فرہنگِ آصفیہ



جلد چہارم

PDFBOOKSFREE.PK

مُرتبہ

مولوی سیّد احمد دہلوی

اردو سائنس بورڈ

وفاقی وزارت تعلیم - حکومت پاکستان

299-اپر مال، لاہور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فرہنگِ آصفیہ

جلد چہارم

گ تا ی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نہیں کھیل اے داغ یاروں سے کہدو
کہ آتی ہے اردو زباں آتے آتے

(گ)

فرہنگ آصفیہ

(ی)

رقیب بھی تو اُسے کان رکھ کے سنتے ہیں
عجب طرح کا مزا ہے مرے فسانے کا

جلد چہارم

یعنی جامع ضخیم مبسوط مکمل و مطول ہندوستانی اور اردو لغات یا خلاصہ ارمغانِ دہلی جس میں ہندوستانی مروجہ خاص و عام زبان کے تقریباً کل الفاظ یعنی عربی فارسی۔ ترکی۔ ہندی سنسکرت بلکہ لغات انگریزی مخلوط بہ اردو۔ عدالتی و بیگانی محاورات۔ اہل پیشہ و اہل حرفہ کی ضروری اصطلاحات۔ داخل روزمرہ ضرب الامثال خاص خاص اشارے۔ کنائے۔ تاریخی واقعات۔ مناسب حال ماوے۔ تذکیر و تانیث کے فیصلے۔ طبعیات و فلسفہ کے حسب موقع مسئلے۔ علم زبان یعنی فلولوجی کے نکتے۔ اردو صرف و نحو کے نامعلوم قاعدے۔ ملک کی متداولہ رسمیں۔ قدیم و جدید تحقیقات کے اختلافات مع نظائر نظم و نثر و کثرت معانی اور وجہ تسمیہ وغیرہ قلمبند

چون ہزار مندرج و مندمج ہیں

بندہ سید احمد دہلوی مصنف و مؤلف کتب متعددہ جن میں سے اکثر کتابوں پر گورنمنٹ انگریزی و رؤسائے نامدار سے انعام بھی مل چکا ہے مثلاً مناظرہ تقدیر و تدبیر۔ وقائع دربار۔ سفرنامہ مہاراو راجہ الور۔ ارمغان دہلی طبعی قلمی۔ لغات النساء۔ فسانہ راحت۔ انشائے ہادی النساء۔ رسالہ علم اللسان۔ سیر لہ و کتب تعلیم نسواں وغیرہ وغیرہ نے اپنی لگاتار اکیس برس کی شبانہ روز محنت و صرف کثیر سے

قدردان علم و نہر فیض رساں فیض گستر جناب معلی القاب حضور پرنور اعلیٰ حضرت۔ والا شوکت عظیم دوراں۔ افلاطون زماں سلطان ابن السلطان۔ آصف جاہ۔ منظم الملک۔ نظام الدولہ۔ حضرت بندگان عالی متعالی۔ نواب والا خطاب

میر محبوب علی خاں بہادر

فتح جنگ۔ جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ آصف جاہ سادس خلد اللہ ملکہم و سلطنتہم فرمانے ممالک حیدرآباد دکن احسان اللہ عن العشر و الفتن کی اسلامی و دائمی یادگار کے واسطے سال جلوس میمنت مانوس سے تالیف شروع کرکے اکیسویں سال میں ختم اور آٹھ برس میں ترسیم و نظر ثانی کے بعد تیسویں تبرکاً حضور ممدوح کے نام نامی سے نامزد و شائع کی۔ تاکہ اہل ہند کو عموماً و باشندگان دکن کو خصوصاً اس کا فائدہ ہمیشہ پہنچتا اور مؤلف و حضور اقدس کا نام چلتا رہے شعر بہتا قلم سے نام قیامت تلک ہے ذوق ۔ اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت ۔ چنانچہ حضور انور دام اقبالہ و عمم نوالہ نے وہ قدردانی فرمائی کہ بلغ ساڑھے پانچ ہزار کلدار کے انعام اور چار سو جلدوں کی خریداری کے علاوہ پچاس روپیہ ماہوار کا وظیفہ بھی تاحیات مؤلف مرحمت کیا۔ بلکہ حال میں جو مؤلف کو مالی صدمہ پہنچا اور تخمینہ سے بہت زیادہ خرچ پیش آئے۔ امید ہے کہ اُس کی بھی ضرور تلافی فرمائی جائے گی شعر در زمانہ خاک راکس باز نشناسد زر ۔ مال سا از بسکہ کردہ دست بجور پامال

جنوری ۱۹۰۱ء میں

خاص مؤلف کی تصحیح دارالاشاعت کی کوشش مولوی سید ممتاز علی صاحب مالک مطبع حسن الانتظام سے اہتمام رفاہ عام پریس لاہور میں طبع ہو کر مشتہر ہوئی

(ثمانی کا حق طبع بحق بندہ بحسب مسئلہ ہذا محفوظ ہے) (جملہ حقوق بندہ بحسب مسئلہ ہذا محفوظ) (ثمانی کا حق طبع بحق بندہ بحسب مسئلہ ہذا محفوظ ہے)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تنبیہ

چونکہ اِس لُغات کی ہر صُورت اور ہر موقع پر کئی کئی بار حسبِ ضابطہ رجسٹری عمل میں آئی ہے اور مؤلّف نے صرفِ زر کے علاوہ محنت بھی سالہا سال بہت ہی سی اُٹھائی ہے اِس سبب سے تمام اہلِ مطابع۔ تمام تاجرانِ کُتب۔ جملہ مُصنّفین و مُؤلّفینِ لُغات اور شایقینِ بافرہنگ اعنی **فرہنگِ آصفیہ** کے قدردانوں کی خدمتِ بابرکت میں نہایت ادب و انکسار کے ساتھ گزارش ہے کہ وہ طمعِ دُنیوی و غیر مُنصفی کو کام فرما کر سالمًا خواہ انتخابًا یا اختصارًا اِسی قالب میں یا اور قالب میں تبغیر الفاظ خواہ عبارت۔ بہ تبدیلِ ہیئت یا چالاکیٔ طبیعت بلا اجازت چھاپ لینے یعنی ہماری سالہا سال کی محنت کو رائگاں کھونے کا قصد نہ فرمائیں اور بیٹھے بٹھائے قانونِ بستم سنہ ۱۸۴۷ء کی زد میں نہ آئیں۔ کم مایہ خریداروں اور طلباءِ مدارس کے واسطے ہم خُود ہی اِس کا انتخاب بھی نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ تیار کر رہے ہیں جو عنقریب طبع ہو جائے گا فقط

سیّد احمد دہلوی۔ از دفترِ فرہنگِ آصفیہ۔ دہلی حویلیِ نوّاب مظفر خاں

اطلاع جس کتاب پر مصنّف کے قلمی دستخط یا اُس کے دفترِ تصنیف کی مُہر ثبت نہو۔ وہ مسروقہ خیال کی جائے فقط۔ سیّد احمد۔ مؤلّفِ فرہنگِ آصفیہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یا تو لیتا ہوں دل یا اب کام اپنا تمام کرتا ہوں

باہتمام

شکر گزاری و اُمیدواری

حال دل اُنسے کہوں میں آپ جا کر سامنے
مجکو لے جائے اگر میرا مقدر سامنے





کیا ایسے دیا دلوں۔ حاتم سے بڑھکر سخیوں۔ کریم النفس علم دوست۔ ہنرور پرور **بادشاہوں** کے احسان کا ذکر ہمارے اور ہمارے ملک والوں کے سروں پر چھایا ہوا نہیں ہے؟ جنھوں نے ہندوستان کی عام اور نامکمل۔ خاص علمی زبان کو ناقص رہ جانے کے داغ سے بال بال بچالیا جس بات کی کمی تھی جامع لغات کو مدد دے کر اُسے پورا کرادیا **شعر** بے سخاوت انہیں قدر کہاں ✦ کہ ہے عادت طبیعت ثانی ✦

کیا ایسے **وزارت مآب و ارکان** فلاطون انتساب کا شکریہ واجب نہیں؟ کہ جنھوں نے اپنی توجہ دلی۔ ہمت عالی اور فراخ حوصلگی سے **فرہنگ آصفیہ** جیسی بسوط لغات کی اشاعت کا سامان بہم پہنچایا۔ **شعر** قدر ہنر کو چاہیئے عقل و تمیز و درک و فہم ✦ دست کشادہ دل فراخ منعمی و تونگری ✦

کیا ایسے بڑے محققوں۔ علم اللسان کے ماہروں۔ قوم اور ملک کے قابل فخر فاضلوں کا شکر گزار ہونا لازم نہیں؟ جنھوں نے اپنی خداداد فوق العادت علمی لیاقت اور کامل تحقیقات سے ہر طرح جانچ و پرتال فرماکر ایسی بسیط اور وسیع فرہنگ کے واسطے امداد ملنے کی وہ نذر دار نہیں نہیں بلکہ زبردست اور مدلل رپورٹ تحریر فرمائی کہ اُسے فوراً ہی خلعت منظوری سے نامزد عزت پائی **شعر** ہو نجکو میری ناصح بیدرد کیا شناخت ✦ رکھتا ہے درد مند کی درد آشنا شناخت ✦

کیا ایسے منصف مزاج۔ بے نفس۔ خیر خواہ ملک و قوم کا شکریہ مناسب نہیں؟ جس نے آٹھ مہینے کی مہلت بڑھاکر اُسے ادھورا نہ رہنے دیا اور پورا کراکر چھوڑا **شعر** دیکھ تو ہمت عالی سے بشر کا رتبہ ✦ مرتبہ ابر کا بلندی عمارت سے نہ دیکھ ✦ ورنہ وہی بات ہوتی **شعر** نامہ برجلدی میں تیری وہ جو تھی مطلب کی بات ✦ خط میں آدھی ہو سکی تحریر آدھی رہ گئی ✦ **بیشک** سب پر واجب بلکہ **فرض** ہے ✦

اب ہم سے پوچھیئے وہ کون ہیں؟ اُن کے اسمائے نامی گرامی کیا ہیں؟ وہ وہ ہیں جنکے نام اور دیکھنے سے بھوکوں کی بھوک بھاگتی۔ پیاسوں کی پیاس بجھتی اور اُنکی ذات نصرت آیات سے بن کہے دلوں کی مراد بر آتی ہے۔ سچ ہے **شعر** کیا کہیں اُس سے جو ہو ہم سے زیادہ جانتا ✦ وہ ارادہ ہے ہمارا بے ارادہ جانتا ✦ اگر آپ ہمہ تن گوش ہو کر سنیں تو بلاشبہہ اُن کے حلقہ بگوش نہیں۔ خوشی کے مارے سدھ رہے نہ ہوش کجا کہ قلی ولن تراني کا جوش ✦

کیا آپ اعلیٰ حضرت۔ والا شوکت۔ سلطان ابن السلطان۔ آصف جاہ۔ مظفر الملک۔ نظام الدولہ حضور پُر نور بندگان عالی متعالی نواب مستطاب جناب **میر محبوب علیخان** بہادر فتح جنگ۔ جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ آصف جاہ سادس خلد اللہ ملکہم و سلطنتہم۔ فرمانروائے سلطنت دکن حرسہا اللہ عن الآفات والفتن کے محبوب الخلاق مرغوب الآفاق نام گرامی سے واقف نہیں؟ جس نامہ کی تعریف میں ہمارے پیشین گوئے الامناصب حضرت غالب علیہ الرحمۃ گویا ہماری زبان سے پہلے ہی فرما گئے ہیں ✦

اشعار



زباں پہ بارِ خدایا یہ کس کا نام آیا	کہ میرے نطق نے بوسے مری زباں کے لیئے
نصیر دولت و دیں اور معین ملت و ملک	بنا ہے چرخ بریں جس کی آستاں کے لیئے
زمانہ عہد میں اُس کے ہے محو آرایش	بنینگے اور ستارے اب آسماں کے لیئے
ورق تمام ہُوا اور مدح باقی ہے	سفینہ چاہیئے اس بحر بیکراں کے لیئے



کیا آپ نہیں جانتے کہ **آصف** عربی زبان کا مصدر ہے جو میووں کے **خوشے** اور **مہمانوں** کے جمع کرنیکے واسطے مختص ہے۔ حضرت کا یہی آبائی **خطاب** یہی **تخلص** اور اسی پر عمل درآمد ہے۔ سلیمان علیہ السلام نے اسی نام کے نامور سے نام پیدا کیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ التحیۃ نے مبروصوں کو اچھا کرنیکے بعد اسی نام سے تندرستوں

ل یہاں حضرت سلیمان علیہ السلام کے زیر ریاست مضافاتی کی طرف اشارہ ہے جن کے انتظام کی تعریف ممتاز زبان قدیمی پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ایک ہمعصر [illegible] شیخص کا نام صابا جو اپنی عمر [illegible] سے سنہ ۲۰۰ء میں [illegible] کر دیا گیا ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

میں شامل کر کے پگارا۔ ہمارے اعلےٰ حضرت نے علما و شعرا کا باغ لگایا۔ اُنکی تصانیف کے پھولوں اور پھلوں سے اپنے ملک کو بسایا اور سجایا۔ دُنیا کے تمام اہلِ کمال کیا اہلِ حرفہ کیا اہلِ زبان۔ کیا صاحب ہنر کیا اہلِ فن جو یہاں آکر جمع ہوئے اور اُنھوں نے دکن کی غریب الوطنی کو بہ اندوطن بلکہ اپنا گھر سمجھا وہ اِسی بابرکت اور مقدس لفظ کا اثر ہے۔ یہ سب لوگ اوّل اوّل مہمان بنکر آتے اخیر کو تمکنوار ہوکر یہیں رہجاتے ہیں شعر شکر خدا ظہیر کہ ہیں جمع اہلِ فضل + پروانہ وار عادل داد کے سامنے + یہ بھی اِسی بے نظیر پرتاثیر دلوں کے تسخیر کرنے والے عالمگیر لفظ کا عالی سایہ ہے کہ اگر ہم جیسا ادنیٰ سے ادنیٰ بھی اہلِ جوہر آجائے تو وہ بھی چند روز میں عالی مرتبت بلند پایہ کہلائے۔ امیر ہو یا غریب مفلس ہو یا تونگر یہیں پڑ رہتا ہے بقول شخصے شعر مرشے یا سکی گلی میں ہم + دل میں جو تھا وہ ہوگیا مطلب + یہی ایک دن ہمارے لیئے ہے شعر صیاد پھینکدیوے یا برق پھونکدیوے + اب ہاتھ اُٹھالیا ہے منھ بھی آشیاں سے واہ ہم بھی کیا ہیں کہاں سے کہاں چلے گئے شعر جہنے جانا تھا سخن ہونگے زباں پر کتنے + پر قلم ہاتھ جو آئی لکھے دفتر کتنے +

کیا آپ فلک کاب وزارت مآب جناب نواب میر فضل الدین خاں بہادر۔ سکندر جنگ۔ اقبال الدولہ۔ اقتدار الملک۔ سرفراز الامرا بہادر کے سی ایس آئی وزیر اعظم دستورِ معظم دولتِ دکن کو نہیں جانتے۔ یہی تو ہیں جنھوں نے مؤلف کو انعام سے مالا مال اور قدردانی سے نہال کردیا تھا۔ شعر تو ایک کوہ علم ہے اہلِ دادِ کریم + دب جائے تیرے سایہ سے بھی دشمن جسیم + کیا کچھ نہیں ہے فیض ترا لاک جہان پر + کیا کچھ نہیں ہے خلق ترا خلق پر عمیم + لیکن مؤلف کی بدنصیبی نے اُسے ابھی کھویا۔ اور جو کچھ گھر کا تھا وہ بھی ڈبویا۔ قرض لیا دام لیا۔ لیکن یہ بساط سے باہر کام تمام کیا پر کیا شعر جو بار آسمان زمیں سے نہ اُٹھ سکا + تو نے غضب کیا دلِ ناداں اُٹھالیا + مگر ہائے افسوس شعر

بمسانا تنگ مزاج یوں محتاج + ہو ہر چرخ سفلہ پرور کا + ہر چند دوراندازوں نے رخنے نکالے۔ ضغطے ڈالے۔ میرے وظیفہ میری نبی بات پر حرف لانا چاہا۔ مگر واہ رے وزیر روشن ضمیر نہ وظیفہ میں فرق آنے دیا نہ آبرو کو ہاتھ لگانے دیا میری عاجزی اور بیکسی پر ہمیشہ رحم کھایا شعر اللہ رے دستگیری پیدا کیجئے کی شرم + بخشا اُسی کو جسنے سر اپنا جھکا دیا +

کیا آپ افصح الفصحا ابلغ البلغا شمس العلما۔ فخر قوم سید عالی نسب والاحسب۔ ماہر ہمہ دہ زبان۔ گرامی ترازجان۔ جناب والا خطاب مولوی سید علی صاحب بلگرامی کو بھول گئے؟ وہ یہی بزرگوار ہیں۔ جنھوں نے فرہنگ آصفیہ کو جگہ جگہ سے پڑھکر مؤلف کی تحقیق اُسکی جانکاہی اور فراہمیٔ لغات کا اندازہ فرماکر یہ جیتے رپورٹ فرمائی۔ جس کی قبولیت سے اُنکا پورا ہونا اور چھپنا نصیب ہوا۔ یہی نہیں بلکہ جسوقت کہ ایک نودولت کتب فروش نے حق تصنیف پر ہاتھ ڈالنا اور اِس کتاب کا خود مالک بنکر نفع اُٹھانا چاہا تو اُسوقت بھی ایک بھاری رقم کی دستگیری سے یہی ہمدرد قوم آڑے آیا اور اُسی نے اِس آفتِ ناگہانی سے بچایا شعر نیک و بد کوئی نہ دنیا میں رہا لیکن غلط + یا بھلائی رہگئی کچھ یا بُرائی رہ گئی +

کیا آپ جناب مولوی محمد عزیز مرزا صاحب ہوم سکریٹری گورنمنٹ نظام کو بھلا سکتے ہیں؟ جنکی عالمانہ عالی ظرفی۔ مبصرانہ جوہر شناسی قدردانیٔ تصنیف و تصحیح نے جلد چہارم کے واسطے آٹھ مہینے کی اور مہلت عنایت فرمائی۔ ورنہ یہی جلد چہارم جو اسوقت ۵۰۰ صفحوں سے زیادہ پر نظر آرہی ہے دو سو صفحوں پر بھی دیکھنی نصیب نہوتی۔ اِسمیں شبہ نہیں کہ اِس طوالت سے مؤلف ہی کا نقصان بیحد و کمال ہوا۔ اُسی کی جان پر قرضہ کے سبب زیادہ وبال اور بال بال مقروض ہوا۔ مگر خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ کام حسب دلخواہ انجام کو پہنچ گیا شعر کیا قدر ہو سخن کی اُنھیں جنکے سامنے + یکساں صدائے طوطی و فریاد زاغ ہے + چونکہ صاحب موصوف خود لائق سخن فہم اور تصنیف کی مشکلات سے واقف تھے اِس قلیل مُدت کو انصاف کے خلاف نہ سمجھا۔ مگر سچ تو یہ ہے کہ اب اِسکا وقت بھی آگیا تھا شعر کام ہے وقت پہ موقوف جب آجائے ہے وقت + تو وہ ہو جائے ہے اُسوقت ظفر آپ سے آپ +

اگر مؤلف کو ضیاء الدین سے سکندر شی نصیب نہوئی تو یہ موجیں محکمۂ ویرانی میں گھسیٹ گھسیٹ کر دیوانہ بنا دینگی۔ اور قرضخواہ ملک نیست کی ڈراؤنی صورت بن بن کر زندہ در گور کردینگے شعر کہتے ہیں جیتے ہیں اُمید پہ لوگ + ہمکو جینے کی بھی اُمید نہیں + اگر ہماری گزارش اپنی آپ سفارش مرزمۂ دمطبوعہ جلد سوم ہی نظرِ اقدس سے گزرگئی ہوتی تو کب کا بیڑا پار ہوجاتا۔ شعر اُن کا ملنا محال ہے لیکن + شوق ہمت بڑھائے جاتا ہے + اگر ہنے بڑھ راست بھیجی ہی تو اُسے گھاتی فرشتوں نے بالا بالا عالم بالا پر اسطرح پہنچا دیا کہ ہمارے فرشتوں کو بھی خبر نہوئی اور وہی مثل صادق آئی شعر لیکے پیغام گئے میرا کہی پتی سی + اب تو کچھ نامہ بروں کا بھی بھروسا نہ رہا غرض + اپنی دانست میں کچھ نہیں پیر ہم + کیا کریں اِس سے نہیں چارہ تقدیر ہم +

سلہ ۱۲ شہ اِس سے کہ یہ شاعر جرأت ہے کہ حضرت ابراہیم صاحب ادیب بنائی جنھوں نے پہلے پہل اردو لغت مرتب کی اور جنکو ۱۲ برس کی محنت شاقہ کے بعد اُنکا کارنامہ یعنی لغت ابراہیمی کا چھپا ہوا نسخہ ہاتھ آیا تھا کہ یہ بیچارہ دار فانی سے رخصت ہوگیا۔ اِس لغت کے دیباچہ میں اِس عاجز کا ذکر بھی ہے۔ اور اِسکی ایک کاپی اِس عاجز کے پاس بھی ہے۔ اِس لغت کے مرتب حضرت شاہ ابراہیم صاحب مرحوم نے اپنے پیشروؤں کے کئی نادر گرامی شعر اور نثر جمع کئے تھے۔ اُنمیں سے اُستاد حضرت شاہ نصیر مرحوم کے بہت سے شعر اِس عاجز کو بھی عنایت فرمائے تھے۔ اِس عاجز نے اُنکے کلیات کی تلاش میں بہت کوشش کی۔ مگر افسوس کہ کہیں نہ ملے۔ اِس عاجز کے پاس اُنکے کلیات کا ایک قلمی نسخہ تھا۔ جو اُنکے شاگرد خاص نواب مرزا خاں داغ مرحوم کے ہاتھ کا لکھا ہوا تھا۔ اُسکو بھی ۱۸۵۷ء کے ہنگامہ میں ضائع کردیا

کیسی ہے ۔ اب وہ کرے اپنا کرم ۔ کام بگڑے ہوئے بنجائیں یوں نہیں آپ سے آپ ۔ لیکن شعر انکی خدمت میں دیکھئے تقدیر ۔ کب مجھے باریاب کرتی ہے ۔ اب خدا وہ دن کرے

کہ تمنو وے **مرخصۂ فرہنگ** سے **سکندر شی** زیر ترجیم جلد **اول** و **دوم** کے دوبارہ چھپوانے کی **وسعت** ریاست کو فراوانی دولت و اقبال سے **کامرانی**

دے ۔ ہم ۔ ملۂ عالی کو بندگان عالی کی دائمی خوشنودی مزاج سے **شادابی** ہوم سکرٹری صاحب کو اعزازی خطاب ترقی مدارج اور دن دونی رات چوگنی **کامیابی** حاصل ہو

این دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

چل سکی جب نہ واں زباں اپنی	**شعر**	کہیں زبانِ قلم سے دو باتیں

بندۂ سید احمد دہلوی مؤلف و مصنف صفحہ سیاہ کرد ہلی حویلی واقع مغلپورہ خانہ زاد کمتر فرہنگ

شکریۂ ارکان ریاست دکن حیدرآباد حرسہا اللہ عن الآفات والفساد

یہ بندہ مؤلف بزرگواران دعمدہ داران مسند جہ ذابل کی اس ہمدردی اور مالی امداد میں کوشش ثمائی کا تہ دل سے **شکریہ** بجالاتا ہے جو انھوں نے اس عاجز و بے بضاعتی کی محنت و جانکاہی پر توجہ ۔ اسکی حقیر تالیف سے فقہی اصاس لغات ۔ کے نہایت مفید و کارآمد ہونے سے اتفاق رائے ظاہر فرما کر صرف مؤلف ہی کو نہیں بلکہ تمام ہندوستان اور ملک دکن کو اپنہ ممنون و مدیون احسان بنالیا ۔

(۱) عالی جناب مغفرت مآب عالی مرتبت والاجاہ ہشت پشت نسیب نشت آرامگاہ نواب **محمد مظہر الدین خاں** سرسماں جاہ بہادر بالقابہ سابق مدار المہام دولت آصفیہ انار اللہ برہانہ ۔

(۲) عالی جناب حشمت مآب نواب وقار الملک متعد ارجنگ بہادر حضرت مولوی **مشتاق حسین خاں** صاحب پنشنر سلمہ اللہ تعالے ۔

(۳) عالی جناب فیض مآب نواب محسن الملک بہادر ۔ بمعہ بوی سید **مہدی علی خاں** صاحب پنشنر سلمہ اللہ تعالی ۔

(۴) عالی جناب فضیلت مآب نواب عماد الدولہ بہادر نصرت مولوی **سید حسین** صاحب بلگرامی ناظم تعلیمات و معتمد خاگی حضور نظام و معتمد کونسل آف سٹیٹ حیدرآباد دکن سلمہ

(۵) عالی جناب والالقاب نواب عماد جنگ بہادر نصرت مولوی **محمد صدیق** صاحب معتمد فینانس سلمہ اللہ تعالے ۔

(۶) عالی جناب سیادت مآب حضرت مولوی **سید حسن** صاحب ناظم بندوبست سلمہ اللہ تعالے ۔

شکریۂ احباب اولو الالباب

ان میں سب سے اول ہمارے شفیق و رفیق دلی جناب منشی **دگا پرشاد** صاحب پنشنر نادر کمتری دہلوی مصنف خزینۃ العلوم ۔ تذکرۃ النسا ۔ تذکرۂ شعرائے دکن نکات الشعرا اکسیر نادر ۔ گلدستۂ اخلاق وغیرہ شکریہ کے مستحق ہیں ۔ جنھوں نے ابتدائے تالیف میں جبکہ ہمارے پاس بہت کم سامان تالیف تھا اپنے کتب خانہ کی نادر نادر کتابوں سے امداد فرمائی ۔ ان کے بعد جواں ہمت جوانمرد جناب شاہ **بہاء الدین** نبیرۂ حضرت شاہ نصیر الدین صاحب **نصیر** دہلوی کا دلی شکریہ واجب ہے جنھوں نے حالت تالیف میں اکثر نایاب کمیاب قلمی و دواوین اردو سے ہماری مدد فرمائی ۔ اور ارسطان دہلی حصہ اول پر ایک جستہ تاریخ طبع لکھکر چھپوائی ۔

اب اخیر پر ہمارے لائق و معزز نوجوان ہونہار مہربان جناب لالہ سر **پرام** صاحب ایم اے ۔ جسٹس عدالت خفیفہ لاہور خلف الصدق جناب فضیلت مآب آنریبل رائے بہادر بابو **مدن گوپال** صاحب ایم اے ۔ بیرسٹرایٹ لاو ممبر لیجسلیٹو کونسل پنجاب اس امر کا استحقاق رکھتے ہیں کہ ان کا دلی شکریہ اس عنایت کی بابت ادا کیا جائے جو انھوں نے بنائے طبع میں ہمارے ساتھ مرعی رکھی یعنی اپنے قابل قدر نہایت فہیم ۔ زیر تالیف تذکرہ کو جس سے بہتر جامع اور مکمل شعرائے اردو کا تذکرہ آجتک لکھا گیا اور نہ آیندہ شاید اس سے زیادہ تحقیق اور تجسس سے لکھا جائے ہمارے مطالعہ کے واسطے وقف کر دیا ۔ جس میں سے ہم نے چیدہ چیدہ اور چٹنی کے اشعار چھانٹ چھانٹ کر اپنی کتاب کے حسن کو دوبالا کر دیا ۔

ضمیمہ فوٹ صفحہ (۴) کسی کے مرنیکا افسوس ہے بھشتاں ۔ مگر جہاں میں ہمیشہ کوئی بنا کوئی بگڑا ہی رہا ہوتا ہے ۔ جہاں میں جب سے کہ یہ چرخ چنبری بنا ہے بندۂ مؤلف ۵۰ برس سے مشق سخن ۔ مطبوعہ و مسلمہ پبلسر ۱۲ سو ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

معزز اقامانِ تقاریظ۔ ناظمانِ تاریخ۔ نامی گرامی اخبارات کا شکریہ اور اشاعت فرہنگ کا مژدہ

آئی پھر فصلِ بہاری جو بسی پھولوں میں | آج گلشن سے نسیم سحری آتی ہے

جن نامی گرامی باوقعت اور معزز اخبارات۔ تقاریظ نگار۔ ناظمانِ تاریخ مندرجۂ خاتمہ نے وقتاً فوقتاً مونے سے لیکر حصص اجلاد کی اشاعت تک اپنی رائے بہا سے اور قابلِ قدر آزادانہ تحریروں سے ہمارے ملک کو آگاہ فرمایا۔ اور ہر طرح سے ہمارے عیوب پوشی فرما کر ہمت کو اپنے دم بڑھایا۔ کیونکہ شعر میں جس بشر کلام بشر ہے صریر اقلام حاسد کو اعتراض ہو حق کے کلام پر ۔ تو میری کیا اصل ہے۔ شعر نیک و بد دونوں برابر ہیں جہاں میں آخر ۔ چار دن خلق میں رہجاتا ہے چرچا ہو کر ۔ مگر اپنا تو سدا حضرت ناظم کے اِس قول پر مدار رہا۔ شعر ظفر ہے وُہی اپنے تئیں دانا سمجھ رہے ہے جو دنیا میں نادان بن کے ۔ اِسمیں شُبہہ نہیں کہ ممنت شناس۔ حق گو ہماری محنت کی داد دینگے لیکن یاد رہے کہ ہم عیب جو۔ حرف گیروں کی حرف گیری سے بھی امداد ہی لیں گے ۔

ہماری زبان اور لیاقت کہاں ہے کہ ہم اُن کا۔ اُنکی ضداد لیاقت اور اِس دُور اندیشی کا حسب حق شکریہ بجالائیں۔ لیکر ہم دل سے ایسے ملکی خدمتگزاروں کے مرہونِ احسان ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔ ہم اِسکے سوا کیا کر سکتے ہیں کہ ہمنے اپنے مُلک کی مروجہ زبان کے ۵۴ ہزار پریشان اور تتر بتر ٹکڑے۔ اضافات۔ مفردات۔ جملہ اصطلاحات اور ضرب الامثال وغیرہ کو اپنی بھری مٹھی جوانی گنوا کے بڑھاپے تک جمع کر دیا۔ اُردو زبان میں جو کتاب لُغات کی کمی تھی اُسے پورا کر کے اِس داغ کو مٹا جھٹ اشاعت کا مژدہ سُنا دیا۔ اپنے مُلک کی خدمت سمجھو چاہے کسی قوم کی ناتمام زبان کی تکمیل شعر جو ہے کلام شیخ وُہی قول برہمن ۔ مطلب ہے ایک فرق فقط ہے لُغات کا ۔ اگر گورنمنٹ نظام سے چھاپنے کی امداد نہ ملتی تو کچھ بھی نہ تھا سب بستے اِسیطرح بندے کے بندے پڑے رہتے جسطرح اب ترمیم شدہ اور زیر ترمیم اندراجی اجزوے ہیں (جنمیں سینکڑوں مفید باتیں حالی گئی ہیں) اور اخیر کو ہم یہ ارمان دل کا دل میں لیکر چل بستے۔ اِس صورت میں حضور نظام ہی کا اخبارات نیز تقاریظ نگاروں کا ممنون ہونا چاہیئے۔ اور ہمارے مُلک کو بھی آؤ ہم تم سب نواب فصیح الملک کی مقبول خالق و خلائق زبان سے چمن کر اور پکار پکار کر کہیں ۔

سلامت رہے شاہِ محبوب یارب | رعیت بھی آباد مُلکِ دکن بھی

بندۂ سید احمد دہلوی

مؤلف فرہنگ آصفیہ

دہلی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرہنگِ آصفیہ جلد چہارم

گ

گ (ف) اسم مذکر۔ (۱) فارسی کا چھبیسواں۔ اُردو کا اُنتیسواں۔ ہندی کا تیسرا حرف صحیح ۳ جسے گافِ فارسی یا عجمی بھی کہتے ہیں (۲) حساب جُمل میں اس کے بمنزلہ عدد کاف تازی کے برابر شمار کئے جاتے ہیں (۳) یہ حرف ہندی۔ فارسی زبان میں کبھی اوّل کبھی وسط کبھی اخیر میں حروفِ ذیل سے بدلا جاتا ہے۔ ب ج د خ غ م د ی ✤

گا (ف) (۱) علامتِ مستقبل (۲) علامتِ تعظیم جیسے "آئیے گا۔ کھائیے گا فرمائیے گا" وغیرہ ✤

گابھ (ف) اسم مذکر۔ حیوانات کا حمل۔ بارِ تسکم گاؤ و گوسفند وغیرہ ✤

گابھ ڈالنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) گائے۔ بکری وغیرہ حیوانات کا پیٹ گرانا۔ کچا بچہ جننا (۲) خوف یا رُعب کے باعث حمل نکل پڑنا۔ نہایت رُعب ماننا۔ جیسے (وہ اس حوصلہ کی بیوی تھی کہ اُس کے سامنے گابھنی گابھ ڈالتی تھی) ✤

گابھا (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کیلے یا کھجور کے پیڑ کا نیا پتا جو ابھی تک سفید اور نہایت ملائم ہو ✤ گوبھی یا کوبل کے بیچ کا پتا (۲) لکڑی کا اندرونی حصہ۔ گودا۔ آسرا۔ (۳) کچا اناج۔ کھڑی کھیتی (۴) لحاف یا رضائی کے اندر کی نکالی ہوئی پرانی روئی۔ رُوڑ۔ لوگڑ ✤

گابھن (ف) اسم مذکر:۔ (پورب) حاملہ۔ حیوانِ باردار۔ گرب وتی۔ پیٹ والی۔ گیابھن۔ گُشن ✤

گابھنی (ف) اسم مؤنث:۔ حاملہ۔ پیٹ والی۔ زنِ باردار۔ گرب ونتی ✤

گابھنی گابھ ڈالتی ہے (ف) محاورہ:۔ نہایت رُعب غالب ہے ایسا رُعب اور خوف ہے کہ حمل والیوں کے مارے دہشت کے حمل گر پڑتے ہیں۔ جیسے "خردافروز لکھتی پڑھی ایک بڑی تعلقے حوصلے سلیقے کی بیوی تھی جس کے سامنے گابھنی گابھ ڈالتی تھی" (چترِ بھنیل) ✤

گات (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) جسم۔ سریر۔ تن۔ بدن ✤ جماعت۔ انگلیٹ۔ عورت کا پنڈا ؎

جسنے باتمے ہوتے گاتی تجھے دیکھا پھر کا دلربا تھے تھی مری جان تری گات نہ تھی (آتش)

(۲) سینہ۔ صدر۔ چھاتی۔ چنانچہ گاتی اسی وجہ سے اُس بندش کو کہتے ہیں جو سینہ پر آکر بندھے۔ جیسے "نندیاں پشواز پر اور گنڈاریا گوجر جاڑوں میں چھاتی پر باندھتے ہیں (۳) چوچی۔ پستاں۔ کچیں ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گات

مجھ میں جرأت ہے بھلا دست درازی کی کہاں
دیکھ کر مجھ کو چھپا لیتے ہو تم گات عبث (بیخود)

دکھائی گات تو موتی صدف میں جا کے چھپا جو کمسنی نے لٹ تو ہر موج بیقرار ہوئی (مصحفی)
چھیڑ اُجڑک اُسے تو بگڑ گرکا کرواہ تم کون ہو کہ اتنے لگاتے ہو گات کو (اکبر)

(۴) وضع - اسلوب - وضع - خوشنمائی جسم ؎

ان کرتی ہے عبث اپنے وہ جوبن پہ دوا گات تیری بھی زنانی کی نہیں گات سے کم (زنگین)
نہ تری بات بُری ہے نہ تری گات بُری نظر آئی نہ مجھے تیری کوئی بات بُری (ناسخ)

(۵) عورت کا اُوپر کا دھڑ - دھجا (۶ - ہندو وغ) اندام نہانی - شرمگاہ - فرج - بدن (۷ - ہندو وغ) گربھ - پیٹ - حمل - اُدھان ✦

گات اُگنا (ف) فعل لازم :- (گیتوں میں) عورت کی چھاتیاں اُبھرنا - جوبن یا مد پر آنا ✦

گات سے ہونا (ف) فعل لازم :- (ہندو وغ) حمل سے ہونا - حاملہ ہونا بار دار ہونا - پاؤں بھاری ہونا - اُمید سے ہونا ✦

گاتا (ف) اسم مذکر - ہندو :- (۱) وہی کا پتھایا چکتا - وہی کا تھلا جو اُوپر سے جما رجما ہوا ہو (۲ - پُورب) کتاب کا پٹھا - بوٹ - گوٹر - کتاب کی جلد - دفتی - وصلی ✦

گاتی (ف) اسم مؤنث :- ایک قسم کی پوشش چادر مکمل و دوشالہ وغیرہ جس میں چادر کو بغلوں کے نیچے سے نکال کر سینہ پر گرہ دے لیتے ہیں - لیکن رنڈیاں اُسے پشواز میں اُڑس لیتی ہیں ؎

اک خلق کو گرجو گی بنائیں تو عجب کیا وہ گاتی دوشالے کی چمکتے ہوئے گالے (جرأت)

گاتی باندھنا (ف) فعل متعدی :- دوپٹہ کو سینے اور کمر سے کسی کام کیواسطے باندھنا

اِس اُودی اوڑھنی سے نہ تو گاتی باندھیو
بن جائیگی یہ کوٹھری کاجل کی اوڑھنی (بیتاب)

سینے کو آتشِ شیدا کے گاتی باندھ کر
دلربائی ختم کی اُس جانِ جاں نے گات میں (بیتاب)

گاتی مارنا یا لگانا (ف) فعل متعدی :- دیکھو (گاتی باندھنا) ✦

گاتے گاتے کلاوت ہو ہی جاتا ہے (ف) محاورہ :- یعنی کام کرتے کرتے تجربہ کار اور ماہر ہو ہی جاتا ہے ✦

گاج (ف) اسم مؤنث (پُورب) :- (۱) بجلی - برق - دامنی - صاعقہ - (۲) کلاج کی چوڑیاں (۳) جھاگ - کف پھین (۴) قہر الٰہی - غضب - آفت ✦

گار

گاج پڑنا (ف) فعل لازم (پُورب) :- بجلی پڑنا - بجلی گرنا - بجلی کے صدمہ سے مرنا ✦

گاجا باجا (ف) اسم مذکر :- ڈھول - دھمے - تاشے - مرفے اور نقارے وغیرہ کی دھوم دھام ✦

گاجر (ف) اسم مؤنث :- (۱) گزر - زردک - حزر - ایک قسم کی میٹھی جڑ - مزاجاً درجۂ دوم کے اخیر میں گرم اور درجۂ اوّل میں تر (۲) حقارتاً دبلے اور کم قیمت چیز - جیسے "گاجر کی پونگی بھی تو بھی نہیں تو تو ڑکھائی" ✦

گاجر مولی (ف) اسم مؤنث :- کم قیمت اور ادنےٰ درجہ کی چیز - جیسے "تم نے اسے بھی کوئی گاجر مولی سمجھا" ✦

گاجنا (ف) فعل لازم (گنوار) :- (۱) گرجنا - بادلوں کا بولنا - شیر کا دہاڑنا - دھمکانا چنگھاڑنا (۲) خوش و خرم ہونا - شادماں ہونا (پنجاب) (۳) ناگوار گزرنا - گراں گزرنا - جیسے "چھاتی پہ بیرن گاجتا ہے" ✦

گاج (ف) اسم مؤنث :- ایک قسم کا باریک جالیدار ریشمی کپڑا ✦ ریشمی یا روئی کا باریک اور ملائم جالیدار کپڑا جو لاہی کی مانند ہوتا ہے ؎

گاج باریک جو جھلی سی ہو تو کی تو اسکی عجب جیسی ہو (زنگین)

(چونکہ یہ کپڑا اوّل ملک کنعان کے شہر غازہ میں ایجاد ہوا تھا اس وجہ سے انگریزی میں اسے گاز Gauze کے نام سے موسوم کیا) ✦

گاد (ف) اسم مؤنث (۱) دُرد - تچھٹ - راب - تہ نشین - پانی کے نیچے بیٹھی ہوئی گرد (۲) کیٹ - گاڑھا تیل - تیل کے نیچے کا چیکٹ (۳) نیچے کا گدلا اور گاڑھا تیل جو جمایا جاتا ہے ✦

گاد بیٹھنا (ف) فعل لازم :- دُرد کا تہ نشین ہونا - تچھٹ کا نیچے اکٹھا ہونا ✦

گادڑ (ف) اسم مذکر (گنوار) :- (۱) گیدڑ - شغال - سیار (۲) بھیڑ - میش - (۳) تابع مہمل جو گودڑ کے ساتھ آتا ہے - جیسے "گودڑ گادڑ بیچ کر کام چلاتا ہے" ✦

گار (ف) (۱) علامتِ فاعل جو مرکبات میں آتی ہے - کنندہ - والا - ار - کرنے والا ✦ بنانے والا - جیسے "پرہیزگار - ستمگار - گنہگار - خدمتگار - آموزگار - سازگار (۲) خداوند - صاحب - آقا (۳) لائق - قابل - جوگ جیسے رستگار یعنی رہائی کے قابل (۴) سبب - باعث - جیسے "روزگار یعنی سببِ روز و یادگار یعنی کسی کے یاد آنے کا سبب ✦

گارا (ف) اسم مذکر :- گوندھی ہوئی مٹی جس سے دیوار چنتے یا اینٹیں تھاپتے ہیں - گلابہ - ملاط - سانی ہوئی مٹی ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گار

گارا کرنا یا بنانا (ف) فعل متعدی:- مٹی کو گوندھنا۔ مٹی ساننا۔ مٹی میں پانی ڈالکر تفار بگھانا۔

گارڈ (ا) اسم مذکر:- گارڈ Guard کا بگڑا ہوا لفظ ہے۔ (۱) سنتری پہرے دار۔ نگہبان۔ پاسبان۔ محافظ۔ چوکیدار (۲) طلایہ۔ تلاوہ۔ پیش رو لشکر کے گرد گشت کرنے والا گروہ (۳) چار سپاہیوں کا گروہ جس کا ایک افسر اور چند سپاہیوں کی بھرتی ہوتی ہے جو کی۔ سپاہیوں کے رہنے کی جگہ۔

گارڈ (انگلش) Guard ریل کا محافظ۔ ریلوے ٹرین کا نگہبان۔ اور ذمہ دار۔

گاڑا (ف) اسم مذکر (۱) نومسلموں کا ایک فرقہ جو عالمگیر کے عہد سلطنت میں ہندوؤں سے مسلمان ہوا تھا (۲) گھاتی۔ گھات لگانے اور کمین گاہ میں بیٹھنے والا شخص چنانچہ گاڑا بیٹھنا یعنی دشمن کے انتظار میں کمین گاہ میں بیٹھنا آتا ہے۔

گاڑنا (ف) فعل متعدی:- (۱) دبانا۔ دفن کرنا۔ دفنانا۔ قبر میں رکھنا۔ تو پنا۔ سادھ دینا۔

چھوڑ کر مجھ کو سسکتا تم اگر گھر جاؤ — مجھے پیٹو مجھے گاڑو مرا مردا دیکھو (ذوق)
مجھ کو تو گاڑے ڈگانا پانی بھاری — لیگیا گولو نے گھر چوتھے سوے بہا (رنگین)

(۲) کھود کر جمانا۔ زمین میں قائم کرنا۔ کھڑا کرنا۔ جیسے "خیمہ گاڑنا۔ کھونٹا گاڑنا بتے گاڑنا وغیرہ (۳) ٹھونکنا۔ دھسانا۔ جیسے "کیل گاڑنا۔

گاڑھ (ف) اسم مؤنث (پورب):- (۱) مصیبت۔ سنکٹ۔ بھیر۔ مشکل۔ (۲) اسم مذکر) کرگ۔ کپڑا بننے کا گڑھا۔

گاڑھ پڑنا (ف) فعل لازم (پورب):- مصیبت پڑنا۔ مشکل پیش آنا۔

گاڑھا (ف) صفت:- (۱) صد رقیق۔ غلیظ۔ پتلا کا ضد (۲) گھنا۔ ٹھوس۔ کھرا۔ بنا ہوا۔ خالص۔ سفت۔ سطبر۔ ثخین (۳) گہرا۔ دلی۔ جگری۔ جانی۔ جیسے "گاڑھا یار۔ گاڑھا دوست" (۴) بندو، بھاری۔ مشکل۔ سخت دشوار۔ کٹھن جیسے "وہی اپنی دیا کہ جنپے گاڑھی بھیڑ" (۵) مضبوط۔ طاقتور۔ زور آور۔ زبردست۔ کڑا۔ غالب۔ زیادہ۔ جیسے "یہ لال بڑا گاڑھا ہے۔ یہ اس سے بھی گاڑھا ہے" (۶۔ اسم مذکر) ہندوستانی موٹا کپڑا۔ گوسی۔ جامۂ سفت (۷۔ اسم مذکر) بھنگ اور ست ملتی۔

گاڑھی (ف) اسم مؤنث:- گاڑھا کی تانیث۔

گاڑھی چھننا (ف) فعل لازم:- (۱) کیچڑ سی بھنگ بننا۔ بہت گاڑھی بھنگ تیار ہونا۔ پتلی بھنگ چھننے کا نقیض۔

گاڑی

ساقی کی عطا میں کو کمی شاخ نکالے — گاڑھی ہے چھنی بھنگ کے پیمانے کی مے سے (امیر)

(۲) گہری دوستی ہونا۔ نہایت ارتباط ہونا۔ پکا یارانہ ہونا۔

بھر دے عوض شراب کے ساغر کو بنگ سے — گاڑھی چھنی ہے ساقی اب ایک سبزہ رنگ سے (ذوق)

(۳) بھاری دشمنی ہونا۔ نہایت عداوت ہونا۔ از حد آن بن ہونا۔ خوب لڑائی دنگا ہونا۔ خوب خالی گولہ چلنا ہونا۔ جیسے "آج تو اُن دونوں کی خوب گاڑھی چھنی۔ (۴) گہرا نشہ ہونا۔ گہرا نشہ ہونا۔

گاڑھے ہیں (ف) محاورہ:- غالب ہیں۔ ذی ہیں۔ زبردست ہیں۔ زیادہ ہیں۔ انڑوں ہیں۔ بڑھ کر ہیں۔ مستزاد۔

گاڑھے ہیں ہم اُس سے بھی جو سونے کو ہلاکر — لکار کے بولے دیتا ہوں گرا کنگرۂ عرش معلّٰے — ہے یار بھی یہ قدرت (نظیر)

گاڑھے یا گاڑھے بیٹھنا (ف) فعل لازم (ٹھگ):- گھات میں بیٹھنا۔ کمیں گاہ میں بیٹھنا۔ گھات کے واسطے خاریں دبک کر بیٹھنا۔

گاڑی (ف) اسم مؤنث:- (۱) ارابہ۔ عجلہ۔ لڑھیا۔ آدمیوں کے سوار ہونے اور اسباب لاد کر لے جانے کا پہیوں دار چھکڑا۔ بہلی۔ منجھولی۔ رتھ۔ بگی وغیرہ (۲) ریلوے ٹرین۔ ریل۔ ٹرین۔

گاڑی بان یا گاڑی وان (ا) اسم مذکر:- کوچوان۔ گاڑی چلانے والا گاڑی ہانکنے والا۔ کوچبان۔ ارابچی۔

گاڑی بھر (ف) تابع فعل:- (۱) اس قدر بوجھ جتنا گاڑی میں آجائے (۲) اس قدر راستہ جس میں سے گاڑی چلی جائے۔ (۳۔ ع) بہت سا بہت سی۔ ات گت۔ نہایت۔ من مانتا جسب دلخواہ۔

گاڑی بھر آشنائی نہ جو بھرنا نا (ف) کہاوت:- بہت سی دوستی سے ذرا سے رشتہ کا زیادہ خیال ہوتا ہے۔ رشتہ داری لاپاری سے بہتر ہے۔ ذرا سی قرابت بہت سی دوستی پر غالب ہوتی ہے۔

گاڑی جوتنا (ف) فعل متعدی:- رتھ۔ بہلی یا بگی وغیرہ میں بیل یا گھوڑے کو لگانا۔ بگی میں گھوڑے جوڑنا۔ گھوڑے کو بم میں لگانا۔

گاڑی چلانا (ف) فعل متعدی:- (۱) گاڑی ہانکنا (۲) گاڑی کو کرایہ پر دینا۔ گاڑی کو ٹھیکہ پر دینا۔

گاڑی چھوٹنا (ف) فعل لازم:- ریلوے ٹرین کا کسی مقام سے روانہ ہونا۔

گاڑی خانہ (ا) اسم مذکر:- بگی یا گاڑی کے رہنے کا مکان۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گاڑ

گاڑیوں کا اڈا ۔ وہ مقام جہاں بہت سی گاڑیاں کرایہ کے واسطے کھڑی رہتی ہیں ۔

گاڑی کا راستہ (ا) اسم مذکر :- وہ چوڑی سڑک جس پر گاڑی آجا سکے ۔ شاہراہ ۔ چوڑی سڑک ۔ بڑی سڑک ۔

گاڑی کاٹنا (ف) فعل متعدی :- (۱) چلتی گاڑی میں سے کچھ چرا لینا (۲) ریلوے ٹرین میں سے کسی گاڑی کو علیحدہ کرنا ۔

گاڑی کٹنا (ف) فعل لازم :- چلتی گاڑی میں سے مال کا چوری ہو جانا ۔ ریلوے ٹرین میں سے گاڑی کا علیحدہ کیا جانا ۔

گاڑی کو دیکھ کر پاؤں پھولنا (ف) فعل لازم :- سہارا پا کر محنت توڑ دینا ۔ سہارا دیکھ کر محنت سے باز رہنا ۔ سواری دیکھ کر تھکنے لگنا ۔ جیسے گاڑی کو دیکھ کر لاڑی کے پاؤں پھولتے ہیں ۔

گاڑی ہانکنا (ف) فعل متعدی :- گاڑی چلانا ۔

گاڑر (ف) اسم مذکر :- دھوبی ۔ بڑ بیٹھا ۔ کپڑے دھونے والا ۔ رجک ۔

گاس (انگلش) Gas اسم مؤنث :- (۱) ہوائے بسیط ۔ غیر مرکب ہوا (۲) ایک قسم کا آتشگیر مادہ یا روشن دھواں جو اکثر بتیوں یا کوئلوں وغیرہ میں رہتا ہے ۔ ہوائے روشن ۔

گاگر (ف) اسم مؤنث :- لوہے یا تانبے کا تغیڑا جس میں پانی گرم کرتے ہیں ۔ تغیڑی ۔ پانی رکھنے کا کلسا ۔ تانبے یا پیتل کا گھڑا ۔

گال (ف) اسم مذکر :- (۱) رخسارہ ۔ رخسار ۔ کپول ۔ عارض ؎

لوگ کہنے لگے کنول پہ چڑھا ہے مینا
سبزۂ خط سے وہ خوش رنگ ترا گال ہوا

(۲) ہندو) کور ۔ کول ۔ تفہ ۔ گراس ۔ پھنکا (۳) کلا ۔ مجازاً زبان درازی جیسے "گال والا جیتے مال والا مارے" (۴) ہندو) شیخی ۔ ڈینگ ۔ لنترانی ۔ تعلی ۔ لاف وگزاف ۔ خودستائی ۔ اپنی بڑائی (۵) وہ مٹھی بھر اناج جو چکی کے منہ میں ایک دفعہ ڈالا جائے ۔ تفہ ۔ آسیا (۶) پنجاب) گالی کا مخفف جیسے "کیوں گال کڈھائیں" ۔ گال نکالنا ۔ فرانسیسی فرانس کا قدیم نام جدید یورپی دشمن قوم کا نام

گال بجانا (ف) فعل متعدی :- (۱) گالوں میں ہوا بھر کر منہ سے بم بم کی آواز نکالنا ۔ مثلاً جیسے "ہرگن گائے تیسے گال بجائے" (۲) بیہودہ بکنا ۔ یاوہ گوئی کرنا ہرزہ سرائی کرنا ۔ بکواس کرنا (۳) ڈینگ ہانکنا ۔ شیخی بگھارنا ۔ لاف زنی کرنا ۔

گال پچک جانا یا پٹک جانا (ف) فعل لازم :- پھولے ہوئے رخسار و پٹھا جبڑے سے لگ جانا ۔ گالوں کا دُبلا پڑ جانا ۔ گالوں کا پچک جانا ۔ کثرت مباشرت سے منہ نکل آنا ۔

گال پچک جانا (ف) فعل لازم :- دیکھو (گال پٹخ جانا) ۔

گال پر گال چڑھنا (ف) فعل لازم :- بہت موٹا ہو جانا ۔ گالوں کا پھول جانا ۔ خوب گوشت چڑھ جانا ۔ کچوری سے گال ہو جانا ۔

گال پھلانا (ف) فعل متعدی :- (۱) گالوں میں ہوا بھرنا ۔ گالوں کو ہوا بھر کر اونچا کرنا (۲) فعل لازم) موٹا ہونا ۔ فربہ ہونا ۔ کچوری سے گال کر لینا (۳) فعل لازم) منہ سجانا ۔ تھوتھنی پھلانا ۔ رنجیدہ ہونا ۔ خفا ہونا ؎

مشک کی طرح سے گال اپنے پھلانا کیوں ہے ۔ ارے او ستمگر کے لونڈے تو: پانی چھلکا (انشا)

گال توڑنا (ف) فعل متعدی (بازاری) :- (۱) بتی لینا ۔ زبردستی بوسہ لینا ۔ رخسار پر دانت مارنا ۔ گال کاٹنا ۔ زور سے چوما لینا (۲) گال میں چٹکی لینا ۔ لتے کھینچنا ۔ گال مروڑنا ۔

گال سینکنا (ف) فعل متعدی (ہندو) :- سہارا کھا دینا ۔ اصل میں ایک رسم ہے جو دُلھا کے پہلے پہل سسر کے گھر آنے پر اس طرح ادا کی جاتی ہے کہ سسرال کے موجودہ رشتہ دار اپنے ہاتھوں کو گرم کر کے اُس کے رخسار پر رکھتے اور اُسے مبارکباد خیال کرتے ہیں ۔

گال کاٹنا (ف) فعل متعدی :- (۱) زخم پر رخسار زدن کا ترجمہ ۔ رخسارہ پر دانت مارنا ۔ (۲) نقصان پہنچانا ۔ ضرر پہنچانا جیسے "منہ جو منہ سے گال کاٹا" ۔

گال کرنا (ف) فعل متعدی (ہندو) :- زبان درازی کرنا ۔ زبان کرنا ۔ گالی گلوچ بکنا ۔ بیہودہ الفاظ زبان سے نکالنا ۔

گالا (ف) اسم مذکر :- (۱) دھنی ہوئی روئی کا گولہ یا گدا ۔ سندوف ۔ مندفہ ۔ پختہ ۔ پنبہ زدہ ۔ گولہ پنبہ برزوہ ۔ جیسے "سوگالیوں کا ایک گالا بنایا اور اڑا دیا" (۲) پنجاب) ڈوڈے کے اندر کی موٹی روئی (۳) تشبیہاً نہایت سفید ۔ برف کی مانند ۔ جیسے "سر گالا منہ بالا" ۔

گالاسا (ف) صفت :- (۱) رُوئی کی مانند ملائم ۔ نرم ۔ (۲) برف سا ۔ نہایت سفید ۔ چٹا ۔ دھولا ۔ ابیض ۔

گالا سے بال (ف) اسم مذکر :- سفید بال ۔ دھولے بال ۔

گالم گلوچ (ف) اسم مؤنث :- گالی گلوچ ۔ دشنام دہی ۔ گالی گفتار ۔ باہمی دشنام دہی (گلوچ تاج محل ہے) ۔

گالم گلوچ کرنا (ف) فعل متعدی :- گالی گفتار کرنا ۔ گالیاں بکنا گالیوں کی لڑائی لڑنا ۔ تکا فضیحتی کرنا ۔ زبان درازی کرنا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گالی

گالو (ا) (اسم مذکر ہندو) :- کچوا سی - کچوادی - باتون - باتونی ◆ بیہودہ گو - یاوہ گو - ژاژخا ◆ ژینگیا - شیخی باز - شیخی خورا ◆ اترا ہوا - خود یا ◆

گالوں میں چاتوں بھرنا (ف) (فعل متعدی) :- چبا چبا کر باتیں کرنا - منہ میں مکئی بھرنا - مٹھار مٹھار کے باتیں کرنا ◆ بات بن آنا - چڑھ بننا ◆

وہ ایک دن تھا کہ میرے آگے فرشتہ بھی تھی دال گلتی
بھرے ہیں گالوں میں اب تو چاتوں کریں وہ باتیں چبا چبا کے (میر حسن)

گالے (ا) اسم مذکر :- (۱) گالا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے تبدیلی جیسے گالے کی مٹی کھوٹے جاڑا نہ سکے سردی نہ ستائے پالا ◆

گالے بنانا (ف) (فعل متعدی) :- روئی کے گولے یا گچھے تیار کرنا تاکہ کاتنے کے کام آئیں ◆

گالے ڈوبینگے پتھر تریں گے (ک) کہاوت :- اُلٹا زمانہ آئیگا - کلجگ کے آثار کی نسبت کہتے ہیں یعنی کلجگ میں رذیلوں اور کمینوں کی تو بن آئیگی اور شریف و ذی رتبہ ذلیل و خوار ہونگے ◆

گالی (ا) اسم مؤنث :- (۱) دشنام - بدزبانی - بُری بات - فحش بات - شرم کی بات - سبوبہ - دشتیمہ ◆

گالی کو جانتا ہے سارا جہان گندی — مستلا زباں پہ گالی ہوگی زبان گندی (مصحفی)

(۲) شیخی ◆ مذاق کی بات - جیسے سُسرال کی گالی ہنسکر ٹالی ◆

گالی دینا یا سُنانا (ف) (فعل متعدی) :- دشنام دینا - بدزبانی کرنا - بُری بات مُنہ سے نکالنا - لاسخن بولنا - جیسے "گالی دیئے سے گونگا بولے" یعنی بُری بات کی سہار گونگے کو بھی نہیں - گیت - چھاڈ دھار واچھا میں گاری دُونگی - ننگ کی گاری چھوٹی موری ◆ بھولا بر تو سے ساری لوگی چھاڈو ◆

بات کرتے ہی سُنانی ہیں گالی کیا خوب — آپ نے ہم سے نئی چھیڑ نکالی کیا خوب (مصحفی)
دیکھ رستے میں ہمیں دیتے ہو گالی کیا خوب — چال صاحب تیری یہ تو نکلی کیا خوب (کمال)

گالی کھانا (ف) (فعل متعدی) :- دشنام سننا - فحش بات کی سہار کرنا - کھوٹی بات سننا - جیسے "گالی دو نہ گالی کھاؤ" ◆

گالی گفتا یا گالی گفتار (ا) اسم مؤنث :- باہمی گالی گلوچ - باہمی دشنام دہی - گالیوں کی لڑائی ◆ تُو تُو میں میں ◆

گالی گلوچ (ا) اسم مؤنث :- دیکھو (گالم گلوچ و گالی گفتا) ◆

بس اے ذوق جبکی گالی گلوچ بندہ نواز — اُمیدوار ہے اب یہ غلام بوسے کا (مرزا صابر)

گالیاں (ا) اسم مؤنث :- (۱) گالی کی جمع (۲) سیٹنیاں ◆

گالی

کہیں چٹکیاں اور کہیں تالیاں — کہیں گھتسا اور کہیں گالیاں (میر حسن)

سُسرال کی گالیاں سب کو بھاتی ہیں ◆

گالیاں بکنا (ف) (فعل متعدی) :- زبان سے فحش باتیں نکالنا - کھوٹے بچن بولنا ◆ بدزبانی کرنا - بیہودہ سرائی کرنا ◆

گالیاں دینا (ف) (فعل متعدی) :- دشنام دہی کرنا - فحش کلمات سُنانا ◆ لے لیا بوسہ تو کیا دیں نہ اُس نے گالیاں — یاں گنہ سے بھی زیادہ ہے مزا تعزیر کا (ممنون)

لگے مُنہ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیاں صاحب
زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا ! (نامعلوم)

گالیاں سُہالیاں (ا) اسم مؤنث :- معشوقوں یا پیاروں کے مُنہ کی گالیاں جو اچھی معلوم ہوتی ہیں جیسے تمہاری گالیاں نہیں سُہالیاں ہیں" ◆

گالیوں (ا) اسم مؤنث :- گالی کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو واؤ مجہول سے بدل کر بنائی جاتی ہے ◆

گالیوں پر اُترنا یا گالیوں پر اُتر پڑنا (ف) فعل لازم :- گالیاں دینے لگنا - بُرا بھلا کہنے اور دشنام دہی پر متوجہ ہو جانے کے موقع پر بولتے ہیں - جیسے "تم تو بات بات پر گالیوں پر اُتر پڑتے ہو یا اُتر آتے ہو" ◆

گالیوں پر زبان یا مُنہ کھلنا (ف) فعل لازم :- گالیوں کی عادت پڑ جانا - گالیاں بکنے کا مشاق ہو جانا - زبان پر گالیاں چڑھ جانا - زبان سے گالیاں نکلنا - گالیوں کا تکیہ کلام ہو جانا - زبان کا دشنام سے آشنا ہو جانا ◆

بیزبانی باتیں سننے نے کی — گالیوں پر مُنہ تمہارا کھل گیا (وزیر)
تکلم اُس لبِ شیریں کے کیا بوسے نے — گالیوں پر جو زبانِ بُت بے پیر کھلی (نصیر)

گالیوں پر مُنہ کھولنا (ف) (فعل متعدی) :- بدزبانی کرنا - زبان درازی کرنا - گالیاں بکنا - گالیاں دینا - گالیوں پر اُتر پڑنا ◆

بات پُوری بھی مُنہ سے نکلی نہیں — آپ نے گالیوں پہ کھولا مُنہ (مومن)

گالیوں کا جھاڑ باندھنا (ف) (فعل متعدی) :- لگاتار گالیاں دینا - بتواتر گالیاں دینے پر اُتر پڑنا - برابر گالیاں دیئے جانا - گالیوں کا مینہ برسا دینا ◆

نہ جھاڑا غیر کو تُو نے کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا —
بھی پر گالیوں کا جھاڑ تُو نے بدزباں باندھا (ذوق)

گالیوں کی بوچھاڑ کرنا (ف) (فعل متعدی) :- دیکھو (گالیوں کا جھاڑ باندھنا) - لگاتار گالیاں دینا - چابے دشنام سننا ◆

چھوٹتے ہیں اب کوئی دو چار بوسے بن لئے — چٹکیاں لے گالیوں کی خواہ تو بوچھاڑ کر (انشا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گام

گام (ہ - ف) اسم مذکر (گنوار) :- گاؤں - دھام - وِہ - گرام ۔

گام (ف) اسم مذکر :- (۱) قدم ۔ ڈگ - دو قدموں کے درمیان کا وہ فاصلہ جو چلنے میں واقع ہوتا ہے - پینڈہ ۔ پیر - پاؤں (۲) لگام - لجام (۳) گھوڑے کی ایک قسم کی مشہور رفتار - جیسے سبک گام - خوش گام وغیرہ (۴) پاؤں کی برابر طویل - ایک فٹ - ایڑی سے انگوٹھے تک (۵) آدھ گز لمبا - ایک ماپ ۔

گانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سرودن اور سرائیدن کا ترجمہ - نغمہ سرائی کرنا - الاپنا - راگ یا سُروں میں کہنا - جیسے "گانا رونا کس کو نہیں آتا" "تم گانا مت بھجانا (۲) مشہور کرنا - بیان کرنا - ڈھنڈورا پیٹنا - ڈونڈی پیٹنا - جیسے "سب میں اسی کی بُرائی گاتا پھرتا ہے" (۳) کہنا - بیان کرنا - جیسے "تم اپنی ہی گائے ہو" (۴) دُکھڑا دُہرانا - بپتا بیان کرنا - سرگزشت سُنانا - بیتی کہنا - جیسے "اپنی اپنی سب گاتے ہیں" (۵) مدح خوانی کرنا - سراہنا - ثنا خوانی کرنا - جیسے "جس گانا گُن گانا" (۶) کہنا - بیہودہ اور لغو بات کہنا ۔

کیا اوج دور زہ ہے تو کیا گانا ہے ۔۔۔ پھر سونے عیش آسمان لاتا ہے
تنکا جو ہوا سے اُڑ کے ہوتا ہے بلند ۔۔۔ آخر وہ زمین پر مزہ آتا ہے

(۷) اسم مذکر) نغمہ - سرود - راگ - جیسے "پکا گانا" وغیرہ ۔

گانا بجانا (ہ) اسم مذکر :- (۱) راگ - رنگ - جیسے "وہاں تو روز گانا بجانا رہتا ہے" (۲) فعل متعدی) نغمہ سرائی و طبلہ نوازی کرنا - ڈوم پنا کرنا - جیسے "گاؤ بجاؤ کوڑی نہ پاؤ" "گانا بجانا بنے کی وہی نہیں ۔

گانٹھ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گرہ - عقدہ (۲) جوڑ - بند (۳) گرہ فیشکر - گنے کی وہ جگہ جہاں سے پوری کی حد جدا ہوتی ہے ؎

پیت تو ایک سے کیجئے جامیں رس کی کھان
جہاں گانٹھ تہاں رس نا ہیں یہی پیت میں ہان

(۴) عُقدہ ۔ گٹھی (۵) عُقدہ - جیسے "پیٹ میں گانٹھیں ہیں" (۶) ناف - نابھی (۷) ڈب - جیب - کیسہ - تھیلی - ہمیانی - جیسے "گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں میاں گنٹے والے ہوت" (۸) گٹھڑی - پارسل - بستہ - پیکٹ (۹) جڑ ۔ گٹھی - جیسے "ہلدی کی گانٹھ - پیاز کی گانٹھ" (۱۰) بل - فرق - نفاق - عداوت روک - بندش - آنٹ - بیر - بردوہ - ڈاہ - کپٹ - جیسے "اُن کے دل میں اس کی طرف سے گانٹھ ہے" ؎

مُو بمُو دل میں گانٹھ رکھتی ہے ۔۔۔ زُلف ۔۔۔ گانٹھ رکھتی ہے (نصیر)

(۱۱) عہد و پیمان ۔ قول و قرار - اقرار نامہ - بانڈ - عہدہ

گان

گانٹھ باندھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گرہ دینا - گرہ لگانا (۲) یاد رکھنا خیال رکھنا - جیسے "اس بات کی گانٹھ باندھ لو" (۳) باہم عہد و پیمان کرنا - (۴) جوڑا لگانا - عقد باندھنا ۔ مناکحت کرنا - ازدواج کرنا ۔

گانٹھ پڑنا (ہ) فعل لازم :- (۱) گرہ لگنا - گتھی پڑنا - (۲) دل میں فرق آنا - اَن بن ہونا - کینہ ہونا - کپٹ ہونا (۳) بستگی ہونا - بستہ ہو جانا - گتھیاں پڑ جانا جیسے "ملنے میں گانٹھیں پڑ گئیں" "کپڑوں میں گانٹھیں پڑ گئیں ۔

گانٹھ جوڑنا (ہ) فعل متعدی) :- (۱) پھیروں کے وقت دُولہا اور دُلہن کے دوپٹے میں ملا کر گرہ دینا - عقد باندھنا - گنٹھ جوڑا لگانا ۔

گانٹھ سے جانا (ہ) فعل لازم :- گرہ سے جانا - اپنا ذاتی نقصان ہونا - جیب سے نکلنا - ڈب سے نکلنا ۔ بچ سے خرچ ہونا - پاکٹ سے نکلنا ۔

گانٹھ کا (ہ) صفت :- گرہ کا ۔ ذات کا - ذاتی ۔

گانٹھ کا پُورا (ہ) اسم مذکر :- (۱) مالدار - دولتمند - صاحب دولت - اپنی گرہ میں نقدی رکھنے والا - کھنے کا مالک - زردار ؎

غنچہ چمن میں گانٹھ کا پُورا ہے پر صبا ۔۔۔ جب تک نہ خرچ زر کیا شت کو ہوا (ظفر)

زلف کو کہنا پریشاں عقل کی دُوری ہے تجھ ۔۔۔ ہر گرہ میں اُس کے دل ہے گانٹھ کی پُوری یہ (پہنچا)

(۲) بند مٹھی - مجتمع - فراہم مجموع ؎

گل پریشاں ہے چمن میں برگ مانگے ہے صبا
گانٹھ کا پُورا ہے غنچہ کیوں نہ ہو زردار خوش

گانٹھ کا پُورا ہے کا اندھا (ہ) محاورہ :- بے وقوف مالدار ۔

گانٹھ کا پیسہ (ہ) اسم مذکر :- خاص اپنی ذات کا پیسہ ذاتی مال ۔

گانٹھ کا دینا اور لڑائی کا مول لینا (ہ) محاورہ :- اپنا پیسہ قرض دینا اور لڑائی خریدنا برابر ہے - القرض مقراض المحبت ۔

گانٹھ کاٹنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) جیب کترنا - جیسے "گانٹھ کا کچھ روپیہ نکال لینا" مال مارنا (۲) لُوٹنا - زیادہ قیمت لینا - نہایت گراں بیچنا - ٹھگنا ۔ گراں فروشی کرنا - کم تولنا - ڈنڈی مارنا ۔

گانٹھ کا کھونا (ہ) فعل متعدی :- اپنی گرہ کا روپیہ برباد کرنا - ذاتی روپیہ ضائع کرنا ۔ نقصان اُٹھانا - ٹوٹا بھرنا ۔

گانٹھ کترنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (گانٹھ کاٹنا) ؎

کھوتا کوئی تو چوری سے ترے دل کی گرہ ۔۔۔ ہم نے دیکھے ہی نہیں گانٹھ کترنے والے (داغ)

گانٹھ کٹنا (ہ) فعل لازم :- (۱) جیب کتری جانا - جیب میں سے چوری جانا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گان

(۲) گنتا ہے۔ سنہ گھٹایا جانا۔ زیادہ قیمت دی جانا۔

گانٹھ کرنا (فعل متعدی) (ہندو) :- (۱) جیب میں رکھنا۔ ڈب میں رکھنا۔ تھیلی میں ڈالنا۔ (۲) جمع کرنا۔ جوڑنا (۳) تصرف پیدا کرنا۔ مال مارنا۔ خورد برد کرنا۔ سلب کرنا۔ اڑانا۔ اینٹھ کرنا۔ پرایا مال قبضہ میں کرنا۔ غصب کرنا۔ مال مارنا۔

گانٹھ کھولنا (فعل متعدی) :- (۱) گرہ دور کرنا۔ عقدہ وا کرنا۔ تھیلی کھولنا۔ تھیلی کا منہ کھولنا۔ خوب صرف کرنا (۳) کینہ دور کرنا۔ کپٹ نکال دینا۔ صاف ہو جانا۔ ملاپ کر لینا۔ صفائی کر لینا۔ ایک ہو جانا۔

گانٹھ گرہ میں کچھ نہیں (۱) محاورہ :- کچھ پتے نہیں۔ نرا مفلس بیاہ ہے۔ نرا مفلس و قلاش ہے۔ نرا بھکڑ ہے۔

نچوڑی طرح گانٹھ گرہ میں نہیں کچھ آہ اور ہے بھی تو ایک خونِ جگر ہے نورِ دل (نصیر)

گانٹھ گرہ میں نہ ہونا (فعل لازم) :- پلے نہ ہونا۔ پاس نہ ہونا۔ جیب خالی ہونا۔ جیسے "گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں چانلی چوک کی سیر"

گانٹھ گرہ میں ہونا (فعل لازم) :- پلے ہونا۔ پاس ہونا۔ گرہ میں ہونا دل کا کیا سول بھلا نانک چلیا ٹھیرے کچھ تری گانٹھ گرہ میں ہو تو سودا ٹھیرے (نصیر)

گانٹھ گٹھیلا (صفت) (۱) گرہ دار۔ بہت سی گانٹھوں والا۔ جیسے "تو نے پرچہ چوڑے تو گانٹھ گٹھیلا ہو یعنی بگاڑ کے بعد اگر صلح کی جائے تو بھی کامل صفائی نہیں ہوتی دلوں میں گنجھٹی رہتی ہے۔

نیچے سے وہ گانٹھ گٹھیلا اوپر سے وہ تیز ہوا ہاتھ میں ایسی تو غضب خدا کا اسکا نام پیلا (پنچھی کہانی)

(۲) مضبوط گانٹھوں سے گٹھا ہوا۔ چاق چوبند۔

گانٹھ میں رکھنا (فعل متعدی) :- ڈب میں رکھنا۔ نقدی پلے رکھنا مالدار ہونا۔ زردار ہونا۔ صاحب ثروت و صاحب مقدور ہونا۔

گانٹھ میں زر باندھ کے رکھنا (فعل متعدی) :- روپے کو احتیاط سے رکھنا۔ دولت کو خرچ سے بچا کر رکھنا۔ روپیہ چھپا کر رکھنا۔ دولت ہوا نہ لگنے دینا۔

اے [illegible] کمال کے سیکھے آزما [illegible] گانٹھ میں زر باندھ کے تو (دغدغہ)

گانٹھ میں زر رہنا (فعل لازم) :- [illegible] ہونا۔ نقدی پاس ہونا۔ ڈب میں [illegible] مال ہونا۔ دولت [illegible] صاحب ثروت ہونا۔

گانٹھ میں اپنی اگر نہ زر ہو تا۔ تو نہ [illegible] ہوتا (نصیر)

گانٹھ میں زر ہے تو نر ہے [illegible] خاطر ہے (۱) کہاوت :- آدمی کے پاس اگر دولت ہے تو [illegible] ہے اور خاطر [illegible]

گان

گہنے سے بہتر اور بے توقف ہے۔

گانٹھ میں ہونا (فعل لازم) :- (دیکھو گانٹھ میں زر ہونا)

جنس دل لیکے دل کا کل لا ہے مل اس کی کیا گانٹھ میں ہے اور خریدار ہے (نصیر)

گانٹھا (اسم مذکر) :- لکڑی کا گرہ دار ڈنڈا۔ ڈنڈل۔ ٹہنی۔ ڈنڈل ملا ہوا اناج۔ بھس کے ڈنڈل۔

گانٹھنا (فعل متعدی) :- (۱) باندھنا۔ گرہ دینا۔ گانٹھ لگانا۔ سانٹھنا۔ کشمکش سے یا پیڑوں کی وہ ٹوٹا کہ لفظ رشتہ دام کو صیاد نے پھر کر گانٹھا (ظفر)

(۲) جوڑنا۔ پیوند لگانا۔ موٹی موٹی سلائی کرنا۔ ٹانکے بھرنا۔ گیبھن کی سلائی کرنا۔ مرمت کرنا جیسے "جوتی گانٹھنا۔ گدڑی گانٹھنا۔ پرانے کپڑے گانٹھنا"

جائے حسرت ہے کہ اس تار گریباں سے ری کشش پا کر نہ کسی نے تری دلبر گانٹھا (ظفر)

(۳) بندش باندھنا۔ خیال باندھنا۔ مضمون جوڑنا۔ مضمون بنانا۔ ترتیب دینا جیسے "خوب گانٹھنا۔ مضمون گانٹھنا۔ منصوبہ گانٹھنا" (۴) بنانا۔ دوست بنانا۔ یار بنانا۔ سازش کرنا۔ ساز باز کرنا۔ اتفاق کرنا۔ موافق بنانا۔ اپنے سے سانٹھنا۔

ہم سے ہرگز پاؤ گے نہ تو یوں انعام نہیں معلوم تجھے غیر نے کیونکر گانٹھا (ظفر)

کیا گانٹھ لوگے جا کے خدا کو بھی میری طرح تم جو چلے ہو کعبہ کو حجی سنوار کے (مؤلف)

(۵) اس طرح پر گرفت کرنا کہ چھوٹنا مشکل ہو۔ دبوچنا۔ جکڑنا۔ پکڑنا۔ بخوبی گرفت کرنا۔ قابو کرنا۔ بس میں لانا۔ بے بس کرنا۔ پیچ میں لانا۔

مرغ دل یوں تری مژگاں نے ہے پکڑا گانٹھا جیسے پنچھی میں ہوشیاروں نے کبوتر گانٹھا (ظفر)

(۶) حریف کے وار کو کسی چیز جیسے ڈھال یا سپر وغیرہ پر روکنا۔ ضرب کو کسی چیز پر لینا۔ (۷) بلانا۔ چسپاں کرنا۔ جوڑنا۔

نفس سے باہم ہے دم سرد و حرارت میں نے اس تیر کو اس طرح ستمگر گانٹھا (ظفر)

گانجھا (اسم مذکر) :- جنگلہ کے پھولوں کا بنایا ہوا نشہ جو نشہ باز حقے کی طرح یا چرس کے ڈھنگ پر پیتے ہیں جیسے گانجے کا دم اور مٹ جلنے پل میں ختم۔

گانجھا پیئے گیان بڑھے گانجھا پینے والوں کے اقوال ؎

گانجھا پیئے گیان گھٹے اور گھٹے من اندر کا
گھوکت گھوکت دم نکلے کہہ دیکھو جیسے بندر کا

گاندھار (س) (اسم مذکر) :- (۱) سُر کا تیسرا درجہ۔ سات سُروں میں سے تیسرا سُر جو رکھب سے ایک درجہ بلند اور سینہ سے نکلتا ہے۔ جیسے بکری کی آواز۔

(۲) قندھار جو ہندوستان کے شمال اور فارس کے درمیان واقع ہے۔

(۳) راجہ جنمیجے کی بیوی اور دھرتراشٹر و دھن کی ماں۔

Courtesy-www.pdfbooksfree.pk

گان

گانڈیا گاڑر (ا) اسم مؤنث :- (۱) مقعد - مخرج - سوراخ براز - کون - سُفو - جائے دیگر - گدا (۲) پنڈی - نیچے کا حصّہ - تا - تمی - جیسے "بیکی گانڑ بھی نہیں جانتے" (۳ - ع) آلت - عضو تناسل - ذکر - جیسے "گانڑ کٹا کر خوجہ ہوا ہے" (۴ - ع) بھوسڑا - بھوسڑی - کس (گالی کے موقع پر بولتے ہیں)

گانڈا (ا) اسم مذکر :- (گنوار) گنّا - ایکھ - نیشکر - پونڈا + اوکھ +

گانڈر (ا) اسم مؤنث :- ایک قسم کی گھاس جس سے چھپر چھاتے اور اُس کی جڑوں کو خس کہتے ہیں - موسم گرما کے واسطے اس کی ٹٹیاں بنائی جاتی ہیں +

گانڈو (ا) اسم مذکر :- (۱) مابُون - کُونی - بوبسیا - علتِ مشاگی رکھنے والا - علت اُبنہ رکھنے والا - پُشت انداز - پُشت دہ - وہ شخص جسے فعل بد کرانے کا مزہ ہو (۲) نامرد - زنخا - مخنث - ہیجڑا - زنانہ - ہیز (۳) بزدل - ڈرپوک - پات گھابرا - ہیٹا - ہینا +

+++ **کاحمایتی بھی ہارا ہے** (و) کہاوت (بازاری) :- کم حوصلہ اور نامرد کا طرف دار بھی زک اُٹھاتا ہے - بودے کا ساتھی بھی شرمندگی اُٹھاتا ہے - نالائق اور کمینے کا ساتھ دینا دخل حماقت ہے +

++ **ہاتھی اپنی ہی فوج کو مارتا ہے** (و) کہاوت :- (نامرد اور بودا آدمی اپنے ہی طرف دار پر حملہ کرتا ہے - جو شخص لڑائی میں پیٹھ دکھائے اور بےجا طرف داروں میں اکڑو پن ظاہر کرے اُس کی نسبت اور نیز ایسے شخص کے حق میں بولتے ہیں جس کے سبب اُتنا اُس کے ساتھیوں کو نقصان پہنچے) +

گانڑ (ا) اسم مؤنث :- دیکھو (گانڈ) + (چونکہ ڈ کا ڑ سے بدل ہے اس وجہ سے یہاں بھی گدھ گرھ وغیرہ کی طرح بلحاظِ فصاحت اُردو والوں نے تبدیلی کر لی ہے) اصل میں دالِ مشدّد سے آیا ہے +

++ **پھاڑ** (ا) صفت :- خوفناک وہشتناک - ہیبتناک - بھیانک + سخت دشوار - دشوار گزار - کٹھن (بازاریوں کا محاورہ ہے) ؎

کیا + پھاڑ منزل صحرائے نجد تھی
دو چار کوس بھی نہ چلا قیس تھک لیا

پھاڑنا (ا) فعل متعدی (بازاری) :- (۱) ڈرانا - خوف دِلانا + دھمکانا (۲) خوب خبر لینا (۳) دق کرنا - تنگ کرنا - ستانا - ناک میں دم کرنا - جیسے "ایک شخص نے سارے محلے کی ++ رکھی ہے" (۴) شرمناک سزا دینا (مثالیں دیوان چرکین میں دیکھو)

++ **پھٹ کر حوض ہو جانا** (ا) فعل لازم (بازاری) :- (۱) ڈر کے مارے گھبرا جانا - نہایت ڈر جانا - رُعب یا لب ہو جانا - جیسے "تیرا خنجر چلانا ؎

+++ حوض ہو ٹٹے رستم و مہراب کی خنجر بُراں اگر دیکھے سرے جلاد کا (چرکین)

(۲) دیوار نکل جانا - خرچ سے گھبرا جانا +

++ **پھٹنا** (ا) فعل لازم :- (۱) سفر و چرنا - مقعد کا دریدہ ہونا (۲) نہایت ڈرنا - رعب غالب ہونا - دہشت بیٹھنا - ڈر لگنا - خوف چھانا + دم نکلنا - جان نکلنا - از حد خوف کھانا (۳) خرچ کرتے ہوئے دم نکلنا - خرچ سے گھبرانا - دم خشک ہونا - دم سوکھنا (۴) گھبرانا - بےنکلنا - بےاُدمان ہونا - جیسے عطار کی نسخے باندھتے باندھتے +++ گئی" +

++ **جلنا** (ا) فعل لازم (بازاری) :- بُرا لگنا - بُرا معلوم دینا - پتنگے لگنا - مرچیں لگنا - جسد ہونا - جلن ہونا - رشک ہونا - ناگوار گزرنا ؎

جلتی ہے قیس کو کہن کی ++ جب جائے وہ سامنے چلتے ہیں (چرکین)

++ **جوڑہ کنجیہ** (و) اسم مذکر (بازاری) :- گہری دوستی - گہرا یارانہ - پکا یارانہ - داشت کا پکی روٹی - نہایت اتحاد ؎

غیر سے ++ جوڑ بھیجیہ ہے انکھوں سے نکیوں خوش آئے فراق (چرکین)

++ **جھپ** (ا) اسم مذکر (بازاری) :- اپنی بات اور اپنے قول سے پھر جانے والا - مشکوں مزاج جس کی بات میں پھڑک نہ ہو - بات کا کچا +

++ **چاٹنا** (ا) فعل متعدی (بازاری) :- خوشامد کرنا - خصیے سہلانا - چاپلوسی کرنا - جیسے "کتے کی کتا ++ چاٹتا ہے" +

++ **چرنا** (ا) فعل لازم :- (اوّل معلوم - دوم دیکھو ++ پھٹنا) ؎

لڑتی ہیں آنکھیں ایسے اب ایک شوخ تنگ ++ رستم کی ++ ہے جس خانہ جنگ سے (چرکین)

++ **چلنا** (ا) فعل لازم (بازاری) :- دست آنا - پیٹ چلنا - اسہال جاری ہونا - دست لگنا - پیٹ جاری ہونا - بدہضمی ہونا - جیسے "++ چلے من بخنوں کو ؎

نہ سوڑا کھانے تُنے کو پھر چیگی ++ دیا ہے شہر میں ہیضے کی ہے پکار بہت (چرکین)

++ **حوض ہو جانا** (ا) فعل لازم :- ++ پھٹ جانا - سہم جانا - ڈر جانا - خوف چھا جانا - رعب میں آجانا - دہشت بیٹھ جانا - ہول زدہ ہو جانا ؎

ہو جائے حوض ہاتھ سے بےآب کی بھی ++ عالم بیاں کروں جو دلِ بیقرار کا (چرکین)

++ **دھونا** (ا) فعل متعدی :- (۱) آبدست لینا - بڑا استنجا کرنا - مرزکو پانی سے صاف کرنا (۲) دوسرے کی خوشامد کرنا - خصیے سہلانا +

++ **دھونی نہ آنا** (ا) فعل لازم :- کسی بات کا مطلق شعور نہ ہونا - مطلق کوڑھ اور نادان ہونا - ذرا سلیقہ نہ ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گان

+ + رگڑنا (م) فعل متعدی (بازاری) :- (۱) نہایت کوشش وسعی کرنا۔ پیچ مرنا۔ کمال تندہی کرنا۔ از حد جستجو کرنا۔ خوب زور لگانا +

نہ ہو انصاف + + نمک گڑی یا کے دل میں جب غبار آیا (چرکین)

(۲) سخت محنت کرنا۔ بجبلی مشقت کرنا۔ کٹھن کام کرنا۔ (۳) خوشامد کرنا۔ از حد عجز و انکسار کرنا حد سے زیادہ چاپلوسی کرنا ؎

آگے اُسکے + + چرخ پیر رگڑوں گا مدام دیکھ لینا گر جواں مقدر پھر ہو جائیگا (چرکین)

لگا دیگا نہ گڑھے جا کر + + بھی رگڑے محبت ہو گئی ہے اندوں سے ہم جاناں کو ایسا

+ + سے گل کترنا یا گھوڑا کھولنا (م) فعل متعدی (بازاری) :- کوئی انوکھا عجیب اور مشکل کام کرنا + کرتب دکھانا + ناممکن بات کرنا ۔ فوق العادت کام کرنا + از حد کوشش کرنا +

+ + غلامی کرنا (م) فعل متعدی :- نہایت اطاعت اور فرمانبرداری کرنا۔ از حد خوشامد کرنا۔ خصیے سہلانا + چاپلوسی کرنا۔ غلاموں کی طرح پیچھے لگے پھرنا +

+ + غلط ہونا (م) فعل لازم (بازاری) :- نہایت بے سُرت اور بے ڈھنگا ہونا۔ از حد نااہل ہونا۔ قابل ننگ ہونا۔ بات نہ بننا۔ عجز ہونا ؎

کہنگے بحث جو ہم شعر کے محلوں کی تو ہولی + + غلط سارے بالفضول نکمی (چرکین)

+ + کاٹنا (م) فعل متعدی۔ عو :- خفگی کرنا۔ ملامتی کرنا۔ سست کرنا +

+ + کا ہوش نہ ہونا (م) فعل لازم :- مطلق بے ہوش اور بیہوش ہونا۔ بالکل بے خبر ہونا + آپے میں نہ رہنا +

+ + کھولے پھرنا (م) فعل لازم :- ننگا ڈھنگا پھرنا + بچپن اور بے ہوشی کا زمانہ ہونا۔ ایام طفولیت کا مقتضی ہونا ؎

چھوکرے تھے میرے آگے کے یہ دونو دشت میں

+ + کھوے پھرتے تھے واسطے ہوا مجنوں ہوا

+ + کی خبر یا سُدھ نہ رہنا (م) فعل لازم (بازاری) :- بالکل بیہوش اور غافل ہو کر پڑ رہنا نہایت بے خبر ہو کر سونا + نشے کے سبب سے بے سُرت ہو جانا + بے ہوش ہو جانا۔ نہایت بیہوش ہو جانا + حیرت میں ہو جانا ؎

+ + نمک کی بھی حیرت سے رہیگی کچھ خبر سامنے گر شیخ کے وہ جلوہ گر ہو جائیگا (چرکین)

ایسا بہکا + + کی سُدھ بُدھ نہ پھر رہے دیکھینگے آپ نالہ و فریاد کا نوحہ

+ + کی خبر نہ ہونا (م) فعل لازم (بازاری) :- مطلق بے خبر اور بیہوش ہونا۔ کچھ سُدھ بُدھ نہ رہنا۔ سُرت نہ ہونا نشے میں نہیں ہونا ؎

افسوس آج انکو نہیں + + کی خبر کل بیکے خراج لیتے تھے جو رُوم و فرنگ سے (چرکین)

گان

+ + کی راہ یا رستے نکلنا (م) فعل لازم (بازاری) :- (۱) دستوں کے ذریعہ سے اخراج ہونا۔ دست لگ کر نکلنا۔ متعفن کی راہ سے تکلیف دیکر نکلنا۔ دستوں کی راہ نکلنا + جاتا رہنا ؎

پیٹ بھر تا نہیں ہے آج بہت پیاری خدا + + کی راہ نکل جائیگی کل ساری حرص (چرکین)

(۲) قدر عافیت معلوم ہونا حقیقت کھلنا۔ خبر پڑنا۔ آنکھیں کھلنا ؎

تم پر موج وصل کے دن بھی + + کی راہ دل لگی نکلے (راحت)

+ + کے نیچے یا + + تلے گنگا بہنا (م) فعل لازم :- بہت افراط سے دولت ہونا + بے انتہا دولت ہونا +

+ + گردن ایک ہو جانا (م) فعل لازم تھک کر چور ہو جانا۔ سر پر کی خبر نہ رہنا۔ + + اور گردن کا ہوش نہ رہنا کسی سخت محنت یا مشقت کے باعث لوتھ ہو جانا (۲) سُست مُست ہو جانا۔ نہایت تھک جانا۔ چور چور اور گردن میں مُنکا پڑ کے مارے تمیز نہ رہنا +

+ + گلے میں آ جانا (م) فعل لازم (بازاری) :- آفتیں گلے میں آ جانا۔ آفت یا بلا میں پھنس جانا۔ مشکل میں جانا + تنگ آ جانا۔ عاجز آ جانا + جی چھوٹ جانا +

+ + گنجفہ کھیلنا (م) فعل متعدی (بازاری) + + پر سر گندنا (م) + + پر مرنا۔ جان پر بننا +

+ + مسنا (م) فعل متعدی (بازاری) :- (۱) دیکھو + + مرنا) ؎

مُنہ تک ہوئی نہ خبر کو اُس گاؤ کے سو سر سوں ہی گرچہ گھنی ہے تنگ سے (چرکین)

تلی کے مارے بھسی + + رات بھر میں نے ہوئی نہ اس شب ہجر کی سحر پیدا (ر)

+ + گھسوانا (م) فعل متعدی المتعدی :- خوشامد درآمد کرانا۔ منت سماجت کرانا۔ ناک چنے چبوانا + ناک میں دم کرنا۔ تنگ کرنا +

+ + لیپا پانا (م) فعل متعدی (بازاری) :- (۱) متعدد کا مفعولیت کے ارادہ سے از خود حرکت کرنا۔ اعلام کرانے کو جی چاہنا۔ مجاز اُلجھانا۔ خبر ہشی کرنا۔ لکھنؤ میں + + پوچھا جانا بولتے ہیں (۲) + + خفت کرنا

+ + مارنا (م) فعل متعدی (لوطی) :- (۱) کون زنی کرنا۔ اغلام کرنا۔ خوف نفرت کام کرنا (۲) ستانا مارنا۔ دق کرنا۔ حیران کرنا +

+ + مرانا (م) فعل متعدی (لوطی) :- اغلام کرانا۔ چاپلوسی کرنا خوشامد کرنا

+ + مرانی (م) اسم مؤنث (بازاری) سخت گالی :- دیکھو (کشمرانی) تجنیہ۔ چڈہ۔ حرامزادی +

+ + مرّوَل (م) اسم مذکر (لوطی) :- دُھتڑ۔ بامی اغلام +

+ + میں اُنگلی کرنا (م) فعل متعدی (بازاری) :- اول معلوم دوم ستانا۔ اُنگلانا۔ دق کرنا۔ چھیڑنا۔ چھیڑ خانی کرنا۔ حیران کرنا ؎

کون کرتا ہے + + میں اُنگلی آپ کیوں ہر گھڑی چھیڑتے ہیں (چرکین)

+ + میں تنکے لگنا (م) فعل لازم :- معطل ہو جانا۔ عنا گوار گزرنا۔ چبھن سی لگنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گون

+ + میں تھوک لگانا (ہ) فعل متعدی :- ذلیل و رسوا کرنا + لعنت و ملامت کرنا + ذلیل کرنا + بدنام کرنا + رسوا کرنا +

+ + میں تھوکنا (ہ) فعل متعدی :- نہایت ذلیل کرنا + شرمندہ کرنا +

+ + میں چھٹنے لگنا (ہ) فعل لازم :- (۱) مقعد میں جلن ہونا - مہوز میں گدگدی ہونا - گوں گدگدانا + چل مٹوانے کو جی چاہنا ؎

چھٹنے + + میں شاید کہ لگے ہیں ان کی شیخ جی چھینتے ہیں آج جو بیجا مجھ کو (چرکین)

(۲) چٹکلے لگنا - مرچیں لگنا - حد ناگوار گزرنا - حد برا لگنا - جیسے "ابھی میں کچھ کہہ نہ لگا تو + + میں چھٹنے لگ جائینگے میری باتوں سے آگے + + میں پھٹنے لگ جاتے ہیں +

+ + میں گوہ بھی نہیں (۱) محاورہ :- نہایت مفلس ہے - کوڑی پاس نہیں ؎

یار کی دعوت کریں کیا + + میں گوہ بھی نہیں پیش سچ کہتے ہیں کیا حوصلہ کنگال کا (چرکین)

+ + میں گوہ نہ ہونا (۱) (فعل لازم (بازاری) :- مطلق مفلس اور قلاش ہونا - نرا دھن ہونا - کوڑی پاس نہ ہونا - جیسے + + میں گوہ نہیں اور کوؤں کی مہمانی" ؎

کس طرح صاحب کو پھر اے بندہ پرور بھاجیے + + میرے گوہ نہیں ہے آپ کو زر چاہیے (چرکین)

+ + میں گھسا جانا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :- نہایت خوشامد اور تلوہ پتو کرنا - خوشامد کے مارے باوجود زبردستی پاس سے جدا نہ ہونا +

+ + میں گھسا رہنا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- خوشامد کے مارے ہر وقت کسی کے پاس رہنا + خوشامد کے لئے ساتھ ساتھ لگے پھرنا +

+ + میں گھس جانا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- اول معلوم - دوم جاتا رہنا - نکل جانا - ذلت کے ساتھ نکلنا - جیسے "ساری شیخی + + میں گھس گئی ساری ہماہمی + + میں گھس گئی - سارا اترانا + + میں گھس گیا" وغیرہ ؎

+ + میں گھس جائینگی ساری شیخیاں شیخ جی جب یہ عمامہ پڑانا اور سڑا ہو جائیگا (چرکین)

+ + میں گھسنا (ہ) فعل لازم :- کسی امیر کی خوشامد کرنا - ہر دم خوشامد کے لئے ساتھ رہنا + کسی امیر کے ساتھ ساتھ لگا پھرنا +

+ + میں لنگوٹی نہ ہونا (ہ) فعل لازم (بازاری) :- ازحد مفلس ہونا - افلاس کے باعث ننگا رہنا + ننگا دھڑنگا پھرنا +

+ + میں مرچیں لگنا (ہ) فعل لازم :- حد ناگوار گزرنا - ازحد برا لگنا - چٹکلے لگنا - جلنا + تنگ + بیحد ہونا - بھلا لگنا + مضمحل ہونا +

گانس لینا (ہ) فعل متعدی (پوربی) :- جی لینا + گلا گھونٹنا +

گاؤ

گرد کرفتن کا ترجمہ + پکڑنا - بھر لینا - قابو کر لینا - جکڑ لینا +

گاقنا (ہ) فعل متعدی (پوربی) :- سالنا - پرونا - برمانا + چبھونا + چبھینا - بینہ سنا - آر پار کرنا + پار نکالنا - سوراخ کرنا +

گاقسی (ہ) اسم مؤنث (پوربی) :- تیر کی کمی پیکان بلکہ تیر - باق - نبل -

گاکن (ہ) اسم موئنث :- ایک قسم کا پھوڑا + دنبل +

گاؤ یا گاؤں یا گاؤں (ہ) اسم مذکر :- (۱) گرام - دہ - قریہ - دیہ - گام - موضع - کھیڑا - بستی - پتہ + مقام - مسکن - قیام گاہ - نزول گاہ - ٹھور - ٹھکانا +

پانی میں ہے واکا گانوں بستی میں نہیں واکی ٹھانوں
لیہ یا میں واکا گانوں

لاشوں کو عاشقوں کی نہ اٹھوائیو سے یار بسنے کا پھر یہ گاؤں نہیں جب اجڑ گیا (آتش)

(۲) خیر وطن - ملک غیر - پردیس جیسے "اس گاؤں میں کیا کھاؤں +

گاؤ بافٹ (ہ) اسم مؤنث :- علاقہ دیہات کی تقسیم جو نمبرداروں اور زمینداروں پر بٹی ہوئی ہوتی ہے + تقسیم دہ نمبرداروں کی بٹی ہوئی حدیں +

گاؤ گنویں (ہ) اسم مؤنث :- قریہ - دیہات (گنویں تابع مہمل ہے) +

گانہ (ف) حرف نسبت :- منسوب - جیسے "تنہ بمثل پنجگانہ پیمانگاہ جیسے پنجگانہ نماز - دوگانہ رکعت - سگ بیباک ہفتگانہ بشوے + چوں کہ تر شد پلیدہ تر باشد +

گانے والے کا منہ نہیں رہنا اور ناچنے والے کا پیرہ (ہ) کہاوت :- کامی آدمی خالی نہیں بیٹھتا - عادت چھپانے نہیں چھپتی + ہنر چھپا نہیں رہتا + جیسا آدمی ہوتا ہے اس سے ویسا ہی ظاہر ہو جاتا ہے +

گاؤ - (ف) اسم مذکر :- بعینہ بیل اور اسم مؤنث یعنی گائے - گو - بقر +

گاؤ پچھاڑ (ہ) اسم مذکر :- کشتی کے ایک داؤں کا نام جس میں حریف کی گردن پکڑ کر دے مارتے ہیں (پہلوانوں کی اصطلاح ہے) +

گاؤ تکیہ (ف) اسم مذکر :- بڑا تکیہ جس سے کمر لگا کر فرش پر بیٹھتے ہیں +

گاؤ چشم (ف) صفت :- بڑی آنکھوں والا +

گاؤ خانہ (ف) اسم مذکر :- (۱) کھرک - گوسالہ - گایوں کا باڑا - ڈھور باندھنے کی جگہ (۲) مرے ہوئے ڈھوروں کے ڈالنے اور انکی کھال اتارنے کی جگہ +

گاؤ خورد ہونا (ہ) فعل لازم :- گائے کے چرنے میں آجانا - گائے کے پیٹ میں جانا + گیا گزرا ہونا - جاتا رہنا - برباد ہونا - معدوم ہونا - غارت ہونا - اجڑنا + بیت دنالو ہونا + جیسے "وہ دفتر ہی گاؤ خورد ہو گیا"

گاؤ دم (ہ) صفت :- (۱) جھڑبا گاجر کی وضع کا - لمبوترا - ایک سرے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گاؤ

پرے موٹا دو سرے پر سے پتلا۔ (۲) ایک بوٹی کا نام جسے قرنفل یا بکل کہتے ہیں۔ ٹرہم۔ دُھونتھو۔ ٹری۔

گاؤدیدہ (ف) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی میدہ کی ٹکیہ اور لوہے کی روٹی ہو بیل کی پیٹھ سے مشابہ ہوتی اور تنور میں پکائی جاتی ہے۔

گاؤرخن (ف) اسم مذکر:۔ گاؤ زبان کے پھول جو زرد رنگ کے ہوتے ہیں۔

گاؤزبان (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کی لمبی روٹی جو زبانِ گاؤ سے مشابہ ہوتی ہے (۲) ایک قسم کی بوٹی جس کا پتا زبانِ گاؤ سے مشابہ ہوتا ہے۔ لسان الثور۔ مزاجاً حرارت و برودت میں قریب باعتدال مگر کسی قدر مائل بہ برودت لیکن درجۂ اول کے آخیر میں مرطوب و بہ قول ابن بیطار معتدل مائل بہ رطوبت۔

گاؤزمین (ف) اسم مؤنث:۔ بعقائد اہلِ ہند و اہلِ فارس وہ گائے جس کی پیٹھ پر تمام زمین ٹھہری ہوئی ہے۔ اور وہ خود ایک مچھلی پر کھڑی ہے عوام میں مشہور ہے کہ اس گائے کے دو سینگوں پر زمین تکی ہوئی ہے جب گناہوں کے بوجھ سے زمین بھاری ہو جاتی ہے تو وہ گائے تھک کر ایک سینگ سے دوسرے سینگ پر لیتی ہے جس سے بھونچال آتا ہے ؎

جب تیغ خوش خلاف کی اُسکی نکل پڑی گاؤ زمیں زمین کے نیچے پھسل پڑی (صفی)

گاؤزور (ف) صفت:۔ شہ زور۔ بڑا طاقتور۔ بلوان۔

گاؤزوری (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) سینہ زوری۔ زور آوری بل طاقت۔ توانائی۔ شہ زوری (۲) کشتی کے ایک پیچ کا نام۔ کشتی کرنیکی قوت۔ زور کشتی کرنے کی مشق۔ پہلوانوں کی باہمی زور آزمائی۔

گاؤزوری کرنا (ف) فعل متعدی:۔ زور آزمانا۔ طاقت کرنا۔ طاقت دکھانا۔ بل کرنا۔ بہت زور کرنا۔ بیل کا سا زور دکھانا۔

گاؤعنبر (ف + ع) اسم مذکر:۔ (۱) گاؤ آبی۔ سندری گائے جسکی نسبت اہلِ فارس خیال کرتے ہیں کہ عنبر اس کا گوبر ہوتا ہے (۲) مالدار۔ فائدہ پہنچانے والا آدمی لفظ عنبر میں تازہ تحقیق کی گئی ہے۔

گاؤکشی (ف) اسم مؤنث:۔ گؤ ہتیا۔ گؤ بدھ۔ قربانیٔ گاؤ۔

گاؤمیش (ف) اسم مؤنث:۔ بیسنس۔ بھینسا۔ بھینسی۔ کالا دھن۔ لغوی معنی وہ گائے جو بھینسے سے مشابہ ہے۔

گاوا (ہ) اسم مذکر:۔ گانے کا۔

گاوائی (ہ) اسم مذکر:۔ گانے کا گھی۔

گاہ

گاؤدی (ف) صفت:۔ احمق۔ اُلو۔ گدھا۔ ابلہ۔ سفیہ۔ نادان۔ بے عقل۔ بے وقوف۔ لُر۔ کم سمجھ۔ کند ذہن۔ گشتل۔

گاؤگپ (ہ) اسم مذکر:۔ گھاؤ گپ زیادہ بولتے ہیں، (۱) گھاؤ۔ اُڑاؤ۔ تقلب کرنے والا۔ لوگوں کا مال کھا جانے والا۔ فریبی۔ دغاباز۔ (۲) تقلب۔ فریب۔ خیانت۔ تصرفِ بیجا۔ (۳) وہ گھر جہاں اسراف اور فضول خرچی کا ٹھکانا نہ ہو۔ جو کچھ آئے سو کھپ جائے۔ جیسے اُن کا گھر تو گاؤ کھپ ہے۔ (اصل میں کھاؤ کھپ تھا)

گاہ (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) تخت۔ تخت شاہی۔ تخت سلطنت۔ سنگھاسن۔ گدی (۲) وقت۔ زمان۔ کال۔ سماں۔ سما جیسے "گاہ بیگاہ نہ آؤ یعنی وقت بے وقت"۔ (۳) جگہ۔ استھان۔ ٹھور۔ مقام۔ جیسے "خوابگاہ۔ چراگاہ۔ لشکرگاہ وغیرہ" (۴) صبح۔ فجر۔ صبح صادق۔ تڑکا (صرف فارسی میں) (۵) ساری۔ بار۔ کرت۔ مرتبہ۔ دفعہ (۶) بعض اوقات۔ کبھی کبھی وقت (۷) ستارۂ جنوبی جو قطب شمالی کے پاس ہے۔ دُھرو تارا۔

گاہ بگاہ (ف) تابع فعل:۔ کبھی کبھی۔ کسی کسی وقت۔ بھولے بسرے۔ کبھی کبھار۔ جیسے "گاہ بگاہ تو آجایا کرو۔ میں وہاں گاہ بگاہ جاتا ہوں"۔

گاہ بیگاہ (ف) تابع فعل:۔ وقت بے وقت۔ وقتاً فوقتاً۔

گاہ گاہ (ف) تابع فعل:۔ کبھی کبھی۔ کبھی کبھار۔ بھولے چوکے۔ بھولے بسرے ؎

میں نے کہا شاعرے میں چلئے گا گا۔ کہنے لگے کہ چلئے ہماری بلا چلے (نظیر)
زلفوں کو بیری۔ نرخ میں سیدائی جب بڑا۔ پھر ایسی مجلسوں میں ہماری بلا چلے (نظیر)

گاہک (ہ) اسم مذکر:۔ خریدار۔ مشتری۔ خواہاں۔ طلبگار ؎

سو ان روزوں میں ہے یہ گرمیٔ بازارِ حسن
جنسِ دل کا ایک بھی گاہک نظر آتا نہیں۔ (نظیر)

مضمون اپنے باندھ کر گاہک ہوا ایک خلق چوری کی جس میں ضرر و دکان کیا چلے (احسان)
دل لیا پھر جان کے گاہک ہوئی بل تیری نعت پر طرزِ نظر (صفی)

جو بنجارے روپ تھا گاہک تھے سب کوئے
جو بن روپ گنوائے کے بات نہ پوچھے کوئے

گاہکی (ہ) اسم مؤنث:۔ خریداری۔ مانگ۔ طلب۔

گاہکی ٹپنا (ہ) فعل لازم:۔ سودا بننا۔ معاملہ بننا۔ خرید و فروخت کا ٹھہرنا ہونا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گاہنا (ف) فعل متعدی :- (۱) ملنا۔ مسلنا ✦ کھوٹنا۔ روندنا۔ پامالی کرنا ✦ اناج پر دائیں چلانا۔ اناج پر بیلوں کو پھرانا تاکہ بھس الگ اور اناج الگ ہو کر صاف ہو جائے (۲- ہندو) دھونڈنا۔ چھاننا جیسے "سارا جگت گاہ مارا" ✦

گاہی (ف) اسم مؤنث :- پانچ کا مجموعہ۔ پنجہ۔ پانچ۔ پنجہ۔ پنجہ ترا ✦

گاہے (ف) تابع فعل :- کبھی۔ کسی وقت۔ بھولے چوکے۔ جبھی جبھی نہیں جوں گل ہوس ابر سیاہ ہے گاہے کاہوں خشک میں لے برق نگاہے گاہے (سودا)

گاہے گاہے (ف) تابع فعل :- دیکھو (گاہ گاہ) ✦

اس طرف بھی نہیں لازم ہے نگاہے گاہے وعدہ لحظہ بلحظہ نہیں گاہے گاہے (ظفر)
سرسری اُن سے ملاقات ہے گاہے گاہے صحبت غیر میں کہے سر راہے گاہے (جرأت)

گاہے ماہے (ف) تابع فعل :- دیکھو (گاہ بگاہ) ✦

گائے (ف) اسم مؤنث :- (۱) مادہ گاؤ۔ گؤ۔ بقرہ۔ دھن۔ جیسے "گائے نہ بچی نیند آئے اچھی" (۲- صفت) غریب۔ بے زبان۔ بیچارہ ✦

گائے رون (ف) اسم مذکر :- سنگِ تلخ جو بیل کے پتے میں سے نکلتا ہے ایک زرد رنگ کا مادہ جو گائے کے پتے میں سے نکلتا اور بعد میں جم جاتا ہے شنگرف ✦

گائے کا بچھیا تلے اور بچھیا کا گائے تلے کرنا (ف) فعل متعدی (ہندو) :- حکمت عملی سے کام نکالنا تدبیر سے مطلب براری کرنا ✦ (یعنی گائے کا دودھ بچھیا کی نسبت زیادہ اور بچھیا کا دودھ جو گائے کی نسبت کم دھمدھ ہوتا ہے حسب موقع اور مقتضائے وقت ایک دوسرے کے نام سے ظاہر کر کے اپنا ٹکا سیدھا کر لینا۔ بعض لوگ بچھیا کی جگہ بیٹی بھی بولا لیتے ہیں) ✦

گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں ہوتے (ف) کہاوت :- ماں باپ کو اپنی اولاد کی پرورش دُوبھر اور مالک کو اپنی چیز کو کیسی ہی تکلیف دینے والی ہو ناگوار نہیں گزرتی ✦

گائے کی طرح کانپنا (ف) فعل لازم :- اس طرح لرزنا جس طرح گائے قصائی کے آگے جان کے خوف سے تھرتی ہے۔ نہایت ڈرنا۔ نہایت خائف ہونا ڈر کے مارے کپکپانا ✦

گائیتری (س) اسم مؤنث (ہندو) :- رگوید کا ایک منظوم منتر جو مصیبت یا خوشی کے موقعوں پر [illegible] دیدماتا۔ دُرگا۔ تیز پیدا کرنے والی۔ سورج دیوتا کی [illegible] قسم کے چھند کا نام جیسے [illegible] بدن جیسے چھ حرف ہوتے ہیں

گپ

گایک (عر) اسم مذکر (ہندو) :- گویا۔ گانے والا۔ مغنی۔ ضیاگر۔ قوال۔ میراثی۔ ڈوم۔ مطرب ✦

گایَن (س) اسم مؤنث :- ڈومنی۔ میراثن۔ گانے والی۔ مغنیہ۔ زن ضیاگر۔ مطربہ۔ گویا عورت۔ وہ عورت جو علم موسیقی سے بخوبی واقف ہو ✦

گَبدا (ف) صفت :- ملائم و پُر گوشت لیکن بیڈھب۔ مُغربہ۔ گدرایا ہوا۔ بدن بھلا ہوا ✦

گبر (ف) اسم مذکر (۱) خود بخود ان چلتہ۔ زردشتی۔ (۲) مغ۔ آتش پرست۔ زردشت کا پیرو۔ اگنی کی پوجا کرنے والا۔ پارسی ؎

کس کی ملت میں گنوں آپکو مبتلائے شیخ تو مجھے گبر کہے گبر مسلماں مجھ کو (سودا)

گبرو (ف) صفت :- (۱) بھاری۔ بیش بہا۔ قیمتی۔ بیش قیمت۔ جیسے "گبر مال مارا" (۲- پنجاب) مغرور۔ متکبر۔ ابھانی ✦ (۳) مال دار۔ بھاری بھرکم جیسے گبرو اسامی ✦

گبرو (ف) صفت :- (۱) نوجوان۔ نوخیز۔ برنا۔ پٹھا۔ وہ جوان آدمی جس کی ابھی تک ڈاڑھی نہ نکلی ہو (۲- ہندو- اسم مذکر) ڈولھا۔ نوشہ ✦ خاوند۔ پتی۔ سوامی۔ مالک۔ شوہر ✦

گبرون (ف) اسم مذکر :- صحیح (Gombroon) گمرون۔ ایک قسم کا سوتا کپڑا جس کا ایجاد اوّل شہر گمبرون واقع سواحل شام سے ہوا ہے یہاں لودھیانہ کلوتہ کے نام سے مشہور ہے۔ وہ چار خانہ یا سُوسی وغیرہ جو ولائتی سوت سے پنجاب میں تیار کی جاتی اور اکثر استر لگانے یا کوٹ پتلون وغیرہ بنانے کے کام میں آتی ہے ✦

گبرولا (ف) اسم مذکر :- ایک سیاہ رنگ کے بھونرے کی مانند پرواز کیڑے کا نام جو گوبر کو جمع کرتا اور خوشبو یا پھول کی بو سے مرجاتا ہے۔ عربی میں اسے جُعل فارسی میں سرگین گردان۔ ہندوستان کے مختلف قطعوں میں کہیں گبردم۔ کہیں گبرولا۔ کہیں گبروندا وغیرہ کہتے ہیں۔ یہ جانور گوبر یا نباتات میں پیدا ہوتا ہے اور گوبر کی گولی سی بنا کر اُسے لڑھکاتا پھرتا ہے ✦

گبھا (ف) اسم مذکر :- گدیلا۔ گدا۔ توشک۔ وہ بستر جس میں روئی بھرتے ہیں ✦

گپ (ف) اسم مؤنث :- (۱) عموماً بیہودہ بات۔ سخن۔ ذکر۔ حکایت (۲- رنگین خرافت آمیز بات۔ جھوٹی و سچ بات ✦ جھوٹی بات (۳- ف) ڈینگ۔ شیخی۔ تعلّی۔ بڑائی (۴- ف) جھوٹی خبر۔ افواہ۔ اڑائی (۵- ف) بکبک۔ بکواس (۶- ف) وفعۃً ڈوب جانے کی آواز۔ گڑپ۔ غڑپ ✦

گپ شپ (ف) اسم مؤنث :- دل لگی کی باتیں۔ جھوٹی سچی باتیں۔ دل بہلانے کی باتیں ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گپ

بنگام سخن بخی تاش کے زبانے کو شرمندہ کیا ایل اُس شوخ کی گپ شپ نے (انشا)

گپ مارنا و فعل متعدی:- جھوٹ بولنا۔ شیخی بگھارنا۔ بے پر کی اُڑانا۔

گپ ہانکنا یا گپ شپ ہانکنا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (گپ مارنا) +

گپ (ہ) صفت:- (۱) اندھیرے کی صفت میں یہ لفظ آتا ہے جس کے معنی افراط اور زیادتی تیرگی کے آتے ہیں۔ جیسے "وہاں تو اندھیرا گپ ہے ہاتھ کو ہاتھ نہیں سوجھتا"۔ (۲) وہ آواز جو حالت غشی یا بیہوشی میں کان میں آتی ہے (۳) خاموشی کا عالم۔ سُنسان + چُپ کا مترادف +

گپ چُپ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) خاموشی۔ چُپ چاپ (۲) لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں ایک لڑکا مُنہ بند کر کے اپنے گلے پھلا لیتا ہے اور دوسرا دونوں ہاتھوں کو اُس کے گلوں پر اس طرح سے مارتا ہے کہ اُس کے مُنہ سے بے اختیار آواز نکلتی ہے (۳) ایک کھلونے کا نام جو کھٹکھٹاتا اور بندتا ہے (۴) ایک قسم کی مٹھائی جو مُنہ میں رکھتے ہی گھُل جاتی ہے +

گپ چُپ کی مٹھائی (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کی نہایت سبک شیرینی کا نام جو مُنہ میں رکھتے ہی گھُل جاتی ہے ؎

لبِ شیریں کا بوسہ شوخ جو دیتا ہے چپکے سے
حلاوت کیا کہوں گویا کہ گپ چُپ کی مٹھائی ہے

کم بولنا صنم کا میٹھا لگے ہے دل کو خاموشی اُن لبوں کی گپ چُپ کی ہے مٹھائی (آرام)
اے دل لبِ شیریں کے بوسے کو تو کیا جانے گپ چُپ کی مٹھائی ہے جو چکھے سو پچھتائے (سودا)
رات بوسے دینے پوشیدہ شکر لب تو نے
کیا مزے دار تھی گپ چُپ کی مٹھائی تیری (ہوس)

گپیا (ہ) اسم مذکر (بازاری):- جلدی سے اندر چلا جانے والا۔ گڑپ سے بیٹھ جانے والا۔ مجازاً مضمون نامل +

گپا کھانا (ہ) فعل متعدی (بازاری):- جماع کرانا۔ مباشرت کرانا۔ برفعل کرانا۔ مگوانا + آنا جانا۔ سٹک جانا۔ ہضم کر جانا +

گپا گپ (ہ) اسم مذکر (بازاری):- (۱) غپا غپ۔ جلد جلد نگلنے یا کھانے کی آواز (۲) بافراط۔ بکثرت۔ جیسے "گپا گپ تُور برس رہا ہے" +

گپت (س) صفت:- (۱) مخفی۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ نہاں (۲) الوپ غائب (۳) مخفف ظاہر چھپا ہوا سمجھوں۔ ظاہون (۴) مجازاً صرف (نحو) محذوف + مُقدر۔ لفظ یا کسی عبارت کا منہ کھیرو۔ تابع فعل، چُپکے سے۔ چھپے + چھپے + پردہ۔ اندر ہی اندر مخفی طور پر چھپواں +

گت

گپت دان (س) اسم مذکر:- (۱) مخفی خیرات۔ اس طرح کی خیرات کہ ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ کو خبر نہ ہو (۲) جب کوئی شخص اپنی امانت برہمن کے پاس رکھ کر اُس کا دعوے نہیں کرتا تو وہ بھی گپت دان کہلاتا ہے اور نیز جب کوئی مُہر لگا کر یا سربمہر چیز برہمن کو دیتا ہے تو وہ بھی گپت دان ہے۔ اس کے علاوہ کُرچھتر کے تالاب میں جو نقدی وغیرہ سرگرہن کے وقت ڈالتے ہیں تو وہ بھی گپت دان میں داخل ہے +

گپت مار (ہ) اسم مؤنث (۱) بیتحاشی مار۔ مجھی مار۔ وہ ضرب جس کا نشان معلوم نہ دے (۲) طعن تشنیع۔ لعنہ نہ +

گپت مال (ہ) اسم مذکر:- دفینہ۔ چھپا ہوا خزانہ۔ مالِ پوشیدہ +

گپتی (ہ) اسم مؤنث:- وہ تلوار جو لکڑی کے اندر چھپی رہتی ہے۔ ایک قسم کی پتلی تلوار جو عصا کی بجائے ہاتھ میں رہتی ہے۔ عصائے شمشیر +

گپتی چلانا (ہ) فعل متعدی:- چھپواں تلوار مارنا +

گپڑ چوتھ (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- غلط ملط۔ گڈمڈ۔ گول مال۔ گپڑ چوتھ وہ بات جو سمجھ میں نہ آئے +

گپڑ شپڑ (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- بکواس۔ بکواد۔ بھوات۔ واہیات باتیں۔ بیہودہ باتیں۔ لغو باتیں + (عوام نے گپ شپ کو بگاڑ دیا ہے) +

گپ گپ کھانا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- نگلنا۔ جلدی جلدی کھانا۔ اندھا دھند کھانا۔ لپ لپ کھانا +

گپھا (ہ) اسم مذکر:- (۱) غار۔ کھو۔ مُغار۔ کوہا۔ شیر یا فقیر کے رہنے کی کھوہ (۲) جھاڑی۔ جنگل۔ بن۔ بنی + بیلا +

گپھا میں بیٹھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- تارک الدنیا ہو کر غار میں بیٹھنا و فقیری لینا۔ سنیاس لینا۔ جوگ لینا۔ خلوت گزیں ہونا۔ گوشہ نشیں ہونا +

گپھا (ہ) اسم مذکر:- (۱) جُبّا۔ گپھنا۔ شیشہ ریشم یا زری کے تاروں کا گُتھنا جو ٹوپیوں یا گلوبی جوتیوں وغیرہ میں لگاتے ہیں (۲) پھولوں کا گچھا۔ گلدستہ + گُچھا +

گپھے دار (و) صفت:- گُتھنے دار۔ جبّے دار۔ گچھے دار ؎

تعبیر کیا ہوئی تھی انشا پہ رات کو وہ گپھے دار آپ نے تو لا زار بند (انشا)

گپی یا گپیا (ہ) اسم مذکر:- دُبگپیا۔ لاف زن۔ شیخی باز۔ شیخی خورا۔ بیہودہ گو بطال۔ جھوٹا۔ لپاڑی + لسان۔ باتونی +

گت (ہ) اسم مؤنث (۱) چال۔ وش۔ رفتار۔ حرکت (۲) حال۔ حالت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گت

کیفیت۔ درجہ۔ دسا۔ جیسے تم نے اپنی کیا گت بنالی۔ بگھائل کی گت گھائل جانے۔ کون گت بھئی مری سُن ہوے نہ کشوری ؎

موری گت ایسی بھئی تم بِنا اے پیجو۔ جیسے کھال لُہار کی سانس لیت بن جیجو (دود)

(۳) ریت۔ رسم۔ طریقہ۔ طریق۔ رواج۔ مارگ۔ قاعدہ۔ دستور (۴) علم۔ عیان۔ معرفت۔ واقفیت (۵) تدبیر۔ علاج۔ چارہ۔ اُپاے۔ تجویز۔ (۶) کریا کرم۔ تجہیز و تکفین۔ گور گڑھا۔ مردے کے جلانے یا دفنانے کی رسم (۷) مُکتی۔ موکش۔ نجات۔ گتی۔ نروان ؎

تمالی جیسے جگت کی کیسے گت دت ہوئے باپ نے راکھی پاتری تکے ڈھگ سوئے (دود)

(۸) نردوکوب۔ مار پیٹ (مذاق کے طور پر کہتے ہیں) (۹) ترکیب سرود کی ایک قسم + لے۔ تان۔ سُر + نغمہ۔ بول۔ ساز کے بجانے کے مقررہ الفاظ جو پردوں کے ذریعہ سے نکالے جاتے ہیں۔ جیسے سارنگی یا ستار کی گت ؎

ستاری میں بھی دُھن رہتی ہے رنگ اُن کو جمانے کی
پہنکر سُرخ جوڑا گت بجاتے ہیں شہانے کی (نظیر)

(۱۰) ڈھنگ۔ وضع۔ طریق۔ طرز۔ موقع۔ جیسے "گت کا کپڑا بھی تو میسر نہیں" (۱۱) ناچنے کا ٹھاٹھ۔ نرت کا انداز۔ انواعِ رقص کی ایک قسم۔ بارہ گتوں میں کا ایک ٹھاٹھ۔ بارہ توڑوں کا مجموعہ۔ سولہ اعضاء کی حرکت جو ناچتے وقت ظاہر کی جاتی ہے (۱۲) شان۔ قدرت۔ بضعت۔ کمیل۔ جیسے واہی گت واہی جانے (۱۳) گوشت۔ مانس۔ بتیت +

گت بجانا (ف) فعل متعدی:۔ بول بجانا۔ نغمہ بجانا۔ ساز بجانا۔ سارنگی یا ستار کی کوئی لے چھیڑنا +

گت بجنا (ف) فعل لازم:۔ بول بجنا۔ نغمہ بجنا۔ ساز بجنا۔ سارنگی یا ستار کے بول نکلنا + بارہ گتوں میں سے کسی گت کا ادا ہونا +

گت بنانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) ڈھنگ بنانا۔ وضع اختیار کرنا۔ طرز نشست کرنا۔ جیسے "تم نے اپنی کیا گت بنا رکھی ہے" (۲) ساز درست کرنا + کوئی گت ایجاد کرنا۔ نغمہ انداز سے گانے یا بجانے کی سروں کو ملانا۔ ساز بجانے کا نیا ڈھنگ نکالنا ؎

کہہ [illegible] کی امرائی تو ہوش اُڑ [illegible] شیخ بجائی
[illegible] وں پگت بنائی چ [illegible] رآیا (نظیر)

[illegible] برا لکھا کرنا۔ خراب [illegible] بنانا۔ کریا خراب کرنا۔

صفت بنانا۔ جیسے "ایک بیچاری بے خبر [illegible] دیکھو دو چار جنہوں نے

گت

ان کی کیا گت بنائی ایک نے چپ کے چپ کے مجمعے میں چوٹی نا گہہ ی
دُوسرے نے سوزنی میں پانچ سیپ سے (چترسینی) ؎

دکھا کر زخم اپنا خود ہی دیوانہ کیا مجھکو جہیں سے پوچھتے ہو پھر کہ کیا گت بنائی ہے (عالم)

(۳) سزا دینا۔ خبر لینا۔ پینا۔ مارنا۔ چھیننا۔ جیسے "آجانے تو وہ گت بناؤں کہ کوئی دن یاد کرے" +

گت بنوانا (ف) گت بنانا کا متعدی المتعدی:۔ پٹوانا۔ سزا دلوانا۔ چھتوانا + مُحاصل کرانا۔ مجاورہ کرانا۔ مُگت کرانا +

گت بھرنا (ف) فعل متعدی:۔ ناچنے کا ٹھاٹھ بنانا۔ نرت کرنا۔ ناچنے کا کوئی ٹھاٹھ دکھانا۔ ناچ کا کوئی سوپ دکھلانا۔ کرشن جی کی گت کرنا۔ گجرات کی گت بھیل کی گت۔ بانسری کی گت۔ کرشن کی گت۔ تمالی کی گت۔ نٹوڑی کی گت۔ سور کی گت۔ تلا کبوتر کی گت وغیرہ کا روپ دکھانا ؎

خوشی سے کیوں گت بھرے نصوبی کہ دیکھتا ہے وہ بھک مُوہیر
بجے ہے ڈھولک اِدھر اُدھر ہے لبالب نغمہ مراد حاصل (نظیر)

گت کا (ص) صفت:۔ (۱) ڈھنگ کا۔ وضع کا۔ موقع کا۔ جیسے "گت کا کپڑا بھی تو میسر نہیں" رانگھے تگنے روئی کپڑا بھی نہیں گت کا محمد تقی کہیا الٰہی میری قسمت کا (رحت)

(۲) اچھا۔ عمدہ۔ قابلِ تعریف۔ خوش وضع۔ خوش قطع ؎

ہوئی جاتی ہو کیوں جامے سے باہر سیانے میں
چڑھیلا ہے بہو کو تم نے جوڑا گونا گت کا (نظیر)

گت کرنا (ف) فعل متعدی (ہندو):۔ (۱) کریا کرم کرنا۔ تجہیز و تکفین کرنا۔ مُردے کی رسم ادا کرنا۔ (۲) مارنا۔ پینا۔ چھیننا۔ (۳) کم قیمت پر فروخت کرنا۔ دام کھرے کرنا۔ اونے پونے بیچ ڈالنا (۴) برتنا۔ کام میں لانا۔ مستعمل کرنا + استعمال میں لانا۔ کام لینا۔ مصرف میں لانا +

گت ناچنا (ف) فعل متعدی:۔ دیکھو (گت بھرنا) +

گت ہونا (ف) فعل لازم (ہندو):۔ (۱) کام میں آنا۔ برتا جانا۔ مصرف میں آنا۔ (۲) پٹنا۔ مار کھانا۔ سزا پانا۔ نردوکوب ہونا۔ (۳) کریا کرم ہونا۔ مُردے کی رسم ادا ہونا (۴) نجات ہونا۔ مُکتی ہونا۔ موکش ہونا۔ جنت کو سدھارنا جیسے "رام ہی نام ست ہے ست بولو گت ہے" (۵) دام کھرے ہو جانا۔ بک جانا۔ ٹھکانے سے لگ جانا۔ اونے پونے فروخت ہو جانا (۶) کیفیت گزرنا۔ حال پیش آنا۔ بننا۔ بیتنا۔ گزرنا ؎

نہ کچھ کہیو نہ کر جلوہ بین گنوانی سوئے خالی ہاتھ جات ہوں دیکھیو کیا گت ہوئے (دود)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گٹک

گٹکا (ا) اسم مذکر:- گدگا۔ پٹا کھیلنے کی لکڑی۔ چمڑا چڑھی ہوئی ڈانڈ۔ پھری کا تقیض ✦ سوٹا۔ ڈنڈا ✦

گٹھم گٹھا (ا) صفت:- غٹ پٹ۔ گنجب۔ گتھم گتھا ✦

گٹھم گٹھا ہونا (ف) فعل لازم:- جُٹنا۔ گتھنا۔ باہم لپٹ جانا۔ غٹ پٹ ہونا گنجب ہونا۔ گتھم گتھا کرنا۔ جیسے کسی سے گتھم گتھا کرتا ہے کسی سے گتھم گتھا ہوتا ہے" وہ تو ایک ایک سے گتھم گتھا ہوتا ہے ✦

گتھنا (ف) فعل لازم:- (۱) باہم لپٹنا۔ جُٹنا۔ پھر ٹانگ پٹ ہونا (۲) پرویا جانا۔ نتھی ہونا۔ منسلک ہونا ✦ ہار گتھنا (۳) محو ہونا۔ غرق ہونا۔ ڈوبنا جیسے خیال میں گتھنا" ✦

گتھواں (ا) صفت:- بٹا ہوا۔ ملایا ہوا۔ گوتھا ہوا۔ جیسے "گتھواں ڈورا" ✦

گتھی (ا) اسم مؤنث (ہندی):- (۱) گانٹھ۔ گرہ۔ الجھن (۲) پنجاب میں تعویذ ✦

گتھی پڑنا (ف) فعل لازم:- (۱) اُلجھنا۔ گچھی پڑنا (۲) معاملہ کا پیچ در پیچ ہونا (۳) دل میں گرہ پڑنا۔ دل میں فرق آنا ✦

گتی (س) اسم مؤنث (ہندی):- نجات۔ مکتی ✦

گتیا (ا) اسم مذکر:- طبلچی۔ طبلہ نواز۔ طبلہ بجانے والا۔ ڈھاڑی ✦

گتا (ا) اسم مذکر:- (۱) گتھنا۔ مشتاق۔ کسب ✦ گتھنے کی لڑی (۲) بند دست ہتیلی اور پہنچے کے پاس کا جوڑ۔ کلائی کا جوڑ (۳) ہاتھ پاؤں کی ہڈیوں کا جوڑ (۴) کاک۔ بوتل کی ڈاٹ ✦ ڈاٹ (۵) حقہ کی وہ بندش جہاں پردہ ڈالنے کے حقہ کے اندر رکھی جاتی ہیں۔ بند پیچدار فلیاں (۶) ایک قسم کی مٹھائی جس میں تل لگانے سے ریوڑیاں بنتی ہیں۔ کھانڈ کی سلاخ کے کئے ہوئے ٹکڑے جو اکثر بچے بیچا کرتے ہیں (۷) پرانا چونا جس کی تہ بچھائی جاتی ہے۔ نیچے بچھانے کے کنکر یا روڑی (۸) ڈیل۔ گوکھرو۔ پاؤں یا ہاتھ کی وہ جگہ جو زیادہ رگڑ کھانے کے سبب سخت ہو جاتی ہے۔ عربی میں اس کو ثفنہ۔ فارسی میں پنبہ کہتے ہیں ✦ وہ نشان جو سجدہ سے پیشانی پر پڑ جاتا ہے۔ سجادہ ✦

دل میں نہیں وہ شیخ کے سجدہ کیا جو آپکا بھا گٹا نماز کا (نامعلوم)

(۹) جواہرات کے چلنے کا ہیرہ ✦

تیرے پنجہ کے گٹا کی جیسی ہیرہ ... ہاتھی صاحب تری لاکس کا گٹا کھیڑا ہے (بحر)

گٹا (ا) اسم مذکر:- گٹھنا آدمی۔ پسہ۔ فدا۔ ہاتھی کا بچہ۔ گاما ✦ جنگلی۔

گٹ پٹ (ف) اسم مؤنث (عوام) ہکلا کر یا اٹک اٹک کر بچہ یا زبان کے لجہ اور اس کی

گٹک

بات چیت کو تقلاً اس طرح کہا کرتے ہیں۔ جیسے گٹ پٹ گٹ پٹ گو مابولے لیٹ پیٹ کپتان ✦ تُرتی پھرتی تنگ کو دے مچر کرے کمان" ✦

گٹ پٹ کرنا (ف) فعل متعدی:- انگریزی بولنا۔ انگریزی بولی کی نقل اتارنا ✦

گٹ پٹ (ا) صفت و عوام (ف) غٹ پٹ۔ گتھم گتھا (۲) گنجہ غلط ملط۔ (غٹ پٹ زیادہ تر بولتے ہیں) ✦

گٹ پٹ ہونا (ف) فعل لازم (مشہور غٹ پٹ ہونا):- (۱) گنجہ غلط ملط ہونا (۲) گتھم گتھا ہونا۔ جُٹنا۔ گتھنا (۳) وصل ہونا۔ مجامعت ہونا۔ جُتتی ہونا ✦ چپڑ غپڑو ہونا ✦ گنجب ہونا ✦

گٹر گوں (ا) اسم مذکر:- دیکھو (غٹر غوں) (کبوتر کے گونجنے کی آواز ✦

گٹک (ا) اسم مؤنث:- (۱) ڈاٹ۔ گٹا ✦ کاک (۲) چلم کے سوراخ میں رکھنے کی ٹھیکری چُھل (۳۔ پنجاب) سخت گٹھلی۔ جیسے چھوہارے یا بیر وغیرہ کی گٹھلی" (۴) ہونا۔ ٹھنگنا۔ پستہ قد ✦ جنگلی ✦

گٹکا (ا) اسم مذکر:- (۱) دوا کی گولی ✦ گولی اتنا بڑی گولی (۲) چرس کی نرد گوٹ ✦ مخفف مختصر (۳) مختصر کتاب۔ دستی کتاب۔ پاکٹ بک۔ پینڈبک۔ مینول ✦ وہ چھوٹی سی کتاب جس میں جادو منتر وغیرہ کی یادداشت درج ہوتی ہے (۴) وہ خمیر بنی یا منحانی کا لڈو جو بغیر چبائے نگلا جائے۔ جیسے ساس کی چوری چھپ کا گٹکا کبھی نہ کھائی ہوگی گپ چپ" (گٹکا فروش کی آواز) (۵) ایک قسم کا مصالحہ جس میں جوتری پستے کتھا۔ لونگ الائچی۔ چھالیہ وغیرہ ڈالکر ناتے اور بھوبل میں بھونکر بجا بجا کر کھاتے ہیں۔ یہ اگر بہت عمدہ تیار کیا جاتا ہے (۶) ایک قسم کی بیہوشی طلسماتی گولی جسے جوگی لوگ بناتے اور اُسے منہ میں رکھ کر جہاں چاہتے ہیں اُڑ جاتے ہیں۔ کیونکہ اس سے اُن میں بہت سی پرواز آجاتی ہے ؎

لیا گر عشق نے منہ میں دل بیتاب کا گٹکا ... تو جوگی جی مصر رہ جائینگے سیماب کا گٹکا (انشا)

جان ہوا یوں ہوئی اُس خال کا بوسہ لے کر
جیسے اُڑ جانے دہن میں کوئی گٹکا لے کر

گٹکری (ا) اسم مؤنث:- رگھوں۔ وہ پیچیدہ آواز جو گانے والوں کے گلے سے لہرا کر نکلتی ہے۔ لہراتی ہوئی آواز ✦

گٹکری ہے گلے میں کافر کے ... دیکھئے جب ہے ان ہونٹوں پر (ناسخ)

گٹکری لینا (ف) فعل متعدی:- گاتے گاتے آواز کو لہرا دینا۔ آواز کا لہرا لینا آواز کو بنیش دینا ✦

گٹکا ... تو نے لے لی ہے (مصحفی)

گٹکنا (ف) (۱) ٹھنگنا۔ نکلنا۔ گلے سے اُتارنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گ

(۲) ہندو) کبوتر کا گو گٹکنا۔ غٹر غوں کرنا ۔

گٹ گٹ (ا) اسم مؤنث (ہندو) :- غٹ غٹ۔ جلد جلد پینے کی آواز ۔ حلق سے رقیق چیز اُترنے کی آواز ۔ قُلقُل پینا۔ چھوٹے مُنہ کے برتن سے پانی اُنڈیلنے کی آواز ۔

گٹھ (ا) اسم مؤنث :- گانٹھ کا مخفف۔ گرہ ۔ عقدہ ۔

گٹھ جوڑا (ا) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) گٹھ بندھن۔ گرہ بندھن۔ دُولہا دُلہن کے انچلوں کی گرہ جو پھیروں کے وقت جوڑا لگانے کی غرض سے ہندوؤں میں دیجاتی ہے (۲) دُولہا دُلہن۔ سیاں بیوی۔ زن و شوہر۔ (۳) رابطہ۔ ربط۔ میل جول۔ معاشرت۔ معیت۔ ہمرکاب ہونا۔ ہمراہ ہونا ؎

سارے عالم سے ترے اصلی مُنہ موڑا لئے — رشتہ ربط ہر اک شخص سے تھا توڑا لئے
جز ترے تھا نہ کسی سے گٹھ جوڑا ہائے — تو نے ناحق کا نکالا جو یہ نکتہ توڑا ہائے
کیا کہوں دل نے مرے کونت اُٹھائی کیسی — اے ترے تفرقہ پردازوں کی ایسی تیسی

گٹھ جوڑا باندھنا (ف) فعل متعدی (ہندو) :- دُولہا دُلہن کے انچلوں کو ملا کر گرہ لگا دینا۔ بیاہ کرنا۔ جوڑا لگانا۔ نکاح کرنا ۔ عقد کرنا ۔

گٹھ کٹا (ا) اسم مذکر :- (۱) کیسہ بُر۔ گرہ بُر۔ جیب کترا۔ طرار۔ اُچکا۔ لفنگ چوٹا (۲) دغاباز فروشندہ۔ وہ دکان دار جو تول میں بھی دغا کرے اور مول میں بھی زیادہ لے ۔

گٹھا (ا) اسم مذکر :- (۱) بوجھا۔ بھار۔ گھانس یا لکڑی وغیرہ کا بوجھ۔ پشتارہ بار ہیزم۔ گٹھڑ (۲) بڑی گٹھڑی۔ گٹھا۔ بوغبند (۳) پیاز کی گانٹھ پیاز ۔ لہسن کی پوتھی (۴) جریب کا بیسواں حصہ۔ تین گز کا مجموعہ ۔

گٹھانا (ف) فعل متعدی :- گٹھوانا۔ سلوانا۔ پیوند لگوانا۔ جوتے وغیرہ کی مرمت کرانا۔ موٹی موٹی سلائی کرانا۔ سوئے سے ٹانکے لگوانا ؎

جن کے ملبلے بیچ کئی دن کا ذکر ہے — ہر گز عراقی و عربی کا نہ تھا شمار
اب دیکھتا ہوں میں کہ زمانہ کے ہاتھ سے — موچی سے کفش پاکو گٹھاتے ہیں اُدھار

گٹھا ہُوا بدن (ا) اسم مذکر :- نہایت سخت اور فربہ جسم۔ جوڑ بند وں سے مضبوط جسم ۔ گٹھیلا بدن۔ چاق چوبند جسم۔ اٹھوں گانٹھوں سے مضبوط جسم ۔

گٹھ جانا (ف) فعل لازم :- (۱) مل جانا۔ مرمت ہو جانا۔ پیوند لگ جانا (۲) سازش کر لینا۔ مل جانا۔ ساز باز کر لینا (۳) ایک ہو جانا۔ یار بن جانا۔ دوست ہو جانا۔ (۴) جنتی کہا جانا۔ جوڑا لگ جانا۔ مل جانا ؎

بیگانا جان بڑی شرم کی ہے یہ تو بات — گٹھ لی بنا سمجھے نشاکے تمہاری بی قاز (انشاء)

گ

گٹھڑ (ا) اسم مذکر :- بقچہ۔ بڑی گٹھڑی ۔ گٹھا۔ بوجھا۔ جامہ بند کلاں پشتارہ جامہ۔ انبار ؎

اُٹھانیوالوں نہیں کی لاش بھاری ہے — مرے جو آپ کو گٹھڑی بنا دوشالوں کا (نامعلوم)

گٹھڑی (ا) اسم مؤنث :- (۱) بقچی۔ بستہ جامہ۔ پوندہ۔ جامہ بند خرد۔ پوٹ (۲) جمع پونجی (۳) انبار گنتاء (۴) مقدار۔ اندازہ۔ تعداد۔ (۵) ایک طرح کی تیراکی کا نام جس میں آدمی کپڑے سمیت پٹ کر پانی میں گٹھڑی کی طرح تیرا رہتا ہے ۔

گٹھڑی باندھنا (ف) فعل متعدی :- (۱) بقچہ باندھنا۔ پوٹ باندھنا (۲) سرمایہ جمع کرنا۔ پونجی جوڑنا۔ مال اکٹھا کرنا۔ (۳) سفر کو تیار ہونا۔ بوریہ بستر باندھنا ؎

گُل ہی اس باغ سے جانے نہیں دیتا ورنہ — گٹھڑی غنچے نے بھی زیر سفر باندھی ہے (مصحفی)

گٹھڑی حلال بقچہ مُردار (ا) کہاوت :- یعنی غیر کے بُت سے مال کو تو حلال سمجھ کر خورد و کوش اور تھوڑی چیز کو حرام سمجھ کر ہاتھ نہ لگائیں۔ تھوڑے میں استبداد بُت میں بے ایمانی ۔

گٹھڑی کر دینا (ف) فعل متعدی :- ہاتھ پاؤں باندھ کر یا توڑ کر ایک جگہ ڈال دینا۔ باندھ کر ڈال رکھنا۔ باندھ کر بستہ کر دینا۔ باندھ دینا۔ پوٹ بنا دینا ؎

رہگیر دل ہیں تجھنے کی ہوس قاتل نے آہ — اس طرح کا تیر مار کر دیا گٹھڑی مجھے (معروف)

گٹھڑی کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) جوڑنا۔ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ سمیٹنا۔ (۲) گٹھڑی باندھنا۔ پوٹ باندھنا (۳) گنتی میں حریف کو دوہرا کر دینا ۔

گٹھڑی مارنا (ف) فعل متعدی :- لوٹنا۔ مال مارنا۔ ٹھگنا۔ چوری کرنا۔ چرانا۔ جیسے "کسی کی گٹھڑی مارو" ۔ پرائی گٹھڑی مار کر چل دیا ۔

گٹھل (ا) صفت :- (۱) بڑی گٹھلی کا۔ کم گودے اور بڑی گٹھلی کا۔ جیسے "گٹھل آم یا جامن وغیرہ" (۲) بے مغز۔ کوڑھ مغز۔ غبی۔ کند ذہن (۳) بستہ۔ سمجھ۔ (۴) اسم مذکر) گرہ۔ گانٹھ۔ جیسے لحاف میں گٹھل پڑ گئے یا گٹھل ہو گیا" وہ (۵) غدد۔ گلٹی ۔

گٹھلی (ا) اسم مؤنث :- (۱) پھل کا بیج۔ خستہ۔ ثمر۔ عجام۔ گنگ۔ تخم۔ حب۔ جیسے "بیر گٹھلی سب ہضم" (۲) غدد۔ گلٹی۔ وہ گرہ جو اعضاء وغیرہ میں پیدا ہو جاتی ہے۔ باغرہ۔ غدہ (۳) سُدہ۔ پیچانہ کی گرہ۔ گانٹھ (۴) پنجاب) گٹھالی ۔ دھات گلانے کا ظرف جو کھوپا سی میں روئی ملا کر کوئلے سے بنایا جاتا ہے

گٹھنا (ف) فعل لازم :- (۱) سلنا۔ سلنا۔ پیوند لگنا۔ موٹا ٹانکا بھرا جانا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گٹھ

جُڑنا۔ ملنا۔ جیسے "گڈری یا جوڑا گٹھنا" (۲) سازش ہونا۔ ایک ہونا۔ یکجا متفق ہونا۔ شریک ہونا۔ ساز کرنا۔ یار بننا۔ جیسے "آپس میں گٹھنا" (۳) جُٹنا جفتی کھانا (۴) تھی ہونا۔ منسلک ہونا۔ (۵) مضمون بندھنا۔ مضمون کی بندش ہونا۔ مضمون جُڑنا۔ شعر بننا۔ جیسے "عبارت گٹھنا" (۶) آواز ملنا۔ ہم آہنگ ہونا جیسے "سُر گٹھنا" (۷) جوڑ لگنا۔ زیادہ کا باہم مل جانا۔

گٹھوانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) دیکھو (گٹھانا) (۲) ملوانا۔ یار بنوانا۔ ساز باز کرانا۔ ایکا کرانا۔ سازش کرانا۔

گٹھوت (اِ) اسم مؤنث:۔ (۱) سازش۔ آنٹ سانٹ۔ ساز باز (۲) ربط ضبط۔ میل ملاپ۔ ارتباط (۳) موزونیت۔ موزونی۔

گٹھوت کرنا (ف) فعل متعدی:۔ سازش کرنا۔ باہم ملکر کوئی مشورہ کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔ ساز باز کرنا۔ پلول ملانا۔

گٹھوت گانٹھنا (ف) فعل متعدی (ہندو):۔ سازش کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔ باہم مشورہ کرنا۔ ساز باز کرنا۔ پلول ملانا۔

گٹھوتی (اِ) اسم مؤنث۔ عو:۔ سازش۔ آنٹ سانٹ۔ ملی بھگت۔ جیسے "آپس میں گٹھوتی اور سب کی ملی بھگت ہے" (چترہیلی)۔

گٹھوندا (اِ) اسم مؤنث (ہندو):۔ (۱) گرہ۔ گرہ دیوں کا مال جو علیحدہ گرہ میں باندھ کر رکھ دیتے ہیں۔

گٹھی (اِ) اسم مؤنث:۔ (۱) گانٹھ۔ گرہ (۲) گرہ پیاز۔ پوتھی۔ ہلدی کی گرہ سونٹھ کی گرہ۔ بانس کی گرہ۔ گنے کی گرہ (۳) جوڑ۔ بند۔ مفصل۔

گٹھیا (اِ) اسم مؤنث:۔ (۱) وجع مفاصل۔ جوڑوں کا درد۔ تقرس۔ باتی۔ (۲) گٹھڑی کی تصغیر۔ پوٹ۔ پٹلیا۔ پوٹلی۔

گٹھیلا (ص) صفت:۔ (۱) گرہ دار۔ گانٹھوں والا (۲) مضبوط۔ قوی۔ کمایا ہوا سخت گٹھا ہوا۔ جیسے "گٹھیلا بدن"۔

گٹی (اِ) اسم مؤنث:۔ (۱) ریل۔ پھرکی۔ جس پر بادلہ یا تاگے لپٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ تاروں کی پھرکی (۲) ٹھیکری یا کنکری جو چلم کے سوراخ میں رکھی جاتی ہے۔ چُغل۔ رُنگ (پنجابی) روڑ۔

گج (س) اسم مذکر:۔ (۱) ہاتھی۔ بستی فیل۔ گنیش ؎

آدھا رنا سارا ہاتھی — وہ بوجھے جو رکھے چھاتی (ارگجا کی پہیلی)

(۲) صفت) کلاں۔ بڑا عظیم۔

گج باگ (اِ) اسم مذکر:۔ انکس۔ ہاتھی چلانے کا ہتھیار۔ انکشر۔

گجر

گج پال (س) اسم مذکر:۔ ہاتھی بان۔ فیلبان۔ مہاوت۔ فوجدار۔

گج پتی (س) اسم مذکر:۔ (۱) سب سے بڑا ہاتھی۔ ہاتھیوں کا راجا گجراج۔ گج اندر (۲) فیلبان۔ مہاوت۔

گج دنت (س) اسم مذکر:۔ ہاتھی دانت۔ عاج۔

گج راج (س) اسم مذکر:۔ بڑا ہاتھی۔ فیل کلاں۔

گج موتی (اِ) اسم مذکر:۔ ہاتھی کے سر کا موتی۔ گج من (ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ بڑے ہاتھی کے سر میں سے ایک بہت بڑا موتی جو نہایت بیش قیمت ہوتا ہے نکلا کرتا ہے)۔

گج نال (اِ) اسم مؤنث:۔ بہت بڑی توپ۔ قلعہ شکن توپ جنگی توپ۔ فیلڈ بانری۔

گجر (اِ) اسم مذکر:۔ (۱) پہر کا باجا۔ چار آٹھ بارہ بجے کے وقت گھنٹہ کا مکرر بجانا۔ گھنٹے کی آواز۔ گھڑیال کی آواز ؎

وصل کی رات قیامت ہے گجر کی آواز — صور محشر ہے مجھے مرغ سحر کی آواز (نور)

(۲) صبح کے چار بجے کا وقت۔ صبح صادق کا وقت ؎

تھا شام سے دو غدغہ سحر کا — دھڑکا ہی لگا رہا گجر کا (نسیم دہلوی)

(۳) لال اور سفید ملے ہوئے گیہوں (۴) الارم۔ جگانے کی کل۔ جگوتی (۵) صبح کی نوبت۔ دوردی۔

گجر بجانا (ف) فعل متعدی:۔ گھنٹہ کا مکرر بجانا۔ چار کے بعد پھر چار آٹھ کے بعد پھر آٹھ بارہ کے بعد پھر بارہ بجانا۔

گجر بجنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) گھنٹہ کا مکرر بجنا جو آٹھ۔ چار اور بارہ کے واسطے مخصوص ہے (۲) صبح کی گھڑیال بجنا۔ صبح ہونا۔ تڑکا ہونا بھور ہونا ؎

شب وصل میں بیتا تھا جس گھڑی گھڑیال — مجھے یہ ڈر تھا کہ بجنے کہیں گجر نہ لگے (نظر)

مرا دل جو دھڑکا تو کہنے لگے — گجر بج رہا ہے سحر ہو گئی۔ (نور)

(داغ دہلوی)
ہم پہلے ہی سمجھے تھے تم گھر کو سدھارو گے
جس وقت گجر بجا جاتا تھا وہیں ٹھنکا تھا۔

(داغ دہلوی)
میں نے کہا وہ گھر کو چلے جبکہ صبحدم — جاتے ہو کیوں ابھی تو گجر بھی بجا نہیں
کہنے لگے کہ تاروں کو تو دیکھ تو سہی — کچھ اب تو صبح ہونے میں باقی رہا نہیں

(اسیر)
جس وقت گجر صبح شب وصل بجا ہے — چوٹ اس کی یہاں اپنے کلیجے پہ پڑی ہے

(داغ)
وصل کی شب ہو چکی لے رشک بجتا ہے گجر
ہنسیں گھڑیال اب ہو پانی کے گھڑیال کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گجر

(شاہی زمانے میں صبح اور شام کے وقت گجر یا نوبت بجنے کا دستور تھا۔ اِس زمانہ میں صبح کے وقت اور رات کے وقت توپ چلتی تھی جس طرح اب اکثر صبح کی نسبت کہتے ہیں کہ توپ چلتے ہی اُٹھتا ہوں۔ اُس وقت گجر بجتے ہی اُٹھتا ہوں کہا کرتے تھے۔ اور اکثر صبح ہی کے واسطے گجر کا لفظ زیادہ استعمال کرتے تھے۔ چنانچہ شعرا نے اپنے اشعار میں اسی گجر کا اشارہ کیا ہے مطلق گھڑیال بجنے کے معنی میں بھی بولتے ہیں) +

گجردار (ف) صفت:۔ گجر والا۔ جگوئی والا + وہ گھنٹہ جس میں لام لگا ہوا ہو +

گجردم یا گجر بجے (ف) اسم مذکر۔ عو:۔ علی الصباح۔ راجہ کرن کے پہرے۔ مُنہ اندھیرے۔ تڑکے۔ بھورے۔ بہت سویرے +

گجر کا وقت (ف) اسم مذکر:۔ وقت سحر۔ آفتاب طلوع ہونے سے پہلے کا وقت۔ سپیدہ دم۔ صبحدم ؎

وصل کی شب ہائے فیشے سے لڑایا جام کو
بول اُٹھا ساقی میں جاتا ہوں گجر کا وقت ہے

یہ آنا کیا ہے جوانے تو آدھی رات کے لیکے اور اُٹھ کے چلتے ہوئے صبح تم گجر کے وقت (ظفر)

گجر (ف) اسم مؤنث:۔ گاجر کا مخفف۔ گزر۔ خرط +

گجر بھجت (ف) اسم مذکر:۔ کہ دکش میں نکالی ہوئی گاجریں جو چاولوں اور دُودھ کے ساتھ یا مطلق دُودھ میں پکائی جاتی ہیں +

گجرا (ف) اسم مذکر:۔ (۱) گاجر کا پتا۔ گاجر کا سبزہ (۲) پاس پاس گتھا ہوا ہار + پھولوں کا گتا جو ہاتھ میں عورتیں پہنتی ہیں۔ پھولوں کے کنگن (۳) ایک قسم کے زیور کا نام جو گلے میں پہنا جاتا ہے (۴) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ مشروع +

گجری (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) گوجری۔ گوجر کی عورت (۲) ایک گلی کھلونے کا نام۔ جو گنوار عورتوں کی شکل کا دیوالی وغیرہ میں بنا کر بیچتے ہیں +

گجگجا (ف) صفت:۔ گجگجا سا۔ گجگجا سا۔ کیلا سا۔ کم دار۔ پیلا سا۔ کسی رینگنے والے کیڑے مثلاً کینچوے یا جونک وغیرہ کے جسم میں محسوس ہونے کے موقع پر بولتے ہیں جیسے پہلے گردن پر کچھ گجگجا سا معلوم ہوا جب دیکھا تو کنکھجورا تھا (۲) کچا کچا۔ کچلا ہوا۔ سا نیم پختہ۔ نیز اکچا کچا سا جیسے گجگجا پراٹھا گجگجی روٹی

گجگجانا (ف) فعل لازم:۔ کیڑوں کا کلبلانا + کلبل کلبل کرنا + رینگنا +

گجگجی (ف) صفت:۔ کچی اور ملائم۔ جیسے گجگجی روٹی +

گجھا (ف) اسم مذکر:۔ (۱) بہت سامال۔ خزانہ۔ دولت۔ مایہ۔ دھن۔ وہ بہت سامال جو ایک جگہ جمع ہو (۲) ڈھیر۔ تودہ۔ انبار +

گجھا دبانا یا مارنا (ف) فعل متعدی:۔ مال مارنا۔ دولت ہتھیانا۔ دولت پر قبضہ کرنا۔ غبن کرنا۔ غصب کرنا +

گجھا (ف) صفت:۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ چھپواں +

گجھی

گجھتی (ف) صفت:۔ اندرونی۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ بھیتری۔ گپتی +

گجھتی چوٹ (ف) اسم مؤنث:۔ اندرونی صدمہ۔ گپت مار۔ مخفی ضرب۔ بھیتری مار +

گجھتی گرمی (ف) اسم مؤنث:۔ وہ گرمی جس میں حبسِ ہوا ہونے کے باعث دل کو تو گھبراہٹ ہو مگر بظاہر گرمی معلوم نہ دے +

گجھی مار (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (گجھتی چوٹ) + اندرونی ضرب۔ بھیتری مار

گجھے اشارے (ا) اسم مذکر۔ مخفی اشارے۔ پوشیدہ کنائے۔ چھپواں رمزیں +

ہوں گشتہ اُن کے گجھے اشاروں کی چوٹ کا تھا جن کے سر و پہ تمامی کی گوٹ کا (انشا)

گجئی (ف) اسم مؤنث:۔ پورب۔ کنسلائی۔ ایک برساتی کیڑے کا نام۔ ہلدیا۔ گوش خرگ

گجئی (ف) اسم مذکر (پورب):۔ گوجرا۔ گیہوں اور جَو باہم ملے ہوئے +

گجیا (ف) اسم مؤنث:۔ پورب۔ جرکھوٹ۔ سموسہ۔ گجھیا۔ ایک قسم کا پکوان +

گجی بالی + چھوٹا سا حلقۂ گوش +

گچ (ف + ف) اسم مذکر:۔ چونہ۔ آہک + پکا فرش یا پکی چھت (۲) گوشت میں برچھی یا تلوار کی لگ گھسنے کی آواز۔ جیسے "گچ سے نوک گھس گئی" (۳) کیچڑ میں پاؤں دھنسنے کی آواز (۴ صفت) گاڑھا۔ ڈھٹ۔ غفص۔ سفت۔ (۵) ثقیل۔ غیر متضم۔ جیسے "سیدا پیٹ ہیں گچ ہو جاتا ہے" +

گچ کاری (ف) اسم مؤنث:۔ چونے کا کام + چونے گچی کا کام +

گچا کا (ف) اسم مذکر (بازاری):۔ غچا کا۔ نوعمر نوچی۔ نوخیز عورت۔ جوانی میں بھری ہوئی عورت +

گچا گچ (ف) اسم مؤنث:۔ غچا غچ۔ کسی چیز کے ملائم گوشت میں گھسنے اور نکلنے کی آواز۔ چقا چاق۔ تلوار یا خنجر کے جسم میں گھسنے کی آواز +

گچ پچ (ف) صفت:۔ از دحام۔ کثرت مردماں۔ کثرت خلائق + پاس پاس نزدیک نزدیک۔ بہت بلواں + کھچا کھچ۔ انبوہ خلائق +

گچھا (ف) اسم مذکر:۔ (۱) خوشہ۔ اناج کی بال سنبلگچا۔ جھکا (۲) انبوہ۔ جھرمٹ غول۔ بھیڑ (۳) پھندنا۔ جھبا (۴) لچھا۔ تاگوں کا ڈھیر۔ جیسے "ڈور کا گچھا" (۵) پھنسیوں کا چھتا + چند پھلوں کا مجموعہ جو ایک شاخ میں ہوں + مکھیوں کا مجمع۔ کسی چیز کا ڈھیر۔ جیسے "مکھیوں کا گچھا۔ کنجیوں کا گچھا"

گچھا مارا (ف) اسم مذکر (ہندو):۔ عقد ثریا۔ پروین سات سہیلیوں کا جھکا سا بت ریشی +

گچی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) چھوٹے منکا سا گڑھا جس میں بچے کوڑیوں سے کھیلتے ہیں۔ گیند ڈالنے کا گڑھا (۲ صفت) نہایت خورد۔ چیاں سی +

گچی آنکھ (ف) اسم مؤنث:۔ چھوٹی آنکھ۔ چیاں سی آنکھ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گچی

گچی پالا (ا) اسم مذکر:- ایک کھیل کا نام جس میں زمین کے گڑھے کھود کر اُس میں متعینہ مقررہ سے کوڑیاں پھینکتے ہیں اور جس قدر کوڑیاں گڑھوں میں آجاتی ہیں اُن کو تو بہرحال لے جاتے ہیں اور جو باہر رہ جاتی ہیں اگر اُن میں سے بتائی ہوئی کوڑی کو مار دیتے ہیں تو وہ بھی سب لے لیتے ہیں یہ ایک قسم کا ابتدائی جُوا ہے ✦

گُڈ (ا) اسم مؤنث:- زمین پر ٹپکنے کی آواز۔ دھم۔ جیسے "گُد سے مارا" ✦

گُدّا (ا) اسم مذکر:- ایک قسم کی جلتی ہوئی لے کا گیت جن کو پورب میں نکا کہتے ہیں۔ یہ اصل میں گیت کی تصنیف ہے تانے شانے کو کھٹے مدوال سے ہل لیا ہے۔ مگر یہ گیت گرہستیوں کے گیت ✦

گداف (ا) اسم مذکر:- بھکاری۔ فقیر۔ منگتا ✦

گداگری (ف) اسم مؤنث:- عوام۔ بھکاری پن۔ بھیک مانگنے کا کام۔ فقیری۔ ٹکرگدائی ✦

گداگری کرنا (ا) فعل متعدی:- بھیک مانگنا۔ ٹکڑے مانگنا۔ بھکشا مانگنا ✦

گداس (ا) اسم مذکر:- گرز۔ گوپال۔ ایک لوہے کے ہتھیار کا نام جو آگے سے برچھ نما ہوتا ہے ✦

گدا (ا) اسم مذکر:- (۱) جُوار یا گندم یا جو کا خوشہ جو پک جانے کے قریب اور گدرایا ہوا ہو۔ چنانچہ جوار کے گدّے مشہور ہیں (۲) گدیلا۔ توشک۔ گبھا۔ رُوئیدار بستر (۳) چرمی کی پُولی ✦

گُدا (ا) اسم مؤنث:- متعدد۔ متعدد۔ کُوں۔ گانڑ ✦

گُدّا (ا) اسم مذکر:- موٹا تنا۔ ڈالا ✦ شاخِ درخت جو بہت موٹی اور مضبوط ہو ✦

گُداز (ف) صفت:- (۱) پگلا ہوا۔ پانی سا۔ گھُلا ہوا ✦ مرادف ھز (۲-۱) نرم۔ ملائم جیسے "گُداز جسم" (۳- مرکبات میں) اسم فاعل ترکیبی کا کام دیتا اور وہاں امر کا صیغہ ہوتا ہے۔ جیسے "جاں گُداز"۔ دل گُداز وغیرہ ؎

دردِ تاثوں خنجرِ اس کا نہ بہ جائے کیسے آب — میرے گلے میں نالۂ آہن گُداز ہے (ذوق)

گُداز کرنا (ا) فعل متعدی:- نرم کرنا۔ ملائم کرنا۔ پگلانا۔ گھلانا۔ پسیجانا ؎

دل کو آتشبہ کے گر کرے گُداز — یار اپنی گرمیٔ رخسار سے
جو ہر اُس سے یوں اُٹھا لیں جس طرح — حرفِ قرطاس غلط بردار سے (ناسخ)

گُدازی (ف) اسم مؤنث:- (۱) گداز گی۔ پگلاہٹ ✦ گھلاوٹ ✦ رقت۔ گدا ختگی ؎

نیم جانی میں ترے ظالم کہوں کیا مجھ پہ کیا بنی ہے
جگر گُدازی ہے سینہ کاوی ہے دلخراشی ہے جانکنی ہے (ناسخ)

(۲) نرمی۔ ملائمت ؎

آپ کو سو بار سانچے میں اگر ڈھلوائے شمع — پر گدازی جسم کی تیرے کہاں سے لائے شمع (رند)

گدا کا (ا) صفت:- (۱) وہ نوخاستہ اور گُداز بدن کا خوبصورت معشوق جو

گدّ

فربہ اندام اور سُڈول ہو گبرو۔ پٹھا۔ گدرایا ہوا۔ گبدا۔ نوخیز ؎

بروں ہے وہم و قیاس سے بھی تباؤں سیج دھج میں اُس کی کیا ہے
جوانِ رعنا نجس نکہتا پری کا عالم غرض گدا کا (ناسخ)

(۲) پٹکنا۔ پھدکنا۔ پھنڈنا ✦ جیسے مچھ سے بولا تو ایک ہی گدا کا سناؤنگا ✦

گدا گد (ا) اسم مؤنث:- (۱) پے در پے گرنے کی آواز۔ ایک کے اُوپر ایک کے گرنے کی آواز۔ اُوپر تلے گرنے کی آواز۔ جیسے "گدا گد گر رہے ہیں۔ یا گدا گد آدمی گرے" (۲) تواتر۔ پے در پے۔ لگاتار۔ ایک پر ایک۔ برابر۔ علی الاتصال ✦ تابڑ توڑ۔ پنجابی۔ دباد ✦

گدالا (ا) اسم مذکر:- دورُخی گدال۔ بڑی گدال جس سے زمین کھودتے یا دیوار گراتے اور پتھر نکالتے ہیں ✦

گدائی (ف) اسم مؤنث:- فقیری۔ بھیک مانگنا۔ حاجت خواہی ✦ بھکشا ✦

گدائی کرنا (ا) فعل متعدی:- بھیک مانگنا۔ فقیری کرنا ؎

محبوبوں کو محنت کی محبت لائی — کر بازو سے اپنے کر تو تم کمائی
خبر کر لو اُس سے اپنی پرائی — نہ کرنی پڑے تم کو در در گدائی
طلب ہے جو دنیا کے گرباں یہ نیت
تو چکو گے واں ماہِ کامل کی صورت (بیخود)

گدبد (ا) تابع فعل:- اُوپر تلے گرنے کی آواز۔ پے در پے گرنے کی آواز ✦

گدر (ا) صفت:- (۱) ادھ کچرا۔ ادھ پکا۔ نیم پختہ۔ نارسیدہ۔ نیم خام۔ گدرایا ہوا۔ وہ پھل جو پک جانے کے قریب پہنچ گیا ہو ملائم ✦

کاچے اِدھک سمائے نے گدرا اِدھک مٹھائیں یعنی وہ پھل کون سے جو پاکے سے کڑوے نین (دو ہا)

(بڑھاپے سے مراد ہے) (۲) سونا۔ سوتی۔ جیسے "گدر روئی" ✦

گدرانا (ف) فعل لازم:- (۱) پھل کا پک جانے کے قریب پہنچنا۔ نیم پختہ ہونا۔ نیم رسیدہ ہونا۔ گدر ہو جانا ؎

قسمت میں ہے کیا نخلِ تمنا کے الٰہی — پھل اس کے ملیں خاک میں گدرا کے ہمیشہ (شیدی)

(۲) جوانی میں بھرنا۔ موٹا تازہ ہونا۔ بدن بھرنا۔ جوبن پر آنا۔ گداز ہونا۔ گبدا ہونا۔ بھرا بھرا بدن ہو جانا ؎

بھانجا اُس کا جوانی سے ہے اب گدرایا — جس کی خالہ پھرے تھی گلیوں میں پھاڑ خشک (ناسخ)

طفلی سے جوانی نے تصرف جو کیا ہے — گدرا گیا کافر کا بدن اور زیادہ (رند)

(۳) آنکھ میں گدلاپن ہونا۔ آنکھ کھیانا۔ آنکھ دُکھنے کو آنا۔ جیسے "کل سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گدر

آنکھ گدرا رہی ہے +

گدرایا ہُوا بدن (ف) اسم مذکر:- گداز بدن - بھرا بھرا بدن - گول گول جسم - جوانی میں بھرا ہُوا جسم ؎

یاد آتا ہے تو کیا پھرتا ہوں گھبرایا ہُوا — چنپئی رنگ اور بدن اُس کا وہ گدرایا ہُوا (جرأت)
جسم رُخ سینے کا عالم یاد آتا ہے مجھے — گورا گورا گدگدا اور کیا ہی گدرایا ہُوا (انشا ملے)

گدرُ تخیل (ف) اسم مؤنث - لکھنؤ:- زن بدنما و کم رُو +

گدڑی (ف) اسم مؤنث:- (۱) دلق - خرقہ - فقیروں کا جُبّہ جس میں بہت سے پیوند رنگ برنگ کے لگے ہوئے ہوتے ہیں - ژندہ - باوا مہ - پیوند لگا ہُوا پُرانا جامہ - گودڑی - گودڑ کا لباس پوشیدنی ؎

نہ لگا کھا وے ہر گز آپ کی گدڑی سے اے سائیں
پڑا چمکا کرے گو مہرِ عالمتاب کا جوڑا

(بیخ)

ولعل لب ہے بیرنگ شاہ حُسن کا — سونے میں جیسے کہتی ہے گدڑی فقیر کی (آتش)
(۲) ہوڑ - وہ اوڑھنے کا کپڑا جسے غریب لوگ جاڑوں کے واسطے پُرانے کپڑوں کی تہ جما کر گانٹھ لیتے ہیں + پھٹا پُرانا لحاف (۳) پھٹی ہوئی رضائی ؎

پہنا لباس خوب اگر طعمہ کا بھرا — یا چیتھڑوں کی گدڑی کوئی اوڑھ کر مرا (نظیر)
(۴) بے میل مختلف چیزوں کا مجموعہ - مانگے تانگے کی چیزوں کا ذخیرہ ؎

معروف کی رنگیں نے سُنی یہ تقریر — تقریر کے موجب نہیں اُس کی تحریر
لوگوں سے کہا اُس نے ہے جمع کیا — دیوان گدڑی ہے اُس کا اور ہے فقیر (بیخ)

(۵) حوصلہ - پوٹی - بچہ - تاب - طاقت - مجال جیسے "تمہاری کیا گدڑی ہے جو اس مال کو خریدو گے" (۶) گزری کا پکڑا ہُوا لفظ جسکے معنی بازارِ وقت شام کے آتے ہیں - چوک - وہ بازار جو شام کے وقت سرِ راہ پُرانی دُھرانی چیز بیچنے کے واسطے لگایا جاتا ہے ؎

اے مصحفی گدڑی کی ذرا سیر تو کر لے — جاتا ہے کہاں ان بھٹوں دچار ٹھہری ہے (مصحفی)

گدڑیا (ف) اسم مذکر:- (۱) دلق پوش - وہ شخص جو گدڑی پہنے رہے (۲) گودڑ بیچنے والا + پھٹے پُرانے کپڑے بیچنے والا - کنہ فروش (۳) خیمہ اور فرش وغیرہ کرایہ پر چلانے والا (۴) پھٹے حال سے رہنے والا - زوہ حال سے رہنے والا - وہ شخص جو پھٹے ہوئے کپڑے پہنے رہے (۵) گدڑی کی تصغیر بالتحقیر جیسے "گنج شکر کے لال میری مسکی گدڑیا دھو دے" +

گدڑیا پیر (ف) اسم مذکر:- (۱) وہ گاؤں یا قصبے کے پاس کا درخت جس پر جاہل لوگ اکثر چیتھڑے گودڑے باندھ دیا کرتے اور یہ خیال رکھتے

گرگ

ہیں کہ اس سے ہماری مُراد پوری ہوگی - یا وہ راستہ کا درخت جس پر مسافر اور راہگیر جنگل کا سکن خیال کر کے اُس پر یہاں تک کپڑے لپیٹ دیتے ہیں کہ وہ دلق پوش کے مشابہ ہو جاتا - اور اُس سے مراد مانگتے ہیں - اس کا دستور فارس میں تھا چنانچہ وہ لوگ درخت فاضل کے نام سے موسوم کیا کرتے تھے (۲) درویش خرقہ پوش - دلق پوش - (۳) وہ شخص جو پھٹے ہوئے کپڑے پہنے رہے +

گدڑیا فقیر (ف) اسم مذکر:- درویش خرقہ پوش +

گدکا (ف) اسم مذکر:- دیکھو (گدکا) +

گدگدہ (ف) تابع فعل:- (۱) دیکھو (گداکد) (۲) - بنگال) آنند - خوش - پرسن - باغ باغ +

گدگدا (ف) صفت:- (۱) نرم - ملائم - گداز - کومل لچکی سا ؎

بدن پری کا ترے تن سے گو کہ گورا ہے — ولے وہ چاہیے کہ ایسا ہو گو گدا معلوم (نظیر)
(۲) بستر نرم - مخملی اور روئیدار بستر (۳) گدرایا ہُوا - گبدا - موٹا تازہ +

گدگدانا (ف) فعل متعدی:- (۱) گدگدیاں کرنا - انگلیوں سے بغلوں یا تلوؤں یا کوکھ یا پیٹ وغیرہ کو سیلا کے ہنسی دلانا جسے عربی میں قنغ و دغدغہ اور فارسی میں غلغل یا غلغلک نودن کہتے ہیں - سلسلانا - سیلانا - چلچلانا - ہنسانا + ہنسی لانا - خوش کرنا ؎

ایک دن اُس نے بوقتِ اختلاط — خوب ہم کو گدگدا کر ہنس دیا - (نظیر)

جو گاہے شکوہ کرتا ہوں تو مکری لے کے اٹھتا ہے
جو چُپ رہتا ہوں تو بغلوں میں آ کر گدگدا تا ہے (بیخ)

جو میرے دل میں ہے کہتے ہوئے جی ڈرتا ہے
گدگدا ئوں تو کہوں پاؤں دبائوں تو کہوں (بیخ)

(۲) شوق بڑھانا - شوق دلانا - مزہ دلانا + مساس کرنا + شوق زیادہ کرنا ؎

کیا کہوں شوخئے نگاہ بتاں - دل کو نظروں میں گدگداتی ہے (اسیر)

(۳) اُکسانا - آمادہ کرنا - بھکانا - بھڑکانا - اشتعال دینا - اُبھارنا - چھیڑنا - حرکت دینا ؎

پہلے جھگڑے تھے دست بستہ اُس کے دربار — شوق وصل یار دل کو گدگدا کر رہ گیا (آتش)

(۴) چھیڑنا - ہنسنا - مذاق کرنا - دل لگی کرنا ؎

نہ گدگدا ئیے اتنا کہ آدمی رو دے — تمہیں ہنسی ہے یہاں میری جان جاتی ہے (لاعلم)
گدگدایا جو وہاں غیر کو یاں دل تڑپا — اس دبی آگ کے قرباں نہ کریدا ہوتا (دولہ)

(۵) گھوڑے کے پیٹ میں پاؤں لگا کر گدانا - ایڑ لگانا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گدک

پیدبستہ فقرا کے کھل پڑے نہ کہیں سمنہ ناز کو کیوں اتنا کہ گدگداتے ہو۔ (ذوق)

گدگدا ہٹ (ا) اسم مؤنث :۔ گدگدی کا اثر۔ چُل۔ سلسلاہٹ +

گدگدائے واں تک جہاں تک ہنسی نہ آئے (ا) کہاوت :۔ دل لگی وہیں تک اچھی ہے جہاں تک دوست کو ناگوار نہ گزرے +

گدگدے (ا) اسم مذکر :۔ جوار کی گھنگنیاں۔ اُبلی ہوئی جوار +

گدگدی (ا) اسم مؤنث :۔ (۱) بغل یا تلوے یا کوکھ کی کھجلی۔ سلسلاہٹ وہ میٹھی میٹھی کھجلی جو انگلیوں کے رس ہونے یا جھانویں کے رگڑے جانے سے پیدا ہوتی اور ہنسی دلاتی ہے۔ وغدغہ۔ غلغچہ ؎

بل بے کر کر زلفِ مسلسل کے بیچ میں کھاتی ہے تین تین بل اک گدگدی کے ساتھ (ذوق)

(۲) لہر شوق۔ جوش۔ ولولہ (۳) خواہش جماع۔ شہوت +

گدگدی کرنا (ا) فعل متعدی :۔ (۱) گدگدانا۔ انگلیوں کو بدن پر لگا کر ہنسانا + چھیڑنا ؎

کس کے ہنسنے کا تصور ہے شب و روز کہ یوں
گدگدی دل میں کوئی آٹھ پہر کرتا ہے (مرزا رفیع)

گدگدی ہم نے محفل جو کی اُس نے کہا اے ظفر کچھ بھی حیا چاہیئے انسان کو (ظفر)
ہم نے جب کی گدگدی اُس کے نظیر پھر تو کیا کیا کھل کھلا کر ہنس دیا (نظیر)

(۲) شوق دلانا + مساس کرنا +

گدگدی ہونا (ا) فعل لازم :۔ (۱) سلسلاہٹ ہونا۔ میٹھی میٹھی چل ہونا جس سے ہنسی آئے خود بخود ہنسی آنا۔ طبیعت کا شوخی اور خندہ زنی کی طرف مائل ہونا (۲) شوق پیدا ہونا۔ اُمنگ ہونا۔ شوق بھرنا۔ اس معنی میں 'کے' کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں ؎

واں چٹکی میں جب وہ تیز لیگے یہاں اک گدگدی سی دل میں ہو گی (داغ)

شرمگیں آنکھوں کے بوسے لیئے گستاخی سے
گدگدی دل میں ہوئی اُن کی حیا سے پیدا (حالی)

گفتگو ایسی کہ یہ بات ہو جس کی اعجاز خوبی و عشوہ و انداز و ادا ہو اور ناز
گدگدی دل میں ہو دیکھے سے بدن گدگدائے بوئے تصویرِ ظلم ایسی ہی خوش آواز
گا کے وہ مست مئے ناز جو مدہوش کرے اپنے کھڑاگ تو صاف فراموش کرے (ذوق)

گدلا (ا) صفت :۔ (۱) کدر۔ گاد ملا ہوا۔ کدورت آمیز۔ تیرہ منقض + میلا۔ (۲) غلیظ۔ گاڑھا +

گدلاپن (ا) اسم مذکر :۔ کدورت۔ میل۔ تیرگی۔ کیچ +

گدلانا ۔ (ا) فعل لازم :۔ پانی کا کدر ہونا + میلا ہونا۔ گرد آمیز ہونا +

گدھ

گدمہ (ا) اسم مذکر :۔ ایک قسم کا ملائم شمار کمبل جو برفانی پہاڑوں میں بنایا جاتا ہے۔ بکھی + پہاڑی بے شمار کمبل جو نہایت گرم اور ملائم سیاہ یا سفید رنگ کا ہوتا ہے +

گدن ۔ (ا) ۔ اسم مؤنث ۔ وہ عورت جس کا جسم گدا ہوا ہو +

گدنا فعل لازم :۔ (۱) سوئی سے ہاتھوں اور بازوؤں وغیرہ میں چھید کر کے نیل یا سرمہ بھرنا۔ کچھ یا (ہندوؤں کی اونچے قوموں میں دستور ہے کہ وہ اس کو خوبصورتی سمجھ کر اکثر ہاتھوں اور بازوؤں بلکہ سینے تک مختلف قسم کے نشان سوئی سے ڈلوا کر نیل بھر دیتے ہیں۔ پہلے عرب میں بھی یہ دستور تھا۔ چنانچہ وہ اس رسم کو وشم یا وشم کہتے تھے۔ اگرچہ اب بھی عرب کی عورتوں کا جسم چرا ہاتھ وغیرہ گدا ہوا دیکھا ہے۔ اہل فرنگ میں بھی یہ دستور پایا جاتا ہے)

(۲) گودنے کی رسم یا فعل (۳۔ اسم مذکر) گودنے کا فعل۔ گچوکا +

گدن (ا) اسم مؤنث :۔ وہ عورت جسکا جسم گدا ہوا ہو +

گدنا گدانا (ا) فعل متعدی :۔ ہاتھوں وغیرہ میں سوئی سے نشان ڈلوا کر نیلا بھر دانا +

گدوا (ا) اسم مذکر بو :۔ گودی یا گودی کی تصغیر جسے "بچہ تو دن بھر گدوے پر چڑھا ہی رہتا ہے" +

گدھ (ا) اسم مذکر :۔ (۱) کرگس۔ نسر۔ ایک چیل کی قسم کے پرند کا نام جو مردار خوار ہوتا ہے۔ کھگرج (۲) ایک قسم کا کنکوا جو گدھ کی شکل کا بنا کر اکثر لکھنؤ والے اڑایا کرتے ہیں +

گدھا (ا) اسم مذکر :۔ (۱) خر۔ حمار۔ کھوتا۔ دراز گوش۔ (۲۔ صفت) احمق۔ نادان۔ مورکھ۔ بے وقوف۔ گنتا نگر۔ بچھیا کا باوا۔ بیل ڈھگا کا ٹھ کا الو جیسے کابل میں کیا گدھے نہیں جو تیرا مثل۔ (۳۔ اسم مذکر) بار خر۔ گدھے کا بوجھا۔ جیسے "چار گدھے مٹی کافی ہے" +

گدھا برسات میں بھوکا مرے (ا) محاورہ :۔ لوگوں کا خیال ہے کہ برسات میں چونکہ کثرت سے ہری گھاس ہوتی ہے اور جہاں سے گدھا کھاتا ہے معلوم ہوتا ہے کہ جوں کی توں گھاس کھڑی ہے میں نے کچھ بھی نہیں کھائی پس اس بات سے وہ اپنے دل میں بھوکا رہتا اور دُبلا ہوتا جاتا ہے اسی وجہ سے اُس احمق کی نسبت نشیتا کہتے ہیں جو اپنے خیالات سے آپ ہی مصیبت میں پڑے) +

گدھا پن (ا) اسم مذکر :۔ بیوقوفی۔ مورکھ پن۔ نادانی۔ حماقت +

گدھا پیٹے گھوڑا نہیں ہوتا (ا) محاورہ :۔ بیوقوف کو ادب دینے سے سمجھ نہیں آتی۔ رذیل سے شریف نہیں ہو سکتا ع

ناکس بہ تربیت نشود اے حکیم کس
اصل نیل نہیں بدلی جا سکتی ۔ ہر شخص اپنی اصل پر جاتا ہے +

گدھا چند (ا) اسم مذکر (ہندو) :۔ بیوقوف آدمی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گدھا

گدھا دھوبی سے بچھڑا نہیں ہوتا (ض) کہاوت:۔ کمینہ لباس سے شریف نہیں بن سکتا۔ زیب و آرائش سے بُری چیز اچھی نہیں ہو سکتی +

گدھا گھر سا میں موٹا ہوتا ہے (ض) کہاوت:۔ احمق ناہوت اور مفلسی میں بھی دُبلا نہیں ہوتا + واہمہ سب میں اثر پیدا کرتا ہے +

(لوگوں کا خیال ہے کہ موسم خزاں میں گدھا نہایت تیار ہوتا اور خوش رہتا ہے جس کی وجہ یہ بیان کرتے ہیں کہ وہ جب کھاتے کھاتے پیچھے مُڑ کر دیکھتا ہے تو کہتا ہے کہ اوہو میں نے آج قدر کما لیا۔ چونکہ اُسے اپنی بیوقوفی کے سبب یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس موسم میں قدرتی ہی سے گھاس کا صفایا ہے خوشی کا نہیں بلکہ رنج کا موقع ہے پس ایسے شخص کی نسبت کہتے لگے جسے رنج کے موقع پر خوشی یا خوشی کے موقع پر رنج ہو) +

گدھا کیا جانے زعفران کی قدر (ز) محاورہ:۔ بیوقوف جاہ و منصب کی قدر نہیں پہچانتا۔ چہ داند بُوزنہ لذات ادرک۔ ہر شخص اپنے مرتبہ کے موافق ہر چیز کی قدر کرتا ہے +

گدھا گھوڑا ایک بھاؤ یا گدھا گھوڑا برابر (ز) کہاوت:۔ اچھی بُری چیز کا ایک نرخ (بے تمیزی یا ناپرساں حالی بے انصافی و بیقدری کے موقع پر بولتے ہیں) +

گدھا لوٹن (ض) اسم مذکر:۔ وہ جگہ جہاں پر گدھے کے لوٹنے کا نشان ہو۔ عام خیال ہے کہ اُس کے اُوپر سے گزرنے میں پاؤں میں درد ہونے لگتا ہے۔ کیونکہ گدھا جو اُس جگہ اپنی تکان لوٹ کر اُتارتا ہے وہ اس شخص کو چڑھ جاتی ہے) +

گدھا مرے کمہار کا دھوبن ستی ہو (ض) کہاوت:۔ نقصان کسی کا ہو اور جی کوئی کڑھائے (چونکہ دوسرے کی مصیبت میں پڑنا عقل کے خلاف یا کسی خاص غرض پر مبنی ہے اسلئے طنزاً کہتے ہیں +

گدھا پونچھو (ض) اسم مذکر:۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جسے گدھا گدھی بھی کہتے ہیں +

(اس کا قاعدہ یہ ہے کہ ایک لڑکا دوسرے لڑکے کی آنکھیں بند کر کے بیٹھ جاتا ہے اور باقی لڑکے اِدھر اُدھر چھپ جاتے ہیں اس کے بعد آنکھیں بند کرنے والا لڑکا اُس لڑکے سے جس کی آنکھیں بند ہوتی ہیں ایک ایک مختلی لڑکے کا نام لے کر پوچھتا ہے کہ اُس کی کماں پاتی۔ اگر اس نے غلط بتایا تو وہ پکار کر پوچھتا ہے۔ فلاں گدھے۔ پس یہ بیٹھ کر نکل آتا ہے اور جو صحیح بتایا تو وہ پکارتا ہے فلانی گدھی۔ یہ بھی نکل آتا ہے۔ جب گدھے گدھے ایک طرف اور گدھیاں ایک طرف اکٹھی ہو جاتی ہیں تو جس قدر لڑکے گدھے نکلتے ہیں۔ وہ سب گدھیوں کی چڈھاں لیتے ہیں۔ جو سب میں پہلی گدھی نکلتی ہے۔ وہ پھول پان کی گدھی کہلاتی اور

گدھا

اب کی دفعہ اُسے آنکھیں بند کرانی پڑتی ہیں۔ غرض کہ اسی طرح سلسلہ جاری رہتا ہے) +

گدھوں (ض) اسم مذکر:۔ (۱) گدھا کی جمع جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے وَن کے ساتھ بنتی ہے جیسے خدا اپنے گدھوں کو دودھ پلیدہ کھلاتا ہے۔

(۲۔ عوام) کثرت اور افراط کے اظہار کرنے کو بھی بولتے ہیں۔

"گدھوں سُنیار چڑھا۔ گدھوں سیتلا نکلی" +

گدھوں سے ہل چلیں تو بیل کیوں بسائیں (ض) کہاوت:۔ اگر نادانوں سے ہُنرمندوں کا کام نکلے تو ہنرمندوں کو کون پُوچھے +

گدھوں کے ہل چلنا یا پھرنا (ض) فعل لازم:۔ کسی شہر کا ایسا تباہ اور ویران ہونا کہ وہاں گدھے چرتے پھرا کریں۔ نہایت ویران ہو جانا۔ دعا دینے کے موقع پر بھی عورتیں بولتی ہیں۔ جیسے "خدا کرے تیرے اُن گدھوں کے ہل چلیں یعنی تیرا گھر اُجڑ جائے +

گدھے (ض) اسم مذکر:۔ (۱) گدھا کی جمع (۲) لفظ گدھا کی وہ صورت جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کو یا سے مجہول کے ساتھ بدل لینے میں واقع ہوتی ہے۔ جیسے "کوئی گدھے کے کہنے کا بُرا نہیں مانتا +

گدھے پر چڑھانا یا سوار کرنا (ض) فعل متعدی:۔ اوّل معلوم۔ دوم رُسوا کرنا۔ تشہیر کرنا۔ جھنڈے پر چڑھانا۔ گُدّا بنانا۔ بدنام کرنا +

(چونکہ پہلے دستور تھا کہ مجرم کو مُنہ کالا کر کے اُلٹا گدھے پر سوار کرتے اور شہر کے تمام بازاروں اور دروازوں پر پھرایا کرتے تھے۔ پس اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے) +

گدھے پر کتابیں لادنا (ض) فعل متعدی:۔ بیوقوف کو علم پڑھانا۔ ایسے کو علم سکھانا جسے اُس پر عمل نہ ہو۔ علم تحصیل کرنا اور عمل نہ کرنا ؎

نہ کر علم تحصیل تو بے عمل گدھے پر کتابیں لادے فضل (نکہت)

گدھے پر کتابیں لدنا (ض) فعل لازم:۔ بے عمل کو علم ہونا۔ بیوقوف کو علم ہونا + نالائق کو اعلےٰ کام ملنا۔ ناسمجھ کو ڈگری ہونا +

گدھے کا کھایا کھیت نہ پاپ نہ پُن (ض) کہاوت:۔ بے موقع روپیہ اُٹھانے اور نالائق کے ساتھ سلوک کرنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا +

(ایسے غیر فائدہ کام کرنے کے موقع پر بولتے ہیں جس سے کچھ بھی مفاد یا حصول نہ ہو) +

گدھے کو انگوری باغ (ز) محاورہ:۔ بیوقوف کو اور یہ رتبہ؟ نالائق کو اور بڑا کام؟ (شان کبریائی اور استہزا کے موقع پر بولتے ہیں) +

گدھے کو پوری حلوا خشکہ یا گلقند (ز) کہاوت:۔ بیوقوف کو رتبہ۔ نالائق کو بڑا کام + (یہ مثل اُوپر کی مثل کا مترادف ہے) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گدھ

گدھے کو حلوا کھلا کر لائیں کھانا (ف فعل متعدی):- نادان بیوقوف کو سر چڑھا کر خفت اُٹھانا۔ بدوں کے ساتھ بھلائی کر کے بُرائی پانا +

گدھے کو گدھا کھجاتا ہے (ض محاورہ):- احمق کو احمق ہی سر پہنچتا ہے +

گدھے کو نون دیا اُسنے کہا میری آنکھیں دُکھتی ہیں۔ (ض محاورہ):- بیوقوف کے ساتھ سلوک کیا اُس نے سمجھا بد سلوکی ہوئی +

گدھے کی آنکھوں میں نون دیا اُس نے کہا میری آنکھیں پھوڑیں (ض محاورہ):- نادان کے ساتھ بھلائی کی اُس نے کہا اُلٹی تکلیف دی۔ یعنی بیوقوف کے ساتھ سلوک کرنا بھی بے فائدہ ہے +

گدھے کے کھلائے کا پاپ نہ پن (ض محاورہ):- بیوقوف کے ساتھ سلوک کرنے میں عذاب نہ ثواب +

گدھے کے ہل چلنا یا پھرنا (ض فعل لازم):- اُجڑنا۔ ویران ہونا۔ سمار ہونا۔ برباد ہونا۔ اینٹ سے اینٹ بجنا +

گدھے کے ہل چلوانا (ض فعل متعدی):- کسی شہر کو غارت کرانا۔ آباد جگہ کو اُجڑوانا یا سمار کرانا + قلع قمع کرانا +

گدھے والا (ض اسم مذکر):- (۱) ضربندہ۔ کمہار۔ پرجاپت۔ گدھے لادنے اور کرایہ پر دینے والا (۲) بہ حیثیت آدمی + بہ ہیئت آدمی پر بھی +

گدھی (ض اسم مؤنث):- (۱) مادۂ خر۔ حمارہ۔ کھوتی جیسے چاہنے کے نام سے گدھی نے بھی کھیت کھانا چھوڑ دیا تھا + (۲) احمق عورت۔ پھوڑ عورت +

گدھی کا بچا (ض اسم مذکر):- بچۂ خر۔ حمار۔ خرگرہ۔ خودک جیسے جوانی میں گدھی کے بچے پر بھی جوبن ہوتا ہے +

گدھی گدھے کا بیاہ (ض اسم مذکر ہندو):- جب دھوپ میں بارش ہو بچے اُسے اس نام سے موسوم کرتے ہیں +

گدھیا (ض اسم مؤنث دکنوار) گدھی۔ مادۂ خر۔ حمارہ۔ کھوتی (پورب میں بھی بولتے ہیں۔ چنانچہ شہر پٹنہ میں ایک نواب صاحب سرگدھیا کے نام سے مشہور تھے +

گدھیری یا گدیڑی (ض اسم مؤنث) گدھی کی تصغیر۔ تحقیر نہایت بھونڈی عورت بے سلیقہ اور بے تمیز عورت +

گدی (ض اسم مؤنث):- (۱) قفا۔ پشتِ گردن۔ پس گردن۔ سر کا پچھلا مقدر حصہ گردن کا پچھلا حصہ۔ جیسے "عورت کی عقل گدی میں ہوتی ہے" ؎

ہتلی پہلی ٹیکے پھر ہاتھوں سے اپنے بید عرک ساری گدی میں بھر کر لگائیں کیڑیاں (انگمین)

(۲) بکھنو۔ بھیلی کا گوشت جس کے کھنے سے آدمی مرجاتا ہے +

گدی بھانجا یا بانجا (ض فعل متعدی (بازاری)):- گدی پر دھولیں جمانا۔ دھپیانا۔

گدی

چت اُڑانا۔ دھپنے لگانا +

گدی پر ناگن ہونا (ض فعل لازم):- نہایت منحوس ہونا۔ کیونکہ جب قضائے گردن پر بھونری یعنی پیچدار بال ہوتے ہیں تو وہ مرد یا عورت نہایت منحوس اور آفاکش خیال کی جاتی ہے ؎

جس سے لڑتی ہے تری ناگن کو پچھاڑ ہے کہیں گدی پہ تری ناگن کو کاٹا (انگمین)

گدی سے زبان کھینچنا یا نکالنا (ض فعل متعدی):- پشتِ گردن کو چیر کر اُس راستہ سے زبان نکال لینا تاکہ مجرم کو نہایت تکلیف ہو سخت سزا دینا۔ بدکلامی یا بدزبانی یا بدعالی کی سزا۔ بیرحمی کے زمانے میں بادشاہوں اور راجاؤں کی طرف سے دی جایا کرتی تھی۔ سزائے موت دینا ؎

گر آ کے تری بزم میں تقریر نکالے گدی سے زباں شمع کی گلگیر نکالے (انگمین)

گدی (ض اسم مؤنث):- (۱) مسندِ حکومت۔ چار بالشِ حکومت + نگاسن۔ اورنگ۔ تختِ شاہی + حکومت (۲) مسند۔ گبھا۔ گدیلا۔ گدا۔ توشک۔ خالیچہ (۳) ٹاٹ۔ پٹڑ۔ دری۔ دوکانداروں کے بیٹھنے کا غالیچہ + (۴) دوکاندار کے بیٹھنے کی جگہ۔ تھڑا (۵) رفادہ۔ رقیدہ۔ تہوں میں روٹیاں لگانے کا وہ کپڑا جس کے اندر پھونس بھرا ہوا ہوتا ہے (۶) وہ تہ بستہ یا چہ تہ کپڑا جو کسی زخم یا قصبہ پر رکھ کر اُوپر سے پٹی باندھ دیتے ہیں (۷) لتہ حیض۔ وہ کپڑوں کا گول لمبوترا سا پتلا تکیہ جسے عورتیں حیض کے دنوں میں اندام نہانی کے اندر رکھ لیتی ہیں۔ شُلّہ۔ کرسف (۸) پالان۔ خوگیر۔ تنرو (۹) زیرمشق۔ پیڈ۔ وہ کاغذوں کی تہ جس پر کاغذ رکھ کر لکھتے ہیں + مُنہ کی سیاہی لگانے کی گدی (۱۰) وہ روئیدار فضلی جو گدے یا پنر غیرہ کی مُوٹھیں لگا دیتے ہیں۔ تاکہ ہاتھ میں لکڑی کی ضرب نہ پہنچے۔ اور نہ ہاتھ میں لکڑی چبھے (۱۱) کئی تہ کے کپڑوں کا مجموعہ۔ کئی لپٹے ہوئے کپڑوں کی تہ + سر پر بوجھ اُٹھانے کا اینڈوا یا اینڈی (۱۲) استھان۔ کسی بزرگ یا درویش کا آستانہ۔ پیر کے رہنے کی جگہ۔ گرو استھان +

(۱۳- اسم مذکر) گوالا۔ گھوسی (۱۴) ایک پہاڑی قوم کا نام جو اکثر بھیڑ بکریوں وغیرہ کی تجارت کرتی اور ریاست جموں۔ چنبہ۔ رامپور ریشمہ۔ ٹکو۔ چین وغیرہ میں بسی جاتی ہے ان لوگوں کو گنورے بھی کہتے ہیں تو جو کپڑا جو چوتی کی اینڈی وغیرہ میں رکھ لیتے ہیں

گدی پر بٹھانا (ف فعل متعدی):- مسند نشین کرنا۔ مسندِ حکومت پر بٹھانا۔ تخت پر بٹھانا۔ حکومت سپرد کرنا۔ وارث مالک یا ست قرار دینا۔ کسی پیر یا فقیر کو جانشین کرنا +

گدی پر بیٹھنا (ض فعل لازم):- (۱) مسند نشین ہونا۔ مسندِ حکومت پر جلوہ فرمانا (۲) کسی بزرگ یا پیر یا گرو کے بعد اُس کا جانشین ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گدی

گدی رکھنا (ف) فعل متعدی :- عورتوں کا ایام حیض میں لتہ رکھنا یا حمل کی درستی کے واسطے کسی دوا کو کپڑے پر لگا کر اندام نہانی میں رکھنا +

گدی سے اُتارنا (ف) فعل متعدی :- حکومت سے معزول کرنا تخت سے اُتارنا۔ فرمانروائی کے اختیارات لے لینا +

گدی نشین (ا) اسم مذکر :- تخت نشین۔ وہ شخص جو تخت حکومت یا ساہوکاری کی گدی پر بیٹھے + نائب السلطنت۔ مختار ریاست۔ گورنر۔ وائسرائے + درویشوں فقیروں پیروں وغیرہ کا جانشین +

گدی نشین ہونا (ف) فعل لازم :- مسند نشین ہونا۔ گدی پر بیٹھنا +

گدی نشینی (ا) اسم مؤنث :- مسند نشینی۔ تخت نشینی + حکومت۔ ریاست۔ اختیار ملک + پیر یا درویش وغیرہ کی جانشینی +

گدیڑی (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (گدھیڑی) +

گدیلا (ہ) اسم مذکر :- (۱) جامہ دو تا خصوصاً کھار والا جس میں روئی بھر کر گدے سے ڈال دیتے ہیں۔ روئی کا گدا۔ گبھا۔ توشک (۲) ہاتھی کا چارجامہ۔ ہاتھی کے اوپر رکھنے کی گدی +

گڈ ۔ ہ۔ اسم مؤنث ۔ گاڈی کا مخفف گاڑی +

گُڈ (انگلش۔ Good) صفت :- اچھا۔ عمدہ۔ چوکھا۔ نفیس۔ خوب۔ نیکا۔ تحفہ + سُبھ۔ مُبارک۔ فرخندہ میمُوں + معقول + کھرا + پارسا۔ نیک۔ عابد + مُفید۔ سُودمند + اشراف۔ ذی عزت۔ شریف +

گُڈ ایوننگ (انگلش Good evening) اسم مؤنث :- شام خیریت سے گزری۔ شام کا سلام + سَلَامٌ عَلَیْکُمْ اللہ بالخیر +

گُڈ بائی (انگلش Good bye) اسم مؤنث :- خدا حافظ۔ اللہ بیلی۔ اللہ نگہبان۔ سلام رخصت جو مصافحہ کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے۔ رام رام + وداعی دیلی۔ مدد خدا۔ فی امان اللہ۔ بہ امان خدا۔ فی صون اللہ +

گُڈ فرائی ڈے (انگلش Good friday) اسم مذکر :- حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے مصلوب ہونے کا جمعہ۔ عیسائیوں کی شبِ شہادت +

گُڈ مورننگ (انگلش Good morning) اسم مؤنث :- صبح خیریت سے گزرے۔ صبح سلامتی سے گزرے۔ صبح کا سلام + صَبَّحَکُمُ اللہ بالخیر +

گُڈ نائٹ (انگلش (Good night) اسم مؤنث :- شب بخیر۔ رات خیریت سے گزرے۔ رات کا سلام +

گڈا (پنجابی گنواری) اسم مذکر (۱) چھکڑا۔ لادنے کی گاڑی (۲ سے ۲-۵) مُٹھا۔ بنڈل۔ پُولی۔ گٹھا۔ جیسے چند روں کا گڈا۔ سرکنڈوں کا گڈا وغیرہ +

گڈھ

گڈا (ہ) اسم مذکر :- (۱) لعبت۔ پُتلا۔ بُت۔ ہیکل + گڑیا کا نر جو کپڑے میں رُوئی بھر کر آدمی کی صورت کا بنا کر لڑکیاں کھیلا کرتی ہیں (۲) رسوائی کا پُتلا جو کسی مخیل کے نام کا بھاٹ لوگ بنا کر اُسے لکڑی میں باندھتے اور نچاتے پھرتے ہیں۔ نیز وہ کپڑے کا بُت جو سمدھنیں بوڑھے سمدھی کے مرجانے پر بطور مذاق ہندوؤں میں اپنے گھر سے لے کر ظرافت کے گیت گاتی ہوئی آتی ہیں۔ جن میں اس قسم کا ذکر ہوتا ہے کہ تم ہماری سمدھن کو رانڈ کر چلے وغیرہ +

گڈا بنانا (ف) فعل متعدی :- رسوا کرنا۔ بدنام کرنا فضیحت کرنا +

گڈامی (ا) اسم مذکر :- انگریزی۔ گوڈیم یُو +
Go da m you یعنی (اومردود چلا جا) کا بگڑا ہوا لفظ جس کے معنی مردود۔ ملعون۔ پاجی۔ مردک۔ لعنتی وغیرہ آتے ہیں ۵
طبابت اپنا پیشہ ہے تخلص اپنا علامی کوئی کہتا ہے پاگل اور کوئی کہتا ہے گڈامی (علامی)

گڈامی بولی (ا) اسم مؤنث (بازاری) :- انگریزی زبان کو اس وجہ سے بغیر معنی سمجھے حقارتاً کہنے لگے کہ وہ لوگ اکثر قلیوں وغیرہ کو گڈام کہکر خفگی ظاہر کیا کرتے ہیں۔ پس اُنہوں نے جانا کہ انگریزی زبان میں اسی قسم اور لہجہ کے الفاظ ہوتے ہیں + (۲) کرسٹانوں کی اُردو خراب انگریزی آمیز اُردو +

گڈامی جُوتا (ا) اسم مذکر (بازاری) :- انگریزی جُوتا۔ بُوٹ +

گڈبڈ (ہ) صفت (پُوربی) :- گڈمڈ۔ خلط ملط۔ باہم آمیختہ۔ رَلا ملا +

گڈریا (ہ) اسم مذکر :- چوپان۔ چرواہا۔ گوالا۔ بکریاں چرانے والا۔ راعی شبان + بھیڑوں اور بکریوں کا ریوڑ چرانے والا +

گڈریا پُران (ہ) اسم مذکر :- (۱) گوال کتھا + گڈریوں کا افسانہ۔ (۲) دہقانی علم۔ جُٹ بِدیا + کسانوں کا پندنامہ +

گڈس ٹرین (انگلش Goods Train) اسم مؤنث :- مال گاڑی۔ وہ ریل جس میں مال اسباب آتا جاتا ہے +

گڈمڈ (ہ) صفت :- (۱) درہم برہم۔ خلط ملط۔ ملا جُلا۔ مخلوط۔ گھال میل۔ گول مال (۲) آمیختہ۔ ملایا ہوا۔ مغشوش +

گڈمڈ کرنا (ف) فعل متعدی :- مخلوط کرنا۔ ملانا جُلانا۔ خلط ملط کر دینا۔ گھال میل کر دینا + اُلٹ پُلٹ کر دینا + درہم برہم کر دینا +

گڈمڈ ہونا (ف) فعل لازم :- مخلوط ہونا۔ ملنا۔ خلط ملط ہونا + گتھنا جُڑنا +

گڈھ یا گڑھ (ہ) اسم مذکر :- (۱) کوٹ۔ قلعہ۔ حصار۔ ارک + چھوٹا قلعہ۔ گڑھی + جیسے "گڈھ تو چیتوڑ گڈھ اور سب گڈھیاں ہیں"۔ (۲) گڈھی یعنی گاڑی کا مخفف

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گڈھ

جو مرکبات میں آتا ہے (۳) گھر۔ خانہ۔ کدہ (عجب نہیں جو فارسی کدہ سے یہ لفظ یا فارسی کا کدہ اس سے بنایا گیا ہو) +

گڈھ والا (ا) اسم مذکر:۔ گاڑی بان + چودھری + بہلی یا چھکڑا چلانے والا

گڈھی (ا) اسم مؤنث:۔ گرہی۔ چھوٹا قلعہ۔ کوٹلہ + قلعہ کہنہ۔ کوٹ +

گڈی (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) بنڈل۔ مٹھا۔ پولی۔ دستہ۔ تہ۔ ساگ کا بنڈل۔ (۲) آدھا بیم۔ کاغذ کے دس دستوں کا مجموعہ (۳) سونے یا چاندی کے ورقوں کی قسم جو دھائی سو ورق کی ہوتی ہے (۴) چھپے کے پھولوں کا دونا یا پیڑا + (۵۔ گنوار) گاڑی۔ چھکڑا۔ بہلی +

گڈی (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) گنے کی ہڈی + ہڈیوں کے جوڑ۔ قصلی مطلق ہڈی چنانچہ ہڈی گڈی اسی سب سے کہتے ہیں (۲) ایک قسم کا پتنگ جس میں پنچھالہ نہیں ہوتا۔ تنگی۔ (۳) ایک قسم کا چھوٹا حقہ۔ ٹھڈی۔ مدار یا حقہ۔ سُرسُری (۴۔ لکھنؤ میں) پرند کے گندے جوڑنے کو بھی گڈی کہتے ہیں۔ پرندوں کا دونو بازوؤں کی اڑنے کے واسطے باہم سیٹنا +

گذار (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (گزار) +

(پہلے فرہنگ دیں اس قسم کے الفاظ جیسے گزار۔ گزارہ۔ گزارش۔ گزر وغیرہ والی مجہول لکھا کرتے تھے لیکن حال کے محققوں نے ناے ہوز کے ساتھ اس کا املا صحیح قرار دیا ہے کیونکہ ذال مجہول زبان فارسی میں نہیں آتی اور یہ تمام الفاظ جو کاف عجمی اور ذال معجمہ کے ساتھ لکھے جاتے ہیں فارسی الاصل ہیں۔ پس ذال معجمہ سے ان کا املا لکھا جانا کیونکر تسلیم کیا جائے اگلے فرہنگ نویسوں نے اپنی عربی زبانہ دانی کے سبب اس امر پر توجہ نہیں فرمائی۔ اس کا تصفیہ قاطع برہان میں حضرت خالب نے خوب کیا ہے) +

گذارا (و) (اسم مذکر:۔ دیکھو (گزارا) +

گذارش (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (گزارش) +

گذارنا (و) (فعل متعدی:۔ دیکھو (گزارنا) +

گذاشتی (ف) صفت:۔ دیکھو (گزاشتنی) +

گذر (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (گزر) +

گذرگاہ (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (گزرگاہ) +

گذرنامہ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (گزرنامہ) +

گذران (ف) صفت:۔ دیکھو (گزران) +

گذران (و) اسم مؤنث:۔ دیکھو (گزران) +

گذرانا (و) (فعل متعدی:۔ دیکھو (گزرانا) +

گرگ

گذرنا (و) (فعل لازم:۔ دیکھو (گزرنا) +

گذری (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (گزری) +

گذشتنی (ف) صفت:۔ دیکھو (گزشتنی) +

گذشتہ (ف) صفت:۔ دیکھو (گزشتہ) +

گر (ا) اسم مذکر (ہندو):۔ پہاڑ۔ کوہ۔ پربت جبل + ڈونگر۔

گر (ف) علامت فاعل:۔ (۱) گار کا مخفف یا راوف بمعنی والا۔ خداوند۔ صاحب کنندہ۔ سازندہ۔ جیسے "زرگر۔ آہنگر تلمی گر۔ کوزہ گر۔ کاسہ گر۔ صورت گر۔ صنعتگر وغیرہ" (۲) بنانے والا۔ جیسے "بادشاہ گر" دیکھو تاریخ ہند کہ سید حسین اور سید عبداللہ جنہوں نے فرخ سیر کو مار ڈالنے کے بادشاہ گرگ کرتے تھے یعنی جسے چاہتے اُسے بادشاہ بنا دینے کا دعوے کیا کرتے تھے۔ (۳) بجاے لفظ بار جو علامت فاعل ہے جیسے "لوٹنے گرا" اگر کا مخفف جو کلمہ شرط ہے ؎

گر تم سے اپنی ہٹ کو ہٹایا نہ جائیگا روٹھا ہوا یہ دل بھی منایا نہ جائیگا (مؤلف)

گُر (ا) اسم مذکر۔ گرو کا مخفف:۔ (۱) پیر۔ مرشد۔ اُدی۔ رہنما + (دیہی مین۔ (۲) معلم۔ اُستاد۔ ماسٹر (۳) منتر دینے والا۔ اچارج (۴) دیوتاؤں کا اُستاد برہسپتی (۵) بزرگ۔ مربی۔ پرکھا (۶) قاعدہ کلیہ۔ اصول (۷۔ ہ) گُنہ۔ باریکی +

گُربار (ا) اسم مذکر:۔ برہسپت۔ پنچشنبہ۔ جمعرات۔ چونکہ یہ دن برہسپت دیوتا کا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا +

گُربھائی (ا) اسم مذکر:۔ (۱) پیر بھائی۔ ایک ہی گرو کے چیلے (۲) ایک ہی اُستاد کے شاگرد۔ اُستاد بھائی + ہم جماعت۔ کلاس فیلو۔ ہم مکتب +

گُرجن (ا) اسم مذکر:۔ دینی بھائی۔ ایک دین کے پیرو +

گُروچھنا (ا) اسم مذکر:۔ جاگیرِ وقف + وہ زمین جو کسی گرو کو نذرانہ میں دی جائے + عطیۂ شاہی جو کسی پیر یا مرشد کے گزارہ کے واسطے بطور جاگیر مرحمت ہو +

گُروآرا (ا) اسم مذکر:۔ (۱) گرو استھان۔ گرو کے رہنے کا مکان۔ پیر کی گدی۔ خانقاہ۔ صومعہ (۲) سکھوں کا دھرم سالہ۔ وہ مکان جہاں سکھوں کا گرنتھ صاحب رکھا رہتا ہے +

گُرگُربدیا ہر سر گیان (ا) کہاوت:۔ یعنی ہر ایک گرو یا مرشد کا علم و عمل اور ہر ایک سر میں مختلف عقل ہوتی ہے + انسان مختلف العقل اور مختلف الطبائع ہوتے ہیں۔ ہر شخص کی جدا رائے ہوتی ہے +

گُرگُری رہے چیلے شکر ہو گئے (ا) کہاوت:۔ مرید مرشد سے یا شاگرد اُستاد سے بھی بڑھ گئے + پر آخر اُستاد شاگرد ہو گیا۔ ادنے اعلےٰ مرتبہ پر پہنچ گیا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرگ

گرگیان (ہ) اسم مذکر:- وہ دینی علم جو مرشد اپنے مرید کو بتائے۔ مرشدانہ نصیحت۔ پند بزرگاں ؎

گانجھا نے گرگیا گھٹے اور گھٹے تن اندر کا
کمرکت کھوکت دم گھٹے گھٹ دیکھو جیسے بندر کا

گرگابی (ف) اسم مؤنث:- گرگ کی بیوی۔ مرشد کی زوجہ + سادھنی +

گرگابی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) وہ زبان جو گرو بولتا ہو + وہ ہدایات جو پیر نے اپنی زبان سے کی ہوں + ملفوظات (۲) بابا نانک کی پنجابی زبان جس میں گرمکھی لکھا گیا ہے + پنجابی زبان کے ہندی حروف +

گرگنتر (ہ) اسم مذکر:- مرشد کی تلقین۔ پند مرشد۔ پیر کی ہدایت۔

گرگپریش + وہ منتر جو برہمن اپنے ججمان کو اقل دفعہ جنیو ڈالتے وقت سکھاتا ہے +

گرا (ہ) صفت:- سرخی مائل۔ لاکھی + لاکھی رنگ کا گھوڑا یا کمیت +

گراب (ف) اسم مذکر:- وہ توپ کا گولہ جس میں بہت سی گولیاں رال چھرا وغیرہ بھرا ہوا ہوتا اور دشمنوں کے پرا گندہ کرنے کو موقع از دحام پر مارتے ہیں صحیح انگریزی گریپ (Grape) بمعنی چھرّا +

گراپڑا (ہ) صفت:- (۱) اُفتادہ۔ زمین میں گرا اور پڑا ہوا ؎

پایا نہ اُس گلی میں دل اپنا کسی جگہ
یوں ہر گرے پڑے تو محبت دھنے لگے دل (داغ)

(۲) خوار۔ مبتذل۔ ذلیل حقیر۔ بیقدر + کمینہ۔ بے حقیقت ؎

نازک مزاج قابل جور و ستم نہیں
فقرہ نہیں ہے جو ترے نہیں ہے ہم نہیں
تم کو نہیں ہے نیچ تو مجھ کو بھی غم نہیں
وہ ڈھے پڑے ہیں اور کوئی اُن میں ہم نہیں
جو ہل گئے پڑے وہی کھڑے ہیں پڑے رہیں
شامت ہماری ہم جگہ میں اڑے رہیں

(بہادر شاہ ظفر)

گراس (ہ) اسم مذکر (ہندو):- (۱) لقمہ۔ نوالہ۔ کَول۔ کور۔ کوا (۲) وہ چھوٹا سا روٹی کا ٹکڑا جو ہندو لوگ اپنے کھانا کھاتے وقت نکالتے۔ گئے اور کوّے کے واسطے توڑ کر رکھ لیتے ہیں کہ اگر ہمارے پتران کی جون میں ہوں تو اُن کو خوراک ملجائے۔ جیسے "گو گراس" +

گراس (انگلش - Grass) اسم مؤنث:- گیاہ۔ ہری گھاس +

گراس کٹ (ہ) اسم مذکر:- صحیح گراسکٹر جو انگریزی ہے۔ گھسیارا۔ گھاس کھود کر لادنے والا۔ سائیس +

گرام (س) اسم مذکر (ہندو):- (۱) گام۔ گاؤں۔ گانوں۔ دیہ۔ قریہ۔ کھیڑا۔ پنڈ۔ موضع۔ بستی (۲) راگ کی اُٹھان +

گرا

(آواز کے تین درجے یعنی اونچے اعلےٰ اوسط قائم کرکے ہر ایک درجہ کو سات سات سُروں پر تقسیم کیا اور اُس کا نام گرام رکھا ہے۔ چنانچہ ان سب سُروں کے مجموعہ کو سپتک یا گرام کہتے اور تینوں گراموں کو ان ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ اوّل **مدھرج گرام** یعنی درجہ اونچے

دوم ہکھاد گرام یعنی درجہ اعلےٰ

گرامی (ف) صفت:- (۱) مکرم۔ بزرگ معظم۔ مخدوم (۲) عزیز۔ پیارا۔ محبوب + مرغوب خاطر + پسند ہر دل عزیز من بھاؤن من بھاونا +

گراں (ف) صفت:- (۱) ثقیل سنگین۔ وزنی۔ بھاری۔ برجھل نقیض خفیف وسُبک (۲) ارزاں کا نقیض۔ مہنگا۔ (۳) ناگوار۔ کروہ طبع۔ دُوبھر تکلیف دہ (۴) بیش قیمت۔ بیش بہا۔ انمول۔ جیسے "گراں قیمت" (۵) سخت درشت۔ کڑا۔ جیسے "گراں جاں" یعنی سخت جاں (۶) سُست۔ کاہل۔ (۷) ثقیل۔ دشوار۔ اہم کٹھن +

گراں بار (ف) صفت:- بھاری بوجھ میں لدا ہوا + بار دار۔ باثمر۔ پھل لانے والا + مالدار۔ دولتمند + حامل +

گراں بہا (ف) صفت:- بیش قیمت۔ قیمتی۔ بیش بہا۔ انمول۔ انمولک عمدہ۔ بڑھکا + قابل قدر۔ قابل عزت۔ قابل قیمت +

گراں جان (ف) صفت:- سخت جان + نہایت بوڑھا اور بے حیا زندگی والا + بیمار۔ جان سے تنگ + فقیر +

گراں جانی (ف) اسم مؤنث:- سخت جانی + بیحیائی +

گراں خاطر (ف + ع) صفت:- (۱) ناگوار طبع۔ دُوبھر۔ اچیرن۔ (۲) آزردہ۔ ناراض۔ غمگین۔ رنجیدہ۔ کُڑھتا ؎

نسیم صبح کے جھونکے سے ہوں گراں خاطر
چمن میں جائیے جو خوش دماغ صبح کو قسمت (ظفر)

گراں خاطر گزرنا (ہ) فعل لازم:- ناگوار طبع ہونا۔ دل کو بُرا لگنا +

گراں کرنا (ہ) متعدی:- بھاؤ چڑھانا۔ مہنگا کرنا۔ بھاؤ تیز کرنا +

گراں گزرنا یا معلوم ہونا (ہ) فعل لازم:- ناگوار گزرنا۔ دُوبھر معلوم ہونا۔ بُرا لگنا + دل پر بوجھ معلوم ہونا۔ ناپسند خاطر ہونا +

گراں ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) دُوبھر ہونا + ناگوار ہونا۔ بُرا لگنا + بھاری ہونا۔ ناگوار اور خلاف مرضی ہونا طبیعت کے خلاف ہونا ؎

اُٹھایا در سے کتنا سہل مجھ کو
کہو گے پھر کہ تم سب پر گراں ہو (سالک)

(۳) مہنگا ہونا۔ بھاؤ تیز ہونا + بھاؤ بڑھنا۔ نرخ بڑھنا۔ تیزی ہونا۔ بازار چڑھنا +

گرا دینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) پھینک دینا۔ ہاتھ سے چھوڑ دینا۔ نیچے ڈال دینا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرا

(۲) ڈھا دینا۔ مسمار کر دینا (۳) پٹک دینا۔ نیچے دے مارنا (۴) درجہ توڑ دینا مرتبہ کم کر دینا۔ قیمت کم کر دینا۔ مول گھٹا دینا (۶) اسقاط کر دینا حمل ساقط کرنا۔

گرانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) پھینکنا۔ نیچے ڈالنا۔ ڈالنا (۲) ڈھانا مسمار کرنا۔ منہدم کرنا (۳) پٹکنا۔ دے مارنا۔ پٹخنا (۴) درجہ کم کرنا۔ درجہ توڑنا۔ مرتبہ گھٹانا (۵) قیمت کم کرنا۔ مول گھٹانا (۶) اسقاط کرنا حمل نکالنا (۷) بہانا۔ رواں کرنا۔ جیسے خون گرانا" (۸) بڈھال کرنا مضمحل کرنا۔ جیسے "دوا نے جی گرا دیا" (۹) بھیجنا۔ بھجانا۔ انشاء اللہ کا ترجمہ۔

گرانڈ جوری (انگلش Grand jury) اسم مؤنث:۔ وہ پنچایت جس میں بارہ سے کم اور تئیس سے زیادہ پنچ نہ ہوں۔ بڑی پنچایت جو کسی مقدمہ کے فیصل کرنے کے واسطے مقرر کی جاتی ہے۔

(یہ لفظ گرانڈ یعنی بڑا اور جوری یعنی پنچایت سے مرکب ہے)۔

گرانی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) مہنگائی۔ مہنگی۔ ارزانی کا نقیض۔ بھاؤ کی تیزی (۲) توڑا۔ کمی۔ قلت۔ کمیابی (۳) قحط۔ کال۔ اکال خشک سالی۔ (۴) بدہضمی۔ سوء ہضمی۔ بوجھ۔

گرانیئے خاطر یا طبع (ا) اسم مؤنث:۔ ناگوار ہے طبع بیزاری۔

گراہ (ا) اسم مذکر (ہندو):۔ مگرمچھ۔ مگر۔ نہنگ۔ گھڑیال۔ جیسے بنئے کا منہ گراہ اور پیٹ موم"۔

گرائی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) گرفتگی۔ پکڑ۔ گرفتاری گیرائی کا مخفف (۲-۱) محکمۂ تھگی۔ وہ محکمہ جسے ٹھگوں کے پکڑنے اور گرفتار کرنے کا اختیار ہے۔

گرب (س) اسم مذکر (ہندو):۔ ان۔ گمان۔ اپھمان۔ غرور۔ گھمنڈ۔ تکبر۔

گربہ (ف) اسم مؤنث:۔ بلی۔ ہریرہ۔ بلھی۔ مارجار۔ چوہے پکڑ کر کھانے والے جانور کا نام۔ پوسی۔

گربہ آبی (ف) اسم مؤنث:۔ اود بلاؤ۔ دریائی بلی۔

گربہ چشم (ف) صفت:۔ ارزق چشم۔ کرنجا۔ بلی کی سی آنکھوں والا۔ پنگل آنکھوں والا۔ جسے پنجاب میں بلا کہتے ہیں۔

گربہ کشتن روزِ اوّل (ف ع) کہاوت:۔ رعب پہلے ہی جمانا چاہیئے۔ رعب پہلے ہی دن خوب بیٹھتا ہے۔

(یہ ایک قصہ کی طرف تلمیح ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ پانچ یاروں نے مل کر عہد کیا تھا کہ ہم شادی ایک ساتھ ہی کرینگے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ دولہا ایک نے ساری باری سے اپنی بیوی کی عادت مزاج اور خصلت بیان کرنی شروع کی۔ اتفاق سے چار کی بیویاں بدمزاج اور غادتہ ہوں پر

گرت

غالب رہنے والی آئیں ایک کی نہایت فرمانبردار اور مخلص بیوی تھی۔ سب نے اس کا سبب پوچھا۔ تو اس نے کہا اوّل ہی روز جب ہم دونوں میاں بیوی کھانا کھانے بیٹھے تو ایک بلی بھی دسترخوان پر آ بیٹھی۔ میں نے کہا چل جا مر گئی تب میں نے لوڑا اٹھا کر اسے مار ڈالا۔ اس روز سے بیوی پر یہ رعب چھایا کہ وہ ہر بات پر ڈرنے لگی کہ جس نے ذرا سی بات پر بلی کو مار ڈالا تو خدا جانے میرا تو کیا حال کریگا۔ دوستوں نے بھی اس پر عمل کیا مگر تھوڑے عرصہ گزر گیا تھا۔ بیویاں ان کی عادتوں سے واقف اور مزاجوں پر حاوی ہو گئی تھیں اس سبب سے کچھ پیش رفت نہ گئی اور اس دوست نے ان کا حال سن کر کہا کہ بھائی گربہ کشتن روز اول بیکار رعب جمانا کام نہیں دیتا)۔

گربہ مسکین (ف) صفت:۔ غریب حرامزادہ۔ مسکی صورت والا۔ دیکھنے میں غریب اور نادان میں مشہور۔ مکار۔ فریبی۔

گربھ (س) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) حمل۔ بار۔ پیٹ۔ آدھان۔ نسی ہو کہ انتظیر جب گھٹا خلا کہلائے جیسے ہوا ستری گربھ رہے چھپائے (دوہا) (۲) بچہ۔ کچا بچا جنین۔

گربھ استھان (س) اسم مذکر (ہندو):۔ رحم بچہ دان۔

گربھ پات (س) اسم مذکر (ہندو):۔ اسقاط حمل۔

گربھ پات ہونا (ف) فعل لازم:۔ اسقاط ہونا۔ پیٹ گرنا۔ حمل کا جاتا رہنا۔ ٹوہنا۔

گربھ رہنا (ف) فعل لازم:۔ حمل قرار پانا۔ پاؤں بھاری ہونا۔ پیٹ رہنا۔ پیٹ میں بچہ پڑنا۔

گربھ ونتی (س) اسم مؤنث:۔ حاملہ۔ پیٹ والی۔

گرپڑ کر (ف) تابع فعل:۔ بمشکل تمام۔ جوں توں کر کے۔ مصیبت بھگت کے۔ گرتا پڑتا اُفتاں خیزاں خدا خدا کر کے۔ کشٹ اُٹھا کے۔

گرپڑ کے ہوتے ہوتے میں تو کے قریں پہنچا آواز جرس آئی اے قیس کہ ہر گام (مصحفی)

گرتا پڑتا (ف) تابع فعل:۔ افتاں خیزاں۔ گرپڑ کر۔ بمشکل تمام جوں توں کر کے۔

گرتا پڑتا (ف) صفت بہ اُفتاں خیزاں۔ سرکٹن پرکٹن۔ جلد و شتاب دوڑتا اور لپکتا ہوا۔

گر پڑنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) افتادن کا ترجمہ۔ نیچے آ رہنا۔ زمین پر آ پڑنا۔ (۲) ڈھے جانا۔ مکان کا آ پڑنا۔ دیوار یا مکان کا بیٹھ جانا (۳) نہایت کمزور اور نحیف ہو جانا۔ سنبھلنے کے قابل نہ رہنا۔ بیماری کے سبب ٹوٹ جانا۔ نہایت مضمحل ہو جانا۔ پنپنے کے قابل نہ رہنا (۴) تباہ ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرج

گرج (ا) اسم مؤنث:- (۱) کڑک۔ آوازِ رعد۔ بجلی کے ایک بادل میں سے دوسرے بادل میں جانے کی آواز (۲) شیر کی آواز ✤ قہر سے ٹوٹنے کی آواز ✤ ہاتھی کی چنگھاڑ (۳) زور کی آواز۔ چیخ ✤

گرج کر (ا) تابع فعل۔ عو:- چیخ کر۔ چلا کر۔ پکار کر۔ زور کی آواز سے دہاڑ کر۔ بہ آوازِ مہیب ؎

دوگانہ اور مجھ کو دیکھا جو لیٹے — تو پھر کیا گرج کر ہوا بھوت خوجا
کہا کے جیتا بچا اُسنے گرج کر مجھے — تب یہ جھنجھلا کے کیا میں نے کہ بی مُغلانی
نہیں ہنسنے کی تو لو جاؤ جی بس بس نخشو — میں بھی بیتی ہوں ابھی اور بلا مغلانی

گرج کر بولنا (ف) فعل متعدی۔ عو:- آوازِ مہیب بات کرنا۔ چیخ کر بولنا۔ ڈرا کر بات کرنا ✤ کڑکے کی آواز نکالنا ✤

گرجا (پرتگالی) اسم مذکر:- عبادتگاہِ نصاریٰ۔ کلیسا۔ صومعہ۔ کنشت۔ چرچ۔ عیسائیوں کا عبادت خانہ ✤

گرجا کرنا (ف) فعل متعدی:- عیسائیوں کا اپنی عبادتگاہ میں جا کر نماز پڑھنا ✤

گرجا ہونا (ف) فعل لازم۔ عیسائیوں کی نماز ہونا۔ عبادت ہونا ✤

گرجا ہوا موتی (ف) اسم مذکر:- ٹوٹا ہوا موتی۔ بال پڑا موتی۔ گوہرِ شکستہ۔ مولایا ہوا موتی

گرجتے ہیں سو برستے نہیں (ف) کہاوت:- یعنی جو شیخی میں آ کر بگھارتے ہیں وقت پر اُن سے کچھ نہیں ہو سکتا۔ غُل مچانے والا کوئی کام نہیں کر سکتا۔ شیخی بازوں کی باتیں ہی باتیں ہوا کرتی ہیں ؎

فغاں کش دل جو ہوتا ہے تو اشکوں کو تمتے ہیں
مثل ہے جو گرجتے ہیں وہ بادل کم برستے ہیں

گرجنا (ف) فعل لازم:- (۱) کڑکنا۔ بجلی کا آواز نکالنا۔ بادل کا بولنا ؎

کیا مزا ہو اگر گرجنے سے — تجھ کو سُننے نہ دے گھٹا بدلی (ناسخ)

(۲) شیر کا دہاڑنا ✤ ہاتھی کا چنگھاڑنا (۳) تڑپنا۔ کڑکنا۔ چٹکنا۔ مڑکنا۔ بال آنا۔ جیسے "موتی کا گرجنا" (۴) آوازِ مہیب بولنا چلا کر بولنا۔ خفا ہو کر بولنا۔ جنگارنا۔ شور مچانا ✤ کڑکے سے بات کرنا۔ کڑک کر بولنا ✤

گرجی (ف) صفت:- (۱) منسوب بہ گرجستان ✤ گرجستان کا باشندہ ✤ گرجستان کا (۲) ایک قسم کا کتا جو گرجستان سے لایا گیا تھا ؎

اگر راتوں کو آؤں تو مجھے سرکار کا گرجی — اِدھر سے اُدھر جھپٹا اُدھر سے پاسبان لپٹے (انشا)

(۳) نوکر کا لڑکا ✤ رہجرو۔ نوکر زادہ ✤

گرد (ف) اسم مؤنث:- (۱) غُبار۔ راکھ۔ خاک۔ دُھول ✤ بھبھوت۔

گرد

(۲-و) بے اصل۔ بے حقیقت۔ ناچیز۔ ہیچ ✤

گرد اُٹھنا (ف) فعل لازم ✤ غبار کا ہوا پر بلند ہونا۔ خاک اُٹھنا۔ دُھول اُٹھنا

کمند آئے کمند چلے گلی سے تری
غُبار بن کے جو بیٹھے تو گرد ہو کے اُٹھے

گرد اُڑانا (ف) فعل متعدی:- (۱) دُھول اُٹھانا۔ خاک اُڑانا (۲) اناج برسانا۔ ندی کی خاک نکالنا (۳) خاک میں ملانا۔ زمین کا پیوند کرنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا ✤ جیسے فوج نے شہر کی گرد اُڑا دی۔ توپوں نے قلعہ کی گرد اُڑا دی ✤

گرد اُڑانی یا سڑک گھسانی (ا) اسم مؤنث:- سڑک پر چلنے کا محصول۔ ٹول ✤ نظر انتا گنتے ہیں ✤

گرد اُڑنا (ف) فعل لازم:- (۱) دُھول اُٹھنا۔ غُبار اُڑنا۔ خاک اُڑنا ؎

چہرۂ خورشید کا غازہ بنایا چرخ نے — گرد اُڑی ہے ماہ جب تیری تجلی گاہ کی (ناسخ)

(۲) تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ مُنہدم ہونا۔ ویران ہونا۔ گدھے کے ہل چلنا۔ شہر کا تباہ و برباد ہونا ✤

گرد آلود یا گرد آلودہ (ف) صفت:- غُبار آلود۔ خاک میں ملا ہوا۔ دُھول ملا ہوا ✤ بھبھوت رمایا ہوا ✤

گرد باد (ف) اسم مذکر:- بگولہ۔ (دیکھو بہ لا) ہوا چکر ✤

گرد بیٹھنا (ف) فعل لازم:- (۱) غُبار کا تہ نشین ہونا ✤ غُبار فرو ہونا۔ خاک کا نیچے جمنا۔ دھول کا زمین میں بیٹھ جانا۔ گرد نشستن کا ترجمہ ؎

مجھ ناتواں کی خاک جو اُس میں ہوئی شریک
اُٹھ اُٹھ کے بیٹھ بیٹھ گئی گرد راہ کی

(۲) غُبار آلود ہونا۔ میل جمنا (۳) آندھی کا کم ہونا ✤

گرد جھاڑنا (ف) فعل متعدی:- (۱) غُبار و دور کرنا۔ خاک اور دھول سے صاف کرنا (۲) مارنا۔ سزا دینا۔ خبر لینا۔ خوب پیٹنا ✤

گرد جھڑنا (ف) فعل لازم:- (۱) دُھول جھڑنا۔ خاک یا کدورت یا غبار کا دور ہونا (۲) پٹنا۔ سزا پانا۔ خبر لی جانا ؎

پیچھا مجنوں کا کوئی چھوڑتی ہے تو اللہ — جب تلک گرد نہ جاویگی تری وحشت جھڑ (ظفر)

گرد کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) بے نور کرنا۔ ماند کرنا۔ بیرونق کرنا ✤ بے آب کرنا۔ مدھم کرنا ✤ مات کرنا (۲) کپڑے میلے کرنا ✤

گرد کو نہ پہنچنا یا گرد کو نہ لگنا (ف) فعل لازم:- کچھ بھی مناسبت اور ہمسری نہ رکھنا۔ کسی طرح مقابل اور روکش نہ ہو سکنا۔ برابر نہ ہو سکنا۔ مقابلہ نہ کر سکنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرد

نقطۂ مقابل نہ ہونا ✦ کسی تیز رفتار حیوان کے اس قدر پیچھے رہ جانا کہ اُس کی جو گرد چلنے میں اڑتی جاتی ہے اُس تک بھی نہ پہنچنا۔ عاجز رہنا۔ تھک جانا۔ پیچھے رہ جانا ؎

غرض وہ گرم عناں ہو کے جب چمکتا ہے — نہیں پہنچتی ہے برق اُس کی گرد کو زنہار (سودا)
اللہ اللہ رے تری جلوہ گری کا عالم — نہ لگے گرد کو بھی جس کی پری کا عالم (آخر)
سایۂ طوبےٰ کا ہم دنیا میں کہ نسبت تھے وہ — گرد کو لگتا نہیں اُس سایۂ دیوار کی (معروف)

گرد و غبار (ف) اسم مذکر:- (۱) خاک۔ دھول (۲) کدورت۔ کپٹ۔ عداوت۔ دشمنی ✦

گرد و غبار جھاڑنا (۱) فعل متعدی:- (۱) خاک و دھول جھاڑنا۔ گرد اصاف کرنا (۲) کدورت نکالنا۔ بھڑاس نکالنا۔ بخار نکالنا۔ بدلہ لینا۔ مارنا پیٹنا۔ ہاتھ صاف کرنا ؎

ظالم جو تو نہ ہووے مکدر تو جھاڑ دوں — سر پر چدو کے گرد و غبار اپنے ہاتھ کا (ظفر)

گرد ہو جانا (۱) فعل لازم:- کردیں دب جانا ✦ گم ہو جانا ✦ پست ہو جانا۔ دب جانا۔ عاجز ہو جانا۔ تھک جانا۔ مات ہو جانا ✦ ماند ہو جانا۔ رونق نہ رہنا مدھم پڑ جانا۔ بیرونق ہو جانا۔ ہیچ ہو جانا ✦ مقابلہ نہ کر سکنا۔ مقابل نہ ہو سکنا۔ برابری نہ کر سکنا۔ بے حقیقت ہونا ؎

اس غنچہ کو پہنچی ہے میری فتادگی — نقشِ قدم بھی آگے مرے گرد ہو گیا (معروف)
بے ہوا گر شتہ ہے میرا غبار — سلسلے اس کے بگولا گرد ہے (ناسخ)
مجنوں بھی دشت گرد تھا مانند گرد باد — جب خاک اُڑانی ہم نے تو وہ گرد ہو گیا (ذوق)

گرد ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) بے حقیقت اور ناچیز ہونا۔ مات ہونا۔ پست ہونا خاک ہونا۔ ہیچ ہونا ✦ بے اثر ہونا۔ کچھ اثر نہ رکھنا ✦

اپنے عالم میں یہ ٹاٹ والا بھی کیا فرد ہے — حُسن کی آج ادا سب اُس کے آگے گرد ہے (نظیر)
مجنوں بھی دشت گرد تھا مانند گرد باد — جب خاک اُڑانی ہم نے تو وہ گرد ہو گیا (ذوق)
پوچھے ہے کیا گلے اگر سر میں درد ہے — اُس خاک پا کے آگے تو صندل بھی گرد ہے (افسوس)

(۲) غمزہ ہونا۔ بے رونق ہونا۔ مدھم پڑنا (۳) نہایت سہل اور آسان ہونا۔ کچھ مشکل نہ ہونا۔ جیسے "محنت کے آگے سب گرد ہے" (۴) شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ نادم ہونا ✦

گرد ہے (۱) محاورہ:- بے حقیقت ہے۔ بے اصل ہے۔ کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔ ناچیز محض ہے۔ ہیچ ہے۔ نقطۂ مقابل نہیں ہے۔ ہمسری نہیں کر سکتا ✦ ماند ہے۔ بے رونق ہے۔ مدھم ہے ✦ مات ہے۔ عاجز ہے ✦ شرمندہ ہے۔

گرد

ناوم ہے۔ خجل ہے ؎

دل کی تپش سے گریۂ خونیں شدید سرد ہے — سینہ اگر یہی ہے تو دوزخ بھی گرد ہے (روشن)
گرمی سے میری ابر کا ہنگامہ سرد ہے — آنکھیں اگر یہی ہیں تو دریا بھی گرد ہے (میر تقی)
کیا شہر ہے اُس کی بغل کے سوا گرد ہے — سامنے جب آ گئی دینار و درہم گرد ہے (ناسخ)
مجنوں کو لوگ کہتے ہیں صحرا نورد ہے — اک وہ تو کیا کہ خضر مرے آگے گرد ہے (غالب)

گرد (ف) تابع فعل:- (۱) حلقہ۔ گھیرا ✦ مدار۔ گول (۲) چاروں طرف۔ آس پاس۔ اِدھر اُدھر۔ نواح۔ حوالی۔ پیرامون۔ اطراف۔ دَور (۳) جمع۔ فراہم (۴) پیچھے۔ سر۔ درپے (۵) بزبان پہلوی۔ شہر۔ مدینہ۔ نگر ✦ مصر سنی ✦ قصبۂ کلاں ✦

گرد گھما (۱) اسم مذکر (بازاری):- وہ شخص جو آوارہ گرد ہو ✦ طفیلی۔ نیٹو۔ ہنجوڑ ✦ آوارہ پھرنے والا۔ منڈلاتا پھرنے والا۔ چکر لگاتا ہوا پھرنے والا۔ کسی کے گرد پھرنے والا ✦ بے زر تماشبین بے زر بخشی۔ مفلس چھیلا ✦

گرد نامہ (ف) اسم مذکر:- ایک قسم کا نقش و تعویذ جس کے گرد اگرد یعنی اطراف میں دعا مخصوص لکھ کر بھاگے ہوئے غلام یا لونڈی کا نام اُس کے بیچ میں لکھتے اور اُسے چرخے سے باندھ کر پھراتے یا پتھر کے نیچے دباتے یا کیل کے ساتھ مکان کے تھم میں ٹھونک دیتے خواہ زمین میں دفن کر دیتے ہیں۔ اور اس دعا کی برکت سے وہ واپس آ جاتے ہیں۔ اس کے لغوی معنی شہر نامہ ہیں کیونکہ گرد زبانِ پہلوی میں شہر کو کہتے ہیں۔ اور اس عمل سے وہ شخص ایسے شہر یا مقام پر واپس لایا جاتا ہے ؎

گرد نامہ خط مشکیں ہے ترا اپنے لئے — تجھ سے کیا کر سکیں وحشت میں ہم لیلےٰ گریز (ناسخ)

گرد و نواح (ف + ع) اسم مذکر:- آس پاس کا علاقہ۔ منبع۔ حوالی۔ قرب و جوار۔ پڑوس۔ اطراف ✦ سوادِ شہر ✦

گرد ہونا (۱) فعل لازم:- دوپہے ہونا۔ سر ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ پیچھے لگنا ✦

گرداوا (۱) اسم مذکر:- پورب:- دھوال۔ گرد ✦ بالو۔ ریتا۔ ریت ✦

گرداب (ف) اسم مذکر:- بھنور۔ ورطہ۔ گھن گھیری ✦ وہ جگہ جہاں پانی گڑھا ہونے کے سبب چکر کھاتا ہے ✦ پانی کا پیچ ؎

ترے کیا بھنور میں ڈوبے کہ ہمارے آپ حیراں ہیں — یہ دور آسیں ہے یا گرداب پانی کا (ظفر)

گرداباد (۱) صفت۔ صیغہ گرد آباد:- (۱) غبار آلود۔ گرد آلود (۲) تباہ۔ برباد۔ ستیاناس۔ ویران (۳) بازاری۔ بہبوت۔ بے ہوش۔ بے خبر۔ بے سُرت۔ جیسے "بخار میں گرداباد پڑا ہے" ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرد

گرد اڑانا (ا) فعل متعدی:- خاک میں ملانا۔ ملیا میٹ کرنا۔ زمین کا پیوند کرنا۔ ویران کرنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔

گرد اڑانا (ا) فعل لازم:- تباہ ہونا۔ ویران ہونا۔ خاک میں ملنا۔

گرد اگرد (ف) تابع فعل:- چاروں طرف۔ سب طرف۔ چارسُو۔ آس پاس۔ قرب وجوار۔ اطراف۔ اِردگرد۔ چارکھوٹ۔

گردان (ف) صفت:- (۱) پھرنے والا۔ گردش کنندہ۔ دَوّار۔ جیسے "گردونِ گردان" (۲-۱) اُلٹا ہوا۔ لوٹا ہوا۔ پلٹا ہوا جیسے "رُوگرداں"۔

گردان (ا) صفت:- (۱) ہر پھر کر اپنی تہ پر آجانے والا۔ ہلا ہوا۔ سدھا ہوا۔ مانوس۔ گرویدہ۔ وہ کبوتر جو اپنے گھر کو نہ بھولے اور جب موقع ملے جب ہی آجائے۔ دوسری جگہ نہ بیٹھنے والا کبوتر۔ تہ کا سچا کبوتر۔ وہ کبوتر جسے اپنے گھر بیٹھنے کی عادت ہوجائے دوسرے کے مکان یا چھتری پر نہ بیٹھے (کبوتر کے لئے خصوصاً اور مختاطاً پچھلگے کے اسم مرادبان بولتے ہیں)

قاصدی سے کوئی ہوتے ہیں کبوتر ضائع — آمد و شد میں ہیں گردان رہا کرتے ہیں (اسیر)
کیوں بُلاتے ہو بُلایا ہمیں کب کب ہم آپ — جیسے گردان کبوتر یہیں آ رہتے ہیں (میر)
ہے کبھی کو چۂ جاناں میں بدن میں ہے کبھی — طائرِ روح ہے گردان کبوتر اپنا (ناسخ)
جاؤں میں بلی سے کہیں آنگن پہ پھر پھر کہیں — میں تجھے گھر کا کبوتر بن گیا گردان ہوں (غفر)

(۲) گرد گھما۔ گرویدہ رہنے والا۔ سر رہنے والا مانوس۔

گردان ہونا (ا) فعل لازم:- پلٹنا۔ مانوس ہونا۔ کبوتر کا اپنے گھر سے اُنس پکڑنا۔ دوسری جگہ نہ جانا۔

گردان (ف) اسم مؤنث:- دور۔ پھیرا۔ لوٹاؤ۔ صیغوں کی تعریف۔ ترتیب کے موافق صیغوں کو پڑھنا۔ صرف کبیر و صرف صغیر۔ قرآن شریف کی دور۔ قرآن شریف کو دُہرانا باری باری سے اس طرح پڑھنا کہ ایک حافظ کا پڑھا ہوا دوسرا سامع دوسری فودہ سامع یہ قاری۔

گردان کرنا (ا) فعل متعدی:- صرف کے صیغوں کو بالترتیب زمانہ اور صفت و جمع کے لحاظ سے پڑھنا۔ دوہرانا۔ دَور کرنا۔

گردانا (ا) فعل متعدی:- (۱) صیغوں کی تعریف کرنا۔ کسی مصدر کے تمام صیغوں کو کہنا (۲) لپیٹنا۔ جزو دان کے اندر رکھنا۔ تہ میں رکھنا۔ بند کرنا۔ تہ کرنا جیسے حافظ کے جاتے ہی قرآن شریف گردان کر رکھ دیا

مُنہ دوپٹے سے لپیٹے سو گئے — رکھ دیا قرآن گو گردان کر (ہلال)

(۳) دوہرانا۔ تکرار کرنا۔ دَور کرنا۔ مکرر سہ کرر کرنا۔ جیسے "سبق گردانا"۔ (۴) خیال کرنا۔ خیال میں لانا سمجھنا۔ قدر جاننا۔ قدر کرنا۔ ماننا تسلیم کرنا۔ جیسے

گرد

"میں اُن کی بات کو نہیں گردانتا"

سر بازو جان نثار محبت وہ ہیں ولیر — تم بھی ہو تو کچھ اُسے گردانتے نہیں (داغ)

(۵) باندھنا۔ کسنا۔ سینا۔

جب دیکھتے ہو مجھ کو پچھڑ جاتے ہو آپس — دامن بھی دو کے قتل پہ گردانتے نہیں (داغ)

(۶) لانا۔ رینا۔ کرنا۔ جیسے "وہ اسی شرط کو ذلیل گردانتے ہیں"۔ (۷) پیچاب سا ننا۔ بھنسانا۔ لپیٹنا۔ ملانا۔ شریک حال کرنا۔ جیسے "میں بھی اس جرم میں گردان لیا"۔

گردان لینا (ا) فعل متعدی:- مان لینا۔ فرض کر لینا۔ سمجھ لینا۔ جان لینا۔ بند کر لینا۔ جزو دان میں رکھ لینا۔ صیغوں کی تعریف کر لینا۔ دوہرا لینا۔ پھیر لینا۔ دَور کر لینا۔ (۲ پنجاب) لپیٹ کر لینا۔ شریک جرم کر لینا۔ سان لینا۔

گرداور (ف) اسم مذکر:- گشت کرنے والا عہدہ دار۔ پٹواریوں کے حلقہ یا چنگی کے علاقہ میں پھر کر دیکھنے والا افسر۔ پولس کا انسپکٹر۔ پولس کا سپرنٹنڈنٹ۔ ضلعدار۔ نگراں۔ ناظر۔

گرداوری (ف) اسم مؤنث:- (۱) گرداور کا عہدہ (۲) گشت۔ دورہ (۳) نگرانی۔ پاسبانی۔ محافظت۔ نگہبانی (۴) گشت کرنے کا حلقہ یا علاقہ

گرداوری کرنا (ا) فعل متعدی:- گرداور کا دورہ کرنا۔ پٹواریوں کے افسر کا اپنے حلقہ میں گشت لگانا۔ رَوند کو جانا۔ گشت کو جانا۔

گرد باد (ف) اسم مذکر:- بگولا۔ رَوندا۔ ہوا کا چکر جو غبار کو لے کر بشکل سرو بلند ہو جاتا ہے۔ واو ردلا پنجابی۔ زوبعہ و اعصار عربی (چونکہ اس کا مادہ گرد بفتح اول و گرد بکسر اول دونوں طرح آسکتا ہے لہٰذا دونوں موقعوں پر لکھا گیا)

شعلوں نے صاف سرو چراغاں بنا دیا — اٹھا جو گرد باد ہمارے غبار کا (ناسخ)

گرد بالش (ف) اسم مذکر:- گول تکیہ۔ گل تکیہ۔ وہ چھوٹا اور گول تکیہ جو سوتے وقت اہیر لوگ رخساروں کے نیچے رکھتے ہیں۔

گردش (ف) اسم مؤنث:- (۱) چکر۔ دور۔ دھکا۔ گھماؤ۔ پھیرہ۔ مدور صورت میں حرکت کرنا۔ حلقہ میں پھرنا (۲) انقلاب۔ تغیر زمانہ کا پھیر۔ قسمت کی برگشتگی۔ بد اقبالی۔ ادبار۔ بدنصیبی۔ آوارگی۔ (۳-۱) مصیبت۔ آفت۔ بپتا۔ گشت۔ سختی۔ سنکٹ۔ کھکیڑ۔

گردشِ آسماں (ف) اسم مؤنث:- آسمان کا پھرنا۔ آسمان کا چکر کھانا۔ (نظام فیثا غورث کے موافق پہلے تمام ایشیائی باشندے یہ خیال کرتے تھے کہ دنیا کے کل کام آسمان کی گردش کے موافق ہوتے ہیں چنانچہ تمام مشرقی شاعروں نے اسی طرف اشارہ کیا ہے)

رات دن گردش میں ہیں سات آسماں — ہو رہیگا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا (غالب)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرد

گردش زمین (ف) اسم مؤنث :- زمین کا اپنے محور اور سورج کے گرد پھرنا جس سے رات دن پیدا ہوتے اور موسم بدلتے ہیں +

گردش کرنا (ف) فعل متعدی :- گھومنا چکر کھانا پھرنا - دورہ کرنا +

گردش میں آنا (ف) فعل لازم :- چکر میں آنا تباہی یا مصیبت میں پھنسنا +

گردش میں ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) چکر میں ہونا مدار میں ہونا - گردشگی میں ہونا مصیبت میں ہونا پھنسا ہونا (۲) طالع یا ستارہ کا اپنے گھر سے باہر ہونا ؎

تعجب کچھ نہیں ہے تو جو آنکھیں پھیر لے ہم سے
ہمارے بخت کالے ماہ گردش میں ستارہ ہے

گردن (ف) اسم مؤنث :- عنق - ناز - گلو - گلا +

گردن اٹھانا (ف) فعل متعدی :- گردن اونچی کرنا - گردن ابھارنا - گردن بلند کرنا + سر اٹھانا +

گردن پر احسان ہونا (ف) فعل لازم :- بار احسان سر پر ہونا - اپنے اوپر احسان ہونا - مرہون منت ہونا - شرمندۂ احسان ہونا ؎

جاتا نہیں اس ڈر سے میں شیریں لبی احسان کسی کا مری گردن پہ نہ ہو (مصحفی)

گردن اڑانا (ف) فعل متعدی :- گردن کاٹنا - سر قلم کرنا - سر اڑانا یا ڈنڈ یا مونڈ کاٹنا + قتل کرنا - مارنا + قربانی کرنا - بلدان کرنا +

گردن اینٹھنا (ف) فعل لازم :- گردن کا اکڑ جانا - گردن کے پٹھوں کا جکڑ جانا + ہوا سرد کے اثر سے اعصاب میں تشنج پیدا ہو جانا +

گردن اینٹھی رہنا (ف) فعل لازم :- خفا رہنا - بگڑا رہنا - آزردہ رہنا - غضبناک رہنا - اکڑا اور کھچا رہنا ؎

کچھ نظر آتی ہے اُلجھی تری چتون کو کا انہ نوں رہتی ہے اینٹھی تری گردن لوکا (رنگین)

گردن پر بوجھ رہنا (ف) فعل لازم :- (۱) بار اعمال اور دین کا سر پر ہونا بار اعمال کا ساتھ رہنا - برائی دنبالے رہنا - عذاب سر پر رہنا ؎

کہہ دیجیو یہ نہیں بھائیگا گردن پہ بوجھ روز و شب گر سر پہ تمہارے کوئی (جرأت)

(۲) بار احسان رہنا - احسانمند ہونا (۳) گراں خاطر گزرنا - گراں خاطر ہونا - ناگوار ہونا + سرگرانی کا موجب ہونا - بار دوش ہونا +

گردن پر بوجھ ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) بار احسان میں دبنا احسان فرمہ رہنا (۲) بد اعمال اور عذاب سے پر ہونا (۳) گراں خاطر و ناگوار ہونا (۴) گرانبار ہونا - وبال دوش ہونا - بار گردن ہونا ؎

وبال بکار کشتن اور ہزاروں تازجوبن پر یہاں سر کا یہ عالم ہے کہ ہے اک بوجھ گردن پر (حیا)

گردن پر جوا رکھنا (ف) فعل متعدی :- (۱) بوجھ اٹھانا - کوئی بھاری کام ذمہ لینا - کسی چیز کو کھینچ کر لے جانے کے واسطے مستعد ہونا اپنی مدد آپ کرنا ؎

بہت خوان بے اشتہا تم نے کھائے بہت بوجھ بندہ بندہ کے تم نے اٹھائے
بہت آس پر ساز کی راگ گائے بہت عارضی تم نے جلوے دکھائے
بس اب اپنی گردن پہ رکھو جوا تم
کرو حاجتیں آپ اپنی روا تم

(۲) تابع داری کرنا - اطاعت قبول کرنا - کسی کام کے واسطے گردن جھکانا - (۳) جورو والا بنانا - قبیلدار بنانا - متاہل کرنا +

گردن پر خون رہنا (ف) فعل لازم :- کسی کی قتل ناحق کا گناہ یا عذاب سر رہنا - ہتیا کا اپادھی ہونا ؎

ڈرے کیوں میرا قاتل کیا رہیگا اُس کی گردن پر
وہ خوں جو چشم تر سے عمر بھر یوں دمبدم نکلے

گردن پر خون لینا (ف) فعل متعدی :- کسی کے قتل کا گناہ لینا - جیو ہتیا کرنا - ہتیا سر لینا - ناحق جان سے مارنے کا عذاب سر لینا - پاپ لینا ؎

تیر خنجر سے سوا ہے ترا نشتر فصاد خون گردن پہ لینا کسی سودائی کا (اسیر)
لئے انکار ساقی نے ہزاروں خون گردن پر
نگاہیں ڈوب کر رہ رہ گئیں جام لبالب میں

کھلا نگ شفق سے یہ کہ ہر روز اپنی گردن پہ ہزاروں خون ناحق چرخ نیلی فام لیتا ہے (ظفر)

گردن پر خون ہونا (ف) فعل لازم :- کسی کے قتل ناحق کا عذاب یا گناہ سر رہنا - ہتیا ہونا - قتل کے گناہ کا مجرم ہونا پاداش خون کا ذمہ دار ہونا ؎

کردی ہر اک تمنا سو سو طرح سے کشتہ ہے گردن فلک پر خوں اپنی آرزو کا (ممنون)
گردن پہ اُسکی خون ہے سارے جہان کا حیران ہوں کہ جوش نزاکت کو کیا ہوا (نواب)
قربان ناز نغش میری دیکھ کر کہا گردن پہ کس کی خون ہے اس بیگناہ کا (ممنون)
شفق بے وجہ مت گردوں پہ سمجھو یہ ہیں خون اُس کی گردن پر ہزاروں (جرأت)
جرم سمجھ اور بھی ہیں ایک کشتنی یہ بھی سہی میری ہی گردن پہ ہو کشش خوں خیا کا (حیا)

گردن پر سوار ہونا (ف) فعل لازم :- کسی کی گردن پر چڑھنا (۲) سر رہنا - سر ہونا - سخت تقاضا کرنا + بجبر کرنا - جبار کرنا - کسی بات یا کام کے واسطے از حد تنگ کرنا چھاتی پر چڑھا رہنا چھاتی پر سوار رہنا + دھمکانا - ڈھانا + سر رہنا - پیچھے پڑا رہنا +

گردن پکڑ نکال دینا (ف) فعل متعدی :- گردن میں ہاتھ ڈال کر نکالنا بے عزتی سے دھکے دیکر نکالنا - عمل ہتھے دیکر نکالنا +

گردن پھنسانا (ف) فعل متعدی :- (۱) گردن کو پھندے میں پھنسانا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرو

(۲) اپنے تئیں جوکھوں میں ڈالنا۔ اپنے کو خطرے میں پھنسانا (۳) ذمہ دار ہونا۔ جواب دہ بننا۔ ذمہ لینا۔ ضامن ہونا +

گردن تیار ہونا (۱) فعل لازم:۔ گردن کا فربہ اور موٹا ہونا ؎

اِس قدح رنگ گریباں نہیں زیبا پیارے — پھانسی دیجیے اسے گردن ہے ہماری تیار آتش

گردن توڑنا (۱) فعل متعدی (بازاری) :۔ گردن مروڑنا۔ گردن جُدا کرنا۔ جیسے "بل لایا تو گردن توڑ دُونگا" +

گردن جُھکانا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) گردن نیچے کرنا۔ گردن خم کرنا۔ سرخمیدہ کرنا + بوجھ کے مارے گردن نوانا ؎

عدو کی سرکشی موقوف ہوجاتی ہے احساں سے
یہ وہ ہے بوجھ بھاری جو جُھکا دیتا ہے گردن کو

(۲) رِیس نوانا۔ نسکار کرنا۔ تسلیم بجالانا۔ آداب بجالانا۔ ادب سے سلام کرنا ؎

جنابِ سُلطانِ عشق وہ ہے کرے جو اِک اشارہ
فرشتے حاضر ہوں دست بستہ ادب سے گردن جُھکا جُھکا کر

(۲) اطاعت کرنا۔ فرماں برداری بجالانا۔ تابعداری کرنا۔ مطیع ہونا۔ ادھین ہونا۔ (۴) شرمندہ ہونا۔ سرنگوں ہونا۔ نادم ہونا۔ خجل ہونا۔ (۵) احسان کے بوجھ میں دبنا۔ احسانمند ہونا۔ بارِ احسان لینا (۶) عاجزی کرنا۔ فروتنی کرنا +

گردن جُھکنا (۱) فعل لازم:۔ (۱) گردن خم ہونا۔ سرِ تسلیم کا خمیدہ ہونا۔ گردن نیچی ہونا۔ آداب بجالانے کے واسطے سر کا خمیدہ ہونا ؎

کیونکر نہ تیرے آگے جُھکے حور کی گردن — بجلی کی ہر شعلہ کا منہ نور کی گردن (ناسخ)
(پاؤں سامان کے آصف — وہاں لیوں نہ جُھکے قیصر و فغفور کی گردن (انشا)

(۲) شرمندہ احسان ہونا۔ بارِ احسان میں دبنا (۳) شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا۔ (۴) اطاعت قبول کرنا +

گردن جُھکوانا (۱) فعل متعدی:۔ اطاعت کرانا۔ تواضع کرانا۔ سر جُھکوانا ؎

غُرورِ جاہ و حشمت عشق میں ہرگز نہیں رہتا
گدا کے آگے جُھکواتا ہے یہ شاہوں کی گردن کو

گردن حلال کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) ذبح کرنا۔ قتل کرنا۔ مارنا۔ گردن کاٹنا ؎

چُھری نکالی ہے مجھ پر عدو کی خاطر سے — پرائے واسطے گردن حلال کرتے ہیں (داغ)

(۲) نہایت ستانا۔ ظلم کرنا۔ ستم کرنا +

گرو

گردن ڈھلنا یا ڈھلکنا (۱) فعل لازم:۔ گردن کا بے سکت ہوکر جسم پر گر پڑنا۔ گردن کا مُڑ جانا۔ گردن کا ٹوٹ جانا۔ منکا ڈھلکنا۔ قریب بہ مرگ ہونا ؎

اب تک نہ عیادت کو گیا وہ بُت غافل — ڈھلکی ہوئی بے ناخ رنجور کی گردن (ناسخ)
جب کُشتۂ الفت کو اُٹھایا تو الم سے — بس ڈھل گئی اُس قاتلِ مغرور کی گردن
بیباختہ بولا کہ ارے ہاتھ تو تک دو — ڈھلکے نہ مرے عاشقِ مغفور کی گردن
کیا جانیے کیا حال ہُوا صبح کو اُس کا — ڈھلکی ہوئی تھی شب ترے رنجور کی گردن (مصحفی)

گردنِ زمیں (ف) اسم مؤنث:۔ خاکنائے خشکی کا وہ قطعہ جو دو بڑے قطعوں کو باہم ملائے +

گردن سے جُوا اُتارنا (۱) فعل متعدی:۔ اطاعت اور فرمانبرداری سے نکلنا آزاد ہونا۔ خود مختار ہونا۔ بے باک ہونا +

گردن کا بوجھ (۱) اسم مذکر:۔ (۱) بارِ اعمال۔ بارِ دین (۲) بارِ احسان بارِ منت (۳) ناگوار طبع۔ گراں خاطر۔ گراں +

ہجر میں تاں میں بدن بُسکت تن کا بوجھ ہے — سر تواں عشق کی گردن کا بوجھ ہے (نکہت)
شام وصال کا جو شتابی کہیو ہے — گردوں بھی روز حشر میں گردن کا بوجھ ہے (انشا)

گردن کاٹنا (۱) فعل متعدی:۔ سر قلم کرنا۔ قتل کرنا۔ ذبح کرنا حلال کرنا۔ گلا کاٹنا +

گردن کا ڈورا (۱) اسم مذکر:۔ (۱) وہ سیاہ ڈورا جو اکثر پہلوان لوگ نظر گزر کے خیال سے گردن میں ڈالے رہتے ہیں (۲) گردن کی لچک جو ناچتے وقت معشوقانہ انداز سے ادا کی جاتی ہے جنبش و تحریکِ گردن۔ چہرے کی وہ حرکت جو معشوق بطریقِ بازی ظاہر کرتا ہے۔ علی الخصوص فرقہ طوائف کا وہ معشوقانہ انداز و ادا و لفریب جو قصداً حالتِ رقص میں اظہارِ خوش ادائی کی غرض سے بوسیلۂ ادائے حرکاتِ گردن ادا ہو۔ نیز عادت پڑجانے کے سبب دیگر اوقات میں بھی یہ حرکت سرزد ہوتی ہے ؎

سر وہی کا دکھائے اپنی تو ڈورا کرکے — سالے لاما میری رگِ گردن کے ڈورے سے (نصیر)

ہلا کر سر کیا کر بات تو مجھ سے نہ ہنس ہنس کر — زناخی مارتا ہے مجھ کو ڈورا تیری گردن کا
غُبارِ ہستیٔ عاشق جو آج اُس کو اُڑاتا ہے — سمندِ ناز کو گردن کا ڈورا تازیانہ ہے
تیری گردن کے جو ڈورے کو اُڑا جائے تو پھر — چشمِ خورشید میں بھی سوزن مارے (انشا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرد

ممکن نہیں دم مارے مارا نزی گردن کا
تلوار کا ڈورا ہے ڈورا تری گردن کا

گردن کا منکا (ا) اسم مذکر۔ استخوانِ گردن۔ پشت کی وہ ہڈی جہاں سے گردن شروع ہوتی ہے ؎

ناتواں ہوں شکنجے میں مرے بانہ تعویذ — توڑ ڈالے مری گردن کا منکا کہ خدا (داغ)

گردن کا منکا ڈھلنا یا ڈھلکنا (و) فعل لازم:۔ گردن کی پچھلی ہڈی کا بے سکت ہو کر نیچے لٹک جانا۔ گردن کے جوڑوں کا سرک جانا جو قریب برگ ہو جانے کی علامت ہے۔ مرنے کا وقت قریب پہنچ جانا۔ مرنے لگنا ؎

جب ترے بیمار کی گردن کا منکا ڈھل گیا — ہمدموں کی آنکھ میں نقشہ کفن کا ڈھل گیا (ظفر)

جو دیکھے ہے گردن کا ڈھلک جائے ہے منکا
گردن کے غضب ہیں بُتِ بے باک کے ڈورے

گردن کٹنا (و) فعل لازم:۔ (۱) گلا کٹنا۔ سر قلم ہونا۔ سر اُڑنا۔ مارا جانا۔ قتل ہونا۔ ذبح ہونا۔ حلال ہونا۔ (۲۔ عوام) تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ مُسنا۔ لُٹنا۔ زبردستی مال لیا جانا (۳۔ عوام) خوفِ جاں ہونا۔ ڈر لگنا۔ دہشت آنا۔ جان نکلنا۔ جیسے "تیری تو وہاں جاتے ہوئے گردن کٹتی ہے"۔

گردن کش (ف) صفت:۔ (۱) باغی۔ یاغی۔ سرکش۔ نافرمان۔ منحرف۔ حکم عدول۔ متمرد (۲) زور آور۔ نہایت قوی و زور رسیدہ (۳) مغرور۔ متکبر۔ ابھانی (۴۔ ف) سردار۔ سالار (۵۔ و) گستاخ۔ شریر۔ شوخ۔ بیباک۔ نٹ کھٹ۔ دنگئی۔ فتنہ پرداز۔ فسادی۔ فساد انگیز۔

گردن کشی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) انحراف۔ بغاوت۔ نافرمانی۔ تمرد (۲) غرور۔ مان۔ گھمنڈ۔ تکبر۔ کرب (۳) زور آوری۔ قوت۔ قدرت۔ طاقت (۴) شوخی۔ گستاخی۔ شرارت۔ نٹ کھٹی۔ بے باکی۔

گردن مارا جانا (و) فعل لازم:۔ قتل کیا جانا۔ ہلاک کیا جانا۔ سر اُڑایا جانا۔ دار پر اہلِ گنہ ہوتے ہیں انگشت نما — سر بنداروں سے گو جاتے ہیں گردن مارے (نصیر)

گردن مارنا (و) فعل متعدی:۔ گردن زدن کا ترجمہ۔ قتل کرنا۔ سر اُڑانا۔ ذبح کرنا۔ حلال کرنا۔ ہلاک کرنا۔ جان لینا ؎

پیار سے کر کے حمائل غیر کی گردن میں ہاتھ
مارتے تیغ ستم سے مجھ کو گردن آپ ہیں

اب یہی میری سزا ہے لے کے تیغ آبدار — مارئیے واں مجھ کو گردن جس جگہ پانی نہ ہو (حزیں)
تو خریدار کی میرے ہے خریدار اصیل — مارے گردن تجھے لیکر کوئی تلوار اصیل (یگین)

گرد

صورت اُس کی یہ کھینچی تھی مجھے گھسنے ہوئے — سودا کا رنے نقاش کو گردن مارا (میر)
شوقِ دیدار میں گر تو مجھے گردن مارے — ہو نگہ مثلِ گلِ شمع پریشاں مجھ سے (غالب)
کشتنی اور بھی یاں میں بہت ہیں لیکن — آرزو ہے کہ وہ پہلے تجھے گردن مارے (مصحفی)

گردن مروانا (و) فعل متعدی:۔ قتل کرانا۔ ہلاک کرانا۔ ذبح کرانا۔

گردن مروڑنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) گلا گھونٹنا۔ ٹینٹوا دبانا۔ گردن توڑنا (۲) کسی جانور کو بغیر ذبح کئے گلا گھونٹ کر مارنا جو اہلِ اسلام کے ہاں ممنوع ہے۔ انتماق۔

گردن میں ہاتھ دیکے نکالنا (و) فعل متعدی:۔ نہایت بیعزتی اور زبردستی سے کسی مکان یا مجلس سے باہر کرنا۔ گردن پکڑ کر نکالنا۔

گردن ناپنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) گردن کاٹنا۔ سر اُڑانا۔ سر کاٹنا۔ قتل کرنا ؎

ہمسری کرتی ہے یہ ساقی کی گردن سے مُدام
گردنِ مینا کو رندِ بادہ پیما ناپنا

(۲۔ لکھنؤ) گردن میں ہاتھ دیکے نکالنا (یعنی صاحب گلشن فیض یا اُن کے نقال صاحب مخزن المحاورات نے لکھے ہیں۔ دہلی میں نہیں سُنے گئے)

گردن نہ اُٹھانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) شرمندگی سے سر اُونچا نہ کرنا۔ شرمندہ و خجل رہنا۔ ندامت سے آنکھ سامنے نہ کرنا (۲) رحم نہ مارنا۔ مُنہ سے بھاپ نہ نکالنا۔ اُف نہ کرنا۔ بات نہ کر سکنا ؎

اُٹھاتا نہیں اُس کو سُن کوئی گردن — وہ اِس عہد میں ایک سنگِ گراں ہے (میر)

(۳) انکار نہ کرنا۔ عذر نہ کرنا (۴) بارِ احسان سے مُنہ سامنے نہ کرنا۔

گردن ہلانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) انکار کرنا نہیں کرنا۔ نا ننا ؎

وبالِ گردن اپنی زندگی ہو جائے ہے ہم کو
ظفر انکار بوسہ پر جو وہ گردن ہلاتے ہیں

(۲) مُنکر ہونا۔ نابر ہونا۔ مکرنا۔ اقرار نہ کرنا۔ جیسے "چور چراوے اور گردن ہلاوے" (کہاوت) مُنہ پر چُپھو گردن ہلائے پیچھے دیکھو لپ کھائے)

گردن ہلنے لگنا (و) فعل لازم:۔ بڑھاپے کے باعث گردن میں رعشہ ہو جانا۔ نہایت بُوڑھا ہو جانا۔

گردنا (و) اسم مذکر:۔ (۱) گُدی کا چالنا۔ دھول۔ دھپا۔ قفا۔ سبلی (۲) نہایت موٹی اور فربہ گردن۔ تیار گردن (۳۔ قصاب) نر بھیڑ یا بھیڑ وغیرہ کی گردن کا گوشت۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرد

گرد ہونا جھڑنا۔ دینا۔ سہی کرنا۔ لگانا (فعل متعدی و بازاری)۔ بھول مارنا۔ چپت لگانا۔ گدی بھانجنا۔ گردن پر جانتا جڑنا۔ چپت گاہ کی خبر لینا۔ دھپیانا۔ گردن پر مکا جڑنا۔ پنجابی چپیڑ مارنا ✦

(ایک نئے محاورہ داں نے خدا جانے کہاں سے یا بعد کان سُننے کا خیال کر کے گرد نا سنانا لکھ دیا ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ سُنانے سے یہاں کیا نسبت ہے) ✦

گردنی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) گھوڑے پر ڈالنے کا کپڑا۔ بالاپوش اسپ جو گردن سے لے کر ٹخنوں تک پڑا رہتا ہے ؎

گردنی اوڑھ کے سو جائے اگر کوئی نہیں حامیِ کھائے سیاؤ میں تو لندن میں نفن (لاہلم)

افسوس میرا گھوڑا جاڑوں میں مر گیا منگا اسکو نہ ملا انگا (عوام بازاری)

(۲) کشتی کے ایک داؤں یا پیچ کا نام (۳۔ ہندو) گلے میں ڈالنے کا چاندی کا ہار۔ (۴۔ پوربی) قفا۔ دھپ۔ گدی کا چانٹا سیلی (۵) کانس کینگنی کا برتن ✦

گردوں (ف) اسم مذکر:۔ (۱) چرخ۔ آسمان۔ فلک۔ اکاش۔ گگن ؎

شاہا ترے کوئی ہوتا ہے اگر اے ناسخ ساتھ عمر کو گردوں وہیں بھر دیتا ہے (ناسخ)

(۲) گاڑی۔ چھکڑا۔ ارابہ ✦ رتھ۔ بہلی (۳) چرخی۔ پہیا۔ جرثقیل کے ایک آلہ کا نام ✦

(یہ لفظ گرد بمعنی گردیدن اور واؤ نون مبدلِ گرداں سے مرکب ہے

باوجود حروفِ علت باہم اکثر بدل جایا کرتے ہیں۔ پس اس جگہ الف کو واؤ سے بدل لیا) ✦

گردوں گردان (ف) صفت:۔ فلک دوّار ✦

گردہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) قرص۔ ٹکیا ✦ حلقہ۔ منڈل۔ کنڈلی۔ دائرہ (۲) گتا ✦ پٹاری کے اُوپر کا گول سلا ہوا کپڑا (۳) ایک قسم کی روٹی۔ (۴) ہر ایک گول اور مدوّر چیز (۵) گل تکیہ ✦ گول تکیہ (۶۔ ف) ایک چاندی کے سکہ کا نام جو ایک آنہ چار پائی کی قیمت کا ہے (۷۔ ف) سر کے وہ بال جو تینوں طرف قائم اور بیچ میں سے ماتھے تک مُنڈے ہوئے ہوتے ہیں (۸) گول تشتری (۹) حلقہ کا زیر انداز (۱۰) ڈھلی یا دائرہ وغیرہ کا چوبی حلقہ جس پر کھال منڈھی جاتی ہے ✦

گردہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ایک مشہور عضو کا نام جو حیوانات کے دو نو پہلوؤں میں واقع ہے۔ کلیہ (۲۔ ف) ایک قسم کی چھوٹی توپ۔ زنبورک (۳۔ ف) جرأت حوصلہ دلیری۔ جگرا۔ مردانہ دل۔ جیسے "بڑا کیا دل گردہ پیدا کیا خدا نے" ✦ بڑے گردے کا آدمی ہے ؎

منزلِ الفت میں رکھیں تو قدم رستم و سہراب کا کیا گردہ ہے (نسیم دہلوی)

گرف

(۴۔ ف۔ ع) کلمۂ تحقیر جو کسی بات کے جواب میں عورتیں زبان پر لاتی ہیں۔ جیسے "تیرا اگردہ۔ تیرا کلیجا۔ تیرا سر وغیرہ" (۵۔ ف) ایک قسم کی کُرچنی جسے گنے کا رس پکاتے وقت کڑھاؤ میں چلاتے جاتے ہیں تاکہ رس نیچے جم کر جل نہ جائے ✦ ایک قسم کا کنگھیر ✦

گردی (ف) اسم مؤنث (مرکبات میں):۔ (۱) گردش۔ پھرنا۔ جیسے "آوارہ گردی" "ہرزہ گردی (۲۔ ف) انقلاب۔ افراتفری۔ پلٹی۔ جیسے "بادشاہ گردی (۳۔ ف) زوال۔ تنزل۔ بیقدری۔ بے وقری۔ جیسے اشراف گردی (۴۔ ف) حملہ آوری ✦ دَور دورا۔ عہد جیسے "نادر گردی" "پٹھان گردی" ✦

گردڑ (س) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) گدھ۔ کرگس۔ کمگ۔ پتی۔ کھگیش۔ پرندوں کا راجا (۲۔ پنجاب) نیل کنٹھ۔ سبز رنگ۔ شقراق۔ کاسکینہ ✦ (ہندوؤں کے اعتقاد میں یہ وشنو کی سواری مانی جاتی ہے) ✦

گردڑ پران (ف) اسم مذکر:۔ ہندوؤں کے چھٹے پُران کا نام۔ جس کا ایک کلپ (باب) جو مُردے کی گتی اور کریا کرم پر مشتمل ہے۔ بعد از وفات اُس کے لواحقوں کو سُنایا جاتا ہے۔ شاید تبرکاً یا نیک فال سمجھ کر گرڑ سے منسوب کیا ہے گویا وہ میت کو بہشت تک پہنچا دیگا ✦

گرز (ف) اسم مذکر:۔ ایک ہتھیار کا نام جو سر پر مارا جاتا اور اُوپر سے موٹا ہوتا ہے۔ گدا۔ گوپال۔ عمود۔ آہنیں۔ عمود ؎

مارا مضمون باندھے فیر اپنے شعر میں کمدو نہیں زیبا کہ دستِ آل میں ہو گرز رستم کا (اسیر)

گرز بردار (ف) اسم مذکر:۔ گدا دھر۔ گرز اُٹھانے والا ✦

گرز مار (ف) اسم مذکر:۔ مسلمان فقیروں کا ایک گروہ جن کے پاس گرز رہتا ہے اور وہ لوگ جب کوئی اُن کو بھیک نہیں دیتا تو اس سے اپنے آپ کو زخمی کر لیتے ہیں ✦

گرس (ف) صحیح انگلش گردس (Gross) اسم مذکر:۔ بارہ درجن کا مجموعہ۔ ۱۴۴ عدد کا بنڈل ✦

گرسنل (ف) اسم مؤنث (گنوار):۔ ایک قسم کی چھوٹی مینا جس کی چونچ زرد ہوتی ہے ✦ گرائی سے پورب میں گل گپیا کہتے ہیں ✦

گرسنگی (ف) اسم مؤنث:۔ بھوک۔ اشتہا۔ کھدیا ✦

گرسنہ (ف) صفت:۔ بھوکا۔ کھدیا وان ✦

گرفت (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) پکڑ (۲) قبضہ۔ دستہ۔ پکڑنے کی جگہ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرف

نوٹ (۳-۱) گھبی - گولی (۴-۱) اعتراض - حرف گیری - نکتہ چینی + حماقت - ٹوک + باز پرس مطالبہ +

گرفت کرنا (و) فعل متعدی :- پکڑنا + اعتراض کرنا - حجت نکالنا - مزاحمت کرنا - روکنا - ٹوکنا - نکتہ چینی کرنا - خردہ گیری کرنا - کھوٹ نکالنا + تحاشا +

گرفتار (ف) صفت :- (۱) پکڑا ہوا - ماخوذ + قیدی - نظر بند + محبوس - اسیر (۲) پھنسا ہوا - مبتلا - گھرا ہوا (۳) عاشق - دل دادہ - فریفتہ - مفتوں +

گرفتار کرنا (و) فعل متعدی :- پکڑنا - ماخوذ کرنا - آ گھیرنا - دھر لینا - باندھ لینا - اسیر کرنا + قید کرنا + ہتھکڑیاں ڈالنا + ٹکٹکیں باندھنا - ٹٹیاں کسنا +

گرفتار ہونا (و) فعل لازم :- (۱) ماخوذ ہونا - پکڑا جانا - باندھا جانا - (۲) عاشق ہونا - فریفتہ ہونا - مفتوں ہونا - دل دادہ ہونا ؎

دھیان میں کس کے یہاں بیٹھے ہو ناچار ہوئے کیا مری جان کہیں تم بھی گرفتار ہوئے (حفیظ)

(۳) مبتلا ہونا - پھنسنا - گھرنا +

گرفتاری (ف) اسم مؤنث :- (۱) پکڑ + مواخذت (۲) اسیری - قید - نظر بندی جبس (۳) اُلجھاؤ - اُلجھیڑا - پھنسا وا - اجنجال - مبتلا شدگی ؎

چشم نے دیکھا ہے اس لنجے کی زاری میں سے دل نے کیا دیکھا ہے بن دیکھے گرفتاری میں (لاعلم)

گرفتگی (ف) اسم مؤنث :- (۱) پکڑ + مواخذت (۲) انقباض - رکاوٹ + گھٹاؤ + کلفت - مبتلاہٹ - توتلاہٹ +

گرفتگیٔ آواز (ف) اسم مؤنث :- آواز بیٹھنا - گلا پڑنا +

گرفتہ (ف) صفت :- پکڑا ہوا - جیسے "دست گرفتہ" +

گرگرسودا یا معاملہ کرنا (و) فعل متعدی :- سر ہو کر کوئی چیز دینا - زبردستی سر چپکنا - خلاف مرضی سر منڈھنا - خواہ مخواہ کچھ دینا ؎

گر کر معاملہ کریں کیا اُس سے دل کا ہم ہے یار بے نیاز اٹھایا نہ جائیگا (مزا صابر)

گرگ (ف) اسم مذکر :- بھیڑیا - ذیب - ایک درندے کا نام جو اکثر بھیڑ بکری کا شکار کرتا اور آدمی کے بچوں کو بھی اُٹھا کر لے جاتا ہے ؎

تو وہ یوسف ہے کہ تجھ پر کیا بشر دیوانے ہیں
گرگ دیکھے گا تو کھٹا باؤلا ہو جائے گا

گرگِ باراں دیدہ (ف) صفت :- آزمودہ کار - گرم و سرد روزگار دیدہ - پرانا خرانٹ - نہایت تجربہ کار - زمانہ دیکھا ہوا ؎

میرے رونے پر جو رویا آدمی فرمایئے ناصح قاتل پرانا گرگ باراں دیدہ ہے (داغ)

(پوٹھ بھیڑیئے کا بچہ بارش سے کھڑا ہوتا اور مینہ برستے وقت اگر بچہ کو پیاسا بھی ہو تو باہر نہیں نکلتا ہے

گرل

گرفتاق سے باہر ہو اور مینہ آجائے تو اس میں پیگ کر اس کا ذرہ نکل جاتا اور یہ سمجھ لیتا ہے کہ بارش کوئی خوفناک چیز نہیں ہے پس اس وجہ سے دلیر اور بے خوف ہو جاتا ہے اور اسی طرح جو آدمی ہر طرح کا زمانہ دیکھ لیتا ہے وہ نہایت ہوشیار اور بے باک ہو جاتا ہے لہٰذا بطور رذت یہ محاورہ مستقنی اور چالاک آدمی کی نسبت بولا جانے لگا) +

گرگ کہن (ف) صفت :- (۱) گرگ سال خوردہ - بوڑھا اور پرانا بھیڑیا (۲) پرانا خرانٹ پرانا تجربہ کار - بڑا بھاری مکار ؎

ناصح ٹلنے لگا کہیں عجز و نیاز سے جانا نہ بھولکر کبھی گرگ کہن کے پاس (مؤلف)

گرگا (ا) اسم مذکر :- (۱) چھوکرا - گرگی کی شکل کرنے والا + چیلا - چیلا - شاگرد - (۲) برتن مانجھنے والا - برتن دھونے والا - مینجی - کمینہ نوکر (۳) نوکر - خدمتگار - تہلوا + ہرکارہ + کمینہ مصاحب - مُنہ لگا سفلہ مقرب - اونے بہرا - ملازم (۴) لکھنؤ - بدکار - بدوضع (۵) شیطون نکڑا - اخوان الشیاطین میں سے +

گرگابی (ف) اسم مذکر (گرگ + آبی) :- وہ انگریزی جوتا جو صرف پنجوں تک بشکل گرگ آبی ہوتا ہے - ایک قسم کا موزہ + رومی اور ترکی زبان میں بھی پایا جاتا ہے

گرگٹ (ا) اسم مذکر :- حربا - آفتاب پرست - کرلا - ایک چھپکلی کی شکل کے جانور کا نام جو اکثر آفتاب کی طرف رُخ کر کے بیٹھتا اور اپنا رنگ بدلتا رہتا ہے +

گرگٹ کے سے رنگ بدلنا یا گرگٹ کی طرح رنگ بدلنا (و) فعل لازم :- نہایت متلون مزاج ہونا + ایک حال پر نہ رہنا + غصے کے مارے لال پیلا ہونا - نیلی پیلی آنکھیں ہونا + انقلاب پر انقلاب ہونا - تغیر و تبدل ہونا + ایک طور پر نہ رہنا - گھڑی میں کچھ گھڑی میں کچھ ہونا + کچھ سے کچھ ہونا - رنگ متغیر ہونا ؎

وسمہ سے ریش شیخ بدلتی ہے اے نصیر
گرگٹ کی طرح رنگ سفید و سیاہ و سُرخ

گرگٹ کی طرح لاکھوں گردوں نے رنگ بدلے پر تو نے اے ستمگر اپنے نہ ڈھنگ بدلے (انکین)

رنگ گرگٹ کی طرح بدلے بہار جو بھی گھر میں چھپکلی نکلے (راحت)

خورشید کیا کہوں انہیں آنکھوں کے سامنے
گرگٹ کی طرح رنگ زمانہ بدل گیا -

گرگے واٹ آم کھانے سے (ا) کہاوت :- تعجب اور خلاف قیاس بات کی نسبت بولتے ہیں + بھوٹی زکات پر طنز ہو کپڑی کھاتے پہنا اترے

گرل سکول (انگلش) (Girl School) اسم مذکر :-

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرم

لڑکیوں کا مدرسہ۔ لڑکیوں کے پڑھنے کا مکتب ✦ مدرسۃ النساء ✦

گرم (ف) صفت :- (۱) مقابل سرد۔ ٹھنڈا۔ حار۔ محرق۔ حریق۔ تپاں سوزاں۔ آتشی۔ جلتا ہوا ؎ ✦

شمع ساں نہ ہو اک رات بہا آنسو گرم — برسوں یاں آنکھ سے ٹپکا ہے مرا لوہو گرم
کیا کہوں نالہ جانسوز کی اپنے تاثیر ✦ جل گیا بس یہ کہنے کا ہوا بازو گرم

(۲) جلد۔ شتاب۔ بتعجیل۔ فوراً فی الفور۔ عجلت کے ساتھ جیسے مصرع ؎

"وہ گرم گرم آ کے یہاں سے چلے گئے"

(۳) سریع الحرکت۔ تیز رفتار ؎

آدم نہیں ہے اُن بُت خورشید کو جیسے — پھرنے میں جیسے کوکبِ سیار گرم ہے (جراح)

(۴) بہت۔ زیادہ۔ مفرط۔ ازحد۔ جیسے "گرم اختلاطی" (۵) مختلط۔ اختلاط رکھنے والا۔ ازحد گڈمڈ۔ نہایت جلاطا ؎

صد شکر ضامنِ جذبِ محبت کی بہ دولت — کچھ آج وہ غلط میں بہت مجھ سے گرم (انشاء)

(۶) سرگرم۔ مستعد۔ تیار۔ آمادہ ✦ مصروف ✦ کربستہ ؎

کون سوختہ جاں صبح سے ہے گرمِ فغاں — کہ ہوا آتی ہے کوچے سے ترے گرد و گرم (ذوق)
اُن تیغ کھینچے لے بُت نازک مزاج تو — مرنے پہ آج یہ بھی گنہگار گرم ہے آگاہ)

(۷) تُند۔ تیز ✦ سخت۔ ناملائم۔ ناگوار۔ بیجا ✦ دھواں دھار ؎

خود ایک تو وہ شعلۂ رُخسار گرم ہے — تسپر بڑا ہی زُلف دھواں دھار گرم ہے (جرأت)
گرم اک بات کسی سے نہ سنی تھی ثابت — آپ سُنتے ہیں مجھے میرے مُقدر لائق (ثابت)

(۸) صفراوی۔ پت کا (۹) لال۔ انگارا سا۔ دہکتا ہوا۔ جیسے "گرم لوہا" (۱۰) پُرزور و رونق۔ پُررونق۔ رونق پر۔ بارونق۔ جیسے "صحبت گرم رکھنا۔ بازار گرم ہونا" وغیرہ ؎

بازار کس قدر مرے یوسف کا گرم ہے — لاتے ہیں نقدِ عمر خریدار ہاتھ میں (سید)
جرأت خریدِ داغ پہ حسن امر آفتاب — آتش رخوں کے حُسن کا بازار گرم ہے (جرأت)
عاشق کُشی پہ جب سے وہ خونخوار گرم ہے — تب سے جہاں میں حُسن کا بازار گرم ہے (میر تقی)

(۱۱) غضبناک۔ خفا۔ ناراض ؎

دستِ خورشید کی عشوہ سے پہ جائے بچتے — کھینچ کر تیغ کو جب ہو وہ بلال ابرو گرم
مُنھ لگوت بوسہ زر ہم پہ ہوا جب تو گرم — شربتِ قند دیا کر کہ پر آتش خو گرم

(۱۲) پُرزور۔ پُرتاثیر۔ تڑپتا ہوا۔ گرما گرم ؎

باتیں سنیئے تو پھڑک جایئے گا — گرم ہیں داغ کے اشعار یہ کیا (داغ)
سرد پڑ جاتی ہیں سب شمعِ سخن کی لیکن — لکھتے تو نصیر ایسی غزل کوئی بھلا گرم (نصیر)

گرم

غزل تو طنز پہ جرأت کی یہ بھی تھی معروف — پہ ایک اور غزل گرم کہہ سناتا ہوں (معرف)
ظفر کی طرح کوئی شعر گرم کہہ نہ سکے — ہزار فکر سے ماؤف ہو دماغ جلا (ظفر)

(۱۳) بھبوکا۔ شوخ ✦ سُرخ و سفید۔ لال۔ انار کا دانہ۔ شہاب کی ماننہ ؎

دل عاشق کے جلانے کا ہے ساماں — مِثلِ شُعلہ ہے تری رنگ بھبوکا سا گرم (ذوق)

جل جاویں تیور اُس کے جو دیکھے تک آنکھ اٹھا — اللہ کیا وہ شعلۂ رُخسار گرم ہے (انشاء)

(۱۴) خوب۔ کھرے۔ چوکھے ؎

گر کیجئے نہ قبول کبھی ہماری بھی ذرا گرم — تو آنکھ جھپکنا ہے سے کہتا ہے کیا گرم (جرأت)

(۱۵) فائق۔ تیز۔ غالب۔ بڑھکا ؎

مصور نے جو دیکھا کھینچکر دونوں کے چہرے کو — تو نقشہ گرم تھا یوسف کی بھی تصویر پر تیرا (جرأت)

(۱۶) شوخ و شنگ۔ شوخ چشم بے باک ✦ چالاک۔ شوخ۔ شریر۔ عیار۔ نٹ کھٹ دبنگ ؎

کرتی ہے سب سے پردہ مینا میں تاک جھانک — وہ دُخترِ رز بھی ایک ہی مُردار گرم ہے

اللہ رے شرارت تری اے شوخی — ایسا تو کوئی ہم نے نہ دیکھا نہ سُنا گرم (جرأت)
جاتے تھے کل راہ میں چھیڑ جو کسی نے — لوگوں کے دکھانے کو ہوئی ماں کی دعا گرم
پر دل میں جو پر بھی تو لگی ہنسنے یہ کہنے — اے صدقے کروں اسکو کیا تجھ سا ہوا گرم

(۱۷) چُلبلا۔ شوخ۔ طرار۔ پھلانا۔ رہنے والا۔ تُرتُریا ؎

ہر عضو پھڑکتا ہے پڑا شوخی کے مارے — ہے ایک سے ایک اُس بُت کافر کی ادا گرم (مصحفی)

گرم اختلاطی (ف) اسم مؤنث۔ نہایت ربط ضبط۔ گہری دوستی تاک۔ فرط محبت ✦ از سبب تکلفی۔ کمال اتحاد ✦

گرم بازاری (ف) اسم مؤنث :- خوب بکری۔ نہایت گاہکی اور خریداری۔ کثرتِ خرید و فروخت ✦ ہجوم خلائق۔ رونق بازار ✦ لین دین اور بنج بیوپار کی کثرت ؎

سرد ہے بازارِ خوباں گرم بازاری نہیں — کتنے یوسف دیکھتا ہوں کچھ خریداری نہیں

کوکبہ خانہ بنجانہ پھر تسخیر خورشید وار — مہروش یہ دن تمہاری گرم بازاری کے ہیں (ظفر)

گرم بغل کرنا (ف) فعل لازم :- دیکھو (بغل گرم کرنا) ؎

اب تک گرم بغل کرنے کی کچھ فکر نہ کی — اور آ پہنچی قلق فصل زمستاں سر پر (قلق لکھنوی)

گرم بولنا (ف) فعل متعدی۔ خفگی یا خشونت کے ساتھ بات کرنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرم

بدمزاجی سے جواب دینا۔ تیز ہونا۔ تُند خُوئی سے پیش آنا ✦

گرم پانی (ا) اسم مذکر۔ (۱) تتا پانی۔ کھولتا پانی۔ حمیم۔ حمیمہ (۲) باتاری۔ پنجاب) منی۔ دھات۔ نطفہ۔ بیج۔ بیرج۔ آب پشت ✦

گرم جوشی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) گرم اختلاطی۔ زیادہ ربط ضبط۔ تپاک محبت و اختلاط ؎

یاد آئی جو گرم جوشیٔ یار دیدۂ تر نے شعلہ باری کی (مومن)

گرم جوشی نہ کر و غیروں سے تم بہر خدا ہم بھی الطاف و کرم کے ہیں تمنائے فی حق (ظفر)

رقیبوں سے جو دیکھی گرم جوشی اُس کی محفل میں
تو پھوڑے کی طرح کیا کیا کلیجا میرا کھولا ہے (لالہ علم)

سودا مری ہم سے ہے اور گرمجوشی غیر سے خوب ہی وہ تو ہمیں دکھلا رہا ہے سرد و گرم (؟)

(۲) سرگرمی۔ ولولہ۔ جوش۔ نہایت تندہی۔ شوق۔ حمایت۔ سعی۔ کوشش ✦

گرم خبر (ا) اسم مؤنث:۔ تیز خبر۔ جلدی کی خبر ✦ خبر تازہ۔ عام خبر۔ افواہ۔ شہرت۔ دُھوم۔ عنقریب ظاہر ہونے والی بات کا چرچا ع

کیا گرم خبر ہے ترے آنے کی یہاں پر مشتاق چلے آتے ہیں ملکوں سے بڑے گرم (لالہ علم)

گرم سرد (ف) صفت:۔ (۱) تتا اور ٹھنڈا۔ حار اور بارد (۲) کُنکنا۔ شیر گرم۔ سہتا سہتا۔ سویا ہُوا (۳) بُرا بھلا۔ نرم و سخت۔ نیک و بد۔ حوادثِ زمانہ ✦

گرم سرد اُٹھانا یا سہنا (ف) فعل متعدی:۔ حوادثِ زمانہ کی برداشت کرنا۔ بُرا بھلا وقت دیکھنا۔ تجربہ حاصل کرنا۔ نیک و بد زمانہ دیکھنا۔ راحت و مصیبت کا امتحان کرنا ✦

گرم سرد دیکھنا (ف) فعل متعدی:۔ راحت و مصیبت کا زمانہ دیکھنا۔ بُرے بھلے دنوں کی آزمائش کرنا۔ تجربہ حاصل کرنا ✦

گرم سیر (ف) صفت:۔ بالغ حاصیت نہایت گرم زمین۔ سرد سیر کا نقیض

گرم مُلک۔ گرم ولایت۔ وہ دیس جس کی آب و ہوا گرم ہو ✦

گرم کپڑے (ا) اسم مذکر:۔ جاڑے کے دنوں کی پوشاک۔ اُونی یا روئی دار کپڑے۔ جزاول ✦

گرم کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) تتا کرنا ✦ آگ پر رکھنا ✦ گرمی پہنچانا ✦ جوش کرنا۔ جیسے "دودھ گرم کرنا" (۲) بھڑکانا۔ افروختہ کرنا۔ غصہ دلانا۔ آگ لگانا۔ (۳) تیز کرنا۔ دوڑانا۔ ایڑ لگانا۔ مہمیز کرنا جیسے "گھوڑے کو گرم کرنا" ✦

گرم گرم (ف) صفت:۔ جلد جلد۔ بشتاب شتاب

یاد آیا ہے دشمن اُس کا جانا گرم گرم پانی پانی ہو گیا میں موج دریا دیکھ کر (مومن)

گرم

گرم مزاج (ف) صفت:۔ (۱) محمود المزاج۔ وہ شخص جس کا مزاج حار ہو۔ صفراوی مزاج۔ (۲) تُند مزاج۔ تحصیل۔ غصہ ور۔ بدمزاج۔ مغلوب الغضب۔ تُند خُو۔ اگن سبھاؤ ✦ تیز مزاج۔ سخت گیر۔ خشونت پسند۔ درشت طبع ✦

گرم مزاجی (ف) اسم مؤنث:۔ تُند خُوئی۔ بدمزاجی۔ خشونتِ طبع ؎

تُو دولتوں کو گرم مزاجی نے کھو دیا سرد ہو گیا یہ بلند اخگرے ہوئے (اسیر)

گرم مصالح (ا) اسم مذکر:۔ (۱) ابازیر۔ تو ابل۔ وہ خوشبودار چیزیں جو طعام میں ڈالی جاتی ہیں۔ جیسے "لونگ۔ الائچی۔ زیرہ۔ دارچینی سیاہ مرچ"۔ جسے فارسی میں دیگ افزا بھی کہتے ہیں (۲) عوام۔ بازاری معشوق گرما گرم ✦

گرم ملنا (ف) فعل لازم:۔ تپاک اور اختلاط کے ساتھ ملنا۔ نہایت اخلاق اور محبت سے پیش آنا ✦ روادار ہی ملنا۔ چلتے چلتے ملنا۔ راستہ کی ملاقات کرنا۔ سرسری ملاقات کرنا ؎

عاشق سے گرم ملنا پھر بات بھی نہ کہنا کیا بے مروتی ہے کیا بے وفائیاں ہیں (تاباں)

(یہ محاورہ کبھی سُنا نہیں گیا صرف تاباں کے باندھ دینے کے سبب لکھنا پڑا۔ تاکہ اُس کے معانی میں لوگ متفکر نہ ہوں) ✦

گرم ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) تتا ہونا ✦ حار یا محرور ہونا ✦ تپنا۔ جلنا۔ بھبکنا (۲) جوش ہونا۔ اُفتخانا۔ اُبلنا۔ کڑھنا۔ جیسے "دودھ گرم ہونا" (۳) غضبناک ہونا۔ تیز ہونا۔ بگڑنا۔ طیش میں آنا۔ غضبناک ہونا۔ خشمگیں ہونا۔ جھنجھلانا ؎

پارہ ہے ابر میں ہو جس طرح سے آفتاب دھنہ ہوتا ہے مجھ پر دن میں سو سو بار گرم (ناسخ)

میں نے کہا کہ آتشِ غم میں جلے ہے دل وہ سرد مہر گرم ہو بولا جلا کرے (میر)

کیوں طفل اشک تجھ کو آنکھوں میں میں نے پالا
اِس پر بھی میرے مُنہ پر تو گرم ہو کے آیا (میر تقی)

نکلا تھا آج صبح بہت گرم ہو لے خورشید اُس کو دیکھتے ہی سرد ہو گیا (میر تقی)

ہم تو سُنتے تھے سدا گل حوضِ بارد ذوق ہونگے کیوں ہو کے ترش بردِ گرم (ذوق)

رہنے پہ جو مسجد کے مری شیخ کی بگڑی وہ مجھ پہ ہوا گرم تو میں اُس پہ ہوا گرم (مصحفی)

خورشید کی ہو گرمیے بازار وہیں سرد آنکھیں اُسے دکھلائے جو تو ہو کے ذرا گرم (نصیر)

(۴) رونق پکڑنا۔ بارونق ہونا۔ پر سر رونق ہونا۔ جمنا ؎

لو اور گرم ہو گئی محفل رقیب کی کیا کیا جلا ہوں میں نفسِ شعلہ بار سے (سالک)

گرما (ف) اسم مذکر:۔ سرما کا نقیض۔ تابستان۔ گرشیم۔ گرمی کا موسم ✦

گرمابہ (ف) اسم مذکر۔ مرکب از (گرم + آبہ):۔ حمام۔ غسلخانہ۔ اشنان گھر نہانے کا گرم مکان ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرم

گرما جانا (ف، فعل لازم)۔ (۱) سرد اجانا کا نقیض۔ گرم ہوجانا۔ تپ جانا۔ گرمی کا موسم آجانا۔ جیسے "اب تو دن گرما گئے"۔ (۲) جوش خروش پر آجانا۔ جوش میں بھر جانا۔ اُمنگ پر آجانا ؎

گرما گئی طبیعت باہم جو مطربوں کی ۔ تو بھی سُلجھی تانیں کیا کیا اُلجھ رہے ہیں (انشا)

پتا اصل مقصود کا پا گیا جب ۔ نشاں گنجِ دولت کا اُنھا گا گیا جب
محبت سے دل اُن کا گرما گیا جب ۔ سماں اُنہ توحید کا چھا گیا جب
سکھائے معیشت کے آداب اُن کو
پڑھائے تمدن کے سب باب اُن کو (نظیر)

(۳) غُصّے میں بھر جانا۔ غضبناک ہوجانا۔ تُنَدی میں آجانا۔ (۴) گھوڑے وغیرہ کا گرمی پاکر تیز ہوجانا۔ (۵) مستا جانا۔ مستی پر آجانا۔ اُمنگ پر آجانا۔ جیسے "گھوڑی یا کُتیا کا گرما جانا" +

گرما گرم (ف)، صفت (بالف الصاق)۔ (۱) ایک گرم دوسرے گرم سے مُلصق۔ ایک گرمی دوسری گرمی سے متصل اور پیوستہ۔ (۲) تتا تتا۔ بھبکتا ہُوا بھاپ اُٹھتا ہُوا۔ جلتا ہُوا۔ تُرت کا پکا ہُوا۔ ترت کا دیگ یا کڑھائی سے نکلا ہُوا۔ ترت کا توے سے اُترا ہُوا۔ جیسے "گرما گرم پلاؤ۔ حلوا۔ پراٹھا۔ پھُلکا" وغیرہ۔ (۳) شعلہ انگیز۔ شعلہ زن۔ آتش افگن۔ شرر بار۔ پُرسوز ؎

ہمصفیروں نے یہ گرما گرم کل نالے بھرے
جن کی دولت پھُک گئیں گنجِ قفس کی تتلیاں (انشا)

(۴) تازہ بتازہ۔ نَو بہ نَو۔ ترت کا۔ ابھی کا تازہ۔ (۵) پُرجوش۔ پُرخروش۔ پُراثر۔ وجد آور۔ ولولہ انگیز۔ رقّت خیز ؎

بشنو از نے کی اُپج ایسی ہی لی گرما گرم
کہ بس اک آگ گئی سارے نیستاں میں لپٹ (نظیر)

(۶) چُلبُلی طبیعت کا۔ تیز طبع + لطیفہ گو۔ بذلہ سنج + ظریف الطبع + چرب زبان۔ طرّار فرّار ؎

واغ اِک آدمی ہے گرما گرم ۔ خوش بہت ہونگے جب ملینگے آپ (واغ)

(۷) شوخ و شنگ۔ چُلبُلا۔ چُہل۔ بے چین طبیعت کا۔ تھرہ رہنے والا۔ شوخ طبع۔ طنّاز۔ (۸) جوانی میں بھرا ہُوا۔ مد پر آیا ہُوا۔ جوانی کے جوش میں بھرا ہُوا۔ جوانی کی حرارت اور مستی میں سرشار ؎

تو وہ گرما گرم ہے بہزاد گر کھینچے شبیہ ۔ سایہ بن جاوے دھواں روغن جلے تصویر کا (بحر)

۹۔ تابع فعل، فی البدیہہ۔ برجستہ۔ بغیر سوچے۔ بلا تکلف۔ بلا تصنّع۔ تُرت۔ فوراً۔ تڑاق سے۔ تڑاق پڑاق ؎

کچھ رکھائی تھی مجھ سے تجھ سے ۔ تازہ فقرے بطینے گرما گرم (شوق)

(اس لفظ میں الف الصاق کے واسطے آیا ہے۔ جیسے گونا گون۔ رنگا رنگ۔ روا روی وغیرہ جس کے لغوی معنی ایک گرم مدھ کے گرم کے ساتھ ملصق لیکن اس جگہ گرم سے جزو اور مدھ سے جزو مصنّف بمعنی گرمی ہو یعنی ایک جزو تصنّف بمعنی گرمائی دوسرے جزو مصنّف بمعنی گرمائی سے ملصق جیسے شباشب یعنی شب کا ایک جزو اُس کے دوسرے جزو سے ملصق اور مقصود اس سے تمام شب ہے کیونکہ جب ہم کہینگے کہ شباشب چلے آئے تو مراد اس سے یہ ہوگی کہ اس طرح آئے کہ ایک جزو شب دوسرے جزو شب سے ملصق تھا یعنی ہمارے چلنے کے وقت میں شب کا ہر ایک جزو رفتار میں شامل تھا۔ چنانچہ مارو میں راتوں رات سے یہی مراد ہے۔ جب ہم کہینگے کہ توے پر سے یہاں تک گرما گرم روٹی پہنچی تو اس سے بھی یہی غرض ہوگی۔ کہ سرد ہونے کا اثر اُس کے کسی جزو تک نہیں پہنچا) +

گرما گرمی سے (و، تابع فعل۔ (عوام)۔ سرگرمی سے۔ نہایت گرم جوشی کے ساتھ۔ نہایت شوق و مستعدی اور جلدی کے ساتھ۔ تیزی سے۔ جوش کے ساتھ +

گرمانا (و، فعل لازم)۔ (۱) گرم ہونا۔ بھبکنا۔ تتا ہونا۔ جلنا۔ تپنا ؎

ہُوا اب آہ کی گرمی سے روشن چشم کا ظاہر ۔ کہ برسے ہے نہایت ابر دریا بار گرما کر (حیرت)

(۲) غضبناک ہونا۔ غُصّے میں بھرنا۔ آگ بگولا ہونا۔ جھلانا۔ تیز ہونا۔ خفا ہونا۔ جُھنجلانا ؎

معروف خط سے اپنے شرماویں آپ ۔ نمنڈے ہو جاویں ہنس گراویں آپ
کوئی اپنے بڑوں کو کہتا ہے بد ۔ حق میں نیکی کے کچھ نہ فرماویں آپ (میر حسن)

(۳) جوش میں بھرنا۔ جوش و خروش پر آنا۔ (۴) مستانا۔ مدھ میں بھرنا +
آلنگ پر آنا۔ شباب ہونا۔ (۵) حرارت میں بھر کر تیز ہونا۔ گرم رفتار ہونا۔ جیسے "گھوڑے کا گرما کر دوڑنا" +

گرماہٹ (و)، اسم مؤنث (مشترک)۔ گرمی + گرمائی + حرارت۔ تپش۔ حدّت + شوخی۔ شرارت ؎

جُنبی دو نو دو بھویں ہوئے بے نظام پیدا ۔ آنکھڑیاں سحر نگہ قہر غضب گرماہٹ (انشا)

گرمائی (ا)، اسم مؤنث (عوام)۔ (۱) گرماہٹ۔ گرمی۔ حرارت۔ تپش (۲) پنجاب) دوائے گرم +

گرمائی آنا (ف)، فعل لازم، عوام۔ گرمانا۔ گرم ہونا۔ تپنا۔ تتا ہونا۔ جوش آنا۔ غصّہ آنا۔ تیزی آنا +

گرمی (ا ت)، اسم مؤنث۔ (۱) حرارت۔ حدّت۔ تپش۔ تتاپن۔ تپت + آگ جلن۔ سوزش۔ حرارت ؎

دوزخ پہ کیوں نہ رکھی ہے سزائے صنم پرست ۔ گرمی بتوں کے حسن میں کیا اس سے کم نہیں (حیاء)

(۲) گرما۔ تابستان۔ گرمیں۔ تپنے کا موسم۔ صیف ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرم

تھا تپش سے ہر اک دل بیمار گرمی اپنا نکالتی تھی بخار (ادیب)

(۳) اختلاط۔ گرم جوشی۔ ولولہ شوق۔ فرط محبت۔ تپاک۔ سرگرمی۔ خوش اختلاطی۔ نہایت ربط وضبط۔ دلسوزی ؎

شب کہ کرکے بناؤ آئے تو گرمی سے یہ بولے لے اُٹھ کے تو اس وقت ہو قربان ہمارے (مصحفی)

مانا کہ حال غیر پہ تو مہرباں نہیں پر مجھ سے بھی تو پہلی سی وہ گرمیاں نہیں (شرر)

وہ گرمیاں جواب نہیں آتیں نظر ہمیں کیا کیا تپش دکھائے ہے سوز جگر ہمیں (جرأت)

مجھے اب گھر کو جانے دیجے آپ گرمیاں اور سے یہ کیجے آپ (شوق)

(۴) شوخی۔ طراری۔ اچپلاہٹ۔ چلبلاپن ؎

تری صورت کو کتوں تصویر سی کس منہ سے میں
ہیں کہاں یہ گرمیاں یہ شوخیاں تصویر میں (انشا)

اب تلک آنکھوں کے آگے برق کوندے ہے پڑی
آئے ہم غرفہ سے کس کا رُو دے انور دیکھ کر
ہائے رے گرمی کی باتیں واہ شوخی کے تپ
یوں لگا کہنے مجھے وہ شوخ کافر دیکھ کر (نظیر اکبرآبادی)
رات ہم کو انجمن میں سینہ و دل آپ کے
یاد کیا کیا آئے ہیں اسپند و مجمر دیکھ کر

(۵) رونق۔ گرم بازاری۔ خرید و فروخت کا زور شور ؎

ہر خریدار کو تھا مرتبۂ موسائی آتش طور سے گرمی ترے بازار کی تھی (ناسخ)

(۶) تیزی۔ تندی۔ (۷) آتشک۔ باؤ فرنگ۔ پہاڑی روگ۔ باؤ (۸) ولولہ۔ جوش ؎

سینہ پھڑک رہا ہے خوبوں کے درد و غم میں پتھوں میں وہ کہاں ہیں جو گرمیاں ہیں ہم میں (نظیر)

(۹) غصہ۔ طیش۔ غضب (۱۰) مجتہد الشہوۃ۔ الفت۔ عشق (۱۱) شہوت۔ خواہش نفسانی + آگ + جھل۔ کام (۱۲) شباب۔ جوانی + اُمنگ (۱۳) پنجاب۔ پسینا۔ عرق۔ پسیو (۱۴) ہاتھی یا گھوڑے کے پیشاب میں خون آنے کو بھی گرمی کہتے ہیں + (۱۵) گرمی دانوں اور چھوٹی چھوٹی پھنسیوں سے بھی کبھی مراد ہوتی ہے +

گرمئے بازار (ف) اسم مؤنث :- (۱) رونق بازار۔ خریداری۔ خرید و فروخت کا زور شور۔ گہما گہمی۔ گاہکی اور بکری کی کثرت۔ رونق ؎

کچھ خریدار سے بھی زیب ہے اے یوسف حسن جنس تنہا سبب گرمئے بازار نہیں (سالک)

کوٹھے چبوترے سے رہنے لگا ہے رشک ماہ خورشید کی ہے گرمئے بازار تب سے کم (نصیر)

جو خریدار کی آ پہنچی گیا لے برق حسن آج کل شہرہ ہے تیری گرمئے بازار کا (قلق لکھنوی)

گرم

میرے ہونے سے تو کچھ گرمئے بازار نہیں ہوں میں وہ شے کہ کوئی جس کا خریدار نہیں (جرأت)

عاشق نہ کیوں ہو گرمئے بازار دخترِ رز
یہ مشغل ہے کی ہوئی پیرِ مغاں کی آگ (رشک)

(۲) شہرت۔ شہرہ۔ ناموری۔ وسوم۔ نام قدر و منزلت۔ عزت و آبرو ؎

تم نے مجھ کو جو آبرو بخشی ہوئی میری وہ گرمئے بازار
کہ ہوا مجھ سا ذرۂ ناچیز رُو شناس ثوابت و سیار (نظیر)

ہے عشق سے میرے ہی ترے حسن کا شہرہ میں کچھ نہیں پر گرمئے بازار ہوں تیرا (درد)

گرمی پڑنا (۱) فعل لازم :- حدت ہونا۔ موسم گرما کا آنا۔ دھوپ کا تیز ہونا۔ موسم کا تپنا۔ زمین تپنا + دھوپ پڑنا + تمازت آفتاب ہونا +

گرمی چھانٹنا (۱) فعل متعدی :- حرارت دفع کرنا۔ مزاج کی گرمی نکالنا۔ حرقت مٹانا + حرارت کا دفعیہ کرنا +

گرمی دانے (۱) اسم مذکر :- وہ چھوٹے چھوٹے دانے جو گرمی کے موسم میں اکثر جسم پر ہو جاتے ہیں۔ گھام + (پنجابی) پت +

گرمی کرنا (۱) فعل متعدی :- (۱) دل پر حرارت پہنچانا بلیعت میں حدت کا زیادہ کرنا (۲) شوخی کرنا۔ شرارت کرنا۔ معشوقانہ انداز دکھانا ؎

مجھ سے گرمی بھی وہ کرتا ہے تو دہری گرمی خود جلاتا مجھے خود آگ بگولا ہونا (رشک)

(۳) جوش بڑھانا۔ ولولہ پیدا کرنا ؎

رغبت بادہ بڑھانے کو گھٹائیں آئیں گرمیاں کرتی ہوئیں ٹھنڈی ہوائیں آئیں (جلال لکھنوی)

گرمی کے کپڑے (۱) اسم مذکر :- وہ ٹھنڈی پوشاک جو گرمی کے موسم میں پہنی جاتی ہے +

گرمی کے رنگ (۱) اسم مذکر :- وہ رنگتیں جن کا موسم گرمی میں عورتوں میں پہننے کا رواج ہے۔ جیسے پیازی۔ آبی چمپئی۔ کپاسی۔ بادامی کافوری۔ دودیا خشخاشی۔ فالسئی۔ ملاگیری۔ سینڈوری۔ اگرئی۔ لاجوردی وغیرہ +

گرمی نکالنا (۱) فعل متعدی :- (۱) حرارت دفع کرنا۔ (۲) عوام جماع کرنا۔ بھوگ بلاس کرنا۔ خواہش جماع کو مٹانا +

گرمی ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) تپش ہونا۔ حدت ہونا۔ گرمی پڑنا۔ موسم گرمی کا آجانا (۲) آتشک ہونا۔ باؤ فرنگ ہونا (۳) حرارت بڑھنا۔ آگ بھڑکنا۔ تمازت ہونا (۴) عوا جھل ہونا۔ خواہش جماع کا غلبہ ہونا۔ مجامعت کا خواہشمند ہونا +

گرمیاں (۱) اسم مؤنث :- (۱) گرمی کی جمع (۲) گرم جوشیاں۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرم

خوش اختلاطیاں۔ تپاک ؎

دو دن میں ٹھنڈی ہو گئیں وہ ساری گرمیاں — اب آپ نام لیں نہ کبھی اتحاد کا (مجمل)

(۳) موسم گرما۔ (۴) خفگیاں۔ تُندیاں۔ تیز مزاجیاں ؎

ٹھنڈی کبھی نہ ہوگی کیا گرمیاں تمہاری — آخر نسیم کا دل کب تک جلایئے گا (نسیم دہلوی)

گرمیاں آنا (۹) فعل لازم:۔ گرمی کے موسم کا آنا ✦

گرمیاں کرنا (۹) فعل متعدی:۔ گرم جوشیاں دکھانا۔ کمال محبت جتانا۔ از حد اختلاط اور تپاک سے پیش آنا ؎

مجھے اب گھر کو جانے دیجے آپ — گرمیاں اور سے یہ کیجے آپ (شوق)

گرمیوں (۹) اسم مؤنث:۔ گرمی کی جمع جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کر یائے مجہول سے بدلکر بنالی جاتی ہے ✦

گرنا (۵) فعل لازم:۔ (۱) اُفتادن کا ترجمہ۔ اُوپر سے نیچے آپڑنا۔ پھل وغیرہ کا جھڑنا (۲) ڈھینا۔ اُڑھنا۔ لڑکنا۔ پھسلنا ✦ کنایہ از بنیاد و آمدن عمارت ✦ جیسے "دیوار گرنا۔ درخت گرنا" ؎

مصر کے بازار نے جیسے ہی تجھے غش کیا — ماہ کنعاں مجھ پہ اوپر ماہ کنعاں پر گرا (شہیدی)

(۳) اُترنا۔ نزول کرنا۔ جیسے "نزلہ یا فالج گرنا" ؎

میرے گریہ پر فقیہ شہر کو گر خندہ رہا — جبتک نہ زلہ اُس کے چشم و دنداں پر گرا (شہیدی)

(۴) ٹپکنا۔ ڈھلکنا۔ جیسے "آنسو گرنا" ؎

چاک سینے کے پھر پیوند میں ہی نے رکھ دیا — گریبں جو بخیۂ دل ملکوں سے داماں پر گرا (شہیدی)

طفل سرشک کہ باعث شغلے راز ہے — انکھموں سے گیا گرا مرے جی سے اُتر گیا (نامعلوم)

(۵) پڑنا۔ داخل ہونا۔ گھسنا۔ بیٹھنا۔ اندر جانا ؎

ہجر میں جینے سے مرنا وصل میں مجھ کو قبول
یہ سخن پروانہ کہہ کر شمع سوزاں پر گرا
ہم اسیروں نے کیا جو آشیں نالہ بلند
عاقبت وہ برق بن کر اپنے زنداں پر گرا

(شہیدی)

(۶) کبوتر کا دوسرے شخص کی تہ یا چھتری پر اُترآنا۔ کبوتر کا دوسرے کے ہاں بیٹھنا جیسے "آج ہمارے چار کبوتر گرے" ؎

کوہکن کا خط شہیدی جو کبوتر لے گیا — قصر شیریں بھولکر خسرو کے ایواں پر گرا (شہیدی)

(۷) نہایت مائل ہونا۔ پھسلنا۔ از حد راغب ہونا۔ گرویدہ ہونا۔ متوجہ ہونا۔ جھکنا۔ لالچ کرنا۔ حریص و طامع ہونا۔ جیسے "دانہ پر گرنا۔ روئی پر گرنا وغیرہ" ؎

قتل کے دن دور کریں پائے جاناں پر گرا — نقطۂ عمر خضر تھا آب حیواں پر گرا (شہیدی)

گرن

ہم رہے ندی کی دولت عشرتوں کے شہری — عاشق کم یا غم کی جنس ارزاں پر گرا (شہیدی)

حنا کہ تو وہ جنس ہے بازار حسن میں — بے اختیار جس پہ خریدار گر پڑے (حرات)

(۸) ساقط ہونا ✦ اسقاط ہونا۔ گربہ پات ہونا۔ حمل نکلنا (۹) وارد ہونا۔ نازل ہونا۔ اُوپر آنا۔ پیش آنا۔ مصیبت یا بلا یا آفت کا آنا (۱۰) لُوکنی کھانا۔ پٹخنی کھانا۔ پھسل کر آرہنا (۱۱) مضمحل ہونا۔ ناتواں اور ناطاقت ہونا۔ جیسے "اب کے بخار میں ایسے گرے کہ اُٹھنا مشکل ہو گیا" (۱۲) پچھڑنا۔ مغلوب ہونا۔ ہارنا۔ شکست کھانا۔ مات ہونا (۱۳) نرخ اُترنا۔ بھاؤ کم ہونا۔ مول گھٹنا۔ (۱۴) جھپٹا لگانا۔ کسی جانور پر بھری یا شکرے کا لپکنا۔ جیسے "کبوتروں پر بھری گری" (۱۵) برسنا۔ پڑنا۔ جیسے "برف گرنا۔ سینہ گرنا وغیرہ" (۱۶) درجہ کم ہونا۔ مرتبہ گھٹنا۔ عہدہ ٹوٹنا۔ حرمت و عزت میں فرق آنا (۱۷) نظروں میں سبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ قدر نہ رہنا ؎

گرے ہیں چشم خلائق سے خاک ہو کر ہم — تم سے تم نے کیا کس طرح جہاں اپنا (ساکن)

(۱۸) کام آنا۔ لڑائی میں مارا جانا۔ مقتول ہونا۔ گولی سے مارا جانا (۱۹) عاشق ہونا۔ مفتوں ہونا۔ فدا ہونا۔ جیسے "اُس کی خوبصورتی پر کون ہے جو نہیں گرتا" (۲۰) جلد کوئی کام اختیار کرنا۔ فوراً کسی کام میں لگ جانا۔ جیسے "کسی کی مصیبت میں گرنا۔ کسی کے کام میں گرنا" (۲۱) بیمار ہونا۔ بیمار پڑنا۔ کھٹیا سینا۔ جیسے "دو مہینے سے گرا ہے یعنی بیمار پڑا ہے" (۲۲) پشیمان۔ کم یا بے ہو جانا۔ دولت و ثروت میں کم ہونا (۲۳) کنوئیں میں ڈوبنا۔ کنوئیں میں جا پڑنا۔ گر جائے زلف سے نہ کہیں یہ الجھ کے دل — جاتا ہے دوڑ دوڑ کے چاہ ذقن کے پاس (مؤلف)

(۲۴) ہجوم کرنا۔ ٹوٹنا۔ کثرت سے خریداری کرنا۔ آدمی پر آدمی یا ایک پر ایک ٹوٹنا جیسے "لوگ آج تو خربزوں پر گدھ کی طرح گر رہے ہیں" ؎

ایک بھی دیکھا نہ میں نے مہرہ کا مشتری — گرتے ہیں گاہک ہزاروں ضبن جس یا پر (غافل)

گرنتھ (س) اسم مذکر:۔ (۱) تالیف۔ جمع آوری۔ کسی کتاب کو مختلف مصنفوں یا کتابوں سے اکٹھا کر کے بنانا (۲) پشتک۔ کتاب۔ پوتھی۔ بک (۳) مذہبی کتاب۔ دینی کتاب۔ شاستر۔ فقہ (۴) سکھوں کی وہ مذہبی کتاب یا دھرم پشتک جسے گرو بابا نانک نے موعظت اور پند و نصیحت میں تصنیف فرمایا ہے یہ کتاب ہندی پنجابی اور کہیں فارسی عبارت میں ہے ✦

گرنتھ کرتا (س) اسم مذکر:۔ (ہندو) مؤلف۔ تالیف کنندہ ✦

گرنڈ (۵) اسم مذکر:۔ چکی کا وہ مٹی کا بنا ہوا احاطہ جس میں پس پس کر آٹا گرتا اور جمع ہوتا ہے ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرو

گُرو (س) اسم مذکر:- (۱) اونچے درجے کا دین - دھرم سکھانے والا ✦ واعظ - ناصح ✦ منتر دینے والا ✦ (۲) دیوتاؤں کا گرو ✦ برہسپتی - فرشتوں یا مُوکلوں کا سردار (۳) گُسائیں - بھگت - درویش کامل ✦ مُنی - رِشی - عابد - زاہد - سادھو - جیسے "گرو جی چیلے بہت ہو گئے ہیں - کہا بھو کے مرینگے تو آپ چلے جائینگے" (۴) بزرگ - پُرکھا - دُرجن (۵) اُستاد - مُعلّم - سابق - مُدرّس - درس دینے والا - ماسٹر - میاں جی - مُلّا - پنڈت - پانڈا (۶ - صفت) بڑا - بھاری - بوجھل - وزنی (۷) قابلِ پرستش - قابلِ تعظیم و تکریم - پوجنیک - پُوجیا (۸) ماہر فن - کاملِ فن - بھگت اُستاد - (۹ - مجازاً) بڑا بھاری چالاک - مُتصفی ✦ شریر ✦ مُفسد - فتنہ انگیز - بدمعاشوں اور لچّوں کا سرگروہ - مُنڈ - شُہدا (۱۰) کانیاں - ہوشیار - خُرانٹ - گھاگ ✦

گُرو گھنٹال (ہ) اسم مذکر:- (۱) وہ گرو جو اپنے گلے میں گھنٹہ ڈالے ہوئے ہو - یا وہ نامی ہستی جس کے آگے گھنٹا بجتا چلے - یا وہ بہت بڑا عابد جو ہر وقت گھنٹہ بجا کر عبادت کرتا رہے - مجازاً بہت بڑا کامل یا سب کا پیر و مرشد (۲) بہت بڑا چالاک یا بدمعاش - نہایت متصفی اور فتنہ انگیز - پانچوں وقت شرعی پیر - اُستاد ✦ لچّے گُنڈوں کا مُنڈ - بدمعاشوں کا سرغنہ ✦

گُرو گُڑ ہی رہے چیلے شکر ہو گئے (ہ) کہاوت:- اُستاد یا پیر تو اپنے زعم کے سبب کچھ ترقی نہ کر سکے مگر شاگرد یا مرید اپنی ریاضت کے باعث اُن سے بھی بڑھ گئے (یہ کہاوت مرشد کے مشتقات میں بھی دی گئی ہے کیونکہ دونوں طرح مستعمل ہے)

گرو جو کہا تھا وہ تو گُڑ ہی رہا ۔۔۔ دے اُس کا چیلا شکر ہو گیا (نامعلوم)

گِرَو (ف) اسم مذکر:- (۱) رہن - گروی - بندھک - گہنے - دھروڑ (۲) مقید - گرفتار - مُبتلا ✦

گِرَو دھرنا یا رکھنا (ف) فعل متعدی:- رہن کرنا - گہنے رکھنا بندھک کرنا ✦

گِرَو کرنا (ف) فعل متعدی:- رہن کرنا - کسی چیز کو نقدی کے عوض میں آزر کرنا ✦

گِرَو نامہ (ف) اسم مذکر:- رہن نامہ - رہن کا تمسک ✦

گِروانا (ہ) گرانا کا متعدی المتعدی ✦

گِرَوَر (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- پہاڑ - کوہ - پربت - اچل - گرجیل ✦

گِروہ (ف) اسم مذکر (بکسر اوّل غلط ہے) :- (۱) آدمیوں کا جتھا - تولی جماعت - منڈلی - جماعت ✦ زمرہ - جرگہ - قوم - پارٹی - فرقہ ؎

کیا قوتِ بازو تھی نہ بہت قاتل ۔۔۔ دیکھا تو کمی کوس گروہ شُہدا تھا (نسیم)

(۲) پرا - ٹکڑی - غول - مجھنڈ - پرندوں کی جماعت (۳) جنس - صنف -

گرہ

قسم - نوع - برن ✦ درجہ - ذات (۴) لشکر فراہم شدہ - فوج قشون عسکر ✦

گِروہِ شرکا (ف + ع) اسم مذکر (قانون) :- حصہ داروں کی جماعت - شریکوں کا جتھا - پتی دار - ساجھی - شریک - کمپنی ✦

گِروی (ف) اسم مؤنث:- (۱) رہن - بندھک (۲) وہ چیز جو گرو رکھی گئی ہو - مرہونہ ✦ دھروڑ ✦

گِروی رکھنا (ف) فعل متعدی:- دیکھو (گرو رکھنا) ✦

گِروی سے چھڑانا (ف) فعل متعدی:- رہن سے نکالنا - فکِ ارہن ✦

گِروی گانٹھا (ف) اسم مذکر:- قرض دام - قرض نام - جیسے "کسی غریب نے گروی گانٹھا کر کے بیاہ کیا - کسی نے گھر سے لگایا" ✦

گِرویدہ (ف) صفت (از گرویدن بمعنی رغبت کردن) :- (۱) فریفتہ - شیفتہ - محو - مُوہت - دل دادہ - عاشق - مفتون (۲ - ف) سر - در پے (۳) معتقد - پیرو - مطیع - مُرید ✦

گرویدہ کرنا (ف) فعل متعدی:- اپنا شیدا و والہ کرنا - مفتون و فریفتہ کرنا ✦

گرویدہ ہونا (ف) فعل لازم:- (۱) عاشق و شیدا ہونا - دلدادہ ہونا - مفتوں ہونا - مرنا - مٹنا - کسی پر جان دینا (۲) سر ہونا - در پے ہونا - پیچھے پڑنا ✦

گرہ (ف) اسم مؤنث:- (۱) گانٹھ - بندھن - عقدہ - عقد - گچھٹی ؎

ہے بسکہ رکھتا عقدہ گشائی کا دل میں شوق ۔۔۔ دیکھا جو مشکریں کہ ہیں جا بجا گرہ

کرتا ہے آشنا اُسے دنداں سے وہ فقط ۔۔۔ اس واسطے کہ اُس کے بھی دل کی ہو وا گرہ

(۲) جیب - ڈب - پاکٹ - کیسہ - ہمیانی - جیسے "گرہ کا دیکھے پر عقل نہ دیکھے" گرہ میں کوڑی نہیں اور بازار کی سیر (۳) گچھا - خوشہ (۴) گنٹھلی - گٹھلی ؎

تو سن ترازمیں پہ جو کاوے کا ڈالے نقش ۔۔۔ سمجھیں کہ بیٹھا مار کے ہے اژدہا گرہ (ذوق)

(۵ - ف) گز کا سولھواں حصہ - تین انگل کی چوڑائی (۶ - ف) بند - جوڑ - مفصل - بند اعضا (۷ - ف) رنج و ملال - کدورت - جیسے "دل میں گرہ پڑنا وغیرہ" (۸ - ف) مشکل - دقت - دشواری - اس معنی میں فارسی میں بھی پایا جاتا ہے چنانچہ گرہ کشا بمعنی مشکل کشا آیا ہے (۹ - ف) سُدہ ✦ گُندہ - گٹھلی - گٹھلی - (۱۰ - ف) گنے کی وہ جگہ جہاں سے پوری کی صد شروع ہوتی ہے - گنے کی گانٹھ - بانس کی گانٹھ - بید کی گرہ وغیرہ ؎

مرقد پہ میری طرّۂ شمشاد کی طرح ۔۔۔ پھوٹے گی نخل شمع میں بھی جا بجا گرہ (ذوق)

(۱۱ - ف) ہلدی - سونٹھ - ادرک وغیرہ کی جڑ - گٹھی - گنٹھی (۱۲) بند کے اخیر کا شعر ✦ ٹیپ کا شعر یعنی عروض میں اُس اخیر کے مطلع کو گرہ کہتے ہیں جو ترجیع بند

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرہ

میں تو ہر گرہ لگانے کے بعد ہر پھر کر وہی آئے اور ترکیب بند میں انجام خانہ پر ایک نیا مطلع ہو کر ملہو رکھڑے اور معنا ہر گرہ کو بند کے ساتھ لگاؤ رہے۔ اسی طرح مُسمّط مربع۔ مخمس۔ مسدس۔ مسبع۔ مثمن۔ مُعشّر وغیرہ کا ہر اخیر مطلع اور تضمین مثلث کا ہر اخیر مصرع گرہ سمجھنا چاہیئے۔ اس کے علاوہ مصرعہ طرح پر جو مصرع لگا کر شعر یا مطلع بنایا جاتا ہے۔ اُسے بھی گرہ کہتے ہیں (۱۳-ا) مال۔ دولت۔ جیسے "اس کو گرہ کا بل ہے"۔ اس معنی میں صرف عزت شاعر نے باندھا ہے۔

(۱۴-صفت) بستہ۔ بندھا ہوا۔ غنچہ صفت (۱۵-ا) مُقفل۔ بند۔ سربستہ (۱۶-ا) دامنگیر۔ سر۔ گریباں گیر ؎

رہو گے کشکل دست حنا بستہ حشر تک قاتل کے دست و دل پر اُنھوں بھا گرہ (ذوق)

(مثالیں دیکھو دیوان ذوق مرتبہ آزاد قصیدہ نمبر ۶) +

گرہ باز (ف) صفت:- کلا کرنے والا۔ لٹنی لینے والا۔ متعلق زنی کرنیوالا + وہ کبوتر جو بلندی پر چڑھ کر کلا بازیاں کھائے ؎

گو گرہ باز ہیں کبوتر اشک پر انہوں کی اُڑان کچھ بھی نہیں (معروف)

کھائیں کبوتران گرہ باز کی طرح سینہ سے آن کر سر دوش ہوا گرہ (ذوق)

گرہ باندھنا یا گرہ میں باندھنا (ا) فعل متعدی:- (۱) گانٹھ لگا کر دہیان رکھنا۔ یاد داشت کے واسطے بند یا رومال وغیرہ میں گانٹھ لگا لینا چیز جان بنانا۔ دل میں مستحکم کرنا۔ پلے باندھنا۔ بخوبی یاد رکھنا۔ دستور العمل بنانا۔ جیسے "آج سے اِس بات کو گرہ باندھو" ؎

جو سمجھے خضر تو قول شہید اُلفت کو گرہ میں باندھ رکھے عرجاوداں کی طرح (داغ)

(۲) کسی چیز کو قابو میں کرنا۔ سنبھال کے رکھنا۔ ہوا نہ لگنے دینا۔ چھپا کر رکھنا کمال احتیاط سے رکھنا ؎

اِس قدر ہے اہل دُنیا میں دیانت کا رواج
بس ہو تو مثل صدف باندھیں گرہ میں آپ کو } (نجم)

گرہ پر گرہ پڑنا (ا) فعل لازم:- پیچ پر پیچ پڑنا۔ بل پر بل پڑنا۔ رنج پر رنج بڑھنا۔ پیٹ بڑھنا ؎

بات کی لب شیریں سے پائے اگر دن پڑی گرہ پہ گرہ دل میں نیشکر کی طرح (امانت)

گرہ پڑنا یا پڑ جانا (ا) فعل لازم:- (۱) گانٹھ پڑنا۔ گانٹھ لگنا + اُلجھنا (۲) دل میں بل پڑنا۔ دل میں فرق آنا۔ رنجش ہونا۔ عداوت پڑنا۔ بُغض ہونا۔ دشمنی ہونا۔ لاگ ہو جانا ؎

سُلجھ سے بات اگر سمجھے تو کھلتا ہی نہیں مجھ میں اور اُس میں جو باتوں پڑ گئی ہے کیا گرہ (محمد شاکر)

گرہ

بگڑ گئی یار کے دل میں جو گرہ سعی ہر چند مرے ناخن تدبیر نے کی (لا اعلم)

گرہ دار (ف) صفت:- گنجھلا۔ بہت سی گانٹھوں والا +

گرہ دینا (ا) فعل متعدی:- گانٹھ لگانا + یاد رکھنا +

گرہ سے جانا یا گرہ کا جانا (ا) فعل لازم:- اپنی جیب سے خرچ ہونا۔ پاکٹ سے نکلنا۔ جمع میں سے خرچ ہونا۔ ذاتی نقصان ہونا۔ بچ کا صرف ہونا ؎

ملامت میرے دل دینے پر اُنھی۔ گرہ سے تیری ناصح کیا گیا ہے (سالک)

کیا شے ہے عشق بھی کہ گیا دل گرہ سے اور
بیٹھے ہیں سر جھکائے ہوئے شرمسار سے } (۰۰)

اپنے دل جگر کا پڑا پیتنا مجھے۔ تیری گرہ کا دیدۂ خونبار کیا گیا (ناظم)

گرہ کابل (ا) اسم مذکر:- دولت و مال کا گھمنڈیا۔ زر + ہر اِک زُلف لیلےٰ گنٹھیں باندھ وہ سرکش ہے گرہ کابل کی ہے (عزت)

گرہ کا کھلنا (ا) فعل لازم:- ذاتی نقصان ہونا۔ پلے سے جانا۔ جیب سے نکلنا۔ ڈب سے نکلنا۔ گانٹھ کا جانا +

گرہ کا کھونا (ا) فعل متعدی:- ذاتی خرچ کرنا۔ ذاتی نقصان کرنا۔ اپنا روپیہ اُٹھانا۔ اپنا مال کھونا ؎

جُوں غنچہ اب اس چمن میں آ کر کچھ اپنی گرہ کا کھو گئے ہم (زار)

گرہ کھانا (ا) فعل متعدی:- کبوتر کا پلٹی کھانا۔ کبوتر کا قلا کھانا ؎

کھائیں کبوتران گرہ باز کی طرح سینہ سے آنکر سر دوش ہوا گرہ

گرہ کھلنا (ا) فعل لازم:- عقدہ وا ہونا۔ عُقدہ کُشائی ہونا۔ گتھی کا سُلجھنا (۲) جیب کا کترا جانا۔ جیب میں سے کچھ نکل جانا۔ ذاتی نقصان ہو جانا جاتا رہنا۔ جیسے "کچھ تمہاری گرہ تو نہیں کھل گئی" +

گرہ کھولنا (ا) فعل متعدی:- (۱) عقدہ وا کرنا۔ گانٹھ کھولنا۔ گتھی نکالنا یا سُلجھانا (۲) دل کی کدورت یا رنجش کو دُور کرنا۔ ملال خاطر کو دھو ڈالنا۔ دل کا بل نکالنا ؎

عقدہ کُشائے دام سبکبار سے کٹے تو کیا اک گرہ ہم نے نہ کھولی خاطر صیاد کی (اسیر)

گرہ گیر (ف) صفت:- بل کھائے ہوئے۔ پیچیدہ۔ تابیدہ۔ مڑا ہوا گرہ دی ہوئی ؎

لے جائے گروہ زُلف گرہ گیر لے گئی دل لے گئی تو کیا میری تقدیر لے گئی (مخیر)

گرہ لگانا (ا) فعل متعدی:- (۱) گانٹھ دینا۔ گانٹھ باندھنا (۲) مصرعہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرہ

طرح پر دوسرا مصرع لگانا۔ (۳) ہندو) معاملہ بنانا۔ سودا کرنا۔ سودا بنانا +

گرہ میں پیسہ ہونا (۱) فعل لازم:۔ دولت پاس ہونا۔ پلے ہونا۔ مالدار ہونا۔ دولت مند ہونا۔ صاحبِ ثروت ہونا۔ پیسے والا ہونا ؎

جبتک تھے گرہ میں احمقوں کے پیسے — سب کہتے تھے آپ ایسے ایسے
مفلس ہوئے تو پھر کسی نے اے ذوق — پوچھا نہ کہ تھے کون وہ ایسے تیسے

گرہ میں رکھنا (۱) فعل متعدی:۔ پلے رکھنا۔ پاس رکھنا۔ امیر ہونا۔ متمول ہونا۔ مالدار رہنا ؎

لے چکے خلق خدا سے نقد ایماں اور پھر — کچھ گرہ میں یہ بتانِ عشوہ گر رکھتے نہیں (سالک)

گرہ میں رہنا (۱) فعل لازم:۔ پاس رہنا۔ جیب میں رہنا۔ چھاتی تلے رہنا۔ پلے رہنا ؎

اُن کی توبن پڑی کہ گئی جان مفت ناتہ — تیری گرہ میں کیا دلِ ناشاد رہ گیا (داغ)

گرہ میں کچھ ہونا (۱) فعل لازم:۔ کسی کا مالدار اور دولتمند ہونا۔ پلے ہونا۔ پاس ہونا +

گرہ ہونا (۱) فعل لازم:۔ بستہ ہونا۔ گرفتہ ہونا + مُنعقد ہونا۔ بندھنا۔ پختہ بننا۔ محوشہ بننا + اٹکنا۔ پھنسنا + مثل گنڈ دبنا ؎

گردش میں چشمِ مست کی ہوں را گرہ — اور کھولے ہے دانہ کی یوں آسیا گرہ
سینہ میں دل اگر نہ گرہ تھا تو کس لئے — ہلتا ہے تیری آنکھ سے ہو کر گرا گرہ
ہوں وہ گرفتہ دل کہ مژہ پر ہجوم اشک — ہوتا ہے کل خوشہ انگور آگرہ
ہیں دل گرفتہ آہ اگر کارواں میں ہوں — حیرت سے اینٹھ کر ہو زبانِ را گرہ
رویا میں مثلِ شیشہ کھپو کھو کر بند دل — میرے گلو میں گریہ ہمیشہ رہا گرہ
پھیلاؤں گر شمیمہ ضمیر کو بند میں — ہووے محن میں نافہ مشکِ ختا گرہ

گرہ (اس - ج ہے) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) گھر۔ باسا۔ مکان مسکن۔ ڈیرا + خانہ (۲) پورب) گھر والی۔ اِستری۔ صاحبِ خانہ عورت +

گرہ (س۔ ج ہے) اسم مذکر:۔ (گزار دو والوں نے مؤنث باندھا ہے جس کی وجہ فارسی کی گرہ کا تشابہ ہے) (۱) ہندی جوتش کے موافق اِن نو ستاروں کو گرہ کہتے ہیں سورج۔ چاند۔ منگل۔ بدھ۔ برہسپتی۔ شکر۔ سنیچر۔ راہو۔ کیتُ (۲) بعض اوقات منحوس ستاروں۔ جیسے۔ سنیچر۔ راہ۔ کیت۔ بھگل سے بھی مراد لیتے ہیں جیسے گرہ اپنا پھل کر ہی جاتے ہیں یعنی منحوس ستاروں کا اجتماع اپنا اثر ضرور دکھا دیتا ہے +

گرہ آنا (۵) فعل لازم:۔ بُرا ستارہ آنا۔ طالع بد کا اثر دکھانا۔ نحوست آنا۔ ادبار آنا۔ دشا آنا ؎

میری قسمت کی طرح رہتی ہے بل کھائی ہوئی — زلف پر بھی کیا ہے سختی کی گرہ آئی ہوئی (داغ)

گرہ پتر (س) اسم مذکر:۔ گرہ گنڈلی۔ برک پھل۔ برس روز تک اچھے بُرے پھلوں کا زائچہ + مکن گنڈلی +

گرہ دشا (س) اسم مؤنث:۔ نحوست۔ ادبار۔ بدطالعی۔ بُرے دن۔ کڑے کسیلے دن۔ کھوٹے دن +

گرہ دیکھنا (۵) فعل متعدی:۔ جنم گنڈلی یا برک پھل کے موافق ستارہ کا عمل بتانا + طالع مولود دیکھنا۔ زائچہ دیکھنا +

گرہستھ (۵) (سنسکرت صحیح गृहस्थ ج गृह) گرہست):۔ (۱) اُمورِ خانہ داری۔ مُعاملاتِ دُنیوی۔ دُنیا داری۔ مُعاشرت۔ خانہ داری + دوسرا آشرم یعنی زندگانی بسر کرنے کا دوسرا درجہ جو علم حاصل کر لینے کے بعد دُنیاداری کے واسطے منو دھرم شاستر کے موافق برہمنوں کے لئے مخصوص ہے جیسے جوگ آسان گرہست کٹھن" (۲) قبیلداری۔ عیالداری (۳) زراعت کشاورزی۔ کسان پن (۴) پورب) گھرباری۔ گھر والا۔ دُنیا دار + چلن سے پینے والا۔ نیک چلن۔ وہ شخص جو مسرف اور فضول خرچ تو نہ ہو مگر ضروریات و اسباب خانہ کو ہر حالت میں مہیا اور موجود رکھے +

گرہستن (۵) اسم مؤنث:۔ (۱) منکوحہ۔ بیوی۔ زوجہ (۲) بیوا کا نقیض + خاوند والی عورت + پردے میں بیٹھنے والی عورت۔ گھر میں بیٹھنے والی + نیک بیوی + اشراف بیوی + کنبہ والی عورت۔ خاندانی عورت (۳) سگھر۔ سلیقہ والی + کفایت شعار۔ چلن سے چلنے والی +

گرہستی (۵) اسم مذکر:۔ (۱) دُنیا دار + قبیلدار۔ عیالدار + گھرباری گھر والا۔ (۲) کسان۔ کشاورز۔ زمیندار۔ مزارع (۳۔ لکھنؤ) گھر کا اسباب۔ اثاثِ متاعِ خانہ۔ جیسے "ساری گرہستی بیچ بیچ کر گوران کی دھرمی کی ستی لاکھنے دی کہ لو بیوی تم بھی اپنا مُنہ کالا کرو" +

گرہستی کا اثالا (۵) اسم مذکر:۔ اثاثہ۔ اسبابِ خانہ۔ اثاث البیت۔ گھر کا سامان۔ بھنا بوریا۔ انگڑ کھنگڑ۔ لتا پتا +

گرہن (س) اسم مذکر:۔ (۱) گرفت + گرفتگی۔ انگی کار سوئکار گین؛ (۲) کسوف وخسوف۔ سورج اور چاند کو راہو کے پکڑ لینے کا وقت۔ سورج اور چاند کے بیچ میں زمین کے حائل ہو جانے سے جو زمین کا سایہ چاند پر پڑتا ہے تو وہ چاند گرہن کہلاتا ہے اور جب زمین و آفتاب کے درمیان

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گرہ

چاند آجاتا اور اُس کا سایہ اس پر پڑتا ہے تو وہ سورج گرہن کے نام سے موسوم ہے یعنی جب ہلال کے وقت چاند زمین کے مدار سے اپنے قطر کی نسبت کم بلندی یا پستی پر ہوتا ہے تو وہ آفتاب کے ایک جزو کو زمین کے ایک حصے سے چھپا لیتا ہے اُس کا نام سورج گہن یا کسوف ہے ۔ سورج جب بدر کے وقت چاند زمین کے سامنے آجاتا ہے تو زمین آفتاب کی روشنی اُس پر نہیں پڑنے دیتی اِس کو چاند گہن یا خسوف کہتے ہیں) +

گرہن پڑنا (ہ) فعل لازم (ہندو) :- کسوف یا خسوف کا واقع ہونا۔ چاند یا سورج کا گہنا +

گرہن کرنا (ہ) فعل متعدی :- انگی کار کرنا۔ قبول کرنا۔ ماننا۔ اختیار کرنا + لینا۔ پکڑنا +

گرہن لگنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) دیکھو (گرہن پڑنا) (۲) عیب لگنا۔ داغ لگنا۔ بٹا لگنا +

گرہن ہونا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (گرہن پڑنا) +

گری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) مغز۔ مغز تخم۔ جیسے بادام یا اخروٹ وغیرہ کی گری (۲) پورب) کھویرا۔ کھوپا۔ ناریل کا مغز + گودا۔ پھیجا +

گریاں (ف) صفت :- بہتا ہوا۔ رُوں کرتا ہوا۔ نالاں۔ گریکناں +

گریبان (ف) اسم مذکر۔ مرکب از (گرو + بان) گلو + بمعنی نسبت } کپڑے یا جامہ کا وہ حصہ جو گلے کے نیچے رہتا ہے۔ کٹھی + جیب ؎

آندھی کیوں ہو جامے سے باہر ہو کر پھٹے چولی مسکی گئی کہ گریبان پھٹ گیا (اسیر)

گریبان پکڑ کے لانا (۱) فعل متعدی :- بزور لانا۔ زبردستی سے پکڑ کر لانا۔ گریبان میں ہاتھ ڈال کر کشاں کشاں لانا۔ گردن پکڑ کر لانا +

گریبان پکڑنا یا گریبان میں ہاتھ ڈالنا (۱) فعل متعدی :- گلو گیر ہونا۔ گریبان گیر ہونا۔ سخت تقاضا کرنا۔ نہایت متقاضی ہونا۔ گردن پکڑنا۔ گریبان پکڑ کر گھسیٹنا +

گریبان پھاڑنا (۱) فعل متعدی :- گریبان ٹکڑے کرنا۔ گریبان کی دھجیاں اُڑانا + دیوانہ ہونا۔ سودائی ہونا ؎

نکلے گھر سے دامن جھاڑ کر سوئے صحرا جنوں چلے گریباں پھاڑ کر (ناسخ)

گریبان تار تار کرنا (۱) فعل متعدی :- گریبان ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ دیوانہ ہونے سبب کپڑے پھاڑ ڈالنا۔ دیوانہ اور پاگل ہو جانا +

گریبان چاک کرنا (۱) فعل متعدی :- دیکھو (گریبان تار تار کرنا) سودا نے تو چاک چاک کرنا بھی باندھا ہے مگر اب نہیں بولتے ؎

گرے

کیونکر نہ چاک چاک گریبان دل کروں دیکھوں جو تیری زُلف کو میں مست شانہ میں (سودا)

گریبان چاک ہونا (۱) فعل لازم :- گریبان پھٹنا۔ گریبان ٹکڑے ہونا۔ گریبان دریدہ ہونا ؎

ہجر میں سینے سے ہاتھوں کو فراغت ہے کہاں
ہو سکے خاک بھلا چاک گریباں مجھ سے } (عارف)

گریبان گیر ہونا (۱) فعل لازم :- گلو گیر ہونا۔ دامنگیر ہونا۔ گریبان پکڑنا۔ مزاحم ہونا۔ معترض ہونا۔ دعویدار ہونا ؎

مبادا ہو کوئی ظالم ترا گریبان گیر مرے لہو کو تو دامن سے دھوتے ہوئے (سودا)

گریبان میں سر ہونا (۱) فعل لازم :- شرم یا خجالت سے گردن نیچی ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا۔ خجل ہونا ؎

تم کو کیا تا جو باقی مرے ایماں میں نہیں تمہارا تو خجالت سے گریباں میں نہیں (اسامی)

گریبان میں مُنہ چھپانا (۱) فعل متعدی :- کسی سے شرمندہ ہونا۔ آنکھیں نیچی کرنا۔ کسی سے مُنہ چھپانا۔ سامنے نہ ہونا ؎

کہا صبح دم میں نے غنچے سے جا کر کھلے بند مُرغِ چمن سے ملا کر
تو بولا کہ فرصت یہاں اک تبسم سو وہ بھی گریباں میں مُنہ کو چھپا کر } (تلطف میر)

گریبان میں مُنہ ڈالکر دیکھنا (۱) فعل متعدی :- اپنا عیب و صواب آپ دیکھ کر خجل اور منفعل ہونا ؎

نہیں رکھتے نام اور کو وہ جو اپنے گریباں میں مُنہ ڈالکر دیکھتے ہیں (ظفر)

شعلہ اُس کا محضر خوں لاکھ پروانوں کا تھا
دیکھتا گر ڈال کر مُنہ کو گریباں میں چراغ } (معنی)

کہا میں نے کچھ خاطر میں ہوگا تمہارے ساتھ جو میں نے وفا کی
گریباں میں فرِ رامنہ ڈال کر دیکھ کہ تُو نے اس وفا پر مجھ سے کیا کی
لگا کہنے کہ بس بس چپ کر بند وفا لایا ہے دُت تیری وفا کی } (تلطف میر)

گریبان میں مُنہ ڈالنا (۱) فعل متعدی :- (۱) اپنا عیب و صواب دیکھ کر منفعل ہونا۔ اپنا آپ نہارنا۔ نہایت شرمندہ اور خجل ہونا۔ اپنے قصور اور عیب کا معترف ہونا۔ شرم و خجالت سے گردن نیچی کر لینا۔ جیسے "ایسا نرمی سے معقول جواب دیا۔ کہ وہ اپنے گریبان میں مُنہ ڈال کے چُپ ہو رہا۔ (سگھر پہیلی) ؎

کچھ ایسا لطف پایا ہے تمہارے روئے خنداں میں
نہیں لیتا ہے ڈالا بدر نے بھی مُنہ گریباں میں } (نزاکت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گری

گرا دیکھا وِلِ محنت گرا کو جب زنخدان میں
تو مُنہ یوسف نے ڈالا چاہِ کنعاں کے گریباں میں (نظیر اکبرآبادی)

تو اُس غُنچہ دہن کے آگے لے گل خوار خستا ہے
گریباں میں مُنہ اپنا ڈال کیا مُنہ لیکے ہنستا ہے (نظیر)

گریباں میں ذرا مُنہ ڈال دیکھو کہ تُم نے اس دلِ خاپر ہم سے کیا کی (سوز)

بات اُن کی جو ہری بات پہ اُونچی نہ ہوئی مُنہ گریباں میں ڈالا نظر اُونچی نہ ہوئی (ظفر)

(۲) سر جُھکا کر تامل کرنا۔ مُراقبے میں جانا۔ گردن جُھکا کر غور کرنا ؎

جب اپنے گریباں میں مُنہ ڈال کے دیکھا دل سے نہ زیادہ کوئی دشمن نظر آیا (بحر)

گریز (ف) اسم مؤنث :- (۱) بھاگنا۔ بھاگڑ۔ فرار (۲) دُوری علیحدگی ؛ وحشت بیگانگی ؛ اجتناب۔ پرہیز (۳ اصطلاح بیان وصنائع بدائع) قصائد میں اشعار حالیہ یا بہاریہ وغیرہ کے بیان کرتے کرتے ایک دفعہ ہی حرف فاصل کے لائے بغیر ممدوح کی مدح پر جُھک پڑنا یعنی ایک مضمون سے دوسرے مضمون کی طرف دوڑ جانا ؛

گریز کرنا (ف) فعل متعدی :- بھاگنا۔ دُوری اختیار کرنا۔ اجتناب کرنا۔ بچنا۔ پرہیز کرنا۔ کنارہ کرنا۔ متنفر رہنا۔ وحشت پکڑنا ؛

گریزاں (ف) صفت :- بھاگنے والا ؛ متنفر۔ وحشت گیر ؛

گریشم یا گریکھم (س) اسم مؤنث :- موسم گرما۔ جیٹھ اساڑھ کے دِن۔ تابستاں۔ ہندی چھے رُتوں میں سے دُوسری رُت ؛

گریمر انگلش Grammar اسم مؤنث :- (۱) ویاکرن علمِ صرف ونحو۔ قواعدِ زبان۔ زبان کے صحیح بولنے کا علم (۲) وہ کتاب جس میں صرف ونحو کا ذکر ہو ؛

گریہ (ف) اسم مذکر :- رونا۔ زاری رُوں رُوں۔ ہراپ۔ رِقت ؛

گریہ سر کرنا (ف) فعل متعدی :- زاری کرنا۔ رونا۔ پیٹنا۔ واویلا مچانا۔

گریہ وزاری آغاز کرنا۔ رونے لگنا۔ رونے ہو بیٹھنا ؎

میرے صوفی نے گریہ جو سر کیا رویا میں قید رکھ مجھے اب لے گیا (میر)

گریہ کرنا (ف) فعل متعدی :- رونا۔ پیٹنا رُوں رُوں کرنا ؛

گریہ کناں (ف) صفت :- نالاں۔ گریاں۔ روتا پیٹتا۔ روتا دھوتا ؛

گریہ وزاری (ف) اسم مؤنث :- آہ و نالہ۔ رونا پیٹنا۔ رونا دھونا واویلا ؛ پیٹنا پیٹنا۔ کہرام۔ آہ و بکا ؛

گُڑ (ا) اسم مذکر :- (۱) قندِ سیاہ۔ گنے کا رس جسے پکا کر بھیلیاں بنا لیتے ہیں

گُڑ

قندہ ؛ مٹھاس شیرینی جیسے چوری کا گُڑ مٹھا۔ جہاں گُڑ ہوگا وہاں مکھیاں بھنکینگی۔ تیلی میں روپیہ یا مُنہ میں گُڑ (۲) صفت ؛ میٹھا شیریں ؛

گُڑ اُنبہ (ا) اسم مذکر :- ایک قسم کا حریرہ جس میں گُڑ اور کریاں ڈال کر پکاتے ہیں ؛

گُڑ بھرا ہنسیا نہ نگلتے بن پڑتا ہے نہ اُگلتے (ا) کہاوت :- نہ کیے ہی بنتی ہے نہ چھوڑے۔ ہر طرح مشکل ہے ؛

(یعنی مٹھاس کا لالچ تو اُگلنے نہیں دیتا اور اُس کے لوہے کی سختی اور جان کا خوف نگلنے نہیں دیتا دونوطرح مجبوری ہے) ؛

گُڑ دھانی (ا) اسم مؤنث :- گرم گرم بھنے ہوئے دھانوں میں گُڑ ملا کر جو لڈو سے بنا لیتے تھے اُسے گُڑ دھانی کہا کرتے تھے مگر اب بھنی ہوئی گیہوں میں جو گُڑ ملا کر مُرنڈے بناتے ہیں اُسے گُڑ دھانی کہتے ہیں ؛

گُڑ دیئے مرے تو زہر کیوں دیجیئے (ا) محاورہ :- جب نرمی سے کام نکلے تو سختی کی کیا حاجت ہے۔ جو کام آسانی سے ہو سکے اُسے دقت میں کا ہیکو ڈالتے ہو۔ جب تک لطف و مدارات سے کام نکلے درشتی سے مطلب نہ رکھے جب باطن میں دوستی کے پردے میں دشمن کا کام تمام ہو تو دشمنی ظاہر کرنے سے کیا حاصل ؎

گالی سے لب شیریں کو بس تلخ نہ کیجے جو گُڑ دیئے مرتا ہے اُسے زہر نہ دیجے (مصحفی)

بے نگاہِ مہر سے دل مت بچشمِ قہر دیکھ
گُڑ دیئے سے جو مرے تو دے نہ اُس کو زہر دیکھ (ذوق)

گُڑ کُلیا میں پھوٹنا (ف) فعل لازم :- کسی کام یا بات کا پوشیدگی میں ہونا خفیہ مشورت ہونا ؛

استثنا جب کسی امر کا اخفا منظور نہ ہو اور کھلم کھلا کہیں یا کوئی کام علانیہ کریں تو کہینگے کہ یہاں کچھ کُلیا میں تو گُڑ پھوٹا ہی نہیں کہ چھپاتے پھریں۔ اسی طرح جب کوئی کام یا بات ظاہر اور دھڑلے وقوع میں آئے تو کہینگے کہ وہاں کیا کُلیا میں گُڑ پھوٹا تھا جو کوئی مُطلع نہ ہوتا) ؛

گُڑ کھانا گلگلوں سے پرہیز کرنا (ا) فعل متعدی :- کسی شخص سے دوستی کا اظہار کرنا اور اُس کے باپ بیٹے سے تنگ آنا۔ ایک ڈھنگ کا کام کرکے دوسرے اُسی ڈھنگ کے کام سے انکار کرنا۔ اونے بُرائی سے بچنا اور اعلےٰ بُرائی سے پرہیز نہ کرنا خفیف سی بدنامی سے بچنا اور بڑی بدنامی کا خیال نہ کرنا۔ بڑی گٹھڑی کو ملال اور چھوٹی گٹھی کو کوئی ملال سمجھنا ؛

گُڑ کھائیگی تو اندھیری میں آئیگی (ا) کہاوت :- عورت کو لالچ دیکر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گ

تو وقت بے وقت اور خوف و اندیشہ کی حالت میں بھی چلی آئیگی۔ نفع کی اُمید پر تکلیف بھی گوارا ہو گی ✦ گڑھائیگی تو اُنہی اندھیرے میں۔ گڑھائیگی! (گنوار کی گیت)

گڑ نہ دے تو گڑ کیسی بات تو کہے (ض) محاورہ:- یعنی اگر سلوک نہ کر سکے تو نرمی سے تو بولے۔ فائدہ نہ پہنچا سکے تو میٹھی باتیں تو کرے ✦

گڑ ہو گا تو مکھیاں بہت آجائینگی (ض) محاورہ:- یعنی دولت ہو گی تو حاجتمند اور محتاج بہتیرے دست بستہ حاضر و موجود ہو جائینگے ✦

گڑا (ا) اسم مذکر:- ڈھیر۔ انبار۔ تودہ۔ کھلیان ✦ (گنوار)

گڑا بٹائی (ا) اسم مؤنث (گنوار):- پُولیوں کے ڈھیر یا اناج کے تودوں کی تقسیم۔ وہ تقسیم جو اندازہ سے انبار لگا کر کی جائے ✦

گڑاکو (ا) اسم مذکر:- گڑ ملا ہُوا تمباکو۔ بنا ہُوا تمباکو ✦

گڑگڑ (ا) اسم مؤنث:- (۱) قراقُر۔ پیٹ کے بولنے کی آواز۔ آوازِ شکم۔ (۲) گول بال۔ جھمیلا۔ بکھیڑا ✦ دردِ سری برہمی۔ افراتفری (۳) بے انتظامی بدعملی ✦ غدر۔ بلبلہ۔ کھل بلی۔ ہنگامہ۔ خلفشار (۴) گڈمڈ۔ گھال میل۔ (۵) صفت) درہم برہم ✦

گڑبڑ جھالا (ا) اسم مذکر:- (۱) ابر و باد ✦ بُوندا باندی مینہ بُوندی (۲) بدنظمی۔ بے ترتیبی۔ ابتری۔ غلط بحث (۳) جھگڑا۔ بکھیڑا جھمیلا ✦ قضیہ۔ منٹا ✦

گڑبڑ کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) پیٹ بولنا۔ پیٹ میں قراقُر ہونا (۲) گڈمڈ کرنا ✦ گول مال کرنا (۳) جھگڑا پھیلانا۔ بکھیڑا ڈالنا ✦

گڑبڑ ہونا (ف) فعل لازم:- قراقُر ہونا ✦ گڈمڈ ہونا ✦ بکھیڑا پھیلنا ✦ بدانتظامی ہونا ✦ بلوہ ہونا ✦

گڑپ (ا) اسم مؤنث (گنوار):- دیکھو (غڑپ) جلدی سے ڈبکی لگانے یا ڈوب جانے یا کسی ملائم چیز میں گھس جانے کی آواز (۲- تابع فعل) جلد جھٹ۔ جیسے "پیں پیں گڑپ ہو گئی"

گڑپ دینی یا گڑپ ویسی (ف) تابع فعل (ہندو):- جلد۔ فوراً۔ تُرت۔ جیسے "گڑپ دینی مُنہ میں رکھ گیا۔ گڑپ ویسی نگل گیا"

گڑپنکھ (ا) اسم مذکر:- (۱) بڑے بڑے پروں والا پرندہ ✦ ایک پرند کا نام (۲) بچوں کا ایک کھیل جس میں کسی شخص کے سیدھے ہاتھ کو کر کے لکڑی سے باندھ دیتے اور اُسے بے قابو کر کے دھوتی یا پیچہ مد کھول دیتے ہیں (۳) جھابڑ جھلا۔ بڑے بڑے پائنچوں یا ڈھیلی پوشاک پہننے والا آدمی ✦

گڑ پھیکا بنانا (ف) فعل متعدی:- کسی شخص کو نہی میں سوانگ بنانا۔ مضحک بنانا۔ اُلو بنانا۔ پاگل بنانا۔ تماشا بنانا ✦

گڑ جانا (ف) فعل لازم:- (۱) دھس جانا ✦ گھس جانا (۲) دفن ہو جانا۔ دب جانا۔ (۳) نہایت شرمندہ ہو جانا۔ خجالت کے مارے سر نہ اُٹھا سکنا ازحد نادم ہو جانا ؎

بُری صُورت سے رہنا تنگ ہے دُنیا میں انساں کو
وہ گڑ جاتا ہے خود جیتا جو کوڑھی کا بدن پگڑا

گڑ گیا بارِ خجالت سے میں مثلِ شاد — اِس روش سے جو تجھے باغ میں جاتے دیکھا (سعید)
گڑ گئے گلبنِ چمن میں شرم سے تیرے حضور — اب زرِ گل صاف قارُوں کا خزانہ ہو گیا (ناسخ)
دیکھا تجھے جو خونِ شہیداں سے رخ پہ جوش — شرمِ فلک زمیں میں خجالت سے گڑ گیا (آتش)
سرو گڑ جائینگے گل خاک میں مل جائینگے — پاؤں رکھے تو چمن وہ سراپا ناز اپنا (" ")

(۴) قائم ہو جانا۔ نصب ہو جانا (۵) ڈٹ جانا۔ اڑ جانا۔ جم جانا۔ پاؤں گاڑ دینا (۶) خلیدن کا ترجمہ۔ کانٹا چُب جانا۔ نشتر چُب جانا ✦

گڑچ (ا) اسم مؤنث:- دیکھو (گلو جو ایک دوا کا نام ہے) ✦

گڑ گچ (ا) اسم مذکر:- (۱) قلعہ کا وہ حصہ جس پر توپیں چڑھاتے ہیں اور وہ بشکل دائرہ آگے کو نکلا ہُوا ہوتا ہے۔ بُرجِ قلعہ جو اُوپر سے پٹا ہُوا نہ ہو (۲) ڈھیر۔ انبار۔ تودہ۔ اِس معنی میں اَور لغات والوں نے لکھا ہے۔ مگر ہم نے نہیں سُنا (۳) پھانسی کا تختہ یہ معنی صرف فنکیسپر ڈکشنری میں لکھے ہیں ✦

(گڑگچ یا تو قلعہ کے بیرونی حصہ کا نام اس وجہ سے رکھا گیا کہ وہ ہاتھی کی طرح آگے کو نکلا ہُوا ہوتا ہے یا اس وجہ سے کہ وہ بہت بڑا سرکشا وہ بُرج ہوتا ہے جس پر ہاتھی توپیں کھینچ کر چڑھتے ہیں)

گڑ گڑ (ا) اسم مؤنث:- حُقّے یا صراحی سے پانی منتھنے کی آواز۔ غُلغُل ✦

گڑ گڑ (ا) اسم مؤنث:- (۱) پیٹ کے بولنے کی آواز۔ آوازِ شکم۔ قراقُر۔ (۲) حُقّے کے بولنے کی آواز جو دم کھینچتے وقت اُس کے پانی میں تموج پیدا ہونے سے نکلتی ہے ✦

گڑ گڑا (ا) اسم مذکر:- ایک قسم کا بڑا حُقّہ ✦

گڑ گڑانا (ف) فعل لازم:- (۱) گرجنا۔ کڑکنا۔ رعد کا بولنا (۲) حُقّہ کا بولنا ✦

گڑ گڑانا (ف) فعل لازم:- آنتوں کا بولنا۔ پیٹ کا بولنا۔ قراقُر ہونا ✦

گڑ گڑانا (ف) فعل متعدی:- عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ منتیں کرنا۔ ملتجی کرنا۔ الحاح کرنا ✦ خوشامد درآمد کرنا ✦ التجا کرنا۔ سوال میں مُبالغہ و زاری کرنا ✦

گڑ گڑاہٹ (ا) اسم مؤنث:- حُقّہ پینے کی آواز ✦ گڑگڑانے کی آواز ✦ کڑک ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گڑگ

گڑ گڑی (ا) اسم مؤنث:- (۱) چھوٹا حقہ۔ ایک خاص وضع کا چھوٹا حقہ ؎
آگے سیرے جو غیر کو دی اُس نے گڑگڑی چنبر کی طرح چہرے کی رنگت بدل گئی (برق)
(۲) صدقے میں دینے یا چڑھانے کا چھوٹا سا مٹی کا حقہ جسے مدار یا سُرسُڑی بھی کہتے ہیں ؎

خنگاؤں پھولوں کا گہنا الاچیاں اور لونگ
منگاؤں گڑگڑی کوری بھی اور ایک چلم

گڑگودڑ (ا) اسم مذکر:- اوّل حرف تابع مہمل ہے۔ پھٹے پرانے کپڑے۔ پھٹے پُرانے چیتھڑے۔ چیتھڑے گودڑی +

گڑنا (ف) فعل لازم:- (۱) دبنا + دفن ہونا + قبر میں رکھا جانا۔ جیسے جہاں کے گڑے مُردے تہاں ہی گڑتے ہیں ؎

لاش پھولی نہ سمائیگی میری تربت میں کوچۂ یار میں گڑنے کی اگر جا پائی (اسیر)

(۲) دھسنا۔ گھسنا۔ اندر جانا۔ جیسے آنکھیں گڑنا ؎

بلبے گریہ گل زمیں ہو کر دمبدم گڑنے لگا
اور قدم اُکھڑے تو کیا دیکھا بھنور پڑنے لگا

(۳) چبھنا۔ خلیدن کا ترجمہ۔ جیسے "نشتر کا گڑنا" (۴) جمنا۔ قائم ہونا + ستھر ہونا۔ جیسے "نظر گڑنا" (۵) نصب ہونا۔ کھڑا ہونا۔ جیسے "جھنڈا گڑنا" (۶) جمنا۔ دُھسنا۔ جگہ پکڑنا۔ زمین پکڑنا (۷) شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا خجل ہونا۔

دمِ گلگشت اُٹھا کر ایڑیاں جب وہ رگڑتے ہیں
حنا پستی ہے شمشادِ چمن غیرت سے گڑتے ہیں

میں مفلسی کے ہاتھوں نجالت سے گڑ گیا قارُوں کیا فقیر کے مجھکو سوال نے (مؤلف)
گڑے جاتے ہیں شمشاد دصنوبر فرطِ غیرت سے الٰہی کونسا سرو رواں گلزار میں آیا (نسیم دہلوی)

گڑنت (ا) اسم مؤنث:- وہ صدقہ یا بھیٹ یا پُتلا یا کسی کا نام جو سیانے ملانے افسنگر وغیرہ منتر پڑھ کر دفن کرنے کو دیتے ہیں اور اس سے دشمن کا ہلاک کرنا یا کسی معشوق وغیرہ کو موہنا خواہ کسی حاکم کو بس کرنا مقصود ہوتا ہے ؎

تیری ہیبت سے فلک کے تئیں ہے زیر کے بیچ گڑنت (سودا)

گڑنت کاڑنا (ف) فعل متعدی:- کسی کی ہلاکت یا تسخیر دل کے واسطے جادو پڑھ کر کوئی چیز دفن کرنا +

گڑنگ (ا) اسم مؤنث (ہندی):- ڈینگ شیخی۔ لاف گزاف۔ بڑائی +

گڑنگ مارنا یا ہانکنا (ف) فعل متعدی:- ڈینگ ہانکنا شیخی بگھارنا۔ تعلّی کرنا۔ اترانا۔ بڑائی کرنا +

گڑھ

گڑھ گنگیا (ا) اسم مذکر:- شیخی باز۔ ڈینگیا۔ لاف زن +

گڑوا (ا) اسم مذکر:- (۱) پانی رکھنے کا برتن۔ لُٹیا۔ لوٹا + آب خورا (۲) گنگا ساگر۔ آفتابہ۔ ٹونٹی دار لوٹا۔ (۳) وہ آب خورہ جس میں سرسوں کے پھول مع شاخ بطور گلدستہ کے رکھتے اور اُسے پنی وغیرہ سے خوبصورت بنا کر بسنت میں مزاروں یا مندروں پر چڑھانے کے واسطے گاتے ہوئے لے جاتے ہیں۔ سرسوں کے پھولوں کا گلدستہ۔ سرسوں کے پھولوں کا پھولدان +

(ہندوستان جنت نشان کا دستور ہے کہ بسنت کے روز آبخورے میں سرسوں کے پھولوں کا گلدستہ بنا کر رکھ دیتے اور اُس کے گرداگرد پنی وغیرہ لگا دیتے ہیں اوّل بزرگوں کے آستانوں دیوی دیوتا کے استھانوں میں پھر امیروں کے گھروں پر بطور رسم کبا دے جاتے اور علیٰ قدر مراتب انعام واکرام پاتے ہیں۔ دوم ڈھاڑی اس انعام کے مستحق ہوتے ہیں اور وہی چڑھایا کرتے ہیں ؎

یہ قدر جو آپ کا گڑوا سا دیکھ پیلے بہار تو پھول پھول کے جوبن پہ ہے گلے بہار (ظفر)
گڑوا بنا کے ریش مخنّث سے محتسب جاتا ہے اُس مقام میں جلوے جہاں بسنت (انشا)
تارِ خطِ شعاع کا گڑوا بنا کے مہر لاتا ہے تیرے روبرو وقت سحر بسنت (رنگت) +

گڑوانا (ف) گاڑنا کا متعدی التعدی + دفن کرانا۔ دبوانا +

گڑولنا (ا) اسم مذکر:- ایک قسم کی چھوٹی سی گاڑی جس پر بچے کو کھڑے ہو کر چلنا سکھاتے ہیں۔ بچوں کے چلنے کی گاڑی۔ گنڈولنا +

گڑونا (ف) فعل متعدی (ہندو) دھسانا۔ گاڑنا۔ گھسانا۔ گھسیڑنا (۲) بیندھنا۔ سوراخ کرنا۔ چھیدنا۔ برمانا۔ سالنا + چبونا خلانیدن کا ترجمہ +

گڑھ (ا) اسم مذکر:- (۱) قلعہ۔ دُرگ۔ کوٹ۔ حصار + دمدمہ (۲) آلاتِ جنگ میں سے ایک قسم کے چوبی مکان کا نام جس میں آدمیوں کو بٹھا کر قلعہ میں ڈال دیتے ہیں اور یہ لوگ وہاں جا کر اُس کے جوف میں بیٹھے ہوئے سُرنگ کھودتے ہیں۔ دبابہ۔ دراجہ۔ عربی میں کہتے ہیں +

گڑھ توڑنا (ف) فعل متعدی:- قلعہ فتح کرنا۔ قلعہ جیتنا +

گڑھ جیتنا (ف) فعل متعدی:- (۱) قلعہ فتح کرنا (۲) کوئی بڑا کام کرنا۔ مُہم فتح کرنا + کسی مشکل یا مُصیبت سے رہائی پانا (۳) بازاری (از الہ بکر کرنا + سہاگ رات کو کامیاب ہونا +

گڑھ کپتان (ا) اسم مذکر:- (۱) افسرِ قلعہ۔ قلعدار (۲) میر عمارت (انجینیر۔ وہ اعلےٰ افسر جس کے تعلق تعمیر کا کام ہو + قلعوں کی مرمت کرانیوالا افسر +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گڑھ

گڑھ کپتانی (ا) اسم مذکر:۔ محکمۂ تعمیر۔ وہ محکمہ جس کے سپرد سرکاری تعمیر کا کام ہو۔ پبلک ورکس کا دفتر ✦

گڑھا (ا) اسم مذکر:۔ (۱) غار۔ کو۔ قعر۔ مغاک۔ مغار ✦ جھیرا (۲) کھڈ۔ گھاٹی۔ شعب (۳) گور۔ قبر ؎

مردہ غریب تو ہے گڑھے میں پڑا ہوا کیا فائدہ جو روضہ ہے اے مہرباں بلند (ناسخ)

گڑھا بھرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) غار بند کرنا۔ گڑھے کو مٹی سے پُر کرنا۔ گڑھا آٹننا۔ گڑھا پاٹنا (۲) جبر نقصان کرنا۔ ٹوٹا بھرنا۔ کمی یا گھاٹا پورا کرنا (۳) رُوکھا سُوکھا پیٹ میں ڈالنا۔ بُری بھلی چیز سے پیٹ کی لگی کو بجھانا (۴) فعل لازم، نقصان پورا ہونا۔ جبر نقصان ہونا۔ گھاٹا پورا ہونا ✦

گڑھل (ا) اسم مذکر:۔ (۱) ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو ذائقہ میں کھٹ مٹھا مزاجاً سرد تر ہوتا ہے اور اُس کے پھولوں کا شربت بناتے ہیں (۲) پھندنا۔ جھبا۔ جُوتی کے اوپر کا پھندنا جو گڑھل کے پھول سے مشابہ ہوتا ہے ✦

گڑھ والا (ا) اسم مذکر:۔ گاڑی والا۔ گاڑی بان۔ چودھری چھکڑے والا۔ بھلی بان۔ کوچوان۔ کالسکہ راں۔ کوچین ✦

گڑھی (ا) اسم مؤنث:۔ چھوٹا سا قلعہ۔ کوتہ۔ قلعچہ۔ قلعچہ ✦

گڑھی فتح کرنا یا جیتنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) قلعہ فتح کرنا (۲) کسی مہم کو سر کرنا۔ غالب آنا۔ کوئی مشکل اور بھاری کام بنانا (۳) بازاری، سہاگ بات میں کامیاب ہونا۔ ازالہ بکر کرنا۔ بیوی کے ساتھ اوّل روز ہم صحبت ہونا۔ زفاف ✦

گڑھیا (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) گڑھی کی تصغیر۔ بہت چھوٹی سی گڑھی۔ (۲) کُوڑی۔ کُوڑا اور گندگی پڑنے کی جگہ (۳) بہت بڑا گڑھا بہت بڑا نشیب ✦ ڈلاؤ ✦

گڑھے بیٹھنا (ا) فعل لازم (شکار):۔ گھات میں بیٹھنا۔ کمین گاہ میں بیٹھنا ✦

گڑیا (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) لعبت۔ گڈا کی تانیث۔ عروسک۔ وہ کپڑے کی بنی ہوئی پُتلی جس سے لڑکیاں کھیلا کرتی اور اُس سے تمام خانہ داری کی باتوں کا ارمان نکالتی ہیں (۲) کھونیں کی گھرنی یا چاک یا چرخی کی کھونٹی کو بھی گڑیا کہتے ہیں جس میں لوہے کی سلاخ رہتی ہے اور اُس سلاخ میں گھرنی یا چرخی پھرتی ہے (۳) حقیر سی دُلھن ✦

گڑیا سنوار دینا (ا) فعل متعدی عو۔ اپنے مقدور کے موافق بیٹی کا بیاہ

گز

کر دینا۔ ہاتھ پیلے کر دینا ؎

گڑیا سنوار دُونگی اری بھیک مانگ کر مشاطہ کہ اُدھر تو سرانجام ہو گیا (جانفشاں)

گڑیا کے بیاہ میں چیوں کی بیل (ا) محاورہ۔ عو:۔ جیسا موقع ویسا خرچ۔ جیسا دیکھنا ویسا برتنا۔ جھوٹ مُوٹ کے بیاہ میں جھوٹ مُوٹ کا صرف ✦

گڑیاں (ا) اسم مؤنث:۔ گڑیا کی جمع ✦

گڑیاں کھیلنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) لڑکیوں کا کپڑے کی پُتلیوں کے ساتھ کھیلنا۔ گڑیوں کا بیاہ کرنا۔ (۲) لڑکی بنجانا۔ لڑکیوں کا کھیل کھیلنا۔ عورتوں کی سی باتیں کرنا۔ لڑکیوں کی سی باتیں کرنا ✦

گڑے کو ٹیلے اُکھاڑنا (ا) فعل متعدی (ہندو):۔ (۱) پُرانے جھگڑے کو تازہ کرنا۔ دبی دبائی بات کو چھیڑنا۔ فتنۂ خفتہ کو جگانا۔ دبی آگ کُریدنا (۲) کسی کے مرے ہوئے بزرگوں میں عیب نکالنا ✦

گڑے مُردے اُکھاڑنا (ا) فعل متعدی:۔ دیکھو (گڑے کو ٹیلے اُکھاڑنا) سودا کے ہوتے واہق و مجنوں کا ذکر کیا عالم عبث اُکھاڑے ہے مُردے گڑے ہوئے (سودا)

گڑیوں (ا) اسم مؤنث:۔ گڑیا کی جمع جو حروف مُغیّرہ کے آجانے سے الف کو واؤ سے بدل کر بنا لیتے ہیں ✦

گڑیوں کا آلا (ا) اسم مذکر:۔ گڑیوں کا طاق۔ وہ طاق جس میں لڑکیوں کی گڑیاں رکھی رہتی ہیں۔ گڑیوں کا گھر۔ لعبت خانہ ✦

گڑیوں کا بیاہ (ا) اسم مذکر:۔ (۱) گڈے گڑیا کی شادی (۲) غریبوں کا بیاہ۔ ناداروں کی شادی جس میں بہت بکھیڑا اور دھوم دھام نہیں ہوتی ✦

گڑیوں کا کھیل (ا) اسم مذکر (ا) لعبت بازی (۲) کار سہل۔ آسان کام۔ مُنہ کا نوالہ ✦

گڑیوں کا میلا (ا) اسم مذکر (لکھنؤ):۔ ایک سالانہ میلا ہوتا ہے جس میں ہندوؤں کے بچے رنگین کپڑوں کی گڑیاں بنا کر دھوم دھام سے نکالتے اور اُن کو پنیتے جاتے ہیں۔ اسی روز پہلوانوں کی کُشتیاں بھی ہوتی ہیں اس طرف یہ دستور نہیں ہے ✦

گز (ف) اسم مذکر:۔ (۱) جھاؤ کا درخت۔ طرفا (۲) لکڑی یا لوہے کا طولانی پیمانہ جس سے کپڑا زمین۔ لکڑی وغیرہ ماپتے ہیں۔ ذراع۔ سوار گرہ کا پیمانہ ۲ ½ ۳ فیٹ یا ۳۶ انچ کا طولانی پیمانہ۔ چار بالشت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گزا

کی مقدار ؎

اِس قصر کو جھکو رہی اُس سروقامت کی تلاش پھرتے پھرتے دشت میں میرِ گز زمیں کا ہوگیا (اسیر)

(ہندوستان میں مختلف گزوں کا رواج ہے۔ جس سے اکثر دھوکا پڑا کرتا ہے۔ معماری گز اور ہے قطعی گز اور ہے۔ سرکاری گز اور ہے۔ الٰہی گز اور ہے۔ اس کے علاوہ ہر شہر میں ایک نئے گز کا چلن ہے۔ مثلاً بنارس کا گز۔ ریاستوں کا گز۔ ہماری رائے میں گورنمنٹ کو ضرور اس کا فیصلہ کرنا چاہیئے۔ سب جگہ ایکساں گز اور ایکساں تولنے کے بٹ ہونے مناسب ہیں +

(۳) لکڑی یا لوہے کی سلاخ۔ میخ۔ جیسے "بندوق یا سارنگی وغیرہ کا گز" (۴) ایک قسم کا بے پر اور بے پیکان تیر +

(جب دیسی ہندوستانی یا الٰہی گز کہینگے تو ۳۳ انچ لمبے سے اور جب انگریزی گز کہینگے تو ۳۶ انچ کے طولانی پیمانہ سے مراد ہوگی) +

گز الٰہی (اف + ع)، اسم مذکر:- الٰہی گز جو ۴۱ انگل کا ہوتا ہے +

گز بھر (ا)، تابع فعل:- ایک گز کی برابر۔ ایک گز +

گز سے گز (ا)، اسم مذکر:- مربع گز +

گز کُن (اف)، اسم مذکر:- متعصب سنیوں کا ایک گروہ جو اپنے فریق مخالف کی طرف محض چڑانے کی نظر سے منسوب کرتے ہیں یہ مشہد ایسا ہی ہے جیسا الف حریر کا مشہد گھڑا گیا ہے۔ چونکہ ہمارے نزدیک یہ ایک غیر مہذب بات ہے۔ اس سبب سے ہم اس کا بیان نہیں لکھتے۔ مگر لغت اس نظر سے لکھدیتے ہیں کہ مؤلف کی واقفیت پر حجت لازم نہ آئے اور اگر عدالت میں ایسے الفاظ کی نسبت تہمت کی نالش ہو تو وہ قابل سماعت سمجھی جائے +

گزارا (اف)، صیغۂ امر (مرکبات میں):- جیسے مال گزار۔ باج گزار۔ تہجد گزار۔ یہ گزارنا (یعنی ادا کرنا) کے امر ہے جو اسم کے ساتھ مل کر اسم فاعل ترکیبی کے معنی دیتا ہے +

گزارا (ر)، اسم مذکر:- (۱) اوقات بسری۔ گزر اوقات + وجہ معیشت سے اوقات بسری۔ جیسے "دس روپے میں کیا گزارا ہوتا ہوگا" ؎

مرے مُنہ سے ہے یہاں بعد مرے یہ بات کوئی دن اور بھی کر اپنا گزارا تنگا (رنگین)

گزر جائیگی ہر صورت کروں کیوں داغ اندیشہ
مرے مولا کو ہر دم فکر ہے میرے گزارے کا } (داغ)

نفس ہے جاؤ عمر و اں جس طرح سے گزرے یہاں پوچھے ہے اے گمراہ کیا تیرا گزارا تنگا (ذوق)

(۲) سمائی، بود و باش۔ گنجائش۔ بساط جیسے "اس مکان میں چار سو آدمیوں کا گزارا ہو سکتا ہے (۳) پہنچ۔ رسائی + دخل۔ مداخلت + گزر ؎

کیے جائیگا اُس خونخوار کے کوچے میں یارب جو گزرے بچا ہے اپنی اُسکی واں گزارا ہے (غافل)

گزا

؎ آیا تھا کسی شہر سے اک بنس بچارا + ایک پیڑ پہ جنگل کے ہوا اُسکا گزارا (نظیر)

دکھلاتے ہیں گو شمع صفت شعلۂ پنہاں لیکن تری محفل میں گزارا نہیں ہوتا (نسیم بکل)

(۴) نباہ۔ نرباہ۔ گزر + ٹھکانا۔ صحبت جو ہوئی ہنس کی اُن جانوروں + یہ چند روز ہوئی صحبت کا گزارا

نکلکر میرے گھر سے یہ جان لو تم نہ ہوگا کسی گھر گزارا تمہارا (داغ)

گزارا کرنا (و فعل متعدی ہ۔ (۱) بسر اوقات کرنا۔ دن کاٹنا۔ کفایت سے گزران کرنا (۲) آفتکنا۔ جانکنا (۳) نباہنا۔ پورا کرنا۔ کام چلانا کارا جرائی کرنا + دفع الوقتی کرنا + دونوں کو دفا دینا +

گزارا ہونا (و فعل لازم):- اوقات بسری ہونا۔ نبھنا۔ نباہ ہونا + کٹنا بسر ہونا + کام چلنا۔ گزر ہونا + جانے یا آنے کا اتفاق ہونا +

گزارش (اف)، اسم مؤنث (لغوی معنی ادا کرنا):- (۱) پاسخ۔ جواب۔ اُتر (۲) شرح۔ تفسیر۔ تشریح (۳) عوض۔ بیان۔ اظہار معروض مُصورت حال۔ عرضداشت۔ التماس + درخواست۔ سوال۔ ارداس التجا +

گزارش کرنا (و فعل متعدی):- عرض کرنا۔ صورت حال بیان کرنا۔ ارداس کرنا + رپورٹ کرنا۔ خبر کرنا۔ گوش گزار کرنا +

گزارنا (و فعل متعدی):- (۱) ادا کرنا + تعمیل حکم کرنا۔ بجالانا۔ جیسے "نماز گزارنا" (۲) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ رہا کرنا + واگذاشت کرنا + مُہلت دینا۔ (۳) بسر کرنا۔ بتیت کرنا۔ کاٹنا۔ صرف کرنا۔ جیسے "رات گزارنا" ؎

رات باتوں ہی میں یاں تونے گزاری اتا صدقے تیرے کسے وقت ہے اُسے لاری اتا (نظیر)

(۴) گنوانا۔ ضائع کرنا۔ کھونا۔ برباد کرنا۔ رائیگاں کرنا جیسے "عمر گزارنا" (۵) پیش کرنا۔ سامنے رکھنا۔ جیسے "نذر گزارنا" (۶) داخل کرنا دینا جیسے "عرضی گزارنا"

گزارہ (اف)، اسم مذکر:- (۱) راہ۔ گزر۔ رستہ (۲) گھاٹ۔ پایاب۔ دریا سے اُترنے کی جگہ (۳) اُتراوی۔ ناؤ یا گھاٹ کا کرایہ (۴) ٹول ہار۔ سڑک یا پُل کا محصول لینے کی جگہ +

گزارے (ا)، اسم مذکر:- گزارا کی وہ صورت جو حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل لینے میں ہو جاتی ہے۔ اگرچہ گزارا کی جمع بھی ہے۔ مگر بول چال میں یہ لفظ جمع کے ساتھ بولنے میں نہیں آتا +

گزارے کا جھونپڑا (ا)، اسم مذکر:- دن کاٹنے کا مکان۔ وہ مکان جس میں تنگی و تُرشی سے گزر اوقات کریں +

گزارے کی شکل نکالنا (ا) فعل متعدی:- فکر معیشت کرنا۔ فکر معاش کرنا۔ کماکر اوقات بسری کی صورت نکالنا۔ نوکری یا کمائی کی تدبیر کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گزارے کی ناؤ (ا) اسم مؤنث :- پار اُتارنے کی ناؤ۔ گھاٹ کی ناؤ۔ وہ ناؤ جو دریا نگھانے کے واسطے گھاٹ پر رہتی ہے ✦

گزاشتنی (ف) صفت :- چھوڑ دینے کے لائق۔ قابلِ ترک۔ تیاگنے جوگ ✦

گزاف (ف) اسم مؤنث :- بیہودہ گفتگو۔ ہرزہ۔ واہی تباہی بات۔ بکواس ✦ (یہ لفظ لاف کے ساتھ بولا جاتا ہے اور اس صورت میں اس کے معنی ڈینگ اور شیخی کے لئے جاتے ہیں) ✦

گزٹ (انگلش GAZETTE) اسم مذکر :- (۱) اخبار۔ خبر کا کاغذ۔ نیوز پیپر۔ روزنامہ۔ (۲) کسی ذمہ دار یا گورنمنٹ کا وہ اخبار جس میں حکم احکام تغیر و تبدل سرکلر۔ رزولیشن موقوفی بحالی وغیرہ کی خبریں درج ہوں۔ جیسے "بنگال گزٹ۔ پنجاب گزٹ" ✦

(اصل میں گزٹا وینس والوں کا ایک سکہ تھا۔ چونکہ جو اخبار وہاں سب سے پہلے نکلا تھا اس کی یہی قیمت تھی اس وجہ سے اُس اخبار کا نام بھی یہی پڑ گیا تھا۔ رفتہ رفتہ یہ لفظ ہی اخبار کے معنی میں موقوف ہو گیا) ✦

گزٹ ہو جانا (ف) فعل لازم :- کسی سرکاری حکم کا چھپکر مشتہر ہو جانا گزٹ میں درج ہو جانا ✦

گزر (ف) اسم مذکر :- (۱) راہ۔ راستہ۔ رستہ۔ باٹ۔ سڑک۔ مارگ (۲) گھاٹ۔ پایاب (۳) دخل۔ باریابی۔ مداخلت ✦ آمد و رفت۔ آرجار۔ رسائی۔ پہنچ ؎

مشکل ہے نیم یار میں شام و سحر گزر — کب تک کروں میں یار کے دربان کے نثار (اسیر)
ہو دیر یا حرم کہیں جا نہیں محال — مشکل ہے کوئے یار میں لے نام بر گزر (؟)
عشق کے میدان میں گزرے ہے کس کا — بھولا بھٹکا کوئی اس سمت بھی آ جاتا ہے (مصحفی)

(۴) نباہ ✦ اوقات بسری۔ گزران جیسے اس تنخواہ میں گزر مشکل ہے ✦ (۵) جانا۔ عبور۔ اُترائی۔ لانگنا۔ لنگھن۔ پار جانا۔ جیسے "اس راہ سے گزر مشکل ہے" ✦

گزر جانا (ف) فعل لازم :- (۱) بیت جانا۔ غیر ہو جانا۔ منقضی ہو جانا۔ چلا جانا۔ جیسے "وہ دن گزر گئے تو یہ کیا رہ جائینگے" (۲) جانا۔ انتقال کر جانا۔ فوت ہو جانا۔ دُنیا سے اُٹھ جانا۔ کال کر جانا ؎

تیرے ہی رہگزر میں جی جا رہا ہے شوخ — سُنیو کہ میر آج ہی کل میں گزر گیا (میر)
جس طرح پیش نظر سارا زمانہ گزرا — میں اک روز اسی طرح گزر جاؤں گا (مصحفی)

(۳) نکل جانا۔ چلا جانا۔ جیسے "رستے سے گزر جانا" ✦

گزر کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) جانکلنا۔ اتفاق سے چلا جانا (۲) اوقات بسر کرنا۔ دن کاٹنا ✦ کفایت شعاری سے گزران کرنا (۳) نباہنا۔ انجام پر پہنچانا۔ پورا کرنا ؎

کیسے کزر کروں ری سکھیو آن پڑی اب تو بھاری
چرکھا بوا مال پرانی دیہی بوڑھ بھئی ساری

گزرِ عام (ف+ع) اسم مؤنث :- عام راہ۔ شارع عام۔ سب کے آنے جانے کا راستہ ✦

گزرگاہ (ف) اسم مؤنث :- (۱) آمد و رفت کی جگہ۔ آرجار کا موقع گزرنے کی جگہ۔ راہ۔ راستہ (۲) شارع عام سڑک۔ کوچہ نافذہ ✦ گھاٹی ✦

گزرگاہ دریا (ف) اسم مؤنث :- وہ زمین جس پر دریا کا پانی بہتا ہے دریا کا راستہ۔ تہ دریا ✦

گزرنامہ (ف) اسم مذکر :- پروانۂ راہداری ✦

گزر ہونا (و) فعل لازم :- (۱) بسر ہونا۔ بیتنا۔ کٹنا (۲) نباہ ہونا۔ (۳) آنکلنا۔ چلا آنا (۴) رسائی ہونا۔ پہنچ ہونا۔ باریابی ہونا ؎

گزر دل کا ہو کس صورت سے اُس کی مانگ میں یارب
کہ مارِ زلف رہزن نے بہ رستہ درمیاں باندھا

گزرا (ف) اسم مؤنث :- زردک۔ جزر۔ گاجر۔ مزاجگاہ۔ ربڑ دوم کے اخیر میں گرم اور درجۂ اوّل میں تر ہے ✦

گزرا (ا) محاورہ :- بازآیا۔ دھائے پڑ جانا ؎

گزرا اس اعتماد بخت سے میں نند — مجھ سے چھپائیں کاش الفت رقیب کی (وحشت)
سینہ شگاف نکلتی ہے میرے سینے سے — آلی ہوت وے گزرا میں ایسے جینے سے (آشفتہ)

گزران (ا) اسم مؤنث :- (۱) گزارا۔ بسر اوقات۔ اوقات بسری۔ اوقات گزاری۔ دنوں کو دھکا دینا (۲) ایام زندگی۔ زمانۂ عمر۔ جیسے "گزر گئی گزران کیا جھونپڑی کیا میدان" ✦

گزران کرنا (ا) فعل متعدی :- اوقات بسری کرنا۔ دن کاٹنا۔ عمر پوری کرنا۔ مصیبت سے دن پورے کرنا۔ تنگی ترشی اور کفایت شعاری سے اوقات بسری کرنا۔ آدمتا بھوگنا ✦

گزران ہونا (ا) فعل لازم :- تنگی سے اوقات بسر ہونا ✦

گزرانا (ا) فعل متعدی :- (۱) پیش کرنا۔ دینا۔ جیسے "درخواست گزرانا نذرانہ گزرانا" (۲) ادا کرنا۔ گزارنا۔ جیسے "دو گانہ یا شکرانہ گزرانا" ✦

گزرنا (ا) فعل لازم :- (۱) گزشتن کا ترجمہ۔ بیتنا۔ بیتنت ہونا۔ منقضی ہونا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گزر

جیسے وقت گزرنا۔ موقع گزرنا۔ بات گزرنا۔ وغیرہ ؎

ذرا جھپکی نہ جھپکی آنکھ میری
شبِ ہجراں میں تیری کیا گزری
یہ شب مجھ کو اختر شماری میں گزری
سحر تک ہیں آہ و زاری میں گزری

(۲) دُنیا سے اُٹھنا۔ مرنا۔ انتقال کرنا۔ رحلت کرنا جاں بحق ہونا۔ نقد سے کھیل جانا۔ بچنے کا مرجانا (۳) جا نکلنا۔ چلا جانا + آجانا۔ اتفاق سے کسی جگہ نکل آنا (۴) باز آنا۔ ترک کرنا۔ درگزرنا۔ ہاتھ اُٹھانا۔ دست بردار ہونا۔ دستکش ہونا۔ چھوڑنا۔ تیاگنا ؎

ہمیشہ آگ نکلتی ہے میرے سینے سے
الٰہی موت دے گر ایسے جینے سے (انشا)
رات کو نیند ہے نہ دن کو چین
ایسے جینے سے اے خدا کیا زور (سوز)
ناچار اختیار کیا شیوۂ رقیب
کچھ بے حیا ہی خوب ہیں گر ہے حیا ہم (داغ)
وہ ماہ رُو نہیں ملتا کئی مہینے سے
الٰہی موت دے گر ایسے جینے سے (رند)

ہاتھ سے تیرے دوگانا یہ مری جان بچے
گزری میں سونے سے میرے کہیں کان بچے
پیچ و تاب دے کر زُلف سے مگر کے وہ شوخ
اب یہ کہتا ہے میں اِس زُلف و کمر سے گزرا

(۵) وارد ہونا۔ پیش آنا۔ جیسے "بچنے کی یاد جو دل پر گزرتی ہے دل ہی جانتا ہے" کسی کو قتل جب کرتا ہے وہ بہت روٹھ روٹھ کر ۔۔۔ خدا ہی جانتا ہے مجھ پہ جو اُس دم گزرتا ہے (جرأت)

(۶) نبھنا۔ نباہ ہونا + سازگار ہونا۔ موافقت آنا۔ بننا ؎

قیس جنگل میں اکیلا ہے مجھے جانے دو
خوب گزرے گی جو مل بیٹھیں گے دیوانے دو (نامعلوم)

(۷) بسر ہونا۔ گزر ہونا۔ تمام ہونا۔ کٹنا ؎

اے دل تمام عمر یہاں کون خوش رہا
کر لے خوشی کے ساتھ جو کچھ دم کہ بیت یا گزر (مصحفی)
ہمیں آخر کار آیا یہ رونا
کہ عمر تو نے اپنی خوار ہی میں گزری (۔۔۔)
کیا اُس نے اِک دن ملنے کا وعدہ
مری یوں نہیں امید واری میں گزری (۔۔۔)
یہ عمر دراز دینی کس کو بھورت
پر فیضانی و مہ گو واری میں گزری (۔۔۔)
ظلمت شب ہجر یہ کیونکر گزری
گنتے گنتے تمام کے انت گزری
گزری موج سرشک دیدۂ تر سے
گزرا ہیہات سے جو از دل گزری
بے شور و شر گزر اُسکی نہ گزرے تو یہ کہدو
اُس کوچہ میں دل آن کے بہلا قیامت (مجروح)

(۸) جانا۔ نکلنا۔ جیسے رستہ سے کترنا۔ پاس سے گزرنا ؎

ڈر جائیگا کہ گھر ہے ہمارا بہت سیاہ
آنکھ اپنی بند کر کے ادھر سے تو گزر (میر)

(۹) رخصت ہونا۔ وداع ہونا۔ چلنا دکھسکنا + دفع ہونا ؎

گزک

اے روح شب گزر گئی وہ ماہرو چلا
تو بھی جہاں سے صورتِ شمعِ سحر گزر (میر)

(۱۰) ضائع ہونا۔ رائگاں جانا۔ جیسے "لہو لعب میں عمر گزرنا" (۱۱) اُترنا نکلنا پار ہونا۔ عبور کرنا۔ جیسے "دریا سے گزرنا" (۱۲) آر پار ہونا۔ پار نکلجانا ؎

لذتِ زخم میں بیخود ہیں ہمیں کیا معلوم
آہ پینے سے کہ وہ تیر ہے کس پار گزرا (مصحفی)

گزری (ف) اسم مؤنث:۔ وہ بازار جو شام کو راہگزر پر لگتا ہے۔ گدگری چوک۔ بازار شام۔ شام کے وقت کا بازار ؎

پیری میں کیا کریں سیر جوانی تو مزا ہے
دن ڈھلتے بجھ رہا ہے تماشا گزری کا (ناسخ)

گزری لگنا (۱) فعل لازم:۔ چوک لگنا۔ شام کا بازار لگنا + بازار لگنا ؎

بیٹھے ہیں دل کے بیچنے والے ہزار ہا
گزری ہے اُس کی راہ گزر پر لگی ہوئی (ذوق)
کیا جہانِ گزراں میں بھی لگی ہے گزری
مول لے جاتے ہیں غمیاں سے گزر بیوے (داغ)

گزری سودل پر گزری (۱) محاورہ:۔ یعنی حال پر مختمل کا کوئی بھی شریک نہ ہوا شکوہ و شکایت اور گلہ تک زبان پر نہ لائے بلکہ صبر و سکون اختیار کر کے دل ہی پر صدمے اُٹھائے ؎

جھیلئے یا سے گزری سو دل ہی پر گزری
زباں پہ حرف نہ لایا کبھی شکایت کا (مصحفی)

گزشتنی (ف) صفت:۔ گزرنے والا۔ جیتنے والا۔ نابود ہونیوالا۔ فانی +

گزشتہ (ف) صفت:۔ گزرا ہوا۔ ماضی۔ بیتا ہوا۔ پچھلا۔ سابقہ۔ سلف کا۔ اگلا۔ پہلے کا۔ جیسے گزشتہ راصلوٰۃ آیندہ را احتیاط پہلا گزشتہ +

گزشتہ را صلوٰۃ (ف + ع) محاورہ:۔ گزری ہوئی بات کو سلام کرو۔ اگلی باتوں کو جانے دو ؎

جو کچھ ہوا سو ہوا گزشتہ را صلوٰۃ
کہاں تک کڑھئے رویا کرے گلا دل کا (سحر)

گزک (اف) اسم مؤنث۔ مرکب از {گزیدن - ک / گزدن - ک} نسبت:۔ (۱) وہ چیز جو تبدیل ذائقہ کے واسطے کھاتے ہیں۔ مثلاً شراب پینے کے بعد۔ کباب۔ پستہ۔ بادام۔ تلی ہوئی دال یا نمکین چیزیں اور افیون یا بھنگ کے بعد مٹھاس وغیرہ + نقل۔ بدرقۂ شراب۔ بدقہ افیون + کوئی مزیدار چیز جو منہ صاف کرنے کے واسطے کچھ کھانے کے بعد رکھی جائے۔ چاٹ ؎

وہ رند ہوں کہ جہاں ہوں ہیں گزک پہنچے
لگیں شراب میں پرساقیا کباب میں پاؤں (انشا)

بوسے جو تیرے لعل کے کباب نرگسی سے ہیں لذیذ
ساقیا ایسی گزک بر جام پر ملتی نہیں
ساقی مجھے گزک کے عوض بھی شراب دے
محشر کو کون لاکھ طرح کا حساب دے

(طور)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گوک

ساقی تجھے خدا کی قسم بزم میں آج بھر گزک ہو یہ دلِ بریاں علی الخصوص (بتمثل)

جگر تازہ کہاں سے بیخوری کے وقت لاؤں میں
خدائی سے نرالی جانِ من نیری گزک دیکھی } (نظیر)

(۱۔۹) تلشکری اس میں بھی کی تلشکری ہو خواہ نمکیا کی دونو کو گزک کہتے اور عوام الناس گجک بولتے ہیں۔ اِس کا رواج دہلی میں بہت ہے۔ تلوں کی بھوسی اُتار کر اُنگلی گری کو کھانڈ یا گڑ کی پت میں ملا کر نمکیا خواہ قاشیں بنا لیتے ہیں۔ چنانچہ بیچنے والے اس آواز سے بیچتے ہیں۔ جیسے "گجک جلو اسون ہے جاڑے کا یا لوکھو یا گجک ہے جاڑے کی (۳۔۹) مجازاً ناشستہ۔ تھوڑی سی چیز۔ چٹنی۔ جیسے "سیر آدھ سیر کو تو وہ گزک سمجھتے ہیں (انھوں کے واسطے لفظ گزک کا استعمال ایکا دہند ہے) +

گزک کرنا (۹) فعل متعدی:۔ نُقل کرنا + ناشتہ کی بجائے کھانا + چٹ کرنا۔ اُڑانا ؎

اُس چشم مست کے ہوں تصور میں دہ کش کیونکر کروں گزک نہ ہرن کے کباب کو (ناسخ)
اے شرابی گزک تو کرتا ہے کچھ تو کر دل میں اور کباب میں فرق (جرأت)

گزک ہونا (۹) فعل لازم:۔ نُقل ہونا۔ ناشتہ ہونا۔ چکھنے میں آنا چٹ ہونا ؎

کوئی مچھلی نہ ہاتھ آئی کہ مستی میں گزک ہوتی
لگا کر شست بیٹھے ہم کنارِ آب جُو برسوں } (نظیر)

گزند (ف) اسم مذکر:۔ صدمہ۔ بلا۔ آفت۔ آسیب + رنج + نقصان۔ چشم زخم + ضرر نقصان۔ ہانی خسارہ۔ زیان۔ ٹوٹا + ایذا۔ دُکھ + تکلیف ؎

یہ تیرے نہی گیسو ہیں ہرے قاتل پڑا جو سانپ یہ سایہ اُسے گزند ہوا (وزیر)

گزندہ (ف) صفت:۔ ڈسنے والا۔ کاٹنے والا۔ ڈنک مارنے والا۔ جیسے "سانپ بچھو وغیرہ موذی جانور" +

گزی (۹) اسم مذکر:۔ بہت موٹا دیسی گاڑھا۔ ایک قسم کا کم قیمت اور موٹا سوتی کپڑا۔ کرباس۔ پلاس۔ پارچۂ سفت وسطبر ؎

پھٹے کپڑے گزی کے اُس سے بہتر ہم سمجھتے ہیں اگر اُترا ہوا ہووے تنِ مہتاب کا جوڑا (آتش)

گزی گاڑھا (۹) اسم مذکر:۔ موٹا جھوٹا کپڑا۔ کم قیمت کپڑا +

گزی گاڑھا پہننا (۹) فعل متعدی:۔ موٹا جھوٹا کپڑا پہننا +

گزیر (ف) اسم مذکر:۔ چارہ۔ علاج۔ اُپاے۔ تدبیر +

گزیں (ف) امراز گزیدن یعنی قبول کردن۔ مرکبات میں آتا ہے جیسے

گشت

خلوت گزیں۔ گوشہ گزیں وغیرہ +

گستا (ہ) اسم مذکر (گنوار) لُقہ۔ گراس۔ کور۔ نوالہ۔ جیسے "پہلے ہی گستے میں بال آیا" + (لکھاوت یعنی سرِ شدائے ہی اولے پڑے۔ اوّل ہی نقصان نظر آیا) +

گُسار (ف) امراز گُسارِدن یعنی خورِدن:۔ مرکبات میں جیسے "غمگسار" +

گُسائیں (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گوُسائیں کا مخفف۔ گوُسوآمی۔ گایوں کا مالک گوُوں والا۔ گھوسی۔ مجازاً کرشن (۲) مالک۔ سوآمی۔ خداوند (۳) سنیاسی۔ سنت۔ پارسا۔ فقیر۔ زاہد۔ جوگی۔ عابد (۴) سائیں۔ محنت۔ (۵) برہمنوں کا ایک وہ فرقہ جو اپنے آپ کو حکیم تپین باشندۂ شہر ندیا کے چیلوں کی اولاد بتاتا ہے (۶) ہندو درویشوں کا تعظیمی خطاب۔ جیسے "گسائیں جی میں جوگن ہو رہ جاؤنگی" + (گیت) +

(یہ لفظ اصل میں گوُسائیں یعنی گوُ سوامی تھا چنانچہ گھوسی بھی اسی سے بنا ہے۔ چونکہ کرشن اوتار درحقیقت گھوسی تھے اور گوُدیں چرایا کرتے تھے اس وجہ سے پہلے اُن کا لقب ہوا۔ پھر اُن کی مناسبت سے عارف۔ خدا رسیدہ۔ اوتار۔ ولی اللہ وغیرہ کے معنی میں مستعمل ہو کر جوگیوں اور سنیاسیوں کا لقب پڑ گیا) +

گستاخ (ف) صفت:۔ شوخ۔ چالاک۔ بے ادب + ڈھیٹ + بے شرم + خیرہ چشم + ناخائستہ۔ غیر مہذب۔ ناتراشیدہ + شریر۔ دنگمنی +

گستاخانہ (ف) تابع فعل:۔ بے ادبانہ + بے باکانہ +

گستاخی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) شوخی۔ بے ادبی + بے شرمی۔ بے حیائی ڈھٹائی (۲) تحقیر۔ حقارت۔ اہانت (۳) شرارت۔ دنگا +

گستاخی کرنا (۹) فعل متعدی:۔ بے ادبی کرنا۔ شوخی کرنا شرارت کرنا +

گستاخی معاف (ف + ع) ندا:۔ جب کوئی شخص کوئی بات خلافِ ادب یا خلاف تہذیب یا خلافِ اخلاق زبان پر لانا چاہتا یا کسی کے قول کو رد کرتا ہے تو اوّل یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے جو بجائے معذرت خیال کیا جاتا ہے۔ خطا معاف۔ قصور معاف +

گستاخ مزاج (۹) صفت:۔ احمق۔ گنوار۔ مورکھ۔ بے وقوف۔ جانگلو۔ بے شعور بے سلیقہ۔ نادان۔ پوچ۔ پھُر۔ بے ڈھنگا۔ بے تمیز + جاہل۔ اناڑی۔ کوڑھ + ناتراشیدہ۔ ناشائستہ۔ غیر مہذب (یہ لفظ اصل میں گھاس کھانے والا ڈانگر تھا) +

گشت (ف) اسم مذکر:۔ (۱) سیر۔ چہل قدمی + دَور۔ چکر (۲) دورہ روند۔ گرداوری۔ مجازاً کوتوال یا تھانہ دار کا شب کے وقت سپاہیوں کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گشت

ہمراہ کوچوں محلوں اور بازاروں میں دورہ کرنا +

گشت پھرنا ۔ کرنا ۔ لگانا ۔ مارنا (۱) فعل متعدی :۔ چکر لگانا ۔ گھومنا ۔ پھرنا ۔ دورہ کرنا ۔ گردادری کرنا ؎

ساقی اس دور میں کب آنکھ چرا سکتا ہے ۔ ران بھر گشت کرے جب سے جام شراب (ذوق)

گشت سلامی (۱) اسم مؤنث :۔ وہ نذرانہ جو حاکم کو دورے کے وقت حسب دستور دیا جاتا ہے +

گشت نا چنا (۱) فعل لازم (ہندو) :۔ کنچنیوں کا برات کے آگے آگے ناچتے ہوئے جانا ۔ برات کے ساتھ ساتھ ناچتے ہوئے چلنا +

گشتی (ف) صفت :۔ دوراں ۔ پھرنے والا + گشت کرنے والا +

گشتی پروانہ یا حکم یا سرکلر (۱) اسم مذکر :۔ وہ حکم یا پروانہ وغیرہ جو تمام دفتروں اور حاکموں کو دکھا کر دستخط کرا لیا جاتا ہے +

گشتاسپ (ف) اسم مذکر (صحیح گشتاسب) :۔ (۱) لغت میں اُس رُخ کو کہتے ہیں جو حق تعالےٰ کا فیض پہنچنے کے واسطے خلق و اخلاق کے درمیان ہو + (۲) ملک ایران کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جو لہراسپ کیکاؤس کا داماد اور اسفندیار روئیں تن کا باپ تھا ۔ اس شخص کو کیخسرو بن کیکاؤس نے خاندانِ ہوشنگ میں نہایت لائق ۔ ہوشیار اور شجاع پا کر اپنے مرنے وقت فرمانروائے ایران کر دیا تھا ۔ اس کے زمانہ میں زرتشت پیشوائے آتش پرستاں موجود تھا ۔ چنانچہ جب اُس نے اِس کے پاس آ کر پیغمبری کا ادعا کیا اور کچھ معجزے دکھائے تو یہ اُس کا معتقد ہو گیا اور اُس کے دین پر چلنے لگا ۔ بلکہ جب زرتشت مارا گیا تو یہی اُس کی جگہ گدی پر بیٹھا اور اُس کی شریعت کو برقرار رکھا ۔ اسفندیار جس کے معجزے کے ساتھ ہوئے ۔ اسی کا بیٹا اور خلف الصدق تھا ۔ اس نے ایک سو ساٹھ برس تک حکومت کی) +

گف (۱) صفت :۔ غفص ۔ سطبر ۔ کندہ ۔ موٹا ۔ گاڑھا ۔ سفت ۔ خوب ٹھونک کر بنا ہوا ۔ ڈھٹ +

(ظاہراً یہ لفظ غفص سے بگاڑ کر گف کر لیا گیا ہے ۔ کیونکہ غفص بھی اصل میں گبز کا معرب ہے جو گاف کو غین بجم اور بائے موحدہ کو ف سے اور زائے معجمہ کو سین مہملہ سے بدل کر غفص ہوا اور پھر حسب قاعدۂ عربی صاد مہملہ سے بدل کر غفص ہو گیا ۔ پس اُردو والوں نے صرف گف پر اکتفا کر کے اپنا مطلب نکال لیا) +

گفتار (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) بات چیت ۔ گفتگو ۔ بات ۔ سخن ۔ گویائی ۔ نطق ۔ بچن ۔ قول ۔ مقولہ ۔ بولی ۔ بانی ۔ کلام ۔ تقریر ۔ بول چال ۔ جیسے دستار اور گفتار اپنی ہی کام آتی ہے (۲ ۔ ۱) گالی کا مرادف چنانچہ گالی گفتار

گل

بجائے گالی گھوج بولتے ہیں +

گفتگو (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) بات چیت ۔ بول چال ۔ بولی ٹھولی ۔ بیان ۔ تقریر ۔ مکالمت ۔ قال مقال ۔ ذکر اذکار ؎

پڑھا ہے ہم نے بھی قرآں کی جواب ہی نہیں رکھتی ہے گفتگو تیری (آتش)

(۲ ۔ ۱) چرچا ۔ تذکرہ ؎

مُنہ میں زبانِ غیر سے کل اُس نے کیا کہا ہے میرے ہر زبان میں کچھ گفتگو ہنوز (مشہور)

گفت و شنید (ف) اسم مؤنث :۔ کہا سُنی ۔ کہنا سننا + بحث بحثی ۔ ردّ و بدل ۔ تکرار لفظی + بات چیت ۔ ذکر اذکار +

گگری (۵) اسم مؤنث (ہندو) :۔ گاگر کا مخفف ۔ پانی رکھنے کا پیتل یا تانبے کا برتن ۔ تریا تیری ۔ کلسا + سبو چہ سبوا (اصبر اہو ہے ۔ بانکے یار گگری میں کر دھر آؤں رگیت)

گگریا (۵) اسم مؤنث :۔ (گیتوں میں) دیکھو گگری +

گگن (۵) اسم مذکر :۔ (۱) آسمان ۔ فلک + آکاش (۲) موج ۔ لہر ۔ تموج ۔ مینڈھ ۔ پانی کا اُچھلنا ۔ چنانچہ کہتے ہیں پانی گگن کھیلتا ہوا جاتا ہے +

گگن بھیڑ (۵) اسم مذکر :۔ حواصل ۔ قاز ۔ کونج +

گگن دُھول (۵) اسم مؤنث :۔ (۱) کیکی یا کیوڑے کے درخت پر کی گرد (۲) مچھی سانپ کی چھتری یا ٹوپی کے اندر کا کالا کالا برادہ +

گگن کھیلنا (۵) فعل متعدی :۔ پانی کا بلند ہونا ۔ پانی کا آسمان کی طرف اُچھلنا ۔ مینڈھیں اُچھلنا ۔ چڑھاؤ کے سبب پانی کا اُچھلتے ہوئے جانا ۔ جیسے "دریا گگن کھیلتا جاتا ہے یا نالہ گگن کھیل رہا ہے" +

گگن ہونا (۵) فعل لازم (ہندو) :۔ بلند ہونا ۔ اُونچا ہونا ۔ تارا ہونا ۔ آسمان سے لگنا جیسے "پتنگ یا چیل کا گگن ہونا" +

گُل (ف) اسم مذکر :۔ (۱) گلاب کا پھول ۔ گل ورد ۔ گلاب ۲ ۔ بقاعدۂ تجرید) عام پھول ۔ پشپ ۔ فلور ؎

خوش آوے باغ میں کیا مجھ سے بیدماغ کو گل
کہ میں سمجھتا ہوں اپنے بھی دل کے داغ کو گل

بہار غنچگی دیتا ہے جو دل خستہ ہوتا ہے ۔ پس از خندیدگی گلہا گریستہ ہوتا ہے (نسیم)

(۳ ۔ ۱) انگر ۔ انگارا + رنگِ سُرخ (۴ ۔ ۱) سوختہ ۔ بجھا ہوا انگارا ۔ جلی ہوئی چیز (۵) داغ ۔ کے ۔ چھاپ ۔ چرکا ۔ وہ نشان جو دھات کو گرم کر کے انسان یا حیوان کے جسم پر دیا جائے ۔ مجازاً اس قسم کی نشانی کو بھی کہہ دیتے ہیں + معشوق کے چھلّے کو گرم کر کے جو داغ دیتے ہیں وہ بھی گل کہلاتا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گلا

اس اپنے ہاتھ کے گل کی کہوں کیا کہ بانی ہے
نشانی اُن کی چھلا تھا سو اُس کی یہ نشانی ہے

چھلا نہیں تو چھلے کا گل لے نگار دے — کچھ تو نشانی اپنی مجھے یادگار دے (ذوق)
عشق نے ہم کو دکھایا یہ اعجاز خلیل — آگ سے پیدا ہمارے ہاتھ کا گل ہو گیا (ناسخ)

(۶) چراغ کی ٹیم۔ بتی کا جلا ہوا یا بجھتا ہوا سرا۔ سر فتیلہ۔ قُراط ؎

یہ کس نے ہاتھ سے اپنے لیا گل شمع محفل کا
ہوا گلگیر میں عالم جو منقارِ عنادل کا

(۷-۱) آنکھ کی پتلی۔ آنکھ کا ٹینٹ (۸-۱) پسے ہوئے کوئلوں کے قرص یا گولے جن کو جلا کر حقہ بھرتے یا حقے کی چلم پر رکھ دیتے ہیں (۹-۱) جلا ہوا تمباکو۔ حقے کے تورے یا گیلا کا جلا ہوا تمباکو جسکا اکثر منہ بنا لیتے ہیں جلا ہوا اسلئے جیسے حقہ کا گل

(۱۰-۱) باعثِ رونق۔ باعثِ زینت۔ جیسے اس منڈلی میں وہ بھی گل ہے یعنی رونق محفل ہے ؎ تم بھی یاروں میں گل ہو (۱۱-۱) لکھنؤ) جوتے کی ایڑی کا چمڑا۔ جوتے کے اوتے کا چمڑا۔ جوتے کا پان (۱۲-۱) چونے کا گول ٹیکا جو آنکھوں کے دکھنے میں سرخی کتنے کے واسطے کن پٹیوں میں لگا دیتے ہیں

صُداغ (۱۳-۱) کارچوبی بنی ہوئی چمکدار تکلی جو خوبصورتی کے واسطے اکثر عورتیں یا معشوق کنپٹیوں پر لگا لیتے ہیں۔ نزلہ بند (۱۴-۱) مجازاً معشوق۔ دلبر۔ دلربا ؎ شاہد۔ من موہن ؎

اُس گل میں جو پایا اثر بوئے محبت — سو بار سونگھائے اُسے پڑھ پڑھ کے فسوں گل (ذوق)

(۱۵) گول نشان۔ چنانچہ گلم بلبل کو اُس کی سُرخی معتدد کی وجہ سے کہا گیا ہے ؎

گلِ اشرفی (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا گول پھول جس کی نقل اکثر توپیوں وغیرہ پر بھی بناتے ہیں ؎

گلِ آفتاب (ف) اسم مذکر:۔ سورج مکھی ؎

گل افشاں (ف) صفت:۔ (۱) پھول بکھیرنے والا۔ خوش گفتار فصیح۔ خوش بیان۔ دُر افشاں (۲) پھلجھڑی۔ ایک قسم کی آتشبازی ؎

گلِ انار (ف) اسم مذکر:۔ (۱) انار کا پھول (۲۔ صفت) سُرخ۔ لال۔ احمر ؎ ارغوانی۔ قرمزی ؎

گلِ اندام (ف) اسم مذکر:۔ معشوق ؎ پھول کے سے جسم والا۔ سُرخ سفید جسم والا۔ نازک اندام

گلِ اورنگ (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا گلابی پھول جو گھنڈی کی وضع کا ہوتا ہے ؎ ایک قسم کا گیندا ؎

گل باندھنا (ف) فعل متعدی:۔ بندوق کے توڑے کو جلا کر اُس کی ٹیم

گلاب

باندھنا۔ بندوق کے توڑے کا سرا جلانا ؎

گل بدن (ف) اسم مذکر:۔ (۱) معشوق (۲-۱) ایک قسم کا دھاری دار ریشمی کپڑا ؎ دیکھو گلِ اندام ؎

گلِ برگ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) گلاب کی پتی۔ گلاب کی پنکھڑی۔ (۲) معشوق۔ معشوقہ ؎

گلِ بکاؤلی (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے نہایت عمدہ خوشبودار سفید رنگ کا پھول جس کا درخت ہلدی کے درخت سے مشابہ ہے یہ پھول علاقۂ ناگپور میں ہوتا ہے اور وہاں کے گونڈ اب تک آشوبِ چشم میں اس کا استعمال کرتے ہیں۔ اِس پھول کی نسبت یہ قصہ مشہور ہے ؎

امرکنٹک ایک جنگل پُر خار و پر وحشت کا نام ہے اُس میں باغ بکاؤلی و حوض بکاؤلی و قلعہ بکاؤلی بنا ہوا ہے باغ بکاؤلی تک لوگ پہنچتے ہیں قلعۂ بکاؤلی تک کوئی نہیں پہنچتا۔ کیونکہ باغ سے وہ قلعہ بارہ کوس کے فاصلہ پر ہے یہ قلعہ از قسم طلسم ہے اور وہاں سے شب و روز دھواں اُٹھتا معلوم ہوتا ہے اور بنا اس قلعہ کی یہ ہے کہ ملک دکن میں راجہ کرنجوت نامی بڑا راجہ تھا ریاضی داں حکیم اُس کے ہاں نوکر تھے۔ اس راجہ کے دو بیٹے تھے بڑے کا نام راج بھوج تھا۔ بڑے بیٹے سے راجہ خوش تھا چھوٹے سے ناراض تھا۔ راجہ نے اپنی حیات میں ملک کی تقسیم اس طرح پر کی کہ زرخیز ملک کے کن کا بڑے بیٹے کو اور کوہی جنگلی ویران ملک چھوٹے بیٹے کو دیا۔ باقی ملک اپنے قبضہ میں رکھا کہ راجہ کے بعد رانی قابض و مالک رہے۔ پھر دونو بیٹوں کو راجہ نے حکم دیا کہ اپنی اپنی حکومتگاہ میں جا کر راج کریں۔ اس تقسیم کا ذکر راجہ نے اپنے گرو کرتار نامی سے کیا۔ اُس نے بے انصافی کی شکایت کی اور کہا کہ بڑے بیٹے کا ملک سرسبز نہ ہوگا۔ چھوٹے بیٹے کا نام اُس کی اولاد کی وجہ سے ہمیشہ قائم رہیگا۔ جب دونو بیٹے باپ سے رخصت ہوئے تو چھوٹے بیٹے نے اس تقسیم ملک کی شکایت کی کہ میری فوج کا بھی گزارہ اس ویران ملک میں نہیں ہو سکتا ؎

کنڈا کھڑک جو قدیمی ملازم افسر فوج ہے اُس کو مجھے دیجئے راجہ نے انکار کیا۔ پھر لوگوں کے کہنے سے کنڈا کھڑک کو افسر فوج بنایا۔ بعد چند روز کے راجہ کرنجوت تو مر گیا اور راج بھوج یہ خبر سُنکر اپنے باپ کے ملک میں آیا اور اُس نے ملک کے تمام حکام و ساحران نامی گرامی کو ہمراہ لیکر سب ملک مقبوضہ کو دیکھا کوئی جگہ لائق قیام پسند نہ آئی۔ جب مُدت امرکنٹک کے جنگل میں پہنچے۔ یہ جنگل اور تالاب منزلوں کا لمبا چوڑا تھا اور گہرائی کا پتہ نہ ملتا تھا۔ قیام کے واسطے پسند آیا راجہ نے اس تالاب کے اندر مٹی ڈلوا کر طلسم اور جادو کے ذریعے سے نافِ تالاب میں قلعہ بنوا کر بود و باش اختیار کی اور قلعہ میں بجز خاص لوگوں کے کوئی نہیں جا سکتا تھا جو کوئی جانے کا قصد کرتا وہ دلدل میں غرق ہو جاتا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گلب

پتا پتہ وہ قلعہ و مکانات اور طلسم کے بنے ہوئے باغ اب تک موجود ہیں۔ راج بھوج کی اولاد بجیات راجہ کرنجوت زندہ نہ رہتی تھی۔ سکونتِ قلعہ کے بعد راج بھوج کے ایک لڑکی حسینہ وجمیلہ پیدا ہوئی۔ نجومیوں نے اس لڑکی کا طالع دیکھ کر کہا کہ یہ لڑکی بڑی صاحب نصیب ہوگی اور اسکا نام تاقیام دنیا وہ رہے گا اور قایم و برقرار رہیگا پس اس کا نام ماہیب اور نر بدال رکھا جائے +

ماہیب امانت خدا کو کہتے ہیں اور نرب یعنی پیدائش اور واں یعنی والا ہے اور اک نرب دال نام رکھنے کا یہ سبب تھا کہ اپنی ماں کے بطن سے یہ لڑکی والی پیدا ہوئی تھی اور نجومیوں نے یہ بھی کہا کہ یہ لڑکی نہایت حسین اور نازک مزاج ہوگی۔ اس کے حسن کا شہرہ دور تک جائیگا۔ اس پر ایک فقیر عاشق ہوگا اور وہ ایک نیا نام رکھیگا ماہیب نام کو سب بھول جائینگے نرب دال اور فقیر کا رکھا ہوا نام یہ دو ہمیشہ قائم رہینگے اور کسی ملک کا ایک راجہ نہایت مقتدر اور خوبصورت ہوگا وہ خواب میں اس لڑکی کو دیکھ کر عاشق ہوگا اور فقیر بنکر یوں بھدر کے پتہ نشان بتلانے سے وہ قلعہ کے اندر آئیگا +

نرب دل یعنی بکاؤلی کی پیدائش کے بعد کنڈاکھڑک کے ہاں ایک لڑکی پیدا ہوئی۔ کنڈاکھڑک نے اس لڑکی کا نام جبالہ رکھا جبالہ چودھویں رات کے چاند کو کہتے ہیں۔ راج بھوج اس نام کو سن کر ناخوش ہوا۔ کہ میری لڑکی کا نام تو ماہیب ہو۔ اور کنڈاکھڑک کی لڑکی کا نام جبالہ رکھا جائے۔ کنڈاکھڑک کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو اس نے فوراً اپنی لڑکی کا نام جبالہ یعنی بدصورت عورت بدل دیا جبالہ سے ایک بڑی لڑکی کنڈاکھڑک کی اور تھی جو کسی ملک میں کسی راجہ کے ساتھ بیاہی گئی تھی۔ اس کے متوکل تابع تھے وہ بڑی عاقل تھی جب جبالہ کے پیدا ہونے کی خبر اس کو پہنچی تو اس نے باپ کو ایک مبارکباد کا خط لکھا اور متوکلوں کے ہاتھ کچھ تحفہ بھیجا۔ کیونکہ کنڈاکھڑک کے پاس بجز متوکلوں کے انسان کا گزر نہ تھا +

چونکہ بکاؤلی کو پھلواری۔ خوشبودار بوٹوں اور باغ و بہار کا بہت شوق تھا اس وجہ سے راج بھوج نے اس کے واسطے ایک باغ اور تالاب و حوض وغیرہ بنوا دئے تھے۔ بکاؤلی و جبالہ و جمیلہ تینوں بہنیں اکثر باغ میں کھیلا کرتیں اور ان کا بھید کسی پر ظاہر نہ ہوتا تھا۔ ایک روز یہ تینوں باہم حوض پر دل لگی کر رہی تھیں۔ ناگاہ ایک فقیر سون بھدر نامی اپنے کمال کے زور سے باغ میں آیا اور بکاؤلی کو دیکھ کر عاشق ہوگیا اور کہا کہ میں نے بہت سی جا جی کی ہے مگر تجھ سا خوبصورت میں نے نہیں دیکھا ہے اور ایک درخت ہے کہ سوا میرے اور کوئی اس کو نہیں لا سکتا۔ میں چاہتا ہوں کہ اس درخت کو تیرے باغ میں لگاؤں۔ تو جیسی بے مثل ہے ویسے ہی تیرا باغ بھی بے مثل ہو +

بکاؤلی نے کہا کہ یہاں اس باغ میں کسی کی مجال نہیں ہے جو آ سکے کیونکہ یہ جگہ انسان کے آنے کی نہیں ہے تم کیونکر یہاں آ گئے۔ فقیر نے کہا کہ میں فقیر ہوں ہر جگہ پھرتا ہوں میرے

گلب

یہاں آنے کا تعجب نہیں ہے اور یہ تو کیا کہتی ہے کہ کوئی راجہ ہوگا وہ تجھے خواب میں دیکھیگا وہ فقیر ہو کر اس ملک میں آئیگا اور خاص اس جگہ جبالہ کی بہن کے ذریعہ سے آئیگا۔ یہ بات سن کر بکاؤلی خاموش ہوگئی اور یہ بات ہنسی میں اڑ گئی۔ پھر بکاؤلی نے کہا وہ پھول ہم کو لاؤ اور اس میں صفت کیا ہے۔ فقیر نے کہا وہ پھول نہایت نازک ہے۔ خوبصورتی میں سب پھولوں سے زیادہ ہے۔ نئی قسم کی خوشبو ہے دیکھنے سے دل کو فرحت ہوتی ہے۔ اس کا نام بکاؤلی ہے اور وہ ایک جزیرہ میں ایک ساحر کے باغ میں لگا ہوا ہے اور وہ ساحر رات دن اس کو دیکھتا رہتا ہے اگر تو میرا احسان مانے تو لاؤں ہمارا اور جمیلہ نے کہا کہ فقیر تم پر عاشق ہوگیا ہے معقول جواب دینا چاہئے۔ بکاؤلی نے کہا کیا خوب۔ شفقت تو آپ نے ایسی کی اور خود کیفیت اس کی بیان کی اور لانے کا اقبال کیا اور مجھ سے احسان چاہتے ہو۔ فقیر نے کہا کہ تم اپنی شادی نہ کرنا۔ بکاؤلی نے کہا کہ میں اپنی خوشی سے اپنی شادی نہیں کرنیکی مگر والدین سے ناچار ہوں۔ فقیر نے کہا اپنے قول سے نہ پھرنا ورنہ کسی کے ہاتھ نہ لگے گی۔ مگر میں مثل تیرے ہو جاؤنگا۔ یہ کہکر فقیر پھول لینے چلا گیا چند روز کے بعد درخت لے کر آیا اور باغ میں لگا دیا۔ اس سے تمام باغ مہکنے لگا صبح کو جب بکاؤلی کی آنکھ کھلی خوشبو سے دماغ معطر ہوگیا +

جمیلہ اور جبالہ سے کہنے لگی کہ آج باغ میں نئی قسم کی سوا فی خوشبو آتی ہے جس سے میرا جی بے تاب ہوا جاتا ہے۔ صدا قسم کے خوشبودار درخت لگے ہوئے ہیں سب کی خوشبو پر اس کی خوشبو غالب آ رہی ہے۔ دل ہاتھوں سے نکلا جاتا ہے۔ دیکھنا اور سونگھنا کہ کس کی خوشبو دل کو مست کر رہی ہے۔ پھر بکاؤلی بیتاب ہو کر جلد سے باغ میں پہنچی اور دیکھا کہ گل بکاؤلی کا درخت لگا ہوا ہے اور اس کی خوشبو نے باغ کو مہکا رکھا ہے۔ اور اس کے قریب وہی سون بھدر فقیر بیٹھا ہوا ہے۔ پھول اور درخت کو دیکھ کر بکاؤلی بہت خوش ہوئی۔ اور فقیر سے کہا کہ آپ بھی یہیں قیام کریں میں اپنے باپ سے کہکر آپ کے واسطے عمدہ باغ بنواؤنگی۔ فقیر نے کہا ہمارا مکان بستر خاک ہے ہمیں مکان کی ضرورت نہیں ہے +

بکاؤلی نے کل کیفیت اس کی اپنے باپ راج بھوج سے بیان کی۔ اس نے بھی اگر درخت اور پھول کو دیکھا اور بہت خوش ہوا۔ اس روز سے اس لڑکی ماہیب اور نربدال کا نام بکاؤلی مشہور ہوگیا۔ اور جبالہ جو کنڈاکھڑک کی لڑکی تھی اس پر عاشق ہوگیا جب کنڈاکھڑک کو اس کی اطلاع ہوئی۔ تو اس نے قلعہ کی سکونت چھوڑ کر جبالہ کے واسطے جنگل میں ایک مکان بنوا دیا +

ایک راجہ کسی ملک میں بڑا مقتدر تھا۔ اس نے ایک روز رات کو ایک عورت کو خواب میں حوض کے کنارہ پر بیٹھے اور یہ کہتے ہوئے دیکھا کہ اگر کوئی شخص میری طرح حسین ہو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گلب

تو میں اُس کے ساتھ شادی کروں۔ جب راجہ خواب سے بیدار ہوا تو اُس عورت کے عشق میں مُبتلا ہوگیا۔ اور تصویر کھینچ کر نجومیوں سے کہا کہ بتلاؤ یہ تصویر کس کی ہے اور اس ماہ لقا پری کا ملک و مکان کہاں ہے؟ اگر نہ بتایا تو میں تم سب کو ہلاک کر ڈالونگا +

نجومیوں نے زائچہ کھینچ کر کہا کہ جس عورت کو تم نے خواب میں دیکھا ہے اُس کا ملک کرن دیپ ہے اور وہ راجہ کی بیٹی ہے اُس نے ناف دریا میں طلسم کے ذریعہ سے مکان بنوایا ہے اور وہ اُس میں رہتی ہے۔ وہاں انسان کا گزر کسی صورت سے نہیں ہوتا ہے۔ وہاں جانا دشوار ہے اور اُس لڑکی کا نام بکاؤلی ہے آپ وہاں کسی صورت نہیں جا سکتے۔ جب راجہ وہاں کے جانے سے مایوس ہوا۔ اور حال اُس کا دگرگوں ہونے لگا۔ تب ایک نجومی نے کہا کہ بجز ایک صورت کے دوسری صورت نہیں ہے کہ اس راجہ کی فوج کا ایک سردار ہے اُس کی دو لڑکیاں ہیں۔ چھوٹی لڑکی تو اُس کی مصاحب ہے اور بڑی لڑکی شامی پور کی نامی کسی جزیرہ میں وہاں کے راجہ کی زوجیت میں ہے۔ جس کے بہت سے سوکن بھی ہیں۔ اگر وہ چاہے تو تجھے ضرور بکاؤلی تک پہنچا دے۔ راجہ اس بات کے سُنتے ہی بیقرار ہوا۔ اور راج پاٹ چھوڑ کر نجومیوں کے پتہ کے بموجب جزیرہ کی طرف چلا۔ بعد مدت دراز اُس جزیرہ میں پہنچ کر شامی پور سے ملاقات کی۔ اور سب اپنا حال بیان کیا۔ رانی کو اُس کے حال زار پر رحم آیا۔ اور کہا کہ جس جگہ بکاؤلی رہتی ہے وہاں کوئی پہنچ نہیں سکتا ہے۔ کیونکہ حکیموں نے بکاؤلی کا مکان علم ریاضی کے زور سے اُس تالاب کے اندر بنایا ہے اور اُس کی حفاظت میں بہت کچھ طلسمات تیار کئے ہیں راجہ نے کہا کہ جب انسان وہاں پہنچ نہیں سکتا ہے تو تم نے خط اپنے باپ کے نام جس ذریعہ سے بھیجا تھا اُسی ذریعہ سے مجھ کو بھی وہاں پہنچا دو۔ شامی پور کو رحم آیا۔ اپنی بہن ہمالہ کے نام خط لکھا کہ یہ عاشق زار بکاؤلی ہے۔ اس کو ایک نظر بکاؤلی کو دکھا دینا اور خط اور راجہ کو منوکلوں کے ذریعہ روانہ کیا۔ آن کی آن میں منوکلوں نے راجہ کو بکاؤلی کے باغ میں پہنچایا۔ اس وقت ہمالہ حوض پر بیٹھی تھی اور بکاؤلی قلعہ میں تھی۔ خط اور راجہ کو ہمالہ کے روبرو پیش کیا۔ راجہ نے ہمالہ کو جھک کر سلام کیا۔ ہمالہ نے کہا اطمینان رکھ بکاؤلی کو ابھی دکھلائے دیتی ہوں۔ چنانچہ بکاؤلی باغ میں آئی تو ہمالہ نے راجہ کو دکھا دیا۔ راجہ دیکھتے ہی بیہوش ہوگیا۔ ہمالہ اُس کو ہوش میں لائی اور راجہ کو بذریعہ خط اُنہیں منوکلوں کے ہاتھ اپنی بہن کے پاس بھیجدیا۔ چند روز کے بعد بکاؤلی کی جوانی نے وہ جوش مارا کہ وہ مستانہ عشق انگیز باتیں کرنے لگی۔ ہمالہ اور جیسہ نائن نے اتفاق کر کے راج ہنس سے ذکر کیا کہ جلد بکاؤلی کی شادی کر دیجئے لیکن سون بھدر کو خبر نہ ہو۔ کیونکہ فقیر سے بکاؤلی اقرار کر چکی ہے کہ میں شادی کا نام نہ لونگی۔ اگر فقیر کو شادی کی خبر ہوگی تو وہ کسی قسم کی خرابی پیدا کریگا +

گلب

اب بکاؤلی کے پیغام ہمالہ کی بہن کی معرفت آنے لگے۔ کیونکہ انسان کی تو مجال ہی نہ تھی کہ وہاں آسکے۔ اور جب سے شامی پور نے راجہ کو بھیجا تھا تو سب راجاؤں میں یہ بات مشہور ہوگئی تھی کہ شامی پور کی معرفت پیغام جاتے ہیں۔ بالآخر راج بھوج نے ایک راجہ کا پیغام منظور کیا اور تاریخ مقرر کر دی۔ جب تاریخ مقررہ پر بکاؤلی کی برات دھوم دھام سے آنی باجے گاجے کی آواز سون بھدر کے کان میں پہنچی تو اُس وقت سون بھدر حوض کے کنارہ بیٹھا تھا۔ جیسہ بھی اُسی مقام پر بیٹھی تھی۔ فقیر نے پوچھا کہ یہ گانے کی آواز کہاں سے آتی ہے۔ جیسہ نے کہا مہاراج آج بکاؤلی کی برات آئی ہے اور آپ کو ابھی تک اس کا علم نہیں ہے +

فقیر نے ایک آہ سرد دل پُر درد سے کھینچکر دریافت کیا کہ اس وقت بکاؤلی کہاں ہے۔ جیسہ نے کہا کہ اس وقت بکاؤلی کو حوض پر نہلانے لائے ہیں۔ فقیر کو یہ بات سنتے ہی غصہ آگیا اور کہا بانہ ہیں اور بکاؤلی اور وہ شخص جس کی ذات سے یہ فساد برپا ہوا ہے۔ سب پانی ہو کر بہ جائیں۔ تاکہ صورت بکاؤلی کی اُس کا خاوند نہ دیکھ سکے چنانچہ اُسی وقت تینوں پانی ہو کر بہ گئے اور نرب دال جس طرح الٹی پیدا ہوئی تھی اُسی طرح سے پانی ہو کر بہ گئی۔ چونکہ فقیر کو منظور نہ تھا کہ اس کو کوئی دیکھے اور سوجھ سمندر کے بھنگسی اور دریاسے نیلی پس اُن ندی کا کاس ابتک بدلاؤنی کے اُسی حوض سے معلوم ہوتا ہے۔ اور پانی کے نکاس کے موقع پر تانبے کی ٹونٹی لگی ہوئی ہے۔ اور حوض کے دوسری جانب سے ندی جیلا جو تھوڑی دُور چلکر بہیں پہاڑوں میں سما گئی ہے۔ اور ندی سون بھدر بہتی ہوئی پورب کی سمت چلی ہے اور گنگا میں جا کر ملی ہے۔ اب اس جنگل امرکنٹک میں نشانات حوض و باغ و مکانات مندر اور بتوں کے موجود ہیں۔ اور روہیں گل بکاؤلی کے درخت ہیں) + واللہ اعلم بالصواب +

گل بندھ جانا (۱) فعل لازم:- (۱) جلتے جلتے بندھی روشنی ہو جانا خوب سلگ جانا۔ آگ یا روشنی قبول کر لینا۔ گلک بستنِ آتش کا ترجمہ ہے (۲) کچھ پونجی جمع ہو جانا۔ چک بندھ جانا۔ کچھ پنے ہو جانا +

گل بوٹا (۱) اسم مذکر:- (۱) پھول اور اُس کا پودا بیل بوٹا وغیرہ (۲) مجازاً زیب و زینت۔ رونق و آرائش ؎

داغ سے عشق کے رہتی ہے اس میں بہار ہے ہمارے چمن دل کا یہی گل بوٹا (مصحفی)

گل بوٹے کترنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کاغذ یا کپڑے وغیرہ کے پھول پتیاں تراشنا (۲) کوئی انوکھا کام کرنا۔ اچنبے کا کام کرنا تعجب انگیز باتیں کرنا۔ حیرت انگیز باتیں کرنا (۳) کسی کے حق میں بُرائی کرنا۔ بدگوئی کرنا بُرا بھلا کہنا گالیاں دینا گالیاں سُنانا۔ بدزبانی کرنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گل

زباں کی کر کے مقراض اور بنا دشنام کا کاغذ
ہمارے حق میں کیا کیا آپ نے کترے میں گل بوٹے

(پچھلے دونوں معنوں میں آج کل کم اور بہت کم بولتے ہیں) ٭

گل پھُلانا (ا) فعل متعدی (مشروک) :- کوئی انوکھا کام کرنا۔ اچنبے کی بات کرنا۔ تعجب خیز اور حیرت انگیز امر کا ظہور میں لانا۔ عجیب و غریب کام کرنا ٭ فتنہ برپا کرنا۔ قیامت برپا کرنا ؎

بُلبُل کو رُوئے رنگیں اپنا دکھا کے آئے — لو باغ میں گئے تھے یہ گل کھلا کے آئے (رند)
شاخیں نکلی جاتی ہیں اب بات بات میں — دو چار دن میں دیکھنے کیا گل کھلائے بیچ (بحر)

گل پھُول (و) اسم مذکر :- باہم مترادف ہیں اور ان کا مفہوم ایک ہی ہے دونوں کو ملا کر بولتے ہیں ؎

کہتے ہیں بہار آئی گل پھول نکلتے ہیں — ہم کُنجِ قفس میں ہیں دل سینوں میں جلتے ہیں (میر)

گل پھُول کاٹنا (و) فعل متعدی (متروک) :- کسی کے حق میں بُرائی کرنا افترا پردازی کرنا۔ نئے نئے بہتان اُٹھانا۔ بدگوئی کرنا۔ غیبت کرنا ؎

نوکری سے نہیں کچھ اُس کو حصول — کاٹتے ہے میرے حق میں نت گل پھول (سودا)

گل پھُولنا (و) فعل لازم :- (۱) پھول کھلنا۔ غنچہ کا شگفتہ ہونا۔ کلی کا کھلنا (۲) کسی عجیب و غریب بات کا ظہور میں آنا۔ کوئی انوکھا اور اچنبے کا کام ہونا ٭ آفتِ تازہ کا برپا ہونا۔ شگفتہ یا نیا شعبدہ اُٹھنا۔ تازہ فتنہ کھڑا ہونا ؎

کر اُس کو یاد اشکِ سُرخ ہم بھر لائے کیول بھُولے
یہ دھڑکا لگ گیا ہے دیکھئے کیا اس کا گل پھُولے (ناسخ)

لختِ دل کی اب ہے آمد دیدۂ خونبار میں — دیکھئے کیا پھولتا ہے گل اب گھڑی دو چار میں (ا)

نئے گل پھولتے ہیں کیا نرالے رنگ کھلتے ہیں
بہاریں جو تری محفل میں ہیں وہ گلشن میں (ب)

گلستاں شہادت گاہ میں ہر طرفہ گل پھولا
بنایا شاخ گل قاتل نے اپنے دستِ پُرخوں کو (ب)

خارِ بیخیر سے دشت میں سو اگل پھولے — دیکھئے اب کے بہار آئے تو کیا گل پھولے (میر)
باجی دن رات کا پھیر ہی کچھ ایسا ہے — کوئی گل پھولے گا پھر سونت کا چرچا نکلا (یار علی)

گل پیادہ (و) اسم مذکر :- سدا گلاب۔ وہ گلاب جس میں خوشبو نہیں ہوتی ٭

گل پیرہن (ف) اسم مذکر :- معشوق۔ پھولوں کے لباس والا۔ گل پوش ٭

گل جعفری (ف) اسم مذکر :- ایک قسم کا گیندا۔ ایک قسم کا زرد پھول مجازاً زرد رنگ ٭

گل

گل چھرّنا (و) فعل لازم :- چراغ کی ٹیم یا بتّی دق کے جلے ہوئے تو ٹوٹے کا گرنا۔ شمع سوختہ کی راکھ گرنا ٭

گل چاندنی (و) اسم مذکر :- ایک قسم کا سفید پھول جو چاندنی رات میں کھلتا اور خفقان کے واسطے مفید خیال کیا جاتا ہے۔ گل مہتاب ٭

گل چشم (ف) صفت :- پھلی والا۔ وہ شخص جس کی آنکھ میں سفیدی یا پھلی یا ٹیٹ ہو ٭

گل چلّا (و) صفت (لکھنؤ) :- ٹھیک نشانہ پر لگانے والا۔ قادر انداز۔ بال باندھی گولی مارنے والا۔ ہدف انداز ؎

غالِ شکیں سے شکارِ اہلِ قلم کو کھینچے — گل چلے شیر سے کرتے ہیں نیستاں خالی (آتش)

(چونکہ نشانہ لگانے کے واسطے ہدف گاہ پر سیاہ چانہ بنا کر اُس پر نشانے مارا کرتے ہیں اس وجہ سے یہ محاورہ بن گیا) ٭

گل چمن (و) اسم مؤنث (بیگمات) :- لونڈیوں باندیوں کے ایسے نام رکھا کرتی ہیں۔ چنانچہ۔ دل شاد۔ نیک قدم مبارک قدم وغیرہ بھی اسی قبیل سے ہیں ٭

گل چھرّے اُڑانا (و) فعل متعدی :- (جن لوگوں نے اس لفظ کو گل بمعنی پھول سے مرکب خیال کیا ہے سخت غلطی کھائی ہے چنانچہ اسکی پوری تحقیق اس لفظ کے موقع پر دینگے) ہمارے ایک نئے محاورہ داں نے اپنی رائے ظاہر فرمائی ہے کہ گلوں یعنی پھولوں کے جو قیمتی شے ہے چھرّے بنانا ع

بریں عقل و تحقیق باید گریست

چونکہ یہ محاورہ مسلمانوں کا ہے اس سبب سے ہمارے دوست یہاں معذور ہیں ٭

گل چیں (ف) اسم مذکر :- باغ کے پھول توڑنے والا۔ مالی۔ باغبان ٭

گل خال (ف) اسم مذکر :- چیچک وار مُنہ کی مار ٭

گل خَتمی یا گل خیرو (ا) اسم مذکر :- ختمی کا پھول جو پیلے رنگ کا ہوتا اور مزاجاً اول درجہ میں گرم و خشک ہے ٭

گل خنداں (ف) اسم مذکر :- کھلا ہوا پھول۔ گلِ شگفتہ ٭

گل خندہ (ف) اسم مذکر :- مُنہ کھول کر ہنسنا۔ قہقہہ۔ ٹھٹھا ؎

خندہ زن زخمِ جگر دیکھ کے ہر دم اپنے — یاد آتے ہیں وہ گلخندۂ پیہم اپنے (مومن)

گل دار (ف) صفت :- (۱) داغدار۔ دھبے دار (۲) پھول دار۔ وہ چیز جس میں پھول بنے ہوئے ہوں۔ اس معنی میں پنجاب میں بولتے ہیں۔ چنانچہ گل دار جوتی یعنی جوتی کڑھی ہوئی۔ اور ایک گل یا دو گل کی جوتی بھی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گل

بولتے ہیں۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ لفظ گل وہاں مفرد بھی بولا جاتا ہے ✦

گُل دام (ف) اسم مذکر:۔ چھوٹا سا جال مطلق جال پھندا مجازاً تفس ؎

ابخط صیاد کیوں دکھلا رہا ہے باغ سبز یہ تنِ پُرداغ اپنا بن گیا گل دام روح (وزیر)

گُل دان (ف) اسم مذکر:۔ پھولدان۔ گلدستہ رکھنے کا ظرف۔ گلاس۔ گڑوا ✦ گلدستہ دان ✦

گُل داؤدی (ا) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا اُودا پھول۔ زرد و سفید بھی ہوتا ہے ✦

گُل دستہ یا گلدستہ (ف) اسم مذکر:۔ پھولوں کی ٹہنیوں کا باندھا ہوا گچھا جو ہاتھ میں رکھتے ہیں ✦ پھولوں کا طرّہ۔ عربی مُشَفَّر ✦

گُل دوپہریا (و) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا پھول جو دوپہر کو کھلتا ہے ✦

گُل دُم یا گلدُم (ا) اسم مذکر:۔ بلبلِ ہندوستاں۔ عندلیب۔ مرغِ چمن مرغِ سحر۔ مرغِ بستاں۔ ایک قسم کے لڑنے والے سیاہ رنگ کے پرند کا نام جس کے سر پر چوٹی اور دُم کے نیچے سُرخ گل ہوتا ہے اس کو لڑانے کے واسطے اکثر بچے پالتے ہیں۔ اگرچہ عوام اُسے بُلبل کہتے ہیں مگر درحقیقت وہ بُلبل نہیں ہے کیونکہ بُلبل ہندوستان میں نہیں ہوتا۔ محمد شاہ رنگیلے نے یہ نام رکھا تھا ✦

گُل دینا (ا) فعل متعدی:۔ داغ دینا۔ کوئی دھات کی چیز گرم کر کے جسم پر نشان ڈالنا ؎

نے مرے ہاتھ پہ گل غنچہ وہاں چھلے کا بس نشانی کو یہ کافی ہے نشاں چھلے کا (ظفر)

گُل رُخ (ف) اسم مذکر:۔ معشوق۔ گلعذار۔ وہ شخص جس کے رُخسار گلاب کی مانند سُرخ ہوں ✦

گُل رعنا (ف + ع) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا عمدہ پھول جو اندر سے سُرخ اور باہر سے زرد ہوتا ہے ✦

گُل رنگ یا گلرنگ (ف) صفت:۔ برنگِ گل۔ سُرخ۔ لال۔ قرمزی۔ احمر ؎

آتنا بھی تو مُصحفی نہ رو خوں گلرنگ تو ہو گئے دو شالے (مصحفی)

گُل رُو (ف) اسم مذکر:۔ معشوق۔ گلعذار۔ وہ شخص جس کے رُخسار گلاب کے رنگ ہوں ✦

گُل ریزان (ا) اسم مؤنث:۔ پھلجھڑی۔ قلم۔ ایک قسم کی آتشبازی ✦

گُل زار یا گلزار (ف) اسم مذکر۔ مرکب از {گل + زار} {پھول + جگہ}:۔ (۱)

گل

چمن۔ گلشن۔ پھلواری۔ روضہ۔ تختۂ گل۔ پھولوں کی کیاری (۲)۔ (۱)۔ صنت) خوب آباد۔ بارونق۔ پُرفضا۔ پُرفزا۔ جیسے "وہ شہر تو گلزار بن گیا ہے") ✦

گُل زارِ خلیل اللہ یا ابراہیمی (ف + ع) اسم مذکر:۔ تفسیروں میں لکھا ہے کہ جب نمرود نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا تو آگ خدا تعالےٰ کے حکم سے سرد ہو کر باغ بن گئی اور اُس میں طرح طرح کے پھول کھل گئے تھے ✦ صرف گلزارِ خلیل بھی کہتے ہیں ✦

گُل زمین (ف) اسم مذکر:۔ زمین کا عمدہ قطعہ۔ قطعۂ زمین خطۂ زمین ؎

ہر گُل زمیں یہاں کی بوئے ہی کی جگہ گئی مانندِ ابر ہر جا میں زار زار رویا (میر)

گُل ستاں یا گلستاں (ف) اسم مذکر:۔ (۱) باغ۔ چمن۔ گلزار۔ باڑی۔ پھلواری ؎

گلستاں میں جا کے ہر اک گل کو دیکھا نہ تیری سی رنگت نہ تیری سی بُو ہے (نیاز)

(۲) شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کی ایک مشہور کتاب کا نام جو اخلاق تجربہ اور پند کا خزانہ ہے ؎

تصویر کھینچی اُس کے رُخِ سُرخ فام کی اِک صفحہ میں قلم نے گلستاں تمام کی (آتش)

گُل سوسن (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا پھول جسے شاعر لوگ زبان سے تشبیہ دیا کرتے ہیں۔ اس کا رنگ آسمانی ہوتا ہے ✦

گُل شَبّو (ا) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کے پھول کا نام جو رات کو کھلتا ہے ✦

گُل شبّو کھیلنا (و) فعل لازم (لکھنؤ):۔ چراغ بجھا کر چانپ چھوٹ کھیلنا ✦

گُل شکر یا گُل شکری (ف) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی خیسو نی جسے شکر اور گلاب کے پھول ملا کر بناتے ہیں۔ پورب کی طرف اس کا زیادہ رواج ہے مگر فارس والے گلقند کو گل شکر کہتے ہیں ✦

گُل شن یا گلشن (ف) اسم مذکر:۔ گلزار۔ گلستاں چمن۔ باڑی باغ۔ پھلواری ؎

وہ پھروں دیکھتے ہیں داغ کے داغ کسی کی سیر ہے گلشن کسی کا (داغ)

اپنے محبوب کا کوچہ رہے مسکن اپنا بلبلو تم کو مبارک رہے گلشن اپنا (وزیر)

(یہ لفظ گل یعنی پھول اور شن کلمۂ نسبت سے مرکب ہے) ✦

گُل صد برگ (ف) اسم مذکر:۔ گیندا۔ گیندے کا پھول ✦

گُل طُرّہ (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا سُرخ پھول۔ کلغہ ✦

گُل عباسی (ف + ع) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا پھول جو بعض اوقات سُرخ بعض گلابی بعض زرد بعض پنچرنگا ہوتا ہے ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گل

گل عذار (ف + ع) اسم مذکر:۔ گلاب کیسے رخساروں والا معشوق۔ خوبصورت ۔ لال لال گالوں والا چھتدر کیسے رخساروں والا ۔

گل فام (ف) اسم مذکر:۔ گلاب کیسے رنگ والا شخص۔ پھول کے رنگ کا۔ معشوق۔ گلرخ۔ گلرخسار۔ گلبدن۔ گل اندام ۔

گل قند یا گلقند (ف) اسم مذکر:۔ گل شکر۔ کھانڈ اور تازہ گلاب کے پھولوں کو ملکر جو لبدا سا بنا لیتے ہیں اُسے گلقند کہتے ہیں ۔

گل کاٹنا ۱ فعل متعدی (متروک):۔ تعجب انگیز باتیں کرنا۔ لونکھی باتیں کرنا۔ اپنے کام کرنا ۔ مُنہ جوڑنا۔ چرچا کرنا ؎

میں کیا کہوں کہ ہر اک اسکی شکل دیکھ — تیغ زباں سے کاٹ کے کرتا تھا گل نثار (سودا)

گل کاری (ف) اسم مؤنث:۔ نقاشی۔ چکن سازی۔ کشیدہ کاری۔ بیل بوٹے کا کام ؎

بلبل گیا وہ سوتا شاد دیکھ کے آتشبازی کا — آہ شرارفشاں نے اپنی کھلائی گلکاری رات (نصیر)

گل کاری کرنا ۱ فعل متعدی:۔ نقاشی کرنا بیل بوٹے کاڑھنا۔ گل پھول بنانا۔ پھول تراشنا ؎

دل و جگر پرے دست عشق لے جرأت — کرے ہے سینہ میں تعراض غم سے گلکاری (جرأت)

گل کترنا ۱ فعل متعدی:۔ (۱) پھول کترنا۔ کاغذ وغیرہ کے پھول بنانا۔ پھول تراشنا۔ گلکاری کرنا ؎

کیا کہوں کیا ترشی شیشے نے گل کترے ہیں — رشک گلشن ہے ترے زنجیر شر کی راہ (جرأت)

(۲) چراغ کی نیم کترنا۔ شمع کا گل کاٹنا جلی ہوئی بتی تراشنا (۳) تعجب آمیز باتیں کرنا۔ لونکھی بات کرنا۔ اپنے کام کرنا۔ عجیب و غریب کام کرنا۔ اعجوبہ کام کرنا۔ ابلہ فریبی کرنا ؎

دیکھو تو دلفریبیٔ انداز نقش پا — موج خرام یار بھی کیا گل کتر گئی (غالب)

عشق بھی خوب گل کترتا ہے — دیکھیو تک بہار لعنت دل (جرأت)

گل کترتی ہیں ہزاروں تری آنکھیں کافر — ہے عجب طرح کی اک تیز نگاہی متعراض (ایضاً)

موکھڑے ہیں لڑی کے برنگ گل صد برگ — کیا دشت نوردی میں کترتا ہے مجنوں گل (ایضاً)

کر کے آزاد ہراک شہپر بلبل کترا — آج صیاد نے یا اور نیا گل کترا (نصیر)

(۴) غضب کرنا۔ غضب ڈھانا۔ ستم کرنا۔ ظلم کرنا۔ آفت توڑنا۔ فتنہ برپا کرنا ؎

گلگیر کا بُرا ہو کترے ہے گل نیا — سر کاٹ کر ہے رکھ دیا پائے شمع (نصیر)

گئے آنے جو لخت دل ابھی سے چشم میں یارب — تو آگے دیکھیے ان آبلہ کیا گل کرتے ہیں (معروف)

آج صیاد جفاکار نے کیا گل کترے — دور بیٹھا کے چمن سے پر بلبل کترے (الاعلم)

چھٹا گلزار سے وہ راہ پر بلبل کترے — ہائے صیاد جفا پیشہ نے کیا گل کترے (جرأت)

گل کترتی ہیں ہزاروں تری آنکھیں کافر — ہے عجب طرح کی اک تیز نگاہی متعراض (ایضاً)

(۵) کسی کے حق میں بدی کرنا۔ بُرائی کرنا ۔ بدگوئی کرنا۔ غمازی کرنا۔ شغلہ اُٹھانا۔ تہمت دھرنا۔ اتہام رکھنا۔ افترا کرنا۔ بہتان اُٹھانا۔ لگانا بجھانا غیبت کرنا چغلی کھانا ؎

تیغی کی طرح ظالم تیری زباں ہے چلتی — کچھ بیٹھے بیٹھے سیر کے حق میں گل کترنا (ظفر)

چاہتے ہیں ہم کہ جائے یکدل کی واہ — مدعی واں گل کترتے ہیں الٰہی کیا کریں (جرأت)

(۶) بڑھ کر چلنا سبقت لیجانا۔ آگے بڑھ جانا۔ فوق لے جانا ؎

گل کترے بلبل مری فریاد کے آگے — سر بسر ہو شاگرد کب اُستاد کے آگے (صحفی)

گل کرنا (۱) فعل متعدی:۔ چراغ بجھانا۔ چراغ خاموش کرنا۔ دیا بڑھانا۔ چراغ بڑا کرنا۔ چراغ کو ہاتھ دینا ؎

مجھے یہ ڈر ہے کہیں میرا صرصر نالہ — کرے فلک پہ نہ خورشید کے چراغ کو گل (ظفر)

ہے رو خیبنے خانہ دلسوز محبت — کافر تو بتا شمع حرم کیونکہ کروں گل (ذوق)

گل کھانا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) چرکا کھانا۔ دھتا بمعشوق کے چھلے یا کسی اور زیور کو آگ پر لال کر کے اپنے ہاتھ یا سینہ پر بطور یادداشت داغ دینا عشق جتانے کے واسطے جسم پر داغ کھانا ؎

لالہ رُخوں کے عشق میں گل کھا رہا جسم پر — نایاب پوستیں ہے نہ یہ پوستیں جلا (آتش)

جی میں آتا ہے کہ گل چھلوں کے کھاؤں اس قدر — یک قلم ساعد شاہد دستہ نرگس سے ہو (صحفی)

گل کھائے ہیں ازبسکہ ترے عشق میں میں نے — گلدستہ مرا تھا ہے یا شہپر طاؤس (ایضاً)

اے ظفر لائے ہو تم جھیں کے چھلا اُن سے — خیر تو ہے کہ تو گل کیا کہیں اب کھائیگا (ظفر)

کھائینگے نو طرح کے ہاتھ پہ گل — وحیان اُس گل کے نورتن پر ہے (۰)

ہزاروں کھا کے گل ہم نے بنایا ہاتھ گلدستہ — ہمارے دستہ گل پر عجب عالم ہے ہر گل کا (۰)

گل جو کھائے ترے چھلے تو کیا ہی خوشنما — ہاتھ پر اس عشق دلگیر کے جلتے ہیں گول (۰)

گل کھانے میں معشوق کے چھلوں کے میاں تک — ہاتھوں پہ گماں ہے مے طاؤس کا پر کا (الاعلم)

گل کھانے کو دیتے ہیں مجھے غیر کا چھلا — ڈھب میرے جلانیکے وہ کیا کیا نہیں کرتے (محو)

یہ گل چھلے کے کھانے میں کسی کی یاد گیسو ہیں — کہے تا قدم اپنا تن لاغر مسلسل ہے (بیخ)

یاد آتے ہیں وہ عارض پھول سے — داغ میں جا جا کے گل کھاتے ہیں ہم (رند)

اُسکی شرارتوں سے جگر داغ داغ ہے — گل کھانے کو رقیب کا چھلا منگا دیا (مومن)

عشق غال رُخ جاناں میں یہ گل کھانے ہیں — نہیں اک تل کے برابر بھی ہمارا تن خالی (امانت)

ترے چھلوں سے یہ اے شوخ چین کھائے ہیں گل — حلقہ حلقہ ہے بدن اپنا سلسال کی طرح (اسیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گل

تاثیرِ عشق دیکھ کہ بُلبل کے واسطے ہر شاخِ گل نے ہاتھ چمن میں کھائے گل (مجنوں)
بُلبل نے گل کیا کہ بہت ہم نے کھائے گل لیکن ہزار حیف نہ تیری ہوائے گل (میر)
یہ دیکھ سینہ داغ سے رشکِ چمن ہے یاں بُلبل ستم ہوا نہ جو تو نے بھی کھائے گل "
یہ گل جو میرے ہاتھ پہ کھائے ہیں دُور و بر ہم کو بھی بلا ہے بزمِ حضور کا (نظیر)
ہم نے تمہارے عشق میں کھائے ہزار گل تم بعدِ مرگ لائے نہ تربت پہ چار گل (مہر)

(اکثر عاشق مزاج نوجوان عشق کی شیخی میں آکر روپے پیسے انگوٹھی یا چھلے وغیرہ کو لال کر کے کلائی کے جوڑ کو داغ لیا کرتے اور اپنے اعتقاد کے بموجب سمجھا کرتے ہیں کہ اس حرکت سے معشوق کے دل پر اثر محبت ہوتا اور وہ اکثر ہوا جاتا ہے)۔

(۲) رشک کرنا۔ حسد کرنا۔ جلنا۔ رشک سے جلے مرنا۔

اس اکت پہ پھر یہ ہم کیوں نہ گل کھائے ہوئے پھرتے ہو تم کنار میں بھر کر لگائے ہوئے (مصحفی)
کیا عجب دیکھ کے تیرے گلِ عارض کی بہار گل اگر سینہ پہ گلزار رہم کھا بیٹھے (ظفر)
گل کھاؤں کیوں نہ رشک سے غیر کو ہر بہار تر ہاتھ سے گل لپٹے جو گلزار میں چُن دو (")
رنگا رنگ چمن میں ایک سے موسم گل میں آئے گل ہم تو اُس بن داغ ہی تھے سر بھی جلا کر کھائے گل (میر)

(۳) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مفتوں ہونا۔ شیدا و والہ ہونا۔ مرنا۔ مٹنا جاں دینا۔

وہ داغِ عشق میرے دانا نوانے کھایا کہ جس کے داغ پہ گل اک جہان نے کھایا (ظفر)
گل کسی شمع رو پہ کھا بیٹھے دل کو پروانہ ساں جلا بیٹھے (رند)
اب تو گل کھانے لگے ہیں لوگ تیرے نام پر دیکھیو پھولیگا یہ گلزار دن دو چار میں (سوز)

(۴) آبِ نزول کے واسطے کنپٹیوں پر داغ دلوانا۔

گل کھلانا (۸) فعل متعدی:۔ (۱) غنچہ کھلانا۔ پھول کھلانا۔ پھولوں سے مزین کرنا۔ باغ لگانا۔

زمینِ چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا بدلتا ہے رنگ آسمان کیسے کیسے (آتش)

(۲) شگوفہ کھلانا۔ کوئی عجیب و غریب کام کرنا۔ طرفہ تماشا دکھانا۔ انوکھی بات کا ظاہر کرنا۔ شعبدہ اٹھانا۔ اچنبے کی بات دکھانا۔ نئی بات کرنا۔ نئی چیز پیدا کرنا۔ نیرنگی دکھانا۔

اُس نے دکھلائیں بہاریں بے شمار گل کھلائے سینکڑوں لاکھوں ہزار (لاعلم)
گل کھلائے گی عجب رنگ کے یہ شاخِ مژہ اس کو پانی کی جگہ رو زنِ لہو ملتا ہے (داغ)
گل کھلاتا ہے خزاں میں بھی ہزار سبز جوں جب چھلے زخم کہن اک تازہ گلشن لگ گیا (")
پنکھیوں نے تری اے رشکِ چمن کیا کیا گل کھلائے جو پرِ انیل اپنے تن پر برگِ سوسن ہو گیا (ہانت)
شب کو تیرے رقص نے کیا گل کھلائے باغ میں سُنبل پیچاں ہوا پرِ دود شمعل ہو گیا (")
گل کھلائے ہیں میری وحشت نے دیکھ اے خندہ زن سنگ جو آکر لگا وہ خوں سے گلگوں ہو گیا (وزیر)

گل

دلا ناجنس کی صحبت بھی طرفہ گل کھلاتی ہے کرے نیرنگیاں کیا کیا اگر پانی پہ روغن کو (روزیر)
آ کر ہماری خاک پہ اس نے چڑھانے گل آخر کو جذبِ عشق نے یاں بھی کھلائے گل (مصحفی)
اے جذبِ عشق کا ل دو گل کھلا چمن میں پیدا ہو رنگِ بلبل ہر گل کے پیرہن میں (بحر)
کھلائے ندیدہ چراغ آہ بجھانا شب وصل کس نے دیکھا ہے یہ گل یہ کھلانا شب وصل (نصیر)
غیروں نے کر دیئے کچھ اور رنگ واں کا ہے یہی اک عجب گلستاں نے گل کھلائے (عارف)

(۳) فتنہ اٹھانا۔ فساد برپا کرنا۔ قیامت مچانا۔ رنگ لانا۔ نیا فتنہ برپا کرنا۔ فساد مچانا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ ✦ بُرا نتیجہ ظہور میں لانا۔ آفت تازہ یا مصیبت دکھانا ✦ آفت لانا۔ واویلا مچانا یا مچوانا۔ دھوم مچانا یا مچوانا۔ شور کرنا یا کروانا۔ غوغا مچانا یا مچوانا۔

خبر جب لائی ہوگی اُس گلِ خنداں کے آنے کی تو گلشن میں صبا نے گل کھلایا کچھ نہ کچھ ہوگا (ظفر)
کسی دن حضرتِ دل تیرہ بختی گل کھلائیگی بُجھا رونق کا اچھا نہیں ہے رُلنا یہاں کا (بسمل)
تم نے سکھے پھول انگیا میں جو اپنی طرفہ بہار گل کھلائے عاشقوں نے بھی جلا کر کیا کیا (محسن)
غربت میں گل کھلا ہے کیا کیا وطن کی آگ جیسے قفس میں مرغِ چمن کو چمن کی یاد (مومن)
آج کل دل کمال مضطر ہے دیکھئے کیا عشق گل کھلائے گا (اثر فعلی)

اب تک تو ہجر میں ہیں فقط تن پہ کھائے گل
تقدیر دیکھیں آگے کو کیا کیا کھلائے گل

کیا صبا نے گل کھلائے دمبدم بلبلیں کرتی ہیں ہائے و ہو بدم (عباس)
تیشہ نے گل کھلایا یہ آخر کو قطع کی یکدست نخل نہ لگے کوہکن کی شاخ (نصیر)
تو روزِ حشر تک یہ نہیں رہنا شبِ وصال داغِ فراق کا نہ کوئی گل کھلائے صبح
جوشِ جنوں یہی ہے جو فصلِ بہار میں کیا کیا نہ گل کھلائینگے ہم دشت خار میں (غافل)
وہ تیغ دیکھ کر قاتل کیا کھلائے گل یہ بیل اور بوٹے جس کے میان پر ہیں (جرأت)
داغ جو کھایا جگر پر ماہ پُر انور نے ہے گل کھلایا یہ کہیں اُسکے گل دستار نے (معروف)
ابتدائے فصلِ گل میں غیر نے کھلائے ہیں گل دیکھئے اس سال کیا کیا گل کھلاتی ہے بہار (مومن)
اے گل لہو کے آنسو ہم کو رُلا رہیگا یہ کھل کھلا کے ہنسنا کچھ گل کھلا رہیگا (نکہت)
یار کرتا ہے سفر گلشن میں آتی ہے بہار دیکھیں اب کے سال کیا کیا گل کھلاتی ہے بہار (ذوقی)
آکر ہماری قبر پہ اس نے چڑھائے گل آخر کو جذبِ دل نے یاں بھی کھلائے گل (مصحفی)

(۴) اُشنداد اٹھانا۔ تہت دھرنا۔ بُہتان لینا۔ پانی میں آگ لگانا۔ طوفان اُٹھانا۔ بُہتان اُٹھوانا۔ عیب دھروانا۔ بدنام کرانا۔

مالی کو مُنہ لگے کوئی تازہ گل کھلاؤں درگزری اے بہار میں پھولوں کے ہار سے (رحت)
غنچۂ لب مجھ سے فرمایا نہ تھا تو لیکن دیا جھوٹوں نے تو گل ایک کھلا جھوٹے ہوٹ (ظفر)

گل کھلنا (۱) فعل لازم:۔ (۱) پھول کا شگفتہ ہونا۔ کلی پھولنا۔ شگوفہ کھلنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گل

(۲) کوئی عجیب بات یا امرِ غریب کا وقوع میں آنا۔ انوکھی بات ظاہر ہونا۔ اچنبھے کی بات ہونا۔ نئی بات ہونا۔ نیا شعبدہ پیدا ہونا ؎

ترے وحشی کے باعث گل کھلاؤ — در و دیوارِ گلشن پر ہزاروں (جرأت)

بچھونے تا قیامت گل کھلے مرقوم تا شا ہو — لہو سے تیغ قاتل پر چمن بنجائے جوہر کا (برق)

باغ میں مگس رخِ دلدار سے یہ گل کھلا — بگلسی پتوں پہ جم کر دو سوپ سونے کا ورق (انشا)

(۳) راز افشا ہونا۔ بھید کھلنا۔ پردہ فاش ہونا۔ کسی امر کا طشت از بام ہونا۔ سازِ پوشیدہ کا ظاہر ہونا (۴) شور مچنا۔ غل ہونا۔ دھوم مچنا۔ دھوم پڑنا۔ (۵) فتنہ برپا ہونا۔ فساد مچنا۔ آفت آنا۔ مصیبت آنا۔ بپتا پڑنا۔ قیامت برپا ہونا۔ حشر برپا ہونا۔ آفت برپا ہونا ؎

کیا گل کھلیگا دیکھئے بنے فصل گل تو دور — اور سوئے دشت بھاگتے ہیں کچھ ابھی سے ہم (مومن)

گل کیوں کھلے روز کہ ہاتھ سے ناف کے — ہوتا ظفر کو سینہ فگار اور نیا ہے (ظفر)

پھرتی ہے مضطرب سی باد صبا چمن میں — بلبل تا جھے بھی کیا گل کھلا چمن میں (سرور)

کھلیگا بعد فنا دیکھیں کیا گل اے جرأت — کہ دل گرفتہ ہے غنچہ نظر زمین کے تئیں (جرأت)

کیوں ڈالیا رنگ بلا تو نے یہ کیا گل کھلا — کل سے ہے جو بات تیری بگڑی کے ساتھ ہے (")

کیا جانے چمن میں کیا تازہ گل کھلا ہو — لے تھے آگ رکھ کر اپنے آشیاں میں (مصحفی)

تیرے رونے سے یہ سوجھے ہے مجھے اے دیدۂ پُرخوں
کوئی دم کو نیا گل اور ہی کھلتا زمیں پر ہے

محفل میں شمع پھوٹی پھرتی ہے گل کھلے — گرنے نقاب چہرے سے تو اے حسیں الٹ (عاشق)

(۶) نظر خان اٹھنا۔ بہتان لگنا۔ تہمت لگنا۔ عیب دھرا جانا +

گل کیس (ا) اسم مذکر:۔ تاج خروس۔ بستاں افروز۔ گل طرہ۔ ایک پھول کا نام جو گل خروس سے مشابہ ہے۔ مزاجاً اول درجہ میں سرد و خشک +

گل گشت (ف) اسم مذکر:۔ سیر باغ۔ سیر چمن۔ مجازاً مطلق سیر ؎

تفریح چپکی پڑتی ہے ان کے دماغ سے — گلگشت کر کے آئے ہیں دشمن کے باغ سے (داغ)

گل گوں (ف) صفت:۔ (۱) گلفام۔ گلرنگ۔ گلاب کے رنگ کا + سرخ۔ لال (۲) شیریں معشوقۂ فرہاد و معشوقۂ خسرو پرویز کے گھوڑے کا نام مجازاً ایک عمدہ گھوڑا ؎ نشاط

بوئے گل کی طرح گو براہ دکھلائی نہ دی — یار کا کھٹکا گلوں نسیم صبح سے چالاک تھا (آتش)

گل گوتہ (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے سرخ رنگ کا نام جو عورتیں چہرے پر ملا کرتی ہیں۔ اس میں سیندور۔ سفیدہ۔ صمغ حنظل اور چنبیلی کا تیل ہوتا ہے لیکن یہ دستور ایران کا ہے۔ ہند میں اسکی بجائے اُبٹنا ملتے ہیں +

گل

گل گیر یا گلگیر (ف) اسم مذکر:۔ وہ مقراض جس سے چراغ یا شمع کا گل کترتے ہیں ؎

گلگیر کا بُرا ہو کہ کترے ہے گل نیا — سر کاٹ کر رہے ہے پئے تیرہ بائے شمع (نصیر)

گردن پہ کیوں نہ بال لیا سر کو کاٹ کر — تقصیر دار شمع کا گلگیر ہو گیا (اسیر)

گل لالہ (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے سُرخ پھول کا نام جس کے اندر سیاہ دھبا ہوتا ہے۔ اس کی سات قسمیں ہیں۔ خشخاش کا پھول۔ ہزارہ ؎

اک پیالے کے پیتے ہی ہو جاویگا تو لال — آنکھوں میں تیری آکر کھلا جاویگا گل لالہ (نظیر)

گل لالہ کھلنا (ا) فعل لازم:۔ بہار ہونا۔ رونق ہونا۔ زیب و زینت ہونا بہار کھلنا +

گل لگانا (ا) فعل متعدی:۔ کنپٹیوں کو داغنا۔ جسم میں داغ لگانا +

گل لینا (ا) فعل متعدی:۔ شمع کی ٹیم مقراض یا گلگیر سے کترنا۔ سرفتیلہ۔ بریدن کا ترجمہ + ٹیم تراشی۔ ٹیم جھاڑنا +

گل مخمل (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے نہایت ملائم سُرخ پھول اور تیزرو پھول جو مخمل میں بنتے ہیں +

گل مہندی (ا) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کے پھول کا نام جو اکثر سُرخ اور کبھی اودا سفید وغیرہ ہوتا ہے +

گل میخ (ف) اسم مؤنث:۔ وہ موٹی کیل جس کے اوپر موٹا پھول بنا ہوا ہوتا ہے۔ موٹے سر کی کیل +

گل و لالہ (ا) اسم مذکر:۔ معشوق لوگ ۔ ارباب نشاط طوائف جیسے ؎ سماع حالی۔ گل و لالہ رہتے ہیں صحبت میں اُن کی (حالی)

گل ہزارہ (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا گل لالہ جس کی بہت سی پنکھڑیاں ہوتی ہیں +

گل ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) چراغ کا خاموش ہونا۔ چراغ ٹھنڈا ہونا شمع کا بجھنا ؎

مے سے روشن ہے طبلِ باغ اپنا — گل نہ ہو ساقیا چراغ اپنا (ناسخ)

آہ کی آندھی کے باعث ہے ہمارا گھر سیاہ — ہے ہوا ایسی کہ گل ہوتی ہے سو سو بار شمع (اسیر)

مرے جو سوزِ غم سے جل کے ہو دو نیم آخر — چراغ مردہ کو کثیر ہی کہتے ہیں سب گل ہے (وزیر)

دوستو اہل سوز کاہوں میں مزاجی مجھ گیا — ایک بھی گر گل ہوا سو دو چراغاں میں چراغ (مصحفی)

روشن جمالِ یار نے میں کب ہوا — یاں گل چراغ زیبِ شبستاں ہو گیا (افضل)

(۲) رونقِ محفل و زیبِ مجلس ہونا۔ باعثِ تزئین جمع ہونا جیسے وہ بھی یار وں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گل

میں گل ہے۔ اس محفل میں وہ بھی ایک گل ہیں" ۔

گُل (ا) اسم مونث :۔ (۱) گولی کا مخفف ۔ گولہ کا مخفف ۔ گلولہ ۔ گُلّہ ۔ جیسے گُل چھرا یعنی گولی اور چھرا ۔ گُل چلا یعنی گولہ انداز (۲) گانٹھ ۔ گرہ گٹھلی عقدہ ۔ گنجلک ۔ چنانچہ گتھی وہ چیز جو رقیق کہنے میں گٹھلی ار ہو جائے ۔

گُل جھٹی یا گلجھٹی (ا) اسم مونث :۔ (۱) عقدۂ پیچ در پیچ ۔ گرہ گرہ ۔ گنجلک ۔ وہ گرہ جو ڈور یا تاگوں میں باہم الجھنے سے از خود پڑ جاتی ہے ۔ (۲) شکن ۔ بل ۔ چین (۳) مجازاً) کدورت ۔ انقباض خاطر ۔ (اس کو اکثر فصحا نے گلجھٹی باندھا ہے ۔ مگر آج کل بول چال میں گلجھٹی بولتے ہیں لیکن غلط وہ بھی نہیں ہے کیونکہ ہندی میں ج اور ت کا سینکڑوں جگہ باہم بدل آیا ہے یہ لفظ گل یعنی گرہ یعنی گنجلک اور سنسکرت جت یعنی الجھنا یا جھتی یعنی جھاڑی سے مرکب ہے اور جھٹ دونوں کا ایک ہی ہے) ۔

گل جھٹی پڑنا (ا) فعل لازم :۔ (۱) گنجلک پڑنا ۔ الجھنا ۔ گرہ در گرہ ہونا ۔ (۲) دلوں میں فرق آنا ۔ بغض پڑنا ۔ دل میں رکاوٹ ہونا ۔ کدورت ہونا ۔ کدورت آنا ۔

گل جھٹی نکالنا (ا) فعل متعدی :۔ (۱) سلجھانا ۔ گنجلک نکالنا ۔ گرہ کھولنا (۲) دلوں سے صاف ہونا ۔ دل کا ذوق نکالنا ۔ کدورت دور کرنا ۔

گل جھٹی نکلنا (ا) فعل لازم :۔ (۱) گرہ کھلنا ۔ سلجھنا (۲) دل کا صاف ہونا ۔ کدورت دور ہونا ۔

گل جھڑی (ا) اسم مونث :۔ (۱) دیکھو (گل جھٹی) ؎

مجھے بھاتا ہے بکلانا تمہارا وہن گل کی کلی ہے گلجھڑی بات (میر اہلی لکھنوی)

(۲) گرہ خاطر ۔ انقباض طبیعت ۔ کدورت دل ۔ ملال طبع ۔ طبیعت کا رکاوٹ دل کی رکاوٹ ۔ بستگی ۔ نا بستگی خاطر ۔ گرہ ملال ؎

ہنسی تیری پیارے ہے گلجھڑی ہے یہی غنچہ کے دل میں گلجھڑی ہے (مضمون)

واشد ہوئی نہ بلبل اپنی بہار میں بھی کیا جانے کہ جی میں یہ کیسی گلجھڑی ہے (میر)

گل جھڑی دل کی یا جی کی (ا) اسم مونث :۔ کدورت خاطر ۔ ملال طبع ۔ انقباض خاطر ۔ گرہ دل ۔ بستگی خاطر ۔ رکاوٹ ۔ رکاوٹ ؎

گرہ غنچہ کی فقط نو صبا کھول کے چل گلجھڑی نہ ان کی ہمارے بھی دل کھول کے چل (نصیر)

کھل گئی اک بات میں گلجھڑی دل کی صبا ارے دوش سے ہم کل اس غنچہ دہن سے لگ چلے (؟)

گرہ لاکھوں ہی غنچہ کی صبا اک دم میں کھولے ہے سلجھیے بھلے آئے ہے ہر اک دل کی گلجھڑیاں (سودا)

گل چلا (ا) اسم مذکر ۔ گولہ انداز ۔ توپچی ۔ توپ چلانے والا ؎

گل

بحر کی شب کیوں عدو مجھ کو نہ کرتا جوشن چرخ تاکتا ہے گل چلا پہنے علم بردار کو (مصحفی)

گل چھرے اُڑانا (ا) فعل متعدی :۔ (۱) بغوی معنی گولی بارود اور چھرے میں روپیہ ضائع کرنا ۔ بارود یا آتشبازی وغیرہ میں روپیہ برباد کرنا شوق شکار میں روپیہ اُڑانا ۔ خوب خرچ کر کے شکار کھیلنا (۲) خوب عیش منانا ۔ اللے تللے کرنا ۔ نہایت روپیہ خرچ کرنا فضول خرچی کرنا ۔ عیش و عشرت کرنا ۔ مزے اُڑانا ۔ مزے لوٹنا ۔ لطف اُٹھانا چین کرنا ۔ دولت برباد کرنا ۔ دولت پر پانی پھیرنا ۔ جیتے جیتے نے باپ کے مرتے ہی وہ گلچھرے اُڑائے کہ ساری کمائی خاک میں ملا دی" ۔ "تنخواہ بیچ کھوچ یہ بھی ہمارکی چار دن پھر صاحب عالم بنگئے ۔ خوب گلچھرے اُڑائے آخر کو پھر وہی فاقہ قصہ رہگیا (از شگر سہیلی)

تو اُڑاتی ہے کہاں سے یہ بتا گلچھرے مجھ پہ مرتا نہیں گر کوئی مہاجن کو کا (نگین)

اُس کو ڈھب پر لانے کا کرو عطا خوب گلچھرے اُڑائے آپ نے (مؤلف)

یہ گلچھرے اُڑائے کل نگل مجنوں نے زنداں سے
کہ ہر سُو محمل نشانی تھی شرار سنگ طفلاں سے

پائی دولت اہل ما واقف کیا مجھ کو کیا خوب گلچھرے اُڑاتا ہے تپنچا یار کا (اسیر)

(چونکہ مسلمانوں میں پہلے اکثر امیروں کے بچوں کو عیاشی کی بجائے سیر و شکار کا شوق دلایا جاتا تھا جس میں کثرت سے گولی بارود چھرے کا کام پڑتا اور اُس میں ہزاروں روپیہ اُٹھا کرتا تھا ۔ بلکہ خود مختار بنتے ہی وہ محمل کھیلتے اور رات دن شکار کے سوا دوسرے کام سے غرض نہیں رکھتے تھے ۔ چنانچہ عالمگیر نے بھی اکثر رقعات میں اس امر کی شکایت لکھی ہے اور بار بار یہی نصیحت کی ہے کہ شکار کا ریکاسان استاد اور شعرا کے اشعار سے بھی یہی پایا جاتا ہے کہ گولی اور چھرے سے یہ لفظ مرکب ہے ۔ اسیر اور ذوق کا شعر اسی میں دیکھ لو ۔ اور کیوں جاؤ ۔ چونکہ اس شوق میں روپیہ صرف ہونے کے علاوہ تضیع اوقات بھی ہے اس وجہ سے بافراط اور بے دردی کے ساتھ روپیہ اُٹھانے فضول خرچ ہونے ۔ بیہودہ وقت کھونے اور لہو و لعب میں عمر گنوانے کے موقع پر اس محاورے کا اطلاق ہونے لگا ۔ اور جب وہ شوق حکومت کے ساتھ رفو چکر ہوا ۔ تو عیش و عشرت شراب خواری اور عیاشی نے آکر دبوچا ۔ اب ہمارے زمانے میں جب کہ ہتھیار تک رعایا نہیں رکھ سکتی صرف عیش و عشرت کے موقع پر بولنے لگے ۔ امیروں کے بچے جس طرح اب شب برات میں پٹاخے روپیہ اُڑا دیتے ہیں ۔ جب شکار میں اُڑایا کرتے تھے ۔ ہم نہیں جانتے کہ یہ بات ہمارے منشا خاص و اداں کو کہاں سے معلوم ہوئی ۔ انہوں نے اس کی وجہ تسمیہ میں لکھا ہے کہ "گلوں یعنی پھولوں کے جو تتلی شے ہے چھرے بنا کر چھولوں کے چھرے حضرت ہی کی زبان سے سنے ہیں اگر اس لفظ تک ہماری ہندستانی دولت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گل

ان کے محاورات کے زمانہ انطباع میں چھپ جاتی تو جہاں اور ہماری تحقیق کو اپنی تحقیق سمجھ کر بغیر حوالہ لکھ دیا ہے اس کو بھی لکھ دیتے۔ دیکھو آش اش کرنا وغیرہ بہتیرے محاورے الف سے لے کر حرف ث کے اخیر تک ذرا ذرا سے فرق سے ٹکر کھاتے چلے جاتے ہیں۔ لیکن اب بھی وہی بات ہے کہ بنی نے شیر کو سب کچھ سکھایا۔ مگر پیڑ پر چڑھنا نہیں بتایا اہل زبان ملاحظہ فرما کر اصل و نقل کا انصاف کر سکتے اور جو نکات خاص سماعوں کے رسوم وغیرہ سے متعلق ہیں اُن میں غور فرما سکتے ہیں کہ کون کہاں کہاں گرا اور کون کہاں کہاں بازی لے گیا ہے) ✦

گل (ف) اسم مؤنث :- (۱) گیلی مٹی۔ گارا۔ گندھی ہوئی مٹی (۲) چھلا۔ کیچ۔ کیچڑ۔ دلدل۔ خلاب۔ دلدل (۳) جمی ہوئی سوکھی مٹی یا کچ مچ خشک ✦

گلِ ارمنی (ف) اسم مؤنث :- (ایک قسم کی سرخ مائل پیسیابی مٹی جسے بی میں طین الارمنی کہتے ہیں۔ تپ وبائی وطاعونی کے حق میں علی الخصوص اور قروح اعضا دسل و قروح امعاء و ضعف دل کے واسطے علی العموم نافع ہے۔ مزاجاً اول درجہ میں بارد و دوم میں یابس۔ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ملک آرمینیا میں نہایت وبا اور مرض طاعون نے یہاں تک زور پکڑا تھا کہ تھوڑے ہی سے آدمی بچے تھے۔ جب اُن سے دریافت کیا کہ تم کیونکر اس موذی اور متعدی مرض سے بچے تو اُنھوں نے بیان کیا کہ ہم اُن دنوں میں یہ مٹی کھایا کرتے تھے پس جب سے اطبا نے اس کا استعمال شروع کر دیا) ✦

گل اندازی (ا) اسم مؤنث :- (۱) پشتہ بندی۔ بند لگانا۔ سڑک وغیرہ پر مٹی ڈالنا۔ (۲) مٹی ڈلوائی کی اُجرت پشتہ بندی کی مزدوری ✦

گلِ حکمت (ف + ع) اسم مؤنث :- کپڑ دتی۔ ملتانی کو کپڑے پر لتھڑ کسی چیز کا منہ بند کرنا تاکہ بھاپ باہر نہ نکلے ✦

گل حکمت کرنا (ا) فعل متعدی :- کپڑ وتی کرنا۔ منہ خاصنا۔ مٹی اور کپڑے سے بھاپ بند کرنا ؎

شیشۂ دل عشق کی آتش سے شوق گلِ نصیر — کر گلِ حکمت بسانِ کیمیا گر تہ بہ تہ (نصیر)
مٹی لپیٹ کر گلِ حکمت کیا اسے — جب سوزِ غم سے پختہ ہوئی میری جان ہے (عارف)

گل در گل (ف) اسم مؤنث :- اہل اسلام کے دفنانے کا ایک خاص طریق جس کا نہایت ثواب بیان کرتے ہیں اس طرح دفن کرنے میں پاڈ نہیں۔ کہتے قبر کو پتلے گارے سے پُر کر کے اُس میں مُردے کو چھوڑ دیتے ہیں ✦

گل در گل ہونا (ا) فعل لازم :- خاک میں خاک ملنا۔ مٹی میں مٹی ملنا ؎

چند جنیست بہم رفتہ نہیں تیا فراق — کل بنا جو جسم خاکی آج گل در گل ہوا (ناسخ)

گل - (۲) اسم مذکر :- (۱) انگلا کا مخفف۔ گلو۔ کنٹھ۔ ٹیٹوا۔ گردن۔ حلق۔ حلقوم

گل

جو گل کاٹے آدر کا اپنا ہے کٹائے — سائیں کے دربار میں بد لا کہیں جائے (دو ہا)

(۲) گال کا مخفف۔ رخسارہ۔ عارض۔ کپول (۳) گالی کا مخفف۔ دشنام۔ (۴) لقمہ۔ گراس۔ کور (۵) مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ بنسی (۶) پھانسی۔ وہ سزائے موت۔ جو گلے میں ریشم کی رسّی کا پھندا ڈال کر دی جاتی ہے۔ مجازاً سُولی۔ دار۔ صلیب ✦

(بعض لوگ اس معنی میں انگریزی Gallows گیلوز بمعنی تختۂ دار سے اور بعض سنسکرت گل بمعنی رسن و گلو سے خیال کرتے ہیں۔ اگر بالفرض انگریزی تسلیم کیا جائے تو بھی ہندوستانیوں نے اس لفظ کو گلے سے خیال کر کے استعمال کیا ہے جو نہایت قریب الفہم ہے)

(۷) گلے کی بیماری۔ گھنگا۔ بھٹہ۔ وہ مرض جس میں آگے سے گلا بڑھ جاتا ہے۔ اور اکثر پہاڑ یا مرطوب مُلک میں ہوتا ہے۔ (۸۔ پنجاب) بات۔ سخن۔ گفتگو۔ قول۔ بچن ✦

گل بیاں (ا) اسم مؤنث :- گلے میں بانہیں ڈال کر محبت یا پیار جتانے کی حالت ✦ مُعانقہ۔ پنجابی جپھی ✦

گل بیاں ڈالنا (ا) فعل متعدی :- گلے میں دونو بانہیں ڈالنا محبت یا پیار سے گلے میں ہاتھ ڈال کر ملنا۔ مجازاً گلے ملنا۔ گلے لگنا۔ ناز کرنا۔ لاڈ کرنا ؎

گل پھڑا (ا) اسم مذکر :- (۱) مچھلی کا وہ عضو جس سے وہ سانس لیتی ہے مچھلی کے پاس کا سوراخ۔ جبڑا۔ منہ کا کونہ۔ صانخان۔ کنمک دہن (۲) پرندوں کا وہ گوشت جو چونچ کے نیچے لٹکتا رہتا ہے ✦

گل پھوٹ (ا) اسم مؤنث (پورب) :- (۱) لاف وگزاف۔ شیخی۔ ڈینگ (۲) مکر و ریا۔ زبان درازی ✦

گل پھولا (ا) صفت :- وہ شخص جس کے گال پھولے پھولے اور کچوری سے ہوں ✦

گل پھیڑ (ا) اسم مذکر :- (پورب) :- گلے کی گلٹی۔ گردن کی گلٹی جو جبڑے کی گلٹی جو کچھ تکلیف نہیں دیتی ✦

گل تکیہ (ا) اسم مذکر :- گرد بالش۔ وہ گول تکیہ جو سوتے وقت نازک لوگ رخساروں کے نیچے رکھ لیتے ہیں ؎

ترے گل تکیوں کی خاطر تو اے راحت جاں — یہ منا سب ہے کہ ہو شمس و قمر کا تکیہ (فراق)
کیا نیند آئے ہو جو یہی رات بھر خیال — گل تکیہ کے عوض کوئی مخمل سا گال ہو (ناسخ)
بلبل کے ہیں پروں کے گل تکیے وہ بناتے — جو گلبدن جہاں میں ہیں نرم گال والے (نصیر)
یاد رخسار میں لو سے لئے منہ رکھ رکھ کر — گل تکیہ سے لیتے ہے کہ عارض (وزیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گل

گل تنگ ہونا (ہ) فعل لازم (ہندو) :- نہایت غافل اور بے خبر ہونا پچھ سُندھ نہ رہنا۔ غفلت میں چُور ہونا۔ اس قدر غافل ہونا کہ کوئی سر پر آ کھڑا ہو۔ تو بھی خبر نہ ہو۔ سُرت نہ رہنا ✦

گل تنی (ا) اسم مُؤنث (گنوار) :- (۱) بیلوں کے گردن کی وہ رسّی جو جوئے سے باندھ دی جاتی ہے۔ جو تنے کی رسّی (۲) نکتہ۔ مُہری کا حصّہ سر دوال ✦

گل جنڈ ڑا (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ رومال جس میں گرہ دے کر ضرب رسیدہ یا ٹوٹے ہوئے ہاتھ کو لٹکائے رہتے ہیں۔ پارچہ گلو آویختہ (۲) گلے کا ہار۔ گلوگیر ✦ سایہ کی طرح ساتھ رہنے والا۔ ہمزاد ✦

گل جوٹ (ہ) اسم مُؤنث :- وہ لکڑی یا رسّی جو دو بیلوں کے گلے میں جُتے رہنے کی غرض لگاتے ہیں۔ جیسے گنّو اچلانے یا جُوئے کے جوڑنے میں۔ مجازاً گٹھ جوڑا ✦ گلے کا ہار ✦ گلوگیر ✦

گل خپ (ا) اسم مُؤنث :- (۱) دست بگریباں۔ گلوگیر (۲) ہشت مُشت ✦ ہاتھا پائی۔ گُتھم گُتھا۔ باہمی تکرار۔ جھنجھٹ۔ مُباحثہ بے جا گفتگوئے رنجش آمیز ✦

(یہ لفظ اصل میں گلے اور کھپی سے مرکب ہے جس کے معنی گردن یا گریبان میں ہاتھ ڈال دینے اور پچھاڑنے کے ارادے سے کھپی بھر لینے کے ہیں۔ پس اُردو والوں نے بمحاظ فصاحت اُسے گل خپ کر لیا۔ کیونکہ ہندی کھا اور خ کا بہت جگہ باہم بدل آیا ہے) ✦

گل خپ کرنا (و) فعل متعدّی :- ہشت مُشت کرنا۔ ہاتھا پائی کرنا ✦

گل خپ ہونا (ا) فعل لازم :- ہاتھا پائی ہونا۔ گُتھم گُتھا ہونا۔ گُتھم گُتھا ہونا ہشت مُشت ہونا۔ دست و گریباں ہونا ✦ گلوگیر ہونا ✦

گل خور (ا) اسم مُؤنث :- وہ حلقہ دار رسّی جو مویشیوں اور چوپایوں کے گلے میں ڈالی جاتی ہے ✦

گل دینا (ہ) فعل متعدّی :- پھانسی دینا۔ پھانسی پر چڑھانا۔ دار پر کھینچنا ؎

حلقۂ مُوئے پیچاں سے بنا کر پھانسی اُس فرنگی زادہ نے کیتے ہی عاشق گل دئے (ظفر)
گلے لگ گئے بُتِ فرنگی کے واجب القتل ہیں تو گل دیجئے (لاعلم)

(اس لفظ کو جن لوگوں نے انگریزی الاصل قرار دیا وہ غلطی پر ہیں شاید لفظ گیلوز یعنی تختہ دار نے یا انگریزی عملداری میں اس کا زیادہ رواج پانے نے ان کو دھوکا دیا ہے ورنہ سنسکرت میں خود یہ لفظ بمعنی گلو درسن آیا ہے۔ اس کے علاوہ پرانی ہندی داستانوں اور حکایتوں میں بھی اللہ کا ذکر پایا جاتا ہے۔ پرم ساگر۔ برج بلاس وغیرہ میں موجود ہے) ✦

گلا

گل ڈب کرنا (ہ) فعل متعدّی (بازاری) گلے سے اُتار جانا۔ کھا جانا یا لینا۔ غبن کرنا۔ خُورد بُرد کرنا۔ مال مارنا ✦ غصب کرنا ✦

(لفظ ڈب اس جگہ گل کا مرادف ہے۔ چنانچہ علٰحدہ بھی بولتے ہیں کہ ڈب پکڑ کر کے لونگا یعنی گردن پکڑ کر وصول کرونگا۔ اور اگر ڈب بمعنی جیب سے مرکب خیال کریں تو کہہ سکتے ہیں کہ کھانا یا اپنی جیب میں ڈالنا) ✦

گل کٹ (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ شخص جس کا کسی نے گلا کاٹ کھایا ہو۔ رُخسار گزیدہ۔ رُخسار پر نشان پڑا ہوا شخص (۲۔ ہندو) قاتل۔ جیو گھاتک۔ جلاد (۳) گلوبریدہ ✦

گل گل چوتھ منانا (ہ) فعل مُتعدّی (ہندو) :- لغوی معنی کھا کھا کر خوشی منانا۔ آنند بھوگنا۔ مزا اُڑانا ✦ ترمال کھانا۔ ترحلوے کھانا ✦

گل لگنا (ہ) فعل لازم :- پھانسی ملنا۔ سُولی پر چڑھنا۔ دار پر کھینچا جانا ✦

گل مالا (ہ) اسم مذکر :- گلے کا ہار۔ کنٹھا۔ گجرا ✦

گل مچھتے (ہ) اسم مذکر :- وہ ڈاڑھی کے بال جو ٹھوڑی کے بال مُنڈانے کے بعد رُخساروں پر رکھ لیتے ہیں۔ پورب اور دکن میں اسکا زیادہ رواج ہے ✦

گلا (ہ) صفت :- (۱) گلا ہُوا ✦ رائی کائی ✦ خُوب پکا ہُوا۔ دم پخت۔ اُبلا ہُوا جوشیدہ۔ جیسے گوشت یکیوں نہ کھایا ڈوم کیوں نہ کایا۔ جواب۔ گلا نہ تھا۔ دو سُخنہ (۲) بوسیدہ۔ آتا آتا۔ بے جان جیسے گلا ہوا کپڑا (۳) سڑا ہوا۔ دغیلا۔ جیسے گلا ہوا چل (۴۔ پورب) پگلا ہوا۔ تپا ہوا ✦

گلا سڑا (ہ) صفت :- بوسیدہ ✦ نکما۔ خراب ✦ دغیلا ✦

گلا (ہ) اسم مذکر (قصاب) :- ایک آنہ۔ گنڈا۔ چار پیسے۔ روپے کا سب بھوان حصّہ ✦

گلّا (ا) اسم مذکر۔ ہندو (صحیح غلّہ) :- (۱) دوکانداروں کا وہ ظرف جس میں بکری رکھتے ہیں۔ مُنگ۔ چھوٹے مُنہ کا برتن جس میں نقدی رکھتے ہیں غلّہ دان (۲۔ بقال) اناج۔ اَن۔ جنس۔ دانہ وُنکا ✦ (مُسلمان غلّہ بولتے ہیں کیونکہ عربی میں غلّہ بمعنی اناج آیا ہے) (۳۔ ا۔ اہل قلعہ) جملے ضرور۔ پیخانہ۔ بیت الخلا۔ صحت خانہ (۴۔ ا۔ فرخ آباد) جیب۔ پاکٹ۔ ڈب۔ کیسہ (۵ بیگم) پیچھے کا کمرہ۔ دالان کے اندر کی کوٹھری ✦

گلا (ہ) اسم مذکر :- (۱) گلو۔ گردن۔ گل۔ کنٹھ۔ گریوہ۔ حلق۔ حلقوم (۲ مجازاً) آواز۔ سُر۔ نے جیسے "اس کا گلا خوب ہے" ؎

مرکے جی اُٹھتے تیے عشاق دمِ قصد کہ دُو یہ تو ٹھوکر کا اثر تھا وہ مجھے کی تاثیر (مشتاق)

(۳) گریبان جیب۔ جیسے "انگرکھے کا گلا تنگ ہے" ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گلا

گلا اُٹھانا یا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ حلق کے کوّے کو اُس کی جگہ پر لے جانا۔ گلے میں رُومال ڈال کر اُوپر اُٹھانا۔ بچّوں کے تالو کو انگوٹھے سے اُٹھانا۔ کوّے کو انگوٹھے سے دبانا۔ تاکہ وہ اپنی جگہ پر آجائے ✦

(چونکہ گرمی یا سردی یا کھانسی کے سبب اکثر بچّوں کے گلے کا کاگ لڑھک جاتا ہے اس لئے کالی مرچ وغیرہ انگوٹھے کو لگا۔ یا رُومال باندھ کر اکثر کوّے کو اُٹھایا کرتے ہیں) ✦

گلا آنا (ہ) فعل لازم۔ عو:۔ حلق کے کوّے کا گرمی یا سردی کے سبب نیچے کو جانا جس سے تکلیف ہوتی ہے۔ گلے کے کاگ کا لٹک جانا۔ گلے میں چھالے پڑ جانا۔ ورم ہو جانا ؎

گلا آجائے گا بیٹھے گا میرے چُستاتی روز خالی چھانیاں ہو (ارشد)

گلا باندھنا (ہ) فعل متعدی۔ عو:۔ پیٹ کاٹ کر یا ضروری اخراجات روک کر رُوپیہ جوڑنا ✦ قرضدار ہو کر کوئی چیز بنانا۔ جیسے اُس نگوڑی نے گلا بندھ کر چار پیسے اکٹھے کئے تھے وہ بھی نہ دیکھ سکے ✦

گلا بندھانا (ہ) فعل متعدی۔ عو:۔ (۱) قرض لینا۔ قرض میں گرفتار ہونا قرض کا پابند یا مقید ہونا۔ مقروض ہونا۔ قرض میں گھرنا ✦ تمسک کرنا۔ اقرار نامہ لکھ دینا ✦ روپیہ کا ضامن ہونا۔ روپیہ اوڑنا۔ ذمہ دار ہونا ✦ اپنے اُوپر بوجھ لینا۔ اپنی گردن پر جُوا رکھوانا ؎

رکھے گلے کا ہار جو وہ دلربا گرد — گاؤں مجھے نوں جو بندھا کر گلا گرد
دیوے وہ سر فنا جو زُلف دوتا گرد — قمری کی طرح لیجے بندھا کر گلا کرد

کل دستِ مُحتسب سے جوں تو مجھے چھڑایا شیشے نے میری خاطر اپنا گلا بندھایا (محمد بقا)

(۲) اپنے کو قید محبت یا اس کے برخلاف کسی کا وابستہ کرنا ✦ نکاح پڑھا لینا نکاح میں آنا۔ پلّے بندھنا۔ شادی کر لینا عقد بندھوانا۔ جورو بننا ✦ آزادی بیچنا۔ پابند ہونا۔ جیسے میں نے تمہارے ساتھ اس لئے گلا نہیں بندھایا کہ فاقہ مرُوں ؎

جنوں آمیز نکلے ہے صدا کچھ اپنے نالے سے گلا اپنا بندھایا ہم نے کیوں زنجیر والے سے (آشفتہ)

(۳) ضروری اخراجات کو روک کر یا اپنا پیٹ کاٹ کر کچھ جمع کرنا۔ کوڑی کوڑی جوڑنا۔ جیسے میں نے برسوں میں گلا بندھا کر یہ تھوڑا سا روپیہ بھی خالصے تک کیا" ✦

گلا بندھنا (ہ) فعل لازم۔ عو:۔ مقروض ہونا۔ قرضدار ہونا۔ دیندار ہونا ✦

گلا بیٹھ جانا یا پڑ جانا ✦ **گلا بیٹھنا یا پڑنا** (ہ) فعل لازم:۔ آواز کا بھاری ہو جانا۔ آواز بھرّا جانا۔ گرفتگیٔ آواز کا پیش آنا۔ آواز کا بند ہو جانا۔

گلا

کل بھی محفل سے تری ہم تم تلے بیٹھ گئے بولے اُٹھے سب ہی اِں تک کہ گلے بیٹھ گئے (انشا)

نہ فریاد بُلبل گلوں نے سُنی گلا چیختے چیختے پڑ گیا (معلوم)

نغمہ سنجی کی گئے مشق جو مجھ سے چنے پھر گلا بہرا نہ اوبلبل دگرا پڑے (رند)

کم ہے آواز تیرے کوچے کی باشندوں کی گلے کرنے سے کرمنکے گلے بیٹھ گئے (فقیر وہبی)

گلا پکڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گردن پکڑنا۔ تعدّی اور جانا۔ گردن میں ہاتھ دینا (۲) کسی کمزور چیز کا گلے کو پھینکنا۔ کسیلی چیز کا گلے کو دبانا ✦ کسی تُند و تیز عرق کا گلے میں جا کر سوزش یا خراش کرنا ✦ تیز تمباکو کا گلے کو دبانا یا اُس میں خراش کرنا (۳) تنگ کرنا۔ ستانا ✦

گلا پھاڑنا یا پھاڑ کر بولنا (ہ) فعل لازم:۔ چیخنا یا چیخ کر بولنا دہاڑنا ✦

گلا پھٹنا (ہ) فعل لازم:۔ آواز کا زور سے نکلنا۔ آواز کا بے سُرا ہو کر نکلنا ✦ گلا بھرانا ✦ (چیخ کر بولنے والے کی نسبت کہتے ہیں کہ اس کا تو گلا پھٹ گیا) ✦

گلا پھنسنا (ہ) فعل لازم:۔ آواز کا حسب مُراد گانے میں گردش نہ کرنا۔ گلے کی لچک لینے میں گلے کا مُشتاق ہونا۔ آواز کا حسبِ خواہش مُڑنا پھرنا ✦

گلا پھسانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) پھندے یا کسی چیز میں گلا دبانا۔ کسی چیز سے مینڈھا دبانا (۲) قرض میں مُبتلا ہونا۔ قرضدار بننا۔ مقروض ہونا۔ قرض لینا۔ اُدھار لینا ✦

گلا پھولنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گلپھیڑ نکلنا۔ گلے میں گلٹی نکلنا ✦ کھا سُوجنا۔ گلے پر ورم ہونا (۲۔ پنجاب) گھینگا نکلنا۔ گلڑ نکلنا ✦

گلا ٹھکانا (ہ) فعل متعدی:۔ چیختے چیختے تھک جانا۔ گلا بیٹھنا نہایت چیخنا ؎

بھنبیری کُنڈی ماری ٹھکایا گلا تمک پروہ نہ بولے غیر کے ڈر سے پکار کے (مصحفی)

گلا ٹیپنا (ہ) فعل لازم (بازاری):۔ دیکھو (گلا دبانا) ✦

گلا دبانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) تعدّی اور جانا۔ گلا گھونٹنا۔ گردن بھینچنا ✦ سانس روکنا۔ سانس بند کرنا۔ دم روکنا۔ گلے میں انگوٹھا دینا ؎

بہارِ گُل میں جو میں جیبِ چاک لُوں سِی کی گلا دبانے کو پھانسی سی ہو گریباں تنگ (آتش)

(۲) بات کرنے یا بولنے سے روکنا۔ بات کرنے سے مانع آنا ؎

نالہ بھی کرنے نہ پائی کہ نکلتی حسرت ہم کو لے عشق گلا تو نے دبا کے مارا (ظفر)

سوائے صبر کیا چارہ جو وہ بیداد کرتے ہیں گلا غیرت دباتی ہے اگر فریاد کرتے ہیں (بحر)

گلا کاٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گلو بُریدن کا ترجمہ۔ سر قلم کرنا گردن اُڑانا ذبح کرنا۔ قتل کرنا (۲) حق تلفی کرنا۔ حق دبانا۔ زبردستی کسی کا حق لینا (۳)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گلا

مُوسنا۔ لوٹنا۔ حق سے زیادہ لینا مال مارنا۔ (۴) ظلم کرنا ستم کرنا سختی کرنا تعدی کرنا۔ دست تطاول دراز کرنا۔ سخت گیری کرنا۔ دراز دستی کرنا ✦

گلا کٹنا (ف) فعل لازم: (۱) حلق کا بُریدہ ہونا حلق پر چھری پھرنا (۲) حق تلفی ہونا۔ حق مارا جانا ✦

حق دار نہ تھا فقد شہادت کا کوئی غیر ایسا نہ ہوا اس میں بھی گلا میرا کٹا ہو۔ (صابر)

گلا گھٹنا (ف) فعل لازم:۔ گلا بھنچنا۔ گلا دبنا۔ افشردہ شدن گلو کا ترجمہ ✦

گلا گھونٹنا (ف) فعل متعدی:۔ گلا بھینچنا۔ ٹینٹوا دبانا۔ گلا دابنا گلا مروڑنا گلو افشردن:۔ خفہ کردن کا ترجمہ ✦

کیا گریباں نے گلا گھونٹا ہے ادھر سے دست جنوں آئیگا (وزیر)

عشق نے یہ سے کہ دم سیر رکھتا ہو تا ہے گھونٹتا ہے جو کوئی مست گلا مینا کا (ناسخ)

گلا موسنا (ف) فعل متعدی:۔ گلا دبانا ✦

گلا مُوسنا (ف) فعل متعدی:۔ گلا دبانا ✦

گلا ہلانا (ف) فعل متعدی (مکھنؤ):۔ گنگری لینا۔ آواز کا حسب مراد گردش دینا۔ گلا پھرانا۔ گاتے وقت آواز کو چاہنا جدھر پھرانا ✦

گلاب (ف) اسم مذکر:۔ (۱) گُل سُرخ۔ گُل احمر۔ ورد۔ ایک خوشبودار گلابی رنگ کے پھول اور اُس کے درخت کا نام۔ مزاجاً اول درجہ میں بارد دوم میں یابس نافع خفقان وغشی (۲) عرق گلاب۔ گُل سُرخ کا کشید کیا ہوا عرق یا الورد۔ ایسی مخنی تو جائے جب ہی جب یہ بات ہو عارض کا تیرے گل ہو عرق کا گلاب ہو۔ (مؤلف)

(۳) صفت۔ ترکاری فروش، گلاب میں بسایا ہوا۔ گلاب چھڑکا ہوا۔ گلاب آمیز۔ جیسے گلاب میں گندیریاں پونڈے کی آواز) ✦

گلاب پاش (ف) اسم مذکر:۔ گلاب زن۔ وہ ظرف جسمیں عرق گلاب چھڑکتے آدمیوں پر محفلوں وغیرہ میں چھڑکتے ہیں۔ گلاب افشاں۔ اشانہ یہ ظرف شکل صراحی ہوتا اور اُس کے اُوپر روزنداردات لگائی جاتی ہے ؎

وہ پتہ سر پہ ہے بادلے کا گلاب پاش اُس کے ہاتھ میں ہے
نہ کیونکہ چھکے نہ کیونکہ برسے فلک پہ بجلی زمیں پہ باراں

گلاب پاشی کرنا (ف) فعل متعدی:۔ گلاب چھڑکنا۔ گلاب کے عرق کا چھڑکاؤ کرنا۔ گلاب فشاں کا ترجمہ گلاب افشانی کرنا ✦

گلاب جامن (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کے جامن جس میں کھانے سے گلاب کیسی خوشبو آتی ہے۔ اُس کا رنگ سیاہ نہیں ہوتا (۲) ایک قسم کی مٹھائی جو اسے جامن کے برابر بنائی جاتی ہے ✦

گلا

گلاب چٹکنا (ف) فعل لازم:۔ گلاب کھلنا گلاب کی کلی کا پھٹنا گلاب پھولنا ✦

اس رشک سے کلی کا بھی خنداں نہ تھا گلاب کھلتی ہے یوں تو چٹکتا گلاب ہے (سید)

باغ میں چٹکا گلاب آیا جنوں یہ جوش پر پنبہ خوں سے داغ سودا پر گلابی ہو گیا (ظفر)

گلاب کی پتی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) برگ گل (۲) تشبیہاً لب نازک ✦

گلاب کی پنکھڑی (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (گلاب کی پتی) ✦

نازکی اُس کے لب کی کیا کہیئے پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے (میر)

گلاب کے پھول (ف) (اسم مذکر:۔ (۱) گُل ورد (۲) نازک اور خوبصورت بچے۔ انگریزوں کے سے بچے (۳) صفت) سرخ مثل گُل گلاب۔ گلابی ✦

ترے رخسار میں گلاب کے پھول پرکھا اس آب و تاب کے پھول (مصحفی)

گلابی (ف) صفت:۔ (۱) گلاب کے پھول کی مانند منسوب بہ گلاب ✦ گلاب کے رنگ کا ✦ گلابی رنگ۔ گلنگ۔ زردی۔ سرخ پیم رنگ ✦ وہ رنگ جو شہاب اور تُرشی سے تیار کیا جاتا ہے ✦ گلاب آتش ✦ شربتی۔ گلگوں ✦ لال۔ سُرخ۔ احمر ✦ لالہ گوں ✦

ہوئیں آنکھیں گلابی رونے رونے گلابی کی نہ دیکھی شکل افسوس (فراقی)

خوں سے اشک آنکھوں میں جب ملکر گلابی ہو گیا پھر تو رومال سفید اکثر گلابی ہو گیا

یاد میں اُس کی عارض کی اشک خوں سے رات بھر ہی بھر کر تکیہ اُدھیڑ کر گلابی ہو گیا

مُنہ پہ تا نا دفعتہ خواب آ رہنے دو یہ تو سفید ممکن ہے سانولوں سے پر گلابی ہو گیا

وہ ترش ابرو ہوا جو اُسکی شوخی پہ ظفر رنگ لالہ باغ میں کٹ کر گلابی ہو گیا

(۲۔ پنجاب۔ ا) گلاب میں بسایا ہوا۔ گلاب آمیز۔ جیسے گلابی پراٹھے قند کا۔ گلابی۔ یوڑی ہے کھانڈ کی (۳۔ ا) ہلکا۔ کم کم۔ خوشگوار۔ گرمی جاڑے کے واسطے بولتے ہیں۔ جیسے گلابی جاڑا (۴۔ ا۔ اسم مؤنث) شراب کی بوتل شیشہ نے جو چھوٹا سا ہو۔ مینا ✦ جامہ ✦ شراب کا گلاس شراب کی پیالی۔ ساغر۔ پیمانہ۔ ایاغ ✦

بزم میں دیکھی گلابی تو نے کس کی چشم مست ساقیا بیہوش کیوں بھر کر گلابی ہو گیا (ظفر)

پیچے شراب چمن میں اگر وہ رشک چمن تو ہو نے غنچہ گلابی یا غ گل ہو جائے (ا ا)

تشنہ کامی میں کبھی کام آ گئی اے کشتو رہنے دو دو چار قطرے تو گلابی میں پڑے (ا ا)

کبھی خوش بھی کیا ہے دل کسی رند شرابی کا بھرا ہے تشنہ سے مُنہ ساقی ہمارا اور گلابی کا (درد)

صورت قفل سوائے بلبل مستانہ ہے ہے ہر اک غنچہ گلابی جو ہے گل پیمانہ ہے (وزیر)

سایہ گل میں لب جُو یہ گلابی رکھو ہاتھ میں جام کو لو آپ کو بدنام کرو (میر)

رات بھر دور میں ساقی نے لنڈھائے شیشے اور ترستے رہے ہم ایک گلابی کے لئے (مصحفی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گلا

ساقی یہی ہے تجکدہ دہر میں مرا دن رات مُنہ سے مے کی گلابی لگی رہے

(۵-۹) ایک قسم کی مٹھائی جس میں گلاب کی پتی پڑتی ہے ✦

(بعض لوگوں نے دھوکا کھا کر شراب سُرخ کے معنی بھی لکھ دیے ہیں جس کی وجہ صرف اشعار کا نہ سمجھنا ہے چنانچہ نمبر ۲ میں کئی شعر ایسے ہیں جن سے دھوکا پڑتا ہے۔ صاحب کو بھی شاید اسی سبب سے دھوکا کھایا گو ہم ہر معنی کے برخلاف تھے۔ بلکہ ساغر کے معنی بھی بیخلف ہو سکتے ہیں ✦

گلابی آنکھ (ف) اسم مؤنث:۔ شرابی آنکھ۔ گلاب کیسے رنگ کی آنکھ۔ سُرور آلود آنکھ جسے عاشق لوگ بہت پسند کرتے ہیں۔

وہ گلابی آنکھ جو یاد آئی وقتِ مے کشی پھر تو میرے حق میں ہر ساغر گلابی ہو گیا (ظفر)

گلابی پوش (ف) اسم مذکر:۔ وہ شخص جو گلابی پوشاک زیب تن کیے ہو

تر پیسنے میں ہو وہ جو گلابی پوش آج بر میں جوڑا اور زیبا تر گلابی ہو گیا

خون کا دعوے کیا جو اُس گلابی پوش نے صاف رنگِ کاغذ محضر گلابی ہو گیا

گلابی جاڑا (ف) اسم مذکر:۔ سُہانے گُل ہلکا جاڑا۔ کم کم جاڑا۔ وہ سردی جو باعتدال اور خوشگوار ہو جانا جاڑا۔ آغاز موسم بہار۔ جیسے "اب تو گلابی جاڑا ہے رضائی اور دوشالے سے تو دم گھبراتا ہے" (چتر بھیلی) ✦

گلا دینا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) گھلا دینا۔ رائی کائی کر دینا (۲) سڑا دینا۔ متعفن کر دینا۔ گوشت خراب کر دینا۔ بگاڑ دینا۔ جیسے "زخم نے ہاتھ گلا دیا۔ (۳۔ قمار باز) گنوا دینا۔ کھو دینا۔ ہار جانا (۴) بگلا دینا۔ نگلا دینا (۵) بوسیدہ کر دینا۔ آٹا آٹا کر دینا (۶) پھل کو سڑا دینا۔ وغیلا کر دینا۔ جیسے "پُروا ہوا نے پھل گلا دیے (۷) اُتار دینا۔ بٹھا دینا۔ دھسا دینا۔ جیسے "کنوئیں میں کوٹھی یا دریا میں گولہ گلا دینا (۸) کھو دینا۔ سہی نہ رکھنا۔ جائز نہ رکھنا۔ جیسے "داؤں گلا دینا"۔

گلاس (انگلش GLASS) اسم مذکر:۔ (۱) آبگینہ۔ شیشہ۔ کانچ۔ زجاج۔ کانچ (۲) آئینہ۔ درپن۔ مرآۃ۔ آرسی (۳) جام۔ پیالہ۔ ایاغ۔ ساغر۔ ایک قسم کا لمبا آبخورا جو شیشہ کا ہوتا ہے۔ مگر اب اُس کی وضع پر جو دھات سے بنایا جاتا ہے وہ بھی اسی نام سے موسوم ہے (۴) عینک چشمہ ✦

گلال (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا سُرخ پوڈر جو ہولی میں ایک دوسرے پر ہندو لوگ چھڑکتے ہیں اصل میں ٹیسو کے پھول یا چاول کے آٹے کو ہلدی کے رنگ یا شہاب میں رنگ لیتے ہیں پنجاب میں اس کو الّا کہتے ہیں ✦

گلانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) گھلانا ✦ اجزا کو ریشہ ریشہ کرنا۔ رائی کائی کرنا۔ (۲) پگلانا۔ ڈگلانا۔ تانا۔ ✦

گلخ

گلایا انجم خورشید مکوتاب قدرت سے بدن اللہ نے تیرا یہ سانچے میں ڈھالا ہے (غالب)

(۳) سڑانا۔ بکسانا جیسے "ہاتھ گلانا وغیرہ" (۴) کھونا۔ گنوانا۔ ضائع کرنا۔ ہارنا۔ (۵) بوسیدہ کرنا۔ آٹا آٹا کرنا۔ بیدم کرنا (۶) وغیلا کرنا پھل کو سڑانا۔ (۷) اُتارنا۔ بٹھانا۔ اندر دھسانا۔ جیسے "کوٹھی یا گولہ گلانا (۸) کھونا یا سہی نہ رکھنا۔ جائز نہ رکھنا۔ جیسے "داؤں گلانا" (۹) شکستہ کرنا۔ سُن ہونا۔ شل ہونا سردی سے گر جانا جیسے جاڑے کا پانی ہاتھ گلائے دیتا ہے" ✦

گلاؤ (ف) صفت:۔ (۱) گھلنے والا (عوام) گھلنے والا۔ قابل تحلیل جیسے "گلاؤ گوشت یا دال" (۲) وہ نامرکب پھل یا میوہ جو جلد سڑ جانے والا ہو ✦

گلاوٹ (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) گلا دینے والی چیز۔ جیسے "انچیر۔ کچری نوشادر۔ سُہاگہ وغیرہ جس سے گوشت گلاتے ہیں (۲) گھلاوٹ۔ ملائمت تحلیل ✦

گلبانگ (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) چہچہا۔ چہہاہٹ۔ بلبل کا گل کو دیکھ کر چہکنا۔ آواز بلبل (۲) قلندروں اور شاطروں کا نعرۂ خوشی (۳) شادی کی دھوم دھام کا شور۔ خوشی کا غل غپاڑا (۴) نعرۂ جنگ۔ یلغار۔ جنگ (۵) آواز خوش ✦ مژدہ۔ خوشخبری۔ نشاندہی۔ نوید (۶) دھوم۔ چرچا۔ افواہ۔ شہرت۔ (۷) صدا۔ آواز۔ ندا ✦

گلپھی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) نرم اُبلے ہوئے چاول۔ ملائم اور پتلے پکے ہوئے چاول جو اکثر پیچش میں کھلائے جاتے ہیں (۲۔ صفت) نرم۔ ملائم ✦

گلٹ (ف) صحیح انگلش GILT) اسم مذکر:۔ ملمع۔ بجلی کے ذریعے سے جو سونا یا چاندی کسی چیز پر چڑھانے میں اُسے گلٹ بولتے ہیں ✦

گلٹی (ف) اسم مؤنث:۔ غُدد۔ گانٹھ۔ گرہ۔ رسولی ✦ خناق۔ وہ پھوڑا جو گلے کے اندر تالو کے قریب نکلتا ہے

گلے میں نکلے جو گلٹی کہے آپ سے دُور تو ہوئے راکھ سے تیری یہ سم کی وہ برہم (دبیر)

گلٹی نکلنا (ف) فعل لازم:۔ رسولی نکلنا۔ غُدد پیدا ہونا۔ دُنبل نکلنا۔ گانٹھ ہو جانا۔ خناق ہو جانا۔ گلے کے اندر تالو کے قریب پھوڑا نکلنا

مرے مغز کے بس اُڑا دو نہ کیڑے سناؤ نہ اپنی یہ بولی کہارو

الٰہی کرے نکلے تالو میں گلٹی جیسے زبان تم نے کھولی کہارو

گلخن (ف) اسم مذکر۔ مرکب (گل + خن) ✦ (۱) آتش گاہ ✦ بھٹی۔ چولھا۔ تنور۔ آتش دان۔ بھاڑ (۲) کوڑی۔ کوڑا پھینکنے کی جگہ۔ گڑھا ✦ اکثر لوگوں کی رائے ہے کہ یہ گلخن اور آتش اور خن مخفف خانہ سے مرکب ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گلگلہ

دوسرے معنی صاحب غیاث کی رائے میں یہ گل لفظ ترکی بمعنی خاکستر اور خن مخفف خانہ سے مرکب ہے) +

گلڈانگ (ا۔ صحیح انگریزی بُلڈاگ Bull dog) بہ ایک قسم کا مشہور۔ دلیر۔ بہادر اور تعفیل کتا جس کا سر اور بیڑا سانڈ سے مشابہ ہوتا ہے چونکہ انگریزی میں بل بمعنی سانڈ اور ڈوگ بمعنی کتا آتا ہے۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا + (بھینسے کے طور پر چوڑے چکلے سر والے ڈیفینس دی کو بھی کہہ دیتے ہیں) +

گلگل (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ترنج۔ ایک قسم کا بڑا اور لمبوترا نیبو۔ گھاگس۔ کرنا۔ اترج۔ بجورا۔ جمہیری۔ فرہنگ جہانگیری میں لکھا ہے کہ ایک قسم کا لیموں ہے جو نارنج کے برابر اور نہایت ترش ہوتا ہے اُس کی تعریف یہ ہے کہ اگر سونی اس میں چھ مہینے تو تھوڑی دیر میں گل جائے اور کوڑھی الیتہ آماتا ہو جائے (۲) ایک قسم کی مینا جسے گرسل اور گل گچیا بھی کہتے ہیں۔ (۳) ایک مصالح کا نام جو چونے اور السی کے تیل سے کسی چیز کا منہ بند کرنے یا آئینے لگانے کے واسطے تیار کیا جاتا ہے۔ پیسنو (۲) پانی کے کسی نل میں سے گرنے کی آواز۔ غلغل +

گلگلا (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا پکوان ہے جو آٹے یا میدے میں مٹھاس گھول کر اسکا حمیر اٹھانے کے بعد گول گول تلتے ہیں +

گلگلا سی ناک (ف) اسم مؤنث:۔ پکوڑا سی ناک۔ موٹی اور بھدی ہوئی ناک +

گلگلا (ف) صفت:۔ گچگچا + گیلا گیلا۔ نم آلود۔ تر +

گلگلا سا (ف) صفت:۔ گیلا گیلا۔ نم آلود +

گلگوتھنا (ف) صفت:۔ گول مول اور گٹھیلا + پھولے پھولے گالوں والا۔ بھرے بھرے جسم والا۔ موٹا تازہ۔ گول جسم کا + موٹا۔ فربہ جسیم + گدگدا۔ گداز + گل بھوٹا۔ کچوری سی گال والا +

(یہ لفظ گل مخفف گول اور گوتھنا بمعنی گانٹھنا۔ ہاپر دنا سے مرکب ہے جس کے لغوی معنی گول اور گٹھیلے جسم کے ہوتے ہیں) + موٹے تازے بچوں کو عورتیں اس لفظ سے تعبیر کرتی ہیں +

گلگوتھنا سا (ف) صفت:۔ دیکھو (گوتھنا سا) + بچھڑا سا۔ گبدا سا۔ پھولے پھولے گالوں والا +

گلگا (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (گلگا) +

گلنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) کسی چیز کے اجزا کا گرمی سے یا پکنے سے جدا اور گداز ہو جانا۔ گھلنا۔ ملائم ہونا۔ پک کر نرم ہونا۔ کن مرنا۔ جیسے "ترکاری چاول یا گوشت وغیرہ کا گلنا (۲) پگھلنا۔ گھلنا۔ رقیق ہونا + تیغا (۳) اُبلنا۔ جوش ہونا۔ پکنا (۴) سڑنا۔ بوسیدہ ہونا۔ جیسے "کپڑا گلنا (۵) دغیلا ہونا۔

گلو

داغ لگنا۔ پھل کا بگڑنا۔ جیسے "آموں کا گلجانا" (۶) گوشت کا سڑ جانا۔ عضو کا مردہ یا بیکار ہو جانا۔ متعفن ہونا۔ جیسے "ہاتھ یا انگلیوں کا گلنا" (۷) تہ پر بیٹھنا۔ اندر دھنسنا۔ جیسے "کوٹھی یا گولا گلنا (۸) ضائع ہونا۔ رائگاں جانا۔ برباد ہونا۔ ہار میں جانا۔ جیسے "روپے کا گلنا" ؎

گرو سے نقد لاکھوں نے ہیں فقیر عیش کی خاطر ۔۔۔ تمام عشق میں کیا کیا ہمارا مال گلتا ہے (داغ)

(۹) سہی نہ رہنا۔ جائز نہ رہنا۔ جیسے "داؤں گلنا" (۱۰) ٹھہرنا۔ نہایت افسردہ ہونا۔ جیسے "جاڑے سے انگلیاں گلی جاتی ہیں" (۱۱) پنجاب میں کھوجڑا جانا۔ اُجڑنا۔ ستیاناس جانا۔ نیوان ناس جانا +

گلنار (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا انار جس میں بڑے بڑے پھولوں کے سوا جو گلاب کی مانند ہوتے ہیں پھل نہیں لگتا اسے گلنار فارسی بھی کہتے ہیں (۲) انار کا پھول (۳) سُرخ شوخ رنگ۔ انار خوانی رنگ۔ انار کے پھولوں کا سا رنگ۔ وہ رنگ جو شہاب۔ گل ہم رنگ شعلہ اور تڑشی سے تیار کیا جاتا ہے

گلو (ف) اسم مؤنث:۔ گرچ۔ ایک کڑوی بیل کا نام جو اکثر نیم کے درخت یا بہاڑ پر ہوتی ہے۔ مزاجاً اول درجہ میں حار یابس۔ بعض کے نزدیک ترینی رطب نافع بخار کہنہ۔ کھانسی۔ یرقان وغیرہ +

گلو (ف) اسم مؤنث۔ عو:۔ (۱) گلہری۔ کٹو۔ رد کھی۔ جیسے "آجاری گلو آجا میرے منّے کا جی بہلا جا۔ بچوں کے کھلانے کا فقرہ (۲) خطاب بدختران نتے (ایک جانور کا نام جو اکثر درخت پر رہتا اور پردوں وغیرہ کو کتر کر گودڑ کر دیتا اور اُس سے اپنا گھونسلا بناتا ہے۔ مسلمان عورتیں اسے حضرت فاطمہ علیہا السلام کی گڑیا کہتی ہیں) +

گلو پیڑا مانگتی ہے (ف) محاورہ بازاری:۔ جس کی طرف یہ جملہ مضاف ہوتا ہے اُس کی طرف خطاب کر کے کہتے ہیں یعنی تمہاری کون مشتاق گیر ہے (از دریائے لطافت) +

گلو گلہری کیا کھائیگی آدھی کا پیڑا منگا کھائیگی (ف) دودھ پیتے بچوں کے کھلانے اور بہلانے کا فقرہ ہے جس سے مراد یہ ہے کہ تم کیوں روتے ہو تم کو تو آدھی کا پیڑا ہی خوش کر دیگا +

گلو (ف) اسم مذکر:۔ (۱) گلا۔ حلق۔ کنٹھ۔ گردن۔ عنق ؎

یہ میرے ماتا کہ آج خنجر الگو بھی نہیں ہیگا ۔۔۔ پر بغل میں قاتل کی اونگھ رہیگا تو بھی نہیں ہیگا (لالہ)

کیا یوں مجھے بھر ساتی میں کہ لگی پیگی ڈاک ۔۔۔ پس گلو میرا بھی شیشے کا گلو ہو جائیگا (ناسخ)

(۲۔ مجازاً) آواز۔ لہجہ۔ لحن۔ لے سُر۔ جیسے "خوش گلو یعنی خوش آواز یا سُریلا"

گلوبند (ف) اسم مذکر:۔ کمفرٹر۔ گلے میں باندھنے کا اونی یا ریشمی پٹکا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گلہ

وہ رُومال جو گلے میں باندھتے ہیں ✦

گلوخلاصی (ا) اسم مؤنث (لکھنؤ):- چھٹکارا۔ رہائی۔ نجات۔ پیچھا چھوٹنا مُصیبت یا جھگڑے سے بچنا ✦

گلوسوز (ف) صفت:- (حلق جلانے اور اُس میں خشکی پیدا کرنے والی چیز مجازاً نہایت شیریں اور خوش آیند چیز۔ کیونکہ زیادہ شیرینی خشکی پیدا کرتی ہے جب حُسن گلوسوز کہینگے تو وہاں حُسنِ شیریں یعنی حُسنِ صبیح سے مراد ہوگی مگر اُردو میں تیزاور تند چیز کی تعریف میں بولتے ہیں) ✦

گلوگیر (ف) صفت:- (۱) کسیلی چیز جو گلے کو پکڑ لیتی ہے۔ جیسے بازو بٹر وغیرہ (۲) طامع۔ لالچی۔ سر ہونے والا جس سے لوگ نفرت کریں (۳-۱) تہمتی۔ دعویدار ✦ گریباں گیر۔ گردن پکڑنے والا۔ دامنگیر۔ الزام لگانیوالا ✦

گلوری (ا) اسم مؤنث:- پان کی بیڑی۔ بیڑا۔ کھیلی۔ بنا ہوا پان جو ایک خاص وضع پر لپیٹا جاتا ہے ✦

(گلوری ایک پان کی بھی ہوتی ہے اور کئی پان کی بھی۔ بعض گلوری تعویذی بنائی جاتی ہے اور بعض تھوتھنی۔ بعض مخروطی ✦

بنواتے ہیں عمیر سے گلوری پیڑا مرے قتل پر اُٹھا کے (بحر)
کر چکے میرِ مستاں تو مُبارک لیکن ایک گلوری تو مرے ہاتھ سے کھاتے جاؤ (مصحفی)

گلوری بنانا (ف) فعل متعدی:- پان بنانا۔ پان لگانا ✦

گلوری کا آچار (ا) اسم مذکر:- ایک قسم کا آم کا آچار جو اُس کے ورق اُتار کر گلوری کی شکل کا بناتے ہیں ✦

گلوریاں (ا) اسم مؤنث:- گلوری کی جمع۔ پان کی بیڑیاں۔ کھلیاں۔ جیسے ہار پہنائے شربت پلایا بُن سپاری کی طشتریاں دیں گلوریاں کھلائیں (چرخ نیلی)

گلولہ (ف) اسم مذکر:- گولی گولا ✦ پنڈ۔ غلّا ✦

گلوندا (ا) اسم مذکر:- مہوے کا پھول یا اُس کی کلی جیسے "گیدگیدگلوندی کھائے دوڑ دوڑ مہوے تلے آئے (کہاوت) یعنی مزا پڑا بُرا ہوتا ہے۔ ہر دفعہ لالچ کی جگہ جانا ہی پڑتا ہے ✦

گلہ (ف) اسم مذکر:- شکوہ۔ شکایت۔ اُلاہنا۔ بلحاظ قافیہ الف سے بھی آتا ہے ✦

گلہ ٹپکنا (و) فعل لازم:- شکوہ ظاہر ہونا۔ شکایت ترشح ہونا ✦

مرے دل میں نہیں کچھ پاس میں ہوں مجبور اگر زبانِ قلم سے گلا ٹپکتا ہے (مصحفی)

گلہ شکوہ (ف) اسم مذکر:- شکوہ و شکایت ✦

گلہ کرنا (و) فعل متعدی:- اُلاہنا دینا۔ شکایت کرنا شکوہ کرنا ✦

گلی

گلہ گزاری (ا) اسم مؤنث۔ عو:- شکوہ و شکایت۔ جیتے اتنے دن مجھے کھٹیا سیتے ہو گئے اُٹھکر خبر تو نہ لی اور اُلٹی اپنی ہی گلہ گزاری کرنے بیٹھیں" ✦

گلہ (ف) اسم مذکر:- (۱) جھنڈ۔ غول۔ جھلڑ۔ ڈال۔ گروہ۔ پرا۔ ٹکڑی (۲) ریوڑ۔ رمہ۔ ہر قسم کی ڈار یا لار۔ بھیڑ بکری۔ گائے۔ اُونٹ وغیرہ کا غول ✦

گلہ بان (ف) اسم مذکر:- چرواہا۔ چوپان۔ شبان۔ گڈریا۔ ریوڑ والا بھیڑ بکری اور دیگر مویشی چرانے والا۔ گوجر ✦

گلہ بانی (ف) اسم مؤنث:- چوپانی۔ گڈریا پن ✦ مجازاً نگہبانی۔ محافظت ✦ نگرانی رمہ ✦

گلہرا (ہ) اسم مؤنث:- (۱) گلہری کا نر (۲) پان یا گلوریوں کے رکھنے کا ظرف ✦

گلہری (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کنو۔ گلو۔ رُوکھی مُوش خرما مُوشکِ پراں ✦

کر دیگی وُہ ہوم سے شادی بُوالنسبت تو ٹھیری ہے
گلہرا ہے مرا اور منجھلی بھابی کی گلہری ہے

(ایک چوہے کی مانند جانور کا نام جس کی پیٹھ پر کالی کالی دھاریاں ہوتیں اور ہر ایک چیز کو گلہوں میں اُٹھا کر کھاتی ہے کپڑے کو کاٹ کر گھونسلا بنا دیتی ہے۔ پرندوں کی تو دشمن ہے۔ عورتیں اس کو حضرت فاطمہ کی گڑیا کہتی اور مارنا عذاب جانتی ہیں۔ یحییٰ کاشی نے بھی فارسی یہ لفظ باندھ دیا ہے۔ شاید تفنناً باندھا ہو ✦

ہر چانتد بدست آں طرار بدو دستش خورد گلہری وار) ✦

(۲-مجازاً) ننھا سا بچہ ✦

گلہری کا پیٹ ٹھکانا (کہاوت):- یعنی شخص اپنے آرام کی جگہ پہنچتا ہے ✦

گلی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کمنی کا بھٹا جس کے دانے نکال لیتے ہیں کمنی کی ٹھنڈی۔ دانے نکلے ہوئے ٹکڑی پنجاب میں ٹکا کہتے ہیں (۲) کیوڑے کا پھول۔ گل کیوڑا (۳) شہد کی مکھی۔ مُہال کی وہ جگہ جس میں شہد ہوتا ہے ذخیرۂ شہد (۴) گول لکڑی جو خول کے اندر دیجاتی ہے (۵) ایک قسم کی مینا۔ گنگا مینا۔ رام سلیک۔ گنگ سلیک۔ تلیر (۶) پنجاب گنے کی پوری اور نیز کھیلنے کی گلی کو بھی گلی کہتے ہیں (۷) چاندی سونے کا ڈلا ✦ کندلا (۸) بمعنقلہ۔ بدوش۔ صیقل کرنے کا آلہ صیقل کرنے کے ایک اوزار کا نام ✦

گلی بندھنا (ہ) فعل لازم:- (۱) ڈلا بننا (۲) نئی جم کر ڈلا بننا۔ بلوغت کو پہنچنا۔ راہوان ہونا ✦

گلی (و) صفت:- گلدار۔ داغدار ✦ دغیلا ✦ پھولدار ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گلی

جو کبوتر گیا ہوا وہ گلی اُس پہ گل نامہ بر بھی کھاتے ہیں (وزیر)

گلی (ہ) اسم مؤنث :- کوچہ۔ تنگنائے۔ کنج۔ کھوری۔ محلے کے اندر کا رستہ ✦

گلی جھکانا (ہ) فعل متعدی :- آوارہ دسرگشتہ یا کوچہ گرد کرنا جمع کے ساتھ بولتے ہیں۔ مگر نگین نے ایک رباعی میں اسی طرح باندھ دیا ہے ✦

گلی کوچہ (ہ) اسم مذکر :- محلہ ٹولا ✦

گلی گلی (ہ) تابع فعل :- کوچہ بکوچہ۔ در بدر۔ کوچہ در کوچہ۔ ہر ایک گلی کوچے میں۔

گلّی (ہ) اسم مؤنث :- ڈنڈا۔ وہ چھوٹی سی دو نوطرف سے نوکدار بیچ سے اُبھری لکڑی۔ جسے لڑکے ڈنڈے کے وسیلے سے اُچھالتے اور بلا لگا کر دور پھینکتے ہیں (لکھنؤ اور پنجاب میں بضم کاف فارسی بولتے ہیں) ✦

گلّی ڈنڈا (ہ) اسم مذکر :- ایک کھیل کا نام جو دو لکڑیوں سے کھیلا جاتا ہے یعنی کوڈنڈا اور چھوٹی لکڑی کو جو دو نوطرف سے نوکدار ہوتی ہے گلی کہتے ہیں ✦

گلّی ڈنڈا کھیلنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گلی ڈنڈے کا کھیل کھیلنا۔ (۲) وقت ضائع کرنا۔ آوارہ پھرنا ✦ گیند بلا کھیلنا ✦

گلے (ہ) اسم مذکر :- (۱) گلا کی جمع۔ حلق گردن۔ گلو (۲) حروف مقیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت ✦

گلے باز (ہ) صفت (لکھنؤ) :- خوش گلو۔ خوش آواز۔ خوش الحان۔ اچھی آواز سے گانے یا پڑھنے والا ✦

گلے باندھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سر کرنا۔ ذمہ ڈالنا۔ سر چپکنا تھوپنا گلے سنڈھنا متعلق کرنا۔ بلا مرضی یا بلا خواہش کوئی چیز کسی کے سر چپکنا (۲) مناکحت کرنا۔ گٹھ جوڑا لگانا ✦ نامزد کرنا ✦

گلے بندھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) ذمہ پڑنا۔ ذمہ ہونا متعلق ہونا تھپنا بلا مرضی یا بلا خواہش کسی چیز کا سر پڑنا۔ حوالہ ہونا۔ سپرد ہونا ؎

اب تو گلے بندھا ہے تجویز طوق ہنا عشق وجنوں کے اپنے ناموس ہیں ہم (میر)
گلے بندھا تھا عشق کی نیت کا چھگڑا اجل سے پوچھو کچھ فیصد کیا نہ کیا (ظفر)

(۲) نکاح میں آنا۔ مناکحت ہونا۔ گٹھ جوڑا لگنا۔ زوجہ بننا ✦

گلے بندھوانا (ہ) گلے باندھنا کا متعدی المتعدی :- (۱) ذمہ ڈلوانا سر کرانا۔ سر چپکوانا ✦ کرانا کسی چیز کو اُلٹا سہرانا۔ واپس کرنا ؎

تیغ کی ابھی صفت کہتے جو کل وہ آ گیا ہنسکے اُس بچے کو میرے ہی گلے بندھوا گیا (میر)

(۲) بلا مرضی نکاح کرانا ✦

گلے پڑ کے سودا کرنا (ہ) فعل متعدی :- زبردستی بیچنا خواہ مخواہ سر سنڈھنا

گلے

سر ہو کے کوئی چیز دینا گاہک کی رضا و خواہش کے برخلاف اُس کے سر کوئی چیز چپکنا ؎

گرز ہوتی طلب بے سہ تو زلفوں سے تری جنس دل کا نہ گلے چپکے میں سودا کرتا (نصیر)

گلے پڑنا (ہ) فعل لازم :- (۱) برگردن افتادن کا ترجمہ۔ ذمہ پڑنا۔ سر ہونا گلو گیر ہونا۔ بلا رضا و رغبت کسی کام کا ذمہ پڑنا ✦ گلے کا ہار ہونا۔ زبردستی کوئی کام ذمہ ہونا ✦ خواہ مخواہ کوئی چیز دی جانا ✦ متعلق ہونا۔ وابستہ ہونا ✦ پیچھے پڑنا ؎

زلف خوباں کیوں گلے پڑتی ہے تو کوئی تیرے دام میں آتے ہیں ہم (نصیر)
ہم اس لئے کسی کی نہیں پڑتے بات میں ناحق بُری بھلی نہ ہمارے گلے پڑے (ظفر)
دیکھو ناخود دختر رز کو لگاؤ تم نہ منہ یہ پڑے گی جب گلے شکل ظفر بنجائیگی (ایضاً)
دستِ جنوں سے ٹکڑے کرنے اسے کیا تھا کیوں پیرہن ہمارے ناحق گلے پڑا تھا (تنہا)

(۲) ناراض آدمی سے بجبر ملنا یا ملاقات کرنا۔ خواہ مخواہ کسی کے پیچھے لگے جانا۔ زبردستی لپٹنا۔ چمٹے جانا ؎

ہار کے شب گلے پڑے اُس کے ہر بھی پھولوں کے ہار کی مانند (میر)
زلف بیوجہ گلے پڑتی ہے کب حضرتِ دل سکو تم اپنے نصیبوں ہی کی شامت سمجھو (نصیر)

(۳) بے رضا و بلا خواہش نکاح ہونا ؎

ہنسی گلے میں نوشہ کے ہر گز نہ جان تو یہ بستی کا طوق ہے جو رُو گلے پڑی (لاعلم)

گلے پڑے کا سودا (ہ) اسم مذکر :- زبردستی کا سودا۔ زبردستی سر ہونیکا معاملہ۔ وہ سودا جو بلا رضا و رغبت یا جبراً سر کیا جائے۔ بار خاطر معاملہ۔ وہ معاملہ جو گرانِ خاطر ہو۔ مجبوری کا کام۔ جیسے کچھ گلے پڑیکا سودا نہیں ہے جی میں آئے تو نہ جی میں آئے نہ تو ؎

بوسہ ظفر نہ مانگو کیا فائدہ اڑیکا دل پھیر لو نہیں یہ سودا گلے پڑیکا (ظفر)
گلے پڑیکا ہے سودا یہی کہ مجنوں کی کھچی ہے ناقہ لیلا کے رنگ پر تصویر (جرأت)

گلے پڑ کر دینا (ہ) فعل متعدی :- سر ہو کے دینا۔ زبردستی دینا۔ بلا طلب اور بلا مرضی کوئی چیز سر کرنا ✦

گلے تک بھرنا (ہ) فعل متعدی :- ٹھہا منہ بھرنا۔ لبریز کرنا۔ لبالب بھرنا۔ تا بگلو کردن کا ترجمہ ✦

گلے چپکنا (ہ) فعل متعدی :- سر کرنا۔ ذمہ ڈالنا۔ سر منڈھنا ✦ کسی چیز کو بزور حوالہ کرنا۔ بر گردن نہادن و بر گلو بستن کا ترجمہ ✦

گلے ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (گلے چپکنا) ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گلے

گلے سے اُتارنا (فعل متعدی): نگلنا۔ بحلق فرو بُردن کا ترجمہ ✦

گلے سے اُترنا (فعل لازم): حلق سے نیچے جانا۔ حلق سے اُترنا۔ جیسے کڑوی دوا۔ اُس کے گلے سے اُترتی ہی نہیں؟

گلے سے لگانا (فعل متعدی): چھاتی سے لگانا۔ معانقہ کرنا پیار کرنا۔ تسلی دینا ✦ چمٹانا۔ لپٹانا ✦

ہم آغوشی کو دل جب لوٹنے لگتا ہے تب اُس کو — فقور باندھ کر کیا کیا گلے سے پھر لگاتا ہوں (جرأت)

گلے سے لگائے رکھنا (ف): فعل متعدی: نہایت پیار اور محبت کے سبب چھاتی سے چمٹائے رکھنا۔ اُلفت کے مارے جُدا نہ ہونے دینا ✦

میں لگائے جس کو رکھتا تھا گلے سے رات دن — بارِ گردن ضعف سے وہی گریباں ہو گیا (لاغر)

گلے سے لگ جانا (ف): فعل لازم: چھاتی سے لگ جانا۔ بل جانا۔ بغلگیر ہو جانا۔ گردن سے چمٹ جانا ✦

قاتل تو مانتا ہی نہیں تو ہی رحم کر — لگ جا گلے سے خنجرِ بُراں کبھی کبھی (عاشق)

گلے سے لگ جا سلطانِ عالم جا تیرا بخار گیا ہے (گیت)

گلے سے لگنا (ف): فعل لازم: بغلگیر ہونا۔ چھاتی سے لگنا۔ ہم کنار ہونا۔ ہم آغوش ہونا ✦ ملنا۔ چمٹنا۔ لپٹنا ✦

گلے سے ملنا (ف): فعل لازم: بغلگیر ہونا۔ گلے لگنا۔ معانقہ کرنا ✦

رخصت ہے تن زار سے اب جانِ حزیں کی — مل جاؤ گلے سے کہ زمانہ ہے سفر کا (انیس دبیر)

گلے کا تعویذ (ا، اسم مذکر): (۱) وہ تعویذ جو گلے میں ڈالتے ہیں (۲) گلے کا ہار۔ ہر وقت ساتھ رہنے والا مثلِ ہمزاد ✦

گلے کا تعویذ بنانا (و، فعل متعدی): گلے کا ہار بنانا۔ ہمزاد بنانا۔ ہر وقت ساتھ رکھنا۔ ڈھونڈ بنانا۔ گلے کا طوق بنا کر ساتھ رکھنا۔ جان کے برابر یا جان کے ساتھ رکھنا ✦ انعونے دینا ✦

مزدِ حفظ ہے نام کہ گر نہ پڑے — گلے کا اپنے بنا اس کو نام برتعویذ (۱ سیر)

گلے کا ڈھولنا (ف): (اسم مذکر) (مکسور): (۱) وہ تعویذ یا حمائل جو تانبے کے لوٹے میں بند کر نظر گزر کے واسطے گلے میں عورتیں ڈالی رہتی ہیں ✦

گلے کا تعویذ: گلے کا ہار۔ دم کا ساتھی۔ جان کا ساتھی۔ مثلِ ہمزاد۔ ہر وقت ساتھ رہنے والا (۲) چھاتی کا جم۔ پاؤں کی بیڑی۔ ناگوار خاطر۔ گراں خاطر۔ بوجھ۔ بار خاطر ✦

گلے کا ہار (و، اسم مذکر): (۱) عقدِ مروارید۔ موتیوں یا پھولوں کی مالا جو عورتیں گلے میں پہنتی ہیں۔ حمائل گل ✦ ایک زیور کا نام جو گلے میں

گلے

پہنا جاتا ہے۔ (۲) وہ بچہ جو ہمیشہ ناں سے چمٹا رہے۔ وہ بچہ جو ہر وقت گود دے میں چڑھا رہے (۳) چھاتی کا جم۔ گراں خاطر۔ اجیرن۔ ناگوار خاطر (۴) نہایت پستہ قد عورت جو طویل القامت کے ساتھ بیاہی جائے۔ یا عورت عمر کی چھوٹی اور مرد عمر کا بڑا ہو تو اُسے بھی فراقتاً یا طنزاً کہتے ہیں۔ (۵) گرد۔ گردیدہ۔ سر ✦

گلے کا ہار بنانا (و، فعل متعدی): دیکھو گلے کا تعویذ بنانا ✦

گلے کا ہار رہنا (و، فعل لازم): مثلِ ہمزاد رہنا۔ چمٹا رہنا۔ ہر وقت ساتھ رہنا۔ کسی وقت پیچھا نہ چھوڑنا۔ اجیرن ہونا۔ ناگوار خاطر ہونا ✦

گلے کا ہار رہنا (و، فعل لازم): گلوگیر رہنا۔ گریباں گیر رہنا۔ وابستہ رہنا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ چمٹا رہنا۔ آویختہ بہ گلو رہنا۔ سر رہنا ✦

خیال یار جو شب مجھ سے ہمکنار رہا — تمام شب میں اُسی کے گلے کا ہار رہا (مصحفی)

سہرے کہاں یہ موتیوں آنسوؤں کے چہرے پر — گریہ گلے ہی کا ہار دیکھئے کب تک رہے (میر)

طوق و زنجیر پہنے قتل میں — عشق تب بھی گلے کا ہار رہا (وزیر)

گلے کا ہار کر رکھنا (و، فعل متعدی): گردیدہ بنا رکھنا۔ گلے کا تعویذ بنا رکھنا۔ ہر وقت دم کے ساتھ رکھنا۔ آویختہ بہ گلو رکھنا ✦

تمہارے جی میں اگر ہم سے بس یہی ہے تو — جسے چاہو اُسے اپنے گلے کا ہار کر رکھو (مصحفی)

تڑپتا ہوں گلے کا ہار کر رکھوں کوئی لاتے — مزے سے کروٹیں جس بسترِ گل پر بدلوائے (جرأت)

گلے کا ہار کرنا (و، فعل متعدی): گلے کا تعویذ بنانا۔ گلوگیر کرنا مثلِ ہمزاد بنانا۔ دم کا ساتھی بنانا۔ ایسا ہمدم و مونس بنانا کہ عمر بھر جُدا نہ ہو ✦

باغ تم جاتے تو ہو لیکن خدا کے واسطے — گل کو مت اپنے گلے کا کیجیو زنہار ہار (جوشش)

گلے کا ہار ہو جانا (و، فعل لازم): (۱) طوقِ گلو بنجانا۔ گلوگیر ہو جانا۔ گلے کا تعویذ بنجانا۔ سر ہو جانا۔ گرد ہو جانا۔ پیچھے لگ جانا یا پڑ جانا۔ آویختہ بگلو ہو جانا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ پیچھے چمٹ جانا۔ درپے ہو جانا ✦

بُلبُل ہمارے گل پہ بگستاخ کر نظر — ہو جائیگا گلے کا کہیں ہار دیکھنا (میر)

مجھے کیا چشم ہوئے آنسو تم کے میں تم کو — مگر آنکھوں میں تم یوں گلے کے ہار ہو جاؤ (نظیر)

تعریف مجھ سے سنتے ہی اُس گلعذار کی — جو پھول تھا گلے کا مرے ہار ہو گیا (مصحفی)

ایک ان میں ہو جاؤں گا تیرے گلے کا ہار میں — شوخ کہنے کو مت دیا کر تجھ سے جس تس کے پھول (نصیر)

ہر کسی نے آنکھ جب ڈالی مگو نے صاف پر — شکلِ قرباگلے کا ہار آنکھیں ہو گئیں (وزیر)

پھولا نہیں سماتا ہوں مارے خوشی کے میں — جب سے وہ گل گلے کا مرے ہار ہو گیا (انور)

(۲) اجیرن ہو جانا۔ ناگوار ہو جانا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گلے

گلے کا ہار ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) حمائل ہونا ✦ طوق گلو ہونا ✦ گلوگیر ہونا - آویختہ بہ گلو ہونا - دست بگریباں ہونا - سر ہونا - چسپٹنا ✦ گلے کا تعویذ ہونا - پیچھا نہ چھوڑنا - زبردستی سر ہونا - پیچھے پڑنا ✦ دامنگیر ہونا ✦ وابستہ ہونا - گرد ہونا - درپے ہونا - گرویدہ ہونا گلے پڑنا ؎

دیکھئے ہار یہ ہوتا ہے گلے کا کس کے — دستِ گل خوردہ کو رہتا ہے خیال گردن (غافل)
کیوں نہ گلے کا ہار ہو شوق اجل ہے ہمیں — پھول عدو کی خاک کے اُن نے گلے کے لئے (مومن)
خوں مرا ہار گلے کا نہ ہو کیوں اے قاتل — دست رنگیں مری گردن میں حمائل نہ ہوا (ایضاً)
اپنے سینے کے گل جو دکھلاؤں — بلبلیں ہوں گلے کا ہار ابھی (معروف)
سمجھا چکا ہوں تجھ کو میں سو بار طفلِ اشک — اتنا نہ ہو گلے کا مرے ہار طفلِ اشک (ایضاً)
بنفشا کو کسو کے گلشن میں تو نہ جا — ہووے نہ گل گلے کا کہیں ہار دیکھنا (خواجہ)
رفتہ رفتہ ہو لے گلے کے ہار — طفلِ اشک اپنے ہیں نہایت شوخ (ظفر)
لگاتے دختر رز کو تو منہ ظفر تم ہو — گلے کا ہار تمہارے نہ یہ دبنگی ہو (ظفر)
ہاتھا پائی میں جو کل ٹوٹ گیا ہار اُن کا — اس قدر میرے گلے کے وہ ہوئے ہار کہ بس (ایضاً)
ہوں وہ گلے کے ہار اگر اُن سے پوچھئے — بکھرے ہوئے پڑے ہیں یہ کیوں ہار میں کے پھول (ایضاً)
چمن میں جا کے جو میں گرم وصفِ یار ہوا — گل اشتیاق سے میرے گلے کا ہار ہوا (میر)
لات کا پہنا ہار جواب تک دیکھ کہ اُن نے نہیں — شاید میرِ محفل گل بھی اُس کے گلے کا ہار ہے آج (ایضاً)
ہے جو مضمون کی یہی چسپیدگی — ہو گا قاصد کے گلے کا ہار خط (اسیر)
ہار اب میرے گلے کا نہ ہوئے طوقِ گراں — جب تلک جسم میں طاقت تھی اُٹھانی تیری (ایضاً)
کسی سے اور تو کچھ بس چلا نہ اُس کا نظیر — وہ شوخ میرے ہی آ کر گلے کا ہار ہوا (نظیر)
جانے کیا کان بھرے آن کے گلچیں نے — ہار میرے جو گلے کا سرِ بازار ہوا (نصیر)
کل جو ہونا تھا سو ہو چکا لے رشکِ گل — آج کیوں ہے تو گلے کا ہار کل کی بات پر (ایضاً)
ہار پھولوں کے تئیں میرے گلے لگنے سے — دستِ بگریبان تو جو کہتا ہے بت عربدہ جو ٹوٹ گئے
دیکھ طوفان نہ لے ہار گلے کا مت ہو — کون سے ہار بتا دے مجھے تو ٹوٹ گئے
جاں بلب ہوں مر رہا ہوں عشق کا آزار ہے — رنجِ مونس یاس ہمدم غم گلے کا ہار ہے (زار)
باتیں اس تُرک سے نہ گلشن میں تری بلبل کریں — کہ نہ ہو جائیں گلے کے مرے گل ہار کہیں (جرأت)
گلے کے ہوئے ہار آنسو بھی میرے — گلے میں جو اُس شوخ نے ہار ڈالا (احمدی)
دکھا عارض کی خوبی اُس کو مت لے لال دُر دندہ — گلے کا ہار ہووے گا تمہارے پنجۂ مرجاں (مہر)
کبھو نکلے نہ میرے آنسو پھر ہار ہو گلے کے — جب موتیوں کی مالا دل ہار پہننے نکلے (ہوس)
خیال یار جو شب میرا ہمکنار رہا — تمام شب میں اُسی کے گلے کا ہار رہا ✦ (صحفی)

(۲) وبالِ گردن ہونا - دربالِ جاں ہونا ✦ درپے آزار ہونا ؎

گلے

عشق گر دیاں میں بلبل اور ہم ہمرنگ ہیں — جس کو ہم سر پر چڑھا دیں وہ گلے کا ہار ہو (شیفتہ)
وصف سیر تو کیا کروں جس کا ہر ایک پھول — ہو جاوے روز رزم عدو کے گلے کا ہار (سودا)
یہ جی جو میرے گلے کا ہے ہار تو ہی لے — تیرے گلے کے لئے میں یہ ہار لایا ہوں (میر)
چھیڑا ہوا جنوں اسے تو نے تو جان لے — تیرے گلے کا ہار مرا پیرہن ہوا (داغ)

(۳) اجیرن ہونا - بارِ خاطر ہونا - ناگوار طبع ہونا ؎

کل بزم میں لے ہمدمو اُس شوخ چمن کی — جو گل کی نہ چاک گریباں گئے ہم
ہنسکر وہ لگا کہنے کہ ہو ہار گلے کے — مکار تیرے مکر کو پہچان گئے ہم

گلے کی رگیں پھلانا (۱) فعل متعدی :- غصہ ہونا - غصے کی علامت ظاہر کرنا - رگِ گردن بلند کرنا کا ترجمہ ؎

کبھی وہ گلے کی رگیں ہیں پھلاتے — کبھی جھاگ پر جھاگ ہیں منہ پہ آتے
کبھی خوک اور سگ ہیں اُس کو بتاتے — کبھی مارنے کو عصا ہیں اُٹھاتے
سنوں چشمِ بد دور میں آپ ہی کے — نمونہ ہیں خُلقِ رسول امیں کے

گلے لگانا (۱) فعل متعدی :- (۱) ہمکنار کرنا - آغوش میں لینا معانقہ کرنا بغلگیر کرنا - چھاتی سے لگانا ✦ پیار کرنا - چُمکارنا - تسلی دینا ✦ چمٹانا لپٹانا ؎

پیار کرتا ہوں لگاتا ہوں گلے — ہو گیا اُس کی برابر نامہ بر (ناسخ)
خنجر تو نہ توڑ سخت جانی — پھر کس کو گلے لگائیں گے ہم (مومن)
اک روز کہا یار کو میں پاکے اکیلا — مرتا ہوں مری جان گلے مجھ کو لگا لے
منہ پھیر کے شرما کے لگا کہنے کہ اچھا — کہنا نہ کسی سے یہ قسم پہلے تو کھا لے

ندی کنارے سارس بولے میں جانوں پیا مورا رے
آپ ہمرا گلے لگا لوں جگ میں چینا تھوڑا رے

(۲) لکھنؤ - پنجاب) سر منڈھنا - سر ڈالنا - سر کرنا - خواہش و طلب کے بغیر کوئی چیز زبردستی حوالہ کرنا - (پنجابی کہاوت) کسی کے گلے لگائی نہ تو اُنہ کڑھائی - یعنی ایسے مفلس و نادار کو بیٹی دی جس کے گھر میں توا اور کڑھائی تک نہیں ✦

گلے لگ جانا (۱) فعل لازم :- ہم آغوش ہونا - بغلگیر ہو جانا - ہمکنار ہو جانا - چھاتی سے لگ جانا - بغل میں آ جانا - سلوک کر لینا - محبت سے لپٹ جانا ؎

جان من دوڑ کے کیا مجھے ترساتے ہو — آؤ نزدیک گلے سے مرے لگ جاؤ بھی (صحفی)

گلے لگ کے رونا یا گلے لگ لگ کر رونا (۱) فعل لازم :- مل کے رونا - دو ہمدردوں یا دردمندوں کا باہم مل کر اظہارِ درد کرنا خوب مل مل کے رونا - دو بچھڑے ہوؤں یا بچھڑنے والوں کا لپٹ لپٹ کے رونا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گلے

گل بتیاں ڈال ڈال کر رونا ؎

تو جس رات کو غیر کے پاس سویا — میں تکیے سے تیرے گلے لگ کے رویا
مجھے خواب آرام اُس رات آیا — کہ خنجر ترا میرے پہلو میں سویا

کہاوت۔ نند کا نند دی گلے لاگ لاگ روئی ✦

گلے لگنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) ہم آغوش ہونا۔ بغلگیر ہونا۔ ہمکنار ہونا۔ چھاتی سے لگنا۔ ہم بغل ہونا۔ معانقہ کرنا۔ ملنا۔ لپٹنا۔ چمٹنا ✦ گل بتیاں ڈالنا ؎

فقط میں ہوں کہ تُو کُرتے کے دربند — گلے بھی لگ قبا کے کھول کر بند (ممنون)
وہ غیر سے جو سامنے میرے گلے لگے — رشکِ عدُو گلے کا مرے ہار ہو گیا (شاد)

(۲) ملاپ کرنا۔ باہم سلوک کرنا۔ ملجانا۔ صفائی کر لینا ؎

ہے روزِ عید رنجشِ خاطر کو دو سلام — آؤ گلے ملو میرے کیسی نہیں نہیں (آزردہ)

(۳۔ لکھنؤ) دیکھو (گلے پڑنا) ✦

گلے مل جانا (ف) فعل لازم:۔ ملاپ کر لینا۔ سلوک کر لینا۔ باہم صفائی کر لینا۔ سن جانا۔ رُوٹھا نہ رہنا۔ خفا نہ رہنا ؎

کیوں ہوئے نگمیں تھا کچھ مرثیہ ذکر قلیب — آؤ ملجاؤ گلے بس اب خدا حافظ ہو چکی (داغ)

گلے مل کے رونا (ف) فعل لازم:۔ دیکھو (گلے لگ کے رونا) ؎

دُنیا میں ایسے لوگ مصیبت زدہ کہاں — روئے ہم آج خوب گلے مل کے داغ سے (داغ)

گلے ملنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) ہم بغل ہونا۔ ہم آغوش ہونا۔ ہمکنار ہونا۔ چھاتی سے لگنا۔ لپٹنا۔ گلے لگنا ؎

کس نے بھیجا ہے تجھے رات گلے پیار ترے — سینہ پر نقش ہوا مہتوں کے ہار سے مل (ممنون)
سب سے ملتے تھے وہ محفل میں گلے عید کے دن — پر مجھے اپنی طرف دیکھ کے مائل نہ ملے (مصحفی)

(۲) ملاپ کرنا۔ سلوک کرنا۔ منسنا۔ صفائی کرنا ؎

بس اب تو جانے دو رنجش مجھ سے ملجاؤ — تڑپ رہا ہے دلِ مُرغِ نیم جاں کی طرح (ماہر)

(۳) ملاقات کرنا ✦ معانقہ کرنا ✦

گلے منڈھنا (ف) فعل متعدی:۔ زبردستی کوئی چیز حوالہ کرنا۔ سڑ دینا۔ گلے ڈالنا۔ سر کرنا۔ سر چپکنا ✦

گلے میں اٹکنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) گلے میں پھنسنا۔ گلے میں رُکنا۔ کھانے میں بُرا لگنا۔ کسی بدمزہ یا ناپسند چیز کا حلق سے نہ اُترنا۔ جیسے جَو کی روٹی کیا گلے میں اٹکتی ہے"؟ (۲۔ عو) محبت یا ماتا کے باعث ماں کے حلق سے کسی عمدہ چیز کا اپنے بچے کے بغیر نہ اُترنا۔ بچے کے بغیر کوئی چیز نہ کھانا ✦

گلے میں زنجیر پڑنا (و) فعل لازم:۔ اوّل معلوم دوم پابندِ علائق ہونا۔

گ

جورو بچے بند ہونا۔ بیاہ ہونا۔ پاؤں میں بیڑی پڑنا۔ مُقیّد ہونا ✦

گلے میں کانٹے پڑنا (و) فعل لازم:۔ حلق میں کانٹے پڑنا۔ حلق خشک ہونا کہاوتی صفت مُرہ کرتے ہیں تاثیر گلے میں — پڑ جاتے ہیں کانٹے دم تقریر گلے میں (عیش)

گلیا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ بیل جو کام کرتے کرتے بیٹھ جائے۔ تھکا بیل۔ ہارا بیل۔ جی چھوڑ دُبیل ✦ (صفت) کام چور۔ حیلہ جُو۔ بہانہ جُو ✦

گلیا را (ہ) اسم مذکر (گنوار):۔ گلی۔ کُوچہ۔ محلہ۔ ٹولہ ✦

گلیاں (ہ) اسم مؤنث:۔ گلی کی جمع۔ کُوچے ✦

گلیاں جھانکنا (ہ) فعل متعدی:۔ کوچہ گردی کرنا۔ ہرزہ گردی کرنا۔ آوارہ پھرنا۔ سرگشتہ پھرنا۔ گلی گلی پھرنا ✦

گلیاں جھنکانا (ہ) فعل متعدی:۔ آوارہ و سرگشتہ پھرنا۔ کوچہ گردی کرنا۔ گلی گلی پھرنا۔ حیران و سرگرداں کرنا۔ جگہ جگہ پھرانا (مگر نگمیں نے گلی جھنکانا بھی باندھ دیا ہے جو بول چال کے خلاف ہے ؎

جب عشق نے مشق آ دکھائی ہم کو — تب سوجھ بھلے بُرے کی آئی ہم کو
رنگیں قاتل ہُوں اُس کی نیرنگی کا — اُس نے کیا کیا گلی جھنکانی ہم کو

گلیاں چھاننا (ہ) فعل متعدی:۔ کُوچہ گردی کرنا۔ سرگرداں پھرنا کسی کی نہایت تلاش و جستجو میں مارا مارا پھرنا۔ گلی گلی اور کُوچہ کُوچہ ڈھونڈ مارنا ؎

بہت چھانی ہیں گلیاں ل ہیں اے شوخ بے پروا — تری خاطر جوانی خاک میں اپنی ملا آئے ہیں (احمد)

گلیئر (ہ) صفت۔ عوام:۔ (۱) گلا ہُوا۔ پوسیدہ۔ آماٹا۔ سڑیل (۲) سست کاہل۔ آلکسیا (۳) بیگمات) پھوہڑ۔ بے سلیقہ ✦ غبیظ۔ کثیف الطبع۔ گھسوری جیسے "انت بنت نہ کرو۔ تو کہینگی کیا گلیئر ہے اپنے آپے کی سُدھ نہیں جب دیکھو سر جھاڑ مُنہ پھاڑ ہے" (جگھڑ سیلی) ✦

گلیم (ف) اسم مؤنث:۔ کمل۔ کملی۔ کنبل۔ اُونی کپڑا ✦ نوئی ✦ دُستہ ؎

نہ رونا بھی رہی کچھ خواب ہے نہ شامِ فراق — گلیم بخت سیہ سیدھی ہوئی یا اُلٹی (آتش)

گم (ف) صفت:۔ (۱) کھویا ہُوا ✦ گیا ہُوا (۲) ضائع شدہ۔ تلف شدہ ✦ ضائع۔ رائیگاں (۳) الوپ۔ غائب۔ پوشیدہ۔ چھپا ہُوا۔ مخفی ✦ ناپید۔ ناپدید (۴۔ و) مفرور۔ بھاگا ہُوا (۵۔ و) حیران پریشان۔ حواس باختہ۔ ہوش باختہ ✦

گم شدہ (ف) صفت:۔ کھویا ہُوا۔ گم گشتہ ✦ تلف شدہ ضائع شدہ ✦ مخفی شدہ۔ نہاں شدہ۔ چھپا ہُوا ✦ مفرور۔ فراری۔ بھاگا ہُوا ✦ حواس باختہ ✦ بھکا ہوا۔ بھولا ہُوا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گم

گم کردہ آشیاں (ف، صفت):- گھر سے بھٹکا ہوا۔ گھر بھولا ہوا۔

گم کرنا (و، فعل متعدی):- چھپانا۔ کھونا۔ ضائع کرنا۔ مجرا نا۔ بھلانا۔ بسارنا۔ گنوانا۔ رائگاں کرنا۔

گم گشتہ (ف، صفت):- دیکھو (گم شدہ)۔

گم ہونا (ا، فعل لازم):- کھویا جانا۔ بسرنا۔ جاتا رہنا۔ چوری جانا۔ ناپید ہونا۔ الوپ ہونا۔ بعدم ہونا۔ نیست ہونا۔

در بدر خاک بسر پھرتا ہوں ایسا دن رات — لوگ دنیا سے ہوا جاتے ہیں گم مجھ کو (رزمی)

گمّا (ا، اسم مؤنث):- بہت بڑی اور موٹی اینٹ جو کنواں یا گہری عمارتوں میں لگتی ہے۔

گماشتہ (ف، صفت):- (۱) مقرر کردہ شدہ (۲- اسم مذکر) وہ شخص جس کے کوئی کام سپرد کیا گیا ہو۔ نائب۔ کارندہ۔ ایجنٹ۔ کارپرداز۔ کارکن۔ منیجر۔ عامل۔ قائم مقام۔ وکیل۔ مختار۔ منیجر۔

گماشتہ کرنا (و، فعل متعدی):- نائب بنانا۔ منیجر مقرر کرنا۔ کارندہ قرار دینا۔ ایجنٹ بنانا۔

گماشتہ گری (ف، اسم مؤنث):- (۱) کارندگی۔ نیابت۔ ایجنسی۔ قائم مقامی۔ وکالت۔ مختاری (۲) عہدۂ گماشتہ منیجری۔

گمان (ف، اسم مذکر):- (۱) شک۔ شبہ۔ ظن۔ وہم۔ بھرم۔ احتمال۔

خط آیا کہ ترے اپنی کنی نہ سادہ دلی — کہ جھوٹے وعدوں پہ اب تک گمان باقی ہے (بیخود)

(۲) وہم۔ وسواس۔ خیال۔ قیاس۔ رائے۔

میں تو کہتا ہوں بہت اچھا ہے کہ ہوں عاشق صادق — چین بیوں کو مرے حق میں گماں اور ہی ہے (مصحفی)

گمانِ غالب (ف + ع، اسم مذکر):- احتمال قوی۔ پکا خیال۔ یقینِ کامل۔

گمان کرنا (و، فعل متعدی):- (۱) خیال کرنا۔ قیاس کرنا۔ تصور کرنا۔ (۲) احتمال کرنا۔ شبہ کرنا۔ بھرم کرنا۔

گمان گزرنا (و، فعل لازم):- خیال گزرنا۔ شبہ ہونا۔ شک پڑنا۔

سحر تک ہجر کی شب کو کھولا لاکھ بار اٹھ کر — گمان ہر مرتبہ گزرا ترے پاؤں کی آہٹ کا (رند)

گمان ہونا (و، فعل لازم):- (۱) شبہ گزرنا۔ شک ہونا (۲) خیال ہونا۔ قیاس میں آنا۔

گمان ہے (ا، مرکبہ):- غلب ہے۔ یقین ہے۔

گمان (ف، اسم مذکر):- ابھمان۔ تکبر۔ مان۔ کرب۔ فخر۔ ناز۔ گھمنڈ۔ خود بینی۔ کبر۔ نخوت۔ غرور۔ گھمنڈ۔ ابھمان

گ

گمراہ (ف) صفت (۱) گم کردہ راہ۔ راستہ بھولا ہوا۔ بھٹکا ہوا ✤ آوارہ گم گشتہ۔ بھٹکا ہوا۔ کج رو (۲) محروم۔ بدنصیب۔ (۳) خدا یا انسان سے منہ موڑنے والا (۴) بددین۔ بدمذہب۔ بے راہ۔ آدھرمی۔ بدعتی۔ (۵) پھرا ہوا۔ برگشتہ۔ تمرد۔ سرکش۔ منحرف ؎

ہوس میں کیسے کی کیوں شیخ بتخانے سے گمراہ ہے
یہاں تو کوئی صورت بھی سے واں اللہ ہی اللہ ہے

(۶) مغرور۔ متکبر۔ بھلائی۔ گمنڈی۔ جیسے تم کس بات پہ اتنے گمراہ ہو ✤

گمراہ کرنا (ف) فعل متعدی۔ راستہ بھلانا۔ بھٹکانا۔ بے راہ کرنا۔ بددین کرنا۔ دین سے کھونا۔ بھٹکانا ✤ بدعتی بنانا ✤

گمراہ ہونا (ف) فعل لازم۔ (۱) راستہ بھول جانا۔ بھٹکنا۔ بھٹکنا۔ بے راہ ہونا (۲) بددین ہونا۔ بدمذہب ہونا۔ دین چھوڑنا۔ دین کے خلاف کرنا۔ آدھرمی ہونا۔ بھرشٹ ہونا۔ بدعتی ہونا (۳) پھرنا۔ منحرف ہونا۔ منہ موڑ ہونا۔ روگردانی کرنا (۴) (۵) مغرور ہونا۔ متکبر ہونا ✤

گمراہی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) بے راہی۔ کج روی (۲) انحراف۔ تمرد۔ روگردانی (۳) بددینی۔ اکاد۔ لادینی ✤ بدعت۔ دھرم نشٹ ✤

گم صم (ا) صفت۔ صحیح (گنگ صم)۔ (۱) گونگا بہرا۔ (۲) خاموش۔ بے حس و حرکت۔ چپ چاپ ✤ ششدر۔ حیران۔ ہکا بکا۔ بھچک ✤

گم صم رہجانا (ا) فعل لازم۔ خاموش اور چپ رہجانا۔ حیران و ششدر رہجانا۔ بھچک رہجانا ؎

چاشنی صاف گلوؤں کی دم نشیں وہ بیچاریاں گم صم (انشا)

گمک (ا) اسم مؤنث۔ صحیح (فتحتین)۔ (۱) ڈھول کی آواز۔ طبلہ کی گونج۔ طبلے کی تھاپ۔ بائیں یا کھاوج کی آواز ✤ باجا بجنے کی آواز۔ جیسے باجوں کی گمک۔ زنبوروں کی گمک۔ طبل کی گونج۔ تری کی دھوتو۔ نوبت کی جھنکار سے کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی تھی ؎

تو تے گھر میں کبھی زنج میں ہوتے دیکھا تو تے در پہنی تے کھاوج کی گمک (سودا)
صدا جاتی ہے دور تک بانیں کی گمک سن کے ہے گنگ انیں کی (نامعلوم)

(۲) گرج۔ بادل کی آواز۔ کڑک۔ گڑگڑاہٹ ؎

سنائی اپنی گمک بادلوں نے اے ساقی صاحبوں کے مجھے کانوں کھٹکا (بحر)

(۳) وہ گونج اور آواز جو گانے والوں کے منہ سے بھاری ہو کر نکلتی ہے۔ جیسے طمبار وغیرہ کے گانے میں (۴) تصادم۔ صدمہ۔ تھاپ ✤ گمک

گمن (س) اسم مذکر (گینون میں)۔ جانا۔ جاترا۔ سفر ✤ رخصت۔ روانگی چالا۔ جیسے بیاہ گون کیسے کینو رہے ✤ (ہندی میں گون آتا ہے) ✤

گمنا (ا) فعل لازم۔ گم ہونا۔ کھویا جانا ؎

گیا ہے مانگ میں دل جا کے یوں مصنوعی بندی کی کرآدمی رات ادھر اور آدمی رات ادھر (منتظر)

گمنام (ف) صفت۔ (۱) غیر مشہور۔ جس کا نام معلوم نہ ہو۔ مجہول الاسم۔ (۲) پوشیدہ۔ مخفی۔ گپت۔ نامعلوم (۳) اظہار نام کے بغیر۔ بغیر نام کے جیسے "گمنام عرضی" (۴) معدوم۔ نیست و نابود ✤

گمنامی (ف) اسم مؤنث۔ خمول۔ نامعلومی۔ اخفا۔ پوشیدگی۔ معدومی ✤

گن (ا) اسم مذکر۔ (۱) بان۔ بھاؤ۔ عادت۔ خصلت۔ لچھا (۲) کرنی۔ اعمال ✤ کرتوت۔ فعل۔ لچھن۔ جیسے "آپ کے صاحبزادے نے تو اب پیٹ سے پاؤں نکالے ہیں نئے نئے گن سیکھے ہیں ؎

غیر کو پان دیئے اور جلے بن ہم کو آج معلوم ہوئے شوخ ترے گن ہم کو (مصحفی)

(۳) وصف۔ صفت۔ جوہر۔ طبیعت۔ خاصہ۔ خاصیت ✤ اثر۔ تاثیر (۵) تعریف۔ توصیف۔ حمد۔ مدح۔ ثنا۔ استثنی۔ جیسے ؎

شاہ پیا ہر کے گن گاؤں یا ہی سے سب تورے نیہیں کاج
سوری ڈگر چلت پت لینی آج

نج گن سنت شروں سکو چاہن پر گن سنت اوگن ہر کھاہن (رامائن)
یعنی سنت لوگ اپنی تعریف سے کانوں میں انگلیاں دے لیتے تھے اور دوسرے کی تعریف سے نہایت خوش ہوتے تھے (۶) ہنر۔ کمال۔ فن۔ سلیقہ جیسے وہ سب گنوں پورا ہے یعنی ماہر کامل ہے ؎

جہاں نہ اپنا گن چلتا ہاں اپنی ٹھاؤں دھوبی رہے کما کرے دیگمبر کے گاؤں (دو ہا)

(۷) خوبی۔ عمدگی۔ نیکی۔ بھلائی۔ جیسے "گن سیکھ کے، گن مانس جنم" "اچھی کرنی اعمال نیک۔ شکرم ؎

کام جس کا رہ گیا کچھ اس کا گن باقی رہا ورنہ جیوں سے گیا ساتھ اسکے اسکا گن گیا (نظیر)
سنت ہی گن اپجے اور سنت ہی گن جائے بانس پھانس اور بھری ایک ہی بھاؤ بکائے (دو ہا)

(۸) لیاقت۔ قابلیت۔ فضیلت۔ شائستگی (۹) رسی۔ ڈوری۔ تند (۱۰) وہ ریشمی رسے کا توڑا جس سے پھانسی دیتے ہیں۔ پھانسی دینے کی رسی جو ڈھانی ہاتھ کی ہوتی ہے (۱۱) کمان کا چلہ۔ زہ کمان (۱۲) جنک کی رسی۔ (۱۳) وہ موٹا رسا جس سے ناؤ کو بہاؤ کے برخلاف کھینچ کر لے جاتے ہیں ؎

نالہ جو یاد یاں آہوں کے گن کھنچیں حسرت ہے بھر پاہو تیر کسی طرح (بحر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گنا

(۱۳) مجازاً، عنایت۔ مہربانی۔ کرپا۔ کرم۔ دیا پنت۔ احسان۔ اُپکار جیسے یہ کام ہوجائیگا تو بڑا گُن مانوں گا۔ اُپکاری کا سب گُن ملتے ہیں (۱۴) نتیجہ۔ حاصل۔ پھل (۱۵) سبب۔ کارن۔ باعث۔ جیسے ؎

کون گُن گاری دینی رسیانے موری آلی (گیت)

(۱۵۔ حساب) ضرب (۱۶) ہیئت۔ ڈھول۔ پیکر۔ نقشہ۔ وضع۔ طرز۔ رُوپ (۱۷) علم وجہل۔ گیان واگیان (۱۸) بہادری۔ شجاعت۔ سورپاپن۔ (۱۹) منطق میں عرض۔ قائم بالغیر۔ جیسے "الوان مختلفہ (۲۰) حواس۔ اندری (۲۱۔ ہندسہ) قوس کا وتر (۲۲) فائدہ۔ منفعت۔ نفع۔ یعنی ضرر ونقصان کا نقیض ؎

ہم اُن دینگے ہنسکر بولا یہ کیا سخن ہے ہم نے کہا مضرت اُس نے کہا کہ گُن ہے (نظیر)

جیسے "اِس دوا نے بڑا گُن کیا" ✦

گُن آوگُن (ا) اسم مذکر (ہندو) :- عیب ہنر عیب صواب بھلائی بُرائی ✦

گُن باچک (س) اسم مذکر (دیا کرن) :- صفت ✦

گُن کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) فائدہ بخشنا۔ شفا بخشنا صحت بخشنا۔ آرام کرنا (۲) اثر کرنا۔ تاثیر بخشنا۔ مؤثر ہونا (۳) بھلا کرنا۔ بھلائی کرنا۔ کسی کے ساتھ نیکی کرنا۔ نیک سلوک کرنا ✦

گُن گانا (ف) فعل متعدی :- (۱) حمد وثنا کرنا۔ تعریف وتوصیف کرنا۔ مدح سرائی کرنا۔ استتی کرنا۔ بڑائی کرنا۔ اوصاف بیان کرنا ؎

میں بھجو بھنجن گُن گاؤں اپنے رام کو مناؤں
پات نہ توڑوں پکھان نہ پوجوں دیوتہ دیہن جاؤں
پات پات میں آپ براجے واہی کو سیس نواؤں ✦ الآخرہ

(۲) بھجن گانا۔ مناجات پڑھنا ✦

گُن ماننا (ف) فعل متعدی :- احسان ماننا۔ ممنون ہونا۔ مشکور ہونا۔ مرہونِ احسان ہونا۔ احسانمند ہونا ✦

گُنا (ا) اسم مذکر (مرکبات میں) :- چند۔ نوبت۔ مرتبہ۔ بار۔ جیسے دُگنا یعنی دوچند۔ چوگنا چہارچند۔ کئی گنا۔ سوگنا۔ وغیرہ ✦

گنا (ا) اسم مذکر :- نیشکر۔ ایکھ۔ گانڈا۔ رُوکھ ✦ پونڈا نرُجا قول درجہ بیس گرم تر

گِننا (ف) فعل متعدی :- (۱) شمار کرنا۔ حساب کرنا گنتی کرنا حساب لگانا ؎

آج جو عمدہ دیدار کیا ہے تُو نے میٹھے گھڑیاں ترے مشتاق لگا گنتے ہیں (ظفر)

(۲) خیال میں لانا۔ سمجھنا۔ تصور کرنا۔ خیال کرنا۔ خاطر میں لانا۔ جاننا۔ جیسے

گنا

غریب کو کون گنتا ہے" ؎

جن کو ایمان ہم اپنا بخدا گنتے ہیں پوچھو وہ گبر کہ مومن ہیں کیا گنتے ہیں (ظفر)
ہم بُرا گنتے نہیں اُن کو خدا ہی جانے وہ بُرا گنتے ہیں ہم کو کہ بھلا گنتے ہیں (ایضاً)
درد وغم یاس الم رنج وتعب آہ وفغاں ہم تو ساتھ اپنے انہیں کو رفقا گنتے ہیں (ایضاً)
نفرت ایسی ہوگئی نقارہ بازی سے ہمیں گنتے ہیں تار نظر کو رشتۂ زنار ہم (ناسخ)

گرگنانا (ف) فعل متعدی المتعدی (عوام) :- گنوانا شمار کرانا حساب لگوانا ✦

گُناہ (ف) اسم مذکر :- (۱) وہ کام جس کے کرنے سے آدمی کیفر کردار کا مستحق ہو۔ پاپ۔ اپرادھ۔ نافرمانیئے خدا۔ عصیان۔ معصیت (۲) جُرم۔ خلاف ورزیئے قانون (۳) خطا۔ قصور۔ اوگن۔ دوش ✦

گُناہ بخشنا (ا) فعل متعدی :- خطا معاف کرنا قصور معاف کرنا۔ جیسے "تین گناہ خدا بخشتا ہے ایک گناہ تُو بخشتو" ✦

گُناہِ بے لذّت (ف + ع) اسم مذکر :- وہ گناہ جس کے کرنے میں کچھ حظ یا خوشی حاصل نہ ہو۔ گناہ بے سُود۔ ناحق کا دوش۔ جیسے "جھوٹ گناہ بے لذت ہے" ✦

گُناہِ صغیرہ (ف + ع) اسم مذکر :- ادنے گناہ۔ جُرم خفیف۔ اتی چار وہ گناہ جس کو خدا تعالےٰ توبہ سے معاف کردیگا۔ اخلاقی قابل عفو گناہ۔ جیسے کسی کو نظر بد یا نیت بد سے دیکھنا خیالات فاسدہ کا دل میں لانا" ✦

گُناہِ کبیرہ (ف + ع) اسم مذکر :- گناہ سخت۔ بھاری جُرم۔ مہادوش مہا اپرادھ۔ جیسے "زنا کاری شراب خواری وغیرہ" ✦

گُناہ کرنا (ا) فعل متعدی :- پاپ کمانا قصور کرنا خطاوار ہونا مجرم ہونا ✦

گُناہ گار (ف) صفت :- (۱) پاپی۔ عاصی۔ آثم۔ اپرادھی۔ دوشی۔ گرمی ✦ فاسق۔ بدکار (۲) قصوروند۔ خطاوار (۳) مجرم۔ قانونی ملزم ✦

گُناہ گار ٹھیرانا (ا) فعل متعدی :- مجرم قرار دینا۔ قصوروار تجویز کرنا۔ ملزم ٹھیرانا ✦

گُناہ گار ہونا (ا) فعل لازم :- (۱) ایسے فعل کا مرتکب ہونا جو حلال وجائز نہ ہو (۲) مجرم وقصوروار ہونا۔ ملزم ٹھیرنا۔ (۳) گرفتار بلا ومصیبت ہونا۔ عذاب میں پڑنا۔ مثال دیکھو (گنہگار ہوجانا) ✦

گُناہ گاری (ف) اسم مؤنث :- (۱) خطا۔ قصور۔ جرم۔ دوش اپرادھ (۲۔ ا) جُرمانہ۔ تاوان۔ چٹی (۳۔ قانون) وہ آمدنی جو مالی عدالت کی طرف سے وصول کی جائے (۴۔ ہندو۔ ا) ٹوٹا۔ خسارہ کسر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گنا

گُناہ گاری دینا (و) (فعل متعدی) :- (۱) جُرمانہ دینا چٹی بھرنا۔ تاوان دینا۔ (۲) ہنڈو) ٹوٹا بھرنا خسارہ دینا۔ کسر دینا۔ "سودا کیا بیچا اُلٹے دس روپے گناہ گاری کے دیئے" +

گُنبد یا گُنبذ (ف) اسم مذکر :- (۱) بُرج۔ گُنّٹ۔ مٹھ۔ قُبّہ۔ ایک قسم کی گول عمارت جس کی چھت لداؤ کی ہوتی اور اُس میں آواز گونجتی ہے ؎

طپش سے خاک میں بھی عاشقِ مفتوں نہ تھیگا کہ گُنبد قبر کا جوں گُنبدِ گردوں نہ تھیرے گا (مومن)

(۲) ظرافتاً۔ بازاری، حاملہ کا پیٹ +

گُنبد کی آواز یا صدا (ا) اسم مؤنث :- گُنبد کی گونج۔ وہ آواز جو گُنبد میں بولنے سے ہُو بہُو سرزد ہوتی ہے + جیسا کہنا ویسا سُننا ؎

آوازِ گُنبد اُس سے شکایت عبث کی ہے ناچار چُپ ہیں صورتِ دیوار کی طرح (مومن)

بند ہونے زیرِ گردوں گر کوئی میری سُنے ہے یہ گُنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سُنے (ذوق)

گُنبد آسا (ف) اسم مذکر :- بیضوی شکل کا گُنبد۔ وہ گُنبد جو اوپر سے قبر نما بنا ہوا ہو ؎

مرگیا تھا دیکھ کر کس چشمِ وحشی کو اسیر قبر پر بھی گُنبدِ آسا نظر آیا مجھے (اسیر)

گُنپتی (ہ) اسم مذکر۔ ہندو :- لُغوی معنی سردار گروہ۔ اصطلاحی معنی دیوی دیوتاؤں کے گروہ کا سردار۔ گنیش جی کا لقب گنراج۔ گنا دھپ۔ گن نایک۔ گن ناتھ۔ شیو جی اور پاربتی کا بیٹا + دانائی کا دیوتا۔ مشکلکشا۔ اُڑی کو نکالنے والا +

(گنیش جی کا ماتھا چھوٹا اور سر ہاتھی کا سا مانا گیا ہے۔ یہ نہایت فربہ جسم اور مختلف دیوتاؤں کے سر دار خیال کئے گئے ہیں ان کے سر کی نسبت جو قصہ مشہور ہے۔ وہ خلافِ قیاس ہونے کی وجہ سے نہیں لکھا گیا) +

گِنت (س) اسم مؤنث (ہندو) :- علمِ حساب۔ انک بدیا۔ علم اعداد +

گِنت بدیا (س) اسم مؤنث :- علم ریاضی۔ علم ہندسہ +

گِنت کار (س) اسم مذکر :- (۱) حساب داں۔ محاسب بساق داں (۲) ریاضی داں + مہندس (۳) منجم۔ جوتشی۔ نجومی۔ اختر شناس +

گِنتی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) شمار۔ شکھیا + اندازہ + موجودات + تعداد۔ حساب۔ جیسے "وہ کس گنتی میں ہے" (۲) مہینے کی اخیر اور اوّل تاریخ جس میں سیاہیوں کا معائنہ اور پرتال کر کے تنخواہ دیجاتی ہے۔ یوم موجودات اسی سے جاڑا مہینے کے اخیر اور پہلی تاریخ کو شکاری آدمی گنتی کہنے لگے (۳) حاضری کا رجسٹر۔ سنہ ماہ

گِنتی کرنا (ہ) فعل متعدی :- شمار کرنا۔ گننا۔ سنبھالنا۔ جائزہ لینا۔ موجودات لینا +

گنج

گِنتی کے (ہ) صفت چند۔ تھوڑے سے متعدد۔ معدود۔ چند جیسے "وہاں گنتی کے آدمی تھے" "گنتی کے لوگوں کی وہاں صف ہوویگی کھڑی تو میر کس شمار میں ہے کس قطار میں (میر)

گِنتی گِنوانا (ہ) فعل متعدی :- سرے سے نام شمار کرانا۔ نام کی تعداد ظاہر کرنا۔ درحقیقت کچھ نہیں اور بظاہر کام گنوا دینا + خانہ پُری کر کے دکھا دینا۔ برائے نام حاضری دے جانا۔ برائے نام آنا +

گِنتی لینا (ہ) فعل متعدی :- شمار کرنا۔ تعداد معلوم کرنا گننا۔ جائزہ لینا پرتال کرنا + حاضری لینا۔ موجودات لینا۔ معائنہ کرنا +

گِنتی میں لانا (ہ) فعل متعدی :- شمار میں لانا + حساب میں داخل کرنا + بات پُوچھنا + خاطر میں لانا ؎

مرتے ہیں اُن ہزاروں کوئی پُوچھتا نہیں اے میری زندگی تجھے گنتی میں لائے کون (موقف)

گنج (ف) اسم مذکر :- (۱) مالِ کثیر۔ دولتِ عمیق۔ خزانہ۔ کنز۔ کوش۔ دفینہ محبت ہوتی ہے شوق کو بھی عشق کامل سے زمیں میں ساتھ قاروں کے گڑا ہے گنج قارون کا (آتش)

(۲) ذخیرہ۔ مودی خانہ۔ نعمت خانہ۔ گودام + بھنڈار (۳) انبار خانہ مخزن کھاتا + گنجینہ۔ کوٹھی۔ ٹھیکی غلہ خانہ۔ خزینہ (۴-۱) امج سنڈی۔ گولا۔ وہ بازار جہاں غلہ فروش غلہ جمع کر کے لوگوں کے ہاتھ اناج بیچتے ہیں۔ بازار غلہ فروشاں + ہاٹ۔ بازار (۵-۱) تودہ۔ انبار۔ ڈھیر (۶-۱) وہ زمین جس میں لوگوں کو آباد کرتے ہیں۔ جیسے پہاڑ گنج۔ کشن گنج۔ بالو گنج وغیرہ (۷-۱) وہ چیز جس میں کئی چیزیں جیسے چاقو۔ تشتی۔ سوچنہ وغیرہ ایک جگہ جمع ہوں۔ ایک قسم کا چاقو جس میں مختلف اوزار ایک دستہ میں جمع ہوتے ہیں چونکہ فارسی تصانیف میں گنج خسرو کا کثرت ذکر آتا ہے اور اُردو کے اشعار میں بھی بعض مقامات پر اس کا اشارہ پایا جاتا ہے۔ اس وجہ سے یہاں اُس کے آٹھوں خزانوں کا مختصر حال لکھا جاتا ہے خسرو کے پہلے خزانہ کا نام جسے اُس نے بذاتِ خود جمع کیا تھا **گنج عروس** تھا دوسرے کا نام **گنج بادآورد** تھا۔ جس کی وجہ تسمیہ اس طرح پر ہے کہ ایک دفعہ قیصرِ روم خسرو پرویز کے خوف سے اپنے باپ دادا کے خزانوں کو کشتیوں میں لاد کر کسی جزیرے میں بھیجتا تھا جب اتفاق باد مخالف اور طوفان کے آجانے سے وہ کشتیاں بہتی ہوئی وہاں پہنچیں۔ جہاں خسرو پرویز نے اپنی چھاؤنی بنائی تھی اس سبب سے یہ تمام خزانے اُس کے ہاتھ آگئے اور اُس نے اس کا نام گنج بادآورد یا گنج بادرکھا اور اصطلاح میں اس کے معنی مالِ مفت کے ہو گئے۔ تیسرے خزانے کا نام **گنج دیبا** چوتھے کا **گنج افراسیاب** جو اسی نام کے بادشاہ کا رکھا ہوا پرویز کو مل گیا تھا۔ پانچویں کا **گنج سوختہ** یعنی سوختہ چھٹے کا **گنج خضرا**۔ ساتویں کا **گنج شادآورد**۔ آٹھویں کا **گنج بارِ رفتہ**

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گنج

گنج کا ڈھیر بھی کہتے تھے۔ یہ وہ خزانہ تھا۔ جو خسرو پرویز ایک دہقان کے بتانے سے معلوم ہوا تھا۔ اس خزانے میں زر و جواہر کے بھرے ہوئے کچھ آفتابے تھے جسے سکندر ذوالقرنین کے دفینوں میں سے بیان کرتے ہیں) +

گنج الٰہی (ف۔ ع)، اسم مذکر:۔ قرآن مجید۔ مُصحفِ عزیز۔ کلام اللہ +

گنج بخش (ف) صفت:۔ (۱) بہت بڑا فیاض جو خزانے کے خزانے بخش دے لکھ داتا۔ لکھ بخش +

(۲) (قطب الدین ایبک کا لقب جو سلطنت اسلام کا سب سے پہلا تخت ہند پر جلوس فرمانے والا نہایت سخی فیاض اور حاتم وقت تھا۔ یہ بادشاہ ۶۰۷ھ مطابق ۱۲۱۰ء میں چوگان کھیلتے ہوئے گھوڑے سے گر کر راہی ملک بقا ہوا۔ ہند کی ادنیٰ تو میں اس کو پیر بتتی اور اس کے نام کی کشتیاں لڑا کر شیرینی تقسیم کرتی ہیں۔ ہندوؤں میں سب سے زیادہ اسکے نام کی پرستش ہوتی ہے۔ جھنج اسی کے نام پر مشہور ہے جو مراد پوری ہونے پر ہندو لوگ کرواتے ہیں۔ اس میں پہلوانوں کو بلوا کر کشتیاں لڑواتے۔ باجا بجاتے اور کھانا کھلاتے ہیں۔ لاہور کے ایک مشہور صاحب تصانیف ولی اللہ کا نام جنکا مزار بھاٹی دروازہ کے باہر ہے اور انہیں داتا گنج بخش کہتے ہیں) +

گنج حکیم (ف + ع)، اسم مذکر:۔ سورۂ فاتحہ یعنی الحمد کی طرف اشارہ ہے جو قرآن شریف کی سب سے پہلی سورت ہے +

گنج ڈالنا (و)، فعل متعدی (لکھنؤ):۔ گنج بنانا۔ اناج کی منڈی آباد کرنا چھوٹے سے بازار یا ہاٹ کی بنیاد ڈالنا ؎

عدم کی راہ میں اک گنج ڈالتے لے جر ہمارے پاس قارون کا خزانہ ہُوا (بحر)

گنج رواں (ف)، اسم مذکر:۔ قارون کا خزانہ جو ہمیشہ زمین کے اندر دھنستا چلا جاتا ہے +

گنج شایگاں (ف)، اسم مذکر (مرکب از گنج۔ شاہ۔ گاں (لاحق)):۔ (۱) بہت بڑا خزانہ جو بادشاہوں کے قابل ہو (۲) گنج بادآورد جو خسرو کا دوسرا اور بہت بڑا خزانہ تھا ؎

کوشش سے جو ملے وہ نہیں ہے فتوح خوب ہے گنج شایگاں بھی مجھے رائگاں پسند (ناظم)

(۳) عمدہ خوب اور بہتر چیز جو بادشاہوں کے لائق ہو +

گنج شہیداں یا شہیداں (ف۔ ع)، اسم مذکر:۔ (۱) وہ کھتا جس میں شہیدوں یا مقتولوں کو اوپر تلے بھر کر دفن کر دیتے ہیں۔ مدفن شہدا ؎

جب کبھی تیغ نکالی ہے مرے قاتل نے پیشتر گنج شہیداں میں میں جا بیٹھا ہوں (مصحفی)

لاشے اٹھوا کر اُس کو بھی اے قاتل اُجاڑ ہے فقط آباد اک گنج شہیداں رہ گیا (آتش)

چمن کا حال آتا ہے نظر گنج شہیداں میں قدم بادِ بہاری ہے مرے قاتل کے دامن کا (ضمیر)

گنج

بلغمیں چلکے زادِ یکجہ گلوں کے تختے تجھ سے میں کیا کہیں گنج شہیداں کتنے (نصیر)

(۲) مقتولوں یا شہیدوں کے انبار۔ کشتوں کے پشتے۔ مُردوں کا ڈھیر

(۳) بہت سی چیزوں کا ڈھیر۔ انبار۔ پشتہ۔ تودہ۔ طومار +

گنج قارُوں (ف + ع)، اسم مذکر:۔ (۱) قارون کا بہت بڑا خزانہ جس کی نسبت کتب تواریخ میں لکھا ہے کہ چالیس آدمی صرف اس کے خزانوں کی کنجیاں مل کر اُٹھاتے تھے اور ہر ایک کنجی ایک ایک اُنگلی کے برابر تھی۔ امام شعبی سے منقول ہے کہ تعداد میں خزانۂ قارون کی چار لاکھ چالیس ہزار بڑی بڑی سونے اور چاندی کی بھری ہوئی بوریاں تھیں چونکہ یہ شخص از حد بخیل تھا۔ اور حضرت موسےٰ علیہ السلام کے کہنے پر بھی اس نے اپنے مال کی زکوٰۃ نہیں دی تھی۔ اس وجہ سے یہ اُن کی بددُعا اور حکم خدا سے اُس خزانہ سمیت زمین میں دھسنا شروع ہو گیا۔ اور قیامت تک ایسے خزانے زمین میں دھستا چلا جائیگا ہندی میں اسے کویر کا خزانہ یا کوش خیال کرنا چاہیئے (۲) بہت بڑا خزانہ +

گنج لگانا (و)، فعل متعدی:۔ ڈھیر لگانا۔ انبار لگانا +

گنج (ہ)، اسم مذکر:۔ (۱) ایک مرض کا نام جس سے سر پر بال نہیں آتے۔ چاہیں۔ چندلائی۔ کھلواٹ۔ بُورکا۔ جیسے "چھنی سر پر نہ رکھو گنج ہو جائیگا (۲) بال خورا +

گنجا (ہ)، اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کے سر پر بال نہ ہوں۔ گنجے سر والا۔ چندلا۔ کل۔ کچل۔ اقصی۔ اقرع +

گنجان (ا)، صفت:۔ گھنکا۔ گھنا۔ گچ پچ۔ گھندار + پاس پاس بسا ہوا۔ متصل +

(یہ لفظ گنجیدن یعنی سمانے سے بنایا گیا ہے جہاں تھوڑی سی جگہ میں بہت سی آبادی یا تھوڑے سے میدان میں بہت سے درخت سمائے ہوئے ہوں تو اس مقام کی صفت میں گنجان کہتے ہیں) +

گنجائش (ف)، اسم مؤنث:۔ (۱) سمائی + جگہ۔ ٹھور۔ ٹھکانا ؎

آخر یہ ہو گیا دہنِ تنگ کا جواب گنجائش اپنی آپ کے دل میں کہاں ہے (داغ)

(۲) (ہندسہ) اوت۔ فائدہ۔ کفایت۔ بچت۔ بضعت۔ جیسے "اس سودے میں چار آنے کی گنجائش ہے" (۳۔ ۱) بساط بمقدور۔ حوصلہ جیسے "اپنی گنجائش سے زیادہ خرچ نہ کرو۔

(۴۔ قانون) قابل وصول مال گزاری۔ وہ خراج جو وصول ہو سکے +

گنجائی (ہ)، اسم مؤنث (پورب):۔ ایک کیڑے کا نام جو اکثر برسات میں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گنج

پیدا ہو جاتا اور اُس کے بہت سے پیر ہوتے ہیں۔ کنسلائی ✦ ہزار پا ✦

گنجفہ (ا) اسم مذکر:۔ صحیح گنجیفہ۔ ایک کھیل کا نام جو تاش کی طرح کھیلا جاتا ہے اس میں ۹۶ پتے اور آٹھ رنگ ہوتے اور تین کھلاڑی کھیلتے ہیں ✦

گنجفہ باز (ا) اسم مذکر:۔ (۱) گنجیفہ کا کھلاڑی۔ گنجیفہ کھیلنے والا (۲) چالباز۔ چالیا۔ حرّاف۔ نطرتی۔ چھلیا۔ مکّار۔ فریبی۔ شعبدہ باز ✦

گنجلک (ا) اسم مؤنث۔ صحیح (ف) گنجلک:۔ (۱) چین۔ شکن۔ سلوٹ۔ چُرس (۲-ا) گانٹھ۔ گرہ۔ عقدہ۔ جیسے اُن کے دل میں گنجلک پڑ گئی ہے (۳-ا) پیچیدگی۔ عقدۂ مقدمات جو بمشکل حل ہو۔ اُلجھن۔ اُلجھاؤ ✦ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ اُلجھیڑا ✦

گنجلک پڑنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) پیچیدگی عمل میں آنا۔ اُلجھاؤ پڑنا۔ اُلجھیڑا پڑنا۔ بکھیڑا پڑنا۔ معاملات یا مقدمات میں صفائی نہ رہنا (۲) فرق آنا۔ فرق پڑنا۔ کپٹ ہونا۔ نفاق ہونا۔ جیسے دل میں گنجلک پڑنا۔ اس معنی میں دل کے ساتھ آتا ہے ✦

گنجھیا (ا) اسم مؤنث ہندو:۔ ایک قسم کا سموسہ۔ وہ سموسہ جس میں میوہ بھر کر تلتے ہیں ✦

گنجے (ا) اسم مذکر:۔ (۱) گنجا کی جمع (۲) حروف مقیّدہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل کر بھی یہ صورت بنا لیتے ہیں ✦

گنجے کو خدا ناخن نہ دے جو سر کھجائے (ا) کہاوت:۔ اول معلوم دوم خلاظالم کو صاحب اختیار اور کمینے کو صاحب ثروت نہ کرے کسی نااہل کو استعداد اور اس قدر قدرت نہ ہو کہ وہ شریفوں پر فخر کرے ✦

گنجی (ا) اسم مؤنث:۔ وہ عورت جس کے سر پر بال نہ ہوں ✦

گنجی پہاڑی اور گوکھرو کا ایندوا؟ (ا) کہاوت:۔ اپنی حقیقت اور حیثیت سے بڑھ کر کام۔ یہ مُنہ اور مسالح؟

گنجی کبوتری محلوں میں ڈیرا؟ (ا) کہاوت:۔ بدقسمت اور بدصورت کا یہ رُتبہ؟ ✦ گدھے کو انگوری باغ ✦

گنجیا (ا) اسم مذکر (پورب):۔ گاڑی بان یا گھسیارے وغیرہ کے اوزاروں کا تھیلا ✦

گنجیا (ا) اسم مؤنث (ہندو):۔ کان کے ایک زیور کا نام ✦

گنجیفہ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (گنجفہ) ✦

گنجینہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) منسوب بہ گنج وجائے گنج ✦ مال کثیر خزانہ۔

گند

کوش۔ دفینہ (۲) وہ الماری جس میں کھانے پینے کے ظروف اور کھانا وغیرہ بحفاظت رکھا جاتا ہے۔ جیسے: دوائیوں اور گرم مصالح کی ہنڈیاں، طشتریاں کس سگھڑائی سے چھٹیاں لگی ہوئیں مُنہ بندھی ہوئیں گنجینے میں رکھی ہیں کہ عطار کی دوکان اس پر قربان کی تھی" (سگھر بیسلی) ✦ (۳) نعمت خانہ۔ بھنڈارا۔ سودی خانہ (۴) مال گودام۔ ذخیرہ گاہ۔ ذخیرہ خانہ ✦

گنجینہ دار (ف) اسم مذکر:۔ خزانچی ✦ فوط دار۔ خزینہ دار۔ توحیلدار۔ روکنیا ✦

گند (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) بدبو۔ بوئے بد۔ دُرگندھ ✦ عفونت تعفن۔ بساند (۲) نجاست۔ غلاظت ✦ ناپاکی۔ پلیدی ✦

نہ کر سحر کے میں آتش آب تیغ قاتل سے خدا چاہے تو پاک اس نرمگی کی گند کر دے (آتش)

(۳) پنجاب، خراب اور نکمی چیز۔ کوڑا۔ جیسے "کھتوں گند اٹھائے آیا" (۴) پنجاب، خس و خاشاک۔ کوڑا کرکٹ۔ جیسے "گند سٹور دو یعنی کوڑا جھاڑو دو" ✦

گند کاٹنا (ا) فعل متعدی:۔ جھگڑا پاک کرنا۔ قصہ نمٹانا۔ مُصیبت دُور کرنا۔ پاپ کاٹنا ✦

اِس قید فرنگ کی بڑی تھی گھاتی لی تھی تیرے غم میں خلق نے کھنوائی (ریاض خیرآبادی)
چھوٹا نہیں اس قید سے تو ایک فقط گویا کہ خدا نے گند سب کی کاٹی ✦

گند کٹنا (ا) فعل لازم:۔ پاپ کٹنا۔ جھگڑا پاک ہونا۔ قصہ نمٹنا۔ فیصلہ ہونا ✦ رنج و مُصیبت یا محنت و مشقت کا دُور ہونا ✦

گندا (ف) صفت:۔ ناپاک۔ نجس ✦ نیلظ۔ گھوری۔ میلا ✦

گندا (ا) اسم مذکر:۔ گاؤں کے قریب کی زمین ✦

گندر (ا) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا کیڑا جو چنوں اور ارہر کو لگ جاتا ہے ڈھورا ✦

گندک یا گندھک (ف-ا) اسم مؤنث:۔ گوگرد۔ کبریت۔ ایک کانی آتشی مادّہ کا نام جسے مہوس آتش بستہ خیال کرتے ہیں۔ مزاجاً سوم درجہ میں اور بقول بعض چہارم درجہ میں گرم و خشک ✦

(فارسی میں گندک بمعنی بارود بھی آتا ہے اور گندش صرف بمعنی گوگرد آیا ہے) اس کی تین قسمیں ہیں ایک احمر یعنی سُرخ جو اکسیر کا جزو اعظم ہے دوسری ابیض یعنی سفید جو بارود کا ایک جزو ہے۔ تیسری زرد کہ وہ بھی بارود اور دیگر ادویات میں کارآمد ہے جو گندک صاف ہوتی ہے اُسے آنولہ سار اور جو غیر صاف ہوتی ہے اُسے نورے کی گندک کہتے ہیں ✦

گندگی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) عفونت۔ بساند۔ سڑاند۔ بدبو۔ (۲) غلاظت۔ نجاست۔ ناپاکی۔ میلا۔ چرک۔ لید۔ گوبر وغیرہ ✦

گندگی پھیلانا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) بدبو پھیلانا۔ سڑاند پھیلانا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گند

(۲) کسی جگہ کو میلا اور غلیظ کرنا (۳) نا مہذب گفتگو کرنا +

گندُم (ف) اسم مذکر:- گیہوں - کنک - حنطہ - مزاجًا اول درجہ میں حار مگر یُبس و رطوبت کے ساتھ +

گندُم گوں (ف) صفت:- گیہوں کے رنگ کا - گندمی + سانولا +

گندُم نما (ف) صفت:- اول معلوم دوم دھوکے باز - مکار + چالاک عیار + دغاباز - متقی +

گندُم نما جَو فروش (ف) اسم مذکر:- وہ شخص جو اپنے آپ یا کسی چیز کو ظاہری ٹیپ ٹاپ سے رکھے - اور درحقیقت ویسا نہ ہو - مکار - فریبی - دغاباز - عیار - چالاک - دھوکے باز +

گندُم نمائی (ف) اسم مؤنث:- مکاری - فریب - دھوکا بازی - چالاکی - عیاری - دغابازی ؎

آخر فریب زاہد مکار کھل گیا گندُم نمائیاں نہ چلیں جو فروش کو (اسیر)

گندُمی (ف) صفت:- گندُم گوں - گیہوں کے رنگ کا + سانولا +

گندُمی رنگ (ف) اسم مذکر:- سانولا رنگ +

گندنا (ف) اسم مذکر:- ایک قسم کا سبزہ خودرو جو لہسن سے مشابہ ہے - عربی میں کُرّاث فارسی میں زبُودہ بھی کہتے ہیں - مزاجًا اول درجہ میں گرم دوم میں خشک (جو لہسن میں بونے سے جو سبزہ پیدا ہوتا ہے اصل میں اُسے گندنا کہتے ہیں) +

گندوڑا (ہ) اسم مذکر (ہندو):- نرمی کھانڈ کی ٹکیا یا روٹی جو شادیوں کی تقریب میں تقسیم ہوتی ہے - قرص شکر - جیسے "گوں گوں کرے گندوڑا کھائے بتیاں کرے بتاسے کھائے روڑے تو دھپّڑ کھائے" +

گند (س) اسم مؤنث:- (۱) بو - باس - مہک (۲) خوشبو - سگندھ (۳) صندل وغیرہ خوشبودار چیز جو گھس کر یا رگڑ کر بدن یا دیوتا وغیرہ کو لگاتے یا اپنے ماتھے اور دونوں بازوؤں پر ہندو لوگ ملتے ہیں (۴) سُرخ صندل - گھسا ہُوا صندل +

گُندہ (ف) صفت:- سوتا - سطبر - دبیز - گاڑھا - غلیظ - سفت - غفص +

گندہ یا گندا (ف) صفت:- (۱) ناپاک - نجس - پلید (۲) غلیظ کثیف (۳) بدبودار - متعفن - سڑا ہوا - بسا ہوا - سڑاند والا - سڑاندا - بساندا (۴) میلا - گھوری (۵-۶) بد - بُرا - جیسے "گندہ مزاج" +

گندہ انڈا (ف) اسم مذکر:- سڑا ہوا انڈا - وہ انڈا جس کی زردی سڑ کر پتلی پڑ گئی ہو + وہ انڈا جس میں خون پڑ گیا ہو +

گندہ بِروزہ (ف) اسم مذکر:- چیڑ کے درخت کا گوند - ایک سفید بدبودار مادّہ جو چیڑ کے درخت سے نکلتا ہے - قنۃ - بارزد - مزاجًا تیسرے درجہ میں حار و دوسرے میں یابس - مفید بواسیر - ملین مُفتح اور محلل ہے +

گندہ بغل (ف) اسم مذکر:- وہ شخص جس کی بغلوں میں سے بدبو آئے بغل گندہ والا - عربی مصنن +

گندہ بہار (ف) اسم مؤنث:- لساوٹ - موسم سرما کی بارش - بارانِ سرما +

گندہ پانی (ف) اسم مذکر:- (۱) آب غلیظ - ناپاک اور میلا پانی - (۲ - بازاری) منی - بیرج - نطفہ - دھات (۳) بول - پیشاب - مُوت - (۴ - عو) بوتل والی - شراب - تے - بادہ - مل - مدھ - مدھرا - مدھ - دارو ؎

کیا کہوں میں کہ کیا کام کیا گندے پانی سے آگے دھار دیا (میر باعلی)

گندہ پانی نکالنا (ف) فعل متعدی (بازاری):- مجامعت کرنا - طوعًا و کرہًا جماع کرنا - رفع ضرورت کرنا - شہوت مٹانا - بدصورت عورت سے جماع کرنا +

گندہ دہن (ف) اسم مذکر:- وہ شخص جس کے مُنہ سے بدبو آئے گنجُ - بیاستو +

گندہ کام (ف) اسم مذکر:- (۱) ناپاک اور نجس کام - میلا کام غلیظ کام (۲) خراب کام - بُرا کام + حرام - زنا - بدکاری +

گندہ کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) ناپاک کرنا - نجس کرنا (۲ - بازاری) خراب کرنا + کلنک لگانا - داغ لگانا - آبرو میں بٹّا لگانا + عفت میں داغ لگانا - پاکدامنی میں فرق لانا - بگاڑنا - عصمت میں بٹّا لگانا - (۳) آلودۂ جُرم کرنا - کسی جُرم کی سزا میں قید یا جُرمانہ کرانا - کلنکی بنانا +

گندہ کس (ف) اسم مؤنث:- وہ عورت جس کے اندام نہانی سے پانی بہتے رہنے کے سبب مقام مخصوص متعفن رہے - وہ عورت جس کی فرج میں سے بدبو آتی رہے +

گندھار (ہ) اسم مذکر:- (۱) علم موسیقی کی تیسری سُر کا نام جو رکھب سے ایک درجہ اُونچا اور اُس کا مخرج سینہ ہے - جیسے "بھیرؔ سینہ سے یا بکری کی آواز (۲) شہر قندھار +

گندھرب (س) اسم مذکر:- (۱) سُورگ کا گویّا + راجہ اندر کے دربار کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گنڈ

گونڈ مخلوط ہے۔ جیسے کیکر۔ ببول۔ ڈھاک وغیرہ +

گنڈا (ہ) صفت:۔ کچا۔ شہدا۔ بدمعاش۔ لفنڈرا۔ رند۔ بدوضع۔ بدچلن سرہنگ + بدکار۔ اوباش۔ جیسے "نہ گنڈا اگاؤں کو بھلے اور نہ کانوں گنڈے کو"

گنڈا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) حلقہ۔ چھلا۔ کڑا + چوڑی (۲) چار عدد۔ اربعہ۔ چار کوڑیاں یا پیسے + آنہ + چار روپے یا چار اشرفیاں (۳) فاختہ یا توتے وغیرہ کے گلے کا طوق۔ کنٹھہ (۴) پٹا جو گھوڑوں کے گلے میں ڈالا جاتا ہے۔ نیز کوڑیوں اور گنڈوں وغیرہ کا حلقہ جو جانور کے گلے میں ڈالتے ہیں + ایک قسم کا ساز (اسپ) (۵) وہ بڑا ڈورا جس میں منتر یا کوئی عمل پڑھ پڑھ کر گرہ دیتے جاتے اور اُسے نظر کر کے واسطے اکثر بچوں کے گلے میں ڈالتے یا بیمار کو پہناتے ہیں۔ رشتہ نرنپ۔ یہ کچے تاگے یا کلاوے یا نیلے سوت کا ہوتا ہے۔ عورتوں کی کمر میں بھی بندھوایا جاتا ہے + وہ تعویذ جو بصورت طوق چمڑے میں منڈھ کر بچے کے گلے میں ڈالتے ہیں ؎

کھینچے جلاد جبل خط میری گردن پہ کہیں — یاد آیا ہے اُس طفل کا گنڈا مجھ کو (ناسخ)
سرمنظور نظر ٹھیرا ہے چشم یار کو — نیلگوں گنڈا بنا بادرد م بیمار کو (آتش)

(۶) وہ نیلا ڈورا جسے بٹ کر ہاتھ میں باندھ لیتے ہیں (۷) پنجہ، انحصار۔ موقوف۔ منحصر جیسے اُنکے آنے پر کیا گنڈا ہے (۸) فرق۔ تفاوت:۔ بچھا + نشان۔ خط +

گنڈا تعویذ (ہ) اسم مذکر:۔ منتر جنتر + جھاڑ پھونک۔ جادو ٹونا ؎

ترے بیمار فرقت کا خدا حافظ ہے — کوئی ٹونا نہیں ہوتا کوئی گنڈا تعویذ (صابر)

گنڈا تعویذ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ جادو ٹونا کرنا + گنڈے تعویذ کے وسیلے سے علاج کرنا۔ منتر جنتر کرنا۔ جھاڑ پھونک کرنا۔ جادو ٹونا کرنا۔ ٹونکا کرنا

گنڈاسا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گنّی کاٹنے کا اوزار۔ چارہ کاٹنے کا ہتھیار جس سے گنڈیریاں سی کاٹتے ہیں۔ پولیاں کاٹنے کا اوزار۔ (۲) تبر۔ پھرسا۔ لاٹھی میں لگا ہوا ہتھیار جسے اکثر مجاہدین پاس رکھتے ہیں +

گنڈلی (ہ) اسم مؤنث:۔ حلقہ۔ گنڈلی + حلقہ مار۔ گینڈلی۔ سانپ کا دائرہ بنا کر بیٹھنا +

گنڈلی مار کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ سانپ کا حلقہ زن ہو کر بیٹھنا۔ گنڈلی مار کر بیٹھنا۔ حلقہ زن ہو کر مار کا ترجمہ ؎

رخ پہ یوں اُس سیمبر کے زلف پیچاں ہے کہ جوں
گنج پر مار سیاہ بیٹھے ہے گنڈلی مار کے

گنڈلی مار کر سونا (ہ) فعل لازم:۔ سکڑ کر سونا۔ گٹھ کی بنکر سونا۔ ٹانگوں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گنہ

میں سر دیکر سونا۔ سمندر سونا + بطور حلقہ لپیٹنا +

گنڈلی مارنا (ف) فعل لازم:۔ سانپ کا حلقہ سا بنانا ۔

نیش زنی میں یہ عقرب ہے کالا ہے وہ گنڈلی مارے
حضرت دل بازار ہے چھیڑو دکان کا بالا لُوٹ کا حلقہ

گنڈی (ف) صفت (گنوار) :۔ (۱) بدھو۔ گانڈو۔ بوسیدا۔ (۲) نامرد + ہیں ہیجڑا۔ مخنث + ڈرپوک۔ بزدل۔ جی کا کانڈو +

گنڈے (ا) اسم مذکر:۔ گنڈ کی تصغیر (۱) حلقے یوں جیسے گنڈے دار (۲) فرق تفاوت۔ چھاپ (۳) نشان جو نگینہ پر بنوں دیئے جائیں (۴) حروف مفردہ کے آجانے سے الف کی شکل سے ملی ہوئی صورتیں ۔

گنڈے دار (ا) صفت:۔ (۱) حلقہ دار۔ دھاری دار جیسے گنڈے دار سانپ (۲) بیچ میں سے سفید ہی چھوٹا ہوا۔ جیسے کیا گنڈے دار مہندی لگائی ہے (۳) بغیر تسلسل بے سلسلہ بیچ میں ناغہ کرکے۔ جیسے گنڈے دار حاضری یا نماز ۔

گنڈے دار نماز پڑھنا (ف) فعل متعدی:۔ ناغہ کرکے نماز پڑھنا متواتر یا تسلسل سے نماز نہ پڑھنا۔ روزمرہ کی پابندی سے نماز نہ پڑھنا +

گنڈیری (ا) اسم مؤنث (۱) گنے کی چھوٹی سی پوری۔ پونڈے کے گول گول کٹے ہوئے ٹکڑے جیسے گلاب میں بسائی ہوئی گنڈیریاں پونڈے کی (۲) آواز، (۲) پوری سپارہ بند +

گنڈیری دار (ا) لکھنؤ:۔ گنڈے دار مخطط رنگ کے گنڈے پڑا ہوا +

گنڑ (ا) اسم مؤنث:۔ کانڑ کا مخفف۔ گانڈ۔ مقعد۔ مفرد +

گنڑ پتر (ا) اسم مذکر (بازاری):۔ کانڑ سے جنا ہوا۔ کانڑ کا جو خلاف قیاس اور ناممکن امر ہے۔ جیسے بیوی نہیں تھی تو کیا انکے گنڑ پتر ہوا +

گنڑ جھپ (ف) اسم مؤنث (بازاری):۔ کانڑ کے بل جھکنے کا فعل۔ گانڑ کے رخ کی کنی جیسے "گنڑ جھپ لکھانا" یعنی گانڑ کے رخ سے کنی کھانا نیاز اکنیانا۔ شرمانا +

گنڑ چتر یاں لڑانا (ف) فعل متعدی (بازاری):۔ چتر تر سے چونڑ لڑانا باہم چونڑوں کو ٹکرانا +

گنڑ سل (ف) صفت (بازاری):۔ گانڈو۔ مابون۔ لغوی معنی سڑی ہوئی گانڑ والا (حقہ تا بولتے ہیں) +

گنڑ غرہ (ا) اسم مذکر (بازاری):۔ بھونڈا نخرا +

گنڑ مچھنی (ف) اسم مؤنث (بازاری):۔ (۱) گنواروں کا پیخانہ پھر کر زمین سے چونڑوں کو رگڑ رگڑ کر صاف ہو جانیں کمسی کرنا (۲)

گنگ

خوشامد درآمد۔ لُلو پتو۔ چاپوسی +

گنڑ مچھنی کرنا (ف) فعل متعدی (بازاری):۔ (۱) گانڑ رگھسنا۔ چونڑوں کو زمین سے رگڑ کر صاف کرنا۔ (۲) خوشامد کرنا۔ لُلو پتو کرنا۔ ناک رگڑنا۔ عاجزی کرنا ۔

پاؤں میں لٹو سبھی پوت پوتے سے آگے گنڑ مچھنیاں کرتا ہے فلاطوں مرے آگے (چکبس)

گنڑیل (ف) صفت (بازاری):۔ کانڈو۔ مابون + بودا۔ بزدلا +

گنگ (ف) اسم مذکر:۔ دیوے گونگا یا بہرا گیرتی + اکبر کہ ترا نکتہ کا ایک شہ کو کیا شیر +

گنگ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) لال۔ ایکم۔ گونگا۔ وہ شخص جو اشاروں سے بات کرے اور زبان سے نہ بول سکے (۲۔۱) بھاڑا) ناشنوا۔ بہرا۔ کر۔ آگندہ گوش (چونکہ گونگا ہونے کے ساتھ بہرا ہونا بھی لازم ہے۔ شاید اسی وجہ سے یہ معنی بھی ہو گئے) (۳۔۱) کانوں کی وہ کیفیت جو پانی بھر جانے یا آواز توپ وغیرہ سے نکمو۔ پذیر ہوتی ہے اور اُس میں کچھ نہیں سُنائی دیتا جیسے آج تو آپ ہی آپ کان گنگ ہو رہے ہیں یا ایک کان گنگ ہے +

گنگ صم (ف + ع) صفت:۔ (۱) گونگا بہرا (۲۔۱) دیکھو (لم صم) +

گنگ محل (ف۔ع) اسم مذکر:۔ جلال الدین اکبر کے اُس عالیشان مکان کا نام جو اس نے انسان کی طبعی زبان معلوم کرنے کی غرض سے آبادی سے بہت فاصلہ پر جہاں آدمی کی آواز تک نہ سُنائی دے بنوا کر ثروت کے جتنے ہوئے بچوں کو رکھا۔ اور اُن کی پرورش و خدمت کے واسطے گونگی دائیاں انائیں و دیگر اہل خدمت مقرر کئے تھے۔ چنانچہ جب وہ بچے پانچ پانچ سات سات برس کے ہو گئے تو ایک روز دربار میں بلوا کر اُن کی بولی سُنی سب نائیں بائیں یعنی بے معنی اور غیر مفہوم الفاظ کے سوا کچھ نہ بول سکے +

گنگ ہو جانا (ف) فعل لازم:۔ کانوں کا بھر جانا آگندہ گوش ہو جانا۔ کانوں میں ہر وقت ایک آواز سی سُنائی دینا +

گنگا (س) اسم مؤنث:۔ (ہندوستان کے سب سے نامی متبرک اور مقدس دریا کا نام جسے جاگیرتی بھی کہتے ہیں۔ یہ دریا کوہ ہمالہ کے ایک پہاڑ گنگوتری نامی سے نکلا ہے اور اس کے نکلنے کی جگہ کو گؤ مکھ کہتے ہیں۔ اس جگہ اس کی وسعت قریباً نو گز چوڑی اور صرف گز بھر کے قریب گہری ہے۔ لیکن آگے بڑھکر دو ندیوں کے متصل ہو جانے سے بڑی ہو گئی ہے۔ چنانچہ ہردوار تک آتے آتے جہاں یہ دریا پہاڑوں سے نکل کر میدان میں داخل ہوا بہت چوڑا ہو گیا۔ اور آگے بڑھے بڑھے دریاؤں کے ملجانے سے اس کا پاٹ اس قدر چوڑا ہے کہ سمندر میں سندربن کے پاس پانچ کوس کے پاٹ سے جا کر گرتا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گنگ

۱۵۶۰ میل اونچا اس سلسلہ کی سب سے اونچی چوٹی گنگوتری ہے جو ۱۳۸۰۰ فیٹ اونچی ہے۔ اس کا پانی نہایت شفاف اور ہلکا ہے۔ کہتے ہیں کہ بعض بوتلوں کا شیشا جانے سے اس کی یہ کیفیت ہوگئی ہے کہ اس میں کبھی کیڑے نہیں پڑتے۔ بلکہ ہندوؤں کے نزدیک تو وہ خشک بھی نہیں ہوتا۔ ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ یہ ندی شیو جی کی جٹا یعنی لٹ سے نکلی ہے۔ اس میں نہانے سے پاپ دُور ہوتے ہیں۔ اُس کے قریب مردوں کا جلانا یا اُس میں مردوں کی راکھ خواہ ہڈیوں کا ڈالنا باعث نجات ہوتا ہے۔ چنانچہ اکثر مردوں اور عورتوں کا نام بھی اسی وجہ سے یہی رکھتے ہیں ؎

ہم تو پیاسے رہے نے خیر کوئی پیر مغاں — اُلٹی اس شہر میں بہتی ہوئی گنگا دیکھی (اسیر)

گنگا نہانے سے مت ہو تو بیٹھ کر بھیڑ — مونڈ منڈانے سے بد ہو تو بھیڑ کیا بکرا (مجن کبیر)

یعنی اگر گنگا نہانے سے نجات ہوتی ہے تو بیٹھ کر مچھلیاں جو رات دن اُسی میں رہتی ہیں سب سے زیادہ بے گناہ اور مقدس ہیں اور جو سر منڈانے سے بد یعنی نجات یافتہ ہوتا ہے۔ تو بھیڑ سب سے زیادہ بد ہے جس کے تمام بال اون کے لالچ سے مونڈے جاتے ہیں)

گنگا اُٹھانا (ف) فعل متعدی (لکھنؤ) :- دریائے گنگا کی قسم کھانا ؎

جانے دیجئے پار تو کیا کیا اُٹھائیے — قرآن سر سے آنکھوں سے گنگا اُٹھائیے (امیر مینائی)

گنگا اِشنان (ا) اسم مذکر - (۱) گنگا نہان۔ گنگا کا غسل (۲) ہر دوار کا سالانہ میلہ جو کاتک کے اخیر دن ہوتا ہے۔ ہندو اس غسل کا بہت بڑا ثواب خیال کرتے ہیں +

گنگا باسی (ا) اسم مذکر :- دریائے گنگا کے متصل رہنے والا شخص جو متبرک خیال کیا جاتا ہے +

گنگا پار (ف) اسم مذکر :- وہ ملک جو دریائے گنگ کے اُس طرف واقع ہے +

گنگا پار اُتارنا یا کرونیا یا دکھلا دینا (ف) فعل متعدی :- کسی مورد تقصیر کو جلاوطن کر دینا۔ تقصیر وار کو دیس نکالا دینا ؎

کر دیا تھا جس کو گنگا پار کل کی بات پر — آج وہ ڈوبا سنائے یار کل کی بات پر (ناسخ)

کہا جو میں نے کہ اُس آشنا کا قائل ہوں — جو جرأت حسن کا مجھ کو کنارہ دکھلا دے

بغل لپیٹ کے بولے تجھے ہے مد نظر — کہ اس لپیٹ میں اپنی کنارہ دکھلا دے

جو وار نے میں لگا دال کو تو بولے کوئی — کہ اس کو آج ہی گنگا کا پار دکھلا دے

گنگا پُتر (اس) اسم مذکر :- (۱) بھیشم۔ پانڈوں کا دادا۔ گنگا کا بیٹا (۲) وہ برہمن جو گنگا کے چند متبرک مقامات اور خاصکر بنارس پر جاتریوں کو پنڈ دان وغیرہ کراتے ہیں (۳) مخلوط النسل۔ دوغلے۔ کمینے۔ وہ ادنے

گنگ

ذات کے بنے ہوئے لوگ جن کا پیشہ لاشوں کو اُٹھا کر لے جانے اور جلانے کا ہے +

گنگا تیر (اس) اسم مذکر :- (۱) ساحل گنگ۔ دریائے گنگا کا کنارہ۔ (۲) وہ ملک جو ساحل گنگ پر آباد ہیں +

گنگا تیلی یا گانگلا تیلی (ا) اسم مذکر :- (راجہ بھوج کے وقت کے ایک مشہور تیلی کا نام جس نے راجہ کو مشکل کر لیا تھا اور اس کا قصہ اس طرح پر مشہور ہے کہ جب راجہ بھوج پر سارا ملک حملہ آور ہوا۔ اور راج پاٹ جانے کا نوبت آئی۔ تو یہ مدقوق حیران و پریشان بنگلہ سے نکلوں مارا ہوا پھرا۔ ایک دفعہ مانگتا کھاتا کسی رانی کے محل میں پہنچا۔ محل میں بیٹھا ہوا تھا کہ دفعۃً ایک کتا کی مورتی رانی کا منھ نوچتی ہوئی باہر نکل گئی۔ اس نے اس کو چور سمجھ کر راجہ کے حوالہ کیا۔ راجہ نے ہاتھ پاؤں کٹوا کر باہر پھکوا دیا۔ یہ پڑا ہوا چلا رہا تھا کہ اتفاق سے گنگا تیلی آ نکلا۔ اس کی نوچی صورت موہنی مورت دیکھ کر دل میں کہا کہ خدا نے اولاد تو نہیں دی۔ آؤ اسی کو نوچ لیں۔ یہ سوچ کر گھر لے آیا۔ مرہم پٹی کی۔ وہ اچھا ہو گیا تو گو بھلانے کی خدمت پر لگا۔ ایک دن کہیں رات کو گو بھلا پر بیٹھا ہوا تھا۔ پیک راگ گا رہا تھا کہ حسب اتفاق کہیں سے قدرت راجہ کی بیٹی نے پیار سے گو بھلا کو چراغ گل کر دینے کا حکم دیا تھا۔ لیکن جب چراغ گل کیا تین بار جلتا ہی رہا۔ اگلے برسوں کے اندھیرے کی طرح۔ تب وہ محل سے اتر کر تحقیق سے معلوم ہوا کہ گنگا تیلی کے گھر کوئی دیپک گا رہا ہے۔ یہ سن کر اس کے دل پر چوٹ لگی اور بھوج کو راجہ کے سر ہونے کی نے شادی کا پیغام بھیجا۔ گنگا اس بات سے بہت خوش ہوا۔ اور ناچار شادی کر دی۔ کہ مدقوق سے چھٹے گا۔ تھوڑے دنوں میں آ نکلے۔ راج پاٹ از سر نو نصیب ہوا۔ اور اب کاٹ کی ہوتی لے بھی بھول گئی۔ چنانچہ جب سے یہ مثل چلی کہ کہاں گنگا تیلی کہاں راجہ بھوج۔ یعنی کو امیر غریب کی نسبت نہیں مگر تقدیر سے سب نزدیک ہے۔ راجہ نے ہمیشہ اس کو اپنا بیٹا مانا اور بالآخر کر دیا) +

گنگا جل (اس) اسم مذکر :- (۱) دریائے گنگ کا پانی۔ آب گنگ جو مقدس اور پوتر مانا جاتا اور اکثر تبرکاً یا مرتے وقت یا از سر نو ہونے یعنی نئے سرے سے وقت ہندو لوگ پلاتے ہیں (۲) راجہ کے پینے کا پانی جس طرح آب حیات بادشاہ کے پینے کا پانی +

گنگا جلی (ا) اسم مؤنث :- (۱) وہ برتن جس میں گنگا کا پانی رکھا جائے جس طرح مسلمانوں میں زمزمی (۲) وہ مکلف برتن جس میں راجاؤں کے پینے کا پانی رکھا جاتا ہے۔ مجازاً راجہ لوگوں کے پینے کا پانی۔ جس طرح بادشاہوں کے پینے کا آب حیات +

گنگا جلی اُٹھانا (ف) فعل متعدی :- گنگا جل ہاتھ میں لے کر قسم کھانا سخت قسم کھانا۔ حلف اُٹھانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گنگ

گنگا جمنا (ا) اسم مؤنث :- (۱) دو مقدس دریاؤں کے نام جن میں سے اوّل گنگوتری پہاڑ سے اور دوسرا جمنوتری سے نکلتا ہے۔ گنگا سے دوسرے درجہ پر جمنا کو مانا گیا ہے (۲) بلا جُلا۔ آمیختہ ✦ دو رنگا ✦

گنگا جمنی (ص) صفت :- (۱) بلا جُلا۔ ملواں جُلواں۔ باہم آمیختہ ✦ دو رنگا۔ دو رنگ یا دو وضع کا (۲) سونے اور چاندی کا بنا ہوا۔ مُنہ ہی اور روپہلی ✦ پیتل اور تانبے کا بنا ہوا ✦ وہ چیز جس پر چاندی اور سونے کا کام ہو ✦ (۳) اسم مؤنث، ایک قسم کا کان کا زیور (۴) اسم مؤنث) بیلوں کی دو رنگی یعنی سیاہ و سفید بنی ہوئی مجھول یا گھوڑے کی دو رنگی گردنی (۵) سیاہ اور سفید رنگ۔ ابلق (۶) اسم مؤنث، کیو کی دال۔ ملی جُلی دال ✦ (چونکہ گنگا اور جمنا کے پانی کی صفائی اور رنگت میں کسی قدر تفاوت ہے اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے ہیں) ✦

گنگا دُہائی (ا) اسم مؤنث :- گنگا جی کی قسم گنگا جی کی فریاد۔ جیسے "گنگا کی دہائی ہے نہ مانے قصائی ہے" ✦

گنگا دھر (اس) اسم مذکر :- شیو۔ مہادیو۔ شمبھو۔ جنہوں نے پہلے گنگا کو اپنی جٹا میں رکھ لیا تھا ✦

گنگا رام (ا) اسم مذکر :- ایک بہت بڑا ہاتھ بھر کا لمبا جوتا جو اکثر تحصیلداروں یا کوتوالوں کے پاس خراج ادا نہ کرنے والوں اور بدمعاشوں کو سزا دینے کے واسطے تحصیل یا کوتوالی میں رہا کرتا تھا جس جوتے سے ہندو خطاوار کو سزا دیجاتی اُسے گنگا رام جس سے مسلمانوں کو سزا دیجاتی اُسے مولا بخش کہا کرتے تھے اکبر کے زمانہ سے اس کا رواج ہوا تھا اور اب تک چلا آتا ہے ✦

گنگا ساگر (اس) اسم مذکر (۱) وہ جگہ جہاں گنگا سمندر سے ملی ہے دہانۂ گنگ (۲) ہندوؤں کے استعمال کا سرپوش اور ٹوپی دار لوٹا۔ آفتابہ ✦

گنگا کا میلہ (ا) اسم مذکر :- ہردوار کا میلہ۔ وہ بڑا بھاری مذہبی میلہ جو دریائے گنگ کے کنارے پر ہوتا ہے ✦

گنگا کس کی کُھدائی ہے؟ (ک) کہاوت :- (۱) یعنی یہ کام آپ ہی آپ ہوا ہے یا بے تدبیر ہوا ہے (۲) ایک بیوقوفی کا سوال۔ سوال بیجا ✦

گنگا کو آنا تھا بھاگیرت کے سر جس ہوا (ک) کہاوت - یعنی ایک بات ہونے والی تھی مگر ناموری قسمت نے مُنت میں اور کو دیدی (اس کی نسبت یہ افسانہ مشہور ہے کہ پنڈتوں نے راجہ بھاگیرت سے کہا کہ تیرے بیٹے

گنگ

دوزخ میں جائینگے اگر تو گنگا جل لائے اور پنڈ چڑھائے تو وہ جنت کو جا سکتے ہیں پس اِس نے بیٹوں کی محبت میں عبادت کرنی شروع کی تاکہ آسمان سے گنگا زمین پر آ جائے۔ اس کی عبادت مقبول ہوئی اور شن نے خوش ہو کر مراد پوری کر دی۔ مگر زمین کانپی کہ اگر یہ دھار پڑی تو میں شق ہو جاؤنگی۔ اس سبب سے مہادیو نے اپنے سر پر لیا اور جٹا سے ایک قطرہ کنڈل یعنی کمھول میں ڈال بھاگیرت کو دیا۔ وہ سوروں کے ورے اسے لے کر گھر گیا کہ باجے گا جے اور دھوم دھام سے تجھے لے کر چلونگا۔ پیچھے ایک گدریا اپنی گائے گنگا جی کو پکارتا آیا اُس نے جانا بھاگیرت ہی بُلاتا ہے۔ یہ نکلی جب بھاگیرت آیا تو متفکر ہوا۔ آواز آئی کہ جب میرا بہاؤ سوروں کی طرف ہوگا تو تیرا کام ہو جائیگا پس جب سے یہ شل بنگئی) ✦

گنگا کی مائیں پنڈ بھرنا (ک) فعل متعدی (ہندو) :- گنگا کی جانب قدم رکھ کر قسم کھانا۔ گنگا جی کی قسم کھانا۔ حلف اُٹھانا ✦

گنگا کے میلے میں چکّے رہے کا کیا کام (ک) کہاوت :- بے محل اور بے موقع کام قدر کے قابل نہیں ہوتا۔ بڑوں میں اونے کی کیا قدر ✦

گنگا کے میلے میں چکّے رہے کو کون پُوچھے؟ (ک) کہاوت :- بڑے لوگوں کے مجمع میں ادنے کو کوئی نہیں پُوچھتا ✦

گنگا گئے مُنڈ آئے سِدھ (ک) جہاں سے آدمی بے نقصان اُٹھائے نہ آئے وہاں یہ کہاوت بولتے ہیں یعنی کچھ نہ کچھ کھو کر آئے۔ چنانچہ اس قبیل سے لڑکوں کا یہ فقرہ بھی ہے۔ گنگا نہا کر کیا پھل پائے مُونچھ مُنڈا کر گھر کو آئے ✦

گنگا لابھ ہونا (ف) فعل لازم (ہندو) :- دریائے گنگ کے کنارے جا کر مرنا۔ گنگا پر جا کر دم دینا۔ گنگا جی جا کر پران چھوڑنا ✦ مکت ہونا۔ نجات پانا۔ بیکنٹھ کو سدھارنا ✦

گنگا نہانا (ف) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) گنگا میں اشنان کرنا۔ دریائے گنگ میں غُسل کرنا (۲) کسی دشوار اور مشکل کام کو انصرام پہنچانا۔ محنت شاقہ سے فراغت حاصل کرنا۔ دام فکر و اندیشہ سے رہائی اور خلاصی پانا۔ (۳) پاک ہونا۔ پوتر ہونا۔ گناہ دُھلنا۔ پاپ دُور ہونا۔ نجات پانا۔ (۴) پاپ کاٹنا۔ قرضہ یا گناہ سے سبکدوشی حاصل کرنا بیٹی کے فرض سے ادا ہونا (۵) ثواب کمانا۔ پُن کمانا ✦

گنگا نہائے! (ک) محاورہ (ہندو) :- بڑا پاپ کٹا۔ بڑی مہم طے ہوئی۔ کڑھ جیتا ✦ بڑا ثواب کمایا۔ بڑا پُن کمایا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گنگ

گنگال (ا) اسم مذکر (ہندو) :- پانی رکھنے کا بڑا برتن - کلسا - لوٹا - گاگر ۔

گنگالہ (ا) اسم مذکر (پورب) :- وہ زمین جس تک دریائے گنگا کا چڑھاؤ پہنچتا ہے ۔

گنگا اشنان (ا) اسم مذکر :- وہ بڑا غسل جو دریائے گنگا پر کیا ہوتا ہے ۔

گنگنا (ا) اسم مذکر :- (۱) غنغنا - ناک میں بولنے والا شخص (۲ - صفت) دیکھو (گنگنا) نیم گرم - سیل گرم - سم سم ۔

گنگنا بولنا (ف) فعل متعدی :- ناک میں بولنا - گنگنانا ۔

گنگنانا (ف) فعل متعدی :- (۱) ناک میں بولنا - (۲) منہ ہی منہ میں گانا - اس طرح مدھم اور دھیمی آواز میں گانا کہ دوسرا نہ سمجھ سکے - لہر میں آکر گن گن کرنا - غنغنانا ۔

جاتا ہے کوئی مارے گاتا ہے دیر میں کوئی گنگناتا (حالی)

خوش الحان ایسے کہ کچھ گنگنا دیں تو خود بھی رو دیں اور سب کو رلا دیں (آتش)

گن گن کرنا - گن گن کے (ف) تابع فعل :- (۱) شمار کرنے کے ۔ ایک ایک کرکے (۲) سنبھال سنبھال کے (۳) چن چن کے - چھانٹ چھانٹ کے ۔

گن گن کے روز کرتے ہیں وہ عاشقوں کو قتل
ہر روز اُن کے کوچے میں روز شمار ہے

(۴) بمشکل تمام - بدقت - جوں توں کرکے - جیسے "گن گن کے مصیبت کے دن کاٹے"

گن گن کر آوے ٹوٹا پاوے (ف) کہاوت :- بہت احتیاط اور ہوشیاری بھی بالآخر کچھ نقصان پہنچاتی ہے ۔

گن گن کے دن کاٹنا (ف) فعل متعدی :- بمشکل دن گزارنا - مصیبت سے دن پورے کرنا ۔

دیکھئے کیونکر کٹتے ہیں ہجر میں دن گن گن کے ہم کو پہاڑ لگتے ہیں اب تو دن گن گن کے (ظفر)

گن گن کے دن گزارنا (ف) فعل متعدی :- بمشکل دن پورے کرنا - مصیبت سے دن کاٹنا - جوں توں کرکے دن تمام کرنا ۔

تمنا ہمیں ہجر میں یک ایک مہینا برسوں دن گزرے ہیں تیرے سر کی قسم گن گن کر (داغ)

گن گن کے سنانا (ف) فعل متعدی :- تلبیسی گالیاں دینا بجز ظاہر کرکے یا علانیہ گالیاں دینا اگرچہ بھی منع کرتا ہے پر یوں کے گن گن کے سناتا ہیں ناصح کو ابھی لاکھوں (نامعلوم)

گن گن کے قدم رکھنا (ف) فعل متعدی :- (۱) آہستہ آہستہ خرام کرنا - سج سج چلنا - ہولے ہولے چلنا - چھوٹے چھوٹے قدم رکھنا ۔

رکھئے اب ہر عیادت نہ قدم گن گن کر لے رہا ہے یہ مریض آپ کا دم گن گن کر (داغ)

وہ راہ میں ہیں جا انہیں کہدے ہمدم چلنے پہ ہے یار الم سوئے عدم (ریاض) (مصرع)

گنو

اب کیجے نہ دیر دم تمہاری ہے اُست جلدی چلئے نہ رکھئے گن گن کے قدم (مصرع)

(۲) پھونک پھونک کر پاؤں رکھنا - کمال احتیاط سے قدم رکھنا - ڈر کے ڈر کے چلنا - سنبھل سنبھل کے چلنا - نہایت نزاکت سے قدم اٹھانا ۔

چلتے ہیں ساتھ جنازے کے جو چالیس قدم تو نزاکت سے وہ رکھتے ہیں قدم گن گن کر (داغ)

(۳) ہوشیاری اور عاقبت اندیشی سے کوئی کام کرنا ۔

گن گن کے گالیاں دینا (ف) فعل متعدی :- کنبے کے ہر ایک آدمی کا نام لے لے کر گالیاں دینا - ایک ایک شخص کا پہچان کر گالیاں دینا ۔

گنگوتری (س) اسم مؤنث :- دریائے گنگ کے منبع کا نام جو کوہ ہمالہ میں واقع ہے ۔

گنگوٹی (ا) اسم مؤنث :- دریا گنگ کا ریتا - گنگا کی ریتکا ۔

گنوار (ا) اسم مذکر - اصل (گانو وال) :- (۱) دہقان - گانو کا رہنے والا - دیہاتی - باشندہ دہ - روستا - کسان - زمیندار - جیسے "گنوار گنوکا یار"

(۲ - صفت) وحشی - جنگلی - بن مانس ۔

کریں ہیں دعوے خوش چشمی آہو اس دشت بھرا ایک دیکھنے چل ملک ان گنوار و نکا (میر)

(۳ - صفت) کودن - مورکھ - بیوقوف - نادان - احمق - کاٹھ کا اُلو - چوتیا - جیسے "گنوار گنانہ دے بھیلی دے" - "گنوار کو گانٹھ کا دیجئے پر عقل نہ دیجئے"

(س) کس رُت ہونگے بینگنا اور کس رُت باغی انار
کیسے ہونگے رسیا اور کیسے ہونگے مور کہو گنوار

(ج) کاتک ہونگے بینگنا اور ساون باغی انار
پتے ہونگے رسیا ری گوری موٹے مور کہ گنوار

(دوسرا بھی اسی طرح کا ہے)

ہر گھڑی وعدہ کرکے بہلانا ہاں جی ایسا بھی میں گنوار نہیں (میر سوز)

(۴) مورکھ - اَن پڑھ - کپڈھ - جاہل - بے علم (۵) اُجڈ - اجہل جاہل مطلق اکھڑ - جیسے "گنوار ہاتھ نہ تڑوے پانسا" (۶) گنڈہ - اناتراش - غیر مہذب - بے تمیز - ناشائستہ - ناتربیت یافتہ - ناہموار (۷) بے سلیقہ - پھوڑ (۸) اناڑی - ناواقف - ناتجربہ کار - انجان - خام کار - ناپختہ کار ۔ سیکھتڑ ۔ جیسے (گیت) "موری نیند گنوائی تو نے مورکھ گنوار" ۔

گنوار پن (ا) اسم مذکر :- (۱) بے سلیقگی - پھوڑ پن (۲) بیوقوفی - نادانی - احمق پن - حماقت (۳) جہالت - اناڑی پن (۴) بے تہذیبی - ناہمواری - ناشائستگی ۔

گنوار کا لٹھ (ا) اسم مذکر :- (۱) دیہاتی کی موٹی لاٹھی جو نہایت بے ڈول

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گنو

اور بدنما مگر مضبوط ہوتی ہے (۲۔ صفت) مہذب۔ ناتراشیدہ۔ گنوڈ ناتراش ناشائستہ۔ ناہموار۔ بے تمیز۔ انگھڑ۔ بونگا (۳) بے سلیقہ پھوڑ (۴) اُلّو۔ گدھا بیوقوف (۵) اُجڈ۔ اجہل۔ جاہل مطلق۔ اُجبک اکھڑ (۶) ناعاقبت اندیش نافہم۔ نادان۔ احمق (۷) کج خلق۔ بداخلاق +

گنوارُو (ا) صفت :۔ گنواروں کا سا + بدنما۔ بھدا۔ ناموزوں۔ بدزیب بدوضع۔ جیسے گنوارُو جوتا۔ گنوارُو گہنا +

گنواری (ا) اسم مؤنث :۔ (۱) گانوں کی رہنے والی۔ زمیندارنی۔ (۲) صفت مؤنث دندگر) بدنما۔ بدزیب۔ بدوضع۔ بھدی۔ ناموزوں۔ جیسے گنواری جوتی ؎

بھاتا نہیں ہے مجھ کو گنواری ازار بند جا کر دوا وہ پچھے کالاری ازار بند (رنگین)
کس کی ہے بختاوری پہنے گنواری چوریاں رائے مینا کی جیا مجھ کو نہاری چوریاں (ایضاً)

(۲) منسوب بہ گنوار۔ گنوار کی +

گنواری بولی (ا) اسم مؤنث :۔ گانوں والوں کی بولی۔ دہقانی زبان۔ شہری بولی کا نقیض +

گنوانا (ا) فعل متعدی بہ (۱) ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ کھونا۔ رائیگاں کھونا۔ مفت یا ناحق ضائع کرنا۔ یونہی صرف کرنا۔ یونہی گزارنا ؎

کیوں مفت اپنی جان بھلا لے گنوائیں نقصان کے سوا ہمیں کچھ فائدہ بھی ہے (انور دہلوی)
غزل اس طرح میر ہی ایک اور بھی کمال سنتا ہے تو آخر بیٹھے بیٹھے سوز ناحق دن گنواتا ہے (سودا)
سمن ساج اندھیر مانگ لال پٹ چال جان گنوائے ایک دن سنگ گنوائے مال (دوہا)

گنوئت یا گنوئتا (ا) صفت :۔ (۱) گنی۔ ہنرمند۔ صاحب فن۔ صاحب کمال۔ صاحب جوہر (۲) چترو دانا + عالم۔ فاضل + پنڈت۔ بڑا دان + ہوشیار۔ (۳) صاحب سلیقہ۔ سگھڑ +

گنوئتی (ا) اسم مؤنث :۔ صاحب سلیقہ۔ عاملہ۔ سگھڑ۔ دانشمند۔ عاقلہ +

گنہ (ف) اسم مذکر :۔ گناہ کا مخفف قصور خطا۔ جرم۔ دوش ؎

حسن کس روز ہم سے صاف ہوا عشق کب معاف ہوا (آتش)
الٰہی اور بھی کیا مرے گنہ کی سزا کہ انتظار دیا ہے کسی کے آنے کا (انور دہلوی)

گنہگار (ف) صفت :۔ (۱) عاصی۔ خطاوار۔ قصوروار ؎

پہنچا میں سر جھکا کے گنہگار کی طرح مجھ کو جہاں جہاں مری تقدیر لے گئی (محزر)

(۲) پاپی۔ اپرادھی + (۳) کلنکی۔ داغی۔ دوشی (۴) ملزم مجرم فاسق فاجر کی ملزام یا قصور کا ذمہ دار

گنی

پی بھی جا شیخ کہ ساقی کی عنایت ہے شرط میں ترے بدلے قیامت میں گنہگار رہا (انور دہلوی)

گنہگار ہو جانا (ف) فعل لازم :۔ (۱) عاصی ہو جانا۔ اپرادھی ہو جانا۔ پاپی بنجانا ؎ + کی ترک کے تو مائل پندار ہو گیا میں توبہ کر کے اور گنہگار ہو گیا (داغ)
(۲) قصوروار ہو جانا۔ ملزم ٹھیر جانا۔ خطاوار ہو جانا + پکڑا جانا۔ چور بنجانا ؎ اک حرف آرزو پہ وہ مجھ سے خفا ہوئے اتنی سی بات کر کے گنہگار ہو گیا (داغ)

گنہگار ہونا (ف) فعل لازم :۔ دیکھو گنہگار ہو جانا ؎

لب ہلاتے ہی مرے مجھ سے جو بیزار ہوا بات کہہ کر ترے آگے میں گنہگار ہوا (مصحفی)

گنی (انگلش Guinea) اسم مؤنث :۔ (۱) شلنگ کا سونے کا سکہ انگریزی اشرفی جو ساڑھے دس روپیہ کی ہوتی ہے +

گنی (ا) صفت :۔ (۱) دیکھو (گنوئت) (۲) علم و فن کا کامل ماہر + (۳) کامل۔ ولی اللہ۔ خدا رسیدہ۔ عارف۔ شکتی مان (۴) لائق۔ فائق (۵) سانپ کا پچھلا ڈسی۔ سانپ کا منتر جاننے والا۔ سپیرا (۶) سیانا۔ ملانا + جادوگر۔ فسوں ساز۔ ٹونہا۔ تونیا۔ جادو ٹونا کرنیوالا +

گنی (ا) اسم مؤنث (گنوار۔ ع) :۔ وہ کپڑے کا بنا ہوا کوڑا جسے گنواریاں ہولی کے تہوار میں ایک دوسری کو مارتی ہیں +

گنیا (ا) اسم مذکر :۔ (۱) مضروب فیہ جس میں ضرب دیں (۲۔ ف) برچھی کا کونیا۔ سادھن۔ قاعدہ۔ ایک لکڑی مفیکے کونے کا نام جس سے لکڑی کو سُدھ کرتے ہیں۔ تیر یا کسی چیز کو سیدھا کرنے کا آلہ (۳۔ ف) صاحب فرہنگ جہانگیری نے اس لفظ کو گونیا لکھ کر فارسی ٹھیرایا۔ اور اس کے معنی شاقول کے دیئے ہیں جس سے عمارت کی کجی اور سیدھ دیکھی جاتی ہے اسکے ثبوت میں حکیم قاآنی کا ایک شعر بھی لکھا ہے۔ جانسن صاحب نے بھی دوسرے اور تیسرے معنی میں فارسی قرار دیا ہے (۴) ہنرمند۔ عقلمند۔ دانشمند۔ داناجیسے گنیا تو گن کہے پر گنیا دیکھ گھنائے +

گنی بولی میپا شوربا (ا) کہاوت :۔ کم نہ زیادہ۔ بقدر ضرورت۔ نہایت سنجیدہ یا حساب کے ساتھ + قابل گزارہ +

گنیش (ا) اسم مذکر (ہندو) :۔ شیو اور پاربتی جی کے بیٹے کا نام جو دانائی کا دیوتا اور مشکل کشا مانا جاتا ہے۔ چنانچہ اسی وجہ سے جب کوئی مشکل کام شروع کرتے یا کوئی مضمون خواہ کتاب لکھتے ہیں تو پہلے اُس کا نام تبرکاً لیتے یا لکھتے ہیں۔ ہندو میں اس کی بڑی تعظیم ہوتی ہے یہ شخص قد کا چھوٹا جسم کا نہایت موٹا اور ہاتھی کے سے سر کا مانا گیا ہے۔ اسے مختلف قسم کے چھوٹے دیوتاؤں کا جو ہر وقت اس کے ساتھ رہتے ہیں سردار بھی خیال کیا گیا ہے اسکی تصویر کے ساتھ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گو

ایک چوہے کی تصویر بھی ضرور ہوتی ہے جو شاید گنیش کی سواری مانی گئی ہے ۔

جے گنیش جے گنیش جے گنیش دیوا ماتا دکی پاربتی پتا مہادیوا
پان چڑھے پھول چڑھے اور چڑھے میوا لڈوؤں کا بھوگ لگے سنیچل تیری سیوا

چوتھ کرونگی برت گنیش جو کاتوں تو ہوئے کلیش (زبانی)

گنیش چوتھ (ا) اسم مؤنث (ہندو) :- ایک ہندی تہوار کا نام جو چوتھی اگن کو گنیش جی کے نام پر منایا جاتا۔ اور اُس روز کا برت چاند دیکھنے ۔ گنیش جی کے پوجا کرنے اور چندرما کو ارگھ دینے کے بعد کھولا جاتا ہے ۔ اس وقت برہمنی ایک بڑھیا اور اُس کے بیٹے کی کہانی سُناتی ہے جس سے اس برت رکھنے کے پھل ظاہر ہوتے اور مشکل حل ہونے کا ثبوت پایا جاتا ہے اِس تہوار کو عورتیں سب سے زیادہ مانتی ہیں ۔ پوچھ کرونگی برت گنیش جو کاتوں تو ہوئے کلیش

گو (ف) حرف شرط :- (۱) اگرچہ ۔ اگرچہ ۔ بالفرض ۔ لو فرضنا ۔ مانا کہ ؎

گو واں نہیں پہ واں کے نکالے ہوئے تو ہیں کعبہ سے اِن بتوں کو بھی نسبت ہے دُور کی (غالب)

گو دل میں آ ہی تجھ سے رہا جائیگا دست پہنچا اگر نہ شیشہ کسی شیشہ گر تلک (مصحفی)

(۲) گفتن کا امر جو مرکبات میں اسم فاعل ترکیبی کے معنی پیدا کرتا ہے جیسے پُرگو ۔ خوش گو ۔ بدگو ۔ سخن گو ۔ داستان گو وغیرہ ۔

گو (ا) اسم مذکر مخفف فارسی (گوہ) :- بمعنی براز ۔ چرک ۔ پیخانہ دیکھو (گُوہ) ۔

گُو (س) اسم مؤنث :- (۱) گؤ ۔ گائے ۔ بقر ۔ دھن ۔ گاؤ یہ لفظ فارسی میں بفتح اوّل اسی معنی میں آیا ہے) ۔

گُوپال (س) اسم مذکر :- (۱) گوالا ۔ اہیر ۔ گایوں کو پالنے والا ۔ گھوسی گوجر (۲) کرشن جی کا لقب ۔

گُورَس (س) اسم مذکر :- (۱) دُودھ شیر (۲) دہی ۔ جفرات (۳) چھاچھ ۔ دوغ ۔ چھا ۔

گُورَسا (ا) اسم مذکر :- وہ بچہ جو گائے کے دُودھ سے پلا ہو ۔

گُو (ا) اسم مؤنث :- (۱) گائے ۔ بقر ۔ دھن (۲ صفت) غریب ۔ مسکین حلیم ۔ مظلوم ۔ بیچارہ (۳ صفت) سادہ دل ۔ بھولا بھالا ۔ ترکیب ۔

گُوبتر (ا) اسم مذکر :- (۱) گوسالہ ۔ گائے کا بچہ ۔ بچھڑا (۲ مجازاً) برہمن (۳ ۔ مجازاً) بیوقوف ۔ بیل ۔ مودھو ۔ گدھا ۔ گاؤدی ۔ سادہ لوح ۔

گُودان (ا) اسم مذکر :- گائے کا خیرات یا پُن کرنا جو شگلات یا بیماری وغیرہ کے موقع پر ہوتا ہے ۔

گُوسالہ (ا) اسم مذکر :- گایوں کے رہنے کی جگہ کھٹک ۔

گوآ

گوگھاٹ (ا) اسم مذکر :- تالاب یا دریا کا وہ مقام جو ڈھوروں کے پانی پینے کے واسطے بنایا جاتا ہے ۔ مشرب ۔

گُوگوس (ا) اسم مذکر :- ہندی کوس ۔ وہ بُعد یا فاصلہ جہاں تک گائے کے آدھی رات کی وقت کی آواز جائے ۔

گوگھی یا گوگھی (ا) اسم مؤنث :- گائے کے چمڑے کی بنی ہوئی جوتی ۔

گوگلوچن (ا) اسم مذکر :- دیکھو (گائے روچن) ۔

گوگھی (ا) اسم مؤنث :- (۱) بانات کی وہ تھیلی جس میں ہندو لوگ مالا ڈال کر جپ کرتے ہیں (۲) ہمالہ پہاڑ کی ایک کھوہ کا نام جہاں سے گنگا نکلی ہے ۔ گنگوتری (۳ ۔ صفت) گاؤ چہرہ ۔ گائے کے چہرے سے مشابہ لمبوتری ۔

گوہتیا (ا) اسم مؤنث :- گائے کے ذبح کرنے یا مارنے کا پاپ ۔

گوآر (ا) اسم مؤنث :- ایک قسم کے غلہ کا نام جو اکثر ڈھوروں کو زیادہ دودھ دینے کی غرض سے کھلایا جاتا اور نہایت لفلفا ہوتا ہے ۔

گوآر کی پھلی (ا) اسم مؤنث :- وہ پھلی جس میں سے گوآر نکلتی ہے اور کچی کو پکا کر کھاتے ہیں ۔

گوارا (ف) صفت :- (۱) زُود ہضم ۔ سریع الہضم ۔ چیز و بدن پذیر اللہ پچنے جوگ ۔ رچنا پچنا ۔ انگ لگنے والا (۲) خوش ذائقہ ۔ خوش مزہ ۔ مرغوب الطبع ۔ من بھاتا (۳) قابل برداشت ۔ سہارنے کے لائق ۔ سُہاتا (۴ ۔ ا) پسند خاطر ۔ منظور خاطر ۔ منظور ۔

گوارا کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) برداشت کرنا ۔ سہارنا ۔ سہنا ۔ انگیز نا (۲) ماننا ۔ منظور کرنا ۔ تسلیم کرنا ۔ قبول کرنا ؎

کس لئے مجھ سے خفا رہتے ہو کیا باعث ہے جو کہا تم نے سو کب میں نے گوارا نہ کیا (جرأت)

گوارا ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) برداشت ہونا (۲) منظور ہونا ۔ قبول ہونا ۔ تسلیم ہونا ۔ پسند ہونا ؎

کھانے پینے کی قسم کھائی ہے تجھ بن ہم نے درد ہے زہر تو ہر طرح گوارا ہم کو (ذوق)
جیتے جی میرے کہے کوئی تجھے آدھی بات بات ہرگز یہ نہیں مجھ کو گوارا اتنا (رنگین)
کیوں کھنچے کشمیر لگتے نہیں اک ذرہ مرجاؤں میں یہ بھی تو گوارا نہیں ہوتا (نسیم دہلوی)

گوآل یا گوالا (ا) اسم مذکر :- (۱) اہیر ۔ گایوں کو پالنے والا ۔ گھوسی (۲) شیر فروش ۔ گوجر ۔ دودھ بیچنے والا ۔

گوآلن (ا) اسم مؤنث :- گھوسن ۔ گوجی ۔ گوجری ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گوانا

گوانا (ف) فعل متعدی المتعدی گانا کا +

گواہ (ف) اسم مذکر۔ شاہد۔ ساکھی۔ ثبوت پہنچانے والا +

گواہ بنانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) گواہ قرار دینا۔ شاہد ٹھیرانا (۲) جھوٹا گواہ بنانا۔ گواہی کے واسطے جھوٹا شاہد تجویز کرنا۔ گواہی کیواسطے سکھا پڑھانا +

گواہ دینا (و) فعل متعدی:۔ اپنے دعوے کے ثبوت یا بریت کیواسطے شاہد پیش کرنا +

گواہِ رویت یا گواہ عینی (ف + ع):۔ وہ گواہ جس نے اپنی آنکھ سے کوئی معاملہ دیکھا ہو۔ اپنی آنکھ سے دیکھنے والا شاہد +

گواہ سماعی (ف + ع) اسم مذکر:۔ سُنی ہوئی بات کی گواہی دینے والا +

گواہ کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) شاہد بنانا۔ ساکھی بنانا (۲) جتانا۔ آگاہ کرنا۔ واقف کرنا +

گواہ کو پڑھانا یا سکھانا (و) فعل متعدی:۔ شاہد کو اپنے مفید مطلب ہدایات کر کے پختہ کرنا۔ گواہ کو تعلیم دینا +

گواہِ مرقوم الحاشیہ (ف + ع) اسم مذکر:۔ وہ گواہ جس نے کسی دستاویز کے حاشیہ پر اپنی گواہی ثبت کی ہو۔ حاشیہ کے گواہ +

گواہِ مندرجۂ دستاویز (ف + ع) اسم مذکر:۔ وہ گواہ جس کے دستخط کسی دستاویز کے اندر موجود ہوں +

گواہی (ف) اسم مؤنث:۔ شہادت۔ وجہ ثبوت۔ مدار ثبوت۔ شاہدی۔ ساکھ +

گواہی دینا (و) فعل متعدی:۔ شہادت دینا۔ اپنے بیان سے ثبوت پہنچانا۔ شہادت ادا کرنا۔ اظہار دینا ؎

دیگانہ کوئی ٹھوکریں کھانے کی گواہی ہمراہ میرے حشر میں تربت نہیں جاتی (داغ)

گواہی کرنا یا لکھنا (و) فعل متعدی:۔ کسی دستاویز پر اپنی شہادت کے طور پر دستخط کرنا +

گوبر (ف) اسم مذکر:۔ سرگین۔ پلید۔ گائے بھینس کا فضلہ۔ چوپایوں کا میلا +

گوبر کا چوتھ (ف) اسم مذکر:۔ گوبر کا لوندا۔ گوبر کا ڈھیر جو ایک دفعہ میں نکلتا ہے۔ بے موزوں اور بھدا +

گوبر کرنا (ف) فعل متعدی:۔ سوشی یا چوپائے کا گھنا +

گوبر گنیش (ف) اسم مذکر:۔ (۱) گوبر کا بنا ہوا گنیش جو نہایت بھدا اور موٹا زمین پر پوجنے کے واسطے جاٹنیاں یا اہیرنیاں بنا لیا کرتی ہیں۔ (۲۔ صفت) نہایت بدصورت۔ بدہیئت۔ بدقرینہ + بدنما۔ بے ڈول۔

گوپ

ناموزوں ؎

عجب گوبر گنیش اسکی وہ شکل گوبر گنیش سی صورت ہے معاذ اللہ ایک شیطان کیسی صورت ہے (انشا)

(۳) نہایت فربہ۔ موٹا۔ گوبر کا سا چوتھ۔ گل بھرا۔ سُنڈ مُنڈ۔ بھینسا۔ مریل۔ چوکور۔ گینڈا (۴) سُست۔ کاہل۔ آلکسیا۔ بھول۔ وہ شخص جو سٹاپے کے مارے ایک ہی جگہ پڑا رہے۔ احمق (ف) مُضغۂ گوشت + ہیولا + احمق۔ کوڑھ مغز +

گوبر دھن (ف) اسم مذکر۔ صحیح سنسکرت गोवर्धन گوور دھن لغوی معنی گایوں کو بڑھانے والا:۔ (۱) ایک دیوتا کا نام جو مویشیوں کا محافظ اور ہندو اُس کی پرستش کرتے ہیں (۲) وہ تہوار جو دیوالی کے دوسرے دن منایا جاتا ہے اور اُس میں رات کو ہیرو نام راگ چوپایوں کے سامنے چراغ جلا کر گاتے اور اُن کے سینگ۔ کُھر۔ جسم کو مہندی وغیرہ سے رنگتے گلوں میں ہار پہناتے اور خوشیاں مناتے ہیں ؎

گوبر دھن پر دیپک بلے دیپل بل بانکے تیل جس سپوتی نے لیوا اسکی بھی بڑھیو بیل (گیت)

جن لوگوں نے اس گوگوبر کے مشتقات میں لکھا ہے سخت غلطی کی ہے +

گوبری (ف) اسم مؤنث:۔ بہت پتلی ٹٹی جس میں گوبر ملا کر پوتا پھیرتے ہیں + صرف گوبر کی پتلی لپائی یا پوتا یا کوچی جس کے بعد سفیدی پھیری جاتی ہے +

گوبری پھیرنا (ف) فعل متعدی:۔ دیکھو (گوبری کرنا) +

گوبری کرنا (ف) فعل متعدی:۔ گوبر کا پتلا پوتا پھیرنا + پتلے گوبر کی کوچی کرنا +

گوبند (س) اسم مذکر۔ اصل میں (گو + گوپ + وند) تھا:۔ (۱) لغوی معنی گو پالنے یا رکھنے والا اور نیز وید کی زبان جاننے والا کیونکہ گو بمعنی زبان وید اور وند بمعنی جاننے والا بھی آئے ہیں (۲) کرشن جی کا ایک مشہور لقب +

گوبھی (ف) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا کرم کلا۔ کرنب +

(ایک ترکاری کا نام جو دو قسم کی ہوتی ہے جس میں سے عمدہ قسم کو پھول گوبھی کہتے ہیں اس کے اندر بہت بڑا سفید پھول ہوتا ہے جسے کتر کر پکاتے ہیں۔ دوسری قسم کو بند گوبھی کہتے ہیں اس میں پتے ہی پتے ہوتے ہیں پھول کی کلی کی مانند ہوتے ہیں۔ بعض لوگوں کا بیان ہے کہ یہ ترکاری تمباکو کے ساتھ امریکہ سے اکبر کے زمانے میں آئی تھی) +

گوپ (س) اسم مذکر:۔ گوالا۔ اہیر۔ گوجر۔ گائے چرانے والا +

گوپ اشٹمی (س) اسم مؤنث:۔ گوالوں کے ایک تہوار کا نام جو کاتک بدی آٹھویں کو منایا جاتا۔ اور گایوں وغیرہ کو رنگ کر اُن کے گلے میں ہار ڈالتے اور اُن کی پوجا کرتے ہیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گوپ

گوپال (ف) اسم مذکر:- لڑائی کے ایک ہتھیار کا نام۔ جو اُوپر سے سونٹا یا سانپ کے پھن کی شکل کا ہوتا ہے۔ گُرز۔ گُدا ✦

گوپن یا گوپھن (ہ) اسم مذکر (پورب):- گوپیا۔ فلاخن ✦ ڈھیلوا۔ وہ رسّی کا بنا ہُوا ہتھیار جس میں پتھر یا مٹی کے گولے رکھ کر جانوروں کو اُڑاتے ہیں ✦

گوپی (س) اسم مؤنث:- (۱) گوالن۔ اہیرنی۔ گھوسن۔ گوجری۔ گائے چرانے والی (۲) شیر فروش۔ دُودھ بیچنے والی (۳) کرشن جی کی سہیلیاں جو تعداد میں سولہ سو ۱۶۰۰ مشہور اور اُن کے دل کا بہلاوا تھیں۔ چنانچہ مشہور ہے کہ سہنسر گوپی ایک کنہیا۔ ان میں سے ۳۶۰ منظورِ نظر خیال کی جاتی ہیں ؎

کرشن سے میرے ہم جنسی کا دعوےٰ ہو تو لا گوپیں تیری کنہیا ہیں کہ مقرّبین سے شاہ (نصیر)

حقہ ہر کا کاڑ لاب کا رکھے مان بھری سبھا میں یوں پھرے جوں گوپن میں کان (انشا)

گوپی ناتھ (س) اسم مذکر:- گوپیوں کا سوامی یا پتی۔ گوپیوں کا خداوند۔ کرشن جی کا لقب ✦

گوپی نندن (س) اسم مذکر:- گوپیوں کو خوش کرنے والا۔ گوپیوں کو آنند کرنے والا۔ کرشن جی کا لقب ✦

گوپیا (ہ) اسم مذکر:- فلاخن۔ ڈھیلوا۔ گوپھن۔ قذاف۔ گوپن ✦ ایک رسّی کے ہتھیار کا نام جس میں غُلّہ رکھ کر جانور یا حریف کو مارتے ہیں ✦

گوپیا پھرانا یا چلانا (ہ) فعل متعدی:- فلاخن سے جانوروں کو اُڑانا گوپیے میں غُلّہ رکھ کر مارنا ✦

گوت (ہ) اسم مذکر:- (۱) جنس۔ کُل۔ خاندان۔ گھرانا۔ تبار۔ خانوادہ ✦ نسل۔ حسب نسب (۲) قوم۔ جنس۔ فرقہ۔ آشرم۔ قبیلہ (۳) کسی قوم کی فرع کسی فرقہ کی شاخ (۴) نسل کی اصل ✦

گوتر (س गोत्र) اسم مذکر:- دیکھو (گوت) ✦ (۲) نسل کی اصل جیسے "دَوتو رط کے پنڈتوں نے ساکھا اُچار پڑھا اور اُن کا گوتر بتایا" (سوم ہند)

گوتم (س गोतम) اسم مذکر:- (۱) ایک رشی مُنی کا نام جس نے نیائے شاستر (منطق) بنایا تھا (۲) بودھ مذہب کا بانی جسے ساکی مُنی بھی کہتے ہیں (۳) جین مت کے اخیر اوتار یعنی مہاویر سوامی کا پہلا چیلا (۴) برہمنوں کے ایک خاندان کا نام جو گوتم اوّل کی نسل سے ہیں ✦

(اوّل گوتم کی نسبت جو علم منطق کا بانی اور عقیدے میں ارسطو کا ہم اعتقاد تھا ہندی مذہبی کتابوں میں یہ قصّہ لکھا ہے کہ گوتم اور اُس کی بیوی ستیا اہلیا دونوں ایک اُجاڑ جنگل میں ریاضت کرتے تھے اور اندر ان کے پاس آیا جایا کرتا تھا۔ لیکن اس آنے جانے کے سبب اہلیا پر پرفریفتہ ہو کر گوتم کے رُوپ میں اُس کے پاس آیا اور بہم بستر ہو گیا۔ مگر جب یہ بات گوتم پر کھُل گئی تو اُس نے بد دعا دی جس کے سبب سے اُس کے نوٹے جو منہ شوت ہیں

گوٹ

زمین پر گئے۔ لیکن برہما کی سفارش سے اس نے وہ خصیے تو نہیں مگر مینڈھے کے نوٹے لگا دئے۔ جس کی وجہ سے اندر کا نام میشان کوش Vaisha یعنی مینڈھے کے خصیے والا ہو گیا۔ چونکہ اس میں اہلیا پر بھی شبہ گزرا تھا۔ اس باعث سے اُس کو پتھر ہو جانے کا سراپ دیا۔ چنانچہ جیسا سری رامچندر جی اور لچھمن جی دونوں بھائی جنگل سے گزرے پتھر بنے رہے اور اُن کی دعا سے پھر اپنی اصلی حالت پر آ کر گوتم کے پاس رہنے سہنے لگے) ✦

گوتھنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) پرونا۔ مُنسلک کرنا۔ منظم کرنا۔ نتھی کرنا۔ لڑی بنانا۔ جیسے ہار گوتھنا (۲) گوندھنا۔ بالوں کی لڑیاں بنانا۔ بالوں کی لٹیں ملا کر چوٹی بنانا ✦

گوتی (ہ) صفت:- ہم نسل۔ ہم خاندان۔ ایک گوت کے ✦

گوتی بھائی (ہ) اسم مذکر:- برادری کا بھائی۔ دینی بھائی ✦

گوٹ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سنجاف۔ حاشیہ۔ کنارہ۔ مغزی۔ کوری فراوزہ لیس وہ کپڑے کی دہری جو دوپٹہ۔ انگرکھے۔ رضائی وغیرہ کے گرداگرد لگاتے ہیں وہ گوٹہ یا دریائی جو دامن وغیرہ کے کنارے پر لگائی جائے ؎

گوری کچھیں اور اُڑ دی انگیا جس پہ سنہری گوٹ لگی
ابر سے نکلا چاند کا ٹکڑا برق کے دل پر چوٹ لگی

(انشا)

دور رنگی گوٹ ہے رضائی کی طرز نیچی ہے بے وفائی کی (الاسلم)

(۲) جوسر کی زرد۔ بنی۔ گیتی۔ ٹھرا جوسر۔ چوپڑ کا ٹھرہ۔ فص (۳) صندوقچے وغیرہ کے گرداگرد کی لکڑی (۴) ماروا ڑ) ضیافت۔ دعوت۔ جیونار۔ کھانا۔ مہمانی۔ (۵) گاؤں۔ موضع۔ وہ۔ قریہ۔ گرام (۶) جماعت۔ گروہ۔ جتھا۔ ٹولی منڈلی ✦

گوٹ بستی (ہ) اسم مؤنث:- وہ زمین جس پر گاؤں آباد ہو ✦

گوٹ مارنا (ہ) فعل متعدی:- نرد پیٹنا۔ بنی مارنا جب چال کے وقت ایک نرد حریف کی دوسری نرد کے خانہ تک پہنچتی اور اُسے مار کر ہٹا دیتی ہے تو اسے گوٹ مارنا کہتے ہیں۔ فارسی میں لت زدن عربی میں ضرب الفص مستعمل ہے ✦

گوٹ مرنا (ہ) فعل لازم:- ٹھرہ نرد کا مضروب ہونا۔ بنی کا مرنا۔ گوٹ کا پٹنا۔ گھر سے دوسری گوٹ کے آجانے کے سبب پٹ کر نکلنا۔ سلسلۂ خرون کا ترجمہ ✦

گوٹا (ہ) اسم مذکر:- (۱) لچکا۔ پٹھا۔ کناری۔ دھنک۔ چاندی سونے کے تاروں کا کم عرض بافتہ جو ریشم کے بانے سے بُنا جاتا ہے۔ تاگ توڑ پتلی لیس۔ تار توڑ (۲) مصالح۔ بُھنا دھنیا۔ خربُوزے کے بیج کا ترا بُھنا کھویرا۔ الائچی۔ بادام۔ چھلیا وغیرہ ڈال کر جو محرم کے دنوں میں پانی کی سبیلوں کے کھاتے ہیں اس کا نام گوٹا ہے۔ پنجاب میں اسی کو دھنیا کہتے ہیں ✦

گوٹا کناری (ہ) اسم مؤنث:- چاندی سونے کے تاروں کی لیس جو ریشم

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گوجر

کے بانٹنے سے بُنی جاتی ہے۔ گوتا پتلا اور کنارسی چوڑی ہوتی ہے +

گوجرا (ا) اسم مذکر:۔ گیہوں اور جو ملا ہوا اناج۔ وہ گیہوں اور جو جن کو ملا کر بوتے ہیں +

گوجری (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) گوپی۔ گوالن۔ گھوسن۔ گوجر قوم کی عورت۔ (۲) ہندو عورتوں کے ایک زیور کا نام جو ہاتھ میں پہنا جاتا ہے (۳) ایک مٹی کے کھلونے کا نام جو دیوالی میں بنایا جاتا اور بچے اُس سے کھیلا کرتے ہیں۔ (۴) میگھ راگ کی دُوسری راگنی کا نام جو ساون بھادوں مطابق جولائی اگست میں چاشت کے وقت یعنی دن کے ساڑھے نو بجے گائی جاتی ہے چونکہ گوجریاں اس موسم میں یہ راگ بہت گایا کرتی ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا +

گوجھا (ا) اسم مذکر (گنوار):۔ (۱) جیب۔ کیسہ۔ ٹوپ۔ پاکٹ۔ خریطہ۔ گھونگھی۔ (۲) ایک قسم کی خاردار گھانس۔ گجھا (۳) ایک قسم کا پکوان۔ سموسہ۔ گنجھی +

گوچر (اس) اسم مذکر:۔ (۱) وہ چیزیں جو حواس سے پہچانی جائیں جیسے۔ رُوپ رنگ۔ رس۔ گندھ۔ آواز۔ لمس وغیرہ (۲) چراگاہ۔ علف زار (۳) نچھتر۔ گرہ۔ (۴) خیال۔ وہم۔ قیاس + تسلسل خیالات (۵ صفت) بوسیلۂ حواس معلوم کردہ شدہ۔ اندیوں سے جانا گیا +

گوچری (ا) اسم مؤنث:۔ بھیک۔ بھکشا۔ وہ بھیک جو گھر گھر پھر کر مانگی جائے پھیری۔ رامت +

گوچنا (ا) فعل متعدی (کھنوٹ):۔ کسی چیز کا ہوا کے رُخ پر اس طرح پکڑنا کہ زمین پر نہ گرنے پائے۔ ہوا کے رُخ لے کر کھڑا ہونا +

گوجنی (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) گیہوں اور چنوں کا ملا ہوا غلہ۔ جسے پنجاب میں بیڑا کہتے ہیں (۲) باہم ملا کر گیہوں چنے بونے ہوئے +

گود (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) آغوش۔ پہلو۔ کولی۔ کنار۔ بر۔ انکوار + بیٹھ کر اور دونوں ہاتھ پھیلا کر کسی کو دونوں زانوؤں پر بٹھانا۔ رانوں پر بٹھانا۔ جیسے "بچے کو گود میں لینا یا بٹھانا" (۲) دامن۔ آنچل۔ جیسے "گود بھر کر ترکاری لینا" (۳) مٹھی کرنا۔ لے پالک بنانا۔ (۴) مٹھائی۔ ناریل۔ ازار بند کی جوڑی وغیرہ جو ہندوؤں میں

گود

دُلہن کو مختلف تیوہاروں میں دیتے ہیں +

گود بھرنا (ف) فعل متعدی:۔ ستواسے کی اُس رسم کا ادا کرنا جس میں لمبے دانے جمع ہو کر سہ پہر کے وقت حاملہ کو دُلہن بناتے اور اُس کی گود میں سات قسم کا میوہ ناریل۔ سات قسم کی ترکاریاں۔ پان کا بیڑا نقدی وغیرہ ایک رومال میں باندھ کر رکھتے ہیں۔ جس سے یہ شگون لیا جاتا ہے کہ اس حاملہ کی گود ہمیشہ اولاد سے بھری پُری رہیگی۔ عورتوں کا خیال ہے کہ اگر ناریل اندر سے گلا ہوا نکلا تو بیٹا اور جو اچھا نکلا تو بیٹی ہوگی +

گود بھری جانا (ف) فعل لازم:۔ گود کی رسم کا ادا ہونا۔ حاملہ کی اُس رسم کا ادا کیا جانا جو ساتویں مہینے خوشی کے ساتھ ہوتی ہے ؎

آج دروازے پہ نوبت جو دھری جاتی ہے میری کوکا کی اجی گود بھری جاتی ہے (رنگین)

گود بھری (ا) اسم مؤنث (ہندو وغیرہ):۔ صاحب اولاد۔ بچے والی آس اولاد والی +

گود بھری رہے (ف) عو۔ دُعا:۔ اولاد زندہ و سلامت رہے گود میں ہر وقت بچہ رہے۔ صاحب اولاد رہے +

گود پسار کے کوسنا (ف) فعل متعدی۔ عو:۔ گودی پھیلا کے یا دامن اُٹھا کے کسی کے واسطے بددُعا کرنا جو اکثر مستجاب خیال کیجاتی ہے۔ بُری طرح سے کوسنا +

گود پسارنا یا پھیلانا (ف) فعل متعدی۔ عو:۔ دامن پھیلانا کسی چیز کے لینے کو پلّا پسارنا + مانگنا۔ سوال کرنا + آغوش کشادن کا ترجمہ +

گود پھیلا کے دعا مانگنا (ف) فعل متعدی۔ عو:۔ نہایت عجز سے اور از حد شوق کے ساتھ دعا مانگنا۔ گڑگڑا کر دعا مانگنا۔ دل سے دعا مانگنا +

گود دینا (ف) فعل متعدی:۔ اپنا بچہ دوسرے کی گود میں ڈالنا۔ فرزندی میں دینا۔ اپنے بچے کو تبنّے کرنے یا لے پالک بنانے کے واسطے دُوسرے کے سُپرد کرنا +

گود کا (ا) صفت:۔ آغوش کا وہ بچہ جو گود میں ہو۔ گدیلا۔ گدبلوا + دُودھ پیتا۔ شیر خوار +

گود کا بچہ (ا) اسم مذکر:۔ (۱) پیٹ کے بچے کا نقیض۔ وہ بچہ جو گودی میں ہو (۲) ننھا بچہ دُودھ پیتا بچہ۔ شیر خوار بچہ (۳) وہ بچہ جسے گودیوں میں کھلایا ہو۔ گود کا کھلایا بچہ +

گود کا چھوڑیا ڈال یا کھو کر پیٹ کی آس (ا) محاورہ:۔ پاس کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گود

یا موجودہ چیز کو دیکھ کر آیندہ نفع کی اُمید کرنا۔ اُدھار کے بھروسے پر نقدی کو گنوانا۔

گود کا کھلایا (ہ) صفت۔ گود میں پالا ہوا۔ وہ بچہ جسے گودیوں میں کھایا ہو۔

گود کا کھلایا گود میں نہیں رہتا (ہ) کہاوت:۔ آدمی کا ہمیشہ یکساں حال اور ایک سی کیفیت نہیں رہتی۔

گود کھلانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بچے کو گود میں رکھ کر بہلانا (۲) گود میں پالنا۔ (۳) پرورش کرنا۔ بچے کی ماں بننا۔ بچے کی دایہ گری کرنا۔ بچے کو دودھ پلانا۔

گود لینا (ہ) فعل متعدی:۔ متبنّٰے بنانا۔ لے پالک بنانا۔ فرزندی میں لینا۔

گود میں لینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گودی میں لینا۔ آغوش میں لینا۔ گلے سے چمٹانا۔ درکنار کرنا (فرنچ کا ترجمہ) (۲) دونو رانوں پر ہاتھ پھیلا کر بٹھانا۔ دونو زانوں پر بٹھانا۔

گودا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) مغز۔ بھیجا۔ سار۔ ہڈی۔ نلی یا سر کی کھوپری کے اندر کی ملائم چربی۔ دماغ۔ مُخ (۲) گری۔ گٹھلی کے اندر کا مغز (۳) ہیتر جی حصہ۔ اندرونی حصہ۔ جیسے "تربوز کا گودا۔ کنکھے کا گودا۔ روٹی کا گودا (۴) شحم۔ چربی سپیدی۔ جیسے "حنظل کا گودا۔ کھٹے کا گودا یعنی کسی پھل کے اندر کا وہ حصہ جو چھلکا اُتارنے کے بعد نکلے (۵) لُب۔ خلاصہ۔ کسی چیز کا سب سے بہتر حصہ (۶) پودوں کے بیچ کی نس۔

گودا جھاڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی چیز کے اندر سے جھٹک کر مغز یا بھیجا نکالنا

گودا نکالنا (ہ) فعل متعدی:۔ بھیجا یا مغز جدا کرنا۔ گری نکالنا۔

گودام (ا یا ص) اسم مذکر:۔ (۱) ذخیرہ۔ ڈھیر۔ انبار۔ کھلیان۔ تودہ۔ گنج (۲) مال خانہ۔ ذخیرہ خانہ۔ مال گھر۔ کوٹھی بھنڈار (۳) مودی خانہ۔ گولا۔

گودڑ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) پھٹا پُرانا کپڑا۔ پُرانا اور ناکارہ کپڑا۔ کپڑوں کی دھجیاں۔ چیتھڑے۔ لیرے۔ (۲) پُرانے کپڑوں کی پوٹلی (۳) پُرانی روئی جو لحاف وغیرہ سے نکالی جائے۔ رُوڑ (۴) اگرانیے خواب و خمار۔ جیسے "آنکھوں میں گودڑ بھر رہا ہے۔

گودڑیل (ا) صفت (عورتوں کی نسبت) ہیضلا۔ چھچھور۔ بدسلیقہ۔

گودڑ کا لال یا لعل (ا) اسم مذکر:۔ (۱) باوصف ناداری عزیز و الہا ہوا۔ وہ شخص جو شریف و نجیف ہونے پر مبتلائے عسرت و کلفت ہو۔ وہ شخص جو غریبی میں تو ہو مگر ذات صفات اصل نسل یا صورت شکل کا اچھا ہو۔ خوبصورت آدمی کا پھٹے حال یا بُرے لباس میں ہونا۔

گودڑ کا لال کیوں نہ کہوں اُس کے حُسن کو میلا ہے کس قدر ہے مگر خوشنما لباس (مُصحفی)

گودڑ

روا رکھ کلفتِ ایام میں بھی قدر نیکوں کی پھینکے کپڑوں میں بھی ان کو سمجھ لعل گودڑ کا (آتش)

(۲) وہ ابلہ جو ہر با صاحب کمال جس کا حال معلوم نہ ہو۔ چھپا رستم۔

گودڑ کا لعل ہونا (ا) فعل لازم:۔ باوصف ناداری عزیز و الہا ہونا۔ باوجود شرافت و نجابت مبتلائے عسرت ہونا۔ خوبصورتی کی حالت میں بیاعثِ افلاس میلا کچیلا ہونا۔ بُروں کے ہاں اچھوں کا ہونا۔ جاہلوں کے ہاں عالم کا پیدا ہونا۔ شیطان کے گھر رحمان ہونا۔ خوبصورت کا بُرے لباس میں بھی اچھا نظر آنا۔

گودڑ گاڑھ (ہ) اسم مذکر:۔ پھٹا پُرانا کپڑا اپنے بیٹھے کو دے۔ لیر کپڑ۔

گودڑ گاٹھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) پُرانے دھرانے کپڑوں میں پیوند لگانا۔ پیوند پارہ کرنا۔ پھٹے پُرانے کپڑوں کو بُرا بھلا سینا۔ پُرانے کپڑوں کی مرمت کرنا (۲) بُری طرح سینا۔ بھدا کر کے سینا۔ جھول جھال ڈال کر سینا۔

گودڑ میں سے گندوڑا نکلنا (ہ) فعل لازم (ہندی):۔ جاہلوں کے ہاں عالم کا پیدا ہونا۔ ادنے قوم میں اعلےٰ مرتبہ کا شخص پیدا ہونا۔ بُروں میں اچھا نکلنا۔ (گندہ ہندو عورتوں کا قاعدہ ہے کہ وہ اکثر گندوڑے یا حصہ بکھرو کی آئی ہوئی مٹھائی وغیرہ کو اس نظر سے گودڑ میں باندھ کر رکھ دیتی ہیں کہ کسی کا اُس طرف خیال بھی نہ جائے اور اُس میں سے گندوڑے کا نکل آنا ایک باعثِ تعجب ہوتا ہے پس اس نظر سے یہ محاورہ ہندوؤں میں رائج ہو گیا)

گودنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کچوکے لگانا۔ کوچہ دینا۔ نشتر یا کسی نوکدار چیز سے چھید چھید کرنا۔ جبھونا۔ چبھونا۔ زخم دینا۔ سوختن۔ آچیدن۔ آشیدن۔ آزردن کا ترجمہ۔ آر لگانا۔ انکس لگانا۔ پینا (۲) جسم پر گودنا لگانا۔ بدن چبھنا جسم پر سوئی سے کھود کر میل بھرنا۔ کھسنا۔ جسم کھود کر رنگ بھرنا جیسے "ماتھا گودنا۔ ہاتھ گودنا وغیرہ۔ سُنا ہے غیر کا گودا ہے اُس نے ہاتھ پہ نام اگر یہ سچ ہے تو صاف اپنی زندگی پر ہے معروف (۳) کندہ کرنا۔ کندہ بدن کا ترجمہ۔ بہاوڑے یا کدال سے تھوڑا تھوڑا کھودنا۔ کوہنا جیسے "کھدا گودنا۔ کیاری گودنا۔ کھیت گودنا (۴) طعنے مہنے دینا۔ باتوں سے دل دُکھاتے رہنا۔ باتوں کی نشتر سے دل کو زخمی کرتے رہنا۔ طعن و تشنیع سے دل چھلنی کرنا۔ چٹکیاں لینا۔ چھیڑنا۔ جلانا۔ جیسے "ایسی ساس بھی نہیں دیکھی جو آپ پر گودتی رہے"

گودنا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گدانی۔ کندہ گی۔ جسم کے وہ نشان جو نشتر وغیرہ سے دئے گئے ہوں۔ سوزن زدہ گی (۲) ایک اوزار کا نام جس سے گنّوں کے کھیت کو گودا کرتے ہیں۔ کھرپی۔ پنجابی رمبا۔

گودنا گودنا (ہ) فعل متعدی۔ عو:۔ بدن پر نشان ڈالنا۔ جسم کو سوزن زدہ بنانا۔ طعنے مہنے دینا۔ جیسے "استانی اگر تم کچھ سکھا دو تو وہ بندی ساس ہمدوں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گود

کے گودنا گودنے سے بچ جائے" +

گودہ (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ) :- کیلوں کی بھری ہوئی شاخ - کیلوں کا خوشہ گیل +

گودی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گود کا مزید علیہ - آغوش - کنار بغل + کولی + کچھی + کُولا - کچھوا - کانکھ + ؎

تو وہ حسیں ہے دیکھ لے گر طفل بھی تجھے گودی میں بیٹھ جائے ہو نہ آرام دوش پر (ناسخ)

(۲) پہلو - کوکھ (۳) مجازاً) پاس - قریب - جیسے "جس کی گودی میں بیٹھے اُسی کی ڈاڑھی نوچے (۴) دامن - پلّا - آنچل جیسے "گودی بھر کر بیر کہاں سے لائیں؟

گودی پھیلا پھیلا کر دعا دینا (و) فعل متعدی (بیگمات) :- دل سے دُعا دینا - جی سے اَسیس دینا - دامن پھیلا پھیلا کر خدا تعالےٰ سے کسی کے واسطے کچھ مانگنا - جیسے "اٹھا اٹھا کر گودی پھیلا پھیلا کے دل سے دُعا دی کہ الٰہی جس نے ہیں ہُنر سکھایا وہ بھی اس کا پھل پائے" + (چتر بنھیلی)

گودی لینا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (گود لینا) +

گودی میں آنا (ہ) فعل لازم :- گود میں آنا بغل میں آنا + پہلو میں بیٹھنا - آغوش میں آنا ؎ تم کہاں گئے یہاں سے شغل ہی سا گئے کس سے کہیں کہ گودی میں لیکے تم آئے کون لاتا ہے (رند)

گودی میں لینا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (گود میں لینا) بچہ کو کنار میں لینا +

گودے دار (ا) صفت :- (۱) پُر مغز جیسے ہڈی گودے دار (۲) گری دار

گودے کی ہڈی (ہ) اسم مؤنث :- وہ نلی جس میں گودا ہو - پُر مغز نلی +

گوڈا (ہ) اسم مذکر (گنوار) :- گھٹنا - زانو - رُکبہ - بندِ ساق +

گوڈنا (ہ) گنوار :- (۱) فلان کرنا - (۲) پنجاب) گودنا - کھودنا +

گوڈوں میں سر دینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کسی کے گھٹنوں میں سر گھسیر دینا - جیسے "اب کے بولا تو گوڈوں میں سر دیدوں گا" (۲) غمگینی کی صورت بنانا - رنج و غم ظاہر کرنا - جیسے "گوڈوں میں سر دیئے کیوں بیٹھا ہے" +

گور (ا) اسم مؤنث :- (۱) قبر - گڑھا - سماوت - تُربت - مزار - مرقد (۲) صحرا جنگل - وہ بیابان جہاں پانی نہ ہو (۳) گورخر - جنگلی گدھا (۴) ساسانیہ خاندان کے ایک ایرانی بادشاہ کا نام جسے گورخر کے شکار کا بہت شوق تھا اور اسی وجہ سے اس کے نام کے ساتھ گور کا لفظ لگا کر بہرام گور کہتے تھے +

گور بنانا (و) فعل متعدی :- (۱) قبر تیار کرنا - گڑھا کھودنا - دفن بنانا - (۲) بازاری) قبر کھودنا قبر میں دبانا - مار کر جھڑ دینا - خوب پیٹنا جیسے "مار کر تیری گور بنا دونگا"

گور پر گور بنانا (و) فعل متعدی :- (۱) قبر پر قبر بنانا - مُردے پر مُردہ رکھنا (۲) ایک کے قابض ہوتے ہوئے دوسرے کا فعل چاہنا جو خلاف مرسوم

گور

اور ناممکن ہے - جیسے "گور پر گور نہیں ہوتی" +

گور پر گور کرنا (ا) فعل متعدی (پرانا محاورہ ہے) :- بخلافِ استحقاق دُوسرے کے مقام پر قائم ہونا - ایک شخص کے قابض ہوتے ہوئے دُوسرے کا دخل چاہنا ؎

دہمانا میں کوئی مرتا ہے اس پر عبث کرنے گیا میں گور پر گور (ناجی)

گور چھانکنا (و) فعل متعدی :- قریبِ برگ ہونا - جبنا کنارے پہنچنا - موت کا انتظار کرنا ؎

روزن در نہیں جو پاتا ہوں گور کو جھانک جھانک آتا ہوں (امانت)

گور جھکانا یا جھکانا (ا) فعل متعدی :- مرنے کے قریب پہنچانا - قریب بہ ہلاکت کرنا - گور کے کنارے لگانا + مار رکھنا ؎

بارہا گورِ دل جھکا لایا اب کے شرطِ وفا بجا لایا (میر)

شوخیٔ ابتدائے ایام یہی ہے تو اسیر گور اک روز جھکائیگا یہ تن مجھ کو (اسیر)

عشق میں کچھ نہ زندگی کی امید یہ مرض گور ہی جھکانکا ہے (رند)

گورِ غریباں (ف) اسم مؤنث :- وہ زمین کا ٹکڑا جسے مسافروں اور اجنبی لوگوں کے دفن کرنے کے واسطے وقف کر دیتے ہیں - مقبرۂ مسافروں کا قبرستان جہاں کوئی فاتحہ پڑھنے والا بھی نہیں جاتا - بیکسوں کا گورستان - عاشقانِ آوارہ و سرگشتہ کا مزار ؎

وہ پھول گر کسی نے چڑھائے اڑا دئے باد صبا کو گورِ غریباں سے لاگ ہے (امراؤ)

کیے حرم آئے جز داغ جگر حالِ پریشاں پر بغیر از شمع روتا کون ہے گورِ غریباں پر (رحیم)

آسماں خاک میں شاید کہ ملا کر رویا نظر آتی ہے گھٹا گورِ غریباں کی طرف (سالک)

گھر قبر ہو گیا جو مجھے ہجر یار میں گھر کے سُونے گورِ غریباں نکل گیا (امانت)

داخلِ گورِ غریباں دلِ نالاں جو ہوا چین رہنے کا نہ اب شہر خموشاں میں ہا (جرأت)

بُھوں چھپایا ہے ایسا آہ کا گورِ غریباں کو فرشتوں کو نہیں ملتا ہے رستہ میرے مدفن کا (اسیر)

کبھی تو کھینچ لائے گی اُسے گورِ غریباں پر کہ مدت سے ہوا ہے خاک دامنگیر پھرتی ہے (غافل)

اے صبا غیروں کی تُربت پہ گُل افشانی چند جانبِ گورِ غریباں بھی کبھی آیا کر (مصحفی)

ملکے خاک میں ایسے کہ نشاں تک نہ رہا پھر کوئی خاک کرے گورِ غریباں پہ نگاہ (ایضاً)

کیجے کے گورِ غریباں پہ رکھ قدم مغرور کہ بر قدم پہ ہے اک سر بیاباں میں کے تے (ایضاً)

مصحفی گورِ غریباں میں ہوا اک دفن کوچۂ یار ہی میں اُس کی تو تربت نکلی (ایضاً)

لگتی وحشتِ دل گورِ غریباں کی طرف ہم نے یاران گزشتہ کا بھی گھر دیکھ لیا (آتش)

اے شہ سوار گورِ غریباں میں آنکل اپنی بھی مُشت خاک جو تیری رکاب میں (ایضاً)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گور

گور کا مُنہ جھانگ کر آنا یا پھرنا (و) فعل لازم:- مرکر پھر جینا۔ از سرِ نو زندگی پانا۔ نئے جنم سے پیدا ہونا۔ مہلک بیماری سے نجات پانا۔

گور کا مُنہ جھانکنا (و) فعل لازم:- قریب برگ ہونا۔ حالتِ نزع یا دم واپسیں ہونا۔

حلقہ زانوئیں سر ہے کیا تیرے رنجور کا — زندگی سے تنگ ہے مُنہ جھانکتا ہے گور کا (مُنیر)

گور کفن یا گور گڑھا (و) اسم مذکر:- تجہیز و تکفین۔ سامانِ گور کفن کرنا یا کم

گور کفن یا گور گڑھا کرنا (و) فعل متعدی:- تجہیز و تکفین کرنا۔ کریا کرم کرنا۔ قبر میں دفن کرنا۔ دابنا۔

گور کن (ف) اسم مذکر:- قبر کھودنے والا۔ وہ شخص جس کا پیشہ قبر کھودنے اور مردہ دفن کرنے کا ہو۔ حفار۔

گور کنارے (و) صفت:- قریب برگ۔ قریب ہلاکت۔ جاں بلب۔ کوئی دم کا مہمان۔

رُو بہ صحت نہ ہُوا ایک مریضِ فُرقت — ایسے بیمار سدا گور کنارے دیکھے (رند)

گور کنارے آلگنا یا گور کنارے جا لگنا (و) فعل لازم:- مرنے کے لگ بھگ پہنچ جانا۔ قریب برگ ہو جانا۔ نزع کے قریب پہنچ جانا۔

جُرأت یقیں ہے تو بھی کنارہ کرے وہ شوخ — گر غرہ سے اُس کے گور کنارے یہ جا لگوں (جُرأت)

خُلد ہونے میں کیا کیا ہم پہ صبر کیا ہے کیا کیا ہم — آن نکلے ہیں گور کنارے سسکی گئی میں جا بجا ہم (میر)

گور کنارے آجانا (و) فعل لازم:- مرنے کے قریب پہنچ جانا۔ نہایت بُوڑھا ہو جانا۔ جنبا کے کنارے پہنچ جانا۔

پیری آئی آگئے ہیں ہم کنارے گور کے — اب تو ذوقِ ہمکناری سے کنارا کیجئے (جُرأت)

گور کے کنارے پہنچانا (و) فعل متعدی:- مرنے کے قریب کر دینا۔ مار کر پار لگا دینا۔ مار کر پار اُتارنا۔ مار رکھنا۔

اس طرح کرتے ہیں ہم سے کیوں کنارہ کیا سبب — گور کے ہم کو کنارے وہ مگر پہنچائینگے (ظفر)

وصل کی شب تم کر جس سے کنارا بیٹھیں — گور کے اُس کو کنارے نا سہاگن پہنچا تو دے (ایضاً)

گور کے کنارے پہنچنا (و) فعل لازم:- (۱) مرنے کو تیار بیٹھنا۔ موت کے لگ بھگ ہونا۔ جنبا کنارے پہنچنا۔ قریب برگ ہونا۔

جو واں جانے لگا پہنچا کنارے گور کے — رہبرِ ملکِ عدم ہیں ہو ان کے دست (ناسخ)

کمالِ عشق جب ہو جب کنارِ گور پہنچیں — لحد کہتے ہیں جس کو بحرِ اُلفت کا کنارا ہے (وزیر)

(۲) نہایت بُوڑھا ہونا۔

گور کے کنارے جا لگنا (و) فعل لازم:- دیکھیے گور کنارے جا لگنا۔

گور

جا لگے گور کے کنارے ہم — کچ کی ٹھیری پا تراب کیا (وزیر)

رہتے رہتے تھے آپ یوں پر آب — جا لگے گور کے کنارے ہم (میر)

لگ گئے جیتے ہی جی ہم تو کنارے گور کے — ناتوانی تا سرِ منزل ہمیں پہنچا گئی (غافل)

چھوڑا حسرت ہم آغوشی — لگ گئے گور کے کنارے ہیں (رند)

گور کے مردے اُکھیڑنا (و) فعل متعدی (مکھنو):- (۱) گڑے ہوئے لوگوں کا ذکر کرنا۔ اگلوں کو یاد کرنا۔ مُردوں کا بیان کرنا۔ پچھلی باتوں کو یاد کرنا۔

کہتے ہیں ذکر لیلیٰ و مجنوں جو چھیڑیئے — چُپ رہیئے بس نہ گور کے مردے اکھیڑیئے (آتش)

(۲) پڑے ہوئے جھگڑے نکالنا۔ دبی ہوئی باتوں کو اُبھارنا۔ گئے گزرے قصوں کو تازہ کرنا۔ گڑے کو بیلے اُکھاڑنا۔ دبا فتنہ کھڑا کرنا۔

گور گڑھا (و) اسم مذکر:- تجہیز و تکفین۔ کریا کرم۔ سامانِ گور و کفن۔

گور گڑھا کرنا (و) فعل متعدی:- تجہیز و تکفین کرنا۔ گور و کفن کے سامان سے فراغت پانا۔ کفنانا۔ دفنانا۔ دابنا و دبانا۔ کریا کرم سے نشٹنا۔

گور گڑھا ہونا (و) فعل لازم:- سامانِ گور و کفن ہونا۔ تجہیز و تکفین ہونا۔ دفن ہونا۔

سُنا ہے حال ترے گشتگاں بچاروں کا — ہُوا نہ گور گڑھا اُن ستم کے ماروں کا (میر تقی)

گور میں انگارے بھرنا (و) فعل متعدی:- عو:- دوزخ کے کام کرنا۔ عاقبت کا عذاب سر لینا۔ گنہگار ہونا۔ عذاب کمانا۔ غیبت کرنا۔ بدی کرنا۔

جیتے جی دانے کسا خدا کو جان دینی ہے آج زبان تو ہے کل خشک دیکھو اُن کا پیٹھا چھپا ہے میں کیوں اپنی گور میں انگارے بھروں اور ناحق صبر سہیئوں۔" (چترِ بہلیلی)

گور میں پاؤں رکھنا (و) فعل متعدی (لکھنؤ):- مرنے کے قریب ہونا۔ مرنے کو بیٹھنا۔ اخیر عمر ہونا۔ نہایت بُوڑھا ہونا۔ چند روز کا مہمان ہونا۔ کوئی دم کا مہمان ہونا۔

ہم تو اب گور میں ہیں پاؤں رکھے — زندہ اے بُت تجھے خدا رکھے (امانت)

گور میں پاؤں لٹکانا (و) فعل لازم:- نہایت ضعیف ہونا۔ مرنے کو بیٹھنا اخیر عمر ہونا۔ قریب برگ ہونا۔

گور میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں (و) محاورہ:- مرنے پر آمادہ اور مستعد بیٹھے ہیں۔ نہایت عمرِ رسیدہ ہیں۔ کوئی دن یا چند روز کے مہمان ہیں۔

بزمِ خوباں میں کیوں سر نہ ہوں نہوالے ہوئے — گور میں بیٹھے ہیں ہم پاؤں لٹکائے ہوئے (معرفت)

گور میں پاؤں لٹکنا (و) فعل لازم:- عذاب قبر ہونا۔ قبر میں جلنا یا سلگنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گور

گور میں کیڑے پڑیں (ف) (دعائے بد۔ عو:۔) تیری قبر نرے جسم نرکر قبر میں کیڑے سے پڑیں +

گور نہ پانا یا نہ ملنا (ف) فعل لازم:۔ ایسا معدوم اور غائب ہونا کہ گور تک کا ٹھکانا نہ ملنا۔ قبر کا پتا نہ لگنا۔ بے ٹھکانے مزار ہونا ؎

سوچ اے منعم عمارت کا تو بے مذکور کیا گور بھی ملتی نہیں دنیا میں کیکاؤس کی (ناسخ)

گورا (ا) صفت:۔ (۱) چٹا۔ سُرخ و سُفید رنگ والا۔ سپید۔ شہاب۔ صبیح۔ اصبح۔ سفید۔ اُجلا۔ دھولا۔ ابیض۔ جیسے "کھتری کی گورا سو پنڈرو گی" ؎

گورے گورے مکھ پر کجرا سوہے اور سوہے بنکیر ماتھے سوہے بندلی اور مانگ سوہے سیندور (خیال)

(۲) خوبصورت۔ حسین۔ جمیل۔ صاحب جمال۔ صاحب حُسن۔ سُندر۔ (۳۔ اسم مذ) یورپین سپاہی۔ انگریز سپاہی۔ اونے قوم کا فرنگی۔ گھٹیل انگریز۔ عوام فرنگی +

گورا بھبوکا (ا) صفت:۔ نہایت سفید رنگ کا۔ بھبھ +

گوراپن (ا) اسم مذکر:۔ جسم کی سُرخی و سُفیدی۔ صباحت۔ چٹاپن۔ سفیدی +

گوراچٹا (ا) صفت (ہر دو مترادف):۔ حسین۔ صبیح و ملیح۔ خوبصورت نرخ و سفید۔ سپید و شہاب ؎

گو حُسن پہ ہیں ناز مہ و گورے چٹے لیکن کوئی بلا ہے وہ سانولا سلونا (جرأت)

گوراچمڑا (ا) اسم مذکر:۔ سفید چمڑا۔ حُسنِ بے نمک۔ پھلا ہوا شلجم ؎

گورے چمڑے پر نہیں موقوف خوبی حُسن کی چاہتے اُس کو نہیں ہم جس میں عیائی نہ ہو

دیکھنے کو اُس کے آنکھیں چاہئیں قدر کیا جانے وہ تیری جس کو بینائی نہ ہو

گوراشاہی (ا) اسم صفت:۔ گوروں کے استعمال کا گوروں کے کام کے لائق مضبوط۔ گوروں کے پہننے کا انگریزی مضبوط جوتا +

گورخراف (ا) اسم مذکر:۔ جنگلی گدھا۔ حمار دشتی۔ صحرائی گدھا (یہ لفظ گور یعنی جنگل اور خر یعنی حمار سے مرکب ہے) +

گورستان (ف) اسم مذکر:۔ قبرستان۔ تُربہ۔ بقیع۔ مدفن۔ گورخانہ۔ مُردوں کے دفن ہونے کی جگہ + شہر خموشاں + مرگھٹ۔ مسان ؎

مُردے والے گور و گورستاں میری قالب سے جاں سدھاری ہے (مولوی سمیع)

گورکھ دھندا (ا) اسم مذکر:۔ (۱) گورکھ کا دھندا۔ ایک قسم کا ایجاد کیا ہوا قفل جس کا کھولنا عقل سے تعلق رکھتا ہے یہ قفل فقیروں کے پاس اکثر دل بہلانے اور تفنن کرنے کے واسطے رہتا ہے یہ لفظ گورکھ یعنی گورکھناتھ اور دھندا یعنی شغل سے مرکب ہے۔ قفل وسواس۔ قفل ابجد (۲) ایک کھلونے کا نام جو بہت سی کی شکل کا بنا ہوا اور اُس میں رنگین ڈورا پڑا ہوا ہوتا ہے ایک طرف سے کھینچو تو نوخ یا کسی اور رنگ کا ڈورا دوسری طرف سے کھینچو تو دوسرے رنگ کا نکلتا ہے عبری میں اسکو سحار کہتے ہیں (۳) ایک حلقہ دار چیز کا نام جس کا کھولنا اور بند کرنا ذرا مشکل ہے اور اسی طرح پر ایک قسم کی انگوٹھیاں۔ چھلے بنائے گئے ہیں جن کا کھولنا اور بند کرنا ذرا کام رکھتا ہے (۴) شعبدہ کی قسم سے ایک چیز۔ (۴) الجھیڑے اور بکھیڑے کا کام۔ پیچیدہ معاملہ۔ عقدۂ لاینحل۔ وہ چیز جو آدمی کو مشکل اور وقت میں ڈالے۔ بھول بھلیاں +

گورکھا (ا) اسم مذکر:۔ (۱) باشندۂ کورکھپور علاقہ نیپال جس کا پیشہ سپہ گری ہے یہ لوگ پہاڑ کی لڑائی خوب لڑتے اور کھوکھری جوان کا اصل ہتھیار ہے اُسے خوب چلاتے۔ پستہ قد اور چپٹی ناک کے ہوتے ہیں۔ بلکہ بعض گورکھوں کے تو ناک معلوم ہی نہیں ہوتی اور وہی سب سے زیادہ بیل گورکھے کہلاتے ہیں۔ شالی آدمی (۲) چھوٹی کھوپڑی کا آدمی۔ پستہ قد آدمی۔ ٹھنگنا۔ بونا +

گورنر (انگلش Governor) اسم مذکر:۔ کسی ملک یا ریاست میں کُلی اختیار رکھنے والا۔ حاکم اعلےٰ یا مجسٹریٹ فرمانروائے صوبہ۔ عامل۔ ناظم +

گورنر جنرل (انگلش Governor-General) اسم مذکر:۔ (اُردو والے گورنر جنرل بولتے ہیں) حاکم اعلےٰ جو گورنر کے اُوپر ہوتا اور ہندوستان میں وائسرائے یعنی نائب السلطنت کہلاتا ہے۔ مُلکی لاٹ۔ بڑا لارڈ +

گورنمنٹ (انگلش Government) اسم مؤنث:۔ (۱) طاقت حکومت + سلطنت۔ راج۔ دولت۔ پادشاہی جیسے گورنمنٹ ہند یا ایران وغیرہ (۲) حکمرانی۔ حکمرانی۔ فرمانروائی۔ عملداری (۳) طرز حکومت۔ ریاست نظم و نسق کا قاعدہ۔ انتظام سلطنت (۴) عملداری۔ اختیار۔ آدھکار۔ (۵) پُورا اختیار رکھنے والا گروہ۔ جمہوری حکومت۔ جمہوری سلطنت۔ (۶) حکمراں۔ فرمانروا۔ سرکار (۷) عمل۔ حکم +

گوری (ا) اسم مؤنث (گیتوں میں):۔ (۱) معشوقہ۔ محبوبہ۔ حسینہ۔ جمیلہ۔ سندر ناری۔ خوبصورت عورت۔ معشوقہ صبیح۔ جیسے ؎

سنواری گوری ای آج تو ہما میرو مان

سگری رین ترپت بیتی تم بن سجنا اکیلی سجو سیری

(۲۔ صفت) گورا رنگ کی تانیث + صبیحہ۔ حسینہ + دھولی۔ سفید جیسے گوری چمڑی +

گوری چمڑی (ا) اسم مؤنث (۱) سپید چمڑی۔ گوری رنگت (۲) خوبصورتی۔ نیک بختی۔ شلجم ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گور

گوری ہے چڑی تری اے شمع اور پھیکا تمک لیکن وہ کانِ ملاحت ہے ترستا پانمک (نکہت)

گوری کا جوبن چٹکیوں میں جانا (ف) فعل لازم) کسی شخص کے حسن یا کسی چیز کی خوبی کا بہت رائیگاں جانا + مفت خوروں کے ہاتھ مال کا ستیاناس جانا + دونوں میں کسی چیز کا ختم ہو جانا +

گوری (اس) اسم مؤنث :- (۱) گورا - پارتی - مہادیو کی استری - گرجا جوا - حضرت آدمؑ کی بیوی - جیسے گوری گنیس کاتو کلیس" (۲) آٹھ برس تک کی کنیا - باکرہ - دوشیزہ - گواری (۳) مالکوس راگ کی دوسری راگنی کا نام جسے آخرِ روز میں گاتے ہیں - ماگھ پھاگن یعنی جنوری - فروری اس کا موسم ہے +

گوری پُتر (اس) اسم مذکر (ہندو) :- گنیش - گوبیج - ششکر - مہادیو جی کے بیٹے کا نام +

گوریا (ف) اسم مؤنث (پورب) :- (۱) گنجشک - چڑیا - گنجشک خانہ (۲) مٹر مٹی کا چھوٹا سا حقہ - مداریا +

گوڑ (اس) اسم مذکر :- (۱) ملک بنگالہ کا وسطی حصہ (۲) صوبہ بنگال کے قدیم دارالخلافہ کا نام (۳) شہر گوڑ کا رہنے والا جس کے سبب سے گوڑ برہمن مشہور ہیں (۴) برہمنوں کی ایک اعلےٰ قوم +

گوڑ (ف) اسم مذکر :- (۱) پاؤں - قدم - پیر (۲) پنڈلی - ٹانگ (۳) ٹخنا - شنا نگ - کعب +

گوڑا یا گوڈا (ف) اسم مذکر (گنوار) :- (۱) گھٹنا - بندِ ساق - گھونٹا - رکبہ - زانو + گھٹنے کی چپنی (۲) وہ رسی جو چوپایوں کے پاؤں میں باندھتے ہیں

گوڑنا (ف) فعل متعدی (گنوار) :- (۱) تخم ریزی کے واسطے زمین کو دانہ کندالی سے کھودنا - ہل یا ہنا - ہل چلانا (۲) نلانا - نراتا - کھیت میں سے اڑا کا ٹنا - گڈائی کرنا - گڈائی کرنا (۳) کاہنا - اناج صاف کر کے بھس سے نکالنا +

گوڑھ (اس) صفت :- (۱) ادق - مشکل - کٹھن - دشوار (۲) مخفی - پوشیدہ - گپت - نہاں - پنہاں جیسے گوڑھ چار یعنی خفیہ باتیں دریافت کرنیوالا جاسوس - مخبر +

گوڑھ چال (اس) اسم مذکر :- جاسوس - مخبر - خفیہ پولیس - بھیدیا - بھیدی +

گوڑی (ف) اسم مؤنث (ہندو) :- فائدہ - نفع + لابھ - بُرد - بافت - حصول محنت کی کمائی - وہ مال جو بے محنت و مشقت حاصل ہو (یہ لفظ سنسکرت گرہ بمعنی حصول سے بنایا گیا) +

گوڑی کرنا (ف) فعل متعدی :- کمانا - بُرد حاصل کرنا - فائدہ اٹھانا + گھٹنا بٹنا - جیب میں ڈالنا + گھن بٹن کرنا +

گور

گوڑی ہاتھ سے جانا (ف) فعل لازم :- بُرد کا نکل جانا - کمائی نہ ہونا - کھٹی نہ ہونا - کچھ ہاتھ نہ لگنا + پنکار جانا رہنا + کھٹن بٹن نہ ہونا +

گوڑے (ف) اسم مذکر (گنوار) :- گوڈے - گھٹنے + جیسے گوڑے گوڑے پانی تھا"

گوڑے پڑنا (ف) فعل لازم (ہندو) :- پاؤں پڑنا - قدم لینا - قدمبوس ہونا - قدمبوسی کرنا - تعظیم و تکریم کرنا - پالاگنا + پالاگن کرنا +

گوڑے پسارو دینا (ف) فعل لازم (ہندو) :- (۱) پاؤں پھیلا دینا - مرجانا - انتقال کر جانا (۲) ہمت ہار دینا - حوصلہ پست کر دینا - جی چھوڑ دینا + کاہل بنجانا +

گوڑے پسارنا (ف) فعل متعدی (ہندو) :- ٹانگیں پھیلانا + ہمت ہارنا + مرنا +

گوڑے توڑنا (ف) فعل متعدی (ہندو) :- تھکانا - پھرانا - حیران کرنا - ربڑ کرانا (۲) فعل لازم) تھکنا (۳) پیروڈی کرنا - کوشش کرنا (۴) مایوس کرنا - نراس کرنا +

گوڑے ٹوٹ جانا (ف) فعل لازم (ہندو) :- (۱) گھٹنے ٹوٹ جانا (۲) چلتے چلتے ٹانگیں تھک جانا + مطلق تھک جانا - ہار جانا - چلنے کی ہمت نہ رہنا - تھک کر چور ہو جانا - پاؤں شل ہو جانا (۳) ہمت نہ رہنا - جی چھوٹ جانا - حوصلہ پست ہو جانا (۴) نا اُمید ہو جانا - مایوس ہو جانا - نراسا ہو جانا - آس نہ رہنا +

گوڑیا (ف) اسم مذکر :- (۱) باشندۂ گوڑ (۲) حکیم چیتن (चैतन) ساکن نیا کے پیرو جو ۱۵۰۰ شالباہن مطابق ۱۵۷۸ء میں وشنومت کا اخیر زمانہ قوم برہمن میں پیدا ہوا - اور اُس نے یہ اظہار کیا تھا کہ اب چونکہ وید کے علم کو کوئی اُس کے سب منشاء نہیں سمجھتا - اس لئے جو میں طریقہ بتلاتا ہوں اُس پر چلنا چاہیے - کیونکہ یہ بھی عین وید کے موافق ہے - پس اُس کا پنتھ وشنومت کی ایک شاخ قرار دیا گیا - کہتے ہیں کہ اس مذہب کے پیرو اکثر ہندوستان کے تمام اضلاع سے اکٹھے کئے جائیں تو بیچاس لاکھ سے کم نہ ہوں - وہ لوگ اب کرشن کا اوتار خیال کرتے ہیں +

گوز (ف) اسم مذکر :- پاد - باد - ریح - متعفن ہوا مقعد کی راہ سے بآواز نکلے + پھسکی - گندی ہوا +

گوز اُڑانا یا مارنا (ف) فعل متعدی :- پاد لگانا - پاد مارنا - پادنا - بادی پھیلانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گوز

گوزِ شتر (ا) صفت :- باد ہوائی - لغو - پوچ - بیہودہ + بے اثر بے تاثیر و ماہیات (چونکہ اونٹ کے گوز کی آواز اس کے جسم کی حیثیت سے نہایت خفیف اور ایک بیسُری معلوم ہوتی ہے اس وجہ سے قابلِ پذیرائی ہونے اور خیال میں گزرنے والی بات کی نسبت بولنے لگے۔ چنانچہ ایک اردو مثل ہے کہ اونٹ پادیگا پادیگا جب پادے گا پچیس اس سے بھی بھی بیتیجہ نکلا ؎

ایکدن دل بھی نہ اس بت کو پسیجا تھہرے تھا مگر گوزِ شتر نالۂ دلِ ناشاد کا (شیخ باقر علی)
گوزِ شتر بنا میری فریاد کا خواص بدلا کبھی نہ اس ستم ایجاد کا خواص (ایضاً)

گوزِ شتر سمجھنا (ف) فعل متعدی :- باد ہوائی جاننا - لغو و پوچ سمجھنا - بے وقعت سمجھنا - خاطر میں نہ لانا - خیال میں نہ لانا - ذرا توجہ نہ کرنا +

گوزِ شتر کر دینا (ف) فعل متعدی :- کسی بات کو یونہیں اُڑا دینا خیال میں نہ لانا - توجہ نہ کرنا ؎

سکانہ سُن کے ناقہ لیلیٰ کے پہلو سے مجنوں نے کر دی گوزِ شتر ساریاں کی بات (نصیر)

گوزمارا کرنا (ف) فعل متعدی :- نکما پڑا رہنا - بیکار بیٹھا رہنا خالی پڑا رہنا ؎

گھر میں لے چرکین کبتک گوزمارا کیجئے دیکھئے اب جلکے گوکا پیر کی درگاہ کو (چرکین)

گوزاک (ف) اسم مذکر (لوطی، مرکب از (پادگوز + کہ نسبت اک) :- وہ سخت سوزاک جو اغلامیوں کو مفعول کے اثرِ گوز یا سُفرے کی گرمی سے اُن کے بقول ہو جاتا ہے +

گوسالہ (ف) اسم مذکر (پورب) :- گونٹھا - گوٹا - اُپلا - کنڈا +

گوسالہ (ف) اسم مذکر :- (۱) لغوی معنی خُردسالہ کیونکہ گو بمعنی خُرد و بچہ آیا ہے اور نیز بمعنی گائے (۲) بچھڑا - گائے کا ایک سالہ بچہ + بچہ شتر خیل + اُس سونے کے بچھڑے کا نام جسے سامری جادو گر نے موسےٰ علیہ السلام کے زمانہ میں مُنہ سے بولتا ہوا بوسیدہ سحر بنایا تھا بعض لوگ کہتے ہیں کہ اُس نے حضرت جبرئیل علیہ السلام کے گھوڑے کے سُموں کی مٹی اُس میں بھر دی تھی اس سبب سے وہ بولنے لگا تھا +

گوسفند یا گوسپند (ف) اسم مؤنث :- بھیڑ - بھیڑی + دُنبہ - مینڈھا - کھاڈو - بعض اوقات بمعنی بُز - بکری - بکرا - وغیرہ +

گوش (ف) اسم مذکر (ہ) کان - کرن - سرون + سَمع - اُون +

گوش برآواز یا گوش براہ (ف) محاورہ :- کسی بات کے سُننے کا منتظر - خبر کا مترصد - کسی خبر کے آنے کا امیدوار + منتظر - مترصد ؎

پیچھے ہیں ہم بھی گوش برآواز کہ تو دو آنا ہے جس کو آئے یہاں امتحاں ہے اب (دبیر)

گوش

گوش بھر نا (ف) فعل متعدی (مترُوک) :- دیکھو (کان بھرنا) ظفر نے باندھا ہے + (پانچ سطروں کے بعد یہ شعر موجود ہے) نوٹ

گوش زد ہونا (ف) فعل لازم :- سُننے میں آنا - سُنا جانا - اصغا ہونا +

گوش کرنا (ف) فعل متعدی (پُرانا محاورہ ہے جو گوش کردن سے ترجمہ کیا گیا تھا) :- سُننا - سماعت کرنا ؎

کب اسکو گوش کرے تھا جہاں میں اہلِ کمال یہ سنگریزہ ہوا ہے دُرِ عدن مجھ سے (سودا)

گوش کھڑے ہونا (ف) فعل لازم (مترُوک) :- دیکھو (کان کھڑے ہونا) ؎

کیوں نہ یہ سُن کر کھڑے ہوں باغ میں بُلبل کے گوش
صبح دم شبنم نے کیسر بھر دئے ہیں گل کے گوش (ظفر)

گوش گزار کرنا (ف) فعل متعدی :- سُنانا - کان سے نکالنا - کان میں ڈالنا - جتانا - اطلاع کرنا - آگاہ کرنا - کہدینا - مُطلع کر دینا +

گوش گزار ہونا (ف) فعل لازم :- کان میں پڑنا - سُننے میں آنا - خبر ہونا اطلاع ہونا +

گوش گزاری (ف) اسم مؤنث :- اطلاع - خبر - رپورٹ +

گوشت (ف) اسم مذکر :- (۱) لحم - ماس - رستی - شکار ؎

نہ دانت مار و رقیبوں کے مُنہ پہ جانے دو ابھی یہ گوشت ہے بالکل حرام ہونٹوں کا (اختر)

(۲ - ف) گودا - مغز - گری + پوست کے اندر کی لکڑی - پوست کے اندر کی چیز + شم - پیری +

گوشت خوار (ف) صفت :- (۱) ماس اوہاری - ماسہ اوہاری - شکار کھانے والے (۲) درندہ - وہ حیوانات جو اور حیوانات کا شکار کرتے یا جن کا کھاجا صرف گوشت ہے + مُردار خوار +

گوشت سے ناخن جُدا کرنا (ف) فعل متعدی :- اپنوں کو چھڑنا جو ایک ناممکن بات ہے - دو رشتہ داروں یا گھرے دوستوں میں تفرقہ انداز ہونے کا ارادہ کرنا +

گوشت سے ناخن جُدا ہونا (ف) فعل لازم :- اپنوں کا چھوٹنا - رشتہ داری کا منقطع ہونا چونکہ یہ امر دشوار اور ناممکن ہے اس وجہ سے امرِ محال و ناممکن اور دشوار کے حق میں بولنے لگے ؎

مل سے منسا زنی انگشت حنائی کا خیال ہو گیا گوشت سے ناخن کا جدا بہو جانا (غالب)

گوشت سے ناخن کا جدا نہ ہونا (ف) فعل لازم :- تفرقہ انداز دو دل کی کوشش سے رشتہ اور قرابت میں فرق نہ آنا - کمال اتحاد و یگانگی ہونا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گوش

تیرے ابرو سے مراد نہ چھٹے گا ہرگز گوشت ناخن سے کہو کیونکہ جدا ہوتا ہے (بیخود)

گوشت کا لوتھڑا (ا) اسم مذکر۔ (۱) مضغۂ گوشت۔ گوشت کا ٹکڑا۔ ماس کا ٹکڑا۔ گوشت پارہ (۲) صفت، بالکل نکما جس سے کچھ نہ ہو سکے ✦ اپاہج ✦ اندھی سُست۔ دیکھنے کا صرف نام کا ✦ ہیولا۔ بیوقوف ✦

دہم نہیں جانتے کہ نیلن صاحب نے اور اُن کے نقال یا مترجم صاحب نے اس لغت کے معنی بہت موٹا آدمی۔ نامرد آدمی کا مضغۂ تناسل یعنی چیچھڑا کہاں سے لکھے۔ مترجم صاحب نے جن کو ذاتی تجربہ نہیں غضب اور ڈھایا ہے کہ اس معنی میں مسلمان عورتوں کا لفظ لکھا ہے سُبحان اللہ کیا عمدہ اور صحیح تحقیق ہے اگر اُن کو اتنی بھی تحقیق ہوتی کہ لوتھڑا کس قدر مقدار کے واسطے ہے تو ہرگز ایسی سوئی غلطی نہیں کرتے۔ بلتاوی بن جمی کا ہوتا تو سوتے سے تشبیہ دینا جائز تھا یہ بھی محض غلط ہے۔ شاید یہ کوئی خاص دل سے تراشی ہوئی اُردو زبان کا لفظ ہے) ✦

گوشت کھائے گوشت لگائے گوشت ہی پر سوئے (ا)

عیاشوں کا مقولہ ہے یعنی طاقت کے واسطے اور ذائقہ کے واسطے گوشت کا کھانا حظ نفسانی کے واسطے مباشرت کرنا اور استراحت کے واسطے انسان پر سونا اس سے بہتر دنیا میں کوئی کام نہیں ہے ✦

گوشمال (ف) اسم مؤنث۔ سزائے گوش۔ کان اینٹھنے کی سزا جو اکثر مکتب کے اُستاد دیا کرتے ہیں۔ کان مروڑنا ✦

گوشمالی (ا) اسم مؤنث۔ کان مروڑنے کی سزا۔ کان اینٹھنے کی سزا ✦ سزا۔ تعزیر ✦ تنبیہ۔ چشم نمائی ✦

گوشمالی کرنا (ا) فعل متعدی۔ کان اینٹھنا۔ کان مروڑنا۔ سزا دینا۔ تعزیر دینا ✦ تنبیہ کرنا۔ چشم نمائی کرنا ✦

گوشوارہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) کان کا بالا۔ حلقۂ گوش۔ کُنڈل۔ آویزہ ؎ اے صبا کیا پوچھتی ہے تو شعاعِ مہر کو گوشِ گُل پر صبح دم یہ گوشوارہ ہونہ ہو (نصیر) (۲) دُرِ یتیم۔ دُرِ یکدانہ۔ وہ بہت بڑا موتی جو سیپ کے اندر سے ایک ہی نکلتا ہے (۳) پگڑی کا طرّہ۔ پگڑی یا انگی کا سرا جو کلبتو سے بُنا ہوا ہوتا ہے (۴) جیغہ ✦ طُرّہ۔ وہ زیور مُرصع جو پگڑی پر باندھتے ہیں (۵۔ ف) وہ کاغذ یا پٹی جو چھپی کے روز زچہ کے سر سے باندھ کر اور اُسے رانی بنا کر بٹھاتے ہیں۔ عصابۂ مُرصع۔ کمٹ۔ تاج۔ اِکلیل۔ اکثر پہلے پہل کی چھٹی میں یہ نتیجہ ہوتا ہے (۶) خلاصۂ حساب۔ چٹھا بہی۔ انتخابِ حساب ✦ نقشۂ حساب۔ کسی کا نذ کا اختصار ✦ میزان۔ جوڑ (۷) کنجصیدن ✦ (۸) کسی نقشے یا جنتری کی پیشانی۔ وینی ✦

گوشہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) زاویہ۔ کونہ۔ کھونٹ (۲) خلوت۔ تنہائی۔

گوکھ

کنارہ۔ علیحدگی۔ تخلیہ۔ (۳) طرف۔ جانب۔ پہلو۔ سمت۔ دِسا۔ گوٹ۔ (۴) کمان کا سرا۔ کمان کی دونوں کیں جن میں داہت رہتے ہیں ✦

گوشۂ جنوب و مشرق (ف + ع) اسم مذکر۔ اگنی کون۔ دکھن پُورب کا کونہ ✦ دکھن اور پُورب کا زاویہ ✦

گوشۂ جنوب و مغرب (ف + ع) اسم مذکر۔ نیرت کون۔ دکھن اور پچھم کا کونہ ✦ دکھن اور پچھم کا زاویہ ✦

گوشۂ چشم (ف) اسم مذکر۔ آنکھ کا کویا ✦ گنج یا پیونڑ چشم۔ ماق ✦

گوشۂ شمال و مشرق (ف + ع) اسم مذکر۔ ایشان کون۔ اُتر پُورب کا کونہ ✦ اُتر اور پُورب کا زاویہ ✦

گوشۂ شمال و مغرب (ف + ع) اسم مذکر۔ وایو کون۔ اُتر پچھم کا کونہ ✦ اُتر اور پچھم کا زاویہ ✦

گوشۂ عافیت (ف + ع) اسم مذکر۔ گوشۂ تنہائی جہاں کچھ جھگڑا اُٹھنا نہیں ہو سکتا۔ بسم اللہ کا گنبد۔ گوشۂ امان ✦

گوشۂ کمان (ف) اسم مذکر۔ کمان کی نوک جس میں تانت اٹکی رہتی ہے ✦

گوشہ میں (ا) تابع فعل۔ خلوت میں۔ تنہائی میں۔ علیحدگی میں ✦ عُزلہ میں۔ کونے میں۔ الگ ✦

گوشہ نشین (ف) اسم مذکر۔ خلوت نشین۔ تنہائی میں رہنے والا۔ سب سے علیحدہ رہنے والا۔ تجرد گزیں۔ تارک الدُّنیا ✦

گوشہ نشینی (ف) اسم مؤنث۔ عُزلت۔ خلوت نشینی ✦ تجرد۔ علیحدگی ✦ تنہائی۔ انکانت ✦ خانہ نشینی ✦

گوکُل (س) اسم مذکر (عوام بفتح کاف عربی بولتے ہیں)۔ (۱) گائیوں کا باڑہ۔ (۲) گوسالہ۔ بچڑا (۳۔ یمرج) اُس مشہور اور مقدس گانوں کا نام جو متھرا کے قریب دریائے جمنا کے متصل واقع ہے۔ یہ وہی گانوں ہے جہاں نندجی رہتے تھے اور سری کرشن جی نے وہاں اپنا بالپن بسر کیا اور وہیں پیدا ہوئے ✦

گوکھرو (ا) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کے تہ گوشہ کانٹے کا نام جسے خسک بھی کہتے ہیں۔ پنجابی جھکھڑ بولتے ہیں۔ خراجاً اوّل درجہ میں سہ دو خشک (۲) گوکھرو کا پودا۔ گوکھرو کی بیل (۳) وہ آہنی کانٹے جو گوکھرو کی شکل کے بنا کر قلعوں کے نیچے یا دروازوں کے سامنے بکھیر دیتے ہیں۔ تاکہ دشمن کی فوج کے پاؤں اور گھوڑوں کے سموں میں چُبھ کر ان کو آگے سے باز رکھیں (۴) ڈیل۔ گنا۔ وہ کانٹا یا گوشہ کی سخت گرہ جو اکثر تنگ جوتا پہننے کے سبب یا رگڑ سے پیدا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گوگ

پیدا ہو کر چلنے پھرنے میں تکلیف دیتی اور جس قدر تر اشو بڑھتی جاتی ہے ۵ بیچ کے کانٹوں سے چلے ہم نے یکی تبہ پا گوکھرو تلوؤں میں نکلے داہ لے تقدیر پا (بحر) (۵) کان کے ایک خارہ دار زیور کا نام جو منڈی دوا کے مانند ہوتا اور اکثر گوجروں یا کمہاروں کے لڑکے پہنا کرتے ہیں (۶) ہندوعہ ۱ ہاتھ کے ایک زیور کا نام جسے چوہے دتیاں یا کنگن بھی کہتے ہیں (۷) مقیش یا دھنک وغیرہ کا گچھوٹا موڑا ہوا گوٹا جو اکثر عورتوں کے دوپٹوں یا بچوں کی ٹوپیوں میں ٹانکا جاتا ہے ۵

کام زیبائش سے کیا اے داد مجھے وحشت مجھے
میرے دامانِ قبا میں گوکھرو ٹانکا نہ کر ۵

گوگا - (۵) اسم مذکر - (خاکروبوں کے مشہور پیر کا نام جو چہل میں راجپوت قوم چوہان سے موضع ۱ دوبرہ تحصیل راجگڑھ علاقہ بیکانیر میں محمود غزنوی کے عہد کے پہلے پیدا ہوا تھا یہ شخص اپنے ماں باپ سے لڑ کر پرگنہ توہر علاقہ بیکانیر میں آیا اور جہاں اب اُس کا مزار بنا ہوا ہے۔ وہاں پہنچ کر ایک جوگی کا چیلا بن گیا اور چند مدت اسی حالت میں رہ کر آخر کار مشرف بہ اسلام ہو۔ ظاہر پیر کے نام سے مشہور ہوا اور اسلام لانے کے بعد اپنے گھوڑے اور ہتھیاروں سمیت زمین میں جو شق ہو گئی تھی سما گیا۔ ایک عرصہ بعد اس کی قبر بے نشان رہی مگر محمود غزنوی کے وقت میں اس کی بہت سی کرامتوں کو دیکھ کر ایک عمدہ قبر اور قبر پر ایک عمارت بنوا دی گئی جو تا حال موجود ہے۔ یہ عمارت نہایت مختصر گرجا یا گنبد کی طرح گاؤدم بنی ہوئی ہے مذکور اور کرامتوں کے علاوہ ایک یہ کرامت بھی اُس زمانے کے لوگوں نے دیکھی تھی کہ اکثر گائیں خود بخود آ کر گوگا کے مزار پر دودھ کی دھاریں مار جایا کرتی تھیں۔ غرض اُسی زمانہ سے آج تک اُس مقام پر بھادوں سُدی اشٹمی و نومی کو بڑا بھاری میلہ ہوتا ہے۔ ہزاروں کوس سے خلقت آتی ہے۔ اس قبر کے پجاری مسلمان ہیں جو چاہل کہلاتے۔ ۱ اور قصبہ کرن پورہ میں رہتے ہیں۔ چڑھاوے کا نصف حصہ ہندو برہمن بھی لیتے ہیں۔ نیاز میں۔ پیاز۔ پنکھا۔ بوریہ۔ دودھ تاریل وغیرہ چڑھایا جاتا ہے اور جاد و مانگنے والے ایک ایک روپیہ بھی اُس کلس میں ڈالتے ہیں جو عمارت مذکور کے اُوپر سُنہری رنگ کا رکھا ہوا ہے۔ ہر قسم کے مال کی دُکانیں دُور دُور سے آتی ہیں بیلوں اور اُونٹوں وغیرہ کی خرید فروخت بھی اس میلہ پر ہوتی ہے چنانچہ ناگور۔ مارواڑ۔ بیکانیر کے بیل اور اُونٹ کثرت سے آتے ہیں۔ اس گوگا پیر کو ہندو اور جاہل یعنی نو مسلم مسلمان دونو پوجتے ہیں۔ گوگا کے بھگت ڈیرو کی آواز اور اُن کا گیت سُننے کو جمع میں آ جاتے اور آہنی زنجیروں سے اپنے سر اور جسم کو بڑے زور سے پیٹتے ہیں مگر چوٹ نہیں لگتی بلکہ اکثر سانپوں کو پکڑ کر اپنے گلوں میں ٹکا لیتے ہیں۔ گویا یہ بھی ایک کرامت ہے لیکن خاکروبوں میں گوگا پیر کی پیدائش اور حقیقت کی نسبت اس طرح مشہور ہے کہ دابر یڑہ علاقہ بیکانیر میں راجہ جیور کی ایک مسماۃ باچھل اور اُس کی سالی کاچھل دونو بانجھ تھیں۔ باچھل بڑی بہن تھی اور کاچھل چھوٹی

گوگ

باچھل نے خدا تعالےٰ سے اولاد کے واسطے دعا مانگی۔ اُس کے قبول ہونے سے گورو گورکھناتھ دابر یڑے میں آ کر نو لکھی باغ میں ٹھیرے باچھل نے خبر پا کر اُن کی سیوا شروع کی بارہ برس تک مشل کرتی رہی۔ تیرھویں برس گورو گورکھناتھ چلنے کو تیار ہوئے۔ تو کاچھل نے آ کر باچھل سے کہا کہ مجھے ذرا اپنی سیوا کے کپڑے مانگ دیدے اُس نے سیدھے سُبھاؤ دیدئے۔ یہ اس چھل سے کپڑے پہن کر باچھل کے بھیس میں اُن کے پاس گئی اور کانی چیلے کی معرفت عرض کیا کہ مہاراج میں نے اتنے دنوں آپ کی سیوا کی مگر کچھ پھل نہ پایا گورو گورکھناتھ نے چیلے کی طرف اشارہ کیا کہ اُسے کچھ دیدے۔ اُس نے دو جوگال کاچھل کے حوالے کئے اور کہا کہ جا تیرے دو جوڑواں بچے پیدا ہونگے۔ وہاں سے رخصت ہو کر آئی اور اپنی بہن سے بیان کیا کہ تُو نے اتنی مدت جوگیوں کی خدمت کی اور کچھ حاصل نہ ہوا۔ آخر کو دیکھ وہ آج چلے ہی گئے۔ تیری ساری محنت اکارت گئی۔ باچھل یہ بات سنتے ہی اپنے کپڑے پہن کر اُن کی تلاش میں نکلی بارہ کوس پر جا پکڑا۔ اور کہا کہ مہاراج مجھے کیا دے چلے۔ اُنہوں نے خفا ہو کر فرمایا کہ دُر کمبخت ہم تجھے دیکر تو آئے ہیں۔ اُس نے کہا کہ وہ تو میری بہن چھل کے اپنا مطلب نکال گئی ہے گورو گورکھناتھ نے کانپا پانکے سے کہا کہ یہ کیا بات ہے۔ اُس نے کہا کہ واقعی اسی طرح ہے۔ پس گورو گورکھناتھ نے اپنے ماتھے کا میل پونچھ کر اُس کے حوالہ کیا اور کہا کہ جا تیرے گوگا پیدا ہوگا۔ اور وہ کاچھل کے دونو جوڑواں بچوں کو ہلاک کریگا۔ چاروں کھونٹ میں اُسکی پیری ہوگی۔ سب لوگ اُسے گوگا پیر سمجھ کر مانینگے باچھل نے وہ میل کھایا جس سے حمل ٹھیر گیا اور گوگا پیر تمام مرحلے طے کر کے بارہ برس میں پیدا ہوا۔ کیونکہ جس وقت باچھل کو حمل رہا تو راجہ جیور بہ گمان ہو گیا تھا۔ اور اُس کی رانیاں بھی طعنے دینے لگیں تھیں جس کے سبب سے باچھل نکالی گئی اور وہ سیدھی اپنے بھائی باسک کی طرف روانہ ہوئی۔ ابھی تک وہ پہنچنے نہ پائی تھی اور گوگا پیدا ہی میں تھا کہ اُس نے خواب میں جا کر راجہ باسک کو دے مارا۔ اُس نے جوتشیوں کو بُلا کر دریافت کیا اُنہوں نے سارا حال من وعن بیان کر دیا اور کہا کہ یہ آفت کا پرکالا اب تمہارے مُلک میں آتا ہے پس اُس نے خائف ہو کر تمام سانپوں کو بلایا اور کہا کہ جو گوگا کو ماریگا اُسے آدھا راج پاٹ دیدونگا اس پر تاریک ناگ نے بیڑا اُٹھایا۔ اور وہ بانشتی سانپ بن کر چلا۔ آتے ہی پہلے تو باچھل کی گاڑھی کے دو نو بیلوں یعنی سوہنی سوہنی کو ڈسا پھر گاڑی بان کو کاٹا اور اپنے دل میں کہا کہ اگر پہنے باچھل کو کاٹتا ہوں تو گوگا بچ جاتا ہے۔ اس سے بہتر ہے کہ باچھل کے مُنہ کے۔ ستے ڈس کر پہلے گوگا کو کاٹوں پس یہ باچھل کو سوتا پا کر اُس کے مُنہ میں گھُسنے کے ارادہ سے آیا تھا کہ گوگا نے پیٹ سے ہاتھ نکال کر اُس کا پھن داب کر سارا زہر غبب کر لیا جس کے سبب سے وہ کیچوا بن گیا۔ اُس وقت گوگا نے خواب میں اپنی ماں سے کہا کہ کس خبث سوتی ہے ذرا اُٹھ کر دیکھ بیل کہاں گئے۔ گڑھوالا کیا ہوا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گوگ

جو نہیں وہ چونک کر اُٹھی تو خواب کو سچ پایا۔ اور افسوس سے کہا کہ اب اپنے بھائی تک کس طرح پہنچوں گی۔ گوگا نے پیٹ میں سے آواز دی کہ تو میری کرب کنڈوری یعنی بھیٹ مانے یہ سب زندہ ہو جائیں۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ غرض اسی طرح یہ راجہ باسک تک پہنچے اُس نے وہاں ایک تہ خانہ میں سانپ بچھو چھڑوا کر اُس کے اوپر کچے سوت کا پلنگ بچھوا دیا تاکہ یہ ہلاک ہو جائے۔ مگر وہ پلنگ سونے کا بن گیا۔ سانپ مرگئے۔ اور کچھ نہ ہوا۔ بارہ برس تک یہ وہاں رہی۔ لیکن گوگا پیدا نہ ہوا۔ اور یہی کہا کہ میں یہاں پیدا ہو کر تنواں یعنی نانا کے گھر کا جنا ہوا نہیں کہلاؤں گا۔ اپنے باپ دادا کی سرزمین میں جا کر پیدا ہونگا۔ اس کی ماں نے کہا کہ راجہ جیو۔ وہاں گھسنے کب دیگا ایسی بات کر کہ وہ خود لینے آئے۔ چنانچہ اُس نے اُس کو بھی جا کر پلنگ سے گرا دیا اور کہا کہ میری ماں کو لے کر آ۔ حاصل کلام راجہ جیو رہا کر اُس کی ماں کو گھر لایا۔ اور یہاں آ کر گوگا پیدا ہوا۔ پس اپنے وطن میں آ کر ظاہر ہونے سے ظاہر پیر کہلایا۔ اور اخیر کو سمادھ میں زندہ سما گیا۔ اس کی مزار پر سانپ بکثرت خانہ زاد رہتے ہیں۔ اور خاکروب اس کی بہت سی کرامتیں بیان کرتے ہیں۔ جو باعث تطویل چھوڑی گئیں ؎

یہ دعا ہے روز و شب جوگیں کی گوگا پیر سے ۔۔۔ میں بھی اچھا ہو نہ جاؤں جا کر الہ آباد کا (چرکین)

گوگا پیر کی چھڑیاں یا میلا (ہ) اوّل مؤنث دوم اسم مذکر:۔ ظاہر پیر کے سمادھ لینے کا دن یا تاریخ جس میں اُس کی زیارت کے واسطے تمام مُلک کے خاکروب اپنے اپنے شہروں میں جمع ہو کر چھڑیاں نکالتے اور گوگا کی مزار تک بھی مرادیں لے کر جاتے ہیں ؎

میلا ہے گوگا پیر کا چھڑیوں کی سیر ہے ۔۔۔ چلیے نواز جنگ کے بازار کی طرف (چرکین)
چلتے گئے دیکھتے جس روز گوگا پیر کا میلا ۔۔۔ بنے گا مہتروں کا تو کرا تخت رواں اپنا (ایضاً)

گوگل (ہ) اسم مذکر:۔ ایک درخت کے گوند کے نام جو ذائقہ میں تلخ اور بہت سی قسم کا ہوتا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں یابس اور بقول بعض اوّل درجہ میں گرم اور دوم درجہ کے اخیر میں خشک۔ جلانے میں اس کی بو دماغ کو ناگوار معلوم ہوتی ہے۔ مگر ہندو لوگ اکثر اپنے دیوتاؤں کو اس کی اور دھوپ کی دھونی دیا کرتے ہیں۔ بلکہ سفلی عمل والے بھی دھونی میں اسی کا استعمال کرتے ہیں ؎

گوگل جلا کے سینکڑوں سفلی عمل پڑھے ۔۔۔ اُس تک نہ دسترس کسی تدبیر سے ہوا (شیخ ناصر علی)

گول (ہ) صفت:۔ (۱) مدوّر۔ گرد۔ غلطاں۔ گردی۔ مُستدیر۔ چکردار ؎

کیا اشکِ تر ہیں اپنے بچشمِ پرآب گول ۔۔۔ دیکھے صدف میں ایسے نہ دُرِ خوشاب گول
لاتا ہے اپنے بیچ میں ہر اہل بزم کو ۔۔۔ عامہ سچ کے شیخ فضیلت مآب گول

(۲) مُبہم۔ مشکوک۔ مشتبہ۔ مہمل۔ اختمالدار۔ نہ بذب۔ وہ بات جو بخوبی سمجھ میں نہ آئے ✦ پیچدار۔ پیچیدہ (۳) مجہول الحال۔ وہ شخص جس کا حال معلوم نہ ہو (۴) پُرگوشت۔ بھرا ہوا۔ بھرا بھرا (۵) اسم مؤنث) مٹی کا بڑا ہانڈا۔ کھڑا۔ خُم۔ سبُو ؎

جام و مینا و سبُو سے تو بجھی اپنی نہ پیاس ۔۔۔ ہم نے ساقی مُنہ سے اب بھر کر لگا دی گول ہے (ظفر)

(۶۔ف) ابلہ۔ بیوقوف۔ نادان۔ احمق ✦

گول بات (ہ) اسم مؤنث:۔ مُبہم بات۔ وہ بات جو سمجھ میں نہ آئے چند احتمال رکھنے والی بات۔ پردے کی بات۔ محتمل بات۔ مشکوک بات۔ مُشتبہ بات۔ پیچدار بات ؎

اقرار وصل میں بخدا دیکھیو دِلا ✦ باتیں کہے ہے کیا ہی وہ خانہ خراب گول (ظفر)
پھرتی ہر پہلو پہ ہیں باتیں تمہاری گول گول ۔۔۔ گوہرِ غلطاں کہوں گا آپ کی تقریر کو (صابر)

گول بدن (ا) اسم نکرہ:۔ بھرا ہوا بدن۔ بھرا بھرا جسم۔ پُرگوشت جسم ✦

گول گول (ہ) صفت:۔ مبہم۔ مشکوک۔ مشتبہ۔ صاف صاف کا نقیض۔ فاشگاف کا نقیض ✦

گول گول بات (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ بات جو چند احتمال رکھے۔ پہلودار بات ✦ مُبہم بات۔ وہ بات جو اشکاف نہ ہو۔ نہ بذب بات ✦

گول گول کہنا (ہ) فعل متعدی:۔ واشگاف نہ کہنا۔ صاف صاف نکتہ ابہام میں بیان کرنا۔ اس طرح بیان کرنا جس میں چند احتمال ہو سکیں ✦

گول مال (ہ) صفت (پورب):۔ (۱) رلا ملا۔ گڈمڈ۔ ملا جُلا (۲) سازش اٹ سٹ۔ آنٹ ساٹ (۳) خیانت۔ غبن۔ تغلب (۴) دال میں کالا۔ مُشتبہ۔ مشکوک (۵) غائب ✦ الوپ ✦ غایب نکلہ ✦ ٹپٹ ✦

گول مال کرنا (ہ) فعل متعدی (پورب):۔ (۱) گڈمڈ کرنا۔ ملا جُلا دینا (۲) غبن کرنا۔ تغلب کرنا۔ خیانت کرنا (۳) غائب کرنا۔ گم کرنا۔ چُرا لینا۔ اُڑا دینا۔ (۴) اٹ سٹ لڑانا۔ اٹ سٹ کرنا۔ ساز باز کرنا۔ سازش کرنا ✦ ٹپٹ کرنا ✦

گول مال ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گڈمڈ ہونا (۲) سازش ہونا (۳) غبن ہونا۔ تغلب ہونا (۴) چوری جانا۔ غائب ہونا (۵) دال میں کالا ہونا۔ شب گزرنا ✦ ٹپٹ ہونا ✦ پتا نہ لگنا۔ کھوج نہ پانا ✦

گول متھول (ہ) صفت:۔ بینگن سا۔ گول مول۔ پتے کی مانند چپاسا۔ ایسا موٹا آدمی جس کے جسم کا ہر ایک عضا مٹاپی میں چھپا ہوا اور جسم کی گولائی میں دبا ہوا ہو۔ کوتاہ قامت و فربہ اندام ✦

گول مرچ (ہ) اسم مؤنث (پورب) سیاہ مرچ۔ کالی مرچ ✦ دیکھو مرچ ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گول

گول مول (ہ) صفت :- (۱) مدوّر اور بے پہلو (چیز) نہایت ہی گول ؎ مُنہ دیکھو ماہ کا جو وہ نقشا ترا سا لائے صورت خدا نے اُس کو بھی گول مول ہی بنائی (جرأت) (۲) موٹا تازہ اور تگنگا آدمی - فربہ اور کوتاہ قامت (۳) موٹا بیوقوف +

گول مُنہ (ہ) اسم مذکر :- چکلا مُنہ - آفتابی چہرا - طباق سا مُنہ - چوڑا مُنہ +

گول نقشہ (ہ) اسم مذکر (عو) :- دیکھو (گول مُنہ) +

گول ہو رہنا (ہ) فعل لازم :- ٹال جانا - خاموش ہو رہنا - چُپ سادھنا - جواب نہ دینا - بے خبر ہو جانا +

گولا (ہ) اسم مذکر :- (۱) گھیرا - منڈل + گول کا مزید علیہ - پنڈا جیسے ڈور کا گولا - گیند - کرہ + گول پنڈ + گلولہ تفنگ و توپ وغیرہ (۲) ناریل کے اندر کی ثابت گری - مغز نارجیل - (۳) اناج کا کوٹھا - کھتا + اناج کی منڈی - گنج - (۴) گول شہتیر - بغیر گھڑی اور لمبی لکڑی جو چھت میں ڈالی جائے - لٹھا (ہ) پکا کنواں - وہ کنواں جو اندر باہر سے پکا اور ستر کاری کا اونچا منڈیر دار بنا ہوا ہو (۶) گول پیچک - دلائتی پیچک - تاکوں کی پیچک (۷) قالب تار وہ لکڑی کا سر جس پر دستار بند پگڑی باندھا کرتے ہیں (۸) ایک قسم کا کبوتر جو کابلی اور بنارسی کے خلاف ہے - یہ تہ پر اُڑتا اور نیچی پرواز کا ہوتا ہے قد میں چھوٹا گول متحمل وزن میں بھاری اور سینہ کے بل اُڑنے والا ہوتا ہے - (۹) پیل پایہ - ستون - کھم - تھم - چونے پکی کا کھمبا (۱۰) ستون کے گرد اگرد کا اُبھرا ہوا حلقہ - مرغول - مرغولہ - (۱۱) باد سُول - وہ رسیع یا ہوا جو مدور ہو کر پیٹ میں اُٹھتی اور تکلیف دیتی ہے - جسے باد گولہ بھی کہتے ہیں (۱۲) ریوتر - رمہ ڈھوروں کا غول (۱۳) سوجن - آماس - ورم +

گولا اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :- اپنی صداقت اور برأت کے واسطے لوہے کے جلتے اور تپتے ہوئے گولے کو ہاتھ میں اُٹھا کر قسم کھانا - کہ اگر ہم سچے ہوں تو ہاتھ نہ جلے اور جھوٹے ہوں تو آگ اپنا کام کرے - پہلے لوگوں میں اس طرح کی قسموں کا ڈرا دے کے واسطے دستور تھا تا کہ رجعت قبول دے ؎ دردی سے اِس نے گرم یہ گولا اُٹھایا ہے دستِ فلک میں صبح نہیں آفتاب گول (اظفر)

گولا چلانا (ہ) فعل متعدی :- گولہ اندازی کرنا - گولہ مارنا - توپ چھوڑنا +

گولا دن (ہ) صفت :- گول متحمل - نہایت موٹا تازہ - فربہ اندام - سُنڈ مُنڈ - توپ کے گولہ کی مانند گول مول بنا ہوا - چونکہ دن توپ کی آواز کو کہتے ہیں - اِس سبب سے یہاں مجازاً توپ کے معنی ہو گئے ہیں +

گولا دن بنا ہوا ہے - محاورہ :- نہایت موٹا تازہ ہے +

گول

گولا دھار (ہ) صفت (ہندو) :- موسلا دھار - زور کی بارش +

گولا دھار برسنا (ہ) فعل لازم :- موسلا دھار پانی پڑنا چھاجوں مینہ برسنا - خوب زور شور سے برسنا +

گولا لاٹھی کرنا (ہ) فعل متعدی :- ہاتھ پاؤں باندھ کر اور گھٹنوں میں لاٹھی دیکر اُٹھانا - ایک سزا کا نام جو مکتب کے مُلا سخت قصور پر دیتے ہیں اِس طرح بچہ بے قابو ہو جاتا اور مار کھانے سے بھاگ نہیں سکتا ہے +

گولائی (ہ) اسم مؤنث :- دور - چکر - مُدوری - گولپن +

گولر (ہ) اسم مذکر :- (۱) ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو انجیر سے مشابہ مگر رنگ میں سُرخ ہوتا اور اُس کے اندر سے اکثر بھنگے نکلتے ہیں - لوگوں کا گمان ہے کہ وہ اِس کے اندر ہی پیدا ہوتے ہیں - مگر یہ بات غلط ہے کیونکہ جس پھل میں یہ کیڑے نکلتے ہیں اُس میں چھوٹے چھوٹے سوراخ ضرور ہوتے ہیں - جن میں سے یہ اندر چلے جاتے اور اُس کی شیرینی کو چُوستے ہیں - عوام اس گولر کو کیڑوں سمیت کھا جانا آنکھوں کا کُھلنے سے بچنا خیال کرتے ہیں عربی میں اسے رُقعہ کہتے ہیں - ڈومر - ثمر (۲) روئی کا ڈوڈا - تینٹ - کپاس + ڈوڈا +

گولر کا پھول (ہ) اسم مذکر :- ناقابل معلوم - دوم عنقا صفت - معدوم - کمیاب - نادر - نایاب - ناپید - نامیسّر - چڑیا کا دودھ - ناممکن الحصول ؎

اے فلک کیا سبب جو یہ آتا نہیں ہے ہاتھ مضمونِ تازہ کیا کوئی گولر کا پھول ہے (اسیر)
لاؤں کہاں سے داغ جگر قابل پسند گولر کا پھول آپ کو در کار ہے تو ہو (ایضاً)
تیرے بیضِ لب کی دو اجب تلاش کی گولر کا پھول باغ میں مُنہ تاب ہو گیا (بحر)
گولر کا گر پھول ہے اُس کا رُخ رنگیں پایا نہ تاہم نے کبھی اُس کے نشاں کا (شیخ باقر علی)

(گولر کے پھول کی نسبت یہ مشہور ہے کہ اس کا پھول نہیں ہوتا مگر دیوالی کے دن نکلتا ہے جو شخص اُسے دیکھ لے راجا یا بادشاہ ہو جاتا ہے) +

گولر کا پیٹ پھڑوانا (ہ) فعل متعدی (ہندو - عو) :- پوشیدہ یا دبی ہوئی بات کو ظاہر کرانا - قلعی کھلوانا - بھانڈا پھڑوانا - بھید کھلوانا +

گولر کا کیڑا (ہ) اسم مذکر :- (۱) گولر کا بھنگا جو اُس کے اندر رہتا ہے (۲) وہ شخص جس نے گھر سے نکل کر باہر کی ہوا نہ کھائی ہو - گھر گھسنا - چار دیواری سے باہر نہ نکلنے والا + گھر گھسنا جیسے گولر کے کیڑے کا گولر ہی جہان اور آسمان ہے -

گولر کباب (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کے کباب جو اُبلے اور پسے ہوئے گوشت کے اندر پودینہ - ادرک - پیاز وغیرہ بھر کر پکائے جاتے ہیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گول

گول گپکنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- چبا چبا کر باتیں کرنا۔ ٹھہر ٹھہر کر باتیں کرنا۔ منہ میں گھنگنیاں بھر کر بولنا ✦

گولک (ہ) اسم مؤنث :- (۱) غلّہ گلّہ۔ روزمرہ کی بکری رکھنے کا ظرف۔ غلّک۔ بکری رکھنے کی کُپّی (۲) وہ حرامی بچہ جو بیوہ کے ساتھ زنا کرنے سے پیدا ہوا ہو ✦

گولنداز (ف) اسم مذکر :- گولا انداز۔ توپچی۔ توپ چلانے والا ✦

گولہ (ف) اسم مذکر :- گلولہ ✦ گلولۂ توپ ✦ گینہ۔ انٹا ✦ غلّہ ✦ گوپئے میں چلانے کا گولہ ✦ کرہ ✦

گولی (ہ) اسم مؤنث۔ گولا کی تصغیر :- (۱) گلولۂ تفنگ۔ بندوق کی گولی۔ بندوقہ تفنگ (۲) حَبّ۔ دوا کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں۔ بٹی ✦ گنکا (۳) پچّوں کے کھیلنے کی لاکھ یا شیشے یا پتھر وغیرہ کی گولی ✦ انٹا (۴) آٹے کی ٹکیاں جس میں اسم ذات رکھ کر دریا میں ڈالتے ہیں (۵) گول دانہ۔ روا (۶) خم۔ پانی رکھنے کی بڑی ٹھلیا۔ مٹکا ✦

گولی بارود کہیں جائے طلب لینے سے کام (ہ) کہاوت :- کسی کا کام بگڑے یا سنورے اپنے فائدے سے غرض۔ کارگزاری ہو یا نہ ہو تنخواہ سے کام۔ مردہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں اپنے حلوے مانڈے سے کام ✦ عوام بارہا بولتے ہیں مگر وہ بھی محکمۂ توپخانہ کا ہم بدل ہے غلط ہے

گولی بچا جانا (ہ) فعل لازم :- کارِ دشوار یا مصیبت کے وقت سے کنارہ کر جانا۔ مشکل کام سے پہلوتہی کر جانا۔ کسی حیلہ یا بہانے سے آتی ہوئی آفت کو دیکھ کر صاف الگ ہو جانا ؎

لے چکا دل کو خطا جانِ جوانگے ہے خال سو نکلتا ہے یہ گولی تو بچا جاؤں گا (میر سوز)

کیا کیا فریب کر کے مزے لوٹتے ہیں ہم گولی بچا گئے کبھی گولا اُٹھا لیا ✦ (بحر)

گولی بچانا (ہ) فعل متعدی :- مصیبت کے وقت حال پرسی خوشحالی کا شریک نہ ہونا بلکہ کنارہ کشی اور پہلوتہی کرنا۔ کارِ دشوار و مشکل سے دھوکا دے کر بچا دو نکال لینا ؎

یاد خال آئی تو میں فکرِ دہن میں گم ہوا سچ تو یوں ہے مجھ پہ بھی گولی بچانی ختم ہے (مصحفی)

گولی چلانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گولی مارنا۔ گولی چلانا (۲) بندوق بھرنا۔ بندوق میں گولی ڈالنا (۳) کسی کے جسم میں گولی اُتارنا۔ بندوق کی گولی جسم کے اندر داخل کرنا ✦

گولی دینا (ہ) فعل متعدی :- دوا کی ٹکی کھلانا ✦

گوم

گولی کان پر سے جانا (ہ) فعل لازم :- کسی آفت کا بالا بالا چلا جانا۔ کسی صدمہ یا مصیبت سے بال بال بچ جانا ؎

تفنگ اُس کی چلی آواز پر ایک گئی ہے میرے گولی کان پر سے (میر)

گولی لگانا (ہ) فعل متعدی :- حریف یا نشانے یا شکار پر گولی چلانا۔ گولی مارنا ✦ بھری بندوق چلانا ✦

گولی لگنا (ہ) فعل لازم :- (۱) بندوق کا نشانہ لگنا (۲) جسم پر گولی کا صدمہ پہنچنا ✦ گولی کی ضرب یا زخم آنا ✦

گولی لگے (ہ) دعائے بد :- بندوق سے مارا جائے ✦ (ع)

گولی مارنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گولی چلانا۔ گولی لگانا۔ بندوق سر کرنا۔ فیر کرنا۔ بندوق چھوڑنا (۲) گولی سے جان لینا۔ جان سے مارنا ✦

گولی مارو (کلمۂ تنفّر) محاورہ :- اوّل معلوم۔ دوم۔ آگ لگاؤ۔ بھاڑ میں ڈالو۔ کالائٹہ کرو۔ دفع کرو۔ چولہے میں ڈالو۔ ایسے کا نام نہ لو۔ جانے دو۔ خیال نہ کرو۔ ایسے کا ئٹہ کالا کرو ✦

گولیاں (ہ) گولی کی جمع ✦ حبوب۔ بٹیاں ✦

گولیاں پھینکنا (ہ) فعل متعدی :- شریکوں کی رنگ برنگ کی گولیاں ملا کر بال نکالنے اور داؤں چلنے کے واسطے زمین پر لڑکانا ✦

گولیاں کھیلنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گولیوں کی بازی کھیلنا۔ گوٹیوں کا جوا یا کھیل کھیلنا ✦ لٹّا بازی کرنا (۲) ہنوز طفل ہونا۔ طفلی کا زمانہ ہونا ؎

ہم اِک کفِ نہادہ تب ہی اُس کے گرد تھے وہ جن دنوں میں کھیلے تھا لڑکوں سے گولیاں (مصحفی)

گولیاں کھیلتے ہیں (ہ) محاورہ :- ابھی تک بچے ہیں۔ ہنوز طفل ہیں ✦

گوے دار پگڑی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی گول بندھی ہوئی پگڑی جس کا لگے بادشاہوں کے وقت میں دربار میں باندھ کر جانے کا دستور تھا ✦

گومڑا (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ سوجن کا اُبھار جو سر وغیرہ میں ضرب آنے سے ظاہر ہو۔ ورم۔ آماس (۲) چھوٹا دنبل ✦

گومڑا پڑنا (ہ) فعل لازم :- چوٹ کے سبب سے ورم یا سوجن کا آجانا ✦

گومڑی (ہ) اسم مؤنث (گنوار) :- قلدار۔ خفسی۔ مطلق خفسی۔ پھٹا بادشاہ

گومگو (ع) صفت :- (۱) تذبذب۔ دھکڑ پکڑ۔ دُبدھا۔ شک۔ شبہ۔ کسی بات کے کہنے نہ کہنے کا سوچ۔ پس و پیش۔ وسوسہ ؎

ادب ہے اور یہی کشمکش تو کیا کیجے حیا ہے اور یہی گومگو تو کیونکر ہو (غالب)

گومگو نے عجب آفت میں پھنسا رکھا ہے۔ گوشِ دل تم کو نہیں تاب تکلم مجھ کو (ادیب)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گوم

اُس صنم کو خدا گہوں نہ کہوں ہے سخن گو مگو خدا حافظ (وزیر)

(۲) بیسم۔ مشکوک۔ مشتبہ۔ مذبذب۔ غیر مشخص۔ گول مال (۳) نہاں۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ خفیہ۔ پنہاں۔ گپت ؎

جو دل میں ہے وہی منہ سے کہو خدا کے لئے اُسے تو رہنے ہی دو گو مگو خدا کے لئے (ظفر)

بھلا کیا فائدہ کھولوں جو میں شکوے کے دفتر کو
یونہیں رہنے دے اِس کو گو مگو اے یار جانے دے

(۴) ناگفتہ بہ۔ نہ کہنے کے قابل۔ قابلِ خاموشی۔ ناگفتنی ؎

سُنتے نہیں کہیے تو نہ کہیئے تو دم رُکے کچھ پُوچھیئے نہ قصہ ہمارا ہے گو مگو (میر)

(۵) در پردہ۔ چھپواں۔ واشگاف کا نقیض ؎

گو مگو اب تو چلی جاتی ہے اُس سے ہمنشیں عرضِ مطلب میں ہے ڈر یار کے انکار سے (حاشق)

گو مگو رکھنا (ف) فعل متعدی:۔ پوشیدہ رکھنا۔ خفیہ رکھنا۔ چھپانا۔ تذبذب میں رکھنا۔ پردہ میں رکھنا۔ واشگاف نہ کرنا۔ کھول کر نہ کہنا ؎

نامہ بر اچھا نہ تھا دیتا کھلا گر وہ جواب حرفِ مطلب اُس نے رکھا گو مگو اچھا ہُوا (ظفر)

تم ایک بوسہ دو اور دل کا میرے لو سودا سنو لو غنچہ دہن رکھو گو مگو سودا (؟)

گوں (ف) اسم مذکر (مرکبات میں):۔ رنگ۔ ون۔ برن جیسے "نیلگوں لالہ گوں وغیرہ"۔

گون (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ تھیلا جو بکری کے بالوں یا رسیوں وغیرہ سے بُنا ہُوا گدھوں یا بیلوں وغیرہ پر غلّہ سے بھر کر لادا جاتا ہے۔ تنگ۔ خُرجین۔ بیلوں وغیرہ پر لادنے کی بوری جو دو رُخی ہوتی ہے۔

گوں (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) موقع۔ فرصت۔ گھات۔ داؤں۔ بیتا۔ اوسر (۲) مطلب۔ غرض۔ واسطہ۔ بمقصد۔ کام۔ جیسے "گوں نکل گئی آنکھ بدل گئی" ؎

بھی اپنے بھی گوں کی باتیں ہیں آہی جاتا جدھر کو آتا ہے (درد)

(۳) لائق۔ قابل۔ جوگ ؎

عالم میں لوگ ملنے کی گوں اب نہیں رہے ہر چند ایسا ویسا تو عالم بہت ہے یاں (میر)

یہ کارواں سدا تو رہنے کی گوں نہ نکلی ہر صبح یاں سے ہم کو عزمِ سفر رہا ہے (؟)

(۴) خواہش۔ رغبت۔ اچھا۔ ضرورت۔ حاجت ؎

ہم کو جُز بوسۂ لبِ میگوں نہیں صہبائے خوشگوار کی گوں (ظفر)

گوں پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ کام پڑنا۔ غرض متعلق ہونا۔ مطلب پڑنا۔ جیسے "ہمیں ایسی کیا گوں پڑی جو گھاٹے سے دیدیں"۔

گوں کا (ہ) صفت:۔ (۱) مطلب کا۔ غرض کا۔ ابن الوقت۔ ابن الغرض۔

گون

خود کام۔ خود غرض۔ لوبھی۔ لالچی ؎

یار تم کو دل نہیں دینے کا بوسہ بن لئے تم جانی گوں کے ہوئیں بھی ہوں اپنی گھات کا (بحر)

(۲) کام کا۔ کار آمد۔ جیسے "یہ مال ہماری گوں کا نہیں ہے"۔

گوں کا یار (ا) اسم مذکر:۔ خود غرض۔ مطلب کا یار۔ خود کام۔ خود مطلبیا جیسے "گنوار گوں کا یار"۔

گوں گانٹھنا (ہ) فعل متعدی (بقال):۔ اپنا مطلب بنانا۔ اپنی غرض نکالنا۔ اپنا کام نکالنا۔

گوں گھات (ہ) اسم مؤنث (ہر دو مترادف):۔ داؤں گھات۔ موقع مطلب۔

گوں گیرا یا گوں گیرا (ا) اسم مذکر:۔ خود غرض۔ خود کام۔ خود مطلب ابن الغرض۔ ابن الوقت۔

گوں نکالنا (ہ) فعل متعدی:۔ کام نکالنا۔ مطلب برآری کرنا۔ غرض نکالنا۔

گوں نکلنا (ہ) فعل لازم:۔ مطلب نکلنا۔ کام پُورا ہونا۔ مراد حاصل ہونا جیسے "گوں نکل گئی آنکھ بدل گئی"۔

گون (انگلش Gown) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا ڈھیلا ڈھالا انگریزی زنانہ بیرونی لباس جو پیشواز سے کچھ کچھ مشابہ ہے۔ ڈریس (۲) یونیورسٹی کے طلباء اُن کے اُستادوں۔ بیرسٹروں اور رسول افسروں کا جُبّہ جو اور لوگوں سے تمیز ہونے کے واسطے پہنا جاتا ہے (۳) شریفوں کی وہ پوشاک جو اپنے گھروں میں پہنے رہتے ہیں۔ (۴) عام پوشاک۔ عام لباس۔

گونا (ہ) اسم مذکر:۔ برگان۔ ایک قسم کا سنہری رنگ جو سونے یا پیتل سے بنایا جاتا۔ اور صندوقچوں یا شیشوں اور تلوار کی میانوں وغیرہ میں لگایا جاتا ہے ؎

کیا سنہری رنگ ہے جو عکس سے صاف آئینہ پہ گونا ہو گیا (ناسخ)

گونا (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) دُلھن کو لینے کے واسطے دُولھا کا اپنے سُسرال جا کر وداع کر کے لانا۔ سنِ بلوغت کے بعد دُلھن کو گھر لانا۔ مُکلاوا۔ رونا (۲) تحفت کی رات۔ سُہاگ رات۔ شبِ زفاف۔ دُولھا دُلھن کے ساتھ سونے کی پہلی رات۔ خلوت۔ شبِ عروسی ؎ (یہ لفظ سنسکرت گون یعنی جانا سے مشتق ہے)

گونا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ مُکلاوا کرنا۔ دُلھن کو وداع کرنا۔ دُلھن کو رخصت کرنا۔ وداع کر کے لانا۔

گونا کرنے جانا (ہ) فعل لازم:۔ بیاہ کے بعد دُولھا کا دُلھن کو گھر میں لانے کے واسطے بعد از بلوغ جانا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گون

گونا ہونا (ہ) فعل لازم :- مُکلاوا ہونا۔ دُولھا کے گھر جانا ۔ دُلھن کے گھر جانا۔ وداع کی رسم کا ادا ہونا ۔

گونا گوں (ت) صفت :- رنگ برنگ کا۔ رنگا رنگ کا۔ طرح بہ طرح کا ۔ نوع بنوع کا۔ طرح طرح کا۔ انواع اقسام کا ۔

گونتھنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (گوتھنا) ۔

گونج (ہ) اسم مؤنث :- (۱) آواز کا دیر تک ہوا یا گنبد وغیرہ میں چکراتا رہنا ۔ گرج ۔ تصادم آواز۔ آواز کا ٹکرانا۔ آوازِ بازگشت۔ آواز گنبد و کوہ وغیرہ جو تصادم باد سے سرزد ہوتی ہے۔ ڈھول دف۔ دُہل نقارہ وغیرہ کی آواز جیسے طبل کی گونج سے کان پڑی آواز نہیں سُنائی دیتی تھی ۔ بین بصلابت ملنین (۲) شیر کی آواز۔ شیر کا دُڑکنا (۳) کبوتر کی آواز ۔ قمری کی آواز ۔ کبوتر کی وہ آواز جو حالتِ مستی میں نکلتی ہے (۴) نتھ۔ بالی یا بالے اور بندے وغیرہ کی مُڑی ہوئی نوک۔ حلقۂ گوش یا بینی کا سرا ؎

شب جو اے خوش نظر آئی ترے بالے کی گونج — رشک سے کیا کیا یہ مکھی جان میں بالے کی گونج
بیخودی میں کھو بیٹھے کان کا بالا کہیں — موڑ دے اے خشمگیں تو میرے متوالے کی گونج (شہیدی)
کیوں نہ بالا پھینک مارے جل کے جب عشرت کی رات — ٹوٹکر کھو جائے اُس آتش کے پرکالے کی گونج
گونج ہے مشک ترے کان کا بالا بچھوؤ — بچھوؤں سے ہے زمیں یہ نرالا بچھوؤ (حکمت)
کیا بوسہ رخ لوں کہ یہ بالے کی ترے گونج — ہے نیش زنی میں مجھے کژدم سے زیادہ (نصیر)
شاباش تجھے گو کہ تو نے دیا مجھے — گہنے میں ہمتھا کیا تھی گونج نکھلی دُر کی (رنگین)

(۵) سانپ کی پھنکار ؎

وقت گریہ آہِ عاشق کا ہے جیسا زور و شور — اے شہیدی یوں نہ ہو بالے میں کالے کی گونج (شہیدی)

گونج اُٹھنا (ہ) فعل لازم :- شور و فغاں سے لبریز ہو جانا۔ آواز سے پُر ہو جانا۔ صدائے کوس یا بادل سے دشت و جبل کا بھر جانا۔ آواز ہی آواز سُنائی دینا ؎

وہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوتِ ہادی — عرب کی زمیں جس نے ساری ہلا دی
نئی اک لگن دل میں سب کے لگا دی — اِک آواز میں سوتی بستی جگا دی
پڑا ہر طرف غُل یہ پیغامِ حق سے — کہ گونج اُٹھے دشت و جبل نامِ حق سے (حالی)

گونجنا (ہ) فعل لازم :- (۱) آوازِ نقارہ و دُہل کا پُر ہونا۔ صدائے گنبد و کوہ کا سرزد ہونا ۔ صدائے بلند کے سبب مکان کا پُر آواز ہونا ۔ آواز کا بھر جانا۔ آواز ہی آواز سُنائی دینا ؎

گوں

گاہ طوطی کا دے ہے بنکارا — گہ یہ شدت کہ گونجے گھر سارا (سودا)
صندپ زہرہ کی ہو واہ سبزہ و رشک نفیر — سبز طارم میں گئی آواز جو لے کی گونج (شہیدی)

(۲) شیر کا دُڑکنا۔ شیر کا دہاڑنا۔ شیر کا گرجنا۔ چنگھاڑنا ؎

جیسے ہریالی میں ہو کرست گونجے شیر نر — آسمان سبز میں ہے یوں مرے نالے کی گونج (شہیدی)
آئے مستی کے دن ایام بہاری آئے — شیر کی طرح لگا گونجنے صحرا میرا (بحر)

(۳) کبوتر کا مستی میں غُٹرغُوں کرنا۔ کبوتر کا مستی میں بولنا (۴) سانپ کا پھنکارنا ۔

گونج (ہ) اسم مؤنث (پورب) :- (۱) چرمٹی۔ گھونگچی۔ گھنگھچی۔ رتی۔ سُرخ (۲) ایک قسم کی مچھلی ۔

گوند (ہ) اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کا چیپدار مادہ جو درختوں سے نکلتا ہے عربی صمغ۔ فارسی کوج۔ آزدی وغیرہ (۲) گھر میں بھون کر کھانے کے قوام میں پکایا ہوا گوند جو اکثر زچہ کو طاقت کے واسطے کھلاتے ہیں ۔

گوند پنجیری یا گوند مکھانے (ہ) اسم مذکر :- زچہ خانہ میں جو گوند اور آٹے کی پنجیری بنی ہوئی یا مکھانے وغیرہ بجائے شیرینی تقسیم ہوتے یا زچہ کو طاقت کے واسطے کھلائے جاتے ہیں اُن سے مُراد ہے ۔

گوند پنجیری اور ہی کھائیں جچا رانی پڑی کراہیں (ہ) کہاوت۔ تکلیف کوئی سہے فائدہ کوئی اُٹھائے ۔

گوند دانی (ا) اسم مؤنث :- بھیگا ہوا گوند رہنے کا ظرف جس سے اکثر دفتروں وغیرہ میں کام پڑتا ہے ۔

گوندا (ہ) اسم مذکر :- (۱) بھُنے ہوئے چنوں کا گوندھا ہوا آٹا جو بُلبل کو کھلایا جاتا ہے (۲ ۔ ع) گلگلی۔ گلگلی سا۔ لوندا سا۔ (۳) مٹی کا لوندا ۔ گوندھی ہوئی مٹی کا پنڈ ۔

گوندا دِکھانا (ہ) فعل متعدی :- بُلبلوں کو باہم لڑانے کے واسطے اُن کا چارہ دکھا کر جھڑپانا۔ ایک پرند کو گوندا دکھا کر دُوسرے کو دیدینا۔ تاکہ وہ غصہ میں آکر لڑے ۔ مجازاً بھڑکانا۔ جھڑپانا۔ باہم لڑوانا۔ ڈھکانا ۔

گوندا کر دینا (ہ) فعل متعدی (بیگمات) :- گلگلی کر دینا۔ پکا کر لوندا سا کر دینا جیسے "کیسے ہی مہین چاول دو بگھڑی گوندا کر دیتی ہے" (شگفتہ سیلی) ۔

گوندنی (ہ) اسم مؤنث :- گوندی ۔

(ایک مشہور درخت اور اُس کے پھل کا نام جو نہایت لیسدار اور شیریں ہوتا ہے ۔ لکھنؤ میں اسے گوندی بولتے ہیں مگر دہلی والے غیر فصیح سمجھتے ہیں۔ اہل لکھنؤ کے نزدیک دونوں یہاں غلط ہے۔ مگر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گون

ہمارے نزدیک لفظ نی خود حرف نسبت ہے۔ کیونکہ جس طرح چاند سے چاندنی بنایا گیا ہے اسی طرح لیدار ہونے کے باعث اسے گوند سے نسبت دیکر گوندنی بنالیا یا یوں کہو کہ نی جو علامت تانیث ہے اُسے لگا کر گوند سے گوندنی کر لیا۔ جیسے مور سے مورنی۔ سانڈ سے سانڈنی وغیرہ بنایا گیا ہے)

گوندنی سالڈنا (ف) فعل متعدی:- پھپھوں سے بجوبی پھٹکنا۔ کثرت سے پیتلا نکلنا۔ مجوب پیتلا بھرنا۔ کثرت سے آبلے پڑنا۔

گوندھنا (ف) فعل متعدی:- (۱) آٹا سانا۔ آٹا ماڈنا۔ روٹی پکانے کے واسطے آٹا سوندنا۔ آٹا ملنا۔ سرشتن کا ترجمہ (۲) مہندی گھولنا۔ ہاتھوں میں لگانے کے واسطے پسی ہوئی حنا کو سانا ؎

گوندکر ہاتھ پاؤں میں نگیں اُس نے مہندی مرے لگائی کب (نگین)

(۳) سر کے بالوں کو گوتھنا۔ مو باندن کا ترجمہ۔ سر کے بالوں کی لڑیاں بناکر باہم بٹنا۔ مینڈھی کرنا۔ چوٹی کرنا (۴) موتیوں یا پھولوں وغیرہ کی لڑیاں بنانا۔ منسلک کرنا۔ پرونا۔ جیسے "سہرا گوندھنا"۔

گوندی (ف) اسم مؤنث (لکھنؤ):- دیکھو (گوندنی)۔

گوندے کا حلوا سوہن (ل) اسم مذکر:- ایک قسم کا ملائم حلوا سوہن جو گوندے سے شابہ ہوتا ہے۔

گونڈ (س) اسم مذکر:- (۱) وہ شخص جس کی ناف اُبھری ہوئی ہو۔ اونچی سونڈی والا (۲) ایک ادنےٰ ذات کے ہندو فرقہ کا نام وہ لوگ جو دریائے نربدا اور کرشنا کے درمیان علاقہ **گونڈوانا** بندھیاچل کے مشرقی حصے یعنی وسط ہند میں آباد ہیں علاقہ ساگر کے پہاڑی لوگ جو ہند کے اصلی باشندے خیال کئے جاتے ہیں۔

(اس قوم کا نام شاید اس سبب سے گونڈ رکھا گیا کہ اوّل میں یہ لوگ وحشی اور جاہل ہونے کے سبب سے ناف کا تراشکر موڑوں کرنا نہیں جانتے تھے۔ جب بچہ پیدا ہوتا تھا تو اُس کی ناف بکری کے بچوں کی طرح یونہی سوکھنے دیا کرتے تھے جس کی وجہ سے وہ بڑی رہجاتی تھی۔ پس اس مناسبت سے یہ نام پڑ گیا)۔

گونڈا (ف) اسم مذکر (گنوار):- (۱) گانوں۔ گرام۔ موضع۔ وہ۔ قریہ۔ کھیڑا بستی (۲) گاڑی کی سڑک۔ شاہراہ۔ بڑی سڑک (۳) صحن۔ چوک۔ آنگن۔ انگنائی (۴) وہ نچھاور جو دُلہن کے گھر برات کے پہنچنے کے وقت کی جاتی ہے۔ بکھیر۔ بُور۔ نثار۔

گونڈا بھجنا (ف) فعل متعدی (گنوار) شادی کے موقع پر خیرات کرنا۔ نچھاور کرنا۔ بکھیرنا۔ بُور لانٹنا۔

گون

گونڈا (ف) اسم مذکر (پورب) بانس یا شیشم وغیرہ جگہ جو پہاڑوں یا جنگلوں خواہ آبادی وغیرہ میں چارپایوں کے بسیرا لینے کے واسطے بنا دیتے ہیں۔ بھیڑ بکریوں کا باڑا۔ کھڑک۔ فارسی آغال عربی خطیرہ۔ حیوانوں کے رکھنے کی جھونپڑی گیگوسارہ۔

گونگا (ف) اسم مذکر:- (۱) وہ شخص جو زبان سے بول نہ سکے۔ بے زبان۔ بے نطق۔ ابکم۔ اخرس۔ لال۔ گنگ (۲) صفت) چپ چاپ۔ خاموش۔ زمنہا۔ انبولا۔

گونگی (ف) اسم مؤنث:- گونگا کی تانیث۔ ابکہ۔

گونگی پہیلی (ف) اسم مؤنث:- (وہ پہیلی جو منہ سے نہ کہی جائے اور اشاروں سے پوچھی جائے مثلاً کسی شخص نے پہلے ہاتھ سے بُلانے کا اشارہ کیا اور پھر چار اُنگلیاں دکھادیں تو اس کی بوجھ آچار ہوئی۔ اسی طرح پہلے کسی چیز پر ہاتھ مار کر کھٹ کی آواز نکالی اور پھر اُنگلیوں سے سُننے کا اشارہ کیا تو اس کی بوجھ کھسل ہوئی علےٰ ہذا القیاس اور بہت سی گونگی پہیلیاں ہیں)۔

گونگے (ف) اسم مذکر:- (۱) گونگا کی جمع (۲) حروفِ مفیدہ کے آجانے سے الف مقصورہ کے یائے مجہول سے بدل کر واحد کے واسطے بولیجانے کی صورت۔

گونگے کا اشارہ گونگا ہی سمجھے (ف) کہاوت:- فراشن کو فراشن ہی پہچانتا ہے۔ ہر جنس اپنی ہی جنس سے خوب میل کھاتی ہے ع

کند ہم جنس با ہم جنس پرواز۔

گونگے کا خواب (ل) اسم مذکر:- (۱) وہ بات جسے آدمی دیکھے مگر زبان سے نہ کہہ سکے۔ کہنے میں نہ آنے کی بات۔ وہ رمز یا لطف جو زبان سے بیان نہ ہو سکے ؎

اِک پردہ نشیں کا عشق جُرأت گونگے کا سا خواب ہو گیا ہے (جرأت)

تقریرِ لطفِ بوسہ میں دل لاجواب ہے گپ چپ کی ہے مٹھائی کہ گونگے کا خواب ہے (نکہت)

(۲) حال پوشیدہ اور سخن مُبہم جس کا سمجھنا دشوار ہو ؎

پوشیدہ دل کا حال ہے کیا سوچئے تو آل تعبیر کیا کیے کوئی گونگے کے خواب کی (اسیر)

گونگے کا گڑ کھانا (ف) فعل متعدی:- کچھ بیان نہ کر سکنا۔ چپ اختیار کرنا۔ چپ سادھنا۔ گھنی سادھنا۔ جیسے "تم نے تو گونگے کا گڑ کھایا ہے کہ بات کا جواب ہی نہیں ملتا"۔

گونگے کا گڑ کھٹا نہ میٹھا (ف) محاورہ:- ناقابلِ اظہار۔ بیان نہ کر سکنے کے قابل۔

گونگے کا گڑ کھلانا (ف) فعل متعدی:- قابلِ بیان نہ رکھنا۔ کہنے سے عاجز کر دینا۔ خاموش کر دینا۔ گپ چپ کی مٹھائی کھلا دینا۔ بولنے سے مجبور کر دینا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گوں

غنچۂ دہن نہ بول اب ہم نے جتا دیا ہے گونگے کا گڑ حیا نے مجھ کو کھلا دیا ہے (شوق)

گونگے کی مٹھائی (ہ) اسم مؤنث:۔ اُس لطف و لذت کا حاصل ہونا جو بیان سے باہر ہو۔ کہنے میں نہ آسکے۔ وہ بات جس کے بیان کے واسطے لفظ نہ بن سکے۔ وہ بیان جس کے کرنے میں زبان لال اور عاجز ہو ؎

گونگے کی ہے مٹھائی جانے ہے یہ لذت جس نے کسی صنم کی مُنہ میں زبان لی ہے (اسیر حسن)

گونگے نے سپنا دیکھا من ہی من پچتائے۔ کہاوت:۔ وہ بات جس کے بیان کرنے کو جی چاہے اور بیان نہ ہو سکے۔ کسی بات کے اظہار اور بیان سے عاجز ہونے کے موقع پر بولتے ہیں +

گونہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) رنگ۔ لون۔ برن (۲) گلگونہ۔ غازہ۔ ایک قسم کے سُرخ پوڈر کا نام جسے فارس کی عورتیں رُخساروں پر لگاتی ہیں (۳) قسم۔ نوع۔ صنف۔ جنس۔ رقم۔ ذات۔ طرح۔ پرکار (۴) طور۔ طرز۔ ڈھنگ۔ وضع۔ طریق۔ اُسلوب۔ قاعدہ +

گونہ گونہ (ف) صفت:۔ طرح طرح کا۔ انیک پرکار کا۔ انواع اقسام کا +

گونہار (ہ) اسم مذکر (ہندو) ہ:۔ وہ عورتیں جو دُلہن کے ساتھ پہلے سے سُسرال میں آتی ہیں۔ ساتھ والیاں +

گوہ (ہ) اسم مؤنث:۔ سُوسمار ضَبّ۔ ایک قسم کے صحرائی جانور کا نام جو چھپکلی سے مشابہ اور دو زبانوں والا ہوتا ہے۔ یہ جانور زمین میں بھٹ بنا کر رہتا اور نیولے سے بہت بڑا ہوتا ہے۔ اِس کی دو قسمیں ہیں ایک کو چندن گوہ کہتے ہیں جو دُبلی پتلی ہوتی ہے اور دوسری کو پٹڑا گوہ کہتے ہیں جو بہت چوڑی چکلی ہوتی ہے۔ مزاجاً حار یابس درجہ میں یابس۔ مقوّی باہ۔ رافع بیاض عین۔ اگر اس کے گوہ کا کوڑہ کے دھبّوں پر لیپ کریں تو اُن کو دُور کر دیتا ہے +

گوہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) براز۔ پس افگندۂ حیوانات۔ فضلہ۔ پشٹا۔ مَیلا۔ مچھی مچھی۔ پیخانہ۔ نجاست۔ پلیدی۔ غلاظت (۲) چرک مَیل +

(یہ لفظ اُردو والے ائے ہوز حذف کر کے بھی بولتے ہیں۔ لیکن جو الفاظ اس سے بنائے گئے ہیں اُن میں ائے مذکور برابر قائم ہے۔ مثلاً گوا چھی مچھی وغیرہ فارسی میں اس کا مخفف گو آتا ہے)

گوہ اُٹھانا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) پیخانہ کرانا۔ پشٹا اٹھا کر پھینکنا۔ نجاست ہٹانا (۲) بہت بڑی خدمت کرنا۔ نہایت اعتقاد کے سبب گندا کام کرنا ؎

گوہ

اُٹھائے گوہ مرا کیونکر نہ مجنوں دشتِ وحشت میں
سعادتمند لڑکے خدمتِ اُستاد کرتے ہیں

فجر ہو گا مرا میں عاشق ہوں گوہ بھی گر آپ کا اُٹھاؤں گا (ہ)

گوہ اچھالنا (ا) فعل متعدی (عوام):۔ (۱) بُری بات کی شُہرت کرنا۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ ذلیل کرنا۔ تھپڑی پیٹنا۔ گُڈا بنانا ؎

سامنے اُسکے نہ کیجے گفتگو ہر ایک سے گوہ اُچھالیگا بہت چرکیں ہے اپنے نام کا (چرکیں)

(۲) اپنے کو ذلیل کرنا۔ بدنامی مول لینا +

گوہ اچھلنا (ا) فعل لازم (عوام):۔ (۱) رُسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ تُکا فضیحتی ہونا۔ تھپڑی پٹنا ؎

ہر لحظہ ہر اک بات میں گوہ اُچھلے نہ کیونکر چاہت جسے کہتے ہیں اِدھر ہے اُدھر ہے (شیخ ناسخ)

(۲) قابل شرم لڑائی ہونا۔ گالی گلوچ ہونا۔ جوتی پیزار ہونا۔ لڑائی ہونا۔ جُوتم جاتا ہونا ؎

کرامات نہ غیر فتنہ گر سے گوہ اُچھلیگا خوب اِدھر اُدھر سے (شیخ ناسخ)

گوہ اُچھلوانا (ا) فعل متعدی التعدی (عوام):۔ (۱) رسوائی کرانا۔ فضیحت کرانا۔ بدنام کرانا ؎

دست بردار ہو اِن باتوں سے آجائے قتل چرکیں کو نہ کر گوہ نہ اُچھلوا قاتل (چرکیں)

(۲) رسوائی لینا۔ بدنامی لینا +

گوہ تھاپتے پھرنا (ا) فعل لازم (عوام):۔ سودائی بنا پھرنا مجنونانہ حرکتیں کرتے پھرنا۔ جنگے چُنتے پھرنا۔ دیوانہ وار پھرنا۔ دیوانہ اور پاگل ہو جانا ؎

گلیوں میں شکل قیس نہ گوہ تھاپتا پھرے چرکیں بنے جو یار پر زار کا خواص (چرکیں)
دل دیکھے اُس پری کو جو گوہ تھاپتا پھرے چرکیں تمہاری طرح سے سودا نہیں مجھے (ایضاً)

گوہ تھاپنا (ا) فعل متعدی (عوام):۔ نہایت پاگل اور دیوانہ ہونا ہوش میں نہ رہنا ؎

تھاپتا ہے گوہ ایسا ہو گیا ہے دیوانہ کس پری سے اے چرکیں آجکل جدائی ہے (چرکین)

گوہ در گوہ (ا) صفت (عوام):۔ خراب سے خراب۔ بُرے سے بُرا۔ نہایت نجس۔ نہایت پلید۔ از حد غلیظ۔ جیسے "گوہ در گوہ مرغی کا گوہ" +

گوہ سے گھِنا ونا کرنا (ا) فعل متعدی (عوام):۔ از حد ذلیل و رسوا کرنا۔ از حد نفرت کے قابل سمجھنا۔ نہایت اکراہ کرنا۔ کراہیت کی نظر سے دیکھنا +

گوہ کا ٹوکرا (ا) اسم مذکر:۔ بدنامی کا ٹوکرا۔ بدنامی کی ڈلیا +

گوہ کا ٹوکرا سر پر اُٹھانا (ا) فعل متعدی:۔ کسی بدنامی اور رُسوائی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گوہ

کا کام اپنے ذمہ لینا۔ بُرائی سر لینا۔ کمینہ کام اختیار کرنا۔

گُوہ کا ٹوکرا سر سے اُتارنا (۱) فعل متعدی:۔ بدنامی کا ٹوکرا سر سے پھینکنا۔ بدنامی کی بات دُور کرنا۔ رُسوائی کا عمامہ اُتارنا۔

عمامہ جل کے سر سے زاہد کے مارتے ہیں اِس گُوہ کے ٹوکرے کو سر سے اُتارتے ہیں (شیخ باز علی)

گُوہ کا ٹوکرا سر سے پھینکنا (۱) فعل متعدی:۔ بدنامی یا رُسوائی کی بات سے بچنا۔ ذلت سے بچنا۔

ناداں اُٹھا نہ بارِ عصیاں یہ ٹوکرا گُوہ کا پھینک سر سے (شیخ باز علی)

گُوہ کا چوتھ (۱) اسم مذکر:۔ اوّل معلوم۔ دوم ایک بدنما ڈھیلا لوندا سا۔ گوبر گنیش۔

گوہ کا کیڑا (۱) اسم مذکر:۔ (۱) وہ کیڑا جو گُوہ میں پیدا ہوتا ہے چُنچُنا۔ کرم۔ (۲۔ ع) بچۂ نوزائدہ۔ چند روز کا بچہ۔ چھوٹا سا بچہ جس کے مرجانے کا کم افسوس ہو۔

گُوہ کر دینا (۱) فعل متعدی (عو):۔ نہایت میلا کر دینا۔ از حد چکٹ کر دینا۔ جیسے "بچے نے چار دن میں انگرکھا گُوہ کر دیا۔ کیسے جلدی کپڑے گُوہ کر دیتا ہے"۔

گُوہ کھانا (۱) اسم مذکر:۔ غلامی۔ لُوطی سُفلہ۔ جھک نیوالا۔ نہایت جھوٹا۔

گُوہ کھانا (۱) فعل متعدی:۔ برا رچٹ کرنا۔ نجاست کھانا۔ جیسے گُوہ کھانے کال نہیں کٹتا یعنی ایمان بگاڑنے سے مُصیبت دُور نہیں ہوتی (۲) جھک مارنا۔ بیہودہ بکنا۔ ژاژ خائی کرنا۔ ہرزہ درائی کرنا۔

سوائے رنج کچھ حاصل نہیں اے دلربا تجھ سے وہ گُوہ کھاتے ہیں جو رکھتے ہیں اُسیدِ وفا تجھ سے (شیخ باز علی)

(۳) جھوٹ بولنا۔ دروغ گوئی کرنا۔ (۴) غیبت کرنا۔ نندا کرنا۔ بدنی کرنا۔ (۵) اِغلام کرنا۔ لواطت کرنا۔ (۶) زنا کرنا۔ حرام کرنا۔ مُنہ کالا کرنا۔ (۷) جوسر (بازی) چوسر کی گوٹ کا پیٹی کے اُس خانہ میں آجانا جہاں سے چال شروع ہوتی ہے اور بچھ بغیر پوا ئے نہ اُٹھنا یا دوسرے شخص کی پوا جاتے سے مرجانا۔

گُوہ کی طرح چھپانا (۱) فعل متعدی:۔ نہایت چھپانا۔ کمال احتیاط سے رکھنا۔ ڈھانکتے پھرنا۔

رکھتا ہوں گوہ کی طرح سے واسطے چھپا دیکھے غیر تا تری تصویر تو نہ میں (شیخ باز علی)

گُوہ مُوت کرنا (۱) فعل متعدی (عو):۔ چھوٹے بچے کا گُوہ مُوت دھونا۔ بچے کی خدمت کرنا۔ ننھے بچے کی ٹہل کرنا۔

گُوہ مُنہ میں دینا (۱) فعل متعدی:۔ جھوٹا ثابت کر کے ذلت دینا۔ جھوٹا ثابت کرنا۔ ذلیل کرنا۔ شرمانا۔ شرم دلانا۔

گوہ

گُوہ میں ڈھیلا پھینکو نہ چھینٹیں اُڑیں (۱) کہاوت:۔ رذالے
گُوہ میں ڈھیلا پھینکیگا سو چھینٹے کھائیگا کو چھیڑیگا سو گالیاں
سُنے گا۔ بُروں کے مُنہ لگو نہ گندی باتیں سُنو۔

گُوہ میں جو ڈالیگا ڈھیلا چھینٹے کھائیگا ضرور
شیخ صاحب بخشنا رندوں سے کچھ بہتر نہیں (شیخ باز علی)

گُوہ میں نہانا (۱) فعل لازم (عوام):۔ سخت رُسوا ہونا۔ از حد بدنام ہونا فضیحت ہونا۔

گُوہ میں نہلانا (۱) فعل متعدی (عوام):۔ خُوب ذلیل کرنا۔ نہایت شرمندہ کرنا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔

مُوتنے تک کا مرے احوال جاناں سے کہا گُوہ میں نہلاؤں کہیں پاؤں اگر غماز کو (شیخ باز علی)

گُوہ نہ کھا (۱) عوام۔ محاورہ:۔ (۱) جھک نہ مار۔ بیہودہ مت بک۔ ژاژ خائی نہ کر۔ بکواس نہ کر۔ بک بک مت کر۔

سائل کو شہد لب کے وہ کہتا ہے گُوہ نہ کھا کس مُنہ سے بوسہ لینے کی ہم آرزو کریں (شیخ باز علی)
کرتا ہوں عرضِ حال تو کہتا ہے گُوہ نہ کھا ہوتا ہے دردِ سر تری گفتار سے ہمیں (ایضاً)

(۲) جھوٹ مت بول۔ جھوٹا دعوے نہ کر۔ لاف نہ کر۔ شیخی مت مار۔

گُوہ نہ کھا دعوے بیجا ہے یار کب کب دری تیری رفتار انگ یار کی رفتار انگ (شیخ باز علی)
گُوہ نہ کھا پوچ رندوں کو سمجھ جھوٹ نہ بول صوفیا ہوش میں آ عقل و خرد کر پیدا (ایضاً)

(۳) غیبت مت کر۔ طوفان نہ لے بُہتان مت لگا۔ تُہمت نہ دھر۔

گُوہ ہو جانا (۱) فعل لازم (عو):۔ میلا ہو جانا۔ چکٹ ہو جانا۔ جیسے "سارے کپڑے گُوہ ہو گئے"۔

گوہار (۱) اسم مؤنث:۔ (۱) ہانک پکار۔ واویلا۔ داد فریاد۔ دُہائی تہائی توبہ دھاڑ۔ فریاد۔ استغاثہ۔ سہائتا۔

ہوں اپنی آپ ہی جہنم کا بھڑک سک بھرا بکار تُم دانا دُکھ بھنجن ہو موری سنو گوہار (دوہا)

(۲) غُل شور۔ غُل غپاڑا۔ رولا۔ شور غوغا۔ رول (۳) کاگا رول۔ لڑائی کا غُل شور۔ کائیں کائیں کر کے پیچھے پڑ جانے کی نسبت بولتے ہیں (۴۔ ع) ایک آدمی کا کئی آدمیوں سے مقابلہ۔ ایک آدمی کا کئی آدمیوں سے ڈٹ کر لڑنا (۵۔ ع) ایک آدمی کا کئی آدمیوں کو گالی گلوچ کا جواب دینا۔ چھوٹ۔ منہ جُگت میں کئی آدمیوں سے مقابلہ کرنا (۶) گالی گلوچ۔ منہ جُگت۔ ٹھٹھا۔ مذاق۔ پھکڑ (۷) گنواروں کا لاٹھیوں سے لڑنا (۸) آدمیوں کا وہ گروہ جو لڑنے کی مدد کے واسطے اِدھر اُدھر سے جمع کیا جائے چملہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گوہ

چڑیک۔ کمکی فوج۔ کمک۔ امدادی فوج ✤

گوہار لڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) چوکھا لڑنا جیسے "مجھ پر جداگانہ آتے ہو میاں دادخاں سے جدا لڑتے ہو۔ بھائی صاحب مغلبچہ پن پر آ گئے گوہار لڑتے ہو" (نامۂ غالب) (۲) گنواروں کا لاٹھیوں سے لڑنا (۳) ضلع جگت یا پھکڑ لڑنا ✤ ایک آدمی کا کئی آدمیوں سے پھکڑ میں مقابلہ کرنا۔ چھوٹ لڑنا ✤ گالی گلوچ کرنا ✤

گوہا چھی چھی (ا) اسم مؤنث (ہردو مترادف) (عوام):۔ (۱) غلاظت نجاست۔ پلیدی۔ مثال دیکھو (چرکین کی اس غزل میں جس کی ردیف الف اور رنگ قافیہ ہے یا وہ غزل جس میں ردیف الف اور کاغذ قافیہ ہے) (۲) بک بک۔ جھک جھک ✤ مغلظات۔ گالی گفتار۔ گالی گلوچ۔ بدتہذیبی ✤

گوہا چھی چھی پر مزاج یار خود مائل ہوا غیر سگ سیرت کی پھر صحبت میں وہ داخل ہوا (شیخ ظہور علی)

(۳) کلیس۔ کلکل۔ دانت کلکل۔ تکا فضیحتی۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ جوتی پیزار۔ نفرت انگیز باتوں کی لڑائی ✤ محضہ ✤

تنگ آئے ہیں دنیا کی گوہا چھی چھی سے ہو قبض روح جس چھوٹیں اس عذاب سے ہم (شیخ ظہور علی)

کیا خطا پر کیں کی ثابت کی جو کتے ہو برا ہر گھڑی کی گوہا چھی چھی مان من بہتر نہیں (چرکین)

(۴) رسوائی۔ بدنامی۔ فضیحتی۔ ذلت وخواری ✤

گوہا چھی چھی کے سوا کچھ نہیں حاصل اس سے گوہ وہ کھاتے ہیں جو آئسیدہ و فا رکھتے ہیں (شیخ ظہور علی)

(۵) بحث وتکرار۔ جھیں پھیں۔ ضدم ضدا ✤

گوہا چھی چھی سے نہ مطلب الجھنے کے غرض غیر کے ان سے چلن چلتے ہیں ہم شرکی عوض (شیخ ظہور علی)

گوہا چھی چھی ہونا (ہ) فعل لازم:۔ جھک جھک ہونا۔ تکرار ہونا۔ بدمزگی ہونا۔ جوتی پیزار ہونا۔ کھٹا پٹی ہونا۔ گالی گفتار ✤

نہ کیونکر ہو آپس میں پھر گوہا چھی چھی میں نازک مزاج اور وہ تند خو ہے (شیخ ظہور علی)

گوہانجنی (ا) اسم مؤنث:۔ آنکھ کے اوپر کی وہ پھنسی جو بشکل جوا اکثر پلک کے نیچے ہو جاتی ہے اور اس کی نسبت عورتیں خیال کرتی ہیں کہ یہ گوہ کے ٹوکنے سے ہو جاتی ہے عربی میں اس کو شعیرہ۔ ٹیٹ ہندی میں انجنہاری یا گوہیری یا گوہائی کہتے ہیں۔ کچی دیوار کے کوئلے۔ پلاؤ کی لونگ۔ چھوہارے کی گٹھلی وغیرہ کے گھس کر لگانے سے اکثر آرام ہو جاتا ہے ✤

گوہانجنی نکلنا (ا) فعل متعدی:۔ گوہیری نکلنا۔ انجنہاری نکلنا۔ پلکوں کے نیچے پھنسی نکلنا ✤

چشم بیمار صنم میں نکلی ہے گوہانجنی ٹوکا گئے دیکھ کر کیا عاشق رنجور کو (شیخ ظہور علی)

گوہر

گوہر (ف) اسم مذکر ✤ (۱) موتی۔ لولو۔ دُر۔ مروارید۔ صدف دانہ ✤

عرق آلود مرچ ہے چاندنی میں یوں اک ہے کہ گویا گوہر اک دریائے نورانی میں ڈوبا ہے (ظفر)

(۲) جوہر۔ قیمتی پتھر۔ جیسے لال یاقوت ہیرا زمرد وغیرہ ✤

یوں میرے دل میں چبھتی ہے دنداں کی ان کے تاب
ہیرے کی جوں کنی کوئی گوہر میں گھر کرے

(۳) ذات شے و اصل ہر چیز۔ نژاد۔ مادہ۔ ماہیت۔ اصل نسل۔ جڑ بنیاد ذات۔ جیسے "گوہر قابل" (۴) بیٹا۔ فرزند (۵) تر نہانی وصفات پر مشتمل جو ظاہر ہو۔ اردو میں اس جگہ جوہر بولتے ہیں۔ جیسے اب آپ کے جوہر کھلے

(۶) عقل و فرہنگ (۷) جوہر شمشیر ✤

گوہر شب تاب یا شب چراغ (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا پھل جو رات کو مثل چراغ چمکتا ہے ✤

گویا (ف) صفت:۔ (۱) گوینده۔ سخن کننده ✤ لسان۔ چرب زبان۔ خوب بولنے والا۔ خوش گفتار۔ خوش تقریر۔ جیسے "وہ بڑا گویا ہے" (۲) تابع فعل غالباً۔ ظاہرا۔ (۳) حرف تشبیہ جیسے مانند۔ مثل۔ ہو بہو۔ جوں۔ جیوں ہو۔ عین مین۔ بعینہ۔ جیسے "گویا وہ ہی بیٹھا ہے" (۴) بالفرض۔ مانا کہ۔ لو فرضاً تسلیم کیا (۵) اسم مذکر) حیوان ناطق ✤

گویا ان تلوں میں تیل نہیں (ا) کہاوت:۔ یعنی بالکل روکھے اور بے مروت ہیں۔ ملوط چشم اور نہایت بے مروت کی نسبت بولتے ہیں ✤

تل میں دل ایسے یوں بگڑتے ہو۔ گویا ان تلوں میں تیل نہیں (مصنف)

گویا (ہ) اسم مذکر:۔ گائیک۔ راگنی۔ مغنی۔ سرود گو۔ نغمہ سرا۔ گانے والا۔ قوال۔ ڈوم۔ میراثی۔ کلاونت ✤

گوئیاں (ہ) اسم مؤنث (پورب) ✤ (۱) سہیلی۔ سکھی۔ ہمجولی۔ آلی ✤ ہم عمر اور ہم جلیس لڑکی یا عورت۔ ہم صحبت لڑکی۔ صواحب ✤

اے ری گوئیاں کیسے بھیجوں پاتی کدر کو میں (ٹھمری)

(۲) کھیل کا ساتھی۔ آڑی۔ جوت۔ جوڑ۔ انباز ✤

گویائی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) نطق۔ طلاقت۔ گفتار۔ بول چال گفتگو کلام۔ بات چیت ✤

ہم ہیں مشتاق سخن اور تم میں گویائی نہیں (اس لئے تصویر جاناں ہم نے کھنچوائی نہیں (لالہ ہلم)

(۲) گفتگو کی طاقت۔ بولنے کی طاقت (۳) فصاحت۔ بلاغت۔ خوش کلامی ✤

گوہٹھا (ہ) اسم مذکر (پورب):۔ اپلا۔ کنڈا۔ گوسا۔ گوہا۔ پاچک دستی ✤

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گوی

گوئندہ (ف) اسم مذکر:- (۱) کہنے والا - گویا (۲) مجازاً - مخبر - جاسوس - دُوت - بھیدی - بھید یا خبر دینے والا - مُخفیہ نویس - کھلی کرکا (۳) زبان - لسان - اِس معنی میں شاہنامہ وغیرہ پُرانی تصانیف میں آیا ہے ✦

گہ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کمرے کی بلندی - ارتفاع مکان - کوٹھے کی اُونچائی (۲) مکان کی منزل - طبقہ - درجہ - کھنڈ (۳) مُوٹھ - قبضہ - دستہ - ہتھیار کے پکڑنے کی جگہ ✦

(صاحب گلشن بیخود نے جو اس جگہ جُرأت کا شعر دیا ہے - وہ مثال غلط ہے کیونکہ لفظ گہ وہاں اسم مکانیہ کا مصدر ہے - نہ کہ اسم - اس شاعر نے اس لفظ کو ضرور تلوار کی رعایت سے استعمال کیا ہے چنانچہ ہم اُس شعر کو اس جگہ نقل کرتے ہیں ؎

مجھ کو مارا ہے تری تیغ تغافل ہی نے جاں — قتل کرنے کو مرے تیغ کا مت قبضہ گہ دیکھ پڑ ✦

گہ بیٹھنا (ہ) فعل لازم:- تلوار کے قبضہ کا ہاتھ میں جم جانا - مُوٹھ بیٹھ جانا -

جو ہاتھ چڑھا اُس کے دل خُوں ہی کیا اُس کا
اُس پنجۂ رنگیں کی اے میر نہ گہ بیٹھے

گھات (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کمیں - داؤں - تاک ✦ موقع ؎

کمر یار تھی از بسکہ نہایت نازک — کوئی جھپتی بندشِ مضموں کی گھات رہتی تھی (آتش)

(۲) فند - فریب - دھوکا - جال - چھل - بھگل - مُل - ٹھگ - بدیا - بُتا - پیچ - چال - چال بازی ؎

ہمارے سامنے شکوہ عدو کا — ہماری گھات اے ظالم ہمیں سے (داغ)
مل کر تمام بھید کہوں گا رقیب سے — آتا ہے خُوب تو ترے گھات کا مجھے (ایضاً)

(۳) آن - انداز - ادا - سج دھج ؎

ہونگے حُورانِ بہشتی کے پُرانے انداز — آپ کی بات نئی گھات نئی گات نئی (داغ)

(۴) قابُو - اختیار (۵) ارادہ - بچار - عندیہ ✦ مقصد - مطلب - مدعا - مقصود ؎

پڑا ہوں بسترِ غم پر فقط مریض نہیں — مزاج پُوچھنے آئیں وہ گھات آئی ہے (اسیر)

(۶) کمین گاہ - کمن - مرصاد - داؤں کی جگہ - وہ جگہ جہاں دشمن یا شکار کے انتظار میں بیٹھیں - (ف - ہندو) مجازاً جادُو - ٹونا - چھومنتر - مُوٹھ چنانچہ گھات چلانا - ہندو مُوٹھ چلانا - جادُو کرنا کے موقع پر بولتے ہیں ✦

(۸ - سنسکرت) قتل - بدھ - ہتیا - مارن (۹) قتل کرنے کی فکر - ارادۂ قتل ؎

اِس کی بغل میں کتنی تیغ اُس کے ہاتھ میں ہے
یہ اُس کی فکر میں ہے وہ اِس کی گھات میں ہے

گھات

(۱۰) ڈھب - ڈھنگ ؎

رکھ کے اوروں پہ بُرا مجھ کو کہا کرتے ہو — گالیاں دینے کی اچھی تمہیں گھاتیں آئیں (اسیر)

(۱۱) عیاری - چالاکی - مثال (دیکھو گھات میں آنا) ✦

گھات پر چڑھنا (ہ) فعل لازم:- قابُو پر چڑھنا - داؤں پر چڑھنا - ڈھب پر چڑھنا - ہتھّوں چڑھنا - قابُو میں آنا - داؤں میں آنا - چال میں آنا ؎

کیا چڑھو گے نہ کسی روز مری گھات پہ تُم — آخر اس راستہ سے روز ہو آتے جاتے (رند)

گھات چلانا (ہ) فعل مُتعدی:- (۱) داؤں چلانا - وار کرنا - (۲ - ہندو) مُوٹھ چلانا - جادُو چلانا ✦

گھات کرنا (ہ) فعل مُتعدی (ہندو):- (۱) داؤں لگانا - موقع تاکنا (۲) مارنا - ذبح کرنا - قتل کرنا - بدھنا - تہیا کرنا - مار ڈالنا - جیسے "چار جیو گھات کئے" ✦

گھات لگانا (ہ) فعل مُتعدی:- چُھپکے بیٹھنا - داؤں لگانا موقع تاکنا - فکر میں رہنا - تاک لگانا ؎

ہوں وہ دانا نہ کبھی دام میں آیا ہرگز — گھات مُدت سے لگائے ہوئے صیاد ہیں سب (امانت)
بیٹھے لگا کے تاک ترے در پہ ہم تو کیا — ملنے کی کچھ لگا نہ سکے گھات وہم سے (ظفر)
اہل لگائے ہوئے گھات ہر کسی پر ہے — بہ ہوش باش کہ عالم عیاروی پر ہے (مصحفی)

گھات میں آنا (ہ) فعل لازم:- دم میں آنا - دھوکے میں آنا جال میں آنا - فریب کھانا - عیاری یا چالاکی میں پھنسنا ؎

دل کچھ آگاہ تو ہو شیوۂ عیاری سے — اِس لئے آپ ہم آتے ہیں تری گھاتوں میں (داغ)

گھات میں بیٹھنا (ہ) فعل لازم:- دشمن کے مارنے یا شکار کے صید کرنے کے واسطے چھپکر بیٹھنا - داؤں میں رہنا - موقع تاکنا - قابُو ڈھونڈنا ؎

نکلے تھے جس چمن سے کہ پنچھی کُنج قفس میں — لو گھات ہی میں بیٹھا تھا صیاد ہماری (رند)

گھات میں پھرنا (ہ) فعل لازم:- تاک میں پھرنا - قابُو دیکھتے اور موقع ڈھونڈھتے پھرنا - داؤں میں رہنا ؎

کوئی بُت خانے کو جاتا ہے کوئی کعبے کو — پھرتے ہیں گبر و مُسلماں تری گھات میں کیا (آتش)

گھات میں رہنا (ہ) فعل لازم:- فکر میں رہنا - موقع تاکنا - قابُو ڈھونڈنا ✦

گھات میں ہونا (ہ) فعل لازم:- فکر میں ہونا - موقع تاکنا - داؤں لگانا - قابُو ڈھونڈنا ✦

گھاتا (ہ) اسم مذکر (مالھنُو):- رُوکن - منگنی - رُونگا - چُھگا - کوئی چیز خریدنے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھات

کے بعد اُوپر سے مانگ لینے کو گا تھا کہتے ہیں۔ فارسی میں سرچکاوے بابرسر کہتے ہیں ✦

گھاتک (س) اسم مذکر:۔ (۱) قاتل۔ ہتیارا۔ خونی۔ سفاک۔ جلاد قصاب قسائی (۲) جانی دشمن۔ جان کا لاگو۔ لہو کا پیاسا (۳ بصفت) بیرحم۔ نردئی ✦ ایذا دہندہ۔ دُکھ دائی ✦ ظالم ✦ خوانخوار۔ تُند مزاج (۴) منحوس۔ نحس۔ سفد کا نقیض۔ آسیبہ (طالعِ بد) بُرا ستارہ ✦

گھاتی (ہ) صفت (ہندو):۔ (۱) چھلیا۔ بھگلیا (۲) داؤں گھات رکھنے والا۔ موقع تاکتا رہنے والا (۳) چالیا۔ چالباز (۴) قاتل۔ خونی (۵) خودغرض۔ گونگیرا ✦

گھاتیا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جو کسی چیز یا کسی آدمی کی گھات میں رہے (۲) گونگیرا۔ خودغرض۔ خودمطلب۔ گونگا یار ✦

گھاتیں (ہ) اسم مؤنث:۔ گھات کی جمع ؎

مراول کر دیا قابو سے باہر نگاہِ ناز کی گھاتیں نہ پوچھو (تجمل)

گھاتیں بتانا (ہ) فعل متعدی:۔ چالیں بتانا۔ چالبازیاں سکھانا ؎

اب نہ مانینگے نہ مانینگے تمہارا کہنا کبھی اس قول سے پھر جائیں تو جھوٹا کہنا
سیکھ آئے ہو کہو کس سے یہ قصہ کہنا خوب بے پر کی اُڑاتے ہو واجی کیا کہنا
(بعد اسم مؤنث بالکسر)
ایسی گھاتیں تو بتا دیتے ہیں ہم اور دونکو
جائیے جائیے بس دیکھئے دم اور دونکو

گھاتیں یاد ہونا (ہ) فعل لازم:۔ موقعے معلوم ہونا۔ ڈھب یاد ہونا۔ داؤں جاننا۔ ڈھنگ جاننا ؎

جان لینے کی تو ہیں یاد ہزاروں گھاتیں ولفریبی کا بھی تجھ کو کوئی ڈھنگ آتا ہے (غافل)

گھاٹ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) دریا خواہ تالاب یا کنوئیں وغیرہ کا ایک کنارا جہاں سے پانی بھرتے یا نہاتے دھوتے ہیں۔ وہ سیڑھیوں دار مقام جہاں دریا پر ہندو لوگ نہاتے ہیں ✦ جانوروں کے پانی پینے کا مقام یا شرب۔ منہل۔ آبشخور (۲) پایاب۔ معبر۔ دریا خواہ ندی سے اُترنے کا مقام جہاں پانی کم اور چوڑائی زیادہ ہوتی ہے۔ دریا سے پار ہونے کی وہ ڈھلواں سطح جہاں سے کشتی وغیرہ پر سوار ہوتے ہیں۔ گزرگاہِ دریا (۳) ساحل دریا۔ کنارہ تالاب وغیرہ جہاں دھوبی کپڑے دھوتے ہیں۔ دھوبیوں کے کپڑے دھونے کی جگہ۔ جیسے دھوبی کا گھاٹ گھر کا نہ گھاٹ کا (۴) تلوار کی وہ جگہ جہاں سے پھل خم شروع ہوتا ہے ✦ باڑھ سے اُوپر کا حصہ۔ خم شمشیر ؎

گھاٹ

افیار کے پُل بندھ گئے ہیں کوچہ میں اے ترک
ہم تیغ کے گھاٹ اُن کو اُتارا نہیں کرتے (نامعلوم)

وار کیا معلوم ہو تیغ نگاہِ یار کا ساحل بحر فنا ہے گھاٹ اِس تلوار کا (سلطان)

(۵) طرف۔ جانب۔ سمت۔ رُخ۔ دِشا۔ اور ؎

میں اپنا سر پرست سمجھ کر چلا گیا جس گھاٹ مجھ کو یاس کی شمشیر لے گئی (مخمور)

(۶) انگیا کا گریبان ؎

گھاٹ انگیا کا کم و بیش جو پایا اُس نے نبض کے خیاط کو چرکیا کا بنایا اُس نے (امانت)

محرم میں اپنے یار نے ٹانکا ہے گو مکھو میلا لگا ہے چھینٹوں کا انگیا کے گھاٹ پر (لاعلم)

(۷) تراش خراش۔ قطع و ضع ✦ ڈول۔ رُوپ۔ صُورت ✦ طرز۔ ڈھنگ۔ انداز (۷) راہ۔ رستہ ؎

دُوگانا جان میں مطلب سے گھاٹ میٹھی ہوں کھلائے پان تو انگیا کروں رفو تیری (راحت)

نہیں گھاٹ پر گو ترتی کے آتے نئی بات سو ناک بھوں ہیں چڑھاتے
(نظیری)
نئی روشنی ہے انکھیں چراتے مگر ساتھ ہی یہ بھی ہیں کہتے جاتے
کہ دُنیا نہیں گرچہ رہنے کے قابل
پر اس طرح دُنیا میں رہنا ہے مشکل

(۸ - ہندو) بُو کی ثابت نکلی ہوئی گری جو نمی دیکر نکالی جاتی ہے (۹ - ہندو) دُلھن کا لہنگا (۱۰) ناؤ کا کرایہ۔ اُجرتِ کشتی ✦ گھاٹ اُترائی وُہی محصول

گھاٹ گھاٹ کا پانی پینا (ہ) فعل متعدی:۔ جہاں دیدہ اور کار آزمودہ ہونا۔ جگہ جگہ کا سفر کرنا۔ مختلف مُلکوں میں پھرنا۔ مُلک در مُلک پھر کر تجربہ حاصل کرنا ✦

گھاٹ لگنا (ہ) فعل لازم:۔ بہت سے آدمیوں کا دریا سے پار اُترنے کے واسطے کنارے پر اکٹھا ہونا۔ جسے پنجابی پُور بھرنا کہتے ہیں ؎

گھاٹ تو دریائے فنا کے ہے ساحل پر لگا بادباں لے تیرِ قاتل کشتیٔ دل پر لگا (نصیر)

کیوں نہ اُس چشم سے ہو قافلہ اشک رواں یہ وہ دریا ہے جہاں گھاٹ سدا لگتا ہے (ایضاً)

گھاٹ مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ پُل کا محصول نہ دینا۔ اُترائی کا محصول مار کر چلا جانا ✦

گھاٹ مانجھی (ہ) اسم مذکر:۔ وہ ملاح جو کشتیوں کے کرایہ کا انتظام اور سواریوں کی فراہمی کا کام کرتا ہے ✦

گھاٹ وال (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ گھاٹیا۔ وہ برہمن جو گھاٹوں پر اشنان کراتا اور پیکا لگاتا ہے ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھاٹ

گھاٹ (ا) صفت (گنوار) :- کم۔ جیسے "تانے گھاٹ کہ بانے گھاٹ"۔ یعنی نہ تانے میں کم نہ بانے میں ہر طرح مساوی اور برابر ہے ✦

گھاٹ تولنا (ا) فعل متعدی (گنوار) :- کم تولنا ✦

گھاٹا (ا) اسم مذکر :- کمی۔ نقصان۔ خسارہ۔ ٹوٹا۔ زیاں (۲- گنوار) آش جو۔ کچے اور چھڑے ہوئے جو کا شوربہ ✦

گھاٹا اُٹھانا (ا) فعل متعدی :- خسارہ اُٹھانا۔ ٹوٹا اُٹھانا۔ گو سے دینا۔ پلے سے دینا ✦

گھاٹا آنا (ا) فعل لازم :- نقصان ہونا۔ کمی ہونا۔ ٹوٹا پڑنا۔ خسارہ ہونا جیسے دس روپے میں کیا گھاٹا آجائیگا ✦

گھاٹا بھرنا (ا) فعل متعدی :- (۱) ٹوٹا بھرنا۔ پلے سے دینا۔ گرہ سے دینا (۲) کمی پوری کرنا۔ نقصان پورا کرنا ✦

گھاٹا پڑنا یا ہونا (ا) فعل لازم :- دیکھو (گھاٹا آنا) ✦

گھاٹی (ا) اسم مؤنث :- (۱) دو پہاڑوں کے بیچ کا راستہ۔ درہ کوہ پہاڑ پر چڑھنے کا سکڑا رستہ۔ پہاڑوں کے بیچ کی گلی نالی کا وہ قطعہ جو پہاڑ یا پہاڑیوں کے درمیان واقع ہو ؎

اوگھٹ گھاٹی مشکل پینڈا گودی میں بالک یا نا (بھن)

(۲) روتہ۔ چالان۔ پروانہ یا ہاری جو محصول ادا کرنے کے بعد دیا جاتا ہے (۳) حلق۔ گلا۔ جیسے "اترا گھاٹی ہڑا ماٹی" ✦

گھاٹی کرنا (ا) فعل متعدی (گنوار) :- گلا کرنا۔ گلا اُٹھانا ✦

گھاٹیا (ا) اسم مذکر (ہندو) :- گھاٹ پر بیٹھنے اور اشنان کرانے والا برہمن ✦ گھاٹ پر رہنے والا برہمن ✦

گھار (ا) اسم مؤنث :- دیکھو (گھاڑ) ✦

گھاس یا گھانس (ا) اسم مؤنث :- (۱) کاہ۔ گیاہ۔ علف۔ گراس اے دل دوا ہو کیا مرض اہل یمکی بوٹی تبا کی گھاس نہیں ہے خوبد کی (اسیر) دانہ نہ گھاس کھیر راتیں تین بار

(۲) پھوس۔ کانس۔ پولا (۳) کوڑا۔ کرکٹ۔ جیسے کیا گھانس اُٹھالایا؟ ۔ (۴) ایک قسم کا ریشمی کپڑا ؎

جو حسن سبز کی تاثیر اک ذری ہو جائے تمہارے دیئے کی گھانس لے ضم ہری ہو جائے (الفت)

(۵) کاغذ یا نپی وغیرہ جو قینچی سے باریک باریک کتر کر تعزیہ وغیرہ پر کھڑی ہوئی جماتے ہیں (۶) چارہ۔ جانور وں کی خوراک جیسے "دانہ نہ گھاس گھوڑے تیری آس" ✦

گھال

(۷) بوٹی ✦ ساگ پات ✦ سبزی ✦

گھاس پھوس (ا) اسم مذکر :- (۱) کوڑا کرکٹ۔ خس و خاشاک۔ (۲) ڈاڑھی۔ ڈاڑھی کے بال۔ مطلق بال ✦ موئے زہار ✦

گھاس کاٹنا (ا) فعل متعدی :- (۱) کاہ بُریدن کا ترجمہ (۲) جلد جلد پڑھنا۔ اِس طرح پڑھنا۔ بولنا یا سُنانا کہ سمجھ میں نہ آسکے۔ بے سوچے سمجھے جلد جلد بولنا۔ بے لطفی سے پڑھنا سُنانا یا باتیں کرنا۔ جلد جلد بے مزہ شعر کہنا ✦ بے سلیقگی اور بیدلی سے کوئی کام کرنا۔ بیگار سی ٹالنا ؎

کہے ہے شعر جو معروف اتنی جلد دستی سے گھاس کاٹی عارض نگیں کا سبزہ دیکھ کر (امانت)

کہے کتنے میں نظر جب آگیا مجھکو وہ گل تعنہ

گھاس کھا گھاس (ا) محاورہ :- جب کوئی گاہک نہایت سستی چیز مانگتا ہے تو دُکاندار اُس کے جواب میں کہتا ہے کہ چوپایوں کے کھانے کی چیز نہیں ہے جو ارزاں مانگتا ہے تو اِس کی بجائے گھاس خرید کر کھالے ✦ تو اِس کی قدر کیا جانے ✦

گھاس کھانا (ا) فعل متعدی :- (۱) حیوانات کا چارہ چرنا جیسے "کیسی بنی رے ہرو اس گھوڑی دانہ کھائے نہ گھاس" (۲) حیوان بننا۔ حیوانوں میں شمار ہونا ✦

گھاس کھودنا (ا) فعل متعدی :- زمین سے گھاس نکالنا۔ کاہ بریدن گیاہ کندن کا ترجمہ۔ گھاس تراشنا (۲) دیکھو (گھاس کاٹنا نمبر ۲) ✦

گھاس والی (ا) اسم مؤنث :- گھسیاری۔ زنِ گیاہ فروش۔ گھانس لاکر بیچنے والی عورت ✦

گھاگ (ا) صفت :- بوڑھا۔ خرانٹ۔ مردِ پختہ کار۔ بوڑھا تجربہ کار ✦ نہایت بوڑھا ✦ جہاندیدہ۔ گرم و سرد چیدہ۔ کار آزمودہ ✦ سیانا۔ چتر۔ ہوشیار ✦

گھاگرا (ا) مذکر :- (۱) لہنگا ✦ سایہ۔ گون۔ پیشواز (۲) ایک دریا کا نام جسے سرجو بھی کہتے ہیں (۳) ایک پودے کا نام (۴) ایک قسم کا کبوتر ✦

گھاگرا پلٹن (ا) اسم مذکر :- اسکاٹلنڈ کے پہاڑی گوروں کی پلٹن جن کی وردی گھاگرے سے مشابہ ہوتی ہے ✦

گھال میل (ا) صفت (ہندو) :- (۱) گڈمڈ ملا جُلا۔ خلط ملط (۲) میل ملاپ ربط ضبط۔ ڈانڈا مینڈا ✦

گھال میل رکھنا (ا) فعل متعدی :- ربط ضبط اور میل ملاپ رکھنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھال

ڈانڈا بیندار رکھنا۔ استحاد رکھنا +

گھال میل کر دینا (ف) فعل متعدی:۔ گڈمڈ کر دینا۔ ملا جُلا دینا۔ کھچڑی کر دینا + خلط ملط کر دینا +

گھالنا (ف) فعل متعدی (گنوار):۔ (۱) ڈالنا۔ انداختن کا ترجمہ (۲) برباد کرنا۔ تباہ کرنا۔ جیسے "گھر گھالنا"۔ مگر یہ لفظ اس معنی میں گھر کے بغیر نہیں آتا۔ (۳) گھسیٹنا۔ دخول کرنا +

گھام (ا) اسم مؤنث (گنوار):۔ (۱) دھوپ + سورج کی روشنی (۲) اُمس۔ گھمس۔ گھمکا + حدت۔ گرمی۔ سورج کی تیزی۔ تپش۔ جیسے یا مارے ساجھی کا کام یا مارے بھادوں کی گھام" (۳۔ بنگال) پسینا۔ پسیو۔ سیت۔ عرق (۴) گرمی دانے +

گھامڑ (ص) صفت:۔ (۱) گھام یعنی گرمی کی ماری ہوئی (گائے) + وہ بدحواس اور ہر وقت ہانپنے والی گائے جسے گرمی مار گئی ہو (۲) بدحواس۔ حواس باختہ۔ ہوش گم کردہ۔ بے اوسان (۳) احمق۔ سادہ لوح۔ گاؤدی مودھو۔ بچھیا کا باوا (۴) پھوہڑ۔ بدسلیقہ۔ ناکردہ کار (۵) سست۔ کاہل۔ آلکسیا۔ مھمول۔ ڈھیلا + احمدی +

گھان (ا) اسم مذکر:۔ (۱) گور۔ چکی کا لقمہ۔ گلہ۔ اناج کی وہ مقدار جو ایک دفعہ چکی یا اوکھلی میں ڈالی جائے (۲) پکوان کی وہ مقدار جو ایک دفعہ کڑھائی میں ایک ساتھ تلی جانے کے واسطے ڈالی جائے۔ جیسے "پہلے گھان کے گلگلے اچھے نہیں اُترے" (۳) دفعہ۔ باری۔ دار۔ اوسرا۔ جیسے "اب کے گھان میں تمہیں کو دینگے" (۴) تلوں یا سرسوں وغیرہ کی وہ مقدار جو ایک دفعہ کولھو میں ڈالی جائے (ف) گنے کے رس کی وہ مقدار جو ایک بار گڑ بنانے والے کڑاہے میں ڈالی جائے +

گھان اتارنا (ف) فعل متعدی:۔ تل کر نکالنا۔ تلنا جیسے "اِنکے واسطے کچوریوں کے دو گھان اُتارو اور پھر دوسرے کو دینا +

گھان اُترنا (ف) فعل لازم (۱) تل کر نکلنا پکوان کا کڑھائی سے نکلنا (۲) تیار ہونا

گھان پڑ جانا (ف) فعل لازم کسی کام کا بندھا لگا جانا۔ کوئی کام شروع ہو جانا غیر ٹلنا +

گھان پڑنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) بہت سی چیزوں کے ایک ساتھ تیار ہونے کا ڈھنگ پڑنا (۲) ایک دفعہ تلے جانے کے قابل پکوان کی مقدار کا کڑھائی میں ڈالا جانا۔ کڑھائی میں پڑنا۔

گھان ڈالنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) ایک دفعہ تلے جانے کی مقدار کڑھائی میں چھوڑنا (۲) کسی کام کو، تھ لگانا۔ بندھا لگانا۔ کوئی کام شروع کرنا

گھاء

کسی کام کا خمیر ڈالنا +

گھاپس (ا) اسم مؤنث:۔ دیکھو (گھاس) +

گھانی (ص) اسم مؤنث:۔ (۱) تلوں خواہ سرسوں وغیرہ کی وہ مقدار جو ایک بار کولھو کی اوکھلی میں پیلنے کے واسطے ڈالی جائے ؎

کیا تو کورے تل بھلے کیا میں تیل پلائے آدھ بیچ کی گھانی بُری وہ نو دین سے جائے (دوہا)

(۲) کولھو۔ بیلن۔ چکی۔ جاتا۔ تیل یا رس نکالنے کی کل (۳) گھان ڈالنے یا کولھو چلانے والا (۴) پنجاب، مستی کا تغار +

گھانی کرنا (ف) فعل متعدی:۔ کولھو چلانا۔ تیل نکالنا۔ سرسوں یا تل پیلنا +

گھاؤ (ا) اسم مذکر:۔ (۱) زخم۔ ریش۔ جراحت۔ جرح خستگی۔ قرحہ۔ چیر۔ (۲۔ مجازاً) نقصان۔ ہان۔ ٹوٹا۔ خسارہ +

گھاؤ بھرنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) زخم کا اندمال پذیر ہونا۔ زخم کا اچھا ہو کر برابر ہونا۔ آنگور بندھ جانا (۲۔ مجازاً) ٹوٹا پورا ہونا۔ جبر نقصان ہونا +

گھاؤ پڑنا (ف) فعل لازم:۔ زخم ہونا +

گھاؤ سینا (ف) فعل متعدی:۔ زخم کو تانکے لگانا ؎

رکھتے ہیں نیکیوں وہ سوزنِ مژگاں لیکن کوئی پوچھے کہ سیا آپ نے گھاؤ کس کا (مظفر)

گھاؤ گھپ (ص) صفت:۔ (۱) نہایت فضول خرچ۔ مکلٹ۔ سرف۔ کھاؤ لٹاؤ۔ کھاؤ اُڑاؤ (۲) وہ گھر جس میں جو کچھ آئے سو صرف ہو جائے۔ جیسے "اُس کا گھر تو گھاؤ گپ ہے جو کچھ آتا ہے اُٹھ جاتا ہے (۳) بلاچٹ۔ بلانوش۔ ہر کچھ کھا جانے والا۔ چٹورا۔ شکم خوارہ۔ شکم بندہ۔ (۴) لعین کرنے والا۔ تقلب کرنے والا۔ خائن +

گھائی (ا) اسم مؤنث (پورب):۔ بچہ کا گوہ یکمیٹی +

گھائی (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) دو انگلیوں کے درمیان کی جگہ۔ انٹی۔ انگوٹھے اور اُنگلی کے درمیان کا زاویہ جسے پورب میں گُنا عربی میں فُسحہ وفوت کہتے ہیں ؎

دل گھاتیوں میں اُس نے لیکر چھپا ہی ڈالا ظاہر ہوئی نہ آخر دُزدِ حنا کی چوری (مصحفی)

(۲) وہ زاویہ جو درخت کے تنہ اور شاخ سے پیدا ہو۔ (۳۔ پورب) پانچ عدد۔ پنجہ (۴) چند مقررہ ضربوں کا نام جو پٹہ بازی یا پھکیتے میں مخصوص ہیں مثلاً دو کی گھائی چار کی گھائی وغیرہ جس میں دو دو اور چار چار معین چوٹیں لگائی جاتی ہیں (۵۔ مجازاً) دھوکا۔ مغالطہ۔ وہ دھوکا جو پٹا باز حریف کو دیتا ہے جیسے سر کا وار دکھایا اور پاؤں پر ضرب لگائی۔ اسی سے مطلق فریب۔ بنا چھل۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھاء

جُل۔ وغیرہ کے معنی ہو گئے ✦

گھائیں (ہ) اسم مؤنث (پُورب) :- (۱) مائیں۔ طرف۔ اور۔ جانب۔ (۲) ساتھی۔ ہمراہی۔ طرف دار۔ حامی۔ مدد گار۔ متابع فعل طرف سے۔ جانب سے۔ اور سے۔ جیسے "میری گھائیں ہوا کو پیار و بجو (۳) اوسر۔ بار۔ دفعہ ✦

گھائیں مائیں کر دینا (ہ) فعل متعدی (بیگمات) :- (۱) اِدھر اُدھر کر دینا۔ اُڑا دینا۔ غائب کر دینا۔ سرکا دینا۔ ایک طرف کر دینا۔ جگہ سے ہٹا دینا۔ چُرا لینا۔ جیسے "خُوب تول جو نکھ کے سرکار کے سامنے پھیلائیں آنکھ بچا وٹس بتیس اُن میں سے گھائیں مائیں کیں (چتر بہیلی) (۲) آرے بے کر دینا۔ ہاں ہاں کر دینا۔ آج کل کر دینا ✦ ٹال ٹول کرنا۔ وعدہ وعید کرنا۔ ٹالنا ✦

گھائیاں (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گھائی کی جمع (۲) چالاکیاں۔ عیاریاں فریب۔ دھوکے ✦

گھائیاں بتانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ چھل کرنا۔ بتا دینا۔ جھانسا دینا (۲) ٹالنا۔ آلا بالا بتانا (۳) وار بچانا حملہ بچانا۔ داؤں بچانا ✦

گھائل یا گھائل (ہ) صفت :- (۱) زخمی مجروح۔ زخم رسیدہ۔ زخم خوردہ۔ خونچکاں۔ رشیدہ۔ فگار خستہ۔ بسمل (۲) مجازاً) عشق کا مارا۔ دلفگار کشتۂ عشق (۳) لکھنؤ) لکھنؤ کے ایک رنگ کا نام ✧

(مبہم پڑتی ہے لے ناسخ جو شمشیرِ نگاہ جو پنگ اُس نے اُڑایا بر و گھائل ہو گیا (ناسخ)

(اس لفظ کے تلفظ میں ذرا سا جھگڑا ہے وہ یہ ہے کہ حضرت ناسخ اور اکثر شعرائے لکھنؤ و دہلی ؤ اس کو سائل و مسائل کے وزن پر۔ دل۔ بسمل۔ مشکل۔ قابل وغیرہ کے ساتھ قافیہ باندھنا فصیح سمجھتے ہیں۔ چنانچہ اُوپر جو شعر لکھا گیا اس کی اور آیندہ کے اشعار کی بنا ہے قافیہ دل۔ بسمل اور حائل وغیرہ ہے ✧

اضطراب دُور ہے محبوب سے مضطر رہوں کیوں نہ تڑپے اس قدر قاتل سے گھائل دُور ہے (ناسخ)

نہ احباب کی تیغِ احساں سے گھائل / دیئے سے طالب نہ بھائی سے سائل
نہ دُکھ درد میں سوئے آرام مائل / نہ دریا کو وہ اُن کے رستے میں حائل

عشق کی چوٹیں پڑے دس اُٹھائی گئیں گھائل ہے دل
بانکوں بے دم ہے اب پھلوں جوں صید بسمل ہے دل (امیر)

لگیں تکھیں اُٹھائی دل نے چوٹ یہ تماشائی عبث گھائل ہوا (ایضاً)

یہاں بنائے قافیہ مائل۔ قاتل۔ سائل۔ حائل۔ زائل ہے۔ مگر بعض اہل دہلی اور ہندی نژاد والے بہ فتح تحتانی بھی بطور فصیح خیال کرتے ہیں۔ بلکہ شعرائے لکھنؤ میں سے بقول حضرت جلال

گھبرا

شیخ امداد علی صاحب بحر نے بھی جو حضرتِ ناسخ کے شاگردِ رشید تھے بفتح ہی صحیح مانا۔ اور صفل دمخل کے ساتھ اس کا قافیہ دار رکھا ہے۔ بہر حال دونوں طرح جائز اور اوّل افصح سمجھنا چاہئے) ✦

گھائل کا سانانگ (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا سوانگ جس میں سوانگی اپنے تمام جسم پر چھریاں کٹاریں وغیرہ حکمت عملی سے اس طرح لگا لیتا ہے کہ لوگ جانتے ہیں کہ اُس کے جسم کے اندر گھسی ہوئی ہیں ✦

گھائل کرنا (ہ) فعل متعدی :- زخمی کرنا۔ مجروح کرنا ✦

گھائل کی گت گھائل جانے (ہ) کہاوت :- مصیبت زدہ کی قدر مصیبت زدہ ہی جانتا ہے ✦

گھائل ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) زخمی ہونا۔ مجروح ہونا۔ بسمل ہونا۔ (۲) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا ✦

گھبرا جانا (ہ) فعل لازم :- مضطرب الحال ہو جانا۔ بوکھلا جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ اوسانوں میں نہ رہنا۔ اوسان خطا ہو جانا۔ سراسیمہ ہو جانا ✦

گھبرا کر (ہ) تابع فعل :- جلدی سے۔ تلملا کر۔ مضطرب ہو کر۔ سراسیمہ ہو کر ✦

گھبرا کر اُٹھنا (ہ) فعل لازم :- چونک کر کھڑا ہونا۔ بیاکل ہو کر اُٹھنا۔ سراسیمہ ہو کر اُٹھنا ✧

خواب میں مجھ سے جو وہ شب ہو کے ہمبستر اُٹھا ولولۂ بیداری کہ میں سوتے سے گھبرا کر اُٹھا (نصیر)

گھبرانا (ہ) فعل لازم :- (۱) بوکھلانا ✦ بوکھلانا ✦ سٹ پٹانا۔ ہڑبڑانا ✦ حواس باختہ ہونا۔ بے اوسان ہونا ✦ تلملانا۔ مضطرب ہونا۔ بیقرار رہنا۔ بیاکل ہونا۔ سراسیمہ و سرگرداں ہونا۔ حیران و پریشان ہونا۔ دل قابو میں نہ رہنا ✧

گوچے میں جو عشاق بہت آئے ہوئے ہیں وہ خوف سے بدنامی کے گھبرائے ہوئے ہیں (مُنشی)

(۲) خفقان ہونا۔ خفقان اُبھلنا (۳) عاجز اور بیچارہ ہونا (۴) ہکا بکا ہونا۔ بھونچک رہنا (۵) ڈرنا۔ خائف ہونا۔ خوف زدہ ہونا۔ دہشت کرنا ✧

اُس نگری کا کہو نام ہے کیا جس جا سے یہ سب آتے ہیں
جب آتے ہیں شرماتے ہیں جب جاتے ہیں گھبراتے ہیں (نظیر)

(۶ متعدی) بے اوسان کرنا۔ حواس ٹھکانے نہ رکھنا۔ جیسے "تم نے تو مجھے گھبرا دیا (۷) مضطرب کرنا۔ سراسیمہ کرنا۔ بیاکل کرنا۔ (۸) ڈرانا۔ خوف زدہ کرنا ✦

گھبراہٹ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) اضطراب۔ بیقراری۔ اضطرار۔ ہڑبڑی۔ سراسیمگی۔ بے اوسانی۔ بے حواسی۔ بدحواسی۔ بے کلی۔ تلملاہٹ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھبرا

بلبل۔ ہنولا جوئی۔ بوکھلاہٹ (۲) خفقان۔ گھبری۔ تپاک قلب (۳) جلدی۔ شتاب کاری ✦ شتاب زدگی ✦

گھبرایا ہُوا پھرنا (ف) فعل لازم:۔ پیٹ پکڑے پھرنا۔ تلملاتا پھرنا۔ بوکھلایا ہوا پھرنا۔ یونایا ہوا پھرنا۔ حیران و سرگرداں پھرنا۔ سراسیمہ پھرنا۔ ہکا بکا پھرنا ✦

گھبرائے ہوئے پھرتے ہیں یوں بام پہ وہ بھی ۔۔۔ اِتنا تو ہُوا ہے مرے نالوں کے اثر سے (بسمل)
لگ رہی ہے خانۂ دل کو جلے آگ لئے ۔۔۔ اور ہم چاروں طرف پھرتے ہیں گھبرائے ہوئے (معصفی)

گھبرائی دُومنی پھر پھر سُہیلے گائے (ک) کہاوت:۔ گھبراہٹ میں عقل ٹھکانے نہیں رہتی۔ یعنی جب دُومنی گاتے گاتے یا بیل لیتے لیتے گھبرا جاتی ہے تو پھر پھر کر ایک ہی گیت گانے لگتی ہے اُسے یہ بھی خبر نہیں ہوتی کہ ابھی تو میں اس گیت کو گا چکی ہوں۔ چونکہ سُہیلے تعریفیہ گیت ہوتے ہیں اس سبب سے یہاں زیادہ لُطف ہو گیا ✦

گھبری (ا) اسم مؤنث (عو):۔ (۱) اضطراب۔ گھبراہٹ۔ اضطرار۔ بیکلی۔ بے قراری ✦ بدحواسی۔ بے اَوسانی۔ سراسیمگی (۲) خفقان۔ تپاک قلب (۳) جلدی۔ شتابی ✦

گھُپ (ص) صفت:۔ نہایت تاریکی کی تعریف میں یہ لفظ بولا جاتا ہے۔ جیسے "اندھیرا گھُپ ہو رہا ہے کہ ہاتھ کو ہاتھ نہیں سُوجھتا ✦

گھپلا (ا) اسم مذکر (ہندو):۔ گڑبڑ ✦ الیسٹ۔ چیند۔ جھیلا۔ جھگڑا ✦ حساب کتاب کی غلطی ✦ شور و غُل ✦

گھپلا پڑنا (ف) فعل لازم (ہندو) حساب میں مغالطہ پڑنا۔ چیند ہونا۔ جھیلا پڑنا۔ الیسٹ ہونا ✦

گھٹ (ا) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) دِل۔ بھروسہ۔ سہارا۔ من۔ جی۔ جیسے "گھٹ گھٹ میں رام بسے ہے بھائی" (۲) گھاٹ یعنی کم کا مخفف۔ جیسے "یہ کیا اُس سے گھٹ ہے" (۳) گھاٹ یعنی ساحل کا مخفف جو اکثر مرکبات میں آتا ہے۔ جیسے "پن گھٹ" (۴) جسم۔ سریر۔ دیہ۔ بدن۔ جیسے "گھٹ گھٹ میں رام رہا" (۵) گھڑا۔ مٹکا۔ سبُوچہ۔ گھلیا (۶ پنجاب) گھٹا۔ بادل۔ ابر۔

گھٹ میں بیٹھنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) من میں بسنا۔ دل میں گھر کرنا جیسے "جس کے گھٹ میں رام بیٹھے گا اُسی سے دلوائیگا (ہندو فقیر) (۲) ذہن نشین ہونا۔ دل میں جمنا۔ یاد ہونا ✦

گھٹا (ا) اسم مذکر:۔ (۱) موکھا۔ کوٹنبل۔ نقب۔ سینده (۲) رخنہ۔ چھید۔ (۳) دراڑ۔ درز۔ شگاف۔ دریڑ (۴) ماتھے کا نشان جو سجدوں کی کثرت سے پڑ جاتا ہے۔ سجادہ۔ دیکھو (گٹا نمبر ۲) (۵ پنجاب) گرد و غبار۔ خاک۔ دھول۔ ریگ ✦

گھٹا

گھٹا کھُلنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) شگاف ہونا۔ درز پڑنا۔ دراڑ ہونا ✦ کھلنا۔ چھٹنا۔ جیسے "تم نے ایسا تھمارا کہ گھٹا کھُل گیا (۲) سر پھٹنا۔ سر کا پھاٹنا کی طرح کھُل جانا (۳) بڑا بھاری ٹوٹا آنا۔ نقصان پڑنا۔ خسارہ ہونا۔ گھاٹا ہونا

گھٹا (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) ابر۔ بادل۔ سحاب ✦ ابر سیاہ جو اُفق کو چھپا لے سیکھ۔ گھن۔ بدلی ؎

چشم پُرآب کی ہری خرگاہ نرگو دیکھ ۔۔۔ دریا پہ بھی ہوگی کبھی ایسی کم گھٹا
تنگ سی نہیں اب جائے گنجائش پرے ۔۔۔ جلتے ہیں اس کو پیشہ میواں پہ ہم گھٹا
(۲۔ مجازاً) غُبار۔ کدورت۔ جیسے "غم کی گھٹا" ✦

گھٹا اُٹھنا (ف) فعل لازم:۔ ابر کا آسمان پر نمایاں ہونا۔ بادلوں کا آنا۔ سحاب کا نمودار ہونا ✦ بدلی چھانا

گھٹا اُمڈنا یا اُمڈ گھٹا (ف) فعل لازم:۔ بادلوں کا گھر کر آنا۔ ابر کا کثرت سے چھانا۔ بادل گھرنا ؎

ترشح آنسوؤں کا ہو رہا ہے ۔۔۔ گھٹا اُمڈی ہوئی ہے چشم تر کی (انسیم)

گھٹا آنا (ف) فعل لازم:۔ ابر چھانا۔ بادلوں کا نمودار ہونا۔ سحاب کا نمایاں ہونا ✦

گھٹا جھُومنا (ف) فعل لازم:۔ بادلوں کا چھانا۔ بادلوں کا پھرنا ؎

زُلف کا چھُٹنا ترے رُخسار پر ۔۔۔ ہے گھٹا کا جھُومنا گلزار پر (معصفی)

گھٹا چھانا (ف) فعل لازم:۔ ابر گھرنا۔ بادلوں کا آسمان پر پھیلنا۔ ابر یا آسمان ہونا

اُس کے عارض پہ ہے یوں زُلف پریشاں کی بہار
چاند پر جیسے کہ چھا جائے گھٹا ساون کی

آج بیڈھب ہے ہمارے دل میں کچھ آئی ہوئی
جام مے بھی سبز ہے اور ہے گھٹا چھائی ہوئی

گھٹا ٹوپ (ص) اسم مذکر:۔ (۱) وہ غلاف جو ناؤ کی پالکی رتھ۔ گھوڑا گاڑی۔ ٹمٹم۔ پینس۔ ہودج۔ سکھپال وغیرہ پر گرد و غبار اور بارش باراں سے محفوظ رکھنے کے واسطے ڈالتے ہیں ؎

گھٹا ٹوپ اُس پری کی ناؤ کا جو ہُوا ہے اچھا ۔۔۔ تو پاتا کس میں لیکر چاند رہتاب کا جوڑا (انشا)
لازم اُس ماہ کی سواری میں گھٹا ٹوپ بھی ہے ۔۔۔ نہ بھگوئے کیوں سکھپال کا سب تور گھٹا (ناسخ)

(۲) وہ اندھیرا جو بادلوں کے گھرے رہنے سے ہوتا ہے۔ ہجوم ابر۔ اندھیرا گھُپ ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھٹا

گوہر اس ابر میں ہے بادہ کشی کا پرجی اس گھٹا ٹوپ میں اے بادہ کشاں گھستا ہے (معروف)

گھٹانا (ف) فعل متعدی:- (۱) کم کرنا۔ کمتی کرنا ✦ قیمت توڑنا ✦

نہ آیا اس فلک کو آہ دیکھ آیا تو یہ آیا گھٹانا وصل کی شب کا بڑھانا روز ہجر انکا (نامعلوم)

لیتا ہے ایک بوسہ پہ بھی تو بنا کے منہ دی ایسی قدر و قیمتِ دل اے صنم گھٹا (ممنون)

(۲) نرخ مندا کرنا۔ بھاؤ اُتارنا (۳) درجہ توڑنا۔ مرتبہ پست کرنا (۴) زائل کرنا دُور کرنا۔ کھونا (۵) حساب اتفریق کرنا۔ بنیا کرنا۔ وضع کرنا (۶) ہُوبہو کرنا۔ لاغر کرنا ✦

یہ دو ہفتہ کریگا ظاہر تمہارے آگے کمال اپنا رنج منور کریگا آخر گھٹا گھٹا کر ہلال آدھا (ناسخ)

گھٹانا یا گھٹوانا (ف) فعل متعدی:- (۱) سر مُنڈوانا۔ سر کے بال صاف کرانا۔ (۲) مُہرا کرانا۔ چکنا کرانا ✦

گھٹاؤ (ا) اسم مذکر:- (۱) حبس۔ انقباض۔ تنگیٔ نفس۔ ضیق (۲) اُمس۔ گُھٹن۔ گھٹکا ✦

گھٹاؤ (ا) اسم مذکر:- (۱) کمی۔ کوتاہی۔ کسر۔ قلت۔ تخفیف۔ تنزل ✦ تفریق۔ منہائی (۲) دریا کا اُتار۔ چڑھاؤ کا نقیض ✦

گھٹاؤ بڑھاؤ (ا) اسم مذکر:- (۱) کمی و بیشی۔ ترقی و تنزل (۲) صعود و نزول ✦

گھٹا ہوا (ص) صفت:- پختہ کار۔ آٹھوں گانٹھ کمیت۔ تجربہ کار۔ آزمودہ کار۔ چلتا ہوا۔ عیار۔ چالاک۔ ہوشیار۔ جیسے وہ کس کے دم میں آتا ہے بڑا گھٹا ہوا ہے ✦

گھٹائی (ا) اسم مؤنث:- مُہرہ کاری۔ رگڑائی۔ پالش۔ ریگ مال کی صفائی ✦ حق پچھڑی یا طلیم خواہ کھیر وغیرہ کا ڈوبی یا کھیپے وغیرہ کا زیرہ گھوٹ کر یکبارگی ✦

گھٹتی (ا) اسم مؤنث:- (۱) کمی۔ نقص۔ تخفیف (۲) زوال۔ تنزل۔ انحطاط ✦

گھٹتی کا پہرا (ا) اسم مذکر:- زمانہ تنزل۔ زوال کے دن ✦ کمی کا زمانہ جیسے "اب تو دن بدن گھٹتی کا پہرا ہے ✦

گھٹ گھٹ کے (ف) تابع فعل:- رُک رُک کے ✦ منقبض ہو ہو کر چُپ رہ رہ کر ✦ دم بند ہو ہو کر۔ سانس رُک رُک کر ✦ جل جل کر۔ غم میں انقباض ہو ہو کر۔ ضیق سے۔ تنگیٔ نفس سے ✦

چُپ رہنے سے ترے مجھے یہ خوف ہے جُرأت گھُٹ گھُٹ کے کہیں تجھ کو وہ آزار نہ ہو جائے (جُرأت)

گھُٹ گھُٹ کے رہ جانا (ف) فعل لازم:- بند ہو ہو کر رہ جانا۔ رُک رُک کر رہ جانا ✦ منقبض ہو کر رہ جانا ✦

گھٹن

دل میں گھُٹ گھُٹ کے رہ گئی حسرت لب پر آ آ کے رہ گیا مطلب (داغ)

گھُٹ گھُٹ کے مرنا (ف) فعل لازم:- چُپ رہ رہ کر مرنا۔ انقباضِ طبع کے باعث دم نکلنا۔ چُپ لگ کر مرنا۔ چُپ یا تنہا رہتے رہتے گھبرانا۔ نفس تنگ ہونا۔ ضیق میں دم ہونا ✦

مدت ہوئی گھُٹ گھُٹ کے ہمیں شہر میں مرتے واقف نہ ہُوا کوئی اس اسرار سے اب تک (میر)

گھُٹنا (ا) اسم مذکر:- رکبہ۔ چشمِ زانو۔ بندِ ساق۔ پنڈلی اور ران کے بیچ کا جوڑ۔ گوڈا۔ گوڑا۔ زانو ✦

گھُٹنا (ا) اسم مذکر:- (۱) گھٹنوں تک کا پیجامہ جو جانگیئے سے بڑا ہوتا ہے (۲) پوشش زیرِ پاجامہ جو اکثر ڈھیلے پیجامے کے نیچے عورتیں پہنتی ہیں ✦

گھٹنا (ف) فعل لازم:- (۱) کم ہونا۔ تھوڑا ہونا۔ کاہیدن و کاستن کا ترجمہ جیسے تول میں گھٹنا ✦

دریا ظفر اُتر گیا اُدھر ابر کھُل گیا اپنا نہ زورِ طبع نہ زورِ قلم گھٹا (ظفر)

ناتوانی ہوئی دن رات کے غم کھانے سے جس قدر بھوک بڑھی اور مرا زور گھٹا (ناسخ)

(۲) اُترنا۔ چڑھاؤ کم ہونا۔ جیسے "دریا گھٹنا" (۳) تنزل ہونا۔ زوال ہونا جیسے "چاند گھٹنا۔ درجہ گھٹنا" (۴) ڈھلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ جیسے "بدن گھٹنا۔ ڈیل گھٹنا" (۵) چھوٹا ہونا۔ کوتاہ ہونا۔ جیسے "رات گھٹنا۔ دن گھٹنا۔" (۶) بھاؤ اُترنا۔ نرخ کم ہونا۔ مندا ہونا ✦

گھٹنا (ف) فعل لازم:- (۱) کھرل ہونا۔ پسنا۔ حل ہونا۔ جیسے "دوا گھٹنا بھنگ گھٹنا" (۲) خوب گھُل مل جانا۔ ایک جان ہونا۔ گل کر حریصہ ہو جانا۔ جیسے "دال گھٹنا" ✦

ایسا کیا مُنہ کا نوالہ ہے حریصہ کہنا دم لے کیوں اتنی مری کھائی جاں گھٹتا ہے (معروف)

(۳) مُہرہ ہونا۔ پالش ہونا۔ ریگ مال ہونا۔ رگڑایا گھسا جانا۔ گھوٹا پھرنا (۴) سر مُنڈنا۔ صفایا ہونا۔ اُسترا پھرنا۔ جیسے "سر گھٹنا" (۵) دم رُکنا۔ سانس رُکنا۔ انقباضِ طبع ہونا۔ کسی تنگ و تاریک جگہ میں دم الٹنا۔ جی گھبرانا نفس تنگ ہونا۔ ضیق میں ہونا ✦

جلکے وہاں اسکی خوشی سے یہ تو ہُوں تنگ کیا کہوں آہ کہ دم تم کے یہاں گھٹتا ہے (معروف)

(۶) بھرنا۔ سمانا۔ پُر ہونا۔ اٹنا۔ جیسے "مکان میں دھواں گھٹنا" (۷) چُپ لگنا۔ خاموش رہنا (۸) گھٹوت ہونا ✦ گھُل مل کر باتیں ہونا ✦ نبھنا۔ گزرنا۔ موافقت ہونا۔ جیسے "ان کی اُن کی خوب گھٹتی ہے" (۹) مصروف ہونا۔ باتوں میں نہایت مشغول و مصروف ہونا۔ جیسے "بڑی دیر سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھٹن

ان کی اُن کی گھٹ رہی ہے"۔

گھٹنوں (ا) اسم مذکر:۔ گھٹنا بمعنی گوڈا کی جمع جو حروفِ مُغیرہ یا تابعِ مُغیرہ کے آجانے سے واؤ نون کے ساتھ بنالی جاتی ہے۔

گھٹنوں کے بل چلنا (ا) فعل لازم:۔ گوڈوں کے زور سے چلنا۔ زانو کے بل چلنا۔ رینگنا۔ آہستہ آہستہ چلنا ؎

شہ زور اپنے زور میں گرتا ہے مثلِ برق ۔۔۔ وہ طفل کیا گرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے (الاعلم)

گھٹنوں میں سر دیکے بیٹھنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) متفکر یا نہایت غمگین ہوکر بیٹھنا۔ غم یا فکر کے مارے سر جھکا کر بیٹھنا۔ نہایت سوچ کرنا۔ سوچ میں بیٹھنا (۲) مایوس ہوکر بیٹھنا۔

گھٹنوں میں سر دینا (ا) فعل متعدی۔ عوام:۔ (۱) گردن پکڑ کر گھٹنوں میں دبدینا (۲) گنوار، مایوس ہونا۔ نراس ہونا۔

گھٹنوں میں سر دے لینا (ا) فعل متعدی (ہندو):۔ شرما جانا۔ سرنگوں ہوجانا۔ شرمندہ وخجل ہوجانا۔ شرمندگی کے باعث گردن نیچی کرلینا۔

گھٹنے (ا) اسم مذکر:۔ (گھٹنا بمعنی گوڈا کی جمع)۔

گھٹنے پیٹ کو ہی رہتے ہیں (ا) کہاوت:۔ عزیز اپنے عزیز کی پاسداری ضرور کرتا ہے۔ اپنوں کی طرف سب دُھلتے ہیں۔ اپنوں کی رعایت سب کو منظور ہوتی ہے (بعض لوگ غیر کو بعض غیر اپنا ہوجانا اس موقع پر بولتے ہیں مگر صحیح نہ ہوگا یعنی جھکنا۔ ڈھلنا وغیرہ ہندی لغات میں پایا جاتا ہے)۔

گھٹنے سے لگاکر بٹھانا (ا) فعل متعدی (عو):۔ بیٹی کو پاس سے جُدا نہ ہونے دینا۔ دم سے جُدا نہ کرنا۔ پاس سے سرکنے نہ دینا۔ آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دینا۔

گھٹنے سے لگائے بیٹھے رہنا (ا) فعل لازم۔ عو:۔ پاس سے جُدا نہ ہونے دینا۔ دم کے ساتھ رکھنا۔ پکھے سے لگائے رکھنا۔ دوسری جگہ نہ جانے دینا جیسے "دواوانش نے کہا آج نہیں کل کہیں نہ کہیں کرنا ہے آج کے آج یا آج کے دس برس کو ساری عمر گھٹنے سے لگائے تو بیٹھے رہنا ہی نہیں" (چترہیلی)۔

گھٹنے سے لگ کر بیٹھنا (ا) فعل لازم (عو):۔ پاس سے نہ سرکنا۔ ہر وقت پاس رہنا۔

گھٹنے سے لگی بیٹھی رہتی ہے (ا) محاورہ:۔ ہر وقت پاس رہتی ہے۔ کبھی پاس سے نہیں سرکتی۔ چم چڑھ ہوگئی ہے۔

گھٹنیوں چلنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) بچوں یا پاؤں رہے ہوؤں کا

گھپا

دونوں ہاتھ ٹیک کر دونوں زانو ٹیکتے ہوئے چلنا۔ گوڈوں کے بل چلنا۔ گھٹنوں کے زور سے چلنا۔ فارسی غرغیدن (۲) رینگنا۔ گھسٹ گھسٹ کر چلنا۔ رُک رُک کر چلنا (۳) سُستی کے ساتھ ترقی کرنا۔ آہستہ آہستہ کوئی کام کرنا۔ آہستگی اور ڈھیل سے کچھ کرنا۔ دیر میں کرنا (۴) سچ بولنا۔ جیسے "تمہارے بچے بھی کبھی گھٹنیوں چلینگے یعنی تم بھی کبھی سچے اور اقرار کے پُورے ہوگے"؟ یہ معنی خاص اسی مثل کے ساتھ بولے جاتے ہیں۔

گھٹوانا (ا) فعل متعدی المتعدی:۔ (۱) حل کرانا۔ خوب پسوانا۔ کھرل کرانا۔ خوب رگڑوانا۔ (۲) سر یا داڑھی مونچھوں وغیرہ کو ایسا مُنڈوانا کہ کھونٹی تک نہ رہے۔ خوب صفایا کرانا۔ اُسترا پھروانا۔

گھٹی (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ دست آور دوائیں جو نوزائدہ بچے کا پیٹ صاف کرنے کے واسطے دُودھ پلانے سے پہلے جوش دے کر اس کے مُنہ میں ٹپکائی جاتی ہیں۔ نرقہ ؎

گھٹی میں دی ہے دایہ نے مجھ کو شرابِ ناب ۔۔۔ میں آشنائے خنجر زہوں مدام سے (آتش)

(یہ لفظ اصل گھونٹنی تھا یعنی گھونٹ گھونٹ کرکے پلانے کی دوا کثرتِ استعمال سے واؤ اور نون گر کر گھٹی ہوگیا)۔

گھٹی دو قسم کی ہوتی ہے ایک تو سادی جس میں پانی۔ پانی شکر۔ پانی گھی۔ پانی گھی شکر ہوتا ہے۔ دوسری مُعلّی جس میں الائچی۔ گلاب۔ چھوٹی بڑی مُنقّی۔ کالا نون۔ عُناب۔ وہ سری مُعلّی جس میں الائچی۔ گلاب کے پھول۔ گلاب کا زیرہ۔ انار کی کلی۔ مصری۔ پانچ چیزیں زیادہ ہیں اس کا رواج مُغلوں کے وقت اور اُن کے طبیبوں کی ملے سے ہند کے مُسلمانوں میں ہُوا)۔

(۲ - مجازاً) خمیر۔ سرشت۔ جنم۔ عادت۔ طبیعت۔ خلط۔ سُبھاؤ۔ بان۔ نہاد۔ خُو۔ خصلت۔ جیسے "یہ بات تو اُن کی گھٹی میں پڑی ہوئی ہے"۔

گھٹی پلانا یا دینا (ا) فعل متعدی:۔ بچے کو پیٹ صاف ہونے کی دوا پلانا۔

گھٹی میں پڑنا (ا) فعل لازم:۔ سرشت میں داخل ہونا۔ عادت میں ہونا۔ خمیر میں ہونا۔ طبیعت میں مرکوز ہونا۔ جنم میں پڑنا۔ جیسے "جھوٹ تو اس کی گھٹی میں پڑا ہوا ہے"۔

گھٹیا یا گھٹیل (ا) صفت:۔ (۱) بڑھیا کا نقیض۔ کم درجہ کا۔ کم قیمت کا۔ ادنےٰ قسم کا۔ ارزاں (۲) کمینہ۔ نیچ۔ ادنےٰ ذات کا۔ کم اصل۔

گھچا گھچ (ا) اسم مؤنث (عوام):۔ گوشت پر تلوار کے برابر پڑنے کی آواز۔ گوشت کے اندر ہتھیار کے متواتر گھسنے اور نکلنے کی آواز۔ چقاچاقِ خنجر یا شمشیر۔ غچا غچ۔ گچا گچ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گچ

گچ پچ (ا) اسم مؤنث :- (۱) کثرت - انبوہ - اژدحام - بھیڑ - ٹھٹ - جمگھٹ (۲) بہت پاس پاس لکھا ہوا - ہاں لکھا ہوا - گنجان اور دراڑ دہ لکھا ہوا ✦

گہر (ف) اسم مذکر (مخفف گوہر) :- (۱) جوہر - قیمتی سنگ یا پتھر (۲) اصل - نسل - حسب نسب - ذات - خاندان ✦ اولاد - ستان ✦ مادہ - اصلیت (۳) موتی - دُر - لؤلؤ ؎

جی یہ عرش معلّے کے گوشوارے کا گہر کہاں سے تمہارے بُلاق میں آیا (ناسخ)

گھر (ا) اسم مذکر :- (۱) مکان - حویلی - گھرہ - بیت - وار - کدہ - خانہ - سرا - (۲) مسکن - رہنے کا مکان - محلسرا - دولتسرا - شبستان - ڈیرا ؎

جی مراتن سے سفر کر ہی گیا وہ تو گھر میں رہے یاں گھر ہی کیا (گویا)

باہر میاں صوبے دار گھر میں بیوی جھنجھیں بھاڑ (کہاوت)

(۳) جاے - جگہ - ٹھور - ٹھکانا ؎

صحرا میں پاؤں پڑ کے مجھے خار کھٹکے ہیں ہے سب کے دل میں گھر ترے خانہ خراب کا (وزیر)

(۴) مقام - اسٹیشن - پڑاؤ - صدر ✦ آفس - جیسے - تار گھر - ڈاک گھر ✦ ریل گھر (۵) حجرہ - دالان - کوٹھا - مکانیت - کمرہ - جیسے "اس حویلی میں کئی گھر ہیں" (۶) چار دیواری - احاطہ - باڑہ - محاط (۷) چوسر یا شطرنج وغیرہ کا چوکھونٹا خانہ - کوٹھا ؎

کس طرح دیں وہ جگہ خانۂ دل میں مجھ کو نرد کو بھی نہیں چوسر میں جو گھر دیتے ہیں (اسیر)

(۸) آئینہ کا خانہ - آئینہ کا خول - کیس - عینک گھڑی وغیرہ کا چھوٹا بکس ؎

اک بُت سے چھوٹ کر جو لے دوسرے سے دل یہ جان لے کہ آئینے کا گھر بدل گیا (صبا)

(۹) دراز - الماری یا میز وغیرہ کا خانہ (۱۰) نقشِ تعویذ ✦ خانہ زائچہ - (۱۱) مقامِ سیارہ - راس - بُرج (۱۲) بھٹ - کھوہ - کچھا ✦ بل - بلا - جیسے "شیر یا چوہے کا گھر (۱۳) گھونسلا - آشیانہ (۱۴) سوراخ - ہول چھید - کلج - رخنہ - منہ - روزن - جیسے "بوتام کا گھر بڑھ گیا" (۱۵) گڑھا غار - قعر - گہرائی - جیسے "پانی نے گھر کر لیا" (۱۶) میان - غلاف - نیام - جیسے "تلوار یا کٹار وغیرہ کا گھر" (۱۷) مقامِ سُر - راگ کا مقام - جیسے "گاتا تو ہے مگر گھر میں نہیں کہتا (۱۸) خوش الحان پرند کی آواز - نغمۂ بلبل و طوطی وغیرہ - بول - بولی - چہچہا - ہانک - جیسے "یہ جانور سینکڑوں گھر کہتا ہے" یعنی بولیاں بولتا ہے ؎

باغ سے جاؤ نکالا سیدھا مین بیاباں کیا گھر عاشقِ وحشی ہوں بلبل گھر سناتی ہے کسے (لاعلم)

گھر

(۱۹) مولد - زاد بوم - جنم بھوم - مسقط الراس - جائے پیدائش - وطن - اپنا دیس (۲۰) خاندان - گھرانا - کُنبہ - تبار - خانوادہ - محل - نسب - گوت جیسے "اونچا گھرا علےٰ خاندان (۲۱ - عو - مجازاً) گھر والی - زوجہ - بیوی - مُجرو - جیسے "اپنی زندگی میں بھائی حامد کے گھر کی تجویز کر لو پھر کے ساتھ گھر ہے" ✦ "اُن کے گھر سے کہاں گئے ہیں؟ اُن کے گھر سے بیمار ہیں" ✦ (۲۲ - عو مجازاً) خاوند - بر - دُولھا - جیسے "کل کو اپنے گھر کی ہو جائیگی تو کیا وہاں بھی ماں سمجھانے جائیگی (۲۳) سبب - باعث - سبدا - بُنیاد - جیسے "روگ کا گھر کھانسی لڑائی کا گھر ہاں ہنسی" ✦ "کھانسی کا گھر بیر ہے" (۲۴) مجازاً - گرہ - جیب - ڈب - جیسے "اپنے گھر سے کھوئیں تو آنکھیں ہوئیں ان کے گھر سے کیا جاتا ہے" (۲۵) خانہ داری - گرہستپن - جیسے "گھر کر گھر کر ستر بلا سر دھر (۲۶) گنجائش - سمائی - جیسے "پاؤں نے ابھی جوتی میں گھر نہیں کیا" (۲۷) سرکار - آقا - جیسے "ہم تو اسی گھر کے پلے ہوئے ہیں ✦ اُس ایک گھر کے بگڑنے سے سیکڑوں کی روزی گئی (۲۸) اسباب خانہ اثاثہ - اثاث البیت - متاع خانہ - اثالا - اُس کی بدچلنی سے گھر برباد ہوا جاتا ہے (۲۹) بازاری - مجازاً) سُفرہ - گون متعدد ✦ فرج - جیسے "گھر پھٹنا" - "گھر چرنا" (۳۰) رونقِ خانہ ✦ اطلاقِ خانہ - جیسے "اُسی کے دم سے گھر تھا - (۳۱ - عو) سازو سامان - اکھیڑا بکھیڑا - اثراگ کھڑاگ - جیسے "اسی کے لئے گھر لئے بیٹھی ہوں" (۳۲ - مجازاً) امن - سرن کی جگہ - امن کی جگہ - محفوظ جگہ - ملجا و ماوا - پناہ گاہ - جائے پناہ - بسم اللہ کا گنبد جیسے اس دشت سے نکلتے ہی گویا گھر میں آ گئے (۳۳ - مجازاً) قریب - پاس - نزدیک - دہلی ہے پانی پت تو گھر ہے (۳۴) ٹھیوا - انگوٹھی کی وہ جگہ جہاں نگینہ رکھا جاتا ہے جیسے "نگینہ کا گھر" (۳۵ - پٹاباز) موقع ضرب - چوٹ مارنے کی جگہ - وار کی جگہ - حملہ کی جگہ جیسے "گھر خالی دیا چھوڑنا وغیرہ" (۳۶) حلقۂ چشم - چشم خانہ - حدقہ - کاسۂ چشم (۳۷) فریم - چوکھٹا - رُقعہ جیسے تصویر کا گھر (۳۸) ضلع - دِلا - وہ کٹہرا یا خانہ جس میں آئینہ جڑتے ہیں (۳۹ - مجازاً) مخزن - خانہ - گودام ✦ منبع - سرچشمہ - جیسے "پورب تو اموں کا گھر ہے" (۴۰ - مجازاً) بسیرا - جماؤ - ڈاٹاؤ ✦ بستر بسترا - جیسے "جہاں ڈرو وہیں یاروں کا گھر (۴۱) گھات - موقع - جیسے "اُسے سب گھر یاد ہیں" (۴۲) داؤ - پیچ - بند کُشتی - جیسے "وہ کُشتی کے سب گھروں سے واقف ہے ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھر

گھر آباد کرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) جورُو کرنا۔ بیوی لانا۔ گھر میں جورُو لانا۔ بیاہ کرنا۔ شادی کرنا۔ نکاح کرنا۔ جیسے "بیٹا اب تم جوان ہو گئے اپنا گھر آباد کر لو" (۲) موجود کرنا۔ گھر بسانا۔ ہم بستر ہونا۔ دُلھن کو ساتھ سُلانا۔ پُھلاوا کرنا۔ گونا کرنا ؎

لیٹ پہلو میں مرے تجھ سے گھر آباد کروں تجھ کو لپٹا کے گلے وصل سے دل شاد کروں (امانت)

(۳) رہنا۔ بسنا۔ ٹھیرنا۔ مقام کرنا ؎

ہم جان گئے کلمۂ رخصت کے اشارے اب اور کہیں جا کے گھر آباد کرو گے (نسیم بہوری)

گھر آباد ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) جورُو کا گھر میں آنا۔ بیاہ ہونا۔ شادی ہونا۔ نکاح ہونا (۲) گھر بسنا۔ دُلھن کے ساتھ ہم بستری ہونا۔ صحبت داری ہونا (۳) خاوند والا ہونا۔ سُہاگن ہونا۔ خاوند کا زندہ ہونا ؎

مجھ سے مت پُوچھ دو اتیں گھر آباد بھی ہے اب سے دُور اگلی مصیبت کا مزا یاد بھی ہے (سید)

گھر اُٹھانا (۱) فعل متعدی:- گھر کی خبر گیری کرنا۔ گھر کا خرچ اُٹھانا جیسے "اُس اکیلے دم نے سارا گھر اُٹھا رکھا ہے" +

گھر اُجاڑ ٹھاوہ فعل لازم:- خانہ ویرانی کرنا۔ گھر تباہ کرنا۔ گھر کھوج کھونا ؎

اے مرگ ہزار گھر اُجاڑے تو نے اچھے اچھے لباس پھاڑے تو نے
جو نخل کہ بار ور ہوئے دُنیا میں جڑ پیڑ سے وہ سب اُکھاڑے تو نے (رباعی)

گھر اُجڑنا (۱) فعل لازم:- (۱) گھر تباہ ہونا۔ گھر برباد ہونا۔ خانہ ویرانی ہونا۔ خانہ خرابی ہونا ؎

انداز گریہی ہے ظالم ترے تو گھر اُجڑے گا آج کل کسی خانہ خراب کا (بسمل)

(۲) گھر لُٹنا۔ گھر سُنسا۔ گھر کا مال ضائع ہونا (۳) میاں بیوی میں نااتفاقی ہونا (۴) خاوند یا جورُو کا مر جانا۔ رنڈوا ہونا۔ رانڈ ہونا (۵) گھر کا خیر آباد ہونا۔ گھر خالی ہونا۔ جیسے "حاکم کے ظلم سے بہتیرے گھر اُجڑ گئے" +

گھر اُف ہو جانا (۱) فعل لازم:- خانہ خراب اور برباد ہو جانا۔ گھر کا بالکل تباہ ہو جانا۔ گھر میں کچھ نہ رہنا۔ ویران ہو جانا ؎

اُف کی بھی اتفاقاً گھر جل کے ہو گیا اُف حال کے اب نہ پوچھیو اس سوزشِ جگر کا (معروف)

گھر اُکھڑوا کر پھکوانا (۱) فعل متعدی:- اینٹ سے اینٹ بجوانا۔ جڑ بنیاد سے گھر کھدوا کر پھکوانا۔ مکان ڈھوانا۔ گھر ویران کرنا۔ تباہ کرنا۔ گدھوں سے ہل چلوانا (سزائے سخت جو بادشاہ کی طرف سے دی جاتی تھی) +

گھر آئے گنگے کو بھی نہیں نکالتے (۱) کہاوت:- یعنی اپنے گھر پر اگر کوئی ذلیل سا ذلیل اور ادنےٰ سے ادنےٰ بھی آئے تو اُس کی بھی خاطر و مدارات کیجاتی ہے + اپنے گھر پر کسی کی بے عزتی نہیں کرتے +

گھر آئے کی شرم یا لاج (۱) اسم مؤنث:- گھر پر آنے کا لحاظ اور پاس ؎

ذرا گھر آئے کی کر شرم کیا ستم ہے یار نہ ہووے صاحبِ خانہ کو جہاں کی خبر (جرأت)

گھر آئے ناگ نہ پُوجے بانبے پُوجن جائے (۱) کہاوت:- موجودہ نفع کو چھوڑ کر غائب کی اُمید پر جانا۔ گھر آئی دولت چھوڑ کر دوسری جگہ تلاش میں جانا اور اپنی حماقت ظاہر کرنا +

(پُوجنے کا ساون سُدی پنچمی یعنی ناگ پنچمی کو ہندو لوگ سانپ کی بانبی پُوجنے جاتے ہیں اور گھر پر اُس کی اِس قدر قدر نہیں کرتے اس سبب سے یہ مثل ہو گئی) +

گھر بار (۱) اسم مذکر (گھر۔ خانہ + بار بمعنی بالک):- گھر۔ خانہ۔ مسکن۔ مکان + اثاث البیت۔ لتا پتا۔ اسبابِ خانہ داری۔ مال و متاعِ خانہ + عیال و اطفال۔ بال بچے + کُنبہ۔ خاندان۔ کُٹم ؎

کُوچہ میں اُس کے میں جو گیا تو بولا اُٹھا کیا جانے اس مریض کا گھر بار کیا ہُوا (جرأت)
لبوں پر ہے ہر لحظہ آہِ شرر بار جلا ہی پڑے ہے ہمارا تو گھر بار (میر)
گھر بار لُٹا بیٹھے ہیں تیرے لئے عاشق غارتگرِ عالم ترا جوبن نظر آیا (بحر)

کُوٹھے کُٹھلے کو ہاتھ نہ لگاؤ گھر بار تمہارا ہے۔ کہاوت +

گھر بار بسانا (۱) فعل متعدی:- دیکھو (گھر آباد کرنا) +

گھر بار بسنا (۱) فعل لازم:- دیکھو (گھر آباد ہونا) +

گھر بار کا ہونا (۱) فعل لازم:- کتخدا ہونا۔ بیاہا جانا۔ جورُو والا ہونا۔ گرہستی ہونا۔ عیالدار ہونا +

گھر بار کی ہونا (۱) فعل لازم:- کتخدا ہونا۔ خاوند والی ہونا۔ بیاہی جانا شادی ہونا۔ گھر کا بوجھ سر پڑنا۔ خاوند کے پلّے بندھنا۔ گرہستن ہونا +

گھر باری (۱) اسم مذکر (ہندو):- (۱) صاحب خانہ۔ مالکِ مکان۔ گھر والا (۲) صفت) خانہ دار۔ عیالدار۔ بال بچے دار۔ تبر والا (۳) صفت) دنیا دار۔ گرہستی +

گھر برباد کرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) گھر اُجاڑنا۔ خانہ ویرانی کرنا۔ گھر تباہ کرنا (۲) گھر کھونا۔ میاں بیوی کو چھڑا دینا (۳) گھر لُٹانا۔ گھر کا پیسا اور اسباب وغیرہ ضائع کرنا +

گھر برباد ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) خانہ ویرانی ہونا۔ گھر تباہ ہونا۔ گھر اُجڑنا۔ خانہ خراب ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھرب

کچھ بھی ترس آیا تجھے اے عشق ہے یہ کیا غضب
گھر بسے لاکھوں ہوئے برباد تیرے ہاتھ سے (آرزو)

(۲) جورو یا خاوند کا مر جانا + کسی خانہ ان کے سرپرست اور مربّی کا سر سے اُٹھ جانا +

گھر بسا (ا) صفت۔ ہندوی:۔ (۱) خانہ آباد (۲۔ مجازاً) خانہ خراب اُجڑا۔ بگوڑا۔ (عالِ برے پیشے کی خاطر اچھے لفظ کو بُرے معنوں میں استعمال کرتے ہیں) +

گھر بسانا (ف) فعلِ متعدی:۔ دیکھو (گھر آباد کرنا) +

گھر بسنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) گھر آباد ہونا (۲) شادی ہونا۔ بیاہ ہونا جیسے "نہ بستے ہی گھر بستے ہیں" (۳) دُولھا دُلھن کا ہمبستر ہونا (۴۔ عو) گھر کا کام کاج چلنا۔ گھر کے کاموں کا انصرام ہونا۔ گھر کا خرچ چلنا۔ جیسے "اگر عورتوں کی کمائی سے گھر بسا کریں تو مرد کیوں ہوں" +

گھر بسی (ا) اسمِ مؤنث:۔ (۱) سُہاگن۔ خاوند والی (۲۔ مجازاً) خانہ خراب خانہ کن۔ گھر اُجاڑو۔ خانہ برانداز۔ رانڈ۔ بیوہ۔ تخصی

لاش تا اُٹھے ترے کُشتے کی کُوچے سے ترے تو بھی ٹک اے گھر بسی کوٹھے پہ چڑھ کے دیکھلے (نصیر)

گھر بگاڑنا (ف) فعلِ متعدی:۔ (۱) گھر اُجاڑنا۔ خانہ ویرانی کرنا۔ خانہ خراب کرنا۔ گھر تباہ کرنا (۲۔ پنجاب) گھر میں نفاق ڈالنا۔ میاں بیوی میں لڑائی کرانا + کسی کی بیوی یا خاوند کو بہکانا۔ اِغوا کرنا۔ ورغلانا +

گھر بگڑنا (ف) فعل لازم:۔ خانہ ویران ہونا۔ گھر تباہ ہونا۔ خانہ بربادی ہونا۔ گھر اُجڑنا (۲) بیوی خواہ میاں کا مر جانا۔ رانڈ یا رنڈوا ہو جانا۔ (۳) میاں بیوی میں نفاق ہونا۔ اَن بن ہونا۔ تکرار ہونا + میاں بیوی کا چھوٹنا۔ طلاق ہونا

مانی جان جنہ میں مُفت میرا گھر بگڑتا ہے نہ تم رخصت کرو مجھ کو نہ دو دن مردوا ٹھہرے (رحمت)

گھر بگھر (ا) تابع فعل (عوام):۔ خانہ بخانہ۔ در بدر۔ گھر گھر (اس جگہ بالِ الصاق خلافِ قاعدہ ہندی لفظ کے ساتھ عوام نے لگا دی ہے) +

گھر بنانا (ف) فعلِ متعدی:۔ (۱) مکان بنانا۔ مکان کی تعمیر کرنا۔ مکان چُننا۔ عمارت بنانا

گھر بناؤں خاک اس وحشت کدے میں مَیں نما آئے جب مزدور مجھ کو گور کن یاد آ گیا (ناسخ)

(۲) قدم جمانا۔ پاؤں جمانا۔ اطمینان سے بیٹھنا۔ قیام پذیر ہونا

اُس کے دل میں اثر کرے گریہ غیر کیا گھر بنائے بیٹھے ہیں (سالک)

(۳) گھر بھرنا۔ گھر میں دولت جمع کرنا۔ دُوسرے کا مال مار مار کر دولتمند ہونا۔

گھرب

(۴) گھر سنوارنا۔ گھر درست کرنا۔ گھر سجانا۔ گھر آراستہ کرنا جیسے "اس بچے کو ابھی سے گھر بنانے کا شوق ہے" (۵) گھونسلا بنانا۔ کسی جانور کا اپنے رہنے کے واسطے بھٹ خواہ بِل خواہ بلا خواہ موکھا بنانا (۶) گھر کا انتظام کرنا۔ گھر کا بندوبست کرنا (۷۔ پنجاب) شادی کرنا۔ بیاہ کرنا۔ گھر میں جورو لانا۔ گھر آباد کرنا (۸) ٹھکانا بنانا۔ ٹھکانا کرنا۔ جیسے "کسی سرکار دربار میں گھر بنانا" +

گھر بننا (ف) فعل لازم:۔ (۱) مکان تعمیر ہونا

کاخِ دنیا جو ہے بازیچۂ طفلاں ہے نصیر کبھی گھر یہ بنا اور کبھو ٹوٹ گیا (نصیر)

(۲) گھر درست ہونا۔ گھر آراستہ ہونا (۳) قیام ہونا۔ قدم جمنا۔ پاؤں جمنا (۴) گھر میں ثروت آنا۔ گھر بھرنا (۵۔ پنجاب) گھر میں جورو آنا۔ ٹھکانا ہونا +

گھر بند ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) گھر کو قفل لگنا (۲) گھر کا کوئی والی وارث نہ رہنا (۳) شطرنج کے مُہرے یا چوسر وغیرہ کی گوٹ کو چلنے کا راستہ نہ رہنا (۴۔ پنجاب) جورو کا مر جانا +

گھر بولنا (ف) فعل لازم:۔ ٹھک بولنا۔ بُلبُل کا دستاں سرا ہونا۔ خوش الحان پرند کا چہچہانا۔ چہکنا۔ بولی بولنا

آتش گُلزار جب بھڑکی تھی لازم تھا یہی خانہ صیاد میں قفس کا ہم گھر بولتے (بحر)

گھر بھر (ا) تابع فعل:۔ تمام گھر۔ تمام گھر کے لوگ۔ سارا اثبر۔ جیسے "گھر بھر بیمار پڑا ہے" +

گھر بھر کر باہر بھرے (ا) دعا۔ عو:۔ یعنی اس قدر دولت ہو کہ گھر میں رکھنے کو جگہ نہ ملے اور وہ باہر تک رکھی جائے +

گھر بھرنا (ف) فعلِ متعدی:۔ (۱) مکان کو اسباب یا محلے وغیرہ سے پُر کرنا (۲) دُوسرے کی دولت چرا چرا کر اپنے ہاں جمع کرنا۔ مال مارنا۔ دولت گھسیٹنا۔ پیسہ سمیٹنا۔ اپنے گھر کو آسودہ بنانا۔ (۳) گھاٹا پُورا ہونا جبر نُقصان ہونا (۴۔ فعل لازم) مہمانوں یا لوگوں کا مکان میں جمع ہونا۔ مکان اٹنا + سُوراخ بند ہونا۔ چھید بند ہونا +

گھر بیٹھ جانا (ف) فعل لازم:۔ (۱) گھر کا بارش کے سبب گر پڑنا

روتے روتے جو مرے دیدۂ تر بیٹھ گئے ایسی برسات ہوئی آہ کہ گھر بیٹھ گئے (نصیر)

جس سمت کو تُو نے آنکھ اُٹھا کر دیکھا مانندِ حباب گھر کے گھر بیٹھ گئے (درد)

(۲) خانہ نشیں ہو جانا + نوکری چھوڑ کر بیٹھنا۔ بے روزگار ہو جانا۔ خانہ نشینی اختیار کرنا (۳۔ بازاری) کسی کسبی کا کسی کے گھر میں رہ پڑنا۔ مُحولہ ہونا (۴۔ پنجاب) عورت کا دُوسرے گھر پڑ جانا۔ چادر ڈال لینا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھرب

اور سے شادی کر لینا۔ اور ضاد ڈالنا +

گھر بیٹھنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) خانہ نشین ہونا خلوت گزیں ہونا۔ تنہائی اختیار کرنا (۲) بیکار رہنا۔ بے روزگار رہنا + معطل ہونا (۳) نوکری چھوڑنا۔ ترکِ روزگار کرنا (۴) پنشن لینا (۵) کام چھوڑنا۔ ملازمت سے دست کش ہونا جیسے "تم سے اب کام نہیں ہو سکتا اپنے گھر بیٹھو" (گھر سہیلی) (۶) مکان کا بارش یا سیلاب کے باعث گرنا۔ گھر ڈھینا۔ مسمار ہونا ؎

تیرے کوچے میں جو ہم بادیدۂ تر بیٹھتے جوشِ طوفاں سے زمیں میں سینکڑوں گھر بیٹھتے (داغ)

(یہ یعنی فارسی کتابوں میں بھی آئے ہیں چنانچہ خانہ نشستن اکثر اساتذہ کے کلام میں پایا جاتا ہے اور شاید یہ فارسی زبان سے ہی اس معنی میں ترجمہ ہوا ہو) ؎

از نشینندگاں کسے چو نماند عاقبت خود نشست خانۂ ما (سعدیٔ اشرف)

خانہ ساختم بروے نشست خود نشست و مرا مساز کرد) +

(۶) پنجاب) کسی رانڈ یا کسی کا دوسرے مرد کے گھر پڑنا۔ مدخولہ بننا۔ اور رضا ڈالنا + جورو بننا۔ محل سرائے میں داخل ہونا +

گھر میں بیٹھے (ف) تابع فعل:۔ (۱) گھر میں۔ اندرونِ خانہ۔ گھر کے اندر خانہ نشینی کی حالت میں۔ جیسے "گھر بیٹھے باتیں کرتے ہو باہر جاؤ تو معلوم ہو" ؎

مزا کیا ہے فوج نوشی کا اے نواب گھر بیٹھے
یہ کارِ خیر مسجد میں کبھی بالائے ممبر ہو

(۲) کہیں آنے جانے کے بغیر۔ گھر کے گھر میں۔ گھر میں ہی۔ اپنے ہی مکان پر۔ جانے کی تکلیف بغیر۔ بلا تردد ؎

سیر کرنے کے لئے جب بام پر بیٹھے کیا تیغ نگہ سے قتل اک عالم کو گھر بیٹھے (شہیدی)

گھر بیٹھے بیر دوڑانا (ف) فعل متعدی (عو):۔ گھر میں بیٹھے کر مؤکل دوڑانا گھر میں بیٹھے جادو کرنا۔ سحر و جادو کے زور سے کسی کو اپنے گھر بلوانا۔ گھر میں بیٹھ کر تسخیر کا عمل کرنا + مُوٹھ چلانا ؎

میں تجھ کو سمجھتی ہوں تو ایک ہی گھمیا ہے دوڑاتی ہے گھر بیٹھے کیا بیر میری چھو چھو

گھر بیٹھی روٹی (ف) اسم مؤنث:۔ پنشن۔ عُلوفہ۔ مددِ معاش۔ وظیفہ انگلس۔ سالانہ یا ماہانہ وظیفہ +

گھر بیٹھے کی تنخواہ یا نوکری (۱) اسم مؤنث:۔ وہ ملازمت جس میں کچھ کام نہ کرنا پڑے۔ بے فکری کی نوکری۔ مُفت کی تنخواہ + پنشن۔ عُلوفہ۔ وظیفہ +

گھرت

گھر پڑنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) مدخولہ ہونا۔ عورت کا کسی مرد کے گھر بیٹھنا + نکاح میں آنا۔ محل میں داخل ہونا ؎

فکر ہے ہم کو یہی وہ بُت ہمارے گھر پڑے کیا کہیں ہم کیا ہماری عقل پر پتھر پڑے (عارف)

(۲) گھر میں آنا۔ گھر میں داخل ہونا (۳) لاگت بیٹھنا۔ خرچ پڑنا۔ گھر پہنچکر یا خرچ پڑ کر قیمت ٹھیرنا۔ مثلاً "یہ چیز کیا بھاؤ گھر پڑی" +

گھر پکڑ ٹانا (ف) فعل متعدی:۔ جگہ پکڑنا جمنا۔ قیام کرنا قدم جمانا جڑ پکڑنا ؎

آنکھ اپنی اُسکے لب پہ عجب گھر پکڑ گئی جوں عنکبوت برگِ گلِ تر میں گھر کرے (ذوق)

گھر پھٹنا (ف) فعل لازم (بازاری):۔ (۱) مکان میں درز پڑنا۔ گھر کی عمارت میں شگاف آنا۔ دراڑ پڑنا (۲) سفر و چرنا۔ گاڑ پھٹنا (۳) بچہ پیدا ہونا۔ (۴) ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا + دُوبھر ہونا۔ بھاری ہونا۔ جیسے لے لینا تو آسان ہے دینی دفعہ گھر پھٹتا ہے" (۵) مُصیبت پڑنا (۶) پنجاب) اَن بن ہونا۔ نفاق ہونا۔ بگڑنا۔ لڑائی ہونا۔ جیسے "سس بہو دا گھر پھٹا۔ کھسم دا دل ماں ولوں ہٹا" یعنی ساس بہو کی لڑائی کے سبب خصم کا دل ماں کی طرف سے ہٹ گیا +

گھر پھوڑنا (ف) فعل متعدی:۔ گُونجھل دینا۔ کوئل دینا۔ نقب دینا۔ سینہ لگانا۔ گھٹا پھوڑنا + چوری کرنا +

گھر پھونک تماشا دیکھنا (ف) فعل متعدی:۔ نقصان کر کے تجرِ جاہل کرنا۔ بہت کچھ کھو کر سیکھنا + تباہ ہو کر کوئی بات پیدا کرنا + اپنی تباہی اور خانہ ویرانی پر خوش ہونا + روپیہ برباد کر کے تماشا زی چھوڑنا + فضول خرچی سے خوش ہونا۔ گرہ کا کھو کر لطف اُڑانا۔ گلچھرے اُڑانا۔ اللے تللے کرنا۔ تباہ و برباد ہونا ؎

دل جلا کے رُخِ محبوب کا جلوہ دیکھا ہم نے گھر پھونک کے کیا خوب تماشا دیکھا (امیر)

گھر پیچھے (ف) تابع فعل:۔ گھر گیل۔ فی گھر۔ فی مکان۔ گھر پرتی +

گھر تجنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) گھر چھوڑنا۔ گھر تیاگنا۔ گھر سے تعلق نہ رکھنا۔ قطع تعلق کرنا (۲) گھر برباد کرنا۔ گھر تباہ کرنا۔ گھر ویران کرنا ؎

رنگیں مروف توبہت ہے ذی ہوش کیا جانئے عشق کا ہنوا کیا جوش
جو واسطے خیر کے تجا گھر اُس نے صوفی گنوں اُس کو کیا کہوں میں ہوش

گھر تک پہنچانا (ف) فعل متعدی:۔ اوّل معلوم۔ دوم انجام تک پہنچانا۔ دُھر تک پہنچانا۔ اخیر تک پہنچانا۔ ٹھکانے تک لیجانا۔ پورا پورا معقول کرنا کوئی حجت باقی نہ رکھنا۔ بالکل قائل کر دینا جیسے "جھوٹے کو گھر تک پہنچا دیا" +

گھر تک پہنچانا (ف) فعل لازم:۔ (۱) اوّل معلوم۔ دوم ماں بہن کی گالی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھرچ

دینا۔ گنبے والوں کو بھاننا ✦

گھر جاتا رہنا (ف) فعل لازم (ع):۔ خاوند سے قطع تعلق ہوجانا۔ مطلقہ ہوجانا۔ میاں سے چھوٹ جانا ✦

گھر جانا (ف) فعل لازم:۔ (۱) اوّل معلوم۔ دوم گھر تباہ ہونا۔ خانہ ویراں ہونا۔ گھر اُجڑنا۔ خانہ خراب ہونا ؎

یار گھر جاتا ہے یارو کیا کروں آہ گھر جاتا ہے یارو کیا کروں (اُمید)
تیرے گھر جانے سے یاں اپنا تو گھر جاتا ہے اے مری جان کے دشمن تو کدھر جاتا ہے (امیر)

ہم پر ایامِ مصیبت آج پھر آنے لگا
یار گھر جانے لگا اے وائے گھر جانے لگا (ظفر)

ناصح نہ روئیں کیونکہ محبت کے جی کو ہم اے خانماں خراب ہمارا تو گھر گیا (میر)
اگر اُٹھ کے تُو اپنے گھر جائیگا سمجھ لے مرا اس میں گھر جائیگا (شوق)

(۲) گھر بگڑنا۔ میاں بیوی کا قطع تعلق ہونا۔ مطلقہ ہونا۔ خاوند سے چھوٹنا نکاح سے نکلنا ✦ محبت چھوٹنا۔ دوستی جانا۔ تعلق نہ رہنا۔ دو ٹوک ہونا ؎

تُو بُلاتا ہے غیر کو گھر میں ایسی باتوں سے گھر بنائیگا ؟ (ظفر)

گھر جُگت (ف) اسم مؤنث (ہندو):۔ خانگی کفایت شعاری۔ مثلاً امورِ خانہ داری میں جزو رسی ✦

گھر جلے کسی کا تاپے کوئی (ف) کہاوت:۔ کوئی دُکھ اُٹھائے کوئی سکھ بھوگے۔ کوئی نقصان اُٹھائے کوئی نفع کمائے ؎

آنکھیں سینکے باغباں دل میں لگے بُلبل کے آگ
گھر کسی کا باغِ عالم میں جلے تاپے کوئی (ناسخ)

گھر جمنا (ف) فعل لازم:۔ گھر کا ساز و سامان سے درست ہونا۔ جیسے "گھر جمتے ہی جیگا" ✦

گھر جنوائی (ف) اسم مذکر:۔ گھر داماد۔ گھر میں رکھا ہوا داماد ✦

گھر جھکنی (ف) صفت (لکھنؤ):۔ خانہ گرد۔ وہ عورت جو ایک جگہ نہ بیٹھی رہے اور پاس پڑوس کے گھر جھانکتی پھرے۔ خانہ پیماں جلے پاؤں کی بلی ✦

گھر جوت (ف) اسم مؤنث (کسان):۔ ذاتی زراعت۔ گھر کی کھیتی۔ مالک اراضی کی اپنی کھیتی ✦

گھر چرنا (ف) فعل لازم (بازاری):۔ دیکھو (گھر پھٹنا نمبر ۲-۴-۵) ✦

گھر چڑھ کر لڑنے آنا (ف) فعل لازم:۔ کسی کے مکان پر آکر لڑنا۔

گھرس

خانہ جنگی کرنا۔ مار نے چڑھ جانا۔ از حد لڑاک ہونا ؎

مرے خیال پہ وہ چشم فتنہ گر چڑھ کر یہ خانہ جنگ ہے آتی ہے لڑنے گھر چڑھ کر (ذوق)

گھر چلانا (ف) فعل متعدی:۔ گھر کا خرچ اُٹھانا۔ گھر کا کاروبار جاری رکھنا خرچ نباہنا ✦ امورِ خانہ داری کا انتظام کرنا۔ سلیقہ کے ساتھ گھر کا انصرام کرنا۔ برتنا۔ گھر کا برنا واکرنا ✦

گھر چلنا (ف) فعل لازم:۔ گھر کا کاروبار بند نہ ہونا۔ گھر کا خرچ اُٹھنا ✦

گھر چھوڑ حظیرہ قائم (ا) کہاوت:۔ حویلی چھوڑ کر جھونپڑا اختیار کرنا نفع چھوڑ کر نقصان کی طرف دوڑنا ✦

گھر دار (ا) اسم مذکر (عو):۔ دنیا دار۔ گرہستی۔ کنبہ والا۔ بال بچے دار ✦

گھر داری (ا) اسم مؤنث:۔ خانہ داری۔ دُنیا داری۔ گرہستی پن ✦

گھر دُوآری (ف) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا ٹیکس جو پہلے فی گھر۔ فی دُکان فی کس یعنی چُولھے پیچھے لیا جاتا تھا ✦

گھر داماد لینا (ا) فعل متعدی:۔ بیٹی کو اس اقرار پر بیاہنا کہ اس کا خاوند بھی ہمارے ہی گھر آن رہے۔ داماد کو بیٹا بنا کر گھر رکھنا ✦

گھر دُور بھر وٹا بھاری (ف) کہاوت:۔ گھر فاصلہ پر اور بوجھ بھاری یعنی سخت مصیبت ہے ✦

گھر دیکھ لینا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) کسی کے گھر بار بچھ مانگنے یا لینے جانا (۲) راستہ جان لینا۔ گھر سے واقف ہوجانا۔ مکان جان لینا۔ گھر جان جانا۔ جیسے "بڑھیا مر گئی تو کچھ غم نہیں پر فرشتوں نے گھر دیکھ لیا" (۳) ہل جانا مانوس ہوجانا۔ یار بنجانا ✦

گھر ڈبونا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) گھر تباہ کرنا۔ گھر برباد کرنا۔ گھر کھونا۔ گھر بگاڑنا۔ گھر اُجاڑنا (۲) خاندان کو داغ لگانا ✦

گھر ڈوبنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) گھر کا تباہ اور برباد ہونا۔ خانہ خراب ہونا۔ خانہ ویراں ہونا۔ گھر اُجڑنا (۲) خاندان کو کلنک لگنا۔ کنبہ کو داغ لگنا ✦

گھر رویا (ف) صفت (ہندو عو):۔ نگوڑا نکما۔ گھر کھوج مٹا۔ خانہ خراب کھوجڑے پیٹا۔ بے وارثا ✦

گھر روئی (ف) صفت مؤنث:۔ گھر کھوج مٹی۔ نگوڑی ناطقی۔ بے وارثی ✦

گھر سر پر اُٹھانا یا گھر کو سر پر اُٹھانا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) نہایت شور و غُل مچانا۔ چیخم دھاڑ سے مکان کو پُر کر دینا۔ بات نہ سُننے دینا۔ شور سے گھر کو نچا مارنا۔ کان پڑی آواز نہ سُننے دینا۔ شور برپا کرنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھس

لے کے اُڑجانے کی طاقت گر نہ پائے عندلیب
غُل سے گھر صیّاد کا سر پر اُٹھائے عندلیب
شورِ افغاں نے اُٹھایا سر پہ گھر ہر نفس نکلا لئے لختِ جگر (مومن)

(۲) پنجاب، گھر کا انتظام اپنے سر لینا +

گھر سُکھ تو باہر چین (ض) کہاوت :- گھر میں خوشی ہو تو باہر بھی خوشی - گھر میں آرام تو باہر بھی راحت - خوش اقبالی میں گھر باہر یکساں ہے +

گھر سے (ح) تابع فعل :- (۱) از خانہ - مکان سے (۲) گرہ سے - پتے سے - گانٹھ سے - ڈب سے - جیب سے - جیسے "تمہارے گھر سے کیا گیا جس کا نقصان ہُوا اُس کا ہُوا" (۳) اسم مؤنث - عوام - مجازاً) اہل خانہ - گھر والی - بیوی - جیسے "اُن کے گھر سے اپنے بھائی کے ہاں گئے ہیں" +

گھر سے باہر پاؤں نکالنا یا گھر سے پاؤں نکالنا (ف) فعل متعدی :- بساط سے بڑھ کر چلنا - حد سے باہر کام کرنا +

گھر سے باہر کرنا (ف) فعل متعدی :- گھر سے نکالنا - گھر میں نہ رکھنا - از خانہ بیروں کردن کا ترجمہ ؎

وہ آیا ہے اے مردمِ دیدہ دیکھو تمہیں چشم کے گھر سے باہر کرونگا (نصیر)

گھر سے باہر نہ جانا (ف) فعل لازم :- مکان سے باہر نہ نکلنا - گھر کے اندر بیٹھا رہنا - چار دیواری سے باہر قدم نہ رکھنا - ایک جگہ بیٹھا رہنا ؎

اشک رہتا ہے سدا دیدۂ تر سے باہر یا یہ جاتا نہ تھا اُلفت کا کبھی گھر سے باہر (عاشق)

گھر سے بے گھر کرنا (ف) فعل متعدی :- بے گھر کرنا - رہنے کو گھر نہ چھوڑنا - گھر سے باہر نکالدینا + خانماں خراب کرنا - خانہ خراب کرنا +

گھر سے پاؤں نکالنا (ف) فعل لازم (عو) :- اپنے مکان سے باہر جانا - باہر پھرنے کی عادت ڈالنا - حد سے باہر جانے لگنا - جیسے "تُو نے بہت گھر سے پاؤں نکالے ہیں دیکھ کیسا پٹتا ہے" +

گھر سے دینا (ف) فعل متعدی :- اپنے پتے سے دینا - گرہ سے بھگتنا اپنے پاس سے بھرنا + ڈنڈ دینا - تاوان دینا + ٹوٹا بھرنا نقصان اُٹھانا +

گھر سے کھونا (ف) فعل متعدی :- (۱) پتے سے خرچ کرنا - گرہ سے رائگاں کھونا جیسے گھر سے کھوئیں تو آنکھیں ہوئیں (۲) نقصان اُٹھانا - ٹوٹا بھرنا

گھر سینا (ف) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) گھر میں پڑا رہنا - گھر سے باہر نہ نکلنا - ہر وقت گھر میں بیٹھا رہنا (۲) نکما بیٹھا رہنا - بیکار پڑا رہنا - خانہ نشینی اختیار کرنا (۳) سُست ہو جانا - کاہل ہو جانا - احمدی بن جانا +

گھر ک

گھر کا (ض) صفت :- (۱) منسوب بخانہ - گھر کے متعلق - خانگی - جیسے "گھر کا کام (۲) ذاتی - نجی کا - اپنا - آپتاہی - ذاتِ خاص کا - اپنی ملکیت کا + زر خرید - جیسے "گھر گھر کا نام ہر کا + گھر کا مکان + گھر کا باغ + گھر کا پیسہ وغیرہ - (۳) اپنا - آپس کا - جیسے "اُن سے تو گھر کا معاملہ ہے (۴) کُنبے کا - قبیلے کا - رشتہ کا - رشتہ دار - ناتہ دار - قرابتی - کُٹم کا - جیسے ؎

تین بُلائے تیرہ آئے دیکھو میاں کی ریت باہر والے کھا گئے اور گھر کے گاویں گیت (کہاوت)

گھر کا آدمی (ا) اسم مذکر :- (۱) رشتہ دار - کُنبے کا آدمی - اپنے گھرانے کا آدمی - اپنا بھائی بند - ٹبر کا آدمی - اپنے خاندان کا آدمی کُٹم کا (۲) نجی کا ملازم - ملازمِ خاص - اپنا ذاتی نوکر (۳) جان پہچان - واقف کار - (۴) لشکری) خاوند خصم - بھرتار پتی (۵) لشکری) بیوی - جورو - لگائی - گھر والی - تمہاری +

گھر کا آنگن ہو جانا (ف) فعل لازم (ہندو) :- (۱) مکان کا میدان بنجانا - گھر کا کھنڈر ہو جانا (۲) گھر کا تباہ ہو جانا - گھر ویران ہو جانا - خانہ ویرانی ہو جانا - (۳) ظرافتاً) عورت کے بچہ ہو جانا - بیاوتڑ ہو جانا - بچے دار ہو جانا +

گھر کا اُجالا (ض) اسم مذکر :- رونق خانہ - آبادیٔ خانہ + نورِ عین - نورِ چشم - نہایت عزیز - نہایت لاڈلا - از حد پیارا ؎

سُن ری سہیلی میری پہیلی بابل گھر میں رہی البیلی -
مانا پتا نے لاڈ سے پالا سمجھا مجھ کو گھر کا اُجالا
ایک بہن تھی ایک سہیلی (پہیلی)

گھر کا اسباب (ا) اسم مذکر :- متاعِ خانہ - اثاث البیت - رختِ خانہ - لتا پتا - کالائے خانہ - اثاثہ + مال و منال +

گھر کا بامن (ض) اسم مذکر (ہندو) :- پروہت - پیشوائے دین - گرو - گرنتھ دانا - پانڈھا - دادا +

گھر کا بوجھ اُٹھانا یا سنبھالنا (ف) فعل متعدی (عو) :- (۱) امورِ خانہ داری کا سر انجام کرنا - گھر کا انتظام کرنا (۲) گھر کا صرف اپنے ذمہ لینا - اخراجاتِ خانہ کا کفیل ہونا +

گھر کا بوجھ پڑنا (ف) فعل لازم (عو) :- اُمورِ خانہ داری میں گرفتار ہونا - خانہ داری کا انتظام اپنے سر ہونا - جیسے "جب بال بچے ہونگے گھر کا بوجھ پڑیگا تو آپ سیدھی ہو جائیگی +

گھر کا بھاڑا (ض) اسم مذکر (ہندو) :- کرایۂ مکان +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھر کا بھولا (ہ) صفت :- اپنے خاندان میں سب سے بے وقوف - خاندانی احمق + بالکل سیدھا - نہایت نادان - جیسے "ایسا ہی تو گھر کا بھولا ہے نا کہ مُفت میں دیدیگا" +

گھر کا بھیدی (ہ) اسم مذکر - (۱) وہ شخص جو کُل گھر کے راز سے واقف ہو - رازداں - کُل امورِ خانہ سے آگاہ (۲) رازدار - ہمراز - بھید یا - محرم کار - ہمدم - محرم اسرار +

گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے (ہ) کہاوت :- رازدار کی دشمنی بڑا نقصان پُہنچاتی ہے + اکثر محرم اسرار ہی گھر کی تباہی اور چوری کا باعث ہُوا کرتا ہے - آپس کے نفاق سے حکومت جاتی رہتی ہے +

(اس کہاوت میں رامچندر جی اور بھبیشن برادر راون کے قصے کی طرف تلمیح ہے - کیونکہ اُس نے رامچندر جی کو کئی راز کی باتیں بتا کر لنکا کا قلعہ فتح کرا دیا تھا جس کا مفصّل حال رامائن میں موجود ہے - پس جب سے یہ کہاوت مشہور ہوئی اور ایسے موقع پر بولنے لگے جہاں کسی رازدار کے سبب بڑا نقصان پُہنچے - بعض لوگوں کا بیان ہے کہ ہنومان کی طرف جو راون کا بھانجا اور رامچندر جی کا سپہ سالار تھا یہ اشارہ ہے کیونکہ اُس نے بہت سے بھید لا کر دئے اور سیتا جی کو ہر قسم کی خبریں اس طرف سے اور رامچندر جی کو اُس طرف سے پُہنچائیں) +

گھر کاٹ کھانے یا کاٹنے کو دوڑتا ہے (ہ) محاورہ :- یعنی گھر میں رہنا خوش نہیں آتا - اژدہے کی طرح ڈسنے یا شیر کی طرح پھاڑ کھانے کو دوڑتا ہے - یا یوں کہو کہ نہایت بھیانک اور ویران معلوم ہوتا ہے مطلق جی نہیں لگتا - جب اپنا کوئی عزیز کسی مکان سے چلا جاتا یا اُس گھر میں سما جاتا اور اُس کی باتیں یاد آ آ کر دل گھبراتا ہے - تو اُس موقع پر یہ فقرہ زبان پر لایا کرتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ گھر پر اُس کے بغیر ویرانی برستی ہے + غیر آباد اور ویران مکان کی نسبت بھی جہاں آدمی کو ڈر لگے یا دہشت آئے یہ فقرہ بولا جاتا ہے ؎

جس جگہ کرتے تھے بہم آرام — دہشت آتی ہے دیکھ کر وہ مقام
سگ گزیدہ کی طرح ہُوں مضطر — کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے گھر

گھر کا چراغ (ا) اسم مذکر :- گھر کی روشنی - رونقِ خانہ - گھر کا اُجالا - جلا دلانے والا عزیز اپنے ہی مکان کا چراغ ؎ دل کو پھپھولے جل اُٹھے سینہ کے داغ سے + اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

گھر کا حساب (ا) اسم مذکر :- (۱) بیج کا حساب کتاب - خانگی لین دین - ذاتی لین دین (۲) اپنی ہی مرضی کا لیکھا - اپنی ہی سمجھ کا حساب +

گھر کا خرچ (ا) اسم مذکر :- اخراجات خانگی +

گھر کا دھندا (ہ) اسم مذکر :- اُمورِ خانگی - کاروبارِ خانہ داری +

گھر کا راستہ یا رستہ (ا) اسم مذکر :- (۱) راہِ خانہ (۲) کارِ سہل و آسان - ذاتی سڑک یا راہ - وہ زمین جو اپنی طرف سے آمد و رفت کے لئے چھوڑ دی گئی ہو

گھر کا راستہ سمجھنا (ا) فعل لازم :- کارِ سہل و آسان سمجھنا ؎

سُنبھلو نواب راہِ اُلفت میں — یہی کیا گھر کا رستہ سمجھے (نواب)

گھر کا راستہ بتانا (ا) فعل متعدی :- بے نیل مرام گھر کو رُخصت کرنا - ہوا بتانا - ٹالنا - رُخصت کرنا جیسے "سب کچھ لے لو اور گھر کا رستہ بتا دیا" +

گھر کا رستہ لو (ا) محاورہ :- چلتے پھرتے نظر آؤ - رُخصت ہو - لمبے ہو - چمپت ہو - جاؤ - دفع ہو - مُنہ نہ دکھاؤ +

گھر کا رستہ لینا (ا) فعل متعدی :- گھر کو سدھارنا - بے نیل مرام کسی جگہ سے واپس جانا +

گھر کا گھر (ہ) تابعِ فعل :- (۱) تمام گھر - سارا گھر - گھر بھر - تمام مردانِ خانہ جیسے "گھر کا گھر بیمار پڑا ہے" (۲) تمام اسباب خانہ - جملہ اثاث البیت ؎

بن کو دل کو جگر کو آگ لگی — غم فراق مرے گھر کے گھر کو آگ لگی (حسرت)

(۳) جملہ عمارت خانہ - گھر کی ساری تعمیر - تمام مکانیت ؎

حقیقت جسم و دل کی کچھ نہ پُوچھو — محبت نے وہ گھر کا گھر بٹھایا (جرأت)
گرینے تیرے کام کیا چشمِ تر تمام — سَیلِ حباب بیٹھ گیا گھر کا گھر تمام (نکہت)

گھر کا گھر وا کر دینا (ہ) فعل متعدی (عو) :- گھر کو تباہ و برباد کر دینا - گھر کا ناس مار دینا - مُوس گھر کا تباہ کر دینا - ذومعنی سہنی ٹبے گھر کو چھوٹا گھر یا کھنڈر بنا دینا +

گھر کا گھر وا ہو جانا (ہ) فعل لازم (عو) :- بڑے گھر کا چھوٹا گھر رہ جانا - گھر کا تباہ و برباد ہو جانا - گھر کا ستیاناس ہو جانا - جیسے "اینٹ سے اینٹ بج گئی تخت کا تختہ اور گھر کا گھر وا ہو گیا" (شکھر سہیلی)

جب مرا شوہر چٹورا ہو گیا — اے دُگانا گھر کا گھر وا ہو گیا (نازنین)

(۲) غبن یا خیانت سے گھر تباہ ہو جانا +

گھر کا مال (ا) اسم مذکر :- دولت خانہ - مال و متاع خانہ (۲) ذاتی روپیہ - ذاتی دولت - (۳) اثاث البیت - اسبابِ خانہ - اثاثہ - خانگی (۴) ملکیت - مملوک - ملک - مقبوضہ عین المال +

گھر کا مالک (ا) اسم مذکر :- (۱) صاحبِ خانہ - مالک مکان - گھر والا (۲) شوہر - خاوند - پتی - میاں - خصم +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھرک

گھر کا مرد (۱) اسم مذکر:- (۱) خاوند۔ گھر والا۔ میاں۔ خصم۔ پتی۔ سائیں (۲) خاندان یا کنبے قبیلے کا مرد۔ اپنا مرد۔ انس (۳) صفت اپنے ہی گھر کا بہادر۔ گھر پرشیہ۔ گلی کا کتا۔ اپنی گلی میں شیر اور باہر بھیڑ ؎

گھر کے ہی مرد ہو نرے واعظ آکے رندوں میں بھی ذرا چہکو (مؤلف)

گھر کا نام اچھالنا (۱) فعل متعدی:- خاندان کو کلنک لگانا۔ گھر کا نام بدکرنا۔ گھر کے لوگوں کو بدنام اور رسوا کرنا ؎

گھر کا نام ڈبونا (۱) فعل متعدی:- خاندانی عزت کو برباد کرنا۔ خاندان کو بٹا لگانا ؎

گھر کا نائی (۵) اسم مذکر:- وہ نائی جو ہمیشہ ٹہل کرتا رہتا ہے۔ قدیمی حجام ؎

گھر کتی کا (۵) صفت (ہندو):- (۱) گھر کے کتے ہوئے کا۔ گھر کے کتے ہوئے سوت کا۔ جیسے "گھر کتی کا کپڑا" (۲) گھر کا کتا ہوا۔ گھر کا بنا ہوا سوت (۳) مفت برابر۔ مفت کا۔ بن داموں کا ؎

گھر کر ستر بلا سر دھر (۱) کہاوت:- یعنی فقیری یا تجرد کی چھوڑ کر دنیادار بننا۔ طرح طرح کی آفتوں اور مختلف بلاؤں میں گرفتار رہنا ہے ؎

گھر کر گھر کر ستر بلا سر دھر (۱) کہاوت:- مثلہ یعنی گھر کرنے سے بڑی بڑی آفتیں اور مصیبتیں جھیلنی پڑتی ہیں ؎

گھر کرنا (۵) فعل متعدی:- (۱) گنجائش کرنا۔ سمائی کرنا۔ اپنی گنجائش نکالنا۔ جگہ کرنا۔ جگہ نکالنا۔ جگہ پیدا کرنا ؎

گھر کرو لونڈی کے دل میں حج کی کیا حاجت تمہیں
ہے حرم گھر میں میاں کعبہ نہ جانا چاہیے (ذوق)

جیسے "ابھی پاؤں نے جوتی میں گھر نہیں کیا (۲) عو) گھر بسا کر رہنا۔ خاوند کے گھر میں ٹکنا۔ گھر آباد کرنا۔ گھر میں رہنا۔ خاوند سے نباہ کرنا۔ جیسے "ایسی لاڈلی نے گھر کیا تو رہی بات (۳) کھبنا۔ بیٹھنا ؎ تصرف کرنا۔ قبضہ کرنا ؎ گھسنا۔ پیٹھنا۔ چبھنا ؎

تیرِ اس نگہ کا گرد اں مضطر میں گھر کرے ناسورِ عشق زخم کے پھر گھر میں گھر کرے (ذوق)

(۴) گھر بنانا۔ مسکن بنانا۔ رہنا۔ رہ پڑنا۔ بسنا۔ سکونت اختیار کرنا ؎

پتلی سیاہ دیکھیو اس چشمِ مست کی بھولے فراغجب ہے یوں گل عہر میں گھر کرے
گنبد میں گرد باد کے مجنوں نے گھر کیا سرگشتہ ایسا کون کہ چکر میں گھر کرے (ذوق)
بنایا چاہتے ہیں دیر میرے خانۂ دل کو یہ بت اللہ اکبر گھر خدا کے گھر میں کرتے ہیں (رند)
مسجد کے نہ ہونگے ساکن اے شیخ ہم گھر میں خدا کے گھر نہ کرینگے (سوز)
آتشِ عشق سے اڑ جائیں عنادل کے حواس یہ ہیں پر کہ جو اس آگ میں گھر کرتے ہیں (ظفر)

گھرک

کہیں میں دل کو تو سب خانہ خدا معروف تمہوں نے اس میں کیا گھر خدا جانے (معروف)
تم نے بھارے دل میں گھر کر لیا تو کیا ہے آباد کرتے آخر ویرانے آدمی ہیں (داغ)

(۵) بل کھودنا۔ بل بنانا۔ بلا بنانا ؎ سوکھا بنانا۔ بھٹ بنانا ؎ گھونسلا بنانا۔ گھونسلا رکھنا۔ آشیاں بنانا ؎ چھپیہ کرنا۔ سوراخ کرنا ؎

کیڑا ذرا سا اور وہ پتھر میں گھر کرے انساں وہ کیا جو دل دلبر میں گھر کرے
یوں میرے دل میں جھجھتی ہے دنداں کی اُنکے تاب ہیرے کی جوں کنی کوئی گوہر میں گھر کرے (ذوق)

(۶) کفایت شعاری یا جز رسی سے گھر کا انتظام کرنا۔ امور خانہ داری کو سرانجام دینا۔ جیسے "گھر کرنا تو راحت زمانی پر ختم ہے" ؎ گھر گھر کر ستر بلا سر دھر ؎

(۷) مناکحت کرنا۔ مزاوجت کرنا۔ باہم عقد کرنا۔ باہم بیاہ کرنا۔ جوڑا لگانا ؎

آمورا گھر کریں آیو ساون ماس بھیجن لاگی نیگھری چھیجن لاگو ماس (دوہا)

(۸) جمنا۔ قیام کرنا۔ قیام پکڑنا ؎ قدم جمانا ؎

قاتل میرے لہو کو شتابی سے دھو کہیں جوں مورچہ نہ یہ تیرے خنجر میں گھر کرے (ذوق)

(۹) اثر کرنا۔ سرایت کرنا ؎

شوخی میں لگی چھیڑ بے کچھ اضطراب کی گھر گئی وفا کسی خانہ خراب کی (داغ)

(۱۰) چھید کرنا۔ سوراخ کرنا۔ جیسے "تم میں دو گھر کر دو" ؎

گھر کھوج مٹادہ صفت:- خانہ خراب۔ خانہ ویراں۔ کھوجڑے پیٹا خانماں برباد۔ نگھرا ؎ (عو)

گھر کھوج مٹے (۵) دعائے بد (عو):- خانہ برباد ہو۔ کھوجڑا جائے خانہ خراب ہو۔ گھر ویراں ہو جائے ؎

آہ اس عشق کا گھر کھوج مٹے اس نے گھر دیکھیو کیا کیا گھاسے (رنگین)

گھر کھوج رمٹی (۵) اسم مؤنث:- وہ عورت جس کے گھر کا تباہی برباہی اور خرابی کے سبب سُراغ تک مٹ گیا ہو۔ خانہ خراب۔ خانماں برباد۔ نکھری (عو) ؎

کیوں یہ گھر کھوج مٹی آج کہا مان گئی دم تو لینے دے زناخی ترے قربان گئی (رنگین)
ہو یہ گھر کھوج مٹی چاہ نصیب اعدا کرے اس ٹکڑے کو اللہ نصیب اعدا (انشا)

گھر کھو کر تماشا دیکھنا (۱) فعل متعدی:- گھر برباد کر کے عیش منانا۔ واہیات میں گھر تباہ اور برباد کرنا ؎

گھر کھونا (۵) فعل متعدی:- (۱) گھر برباد کرنا۔ گھر اُجاڑنا۔ گھر تباہ کرنا (۲) خاوند سے بگاڑ کرنا ؎

گھر کی (۵) صفت:- (۱) منسوب بخانہ خانہ ساز ؎ خانگی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھرک

متعلق بخانہ۔ (۲) اپنی۔ ذاتی۔ نجی کی۔ جیسے "گھر کی کھیتی" (۳) آپس کی آپس داری کی جیسے "گھر کی بات" ٭

گھر کی آدھی نہ باہر کی ساری (ض) کہاوت:۔ یعنی گھر کی کم آمدنی باہر کی زیادہ آمدنی سے بہتر ہے۔ گھر میں آدھی روٹی کھانی پردیس میں جاکر ساری کھانے سے بہتر ہے ٭

گھر کی بیوی ہانڈنی گھر کُتّوں جوگا (ض) کہاوت: یعنی جب گھر کی بیوی اِدھر اُدھر پھرے گی تو گھر میں کُتّے ہی لوٹینگے ٭

گھر کی بات (ض) اسم مؤنث:۔ (۱) راز خانہ۔ گھر کا بھید۔ جیسے گھر کی بات جگہ جگہ کہنا پھرتا ہے (۲) آپس کی بات۔ آپس داری کی بات معاملۂ واحد (۳) نہایت سہل یا آسان کام۔ اپنے قبضہ اور اختیار کا کام۔ اپنے ہاتھ کا کام ٭

گھر کی پُٹکی باسی ساگ (ض) کہاوت:۔ بیجا شیخی بگھارنے والے کے حق میں کہتے ہیں یعنی صرف شیخی ہی شیخی ہے گھر میں دیکھو تو ایک ڈھوبرے اور باسی ساگ کے سوا کچھ بھی نہیں نکلیگا ٭

(لفظ پُٹکی کی اصل پُٹ خیال کرسکتے ہیں کیونکہ سنسکرت میں لفظ پُٹ بمعنی دونا۔ سرپوش۔ یا وہ مٹی کے دو پیالے جن کے بیچ میں دوا رکھ کر پکاتے ہیں پایا جاتا ہے یہاں خواہ تو یہ کہو کہ گھر میں باسی ساگ اور بجائے ظرف دونے کے سوا کچھ بھی نہیں۔ یا یوں کہو کہ دیکھینگے تو مٹی کے ڈھوبرے اور ساگ کے سوا گھر میں کوئی تازہ ترکاری بھی پکی ہوئی نہیں نکلے گی۔ ہندوؤں میں پُٹکی آن کو بھی کہتے ہیں۔ مگر وہ معنی اس جگہ تکلف سے خالی نہیں) ٭

گھر کی پُونجی (ض) اسم مؤنث:۔ مال و متاع خانہ۔ سرمایۂ ذاتی۔ گھر کی کائنات ؎

جلد اچھا ہو یہ تعالیٰ اللہ — یہی انشا کے گھر کی پُونجی ہے
تیری بخشی ہوئی خدا و ندا — میری یہ عمر بھر کی پُونجی ہے (انشا)

عاشقی بے دل ہوئے لادیں کہاں سے دل کو ہم
گھر کی پُونجی پُوج بیٹھے اُس بُتِ قاتل کو ہم (جرأت)

گھر کے پیروں کو تیل کا ملیدہ؟ (ا) کہاوت:۔ حقداروں کے ساتھ کم سلوک کرنے اور غیروں سے بتعظیم و تکریم پیش آنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ گھر والے تیل کھائیں باہر والے گھی اُڑائیں۔ اپنوں کی بے توقیری غیروں کی ثنا خوانی ؎

گھرک

عجائب لوگ ہیں دہلی کے عارف — خدا جانے کہاں کے ہیں کدھر کے
نہیں کچھ اس میں شک رہتے ہیں دشمن — فلک سے بھی سوا اہل ہُنر کے
سخن سنجانِ پُر سب ہی پرخش ہیں — سدا ہیں تشنہ اُن کے شعر تر کے
اُنھوں کا سست بھی گر شعر سُن لیں — گریباں پھاڑتے ہیں آہ کر کے
ہمارا شعر ہو گر سب سے بہتر — سُنیں اس کو نہ ہرگز کان دھر کے
مثل ان پر یہی آتی ہے صادق — ملیدہ تیل کا پیروں کو گھر کے (نقطہ عارف)

گھر کے جالے لیتے پھرنا (ض) فعل لازم:۔ گھر کے کونے کونے جھانکتے اور ہر ایک چیز ٹٹولتے پھرنا ٭

گھر کی جلی بَن بن گئی بَن میں لاگی آگ۔ بَن بیچارا کیا کرے جو بَن ہمارے بھاگ (ض) کہاوت:۔ بدنصیب کا کہیں ٹھکانا نہیں جہاں جائیگا وہیں سختی اُٹھائیگا ٭

گھر کی جورو کی جو کسی کہاں تک (ض) کہاوت:۔ گھر میں رہنے والے شخص کی نکہانی یا گھر کے چور کی نگرانی مُشکل ہے ٭

گھر کی طرح بیٹھنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) کُشادہ اور فراخ ہوکر بیٹھنا کھل کر بیٹھنا۔ پاؤں پسار کے بیٹھنا۔ فراغت سے بیٹھنا۔ آرام سے بیٹھنا ٭ بہت سی جگہ روک کر بیٹھنا۔ پھیل کر بیٹھنا (۲) مجازاً) ذرا سکڑ کر بیٹھنا۔ سمٹ کر بیٹھنا۔ بہت جگہ نہ روکنا۔ جیسے "اے میاں ذرا گھر کی طرح بیٹھو دُوسری کو بھی تو جگہ دو" ٭

گھر کی طرح رہنا (ف) فعل لازم:۔ اپنا سا گھر سمجھ کر رہنا۔ بے تکلفانہ برتاؤ رکھنا۔ تکلف نہ کرنا۔ بے تکلف ہوکر رہنا۔ بے تکلفی سے بسر کرنا۔ شرم و حجاب نہ کرنا ؎

اِدھر اُدھر پڑے پھرتے ہو کیا نظر کی طرح — جو آئے ہو تو رہو میرے گھر میں گھر کی طرح (رشک)

گھر کی عقل (ا) اسم مؤنث:۔ ذاتی عقل۔ گرہ کی عقل۔ اپنی ہی سمجھ ٭

گھر کی سو بھا گھر والے سے (ض) کہاوت:۔ صاحب خانہ سے ہی گھر کی زیب و زینت ہوتی ہے ٭ مکان کی رونق مکین سے ہے ٭

گھر کی کھانڈ کری چوری کا گُڑ میٹھا (ض) کہاوت:۔ گرہ کی قیمتی چیز کی نسبت مُفت کی چیز زیادہ پسند ہوتی ہے ٭

گھر کی کھیتی (ض) اسم مؤنث:۔ (۱) اپنی کھیتی۔ ذاتی کشت۔ نجی کی کھیتی باڑی (۲) اپنا مال و اسباب۔ اپنا ہی مال۔ "اپنا ہی چیز۔ سوتہ ٹی مال۔ (۳) ڈاڑھی اور مُونچھوں کے بال جنہیں ہر وقت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھر

سنوا دینے اور رکھ لینے کا اختیار ہے۔ ؎

سرے فوشی اے زاہد اگر ہے ریش کو منڈوا
بکل آہنگی پھر ڈاڑھی کہ یہ تو گھر کی کھیتی ہے (لالہ ظلم)

گھر کے گھر (ہ) تابع فعل :- (۱) گھر کے اندر۔ گھر ہی میں۔ تم نے تو گھر کے گھر بھاؤ کر لیا (۲) نفع میں نہ نقصان میں۔ برابر سرابر۔ جیسے آپ کے ٹھیکے میں گھر کے گھر رہے۔ (۳) برائے کثرت اسم مذکر) بہت سے گھر۔ بہت سے خاندان۔ بہت سے مکان۔ بہت سے لوگ۔ جیسے گھر کے گھر بیمار پڑے ہیں۔ گھر کے گھر ویران ہو گئے۔ ؎

شہ تیرے ظلم سے اے فتنہ گر خالی ہوئے قافلے لاکھوں لٹے اور گھر کے گھر خالی ہوئے (صحفی)

ابرِ مژہ یہ چشم تو کیا ہے کہ گھر کے گھر
تو نے برس برس کے ہزاروں بٹھا دیئے (درد)

گھر کے گھر بند ہو گئے (ا) محاورہ (۱) یعنی کثرتِ بیماری یا طوفان یا وبا سے اس قدر آدمی جیسے کہ مکانوں میں کوئی رہنے والا نہ رہا۔ بہت سے گھر بے وارثے اور غیر آباد ہو گئے۔ بہت سے گھر تباہ و برباد ہو گئے۔ (۲) حاکم کے ظلم سے گانوں کے گانوں ویران ہو کر دوسرے علاقہ میں جا بسے +

گھر کے گھر بیٹھ گئے یا بیٹھے (ہ) محاورہ۔ کثرتِ بارش سے بہت سے مکانات گر پڑے ؎

نہ پوچھو عشق کی سوزش نے عالم میں کیا کیا کیا
عجب طوفان اٹھا ہے کہ جس سے گھر کے گھر بیٹھے (درد)

گھر کے گھر رہنا (ہ) فعل لازم۔ برابر سرابر ہونا۔ نہ تو نفع ہی ہونا نہ نقصان۔ نہ تو کچھ کمانا اور نہ گرہ سے کھونا۔ نہ لو نہ چھوٹنا +

گھر کے گھر صاف ہو جانا (ا) فعل لازم :- بہت سے گھروں کا ویران تباہ برباد اور خراب ہو جانا۔ ؎

گھر کے گھر پھر تو معاذ اللہ ہو جاویں گے صاف
اور آہوں کی ہوا ہے گر گھڑی دو چار تیز (معروف)

گھر کے لوگ یا گھر کے آدمی (ہ) اسم مذکر :- (۱) مردمانِ خانہ۔ اہلیہ۔ بیوی۔ زوجہ (۲) بال بچے۔ کنبا۔ جورو بچے۔ عیال اطفال +

گھر کی مرغی دال برابر (ا) کہاوت۔ گھر کی قیمتی چیز بھی مفت برابر خیال کی جاتی ہے + گھر کی عمدہ چیز کی بھی قدر نہیں ہوتی۔

(یہ مثل دو موقعوں پر بولی جاتی ہے ایک تو وہاں کہ جب ہر وضع اور تمام تعینِ شخص

گھر

کو اپنی خوبصورت بیوی سے رغبت نہ ہو اور اس سے کچھ لذت نہ پائے۔ دوسرے جب کوئی شخص اپنے عزیز یا فرزند یا دوست یا غلام یا وفادار یا ملازم باسلیقہ کی قدر نہ جانے اور غیروں کی تعریف کرے بلکہ اُن پر زیادہ صرف کر کے کام لینے پر تُلا جائے)

گھر کے ہوئے نہ ور کے (ا) محاورہ۔ کہیں کے نہ رہے۔ گھر کے ہی قابل رہے نہ باہر کے ؎

اس آستاں کی دُوری اس دل کی ناصبوری
کیا کہئے آہ غم سے گھر کے ہوئے نہ در کے (میر)

گھر گھاٹ (ہ) اسم مذکر :- (۱) طور طریق۔ چال ڈھال۔ ٹھاٹ باٹ طرح وضع۔ رنگ ڈھنگ ؎

تاڑ اس کے مزاج کا گھر گھاٹ کھیل سے اس کے لیجے دل کو اُچاٹ (انشا)

جو بھیجا ابر کو دریا نے نادر پاٹ کا جوڑا +
تو واں بجلی نے طوفاں آور ہی گھر گھاٹ کا جوڑا (درد)

(۲) عادت۔ خو خصلت۔ بھاؤ مزاج طبیعت۔ جیسے یہ اور ہی گھر گھاٹ کا آدمی ہے۔ (۳) محلِ نزول بھائے سکونت۔ مقام۔ نشان۔ پتا۔ ٹھور۔ ٹھکانا

گھر گھاٹ معلوم ہونا (ا) فعل لازم۔ داؤں گھات معلوم ہونا۔ رنگ ڈھنگ طور طریق معلوم ہونا۔ ٹھاٹ باٹ معلوم ہونا۔ تمام باتوں کی واقفیت اور آگاہی ہونا۔ کوئی امر پوشیدہ اور مخفی نہ رہنا۔ سب بھید جاننا ؎

بھلا عاصل جو دیدے دھوئے دھائے سات پانی سے (انشا)
کہ یہاں گھر گھاٹ سب معلوم ہے اُن کی صفائی کا

گھر گھالنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گھر برباد کرنا۔ گھر اُجاڑنا۔ خانہ ویرانی کرنا بیسوا کی طرح کچھ باقی نہ چھوڑنا۔ لوٹنا۔ موسنا۔ دھوکے اور فریب سے مال مارنا

آہ اس عشق کا گھر گھوج مٹے اس نے گھر دیکھے کیا کیا گھالے (رنگین)

(کہاوت) ایک۔ تو گھر گھالوں اپنا دوسرے آس پاس۔ (۲) عاشق و شیدا کرنا۔ موہنا۔ فریفتہ کرنا۔ عاشق بنانا۔ ؎

ابھی تو پردے ہی میں تم نے اک عالم کا گھر گھالا
مجھے یہ فکر ہے صورت دکھاؤ گے تو کیا ہو گا! (جرأت)

پیٹے پاؤں اگر ایسے نکالوں میں بھی ایک کیا دیکھنا گھر سینکڑوں گھالوں میں بھی (میر باقر علی)

(کہاوت) لمبا گھونگٹ مدھری چال یہ آئیں کس کا گھر گھال +

گھر گھر (ہ) تابع فعل :- (۱) خانہ بخانہ + دربدر + ہر ایک گھر میں۔ ہر ایک مکان میں۔ سب گھروں میں۔ سب کے ہاں۔ سب جگہ۔ جیسے کوٹھے چڑھ کر دیکھا گھر گھر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھر

ایک ہی لیکھا۔ کہاوت ؎

کس طرف جاؤں کہ ہو ان دو بلاؤں سے نجات
آسماں گھر گھر یہی ہے اور یہی گھر گھر زمیں۔ (وزیر)

جس دم کہ سوزِ عشق کی مجھ کو ہوا لگی بھڑکی وہ دل میں آگ کہ گھر گھر جلا گئی (رفاقت)

(۲) ہر کس و ناکس کے ہاں۔ سب کے ہاں۔ سب کے گھروں میں۔ ادنےٰ و اعلےٰ کے گھروں میں۔ جیسے گھر گھر شادی گھر گھر چین +

گھر گھر عید ہے (ل) محاورہ:۔ عالمگیر خوشی ہے۔ عام خوشی ہے +

گھر گھر کے جالے لینا (ف) فعل لازم:۔ ہر ایک گھر میں جانا۔ گھر گھر پھرنا

گھر گھر لئے پھرنا (ف) فعل لازم:۔ ہر ایک گھر جھٹکاتے پھرنا۔ دربدر لئے پھرنا۔ کوچہ گردی کرانا +؎

شوقِ نظارہ نے آئینہ بنایا ہے مجھے حسرت دیدلئے پھرتی ہے گھر گھر مجھکو (اسیر)

گھر گھر مانگتے پھرنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) پھیری لگانا۔ ہر ایک گھر سے سوال کرتے پھرنا۔ گداگری یا ٹکڑگدائی کرتے پھرنا۔ (۲) قرض لیتے پھرنا۔ ستعار مانگتے پھرنا +

گھر گھر مٹیالے چولہے ہیں (ف) کہاوت:۔ کوئی آسودہ حال اور فارغ البال نہیں۔ سب ایک حال میں مبتلا ہیں۔

جس قوم یا ملک یا شہر میں کسی کو بھی آسودگی نہ ہو اُس کی نسبت بولتے ہیں۔

گھر گھسّو دیا گھر گھسنا (ف) اسم مذکر:۔ ہر وقت عورتوں میں بیٹھا رہنے والا شخص۔ خلوت گزیں۔ زن مُرید۔ گھر سے باہر نہ نکلنے والا +

گھر گھوڑا انتخاس مول (ل) کہاوت:۔ چیز تو گھر میں مول تول بازار میں جب کوئی شخص بن دکھائے کسی چیز کی تعریف کرتا ہے تو اُس کی نسبت کہتے ہیں۔ یعنی کار بیفایدہ اور حرکتِ لغو سے مراد ہے۔

انتخاس کے اصطلاحی معنی غلاموں یا گھوڑوں کے بکنے کا بازار مستعمل ہیں۔

گھر گئی (ف) اسم مؤنث عو:۔ گھر اُجڑی۔ خانہ خراب۔ نگھری۔ بن گھر کے + لاوارث۔ ناتھی۔ نگوڑی ناتھی + رانڈ۔ بیوہ۔ منحوسی +

گھر گیا (ف) صفت عو:۔ خانہ خراب۔ اُجڑا۔ نگوڑا۔ ناتھا۔ خانماں برباد ؎

اندوہ سے تیرے مر گئے ہم کیونکر روئیں نہ گھر گئے ہم (میر سوز)

گھر لینا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) مکان کرایہ پر لینا۔ مکان میں کرایہ پر رہنا آکر رہنا ؎

اُس نے ہمسائے میں آکر گھر لیا تو کیا ہوا اب اُسے آواز اپنی ہیں سُناؤں دُور یا (زنگین)

گھر

(۲) مکان خریدنا۔ گھر مول لینا +

گھر مُوسنا (ف) فعل متعدی۔ گھر لُوٹنا۔ گھر میں چوری کرنا۔ گھر پر جھاڑو پھیرنا۔

گھر کا صفایا کرنا ؎

آیا پڑھایا اسے سکھی اور جوبن چالاک دو لوگو پکڑو چور چلا گھر مُوس۔ (دو ہا)

گھر میں آنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) مکان میں داخل ہونا + کسی ستارے کا اپنے اصلی مقام پر آنا۔ سیارہ کا بُرج میں داخل ہونا۔ (۲) اپنی ذات کو فایدہ پہنچنا۔ اپنے ہاتھ لگنا۔ جیسے اُن کے نقصان سے میرے کیا گھر میں آتا ہے۔

گھر میں آئی جوئے ٹیڑھی پگڑی سیدھی ہوئے (ف) کہاوت:۔ بیوی کے آنے سے سارا بانکپن نکل جاتا ہے۔ بیاہ ہوتے ہی سیدھی جھڑ جاتی ہے +

گھر میں بھونی بھنگ نہیں اور باہر نیوتے سات (ف) کہاوت:۔ مفلسی پہ کچھ اور حوصلہ یا شیخی و دکھ +

گھر میں بیٹھے شکار کرنا یا کھیلنا (ل) فعل متعدی:۔ گھر کے اندر مزے اُڑانا + باہر نہ جانا اور گھر میں ہی لوگوں کو مُوسنا۔ گھر بیٹھے مال مارنا + اپنے گھر میں چھپ کر عیاشی کرنا + گھر میں ہی کام نکالنا ؎

ملنے جو گیا اُسے ہی مارا گھر میں بیٹھا شکار کرتا ہے (میر سوز)

گھر میں بی بی لکھوا تو ار باہر میاں تھانہ دار (ل) کہاوت:۔ (۱) گھر میں بیوی اوتار اولی) بنکر مُوسیں باہر میاں حکومت جتا کر لُوٹیں۔ (۲) بیوی فقیرنی بنی بیٹھی ہے۔ میاں شیخی میں تھانہ دار بنے پھرتے ہیں +

گھر میں پڑنا (ف) فعل لازم:۔ کسی عورت کا محل میں داخل ہونا۔ مدخولہ بننا + بیوی بننا۔ جورو بننا + ازدواج میں داخل ہونا + کسبی یا بیسوا کا کسی کے گھر میں پیشہ ترک کر کے بیٹھ جانا +

گھر میں جورو کا نام بھوبیگم رکھ لینے سے کیا ہوتا ہے (ل) کہاوت:۔ اپنے مُنہ سے اپنی عزت نہیں ہوا کرتی +

گھر میں چوہے لوٹتے یا قلابازیاں کھاتے ہیں (ل) کہاوت:۔ یعنی نہایت مُفلسی ہے جو ہوں تک کے کھانے کو نہیں ملتا +

گھر میں دھان نہ پان بیبی کو بڑا گمان (ل) کہاوت:۔ ناہوت میں غرور کرنے اور ناحق اترانے کے موقع پر بولتے ہیں +

گھر میں ڈالنا۔ (ف) فعل متعدی۔ گھر میں داخل کرنا۔ مدخولہ بنانا۔ کسی کسبی یا کم ذات عورت کو بیوی بنانا۔ کسی بازاری عورت کو گھر میں بٹھا لینا +

گھر میں سمانا (ف) فعل لازم:۔ گنجایش مکان سے زیادہ ہونا۔ اندھیرا چھا جانا۔ بڑھ جانا۔ گھر میں نہ آسکنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھر

عدو کے گھر میں چلے ہو تو پھر رہو گے کہاں خوشی سے آپ وہ گھر میں نہیں سمانے کا (انور)

گھر میں نہیں تا گا بیلا ناچے پاگا (ہ) کہاوت۔ گویا یہ قید رو ہے مگر بیٹے کو بھیلا بنا حاضر رو ہے +

گھر نہ گھر بار سیاں محلے دار (ا) کہاوت۔ بُہت کی شیخی یا حق کا اترانا۔ بے بُنیاد شیخی +

گھر نہ ہونا۔ (ہ) فعل لازم عو۔ نباہ نہ ہونا + موافقت نہ ہونا۔ آپس میں نہ بنا دل نہ ملنا + گرہستی پن نہ ہونا۔ گھر داری نہ ہونا۔ بہو بیٹیوں کا سا کام نہ ہونا + گھر زبسنا ؎

دُنیا کی فکر تو خواستگاری اس سے کبھی بہرہ ور نہ ہو گا
آخانہ خرابی اپنی مت کر قطعہ ہے یہ اِس سے گھر نہ ہو گا (قطعۂ میر)

سونا کبھی شوہر کو میسّر نہیں ہوتا عورت انہیں باتوں سے ترا گھر نہیں بستا (نازیں)

گھر والا (ہ) اسم مذکر (۱) مالکِ مکان۔ صاحبِ خانہ۔ (۲) خاوند۔ میاں۔ شوہر۔ خصم۔ پتی۔ پُرکھ۔ سائیں۔ سُوامی +

گھر والی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) مالکِ مکان۔ صاحب خانہ۔ مالکنی۔ وہ عورت جو گھر کی مالک ہو۔ (۲) خاتُون خانہ۔ بیوی۔ بیگم۔ جورو۔ اہلِ خانہ۔ اہلیہ۔ زوجہ

مچائی جبکی گھر والی نے یہ دُھوم کہ لرزے ہے پڑا از شام تا روم (سودا)

گھر والے کا ایک گھر نگھرے کے سو گھر (ہ) کہاوت۔ (۱) بے نام و ننگ اور بدمعاش کو کہیں روک نہیں۔ (۲) آزاد اور درویش کا جہاں ٹھیر گئے وہیں گھر +

گھر ویران ہونا (ا) فعل لازم۔ (۱) گھر تباہ و برباد ہونا۔ گھر اُجڑنا (۲) میاں بیوی میں نااتفاقی ہونا۔ (۳) بیوی کا مرنا۔ گھر والی کا گذر جانا +

گھر ہونا۔ (ہ) فعل لازم عو۔ (۱) نباہ ہونا۔ نبھنا + آپس میں بنا۔ موافقت ہونا خاوند جورو کا دل ملنا۔ باہم ملاپ اور سلوک رہنا ؎

فاختہ خانہ برانداز ہے ہر جائی ہے گھر میں دُنیا کو جو ڈالو تو گھر کیا ہو گا (بحر)

(۲) گرہستی پن ہونا۔ بہو بیٹیوں کا سا کام ہونا۔ خانہ داری ہونا + انتظام و انصرام خانہ ہونا۔ (۳) چھید ہونا۔ سوراخ ہونا۔ (۴) گنجایش ہونا۔ سمائی ہونا۔ وسعت ہونا (۵) جمنا۔ قیام ہونا (۶) جگہ ہونا۔ جا ہونا ؎

کیا کیا نہ ہوئی میرے لئے خانہ خرابی پر اب بھی تو دل میں ترے گھر ہو نہیں سکتا (ظفر)

گھرا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) آنکھ کی ایک وضع کا نام جو مختلف اجزا یعنی افیون۔ پھٹکری سنیم کی پتی۔ چراغ کی ٹیم ملا کر گھسنے اور گھی وغیرہ کے ملانے سے تیار کیا جاتا ہے (۲) غرغرہ۔ وہ آواز جو حالتِ نزع میں گلے میں سانس کے رُک رُک کر نکلنے سے ظاہر ہوتی ہے گھونگرو بولنا +

گھرا چلنا (ہ) فعل لازم (ہندو) مرتے وقت سانس کا رُک رُک کر نکلنا

گھر

گھونگرو بولنا۔ اخیر دم ہونا۔ نزع ہونا +

گھرا لگنا (ہ) فعل لازم۔ حالت نزع کے سانس کا نکلنا۔ گھونگرو بولنا۔ اخیر سانس چلنا۔ جاں کنی کا وقت ہونا۔ نزع کے وقت بلغم کا گلے میں آجانا قریب برگ ہونا ؎

وہاں آنکھیں ہیں اُسکی جُھکنے والیں ہمیں یاں موت کا گھرا لگا ہے۔ (امانت)

کیوں نہ پہنچی نزع کی نوبت یہاں گھرا لگے
آنکھیں آئیں یار کی تیار گھرا ہو گیا (اسیر)

آنکھیں تیری جو آئیں تو بیمار چشم کو مرنے کے انتظار میں گھرا لگا رہا۔ (رشک)

گہرا (ہ) صفت۔ (۱) عمیق۔ ژرف مقعر۔ اگم۔ ڈونگھا۔ غرقاب۔ ڈباؤ۔ سرڈوب۔ بے تھاہ ؎

جن ڈھونڈا تن پانیاں گہرے پانی پیٹھ میں بوری ڈوبن ڈری رہی کنارے بیٹھ (دوہا)

(۲) کھودا ہوا۔ غار۔ گڑھا۔ مغاک (۳) برائے اظہار کثرت و مبالغہ گہرا گہرا۔ نہایت تیز جیسے گہرا نشہ (۴) شوخ۔ غلیظ۔ گاڑھا۔ گوڑھا۔ جیسے گہرا رنگ (۵) بڑا بھاری۔ نہایت پکا۔ گاڑھا جیسے گہرا یارانہ گہرا سُہاگ۔ گہرا اخلاص (۶) از حد۔ بہت۔ جیسے گہرا پردہ (۷) غائر۔ رسا۔ صایب۔ پُرمغز۔ دُور کا۔ غامض جیسے گہرا خیال ہے۔ (۷) بڑا۔ لمبا جیسے گہرا گھونگٹ +

گہرا پردہ (ا) اسم مذکر۔ نہایت حجاب۔ بہت بڑا لحاظ و شرم۔ بڑی بھاری اوٹ ؎

ابتر اگلی سی طرح کا نہیں گہرا پردہ رہ گیا آپ میں اور ہم میں اِکہرا پردہ (انشاء)

گہرا رنگ (ا) اسم مذکر۔ (۱) شوخ رنگ۔ گاڑھا رنگ۔ بوڑھا رنگ (۲ پنجاب) ہلکا یا پھیکا رنگ +

گہرا سُہاگ یا اخلاص۔ (ا) اسم مذکر۔ نہایت ارتباط۔ از حد تپاک میاں بیوی کا از حد سلوک۔ زن و شوہر میں بہت پیار۔ محبت و موافقت۔

گہرا زخم (ا) اسم مذکر۔ بھاری گھاؤ۔ زخمِ عمیق یا زخم کاری +

گہرا ہاتھ لگانا۔ (ہ) فعل متعدی۔ زخم کاری یا مُہیب لگانا۔ بھاری ضرب مارنا۔ زور کا ہاتھ لگانا + ؎

ہاتھ گہرا لگا کوئی قاتل زور قدرت ہے زخم کاری میں۔ (انشاء)

گہرا ہاتھ مارنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) دیکھو گہرا ہاتھ لگانا۔ (۲) خوب ہاتھ رنگنا۔ بہت مال مارنا۔ بڑا بھاری غبن کرنا + بھاری چوری کرنا + نہایت نفع لینا۔ بہت سا منافع کمانا (۳) کسی عمدہ خاندان کی یا نہایت حسین عورت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گہر

کو بھگا کر لے جانا +

گہرا یارانہ (ا) اسم مذکر:- دانت کاٹی روٹی۔ پکا یارانہ۔ گہری دوستی۔ اتحادِ قلبی +

گھرّاٹا (ا) اسم مذکر:- (گنوار) دیکھو (غرّاٹا) +

گھرّامی (ا) اسم مذکر۔ (پورب) چھپر ہند +

گھرّانا (ف) فعل لازم:- (گنوار) دیکھو۔ (غرّانا) +

گہرانا (ف) فعل لازم:- عمیق ہونا۔ گہرا ہونا۔ ڈونگھا ہونا۔ جیسے ندی تو گہراتی کیوں ہے میں پہلے ہی پاؤں نہیں رکھتا +

گھرانا (ف) اسم مذکر:- (۱) خانہ ان۔ دودمان۔ کل۔ جنس۔ خانوادہ۔ گھر ؎

آخر وہ اس گھرانے کا بندہ ہے زرخرید بس کیوں نہ وہ کرے جسے اتنا ہو اقتدار (سودا)

(۲) کنبہ۔ کٹم۔ ٹبر۔ قبیلہ + (۳) سلسلہ۔ نسب۔ پیڑھی۔ پشت۔ (۴) نسل۔ اولاد۔ سنتان +

گھر آنا (ف) فعل لازم:- اُمنڈ آنا۔ ہجوم کر لینا۔ جھوم کر آنا۔ چھا جانا۔ جیسے ابر کا گھر آنا +؎

گھر آئے بادر کارے۔ اے ری سکھی ری چھپ گئے تارے
پھوہیں پھوہیں پپیہا پکارے۔ گھر آئے بادر کارے (ریختی)

گھراند (ف) اسم مؤنث:- (پورب) بدبو۔ دُرگندہ پیشاب کی بُو +

گہراؤ (ف) صفت:- عمق۔ قعر۔ نشیب۔ ڈونگھاپن +

گہرائی (ف) اسم مؤنث:- دیکھو (گہراؤ) +

گھر کر آنا (ف) فعل لازم:- حصار کر کے آنا۔ ہجوم کر کے آنا۔ اُمنڈ گھنڈ کر آنا جیسے مینہ کیا گھر کر آیا ہے +

گھرائی (ف) اسم مؤنث:- (کسان) وہ اُجرت جو مویشیوں کے گھیر کر رکھنے اور چرانے کی بابت دی جائے +

گھرکنا (ف) فعل متعدی:- گھرکی دینا۔ گھور کر آنکھیں دکھانا۔ ڈانٹنا۔ ڈپٹنا۔ دھمکانا۔ غرّانا۔ للکارنا۔ جھڑکنا۔ سرزنش کرنا۔ جھڑکی دینا۔ تیوری چڑھا کر دھمکانا۔ دھتکارنا +

گھرکی (ف) اسم مؤنث:- جھڑکی۔ ڈانٹ۔ ڈپٹ۔ دھمکی۔ بھبکی۔ جیسے اُس کا ایک گھرکی میں دم نکلتا ہے ؎

گھرکیاں جو مغل تازہ ولایت کو ہیں یاد
غور یہ کیجے تو وہ اصلا کسی ہند میں نہیں (انشا)

گھرکی دینا (ف) فعل متعدی:- جھڑکنا۔ گھرکنا۔ ڈپٹنا۔ ڈانٹنا۔ بھبکی دینا

گھر

دھمکانا +؎

سُنتی ہے میرے مُنہ سے جب نام تیرا رنگیں
دیتی ہے مجھے آجا ہندر کی طرح گھرکی (رنگیں)

گھر گھر (ف) اسم مؤنث:- (پورب) چکی کی آواز۔ گھر گھر +

گھرنا (ف) فعل لازم:- (۱) بند ہونا۔ گھیرے میں آنا۔ احاطہ میں آنا۔ حصار میں آنا محصور ہونا (۲) چھانا۔ اُمنڈنا۔ جھومنا۔ جیسے بادلوں کا گھر کر آنا +

گھرنی (ف) اسم مؤنث:- (۱) چرخی۔ گھمانے کا آلہ + پتیا۔ (۲) رسّی بٹنے کی کل (۳) گنوار) گھیر۔ دورانِ سر۔ سر کا چکر (۴) ایک آبی پرند کا نام جو اکثر دریا کے کنارے پر رہتا اور مچھلیاں پکڑ پکڑ کر کھاتا ہے۔ رام چڑیا۔ (۵) لوٹن کبوتر +

گھرنی کھانا (ف) فعل لازم:- چکر کھانا۔ لوٹنی لینا۔ گھومنا۔ چکھیری پھرنا

گھڑیاں لینا +؎

جب سُنی اُس بُت نے گلفام نے میری تقریر ہنس کے فرمایا کہ اے عاشق شیدا دلگیر
دام اُلفت میں ہمارے ہوا اب تو اسیر ہے میری زلف مسلسل تیرے پاؤں کی زنجیر
چھوٹ کر عشق کے پھندے سے کدھر جائیگا
گھڑیاں چاہ زنخدان میں میرے کھائیگا (نامعلوم)

گھروا (ف) اسم مذکر:- گھر کی تصغیر بالتحقیر۔ چھوٹا سا گھر۔ کُٹیا۔ جھونپڑا۔ کھنڈلا۔ جیسے گھر کا گھروا ہو گیا +

گھروا اہا یا گھروایا (ف) اسم مذکر:- گھر کی تصغیر بالتحقیر۔ ڈیروا یا۔ کھنڈلا ؎

لے کے ساجق تیرے گھروا ہے میں آئی ہوں میں
آج تیاری مرے چوبوں کی تو کر وا سمد حسن (رنگیں)

گھروندا (ف) اسم مذکر:- بچوں کا گھر جو وہ گڑیاں کھیلنے کے واسطے بناتے ہیں گڑیوں کا گھر۔ چھوٹا سا مٹی کا بنایا ہوا گھر + وہ گھر جو بچے برسات کے دنوں میں پاؤں ریتے کے اندر بجائے قالب رکھ کر سوکھا سا بنا لیتے ہیں اور پھر اُسے کھیل کر توڑ ڈالتے ہیں۔ جیسے یہ بچوں کا گھروندا نہیں کہ گھڑی بنایا گھڑی توڑا ؎

جو رکاں ہے وہ گھروندے کی طرح مٹ جائیگا منعمو شوقِ عمارت باز نے طفلانہ ہے (اسیر)

وہ بدخو طفلِ اشک اے چشم تر میں دیکھنا اِک دن
گھروندے کی طرح سے گنبدِ چرخِ کہن بگڑا (آتش)

ہوں وہ ابتر طفل جس کو جان کھونا کھیل ہے گنج رقدہے گھروندا میری بازی گاہ کا۔ (بحر)
خانہ برباد کیا عشق نے طفلی سے ہمیں کہ مٹا مٹھے گھروندے کی طرح گھر اپنا۔ (بحر)

گہری (ف) صفتِ مؤنث:- (۱) عمیق۔ مقعر۔ ژرف۔ آونڈی۔ ڈونگھی۔ گہرا کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گہر

تانیث۔ اگم جیسے گہری ندی۔ (۲) گاڑھی۔ لبدری۔ غلیظ (۳) برائے اظہار کثرت (مبالغہ) نہایت۔ انحصر۔ بہت بھاری۔ ات گت جیسے گہری دوستی (۴) شوخ گاڑھی جیسے گہری رنگت (ہ) غائر۔ رسا۔ صائب۔ دُور کی۔ ناض پُرمغز۔ جیسے گہری سمجھ۔ گہری بات +

گہری بات (ہ) اسم مؤنث۔ سخن پُرمغز۔ سخنِ رسا۔ رائے صائب۔ دُور کی بات۔ باریک خیال + دقیق اور مشکل بات +

گہری چھنتا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) خُوب گاڑھی بھنگ چھننا۔ (۲) نہایت اخلاص اور اتحاد ہونا۔ کمال ارتباط ہونا۔ نہایت بے تکلفی ہونا۔ گاڑھی دوستی ہونا۔ نہایت پختا یارانہ اور ربط وضبط ہونا ؎

اس بُڑھاپے میں بھی کم ہو دبنگے لہری ہم سے
سبزہ رنگوں سے چھنا کرتی ہے گہری ہم سے (سرور)

یاں لپے لگے زخم نہ کیوں رشک سے گہرا واں غیر ملی سے جھجتی ہے ہر اک بات میں گہری (نثار)

(۳) نہایت جنگ ہونا۔ ازحد لڑائی ہونا۔ خُوب لڑنا۔ فیصلہ ہونا۔ بھاری تکرار یا بحث ہونا + مناظرہ ہونا ؎

کل کی سبزی تھی جو اے نگین غضب گہری چھنی
تو نشے میں میری اور اُس کی غضب گہری چھنی (رنگیں)

بلا سے تُو مرے قاتل کے کھا کر تیر چھن جاوے
پر اک بار اُس سے گہری اے دلِ بیگانہ چھن جاوے (اثیر)

گہری چھنے گی آپ سے اور مجھ سے کس طرح ظاہر ہے خشکی میرے دامانِ حال سے (صابر)
بھر دے تُو ساقیا مرے کاسے کو بنگ سے گہری چھنے گی آج کسی سبزہ رنگ سے (لا اعلم)

گہری گھٹنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کثرت سے بھنگ کا رگڑا اور پیا جانا۔ (۲) نہایت تپاک اور ارتباط ہونا۔ بڑا بھاری سلوک اور اخلاص ہونا۔ کمال اتحاد اور بے تکلفی ہونا۔ گہرا اور پکا یارانہ ہونا +

گہری نیند سونا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت غافل اور بے خبر ہو کر سونا + خواب خرگوش میں ہونا + سکھ نیند سُونا +

گہرے (ہ) صفت:۔ (۱) گہرا کی جمع۔ جیسے گہرے سمندر۔ گہرے گہرے کنوئے گہرے دریا۔ گہرے تالاب وغیرہ (۲) حُروفِ مُتہجّہ کے آجانے کے باعث الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

گہرے چلو (ہ) ڈھگوں کی اصطلاح جاتے ہوئے مسافر کو مارو۔ راہگیر کا کام تمام کر دو۔ لغوی معنی جلدی سے مار کر چلدو۔ یا جلدی جلدی چل کر مارڈالو +

گھڑچ

گہرے سانس بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ ٹھنڈے سانس لینا۔ آہ سرد کھینچنا۔ اُف اُف کرنا۔ دم سرد کھینچنا۔ دیر دیر میں سانس لینا۔ لمبے سانس کھینچنا +

(بعض شعرا نے لفظ سانس کے لحاظ سے مؤنث بھی باندھا ہے مگر بول چال میں مذکر ہی بولا جاتا ہے +)

ناک صبا کی پھر یہاں دیکھو سانسیں یہ گہری کہاں دیکھو (انشا)

گہرے کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (بقال) نہایت نفع اُٹھانا۔ بخُوبی فائدہ حاصل کرنا۔ مال بنانا۔ خاطر خواہ فائدہ اُٹھانا ؎

کیے اے خضر تم نے خُوب نقدِ عمر کے گہرے خیال آیا نہ اے حضرت مگر آخر خسارے کا (داغ)

گہرے ہونا (ہ) فعل لازم:۔ خُوب کمانا۔ نہایت نفع اور فایدہ ہونا بخُوبی مُنافع اُٹھانا۔ خوب مال ہاتھ لگنا + بہت سا مال بہم ہونا +

گہرے یار ہیں یا گہرے دوست ہیں (را) محاورہ:۔ جانی دوست ہیں دلی دوست ہیں۔ نہایت بے تکلف ہم پیالہ وہم نوالہ ہیں کہ کسی طرح کا پردہ اور غیریت نہیں۔ ایک جان دو قالب ہیں۔ یکدل اور یک جہت دوست ہیں ہمارے یار کہلاتے تھے تم کہ سیں صاحب سو اب اس جان کے دشمن تم ہمیں یار کہاں صاحب (سعودی)

گھڑپا (ہ) اسم مؤنث۔ پورب۔ گھٹیالی چاندی سونا وغیرہ کلانے کی کلمیا جو کھرپا سی کی بنا لیتے ہیں بوتہ۔ بوتی +

گھڑپا (ہ) اسم مؤنث:۔ (ع) نرغہ +

گھڑپا میں گھرنا (ہ) فعل لازم:۔ (ع) نرغہ میں پھنسنا +

گھڑپلو (ہ) صفت:۔ (۱) منسوب بگھڑ۔ گھڑ کا خانگی (۲) گھڑ کا بنا ہوا خانہ ساز گھڑ کی کارہ۔ پالتو دست پروردہ۔ دست آموز (۳) گھڑ کا پالا ہوا۔ گھڑ کا نکلا ہوا پورا مدجوا یا ناری نہ ہو۔ طائر خانگی +

گھڑ (ہ) اسم مذکر:۔ گھوڑا کا مخفف +

گھڑبہل (ہ) اسم مؤنث۔ گھوڑوں کی رتھ۔ گھوڑا گاڑی جس کا پہلے ہندوستان کے راجاؤں میں دستور تھا +

گھڑچڑھا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گھوڑے پر چڑھا ہوا (۲) جوان پیدل کا بیٹیض + خود اسپہ ہتر ک سوار + (۳) عمدہ سواری کرنے اور گھوڑے پر خُوب بیٹھنے والا سوار کار۔ فارس میدان۔ پکا سوار (۴) ایک قسم کا سوانگ جسمیں سوانگ کرنے والا اپنی کمر سے کاٹھ کے گھوڑے کا ڈھانچہ اس طرح باندھ لیتا ہے کہ گویا گھوڑے پر چڑھا ہوا ہے +

گھڑچڑھی (ہ) اسم مؤنث:۔ ہندو (۱) ایک ہندی رسم کا نام جس میں دُولہا گھوڑے پر سوار ہو کر دُلہن کے گھر پر جاتا ہے (۲) ایک قسم کی چھوٹی توپ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھڑ

جسے گھوڑے پر سوار ہو کر چلاتے ہیں۔ لڑائی کی وہ توپ جسے گھوڑے پر چڑھا کر آسانی سے ہر جگہ لے جا سکتے ہیں۔ رہکلہ۔ ضرب۔ چھوٹی توپ۔ تفنگ۔ اسپی (۳) رسالہ۔ سواروں کی فوج۔ سواروں کا ٹرپ +

گھڑ دوڑ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) گھوڑوں کی دوڑ۔ اسپ بازی۔ ریس گھوڑوں کا باہم شرط بد کر دوڑانا (۲) گھوڑوں کے دوڑنے کا میدان۔ وہ میدان جہاں گھڑ دوڑ ہو +

گھڑ دوڑ کا گھوڑا (ہ) اسم مذکر۔ وہ گھوڑا جو اسپ بازی کے واسطے سدھایا ہوا ہو۔ گھڑ دوڑ کے قابل گھوڑا +

گھڑسال (ہ) اسم مذکر۔ اصطبل۔ طویلہ +

گھڑمکھی (ہ) اسم مؤنث۔ ایک قسم کی مکھی جو گھوڑے کو اکثر ستاتی رہتی ہے۔ مگسی +

گھڑمنہا (ہ) صفت۔ (۱) گھوڑے جیسے منہ والا۔ وہ شخص جس کا منہ گھوڑے کی مانند اور سارا جسم انسان کا سا ہو۔ ایک قسم کی مخلوقات جس کا منہ گھوڑے کا سا مشہور ہے۔ لمبے منہ یا صورتی کا آدمی +

گھڑنال (ہ) اسم مؤنث۔ توپ۔ رہکلہ +

گھڑا (ہ) اسم مذکر۔ سبو۔ چہ۔ کلیزہ۔ حرہ۔ نھلیا۔ مٹکا۔ کبہ۔ کمہار کا گھڑا ہوا مٹکا۔ گگری +

گھڑانا (ہ) فعل متعدی۔ گھڑوانا۔ بنوانا۔ جیسے گہنا گھڑانا + رات کہاں تک گہنا گھڑاؤں (میر حسن) گھڑائی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) گھڑنے کی اجرت۔ زیور وغیرہ بنانے کی مزدوری (۲) (پنجاب) گھڑت۔ ساخت۔ بناوٹ +

گھڑت (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) بناوٹ۔ ساخت + تصنع ؎

اللہ رے زیورِ تمثالِ پیر کی گھڑت — دیوانہ دل ہے دیکھ کے زنجیر کی گھڑت
ابرو تری نہ دیوے نونہ اگر دکھا — شمشیر گر سے ہووے نہ شمشیر کی گھڑت (ظفر)
اے عشق تو بھڑاسے ہے اہے سے تم کو — ہوتی ہے شمع کے لئے گلگیر کی گھڑت

(۲) بنائی ہوئی بات۔ اصل کے برخلاف بات۔ جھوٹی بات ؎

ہم جانتے ہیں لائے ہو تم دل سے گھڑ کے بات — چھپتی نہیں ہے آپ کی تقریر کی گھڑت (ظفر)

گھڑگھڑاہٹ (ہ) اسم مؤنث۔ پہیہ چلی یا گرج یا گاڑی وغیرہ کی آواز۔ غرغراہٹ۔ گھرگھر۔ گھڑگھڑ +

گھڑی

گھڑنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ساختن کا ترجمہ۔ بنانا۔ ساخت کرنا۔ وضع کرنا۔ جیسے گھڑے گھڑائے کمہار بھرے سنسار ؎

کہیں نہ دادِ ملی شکلِ نالۂ زنجیر — کچھ ایسے لفظ گھڑے میں میرے فغاں کے لئے (صابر)

(۲) اینٹ کو تراش کر درست کرنا۔ اینٹ کو بسولی سے درست کرنا جیسے گھڑ گھڑ کر اینٹ لگانا (۳) زرگری کرنا۔ سونے یا چاندی سے زیور بنانا (۴) جھوٹی بات یا جھوٹا قصہ گانٹھنا۔ بات بنانا۔ افسانہ تراشی کرنا (۵) مارنا۔ پیٹنا۔ زدوکوب کرنا۔ لکڑی یا جوتی سے خبر لینا ؎

ہم تن سے نہ مرے آنکھ لڑا دی بجلی — ایک دن تجھ کو گھڑوں گا میں سنا دی بجلی (حقیر)
معروف کر رہے ہے دھیان تیرا اے یار — کرتا رنگین ہے پہ ترے گوش گذار (میر حسن)
ہے جی میں گھڑوں تجھ کو کسی دن ایسا — زر کو گھڑتا ہے جیسے نانا کے سنار

گھڑوں پانی پڑ جانا (ہ) فعل لازم۔ عو۔ نہایت شرمندہ ہو جانا۔ شرم کے مارے پسینوں میں ڈوب جانا۔ شرم سے پسینے پسینے ہو جانا۔ عرق انفعال میں تر ہو جانا۔ جیسے اس بات سے میں ایسی شرمندہ ہوئی کہ گھڑوں پانی پڑ گیا

گھڑونچی (ہ) اسم مؤنث۔ لکڑی کی بنی ہوئی ایک چیز جس پر پانی کے مٹکے رکھتے ہیں۔ لکڑی کی الگنی۔ پلہنڈا +

گھڑی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) رات دن کا ساٹھواں حصہ۔ ایک گھنٹہ کا ساٹھواں حصہ۔ (۲) ۲۴ منٹ کا وقفہ۔ ۲½ پل + ساعت۔ پارہ از روز و شب۔ (۳) وقت۔ سما۔ کال۔ زمانہ۔ جیسے خدا بری گھڑی نہ لائے۔ (۴) پیمانۂ وقت ایک آلہ کا نام جس سے وقت کی تمیز ہوتی ہے۔ واچ۔ ٹائم پیس۔ وقت بتانے کا آلہ + گھنٹہ۔ کلوک ؎

شبِ وصال میں کھٹکا رہا یہی تا صبح — گھڑی کرکی نہ بجنے لگے گجر کی طرح۔ (بحر)

گھڑی بنانا (ہ) فعل متعدی۔ گھڑی درست کرنا۔ گھڑی صاف کرنا۔ گھڑی کے پرزوں کی مرمت کرنا +

گھڑی بھر (ہ) تابع فعل۔ (۱) ایک گھڑی۔ یک ساعت۔ جیسے گھڑی بھر دن رہے سے چلے جاتے ہیں۔ (۲) لحہ بھر۔ یک لحہ۔ ذرا۔ یکدم۔ جیسے گھڑی بھر کی بے شرمی سارے دن کا اوھار +

گھڑی بھر میں (ہ) تابع فعل۔ دم بھر میں۔ یک لحہ میں۔ آناً فاناً۔ دم کے دم میں۔ فوراً۔ تُرت۔ کھڑے کھڑے۔ ابھی۔ ذرا سی دیر میں۔ جیسے گھڑی بھر میں ڈوب پار کرلے گنگا +

گھڑی پل کی آس نہیں کہے کال کی بات (کنواری۔ کہاوت) دم بھکا

گھڑی

بھروسا نہیں کل کا بندوبست کرتا ہے ✦

گھڑی تولا گھڑی ماشا (ا) محاورہ :- کبھی کچھ کبھی کچھ۔ نہایت متلون مزاج۔ دم دم میں مزاج اور طبیعت کو بدل لینے والا۔ غیر مستقل مزاج ؎

گھڑی ہیں سیر دُنیا سے گھڑی تولہ گھڑی ماشا۔
میاں اِس سوز کا سودا گھڑی کچھ ہے گھڑی کچھ ہے (سوز)

گھڑی ٹھیک کرنا۔ (ہ) فعل متعدی :- گھڑی درست کرنا۔ گھڑی کا وقت دُرست کرنا ✦

گھڑی ساز (ا) اسم مذکر :- گھڑی صاف کرنے بنانے اور درست کرنے والا۔ واچ میکر ✦

گھڑی ساعت پر ہونا (ا) فعل لازم ع۔ قریب مرگ ہونا۔ کوئی دم کا مہماں ہونا۔ دم شماری ہونا۔ جاں بلب ہونا۔ جاں کنی کی حالت میں ہونا۔ دم توڑنا ✦

گھڑی ساعت کا ہونا (ا) فعل لازم :- کوئی دم کا مہمان ہونا۔ اخیر سانس ہونا۔ جاں بلب ہونا۔ جان کنی میں ہونا ؎

ترے کُوچے میں مُدت سے ہے ہم پر نزع کا عالم
گھڑی ساعت کا نقشہ ہم نے دیکھا ہے یہیں تو نے (نواب)

گھڑی کُوکنا (ہ) فعل متعدی :- گھڑی کو کنجی دینا۔ گھڑی میں چابی دینا گھڑی کا چکر کسنا ✦

گھڑی گھڑی۔ (ہ) تابع فعل (۱) دمبدم۔ ساعت بساعت۔ لمحہ بلحظہ۔ بہ لمحہ ✦ بروقت۔ ہر ساعت۔ (۲) بار بار۔ ہر دفعہ پھر پھر کے ✦ پے در پے۔ متواتر لگاتار ✦

گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشا (ا) محاورہ :- دیکھو (گھڑی تولہ گھڑی ماشا)

مزاج زرگر بچے کا ہم نے جو خوب دیکھا تو ماشا۔
نہیں ہے اک حال پر وہ قائم گھڑی میں تولا گھڑی میں ماشا (بہادر شاہ ظفر)

مزاج کہا ہے کہ اک تماشا گھڑی میں تولا گھڑی میں ماشا۔ (لالہ اعلم)

گھڑی میں گھڑیال ہے۔ (ہ) کہاوت :- (ہندو) دم بھر میں کچھ سے کچھ ہے۔ زمانہ کا حال دگرگوں ہوتے دیر نہیں لگتی ✦ آدمی کے مرنے میں کیا رکھا ہے۔ مر جاتے دیر نہیں لگتی۔ زمانہ کے انقلاب سے ڈرنا اور ناگہانی اتفاقات سے پناہ مانگنی چاہیے ؎

ہر وقت دگرگوں ہے زمانے کا حال دن سے جو مہینا تو مہینے سے ہے سال (لالہ مادھو رام جوہر)

گھڑے

امید ترقی کی تنزل میں رہی اے کشتۂ یاس ہے گھڑی میں گھڑیال

(یہ مثل ہندوؤں کی رسم میت سے متعلق ہے کیونکہ جب اُن میں کوئی بُوڑھا مر جاتا ہے تو اُسے بڑے گاجے سے گھنٹے بجاتے اور بورچھل کرتے ہوئے پھُونکنے لے جاتے ہیں۔ پس اِس سے فرض یہ ہے کہ دیکھو ابھی تو زندہ تھا۔ ابھی مرگھٹ کی تیاری ہو گئی دُنیا کا بھروسا نہیں کرنا چاہئے گھڑی میں گھڑیال بجوا دیتی ہے) ✦

گھڑیا (ہ) اسم مؤنث :- تصغیر بالتحقیر چھوٹے قد کی گھوڑی۔ ٹاٹری ✦

گھڑیال (ہ) اسم مؤنث :- (۱) پیتل کا گھنٹہ جو اکثر مندروں یا امیروں کے دروازوں پر لٹکا رہتا اور گھنٹوں کے حساب سے بجایا جاتا ہے۔ جرس۔ گھڑی۔ گھنٹی ✦

بس اک گھڑی میں بنا دیجئے انہیں گھڑیال
وہ دیکھے آہ کریں ساتوں آسماں فریاد (وزیر)

ہر گھڑی ہے سینہ کوبی ہر گھڑی فریاد ہے پوچھیں گھڑیال سے کیوں گھڑیال ہر گھڑی (ظفر)

کل شب وصل میں کیا جلدی تھی گھڑیال آج کیا مر گئے گھڑیال بجانے والے (رشیدی)

(۲) اسم مذکر) مگرمچھ۔ نہنگ۔ مگر ؎

وصل کی شب ہو چکی اے اشک بجتا ہے گجر
ہنسئیں گھڑیال اب ہو پانی کے گھڑیال کا (ناسخ)

سہاشب وصال صدا نکے دل سیرا گھڑیال اُسکے واسطے گھڑیال ہو گیا۔ (اسیر)

گھڑیالی (ہ) اسم مذکر :- گھڑیال بجانے والا۔ گھنٹہ بجانے والا۔ ساعت نواز ؎

وصل کی شب ہو چکی احسان کر اک گھڑی گنتی میں گھڑیالی گھٹا (ناسخ)

گھڑیاں (ہ) اسم مؤنث :- (گھڑی کی جمع) ✦

گھڑیاں گننا (ہ) فعل متعدی :- کسی کی انتظاری میں ساعت شماری کرنا۔ نہایت انتظار کرنا۔ از حد راہ دیکھنا ✦ ؎

جبکہ ہر روز کٹے وعدہ پہ گھڑیاں گنتے کیوں نہ ہوں ہیں جُوں سدِ شمار آنے نظر (اتجرات)

وعدے پہ کوئی تیرے لے شام سے تا تنک آہی پھر اک گھڑیاں گنا کیا ہے (ہ)

گھڑیاں ہی گنتے عمر گئی پر ہوئی نہ صبح یارب شبِ فراق کہ روز شمار تھا۔ (محشر)

سلطاں خیال زلف تُرخ یار میں مجھے گھڑیاں ہی گنتے گذرے ہے بیل نہنگ (سلطان)

گھڑے (ہ) اسم مذکر (۱) گھڑا کی جمع (۲) وہ مورت جو خوف شیطنت کے آپ سے پیدا ہوتی ہے جیسے گھڑے کا پانی

گھڑے پانی کے پڑنا۔ (ہ) فعل لازم :- پانی کے گھڑے بھرنا زیادہ بولتے ہیں۔ نہایت شرمندگی ہونا۔ شرم کے پسینوں میں نہانا ؎

ترے کانوں کے آگے کان گل اکثر پڑتے ہیں
حضورِ چشمِ نرگس پر گھڑے پانی کے پڑتے ہیں (اسیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھڑی

گھڑیول (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گھڑی کی وہ جمع جو حروف صفیرہ کے آجانے کی حالت میں الف کو واو مجہول سے بدل کر بنائی جاتی ہے (۲- تابع فعل) عرصہ تک۔ دیر تک جیسے گھڑیوں روتا رہا۔ جب تک گھڑیوں خوشامد نہ کریں وہ کھانا نہیں کھاتی +

گھسا (ہ) اسم مذکر :- رگڑ۔ رگڑا + جیسے گھسا لگتے ہی کنکو الٹ گیا +

گھسا بیٹھنا۔ (ہ) فعل لازم :- گھرا رگڑا لگنا۔ رگڑ کا اندر تک پہنچنا جیسے ڈور کا گھسا بیٹھنا۔ تلوار کا گھسا بیٹھنا وغیرہ

گھسا پڑنا (ہ) فعل لازم :- رگڑ لگنا۔ رگڑ کا نشان ہونا +

گھسا جمنا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (گھسا بیٹھنا) +

گھسا لگنا (ہ) فعل لازم :- رگڑ الگنا۔ رگڑ آنا + گھسنے کا نشان پڑنا۔ رگڑ کا نشان پڑنا جیسے تلوار یا ڈور کا گھسا لگنا وغیرہ +

گھسامیری (ل) اسم مؤنث :- گھسنم گھسا۔ باہم ڈور کے ٹکڑوں کو لے کر اور ڈور میں ڈور ڈال کر گھسنا بچوں کا ایک کھیل ہے +

گھسا (ہ) صفت :- گھسا ہوا۔ سائیدہ۔ سودہ۔ فرسودہ + مستعمل + پرانا۔ کہنہ

گھساؤ (ہ) صفت :- (بازاری) نائیدہ۔ جنا ہوا۔ نطفہ۔ جیسے اوت کا گھسا یعنی بیوقوف کا جنا۔ نہایت احمق۔ انھد۔ مورکھ۔ نرا گاؤدن +

(یہ لفظ گھسنے یعنی رگڑنے وجماعت کرنے سے بہ تبدیل حرکت بنایا گیا ہے)

گھس آنا۔ (ہ) فعل لازم :- اندر چلا آنا۔ بلا اجازت مکان میں درآمد ہو جانا۔ بے دھڑکے چلا آنا +

گھسانا (ہ) فعل متعدی :- گھسیڑنا۔ اندر داخل کرنا۔ دخول کرنا۔ باڑنا۔ اندر پہنچانا + اٹانا۔ امانا۔ سمانا۔ بھرنا +

گھساؤ (ہ) اسم مذکر :- رگڑ + فرسودگی +

گھسائی (ہ) اسم مؤنث :- گھسنا کا حاصل بالمصدر۔ فرسودگی + سائیدگی جیسے اس کام میں تو مفت کی ہاتھ گھسائی ہے +

گھس بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) اندر ہو بیٹھنا۔ اندر چھپ جانا (۲) پاس پاس بیٹھنا۔ ایک دوسرے سے لگ کر بیٹھنا جیسے بچے کا ماں کے پاس گھس بیٹھنا۔ پہلو سے لگ بیٹھنا +

گھس پڑنا (ہ) فعل لازم :- بے دھڑک اور بے فکر و اندیشہ کسی کام میں ہاتھ ڈال بیٹھنا۔ بے تامل کسی کام میں شریک و دخیل ہو جانا +

گھس پس کر اترنا۔ (ہ) فعل لازم عو :- کسی کپڑے کا تنگ لگنا کام میں آنا

گھس

لباس کا سزاوار ہونا۔ ساز گار اور مہارک ہونا۔ جب اپنا کوئی عزیز نیا کپڑا یا عمدہ لباس پہنتا یا خرید تا ہے تو از روئے دعا عورتیں کہتی ہیں یعنی یہ کپڑا انکو مبارک کشادہ بنا ہو تمہارے جسم پر سے تمہاری سلامتی میں کہنہ اور فرسودہ ہو کر گرے۔ (ہمارے نئے محاورہ داں نے اپنی ناواقفی سے اس میں بھی اجتہاد کیا ہے اور جتایا ہے۔ کہ بے تمیز کی نسبت کہا کرتے ہیں کوئی اُن سے پوچھے کہ ذرا زبان سے بول کر تو دکھاؤ)

گھس پیٹھ (ہ) اسم مؤنث :- مرکب از (گھسنا + پیٹھنا) ہر دو مترادف +

(۱) دخل۔ رسائی۔ پہنچ۔ مداخلت۔ بارپائی ؎

رکھتے نہیں ہم جہت اغیار میں گھس پیٹھ — وہ آدمی ہیں جو کرتے ہیں معمار میں گھس پیٹھ (ظفر)

(۲) تابع فعل یا لفظ کر محذوف) رسائی پیدا کر کے۔ دخیل ہو کے۔ بارپائی حاصل کر کے۔ گٹھ کے۔ یارنا کے۔ راہ و رسم پیدا کر کے + ؎

شب عیش کیا ہم نے بہم دختر رز سے — اے بادہ کشو خانۂ خمار میں گھس پیٹھ (ظفر)
کاوش دل صد چاک سے اب تا بہ شانہ — کاکل کے ظفر اسکے ہر اک تار میں گھس پیٹھ

(۳- تابع فعل) داخل ہو کر۔ گھس کر۔ بیٹھ کر۔ اندر بیٹھ کر۔ اندر پہنچ کر ؎

لے تاک کسی وجہ سے اس پروفشیں کو — اے مرغ نظر روزن دیوار میں گھس پیٹھ (ظفر)

گھس پیٹھ کر یا گھس پیٹھ کے (ہ) تابع فعل :- رسائی اور راہ و رسم پیدا کر کے۔ یارانہ گانٹھ کے۔ یار بنا کے ؎

جس جگہ بزم میں دو چار حسیں بیٹھے ہیں — ہم بھی گھس پیٹھ کے البتہ وہیں بیٹھے ہیں (مصحفی)

گھسٹنا۔ (ہ) فعل لازم :-

(اہل لکھنؤ کا فارسی مضموح و سین مہملہ مکسور ملتے ہیں مگر اہل دہلی نون مکسور مع شین معجمہ ساکن کرتے ہیں)

(۱) کھنچنا۔ کھنچ کر آنا۔ (۲) زمین سے رگڑتا ہوا چلنا۔ زمین سے کشاں اور چسپاں چلنا ؎

کوئی گھستا زمیں کے اُوپر کوئی خوشی سے فلک نشیں ہے — (نظیر)
بھید اپنا وہ آپ ہی جانے کسی کو ہرگز خبر نہیں ہے

گھسٹے گھسٹے پھرنا (ہ) فعل لازم :- کھنچے کھنچے پھرنا۔ بڑے بکڑے پھرنا جیسے ایک بات بھی خلاف قانون ہو جائے تو یہاں سے گھسٹے پھرو (جن محققوں نے اسکے معنی مارا مارا پھرنا لکھے ہیں۔ اسکی تصدیق انکو ہوگی)

گھس کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) گھر میں یا کسی اور جگہ میں چھپ کر بیٹھنا۔ اندر ہو کر بیٹھنا۔ (۲) پاس پاس بیٹھنا۔ مل کر بیٹھنا۔ چمٹ کر بیٹھنا۔

گھس گھس کر چلنا (ہ) فعل لازم :- کپڑے کا خوب اور مدت تک کام دینا کپڑے کا اخیر تک مضبوط اور دیر پا رہنا + جوتے کا اچھی طرح ٹوٹتے دم تک

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھس

کام دینا +

گھس لگانے کو نہیں (ہ) محاورہ:- اس قدر بھی نہیں کہ گھس کر دوا کی بجائے لگائیں۔ مجاز:- بالکل نہیں۔ مطلق نہیں۔ ذرا نہیں۔ نام کو نہیں + نہایت کمیاب۔ نامیسر۔ ناپید اور مفقود ہے + سب صرف میں آگیا کچھ باقی نہیں۔ بالکل نہیں بچا + ؎

کس سے سر پھوڑوں جنوں میں گھس لگانے کو نہیں
سنگ کوئے مشوخ قاتل سنگ پارس ہو گیا (نکہت)

دوش پر سر درد سر ہے عشق کے آزار میں گھس لگانے کو کہیں صندل نہیں بازار میں (مغفور)
اس کف پا کی جدائی سے حنا کا ہے یہ رنگ گھس لگانے کو بھی اب دیکھا تو نہیں ست نہیں (بیتاب)

گھس کھدا (ہ) اسم مذکر:- (۱) گھاس کھودنے والا۔ گھسیارا۔ چرکٹا۔ گراسکٹ (۲) صفت چرپوز۔ ادنے۔ کمینہ۔ رذیل۔ کم قدر (۳) صفت۔ کمزور بدہیئت۔ بے حیثیت۔ بدرنگ (۴) اناڑی۔ جاہل مطلق۔ ناشائستہ۔ غیر مہذب ہیچ کارہ۔ ناکارہ۔ نکھٹو۔ (۵) نادان۔ احمق۔ ابلہ۔ گودھو۔ بیوقوف +

گھسنا (ہ) فعل لازم:- (۱) سودن یا سائیدن کا ترجمہ۔ رگڑ آنا۔ رگڑا لگنا۔ رگڑ کھانا جیسے کہتے ہوئے زبان تو نہیں گھسی جاتی (۲) فرسودہ ہونا۔ پرانا ہونا کام دیتے دیتے پتلا پڑ جانا (۳) کم ہونا۔ وزن میں تھوڑا ہو جانا جیسے بٹ گھسنا (۴) متعدی) رگڑنا۔ پیسنا۔ حل کرنا جیسے صندل گھسنا +

گھسنا (ہ) فعل لازم:- (۱) خزیدن کا ترجمہ۔ اندر جانا۔ اندر گھسنا۔ دخول ہونا داخل ہونا۔ پھنس جانا۔ (۲) مداخلت کرنا۔ دخل دینا۔ بیچ میں پڑنا۔ شریک ہونا جیسے ہر ایک کام میں گھس پڑتا ہے۔

گھستن بٹی (ہ) اسم مؤنث:- (لکھنؤ) زود کوب۔ مارکوٹ۔ رگیدا رگادی۔

گھسیارا (ہ) اسم مذکر:- (۱) گھاس کھودنے والا۔ گراسکٹ۔ چرکٹا۔ علاف (۲) کاہ فروش گھاس بیچنے والا۔ گھاس والا۔ (۳) دیکھو گھس کھدا (۱، ۲، ۳، ۵)

گھسیاری (ہ) اسم مؤنث:- گھاس کھودنے اور بیچنے والی عورت +

گھسیٹا گھسائی (ہ) اسم مؤنث:- اینچا تانی۔ کھینچا کھانچی +

گھسیٹن (ہ) اسم مؤنث:- کسی چیز کے کھینچنے کا وہ نشان جو زمین پر پڑ جاتا ہے۔ کھسیٹنے کا نشان و کشاکشی۔ جیسے اینچن چھوڑ گھسیٹن میں پڑے +

گھسیٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کشیدن کا ترجمہ۔ اینچنا۔ کھینچنا۔ زمین سے رگڑتے ہوئے لے جانا۔ کشاں کشاں لے جانا۔ (۲) جلدی جلدی بڑا سرا لکھ دینا۔ چلتا ہوا لکھ دینا۔ جیسے چار حرف گھسیٹ دو۔ (۳) شریک حال کرنا

گھلا

مبتلائے آفت کرنا + پکڑوا کر بلوانا۔ (۴) چوسنا۔ جذب کرنا۔ سوکھنا +

گھسیڑنا (ہ) (فعل متعدی مد دیکھو گھسانا) +

گھک گھک کر بولنا (ہ) فعل لازم عوا:- نہایت گرمجوشی اور تپاک سے بولنا۔ بالکل کر بولنا مدح کر جواب دینا سخت کلامی سے جواب دینا۔ تیز ہو کر بولنا۔ ترش ہو کر بولنا جیسے ایک دفعہ ہی گھک کر بولے۔ بسم اللہ حضرت لیجئے۔ اب کے اپنے ہی دست مبارک سے تنخواہ دیجئے (چرب ہینلی) +

گھکنا (ہ) فعل لازم عو:- تیز آواز سے بولنا + چمکنا۔ چمکنا۔ نہایت تپاک اور گرمجوشی سے کلام کرنا۔ خوشی میں آکر بہ آواز گفتگو کرنا +

گھگڈ (ہ) صفت:- گہرا۔ گھنگھور۔ بھاری۔ مگر صرف نشہ کے حق میں بولتے ہیں جیسے گھگڈ نشا ہو رہا ہے +

گھگری یا گھگریا (ہ) اسم مؤنث:- ہندو عو:- گھاگھرا کی تصغیر چھوٹا لہنگا

گھگریا پلٹن (ہ) اسم مذکر:- (دیکھو گھاگھرا پلٹن) +

گھگو (ہ) اسم مذکر:- (۱) چغد۔ الو۔ بوم۔ رات والا + (۲) پنجاب) مٹی کے ایک کھلونے کا نام جو پھونکنے سے بجتا ہے (۳) خفا کی کا خانوں کے انجن کی آواز صبح

گھگی (ہ) اسم مؤنث (گنوار) (۱) کمل یا چادر کے اس طرح لپیٹ کر سر پر ڈالنے کو جس سے ایک چونچ سی نکل آتی ہے گھگی کہتے ہیں یا یوں کہو کہ بارش میں جولاہے یا کمل وغیرہ کو سہو سہا کر سر پر ڈال لیتے ہیں اسے گھگی یا گھونگی یا گونگری کہتے ہیں + چوٹ۔ جھمکہ (۲) فاختہ۔ ٹوٹرو۔ فاختوڑی +

گھگی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) ہچکی۔ رونے روتے سانس کا رک رک کر نکلنے لگنا۔ (۲) خوف یا دہشت کے مارے سکتہ کا عالم۔ دفعتہ خوف چھا جانے کے سبب منہ سے گھی گھی کی آواز نکلنا +

گھگی بندھ جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) رونے روتے آواز کا رک رک کر نکلنے لگنا۔ شدت گریہ سے دم کا گرفتہ ہونا۔ رونے روتے سانس بند ہونے لگنا ہچکی بندھ جانا۔ (۲) خوف یا دہشت کے مارے بول نہ سکنا۔ ڈر کے باعث سکتہ کا عالم ہو جانا۔ گھگیانے لگنا +

گھگیانا (ہ) فعل لازم:- (۱) گھگی بندھ جانا۔ خوف یا ڈر کے مارے سکتہ کا عالم ہونا (۲) گڑگڑانا۔ عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ جیسے بندر کی طرح گھگیانے لگا۔ یوں کہا گھگیا کے اس نے کیا کروں لاچار ہوں بس نہیں چلتا تو روتی ہوں ہر کسی کا جن زر گیں خاتو غیرہ کے گھگیانے پر مفسد ہے وہ مؤذی وہ قاروچی بڑا ہے اسکی یہ منت نبانی ہی شیخ بادشاہ

گھگلانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) پگلانا۔ گداز کرنا۔ پلپلانا۔ ملایم کرنا۔ (۲)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھلا

دُبلا کرنا۔ لاغر کرنا۔ گھلانا جیسے غم نے گھلا دیا۔ (۳) مضمحل کرنا۔ ناتواں کرنا۔ تحلیل کرنا۔ جیسے روح گھلانا۔

مرجا عشق کہ تُو نے مجھے مجنوں کی طرح الف لیلیٰ دشان میں ہے گھلا کے مارا (ظفر)

(۴) کسی چیز کو مُنہ میں پُلپلا کر رس لینا چوسنا۔ (۵) رقیق کرنا۔ پتلا کرنا جیسے آم گھلانا برف کی قلفی گھلانا۔ (۶) لگانا۔ سارنا۔ دینا جیسے آنکھوں میں کاجل گھلانا۔ سُرمہ گھلانا (۷) عو) گزارنا۔ بتانا جیسے برسوں گھلا دئے۔ مہینوں گھلا دئے +

(وہ کونسا بگوڑا سُنار ہے جس سے تمنّا میری چیز بنوائی ہے شہر میں ہے یا اُرمیٹ گیا۔

* مہینوں گھلا دے اور دینے کا نام نہیں لیتا) سنگھر سہیلی) +

گھلاوٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ گدازپن۔ گدازگی۔ ملائمت۔ نرمی + پلپلاہٹ۔

گھلا ہُوا (ہ) صفت:۔ (۱) پگلا ہوا۔ گداز۔ ملایم۔ پلپلا + پتلی رس کا جیسے گھلا ہُوا آم۔ گھلا ہوا آرڈو۔ (۲) صاف۔ چلتا ہوا۔ رواں جیسے گھلا ہوا قلم یا نب وغیرہ

گھل جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) پگل جانا۔ گُل جانا + (۲) گداز ہو جانا۔ پلپلا ہو جانا۔ ملائم ہو جانا۔ نرم ہو جانا۔ (۳) پتلا ہو جانا۔ پانی ہو جانا۔ رقیق ہو جانا۔ پگلنا بہ جانا۔ سیّال ہو جانا۔ حل ہو جانا۔ تحلیل ہونا ؎

کن پر رکھے یہ حق نمک بہنے تو چکھانہ خواجہ فلک پیرے نمک
پُرسوز دل ہے یوں اثر گریہ سے گداز گھل جائے جیسے آب کی تاثیر سے نمک

(۴) مضمحل ہو جانا۔ بیٹھ جانا۔ تھک جانا۔ نکما اور معطل ہو جانا ؎

غم میں تیرے راحت و آرام سے جاتے رہے گھل گئے ایسے کہ ہم ہر کام سے جاتے رہے (مصحفی)

(۵) دُبلا ہو جانا۔ لاغر ہو جانا۔ سوکھ جانا جسم پر گوشت نہ رہنا (۶) گھل مل جانا۔ مل جُل جانا (۷) پتلا پڑ جانا جیسے برف کی ڈلی کا گھل جانا۔ (۸) گندہ جانا۔ پیت جانا۔ جیسے برسوں گھل گئے جب چیز دی + (۹) جاتا رہنا۔ برابر ہو جانا۔ جیسے سب داؤں گھل گئے یعنی تمام داؤں جاتے رہے یا مٹ کر برابر ہو گئے +

گھل گھل کر یا گھل گھل کے۔ (ہ) تابع فعل تحلیل ہو ہو کر دُبلا ہو ہو کر

گھل گھل کر یا گھل گھل کے مرنا (ہ) فعل لازم:۔ غم یا بیماری میں رنج یا عشق سے رنج کھا کھا کر دم دینا۔ تحلیل ہو ہو کر جان دینا۔ نہایت دُبلا اور لاغر ہو کر مرنا سوکھ سوکھ کر مرنا ؎

مرے گھل گھل کے گورے پنڈلیوں پر ہو کفن ہرگ یاسمن اپنا +
مرے گھل گھل کے ناسخ آدمی کیا دیکھتے لے گئے آخر ملک اسکا جنازہ دوش پر (ناسخ)
کس دوا سے غم عشق سے گھل گھل کے مُوا ہے انگلی سے ہیں کم ناسخ منصور کے شانے
گھل گھل کے ہر گیا ہوں دریائے عشق میں کافی ہے میرے دفن کو کُنبد حباب کا
مرے جس سے گھل گھل کے مجنوں سے لاکھوں ہمیں بھی وہ آزار پیدا ہوا ہے۔ (جرأت)

گھلو

گھل گھل کر آخر یا تمام ہونا۔ (ہ) فعل لازم:۔ تحلیل ہو ہو کر مرنا۔ غم یا بیماری یا عشق سے رنج کھا کھا کر دم دینا۔ دُبلا اور لاغر ہو ہو کر مر جانا۔ سوکھ سوکھ کر مر جانا +

گھل گھل کے جو آخر ہوئی پروانے کے غم میں تھا کچھ تو ظفر شمع شبستان پہ صدمہ (ظفر)
پر گیا ہو کے لہو یوں یہ دلِ زار تمام آہ گھل گھل کے ہوا جیسے کوئی بیمار تمام (جرأت)

گھل گھل کے کانٹا ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ غم یا بیماری کے باعث رنج کھا کھا کر نہایت دُبلا ہو جانا۔ سوکھ کر کانٹا ہو جانا ؎

تجھے بھی خبر ہے کہ او غیرتِ گُل کوئی ہو گیا غم میں گھل گھل کے کانٹا (ظفر)

گھل مل جانا۔ (ہ) فعل لازم:۔ (۱) بالکل آمیز ہو جانا۔ ایک جان ہو جانا (۲) نہایت ارتباط اور اخلاص پیدا کر لینا۔ دوستی گانٹھ لینا +

گھل مل کر یا گھل مل کے۔ (ہ) تابع فعل:۔ نہایت ارتباط اور محبت سے۔ انحاد اختلاط سے۔ دل مل کے۔ پیار اخلاص سے +

گھل مل کر باتیں کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ پیار اخلاص اور محبت سے بولنا

گھل مل کر رہنا (ہ) فعل لازم:۔ پیار اخلاص سے رہنا۔ محبت سے بسر کرنا۔ کمال اتحاد اور ارتباط سے رہنا۔ مل جُل کر رہنا +

گھل مل کے بیٹھنا (ہ) فعل لازم عو:۔ مل جُل کر بیٹھنا۔ پیار اخلاص سے بیٹھ کر بات چیت کرنا۔ محبت سے پاس جا کر بیٹھنا جیسے بہت سا کسی میں گھل مل کے بیٹھو گی تو کہینگے کہ کیا چھچھوری ہے ہر کسی سے گھلو ملو جاتی ہے (چوپٹ نامہ)

گھلنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) پگلنا۔ پگھلنا۔ گداختہ ہونا۔ گرمیٔ عشق و محبت سے بیقرار ہو کر بیتاب ہو جانا ؎

عاشق و معشوق کی دل لگی میں ہے یہ فرق شمع گھلتے ہی گھلی پروانہ دل میں خاک تھا (صفت)

(۲) گداز ہونا۔ پلپلا ہونا۔ ملایم ہونا۔ نرم پڑنا (۳) پانی ہونا۔ پگھلنا۔ رقیق ہونا (۴) مضمحل ہونا۔ بیٹھ جانا۔ تحلیل ہونا ؎

کھا کھا کے غم ہر ایک کی یاں تک گھلے کہ بس دنیا ہی سے ہمیں غم احباب لے گیا (جرأت)

(۵) دُبلا ہونا۔ لاغر ہونا جسم پر گوشت نہ رہنا۔ سوکھ کر کانٹا ہونا (۶) حل ہونا نہایت آمیز ہونا (۷) پتلا پڑنا (۸) گزرنا۔ پیتنا۔ (۹) جاتا رہنا۔ برابر ہونا جیسے داؤں گھلنا۔ (۱۰) پنجاب) لڑنا۔ جھگڑنا۔ دنگا فساد کرنا۔ جیسے تمہیں کیوں گھلے ہو۔ (۱۱) " پہلوانوں کا باہم گتھنا۔ گتھنا +

گھلنا ملنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) نہایت آمیز ہونا۔ ایک جان ہونا۔ (۲) متعدی) پیار اخلاص محبت اور ارتباط پیدا کرنا۔ یارانہ گانٹھنا۔ یار بننا۔ مربوط ہونا +

گھلوانا (ہ) (گھولنا کا متعدی المتعدی) آمیز کرانا۔ حل کرانا۔ ملوانا۔ جیسے کھانڈ گھلوانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھلو

گھسا پٹھو ہو جانا (ف) فعل لازم: (بیگمات) جلد مل جُل جانا۔ جلد اخلاص جوڑ لینا۔ مل جُل جانا۔ ارتباط پیدا کر لینا۔ آمیزگار ہو جانا۔ جیسے وہ تو ہر کسی سے گھلو پٹھو ہو جاتی ہے۔ نہ اتنا کسی سے گھلو پٹھو ہو کہ اپنا وقر جائے نہ ایسی لکھ لٹ بنو کہ جسمیں تباہی اور قرضداری ہو (چترؔ بہنیلی)

(اس لفظ کے لغوی معنی مٹھاس کی طرح گھل مل جانے کے ہیں) +

گھما گھم (ف) اسم مؤنث عو: چہل پہل۔ رونق چہل۔ آبادی + گرم بازاری۔ رونق + دھوم دھام جیسے جب بہو آتی ہے تو اُسکے دم سے سارے گھر میں گہما گہم ہو جاتی ہے +

گھما گھمی (ف) اسم مؤنث عو: دیکھو گہما گہم) +

گھماں (پنجابی) اسم مذکر: دو بیگہ زمین کی تعداد +

گھمانا (ف) فعل متعدی (مذ عوام) (۱) پھرانا۔ چکر دینا۔ (۲) گشت کرانا۔ سیر کرانا

گھماؤ (ف) اسم مذکر: (پ ر ب) (۱) پھیر۔ چکر (۲) زمین کی وہ مقدار جسے بیلوں کی ایک جوڑی دن بھر جوتے

گھمگھم (ف) اسم مؤنث: چکی کے چلنے کی آواز۔ جیسے الغال ہی کی گھمگھم ہی گھمگھم (امداد بحر)

گھمڑیاں لینا (ف) فعل متعدی (پ ر ب) چکر پھیریاں پھرنا۔ چکر کھانا + گرد پھرنا

گھمنیاں کھانا ؎

گھمنیاں لیتے ہیں بہار چمن نکہت آتی ہے سُنہ پہ رکھ دامن۔ (انشاء)

گھمسان (ف) اسم مذکر: (۱) لڑائی۔ جدہ۔ رن۔ جنگ عظیم۔ مہابھارت رزم۔ جنگ۔ جدل کا زار جدال و قتال۔ معرکہ عظیم۔ (۲) قتل عام۔ قتل۔ خونریزی کشت و خون۔ کشش و کوشش (۳) مقتولوں کا ڈھیر۔ گنج شہیداں۔ مُردوں کا کھتا۔ لاشوں کے تودے۔ لاشوں کے انبار۔ کشتوں کے پشتے ؎

مارے گئے اتنے کہ ہوئے لاشوں کے تودے گھمسان بڑا عشق کے میدان میں دیکھا (مصحفی)

(۴) انبوہ۔ بھیڑ۔ ہجوم۔ ازدحام (۵) تباہی۔ پامالی۔ بربادی۔ غارتگری۔ ویرانی (۶) کثرتِ جنگ اور خونریزی کے اظہار کے واسطے جیسے گھمسان کا رن پڑنا یعنی بھاری لڑائی ہوئی (۷) صفت) تہ و بالا۔ زیر و زبر۔ اُوپر تلے +

گھمسان کا رَن پڑنا (ف) فعل لازم: بھاری لڑائی ہونا۔ جنگِ عظیم پیش آنا۔ کشتوں کے پشتے لگنا +

گھمسان کرنا (ف) فعل متعدی: (۱) خونریزی کرنا۔ کشت و خون کرنا۔ قتل و قمع کرنا ؎

تیغ پکڑا ہاتھ میں سے ملاتا ہے آنکھ آج کر دیکھا یہاں پھر کہیں گھمسان تو (ظفر)

(۲) کٹ کر لڑنا۔ جان توڑ کر لڑنا۔ (۳) کشتوں کے پشتے لگانا۔ لاشوں کا

گھمسن

کھیت ڈالنا۔ مقتولوں کا ڈھیر اور انبار کے انبار لگانا۔ جیسے ؎

جب بھجو جمن کو گئے کاہم جی گھمسان کیورن میں ڈٹکے
دَل مار کے سارے ہٹائے دیو پگ پاچھے دھرو نہ ہٹکے
تلوار سن سے تن چُر رہیو پاگ کے پیچ گرے کٹ کے
مکھ پر بکھرے لہراوت ہیں سب لوگ کہیں سہراٹکے

(گنگا دھی زبان کا مرثیہ)

گھمسان کی لڑائی (ف) اسم مؤنث: بڑی بھاری لڑائی۔ جنگ عظیم انبوہ اور کشمکش کی لڑائی۔ گہری لڑائی ؎

خوب گھمسان کی لڑائی ہے دیکھیں اب کس طرف صفائی ہے (لا اعلم)

گھمسان ہو جانا (ف) فعل لازم: (۱) کشتوں کے پشتے لگ جانا۔ لاشوں کے تودے اور انبار کے انبار لگ جانا۔ ہزاروں کا کھیت پڑ جانا مقتولوں کا ڈھیر لگ جانا۔ (۲) فوج کا فراہم ہو جانا۔ فوج کا ہجوم ہو جانا سپاہ کا مجتمع ہو جانا۔ لشکر اکٹھا ہو جانا ؎

طبل ودغا کے بجتے ہی گھمسان ہو گیا وہ نوظ طرف لڑائی کا سامان ہو گیا (امانت)

گھمکا (ف) اسم مذکر: اُمس۔ حبس۔ احتباس۔ انقباض۔ گھٹاؤ۔ وہ کیفیت جو برسات میں ہوا کے رُکنے اور زمینی بخارات کے نکلنے سے پیدا ہوتی ہے۔

گھم گھم (ف) اسم مؤنث: رتھ کے چلنے کی آواز۔ جیسے رتھ میں بیٹھ گھم گھم کرتی خرد افروز کے ہاں چلیں (چترؔ بہنیلی)

گھمنڈ (ف) اسم مذکر: (۱) غرور۔ ابھیمان۔ گرب۔ مان۔ گمان۔ نخوت۔ تکبر۔ عُجب۔ پندار۔ تمکنت۔ کبر ؎

گر مال پہ ہے تجھے گھمنڈ آج تو میں بھی نہیں کسی کی محتاج (رنگین)
واعظ بڑے ہیں رند چلے جاؤ تم تو آج اچھا نہیں ہے فرت و تو قیر پر گھمنڈ (ناظم)
عاشق ہیں گرد رہتے ستاروں کی طرح سے زیبا ہے تم کو چاند سے رخسار پر گھمنڈ۔ (آتش)
حُسن ظاہر پر نہ بھولو حسن باطن چاہئے اے تو بیگانہ ہے خود نمائی کا گھمنڈ (شیریں)
یاں تو بے پردہ ہوئی جو کچھ ہوئی اس گنگو پھر کلیم حق کو کیا ہے لن ترانی پر گھمنڈ (تجمل)
ولے کیا کرے رسم دُنیا ہے یہ۔ دگر گھمنڈ آپ کا کیا ہے یہ۔ (میر حسن)

(۲) خود نمائی۔ خود ستائی۔ خود فروشی + خود آرائی۔ نمود۔ دکھاوٹ + نمائش۔ ٹیپ ٹاپ (۳) خود بینی۔ خود پسندی۔ خود رائی (۴) فخر۔ نخوت۔ شیخی مشیخت۔ بڑائی۔ اترانا ؎

باتوں میں کوئی کام نکلتا ہے ہنسنیں تھا نام بر کو خوئی تقریر پر گھمنڈ۔ (ناظم)
دیکھا عدو کا جنبش ابرو نے کیا کیا ہے اب بھی ہنکو تش شمشیر پر گھمنڈ۔ "

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھمن

دخترِ رز کو اصل میں تم آنے تو دو — دیکھ لینا آج سب کی پارسائی کا گھمنڈ (ظفر)
برہمن کو بنکہ پرستش کو کعبہ پہ ناز — ہمکو ہے اُس آستان کی جبہہ سائی کا گھمنڈ (ایضاً)
اجی سر اُٹھا کر اِدھر دیکھنا — اسی چشم و ابرو پہ اتنا گھمنڈ (انشاء)
دیکھا تو ایک بوسہ پہ اُسنے لیا نہ مول — تھا کیا گھمنڈ اِس دلِ پُر داغ پر مجھے (رنگین)
تھا گھمنڈ ابرِ بہاری کو بہت رونے کا — پر نہ زیادہ میرے دیدۂ خونبار کی طرح (مصحفی)

(۵) بِرتا۔ حمایت۔ پُرچک سہل مند ور۔ طاقت جیسے کسی کے گھمنڈ میں نہ آنا
ابھی سر توڑ دُونگا۔ تو کس کے گھمنڈ پر اِترا تا ہے ✦

اے خانہ باش باندھے تو نے اُسکے دست و پا۔
تھا بہت شوخی سے جسکو ناز پائی کا گھمنڈ (ظفر)

(۶) بھروسا۔ سہارا۔ آسرا۔ امید۔ بہلاوا

وہ حُور ہے پری نہیں آجائے سلسلے — ہو جسکو سحر دعوتِ تسخیر پر گھمنڈ
نظارگی ہُوں صورتِ بزمِ شہود کا — تقدیر کا گلہ ہے نہ تدبیر پر گھمنڈ (ناظم)
ناظم ہمیں تنقیحِ غالب پہ ناز ہے — ہوگا کسی کو پیرویِ میر پر گھمنڈ

زہد پہ ہے نہ ہمیں تسبیح خوانی پر گھمنڈ — ہمکو ہے خالق کی ہر دم مہربانی پر گھمنڈ (تجمل)
ہو گیا دم میں مکدر دیکھ وہ آئینہ رُو — حضرتِ دل تھا تمہیں جسکی صفائی کا گھمنڈ (ظفر)
ہوس ہیں رکھتا ہوں عشرتِ شراب شاہد و دست — مجھے گھمنڈ نہیں اپنی پارسائی کا (ہوس)

گھمنڈ پر آجانا (ف) فعل لازم:۔ مغرور ہو جانا۔ متکبر ہو جانا۔ نازاں ہو جانا۔ اِترانے لگنا۔ غرور کرنے لگنا۔ شیخی میں بھر جانا

کندن سے نورتن کی بھین دیکھ ڈنڈ پر — پھر آگیا ہے وہ بت کافر گھمنڈ پر (مصحفی)

گھمنڈ پر ہونا (ف) فعل لازم:۔ مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔ نازاں ہونا۔ اِترانا

ہے زورِ حسن سے وہ نہایت گھمنڈ پر — نامِ خدا نگاہ پڑے کیوں رنڈ ڈنڈ پر (انشاء)

گھمنڈ رکھنا (ف) فعل لازم:۔ غرور کرنا۔ تمکنت رکھنا۔ اِترانا۔ اپنے کو دیکھ کر چلنا

رکھتا ہے یا ابرو کے ستمگار پر گھمنڈ — اُس ترک تیغ زن کہ ہے تلوار پر گھمنڈ (آتش)

گھمنڈ کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) غرور کرنا۔ تکبر کرنا۔ نخوت کرنا۔ ابھیمان کرنا۔ مان کرنا۔ گرب کرنا۔ اِترانا

ں ہو تو کیجیے آہ کی تاثیر پر گھمنڈ — جاتی رہی کمان تو کیا تیر پر گھمنڈ (ناظم)
نشۂ حسن میں کرتے ہو جو ہر بار گھمنڈ — سبزۂ آغاز ہے زیبا ہے تمہیں یار گھمنڈ (تجمل)
دولتِ حُسن پہ کیونکر نہ کرے یار گھمنڈ — اپنی دولت پہ کیا کرتے ہیں زر دار گھمنڈ (وصیر)
یہ آپ حُسن پہ اپنے گھمنڈ کرتے ہیں — کہ اپنے شیش محل ہی میں ڈنڈ کرتے ہیں (انشا)

(۲) شیخی کرنا۔ شیخی بگھارنا۔ لاف مارنا۔ ڈینگ ہانکنا۔ بشخت کرنا۔ دُون کی

گھمن

لینا۔ دُون ہانکنا ✦

دانش پہ گھمنڈ اپنی جو کرتا ہے بشدت — واللہ کہ وہ شخص ہے مجنوں سے آگے (مصحفی)

(۳) فخر کرنا۔ ناز کرنا۔ نازاں ہونا ✦

آشنا ہر گز نہیں بالکل ہے وہ نا آشنا — اسنے ظفر کرتے ہو جسکی آشنائی کا گھمنڈ (ظفر)

گھمنڈ معلوم ہونا (ا) فعل لازم:۔ بڑا بول سامنے آنا بڑے بول کا سر نیچا ہونا ✦

بے نشانی کا گھمنڈ آپ کو ہوتا معلوم — پر یہ کہنے کہ خود آئینہ مقابل نہ ہوا (خلق)

گھمنڈ نکال دینا (ف) فعل متعدی۔ شیخی جھاڑ دینا۔ نیچا دکھا دینا۔ بل نکال دینا۔ زور ڈھا دینا۔ شیخی کرکری کر دینا ✦

زلفِ جاناں سے کہو کرتی ہے کیوں اتنی کجی — شانہ دیگا سب نکال اِس کج ادائی کا گھمنڈ (ظفر)

گھمنڈ نکل جانا (ف) فعل لازم:۔ تکبر جاتا رہنا۔ شیخی جھڑ جانا۔ بل نکل جانا۔ زور ڈھیلا جانا ✦

آخر ستم رسیدۂ ہجراں نکل گیا — سارا گھمنڈ اے بتِ ناداں نکل گیا (بحر)

گھمنڈ ہونا (ف) فعل لازم:۔ غرور ہونا۔ نخوت ہونا۔ ابھیمان ہونا۔ تکبر ہونا۔ ناز ہونا۔ فخر ہونا۔ شیخی ہونا ✦

ہم کو ہے اِس رازداری پر گھمنڈ — دوست کا ہے راز دشمن پر کھُلا۔ (غالب)

گھمنڈی (ف) اسم مذکر:۔ بادلوں کا ہجوم۔ بادلوں کا جمگھٹا۔ ابر کا گھرنا اور چھانا جیسے سکھی ری اُمنڈ گھمنڈی موہے بدرا ڈرا دے ✦ جیارا ڈر جاوے ✦

گھمنڈنا (ف) فعل لازم:۔ بادلوں کا اُمنڈنا۔ ابر چھانا۔ بادل گھرنا ✦

گھمنڈی (ف) صفت:۔ (۱) مغرور۔ متکبر۔ ابھیمانی۔ مُتمنع۔ گربونت (۲) خود بین۔ خود پسند۔ خود رائے۔ خود نما۔ (۳) شیخی خورا۔ ڈینگیا۔ لافزن۔ تعلّی باز (۴) نازاں۔ اِترانے والا۔ فخر کرنے والا۔ منتخر۔ افتخار کنندہ ✦

گھُمیر (ا) اسم مؤنث:۔ (عوام) چکر۔ دورانِ سر۔ دردِ سر۔ سیس پیڑا ✦

گھمیری (ف) اسم مؤنث:۔ (ریورب) چکر۔ دورانِ سر ✦

گھن۔ (س) اسم مذکر:۔ (۱) ابر۔ گھٹا یا گھرے ہوئے بادل۔ بادلوں کا ہجوم۔ (۲) بہت بڑا ہتھوڑا۔ پُتک۔ مِطرقہ۔ وہ ہتھوڑا جسے دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر لُہار لوگ گرم لوہے پر ضرب مارتے ہیں ✦

پہلوان مانتے ہیں دب کے تمہارا لوہا — ہاتھ تلوار کا پڑتا ہے کہ گھن پڑتا ہے (اسیر)

(۳) نہائی۔ اہرن۔ سندان ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھمن

مدہ لفظ اٹھا یدغ دل تو بھی تو اؤ نام جب دینا پاوے جبکہ گھمن سے لگ چلے (احسان)
(۴- حساب) کعب۔ کسی عدد کو فی نفسہ تین بار ضرب دینا (۵- ریاضی) مجسم چیز جسم دار چیز۔ وہ چیز جس میں عرض طول عمق یا ارتفاع ہو ✦ جسامت۔ (۶) جسم۔ بدن۔ دیہہ۔ سریر۔ جثہ۔ تن۔ انگ۔ (۷) ایک قسم کی خوشبودار گھاس۔ (۸) شمار۔ تعداد۔ گنتی۔ نمبر (۹) وسعت۔ فراخی۔ کشادگی پھیلاؤ (۱۰) مضبوطی۔ استحکام (۱۱) بلغم۔ کف۔ کھنکھار۔ (۱۲) ابرق چلیل بھوڈل۔ طلق (۱۳) گھنٹہ۔ گھڑیال۔ (۱۴) ایک قسم کا رقص (۱۶ صفت) موٹا۔ سطبر ✦ گاڑھا۔ دبیز۔ گندہ۔ ڈلدار ✦ (۱۷ صفت) بھاری۔ ٹھوس۔ بوجھل۔ وزنی۔ (۱۸۔ ۔) سخت۔ کڑا۔ (۱۹۔ ۔) مضبوط۔ مستحکم۔ (۲۰۔ ۔) برائے اظہار کثرت ✦ بھرا ہوا پُر۔ معمور۔ پُرجوم۔ انبوہ جیسے گمن کے بال گمن کے درخت گمن کا جنگل گمن کی چھاؤں (۲۱۔ ۔) کثیر۔ بہت۔ بافراط (۲۲۔ ۔) مبارک۔ سعید۔ مُبجھ۔ سازگار۔ (۲۳۔ ۔) مستقل دائمی (۲۴۔ ۔) گنجان۔ گھنا۔ تراکم اشجار ✦

تخلبانِ چل لے گئے کیا کیا نہال — اُس چمن میں اب لگینگے اِس چمن سے لگ چلے
باغبانانِ تفضلنے اِستقدر کی پرورش — اللہ اللہ واں یہ پودے کیا ہی گھمن سے لگ چلے

گھن وار (۱) صفت۔ گنجان۔ گھنا۔ پاس پاس (درخت یا شاخیں وغیرہ) ✦

گھن چکر (۱) صفت۔ (۱) بہت چکر کھانے والا۔ بہت گردش کرنے اور پھرنے والا (۲) آوارہ گرد۔ ہرزہ گرد۔ ڈانواں ڈول پھرنے والا (۳) وہ شخص جسکی عقل ہمیشہ چکر میں رہے۔ مورکھ۔ کوڑ مغز۔ بیوقوف۔ سودھو۔ کم عقل۔ نادان (۴۔ اسم مذکر) ایک قسم کا آتشبازی کا چکر جو آگ دینے سے خوب گردش کرتا ہے (۵۔ ۔) سورج مکھی کا پھول (۶۔ ۔) چرخی چکر (۷۔ ۔) گردش۔ چکر ✦

گھن چکر میں آنا (۱) فعل لازم۔ گردش میں آنا۔ مصیبت میں پھنسنا ✦

گھن شیام (س) اسم مذکر۔ (۱) کالی گھٹا۔ ابر سیاہ (۲) سری کرشن کا لقب۔ کنھیا۔ (۳ صفت) کالے رنگ کا۔ سیہ فام ✦

گھن کا (۱) صفت۔ (۱) گنجان۔ تراکم (۲) شاخ در شاخ اور سایہ دار درخت

گھن کی چوٹ (۱) اسم مؤنث۔ ضربِ شدید۔ صدمۂ سخت۔ بھاری چوٹ گہری ضرب ✦ ہتھوڑے کی دو بتھی چوٹ ✦

گھن گرج (۱) اسم مؤنث۔ (۱) بادلوں کی کڑک بجلی کی کڑک۔ آواز رعد ✦ زور کی کڑک (۲) غوغائے عظیم۔ نہایت غل۔ شور ✦

گھن گھور۔ (۱) اسم مؤنث۔ مرکب از گھن (بادل) + گھور (گھٹا) ڈراؤنی اور نہایت گہری گھٹا۔ ابر مہیب۔ ابر تیرہ و تار۔ ابر غلیظ۔

گھن گھور گھٹا (۱) اسم مؤنث۔ نہایت گہری اور ڈراؤنی گھٹا۔ کالی اور مہیب گھٹا۔ بہت برسنے والی گھٹا۔ ابر مہیب و ہولناک۔ کالی پیلی گھٹا۔ ابر مطیر۔ بہت پھیلی ہوئی گھٹا ✦

رعد ہمخاموش آگے نالۂ پُرشور کے — دود دل سے ہوش اُڑتے ہیں گھٹا گھنگھور کے (ظفر)
آگ یہ سے تو نہیں جانے عجب فرقت میں — ہے یہ دود دل سوزاں نہیں گھنگھور گھٹا (ناسخ)
اُس رُخ رنگیں پہ زلفیں دیکھ کر کہتے ہیں سب — واہ کیا سچ رنگِ گلستاں میں گھٹا گھنگھور ہے (اسیر)

(گھن گھور مرکب ہے گھن بمعنی ابر و کثرت اور گھور بمعنی گھرنا اور محیط ہونا سے چونکہ اکثر پیش زبر سے اور زیر پیش سے بدل جاتا ہے اس وجہ سے گھرا گھور ہو گیا جس طرح کھلانا سے کھلانا۔ چھپانا سے چھپانا۔ کھلنا سے کھلنا بمعنی زیب دینا ٹٹ پونجیا سے ٹٹ پونجیا۔ ٹکھ سے ٹکھی یعنی مُنہ پر بیٹھنے والی۔ اکھ ٹکھ سے اکھ ٹکھی وغیرہ۔ الفاظ بن گئے)

گھن گھور گھٹا آنا (۱) فعل لازم۔ گہری گھٹا آنا۔ ابر تیرہ و تار کا نمایاں ہونا۔ بادلوں کا ہجوم کر آنا۔ خوب گھٹا چھانا۔ بادلوں کا اُمڈ آنا ✦

میکشو مژدہ کہ گھنگھور گھٹائیں آئیں — تم پہ رحمت ہوئی توبہ پہ بلائیں آئیں (داغ)

گھن گھور گھٹا چھانا (۱) فعل لازم۔ بھاری گھٹا چھانا۔ گہرا ابر محیط ہونا

اے فلک ہجر میں گھنگھور گھٹا چھائی ہے — دامن ابر بھی میرا ہی گریباں ہوتا (داغ)

گھن گھور لڑائی (۱) اسم مؤنث۔ (لکھنؤ) محاربۂ عظیم۔ بڑی بھاری لڑائی جیسے بڑی گھنگھور لڑائی ہوئی صفوں کی صفائی ہوئی ✦

گہن (۱) اسم مذکر۔ (۱) گرہن۔ کسوف۔ خسوف۔ گرفتگی ماہ و خورشید چاند یا سورج یا کسی اور روشن اجرام کی روشنی کا کسی اور اجرام یا اجسام کے حایل یا مقابل ہو جانے سے رُک جانا۔ چنانچہ جب چاند گرہن ہوتا ہے تو اس میں چاند زمین کے سایہ کے قریب سے گزرتا ہے اور جب سورج گرہن ہوتا ہے تو چاند سورج اور زمین کے درمیان ہو کر نکلتا ہے۔ (۲۔ مجازاً) داغ۔ عیب۔ کلنک ✦

(اگرچہ بول چال میں بفتح اوّل و کسر ثانی زبان زد ہے مگر شعرا نے بفتح اوّل و دوم یعنی گہن۔ دقن۔ لگن۔ ہرن۔ چمن وغیرہ کے ساتھ اس کا قافیہ باندھا ہے)

بھری تیرے رخسار پہ جو فتنہ تجھ کو — اک داغ لا چاند گہن تو پکڑ کر (انشاء)

گہن پڑنا (۱) فعل لازم۔ بدشگون کسوف یا خسوف کا ہونا۔

چاند سائے ہے تو لف تو بوسہ ہو عطا — کیجئے صدقے کی تدبیر گہن پڑتا ہے (اسیر)

گہن لگنا (۱) فعل لازم۔ (۱) کسوف یا خسوف ہونا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گہن

(متصل کیفیت فقط گہن یا کسوف خواہ خسوف میں دیکھو) ✦

(۲) عیب لگنا۔ داغ لگنا۔ کلنک لگنا۔ بدنامی یا رسوائی ہونا ؎

خط رُخ پہ تیرے آئے نظر گلبدن لگا ہوکیوں نہ شورِ دن دئے رہ کو گہن لگا۔ (ظفر)

ہماری ہر اک بات میں سخلاپن ہے کمینوں سے بدتر ہمارا چلن ہے
لگا نام آبا کو ہمسے گہن سے ہمارا قدم ننگِ اہل وطن ہے
بزرگوں کی توقیر کھوئی ہے ہم نے
عرب کی شرافت ڈبوئی ہے ہم نے
(نیچرل حالی)

چاند کہنے سے گہن لگتا ہے اِس صباحت کو دیکھتے ہیں ہم (نامعلوم)

گہن میں آنا (ف) فعل لازم ۔ (۱) چاند یا سورج کے رُخ روشن کا عکسِ زمین یا چاند کے سبب مدھم پڑنا۔ کسوف یا خسوف میں آنا ؎

جبین و رُخ کو نہیں زلف سے چھپا سکتے گہن میں ہے تو آفتاب آئے ہوئے (نسیاں)

(۲) آدمی یا حیوانات کے کسی عضو کا ٹیڑھا بنکڑا پیدا ہونا جسکی نسبت عوام کا خیال ہے کہ اگر پیدائش کے وقت گہن پڑے یا اُسکا اثر زچہ پر ہو تو بچے کے کسی کسی عضو میں فرق آجاتا ہے ✦

گہن ہونا (ف) فعل لازم ۔ دیکھو (گہن پڑنا)

گھن (ا) اسم مؤنث ۔ (۱) کراہت۔ کراہیت۔ اِکراہ۔ نفرت۔ تنفر۔ اُرچی کسی مکروہ چیز کو دیکھکر طبیعت کا غثیان کرنا یا گھبرانا یا توحش کرنا (۲) مثل۔ غثیان۔ اُلٹی۔ زمین دیکھنے یا جی متلے اُوپر ہونے کی سی کیفیت ✦

گھن آنا (ف) فعل لازم ۔ کراہیت آنا۔ اکراہ ہونا۔ نفرت ہونا۔ طبیعت کا متنفر اور متوحش ہونا۔ کسی کریہہ چیز کو دیکھ کر کراہت پیدا ہونا ✦

گھن کھانا (ف) فعل متعدی ۔ نفرت کرنا۔ کراہیت کرنا ✦

گھن (ا) اسم مذکر ۔ (۱) ایک قسم کے کیڑے کا نام جو اکثر لکڑی کو کھا کر اُسکا آٹا کر دیتا ہے (۲) وہ کیڑا جو غلّہ میں لگ جاتا ہے جسے سُرسری دُھورا وغیرہ کہتے ہیں۔ فارسی سبشہ۔ عربی سُوس (۳) وہ بُرادہ یا میدہ سا جو کیڑے کے کھا لینے کے بعد لکڑی وغیرہ سے جھڑتا ہے چنانچہ اُسے گھن جھڑنا کہتے ہیں (۴) مجازاً مرضِ کہنہ یا تپ مزمن جو گھن کی طرح تا قیامِ جسم قائم رہے ✦

گھن جانا (ف) فعل لازم ۔ لکڑی یا غلہ کا گھن کے سبب سے گل سڑجانا تھوتھا ہوجانا۔ بودا پڑجانا ✦

گھن جھڑنا (ف) فعل لازم ۔ کرم خوردہ لکڑی کا بُرادہ چھن چھن کر گرنا۔ گھن کھائی ہوئی لکڑی کا میدہ سا ہو ہو کر جھڑنا۔

گھن

گھن جوانی کو لگنا (ف) فعل لازم ۔ عالمِ شباب میں کسی ایسے مرض کا لگ جانا جس سے ساری رونقِ شباب جاتی رہے۔ آتشک کا مرض لگ جانا۔

گھن دل کو لگنا (ف) فعل لازم ۔ عشق کا آزار ہونا۔ دل کو مرض عشق ہوجانا۔ دل کا کسی فکر یا خیال میں ہر وقت مُبتلا رہنا ؎

گھن دل کو لگا قصد یہ ہے عید کو مُنے میں اپکے لوں تھوڑا سا گھن تذکرہ (انشا)

گھن لگ جانا یا لگنا (ف) فعل لازم ۔ (۱) لکڑی یا غلّہ وغیرہ میں گھن کیڑے کا پیدا ہوجانا۔ کیڑا لگنا۔ کرم خوردہ ہونا (۲) کسی مرض کا پیچھے پڑجانا۔ دُکھڑا لگ جانا۔ روگ لگ جانا۔ ایسا آزار ہوجانا جو دم کے ساتھ جائے۔ دِق کا مرض ہوجانا۔ بڑا آزار ہوجانا ✦ آتشک ہوجانا ؎

بھلی چنگی تھی میں گھن لگ گیا ہے جوانی میں
نگوڑے چیرے والے نوج کھاؤں میں دوا تیری
(پیغامِ رحمت)

(۳) غم جانکاہ یا فکر لگ جانا ✦

گھنا (ف) صفت ۔ (گنوار) (۱) بہت سا۔ اتگت۔ انگاروں۔ نہایت ازحد۔ ڈھیر سا وافر۔ (۲) گنجان گھن کا۔ گھندار (۳) وہ درخت جسمیں بہت سی اور پاس پاس شاخیں ہوں ✦

گہنا (ف) اسم مذکر ۔ (۱) زیور۔ آبھوکن بھوشن۔ حلیہ ٹوم ؎

کثرت زخم ہے مردوں کے بدن کا گہنا بسر و چشم ہے منظور تمہارا کہنا (مؤلف)

(۲) پنجاب) گرو۔ رہن۔ گروی جیسے گہنے رکھنا یعنی گرو رکھنا ✦

گہنا (ف) فعل لازم ۔ (۱) گرہن میں آنا۔ گھن لگنا۔ کسوف یا خسوف ہونا۔ جیسے چاند گہنا یا سورج گہنا۔ (۲) گنوار) فعل متعدی ۔ لینا۔ پکڑنا۔ گرفت کرنا جکو مارا ہے تری تیغ تغافل ہی نے اب قتل کرنے کو تری تیغ کا نہیں قبضہ گہنا (واردات)

بات چلت میرو اچرا گئے۔ میری سُنے نہ اپنی کہے
(گنگنا کری)
نا کچھ موسے جھگڑا جھانٹا کیوں سکھی ساجن ناکھی کانٹا

میری اُنگلی گہر لینی کا رے شام شام تم نپٹ اناری۔ گردھاری (بھجن)
میں ایسی سکری ناری

گھنا (ف) فعل لازم ۔ دیکھو گھن لگنا) کرم خوردہ ہونا ؎

یہ عمر جسے تم سمجھے ہو یہ ہر دم تن کو گھنتی ہے۔
(نظیر)
جس لکڑی کے بل بیٹھے ہو دن رات یہ لکڑی گھنتی ہے

گھنا (ف) صفت ۔ (۱) وہ شخص جو بات کو سمجھے اور بخوبی جانے مگر جواب نہ دے۔ اَن بولا۔ چُپ۔ گرا۔ (۲) کینہ ور۔ کینہ توز۔ منافق۔ دل میں بات

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھمن

۔ گھمنے والا۔ کپتی۔ دل میں بغض رکھنے والا۔ کپٹ باز ✦

گھمانا (ف) فعل لازم ۔ (۱) گھمن لگنا۔ گھوف یا خوف میں ہونا ؎

اندھیرا تو اب تک پڑھا رہا تھا ستارہ روایت کا گھنا رہا تھا۔
روایت کے سورج پہ ابر آ رہا تھا شہادت کا سیمان دھندلا رہا تھا
سرِ رہ چراغ اک عرب نے جلایا ہزاروں تاملے کا نشاں جس سے پایا

(۲) دھوم پڑنا۔ رونق گھٹنا۔ روشنی کم ہونا۔ تیرگی پھیلنا۔ تیرگی میں آنا ؎

جہاں سود ہے یاں وہیں ہے زیاں بھی جہاں روشنی ہے وہیں ہے دھواں بھی
ستم بھی ہے یہ خاکداں اور جناں بھی بہاریں بھی ہیں اس چمن میں خزاں بھی
نکھرتے ہیں جو یاں وہ گدلاتے بھی ہیں چمکتے ہیں جو یاں وہ گھناتے بھی ہیں

(۳) کسی عضو کا پیدائشی نہیدہ اور ٹیڑھا ہونا جسے عام لوگ چاند یا سورج گرہن کے اثر سے خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ گرہن کے وقت جو پیدا ہوتا ہے اُس کے عضو میں نقص آجاتا ہے ✦

گھناؤنا (ف) صفت ۔ (۱) نکروہ۔ کریہ۔ نفرت انگیز۔ (۲) بھدّا۔ گھن کھایا۔

گھناؤنا کرنا (ف) فعل متعدی ۔ قابلِ نفرت بنانا۔ گھن کھایا بنانا جیسے گوبر گھناؤنا کرنا

گھنایا ہوا (ف) صفت ۔ پھٹا۔ پھرا ہوا۔ پیدائشی ٹیڑھا۔ ناقص الخلقت

گھنایا ہوا پاؤں (ف) اسم مذکر ۔ پھرا ہوا یا پیدائشی ٹیڑھا اور مڑا ہوا پاؤں ✦

گھنایا ہوا ہاتھ (ف) اسم مذکر ۔ پیدائشی مڑا ہوا ہاتھ۔ خلقی نہیدہ ہاتھ۔

گھنٹا یا گھنٹہ (ف) اسم مذکر ۔ (۱) گھڑیال۔ بڑی توا جسے سوگری سے بجاتے ہیں (۲) جرس۔ درا۔ زنگلولہ۔ گلے میں لٹکانے کی ٹلی جو اکثر بیل یا اونٹ وغیرہ کے گلے میں ڈال دیتے ہیں (۳) وقت بتلانے کا بڑا آلہ۔ کلوک۔ ٹائم پیس۔ وقت نما۔ ساعت نما۔ (۴) ساٹھ منٹ یا ڈھائی گھڑی کا وقت (۵۔ بازاری) عضوِ تناسل ✦

گھنٹا بجانا (ف) فعل متعدی ۔ گھڑیال بجانا۔ گھنٹہ پر چوٹ لگانا ✦

گھنٹا گھر (ف) اسم مذکر ۔ وہ اونچا مینار جسکے چاروں طرف گھنٹے کی سوئی لگی ہوئی ہوتی ہے اور وہ تمام شہر و بازار میں وقت کی خبر دیتا ہے ✦

گھنٹا ہلانا (ف) فعل متعدی ۔ (ہندو) (۱) گھنٹا ہلا کر پوجا کرنا۔ پوجا پاٹ کرنا۔ (۲) کارِ بے حاصل کرنا۔ بیفایدہ کام کرنا۔ وقت گزارنا۔ وقت گذاری کرنا

گھنٹی (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) گھنٹا کی تانیث۔ ٹالی۔ تال۔ ٹلی۔ درائے کوچک زنگلہ۔ جلجل۔ جرس کوچک۔ (۲) پیتل کی چھوٹی سی ٹکیا جو اکثر پوجا کے وقت

گھنگ

کام آتی ہے۔

گھنٹے (ف) اسم مذکر ۔ (۱) گھنٹا کی جمع (۲) حروفِ تہجی کے آجانے کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے گھنٹے پر چوٹ لگانا۔

گھنٹے بھر میں آنا ✦

گھنٹے مور پھل سے اُٹھانا (ف) فعل متعدی ۔ (ہندو) بوڑھے آدمی کے جنازے کو نہایت دھوم دھام یعنی باجے گاجے کے ساتھ مرگھٹ میں لے جانا ✦

گھنڈی (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) کپڑے کی گول مول بٹی ہوئی گولی جسے حلقہ میں لگا کر انگرکھے کا پردہ یا گریبان وغیرہ باہم ملا دیتے ہیں۔ گوئے گریبان تکمہ کوپک ✦ سوتی بٹن ✦ بٹن۔ بوتام۔ (۲) دھان کی دوبار پھوٹی ہوئی جڑ۔ (۳) پنجاب) چنے کا بھس نکال کر جو ڈھیل رہجاتا ہے۔ (۴) پنجاب) گرہ۔ عقدہ۔ بندش۔ جیسے دل کی گھنڈی کھولو اور رام رام بولو۔ (۵۔ ۔) بل۔ فرق۔ کدورت۔ جیسے میری طرف سے تیرے دل میں گھنڈی ہے (۶) مجازاً رکاوٹ۔ انقباض ✦

گھنڈی دل کی کھولنا ۔ (ف) فعل متعدی ۔ دلوں سے صاف ہونا۔ رنجش یا کدورت دور کرنا۔ دل سے کینہ نکال ڈالنا ✦

گھنڈی کھولنا (ف) فعل متعدی ۔ بندکشادن کا ترجمہ۔ گرہ کھولنا بند کھولنا۔ بٹن کھولنا ✦

گھنڈی لگانا (ف) فعل متعدی ۔ (۱) بٹن لگانا۔ بند باندھنا۔ انگرکھلہ کے اندر داخل کرنا۔ (۲) گھنڈی ٹانکنا۔ بٹن ٹانکنا ✦

گھنگچی (ف) اسم مؤنث ۔ چڑیٹی۔ سُرخ۔ رتی۔ رنگ۔ ایک قسم کے سُرخ بیجوں والے کانام جسکا مُنہ سیاہ ہوتا ہے گھنگچی کھوٹی چشم خروس ✦

گھنگرالے (ف) صفت ۔ گھونگروالے بال، مرغولہ [illegible]

گھنگرو (ف) اسم مذکر ۔ (۱) زنگلہ۔ قلقلہ۔ ایک قسم کے بجنے والے زیور کا نام جسے اکثر ناچنے والے پاؤں میں باندھتے یا عورتیں پہنتی ہیں (۲) گلے کی وہ آواز جو جانکنی کے وقت سانس کے اٹک کر نکلنے یا بلغم کے پھنس جانے سے نکلتی ہے۔ آوازِ جاں کندن (۳) وہ خول جس میں چنا رہتا ہے۔ ٹاٹ چنے کا ڈوڈا۔ بوٹ کا چھلکا (۴) ہنسی کا پھل جسکے اندر اُسکے بیج رہتے اور گھنگرو کی طرح بجتا ہے۔ اکثر بچے اُسے ناگے میں پرو کر اپنے پاؤں میں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھنگ

باندھا کرتے ہیں +

گھنگرو باندھنا (ف) فعل متعدی :- (کنچن، ناچنے میں شاگرد کرنا۔ ناچ سکھانے کا شاگرد بنانا (۲) ناچنے کو کھڑا ہونا۔ ناچنے کی تیاری کرنا +

گھنگرو بند بھائی (ف) اسم مذکر :- (کنچن) کنچن بچہ۔ لولی زادہ۔ ناچنے گانے والے آپس میں ایک دوسرے کو کہتے ہیں +

گھنگرو بولنا (ف) فعل لازم :- (۱) زنگارِ پا کا صدا کرنا۔ گھنگروں کا چھن چھن کرنا (۲) گھرا لگنا۔ گھرا چلنا۔ جانکنی کے وقت سانس کا رک رک کر نکلنا۔ بلغم کا حلق میں بولنا۔ جانکنی ہونا۔ قریب مرگ ہونا + ؎

واں بزم رقص میں تو سرگرم ہے طرب کا یاں بولتا ہے گھنگرو اس تیرے جان بلب کا (سودا)

رواں ہے کاروانِ عمر غافل تو کیوں چپ کے ہے
جرس کے بھی وہ گھنگرو بولتا اندر گلو کے ہے (میر)

جانکنی کے وقت مجکو دیکھنے آیا جو تُو شور گھنگرو سے ہوا پیدا مبارکباد کا (بحر)

گھنگرو سا لڈنا یا گھنگرو کی طرح لڈنا (ر) فعل لازم :- کثرت سے پھنسیاں نکلنا۔ یا آبلے پڑنا۔ سیتلا کا خوب بھر کر نکلنا۔ گوندنی سا لڈنا ؎

یہ سوختہ آبلوں سے دیکھو گھنگرو سا لدا ہوا کھڑا ہے (احسان)

گھنگنیاں (ع) اسم مؤنث :- بالکلیاں۔ اُبلے ہوئے چنے یا جوار یا مکئی وغیرہ

گھنگنیاں منہ میں بھر کر بیٹھنا (ف) فعل لازم :- گھنی سادھ کر بیٹھنا چپ باندھنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ چپ لگانا +

گھنگولنا (ف) فعل متعدی :- (۱) کسی رقیق چیز یا پانی کے بھرے ہوئے برتن میں ہاتھ ڈال کر ہلانا۔ کسی رقیق چیز کو ہاتھوں سے درہم برہم کرنا + گندہ کرنا گدلا کرنا (۲) خوب ملنا۔ گھولنا +

گھنگھنانا (ف) فعل لازم :- کسی پہیہ کے جلدی جلدی چکر کھانے کی آواز۔ چرخی کی وہ آواز جو زور کے چلنے سے سرزد ہوتی ہے +

گھنے (ع) اسم مذکر :- (۱) گھنا بمعنی زیور کی جمع (۲) وہ صورت جو حروفِ معتلہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل لینے میں واحد کے واسطے جائز ہے۔ جیسے میرے گھنے کو میلا کر دیا میرے گھنے کا ستیاناس کھو دیا (۳) گرد۔ گردی۔ رہن (پنجاب) +

گھنے رکھنا (ف) فعل متعدی :- گرو رکھنا۔ رہن کرنا۔ بندھک رکھنا (پنجاب)

گھنی (ع) اسم مؤنث (۱) گھنائی ہوئی گائے۔ وہ گائے جسکے اعضا میں خلقی نقص ہو۔ ناقص الخلقت گائے (۲) چھوٹے قد کی گائے۔ چھوٹی گائے +

گھور

گھنی (ع) اسم مؤنث :- (۱) چپ۔ خاموشی۔ (۲) مکڑی عورت۔ انبولا رانی جیسے سسرال میں نہ بولو گی تو کہینگے کیا گھنی مسی ہے۔ اسکی زبان کو کونگی (سنگھیڑ سیلی (۳) صفت کینہ توز۔ کپتن۔ کینہ رکھنے والی۔ دل میں بات رکھنے والی +

گھنی سادھنا (ف) فعل لازم :- چپ باندھنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ مگرا پن کرنا۔ جان کر جواب نہ دینا۔ مکر و فریب سے چپ رہنا

گھنی مسی (ع) صفت :- گربہ مسکین۔ غریب صورت شیطان خصلت۔ غریب بنیا حرام زادی۔ چپ حرامزادی مسکین صورت بدذاتنی +

گھوآ (ع) اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کے کیڑے کا نام جو اکثر پانی کے کنارے پر رہتا اور اُسے بلبل وغیرہ پرند بہت خوشی سے کھاتے ہیں (۲) سرکنڈے کے اُوپر کا پھول جو روئی کی مانند ہوتا ہے پھوئی +

گھوارہ (ف) اسم مذکر :- (۱) بچوں کے سُلانے کا جھولا۔ پالنا۔ پنگورہ۔ مہد ہنڈولا۔ وہ کھٹولا جو دو لمبی طرف دو کم لگا کر اُنکے نیچے کی لکڑی میں ٹکا دیتے ہیں ہنڈولنا +

عہد طفلی سے جنونِ عشق کامل ہے مجھے شاخِ نخلِ بید مجنوں سے مرا گہوارہ تھا
لوٹتا تھا اُسمیں بدرجوئی سے میں مانندِ اشک شوخیِ طفلانہ سے خُنباں میرا گہوارہ تھا (آتش)

(۲) وہ چارپائی جسپر عورتوں کے جنازے کے واسطے محراب نما لکڑیاں باندھکر اُسکے اندر لاش رکھتے ہیں +

گھوٹا (ع) اسم مذکر :- (۱) ہندو (۲) کاغذ گھوٹنے کا مُہرا خواہ ڈنڈی دار ہو خواہ حلقہ نما (۳) چارابرُو کا صفایا۔ سر کی اُسترے سے گھٹائی +

گھوٹا پھروانا (ف) فعل متعدی التعدی :- صفایا کرانا۔ سر ڈاڑھی مونچھوں وغیرہ کو اس طرح مُنڈوانا کہ گھونٹی تک نہ رہے +

گھوٹنا (ف) فعل متعدی :- (۱) رگڑنا۔ حل کرنا۔ کھرل یا کونڈی میں خوب باریک کرنا جیسے بھنگ گھوٹنا۔ (۲) مُہرا کرنا۔ مُہرے سے صفائی کرنا۔ (۳) خوب یاد کرنا۔ بار بار پڑھکر ذہن نشین کرنا۔ جیسے سبق گھوٹنا +

گھور (ع) اسم مذکر :- (۱) میل۔ چرک۔ غلاظت۔ جیسے اسکے بدن پر چار چار اُنگل گھور چڑھا ہوا ہے۔ (۲-س) بھیانک۔ خوفناک۔ ڈراؤنا مہیب۔ دہشت انگیز جیسے گھن گھور یعنی ڈراؤنی گھٹا۔ گھور شبہ یعنی چنگھاڑ وغیرہ (۳-ہ) گھوڑے کا گہرا رنگ (۴-س) رات شب +

گھور ترک (س) اسم مذکر :- نہایت ڈراؤنا دوزخ۔ وہ دوزخ جسمیں سخت عذاب ہو +

گھورا (ع) اسم مذکر :- (۱) کوڑی۔ ڈلاؤ۔ گوبر گھیتا۔ میلا اور کوڑا کرکٹ پھینکنے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھور

کی جگہ۔ کھتا۔ کنا سہ۔ سُباط (۲) گوہ گوبر کوڑا کرکٹ وغیرہ جو خاکروب صاف کرکے لے جاتے ہیں (۳) گھورنا مصدر سے ماضی مطلق کا صیغہ غور سے دیکھا۔ ٹکٹکی باندھ کے دیکھا۔

گھور لگھاری (ہ) اسم مؤنث (۱) دیکھ بھال۔ نظر اندازی۔ دیکھا بھالنا (۲) دید بازی۔ دیدار بازی نظر بازی۔ آنکھیں لڑانا۔ ایک سرے کو نظر محبت سے باہم غور دیکھنا ؎

گھور لگھاری میں اُڑ گیا کاجل ۔۔۔ بیچ ہمارا کیوں سمی کا یہ بادل (اسلم)

گھورنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) تاکنا۔ تکنا۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ گھورنا۔ غور سے دیکھنا آنکھ گاڑ کر دیکھنا۔ تعمق نظر سے دیکھنا + صرف دیکھنا + نظر ڈالنا ؎

تمام رات تجھے چاند اس طرح گھورے ۔۔۔ نہ تو نے آنکھ ذرا رشک ماہ دکھلائی (عارف)

کیا مرے آنے پہ تو اے بتِ مغرور گیا ۔۔۔ کبھی اِس راہ سے نکلا تو تجھے گھور گیا (میر)

رشک آتا ہے مجھے کہہ دو بت دلخواہ سے ۔۔۔ آسماں گھورے ہے تجکو چشم مہر و ماہ سے (نکہت)

(۲) چشم غضب و قہر آلود سے دیکھنا۔ تیز نگاہ سے دیکھنا۔ خفگی کی نظر سے دیکھنا ؎

جتنے دیں آنکھیں ملائس صنم کافر سے ۔۔۔ اتنا گھورا کہ اُسے جان سے مارا آخر (مصحفی)

(۳) نظر بازی کرنا۔ نظارہ کرنا۔ دیدار بازی کرنا۔ نظر محبت سے دیکھنا۔ آنکھیں لڑانا۔ آنکھیں ملانا ؎

یہ رنگیں دُو دا جو ہے کھڑا اس سے کوئی کہدے ۔۔۔ کہ میرا ہے تجھے گر گھورنا منظور سیلے میں

تو اک جالی کے پیچھے سے یا چلمن کے اندر سے ۔۔۔ بچا کر آنکھ سب کی شوق سے سب گھور لے میں (بیخود)

(۴) بُری طرح آنکھیں گاڑ کر دیکھنا۔ نظر بد سے دیکھنا۔ غضبناک نظر سے دیکھنا۔ بُرے تیوروں سے دیکھنا ؎

کہ تو گیا ہے چارہ گر تجکو ہوا منظور آج ۔۔۔ گھورتا ہے بے طرح کچھ دیدۂ ناسور آج (نیر دہلوی)

گھوری (ہ) صفت (۱) اجلی۔ غلیظ۔ میلا۔ گندا۔ وہ شخص جو نہانے دھونے سے کام نہ رکھے۔ (۲) انگوری کا مخفف۔ سرہنگی۔ سرہنگ +

گھوڑا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) اسپ۔ تُرنگ۔ توسن۔ مرکب۔ فرس۔ (۲) شطرنج کے اُس مُہرے کا نام جو آڑا ترچھا گھر چلتا ہے (۳) بندوق کا کتا۔ فرمُول۔ چقماق۔ چانپ۔ وہ چٹختی جس کے صدمہ سے بنا خیدار یا پتھری دار بندوق چلتی ہے۔ بندوق کا طوطا +

(حیات الحیوان میں لکھا ہے کہ جس شخص نے اوّل گھوڑے کی سواری کی وہ اسمٰعیلؑ تھے چنانچہ اسی وجہ سے تازی گھوڑے کا نام عراب رکھا گیا +)

گھوڑا اٹھانا (ہ) فعل متعدی ۔ گھوڑے کو دوڑانا۔ گھوڑا ڈالنا۔ سرپٹ دوڑانا۔ گھوڑا بھگانا۔ گھوڑا اپکانا۔ گھوڑا اوپٹانا۔ بگ ٹٹ دوڑانا ؎

خامہ سے کام لیجئے ہنگام نکتہ شر ۔۔۔ میدان کارزار میں گھوڑا اٹھائیے (آتش)

گھوڑا اُلانگنا (ہ) فعل متعدی ۔ گھوڑے پر اوّل مرتبہ سواری کرکے

گھوڑ

اُسکی ہچک نکالنا نئے گھوڑے پر چڑھنا +

گھوڑا بھر جانا (ہ) فعل لازم ۔ گھوڑے کا پسینے پسینے ہو کر جکڑ جانا۔ سینہ بند ہو جانا۔ گھوڑے کا بند بند تھک کر جکڑ جانا +

گھوڑا پائے پر چڑھانا (ہ) فعل متعدی ۔ بندوق کے کُتے کو بندوق چلانے کے واسطے اُٹھانا۔ بندوق کی چانپ کو پٹاخے پر صدمہ پہنچانے کے واسطے اُٹھا کر اُسلے پائے پر لا رکھنا +

گھوڑا پکانا (ہ) فعل متعدی ۔ (بورب) گھوڑے پر کاٹھی یا زین رکھنا چارجامہ کسنا +

گھوڑا پھینکنا (ہ) فعل متعدی ۔ گھوڑا ڈالنا۔ گھوڑا اوپٹانا۔ گھوڑا پکانا۔

گھوڑا چھوڑنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) گھوڑے کو گھوڑی پر تخم لینے کیواسطے چڑھانا۔ اسپ نر کو مادیان سے جفت کرانا۔ فارسی اسپ کشیدن (۲) گھوڑا دوڑانا (۳) گھوڑے کو اُسکی مرضی پر چلنے دینا۔ (۴) گھوڑا کھولنا۔ گھوڑے کا چارجامہ وغیرہ اُتار ڈالنا۔ بجتے ہوئے گھوڑے کو گاڑی میں سے نکالنا (۵) خونیہ پر چھوڑنا + چرائی پر ڈالنا (۶) اشو سیدھا کرنا۔ یہ پرانا دستور تھا کہ زبردست راجہ گھوڑا چھوڑ کر دیکھتے تھے کہ کوئی راجہ اسکا پکڑنے والا ہے یا نہیں +

گھوڑا دوڑانا (ہ) فعل متعدی ۔ گھوڑا بھگانا۔ گھوڑے کو سرپٹ کرنا بگ ٹٹ بھگانا۔ گھوڑا اپکانا۔ تاختن کا ترجمہ +

گھوڑا دینا (ہ) فعل متعدی ۔ دیکھو (گھوڑا چھوڑنا بورب) +

گھوڑا ڈالنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کسی رُخ پر گھوڑے کو دوڑانا + گھوڑا سرپٹ کرنا (۲) کسی کے پیچھے گھوڑا اپکانا۔ گھوڑے سے تعاقب کرنا +

گھوڑا گھاس سے آشنائی کرے تو بھوکا مرے (ا) کہاوت یعنی اگر سوداگر روت برتے یا نفع سے غرض نہ رکھے تو بھوکا مرے۔ مزدور مزدوری نہ لے تو بھوکا مر جائے۔ اپنا مطلب کوئی نہیں چھوڑتا +

گھوڑا گھڑسال ہی میں قیمت پاتا ہے (ا) کہاوت ۔ ہر ایک چیز کی قدر اُسی کے محل پر خوب ہوتی ہے۔ ہر شخص اپنے ہی گھر پر بھاری بھرکم ہوتا ہے

گھوڑا مارنا (ہ) فعل متعدی ۔ گھوڑا ڈپٹانا۔ گھوڑا بھگانا۔ گھوڑے کو ایڑ یا ہیز کرنا جیسے دم بھر میں گھوڑا مار کر پہنچتا ہوں +

گھوڑا نکالنا ۔ (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) گھوڑے کو گاڑی کے واسطے سدھانا گھوڑے کو کھڑکھڑیے میں جوت کر گاڑی کا عادی بنانا + گھوڑے کو سواری کے واسطے سدھانا (۲) گھوڑا بڑھانا۔ گھوڑا آگے لیجانا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھوڑ

رستم کی کیا ہے تاب کہ میدان جنگ میں گھوڑا نکالے اُس بت چابک سوار سے (صحفی)

(۳) دُولہا نکالنے کو بھی بعض جگہ گھوڑا نکالنا کہتے ہیں +

گھوڑوں (ہ) اسم مذکر:- گھوڑے کی وہ جمع جو حروف مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آگے آجانے سے واو مجہول اور نون غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔ جیسے گھوڑوں پر چڑھے۔ گھوڑوں سے اُترے۔ گھوڑوں کو دوڑایا۔ گھوڑوں میں۔ یا۔ نی۔ یعنی غنہ

گھوڑوں کو گھر کتنی دور (ا) محاورہ:- یعنی گھوڑوں کے آگے مسافت اور فاصلہ کچھ نہیں + چست وچالاک آدمی کو مطلب حاصل کر لینا کچھ بڑی بات نہیں۔ کام کرنے والے کو سب آسان ہے +

گھوڑی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) گھوڑا کی تانیث۔ اسپ مادیاں۔ اسپ مادہ گھوڑے کی مادین گھڑ بٹواتی بڑی (۲) سویاں توڑنے کا آلہ جسپر کھڑے ہو کر یا بیٹھکر بوجھ ڈالنے کے سبب اُسکے توے میں سے سویاں نکلنے لگتی ہیں۔ (۳) وہ لکڑی جو گوٹا بُننے والیاں گوٹے کے تار تنے رہنے کے واسطے تانے کے نیچے کھڑی کر دیتی ہیں۔ (۴) کپڑا ڈالنے کی چوبی تپائی یا الگنی جو زمین پر کھڑی رہتی ہے (۵) وہ کھونچی کی بیچ میں سے چری ہوئی چھوٹی سی لکڑی جس سے ختنہ کے وقت کھال دبا کر کاٹتے ہیں تاکہ عضو مخصوص کی کھال پیچھے نہ سرک جائے (۶) بیاہ کے گیت جو دُلہن کی تعریف میں قبل از وداع گھروں میں گائے جاتے ہیں۔ ان کو سہاگ گھوڑیاں بھی کہتے ہیں ؎

اِدھر کا تو یہ رنگ تھا اور راگ محل میں اُدھر گھوڑیاں اور سُہاگ (میر حسن)

(۷) چڑھی چڈھول۔ آنکھ پیچھلی یا چتہ رچھپول وغیرہ میں جسپر سوار ہوں۔ یعنی جسکی چڈھی لیں اُسے گھوڑی کہتے ہیں چنانچہ پھول پان کی گھوڑی وہ لڑکا جو سب سے اوّل چور نکلے اور اُسپر سواری کی جائے +

گھوڑی چڑھانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ختنہ کی اُس رسم کا ادا کرنا جو نہانے کے روز مسلمانوں میں مسجد یا کسی درگاہ پر مختون کو دھوم دھام سے دُولہا بنا کر لے جانے اور ملیدہ وغیرہ نیاز دلوا کر چڑھانے سے برتی جاتی ہے (۲) چری ہوئی لکڑی سے بچے کے تمام مخصوص کی کھال پکڑ کر ختنہ کرنا تاکہ کھال پیچھے نہ کھسک جائے عضو تناسل کی کھال کو کھونچی سے کس دینا (۳) ہندو، برات چڑھنا

گھوڑی چڑھنا (ہ) فعل لازم:- (۱) مختون کا تندرست ہو کر کسی مقدس جگہ پر دھوم دھام سے شکر یہ صحت ادا کرنے جانا۔ سُنت کی رسم کا ادا ہونا۔ (۲) ہندو، دُولہا بنا دولہا بنکر دُلہن کے مکان پر جانا +

گھوڑے (ا) اسم مذکر:- (۱) گھوڑا کی جمع (۲) وہ تبدیلی جو حروف مغیرہ یا تابع

مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول کے ساتھ بدل لینے سے ظہور میں آتی ہے +

گھوڑے بیچ کر سونا (ہ) فعل لازم:- بالکل فارغ بے پروا اور مطمئن ہو کر سونا۔ بے فکری سے پڑ کر سونا۔ پاؤں پھیلا کر سونا +

چونکہ گھوڑے کے سوا اگر جب تک اُسکا مال نہیں بک لیتا سب سے زیادہ فکر اور تردد رہتا ہے اور بیچ لینے کے بعد وہ نہایت بیفکر ہو جاتا ہے اس وجہ سے معنے مذکورہ پر اطلاق ہوتے لگا یعنی گھوڑوں کی فکر سے نجات ہو جانیکے سبب پاؤں پھیلا کر سونا) +

گھوڑے جوڑے کی خیر (ا) دعا یعنی میاں بیوی اور سواری کا گھوڑا ہمارے جو چاہے تو مجھے ہنسوڑے کی خیر تو یوں دیکھ اس گھوڑے جوڑے کی خیر (انشا)

گھوڑے سوار (ا) اسم مذکر:- گھڑ چڑھا۔ راکب۔ فارس۔ اسپ سوار۔ (۲) صفت، جلد باز۔ شتاب کار +

گھوڑے کی شادی کرنا (ا) فعل متعدی:- گھوڑے کو بیچنا۔ گھوڑا فروخت کرنا۔ (چونکہ گھوڑے کی نسبت بیچنے کا لفظ بُرا خیال کیا جاتا ہے اس وجہ سے شادی کرنا کہتے ہیں) +

گھوڑے کی دُم بڑھیگی تو اپنی ہی مکھی اُڑائیگا (ا) کہاوت:- ثروت ہونے سے اہل ثروت ہی فایدہ اُٹھائیگا۔ ہر شخص اپنا ہی فایدہ اور بھلا چاہتا ہے۔ اپنی ترقی سے اپنا ہی فایدہ ہوتا ہے +

گھوڑے گھوڑے لڑیں موچی کا زین ٹوٹے (ا) کہاوت:- زبردستوں میں جھگڑا ہو تو زبردستوں کی شامت آئے کوئی کرے کوئی بھرے +

گھوڑے گئے گدھوں کا راج آیا (ہ) کہاوت:- شریف نابود ہوئے رذیل سرچڑھے۔ نامور جاتے رہے کمینے اُنکے قایمقام ہوئے +

گھوس (ہ) اسم مؤنث:- (۱) خرخوش۔ ایک قسم کا بڑا چوہا جو اکثر دیواروں کی جڑیں کھود کر کھوکلی کر دیتا ہے۔ اسکو گھونس نون غنہ کے ساتھ بھی کہتے ہیں (۲) ہندو، رشوت۔ مُنہ بھرائی +

گھوس پیچر (ہ) اسم مذکر:- رشوت۔ مُنہ بھرائی +

گھوسم گھانسا (ہ) اسم مذکر:- دُکا دُکی۔ مکا۔ مکی۔ لپاڈکی۔ مُشت زنی۔ ڈنڈ بازی +

گھوسن (ہ) اسم مؤنث:- (۱) مسلمان گوالن + دودھ بیچنے والی (۲) پنجاب) گھسیارن +

گھوسی (ہ) اسم مذکر:- (۱) مسلمان گوالا۔ گائے بھینس رکھنے چرانے اور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھوک

اُن کا دودھ بیچنے والا (۲- پنجاب) گھسیارا +

گھوکنا (ف) (فعل متعدی :- ہندی) سبق گھوٹنا۔ بار بار پڑھ کر یاد کرنا۔ رٹنا۔ بچا بچا کر پڑھنا۔ بار بار جپنا +

گھوکش (ف) اسم مذکر :- (عوام) برج فصیل۔ گڑگج +

گھوگی (ف) اسم مؤنث :- (گنوار ہ) جیب۔ پاکٹ کیسہ۔ گوجھا۔ ڈب (۲) فاختہ۔ گھگی۔ ٹوٹرو +

گھولا (ف) اسم مذکر :- پانی میں حل کی ہوئی افیون جسے آجکل گھولا بولتے ہیں ؎

ات تریاک کے نشہ نے الٹ ڈالا دا کوئی گھولا تھا کہ تھا کالہ سم یا سُمود (انشاء)

گھول پینا (ف) (فعل متعدی :- (۱) شربت کی طرح پانی میں دَ الکر پی جانا۔ (۲) کچھ حقیقت نہ سمجھنا۔ کچھ خیال نہ کرنا (۳) مار رکھنا۔ مار ڈالنا +

گھول کر پی جانا (ف) (فعل لازم :- نرم پیار سمجھ کر جلدی سے نگل جانا۔ سہل سمجھ کر مار ڈالنا۔ کھا جانا۔ کچھ نہ گننا۔ کچھ حقیقت نہ سمجھنا۔ خدا خیال میں نہ لانا۔ بالکل خاطر میں نہ لانا ؎

شربت صبر پیو بدمزگی کیا مجھے گھول کے پی جائیگا (مشتری)

گھولکر زہر پلانا یا زہر گھولکر پلانا (ف) (فعل متعدی :- زہر دینا۔ جانی دشمن ہونا۔ جان کا لاگو ہونا۔ جان کا خواہاں ہونا۔ کن کے پالے تجھے ڈالا ہے خدا یا تُو نے گھول کر زہر پلاتے ہیں وہ اکھتے ہیں (حیا)

گھولنا (ف) (فعل متعدی :- (۱) بشور انیدن کا ترجمہ۔ پانی یا کسی رقیق چیز میں کسی چیز کا آمیز کر دینا + پانی میں ملانا۔ (۲) پُلپلانا۔ رس لینا۔ چوسنا +

گھولو (ف) اسم مذکر :- (۱) دیکھو (گھولا) (۲) کسی دوا کا عرق۔ یکسچر (۳) آش دیا شُلہ۔ شوربا + یخنی۔ مانڈی۔ پسّاؤ + حریرا۔ کوئی رقیق پکی ہوئی چیز +

گھولو پینا (ف) (فعل متعدی :- عو- کسی رقیق بدمزہ چیز کا پینا یا دوائی پینا جیسے مجھے تو گھولو پیتے ہوئے کئی دن ہو گئے اب نہیں پیا جاتا +

گھولو گھولنا (ف) (فعل متعدی :- (۱) گھول کر تیار کرنا۔ رقیق بنانا۔ شوربا سا کرنا۔ (۲) افیون کو پانی میں حل کرنا۔ افیم پینے کے واسطے گھولنا۔ (۳) دیر کرنا۔ دیر لگانا۔ تعویق میں ڈالنا۔ تعطیل کرنا +

گھولے میں پڑنا (ف) (فعل لازم :- (لکھنؤ) کسی ایسے کام میں مصروف ہونا جو تمام نہ ہو۔ دقت میں پڑنا۔ عذاب میں پھنسنا۔ اکھیڑے میں پڑنا +

گھولے میں ڈالنا (ف) (فعل متعدی :- (لکھنؤ) (۱) اُلجھانا۔ بکھیڑے میں پھنسانا۔ کسی ایسے کام میں لگانا جسکا سرانجام نا ممکن ہو۔ کشمکش و پیچ میں ڈالنا (۲) حیران کرنا۔ پھیرے پھیرے کرانا۔ کسی کام کے وعدے پر دوڑانا ٹال مٹول کرنا۔ لیت ولعل کرنا۔ آجکل کرنا۔ وعدہ وعید کرنا +

گھومنا (ف) (فعل لازم :- عوام (۱) گردش کرنا۔ پھرنا۔ چکر لگانا۔ چکر کھانا + گرد پھرنا (۲) دورہ ہونا۔ دوران ہونا۔ بخارات کا دماغ کو لگنا۔ جیسے سر گھومنا +

گھومنی

گھومنی (ف) اسم مؤنث :- (لکھنؤ) دورانِ سر +

گھونا (ف) صفت :- (لکھنؤ) ہوشیار۔ پختہ کار۔ تجربہ کار۔ خرانٹ۔ گرگ۔ گرگ کہن۔ بھپنے سے اُسنے سیکھا ٹپک پنا بھولا بھولا ہو کے گھونا ہو گیا۔ (اشک)

گھونپنا (ف) (فعل متعدی :- (۱) بُری طرح سے سینا۔ ٹانکے بھرنا۔ ٹانکے بھرنا۔ گودڑ گانٹھنا۔ جیسے پینے پُرونے کو جی چاہا تو وہ اناپ شناپ گھونپا کہ کپڑے کو گھونگا کر دیا (سگھڑ سہیلی) (۲) عوام اگھیڑنا۔ ہول مارنا۔ ہول مارنا۔ تلوار سنگین کی نوک گھسیڑنا + آر کرنا۔ آر لگانا۔ آر کرنا +

گھونٹ (ف) اسم مذکر :- (۱) جرعہ۔ کسی رقیق چیز یا پانی کی وہ مقدار جو ایک دفعہ حلق سے اُترے۔ دم آب چسکی +

خوش ہو کے پی شراب تو بہتر کے گھونٹ ہیں ایدل کلام یار کے شربت کے گھونٹ ہیں (مخمر)

منت نہ دی شراب تو احسان کیا دیا ساقی دیئے بھی تو مری محنت کے گھونٹ ہیں

سکندر آب بقا سے بھرا پیالۂ شبنم وہاں ملا زیک بھی بعد اتنی جستجو کے گھونٹ۔ (ظفر)

نزع میں بوسہ لیا دے نہ گلاب کے گھونٹ دم آخر تو پیا شربت عناب کے گھونٹ (نصیر)

(۲) بہت قلیل پینے کی مقدار۔ بہت کم مقدار جو کسی رقیق چیز کی ہو چلو سے نہیں ہے فیض سے محروم کوئی ساقی کے کسو کے جام نصیبوں میں ہے کسو کے گھونٹ (ظفر)

تمہارے شربت دیدار سے ہیں سب سیر آ نہیں نصیب میں پرس پُر آرزو کے گھونٹ (۔)

(۳) حقہ کا دم۔ کش ؎

کریں ہزار غراروں سے منہ وہ اپنا صاف جو ایک لیں مرے قلیاں کا بھولے چوکے گھونٹ (ظفر)

گھونٹ بھرنا (ف) (فعل متعدی :- (۱) جرعہ کشیدن کا ترجمہ۔ گھونٹ پینا چسکی بھرنا (۲) کش لگانا۔ حقہ کا دم لگانا +

گھونٹ پھینکنا (ف) (فعل متعدی :- شراب بمقدار جرعہ زمین پر ڈالنا تاکہ اُسکے نشہ میں فرق نہ آئے یا نظر نہ لگ جائے۔ شرابیوں کا دستور ہے کہ جب وہ شراب پیتے ہیں تو اُس میں سے ذرا سی زمین پر بھی گرا دیتے ہیں ؎

کیا ناک پر اُٹھاتی ہیں ساقی کی شوخیاں پھینکے زمین پر مری نیت کے گھونٹ بھی (مخمر)

گھونٹ پینا (ف) (فعل متعدی :- (۱) جرعہ پینا۔ جرعہ کشیدن کا ترجمہ + چسکی لگانا جیسے دو گھونٹ پی کر رہ گئے ؎

غیر پاؤں میں لگائے ترے مہندی ہم نہیں دیکھ کے خون دل حنا کے گھونٹ (نصیر)

تپ فرقت کا علاج اور ہے جانے طبیب کس سے اے یار پئے جائینگے جلاب کے گھونٹ (۔)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(۲) حقہ کا دم لینا۔ کش کھینچنا +

گھونٹ گھونٹ کرکے اُتارنا یا پینا (ف) فعل متعدی:۔ تھوڑا تھوڑا کرکے پینا۔ ذرا ذرا پینا۔ قلیل مقدار میں نوش کرنا +

گھونٹ لہو کے پینا (ف) فعل متعدی:۔ غم و غصہ کھانا۔ دل جلانا۔ دل ہی دل میں گھٹنا۔ کبیدہ خاطر ہونا۔ ؎

پانا غیر کو صبا ترے مشکیو کے گھونٹ — پی گا رشک سے ظالم کو لہو کے گھونٹ (ظفر)

دیکھی تم کر رقیبوں سے بہم تو اپنے — گھونٹ لہو کے پیئے کیوں نہ غماز و عاشق (انشا)

گھونٹ لینا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) جرعہ کشیدن کا ترجمہ چسکی لگانا۔ ایک دفعہ حلق سے اُتر جانے کی مقدار پینا۔ (۲) دم لگانا۔ کش لگانا +

گھونٹ گھونٹ کرمارنا (ف) فعل متعدی:۔ عو۔ جلا جلا کر مارنا۔ رنج دے دے کر مارنا۔ چپکی مار دینا۔ اندرونی رنج دینا +

گھونٹنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) گلا دبانا۔ دم روکنا۔ ٹیٹوا دبانا۔ گردن مروڑنا۔ خفہ کردن گلو۔ خنق۔ فشردن گلو۔ سانس بند کرنا۔ جیسے گلا گھونٹنا۔ دم گھونٹنا۔ (۲) ۔ع۔ بند کرنا۔ منقبض کرنا۔ نفس تنگ کرنا۔ تنفس میں تنگ کرنا +

گھونٹنا (ف) فعل متعدی:۔ دیکھو (گھوٹنا) +

گھونس (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) خرخوش۔ بڑا چوہا جو اکثر دیواروں اور زمین کو کھود کر کھوکھلا کر دیتا ہے اسکی اور بلی کی خوب لڑائی ہوتی ہے۔ مگر گھونس قابو میں نہیں آتی (۲۔ہندو) رشوت۔ مُنہ بھرائی +

گھونس پچیڑ (ف) اسم مؤنث۔ ہندو:۔ دیکھو (گھوس پچیڑ دینا) +

گھونس دینا (ف) فعل متعدی:۔ (۔ہندو) رشوت دینا۔ مُنہ بھرائی دینا +

گھونسا (ف) اسم مذکر:۔ (۱) مُکا۔ مُشت۔ ڈک۔ دھوکا۔ (۲) صدمہ۔ ضرب چوٹ جیسے اس بات سے دل پر ایک گھونسا سا لگ گیا +

گھونسا پلانا (ف) فعل متعدی:۔ (بازاری) ڈک مارنا۔ مُکا لگانا۔ مُشت زدن کا ترجمہ +

گھونسا جڑنا یا سہی کرنا۔ (ف) فعل متعدی:۔ (بازاری) دیکھو (گھونسا پلانا)

گھونسا لگانا یا مارنا (ف) فعل متعدی:۔ ڈک مارنا۔ مُکا لگانا +

گھونسلا (اسم مذکر:۔ (۱) آشیانہ۔ پرندوں کا گھر۔ الانا۔ آلنا۔ خانۂ مرغاں۔ مُشہ۔ عُشش (۲) (حقارتاً) چھوٹا سا یا چھپر کا گھر۔ گھنڈا۔ جھونپڑا۔ گھروایا۔ گھروندا

گھونسلا اُجاڑنا (ف) فعل متعدی:۔ پرندوں کا آشیانہ ویران کرنا۔ پرندوں کے گھر کا پھونس نوچ کر پھینک دینا +

گھونسلا بنانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) کسی پرند کا اُمہیں گھر بنانا۔ آشیانہ بنانا (۲) گھنڈا بنانا۔ چھوٹا سا گھر بنانا +

گھونسلا رکھنا (ف) فعل متعدی:۔ پرند کا پھونس لاکر رکھنا۔ آشیاں بستن یا نہادن کا ترجمہ۔ آشیانہ بنانا۔ باسا بنانا۔ بسیرے کی جگہ قرار دینا +

گھونسلا نوچنا (ف) فعل متعدی:۔ آشیانہ ویران کرنا یا گھسوٹنا + پرند کا گھر اُجاڑنا۔ پرندے کے گھر کا پھونس نکال کر پھینک دینا +

گھونسم گھانسا (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (گھوسم گھانسا) +

گھونسوں (ف) اسم مذکر:۔ گھونسا کی جمع جو حروفِ متغیرہ کے آجانے سے تبدیل واؤ مجہول بالف اور نون غُنہ سے بنائی جاتی ہے +

گھونسوں کا کیا اُدھار (ف) کہاوت:۔ پاداش اور بدلہ میں کیا توقف مار کی عوض مار پاداش جرم میں کیا توقف +

گھونسوں لڑنا (ف) فعل لازم:۔ مُکا بازی کرنا۔ مُشت زنی کرنا۔ مکوں سے لڑنا۔

گھونسیا (ف) صفت:۔ (۔ہندو) رشوت خوار۔ راشی۔ مرتشی۔ رشوت کھاؤ۔ مُنہ بھرائی لینے والا۔ کھاؤ +

گھونگا (ف) اسم مذکر:۔ (۱) صدف پیچاک + گوش ماہی + (ایک قسم کے دریائی کیڑے کا خول جو ہڈی کی مانند اور گنبد نما پیچدار ایک جانب سے کھلا ہوا اور دوسری جانب سے بند ہوتا ہے۔ بعض مخروطی بعض مدور دیکھنے میں آیا ہے اصل میں یہ سیپی اور سنکھ کی اقسام سے ہے برسات کے دنوں میں اکثر دیواروں پر بھی چھوٹے چھوٹے مخروطی اور بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان کا چونا بھی بنایا جاتا ہے (۲) شمبک۔ شانک۔ سیپی۔ صدف۔ کوڑی۔ خرہرہ۔ سنکھ۔ کوڑا + چڑیا کی جُوتی

گھونگٹ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) دُلہن کے مُنہ کا پردہ جو تا پسینہ پڑا ہوا ہوتا ہے بدوۂ روئے عروس۔ چادر کا مُنہ تک پڑا ہوا کپڑا۔ برقع۔ نقاب۔ پردۂ نشینی متنع + پردہ + ؎

پھر کس لئے گھونگٹ رُخ روشن پہ لیا ہے — پھر کھول نئے سر سے تُو ہی پہلی سی حیا ہے (مومن)

وہ مُنہ چھپاتے ہیں جتنا حجاب سے ہر شب — مزا ہے صبح سے شب کا دوگھونگٹ ہو (ناسخ)

(۲) اوٹ۔ پردہ۔ حجاب۔ دروازہ کے سامنے کی اندرونی دیوار۔ پردۂ در۔

(۳) عضو تناسل کے آگے کا چمڑا جسکا ختنہ کیا جاتا ہے۔ غلاف۔ قلفہ۔

(۴) مجازاً) شرم۔ حیا۔ لاج۔ لحاظ۔ جیسے ناچنے نکلی تو گھونگٹ کیسا (۵) اندھیری ستوں کی اندھیری یا گھوڑے کی اندھیری +

گھونگٹ اُٹھانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) حجاب دُور کرنا۔ پردہ ترک کرنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھو

دُلہن کا سامنے ہونا جیسے چار دن کی بیاہی نے گھونگٹ اُٹھا دیا (۲) گھونگٹ اُونچا کرنا +

گھونگٹ اُٹھانا (ف، فعل متعدی:۔ (لکھنؤ) دیکھو گھونگٹ اُٹھانا نمبرا (۲) گھونگٹ مُنہ سے اُٹھا کر سر پر ڈال لینا +

گھونگٹ کاڑھنا (ف) فعل متعدی:۔ (ہندو) دوپٹہ سے مُنہ ڈھانکنا۔ نقاب ڈالنا۔ مُنہ چھپانا + پردہ کرنا +

گھونگٹ کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) دوپٹہ سے مُنہ چھپانا۔ نقاب ڈالنا۔ مُنہ پر آنچل ڈالنا۔ پردہ کرنا۔ حجاب کرنا + شرم کرنا۔ لحاظ کرنا ؎

لوٹو غنچے بہار ہولی ہے ہو تو بلبل نثار ہولی ہے
ہم سے گھونگٹ نہ کر عروسِ عیش کھل حجاب تو نگار ہولی ہے
جبتک ہیں نیاز محفل میں اپنی آنکھوں میں خار ہولی ہے

(۲) گھوڑے کا اپنی گردن کو پیچھے کی طرف موڑنا۔ گردن کو خم کرنا +

گھونگٹ کھانا (ف) فعل متعدی لشکر یا فوج کا ہزیمت یا شکست کھانا۔ زک اُٹھانا مغلوب ہونا۔ فوج کا پیچھے ہٹنا۔ پیٹھ دکھلانا۔ مُنہ موڑنا۔ مُنہ پھیرنا۔ فوج کا بھاگنے کے ارادے سے رُوگرداں ہونا۔ فوج کا میدانِ کارزار سے فرار کرنا +

حیدری نعرہ تُو جب روز وغا میں کھینچے لشکرِ شام ترے آگے سے کھائے گھونگٹ (انشا)
جھٹ نقاب اُنسے اُلٹ مُنہ سے دکھائی ہو آنکھ فوجِ بیدرد کو تب طاقتِ دم میں گھونگٹ کھا گئی (جرأت)
غصے سے جو بل زلفِ سیاہ فام نے کھایا سو رتبہ گھونگٹ سپہِ شام نے کھایا۔ (برق)

گھونگٹ کھولنا (ف) فعل متعدی:۔ گھونگٹ اُٹھانا۔ مُنہ کا پردہ یا نقاب ہٹانا۔ حجاب دُور کرنا بے حجاب ہونا۔ مُنہ سامنے کرنا۔ مُنہ دکھانا مُنہ کھولکر سامنے ہونا ؎

ہمسے شرمانا بھلا غیروں سے گھونگٹ کھولنا تیغ چلوائیگی یہ حسن و حیا کی چھیڑ چھاڑ۔ (تجمل)
کھولے اُس چاند سے مکھڑے کا جو گھونگٹ عاشق
کیوں نہ پھر لوٹے بلائیں تیری چٹ چٹ عاشق (انشا)

گھونگٹ کی دیوار (ا) اسم مؤنث:۔ پردے کی دیوار۔ دروازے کے اندر کی دیوار۔ وہ دیوار جو باغ یا گھر کے اندر آنے جانے والے دروازہ کے مقابل بنا دیتے ہیں تاکہ راہ گیروں کی نظر نہ پڑے +

گھونگٹ مارنا (ف) فعل متعدی:۔ (گنوار) دیکھو گھونگٹ کاڑھنا

گھونگٹ نکالنا (ف) فعل متعدی:۔ گھونگٹ کرنا۔ مُنہ پر آنچل ڈالنا۔ پردہ کرنا۔ مُنہ چھپانا۔ سر کا دوپٹہ چھاتی تک ڈال کر مُنہ چھپانا +

گھونگٹ والی (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) پردہ دار یا برقع پوش عورت جو

گھی

کسی اجنبی شخص یا کسی اپنے بزرگ کے سامنے نہ آئے۔ حیادار۔ باشرم۔ ناجوتی جیسے گھونگٹ والی نے توڑے ہیں بیر کھٹے اور میٹھے ہیں بیر (آوازِ میوہ فروش) لیے گھونگٹ والی سے ڈریئے۔ (۲) دُلہن۔ عروس۔ بنی۔ بنڑی۔ جیسے گھونگٹ والی گھونگٹ کھول۔ اے ہریالی گھونگٹ کھول (بیاہ کا گیت)

گھونگرو والے یا گھونگریالے بال (ف) اسم مذکر:۔ مرغول۔ موئے مرغول جمع۔ گرہ در گرہ اور پیچ در پیچ بال۔ مُڑے ہوئے بال جیسے بال جیسے ہتھیاں گھونگرو والے بال + ات بھونرا سے کالے لٹ ناگن سی چال پون موہن کا جال (ٹھمری)

گھی (ا) اسم مذکر:۔ (۱) روغن زرد۔ تایا ہوا مکھن۔ روغن گاؤ و بزو میش وغیرہ عربی میں سمن۔ گھرت سنسکرت میں کہتے ہیں (۲) صفت، نرم۔ ملایم۔ کومل۔

گھی داغ کرنا (ف) فعل متعدی:۔ گھی کڑکڑانا چھونکنا تڑکا لگانا +

گھی سادہ (ص) صفت:۔ گھی کی مانند نرم ملایم چکنا۔ در صفید +

گھی سنوارے سالن کو اور بڑی بہو کا نام (ف) کہاوت:۔ کام کسی کا اور نام کسی کا۔ کوئی کرے اور کسی کا نام ہو۔ لڑے فوج نام ہو سردار کا +

گھی کا ڈورا (ا) اسم مذکر:۔ (باورچی) وہ گھی جو بڑے کے پیچھے سے کسی کھانے میں ڈالا جائے۔ ڈورا ہوا گھی کو بڑے پیچھے سے کسی کھانے میں ڈالنا جسے ڈورا دینا کہتے ہیں

گھی کا کُپا لڑھکنا (ف) فعل لازم:۔ اوّل معلوم دوم کسی بات بڑھے یہیں ایسے یا بادشاہ وقت کا مر جانا۔ جیسے آج گھی کا کُپا لڑھک گیا اب باد دور ہے جگہ

گھی کہاں گیا کھچڑی میں (ف) کہاوت:۔ جس نقصان یا خرچ یا صرف سے اپنوں کو فایدہ پہنچے اور اُس سے کچھ ملال خاطر نہ ہو تو کہتے ہیں کہ ہمارے پاس نہ رہا ہمارے رکھانے کے پاس رہا۔ یعنی بیجا صرف نہیں ہوا بلکہ عزیزوں کے مصرف میں آیا جیسے گھی کہاں گیا کھچڑی میں اور کھچڑی کہاں گئی پیٹ میں کے پیٹ میں گویا ہمارا مال ہمارے ہی کام آیا +

گھی کھچڑی (ص) صفت:۔ نہایت ملے جلے۔ ہم نوالہ و ہم پیالہ۔ شیر و شکر گہرے یار۔ گہرے دوست۔ گھلے ملے +

گھی کھچڑی ہونا (ف) فعل لازم:۔ شیر و شکر ہونا۔ از حد میل ملاپ ہونا۔ کمال اتحاد ہونا۔ گھل مل جانا۔ یک جان دو قالب ہونا +

گھی کے جلنا (ف) فعل لازم:۔ چیتے پورے ہونا۔ مراد بر آنا۔ مراد پوری ہونا۔ مقصد حاصل ہونا۔ خوشی حاصل ہونا۔ بن آنا۔ جیسے انکے تو گھی کے جل گئے (چونکہ ہندوستان میں دستور ہے کہ جب مراد پوری ہوتی ہے تو گھی کے چراغ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھی

(دیوی دیوتا یا مزار بزرگاں وغیرہ پر لے جاکر جلاتے ہیں اسوجہ سے یہ معنی ہو گئے) +

گھی کے چراغ جلانا (ا) فعل متعدی ۔ مراد بر آنے کی خوشی میں کسی بزرگ کے مزار یا درگاہ یا مندر میں گھی کی روشنی کرنا۔ مجازاً خوشی منانا۔ نہایت خوشی کرنا۔ نذر چڑھانا۔ منت یا مانتا کا پورا کرنا ؎

تنکھیں ہری کرے جو ستور جمالِ یار — گھی کے چراغ طور کے اوپر جلاؤں میں (آتش)
کونسا بلبل پھنسا ہے دام میں صیاد کے — باغباں گھی کے جلاتا ہے گلستاں میں چراغ
وہ آئینگے شبِ وعدہ یقیں نہیں ایدل — چراغ گھی کے جلاؤں یہ ایسی شام نہیں (رواج)
زہے جوشِ خوشی ہے چمن میں ہر بلبل — چراغ گھی کے جلاتی ہے روئے گل سے (نکہت)

گھی کے چراغ جلنا (ا) فعل لازم ۔ (۱) دل کی مراد پوری ہونا چیتے ہونا۔ حسبِ نخواہ مراد بر آنا۔ نہایت خوشی حاصل ہونا۔ بن آنا۔ جشن اڑنا۔ خوشیاں منانا۔ رنگ رلیاں ہونا۔ رنگ رس ہونا ؎

یہاں تو سینہ میں شب وصل کے دیے جلتے ہیں — وہاں گھر انکے میں گھی کے چراغ جلتے ہیں (رنگین)
کیوں دشمنوں کے گھر میں گھی کے جلیں چراغ — دل ایسے دوستوں کے جو تو نے جلا دئے (انشاء)
ہے شمع انجمن وہ مہ آفتیں عذار — گھی کے جلینگے آج دشمن کے گھر چراغ (شیفتہ)
جو آئے رات کو یہاں وہ ماہِ بزم افروز — تو کیوں نہ کی کے جلیں خانہ ظفر میں چراغ
داغ پر داغ جو وہ دیدہ بر سے دیکھتے ہیں — گھر میں کیا گھی کے چراغ انکے ظفر جلتے ہیں (ظفر)

سفر سے وہ شمع رو پھر آیا ہوں میں مرادیں یہاں کی حاصل — اسیر گھی کے چراغ کیا کیا ہر ایک مسجد میں جل رہے ہیں (اسیر)

وہ چاندنی میں جو ننگ سیر کو نکلتے ہیں — تو رکے طشت میں گھی کے چراغ جلتے ہیں (نظیر)

(۲) استعدد و تمندی و ثروت ہونا کنایہ تیل گھی کے چراغ جلنا۔ نہایت امیری اور فارغ البالی ہونا۔ اس ذیل میں کرتے ہیں کچھ چرب زبانی — جلتے ہیں ظفر گھی کے چراغ انکے گھروں میں (ظفر)

گھی کے ڈلے ۔ (ا) اسم مذکر ۔ دہلی کے فلم فروش کی آواز ۔ شلغم بیچنے والے کی صدا +

گھی کیسے گھوٹ آتے ہیں (ا) محاورہ ۔ یعنی اس چیز میں نہایت گھی پڑا ہوا اور پُر ذائقہ ہے +

گھی کے کیے سے جا لگنا (ا) فعل لازم ۔ (ہندو) کسی دولتمند تک رسائی ہو جانا۔ دولت کی کھان ہاتھ لگ جانا۔ سونے کی چڑیا ہاتھ آجانا +

گھی گر پڑا مجھے روکھی ہی بھاتی ہے (ا) کہاوت ۔ اخفائے مجبوری و اظہارِ شیخی کے موقع پر بولتے ہیں انگوروں تک پہنچا نہیں گیا کہ اب کھٹے ہوتے ہیں کون توڑے۔ بس تو چلا نہیں کہنے رعایت کر دی +

گھی مصالح کام کرے اور بڑی بہو کا نام کرے (ا) کہاوت ۔ کوئی

گھی

کام کرے کوئی نام پائے +

گھی والا (ا) اسم مذکر ۔ روغن فروش ۔ گھی بیچنے والا۔ سمان +

گھیا (ا) اسم مذکر ۔ کدو۔ لوکی۔ قرع۔ اُج۔ بڈ۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد تر +
(دو قسم کا گھیا ہوتا ہے ایک تو وہ جو کدوے دراز یعنی لمبا گھیا کہلاتا ہے۔ دوسرا گول گھیا جسے میٹھا گھیا اور سیتا پھل بھی کہتے ہیں اسکے علاوہ اور بہت سی قسمیں مختلف ناموں سے مشہور ہیں)

گھیا تُرئی یا توری (ا) اسم مؤنث ۔ کھرا تُرئی کا نقیض ایک قسم کی لمبی اور صاف تُرئی جو نہایت خوش ذائقہ پکتی اور مطلق تلخ نہیں ہوتی ہے۔

گھیا کش (ا) اسم مذکر ۔ کدو کش ۔ ایک آلہ کا نام جسمیں ریتے وغیرہ کے واسطے گھیا کس کر باریک بناتے ہیں +

گھُگھیاں (ا) اسم مؤنث (پورب) ارویاں ۔ ایک قسم کی لیسدار ترکاری کا نام جو در اصل جڑ ہوتی ہے + گاگلیاں ۔ بنڈے +

گھیپنا (ا) فعل متعدی ۔ (پورب) (۱) لتھنا ۔ ہاتھوں کی ہتھیلی یا پاؤں سے متھنا ۔ خوب ملنا ۔ آمیز کرنا (۲) کھرچنا ۔ چھیلنا +

گھیتلا (ا) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا زنانہ جوتا جو آگے سے بہت سا مڑا ہوا ہوتا ہے ۔ ایک قسم کی کھف پائی سلیپر ۔ لمبی نوک کا پھٹا جوتا +

گھیر (ا) اسم مذکر ۔ (۱) محیط ۔ دور ۔ گرد ۔ گھماؤ ۔ گھیرا ۔ بڑھی ۔ چکر ۔ گرداگرد ۔ ہر چیز عموماً اور انگرکھے یا چوغہ وغیرہ کا خصوصاً ؎

تیرے آنے سے جہاں اے گل ہوائے باغ — داخنِ بادِ بہاری پیرہن کا گھیر ہے (برق)

(۲) حلقہ ۔ دائرہ ۔ احاطہ ۔ صحن ۔ آنگن + بگڑ +

گھیر دار (ا) صفت ۔ دور دار ۔ گھوم گھُمیلا ۔ فراخ ۔ کشادہ ۔ ڈھیلا ڈھالا ۔

گھیر گھار (ا) اسم مذکر ۔ اوّل معلوم دوم تابع مہمل ۔ دور دار کشادگی و وسعت ۔

گھیر گھار کر لانا ۔ (ا) فعل متعدی ۔ چاروں طرف سے اکٹھا کر کے لانا ۔ ہر طرف سے سمیٹ سمٹا کر ایک جگہ لانا ۔ جیسے شکار گھیر گھار کر لانا ۔ کسی بیان کو ہر طرف سے گھیر گھار کر اپنے حسبِ مراد لاڈالنا +

گھیرا (ا) اسم مذکر ۔ (۱) حلقہ ۔ گرد ۔ کنڈل ۔ دائرہ ۔ وہ مدور چیز جو کسی چیز کو احاطہ کرے ۔ مثلاً چیڑ ودھ وغیرہ ۔ عربی میں اطارہ ۔ فارسی میں اکلم جیسے مانڈی یا چھتنی گھیرا (۲) باڑ ۔ محیط ۔ دور ۔ اندازہ ۔ چکر ۔ منڈل (۳) حصار چاردیواری فصیل ۔ (۴) محاصرہ ۔ نرغہ ۔ قلعہ بندی +

گھیرا ڈالنا ۔ (ا) فعل متعدی ۔ محاصرہ کرنا ۔ نرغہ میں کرنا ۔ چاروں طرف

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھی

سے گھیر لینا۔ حلقہ کر لینا۔ کسی شہر یا قلعہ کو ہر طرف سے قابو کر لینا +

گھیر (ا) اسم مذکر۔ ایک چھوٹا سا زہریلا سانپ جو اکثر بنگلہ کی کھنڈروں میں رہتا ہے (ایک قسم کے نہایت زہریلے کیڑے کا نام جسکے بل پر اکثر کنکر پڑے رہتے ہیں اور اسکی وجہ یہ بیان کرتے ہیں کہ جب تک وہ منہ میں کنکر نہ دبائے اُسکا چیٹا نہیں اُترتا اسکے زہر کی نسبت مشہور ہے کہ یہ کاٹا آدمی سے کہتا ہے مجھے پرے گرو) +

گھیر لینا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) درمیان گرفتن کا ترجمہ۔ محاصرہ کر لینا چاروں طرف سے روک لینا (۲) پکڑ لینا۔ رستہ گھیر کر کھڑا ہو جانا۔ رستہ روک لینا ؎

آج کنہیا نے گھیر لیئی گوپن میں۔ سکھیاں نہیں مورے سنگ میں (ہولی)

گھیرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) احاطہ کرنا۔ محصور کرنا۔ گرد گرفتن یا درمیان گرفتن کا ترجمہ۔ حلقہ میں لینا۔ دائرے میں کرنا ؎

خیر گھیرے بیٹھے ہونگے جرأت اپنے یار کو
گنج تنہائی میں بھی یہ غم ہمیں گھیرے رہا (جرأت)

(۲) جگہ روکنا۔ باڑ کھینچنا۔ چار دیواری بنانا۔ جنگلہ لگانا۔ باڑ لگانا (۳) محاصرہ کرنا۔ نرغہ میں لینا۔ (۴) گنوار کسی عورت کو گھر میں ڈال لینا۔ مخولہ بنانا + بیوہ سے شادی کرنا۔ (۵) قبضہ کرنا۔ تصرف کرنا۔ مکان یا زمین وغیرہ کے واسطے بولتے ہیں (۶) پچھا لینا۔ سر رہنا۔ (۷) گنوار چرائی کے واسطے لینا۔ مویشیوں کے چرانے کا ذمہ دار ہونا (۸) محدود کرنا۔ حد بندی کرنا۔ حد باندھنا (۸) بند کرنا۔ روکنا۔ حبس کرنا (۹) دبانا۔ پکڑنا۔ جکڑنا۔ گھونٹنا ؎

جوڑ جوڑ دھن آنند و گاڑے۔ جا کو کوئی لینے نہ پاوے۔ ہے کوئی بھولا من سمجھاوے (کبیر)
کنٹھ کپھول آن جب گھیرو۔ وید سے تبلاوے۔ ہے کوئی بھولا من سمجھاوے (کبیر)

گھیرے میں آنا (ف) فعل لازم:۔ گھر جانا۔ محصور ہو جانا۔ بند ہو جانا۔ نرغہ میں پھنس جانا۔ قلعہ بند ہونا۔ چاروں طرف سے مسدود ہو جانا +

گھیکوار یا گھیکوار (ا) اسم مذکر:۔ (ایک قسم کے پودے کا نام جسکے پتوں میں لیس ہوتا اور وہ آنکھ کی دوائی میں اکثر کام آتا ہے اسمیں پتا علیحدہ نہیں ہوتا البتہ اسکے پتے کے کناروں پر کانٹے ہوتے ہیں اسکا گودا نہایت ملائم ہوتا ہے۔ چنانچہ اسی وجہ سے گھی اور کواری سے مشابہت دی گئی ہے)

گھینٹ (ا) اسم مذکر (پوربی) کنٹھ۔ گلا۔ گلو۔ حلق +

گھینٹ کاڑھنا (ف) فعل متعدی:۔ (گنوار) چلانا۔ غل مچانا۔ گلا پھاڑنا۔ چیخنا +

گھینٹا (ا) اسم مذکر:۔ سؤر کا بچہ۔ بچہ خوک۔ خنزیر کا بچہ۔ خوک بچہ۔ جیسے سؤر

گیا

گھینٹا یعنی بچہ خوک +

گھینگا (ا) اسم مذکر:۔ گلہڑ۔ گلے کے ایک مرض کا نام جس سے وہ پھولا ہوا رہتا ہے +

گھیسور (ا) اسم مذکر:۔ ایک قسم کی ٹھائی کا نام جو گھی اور میدے سے تل کر بنائی جاتی ہے۔ ذائقہ میں گجلے سے مشابہ ہے۔ جیسے "پاپڑ پاپڑیا جیور کے گھیسور" +

گی (ف) (۱) علامت حاصل بالمصدر جو فارسی میں آتی ہے جیسے بخشندگی۔ خواندگی۔ رفتگی وغیرہ۔ (۲) وہ علامت جو فارسی اسم یا کلمہ کے اخیر میں لگا کر مصدری معنی پیدا کرتے ہیں جیسے فرخندگی مردانگی ہمسائگی وغیرہ +

گیا (س) اسم مؤنث:۔ صوبۂ بہار کے ایک پرانے شہر کا نام جو ہندوؤں کا بڑا تیرتھ مانا جاتا ہے چونکہ یہ گیا سُنی یعنی راج رشی کے عبادت کرنے کا مقام تھا اس وجہ سے وشنو اوتار نے خوش ہو کر اس شہر کو بزرگی اور تقدس عطا فرمایا چنانچہ ہندو وہاں جا کر مرتے پنڈ دینے بھدر اکرانے کو باعث نجات تصور کرتے اور بہت کچھ خیر خیرات دان پن میں روپیہ اُٹھاتے ہیں پہلے زمانے میں یہ لوگ اپنا بلدان کیا کرتے اور آرے سے اپنے کو چروا دیا کرتے تھے اگر کوئی ہندو چارپائی پر مر جائے تو اس کا بیٹا اس کا دوش دور کرنے کے واسطے وہاں ضرور جاتا ہے بلکہ اپنے پتروں یعنی ماں باپ کی نجات کے واسطے بھی۔ انکے مرنے کے بعد وہاں جا کر بھدر اکرانا فرض خیال کیا گیا ہے

گیا وال (ا) اسم مذکر:۔ (۱) گیا کا وہ برہمن جو وہاں کے مندروں کی خدمت کرتا ہے۔ گیا جی کا پجاری۔ گیا کے مندر کا مجاور (۲) صفت:۔ گیا کا رہنا ہوا۔

گیا (ف) صفت:۔ (۱) گذشتہ۔ گذرا ہوا۔ اگلا۔ رفتہ۔ بیتا ہوا۔ ماضی۔ سابقہ۔ ٹل گیا ہوا (۲) رفت۔ چلا گیا۔ روانہ ہوا۔ چلتا بنا۔ رخصت ہوا (۳) پچھلا اخیر۔ جیسے گئے ہفتے میں یہ بات ہوئی تھی۔ (۴) بیتا۔ گذرا۔ گذر گیا۔ تمام ہوا اخیر ہوا۔ ہو چکا۔ جاتا رہا۔ منقضی ہوا +

گیا بیتا (ف) صفت:۔ (۱) گذرا ہوا۔ رفتہ و گذشتہ + پچھلا (۲) ہندوؤں کی تمنا۔ ناکارہ۔ از کار رفتہ۔ بیکار۔ مہمل + (۳) بُرا۔ خراب +

گیا جان سے (ف) محاورہ:۔ یعنی جہان فانی سے چل بسا۔ راہیٔ ملک عدم ہوا۔ مر گیا۔ فنا ہو گیا۔ جیتا نہ بچا۔ زندہ نہ رہا تباہ و برباد ہوا۔ خاک میں ملا (جان سے جانا زیادہ بولتے ہیں) ؎

گیا جان سے ایک عالم یاں ولیکن نہ تیرا تغافل گیا ... (مصحفی)

گیا گزرا (ف) صفت:۔ (۱) رفتہ و گذشتہ۔ گذرا ہوا۔ بیتا ہوا (۲) کالعدم

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گیا

نیست و نابود۔ معدوم۔ مفقود۔ عدم وجود برابر۔ ہوئے نہوئے یکساں + محض بے تعلق کچھ واسطہ نہ رہا۔ ؎

جب حرف محبت کے باہم سے گئے گزرے ہم تم سے گئے گزرے تم ہم سے گئے گزرے (نشاط)

(۳) از کار رفتہ۔ عضو مستعمل۔ مہمل۔ ازحد ناتواں۔ نہایت کمزور۔ مضمحل۔ کوشت + ؎

ہرگز آنے نہ دینگے غیر کو جاں ہونگے کیسی ہی ہم گئے گزرے۔ (میر سجاد)

(۴) نکما۔ ناکارہ۔ کم ہمت۔ کم حوصلہ۔ بودا۔ بزدل۔ نامرد ؎

سوز کے قتل پر کمر ست باندھ ایسا جانا ہے کیا گیا گزرا

سہلا بیٹھو نہیں کو ہکن اور دشت میں مجنوں میں ایسا گیا گزرا ہوں ہر دل میں سما ہوں گا (میر سوز)

(۵) ناچیز۔ بیقدر۔ بے حیثیت۔ حقیر۔ سبک۔ بے عزت۔ بے توقیر۔ ذلیل۔ رسوا۔ خوار۔ بے شرم۔ بے غیرت بے حیا۔ ؎

نہ پھر رکھینگے تیری راہ میں پا ہم گئے گزرے ہیں آخر ایسے کیا ہم۔ (میر)

غیر سے چھپکے جدا تمسے جدا ملتے ہیں ایسے لوگوں سے کوئی اہل وفا ملتے ہیں

کیسے اُلفت کے مزے نام خدا ملتے ہیں جانبدو پوچھنے والے نہیں کیا ملتے ہیں } بند نظم

بیوفاؤں سے عبث قصد وفا کرتے ہو

گئے گزرے نہیں تم ایسے یہ کیا کرتے ہو

(۶) تباہی کی حالت میں خستہ حال۔ بربادی کی حالت میں خراب حالت میں بُرے حال میں۔ درگت میں ؎

کوچۂ یار سے نجائیں گے کیسے ہی ہونگے ہم گئے گزرے (میر)

(۷) خراب۔ بُرا۔ زبوں۔ (۸) نالائق۔ بدوضع۔ بداطوار۔ بدچلن (۹) مفلس مفلوک الحال۔ جیسے اُسے گیا گزرا نہ جانو اب بھی سینکڑوں روپے کا آدمی ہے۔ (۱۰) مفلسی میں۔ تنگدستی میں۔ افلاس میں۔ اس گئے گزرے وقت میں بھی اوروں سے اچھا ہے (۱۱) کم سے کم۔ گئے درجے۔ (۱۲) بنے کھاتے۔ ناقابلِ وصول جیسے اُنکا روپیہ تو گیا گزرا ہوا۔ (۱۳) بحالت فعل ماضی) باز آیا سلام کیا۔ دست بردار ہوا۔ ہاتھ اُٹھایا۔ جیسے میں اس اخلاص سے گیا گزرا (۱۴۔ ۰) کسی کام کا نہ رہا۔ کسی قابل نہ رہا۔ بگڑ گیا ؎

اگر راہ میں اُسکی رکھا ہے گام گئے گزرے خضر علیہ السلام (میر تقی)

(۱۵) تباہ ہوگیا۔ برباد ہوگیا۔ جل کر خاک ہوگیا۔ جل بجھا۔ کام تمام ہوگیا ؎

آتش عشق جا بجا لپکے میں جل گیا بھن گیا گیا گزرا۔ (رشک)

گیا گزرا ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) جاتا رہنا + نکما ہونا۔ بیکار ہونا۔ کام کا نہ رہنا۔ بگڑ جانا۔ خراب ہوجانا (۲) وصول نہ ہونا۔ ڈوب جانا۔ نہ پٹنا (۳) کالعدم ہونا۔ (۴) تباہ و برباد ہونا۔ باقی معانی دیکھو گیا گزرا میں +

گیا وقت (ا) اسم مذکر:۔ (۱) وقت گزشتہ۔ جلدی سے گزرا ہوا زمانہ ؎

مہرباں ہوکے بلالو مجھے چاہو جب وقت میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آبھی سکوں (غالب)

(۲) عیش رفتہ۔ لطف گزشتہ۔ خوشی کا گزرا ہوا زمانہ ؎

سدا دور دوراں دکھاتا نہیں گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں۔ (میر حسن)

گیا وقت پھر ہاتھ نہیں آتا (ک) کہاوت:۔ جو دم گزر جاتا ہے پھر میسر نہیں ہوتا۔ عیش رفتہ کا پھر ملنا دشوار ہے۔ گزرا سو گزرا + بار بار موقع ہاتھ نہیں لگتا۔ فرصت کو غنیمت سمجھو +

گیا گوایا (صفت:۔ (۱) اوّل ماضی دوم تابع مہمل) جو گزر چکا ہو۔ گزرا اور بیتا ہوا۔ رفتہ و گزشتہ:۔ جیسے گیا گوایا پھر آگیا +

گیا بھ (ہ) اسم مذکر:۔ (گنوار) گابھ۔ حیوانوں کا حمل +

گیا بھ ڈالنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) حمل گرانا۔ پیٹ گرانا۔ اسقاط کرنا + خوف کے مارے بے وقت بچہ جن دینا (۲) نہایت رعب ماننا۔ از حد ڈرنا۔ جیسے اُسکے نام سے گیا بھنی گیا بھ ڈالتی ہے +

گیا بھن (ہ) صفت:۔ (گنوار) حاملہ۔ پیٹ والی۔ گربھ دتی۔ دوجیا + حاملہ حیوان

گیا بھنی (ہ) صفت:۔ (دیکھو گابھن) +

گیارہ (ہ) صفت:۔ ایکاوش۔ ایک اور دس۔ دہ یک۔ یازدہ۔ احد عشر (کہاوت):۔ ایک اور ایک گیارہ یعنی دو کے اتفاق سے گیارہ آدمیوں کی طاقت دو آدمیوں میں ہوجاتی ہے چنانچہ ایک کے ہندسہ کو دو جگہ لکھیں تو وہ بھی گیارہ پڑھے جاتے ہیں +

گیارھواں (ہ) صفت:۔ یازدہم۔ گیارہ سے نسبت رکھنے والا۔ متعلق۔ یازدہ

گیان (س۔ ہ) اسم مذکر:۔ (۱) علم۔ دانش۔ واقفیت (۲) عقل۔ فہم۔ فراست (دانائی)۔ سمجھ۔ بوجھ۔ بدھ۔ بدھی۔ ہوش۔ خرد۔ زیرکی۔ چترائی۔ (۳) علم معرفت علم الٰہی۔ وہ خاص مذہبی علم جو غور و فکر اور فلسفہ کے وسیلے سے حاصل ہوتا ہے اس سے خدا تعالےٰ کی قدرت اُسکا غیر مادّی ہونا جسمانی و دنیوی خوشیوں کی ناپائیداری فانی خوشیوں سے ضرر اور اُخروی نجات کی کامل امید انسان کے ذہن میں سما جاتی ہے + (۴) حواس خمسہ ظاہری۔ پانچوں اندریاں۔ جیسے سُرت گیان۔ اندری گیان۔ چکشو گیان وغیرہ +

گیان چرچا (س) اسم مذکر:۔ (۱) علمی بحث۔ مباحثہ علمی۔ علمی ذکر اذکار۔ (۲) دینی یا مذہبی یعنی دھرم شاستر کا بکھان +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گیا

گیان چوسر (ہ) اسم مؤنث: ایک قسم کی چوسر جو کاغذ پر چھپی ہوتی اور اسمیں دو بڑے اور بہت سے چھوٹے چھوٹے سانپ بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ کسی خانہ میں نرد کے جانے سے دوزخ میں جانا اور کسی میں گوٹ کے چلے جانے سے جنت میں جانا خیال کیا جاتا اور یہ کھیل صرف دو گوٹوں اور پانچ یا سات کوڑیوں سے عوام الناس میں کھیلا جاتا ہے +

گیان گدڑی (ہ) اسم مؤنث: خرقۂ درویشاں۔ فقیروں کی گدڑی۔ برقعۂ درویشی۔ دلقِ درویشاں۔ عارفوں یا کاملوں کی گدڑی +

گیان وان (س) صفت: گیانی۔ بدھی مان۔ پنڈت۔ دودان۔ عالم۔ فاضل۔ گنی۔ ہنرمند + دانشمند +

گیان ہوجانا (ہ) فعل لازم: واقفیت ہوجانا۔ تبحر ہوجانا۔ معرفت حاصل ہوجانا + عرفان حاصل ہوجانا۔ فنافی اللہ ہوجانا۔ فنافی الوحدت ہوجانا +

گیانی (س) صفت: (۱) دیکھو (گیان وان) (۲) عارف +

گیاہ (ف) اسم مؤنث (۱) ہری گھاس۔ علف۔ گراس (۲) کاہ۔ خشک گھاس

گئی بُوبُودار کی اور رہی کھال کی کھال (ا) کہاوت: رتبہ کھو کر جیسے تھے ویسے ہی رہ گئے۔ ہوا کر بگڑ گئے۔ بن بنا کر بگڑ گئے +

گئے بیچارے روزے رہے ایک کم تیس (ا) کہاوت: جب کسی مشکل کام کا کوئی حصہ کر لیا تو وہ آسان نظر آنے لگا۔ یعنی جب پہلا روزہ رکھ لیا تو باقی روزے بھی رکھے برابر سمجھو +

گیت (ہ) اسم مذکر: سرود۔ راگ۔ بھجن۔ گانا۔ وہ نکدار اور باوزن فقرے جو سُروں میں گائے جاتے ہیں۔ جیسے خیال۔ دھرپد۔ بھجن۔ پدوغیرہ +

گیت گانا (ہ) فعل متعدی: (۱) راگ الاپنا۔ سرود خوانی کرنا۔ نغمہ سرائی کرنا۔ بھجن کرنا۔ (۲) رام کہانی کہنا۔ طول طویل بیان کرنا (۳) گُن گانا۔ تعریف کرنا۔ مدح سرائی کرنا۔ مداحی کرنا جیسے خصم کی کمائی کھائی بھائی کے گیت گائے + کسی کے کھائے کسی کے گیت گائے +

گیتا (س) اسم مؤنث: (۱) راگ۔ گیت۔ بھجن۔ نغمہ۔ سرود + (۲) چرچا۔ بحث مباحثہ + ذکر۔ بکھان۔ تذکرہ (۳) مقولہ۔ ملفوظ۔ قول (۴) ایک نام جو اکثر مباحثہ یا تذکرے یا ملفوظات وغیرہ اس قسم کی ہندی کتابوں کا رکھا جاتا ہے جیسے شیوگیتا رام گیتا۔ گیتا گوبند۔ پانڈو گیتا۔ بھاگوت گیتا وغیرہ جسمیں معرفت الٰہی کا ذکر ہے اسمیں کرشن جی اور ارجن کے وہ سوال وجواب ہیں جو مشکل مسایل الٰہیات پر باہم طے ہوئے ہیں اور ارجن نے کرشن جی

گید

سے مہابھارت کے بعد سوال کئے ہیں اور انہوں نے اُسکے جواب دئے ہیں اسکے مصنف کرشن جی ہیں اکثر جب گیتا کا ذکر ہوتا ہے تو وہاں اسی کتاب سے مراد لی جاتی ہے اور یہی گیتا سب سے زیادہ مشہور ہے۔

گیتا گرُیاں (ہ) اسم مؤنث: گنوار عورتیں وہ گنوار عورتیں جو اکثر گیت جوڑا کرتی ہیں۔ گیت بنانے والی عورتیں +

گئے تھے نماز کو روزے گلے پڑے (ا) کہاوت: ایک مشکل سے بچنا چاہا دوسری مشکل اور گلے پڑی۔ ایک کام سے عذر کیا دوسرا کام اور سر ہوا + اُلٹے لینے کے دینے پڑ گئے۔ ایسے کے برخلاف فلوُر میں آیا +

(کہتے ہیں کوئی شخص پانچوں وقت کی نماز سے تنگ آکر اس پابندی سے بچنے کے واسطے کسی مولوی صاحب کے پاس گیا کہ میری نماز معاف کر دو۔ اُسنے کہا رمضان کے روزے بھی رکھا کرو تاکہ پُورا فرض ادا ہو۔ پس اُس وقت سے یہ مثل ہو گئی) +

گیتی (ف) اسم مؤنث: دُنیا۔ عالم۔ جگت۔ سنسار۔ جہان۔ زمانہ۔ دہر +

گیتی آرا (ف صفت: (۱) جہاں آرا۔ دُنیا کو آراستہ اور مزین کرنے والی + نہایت خوبصورت (۲) ایک خوبصورت پھول کا نام جو بصرہ میں ہوتا اور مدت تک تازہ رہتا ہے۔ جب یہ سُوکھ جاتا ہے تو لوگ اس کو کپڑوں میں رکھ کر اُنہیں بسا دیتے ہیں اسکی خوشبو مشک سے مشابہ ہے (۳) اکثر مغلیہ خاندان کی عورتوں اور شہزادیوں کا نام بھی ہوتا ہے چنانچہ شاہجہاں کی ایک بیٹی کا نام بھی تھا +

گیتی افروز (ف صفت: (۱) عالم کا روشن کرنے والا عالمتاب (۲) اسم مذکر) آفتاب۔ خورشید۔ سُورج +

گیٹس انگلش (Gaiters) اسم مذکر: جمع گیٹر جو انگریزی کے موافق ہے (۱) چمڑے یا موٹے کپڑے کی بنی ہوئی ایک پٹی سی جسے اکثر سوار لوگ بوٹ پہنکر پنڈلیوں پر بٹنوں یا بندوں سے کس لیتے ہیں۔ ٹخنہ پوش۔ (۲) موزے کا بندوہ ربڑیا سوت کا فیتہ جسے موزوں کے پنڈلیوں سے نیچے اُتر پڑنے کی احتیاط کے واسطے اُوپر سے لگا لیتے ہیں +

گئے درجے (ا) تابع فعل: (۱) ہار کے۔ آخر کار۔ مجبوراً (۲) کم از کم۔ کم سے کم +

گیدڑ (ہ) اسم مذکر: شغال۔ سیال۔ جمبُو۔ شغبر۔ ایک درندہ کا نام جو کتے سے چھوٹا ہوتا اور رات کے وقت کبھی نو بجے کبھی آدھی رات کو کبھی صبح ہوتے اپنے گروہ کے ساتھ بولا کرتا ہے۔ (عربی) ابوالعریس۔ سُرحوب۔ راوی

گیدڑ اُچھلا اُچھلا جب انگور کے خوشے تک نہ پہنچا تو کہا آخ تھو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھت	گئے
کھٹے ہوتے ہیں (ا) کہاوت :- بیتری تدبیر کی جب نہ بن پڑی تو اوروں ہی کا قصور بتایا۔ اپنی شرمندگی کو شرمندگی خیال نہ کر کے دل کی تسلی دینے یا شیخی کے باعث قایل نہ ہونے کے موقع پر بولتے ہیں +	گیدی خر (ف) صفت :- بہت بڑا بیوقوف + نہایت بے غیرت۔ اُلو۔ گدھا۔ موڈھو۔ بھونڈو۔ ماٹھو۔ خرنا شخص +
گیدڑ اوروں کو شگون بتائے آپ اپنی گردن کتوں سے تڑوائے (ا) کہاوت :- یعنی اوروں کو نصیحت اپنے کو فضیحت۔ اپنی خبر نہیں اوروں کا شگون دیکھتے پھرتے ہیں +	غیر کو لے تو نہ ہمراہِ رکاب اے شہسوار لیدُ اٹھوانے کے قابل بھی یہ گیدی خر نہیں ہے (باقر علی)
گیدڑ پڑنا (فعل لازم) :- (۱) گیدڑوں کا بھونکنا۔ (۲) شگون بد ہونا۔ بدشگونی کی علامت ظاہر ہونا۔ چونکہ کسی کام کے شروع پر گیدڑ کا بولنا منحوس خیال کرتے ہیں۔ اس وجہ سے بدشگونی کے موقع پر ہندو لوگ بولتے اور نیز شگون لینے اسکی آواز سے شگون نیک و بد لیتے ہیں (۳) ویران ہونا۔ اُجڑنا جنگل ہو جانا۔ گدھوں کا ہل چلنا۔ اُلو بولنا۔ جیسے اب تو آدھے شہر میں گیدڑ بولنے لگے یعنی تباہ و ویران اور غیر آباد ہو گیا دہلی کی موجودہ حالت کی نسبت کہتے ہیں +	گیرا (ف) صفت :- گیرو کے رنگ کا۔ لال رنگ کا۔ جوگیا۔ گہرا گلابی۔ وہ رنگ جسے اکثر جوگی سنیاسی درویش وغیرہ پسند کرتے اور جیل خانوں کے قیدیوں کو بھی اس رنگ کے کپڑے گرمی کے موسم میں دیئے جاتے ہیں
گیدڑ بھبکی (ہ) (اسم مؤنث) :- گیدڑ کی طرح فرار کر حملہ کرنیکا ڈراوا۔ اوپری دھمکی۔ دکھاوے کی گھرکی۔ غرفش۔ ڈراوا۔ ہیبت بیجا۔ اکڑ پھوں ؎	گیرمی (ہ) (اسم مؤنث) :- پکڑ دھکڑ + جنگ و جدال۔ لڑائی + حکومت حکمرانی۔ سیاست + شان و شکوہ۔ تزک و احتشام +
تا کجا اعدا کی گیدڑ بھبکیاں الغیاث اے شیر یزداں الغیاث (نلخ) (صاحبان لکھنؤ بھبکی بولتے ہیں)	(یہ دونوں امر کے صیغے ہیں چونکہ حکومت اور موقع جنگ میں پکڑ لے جانے روکنے لگانے وغیرہ اس قسم کے کلمے زبان پر آتے ہیں لہذا صیغۂ مذکورہ میں مستعمل ہو گیا) +
گیدڑ جب جھیرے میں گرا تو کہا آج یہیں مقام ہے (ا) کہاوت مجبوری میں بھی شیخی نہ گئی۔ شرمندہ ہوئے مگر بات وہی رکھی + (جب کوئی شخص اپنی تدبیر یا ارادہ پر کامیاب نہیں ہوتا اور اس ناکامی کو اپنی بیوقوفی کے سبب ناکامی خیال نہیں کرتا تو اسکے چھیڑنے کو یہ کہاوت کہتے ہیں) +	گیرائی (ا) (اسم مؤنث) :- (۱) گرفتگی۔ پکڑ۔ (۲) محکمہ تھگی۔ وہ محکمہ جسمیں ٹھگوں کے پکڑنے کا کام ہوتا ہے + نیز وہ محکمہ جس میں خفیہ پولیٹکل راز کا دفتر اور افسر رہتا ہے۔
گیدڑ کی کمبختی آئے تو گاؤں کو بھاگے (ا) کہاوت :- جب دن کھوٹے آتے ہیں تو اُلٹی ہی تدبیر سوجھتی ہے +	گیرنا (ہ) (فعل متعدی) :- (ہندو) (۱) دیکھو (گرانا) (۲) سانا۔ لگانا۔ جیسے کاجل گیرنا۔ سُرمہ گیرنا۔ (۳) بنانا۔ ڈالنا۔ تیار کرنا جیسے اچار گیرنا (۴) داخل کرنا ڈالنا جیسے کسی چیز میں ہاتھ گیرنا + کنوئیں میں گیرنا وغیرہ +
گیدی (ف) صفت :- وہ شخص جسے رجولیت غیرت اور حمیت نہ ہو۔ بے غیرت۔ بے حمیت۔ مجازاً دیوث۔ بھڑوا۔ قلتبان + مخنث۔ نامرد۔ ہیجڑا + بزدل۔ کم حوصلہ۔ احمق۔ نادان۔ بے وقوف بے تمیز ؎	گیرو (ہ) (اسم مذکر) :- ایک قسم کی لال مٹی جس سے اکثر جوگی یا سپیرے وغیرہ اپنے کپڑے رنگتے ہیں۔ گل ارمنی + مندہ +
تنہا نہ ہمارا مضحک ہے تو اے ضحاک گیدی تری ڈاڑھی پر ہنستا ہے سد اشہ سودا	گیرو (ہ) (صفت) :- گیرو کے رنگ کا۔ لال رنگ کا۔ جوگیا۔ گہرا گلابی۔ وہ رنگ جسے اکثر جوگی سنیاسی درویش وغیرہ پسند کرتے اور جیل خانوں کے قیدیوں کو بھی اس رنگ کے کپڑے گرمی کے موسم میں دیئے جاتے ہیں
پلا کر نینگی خرگوش کی حقے میں اے رندو پڑا ہو شیخ ابو فیونی کو وہ گیدی بڑا خر ہے (شیخ ہادی علی) (اس محاورہ کا ماخذ لفظ گیدی ہے جسکے معنی جیل کے ہیں چونکہ جیل کی نسبت مشہور ہے کہ وہ چھ مہینے یا ایک سال نر اور اسی قدر مادہ رہتی ہے پس اس وجہ سے ایسے شخص کی نسبت بولنے لگے جسمیں عورت اور مرد کی صفت شامل ہو اور رفتہ رفتہ معانیِ مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا) +	گیری (ہ) (اسم مؤنث) :- پکڑ دھکڑ + جنگ و جدال۔ لڑائی + حکومت حکمرانی۔ سیاست + شان و شکوہ۔ تزک و احتشام +
	(یہ دونوں امر کے صیغے ہیں چونکہ حکومت اور موقع جنگ میں پکڑ لے جانے روکنے لگانے وغیرہ اس قسم کے کلمے زبان پر آتے ہیں لہذا صیغۂ مذکورہ میں مستعمل ہو گیا) +
	گیرائی (ا) (اسم مؤنث) :- (۱) گرفتگی۔ پکڑ۔ (۲) محکمہ تھگی۔ وہ محکمہ جسمیں ٹھگوں کے پکڑنے کا کام ہوتا ہے + نیز وہ محکمہ جس میں خفیہ پولیٹکل راز کا دفتر اور افسر رہتا ہے۔
	گیرنا (ہ) (فعل متعدی) :- (ہندو) (۱) دیکھو (گرانا) (۲) سانا۔ لگانا۔ جیسے کاجل گیرنا۔ سُرمہ گیرنا۔ (۳) بنانا۔ ڈالنا۔ تیار کرنا جیسے اچار گیرنا (۴) داخل کرنا ڈالنا جیسے کسی چیز میں ہاتھ گیرنا + کنوئیں میں گیرنا وغیرہ +
	گیرو (ہ) (اسم مذکر) :- ایک قسم کی لال مٹی جس سے اکثر جوگی یا سپیرے وغیرہ اپنے کپڑے رنگتے ہیں۔ گل ارمنی + مندہ +
	گیرو (ہ) (صفت) :- گیرو کے رنگ کا۔ لال رنگ کا۔ جوگیا۔ گہرا گلابی۔ وہ رنگ جسے اکثر جوگی سنیاسی درویش وغیرہ پسند کرتے اور جیل خانوں کے قیدیوں کو بھی اس رنگ کے کپڑے گرمی کے موسم میں دیئے جاتے ہیں
	گیری (ہ) (اسم مؤنث) :- وہ لکڑی جس سے لڑکے کھیلتے ہیں اسمیں کسی کا نام پنچی کسی کا نام ٹکا کسی کا ٹلوا ہوتا ہے۔ اینٹ یا کھپچہ پر رکھکر اُس سے ایک معمولی فاصلہ پر لکڑی رکھتے اور دوسرا شخص اُس پر لکڑی کی چوٹ لگا کر لکیر سے پار کرتا اور جیت لیتا ہے +
	گیڑیاں (ہ) گیڑی کی جمع + کھیلنے کی بہت سی لکڑیاں +
	گیڑیاں کھیلنا (ہ) (فعل متعدی) :- لکڑیوں سے کھیلنا ؎
	پانوں میں ڈالونگی اُسکے میں جھنکتی بیڑیاں کھیلنے جاتی ہے لڑکوں میں یہ کوکا گیڑیاں (رنگین)
	گیسو (ف) (اسم مذکر) :- لمبے بال۔ عورتوں کے لمبے بال + کاکل۔ لٹ بعض نے زُلف کا مرادف بھی لکھا ہے مگر یہ درست نہیں ہے۔ مرغولہ ؎
	کھل گیا گیسو جُن میں کس بت گلفام کا موج بوئے گل میں عالم ہو گیا گلدام کا (گویا)
	گئے کٹک رہے اٹک (ہ) کہاوت :- یعنی جو کٹک گیا وہ وہیں کا ہو رہا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گئی

چونکہ شہر کرناٹک سمندر کے کنارے پر جہاں جگناتھ جی کا مندر ہے۔ ایک ایسی جگہ آباد ہے کہ بعد مسافت اور خرابیٔ آب و ہوا کے باعث وہاں سے تیرتھ کر کے صحیح سلامت اور تندرست آنا مشکل ہے اِسوجہ سے ایسے محل پر لوگ لگے جہاں واپس آنیکی امید بہت ہی بہت ہو لیکن اب سرکار انگریزی کی طفیل مسافت کی رفتار دخانی جہاز اور ریل کے سبب سے جاتی رہی۔

گئی کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) درگزر کرنا۔ طرح دینا۔ اغماض کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ باز رہنا۔ پہلوتہی کرنا۔ جانکر ٹالنا + کمی کرنا۔ فروگذاشت کرنا۔ جان کر چھوڑنا۔ کسر کرنا۔ کوتاہی کرنا ؎

اے ناوکِ نگاہ بتاں گھر ہے دل ترا کرتا ہوں میں تو اضع مہاں سے کب گئی (نصیر)
جو کہی اُسنے بگڑ کر وہ کہی میں نے بھی آبنی مجھپہ تو پھر کی نہ گئی میں نے بھی (صابر)
عشق کیا صبر و تحمل کی اگر بات گئی ظلم میں تو بھی نکر اوبتِ بدذات گئی (رشک)

(۲) صبر کرنا۔ تحمل کرنا۔ برداشت کرنا۔ بردباری کرنا۔ سہارنا۔ انگیز نا ؎

جگر نہ تک آتے نہیں بولتے غرض ہم بھی کرتے ہیں کیا کیا گئی (میر)

(۳) چوکنہ غفلت کرنا۔ تغافل فرمانا ؎

اُنکے ستم کی چاہیے فریاد کچھ نہ کچھ روزِ جزا ہے آج تو ایدل گئی نکر (لاعلم)

گئی نکرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) درگذر نکرنا کمی نکرنا۔ کوتاہی نکرنا۔ پاس لحاظ نکرنا۔ تاکید نکرنا۔ (۲) دیکھو نمبر ۱ صابر نمبر ۱ لاعلم

گیگلا (ا) صفت:- بھولا۔ سادہ لوح۔ بلاتہ و دھو۔ احمق۔ بھونڈو۔ سڑیلا۔ مردِ احمق و ڈھل مزاج +

گیگلا پن (ا) اسم مذکر:- بھولا پن۔ سادہ لوحی۔ حماقت۔ بیوقوفی۔ نادانی +

گیگلی (ا) اسم مؤنث:- پھوہڑ عورت۔ بلّی۔ بودی۔ بیشعور۔ احمق۔ سڑلو۔ سڑیلی۔ ٹرخل +

گیل (ا) اسم مؤنث:- (ہندو) (۱) راہ باٹ۔ راستہ۔ ڈگر۔ مارگ۔ مگ سڑک پگنڈا + پگ ڈنڈی۔ باٹ۔ بٹیا۔ روش +

نیر بھرن میں چلی دھام سے بیچ لئے پنگھٹ میں کان
وہ تو جاتے ذویں پنگھٹ کی گیل سدپیا نرکت ساری پنہاری (رُکمنی)
میکا ڈگر چلت وینی گاری

(۲) کیلوں کا گچھا۔ کیلوں کا خوشہ کیلوں کی ڈال خ ش ہ ر ۴۰۔ تابع فعل) ساتھ۔ ہمراہ۔ سنگ +

رشتہ ایسا کیجئے جیسے بنجارے کا بیل بنا ناتھ بن جیوڑا لاگا ڈولے گیل (دوہا)

گیل جانا (ف) فعل لازم:- (ہندو) سنگ جانا۔ ساتھ جانا۔ ہمراہ جانا +

گیل کرنا (ف) فعل متعدی:- (ہندو) ہمراہ کرنا۔ کسی کے ساتھ کرنا سنگ کر دینا۔

گیل

گیل گیل (ف) تابع فعل:- (ہندو) سنگ سنگ۔ ساتھ ساتھ +

گیل لگے پھرنا (ف) فعل لازم:- (ہندو) پیچھے پیچھے پھرنا۔ ساتھ ساتھ رہنا پیچھا لینا + در پے ہونا۔ در پے رہنا پیچھا نہ چھوڑنا +

گیل لینا (ف) فعل متعدی:- (ہندو) ہمراہ لینا۔ ساتھ لینا +

گیلا (ف) صفت:- تر۔ نم۔ مرطوب۔ بھیگا ہوا۔ نمناک + سیلا۔ نم رسیدہ +

گیلا کرنا (ف) فعل متعدی:- تر کرنا۔ بھگونا۔ نم کرنا۔ نمی پہنچانا +

گیلا ہونا (ف) فعل لازم:- نم ہونا۔ بھیگنا۔ تر ہونا۔ نمناک ہونا +

گیلڑ (ف) صفت:- ساتھ کا بچہ۔ پہلے خاوند کا وہ بچہ جسے عورت اپنے ساتھ دوسرے خاوند کے ہاں لائی ہو۔ ربیب +

گیلن انگلش (GALLON) اسم مذکر:- کسی رقیق یا سیال چیز کا پیمانہ جو چار کوارٹ یعنی چار بڑی بوتلوں کی برابر ہوتا ہے لیکن اندنوں میں جو گیلن رائج ہے وہ ۴۵۴، ۷۷، ۴ مکعب انچ کے برابر ہے۔

گین (ف) صفت:- مخفف آگین (ا) بھرا ہوا۔ پُر۔ مملو۔ معمور۔ آلودہ جیسے شرگین۔ اندوہگین۔ غمگین + سُرمگین وغیرہ (۲) صاحب۔ والا۔ خداوند جیسے شرگین یعنی شرم والا۔ صاحب شرم +

گینا (ا) اسم مذکر:- چھوٹے قد کا بیل۔ ٹھنگنا بیل۔ کاہو کوتاہ قد +

گینتی (ا) اسم مؤنث:- کدال کسّی + زمین کھودنے کے ایک کدال نما ہتھیار کا نام +

گینڈ (ا) اسم مذکر:- (ہندو) گج۔ ہاتھی۔ فیل۔ سونڈ والا + ناگ + افعی + اژدہا + جانور

گینڈر (ا) اسم مؤنث:- (۱) وہ کپڑے یا چمڑے کا چھوٹا سا گولہ جس سے لڑکے کھیلتے ہیں۔ گوے۔ سنگل۔ گچہ۔ گنڈک جسے کھنڈ و پنجاب میں کہتے ہیں +

جی نزاکت سے کلائی کے دھرتا ہے مرا ہاتھ میں گیند اُٹھا تھنے اُچھالی بیدھب (ظفر)

(اہل لکھنؤ اور اہل پنجاب مذکر بولتے ہیں چنانچہ رشک نے بھی باندھا ہے)

بنا ہے ترے واسطے کاغذی آسماں گیند جز بہ کھیل کا یہ کرہ نہیں نہیں۔ (رشک)

(۲) تشبیہاً) جوان عورت کی سخت اور چھوٹی چھاتیاں (۳) ٹوپیوں کے رکھنے کا قالب۔ لکھنؤ (۴) جلانے کی گیند جسے اکثر دیوالی میں جلاتے ہیں اور اُسکے اندر سے ایک تار نکال کر تیل کی کُپی تک لیجاتے ہیں۔ جسکے وسیلہ سے اُنمیں تیل پہنچتا رہتا ہے +

گیند بلّا (ا) اسم مذکر:- گوچوگان۔ کرکٹ۔ بیٹ اینڈ بول۔ ڈنڈے اور گیند کا کھیل +

گیند تڑی (ا) اسم مؤنث:- بچوں کے ایک کھیل کا نام جسمیں ایک دوسرے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گین

کے گیند مارتے ہیں۔ پس جسکے وہ گیند لگ جاتی ہے وہی چور ہوتا ہے +

گیند دھڑکا (ہ) اسم مذکر:۔ (لکھنؤ) گیند بازی۔ گیند کا کھیل +

گیند گھر (ہ) اسم مذکر:۔ وہ اونچا اور چوبی مکان جسمیں صاحب لوگ گیند کھیلتے ہیں

گیندا (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے زرد پھول اور اُسکے پودے کا نام۔ گل صدبرگ

گیندی (ہ) صفت:۔ گیندے کے رنگ کا۔ سُرخی لئے ہوئے زرد رنگ کا

گیندا (ہ) اسم مذکر:۔ (ایک جانور کا نام جو ہاتھی کے پاٹھے کی برابر بھینسے سے شاخ اور اُسکی ناک پر ایک سینگ ہوتا ہے بلکہ بعض گینڈوں کے دو بھی سُننے میں آئے ہیں لیکن دو سینگوں کا گینڈا افریقہ کے سوا اور کسی جگہ نہیں پایا جاتا۔ اسکی طاقت مشہور ہے۔ اور کھال ایسی مضبوط و سخت ہوتی ہے کہ اُسکی ڈھالیں بناتے ہیں۔ ہندو اسکی ہڈی کو مقدس سمجھ کر اُسکے چھلے ہاتھ میں رکھتے ہیں فارسی میں اسے کرگدن۔ عربی میں مرمیس کہتے ہیں وہ چوپایہ دُودھ پلانے والے حیوانات میں سے ہے۔ اہلِ لغات نے لکھا ہے کہ اس کا بچہ پانچ برس تک ماں کے پیٹ میں رہتا ہے مگر ایک برس بعد سر نکال لیتا اور گھاس کھانی شروع کر دیتا ہے۔ جب اس طرح چار برس گزر جاتے ہیں تو ایک دفعہ ہی نکل پڑتا اور بھاگ جاتا ہے چار برس تک پیٹ کے اندر رہنے میں یہ حکمت ہے کہ اُسکی ماں جسکی زبان نہایت سخت ہوتی ہے وہ اُسے چاٹ نہیں سکتی۔ کیونکہ اس بچے کی کھال نہایت ملایم ہوتی ہے جو اُسکے چاٹنے کی تاب نہیں لا سکتی ورنہ تمام کھال جگہ جگہ سے بیشکر خونم خون ہو جاتی) +

گینڈلی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) بھنی۔ سُوت کا بھنا۔ سُوت کی انٹی۔ حلقہ۔ (۲) حلقہ مارہ۔ سانپ کا حلقہ بنا کر بیٹھنا۔ کنڈلی۔ کُنڈل بنا کر بیٹھنا (بمکابلہ فارسی)

گینڈلی مار کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم۔ سانپ کا حلقہ زن ہو کر بیٹھنا۔ کنڈلی مار کر بیٹھنا۔ کُنڈل بنا کر بیٹھنا +

گینگٹا (ہ) اسم مذکر:۔ (پورب) کیکڑا۔ سرطان۔ کرک +

گینی (ہ) اسم مؤنث:۔ چھوٹے قد کی گائے +۔ دودھ خور گائے۔ خوب گائے +

گیو (ف) اسم مذکر:۔ گودرز کے بیٹے کا نام جو ایران کے مشہور پہلوانوں میں ہوا ہے۔ کہتے ہیں کہ کیخسرو اسکو ترکستان سے ایران میں لایا تھا +۔ نام بادشاہ

گئے وہ دن (ہ) محاورہ:۔ وہ زمانہ جاتا رہا۔ وہ عیش و نشاط کے ایام چلے گئے۔ اب وہ اقبال وہ زور وہ دَور و دورا گیا گذرا ہوا ؎

گئے وہ دن کہ شب کٹتی تھی اپنی جن میں نظارہ دُور سے کرتے ہیں اب بھی مہ نہیں (مصحفی)

گئے وہ دن جو خلیل خاں فاختہ مارتے تھے (ہ) کہاوت:۔ خوش اقبالی کا زمانہ جاتا رہا۔ اب اَدبار کا زمانہ ہے +

گیہواں (ہ) صفت:۔ گندمی۔ گندم گون۔ کنک رنگا۔ نہ بہت کالا اور نہ گورا

لا

چمپئی + ساتولا۔ ملیح +

گیہُوں (ہ) اسم مذکر:۔ گندم۔ کنک۔ حنطہ۔ آدمی کے حق میں یہ سب سے عمدہ اور بہتر غلّہ ہے کیونکہ اسمیں غذائیت زیادہ اور گرمی و سردی میں معتدل ہے + (یہ لفظ زبان سنسکرت میں گودھوم تھا اُس سے گوہوں ہوا جو اب بھی پورب کے مخصوص علاقہ بھوجپور میں بولا جاتا ہے رفتہ رفتہ گیہُوں ہو گیا)

گیہُوں کی بال نہیں دیکھی (ہ) محاورہ:۔ یعنی ابھی تک گھر کی چار دیواری سے نکل کر یہ بھی نہیں دیکھا کہ گیہُوں کا پیڑ اور اُسکی بال کیسی ہوتی ہے۔ نہایت نادان اور ناواقف کار ہے کہ اپنے گھر سے باہر قدم نہیں نکالا ؎

ہنوز فرقۂ حُسن گندمی کیو نکر کہ طفل اشک نے دیکھی گیہُوں کی بال نہیں (مکھت)

گیہُوں کی روٹی کو فولادی پیٹ چاہئے (ا) کہاوت:۔ یعنی نعمت کھا کر پچانے کو بڑا حوصلہ چاہئے۔ گیہُوں کی روٹی وہ کھائے جو آپے سے باہر نہ ہو جائے +

گیہُوں کے ساتھ گھُن پس جاتا ہے (ہ) محاورہ:۔ امیروں کے ساتھ غریبوں کی شامت آجاتی ہے۔ شریروں کے ساتھ مسکین بھی خرابی میں آجاتے ہیں۔ خطاداروں کے ساتھ بے خطا بھی مصیبت میں پھنس جاتے ہیں +

ل

ل (ع) اسم مذکر:۔ (۱) عربی کا تیسواں فارسی کا ستائیسواں سنسکرت یا ہندی کے حُروف صحیح کا اٹھائیسواں اردو کا تیسواں حرف جسے لام کہتے ہیں (۲) حسابِ جمل میں اسکے تیس عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف فارسی میں صرف رائے مہملہ اور کاف تازی سے بدلتا ہے۔ مگر ہندی میں اپنے اپنے موقع پر حروفِ ذیل سے۔ کبھی اوّل کبھی وسط کبھی اخیر میں بدلا گیا ہے۔ آ ب پ ت ٹ ث ج چ ح خ د ڈ ذ ر ڑ ش ق گ ک م ن و ی۔ انکی مثالیں ایک علیحدہ رسالہ میں لکھی جائینگی (۴) عربی میں واسطے لئے برائے کے معنی میں کلمہ کے اوّل آتا ہے جیسے للہ۔ خدا کے واسطے۔ لہٗ اُس کے واسطے +

لا (ہ) کلمہ نسبت (۱) منسوب۔ نسبت سکھنے والا + کا + والا ہوا وغیرہ جیسے اگلا۔ پچھلا۔ پچھلا۔ ورلا۔ پرلا۔ لاڈلا۔ بولا۔ گٹھیلا۔ رنگیلا۔ رنگیلا۔ ہٹیلا۔ ہٹیلا۔ باؤلا وغیرہ (۲) (تصغیر) چھٹائی ظاہر کرنے کے واسطے ۔ جیسے کوٹھی سے کٹھلا۔ کھنڈ سے کھنڈلا۔ ناند سے نندولا۔ کھاٹ سے کھٹولا۔ وغیرہ (۳) تصغیر بالتحقیر جیسے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لا

موٹے سے موٹا مُسٹنڈا بھائنڈ سے بھنڈیلا علےٰ ہذا القیاس کھنڈلا چھوٹا سا مکان وغیرہ (۴) تصغیر بالجملہ یا خلط) جیسے مور سے مُرلا یعنی پیارا مور چنانچہ گیتوں میں آیا ہے۔ مُرلا جھنگارے دریا کنارے بادر کارے گھر آئے سارے وغیرہ مُرلا پیارے سُروالا جھبیلا اچھی چھب والا رسیلا اچھے رس والا مزیدار۔ ہریالا سبزہ آغاز۔ نوعمر دُولہا۔ زہریلا نہایت زہردار۔ بھڑکیلا۔ نہایت بھڑک دار۔ چمکیلا نہایت چمکدار وغیرہ (۵۔ علامت ماضی) صرف بھوچھورا اور گگ میں ہے جیسے آئیلا آیا گئیلا گیا کھائیلا کھایا کہلا کہا وغیرہ (۶۔ ف) پردہ۔ تہ۔ تو۔ جیسے لابرلا۔ یک لادو لاوغیرہ چنانچہ دُلائی اسی سے بنا ہے۔ لاف دگزاف کا مخفف بھی فارسی میں آیا ہے اور نیز بمعنی مقراض جو شاید صرف لاکی مشابہت سے اس معنی میں مستعمل ہوگیا ہے +

لا (ع) حرف نفی ۔۔ (۱) نہ۔ نا۔ اَن۔ بغیر۔ بنا۔ (۲) نقیض نعم یا بلے۔ نہیں برائے انکار۔ (۳۔ جبر و مقابلہ) مقدارِ مجہول یا نامعلوم +

لا اُبالی (ع) صفت ۔ اصل میں مضارع کا صیغۂ واحد متکلم ہے جسکے معنی ہیں مجھے خوف نہیں ہے باک ندارم۔ اس میں لا کے بعد ہمزہ بشکل الف ہے پس الف کی بجائے واؤ لکھنا یا پڑھنا غلطی میں داخل ہے گو لکھنے کا رواج واؤ سے ہی پڑگیا ہے۔ اُردو اور فارسی والے معانیٔ ذیل پر اطلاق کرتے ہیں۔ (۱) نڈر۔ بے خوف۔ بے باک۔ دلیر ؎

ملا دے لب سے لب ساقی لگا دے مُنہ سے منہ ساقی
میں رندِ لا اُبالی ہوں تو مستِ لا اُبالی ہے (وزیر)

(۲) بے فکر۔ بیخبر۔ غافل۔ بے پروا۔ کچھ خبر نہ رکھنے والا + بیرحم نمائی سنگدل کٹھور ؎

لا اُبالی ہے وہ ایسا کہ مرے قاتل کے نیچے زنگ زدہ ہیں ابھی خنجر پہلے۔ (مصحفی)
تصور میں ترے کہتے ہو صبا اُس لا اُبالی سے گلے لگ لگ کے رویا رات تصویرِ خیالی سے (لااعلم)
پروائے نفع و نقصان مطلق نہیں ہے اُسکو اُسکی تو لا اُبالی سکھا رہے ہمیشہ (میر تقی)
آئینہ لیتا تجھے وہ لا اُبالی دیکھنا پھیر دیگا چار دن میں اسکو تو زر کر کے آتش)
کہانتک پردہ اے آتش کہو اُس لا اُبالی سے محبت کا تری ہم بھی دم اے محبوب بھرتے ہیں

(۳) آزاد منش۔ رند مشرب۔ آزاد کا سوتنا۔ دین و دنیا سے آزاد۔ لامذہب۔ منکرِ خدا اور رسول ؎

یہاں قُل کا پیالہ ہے وہاں مے کی پیالی ہے ہر اک محبوب کش کیا ہی رندِ لا اُبالی ہے (ناسخ)
واعظا ہو نہ درپے ناسخ عاشق و رندِ لا اُبالی ہے۔
نشستِ شیخ نے مجلس میں چھاتی تو پکا دالی لے آوے یاں کوئی اب جا کے سوزِ لا اُبالی کو (میر سوز)

(۴) شوخ۔ گستاخ۔ بے شرم۔ بے لحاظ۔ بزرگ۔ چالاک۔ دھوپا دیدہ ؎

اُسنے غمزہ سے جب نکالی آنکھ دیکھنی ہے لا اُبالی آنکھ۔ (ظفر)

(۵۔ اسم مؤنث) بے باکی + بے پروائی + آزادی + آزاد منشی + بیرحمی + سنگدلی + شوخی ؎

رحم آیا نہ خستہ حالی پر ضد رہی اپنی لا اُبالی پر
وعدۂ غفلت سگالی کب تلک لافہائے لا اُبالی کب تلک (مومن)

کُلاہِ کج سے ہر غنچے کی پیدا ہے گلستاں میں
کہ کیا کیا اس چمن میں دلبروں کی لا اُبالی تھی (میر تقی)

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ (ع) کلمۂ توحید۔ خدا کے سوا کوئی معبود (قابل پرستش) نہیں مسلمانوں کے نزدیک جسکی زبان سے مرتے وقت یہ کلمہ نکلتا ہے وہ بلاشبہ بخشا جاتا ہے پس اسی وجہ سے اہل اسلام مرتے وقت یہ کلمہ اکثر زبان پر لاتے اور اگر حالت نزع میں بے ہوش ہوجاتے ہیں تو اُس پاس کے لوگ یہ کلمہ پکار پکار کر پڑھتے ہیں تاکہ مرنے والے کو اس کی خبر ہوجائے اور وہ بھی اپنی زبان سے بکل کر نجات پائے ؎

لے مُوا لا الٰہ الا اللہ ہوکے میں تیری جان کے صدقے (میر سوز)

لَا اُمَّتی (ع) صفت ۔۔ (۱) اُمت سے خارج۔ منکرِ پیغمبر۔ لامذہب۔ محض بیدین ذات سے باہر + کافر۔ ملحد۔ منکر + دینِ اسلام سے پھرا ہوا۔ (۲) نگرا۔ بے پیر۔ بے مرشد + بے اُستاد۔ خودمُنڈا۔ ناقابل اعتبار +

لَابُدّ (ع) تابع فعل ۔ مرکب از (لا بُدّ + چارہ) ناچار۔ لاعلاج۔ ناگزیر۔ بالضرور لازم۔ لازم۔ بیشک۔ یقیناً۔ بالتحقیق قطعی + مجبوراً۔ چار ناچار +

لَابُدی (ع) اسم مؤنث ۔ ضروری۔ لازمی۔ یقینی +

لَاتَعُدُّ وَلَاتُحْصٰی (ع) صفت ۔ بے حد و نہایت۔ شمار اور حساب سے باہر۔ انگنت۔ بے حساب۔ بے شمار +

لَاثانی (ع) صفت ۔ بے نظیر۔ اکا۔ فرد۔ یکتا۔ بے مثل۔ یگانہ۔ جسکا دوسرا نہ ہو

لَاجَرَم (ع) تابع فعل ۔ (لا + جرم) دیکھو (لابُد) +

لَاجُنُب (ع + ف) صفت ۔ جو جنبش نہ کرسکے۔ غیر متحرک۔ ثابت۔ قایم۔ (اُردو والوں نے جُنبش کا مخفف جُنب کرلیا ہے)

لاجواب (ع) صفت ۔ (۱) جواب سے معذور۔ چپکا۔ خاموش۔ ساکت چُپ۔ مُنہ بند۔ سکوت میں (۲) جسکا ثانی نہ ہو۔ بے نظیر۔ بے مثل۔ یکتا۔ یگانہ۔ فرد۔ اپنی نظیر آپ۔ بے جواب ۔ (۳) مات کھایا ہوا۔ مغلوب۔ عاجز۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لاج

(۴) جھوٹا۔ کاذب۔ باطل +

لاجواب کردینا (ا) فعل متعدی:۔ بند کردینا۔ مات کردینا۔ ہرا دینا۔ جواب نہ بننے دینا۔ چُپ کردینا +

لاچار (ا) صفت:۔ (صحیح ناچار کیونکہ عربی لائے نافیہ کے ساتھ فارسی کی ترکیب جائز نہیں اس وجہ سے اسکو غیر فصیح مانا جاتا ہے گو بعض شعرا نے اس امر کا خیال نہیں کیا ہے چنانچہ شیخ فدا بخش جرأت آزردہ اور نواب الٰہی بخش خاں معروف نے بھی ایک ایک جگہ باندھ دیا ہے)

دل جو اک پردہ نشیں پر مبتلا ہے کیا کریں — دیکھ کر مضطر اُسے ہیں شش و دو لاچار سے (جرأت)

نہ تو چھوڑے ہی بنے ہے اور نہ نبھلائے بنے — ہم تو ناچار میں بھی لاکر انہیں لاچار ہوئے (آزردہ)

خود کو بھی کیا درماندگی ہے اے معروف — کچھ نہیں بنتی تو پھر لاچار جنبل کھائے ہے (معروف)

(۱) لاعلاج۔ ناگزیر۔ ناچار جسکا چارہ نہ ہو + لابُد (۲) مجبور۔ بے بس۔ بے قابو۔ عاجز۔ مغلوب۔ درماندہ۔ فرومانده۔ (۳) اپاہج۔ محتاج۔ کام کاج سے معذور (۴) غریب۔ مفلس۔ کنگال۔ بیچارہ (۵) قدرت نہ رکھنے والا۔ ناقادر۔ دسترسی سے معذور۔ (۶) بے سروسامان۔ بے نوا۔ بیکس + بدنصیب۔ (۷) تابع فعل) مار کر مجبور ہو کر۔ ناچار ہو کر۔ مجبوراً۔ تھک کر۔ آخیر کے درجے۔ مثال دیکھو (شعر معروف اسی لفظ کے نوٹ میں) +

لاچار کرنا (ا) فعل متعدی:۔ عوام۔ (۱) مجبور کرنا۔ بے بس کرنا۔ عاجز کرنا۔ تھکانا (۲) اپاہج کرنا۔ محتاج کرنا۔ معذور کرنا۔ کام کا نہ رکھنا۔ نکما کرنا (۳) مفلس بنانا۔ تنگدست کرنا +

لاچارگی (ا) اسم مؤنث:۔ عوام۔ ناچاری۔ مجبوری۔ درماندگی۔ فرومانگی۔ بے بسی۔ بے کسی + بدنصیبی۔ محتاجی + غریبی۔ مفلسی۔ بے سروسامانی +

لاچار ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) لاعلاج ہونا (۲) مجبور ہونا۔ بے بس ہونا۔ (۳) عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا۔ تھکنا۔ ہارنا (۴) اپاہج ہونا۔ محتاج ہونا۔ نکما ہونا۔ معطل ہونا۔ بیکار ہونا۔ معذور ہونا۔ (۵) مفلس اور کنگال ہونا۔ تنگدست ہونا۔

لاچاری (ا) اسم مؤنث:۔ عوام۔ بیچارگی۔ ناچاری۔ مجبوری۔ عاجزی۔ فرومانگی۔ درماندگی۔ معذوری۔ بے بسی۔ بے کسی + محتاجی + مفلسی + بیقدوری۔ بے سروسامانی + بدنصیبی + مصیبت۔ جیسے لاچاری پر بت سے بھاری کہاوت:۔ یعنی اوسے مصیبت بھی بہت ہوتی ہے) + ؎

بس میں یا تو تمہارے اُسے چاہو سو کرو — کیا ستم آدمی سہتا نہیں لاچاری سے (محمد حاجی)

لاحاصل (ع) تابع فعل:۔ (۱) بے سود۔ بیفایدہ۔ بے منفعت۔ اکارت۔ برتھا۔ یونہیں فضول۔ نکما۔ جیسے یہ ساری کوشش

لاد

اپھل۔ پنس پھل۔ خیر یا رور۔ بے بر۔ (۳) صفت) بنجر۔ اوسر۔ (۴) ناکارگر +

لاحل (ع) صفت:۔ (۱) جو حل نہ ہو سکے۔ مشکل۔ دشوار۔ کٹھن۔ پُخلق۔ دقیق۔ غامض۔ گُوڑھ +

لاحول (ع) کلمہ نفرت:۔ (۱) نہیں ہے قوت۔ نہیں ہے زور و توانائی۔ (۲) مجازاً) لعنت۔ دھکار۔ پھٹکار (۳) شیطان کے بھگانے کا منتر۔ بھوت پریت دور کرنے کا کلمہ +

لاحول بھیجنا (ا) فعل متعدی:۔ لعنت بھیجنا۔ لعنت کرنا۔ دھکار کرنا۔ نفرت ظاہر کرنا جیسے ایسے کاموں پر لاحول بھیجتا ہوں ؎

لاحول بھیجتے ہیں مخیّر شراب پر — حضرت ہمارے ہاتھ بڑے پارسا ہوئے (مخیّر)

لاحول پڑھنا (ا) فعل متعدی:۔ شیطان کے دُور کرنے کے واسطے زبان سے لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہنا کیونکہ اہل اسلام کے اعتقاد کے موافق بھوت پریت اور شیطان اس کلمے سے بھاگتا اور نیز اُسے اذیت پہنچتی ہے پس حالت غیظ و غضب میں اکثر اس کلمہ کے پڑھنے کی ہدایت کیا کرتے ہیں تاکہ غصہ جو ایک جن یا دیو سے کم نہیں ہے دفع ہو + اور چیرے جاتے رہنے پر بھی +

لاحول ولا قوت (ع) کلمہ تنفر:۔ یہ فقرہ آیندہ کا مخفف ہے۔ اظہار نفرت اور نہایت بیزار ہونے کے موقع پر بولتے ہیں ؎

گر قتل ہی کرنا ہے تو قاتل کہیں جلدی ہو — لاحول ولا قوت کیا دیر لگائی ہے۔ (ذوق)

لاحَولَ وَلَا قُوَّتَ اِلَّا بِاللّٰہ (ع) کلیہ نفرت:۔ خدا تعالےٰ کے سوا کسی میں کچھ طاقت اور زور نہیں ہے یعنی تقدیر ازلی یا حکم ربّی سے کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا یہ کلمہ بھوت پریت جن و پری دیو اور شیطان وغیرہ کل تمثیلوں کے دُور کرنے اور بھگانے کے واسطے یا جب کوئی چیز جاتی رہے تو اُسکے پا جانیکی اُمید میں زبان پر لاتے ہیں اور بعض اوقات اسکا مخفف کرکے صرف لاحول یا لاحول ولا یا لاحول ولا قوۃ بھی کہدیتے ہیں ؎

واعظ مجھے کہہ کی بتاتا ہے راہ — کرتا ہے صنم کدہ سے مجھکو گمراہ
میں کب ہوں ایسے شیطان کا کہا — لاحول ولا قوت الا باللہ (میر سوز)

لاخراج (ع) صفت:۔ جسپر سرکاری محصول نہ ہو + وہ زمین جسکی مالگذاری سرکار میں نہ دینی پڑے۔ بے باج۔ معافی +

لادعوے (ع) اسم مذکر:۔ (قانون) بے دعوے۔ دست برداری۔ دست برداری۔ درگذر + دستاویز عدم دعوے۔ فارغ خطی +

لادعوے کر دینا (ا) فعل متعدی:۔ دست برداری اور عدم دعوے کی دستاویز لکھ دینا۔ دست بردار ہو جانا۔ دعوے سے ہاتھ اُٹھا لینا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لاد | لات

لادوا (ع) صفت :- لاعلاج جسکی دوا نہ ہو سکے۔ جو علاج پذیر نہو۔ نہ بچنے والا +

لاریب (ع) صفت :- بیشک۔ بلاشبہ۔ تحقیق۔ یقیناً +

لازوال (ع) صفت :- جسکو زوال نہ ہو۔ غیر فانی۔ اٹل۔ قدیم۔ ہمیشہ رہنے والا۔ مستقل۔ ابدی۔ ازلی۔ ابدی +

لاسخن (ع+ف) صفت :- (۱) خاموش۔ بے زبان ہو چکا۔ (۲) اسم مذکر) نامناسب بات۔ نامناسب اور بیجا بات۔ نازیبا کلام۔ گالی گلوچ۔ بیہودہ کلام۔ لچے تچے۔ توتا چوق تو تکار۔ غیر مہذب کلام +

لاطائل (ع) صفت :- بے فائدہ۔ بے سود۔ لاحاصل + غیر منتج +

لاعلاج (ع) صفت (۱) دیکھو (لادوا) (۲) ناچار۔ لاچار۔ ناگزیر +

لاکلام (ع) صفت :- (۱) وہ بات جسمیں کچھ گفتگو کی جگہ نہ رہی ہو۔ بیشک بلاشبہ۔ بے چون و چرا۔ لاریب۔ یقیناً + ضرور۔ مقرر۔ البتہ۔ لاکھوں میں ۵ محفل میں اسکی جا ٹھیرے اگر ہمارا نوبت کلام کی بھی پھر لاکلام پہنچے (اسیر) بہتیوں صورتِ قرآں سے ہم نہیں واقف تمہارا مصحف رُخ لاکلام دیکھتے ہیں (امانت)

لامذہب (ع) صفت :- جسکا کچھ مذہب نہ ہو۔ بیدین۔ ملحد۔ ادھرم۔ دہریہ۔ زندیق۔ کافر۔ بے ایمان۔ ناستک +

لامکان (ع) صفت :- عالمِ الٰہی جو مکان اور جہات سے مبرا ہے +

لاوارث (ع) صفت :- (۱) جسکا کوئی والی وارث نہ ہو + نگوڑا۔ ناٹھا + بے وارثا۔ (۲) وہ چیز جسکا کوئی حقدار نہ ہو۔ وہ چیز جسپر کوئی دعوے کرنے والا نہ ہو + مملوکِ بے مالک +

لاوارثا (ا) صفت :- دیکھو (لاوارث) +

لاوارثی (ا) اسم مؤنث :- بے وارثی چیز۔ وہ مال جسپر کوئی دعوے نہ کر سکے۔

لاوارثی مال (ا) اسم مذکر :- (قانون) وہ مال جسکا کوئی والی وارث اور دعوایدار نہ ہو +

لاولد (ع) صفت :- بے اولاد۔ بچونگا۔ نرنبس۔ اُدت پنوتا۔ بے اولاد۔ جسکے اولاد نہ ہو +

لاونعم (ع) حروف ایجاب۔ اول حرف نفی کے واسطے ہے اور دوسرا اثبات کے لئے۔ ہاں نہیں۔ آرے بلے +

لاہوت (ع) اسم مذکر :- (تصوف) عالمِ ذاتِ الٰہی جسمیں سالک کو فنا فی اللہ کا مقام حاصل ہوتا ہے +

(لاہوت فعلوت کے وزن پر مصدر اور لفظ لاہ سے مشتق ہے جیسے رغبوت و رحموت مگر

لاہ اصل میں لفظ اللہ ہے جو لفظیہ یعنی پوشیدن و در پردہ رفتن سے ماخوذ ہے بعض کے نزدیک اسکی اصل لاہو الا ہو درست ہے اور تالا سکے اخیر میں زائد کیونکہ اہل عرب کا دستور ہے کہ جب کلمات مغلقہ زبان پر لاتے ہیں تو اُن میں کبھی کچھ بڑھا دیتے اور کبھی گھٹا دیتے ہیں تاکہ نامحرم اُسکی حقیقت سے محروم رہیں پس لاہو بھی اسی قسم کی نفی ہے یعنی نہیں ہے تجلی صفات طایفہ افراد کے لئے مگر تجلیٔ ذات۔ واللہ اعلم بالصواب۔

لایزال (ع) صفت :- زایل نہ ہونے والا۔ بیزوال۔ ہمیشہ رہنے والا + دائمی۔ قدیم (صفات الٰہی) +

لائعقل (ع) صفت :- صیغہ مضارع منفی جو استمرار کے واسطے آتا اور حیوانوں کی بے عقلی و نادانی کے سبب اُنکی صفت واقع ہوتا ہے مجازاً ہر ایک بیوقوف و نادان کے لئے بھی آجاتا ہے +

لایعلم (ع) صفت۔ جاہل۔ بے علم۔ حیوان کی صفت میں آتا ہے +

لایعنی (ع) صفت :- بیفایدہ۔ لغو۔ پوچ۔ بیہودہ + غیر منتج۔ بے نتیجہ۔ لاحاصل +

لایموت (ع) صفت :- (۱) غیر فانی۔ نہ مرنے والا۔ امٹ۔ امر۔ (۲) جس سے مرنہ سکے۔ جیسے قوت لایموت یعنی خوراک قابل زندگی۔ وہ خوراک جو جسم اور رُوح دونوں کے قایم رکھنے کے واسطے کافی ہو +

لابھ (س) اسم مذکر :- (۱) نفع۔ فایدہ۔ منفعت۔ حصول۔ برابتی۔ سود (۲) تحصیل اکتساب۔ حصول (۳) یافت۔ برد۔ بالائی آمدنی۔ منفعت کی آمد۔ رشوت۔ (۴) چاند کا گیارھواں نچھتر۔ چاند کا گیارھواں گھر۔ یازدھم منزل قمر۔ (۵) للچ لوبھ۔ حرص۔ طمع۔ لالسا +

لابھ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :- فایدہ اُٹھانا۔ نفع حاصل کرنا۔ کمانا دھمانا +

لابھ بنا نہیں ہر کے (ہ) کہاوت :- اسکے دو معنی ہیں ایک تو یہ کہ خدا تعالےٰ کی امداد بغیر فایدہ نہیں ہو سکتا۔ دوسرے یہ کہ لالچ کے بغیر کوئی خدا کو بھی نہیں پوجتا +

لات (ع) اسم مذکر :- عرب کے تین مشہور بتوں یعنی منات و عزیٰ میں سے تیسرے بُت کا نام جسے شعیب علیہ السلام کی قوم پوجتی تھی۔ اور زمانہ جاہلیت تک اسکی پرستش برابر جاری رہی +

لات (ہ) اسم مؤنث :- لکد۔ لت۔ مرچ۔ پاؤں کی ضرب۔ ٹھوکر + ۵

رفتار سے کرتے رہو پامال بتوں کو چلتی سر عزا پہ رہے لات تمہاری (صبا)

لات جانا (ہ) فعل لازم :- (گنوار) گائے بھینس کا دودھ سے ہٹ جانا۔ (چونکہ جب دودھ کم ہو جاتا ہے تو جانور دودھ کھانے والے کو لات مار کر اپنے پاس سے ہٹا دیتے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لات

ہیں اسوجہ سے یہ محاورہ ہوگیا) +

لات چلانا (ف) فعل متعدی:- ٹھوکر مارنا۔ پاؤں کی ضرب لگانا۔ دولتی چھٹکنا۔ دولتی مارنا۔ ٹھکرانا + لکد کوبی یا لکد بازی کرنا +

لات لگانا (ف) فعل متعدی:- ٹھوکر مارنا۔ ٹھکرانا۔ لتیانا۔ لکد زنی کرنا + بے ادبی کرنا۔ گستاخی کرنا۔ ؎

ٹک سمجھکر تو لگا ٹھوکر مان بہرِ خدا کہ کنشتِ دل ہے دکھوا سے بتاں بہرِ خلل (نصیر)
کیونکہ یہ میرے کعبۂ دل پر لگائے لات عرش ہیں پہ ہے بتِ عیار کا داغ (ظفر)

لات مار کر کھڑا ہونا (ف) فعل لازم:- عو۔ جن کر تندرستی کے ساتھ اُٹھنا۔ جتنے سے بخیریت فراغت پانا + جس میں پلنگ کو لات مار کر کھڑا ہونا تھا (فقہ) خدا نے بطاقت گنواروں ہی کو دی ہے کہ ادھر بنا اُدھر پلنگ کو لات مار کر کھڑی ہوگئیں +

لات مارنا (ف) فعل متعدی:- (۱) دیکھو لات چلانا + (۲) نفرت ظاہر کرنا۔ اظہار تنفر کرنا۔ بیزار ہونے کی علامت جتانا۔ خفگی سے ٹھوکر مارنا + بیقدری کرنا۔ بے عزتی کرنا۔ جیسے گھر آئی لچھمی کو لات مارتا ہے۔ کیوں روٹی کو لات مارتے ہو بھلے چنگے روزگار کو لات مار کر چلا آیا ؎

مُلاہوں جسکے لیے میں ہزار جیفہ و شوخ کبھی نہ لات بھی اگر مزار پر مارے (جرأت)

(۳) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ تیاگنا۔ غرض نہ رکھنا۔ باز آنا۔ ہاتھ اُٹھانا کسی قسم کے آرام یا بہتری خواہ دولت و بہبودی سے جان بوجھ کر درگذر کرنا جیسے بہشت میں لات مارنا یعنی بہشت سے نافرمانیٔ والدین کے سبب اپنے ہاتھوں باز رہنا۔ جنت سے ہاتھ اُٹھانا ؎

مع قارونوں زمیں میں دھنس گیا کبھی زرِ قارون کسی نے دولتِ دنیا پہ ایسی لات ماری تھی (لا اعلم)

(۴) بے ادبی کرنا۔ گستاخی کرنا +

لات گھی (ف) اسم مؤنث:- جنگِ لکد و مشت۔ وہ لڑائی جو لاتوں اور گھونسوں سے ہوتی ہے + لاتوں اور گھوں سے مارنے کی لڑائی۔ لپا ڈگی +

لاتوں (ف) اسم مؤنث:- لات کی جمع جو حروفِ مغیرہ یا تابع سیغرہ کے آجانے کے سبب بائے مجہول کو واؤ مجہول سے بدل کر بنا لیتے ہیں +

لاتوں کا بھوت یا دیو باتوں سے نہیں مانتا (ف) کہاوت:- جوتی خور انسانی بھلانے سے نہیں سمجھتا۔ بدآدمی پٹے بغیر نہیں مانتا۔ شریر بیکش مار پیٹ سے ہی درست ہوتا ہے۔ رذالہ جوتے سے ہی ٹھیک رہتا ہے +

لاتیں (ف) اسم مؤنث:- لات کی جمع + لکد ہا۔ لتہا +

لاتیں چلانا (ف) فعل متعدی:- لاتوں سے مارنا۔ ٹھوکریں لگانا۔ ٹھکرانا +

لاٹھ

دُلتیاں مارنا۔ لاتیں لگانا۔ پاؤں چلانا +

لاتیں کھانا (ف) فعل متعدی:- لاتوں سے پٹنا۔ ٹھکرایا جانا۔ دُلتیاں کھانا۔ جیسے دُولہا دُلہن پائے شہ بالا لاتیں کھائے +

لاتیں مارنا (ف) فعل متعدی:- دیکھو (لاتیں چلانا) +

لاٹ (ف) اسم مؤنث:- (۱) دیکھو (لاٹھ) (۲) لَو شعلہ + چوالا گھی پہاڑوں کی پٹ زمانہ آتش +

لاٹ (ا) صحیح انگلش (LORD) لارڈ۔ (۱) خداوند۔ صاحب۔ مالک۔ آقا + جواب وہ۔ ذمہ دار۔ کفیل + امیر + مخدوم + سرتاج (۲) عامل۔ حاکمِ مُلک + جلیل القدر حاکموں کا لقب + (۳) ایک قسم کا اعزازی خطاب راے۔ راؤ۔ ولی نواب۔ خان۔ (۴) نواب زادہ۔ رئیس زادہ۔ کنور (۵) وہ لیپ جو پارلیمنٹ کا ممبر ہو (۶) شوہر۔ سیاں۔ خصم۔ پتی۔ سوامی (۷) خدا تعالےٰ (۸) ہندوستان کا صوبہ یعنی لفٹنٹ گورنر۔ گورنر جنرل +

(جب ہمکی لاٹ یا بڑا لاٹ کہینگے تو وہاں وائسرائے یعنی نائب السلطنت یا گورنر جنرل سے مراد ہوگی اور جنگی لاٹ کہینگے تو وہاں کمانڈر انچیف یعنی سپہ سالار ہند سے اور جب چھوٹا لاٹ کہینگے تو لفٹنٹ گورنر یعنی ہندوستان کے کسی احاطہ یا صوبہ کے حاکم اعلےٰ سے)

لاٹ پادری (ا) اسم مذکر۔ لارڈ بشپ۔ پادریوں کا سب سے بڑا پادری ہندوستانی مفصلات کے گرجا کا پادری +

لاٹ صاحب (ا) اسم مذکر:- گورنر جنرل یا کمانڈر انچیف کا ایڈی کیمپ سیناپتی۔ ایجوٹنٹ + مشیرِ سلطنت +

لاٹ انگلش صحیح LOT (لوٹ) مجموعہ مختلف چیزوں کا ڈھیر نیلام کی وہ چیزیں جو کئی ملا کر بولی کے واسطے رکھی جائیں۔ اشیائے متعلقہ یا متعددہ کا مجموعہ + تھوک۔ گٹھا۔ گٹھی۔ بنڈل +

لاٹھ (ف) اسم مؤنث:- (۱) کھمبا۔ مینار۔ ستون۔ کھم۔ تھم + کیلی۔ پتھر یا لوہے خواہ اینٹوں کا بنا ہوا یادگاری ستون (۲) لاٹھی۔ بانڈی۔ لٹھ۔ بیساکھی۔ چوبدستی۔ عصا۔ جریب (۳) چکی کی کیلی + مخور۔ دُھری (۴) کولہو کی لمبی اور موٹی لکڑی جسکے دباؤ سے تیل نکلتا ہے۔ کولہو کا لٹھا جیسے تیلی کے تینوں میں اُوپر سے ٹوٹے لاٹھ + (۵) مُوسل۔ مُوسلی۔ دستہ ہاون۔ موگری۔ دستہ۔ (۶) چرخے کی سب سے لمبی اور بیچ کی کھونٹی جسمیں سے مال آتی جاتی اور وہ دونوں گرگیوں کے بیچ میں رہتی ہے (۷) (۱) دیکھو (لاٹ بمعنی خداوند + جو انگریزی لارڈ سے بگڑا ہے) + تشبیہاً طویل القامت۔ لمبو۔ دراز قد۔ سرا پنے کا بانس +

لاٹھی (ف) اسم مؤنث:- بیساکھی۔ بانڈی۔ عصا۔ جریب۔ چوب دستی۔ لٹھ کی لکڑی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لاٹھ

لاٹھی پاٹھی (ہ) اسم مؤنث :- (پُورب) زور و کوب - مار پیٹ - بانڈی بندوَل

لاٹھی پونگا (ہ) اسم مذکر :- (بنگال) (۱) لٹھ اور بانس - لاٹھی اور سونٹا (۲) بانڈی بندوَل - لاٹھی ٹھوَل - لٹھم لٹھا - لاٹھیوں اور بانڈوں سے لڑنا - زد و کوب - مار پیٹ جوتی پیزار - سر پھٹوَل جیسے بنگالیوں کی نسبت مشہور ہے کہ جب محلے میں کسی سے لڑائی ہوتی ہے تو وہ لڑنے مرنے کی بجائے یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں "سرکار لڑو یا لڑو لاٹھی پونگے سے کبھی لڑنا"۔

لاٹھی پونگا کرنا (ہ) فعل متعدی :- (پُورب) بانڈی بندوَل کرنا - لاٹھی ٹھوَل کرنا سر پھٹوَل کرنا - جوتی پیزار کرنا +

لاٹھی ٹوٹے نہ باسن پھوٹے (ہ) کہاوت :- اِس طرح کام لینا جس میں کسی کا نقصان نہ ہو - نرمی سے کام نکالنا چاہیے +

لاٹھی ٹیک کے چلنا (ہ) فعل لازم :- لکڑی پکڑ کے چلنا - لکڑی کے سہارے سے رفتار کرنا + بوڑھوں کی طرح چلنا +

لاٹھی کیا رسے بھیٹ نہیں جھوٹوں باپ باپ (ہ) کہاوت :- ناحق کی واویلا - بلا سبب دُہائی یعنی کھوپری اور لاٹھی سے بھی تک ٹھیک بھیڑ ہوتی نہیں کہ باپ کو پکارنا شروع کر دیا + (پُوربی مثل ہے) +

لاٹھی کے ہاتھ مالگزاری بیباق (ا) کہاوت :- مار پیٹ سے جلدی دام وصُول ہوتے ہیں - مار دھاڑ سے معاملہ جلدی وصُول ہو جاتا ہے +

لاٹھی ٹھوَل (ہ) اسم مؤنث :- بانڈی بندوَل - سر پھٹوَل - جوتم جاتا - جوتی پیزار - مار پیٹ - زد و کوب +

لاٹھی مارے پانی نہیں جُدا ہوتا (ا) کہاوت :- بھائی بندوں میں فرق ڈلوانے سے فرق نہیں پڑتا - کسی کے بہکائے سکھائے سے قرابت یا رشتہ نہیں ٹوٹ جاتا - گوشت سے ناخن جُدا نہیں ہوتا +

لاج (ہ) اسم مؤنث (۱) حیا - شرم - لحاظ - حجاب + ننگ + عار + خجالت شرمندگی - غیرت ؎

یہ چاہت ہوئی ایک کو ایک کی جو آنے لگی لاج کو بھی ہنسی (انشاء)

جب سے سُندر مُورت دِٹھ پڑی جی چنچل اپنا ہو جو رہا ہے
بھو جن بھون سُہات نہیں اِن نینن سے جل جات بہا ہے
مات پتا سمجھائیں سبھی نیک نہ لاگے کا ہُو کہا ہے
لوگ کہت سکھی لاج کرو جب لاگ گئی تب لاج کہا ہے

(۲) عزت - آبرو - حرمت - پت جیسے بڑوں کی لاج کھونا بُروں کا کام ہے

لاج آنا (ہ) فعل لازم :- لحاظ آنا - شرم ہونا - شرم لگنا + غیرت آنا +

لاج

لاج رکھنا (ہ) فعل متعدی - عزت بنی رکھنا - آبرو نہ بگڑنے دینا + عزت بچانا - شرم رکھنا - رسُوخ قایم رکھنا - بات بنی رکھنا +

لاج سے مرنا (ہ) فعل لازم :- شرم و غیرت کے مارے بیٹھا جانا +

لاج کرنا (ہ) فعل متعدی :- شرم و لحاظ کرنا +

لاج کی آنکھ جہاز سے بھاری (ا) کہاوت :- یعنی جہاز اپنی جگہ سے چل سکتا ہے مگر لحاظ کی آنکھ اُونچی نہیں ہو سکتی - شرم والے کی مثل ہے شرمالو ہر طرح سے نقصان اُٹھاتا ہے +

لاج ونت یا لاجونتا (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) حیا مند - شرم و لحاظ والا +

لاج ونتی (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) شرم والی - غیرت مند - صاحب غیرت - عصمت والی - پاکدامن - ناک والی + نیک بخت +

لاجورد (ف) اسم مذکر :- (۱) لازورد - ایک قسم کا چمکدار نیلا پتھر جسکے نگینے بناتے اور پیس کر کتاب و تصویر وغیرہ پر اُس کا رنگ چڑھاتے یا جدول کرتے ہیں - یہ جس قدر دھویا جاتا ہے اُسی قدر نکھرتا اور خوشنما ہوتا ہے - لاجوردِ منقول کا مزاج اوّل درجہ میں بلغمدوم میں یابس - رافع امراض سوداوی و وحشت و غم وغیرہ ؎

کرتے مصور اُس کو تصویر خضر میں صرف ہوتا جو تیرے خط سا کچھ لاجورد پایا (آتش)

(۲) ولایتی نیل جو نہایت عمدہ ہوتا اور گندک کی آمیزش سے بنتا ہے -

لاجوردی (ف) صفت :- (۱) نیلا - نیلگوں - لاجورد کے رنگ کا -

(۲) اسم مذکر) وہ رنگ جو مُرادہ مس عرق لیمو و جزات سے تیار کیا جاتا ہے

لاجوں مرنا (ہ) فعل لازم :- نہایت شرم اور غیرت سے بیٹھا جانا - نہایت شرم و لحاظ کرنا - نہایت شرمندہ ہونا - شرم کے مارے زمین میں گڑ جانا - جیسے اپنی ٹانگیں کھولیے اور آپ ہی لاجوں مریئے ؎

ران کی چھلکی دکھا دیں کس کو وہ ہے فی الفعل
یعنی لاجوں آپ مریئے کھول اپنی ران کو

(اس جگہ وتن جمع کا نہیں ہے مگر اظہار کثرت کے واسطے مذکور ہے جیسے بھوکوں مرنا فقیر)

لاحق (ع) صفت :- پیچھے سے آکر ملنے والا - بعد میں شریک ہونے والا + پیوستہ - چسپاں - ملا ہوا - چمٹا ہوا - جڑا ہوا - وابستہ + کسی چیز کے پیچھے لگا ہوا - ضمیمہ - تتمہ - مکملہ +

لاحق ہونا (ا) فعل لازم :- چمٹنا - وابستہ ہونا - لپٹنا - ملنا - جیسے مرض لاحق ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لاحقہ (ع) صفت :- لگھنے + پیچھے لگا ہوا - چمٹا ہوا - وابستہ + موجودہ جیسے مرض لاحقہ +

لاد (ہ) اسم مؤنث :- (گنوار) گدھے یا خچر وغیرہ کا بھار - کھاس لدا ہوا بوجھ جیسے لاد ہے اُپلوں کی + (آواز)

لاد چلنا (ہ) فعل لازم (گنوار) :- اسباب وغیرہ باندھ بوندھ کر رخصت ہونا - کوچ کرنا - جیسے سب ٹھاٹھ پڑا رہ جائیگا جب لاد چلیگا بنجارا +

لادنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کسی جانور پر بوجھ رکھنا - بھار رکھنا - گاڑی یا چھکڑے وغیرہ میں اسباب بھرنا جیسے لاد دے لدا دے لادنیوالا ساتھ دے - (۲) کثرت سے بوجھ رکھنا - بہت سا بوجھ آدمی پر رکھ دینا - (۳) کشتی ڈھڑ پر اُٹھا لینا - کُولے پر اُٹھا لینا +

لادنا پھاندنا (ہ) فعل متعدی :- اسباب کو بار کرنا - رخت سفر باندھنا مسافرت کا قصد کرنا - استر بستر اُٹھانا - بدھنا بورِیا سنبھالنا +

لادی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) لدجانے کے قابل بوجھ - بوجھ - بھار - بوجھا - (۲) دھوبیوں کی گٹھڑی - پشتارۂ گاذراں +

لادیا (ہ) اسم مذکر :- بوجھ لاد کر لیجانے والا چھکڑے لاد کر لیجانے والا + بار بردار - بارکش +

لاڈ (ہ) اسم مذکر :- ناز - لاڑ - پیار - اخلاص - محبت - ماتا - دُلار + غمخوار دلال - چاؤ چوچلا +

لاڈ پیار (ہ) اسم مذکر :- پیار اخلاص - لاڈ دُلار +

لاڈ کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ناز کرنا - جیسے ماں باپ سے سب لاڈ کرتے ہیں (۲) پیار کرنا - چُمکارنا - ماتا جتانا - دُلار کرنا +

لاڈ لڈانا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) ناز و نعمت سے پالنا - چاؤ چوچلے میں پرورش کرنا +

لاڈا (ہ) اسم مذکر :- (گنوار) (۱) نیل کا کچا پودا - (۲) ایک سوانگ کا نام جسے لاڈا لاڈی کا سوانگ بھی کہتے ہیں +

لاڈا لاڈی (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) لاڈلا لاڈی دُولہا دُلہن بنڑا بنڑی بنابنی +

لاڈا لاڈی کا سوانگ (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا تماشا یا کھیل جس میں دُولہا اور دُلہن کا سوانگ بناتے ہیں +

لاڈلا (ہ) صفت :- پیارا - عزیز - انجاں - دُلارا - وہ بچہ جسے ماں باپ نے نہایت محنت اور محبت سے ناز و نعمت میں پرورش کیا ہو + ناز پروردہ

چاہیتا - آنکھوں کا تارا - چاکِ دل کا پیوند - آنکھوں کی پُتلی - کلیجے کی کور - لختِ جگر - فرزند جگر بند - وہ لڑکا جو ماں باپ کی محبت سے آوارہ اور بدراہ ہو گیا ہو جیسے لاڈلا پوت کپوت رے ؎

تُو ساتوں پریوں کا ہیگا وہ لاڈلا بھائی — کہ تیری لیتی ہیں چٹ چٹ بلائیں دیو پیکر (رنگین)

پوچھتے کیا ہو جو تم پُرنم کو — پوچھو تم اپنے لاڈلے غم کو (میر سوز)

تمہاری زلف کا شانہ ہے زیبِ دوش اے — بلائے عشق ہیں دل نگہاں پھنسا میرا

کہ تیرے دونوں کو ہیگا وہ جانکنی میں آہ — رفیق میرا جگر میرا لاڈلا میرا (قطعہ احسان)

لاڈلی (ہ) اسم مؤنث :- پیاری - دُلاری - ناز پروردہ - ناز و نعمت کی پلی ہوئی وہ لڑکی جو زیادہ محبت کے سبب کاہل سست - سرکش - غیر مہذب اور بدراہ ہو گئی ہو - محبت کے سبب بگڑی ہوئی + اکثر مسلمان عورتوں کا نام جیسے لاڈلی بیگم لاڈلی خانم لاڈلی

لاڈو (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دیکھو لاڈلی (۲) دُلہن - عروس - بنی - بنڑی +

لار (ہ) اسم مؤنث :- (۱) قطار صف + پرا - ٹنک + اُونٹوں کی قطار + (۲) پُوب (مُنہ کی رال - لُعاب دہن + تھوک +

لار الیری (ہ) اسم مؤنث :- لیت و لعل - آرے بلے - آلا بالا - ٹال مٹول ٹالم ٹول - حیلہ حوالہ جیسے لار الیری کا یار کبھی نہ اُترے پار + (اصل میں یہ لفظ لارے اور لیرے تھا جو لطائف الحیل کے واسطے مستعمل ہے کثرت استعمال سے یہ صورت ہو گئی) +

لار الیری لگانا (ہ) فعل متعدی :- ٹال مٹول کرنا - ٹالم ٹول کرنا - لیت و لعل کرنا - آرے بلے کرنا - ٹالنا - حیلہ حوالہ کرنا - آجکل آجکل کرنا +

لاڑ (ہ) اسم مذکر :- (گنوار) دیکھو لاڈ) +

لاڑنا (ہ) فعل متعدی :- (گنوار) دیکھو (ڈالنا) +

لاڑھیا (ہ) اسم مذکر :- (لکھنؤ) جوفروش گندم نما - چھڑک کر بیچنے والا + بُری چیز کی تعریف کر کے پکوا دینے والا دلال - خریدار سے مل کر اُسے کھوٹا دینے والا مکار - جھوٹا خریدار بن کر دھوکا دینے والا آدمی + مکار جعلساز فریبی - دغاباز +

لاڑھیاپن (ہ) اسم مذکر :- (لکھنؤ) مکاری جعلسازی - دغابازی چالاکی ہوشیاری - عیاری - یاری +

لازم (ع) صفت :- (۱) چمٹا ہوا چسپاں لگا ہوا - ہمیشہ کسی چیز کے ساتھ لگا رہنے والا - وابستہ ملحق (۲) واجب - ضرور - انسب - لابد - فرض (۳) صرف و نحو (متعدی کا نقیض) وہ فعل جو صرف فاعل ہی پر ختم ہو جائے اور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لاز

مفعول کو نہ چاہے جیسے آنا جانا ڈرنا وغیرہ (۲-۱) سر۔ وقتہ تعلق۔ جیسے نیکی برباد گناہ لازم ✦

لازم آنا یا لازم ہونا (ا) فعل لازم ۔ واجب ہونا۔ لابد ہونا۔ وابستہ ہونا۔ متعلق ہونا۔ جیسے اس بات سے کفر لازم آتا ہے۔ تمہیں سلام کرنا لازم ہے ✦

لازم جاننا (ا) فعل متعدی ۔ فرض جاننا۔ ضروری سمجھنا۔ واجب خیال کرنا ✦

لازم ملزوم (ع) صفت ۔ (۱) ایک دوسرے کے متعلق ایک دوسرے سے وابستہ۔ ایک دوسرے پر موقوف۔ وہ دو چیزیں جن میں ایک دوسرے کی جدائی ناممکن ہو جیسے سورج اور دھوپ آدمی اور پرچھائیں وغیرہ (۲-۱) لابد۔ واجب۔ ضرور ✦

لازم ملزوم ہونا (ا) فعل لازم ۔ ایک چیز کا دوسری چیز کے ساتھ تعلق رکھنا۔ ایک کا دوسرے سے وابستہ ہونا۔ باہم مناسبت رکھنا ؎

یہ لازم وہ ملزوم شکوہ کہاں کا ہے نسبت سدا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری (مؤلف)

لازمہ (ا) اسم مذکر ۔ سامان۔ جوڑ بیل ✦

لازمی (ع) صفت ۔ دیکھو (لازم) ✦

(چونکہ لازم خود اسم فاعل کا صیغہ ہے اس وجہ سے یائے فاعلیت کی ضرورت نہیں غلطی سے لازم کی بجائے لازمی بولنے لگے ہیں) ✦

لاسا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) نئی ایک نہایت لیسدار چیز جو اکثر پودوں کے دودھ اور علی الخصوص بڑ کے دودھ سے چھوٹے پرندوں کے پکڑنے کے واسطے تیار کیا جاتا ہے سریشم ✦ ایک قسم کا شیرینی ✦ تمت کا دار الخلافہ ۔ کالکا اور شملہ کے ایک درمیانی مقام کا نام ✦

لاسا لگانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کسی چیز پر جانوروں کے پکڑنے کے واسطے چیپدار چیز کا لگانا ؎

شاخِ گل پر باغ میں لاسا لگاتا ہے عبث بلبلِ بیتاب کو گفتِ صیاد میں (شیخ باقر علی)

(۲) دو شخصوں کو بھڑوانا۔ فساد کا تخم بونا ✦ جھگڑا اٹھانا۔ بلا پیچھے لگانا۔ (۳) پھانسنا۔ چپکانا۔ پھنسانا۔ پھندے میں لانا ✦ دام میں لانا ✦

لاسا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ چپکنا۔ چمٹنا۔ چسپاں ہونا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ پھر پھر ہونا۔ سر ہونا ✦ ہمزاد بننا۔ پرچھائیں کی طرح ساتھ رہنا ✦

لاسٹک (ا) اسم مذکر ۔ صحیح انگلش (Elastic) (ایسٹک) لغوی معنی لچکدار چیز۔ اصطلاحی بوٹوں میں لگانے کا ربڑ ✦

لاسے پر لگانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) ڈھب پر لگانا۔ پلانا۔ مانوس کرنا۔ ڈور پر لگانا۔ (۲) گرویدہ بنانا ✦ یار بنانا ✦

لاش

لاش (ت) اسم مؤنث ۔ تنِ مُردہ جسمِ مُردہ۔ لوتھ۔ نعش۔ میت۔ مُردہ جانور ؎

آتشِ ہجر سے جل بھُن کے مُوا جو عاشق لاش اُسکی تہ دفن بھی مُجلستی ہوگی۔ (رند)

بے رحم تجھ کو ایک نظر کرنی تھی اُدھر ٹکڑے کے تیرے ٹکڑے ہوئے لیکن بھی لاکھ (سحر)

لاش پر آنیکی شہرت شب غم دیتے ہیں اے پری ہم ملک الموت کو دم دیتے ہیں (لا اعلم)

لاش پٹی (ا) اسم مؤنث ۔ (قانون) خون یا سبب موت کی اطلاعی رپورٹ ✦

لاش پڑنا (ا) فعل لازم ۔ ڈھیر ہونا۔ مردہ ہو کر گرنا۔ مارا جانا۔ خون ہونا۔ لوتھ پڑنا۔ ہلاک ہونا ✦

لاش ڈالنا (ا) فعل متعدی ۔ مار کر ڈھیر کرنا۔ لوتھ ڈالنا قتل کرنا۔ مار ڈالنا ✦

لاشہ (ف) اسم مذکر ۔ (۱) زبون۔ لاغر۔ دُبلا ضعیف۔ تن کاہیدہ۔ قاق۔ (۲) جسم۔ تن۔ بدن جیسے ؎

واں پیر لاشہ را کہ سپہ روند زیر خاک خاکش چناں بجوند کزو استخواں نماند (سعدی)

(۳) دیکھو (لاش) ؎

ہوا ہے خون کی چھینٹوں سے پیرہن گلزار ترے شہید کا لاشہ بہار سے اُٹھا۔ (داغ)

خارِ حسرت تہ تک دل میں کھٹکتا جائیگا مُرغِ بسمل کی طرح لاشہ پھڑکتا جائیگا

مر گیا ہوں میں کسیکے حسرت دیدار میں قبر تک لاشہ بھی میرا راہ تکتا جائیگا

سخت جانی کا اثر اسمیں ابھی باقی ہے موج دریا میرے لاشے کو بہانے کی نہیں (بسمل)

پڑی ہے کیا صنم کو وار کھو لو گیا وہ ستیہ ہی جان سے لو۔

ذرا تو چل کر شریک ہو لو سُنا ہے لاشہ اُٹھا چکے ہیں (مخلص)

(۴-عوام) ہندی لاسا کو بگاڑ کر لاشہ کہتے ہیں ✦

لاغر (ف) صفت ۔ دُبلا۔ قاق۔ مارا۔ پتلا۔ نحیف۔ زبون۔ ضعیف۔ نزار۔ حقیر ✦

لاغری (ف) اسم مؤنث ۔ دُبلاہٹ۔ مارا پن۔ نحافت۔ زبونی۔ ضعف۔ کمزوری۔ ناتوانی۔ ناطاقتی ✦

لاف (ف) اسم مؤنث ۔ خودستائی۔ ڈینگ۔ شیخی۔ بڑائی۔ تعلّی۔ دون ہمتی۔ (اہل لکھنؤ مذکر بولتے ہیں چنانچہ حضرت آتش کا شعر ہے ؎

وہ دہن ہوں نہ لگا حرفِ فرو وہ زباں ہوں نہ جس سے لاف ہوا۔ (آتش)

لاف زن (ف) صفت ۔ شیخی باز۔ ڈینگیا۔ بڑ بولا۔ گپی۔ خودستا۔ خود سرا ✦

لاف زنی (ف) اسم مؤنث ۔ دیکھو (لاف) ✦

لاف زنی کرنا (ا) فعل متعدی ۔ ڈینگ مارنا شیخی بگھارنا تعلّی کرنا بڑ ہانکنا

لاف مارنا (ا) فعل متعدی ۔ دیکھو (لاف زنی کرنا) ✦

لاف و گزاف (ف) اسم مؤنث ۔ بیہودہ سرائی۔ ہرزہ سرائی۔ شیخی۔ تعلّی ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لاک

لاکٹ انگلش (Locket) اسم مذکر:- (۱) گلمہ۔ گلنڈی۔ کانٹا۔ ہُک (۲) فوٹو یا طلائی خانہ جس میں اکثر اپنے دوست کے بال یا تصویر بطور یادداشت رکھتے ہیں۔ تعویذ۔ ڈھولنا۔ کیری۔ اب بطور زیور کے کام میں آتا ہے ؎

لاکھ (۵) اسم مذکر:- (۱) سو ہزار کی تعداد۔ لکھ صد ہزار۔ مائۃ الف۔ سلام..... جیسے جائے لاکھ رہے ساکھ ؎

تم کو تو حشر کے دن لاکھ میں پہچان لیا میں بھلا کون ہوں میرا تو پتا دو مجھکو (داغ)

(۲۔ صفت) برائے اظہارِ کثرت۔ جیسے ہزار۔ بہتیرا۔ بہت سا۔ بہت۔ از حد۔ نہایت۔ بہتیرے۔ بہت سے کہتے ہی ؎

تدبیریں کریں لاکھ ملاقات کی لیکن تدبیر نہیں چلتی ہے تقدیر کے بدلے (کنہیالال عالم)

یہ جو چپکے سے آئے بیٹھے ہیں لاکھ فتنے اُٹھائے بیٹھے ہیں۔ (مجروح)

لاکھ گھاتیں ہیں کہیں دل کے پھنسانے کی ہمیں صیاد ہوں پاسکے جو وہ صیاد نہ ہو (داغ)

لاکھ وعدے کرو نہ مانے گا برق کے دل کو اعتبار نہیں (برق)

کیا خوض لاکھ خدائی میں ہوں دولت والے اللہ بندہ ہوں جو بندے ہیں محبت والے (ذوق)

لالہ رخوں کے حُسن کا جھوکا ہوں اس قدر دل ہو نہ میرا لاکھ اگر داغ کھاؤں میں (آتش)

لاکھ کلفت کو دیکھتے ہیں ہم دُگنا اُلفت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)

اے جانِ لاکھ جان سے ہے مجھ پہ خدا کیونکر نہ لاکھ جان سے ہوں میں فدا دل صابر)

(۳۔ تابع فعل) ہر چند۔ کتنا ہی۔ بہتیرا۔ کتنا۔ کس قدر۔ کہاں تک۔ جیسے کوئی لاکھ سمجھائے وہ اپنی ہی کرتا ہے ؎

چارہ گر ناداں ہیں اُسکی آستاں سے لگئے ایک بھی میری نہ اب لاکھ سر پٹکا کیا۔ (ذوق)

نہیں اچھا ہے تیرے حق میں ابرِ لاکھ برسنا بصد جاں مبتلا ہونا دو روزہ حسن جوبن پر (کنہیالال عالم)

آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور چیز لاکھ طوطے کو پڑھایا پر وہ حیواں ہی رہا (ذوق)

دُور اتنا بھی نہیں اے منزلِ مقصود تو نہیں تھک گیا لاکھ میں ہمت تو نہیں ہاری ہے (آتش)

لاکھ بسوے (۵) تابع فعل:- اول معلوم دوم ضرور۔ بالضرور۔ یقیناً۔ بلا شُبہ۔ بالتحقیق ؎

ہر قدم پیش قدمی دل جواب کرنے لگا لاکھ بسوے یہ اُسی کے گھر کو رستہ جائے (معروف)

لاکھ پر بھاری ہے (۵) محاورہ:- سب پر فوقیت ہے۔ سب پر غالب ہے کوئی مقابلہ اور ہمسری نہیں کرسکتا + بے بدل ہے بے نظیر ہے لاثانی ہے ؎

گرچہ ہے فکرِ سخن خاطرِ ناسخ کو گراں لاکھ پر تو بھی ہے یہ شاعرِ کامل بھاری (ناسخ)

اگرچہ مورد عینِ غضب ہے بت بیدرد شبکہ ہے آنکھ میں تیری ہے لاکھ پر بھاری (نکہت)

لاکھ جی سے (۵) تابع فعل:- ہزار دل سے۔ ہزار جان سے۔ بدل و جان

لاکھ

بسر و چشم۔ بطیبِ خاطر۔ نہایت شوق سے۔ بڑی اُمنگ سے۔ بڑے چاؤ سے ؎

کوئی لاکھ جی سے ہو مجھ پر فدا میں تجھ پر فدا ہوں مجھے اُس سے کیا (میر حسن)

لاکھ چوہے کھا کر بلی حج کو چلی (۱) محاورہ:- بہت سے گناہ اور فعل بد کر کے توبہ کا ارادہ کیا ؎

معروف ہے چاہتا ہے کعبہ جانا حج کر کے یہاں کہا ہے حاجی آگر
یہ قطعہ اُسکا رنگیں نے کہا بلی چلی حج کو لاکھ چوہے کھا کر

لاکھ سر کا ہونا (۱) فعل لازم:- بہت بڑا زبردست۔ قوی ہیکل۔ فولاد بازو پرزور۔ دلیر۔ شجاع۔ کامل فن۔ کامل ہنر۔ یکتائے زمانہ وغیرہ ہونا + بھاری بھرکم۔ قابلِ اعتبار اور گمبھیر ہونا ؎

سودائے دل نہ کیجئے گو لاکھ سر کا ہو جب تک نہ خوب پائے طلبگار توڑئے (آتش)

گر لاکھ سر کا ہو کسی کے علاج تاہم نہ ہووے کشتۂ دیدار کا علاج۔ (کنہیالال عالم)

(اس کے معنی میں فیلن صاحب نے ضد اور ہٹ کرنا لکھ کر بڑ اور ھو کا کھایا اور ساتھ ہی اُن کا ستر جم مخزن الحادرات والا بھی پیروی کر کے گرایا۔ اسے شعر سے نہ سہی کوئی فقرہ ہی اُسکے مثال میں لکھ کر موقعِ استعمال تو دکھاتے جس سے ظاہر ہوتا کہ یہ معنی درست بھی ہیں یا نہیں گھڑت ہے) +

لاکھ کا گھر خاک کر دینا (۱) فعل متعدی:- (۱) ساری جمع پونجی برباد کر دینا۔ تمام دولت و ثروت کو خاک میں ملا دینا۔ بالکل تباہ و برباد ہو جانا + بڑا بھاری نقصان اُٹھانا۔ (۲) کی کرائی محنت اور مشقت برباد کر دینا +

لاکھ کا گھر خاک کرنا (۱) فعل متعدی:- بنا بنایا کارخانہ تباہ کرنا۔ نہایت برباد کرنا۔ ضایع کرنا +

لاکھ کا گھر خاک ہو جانا یا ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) بالکل تباہ و برباد ہو جانا۔ ساری جمع پونجی پوج بیٹھنا۔ بگڑ جانا۔ برباد ہو جانا۔ نام کو دولت و ثروت نہ رہنا۔ نہایت مفلس اور کنگال ہو جانا ؎

ہم کہے دیتے ہیں ایدل عشق ہے خانہ خراب (اسنجب لکھا قدم پھر لاکھ کا گھر خاک تھا (حضرت صاحب)

(۲) کی کرائی محنت اور مشقت کا ضایع ہو جانا۔ بنا بنایا کام بگڑ جانا کھیل بگڑ جانا +

لاکھ لاکھ بناؤ دینا (۵) فعل لازم بہ۔ نہایت چھبنا۔ نہایت زیب دینا۔ نہایت بھلا لگنا۔ جیسے اُسے یکہ پان لاکھ لاکھ بناؤ دیتا ہے +

لاکھ من کا ہونا (۵) فعل لازم:- (۱) نہایت وزنی اور گراں ہونا۔ از حد بھاری اور بوجھل ہونا۔ بوجھ کے مارے اپنی جگہ سے ہل نہ سکنا۔ (۲) بھاری بھرکم اور باوقعت ہونا۔ صاحبِ عزت اور والا منزلت ہونا۔ باوقیر اور باوقر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لاکھ

ہونا۔ جیسے اپنی جگہ پر پتھر بھی لاکھ من کا ہے ؎

کوئے بتاں میں جانیوں بار بار کیا ہے (اپنی جگہ پہ سالک پتھر ہے لاکھ من کا (سالک)

لاکھ میں (ہ) تابع فعل :- لاکھ ہزاروں میں سینکڑوں ہیں۔ کروڑوں میں۔ بہت سوں میں۔ از دحام میں۔ انبوہ میں۔ بھیڑ بھاڑ اور جم غفیر میں ؎

نین چپاپ تماچپین پٹ گھونگٹ کی اوٹ چترنا اور سو مارکیں لاکھ میں چوٹ (ودیا)

(۴) منتر علی۔ ضرور (۳) بہت سوں کے سامنے ✦

لاکھ (ہ) اسم مؤنث ۱۔ لاک۔ لاک۔ لاہ۔ (۱) ایک قسم کا سُرخ رنگ اور کیڑا جو قرمزی کی مانند ہوتا ہے اور بیدانہ دار صمغی مادہ جو اکثر بیریوں اور پیپل کے درختوں پر ٹہنیوں کی جڑوں میں بڑیوں کی شکل کا بنا ہے سیاہ جمع ہو جاتا ہے بعض کے نزدیک وہ ایک قسم کی شبنم ہے جو برودت ہوا کے سبب درختوں کی شاخوں پر جم جاتی ہے اُسے کُوٹ کر پکاتے صاف کرتے اور بتیاں یا پپڑیاں بنا کر کام میں لاتے ہیں مگر درحقیقت یہ اُس کیڑے کا گھر ہوتا ہے۔ ہم لوگ اُس کو اکثر بیری کا تیل بھی کہتے ہیں۔ اس سے نری ریشم و غیرہ سُرخ رنگتے چوڑیاں بناتے دستے جوڑتے وارنش تیار کرتے اور بہت سے کام لیتے ہیں۔ علم کیمیا میں بھی اس سے کام پڑتا ہے۔ غازہ بھی بنتا ہے۔ نقاشی اور مصوری میں بھی اس کا رنگ کام دیتا ہے۔ ایک اذرحق اس طرح لکھتا ہے۔ لاکھ جسکی تجارت ہندوستان میں بکثرت ہوتی ہے۔ درختوں کا لُعاب نکالا ہوا ایک کیڑے کا ہے جو لوکس لاکھا مشہور ہے۔ وجہ تسمیہ اس کی یہ معلوم ہوتی ہے کہ سنسکرت زبان میں لکش بمعنی لاکھ کے ہے اور چونکہ لاکھوں کیڑے اُس کے پیدا ہونے کے باعث ہوتے ہیں۔ اس وجہ سے اُس کو لاکھ کہتے ہیں۔

وہ اصل کیفیت اُس کی یہ ہوتی ہے کہ وہ کیڑے پیڑوں کی نرم اور نازک ٹہنیوں میں چھوٹے چھوٹے سوراخ کرتے ہیں اور اس وجہ سے اُن درختوں سے جو لُعاب نکلتا ہے۔ وہ لاکھ ہوتا ہے لاکھ پیپل۔ بیر۔ ببرنگ۔ گوشم وغیرہ کے درختوں سے نکلتی ہے اور اس ملک میں مدت سے مشہور ہے اصل پیداوار اسکی ہندوستان برہما اور سیام اور آسام سے ہے۔ ولایت میں اسکی بہت قیمت ہوتی ہے۔ اسٹریٹیل صاحب ڈپٹی کانزرویٹر جنگلات ملک برہما کے جو حصہ سے اُن اطراف میں رہتے ہیں جہاں لاکھ بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ یہ لکھتے ہیں کہ ان کیڑوں میں پانچ ہزار مادہ میں ایک نر ہوتا ہے یہ جانور جمع ہو کر نئی نئی شاخ پر لپٹتے ہیں اور درخت کے لُعاب اور کیڑوں کے اثر سے اُس لکڑی پر لاکھی جلد چڑھ جاتی ہے۔ کہ جس میں بہت سے باریک باریک خانے ہوتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک خانہ نئے کیڑوں کی پرورش اور پُرانے کیڑوں کے مرکر رہ جانے کی جگہ ہوتا ہے کچی لاکھ کی لکڑیاں جو مشہور ہیں وہ وہی ہیں اور یہ رنگت جو لاکھ میں سے نکلتی ہے کیڑوں کے پوست کی ہوتی ہے جو خانوں کے اندر بھرے ہوئے ہوتے ہیں جب اُن کے انڈے پھوٹ جاتے ہیں تو بچے سوراخوں میں سے نکل کر پھیل جاتے ہیں اور اور شاخوں پر لپٹ جاتے ہیں اور اگر غور سے دیکھا جائے تو ہزاروں لاکھوں کیڑوں کا مجموعہ معلوم ہوتا ہے۔ جس لاکھ کی تجارت ہوتی ہے وہ پانچ قسم کی ہوتی ہے ✦

ایک لکڑی کی لاکھ۔ دوسرے دانہ دار لاکھ۔ تیسرے گُھنڈی لاکھ۔ چوتھے چپڑا لاکھ۔ پانچویں مُنڈی دار لاکھ۔ پہلی قسم وہ ہے جو لاکھا کیڑا درختوں کے لعاب سے بناتا ہے۔ جس کا ابھی بیان ہو چکا اور اُس کی صورت ہونگے کی پتلی شاخ کی مشابہ ہوتی ہے اور تخمیناً پندرہ بیس سیر ایک شاخ سے نکلتی ہے۔ دانہ دار لاکھ بھی ابتدائی بناوٹ کی ہوتی ہے۔ مگر وہ دانہ دار ہوتی ہے اور اُس میں رنگت نہیں ہوتی درحقیقت یہ لاکھ وہ ہے جسکو کیڑے بنا کر چھوڑ جاتے ہیں اُسکے خانوں کے اندر اُن کا جسم مردہ نہیں ہوتا لاکھ کو لکڑی میں سے اس طریق سے چھڑاتے ہیں کہ شاخوں کے اُوپر جلد جلد بیلن گھماتے ہیں اس طریق سے لاکھ جُدا ہو جاتی ہے پھر اُسکو صاف کرتے ہیں اور پھر تھوڑا کچل کر سرد پانی میں دھوتے ہیں اور پھر گرم پانی میں ڈبوتے ہیں تاکہ اُسکے کیڑے مر جاویں اور جو رنگت نکلتی ہے وہ چھان کر علیحدہ رکھ لیتے ہیں اور وہ جو دانے رہ جاتے ہیں اُنکو سکھا لیتے ہیں ✦

گُھنڈی لاکھ وہ ہوتی ہے کہ دانہ دار لاکھ جم کر اکٹھی ہو جاتی ہے وہ گُھنڈی لاکھ کہلاتی ہے۔ چپڑا لاکھ اس طرح سے بنتی ہے کہ دانہ دار لاکھ کو موٹے کپڑے کی تھیلیوں میں رکھ کر کوئلے کی آنچ دیتے ہیں۔ اور جو لاکھ نکلتی ہے اُس کو جما لیتے ہیں۔ وہ چوڑی چوڑی ٹکیاں ہو جاتی ہیں اُس میں جو موٹی اور گول ٹکیا ہوتی ہے وہ گُھنڈی کی لاکھ کہلاتی ہے۔ جب کہ دانہ دار لاکھ بطریق مذکور صاف بنا لاتے ہیں تو پھٹکری۔ اور ایک قسم کا نمک ڈال کر اُس میں سے رنگت نکالتے ہیں اور اُسکو درست کر کے نیل کی سی ٹکیاں بنا لیتے ہیں ✦

حضرت موسیٰ نے جو توریت میں طولا کا ذکر لکھا ہے۔ جسکے یہودیوں کے اماموں کی پوشاک رنگی جاتی تھی وہ درحقیقت لاکھ ہی ہے۔ ڈاکٹر برنڈوڈ صاحب لکھتے ہیں کہ شہر سارڈس کی قرمزی یعنی لاکھی رنگت بہت عمدہ ہوتی ہے ✦

ہیرودیطوس یونانی حکیم کی پوشاک جو بہت شوخ ناری رنگت کی تھی وہ بھی درحقیقت لاکھ کی ہی رنگت تھی۔ دیوس قوری دیس نامی حکیم لکھتا ہے کہ لاکھ دانہ دار پیپل ہے جو ایشیا اور آرمینیا وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے جہاں عورتیں اُسکو اپنے مُنہ سے جمع کرتی ہیں اور اُسکو کس کہتے ہیں ✦ بلینس لکھتا ہے کہ لاکھ افریقہ اور عتیقہ اور ایسی ٹاپو میں پیدا ہوتی ہے ✦ عربی میں اس جانور کو قرمز کہتے ہیں۔ اسی وجہ سے اُسکی رنگت کو قرمزی رنگت کہتے ہیں ✦ ہندوستان میں لاکھ بہت کام آتی ہے اسکی چوڑیاں اور کرن پھول اور مالا اور کنٹھے وغیرہ بنتے ہیں اور سیاہی بھی اُس سے بنتی ہے اور جوڑنے میں بھی کام آتی ہے سنہری زیوروں کے اندر بھری جاتی ہے لاکھی برتن بھی اسی سے بنتے ہیں اور مہروں پر لاکھ بھی اسی کا ہوتا ہے۔ بربا میں جوہری لوگ سونے پر لاکھ کی رنگت چڑھاتے ہیں ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لاکھ

لاکھ کی بتی (ا) اسم مؤنث۔ لاکھ کی بنی ہوئی وہ بتی جس سے بیلوں اور لفافوں پر مُہر لگاتے ہیں۔

لاکھ کی چوڑیاں (ا) اسم مؤنث:۔ وہ چوڑیاں جو لاکھ کو پگھلا کر بنائی جاتی ہیں۔ عورتیں اِن چوڑیوں کو سُہاگ کی علامت سمجھتی ہیں۔

لاکھا (ا) اسم مذکر:۔ (۱) لاکھ کا سُرخ رنگ جسے عورتیں اپنے ہونٹوں پر خوبصورتی کے واسطے لگا لیتی ہیں بلکہ تو شہاب یا پان سے ہی لاکھا جمانے لگی ہیں ؎

لبِ لعلیں پہ اُسکے یہ نہیں ہے پان کا لاکھا — نکل آیا ہے کھا کر جوش خونِ لعلِ رخشاں کا (وزیر)

(۲) پنجاب) لاکھی رنگ کا گھوڑا۔

لاکھا جمانا یا لگانا (ا) فعل متعدی:۔ بستی کی دھڑی لگا کر اُسکے اوپر پان کی سُرخی جمانا۔ ہونٹوں پر شہاب یا پان کی لالی کا منجمد کرنا ؎

دیکھنا اتفاق ہو گا آج پھر لاکھوں کے خُوں — پھر جمایا اُسنے مل لب پہ لاکھا پان کا (ذوق)

صدقے اُس صنعت کے ہیں بل کھلا کھ اُسکے بانکپن — اک نقط سی کو بل لاکھا جمانا پان کا (جرأت)

لاکھن (ا) صفت:۔ (گنوار) لاکھ بمعنی صد ہزار کی جمع۔ لاکھوں جیسے گیت ؎

نہ مانا پیا میں نے لاکھن یار کہا

لاکھوں (ا) اسم مذکر:۔ (۱) لاکھ کی جمع (۲) صفت) ہزاروں۔ سینکڑوں۔ بہتیرے۔ بہت سے۔ بکثرت۔ ازحد۔ انگنت۔ بے شمار ؎

کیوں تُوں وصل کی شب تیری بلائیں لاکھوں — مجھی مانگی ہیں دعائیں لاکھوں

وائے قسمت کہ شفا ہم کو میسّر نہ ہوئی — گرچہ کی ہیں مرضِ غم کی دوائیں لاکھوں

چاہ گرنے جو مرے سینہ سے کھینچا پیکان — لختِ دل ساتھ نکل آئے پئے کر لاکھوں (حیا)

لاکھوں جُوتیاں پڑنا (ا) فعل لازم۔ بہ۔ نہایت ذلیل و رسوا ہونا۔ نہایت شرمندہ و منفعل ہونا

لاکھوں مَن کا (ا) صفت:۔ (۱) نہایت وزنی اور گراں۔ بھاری۔ بر جمل (۲) نہایت بھاری بھرکم۔ ازحد باوقعت اور باتوقیر ؎

سہکے جو جائینگے گر جائینگے وہ بزمِ دشمن میں — کہ جنکے گھر میں بیٹھے ہیں وہ لاکھوں مَن کے بیٹھے ہیں (داغ)

لاکھوں میں (ا) متعلق فعل (۱) ضرور۔ بالضرور۔ یقیناً۔ بتحقیق۔ بیشک۔ بلاشبہ البتہ جیسے "وہ لاکھوں میں جیت کر رہیگا۔ ہم لاکھوں میں پہنچینگے۔ وہ لاکھوں میں نگینہ ہے" وغیرہ وغیرہ

(۲) ہزاروں میں۔ سینکڑوں میں۔ سربازار۔ سب کے سامنے۔ علانیہ ؎

دلدار و دلفریب دل آزار و دل ستاں — لاکھوں میں ہم کہینگے کہ ہاں تُمہیں تو ہو (داغ)

لاکھی (ا) صفت:۔ (۱) لاکھ کے رنگ کا۔ سُرخ۔ سُرخہ۔ گھوڑے کا ایک رنگ (۲) لاکھ کا بنا ہوا۔ لاکھ سے نسبت رکھنے والا۔

لاگ (ا) اسم مؤنث۔ از لگنا (۱) تعلق۔ لگاؤ۔ ربط۔ لگاوٹ۔ علاقہ۔ نسبت۔ مناسبت۔ میلان۔ سمبندھ ؎

ہے رسمِ رقیب اُوڑ میری آہ سے — بجلی کو لاگ ہوتی ہے رنگِ سیاہ سے (ناسخ)

لاگ

ایک نوڑ یو بہت سی آگ سے — خوف کیجو اُسکی اندر لاگ سے (رنگین)

لاگ ہو تو اُس کو ہم سمجھیں لگاؤ — جب نہ ہو کچھ بھی تو دھوکا کھائیں کیا (غالب)

یہ جانوں ہوں کہ دل کا ہے اُس مُنہ سے لاگ — کیا جانوں پیش آوے ہے اب صبح و شام کیا (میر)

آپ کی ناف کے حلقہ سے دل اے غنچہ دہن — اس شناور کو ہے اِس حلقہ گرداب سے لاگ (ظفر)

آنکھ اُس رخ سے لگی یوں میری — جیسے لگ جائے گل خورشید کی خورشید جہاں تاب سے لاگ

عشق کو کس کے دل سے لاگ نہیں — کونسا گھر ہے جسمیں آگ نہیں۔ (ناسخ)

لاگ ہو یا لگاؤ ہو کچھ بھی نہ ہو تو کچھ نہیں — بنکے فرشتہ آدمی بزمِ جہاں میں آئے کیوں (داغ)

ازل کے روز سے اک لاگ حسن و عشق میں ہے — نہ ہے قصور ہمارا نہ ہے خطا اُن کی (راقم حضرت آصف)

(۲) دل بستگی۔ تعلق خاطر۔ اُنس۔ محبت۔ مہر۔ چھوہ۔ لگن۔ عشق۔ تشنگی ؎

شعر بینے سنے ہیں رنگیں کے — نوچ اُس سے کسی کی لاگ لگے

چوچلے اُسکی قتل کرتے ہیں — اُسکی اِس گفتگو کو آگ لگے (تلمیح)

دل لگے اور جیسی سے نہ مرا تیرے سوا — لگے جز شمع نہ پروانہ کی مہتاب سے لاگ (ظفر)

مہروشوں سے لاگ سے دل کو — گرم رکھے اک آگ سے دل کو (مومن)

(۳) چاٹ۔ چسکا۔ مزہ۔ لپکا ؎

جام کوثر کو بھی وہ منہ نہ لگا دے ساقی — جسکے ہو لب کو لگی جام مئے ناب سے لاگ (ظفر)

(۴) چیٹک۔ چونپ۔ شوق۔ اُنگ۔ چاؤ۔ خواہش۔ رغبت (۵) عداوت۔ بیر۔ دشمنی بغض۔ کینہ۔ کپٹ۔ کُنس۔ کاوش۔ ڈاہ۔ مخالفت۔ حقد۔ چشمک۔ تنکر بخی۔ منہ منقش ؎

تھی لاگ اُسکی تیغ کو ہمسے سو عشق نے — دونوں کو معرکہ میں گلے سے ملا دیا۔ (میر)

میں کینے سے بھی خوش جن کی سب تو کہتے ہیں — اُس فتنہ گر کو لاگ ہے اِس مبتلا کے ساتھ (مومن)

مصحفی سے تجھے کیا لاگ ہے چل جانے دے — اتنا درپے نہیں ہوتا ہے کوئی انساں کے (مصحفی)

سوزشِ عشق کی یوں ہے دل بیتاب سے لاگ — جسطرح آتش سوزاں کی ہو سیماب سے لاگ (ظفر)

دو پھول گر کسی نے چڑھائے اُڑا دئے — بادِ صبا کو گورِ غریباں سے لاگ ہے (امراؤ علی)

ہے لاگ کا مزا وہ تمنا کے ساتھ — تم کیا کرو کسی کو اگر آرزو نہ ہو (داغ)

دن کو جلائے مہر تو شب کو بتائے ماہ — کس کس کو مجھ سے لاگ نہیں تیرے واسطے (شہیدی)

(۶) عو۔ ضد۔ ہٹ۔ پیٹر۔ اڑ۔ جیسے اُسکو تو میرے ہی دم سے لاگ ہے۔ یہ جو کچھ کرتی ہے میری ہی لاگ سے کرتی ہے (۷) رشک۔ حسد۔ ایر۔ کھلبلن ؎

آتش رشک عدو خاک کرے گی ہمکو — لاگ کی آگ بُری ہوتی ہے جلنے کیلئے (داغ)

گرخطِ سبز سے اُسکے نہ تھیں تھی کچھ لاگ — پھر بھلا میر جی یہ زہر کا کھانا کیا تھا (میر)

(۸) کیمیائی عمل کا اثر۔ ترتب۔ شعبدہ۔ کسی چیز کی تاثیر یا آمیزش کے نتیجہ کا ظہور۔ طلسم۔ حیرت انگیز بات۔ جیسے سارا لاگ کا کھیل ہے جمالو منہ میں ناگ کھڑ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لاگ

آگ کھا لیتا ہے ؎

پانی کبھی ہوئی تو کبھی آگ ہو گئی اے بیتاب دل کی لگی لاگ ہو گئی (لا اعلم)

(۹) نفرت۔ وحشت۔ توحش۔ رمیدگی۔ گریز ؎

آنکھ کس طرح لگے میری کہ تمام شب شب خواب کو چشم سے ہے چشم کو ہے خواب سے لاگ (ظفر)

(۱۰) سازش۔ آنٹ سانٹ۔ گھسوت۔ ساز باز۔ ملی بھگت (۱۱۔ گنوار) ساتھ۔ سنگ۔ گیل جیسے تمہاری لاگ کا کہاں چلا گیا۔ (۱۲) پہنچ۔ دسترس۔ رسائی۔ گزر۔ دخل (۱۳) جادو۔ منتر۔ ٹونا۔ جیسے لاگ کروا کے مار ڈالا (۱۴) دوا۔ دارو۔ ادکھ۔ جیسے لاگ کھلانا (۱۵) گائے کے تھن کا وہ مادہ جو ٹیکا لگانے والے ٹیکے کے زخم پر لگاتے ہیں۔ چیچک کے آبلہ کا چیپ (۱۶) سہارا۔ ٹیک۔ تکیہ آڑ۔ مدد۔ جیسے بسولے کی لاگ لگا کر ہتھوڑا مارو۔ ہاتھ کی لاگ سے یہ کام کیا (۱۷) دھیان۔ لَو۔ توجہ۔ خیال۔ چت جیسے جبتک دل کی لاگ نہو کام نہیں آتا ؎

کام مسجد سے مجھے کیا مگر اس ابرو نے شوق میں اپنے لگا دی مری محراب کو لاگ (ظفر)

(۱۸) راز۔ بھید۔ اسرار۔ پوشیدہ بات۔ مخفی امر یا تعلق (۱۹) مدد۔ سہارا ؎

نہ اٹھیے آپ جو گی جی ابھی ہم ہی نہ جاویں تو بچھا کر مرگ چھالا بیٹھ لیں ہے لاگ پانی میں (انشا)

(۲۰) قلیل الاستعمال) مار۔ چوٹ۔ ضرب۔ صدمہ (۲۱۔ ہ) لاگت۔ خرچ۔ صرف (۲۲) پچھلے دونوں معنی ہندی کوش کی رعایت سے لکھے گئے ہیں (۲۲) صفت مانند۔ مثل۔ جوڑ ؎

جیسے مرتا کسی صیدی کا کبوتر ہر دم لاگ پروانہ کی سو بار اٹھے اور بیٹھے (نسیر)

(اب متروک ہے) (۲۳ پنجاب) انعام وحق شادی جو کمین وغیرہ کو حسب معمول دیا جاتا ہے جیسے نائی کے چار لاگ ہیں کمار کے دو (۲۴۔ پنجاب) کشتہ۔ ماری ہوئی دھات۔ پھونکی ہوئی دھات +

لاگ باندھنا (ف) فعل متعدی۔ تیر باندھنا۔ عداوت یا دشمنی کرنا۔ ضد اور مخالفت کو اپنا شعار کرنا۔ بغض رکھنا۔ ضد باندھنا۔ حریف ہونا ؎

لگا نہ دامنِ دلدار سے کبھی افسوس صبا نے لاگ یہ باندھی مرے غبار کے ساتھ

آبرو رکھنی ہے دریا کو گر اپنی منظور کہو باندھے نہ مرے دیدۂ پر آب سے لاگ

کی ہے جس روز سے احداث نے لگاوٹ اس سے اے ظفر باندھی ہے اس شوخ نے اوچھی سی لاگ

منہ دیکھی عاشقوں کے مقابل ہو رنگ میں بلبل سے ہے مجھے کس لئے تو لاگ لے نہ سنت (انشا)

لاگ دار (ا) اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) عزیز و اقارب۔ رشتہ دار۔ ناتہ رشتہ کا۔ سمبندھی۔ ناتہ دار (۲) ہمنوشی بیچا شوہر خواہر۔ بہن کا خاوند (۳) دوست۔ یار آشنا

لاگ ڈانٹ (ف) اسم مؤنث۔ بیر اکھیری۔ بغض و عداوت۔ ان بن۔ نزاع و عداوتِ باطنی۔ عناد۔ معاندت۔ چشمک ؎

لاگ

ابرو نے خمدار ہونے لگی ہے لاگ ڈانٹ دیکھنا اک روز سر کچلیں گے دو چار کے (امانت)

لاگ رکھنا (ف) فعل متعدی (۱) تعلق رکھنا۔ نسبت رکھنا۔ علاقہ رکھنا (۲) داؤں میں کینہ۔ حسد۔ بغض رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ دشمنی رکھنا۔ چشمک رکھنا۔ غماز رکھنا ؎

کیا تا دل جلوں سے جو برق لاگ رکھتے دوزخ بھی ہو تو انکی چلیوں پہ آگ رکھتے (ذوق)

لاگ کھلانا (ف) فعل متعدی (۱) کوئی جادو کی ہوئی چیز کھلانا۔ کوئی ایسی چیز کھلانا جس سے آدمی پاگل دیوانہ یا حواس باختہ ہو جائے (۲) جادو کرنا۔ ٹونا کرنا۔ موہنا۔ منتر جنتر سے فریفتہ کرنا (۳) پنجاب) کشتہ کھلانا +

لاگ لپیٹ (ف) اسم مؤنث (۱) رُو رعایت۔ طرفداری۔ پاسداری۔ جانب داری۔ پیچ۔ حمایت (۲) مکر۔ فریب۔ دغا۔ چھل بٹا +

لاگ لگنا (ف) فعل لازم (۱) عشق ہونا۔ تعشق ہونا۔ تعلقِ خاطر ہونا۔ دلبستگی ہونا۔ لگن لگنا۔ پریت ہونا ؎

اُس لبِ لعل سے اب لاگ لگی ہے دل کو چشمۂ خضر سے اب آگ لگی ہے دل کو (مصحفی)

جسکے دل کو تری زلفوں سے میاں لاگ لگے اُسکی آنکھوں میں جو رسی بھی ہو تو ناگ لگے (میر)

مثل۔ لاگ لگی تب لاج کہاں (۲) بیٹھک لگنا۔ چوپ ہونا۔ اُمنگ ہونا۔ شوق ہونا (۳) ہندو) خیار سترہ پڑنا۔ رستہ نکلنا۔ پاپ لگنا۔ کربندھنا۔ ٹیکس لگنا جیسے دینے دلانے کا ڈر نہیں مگر ہمیشہ کو لاگ لگتی ہے +

لاگت (ف) اسم مؤنث (۱) خرچ۔ اٹھاؤ۔ صرف۔ اصل خرچ جو کسی چیز کی تیاری پر بیٹھا ہو جیسے اس ٹوپی پر کیا لاگت آئی ؎

کہا دلکو پھیر تو بولے نہ دوں ٹکا دوں لو جو اس میں ہو لاگت تمہاری (صابر)

(۲) قیمت۔ مول۔ خرچ۔ بھاؤ +

لاگت آنا یا بیٹھنا (ف) فعل لازم۔ خرچ اٹھنا۔ دام لگنا۔ صرف بیٹھنا۔ خرچ ہونا

لاگت لگنا (ف) فعل لازم۔ دیکھو (لاگت آنا) +

لاگ جانا (ف) فعل لازم (۱) گنوار) لگ جانا۔ عشق ہو جانا۔ پریت ہو جانا۔ لگن لگ جانا۔ دلبستگی و تعلقِ خاطر ہو جانا ؎

دن کو ہجوم نالہ و زاری شب کو فوارہ خیال ہے فائدہ کیا اس پند سے ناصح لاگ گئی تب لاگ کہاں چھٹتی ہے (نظیر اکبرآبادی)

لاگنا (ف) فعل لازم (۱) گنوار) لگنا۔ (۲) عشق ہونا +

لاگو (ف) صفت (۱) ہوا خواہ۔ خواہشمند۔ خواہاں۔ چاہنے والا (۲) ساتھی۔ ساتھ دینے والا۔ پُرسانِ حال۔ خبر گیر۔ شریکِ حال۔ معاون۔ دستگیر۔ حامی۔ مددگار۔ جیسے بُرے کا کوئی لاگو نہیں (۳) ورثے۔ برسرِ پچھلگو۔ جیسے جان کا لاگو۔ عزت کا لاگو (۴) دوست۔ یار۔ آشنا جیسے چار پیسے کے سب لاگو ہیں (۵) طرفدار

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لاگ

جانب دار (۶) خریدار۔ مشتری۔ گاہک +

لاگو ہونا (ف) فعل لازم۔ (۱) ہوا خواہ ہونا۔ خواہشمند ہونا۔ چاہنا۔ خواہاں ہونا + خواہش رکھنا + ؎

جسے کچھ کسی نے چھوا ہی نہ ہو کوئی لاگو اُس کا ہُوا ہی نہ ہو (انشا)

(۲) خریدار ہونا۔ گاہک ہونا ؎

تو لاگو نہیں جی کا تو لاچار ہیں ورنہ اِس جنسِ گرانمایہ سے گزرے نہیں کب ہم (میر)

(۳) سر ہونا۔ درپے ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ آمادہ ہونا ؎

خونریزی کے تو لاگو ہوتے نہیں ہیں یک پہلے تو پُوچھتے ہیں ظالم گناہ کو بھی (میر)

(۴) ساتھی ہونا۔ شریکِ حال ہونا (۵) معاون و مددگار رہنا۔ حامی ہونا + طرفدار ہونا۔ جانب دار ہونا۔ ؎

کچھ گل صبا کا لاگو نہیں اِس چمن میں میر کرتے ہیں سب ہی اپنے طرفدار کی طرف (میر)

(۶) پُرسانِ حال ہونا۔ خبر گیر ہونا (۷) تعلق رکھنا واسطہ رکھنا۔ غرض رکھنا۔ مطلب رکھنا ؎

اگر اب میں لاگو ہوں اُسکی کبھی تو پھر پھونک دیجو مجھے تم تبھی (میر)

(۸) دوست یا آشنا بننا۔ یار بننا (۹) مشتاق ہونا۔ آرزومند ہونا +

لال (ا ت) صفت۔ گونگا۔ گنگ۔ بُکم۔ زبان گرفتہ۔ وہ شخص جو مُنہ سے بولنے اور کانوں سے سُننے کی قوت نہ رکھتا ہو ؎

جو دل میں سیاں ہے نہ کھلی ہے نہ کھلے گی ہاں لال زباں ہے نہ کھلی ہے نہ کھلیگی (نامعلوم)

لال (ف) اسم مذکر۔ (۱) سُرخ رنگ۔ رنگ احمر۔ سُوہا رنگ۔ (۲) ایک قسم کا نگینہ یاقوت۔ یاقوت رمانی۔ مانک +

ایک بیش قیمت کانی جوہر کا نام جو کئی رنگ کا ہوتا ہے مگر سُرخ سب سے زیادہ قیمتی اور عمدہ مانا جاتا ہے۔ لعل سی کا معرب ہے۔ بدخشانی لعل عمدہ ہوتا ہے۔ ابو ریحاں کا بیان ہے کہ پہلے یہ جوہر نہیں تھا ایک دفعہ جو ملک بدخشاں میں بڑا بھاری زلزلہ آیا تو وہاں کا ایک پہاڑ شق ہوگیا اور اُسمیں سے بہت سے گول گول بیضہ مرغ سے بڑے کچھ پتھر نکل پڑے جب اُن میں سے ایک کو تراشا تو لعل نمایاں ہوا۔ اس فن کے اُستاد اُسکی جلا کرنے سے عاجز آگئے بہت سے تجربہ کے بعد ایک پتھر ایسا ملا کہ اُس سے اسکی جِلا ہوگئی۔ پادشاہِ وقت نے اُسکی چمک اور رنگ پر فریفتہ ہو کر تمام لعلوں کو تراشوا ڈالا جنمیں سے کوئی سبز کوئی زرد کوئی بنفشی کوئی پیازی۔ کوئی سُرخ نکلا اور یہ اخیر رنگ سب سے بہتر اور عمدہ ثابت ہوا + اگرچہ ریحان کا یہ بیان بالکل صحیح ہے مگر ہم نہیں کہہ سکتے کہ اس سے پیشتر دُنیا کے پردے پر لعل نکلا ہی نہیں تھا۔ اگر یہ بات درست ہوتی تو اس کا نام اور مُلکوں میں سنایا جاتا۔ سنسکرت میں اسکے لئے لفظ [illegible] لکھا موجود ہے۔ فرانسیسی میں [illegible]

لال

پُرتگال میں [illegible] اٹلی میں [illegible] لاطینی میں [illegible] جرمن اور اسکاٹلنڈ میں [illegible] ٹیبا یک میں [illegible] وغیرہ جنکا مادہ [illegible] بمعنی سرخ ہے) +

(۳) صفت۔ مشترک (بفارسی) سُرخ۔ لال۔ سُوہا۔ احمر۔ تا + چنانچہ گل لالہ و لالہ اسی سے بنا ہے +

لال (ا۔ ا) اسم مذکر۔ (۱) لڑکا۔ بالک۔ چھوکرا۔ چھوکرا۔ طفل۔ کودک۔ بچہ۔ مُنّا لا (مضموم) کچھ تو بھی بول غنچۂ گل عندلیب سے کیوں چپ لال کیا تیرے مُنہ میں زباں نہیں (ہدایت)

(۲) پسر۔ بیٹا۔ پوت۔ پُتر۔ فرزند ؎

تریا تجر میں تین گُن اور آدگن میں لکھ چار منگل گاوے سل رچے اور کو کُن اُنجے لال (دوہا)

سل رچے یعنی گھر بنائے سنوارے (۳) ایک خوش آواز خوش رنگ چڑیا سے چھوٹے پرند کا نام جو چڑی کی قسم سے ہے۔ اِسکی چونچ اور پر سرخ ہوتے ہیں اور اُن پر سفید و سیاہ قدرتی چتیاں نہایت خوشنما معلوم ہوتی ہیں۔ اِس پرند کی لڑائی قابلِ دید ہے۔ فارسی زبان میں اِسکو سُرخ ہندی میں مُنیا اور مانک جوڑ کہتے مسلمان اسکی آواز سے آیت صُمٌّ بُکمٌ عُمیٌ فہم لایرجعون۔ کا تلفظ ادا ہونا خیال کرتے ہیں۔ برسات میں اِسکی سُرخی نہایت تیزی پر ہوجاتی ہے ؎

دل پُرزوں کو مٹھی میں دبا کر جنگجو تُو نے ہمارا کیا لڑائی کا بھبُوکا لال مارا ہے (شاعر)

رنگیں لب لعل کی صدا ہے کیا خوب یہ لال بولتا ہے (وزیر)

بنگیا سر پر دوپٹا جال جالی لوٹ کا لال انگیا کی نہیں چڑیا قفس میں لال ایسے (برق)

(۴) گلی ڈنڈے میں پانچ ڈنڈے کے فاصلہ کا ایک لال اور بیس لال کا ایک مُنڈ شمار ہوتا ہے۔ مگر پنجاب میں بارہ چپّے کا ایک لال مشہور ہے جو چڑی ٹھپا یعنی بتی سر ریشہ کھیل میں مروج ہے (۵) مشترک (بفارسی) ایک مشہور کانی بیش قیمت پتھر کا نام جسکا مفصل حال فارسی لفظ لال میں لکھا گیا ؎

مُسکائی موتیوں کی آب اُسکے دانتوں نے اُڑا دیا لب رنگیں نے رنگ لالوں کا (بحر)

(۶) اسم مؤنث) رال۔ لعاب دہن۔ آب دہن۔ کفک۔ (۷) صفت۔ مشترک بفارسی) سُرخ۔ سُوہا۔ احمر۔ تا۔ چُھپا۔ گلفام۔ گلرنگ۔ میگوں ؎

چھلے تصویر پھلیاں بُراق چوڑیاں سبز ہاتھ لال پری (رنگیں)

(۸۔ ۷) سوزاں۔ تپاں۔ دہکتا ہوا۔ انگارا سا۔ خوب جلتا ہوا۔ بھبکتا ہوا۔

(۹۔ ۷) غضبناک خشمناک خشمگین غصہ میں بھرا ہوا۔ خشم آلود۔ لال پیلا۔

(۱۰۔ ۷) پیارا۔ دُلارا۔ عزیز از جان۔ آنکھوں کا تارا کلیجے کی ٹھنڈک۔ نازپروردہ لاڈلا ؎

اے مرے دل تو کیوں پڑا تجھے حال آنکھ تو کھول چونک میرے لال (میر سوز)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بھلا تو تجھے تو کیا ہوا تجھے اے دل جو اس طرح سے تو رہتا ہے مرے لال پڑا (جرأت)

لال اُگلنا (ف) فعل متعدی:- (۱) سخنانِ عجیب و غریب کا زبان سے سرزد ہونا۔ خوش کلام، خوش گفتار ہونا۔ منہ سے موتی جھڑنا۔ (۲) فحش کلامی کرنا۔ گالی گلوچ بکنا۔ بدزبانی کرنا۔ مثال دیکھو لعل اُگلنا +

لال انگارا (ا) اسم مذکر:- (۱) نہایت سرخ انگارا۔ اخگرِ سُرخ (۲) انگارا سا سرخ انگارے کی مانند سرخ۔ نہایت سرخ۔ نہایت شوخ۔ چوہیا (۳) غصہ میں بھرا ہوا خشناک۔ غضبناک۔ لال پیلا +

اسکے سنتے ہی غضب ہو گئے وہ لال انگارا لاٹھی پاٹھی جو نپائی تو یہ پھر منجھلایا (نظیر)

کھینچ مارا مرے سینہ پہ اُٹھا کر تبر لوز

لال بُجھکڑ (ا) اسم مذکر:- (۱) سب کا پیارا عقلمند۔ وہ عقلمند جسکی عقل کو سب تسلیم کرتے ہوں۔ وہ سمجھ دار آدمی جو ہر ایک بات کو جھٹ سمجھ لے اور شدنی امر کی سب سے پہلے خبر کردے (۲) ایک گھڑے ہوئے فرضی عقلمند کا نام جو بیوقوفوں کی ہر ایک بات کا خلافِ عقل جواب دے کر اپنے آپ کو عاقل یگانہ اور فرزانۂ زمانہ کہا کرتا تھا اُس زمانہ کے مورکھ ہر ایک مشکل بات کو اسی سے پوچھنے جایا کرتے تھے چنانچہ مشہور ہے کہ کہ ایک دفعہ کسی گاؤں سے رات کو کوئی ہاتھی نکل گیا۔ وہاں کے باشندوں نے چونکہ وہ گانو کے رہنے والے تھے ہاتھی خواب میں بھی نہیں دیکھا تھا۔ صبح کو اُسکے پاؤں کا چوڑا چوڑا نشان دیکھ کر حیران ہوئے کہ اتنے بڑے پاؤں کس کے تھے۔ سب نے عقل لڑائی جب بات کو نہ پہنچے تو میاں لال بُجھکڑ کو بُلا کر دریافت کیا آپنے دیکھتے ہی فرمایا کہ

یہ تو بُوجھے لال بجھکڑ اور نہ بُوجھے کوے پیر ان چکی باندھ کے کہیں ہرنا کودا ہوئے

یعنی یہ مشکل بات اور عقدۂ لاینحل تو تمہارا لال بجھکڑ ہی حل کر سکتا ہے اور کوئی اتنی عقل نہیں رکھتا یہ تو ہو نہ ہو ہرن پیروں سے چکی باندھ کے کودا ہو۔ اسی طرح ایک دفعہ کوئی لڑکا گھر کے تھم کی کولے بھرے کھڑا تھا اُس کا باپ باہر سے چنے لئے ہوئے آیا بچے نے اسی حالت میں اُس سے چنے مانگے۔ باپ نے دونوں ہاتھوں کی مُٹھی میں دیدئے جب وہ لے چکا تو حیران ہوا کہ ہاتھ نکالوں کیونکر باپ کے سامنے رونے لگا کہ ہاتھ نہیں کھلتا۔ وہ بھی حیران ہوا کہ تم توڑے بغیر کیونکر نکل سکتا ہے۔ دوڑا دوڑا جا کر لال بجھکڑ کو بُلا لایا اُس سے دریافت کیا تو اُس نے یہ رائے دی

لال بجھکڑ بُوجھیاں اور نہ بُوجھا کوئے کڑی بڑ نکالا رکے اُوپر ہی کو لو۔

یعنی یہ بات تو لال بجھکڑ ہی سمجھا اور کسی کی بھی سمجھ میں نہیں آئی۔ اسکی ترکیب یہ ہے کہ چھت کی کڑیاں اُوپر سے اُدھیڑ کے اُوپر سے لڑکے کو نکال لو۔ پس ان وجوہات سے بیوقوفوں کے سردار اور اُس شخص پر اسکا اطلاق ہونے لگا جو اپنے آپ کو باوجود نادانی سب سے

زیادہ عقلمند سمجھتا ہو۔ مثلاً طنزاً کہتے ہیں کہ یہ بھی اپنے زمانہ کے لال بجھکڑ ہیں یعنی عقل خاک نہیں مگر دعوئے دانشمندی سب سے بڑھا ہوا ہے +

لال بیگ (ا) اسم مذکر:- (۱) ایک پروار سُرخ رنگ کے کیڑے کا نام (۲) خاکروبوں کے پیغمبر کا نام جو معراج کے جاروب کش بال بیگ جی کے قائمقام اُس پیراہن سے پیدا ہوئے جو قدرت کاملہ نے اُنکے بوڑھے ہو جانے کے سبب عطا فرمایا تھا۔ یہ غزنی میں پیدا ہوئے تھے مفصل کیفیت فقرائے ہند میں دیکھو وہاں لکھی گئی ہے (ظاہرا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی غزنی کا مغل جو تعلیم یافتہ اور خواندہ آدمی تھا کسی خاص وجہ سے جیسے عشق یا صدمہ وغیرہ کے سبب خاکروب ہو گیا ہو اور اُس نے اپنی عزت اور تعلیم کے واسطے اپنے کو اُن کا پیغمبر مشہور کیا ہو کیونکہ کتب تواریخ سے اس کا پتا کہیں نہیں چلتا +)

لال بیگی یا لال بیگیا (ا) اسم مذکر:- لال بیگ کا پیرو۔ معتقد۔ خاکروب۔ چوڑھا۔ حلال خور۔ بھنگی +

لال پانی (ا) اسم مذکر:- (۱) سُرخاب۔ وہ پانی کا چشمہ جو شعاعِ آفتاب یا زمین کی مٹی سرخ ہونے یا سُرخ کیڑوں کے سبب لال نظر آئے چنانچہ اس طرح اور اس نام کے اکثر پہاڑوں پر چشمے موجود ہیں (۲) خونِ حیض۔ (۳) مے لال گوں۔ شرابِ سُرخ +

لال پردہ (ا) اسم مذکر:- وہ سُرخ پردہ جو خاص شاہی اردو دولت پر آویزاں ہتا ہے یہ شرف میں اردو دولت سے زمیں گردوں ہے لال پردے سے ہویدا شفق گلگوں ہے (نکہت)

بادشاہ وقت ہے حسن جوانی نے کیا لال پردہ ہے لٹکتا انکے در پر اندنوں (آتش)

لال پری (ا) اسم مؤنث:- (۱) پرنیا و سرخ لباس سرخ پوشاک پہننے والی پری ہے زناخی مصری وہ لال پری۔ ہو جسے دیکھ کر تڈھال پری (رنگین)

(۲) اندر سبھا کی ایک فرضی پری کا نام (۳) شرابِ سُرخ۔ مے گلگوں۔ مے گلرنگ۔ مے لالہ فام۔ لال شراب +

ساقیا بند تھی جو لال پری شیشے میں لے گیا آج اُسے بندہ قدح گیر اُڑا (نصیر)

روز شیشہ میں اُترتی ہے یہاں لال پری ساقیِ انجمن عیش بھی عامل ٹھیرا (لالہ)

لال پیکا (ا) اسم مذکر:- ایک قسم کا کبوتر جسکا رنگ لال پوٹا سفید کچھ دُم اور بائر و سفید ہوتے ہیں +

لال پیارا تو اُسکا خیال بھی پیارا (ا) کہاوت:- اپنے دوست یا محب یا اقارب کا عیب بھی ہنر میں شمار ہوتا ہے۔ اگر دوست پیارا ہے تو اُس کی سب باتیں قابلِ پسند اور لائقِ تعریف ہیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لال

لال پیلا (ا) صفت :- غصّے میں گرگٹ کیسے رنگ بدلنے والا غضبناک خشمناک +

لال پیلا ہونا (ف) فعل لازم :- نہایت خفا ہونا۔ غصّہ میں بھرنا +

لال پیلی آنکھیں کرنا (ف) فعل متعدی :- کالی پیلی آنکھیں کرنا چشم قہر آلود سے دیکھنا +

لال جوڑا (ا) اسم مذکر :- (۱) سُرخ رنگ کی پوشاک۔ لباسِ ارغوانی (۲) بادشاہوں کے عتاب کی پوشاک۔ وہ سُرخ پوشاک جسے اگلے بادشاہ پہنکر حکمِ قتل سُنایا کرتے تھے +

لال چندن (ا) اسم مذکر :- سُرخ صندل۔ رکت چندن +

لال خاں کا لکڑا (ا) اسم مذکر :- کاٹھ۔ ایک قسم کا بڑا بھاری شہتیر جو بیچ میں سے چرا ہوا اور سُوراخ دار ہوتا ہے۔ اِس میں مجرم کے پاؤں رکھ کر دونوں ٹکڑوں کو ملا دیتے اور قفل جڑ دیتے ہیں جسکے سبب سے مجرم بھاگ نہیں سکتا چونکہ اس کو ایک شخص لال خاں نامی ملازم پولس نے ایجاد کیا تھا اِس وجہ سے اُسی نام کے ساتھ مشہور ہو گیا +

لال خاں کے لکڑے سے باندھا جانا (ف) فعل لازم :- مجرم ہو کر کاٹھ میں پاؤں ٹھونکا جانا + (جن لوگوں نے ایک رنگین اور چہرہ دار لکڑی لکھ کر اس کے معنی خوب سنا دینا خوب کوڑے لگانا لکھے ہیں۔ انکو ذرا تحقیق بھی کر لینا واجب تھا کہ وہ کیا چیز ہے گھڑت کے معنی محاورہ دانی نہیں ہیں) +

لال ڈورے (ا) اسم مذکر :- (۱) سرخ تاگے۔ سُرخ تار (۲) لال لال رگیں وہ سرخ رگیں جو آنکھوں میں دکھائی دیتی ہیں ؎

لال ڈوروں سے اُس پری رُو کے ہے قیامت بہار آنکھوں میں (مصحفی)

لال رکابی (ا) اسم مؤنث :- عو۔ صحنک۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی نیاز جیسے خدا تمہیں لال رکابی کا شریک رکھے یعنی باعصمت بنی رہو +

لال رگ (ا) اسم مؤنث :- شریان۔ رگ جان وہ رگ جس سے تمام جسم میں خون پہنچتا ہے۔ شہرگ۔ جبل الورید +

لال رہو (ف) دعا۔ سُرخ و سفید رہو خوش و خرم رہو۔ بنے رہو (آزاد فقیروں کی دعا ہے)

لال ساگ (ا) اسم مذکر :- ایک قسم کا سُرخ ساگ جسے لال چولائی بھی کہتے ہیں +

لال سرا (ا) اسم مذکر :- ایک قسم کا کبوتر جسکا تمام رنگ سفید سر لال ہوتا اور بہت کم پایا جاتا ہے +

لال سوداگر (ا) اسم مذکر :- وہ تھوڑی پونجی والا سوداگر جو اِدھر مال لے اور اُدھر تھوڑے نفع پر جھٹ فروخت کر دے۔ ٹٹ پونجیا سوداگر +

لال کتاب (ا) اسم مؤنث :- (۱) لال بھبکڑ کی وہ کتاب جس میں اُسنے اپنا فالنامہ اور دیگر یادداشتیں لکھ رکھی تھیں جسکے وسیلے سے وہ ہر ایک بات جاہلوں کو دیکھ کر بتاتا اور اُنہیں سمجھاتا تھا کہ یہ تو کُنجی بات ہے جو کبھی غلط نہیں ہو سکتی (۲) وہ کتاب جس سے جاہلوں کے نزدیک ہر ایک مشکل حل ہو جائے اور تمام باتوں کا جواب حسبِ مرضی یا حسبِ سوال ملجائے + بیوقوفوں کا فالنامہ (۳) وہ بیاض جس میں یادداشت لکھ رکھی ہو۔ کجکول + (۴) پٹواریوں یا قانونگویوں کی سرکاری کتاب جسمیں درہات کے شجرہ اور خسرہ کی کیفیت مندرج رہتی ہے اور اُسکی جلد بھی لال ہی کھاردی کی ہوتی ہے

لال کُرتی (ا) اسم مؤنث :- گوروں کی وہ پلٹن جسکی وردی میں سُرخ کرتیاں ہوں۔ سُرخ پوش پلٹن +

لال گودڑ میں نہیں چھپتا (ف) کہاوت :- اچھی چیز چھپائے نہیں چھپتی شرافت کو تنگدستی چھپا نہیں سکتی۔ جو ہیرا خاک نہیں پڑتی +

لال لگنا (ف) فعل لازم :- کوئی انوکھی اور عجیب بات ہونا۔ مُحرخاب کا پر لگنا۔ شاخ زعفران ہونا۔ مثال دیکھو (لعل لگنا) +

لال لنگوٹ والا / **لال لنگوٹے والا** (ا) اسم مذکر :- (عوام) بندر۔ بوزنہ۔ شادی سیمُوں۔ بانر +

لال مرچ (ا) اسم مؤنث :- فلفل دراز۔ سرخ مرچ +

لال ہو جانا (ف) فعل لازم :- (۱) سُرخ ہو جانا (۲) غضبناک ہو جانا + برافروختہ ہو جانا۔ آنکھوں میں خون اُتر آنا۔ خفا ہو جانا۔ ناراض ہو جانا (۳) پک جانا۔ پھل کا پختہ ہو جانا +

لال ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) سُرخ ہونا + بھبھوکا ہونا + غصّے سے چہرا متغیر ہونا آنکھوں میں خون اُترنا۔ برافروختہ ہونا ؎

غصّے سے وہ گل جو لال ہوگا ہو جائیگی ساری انجمن زرد (ناسخ)

(۲) غضبناک ہونا۔ خشمناک ہونا۔ غصّے میں بھرنا + خفا ہونا۔ آزُردہ ہونا +

مجھ پہ کیوں لال ہوئے تم نہ ہوئے ہاتھ جو لال ٹہکو لگوائی تھی جب تم نے خنا میں تو نہ تھا (معروف)

سینہ کے کھُلنے کی علامت ہے شفق کا پھُولنا لال وہ مجھپہ ہوا رونا بھی کم ہو جائیگا (ناسخ)

کل مجھے دیکھ کر سیر اگل رُو اپنی محفل میں کیا ہی لال ہوا (راغب)

بوسہ جو لعل لب کا کل اُسنے طلب کیا کیا کیا ظفر وہ بھچپہ ہوئے انجمن میں لال (ظفر)

ہر روز لال ہوتا ہے وہ آفتاب رُو کیا کہئے اُس سے قابو میں رہتی زبان نہیں (اشرف)

(۳) کسی پھل کا پختگی پر آنا۔ پختہ ہونا۔ پھل پکنا +

لالٹین (ا) اسم مؤنث :- صحیح انگلش Lantern (لینٹرن) شیشے کی قندیل۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فانوس۔ فانوسِ رُخ جاجی ✦

لالچ (ا) اسم مذکر:۔ (۱) حرص۔ آز۔ شرہ۔ طمع۔ لالسا۔ لوبھ۔ (۲) پھسلاوا۔ بہلاوا۔ فریب

لالچ بُری بلا ہے (ا) کہاوت:۔ طمع سے بڑھکر کوئی آفت نہیں۔ حرص سے زیادہ مصیبت نہیں ؎

مکھی بیٹھی شہد پر اور پنکھ گئے لپٹائے ہاتھ ملے اور سر دُھنے لالچ بُری بلائے (دودا)

لالچ دینا (ف) فعل متعدی:۔ لوبھ دینا۔ طمع کے فریب میں لانا ✦ پھسلانا۔ ترغیب دینا۔ کسی بات کا وعدہ کرکے اپنے ڈھب پر لانا ؎

سن بھی کیا چیز ہے زاہد ذرا انصاف کر اپنے بندوں کو خدا دیتا ہے لالچ حور کا (ناسخ)

لالچ کرنا (ف) فعل متعدی:۔ لالسا کرنا۔ طمع کرنا۔ حرص کرنا ✦ للچانا۔ حریص ہونا۔ لوبھ کرنا۔ فایدہ تکنا ✦

لالچ میں آنا (ف) فعل لازم:۔ دامِ حرص میں پھنسنا۔ طمع میں آنا۔ لوبھ میں آنا ✦ دم میں آنا ✦

لالچ ہونا (ف) فعل لازم:۔ طمع ہونا۔ لوبھ ہونا۔ حرص ہونا ✦

لالچی (ف) صفت:۔ طامع۔ حریص۔ لوبھی ؎

رکھے اِس لالچی لڑکے کو کوئی کب تلک پہلا چلی جاتی ہے فرمایش کبھی یہ لا کبھی وہ لا (ناجی)

اے لالچی تو کیسہ غیروں کا مت ٹٹولے جو کچھ تو چاہے مجھ پاس بکیشت آکے سولے (سودا)

آشنا ہوتے ہیں مفلس کے کہاں یہ لالچی زر کی خواہش ان حسینوں کو ہے زیور سے فضل (آتش)

لالچی بندہ (ا) اسم مذکر:۔ بندۂ زر۔ مطلب کا یار۔ لوبھی خود غرض نہایت طامع ✦

لالڑی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) چھوٹا لال۔ یاقوت (۲) تلڑا (۳) ایک قسم کا بنایا ہوا چھوٹا مُونگا (۴) لال پوتھ (ف تشبیہاً) اُودی یا سُرخ گاجر جیسے شاہ مرداں کی لالڑیاں ✦

لالسا رس (ا) اسم مؤنث:۔ نہایت خواہش۔ اچھا۔ آہ بھلا کھا ✦ طمع۔ لالچ۔ حرص ✦ آرزو۔ تمنا ✦ آس ✦

لالوں (ف) اسم مذکر:۔ (لال کی جمع) ✦

لالوں کا لال (ف) صفت:۔ (۱) پیاروں کا پیارا۔ عزیزِ دلہا۔ سرو لعزیز۔ آرام دل و آرام جاں۔ نہایت پیارا۔ لاڈلا۔ دُلارا۔ جیسے اگر خاوند کی اطاعت کرو گی تو سدا لالوں کی لال ہو گی رہو (۲) سرخ و سفید رنگ روغن والا یا تازہ خوش نشاں ✦

لالوں لال (ف) صفت:۔ نہایت سرخ و شاداب۔ نہایت شوخ چہچہاتا ✦ خوش خون ✦

بھائیں دُاغِ دلِ خستہ کا کیا حال ہے صبح دیکھو مطلعِ خورشید لالوں لال ہے (مُنیر)

کچھ یہ کھٹمل پڑے ہیں اب کے سال کہ نہیں سب ہوئی ہے لالوں لال (انشا)

کہتے ہیں ہنسکر و بعلِ لب کہ یہ دیکھو بہار پنکھڑی گُل کی ہی لالوں لال ہے ہو گئی (ظفر)

لالوں لال بنا پھرنا (ف) فعل لازم:۔ سُرخ و سفید بنا پھرنا۔ خوب موٹا تازہ بنا پھرنا۔ خوش و خُرم رہنا ✦

لالہ (اف) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کے سُرخ مشہور پھول کا نام ✦ پوست کا لال پھول۔ گل کوکنار ✦ شقایق ✦ گلِ ناذبان۔ ہر قسم کے سرخ خوردرو پھول مطلق پھول ✦ وہ پھول جسکے اندر داغ ہوتا ہے۔ واقعات بابری میں لکھا ہے کہ نواح کابل میں پچاس طرح کا لالہ نظر سے گزرا (۲ کنایتہً) لبِ معشوق (۳) عاشق یا عاشق داغ دل

لالہ رخ (اف) صفت:۔ سرخ چہرے اور رخساروں والا معشوق۔ دلبر۔ دلربا ✦

لالہ رخسار۔ لالہ رُو۔ لالہ عذار (اف) صفت:۔ دیکھو لالہ رُخ ؎

غیر سمجھے ہیں لہو روتا ہوں اور آنکھیں مری سُرخ رکھتا ہے سدا لالہ رخساروں کا عکس (مجنوں)

تن پہ گل کھلنے کا انداز بتایا مجھ کو لالہ رُویوں نے غرض داغ لگایا مجھ کو (امانت)

لالہ زار (اف) اسم مذکر:۔ تختۂ لالہ۔ لالہ کا کھیت ✦ باغ۔ گلزار ✦ چمن ✦

لالہ فام۔ لالہ گُوں (اف) صفت:۔ لال۔ سرخ۔ لال رنگ کا ✦

لالہ یا لالا (ف) اسم مذکر:۔ (ہندو) صحیح لالا (۱) صاحب۔ جناب۔ حضرت۔ میاں۔ مسٹر۔ بابو ✦ معزز ہندوؤں کا خطاب (۲) مہاجن۔ دُکاندار۔ بنیا۔ ساہوکار۔ سیٹھ ✦ (۳) والد کا خطاب۔ والد ماجد۔ پدر بزرگوار۔ باوا۔ ابا۔ پتا جیسے مکند لال کا لالہ باہر گیا ہے (۴) گنوار) عزیز۔ پیارا۔ ننا۔ منا۔ جیسے دیکھ لالہ مانجھ فنگا نہ کر ؎

نروئی سے پیت کرے نہ کوئی جاؤ للا جو بھئی سو بھئی (۴) ہندو) خسر۔ سسرا

سسر سُسرا (ف) پنجاب کا لیتھ۔ کلال۔ کرال وغیرہ کا خطاب (۶ مسلمان) ہر ایک ہندو کا خطاب۔ ہندو۔ (ف صفت) بودا۔ کمزور۔ ڈرپوک۔ بزدل۔ تُھڑدلا ؎

وضع رکھتا ہے سپاہی کی وہ خالِ ہندو میرزائی پہ کرا باندھے ہے لالا ہو کر (بحر)

لالہ بھائی (ف) اسم مذکر:۔ ہندو (۱) بنئے۔ بقال ✦ عموماً قوم ہندو خصوصاً وہ (۲ صفت) بھلا مانس۔ شریف۔ ذی عزت۔ (۳ صفت۔ طنزاً) کفایت شعار۔ جزرس۔ کنہ بیوقت سے چلنے والا۔ چلن کا (۴ صفت) بودا۔ ڈرپوک۔ کمزور ✦

لالہ بھائی یا لالہ بھیا کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (ہندو) پیار اور محبت کے الفاظ سے بولنا۔ خوش اخلاقی اور نرمی سے بات چیت کرنا۔ عزت کے الفاظ سے مخاطب کرنا جیسے ہم تم کو لالہ بھائی لالہ بھیا کہتے جاتے ہیں اور وہ سر پر ہی چڑھتا چلا آتا ہے ✦

لالہ بھیا کرکے سُلانا (ف) فعل متعدی:۔ (ہندو) تھپک کر چُمکار کر سُلانا۔ لوری دیکر سُلانا ✦

لالہ جی (ف) اسم مذکر:۔ (۱) دُکاندار بنیوں کا امتیازی لقب۔ ہندوؤں کا عزت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لال

و آبرو کا خطاب (۲) ہندو) خسر، سسرا +

لالی (ہ) اسم مؤنث (۱) گنوار، (۱) لال یعنی عزیز کی تانیث۔ دُلاری، پیاری، عزیزہ۔ نئی۔ بُنّی (۲)، بہن۔ ہمشیرہ۔ خواہر۔ بھگنی جیسے وہ تو اپنی لالی کے گھر گیا ہوا ہے۔ (رسوم ہند) (۳) عام و خاص) سُرخی۔ حمرت جیسے سبزی میں سُرخی خبر لاگے دھر کی انجن کل پہنچی اُس لب پہ بیان کی لالی اب یہ لاکھوں میں سرخرو ہوگی (امانت)

(۴) پسی ہوئی اینٹیں جو چونے میں ملائی جاتی ہیں۔ بجری۔ سُرخی (۵) وہ سرخی جو بلبل وغیرہ کی دُم کے نیچے ہوتی ہے (۱) ہندو) حیض۔ ایام۔ کپڑے۔ (۷) ہندو)۔ سرخروئی۔ عزت۔ آبرو جیسے ؎

میری کیسی بنی تو گھر والی میری کھودی جگت میں لالی (چوبولہ)

(۸ ہندو) خونی دست۔ اسہال خونی۔ خون کے دست (۹۔ گنوار) بیٹی۔ دختر۔ لڑکی؟

لالی رہجانا (ہ) فعل لازم۔ ہندو) عزت رہ جانا۔ بات بنی رہنا۔ آبرو بچ جانا۔ تو قدر میں فرق نہ آنا +

لالے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) تمنا۔ آرزو۔ اشتیاق۔ آبلا کھارِ چھالا۔ ارمان۔ جیسے آج کے دن کے تو لالے تھے خدا نے یہ دن کیا کہ میری بچی کو کھانے پکانے کا شعور ہوا (سگھڑ دھیلی) ہمیں تو اُسکے جینے ہی کے لالے ہیں (۲) کمال مایوسی۔ نہایت ناامیدی ؎

تجھ بِن اے رشکِ چمن نرگس اگر بیمار ہے باغ میں لالے کو اپنے زیست کے لالے ہوئے (ناسخ)

لالے پڑنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) تمنا ہونا۔ آرزو ہونا۔ کمال حسرت ہونا۔ ارمان ہونا ابلا کھا ہونا + تمنائے مقصود و حصولِ مقاصد میں حالت اضطراب و بیقراری کے سبب تھوڑی سی مدعا رسی کو بھی غنیمت جاننا ؎

اِس اسیری کے نہ کوئی اے صبا پالے پڑے اک نظر گُل دیکھنے کے بھی ہمیں لالے پڑے (میر تقی)

کسے قید قفس میں یاد گل کی پڑے ہیں اب تو جینے ہی کے لالے (۔ ۔)

آغاز محبت میں ہوا ہجر کا بیمار دل دیتے ہی مجھ کو تو پڑے جان کے لالے (رند)

(۲) کمال مایوسی ہونا۔ نہایت ناامیدی ہونا + آس ٹوٹنا۔ نراس ہونا ؎

نہ کیوں ہو جان کے لالے پڑے ہیں ایسے کے پالے پڑے کہ جو اقرار پر سوں میں کرے انکار دم بھر میں (حیا)

عشق بت گلفام میں ایمان کا کیا ذکر ہمکو بھی پڑ گئے ہیں جان کے لالے (عاشق)

دلکو بیٹھا جو وہ بے پروا ہ لے پڑ گئے جان کے مجھکو لالے

دلکو کوئی کس طرح سنبھالے یاں جان کے پڑ رہے ہیں لالے

دل کو تو کیا جان کے پڑ جائینگے لالے مجکو آفتیں لائیگا اے جان نہ کیا کیا تو (نسیم دہلوی)

ہائے صد افسوس کس کافر کے ہم پالے پڑے دل تو پہلے دیچکے اب جان کے لالے پڑے (نصیر)

زندگانی کے ہمیں لالے پڑے ہائے کس بیدرد کے پالے پڑے (مومن)

دل لگتی ہے یاں جان کے لالے پڑے حیرت آوے گا ابھی دیکھئے کیا کیا مرے آگے (حیرت)

(۳) مصیبت میں پھنسنا۔ آفت میں آنا۔ بلا میں مبتلا ہونا ؎

کچھ اور لب یار کی تعریف کروں کیا وہ لعل کہ دیکھے سے پڑیں جان کے لالے (آتش)

(۴) از حد قلت ہونا۔ کمی ہونا۔ نایسری ہونا۔ گھاٹا ہونا جیسے اب تو روٹیوں کے بھی لالے پڑتے نظر آتے ہیں۔ (۵) دُوبھر ہونا۔ دشوار ہونا۔ مشکل پڑنا جینے کے لالے پڑنا کسی کا تو کچھ بھی نہ جاوے لیکن پڑ گئے مجھے اپنے جینے کے لالے (نظیر)

لام (فرنچ) اسم مذکر۔ صحیح (Larme) (لام) وہ فوج کا دستہ جو کسی بڑے افسر کے زیر حکم ہو۔ بریگیڈ۔ بگڈ۔ سوار۔ پیدل وغیرہ کی فوج اور توپ خانہ۔ پلٹنوں کا مجموعہ وغیرہ +

لام باندھنا (ا) فعل متعدی)۔ چڑھائی کے واسطے فوج جمع کرنا۔ چاروں طرف سے لشکر جمع کرنا۔ لڑائی کا سامان کرنا۔ جنگی تیاریاں کرنا ؎

جانتا ہوں کٹھمنے گیدڑ کے میں اے بنگبو لام باندھا ہے جو اُسنے ہے چڑھائی شام پر (اسیر)

سجدہ کو آتے ہیں اطفال کہو مجنوں سے لام تجھپر ہے شیطان کا لشکر باندھے (صابر)

لام بندھنا (ا) فعل لازم)۔ فوج و سپاہ وغیرہ کا مع سامان چڑھائی کے واسطے جمع ہونا چڑھائی ہونی سن کر یا خط پر دیکھنے کیا ہو کئی دن سے بندھا ہے لام اُس لنڈورے پر شیطان کا (اسیر)

لام (ع) اسم مذکر۔ (۱) عربی کا تیسواں فارسی کا سائیسواں اُردو کا تیسواں سنسکرت یا ہندی کا اٹھائیسواں حرف (۲) فارسی والے معشوق کی زلف کو اِس سے تشبیہ دیتے ہیں (۳۔ ف) لاف و گزاف +

لام الف (ع) اسم مذکر۔ عربی کا انتیسواں حرف جو لام اور الف سے بدیں وجہ مرکب ہو کر بنایا گیا کہ کلام عرب میں چونکہ ابتدا بساکن محال ہے اور الف ہمیشہ ساکن مانا گیا ہے علیحدہ نہیں لکھا جا سکتا تھا پس اُسکے واسطے یہ شکل مقرر کر کے لا۔ لام الف ایک حرف ہی قرار دے لیا۔ عربی حروف تہجی میں جو اوّل حرف ہے اُسکو اسی واسطے عرب والے ہمزہ کہتے ہیں۔ کیونکہ وہ بدا نہ ہمزہ ہے۔ جن لوگوں نے اسمیں انکار کیا اُنکو رسول مقبول نے مردود کہا +

لام کاف (ع) اسم مذکر۔ لام + کاف۔ کسی پر لعنت کرنا اور اُسے کافر کہنا۔ لعنت ملامت۔ طعن و تشنیع + گالی گفتار۔ بُرا بھلا۔ گالی گلوچ۔ لاف و گزاف۔ فحش کلامی۔ واہی تباہی۔ ؎

کب وہ گزرتے ہیں سر لاف و گزاف سے جنکی کہ آشنا ہے زباں لاف و کاف سے (ذوق)

لام کاف بکنا (ا) فعل متعدی)۔ گالی گلوچ بکنا۔ واہی تباہی بولنا۔ بدزبانی کرنا۔ فحش بکنا

لام کاف کرنا (ا) فعل متعدی)۔ گالی گلوچ کرنا۔ گالی گفتار کرنا۔ مادر خواہی کرنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لام

لام کاف کہنا (۱) فعل متعدی :- بُرا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ گالی گلوچ دینا۔ لام وکاف اب جُوتُونگا کہنے تجھ کو ایسا پٹھا دیا کہنے (معروف)

لام کاف نکالنا (۱) فعل متعدی :- بدزبانی کرنا۔ فحش کلامی کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ گالی گلوچ کرنا +

لامسہ (ع) صفت :- چھُونے والی (قوت) مَس کرنیکی قوت۔ انسان کے بدن کی جلد میں ایک قوت ہے جو کسی چیز کے چھُونے سے اُسکی نرمی سختی کو معلوم کرتی ہے +

لاما گرو (ہ) اسم مذکر :- تبت والوں کا پیشوا جسکی نسبت اُن لوگوں کا اعتقاد ہے کہ وہ مرتا نہیں صرف چولا بدلتا اور سابقہ گزشتہ حالات بتاتا ہے (عام جہاں نما میں لکھا ہے کہ بودھ مذہب والے اپنے گرو اور پیشوائے مذہب کو لاما کہتے ہیں اور سب سے بڑا لامہ شہر لاسہ دار الحکومت ملک تبت میں رہتا ہے اور تبت وچین کے وہ لوگ جو بودھ مذہب رکھتے ہیں لامہ کے بڑے لاما کو مجسم بودھ جانتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ حیاتِ ابدی رکھتا ہے اور جب کبر سن کے باعث اُسکا جسم پوسیدہ ہو جاتا ہے تب نئے قالب میں چلا جاتا ہے لیکن یورپین سیاح اُسکی نسبت یہ خیال کرتے ہیں کہ جب لاما مر جاتا ہے تو اُسکے کارپرداز مخفی طور سے کسی تُرت کے پیدا ہوئے لڑکے کو لاکر لاما کی مسند پر بٹھا دیتے ہیں اور اُسے ایسے طور پر پالتے پوستے اور سکھاتے پڑھاتے ہیں کہ وہ تمام باتیں پہلے لاماؤں کے وقت کی بتانے لگتا ہے اور اُسکے ناواقف جاہل پیرو اسے لاما کے کشف وکرامات کا کرشمہ سمجھکر یقین کر لیتے ہیں۔ لاما جب قالب تبدیل کرتا ہے تو اُسکے مُردہ جسم کو سُکھا کر اور چاندی سے منڈھ کر مندر میں پرستش کے واسطے رکھ دیتے ہیں +)

لانا (ف) فعل متعدی :- (۱) آوردن کا ترجمہ۔ لے آنا۔ لیکر آنا (۲) پیش کرنا۔ حاضر کرنا موجود کرنا۔ سامنے کرنا۔ رو برو کرنا (۳) کرنا۔ اُٹھانا۔ برپا کرنا۔ جیسے فعل لانا۔ جھگڑا لانا۔ رنگ لانا۔ ڈھب پر لانا (۴) بازاری) رنڈی ملانا۔ کٹنا پا کرنا۔ دَلّہ پن کرنا۔ (۵) خریدنا۔ مول لینا جیسے جس بھاؤ لائے اُسی بھاؤ بیچا (۶) ہندو۔ گنوار) چھُونا۔ لگانا۔ مس کرنا۔ (۷) پرانی ہندی) کرنا۔ جوڑنا۔ لگانا ؎

ساجن وہ دن کون تھے کہ سکھ سے لائی سیج اب دُکھ دے نیارے بھٹے کیرن بس گئی (دودھ)

لانا بندی (ا) اسم مؤنث :- ہلوں کی تعداد کے موافق لگان۔ ہلوں کی تعداد پر جو خراج لگایا جائے۔ معاملہ۔ مالگزاری +

لانا لگانا (ہ) فعل متعدی :- قرضدار کا زر قرض کے عوض مویشی لے لینا۔ دھن کو قرضہ میں لگانا

لانبا (ہ) صفت :- (گنوار) لمبا + طویل + دراز قد۔ طویل القامت۔ (۲) اسم مذکر) ماچین یا تبت کا باشندہ۔ لامہ گرو کا پیرو +

لانڈ (ہ) اسم مذکر :- (گنوار) لنڈ۔ ذکر قضیب۔ لوڑا۔ عضو تناسل۔ اندری۔ کیرنگ

لاو

لانگ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کٹے ہوئے اناج کا ڈھیر۔ اناج کا وہ ڈھیر جسمیں سے ابھی تک اناج نہ نکالا ہو۔ کھلیان۔ خرمن + (۲) بجس۔ بھوسا + چوکر۔ بھونسی۔ بھُوس (۳) پوُرب) گرہ۔ عُقدہ۔ گنٹھ۔ سیان (۴) چیپ۔ لزوجت۔ لیس۔ لاسادہ) مقدار۔ اندازہ۔ تعداد +

لانگ ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- اناج کا کاٹ کر ڈھیر لگانا +

لانگ (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) دھوتی کا وہ لپٹا اور چُنا ہوا حصہ جو آگے لٹکتا رہتا ہے۔ پنجابی۔ لڑ۔ (۲) چابکسوار) صد سو +

لانگ ماسادہ (ہ) اسم مذکر :- (چابکسوار) سو روپے +

لانگ مالی ریکھے (ہ) اسم مذکر :- (چابکسوار) سات روپے +

لانگاٹیر (ف) اسم مؤنث :- (۱) لامہ ڈار۔ قطار۔ پرا صف۔ (۲) تسلسل۔ سلسلہ +

لانگن یا لانگھن (ہ) اسم مؤنث :- ع۔ اُلانگن کا مخفف +

لانگن میں آنا (ہ) فعل لازم :- ع۔ اُلانگنا جانا۔ اُلانگنے میں آنا جیسے دیکھو بچے کو اُٹھا لو لانگن میں آتا ہے۔ لانگن میں آئی چیز نہ کھاؤ +

لانگنا یا لانگھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) اُوپر سے گزر جانا۔ اُوپر سے گزر جانا۔ عبور کرنا۔ لانگنا یا لانگھنا اے شوق یہ خونِ مصحفی ہے چل بچ کے نہ آتے جاتے تو لانگھ (مصحفی)

(۲) گھوڑے یا گھوڑی پر پہلے پہل سواری ہونا +

لاؤ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چرس۔ کھنچنے کی موٹی رسّی۔ مونارستا۔ لاس۔ لہاسن۔ جیسے لاؤ کُنوئے پر (جب کوئی شخص کسی چیز کو کہتا ہے کہ لاؤ تو دینے والا بصورتِ انکار یہ جواب دیتا ہے) (۲) اسقدر زمین جو ایک دن میں ایک لاؤ کے ذریعہ سے بھری جائے جسکی تعداد ۱۵ ایکڑ ہوتی ہے (۳) ہانگ۔ مطالبہ۔ طلب جیسے تمہاری لاؤ لاؤنے تو ناک میں دم کر دیا (۵) ہندو) وہ قرضہ جو کسی چیز کو رہن کر کے لیا ہو (۶) ناؤ کا رستا۔ گُن +

لاؤ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :- کسانوں کو تقاوی دینا۔ لاؤ کا خرچ اُٹھانا۔ بونے جوتنے کے واسطے قرض دینا +

لاؤ چلانا (ہ) فعل متعدی :- چرس کے ذریعہ سے پانی نکالنا۔ کُنواں چلانا بیلوں کے ذریعہ سے آبپاشی کرنا۔ کُنواں جوتنا +

لاؤبالی (ا) اسم مؤنث :- دیکھو (لاابالی مشتقات لابعنی نہیں ہیں) ؎

دل وحشی کا بھی کیا کارخانہ لاؤبالی ہے ندی داغ جنوں کا خرچ ہے سرکار عالی ہے (سیاح)

لاؤبالی پن (ا) اسم مذکر :- الھڑپن۔ بے پروائی۔ بے باکی۔ آزاد منشی۔ گستاخی۔ بے ادبی + ادب وتہذیب کے برخلاف برتاؤ ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لاد

تمہارا لاڈ بالی پن تمہارا حسن ہے گویا ✦ پری کہ نہ کہیں تمکو جو تم میں آدمیت ہو (مرزا صابر)

لاؤڑ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ایک قصبہ کا نام جو میرٹھ کے علاقہ میں واقع ہے اور اُسکا گڑ نہایت عمدہ صاف و قابلِ تعریف ہوتا ہے چنانچہ اسی وجہ سے عمدہ گڑ کو بھی لاؤڑ کہنے لگے (۲) پوربی) تمباکو یا دھان کی پود جو ایک جگہ سے دوسری جگہ لگائی جائے

لاؤلاگ (ہ) اسم مؤنث (متروک) دشمنی۔ عداوت۔ خصومت۔ لاگ ڈانٹ بغض ✦ دوستو اُسکو جو پکڑا ہے تو تم چھوڑیو مت لاؤلاگ اپنے تئیں بھی اُسی کافر سے ہے (مصحفی)

لاؤلشکر (ا) اسم مذکر۔ فوج مع سامان۔ لشکر اور اُسکے ہمراہی و ملازمان افسر وغیرہ فوج پھیڑا۔ فوجی بھیڑ بھاڑ۔ انبوہ سپاہ۔ بھیڑ بھڑکا ✦ انصاف ہجوم بے ضابطہ لاؤلشکر

لاؤن (ہ) اسم مذکر۔ (۱) وہ چیز جس سے روٹی لگا کر کھائیں جیسے دال سالن۔ ترکاری وغیرہ (۲۔ پوربی) دامن۔ ذیل ✦

لاؤنی (ہ) اسم مؤنث (پوربی) (۱) مرہٹی۔ ایک قسم کے گیت جنمیں بڑے بڑے قصے یا بیان ہوتے ہیں۔ (۲) لائی۔ فصل کا کاٹنا۔ درو۔ باڈی (۳) لائی کی اُجرت فصل کاٹنے کی مزدوری (۴) معاملہ۔ مالگزاری۔ خراج ✦

لاہا (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) لابھ۔ فایدہ۔ نفع۔ حصول۔ حاصل پھل۔ جیسے وہ تو لاہا گئے نہ ٹوٹا ✦

(دعا کرشن بنائے کے جب چاہے اُت جا لاہا ہو گا چوگنا کانٹا لگے نہ پار چوبولے کانکڑا)

لاہا تھ (ہ) محاورہ۔ کسی کام کی داد لینے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں یعنی اس خوشی میں ہاتھ ملا اور پوری پوری داد دے ✦ کیا کہنا ہے۔ واہ واہ سبحان اللہ ✦ کیا ہاتھ لگایا ہے کہ دو ٹکڑے ہوا غیر قربان صفائی پہ ترے ہاتھ کی لاہا تھ (کفایت علی)

دیکھ عقد ثریا تمہیں انگور کی سوجھی لاہا تھ بڑھے دور کی سوجھی (نظیر)

لاہن (ہ) اسم مذکر۔ خمیر شراب جو بیری پیپل اور برگد کے درختوں کی چھال سے اُٹھایا جاتا ہے

لاہوت (ع) اسم مذکر۔ (دیکھو مشتقات لاہ بمعنی نہیں میں) ✦

لاہی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) ایک قسم کے پودے کا نام (۲) ایک قسم کی سرسوں (۳) ایک قسم کا نہایت باریک اور نفیس ریشمی کپڑا ✦

لائی (ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) (۱) درو۔ فصل کا کاٹنا۔ باڈی (۲۔ پوربی) خودرو دھان (۳) ۔۔ ہُرمُرے۔ بھنے ہوئے چاول ✦ مکئی بریاں۔ بھنا ہوا اناج ✦

لائی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو ملک چین سے آکر فروخت ہوتا ہے۔ گجرات میں بھی اس نام کا کپڑا تیار کیا جاتا ہے جو ایک طرح کا الوان ہے (۲) کیچڑ۔ وہ کیچڑ جو حوض یا تالاب کی تہ میں بیٹھ جاتی ہے مجازاً دُردِ شراب۔ شراب کا تلچھٹ۔ تہ نشین کی شراب ✦

لبش

مصحفی کو رات ساقی نے جو دی لائی تھی آدھا اُٹھ گیا جھجھلا کے وہ شیشے پہ سا فرما کے (مصحفی)

لائق (ع) تابع فعل۔ (۱) واجب۔ سزاوار۔ قابل شایاں۔ زیبا۔ مناسب۔ جوگ۔ سوجھوں (۲) روا۔ جائز۔ مباح (۳) ٹھیک۔ بجا۔ درست۔ (۴۔ ا)۔ کافی بمکتفی۔ بس۔ وافی۔ جتنا چاہئے حسب ضرورت جیسے بچے کے لائق کھانا لاؤ (ہ صفت) ذی جوہر۔ ذی ہنر۔ لیقی۔ گنی۔ گن والا۔ ہنرمند ✦ مستعد ✦ اہل ✦ دانا۔ ہوشیار ✦ گرامی قدر۔ والا منزلت ✦

لائق کرنا (ا) فعل متعدی۔ (۱) قابل بنانا۔ ہوشیار کرنا۔ چاق چوبند بنانا (۲) مقدرت دینا۔ مقدور بخشنا۔ جیسے خدا نے تمکو سب لائق کیا ہے ✦

لائق ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) قابل ہونا۔ سزاوار ہونا۔ مستحق ہونا۔ مستوجب ہونا مقتضی ہونا (۲) سوجھوں ہونا۔ زیبا ہونا۔ پھبنا۔ سجنا۔ زیب دینا (۳) دانا اور ہشیار ہونا۔ صاحب جوہر ہونا۔ گنی ہونا ✦ گرامی قدر ہونا۔ والا مقدرت ہونا (۴) کافی ہونا۔ بمکتفی ہونا ✦

لُب (ع) اسم مذکر۔ مغز۔ خلاصہ۔ تت۔ عطر۔ ست ✦

لُبِ لُباب (ع) اسم مذکر۔ خلاصہ کا خلاصہ۔ نہایت خالص۔ مغز ہی مغز ✦ مغز گری۔ خلاصہ۔ عطر۔ تت۔ ست۔ اصلی مادّہ ✦

لب (ف) اسم مذکر۔ (۱) ہونٹھ شفت۔ یک طبق از دو طبقِ دہاں ✦

بوسۂ لب جو ہنسے مانگا اُنسے غمزہ تو کہنے لگے حد سے زیادہ بڑھ نہ دیکھو جتنے ہو اُتنے ہی رہو (ظفر)

(۲) کنارہ ✦ طرف۔ جانب۔ تیر۔ چھور۔ لب سڑک ✦

مُنہیں کیسا خُم صہبا کے بھر آیا پانی تیر تالاب سے چلو بھر شرمسار لگا (مومن)

(۳) ساحل۔ کراڑا۔ جیسے لبِ دریا (۴) حاشیہ۔ دور۔ کور۔ پلّو ✦ کنی ✦ (۵) کگر۔ منڈیر۔ چھجا۔ جیسے لبِ بام (۶۔ ا) تھوک۔ لعاب دہن۔ رال۔ جیسے لگا کر ورق اُٹھانا۔ لب لگا کر مُہر لگانا۔ (۷۔ ا) ہونٹوں کے اُوپر کے بال۔ مُوچھوں کے بال۔ مُوچھیں۔ اس معنی میں جمع کے ساتھ اور مؤنث بولتے ہیں جیسے لبیں بہت بڑھ گئی ہیں

لب بند ہو جانا (ا) فعل لازم:۔ ہونٹھوں کا از حد شیرینی یا کسی چسپدار چیز کے سبب چسپاں ہو جانا۔ ہونٹھ چپک جانا۔ ہونٹوں کا جُڑ جانا۔ منہ بند ہو جانا۔ خاموش ہو جانا ✦

کیونکہ پوچھے حال تجھ سے عاشقِ دلگیر ہو گئے ہیں بند لبِ شیرینی تقریر سے (مومن)

لب بند ہونا (ا) فعل لازم:۔ شیرینی سے ہونٹھوں کا چپکنا ✦ خاموش ہونا۔ منہ بند ہونا

لبِ دریا (ف) اسم مذکر۔ ساحل دریا۔ کنارۂ رود۔ کراڑا ✦

لبِ شیریں (ف) اسم مذکر۔ میٹھے ہونٹھ۔ معشوق کے ہونٹھ جنکی علامت مشہور ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لبکھ

لب کھولنا (ا) فعل متعدی :- بولنا۔ بات چیت کرنا۔ کلام کرنا ؎
کم بولنا ادا ہے جو چند پر نہ اتنا مُندجائے چشمِ عاشق تو بھی وہ لب کھلے (سودا)

لب گور ہونا (ا) فعل لازم :- گور کنارے پہنچنا۔ مرنیکے قریب ہونا۔ قبر میں پاؤں لٹکانا +

لب لگانا (ا) فعل متعدی :- مُنھ کو لگانا۔ دہن کا لعاب ملنا +

لبِ معشوق ہونا (ا) فعل لازم :- (لکھنؤ) تیر کا نشانہ پر جا کر سوفاتک دھنس جانا ساراتیر گھس جانا۔ مع سوفار گھس جانا۔ پورا تیر بیٹھنا۔ (ہم نہیں جانتے جن لوگوں نے اسکے معنی تیر کا سوفات تک پہنچنا لکھے ہیں۔ اُنہوں نے کیا سمجھ رکھا ہے) +

لبِ نوشیں (ا) اسم مذکر۔ لبِ شیریں۔ معشوق کے لبِ لعلین ؎
ناصح نہ بُھنگے لبِ نوشیں کی قسم ہے شیریں سخن تیری ہمارے لئے سم ہے (نعمتون)

لب نہ ہلانا (ا) فعل متعدی :- زبان نہ ہلانا۔ چُپ رہنا۔ خاموش رہنا۔ اُف نہ نکالنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ بات نہ کرنا ؎
بھرے ہیں دل میں شکوے سینکڑوں روبرو تیرے کبھی لب بھی نہیں ہم اے بتِ پرفن ہلاتے ہیں (ظفر)

لب لہجہ (ا) اسم مذکر۔ تلفظ۔ اُچارن۔ خوش کلامی۔ خوش گفتاری۔ طرزِ کلام۔ طرزِ گفتگو۔ طرزِ تکلم ؎
بادصبا نے اہلِ چمن میں اُس پری کی چلائی بات اس لب لہجہ پر بلبل کو کسی آگے نہ آئی بات (میر)

لبادہ (ف) اسم مذکر :- دگلہ۔ فرگل۔ فرغل۔ روئیدار چوغہ۔ اوور کوٹ۔ جُبّہ +

لباڑ (ہ) صفت :- لگتوں میں جھوٹا۔ دروغ گو۔ بطّال +

لباڑی (ہ) صفت :- جھوٹا۔ لپاٹی +

لباس (ع) اسم مذکر۔ (ا) پوشاک۔ بستر۔ چولا۔ پوشش۔ جامہ ؎
کب لباسِ دنیوی میں چھپتے ہیں روشن ضمیر جامۂ فانوس میں بھی شعلۂ عریاں ہی رہا (ذوق)
تن کی عریانی سے بہتر نہیں دُنیا میں لباس یہ وہ جامہ ہے کہ جسکا نہیں سیدھا اُلٹا (آتش)
نہ مُہیں ہیں نہ نسریں نہ خمل کپڑا کہ ہے زیبا لباس اُس مہ پیکر کا سیہ ایسا سفید ایسا (ظفر)
(۲) بھیس۔ روپ۔ شکل۔ برقع +

لباسی (ا) صفت :- پوشاکی۔ ظاہر دار۔ صورت کا۔ دُبھیا۔ دکھاوے کا + لفاقہ

لبالب (ف) صفت :- مُنھاسُنہ۔ لبریز۔ پُر۔ بھرا ہوا۔ منتک بھرا ہوا۔ کناروں تک بھرا ہوا +

لبالب ہونا (ا) فعل لازم :- مُنھاسُنہ بھرنا۔ پُر ہونا + لبریز ہونا +

لبدی (ہ) اسم مؤنث :- (لکھنؤ) لگدی۔ پُشتی۔ مثل بنگ پلنگ جسے ٹھنگ کی لبدی

لبدی باندھنا (ہ) فعل متعدی :- (لکھنؤ) پلنگ باندھنا۔ پُشتی باندھنا +

لبرٹی (انگلش Liberty) اسم مؤنث :- آزادی۔ پابندی کا نقیض۔ حریت +

لبرل (انگلش Liberal) صفت :- (۱) آزاد۔ پابند کا نقیض۔ کھلا ہوا دائرہ کھلے بندے مطلق العنان۔ خود مختار۔ بے لاگ۔ صاف۔ خود رائے (۲)

بلو

عام لوگوں کا خیر خواہ۔ خیر خواہ خلائق۔ سب کا بھلا چاہنے والا۔ رفاہ عام اور فائدہ عوام کا طرفدار۔ وہ شخص جسکی رائے انتظام ملک کی بابت اُمورِ فائدۂ عام کی ترویج میں ہو +

لبریز (ف) صفت :- دیکھو (لبالب) +

لبٹر خندہ (ا) صفت :- جھوٹا لپاٹی + بیہودہ گو۔ واہی باتیں کرنے والا + خوشامدی +

لبٹر خندی (ا) اسم مؤنث :- بیہودہ عورت + چھوٹر عورت + بنا بکار عورت + لتو عورت کرنے والی عورت۔ خوشامد گو۔ جیسے ؎
جن لبٹر خندیوں کو تمنے مُنہ لگا رکھا ہے اُنکا چاٹا ہوا دخت کبھی ہرا نہیں ہوا (چرب زبان)

لبڑ دھوں دھوں (ہ) اسم مؤنث :- (ا) غل غپاڑا۔ غل شور۔ ہنگامہ جیسے یہ کیا لبڑ دھوں دھوں مچا رکھی ہے (۲) چھیڑ۔ رونٹ۔ بے ایمانی (۳) بدنظمی۔ بدانتظامی ناپرساں حالی۔ بدعملی جیسے وہاں تو ایک لبڑ دھوں دھوں ہے کوئی بھی کسیکو نہیں پوچھتا +

لبڑ بڑ (ہ) اسم مؤنث :- بیہودگی۔ گپڑ چوتھ + بدسلیقگی۔ پھوہڑپن +

لبڑو (ہ) صفت :- جھوٹی۔ لباڑ۔ بطالہ۔ بیہودہ گو اور واہی باتیں کرنے والی +
بکواس۔ بک بک کرنے والی۔ ہاؤن۔ چرب زبان۔ لسان ؎
میری کوکا جو ہے یاروں پپٹی تو وہ ایک لبڑو ہے یاروں پپٹی (رنگین)

لبکا (ہ) اسم مذکر :- عادت۔ بان۔ خو۔ ڈھب۔ علت۔ لت۔ دھت۔ خوئے بد +
مزہ۔ چسکا۔ چاٹ + ؎
دھیان اُس بوسہ لبکا نہ گیا لب پہ جان آئی پہ لبکا نہ گیا (نصیر)
بے صید ذبح کردہ وہ کھاتا نہیں ہے گوشت لبکا ہے اسکے مُنہ کو بھی رزقِ حلال کا (مصحفی)
(یہ لفظ آجکل بائے فارسی سے بولا جاتا ہے۔ قدیم شعرا نے پے کے ساتھ اسکا قافیہ اکثر باندھا ہے)

لبلبا (ہ) صفت :- (پوربی) (۱) چیپدار۔ لیس دار۔ چپکنے والا (۲) لچکدار +

لبلبی (ہ) اسم مؤنث :- بندوق کی کمانی +

لبنی (ہ) اسم مؤنث :- (پوربی) وہ بدھنی یا مٹی کی چھوٹی سی ٹھلیا جسمیں تاڑی یا سیندھی برس برس کر جمع ہوتی ہے +

لبوب (ع) اسم مذکر :- (۱) لبِ بمعنی مغز کی جمع (۲) ایک قسم کی مُجونِ مغز بادام وغیرہ +

لبوں (ا) اسم مذکر۔ لب کی جمع جو حروفِ ممدودہ و تابع ہوز کے آنے سے یائے تحتانی کو واو مجہول سے بدل کر بنتی ہے +

لبوں پر جان آنا (ا) فعل لازم :- ہونٹھوں پر دم آنا۔ جانکنی کا وقت ہونا۔ دم واپسیں ہونا۔ گور کے کنارے لگنا + نہایت تنگ آنا ؎
جان سُننے والوں کی واعظ لبوں پر آگئی وہ کیا کہنا ہے حضرت آپ کی گفتار کا (انور)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لبو

لبوں پر جان یا دم ہونا (ا) فعل لازم ۔ (۱) گور کے کنارے ہونا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ جاں کنی میں ہونا۔ لبوں پر دم پہنچنا بھی بولا جاتا ہے ۔

پیام جلد بسا و صلِ یار کا پہنچا کہ دم لبوں پہ ہے اس بیقرار کا پہنچا (جرأت)

لوگ کہتے تھے ہے لبوں پر جان مر کے صدقے تجھ پہ جھوٹ کے قربان (شوق)

(۲) نہایت تنگ و عاجز ہونا ✦

لبوں پر ہونا (ا) فعل لازم ۔ کنارہ پر پہنچنا۔ اختتام پر ہونا۔ کسی کام کا خاتمہ پر ہونا

لبھانا (ف) فعل متعدی ۔ (۱) لوبھ دینا۔ لالچ دینا۔ پرچانا۔ للچانا۔ رغبت دینا (۲) فریفتہ کرنا مائل کرنا۔ راغب کرنا۔ موہنا۔ گرویدہ کرنا۔ عاشق بنانا ۔

آنکھیں لڑکے پہلے پھر مُنہ چھپا لیا ہے کس کس ادا سے اُس نے دل کو لبھا لیا ہے (جرأت)

اپنی جانب کو جسے تو نے لبھایا ہوگا کوئی اور اُسکو سوا تیرے نہ بھایا ہوگا (ظفر)

مُنہ دوپٹے میں چھپایا اُس نے دل کو پردے میں لبھایا اُسنے (مرزا سبحان علی بیگ)

لبھاتا ہے نہایت دلکو خطِ رخسارِ جاناں کا گھسیٹے گا مجھے کانٹوں میں سبزہ اس گلستاں کا (آتش)

وہ جوگن بھی سو سو طرح کرا دا ہر اک آن میں اُسکو لیتی لبھا (میر حسن)

دل میرا لبھاتا ہے ہی ڈھب سے وہ عیار ہر آن نیا غمزہ ہے ہر لحظہ ادا اور (نظیر اکبرآبادی)

(۳) پھکانا۔ اکسانا۔ ورغلانا۔ یار بنانا۔ پھسلانا۔ بہلانا۔ ترغیب دینا ✦

لبھاؤ (ا) اسم مذکر ۔ (پورب) رُوکن۔ تسلّی۔ دلگاکہ سودا خریدکر اُسکی بعد دُر سے تگ لینا ✦

لبی (ا) اسم مؤنث ۔ گنے کا اُبلا ہوا رس جس سے گُڑ شکر وغیرہ بناتے ہیں ✦

لبید (ا) اسم مذکر ۔ سوتنا۔ کنگہ۔ بانڈی۔ لٹھ۔ ٹھنکا۔ جیسے آئے آم جائے لبید۔ (کہاوت) یعنی حصولِ مقاصد میں کچھ نقصان بھی ہو تو پروا نہیں ✦

لبیرا (ا) اسم مذکر (چیتھڑا) لیرہ وجھتی ✦

لبیرے لگنا (ف) فعل لازم ۔ (۱) چیتھڑے لگنا۔ وجھتیاں لگنا۔ کپڑوں کا لیرہ لیرہ ہو جانا جیسے نئے نئے کپڑوں کے لبیرے لگ جائیں وجھتیاں ہو جائیں۔ کیا مقدور جو ٹانکا بھرا جائے (سگھڑ پہیلی)

لبّیک (ع) کلمۂ ایجاب۔ کھڑا ہوں حاضر ہوں۔ حاضر جی۔ ہاں۔ خداوند جنابِ عالی یعنی آپ کی خدمت میں جیسا کھڑا ہونا چاہئے اُس طرح مؤدبانہ کھڑا ہوں جب مخدوم اپنے خادم یا آقا اپنے ملازم کو پکارتا ہے تو خادم جواب میں یہ لفظ کہتا ہے۔ جیسے اردو میں حاضر خداوند جی حضور وغیرہ بولتے ہیں۔ اسی طرح حاجی لوگ مقامِ عرفات میں ہمارا یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جس سے نہایت اطاعت وانقیاد کا اظہار نظر آتا ہے۔

لئے ملزمِ دین اُنسے نصرانیوں نے کیا کسبِ اخلاقِ روحانیوں نے
اوب اُنسے سیکھا صحابہ غانیوں نے کہا بڑھکے لبیک ہمزہ انیوں نے
ہر اک دل سے رشتہ جہالت کا توڑا (نظیر علی)

پٹ

کوئی گھر نہ دُنیا میں تاریک چھوڑا

لبیں (ا) اسم مؤنث ۔ (لب کی جمع) (۱) ہونٹھ۔ دونوں لب جیسے لبیں بند ہونا۔ (۲) مُوچھیں۔ مُوچھوں کے وہ بال جو ہونٹھوں پر سے کتر دائے جاتے ہیں جیسے کتنی لبیں بڑھ گئی ہیں (اگرچہ لب مذکر ہے مگر اُردو کے محاورے میں ان الفاظ کے ساتھ جو ذیل میں درج ہوتے ہیں اُسکی جمع مؤنث ہی بولی جاتی ہے) ✦

لبیں بڑھ جانا (ا) فعلِ لازم ۔ مُوچھیں بڑھ جانا۔ ہونٹوں سے اُوپر کے بال بڑھ جانا

لبیں بند ہونا (ا) فعل لازم ۔ کسی چیز کے نہایت شیریں ہونے کی تعریف میں کہتے ہیں۔ جیسے ان خربزوں سے لبیں بند ہوتی ہیں ✦

لبیں لینا (ا) فعل متعدی ۔ ہونٹھوں کے اُوپر کے بال کتروانا۔ مُوچھیں منڈوانا۔ ہونٹوں کے کناروں سے بال مُونڈنا ✦

لپ (ا) اسم مؤنث ۔ مُٹھی بھر ۔ دونوں ہاتھوں کو باہم ملا کر جو پیالہ سا بنجاتا ہے۔ یک کفِ دست۔ حفنہ۔ حفنہ۔ بُکّا۔ پسر ✦

لپ کا ڈھکے (ف) تابع فعل ۔ (کنوار) مٹھی بھر کم کر کے (اکثر وہات میں اناج کا سودا لیا کرتے ہیں کیونکہ ان غریبوں کے پاس نقدی کہاں سے آئی جو روپیہ پیسہ دے کر ترکاری خریدیں پس ترکاری فروش یا کاچھنیں وغیرہ جو ترکاری وہاں بیچنے جاتے ہیں وہ کسی چیز کو اناج کے برابر تول کر نہ وخت کرتے ہیں کسی کو دو حصے اناج لیکر ایک حصہ کی بھرا دیتے ہیں کسی میں صرف ایک لپ نکالکر تول دیتے ہیں کوئی چیز دو پیسہ کوئی چیز ایک پیسہ کے حساب سے بیچتے ہیں)

لپاڑا (ا) اسم مذکر ۔ (۱) چیتھڑ۔ تھیگڑا۔ سیلی جیسے لپاڑا گڑی (۲) گیڑی کا خمیدہ حصہ۔ گیڑی کا ٹکڑا جیسے لپاڑا ٹوٹے (۳) پورب) گوٹا۔ کناری۔ لپکا ✦

لپاڈگی (ا) اسم مؤنث ۔ ٹک اور تھپڑ کی لڑائی۔ جوتی پیزار۔ چانٹا چوٹل۔ گھونسم گھاسا۔ جوتم جاتا۔ مار پیٹ۔ ڈکم ڈکا ✦

لپاٹی (ا) صفت ۔ جھوٹا کا مترادف ۔ لباڑ۔ ورغلو۔ بطّال۔ کاذب ۔

کسکا ہے کوئی عاشق جھوٹے ہیں لپاٹی سب کہتے ہو یہ تم صاحب بندے کے سنانے کو (جرأت)

لپاڑیا (ا) صفت ۔ تصغیر بالتحقیر ۔ نہایت جھوٹا۔ بطّال۔ کذاب ✦

لپالپ (ا) تابع فعل ۔ بجد جلد۔ چھاچھ۔ جیسے لپالپ گوند لگا رہی ہے ✦

لپائی (ا) اسم مؤنث ۔ (۱) استر کاری۔ کمخل۔ گوبری۔ پلستر۔ پُتائی ✦ لپنے کا حاصل بالمصدر ۔ (۲) لپنے کی اجرت ۔ استر کاری کی مزدوری (۳) (ظرافتاً) پیچ پیچ لکھا ہوا پاس پاس لکھا ہوا جیسے یہ لکھائی نہیں لپائی ہے ✦

لپٹ (ا) اسم مؤنث ۔ (۱) شعلہ۔ لو۔ آنچ۔ بھبک۔ لاٹ۔ جوت۔ گرمی۔ جوالہ۔ لپک جیسے آگ کی لپٹ ۔ (۲) اثرِ گرمی ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پٹ

اُس خلائی دستِ نازک پر پٹ آخر لگی ہاتھ کھاتا تھا دل پُرسوز پر دھر دیکھ کر (ممنون)
(۲) ہوا کا جھونکا۔ ہوا کی لہر۔ سرسراہٹ (۳) گنوار) لُو۔ باد سموم۔ گرم ہوا۔ جیسے پٹ یعنی لُو لگ گئی (۴) خوشبو مہک ہوا کے ساتھ آنے۔ مہک۔ باس۔ شمیم۔ نگہت۔ خوشبو
سو بہار کی خوشبو میں آگئی یہ پٹ کہ صاف چاند سے مکھڑوں کے کھل گئے گلشن (انشا)
گرآئی نہ بُوئے الفتِ محبوب کی تو کیا دیگانہ پیٹ قہر ہیبی اگر ایسی (اختر)
نہیں ہوا میں یہ بُو نافۂ ختن کیسی لپٹ ہے یہ تو کسی زلف پُرشکن کیسی (نظیر)

پٹ آنا (ہ) فعل لازم:۔ جھونکا آنا۔ خوشبودار ہوا کا آنا۔ خوشبو کی لہر آنا۔

پٹا (ہ) اسم مذکر۔ (تصغیر بالتحقیر) (۱) پسی ہوئی آٹے کا حلوا (۲) ایک قسم کا پتلا شیرہ۔ راب۔ لاٹ۔ پتلا گڑ۔ (۳) ایک قسم کی گھاس (۴) گنوار) رشتہ۔ ناتہ قرابت۔ سمبندھ۔

پٹانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) چٹانا۔ بدن سے چٹانا۔ جوشِ محبت میں چھاتی سے لگانا گلے لگانا۔ پیار کرنا۔ مساس کرنا (۲) اُلجھانا۔ لپیٹنا۔ چڑھانا جیسے درخت سے بیل کا لپٹانا۔ (۳) ساتھ لگانا۔ ساتھ ملانا (۴) چپکانا۔ چپکانا۔ چپیدن کا ترجمہ جیسے کسی چیز پر ورق لپٹانا (۵) سر کرنا۔ پھرانا۔ جٹانا۔ پیچھے لگانا۔ جیسے شہدوں کو لپٹا دیا (۶) کسی مقدمہ یا علت میں پھنسانا۔ سانا۔ آلودہ کرنا۔ (۷) مصروف کرنا مشغول کرنا لگانا۔ جیسے کسی کام میں لپٹانا۔ (۸) گتھی کرانا۔ چٹوانا (۹) لپیٹنا۔ پیچک بنانا۔ (۱۰) ملفوف کرنا۔ (۱۱) کنکوا اُلجھانا پتنگ کا پتنگ سے اُلجھانا (۱۲) گنوار) شادی کرانا۔ جوڑ دُکرانا۔ متاہل کرنا۔

لپٹانا (ف) فعل لازم:۔ (۱) چپیدہ ہونا۔ چپیدہ ہونا۔ لف ہونا۔
چلہ گرنے جو رہے سینہ سے کھینچا پیکاں لخت دل ساتھ نکل آئے لپٹ کر لاکھوں (حیا)
(۲) چمٹنا۔ سر ہونا۔ پیچھے لگنا۔
ہم نہ سمجھے تھے کہ جنجال پڑیگا سر پر لپٹی کاکل تری سو پیچ سے جادو ہو کر (صاحب)
لپٹتا ہے غبار اُٹھ کر کسی کا بچا ئیگا کوئی دامن کہاں تک (انور)
(۳) چپکنا۔ چسپاں ہونا۔ سٹنا۔ (۴) ہم آغوش ہونا۔ گلے سے لگنا۔ چھاتی سے لگنا۔ بدن سے بدن ملانا (۵) گرویدہ ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ مبتلائے عشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ شیفتہ ہونا۔ مفتون ہونا۔ عاشق ہونا۔ (۶) آشنائی ہونا۔ دوستی ہونا عشق ہونا۔ پھنسنا۔ اُلجھنا۔ (۷) پھرنا گتھنا چٹنا۔ (۸) کسی مقدمہ میں آنا لپیٹ میں آنا۔ سنا۔ مبتلا ہونا۔ (۹) مشغول ہونا۔ مصروف ہونا۔ کسی کام میں ہمہ تن مشغول ہونا۔ (۱۰) گتھی کرنا۔ (۱۱) بل کھانا۔ پیچ کھانا۔ سانپ کی طرح لپٹنا۔ (۱۲) پتنگ کا پتنگ سے اُلجھنا (۱۳) گنوار) شادی ہونا۔ بیاہ ہونا۔ کتخدا ہونا۔ جورو والا ہونا۔ (۱۴) بند ہونا

پٹ

ملفوف ہونا۔ (۱۵) تہ ہونا جیسے بستر لپٹنا۔ (۱۶) ساتھ ہونا۔ ہمراہ ہونا۔ ہم آہنگ ہونا۔ ساتھ لگنا۔ (۱۷) مصیبت یا آفت میں پھنسنا۔ مبتلائے بلا ہونا۔

لپٹنٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ لپٹنے کا حاصل بالمصدر (۱) ہم آغوشی۔ بغل گیری۔ (۲) کشتی۔ لڑنت۔ گاؤزوری۔ زور آزمائی۔ کشتم کشتا۔

لپ جھپ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) تیزی۔ پھرتی۔ چابکدستی۔ تیزدستی۔ جلدی۔ شتابکاری۔ جلد کاری۔ جلدی کا کام (۲) ع) ہاتھ چالاکی۔ چوری۔ دزدی جیسے مغلانیاں اپنی لپ جھپ سے باز نہیں آتیں ماں کے کفن میں سے بھی کپڑا چُرا لیتی ہیں (۳) چالاکی۔ عیاری۔ شوخی۔ طراری۔ فریب۔ مکاری۔ دھوکا بازی
ہر امر میں دُنیا کے موجود جہاں دیکھو آدم کو کیا حیراں شیطان کی لپ جھپ نے (انشا)
خدا بچائے گئے ان لٹیروں کو یہ لپ جھپ سے ہیں جو ہر اک کو لوٹ کر ہمیشہ غضب (ظفر)
(۴) زود رفتاری۔ تیز رفتاری جیسے کسی لپ جھپ سے وہاں پہنچا کہ سب حیران رہ گئے (۴) صفت) تیز۔ چالاک۔ ہوشیار۔ پھرتی باز۔ پھرتیلا جیسے باپ جیسے پوت لپ جھپ۔ (ہندو) (۵) تابع فعل) اثرت۔ فوراً۔ جلد شتاب۔ فی الفور۔ جھٹ پٹ۔ پھرتی سے۔ جھپاکے سے جھٹ جھٹ جھپ جھپ جیسے مثلاً جیسا ہو ماما لپ جھپ کام کرتی ہے کوئی نہ کرتا ہوگا۔

لپچھنی (ا) اسم مؤنث:۔ زلفِ پیچ در پیچ۔ خوشمار گو۔ خوشمار کرنیوالی جیسے دو چار لپچھنیاں خوشمار چوٹیاں ناک کا بال بنی ہوئی ہیں (چرخ ہیولی)

لپڑا (ہ) اسم مذکر۔ تھپڑ۔ چانٹا۔ تماچہ۔ طمانچہ۔ پنجابی چپیڑ۔

لپڑ شپڑ (ہ) اسم مؤنث:۔ (عوام) (۱) ایسی بات جو سمجھ میں نہ آئے۔ جلدی جلدی بولنا۔ گپڑ شپڑ۔ جلدی کی بات (۲) گھال میل۔ گڈ مڈ۔ غلط ملط (۳) آلا بالا۔ ناطول آرے۔ بے۔ بیر اپھیری۔

لپڑ لپڑ کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (ہندو) بھیوہ بکنا۔ بکواس کرنا۔ کان کھانا۔ چپڑ چپڑ کرنا۔ ہرزہ درائی کرنا۔

لپڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) روغنی آٹے کی گولی جس سے نوزائیدہ بچوں کے بدن کا میل صاف کرتے ہیں (۲) پلیس۔ بھرتا۔ لیپ۔ ضماد۔ پلستر۔ لگدی لُبدی (۳) میدے وغیرہ کی پوٹلی جس سے ٹکور دیتے یا سینکتے ہیں (۴) حقارتاً ٹوپی۔ لپو۔ لپو۔ پلیا تحقیراً سر کا پھینٹا۔

لپڑی باندھنا (ف) فعل متعدی:۔ لگدی باندھنا۔ لپڑا باندھنا۔ ضماد کرنا۔ پلس باندھنا پھینٹا باندھنا۔

لپڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ پورب (۱) کپڑا۔ جامہ۔ بستر (۲) پھٹا پرانا ٹاٹ۔ گدڑی مثنہ سا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لپس

لپسی (ا) اسم مؤنث:- (۱) لپٹی۔ گیہوں کے آٹے کا لگی کا حلوا۔ ہیر۔ (۲) نہایت بوڑھا جسکا گوشت بڑھاپے کے سبب لٹک گیا ہو۔ بوڑھا پھوس۔ پیر فرتوت ✦

لپک (ا) اسم مؤنث:- (۱) چمک۔ کوند۔ چمکارا۔ لمعہ۔ روشنی (۲) شعلہ۔ لو۔ لپٹ۔ لاٹ (۳) جنبش۔ پھڑک۔ پھدکنا۔ دھڑکن۔ تڑپ۔ دھڑک جیسے نبض کی لپک (۴) دوڑ۔ جھپٹ۔ چھلانگ جیسے چیتے کی لپک ✦

چیتے سے کچھ کمر کو تری ہے نسبت — صورت نہیں اگرچہ میاں پر لپک تو ہے (نصیر)

(۵) پھوڑے کی کھولن۔ سوزش۔ زخم۔ حرارہ۔ ٹیس۔ چیس۔ چبک (۶) لچک۔ مڑنے تڑنے دبنے اُچھلنے کی طاقت ✦

لپک جھپک (ا) اسم مؤنث:- تیزی۔ طراری۔ چستی۔ چالاکی۔ چابکی۔ پھرتی۔ تیزدستی۔ شتاب کاری۔ جلد بازی۔ چابکدستی ✦

لپک جھپک سے (ا) تابع فعل:- طراری سے۔ چالاکی سے۔ پھرتی سے۔ چابکدستی سے۔ تُرت پھرت ✦

لپکا (ا) اسم مذکر۔ (۱) خوئے بد۔ عادت بد ✦ خو۔ عادت۔ ڈھب۔ لت۔ دھت۔ بان۔ شتخوی ✦

جسکو چوری کا پڑ گیا لپکا — سانہ کی قدر کب وہ جانے ہے
(محاورات) یہاں میں گرچہ خوب بضاعت نہیں رہی۔ — وہاں کے دیکھنے کا وہ لپکا نہیں گیا
دیکھنے کا لپکا برا جھوٹا — ربط خوبانِ عشوہ گر جھوٹا

چشم پوشی کاری جاں تھیں لپکا ہے — کھاتے ہو مدیدہ درائی سے قسم کا ہیکو (میر)
جان جب تک ہے یہ لپکا ہے نظر بازی کا — کہ رگ جاں ہے جسے تارِ نظر کہتے ہیں (ناسخ)
آئینہ کو ہے پریشاں نظری کا لپکا — اور ہوتی ہے میاں چشم مروت دیکھو (نصیر)
چشم لیلیٰ کو یہ لپکا تھا نظر بازی کا — دشت میں قیس کو دیکھا آتی تھی آہو ہو کر (خواجہ وزیر)
جھانکنے تاکنے کا رکھتی ہیں لپکا آنکھیں — نگریں اپنی طرح سے مجھے رسوا آنکھیں (علیہ الرحمہ غلام علی آزاد)
نہ رہل میں کبھی نظروں میں حسینوں کی ذلیل — چھوڑ دیں حسن پرستی کا جو لپکا آنکھیں (ارشاد علی)

(۲) چاٹ۔ مزہ۔ چسکا ✦

بوسہ لب شیریں کا تمہے جسنے لیا ہے — کھانے کا اُسے قند کا لپکا نہیں ہوتا (نصیر)
تجھ کو اُسکے بوسۂ لب کا ہے لپکا اے ظفر — لب تر مثلِ لب پیمانہ وہاں پہنچے ہی گا (ظفر)
ہے وہی جنبش لبہائے جراحت پہ قتل — کس لب تیغ کے بوسہ کا ہے لپکا ہمکو (ذوق)
خونِ عاشق کا پڑا ہے اسے بیڈھب لپکا — زلف بر پیچ نہ کاٹے کہیں ناگن ہو کر (مشتری)

لپکا اُس بات کا (ا) محاورہ عورتوں کا۔ جماع کی عادت۔ جماع کا مزہ۔ روز روز بہتر ہونیکی دھت۔

لپکا پڑنا (ا) فعل لازم:- بُری عادت پڑنا ✦ لت لگنا۔ دھت ہونا ✦ مزہ پڑنا جسکا لگنا۔ چاٹ لگنا ✦

لپل

ہے عین وصل میں بھی مری آنکھ سوئے در — لپکا جو پڑ گیا ہے مجھے انتظار کا (ذوق)
پایا نہ بوسہ پر نہ سہی مانگنے کی خو — بیٹھوہ پڑ گیا مجھے لپکا سوال کا (ناظم)
آہ مت ناکام رکھ تو اے بُت ترسا مجھے — بوسۂ لب کا پڑا ہے بطرح لپکا مجھے (نصیر)
چھٹتا نہیں ہے آئینہ بہمات ہاتھ سے — لپکا بُرا پڑا ہے یہ اُس خود پسند کو
کرتا ہے دلکو تو میں تصور سے بھی خوشی — پر دیکھنے کا چشم کو لپکا بُرا پڑا۔ (مومن)

لپکا لگنا (ا) فعل لازم:- دیکھو لپکا پڑنا ✦

دوڑ دوڑ اُسکی گلی میں کیوں نہ جرأت جائیں — بات دُھنتی نہیں جس بات کا لپکا لگے (جرأت)

لپکانا (ا) فعل متعدی:- (۱) دوڑانا۔ جھپٹانا۔ بھگانا۔ سرپٹ ڈالنا (۲) جلدی سے بڑھانا۔ پھیلانا۔ آگے کرنا۔ جیسے ہاتھ لپکانا یعنی کسی چیز کے لینے کو جلدی سے ہاتھ بڑھانا۔

لپک جانا (ا) فعل لازم:- دوڑ جانا۔ جھپٹ جانا ✦

لپک کر (ا) تابع فعل:- دوڑ کر۔ جلدی سے۔ بھاگ کر۔ تُرت۔ فوراً۔ جھپٹ سے ✦

زاہد بتاؤں بات تجھے میں ثواب کی — بوتل لپک کے لائے اگر تو شراب کی (محمود)

لپک کر آنا (ا) فعل لازم:- دوڑ کر آنا۔ جلدی سے آنا ✦

لپک لینا (ا) فعل متعدی:- (۱) اُچک لینا۔ جھپٹ لینا جیسے گیند کو لپک لینا۔ (۲) راستہ سے چھین لینا۔ اُڑا لینا ✦

لپکنا (ا) فعل لازم:- (۱) دوڑنا۔ جھپٹنا۔ سپاٹا بھرنا (۲) اُچکنا۔ نیچے نہ گرنے دینا جیسے گیند لپکنا (۳) راستہ میں لے لینا۔ بیچ میں اُچک لینا۔ چھیننا (۴) پھوڑے کا ٹیس مارنا۔ چسکنا۔ کھولنا۔ ٹیسنا۔ جلنا۔ چبک مارنا ✦

دُکھ درد ٹیس جلنا رہ رہ کے پھر لپکنا — پھوڑا ہے وہ نہیں ہے تجھکو سُنائیں کیا (میر سوز)

(۵) بجلی کوندنا۔ چمکنا۔ لہکنا (۶) دھڑکنا۔ دھک دھک کرنا۔ اُچھلنا۔ پھڑکنا۔ پھدکنا۔ کودنا۔ جیسے نبض کا لپکنا (۷) چھلانگ مارنا۔ جست کرنا۔ زخم مارنا۔ چوکڑی بھرنا۔ پھاندنا۔ پھلانگنا (۸) کسی چیز کے لینے کو دوڑنا۔ بھاگ کر جانا۔ (۹) چلا جانا۔ سرعت سے جانا۔ دوڑ کر جانا (۱۰) حملہ کرنا۔ حربہ کرنا ✦

لپکی (ا) اسم مؤنث:- عو۔ (۱) تپچی۔ شلنگا۔ کچی سلائی۔ ٹانکا۔ بیسون۔ ٹوبا (۲) گوٹ کناری۔

لپکی بھرنا یا مارنا (ا) فعل متعدی:- ٹوبا بھرنا۔ تپچی بھرنا۔ ٹانکا لگانا۔ کچی سلائی کرنا۔ تیگیانا ✦

لپ لپ (ا) اسم مؤنث:- (۱) زبان سے چاٹنے یا پوپلے مُنہ سے کھانے کی آواز بغیر چبائے نکلنے کی آواز۔ جیسے لپ لپ لپسی کھانے۔ مُنہ دُکھے نہ جیب پرائی۔ (۲) تابع فعل) جلد جلد۔ جھپ جھپ (صرف کھانے کے واسطے بولتے ہیں)

لپ لپ کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) پوپلوں کی طرح کھانا۔ ہپ ہپ کرنا (۲) بیہودہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پل

بکنا۔ بکواس کرنا +

لپ لپ کھانا (ف) فعل متعدی:۔ جلدی جلدی کھانا۔ بغیر چبائے اندھے نگلے کی طرح نگلے جانا + جیسے۔ بھینس چڑھی ہری بھری لپ لپ گورکھائے (انجل)

لپ لپ (ف) اسم مؤنث:۔ کسی ملایم چیز کے بند ہونے اور کھلنے کی آواز جنبش کرنیکی آواز۔ مقعد کے بند ہونے اور کھلنے کی آواز +

لپ لپ کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (بازاری) دھک دھک کرنا۔ دھڑکنا۔ خوف کے مارے کپکپی ہونا۔ کانپنا + سکڑنا اور کھلنا +

لپلپانا (ف) فعل متعدی:۔ (بازاری) لپ لپ کرنا کھلنا سکڑنا۔ گھڑی بند ہونا گھڑی کھلنا۔ بیل یا گھوڑے کی مقعد کی طرح بند ہونا اور کھلنا۔ ڈر کے مارے گانڑ سکیڑنا + ڈرنا۔ خوف کھانا +

لپنا (ف) فعل لازم:۔ پلستر ہونا۔ پوتا پھرنا۔ استرکاری ہونا +

لپوا (ف) اسم مؤنث:۔ (بازاری) ٹوپی + پگڑی۔ دستار۔ (حقارتاً) +

لپوانا (ف) فعل متعدی التعدی:۔ استرکاری کرانا پوتا پھروانا پلستر کرانا +

لپوائی (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو لپائی (نمبر ۲) +

لپیٹ (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) پیچ۔ بل۔ طے۔ تہ۔ نورد۔ لپیٹنے کا حاصل بالمصدر جیسے اس پیٹ کی لپیٹ میں نہ آجانا (۲) مکر۔ فریب۔ دغا۔ دم۔ جھانسا۔ چھل بٹا۔ جُل۔ فند۔ چال ؎

صاف چُھپتے بھی نہیں بزمِ سخن میں عاشق — کہ چھپے بھی تو چھپائے نہ چھپے راز اپنا (عاشق)

وصل کی شب نہیں عاشق سے مزا دو لپیٹ — نیند کا حیلہ نہ کر منہ کو نہ دے یار لپیٹ

طرفہ کی طرح سے دل عاشق کو پیچ میں — کس کس لپیٹ سے تری دستار نے کیا (آتش)

جوڑے کو لپیٹ نہ آتی تھی جان جاں — زلف دوتا کو پیچ میں لانیکا ڈھب نہ تھا (بحر)

(۳) دور۔ محیط۔ مندلا۔ گرد۔ گھیر (۴) پوشش۔ غلاف۔ لپیٹن۔ بندھن۔ گوند۔ (۵) پہلو دار۔ دو معنی پیچدار بات (۶) اُلجھیڑا۔ اُلجھاؤ۔ خجالت (۷) مصیبت۔ بپتا۔ سنکٹ۔ بلا۔ آفت (۸) چھپیٹ +

لپیٹ چھپیٹ (ف) اسم مؤنث:۔ فند فریب۔ داؤں پیچ +

لپیٹ سپیٹ (ف) اسم مؤنث:۔ فند فریب۔ داؤں پیچ +

لپیٹ لینا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) تہ کرلینا پیچیدہ کرلینا + لگالینا۔ اُلجھالینا ؎ (۲) سان لینا۔ شریک جرم کرلینا۔ شریک کرلینا ؎

جان پر بنتی ہے ہو جاتا ہے اک سودا سا — دل کو لیتی ہے تری بگڑی ہوئی خمدار لپیٹ (آتش)

لپیٹن (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) لپیٹنے کا حاصل بالمصدر پیچ (۲) پیچ۔ وہ گول لکڑی جس پر گوٹی کپڑا لپیٹ کر صاف کرتے ہیں (۳) ہندوئی اوٹھ کی پیچنی کی

لت

اندر کا آہنی پیچ جس کے ذریعہ سے بندوق علیحدہ اور روئی علیحدہ دکھائی جاتی ہے (۴) بیلن۔ تُر۔ جس پر جولاہے بُن بُن کر کپڑا لپیٹتے جاتے ہیں +

لپیٹنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) پیچیدن یا دور دیدن کا ترجمہ۔ لپٹانا۔ لپیٹ دینا کسنا ؎

قتل پر میرے اُٹھایا ہے جو بیڑا تُو نے — خُوب کس کر کرائے ترک جفا کار لپیٹ (آتش)

آیا ہے میرے مرنیکی سُنکر وہ بدگماں — کوئی لپیٹ دو مجھے زندہ کفن کے ساتھ (انور)

(۲) سانا۔ لتھیڑنا۔ آلودہ کرنا۔ ملوث کرنا ؎

کافی ابرو کا اشارہ ہے مجھے اے قاتل — خونِ ناحق میں مرے اپنی نہ تلوار لپیٹ (آتش)

(۳) ساتھ لینا۔ اُلجھانا + ؎

داغ عشق آپ ہی کھا اُسکو نہ کھلوا یقہ — ساتھ اپنے نہ جگر کو بھی دل زار لپیٹ (آتش)

(۴) پیچ میں لانا۔ فریب میں لانا۔ دغا دینا۔ اپنے اوپر فریفتہ کرنا۔ اغوا کرنا۔ عشق میں لانا۔ موہنا۔ عاشق بنانا۔ جال کرنا ؎

چاند سے مُنہ پہ دکھا ابر سیہ سے نہ لپیٹ — کبک وطاؤس کو بھی اپنی طرف یار لپیٹ (آتش)

(۶) ڈھانکنا۔ چھپانا۔ پوشیدہ کرنا ؎

آمد آمد کی اطبا کی جو سُنتے ہیں خبر — مُنہ کو لیتے ہیں کفن سے ترے بیمار لپیٹ (آتش)

(۷) آمادہ کرنا۔ راضی کرنا ؎

شانِ مریخ بھی دکھلا چکے قاتل مجھ کو — اُس خوش اندام کو اے جامۂ گلنار لپیٹ (آتش)

لپیٹوا (ف) صفت:۔ (۱) پیچیدہ۔ لپٹی ہوئی۔ ملفوف۔ (۲) ملا ہوا۔ ساتھ لگا ہوا (۳) پوشیدہ۔ درپردہ۔ چھپواں۔ گپت (۴) پیچدار بیل دار۔ خمیدہ۔ (۵) تالع فعل (کنایۃً) اشارتاً۔ ایچ پیچ سے۔ فند فریب سے +

لپیٹواں بات (ف) اسم مؤنث:۔ گول بات۔ پیچیدہ بات۔ چال کی بات۔ فریب کی بات۔ وہ بات جو صاف نہ ہو +

لت (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) لات کا مخفف۔ لکہ۔ لات۔ وُلتی +

لت خور (ا) صفت:۔ (۱) لاتیں کھانے والا۔ جوتی خور۔ ٹھوکریں۔ حقیر۔ کمینہ۔ ذلیل (۲) غلام۔ بندہ۔ بردہ (۳) آستانہ۔ دہلیز۔ سنگِ آستاں (۴) پائنداز۔ کتل۔ نمدہ +

لت روندن (ف) اسم مؤنث:۔ (لکھنؤ) پائمالی +

لت (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) بُری عادت۔ خصلت۔ خُو۔ بان۔ دھت + ڈھب۔ ملّت۔ لپکا۔ سُبھاؤ +

شریفوں کی اولاد بے تربیت ہے — تباہ اُنکی حالت بُری اُنکی گت ہے

کسی کو کبوتر اُڑانے کی لت ہے — کسی کو بٹیریں لڑانے کی دھت ہے

چرس اور گانجے پہ شیدا ہے کوئی — [illegible] سیا ہے کوئی

(نظیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لتپ

پاؤں میرا کلبۂ احزاں میں اب رہتا نہیں رفتہ رفتہ اُس طرف جانیکی مجھ کو لت ہوئی (میر)

(۲) (لتر۔ تتا۔ بیل +

لت پڑنا (ف) فعل لازم:۔ بان پڑنا۔ بُری عادت ہونا۔ وحت لگنا۔ پکا پڑنا +

لت لگنا (ف) فعل لازم:۔ دیکھو لت پڑنا) +

لتا (ف) اسم مؤنث (پورب)۔ بیل۔ تاک۔ لتر بیلہ۔ وہ درخت جسکی ساقیں زمین پر پھیلتی ہیں

لتا پتا (ف) صفت:۔ (لکھنؤ) نزار و نزار۔ دُبلا پتلا +

لتا پتا (ف) اسم مذکر:۔ استر بستر۔ مال تال۔ اسباب و سباب۔ اثاثہ۔ اثاثہ + (پورب)

لتاڑ (ف) اسم مؤنث:۔ لغوی معنی لکدزنی ملا) لعنت ملامت۔ سرزنش۔ فضیحت۔

(۲) تکلیف۔ دُکھ۔ عذاب۔ آفت۔ وقت مُصیبت۔ دوسری سنکٹ کشٹ ؎

آمد و شد رہی نہ انشا جو گلی میں اُسکی اب خُوب ہوا کہ بیچ سے گئے روز کی لتاڑ سے (انشا)

(۳) کام کی زیادتی۔ کام کی فراوانی۔ کثرتِ کار۔ کام کاج کی بہتات۔ لے دے۔ مار مار۔ (۴) دھتکار۔ دھکار۔ پھٹکار (۵) بھاگ دوڑ۔ دوڑ دھوپ۔ رگڑ۔

(۶) روندن۔ پامالی +

لتاڑ میں آنا (ف) فعل لازم:۔ مصیبت اور بلا میں مبتلا ہونا۔ چکّی میں آنا۔ گردش میں آنا۔ ریوڑی کے پھیر میں آنا +

ہمارا اپنی جاں کو مضمحل رہے انشا اُنسے لگا دل تو کر گزرنا ہوگا کچھ فعل کہیں آگیا جو لتاڑ میں (انشا)

لتاڑ میں رہنا (ف) فعل لازم:۔ زیرِ مشق رہنا۔ زیرِ استعمال رہنا۔ روندن میں رہنا پامالی میں رہنا۔ کام کاج کی لے دے میں رہنا ؎

نہیں رقم ہم اگر حالِ پا ٹیا لئے دل رہے ہمیشہ قلم کی لتاڑ میں کاغذ (ظفر)

لتاڑنا (ف) فعل متعدی:۔ لاتوں سے بھگانا۔ لتیانا۔ لاتیں مارنا۔ ٹھکرانا۔ روندنا کھوندنا پامال کرنا ؎

ذبح کر کے نقش عاشق ہے لتاڑی پاؤں سے اُسنے کب رنگیں کئے مہندی میں بھر کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

دھتکارنا۔ دُور و بک کرنا۔ کھدیڑنا۔ نکالنا۔ للکارنا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ سرزنش کرنا۔ ملامت کرنا۔ خُوب خبر لینا فضیحت کرنا چشم نمائی کرنا۔ ذلیل کرنا۔ زجر و توبیخ کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ قائل کرنا بخت سست کہنا۔ دھمکانا۔ دھمکی دینا ؎

ہے ہے انشا ہمارے دل کو بیطرح گیا لتاڑ کر عشق۔ (انشا)

تنگ اس جستکدے میں ہُوں میں بے جوش و خروش عرش کی سقفِ محدب کو لتاڑا چاہئے (ناسخ)

کہاں اُسیں تیری ہی محشر خرامی لتاڑا ہوا تیرا کبک دری ہے (داغ)

لتر (ف) اسم مذکر:۔ (۱) چغل خور۔ غمّاز۔ اِدھر کی اُدھر کہنے والا۔ سخن چیں۔ نمام۔

لتّے

(۲) (پنجاب) بکواسی۔ بکی۔ جنگلی۔ (۳) طوطا چشم۔ بے وفا۔ بے مروت +

لُترا پا (ف) اسم مذکر:۔ عورِ چغل خوری۔ غمّازی۔ سخن چینی۔ لگائی بجھائی۔ غیبت۔ نندا +

لُترا پن (ف) اسم مذکر:۔ غمّازی۔ تمامی چغل خوری۔ سخن چینی۔ کہا سُنی۔ نندا۔ غیبت +

لُتری (ف) اسم مؤنث:۔ وہ عورت جو اُدھر کی اُدھر اور اُدھر کی اِدھر باتیں لگائے۔ پٹنگ۔ چھری۔ چغلخور۔ جیسے کسی کی بات کو دُہراؤ گی تو کہینگے کیا لُتری ہے۔ کیا پیٹ کی ہلکی ہے ذرا سی بات پیٹ میں نہیں ٹکی۔ (رنگھڑ سہیلی)

لُتری کان کُتری (ف) اسم مؤنث:۔ حقارتاً وہ عورت جو اپنے لترا پے کے سبب کان کاٹ دینے کے لایق ہو یا جسکے کان کاٹ دئے گئے ہوں۔ بُوچی غمّازہ +

لتھ یالت (ف) اسم مؤنث:۔ آمیزش + آلودگی +

لتھ کرنا (ف) فعل متعدی:۔ ملانا۔ آمیز کرنا۔ لتھنا +

لتھ ہونا (ف) فعل لازم:۔ ملنا۔ آمیز ہونا۔ گڈمڈ ہونا۔ سنا۔ گنہ ہونا ؎

انگشت آرزو سے دوا آج لت ہوئی بارے مریضِ عشق میں اتنی مکت ہوئی (رشک)

لتھ پتھ یالت پت (ف) صفت:۔ (۱) آلودہ۔ ملوث۔ بھرا ہوا۔ سنا ہوا۔ شوربور شرابور۔ (۲) خراب حالی خستہ حالی +

لتھ پتھ کرنا (ف) فعل متعدی:۔ سانا۔ لتھیڑنا۔ بھرنا۔ آلودہ کرنا۔ شوربور کرنا +

لتھ پتھ ہونا (ف) فعل لازم:۔ شوربور ہونا۔ بھرنا۔ سنا۔ آلودہ ہونا۔ ملوث ہونا +

لتھڑ پتھڑ (ف) صفت:۔ دیکھو (لتھ پتھ) +

لتھڑنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) آمیز ہونا۔ ملنا۔ مخلوط ہونا (۲) سنا۔ آلودہ ہونا۔ ملوث ہونا بھرنا

لتھیڑنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) سانا۔ بھرنا۔ آلودہ کرنا۔ شوربور کرنا (۲) آمیز کرنا۔ ملانا۔ مخلوط کرنا (۳) لیپ کرنا۔ لیپ لگانا +

لتّہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) چیتھڑا گودڑ۔ (۲) کپڑا۔ بستر۔ جامہ پوشیدنی۔ پارچہ جیسے تن پہ نہیں لتّہ پان کھائیں البتہ +

لتّے (ف) اسم مذکر:۔ لتّہ کی جمع +

لتّے لینا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) کپڑے اُتارنا۔ کپڑے کھسوسنا (۲) دھجیاں اُڑانا۔ پُرزے اُڑانا۔ پرخچے اُڑانا + نہایت ملامت و سرزنش کرنا + نہایت تنگ و عاجز کرنا + خبر لینا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ جھاڑنا۔ لتاڑنا ؎

لتّے لے ڈالو لنگا سن لے نام میرا ہے ننگ سینہ مرا چاک گریباں دیکھ کر (ننگ)

لئے یہ دستِ جنوں نے لباس کے لتّے کہ آستیں نہیں دامن نہیں ہے جیب نہیں (اسیر)

چلیں جیب پر کیوں نہ تیتے ہمارے جنوں نے لئے خوب لتّے ہمارے (معروف)

آفریں صد آفریں دستِ جنوں خُوب ہی لتّے لئے پوشاک کے (آتش)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لتی

لتے ذلت نے لئے جامۂ زیبائی کے جو سلے پست ہوئے انجمن آرائی کے (ناظم)

لتی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) لتو کی ڈوری (۲) تیر تنے میں لاتیں چلانے کی حرکت۔ (۳) وہ کپڑا جو بانس کے چھڑ پر کبوتروں کے بلانے کو لگایا جاتا ہے (۴) مُوباف سر بند۔ چوٹی بند۔ سر کا ڈورا (۵) پوربی۔ پیری۔ دلہن دھجی جو کنگنے کے پنچھالے میں باندھ دیتے ہیں (۶) پوربی) پگڑی۔ دستار۔ پٹری۔ (۷) منسوب بہ لات جیسے دو لتی +

لتیا (ہ) صفت:۔ دھتیا۔ بُری عادت والا + عادی۔ خوگر۔ خوگرفتہ + ملتی +

لتیانا (ہ) فعل متعدی:۔ لاتیں مارنا۔ لاتوں سے خبر لینا +

لٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) موئے چند زلف کہ باہم پیچیدہ ہو گئے ہوں۔ چند موئے پیچیدہ و دراز۔ شاخ گیسو + جٹا۔ بالوں کی لڑی ؎

زیرے پاؤں ہوں زبر کے کبھی شاکی جو اُسکی کاکل پیچاں کی ہاتھ میں لٹ ہو (ناسخ)

(۲) لاٹ کا مخفف۔ شعلہ۔ جوالہ۔ لو (۳) وہ بال جو مدت تک کنگھی نہ ہونے یا چکٹ جانے سے بہم بستہ و پیوستہ ہو جائیں جنہیں فارسی میں موئے سر فتیلہ کہتے ہیں (۴) پوربی) مینڈک کا بچہ (۵) رسّی۔ ڈوری۔ لڑ +

لٹ ونبا (ہ) فعل لازم:۔ (ہندو) کورو بنا۔ کنی دبنا + ڈوری ناتھ ہونا۔ نکیل ناتھ ہونا۔ قابو میں ہونا۔ بس میں ہونا +

لٹ دھونا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بالوں کے لڑ کو پانی سے صاف کرنا (۲) شادی اور جنے کی ایک رسم جسمیں دُودھ سے لٹ دھوئی جاتی اور اُس کا حقداروں کو نیگ ملتا ہے +

لٹ دُھلائی (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ نیگ جو دُولہا کی بہن کو لٹ دُھلانے کی بابت شادی تولید یعنی چھٹی میں دیا جاتا ہے +

لٹ کترنا (ہ) فعل متعدی:۔ ایک ٹوٹکا ہے جو بانجھ عورتیں کسی عورت کے بچے کے بال کتر کر کیا کرتی ہیں جس سے اُنکے خیال میں وہ بچہ مرجاتا اور اُنکے اولاد ہو جاتی ہے۔ کہتے ہیں وہ ان بالوں کو جلا کر گڑ کے ساتھ کسی اور طرح سے کھا لیتی ہیں +

لٹا (ہ) صفت:۔ (۱) دُبلا۔ لاغر۔ مارا نحیف و زار بیماری کے سبب جھٹکا ہوا (۲) جٹادار +

لٹا دھاری (ہ) اسم مذکر:۔ جوگی۔ جٹا دھاری۔ وہ ہندو فقیر جو بڑے بڑے بال لٹکائے رہتے ہیں +

لٹا ہاتھی ہٹو را سا (ہ) کہاوت:۔ امیر تباہی اور خرابی کی حالت میں بھی بہت کچھ سہارا رکھتا ہے۔

لٹا ہاتھی سوا لاکھ کا (ہ) کہاوت:۔ گیا گزرا امیر بھی غریبوں سے بہتر ہے +

لٹ

لٹا پٹا (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) بدھنا بو۔ بیہ۔ انگڑ کھنڈڑ۔ استر بستر۔ اکھیڑ بکھیڑا۔ اثاثہ +

لٹا لٹا کر مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ زمین پر گرا گرا کر مارنا۔ خوب پٹکنیاں دینا۔ بیدردی سے مارنا۔ خوب مارنا۔ نہایت زدوکوب کرنا۔ ادھ پیٹنا۔ نہایت ذلت سے سزا دینا۔ کمال تشدد اور تنبیہ کرنا ؎

نخچیر گریں تجھ سے جو نیم کشتہ چھوٹا۔ حسرت نے اُسکو مارا آخر لٹا لٹا کر (میر)

لٹانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کسی کھڑی ہوئی چیز کو سیدھا کر کے زمین پر ڈالنا دراز کرنا۔ پسارنا۔ پھیلانا۔ بچھانا۔ فرش یا چارپائی پر ڈالنا (۲) بچے کو سُلانا۔ خوابیدن کا ترجمہ (۳) قہر میں ڈالنا۔ (۴) چت ڈالنا۔ پچھاڑنا۔ زمین پر گرانا +

لُٹانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) اپنا مال ضایع کرنا۔ روپیہ برباد کرنا۔ اُڑانا (۲) بکھیر کرنا۔ روپیہ پیسہ پھینکنا + (۳) غارت کرنا۔ غارت میں دینا۔ فضول خرچی کرنا۔ اسراف کرنا (۴) زمین پر گرانا۔ زمین پر پٹکنا جیسے لٹا لٹا کر مارنا ؎

قتل کرنیکے بھی انداز نئے ہیں اُن کے تیغ کھنچنے نہیں پاتی کہ لٹا دیتے ہیں (لالہ مادھو پرشاد)

(۵) مضطرب و بیقرار کرنا۔ تڑپانا۔ بیتاب رکھنا ؎

کھائی ہے وعدہ فردا پہ قسم کیا جھٹ پٹ آج اس حرف تسلی نے لٹا رکھا ہے (داغ)

(۶) پھڑکانا۔ ہنسی کے مارے پیٹ میں بل ڈالنا۔ خوب ہنسانا ؎

کیا کیا لٹاتی ہیں مجھے ساقی کی شوخیاں پھینکے زمین پر میری نیت کے گھونٹ ہیں (مخمر)

لُٹاؤ (ہ) صفت:۔ مُسرف۔ اُڑاؤ۔ فضول خرچ۔ لکھ لُٹ۔ خوب لُٹانے والا +

لٹ پٹ (ہ) صفت:۔ (ہندو):۔ (۱) بانکا۔ رنگیلا۔ چھبیلا۔ بانکا ترچھا البیلا (۲) متوالا۔ سرمست۔ سرشار۔ نشیلا جیسے لٹ پٹ پنچھی چہچہاں + سب کاوتا سری بھگوان (۳) ہڑبڑاتا۔ لٹ پٹ + کج دو اکج + (۴) ڈگمگاتا ہوا۔ لڑکھڑاتا ہوا (۵) ہکلاتا ہوا۔ تُتلاتا ہوا۔ خوف کے باعث زبان کا لڑکھڑانا +

لٹ پٹاؤ صفت:۔ مشروک (۱) کج و اکج۔ پیچ در پیچ۔ درنگارنگ۔ پیچ کشاد و تاب دادہ۔ ہر طرف لٹکتا ہوا۔ جھومتا ہوا۔ وارستہ۔ کھلا ہوا ؎

خدا جانے ترا کس پیچ میں اُلجھا ہے دل اشرف وہ چیر الٹ پٹاؤ رہ کے تجھکو یاد آتا ہے (اشرف)

کسی اغیار نے شاید دیا پیچ کہ ہے جوڑے کا تیرے لٹ پٹاؤ پیچ (عاشق)

(۲) البیلا۔ رنگیلا۔ چھبیلا۔ چھیل (۳) خوش مزاج۔ خوش طبع۔ ظریف۔ ٹھٹول۔ (۴) چٹخارہ دار۔ خوب نمک مرچ پڑا ہوا۔ چٹ پٹا (ہ) گھلا ملا + گاڑھا۔ (۶) ہکلا۔ توتلا۔ الکن +

لٹ پٹانا (ہ) فعل لازم:۔ (مشروک) (۱) لڑکھڑانا۔ ڈگمگانا + لرزنا۔ کانپنا + ٹھیلیوں سے چلنا۔ خراماں خراماں چلنا۔ خرام کرنا + (۲) متعدی):۔ دیر کرنا۔ ٹالنا۔ ڈھیل

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لٹ

کرنا (م) بہکانا۔ گمنت کرنا۔ مُتلانا +

لٹ پٹی (ع) (اسم مؤنث)۔ لٹ پٹا کی تانیث +

لٹ پٹی پگڑی (ع) (اسم مؤنث)۔ دستارِ آشفتہ و پیچ در پیچ و رنگا رنگ۔ کج و دا کج دستار۔ اِدھر اُدھر لٹکی ہوئی پگڑی سے پیچ کشادہ پگڑی ؎

لٹ پٹی پگڑی سے اُس قاتل کی کیا تشبیہ دوں داغ کا دھبا لگا ہے لالے کی دستار میں (آتش)

لٹ پٹی چال (ع) (اسم مؤنث)۔ مستانہ چال۔ جھومتی چال +

لٹ پٹی دستار (ا) (اسم مؤنث)۔ (دیکھو لٹ پٹی پگڑی) ؎

ہو گیا آشفتہ سر ہر ایک اسکو دیکھکر باندھ کر نکلا نہ کر یہ لٹ پٹی دستار تُو (میر سوز)

حق تعالےٰ نے جو چاہا تو دکھا دیگی ستم زلف سے پیچ ترے لٹ پٹی دستار جُدا

کرینگے افتراشاء قبا ے یار پر کیا کیا بندھینگے باندھنوں اُس لٹ پٹی دستار پر کیا کیا

لٹ پٹے دن (ع) (اسم مذکر)۔ کڑوے کسیلے دن۔ بُرے بھلے دن۔ مصیبت کا زمانہ۔ سختی کے دن۔ ایامِ ادبار ؎

لٹ پٹے دن کاٹنے رہتے گھاس میں سوئے وا کے تلے نہ بیٹھے ہما پیٹ پلت نہ ہوئے اگر دھنکٹی (لی)

لٹ جانا (ف) فعل لازم۔ جھٹک جانا۔ دُبا ہو جانا۔ خیف و ناتواں ہو جانا۔ لاغر ہو جانا ؎

شب میر سے ملے ہم اک وہم رہ گیا ہے اُسکے خیال میں ہے ہو گیا بہت لٹ (میر)

لٹر (ع) (اسم مذکر)۔ (لکھنؤ) مرد بیہودہ۔ لفنگ +

لُٹس (ع) (اسم مؤنث)۔ لوٹ کا حاصل بالمصدر۔ لوٹ۔ غارت۔ غارتگری + چھینا جھپٹی لُوٹ مار۔ لُوٹ گھسوٹ +

لُٹس ڈالنا (ف) فعل متعدی۔ لوٹ مچانا +

لُٹس مچانا (ف) فعل متعدی۔ لوٹنا کھٹنا۔ غارتگری کرنا۔ تاخت و تاراج کرنا۔ لُوٹ مچانا۔ چھینا جھپٹی کرنا +

لُٹس مچنا (ف) فعل لازم۔ لُوٹ ہونا۔ لُوٹ پڑنا +

لٹک (ع) (اسم مؤنث)۔ (۱) لٹکنے کا حاصل بالمصدر۔ آویزش۔ لٹکاؤ ؎

اُس کان کے جھمکے کی لٹک دیکھ لے شاہ ہر خوشہ اسی تاک میں رہتا ہے عُنب کا (نظیر)

(۲) ناز و ادا۔ چٹک مٹک۔ آن بان۔ آن و انداز ؎

ناگنی پیچ میں آ اسکے نہ مانگے پانی کھیل جائے وہیں کالا جو ڈسے اسکی لٹک (سودا)

گیا شباب مگر زلف کی لٹک نہ گئی ابھی ہے حسن دل آویز مُوجہ باقی (بحر)

(۳) لہر۔ موج۔ ترنگ جیسے لٹک میں آکر گھر چھوڑ دیا۔ (۴) اثر جن و پری۔ سایہ۔ بھوت پریت یا سید وغیرہ کا اثر۔ جھونج۔ کھوٹ۔ جسے پنجاب میں دیا کہتے ہیں۔ دیوانگی یا جنون کا اثر۔ سودائی پنے کی علامت۔ اثر ؎

لٹک

پگڑی لٹ اُسکی زلف کی بینے تو یہ کہا دیوانگی سے آپ میں بھی اک لٹک تو ہے (معروف)

جاتی رہے زلفوں کی لٹک دل سے ہمارے افسوس کچھ ایسا ہمیں لٹکا نہیں آتا (ذوق)

(بعض ناواقف غیر لکھنؤ والوں نے لٹکنے کی مناسبت سے اسکے معنی پردہ۔ جھاڑ بے پردائی۔ کاہلی وغیرہ لکھ دئے ہیں جنسے نہ تو ہمارے کان آشنا اور نہ کوئی اہل لغات واقف) +

لٹک چال (ع) (اسم مؤنث)۔ مستانہ چال۔ جھومتی ہوئی چال۔ خرامِ ناز۔ نخرے کی چال۔ مٹک چال۔ رفتار کج و دا کج ؎

نہیں دیکھی لٹک کی چال اُس شمشاد قامت کی کہ دعوے ہے تجھے اے سرو اپنی خوشخرامی کا (بیدار)

لٹک کر چلنا (ف) فعل لازم۔ جھوم کر چلنا۔ مستانہ رفتار سے چلنا۔ مٹک کر چلنا۔ معشوقانہ انداز سے قدم اُٹھانا +؎

سرو قمری وہ دونوں پھر آپ میں نہ آئے گلزار میں چلا تھا وہ شوخ لٹک لٹک کر (میر)

لٹکا (ع) (اسم مذکر)۔ (۱) موہنی۔ کسی کو اپنی سے اُلجھا لینے کا منتر۔ عملِ جذب۔ عملِ تسخیر + چلتا ہوا عمل۔ سحر۔ جادو۔ افسون۔ منتر۔ ٹونا۔ ٹاگ۔ ٹونکا۔ جادو کی مُوٹھ +

چشمِ جادو گر سے دل اُچٹا تو جا اُسمیں پھنسا زلف نے اُسکی خدا جانے کہ کیا لٹکا کیا (نصیر)

گرچہ پھنسانے کو مل جادو گا تو ملکر فسوں سازوں سے کچھ اور ہی لٹکا سحر بھر اُسوقت ہم پہنچا نینگے ہم (نظیر)

نہ آنکھوں میں تری جادو نہ ہر گز سحر لفظوں میں یہ اُس سے ہے دیوانہ محبت کا ہے وہ لٹکا (سودا)

اُس زلف کی لٹوں پر کوئی چلے نہ لٹکا جن بھی اگر جو ہو تو بھاگے ان منتروں کے آگے (ظفر)

(۲) شعبدہ۔ کرتب۔ امرِ عجیب حیرت انگیز۔ بھگل بدیا۔ جادو کا کھیل + ہاتھ چالاکی چلتہ۔ عیاری ؎

ہمارے ڈسنے کو مار سیاہ بنتی ہے تمہاری زلف کا ادنےٰ یہ ایک ہے لٹکا۔ (صبا)

(۳) چٹکلہ۔ گُن۔ ہنر جیسے فقیری لٹکا۔ خوب خوب لٹکے یاد ہیں ؎

سامری سیکھے بنت وہ فسوں ساز آکے چٹکلے سینکڑوں یاد اسکو ہیں لٹکے لاکھوں

لٹ کو اُس زلف کی ہیں یاد وہ لٹکے لاکھوں جنسے ہر بال میں دل رہتے ہیں لٹکے لاکھوں

شاخِ گل میں چاہئے لٹکانا اسکا اے نظر بر عتی اِس لٹکے سے ہے بلبل کے تو یہ قفس

(۴) داؤں پیچ۔ گھات + طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ جتن۔ تدبیر۔ اُپائے ؎

دل مانگنے کے ہیں یاد لٹکے وہ کاکل مشکبو بلا ہے (مجروح لکھنوی)

دل تجھے یار کی کیوں زلف کا سودا ہوتا تو اگر آج کو سیکھا کوئی لٹکا ہوتا (نصیر)

ہر اک کو پیچ سے کیا ڈسکے مار رکھتا ہے مگر یہ سانپ نے سیکھا ہے زلف کا لٹکا (امانت)

(۵) شغلہ۔ مشغولہ۔ شغل۔ دل بہلاوا۔ دھندا۔ کھیل ؎

زلف کا کیا اُسکی چٹکا لگ گیا زور و لکے ہاتھ لٹکا لگ گیا (نصیر)

اے جنوں گیسوئے شبرنگ کا سودا لٹکا ہاتھ آیا ترے دیوانے کو اچھا لٹکا (اسیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لٹک

(۶) مکر و فن۔ فریب۔ دم۔ جھانسا۔ مُتّا۔ چال۔ چھل۔ بھگل ؎

کوئی لٹکا یا دیوتا نکر زلف کی لٹ کا نہیں خود بخود دل سینکڑوں لٹکے چلے جاتے تو ہیں (ظفر)

(۷) تیر، ہدف و دوا۔ اکسیر۔ حکمی دوا۔ چلتا ہوا نسخہ +

لٹکانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) آویزاں کرنا۔ معلق کرنا۔ آویختہ کرنا۔ ٹانگنا۔ اُدھر کرنا۔ (۲) بردار کشیدن کا ترجمہ۔ پھانسی دینا۔ گل دینا۔ سُولی چڑھانا۔ گلے میں پھندا ڈالکر کھینچ لینا (۳) اٹکائے رکھنا۔ جُھلانا۔ تعویق میں ڈالنا۔ اُلجھانا۔ اُلجھائے رکھنا۔ جیسے مقدمہ لٹکانا۔ ایک ہی کتاب میں لٹکائے رکھنا (۴) انتظار میں رکھنا۔ امید میں رکھنا۔ منتظر رکھنا +

لٹکن (ا) اسم مذکر:۔ (۱) چھوٹی گھڑونچی۔ ٹھلیا رکھنے کی تپائی۔ حباب (۲) ناک کے ایک زیور کا نام جو نتھ میں ڈال کر پہنا جاتا ہے۔ بُلاق۔ بُلاق۔ بُلاق + جھمکا۔ کان کے ایک زیور کا نام۔ کرن پھول۔ آویزہ (۳) ایک بیل کا نام جس سے زرد رنگ نکلتا ہے (۴) گھنٹے کا لنگر۔ پنڈلم + شاقول (۵) جھاڑ۔ فانوس کی لڑیں قلمیں۔ آویزے۔ (۶) جھولا۔ لٹکتی ہوئی چیز۔ جھولتی ہوئی چیز +

لٹکنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) آویزاں ہونا۔ معلق ہونا۔ آدھر ہونا۔ ٹنگنا (۲) دار پر کھنچنا۔ سُولی پر چڑھنا۔ پھانسی لگنا (۳) اٹکنا۔ التوا میں رہنا۔ رُکنا۔ تعویق میں پڑنا۔ جھولنا۔ اُلجھنا ؎

میر لیں شاید اُس کی زلف سے کام برسوں سے تو لٹک رہے ہیں ہم (میر تقی)

(۴) منتظر رہنا۔ راہ تکنا + امیدوار رہنا۔ آسرا رکھنا ؎

تو طرّہ جاناں سے چاہے ہے ابھی مقصد برسوں سے پڑے ہم تو اسے میر لٹکتے ہیں (میر)

(۵) مدتوں بیمار رہنا۔ بیماری میں اُلجھا رہنا۔ بے سمجھنا۔ کھٹیا سینا۔ (۶) دُبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ جھٹک جانا (۷) پیچھے رہنا۔ آگے نہ بڑھنا +

لٹنا (ف) فعل لازم:۔ لاغر ہونا۔ دُبلا ہونا۔ قاق ہونا۔ ماڑا ہونا۔ کمزور ہونا۔ چھٹکنا۔ نحیف ہونا۔ نزار ہونا ؎

نہیں پہچانتے ہم اپنے تئیں آپ زیادہ کیا کوئی اس سے لٹے گا۔ (جرأت)

شگفتہ شرم قامت موزوں سے کٹ گیا سنبل ہوائے گیسوئے پیچاں میں لٹ گیا (اسیر)

ہزار ہاتھی لٹے پھر بھی سوا لاکھ کے کا +

لٹنا یا لُٹجانا (ف) فعل لازم:۔ (۱) غصب۔ غارت ہونا۔ تاراج ہونا۔ تباہ ہونا۔ برباد ہونا + چوری ہونا + صفایا پھرنا۔ کچھ باقی نہ رہنا۔ خاک میں ملنا + ؎

وہ گھر نہیں ہے جو تیرے پیچھے لٹا نہیں وہ دل نہیں ہے جو تیرے غم سے لُٹا نہ ہو (عارف)

(۲) ٹھگا یا جانا۔ دھوکا کھانا۔ خرید و فروخت میں نقصان اُٹھانا (۳) خانہ ویران ہونا۔ گھر اُجڑنا۔ گھر کی رونق نہ رہنا۔ ویران ہونا +

لٹّو

لٹّو (ا) اسم مذکر:۔ (۱) بنگی۔ پھرکی۔ ہاتھی دانت یا پیتل یا لکڑی کے ایک گول کھلونے کا نام جو پھرانے سے دیر تک پھرتا چکر کھاتا اور گونجتا رہتا ہے۔ عربی دُوّامۃ یا صراع فارسی گردنا۔ لاٹو۔ جو کچھ اُلٹا سیدھا بولتا ہو اُسے بنگی کہتے ہیں ؎

بناؤ لیکے لٹو استخواں کو اپنے عاشق کے تمہیں کیا کام ہے ہاتھی کے ان مردانہ ہتھیاروں سے

ٹوٹی نہ آس ہرگز ہوں آشنا فغاں کا لٹو یہ تیرا بنگی ہے میرے استخواں کا

(۲) ساقول۔ ساہول۔ عمارت کی سیدھ معلوم کرنے کا گولہ (۳) گول بنی ہوئی چیز جیسے ہرن کے سینگوں کا لٹو +

لٹو ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) عاشق و فریفتہ ہونا۔ دل دادہ ہونا۔ شیدا و والہ ہونا۔ مفتوں ہونا۔ سودا جانا ؎

جوہی اُسنے وہ بچہ آہ یار داک نظر دیکھا وُہیں لٹو ہو کر بولا یہی لُونگا یہی لُونگا (نظیر)

محتسب لاکھ پھرے کب یہ جُدا ہوتا ہے دختر رز پہ جو دیکھا تو ہے لٹو شیشہ (مصحفی)

(۲) محو ہونا۔ مستغرق ہونا۔ (۳) چکرانا۔ چکر کھانا + گھرنی ہونا۔ پھرکی بننا +

لٹوانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) تاراج کرانا۔ لُٹوانا۔ غارت کرانا (۲) برباد کرانا۔ اُجڑوانا ویران کرانا (۳) مہنگا سودا دلوانا۔ گٹوانا + نقصان کرانا۔ صرف کرانا +

لٹورا (ا) اسم مذکر:۔ (واؤ مجہول) ایک طبق رنگ کے شکاری پرند کا نام جو فاختہ سے چھوٹا ہوتا اور چڑیا کا شکار کرتا ہے۔ عربی میں اُسے حُمّرہ فارسی میں شاہینِ کنجشک کہتے ہیں +

لٹورا (ا) اسم مذکر:۔ ع تصغیر بالتشدید لٹ اُلجھے ہوئے بالوں کی لٹ + جھنڈولا بچا جو ننڈا سر +

لٹورے (ا) اسم مذکر:۔ ع لٹورا بمعنی لٹ کی جمع۔ بال جھنڈولے۔ لٹیں +

لٹورے اُتروانا (ف) فعل متعدی:۔ ع۔ بچے کے بال اُتروانا۔ مُونڈن کرانا + بچے کے پیٹ کے بال مُنڈوانا +

لٹورے کھولے پھرنا (ف) فعل لازم:۔ ع۔ ننگے سر پھرنا۔ بال کھولے پھرنا جو عیب اور بدتمیزی میں داخل ہے۔ جھنڈولے کھولے پھرنا۔ چوٹا کھولے پھرنا +

لٹورے لے ڈالنا (ف) فعل متعدی:۔ ع۔ سر مُونڈ ڈالنا۔ بال نوچ لینا۔ چوٹا مُونڈنا +

لٹوریا (ا) اسم مذکر:۔ جٹا دھاری۔ لٹوں والا جوگی۔ بڑے بڑے بالوں والا جوگی گیسو دراز +

لٹوروں والی یا لٹوریوں والی (ا) اسم مؤنث:۔ ڈاین۔ چڑیل۔ پچھل پائی چنتنی۔ بھوتنی + ساحرہ۔ جادوگرنی۔ ٹونہائی +

لٹھ (ا) اسم مذکر:۔ (۱) ہاتھ کی سوٹی لکڑی۔ بیساکھی۔ بانڈی۔ سونٹا۔ موٹی اور لمبی لاٹھی بولا وہ کہ یہ جو لٹھ مرا ہے موسیٰ کا عصا ہے اژدہا ہے (نسیم لکھنوی)

(۲) پنجاب) چرخے کی لاٹھ (۳) کلام سخت و درشت +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لٹھ

لٹھ باز (ا) اسم مذکر۔ لٹھیت۔ لاٹھیوں سے لڑنے والا۔ بانڈی باز۔ شور پشت +

لٹھ بازی (ا) اسم مؤنث:۔ لٹھم لٹھا۔ لاٹھم لاٹھی۔ لاٹھیوں کی لڑائی +

لٹھ چلانا (ف) فعل متعدی:۔ بانڈی مارنا۔ لاٹھی لگانا +

لٹھ چلنا (ف) فعل لازم:۔ لاٹھیوں کی لڑائی ہونا +

لٹھ سا مار دینا (ف) فعل متعدی:۔ نہایت سخت جواب دینا۔ پتھر سا مار دینا۔ سخت بات کہہ دینا +

لٹھ مار بات (ف) اسم مؤنث:۔ کلام سخت و درشت۔ کڑی بات۔ کرارا بول +

لٹھ مارنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) لاٹھی مارنا (۲) سخت جواب دینا +

لٹھا (ف) اسم مذکر:۔ (۱) شہتیر۔ گولا۔ تیر سقف۔ کڑی۔ واسا۔ لکڑ (۲) سلیپر۔ برگہ۔ وہ لکڑے کے چوڑے چوڑے ٹکڑے جو ریل کی سڑک پر بچھتے رہتے ہیں (۳) جریب کا دسواں حصہ جو دس کڑی کے برابر ہوتا ہے +

لٹھا (ا) اسم مذکر:۔ صحیح انگلش LONGCLOTH (لونگ کلوتھ) یورپین کلاتھ ایک قسم کا سوتی نہایت خفیف کپڑا جو شہر گلاسگو اور مانچسٹر واقع انگلستان سے آتا ہے +

لٹھیا (ف) اسم مؤنث:۔ لاٹھی کی تصغیر۔ چھوٹی لاٹھی۔ بیساکھی۔ بانڈی۔ ہاتھ کی لکڑی چوب دستی۔ چھڑی +

لٹھیانا (ف) فعل متعدی:۔ لاٹھیوں سے خبر لینا۔ جوڑ ناپنا۔ بانڈیاں مارنا +

لٹھیت (ف) صفت:۔ (۱) لاٹھیوں سے لڑنے والا لٹھ باز (۲) سینہ زور۔ شہ زور۔ زبردست

لٹی (ف) اسم مؤنث:۔ (پورب) پتریا۔ بازاری عورت۔ کسبی۔ پاتر۔ بیسوا۔ جیسے لٹی کا بھی حرامی۔ ولد الحرام +

لٹیا (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) چھوٹا سا لوٹا پیتل کی گھنٹی (۲) پانی پینے کی چھوٹی سی لوٹنی دار ٹتی

لٹیا ڈبونا (ف) فعل متعدی:۔ (ہندو) (۱) پانی بھرنے کا لوٹا کنوئے میں گرا دینا۔ لٹیا غرق کرنا (۲) ناکامیاب ہونا۔ فیل ہونا۔ نامرادی حاصل کرنا (۳) پت کھونا بات بگاڑنا۔ اپنے آپ کو کلنک کا ٹیکا لگانا۔ بات کھونا۔ (۴) نقصان اٹھانا۔ گھاٹا بھرنا۔ پناد والہ نکالنا (۵) ہمت ہارنا۔ نامردی چھوڑنا +

لٹیا ڈوبنا (ف) فعل لازم:۔ (ہندو) (۱) تباہی آنا۔ بربادی ہونا + گھاٹا آنا۔ نقصان ہونا + بات بگڑنا۔ پت جانا + کام بگڑنا۔ کارخانہ تباہ ہونا + پتر اُلٹنا + والہ نکلنا + ناکامیابی ہونا۔ جیسے لٹیا ڈوبی رے ہر داس + گھر نہ دانہ کھائے نہ گھاس +

لٹے پٹے دن کاٹنا (ف) فعل متعدی (ہندو) مشکل سے گزر اوقات کرنا + کڑوے کسیلے دن بھوگنا۔ مصیبت۔ برداشت کرنا۔ جیتا کاٹنا +

لٹیرا (ف) صفت:۔ (۱) لوٹ مار کرنے والا۔ لوٹ لینے والا۔ خانہ گیر۔ غنام۔ راہزن

لچا

قزاق۔ ڈھاڑی۔ ڈاکو۔ ٹھگ۔ بٹمار (۲) کم تولا۔ اڑے مار۔ ٹھگیا۔ دغاباز۔ چور +

لجا (ف) اسم مؤنث (ہندو) لاج کا مخفف یا تصغیر۔ شرم۔ حیا۔ غیرت +

لجامان (ف) صفت:۔ (ہندو) شرمالو۔ شرم والا۔ حیامند۔ غیرت والا۔ صاحب خجالت +

لجاجت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) لڑائی۔ ستیزہ۔ خصومت۔ جھگڑا۔ ٹنٹا + اصرار۔ مبالغہ (۲) عاجزی۔ منت۔ سماجت۔ چاپلوسی۔ خوشامد درآمد + (یہ معنی عربی دانایان ہندی نژاد کے اختراعات سے ہیں جو صرف مبالغہ کے لگاؤ سے لگائے ہیں) +

لجالو (ف) صفت:۔ (۱) باحیا۔ حیامند۔ شرم والا۔ صاحب غیرت (۲) اسم مذکر ایک پودے کا نام جو آدمی کے ہاتھ لگانے یا گرم ہوا کے مس کرنے سے مرجھا جاتا ہے

لجونی۔ چھوئی موئی۔ لاجونتی ؎

شرم حسن ایسی ہے میں ہاتھ لگاؤں جو کبھی
دامن اُس گل کا سمٹ جائے لجالو ہو کر
کل بھلا دیکھتے ہی لجالو کی طرح سے
یکبارگی سمٹ گئی اس انجمن کی بیل

(اہل دہلی اس لفظ کو نہیں بولتے)

لجام (عرب لگام) اسم مؤنث:۔ باگ۔ عنان ؎

گردش ہے آسمان کو میری دعا کے ساتھ
ہاتھ آگئی ہے میرے لجام اُس کمود کی (رند)

لجانا (ف) فعل لازم:۔ (۱) شرمانا۔ شرمگیں ہونا۔ خجل ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ نادم اور منفعل ہونا

عارض گل پہ نہیں شبنم عرق ہے شرم کا
دیکھ کر میرا جنوں یارو لجاتی ہے بہار (سودا)

عاشق سے جھپکتی ہیں لجائی ہوئی آنکھیں
باہر وہ کبھی شرم کے مارے نہیں آتے (بحر)

(۲) فعل متعدی شرمندہ کرنا۔ خجل کرنا۔ منفعل کرنا۔ نادم کرنا۔ ندامت دینا۔ جیسے جن جائی انہیں لجائی یعنی جنے جنا اُسی کو ندامت دی +

لجاؤ (ف) صفت:۔ شرمگیں۔ شرم والا۔ حیامند۔ صاحب حیا۔ لاجونت + صاحب غیرت۔ غیرتمند۔ غیرت والا۔ ناک والا۔ جیسے لجاؤ مرے ڈھٹاؤ پنے کو نگاہ جن جمائیے

لجلجا (ا) صفت:۔ گلگلا + پلپلا + لچکدار۔ ملائم + چیپدار۔ لسدار۔ لزج +

(یہ لفظ اصل میں لزج سے بگڑا ہوا ہے) +

لجونتی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) صاحب غیرت۔ لاج والی۔ شرم والی حیامند (۲) چھوئی موئی

لجہ (ع) اسم مذکر:۔ دریا۔ رود۔ ندی +

لچ (ف) صفت:۔ مخنث۔ لُوچ (ا) ننگا۔ عریاں۔ برہنہ۔ (۲) بدوضع۔ بداطوار۔ بدچلن۔ آوباش۔ رند۔ آوارہ۔ بدکار۔ بدمعاش۔ خرابا تی بے نام ننگ۔ شہدا۔ جہلک

لچا بہادر (ف) صفت:۔ نہایت شہدا۔ گنڈوں کا سردار۔ بڑا شورہ پشت +

لچا (ا) صفت:۔ ف (لچہ بمعنی عریاں) (۱) بے ننگ و نام۔ رنڈ۔ بے شرم۔ بے باک۔ آزاد طبع + (۲) بدمعاش۔ شہدا۔ آوباش گنڈا۔ بدوضع۔ بدچلن۔ بدکار۔ رند۔ مشرب۔ بداطوار۔ بدہ۔ خرابا تی۔ (۳) فطرتی۔ فتنہ انگیز۔ فسادی۔ دنگی۔ جھگڑالو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لچا

فساد کی جڑ۔ لوکا۔ بس کی گانٹھ۔ شریر۔ بدذات (۲) جواری۔ قمار باز (۵) اُٹھائی گیرا۔ اُچکا۔ ٹھگ (۶) بازاری۔ اسم مذکر۔ حصّہ۔ غلیان (۷) عیبی۔ عیب دار۔ پُرعیب +

لُچّاپن (۱) اسم مذکر۔ خبثہ پن۔ بیحیائی۔ بیغیرتی۔ بے شرمی + ہرجلپنی۔ بدراہی + فساد۔ شرارت۔ بدکرداری۔ بدافعالی۔ بدکاری۔ گندہ پن +

لُچّا گُنڈا (۱) صفت۔ ہر دو مستعمل۔ شریر و بدمعاش + شہدہ و بدقضیہ۔ چلتر باز۔ ہرا لہ مار + بے ننگ نام +

لچانا (۵) فعل متعدی۔ رگڑنا۔ ٹیڑھا کرنا۔ لچکانا۔ جھکانا +

لُچّین (۱) اسم مذکر۔ دیکھو (لچّاپن) +

لچر (۱) صفت۔ (۱) پوچ۔ لغو۔ مہمل۔ بیہودہ۔ جیسے لچر خیال ؎

اہلِ ہنر سمجھتے ہیں اہلِ ہنر مجھے — باقرہ خود لچر ہے جو سمجھے لچر مجھے (شیخ باقر علی)

(۲) اناڑی۔ بیوقوف۔ احمق۔ سادہ لوح (۳) بے ربط۔ بے معنی۔ مجذوب کی بڑ۔ بے تکی جیسے لچر عبارت۔ لچر تحریر +

لچک (۵) اسم مؤنث۔ (۱) جنبش۔ لرزش۔ خم و خم کسی چیز کا نزاکت سے جُنبش کرنا + کپکپاہٹ۔ لہر ؎

آج اپنی کمر کی تم نہ لچک دیکھو — آہو ہے یہ دل اسپر چیتے کی لپک دیکھو (نصیر)

گو شاخِ بید یہ قد نازک نہیں ترا — اے سرو ناز چلتے ہوئے پر لچک تو ہے

گر اُس کمر کی نظر آئے پیرہن میں لچک — تو شاخِ گل کی نہ دیکھوں کبھی چمن میں لچک (مسرور)

نوخیز کچیں دو غنچے ہیں یہ نرم تکم اک خرمنِ گل — ہا ایک کمر جو شاخِ گل کھتی ہے لچک کچھ ویسی ہی (ظفر)

(۲) جھٹکا۔ چک۔ ضرب۔ ہچکولا۔ (مثال دیکھو لچک آجانا میں) (۳) خم۔ کجی۔ خمیدگی۔ جھکاؤ (۴) طاقت۔ سختی۔ نرمی +

لچک آجانا (ف) فعل لازم۔ جھٹکا آجانا۔ ضرب آجانا۔ چک آجانا ؎

جی دھڑکتا ہے کہ پہنچے میں نہ آجائے لچک — ہاتھ سے چھوڑ دیا میں نے ترا جانکے ہاتھ (اُمّی)

لچک جانا (ف) فعل لازم۔ بل کھا جانا۔ مڑ جانا + بل جانا۔ لرز جانا۔ کانپ جانا۔ جنبش کھا جانا ؎

کیا نزاکت ہے کہ پھولوں کے دلا گجرے سے — ہاتھ کی اُسکے کلائی بھی لچک جاتی ہے (نصیر)

لچک دار (ا) صفت۔ لرزاں۔ جنباں۔ دو چیز جو حرکت سے جنبش کرے۔ لہردار +

لچکا (۵) اسم مذکر۔ (۱) جھٹکا۔ ضرب۔ ہچکولا۔ دھکا۔ جھونک۔ (۲) موج + چک۔ (۳) ایک قسم کا پتلا گوٹا۔ دھنک ؎

کیا عجب جوش جوانی میں یہ جوبن چمکے — چھاپ چھاتن پر تو میں یہ لچکا ہو جائے (برق)

(۴) بجرا۔ نواڑہ۔ کشتی۔ کوتنگچی (۵) جُنبش۔ لرزش ؎

لچھم

لباسِ نازکی آراستہ ہے اُسکے قامت پر — کہ جس کیوں نہ ہو لچکا اگر دھن میں پھبک ہے (بحر)

لچکا کھانا (ف) فعل متعدی۔ جھٹکا کھانا۔ بل کھانا۔ مڑنا ؎

چلنے میں تھرتھراتی ہے جو سر بسر کمر — لچکا نہ کھائے اوبتِ نازک کر کر (محمد بخش رسا)

لچکانا (ف) فعل متعدی۔ جنبش دینا۔ ہلانا۔ لرزاں کرنا۔ لرزش دینا۔ لچک دینا +

لچکنا (ف) فعل لازم۔ (۱) بوجھ یا نزاکت کے سبب خمیدہ ہونا۔ نرمی و نازکی سے دُوتا ہونا۔ جھکنا۔ مُڑنا۔ بل کھانا ؎

دیکھے مثال کیا اُسے تارِ نگاہ سے — نازک کمر وہ لچکے ہے بارِ نگاہ سے (حکمت)

ہوں بے لاغر جھکے قامت ایک خس کے بوجھ سے — جوں کہ باوہ لچکے ہے بائے گُلس کے بوجھ سے (ذوق)

(اس شعر کے اوّل مصرع میں غلطی ہے کیونکہ ایک بیاض کہنہ میں جو حضرت ذوق کے زمانے کی ہے یہ مصرع اور طرح پر ہے اور دیوان ذوق میں۔ جو حضرت ویران نے اپنی یادداشت پر جمع فرمایا ہے وہ سری طرح پر ہے جب نہیں ہوا دو اشت میں غلطی واقع ہوئی ہو۔ چنانچہ ہم اُس مصرع کو اس جگہ نقل کرتے ہیں ؎ کیوں نہ بل کھاوے کہ دست ہوس کے بوجھ سے) +

(۲) داب کا اثر قبول کرنا۔ کسی صدمہ یا بوجھ سے دبنا اور اُسکے ہٹتے ہی پھر اپنی اصلی حالت پر آجانا۔ کسی چیز میں دبنے اور اُبھرنے کی قوت ہونا (۳) ہلنا جُلنا۔ لرزنا کانپنا جیسے تیری لچکتی چارپائی نکلے (عود ہلدی ہے) +

لچلچ (ف) اسم مؤنث۔ لچکنے کی آواز +

لچلچا (ف) اسم مذکر۔ لعبِ ڑا سالن۔ لعابدار سالن + وہ سالن جو نہ تو شوربے دار ہو اور نہ خشک بلکہ گھی کے شوربے یا صرف لعاب پر اُتار لیا جائے +

لچنا (ف) فعل لازم۔ (لکھنؤ) (۱) جھکنا۔ خمیدہ ہونا۔ ٹیڑھا ہونا (۲) فروتنی کرنا۔ متواضع ہونا

لچھا (ا) اسم مذکر۔ (۱) سوت کی انٹی (۲) ریشم یا سوت کے بٹے سے تاگوں کا بنا ہوا حلقہ جو اکثر بچوں کے ہاتھوں میں ڈالدیتے ہیں (۳) ایک قسم کے زیور کا نام جیسے پیروں کے لچھے ہاتھوں کے لچھے وغیرہ (۴) باریک مثل تار کتری ہوئی چیز۔ جیسے کیرے کا لچھا۔ اورک کا لچھا۔ پیاز کا لچھا۔ (۵) پیچیدہ اور مسلسل تار لپٹے ہوئے تاگے جیسے ڈور کا لچھا (۶) مسلسل چیز۔ پیچیدہ چیز۔ ڈورے در گٹھڑی۔ آمد کی کیچڑ کرنے لگتا ہوں میں فرقت میں مسلسل نالے — لچھے یاد آتے ہیں مجھکو جو تری تانوں کے (ناسخ)

(۵) اُلجھی ہوئی ڈور +

لچھمی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) دھن کی دیوی۔ دولت کی مالک۔ ملکۂ دولت۔ (یہ در اصل سمندر کی بیٹی اور وشنو کی بیوی مانی گئی ہے جو اسلئے دیل سے پکاری جاتی ہے۔ چرما۔ کملا۔ شری۔ اندرا۔ لوک ماتا۔ رما وغیرہ (۲) دولت۔ ثروت۔ مال و زر۔ دھن ؎

لچھمی ہمارے یار کے قدموں کے ساتھ ہے — لچھمی وہاں گئی ہے جہاں میں گیا (بحر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لچھمی

(۳) جاہ و جلال۔ شان و شوکت۔ حشمت۔ دبدبہ (۴) خوبصورتی۔ سندرتا۔ حسن۔ جمال (۵) بھلے بیٹے کی بیوی (۶) اولاد۔ اناث۔ لڑکیاں۔ بیٹیاں۔ بیٹی کی ذات (۷) سیتا۔ اچھندجی کی بیوی (۸) ایک جڑی کا نام جسے ورد بھی کہتے ہیں اور نیز ورد بھی نام ایک اور جڑی کو بھی اسی نام سے موسوم کرتے ہیں (۹) بھادوں کی چوڑ (۱۰) ہلدی۔ زرد چوب (۱۱) موتی۔ دُر۔ مروارید +

لچھمی بن آور کون کرے (ہ) کہاوت۔ دولت کے بغیر کوئی نہیں پوچھتا + جورو کے سوا کوئی خاطر داری نہیں کرتا + روپے کی سب عزت کرتے ہیں +

لچھمی گھر میں آنا (ہ) فعل لازم۔ دولت کا گھر میں آنا۔ کسی صاحبِ اقبال کا گھر میں آنا۔ نوبندھ بارہ سدھ ہونا۔ صاحب اقبال ہونا۔ دھن دولت کا گھر میں آجانا۔ مبارک قدم بہو کا گھر میں آنا + گھر میں بیٹی کا پیدا ہونا +

لچھمی نارائن کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) بسم اللہ کرنا۔ کھانا شروع کرنا۔ سدھ وانا گنیش کرنا (یہ لفظ کایستھوں میں کھانا شروع کرنے کے موقع پر یا کھانا کھاکے اجازت دینے پر بولتے ہیں) +

لچھن (ہ) اسم مذکر۔ (۱) نشانی۔ علامت + ظاہر۔ سامان۔ آثار۔ انداز ؎

گردش سے رُوکیے کیا کیا بلائیں آئیں جانے ہی کے ہیں لچھن سارے اس آسماں کے (میر)

(۲) چال ڈھال۔ طور طریق۔ ڈنگ ڈھنگ (۳) کرتوت۔ کرتوت۔ افعال۔ قول فعل۔ کام۔ (۴) عادت خصلت۔ بھاؤ۔ سیرت۔ کردار (۵) عیب۔ کلنک۔ اوگن بدنامی۔ جیسے ہاتھوں ہنڈی پاؤں ہنڈی اپنے لچھن آپ دیں دیندی (۶) حال۔ حالت۔ کیفیت۔ برتاؤ۔ عمل۔ جیسے اُتر جاؤ کہ دکھن دُہی کرم کے لچھن۔ (۷) اعمال۔ کرنی۔ کرم۔ کریا ؎

بخشیگا خدا ابھر کو کس حسن عمل پر ہمکو تو نہ اچھا کوئی لچھن نظر آیا (بحر)

(۸) پہچان۔ گن۔ تعریف۔ اوصاف۔ توصیف (۹) رُوپ۔ رنگ۔ روغن۔ رونق۔ (۱۰) لچھمن۔ راما چندر جی کا چھوٹا بھائی جو سوترا کے پیٹ سے تھا (۱۱) اقبال +

لچھن جھڑنا یا جھڑ جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) پہلی سی رونق نہ رہنا۔ مُنہ کا نُور اُڑ جانا۔ رنگ رُوپ جاتا رہنا۔ حسن کا زوال پذیر ہو جانا۔ بدنما ہو جانا۔ چہرے پر تازگی نہ رہنا ؎

روزِ وصال آنکھوں کو اپنی دکھائیگا روزِ شبِ فراق کے لچھن جھڑے ہوئے (آتش)

(۲) بگڑنا۔ خراب ہونا۔ اُتر جانا۔ زوال پذیر ہونا۔ گھٹنا۔ (۳) بیقدر ہونا۔ توقیر گھٹنا۔ نظروں سے گرنا (۴) ادبار آنا۔ بد اقبالی ہونا۔ کھوٹے دن آنا +

لچھن سے جھڑ پڑنا (ہ) فعل لازم۔ بے رونق ہو جانا۔ تر و تازگی کا جاتا رہنا۔ خوشحالی میں فرق آجانا۔ رنگ رُوپ نہ رہنا ؎

پھولوں کے اڑ نوں میں لچھن سے جھڑ پڑے ہیں شاید کہ اُس پری کے دامن سے جھڑ پڑے ہیں (انشاء)

لچھن سے جھڑ جانا (ہ) فعل لازم۔ بے رونق نہ رہنا۔ رنگ و روغن جاتا رہنا۔ بیرونقی ہو جانا۔ مُنہ کا نُور اُڑ جانا + پہلا سا حسن و جمال نہ رہنا + پہلی سی بات نہ رہنا۔ توقیر گھٹ جانا۔ وہ بات نہ رہنا ؎

مژہ تر سے نکلی تھی مری ہم چشمی اے رگِ ابر ترے جھڑ گئے کچھ لچھن سے
ہوتے ہی سامنے میری چشمِ پر آب کے اے ابر آج کچھ ترے لچھن سے جھڑ گئے
چہرہ اُتر گیا ہے نقشے بگڑ گئے ہیں پھر اندنوں تو میرے لچھن سے جھڑ گئے ہیں (مصحفی)

لچھن سیکھنا یا پکڑنا (ہ) فعل متعدی۔ کسی کے ڈھنگ سیکھنا۔ کسی کے ڈھنگوں پر آنا۔ بُری عادت پکڑنا۔ اوگن سیکھنا +

لچھے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لچھا کی جمع۔ (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے ہاتھ کے لچھے میں چھلا اُلجھ گیا +

لچھے دار (ا) صفت۔ (۱) حلقہ دار۔ پرت دار (۲) ڈور پیدار (۳) مسلسل۔ سلسلہ وار علے الاتصال۔ پے در پے۔ متواتر۔ برابر (۴) پیشواں۔ پیچ در پیچ۔ پیچیدہ (۵) خوش آیندہ۔ مزیدار +

لچھے دار باتیں (ا) اسم مؤنث۔ سلسل اور مزیدار باتیں + پیشواں باتیں +

لچھے سے (ہ) تابع فعل۔ لچھوں کی مانند۔ ملایم۔ نرم +

لچھے کا ازار بند (ا) اسم مذکر۔ ایک خاص قسم کا ریشمی ازار بند جسے عورتیں ڈالا کرتی ہیں ؎

ازار بند کے لچھے کا واہ رے عالم گاہ زانوں پہ پاجامہ کی شکن کیا خوب (بحر)

لچکی (ہ) اسم مؤنث۔ ایک قسم کی نہایت باریک ململ اور ملایم میدے کی پوری جسے پراٹھے ہیں تو وہ نرم نرم جیسے لچکی اور روغنی روٹی ہے تو وہ کراری کرم کرم جیسے تنکی (انگریزی)

لچکی سا پیٹ (ہ) اسم مذکر۔ نہایت ملایم پیٹ +

لچکی (ا) اسم مؤنث۔ لچا کی تانیث۔ شہدی عورت۔ بے باک اور بے شرم عورت۔ زن بدوضع۔ فضول خرچ۔ چٹوری۔ بھوتر۔ تڑ شرو۔ لڑاک۔ جنگجو۔ بے لحاظ۔ بیہودہ کلام اور بدنام عورت +

لچکیلا (ہ) صفت۔ لچکدار۔ لیس دار۔ لزج + نرم۔ ملایم۔ کومل + نازک

لحاظ (ع) اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی چشم پوشی۔ یا کن انکھیوں سے دیکھنا + کسی چیز کی آنکھ میں خیال رکھنا۔ دیکھنا (۲) نظر بازی۔ رشوت۔ (۳) پاس۔ پاسداری۔ ضبط۔ ادب ؎

غلط ہے کیوں رہے ہر دم سرِ فرد سیہ تو۔ جو ہو نہ اسکو ترے فعل کش کا لحاظ (ظفر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لحا

تھوڑی سی پی ہی لی ہے بہت جھوں کے بعد آہی گیا ہے پیرِ خرابات کا لحاظ (داغ)

(۴-۱) شرم، حیا۔ سنکوچ۔ حجاب۔ پردہ ۔

لفظ پلاوے اُسے بھر کے ساغرِ ئے ناب اگر اُٹھا نا ہے منظور دلربا کا لحاظ
اُٹھا کے آنکھ نہ دیکھا چمن میں نرگس نے رہا جو اُسکو تری چشمِ پُرحیا کا لحاظ (نظمی)

دیکھو ادھر اُٹھا و نظر ہو چکی حیا کیا جانتا نہیں کوئی اس گھات کا لحاظ
کل غیر کے بھی سامنے جھپکے گی تیری آنکھ دن کو نمود دکھائیگا اِس رات کا لحاظ (داغ)

اے داغ میکدہ میں گئے ہیں جنابِ شیخ ٹوٹا ہے آج قبلۂ حاجات کا لحاظ

گالیاں دینے میں تمکو نہیں زنہار لحاظ پُوچھئے بات تو ہے مانعِ گفتار لحاظ (ناظم)

(۵-۱) مروت۔ بیپرواہی۔ طرفداری۔ جانب داری۔ پاس۔ ملاحظہ ۔

رکھیں ہم اُس سے دلا چشم آشنائی کیا نہ پاس یار کا جسکو نہ آشنا کا لحاظ
کرے ہے فتنہ تری چشمِ فتنہ زا کا لحاظ یہ وہ بلا ہے بلا کو ہے اس بلا کا لحاظ (نظمی)

دامن جھٹک جھٹک کے چھڑایا نہ زار زار تمکو ہوا نہ خاک مرے ماتھ کا لحاظ (داغ)

(۶-۱) خیال۔ دھیان ۔

فرش راہیں بسر راہ گزر دیدہ و دل چاہئے تمکو بھی اسکا دمِ رفتار لحاظ (ناظم)
نہ کی شکایتِ ظلم و ستم کبھی میں نے رہا سدا مجھے اُس شوخ پر جفا کا لحاظ (ظفر)

مُوں میں ترے کف پا سے اپنے دیدۂ تر گر ہے مجھ کو ذرا سر خیِ حنا کا لحاظ

قول و قسم کی شرم ملاقات کا لحاظ انسان کو ضرور ہے ہر بات کا لحاظ
اقرار بھی ہے وصل پر انکار بھی انہیں اِس بات کا لحاظ نہ اُس بات کا لحاظ (داغ)

(۸-۱) پرہیز۔ احتیاط۔ اجتناب۔ حذر ۔

دل اُسکی جنبشِ مژگاں سے کیوں نہ ڈرے کہ اس مریض کو ہاں چاہئے ہوا کا لحاظ
نہ توڑ دل کو مرے اے بتانِ سنگیں دل ذرا خدا سے کر و خانۂ خدا کا لحاظ (احتیاط) (ظفر)

(۸-۱) توجہ۔ دھیان۔ میل خاطر۔ التفات (۹) پنجاب) ملاقات۔ واقفیت۔ جان پہچان۔ شناسائی (۱۰) حمیت۔ غیرت ۔

لحاظ اُٹھا دینا (۱) فعل متعدی ۔ بے شرم و بے حجاب ہو جانا۔ نرا بے حیا بنجانا۔ زرج ہو جانا ۔ بے غیرت ہو جانا۔ غیرت نہ رکھنا ۔

لحاظ آنا (۱) فعل لازم ۔ (۱) شرم آنا۔ شرم لگنا ۔

سچ ہی تھا عہد وفا لیکے دل اُسکو دینا آگیا وقت پہ کرتے ہوئے تکرار لحاظ (ناظم)

(۲) خیال آنا۔ دھیان آنا ۔

جیب و داماں کو کیا سینہ آلودۂ خوں کچھ نہ آیا تجھے اے دیدۂ خونبار لحاظ (ناظم)

لحاظ ٹوٹنا (۱) فعل لازم ۔ حجاب اُٹھنا۔ شرم دُور ہونا ۔ جھجک مٹنا ۔

لحا

اے داغ میکدہ میں گئے ہیں جناب شیخ ٹوٹا ہے آج قبلۂ حاجات کا لحاظ (داغ)

لحاظ رکھنا (۱) فعل متعدی ۔ (۱) خیال رکھنا۔ دھیان رکھنا (۲) پاسِ ادب کرنا۔ بڑائی رکھنا (۳) شرم و حیا کرنا۔ حجاب رکھنا (۴) پرہیز رکھنا۔ احتیاط رکھنا ۔

لحاظ کرنا (۱) فعل متعدی ۔ (۱) پاس کرنا۔ ملاحظہ کرنا۔ مروت سے پیش آنا (۲) پاسِ ادب کرنا۔

وہ چل اپنی جفاؤں سے ہے میں خوش تُوں کر میں کچھ تو لوں ساہوں کو کرتا ہے مرا یار لحاظ
ایک بوسہ پہ کبھی دُوں دل و جاں دونوں کیوں کرے مول چکانے میں خریدار لحاظ (ناظم)

(۳) شرم کرنا۔ حیا کرنا ۔

ہمسے چھٹتی ہے کہیں بادہ پرستی ناظم مُنہ پہ واعظ کے کیا کرتے ہیں ناچار لحاظ
کیوں تمہیں غیر سے خلوت میں وہ صورت پیش آئی جسکے ہونے سے کرے صورتِ دیوار لحاظ (ناظم)

(۴) پردہ کرنا۔ حجاب کرنا۔ مُنہ چھپانا (۴) خیال کرنا۔ دھیان کرنا (۵) پرہیز کرنا۔ اجتناب کرنا۔

چاہئے تجھے ہیں بندہ و آزاد ملول ۔ چاہے مجھسے کریں کا فرو دیندار لحاظ
نہ تجھے خلق کا اے فتنہ ایام خیال نہ تجھے حشر کا اے شوخِ ستمگار لحاظ (نظمی)

لحاظ کے قابل (۱) صفت ۔ توجہ دینے کے لایق۔ قابلِ التفات۔ قابلِ خیال ۔

لحاظ نہ کرنا (۱) فعل متعدی ۔ (۱) ادب نہ کرنا۔ حفظِ مراتب کا خیال نہ رکھنا (۲) شرم نہ کرنا۔ حیا نہ کرنا (۳) ملاحظہ نہ کرنا۔ مروت سے پیش نہ آنا۔ بیمروتی کرنا خیال میں نہ لانا ۔

لحاظ والا (۱) صفت ۔ (۱) بامروت۔ مروت والا (۲) شرم و حیا والا۔ لاجونت باحمیت (۳) پنجاب) جان پہچان۔ ملاقاتی۔ آشنا ۔

لحاف (ع) اسم مذکر ۔ رات کے سونے کا روئی دار کپڑا۔ سوتر۔ بالاپوش۔ رضائی۔ جسمیں بہت سی روئی ہو۔ قراگند ۔

نالوں نے وہی چڑھایا جو تپِ لرزہ مہر کو کھولی نہ آنکھ برسیہ کے لحاف سے (ذوق)

لحد (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) وہ بغلی کھود جو قبر کے ایک پہلو میں مردہ دفن کرنیکے واسطے کھودی جاتی ہے۔ قبر کا گڑھا۔ مجازاً قبر۔ مزار۔ تربت۔ گور۔ لحد مؤنث ہیں کبھی مذکر بھی ہے ۔

عشق اُس چاہ زنخداں کا ہوا جسدن سے میں نے سمجھا کہ لحد میں دلِ بیتاب اُترا (آتش)

لحد میں بھی ترے مضطر نے آرام
خدا جانے کہ یا یا : یا یا (ذوق)

عبرت کا ہے مقام زمانے کا انقلاب تکیہ فقیر کا ہے لحد بادشاہ کی (اسیر)

(۲-۱) وہ گہرا گڑھا جو مُردہ نہلانے کے واسطے گھر میں کھود دیتے ہیں تاکہ اسکی آلائش اور پانی تمام گھر میں نہ پھیلے۔ عوام اسے لہد کہتے ہیں ۔

لحظ (ع) اسم مذکر ۔ (۱) ایک دفعہ کن انکھیوں سے دیکھنے کا وقفہ۔ ایک جھپکی۔ پلک مارنے کا وقفہ۔ پل۔ لمحہ۔ آنِ واحد۔ طرفۃ العین ۔ دم کے دم۔ دم بھر ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لفظ	لڈو
لحظہ بہ لحظہ (ع) تابع فعل:- دم بدم۔ ساعت بساعت۔ لمحہ بلمحہ۔ ہر دم۔ ہر گھڑی ✦	اور صرف چولہے سے ڈاٹ وغیرہ لگا کر پاٹ دیں ✦ گنبد نما چھت ✦
لحظہ بھر (ا) تابع فعل:- دم بھر۔ لمحہ کے واسطے۔ دم کے دم کو جیسے اُسکی ماں لحظہ بھر تو چھوڑتی ہی نہیں کہ بچہ کہیں آئے جائے ✦	**لداوا** (ہ) اسم مذکر:- بھار۔ بوجھ۔ بار ✦
لحم (ع) اسم مذکر:- گوشت۔ ماس ✦ شکار۔ مٹی ✦	**لداوالادنا** (ہ) فعل متعدی:- بوجھ اُٹھانا۔ بوجھ لادنا۔ جیسے جاٹوں سے پہلے ہی رضائی کا لدا و لادلیا ✦
لحن (ع) اسم مذکر:- (۱) آواز۔ شبد۔ (۲) آوازِ خوش۔ موثروں آواز۔ سُریلی آواز۔ اچھی آواز۔ سُر لے (۳) خوش نوائی۔ آہنگ۔ ترانہ۔ نغمہ۔ راگ (۴) خوشخوانی ✦ خوش گفتاری ✦ قرآن شریف کو خوش الحانی اور قرأت کے ساتھ پڑھنا (۵) تلفظ کی غلطی (۶) ایک قسم کا سیوب قافیہ ✦	**لدجانا** (ہ) فعل لازم:- (۱) بوجھ رکھا جانا۔ بوجھ سے پُر ہو جانا۔ اسباب بھرا جانا (۲) بھر جانا۔ پھلوں یا پھولوں یا پھُنسیوں وغیرہ سے پُر ہو جانا یا ٹ جانا (۳) چھپ ہو جانا چلا جانا۔ بیت جانا۔ گزر جانا۔ جاتا رہنا۔ جیسے وہ زمانہ لد گیا کہ خلیل خاں فاختہ مارتے تھے (۴) پنجاب) مر جانا۔ انتقال کر جانا۔ دنیا سے گزر جانا ✦
لخت (ف) اسم مذکر:- (۱) پارہ۔ ٹکڑا۔ حصّہ۔ کھنڈ (۲) متعدد قلیل۔ (۳) لوہے کا گرز ✦	**لدنا** (ہ) فعل لازم:- (۱) بار ہونا۔ اسباب یا بوجھ کا دھرا جانا۔ اسباب بھرنا۔ بوجھ رکھا جانا ۵
لختِ جگر (ف) اسم مذکر:- (۱) جگر کا ٹکڑا۔ کلیجے کی کور ۵	اے جاں نکل کہ مصحفی کا اسباب لدا ہوا کھڑا ہے (مصحفی)
بڑے ثابت قدم یارانِ ایذ ادوست تجربیں کہ اشکِ دیدہ سے لختِ جگر ہو کر بہم نکلا (نسیم)	(۲) بھرنا۔ پُر ہونا۔ پھلنا۔ بہت سا پھل پھول آنا ۵
اے وائے کس سے بگڑی کہ آتی ہے فوجِ اشک لختِ جگر کی لاش کو آگے دھرے ہوئے (سودا)	ہے موسم گل چمن میں ہر نخل پھولوں سے لدا کھڑا ہے۔ (مصحفی)
(۲) اولاد۔ بیٹا۔ بیٹی (۳) شعر۔ نظم۔ سخن۔ بیت وغیرہ ✦	**لدّو** (ہ) صفت (۱) بار برداری کے لایق۔ بوجھ اُٹھانے کے قابل (۲) وہ حیوان جو بار برداری کے کام آئے جیسے بیل۔ گدھا۔ گھوڑا۔ اُونٹ ٹٹو۔ خچر وغیرہ ✦
لخلخ (ف) صفت:- (۱) دُبلا۔ پتلا۔ نحیف۔ لاغر ضعیف (۲- اسم مؤنث) بھوک یا پیاس کی وہ آواز جو حلق کی خشکی کے باعث حلق سے نکلتی ہے ✦	**لدّو کرنا** (ہ) فعل متعدی:- بار برداری کے قابل بنانا۔ سواری کے قابل نہ رکھنا ✦
لخلخ کرنا (ا) فعل متعدی:- بھوک یا پیاس سے نڈھال ہونا۔ بھوک میں پھڑکنا۔ حلق خشک ہونا۔ جیسے بچہ بھوک سے لخلخ کر رہا ہے ✦	**لدّی پھندی** (ہ) اسم مؤنث:- گھنے پانے میں ٹاٹ بوجھ میں دبی ہوئی ✦ جیسے سونے جھونے میں لدی پھندی اتراتی پھرتی ہیں (ہ حترنجیلی)
لخلخانا (ا) فعل لازم:- بھوک پیاس سے تڑپنا۔ بھوک سے نڈھال ہو جانا ✦	**لدّھڑ** (ہ) صفت:- بھاری۔ بوجھل۔ موٹا اور بدوضع۔ بھدا۔ اپنی مقدار اور اپنے معمول سے زیادہ بھاری ✦ وہ چیز جو بہت سی چیزوں یا پیوندوں کے سبب بھاری اور بدنما ہو گئی ہو ✦
لخلخہ (ف) اسم مذکر:- (۱) وہ دوا جو تقویت دماغ کے واسطے ترکیب دیکر بنائی جاتی ہے کئی خوشبوؤں کا مجموعہ جسے ملا کر سونگھتے ہیں۔ وہ لگدی جو عنبر۔ مشک۔ عود قماری ۵ و کافور وغیرہ کو باہم آمیز کر کے بناتے اور دماغ پر رکھتے یا سونگھاتے ہیں ۵	**لڈو** (ہ) اسم مذکر:- (۱) ڈھیلا۔ پنڈ۔ ڈلا۔ کلوخ (۲) ایک قسم کی مٹھائی جو بیسن یا سوجی کے آٹے وغیرہ سے خمیر کی مدد بنائی جاتی ہے۔ گلوۂ شیریں (۳) مجازاً ہندو)۔ نفع۔ فائدہ۔ لابھ۔ جیسے لڑائی میں لڈو نہیں بٹتے (۴) ہندو) مول۔ اصل پونجی سرمایہ جیسے لڈو نہ توڑو چرا بھاڑ کھاؤ (جب ٹھگ کے لڈوؤں کھینگے تو اُن زہر آمیز لڈوؤں سے مراد ہوگی جنہیں ٹھگ لوگ مسافروں کو دھوکے سے کھلا کر اُڑا دیتے اور لوٹ لیتے ہیں۔ اسی وجہ سے ٹھگ کے لڈو کھا بیٹھنا دھوکے میں آجانا اور بیوقوف ہو جانا کے موقع پر بولتے ہیں۔ مثلاً وہ تو ٹھگ کے لڈو کھا بیٹھا ہے۔ یعنی بیوقوف ہو گیا ہے اور جب ٹھگ کے لڈو کھینگے تو وہاں خیالی پلاؤ پکانے سے مراد ہوگی۔ یہ محاورہ خاص ہندوؤں کا ہے جیسے وہ تو من کے لڈو پھوڑتا یا لڑماتا ہے یعنی خیالی پلاؤ پکا رہا ہے) ✦
لڈو بانٹنا (ہ) فعل متعدی:- کسی خوشی یا منت یا نذر میں لوگوں کو شیرینی تقسیم کرنا۔ مٹھائی تقسیم کرنا

۵ غود قماری۔ وہ عود جو راس کماری سے آتا اور نہایت عمدہ ہوتا ہے ✦

۵ لدوانا (ہ) فعل متعدی المتعدی:- دیکھو (لدانا) ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لڈو

لڈو باندھنا یا بنانا (ف) فعل متعدی:- لڈو بنانا۔ پنڈ بنانا +

لڈو بٹنا (ف) فعل لازم:- (۱) شیرینی تقسیم ہونا۔ مٹھائی تقسیم ہونا۔ جیسے لڑائی میں لڈو نہیں بٹتے ہیں (۲) پنجاب) لڈو بنانا۔ باندھنا +

لڈو کھلانا (ف) فعل متعدی:- (۱) شیرینی کی ضیافت کرنا۔ مٹھائی کھلانا + منہ میٹھا کرنا (۲) رشوت دینا۔ گھوس دینا۔ منہ بھرنا۔ منہ بھرائی دینا +

لڈو کے سے منہ نہیں میٹھا ہوتا (ف) کہاوت:- یعنی خالی باتوں ہی باتوں اور زبانی چاپلوسی سے مطلب برآری نہیں ہوتی کچھ خرچ کرنا بھی پڑتا ہے۔ بے دمڑے لٹے کام نہیں چلتا +

لڈو ملنا (ف) فعل لازم:- (۱) فائدہ۔ فائدہ حاصل ہونا۔ کچھ ہاتھ لگنا۔ لابھ ہونا جیسے کسی کی برائی میں تمہیں کیا لڈو ملینگے +

لڈوا (ف) (۱) اسم مذکر:- لڈو کی تصغیر۔ چھوٹا لڈو۔ جیسے پال ہے لڈوے کی یعنی چھوٹے چھوٹے پال کے آم بکاؤ ہیں۔ (۲) رام نام لڈوا گوپال نام گھی۔ ہر کام نام مصری گُن گھول گھول پی

لذائذ (ع) اسم مؤنث:- لذت کی جمع۔ مزے۔ ذائقے لذات +

لذائذ نفسانی (ع مؤ) اسم مؤنث:- حظوظ نفسانی۔ نفس کے مزے۔ نفس کی خوشی۔ اندری بھوگ۔ شہوت پرستی +

لذت (ع) اسم مؤنث:- (۱) لغوی معنی خوش مزہ اور خوش ذائقہ ہونا مزہ۔ ذائقہ۔ سواد چسکہ (۲) لطف۔ آنند۔ خوشی۔ سرور عیش و نشاط + حظ +

لذت اُٹھانا (ف) فعل متعدی:- مزہ لینا لطف حاصل کرنا حظ اٹھانا ذائقہ لینا سواد پانا

لذت آشنا (ع۔ ف) صفت:- مزہ سے واقف۔ مزہ پایا ہوا۔ مزہ چکھا ہوا ؎

ہر لذت آشنائے مرگ ہوتا خضر تو ہرگز نہ پیتا آب حیواں ڈوب مرتا آب حیواں میں (ذوق)

لذت پانا (ف) فعل متعدی:- مزہ پانا۔ لطف حاصل کرنا۔ حظ اُٹھانا +

لذت چکھنا (ف) فعل متعدی:- مزہ چکھنا۔ مزہ لینا۔ ذائقہ لینا۔ سواد پانا لطف حاصل کرنا۔ مزہ اُڑانا +

لذت غم فراق کی چکھا کیا کرے۔ امید مرگ میں شب ہجراں جیا کرے (محسن)

لذیذ (ع) صفت:- (۱) خوش مزہ۔ خوش ذائقہ۔ مزیدار۔ پُر مزہ مزیدار لذت بخش ؎

خون دل لخت جگر کے عشق میں لذت ہے اور گو کہ اکل و شرب سب ہیں ایدال دال لذیذ (کنیال عاشق)

(۲) خوشگوار۔ خوش آیندہ۔ لطف انگیز پُر لطف ؎

گو وصال یار میں ہے عیش کا ساماں لذیذ
پر جدائی میں بھی ہے ہمکو غم ہجراں لذیذ

ہجر میں محنت بھی زحمت سے زیادہ سخت ہے
یار ہو ساغر ہو مے ہو پھر یہ ہے باراں لذیذ

عاشق شوریدہ سر کو من بقول اوستاد
تذکرہ تیرا ہے ہردم اے مرے جاناں لذیذ

لڑ

(۳) (۱) عزیز۔ پیارا۔ دلپسند۔ من بھاتا ؎

جہیز عشق لیکر گر نہ تھا فسانہ یاسے مصر کے بازار میں کیا تھا مرا کنعاں لذیذ (عاشق)

لُر (ف) صفت:- احمق۔ بے خرد۔ بے تمیز۔ بے عقل۔ بے شعور۔ بد سلیقہ۔ بونگا۔ بچھیا کا باوا ؎

لینی ہے خبر اب ایک لڑکی ترکی کا جواب بھی ہے ترکی (عاشق)

(اصل میں صحرا نشینوں کے ایک فرقہ کا نام ہے۔ چونکہ وہ شخص گنوار اور اجڈ ہوتے ہیں اس وجہ سے اس معنی میں مستعمل ہو گیا) +

لرز جانا (ف) فعل لازم:- کانپ جانا۔ تھرا جانا۔ کانپ اُٹھنا۔ تھر تھر جانا + ڈر یا خوف سے رعشہ آجانا۔ خائف ہو جانا ؎

نگاہ یاس میری دل ہلا دیتی ہے قاتل کا لرز جاتے ہیں بازو ہاتھ سے تلوار گرتی ہے (اسیر)

لرزش (ف) اسم مؤنث:- کپکپی۔ تھرتھراہٹ۔ کپکپاہٹ۔ رعشہ۔ جنبش +

لرزنا (ف) فعل لازم:- از لرزیدن (ا) کانپنا۔ تھرانا۔ کپکپانا۔ تھرتھری چھوٹنا۔ سردی یا خوف یا رعب سے بدن میں رعشہ آنا ؎

ہوائے زلف کو چھیڑا اور اپنا دل لرزتا ہے کہیں ایسا نہ ہووے ہمسے وہ کافر اڑا سمجھے (ذوق)

(۲) ہلنا۔ جنبش کرنا۔ ڈولنا +

لرزہ (ف) اسم مذکر:- (۱) رعشہ۔ تھرتھراہٹ۔ کپکپاہٹ۔ جُرکپکپی جنبش۔ لرزش۔ دھڑکن (۲) بھونچال۔ زلزلہ۔ ہالن ڈولن۔ امن چین +

لرزہ آنا (ف) فعل لازم:- رعشہ آنا۔ کپکپی چھوٹنا۔ کانپنا۔ کپکپانا + خوف خدا ہونا ایمان کانپنا + زلزلہ آنا۔ بھونچال آنا + خوف چھانا۔ رعب چھانا +

لڑ (ف) اسم مؤنث:- (۱) لڑی۔ سلک۔ ہار۔ سلسلہ + ڈور۔ طناب۔ ڈوری تانت رسن۔ (۲) رسی کابل۔ بھانج (۳) قطار صف۔ لائن۔ (۴) زنجیر زنجیرہ۔ چین۔ (۵) وسیلہ تعلق۔ رشتہ (۶) ٹولی۔ جماعت۔ پرا + تھوک۔ (۷) پنجاب) دامن پلہ کنارہ (۸) ؎ گرہ۔ گانٹھ +

لڑ لگانا (ف) فعل متعدی:- (۱) وسیلہ و تعلق پیدا کرنا۔ پہنچ جمانا۔ رسوخ لگانا۔ (۲) پنجاب) زوجیت میں دینا۔ نکاح میں دینا۔ بیاہنا +

لڑ ملانا (ف) فعل متعدی:- (۱) سلسلہ ملانا۔ تعلق پیدا کرنا۔ ربط کرنا۔ پلول ملانا۔ دوستی کرنا۔ یارانہ گانٹھنا + (۲) پنجاب) سینے کے واسطے دونوں کپڑوں کناروں کو ملانا

لڑیں رہنا (ف) فعل لازم:- (۱) کسی کے گھر میں رہنا کسی کا طرفدار بنا رہنا۔ ساتھ دینا۔ ساتھی رہنا۔ (۲) پنجاب) گرہ میں رہنا۔ گانٹھ میں ہونا۔ جیب میں ہونا۔ پلے ہونا پاس ہونا +

لڑاک (ف) صفت:- جنگجو۔ ستیزہ کار۔ مفسد۔ جھگڑالو +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لڑا کا (ہ صفت ۔ ن) لوگوں سے نہایت لڑنے بھڑنے والا جنگجو۔ ستیزہ کار۔ پس کی گانٹھ۔ فسادی۔ فتنہ انگیز۔ جھگڑالو۔ دنگئی۔ شر پسند۔ (۲) بدمزاج۔ بدخو۔ درشت طبع۔ تند خو۔ جھلا۔ غضبناک۔ غصبی۔ ترشرو۔ ؎

ناسازیٔ طبیعت کیا ہے جواں ہوئے پر آوباش وہ ستمگر لڑاکا ہی تھا لڑاکا (میر)

(۳) جنگی۔ بہادر۔ سورہیر۔ مردکاری۔ شیر مرد (۴۔ اسم مؤنث) فتنہ انگیز عورت۔ مفسدہ پرداز عورت۔ شریر عورت۔ بدمزاج عورت۔ زنِ تند خو۔ لڑنے بھڑنے والی عورت ؎

زال دنیا نے صلح کی کس دن یہ لڑاکا سدا سے لڑتی ہے (ذوق)

لڑاکے چارکان (ہ کہاوت) جس عورت کو لڑنے جھگڑنے کا مزہ ہوتا ہے وہ ہر طرف اور ہر بات پر کان لگائے رہتی اور بہانہ ڈھونڈتی پھرتی ہے +

لڑانا (فعل متعدی ۔ ں) لڑائی کرانا۔ جنگ کرانا۔ بھڑانا۔ کشتی کرانا۔ جُٹانا (۲) ملانا۔ شریک کرنا۔ ساجھا ملانا۔ جیسے چار چار پیسے لڑا کر سودا کھایا (۳) پیچ کرانا۔ گیتا بازی کرانا۔ جیسے پتنگ لڑانا (۴) متوجہ کرنا۔ لگانا۔ مصروف کرنا جیسے جان لڑانا طبیعت لڑانا (۵) قمار باز) داؤں پر رکھنا۔ داؤں پر لگانا۔ (۶) سامنے کرنا۔ ملانا۔ گھونا جیسے نظر لڑانا۔ آنکھ لڑانا (۷) ٹکرانا۔ ٹکر لگانا (۸) ندر کرنا۔ نذر آزمائی کرنا جیسے پنجہ لڑانا +

لڑائی (ہ اسم مؤنث ۔ (۱) جنگ۔ جدل۔ رزم۔ جدھ۔ کارزار۔ حرب۔ معرکہ آرائی۔ مصاف۔ مہم (۲) تکرار۔ دنگا۔ فساد۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ ستیزہ۔ راڑ۔ جوتی پیزار +

گالی گلوچ + مارکٹائی۔ مارپیٹ۔ گتھم گتھا (۳) مقابلہ۔ مٹھ بھیڑ۔ سامنا (۴) کشتی۔ دنگل۔ پہلوانت۔ نذر آزمائی۔ گاؤزوری (۵) خصومت۔ دشمنی۔ نزاع۔ بیر۔ عداوت۔ بغض۔ کینہ۔ حسد (۶) شکر رنجی۔ بدمزگی۔ ان بن۔ کدورتِ خاطر۔ ناموافقت۔ خفگی۔ رنجش۔ بگاڑ ؎

صلح کی ٹھیرائیے اب تو لڑائی ہو چکی ہو چکی صاحب محبت آزمائی ہو چکی (ظفر)

کون کہتا ہے کہ ہم تم میں لڑائی ہوگی کسی دشمن نے اڑائی یہ اڑائی ہوگی (لا اعلم)

لڑائی باندھنا (ہ فعل متعدی ۔ (۱) جنگ کی ٹھیرانا۔ دعوت جنگ کرنا (۲) دشمنی ٹھانا۔ خصومت اختیار کرنا۔ بیر باندھنا۔ دشمنی کرنا (۳) جھگڑا مول لینا۔ جھگڑا کرنا۔

لڑائی بڑھانا (ہ فعل متعدی ۔ خصومت یا عداوت کو ترقی دینا۔ جھگڑا بڑھانا۔ تکرار کو طول دینا +

لڑائی بگڑ جانا (ہ فعل لازم ۔ (لکھنؤ) جنگ میں جریدہ سے شکست کھانا۔ شکست یاب ہونا۔

لڑائی بھڑائی (ہ اسم مؤنث ۔ جنگ ستیزہ۔ دنگا فساد +

لڑائی پر جانا یا چڑھنا (ہ فعل لازم ۔ مہم پر جانا۔ معرکہ آرائی کے واسطے روانہ ہونا۔ جنگ و جدل پر جانا +

لڑائی پلے باندھنا (ہ فعل متعدی ۔ (ہندو) جھگڑا مول لینا۔ جھگڑے میں پڑنا۔ بیر باندھنا۔ بگاڑ کرنا + عذاب مول لینا +

لڑائی ٹلجانا (ہ فعل لازم ۔ موقع جنگ کا قریب آجانا۔ معرکہ ٹھن جانا۔ جنگ کا قریب الوقوع ہو جانا۔ مہم سر پر آجانا۔ جنگ بدل پر مستعد و آمادہ ہو جانا ؎

جب ٹل گئی لڑائی ترازو کی تول پر باتوں سے بات پھوٹے دھڑوں سے دھڑ گئے (انشا)

لڑائی ٹھاننا (ہ فعل لازم ۔ دیکھو (لڑائی باندھنا) ؎

صلح کل ہے مذہب اپنا اپنی کسی سے جنگ نہیں معرکہ آرا ہو کے لڑائی ٹھاننے والے اور ہی ہیں (ظفر)

(۲) بیر باندھنا۔ دشمنی اختیار کرنا +

لڑائی ڈالنا (ہ فعل متعدی ۔ (۱) جھگڑا ڈالنا۔ ٹنٹا کھڑا کرنا + لڑنا + جنگ کرنا۔ جدھ کرنا (۲) جُٹانا۔ بھڑانا۔ دو آدمیوں یا پہلوانوں کو لڑوانا +

لڑائی سر پر مول لینا (ہ فعل متعدی ۔ اپنے ذمہ جھگڑا لینا۔ عذاب مول لینا۔ ٹنٹے میں پڑنا + ہمسری کر کے یہاں تو نے جیت شانے سے مول لی اے دل صد چاک لڑائی سر پہ (نصیر)

لڑائی کرنا (ہ فعل متعدی ۔ دیکھو (لڑائی ماننا) +

لڑائی سی لڑائی (ہ اسم مؤنث ۔ بہت ہی لڑائی۔ ازحد جھگڑا ؎

آج پھر تھا بے حیت میر واں کل لڑائی سی لڑائی ہو چکی (میر)

لڑائی کا باجا (ہ اسم مذکر ۔ طبل جنگ + جنگ کے وقت کا ست باجا۔ جنگی باجا +

لڑائی کا جہاز (ا اسم مذکر ۔ جنگی جہاز۔ وہ جہاز جو سمندری جنگ کا کام دے + وہ جہاز جس میں توپخانہ سمندر کی لڑائی لڑنے اور سامانِ جنگ وغیرہ سے آراستہ ہو +

لڑائی کا سامان (ا اسم مذکر ۔ سامانِ جنگ۔ اسباب حرب جیسے آلات جنگ۔ گولہ و بارود وغیرہ +

لڑائی کا گھر (ہ صفت ۔ (۱) باعث فساد۔ پس کی گانٹھ۔ فساد کی جڑ۔ بنائے فساد فتنہ پرداز۔ فتنہ انگیز۔ باعث فتنہ۔ باعث فساد + جیسے لڑائی کا گھر ہانسی روگ کا گھر کھانسی (۲) فساد کرنے والا جھگڑا ڈالنے والا۔ آگ لگا کر تماشا دیکھنے والا +

لڑائی کا کھیت (ہ اسم مذکر ۔ میدانِ جنگ +

لڑائی کا گیت (ہ اسم مذکر ۔ ساکھا۔ وہ گیت جو بوقت جنگ بہادروں کی تعریف میں گا کر سنایا جاتا ہے + رجز + رزمیہ اشعار +

لڑائی کا میدان (ا اسم مذکر ۔ میدانِ جنگ۔ جدھ۔ تھان۔ مقام کارزار۔ معرکہ +

لڑائی کرنا (ہ فعل متعدی ۔ (۱) جھگڑنا۔ دنگا کرنا۔ تکرار کرنا۔ راڑ کرنا۔ کھل کرنا۔ لڑنا (۲) خصومت کرنا۔ نزاع کرنا۔ دشمنی رکھنا۔ عداوت رکھنا (۳) جنگ کرنا۔ سر کرانی کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لڑ

لڑائی لڑنا (ف) فعل متعدی :- (۱) جنگ کرنا۔ میدان کارزار میں ہتھیاروں سے قتل وقمع کرنا۔ معرکہ آرائی کرنا۔ (۲) جھگڑا کرنا۔ جھگونا۔ تکرار کرنا جیسے کیا عورتوں کیسی لڑائی لڑتے ہو ✦

لڑائی مارنا (ف) فعل متعدی :- شکست دینا۔ پس پا کرنا۔ حریف کو میدانِ جنگ میں مغلوب کرنا۔ غنیم کو ہرانا۔ لڑائی سر کرنا۔ میدان جیتنا ✦

حیرت کی جگہ یہ معرکہ ہے بارے کیا پوچھتے ہو مرتے ہیں عاشق سارے
مشہور ہے عشق نے لڑائی ماری اس پر کر گئے لوگ سب اسکے مارے (میر حسن)

لڑائی مول لینا۔ (ف) فعل متعدی :- (۱) خواہ مخواہ جھگڑے میں پڑنا ✦ پاپ بسانا۔ عذاب مول لینا۔ حق وقت اور مصیبت میں پڑنا جیسے اپنا دیکر لڑائی مول لی۔ اودھا دینا اور لڑائی مول لینا برابر ہے (۲) خواہ نخواہ دوسرے سے لڑنا چھیڑ خانی کرنا۔ خود جھگڑا نکال لینا۔ خواہ نخواہ اُلجھنا ✦

ہوا ف بندیے نے نرگساں سے ظاہر لڑائی لیں وہ انکھیں فرعونڈ کر مول (آتش)

لڑائی میں لڈو نہیں بٹتے (ف) کہاوت :- یعنی لڑائی کچھ خوشی کا مقام نہیں ہے۔ دیکھو (لڑائی میں مٹھائی نہیں بٹتی) ✦

لڑائی میں مٹھائی نہیں بٹتی (ف) کہاوت :- یعنی لڑائی کا پھل تلخ کلامی مار پیٹ اور کشت وخون ہوتا ہے۔ لڑائی خوشی کی جگہ نہیں ہے۔ لڑائی شیرینی تقسیم ہونے کا مقام نہیں ہے ✦

کلام تلخ بھی ہوں گر لڑائی سے صاحب لڑائی میں نہیں بٹتی مٹھائی ہے صاحب (ظفر)

لڑائی ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) تکرار ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ قضیہ ہونا۔ فساد ہونا۔ دنگا ہونا۔ (۲) جنگ ہونا۔ معرکہ آرائی ہونا۔ جدھ ہونا۔ کارزار ہونا (۳) پھوٹ پڑنا۔ بیر ہونا۔ دشمنی ہونا۔ اَن بن ہونا۔ شکر رنجی ہونا۔ یاری کٹ ہونا۔ یارانہ چھوٹنا ✦

لڑبانڑولا (ف) صفت :- (پورب) احمق۔ ابلہ۔ بیوقوف۔ مُوھو ✦

لڑبڑا (ف) صفت :- (۱) لزج۔ لجلجا۔ لزوجت دار ✦ بندھی بوٹی کا نقیض۔ پتلا اور لزج جیسے کیا لڑبڑا گوشت اُٹھا لائے (۲) ڈھیلا۔ سیجڑ۔ نرخنا۔ مرد۔ ہیز۔ کم ہمت ✦

لڑبڑانا (ف) فعل لازم :- (پورب) (۱) ہکلانا۔ تتلانا۔ زبان میں لکنت ہونا۔ رک رک کر بولنا (۲) لڑکھڑانا۔ ڈگمگانا ✦

لڑت (ف) اسم مؤنث :- لکھنؤ (لڑنت) ✦

لڑکا (ف) اسم مذکر :- (۱) طفل۔ کودک۔ چھورا۔ چھوکرا۔ منڈا۔ صبی (۲) بالک۔ بچہ۔ لونڈا۔ کمسن بچہ۔ معصوم بچہ۔ (۳) پوت۔ پتر۔ پسر۔ بیٹا۔ ابن خلف۔ فرزند۔ (۴) صفت :- نابالغ۔ چھوٹا۔ ہلکا۔ کم سن۔ یا (۵) :- ناتجربہ کار۔ بے سمجھ۔ نادان۔ ان سمجھ۔ بھولا

لڑ

لڑکا ہی تھا نہ قاتل ناکردہ خوں ہنوز کپڑے گلے کے سارے مرے خوں میں چھلا (میر)
ناداں کی محبت میں ہے سو طرح کا دھڑکا دل کیوں کسی ناداں کو میں ایسا نہیں (لڑکا اغوا حسن امانت)

لڑکا بالا (ف) اسم مذکر :- (۱) بال بچہ۔ اولاد۔ بیٹا بیٹی۔ چھور اچھوری۔ بچہ چھچہ کوئی بچہ۔ (۲) صفت، کم سن۔ چھوٹی عمر کا۔ یا جیسے ابھی تو آپ ہی لڑکا بالا ہے ✦

لڑکا جنے بیوی اور پتی باندھیں سیاں (ا) کہاوت :- دُکھ بھرے کوئی اور خایدہ اُٹھائے کوئی۔ یک شکایت اُٹھائے دوسرا مزا اُڑائے ✦

لڑکا روے بالوں کو نائی روے منڈائی کو (ف) کہاوت :- ہر شخص اپنا ہی دُکھ روتا ہے۔ اپنا اپنا دُکھڑا سب بیان کرتے ہیں ✦

لڑکا گود لینا (ف) فعل متعدی :- متبنےٰ بنانا۔ بیٹا بنانا۔ گودی لینا۔ فرزندی میں لینا ✦

لڑک بدھ (ف) اسم مؤنث :- بچپن کی سمجھ۔ بال بدھ۔ بچوں کی سی عقل۔ عقل ناقص عقل خام

لڑکپن (ف) اسم مذکر :- (۱) بچپن۔ طفولیت۔ طفلی۔ بچگی۔ خُردسالی۔ صغرسنی۔ لڑکائی۔ بالپن۔ کودکی ✦ (۲) ہنگام طفلی۔ ایام صبی۔ کم سنی کا زمانہ ✦

مرے قاتل کا لڑکپن دیکھو دیکھ کر خوں کو مرے ڈر ہی گیا (گویا)

(۳) چھچھورا پن۔ چپلاپن۔ چھچھورپن۔ سبک وضعی۔ سبک سری۔ ہلکا پن۔ اوچھا پن۔ ناسنجیدگی

آپٹے چھاتی سے میری دل کی چلون چھوڑ دے ہر کسو سے لگ کے چلنا یہ لڑکپن چھوڑ دے (نظیر)

لڑکوری (ف) اسم مؤنث :- (پورب) بچے والی۔ بچہ دار۔ مُصیبتہ۔ بچے کی ماں۔ اولاد والی ✦

لڑکوں (ف) اسم مذکر :- لڑکا کی جمع۔ جمع کی وہ بدلی ہوئی صورت جو حروف علت کے آجانے سے بجائے یائے مجہول واؤ مجہول اور نون غنہ سے بدل کر پیدا ہو گئی ہے

لڑکوں کا باوا (ا) اسم مذکر :- شریروں کا سردار۔ شیطان کے کان کاٹنے والا۔ نہایت حرامزادہ۔ بڑا ہی شریر۔ کھیل بھنڈ کرنیوالا۔ کھنڈت ڈالنے والا۔ کام بگاڑو۔ جہاں بلند ہونا صبح وہاں آوے غل کرنے رقیب نادان جا گر یا لڑکوں کا باوا ہے (نا جی)

لڑکوں کا کھیل (ف) اسم مذکر :- (۱) بچوں کا کھیل۔ بائیں طفلاں۔ بازیچۂ اطفال (۲) بچوں کا دل بہلاوا۔ بچوں کا تماشا۔ بچوں کی ہنسی۔ بچوں کے خوش ہونے کی جیسے لڑکوں کا کھیل چڑیوں کا مرن (۳) مُنہ کا نوالہ۔ کار آسان۔ کار سہل و اوتے (۴) نامستقل بات۔ وہ بات جسمیں استقلال نہ ہو ✦

ہم وحشیوں کا گھر ہے کہ لڑکوں کا کھیل ہے دن میں ہزار بار بنا اور بگڑ گیا (آشفتہ)

لڑکوں کا کھیل چڑیوں کا مرن (ف) کہاوت :- ناسمجھ کے آگے جانبازی اور جاں نثاری کی کچھ قدر نہیں ✦ (مرن اس مثل کے سوا ہر جگہ مؤنث برتتے ہیں) ✦

لڑکھڑا کر چلنا (ف) فعل لازم :- ڈگمگا کر چلنا۔ اٹھلا کر چلنا۔ مستانہ چال سے چلنا ✦ ٹھوکریں کھاتا چلنا۔ گرتا پڑتا لڑھکتا بڑھکتا جانا۔ افتاں وخیزاں چلنا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لڑکھ

کچھ بے سبب نہیں ہے یہ لڑکھڑا کے چلنا جانے کہاں ہو مست سے آنکھوں کو تم چرائے (عارف)

لڑکھڑانا (ف) فعل لازم ۔ ضعف خواہ مستی سے پاؤں وغیرہ کا کانپنا۔ لرزنا۔ تھرانا۔ تزلزل ہونا۔ تھر تھرانا لغزش کرنا۔ ہلنا جنبش کرنا۔ ڈگمگانا۔ ڈگڈگانا۔ لغزیدن کا ترجمہ پاؤں کا جگہ پر نہ پڑنا ✦ مستانہ چال سے چلنا ✦ لچکنا۔ مجازاً چوکنا۔ دھوکا کھانا بے راہ ہونا۔ گمراہ ہونا۔ بہکنا۔ نیت ڈانواں ڈول ہونا نیت بگڑنا۔ ایمان نیت میں فرق آنا ✦

کل جو بہنے منبھو کے ساتھ سیر دیر کی لڑکھڑایا تھا ہی پا لیکن خدا نے خیر کی (امیر)

آتی ہے کوئے یار سے مستانہ کسقدر کیا لڑکھڑائے جاتے ہیں باد سحر کے پاؤں (وداغ)

الٰہی قاصد کی خیر گذرے کہ آج کوچے سے فتنہ کے صبا نکلتی ہے لڑکھڑا کر نسیم پلتی ہے تھرتھرا کر

لڑکھڑاتا ہے مرے سرو خراماں کے حضور پاؤں کس نے ترا اے سرو گلستاں توڑا (امانت)

بر قدم پر ہے مجھے یوں رہ دین میں لغزش لڑکھڑاتا ہوا جیسے کوئی میخوار چلے (ناسخ)

ہیں وہ بیکش کہ لڑکھڑائینگے اگر مستی میں ہم دستگیر اپنا وہیں دست سبو ہو جائیگا

لڑکھڑاتے ہیں قدم کیوں نہ دیں میں اسکے ناہ خشک و ساقی نہیں میخواروں میں (امیر)

جانب خانۂ خمار سے کیا آتی ہے ۔ لڑکھڑاتی ہوئی جو باد صبا آتی ہے (رند)

جھوم جھوم ایسے بادل آنے لگے پاؤں توبہ کے لڑکھڑانے لگے (ذوق)

ٹھوکریں کھانے لگی صحن گلستاں میں نسیم لڑکھڑاتا ہوا جسدم بت سیکش آیا (ہوس)

کل جو بہنے منبھو کے ساتھ سیر دیر کی لڑکھڑایا پاؤں تھا لیکن خدا نے خیر کی (امیر)

لڑکی (ا) اسم مؤنث ۔ (۱) چھوری۔ چھوکری۔ کنیا۔ طفلہ (۲) بیٹی۔ دختر۔ صبیہ۔ بیٹری بنت (۳) یافی۔ کم سن۔ کم عمر ناداں (۴) کواری۔ بن بیاہی ✦ دوشیزہ۔ باکرہ۔ (۵) ناتجربہ کار۔ ناسمجھ۔ نافہم (۶) عروس۔ دلہن ✦

لڑکی کا باپ (ا) اسم مذکر ۔ (۱) بیٹی کا باپ۔ (۲) دلہن کا باپ۔ پدرِ عروس ✦ (۳) حقارتاً مرد کم ہمت۔ کم زور۔ نزدل ✦

لڑکی والا (ا) اسم مذکر ۔ لڑکی کا باپ۔ پدرِ عروس ✦

لڑکے (ا) اسم مذکر ۔ اول لڑکا کی جمع دوسرے حروف تہجی یا تابع یعنی تو کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل کر تلفظ اور اسکی صورت جیسے لڑکے کو۔ لڑکے کا۔ لڑکے کا۔ لڑکے سے وغیرہ

لڑکے بالے (ا) اسم مذکر ۔ بال بچے اہل و عیال۔ عیال و اطفال۔ جورو بچے۔ بیوی بچے۔ کنبہ کنبہ ✦

لڑکے والا (ا) اسم مذکر ۔ دولہا کا باپ۔ پدرِ داماد ✦

لڑکیاں (ا) اسم مؤنث ۔ لڑکی کی جمع بیٹیاں ✦

لڑھکانا (ف) فعل لازم ۔ (۱) لڑکا جان دیدینا۔ لڑکر مرجانا۔ لڑکر مارا جانا۔ آپس میں تکرار کرکے جان سے گذر جانا ✦

لڑ

ٹکوٹھی لعل کی ٹرتی قیامت گج گرہوتی جنہوں کی تاک بھی لڑتے ایک تھلے پر (ناجی)

(۲) لڑ پڑنا۔ باہم ٹکرا یا جھگڑا کر بیٹھنا۔ گتھ جانا۔ پسٹ پڑنا۔ بھڑ جانا ✦

لڑنا (ف) فعل لازم ۔ (۱) جھگڑنا۔ تکرار کرنا۔ راڑ کرنا۔ مٹاکرنا۔ نزاع کرنا خصومت کرنا ✦

شور قلقل یہ کیوں ہے دختر رز کیا کسی آشنا سے لڑتی ہے (ذوق)

ترے بیمار کے سر پہ الیس موت کیا کیا شفا سی لڑتی ہے

(۲) (متعدی) مار پیٹ کرنا۔ جوتی پیزار کرنا۔ گتھم گتھا کرنا۔ (۳) بھڑنا۔ جٹنا۔ گتھنا گتھم گتھا ہونا (۴) (متعدی) مقابلہ کرنا۔ سامنا کرنا ✦

قسمت اُس بت سے جا لڑی اپنی دیکھو احمق خدا سے لڑتی ہے (ذوق)

نہیں ترکاں کی دو صفیں گویا اک بلا اک بلا سے لڑتی ہے

(۵) (لازم) بھڑنا۔ مقابل ہونا۔ سامنے ہونا۔ روکش ہونا۔ جٹنا۔ سنگھ ہونا ✦

دیکھو اُس چشم مست کی شوخی جب کسی پار سا سے لڑتی ہے (ذوق)

(۶) (متعدی) جنگ و جدل کرنا۔ جدھ کرنا۔ کارزار کرنا۔ رزم آرا ہونا۔ معرکہ آرائی کرنا ہتھیاروں سے مقابلہ کرنا ✦ وار کرنا۔ حملہ کرنا حربہ کرنا۔ جیسے لڑتوں کے پیچھے بھاگتوں کے آگے۔ لڑیں نہ بھڑیں ذرہ بکتر پہنے پھریں ✦

سچ ہے الحرب خدعۃ اے ذوق مگر اُسکی وفا سے لڑتی ہے (ذوق)

(۷) لازم ٹکرانا۔ بگڑ کھانا جیسے ریل کا لڑنا ✦

ہم فراق میں لڑتے ہیں شیشہ و ساغر کیا فیصلہ ساقی نے اس لڑائی کا (لا علم)

(۸) عو۔ لازم) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ روٹھنا جیسے

سونی بھڑیاں اکیلے پڑے ہو ہم تم ہیسے لڑے ہو (گیت)

(۹) لازم) مطابق ہونا۔ یکساں ہونا۔ جوڑ برابر آنا۔ میزان کھانا۔ میزان ہلنا۔ جیسے حساب لڑنا (۱۰۔) شرکت ہونا۔ ساجھا ہلنا۔ جیسے آؤ بھئی دودو پیسے لڑیں (۱۱۔) یاور ہونا۔ مددگار ہونا۔ یاری دینا۔ یاری کرنا جیسے قسمت لڑنا۔ نصیب لڑنا (۱۲۔) ملنا۔ موافق ہونا۔ یکساں ہونا جیسے مضمون لڑنا۔ خیال لڑنا۔ شعر لڑنا (۱۳۔) گڈمڈ ہونا۔ غٹ پٹ ہونا۔ باہم بھڑ جانا۔ رل مل جانا جیسے کبوتروں کا لڑنا (۱۴۔) مصروف ہونا۔ متوجہ ہونا۔ ملتفت ہونا ✦ پہنچنا جیسا

واہ کیا کیا طبیعت اپنی بھی عشق میں ابتدا سے لڑتی ہے (ذوق)

دیکھوں کسی کو آنکھ ہے اُس سے لڑی ہوئی بیٹھوں کہیں مگر ہے دل اُس سے لڑا ہوا (عارف)

(۱۵۔) باہم ضد کرنا۔ ضد کرنا۔ اڑنا۔ پیچ کرنا۔ جیسے کیوں آپس میں لڑ کر دام بڑھاتے ہو (نیلام) (۱۶۔) کشتی کرنا۔ لڑنت کرنا۔ زور آزمائی کرنا (۱۷۔) مباحثہ کرنا۔ بحثنا۔ مناظرہ کرنا (۱۸) پنجاب و پورب) ڈنک مارنا۔ کاٹنا ✦ ڈسنا جیسے بیتا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لڑن

لڑنا۔ پچھڑ لڑنا۔ بھڑ لڑنا۔ سانپ لڑانا وغیرہ +

لڑنا بھڑنا (ف) فعل متعدی:۔ باہم جنگ و جدال کرنا۔ آپس میں جھگڑا اٹھانا۔ بحث و تکرار کرنا +

لڑنے بھڑنے کا ذوق رکھتے ہیں مرغبازی کا شوق رکھتے ہیں (انشاء)

جس سے بچاتے تھے لڑ بھڑ کے وہ آزار نہیں آپ کی ترک فاسے تو دشوار نہیں (مومن)

لڑنا جھگڑنا (ف) فعل متعدی:۔ آپس میں بحث و تکرار کرنا + جھگڑا اٹھانا کرنا۔

لڑنت (ا) اسم مؤنث:۔ کشتی۔ زور آزمائی۔ پہلوانی ؎

ترے سامنے تلے ہے تو وہ بہت پٹے کرے دیو دو سے لڑنت (سودا)

لڑنتیا (ف) صفت:۔ کشتی گیر۔ پہلوان۔ کشتی کرنے والا + کسرتی +

لڑھانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) لڑکانا۔ غلطاں کرنا۔ ڈھلکانا۔ پھسلانا (۲) بہانا۔ گرانا۔ نیچے ڈالنا۔ اوندھانا۔ لنڈھانا جیسے پانی لڑھانا (۳) مار کر گرا دینا۔ بندوق یا توپ سے گرانا۔ مار ڈالنا۔ نشانہ بنانا۔ جیسے ایک وار میں دس کو لڑھا دیا +

لڑھکا پڑھکا (ف) تابع فعل:۔ لوٹ پیٹ کر۔ گر پڑ کر۔ اُفتاں و خیزاں۔ جوں توں کر کے۔ ضعف و نقاہت کے ساتھ ؎

بچ تو گیا ہے لڑھکا پڑھکا اس لف غیر سے پر کاٹے ہے کلیجا اس شیشہ شرگیں سے (میر سوز)

لڑھکتا پڑھکتا (ف) صفت:۔ لڑکتا پڑکتا۔ لوٹتا پوٹتا۔ لڑکیاں کھاتا ہوا۔ اُفتاں و خیزاں۔ گرتا پڑتا جیسے لڑھکتا پڑھکتا لوٹا آیا (حسن کے گھوڑا آیا۔ لڑھکتی پڑھکتی چھپتی آئی جس کے گھر بتی آئی (لیسو الوکی اسیں)

لڑھکنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) غلطاں ہونا۔ ڈھلکنا۔ لڑکنی کھانا۔ پھسلنا۔ لڑھنا (۲) پڑنا سہنا۔ لوٹنا۔ لوٹ لگانا جیسے آج زمین ہی پر لڑھک رہو (۳) مرنا۔ دُنیا سے اُٹھنا۔ جان سے جانا۔ انتقال کرنا۔ جیسے آج وہ بھی لڑھک گئے + (عوام)

لڑھکنی (ف) اسم مؤنث:۔ لوٹنی۔ غلطیدگی + لوٹ +

لڑھکنی کھانا (ف) فعل مستعدی:۔ لوٹنی کھانا۔ لڑھکنا۔ پھسل جانا۔ قلابازی کھانا۔

لڑھنا (ف) فعل لازم:۔ دیکھو (لڑھکنا) +

لڑھنا پڑھنا (ف) فعل لازم:۔ گرنا پڑنا۔ لوٹنا پوٹنا ؎

دست و پا گم شدہ دل طرۂ عالم زدہ دل ترے کوچے کو چلا آئے ہے لڑھتے پڑھتے (میر سوز)

لڑھیانا (ف) فعل متعدی:۔ مروڑی دیکر سینا۔ ٹھونکا مارنا۔ سیون سے کور دبانا۔ کنارہ سینا۔ رسی کر کنارہ بتانا +

لڑی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) لڑ۔ سلک۔ نظم۔ لآلی۔ موتیوں کی مالا۔ ہار (۲) جھڑی۔ سلسلہ۔ تسلسل۔ جیسے آنسوؤں کی لڑی +

لڑیانا (ف) فعل متعدی:۔ لڑی پرونا۔ ہار گوتھنا +

لڑنے فوج نام سردار کا۔ کاٹے باڑھنا نام تلوار کا (ا) کہاوت:۔ ماتحت کام کرتے ہیں افسر نام پاتے ہیں۔ چھوٹوں کا کام بڑوں کا نام۔ کسی کی کسی کامیابی پر کہتے ہیں

لش

تقل کرتی ہے بڑھ شہرہ ہے چشم یار کا جنگ کرتا ہے سپاہی نام ہے سردار کا (امیر)

مہرہ ہے سفاک شہرہ ہے نگاہ یار کا سچ کہا ہے باڑھ کاٹے نام ہو تلوار کا (ذوق)

لزج (ع) صفت:۔ چپیدہ۔ لیسدار۔ لعابدار۔ چپکتا ہوا۔ سریش کی مانند چپچپا +

لزوجت (ع) اسم مؤنث:۔ چپیدگی۔ لیس۔ چپ۔ لعاب۔ چپچپاہٹ +

لزوم (ع) اسم مذکر:۔ لازم ہونا۔ ملزوم۔ وجوب۔ واجب۔ لازم۔ ضرور +

لس (ف) اسم مذکر:۔ لیس۔ لعاب۔ چپ۔ چپیدگی۔ چپچپاہٹ۔ لزوق +

لس دار (ا) صفت:۔ لعابدار۔ چپیدار۔ چپچپا +

لسان (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) جیب زبان۔ رسنا۔ للو (۲) بولی۔ بھاشا۔ بھاکھا۔ بانی +

لسان الغیب (ع) اسم مؤنث:۔ اکاش بانی۔ صدائے غیب۔ غیب کی آواز +

(حافظ شیراز کا لقب۔ جو صحیح فال نکلنے کے سبب پڑ گیا ہے) +

لسان (ع) صفت:۔ (۱) زباندراز۔ بہت بولنے والا۔ پکی چھکی۔ فصیح الکلام۔ تیز زبان۔ خوشگو۔ خوش گفتار۔ میٹھا بولا۔ شیریں زبان (۲) چرب زبان۔ چکنی چپڑی باتیں بنانے والا۔ خوشامد در آمد اور اپنی طرّاری سے لوگوں کا دل اپنی طرف مائل کر لینے والا +

لسانیت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) زباندرازی۔ چرب زبانی۔ بکواس۔ (۲) تیز زبانی فصاحت۔ خوش کلامی +

لسرکا (ف) اسم مذکر:۔ (لکھنؤ) واسطہ سبب تعلق۔ علاقہ۔ سروکار ؎

تعلقات جہاں قطع کر چکا ہوں مگر ہنوز الفت احباب کا لسرکا ہے (بحر)

لسلسا (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ایک نہایت چپیدار پھل کا نام۔ لسوڑا۔ ایسپستان۔ مخاط مخیط۔ لیسو۔ لیسیڑا۔ مزاجاً معتدل ماناگیا ہے (۲) صفت۔ لیسدار۔ لعابدار۔ چپیدار +

لسلسانا (ف) فعل لازم:۔ چکنا۔ چپچپانا +

لسن (ف) اسم مذکر (۱) لسن۔ برادر پیازو سیر۔ ثوم۔ ثوم مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک (۲) سرخ یا سیاہ داغ جو اکثر گردن یا رخسار خواہ جسم پر ہو جاتا ہے +

لسنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) لیٹھرنا۔ آلودہ ہونا۔ لپٹنا (۲) ٹھیک بیٹھنا۔ چسپاں ہونا۔ جمنا نہایت موندوں ہونا جیسے یہ پھبتی تو اسپر لس گئی اب دھونے سے نہیں چھٹ سکتی

لسوڑا (ف) اسم مذکر:۔ (گنوار) دیکھو (لسلسا نمبر ۱) +

لسی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) بہت سا پانی ملا ہوا کچا دودھ۔ عربی صوح (۲) پورب آلاز خم۔ آلا گھاؤ۔ کچا زخم +

لش (ا) اسم مؤنث:۔ کتے کو کسی پر جھپٹانے کا اشارہ کرنیکی آواز +

(عربی میں لش بمعنی ناکمنا آیا ہے۔ اسی سے یہ لفظ بنایا ہے) +

لش پش ہونا (ا) فعل لازم:۔ تھک کر چور ہونا۔ مضمحل۔ چور چور ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لشت

کام یا سفر کے باعث نہایت تھک جانا +

(دہلی میں بکسر لام و یائے فارسی لکھنؤ میں بفتح ہر دو بولتے ہیں +)

لشتم پشتم (۱) صفت ۔ جوں توں کبھی اچھی طرح کبھی بُری طرح بسر اوقات ہونا۔ جیسی بھلی طرح ۔ بطور ۔ بہرحال جس طرح ہو سکا۔ جیسے میاں لشتم پشتم گذر ہی جائیگی (تائے ہندی کے ساتھ بھی مستعمل ہے بلکہ عورتیں تو اکثر لشتم پشتم ہی بولتے ہیں) +

لشکارنا (۱) فعل متعدی ۔ شکاری کا اپنے کتے کو شکار پر چھپٹانے کے واسطے لفظ لش کہکر اشارہ کرنا (عربی میں لش یعنی ناگہاں آیا ہے اور مسلمان شکاریوں نے اسی سے یہ لفظ بنایا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب) +

لشکر (ف) اسم مذکر ۔ (۱) عسکر ۔ فوج ۔ سپاہ ۔ سینا ۔ کٹک ۔ اردو ۔ قشون ؎

اے پری شیفتہ ہوتے ترے جن و انساں عفریتوں سے سلیمان کا لشکر ملتا (آتش)

(۲-۱) بھیڑ ۔ ہجوم ۔ ازدحام ۔ دل ۔ بھیڑ بھاڑ (۳-۱) کیمپ ۔ کیمپو ۔ چھاؤنی ۔ لشکر گاہ ۔ فوج کا پڑاؤ +

لشکر اکٹھا کرنا (۱) فعل متعدی ۔ (۱) فوج جمع کرنا ۔ سپاہ فراہم کرنا ۔ (۲) بہت سے آدمی جمع کرنا ۔ بھیڑ لگانا ۔ جیسے تم نے تو ایک لشکر اکٹھا کر رکھا ہے +

لشکر خلاص (۱) اسم مؤنث ۔ (ہلاباز اری و لشکری) پاتر ۔ پتریا ۔ بیسوا ۔ قحبہ ۔ کسبی ہزاروں کو پار اُتارنے والی ۔ سینکڑوں سے فلان کرانے والی +

لشکر کشی (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) فوج کشی ۔ چڑھائی ۔ حملہ ۔ دھاوا ۔ یلغار (۲) بھرتی ۔ فراہمی سپاہ

لشکری بولی (۱) اسم مؤنث ۔ لشکری زبان ۔ وہ بولی جس میں بھانت بھانت کی بھاکھا مل گئی ہو

لشکر گاہ (ف) اسم مذکر ۔ (۱) کیمپ ۔ چھاؤنی ۔ کیمپو ۔ معسکر ۔ (۲) سپاہ کا پڑاؤ ۔ فرودگاہ لشکر +

لشکر والا (۱) اسم مذکر ۔ (بیگمات) بادشاہ ۔ صاحب احتشام ۔ راجہ ۔ نواب ۔ حاکم ۔ سلطان ؎

نکلا عید کا چاند جو گھر سے لشکر والا نکلا آج کیوں پھروں میں اکیلی پھرنے والا نکلا آج (رنگین)

لشکری (ف) اسم مذکر ۔ (۱) سپاہی ۔ فوجی ملازم ۔ عسکری ۔ تلنگا (۲) منسوب بہ لشکر ۔ لشکر سے نسبت رکھنے والا + جنگی ۔ ملیٹری ۔ فوجی (۳-۱) بازاری + چھاؤنی کے رہنے والے ۔ وہ لوگ جنکی قوم زبان وغیرہ کا ٹھیک نہ ہو + لچے ۔ شہدے +

لشکری بولی (۱) اسم مؤنث ۔ وہ غیر معتبر بے قاعدہ غلط ملط اور غلط زبان جو اہل لشکر بولتے ہیں ۔ ست بیجھڑی بولی +

لشی لشی ہونا (۱) فعل لازم ۔ تھک تھکا کر چور ہونا ۔ نہایت منفعل ہونا ۔ کام یا سفر سے تھک جانا +

لطافت (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) باریکی + پتلاپن ۔ رقت (۲) عمدگی ۔ خوبی ۔ تحفگی ۔ نکوئی ۔ ترے پسینے کی بُو کا عالم بیان کرنے سے بھوندگی ؎ نطفۂ بوئے مطر میں ہے یہ لطافت گلاب میں ہے (جرأت)

لطی

(۳) نرمی ۔ ملائمت (۴) کثافت کا نقیض ۔ صفائی ۔ پاکیزگی ۔ نفاست ۔ ستھرائی ۔ شفاف پن ۔ شفافی (۵) نازکی ۔ نزاکت ۔ خوبصورتی (۶) رونق ۔ بہار ۔ حسن + طراوت ۔ تازگی (۷-۱) ذائقہ ۔ مزہ ۔ لذت ۔ حلاوت ۔ لطف (۸-۱) باریکی ۔ نکتہ (۹-۱) فصاحت ۔ سلاست (۱۰-۱) خوش اسلوبی ۔ خوش وضعی ۔ خوش قطعی ۔ شائستگی ۔ سلیقہ

لطائف (ع) (اسم مذکر ۔ لطیفہ کی جمع) چٹکلے + خوبیاں ۔ مزے ۔ ظرافت کی باتیں +

لطائف الحیل (ع) اسم مذکر ۔ لغوی معنی حیلوں کی خوبیاں ۔ اچھتے چلے ۔ خوش آیندہ چلے ۔ وہ بہانے جو دوسرے کو ناگوار خاطر نہ گزریں ۔ جیسے لطائف الحیل سے فلاں کام کرنے سے روک دیا +

لطائف غیبی (ع) اسم مذکر ۔ وہ مہربانیاں اور عنایتیں جو خاص خدا تعالےٰ کی طرف سے بلاواسطہ پہنچیں +

لطف (ع) اسم مذکر ۔ (۱) عنایت ۔ مہربانی ۔ عطوفت ۔ کرپا ۔ دیا (۲) خوبی ۔ بھلائی ۔ عمدگی ۔ نکوئی ۔ تحفگی (۳) نرمی ۔ ملائمت (۴) تازگی ۔ طراوت ۔ تروتازگی ۔ (۵) مزہ ۔ لذت ۔ بہار + خوشی ۔ فرحت ؎

افسردہ دل کے واسطے کیا چاندنی کا لطف لپٹا پڑا ہے سُودہ سا گویا کفن کے ساتھ (ذوق)

(۶) حظ ۔ ذائقہ ۔ حلاوت ؎

جو لطف سوز میں ہے کہاں نوشک میں لذت ہی آب ہوتی ہے دل کے کباب کی (مؤلف)

(۷) ظرافت ۔ خوش طبعی ۔ مزاح جیسے لطف کی باتیں (۸) کیفیت ۔ حلاوت + حظ طبع ۔ حظ نفس ؎

یہ تو ظاہر ہے کہ وصل انکا کہاں اور ہم کہاں لیکن اس پیغام میں کچھ لطف ہے تکرار کا (انور)

لطف یہ ہے (۱) ندا (۱) خوبی یہ ہے ۔ عمدگی یہ ہے ۔ (۲) طنزاً) طرفہ یہ ہے ۔ حاشیہ یہ ہے ۔ یہ اور بڑھکی دانائی ہے (۳) تعجب یہ ہے +

لطفی (ع) صفت ۔ متبنّٰی ۔ لے پالک ۔ گود لیا ہوا +

لطیف (ع) صفت ۔ (۱) باریک ۔ مہین ۔ دقیق + پتلا ۔ رقیق + (۲) نازک ۔ کومل ۔ نرم ۔ (۳) ہلکا ۔ سُبک ۔ ملائم ۔ زود ہضم جیسے غذائے لطیف ۔ (۴) کثیف کا نقیض + صاف ۔ شفاف ۔ فرمل (۵) نفیس ۔ پاکیزہ ۔ ستھرا (۶) لذیذ ۔ مزہ دار ۔ مزے کا ۔ خوش ذائقہ ۔ خوشگوار (۷) خوب ۔ عمدہ ۔ تحفہ (۸) نکو کار ۔ پاک ۔ مقدس +

لطیف الطبع (ع) صفت ۔ سُبک سیر ۔ خوشدل ۔ زندہ دل ۔ خوش طبع + اعلیٰ سمجھ کا ۔ عمدہ طبیعت کا + حلیم المزاج ۔ رحم دل ۔ دیانت ۔ دیا والا ۔ سلیم الطبع ۔ بے شر + مُرنب ۔ مسکین +

لطیفہ (ع) اسم مذکر ۔ (۱) خوبی ۔ نکوئی ۔ نازک اور عمدہ چیز (۲) چٹکلا ۔ لطف آمیز

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لعا

بات۔ مذاق۔ ظرافت کی بات۔ چھوٹی سی معنی خیز اور خوش آئیند بات۔ دلچسپ بات۔ (۳-۱) مجموعہ۔ انوکھا۔ طرفہ مجموعہ۔ عجیب + (۴-۲) تعجب انگیز بات۔ شگوفہ تازہ گھڑت +

لطیفہ چھوڑنا (۱) فعل متعدی۔ چٹکلا چھوڑنا۔ کوئی انوکھی بات بنا کر بیان کرنا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ تعجب انگیز یا فتنہ انگیز بات بیان کرنا +

لطیفہ گو (ع ف) صفت۔ بذلہ سنج۔ بذلہ گو۔ ظریف۔ خوش طبع۔ خوش مزاج۔ ٹھٹول۔ خوش دل۔

لُعاب (ع) (۱) اسم مذکر۔ (۱) آب دہن۔ تھوک + کف۔ رال۔ بچے کے مُنہ سے بہنے والا رقیق اور لزج مادہ۔ مُنہ کی رطوبت ؎

شیریں سخنی ایسی کہاں پائی کسی نے چھوٹا ہے مرے مُنہ میں لُعاب اُسکے دہن کا (ناسخ)

(۲) چیپ۔ لزوجت۔ لیس ؎

ٹگوڑی پھلیاں ایسی بُری ہوتی ہیں کسی جتن سے لگاؤ لُعاب رہتا ہے (جانصاحب)

(۳) ہر ایک چیز کا رس یا عرق جس میں چیپ اور غلظت ہو۔ لبدڑا +

لعاب دار (ع ف) صفت۔ لیسدار۔ چیپدار۔ چیپچیپا۔ لسلسا۔ لچلچا۔ لبدڑا +

لَعِب (ع) اسم مذکر۔ (۱) کھیل کود۔ بازی۔ کھیل۔ لہو و لعب (۲-۱) سیر تماشا۔ لیلا +

لُعبت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) گڑیا۔ گڈا۔ پتلا۔ پتلی + حُور۔ بُت۔ مُورتی (۲) تصویر۔ چترکاری (۳) کھیل۔ بازیچہ۔ کھلونا۔ کھیلنے کی چیز +

لَعل (ع) مذکر۔ لال۔ اسم مذکر۔ (۱) دیکھو لال (فقرہ ۲۸۵) معشوق کا ہونٹھ۔ لبِ یار ؎

یاقوت لعلِ یار سے بہتر نہیں ولے ہر جوہری کو اسکی پرکھ کی نظر نہیں (میر سوز)

(۲ صفت) لال۔ سرخ۔ احمر۔ یاقوتی +

لعل اُگلنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) سخنہائے عجیب و غریب کا زبان سے سرزد ہونا۔ خوش کلام و خوش گفتار ہونا۔ موتی اُگلنا۔ زبان سے دُرفشانی کرنا۔ مُنہ سے پھول جھڑنا ؎

رنگیں لبوں کے وصف میں سُن کے غزل مرے ہم لعل اُس صنم کی بدولت اُگل چکے (مخمر)

کرتے ہیں صفت جب ہم لعل لب جاناں کی تب کوئی نہیں دیکھے کیا لعل اُگلتے ہیں (میر تقی)

وصف کرتا ہے اُن لبوں کا جب غافل اُسوقت لعل اُگلتا ہے (رائے نگہ غافل)

(۲) مجازاً) بدکلامی کرنا۔ بدزبانی کرنا۔ فحش کلامی کرنا۔ گالی گلوچ بکنا۔ نامہذب الفاظ زبان سے نکالنا جیسے بس اب زیادہ لعل نہ اُگلیئے معاف رکھیئے ورنہ ادھر سے بھی کچھ سُنیگا (۳) باتوں سے فیض پہنچانا + دولت بخشنا۔ فایدہ پہنچانا۔ جیسے ایسے ہی وہ لعل اُگلتے ہیں کہ اُنکی خوشامد درآمد کرتے پھریں +

لعل توڑنا (۱) فعل متعدی۔ (۱ مجازاً) نقصان دینا کسی بیش قیمت چیز کو چرا لینا۔ جواہرات اُکھاڑ لینا۔ شان میں جتی ڈالنا۔ شان گھٹانا۔ جیسے تم آؤگے تو ایسے ہی ہم تمہارے لعل توڑ لینگے یعنی کیا تمہاری شان میں بٹا لگیگا +

لعن

لعل گودڑ کا (۱) اسم مذکر۔ دیکھو (گودڑ کا لعل) ؎

روا رکھ کلفتِ ایام میں بھی قدر نیکوں کی پھٹے کپڑوں میں بھی لعل گودڑ کا (آتش)

(دہلی والے گودڑ کا لعل بولتے ہیں) +

لعل لب (ع۔ ف) صفت (۱) لب سرخ۔ لبِ رنگیں۔ لال ہونٹھ۔ یاقوت کے رنگ کے ہونٹھ ؎

بوسہ جو لعل لب کا کل اُسنے طلب کیا کیا کیا ظرفوہ مجھ پہ ہوئے انجمن میں لال (نامعلوم)

(۲ اسم مذکر) رنگین لب۔ یاقوت لب۔ لال ہونٹھوں والا معشوق +

لعل لگنا (۱) فعل لازم۔ (۱) جواہرات سے مرصع ہونا۔ قیمتی ہونا۔ بیش قیمت ہونا۔ انمول ہونا (۲) نُدرت ہونا۔ نادرپن ہونا۔ انوکھا پن ہونا۔ سرخاب کا پر لگنا۔ علوِ جاہ کو پہنچنا۔ کوئی عجیب بات ہونا ؎

بوسہ کے مانگتے ہی پھیرے نے چتون کو لگے ایسے کیا لعل لب غیرت گلشن کو لگے (ذوق)

ہم اب سے لینگے بوسہ گل تیرے سامنے کیا ایسا لعل ہے ترے لب میں لگا ہوا (داغ)

لعن (ع) اسم مؤنث۔ (۱) پھٹکار۔ دھتکار۔ تعزین۔ دُرسیس ؎

روکیئے سجدہ نکروایئے ان ہاتھوں سے بر زباں لعن پئے لات و منات آپہنچی (اختر)

(۲) سرزنش۔ ملامت۔ سخت و سست بات۔ جھڑکی۔ زجر و توبیخ (۳) سرپ۔ وبائے بد

لعن طعن (ع) اسم مؤنث۔ لعنت ملامت۔ طعنہ مہنا۔ طعن و تشنیع۔ تعزین۔ دھتکار پھٹکار۔ دھتکار۔ دُور دُور۔ سرزنش۔ زجر و توبیخ +

لعن طعن کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) بُرا بھلا کہنا۔ دھتکارنا۔ جھڑکنا۔ سرزنش کرنا۔ زجر و توبیخ کرنا۔ پھٹکارنا۔ خبر لینا +

لعنت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) دھتکار۔ پھٹکار۔ تعزین۔ دُرسیس۔ ملامت (۲) سرزنش زجر و توبیخ۔ دھتکار۔ دُور دُور۔ (۳) بُرا بھلا۔ سخت و سست +

لعنت بھیجنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) نفرین کرنا۔ بُرا بھلا کہنا (۲) نفرت سے ترک کرنا۔ چھوڑنا۔ کنارہ کرنا۔ اجتناب کرنا۔ پرہیز کرنا۔ ضد کرنا (۳) کوسنا۔ بددعا دینا سراپنا

لعنت کا شُرو اپھٹ پھٹ کی روٹی (۱) اسم مؤنث۔ نہایت بے قدری اور بے عزتی کی روٹی +

لعنت کا مارا (۱) صفت۔ (۱) مردود۔ ملعون۔ لعنتی۔ راندۂ درگاہ۔ نفرین کردہ شدہ۔ لعین (۲) بدبخت۔ بدنصیب۔ شامت زدہ +

لعنت کرنا (۱) فعل متعدی۔ دیکھو لعنت بھیجنا ؎

کیا ہنسی آتی ہے مجکو حضرتِ انسان پر فعل بد تو اُنسے ہوں لعنت کریں شیطان پر (انشاء)

لعنت کی روٹی پھٹ کا شورا (۱) اسم مذکر۔ عو۔ نہایت بے عزتی اور بے قدری کی روٹی۔ وہ روٹی جو سینکڑوں باتیں سُنا کر اور طعنے مہنے دے کر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لعن

کھلائی جائے۔ جیسے ہمارا کہنا تمہاری سمجھ میں نہ آیا اب یہ لعنت کی روٹی پھٹ کا شوربا اچھا (مگھڑ پہیلی) +

لعنت ملامت کرنا (ا) فعل متعدی :- برا بھلا کہنا۔ سرزنش کرنا۔ زجر و توبیخ کرنا۔ سخت سُست کہنا + ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا + دھتکارنا۔ خبر لینا۔ پھٹکارنا +

لعنتی (ا) صفت :- ملعون۔ مردود۔ لعین + بدبخت۔ بدنصیب۔ شامت زدہ +

لَعُوق (ع) اسم مذکر :- چاٹنے کی لیسدار دوا۔ جیسے لعوق سپستان +

لَعین (ع) صفت :- مردود۔ ملعون۔ لعنت کا مارا۔ لعنتی۔ راندہ۔ پھٹکار کا مارا۔ دھتکارا ہوا۔ پھٹکارا ہوا۔ لعنت کا لاہوا۔ زبون۔ بدبخت + دوزخی۔ جہنمی۔ نرکی +

لُغات (ع) اسم مذکر :- لُغت کی جمع (۱) الفاظ۔ شبد۔ زبانیں۔ بولیاں (۲) ڈکشنری۔ کوش۔ فرہنگ۔ وہ کتاب جس میں زبان کے الفاظ کے معانی ایک جگہ جمع ہوں +

لغایت (ع) تابع فعل :- صحیح (الغایۃ) اُس سرے تک اخیر تک۔ انجام تک۔ انتہا تک (۲-۱) مشمول۔ شامل۔ مشتمل۔ داخل۔ ملا ہوا +

لغام (ع) اسم مؤنث :- لگام۔ عنان۔ لجام۔ باگ۔ دہنہ اسپ۔ دہانہ +

لُغت (ع) اسم مذکر :- (۱) کسی قوم کی زبان۔ بولی۔ بھاشا۔ وہ اصوات و کلمات جنکے وسیلہ سے آدمی اپنے مطالب و اغراض کو بیان کریں + (۲) وہ الفاظ جنکے معنی مشہور نہ ہوں (۳) لفظ۔ شبد۔ کلمہ مفرد۔ ورڈ۔ (۴) ڈکشنری۔ کوش۔ کتاب لغت۔ فرہنگ +

لغت تراش (ع + ف) صفت :- لفاظ۔ لسان + لُغت جھاڑنے اور گھڑنیوالا۔

لغت تراشنا یا گھڑنا (ا) فعل متعدی :- بڑے بڑے مشکل اور دقیق الفاظ اپنی بول چال یا طرزِ تحریر میں داخل کرنا جسکا سمجھنا دشوار اور دقت طلب ہو + لفاظی کرنا + غیر مانوس اور زبان نا آشنا الفاظ زبان پر لانا۔

لغت تراشی (ا) اسم مؤنث :- الفاظ مشکلہ و دقیق کا استعمال۔ لفاظی +

لغت جھاڑنا (ا) فعل متعدی :- اپنا علم ظاہر کرنے کے واسطے غیر مشہور اور مشکل الفاظ کا زبان پر لانا۔ لفاظی کرنا +

لُغزش (ع) اسم مؤنث :- (۱) لغوی معنی جنگلی چوہے یا گلہریے یا خرگوش کا بھٹ (۲) معاً۔ پہیلی۔ چیستاں۔ بجھوّل۔ بجھارت +

لغزش (ف) اسم مؤنث :- (۱) پھسلن۔ رپٹن۔ پھسلاہٹ (۲) ڈگمگاہٹ۔ لڑکھڑاہٹ + جُنبش۔ لرزہ۔ لرزش۔ کپکپاہٹ۔ کپکپی۔ (۳) بے ثباتی۔ بے استقلالی۔ ناپایداری۔ بے قیامی (۴) خطا۔ سہو۔ بھول چوک۔ غلطی (۵) گمراہی۔ ضلالت (۶) خلافِ بیانی

لغزش آنا (ا) فعل لازم :- پھسلنا۔ رپٹنا + بہکنا۔ ڈگمگانا۔ لڑکھڑانا۔ کانپنا۔

لغو

کپکپانا + ثبات رائے و استقلال میں فرق آنا + گمراہ ہونا + اظہار یا بیان میں فرق پڑنا

لغزش کرنا (ا) فعل متعدی :- کانپنا۔ ڈگمگانا۔ پھسلنا + بہکنا + گمراہ ہونا۔ پھرنا +

لغو (ع) صفت :- (۱) بیہودہ۔ پوچ۔ یاوہ۔ ہرزہ۔ باطل۔ واہیات + اُوٹ پٹانگ بعید القیاس۔ نامعقول + بے معنی۔ مہمل + بیفائدہ۔ بیکار (۲-اسم مذکر) بیہودہ آدمی۔ جیسے وہ تو بالکل لغو ہے اُسکی بات پر نہ جاؤ۔ (۳-اسم مؤنث) بیہودہ بات۔ زٹل۔ جھک۔ بیہودہ گوئی۔ واہی تباہی بات۔ بکواس۔ بکواد۔ سخنِ باطل +

لغو بکنا (ا) فعل متعدی :- بیہودہ بکنا۔ واہیات باتیں زبان پر لانا۔ اُوٹ پٹانگ بولنا۔ بے سُود و بے معنی باتیں کرنا۔ ہرزہ گوئی کرنا +

لُغوی (ع) صفت :- لغت سے منسوب۔ اصلی یا موضوعی۔ جیسے لغوی معنی یعنی اصل معنی +

لغویات (ع) اسم مؤنث :- لغو کی جمع +

لف (ع) صفت :- لپٹا ہوا۔ لپیٹا ہوا۔ تہ کیا ہوا۔ شامل۔ منسلک + لپیٹنا۔ ملفوف کرنا۔ پیچیدہ کرنا +

لفِ حریر (ع) اسم مذکر :- (متعصب سُنّیوں کا ایک گروہ ہے جو اپنے فریق مخالف کی طرف محض چڑانے کی نظر سے بجواب تبرا منسوب کرتے ہیں یہ مسئلہ بھی ایسا ہی ہے جیسا گرگن کا مسئلہ گھڑا گیا ہے چونکہ ہمارے نزدیک یہ ایک غیر مہذب دل دکھانے والی بات ہے اس سبب سے ہم اس کا بیان نہیں لکھتے مگر لغت صرف اس نظر سے لکھ دیتے ہیں کہ مؤلف کی واقفیت پر اسمیں حجر لازم نہ آئے اور اگر عدالت میں ایسے الفاظ کی نسبت کبھی ناحق کی نالش ہو یا لائبل قائم کیا جائے تو وہ بجا اور درست متصور ہو کیونکہ جہانتک اس امر کی بابت ہمنے کتب تحقیق کی ہیں کوئی بات پایۂ ثبوت کو پہنچتی ہوئی نظر نہیں آئی) +

لف و نشر (ع) اسم مذکر :- پراگندہ اور منتشر چیزوں کو لپیٹنا +

(علم بیان کی اصطلاح میں وہ صنعت کہ جسمیں اوّل چند چیزوں کا مفصل یا مجمل ذکر کریں اور پھر اسکے بعد چند اور چیزیں بیان کریں جو پہلی چیزوں سے نسبت رکھتی ہوں۔ مگر اس طرح کہ ہر ایک کی نسبت اپنے منسوب الیہ سے ملجائے اسکی دو قسمیں ہیں جنکا بیان ترتیب سے آگے لکھا جائیگا)

لف و نشرِ غیر مرتب (ع) اسم مذکر :- علم بیان کی وہ صنعت جسمیں لف کے موافق نشر ہو بلکہ اُسکی ترتیب میں بمقابلۂ لف اختلاف ہوا کرتا ہے۔ جیسے منشی سید غلام حسین صاحب قدر کے اس شعر میں ؎

روئے پیٹے مرے ماتم میں تمنائے قدر ہاتھ کی مہندی مجھی آنکھ کا سُرمہ چھوٹا (قدر)

یعنی رونے سے آنکھوں کا سرمہ بہا اور پیٹنے سے ہاتھوں کی مہندی چھوٹی اگر مصرع ثانی میں پہلے سُرمہ اور بعد میں مہندی کا لفظ آجاتا تو یہی لف و نشر مرتب ہو جاتا۔ اسی طرح منشی جگن ناتھ صاحب خوشتر نے راجہ رامچندر جی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لفظ	لقب
کے بن باس ہونے کے مقام پر لکھا ہے ۵	صاف لکھ بھیجا جواب آنے سری تحریر کا (لفاظ مکمل گیا سارا خط تقریر کا (قلق)
ادھر میں زاغ نالاں ہن میں بلبل اُدھر کے کانٹے یہاں پھولے وہاں گل (خوشتر)	حسن عارض عارضی تھا مکمل گیا خط کے آنے سے لفافہ کھل گیا (خواجہ وزیر)
یعنی اجودھیا پوری میں رامچندر جی کی جدائی سے کوے بول گئے اور جنگل میں	**لفافہ کھلنا** (۱) فعل لازم:۔ چالاکی ظاہر ہونا۔ پوشیدہ بات معلوم ہونا۔ بھید
اُنکے آنے سے منگل ہو گیا یعنی بہار آگئی اور وہ خارستان اور جنگل مثلِ گلستان	کھلنا۔ فریب ظاہر ہونا۔ چال معلوم ہو جانا ۵
بن گیا تھا گویا شہر اجودھیا ویران تھا اور بن آباد ۔	قاصد کھلا لفافہ یہ تیرا فریب ہے اُسکے تو دستخط نہیں خط کی رسید پر (اسیر)
لف و نشر مرتب (ع) (اسم مذکر:۔ علم بیان کی وہ صنعت جسکا نشر اپنے	**لفظ** (ع) (اسم مذکر:۔ لغوی معنی مُنہ سے باہر پھینکنا اور بات کہنا۔ اصطلاحی شبد۔
لفف کے موافق ہو اور اُسمیں کچھ بھی اُلٹ پھیر نکرنا پڑے جیسے نصیر ہلوی ۵	کلمہ۔ بات۔ لفت۔ بول جو مُنہ سے نکلے۔ وہ باتیں کلمہ جو آدمی کے مُنہ سے نکلے ۔
وہ پٹہ سر پہ ہے بادلے کا گلا پٹ اُسکے تڑپتی ہے بجلی میں ہاں ہاں (نصیر)	(بعض لغت نگاروں نے لغوی معنی صرف پھینکنا بھی لکھے ہیں) ۔
لب و چشم کا جس کو بیمار دیکھا کئی بار پوچھا کئی بار دیکھا (میر شمک)	**لفظ بلفظ** (ع) تابع فعل:۔ حرف حرف۔ ایک ایک لفظ۔ یک ایک کر۔ ہو بہو۔
یہاں لب کے موافق پوچھنا اور چشم کے موافق دیکھنا علی الترتیب لکھا ہے ۔	جوں کا توں۔ ایک ایک بات۔ صاف صاف تفصیل وار۔ بالتصریح ۔
لفاظ (ع) صفت:۔ (۱) خوش الفاظ بولنے والا۔ خوش گفتار۔ خوشگو۔ خوش تقریر۔	**لفظاً** (ع) تابع فعل:۔ از روئے لفظ۔ صاف صاف تفصیل وار ۔
خوش بیان۔ شیریں زبان۔ فصیح اللسان ۔ (۲) لسان۔ بہت باتیں	**لفظی** (ع) صفت:۔ (۱) لفظ۔ اصلی حقیقی۔ ٹھیک۔ جیسے لفظی معنی (۲) باتوں کی۔
بنانے والا۔ چرب زبان۔ زیادہ گو۔ باتونی۔ باتوں۔ لنت تراش ۔	الفاظ کی۔ جیسے لفظی بحث لفظی تکرار ۔
لفاظی (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) فصاحت۔ خوش بیانی (۲) لسانی۔ زیادہ گوئی۔ طول	**لفظی ترجمہ** (ع) اسم مذکر:۔ بے محاورہ اور لفظ بلفظ ترجمہ۔ وہ ترجمہ جو لفظوں کے
کلامی۔ بکواس۔ بکواد۔ بک بک (۳) ٹیں ٹیں۔ شیخی۔ نمود۔ تملق ۔	اصلی معانی کے ساتھ تقدیم و تاخیر کے بغیر کیا جائے ۔
لفافہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اُوپر کا خول۔ جامہ بیرونی جو مُردہ وغیرہ پر لپیٹتے ہیں ۔	**لفظی معنی** (ع) اسم مذکر:۔ لغوی معنی۔ حقیقی معنی ۔
لپٹا ہوا کاغذ۔ کاغذ کی تھیلی۔ کاغذ کا غلاف ۔ کوزہ پوشش ۵	**لفنگ** (۱) صفت:۔ بد وضع۔ بد اطوار۔ کچھ شُہدا۔ اوباش۔ بد وضع۔ گنڈا۔ بد تمیز۔
یوں لفافے میں ہمارا ہے کلام شیریں جس طرح بانٹتے ہیں قند کے اُوپر کاغذ (ناسخ)	لنگ۔ بے غیرت۔ آزاد وضع۔ بے نام ونگ۔ ٹونگلی۔ شیخی باز۔ لاابالی ۔
(۲) ظاہری سامان۔ دکھاوا۔ بناوٹ۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ۔ بیرونی صفائی۔	**لفنگا** (۱) تابع فعل:۔ لفنگانہ شُہدوں کی مانند جیسے لفنگا وضع۔ لفنگا پن۔
(۳) دھوکے کی ٹٹی۔ دھوکا (۴) قمع قلعی۔ مجول (۵) صفت) کاغذ جو بہت	**لفنگا** (۱) صفت:۔ ٹونگلیا۔ شیخی باز ۔
نازک ۔ جلد ٹوٹ جانے والی چیز (۶) بھید۔ راز۔ حسن و قبح عیب و صواب ۔ پوشیدہ امر	**لقا** (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) دیدہ۔ دیدار۔ درشن۔ ملاقات۔ لقاء (۲) منہ۔ چہرہ۔ رُخسار۔ صورت
لفافہ بنا رکھنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) ظاہر سامان درست رکھنا۔ ٹھاٹ بنا رکھنا	شکل۔ جیسے ماہ لقا۔ حور لقا۔ خورشید لقا وغیرہ جیسے عطائے تو بہ لقائے تو ۔
ظاہری ٹیپ ٹاپ بنا لینا (۲) دھوکا دینا۔ دھوکے کی ٹٹی بنا رکھنا ۔	**لقار** (۱) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا کبوتر جو اکثر گردن اُونچی رکھتا ہے یہ کبوتر سب سے نرالا ہے
لفافہ بنانا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) چٹھی کو لفافہ میں رکھنا۔ خط کو تھیلی میں ڈالنا۔ خط	اسکی دُم کاغذ کی پنکھے یا تاڑ کے پتے کی مانند ہوتی ہے۔ جسکے کاغذ اڑتے ہیں کہ دُم
بند کرنا (۲) ہلکا سا طمع کرنا۔ ہلکا سا خول چڑھانا ۔	اور سر دونوں ملجاتے ہیں اور دُم سے سر اسوقت جُدا ہوتا ہے جب وہ اڑتا ہے۔ نصابی کہتے ہیں
لفافہ کھل جانا (۱) فعل لازم:۔ (۱) خط کا ظاہر ہو جانا۔ چٹھی کے مضمون کا معلوم	**لقاقت** (۱) صفت:۔ عربہ۔ نہایت درجہ۔ اطوار کا ٹھا۔ مُحرر جیسے سُوکھکر لقاقت ہو گیا ۔
ہو جانا (۲) بھید کھل جانا۔ راز فاش ہو جانا۔ قلعی کھل جانا۔ حقیقت کھل جانا۔	**لقب** (ع) اسم مذکر:۔ وہ نام جو کسی صفت خاص یا فرقہ وغیرہ کے سبب پڑ گیا ہو جیسے کلیم اللہ موسیٰ علیہ السلام
حسن و قبح ظاہر ہو جانا۔ فریب کھل جانا۔ چال معلوم ہو جانا۔ کچا چٹھا معلوم ہو جانا	کا لقب خدا تعالےٰ کے ساتھ ہمکلام ہونے کے باعث پڑ گیا ۵
یہ اسکے سب عیبوں کا عالم کہنے دیکھے ہوا ہے (نظیر)	نیام تیغ قضا نے مُبرا لقب ہے قتل کی تہمت کا (ناسخ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نقل	لکڑ

لقلقہ (۱) اسم مذکر۔ (۱) ہچکا۔ حوصلہ۔ ظرف۔ ہمت۔ رعب۔ رعب داب۔ جیسے خرد افروز ایک بڑے لقلقے حوصلے سلیقے کی بیوی تھی۔ (چترؔ بہینلی ۲۸) لہجہ۔ خوش الحانی لب ولہجہ۔ قوت بیانی و طاقت لسانی جیسے کس لقلقے سے پڑھتا ہے کہ جی تڑپ جاتا ہے +

لقمان (ع) اسم مذکر۔ (ایک مشہور حکیم کا نام جو عاد کا بیٹا اور حکیم ایوب کا یا اُن کا خالہ زاد بھائی تھا۔ بعض نے اسے حضرت داؤد علیہ السلام کا شاگرد بھی لکھا ہے اور بعض کے نزدیک قوم بنی اسرائیل کا قاضی بھی ہے۔ یہ شخص ملک نوبہ کا رہنے والا اور ایک آزاد شدہ غلام تھا۔ اس نے ملک شام میں علم حاصل کیا اور شہر لدہ علاقہ فلسطین میں دفن ہوا۔ مشہور ہے کہ خدا تعالےٰ نے اسکو نبوت خواہ حکمت لینے کا اختیار دیا تھا۔ مگر اسنے حکمت قبول کی۔ یہ حکیم چند عربی قصص کا مؤلف اور بڑا صاحب الرائے شخص تھا اسکے اقوال اور نصائح مشہور ہیں) بھوں کیا باقی ہے جو دیکھے ہے تو آن کے پاس بدگماں وہم کی دارو نہیں لقمان کے پاس (ذوق)

(۲) عاجز) نہایت دانا۔ ازحد عقیل۔ بڑا تجربہ کار +

لقمان کو حکمت سکھانا (۱) فعل متعدی۔ کسی عقل مند اور ہوشیار کو تدبیر بتانا۔ صاحب الرائے کو رائے دیکر خود بیوقوف بننا +

لُقمہ (ع) اسم مذکر (۱) طعام کی وہ مقدار جو ایکبار مُنہ میں ڈالیں۔ نوالہ۔ گراس۔ کور۔ دیکھنے عمر دو روز میں ہو یک صورت نسیم ایک ہی لقمہ میں غم سارا کلیجہ کھا گیا (نسیم ہلوی)

(۲) وہ مقدار جو ایکبار کسی چیز کے اندر ڈالی جائے جیسے حمام گرم کرنے کے واسطے لکڑیوں کا لقمہ دینا۔ یا انجن میں ایک بار کوئلہ ڈالنا +

لقمہ دینا (۱) فعل متعدی۔ (۱) نوالہ دینا۔ نوالہ کھلانا مُنہ میں گراس دینا (۲) دوسرے کی بات میں بولنا۔ بات کاٹنا۔ دخل در معقولات کرنا۔ (۳) حافظ کو بتانا۔ قرآن سُناتے وقت جو بھول ہوا اُسے بتانا (۴) توپ میں تھیلی ڈالنا۔ بارود بھرنا۔ گولہ ڈالنا (۵) حمام میں لکڑیاں ڈالنا۔ بھاٹیا جھونکنا۔ مُنہ بھرائی دینا۔ رشوت دینا۔ گھوس پیچ دینا (۶) بازاری کسی چھید یا سوراخ میں بیخ ٹھونکنا +

لقمہ کر جانا (۱) فعل لازم۔ ہڑپ کر جانا۔ نگل جانا۔ حلق سے اُتار جانا۔ نوالہ کو جانا چٹ کر جانا۔ اُڑا جانا۔ ڈکا جانا۔ کھا جانا +

لُقندرا (۱) اسم مذکر۔ (لقندر کا بگڑا ہوا لفظ) لُقہ۔ اوباش۔ بدمعاش۔ شہدا۔ لُچہ۔ رند۔ گُنڈا۔ بدوضع۔ بدچلن۔ یاوہ۔ ہرزہ۔ بیہودہ +

لُقندری (۱) لقندر کی تانیث۔ لچی۔ شہدی

لق ودق (ع) صفت۔ وہ سخت وہموار زمین جسمیں نہ تو درخت ہوں اور نہ گھاس پات۔ یہ لفظ اصل میں لق ودق تھا چٹیل میدان صحرا۔ بیابان جہُو کا مقام وہ میدان جہاں دُور تک بیحساب زمین چلی گئی ہو اور آدمی ہو نہ آدم زاد بلکہ وحشت

تک بھی نہ ہوں۔ ویران زمین۔ ویرانہ۔ خرابہ۔ اُجاڑ بیابان۔ سُنسان صحرا ؎

صحرائے لق ودق میں سلگتا ہُوں آپ ہی آپ وہ آگ ہُوں گیا ہو جسے کاروان چھوڑ (انشا)

ہے مخوف یہ راہ وادیٔ عشق جرس وکاروان کچھ بھی نہیں

لق ودق ایک مکان ہے ہُو کا نقش پانگ نشان کچھ بھی نہیں

لق ودق میدان (۱) اسم مذکر۔ وہ ہموار میدان جہاں گھاس پات اور درخت وغیرہ کا نام ونشان نہ ہو چٹیل میدان ؎

لقوہ (ع) اسم مذکر۔ ایک مرض کا نام جس میں مُنہ ٹیڑھا ہو جاتا اور چہرا پھر جاتا ہے یہ مرض غلبۂ بلغم سے لاحق ہوتا ہے ایک مصیبتی مرض ہے جو کسی کو گرفتار کرتا ہے اُسکو گرم کر کے لاحق ہو جاتا ہے

لقوہ مار جانا (۱) فعل لازم۔ غلبۂ بلغم سے مُنہ کا ٹیڑھا ہو جانا۔ لقوہ کے اثر سے مُنہ پھر جانا

لقوہ ہو جانا (۱) فعل لازم۔ (۱) لقوہ کے مرض کا لاحق ہو جانا (۲) مُنہ پھر جانا۔ مُنہ ٹیڑھا ہو جانا۔ جیسے ایسا تپڑ دوں گا کہ لقوہ ہو جائیگا +

لُقہ (۱) صفت۔ (۱) لُقندرا۔ بدمعاش۔ اوباش۔ لُچہ۔ شہدا۔ بے نام ونگ۔ رند مشرب۔ گُنڈا (یہ لفظ اس معنی میں شاید فارسی لق بمعنی فریب وبازی داؤں سے بنایا گیا ہے یا یوں کہو کہ لُقہ بمعنی نخل وبرہم زن بصحبت لقد کر لیا کہ تنکا لقہ جہاز ناس معنی میں آیا ہے)

(۲) دھوئیں کی وہ مقدار جو ایک دفعہ ہی بلند ہو۔ لُقمہ + ابر کا ٹکڑا +

لُک (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لُو کا شعلہ۔ لُو۔ لپٹ۔ جوالہ (۲) وارنش۔ روغن جلا رُعب۔ مُہرا (۳) شہابہ۔ وہ تار جو رات کو ٹوٹتا ہوا دکھائی دیتا ہے (پنجاب) خواہش جماع۔ جھل۔ آگ +

لکانا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندی) چھپانا۔ مخفی کرنا۔ پوشیدہ کرنا۔ گُپت کرنا +

لکٹی (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندی) (۱) جلی ہوئی لکڑی۔ ادھ جلی لکڑی۔ چھٹلا۔ سوختہ + ہیزم نیم سوختہ + جلتی ہوئی لکڑی (۲) آگ لگانے والی عورت چنچل خود۔ عورت۔ لڑائی کرا دینے والی عورت۔ غماز (۳) آگ کریدنی۔ کریدنا۔ کوچا۔ آگ کریدنیکا اندار +

لکٹیا (ہ) اسم مؤنث۔ لکٹی کی تصغیر +

لکچر (انگلش Lecture) اسم مذکر۔ درس۔ سبق + وعظ۔ درس زبانی + دیا کھیاں۔ اُپدیش۔ زبانی مضمون +

لکچرار (انگلش Lecturer) اسم مذکر۔ واعظ۔ درس گو۔ درس کہنے والا زبانی مضمون سُنانے والا۔ اُپدیشک +

لکدوف اسم مؤنث۔ لات + ٹھوکر + دُلتی +

لکڑ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) شہتیر۔ لکڑی۔ گُنہ۔ لٹھا جو جب کلاں گُنڈا۔ پورا۔ بوٹا بڑی لکڑی (۲) (پنجاب) کاٹھ کا آلو۔ گُنڈہ تراش۔ بیوقوف (۳) مختل شکیں دل کچھ

لہ جملہ عورتیں بچگانہ بندر کے ساتھ بولنے کو کہتے ہیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لکڑ

لکڑ پھوڑ (ا) اسم مذکر:۔ بڑبڑ۔ بکھت بڑھئی۔ مرغ سلیمان۔ پکی رٹ + کٹھ پھوڑ +

لکڑسان (ا) اسم مذکر:۔ لکڑیوں کا ڈھیر۔ انبار ہیزم۔ لکڑیوں کی ٹال۔ لکڑ کا ذخیرہ +

لکڑا (ا) اسم مذکر:۔ (۱) لکڑی کی تصغیر۔ بڑی لکڑی۔ کندہ۔ ٹھنٹھا جیسے لال خاں کا لکڑا۔ (۲) صفت) نہایت سوکھا ہوا۔ نہایت سخت و کرخت +

لکڑہارا (ا) اسم مذکر (۱) لکڑیاں لاکر بیچنے والا۔ ہیزم فروش۔ خارکش۔ حطاب۔ جلانے کی لکڑیاں لاکر بیچنے والا (۲) لکڑیاں پھاڑنے والا۔ لکڑیاں چیرنے والا۔ چوب تراش

لکڑی (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) ہیزم۔ ہیمہ۔ کاٹھ۔ چوب۔ حطب۔ خشب۔ (۲) چھوٹی یا پتلی چوب دستی ساتھ میں رکھنے کی لکڑی۔ عصا۔ لاٹھی۔ سوٹا (۳) گیڑی (۴) مجازاً سہارا۔ مدد۔ آسرا۔ جیسے اندھے کی لکڑی (۵)۔ چوب بازی۔ پھکیتی پٹا + اکنگ + (۶) ٹوانڈ + گدکا + (۷) صفت) سنگیں دل۔ سخت دل۔ کٹھور + (۸)۔ سخت۔ کرخت۔ نہایت سوکھا ہوا۔ اینٹھا ہوا۔ کھنگڑ (۹)۔ نہایت بلا کا ٹھہا

لکڑی پھینکنا (ف) فعل متعدی:۔ چوب بازی کرنا۔ پٹا کھیلنا۔ پھکیتی کرنا۔ اکنگ کھیلنا ؎ بگڑ نہ میر کہ چشم دہ مژگاں کا گرکے لڑے جو کیسے پھینکتے تیرے دل بیتاب کی لکڑی (نصیر)

لکڑی کھیلنا (ف) فعل متعدی:۔ پٹا کھیلنا۔ چوب بازی کرنا +

لکڑی کے بل لکڑی یا بندری ناچے (ف) کہاوت:۔ (۱) حمایتی کے بھروسے پر ہر ایک کود تا ہے (۲) ڈنڈے مارے سب کچھ کرنا پڑتا ہے +

لکڑی لیئے پیر خاک (ف) کہاوت:۔ آوارہ گرد۔ ہرزہ گرد۔ ہاتھ میں لکڑی پیروں پر خاک پڑی ہوئی حالت سے پھرنا +

لکڑی والا (ا) اسم مذکر:۔ (۱) ہیزم فروش۔ ہیمہ فروش۔ جلانے کی لکڑیاں بیچنے والا (۲) چوب فروش۔ کڑے تختہ بیچنے والا +

لکڑیاں (ا) اسم مؤنث:۔ لکڑی کی جمع + حطوب۔

لکڑیاں دینا (ف) فعل متعدی:۔ (ہندو) (۱) رشتہ داروں کا مُردے کی چتا میں ایک ایک لکڑی (بہت کو) جلانا۔ چتا میں آگ دینا۔ مُردے کا سنسکار کرنا (۲) کریا کرم کرنا۔ کریا کرنا +

لکڑیاں کھانا (ف) فعل لازم:۔ لکڑیوں سے پٹنا۔ لاٹھیاں کھانا۔ ڈنڈیاں کھانا +

لکشمی (س) اسم مؤنث:۔ دیکھو (لچھمی) +

لکشمی پوجا (ا) اسم مؤنث (ہندو) دیوالی کا تہوار جو کاتک کے اندھیرے پاکھ کے اخیر دن یعنی دیوالی کی رات کو کی جاتی ہے (۲) دیوی کے نام کی پوجا جو دلہن کے بیاہ کر آنے پر دولہا دلہن کرتے ہیں +

لکشمی نارائن کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (ہندو) (۱) لکشمی نارائن کو بھوگ لگانا۔

لکھ

کھانا کھاتے وقت پہلے لکشمی نارائن کے نام کا نکال لینا (۲) ہم اندہ کرنا کھانا شروع کرنا

لگنا (ف) فعل لازم:۔ (ہندو) چھپنا۔ پوشیدہ ہونا۔ مخفی ہونا۔ الوپ ہونا۔ گپت ہونا۔ نظر سے غایب ہونا +

لگنت (ع) اسم مؤنث:۔ ہکلاپن۔ تُتلاہٹ۔ توتلاپن۔ رُک رُک کر بولنے کی حالت ؎ ہکلوتم ہے یار کی لگنت کی مصحفی گر اُسکے مُنہ سے ہمنے سنا ہو سخن تمام (مصحفی)

لگنت آنا (ف) فعل لازم:۔ ہکلاپن ہونا۔ تتلاہٹ آنا۔ خوف کے مارے زبان سے صاف لفظ نہ نکلنا۔ زبان لڑکھڑانا۔ زبان تُتلانا ؎ اوّل تو تھوڑی تھوڑی باتیں تھیں دل ربا میں پھایا یہ رعب لگنت آنے لگی زبان کیا (مصحفی)

لکھ (ا) اسم مذکر:۔ (۱) لاکھ کا مخفف۔ لاکھ لک۔ سو ہزار کی تعداد۔ صد ہزار (۲) لاکھ بمعنی صنع معروف کا مخفف جیسے لکھیرا لاکھ کا کام کرنے والا +

لکھ بخش یا لکھ داتا (ا) صفت:۔ نہایت سخی۔ داتا۔ فیاض۔ لاکھوں روپیہ بخش دینے والا۔ لاکھوں لُٹا دینے والا۔ حاتم وقت (۲) اسم مذکر:۔ (قطب الدین ایبک کا لقب جسکی فیاضی کے سبب آجتک ہندو پوجتے اور اسکے نام کی چھیج کھاتے ہیں۔ اکثر لوگ اُسکے نام پر روٹی کھاتے اُسکے مجاور کہلاتے اور جا بجا تھان بنا کر لوگوں سے پوجا کراتے ہیں۔ یہ شخص پہلے شہاب الدین محمد غوری کا غلام تھا اُسکے مرنے پر خود بادشاہ ہو کر سلطنت غلامان کا بانی اور ہندوستان کا اوّل بادشاہ ہوا یعنی سلطنت اسلامیہ نے ہندوستان میں اسی کے وقت سے جڑ پکڑی اور سلطنت دہلی محمد غوری کی وفات کے بعد قطب الدین ہی ہندوستان کا سلطان قرار پایا اور شہر دہلی اسکا پایہ تخت ہوا۔ یہ شخص ایسا فیاض تھا کہ اسکا لقب لکھ بخش یا لکھ داتا پڑ گیا اگر کسی زمانے تک جب کبھی کسی کی فیاضی و سخاوت کی تعریف کی جاتی تھی تو اُسے قطب الدین ثانی کہا کرتے تھے اسی طرح اب اخیر زمانے میں آصف الدولہ مشہور ہوا)

لکھ پتی (ا) اسم مذکر:۔ (۱) وہ سوداگر جسکے پاس لاکھ روپیہ کا سرمایہ ہو۔ لکھ روپے کی حیثیت والا۔ لاکھ روپے کی اسامی (۲) صفت) نہایت امیر۔ غنی۔ دولتمند +

لکھ پیڑا (ا) اسم مذکر:۔ وہ باغ جسمیں بہت سے پیڑ ہوں۔ آموں کا وہ بڑا باغ جسمیں کثرت سے آم ہوں +

لکھ لٹ (ا) صفت:۔ بہت بڑا۔ فضول خرچ۔ مُسرف۔ کھاؤ اُڑاؤ۔ بھنسارا۔ لکھ لُٹ۔ سوکھ جس میں تباہی اور تنگدستی ہو اور ایسے شخص سے جو کہ کنجوس ہو جاؤ کہ مکھی چوس اور دانہ نہ کھلاؤ +

لکھاں (ا) اسم مذکر:۔ (پنجاب) لاکھوں ؎ سائیں انکھیاں پھیریاں بیری کا جھان تک اک جھاتی بہکی لکھاں کریسی (ہاشم)

لگہ (ف) اسم مذکر:۔ ابر کا ٹکڑا۔ بدلی۔ ابر پارہ۔ مجازاً بھیڑ کا جھنڈ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لکھا

دل بیتہ گیا فرقت ساقی میں ہمارا + لگہ جو اٹھا ابر کا کہسار سے کوئی (امیر)

لکھا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) نوشتہ تحریر شدہ۔ لکھتم۔ رقم زدہ۔ مرقوم۔ (۲) حکم ازلی۔ قضا۔ سر نوشت۔ کتاب اللہ۔ بلاٹ۔ بھاگ۔ تقدیر۔ پرالبہ قسمت مقدر۔ تقدیری اور شدنی امر +

جواب نامہ تو نے بھیجا کر کھویا نامہ اے قاصد تری تقصیر کیا اے یار پر لکھا ہمارا ہے (میر ہوس)

لکھے کی کیا خبر تھی یہ کون جانتا تھا لیلی کے ساتھ پڑھکر مجنوں خراب ہوگا (صبا)

(۳۔ ع) درجہ۔ حالت۔ حال۔ گت۔ جیسے کیا برا لکھا کر رکھا ہے۔ اسکا برا لکھا کیا۔ گھر کا کیا لکھا ہو رہا ہے (۴) خط۔ دستخط۔ حرفوں کی صفائی۔ رائٹنگ جیسے اسکا لکھا اسکے لکھے کو نہیں پہنچتا +

لکھا پڑھا (ہ) صفت۔ تعلیم یافتہ۔ خواندہ۔ ذی علم۔ دوبیا مان بہت قلم تحریری اقرار +

لکھا پوڑا کرنا (ہ) فعل متعدی ا۔ ع۔ کرم بھوگنا + قسمت پہنانا۔ پتا بھوگنا۔ مصیبت بھگتنا۔ بڑے دن کاٹنا۔ تقدیر کے لکھے کو بھگتا کرنا۔ مصیبت کے دن پورے کرنا

لکھا پورا ہونا (ہ) فعل لازم ع۔ قسمت لکھا سامنے آنا۔ تقدیری امر کا ظاہر ہونا۔ دن نکل بند ہونا۔ ہمائی بگل بجنا + پتے بند ہونا جیسے جس لکھے کے ساتھ میرا لکھا پورا ہوا ہے۔ وہ بھی سلامتی سے دنیا کے مردوں کی طرح پھک نہیں (جلیس نفسا) (۳) درگت ہونا۔ برا درجہ ہونا +

لکھا (ہ) صفت مؤنث۔ (۱) خمانہ جنل خورد۔ لکھیا۔ لکھی۔ مندک۔ نیست کرنیوالی۔ (۲) ایک مشہور جیسوا جسکا ذکر محل بنکاؤلی کے قصہ میں ہے جو آشناؤں کو مار مار کر لاکھوں روپے کی مالک ہو گئی تھی۔ یہ جیسوا جان اور مال کی بازی لگا کر چوسر کھیلا کرتی اور ایک سدھائے ہوئے چوہے کے وسیلے سے ہمیشہ جیت جایا کرتی تھی۔ پس اس وجہ سے بڑی بھاری جیسوا کو لکھا یا لکھیا کہنے لگے

میں جھوٹ کر سمجھتی ہوں تو یہ لکھا ہے ڈرتا ہے گھر بیٹھے کیا یہ میری چھوچھو (رنگین)

لکھانا (ہ) فعل متعدی ا۔ (۱) لکھوانا۔ تحریر کرانا۔ نوشت کرانا (۲) دستاویز کرانا۔ نوشتہ لینا۔ تحریری اقرار لینا۔ تمسک کرانا (۳) اپنے نام کرانا۔ جیسے دکان لکھانا وغیرہ (۴) املا تحریر کرانا۔ عبارت لکھوانا + مشق کرانا + کتابت کرانا +

لکھائی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) کار تحریر۔ کار نوشت (۲) اجرت تحریر۔ لکھنے کی مزدوری (۳) لکھنے کی محنت +

لکھت (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) تحریر۔ نوشت (۲) دستاویز۔ اقرار نامہ۔ تمسک +

لکھت پڑھت ہونا (ہ) فعل لازم۔ باہمی تحریری اقرار و مدار ہونا۔ عہد نامہ لکھا جانا۔ دستاویز لکھی جانا۔ تحریری عہد و پیمان ہونا +

لکھتم (ا) اسم مؤنث۔ (ہندی) تحریر۔ نوشت۔ جیسے لکھتم کرے آگر کہتا نہیں چلتا۔

لکھی

یعنی تحریر کا زیادہ اعتبار ہوتا ہے +

لکھنا (ہ) فعل متعدی ا۔ (انگلیوں میں) (۱) دیکھنا۔ بھانپنا۔ نظر کرنا +

سادھو سادھو کی گت لکھے چور چور کے بین انتر گھٹ کی کو لکھے کے دیت ہیں نین (لاوارث)

سبھی بات چار کی بنا چار نہیں کوئے بنا چار وہ آپ ہے جسے لکھے نہ کوئے

(۲) فعل لازم) دکھائی دینا۔ نظر آنا۔ دیکھنے میں آنا +

مایا میرے سام کی ہر دے رہی سمائے جوں مہندھی کے پات میں لالی لکھی نہ جائے (دوہا)

لکھنا (ہ) فعل متعدی ا۔ (۱) تحریر کرنا۔ نوشت کرنا۔ ارقام کرنا (۲) لکھائی کرنا۔ کار تحریر کرنا (۳) درج رجسٹر کرنا۔ بہی میں چڑھانا۔ کتاب میں درج کرنا۔ فہرست میں داخل کرنا۔ روزنامچہ پر چڑھانا (۴) رچنا۔ بنانا۔ تصنیف کرنا جیسے منشی نے اپنی طرف چار دیوان لکھے۔ امیر خسرو نے ۹۹۹ کتابیں لکھیں (۵) مضمون بنانا۔ رائے تحریر کرنا (۶) خاکہ ڈالنا۔ ڈول ڈالنا۔ لکیرنا۔ خطوط کرنا۔ مسودہ کرنا (۷) قلم کاری کرنا (۸) خط کی مشق کرنا۔ خوشنویسی کرنا (۹) تحریری عہد کرنا۔ نوشتہ دینا۔ تمسک کر دینا۔ (۱۰) خط بھیجنا۔ تحریری اطلاع دینا۔ چٹھی بھیجنا (۱۱) (اسم مذکر) نوشت۔ تحریر۔ دستخط۔ خط۔ ہینڈ رائٹنگ۔ جیسے انکا لکھنا ہمارے پسند نہیں۔ ان کا لکھنا بڑا خراب ہے

لکھنا پڑھنا (ہ) اسم مذکر۔ نوشت خواند + لکھائی پڑھائی + تعلیم و تربیت +

لکھنی یا لیکھنی (ہ) اسم مؤنث۔ قلم۔ کلک۔ خامہ +

لکھوانا (ہ) لکھنا کا متعدی التعدی۔ دیکھو (لکھانا) +

لکھوبندریا چابے پان اڑگئی چٹیارہ گئے کان (ہ) (الغاز)

بندریا کو دیکھ کر چڑانے کا فقرہ جو بچے پکار پکار کر کہا کرتے ہیں اور اسے چھیڑتے ہیں

لکھوٹا (ہ) اسم مذکر۔ لاکھا کی تصنیف (۱) پان یا شہاب وغیرہ کی وہ سرخی جو خوبصورت عورتیں مسی ملنے کے بعد ہونٹوں پر لگا لیتی ہیں +

پانوں کے لکھوٹے سے کب خون نہیں ہوتے مسی کی دھڑی پر کب تلوار نہیں چلتی (مصحفی)

شہر آشوب۔ دھڑی جیسا لکھوٹا کافر بن جو چھوٹا ہے تو ہے ٹھنڈا ہوا ہے ناحق (رنگین)

ستھرا جو ہے تو نے پان کھایا تو میرا لکھوٹا ہے سوایا

کاہ مسی کی دھڑی ہے گاہ لکھوٹا پان کا تنگ عاشق سے تمہارے لعل پٹنے لگے (آتش)

(۲) لکھوٹ) لاکھ کی مہر جو لفافوں یا پارسلوں وغیرہ پر کی جاتی ہے +

واں لب گوہر فشاں پر پان کا لکھوٹا ہے یہاں ہے حفاظت کو لکھوٹا مہر مرہم پر (ناسخ)

لکھی (ہ) صفت۔ لاکھ روپے کی حیثیت رکھنے والا۔ لاکھ کی اسامی۔ لکھ پتی۔ بڑا دھنوان جیسے لکھی سوداگر یا لکھی بنجارا +

لکھی گھوڑا (ہ) اسم مذکر۔ نہایت قیمتی گھوڑا۔ لاکھ کی قیمت کا گھوڑا۔ بیش قیمت گھوڑا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لکھی

لکھیا (د) اسم مؤنث ۔ (۱) چغل خور ۔ تمام لگنی بجھانے والی ۔ لگا (۲) جیسوا پتر یا ۔ پاتر ۔ کسبی ۔ رنڈی پیشہ کمانے والی ۔ فاحشہ ۔ بدکار ۔ قحبہ (۳) آوارہ پھرنے والی عورت ۔ ہرزہ گرد عورت ۔ باؤڑی ۔ بدی (۴) نہلہ سفلہ چالاک اور عیار عورت ۔ چاتر چلتر باز عورت ۔

لکھیرا (د) اسم مذکر ۔ لاکھ چڑھانے والا ۔ لاکھ کا کام کرنے والا ۔ لاکھ کی چیزیں بنانے یا بنا کر بیچنے والا ۔

لکھے موسیٰ پڑھے خدا (ض) کہاوت ۔ (۱) ایسا باریک یا بدخط لکھنا کہ جسے اپنے سوا دوسرا نہ پڑھ سکے (۲) موسیٰ و پیغمبر کا لکھا خدا کے سوا جو اُسکا ہمراز تھا دوسرا نہیں پڑھ سکتا چونکہ موسیٰ علیہ السلام خدا سے ہمکلام ہوتے اور اکثر بھید کی باتیں اشاروں وکنایوں میں باہم ادا ہوا کرتی تھیں اس سبب سے لفظاً ایسے بدخط کو کہنے لگے کہ جسکا خط وہی پڑھ سکے جسے القا ہو ۔ اوّل معنی میں موسیٰ پیغمبر اور بال کی مانند اور خود آپ ہی آپ سمجھنا چاہئے اور دوسرے میں موسیٰ و پیغمبر اور خدا کی طرف اشارہ خیال کرنا چاہئے مگر املا نہ دوسرے معنی کے موافق رواج ہے اور زیادہ تر لوگ اسی طرف تلمیح کرتے ہیں پس اس وجہ سے یہی املا لکھا گیا ورنہ اس طرح لکھنا غلط تھا ۔

تصویرِ صنم میں کمرے ملک ازل پنہاں ہے نگہ سے یا نگہ کا ہے خلل
بجز عالمِ غیب کون جانے یہ راز لکھے موسیٰ پڑھے خدا سچ ہے مثل (ولی)

لکھے نہ پڑھے نام محمد فاضل (ا) کہاوت ۔ لکھنا آئے نہ پڑھنا جانے محمد فاضل نام بتاوے ۔ عالمانہ وضع رکھنے والے جاہل کی نسبت بولتے ہیں ۔

لکیر (ا) اسم مؤنث ۔ (۱) لائن ۔ ریکھا ۔ خط ۔ دھاری ۔ ڈیڈیر ۔ لائین ۔ وہ نشان جو چلتے خط کسی سرتیز چیز سے زمین یا اور کسی شے میں پڑ جائے (۲) قطار ۔ لائن ۔ سلسلہ (۳) سطر ۔ پنکتی (۴) رسم ۔ رواج (۵) رسم قدیم ۔ پرانا دستور (۶) سانپ کے چلنے کا نشان ۔

لکیر پر چلنا (ف) فعل لازم ۔ پڑے ہوئے رستہ پر چلنا ۔ آباؤ اجداد کے طریقے پر کام کرنا ۔ رسم فرسودہ و قدیم کا پابند رہنا ۔ پرانے دستور کو ہاتھ سے نہ دینا ۔

لکیر پر فقیر ہونا (ف) فعل لازم ۔ (۱) پرانی رسم کو پکڑنا ۔ پرانے دستور پر مٹنا ۔ پرانی لیکھ پر چلنا ۔ رسم قدیم کو ہاتھ سے نہ دینا ۔ (۲) کسی دوست یا معشوق کی نشانی پر جوگ رمانا ۔ بیٹھنا ۔ کسی کے عشق میں دھونی رمانا ۔ بیٹھنا ۔ کسی کے عشق میں جوگ لینا ۔ سر رہنا گرویدہ رہنا ۔

ننگ کو دیکھ دل کسی کی ظفر تم بھی بیٹھے لکیر پر ہو فقیر ۔ ۔ ۔ ۔ (ظفر)
ہو رہا ہے تلوں سے ان لکیروں پر فقیر ہاتھ دکھلاؤ تو نکلے برہمن کی آرزو (اسیر)
فلک نے سہم کے بھی یہ نہ سرکشی چھوڑی اگرچہ خاک میں بھی کہکشاں کا تیر ہوا (قطعہ)

لگ

مثل سنی ہے کہ ہوتے لکیر پر ہیں فقیر سو اس لکیر پہ ہاں یہ بھی اب فقیر ہوا (انشا نفیر)

لکیر پیٹنا (ف) فعل متعدی ۔ (۱) سانپ کے نکل جانے پر جو اُسکے پیروں کے نشان کو پیٹیں اُسے لکیر پیٹنا کہتے تھے مگر اب اصطلاح میں رسم فرسودہ پر چلنے کو کہتے ہیں ۔ رسم قدیم کو ہاتھ سے نہ دینا ۔ پرانے دستور پر چلنا ۔ پرانی لیک پر چلنا ۔ رسم فرسودہ و کہنہ کا پابند رہنا (۲) افسوس کرنا ۔ پچھتانا ۔ کلمانا ۔ ہاتھ ملنا ۔ وقت نکل جانے کا افسوس کرنا (اس معنی میں سانپ کے ساتھ مخصوص ہے) ۔

خیال زلف میں سر سے نفیر پیٹا کر نکل کے سانپ گیا ہے لکیر پیٹا کر (نفیر)

سر و حرت پاؤں پہ تو نہ لگوں تجھکو آئینہ کے کف پا کا دکھاؤں تجھکو
گر میاں اُس سے کروں خوب جتاؤں تجھکو اگلی باتیں جو ہیں سب یاد دلاؤں تجھکو
روسے تو میں کہوں چل دور ہو منہ دھا نپ چل
پیٹ شرما کے لکیر اب کہ گیا سانپ نکل (نظیر)

لکیر کا فقیر ہونا (ف) فعل لازم ۔ (۱) پرانی رسم کا پابند ہونا ۔ قدیم دستور پر چلنا (۲) سر رہنا ۔ گرویدہ رہنا ۔ عاشق ہونا ۔ معشوق کے کسی نشان پر فقیر ہونا ۔ جوگ لینا کسی کی کہا خط مستقیم ہے ناک اُس شہر کی خوشبویاں فقیر ہوئیں اِس لکیر کی (رشک)
سب گوشکن میں زلف صنم کے اسیر ہیں ہم تنگ کی لکیر کے بے دل فقیر ہیں (لالہ)

لکیر کھینچنا ۔ (ف) فعل لازم ۔ (۱) خط کھینچنا ۔ خط پڑنا ۔ محظ ہونا ۔ دھاری پڑنا ۔ دھاری بنانا جب لکیریں سی تری بیچ میں کی گئیں سر پہ تلواریں مرے سو بغض لکیں کی کھینچیں (نظیر)
(۲) حد بندی ہونا ۔ حد و بست ہونا (۳) قلم پھرنا ۔ کاٹا جانا ۔

لکیر کھینچنا (ف) فعل متعدی ۔ (۱) خط کھینچنا ۔ لیک کاڑھنا ۔ رُول کرنا ۔ دھاری بنانا ۔ لکیر نکالنا (۲) نشان لگانا ۔ حد بندی کرنا ۔ حد فاصلہ کھنچنا ۔ حد بست کرنا (۳) قلم سے کاٹ دینا ۔ قلم پھیرنا ۔ مٹانا (ہندی) تو کرنا ۔ کان پکڑنا ۔ عہد کرنا ۔ سوگند کھانا قسم کھانا ۔ (یہ محاورہ ہندوؤں میں اور سب سے زیادہ پنجاب میں ہے دستور ہے کہ جب بچے سے کوئی قصور ہو جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ناک سے کیر کھینچ کر اب میں ایسا نہیں کروں گا ۔ پس اُس سے یہ محاورہ ہو گیا ہے ۔ ہمارے ہاں ناک رگڑنا بولکر اسی کے موقع پر لایا جاتا ہے اور یہ بھی ابتدا میں ایک ایسی ہی حرکت سے نکلا ہے) ۔

لکیرنا (ف) فعل متعدی ۔ (ہندی) (۱) خط کھینچنا ۔ لائن کھینچنا ۔ رُول کرنا ۔ دھاری بنانا ۔ (۲) کیلنا ۔ منتر سے محدود کرنا ۔ گھیرنا ۔ (۳) خاکہ ڈالنا ۔ رُول بنانا ۔ گھیر بنانا محظ کرنا ۔

لگ (ا) حرف جر (گنوار) تک ۔ تو ۔ تلک ۔ تلوں ۔ پاس ۔ قریب ۔

لگ بھگ (ف) (ع) ملخ فعل ۔ (۱) قریب ۔ قریب قریب ۔ پاس ۔ نزدیک جیسے عید کی سواری لگ بھگ ہے گھر میں کھانے تک کو نہیں (سکندر حسینی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لگ

(۲) ملنا جلنا۔ اتحاد۔ مشابہ متشکل۔ مماثل + غیر تحقیق کی نسبت بھی بولتے ہیں جیسے اندازہ سے تخمیناً۔ اٹکل سے +

لگ پڑنا (ف) فعل لازم:۔ (مستعد ک) سرگرم ہو جانا۔ پیچھے لگ جانا۔ گرویدہ ہو جانا۔ جی جان سے کوشش کرنا۔ کیا کچھ ہمسے منہ ہے تمکو بات ہماری اُلٹا دو ہو لگ پڑتے ہیں ہم تمسے تو تم اوروں کو لگا دو ہو (جرأت)

لگ چلنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) ساتھ ہو لینا۔ ساتھ لگ لینا۔ ہمراہ ہو جانا۔ سنگ ہو لینا + ساتھ چلنا۔ ہمراہ چلنا۔ لگا پھرنا۔ پیچھے پھرنا ○

باغ سے وہ چلا تو مرغ چمن لگ چلے ساتھ گلستاں کو چھوڑ (جرأت)
سایہ سان لگ چلو تشنہ نہیں بار سے تم دشمن و دوست کی آنکھوں میں سما جاتے ہو عبث (آتش)

(۲) پھر کر چلنا۔ اثر کر چلنا۔ بھگو کر چلنا۔ پاس ہو کر چلنا۔ پاس ہو کر لگنا ○

گرچہ آوارہ جوں صبا ہیں ہم لیک لگ چلنے کو بلا ہیں ہم
حذر کر تو نہ لگ چل اے صبا اُس نازنیں سے اتنا بلا آوے گی تیرے سر جو اُسکا ایک مُو ٹوٹا
دلا اُسکے گیسو سے کیوں لگ چلا تو یہ اک اپنے جی کی بلا کیا نکالی
لگ نہ چل اے نسیم باغ کہ میں رہ گیا ہوں چراغ سا گل ہو

(۳) مختلط ہونا۔ سرگرم اختلاط ہونا۔ مل چلنا۔ ملکر چلنا۔ ملا جلا رہنا۔ مربوط و مانوس رہنا + اخلاص میں آنا۔ لاڈ میں آنا۔ چاؤ میں آنا۔ اخلاص سے بولنا + یارانہ ہونا۔ مُنہ لگنا۔ مصاحب بننا + کمال آمیزش و اختلاط پیدا کرنا۔ رسم و ملاقات پیدا کرنا۔ ربط ضبط بڑھانا۔ دوستی بڑھانا۔ یارانہ گانٹھنا۔ میل جول بہم پہنچانا۔ گرم اختلاطی کرنا۔ گہرا یار بنانا۔ یارانہ نباہنا۔ مُنہ لگانا + ○

تجھے وہ لگ چلے کھانی ہو جسے لات کوئی ہاتھ کس طرح لگاوے تجھے بہتات کوئی (رنگین)
کہا جو مے کہ اک بوسہ دو تو یوں بولے نہ لگ چل اتنا بے بس بہت تو یار ہوا (ہوس)
لگ چلا میں تو بول اُٹھا چل پرے مُنہ لگانا ترا قیامت ہے ..... (جرأت)
ذرا ہم اُس سے لگ چلنے کو سو ڈھب لگ گئیں دھائی جو نہیں پاتے تو کیا کیا تلملاتے ہیں
اے دردیاں کسو سے نہ دل کو پھنسائیو لگ چلیو یوں تو سب سے پہ یہ جی مت لگائیو (درد)
ہائے غضب کہ جتنا میں اُس سے زیادہ لگ چلوں اتنا ہی مجھ سے وہ رہے سیر اصنم الگ الگ (ظفر)
لگ چلا اُنسے میں باتوں میں تو جھنجلا کے کہا سر پھرائیں نہ مرا آپ بھی گھر جائیں کہیں (مصحفی)
وہ زوہ دیخ ہے ایدل بہت نہ لگ چلنا نہ ہووے یہ کہیں جوتیوں میں دال بٹے (مصحفی)
تک بھی لگ چلئے تو یوں کہتا ہے کہ اختلاط اُنسے یہ غلط رہے جنسے ہے ہر دم اختلاط (میر مہنوں)
مرے نزدیک ایدل اُس سے لگ چلنا نہیں اچھا صبا کی طرح ہر اک غیرت گل سے نہیں لگ چلتے
ابھی تو تیری اُسکی دور کی صاحب سلامت ہے محبت ہے سرشت اپنی نہیں یارانہ آتا ہے (آتش)

(۴) محبت ظاہر کرنا۔ عشق جتانا۔ الفت جتانا۔ عاشقی کا اظہار کرنا۔ دعوے دوستی کرنا۔

لگا

عشق کرنا۔ دوستی کرنا ○

عاشق مفلس کی کیا بازار خوباں میں ہو قدر جو کوئی زردار ہو اُس سیمتن سے لگ چلے (نصیر)
تم نے رقیبوں سے ملاقات بڑھائی لگ چلتے ہیں اب ہم بھی کسی اور پری سے (رند)
کل لگ چلے جو ہمدم ہم یار سے زیادہ دشنام دیکے جھڑکا ہر بار سے زیادہ (نظیر)

(۵) لپٹنا۔ چمٹنا + ○

گرچہ لگ چلنا مرا تکو تو اگتا ہے بُرا پر کروں کیا بے طرح دل تم سے جانا لگ گیا (جرأت)

لگ نہ لگنا (ف) فعل لازم:۔ جوڑ۔ پاس نہ پھٹکنا۔ قریب نہ آنا۔ مانوس نہ ہونا۔ الگ الگ رہنا۔ ملکر نہ چلنا۔ متنفر رہنا۔ یار نہ بننا۔ اخلاص نہ رکھنا۔ مل کر نہ بیٹھنا ○

لگ نہیں لگتا وہ جرأت ایک میں لاچار جو کیا کروں جی لگ گیا اس سے لگتا ہوں میں (جرأت)
اب جو میرے رو لگ نہیں لگتا یار سب ایسا لگا دیا کس نے (معروف)
کیا کہوں اے ہمدمو میرا کہاں دل لگ گیا لگ نہیں لگتا کسی کے جو یہاں دل لگ گیا (سبقت)

لگ نہ لگنے دینا (ف) فعل لازم:۔ پاس نہ پھٹکنے دینا۔ قریب نہ آنے دینا۔ الگ تھلگ رکھنا۔ مختلط نہ ہونے دینا۔ اخلاص نہ ہونے دینا ○

ہم پہ کھینچے تیغ تو غیروں کو لگ لگنے نہ دے وہ اگر ہو دینگے اُسکے درمیاں تو ہم نہیں (شاعر)
ہوتی کچھ عشق کی غیرت بھی اگر بلبل کو صبح کی باد سے گل لگنے نہ دیتی گل کو (میر)
جوں سایہ دلایا رکے ہمراہ پڑا پھر ہر چند وہ لگ لگنے نہ دے ساتھ لگا پھر (معروف)

لگاؤ (ا) اسم مذکر:۔ (۱) لاگ۔ لگن۔ پریم۔ پیار۔ محبت۔ عشق۔ اُلفت۔ نیہ۔ سنیہ۔ پریت + دوستی۔ آشنائی + ○

اے دوگانا گر زنانی سے نہیں لگتا تیرا تو نے ایک اپنا لہو پانی کیا کس واسطے (رنگین)

(۲) تعلق۔ نسبت۔ علاقہ۔ لگاؤ۔ رابطہ۔ اتحاد۔ وابستگی۔ پیوستگی۔ آمیزش۔ اندرونی سازش۔ ربط۔ ارتباط ○

بزم خوباں میں وہ اک جو ہیں آ نکلا تو بس لگے والے جتنے تھے سب کو لگا کر لے گئے (جرأت)

(۳) مناسبت۔ مشابہت۔ برابری۔ ہمسری۔ ٹکر۔ مطابقت۔ ہمتائی + مثیل۔ نظیر۔ ثانی + ○

بیاں کیا ہو سکے عریاں کی تجھے چالاکی کہ اس توسن سے لگتا ہے نہ ترکی کو نہ تازی کی
ماہ ہے پر داغ کیا نسبت ہے اُسکی گال سے ہے زمل متوس کیا لگتا ہے اُسکی چال سے
سرو کو لگتا نہیں قامت دلچسپ سے یار کے رخسار سا گل نہیں گلزار میں (آتش)

(۴) لکھنؤ۔ لگی۔ لمبی چھڑ۔ سرا نچے کا بانس۔ (۵) ناؤ کھینے کا چپو۔ ڈانڈ (۶) ناؤ کی بلی۔ ناؤ کا لمبا بانس (۷) ڈھنگ۔ ڈول جیسے ہماری نوکری کا بھی کہیں لگا لگاؤ۔ (۸) شروع۔ آغاز۔ بڈھا۔ آرمبھ۔ جیسے آج سے ہمارے کام کا بھی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لگا

لگا لگا (ہ) رسید۔ پہنچ۔ رسائی۔ دخل۔ داخلت +

لگاؤ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) محبت۔ علاقہ + ۔ الجھاؤ۔ آشنائی۔ حساب کتاب۔ میل جول۔ میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ سٹ۔ ڈھب۔ موقع + آمد و رفت۔ واقفیت۔ رسائی۔ جیسے انکا بھی وہاں لگاؤ ہے +

لگا کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ ٹکر کھانا۔ برابری کرنا۔ ہمسری کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ ہتھا ہونا جوڑ ہونا۔ پٹے کا ہونا۔ ہم پلہ ہونا۔ مقابل کا ہونا + مقابل ہونا۔ ہمسر ہونا۔ برابر ہونا +

باطن سے ترے کھاتے نہ ہبا طنی لگا ظاہر کی ہوا ہی ہے تری آفاق میں تشہیر (مصحفی)

لگا لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) دوستی پیدا کرنا۔ آشنائی کرنا۔ حساب کتاب لگانا۔ ڈھارس گانٹھنا۔ ربط ضبط پیدا کرنا۔ اخلاص جوڑنا۔ میل ملاپ پیدا کرنا۔ سٹ لڑانا +

کیونکہ جرأت لگائیں ہم لگا کہ فرشتے کا واں لگاؤ نہیں (جرأت)

(۲) شروع کرنا۔ بڈھا لگانا۔ کسی کام کو ہاتھ لگانا۔ جیسے آج سے اس دیوار کا بھی لگا لگا دیا (۳) ڈھنگ ڈالنا۔ ڈول ڈالنا۔ ڈھنگ لگانا۔ موقع نکالنا۔ جیسے کسی کی نوکری یا شادی کا لگا لگانا +

لگا لگ جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) حساب کتاب بنجانا۔ ربط ضبط کی صورت نکل آنا۔ رسائی ہو جانا۔ کام بنجانا۔ موقع نکل آنا۔ ڈھنگ لگ جانا۔ ڈھب لگ جانا۔ سٹ لڑ جانا + ؎

شاید ظفر کچھ اسی میں لگ جائے اپنا لگا پھرتے لگے ہوئے ہیں ہم بھی کسی کے پیچھے (ظفر)

(۲) کام شروع ہو جانا۔ ہاتھ لگ جانا + بنیاد پڑ جانا۔ نیو ڈل جانا +

لگا لگنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کام شروع ہونا۔ بڈھا لگنا۔ کسی کام کو ہاتھ لگنا (۲) مشابہ ہونا۔ ہتھا ہونا۔ ہمسر ہونا۔ (۳) ربط ضبط ہونا۔ میل ملاپ ہونا۔ میل جول ہونا۔ حساب کتاب لگنا۔ متعلق ہونا۔ دوستی ہونا۔ سٹ لڑنا +

لگا نہ لگنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) نسبت نہ کھانا۔ مناسبت نہ رکھنا۔ ہمسری نہ کرنا۔ ٹکر نہ کھانا (۲) ہمسر نہ ہونا۔ ہتھا نہ ہونا شانی یا نظیر نہ ہونا۔ بے مثل و بے ہتھا ہونا۔ نسبت نہ ہونا۔ مناسبت نہ ہونا ؎

بھلا کوئی ایسے کو کیونکر تکے کہ جس سے کسی کا نہ لگا لگے (انشاء)

(۳) کام کو ہاتھ نہ لگنا۔ کام شروع نہ ہونا۔ بڈھا نہ لگنا +

لگا نہ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ کچھ مناسبت نہ ہونا۔ ذرا تناسب نہ ہونا کچھ نسبت نہ ہونا۔ زمین و آسمان کاہ و کوہ ذرہ و خورشید کا فرق ہونا۔ بہت بڑا فرق ہونا ؎

ہجر میں گرم ہے اُس داغ سے پہلو میرا جس سے لگا نہیں دوزخ کے بھی انگارے کا (ناسخ)

لگا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) مناسبت ہونا۔ تناسب ہونا۔ نسبت ہونا (۲)

لگا

تعلق ہونا۔ ربط ہونا۔ آشنائی ہونا۔ دوستی ہونا۔ حساب کتاب ہونا۔ سٹ لڑنا۔ محبت ہونا۔ عشق ہونا ؎

حسن خوبی کی بھی کمی کہ ہے اعتباری سے ہو قدح ہو سبک رتبہ نص گر گلا سپہ روائی سے ہو (جرأت)

لگا (ہ) صفت:۔ (۱) سٹا۔ سٹا ہوا۔ ملا ہوا۔ ساتھ۔ ہمراہ۔ سنگ (۲) ملحق۔ ساتھ ملا ہوا۔ ملصق۔ پیوستہ چسپ۔ چسپاں (۳) گلا۔ سڑا۔ وفیلا۔ کانڑا۔ کلھیا جیسے لگے گلے پھل جدا کر دو اور اچھے اچھے جدا۔ (۴) جلا ہوا۔ داغ لگا ہوا۔ جیسے لگا سالن لگا پلاؤ جب کھاؤ جب مزا نہ پاؤ (ہ) لگنا مصدر کا ماضی مطلق +

لگا بندھا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ملازمہ قدیم۔ محکوم۔ مطیع فرماں بردار۔ (۲) وہ شخص جس سے لین دین اور حساب کتاب ہو۔ مقرر کیا ہوا۔ ٹھیرایا ہوا (۳) آشنائے قدیم۔ آشنا۔ گلو اڑ۔ لگو۔ یار (۴) متعلق۔ وابستہ ؎

مرید سلسلۂ تو ہے بالکا ہے دل کمندِ زلف دوتا سے لگا بندھا ہے دل (نکہت)

(۵) اسیر۔ قیدی + پابند + نظر بند + مبتلا۔ گرفتار ؎ دبا دب۔ تابڑ توڑ +

گو پیس مارے مہندی کے رنگوں نکھارے پھوٹے نہ اُس سے اُسکا لگا اور بندھا ہوا (سیر)

لگاتار (ا) تابع فعل۔ پے در پے۔ برابر۔ متواتر۔ پیہم۔ پرنسر۔ بلا فرق۔ بلا فصل۔ علی الاتصال۔ متصل۔ پاس پاس + دبا دب۔ تابڑ توڑ +

لگا تو نیر نہیں تو ٹکا (ا) کہاوت:۔ ہوا تو اچھا نہ ہوا تو اچھا۔ کام ہو یا نہ ہو مگر ہمت بندھی رہے +

لگا جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) تعاقب کئے جانا۔ پیچھے پیچھے چلا جانا۔ ساتھ ساتھ چلا جانا۔ پیچھا کرنا۔ پیچھا لینا (۲) سر ہوئے جانا۔ پیچھے پڑے رہنا۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ ساتھ نہ چھوڑنا۔ چمٹے جانا + ؎

اُسطرف سے تو لگاوٹ کی نہیں ایک بھی بات نہیں معلوم کہ پھر کس لیے لگا جاتا ہوں (مصحفی)

جو پھر بھر بھرے غصہ سے سالن میں تجھ سے لگا جاؤں تو میری گر ہے بہت سے تو اے جان گھبرانا

لگ نہیں لگتا وہ جرأت ایک میں لاکھوں پر ہوں کیا کروں جی لگ گیا اس سے لگا جاتا ہوں کیا

لگا چلنا (ہ) فعل لازم:۔ ساتھ ساتھ چلنا۔ ہمراہ چلنا۔ سنگ سنگ جانا +

لگا دینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) لیپ کر دینا۔ پلستر کر دینا۔ لستھوپنا۔ لیس دینا۔ (۲) مل دینا۔ مالش کر دینا۔ مرہم وغیرہ کا زخم پر رکھ دینا۔ (۳) شامل کر دینا تھی کر دینا۔ منسلک کر دینا (۴) چھٹا دینا۔ چسپاں کر دینا چپکا دینا (ہ) بھکا دینا در غلان دینا + برانگیختہ کر دینا۔ سنکا دینا۔ اکسا دینا۔ اُبھار دینا ؎

کیا کچھ ہمسے ضد سے تمکو بات ہماری اڑا دی ہو لگ پڑتے ہیں ہم تو جو دن کو لگا دو ہو (جرأت)

(۶) داؤں پر رکھ دینا۔ اڑا دینا۔ بازی پر رکھ دینا۔ ہار ضد یا مقابلہ میں دینا۔ بد دینا۔ بیچ دینا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لگا

سر لگاؤں اٹھوئے غمخوار کی تیمت میں آج اس فقیری میں بھی یاں تک شرق ہے تو تاج (صوفی)

(۸) ترتیب سے رکھ دینا۔ چُن دینا۔ سجا دینا۔ ڈھنگ سے رکھ دینا سلیقہ سے رکھ دینا۔ (۹) مقرر کر دینا۔ ٹھیرا دینا۔ سر منڈھ دینا۔ ذمہ ڈال دینا۔ جیسے ٹیکس یا عذاب لگا دینا سر لگا دینا (۱۰) کھڑا کر دینا۔ نصب کر دینا۔ گاڑ دینا جیسے ڈیرہ لگا دینا۔ بسا لگا دینا (۱۱) مشغول کر دینا۔ کوئی شغل تجویز کر دینا (۱۲) بار آور دینا۔ پہنچا دینا۔ کنارے سے دھرا دینا (۱۳) تقسیم کر دینا۔ بانٹ دینا (۱۴) تصوب دینا۔ متہم کر دینا۔ عشق کا الزام دھر دینا۔ آشنائی سے ملوث کر دینا تہمت دھر دینا۔ لگا مارنا ؎

دُھوم دھڑکے اُڑاتے ہیں پریزادوں کی شمع محفل کو لگا دیتے ہیں پروانے پر از کی مراد آبادی

(باقی معانی دیکھ لگانا میں) +

لگا رکھنا یا لگائے رکھنا (فعل متعدی) (۱) وقت بے وقت کے لیے رکھ چھوڑنا۔ بچا رکھنا۔ بچت رکھنا۔ اُٹھا رکھنا ؎

وبال دوش ہے اس ناتواں کو لیکن لگا رکھا ہے ترے خنجر و سناں کے لیے

سر تو ہے تن پر مرے تیغ ستم کے واسطے پر لگا رکھتے ہیں وہ جھوٹی قسم کے واسطے (ذوق)

(۲) امید وار رکھنا۔ آسامی میں رکھنا۔ آس میں رکھنا (۳) مشغول رکھنا مصروف رکھنا جیسے تم اسے لگائے رکھو میں اُسے پکڑ لیتا ہوں (۴) چشمانے رکھنا۔ نظر لائے رکھنا۔ پاس سے جدا نہ ہونے دینا ؎

میں لگائے جو رکھتا تھا گلے سے ساون بارگراں ضعف سے وہ بھی گریباں ہو گیا (لا علم)

لگا رہنا (فعل لازم) (۱) ساتھ رہنا۔ ہمراہ رہنا۔ پیچھے رہنا (۲) پیٹھ رہنا۔ چمٹا رہنا۔ چپکا رہنا ؎

کیا فلک یہ دکھاتی ہے عالم کو دیکھئے رہتی ہے اُسکے پاؤں سے ہر دم خانگی (عارف)

(۳) مصروف رہنا۔ مشغول رہنا۔ سرگرم رہنا۔ (۴) جاری رہنا۔ ہوتا رہنا۔ جیسے اُسکے ہاں ایک نہ ایک کام لگا رہتا ہے (۵) جما رہنا۔ ٹکا رہنا۔ برقرار رہنا۔ مستقل رہنا (۶) مقرب بنا رہنا۔ مصاحب بنا رہنا (باقی دیکھو مفرد۔ ۱۔ کا لام اول)

لگا سو بھگا (ہ) کہاوت:۔ یعنی جو کام شروع ہوا پھر وہ انتہا کو پہنچا۔ زمانے کو گزرتے دیر نہیں لگتی +

لگا کر لے آنا (ہ) فعل متعدی:۔ بھگا کر لے آنا۔ ورغلا کر لے آنا۔ بھگا لانا + باتوں میں لے آنا۔ ساتھ ساتھ لے آنا +

لگا کر لے جانا (ہ) فعل متعدی:۔ بھگا کر۔ ساتھ لے جانا۔ گھر سے نکال کر لے جانا ورغلا کر لے جانا۔ ساتھ لے جانا۔ ہمراہ لے جانا ؎

بنے جہاں میں وہ اکرم کہ جو آپ لگے تو بس لگے والے بیٹے تھے اُنکو لگا کر لے گئے (جرأت)

لگا

دیکھئے کس اجل گرفتہ کو کج قاتل لگا کے لیجائے (نظفر)

لگا لانا (ہ) فعل متعدی:۔ بھگا کر لے آنا۔ ورغلا کر لے آنا۔ بہلا پھسلا کے لے آنا۔ ساتھ لے آنا پھسلا کر لے آنا۔ دم دلاسا دیکر لے آنا۔ اپنا گرویدہ بنا کر ہمراہ لے آنا لگا لاتی ہو روز اک مردوے کو الٰہی تم ہو یا جی اور جہاں ہو (نامعلوم)

وحشی وہ ہیں کہ ہم کو لگا لائی ہو کے گل پوچھی بہار میں نہ کسی سے چمن کی راہ (نامعلوم)

(۲) سدھائے ہوئے حیوانات کا اپنے ہم جنس کو شکاری کی گھات پر اپنے ساتھ لے آنا +

لگا لگایا (ہ) صفت:۔ (۱) جڑا جڑایا۔ بنا بنایا۔ لگا ہوا جیسے لگا لگایا باغ (۲) بنا بنایا جما جمایا جیسے لگا لگایا دفتر (۳) مقرر شدہ جیسے لگا لگایا مشاہرہ (۴) مقرر شدہ۔ لگا بندھا۔ جیسے لگا لگایا دھوبی چھڑا دیا (۵) درست کیا کرایا۔ بنا سنورا۔ آراستہ۔ درست +

لگا لینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ساتھ کر لینا۔ ہمراہ لے لینا (۲) مالا مال کر دینا۔ مالو مال کر دینا۔ یار بنا لینا۔ میل کر لینا۔ گرویدہ بنا لینا۔ بہلا لینا۔ ڈھب پر لے آنا ؎

بے لگا لینے کو دفتہ دوراں تو ہے پر طبیعت بھی مضطرب بھری لگا لگا کے بجھو (رجائی)

خوب آتا ہے لگا لینا نگاہ یار کو ایک سے ان بن ہوئی تو دوسرا گرویدہ (دارغ)

کبھی بجا کر کبھی فریبوں کو لگا لیتے ہیں مؤثر ہیں یہ کبھی ہیں لگاوٹ کے اشارے بھی

(۳) مشغول کر لینا۔ مصروف کر لینا۔ مجموع کر لینا۔ متوجہ اور مخاطب کر لینا۔ (۴) اپنا کر لینا۔ اپنے مطلب کا بنا لینا۔ ڈھب پر لے آنا ؎

داغ دل ہے صفت شہر سلیماں اپنا جو پڑے ہے وہ ہے تاج زمان اپنا

ہیں وہ بیل کہ گل اپنا ہے گلستاں اپنا حوریں اپنی ہیں جہاں اپنا ہے غلماں اپنا

دُھن کی ہو تو یہ لیتے ہیں بجا لیتے ہیں

چار ہاتھوں میں فرشتوں کو لگا لیتے ہیں

(۵) شروع کر لینا۔ جیسے کام لگا لینا (باقی معانی لگانا میں دیکھو) +

لگا مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ تہمت دھر دینا۔ عیب لگا دینا۔ دوش دینا۔ تہمت تھوپنا۔ کسی کے عشق یا محبت میں ملوث کر دینا۔ اتہام رکھنا۔ لوگ لگانا۔ الزام رکھنا۔ بدنام کرنا + ؎

آہ وہ کون تھا خدا جانے جسنے اُس سے مجھے لگا مارا (مصحفی)

لگا ہوا (ہ) صفت:۔ (۱) پیوستہ۔ ملا ہوا۔ سٹا ہوا۔ بھڑا ہوا۔ متصل۔ پاس۔ قریب + چسپاں (۲) مصروف۔ مشغول۔ جُتا ہوا (۳) ملا ہوا۔ سدھا ہوا۔ مانوس جیسے آواز پر لگا ہوا۔ بچہ کچہری پر لگا ہوا ہے (۴) عادی۔ خوگر۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لگا

خوگرفتہ - مزا پڑا ہوا +

لگام (ف) اسم مؤنث :- عنان - باگ - لغام - لجام + دہانہ - وہ لوہے کی بنی ہوئی چیز جس میں تسمہ باندھ کر گھوڑے کے مُنہ میں اُسے قابو رکھنے کے واسطے لگاتے ہیں

لگام اُتارنا (۱) فعل متعدی :- (۱) گھوڑے کے مُنہ سے لغام نکال لینا۔ گھوڑا کھولنا +

لگام چڑھانا یا دینا (۱) فعل متعدی (۱) گھوڑے یا ٹٹو کے مُنہ میں لغام رکھنا۔ دہانہ چڑھانا۔ لگام بر گردن اسپ نہادن یا لگام بر اسپ کردن وکشیدن کا ترجمہ (۲) روکنا - بند کرنا - ڈانٹنا - تھامنا - قابو کرنا - چپ کرنا جیسے زبان کو لگام دینا (۳) - بازاری) ڈھانا کرنا + لنگوٹ کسنا - کسکر لنگوٹ باندھنا +

لگام لئے پھرنا (۱) فعل لازم :- رسّی لئے پھرنا - کسی کے پکڑنے کو ڈوری لئے پھرنا + پیچھے پیچھے پھرنا - ڈھونڈتے پھرنا - پکڑنے اور قابو کرنے کو پھرنا +

لگان (ہ) اسم مذکر :- (۱) پرتہ - پوتہ - برتیج - بھیج - لگتی - معاملہ - خراج زمین - باج گزار - جمع - جمع بندی - سرکاری محصول - تحصیل (۲) تشخیص جمع - بندوبست (۳) کشتی کے لنگر کرنے کی جگہ - ناؤ کا گھاٹ - کشتی گاہ - وہ مقام جہاں آکر کشتی لگے - ساحل - کنارہ +

لگا رہنا (ہ) فعل لازم :- (۱) مشغول رہنا - مصروف رہنا - گتھا رہنا - (۲) چپٹا رہنا - چسپاں رہنا - ؎

ہر چند ہے وصال مگر چاہتا ہے شوق تصویر یار گھر میں ہے جا بجا لگی (رند)

(۳) ساتھ رہنا - ہمراہ رہنا (۴) پیچھے پڑا رہنا - سر ہونا - جانا جیسے بلا سا پیچھے لگا ہی رہتا ہے (۵) باقی رہنا - بچا رہنا - ثابت رہنا - محفوظ رہنا - موجود رہنا - قایم رہنا +

تیرے ہاتھوں سے اے جنوں نہ رہے جیب و دامن میں ایک تار لگا (ظفر)

لگانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) جوڑنا - سٹانا - چپکانا - چسپاں کرنا + وصل کرنا - پیوستہ کرنا - (۲) بھڑانا - پاس لانا جیسے گاڑی دروازے سے لگانا (۳) ٹانکنا - سینا - دوخت کرنا جیسے کنارہ لگانا - گوٹ یا گوٹا لگانا وغیرہ - (۴) شامل کرنا - نتھی کرنا - منسلک کرنا - ساتھ جوڑنا - ملحق کرنا - جیسے مثل کے ساتھ کاغذ لگانا (۵) بونا + کشت کرنا جیسے اب کے تم نے کھیت میں کیا کیا لگایا ہے (۶) جمانا - پودا نصب کرنا - ملنا جیسا درخت لگاؤ گے ویسا پھل کھاؤ گے + (۷) پکانا - سہی کرنا - جڑنا - مانند ضرب کرنا جیسے چانٹا لگانا - بُخ لگانا - لکڑی لگانا وغیرہ ؎

اپنا جوڑا دکھا دکھا کر تُو + + ولولے مجھ کے نہ بار بار لگا ..... (ظفر)

(۸) چغلی کھانا - غمازی کرنا + ورغلانا - اُکسانا - بھڑکانا - اُبھارنا - اشتعال دینا - بہکانا - جیسے آٹھ پہر اس کو لگاتی رہتی ہے ؎

نہ مانا کرو میری جانب سے تم لگانا کسی کا لگانا کسی کا

مری جانب سے غیر دل لگا کچھ نہ کچھ ہوگا نہ آیا وہ تو اُسکے دل میں آیا کچھ نہ کچھ ہوگا

کسی نے کچھ تو لگایا مری طرف سے غلط جوابات بات میں ہیں مجھسے وہ قسم لیتے

وہ آگ ہو رہا ہے خدا جانے غیر نے میری طرف سے اُسکی نہیں کیا لگا دیا (میر)

مفسدوں نے کی عجب طور سے سرخیش برپا میری جاں تجھسے کہی مجھسے لگائی تیری (نسیم)

میں بھی سُناؤں گا تجھے صلواتیں سینکڑوں گلاب صبا وہ تیرے لگانے سے اُٹھ گیا (مؤلف)

(۹) ڈالنا - سانا - گھالنا - دینا جیسے سُرمہ لگانا - کاجل لگانا - دوا لگانا وغیرہ -

(۱۰) ملنا - جمانا - لیسنا - جیسے ستی لگانا - لاکھا لگانا وغیرہ (۱۱) ترتیب سے رکھنا - سجانا - قاعدے سے لگانا - ٹھکانے سے رکھنا - چُننا - اپنے اپنے موقع پر رکھنا - جیسے اسباب لگانا - چیزیں لگانا (۱۲) مشغول رکھنا - مصروف رکھنا - توجہ رکھنا - مائل رکھنا

اے ظفر کب سنے ہے وہ میری اُسکو باتوں میں تو ہزار لگا .... (ظفر)

(۱۳) سودا پھیلا کر رکھنا - فروختنی اشیا کو نکال کر رکھنا - جیسے دوکان لگانا - بازار لگانا - ہاٹ لگانا وغیرہ (۱۴) رجوع کرنا - توجہ کرنا - مصروف کرنا - مائل کرنا جیسے دھیان لگانا - چت لگانا - دل لگانا (۱۵) مانوس کرنا - مانوس کرنا - پرچانا - ہلانا - سدھانا جیسے ڈور پر لگانا اشارہ پر لگانا - لاسہ پر لگانا وغیرہ (۱۶) اکسانا - پھنسانا - اُلجھانا جیسے طبیعت بادل کسی شخص سے لگانا (۱۷) چٹانا - لپٹانا - چسپاں کرنا

وہ نہیں ہیں تو درد کو اُن کے سینے سے ہم لگائے بیٹھے ہیں (مجروح)

(۱۸) اتہام رکھنا - تہمت دھرنا - دوش دینا - عیب دھرنا - متہم کرنا - تھوپنا - جیسے نام لگانا - لونڈی کو میاں سے لگانا - (۱۹) مقرر کرنا - نوتہ دھرنا - سر کرنا - جیسے کر لگانا - ٹیکس لگانا - وغیرہ (۲۰) کام دینا - کام پر بھیجنا - کام لینا - کام میں مشغول کرنا - جیسے مزدور لگانا - مدد لگانا (۲۱) جلانا - سلگانا - بالنا - روشن کرنا - بھڑکانا - آگ لگانا - بتی لگانا وغیرہ (۲۲) گھونپنا - چبونا - کوچنا - کچوکا دینا - کوچنا - کوچنا جیسے نشتر لگانا (۲۳) تیز کرنا - دھار رکھنا - چٹانا - دھار بنانا - سان چڑھانا - پتھری چٹانا - جیسے اُستر اگانا قینچی لگانا وغیرہ (۲۴) کندے پر لانا + لنگر ڈالنا - لنگر کرنا - جیسے ناؤ یا کشتی لگانا (۲۵) سر نہادن - سر کرنا - سر ڈالنا - چپکنا + پیچھے چھٹانا - جیسے بلا لگانا - عذاب لگانا (۲۶) بچھانا - پھیلانا + جمانا جیسے بستر لگانا جال لگانا - پھندا لگانا ؎

بے یار سیکدہ میں نہ بستر لگائیے ٹھوکر سبو کو جام کو پتھر لگائیے (میر و حسن فرق)

(۲۷) گھات میں بٹھانا - تاک میں بٹھانا - شکار کے واسطے خبر لینے کو بٹھانا (۲۸)

؎ یہ لفظ یہاں بے ترتیب دوبارہ لکھا گیا ہے صفحہ ۲۰۰ - کالم اوّل میں دیکھئے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لگا

اُٹھانا۔ صرف کرنا۔ خرچ کرنا۔ جیسے کسی کام پر روپیہ لگانا۔ دولت لگانا۔ مال لگانا وغیرہ۔ (۲۹) قیمت لینا۔ مول لینا۔ چارج کرنا۔ محصول کرنا۔ دام لینا۔ جیسے اس چیز کا کیا لگایا۔ اُس کا تم کیا لگاتے ہو۔ (۳۰) قیمت دینا۔ مول تجویز کرنا۔ دام دینا۔ جیسے ہماری چیز کے اُسنے کچھ بھی دام نہیں لگائے (۳۱) کھپانا۔ صرف کرانا۔ بھیجنا جیسے ہزاروں کا مال سرکار میں لگادیا (۳۲) بند کرنا۔ بھڑنا۔ مُوندنا۔ دینا۔ جیسے کواڑ لگانا۔ کُنڈی لگانا (۳۳) کھڑا کرنا۔ نصب کرنا۔ جیسے چوکھٹ لگانا۔ بھالا لگانا (۳۴) داؤں پر رکھنا۔ بازی پر رکھنا۔ اڑنا ؎

سب گھر کو لگاتے ہیں بس ایک جُوا چھپا کے — کچھ تجھ سے طلب ہم صنم ایسا نہیں کرتے (عارف)

ہے اشتیاق بوس و کنار کا سقدر کیا — جی تک تو اب لگاتے ہیں ہر لب پر (انشا)

(۳۵) قائم کرنا۔ تجویز کرنا۔ ٹھیرانا۔ لڑانا۔ ملانا۔ جیسے رائے لگانا۔ عقل لگانا +

(۳۶) شروع کرنا۔ آغاز کرنا جیسے کب سے کام لگاؤ گے (۳۷) برتنا۔ کام میں لانا۔ مصرف میں لانا جیسے جب چیز آ ہی گئی تو کہیں نہ کہیں لگا ہی دینگے (۳۸) جوڑنا۔ اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ جیسے پنچایت لگانا۔ سبھا لگانا (۳۹) آویزاں کرنا۔ لگانا جیسے اشتہار لگانا (۴۰) ڈالنا۔ عادی بنانا۔ جیسے بچے کو کھچڑی پر لگانا۔ روٹی پر لگانا۔

(۴۱) سدھانا۔ رجھاڈالنا۔ عادت ڈالنا ؎

اگر منظور قاصد طائر جاں کو بنانا ہے — ہوا پر اس کبوتر کو لگایا چاہئے پہلے (اسیر)

(۴۲) خریدنا۔ مول لینا۔ بسانا۔ سر لینا جیسے اپنے پیچھے مدتب لگا لیا۔ روگ لگا لیا وغیرہ ؎

لگایا روگ جوانی میں کیوں میاں جرأت — ابھی تو کھیل تماشے کے تھے تمہارے دن (جرأت)

(۴۳) بنانا۔ نشان ڈالنا۔ قائم کرنا ؎

لگا ڈنہ کاجل کے تل اپنے مُنہ پر — ابھی خاک میں گر کے اختر بنینگے (نامعلوم)

(۴۴) لیسنا۔ تھوپنا۔ جیسے مینہ ہی لگانا۔ لیپ لگانا۔ مسئل لگانا وغیرہ۔

(۴۵) لپیٹنا۔ پوتنا + مرمت کرنا + جیسے چولہے کو مٹی لگانا۔ دیوار کو مٹی لگانا۔

(۴۶) ہتیار کا وار کرنا۔ ضرب لگانا۔ ہاتھ لگانا۔ مارنا۔ چلانا۔ جیسے تلوار یا تیر لگانا ؎

لگاؤ تیغ یہ دل پر جگر پر سینہ ہے — کہ عاشقوں کو کرے زخم امتحاں محفوظ (مسون)

ہم کو سیراب کر شہادت سے — قاتل اک تیغ آبدار لگا + +

(ظفر) دلبہ عاشق کے ایک ہیر نگاہ — آنکھیں ہوتے ہی جب دو چار لگا

قطعہ بند) خوش ہوا دل میں وہ شکار افگن — کہ مرے ہاتھ اک شکار لگا۔

(۴۷) آیا گیا کرنا۔ مجرے کرنا۔ محصول کرنا حساب میں برابر کرکے اپنا کر لینا ؎

نصیب سب جا (چکے ہیں خسارے کیا کیا — وہ خط ال کو لگا کے ہم اپنی قیمت پہ (چکے ہیں (مؤلف)

(۴۸) سر کرنا۔ چھوڑنا۔ چلانا۔ (افشا جیسے بندوق یا تیر پھینک لگانا۔ (۴۹) رکھنا۔ دھرنا۔

لگا

کھڑا کرنا۔ قائم کرنا۔ جیسے شہر یا قلعہ کے سامنے توپ لگانا (۵۰) چُپڑنا۔ ملنا۔ جیسے گھی لگانا۔ مرہم لگانا (۵۱) تنور میں دوڑانا۔ تنور کے اندر روٹی چپکانا۔ مثلاً انکی روٹی بھی لگادو (۵۲) عاید کرنا۔ قرار دینا۔ تجویز کرنا۔ جیسے فرد لگانا دفعہ لگانا۔ حد لگانا۔ حکم لگانا وغیرہ (۵۳) پھنسانا۔ بجھانا۔ پھانسنا جیسے مچھلی لگانا (۵۴) بات ٹھیرانا۔ نسبت ٹھیرانا۔ سگائی کرنا۔ (۵۵) جڑنا + رضع کرنا۔ بٹھانا جیسے نگینہ لگانا۔ کُندن لگانا وغیرہ (۵۶) بیچنا۔ فروخت کرنا جیسے کیا سیر لگا رکھا ہے (۵۷) ساجھا طلانا۔ شراکت کرنا جیسے دس دس روپے لگا کر حلوا سوہن بنایا (۵۸) زر وجہ طلانا جفت کرنا۔ جیسے جوڑا لگانا۔ کبوتر کو کبوتری سے لگانا (۵۹) ٹھونکنا۔ باندھنا۔ جڑنا جیسے نعل لگانا (۶۰) کرنا جیسے پیٹ لگانا۔ ہمت لگانا۔ ڈھیر لگانا (۶۱) نقش اُٹھانا۔ چھاپہ اُبھارنا جیسے مُہر لگانا۔ چھاپ لگانا۔ جانک لگانا +

(چونکہ یہ لفظ مرکب ہو کر اپنے اپنے موقع پر سینکڑوں مختلف معنی پیدا کر لیتا ہے اس سبب سے اُن سب کا لکھنا موجب تطویل خیال کر کے اُن موقعوں ہی پر موقوف رکھتا ہے)

لگانا بجھانا (ہ) فعل متعدی۔ دو قول بھڑکا کر پھر دو بھانا کرنا۔ لڑائی کرا کر ثالث بننا۔ منافقوں کی طرح آتش افشانی کرنا۔ آتشِ فتنہ کو بھڑکا کر آپ صلح سے بجھانا۔ کسی کی طرف سے بہ گوئی کر کے دل میں فرق ڈالنا۔ لڑائی بھگانا کرنا۔ آتش افروزی کرنا۔ غیبت اور بد گوئی کرنا۔ دراندازی و غمازی کرنا + بہکانا۔ کان بھرنا۔ کسی کو کسی کا مخالف بنانا۔ دشمنی کرانا ؎

نہ ہنس بولو چمن میں تم کسی سے آ کے چاہے دو — نہ غنچوں کو کھلنے دو گلوں کو کھل کھلانے دو

لگاتی ہیں یہ آنکھیں آگ اشک تر بجھاتا ہے — ہماری خوش مزگی ہے لگانے دو بجھانے دو

اس لگانے سے ترے اور بجھانے سے ترے — تجھ کو آنکھیں الجی پڑے ناسور دوا۔

جو باتیں ہری لگاوے بجھاوے باجی سے — نہ بہنے پائے وہ بستی میں لے وہ راہ دھرم

کیا لگائیگا بجھائیگا ہری جانب سے — ڈر یہی ہے مجھے پاس لگے دھر نہ (ضمیر الدین نصیر)

اے بادِ صبا شمع سے پروانے کی باتیں — آتی ہیں بہت تجھکو لگانی و بجھانی (رسید)

چشم تر و آہ دونوں پردہ داپنے ہوئے — کچھ نہ بجھایا لگانا اور بجھانا منع ہے (نار)

لگانا آتش جگر کو سوز الفت اب مُلاتا ہے — لگانا اسکو کہتے ہیں بجھانا اسکو کہتے ہیں (جرأت)

ہوا دولت سے آنکھوں ہی کی اب یہ اپنے دل — کہ یہی اُسکو اب کچھ لگاتی اور بجھاتی ہیں (رند)

لگانے والے (ہ) اسم مذکر۔ لگانے والا کی جمع۔ دراندازہ۔ غماز۔ چغل خور۔ غیبت کرنیوالے

روز رنگیں سے بھرتے ہیں مجھے — یار اُڑ جائیں لگانے والے (رنگین)

عشق پاک اپنا تو بے لاگ ہے پر ڈرتے ہیں — کہ بُرے ہوتے ہیں کمبخت لگانے والے (رفعت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لگا

لگاؤ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) تعلق۔ نسبت۔ علاقہ + ؎

لگاؤ اگر ہو تو اتنا تو ہو + وہاں بات کی یاں خبر ہو گئی (مجروح)

کیوں نہ قاتل مرے گلے سے لگے تیغ تیری لگاؤ رکھتی ہے (لکھنؤ)

(۲) رسائی۔ پہنچ۔ دخل۔ مداخلت۔ باریابی۔ گزر ؎

واں لگاؤ دل جہاں لگتا نہیں بات بنتے کا کچھ بناؤ نہیں

کیونکہ جرأت لگائیں ہم لگاؤ + کوٹھے کاواں لگاؤ نہیں (جرأت)

(۳) راہ و رسم۔ میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ میل جول۔ محبت۔ اختلاط۔ پیار۔ اخلاص۔ ربط

میرا لگاؤ غیر سے ثابت ہوا نہیں لو بدمزاجیوں کا کھلا اب سبب مجھے (رند)

(۴) رشتہ۔ ناتہ۔ سمبندھ۔ قرابت۔ لگاگمت۔ سگاگت (ہ) مناسبت۔ مطابقت۔ مشابہت + جوڑ۔ ہمسری۔ ہمتائی (۶) ملاؤ۔ آمیزش۔ لاگ۔ (۷) شراکت۔ مشارکت۔ شرکت۔ (۸) میلانِ طبع۔ رُجحان۔ میلِ خاطر ؎

میں تو ملتا نہیں ہوں اُنسے مگر نہیں جاتا ہنوز دل کا لگاؤ (مصحفی)

(۹) ایما۔ اشارہ۔ جیسے اِس بات میں اُن کا بھی کچھ نہ کچھ لگاؤ ہے (۱۰) تہمت۔ عشق۔ اتہام۔ محبت ؎

یہ لگاؤ تو مجھے اُس کا مزا دیتا ہے مجھکو ہر ایک سے ناحق جو لگا دیتا ہے (عالی)

لگاوٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) لگاؤ۔ تعلق۔ علاقہ۔ نسبت۔ لاگ (۲) معشوقوں کا کسی کو اپنی خوش اخلاقی تمیز گاری اور انداز ہائے سازش وار تباط سے اپنی جانب مائل کرنا۔ وہ معاملہ جو موجب اُنس اتحاد و التفات ہو + میلان۔ رُجحان۔ میلِ خاطر۔ اُنس۔ سرگرمی۔ اخلاص و محبت۔ خوش اختلاطی۔ چاہت۔ چاؤ۔ محبت آمیز باتوں سے اپنی طرف مائل کرنیکا انداز۔ تالیف قلوب ؎

گردن عشاق کو دم میں لگا لیتی ہے آہ ہے لگاوٹ یا یہ تیغ بت سفاک کو (نکہت)

لگاوٹ سے لگا ہے خاطر اُنکے ہاتھوں میں وہ مجھسے رنگ کیوں لاتے ہیں مضطر یا لگاوٹ

اے نظر کرتے ہیں سب اُنسے لگاوٹ لیکن کس کا لگاؤ ہو وہاں اور لگاوٹ کس کا (نظر)

صورت کبھی دکھلائی تو اُسمیں بھی لگاوٹ باتوں کی جو تھیرائی تو اُسمیں بھی لگاوٹ (نظیر)

(۳) ربط ضبط۔ میل ملاپ۔ میل جول۔ اتحاد + لگا۔ سازش (۴) دوستی۔ آشنائی۔ یارانہ۔ اٹ سٹ + (۵) لاڈ۔ غمزہ۔ ناز معشوقانہ چھیڑ۔ نخرہ ؎

یہ صاف قبضہ دنیا کی اک لگاوٹ تھی کہ شکر کہکے میرے پاس سے بھول گئی (مصحفی)

بوسہ کا جو اقرار کیا وہ بھی فقط چھل اور ہنس کے قسم کھائی تو اُسمیں بھی لگاوٹ (نظیر)

ٹلنگ چلوں میں بھی اپنے دل میں ٹھانی ہے تری طرف سے ہزار اے پری لگاوٹ ہے (ناسخ)

سوجھ اتن سے کسی روز کرائے خنجر یار یہ لگاوٹ تری ہر بار نہیں اچھی ہے (امیر)

لگ

لگاوٹ کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) محبت جتانا۔ اُنس ظاہر کرنا۔ خوش اختلاطی سے پیش آنا (۲) غمزہ جتانا۔ غمزہ کرنا۔ ناز کرنا (۳) دوستی ظاہر کرنا۔ آشنائی جتانا +

لگائی (ہ) اسم مؤنث:۔ لوگ کی تانیث (گنوار) (۱) عورت۔ استری۔ زن۔ بیربانی۔ (۲) بیوی۔ زوجہ۔ گھر والی۔ اہلیہ۔ پتنی (۳) پاترہ۔ پتریا۔ بیسوا۔ کسبی۔ رنڈی۔ قحبہ۔ پہاڑی میں لگتی +

لگائی کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (گنوار) (۱) بیوہ سے نکاح کرنا۔ رنڈ کو گھر میں ڈالنا (۲) استری کرنا۔ عورت کرنا + اکیلے سے ڈکیلا ہونا +

لگائی والا (ہ) اسم مذکر (گنوار) مترادف بیوی والا۔ بیاہا۔ گھر داری۔ گرہستی +

لگائی بجھائی (ہ) اسم مؤنث:۔ لگائی لُتری۔ غمازی۔ چغل خوری۔ بدگوئی۔ نفرت۔ فتنہ انگیزی۔ فتنہ پردازی۔ افترا پردازی۔ عمیمت۔ بہتان۔ اتہام + آتش افروزی۔ آتش افشانی۔ دور اندازی ؎

مری آہوں نے اور آنسوؤں نے عجب ہی لگائی بجھائی دکھائی (ظفر)

فقرہ۔ لوگوں کی لگائی بجھائی نے خاوند جورو میں لڑائی کرا دی +

لگائی بجھائی کرنا (ف) فعل متعدی:۔ لگانا بجھانا۔ اِدھر کی اُدھر اور اُدھر کی اِدھر کہکر نفاق ڈلوانا۔ بدی کرنا۔ بدی نسبت کرنا۔ آگ لگانا کبھی لڑانا کبھی صلح کرانا +

لگائی لُتری (ہ) اسم مؤنث:۔ لگائی بجھائی۔ غمازی چغل خوری۔ بدی نسبت اِدھر کی اُدھر اور اُدھر کی اِدھر کہنا۔ ایک کی بُرائی دوسرے سے کرنا +

لگاتار (ا) تابع فعل:۔ لگاتار۔ پیہم۔ متواتر۔ بہ ہمہ۔ پے در پے۔ متصل ؎

ہوا قائل ہمارے ابر دریا بار رونے کا جو لگتا تار ماہ چشم تر نے تار رونے کا (نکہت)

لگتی (ہ) صفت:۔ (۱) چبھتی۔ کھبتی۔ کٹتی۔ کاٹ کرنے والی۔ زخم ڈالنے والی (۲) مشابہ۔ ہمشکل۔ ملتی۔ بلتی جلتی۔ لگا کھاتی ہوئی۔ ہمسر ہتا (۳) مؤثر۔ اثر کرنیوالی +

لگتی کہنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) چبھتی کہنا۔ کٹنی کہنا۔ (۲) مؤثر بات کہنا۔ (۳) بھاتی ہوئی کہنا۔ پسندیدہ کہنا۔ ٹھیک ٹھیک کہنا شافی لگتی کہنا۔ ایمان لگتی کہنا +

لگتے ہاتھ (ف) تابع فعل:۔ ساتھ کے ساتھ۔ کسی کام کے ساتھ ہی +

لگ جانا (ف) فعل لازم:۔ (۱) مائل ہو جانا۔ رجوع ہو جانا۔ اِس معنی میں دل یا طبیعت کے ساتھ آتا ہے ؎

دل کا لگ جانا بھی گویا دوستو ایک دکھ ہے آہ مجکو روتے دیکھکر اُسکو ہنسکر نا لگ گیا (جرأت)

(۲) شروع ہو جانا۔ مثال دیکھو نمبر اوّل کے دوسرے مصرعہ میں (۳) اثر کر جانا۔ کُھب جانا۔ چوٹ کر جانا۔ بیٹھ جانا چُبھ جانا کھٹک جانا۔ [illegible]

اچھی کبھی اچھا نہیں کچھ دل کا لگانا یہ لگی ہے ناصح ناداں مرے دل کو (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لگ

لگ چلنا (ف) فعل لازم:- بھڑ چلنا۔ بل کے چلنا + ارتباط و اخلاص رکھنا۔ اخلاص بڑھانا۔ دوستی کرنا۔ یارانہ رکھنا۔ ربط رکھنا ؎

اے دردیاں کسی سے نہ دل کو پھنسائیو لگ چلیو سب سے یوں تو پہ چی مت لگائیو (درد)
پھر پھر کے پیچھے دیکھ مجھے اُس نے یوں کہا اتنا بھی لگ نہ چل تو مرے ساتھ راہ میں (معنی)

لگدی (ف) اسم مؤنث:- کسی گیلی پسی ہوئی چیز کی گولی یا ٹکیا +

لگدی بنانا (ف) فعل متعدی:- کسی چیز کو گیلا پیس کر گولی یا گولہ سا بنانا۔ جیسے بھنگ کی لگدی۔

لگڑ (ف) اسم مذکر:- ایک قسم کا شکرا۔ ایک قسم کا باز +

لگڑا (ف) اسم مذکر:- (اگنوار) (۱) پھٹا پرانا کپڑا۔ چیتھڑا (۲) بستہ۔ بقچہ +

لگڑ بھگا (ف) اسم مذکر:- تیندوا۔ پلنگ بچھیلا۔ ایک قسم کا چیتا جو اکثر کتوں کو اُٹھا کر لے جاتا ہے کہتے ہیں کہ یہ شیر نر اور بھیڑیے کے میل سے پیدا ہوتا ہے۔

لگمات یا لگماتر (ف) اسم مؤنث:- دیکھو (لگما نمبر ۱ قول) +

لگماتر (ف) اسم مذکر:- (۱) اعراب یعنی حرکات جیسے زیر زبر پیش۔ حروفِ اعراب کی علامات یعنی سُور کی وہ علامت جو حروفِ صحیح کے وسط یا اخیر میں پورے سُور لکھنے کی بجائے لگائی جاتی ہے۔ حروف علت۔ واو ل ک (۲) بازاری یا دھگڑ۔ دھگڑا۔ لگوا۔ لگو۔ یار۔ آشنا ؎

پہنچتے ہی کئے ڈھونڈ کے پیدا یہ دو گنا لگماتر سے دونوں ہیں طرحدار تمہارے (میر یار علی)

لگن (اف) اسم مذکر:- (۱) طشت۔ تسلا۔ طاس۔ آبگونہ۔ منے کا وہ برتن جس میں پاؤں رکھکر دھوتے ہیں۔ طشت آفتاب سلچی چلمچی ؎

دھوتا ہوں جب میں پینے کو اُس سیمتن کے پاؤں رکھتا ہے ضد سے کھینچ کے باہر لگن کے پاؤں (غالب)
شیشوں میں ٹھنڈی ملی جاکے آپ آبیں آپ کے پاؤں تو نازک ہیں لگن پتھر کے (اختر)

(۲) طاسِ شمع۔ شمع کی تھالی جس میں چربی پگل پگل کر گرتی ہے۔ شمعدان ؎

پروانہ سر پٹک کے لگن ہی میں مر گیا ایسے کہاں نصیب کہ ہو ہمکنار شمع (معنی)
رمز اج سر تہ یہی ہے تو کیا عجب اسکا جو چور شمع کا بھی تانکے لگن کو لگے (رند)

(۳) عود سوز۔ مجمر۔ اگردان +

لگن (ف) اسم مؤنث:- (۱) نسبت۔ لگاؤ۔ تعلق۔ وابستگی (۲) دُھن۔ لَو۔ خیال۔ دھیان۔ چھپ بھو کے غریب دل کی خدا سی لگن نہو سچ ہے کہا کسی نے کہ بھوکے بھجن نہ ہو (نظیر)
(۳) شوق۔ اشتیاق۔ اُمنگ۔ چاؤ چاہ۔ کامنا۔ آرزو۔ تمنا۔ خواہش۔ اچھا + ولولہ۔ جوش و خروش ؎

وہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوت ہادی عرب کی زمیں جس نے ساری ہلا دی
نئی اک لگن دل میں سب کے لگا دی اک آواز میں سوتی بستی جگا دی

لگن

پڑا ہر طرف غل یہ پیغام حق سے
کہ گونج اُٹھے دشت و جبل نام حق سے

(۴) پریت۔ محبت۔ عشق۔ اُنس۔ پیار۔ اُلفت۔ حُب۔ دوستی۔ میلان خاطر ؎

آہ ہوتی ہے لگن آخر دبال سر یہاں عشق پروانہ سے سیکھے شمع بھی سر پیٹنا (ظفر)

(۵۔ مذکر) گھڑی۔ ساعت۔ مُہورت۔ وقت۔ سماں۔ جیسے بُھگن لگن یعنی مبارک وقت (۶۔ ہندو) دُلہن کے باپ کا دُولہا کے باپ کو شادی کی تاریخ اور اُسکا وقت مقرر کرکے چٹھی لکھنا۔ پیغامِ شادی۔ نکاح کے وقت کا تقرر۔ (۷۔ ہیئت) سورج کے راس منڈل میں جانے یا منطقۃ البروج میں آنے کا وقت۔ جیکہ اس کے اُودے ہونے کا سماں۔ آفتاب حالتِ بحر حمل میں تحویل کرنیکی ساعت۔

لگن دھرنا (ف) فعل متعدی:- (ہندو) شادی کا روز مقرر کرنا +

لگن کنڈلی (ف) اسم مؤنث:- جنم پترا۔ زائچہ +

لگن لگانا (ف) فعل متعدی:- عشق کرنا۔ لو لگانا۔ محبت کرنا ؎

پروا نہیں پروانہ کے جلنے کی تجھے آہ اے شمع کوئی خاک لگن تجھ سے لگا دے (نصیر)

لگن لگنا (ف) فعل لازم:- (۱) عاشق ہونا۔ محبت ہونا۔ پریت ہونا۔ نیہ لگنا۔ نیہا لگنا۔ دل لگنا + ؎

لگ گئی جبکی لگن کیا وہ پھر افسوس جیئے شمع جلتی ہے سراپا در فانوس لئے (شاہ نصیر)
ہے کرن ایسی آفتابی لے تو جانا جب سے سوری تو ری لگن لگی ہے۔ رام جانے یا گیتاں ہمارکن) گیت۔
(۲) لو لگنا۔ دھیان لگنا۔ تصور بندھنا۔ خیال بندھنا +

لگنا (ف) فعل لازم:- (۱) جُڑنا۔ سٹنا + چپکنا۔ چسپاں ہونا + پیوستہ ہونا۔ بننا (۲) ٹنکنا۔ سلنا۔ ٹانکا جانا جیسے گوٹ یا کنارہ لگنا۔ بٹن لگنا۔ بند لگنا۔ (۳) شامل ہونا۔ تھی ہونا۔ منسلک ہونا۔ ساتھ جُڑنا۔ شاملِ شل ہونا (۴) ملحق ہونا۔ ملصق ہونا۔ متصل ہونا۔ قریب ہونا (۵) جمنا۔ قائم ہونا۔ کھڑا ہونا۔ جڑ پکڑنا۔ جیسے درخت لگنا (۶) اُگنا۔ اُبنا۔ پیدا ہونا ؎

جو ہوا تیرا کشتہ قامت سرو اُسکے سر مزار لگا۔ (ظفر)

(۷) بھند انداز ہونا۔ اٹکل یا قیاس میں آنا۔ جیسے ہمیں تو یہ چیز دس سیر نہیں لگتی (۸) آنا۔ پیدا ہونا۔ ظاہر ہونا۔ پھرنا جیسے پھل آنا۔ پھول آنا۔
(۹) نصب ہونا۔ کھڑا ہونا۔ قائم ہونا۔ جیسے بمبا لگنا۔ تھم لگنا۔ کھمبا لگنا وغیرہ۔
(۱۰) رشتہ یا ناتہ کا ہونا جیسے یہ تمہارا کیا لگتا ہے (۱۱) پڑنا۔ مارا جانا پٹنا جانا جیسے چانٹا لگنا۔ دھول لگنا۔ جوتا لگنا ؎

کیا تھا گلبدنوں سے مقابل شاید طمانچے مُنہ سے نسرین و یاسمن کو لگے (رند)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لگن

(۱۲) کسی ہتیار کا صدمہ پہنچنا۔ ضرب پہنچنا۔ چوٹ آنا۔ کسی ہتیار سے ضرب آنا پڑنا۔ جیسے تلوار لگنا۔ گولی لگنا۔ بندوق لگنا ؎

ملا تا شہر لوں سے آنکھ ہے یہ صحرائی میں کیسا شاد ہوں گولی اگر ہرن کو لگے (رند)

(۱۳) ٹکرنا۔ ٹکر کھانا۔ بھڑنا جیسے دیوار سے گیند لگنا۔ چھت سے سر لگنا۔ فصیل سے گولہ لگنا (۱۴) ملا جانا۔ لیپ کیا جانا۔ لیسا جانا۔ جیسے مینڈھی لگنا۔ روا۔ لگانا

اللہ حسن و عشق میں کیا اختلاف ہے یاں دل میں چھالے پڑ گئے جب داغ جا لگی
ٹیسیں گئیں نہ دل کی دعا بار ہا لگی + کو ساتھ کسنے کسی سے بد دعا لگی +

(رند)

(۱۵) ڈلنا۔ دیا جانا۔ سارا جانا۔ جیسے سر پر سایا کاجل لگنا + ملا جانا۔ جمایا جانا۔ جیسے مسی یا لالکھا لگنا (۱۶) آلودہ ہونا۔ چمٹنا۔ جیسے خاک لگنا۔ کیچڑ لگنا ؎

آسکتے ہیں لحد میں فرشتے عذاب کے دیکھینگے جب کفن میں ہے خاکِ شفا لگی (رند)

(۱۷) سیا جانا۔ بھرا جانا۔ گھوپا جانا ؎

فسردگی نے یہ خاموش کر دیا مجکو کہے تو گویا کہ ٹانکے مرے دہن کو لگے (رند)

(۱۸) محسوس ہونا۔ جس میں آنا + چھوا جانا۔ مس ہونا۔ جیسے کسی چیز کا ہاتھ یا پاؤں کو لگنا۔ لمس ہونا ؎

یہی دعا ہے ہماری الٰہی سانپ ڈسے جو دست غیر تری زلف پر شکن کو لگے (رند)

(۱۹) ہونا۔ پڑنا۔ جیسے چاٹ لگنا۔ دھت لگنا + گھن لگنا۔ دھبا لگنا۔ مرمہ لگنا۔ نام لگنا۔ دیر لگنا وغیرہ + ؎

وہ زلف رفتہ رہے دیر تک تو ہو اندھیر جہاں سیاہ ہو مرمہ اگر گھن کو لگے
لگائیں کھوٹ نہ رفتار میں کہیں نظری بڑا غضب ہے جو بانات ہے چلن کو لگے

(رند)

(۲۰) گزرنا۔ معلوم دینا جیسے برا لگنا۔ یعنی ناگوار گزرنا۔ بھلا لگنا۔ یعنی اچھا معلوم دینا ؎

سونہ ٹیک کی بکنے دو سب کو تم اے رند سخن وہی ہے جو خوش سارے انجمن کو لگے
میں صعبِ لعل لب یار اور بڑھ کے کروں برا نہ گر کسی باشندۂ دہن کو لگے
بے لطف ہو گئی نمکینی کباب کی تجھ بن شراب ناب مجھے بد مزا لگی
جو دل پسند ہو آگ اس سخن کو لگے کلام وہ ہے کہ خوش سارے انجمن کو لگے

(رند)

(۲۱) مقابل ہونا۔ برابر ہونا۔ ہمسر ہونا۔ پہنچنا۔ لگا کھانا۔ ٹکر کھانا۔ ہنسنا ہونا ؎

لگے ہے جد کو کب اسکے ہر کہیں کا ساب کہ ملک شام کی ہے دل و سر میں کا ساب (شاہ نصیر)
طرز سخن کا اپنی گھر بادشاہ ہے اسکے سخن سے یاں نہ کسیکا سخن لگا (ظفر)
یقیں ہے بندی کو جس گھر میں جائے تو تم لگے بہشت نہ اس گھر کو اور نہ باغِ ارم (رنگین)
رخ کو تیرے قمر لگے نہ لگے ۰۰ اور لبوں کو شکر لگے نہ لگے (رضا)

(۲۲) لاحق ہونا۔ چمٹنا۔ وابستہ ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ جیسے دکھ لگنا۔ روگ لگنا ہے (۲۳) جزو بدن ہونا۔ ریختہ چنانچہ ہضم ہونا۔ ہاتھ لگنا

لگنا۔ مرض لگنا وغیرہ ؎

عشق کا مہلک جسے سنتے تھے کہانی میں مرض ہائے وہی لگ گیا ہمکو جوانی میں مرض (سودا)

(۲۳) شروع ہونا۔ آغاز ہونا۔ جیسے دوڑ لگنا۔ برسات لگنا۔ دن لگنا۔ رات لگنا۔ کام لگنا جیسے لگا سو بھگا۔ کوتھا برس لگا ؎

کچھ اٹھائی ہے عشق نے آفت پھر جو دل ہونے بیقرار لگا (ظفر)
لازم ہے اب تو جگر عیادت دم اخیر ہچکی ترے مریض کو او بیوفا لگی (رند)

(۲۴) متعدی، شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ کسی کام میں ہاتھ ڈالنا ؎

سوچ بیچ و تاب کھائے اگر چھو لیا کبھی مجھے بھی بل کہ لینے وہ زلف رسا لگی۔
پایا نہ جب کہ اس گلِ رعنا کو باغ میں گلشن میں سر پہ خاک اڑانے صبا لگی
لحد میں نالے وہ مانندِ صور حشر کئے کہ مُردے کانپ گئے پھاڑنے کفن کو لگے

(رند)

(جب و لفظ کسی متعدی فعل کے ساتھ مرکب ہو کر آتا ہے تو واں اسکے معنی بھی متعدی کے ہو جاتے ہیں چنانچہ اشعار بالا سے واضح ہے کہ لینا اڑانا اور پھاڑنا کے ساتھ اگر یہ بھی متعدی ہو گیا ہے) +

(۲۵) معلوم دینا۔ نظر آنا۔ دکھائی دینا۔ سوجھنا + معلوم ہونا ؎

دولت حسن رخ یار پہ کیا زلف ہے ساپ داغ چیچک بھی دو دل کا دیا لگتا ہے (نصیر)
ہے مرے پیش نظر ایسی کسی کی صورت دیا سی لگتی ہے آنکھوں میں پری کی صورت (صعوف)
کہنے دے شاعروں کو جو بنبل بتاتے ہیں میری نظر میں زلف تری اژدہا لگی + (رند)

(۲۶) باہم آشنائی ہونا۔ اٹ سٹ ہونا۔ اُلجھنا۔ اِلجھنا۔ پھنسنا۔ آلودہ نسق ہونا۔ اٹکنا۔ دل لگی ہونا + ؎

کرتی ہے زیر برقعِ فانوس تاک جھانک پروانے سے ہے شمع مقرر لگی ہوئی (ذوق)

(۲۷) موثر ہونا۔ کارگر ہونا + اثر کرنا + مفید ہونا۔ فائدہ مند ہونا + موافق پڑنا۔ راس آنا۔ جیسے جڑی لگی نروانتی ؎

اس رنگ سے جو چاک گلوں کا جگر ہوا کیا آہ تیری بلبل خونیں نوا لگی (عارف)
بس اے طبیبو ہاتھ تم اب سوزنے سے اٹھاؤ اتنے دنوں میں کونسی اسکو دوا لگی (بیہ سوز)

آخر ترے بیمار محبت نے جان دی ناثیر کی دعا لے نہ کوئی دوا لگی +
ہر ایک فصل میں پھولے پھلے رہے سوسن نظر کسی کی الٰہی اس چمن کو لگے

(رند)

(۲۸) جلنا۔ سلگنا۔ بھڑکنا۔ مشتعل ہونا۔ بلنا + ؎

جلاؤں اپنے پرائے سے بسکہ فرقت نہ مکھیوں پھر کے اگر آگ بھی دلن کو لگے
کیونکر بجھائے دیدۂ گریاں اس آگ کو دل جل چکا نہ تھا کہ جگر کو بھی جا لگی

(رند)

(۲۹) سرایت کرنا۔ گھسنا۔ اندر بیٹھنا۔ اثر دکھانا۔ تاثیر کرنا۔ تیزی کرنا جیسے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لگن

ہم فراق نے کھایا ہے مجھ کو لگن یہ کس طرح خدا بتاؤ تو کیونکر مرے بدن کو لگے (رند)

(۳۱) ہم بستر ہونا۔ ہم خواب ہونا۔ ساتھ سونا۔ جماع کرنا۔ جماعت کرنا۔ بھوگ کرنا۔ وشے کرنا۔ بھوگ بلاس کرنا۔ صحبت داری کرنا۔ ہلنا ؎

مشیخی فضل کروں سے نہ خواہش دینا کر ایوان کوئی ایسی قحبہ زن کو لگے (رند)

(۳۲) سر ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ چمٹنا۔ گلے کا ہار ہونا۔ گلے پڑنا ؎

دل کیوں تجھے دوں زلفِ سیہ فوٹ سا لگی بیٹھے بٹھائے جان کے پیچھے بلا لگی (رند)

(۳۳) بند ہونا۔ مُند نا۔ بھڑنا جیسے کواڑ لگنا۔ آنکھ نہ لگنا ؎

فرقت کی رات آنکھ نہ دم بھر ذرا لگی کیسی بُری گھڑی تھی جو آنکھ لڑے خدا لگی (رند)

(۳۴) قبول ہونا۔ مستجاب ہونا۔ جیسے دعا یا بددعا لگنا ؎

پڑ جائیگا کہیں کسی عاشق کا کوسنا مر جائے گے جوان اگر بددعا لگی (رند)

(۳۵) ترتیب سے رکھا جانا۔ سجایا جانا۔ چُنا جانا جیسے اسباب لگنا۔ (۳۶) مشغول ہونا۔ معروف ہونا۔ توجہ ہونا۔ جیسے اپنے کام سے لگو باتوں میں نہ لگو۔ (۳۷) بکری کی چیزوں کا پھیلانا یا سجا کر رکھا جانا۔ جیسے دوکان لگنا۔ بازار لگنا۔ (۳۸) رجوع ہونا۔ مائل ہونا۔ میلان ہونا + جمنا جیسے دل لگنا۔ ہیئت لگنا (۳۹) مقرر ہونا۔ دفعہ پڑنا۔ سر پڑنا۔ ٹھہرنا جیسے کر لگنا۔ ٹیکس لگنا۔ (۴۰) گھسنا۔ چبھنا۔ بندھنا۔ گھپنا۔ جیسے پھانس لگنا۔ نشتر لگنا۔ کانٹا لگنا وغیرہ (۴۱) تیز ہونا۔ دھار رکھا جانا۔ چبھایا جانا جیسے اُسترا لگنا۔ کھُرپا لگنا (۴۲) کنارے پر پہنچنا۔ آنا۔ جیسے کشتی کا گھاٹ پر لگنا (۴۳) اڑچھنا۔ پھیلنا جیسے جال لگنا (۴۴) گھات میں بیٹھنا۔ تاک میں رہنا جیسے دو چار آدمی ہر وقت شکارگاہ پر لگے رہتے ہیں (۴۴) اُٹھنا۔ صرف ہونا۔ خرچ ہونا۔ جیسے شادی میں اتنا روپیہ لگا۔ یا آنے جانے میں اتنا وقت لگا + لاگت آنا۔ صرف بیٹھنا۔ جیسے سو روپے لگ کر انگرکھا تیار ہوا۔ اسمیں کیا لگا۔ (۴۵) داؤں پر رکھا جانا۔ بازی پر اڑ جانا (۴۶) قیمت اُٹھنا۔ مول اُٹھنا۔ دام حاصل ہونا۔ جیسے اُس چیز کے سب جگہ دس ہی روپے لگتے ہیں (۴۷) بکنا۔ فروخت ہونا۔ کھپنا جیسے ہزار کی کتابیں ہر سال سرکار میں لگ جاتی ہیں (۴۸) قائم ہونا۔ لڑنا جیسے رائے لگنا (۴۹) استعمال میں آنا۔ برتا جانا۔ مصرف میں آنا (۵۰) حاوی ہونا۔ ڈھب پڑنا۔ سُبھاؤ پڑنا جیسے ہر کہ کھڑی پر لگ گیا ہے (۵۱) آیا گیا ہونا حساب میں برابر ہونا۔ محسوب ہونا جیسے جائداد کا قرض میں لگ جانا (۵۲) چُپڑا جانا۔ لگایا جانا جیسے گھی یا مرہم لگنا۔ (۵۳) جڑا جانا۔ مرصع کیا جانا جیسے نگینہ لگنا۔ لعل لگنا (۵۴) بات ٹھیرنا۔ نسبت ٹھیرنا (۵۵) زیب دینا۔ پھبنا۔ جیسے اُسے پان کیا اچھا لگتا ہے۔ ہمیں یہ رنگ اچھا لگتا ہے (۵۶) لگن ہونا۔ عشق ہونا (۵۷) کاٹ کرنا۔ سوزش کرنا جیسے دوا کا لگنا۔ آنکھوں کو دھوئیں کا لگنا وغیرہ (۵۸) داغ آنا۔ جلنا۔ جیسے کھچڑی لگ گئی (۵۹) زخمی ہونا۔ پک جانا جیسے گھوڑے کی کمر کا لگ جانا (۶۰) اجتماع ہونا۔ ہجوم ہونا۔ جمنا۔ اکٹھا ہونا جیسے دربار لگنا۔ سبھا لگنا۔ بھیڑ لگنا۔ (۶۱) کھُبنا۔ بیٹھنا۔ جیسے کسی بات کا دل کو لگ جانا۔ (۶۲) گزر ہونا۔ آمد و رفت ہونا۔ آر جار ہونا۔ جیسے یہاں شیر لگتا ہے (۶۳) کھپنا۔ صرف ہونا بیٹھنا۔ جیسے اس رسّی کو چار سیر سن لگ گیا۔ (۶۴) پُورب) ڈاک میں پڑنا جیسے چٹھی لگنا (۶۵) اثر بد کرنا۔ موافق نہ آنا۔ جیسے اِس شہر کا پانی لگتا ہے۔ (۶۶) سہنا۔ سکڑنا۔ بیٹھنا جیسے کوک لگنا۔ پیٹ لگنا۔ (۶۷) وفیلا ہونا۔ کاہل ہونا۔ جیسے لگا ہوا آم یا خربزہ وغیرہ (۶۸) موافق آنا۔ راس آنا جیسے پانی گھی ہو کر لگا (۶۹) ٹھیک آنا۔ درست ہونا جیسے عینک کا آنکھ کو لگنا (۷۰) جُٹنا۔ جوڑا جانا۔ جڑنا۔ لگایا جانا جیسے گاڑی میں بیل یا گھوڑے لگنا (۷۱) معلوم ہونا۔ محسوس ہونا جیسے جاڑا لگنا۔ گرمی لگنا۔ پیاس لگنا۔ بھوک لگنا (۷۲) عمل کرنا۔ اثر کرنا جیسے جادو لگنا۔ ٹونا لگنا (۷۳) بھرنا۔ لتھڑنا جیسے ایڑی کو گوبر لگنا (۷۴) بجھنا۔ پھنسنا جیسے مچھلی لگنا (۷۵) تیزی یا تُندی دکھانا جیسے شراب لگنا۔ زردے (تمباکو) کا نہار مُنہ لگنا (۷۶) تجویز پانا۔ قرار پانا۔ جمنا۔ جیسے فرد لگنا۔ دفعہ لگنا۔ حکم لگنا۔ صد لگنا (۷۷) ملنا۔ پانا۔ جیسے پتا لگنا۔ سراغ لگنا۔ (۷۸) بیٹھنا پڑت پھیلنا جیسے فی آدمی کیا لگا۔ (۷۹) بندھنا۔ جیسے دُھن لگنا۔ خیال لگنا (۸۰) حاوی ہونا۔ جیسے سود لگنا۔ بیاج لگنا (۸۱) نقش ہونا۔ نقش اُبھرنا۔ چھاپہ ہونا جیسے مُہر لگنا۔ چانٹا لگنا۔ ٹھپا لگنا۔ (۸۲) پُورب) پہنچنا۔ جیسے پانچ روز میں وہاں چٹھی لگتی ہے (۸۳) سدھنا۔ ہلنا۔ مائل ہونا۔ مائل ہونا جیسے اشارہ پر لگنا۔ ڈور پر لگنا لاسہ پر لگنا۔ (۸۴) چپکنا۔ لسنا ہو سوتہ ہونا۔ لپٹنا جیسے مہندی لگنا۔ کیچڑ لگنا۔ (۸۵) ٹنگنا۔ لٹکایا جانا۔ آویزاں کیا جانا۔ جیسے پنکھا لگنا۔ اشتہار لگنا (۸۶) چپکنا۔ مقرر ہونا۔ قرار پانا۔ ٹھیرنا۔ جیسے قیمت لگنا + (یہ لفظ بھی کثیر المعانی ہے ہر جگہ مرکب ہو کر مختلف معنی پیدا کر لیتا ہے)

لگنت (ہ) اسم مؤنث۔ (بازاری) مجامعت۔ جماع۔ بھوگ +

لگنت پتیا (ہ) اسم مؤنث۔ (بازاری) کوک شاستر۔ وہ ہندی علم جسمیں مجامعت کے طریق اور ڈھنگ بتائے گئے ہیں +

لگنی (ا) اسم مؤنث (۱) چھوٹا لگن۔ آبخورہ۔ پینے کا چھوٹا سا ظرف (۲) پان

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لگو

کھنے کی تعالی جو اندر سے گہری ہوتی ہے جیسے پان دان کہیں لگی کہیں (گھڑنچلی)

لگوا (ہ) صفت :- (بازاری) یار۔ آشنا۔ دھگڑا۔ عاشق۔ چاہنے والا ؎

ساتھ اپنے شکل غیر نہ کھینچو لئے کہ بوجھ تصویر میں بھی چاہیے لگوا کی شبیہ (جرأت)

تھا اتفاقاً اُسکے کل ساتھ ساتھ میں بھی پیکر جو مے وہ کینی سرشار گھر سے نکلا
توپچکے سے بس اُس سے کہنے لگا کوئی پیچھے لگا یہ اچھا لگوا رگھر سے نکلا (انشاء)

(دلی میں رائے شقل کے ساتھ اور پورب میں رائے مہمل کے ساتھ بولتے ہیں) +

لگوانا (ہ) فعل متعدی التعدی لگنا کا۔ (۱) دیکھو لگانا کے نمبر ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۸-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۸-۳۹-۴۲-۴۳-۴۴-۴۸-۴۹-۵۰-۵۳-۵۸-۶۰ کے معانی کو متعدی التعدی بنا کر (۲) مجامعت کرانا۔ جماع کرانا +

لگو بندھو (ہ) اسم مذکر۔ (عوام) دوست۔ آشنا۔ یار۔ دھگڑا۔ دھگڑ۔ عزیز کا دوست +

لگوا (ہ) صفت :- (لکھنؤ) دھگڑا۔ یار۔ آشنا۔ (۲) مطلب کا یار۔ ابن الوقت۔ خود غرض۔ وہ شخص جو کسی طمع یا فائدے کے سبب یار بنا ہو +

لگی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) جنسی۔ مچھلی پکڑنے کی لچک دار چھڑی (۲) وہ لمبی بانس کی چھڑ جس میں لوٹنے والے کنکوا اُلجھانیا کرتے ہیں (۳) پیری۔ وہ لمبی دھجی جو کنکوے کے پنچھالے میں باندھ دیتے ہیں (۴) ناؤ کی بتی جس سے ناؤ کو پانی میں ٹھیرا لیتے ہیں + لمبا بانس +

لگی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) خواہش۔ نہایت آرزو۔ کمال تمنا۔ اچھا۔ کامنا۔ چاؤ۔ شوق (۲) عشق۔ لگن۔ پریت۔ نیہا۔ پریم۔ چاہت۔ چاہ۔ (۳) بھوک۔ کھدیا۔ گرسنگی۔ اشتہا۔ آتشِ معدہ جیسے ہے کوئی دوا کا سخی جو لگی کو بجھاوے۔ (۴) لگ لپیٹ۔ لپیٹ۔ پاس لحاظ۔ طرفداری ؎

جو دل میں ہے زبان سے کہتے ہیں صاف صاف ہم رندوں کو رکھتے نہیں ہیں ذرا لگی (رند)

(۵) بنی بنی ہوئی۔ برقرار ؎

کچھ بھی لگی نہ رکھی ڈبوہی رہی سبھی دل کو وہ ڈالنا تھا سوال و جواب میں (آزردہ)

(۶) آگ۔ آتش۔ تپش۔ سوز۔ سوزِ محبت۔ تپشِ دل ؎

عاشق و معشوق کے دل کی لگی میں ہے فرق شمع گھلتے ہی گھلی پروانہ جل میں خاک تھا (صہبائی)

لگی بجھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) آرزو یا آتشِ شوق کا فرو ہونا۔ اچھا پورن ہونا خواہش پوری ہونا ؎

سوزِ فراق یار کہوں کس کو کیا سے میری لگی بجھی نہ ہر گز خلیل سے (ہجر)

لگی

(۲) پیٹ میں روٹی پڑنا۔ آتشِ معدہ کا فرو ہونا۔ بھوک دبنا (۳) غصہ فرو ہونا غصے کی آگ کا دھیما ہونا +

لگی بُری ہوتی ہے یا لگی ہوئی بُری ہوتی ہے یا لگی بُری ہے (ہ) محاورہ دل کی آگ بُری ہے عشق بُری بلا ہے۔ محبت میں اچھا بُرا کچھ نہیں سوجھتا۔ اُلفت میں آدمی اندھا ہوتا ہے۔ عاشقی بد بلا شے ہے ؎

یہ چاہ نہیں بھلی بُری ہوتی ہے جی لیتی ہے دوستی بری ہوتی ہے
لگتا نہیں جی کہیں بھی اُسکے بن آہ سچ کہتے ہیں یہ لگی بُری ہوتی ہے (امیر مینائی)

اب یہ سمجھے کہ لگی آہ بُری ہوتی ہے نہ لگی آنکھ کسی سے جو لگائیں آنکھیں (امیر)

لگی نہ آنکھ نہ تُو سے آزبان لگی مثل ہے سچ بری ہوتی ہے میرے جان لگی (نصیر)

جی کے لگ جانے کا کچھ پایا دلاتُو نے مزا ہم نہ کہتے تھے بُری ہوتی ہے دو آنکھ لگی (جرأت)

تُم بن مجھے جملہ بیکلی ہوتی ہے کیا کیا اسپر بُری ہنسی ہوتی ہے
لگ جائیگی آنکھ جب تمہاری بھی کہیں بیتاب ہوگے ہاں لگی بُری ہوتی ہے (ناسخ)

ہوتا ہے کیوں خمار مے آنے سے بار بار ہوتی بُری ہے کیوں بُت کافر لگی ہوئی (آتش)

لگی کو بجھانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) آتش افروختہ کو فرو کرنا + عشق کی آگ کو دبانا۔ خواہشِ دل کو برلانا۔ اچھا پورن کرنا۔ آرزو پوری کرنا ؎

لگے لاگ اُس سے کسی کو نہ یارب ہماری لگی کو نہ ہنسے بجھایا۔
غرض یہ آتشِ دل اور بھی بھڑکے ہے تا لگی کو گرچہ اشک چشم کتنا ہی بجھاتے ہیں (انشاء)
چلو اب بھی سمجھ جاؤ لگی کو کچھ بجھاؤ تم ارادہ گر نہیں ہے آپ کو اُلفت گھٹانے کا
تمہارا نام تھا جیسا کہ سوز دیے جلے ولے کریم لگی کو تری بجھاویگا (سودا)
یہ اشک گرم آپ تو ہو لیوے پہلے سرد کیونکر مرے دل کی لگی کو بجھائینگے (میر)
جلیگا آپ جو ہر شعلہ رُو کی فرقت میں کسی کے دل کی لگی کو بجھائیگا پھر کیا (لطافت)
کیا بجھائی ہمارے دل کی لگی صدقے اُس آبدار خنجر کے (وزیر)

(۲) آتشِ معدہ کو سرد کرنا۔ پیٹ کی گھٹنا ٹانا۔ پیٹ میں ڈالنا پیٹ بھرنا بھوک ٹانا + ؎

نفس کی شامت سے ہوں جو چاک گریباں فرحؔ ایک نیفہ فاقہ کش کی تو لگی کو پہ بجھا (معروف)
کوئی بندہ خدا کا ایسا آئے مجھے بیکس کی اب لگی کو بجھائے (سودا)

(۳) غصہ فرو کرنا۔ آتشِ غضب کو دبانا۔ فتنہ و فساد کو ٹانا +

لگی کہنا (ہ) فعل متعدی :- خوشامد کی کہنا + موافق کہنا۔ طرفداری کی کہنا۔ پاس داری کی کہنا۔ مرغ کی کہنا ؎

قسمت کے ساتھ یہی مگر مجھے پھر گئے کہتی ہیں اب تو اُسکے مرے آشنا لگی (عارف)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لگی

لگی لپٹی (ا) صفت ۔ طرفداری کی ۔ رُخ کی ۔ پاسداری کی ۔ خوشامد کی ۔ کسی کے موافق ۔ کسی کے دل کی سی +

لگی لپٹی رکھنا (ا) فعل متعدی ۔ (۱) طرفداری کرنا ۔ رعایت کرنا ۔ جانبداری کرنا (۲) صاف نہ کہنا ۔ حق نہ کہنا ۔ شک و شبہ میں رکھنا ۔ دبدھا میں رکھنا +

لگی لپٹی کہنا (ا) فعل متعدی ۔ طرفداری کی کہنا ۔ رعایت کی کہنا + صاف نہ کہنا ۔ دبدھا میں رکھنا ۔ انصاف کی نہ کہنا +

لگی نہ رکھنا (ا) فعل متعدی ۔ (۱) لاگ لپیٹ نہ رکھنا ۔ لیس دیس نہ رکھنا ۔ (۲) طرفداری نہ کرنا ۔ پاس و رکھنا ۔ رُو رعایت نہ کرنا ۔ ذرہ امروت نہ رکھنا ؎

بے لاگ ہے تیغ جنگجو کی ۔ رکھتی نہیں لگی گلو کی (وانغ)

(۳) ذرا سا تعلق باقی نہ رکھنا ۔ بنی نہ رکھنا ۔ بالکل بگاڑ کر لینا ۔ قطع تعلق کر لینا

کچھ بھی لگی نہ رکھی ڈبو دی رہی سہی ۔ دلکو نہ ڈان تھا سوال وجواب میں (آزردہ)

ہے کان تیرے زلف سنہرے لگی ہوئی ۔ رکھیگی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی (وفق)

لگی ہوئی کہنا (ا) فعل متعدی ۔ رُو رعایت کی کہنا ۔ طرفداری کی کہنا ۔ کسی کے دل کے موافق کہنا ۔ حق نہ کہنا ۔ صاف نہ کہنا ۔ لاگ لپیٹ کی کہنا ؎

اب جانیں کس کے پاس کہو کیسے داغ جا ۔ کہتے ہے اُسکی داد پر محشر لگی ہوئی (حارث)

لگے (ا) صفت ۔ (۱) متصل ۔ قریب ۔ پاس ۔ نزدیک ۔ ملے ہوئے (۲) ساتھ ۔ ہمراہ ۔ سلسلہ کے ساتھ میں ۔ سلسلہ کے ساتھ (۳) پڑے ۔ جوتی یا تھپڑ مارنے کا اشارہ جیسے لگے دیکھتا کیا ہے +

لگے جانا (ا) فعل لازم ۔ (۱) متصل اور برابر ۔ جماعت واحد کئے جانا ۔ جماعت کئے چلے جانا ۔ لگنے سے نہ ہٹنا ۔ ملے جانا (۲) پیچھے پیچھے چلا جانا ۔ ساتھ ساتھ جانا ۔ ساتھ نہ چھوڑنا ۔ ہمراہ چلے جانا ؎

یاد کیا آتے ہو مرا لگے جانا اور آہ ۔ اُسکا پیچھے ہٹ کے یہ کہنا کوئی آجائیگا (جرأت)

(۳) سر ہوئے جانا ۔ پیچھے پڑے جانا ۔ چین نہ لینے دینا ۔ پیچھا نہ چھوڑنا +

لگے رہنا (ا) فعل لازم ۔ ساتھ رہنا ۔ پیچھے رہنا ۔ پیچھا نہ چھوڑنا ۔ ہمراہ رہنا +

لگے لگے (ا) صفت ۔ (۱) پاس پاس ۔ متصل ۔ قریب قریب ۔ پہلو بہ پہلو ۔ (۲) محاورہ) بندروں وغیرہ کے ڈرانے یا بھگانے کا کلمہ ۔ یعنی مارو مارو ۔ لیجو لیجو ۔ (۳) پنجاب) تابع فعل) جلد جلد ۔ جلدی جلدی ۔ شتابی سے جیسے لگے لگے اس کو کر لو +

لگے ہاتھ (ا) تابع فعل ۔ ساتھ کے ساتھ ۔ لگتے ہاتھ ۔ اسی سلسلہ میں ۔ اسی وقت

لگے والے (ا) صفت ۔ یار ۔ دھگڑ ۔ دھگڑے ۔ آشنا ۔ لگوار ۔ عاشق ۔ چاہنے والا

للک

بنم خوباں میں وہ ایک دم کو جو آنکھ تا بس ۔ لگنے والے جتنے تھے اُنکو لگا کر لے گئے (جرأت)

للّا (ا) اسم مذکر ۔ لالہ کا مخفف ۔ (۱) لال ۔ بال ۔ بالک ۔ بالا ۔ بچہ ۔ طفل ۔ لڑکا ۔ کودک ۔ بھولا للوا (۲) پیارا ۔ عزیز ۔ دُلارا ۔ لاڈلا ۔ نازپروردہ (۳) نادان ۔ نادان کم سن ۔ نوعمر ۔ نوخیز ۔ جیسے ؎ نوعمری سے پیت کرنے نہ کوئی اے للا جو بھی ہو بھی (۴) احمق ۔ بے وقوف ۔ موڈھو ۔ کودن ۔ نا گاؤدی ۔ جیسے بہ ہاں کے للا ۔ (۵) کرشن جی کا لقب ۔ (۶) پوت ۔ بیٹا +

للا بداؤ کے (ا) صفت ۔ بہایوں کے احمق + مطلق احمق ۔ نا گاؤدی ۔ بڑا کودن ۔ جاہلگنو ۔ نہایت بیوقوف (۲) ایک مشہور روایت کی طرف تلمیح ہے ۔ جسے سب جانتے ہیں مگر مختصر یہ ہے کہ زمانۂ سابق میں شہر بہایوں کے لوگ ایسے احمق اور بیوقوف ہوا کرتے تھے کہ وہ بالغ ہو جانے پر بھی طفل سال اطفال کی طرح مایہ کے ساتھ کھیلا کرتے تھے اگر کوئی آنے انکا نام پوچھتا تھا تو شرم سے آپ نہ بتاتے تھے بلکہ دایہ کے حوالے کر دیتے اور اکثر اوقات بچوں کی سی ہٹ کیا کرتے تھے منشا تھی کہ دیکھتے تو چل جاتے کہ ہم تو بھی بچے ہیں پھر کوئی بہتیرا سمجھائے بجھائے بہلائے مگر ایک کی نہ سنتے تھے ۔ جاہل کو نادان بولتے ہیں ؎

للاٹ (ا) اسم مؤنث ۔ (۱) ماتھا ۔ پیشانی ۔ جبین ۔ مستک ۔ سیما (۲) پرالہدہ ۔ بھاگ ۔ نصیب ۔ تقدیر ۔ پیشانی کا لکھا ۔ قسمت ۔ سرنوشت +

للّٹ (ا) صفت مؤنث ۔ (۱) مرغوب ۔ مطلوب ۔ پسندیدہ ۔ مظہر ۔ (۲) خوبصورت ۔ سندر ۔ سجیلا ۔ نیکیلا ۔ حسینہ (۳) چنچل ۔ شوخ ۔ چلبلی ۔ اچپل (۴) اسم مؤنث) ۔ للک ۔ جذبۂ محبت ۔ ولولۂ عشق (۵) عورت ۔ استری ۔ بنیتا ۔ ترییا (۶) ہندول راگ کی دوسری راگنی کا نام جو چیت بیساکھ یعنی مارچ اپریل میں صبح کے وقت گائی جاتی ہے + (یہ لفظ ان سنسکرت میں بفتح اول و بکسر دوم مستعمل ہے)

للچانا (ا) فعل متعدی ۔ (۱) لالچ کرنا ۔ لالسا کرنا ۔ لالچ کرنا حرص کرنا ۔ طمع کرنا ۔ لبھانا ۔ ترغیب دینا ؎

رقیبوں نے رپٹ لکھ جائی ہے جا جا کے تھانے میں ۔ مجھے اس گھر کو اس گنوار کو للچانا ہوں (ناسخ)

(۲) آرزو کرنا ۔ تمنا کرنا ۔ دل کا بے اختیار راغب اور نہایت خواہشمند ہونا ۔ آرزومند ہونا چاہنا ۔ رغبت کرنا ۔ مائل ہونا ۔ سال ٹپکانا ۔ جی چلنا ؎

جی تو للچائے ہے اپنا کہ میسر ہو کہیں ۔ ہاتھ کا باندھ کا زانو کا کر کا تکیہ (انشا)

پردیسی کی پیت کو سب کا جی للچائے ۔ ایک بات کا گھوٹ ہے سہے نہ سنگ بجائے (دوہا)

(۳) ڈھکنا ۔ لبھانا ۔ طمع دینا ۔ ترغیب دینا +

للک (ا) اسم مؤنث ۔ (۱) شوق ۔ چاٹ ۔ اُمنگ ۔ (۲) جوش ۔ ولولہ (۳) لالچ ۔ الاسا ۔ لوبھ ۔ طمع ۔ حرص (۴) دُھن ۔ لو چیت ۔ خیال ۔ تصور ۔ (۵) لہر ۔ موج ۔ ترنگ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لکلک	لچھمن
للکار (ف) اسم مؤنث :- (۱) نعرہ۔ ہلہلہ۔ آوازِ سخت (۲) ہانک۔ پکار۔ (۳) شکار کو اُٹھانے اور ہوشیار کرنیکی آواز۔ (۴) کمک کے واسطے پکارنے کی آواز (۵) ڈپٹ۔ دھمکی۔ جھڑکی۔ رُعب کی آواز۔ ڈراؤنی آواز سے پکارنا +	پتھر بواہ کی تجویز نکال کر ایک بھائی نمی اور اُسمیں اس امر کو پیش کر کے بیوہ کی شادی شرکتے کی رسم کو اُٹھا دینا چاہا تھا اثنائے تقریر میں ایک مہاراج نے خفا ہو کر فقرہ مذکورہ کہا اور اُٹھ کر چلے گئے کہ ہمکو اس سے کام نہ اُس سے جب سے یہ مثل بنگئی) +
للکارنا (ف) فعل متعدی :- (۱) نعرہ مارنا۔ آواز لگانا ؎ خاموش جب تلک تھی کہ تجھے پے نوظفر للکارتے ہیں اب تو کہم بانو اپنے (ظفر) (۲) ہانک مارنا۔ ہانک لگانا۔ پکارنا (۳) رعبناک آواز سے پکارنا۔ دھمکانا۔ دھمکی دینا۔ دھتکارنا۔ آوازِ سخت سے پکارنا۔ کڑک کر بولنا ؎ مست ہے ساقی کب سے للکارتا ہے مدہوم حصہ نہم سے نقارے سے ہشیار ہوئے (ظفر) (۴) شیر یا شکار وغیرہ کو ہشیار کرنا۔ شیر کو آواز دینا۔ سوتے شکار کو اُٹھانا +	
للو (ف) اسم مؤنث :- عو۔ (۱) جیب۔ زبان۔ رسنا۔ لسان۔ تُو تُو جیسے ہاتھ بھر کی للو ہے (۲) بولی۔ بول چال۔ زبان۔ گفتگو ؎ رس تری للو کے صدقے میں گئی رنگیں ہے مجکو بھاتا ہے غزل حصہ سے کہلاتا ترا (رنگیں) (۳) چٹوپرن۔ زبان کا مزہ۔ چاٹ۔ جیسے للو کو سنبھالو نہیں تو پھر پچھڑ جاؤ گے +
للو بند ہونا (ف) فعل لازم :- زبان بند ہونا۔ بول نہ سکنا۔ کسی کے حق میں کچھ نہ کہہ سکنا ؎ میں تیرے صدقے گئی میرے نوری شہزادے طفیل شاہ سکندر کے کر کچھ ایسا کرم (نظم نسیم) کہ ہووے میری طرف سے یہ سب کی للو بند کرے نہ زور کوئی مجھ پہ چھوٹنے ہمدم	
للو پتو (ف) اسم مؤنث :- زبانی بڑھاوا چڑھاوا۔ زبانی قرت۔ خوشامد درآمد تملق۔ چاپلوسی۔ لتو شتو۔ جرب زبانی چکنی چپڑی اور میٹھی باتیں۔ سخن سازی جیسے چونکہ آدمی نے کچا شیر پیا ہے میں اُسکی للو پتو میں آگئی (سگھڑ پہیلی)	
للو پتو کرنا (ف) فعل متعدی :- عو۔ لغوی معنی زبانی قرت کرنا۔ اصطلاحی خوشامد کا زبان پر لانا۔ چاپلوسی کرنا۔ خوشامد درآمد کرنا چرب زبانی سے لبھانا۔ چکنی چپڑی باتیں بنانا۔ سخن سازی کرنا +	
للو میں سانپ ڈسے (ف) عو۔ دعائے بد۔ بدشگون۔ بدفال یا جھوٹے کے حق میں بولتے ہیں یعنی ایسے الفاظ بولنے والے کی زبان کو سانپ کاٹے۔	
للو نہ رہنا (ف) فعل لازم :- عو۔ زبان تالو سے نہ لگنا۔ برابر بولے چلے جانا۔ بن بولے نہ رہنا۔	
للو کا باپ جگدھر (ف) کہاوت :- (۱) اک ڈھمک۔ امکا ڈھمکا۔ ایرا غیرا۔ فلاں ابن فلاں + (یہ فقرہ اصل میں یوں تھا کہ وہی کا ٹٹاں مراوے للو کا باپ جگدھر یعنی ہمکو للو اور اُسکے باپ جگدھر سے کچھ کام نہیں۔ یہ قصہ بیوہ کی شادی کرنے پر مبنی ہے جسکی وجہ اس طرح پر زباں زد خلائق ہے کہ آگرہ میں سیٹھ للو جگدھر نے	

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لمبا

لمبا بانس۔ وہ لمبی چھڑی جس سے کبوتر اُڑاتے ہیں (۲)۔ لمبی بندوق۔ توڑے دار بندوق

لم چھوآ (ہ) صفت:۔ دیکھو (لمبوترا) ؎

چینی رنگت تھی ستواں ناک لم چھوی سی آنکھ ہے نہایت خوبصورت خوب صورت یا دبلا کر معروف)

لم ڈھیا (ہ) صفت:۔ دراز ریش۔ بڑی ریشائیل۔ لمبی ڈاڑھی والا +

لم ڈور (ہ) صفت:۔ (۱) وہ لمبی ڈوری جس سے مچھلی پکڑتے ہیں۔ ڈگن۔ (۲) لمبی دُم والا پرند +

لم ڈھینگ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) دیکھو لم تنگو نمبر ۲۔ (۲) صفت) دیکھو (لنگوٹ)

لم قدا (ا) صفت:۔ دراز بالا طویل القامت + لمبو۔ لمبوا +

لم کنا (ہ) صفت (۱) دراز گوش۔ لمبے لمبے کان والا (۲) خرگوش سستا۔ کرنا + ارزاں

لم گردنا (ا) صفت:۔ دراز گردن لمبی گردن والا۔ صراحی گردن +

لِم (ع) اسم مذکر:۔ (۱) سبب۔ علت۔ باعث۔ وجہ + سبب پرسی۔ اعتراض حجت بازپرس (۲۔۱) تہمت۔ بہتان۔ اتہام۔ دوش + چھدا +

لم کھنا یا دھرنا (ا) فعل متعدی:۔ تہمت دھرنا۔ دوش لگانا۔ الزام لگانا۔ نام لگانا۔ متہم کرنا۔ عیب لگانا۔ کلنک لگانا +

لِم لگانا (ا) فعل متعدی:۔ دیکھو (لم کھنا یا دھرنا) +

لمبا (ہ) صفت:۔ (۱) دراز۔ طویل۔ دُور تک گیا ہوا۔ (۲) بلند۔ اُونچا۔ مرتفع۔ (۳) دراز قد۔ طویل القامت (۴) بہت کثیر۔ وافر۔ زیادہ۔ جیسے اُلّو بڑا لمبا خرچ ہے (۵) احمق۔ بیوقوف۔ نادان (اسکا الو لنبا بھی صحیح ہے) +

لمبا بننا (ہ) فعل لازم:۔ چلدینا۔ سفر کو چکر ہونا۔ رخصت ہونا۔ کافور ہونا۔ بھاگ جانا۔ سفرور ہونا۔ فرار ہونا۔ ہوا کھانا۔ ٹہلنا۔ ڈولی بننا۔ سدھارنا۔ جانا +

لمبا چوڑا (ہ) صفت:۔ طویل عریض۔ دراز و وسیع + فراخ۔ کشادہ۔ کھلا ہوا۔ وسیع + طول طویل جیسے لمبا چوڑا خط +

لمبا سفر (ا) اسم مذکر:۔ (۱) دور کی مسافت۔ مسافت بعیدہ۔ بڑا سفر۔ دُور کا سفر۔ سفر دراز (۲) سفر عقبیٰ۔ دُنیا سے رحلت یا کُوچ +

لمبا سفر کرنا (ا) فعل متعدی:۔ بڑی مسافت طے کرنا۔ دُور کا سفر کرنا + رحلت کرنا۔ دُنیا سے کُوچ کرنا۔ مرجانا +

لمبا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) طُول میں بڑھانا۔ دراز کرنا۔ (۲) روانہ کرنا۔ رخصت کرنا۔ ٹھلانا۔ ڈولی کرنا +

لمبا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) دراز ہونا۔ طویل ہونا (۲) چلدینا۔ رُوپوش ہونا۔ ہوا کھانا۔ ٹہل جانا۔ رخصت ہونا۔ ڈولی ہونا۔ سدھارنا ؎

لمب

قیامت شہر ہے بالائے موزوں کی بلندی کا سنے طوبےٰ جو اُسکو گلشن جنت سے لمبا ہو (رشک)

لمبان (ہ) اسم مؤنث:۔ درازی۔ لمبائی۔ طُول + طوالت +

لمباؤ (ہ) اسم مذکر:۔ طُول۔ درازی۔ لمبائی۔ بڑائی +

لمبائی (ہ) اسم مؤنث:۔ درازی۔ طوالت۔ بڑائی + بلندی۔ ارتفاع +

لمبائی چوڑائی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) لمبان چوڑان۔ عرض وطول۔ (۲) قد وقامت + جسامت +

لمبر (ا) اسم مذکر:۔ صحیح (انگریزی number نمبر) (۱) آنک۔ ہندسہ۔ عدد۔ رقم (۲) وہ فرضی نمبروں کی تعداد جو متحن لگاکر پاس یا فیل کرتا ہے (۳) درجہ۔ رتبہ۔ گریڈ۔ عہدہ منصب (۴) باری۔ دوار۔ نوبت۔ دفعہ + وقت ؎ بھیجا جو ہنے ملکہ کے فرنگی پسر کو خط یہی لکھا کہ ڈاک میں لمبر بدل گیا (اسیر) (۵) مارک۔ سوداگری یا کارخانے کا مقرری نشان علامت (۶) شمار۔ گنتی۔ تعداد ٹھوسنکھیا۔ مقدار (۷) بازاری) خرونٹ۔ کھیل۔ ڈولا +

لمبر آنا (ا) فعل لازم:۔ وار آنا۔ باری آنا۔ نوبت پہنچنا +

لمبر چڑھانا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) درجہ بڑھانا منصب بڑھانا۔ عہدہ بڑھانا ترقی دینا (۲) امتحان کے نمبروں کو درج رجسٹر کرنا +

لمبردار (ا) اسم مذکر:۔ گانوں کا عہدہ دار۔ گانوں کا چودھری۔ وہ خدا۔ مقدم وہ شخص جو سرکاری مالگزاری کو زمینداروں سے وصول کرکے داخل سرکار کرتا ہے

لمبرداری (ا) اسم مؤنث:۔ زمینداری چودھرایت +

لمبر دینا یا لگانا (ا) فعل متعدی:۔ امتحان دہندہ کی لیاقت کے موافق مارک دینا

لمبر سے خارج ہونا (ا) فعل لازم:۔ (قانون) مثل سے خارج ہونا۔ فہرست سے خارج ہونا۔ داخل دفتر ہونا +

لمبر قائم رہنا (ا) فعل لازم:۔ (قانون) پہلی ہی مثل قایم رہنا پہلی مثل پر ہی کارروائی ہونا

لمبر کھینچنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) مقدمہ کا طول پکڑنا۔ مقدمہ بڑھنا (۲) مقدمہ کی تاریخ بڑھنا۔ مقدمہ ملتوی ہونا۔ پیشی کی تاریخ بڑھنا +

لمبروار (ا) تابع فعل:۔ سلسلہ وار۔ باری باری سے۔ نوبت بہ نوبت۔ درجہ بدرجہ +

لمبری (ا) صفت:۔ (۱) نمبر کا نمبر لگا ہوا۔ نمبر والا۔ حسب نمبر۔ نمبروار۔ نمبر کے مطابق (۲) نشان لگا ہوا۔ مارک دیا ہوا۔ جیسے لمبری گھوڑا یا توپ خانہ کا بیل وغیرہ۔ (۳) سرکار کیطرف سے مقرر کیا ہوا پیمانہ۔ سرکاری پیمانہ۔ جیسے لمبری گز۔ لمبری بٹ وغیرہ (۴) احمق۔ بیوقوف بہکا ماناہوا موڈھو۔ جیسے اُسکی باتوں پر کیوں جاتے ہو وہ تو لمبری ہے (ہ) جب لمبری احمق کہینگے تو اُس سے فرض۔ وگی کہ رجسٹری شدہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لب

احمق ہے جسمیں کسی کو کلام نہیں (۶) پولیس کے رجسٹر پر چڑھا ہوا بدمعاش +

لمبری دعوے یا نالش (ا) اقل مدعی دوم مدعیٰ علیہ۔ نالشِ عام۔ دعوے عام سلسلہ وار نالش۔ ابتدائے مقدمہ سے حسب سلسلہ نالش +

لمبو (ہ) صفت۔ لمبا۔ طویل القامت +

لمبی (ہ) لمبا کی تانیث:۔ (۱) دراز۔ طویل + دُور تک گئی ہوئی (۲) اُونچی۔ مرتفع۔ بلند (۳) بڑی۔ (۴) اسم مؤنث) گھوڑے کا لمبا قدم۔ شترگام۔ شہگام +

لمبی تاننا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) دراز ہونا۔ بیخبر ہو کر دیر تک سونا۔ بے فکری سے سو جانا۔ پڑ کر سو رہنا (۲) سفر دراز کرنا۔ دُور کا سفر کرنا۔ اپنے وطن سے بہت دُور نکل جانا + مدت تک باہر رہنا۔ برسوں اپنے ملک میں نہ آنا۔ سفر دراز کرنا۔ (۳) مرجانا۔ فوت ہو جانا۔ دنیا سے گزر جانا۔ آخرت کا سفر کرنا +

لمبی چوڑی ہانکنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ڈون کی لینا۔ فعلی کی لینا۔ شیخی بگھارنا۔ ڈینگ مارنا۔ (۲) بڑی داستان سنانا۔ بڑا قصہ بیان کرنا۔ قصہ نا مدعا +

لمبے (ہ) صفت:۔ (۱) لمبا کی جمع (۲) حروف تہجی کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے لمبے سفر میں کون جائے۔ لمبے ہاتھ سے دو +

لمبے بنانا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (لمبا بننا) +

لمبے ہونا (ہ) محاورہ۔ چلدو۔ سدھارو۔ سدھاؤ۔ رخصت ہو۔ سدھارو۔ پھپت ہو۔ چلتے پھرتے نظر آؤ۔ چال دکھاؤ۔ ہٹو۔ دُور ہو۔ ڈولی ہو +

لمبے سانس بھرنا یا لمبے لمبے سانس بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بڑے بڑے سانس لینا۔ گہرے سانس لینا (۲) آہ کھینچنا۔ آہ سرد بھرنا۔ ٹھنڈے سانس لینا۔ (۳) مرتے وقت بڑے بڑے سانس بھرنا۔ دم توڑنا۔ (۴) نہایت افسوس کرنا۔ کمال تاسف کرنا +

لمبے ہونا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (لمبا ہونا۔ نمبر ۲) جیسے بس اب روپیہ لیکر لمبے ہو۔

لمبیان کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (الکشن) (۱) پرندوں کا بلند پروازی کر کے نظر سے غایب ہو جانا۔ تارا ہو جانا۔ نہایت اُونچا اُڑنا (۲) گھوڑے کا نہایت زور میں اتنی دُور نکل جانا کہ دکھائی نہ دے +

لمپٹ (س) صفت۔ (ہندو) (۱) لگڑی۔ بدکار۔ بدفعل۔ زانی۔ زنا کار۔ بدراہ بدچلن (۲) لُچہ۔ شہدا۔ آوارہ۔ گنڈا۔ لُنگا را۔ بدمعاش۔ بدرویہ۔ (۳) جھوٹا۔ باطل۔ دروغ گو۔ لپاٹی +

لمپٹی (ہ) صفت:۔ (ہندو) دیکھو (لمپٹ) +

لمحہ (ع) اسم مذکر۔ (بجلی کی چمک کو کہتے ہیں (۲) قدر چشم زدن۔ یک نظرہ۔ آنکھ کی جھپکی۔ آنکھ کا جھپکارا۔ پلک مارنے

لنت

کا وقفہ چشم زدن۔ طرفۃ العین (۳) بجائے زمانہ کے۔ بہت تھوڑا سا وقت۔ ثانیہ۔ پل فقیقہ سکنڈ منٹ کا ساٹواں حصہ +

لمحہ بھر (ا) تابع فعل:۔ ذرا سی دیر۔ پل چھین۔ ٹنگ۔ اک نظر +

لمحہ میں (ا) تابع فعل:۔ پل پل میں۔ منٹ منٹ میں۔ دمبدم +

لمس (ع) اسم مذکر۔ (۱) مس۔ کسی چیز کو ہاتھ یا کسی عضو سے چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ (۲) قوت لامسہ۔ کسی چیز کو چھو کر معلوم کرنے کی قوت۔ گیان اندری۔ سپرش اندری وہ قوت جس سے نرمی سختی۔ سردی گرمی وغیرہ کو محسوس کر سکیں +

لمعہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) چمکارا۔ چمک۔ ذرا سی روشنی۔ روشنی۔ نور۔ (۲) شعاع۔ کرن۔ رِلس۔ سوکھ +

لمکنا (ہ) فعل لازم:۔ (پورب) لپکنا۔ جھپٹنا۔ دوڑنا۔ لپک کر جانا۔ لمبے لمبے ڈگ یا قدم رکھنا +

لنتیرلی (ع) صفت:۔ لازوال۔ آرمٹ۔ اٹل۔ قدیم ہمیشہ رہنے والا۔ غیر فانی +

لنبا (ہ) صفت:۔ دیکھو (لمبا مشتقات) +

لنبان (ہ) اسم مؤنث:۔ طول۔ لمبائی۔ درازی +

لنبائی (ہ) اسم مؤنث:۔ درازی۔ طوالت +

لنترانی (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) لغوی معنی تو مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکیگا ؎

چشم مردم کہاں کہاں وہ جمال۔ ہے بجا شور لنترانی کا (مجروح رامپوری)

جو رکھی فال مینے بہر دیدار تو قرآں میں بھی لکھا لنترانی (نواب محمد تقی خاں صولت)

لنترانی کے سوا اُسکی زباں پر کچھ نہیں اُس ستمگر نے سُنا ہے جب سے قصۂ طور کا (انجمن آرا)

(حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قصہ کی طرف تلمیح ہے۔ کیونکہ جب اُنہوں نے خدا تعالےٰ سے فرمایا تھا کہ رب آرنی اُنظر الیک یعنی اے میرے پروردگار تو مجھے اپنا دیدار دکھا تا کہ میں اُس کا نظارہ کروں تو اسکے جواب میں حق تعالےٰ سے ارشاد ہوا تھا کہ لن ترانی یعنی تو میرے دیدار کی ہرگز تاب نہ لائیگا چونکہ یہ کلمہ ذات باری کے سوا دوسرے کو شایاں نہیں اور نہ کوئی ایسا دعوےٰ کر سکتا ہے پس اسی سے مجازاً انسان کے حق میں اسکے معنی مفصلہ ذیل ہو گئے) +

(۲) خودستائی۔ نانیت۔ تعلّی۔ خودنمائی۔ بڑائی۔ ڈون۔ شیخی۔ ڈینگ وغیرہ +

پیمبر ہیں نہیں عاشق ہوں جانی ہے موسیٰ ہی سے یہ لنترانی
جلاتی ہے دلِ آتش کو طور کی طرح کسی پردہ نشیں کی لنترانی (ذوق)

ہزاروں عاشق و معشوق سے ہوں نکی بیک خطاب اے بیخرد تجھے نہیں کچھ لنترانی کا (رشیدی)

خواب میں تیری تجلی دیکھ لی لن ترانی کا مزا جاتا رہا
سن سکے تیرے مُنہ سے کیا الگا لنترانی کی جو صدا نہ سُنے (داغ)

ہے بجائے شعلۂ آواز شعلہ طور کا لنترانی اُس متعلی کا ترانہ ہو گیا (ناسخ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لنت

ہوگیا قرآن کا پڑھنا غضب — اُسکو در دِلنترانی ہوگیا
سنرات اپنی توے آتش کے پرکالے بھول — بندہ عاجز ہے نہ اکو لنترانی چاہیئے۔
لنترانی سنتے ہی دیدار سے محروم ہیں — یعنی اس حیرت کدہ میں کور ہیں ہم کر نہیں
کب دکھاتا ہے بھلا وہ ارہ مطرب پسر — مُنہ سے جو نکلا ترا نہ لن ترانی ہوگیا
یہ گھبرائے ترانی منہ سے نکلا حرف لن بھولے — بنا بھی نہ دیا تکو فقرہ لن ترانی کا
کہو کلیم سے کیا طور پر کریں آکر — سنی نہ جائیگی آواز لنترانی کی

شور ہے اُس کی لنترانی کا — حشر برپا ہوا جدھر دیکھا۔ (شیریں)

لنترانی کرنا (ا) فعل متعدی: شیخی کرنا۔ ڈینگ مارنا۔ اِترانا۔ تعلّی کرنا +

لنترانی کی لینا (ا) فعل متعدی: مدّعا کی لینا۔ تعلّی کی لینا۔ شیخی بگھارنا۔ ڈینگ مارنا ؎

لنترانی کی نہ لیجئے ہم سے — بس یہ موسیٰ ہی سے فرمائیگا (مشتری)

لنترانیاں (ا) اسم مؤنث: لنترانی کی جمع۔ (۱) اوّل معلوم: دوم شیخیاں۔ ڈینگیں۔ تعلّیاں ؎

پردہ تو پردہ اور سنو لنترانیاں — آتے نہیں ہیں خواب میں شرما کے ساتھ ہی (مرزا غلام علی رسوا)
ایسی سنی ہیں ہمنے بہت لنترانیاں — روکے سے کب ہوئی ہے زبان کلیم بند (داغ)
عاشق سے کیا ضرور ہیں یہ لنترانیاں — موسیٰ نہیں ہیں آپ نہ گفتگو کریں (ریزہ نیشکر)
بیتاب ہوں سنوں گا نہ میں لنترانیاں — گستاخ ہوں ڈسو لگا تری اس نہیں سے کب (شرر لکھنوی)

لنج (ف) (اسم مذکر) (۱) وہ شخص جسکے ہاتھ کی اُنگلیاں کج ہوں اور اُس کے سبب اُسکے پنجہ سے کوئی کام نہ ہو سکے +(۲) شل۔ ہاتھ پاؤں سے معذور۔ ٹنٹا + دست بریدہ (۳) لنگڑا۔ لولا۔ پا بریدہ۔ پیروں سے معذور (۴-۱) ہاتھ پاؤں کی معذوری۔ اُنگلیوں یا ہاتھ کی کجی۔ ٹنٹ +

لُنجا (ا) صفت:۔ وہ شخص جو پاؤں ہونے کے باوجود رفتار سے عاجز ہو۔ دیکھو لنج (۲-۳)

لُنجھاڑا یا لُنجھیڑا (ا) اسم مذکر:۔ اسباب۔ تعلقات دنیا۔ ٹیوی پھنساؤ۔ بکھیڑا +

لُنجی (ا) اسم مؤنث:۔ لُنجا کی تانیث۔ ہاتھ یا پاؤں سے محتاج۔ لولی لنگڑی۔ شل دست و پا سے معذور + وہ عورت جسکے ہاتھ کی اُنگلیاں کام نہ دیسکتی ہوں +

لِنجی (ا) صحیح انگلش (Linsey) لنسی) ایک قسم کا روئی اور سن کا بُنا ہوا کپڑا۔ یا اُونی سُوتی کپڑا +

لُنڈے پھنڈے (ا) اسم مذکر:۔ عوام۔ فند و فریب۔ مکر و فریب۔ پھر پھند +

لُنڈ (ا) اسم مذکر:۔ عضوِ تناسل۔ ذکر۔ کیر۔ لنگ۔ اندری۔ قضیب +

لُنڈ (ا) صفت:۔ اصل سنسکرت (رُنڈ) بے سر کا تڑپتا ہوا جسم۔ بن سر کا دھڑ۔ سر کٹا ہوا دھڑ (۲) کٹا ہوا (۳) ٹھنٹ۔ بن پتوں اور بن شاخوں کا

لنڈ

درخت یا سوکھا ہوا ٹھنا +

لُنڈ مُنڈ (ا) صفت:۔ (۱) صفاچٹ۔ چار ابرو کا صفایا + وہ شخص جس کا سر ڈاڑھی مونچھیں منڈی ہوئی ہوں (۲) بے تعلق۔ نگوڑا نا ٹھا۔ مرد بے سروپا (۳) ٹھنٹ۔ بن پتوں اور بن شاخوں کا درخت۔ جیسے پت جھڑ کا موسم آیا اور درخت لُنڈ مُنڈ ہوگیا (۴) بے سروسامان۔ مفلس۔ تنگدست۔ بے پر و بال۔ قلاش۔ قلاّش جیسے وہ آپ لُنڈ سنڈ ہے اُسکے پاس کیا دھرا ہے

(یہ لفظ لُنڈ بمعنی لُنڈا اور مُنڈ بمعنی مُنڈا ہوا سے مرکب ہے) +

لُنڈا (ا) صفت:۔ (۱) دُم بریدہ۔ بانڈا۔ لنڈورا۔ بن دُم کا۔ دُم کٹا۔ کلتہ۔ ابتر۔ (۲) درختِ بے برگ۔ وہ پیڑ جسمیں شاخیں اور پتے نہ ہوں (۳) بے یار و آشنا نگوڑا نا ٹھا۔ وہ شخص جسکا کوئی ساتھی نہ ہو۔ بیکس (۴) چھوٹے چھوٹے دامنوں کا انگرکھا۔ اُونچے اونچے دامنوں کا انگرکھا (۵) پوربی) جوتا۔ برتن مانجھنے یا صاف کرنے کا گھاس یا مونجھ کا گٹھا +

لُنڈورا (ا) صفت:۔ (۱) مُرغ دم بریدہ۔ بن دُم کا پرند + لُنڈا (۲) بے یار و آشنا۔ بے کس۔ (۳) مجازاً) گنجا +

لُنڈوری (ا) صفت:۔ لنڈورا کی تانیث +

لُنڈوری فاختہ (ا) (اسم مؤنث:۔ (۱-ع) وہ عورت جسکا کوئی شریک و ہمخواہ نہ ہو۔ زن بیکس۔ نگوڑی نا ٹھی (۲) گنجی +

لُنڈھانا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) اُنڈھانا۔ بہانا۔ لڑھانا۔ برزمیں ریختن کا ترجمہ۔ کسی رقیق چیز کے برتن سے زمین پر گرانے کو کہتے ہیں۔ (۲) لڑکانا + غلطانیدن کا ترجمہ (۳) گرانا۔ پچھاڑنا۔ جان سے مارنا۔ (اس معنی میں لڑھانا زیادہ بولتے ہیں)

لُنڈھنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) بہنا۔ اُنڈھنا۔ لڑھنا۔ کسی برتن کے لڑک جانے سے کسی رقیق چیز کا بہجانا۔ ریختہ شدن کا ترجمہ +

لنڈھتی ہے کوئے یار میں ناہید بجا شراب — جنت میں کیوں نہ چشمۂ کوثر رواں رہے (لا علم)

(۲) لڑکنا۔ غلطیدہ ہونا۔ غلطیدن کا ترجمہ (۳) مرنا۔ گرنا۔ پچھڑنا۔ اِس معنی میں لڑھنا زیادہ مستعمل ہے +

لُنڈی (ا) اسم مؤنث:۔ بندۂ غیر۔ حالت نفرت یا حقارت میں عورت کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔ جیسے جا لنڈی مُدّ لنڈی وغیرہ۔ کُتیا۔ فیہانی۔ مُوئی۔ قطامہ جیسے ؎

سن لنڈی کے بھرتری تیں ٹے کیا سدا سے بھوگ — رکھدے جال اُتار کے تیرا نہیں سہیگا جوگ (از قصۂ مہر افروز)

لنڈیت (ا) صفت:۔ (بازاری) (۱) کیر خرا۔ بڑے لنگ والا (۲)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لنک

نہایت نمکین۔ بڑا بھاری زانی + نہایت زنکار + پرشہوت۔ شہوت پرست +

لنک (ہ) اسم مذکر۔ لانک کا مخفف۔ عو۔ ڈھیر۔ انبار۔ تودہ۔ اتم جیسے پیسہ ہی پیسہ جمع کر دو تو لنک لگتا ہے۔ تھوڑا تھوڑا کر کے لنک ہو جاتا ہے

لنک لگنا (ہ) فعل لازم ہ عو۔ اتم لگنا۔ انبار لگنا۔ ڈھیر ہونا +

لنک (ہ) اسم مؤنث (۱) پورب۔ (۱) باگ۔ عنان۔ لغام۔ لجام (۲) کرمیان +

لنکا (س) اسم مؤنث (۱) راون کی راجدھانی کا نام۔ دار الخلافۂ راون اور اُسکا قلعہ جو جزیرۂ سیلون میں واقع ہے مگر اندنوں میں شہر کولمبو اُس کا دار السلطنت ٹھیرایا گیا ہے + وہ مشہور قلعہ جسپر رام اور راون کی لڑائی ہوئی اور ہنومان سپہ سالار نے اُسے پھونکا تھا (۲) جزیرۂ سیلون۔ سنگل دیپ۔ سراندیپ۔ راون کا ناؤں (۳) شاکنی دیویوں میں سے جو شیو اور درگا کے ہمراہ رہتے ہیں۔ ایک دیوی کا نام شاید یہ وہی دیوی ہے جو شہر لنکا کی محافظ تسلیم کیگئی ہے +

(۴) دیووں اور پریوں کے ایک سوہو جی مقام کا نام (۵) قحبہ عورت۔ فاحشہ عورت مگر اسدن میں آجکل عیار چالاک۔ چلتہ باز۔ تصنعی۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ چرب زبان۔ ہوشیار۔ شریر۔ خوش چشم اور آگ لگاؤ عورت کی نسبت صرف عورتیں بولتی ہیں۔ جیسے وہ بڑی لنکا ہے اُس سے خدا بچائے کیوں ری لنکا تو نہیں مانتی۔ یہ لڑکی تو بڑی لنکا ہے (چنانچہ سنسکرت میں بھی اس طرح عورتیں گالی میں بولی جاتی ہیں) صرف ایک مصرعہ کہہ پہیلی اور بجھکڑ کہلاتا ہے ؎

اری اے ری سمدھن تیری بھاں تیری بھاوج بن کی سواری لنکا میں گھر گھر گھنٹی بجتی (سیٹین)

یہ تمام گیت ذو معنی ہے ہر ایک مصرعہ کے اوّل آدھ حافظ کہکر چھوڑ دیتے ہیں جو حقیقت کا کام نہیں دیتا ہے مگر خیال فوراً نہ اُس لفظ کی طرف جاتا ہے لیکن جب دوسرا مصرعہ گاتی ہیں۔ تو وہ خیال بالکل باطل ہو جاتا ہے + ؎ خلاؔ

اری اے ری سمدھن تیرے بھو تیرے بھولے سے جو بن کی لنکا میں گھر گھر گھنٹی بجتی (سیٹین)

ملے بذا القیاس اور بھی ایسے ہی فقرے ہیں) + (ہ) عو۔ آفت کا ٹکڑا۔ قہر۔ غضب +

مبدأ فساد و فتنہ۔ فساد کی جڑ ؎

ہے یہ گھر لنکا یہاں ہے کوئی باون گڑھ کا ایک سے ایک تہ بندی کی پہلی تھرہے (رنگیں)

(۱) جزیرہ ہندوؤں کی رائے کے مطابق بہت لمبا چوڑا اور اصل کے برخلاف ایشیا کے تمام براعظم سے بڑا ہے جو زمین کے خط استوا کے جنوب کے پانچ حصے کی برابر ہے اور یہ اُن مقامات میں سے ہے جو نصف النہار اوّل میں واقع ہے۔ اور جہاں سے طولِ بلد شمار کیا جاتا ہے یہ مقام بحرِ ہند میں سیلون کے جنوب میں واقع ہے لیکن والفرڈ صاحب کی تحقیقات کے موافق لنکا کا جزیرہ نما ہے اور بعض ہندی حساب کے مطابق بھی یہ سیلون سے علیحدہ ہے

لنک

جہاں سے کہتے ہیں کہ جزیرہ لنکا بھوتنی نظر آتا ہے۔ ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ جس اُنکا پیارا رامچندر جی کی لڑائی ہوئی وہ ایک دیووں یعنی راکششوں کا سفاہت جہاں ہونے کا قلعہ بنا ہوا ہے۔ مگر اب وہ غائب ہو گیا۔ بعض اہل تاریخ نے لکھا ہے کہ لنکا ایک محمد کا ہے جسپر راون قابض تھا۔ اور وہ مہادیو ہی کے حکم سے ہندوستان کے دکن سمت جزیرۂ سیلون میں بسو کرمان نام ایک معمار کے ہاتھ سے بنوایا گیا تھا +

اس جزیرہ میں ایک پہاڑ بنام کوہ آدم مشہور اور ابتک یارت گاہ خلائق ہے مسلمان اُسے حضرت آدم علیہ السلام کے جنت سے نکل کر اُترنے کا مقام بیان کرتے ہیں۔ جغرافیہ حال میں تازہ تحقیقات کے موافق یوں لکھا ہے۔ کہ یہ جزیرہ ہندوستان سے ۵۰ کوس کے فاصلہ پر جانب جنوب بحر ہند میں واقع ہے اسکا طول ۸۰ درجہ عرض ۱۰ میل ہے۔ جزیرۂ سیلون اور سنگل دیپ کا ناؤں بھی یہی ہے۔ یہاں کے جنگلی باشندے سنگھالی ہیں۔ جو بودھ مذہب کے پیرو ہیں۔ یہاں کی زمین عمدہ ہے اُس میں گرم مصالحہ خوب پیدا ہوتے ہیں اور ہاتھی دانت موتی لعل و یاقوت۔ نیلم۔ پکھراج۔ نیلم۔ پکھراج بھی بافراط ملتا ہے۔ سنگ یشب کی کان اور دار چینی کے درخت بھی یہاں پائے جاتے ہیں +

ساحل کرناٹک اور اس جزیرے کے شمالی حصے کے درمیان جو سمندر کی شاخ ہے اُسے خلیج منار کہتے ہیں۔ اس خلیج میں ساحل ہند کے قریب جزیرۂ رامیشورم اور لنکا کے پاس ایک ٹاپو منار نام ہے ان دونوں کے بیچ میں ریتلے پتھروں کا ایک ٹاپو ساہے اُسے بیت یعنی پل کہتے ہیں چنانچہ بیت بندرامیشورم اس کا نام مشہور ہے۔ ہندو اس پل کو رامچندر جی کا بندھا ہوا بتلاتے ہیں اور مسلمانوں کے نزدیک وہ حضرت آدم کا بنایا ہوا ہے۔ بہت سے لوگ ہمت تک اس جزیرے کو راون کا باندھا کہتے رہے سو ڈھائی ہزار برس گزرے کہ راجہ بجے نے اُسپر اپنا عمل کر لیا تھا۔ سنہ ۱۵۰۵ء میں پرتگیزوں نے قبضہ کیا سنہ ۱۶۵۶ء میں ولندیزوں نے چھینا اور سنہ ۱۷۹۶ء میں انگریزوں کے ہاتھ آکر سنہ ۱۸۱۵ء سے تمام جزیرے پر قطعی قبضہ ہو گیا +)

لنکا میں جو چھوٹا سو باون ہی گز کا (ہ) کہاوت۔ یہ کہاوت ایسے مقام یا مجلس کے حق میں بولی جاتی ہے جہاں سب کے سب شیخی باز لاف زن مغرور۔ ستمگر یا نہایت مفسد شریر فتنہ انگیز فتنہ پرداز اور آفت روزگار ہوں یا یوں کہو کہ جنکا بچہ بچہ فسادی تصنعی ہو اُن لوگوں کی نسبت بولتے ہیں۔ مثال اوّل دیکھو لنکا نمبر ۶۔ مثال ۲۔ دیکھو نوٹ کے اخیر پر +

(چونکہ لنکا دیووں اور جنوں کا مقام مانا گیا ہے۔ اس سبب سے وہاں کے لوگ بڑے بڑے قد کے اور لنکے بچے باون باون گز کے خیال کئے گئے ہیں جس سے مراد یہ ہے کہ ایسے شہر کا چھوٹے سے چھوٹا بھی اور جگہ کے بڑوں سے "

گنوں پورا ہوتا ہے۔ یہ مثل

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لنگ

تین طرح پر بولی جاتی ہے۔ اوّل تو جس طرح اوپر لکھی گئی اور دوم سوم طرح یہ ہے۔ لنکا میں چھوٹا سو باون گز کا۔ لنکا میں جسے دیکھا وہ باون گز کا ؎

کسے سرکش نہ پایا ان بتانِ سرو بالا میں جسے دیکھا وہ باون گز کا لنکا میں (نامعلوم)

لنگ (ف۔ صفت ۔ا) لنگڑا۔ لولا۔ اپاہج۔ پنگل۔ امر۔ بیعیوب الرجل۔ پنکا جیسے تیمور لنگ۔ تمر لنگ۔ اسپ کہنہ لنگ (۲) لنگڑا پن۔ پنگاپن نقص پا۔ جیسے اُسکے پاؤں میں لنگ ہے۔ گھوڑا لنگ کرتا ہے +

لنگ کرنا (ا) فعل متعدی:۔ لنگڑانا۔ پاؤں کا سیدھا نہ پڑنا۔ پورا پاؤں نہ ٹکنا

لنگ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) صف۔ قطار۔ سلسلہ۔ لار۔ باڑ (۲) جانب۔ طرف۔ سمت۔ صِراط۔ کنارہ (۳) (پنجاب) دیوار۔ حدار + قنات + اوٹ۔ پردہ (۴) دھوتی کی لڑ۔ دھوتی کا وہ حصّہ جو آگے لٹکتا رہتا ہے

لِنگ (س) اسم مذکر:۔ (ف۔ لنگ) (۱) عضوِ تناسل۔ ساندی۔ ذکر۔ کیر تضیب (۲) شیو کی مُورتی جیسے شیو لنگ (۳) ہندی۔ دیاکرن) جنس جاتی قسم۔ ضد جیسے پُرلنگ یعنی از جنس مذکر۔ استری لنگ یعنی از جنس مؤنث + نپنسلنگ یعنی نہ مذکر نہ مؤنث۔ مخنث (۴) دیکھو لنگ ہ نمبر ۲) +

لنگ آرچن (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندو) لنگ کی پوجا۔ مہادیو جی کے ذکر کی پرستش

لُنگارا (ا) صفت:۔ (لونگر کی تصغیر بالتحقیر) (۱) لنگڑا۔ بے ننگ و نام۔ بے شرم و بے حیا۔ ڈھیٹ۔ رند لاوبالی + (۲) لُچّہ۔ شہدا۔ گنڈا (۳) شریر۔ بدذات + (۴) دنگئی۔ فسادی + (یہ لفظ فارسی ننگ بمعنی فوطہ و لنگی سے ماخوذ ہوا ہے جس سے بے شرم و بیحیا ہونا صاف ظاہر ہے یعنی وہ شخص جو لنگوٹ بند یا ننگ و ننگ یعنی بے پردہ ہو۔ چنانچہ فارسی میں لنگوتہ بمعنی لنگوٹ خواہ لنگوٹی اسی وجہ سے آیا ہے یا یوں کہو کہ فارسی لنگر بمعنی مکار۔ حیلہ گر و سرکش سے بنا لیا ہے) +

لُنگارا پن (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) لُچپن۔ شہدپن۔ گنڈاپن + (۲) بدذاتی۔ شرارت حرم زدگی۔ (۳) بے مروتی۔ بیحیائی +

لنگر (ف) اسم مذکر:۔ از لنگ بمعنی استادن و رائے مہملہ نسبت) جہاز۔ بیڑا یا فائدہ کا ٹھیرنا۔ (۱) لوہے کا بھاری وزن یا دندانی پتھر وغیرہ جو کشتی ٹھیرانے کے واسطے رسّوں میں باندھ کر لٹکا دیتے ہیں تاکہ ناؤ کا بوجھ زیادہ ہو کر پانی اُسے بہا نہ سکے ناؤ یا جہاز کو ٹھیرانے کا وسیلہ۔ انجر یا لنجر۔ برساہ ؎

دہشت ہمیں تلاطمِ دریائے غم سے کیا دل ہے جہاز صبر ہے لنگر جہاز کا (اسیر)

جی اُٹھا دھیان جوزلفوں کا دمِ مرگ آیا کشتیِ عمر رواں کو ہوئے لنگر گیسو (اشرف لکھنوی)

(۲) تمکین۔ وقار۔ بھاری بھرکم پن۔ (۳) وہ جگہ یا مکان جہاں ہر روز کھانا

لنگر

تقسیم کیا جائے۔ مساکین و فقرا کو روزمرہ کھانا تقسیم ہونے کی جگہ۔ لنگر خانہ۔ خیرات خانہ۔ خیرات گھر۔ سدابرت۔ بٹنے کی جگہ۔ محتاج خانہ + خانقاہ۔ امام باڑہ (۴) ضریح۔ مجنبر۔ بزرگوں کے مزار کے گرد کی چاردیواری (۵) مکار۔ حیلہ گر۔ سرکش + ناگوار طبع۔ بارِ خاطر۔ رضائے باد بان + بگڑ دیا بنا خاطر کے معنی میں آتا ہے یہ خاص فارسی میں ہی مستعمل ہے (۶) سدابرت۔ خیرات روزینہ فقرا۔ وہ طعام جو فقرا اور مساکین کو دیا جائے جیسے اُنکے ہاں لنگر بٹتا ہے یا لنگر جاری ہے (۷) پناہ۔ پشت پناہ۔ پشتی بان۔ محافظ۔ نگہبان۔ معاون و مددگار ؎

بہت نوع انساں کے غمخوار یارو ہوا خواہ بہت اندیش کشور
شدائد کے دریائے خوں میں شناور جہاں کی پُرآشوب کشتی کی لنگر
ہر اک قوم کی ہست و بود اپنے ہیاں سب اس انجمن کی ولے اپنے ہیاں

(۸-۱) بڑے آدمیوں کا باورچی خانہ جہاں اُنکے متعلقین اور نوکر چاکر وغیرہ کھانا کھاتے ہیں (۹-۱) رستا۔ لاؤ۔ لاؤ کا رستا۔ خیمہ کھڑا کرنے کا موٹا رستا۔ (۱۰-۱) پہلوانوں کا لنگوٹ۔ وہ لمبا کم چوڑا سلا ہوا کپڑا جسے اکثر پہلوان کشتی کے وقت باندھتے ہیں (۱۱-۱) دھڑکے یا تبّے کا حصّہ۔ کوسا۔ چونڈ وغیرہ جیسے اس پہلوان کا لنگر بھاری ہے (۱۲-۱) بوجھ۔ بھار۔ وزن + پاسنگ جیسے ترازو کا لنگر (۱۳-۱) وہ پتھر کا ٹکڑا اور ڈور جسے بچے آبپیں ڈالتے ہیں۔ (۱۴-۱) پیوں۔ وہ رگ جو مقعد اور عضوِ تناسل کے درمیان اُبھری ہوئی نظر آتی ہے (۱۵) گھنٹے کا لنگن یا بندلم + شاؤل۔ صاموں +

لنگر اُٹھانا (ا) فعل متعدی:۔ جہاز یا کشتی کے لنگر کو پانی سے نکالنا کہ کشتی یا جہاز چھوڑنا۔ کشتی کو آگے چلانا۔ جہاز روانہ کرنا +

لنگر باندھنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) پہلوانوں کا چھاکسنا۔ لنگوٹ باندھنا + (۲) تجرد اختیار کرنا۔ عورت کی صحبت سے پرہیز کرنا۔ جاسے باز رہنے پر کمر باندھنا +

لنگر بٹنا (ا) فعل لازم:۔ سدابرت بٹنا۔ روزمرہ کھانا تقسیم ہونا +

لنگر جاری کرنا (ا) فعل متعدی:۔ سدابرت جاری کرنا۔ خیرات خانہ کھولنا۔ محتاج خانہ جاری کرنا۔ خیرات تقسیم کرنا +

لنگر خانہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) سدابرت۔ فقرا کے روزمرہ کھانا تقسیم ہونے کی جگہ۔ خیرات خانہ۔ محتاج خانہ (۲) خانقاہ۔ امام باڑا (۳) رسوئی جیمنے کی جگہ۔ باورچی خانہ۔ کاشنہ مطبخ

لنگر ڈالنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) جہاز یا کشتی ٹھیرانا۔ جہاز کھڑا کرنا (۲)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لنگ

قیام کرنا۔ مقام کرنا۔ ٹھیرنا۔ قرار پکڑنا +

لنگر گاہ (ف) اسم مذکر:۔ جہازوں کے لنگر کرنے یعنی ٹھیرنے کی جگہ۔ بندرگاہ۔

لنگر لنگوٹا (۱) اسم مذکر:۔ کاچھا اور لنگر جو پہلوانی کا جامہ ہے +

لنگر لنگوٹا باندھنا یا کسنا (ہ) فعل متعدی:۔ کشتی کرنے کو مستعد ہونا۔ کشتی کرنے کا جامہ پہننا +

لنگر لنگوٹہ دینا یا آگے رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی پہلوان کی شاگردی اختیار کرنا۔ پہلوان کا شاگرد ہونا +

لُنگرا (ہ) صفت:۔ لُنگر کی تصغیر (گیتوں میں) ڈھیٹ۔ بیحیا۔ بے غیرت +

زلج + نڈر۔ بے باک۔ شوخ چشم + پاک شہدا۔ نیٹ لچّہ۔ اوباش۔ چلتن۔ بدراہ۔ رندلا اُبالی جیسے ؎ لُنگرا کو پڑو موہے پانی اکیلی جان۔ دیگر ؎ سُن رے لنگرا میں گاری دُونگی تو کو موری بتیاں نہ پکڑ مگھر اجان دے موکو۔ دیگر ؎ سکھی ری کہا کروں نہ مانے ری۔ موربکٹ والو ڈھیٹ لنگرا۔ ؎ دگر چلت پنیاں بھرت موسی کرت ٹھٹوری۔ دیگر ؎ چھاڈو لنگرا مُور کھ موری بائیں رے۔ ایسو ڈھیٹ بھیو نہیں مانت کہنا ئی رے +

لنگری (۱) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جو محتاجوں کو لنگر خانے میں کھانا تقسیم کرتا ہے (۲۔ ف) ایک قسم کا طشت (۳۔ ۱) لگنی۔ پانوں کے رکھنے کی چھوٹی سی گہری تھالی +

لنگڑا (۱) صفت:۔ (۱) ایک ٹانگ سے اپاہج۔ پنگل۔ پنگا۔ اَعرج۔ پاشکستہ۔ وہ شخص جو چلنے میں سیدھی طرح نہ چل سکے۔ ناقص رفتار۔ ٹانگ ٹوٹا جیسے لنگڑے نے چور پکڑا دوڑ کر بے اندھو + (۲) اسم مذکر ایک قسم کا مشہور بناس کا آم جو پہلے پہل لنگڑے کے باغ میں پیدا ہوا تھا +

لنگڑا کر چلنا (ا) فعل لازم:۔ لنگ کے چلنا۔ سیدھی طرح نہ چلنا۔ پاؤں برابر نہ پڑنا +

لنگڑانا (ہ) فعل لازم:۔ لنگ کرنا۔ لنگ کر کے چلنا +

لنگڑی (ہ) لنگڑا کی تانیث +

لنگڑی کٹوا آسمان پہ گھونسلا (ہ) کہاوت:۔ چونکہ لنگڑی گلہری کا نہ بلندی پر گھر بنانا اپنی طاقت سے باہر کام کرنا ہے اس سبب سے اپنی لیاقت سے بڑھکر حوصلہ کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں +

لنگوٹ (۱) اسم مذکر:۔ (۱) کاچھا۔ کوپین۔ کچھنی۔ کچھنا۔ قیزہ۔ لنگوتہ۔ وہ کم عرض کپڑا جو فقرا یا پہلوان لوگ اکثر باندھتے ہیں ؎

کیا چھین لیگا ہم سے جو پھر جائیگا فلک دولت فقیر کی کفنی ہے لنگوٹ ہے (بحر)

(۲) وہ رنگین مثلثی یا مرازکاغذ جو کنکوے کے نیچے کی طرف لگا دیتے ہیں +

لنگ

لنگوٹ باندھنا یا کسنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) کاچھا کسنا۔ کوپین لگانا۔ (۲) کشتی کے واسطے لنگر کسنا۔ کشتی کرنے کو مستعد ہونا +

لنگوٹ بند (ا) صفت:۔ (۱) لنگوٹ باندھے رہنے والا۔ (۲) جتی۔ مجرد۔ وہ شخص جو بیاہ نہ کرے۔ کوارا رہنے والا۔ جتی ستی۔ عورت سے بچا رہنے والا

لنگوٹ پھل (ا) اسم مذکر:۔ (بازاری) قضیب۔ کیر۔ ذکر +

لنگوٹ وار (ا) صفت:۔ وہ پتنگ لنگوا جسکے نیچے کیطرف رنگین مثلثی یا مرازکاغذ لگا ہوا ہو۔

لنگوٹ کا سچا (ا) صفت:۔ (۱) وہ شخص جو غیر عورت پر لنگوٹ نہ کھولے۔ زنا سے بچا رہنے والا۔ کسی پر ازار بند نہ کھولنے والا (۲) جتی۔ مجرد۔ سُنّت زاہد۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ برہم چاری متقی۔ پاکدامن وغیرہ +

لنگوٹ کھولنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) کسا ہوا لنگر یا لنگوٹا اُتارنا (۲) کشتی کرنے کو موقوف رکھنا (۳۔ بازاری) جماع کرنا۔ مجامعت کرنا (۴) جنگ کرنا۔ عرباں کرنا

لنگوٹا (ا) اسم مذکر:۔ وہ کپڑا جس سے ستر عورت کریں۔ وہ چھوٹا سا کم عرض کپڑا جسے اکثر غربا فقرا مساکین۔ زمیندار۔ پہلوان وارازل وغیرہ باندھتے ہیں۔ کاچھا کوپین۔ لنگوٹی۔ پشتی + وصوتی۔ تہبند +

لنگوٹا باندھنا یا کسنا (ا) فعل متعدی:۔ دیکھو لنگوٹ باندھنا ؎

ہمنے جب قطع علائق پر ارادا باندھا پھاڑ کر خلعت شاہی کو لنگوٹا باندھا (بحر)

لنگوٹا کھینچنا (ا) فعل متعدی:۔ دیکھو لنگوٹ باندھنا۔ ؎

جی میں ہے فقیروں کی طرح کھینچ لنگوٹا اور باندھ کے تہمت
جا کنج خرابات میں ٹک گھوٹ کے سبزا یوں کیجے عبادت (انشا)

لنگوٹی (ا) لنگوٹا کی تانیث:۔ کوپین۔ کچھنی۔ پشتی۔ وہ کم عرض چھوٹا سا کپڑا یا دھجی جس سے ستر عورت کریں +

لنگوٹی باندھے پھرنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) نہایت غریبی اور افلاس کے سبب ننگا پھرنا بدرذالوں کی طرح ننگا دھڑنگا پھرنا (۲) حالت طفولیت میں پھرنا

لنگوٹی بندھوا دینا (ا) فعل متعدی:۔ ننگا کر دینا۔ کچھ پاس نہ چھوڑنا۔ بالکل لوٹ لینا۔ مفلس کر دینا۔ فقیر بنا دینا۔ محتاج کر دینا +

(چونکہ مھنگوں اور راہ زنوں کا قاعدہ ہے کہ وہ جب سب مال اسباب کپڑا لتا اُتار لیتے ہیں تو از راہِ ترحم ستر عورت کے واسطے ایک دھجی پھاڑ کر دیدیتے ہیں۔ پس اس وجہ سے معاملے مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا۔ رنڈی اور چور کے حق میں زیادہ بولتے ہیں۔) +

لنگوٹی کھلنا (ا) فعل لازم:۔ اوّل معلوم دوم پردے کی دیوار یا زنان خانہ کی اوٹ کا گر پڑنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لنگوٹی میں پھاگ کھیلنا (ا) فعل متعدی: مفلسی میں شوق نباہنا۔ تنگدستی میں مزے اُڑانا۔ نہوت میں رنگ رلیاں کرنا +

لنگوٹے (ا) اسم مذکر۔ (۱) لنگوٹا کی جمع (۲) حروفِ مقطعہ کے بجائے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

لنگوٹے کا ڈھیلا (ا) صفت۔ زانی۔ زنا کار۔ وہ شخص جو ہر ایک عورت کے ساتھ صحبت کرنے کو مستعد ہو جائے۔ انزار بند کا ڈھیلا۔ مغلوبِ شہوت +

لنگوٹے کا سچا (ا) صفت۔ دیکھو (لنگوٹ کا سچا) +

لنگوٹیا (ا) صفت:۔ (۱) لنگوٹ بند (۲) دیکھو (لنگوٹ دار) (۳) ساتھ کا کھیلا بچپن کا یار۔ گہرا یار۔ گاڑھا دوست +

لنگوٹیا یار (ا) اسم مذکر۔ وہ شخص جس سے عہدِ طفولیت سے یارانہ ہو۔ بچپن کا یار۔ ہمجولی۔ ہمابر کا پرانا یار۔ قدیمی دوست۔ آشنائے قدیم یارِ دیرین نہیں جس آدمی کے پاس انزار اسکو سمجھے ہے لنگوٹیا یار (سودا)

لنگوچا (ا) اسم مذکر۔ جانور کی آنت مصالحہ دار قیمہ سے بھری ہوئی جسے تل کر کھاتے ہیں۔ کلمہ۔ گلما +

لنگور (ا) اسم مذکر۔ ایک قسم کا بندر جسکا منہ کالا اور دُم دراز ہوتی ہے یہ جانور طاقت میں بندر سے بہت بڑھا ہوا ہے چنانچہ جہاں لنگور رہتا ہے وہاں سے بندر بھاگ جاتا ہے۔ ہنومان۔ پہنانہ بڑے منہ کا بندر (نوٹ: بمبئی میں ایک قسم کی چال

لنگوری (ا) اسم مؤنث (۱) چوری پکڑوانے یا نکلوانے کی خوشی (۲) گھوڑی کی پیٹھ پر ایک قسم کی چال

لنگھانا (ا) فعل متعدی۔ پار اُتارنا۔ عبور کرانا ندی سے پار کر دینا ؎

ندی کا ہیکو بہن بھیّری بتائی ہے ہو اُہو ملہ سن سے رملّاح کے رے چھو کرا رے بیا لگھا دے پار

ہاتھ کا دُونگی تو ہے کنگنا میں اور گلے کا ہار (دکنی) (اردو)

لنگھن (اس) اسم مذکر۔ (ہندی) (۱) عبور۔ دریا سے لانگھنا۔ پار اُترنا (۲) فاقہ۔ اُپاس

پی کارن پیری بھئی لوگ کہیں مدمست چھپ چھپ لنگھن میں کئے پیا ملن کے جوگ (ودیا)

(۳) وہ آشنگ جو اس مرض والے کے پیشاب پر سے گزر جانے سے ہو جائے۔

لنگھن پڑنا (ا) فعل لازم:۔ (ہندی) جاری ہونا۔ آغاز ہونا۔ شروع ہونا۔ رسنہ پڑنا۔ بنیاد پڑنا۔ بُری رسم پڑنا۔ +

لنگھن کرنا (ا) فعل متعدی۔ فاقہ کشی کرنا۔ اُپاس کرنا۔ بھوکا رہنا۔ گرسنہ رہنا جیسے یا ہنسا موتی چگیں یا لنگھن کر جائیں +

لنگھنا (ا) فعل لازم۔ (۱) پار ہونا۔ عبور کرنا۔ پار اُترنا (۲) اُلانگھنا۔ کسی چیز کے اُوپر سے پھلانگ جانا +

لنگی (ا) اسم مؤنث۔ (ہندی) پیشاب۔ بول۔ شاشہ۔ موت۔ مُوتر +

(یہ لفظ بعض شہزادوں کے لڑکے اپنے اُستاد سے پیشاب کی اجازت کے واسطے بولا کرتے ہیں) +

لنگی (ا) اسم مذکر۔ (ہندی) شیو لنگ کی پوجا کرنے والا۔ مہادیو کی پوجا کرنے والا +

لنگی (ا) اسم مؤنث۔ (۱) تہبند۔ تہمت۔ دھوتی۔ لنگ۔ فوطہ۔ وہ کپڑا جو کمر سے لیکر گھٹنوں یا پنڈلیوں تک باندھتے ہیں (۲) اسے باندھنے کا رنگین یا دھاری دار لمبا دوپٹہ جسکے اکثر آدل اخیر سروں پر کلبتو بھی ہوتا ہے جسے طلاّ بولتے ہیں۔ صافہ۔ اسکا دستور اکثر کابل پشاور کی طرف زیادہ ہے +

لنگیاں پنگیاں ہو کے دوڑنا (ف) فعل لازم:۔ (بیگمات قلعہ) خوشی میں لڑکے کا پڑ پڑ کرتے جانا۔ سر پاؤں پیر گاڑے کر کے دوڑنا۔ بیتابانہ دوڑنا۔ کسی کے اشتیاق میں دوڑا ہوا جانا۔ جیسے دربان نے پکار کے اندر بار بیدار سے کہا۔ بڑی بیگم صاحبہ کی سواری آئی ہے سنتے ہی اندر سے سب لنگیاں پنگیاں ہو کے دوڑیں (چیز بہینلی صفحہ ۵۴) +

لو (ف) لینا مصدر سے امر کا صیغہ (۱) بگیرید کا ترجمہ۔ پکڑو۔ سنبھالو۔ گرفت کردہ گرفت میں لاؤ۔ قابو کرو۔ وصول کرو جیسے قیمت لو اور دیدو۔ تم اس بچے کو لو میں اُسے لیتی ہوں (۲) برائے خطاب یا ندا۔ کسی شخص کو اپنی طرف متوجہ یا مخاطب کرنے کا کلمہ۔ سنو۔ دیکھو۔ خیال کرو۔ متوجہ ہو۔ اِدھر دیکھو۔ اِدھر سنو۔ کان دو۔ مخاطب ہو۔ فارسی میں بیا کا لفظ ایسے ہی موقع پر آتا ہے جیسے ؎

بیا تا زبیداد شویم دست کہ بیداد نتواں زبید ادست (نظامی)

دشمن کو ہٹاتے ہیں اب بجکو بلاتے ہیں لو اور نئی سوجھی منہ دیکھے کے خنجر کا

آؤ قبل از خشر ملک فیصلہ کر لیں ہم زندہ کر لینا ہمیں لو تم پہ جاتے ہیں آج (مراثی انیس)

(۴) آؤ۔ اُٹھو۔ کھڑے ہو۔ تیار ہو جیسے لو چلو یعنی آؤ چلو ؎

ٹھیرا ہے وہاں مشورۂ قتل ہمارا لو حضرت دل ایک سنو تازہ خبر اور (داغ)

جو اوقات اس تنگدستی سے گزرے تو لو جان ہم ایسی ہستی سے گزرے (میر سوز)

بزم میں بیٹھے ہو کیا رات چلی جاتی ہے لو ہمیں اب کہیں سلوائے اور سو رہئے (انشا)

(۴) برائے شہادت طلبی اپنے قول کی دوسرے شخص سے تصدیق کرانے کے واسطے۔ جیسے لو میں نے انہیں کیا کہا تھا۔ لو آیا یہ وہاں کب تھا (۵) گواہی دلوانے کے واسطے شارہ۔ گواہ رکھنے یا کرنے کا کلمہ۔ جیسے لو سنتے جاؤ یہ کیا کہتا ہے۔ لو دیکھتے جاؤ میں کچھ نہیں کہتا ہوں۔ یعنی گواہ رہو (۶) برائے تعجب و حیرت۔ جیسے لو ابھی بیٹھے بیٹھے مر گیا۔ لو کیا سے کیا ہو گا ؎

لو دیکھی رہی دل ہی میں حسرت بر آئی ساغر نہ بھرا تھا کہ اجل کی خبر آئی (نسیم دہلوی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لو

دم ہو گیا فنا لبِ جاں بخش کے حضور — لو گیا مریضِ مسیحا کے سامنے (امانت)

مجنوں سے بنے پھرتے ہیں لو دشت میں سیدؔ — بھاتا ہے ہمیں کہنا یہ دیوانہ کسیکا (سیدؔ)

(اس معنی میں ایلو کا مخفف بھی ہے) +

(۷) استفسار کے واسطے۔ کوئی بات دریافت کرنے یا پوچھنے کا کلمہ ؎

لب خشک ہو رہے ہیں کف دست سرخ ہیں — لو سچ کہو کہ تو اِن قیبوں کو کیا دیا (داغ)

تنبیہ اور آگاہی کے واسطے۔ جتانے اور آگاہ کرنے کا کلمہ ہوشیار کر دینے کا کلمہ ؎

تم خفا ہے بہت تھے یہ خبر کرتے ہیں — لو مبارک ہو تمہیں ہم تو سفر کرتے ہیں (مصحفی)

داغ شب کو زہر کھا کر مر گیا — لو اُٹھو بیٹھے ہوئے ہو شاد کیا (داغ)

کہے ہے جب محفل میں کہ لو اب گھر کو جاتا ہوں — تو میں ایک ایک کو کیا کیا اشارے سے بتاتا ہوں (جرأت)

(۹) کلمۂ ادعا۔ دعوی سے کوئی بات کہنے کا کلمہ جیسے ؎

لو ہم مریضِ عشق کے تیماردار ہیں — (مصرعہ)

(۱۰) تحسین کلام کے واسطے۔ کلام کو خوبصورت بنانے کا کلمہ۔ بعض لوگوں کا تکیہ کلام یا سخن تکیہ بھی ہوتا ہے ؎

اغیار سے دیکھ کر ترا ربط — دل مرا جو بے قرار ہوگا

جا بیٹھوں گا در پر اور کے میں — کیا یہ بھی نہ ناگوار ہوگا۔

ہوگا ایسا کہ دشمنوں کے — ایک تیر جگر کے پار ہوگا

لو آؤ چلو خدا کو مانو — کہنا تجھے بار بار ہوگا

(امیر مینائی)

لو (ہ) حرفِ جر (گنوار) تک۔ تلک۔ لگ۔ لوں جیسے ؎

ندیا لو ہمارے سنگ چلو — یا ندیا میں چور ابست میں

ڈھل تلو سریا باندھے چلو۔ ندیا لو ہمارے سنگ چلو (گیت)

لُو (ہ) اسم مؤنث:۔ ہوائے گرم۔ بادِ سموم۔ وہ گرم ہوا جو موسم گرما میں چلتی ہے۔ بادِ گرم۔ حرور۔ سموم ؎

پھر گئی رُت چمن اب سیر کے قابل نہ رہا — وہ کہاں ٹھنڈی ہوائیں کہ ہوئی لُو پیدا (بحر)

بعض شعرا نے لُوں بھی باندھا ہے۔ بلکہ دہلی میں بھی جہاں اور اکثر الفاظ میں نون بڑھا کر بولتے ہیں۔ وہاں یہ لفظ بھی اُن میں داخل ہے۔ چنانچہ لفظ لُوں میں میر تقی اور شاہ نصیر کے شعر درج ہیں +

لگے جلنے پتھر چلی ایسی لُوں — لگے جوش کھانے جو انوں کے خُوں (لا اعلم)

لُو چلنا (ہ) فعل لازم:۔ وزیدنِ بادِ گرم۔ بادِ سموم کا چلنا۔ گرم ہوا چلنا +

لُو لگنا (ہ) فعل لازم:۔ بادِ سموم سے ضرر پہنچنا۔ گرم ہوا کے اثر سے بیمار پڑنا یا مر جانا۔

لُو مار جانا (ہ) فعل لازم:۔ بادِ سموم کا اثر کر جانا۔ بادِ گرم سے ضرر پہنچنا +

لو

لَو (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) شعلہ۔ لپٹ۔ لٹ۔ جوالہ۔ لات۔ بھبوکا۔ جوت۔ لہب زبانۂ آتش + زبان شمع و چراغ ؎

دکھاؤں آہ سے گر اپنے دل کے داغ کی لَو — نہ نکلے روزنِ فانوس سے چراغ کی لَو

خجل ہے شعلۂ دل سے مرے چراغ کی لَو — نہ کیونکر دیکھ کے کانپے اُسے دماغ کی لَو

ہلائے ہے پر پروانہ باد کش اے شمع — فرو ہو کیونکر ترے سوزشِ دماغ کی لَو

(۲) دھیان۔ توجہ۔ خیال۔ سدھ + تعلق خاطر۔ دل کا لگاؤ (۳) آس۔ امید آسا۔ توقع۔ آرزو۔ خواہش۔ ایچا۔ شوق۔ محبت۔ اشتیاق ؎

بدن میں دیکھ کے اُسکے قبائے پھلکاری — ہمارے دل سے مٹی تختہ ہائے باغ کی لَو (ظفر)

(۴) نرمۂ گوش۔ بناگوش۔ کچیا۔ کانکی جڑ۔ کان کے نیچے کے نرخ کی نوک جسمیں گوشت ہی گوشت ہے + ؎

بغور دیکھ و لا تاب دُر سے کیا یکسر — چمک رہی ہے عجب گوش خوش دماغ کی لَو (ظفر)

(۵) یکسوئی۔ یک جہتی۔ یک طرفی +

لَو اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:۔ شعلہ بلند کرنا۔ پرس اُڑانا۔ پرس کا دم لگانا +

لَو اُٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ شعلہ کا نمایاں ہونا۔ شعلہ کا بلند ہونا +

لَو بجھنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) شعلہ فرو ہونا۔ (۲) خواہش مٹنا۔ چھچھ بجھنا +

لَو چراغ کی اُڑا (۱) محاورۂ بازاریاں) جب کوئی شخص کسی بات کے جواب میں بجائے انکار کے وہ اڑا کہتا ہے تو اُسکے جواب میں وہ لوگ یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں +

لَو لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) دھن باندھنا۔ تصور باندھنا۔ خیال باندھنا۔ سدھ باندھنا + ؎

ذرا خیال رہے سوختہ دلوں کا بھی — جلتے ہیں پہ تری لو لگانے بیٹھے ہیں (رند)

(۲) ہر وقت دھیان لگانا۔ چت لگانا۔ توجہ دینا۔ دل کو متوجہ کرنا۔ رجوع ہونا۔

جو شکل دیدہ کیجئے اُسکی لگائیے لَو — وہ اک چراغ لاکھوں قندیل میں جگا کا (صفیر)

کوئی نہیں آشنا کسی کا — بہتر ہے خدا سے لو لگانی (جرأت)

لبوں پر ہے گھلتا ہوں مثالِ شمع وقت میں — تنوں کے غم میں جل جل کر خدا سے لو لگاتی ہے (امانت)

ہمیشہ کیونکہ نہ روشن رہے وہ شمع جمال — ہم اسپہ رہتے ہیں ہر وقت لو لگائے ہوئے (صابر)

(۳) عبادت میں غرق رہنا۔ ذکر خدا میں مشغول و مصروف رہنا۔ (۴) محبت کرنا۔ عشق کرنا۔ دل لگانا۔ بریت جوڑنا۔ عاشق ہونا۔ محو ہونا ؎

لگائے اور سے پروانہ لو پر دا نہیں اُسکو — جلا دیگی محبت ہو کے شمع شب (میر عبدالتواب)

اب اور سے لو لگائینگے ہم — جوں شمع تجھے جلائینگے ہم (مومن)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لول

اُس شعلہ خُو سے بزمِ جہاں میں لگا کے لو مانندِ شمع آپ کو سب نے گھلا دیا (ظفر)

(اشتباہ) نہ واقف تھے انسان قضا اور جزا سے نہ آگاہ تھے مبدا و منتہا سے
لگائی تھی اک اک نے لو ماسوا سے پڑے تھے بہت دُور بندے خدا سے
یہ سنتے ہی تھرّا گیا گلّہ سارا
یہ راعی نے للکار کر جب پکارا

(۵) خواہش کرنا۔ اچھا کرنا۔ آرزومند ہونا +

لو لگنا (ف) فعل لازم بمعنی (۱) دُھن بندھنا۔ تصور بندھنا۔ خیال بندھنا۔ مُدّ بندھنا

(تصور) دل اگر لاکھ رکھے اب تک دوا اور طرف پھر بھی جُوں شمع لگے چاہنے لو اور طرف
کچھ آپ سے پروانہ نہیں آگ میں جلتا لگ جاتی ہے جب شمع کی لو بن نہیں آتی
لگی ہے تیرے چشمِ مست کے کینی لو تیری جو دل میں بات ہو آخر وہ مُنہ پر آوے ہی آوے (معروف)
اے اوج اسکو جان و وسیلہ نجات کا دل کو ترے لگی ہے جو خیر البشر کی لو (امام الدین ؒ)

(۲) دھیان بندھنا۔ چِت لگنا۔ توجہ ہونا۔ تعلّق خاطر ہونا۔ لو لین ہونا۔ محو ہونا۔ مستغرق ہونا۔ کسی چیز کا متواتر تصور یا خیال رہنا ؎

(خیال) حاضر ہے یہ غلام جو بلواؤ یا امام ہے رند کی بھی لو طرفِ کربلا لگی (رند)
لگ رہی ہے شمع اُسکو تیری لَو سوئی کی لو عشق کا وعدہ کوئی کرتا ہے پروانہ دوغ
ظفر نہیں ہے خطا پشت لچ اُسکے خال لگی ہے طرّۂ شبرنگ سے زاغ کی لو

(تصور) لو لگ رہی ہے جس سے وہ شمع رُو نیا بل بے تری شرارت ہاں تک کبھو نہ آیا
میری لگ رہی اُسکی طرف کو تھی لو شبِ ہجر مثالِ چراغِ سحر۔
یہی کہتے تھے لوگ کہ بارِ خدایہ شتاب کشاکشِ دم سے چھٹے
رشتۂ اُلفت نہیں ہے ہم کو شمع طور سے لگ رہی ہے اپنی لو یارو چراغِ گور سے

کانوں سے گو کہ ذکرِ خدا کا سُنیں مگر تیری طرف ہے لبتِ کافر لگی ہوئی (عارف)
گو فکرِ دل کے ساتھ تری سو لگی رہے آصف یہ شرط ہے کہ اُدھر لو لگی رہے (آصف)

(۳) کمال مصروفیت ہونا۔ محویت ہونا۔ عبادت یا ذکرِ خدا میں مصروف و مشغول رہنا۔ (۴) عشق لگنا۔ تعشق ہونا۔ دل لگنا ؎

سوائے کاہشِ جاں اور کچھ نہیں حاصل عبث ہے شمع سے لو تیری اے پتنگ لگی (اسیر)
اُسی پہ خش ہے وہ جسکی لگی ہے جس سے لو پتنگ کے صدقے نہ ہو سوائے چراغ (معروف)
شعلہ رُو کو مری دلسوزی پہ آیا نہ خیال دل لگدا زاپنا ہے اُنکی لگی لو اور طرف (ظفر)

(تصور) لگے ہے جب کسی سے لو تو کچھ ایسی ہی ہوتی ہے نہ پوچھو ڈھیر کیوں جل کے ہوئے پروانے کیا سوچی
لو تری اے شعلہ خود دلکو اگر لگ جائیگی آگ سی سینہ میں دل سے تا جگر لگ جائیگی

(۵) خواہش ہونا۔ خواہشمند ہونا۔ شوق لگنا۔ اشتیاق ہونا۔ کمال آرزو و تمنا ہونا

لوب

بھری ہے تو نے شراب دو آتشہ ساقی نہ کیونکر دل کو لگے اپنے اب ایاغ کی لو (ظفر)
اور جو کھانے کی لگے اُسکو لو اور نہ کچھ دیجیو جز آشِ جو (سودا)

(۶) امید بندھنا۔ آس بندھنا۔ آس لگنا۔ متوقع ہونا (۷) جپنی لگنا۔ رٹ لگنا۔ نام کی یا کسی بات کی تسبیح ہو جانا +

لو لگی تھی مجھے اے شمع تیرے نام کی آہ خامشی میں بھی تو یہ ذکر فراموش نہ تھا (حرآت)

(۸) آگ لگنا۔ جلنا۔ سوز و گداز ہونا۔ جلن ہونا ؎

(اہلِ موقن) ہمارے جلنے سے کیا تجھکو کیوں لگی ہے لو سنیں نہ ایک تی تو بنائے باتیں سو
یہاں نہیں کوئی دیوانہ جو کرے تک و دو نصیب است بہشت اے خدا شناس برو
کہ مستحق کرامت گنہگار انند

(۹) کسی چیز کا بار بار ذکر کرنا۔ دیر تک ذکر کئے جانا۔ بار بار نام لینا۔ اس میں خواہ معشوق کا نام ہو خواہ یادِ الٰہی پیار کی زبان پر بوقت نزع یا حالتِ خیر جیسے اللہ اللہ وغیرہ

جوں شمع حسن بتوں کے غم میں اللہ سے ہو تو لو لگی ہے اپنی (میر حسن)

لو لگانا (ف) فعل لازم۔ شعلہ اُٹھنا۔ لاٹ نکلنا +

لوا (ف) اسم مذکر۔ ایک قسم کی مٹیر۔ ایک ٹیر سے مشابہ اور اُس سے چھوٹا پرند جو نہایت لذیذ ہوتا اور اکثر جھاڑیوں میں رہتا ہے۔ عربی میں اسے سلوے جسکے سبب سے من سلوا مشہور ہوا۔ فارسی میں وَرْ تیج اور سمانی کہتے ہیں +

لوا (ع) اسم مذکر۔ عَلَم۔ جھنڈا۔ طوغ۔ دھجا۔ رایت۔ فوج کا نشان + نیزہ ؎

نوبتِ فتح و ظفر سے سینہ کو ٹینگے رقیب اب لوائے عشقِ فوجِ حسن پر خم ہو گیا (اختر)

لواحق (ع) اسم مذکر۔ لاحق کی جمع (۱) متعلقین۔ رشتہ دار۔ خویش و اقربا۔ بھائی بند۔ یگانے (۲) نوکر چاکر +

لوار (ف) اسم مذکر۔ گائے کا بچہ۔ گوسالہ۔ بچھڑا +

لوازم (ع) اسم مذکر۔ لازم کی جمع۔ ضروری چیزیں۔ سروسامان۔ اسباب۔ سامگری +

لوازمات (ع) اسم مذکر۔ لازم کی جمع الجمع۔ سامان۔ اسباب۔ سامگری +

لوازمہ (ع) اسم مذکر۔ لازم کی جمع۔ سامان۔ ضروری چیزیں +

لواطت (ع) اسم مؤنث۔ امرد بازی۔ اغلام +

لوالے جانا (ف) فعل متعدی۔ اُٹھوالے جانا۔ ہمراہ لے جانا۔ ساتھ لے جانا +

لوانا (ف) فعل متعدی۔ لاہول دلوانا۔ خرید کروانا۔ خرید دینا۔ مول لے دینا +

(۲) اُٹھوانا جیسے مزدور پر لوالو +

لوبان (ع) اسم مذکر۔ ایک درخت کا خوشبودار گوند جو آگ پر رکھنے سے عود کی طرح خوشبو دیتا ہے۔ کوڑ یا لوبان عمدہ ہوتا ہے + اسکی پیدائش جاط۔ درخت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لوبھ

لوبھ (س) اسم مذکر۔ حرص۔ لالچ۔ طمع۔ لالسا۔ پرائی دولت کی خواہش۔ تر شنا +
اچھا۔ تمنا۔ ہوکا۔ زیادہ طلبی جیسے حق سے آمد سے تمنا ہی لوبھ +

لوبھ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ لالچ کرنا۔ طمع کرنا۔ ہوکا کرنا۔ زیادہ طلبی کرنا۔ حرص کرنا

لوبھی (ہ) صفت:۔ ہندو۔ (۱) حریص۔ طامع۔ لالچی (۲) خواہشمند۔ مشتاق۔ تمنی۔ کسی بات کا بھوکا۔ کمال آرزومند۔ جیسے درشن کے لوبھی لوبھی۔ (۳) کنجوس۔ بخیل۔ شوم +

لوبیا (ع) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا غلہ جو ماش کی قسم سے رنگ کا سفید ہوتا ہے اسکی پھلیاں گوشت میں پکاتے اور دانوں کو گھنگنیاں کرکے کھاتے ہیں +

لوپ (س) صفت:۔ (۱) مخفی پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ گپت۔ پنہاں۔ غایب از نظر (ہندی گریمر) حذف۔ (۳) معدوم نیست و نابود +

لوتھ (ہ) اسم مؤنث:۔ جسد مردہ۔ تن مردہ۔ لاش۔ نعش۔ لاشکشتہ۔ جثہ +

لوتھ پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ لاش پڑنا۔ مردہ ہو کر گرنا +

لوتھ پوتھ (ہ) صفت:۔ تھک کر چور۔ جسد بیجان کی مانند مثل مردہ۔ مثل نعش جیسے بخار میں لوتھ پوتھ پڑا ہے۔ تھک کر لوتھ پوتھ ہوگیا +

لوتھ ڈالنا یا ڈالدینا (ہ) فعل متعدی:۔ مار کر گرا دینا۔ جان نکال لینا۔ مار کر ڈھیر کر دینا۔ لاش ڈال دینا +

لوتھڑا (ہ) اسم مذکر:۔ گوشت کا بڑا ٹکڑا جسمیں ہڈی نہ ہو۔ مضغہ۔ گوشت پارہ۔ پارچہ گوشت +

لوٹ (ا) اسم مذکر:۔ صحیح انگلش NOTE (نوٹ) کرنسی نوٹ۔ دیشی ہنڈی وہ سرکاری کاغذ جو بجائے سکہ کے رائج الوقت کام دیتا ہے +

لوٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) لوٹنا کا حاصل بالمصدر۔ لوٹنی۔ لڑکنی۔ غلطیدگی (۲) عاشق۔ غش۔ فریفتہ۔ مفتون۔ ولدادہ۔ مٹا ہوا۔ محو الفت کسی چیز کی خواہش میں نہایت مضطرب اور بیقرار (۳) کروٹ +

لوٹ پوٹ (ہ) صفت:۔ (۱) غلطک زنان۔ لڑکتا پڑکتا۔ لوٹنیاں کھاتا ہوا (۲) عاشق۔ فریفتہ۔ غش۔ مفتون (اس جگہ لفظ پوٹ تابع مہمل ہے) +
(۳) مضطرب۔ بیقرار۔ تڑپتا ہوا (۴) الٹ پلٹ۔ اوپر تلے۔ اتھل پتھل (دودھ دہی گھی چھاچھ کی پہیلی)
پہلیاں کے ہم ہوئے پیچھے بڑا بھائی لوٹ پوٹ کے بابا جایا پیچھے بھائی ماں (پہیلی)
یعنی بلونے سے گھی نکلا +

لوٹ پوٹ ہونا یا ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) غلطان و پیچاں ہونا۔ (۲) دفعۃً تڑپنے لگنا۔ تڑپ جانا۔ پھڑک جانا (۳) عاشق زار ہو جانا۔ فریفتہ

لوٹ

ہو جانا۔ غش ہو جانا۔ عاشق ہو جانا۔ مر جانا۔ مفتون ہونا ؎
کیا کہیں کہنے کی کچھ منزل نہیں باقی رہی ہو گئے ہم لوٹ پوٹ انکی ادا و آن پر (انشاء)
میں کس حساب میں ہوں صنم لوٹ پوٹ ہے بجلی کی کوند بھی تری طرز نگاہ پر (مصحفی)
(۴) دفعۃً مر جانا۔ پھڑک کر دم نکل جانا۔ تڑپ کر مر جانا جس طرح زہر قاتل سے آدمی پھٹکا نہیں کھاتا اس طرح مر جانا (۵) مضطرب اور بیقرار ہو جانا بیچین ہونا۔ تڑپنا۔ پھڑکنا ؎
اک چاند کی جھلک سی جو پیٹ کی لوٹ ہے اینچوتنا زادھرہ دیکھوں کل لوٹ پوٹ ہے (جرأت)

لوٹ جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) مچل جانا۔ زمین پر لوٹنے لگنا۔ پچھاڑیں کھانا غلطک مارنا۔ لڑکنیاں کھانے لگنا۔ لوٹنیاں لگانا (۲) غش ہو جانا۔ غش کر جانا عاشق ہو جانا۔ مر جانا۔ فریفتہ ہو جانا۔ دل قابو میں نہ رہنا کسی عمدہ چیز کو دیکھ کر پھڑک جانا۔ مر جانا ؎
تمنا اسکو دیکھ کے محفل نے غش کیا اپنی بھی جان لوٹ گئی دل نے غش کیا (انشاء)
(۳) بے تاب ہو جانا۔ بیقرار ہو جانا۔ پھڑک جانا۔ تڑپ جانا۔ مضطرب ہو جانا۔ تاب نہ رہنا
فغاں وہ ٹسکے رہے ہنستے ہنستے لوٹ گئے نکل کے منہ سے بنی شاخ زعفراں فریاد (وزیر)
(۴) کہہ جانا۔ مقر ہو جانا۔ انکار کر جانا۔ بے ایمان ہو جانا جیسے اسکے سورو پے لیکر لوٹ گیا (۵) پھر جانا۔ برگشتہ ہو جانا جیسے قسمت لوٹ جانا (۶) لوٹا آنا۔ دیوالہ نکلنا۔ کاروبار کا بند ہو جانا۔ جیسے کوٹھی لوٹ گئی۔ (۷) نہایت محظوظ اور مسرور ہو جانا۔ از حد پسند کرنا۔ از حد خوش ہونا ؎
ہمارے نالے پہ مرغ چمن تو لوٹ گئے ہلا سے جو نہ لگی کلسرے کا داغ کو چوٹ
قصور اس میں میاں تانسین کا کیا ہے نہ پہنچے اُنکے جو گانے سے کچھ اُلاغ کو چوٹ
(چونکہ اغلب خود سال کو جب چیز پسند آجاتی ہے تو اسکے حصول کے واسطے ضد بہت کرتے اور اس ضد میں زمین پر لوٹنے بلکہ مچلنے لگتے ہیں۔ پس مجازاً بہت پسند کرنے کے معنی ہو گئے۔ بلکہ اکثر ایسے ہی محل میں استعمال کرتے ہیں کہ پسند کرنے والا اسکی طلب میں اصرار کرے یا چاہے کہ وہ شئے خود ہی بخود اسی حاصل ہو جائے چنانچہ کہتے ہیں کہ وہ اس چیز کو دیکھ کر لوٹ گیا)

لوٹ لگانا یا مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ لوٹنی لگانا۔ لوٹنا پوٹنا۔ لڑکنا پڑکنا۔ غلطیدن کا ترجمہ۔ لیٹنا۔ سو رہنا۔ پڑ رہنا۔ دراز ہو جانا۔ اینڈنا +

لوٹ ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ غش ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا۔ نہایت پسند کرنا۔ کسی پر مر جانا۔ عاشق ہو جانا۔ دل دے بیٹھنا۔ دل دادہ ہو جانا ؎
ہر اک ناں بھی دیکھ تجھے لوٹ ہو گیا محشر میں بھی سنی نہ ترے داد خواہ کی (وزیر)

لوٹ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مرنا۔ غش ہونا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لوٹ

جنگی آرائش پہ ہے دل لوٹ اپنا مصحفی ہائے انکو اب تلک مستی لگانا منع ہے (مصحفی)
جسپہ عاشق ہے صبا اُس خاک کا ذرہ ہوں میں برق جسپر لوٹ ہے اُس کھیت کا دیوانہ ہوں (داغ)

(۲) رغبت کرنا۔ مائل ہونا۔ للچانا۔ نہایت پسند کرنا ؎

زعفرانی جو دوپٹے پر یہ پہلی گوٹ ہو۔ دیکھ کر اُسکو حیا بندی نہ کیونکر لوٹ ہو رنگیں)
لوٹ ایدل نہ ہو اُس شوخ کے رخسار تک مفت میں جل نہ دہکتے ہوئے انگاروں پر (نسیم بھرتپوری)

(۳) قربان ہونا۔ نثار ہونا۔ صدقے جانا۔ فدا ہونا۔ تصدق ہونا ؎

قدم اِس وجہ سے کچھ پڑتا ہے اُس غارت گر جاں کا کہ دل ہر ہر قدم پر لوٹ ہے گبر و مسلماں کا (مصحفی)
قدردیسوں سے اسکو تعلق نہیں ذرا معروف ہی پہ لوٹ ہے غائبانہ غم (معروف)

لُوٹ (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) غارت غنیمت۔ یغما۔ وہ اسباب جو غنیم یا کسی اور شخص سے چھین جھپٹ کر لائیں (۲) غارتگری۔ تاراج۔ نہب۔ لوٹ کھسوٹ۔ چھیننا جھپٹنا جیسے لوٹ بندروں کی گھاؤ گدھنیا کا (کہاوت) ؎

رام نام کی لوٹ ہے لوٹی جائے سو لوٹ انت کال پچھتائیگا جب پران جائینگے چھوٹ (دوہا)
تری برق تجلی گر ٹھہر جاتی تو کیا ہوتا۔ کہ ان بیتابیوں پر لوٹ ہے امیدواروں میں (داغ)

(۳) ظلم۔ اندھیر۔ ناپرسان حالی۔ ایسی کیا لوٹ ہے کہ مفت لے جاؤ گے (۴) زیادہ ستانی۔ زیادہ طلبی + حصول بالجبر۔ رشوت +

لُوٹ پڑنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) غارت گری ہونا۔ لوٹ ہونا۔ لٹنا۔ (۲) ناپرسان حالی ہونا۔ اندھیر مچنا۔ ظلم ہونا +

لُوٹ کا مال (ا) اسم مذکر:۔ (۱) مال غنیمت یغما (۲) چوری کا مال (۳) مفت کا مال +

لُوٹ کھسوٹ یا لُوٹ مار (ف) اسم مؤنث:۔ غارت و نہب۔ ڈاکہ۔ قزاقی۔ رہزنی۔ غارت گری +

لُوٹ کے موسل بھی بھلے (ض) کہاوت:۔ مفت کی اوسنے چیز بھی اچھی ہے۔

لُوٹ میں زہر بھی غنیمت ہے (ا) کہاوت:۔ بڑوں ہوں کی اوسنے چیز بھی اچھی ہوتی ہے +

لُوٹ لینا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) کھسوٹ لینا۔ مال چھین لینا (۲) عاشق کر لینا فریفتہ کر لینا۔ موہ لینا (۳) مال مار لینا۔ چوری کر لینا (۴) تباہ و برباد کر دینا۔ نگار کر دینا +

لُوٹ ہونا (ف) فعل لازم:۔ غارت گری ہونا۔ تاراج ہونا۔ ہاتھ پڑنا ؎

کہتی ہے فوج آرزو دل کی لُوٹ قاروں کے مال کی ہوتی (صبا)

لُوٹ مچانا یا ڈالنا (ف) فعل متعدی:۔ چھینا جھپٹی کرنا۔ زبردستی کرنا + غارت گری کرنا۔ لوٹنا مارنا۔ ہاتھ ڈالنا +

لوٹا (ا) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا ٹونٹی دار برتن خواہ مسی ہو خواہ گلی جو اکثر وضو طہارت وغیرہ کے کام آتا ہے۔ مطہرہ۔ آبریزہ ابریق۔ چھاگل۔ آفتابہ۔ (۲) ہندی پیتل کا گڑوا۔ بڑی لٹیا +

لوٹا اُٹھانا یا رکھنا (ف) فعل متعدی:۔ ادنےٰ درجہ کی خدمتگاری کرنا۔ منہ۔ ہاتھ دُھلانے کی نوکری کرنا۔ پیخانہ میں لوٹا رکھنے کی ملازمت کرنا +

لوٹا بھجی یا لوٹن بھجی (ا) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی عمدہ اور سفید یا کالی رنگ کی بھجی جو اکثر مربے وغیرہ میں کالنے کا کام دیتی ہے۔ لوٹا بھجی اس وجہ سے کہتے ہیں کہ جس حوضہ میں بھجی کے درخت جالائے جاتے ہیں اُسکے اندر گوبر کر کے لوٹے رکھدیتے ہیں درختوں کا پسینہ اُن میں آ آکر جمع ہوتا اور اس بھجی کے لوٹے سے جم کر بنجاتے ہیں بھجی کے درخت حصار کے ضلع میں بہت پائے جاتے ہیں +

لوٹا نہ اُٹھوانا یا نہ رکھوانا (ف) فعل متعدی:۔ ادنےٰ درجہ کی خدمت بھی نہ لینا کسی سے اسقدر اکراہ کرنا کہ اُس سے ادنےٰ کام لینا بھی ناگوار طبع ہو جیسے وہ تو ایسی خوبصورت ہے کہ اُس سے لوٹا بھی نہ اُٹھواؤں +

لوٹا کھسوٹا دہ (صفت):۔ غارت زدہ۔ غارت کردہ۔ شخص جسکا مال لوٹ لیا ہو لٹا ہوا

لوٹا لوٹ (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) لوٹ مار۔ لوٹ کھسوٹ۔ قزاقی۔ رہزنی۔ ہاتھا پائی غارتگری ؎

خوب دل کھول کر تماشا لوٹ حسن کی اندنوں ہے لوٹا لوٹ (رعاشق)

(۲) اندھیر۔ ناپرسان حالی ؎

برسے وعدے سے جب زیادہ لئے۔ بولے کیا خوب کیا تو لوٹا لوٹ (آتش)

لوٹا لوٹا پھرنا (ف) فعل لازم:۔ بے تابانہ پچھاڑیں کھانا۔ مضطربانہ پٹخنیاں کھانا + کسی درد یا صدمہ کے باعث تڑپنا۔ از حد پیچ کھانا +

لوٹانا (ف) فعل متعدی:۔ (عوام) (۱) واپس کرنا پھیرنا۔ مثلاً کسی چیز کو مستعار کرنا (۲) کسی آدمی کو اُلٹا پھیرنا (۳) اُلٹنا۔ رُوگرداں کرنا۔ نیچے کا اُوپر یا اُوپر کا نیچے کرنا +

لوٹ پوٹ (ا) اسم مؤنث:۔ دو رخی۔ ساتھ کے ساتھ دوپشتہ چھپائی +

(چھاپنے والوں کا قاعدہ ہے کہ پہلے کاغذوں کو ایک پشتہ کر لیتے ہیں جب وہ سُوکھ جاتا ہے تو دوپشتہ کرتے ہیں مگر جب کسی ضرورت کے باعث ساتھ کے ساتھ دوپشتہ کرنا ہوتا ہے تو اُسے لوٹ پوٹ کہتے ہیں۔ یعنی ایک رُخ چھاپکر اُسی وقت دوسرے رخ کو بھی چھاپ دینا۔ اس صورت میں کاپیاں بھی دوسرے انداز سے لکھی جاتی ہے +

لوٹنا پھرنا (ف) فعل لازم:۔ بے تابانہ پھرنا۔ مضطربانہ پھرنا۔ پچھاڑیں کھاتا ہوا پھرنا۔ نہایت تڑپنا۔ از حد پھڑکنا۔ بے قرار رہنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لوٹ

دل کا ساتھ ہے گرد و غلطاں کو اضطراب پھرتا تمام دامنِ ساحل میں لوٹتا (ذوق)

لوٹم لاٹ یا لوٹم لوٹ (ہ) اسم مؤنث :- عو- ہاتھا چھانٹی۔ سہ زوری اور بے باکی کے ساتھ چوری۔ اندھیر کھاتا۔ غارت گری۔ ناپرساں حالی۔ اندھیر کمال بد انتظامی۔ جیسے۔ جہاں ایسی لوٹم لاٹ ہو۔ انکا بس چلے تو چند یا پر بال تک نہ چھوڑیں جہانتک ہو سکے خوب سر مونڈیں (از سگھڑ سہیلی)

اس لوٹم لوٹ اور آپا دھاپی کا کہنا کیا تو نے تیری ہاتھ کی میری (از چتر بھنیلی)

لوٹن (ہ) صفت :- (۱) لوٹنے والا۔ تڑپنے والا۔ پھڑکنے والا۔ قلابازیاں کھانے والا۔ پچھاڑیں کھانے والا (۲- اسم مؤنث) ایک قسم کی عمدہ گلابی رنگ کی سبجی لوٹن سبجی

لوٹن سبجی (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (لوٹا سبجی) +

لوٹن کبوتر (ہ) اسم مذکر۔ گرہ باز کبوتر۔ قلابازیاں۔ کھانے والا کبوتر۔ ایک قسم کا سفید رنگ کا کبوتر جس میں یہ صفت ہے کہ جہاں اُسکے سر کو ہاتھ لگا کر چھوڑا اور وہ لوٹنیاں کھانے لگا۔ کہتے ہیں اسکا دماغ نہایت نازک ہوتا ہے یہ ذرا سے صدمہ کی تاب نہیں لا سکتا ؎

طپش پر بلبلوں کی شک ہے لوٹن کبوتر کو ہوا کس طفلِ خُو کو عزم بازیگاہِ مقتل کا (شہیدی)

لوٹنا (ہ) فعل لازم :- (عوام) (۱) پھرنا۔ واپس ہونا۔ مراجعت کرنا۔ ہٹنا۔ واپس پھرنا۔ بازگشت کرنا۔ (۲- متعدی) اُلٹنا۔ پلٹنا۔ رُوگردان کرنا۔ ابرے کو ستر یا ستر کو ابرہ بنانا۔ کپڑے کا رُخ بدلنا +

لوٹنا (ہ) فعل لازم :- (۱) از پہلو بہ پہلو تغلطیدن یا گردیدن کا ترجمہ۔ غلطاں ہونا۔ کروٹیں بدلنا۔ کروٹیں لینا۔ لڑھکنا۔ لڑھکنیاں کھانا + خاک یا مٹی میں لیٹنا جیسے مرغی یا پتیر وغیرہ کا زمین پر لوٹنا ؎

لیلیٰ کے شوقِ وصل میں مجنوں کو دیکھنا کیا کیا ہے راہ ناقۂ محمل میں لوٹتا
دل کا سا ہوتا گرد و غلطاں کو اضطراب پھرتا تمام دامنِ ساحل میں لوٹتا (ذوق)

بسترِ گل پر وہ سوئے غیر کو جب لیکے ساتھ کیوں نہ میں لوٹوں بچھا کر آہ اخگر تہ بہ تہ (نصیر)

(۲) مچلنا۔ پچھاڑیں کھانا۔ بچے کا ضد یا ہٹ کرنا (۳) حالت مستی یا نشہ میں زمین پر لیٹ جانا۔ زمین پر لڑکا لڑکا پھرنا ؎

دیکھ کر وہ چشمِ میگوں بر میں تاب سے ہمچو دل جوں شرابی کوئی لوٹے ہے پڑا بازار میں (نصیر)

(۴) کسی صدمہ یا درد سے تڑپنا + پھڑکنا۔ بیقرار ہونا۔ تلملانا۔ مضطرب رہنا یا ہونا بے چین ہونا۔ بے تاب رہنا + بے اختیار اور بے قابو ہونا۔ آپ میں نہ رہنا۔ چھٹ رہنا

سیماب پیشہ میں ہے کہ پہلو میں برق ہے اللہ رے لوٹنا دلِ بے اضطراب کا (حضور)

نہ لوٹنا دل پہ اضطراب سے چھوٹنا بلا سے جان گئی میں عذاب سے چھوٹا (جرأت)

لوٹ

دیکھ کر اے نشیں فرقت کی بھاری رات ہم لوٹتے ہیں کروٹیں پہلے کے ساری رات ہم (جرأت)

درد دل سے لوٹتا ہوں میرا کسکو درد ہے پھول میں حرف درد جیں پہلو سے اٹھ رہے (ذوق)

تڑپئے لوٹئے تاب و تواں بھلا نہ پوچھئے کہ نہ دیکھئے کہاں تک (انور)

کیا شبِ فرقت میں صدمے میں دلِ بیتاب پر مثل زخمی لوٹتا ہوں چادرِ مہتاب پر (ناسخ)

کعبہ کا رُخ ہے اور ترے در و فراق سے میں اے صنم ہوں پہلی ہی منزل میں لوٹتا

بے آب تیغ ہے بے آب کی طرح اے ذوق دل ہے سینۂ بسمل میں لوٹتا (ذوق)

(۵) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ شیفتہ ہونا۔ غش ہونا۔ مفتون و شیدا ہونا۔ دل دے بیٹھنا۔ موہت ہونا ؎

نہ دل ان شعلہ رخساروں پہ لوٹے بلا سے گرچہ انگاروں پہ لوٹے (ظفر)

چھپاتا ہے گلِ نرگس سے تو جوبن مگر کر تری اس بات پر کیا کیا ترا میران لوٹے ہے (جرأت)

(۶) لیٹنا۔ پڑنا۔ سونا۔ لوٹ لگانا۔ آرام لینا۔ سستانا (۷) گرنا۔ پڑنا۔ بچھنا جیسے پیروں میں لوٹنا (۸) دفعۃً مرجانا۔ مرگِ مفاجات کا آجانا (۹) مکر جانا۔ انکار کر جانا۔ لوٹنی لے جانا۔ نامقرر ہو جانا جیسے پایا۔ روپیہ لیکر لوٹ گیا + لیتی ہے اور لوٹ جاتی ہے (۱۰) پھرنا۔ برگشتہ ہونا۔ پھرنا۔ بگڑنا جیسے قسمت لوٹنا۔ نصیب لوٹنا (۱۱) دیوالہ نکلنا۔ لوٹا آنا۔ تباہی آنا۔ کام بگڑنا جیسے کوٹھی لوٹنا۔ بنک کا لوٹ جانا (۱۲) وجد میں آنا۔ وجد کرنا + مزے میں آ کر ناچنے لگنا۔ رقص کرنا۔ حال آنا۔ حالت آنا ؎

یوں تو تڑپا کئے سب مقتل میں بسمل پر تڑپنا کہ قضا لوٹ گئی (لا اعلم)

(۱۳) نہایت خوش ہونا۔ نہایت محظوظ ہونا۔ پھڑک جانا۔ اندھا پسند کرنا ؎

کہے اشعار بے تابی کے تو نے ایسے ہی جرأت کہ پڑھ پڑھ ہر سخنداں اب ترے اشعار لوٹے ہے (جرأت)

لوٹ جاتے جو مجھے دیکھتے اک رات بام رقصِ بسمل کا سر کوچہ تماشا ہوتا (برق)

(۱۴) عش عش کرنا۔ سر اہنا۔ واہ واکرنا + مرحبا کہنا۔ کسی کے ہنر کا قائل ہونا + رشک کرنا۔ حسد کرنا ؎

جب نیم جانوں کو چہ قاتل میں لوٹتا قاتل ہے لوٹنے پہ مرے دل میں لوٹتا (ذوق)

لوٹنا پوٹنا (ہ) فعل لازم :- سونا سلانا۔ لیٹنا اٹھنا۔ بے ٹکلفانہ چاہنا جہاں پڑ رہنا۔ لیٹنا پوٹنا بھی کہتے ہیں ؎

اب جوان فضل الٰہی ہو چکے کیا ڈر تمہیں آؤ بیٹھو کھیلو کودو لوٹو پوٹو سو رہو (انشاء)

(پوٹنا تابع مہمل ہے) +

لوٹنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) غارتگری کرنا۔ تاراج کرنا۔ جبراً یا زبردستی چھیننا۔ لوٹ کھسوٹ کرنا جیسے لوٹو دے گھر کوئی نہیں ہنڈیا ہے تو ڈوئی نہیں۔ کہاوت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لوٹ

یعنی بگڑے ہوئے کا کوئی سامان درست نہیں چاہو سو لو ؎

دو شہر دلکو لوٹے جائے ہے اور میں کیا کہوں کہ وہ جاتا ہے وہ تاراج گر دیکھو (ممنون)

(۲) تباہ کرنا۔ برباد کرنا (۳) اُجاڑنا۔ ویران کرنا (۴) عاشق بنانا۔ فریفتہ کرنا۔ اپنا شیدا و والہ کرنا ؎

جا کھو تو بھی تو بازار کو ہو لے ہو لے لوٹ ہر ایک خریدار کو ہو لے ہو لے (عارف)

(۵) اُڑانا۔ حاصل کرنا۔ بھوگنا جیسے مزا لوٹنا۔ بہار لوٹنا۔ جوبن لوٹنا (۶) مہنگا فروخت کرنا۔ گراں بیچنا۔ زیادہ قیمت لینا۔ ٹھگنا۔ سر مونڈنا۔ کورے اُسترے سے حجامت بنانا (۵) مال مارنا۔ غبن کرنا۔ ہاتھ رنگنا۔ ناجائز طریقے سے روپیہ لینا +

لوٹنی (ا) اسم مؤنث :۔ لڑکی۔ قلابازی + صاف انکار۔ صاف جواب +

لوٹنی لینا (ف) فعل متعدی :۔ بالکل انکار کرنا۔ صاف مکرنا۔ کوئی چیز لے کر کانوں پر ہاتھ دھر جانا۔ بے ایمانی کرنا + لے لوٹ بنا +

لوٹنیاں (ف) اسم مؤنث :۔ لوٹنی کی جمع +

لوٹنیاں کھانا (ف) فعل متعدی :۔ قلابازیاں کھانا۔ تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ پھڑکنا۔ پھالیں کھانا جیسے وہ مارے درد کے لوٹنیاں کھا رہا تھا +

لوٹنے کی جائے ہے (ا) محاورہ :۔ (۱) یعنی عجب سیر و تماشا ہے۔ بڑی کیفیت ہے۔ عجب لطف ہے + (جا اور جائے دونوں طرح جائز ہے) ؎

یہ لوٹنے کی جا ہے گدھے پر سوار ہو زاہد نے عزمِ کعبہ بایں ریش فش کیا (انشا)

(۲) تڑپنے کی جگہ ہے۔ پھڑکنے کا موقع ہے + بھڑ بھڑانے کی جگہ ہے + قربان ہونے کی جگہ ہے۔ فدا ہو جانے کا مقام ہے ؎

سر بوقتِ ذبح اپنا اُسکے زیرِ پا ہے ہے یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے (ذوق)

لوٹھا (ف) صفت :۔ عو۔ موٹا مسٹنڈا۔ سنڈ مسنڈ۔ مرد جوان و فربہ۔ ہٹا کٹا ؎

اور تو کیا کسی لوٹھے سے تجھے ڈونگی بیاہ لاوے گر اُسکا تو پیغام زبانی ہانڈی (رنگین)

یاں تو آدھوٹی کس لوٹھے پر بھولی ہے تو اپنی خشک میں چراتی کھیرے اور مولی ہے تو (انشا)

لوٹھی (ف) لوٹھا کی تانیث +

لوٹے (ف) اسم مذکر :۔ (۱) لوٹا کی جمع (۲) حروفِ صحیحہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

لوٹے ڈالنا (ف) فعل متعدی :۔ عو۔ نہا کر ناپاکی اُتارنا۔ نہا کر پاک ہونا۔ پاک ہونے کے واسطے نہانا۔ غسل جنابت کرنا + پنڈا دھونا۔ غسل کرنا۔ نہانا +

لوٹے میں نمک ڈالنا یا گھلانا (ف) فعل متعدی :۔ (ہندو) سخت عہد کرنا۔ سخت قسم کھانا۔ قسمیہ عہد کرنا +

لوح

(جب ہندو لوگ کسی معاملہ پر اتفاق کرتے ہیں تو پنچایت کر کے پانی کے بھرے ہوئے لوٹے میں ایک ایک کنکری باہم ملکر ڈالتے ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ جو کوئی آج کے عہد سے پھرے وہ لون کی طرح گھل گھل کر مرے) +

لوث (ع) اسم مذکر :۔ (۱) آمیزش۔ ملونی۔ ملاؤ۔ رلاؤ۔ غش (۲) آلودگی (۳) بھانا) داغ۔ دھبہ۔ عیب۔ کلنک +

لوچ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) چپچپیدگی چیپ۔ لیس۔ لس۔ لزوجت چپچپاہٹ۔ (۲) نرمی۔ ملائمت۔ نزاکت + لچک + حسن و خوبی (۳۔ اسم مؤنث) جھینی سادھو سر کے بال ہاتھ سے راکھ لگا کر اُکھاڑنے کو کہتے ہیں۔ بالوں کا نوچنا +

لوچ دار (ف) (صفت بذ ا) لسدار۔ لیس دار۔ لزوج (۲) نرم۔ ملائم + نازک + لچکدار۔ لچیلا +

لوچ دینا (ف) فعل متعدی :۔ گھی دے دے کر آٹے میں لس پیدا کرنا + آٹے کو گوندھنے کے بعد پانی دیکر مُکیاں لگانا +

لوچڑا (ف) (صفت) متادف ڈھیلا۔ وہ شخص جسے ستی ہو (علت اُبٹنے والے بولتے ہیں)

لوچن (س) اسم مذکر۔ (گیتوں میں) نین۔ نیتر۔ چشم۔ مین۔ آنکھ۔ دیدہ۔ جیسے مرگ لوچن یعنی آہو چشم +

لوح (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) لکھنے کی تختی۔ تختۂ چوب و سنگ وغیرہ + ؎

بہت اُس پیمبر کی مدح کے مضمون سوجھتے ہیں مجھے درکار ہیں لوحیں پڑے تحریر چاندی کی (ناسخ)

(۲) وہ چوڑی سل جو پتھر کی بنا کر قبر کے سرہانے مدفون کی تاریخ وفات و آیات وغیرہ لکھ کر لگا دیتے ہیں۔ لوحِ مزار ؎

جو رجاؤں تو لوحِ قبر پر میری یہ لکھدو نا موا یہ در فرقت سے قضا کا اک بہانا تھا (رند)

(۳) سرورق۔ کتاب کا پہلا صفحہ۔ صفحۂ اول۔ ٹیٹر۔ ٹائیٹل پیج + سرنامہ۔ عنوان + وہ بیل بوٹہ جو کسی کتاب کے شروع یا اول ورق پر بنا دیتے ہیں۔ لوچہ ؎

زردہ ہے اہلِ حق کو بھی دیتا ہے آبرو لوحِ طلا سے صفحۂ قرآں چمک گیا (اسیر)

لوحِ پاک یا سادہ (ع مف) صفت :۔ تختۂ سادہ + کوری تختی۔ وہ تختی جسپر ابھی تک کچھ لکھا یا نقش نہ کیا گیا ہو +

لوحِ تعلیم یا لوحِ مشق (ع مف) اسم مؤنث :۔ (۱) تختۂ مشق۔ وہ تختی جسپر بچے مشق کرتے ہیں۔ پٹی (۲) وہ چیز جو بکثرت استعمال میں آئے نذیر شوخ +

لوحِ طلسم (ع) اسم مؤنث :۔ تانبے یا پیتل یا کاغذ وغیرہ کی وہ تختی جس میں طلسم کے لکھنے کا طریق یا اُسکی حقیقت لکھ کر خواہ کندہ کر کے دفن کر دیتے ہیں +

لوحِ محفوظ (ع) اسم مؤنث :۔ وہ مصئون و محفوظ یعنی لازوال تختی جس پر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لوح

خدا تعالےٰ نے انسان کے تمام افعال شروع سے لیکر اخیر تک لکھ رکھتے ہیں اور اسی کے موافق ہوتا ہے +

لوحِ مزار یا تُربت یا مرقد و قبر (ع) اسم مؤنث :- وہ سل جسپر آیات و ابیات خواہ تاریخ وفات وغیرہ کندہ کر کے قبر کے سرہانے لگا دیتے ہیں۔ بعض اوقات صرف سادہ اور بے نقش پتھر بھی کھڑا کر دیتے ہیں +

لوحِ نویس (ع ف) اسم مذکر :- وہ شخص جو کتاب کے سرورقوں کو منقش کرتا ہے۔ نقاش۔ مصور + چھاپہ کی کتابوں کا سرورق بنانے والا +

لوح و قلم (ع) اسم مذکر۔ (۱) تختی اور خامہ (۲) لوحِ محفوظ اور قلمِ قدرت۔ احکامِ الٰہی کی تختی اور اسکے لکھنے کی قلمِ قدرت +

لودھ (س) اسم مذکر۔ (۱) لودھر درخت کی چھال جو اکثر آنکھ کی دوا کے کام آتی ہے (۲) ایک قسم کی بوٹی جو رنگنے کے کام آتی ہے +

لودھا (ہ) اسم مذکر :- ایک نومسلم مسلمان فرقہ کا نام جس کا پیشہ کشتکاری اور کسانی ہے +

لودھی یا لودی (ا) اسم مذکر :- پٹھانوں کے ایک زبردست فرقہ کا نام جس میں بہلول لودھی سکندر لودھی وغیرہ مشہور بادشاہ ۱۴۵۱ء سے ۱۵۲۶ء تک حکمراں رہے۔ کایستھوں نے اسی سکندر لودھی کے وقت میں فارسی پڑھنا شروع کیا تھا +

لوئر انگلش بصفت :- ادنےٰ۔ چھوٹا۔ گھٹیل۔ اسفل۔ ابتدائی +

لوئر سکول انگلش۔ اسم مذکر :- ابتدائی اسکول۔ مدرسۂ ادنےٰ۔ برنچ اسکول +

لوئر کلاس انگلش۔ اسم مؤنث :- جماعتِ ادنےٰ۔ ابتدائی جماعت +

لوری (ہ) اسم مؤنث :- از (لا ریعنی لاڈ جسے لاڈ کہتے ہیں) وہ پیارے اور سُریلے الفاظ جو بچے کے سُلانے کے واسطے گیت کے طور پر دھیمے دھیمے سُروں میں عورتیں گاتی ہیں مثناخات۔ ہنگرہ۔ نانو جیسے ؎

آجاری نندیا تو آ گیوں نہ جا — میرے بالے کی آنکھوں میں گھل مل جا
آتی ہوں بیوی آتی ہوں — دودھ بالے کھلاتی ہوں + (لوری)

لوری دینا (ہ) فعل متعدی :- بچے کو لوری سنا کر سُلانا۔ سُلانے کا گیت گانا +

لوڑ (ہ) اسم مؤنث :- (پنجاب) خواہش۔ ضرورت۔ حاجت۔ طلب۔ درکار۔ چاہ جیسے ہمیں اس کی لوڑ نہیں +

لوڑا (ہ) اسم مذکر (بازاری) آلۂ تناسل مؤکر تقضیب۔ رنگ۔ تنگ +

لوڑا پیلا کرنا (ہ) فعل متعدی :- (بازاری) پیلا از پیلڑ (بمعنی خایہ) گالی گلوچ بکنا۔ فحش بکنا۔ گالیاں دینا۔ بدزبانی کرنا۔ بدتمیزی بکنا +

لوڑا جھوڑی (ہ) اسم مؤنث :- (بازاری) چھینا جھپٹی۔ لڑائی جھگڑا۔ جھگڑا ٹنٹا۔ فحش کلامی کے ساتھ تکرار۔ بدتہذیبی کی تکرار +

لوڑہا (ہ) اسم مذکر پورب (۱) سل بٹنا۔ (۲) اوسوال مہاجنوں کا ایک گوت +

لوڑھی (ہ) اسم مؤنث :- (پنجابی) ہندوؤں کا ایک تیوہار جس میں کالی دیوی کے نام پر وہ شخص جسکے ہاں اُس سال لڑکا پیدا ہوتا ہے لکڑیاں بلاتا ہے +

(شاید ابتدا میں یہ تیوہار لڑکا یعنی لڑکا پیدا ہونیکی خوشی کا تھا مگر رفتہ رفتہ پنجاب کے ہندوؤں کا ایک سالانہ تیوہار ہو گیا جس میں برس کے بیتنے میں ۲۹ تاریخ کو کالی دیوی کے نام پر رات بھر لکڑیاں جلاتے اور کالی دیوی کے سُہیلے گاتے ہیں ہولی تیوہار میں کواری لڑکیاں اپلے جیسے ریوڑیاں وغیرہ گیت گا کر مانگتی پھرتی ہیں لیکن یہ تیوہار جس شخص کے ہاں اُس سال لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ وہ سب سے زیادہ مانتا اور رات بھر عورتوں سے گیت گواتا ہے) +

لوز (ع) اسم مؤنث :- (۱) بادام۔ (۲) ایک قسم کی محرف تراشی ہوئی بادام کی شیرینی مثلثی وضع یا شبہ مبعین کے مانند ترشی ہوئی مٹھائی ؎

حسن کی لوز جب نظر آئی — عشق میں بوئے نیشکر آئی (اختر)

لوزات (ا) اسم مؤنث :- دیکھو (لوز) لوزیات کی بجائے لوزات کر لیا ہے +

لوزات کی گوٹ (ا) اسم مؤنث :- ایک قسم کی گوٹ۔ سموسے کی گوٹ +

لوزیات (ع) اسم مؤنث :- (لوز کی جمع) +

لوزینہ (ع) اسم مذکر :- بادام کا حلوا +

لوس (ا) اسم مؤنث :- (لشکری) لیس کا بگڑا ہوا لفظ ہے۔ رُپہلی خواہ سنہری فیتہ۔ کلبتُو یا تاروں کا چوڑا فیتہ +

لُوط (ع) اسم مذکر :- (۱) ایک مشہور پیغمبر کا نام جو ہاران کے بیٹے اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے بھتیجے تھے یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ایمان لا کر ملک شام تک اُنکے ساتھ گئے تھے۔ جب شہر سدوم اور اُسکے آس پاس کے رہنے والے نہایت گمراہ ہوئے اور اُنہوں نے بُت پرستی کے علاوہ امرد بازی و دیگر افعال ناشائستہ اختیار کئے تو خدا تعالےٰ نے حضرت لُوط کو اُنکی ہدایت کے واسطے بھیجا مگر وہ راہِ راست پر نہ آئے اس سبب سے اُس شہر پر غضب الٰہی نازل ہوا یعنی شہر اُلٹ گیا۔ اُنکی بیوی کافرہ تھی (۲) ایک کھاری جھیل کا نام جو ملک شام میں واع اور جھیل مردار کے نام سے مشہور ہے +

لُوطی (ع) اسم مذکر :- (۱) لُوط پیغمبر کی قوم۔ باشندگانِ سدوم (۲- مجازاً) غلامی مُغلم۔ امرد باز۔ کودک باز +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لوک

لوک (س) اسم مذکر۔ (۱) لوگ۔ مَنشی۔ اشخاص۔ بشر۔ انسان۔ آدمی۔ (۲) طبقہ۔ بھون۔ پرودہ۔ یہ تین لوک سب سے زیادہ مشہور ہیں اوّل سُورگ لوک سے دیو لوک بھی کہتے ہیں یعنی دیوتاؤں کے رہنے کا مقام۔ عالمِ ارواح۔ دوم مرتُو لوک دُنیا۔ سنسار۔ عالم۔ جہان۔ گیتی۔ سوم پاتال لوک یعنی نیچے کا طبقہ۔ تحت الثریٰ ✦ (اکثر ہندی کتابوں میں سات لوک بہ تفصیل ذیل لکھے ہیں) (۱) بھُور لوک یعنی دُنیا (۲) بھُوَر لوک جس میں رشی مُنی سدھ وغیرہ رہتے ہیں اور وہ آفتاب و زمین کے درمیان واقع ہے (۳) سُور لوک۔ یعنی سورگ جس میں اندر اور دیوتا رہتے ہیں یہ مقام سُورج اور قطب یعنی دُھرُوتارے کے درمیان واقع ہے (۴) مَہر لوک جس میں بھرگو رشی وغیرہ بستے اور برہما کے جیتے تک زندہ رہتے ہیں۔ لیکن جب تینوں لوک میں قیامت آتی ہے اور اُس کا اثر مَہر لوک تک پہنچتا ہے تو وہ سب رشی پانچویں لوک یعنی جَن لوک میں چلے جاتے ہیں۔ جہاں برہما کے بیٹے سَنَک۔ سندن سناتن اور سنت کمار رہتے ہیں۔ (۶) تپو لوک جہاں تپسی یعنی مرتاض لوگ رہتے ہیں (۷) ست لوک یعنی برہم لوک ✦

ان ساتوں لوکوں میں سے اوّل تین لوک کلپ یعنی برہما کے ہر دن کے اخیر میں فنا ہو جاتے ہیں اور پچھلے تین لوک یعنی ۵۔ ۶۔ ۷۔ برہما کے جیتے تک یعنی برہما کے سو برس تک رہتے ہیں۔ بلکہ چوتھا مَہر لوک بھی جب ہی تک قایم رہتا ہے۔ بعض کتابوں میں چودہ لوک لکھے ہیں جسمیں سات لوک یہی ہیں اور سات پاتال یعنی اتل۔ وتل۔ سُتل۔ تلاتل۔ مہاتل۔ رَسَاتل۔ پاتال شامل ہیں ✦

لوک آچاریا لوک بیوہار (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) دیساچال۔ ملکی رسوم۔ ملک کا دستور۔ دیس کی ریت ✦

لوک پال (س) اسم مذکر۔ بھوپتی۔ راجہ۔ بادشاہ۔ بھوپال۔ جہاں پناہ ✦

لوک ناتھ (س) اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) راجا۔ بادشاہ۔ (۲) شیو مہادیو۔ (۳) برہما۔ (۴) وشنو ✦

لُوکا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) شعلۂ آتش۔ زبانۂ آتش۔ لپٹ۔ لو۔ لاٹ (۲) بھُلسا۔ لکڑی کا جلتا ہوا ٹکڑا ✦ لکڑی نیم سوختہ ✦ جلتی ہوئی لکڑی ✧

لُوکا لگا دینا (ہ) فعل متعدی۔ عوہ۔ بتی لگا دینا۔ آگ لگا دینا۔ جلا دینا۔ بھُلس دینا۔ پھُونک دینا ✧

بن ترے آے جو اوبت قاتل بادل ہے وہ لُوکا ہی لگا دینے کے قابل بادل (رافت)

لُوکا لگانا (ہ) فعل متعدی۔ عوہ (۱) جلانا۔ آگ لگانا۔ بھُلسا لگا دینا۔ بتی دینا۔ بتی لگانا۔ بھُلسنا۔ جیسے ایسے خاوند کے مُنہ کو لُوکا لگاؤں (نہایت نفرت

لوگ

و خفگی کے موقع پر بولتے ہیں) (۲) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ تیاگنا۔ قطع تعلق کرنا ✦

لُوکا لگاؤں (ہ) دعائے بد و کلمۂ تنفر۔ عوہ۔ آگ لگاؤں چولہے میں دوں جُھلسا لگاؤں۔ جُھلسوں۔ نام نہ لوں۔ بات نہ پوچھوں ✦

لُوکا لگ جائے یا لگے (ہ) دعائے بد و کلمۂ تنفر۔ آگ لگے۔ چولہے میں جائے۔ بھاڑ میں پڑے۔ غارت ہو۔ جُھلسا لگے۔ ناپید ہو۔ دفان ہو ✧

چولہے میں جائے اُلفت لگ جائے اُسکو لُوکا جس واسطے ہوئی ہے وگیر میری باجی زنگیں

یہ بُت نہ چین کا ہے نہ یہ ہند کا صنم لُوکا لگے فرنگ کو کار فرنگ ہے (میر سوز)

جگر میں آگ بھڑکے ہے جلی جاتی ہے تن سارا بُرا لُوکا لگے اُلفت کو مُنہ کالا محبت کا (راحت)

(یہ محاورہ اصل میں اہل پنجاب سے لیا گیا ہے جہاں آجکل چولھے بھی اِسکی بجائے لولا جاتا ہے بعض لوگوں نے لُوکا پڑے بھی بنا لیا ہے۔ مگر یہ بول چال کے خلاف ہے) ✦

لُوکا لگنا (ہ) فعل لازم۔ آگ لگنا۔ جُھلسا لگنا۔ بتی لگنا۔ جلنا ✦ غارت ہونا۔ برباد ہونا

لوکاٹ (ملایا) اسم مذکر۔ ایک قسم کا زرد رنگ کا میوہ جو زردآلو سے مشابہ اور کھٹ مٹھا ہوتا ہے ✦

لوکار ثم (ع) اسم مذکر۔ ایک قسم کا حساب جو حساب کے پھیلاؤ کو مختصر کر لینے کے واسطے ایجاد کیا گیا ہے۔ اسمیں ضرب و تقسیم کی بجائے صرف جمع و تفریق سے کام لیا جاتا اور تناسب اعداد سے بحث ہوتی ہے۔ لوکارتھم بھی کہتے ہیں ✦

لوکالوک (س) اسم مذکر۔ (ہندو) پہاڑ کا وہ فرضی سلسلہ جو ساتوں سمندروں کے گرداگرد مانا گیا اور دُنیا کی حد خیال کیا گیا ہے۔ جس طرح اہل اسلام نے کوہ قاف کو تصور کیا ہے ✦

لوکٹ (ہ) اسم مؤنث۔ نیم نیم سوختہ۔ ادھ جلی لکڑی۔ لُگّی۔ چملا ✦

لوکڑا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لڑکا۔ طفل۔ کودک ✦ معصوم (۲) وہ چھوٹی عمر کا لڑکا جو دُرگا دیوی کی خدمت میں حاضر باش خیال کیا جاتا ہے (۳) وہ لڑکا جسے دُرگا دیوی کی پوجا کرنیکے بعد اُسکے نام کا کھانا کھلاتے ہیں ✦ (ہندو بولتے ہیں)

لوکی (ہ) اسم مؤنث۔ پُورب۔ کدو۔ لمبا گھیا مزاجاً درجہ دوم میں سرد و تر ✦

لوگ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مردم۔ اناس۔ اشخاص۔ خلائق۔ خلق اللہ۔ خلقت۔ بہت سے آدمی۔ (۲) گنوار۔ عوہ۔ خاوند۔ خصم۔ پتی۔ شوہر (۳) ذات۔ قوم۔ برن۔ جیسے تم کون لوگ ہو ✦

لوگ لگائی (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) زن و مرد۔ عورت مرد ✦

لوگ ہنسائی (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو) جگت ہنسائی۔ شماتت تضحیک رسوائی۔ رسوائی عام یا خلائق ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لوگ

لوگا (ہ) اسم مذکر:- (گنوار) ۱- کپڑا- لتہ- پارچہ (۲) ہیٹھن لپیٹن +

لوگوں (ہ) اسم مذکر:- لوگ کی جمع + جیسے ماجیوں میں لڑائی ہوئی لوگوں نے جانا بیہ بڑا +

لولا (ہ) اسم مذکر (۱) ٹنگا ہوا کپڑا لیوں گھنٹیوں وغیرہ کے اندر لٹکتا رہتا ہے اور اسکی جنبش سے ٹکرا کر آواز پیدا ہوتی ہے (۲) کان کے ایک زیور کا نام جسے اکثر کہاروں کے بچے پہنتے ہیں لٹکن- لولک (۳) بچے کا عضو تناسل- بچھنو +

لُولا (ہ) صفت:- (۱) پُورب (لنجا- لٹھا- جسکے ہاتھ بیکار ہو گئے ہوں (۲) پچھم (لنگڑا کا مترادف- پیروں سے اپاہج +

لُولُو (ع) اسم مذکر:- دُرِ موتی- گوہر- مانک- مروارید +

لُولُو (ف) اسم مذکر:- (۱) فارس کی ایک خوبصورت قوم کا نام جسے گرجی بھی کہتے ہیں (۲) وہ ہیبت اور ڈراؤنی صورت جو بچوں کے ڈرانے کے واسطے بناتے اور اُسے اُردو میں بیجا کہتے ہیں- نرہ طفل- بجار- بھوت پریت جن- دیو ہتوا- اسیب- بلا + وہ ہیبت آواز جس سے بچوں کو ڈراتے ہیں وغیرہ ؎

کان کا موتی چھپاؤ مفلس داں ہے دل اسکو لُولُو سے ہمیشہ کیوں ڈرا جاتے ہو تم
ے تو دل کو در گوش دکھاتے کیوں ہو ہے یہ لڑکا اسے لُولُو سے ڈراتے کیوں ہو

گر خوف کو اُسکے کبھی پھیروں ہوں نصیر حلقہ ماہی اُسکو بتاتا ہے مجھے
اور کبھی ہاتھ جو پہنچے ہے در گوش تلک تو وہ منہ پھیر کے لُولُو سے ڈراتا ہے مجھے (قطعہ)

(۳-۱) ایک قسم کی بڑی چھپکلی- اس معنی میں صرف جرأت نے باندھا ہے جو صرف موتما کی رعایت پر دلالت کرتا ہے ورنہ بول چال میں نہیں ہے ؎

کوئی تو اُس سے پوچھے ہو کے بے رو اری تو موتیا ہے یا کہ لُولُو (جرأت در چھپکلی)

(۴-۱) اُلّو- احمق- پاگل- بادلا سودائی- خبطی- دیوانہ جیسے لُولُو ہے +

لُولُو بنانا (ا) فعل متعدی:- احمق بنانا- پاگل بنانا سودائی بنانا- لُولُو کہکر چھیڑنا-

لولی (ف) اسم مؤنث:- (۱) لغوی معنی عمدہ نازک + خوبصورت- خوش مزاج- (۲) ناچنے گانے والی عورت- کنچنی- رنڈی- رقاصہ (۳) فاحشہ- پاتر- بیسوا- پتریا- کسبی- ؎

چوک چوراہے کی مُوت خوانچے صدقوں کی ٹکل ڈانمنیں ہیں لولیان بیحیائے کا پورا (فخر در ہجو کانپور)

(۴) ایک خوبصورت قوم کا نام جسے گرجی بھی کہتے ہیں +

لولئی فلک (ف + ع) اسم مؤنث:- زہرہ- ناہید- مطربۂ فلک- سکر- سُوک ایک مشہور ستارے کا نام جسے آسمان کی ڈومنی بھی کہتے ہیں +

لولین (ہ) صفت:- مستغرق- محو کسی بات کے خیال میں ڈوبا ہوا- غرق +

لون

لولین ہونا (ہ) فعل لازم:- کسی خیال میں نہایت مستغرق ہونا- تصور میں ڈوبنا- لو لگانا +

لومڑی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) لومڑی- ثعلب- روباہ- ایک چھوٹے سے جانور کا نام جو بلی کی برابر ہوتا اور اکثر شیر کے آنے سے چلاتا پھرتا ہے (۲) عیار- مکار- گرہ بہ مسکیں- بگلا بھگت +

لومڑی کے شکار کو جائیے تو شیر کا سامان کر لیجئے (ہ) کہاوت- تھوڑا سا یا چھوٹا سا کام بھی ہو تو اُسکا معقول سامان کرنا چاہئے +

لون (ہ) اسم مذکر:- (س) (lavaṇa لَوَن) کھار- نمک- نون- نمک- کھارا +

(محاورۂ حال میں حسب قاعدۂ زبان اسکا لام نُون سے بدل کر نون مستعمل ہو گیا ہے جو لوگ لون کو غلط لون کو صحیح خیال کرتے ہیں وہ خود غلطی پر ہیں کیونکہ اگر صحیح ہے تو سنسکرت کے تلفظ کے موافق لَوَن لولنہ کہ لون ورنہ دونوں غلط ہیں) +

لون مرچ لگانا (ہ) فعل متعدی:- اپنی طرف سے کوئی بات بڑھانا- حاشیہ چڑھانا- آگ بھڑکانا + بات کو مزیدار یا زوردار بنانا +

لوں (ہ) حرف جر (گنوار) تک- تئیں- لگ + جیسے گھر لوں تو چل +

لُوں (ہ) اسم مؤنث:- باد گرم- سَموم- وہ گرم ہوا جو وسط گرمی میں چلتی اور جسم کو جھلسے دیتی ہے- لُو +

لُوں چلنا (ہ) فعل لازم:- ہوا کا گرم چلنا- سموم چلنا ؎

دشت میں چھوڑے لیلیٰ تجھے مجنوں چلتی نالہ گرم سے تیرے ناگہ لُوں چلتی (نصیر)
جل گیا دل مگر ایسی جو بلا نکلے ہے جیسے لُوں چلتی مرے مُنہ سے ہوا نکلے ہے (میر)

لونا (ہ) صفت:- (ہندی) (۱) اکونا کا نقیض- سلونا- نمکین- (۲) کھاری- شور- سکڑو جیسے لونا پانی- (۳) تیز- تیتا- (رامائن میں یہ معنی آئے ہیں) +

لونا چماری (ہ) اسم مؤنث:- بنگالے کی ایک مشہور جادوگرنی کا نام جسکی نسبت عالمگیر نامہ میں لکھا ہے کہ ہندوستان کے جادوگروں کی جگت اُستانی لونا چماری اور اُسکے گرو گھنٹال میاں سنبھل جوگی کے مندر جنکے شیطانی نام جادو ٹونے کے منتروں میں کام روپ دیس کے ساتھ ایسی باتوں کے معتقد اکثر چلا کرتے ہیں قلعہ نانڈود واقع ملک آسام مقام گوچ بہار کے متصل پہاڑ کی چوٹی پر نیچے سے اُوپر تک ابتک بنے ہوئے موجود ہیں جنکی سیر میں ایک ہزار کے قریب ہو گی +

لونا (ہ) اسم مذکر:- (گنوار) نمک سار- نمک + نمک کی کیاری- نمک کی ڈھیلی +

لونبڑ (ہ) صفت:- (لکھنؤ) طویل القامت احمق- لمبا کرت- وہ شخص جو دراز قد-

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اور احمق ہو +

لونجی (ہ) اسم مؤنث:۔ کچے آم کی پھانکوں کا اچار + کیریوں کی وہ پھانکیں جو اچار کے واسطے تیار کی جاتی ہیں + کچومر +

لونڈا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) نماس۔ اوھک مہینا۔ وہ تیرھواں مہینہ جو تیسرے سال ہر سال کی کسرات کو جمع کر کے بڑھایا جاتا ہے۔ سالِ کبیسہ۔ کبیسہ۔ وہ مہینا جو ہر تیسرے برس شمسی حساب سے بڑھایا جاتا ہے (۲) زایدہ فضول۔ زیادہ۔ فاضل +

لونڈا (ہ) اسم مذکر بھیگلی چیز کا ڈلا + گلگدی۔ لُتبندی +

لونڈا مسود احصم خدائی (۱) کہاوت:۔ عورت یعنی لونڈا مسودا اقرار کرتی ہے کہ خدا میرا خصم ہے جس عورت کا کوئی روکنے ٹوکنے والا نہ ہو اور وہ آزاد و خود مختار ہو تو اُسکی نسبت طنزاً بولتے ہیں +

لونڈا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سادہ رُو۔ نورسیدہ۔ نوچہ۔ امرد۔ وہ لڑکا جسکے ڈاڑھی مُونچھ نہ نکلی ہو۔ لڑکا۔ چھوکرا۔ کودک۔ طفل۔ (۲) بیٹا۔ پسر۔ ابن۔ پُتر۔ لوت۔ (۳) داس۔ غلام۔ چیلا + ہردہ (۴) رونہ۔ کام کاج کرنے والا لڑکا۔ رنگا۔ ہرکارہ (۵) معشوق شاہد۔ یار + مفعول۔ بدفعلی کرانے والا چھوکرا۔ غلام بارہ۔ کنجالہ۔ جیسے ہاتھی کو پونڈا پہلوان کو لونڈا (کہاوت) (۶ صفت) ناداں۔ ناتجربہ کار۔ بچہ۔ بچونگڑا۔ ناخام جیسے تم لونڈے ہو ان باتوں کو کیا جانو (۷ صفت) سفلہ۔ چھچھورا +

لونڈا پن (ہ) اسم مذکر:۔ چھوکرا پن + سفلہ پن۔ چھچھورا پن +

لونڈوں (ہ) اسم مذکر:۔ لونڈا کی جمع جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے دن کے ساتھ ہو جاتی ہے +

لونڈوں کھدیڑی (ہ) صفت:۔ عو۔ زنِ بچہ باز۔ چُوزے باز۔ وہ عورت جسے لڑکوں کے ساتھ فعل کرانے کا مزہ ہو۔ بدکارہ۔ وہ عورت جو لونڈوں کے پیچھے پیچھے پھرے +

کیوں نہیں گھستی مرے پاؤں کی ایڑی باندی تو کدھر اُڑ گئی او لونڈوں کھدیڑی باندی (انشا)

لونڈوں گھیری (ہ) صفت:۔ وہ عورت جو لڑکوں سے رغبت رکھے زنِ بچہ باز + وہ عورت جو لڑکوں کو ساتھ لگائے رہے یا لڑکے اُسے گھیرے رہیں

دیکھے ہے اُجالا نہ اندھیری غضب یہ ستیلا ہے لونڈوں گھیری (جرأت)

مدھیہ میں جن کے بھری ہیں جو لونڈوں گھیریاں لیتیاں ہیں کھول اور کوٹھے پہ چک پھیریاں (انشا)

لونڈوں مائی (ہ) صفت:۔ لڑکوں سے رغبت رکھنے والی۔ لڑکوں میں بیٹھنے اُٹھنے والی۔ لڑکوں سے صحبت رکھنے والی۔ طفل مزاج +

لونڈہایا (ہ) صفت:۔ لڑکوں سے صحبت رکھنے والا۔ لڑکوں سے رغبت رکھنے

والا۔ طفل مزاج +

لونڈہایا کارخانہ (ا) اسم مذکر:۔ سفلہ کارخانہ۔ ابتر کارخانہ۔ بے انتظامی۔ بچوں اور چھوکروں کے ہاتھ پڑا ہوا کام +

لونڈے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) لونڈا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت۔ جیسے لونڈے کا یا رسیلا رنڈی کا یار اُجلا +

لونڈے باز (ا) اسم مذکر:۔ امرد پرست۔ شاہد باز۔ بچہ باز۔ کودک باز۔ لُوطی۔ مُغبّہ۔ اغلامی۔ غلام بارہ۔ کنجال +

لونڈے بازی (ا) اسم مؤنث:۔ اغلام۔ لواطت۔ شاہد بازی۔ بچہ بازی +

لونڈے بازی کرنا (ا) فعل متعدی:۔ بچہ بازی کرنا۔ کودک بازی کرنا۔ امرد پرستی کرنا۔ اغلام کرنا۔ شاہد بازی کرنا +

لونڈی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) باندی۔ چیری۔ داسی۔ کنیز۔ کنیزک۔ امتہ۔ پرستار۔ (۲) ٹہلنی۔ خدمت کرنے والی خادمہ۔ سیوک۔ دائی۔ خواص +

لونڈی اور کے پیر دھوئے اپنے پیر دھوتی لجائے (ہ) کہاوت اوروں کے کام میں چستی اپنے میں سُستی۔ اُس کاہل وجود آدمی کی نسبت بولتے ہیں جو اوروں کا کام کرنا پھرے اور اپنی خبر نہ رکھے +

لونڈی بچہ (ا) اسم مذکر:۔ پرستار زادہ۔ خانہ زاد غلام۔ داسی پُتر۔ وہ شخص جو لونڈی کے پیٹ سے ہو۔ لونڈی کا جنا۔ باندی کا جام۔ کنیزک زادہ +

لونڈی کا جنا یا لونڈی کے پیٹ کا (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (لونڈی بچہ)

لونڈی کو لونڈی کہا رو دی بیوی کو لونڈی کہا ہنس دی (ہ) کہاوت:۔ شریف اور رذیل میں یہی فرق ہے کہ اُسکا ظرف بڑا ہوتا ہے اسکا چھوٹا +

لونڈی کی جُوشامد سے سسرال میں باس (ا) کہاوت:۔ کارندوں کے خوش رکھنے سے آقا بھی رام ہی رہتا ہے +

لونڈی ہو کر کمانا بیوی بنکر کھانا (ا) کہاوت:۔ جو شخص محنت میں شرم نہیں کرتا وہ اپنی گزران امیرانہ کرتا ہے +

لونڈیا (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) لڑکی۔ چھوری۔ چھوکری۔ صبیہ۔ (۲ عوام) بیٹی۔ دُختر۔ پُتری +

لونگ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) قرنفل۔ کرن پھول۔ سینک۔ گرم مصالحہ کے ایک درخت کا تنگوفہ۔ ایک خوشبودار درخت کی کلی۔ نہایت تیز اور خوشبودار ہوتی ہے۔ مزاج دوم درجہ میں گرم و خشک (۲) ناک کے ایک زیور کا نام جو لونگ کی شکل کا ہوتا ہے۔ ناک کی کیل +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لون

لونگ چڑے (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کے کباب جو مہین کی آمیزش سے بنائے جاتے ہیں۔ نیز پھلکیوں کو بھی کہتے ہیں جیسے لونگ چڑے مصالحہ کے بھی لونگ چڑے مصالحہ کے دوسرے کے دو سالے کے ؎

آج کل زیرِ فلک گرم ہے مطبخ اُسکا بھتا لونگ چڑے تھا جو سڑے پانی کے (جرأت)

وہ لونگ چڑے تھے زعفرانی جو دیکھے بھر آئے مُنہ میں پانی (لاالٰہ)

لُونی (ہ) اسم مؤنث۔ شور۔ کھار۔ وہ نمناک مٹی جو شورپیت کے سبب دیوار وغیرہ سے جھڑ جھڑ پڑتی ہے۔ ریہ +

لُونی لگنا (ہ) فعلِ لازم۔ شور پیدا ہونا۔ کھار ہونا ؎

خاک میں ملتا ہے پیری سے جوانی کا نمَد کُہنہ ہوتی ہے تو لُونی لگتی ہے دیوار کو (مصحفی)

لُونیا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا ساگ جو نمکین اور کسی قدر ترش ہوتا ہے اُسکا پھول نہایت خوبصورت اور رنگ برنگ کا ہوتا ہے۔ خرفہ کو چک۔ بقلۃ الحمقا۔ چنانچہ سودا نے اپنی مخمس میں بھی موشح کی ہجو میں ہے یہ مصرع لکھا ہے

دُولہا نمک بھرا ہے جُوں لُونیے کا ساگ (سودا)

ایسی ہے ملاحت اُسکے مُنہ پر رُخسار کا سبزہ لونیا ہے (بحر)

(۲) نمک ساز۔ نمک بنانے والا + (۳) وہ بنجارہ جو صرف نمک کی سوداگری کرتا ہے۔ نمک فروش جیسے لونیے کا لون گراؤنا ہوا تیلی کا تیل گرا ہینا ہوا +

لوہ (ہ) اسم مذکر۔ لوہے کا مخفف۔ آہن۔ حدید۔ (۲) ریلوے کی لکڑی (۳ پنجاب) وہ بڑا تو اجسپر کئی کئی روٹیاں ایک ساتھ پکتی ہیں +

لوہ چُون (ہ) اسم مذکر۔ برادہ آہن۔ لوہے کا چورا +

لوہ سار (ہ) اسم مؤنث۔ (رہتک) لوہے کی کان +

لوہا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) آہن۔ حدید جیسے ٹھنڈا لوہا گرم لوہے کو کاٹتا ہے + لوہا کرے اپنی بڑائی۔ ہم بھی ہیں مہادیو کے بھائی ؎

خشم اعدا نہیں رہنے کا مُقابل سے ترے آہنِ گرم کو کاٹے گا یہ لوہا ٹھنڈا (اسیر)

(۲ صفت) مضبوط۔ مستحکم + سخت + بھاری +

(یہ لفظ سنسکرت لوہ بمعنی سُرخ سے جسکا مادہ لوہُو ہے نکلا ہے چونکہ لوہا کھانے پانے سے سُرخ رنگ لے آتا ہے اسلئے اسکا نام رکھا بلکہ اصل یعنی سُرخ بھی اسی طرح ہوا ہے)

لوہا بجانا (ہ) فعل متعدی۔ تلوار چلانا۔ تیغ زنی کرنا +

لوہا برسنا (ہ) فعل لازم۔ (لکھنؤ) تیغ باری یا کشت وخوں ہونا۔ تلوار چلنا ؎

بھوں بالوں سے ہیں شمشیرِ ابری کہیں عُشاق میں لوہا نہ برسے (بحر)

لوہ

لوہا تیز ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) تلوار تیز ہونا۔ چھری تیز ہونا + بس چلنا قابو چلنا + غصہ چلنا۔ زور چلنا جیسے غریب پر سب کا لوہا تیز ہوتا ہے +

تُمہارا لوہا بھی ہمارے ہی اُوپر تیز ہے (۲) غالب ہونا۔ زور ہونا ؎

توڑیئے زنجیرِ ہستی مثلِ تارِ نکہت آجکل ہوش جنوں کا اپنے لوہا تیز ہے (آتش)

یہ تیز ہے اُس نشتر مژگان کا لوہا کٹ جائے جس سے دیکھ کے پیکان کا لوہا (جرأت)

لوہا دینا یا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (دھوبی و درزی) استری کرنا۔ استری پھیرنا لوہے کو گرم کرکے ناپنے بٹھانا + دُھلے کپڑے کو لوہے کی گرمی سے صاف کرنا۔ شکن مٹانا +

لوہا لاٹھ (ہ) صفت۔ (۱) نہایت مضبوط۔ نہایت مستحکم۔ نہایت سخت۔

(۲۔ تابع فعل) سنگلاخ زمین میں بمشکل زمین میں بمشکل قافیہ یا ردیف میں کیا ہی لوہا لاٹھ غزل یہ تُو نے لکھی ہے واہ واہ ظفر ہوتے ہیں یُوں آہ رقم کہ سنگ آتش آب (ظفر)

لوہا لاٹھ ہوجانا (ہ) فعل لازم۔ کسی چیز کا نہایت سخت ہوجانا + از حد جمجانا۔ نہایت پیوست ہوکر مستحکم ہوجانا +

لوہا لوٹ جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) تلوار کا مُڑ جانا۔ شمشیر کا خمیدہ ہوجانا۔ (۲) تلوار کا دوہرا ہوکر کچھ کاٹ نہ کرنا۔ تلوار کا کارگر نہ ہونا۔ شمشیر کا کام نہ دینا۔ پُورا ہاتھ نہ پڑنا۔ پُورا ہاتھ نہ بیٹھنا۔ وار خالی جانا (۳) قسمت الٹ جانا تقدیر پھوٹ جانا۔ نصیبا بگڑ جانا۔ کام بگڑ جانا۔ نصیب بد ہوجانا ؎

لُوٹ گئی شمشیرِ دو دم جب قاتل کرنے چوٹ گیا ہائے نہ لوٹا وقت شہادت ایسا لوہا لوٹ گیا (نکہت)

(بعض شعرا نے آہن لوٹنا بھی باندھ دیا ہے ؎

گلا کٹتا نہیں تیغِ نگہ سے کہے لوٹا ہوا آہن کسی کا (مرزا صابر)

لوہا ماننا یا مان جانا (ہ) فعل لازم۔ کسی کی تلوار کے ہاتھ یا وار سے ڈرنا۔ جنگی طاقت کو تسلیم کرنا۔ کسی کی شجاعت۔ بہادری دلیری اور سخت دلی کا قائل ہونا۔ رعب ماننا۔ عجز اختیار کرنا۔ دبنا۔ ڈرنا۔ خوف ماننا۔ زبردست تسلیم کرنا۔ ہار ماننا۔ چیں بولنا۔ عاجز ہونا۔ بول جانا ؎

کس نے اُس ناوکِ مژگاں کا نمانا لوہا ہر کماندار کہا دے کی طرح دب نکلا

پہلواں مانتے ہیں اب کے تُمہارا لوہا ہاتھ تلوار پہ پڑتا ہے کہ گھس پڑتا ہے (اسیر)

وحشتِ دل کیوں نہ جُنوں ہاتھ میں تلوار کے مانتا ہے قیس بھی لوہا میرے پیر کا (لاالٰہ)

رہے سینہ سپر ہر دم یہ جوہر ہے محبت کا کبھی لوہا نہ مانا یار کی تیغِ صداقت کا (بحر)

سخت جانی تھی یہ کچھ مان گئی تیغ لوہا تمہارے بسمل کا (ذوق)

سخت جانی کی آہ ٹوٹ گئی لوہا مانا تمہارے خنجر کا (صدا علی حسرت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لوہ

لوہار (ہ) اسم مذکر:۔ آہنگر۔ حداد۔ لوہے کی چیزیں بنانے والا +

لوہار خانہ (ہ) اسم مذکر:۔ کارخانۂ آہن۔ وہ کارخانہ جہاں لوہار کام کرتے ہیں +

لوہار خانے میں سوئیاں بیچنا (ہ) فعل متعدی:۔ اُلٹے بانس بریلی کو بھیجنا۔ جو چیز جہاں خود تیار ہوتی ہو وہیں لے جانا۔ اُلٹی گنگا بہانا۔ کو چڑھانا۔ بوتونی کا کام کرنا +

لوہار کی بھٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ کورۂ آہنگر۔ لوہار خانہ +

لوہارن (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو (لوہاری) +

لوہاری (ہ) اسم مؤنث:۔ زنِ آہنگر۔ لوہار کی بیوی یا وہ عورت جو قوم کی لوہار ہو

لوہو (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو۔ لہو۔ خون۔ رکت۔ رودر۔ دم +

(چونکہ اکثر اوقات ثابت ہوا ہے کہ خون میں لوہے کا مادہ چونہ وغیرہ کی نسبت زیادہ ہے بلکہ خون سے اکثر لوہا نکلتا بھی ہے شاید اسی وجہ سے یہ نام رکھا گیا جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ علم کیمیا نے کچھ ابھی رواج نہیں پایا مدت سے ہے) +

لوہیا (ہ) اسم مذکر:۔ آہن فروش۔ لوہے کی بنی ہوئی یا آہنی چیزیں فروخت کرنے والا +

لوہے (ہ) اسم مذکر:۔ (ا) لوہا کی جمع (۲) حروفِ تہجی کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

لوہے کا پُل (ہ) اسم مذکر:۔ جسرِ آہنی۔ وہ پُل جو لکڑی کی بجائے لوہے کے شہتیروں کھمبوں وغیرہ سے نہایت مضبوط بنایا گیا ہو۔ نظرۃ الحدید +

دریائے غم سے میرے گزرنے کو کیوں ہے نیغ خمیدہ یار کی لوہے کا پُل ہوا (ذوق)

لوہے کے چنے (ہ) اسم مذکر:۔ نہایت سخت اور کٹھن کام۔ کارِ دشوار۔ امرِ عسیر +

لوہے کے چنے چبانا (ہ) فعل متعدی:۔ نہایت کٹھن اور سخت کام کرنا۔ کارِ دشوار و مصعب ترین مصروف ہونا جیسے قرآن کا حفظ کرنا لوہے کے چنے چبانا ہے +

پاس مہماں ہیں جو لوہے کے چنے بھی تو چبا لے نعمتِ عشق کے قابل لبِ دنداں مانگوں (آتش)

لوہے کی چھاتی کرلینا (ہ) فعل متعدی:۔ پتھر کا جگر کرلینا۔ پتھر کی چھاتی بنالینا۔ نہایت سخت دل اور کٹھور ہو جانا + دل سخت کرلینا۔ نہایت سخت کاموں کی برداشت کرنے کے قابل ہو جانا۔ مصیبت جھیلنے کے لائق ہو جانا۔ نہایت متحمل ہو جانا۔ جیسے (اگر تم سگھڑ صاحب شعور سلیقہ مند ہوگی تو بچے بچے کو مارو گی۔ سب باتیں انگیز و گے لوہے کی چھاتی پتھر کا جگر کرو گی۔ اپنی جان کو جان نہ سمجھو گی۔ کچھ نگھڑا پا کر کے دکھاؤ گی ساس نندوں کے دل میں گھر کرو گی سیانا دل ہاتھ میں لاؤ گی جب ساس نندیں آنکھیں بچھائینگی) (از سگھڑ سہیلی) +

لٹ

لوہے کے گھاٹ اُتارنا (ہ) فعل متعدی:۔ مایوس کرنا۔ نراس کرنا۔ نامراد کرنا۔ دل توڑنا۔ دل شکستہ کرنا + مار ڈالنا۔ قتل کر دینا +

لوئی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) اُودنی چادر۔ اُودنی باریک پٹو۔ ایک قسم کا باریک کمبل جو اکثر کشمیر یا سرحدی ملکوں میں بُنا جاتا ہے۔ آگے سے آنے کا پیٹرا۔ (۳) عورت کا کپڑا جیسے پگڑی عمامہ۔ دوپٹہ وغیرہ مجازاً عزت۔ آبرو۔ مثلاً۔ اُتر گئی لوئی تو کیا کریگا کوئی۔ (۴) پنجاب) ننھا اندھیرے۔ راجہ کرن کے پہرے بہت سویرے۔ ملے الصباح جیسے میں تجھے لوئی لوئی جاؤنگا +

لوے (ہ) تابع فعل:۔ (ہندو) قریب یتصل۔ پاس + نزدیک۔ دھورے + والی جمع

لوے لگنا (ہ) فعل لازم:۔ (ہندو) دل کو لگنا۔ باور آنا۔ یقین ہونا۔ اعتبار رہنا +

لُہار (ہ) اسم مذکر:۔ آہنگر۔ حداد۔ لوہے کے ہتیار وغیرہ بنانے والا +

(مشتقات دیکھو لفظ لوہار میں) +

لُہارن (ہ) اسم مؤنث:۔ (پورب) لُہاری۔ زنِ آہنگر۔ آہنگر کی بیوی +

لوہا قوم کی عورت +

لُہاری (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو (لُہارن) +

لُہاڑا (ہ) صفت:۔ (ہندو بقال) نلوہندہ۔ لین دین کا کھوٹا۔ وہ شخص جو ہاتھ کا سچا نہ ہو + لے لوٹ + لے کر نہ دینے والا + لیچڑ۔ مشکل سے قرض کے دام ادا کرنے والا۔ دیر میں دینے والا +

لُہاس (ہ) اسم مذکر:۔ (گنواری) (۱) لاؤ کا رسّا۔ سوتا رسّا۔ وہ رسّا جس سے چرس کھینچتے ہیں (۲) جہاز کا رسّا۔ وہ موٹا اور بہت بڑا رسّا جو جہاز یا ناؤ پر لنگر وغیرہ لٹکانے یا کھینچنے باندھنے کے کام آتا ہے۔ قلس۔ مقود (۳) پورب) بڑا ٹوکرا۔ جھلی۔ جھال +

لُہان (ہ) صفت:۔ خون آلودہ۔ لہو سے لتھڑا ہوا۔ غم خون۔ خون سے بھرا ہوا (یہ لفظ لہو کے ساتھ مستعمل ہے جیسے لہو لُہان) +

لُہبر (ہ) اسم مذکر:۔ (پورب) (۱) لمبی اور ڈھیلی پوشاک۔ چوغہ۔ لمبا وہ۔ جُبّہ (۲) ایک قسم کا لمبا طولا جو گردن کو خوب ڈھانکتا ہے اور اسکی گردن بھی لمبی ہوتی ہے (۳) پھٹر نیزہ + علم۔ جھنڈا۔ نشان۔ رایت۔ دھجا +

لُہبری (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا دراز قد لمبی گردن کا طوطا جسکی گردن ایک خاص انداز سے بولتے وقت جُنبش کرتی ہے +

لہٹی ہے (ہ) (محاورہ عو۔ لکھنؤ) فریفتہ ہے۔ عاشق ہے۔ مفتوں ہے شیفتہ ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لہجہ

لہجہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) تلفظ۔ اتچارن۔ الفاظ کی آواز ✤ وضع تکلم۔ طرز کلام۔ (۲) زبان۔ محاورہ۔ بول چال (۳) آواز خوش۔ الحان خوش (۴) لے۔ سُر ✤

لہٰذا (ع) تاکید فعل ۔ اسی واسطے ۔ اسی لئے ✤ بنا بران۔ اس واسطے ۔ انظیہ پس۔ الخ اصل مراد الغرض۔ قصہ کوتہ۔ قطع کلام ✤

لہر (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) موج دریا ✤ ہلکورا۔ ہلورا۔ جنبش آب۔ تلاطم۔ ترنگ۔ وہ سلسلۂ آب جو تحریک ہوا سے سطح آب پر نمودار ہوتا ہے ✤ جوار بھاٹا۔ چڑھاؤ۔

شغل رونے کا ہے تیرے عشق میں اے بحر حسن — رات دن بیٹھا لگاتا ہوں لہر میں آب کی (ناسخ)

(۲) اُمنگ۔ اُپنگ۔ جذبہ۔ شوق۔ دل۔ من کی موج۔ ترنگ ✤ جوش طبع ✤ ولولہ

عشق پیری میں پھر کہاں ناصح — یہ بھی اک لہر ہے جوانی کی (مخبر)

(۳) حال۔ وجد۔ جذبہ (۴) وہم۔ خیال (۵) دیوانگی۔ سودا۔ خبط۔ جنوں۔ پاگل پن۔ (۶) کسی مرض یا اثر زہر وغیرہ کا دورہ۔ غلبۂ مرض۔ مرض کا اُبھار۔ ہڑک۔ نوبت جسم کی لرزش جو کسی زہر کے اثر سے ہوتی ہے۔ سانپ کا زہر چڑھنے سے جسم کا لہرانا یا پیچ و تاب کھانا جیسے کتے یا سانپ کے کاٹے کی لہر۔ کالے کی لہر ✤

وقت ساقی میں یہ موج شراب — سانپ کے کاٹے کی ناسخ لہر ہے (ناسخ)

(۷) پھوہ۔ سوزش۔ جلن۔ چرمراہٹ۔ تیزی ✤ چنگ۔ چنچناہٹ۔ ٹیس۔ چبھن۔ چبک (۸) گنوار۔ جوش شہوت۔ خرمستی۔ جھل۔ چُل۔ خواہش جماع جیسے

آدھی رات لہر ہے چھوٹی — جل گیا جنگل جل گئی بوٹی (گیت)

(۹) کشیدہ کی دھاری۔ چھینٹ وغیرہ کی پٹڑی۔ بیل (۱۰) ہرے پودوں کی جنبش۔ لہلہاہٹ جیسے کھڑے کھیت کی لہر (۱۱) ایکے کے پودے۔ چھوٹے چھوٹے گنے۔ (۱۲) کسی کی یاد یا خیال کا دل میں آنا۔ دھیان ✤ رورا ہٹ (۱۳) لہرا۔ وہ گوٹے یا بچکہ وغیرہ کی جو محض سجاوٹ کے لئے کشر عورتیں رضائی یا دوپٹے وغیرہ پر ٹانکتی ہیں۔ درخت کج و اراج ✤

لہر اُٹھنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) موج آنا۔ ترنگ آنا۔ تموج ہونا (۲) ولولہ اُٹھنا۔ جوش اُٹھنا۔ شوق پیدا ہونا۔ اُمنگ اُٹھنا (۳) ارادہ ہونا۔ ٹھننا۔ خیال پیدا ہونا۔

لہر آجانا (ہ) فعل لازم :۔ خواہش کا غلبہ کرنا۔ وفعتہً ارادہ یا قصد ہو جانا۔ جل کالے اختیار ہو جانا ✤ ٹھننا۔ دُھن بندھ جانا۔ خیال آجانا ؎

آجائے اُسکو لہر اِدھر آنکی کہیں — لہریں لگتا کروں میں کہانک کنار لگنگ (ناسخ)

اے خضر میکدہ میں عارف کا کب ٹھکانا — یاں چلے آئے ہیں جب وہ دیپ لہر آجائے ہے (عارف)

رونے کی جو آجائے روانے کو ترے لہر — لہرائے فلک پر گھڑی دو چار میں پانی (جرأت)

لہر آنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) موج آنا۔ ترنگ آنا ✤ (۲) تموج ہونا۔ تلاطم ہونا۔

لہر

(۳) دفعتہً ارادہ یا قصد ہونا۔ ٹھننا۔ دُھن بندھنا۔ خیال بندھنا۔ تصور بندھنا۔ خیال آنا ؎

چلا چشم سے ایکبار جو یہ دریا سا — بیٹھے بیٹھے مجھے کیا جانیئے لہر آئی کیا (جرأت)

وہ بحر حسن جب فرقت کی شب میں یاد آتا ہے — یہی لہر آتی ہے دل میں کہ چلکر ڈوب جائیں (آتش)

دل میں اب اُسکے لہر آئی ہے گھر جانے کی — تو بھی رونے کی جھڑی اے دیدۂ خونبار لگا (جرأت)

(۴) شوق پیدا ہونا۔ اُمنگ اُٹھنا۔ غلبۂ شوق ہونا ؎

مرے لب کو لہر آئے گر اگر اُسیں نہانے کی — حباب ایک ایک ہوگا دیدۂ یعقوب دریا میں (آتش)

(۵) سانپ کے زہر کا اثر ہو کر جسم کا لہرانے لگنا۔ زہر کے اثر سے پیچ و تاب کھانا۔ کالے کے کاٹے کی لہر آنے لگی بے اختیار — سونگھنا اُس گیسوئے مشکیں کا مجھ کو سم ہلاہل (آتش)

لہر بہر (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) اوج موج۔ خوش اقبالی۔ اقبالمندی۔ خوشحالی ✤ طالعمندی (۲) کسی چیز کی کثرت یا افراط۔ جیسے وہی آمدنی اور وہی گھر اب ہے کہ سب چیز کی لہر بہر ہے (از چترِ بہلیلی) ✤

(۳) خوشی۔ آنند۔ خرسندی۔ جیسے ایک آنکھ میں لہر بہر۔ ایک آنکھ میں خدا کا قہر یعنی ایک بچے سے خوش دوسرے سے ناراض۔ ایک آنکھ کو اچھا سمجھ کر خوش ہونا۔ دوسری سے نفرت کرنا۔ جب کاٹنے کی نسبت یہ فقرہ کہتے ہیں تو وہاں یہ غرض ہوتی ہے کہ ایک آنکھ میں رونق دوسری میں اندھیرا۔ ایک بازار آباد دوسرا اُجاڑ (۴) برکت۔ بہبودی جیسے فقیر جی کو دعا دو لہر بہر ایک گھڑی سوا پہر۔ دُکاندار لوگ پکری کے واسطے یہ دُعا مانگتے ہیں ✤

لہر بہر ہو جانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) اوج موج ہو جانا۔ خوشی و خرسندی کا حاصل ہو جانا۔ سمرج آجانا۔ کام بن جانا۔ اقبال یاور ہو جانا (۲) خوب بارش ہو جانا۔ کھل کر برس جانا۔ رحمت الٰہی کا نازل ہو جانا ؎

ہو گئی دم میں لہر بہر ایسی — ساری حسرت نکل گئی جی کی (ادب)

(۳) فراغبالی ہو جانا۔ عسرت اور تنگی کا زمانہ نکل جانا۔ کسی چیز کی کمی نہ رہنا ✤

لہر چڑھنا (ہ) فعل لازم :۔ سانپ کا زہر چڑھنا۔ مار گزیدہ کا لہرانا۔ زہر کا دورہ ہونا

لہر چھوٹنا (ہ) فعل لازم :۔ (ہندو۔ عو) غلبۂ شہوت ہونا۔ مستی چھوٹنا۔ چُل اُٹھنا۔ جھل ہونا۔ جماع کے واسطے جی چاہنا جیسے ؎

کوئی دے گیا یار جنجر بھونتی — مرے آدھی رات لہر چھوٹی

لہر لینا (ہ) فعل متعدی :۔ دریا کا موج مارنا۔ موج زن ہونا ✤

لہرا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) موج افزا اثر طبیعت میں جوش پیدا کرنے والا سُر۔ چلتی ہوئی لَے۔ سارنگی کی وہ گت جو طبیعت میں ایک لہر پیدا کرتی ہے ✤ کئی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لہر

سارنگیوں کی ملی ہوئی آواز ؎

کانوں سنا ہے سارنگیوں کا لہرا — طبلے کی تال دم کے ہر ہر بول کے اندر
سو چلوؤں کے باہر مطرب جو گا رہا ہے — آتی ہے کس مزے سے آواز چھن کے اندر
جان قالب میں نہ ٹھہری رقصِ جاناں دیکھ کر — مجھ کو گھنگرو اُس کی سارنگی کا لہرا ہو گیا (بحر)

(۲) سُر، آواز۔ لَے۔ زمزمہ۔ ترانہ۔ نغمہ (۳) متواتر زدہ کوب۔ ضربِ پیہم۔ تڑاتڑ جوتیوں کی آواز +

لہرا اُڑانا (ف) فعل متعدی:۔ (بانارسی) جُتیانا۔ زدہ کوب کرنا۔ خُوب جوتیاں لگانا۔ متواتر پیٹنا۔ تڑاتڑ لگانا +

لہرا بجانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) سارنگی کے جوش افزا سُر نکالنا۔ سارنگی بجانا۔ (۲) دیکھو (لہرا اُڑانا) +

لہرا لگانا (ف) فعل متعدی:۔ (بیگمات) آواز سے کہنا۔ پکار کر بولنا + سُریلی آواز سے بات کہنا۔ مٹھاس کے کہنا۔ پُراثر کلام کرنا۔ طبیعت کو اُبھارنے والے الفاظ زبان پر لانا۔ گہک کر بولنا جیسے "ایک نے بیٹھے بیٹھے ہمسایا ہا ہا ہا! دیکھنا کیا ابر آیا ہے جی چاہتا ہے جھولا بڑے کڑاہی چڑھے۔ دوسری نے اُکسایا پوچھا تے جوڑے بھی تو گلے میں ہوں جب بہار ہے۔ تیسری نے لہرا لگایا۔ دوئی۔ بُوا سادے سُوے کس کام کے مصالحہ بھی تو اُن پہ نگے۔ جو ذرا بھم جھم ہووے ؎ (چترِ بہنیلی)

لہرا لینا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) جُھولنا۔ جُھومنا۔ لہرانا۔ ہلنا جنبش کرنا ؎

مان ترے خاصا رے گھوڑا۔ پاکھر لہریں ہی لے مرے بنرے
بنو مانگے گی رس بتیاں۔ سر تیرے بھاری سہرا
مڑا لہریں ہی لے مرے بنرے بنو مانگے گی رس بتیاں (رسا گیت)

(۲) دریا کا موجیں مارنا۔ ہلورے لینا (۳) دل ہی دل میں مزے لینا۔ آپ ہی آپ خوش ہونا +

لہسن (ف) اسم مذکر:۔ (۱) بیسیر۔ براور پیاز۔ دیکھو (لسن نمبر ۱-۲) +

لہسنی ہینگ (ف) اسم مؤنث:۔ وہ ساختہ ہینگ جو لہسن کی آمیزش سے بنائی جاتی ہے۔ نقلی ہینگ +

لہسنیا (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے بیش قیمت جواہر کا نام جو لہسن اور چشم گربہ سے مشابہ ہے۔ عین الہر +

لہک

(۶) شعلہ زن ہونا۔ بھڑکنا۔ شعلہ مارنا۔ دہکنا +

لہری (ف) صفت:۔ (۱) موجی۔ پُر موج۔ دل کا بادشاہ۔ دل چلا۔ لاابالی مزاج۔ بے پروا۔ ترنگی (۲) خوش طبع۔ زندہ دل۔ ظریف۔ ٹھٹول۔ بے رنج۔ رنگیں خوشدل۔ عاشق مزاج ؎

اس بڑھاپے میں بھی کم ہوں نہ لہریے سبزہ و رنگوں سے چھنا کرتی ہے گہری جیسے (مصحفی)

(۳) اسم مذکر۔ پرینچہ۔ بھالو۔ خرس۔ جمورا جیسے ناچ لے لہری ناچ تو میرے لہری +

لہریا (ف) صفت:۔ (۱) لہردار۔ آڑی ترچھی دھاریوں کا۔ خنجری دار۔ (۲) اسم مذکر) وہ خنجر نما نشان جو متواتر بنے ہوئے ہوں شلغمی۔ پے در پے نشان (۳) اسم مذکر ایک قسم کا کپڑا جس کے دو رنگ نشان یا آڑی ترچھی پٹڑیاں ہوتی ہیں +

لہریں (ف) اسم مؤنث:۔ لہر کی جمع۔ موجیں +

لہریں گننا (ف) فعل متعدی:۔ بیجا بیکاری و بے شغلی میں رہنا۔ نکما کام کرنا۔ وقت گنوانا۔ وقت ضائع کرنا۔ تضییع اوقات کرنا۔ بیفائدہ کام کرنا۔ بیکار رہنا تا جائے اُس کو لہر اِدھر آنے کی کہیں لہریں گنا کروں میں کہا نک کنا رنگنگ (فائح)

لہریں لینا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) جُھومنا۔ جُھولنا۔ لہرانا۔ ہلنا جنبش کرنا ؎

مان ترے خاصا رے گھوڑا۔ پاکھر لہریں ہی لے مرے بنرے
بنو مانگے گی رس بتیاں۔ سر تیرے بھاری سہرا
مڑا لہریں ہی لے مرے بنرے بنو مانگے گی رس بتیاں (رسا گیت)

(۲) دریا کا موجیں مارنا۔ ہلورے لینا (۳) دل ہی دل میں مزے لینا۔ آپ ہی آپ خوش ہونا +

لہسن (ف) اسم مذکر:۔ (۱) بیسیر۔ براور پیاز۔ دیکھو (لسن نمبر ۱-۲) +

لہسنی ہینگ (ف) اسم مؤنث:۔ وہ ساختہ ہینگ جو لہسن کی آمیزش سے بنائی جاتی ہے۔ نقلی ہینگ +

لہسنیا (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے بیش قیمت جواہر کا نام جو لہسن اور چشم گربہ سے مشابہ ہے۔ عین الہر +

لہک (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) شعلہ۔ لہر۔ لپٹ۔ لاٹ۔ زبانۂ آتش۔ (۲) جوشِ سرسبزی۔ لہلہاہٹ۔ نمو۔ سبزہ و ریاحین۔ بہار۔ جوبن ؎

گلگشتِ چمن کیا ہے لوہا تھیں آئینہ — اس اپنے خطِ رخ کے سبزے کی لہک دیکھو (نصیر)

(۳) چمک۔ درخشندگی +

لہک کر بولنا (ف) فعل متعدی:۔ گہک کر بولنا۔ بے باکانہ کلام کرنا زور سے بولنا۔ تڑخ کر بولنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لہک

لہنکا (ا) اسم مذکر:- پتلا گوٹا + پچکا۔ دھنک +

لہنکارنا (ف) فعل متعدی:- (پُورب) گھوڑے کو چمکارنا۔ تھپکی دینا۔ تھپکنا تھپتھپانا + پرانا تھپھیرنا +

لہنکانا (ف) فعل متعدی:- (۱) اکسانا۔ بھڑکانا۔ اشتعال دلانا۔ برانگیختہ کرنا۔ اُبھارنا۔ بہکانا۔ سنگھارنا (۲) آگ دہکانا۔ آگ سُلگانا۔ آگ مشتعل کرنا (۳) للکارنا۔ شکاری کتے کو شکار پر دوڑانا۔ (۴) چمکوانا۔ اُجلوانا۔ صیقل کرانا (۵) چمکوانا۔ ٹانک دلوانا۔ کسی پرند کو بلوانا۔ آواز لگوانا +

لہنکنا (ف) فعل لازم:- (۱) چمکنا۔ چھپھانا۔ ریز کرنا۔ پرند کا خوش آوازی سے نغمہ نغمہ سرا ہونا (۲) مشتعل ہونا۔ شعلہ زن ہونا۔ بھڑکنا۔ دہکنا جلنا جیسے آگ لہکنا (۳) لہلہانا۔ لہرانا۔ موج مارنا۔ سبزہ و دریا چین کا لہرانا جوشِ سرسبزی ونمو سبزہ کا نمودار ہونا۔ حکیم قدرت اللہ خاں قاسم دہلوی ؎

خطِ پشتِ لبِ جاناں کو تو نے دیکھا آکا — سواد چشمۂ حیواں میں کیا سبزہ لہکتا تھا (قاسم)

بہار کا جو موسم آیا لہک رہا ہے ہر ایک گلاب کی ڈالیوں پہ کیا کیا چہک ہے بلبلوں کی (بحر)

(۴) چمکنا۔ روشن ہونا۔ دمکنا۔ درخشاں ہونا۔ جھلکنا۔ جھمجھانا چمکنا +

لہلوٹ (ص) صفت:- (لکھنؤ) لیلوٹ۔ لیچڑ۔ نادہند + وہ شخص جو کسی چیز کو دیکھ کر بیتاب و بے قرار ہو جائے اور جس طرح بنے لیکر رہے اور مطلق قیمت تک نہ دے +

لہلہا (ص) صفت:- (۱) ڈھٹا۔ لہراتا ہوا۔ موجیں مارتا ہوا۔ ہلورے لیتا ہوا۔ لہرا مارتا ہوا ؎

اپنی آنکھوں میں طراوت آگئی یکبارگی — دیکھ کر یہ لہلہی پوشاک دھانی آپ کی (انشاء)

خطِ سبز اپنا دکھلائے زہے گلستاں کہ مراد — دل شاد سبزے لہلے سے کچھ نہیں ہوتا (ظفر)

(۲) سرسبز۔ تر و تازہ۔ شگفتہ۔ کھلا ہوا۔ ہرا بھرا۔ شاداب۔ بھلا پھولا ؎

محل میں عجائب ہوئے چہچہے — وہ مُرجھائے گُل پھر ہوئے لہلہے (میر حسن)

لہلہاتا (ف) صفت:- (۱) لچکتا۔ جنبش کرتا ہوا۔ جھومتا ہوا۔ جُنبان۔ لہراتا ہوا۔ لچکتا ہوا جیسے تیرِ لہلہاتا جنازہ نکلے۔ (ع) (۲) سرسبز۔ شاداب۔ ہرا بھرا۔ تر و تازہ + شگفتہ۔ بھلا پھولا ؎

برقِ فرسن سوزِ دانائی ہے نافہمی تری — ورنہ کیا کیا لہلہاتے کھیت ہیں ہر دانۂ خرمن میں (ذوق)

(۳-ع) جان جوان۔ جوانی میں بھرا ہوا۔ نوعمر۔ نوخیز جیسے تو لہلہاتا جائے یعنی جوان مرے +

لہلہانا (ف) فعل لازم:- (۱) موج مارنا۔ موجزن ہونا۔ لہرانا۔ سبزہ زار کا تحریک

لہن

نسیم سحری سے متحرک ہونا۔ سرسبزی و شادابی کا جوش مارنا۔ سبزہ و دریا چین کا لہریں مارنا۔ ہری کھیتی یا درخت کا ہوا سے ہلنا۔ جھومنا + حضور نظام آصف انقلاب دہر کے نیرنگ دیکھو تو سہی — لہلہاتا سبزہ ہے جس جا خسِ خاشاک تھا (حضور نظام آصف)

بُرے اُنپہ وقت آکے پڑنے لگے اب — وہ دُنیا میں بس کر اُجڑنے لگے اب
بھرے اُنکے میلے بچھڑنے لگے اب — بنے تھے وہ جیسے بگڑنے لگے اب
ہری کھیتیاں جل گئیں لہلہا کر
گھٹا کھل گئی سارے عالم میں چھا کر (زبیر علی)

(۲) سرسبز و شاداب ہونا۔ تر و تازہ ہونا۔ شگفتہ ہونا۔ کھلنا۔ پھلنا پھولنا +

لہلہاہٹ (ف) اسم مؤنث:- لہر۔ موج + سرسبزی شادابی۔ تر و تازگی ؎

ہیں اس ہوا میں کیا کیا برسات کی بہاریں — سبزوں کی لہلہاہٹ باغات کی بہاریں (نظیر)

لہنا (ف) اسم مذکر:- (۱) نصیب۔ قسمت۔ بھاگ۔ بہرہ۔ بخت جیسے بُرا تمہارا لہنا اچھا ہے گھر بیٹھے خدا من سلوے بھیجتا ہے (سگھڑ سہیلی) ؎

دل نے بھی دیا نہ ساتھ جُرأت — کیا دوں کسی کو دوش بے لہنا (جرأت)
کس کا ہے کون کیا کسی سے کہنا — اپنا اپنا ہر ایک کا ہے لہنا
گزرے ہے اب اس طرح سے اپنی لہنا — رونا پیٹے پڑے اکیلے رہنا (راسخ عظیم آبادی)

(۲) تمتع۔ نفع۔ فائدہ۔ حاصل حصول ؎

اُلفت سے ہو خاک ہمکو لہنا — قسمت میں تو ہے عذاب سہنا (جرأت)
یہ سر گرم کوشش میں جو روز و شب ہیں — اٹھاتے سدا بار رنج و تعب ہیں
ترقی کے میداں میں سبقت طلب ہیں — نمایش پہ دُنیا کی بھولے پسب ہیں
نہیں اُنکو کچھ اپنی محنت سے لہنا
بناتے ہیں وہ گھر نہیں جنمیں رہنا (زبیر علی)

چاہئے تھے بھی لیکی کے ہاتھ بدلے — سچ کہیں تو ہے ہی ہم اپنی سزا کو پہنچے
کچھ گلا ہے نہ شکایت ہے نہ شکوہ تجھسے — سارے انداز یہ سب ڈھنگ ہیں دیکھے بھالے
جو کیا آپ کیا تم سے یہی تھا لہنا
خود خطاوار ہو انسان تو پھر کیا کہنا (محمد نقی نقی)

(۳) ساجھا۔ شراکت۔ حصہ۔ قسمت کا ساجھا ؎

مرتے مرتے بچ گیا ہے اور بھی دو چار دن — کچھ جو عطاروں کا لہنا ہے ترے بیمار سے (معروف)

لہنا بہنا (ف) اسم مذکر:- (۱) قسمت کا ساجھا + (۲) حاصل حصول + (۳) نصیب جیسے خدا تمہیں یہ چیز لہنی بہنی کرے +

لہنگا (ف) اسم مذکر:- (ہندو) گھاگرا۔ گون۔ دھبلا۔ ہندو عورتوں کا پیجامہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لہن

لہنگا پہنانا (ف) فعل متعدی:- (ہندو عو) زنانہ لباس پہنانا۔ زنانی پوشاک پہنانا مجرا پہنانا۔ عورت بنانا۔ عورت کا بھیس بدلنا۔ عورت کی جون میں آنا۔ جیسے کیا دھیا نہیں جاتا تو لہنگا پہن لے +

لہنگا لگرا اُتارنا (ف) فعل متعدی:- (بیگمات) ذلیل پوشاک ہٹا کر شریفانہ لباس پہنانا۔ عزت بخشنا۔ مرتبہ بڑھانا۔ ادنے درجہ سے اعلےٰ درجہ پر پہنچانا

لہری کی اینٹ چوبارے چڑھانا جیسے (سیتے موج کوئی میں کسی کی لونڈی ہوں یا کسی بات کی کنوڈی ہوں کسی نے مجھ پر وڑے خرچے تھے۔ سیا میرا لہنگا لگرا اُتارا تھا جو میں کسی کی دیبل ہوں اور سڑی بسی باتیں سنوں (از سگھڑ سہیلی) +

لہُو (ا) اسم مذکر:- لوہو کا مخفف (مادہ لوہ بمعنی لوہا) (۱) خون۔ دم۔ رکت۔ رُدر۔ اخلاط اربعہ میں سے ایک خلط کا نام (۲- مجازاً) اپنا۔ یگانہ۔ ایک دادا کی اولاد۔ ایک باپ کی اولاد۔ وہ شخص جو قریب کا رشتہ دار ہو۔ (کرکٹ) لہو کہینگے تو وہاں ایسے لہو سے مراد ہوگی جسے خون پینے والے جانور بھی مکمل پھٹے پسو۔ وغیرہ بھی پسند نہ کریں یعنی فلیظ اور خراب لہو جو جونکوں یا پچھنوں کے بعد رہجائے اور اُسے دوسری دفعہ نکالیں اور جب میٹھا لہو نکینگے تو وہاں اُس لہو سے عبارت ہوگی جسے خون پینے والے جانور نہایت شوق سے پئیں یعنی خوب کاٹیں اسی طرح ہلکا لہو وہ کہلائیگا جو جلد اثر قبول کرے مثلاً جسکو خون دیکھ کر غش آجائے یا جسکی رنگت پر جلد نظر لگ جائے تو کہینگے اسکا ہلکا لہو ہے یہ محاورہ خاص عورتوں کا ہے

لہُو اُترآنا (ف) فعل لازم:- (۱) خون کا مقام اسفل یا نیچے کی طرف نزول کرنا۔ (۲) خون بھر آنا خون جمع ہوجانا۔ (۳) سُرخ ہوجانا۔ لال ہوجانا۔ جیسے آنکھوں میں لہو اُترآنا +

لہُو اُترنا (ف) فعل لازم:- (۱) خون کا مقام اسفل کی طرف رجوع کرنا۔ نیچے آنا۔ بھر آنا (۲) سُرخ ہونا۔ لال ہونا +

لہُو آنا (ف) فعل لازم:- (۱) خون نکلنا۔ خون جاری ہونا (۲) خون کے دست آنا۔

لہُو اُونٹنا (ف) فعل متعدی:- (خو۔ لہو کھولانا۔ لہو میں متواتر غصے یا غم کے باعث جوش پیدا کرنا۔ نہایت جلانا +

لہُو اُونٹنا (ف) فعل لازم:- (خو۔ لہو کھولنا۔ خون میں آٹھ پہر کے غم یا غصے کے سبب جوش آنا۔ نہایت جلنا +

لہُو برسنا (ف) فعل لازم:- خون ٹپکنا۔ خون کا نمایاں ہونا۔ خون چھلکنا جیسے اُس کی آنکھوں سے لہو برستا ہے + خون کی بارش ہونا +

لہُو بگڑ جانا (ف) فعل لازم:- خون میں فساد آجانا۔ خون کا قوام بگڑ جانا۔

لہو

خون کی اصلی حالت میں فرق آجانا۔ کوڑھ ہوجانا۔ جذام ہوجانا۔ آتشک ہوجانا + خون میں حرکت آجانا +

لہُو بہانا (ف) فعل متعدی:- (۱) خون نکالنا۔ خون جاری کرنا (۲) خونریزی کرنا۔ قتل کرنا۔ جان سے مارنا۔ ہلاک کرنا (۳) جان دینا۔ خون کرنا ہلاک ہونا ؎

مت لال کر آنکھ اشک خوں پر دیکھ اپنا لہو بہائینگے ہم —— (مومن)

لہُو بھرا (ا) صفت:- خون آلود۔ خون میں لتھ پتھ۔ خون سے لتھڑا ہوا +

لہُو بھرنا (ف) فعل لازم:- خون میں آلودہ ہوجانا ؎

محضر ہمارے خون کا ہوگا یہ حشر کو اچھا ہوا لہو ترے دامن میں بھر گیا (سبا)

لہُو پانی ایک کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) خون اور پانی ملانا خونثابہ بنانا۔ فلک نے ایک کیا ہے مرا لہو پانی ذخیرہ چاہیئے تھا چشم خوں فشاں کے لئے (صابر)

(۲) اتنی محنت و مشقت کرنا کہ اُس کی گرمی سے لہو کا نہایت رقیق ہوجانا صنعت شاقہ سے جسم کے لہو پانی کو ملا کر ایک کردینا + سخت محنت اٹھانا چوٹی کا پسینا ایڑی تک لانا۔ پسینا بہانا۔ پسینوں میں نہانا + کسی کام میں نہایت سرگرمی دکھلانا۔ کمال جدوجہد فرمانا۔ از حد جستجو کرنا ؎

ملے سرشک میں کس رنگ خونِ دل مدام جب تلک کہ کروں ایک میں لہو پانی (عارف)
کرے نہ ایک یہ اپنا اگر لہو پانی تو اُسکے پاؤں تلک کس طرح سے پہنچے
چشم خونبار سے برسے نہ کبھی پانی ایک ابر ہر چند کرے اپنا لہو پانی ایک (غالب)
کرتا ہے ابر اپنا لہو پانی ایک کیوں کب رویگا دیدۂ خونبار کی طرح (مومن)
ایک کرنے سے لہو پانی کہیں ہوتا ہے ایک قطرۂ خون جگر ہے اور آفتاب دہر ہے (۱۵ علم)

(۳) جان ہلکان کرنا۔ اپنے کو ہلاکت میں ڈالنا۔ اپنا حال قریب بہ مرگ پہنچانا اپنی جان کو نہایت تکلیف دینا۔ از حد رنج اُٹھانا ؎

ہمنے کیا رو رو کے جو اپنا لہو پانی ایک پھر تو مشک گلگوں نکلے اپنی کیا کیا آنکھوں سے (ظفر)
رو کے کیونکر نہ کریں ایک لہو پانی ہم سنتے ہیں غیر سے وہ شیر و شکر رہتا ہے (اسیر)
لہو پانی کیا رو کے تمنے ایک کیوں سالک مٹاتے ہو کہیں گر یہ سے لکھتا اپنی قسمت کا (سالک)
رات جو بات نہ طلب کی مری مانی ایک شمع ساں میں کیا رو کے لہو پانی ایک (نکہت)
تونے ڈھکا کے جو رنگیں مجھے کل لب کا بوسہ دیا جانی ایک (مضطر خیرآبادی)
میں نے اس سر کی قسم ہے اپنا کیا رو رو کے لہو پانی ایک

(۴) بہت نہایت طیش کھانا۔ نہایت غصہ ہونا۔ از حد غصہ کرنا۔ نہایت بگڑنا خفا ہونا۔ ناراض ہونا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لہو

اے دوگانا گر زناخی سے نہیں رنگا ترا تو نے ایک اپنا لہو پانی کیا کس واسطے (رنگین)

(۵) کسی کو نہایت غصہ دلانا۔ جلانا۔ جلا کر کباب کرنا۔ غضبناک کرنا + نہایت رنج دینا۔ تکلیف دینا۔ ستانا ؎

لہو پانی ایک وہ دونوں نے کیا۔ میر اندوہ یعنی دل لہو ہوا سب چشم پانی ہو گئی (میر)

لہو پانی ایک ہونا (ف) فعل لازم:۔ عو۔ غصے کے مارے کھایا پیا تک نہ لگنا +

لہو پانی کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) لہو پانی ایک کرنے کا مخفف۔ جان ہلکان کرنا۔ کثرت انشکباری سے خون کو خونناب بنا دینا۔ کمال مشقت کرنا ؎

شوقِ وصلت میں ہے شغل اشک افشانی مجھے سمجھ میں کرنا پڑا آخر لہو پانی مجھے (آتش)

رُلاتا ہے وصالِ یار کا شوق فراق اپنا لہو کرتا ہے پانی

اُکھاڑ دینا ہے کوہ کنی کا جست و رو رو کر پانی کرنا تمہیں خوب اپنا لہو آتا ہے (رند بشیر خاں لاشیم)

(۲) کسی مرض کے سبب لہو میں پانی کا بڑھ جانا۔ لہو کی سُرخی کا زایل ہو جانا +

لہو پانی ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) خون کا رقیق ہونا۔ خون کا پتلا پڑنا + خون میں رطوبت کا بڑھ جانا (۲) جان ہلکان ہونا۔ جان پر بنا۔ جان جانا۔ آفت آنا۔ نہایت رنج ہونا۔ غم و ہم کا سامنا ہونا۔ جی جلنا۔ پیچ و تاب کھانا ؎

نہیں معلوم کس کس کا لہو پانی ہوا ہوگا قیامت ہے سرشک آلودہ ہونا تیری مژگاں کا (غالب)

لہو پسینا ایک ہونا (ف) فعل لازم:۔ نہایت محنت و مشقت میں پڑنا۔ سختی اُٹھانا۔ مصیبت جھیلنا۔ کشٹ اُٹھانا ؎

یہ اک فارکش صبر و ہمت میں کامل یہ کہتا تھا محنت سے گھبرتا تھا جب دل
کہ جن سختیوں کا اُٹھانا ہے مشکل وہی ہیں کچھ اے دل اُٹھانے کے قابل
حلال آدمی کو ہے کھانا نہ پینا
نہ ہو ایک جبتک لہو اور پسینا (نظیر)

لہو پی پی کر رہنا (ف) فعل لازم:۔ نہایت غصہ کی برداشت کر کے خاموش رہنا۔ غصہ مار مار کر رہنا۔ آپ ہی آپ کھول کر رہنا۔ جی ہی جی میں جلنا۔ اندر ہی اندر غصہ کھانا۔ اندر ہی اندر گھٹنا۔ غم کھانا ؎

پی پی کے اپنا لہو ہیں گو کہ ہم ضعیف جُوں رینگتے نہیں ہے اُنہوں کے تو کان پر (میر)

جب میں کچھ گو بگڑے سے کہتا ہوں لہو پی پی کے اپنا رہتا ہوں (سودا)

لہو پی جانا (ف) فعل لازم:۔ ار کر خون پی جانا۔ مار ڈالنا۔ قتل کر دینا۔ خون کر لینا۔ پکڑ کر گردن لہو پی جاؤں میں ایک مُشت میں یارا نہیں چلتا ہے بیواروں سے کچھ مقدور تیرے کا (سوز)

اُسکا ہوں مشتاق کہ پادے تو پی جاوے لہو جسکو اتنی ضد ہے اپنے تشنۂ دیدار سے (معروف)

لہو پینا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) خون آشامیدن کا ترجمہ۔ خون پینا۔ خون چوسنا ؎

قاتل یہ رنگ پان ہے لب لعل پر ترے یا تو نے ذبح کر کے کسی کا لہو پیا
تو بھی کبھی عیادتِ بیمار عشق کر کہتے ہیں تیرے واسطے مر کے وہ جیا (ذوق)

ہمارا پی کے لہو تیرے تیر کا شوخ وار یہ چپ ہوا ہے کہ گویا نہیں زبان مُنہ میں (ذوق)

اب وہ جگر طپش سے تڑپتا ہے تشنہ لب مدت تلک جو میر کا لوہو پیا کیا۔ (میر)

(۲) نہایت دق کرنا۔ جان مارنا۔ ستانا۔ جان کھانا۔ تکلیف دینا۔ جیسے اس لڑکے نے تو ہمارا لہو پی لیا وہ روز آکر لہو پیتا ہے ؎

جو کچھ کہ میرے تن میں لہو تھا سو اب کے سال عالم نے خیر آباد کے پیکر کیا تمام (سودا)

رنگین ہم تو تجھ کو ایسا نہ جانتے تھے تو نے تو عاشقوں کا لہو پی لیا ہے پیارے
کوئی اتنا جا کے پوچھو اس نگوڑی چاہ سے چاہکر اُس کو لہو میرا پیا کس واسطے (نظیر)

(۳) قتل کرنا۔ مارنا۔ ذبح کرنا۔ جان لینا۔ خون بہانا ؎

سچ بتا تجھ کو تو سوگند رخِ رنگ قاتل لہو کس کس کا پیگا دہنِ سُرخ ترا (نصیر)

لہو پیئے (ف) (قسم سخت) خون پیئے۔ مارے۔ جنازہ دیکھے جیئے کرے ماتم کرے پیٹے (یہ وہ قسم ہے جو عزیز کو دوست دوست کو عاشق معشوق کو یا معشوق عاشق کو اپنے اُس اعتبار پر دلاتا ہے جو اُسے اس کا خیر خواہ ثابت کرتا ہے۔ جیسے ہمارا لہو پیئے جو پان نہ کھائے ؎

کہے ہے خنجر قاتل سے یہ گلو میرا کبی جو مجھے کرتے تو پیئے لہو میرا (ذوق)

فصّاخوں فساد پہ ہے مجھے اندوں نشتر تو لگائے تو میرا لہو پیئے (میر)

لہو تھوکنا (ف) فعل متعدی:۔ خون ڈالنا۔ خون کی قے کرنا + سل کا آزار ہونا۔ پھیپھڑے میں غم یا رنج کے باعث زخم پڑ کر مُنہ سے لہو آنے لگنا اور اسی میں تحلیل ہو جانا۔ وقت قریب پہنچنا ؎

پان وہ کھاتے ہیں جس میں تھوکتا ہوں غم لگے اُنکے ہونٹوں پہ ہے سُرخی مرے لب پہ دم ہے (امانت)

وہ لب کیا دیکھ کر گلبرگ لخت دل نہ تھوکے ہے کہ پسکر پائے رنگیں پر حنا بھی تو لہو تھوکے ہے (میر)

عشق کہتے ہیں اسے نیمچۂ ابرو کا صورت زخم لہو تا دمِ آخر تھوکا (آتش)

لہو ٹپکنا یا چونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) لہو گرنا۔ لہو بہنا (۲) نہایت سرخ و سفید ہونا۔ چقندر بننا۔ جسم سے خون جھلکنا۔ جسم میں خون افراط سے ہونا۔ جیسے آجکل تو اُسکے گالوں سے لہو ٹپک رہا ہے یعنی خوب سُرخ و سفید ہو رہا ہے (۳) کوڑھ ہونا۔ جلدی امراض کے سبب مواد ٹپکنا +

لہو خشک ہو جانا یا ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) خون سوکھ جانا۔ غم یا خوف سے جسم میں خون نہ رہنا۔ دم خشک ہو جانا۔ ڈر جانا۔ خوف چھا جانا۔ رعب بیٹھ جانا۔ دم بند ہونا۔ خون کی حرکت بند ہونا۔ خوف کے مارے دم فنا ہونا۔ جان نکلنے لگنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لہُو

مرنے کی بھی امید نہیں خوبیٔ تقریر پہلے ہی لہُو خشک ہوا تیغ دودم کا (نسیم دہلوی)

(۲) نہایت رنج وصدمہ پہنچنا۔ دم پر بنا۔ جان پر بنا۔ ؎

غسلِ صحت کی خبر سُن کے ہوا خشک لہُو خُور میں نہانے کو فوراً مجھے بلوا آیا (امانت)

خشک ہو جاتا ہے حاسد کا لہُو سُننے کے ساتھ کوئی ناسخ کا جو مجھ سا شعر تر لاتا ہے یاد (ناسخ)

لہُو دینا (ہ) فعل متعدی:۔ خُون چھوڑنا۔ فصد کھولتے وقت رگ سے خُون نکلنا۔ خُون برآمد ہونا۔ جیسے اُن کی فصد نے خُون نہیں دیا +

لہُو ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (لہُو تھوکنا)۔ مرض سِل میں مُبتلا ہونا دِق ہونا۔ راج اوگ ہونا ؎

کیا کیا مزے اُٹھائے ہیں اُسکے اگال کے مر مر گئے رقیب لہُو ڈال ڈال کے (مخیر)

لُوٹے مزے جو ہمنے تمہارے اگال کے مر مر گئے رقیب لہُو ڈال ڈال کے (قلق)

لہُو رونا (ہ) فعل لازم:۔ خُون گریستن کا ترجمہ۔ بجائے اشک آنکھوں سے خُون نکلنا۔ نہایت رونا۔ روتے روتے آنسو باقی نہ رکھنا۔

(شعرا کا خیال ہے کہ جب آنکھوں کے آنسو کثرتِ گریہ سے خشک ہو جاتے ہیں تو اُن کی بجائے خُون ٹپکنے لگتا ہے) +

لہُو سفید ہو جانا یا ہونا (ا) فعل لازم:۔ خُون کی حرارت کا زایل ہو کر سفیدی لے آنا۔ محبت کا وصال ہو جانا۔ محبت نہ رہنا۔ سرد مہری و بے مہری کا ظہور پکڑنا + اپنایت اور محبت کا اُٹھ جانا + رحم نہ رہنا۔ دیا نہ رہنا۔ مروّت نہ رہنا ؎

دوست جب دشمن ہوئے اور آشنا ناآشنا ہو گیا لوہو جہاں کا ہمنے جانا ہاں سفید

سرخرو ہوں اے ظفر کیونکر نہ غزنی سے غزہ بے مروّت ہے زمانہ ہو گئے لوہو سفید

کیوں ہو نہ جائے اہلِ جہاں کا لہُو سفید اُلفت کا کر گیا ہے جہاں سے فرار رنگ (ناسخ)

قطرۂ اشک میں سُرخی کا نہیں نام نہیں لہُو تیرا بھی ہوا اے دلِ ناکام سفید (آتش)

لہُو سُوکھ جانا یا سُوکھنا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (لہُو خشک ہو جانا) ؎

سُنتا ہے مجھے تو کیوں کہ پیاسا ہوں تیرے خون کا لہو میرا تو اے قاتل یہ سکتہ سوکھ جاتا ہے (ظفر)

لہُو کا بگاڑ (ہ) اسم مذکر:۔ خُون کی بیکاری۔ فسادِ خون +

لہُو کا پیاسا (ہ) صفت:۔ تشنۂ خُون۔ جانی دشمن۔ دشمنِ جاں۔ جان کا لاگو۔ جان کا خواہاں۔ جان کا لیوا + ؎

گریۂ خُونیں تک بھی ہے تو خاکسی مُنہ پر اُڑتی ہے شام و سحر رہتے ہیں یعنی اپنے لہُو کے پیاسے ہم (میر)

مقتل میں لگا لے ہے زبانِ یار کی شمشیر کس مرتبہ پیاسی ہے شہیدی کے لہُو کی (شہیدی)

خُون اپنا گرُوں جو گرے اُنکا پسینا اور ہے ستم وہ مرے لہُو کے ہوں پیاسے (ظفر)

لہُو

جب پینے دیگا نہ محتسب تو یہ مے خوار رہینگے اُسکے لہُو کے پیاسے کچھ ہی ہو (ظفر)

کھلے نہیں لبِ سُوفار میری جانب لہُو کے پیاسے وہ دوڑے ہیں پسارے تیر

لہُو کا پیاسا ہونا یا رہنا (ہ) فعل لازم:۔ جانی دشمن ہونا۔ جان کا لاگو ہونا دشمنِ جاں ہونا۔ خُون کا تشنہ ہونا۔ قتل کی تاک میں رہنا۔ مارنے کی فکر میں رہنا۔

جانتا ہُوں کہ غم ترا پیاسا مرے لہُو کا ہے پر نہ جگر میں ہو مرے قطرۂ خُوں تو کیا کروں (ظفر)

شوق دِہد اُن گلرخانِ بیوفا کا مجکو ہے لوہو کے پیاسے ہیں جو مجھ تشنہ میدار کے (جرأت)

سر شک سُرخ کو جاتا ہُوں جو پیچھے ہر م لہُو کا پیاسا علے الاتصال اپنا ہُوں

رات پیاسا تھا مرے لہُو کا ہونا دیوانہ ترے سگ کو کا

اسپر لہُو کے پیاسے ہیں تیرے لبوں کے مشک اک نام کو رہی ہے عقیق یمن میں آب

پیاسی مرے لہُو کی وہ رہتی ہے دمبدم برلائیے کبھو تو سیاں آزمودۂ تیغ (درد)

عاشقوں کے لہُو کی پیاسی ہیں پھلیاں اُس کفِ حنائی کی (وزیر)

تیشے کے جو دہن سے نکل آئی ہے زباں پیاسا ترے لہُو کا تو اے کوہکن نہ ہو (غالب)

لہُو کا جوش (ا) اسم مذکر:۔ ولولۂ مہر و محبت۔ مامتا۔ ایک خُون ہونے کی محبت خاندانی اُلفت۔ مادری محبت۔ خواہری محبت۔ برادرانہ اُلفت۔ پدری محبت وغیرہ

دم نکل جاتا ہے میرا دیکھکر اپنے غیر آدمی سب ایک ہیں یہ بھی لہُو کا جوش ہے (برق)

لہُو کا جوش کرنا (ا) فعل متعدی:۔ رگِ محبت کا حرکت کرنا۔ مامتا کا زور کرنا۔ مامتا اُچھلنا۔ مہر و محبت کا ولولہ اُٹھنا۔ جیسے بھائی کی مصیبت سُنتے ہی لہُو نے جوش کیا بہن ننگے پاؤں ننگے سر نکل کھڑی ہوئی +

لہُو کا جوش کھانا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) خُون کا اُونٹنا۔ خُون کا چکر کھانا۔ خُون کا تاؤ کھانا۔ خُون میں حرارت کا زیادہ ہونا۔ خُون کی حدت کا بڑھ جانا

(۲) دیکھو (لہُو کا جوش کرنا) +

لہُو کا کڑوا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ خُون کا تلخ ہونا جسکے باعث پسو کھٹمل مچھر وغیرہ آدمی کو نہیں کاٹتے +

لہُو کا میٹھا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ خُون کا شیریں ہونا۔ جسکے باعث کھٹمل پسو مچھر وغیرہ خُوب کاٹتے ہیں +

لہُو کا ہلکا (ہ) صفت:۔ ع۔ وہ شخص جو کسی کا صدمہ یا خُون دیکھکر غش کھا جائے نہایت نرم دل۔ لطیف القلب اور صاف خون والا۔ وہ شخص جسکا خُون جلد اثر قبول کرے

لہُو کا ہلکا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ ع۔ نہایت نرم دل ہونا۔ از حد رحم دل ہونا۔ دل کا کچا ہونا۔ کسی کا خُون یا صدمہ دیکھکر غش آجانا ؎

اُس مُرخ دوپٹے کی طرف دیکھ نہ اے دل ناحق مُسکی ہوگی لہُو تیرا ہلکا ہے (بحر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لہو

لہو کٹنا یا کٹ پڑنا (ف) فعل لازم:- (۱) خون کے دست آنا۔ پیخانہ کی راہ خون نکلنا (۲) فوج کے راستے خون کا بافراط بہنا۔ پیر چھوٹنا +

لہو کرنا (ف) فعل متعدی:- عو۔ خون میں ڈبونا۔ تلخ کرنا۔ غصہ دلا کر مزہ کھونا۔ انگ نہ لگنے دینا۔ جزو بدن نہ ہونے دینا ؎

لال پیلی مجھے غصے کی دکھا کر آنکھیں کھانا پینا مرا کیوں آپ لہو کرتے ہیں (میر ہاشمی)

لہو کو پانی کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) کسی مرض سخت کا آدمی کے خون کو پانی کر دینا۔ خون کی سُرخی کا جاتا رہنا۔ خون میں حرارت کا نہ رہنا (۲) دق کرنا۔ ستانا۔ از حد تکلیف دینا ؎

فرصت علی ذکرہ سے ایک لحظہ عشق میں پانی مرے لہو کو اس آزار نے کیا (آتش)

لہو کے سے گھونٹ پینا (ف) فعل متعدی:- غم و رنج یا خشم و غضب کی برداشت کرنا۔ غصے کو مار کر رہ جانا۔ غم کھانا۔ برداشت کرنا۔ بردباری کو کام میں لانا۔ سخت تکلیف یا صدمہ کو جھیلنا۔ جبر و صبر اختیار کرنا۔ غم و غصہ کو ضبط کرنا + تیہا مارنا ؎

جب وہ آب تیغ وقف ہر گلو ہونے لگا گھونٹ لہو کیسے پی پکر یہ گھائل رہ گیا (ممنون)

لہو کی قسم (ف) اسم مؤنث:- عو۔ جان کی قسم۔ بیٹے تمہیں ہمارے لہو کی قسم جو وہاں جاؤ +

لہو کے گھونٹ (ف) اسم مذکر:- جرعۂ خون۔ خون کے گھونٹ۔ مجازاً زہر کے گھونٹ

پیاس میں یاد جو شبیر کی آئی ناسخ گھونٹ کیونکر نہ لہو کے ہوں دمِ آب مجھے (ناسخ)

لہو کے گھونٹ پینا (ف) فعل متعدی:- اوّل معلوم دوم نہایت رنج و غم کھانا۔ غصے یا غضب کی برداشت کرنا۔ جبر و صبر اختیار کرنا۔ غم و غصہ کو ضبط کرنا۔ گلے پر غیر کے چلتی ہے تیغ تیز روز اُسکی لہو کے گھونٹ کس دن عاشق شہید ناز قاتل کے پیتا (مصحفی)

پلا نہ غیر کو صہبائے مشکبو کے گھونٹ پئیگا رشک سے ظالم کوئی لہو کے گھونٹ (ظفر)

دل کہتا ہے کیوں پیتے ہو تم گھونٹ لہو کے خالی کرو رو رو کے اگر چشم بھر آئے (رند)

لہو کے گھونٹ گھونٹنا (ف) فعل متعدی:- (۱) صبر و جبر کرنا۔ غم و غصہ کھانا۔ باوجود تکلیف و صدمہ شکوہ و شکایت زبان پر نہ لانا۔ غصے کو ضبط کرنا۔ (۲) جلنا۔ انگاروں پر لوٹنا۔ رشک کرنا۔ حسد کرنا۔ تلملانا ؎

گلے کو کاٹ کر اپنے شہیدانِ محبت نے لہو کے گھونٹ گھونٹے ہیں حنا یہ رنگ یہ گل گوں (آتش)

گھونٹا کریں ہم اپکے برس یوں لہو کے گھونٹ اور بادہ خواری میں کٹے برسات آپ کی (رند)

لہو کے نالے بہا دینا (ف) فعل متعدی:- نہایت خونریزی اور کشت و خون کرنا +

لہو

لہو کی ندیاں بہ نکلیں (ف) محاورہ:- (۱) کثرت سے خون جاری ہوا۔ (۲) نہایت کشت و خون ہوا +

لہو گھونٹنا (ف) فعل متعدی:- رنج کرنا۔ غم کھانا۔ رانی گھن ڈالنا +

لہو لگا کر شہیدوں میں ملنا یا داخل ہونا (ف) فعل لازم:- تھوڑی سی نسبت سے اپنے کو پورا مستحق سمجھنا۔ ذرا سا کام کر کے اپنے کو بڑا کام کرنے والوں میں شمار کرنا۔ کسی رنگ میں ملنا۔ پانچویں سواروں میں داخل ہونا۔ کسی کی وضع اور صورت اُس میں شامل ہونے کے واسطے اختیار کر لینا۔ زبردستی یا دھینگا دھینگی سے ناموروں میں شریک ہونا۔ کسی کام میں تھوڑا سا شریک ہو کر اپنا نام کر دینا۔ کسی صحبت یا جلسہ میں شریک ہونے کی وجہ سے اُسکے کچھ رنگ ڈھنگ اختیار کر لینا + بے سبب اور بلا وجہ اپنے کو خرابی میں ڈالنا۔ آفت میں پڑنا۔ بلا سر لینا ؎

لہو لگا کے شہیدوں میں کیوں ملا گلچیں تجھے یہ کس نے کہا تھا کہ کوچے یار میں جا (رنگین)

گل اُس نگہ کے زخم رسیدوں میں مل گیا یہ بھی لہو لگا کے شہیدوں میں مل گیا (ذوق)

لگتے ہی پاسے یار کے بسمل ہوئی جدا لو لہو لگا شہیدوں میں داخل ہوئی خلل نکہت)

داخل شہیدوں میں تو لہو لگا کے سب ہُے شیشہ باز سے پہ انگار تھا سو میں تھا (سودا)

ناخن سے بوالہوس کا گلا یوں نہیں چھِل گیا لو لہو لگا کے وہ بھی شہیدوں میں مل گیا (میر)

قاتل کو دینے خط نہیں شنگرف سے لکھا جو سوجھے ہے ہوا ہے تو اے سرخیٔ قلم

یعنی کہ اُسکے عشق میں اسدم ملا ہے یاں مُنہ سے لہو لگا کے شہیدوں میں تو قلم

کھانے سے پان کے لب جاں بخش چھِل گئے جیسے لہو لگا کے شہیدوں میں مل گئے (نامعلوم)

(بعض اوقات عاشقوں میں داخل ہونے سے بھی مراد ہوا کرتی ہے) +

لہو لانا (ف) فعل متعدی:- فصد کھلوانا۔ خون نکلوانا +

لہو لہان (ص) صفت:- خون آلودہ۔ لہو میں لتھ پتھ۔ خون میں لتھڑا ہوا۔ خونم خون۔ آغشتہ بخوں۔ وہ شخص جسکا تمام بدن مجروح ہونے سے خون سے آلودہ ہو گیا ہو +

لہو لہان کرنا (ف) فعل متعدی:- ایسا زخمی یا گھائل کرنا کہ سر سے پاؤں تک خون آلودہ ہو جائے۔ بخون آغشتن و آلودہ کردن کا ترجمہ۔ خونم خون کرنا۔ خون کی ندیاں بہانا +

لہو لہان ہو جانا (ف) فعل لازم:- خونم خون ہو جانا۔ خون میں لتھ پتھ ہو جانا۔ خون میں لتھڑ جانا۔ خون میں بھر جانا ؎

آغوش غیر ہو گئے سارا لہو لہان آساں نہیں ہے آپکے بسمل کا تمامنا (انشا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لہو

لہو لہان ہونا (ف) فعل لازم :- خون میں لتھڑ پتھڑ ہونا۔ خون میں شرابور ہونا۔ خون میں ڈوبنا۔ خون میں لتھڑنا۔ آلودہ ہونا۔ آغشتہ ہونا نہانا وغیرہ۔

گر پڑے کے پہنچے ہم تیرے کوچے میں سطح سارے لہولہان ہیں چھل کے تلوے پاؤں (ظفر)

کر ذبح جبکہ قاتل اپنی گلی سے باہر ناحق زمیں پہ ہوگی لوہو لہان گندی (معروف)

لہو لینا (ف) فعل متعدی :- (۱) خون لینا۔ نشتر مارنا۔ فصد کھولنا۔ رگ زدن کا ترجمہ۔ لہو نکالنا۔ خون کم کرنا۔ صفرائے جوشیدہ کو نکالنا ؎

ہے برخلاف سارے جہاں سے مزاج کم لیجیے لہو کو تو سودا زیادہ ہو — (غافل)

(۲) فصد کھلوانا۔ گندا خون نکلوانا + خون کم کرانا +

لہو موتنا (ف) فعل متعدی :- پیشاب کے راستے خون آنا۔ خون کا پیشاب آنا۔ سوزاک یا پتھری یا حرارت جگر کے باعث پیشاب میں خون آنے لگنا۔

لہو موتنا کہے کب تک مریض غم ترا ادبت خبر لے ہے غل پتھری کا حال اس کا مگر گوں موتتا (شیخ ناسخ)

لہو میں ڈبونا (ف) فعل لازم :- (۱) خون میں غرق ہونا۔ خون میں آلودہ ہونا۔ خون میں لتھڑنا۔ لگنا۔ خون میں لت پت ہونا جیسے کھانے میں مت رلاؤ سارا کھایا پیا لہو میں ڈوبتا ہے +

لہو میں لتھیڑنا (ف) فعل متعدی :- خون میں بھرنا۔ خون آلودہ کرنا۔ خون میں سانا

اس صید مضطرب کو تامل سے ذبح کر دامان و آستیں نہ لہو میں لتھیڑ تو (ذوق)

لہو میں نہلانا (ف) فعل متعدی :- دیکھو (لہو لہان کرنا) ؎

نہلا دیا عدو کو لہو میں بسان تیغ میری زباں کے آگے چلے کیا زبان تیغ (مومن)

لہو میں ہاتھ رنگنا (ف) فعل متعدی :- کسی کے خون سے ہاتھوں کو رنگین کرنا۔ قتل کرنا۔ خون کرنا۔ ذبح کرنا۔ ہلاک کرنا +

لہو نکالنا (ف) فعل متعدی :- (۱) لہو لینا نشتر مارنا۔ فصد کھولنا (۲) لہو جاری کرنا خون بہانا

لہو نکلوانا (ف) فعل متعدی :- (۱) خون نکلوانا۔ فصد کھلوانا (۲) خون جاری کرانا۔

لہو ہو کر بہ جانا (ف) فعل لازم :- کسی گوشتین عضو کا رقیق ہو کر یا خون ہو کر بہ جانا +

لہو ہو بہ گیا آنکھوں سے اے سوز یہی تھی کیا مگر تقدیر دل کی — (سوز)

لہو ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) زخمی ہونا۔ خونم خون ہونا۔ لہولہان ہونا۔ مجروح ہونا۔ گھائل ہونا ؎

دل جگر سینہ ہوا لوہو تمام عاشقی کا یا خدا اڑ جائے داغ (ممنون)

(۲) نہایت سرخ ہونا۔ لال ہونا +

لہو (ع) (اسم مذکر) :- (۱) کھیل۔ بازی۔ کھیڈ (۲) جماع۔ مجامعت۔ بھوگ بلاس۔ مباشرت۔ صحبت + (۳-۴) واہیات +

لہو و لعب (ع) (اسم مذکر) :- کھیل کود۔ سیر و تماشا + عیش و نشاط دل لگی

لے

تفریح۔ ہنسی مذاق + اشغال بے سود +

لے (ف) (اسم مؤنث) (۱) آواز۔ سوز و گداز۔ سُر آہنگ + لہجہ لحن جیسے لے سے خفا سُر سے برخلاف (کہاوت) (۲) شوق۔ آرزو۔ تمنا۔ اشتیاق (۳) دھن خیال + رٹ۔ رٹنا (۴) سلسلہ۔ تسلسل +

لے بڑھانا (ف) فعل متعدی :- شوق بڑھانا۔ زیادہ مزہ ڈالنا۔ لت لگانا۔ عادت ڈالنا۔ چسکا ڈالنا +

لے بڑھنا (ف) فعل لازم :- شوق زیادہ ہونا۔ مزہ پڑنا۔ لت لگنا چسکا لگنا۔ عادت پڑ جانا۔ عادی ہو جانا +

لے لگا دینا (ف) فعل متعدی :- شوق لگا دینا۔ بات سُجھا دینا۔ جیتے جو کسی نے لے لگا دی اُسی کی دُھن لگ گئی +

لے کھلنا (ف) فعل لازم :- چھپی بات کا معلوم ہونا۔ بھید کھلنا۔ قلعی کھلنا۔ حال معلوم ہونا +

لے لگنا (ف) فعل لازم :- رٹ لگنا۔ دھن بندھنا۔ شوق لگنا۔ رٹنا لگنا +

لے لینا (ف) فعل متعدی :- سُر نکالنا۔ تان لینا۔ الاپنا۔ گانا۔ سُر نکالنا ؎

تجھے بجاؤں کو جب ہاتھ بیچ تے لی مجنوں ہو گئے سب یہ اس طرح کی لے لی (آبرو)

لے (ف) صیغۂ امر از لینا (۱) پکڑ۔ گرفت کر (۲) سنبھال۔ قابو کر۔ (متابع فعل و حرف جر) لیکر کا مخفف۔ ابتدائیہ از کی بجائے۔ شروع سے۔ آغاز سے۔ اول سے ابتدا سے۔ جیسے ایک سے لے سو تک۔ بازار سے لے گھر تک۔ ہاتھ سے لے پاؤں تک وغیرہ (۳) حرف تنبیہ و خطاب۔ سُن۔ متوجہ ہو۔ جان۔ معلوم کر۔ آگاہ باش۔ مظفر یار جنگ اشرف ؎

کہتے نہ تھے ہم شکوۂ بیداد نہ کرنا لے اے دلِ مضطر وہ ہوئے بخشے غفور (اشرف)

لے اُڑنا (ف) فعل متعدی :- (۱) لیکر چل دینا۔ لیکر رفو چکر ہو جانا۔ لیکر بھاگ جانا۔ بھگا لے جانا + اپنے ساتھ لیکر اُڑ جانا (۲) بڑھا دینا۔ تیز کر دینا۔ بھڑکا دینا + نہایت مدہوش اور مست الا کر دینا۔ سرمست کر دینا۔ مُنجذب کر دینا۔ دماغ کو چکرا دینا۔ نشہ میں غرقاب کر دینا۔ ہوش و حواس کھو دینا ؎

وہ نگاہِ مست دل کو لے اُڑی کہ دیکھنا کب ہوا ہے تحمل اس شراب تیز کا (معروف)

لے اُڑا باد کی مانند یہ پانی ساقی کشتی مے ہوئی جوں تختِ سلیماں پیدا (مفتون)

ایک قطرہ مے لے اُڑا سودا کو جگر سے بارود کے تودے کو ہے بس ایک تل آتش (سودا)

(۳) مزہ دوبالا کر دینا۔ لطف بڑھا دینا۔ مزیدار بنا دینا۔ چٹکیلا کر دینا۔ جیسے اس سالن کو کھٹائے اُڑا (۴) زیادہ مُزین کر دینا۔ خوب موزوں کر دینا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لے

کھلا دینا۔ رونق بڑھا دینا۔ جیسے "یہ گوٹ تو رضائی کو لے اُڑی" ؎

باعثِ آوج ہے عشق بہت ترسا مجھکو لے اُڑا لے نا قوس کلیسا مجھکو (صابر)

(۵) لے پہنچنا۔ لے جانا۔ پہنچا دینا ؎

اُس بزمِ وگلشن میں بٹھا ہی دیا مجھے دیکھو مرا خیال کہاں لے اُڑا مجھے (نامعلوم)

(۶) طرز یا ڈھنگ حاصل کر لینا۔ نقل اُتار لینا۔ اُچک لینا۔ محمد اسد اللہ منظر ؎

لے اُڑی طرزِ فغانِ بلبلِ نالاں تجھسے گل نے سیکھی روشِ چاکِ گریباں تجھسے (منظر)

لے آنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) لانا۔ آوردن کا ترجمہ + اُٹھا لانا + جا کر لانا۔ (۲) باہر سے لانا۔ دُوسرے مُلک سے لیکر آنا +

لے بھاگنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) دزبودن کا ترجمہ۔ لیکر چلدینا۔ کسی چیز کو لیکر فرار ہو جانا (۲) بھگا لے جانا کسی عورت کو نکال کر لیجانا کسی عورت کو نکال لانا (۳) کسی کی طرز کو اُڑا لانا۔ بغیر سیکھے کوئی بات حاصل کر لینا + کسی کام کے رموز سے واقف نہ ہونا۔ اوجھ میں رہنا +

لے بھاگو (ف) صفت:۔ طرز اُڑا لینے والا۔ کسی کام کو بغیر سکھائے سیکھکر چلدینے والا۔ عطائی۔ بے اُستادا۔ اَنگرا۔ وہ شخص جسنے قاعدہ و ترتیب سے سیکھے بغیر کوئی کام اختیار کر لیا ہو +

لے بھائی (ف) برائے خطاب:۔ (۱) سنو بھائی۔ دیکھو بھائی۔ جیسے لے بھائی ہم تو چلے (۲) تکیۂ کلام (۳) برائے تعجب +

لے بیٹھنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) لے ڈوبنا کسی کو لیکر پانی کی تہ میں جا بیٹھنا۔ اپنے ساتھ دوسرے کو بھی تباہ کر دینا جیسے اپنا تو بیڑا ڈبا لا ہی تھا دوسرے کو بھی لے بیٹھے (۲) لے گرنا۔ اپنے ساتھ گرانا۔ جیسے یہ دیوار اُس دیوار کو بھی لے بیٹھی (۳) دبا بیٹھنا۔ دبا لینا۔ آسن کس لینا۔ آسنوں میں دبا لینا (۴) کسی عورت کو گھر میں ڈال لینا +

لے پالک (ف) اسم مذکر:۔ وہ بچہ جسے لیکر پال لیا ہو۔ گود لیا ہوا۔ متبنّیٰ۔ تبنیہ۔ فرزندی میں لیا ہوا۔ پسر خواندہ۔ دھرم کا بیٹا۔ دھرم کی بیٹی۔ گود لی ہوئی لڑکی ؎

خواستگاری جو کرے اُسکے نسب پہ شک ہے دخترِ زر پسرِ خوابات کی لے پالک ہے (اسیر)

رائج اتنی ہے مروت کہ غزالہ کو پلنگ اِس طرح سمجھے کہ فرزند گویا لے پالک (سودا)

لے پالنا (ف) فعل متعدی:۔ گود لیکر پرورش کرنا۔ فرزندی میں لے لینا متبنّیٰ کر لینا۔

لے پڑنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) کسی بچے کو ساتھ لیکر لیٹ جانا (۲) کسی عورت سے زبردستی ہمبستر ہو جانا۔ کسی عورت سے زبردستی لپٹ جانا۔ کسی عورت کو گرا کر اُسپر سوار ہو جانا +

لے

لے جانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) ٹھیرے نہ دینا۔ بیٹھنے یا رہنے نہ دینا ؎

مسکن کی تجھا دل نے جو گیسوئے یار میں موشانہ ہاتھوں ہاتھ اُسے بیہات لے گیا (جرأت)

(۲) لیکر چلے جانا۔ اُبھار کر لے جانا۔ بہکا کر لے جانا ؎

مدت کے بعد گھر مرے آیا تو کیا کہوں کچھ کہہ کے کان میں کوئی بہانہ لے گیا (جرأت)

(۳) ایک مُلک سے دُوسرے مُلک میں لیکر روانہ ہونا۔ دُوسرے ملک کو مال لادنا (۴) لے ڈوبنا۔ برباد کر دینا۔ جیتے اپنے ساتھ اُسے بھی لے گئے"۔

(۵) مار ڈالنا۔ اُٹھا دینا۔ قائم نہ رکھنا۔ جینے نہ دینا ؎

کھا کھا کے غم ہر اک کا بانگ گھلے کہ کب دُنیا ہی سے ہمیں غمِ احباب لے گیا (جرأت)

(۶) بہا دینا۔ گرا دینا۔ اُٹھا دینا ؎

باقی ہے جوشِ گریہ سے اب تو خُدا کا نام سب گھر کے گھر کو موسمِ برسات لے گیا (جرأت)

(۷) سلب کر لینا۔ لے لینا۔ چھین لینا ؎

بھبوت اُسکو دیکھ کے کیوں شیخ جی بنے یکجن اُنکی کشف و کرامات لے گیا (جرأت)

لے چلنا (ف) فعل لازم:۔ ہمراہ لے جانا۔ ساتھ لے جانا۔ ہمراہ لے لینا۔ معیت میں لے لینا۔ ساتھ کر لینا۔ سنگ لے لینا +

لے دوڑنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) جلدی سے لیکر آ جانا۔ بھاگ کر لے آنا جیسے "بن بُلائی احمق لے دوڑی ٹھنک + کانا اور لے دوڑی" (کہاوت)۔

(۲) بھاگ کر لے جانا۔ جلد لیکر چلا جانا (۳) بیان کرنے لگنا۔ مُنہ سے بات توڑ لینا۔ ذکر کرنے لگنا۔ ذکر چھیڑ دینا (۴) کسی کی نسبت گمان کر لینا +

لے دے (ف) اسم مؤنث:۔ لینا دینا (۱) جلد لینا اور جلد دینا۔ مجازاً نہایت سعی و کوشش۔ دوڑ دھوپ۔ جدوجہد مار مار (۲) زجر و توبیخ۔ سرزنش لعنت ملامت۔ لتاڑ۔ جیسے "آج اُن پر بڑی لے دے ہوئی"۔

لے دے کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) خوب کوشش کرنا۔ نہایت دوڑ دھوپ اور جدوجہد کرنا مدتوں مار مار کرنا جیسے "بڑی مدت میں بہت محنت سے بچے ہیں۔ ہر بات کی لے دے کرتی ہیں بچوں کو پڑھنے لکھنے کی ناکہ ہے" (۲) کرید پر تقید کرنا (چغہ نیلی) (۳) زجر و توبیخ کرنا۔ سرزنش کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ تنبیہ کرنا۔ ڈانٹنا۔ ڈپٹنا۔ آڑے ہاتھوں لینا خبر لینا۔ لتاڑنا جیسے اگر کسی سے بے ادبی ہوتی تو میرے سامنے اُسپر لے دے کرتیں کہ "سنو صاحب مجھ سے میری چڑ ہے (مجالس النساء) (۴) ہار پیٹ کرنا جیسے "جبتک زمیندار دں پر لے دے نکرد کوڑی نہیں دیتے +

لے دے ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) خوب کوشش اور مار مار ہونا (۲) پریشٹ ہونا (۳) سرزنش ہونا لتاڑا جانا لعنت ملامت ہونا "قسموں پہ وہ شدّ و مد سے آج لے لے کے اپنا سر وہ گریباں میں رہ گئے (نامعلوم)

لے دے کے (ف) تابع فعل:۔ (۱) کمال کوشش سے۔ نہایت سعی ا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لے

جدّ جہد سے (۲) بمشکل تمام۔ نہایت مشکل سے۔ بہزار دقت (۳) دے دلا کر کاٹ کوٹ کر۔ چکا چکو کر۔ لینا لیکر دینا دیکر۔ بے باق کر کے۔ تمام وضعات کے بعد جیسے لے دے کے دس روپے بچے ہیں (۴) کُلّم۔ صرف۔ فقط۔ اکیلا۔ تنہا جیسے اُنکے لے دیکے یہی بچہ ہے اور آگے خدا کا نام (۵) سب میں سے۔ منجملہ۔ (۶) ہمگی۔ تمام۔ سارا (۷) کلیہ حصر۔ بچا کھچا۔ باقی ساقی ؎

لے دے کے یہاں جسم میں اک جان ہے باقی کس کس کو تری دیکھیے لوگی ادا آذر (قدر تلمذ ظاہر)

لے دینا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) دلوا دینا۔ لوا دینا (۲) خرید وا دینا۔ مول لے دینا۔ خرید دینا۔ خرید کر دینا۔ مول لیکر دینا +

لے ڈالنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) خرید لینا۔ خرید ڈالنا۔ مول لے لینا جیسے ابکی دفعہ گڑ بھی لے ڈالو (۲) ہرا دینا۔ عاجز کر دینا۔ چیں بلوا دینا۔ مات کر دینا۔ تھکا دینا (۳) جھٹ پٹ ڈالنا۔ کھڑکھڑا ڈالنا۔ خبر لے ڈالنا۔ آڑے ہاتھوں لینا (۴) لے لینا۔ باقی نہ چھوڑنا جیسے تمنے تو اُسکی جان لے ڈالی (۵) انجام پر پہنچا دینا۔ تمام کر دینا جیسے آج اِس کام کو بھی لے ڈالونگا (۶) مُضمحل کر دینا جیسے دو روز کے بخار نے لے ڈالا (۷) مار رکھنا۔ مار ڈالنا جیسے فُلاں مرض نے غریب کو لے ڈالا۔ (۸) جیت لینا۔ جیت جانا +

لے ڈُوبنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) لے بیٹھنا۔ اپنے ساتھ دُوسرے کو بھی تباہ کر دینا۔ حالِ بد کا شریک کر لینا۔ اپنے ساتھ دُوسرے کو بھی نقصان پہنچانا۔ (۲) پانی میں بٹھا دینا۔ دریائے فنا میں غرق کر دینا۔ ڈبو دینا ؎

مُنا جسدم کہ سوئے گل و رو دیوار لے ڈُوبی اسیرانِ قفس کو حسرتِ دیدار لے ڈُوبی (قایم)

خدا آنکھوں سے سمجھے لاکھ اپنے لے ڈُوبیں نہیں تو یار تھا بڑا رفیقِ بحرِ اُلفت کا (نامعلوم)

لے رکھنا (ف) فعل متعدی:۔ خرید کر رکھ چھوڑنا۔ مول لے رکھنا۔ خرید لینا +

لے رہنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) لے ڈُوبنا۔ لے مرنا۔ اپنے ساتھ سان لینا۔ جیسے تُم تو اپنے ساتھ دُوسرے کو بھی لے رہے (۲) کما لینا۔ حاصل کر لینا۔ جیسے اِس سودے میں بھی کچھ نہ کچھ لے ہی رہیگا (۳) سیکھ لینا۔ ہنر حاصل کر لینا

لے لوٹ (ص) صفت:۔ ناوہندہ۔ قرض لیکر نہ دینے والا۔ نالوٹ۔ دام مار رکھنے والا + لیکر ٹکر جانے والا + پلپڑ +

لے لینا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) چھین لینا۔ زبردستی لے لینا۔ غصب کر لینا مار لینا۔ دبا لینا (۲) خرید لینا۔ اپنا کر لینا۔ آیا گیا کر لینا۔ لگا لینا (۳) گرفت کر لینا قابو کر لینا۔ سنبھال لینا (۴) پھیر لینا۔ لوٹا لینا۔ واپس کر لینا۔ ہٹا لینا (۵) منزل طے کر لینا۔ پہنچا لینا (۶) پکڑ لینا۔ جا لینا۔ جیسے وہی کوس پر لے لیا

لیا

(۷) حاصل کر لینا۔ بہم پہنچا لینا +

لے مرنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) لے ڈُوبنا۔ لے بیٹھنا۔ لے رہنا۔ حال بد کا شریک کر لینا۔ اپنے ساتھ سان لینا (۲) بہتان لگانا۔ الزام دھرنا۔ تہمت دھرنا نام لگانا۔ چوری لگانا۔ اتہام رکھنا۔ متہم کرنا ؎

چشم و لگ کو تیری بدنام کیوں کریگا مرگ و قضا کو تیرا عاشق نہ لے مریگا (ذوق)

کیا قہر ہے جو ہمکو کفن بھی ہوا نصیب وہ لے مرے کہ میرا دوپٹا اُٹھا لیا (بحر)

(۳) غصب کر لینا۔ دبا لینا۔ مار لینا۔ جیسے اُسکا روپیہ بھی لے مرا (۴) کھٹ لینا حاصل کر لینا۔ کما لینا جیسے روز کچھ نہ کچھ لے ہی مرتا ہے + (حقارتاً)

لے نکلنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) لے اُڑنا۔ لے جانا۔ لے بھاگنا (۲) کامیاب ہو جانا حاصل کر لینا + سیکھ جانا۔ پڑھ جانا +

لیئے (ف) (برائے سبب و مفعول لہ:۔ (۱) برائے۔ واسطے۔ کارن۔ جہت (۲) تکمیل فعل کے واسطے جیسے کھا لیئے پیلیئے وغیرہ +

لیئی (ف) اسم مؤنث۔ لیٹی۔ سیدھ کو جو بتلا کر کے کاغذ وغیرہ جوڑنے کو پکا لیتے ہیں اُسے لیئی کہتے ہیں + سریش۔ لزاق +

لیئے (ف) تابع فعل:۔ (۱) لئے ہوئے۔ لیکر گرفتہ۔ (۲) مجبوراً۔ ناچار (مرکبات میں) +

لیئے پھرنا (ف) فعل لازم:۔ ساتھ لیئے پھرنا۔ ہمراہ لیئے جانا جیسے ؎

لیئے پھرتی ہے بُلبل چونچ میں گُل اُس شہیدِ ناز کی تُربت کہاں ہے (نامعلوم)

لیئے جانا (ف) فعل لازم:۔ (۱) مجبور ہونا۔ ناچار ہونا (۲) شرمندہ ہونا۔ قائل ہونا۔ خجل ہونا۔ ذلیل ہونا۔ لجانا۔ کٹنا ؎

یُوں تو ہزاروں مذبوح ہمسے کئے گئے لیکن خمارِ چشم سے دل ہی لئے گئے (نامعلوم)

کہ جو ہوا ہے ملاقات تو بلا لے لیں جس سے وہ خوب لئے جائیں ملنے دے بس (مومن)

کل ہم میں جو ہم تجھے پُرفن لئے گئے کیا کیا دلوں میں رشک سے دشمن لئے گئے (صابر)

(۳) لیکر جانا جیسے ؎

لئے جاتا ہے نامہ بیکس بال بیکا نہ ہو کبوتر کا (نامعلوم)

لیئے مرنا (ف) فعل متعدی:۔ ناحق نام لگانا۔ بلا سبب ملزم ٹھیرانا۔ بُھتان رکھنا۔ تہمت دھرنا۔ اتہام رکھنا۔ دوش دینا۔ الزام لگانا۔ جھوٹا نام لینا ؎

آپ کو میں ہلاک کرتا ہُوں لئے مرتے ہو کس پہ مرتا ہُوں (مومن)

اگرچہ صحف رُوئے بتاں پر بالتھر دھرتا ہُوں لئے مرتے ہیں کب بوسے لئے ہیں اسپہ مرتا ہُوں (رکھتہ)

لیا (ف) (لینا مصدر کا ماضی مطلق) (۱) پکڑا۔ گرفت کیا (۲) حاصل کیا۔ وصول کیا۔ (۳) شرمندہ کیا۔ لجایا (۴) خرید۔ مول لیا۔ (۵) کمایا۔ کٹنا۔ باقی حاشیہ کے صفحہ پر دیکھیے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لیا

لیا دیا (ہ) اسم مذکر۔ ثمرۂ افعالِ نیک۔ کیا کرایا۔ دنیکی جو کبھی کی ہو کہ کرنی کا پھل

لیا دیا آگے آجانا (ہ) فعل لازم:۔ نیکی کا آڑے آجانا۔ کرنی کا پھل ملنا۔ افعالِ نیک کا ثمرہ حاصل ہونا۔ نیکی کا نتیجہ ملنا ؎

نالے سے گرتے گرتے رہا سر پہ آسماں کچھ آج آگیا مرے آگے لیا دیا (عارف)

لیا گیا (ہ) محاورہ:۔ شرمندہ ہوا۔ خجل ہوا۔ لجایا۔ محجوب ہوا۔ ذلیل ہوا۔ رسوا ہوا۔

لیا ہی نہیں جاتا (ہ) محاورہ:۔ (۱) سامان میں ہی نہیں آتا۔ کسی طرح قابو پر نہیں چڑھتا۔ سنبھالے نہیں سنبھلتا۔ سنائے نہیں سنتا۔ کسی کی نہیں سنتا (۲) دھوکے میں نہیں آتا۔ دھوکا نہیں کھاتا +

لیاقت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) استعداد۔ قابلیت (۲) وصف۔ گن۔ ہنر۔ جوہر۔ خوبی۔ عمدگی۔ فضیلت (۳) حوصلہ۔ ظرف۔ سمائی (۴) شائستگی۔ تہذیب۔ سزاواری (۵) دانائی۔ ہوشیاری۔ چترائی (۶) کسی چیز کے حاصل کرنیکا مادہ (۷۔۸) مقدور۔ مقدرت۔ استطاعت +

لیپ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ضماد۔ پلستر۔ وہ دوا جو پانی یا روغن میں ملا کر لی جائے اگر غلیظ ہو تو ضماد اور رقیق ہو تو طلا کہتے ہیں (۲) کمگل۔ ریختہ +

لیپ چڑھانا (ہ) فعل متعدی:۔ پلستر کرنا۔ لیپنا۔ ضماد کرنا۔ چپڑنا +

لیپ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ ضماد کرنا۔ پلستر کرنا۔ چپڑنا +

لیپ لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ ضماد کرنا۔ چپڑنا +

لیپا پوتا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) لیپا اور پوتا ہوا۔ پلستر۔ قلعی (۲) کیا کرایا۔ بنا بنایا۔ جیسے سارا لیپا پوتا بہ گیا +

لے پالک (ہ) اسم مذکر:۔ متبنّٰے۔ گود لیا ہوا + متبنیہ۔ گود لی ہوئی۔

لیپا لیپا پھر دیکھا تو ہاتھ ہی کالے (ہ) (کہاوت) محنت کی اور کچھ ثمرہ نہ پایا۔

لیپنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) پوتنا۔ کمگل کرنا۔ قلعی کرنا + گوبر ی پھیرنا۔ چجا کرنا۔ لیپا چھیرنا۔ + پلستر کرنا (۲) چوکا دینا۔ چوکا کرنا (۳) عو۔ چھپانا۔ دبانا مخفی کرنا جیسے اسکی باتوں کو کہاں تک لیپوگے اپنے عیب سب لیپتے ہیں (بندو عو) (۴) لکھنؤ) آموختہ بھول جانا +

لیپنا پوتنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) پلستر کرنا اور پوتا پھیرنا (۲) اسم مذکر لپائی پتائی +

لیپنے کا نہ پوتنے کا (ہ) محاورہ:۔ محض بیکار۔ کسی کام کا نہیں جیسے بلی کا گوہ لیپنے کا نہ پوتنے کا +

لیپے میں آجانا (ہ) فعل لازم:۔ (عوام) آٹے کے ساتھ گھن پس جانا۔ سنا۔ آلودہ ہو جانا۔ دوسرے کی مصیبت یا بلا میں آپ بھی مبتلا ہو جانا۔ ناگہانی آفت میں آجانا جیسے پڑوسن نے کوسنے دینے میں لیپے میں آگئی۔ کیا کہیں اسکے ساتھ

لیت

ہم بھی لیپے میں آگئے (چونکہ جو چیز لیپنے کی مٹی میں ملجاتی ہے وہ بھی ساتھ کے ساتھ لیپنے میں آجاتی ہے اس وجہ سے معانیِ مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا۔ ہمارے دوست جو اس کی وجہ تسمیہ لکھی ہے کہ لیپی ہوئی جگہ میں پسلن کی وجہ سے چلنا دشوار ہوتا ہے وہ ہماری سمجھ میں اس موقع پر نہیں آتی۔ اسی طرح دم میں آجانے کے معنی بھی ہمارے کانوں نے دہلی میں نہیں سُنے آور جگہ کی خبر نہیں) +

لیتا بھولے نہ دیتا (ہ) محاورہ:۔ سیدھا حساب۔ وہ حساب جو ایچ پیچ کا نہ ہو + نقد کا لین دین۔ ہاتھوں ہاتھ کا سودا +

لیترا (ہ) اسم مذکر:۔ کھوسٹرا۔ پرانا ٹوٹا جوتا +

لیترے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) لیترا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

لیترے پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ جوتیاں پڑنا۔ کھوسٹرے لگنا۔ نہایت ذلیل ہونا۔

لیترے چیتھڑے (ہ) اسم مذکر:۔ عو۔ ٹوٹی جوتی پھٹے کپڑے۔ جیسے چار دن پھر صاحب عالم بگڑے خوب گھمنڈ سے اُڑا لئے آخر کو پھر وہی لنگوٹی چھوٹی لیترے چیتھڑے فاقہ فقر در بدر خاک بسر ہیں (از بانکے سیلی) +

لیترے کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ جوتیاں کھانا۔ نہایت ذلت سے پٹنا۔ کھوسٹرے کھانا +

لیترے لگانا یا مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ کھوسٹرے مارنا۔ جوتیاں لگانا۔ جوتیوں سے خبر لینا +

لیت و لعل (ع) اسم مؤنث:۔ (لیت و لعل عربی زبان میں اُن حرفوں میں سے ہیں جو فعل کے مشابہ اور آرزو و تمنا کے مقام پر بولے جاتے ہیں جیسے فارسی میں کاشکے ہندی میں کیا اچھا ہوتا وغیرہ۔ بعض فرہنگ نگاروں نے لکھا ہے کہ لیت اُس چیز کی آرزو کو کہتے ہیں جسکا حاصل ہونا خارج از امکان ہو اور لعل اسکے برخلاف اُس چیز کی تمنا جسکا حصول ممکن ہو۔ پس مجازی معنی ممکن و ناممکن ہوئے مگر اُردو میں ٹالمٹول ٹال ٹول امروز و فردا۔ آجکل۔ وعدہ وعید۔ بہانہ بتانا حیلہ حوالہ۔ بہانہ۔ عذر وغیرہ کے موقع پر بولتے ہیں) + ؎

جی گیا میر کا اس لیت و لعل میں لیکن ذی گیا ظلم ہی تیرا نہ بہانا ہی گیا (میر تقی)

وعدۂ وصل کہاں عاشق بے صبر کہاں کام محتاج کہا ہے لیت و لعل میں ہوتا (آتش)

گر یہی لیت و لعل ہے اور یہی وعدہ وفا مار رکھیگا تمہارا وعدۂ فردا مجھے (لسمعلی)

بھاتی ہے سب کو تری لیت و لعل تو نے کہاں سیکھی ہے یہ آجکل (نامعلوم)

لیت و لعل کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ ٹالمٹول کرنا۔ حیلہ حوالہ بتانا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لیت

آجکل کرنا۔ امروز و فردا کرنا۔ بالا بتانا +

لیت و لعل میں ڈالنا (ف) فعل متعدی :۔ جھمیلے میں ڈالنا۔ بکھیڑے میں ڈالنا۔ کسی کام کو بکھیڑے میں ڈالنا۔ وقفہ میں ڈالنا۔ ٹالنا۔ ٹالمٹول کرنا۔ ہر دم قلق سے جان پہ تازہ عذاب ہے لیت و لعل میں ڈالونہ کار ثواب کو (معروف)

لیٹ (انگلش LATE) تابع فعل :۔ (۱) دیر کرکے۔ معمولی وقت کے بعد۔ بے وقت۔ (۲) دیر کرکے۔ پیچھے۔ بعد میں (۲) صفت۔ پچھیتا۔ غیر وقت یا غیر موسم کا + پیچھے۔ بعد +

لیٹ جانا (ف) فعل لازم :۔ (۱) بستر پر دراز ہونا۔ سیدھا ہو کر پڑنا + پسرنا۔ پڑنا + سونا۔ آرام کرنا۔ استراحت فرمانا (۲) بچھنا۔ دونوں کا زمین پر گرنا۔ جیسے تمام کھیتی بارش یا ہوا سے لیٹ گئی (۳) قدموں میں گرنا۔ پیروں پڑنا (۴) عجز کرنا خوشامد کرنا۔ گڑگڑانا (ف) آوندھا پڑنا۔ بٹ پڑنا (۶) ہارمانا۔ مغلوب ہونا (۷) پورب) بیٹھنا۔ پتلا پڑنا۔ جیسے گڑ کا لیٹنا +

لیٹے جانا (ف) فعل لازم :۔ (عوام) پسرے جانا۔ بچھے جانا۔ پڑے جانا + کم ہمت ہو جانا۔ ہمت چھوڑ دینا۔ ہمت ہار دینا + نہایت خوشامد درآمد کرنا +

لیٹی (ف) اسم مؤنث :۔ (ہندو) (۱) لئی۔ کاغذ جوڑنے کی چیز جو میدہ سے بنائی جاتی ہے۔ سریش (۲) پتلی پسی۔ پسی ہوئی ملا اور کچا حلوا +

لیج (ف) اسم مؤنث :۔ (گنوار) پانی بھرنے کی رسی۔ ڈوری +

لیجو یا لیجو (ف) اسم مؤنث :۔ (گنوار) دیکھو (لیج) +

لیجیو (ف) فعل :۔ پکڑیو۔ پکڑنا۔ لینا۔ جانے نہ دینا۔ روکنا۔ تھامنا + گرفتار کرنا ؎ ہم ایک نظر دیکھ لیں نظیر اُسکو جو بھاگے بولا کہ اسے لیجیو ہاں جانے نہ پاوے (نظیر)

لیچڑ (ف) صفت :۔ (۱) نادہندہ۔ دیر میں قرضہ ادا کرنے والا۔ لے لوٹ (۲) سُوم۔ بخیل۔ کنجوس۔ کنٹک +

لیچی (چینی) اسم مؤنث :۔ ایک پھل کا نام جو ملک چین سے ہندوستان میں لایا گیا ہے۔ یہ پھل خاردار قد میں رائے جامن سے بڑا صورت میں دو ستورے سے مشابہ رنگ میں سُرخی لئے ہوئے مزے میں شیریں و ترش ہوتا ہے جب اسکو

لیس

چھیلتے ہیں تو اُبلے ہوئے انڈے کی مانند اسکا گودا دکھائی دیتا ہے۔ پوربب میں بکثرت ہونے لگا ہے بلکہ اب سہارنپور تک نوبت پہنچ گئی ہے +

لید (ف) اسم مؤنث :۔ سرگین خر و اسپ و امثال آں۔ گھوڑے۔ گدھے۔ ٹٹو خچر۔ ہاتھی وغیرہ کا فضلہ + گوبر +

لید کرنا (ف) فعل متعدی :۔ (۱) گوبر کرنا۔ ہگنا۔ گھوڑے۔ گدھے وغیرہ کا فضلہ کرنا (۲-عوام) کوڑا پھیلانا۔ کوڑا کرنا۔ جیسے ہٹ کے لید کرو +

لیر (ف) اسم مؤنث :۔ دھجی۔ کترن۔ کپڑے کی پتلی اور لمبی پٹی + چیتھڑا۔

لیر لیر کرنا (ف) فعل متعدی :۔ پرزے اُڑانا۔ دھجیاں کرنا۔ پھاڑ ڈالنا۔

لیر لیر ہو جانا (ف) فعل لازم :۔ پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ دھجیاں لگ جانا + چیتھڑے لگ جانا +

لیرے (ف) اسم مذکر :۔ چیتھڑے۔ پرزے +

لیرے لگنا (ف) فعل لازم :۔ چیتھڑے لگنا۔ کپڑے پھٹ جانا۔ کپڑوں کا بُور بُور ہو جانا +

لیرنی (ف) اسم مؤنث :۔ وہ لمبی دھجی جو کنکڑے کے پچھلے بیں باندھ دیتے ہیں۔

لیزم (ف) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی نرم اور لچکدار کمان جسپر کمان کھینچنے کی مشق کرتے ہیں نیز وہ کمان جسمیں لوہے کی زنجیر اور بہت سی کٹوریاں پڑی ہوتی ہیں پہلوان اور کسرتی آدمی اُس سے جسمانی کثرت کیا کرتے ہیں۔ اس سے تھوڑی سی دیر میں ڈنڈ اُبھر آتے ہیں (کباوہ) کمانِ فولاد +

لیزم ہلانا (ف) فعل متعدی :۔ لیزم کی کسرت کرنا +

لیس (ا) صفت :۔ (۱) اوزار اور ہتیاروں سے درست + مکمل کسا ہوا۔ درست۔ کیل کانٹے سے درست + تیار۔ مستعد۔ آمادہ۔ موجود ؎

لیس کو لیس حضرتِ دل ہر بلا سے ہیں اُٹھے ہوئے ہو یار کی زلفِ دوتا سے ہیں (مغیر)

کب سے میں چلا رہا ہوں کہ گزرا بنا دِلا شاخسانے نہ نکال اب لیس سب سامان سے (ظفر)

(یہ لفظ اس معنی میں انگریزی dress سے بگڑا ہوا ہے جسکی معنی وردی لباس پوشاک کے ہیں جو نوکری پر جاتے وقت پہنی جاتی ہے) +

(۲-۵-اسم مذکر-پوربب) ایک قسم کا تیر جسکی نوک لمبی اور بڑی ہوتی ہے چنانچہ شیخ امداد علی بحر لکھنوی نے بھی اس معنی کی رعایت سے اول معنی میں یہ لفظ باندھا ہے ؎

تیری نرگہ بھی لیس رہی میرے قتل پر اوروں کی تیغ نے تو ہے بیڑا اُٹھالیا (بحر)

(۳) ایک قسم کا سرکہ (۴) کمانی۔ حرکت دینے والی چیز +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لیس

لیس ہونا (ف) فعل لازم:- آراستہ ہو جانا۔ کیل کانٹے سے درست ہونا + کربستہ ہونا۔ کمر باندھنا۔ مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ تیار ہونا +

لیس (۱) اسم مؤنث:- صحیح انگلش LACE (لیس) ڈوری۔ قیطون + چوڑی بُنی ہوئی پیچک۔ کلابتو یا تار پتلے کا گوٹا۔ لشکری اسے لوس بھی بولتے ہیں +

لیس (ف) لیسیدن کا حاصل بالمصدر جیسے کاہ لیس یعنی پیالہ چاٹنے والا +

لیس (ہ) اسم مذکر:- چیپ۔ لزوجت۔ لزوجیت۔ لس۔ چپچپاہٹ + بکسر اول ہے

لیسدار (ا) صفت:- لزج۔ چپچپا۔ لسدار +

لیسنا (ہ) فعل متعدی:- لیپنا۔ پلستر کرنا +

لیک (ہ) اسم مؤنث:- (۱) پگڈنڈی۔ راہ۔ سڑک۔ باٹ۔ بیڑا (۲) گاڑی کے پہیے کا نشان + ہل یا ہانسے کا نشان۔ خطِ جادہ۔ نشانِ راہ + سانپ یا چیونٹیوں کے چلنے کا نشان۔ لکیر۔ دھاری۔ پٹڑی (۳) کپڑوں کا نیگ۔ خدمتیوں کا انعام خدمت جو حسب دستور دیا جاتا ہے (۴) رسم۔ رواج۔ ریت۔ دستور۔ قاعدہ۔ مرجاد (۵) کلنک۔ داغ۔ عیب (۶) جوں کا انڈا۔ بیضۂ پیش +

لیک پیٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) لکیر پیٹنا۔ پرانے دستور اور پرانی رسم پر چلنا۔ ریت پر مرنا۔ لکیر کا فقیر ہونا (۲) ایک ہی بات پر قائم رہنا۔ ایک ہی بحث پر اڑنا۔ کسی بات کو بار بار دُہرانا +

لیک سے بے لیک ہونا (ا) فعل لازم:- گمراہ ہونا۔ بیراہ ہونا۔ سیدھا رستہ چھوڑنا۔ مرجاد باہر چلنا۔ قدیم رسم و رواج کو ترک کرنا۔

لیک لیک چلنا (ہ) فعل لازم:- راہ راہ چلنا۔ رستہ رستہ چلنا۔ سڑک سڑک جانا۔ پگڈنڈی سے جانا۔ مرجاد پر چلنا۔ پرانے رسم و رواج کا پابند رہنا

ایک لیک گاڑی چلے اور لیک چلے سپوت ایک چھوڑ تین ہی چلیں کوی تلسی کپوت (دوہا)

لیک (ف) حرف استثنا۔ لیکن کا مخفف جو فارسی والوں نے کر لیا ہے +

لیکن (ع) حرفِ استثناء:- پر۔ مگر۔ پر انتو۔ الا۔ اما۔ ولے۔ ولیکن۔ مل +

لیکھ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) جوں کا انڈا۔ بیضۂ پیش۔ صوابہ۔ رشک (۲) دھک چھوٹی جوں (۳) آمد و رفت کا نشان۔ لکیر۔ گاڑی کی لکیر۔ جادہ +

لیکھا (ہ) اسم مذکر (ا) حساب۔ گنت۔ حساب کتاب۔ لین دین ؎

ٹھاکر دوارے برہمن کہے حضرت کر نچیا کہت کبیر سنو بھئی سادھو دین ایکہی لیکھا
ہوں ہر کو دیکھا رے سادھو ہیں ہر کو دیکھا صاحب میرا بھیا گنوتا جانے مین ہی لیکھا

لیل

(۲) بُنی بہی۔ کھاتہ بہی۔ پکا حساب (۳) حال۔ حالت۔ درجہ۔ احوال۔ کیفیت جیسے اُونچے چڑھکے دیکھا تو گھر گھر ایک ہی لیکھا (۴) عرف، عادت۔ سبھاؤ۔ پکا لت۔ وضعت۔ یہ معنی سعادت یار خان رنگین کی ریختی سے ہی ثابت ہوتے ہیں

لکھی اونکھاتی ہے مری جانب جس تس کو لیکھا چھوٹ جاوے الٰہی دائی سوسن کا (رنگین)

(۵) معاملہ۔ برتاؤ ؎

اے درد بہت کیا پرکھا ہمنے دیکھا عجب یہاں کا لیکھا ہمنے
بینائی نہ تھی تو دیکھتے تھے سب کچھ جب آنکھ کھلی تو کچھ نہ دیکھا ہم نے (میر)

(۶) طریقہ۔ دستور +

لیکھا بہی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کتاب حساب۔ لین دین کی بہی (۲) خاص وہ کتاب جسمیں کسی کا حساب کتاب جاری ہو +

لیکھا پورا کرنا یا لیکھا پھر چکا کرنا (ہ) فعل متعدی:- (بقال) حساب چکانا۔ حساب نمٹانا۔ روپیہ لے باق کرنا۔ حساب کا فیصلہ کر دینا +

لیکھا جوکھا (ہ) اسم مذکر:- بہی و باہم مترادف۔ حساب کتاب۔ لین دین۔ جیسے لیکھا جوکھا برابر ہوا +

لیکھا ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- (بقال) حساب شروع کرنا۔ کسی کا حساب جاری کرنا۔

لیکھا ڈیوڑھا برابر کرنا (ا) فعل متعدی:- حساب چکا دینا۔ حساب صاف کر دینا۔ حساب بے باق کر دینا۔ ادا کر دینا۔ لین کا فیصلہ کر دینا۔

(چونکہ مہاجنوں کا دستور ہے کہ جب مدت کا حساب اُتارتے اُتارتے تھک جاتے ہیں اور اُسے برابر سرابر کرنا منظور ہوتا ہے تو وہ اُس لیکھے کو جو ڈیوڑھا بتاتا ہے دُوسری طرف باقی یا فاضل جمع کر کے آمد و خرچ برابر کر دیتے ہیں تاکہ آمد و خرچ کی میزان میں جھیلا نہ پڑے پس اس وجہ سے حساب برابر کر دینے کے موقع پر بولنے لگے +

لیکھا کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) حساب کرنا۔ حساب دیکھنا۔ لین دین کی مطالعت کرنا۔ باقی ساقی نکالکر ایک رقم معلوم کرنا (۲) نحو) معاملہ کرنا۔ جیسے آنکھیاں لیکھا کریں بیوی کا گنہ دیکھا کریں (کہاوت) +

لیکھنی (ہ) اسم مؤنث:- (ہندو) قلم۔ خامہ۔ کلک +

لیکھے (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) (۱) لیکھا کی جمع (۲) ور۔ نرخ۔ بھاؤ۔ جیسے تیرہ کے لیکھے کھانڈ بکے تو ہمکو بھی دینا (۳) تابع فعل) حسابوں۔ نزدیک۔ جیسے اُسکے لیکھے کچھ ہی ہو۔ ہمارے لیکھے تو وہ مر گیا۔ اندھے کے لیکھے رات دن برابر۔

لیل (ع) اسم مؤنث:- شب۔ رات۔ رات۔ نس +

لیل و نہار (ع) اسم مذکر:- رات دن۔ روز و شب۔ غب و روز۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لیل

دنیات۔ رِس دن + غالب درعرضِ حال ؎

رات کو آگ اور دِنکو دُھوپ بھاڑ میں جائیں ایسے لیل و نہار
آگ تاپے کہاں تلک انساں دُھوپ کھاوے کہاں تلک جاندار

لیلا (ہ) ہوائے مجہول ۔ اسم مذکر ۔ (پنجاب) بکری یا بھیڑ کا بچہ۔ برہ۔ لیرو +

لیلا (اس) اسم مؤنث ۔ (ہندو) (۱) کھیل۔ کریڑا۔ بلاس۔ لہو و لعب وغیرہ۔ (۲) بلاس۔ کلول۔ رہس۔ رنگ رس۔ عیش و نشاط۔ سیر و تماشا جیسے کرشن لیلا دان لیلا۔ وغیرہ (۳) تماشائے قدرت۔ کرتب۔ مظہرِ قدرت جیسے رام لیلا +

لیلا دھاری (ہ) اسم مذکر ۔ تماشاگر۔ تماشا کرنے والا ایکٹر۔ کھلاڑی۔ تماشا دِکھانے والا۔ رُوپ بھرنے والا +

لیلا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ تماشا کرنا۔ کھیلنا۔ نظارہ دکھانا۔ جھانکی دکھانا +

لیلاوتی (س) اسم مؤنث ۔ (۱) بلاس کرنوالی عورت عیش و نشاط منانے والی عورت کھلنڈری عورت۔ زن باز۔ چہیتی پسند کھلاڑن کھلاڑن (۲) بھاسکر آچارج کی بیٹی کا نام جس سے ہندوستان کے ہندو مسلمان سب واقف ہی نہیں بلکہ جو لوگ حساب اور ہندسہ کے شوقین ہیں انہیں تو اسکے نام کی چھینی ہے۔ بھاسکر آچارج ہندوستان میں بڑا نامی ہیئت دان گزرا ہے۔ یہ لیلاوتی اُسی کی بیٹی تھی۔ بھاسکر کا زمانہ بعض کے قول سے محمد غزنوی کا وقت یعنی ۱۱۹۴ء پایا جاتا ہے اور بعض اس سے پیشتر بیان کرتے ہیں۔ لیلاوتی ایسی بدنصیب پیدا ہوئی تھی کہ جنم پتری سے اُسکا سدا کوارا رہنا سمجھا جاتا تھا۔ بھاسکر آچارج کے دل میں یہ بات ہمیشہ کانٹے کی طرح کھٹکتی رہتی تھی۔ بہت سی اُدھیڑبُن کے بعد یہ بات خیال میں آئی کہ پھیروں کے لئے کوئی ایسی شُبھ گھڑی مقرر کرنی چاہیئے جس سے گرہ کی سختی جاتی رہے۔ ظاہر ہے کہ ایسا وقت اتفاق ہی سے ملتا ہے مدتوں بھاسکر آچارج اس ساعت کا منتظر رہا۔ جب وہ دن آیا اور وہ شُبھ گھڑی قریب آ پہنچی تو اُنہوں نے ایک ہوشیار نجومی کو گھڑی کے کٹورے پر نگہبانی کے لئے کھڑا کر دیا اور نہایت تاکید کے ساتھ یہ کہدیا کہ جس وقت کٹورا ڈوبے اُسی وقت آکر مجھکو اطلاع دو۔ مگر تقدیر کا لکھا کب مٹتا ہے جو گھڑی بھاسکر نے اتنی مُدت سے سادھ رکھی تھی وہ ایک آن کی آن میں ہاتھ سے نکل گئی اور سب ہاتھ ملتے رہگئے۔ بچوں کا قاعدہ ہے کہ کئی چیز کو بڑے چاؤ سے دیکھا کرتے ہیں لیلاوتی کو سمجھ ارا تھی مگر پھر بھی بچہ ہی تھی جس دانہ میں کٹورا ڈال رکھا تھا اُسکے پاس جا جا جاتی تھی اور جھک جھک کر کٹورے کو دیکھتی تھی ایکبار جھکتے میں اُسکی چوٹی کا ایک موتی جھڑ گیا اور وہ کٹورے کے عین سوراخ پر جا کر ٹھیرا۔ فوراً پانی آنے کا رستہ بند ہو گیا۔ جب اندازہ سے زیادہ دیر لگی اور نجومی نے آکر کچھ خبر نہ دی تو بھاسکر آچارج کا ماتھا ٹھنکا دل میں سمجھا کہ لیلاوتی کے ستارے نے شاید کچھ کر شمہ دکھایا اُسنے کٹورے کو آکر جو دیکھا یہاں ابھی کٹورے کے بھرنے میں بہت دیر تھی اُس کا

لیل

پانی نکالکر دیکھا تو معلوم ہوا کہ ایک چھوٹے سے موتی نے اُس کا روزن بند کر رکھا ہے۔ اب کیا ہو سکتا تھا۔ بھاسکر نے اپنے جی میں کہا کہ یہ ہمارے منصوبے باندھنے بالکل عبث تھے پیغمبر کے حکم بغیر پتا نہیں ہلتا۔ پھر اپنی بدنصیب بیٹی سے کہا سُنو پیاری بیاہ شادی اِس واسطے کرتے ہیں کہ اولاد ہو اور اُس سے دُنیا میں نام چلے سو میں تیرے نام کی ایک ایسی کتاب بناتا ہوں کہ جب تک دُنیا قائم ہے اُس سے جہان میں تیرا نام روشن رہیگا۔ حقیقت میں اُسنے جو اقرار کیا تھا اُسے پُورا کیا۔ حساب اور ہندسہ علمی میں ایک نہایت عُمدہ کتاب لکھی اور لیلاوتی اُس کا نام رکھا جس سے آجتک لیلاوتی کا نام زبانزد خاص و عام ہے۔ غرض جب یہ بات ٹھہر گئی کہ لیلاوتی کو ساری عمر کُوارے پن میں رہنا پڑیگا تو باپ نے بڑی محنت اور جانفشانی سے اُسے ہر طرح کے علم سکھائے اور سچ یہ ہے کہ اُسنے بیٹی کی تنہائی کا ایسا عُمدہ علاج کیا کہ اُس سے بہتر ہو نہیں سکتا۔ کہتے ہیں کہ لیلاوتی نے حساب میں وہ مشق بہم پہنچائی تھی کہ ایک نگاہ ڈالکر بڑے سے بڑے درخت کے پھل اور پتوں کا شمار بتا دیتی تھی جسے مساوات جاننے والے خوب سمجھ سکتے ہیں اس مہارت کے سبب سکو یہی یقین ہو گیا تھا کہ وہ کتاب خاص اسی کی لکھی ہوئی ہے چنانچہ ابتک بھی اکثر لوگوں کا یہی خیال ہے۔ کتاب لیلاوتی کی ترتیب اس عنوان پر رکھی ہے کہ اوّل سے آخر تک باپ بیٹی سے سوال کرتا چلا گیا ہے۔ ڈاکٹر ہٹن صاحب کو اس کتاب کے ترجمہ کے چند اوراق مل گئے تھے وہ دیکھکر اُنہوں نے اس کتاب کی نہایت تعریف کی۔ فارسی میں اِسکا ترجمہ فیضی نے اور انگریزی میں ڈاکٹر ٹیلر صاحب اور مسٹر کولبرک صاحب نے کیا ہے +

لیلۃ البدر (ع) اسم مؤنث ۔ چودھویں رات جسمیں چاند پُورا ہو جاتا ہے اور اُسکی روشنی کمال کو پہنچ جاتی ہے +

لیلۃ القدر (ع) اسم مؤنث بر شبِ قدر ۔ ایک قابل قدر رات کا نام جو سال میں ایکبار آتی ہے مگر اسکے تعین میں مختلف روائتیں ہیں لیکن اکثروں کے نزدیک رمضان المبارک کی ۲۷ تاریخ ہے۔ چونکہ اس ایک رات کی عبادت ہزار ماہ کے برابر ہے اس سبب سے اس کی سب سے زیادہ قدر کرتے ہیں۔

لیلی لیلے۔ لیلا (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) لغوی معنی شبرنگ۔ سیاہ فام۔ سانولی + قیس یعنی مجنوں کی معشوقہ کا نام جو عامر کی بیٹی نجد واقع عرب کے رہنے والے خلفائے بنی اُمیہ کے عہد ۷۰ھ میں موجود تھی۔ ؎

وحشت پہ ہم جو کبھی اپنی آئینگے مجنوں بنینگے ہم تمہیں لیلی بنائینگے (نامعلوم)

(۲۔ مجازاً) ہر ایک معشوقہ (۳۔ مجازاً) پری۔ پری مثال۔ خوبصورت حسینہ جمیلہ

لیلی زادہ (ف) صفت ۔ معشوق۔ ماہوش ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لیل

دست خواہم زدبامان سکندر روز محشر زانکہ لیلی زادہ ام را زنگ مجنوں کردہ است (نامعلوم)

لیلی وش (ف) صفت ۔ ماہوش ۔ حسین ۔ خوبصورت + لغوی معنی لیلی کی مانند +

لیئم (ع) صفت ۔ (۱) کمینہ ۔ سفلہ ۔ ناکس ۔ فرومایہ (۲) خسیس ۔ نہایت بخیل ۔ ازصد المجوس ۔ کنگ ۔ سوم ۔ اصطلاح میں لیئم وہ ہے جو آپ کھائے نہ دوسرے کو کھانے دے اور بخیل وہ جو اپنے اوپر تو اٹھائے مگر دوسرے پر صرف کرے ۔

لئیم الطبع (ع) صفت ۔ خسیس الطبع ۔ ادچھا ۔ کمظرف + وہ شخص جسکی طبیعت میں بخل ہو +

لیمپ ۔ انگلش (LAMP) اردو میں لمپ کہتے ہیں ۔ ظرف روشنی چراغ ۔ ایک قسم کی کپی مع بتی اور چمنی وغیرہ + (لیمپ اصل میں لاطینی زبان کے لیمپس سے مشتق ہے تھوڑی مدت پیشتر اسکی یہ تعریف تھی کہ یہ ایک روشنی کا ظرف مع تیل اور بتی ہے ۔ گو تاریخ سے یہ پتا نہیں چلتا کہ ابتدا میں اسکی کیا قطع وضع تھی البتہ اتنا معلوم ہوتا ہے کہ قدمائے مصر یونان اور یہود میں جس ظرف کا استعمال ہوتا تھا وہ یا تو چپٹا یا مدور اور ستلیل شکل کا ہوا کرتا تھا جسکے ایک طرف دستی دوسری جانب ٹونٹی لگا دیا کرتے تھے اکثر نباتی تیل جلایا کرتے تھے مگر پلینی محقق کی تحریر سے پایا جاتا ہے کہ روغن لفظ کا استعمال بھی ہوتا تھا اس زمانہ کے چراغ خوش وضع اور خوشنما نیز نقش و نگار سے مزین بھی ہوا کرتے تھے ۔ بڑے بڑے چراغ زینہ دروں میں لٹکا کر روشن کئے جاتے تھے ۔ نارنٹم اور اجینا ۱۲ قسم کے خوبصورت چراغ بنانے میں مشہور تھے چنانچہ کاوین ایک ڈیسی دقہ کے استعمال میں اب تک اس قسم کے چراغ چلے آتے ہیں +

یہودیوں میں تمام شب چراغ جلانے کا دستور تھا بلکہ اب تک بھی دمشق اور مصر کے یہودیوں میں یہ رواج پایا جاتا ہے زمانہ سلف سے لیکر حال کی وسط صدی تک قریب قریب ایسے ہی چراغ جلائے جاتے تھے ۔ مصنوعی روشنی کا ایجاد ایم ۔ آر ۔ جی ۔ آرگینٹ نے ۱۷۸۳ء میں گول بتی بنا کر ظاہر کیا اس ترکیب سے لو کو اندرونی اور بیرونی ہوا پہنچنے لگی آرگنڈ ہی چمنی کا بھی موجد اول ہے ۔ گول بتی کے لیمپ میں تیل بھرنے کا ظرف بھی مؤلف ہوا کرتا تھا اور جس مقام پر بتی لگاتے تھے وہ اس ظرف کے بیچوں بیچ ہوا کرتا تھا ۔ کارسل نامی ایک شخص نے لیمپ کے پیندے کے متصل ایک پمپ لگایا جس سے تیل بتی تک برابر پہنچنے لگا ۔ بعد ازاں لیمپ میں خفیف خفیف تغیر تبدل ہوتے رہے جو پہلی تمام ترمیموں سے بہتر رہے لیکن گاں ہونیکے سبب عام استعمال نہ ہو سکا اس صدی میں ڈی اگن نے جو کارسل کے لیمپ میں ترمیم کر کے جدید لیمپ بنایا اسکی بہت شہرت رہی +

ہوگیر نے ۱۸۰۳ء میں لیمپ میں بہت کچھ ایجاد کیا اور اسی زمانہ سے لیمپ کے رواج و استعمال نے روز افزوں ترقی میں قدم رکھا +

لین

ارکس نے بتی تک برابر تیل پہنچنے کی غرض سے ایک ایسا مرکب ایجاد کیا جس سے تیل کا وزن متناسب زیادہ بڑھ گیا یہ مرکب دراصل یہی معمولی نمک اور پانی تھا +

۱۸۰۵ء میں پوورٹر کے اتفاقیہ ایجاد کی ازبس قدر ہوئی یہ لیمپ ایک طور پر آویزاں کیا جاتا اور ایک مساوی الوزن لنگر اسکی دوسری جانب باندھ دیا جاتا تھا جسقدر بتی جلتی اور تیل کم ہوتا تھا اسی قدر بتی خود بخود نیچے اترتی جاتی تھی ۔

۱۸۳۲ء میں سموئیل پارکر نے نہایت ضروری ایجاد کیا وہ یہ ہے کہ چمنی کو جلتی حلقہ یعنی چوڑی میں لگایا حال کے لیمپوں اور اسے پہلے لیمپوں میں باعتبار اصول چنداں فرق نہ تھا لیکن ۱۸۶۵ء میں کروسین یعنی مٹی کے تیل کے ظاہر ہونے سے لیمپ کے اصول میں ایک تغیر عظیم واقع ہو گیا بلکہ گیس اور برقی روشنی کے ایجاد نے بھی کچھ کم تغیر پیدا نہیں کیا ۔

لیمپ کے متعلق سب سے زیادہ عجیب اور حیرت افزا ایجاد ھیس و ساکن اسکندریہ نے کئے تھے پانی کی آمیزش سے تیل اوپر چڑھ جاتا تھا) +

لیمو (ف) اسم مذکر ۔ لیمبو ۔ ترنج ۔ ایک ترش پھل کا نام + مزاجاً سرد و تر +

لیمو کے چور کا ہاتھ کٹا ہے (ف) محاورہ قدیم ۔ یعنی شہر پاسبان ہے اور بازار ظلم و جفا گرم ہے ۔ اندھیر نگری چوپٹ راج ؎

کیا ہوا یار وہ فسق مہیات لیمو کے چور کا کٹے ہے ہات (سودا)

لیمون (ع) اسم مذکر ۔ لیمبو + ترنج + گلگل + مزاجاً سرد و تر +

لین (ا) صحیح انگلش (LINE) (لائن) اسم مؤنث ۔ (۱) ڈوری ۔ رسی ۔ رسن ۔ (۲) لکیر ۔ خط ۔ دھاری ۔ قوڈیر ۔ جدول ۔ رول ۔ ریکھا (۳) بھد ۔ سوانہ ۔ سینڈ ۔ (۴) جھجری ۔ چین ۔ شکن (۵) لنک ۔ قطار ۔ صف ۔ باڑ (۶) سطر ۔ پنکتی (۷) پد ۔ بصرعہ ۔ فرد (۸) لوہے کی سڑک ۔ لوہے کی پٹڑی ۔ ریلوے لیکھ ۔ ریل کی سڑک ۔ (۹۔۸) چھاؤنی ۔ کیمپ ۔ بارک ۔ لشکر گاہ ۔ فوجی پڑاؤ +

لین ڈوری (ا) اسم مؤنث ۔ (۱) ڈیرہ خیمہ نوکر چاکر وغیرہ جو لشکر کے آگے آگے جاکر اترنے کا سامان درست کرتے ہیں ۔ پیش خیمہ ۔ وہ خیمہ جو آگے جاکے کھڑا کیا جاتا ہے ۔ وہ فوجی سامان جو کوچ سے پیشتر روانہ کیا جاتا ہے +

بھیر بنگاہ ۔ (۲) آثار ۔ نمود ۔ علامت ۔ نشان +

لین کلیر ۔ انگلش ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) صفائی راہ ۔ سڑک کا صاف اور قابل آمد و رفت ہونا (۲) وہ پرچہ جو اسٹیشن ماسٹر انجن ڈرائیور کو صفائی سڑک کی بابت لکھ دیتا ہے +

لینا (ف) اسم مذکر ۔ قرضہ ۔ آتا آتا ہوا ۔ وہ روپیہ جو لینا ہو ۔ گرفتنی ۔ یافتنی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لین

اجارہ۔ دعوے ؎

وہ جس طرح چاہے اُسی طرح پالے کسی کا کچھ نہیں پر دوگا پر لینا (ناظم)

لینا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) گرفتن کا ترجمہ۔ گرفت کرنا۔ پکڑنا۔ گرہن کرنا (۲) ستاندن کا ترجمہ۔ حاصل کرنا + اخذ کرنا ؎

بچے نسیم و زر اُسنے نہ دین مول چھوٹے کچھ اَور خاک نہیں جانتے مگر لینا (ناظم)

(۳) تھامنا۔ پکڑنا۔ گرفتار کرنا۔ جانے نہ دینا۔ روکنا۔ کسی بھاگتے گرتے دوڑتے ذی روح یا طیر ذی رُوح کو پکڑنا۔ جیسے لینا جانے نہ پائے۔ لینا چور جاتا ہے۔ کوئی بتا دو کہ میں اُسکے پاس کیا جاؤں کہے جو دُور ہی سے مجھکو دیکھکر لینا (ناظم)

(۴) سنبھالنا۔ سہارنا + لپکنا + تھامنا۔ جیسے ارے میاں لینا میں گرا ؎

بغیر ختم ہوئے یار اُڑ چلا نامہ پکارتا ہی رہا میں کہ نامہ بر لینا (نظر)

(۵) چننا۔ استنباط کرنا۔ اقتباس کرنا۔ انتخاب کرنا۔ چھانٹنا جیسے کتاب میں سے کوئی مضمون لینا (۶) خریدنا۔ خرید کرنا۔ بسانا جیسے کوئی چیز لینا۔ شگاؤں میں بیل لیا اور سو میں گھوڑا (۷) دام گرفتن کا ترجمہ۔ قرض کرنا۔ اُدھار کرنا۔ قرض لینا جیسے سو روپے مہاجن سے لئے جب کام چلا (۸) فتح کرنا۔ تسخیر کرنا۔ جیتنا + قبضہ کرنا۔ تصرف کرنا جیسے قلعہ لینا۔ توپ لینا۔ ملک لینا۔ مورچہ لینا وغیرہ۔ (۹) فرض کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا جیسے ہم اس سے یہ عبارت یا مراد لیتے ہیں۔ (۱۰) پہنچنا۔ پکڑنا۔ داخل ہونا۔ جیسے آندھی میں گھر لینا مشکل پڑ گیا (۱۱) وصول کرنا۔ تحصیل کرنا۔ اگاہنا۔ اُگاہی کرنا جیسے مالگزاری لینا۔ ٹیکس لینا۔ جزیہ لینا۔ بھیٹ لینا۔ نذر لینا (۱۲) اختیار کرنا۔ دھارن کرنا۔ سادھنا جیسے جوگ لینا۔ فقیری لینا۔ کوئی پیشہ لینا (۱۳) سہارنا۔ برداشت کرنا۔ جھیلنا۔ اُٹھانا جیسے بوجھ لینا۔ ناحق کا دُکھ لینا (۱۴) درکنار گرفتن کا ترجمہ۔ گودی چڑھانا۔ جیسے بچے کو لے لو (۱۵ ع) رکھنا۔ بہلانا جیسے تم بچے کو لو میں روٹی پکاؤں (۱۶) مار ڈالنا۔ فنا کر دینا۔ دُنیا سے کھونا۔ اُٹھانا جیسے سیتلا نے اُسکا دوسرا بچہ بھی لے لیا (۱۷) غصب کرنا۔ ہرنا۔ مار لینا۔ دبا لینا۔ جیسے کسی کا مال لے لینا۔ مکان لے لینا وغیرہ (۱۸) کھلانا۔ کھلوانا۔ یاد کرانا۔ لوانا جیسے قسم لینا۔ سوگند لینا۔ عہد لینا (۱۹) ملانا۔ شریک کرنا۔ جیسے اُسے بھی پارٹی میں لے لو (۲۰) رشوت کھانا۔ گھوس کھانا جیسے یہ تھانہ دار یا سررشتہ دار تو خوب لیتا ہے (۲۱) کاٹنا۔ تراشنا۔ مونڈنا۔ چھانٹنا جیسے بال لینا۔ ناخن لینا۔ اُوپر اُوپر کی گھاس لیڈالو (۲۲) نکالنا۔ کھینچنا۔ جیسے خون لینا (۲۳) لتاڑنا۔ ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ خرم دلانا۔ تقابل سمقول کرنا جیسے آج اُسے خوب ہی لیا (۲۴) کسی فعل کی تکمیل کرنا۔ کوئی کام

لین

پُورا کر دینے کے واسطے جس طرح کہ لفظ ڈالنا۔ جانا۔ پڑنا وغیرہ آتے ہیں۔ جیسے اُتار لینا سے اُتار لینا۔ کھانا سے کھا لینا علیٰ ہذا القیاس گن لینا۔ سنبھال لینا۔ سنوار لینا۔ پکڑ لینا وغیرہ + ؎

صنم کے در پہ مُبارک ہو مجکو مر لینا راہوں کعبت نہ میری کوئی خبر لینا
کھلا در قفس آئے فراغبالی کے دن بشرطیکہ پروں کا نہ کتر لینا
وہ کون ہے جو نہیں چاہتا کہ کام بنے پر اختیار میں بھی ہو دست کر لینا
کہاں کی نیند او جب یہ اُسکی یاد آئے اُٹھ کے تکیہ سے بازو پہ سر کو دھر لینا
چلے ہو دشت کو ناظم اگر مے مجنوں ذرا ہماری طرف سے بھی پیار کر لینا

(۲۵۔ بازاری) جماع کرنا۔ بھوگ بلاس کرنا۔ مباشرت کرنا (۲۶) بازی جیتنا + سودا قمار عشق میں شیریں سے کوہکن بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا (سودا) (۲۷) بہم پہنچانا۔ یکجا کرنا۔ حاصل کرنا۔ جیسے ہر جگہ سے کوئی نہ کوئی بات لی اور عقلمند بن گئے (۲۸) قابو کرنا۔ بس میں کرنا۔ قبضے میں لانا (۲۹) دبوچنا۔ دابنا۔ دبانا۔ پکڑنا۔ جیسے مُشکیں لینا۔ ٹانگ لینا (۳۰) نکالنا۔ کاڑھنا۔ بھرنا جیسے بدلہ لینا۔ دشمنی لینا۔ انتقام لینا ؎

بے گنہ انتقام لیتے ہو دل نہ دینے کے طعنے دیتے ہو (مومن)
مجھی کو تم پہ مسلط کرے تو دیکھو سیر ستم کا چاہے خدا انتقام گر لینا (ناظم)

(۳۱) سلب کرنا۔ کھینچنا۔ قبض کرنا۔ نکالنا جیسے جان لینا۔ جی لینا (۳۲) کرایہ پر لینا۔ کرایہ کرنا۔ جیسے دُکان لینا۔ مکان لینا ؎

اُسنے ہمسائے میں آکر گھر لیا تو کیا ہُوا اب اُسے آواز میں اپنے سناؤں دُر بہار (رنگین)

(۳۳) پینا۔ نوش کرنا چسکی بھرنا۔ جیسے گھونٹ لینا۔ حقہ کا دم لینا ؎

جام الفت سے ہو خونناب دلا دل سے ہے پُر جسکو لینا ہے سو لے اس ساغر لبریز کو (مومن)

(۳۴) طے کرنا۔ مسافت پوری کرنا۔ پکڑنا۔ پہنچنا جیسے منزل لینا ؎

نہ رہ غافل سرائے دہر میں ہے آخری پھرا مسافر جلد لے منزل کہ دن باقی ہے تھوڑا (جرأت)

(۳۵) بھرنا۔ کھینچنا۔ نکالنا۔ جیسے سانس لینا۔ دم لینا (۳۶) کرنا۔ عمل میں لانا۔ جیسے آرام لینا۔ صبر لینا۔ دم کو لینا (۳۷) کھٹنا۔ کمانا۔ حاصل کرنا + اینٹھنا۔ جیسے ثواب لینا۔ عذاب لینا + مال لینا ؎

بچے نہ سیم و زر اُسنے نہ دین مول چھوٹے کچھ اَور خاک نہیں جانتے مگر لینا (ناظم)

(۳۸) لگانا۔ دھرنا۔ منسوب کرنا۔ جیسے بُہتان لینا۔ الزام لینا۔ تہمت لینا۔ نام لینا وغیرہ (۳۹) فایدہ اُٹھانا۔ فلاح کو پہنچنا۔ جیسے غریب کو مار کر کیا لوگے (۴۰) پانا۔ حاصل کرنا۔ جیسے نمبر لینا۔ عہدہ لینا۔ درجہ لینا (۴۱) کھا جانا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لین

سار رکھنا۔ جیسے بلا یا عیب نے لے لیا (۴۲) اختیار کرنا۔ منظور کرنا۔ جیسے استغاثہ میں کوئی مضمون لینا (۴۳) برداشت کرنا۔ مزاحم ہونا۔ متحمل ہونا جیسے آگ لینا۔ ناک لینا۔ (۴۴) جپنا۔ رٹنا۔ یاد کرنا۔ جیسے خدا کا نام لینا (۴۵) کروانا۔ کنائیدن کا ترجمہ جیسے نوکری لینا۔ خدمت لینا (۴۶) چھیننا۔ تعلق اٹھانا جیسے کسی سے اُسکا کام لے لینا (۴۷) قبول کرنا۔ منظور کرنا۔ متقون بہ اجابت کرنا جیسے سلام لینا۔ مجرا لینا۔ (۴۸) کام میں لانا۔ خرچ میں لانا۔ استعمال میں لانا۔ خرچ کرنا اُٹھانا جیسے تمنے اس میں سے کتنا آٹا لیا (۴۹) گزارنا۔ بتانا جیسے چار دن اور لے لے تو پورے دنوں ہو جائے (۵۰) بگاڑنا۔ نقصان کرنا + جیسے اس بچے نے تمہارا کیا لیا تھا جو اتنا مارا (۵۱) چرانا۔ چوری کرنا۔ جیسے آقا کا مال لینا (۵۲) اٹھانا۔ سرکانا۔ پرے کرنا۔ اُڑانا جیسے ہوا کا بادل کو لے جانا (۵۳) گھیرنا۔ محصور کرنا۔ محاصرہ کرنا (۵۴) واپس کرنا۔ ہٹانا جیسے اپنی چیز لے لو ہمارے دام پھیر دو (۵۵) کرانا جیسے تحریر لینا۔ چھکہ لینا۔ اقرار لینا وغیرہ (۵۶) ساتھ یا میت میں لانا۔ ساتھ لگانا جیسے فوج لیکر چڑھنا۔ (۵۷) کترنا۔ کاٹنا۔ تراشنا۔ جیسے ناخن لینا۔ بال لینا وغیرہ (۵۸) مونڈنا۔ استرہ دن کا ترجمہ جیسے سر کے بال لینا (۵۹) منظور کرنا۔ جیسے سلام لینا (۶۰) سونگھنا۔ لوٹنا جیسے غریب کے سارے روپے لے لئے +

لینا ایک دینا دو (ف) محاورہ۔ یکسی سے ایک لینگے تو دو دینے پڑینگے + حاصل نہ حصول۔ فائدہ نہ مطلب۔ غرض نہ مطلب + ناحق کی مصیبت۔

نعت کی مثل ؎

کوئی پھول کے بیٹھے مسند پر کوئی سونے اپنی دولت کو
جو اپنا ہو سو مجھ سے لو اور میرا ہو سو مجھ کو دو۔

کوئی لڑتا ہے کوئی مرتا ہے کوئی جھگڑے حق پر ناحق کو
جو دیکھا خوب تو آخر کو کچھ لینا ایک نہ دینا دو

(اس محاورے کی نسبت ایک کہانی بھی مشہور ہے کہ ایک مینڈک اور سور کی دوستی تھی ایک روز سور مینڈک کو باغ کی سیر کرانے لے گیا۔ مینڈک نے کہا کہ یار میں تو تھک گیا میرے گھر پہنچا دو۔ سور نے پیٹھ پر بٹھا جھٹ دریا کنارے پہنچا دیا جب واپس آیا تو ایک چڑی مارتے جال بچھا رکھا تھا یہ دانے کے لالچ سے جا پھنسا سور نے کہا کہ بھئی کیوں پکڑا آئے کہا کہ داموں کے لالچ سے آئے کہا کہ چلو میرا ایک دوست یہاں سے قریب ہے اُس سے کچھ دلوا دوں وہ مان گیا پینڈک کے پاس لایا اور کہا کہ اسے کچھ دیکر سیر تجھا بٹھرا دو اُسنے ایک لعل لاکر چڑی مار کو دیا چڑی مار نے کہا کہ میں تو دو لونگا مینڈک نے

لین

کہا کہ تم سور کو تو چھوڑ دو میں دوسرا بھی لاتا ہوں اُسنے کہا اچھا سور کے رہا ہوتے ہی مینڈک نے اپنے یار سے کہا کہ لو یار اب تو لینا ایک نہ دینا دو لینی نہ تو میں اس سے اب وہ ایک لعل واپس لیتا ہوں اور نہ وہ دیتا ہوں کام بن ہی گیا پس اسی کے نتیجہ سے یہ فقرہ بطور ضرب المثل مشہور ہو گیا) +

لینا دینا (ف) فعل متعدی ۱۔ لین دین کرنا۔ داد و ستد کرنا (۲۔ اسم مذکر) لین دین۔ داد و ستد۔ حساب کتاب (۳) معاملہ برتاؤ جیسے یہ شخص لینے دینے کا کھرا ہے +

لینا نہ دینا باتوں کا جمع خرچ (ا) کہاوت ۱۔ یعنی باتوں ہی میں ٹالتے ہیں۔ نری باتیں ہی باتیں ہیں +

لینا نہ دینا کارے نہ مسلے (ا) کہاوت ۱۔ کچھ حاصل نہ حصول +

لین دین (ف) اسم مذکر ۱۔ (۱) داد و ستد۔ لینا دینا + حساب کتاب (۲) معاملہ۔ بیوپار۔ برتاؤ (۳) خرید و فروخت (۴) تعلق۔ واسطہ۔ سروکار۔ جیسے ہمارا اُنکا کیا لین دین (۵) سوداگری۔ تجارت۔ کاروبار +

لین دین کرنا (ف) فعل متعدی ۱۔ (۱) داد و ستد کرنا + حساب کتاب کرنا۔ (۲) معاملہ کرنا۔ بیوپار کرنا۔ اُدھار لینا دینا (۳) کاروبار کرنا۔ تجارت کرنا سوداگری کرنا۔ بیچ بیوپار کرنا +

لینڈ (ف) اسم مذکر ۱۔ برازِ گندہ۔ سندہ۔ سوٹی لینڈی ؎

چاندنی کے کھیت میں بگلے لگا جو مارنے ہر سُو لینڈ بگلا کھا کر ہلال چرخ گردوں ہو گیا (چرکین)

لینڈی (ف) اسم مؤنث ۱۔ (۱) پھوٹا لینڈ۔ آدمی کا بندھا ہوا پیخانہ۔ کتے کا بندھا ہوا پیخانہ۔ قبضیت کی حالت میں جو سوکھا ہوا بشکل شکر قند پیخانہ نکلتا ہے۔ (۲) ایک قسم کا کتا جو شکار کے قابل نہیں ہوتا۔ دیسی کتا۔ گلی کوچہ کا کتا۔ عام کتا (۳۔ گنوار) مبرولا۔ ڈرپوک۔ ہیز۔ نامرد + (۴) مُحیّدہ +

لینڈی جڑنا (ف) فعل لازم ۱۔ (۱) کتے اور کتیا کا جنتی کھانے کے سبب جڑ جانا۔ بال کھانا (۲) باناری ہونا۔ انتظار لانا۔ آشنائی ہونا۔ گہری دوستی ہونا۔ اتحاد ہونا

لینڈی تر ہونا (ف) فعل لازم (عوام) اترانا۔ نازاں ہونا۔ غرور بڑھنا۔ مغرور ہونا دماغ چلنا۔ گھمنڈ بڑھنا۔ جیسے جوں جوں خوشامد کرتے ہیں میاں کی لینڈی تر ہوتی ہے یعنی زیادہ اترتے ہیں + (چونکہ لینڈی تر ہونے سے بھاگنا کل آتی ہے۔ پس اسی طرح خوشامد سے غرور میں آسانی ہو جاتی ہے اور آدمی زیادہ اترانے لگتا ہے۔ لطیفہ۔ چونکہ فلین ڈکشنری میں لینڈی تر ہونے کی جگہ ستر ہونا چھپ گیا تھا پس ہمارے دوست کو بھی یہی ٹھیک معلوم ہوا اور انہوں نے جھٹ لینڈی ستر ہونا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لین

پھاپ دیا اگر یہ محاورہ سنا ہی نہ تھا تو لکھنا ہی کیا ضرور تھا) +

لینڈی کُتّا (ہ) اسم مذکر:- شکاری کُتّے کا نقیض۔ بازاری کتا۔ گلی کوچہ کا عام کتّا۔ پودا اور ذرپوک کتّا +

لینڈی کُتّے کی موت مارنا (ا) فعل متعدی:- نہایت ذلت اور خواری سے مارنا۔ نہایت آسانی کے ساتھ مار ڈالنا ؎

گرگ وشیر و پلنگ کو وہ ترک لینڈی کتے کی موت مار آیا (شیخ باقر علی)

لینڈی کُتّے کی موت مرنا (ا) فعل لازم:- نہایت خواری اور ذلت سے مرنا۔ نہایت تکلیف سے جان دینا +

لینی (ہ) اسم مؤنث (گنوار) وہ رسم جو بچے کو دایہ سے واپس لینے میں برتی جاتی ہے جیسے اب چھورے کی لینی کر لو پر اُسکا پرچنا مشکل ہے (رسوم ہند)۔

لینے کو مچھلی دینے کو کانٹا (ہ) کہاوت:- جو۔ لیتے وقت نرم دیتے وقت گرم۔

لینے کے دینے پڑجانا یا پڑنا (ہ) فعل لازم:- لینے کی بجائے دینا پڑجانا نفع کی بجائے نقصان اُٹھانا۔ جو کام فایدہ کے واسطے کیا جائے اُسمیں اُلٹا نقصان وضرر پہنچنا۔ اُس کا متبدل یہ یاس ہونا۔ سلامتی میں خلل پڑنا۔ جان پر بنا۔ جان کے لالے پڑجانا۔ مصیبت پڑجانا + ؎

دیکھ وہ زلف دوتا لینے کے دینے پڑگئے — سر پہ جب آئی بلا لینے کے دینے پڑگئے (ناسخ)

زہر ہوجاتی ہے حق میں اُس مریض عشق کے — جب دوا لائی کچھ دوا لینے کے دینے پڑگئے (ناسخ)

پڑگئے لینے کے دینے جان ہی اپنی بھی غنیمت — قاصد اُس سفاک کی ابھی خبر لینے گیا (معروف)

کٹی رات داد وستد میں عجب — جو بوسہ کو اُس شوخ سے جا اڑے

لگاتے ہی بس لب سے لب جی دیا — حسن ابتو لینے کے دینے پڑے (تلمیح بہ مرزا رفیع)

لینے دینے میں نہ ہونا (ہ) فعل لازم:- محض بے تعلق اور بے غرض ہونا کسی کے معاملہ سے کام نہ رکھنا۔ بے سروکار ہونا ؎

کسی کے لینے دینے میں نہیں کچھ ذہن میں بیٹھیں — تمہارا نام بتاتا ہے اسے سمجھا ہے صاحب (نامعلوم)

لینے میں نہ دینے میں (ہ) محاورہ:- محض بے تعلق۔ محض بے سروکار۔ بُرے میں نہ بھلے۔ نفع میں نہ نقصان میں ؎

ناسخ نہ لینے میں نہ دینے میں ہوں کسی کے نہ زمینیں — مفلس ہے کچھ غرض نہیں ہے نہ زردار سے غرض (ناسخ)

کسی کے نہ لینے میں دینے میں تھے — غریبوں کو ناحق ستا کر چلے (سوز)

لیو (ہ) اسم مذکر:- دیوار کا پلستر جو سوکھ کر گر جائے لیپے ہوئے کی تہ جیسے حمام کا دیو بعیت کا لیو +

لیو چڑھنا (ہ) فعل لازم:- (۱) دیوار پر پلستر ہونا جیسے بعیت ہوگی تو لیو بہتیرے چڑھ رہینگے (۲) موٹا ہونا۔ گوشت چڑھنا۔ فربہ ہونا +

م

لیوا (ہ) صفت:- (۱) لینے والا۔ لین مارا + محصل جیسے جان لیوا، پران لیوا (۲- اسم مذکر) گلے کی بھینس کا تھن۔ بکری کا تھن (۳) ہانڈی جو نذار دیا جاتا ہے۔

لیوا دیوی (ہ) اسم مؤنث:- (پُورب) دیکھو (لین دین) +

لیوڑا (ہ) اسم مذکر:- لیو کی تصغیر بالتحقیر۔ پلستر +

لیویا (ہ) صفت:- (پُورب) دیکھو (لیوا مہرا) +

لیہی (ہ) اسم مؤنث:- (پُورب) لیٹی + سریش۔ پُلٹس +

لیہی چیہی (ہ) اسم مؤنث:- (پُورب) سرمایہ۔ پُونجی۔ مال ومتاع۔ روپیہ پیسہ۔ کاشاتی۔

لیئے (ہ) (برائے سبب ومفعول لہ) واسطے۔ خاطر۔ کارن۔ سبب +

لیئے مرنا (ہ) فعل لازم:- تہمت لگانا۔ الزام دھرنا۔ پھانسنا۔ سانسنا۔ لپیٹنا۔ نام لگانا۔ متہم کرنا۔ اتہام لگانا۔ نسیم بھر تپوری ؎

پھوٹی قسمت کا گلہ ہے نہ اجل کا شکوہ — تیغ قاتل کو لیئے مرتے ہیں مرنے والے (نسیم)

م (ع) اسم مذکر:- (۱) عربی کا چوبیسواں[۲۴] فارسی کا اٹھائیسواں[۲۸] سنسکرت یا ہندی کے حروف صحیح کا پچیسواں[۲۵] اردو کا اکتیسواں، حرف جسے سیم کہتے ہیں + یہ شفتی یعنی ہونٹوں سے تعلق رکھنے والا حرف ہے جسکی ہندی میں یہ شکل ہے (۲) حساب جُمل میں اسکے چالیس عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) وہ مخصوص محفظ جو سلطنت مغلیہ کے زمانہ میں دیوانِ سلطنت۔ معافی یا جاگیر پر اس حرف کو لکھ کر کیا کرتا تھا (۴- ف۔ مجازاً) وہ شے معشوق باعتبار لفظ موہوم یا شکل منحنی (۴- ف) جنتریوں یعنی تقویموں میں یہ اتوار کے روز کی علامت ہے اور نیز ماہِ محرم کے اختصار میں بھی یہ حرف لکھا جاتا ہے اگر اسکے پہلے حرف عین ہو تو علیہ السلام کا مخفف سمجھا جاتا ہے (۵- ف) علامت نہی جو دعا وغیرہ کی ممانعت کے واسطے آتی ہے۔ جیسے مبادا، کہیں وغیرہ (۶- ف) جب اسکے ماقبل پیش ہو تو اعداد میں فاعلیت کے واسطے آتا ہے جیسے ہشتم۔ یکم۔ دوم وغیرہ (۷- ف) علامت تانیث۔ جیسے بیگم خانم (۸- ع) جب کسی اسم کے اوّل میں بفتح آتا ہے تو داں ظرف مکان یا مفعول کے معنی دیتا ہے جیسے مقبرہ۔ مجلس۔ مسکن۔ مسجد + مظلوم۔ مفرور۔ مہموم وغیرہ (۹ ع) جب کسی اسم کے اوّل میں یہ حرف بالضم آتا ہے تو فاعلیت کا کام دیتا ہے جیسے مُنہزم۔ محافظ۔ مُعاون۔ مُجرم وغیرہ (۱۰- ف) برائے نسبت جیسے نیلم (۱۱) یہ حرف اپنے موقع پر فارسی ہندی میں حروف ذیل سے بدلتا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ما

ب پ ٹ ج غ گ ل ن ہ ے +

مارع (ع) حرف نفی :- (۱) نہ۔ نہیں۔ مت نیست۔ لا۔ بے۔ ترا ان۔ بے (۲) کلمۂ استفہام) کیا چیز۔ کیا + کون۔ کدام + کیوں۔ کیونکر۔ کیسے۔ کس طرح (۳) اسم موصول) جو کہ۔ انچہ۔ جو کچھ۔ جو۔ ہر چہ۔ ہر کچھ۔ کوئی چیز +

مابعد (ع) صفت :- ماقبل کا نقیض۔ جو کچھ بعد میں آوے۔ پیچھے آنیوالا۔ پچھلا۔ پیچھے کا +

مابقارع (ع) صفت :- (۱) بچا ہوا۔ باقی۔ بقایا۔ جو کچھ باقی رہگیا ہو۔ (۲) پس خوردہ۔ جھوٹا کھانا۔ اُلش +

مابہ الاحتیاج (ع) اسم مذکر :- جسکی ضرورت پڑے۔ ضرورت کی چیزیں۔ جسکی حاجت ہو۔ جو کچھ ضروریات سے ہو +

مابہ الامتیاز (ع) اسم مذکر :- وہ چیز یا سبب جس سے کسی امر کی تمیز کی جائے باعث امتیاز۔ وہ چیز جس سے شناخت ہو سکے +

مابہ النزاع (ع) اسم مذکر :- وہ بات جسپر نزاع واقع ہوئی ہو۔ باعث خصومت۔ جھگڑے کی بنا۔ بنائے فساد +

مابین (ع) تابع فعل :- (۱) درمیان میں۔ وسط میں۔ بیچ میں۔ اثنا میں (۲) اسم مذکر) وسط + درمیان۔ بیچ (۳) صفت) درمیانی۔ وسطی بیچ کا۔ بیچلا +

ماتحت (ع) صفت :- (۱) جو نیچے ہو۔ زیر حکم۔ زیر فرمان (۲) اسم مذکر) نائب۔ مددگار۔ اسسٹنٹ۔ معاون۔ کام بٹانے والا۔ ہاتھ بٹانے والا سہارا لگانے والا + منشی۔ بابو۔ کرانی +

ماتقدم (ع) صفت :- اگلا۔ پہلے کا + جو پہلے گزرے۔ مذکورۂ بالا +

ماحصل (ع) اسم مذکر :- (۱) جو کچھ کہ حاصل ہو۔ محصول۔ حاصل شدہ + نتیجہ۔ حصول۔ پھل۔ ثمرہ (۲) فایدہ۔ نفع۔ سود۔ منافع۔ لابھ۔ پراپتی۔ (۳) پیداوار۔ پیدا + اناج۔ غلہ۔ جنس۔ ان وغیرہ +

ماخضر (ع) اسم مذکر :- جو کچھ حاضر ہو + جو کچھ کھانا موجود ہو + موجودہ (کھانا وغیرہ) +

مابقی (ع) صفت :- جو پہلے گزر چکا ہو۔ گزشتہ۔ گزرا ہوا۔ ماقبل نقیض۔ اقبل الذکر +

ماسلف (ع) صفت :- بیتا ہوا۔ گزرا ہوا۔ گزشتہ +

ماسوا (ع) حرف استثناء (۱) اُسکے علاوہ۔ جو کچھ کہ سوا ہو۔ بجز۔ ماورا

ما

علاوہ (۲) صوفیوں کی اصطلاح میں ذات باری تعالے کے سوا جو کچھ ہے اُسے ماسوا کہتے ہیں یعنی موجودات۔ مخلوقات۔ مگر بعض جگہ معشوق مجازی سے بھی مراد لی گئی ہے ؎

نہ واقف تھے انسان قضا اور جزا سے نہ آگاہ تھے مبدا و منتہے سے
لگائی تھی ایک اک نے لو ماسوا سے پڑے تھے بہت دور بندے خدا سے
یہ سنتے ہی تھرا گیا گلہ سارا
یہ راعی نے للکار کر جب پکارا

(بندہ نامہ)

ماشاء اللہ (ع) کلمۂ دعا :- جو خدا چاہے + اگر خدا لانے چاہا + خدا کرے رام کرے + خدا کی مرضی سے۔ خدا کے چاہے سے۔ جب کسی اپنے عزیز یا حبیب کی تعریف کرتے ہیں تو دفعیہ چشم بد کے واسطے تعریف سے پیشتر یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جس سے چشم بد دور۔ حف نظر مراد ہوتی ہے۔ جیسے ماشاء اللہ وہ سب سے خوبصورت اور خوب سیرت ہے۔ یا اب تو ماشاء اللہ تم بھی جوان ہو گئے۔ نصیر الدین قناعت ؎

آگے آفت قیامت ہو گے ڈھنگ یہی ہیں آپ کے گر
ماشاء اللہ آپ ابھی سے اتنی شرارت رکھتے ہیں۔

(قناعت)

مافات (ع) صفت :- جو گزر گیا۔ جو فوت ہوا۔ ماضی۔

مافوق (ع) صفت :- جو اُوپر ہو۔ جو فوقیت رکھتا ہو۔ بڑھکا۔ اعلےٰ۔ ممتاز بالا۔ اُونچا۔ بلند۔ برتر۔ اُوپکا + فائق + بزرگ تر۔ معظم +

مافی الضمیر (ع) اسم مذکر :- جو کچھ دل میں ہو۔ دل کی بات منشا۔ ارادہ۔ نیت۔ غرض۔ مراد۔ مطلب۔ مدعا۔ مقصد۔ عندیہ۔ پرچون۔ منظور تھا۔ ارتھ۔

مافیہما (ع) اسم مذکر :- جو کچھ اُسمیں ہے جیسے دنیا و مافیہا سے کچھ تعلق نہیں +

ماقبل (ع) اسم مذکر :- جو پہلے ہو۔ مابعد کا نقیض۔ پہلے کا +

ماقبل الذکر (ع) اسم مذکر :- جسکا پہلے ذکر ہو چکا ہو +

مالایطاق (ع) اسم مذکر :- وہ جو کسی کی قدرت اور طاقت سے باہر ہو۔

مالایحل (ع) اسم مذکر :- جو حل نہ ہو سکے۔ جو کھل نہ سکے۔ نہایت مشکل یا دقیق مسئلہ جو حل ہونے کے قابل نہ ہو۔

مامضےٰ (ع) اسم مذکر :- جو گزر گیا۔ گزشتہ۔ زمانۂ گزشتہ۔ جو کچھ ہو چکا +

ماورا (ع) حرف استثناء :- بجز۔ سوا۔ اُسکے علاوہ +

مایحتاج (ع) اسم مذکر :- وہ شے جسکی انسان کو حاجت پڑتی ہے ضروریات (اصل میں مایحتاج الیہ تھا۔ کثرت استعمال سے صلہ محذوف ہو گیا) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ماء

ماء (ع) اسم مذکر:- (۱) آب۔ پانی۔ جل۔ نیر (۲) رس۔ عرق +

ماء الجبن (ع) اسم مذکر:- آبِ پنیر۔ وہ پانی جو دودھ کو پھاڑ کر سفیدی جدا کرنے کے بعد رہ جاتا ہے اگر یہ پانی بکری کا ہو تو بہت سے امراض میں کام آتا ہے۔ عوام اسکو غلطی سے مال جوبن کہتے ہیں +

ماء اللحم (ع) اسم مذکر:- گوشتاب۔ جلوان کی یخنی جو بذریعہ کشید نکالی جاتی ہے۔ آبِ گوشت۔ شوربہ +

ما (ہ) اسم مؤنث:- (۱) مادر۔ ماں۔ اماں۔ ماتا۔ مہتاری۔ میّا۔ والدہ۔ جننی۔ (۲) ایک کلمۂ محبت جو ماں اپنے بچے سے خطاب کرتے وقت گویا اُسی کی زبان میں ادا کرتی ہے جیسے نہیں ما مجھے کون مار سکتا ہے۔ دیکھ ما مان جا دنگا نہ کر۔ کیوں ما؟ مینے تم سے کہا نہیں تھا؟ + دہلی کے اخیر بادشاہ کا تکیہ کلام جو اکثر ہاہی گفتگو میں بلحاظ محبت زبان پر آیا کرتا تھا۔ (۳) والدہ کو پکارنے کا لفظ۔ حرف ندا جو گنواروں میں ماں کے واسطے مخصوص ہے۔

مائی باپ تیلی بیٹا شاخِ زعفران (ہ) کہاوت:- مجہول النسب یا کمینہ شیخی باز کے حق میں بولتے ہیں اور نیز جب کوئی ادنےٰ فخرِ خاندان ہو جائے تو اُسکی نسبت بھی کہتے ہیں +

ماباپ (ہ) اسم مذکر:- والدین۔ ماتا پتا۔ مات پتا۔ مادر پدر +

ماباپ کا لاڈلا (ہ) اسم مذکر:- وہ لڑکا جسے والدین نے ناز سے پالا ہو۔ ناز پروردہ۔ دُلارا۔ والدین کا بگاڑا ہوا +

مابہن (ہ) اسم مؤنث:- والدہ و ہمشیرہ +

مابہن کرنا (ہ) فعل متعدی:- عوام۔ کسی کی مابہن کو گالی دینا۔ مادر خواہی کرنا گھر تک جانا +

مابیٹوں میں لڑائی ہوئی لوگوں نے جانا بیر پڑا (ہ) کہاوت:- اپنوں کی لڑائی لڑائی میں داخل نہیں ہے +

ماپیٹوں میں چھنالا نہیں چھپتا (ہ) کہاوت:- پاس رہنے والوں سے عیب نہیں چھپ سکتا +

ماپسنہاری بھلی باپ ہفت ہزاری بُرا (ہ) کہاوت:- ماکی محبت باپ سے زیادہ ہونے کی نسبت بولتے ہیں +

ماٹینی باپ کُلنگ بچے نکلے رنگ برنگ (ہ) کہاوت:- نالائق خاندان اور بداطوار اولاد کی نسبت بولتے ہیں +

ماجائی (ہ) اسم مؤنث:- سگی بہن۔ خواہر۔ ہمشیرہ۔ جی جی +

ماپ

ماجایا (ہ) اسم مذکر:- سگا بھائی۔ برادرِ حقیقی +

ماسار سگی باپ تتبور (ہ) اسم مذکر:- ڈومنی بچہ۔ میراثی۔ وہ شخص جسکی ماں ڈومنی اور باپ ڈوم ہو۔ کلاوت بچہ +

ماسے سوا چاہے سو کٹنی (ہ) کہاوت:- والدہ سے زیادہ محبت جتانا خالی از علت نہیں ہوتا +

مافقیرنی پوت فتح خاں (ہ) کہاوت:- کم قدر مجہول النسب مغرور آدمی کی نسبت بولتے ہیں +

ماکا پیٹ کمہار کا آوا کوئی کالا کوئی گورا (ہ) کہاوت:- یعنی جسطرح کمہار کے آوے میں سب برتن سُرخ نہیں نکلتے اسی طرح ماکے پیٹ سے سب ایک گورا ہی نہیں پیدا ہوتا +

ماکا دُودھ (ہ) اسم مذکر:- (۱) شیرِ مادر (۲) ہر طرح سے مفید اور مزاج کے موافق۔ نہایت مفید (۳) حلال۔ مباح۔ جائز +

ماکونہ باپ کو جوبنے گی سو آپ کو (ہ) کہاوت:- ہر شخص اپنے اعمال کا جوابدہ اور کرنی کا بھوگی ہے +

ماکے پیٹ سے لیکر نکلنا (ہ) فعل لازم:- سیکھا سکھایا پیدا ہونا۔ ساتھ لیکر پیدا ہونا۔ سیکھے بغیر کچھ حاصل کرنا جو محال امر ہے۔

ماکے پیٹ سے لیکر کوئی نہیں آتا (ہ) کہاوت:- سیکھا سکھایا کوئی پیدا نہیں ہوتا (کم شوق کی توجہ اور ترغیب کے واسطے کہتے ہیں) +

مامارے اور ماہی ماپکارے (ہ) کہاوت:- اپنوں کی سختی بھی بُری نہیں لگتی۔ اپنا کتنی ہی تکلیف دے پھر اپنا ہی کہلائیگا جس طرح بچہ ماسے کیسا ہی پٹے مگر ماہی ماہی کہتا جائیگا +

مامرے موسی جیئے (ہ) کہاوت:- یعنی ماں مر جائیگی تو خالہ پال لیگی۔ یعنی ماں اور خالہ میں کچھ فرق نہیں ہے +

مانہ ماکا جایا سبھی لوگ پرایا (ہ) کہاوت:- اجنبی مقام کی نسبت بولتے ہیں۔ جہاں کوئی بھی اپنا واقف کار نہ ہو +

مابُون (ع) اسم مذکر:- وہ شخص جسے علت اُبنہ ہو۔ بولیسا۔ وہ شخص جسے اغلام کرانے کی بیماری ہو۔ علتیا +

ماپ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) پیمایش۔ پرسان۔ ناپ + جریب کشی۔ رقبہ بندی۔ (۲) پیمانہ۔ میانہ۔ گیل (۳) جانچ۔ اندازہ۔ کوت۔ طول و عرض کا تخمینہ +

ماپ تول (ہ) اسم مؤنث:- مساحت۔ عرض طول کی پیمایش + رقبہ +

عہ اصل میں اسجگہ میاں کا مخفف ماں اور ارے میاں کا ماں بھی بولتے ہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ماپ

تول جوکھ۔ جانچ پرتال +

ماپ کا پورا (ا) اسم مذکر۔ وہ گھوڑا یا سپاہی جو لمبائی اور اُنچائی میں جنگی قاعدے کے موافق پُورا ہو یعنی سپاہی کا قد کم از کم پانچ فیٹ چھے انچھ اور گھوڑے کا چودہ دو ہونا چاہیئے جب وہ پُورا خیال کیا جائیگا +

ماپک (ا) اسم مذکر۔ (۱) ماپ۔ ناپ۔ پیمائش۔ رقبہ بندی۔ جریب کشی۔ (۲) جریب کش۔ مساح۔ پیمائش کنندہ۔ ناپنے والا +

ماپنا (ف) فعل متعدی (۱) پیمائش کرنا۔ طول و عرض کا اندازہ کرنا۔ رقبہ جانچنا یا ناپنا (۲) اندازہ کرنا یا تخمینہ لگانا۔

مات (ا) اسم مؤنث (مذکر گیتوں میں) (۱) ماتا کا مخفف۔ ماں۔ والدہ (۲) ماترا کا مخفف۔ لگمات۔ ماترا۔ حروفِ علت کا حروفِ صحیح کے ساتھ میلان۔

مات پتا (ا) اسم مذکر۔ ماتا پتا۔ ماپ۔ والدین۔ ماں باپ جیسے مات پتا اور بھائی بند ہو کوئی نہ سنگ جاون ہارا۔ کیوں من بھولا رے سنسارا +

مات (ع) اسم مؤنث (۱) ہار۔ ہار گیا۔ اگرچہ ماضی کا صیغہ ہے مگر بجائے اسم مستعمل ہے (۲) شکست۔ ہزیمت۔ زک۔ ہار (۳) شطرنج میں ایسی بری حالت

مات دینا (ف) فعل متعدی (۱) ہرانا۔ بازی لے جانا۔ جیتنا۔ ہرانا شکست دینا۔ زک دینا۔ ہزیمت دینا۔ مغلوب کرنا۔ عاجز کرنا۔ پست کرنا چالاکیوں سے اپنی بچے میرے ہاتھ سے ورنہ میں دیکھ چکا تھا انہیں کل تو مات صاف (جعفر) (۲) نیچا دکھانا۔ شرمندہ کرنا۔ خجل کرنا۔ نادم کرنا۔ منفعل کرنا۔ بیروفق اور ماند کرنا۔

مات کرنا (ف) فعل متعدی (۱) شکست دینا۔ مغلوب کرنا۔ پست کرنا۔ ہرانا۔ زک دینا۔ حریف سے بازی جیتنا۔ بازی لے جانا۔ خلال کرنا۔ زچ کرنا۔ تھکانا۔ جی چھڑانا (۲) شرمندہ کرنا۔ خجل کرنا۔ نادم کرنا۔ منفعل کرنا۔ بیروفق کرنا۔ رُوپ کھونا

زلفوں نے تیری پھینکی ہے خورشید پر کمند رُخ نے تیرے کیا ہے مہ چاردہ کو مات (مصحفی)

کوئی مشوق گرم ایسا کہنے دیکھا ہے۔ کیا ہے مات پریوں کو بھی تمنے اپنی چھل بل سے (بحر)

(۳) کسی کام میں بڑھ جانا۔ سبقت لیجانا۔ فوق لیجانا جیسے اُسنے تو مجھ کو بھی مات کیا۔

مات کھانا (ف) فعل متعدی۔ شکست کھانا۔ زک اُٹھانا۔ ہارنا۔ مغلوب ہونا۔ عاجز ہونا + شرمندگی اُٹھانا۔ ندامت اُٹھانا +

مات ہونا یا ہو جانا (ف) فعل لازم (۱) مغلوب ہونا۔ عاجز ہو جانا۔ (۲) شکست کھانا۔ ہزیمت اُٹھانا۔ بازی سر لینا۔ زچ ہونا۔ زک پانا۔ پچھڑنا۔ ہار ہونا۔ بازی ہاتھ سے جانا

یاں تو وہی نہیں شطرنجِ زمانے کی چال اور واں بازی ہوئی مات چلی جاتی ہے (میر)

(۳) شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ منفعل ہونا۔ نادم ہونا۔ بیروفق ہونا۔ ماند ہونا۔ تھرّا جانا۔ بیرونق ہو جانا

زلفیں ہی دیکھ کر نہ خجل رات ہو گئی مکھڑا جو کھل گیا تو سحر مات ہو گئی (اسد)

مات

نوروز کو چہرے نے ترے یار بہرایا زلفوں سے شب قدر بھی اب مات ہوئی ہے (میر سوز)

ماتا (ا) اسم مؤنث۔ (ہندی) (۱) ماں۔ والدہ۔ ماتا کے لاڈ سارے جہاں سے نرالے ہیں (مثل) ماتا جیٹھی (ماتا جُھرے کیس کہتائے گوری کیوں جُھرے بندے ساہب کے چن چن ڈالی اُن کی بھوری (بھجن)

(۲) چیچک۔ سیتلا۔ ٹھنڈی۔ سیتلا دیوی (۳) صفت۔ مذکر۔ دست بردست۔ متواتر۔ مکرر۔ پے در پے۔ جیسے ماتا ٹیڑھی کر کے کاہ آتے تھے مے ناخوردہ ماتے تھے (مصرعۂ میر تقی)

(۴) شملہ۔ پگڑی کا بگڑا ہوا لفظ۔ چودھری۔ سقدم۔ ذی عزت۔ پیشدار +

ماتا پتا (ا) اسم مذکر۔ (۱) والدین (۲) بزرگ۔ مُربّی۔ پرتھی پال۔ آقا۔ مقدر۔ مالک

ماتا پوجنا (ف) فعل متعدی۔ سیتلا دیوی کی پرستش کرنا۔ سیتلا کی پُوجن کرنا۔

ماتا کا منڈھ (ا) اسم مذکر۔ چھوٹا سا مٹھیا گنبد جو سیتلا دیوی کے نام کا بنا دیا جاتا ہے +

ماتا نکلنا (ف) فعل لازم۔ بدن پر چیچک کے دانے اُبھرنا۔ سیتلا کا نمایاں ہونا۔

ماترا (اس) اسم مؤنث (ہندی) (۱) کیول ایکلا صرف نقطہ تنہا۔ جریدہ۔ تھوڑا سا کپیتہ۔ کچھ + انتہائی۔ اچھتہ (۲) حرکات میں (۳) اندازہ۔ مقدار۔ قلیل جیسے چمچ ماترا

ماترا (اس) اسم مؤنث (ہندی) (۱) ماپ۔ پیمانہ۔ کسی دوا کی مقدار یا اندازہ (۲) ہندی کے حروفِ صحیح و حروفِ علت خواہ ہر شروع ہوں خواہ ہر مگر جیسے آ۔ آ۔ ای۔ اُ۔ اُو۔ اے۔ ای۔ او۔ او۔ انگ۔ آہ وغیرہ انہیں کا نام مگماترا ہے جسکا اس طرح اختصار کیا گیا ہے अआइईउऊऋएऐओऔंअः (۳) دوا کا اندازہ۔ مقدارِ دوا۔ دوا کھانے کا پرہان (۴) دھن و دولت یا زر۔ ثروت +

ماترا لگانا (ف) فعل متعدی۔ لگمات لگانا۔ اعراب دینا۔ حروفِ علت کو حروفِ صحیح کے ساتھ ملا کر آواز پیدا کرنا

ماتم (ع) اسم مذکر۔ (۱) چچا۔ مصیبت۔ بلا۔ آفت (۲) رونا پیٹنا کسی رنج یا مصیبت پر اجتماع (۳) سوگ۔ سیاہ پوشی

تمہیں آنکھوں سے ہے منظور ماتم اپنے فتاں کا کہ یہ ساون سیہ ہے دامنِ چشمِ فتاں کا (مراد صابر)

(۴) غم۔ رنج۔ الم۔ ملال۔ اندوہ (۵) واویلا۔ ماپ۔ گریہ و زاری۔ کہرام۔ آہ و نالہ۔ پینک پیٹنا

چھوٹے نہ غم و رنج سے ہم بھر فنا بھی ہے تعزیتِ عشق لو ماتم ہے وفا کا (رشادان)

(۶) اہل تشیع۔ سینہ زنی۔ سینہ کوبی۔ چھاتی پیٹنے کا فعل +

ماتم پرسی (ع ف) اسم مؤنث۔ تعزیت۔ پُرسہ۔ سیاپا۔ میت کی غمخواری و ہمدردی +

ماتم پرسی کرنا (ف) فعل متعدی۔ تعزیت کرنا۔ پُرسہ دینا۔ میت کی غمخواری و ہمدردی ظاہر کرنا۔ مقام فاتحہ خوانی

ماتم خانہ یا کدہ یا سرا (ف) اسم مذکر۔ غمی کا گھر۔ سوگ کا گھر۔ وہ گھر جہاں غمی ہو گئی ہو +

ماتم دار (ع + ف) صفت۔ ماتمی۔ سوگی۔ سوگوار۔

جو تک ہم سائل بھرتے تو کچھ پرسہ کو گئے تم اب سر پیٹتے ہو آہ ماتم دار کس کے ہو (میر سوز)

ماتم داری (ع ف) اسم مؤنث۔ سوگ۔ غم شیون۔ سیاپا + اندوہ۔ رنج و الم۔ کہرام۔ آہ و نالہ۔ گریہ و زاری

ماتم زدہ (ف) صفت۔ سوگوار۔ ماتمی۔ سوگی + اندوہگین۔ غمین۔ غمگین۔ بیقرار۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مات

ماتم کرنا (۱) فعل متعدی :- (۱) غم کرنا۔ رنج کرنا (۲) سوگ کرنا۔ شیون کرنا۔ مُردے کو رونا۔ عزاداری کرنا (۳) نوحہ کرنا۔ گریہ وزاری کرنا۔ آہ و ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا (۴) مرثیہ خوانی کرنا + سینہ زنی کرنا۔ سینہ کوبی کرنا۔ چھاتی یا سر پیٹنا۔ شہدی ہے نہیں واقف ہیں ہم اِس لفظ سے واقف ہیں کوئی راتوں کو یاں کرتا ہوا ماتم نکلتا ہے (شہدی)

ماتم ہونا (۱) فعل لازم :- کہرام ہونا۔ پیٹنا پڑنا۔ نوحہ ہونا + سینہ پاپا پڑنا۔ سوگ ہونا شیون ہونا + سینہ زنی و سینہ کوبی ہونا + رنج و الم ہونا غم ہونا۔ پیٹنا کوٹنا ہونا رونا پڑنا ؎ بعد میرے رہے گا سارا زمانہ دیکھنا دُھوم سے ہوگا مرا ماتم تمہارے سامنے (داغ)

کیا کہیں مرگِ احبا میں جو ہمکو غم ہوا گر مرا دشمن کوئی اُسکا بھی اک ماتم ہوا (ناسخ)

ماتمی (۱) صفت :- ماتم کرنے والا سوگوار۔ سوگ رکھنے والا۔ شیون کرنے والا۔ ماتم رکھنے والا۔ سوگی

ماتمی لباس (۱) اسم مذکر :- نیلے یا سیاہ کپڑے۔ جامۂ عزا + وہ کپڑے جو کسی کے مرنے پر عزیز اقربا سوگ میں پہنتے ہیں

ماتھا (۱) اسم مذکر :- (۱) پیشانی۔ ناصیہ۔ جبہہ۔ جبین + لِلاٹ + مستک + کپال کھوپری۔ سر کا اگلا حصّہ (۲) جہاز کا مُنہ۔ ناؤ کا اگلا حصّہ +

ماتھا بھڑکنا (۱) فعل لازم :- (۱) پیشانی گرم ہونا۔ پیشانی کا جلنا (۲) سر میں درد ہونا

ماتھا پٹن کرنا (۱) فعل متعدی :- (ہندو) (۱) سر سے غرور نکالنا۔ سر مارنا۔ مغز زنی کرنا۔ دیر تک سمجھانا (۲) طنزاً سلام کرنا۔ رام رام کرنا (۳) محنت و مشقت کرنا

ماتھا پیٹنا (۱) فعل متعدی :- (۱) سر پیٹنا۔ ماتم کرنا (۲) افسوس کرنا۔ پچھتانا ؎ رکھے کے اُس در پہ جبیں اسلئے ماتھا پیٹا سر سے ہم پاؤں تلک یعنی جبیں کیوں نہ ہوئی (معروف)

ماتھا پیٹی (۱) اسم مؤنث :- وہ عورت جسکا ماتھا چپٹا اور بدنما ہو۔ ماتھا کچلی +

ماتھا ٹکانا (۱) فعل متعدی :- سر جھکانا۔ سجدہ کرنا۔ ڈنڈوت کرنا۔ آداب بجالانا +

ماتھا ٹھنکنا (۱) فعل لازم :- کسی فعل کے صادر ہونے سے پیشتر واقفیت ہو جانا۔ کسی کام کا انجام و آغاز کسی علامت متعلقہ سے معلوم ہو جانا۔ کسی بات کا کسی علامت سے خطور کرنا۔ ماتھے گولی لگنا۔ کسی تقریب سے اُس چیز یا بات کا دل میں گزر جانا جس سے کچھ اندیشہ و خطر ہو۔ اندیشہ کا گمان ہونا۔ خیال بد گزرنا۔ مثلاً کوئی شخص کسی سے کوئی ایسی بات سُنے جو فحوائے کلام سے اُسکے کسی عزیز کے مُضر ہونے پر دلیل ہو تو وہ کہیگا کہ میرا ماتھا ابھی ٹھنکا تھا ہم آگے ہی سمجھے تھے تم گھر کو سدھارو گے جسوقت گھر جانا ماتھا وہیں ٹھنکا تھا (نثار)

زناخی سچ کہوں اُس دم ہی ماتھا میرا ٹھنکا تھا بڑی روئی کوتو نے بیدرد کر صبدم اُٹھایا تھا رنگین)

جسدن کہ بھوں تک تم سچ مچ کٹے تھے اکیجا اُس دن ہی تمہیں دیکھے ماتھا مرا ٹھنکا تھا (میر)

ہو خیر دُولہن دُولہا کی ماتھا مرا ٹھنکا اچھا نہیں یہ ٹوٹنا سہرے کی لڑی کا (بیان صاحب)

ماتھا رگڑنا (۱) فعل متعدی :- (۱) پیشانی گھسنا۔ جبین سائی کرنا۔ جبہ سائی کرنا

مات

ماتھا رگڑ رہا ہوں تری آستان سے لکھا ہزار باتوں میں اپنے نصیب کا (شفق)

(۲) نہایت عاجزی کرنا۔ ناک رگڑنا۔ منت و سماجت کرنا۔ ہاتھا پائی + خوشامد درآمد کرنا۔

ماتھا کوٹنا (۱) فعل متعدی :- (۱) حالتِ غم یا غصہ میں سر پیٹنا (۲) افسوس کرنا۔ سر کوٹنا۔ ہاتھ ملنا۔ مضمحل ہو رہی گیا دیکھ کے اُسکی یہ ادا جب ہتیلی سے کل اُس شوخ نے ماتھا کوٹا (مصحفی)

مستعد اُٹھنے پہ بیٹھا تھا مرے گھر سے وہ رات بوندیں پڑنے لگیں اور برسا کچھ چھا آیا

تب لگا کوٹ کے ماتھے کو یہ کہنے ہے ہے مجھے رہنا ہی پڑا قہر یہ کیسا آیا

کیا برسنا تھا اسے میرے ہی گھر جاتے وقت

اے دوا کس لئے بادل یہ نگوڑا آیا

(۳) ماتم کرنا + سر پیٹنا۔ سینہ زنی کرنا۔ سینہ کوبی کرنا +

ماتھا گودنا (۱) فعل متعدی :- مجرمیت یا غلام کی پیشانی کو نشانی کے واسطے کچھ کر نیل وغیرہ بھرنا + پیشانی کو سوزن زدہ بنانا +

ماتھُر (س) اسم مذکر :- (۱) متھرا کا رہنے والا متھرا باسی۔ متھرا کا باشندہ (۲) کایستوں کی ایک ذات (۳) متھرا کے برہمنوں کی ایک ذات چوبہ۔

ماتھے (۱) اسم مذکر :- (۱) ماتھا کی جمع (۲) ماتھا کی حروفِ مغیرہ کے سبب بدلی ہوئی صورت جیسے ماتھے پر موٹڑی بسنت کے گیت +

ماتھے ٹیکا ہونا (۱) فعل لازم :- عوکسی خاص قسم کا فخر ہونا۔ سُرخاب کا پر ہونا جیسے "کیا تمہارے ماتھے ٹیکا ہے"؎

اڑد کے میرے ماتھے ٹیکا مجھ بن بیاہ نہ ہووے نیکا (دوہے)

ماتھے جانا (۱) فعل لازم :- (لکھنؤ) الزام لگنا۔ سر پڑنا۔ تھپنا۔ سر لگنا۔

ماتھے چاند ٹھوڑی تارا (۱) ہمارۂ عو :- (کہانیوں میں) خوبصورتی کی تعریف میں یہ فقرہ آتا ہے یعنی ماتھے کا یہ عالم تھا کہ گویا چاند اُتر آیا ہے اور ٹھوڑی کی یہ کیفیت تھی کہ جیسے ستارہ چمک رہا ہے +

ماتھے رولی چاول چڑھانا (۱) فعل متعدی :- (ہندو) (۱) تلک کرنا۔ تلک لگانا۔ ٹیکا لگانا۔ قشقہ کھینچنا (۲) گدی پر بٹھانا۔ مسند نشیں کرنا۔ راج تلک لگانا۔ تخت پر بٹھانا (۳) کام سپرد کرنا۔ کام سونپنا +

ماتھے مارنا (۱) فعل متعدی :- (ہندو) سر سے مانا۔ پھیرنا۔ واپس کرنا۔ لوٹانا جیسے یہ اُسی کے ماتھے مارو۔ متھے مارنا بھی بولتے ہیں +

ماتی (۱) صفت تابینث۔ (۱) پُر۔ سرشار۔ مست۔ متوالی۔ مخمور۔ مدہوش۔ جیسے مدھ ماتی (۲) بالغہ جوان۔ نوجوان۔ نوخواستہ (۳) شاداب۔ شگفتہ۔ تروتازہ۔ (۴) بھرپور۔ کامل۔ پورا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ماٹ

ماٹ (ا) اسم مذکر۔ (گنوار) (۱) مٹکا۔ گول۔ خم۔ (۲) نیل کا حوض۔ نیل کا ہودہ (حوض)

ماٹ بگڑنا (ف) فعل لازم۔ (۱) نیل کا مٹکا خراب ہو جانا۔ نیل بگڑ جانا (۲) پنجاب) کسی راجہ کا مر جانا (۳) افواہ اُڑنا۔ غلط خبر مشہور ہونا ؎

چرچا بہت دروغ کا ہے زیرِ آسمان شاید کہ ماٹ نیل کا کوئی بگڑ گیا (اسیر)

(چونکہ نیل خراب ہو جانے پر غلط خبر اُڑا دیتے ہیں اسکی درستی کا تو کب خیال کرتے ہیں اسوجہ سے یہ معنی ہو گئے) +

ماٹ کا ماٹ بگڑنا (ف) فعل لازم۔ آدے کا آدا خراب ہو جانا۔ سارے خاندان کا ایک ہی حال ہونا۔ سبکی عقل جاتی رہنا۔ سارے خاندان کو داغ لگنا +

ماٹ کی بھاجی (ا) (اسم مؤنث۔ (ہندی) ایک قسم کی ترکاری جو ہمیشہ سرسبز رہتی ہے

ماٹھو (ا) (اسم مذکر۔ (۱) ہندی۔ بانڈہ۔ بانڈیوں۔ بونہ (۲) مسخرہ۔ ٹھٹھول۔ ظریف۔ مضحک۔ بھانڈ جیسے تم بھی بڑے ماٹھو ہی ہو +

ماٹی (ا) (اسم مؤنث۔ (گنوار) (۱) مٹی۔ خاک۔ دھول۔ گرد۔ غبار۔ ریت۔ ؎

ماٹی میں ماٹی ملی اوسلی پون ہیں پون میں توئے پوچھوں اے سکھی دو میں سو کون (دوہا)

(۲) زمین۔ دھرتی۔ بھوم +

ماٹی پھانکنا (ف) فعل متعدی۔ (گنوار) حسد کرنا۔ دشمنی کرنا۔ جلنا۔ بیر رکھنا +

ماٹی میں رُلنا (ف) فعل لازم۔ (گنوار) (۱) خاک میں ملنا۔ زمین کا پیوند ہونا۔ مرنا۔ گڑنا۔ دفن ہونا ؎

ہر ذرہ خاک تیری گلی کا ہے بے قرار یاں کونسا ستم زدہ ماٹی میں مل گیا (اسیر)

(۲) برباد ہونا۔ ویران ہونا۔ خراب ہونا۔ تباہ ہونا +

ماجِد (ع) اسم مذکر۔ مرد بزرگوار۔ بزرگ +

ماجِدہ (ع) اسم مؤنث۔ زنِ بزرگوار۔ معظمہ۔ محترمہ +

ماجَرا (ع) اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی جو چیز کہ جا رہی ہو۔ اصطلاحی جو کچھ کہ گزر گیا ہو سرگزشت۔ احوال۔ بیتی + احوالِ زمانہ + حال چال۔ حال احوال۔ خیر خیر۔ ذکر اذکار۔ دھیہ ودل میں اِسلئے ہے فرق ایک کا ایک ماجرا نہ سُنے (داغ)

(دھوبی کمہار کے گدھے اُس دن ہوئے تھے گم اِس ماجرہ کو سُن کیا دونوں نے وہاں گدھا رسوا)

(۲) واقعہ۔ قضیہ۔ واردات۔ حادثہ۔ سانحہ (۳) گت۔ گتی۔ حالت۔ درجہ کیفیت جوشِ گرمی کا مرے تم کچھ نہ پوچھو ماجرا چادرِ آبِ رواں مُنہ پر مرے رومال ہے (ذوق)

ماجنا (ا) اسم مذکر۔ (ہندی دعو) وقر۔ وقار۔ عزت۔ پت۔ آبرو جیسے ہمارا دو کوڑی کا ماجنا کر دیا +

ماجُو (ا) اسم مذکر۔ صحیح ف (مازُو) مائیں۔ ایک تخم کا نام جو مزہ میں چرپرا اور

ملج

نہایت کسادُو دار ہوتا ہے۔ عربی میں اسکو عفص کہتے ہیں رمزاجا دوم درجہ گیا سرد و خشک + ؎

سستی خراب ہوتی ہے کوکا تو ڈھونڈلا سوسن کو طاق میں نہیں ماجُو نظر پڑا (جانصاحب)

ماجُوج سُریانی۔ اسم مذکر۔ (حضرت یافث ابن نوح علیہ السّلام کے ایک بیٹے کا نام جسے منشج بھی کہتے ہیں انکی اولاد آجتک منگولیا یعنی مغلستان وغیرہ میں آباد ہے۔ فی زمانہ یہ لوگ قلماق کے نام سے مشہور ہیں جو چین کے شمال ماچین کے اُس شرقی حصے میں رہتے ہیں جسے انگریزی میں منگولیا اور فارسی میں مغلستان کہتے ہیں اس قوم کی نسبت جیسے جیسے مذہبی خیالات ہیں اُنکو ہم لفظ یاجوج میں ظاہر کرینگے اور تازہ تحقیقات کا حال لفظ سکندر میں لکھ آئے ہیں +

یافث ابن نوح کی اولاد تاتاری لوگ چینی تاتار کے آدمی + مولوی سیّد احمد خانصاحب نے اس لفظ کی تحقیقات میں لکھا ہے کہ ہمارے بعض علماء نے یاجوج ماجوج کو عربی بتانا چاہا مگر اس کی کوئی وجہ موجہ نہ بیان کر سکے بیشک یہ دونوں لفظ عجمی زبان کے ہیں۔ توریت کتاب پیدائیش باب دہم آیت دوم میں یافث کے ایک بیٹے کا نام ماغوغ آیا ہے چونکہ عبرانی زبان میں عین کا تلفظ گاف کی آواز سے ہوتا ہے پس ماغوغ کو ماگوگ بولا گیا اور جب اسے عربی زبان میں لائے تو گاف کو حسب قاعدہ جیم سے بدل کر ماجُوج کر لیا۔ یہ جیمس کا عربی ترجمہ جو پوپ کے حکم سے ہوا اور ۱۶۰۹ء میں چھپا اُسمیں بھی ماغوغ کو عربی میں ماجُوج لکھا ہے۔

یُورپ کی زبانوں میں واؤ کا تلفظ ایسی آواز سے ہوتا ہے جو آواز مابین حرف الف اور حرف واؤ یا واؤ منقلب بہ الف ہو اس وجہ سے جب توریت کا ترجمہ یونانی زبان میں ہوا تو ماغوغ کا تلفظ ماگوگ یا میگاگ لکھا گیا۔ اور میگاگ کی نسل یعنی اس قوم کا جو میگاگ سے نکلی گوگ یا گاگ نام ہوا اور پھر اُس ملک پر بھی جو انکی آبادی تھی گوگ کا استعمال ہونے لگا مگر استعمال میں یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے تھے جیسے گاگ میگاگ اور ایک کا دوسرے لفظ پر اطلاق ہوتا تھا۔ عربی زبان میں بجائے گاگ میگاگ کے یاجُوج ماجُوج کا استعمال ہوا پس یہ دونوں لفظ عجمی ہیں اور عَلَم کے طور پر مستعمل ہوتے ہیں اور اسی سبب سے عربی زبان میں غیر منصرف مستعمل ہوتے ہیں۔ کتاب حزقیل نبی باب ۳۸۔ درس ۲ میں گوگ کا لفظ قوم پر اور ماگوگ کا لفظ ملک پر بولا گیا ہے۔ لیکن جب ثابت ہو گیا کہ یاجُوج ماجُوج گاگ میگاگ سے معرب ہو گیا ہے اور اُن میں سے ایک ملک کا دوسرے قوم کا نام ہے تو یاجُوج اور ماجوج کو دو شخص سمجھنا جیسے کہ ہمارے مورخوں اور مفسروں نے سمجھا ہے صحیح نہیں ہو سکتا بلکہ اُنسے وہی مطلب سمجھا جائیگا جو گوگ اور ماگوگ سے سمجھا جاتا ہے جو ملک کہ اب بھی تبت کی شمال میں واقع ہے اور جو قدیم زمانہ میں ستھیا اور تاتار کہلاتا تھا اب حال کے نقشوں میں چینی تاتار کے نام سے لکھا جاتا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ماج

اس قوم کے رہنے کی جگہ تبتی اور تاتاری انہیں کی نسل سے ہیں۔ بہت سے لوگوں نے تاتاریوں کو دیکھا ہوگا وہ مثل عام انسانوں کے ہیں اُن میں کوئی بھی عجیب بات نہیں ہے البتہ کھوسے مجبور ہوتے ہیں باقی سب انسانی گھڑت ہے +

ماجھی یا مانجھی (ہ) اسم مذکر:۔ ملاح۔ ناؤ چلانے والا + (کشمیری زبان کا لفظ ہے)

ماچا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) بڑا پلنگ۔ بہت بڑی اور اُونچی چارپائی۔ کھاٹ (۲) وہ اُونچی جگہ جہاں سے کھیت کے پرندوں کی اُڑاتے ہیں۔ مانند پہاڑ میں مچان کی

ماچا توڑ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جسے پلنگ پر پڑے ہوئے چارپائی توڑنے کے سوا دُوسرا کام نہ ہو + احدی۔ کاہل وجود۔ سست۔ مچھول وہ شخص کہ جس جا پر جم کر بیٹھے پھر نہ اُٹھے ؎

اب تو وہ جانیکے نہیں بیٹھے ہیں بنکے ماچا توڑ اپنی سی میں تو کر چکا صاف کہوں ہوں نہ کہہ چھوڑ (انشاء)

(۲) وہ راجپوت سپاہی جو ہمیشہ افیون کھانے کے سبب سست معلوم دے مگر جوش میں آکر سب سے زیادہ بہادری دکھائے +

(زمانۂ سابق میں اکثر ہندوستانی رجواڑوں میں ماچا توڑ راجپوت نوکر ہوتے تھے اور اکبر کے زمانہ میں وہی احدی کے نام سے مشہور ہوئے) +

ماچی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) چارپائی۔ چھوٹا پلنگ۔ ماچا کی تانیث (۲) وہ مُسلی یا رسّی کا چالیدار تھیلا جو گاڑی کے پیچھے اسباب وغیرہ کے واسطے لگا رہتا ہے سائبی کا نقیض (۳) گاڑی کے پیچھے کی وہ جگہ جسمیں نوکر یا بچہ بیٹھ جاتا ہے۔ (۴) ہمیٹر۔ ہینگ۔ سہ اون۔ پٹڑا (۵) دکنی زبان میں مکھی۔ مگس (۶) جوا۔ وہ دو لکڑیاں جو ہل کے بیلوں کی گردن پر رکھی جاتی ہیں +

ماخذ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اخذ کرنے یعنی لینے کی جگہ۔ منبع۔ نکاس۔ چشمہ۔ وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز نکلے (۲) اصل۔ بُنیاد۔ جڑ۔ بیخ۔ بُول (۳) مادّہ + مبدا۔ دھاتو۔

ماخُوذ (ع) صفت:۔ (۱) گرفتار۔ پھنسا ہوا۔ پکڑا ہوا (۲) مبتلا۔ لپٹا ہوا۔ بیچ میں آیا ہوا (۳) محاسبہ طلب۔ مواخذہ طلب + جواب طلب۔ بازپرس میں مُبتلا۔

ماخُوذ کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) پکڑنا۔ گرفتار کرنا (۲) پھنسانا۔ لپیٹنا (۳) دوش لگانا۔ الزام دھرنا۔ مجرم قرار دینا (۴) محاسبہ طلب کرنا۔ مواخذہ کرنا +

ماخُوذ ہونا (ا) فعل لازم:۔ گرفتار ہونا۔ پکڑا جانا۔ مواخذہ میں آنا۔ محاسبہ طلب ہونا

ماخُولیا (یونانی) اسم مذکر:۔ دیوانہ باؤلا۔ پاگل۔ مجنوں سودائی + البلہ۔ ہیوقوف + سفلہ (اصل میں ملینخولیا کا مخفف ہے جسکے لغوی معنی خلط سیاہ اور اصطلاحی جنون و مرض دماغ کے ہیں چونکہ مرض مذکور سودا دی ہے لہذا یہ نام رکھا گیا لیکن اردو میں اس کا استعمال غلط ہے) +

مادہ

مادام (ع) تاریخ فعل:۔ (۱) جبتک۔ تا وقتے (۲) ہمیشہ۔ مُدام۔ بنت۔ سدا +

(اس معنی میں در اصل مُدام تھا ہمیں میں الف زاید لگا کر مادام کر لیا) +

مادام الحیات (ع) تاریخ فعل:۔ تا پہ زندگی۔ تمام عمر۔ جنم بھر۔ عمر بھر۔ تا پزیست۔ ہمیشہ۔ سدا +

مادام العُمر (ع) تاریخ فعل:۔ دیکھو (مادام الحیات)

مادر (ف) اسم مؤنث:۔ ماں۔ والدہ۔ اماں۔ ماتا۔ مہتاری۔ میّا۔ انگریزی مدر۔

مادر بخطا (ف + ع) اسم مذکر:۔ ایک سخت گالی یعنی تیری ماں حرامکار تھی حرامی۔ نطفۂ حرام۔ حرامکا۔ ولد الزنا۔ کموت + (حرام اسکو مادر بخطا بالتشدید بولتے ہیں) +

مادر چود (ف) صفت:۔ (بازاری) دشنام سخت (۱) اپنی ماں کے ساتھ فلاں کرنے والا (۲) شریر۔ حرامزادہ۔ بدذات +

مادر خواہی کرنا (ف) فعل متعدی:۔ ماں کی گالی دینا۔ ماں کا نام لے کر بُرا بھلا کہنا۔ ماہھن کرنا +

مادر زاد (ف) صفت:۔ (۱) جنم کا۔ اصل کا۔ پیدائشی جیسے مادر زاد اندھا یا مادر زاد نامرد وغیرہ (۲) وہ بچہ جو اپنی ماں کا جنا ہوا ہو +

مادر زاد اندھا یا نابینا (ف) صفت:۔ جنم کا اندھا۔ کور مادر زاد + سُورداس +

مادر مادر (ف) اسم مؤنث:۔ نانی۔ ماں کی والدہ +

مادری (ف) صفت:۔ منسوب بہ مادر۔ مادرانہ۔ ماں کا یا ماں کی۔ جیسے مادری زبان مادری اُلفت۔ مادری حق وغیرہ +

مادری زبان (ف) اسم مؤنث:۔ ماں کی زبان۔ ماں باپ کی زبان۔ گھر کی زبان۔ ذاتی زبان۔ مدر ٹنگ۔ خاندانی بولی۔ اپنی بولی۔ ماتری بھاشا +

مادہ (ف) صفت:۔ (زندہ مایہ) زن۔ مادین۔ عورت۔ نر کا نقیض۔ استری۔ مؤنث۔ مذکر کا نقیض +

مادّہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اصل ہر چیز۔ ہر شے کے بنانے کا مصالحہ۔ ہر چیز کا سامان ترکیب۔ جوہر۔ گوہر۔ گُن۔ ہیولا + موجود بالقوت۔ وہ شے جس سے کوئی چیز بنائی جائے (۲) استعداد۔ قابلیت۔ صلاحیت (۳) باب۔ مقدمہ۔ بابت جیسے در مادّہ سیّئ فلاں در مادّہ ارسالِ رسل رسایل وغیرہ (۴) دھاتو۔ دُوٹ۔ ماخذ اصل۔ جڑ۔ مُول۔ نکاس۔ منبع۔ مصدر (۵) کسی بات کے سمجھنے کی قوت۔ مغز دماغ۔ قوتِ فہم۔ بُدھ۔ بُدھی۔ عقل۔ تمیز (۶) جسم۔ دیہ۔ وجود۔ وہ چیز جو محسوس ہو سکے (۷) مواد۔ پیپ۔ راو +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مادہ

مادھو (س) اسم مذکر ۔ کرشن جی کا لقب جیسے اُدھو کالیں ماہو کا دین ۔

مادی (ع) صفت ۔ منسوب بہ مادہ ۔ ذاتی ۔ اصلی ۔ قدرتی ۔ خلقی ۔ جبلی ۔ طبعی ۔ سرشتی ۔ لینتی +

مادیاں (ف) اسم مؤنث ۔ گھوڑی ۔ اسپ مادہ ۔ ٹٹوانی ۔ ترنگنی ۔ (یہ لفظ مفرد ہے اور خاص گھوڑی کے واسطے مستعمل ہے) +

مادیت (ع) اسم مؤنث ۔ جسمانیت ۔ جسمیت +

مادین (ف) اسم مؤنث ۔ صندنر ۔ نر کا نقیض ۔ مادہ حیوانات وغیرہ +

مار (ف) اسم مذکر ۔ سانپ ۔ ناگ ۔ افعی ۔ اژدھا ۔ اجگر ۔ سرپ ۔ کیچڑا ۔ موئے سر ماران سیہ کا ایک سر اسر شکر ہے مانگ جو ہے اک مار سیہ اُس شکر کا سر شکر ہے (ذوق) کاکلِ پیچانِ جاناں کا اگر غم ہے یہی سوکھ کر مار سیہ مانند رسّہ ہو جائیگا (ناسخ)

مار پیچ (ف) اسم مذکر ۔ (۱) پرچم ۔ سیاہ ریشم کا گچھا جو جھنڈے کے سر پر لگا دیتے ہیں ۔ جھنڈے کی چوٹی (۲) سانپ کیسی لہر (۳) کئی سانپوں کی مانند باہم پیچیدہ تصویر (۴) راہ پُر پیچ ۔ پیچدار رستہ ۔ ٹیڑھا رستہ ۔ چکر کی سڑک ۔ پروکشنا ۔ ہیر پھیر کا راستہ +

مار پیچ کی راہ (ا) اسم مؤنث ۔ ٹیڑھا رستہ ۔ راہ کج و واپچ ۔ ہیر پھیر کی راہ ۔ گھوم گھمیلا رستہ ۔ چکر کا رستہ + رکھتا ہے زلف یار کا رستہ ہزار پیچ اے دل سمجھ کے جائیو ہے راہ مار پیچ (کلیم)

مار گزیدہ (ف) اسم مذکر ۔ سانپ کا ڈسا ہوا ۔ وہ شخص جسکو سانپ نے کاٹ کھایا ہو ۔ جیسے مار گزیدہ از ریسماں مے ترسد +

مار گیر (ف) اسم مذکر ۔ (۱) سانپ پکڑنے والا ۔ سانپ کا کھلاڑی ۔ سپیرا ۔ (۲) مکار ۔ حیلہ ساز ۔ فریبی ۔ دغا باز +

مار گیسو (ف) اسم مذکر ۔ زلف کی ناگن ۔ معشوق کی لٹ ۔ کاکلِ معشوق ۔ معشوق کی زلفِ پیچ دار +

مار (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) مارنا کا حاصل بالمصدر ۔ چوٹ ۔ ضرب + زدوکوب ۔ کوبکاری جیسے وہ مار ماروں کہ یاد کرے ۔ چار چوٹ کی مار + مار کے آگے بھوت بھاگتا ہے ۔ لوہے کی منڈی میں مار ہی مار ۔ نہیں تلوار کی حاجت جو دشمن ہو اُسے مرعوب زیادہ ہوتی ہے لوہے سے لاٹھی کی مار (ناسخ) (۲) مارنا مصدر سے امر کا صیغہ) بزن ۔ ضرب لگا ۔ چوٹ لگا + قتل کر + وار لگا ۔ پیٹ ۔ دھوئس ۔ کوٹ ۔ جیسے مار موے مار تیری ہتڑی پر اے میری عادت نہ جائے ۔ کہاوت (۳۔ عو) صدمہ ۔ دھکا ۔ آسیب ۔ جیسے مجھے از غیب کی مار ۔

مار

خدا کی مار ۔ رسول کی مار وغیرہ + اُسپر وہ ہری مار پڑی بچہ بھی موا آجوری بھی مری (۴) کوفت ۔ عذاب ۔ رنج ۔ دکھ ۔ درد ۔ تکلیف + مصیبت ۔ بپتا ۔ تنگی ۔ مفلسی جیسے خدا پیٹ کی مار دشمن کو بھی نہ دے + سب کچھ سہا جاتا ہے روٹی کپڑے کی مار نہیں جھگتی جاتی (۵) نقصان ۔ ٹوٹا ۔ خسارہ + غصب ۔ خیانت ۔ حق تلفی ۔ جیسے یہ وہ سرکار نہیں ہے جہاں تمہارا روپیہ مار میں جائے (۶) مرادف لوٹ ۔ غارت ۔ دستبرد ۔ جیسے لوٹ مار کر دا اپنا اپنا حصہ لے لو ۔ میرے پاس مار کا روپیہ نہیں آتا جو مفت خوروں کو دیدوں (۶۔ عو) سزا ۔ تعزیر ۔ مکافاتِ عمل ۔ شامت جیسے اسکو پیٹ کی مار دو آپ درست ہو جائیگی جیسا ماں باپ کو ستایا ویسی ہی مار پڑی (۷۔ عو) وبال ۔ آفت ۔ بلا ۔ عذاب ۔ شامت ۔ غضبِ الٰہی ۔ جیسے بچے اتنا سر اٹھاتا نہ مار میں آتا (۸۔ عو) تہدید ۔ تخویف ۔ دھمکی ۔ ڈراوا ۔ جیسے بچے کو آنکھ کی مار بہت ہے (۹۔ عو) لعنت ۔ دھتکار ۔ پھٹکار ۔ عذاب ۔ بددعا (جیسے اُسے کسی فقیر کی مار ہے اس سے مار مار پھرتا ہے ۔ جو ماں باپ پر ہاتھ اٹھائیگا اُسے خدا کی مار ہوگی ۔ اسے کیا خدا کی مار ہے کہ پڑھنے نہیں جاتا ۔ بچہ جہاں جاتا ہے وہیں مار مار ہوتی ہے) (۱۰۔ عو) صرف ۔ خرچ ۔ اُٹھاؤ ۔ جیسے بوا جتنی میرے ہاں فلانوں کی مار رہتی ہے اتنی تو کسی کے ہاں بھی نہ ہوگی ۔ بھر مار بھی اسی معنی میں ہے وہاں دونوں مترادف جمع ہو گئے ہیں (۱۱۔ عو) کاروبار ۔ کام کاج ۔ دو گھروں کی مار میں بچہ کا ستہ نکل آیا (۱۲۔ عو) سعی ۔ کوشش ۔ جلدی ۔ تاکید جیسے اپنی جانب سے تو بہتیری مار کرتے ہیں آگے قسمت + اپنی طرف سے تو مار مار کئے جاؤ (۱۳۔ عو) کثرت ۔ بہتات ۔ شدت ۔ زیادتی ۔ جیسے چار آدمیوں پر بھی وہ کام کی مار ہے کپڑا ہی نہیں پڑتا ۔ فصد لی ہے تو گھی کی مار رکھنا ۔ مچھلی پکانے میں فقط آنچ کا کھیل ہے دہی اور گھی کی مار ہے (گھر سہیلی) (۱۴) ہر رقبہ ۔ مارگ ۔ مصلح ۔ جیسے کھجلی اور گندک کی مار گھی ہے (۱۵) توڑ ۔ زد ۔ پڑ ۔ ٹپہ ۔ جیسے دو سو قدم کی مار کا رفل اس بندوق کی بڑی مار ہے (۱۶) فریب ۔ دھوکا ۔ چال جیسے کس مار سے بلبل کو پکڑا ہے (۱۷۔ مرکبات میں) اسم فاعل ترکیبی ہو کر ہلاک کرنے والے کے معنی ہو جاتے ہیں جیسے مرد مار عورت یعنی مرد کو ہلاک کر دینے والی عورت (۱۸۔ بندیل کھنڈ) پنڈول مٹی ۔ ایک قسم کی صدہ یعنی لینتی مٹی (۱۹) چکنی دھرتی جسمیں اکثر دھان پیدا ہوتا ہے ۔ چکنوٹ ۔ دھانی ۔ بیلیا

مار ڈالنا (فعل متعدی) ۔ کام تمام کر دینا ۔ ہلاک کر دینا ۔ کبست رکھنا ۔ جیتا نہ چھوڑنا ۔ قتل کر دینا + تباہ کر دینا ۔ ستیاناس کھو دینا ۔ برباد کر دینا + ٹھور رکھنا + موہ لینا ۔ خرفیتہ کر لینا ۔ عاشق بنا لینا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مار

سر تن سے مرے قوتے ستمگار اُتارا آخر کو محبت نے مجھے مار اُتارا (جرأت)
شب سر سے جو زلفوں کا سیہ مار اُتارا کس بیچ سے عالم کے تئیں مار اُتارا (شوق)
اِس کوشیشہ میں اُتارے ہے جو مار اُتارے ہے یہ اُلٹا اُس کو (معروف)

مار بھگانا (ہ) فعل متعدی :- ۱ کر بھگانا۔ حملہ آوری سے شکست دینا۔ پسپا کرنا۔ مارتے ہوئے دُور تک لے جانا +

مار بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) ٹھونک دینا۔ پیٹ دینا۔ گت بنا دینا۔ تھپّڑ لگا دینا۔ لکڑی سے پیٹ دینا جیسے اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مار بیٹھیگا۔ (۲) کسی کا مال دبا بیٹھنا۔ مال مار لینا۔ غصب کر لینا۔ خیانت کر لینا۔ قبضہ کر بیٹھنا۔

مار پڑنا (ہ) فعل لازم :- (۱) زدوکوب ہونا۔ کوبکاری ہونا۔ جوتاکاری ہونا۔ شلاق کیا جانا۔ پٹنا۔ پیٹا جانا۔ جیسے آج اُسپر چار جوٹ کی مار پڑی۔ اختو نے پکائیں بڑیاں نجو نے پکائی دال۔ اختو کی جل گئیں ہڈیاں تو نجو پہ پڑی مار (ضرب المثل) ہوں وہ آزردہ کسی اور سے ہم کو سے ملائیں کوئی تقصیر کرے اُنکی ہمیں مار پڑے (رند) (۲) قہرِ الٰہی نازل ہونا۔ خدا کا غضب ٹوٹنا۔ آفت آنا۔ صدمہ پہنچنا جیسے کوئی دن جاتا ہے کہ اُسپر خدا کی مار پڑتی ہے ؎ اُنکی نوچندی میں آئے نہ زیارت کو اگر علم حضرت عباس ہی کی مار پڑے (رند) (۳) سراپ لگنا۔ بددعا لگنا۔ کوسا پڑنا جیسے اسے تو فقیر کی مار پڑ گئی +

مار پیٹ (ہ) اسم مؤنث :- زدوکوب۔ مار کٹائی۔ ٹھونکا ٹھانکی۔ جوتی پیزار + کرائی جھگڑا + باندی بندوں +

مار پیچھے سنوار (ہ) کہاوت :- جنگ کے بعد انتقام مشکل ہی سے لیا جاتا ہے + کام بگڑ جانے یا عزت میں فرق آجانے کے بعد صلح و آشتی بیکار ہے ؎

لڑتے پھرتے ہیں پیار ہے سو ہے مار پیچھے سنوار ہے سو ہے (درد)

دلِ عشاق پر بتاں پہلے مار گیسو کی مار ہوتی ہے
چشم کرتی ہے عذر خواہی پھر مار پیچھے سنوار ہوتی ہے (مرزا غالب)

مار دلوانا (ہ) فعل متعدی :- مجرم پٹوانا۔ زدوکوب کرانا +

مار دھاڑ (ہ) اسم مؤنث :- زدوکوب۔ مار پیٹ۔ مار کٹائی۔ ضرب و شلاق + جنگ و جدل + ؎

آلہی خیر وہ بگڑا گیا ہے واں قاصد قبول دے نہ کہیں مار دھاڑ میں (ظفر)
برکیف یاں تلک ہے کہ اُسکی گلی کے بیچ گاہے صدا سنی نہ بجز مار دھاڑ کی (انشاء)

(۲) زبردست توبیخ (اس جگہ لفظ دھاڑ تابع مہمل ہے جو تحسینِ کلام کے واسطے لاتے ہیں جیسے چھیڑ چھاڑ، بھیڑ بھاڑ، توبہ دھاڑ وغیرہ میں) +

مار

مار دھاڑ کرنا (ہ) فعل متعدی :- مار پیٹ کرنا۔ زدوکوب کرنا۔ جوتاکاری کرنا۔ پیٹنا۔ ؎

نہ پہنچے یار تلک لے پھریں لہیں اغیار ہمیشہ راہ میں قاصد کو مار دھاڑ کے (ظفر)

مار دینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) قتل کر دینا۔ ہلاک کر دینا۔ جان نکالنا۔ جان سے گولی یا تلوار سے مار دینا (۲) مار بیٹھنا۔ ہاتھ چلا بیٹھنا۔ دست درازی کر بیٹھنا۔ جیسے چار جوتے مار دئے دو تھپّڑ مار دئے وغیرہ +

مار ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ہلاک کر دینا۔ خون کر دینا۔ قتل کر دینا + ذبح کر دینا (۲) تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ کہیں کا نہ رکھنا۔ ستیاناس کھو دینا ؎

کیا غضب ہے کہ وہ اُلفت کو سمجھتا ہی نہیں + مارے ڈالے ہے ہمیں آہ محبت جسکی (جرأت)

(۳) فریفتہ کر لینا۔ عاشق بنا لینا۔ موہ لینا۔ گرویدہ کر لینا ؎

انگڑائی لیکے اپنا منھ پر خمار ڈالا کافر کی اِس ادا نے بس مجھکو مار ڈالا (مصحفی)

(۴) ہنساتے ہنساتے لٹا دینا۔ پھڑکا دینا۔ بیتاب کر دینا۔ جیسے یار تیری باتوں نے تو ہنساتے ہنساتے مار ڈالا۔ مشتاق دہلوی ؎

مار ڈالا ہمکو اس خالی کماں نے بے خدنگ جب اُٹھا کر ہاتھ وہ انگڑائیاں لینے لگا (مشتاق)

مار ڈھونڈ کرنا (ہ) فعل متعدی :- قتل و غارت کرنا۔ مار کر کام تمام کرنا۔ مار رکھنا۔ مار ڈالنا۔ جیتا نہ چھوڑنا ؎

ہمکو تو ذبح کیا اُسکے ہجر نے قاصد تو کہہ کہ لایا ہے قاتل سے کیا خبر (مصحفی)

مار رکھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ٹھور رکھنا۔ کھیت رکھنا۔ کام تمام کر دینا۔ بچکر نہ جانے دینا۔ قتل کر دینا۔ جیتا نہ چھوڑنا۔ جان لے ڈالنا۔ اردوئے معلّٰی (قدیم) میاں اہلِ پنجے بھی غضب ہوتے ہیں جسپر مرتے ہیں اُسے مار رکھتے ہیں ؎

زُلف اُس کی سیاہ ناگن ہے مار رکھتی ہے جسکو ڈستی ہے (رند)

غمزہ ہجراں نے مجھے مار رکھا آخر کار ایک مدت سے یہ دشمن مری تدبیر میں تھا (غالب)

(۲) فریفتہ کر لینا۔ عاشق بنا لینا۔ موہ لینا + مائل کر لینا۔ رجوع کر لینا ؎

خوب وا سوخت کہا آپنے واللہ سحر اپنے غصہ سے کیا خوب اُنہیں آگاہ سحر
اُس سے ملنے کی نکالی یہ نئی راہ سحر فوز کے بند کے حلے حلے واہ سحر
دل جلانے کی یہ تدبیر نکالی تم نے
مار رکھنے کی یہ تقریر نکالی تم نے

دیکھنا تم کو نہ آتا تھا دکھانا کیسا یہ نہ معلوم تھا ہوتا ہے نشانا کیسا
جھوٹی قسمیں کسے کہتے ہیں بہانا کیسا مُنہ سے آواز نکلتی نہ تھی گانا کیسا
دل کے لینے کی کوئی گھات بھی معلوم نہ تھی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مار

مار رکھنے کی کوئی گھات بھی معلوم نہ تھی

عالم کو مار رکھا ہے تیں با قدر دو تا ذاہدیہ کاٹ ہے ترمی تیغ دو نیم کا (میر تقی)

(۳) تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ ستیاناس کھو دینا۔ اُجاڑ دینا۔ ویران کر دینا ؎

بیچ میں جیکر لیا ڈسکے اُسے مار رکھا گھر بہت کر چکی ہے زلف کی نا گن خالی (امانت)

(۴) پرایا مال دبا لینا۔ دبا بیٹھنا۔ غصب کر لینا۔ ہتیا لینا۔ ناجائز طور سے قبضہ کر لینا۔ سُفت کا مالک بن جانا۔ اینٹھ لینا۔ امانت میں خیانت کر لینا۔ قبضہ مار لینا۔ آتا ہوا نہ دینا +

مار سکنا (ف) فعل لازم :- مارنے کے قابل ہونا۔ مارنے کے لایق ہونا +

مار سے بھاگنا (ف) فعل لازم :- پٹنے کے خوف سے رفو چکر ہونا۔ زدوکوب کے سبب کھڑا نہ رہنا چوٹ کے ڈر سے چل دینا ؎

جوتیاں کھا کر نہ آیا پھر رقیب سچ مثل ہے بھوت بھاگے مار سے (مثل ہندی)

مار سے بھوت بھاگتا ہے (ف) کہاوت :- مار کے آگے بھوت بھی ہاری سرکشی بھول جاتا ہے۔ مار سب کو سیدھا بنا لیتی ہے۔

مار گٹائی (ف) اسم مؤنث :- زدوکوب۔ مار پیٹ۔ مار دھاڑ۔ جوتم جاتا۔ بانڈی ہندی بات

مار کھانا (ف) فعل لازم :- (۱) پٹنا۔ سزا پانا۔ جوتیاں لگنا۔ دھن کُٹنی بنا ضرب کھانا۔ تھپڑ کھانا ؎

کہاں ہوں قصد ناتھ اُس لعل کے لب میں لگانے کا تو دل کہتا ہے یہ کام مُنہ پر مار کھانے کا (نصیر)

(۲) فعل متعدی) ٹھگ پن سے کچھ کما لینا۔ فریب یا دھوکے سے کچھ حاصل کر لینا۔ بچا لینا۔ چرا کر کھانا۔ جیسے وہ سود اسلف میں بھی دو چار پیسے روز مار کھاتا ہے +

مار کے (ف) تابع فعل :- (۱) برائے اظہار کثرت۔ جیسے مار کے بچھا دیا۔ مار کے لُٹا دیا۔ مار کے تباہ کر دیا۔ مار کے پٹرا کر دیا وغیرہ (۲) ضرب لگا کے چوٹ لگا کے۔ زدوکوب کر کے جیسے مار کے بھگا دیا +

مار کے مرنا (ف) فعل لازم :- دُوسرے کی جان لیکے اپنی جان دینا۔ پہلے مارڈالنا پھر خود مر جانا +

مار گرانا (ف) فعل متعدی :- (۱) ہلاک کر دینا۔ خون کر دینا۔ مار ڈالنا۔ لاش ڈال دینا۔ لوتھ ڈال دینا (۲) پچھاڑ دینا پٹک دینا۔ دے مارنا +

مار لانا (ف) فعل لازم :- چرا لانا۔ ڈاکا ڈال کر لے آنا۔ لُوٹ کھسوٹ کر کے آنا + دغا و فریب سے لے آنا۔ نہبن کر کے لے آنا +

مار لینا (ف) فعل متعدی :- (۱) دبا لینا۔ غصب کر لینا دبا بیٹھنا۔ ہتیا لینا۔

مار

قبضہ کر بیٹھنا۔ ناجائز طور سے کسی چیز کا مالک بنا لینا (۲) پیٹ لینا۔ تھپڑ یا جوتہ لگا لینا۔ (۳) غالب آجانا۔ مغلوب کر لینا + فتح کر لینا۔ (۴) تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ جیسے اس ٹیکس نے تو مار لیا۔ (۵) ٹھور رکھنا (۶) صیدہی کا کبوتر پکڑ لینا (۷) لُوٹ لینا۔ غارت کر لینا +

مار مار کے جانا (ف) فعل لازم :- کوشش کئے جانا کوشش میں کمی نہ رکھنا جیسے فتح و شکست تو خدا کے ہاتھ ہے مگر اپنی طرف سے تو مار مار کے جاؤ +

مار مارنا (ف) فعل متعدی :- پیٹنا۔ ٹھونکنا۔ زدوکوب کرنا۔ چوٹ لگانا۔ ضرب لگانا جیسے مجھسے بولے تو وہ مار مار دوں کہ یاد کرے +

مار مرنا (ف) فعل لازم :- اپنے تئیں خطرہ وغیرہ سے ہلاک کرنا۔ خودکشی کرنا۔ آپ گھاتی کرنا۔ آپ کو ہلاک کرنا۔ جان دیدینا + دوسرے کو قتل کر کے اپنے آپ کو ہلاک کرنا۔ مرنا امیر بیگ امیر ؎

کب تلک روکے کہو کوئی کہ تم کو تو امیر مار مرنا سہل ہے اور زہر کھانا بات ہے (امیر)

مینے کہا تنگ ہوں مار مروں کیا کروں ہنسکے لگے کہنے ہاں کچھ تو کیا چاہیے (نامعلوم)

(۲) دُوسرے کو مار کے مر جانا +

مار میں جانا (ف) فعل لازم :- (۱) روپیہ دُوبنا ضائع ہونا کھو جانا۔ رائیگاں جانا۔ جاتا رہنا۔ روپیہ مارا جانا۔ جیسے تمہارا روپیہ کچھ مار میں نہیں جاتا (محاورہ پنجاب) لٹجانا۔ غارت جانا۔ تاراج ہونا + (۲) مٹ جانا۔ کھاتے پڑنا۔ وصول نہ ہونا +

مار ہٹانا (ف) فعل متعدی :- پس پا کرنا۔ مار کر بھگا دینا۔ بدانا۔ ہزیمت دینا۔ شکست دینا +

مارا (ف) اسم مؤنث :- (پورب) (۱) بارانی زمین۔ وہ زمین جس میں صرف بارش کے پانی سے پیداوار ہو۔ پہاڑی کیار کہتے ہیں۔ وہ زمین جسکا تردد بارش پر منحصر ہے (۲ پنجاب) میڑا +

مارا (ف) صفت :- (۱) مقتول۔ قتل شدہ۔ کشتہ۔ جاں دادہ + مذبوح + ذبح شدہ (۲) ڈسا ہوا۔ گزیدہ ؎

ڈسا ہو کالے نے جسکا کو فرتوتہ فسُوں کے اثر سے کھیلے
دان وگیسو کا تیرے مارا مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے (ناسخ)

وہ سوختہ جاں تھی نظروں میں جس کی بھری پانی بھی مانگتا نہیں مارا بگاہ کا۔ (سالک)

(۳) تباہ شدہ۔ برباد شدہ۔ خراب شدہ جیسے کال کا مارا۔ شقی کا مارا۔ باقی کا مارا۔ گاؤں اور آگ کا مارا پھولتا نہیں پنپتا۔ لالچ کا مارا (۴) تکلیف رسیدہ۔ رنج کشیدہ۔ دکھی۔ ستایا ہوا۔ جیسے غم کا مارا۔ بھوک کا مارا۔ پیاس کا مارا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مار

پریشاں دیکھکر اُن لف کو دل کی یہ حالت ہے کہ جیسے دھوپ کا مارا تکے ہے دم بدم سایا (سعروف)

(۵) مارا ہوا۔ زدہ۔ جیسے خوف کا مارا۔ ڈر کا مارا۔ دہشت کا مارا وغیرہ ؎

وصل کی شب میں بھی نہ سویا آہ روزِ ہجراں کے خوف کا مارا (سعروف)

مارا پڑنا (ف) فعل لازم:۔ مارا جانا۔ قتل ہونا + ذبح ہونا + کُشتہ ہونا۔ مرنا۔ مقتول ہونا + ؎

مُرغِ دل مارا پڑا چشمِ سیاہ یار سے پنجۂ مژگاں اُسے شہباز کا پھندا ہوگیا (آتش)

مارا پڑا میں جنبشِ ابرو سے بے گناہ رُتبہ شہید کا تری شمشیر سے ہوا

مارا پڑا جہاں میں میں اپنے نصیب سے بختِ سیاہ مجھکو سیہ مار ہوگیا۔ (اسیر)

تیغِ ابرو کی جو دریافت کرے بُرانی پڑے ایسا ہی تو مارا کہ نہ مانگے پانی (جرأت)

مارا پڑا ہوں دیکھ کے اک سیوتی سانگ لازم جریدہ نین کو ہے نستہ رن کی شاخ (آتش)

مارا پڑا ہوں خنجرِ غفلت شعار سے ٹانکو دہانِ زخم کو سوئے کے تار سے (وحشت)

فرقہ کوئی بچا نہیں اُس ترک چشم سے مارے بہت پڑے ہیں مسلماں علی الخصوص (حسرت)

(۲) تباہ ہونا۔ برباد ہونا +

مار اپھرنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) واہی تباہی پھرنا۔ خراب و خستہ پھرنا۔ ذلیل و خوار پھرنا + ڈانوا ڈنڈول پھرنا۔ آوارہ پھرنا ؎

یا خُدا پہنچا تحمل کو مدینہ کی طرف ہند میں مارا پھرے بے زور و بے زر تکتا تحمل)

(۲) دھکے کھاتے پھرنا۔ ٹھوکریں کھاتے پھرنا۔ دربدر پھرنا بیقدری ہونا ؎

جب سے ہے محکو روزِ ہجر پسند ماری پھرتی ہے دربدر شبِ وصل (ناسخ)

جنسِ نیوں کیوں سے مارا پھرا ہوں میں ہر کوچے ہر گلی میں خریدار کے لئے (غافل)

مارا جانا (ف) فعل لازم:۔ (۱) قتل ہونا۔ ہلاک ہونا۔ کام تمام ہونا۔ جان سے جانا۔ مصحفی وادیٔ اُلفت میں سمجھ کر چلنا آدمی جاتا ہے اس راہ میں اکثر مارا (مصحفی)

آنکھ سے آنکھ ہے لڑتی مجھے ڈر ہے دلکا کہیں یہ جائے نہ اس جنگ و جدل میں مارا

دل کہ اُس کاکلِ پیچاں سے نہ بچ کر نکلا یہ سیہ بخت گیا اپنے ہی بل میں مارا۔ (بیتاب)

(۱) ڈوبنا۔ ضایع ہونا۔ اکارت جانا۔ رائیگاں ہونا جیسے روپیہ مارا جانا۔

(۳) تباہ ہونا۔ برباد جانا۔ ویران ہونا۔ اُجڑنا جیسے بیج مارا جانا (۴) بکنے والوں سے چنا مارا گیا (۵) کھویا جانا تلف ہونا جیسے حق مارا جانا (۶) کٹ جانا۔ قتل ہو جانا۔ ٹھور رہنا جیسے فوج کا مارا جانا (۷) شامت آنا۔ خرابی میں آنا۔ آفت میں پڑنا۔ بلا میں پھنسنا۔ مُبتلائے آفت ہونا جیسے وہ غریب تو مفت مارا گیا

چپکے سے مل مجھسے دگا تیرے واری جاؤں مُفت میں بہانہ سے میں کہیں ماری جاؤں (رنگین)

(۷) کلمۂ تنفر:۔ غائب ہو جانا۔ اُٹھ جانا۔ ناپید ہو جانا۔ غارت ہو جانا۔ فنا ہو جانا۔

مار

نیست و نابود ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ گم ہو جانا جیسے آج سب کے سب ملازم کہاں مارے گئے (۸) لُٹ جانا۔ مُس جانا۔ چوری ہو جانا + (۸۔ اسم مذکر) مُولموت

مار امار (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) برائے اظہار کثرت۔ کثرت۔ بہتات۔ افراط۔ افزونی۔ زیادتی جیسے آجکل کام کی مار امار ہے (۲) نہایت کوشش۔ ازحد سعی۔ دوڑ دھوپ۔ تگاپو۔ جدوجہد۔ تندہی۔ مثلاً جیسی پھنسے اس کام میں مار امار کی ہے کوئی کیا کریگا۔ (۳) کشاکش۔ دھکا پیل۔ اینچا تانی + تاڑ + کش مکش (۴) زدوکوب۔ مار دھاڑ۔ چاروں طرف سے مار مار جُوتی پیزار۔ وہ تیرے کی وہ تیرے کی + ازحد جور و جفا ؎

کوچۂ گیسو میں کیوں جاؤں میں سمجھا نہیں ہیچ ہیں اندھیر ہیں خوفناک ہے مار امار ہے (رشک)

(۵) ہل چل۔ افراتفری۔ بھاگڑ۔ (۹) کمال محنت۔ جانفشانی۔ زحمت کشی۔ جفاکشی

مار امار اپھرنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) واہی تباہی پھرنا۔ خستہ و خراب پھرنا۔ دربدر پھرنا۔ دربدر خاک بسر پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔ ہرزہ گردی کرنا۔ ذلیل و رسوا ہوتا ہوا پھرنا۔ ڈانوا ڈنڈول پھرنا۔ خدائی خوار پھرنا۔ تباہ اور خراب ہوتا ہوا پھرنا۔ بے قدری اور نابسامان حالی کے ساتھ پھرنا ؎

جو مر رہے ہیں اُسپر اُنکا نہیں ٹھکانا کیا جانیئے کہاں وہ پھرتے ہیں مارے مارے (میر تقی)

دوستدار اُسکا جو مجھسا اُٹھ گیا دُنیا سے ہے بیکسی پھرتی ہے کیسی ماری ماری اندنوں (آتش)

دربدر اپنی نگہ پھرتی ہے ماری ماری بیٹھے رہنا کبھی سائل کے مقدر میں نہیں (ناسخ)

(۲) ٹھوکریں کھاتا پھرنا۔ رُلتا ہوا پھرنا + لُڑکتا ہوا پھرنا + ؎

میں ننگِ رہ ہوں کہ ٹھوکروں میں پھرے ہر طرف مارا مارا زمیں پر (مصحفی)

(۳) بھٹکتا پھرنا۔ بھولا بھولا پھرنا۔ بسرایا ہوا پھرنا۔ بھولا بھٹکا پھرنا ؎

کیا اجابت کے ہوا در کو خداوندا آہ ماری ماری جو دعائے سحری پھرتی ہے (امیر سلیمان)

پھروں ہوں بیخود و دانہ جا بجا یوں کہ جیسے بھول کر رستہ کوئی شخص

تجھے ہی ڈھونڈتا رشک قمرات پھرے ہے ماما مارا در بدر رات (بیتاب)

مار امار کرکے (ف) تابع فعل:۔ جلد۔ جلدی کرکے۔ نہایت کوشش سے + بمشکل تمام۔ جیسے مار امار کرکے تمہارا ڈوپٹا بچا ہیں ہی تانکا (سگھڑ سہیلی)

مار امار کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) نہایت سعی و کوشش کرنا۔ خوب دوڑ دھوپ کرنا۔ ازحد لے دے کرنا (۲) نہایت محنت و مشقت کرنا کمال جانفشانی کرنا (۳) جلدی کرنا۔ شتابی کرنا۔ شتاب کاری کرنا +

مار اچہ ازیں قصہ کہ گاؤ آمد و خر رفت (ف) ضرب المثل:۔ ہمیں کسی کے معاملہ سے کیا واسطہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مار

مارتا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مارنے والا۔ ضرب لگانے یا وار کرنے والا + (۲) مانتا ہوا پیٹتا ہوا۔ شلاق کرتا ہوا۔ جیسے مارتے کا ہاتھ پکڑا جاتا ہے۔ کہتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی + مارتے کے آگے بھاگتے کو دیکھے +

مارتول (پرتگالی) اسم مذکر Martello ٹھونکنے کا آلہ۔ ہتوڑی۔ ہتوڑا + موگرا۔ سوگری +

مارتے خاں (ہ) اسم مذکر۔ ظالم۔ ستمگر۔ سفاک + زبردست۔ زور آور۔ رستم۔

مارتے مارتے بھور کر دینا (ہ) فعل متعدی:۔ اتنا مارنا کہ دن نکل آئے + اتنا مارنا کہ آنکھوں کے آگے تیورا کر چانا ہو جائے۔ خوب مارنا۔ از حد زدوکوب کرنا

مارتے مارتے گٹھڑی بنا دینا (ہ) فعل متعدی:۔ اتنا مارنا کہ آدمی لوتھ ہو جائے۔ مار کر تھیلا بنا دینا +

مار مار (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) بزن بزن + لگا لگا۔ پیٹو پیٹو جیسے مار مار کے جا فتح داد الٰہی ہے (۲) تابع فعل) پیٹ پیٹ کے۔ مار مار کے جیسے مار مار دھول اڑا دی (۳) لتاڑ۔ سرزنش۔ زجر و توبیخ لے دے۔ خرابی ؎

سوائی ہونا زلفِ سیہ فام کچھ نہیں ہے مار مار ہر طرف انجام کچھ نہیں (امان)

(۴) کوشش۔ سعی۔ (۵) شامت آفت۔ مار پیٹ۔ مار دھاڑ۔ زدوکوب ؎

قہر سر کش یہ زلفِ یار ہے اب ہر طرف دل کو مار مار ہے اب (شاہ نصیر)

مار مار کر بھرکس نکال دینا (ہ) فعل متعدی:۔ خوب زدوکوب کرنا۔ اچار کر دینا کچومر نکال دینا + (مارے مار کر بھی بولتے ہیں +

مار مار کر سیدھا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ سزائے جسمانی سے ٹھیک بنانا۔ پیٹ پیٹ کر درست کرنا +

شانہ نے بل نکالا لیٹے زلفِ یار کے سیدھا کیا ہے گوزیوں کو مار مار کے (حقیر)

مار مار کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) تاکید کے ساتھ پیٹنے کی اجازت دینا۔ دے تیرے دے تیرے کی کرنا۔ لگے لگے کہنا۔ (۲) لتاڑ کرنا۔ لے دے کرنا سرزنش کرنا۔ زجر و توبیخ کرنا (۳) نہایت کوشش کرنا۔ از حد پیروڑی کرنا۔ کمال تندہی کرنا۔ خوب جد و جہد کرنا (۴) کمال محنت و مشقت کرنا (۵) نہایت جلدی کرنا۔ شتابی کرنا (۶) دھتکارنا۔ دور دور کرنا۔ پاس نہ پھٹکنے دینا۔ پھٹکارنا۔ مار پیٹ کرنا ؎

یوں ہم تو تیری کاکلِ مشکیں پہ جاں دیں وہ سب طرف سے ہم پہ کرے مار مار (جعفر)

مارنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) زدن کا ترجمہ۔ پیٹنا۔ زدوکوب کرنا۔ کوٹنا۔ سجوڑنا۔ شلاق کرنا۔ کوڑے لگانا۔ بید لگانا۔ کوبہ کاری کرنا + لتیانا۔ جُتیانا۔ لٹھیانا۔ جوتی کاری کرنا۔ دھوبی پٹنا۔ کیا جیسے کوئی مجھے مارے تو میں سارے جہان کو مار آؤں سارے بکوئے دل ہی دل میں گھونٹے ؎

خطا تو دل کی بھی قابل بہت سی مار کھانے کے ولے زلفوں نے شکیں تار دھکر کیا مارا تو کیا مارا (ذوق)

(۲) ضرب لگانا۔ چوٹ لگانا ؎

ہنسنے جانا وہیں اس عشق نے مارا اسکو تیشہ فرہاد نے جسوقت جبل میں مارا (ذوق)

صدر سن کی ہیں یہ باتیں کہ وہ روٹھ گئے ہنسنے زانو پہ جو میں ہاتھ اٹھا کے مارا (ظفر)

(۳) لگانا۔ نکالنا۔ سہی کرنا۔ جڑنا۔ دھرنا۔ جیسے غوطہ۔ چکر۔ دھول۔ جوتا۔ جھانٹا۔ لٹھ بانڈی۔ مکا۔ تھپڑ وغیرہ مارنا ؎

پاس آنے نہ دیا آہِ شرر افشاں نے دور سے پھینک کے جلا دے خس و خار مارا

تلزمِ عشق میں ہے گوہرِ مقصود ایدل گونے غوطہ کبھی اس میں مشنا در مارا

ستمِ چرخ نے مارا ہے یہ ظاہر ہو جائے اسلئے اٹھ کے مری خاک نے چکر مارا

نیند اڑ جاتی ہے جب آتا ہے یاد مُنہ پہ اُس کافر کا تکیہ مارنا (معروف)

جگر دل دونوں پہلو میں رہی غمزہ اُسے کیا جانے اِدھر مارا تو کیا مارا اُدھر مارا تو کیا مارا (ذوق)

دلِ سنگین خسرو پر بھی ضربے کوہکن پہنچا اگر تیشہ سر کہسار پر مارا تو کیا مارا ،،

طرزِ نظارہ مری اُنسے ہے کچھ مست پوچھو مرغ دل پر مرے اک دام پھر اکے مارا (ظفر)

دہن لالہ جو ہوا پُر خوں چٹخنا تو نے کیوں صبا مارا (معروف)

تیشہ فرہاد نے جب سر پہ اٹھا کر مارا شکنِ شیریں نے کیوں سینہ پہ پتھر مارا

بسکہ دیوانہ نزاکت کا تری تھا مجکو گل بھی مارا جو کسی شخص نے پتھر مارا ،،

(۴) وار کرنا۔ حربہ کرنا۔ ہاتھ اٹھانا۔ ہاتھ چلانا ؎

کھینچکر عشق جفا پیشہ نے شمشیرِ جفا پہلے اک ہاتھ مجھی پر تھا ازل میں مارا (ذوق)

دادو دیجے ظفر اُس غمزۂ پنہانی کی جسکو مارا اُسے کافر نے جتا کے مارا (ظفر)

قتلِ عشاق کا جب قصد کریں وہ نگہیں پہلے تیغ ابروئے پر خم کی شہادت مارے ،،

(۵) حملہ کرنا۔ تہ کرنا۔ وار کرنا جیسے چھاپہ یا شبخون مارنا ؎

آجگا یا خفتگانِ خاک کو کس سے تم سیکھے ہو چھاپہ مارنا (معروف)

(۶) قتل کرنا۔ ہلاک کرنا۔ شہید کرنا۔ جیو گھاٹ کرنا۔ جان لینا۔ کام تمام کرنا۔ شور رکھنا۔ فنا کرنا۔ نیست کرنا۔ ناپید کرنا۔ معدوم کرنا ؎

مری آنکھوں سے ہے عیاں پس مرگ نرگسِ نیم خواب نے مارا (داغ)

اقرارِ وصل خوگرِ ہجراں کو زہر تھا مارا بھی اس طرح کہ شکایت نہیں رہی

جیسے گنے فلک پہ دو اب جلانے کون مارا ہے جنکو آپ نے انکو جلائے کون (مؤلف)

چشم کافر کی رہی بحث لبِ معجز سے کہ مرے مُردے کو سو بار جلا کر مارا (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مار

دوست دشمن کو ترے ناز نے اکثر مارا — ایک ہی وار میں دونوں کو برابر مارا
سخت جانی سے یقیں تھا نہ مرے مر نیکا — موت سے پوچھتے ہیں وہ اسے کیونکر مارا
کشتۂ قتل گہ عام میں عزت میری — آج قاتل نے مجھے لاکھ میں چنکر مارا
جان بچتی نظر نہیں آتی۔ — اب نگاہ حجاب نے مارا
مری میت پہ کیوں نہ برسے نور — غیرت آفتاب نے مارا
دیکھکر جلوۂ غش ہوئے موسےٰ — داغ مجھ کو حجاب نے مارا

لہو میں بھر کے جو دامن کو اپنے یار آیا — یقین ہے آج کسی بے گناہ کو مار آیا (زیب)
تھام رکھتی ہے تری امید وصل — ورنہ کیا مشکل ہے اپنا مارنا۔ (معروف)
جسکی غیروں سے لڑ رہی ہے نگاہ — ہمیں اُس کی کٹار نے مارا۔ (عاشق)
قاتل نے کیا قتل نہ جلاد نے مارا — کافر ترے اِس حُسنِ خداداد نے مارا (رند)

اجل آئی نہ شہد ہجر میں اور تو نے فلک — بے اجل ہم کو تمنائے اجل میں مارا۔
عشق کے ہاتھ سے نہ قیس بچا نے فرہاد — اُسکو گردش میں تو اسکو جبل میں مارا (ذوق)
اُس لب و چشم پہ ہے زندگی و مرگ اپنی — کہ کبھی دم میں جلایا کبھی پل میں مارا
کسی بیکس کو اے بیداد گر مارا تو کیا مارا — جو آپ ہی مرتا ہو اُسکو گر مارا تو کیا مارا

میت کا میرے مُنہ نہ لحد میں بھی کھولنا — مارا ہے تجھکو یار نے تیغ حجاب سے (خائل)
کیونکر نکالا پہ بوسے کے نکل جائے دم — تُو نے تو نازسے گردُوں کو ہلا کے مارا
مرحبا عشق کہ تُو نے مجھے مجنُوں کیطرح — الفتِ لیلیٰ وشاں میں ہی گھلا کے مارا (ظفر)
نالہ بھی کرنے نہ پائے کہ نکلتی حسرت — ہمکو اے عشق گلا تُو نے دبا کے مارا
نہ سُنے وہ کسی ہمدم سے کہ دم کب نکلا — چپکے چپکے مجھے ایسا غم وقت مارے

(۷) حلال کرنا۔ ذبح کرنا + گردن اُڑانا۔ کاٹنا۔ جیسے بکرا مارنا ؎

تنگ ہوں کھول میں ہیں اُس بُت بیدرد نے آہ — تیغ سے ناز کی خنجر سے ادا کے مارا (ظفر)

(۸) سزا دینا۔ تعزیر دینا۔ دُکھانا۔ جیسے اُستاد کا شاگرد کو مارنا (۹) فتح کرنا۔ جیتنا۔ سر کرنا۔ تسخیر کرنا + نصرت پانا جیسے میدان مارنا۔ معرکہ مارنا۔ ملک مارنا ؎

جنسِ صبر و خرد لُٹی معروف — ملکِ دل فوجِ غم نے آ مارا۔ (معروف)
مرد کوئی بھی میدانِ سخن میں نہ رہا — تُو نے کیا معرکہ اے داغ سخنور مارا (داغ)

(۱۰) جیتنا۔ بازی لینا + کُشتی جیتنا + حریف کے مُہرے یا زد یا گوٹ کو پیٹنا۔ جیسے پیادہ کا گھوڑے کو۔ مُرغ کا مرغ کو۔ پہلوان کا پہلوان کو مارنا (۱۱) ہنکانا۔ گود کرنا۔ دھکا کر نا۔ ریلنا۔ بسر کانا۔ پرے کرنا۔ جیسے گئے کو مارنا۔ مرغی کو مارنا۔ کھیت سے گائے کو مارنا وغیرہ (۱۲) اُڑانا۔ بھگانا۔ جیسے کھیت کے جانوروں کو مارنا۔ کوّے کو مارنا وغیرہ (۱۳) پکڑنا۔ پھنسانا۔ بجھانا۔ پھانسنا۔ دوسرے کا

مار

کبوتر پکڑنا جیسے دو کبوتر مارے + دس مچھلیاں مار کر لائے ؎

طائر نامہ بر اپنا تو نہ ہوا اے تقدیر — آج سُنتا ہوں کوئی اُسنے کبوتر مارا (داغ)
جس کبوتر کو کہ خط لیکے وہاں بھیجا تھا — غیر نے راہ میں وہ مند سے کبوتر مارا (مصحفی)
پنجۂ مژگاں سے چھُوٹا نہ دہن کا مضمُوں — کیا کبوتر کیطرح ہاتھ سے عُنقا مارا (برق)

(۱۴) خورد برد کرنا۔ غبن کرنا۔ تیر کرنا۔ الگ کرنا۔ بے ایمانی سے لینا۔ کھا جانا۔ اُڑا دینا۔ جیسے مال مارنا ؎

اُس نے خوب مال بہت رد و بدل میں مارا — سُنے دل اپنا اُٹھا اپنی اجل میں مارا (ذوق)

(۱۵) پھینکنا۔ گرانا۔ ڈالنا۔ لگانا جیسے جادُو کی کنکری مارنا۔ ماش پڑھ کر مارنا۔

(۱۶) پٹخنا سُنانا۔ بھدکنا دینا۔ پٹکنا۔ پچھاڑنا۔ نیچے گرانا۔ چت کرنا۔ جیسے اُس پہلوان کو دو دفعہ مارا ؎

چین سے گھر میں پڑے رہتے تھے باتیں دل سے — وحشتِ عشق نے پھر ہمکو اُٹھا کے مارا (ظفر)

(۱۷) چلانا۔ چھوڑنا + سر کرنا۔ تیر کرنا۔ لگانا جیسے بندوق مارنا۔ توپ مارنا۔ تیر مارنا۔ غُلّہ مارنا وغیرہ ؎

چرخِ بدبیں کی کبھی آنکھ نہ پھُوٹی سو بار — تیر نالے نے مرے چشمِ زحل میں مارا
دلِ بیخواہ میں تھا نہ یا چشمِ بدبیں میں — فلک پر ذوق تیر آہ گر مارا تو کیا مارا (ذوق)

(۱۸) راکھ کرنا۔ پھونکنا۔ کشتہ کرنا۔ جلا کر خاک کرنا۔ خاکستر کرنا ؎

قتلِ عالم کرتے ہیں بیرحم کیونکر بھرزہ — ہمتو پارا بھی نہ ماریں کیمیا کے واسطے (فرخ)
نہ مارا آپ کو جو خاک ہوا اکسیر بنجاتا — اگر پارے کو اے اکسیر گر مارا تو کیا مارا (ذوق)

(۱۹) غصب کرنا۔ دبانا۔ ہتیانا۔ ناجائز قبضہ کرنا۔ امانت میں خیانت کرنا۔ جیسے حق مارنا۔ جائداد مارنا۔ (۲۰) لیکے نہ دینا۔ مکر جانا۔ لے لوٹ ہو جانا۔ جیسے قرضہ مارنا۔ آتا ہوا مال لینا۔ (۲۱) لُوٹنا۔ کھسوٹنا۔ غارت کرنا + موسنا۔ ڈاکا ڈالنا۔ جیسے دھاڑ مارنا۔ رستہ مارنا۔ اُسنے بڑے بڑے گھر مارے ہیں (پنجاب)

(۲۲) روکنا۔ مانع آنا۔ مزاحم ہونا۔ سدِ راہ ہونا۔ جیسے راہ مارنا (۲۳) نشانہ لگانا ہدف بنانا۔ شست لگانا۔ جیسے گولی پر گولی مارنا ؎

تفنگ و تیر تو ظاہر نہ تھا کچھ پاس قاتل کے — الٰہی پھر جو دل پر تاک کر مارا تو کیا مارا (ذوق)

(۲۴) دبانا۔ زیر کرنا۔ مغلوب کرنا۔ کم کرنا جیسے پیازیا لہسن کی بُو مارنا (۲۵) تیزی کم کرنا۔ جھال گھٹانا۔ چرپراہٹ دبانا جیسے گھی سے مرچ کی تیزی ماردی ہوتی۔

(۲۶) کم کرنا۔ گھٹانا۔ کھونا جیسے زیادہ گھی بھُوک مار دیتا ہے (۲۷) اثر کم کرنا۔ زور توڑنا۔ دبانا۔ جیسے آگ کو آگ مارتی ہے۔ (۲۸) ستانا۔ تنگ کرنا۔ دق کرنا۔ ناک میں دم کرنا۔ ضیق میں جان کرنا + رنج دینا۔ جلانا۔ کوفت دینا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مار

رنج پہنچانا۔ دُکھی کرنا ؎

پیار کیا اور بھی اس کم نظری نے ظالم ہمیں مارا تری بیداد گری نے (تاثیر)

(رباعی)

کھا گیا مغز ناصح نادان مجھ کو اس خیر خواہ نے مارا
ضبط کر دو عشق کو اے دل اس تری آہ آہ نے مارا
یاد کرتے ہو غیر کے اشعار اے اس انتخاب نے مارا
جسکو ڈھونڈا ملا نہ کعبہ میں ایسے خالی ثواب نے مارا
تھک گئے ہاتھ لکھتے لکھتے خط اس سوال و جواب نے مارا
مجھکو بیتاب دیکھ کر بولے آپ کے اضطراب نے مارا

(۲۹) تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ کہیں کا نہ رکھنا۔ ستیاناس کھونا۔ حضور نظام آصف ؎

(رباعی)

ادا سے لوٹ لیا دل فراق نے مارا نہ ابتدا ہے کچھ اچھی نہ انتہا اُنکی (حضور بیخود)
دل پر اضطراب نے مارا اسی خانہ خراب نے مارا
جا چکیں خلد میں کروبیوں میں طول روز حساب نے مارا
مر گئے ہم تو وضعداری میں دوستی کے نباہ نے مارا
جب کھنچے اُنسے ہوئے اور زیادہ مضطر مرض عشق کے پرہیز نے مارا ہم کو

کیا کہئے ہمیں تیرے تغافل نے تو مارا لے ابتو خبر اے بُت بیداد ہماری (جرأت)
کرتا ہے نصیب نے مارا ہے مصحفی ورنہ نہ تھی دراز تو چنداں شب فراق (مصحفی)
شامیانہ بھی نہیں قبر پہ اُنکی پس مرگ تیرے مارے ہوئے اے چرخ کہن جتنے ہیں (فراق)
مجھے اے دل تری جلدی نے مارا نہیں تقصیر اُنسے دیر آشنا کی (مومن)
ہمکو لیل و نہار نے مارا گردش روزگار نے مارا (بیباک)
سوتے تھے چین سے ہم خواب عدم میں لیکن شور ہستی نے ہمیں آ جگا کے مارا
ہے کفن چادر مہتاب سے میرا لازم کہ مجھے جلوہ نے اُس ماہ لقا کے مارا (ظفر)
مجکو مارا ہے پرخجالت سے وہ بھی گردن جھکائے بیٹھے ہیں (مجروح)

(۳۰) اُجاڑنا۔ ویران کرنا۔ خراب کرنا۔ جیسے باغی کاشتکاروں کو مار دیا ؎

مری کشت تمنا پر تو آفت ہی برستی ہے کبھی بجلی گری ہے اور کبھی پانی نے مارا ہے (حافظ)

(۳۱) شرمندہ کرنا۔ احسان مند کرنا۔ خجل کرنا۔ نادم کرنا + احسان میں دبانا ؎

خوب روکاشکا پتوں سے مجھے تو نے مارا عنایتوں سے مجھے (ذوق)

(۳۲) کُند کرنا۔ کُھنڈا کرنا۔ بُتر اکرنا۔ جیسے دھار مارنا (۳۳) نکالنا۔ بھرنا۔ سر کرنا یا برابر کرنا۔ جیسے آہ مارنا۔ نعرہ مارنا ؎

جاگ جو رہی ہے اُسے شب یوں جگایئے کہ کہیں چیخ نہ وہ باعث دہشت مار کے (ظفر)

(۳۴) (پنجاب) حکم کرنا۔ چلانا۔ دوڑ کرنا۔ بتانا۔ کھرچنا جیسے حرف مارنا (۳۵) کمانا۔ حاصل کرنا۔ گھڑنا۔ جیسے آج بھی سودے میں اُسنے چار پیسے مار ہی لئے (۳۶) (پنجاب) شمار کرنا۔ سنجھار کرنا۔ بکھیر کرنا۔ پھینکنا (۳۷) موہنا۔ لبھانا۔ فریفتہ کرنا۔ عاشق بنانا۔ فریفتہ کر کے ہلاک کرنا جیسے رنڈی آن سے مارے تان سے مارے اور اسپر بھی بچے تو ران سے مارے ؎

شعلۂ حسن تو اوروں کو دکھا کے مارا تو نے ظالم ہمیں بے آگ جلا کے مارا (ظفر)
مجھے اسکی نگاہ مصلحت اندیش نے مارا اُٹھیں آنکھیں عدو سے مجھسے مل کر جھک گئیں کیا کیا (انور)

(۳۸) پتہ مردہ کرنا۔ مُرجھا دینا جیسے لُوؤں نے پودوں کو مار دیا۔ صدموں نے اُس کا دل مار دیا (۳۹) (پنجاب) جڑنا۔ لگانا۔ جیسے تالا مارنا یعنی قفل لگانا یا مقفل کرنا۔

(۴۰) (ہندو) بھیڑنا۔ بند کرنا۔ موندنا جیسے گنہ مارنا۔ پنجاب میں بوہا مارنا بمعنی کواڑ بند کرنا (۴۱) کھٹکھٹانا۔ کھڑکھڑانا جیسے کوئی کنڈی مار رہا ہے (۴۲) بھونکنا۔ گھسیڑنا۔ گھسانا۔ جیسے خنجر مارنا۔ نشتر مارنا (۴۳) دینا۔ لگانا۔ جیسے جھٹکا مارنا ؎

ڈالنی پہلے تو گردن میں کمند اور پھر اُس کا وہ جھٹکا مارنا (مصحفی)

(۴۴) خواہشوں سے روکنا۔ خواہشوں سے باز رکھنا۔ ضبط کرنا ؎

بڑے موذی کو مارا نفس امارہ کو گر مارا نہنگ و اژدہا و شیر نر مارا تو کیا مارا (ذوق)
مانا دل کا سمجھتا ہوں جہاد اکبر وہی غازی ہے جو اس نفس کافر کو مارا (داغ)

(۴۵) بجانا + ڈنکا لگانا۔ چوب لگانا + آواز لگانا۔ لگانا۔ ران پر ہاتھ مارنا۔ گھنٹہ مارنا۔ گھنٹی مارنا وغیرہ ؎

نہیں وہ قول کا سچا جسنے قول دے کر جو اُسنے ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا تو کیا مارا (ذوق)

(۴۶) کرنا۔ عمل میں لانا۔ لگاتار لگنا جیسے شیخی مارنا۔ ڈینگ مارنا۔ قہقہہ مارنا۔ ٹھٹھا مارنا۔ گپ مارنا۔ آواز مارنا۔ غوطہ مارنا ؎

ہنسی کے ساتھیاں کہتا ہے مثل قُلقُل مینا کسینے قہقہہ اے بیخبر مارا تو کیا مارا
نہ ہو اپنہ ہوا امید کا اندازہ نصیب ذوق یاروں نے بہت زور غزل میں مارا
ظلم عشق میں ہے گو ہر مقصود ایدل تو نے غوطہ نہ کبھی اُس میں شتابی مارا
ستم چرخ نے مارا ہے یہ ظاہر ہو جائے اسلئے اُڑ کے میری خاک نے چکر مارا

(۴۷) رگڑنا۔ گھسنا + نگرانا۔ پٹخنا۔ پٹکنا۔ دے دے مارنا۔ چھوڑنا۔ جیسے سجدے میں سر مارنا ؎

گیا شیطان مارا ایک سجدہ کے نہ کرنے میں اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا (ذوق)
دیکھے اُس جلوہ قامت کو جو کوئی لب بام رہ و دیوار سے سر مارتا پھرتا ہے قیامت مارے (ظفر)

(۴۸) ڈسنا۔ کاٹنا۔ ڈنک مارنا ؎

ڈسا ہو کالے نے جسکو کافر تو نہ فسوں کے اثر سے کھیلے رہا نہ کیسو کا تیرے مارا نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے (ذوق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دم نہ لے اُس کی زلفوں کا مارا میر کاٹا جیئے نہ کالوں کا (میر)

کاٹنے کا یہ ڈسا نہیں کھیلے جو بید طرک مارا ہے زلف نے جسے اُسکو کھلائے کون (مومن)

(۴۹) دبانا۔ دبوچنا ✦ لینا سنبھالنا ؎

نیچہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا جو چڑھا عائشہ اُسے میدانِ اجل میں مارا

اُٹھے جب مال بہت روز و بدل میں مارا ہنسے دل اپنا اُٹھا اپنی بغل میں مارا (نامعلوم)

(۵۰) گھائل کرنا۔ زخمی کرنا۔ مجروح کرنا ؎

دل لگاوٹ نے کر دیا بسمل اور پھر اجتناب نے مارا (داغ)

(۵۱) بھینا۔ دوخت کرنا۔ جیسے ٹانکا مارنا۔ کھونپ مارنا۔ شلنگا مارنا۔ رسوئی مارنا وغیرہ

(۵۲) فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ وفا دینا۔ دھوکے سے لوٹنا ؎

کیا کہیں خاک کہیں عشوہ گروں نے مارا جانکہ سیدھا سا بیچارہ مسلماں ہم کو (نامعلوم)

(۵۳) مرکبات میں، کھانا۔ نگلنا۔ حلق میں اُتارنا جیسے غوطہ مارنا (۵۴) ریتنا نگلنا۔ رگڑ کر برابر کرنا۔ جیسے کور مارنا (۵۵) برائے تحصیل فعل جیسے ڈالنا۔ دینا وغیرہ مثلاً چیں مارنا۔ ستا مارنا۔ لگا مارنا وغیرہ ؎

ایک ہے تو بھی بد بلا اے چشم دل کو پھر زلف میں پھنسا مارا (معروف)

(۵۶) بجھانا۔ فرو کرنا۔ زور گھٹانا جیسے شہوت مارنا۔ شوق مارنا (۵۷) جھپکانا۔ جنبش دینا۔ پھڑکانا۔ مٹکانا جیسے آنکھ مارنا (۵۸) جھٹکا جھونک دینا جیسے لوں میں ڈنڈی مارنا (۵۹) کالنا۔ چھیکنا۔ دکرنا۔ مٹانا۔ لکیر پھیرنا جیسے لکھنے پر قلم مارنا ✦ اسپر بھی قلم مارو (۶۰) شکار کرنا۔ صید پکڑنا۔ صید کرنا جیسے دوہرن روز شکار مار لاتا ہے ✦ آج بہت سی مچھلیاں ماریں (۶۱) ٹھپا لگانا۔ نقش اُبھارنا چھاپ لگانا۔ جیسے مکہ مارنا (۶۲) کم کرنا۔ مدھم کرنا۔ منہ اکرنا۔ کھونا۔ جیسے جھوٹے کام نے سچے کام کی تجارت ماردی (۶۳) بھرنا۔ دبانا۔ جیسے مٹھیاں مارنا (۶۴) دبانا۔ چھپانا۔ دبو دبو کر دینا جیسے بدنامی کی بات ماردینا (۶۵) پینا۔ روکنا ہضم کرنا۔ جیسے غصہ مارنا (۶۶) بے ایمانی کرنا۔ دبانا۔ رکھ لینا جیسے مٹی کے چار دن مارنے (۶۷) بچھانا۔ پھیلانا۔ جیسے جال مارنا ؎

جال زلف سیہ نے مارا تیر کافر نگاہ نے مارا (داغ)

(۶۸) نکالنا۔ سرکرنا۔ جیسے دم مارنا۔ سانس مارنا ؎

زیر خنجر بھی ضبطِ عشق رہا دم نہ اُس بے گناہ نے مارا (داغ)

(۶۹) ہرانا ✦ تھکانا۔ مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ جتانا کا تقیض جیسے بڑھاپے نے مار دیا پھر گیا روز حشر دل مجھ سے مجکو مل کر گواہ نے مارا (داغ)

(۷۰) رسوا کرنا۔ ذلیل کرنا۔ پٹنے کھرنا تضحیک کرنا فضیحت کرنا ؎

دیکھ اسے داغ اہل دُنیا کو ہوس عزو جاہ نے مارا (داغ)

(۷۱) ڈالنا۔ بھاری کرنا۔ جیسے لنگر مارنا ؎

آسماں سے تو سے گوپے میں بہت زور ہے نہ بیٹھ ایک قدم بھی جو لنگر مارا (داغ)

(۷۲) اعلام کرنا۔ مردوں کا امردوں کے ساتھ فعل شنیع کرنا (۷۳) آنا۔ معلوم دینا محسوس ہونا۔ جیسے یہاں تو ہوا آتی ہے (۷۴) فریفتہ کرنا۔ شیفتہ کرنا۔ عاشق بنانا۔ ہاں کر سر کیا کر بات تو مجھ سے نہ شرمائیے مجھ کو تو ورنہ تیری گردن کا زنگین) زنا خی مارتا ہے مجھ کو تو ورنہ تیری گردن کا زنگین)

مارگ س مذ (۱) راہ۔ باٹ۔ راستہ ✦ طریق۔ سبیل۔ پنتھ مسلک ✦ شارع عام۔ سڑک۔ ڈگر ✦ پنڈا (۲) طرح۔ طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ ڈھنگ ڈھب۔ روش۔ چال (۳) بدرقہ۔ آثار (۴) چارہ۔ علاج۔ تدبیر۔ اُپائے ✦

مارُو (۱) اسم مذکر:۔ (۱) لڑائی کا باجہ۔ نقارہ جنگ۔ طبل جنگ (۲) ایک قسم کا راگ جسے مارُو ڈھولا بھی کہتے ہیں ✦ سری راگ کی تیسری راگنی کا نام جو اکھن پچھوس یعنی دوپہر و سہ پہر میں گون کے اخیر وقت گائی جاتی ہے (۳) راگنی جو لڑائی کے وقت گاتے ہیں (۴) ایک قسم کا ہتھیار جو ہرن کے دونوں سینگوں کا بنا ہوا ہوتا اور جو کون پر فولاد یا لوہا چڑھا رہتا ہے (۵) مارنے والا ✦ ہلاک کرنیوالا (۶) ایک قسم کا گول اور بڑا بینگن جو یرقان میں پیدا ہوتا ہے (۷) سہ پرا گ کی راگنی

مارُو بینگن (۱) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا گول اُودا بڑا بینگن جو دریا کے کنارے یا ریتی میں پیدا ہوتا اور بھرتا وغیرہ بنانے کے کام آتا ہے ✦

مارواڑ (۱) اسم مذکر (۱) علاقہ جودھپور کا نام (۲) ایک قسم کے گیہوں جو راجپوتانہ میں گائے جاتے ہیں (۳) ایک قسم کے مسافر سی کبوتر برنگ سبز جن کے پروں پر کچھ سفید پٹیاں اور پریاں بنی ہوئی ہوتی ہیں ✦

مارُوت (ع) اسم مذکر:۔ اُن دو فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کا نام جو چاہ بابل میں اُوندھے لٹکے ہوئے عذاب الٰہی میں گرفتار ہیں اگر کوئی شخص جادو سیکھنے جاتا ہے تو وہ اُسے تعلیم بھی کرتے ہیں یہ دونوں فرشتے کہتے ہیں کہ ایک حسین طوائف مسماۃ زہرہ پر عاشق ہونے کے سبب بابل کے کنوئیں میں قید کئے گئے تھے۔

(جسکا قصہ اس طرح پر مشہور ہے کہ جب وہ طوائف مذکور پر عاشق و شیدا ہو گئے تو زہرہ نے اُنسے علوی یعنی آسمان پر چڑھنے کا علم سیکھا اور اُنکو اپنا سفلی علم یعنی جادو سکھا دینے کے دم سے کنوئے میں لٹکا آپ آسمان پر اُنکی جگہ زہرہ ستارہ بنگئی ✦) ؎

زہرہ کی جیب آئی کف مارُوت میں انگلی کی رشک نے تب دیدۂ ماروت میں اُنگلی (سعدی)

مارے (ہ بحرفِ علت) (۱) سبب۔ باعث۔ لئے۔ وجہ۔ خاطر۔ واسطے۔ کارن بسبب جیسے سردی کے مارے مرگیا۔ اُسکے مارے سب بے چین ہیں ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مار

اُس کل ترکو فکر اور نکہت گل بد دماغ — مارے غصے کے ابھی آجائیگا تم تاک میں (ناسخ)
جاری ہے جسم سے پسینہ — جلتا ہے تپش کے مارے سینہ (اضطر نکلیانی)
دکو فرصت نہیں تو آیئے پیارے شب کو — ہم تو آسکتے نہیں غیر کے مارے شب کو (غضنفر)
ڈسے تری کاکل کے نہیں چلتے ہیں بستے — دم بلٹے سے اس سانپ کے مارے کئی دن سے (شوق)

(۲) صیغۂ مضارع واحد غائب) لگائے۔ رکھائے۔ پیٹے۔ ضرب لگائے۔ زدن کا ترجمہ۔ زدہ جیسے شامت کے مارے نے پھر قصور کیا یعنی شامت زدہ نے ۔

زلف کا پیچ جو وہ کان ملاحت مارے — ہوں گرفتار بلا سینکڑوں شامت مارے
جڑاؤ غیر سے بند ہوائیں بلا سے ان کی — مگے چھاتی پہ کوئی صاحب غیرت مارے

(۳) تباہ۔ خراب و خستہ۔ دربدر (۴) قتل کرے۔ ہلاک کرے۔ جان لے۔ پران نکالے۔

مارے پھرنا (ف) فعل لازم۔ دھکے کھاتے پھرنا۔ خراب و خستہ پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔ حیران و سرگردان رہنا۔ خدائی خوار پھرنا۔ بلد پھرنا جیسے تم کیوں مارے پھرتے ہو۔

ہم تو اے طبیعت سیل تیری خاطر اب تک — قیس کی طرح پڑے پھرتے ہیں بن بن مارے (مصحفی)

مارے مار کر یا مارے مارے کر (ف) تاکید فعل۔ نہایت پیٹ کر۔ پیٹ پیٹ کر۔ ضرب زدہ کو سب کرکے ۔

مارے مار کر بچھا دینا (ف) فعل متعدی۔ پیٹتے پیٹتے زمین پر لٹا دینا۔ مارتے مارتے فرش کر دینا۔ خوب کوٹنا۔ نہایت پیٹنا ۔

آتا کہاں ہے فرش نمی۔ دیکھے ہم ہوں کاش — سو تو نے مارے مار کے اگر بچھا دیا (ہما)

مارے مارے پھرنا (ف) فعل لازم۔ دربدر خاک بسر پھرنا۔ آوارہ و سرگرداں پھرنا۔ دھکے کھاتے پھرنا۔ خدائی خوار پھرنا۔ نہایت خراب و خستہ پھرنا ۔

سے الفرعشق کے الجھوں سے ہوئے فاکی سر — مارے مارے پھریں گو یا میں بہت تارے (نظر)

جو مرتبہ ہیں اُنھیں اُن کا نہیں ٹھکانا — کیا جانے کہاں وہ پھرتے ہیں مارے مارے (بیخود)

مارے پڑنا (ف) فعل لازم۔ (انا ری) شامت آنا۔ صدمہ گزرنا۔ صدمہ پہنچنا۔ بھنچنی نظر آنا۔ خرابی ہونا۔ جان پر بنا ۔

مارا (ف) بصفت۔ (پنجابی) (۱) بودا۔ کمزور۔ ناتواں۔ کم طاقت۔ نحیف۔ نزار۔ (۲) لاغر۔ دُبلا۔ پتلا۔ (۳) بوڑھا۔ ضعیف۔ پیر فرتوت (۴) طریب۔ مسکین۔ بیچارا۔ مانے گو ہر ایک ہی دلالت ہے۔ مُفلس۔ بے دھن۔ نادار۔ کنگال۔ تنگدست (۶) ننگا۔ خراب۔ بُرا۔ کھوٹا۔ جیسے ماڑا سکہ (۷) حقیر۔ ناچیز۔ بیقدر۔ شبک نحیف۔ ہیچ (۸) کمینہ۔ دُون۔ کم درجہ کا۔ اوسلے (۹) ذلیل۔ بیمار۔ مریض۔ ناخوش۔ اُداس جیسے ماڑا ہی ہے (۱۰) تھوڑا سا۔ ذرا سا۔ رتی بھر۔ مقدار قلیل ۔

ماڑی (ف) اسم مؤنث۔ (گجراتی) (۱) الو کی تا پیٹ۔ نحیف۔ ضعیفہ وغیرہ (۲)

ماش

پیچ۔ مانڈے ہوئے چاولوں کا پانی (۳) کلف۔ انار۔ مانڈی (۴) پنجاب (۵) انارسی۔ کوٹھا بام۔ اُوپر کی منزل ۔

ماژوفر (ف) اسم مذکر۔ ماژفر۔ ماژیں (مفصل کیفیت دیکھو ماژیں) ۔

ماس (س) اسم مذکر۔ (۱) ماہ۔ مہینا شہر۔ چاند (۲) چاند۔ چندرما۔ ماہ۔ قمر (۳) گوشت۔ لحم۔ مٹی۔ شکار۔ سالن۔ قلیہ۔ بیٹرا جیسے ماس پنا سب گھاس رہوئی ۔

ماس آدھاری (ہ) صفت۔ گوشت خوار۔ متقی بھکش کرنے والا ۔

ماس سب کوئی کھاتا ہے ہڈی گلے نہیں کوئی (ف) کہاوت۔ اچھی چیز یعنی لائق آدمی سے سب کو محبت ہوتی ہے نالائق، رد، نکمے کو کوئی نہیں پوچھتا۔ اچھے کے سب لاگو ہیں بُرے کا کوئی خواہاں نہیں ۔

ماس کبار (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ماہواری نقشہ ۔ ماہواری گوشوارہ۔ بیرآمد۔ پورے مہینے کا حساب ۔ تورنیج (۲) مہینے کا آخر دن ۔

ماس ماس (ہ) تابع فعل۔ (۱) ماہ بماہ۔ ماہوار۔ مہینے کے مہینے (۲) سود جو اصل پر زیادہ کیا جاتا اور اُس سے وہ سود در سود ہوتا جاتا ہے۔

ماس نوچنا (ہ) فعل متعدی۔ بوٹیاں کاٹنا۔ بھنبھوڑنا۔ گوشت اُتارنا ۔

ماسی (ہ) اسم مؤنث۔ (گجراتی ہندی) مامی۔ ماں کی بہن۔ خالہ۔ خواہر مادر ۔

ماش (س) اسم مذکر۔ اُڑد۔ ماہ۔ سب الفاظ۔ (ایک قسم کا غلہ جو نہایت پست اور ثقیل ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں ایک سیاہ اور ایک سبز۔ اردو میں سبز کو ہرا ماش یا ہرا ماش کہتے ہیں اور بعض قرابادینوں کے مؤلف فارسی دیں یا جاتا ہے۔ حالانکہ یہ لفظ فارسی نہیں ہوتا اور نہ کوئی فارسی داں اسے فارسی کہتا ہے۔ ہندی ہے کیونکہ بعض بگڑ کر اسے ماش ہندی کہتے ہیں)

ماش مارنا (ف) فعل متعدی۔ اُڑدوں پر منتر پڑھ کر جادو کرنے کے واسطے کسی آدمی یا کسی چیز پر پھینکنا۔ جادو کرنا۔ ٹونا کرنا۔ سحر کرنا ۔

پھنسا جو ولی کیا پڑھ کے جادو ماش مارے — پری خانے کے جن کو پٹھے میں اُتارے
مل گئی گر کوئی بنگالے کی اوداش نہیں — ہیٹر جادو کے مارے کی جو وہ ماش نہیں

ماشا (ہ) (عربی) (ماشا) اسم مذکر۔ (بنگالی) اسم مؤنث۔ جناب میاں صاحب حضور۔ آقا (۲) پھرکی۔ سریل۔ گھنی۔ وہ گول پھرکی جو پہر بچے دیکھنے کے واسطے تار پر لپیٹتے ہیں ۔

ماشا اللہ (ع) یہ لفظ (۱) حسن نظر۔ چشم بد دور۔ کسی چیز کو دیکھ کر یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں کہ چشم بد سے محفوظ رہے (۲) تعجب ہے۔ سبحان اللہ۔ اللہ و اکبر یا عجب ہے ۔

ظاہر میں تو ایسے ہیں کہ اللہ اللہ — سب کہتے ہیں زیادہ ہو تجھے اللہ اللہ
باطن میں جو دیکھا اُنہیں اتنے ہیں نہ ہوں — تب حول ولا قوۃ الا باللہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(تحقیق دیکھو لفظ مادہ موخرہ کے متعلقات میں) +

ماشہ (ف) اسم مذکر:- (پرانی فارسی ماسہ۔ شنہ ماہچہ۔ ماہ) (۱) تولہ کا بارھواں حصہ آٹھ رتی کا وزن (۲) ۹ دلالوں کی اصطلاح میں چوتھی۔ چار آنے پر صرف آنے (۳) چھوٹی کیل۔ کوکہ۔ پرمیک + تار کی بندش۔ چنانچہ پیتل یا شیشے کا برتن ٹوٹ جانے پر اسے لگواتے ہیں +

ماشہ بھر (ا) صفت:- (۱) ایک ماشہ کی مقدار۔ پورا آٹھ رتی (۲) مداسا۔ رتی بھر۔ یک حبہ۔ شہ بھر +

ماشہ تولہ ہونا (ا) فعل لازم:- متلون مزاج ہونا۔ رنگ برنگی طبیعت ہونا۔ ایک حال پہ نہ رہنا۔ جیسے ؎

مزاج کیا ہے کہ اک تماشا گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشا

مصرعہ ؎ اشا گھڑی میں تولہ ہے زردار کا مزاج

ماشی (ہ) صفت:- ماش کے رنگ کا۔ سبز کاہی۔ سیاہی مائل ہنسو جیسے ماشی چادر۔ جو کسیس ناسپال ہلدی پھٹکری میں بہ ترکیب مخصوص رنگا جاتا ہے۔

ماضی (ع) صفت:- (۱) گزشتہ۔ گزرا ہوا۔ بیتا ہوا۔ (۲) صرف و نحو میں اسم مؤنث) وہ فعلی صورت جو زمانہ گزشتہ سے تعلق رکھتے۔ بھوت کال +

(کتب صرف کے موافق چھے بتفصیل ذیل ماضیاں ہیں۔ گو فارسی والوں نے ایک ماضی سے اور زیادہ کی ہے)

ماضی احتمالی یا شکیہ (ع + ف) اسم مؤنث:- وہ ماضی جس سے زمانہ گزشتہ میں کسی فعل کے صادر ہونے کا احتمال پایا جائے۔ جیسے گیا ہوگا۔

ماضی استمراری یا ناتمام (ع) اسم مؤنث:- وہ ماضی جس سے زمانہ گزشتہ میں فعل کا تواتر مفہوم ہو +

ماضی بعید (ع) اسم مؤنث:- وہ ماضی جس سے زیادہ گزرا ہوا زمانہ سمجھا جائے جیسے گیا تھا +

ماضی تمنائی یا شرطی (ع) اسم مؤنث:- وہ ماضی جسکے پہلے تمنا یا شرط کا کلمہ ہو جیسے کاش آتا یا اگر آتا +

ماضی قریب (ع) اسم مؤنث:- وہ ماضی جس سے قریب کا گزرا ہوا زمانہ سمجھا جائے جیسے کھایا ہے +

ماضی مطلق (ع) اسم مؤنث:- وہ ماضی جس سے مطلق گزرا ہوا زمانہ کسی قید کے بغیر سمجھا جائے جیسے آیا۔ گیا +

ماضی معطوفہ (ع) اسم مؤنث:- وہ ماضی جو دو ماضی مطلق سے ملکر حرف عاطفہ کے ساتھ بنائی جائے جیسے آمد و رفت۔ نشست و برخواست وغیرہ۔

ماضیہ (ع) صفت:- گزشتہ۔ بیتا ہوا۔ اگلا۔ پیشتہ کا۔ سابق کا۔ اب سے پہلے کا۔ جیسے زمانہ ماضیہ +

ماکس (ہ) اسم مذکر:- (گیتوں میں) (۱) مکس۔ مسکا۔ کچا گھی۔ بغیر تپایا ہوا گھی نونی (۲) ربڑی۔ جمایا ہوا دودھ۔ پکا کر خوب گاڑھا کیا ہوا دودھ۔ گنوار بولتے ہیں۔

ماکھو (ہ) اسم مؤنث:- (۱) نکہ۔ افواہ۔ چرچا۔ شہرت۔ مذکور لوگوں کے منہ میں کسی بات کا پڑ جانا (۲) پنجاب) شہد کی مکھی +

ماکھو ہونا (ہ) فعل لازم:- چرچا ہونا۔ افواہ ہونا۔ کسی بات کا لوگوں کے منہ میں پڑ جانا۔ شہرت ہونا +

ماکیاں (ف) اسم مؤنث:- مرغی +

ماگدھ (ہ) اسم مذکر:- (۱) مگدھ دیش یا بہار کا باشندہ (۲) بھاٹ۔ کرکیت۔ وہ لوگ جنکا پیشہ راجاؤں کی مدح خوانی کرنے نسب نامہ رکھنے۔ ساکھی گانے اور بوقت جنگ کوچ فوج کے ہمراہ رہنے کا ہے +

ماگھ (س) اسم مذکر:- (۱) ہندی کا گیارھواں مہینہ۔ ۱۵ جنوری سے ۱۵ فروری تک کا عرصہ جیسے ماگھ کا جاڑا۔ میٹھ کی دھوپ بڑے کشٹ سے اُنیسے رُوکھ (۲) ایک نچھتر کا نام جسے مگھا کہتے ہیں۔ اس مہینے میں پورا چاند اس نچھتر کے قریب رہتا اور اس مہینے کی پونوں کے دن یہ نچھتر ہوتا ہے +

ماگھ تنگی جیسا کھ بھوکی (ہ) کہاوت:- سدا مفلس ہمیشہ محتاج +

مال (ہ) اسم مؤنث:- وہ ڈور جو چرخے میں تکلے کو متحرک کرنے کے واسطے لگی رہتی ہے۔ مالا۔ مار ؎

تار نفس ہے سینہ میں گردش کیواسطے ڈورا کمر میں چرخ کی ڈالا ہے مال کا (مرزا صابر)

مآل (ع) اسم مذکر:- (۱) مرجع۔ جائے رجوع۔ جائے بازگشت۔ لوٹنے کی جگہ (۲) انجام کار۔ نتیجہ۔ انجام۔ اخیر۔ پھل۔ انت۔ آخر۔ خاتمہ ؎

قطرۂ دریا میں جو ملجائے تو دریا ہو جائے کام اچھا ہے وہ جسکا کہ مآل اچھا ہے (غالب)

رو سیاہی خط عارض کی مٹی پیری میں کیا قیامت ہے کہ کافر کا مآل اچھا ہے

کبھی کہتا ہوں محبت کا مآل اچھا ہے کبھی کہتا ہوں جواب ہے یہی مآل اچھا ہے

کیا وہ غارت گر دین حشر سے ڈر جائیگا ہر مسلمان کا کہتے ہیں مآل اچھا ہے

لوگ کہتے ہیں بھلائی کا زمانہ نہ رہا یہ بھی کہیں کہ برائی کا مآل اچھا ہے

دیر و حرم بچشم حقیقت نہیں جدا یعنی مآل سبحہ و زنار ایک ہے (مصحفی)

(یہ لفظ اول بروزن قول مصدر سے اسم ظرف کا صیغہ ہے جسکے معنی بازگشت کرنیکے ہیں) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مآل اندیش (ع + ف) صفت :- انجام بین۔ دور اندیش۔ کسی بات کے انجام کو سوچنے والا۔ ازخیر نتیجہ کا سوچ بچار کرنے والا +

مآل اندیشی (ع + ف) اسم مؤنث :- انجام بینی۔ دور اندیشی۔ سوچ بچار +

مآل کار (ع + ف) تابع فعل :- (۱) انجام کا۔ خیر کو۔ انت کو (۲) انجام کار نتیجہ کار۔ کرنی پھل ؎

مآل کار کا اپنے نہیں ہے خیال آتا ۔۔۔ ملایا کرتے ہیں مٹی میں گو کن رہتی (آتش)

بیکار نہ ہوں یہ ڈر ہے اے کاش ۔۔۔ ناکام مآل کار رہوں ۔۔۔۔۔۔۔۔ (مومن)

مال (ع) اسم مذکر :- (۱) زر و خواستہ۔ دھن۔ دولت۔ مایہ۔ پونجی۔ نقدی۔ کہتے ہیں پونجی طبع انسانی اسکی طرف مائل ہوتی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا مگر اصل بات یہ ہے کہ عربی زبان میں مال بمعنی شتر ہے کیونکہ جس طرح ہندوستان میں گائے بھینس دھن کے لفظ سے تعبیر کئے جاتے ہیں اسی طرح وہاں بھی چوپائے دولت سمجھے جاتے ہیں اسلئے کہ زمین کی پیداوار کم اور سچی ان کی دولت تھی) +

انسوس ہے انسان نہ ہو علم کا جویا ۔۔۔ وہ مال ہے یہ صرف ہے جو کم نہیں ہوتا (آتش)

(۲) اسباب۔ متاع + ملک۔ املاک۔ جائداد + لتا پتا۔ اثاثہ۔ چیز بست۔ اثاثہ۔ سامان۔ انگڑ کھنگڑ (۳) جنس۔ چیز۔ اشیاء۔ رقم۔ سوداگری مال ؎

بوسہ دیتے نہیں اور دل پہ ہے ہر لحظہ نگاہ ۔۔۔ جی میں کہتے ہیں کہ مفت آئے تو مال اچھا ہے (غالب)

چھان لی ہنستے جہانِ گزراں کی گزری ۔۔۔ سارے بازار میں ایک تو ہی تو مال اچھا ہے

اک دکاں میں ابھی رکھ آئے ہیں ہم دل اپنا ۔۔۔ دو سے سب کو بتاتے ہیں وہ مال اچھا ہے

تم نہیں اور سہی دل کے طلبگار بہت ۔۔۔ سو خریدار ہیں موجود جو مال اچھا ہے۔

کوئی ہستی ہیں ترے بس جز اعمال نکو ۔۔۔ کہ یہی مال سوئے ملک عدم چھٹتا ہے (ظفر)

(۴) جمع۔ واگذاری۔ لگان۔ خراج۔ کر۔ حاصلہ محصول۔ وہ محصول جو سرکار زمینداروں پر لگائے (۵) پیداوار۔ آمدنی ملک جو حاصل + تحصیل (۵) قانون) زراعت یا صنعت یا تجارت سے حاصل ہونے والی نفع بخش چیز۔ مال یعنی صنعت زراعت یا پیداوار یا آمدنی (۶) اصل۔ حقیقت کا ثبات۔ وجود ہستی ؎

یاد ہی طالع کریں تو کیا مآل ۔۔۔ مگر ہاتھ میں لونگا تو زر ہو جائیگا (رند)

لب تیرے سے زیادہ یاقوت مآل کیا ہے ۔۔۔ دل تجھ سے آگے تیرے یہ اہل اس کی کیا ہے (ظفر)

اجر میں مال تو ہے کیا مال ۔۔۔ ہے یہاں جو اسے لا صد بار (تاسخ)

کیا مال تھا وہاں نہ کبھی دے سے اٹھائی ۔۔۔ جتنے اٹھا لے کیسے کچھ نہیں کہ (معروف)

ہے دو مال کیا بڑا دونا ۔۔۔ جو آدے تو دو دا کھڑا دونا (رنگین)

یاد خدا اس سے تو کر اپنا مآل کر ۔۔۔ عقبے بنے تو دولت دنیا ہے مال کر (امانت)

مسند ہے بوریا مراد اغ جنوں ہے تاج ۔۔۔ میں تخت سلطنت کو سمجھتا ہوں مال کیا (امانت)

مُتبانِ سیمتن ایدل ہیں کیا مال ۔۔۔ مذیں بوسہ فقیروں کا خدا ہے

تیس کیا مال ہے پتلے میں ہمارے جوتے ۔۔۔ کو کمن بھی نہیں پاسنگ ترازو اپنا (اسیر)

مال کیا مال ہے اور دل کی ہے کیا اصل بھلا ۔۔۔ گر ہر جان بھی جو دہ مانگے تو پیار نکریں (رجاب)

(۷-ع) وہ چیز جسپر چھی پڑے + لاٹری کا انعام + حاصل۔ برد (۸-ع) نفیس اور خوش مزہ کھانا پیتی طعام + بڑھکا کھانا۔ عمدہ کھانا۔ امیرانہ خوراک۔ حلوا پوری طائی وغیرہ جیسے سسرال میں جاکر تو خوب مال اڑاتے ہوگے (۹-حساب) مجازد مرتبہ۔ کسی عدد کے فی نفسہ ضرب کھانے سے جو حاصل ضرب ہو۔ جیسے ۱۰ چار کا مال ہے (۱۰) ڈاک کی تھیلی۔ ڈاک کا بیگ۔ کام (۱۱) وہ دانہ دار نیل کی گاد جو نیل کے ٹاٹ میں گرمی پہنچانے اور پانی خشک کر دینے کے بعد باقی رہجاتی ہے (۱۲-پنجاب) سونا چاندی۔ روپا۔ کانسی وغیرہ (۱۳-بازاری) خوبصورت اور نوعمر نوچی۔ نوم۔ رقم قابل قدر عورت حسین آدمی۔ خوبصورت آدمی ؎

عرصہ محشر میں سب ہوگئے خواہاں اُس کے ۔۔۔ لوگ کہتے ہیں اشاروں سے یہ مال اچھا ہے (داغ)

(۱۴-پنجاب) گڑ۔ شکر۔ کھانڈ وغیرہ۔

مال اُڑانا (ا) فعل متعدی :- (۱) روپیہ صرف کرنا۔ روپیہ برباد کرنا۔ روپیہ لٹانا۔ فضول خرچی کرنا۔ اسراف کرنا (۲) ترمال کھانا۔ نفیس کھانے اور لذیذ و قیمتی چیزیں کھانا۔ دودھ چٹ کرنا۔ مٹھائی کھانا۔ عمدہ غذا چٹ کرنا + چٹورپن کرنا (۳) روپیہ خورد برد کرنا۔ غبن کرنا۔ تغلب کرنا۔ کسی کے مال پر ہاتھ مارنا۔ کسی کا روپیہ غائب کرنا۔ خیانت کرنا (۴) روپیہ صرف کر کے مزے اڑانا۔ عیش منانا +

مال اُڑجانا (ف) فعل لازم :- مال خرچ ہوجانا۔ دولت کا صرف میں آجانا۔ روپیہ برباد اور غارت ہوجانا ؎

یہی دولت کا مزا ہے کہ اڑیں گلچھرے ۔۔۔ ہاتھ آتے ہی جو اڑجائے وہ مال اچھا ہے (داغ)

مال المال (ع) اسم مذکر :- (حساب) کسی عدد کی چوتھی قوت۔ چوتھا چوکھا۔ جیسے ۴ × ۴ × ۴ × ۴ = ۲۵۶ کا مال المال ہے۔

مالِ اموات (ع) اسم مذکر :- (قانون) وہ اثاثہ اور نقدی وغیرہ جو کوئی شخص متوفی اپنے پیچھے چھوڑ جائے۔ پنجابی اُتی (۲) لاوارثی مال۔ وہ مال جسکا کوئی والی وارث نہ ہو +

مالِ برآمد (ع + ف) اسم مذکر :- (قانون) (۱) وہ مال جو مسافر کو بھیجا جائے بھرتی۔ اپنے ملک سے دوسرے ملک میں لیجا کر فروخت کرنیکی جنس۔ تجارتی مال و متاع۔ سوداگری اسباب (۲) مال مسروقہ جو پایا گیا ہو۔ بازیافتہ مسروقہ مال

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چوری کا ملا ہوا مال ۔ (۳) وہ مال جو مجرم چھوڑ جائے ۔ مال گزاشتہ مجرم +

مال پچانا (ف) فعل لازم ۔ کسی کی دولت کا ہضم ہونا ۔ کسی کے مال کا قبضہ اور تصرف میں آجانا ۔ کسی کا مال اپنا ہو جانا ؎

برا مسکی غنچے نے جو چرائی تو کھل گئی کیونکر کسی کا مال کسی کو بھلا پچے (مصحفی)

مال پر زکوٰۃ ہے (ف) کہاوت ۔ آمد پر خیرات بھی موقوف ہے ۔ جوت کی جوت ہے +

مال تال (ف) اسم مذکر ۔ (لفظ دوم تابع مہمل) مال و متاع ۔ مال و منال ۔ روپیہ پیسہ ؎

راہ عدم میں کوئی کسی کا نہیں مجیب خالی ہیں مال تال سے ہر ہمسفر کے ساتھ (برق)

مال چکھنا (ف) فعل متعدی ۔ پرایا روپیہ اپنے صرف میں لانا + ترنوالے کھانا ۔ دوسرے کی بدولت مزے اڑانا ۔ چکھوتیاں کرنا ؎

باقی ہے نہ دل کا کوئی ٹکڑا نہ جگر کا چکھا غم دلدار نے سب مال ہمارا (لاعلم)

مال چیرنا (ف) فعل متعدی ۔ (عوام) مال مارنا ۔ غبن کرنا ۔ چوری کرنا ۔ خیانت کرنا ۔ ہاتھ مارنا ۔ زور و جبر کرنا ۔ تغلب کرنا ۔ روپیہ کھا جانا +

مال حرام (ع) اسم مذکر ۔ (۱) بری کمائی ۔ چوری کا مال ۔ ناجائز مال ۔ وہ مال جو قسم کھا کر اور قرآن پر ہاتھ رکھ کر جھوٹ بولنے سے حاصل ہو +

مال حرام بود بجائے حرام رفت (ف) مثل ۔ جیسی بری کمائی تھی ویسی ہی بری جگہ صرف ہوئی ۔ جیسا بے محنت آیا ویسا ہی اڑا ۔ بری کمائی پر ملی اڑتی ہے +

مال حصہ داری (ف) اسم مؤنث (تعلقات) حصہ داروں کا سرمایہ ۔ ساجھے کی پونجی ۔ ساجھے کا دھن ۔ شراکت کا مال +

مال خانہ (ع + ف) اسم مذکر ۔ (۱) جنس خانہ ۔ جنس گھر ۔ وہ جگہ جہاں ہر قسم کا مال رہے ۔ گودام ۔ ذخیرہ ۔ بھنڈار ۔ کوٹھا ۔ کوٹھی ۔ اظہار خانہ ۔ گودا ۔ (۲) ۔ ریلوے اسٹیشن کا وہ بڑا گودام جہاں مال گاڑی سے اسباب اتار کر رکھا جاتا ہے مال گھر ۔ مال گودام + (۳) کوٹھار + گنجینہ +

مال دار (ع + ف) صفت ۔ دارالمال ۔ دولتمند ۔ صاحب دولت ۔ تونگر ۔ دھنی ۔ مُنعم ۔ ایسر ۔ دستمند +

مالداری (ع + ف) اسم مؤنث ۔ (عوام) دولتمندی ۔ ثروت +

مال زادہ (ع + ف) اسم مذکر ۔ (۱) رئیس کا بیٹا ۔ کمپنی پیسہ کسی کا جنا ۔ باتھ کا جام (۲) (صفت) حرامی ۔ حرام زادہ + حرامی خصلت ۔ لفنگے پن کی تحقیق ۔ ایک قسم کی سخت گالی (۳) ۔ (ظرافتاً) مالدار ۔ کوڑیالا (۴) قزاق ۔ بھڑوا ۔ قلتباں +

مال زادی (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) کسبی ۔ قحبہ ۔ رنڈی ۔ پتریا ۔ پاتر ۔ لولی ۔ زن بازاری ؎

تم مال ست ہو گئے مرے جیسے کھا نیکو الزادیوں کی گالیاں چلے (راحت)

(۲) چھنال ۔ فاحشہ ۔ بدکار ۔ قحبہ ۔ حرامزادی ۔ ایک قسم کی سخت گالی ۔ (۳) کٹنی ۔ دلالہ ۔ فاتکہ +

مال سائر (ع) اسم مذکر ۔ (قانون) مالگزاری کے علاوہ تمام متفرق محاصل جیسے چنگی ۔ کر ۔ محصول ۔ رسوم ۔ ٹولبارہ ۔ ٹول ۔ سڑک وغیرہ وغیرہ +

مال شراکت (ع) اسم مذکر ۔ ساجھے کا مال + ساجھے کی پونجی +

مال ضامن (ع) اسم مذکر ۔ حاضر ضامن کا نقیض ۔ وہ شخص جو اس طرح پر ضامن ہو کہ اگر یہ شخص چلا جائیگا تو اس قدر مال سرکار میں حاضر کرونگا ۔ نقدی کی ضمانت دینے والا ۔ ادائے زر مطلوبہ کا ضامن ۔ روپیہ ادا کرنیکا ذمہ دار ۔

مال ضامنی (ع) اسم مؤنث ۔ روپیہ بھر دینے کی ضمانت ۔ حاضر ضامنی کا نقیض ۔ نقدی کی کفالت ۔ روپیہ کی ذمہ داری +

مال ضامنی داخل کرنا (ف) فعل متعدی ۔ سرکاری خزانہ میں ضمانت کا روپیہ پہنچا دینا ۔ ضمانت کا روپیہ ادا کرنا +

مال ضامنی دینا (ف) فعل متعدی ۔ روپیہ بھر دینے کا ذمہ دار ہونا ۔ نقدی کی ضمانت دینا ؎

پوچھو اگر کرے کوئی اتنا ہی نادانی ہم نے دیں دل جو دے کوئی مال ضامنی (مصحفی)

مال غنیمی (ع) اسم مذکر ۔ غنیم کا مال ۔ لوٹ کا مال + لوٹ کھسوٹ کا مال ۔ وہ مال جو غارت گری سے لایا گیا ہو ۔ لوٹ (۲) وہ سامان مال جو کافروں سے لڑ کر دستی چھینکر یا لوٹ کر لائے ہوں ۔ کافروں کا مال جو لڑائی میں ہاتھ آئے ۔

مال غیر منقولہ (ع) اسم مذکر ۔ اصل دھن ۔ وہ جائداد جو اپنی جگہ سے نہ سرک سکے جیسے مکانات زمین کھیت ۔ کنواں وغیرہ +

مال فروز (ع + ف) اسم مذکر ۔ (قانون) (۱) مال اترنے کی جگہ ۔ آڑات ۔ گودنہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مال

منڈی ۲ آڑھتی کا مال گودام (۲) آڑھتی کا مال ۳ دوکان یا خانہ کا مال کہ کچے یا کچا مال

مال کا بندوبست (ف) اسم مذکر۔ (قانون) انتظام خراج۔ بندوبست پیداوار کے خراج کا انصرام +

مال کاٹنا (ف) فعل متعدی۔ (۱) چلتی گاڑی میں سے اسباب نکال لینا۔ گاڑی میں سے چوری کرنا (۲) بہت سا مال فروخت کر دینا +

مال کٹنا (ف) فعل لازم۔ (۱) گاڑی میں سے مال چوری جانا۔ گاڑی میں سے بہت سا مال نکل جانا۔ گاڑی میں چوری ہو جانا (۲) بہت سا مال بک جانا۔ بکثرت مال بکنا۔ جیسے اس منڈی میں بڑا مال کٹتا ہے +

مال کی رسید (ف) اسم مؤنث۔ اسباب کی پٹی۔ بل۔ مال پہنچ جانے کی سند یا دستاویز +

مال گزار (ع + ف) اسم مذکر۔ باجگزار۔ زمین کا خراج یا ٹیکس ادا کرنے والا۔ معاملہ دینے والا۔ زراعت یا گانوں کے معاملہ کا مہتمم۔ وہ شخص جو زمینداروں سے سرکاری روپیہ فراہم کر کے داخل سرکار کرے۔ نمبردار۔ پٹی دار۔ امدادار۔ گانوں کا چودھری +

مال گزاری (ع + ف) اسم مؤنث۔ خراج۔ معاملہ۔ پٹی۔ جمع سرکاری مطالبہ محصول ایکر

مال لاوارث (ع) اسم مذکر۔ وہ مال جسکا کوئی وجہ اسباب والا وارث نہ ہو لاوارثی مال۔ مال مصمت +

مال لٹکے سرکار کا مزا کھیلے پھاگ (ف) کہاوت۔ پرائے مال پر عیش منانا۔ دوسرے کا مال برباد کر کے آپ رنگ رلیاں کرنا +

مال مارنا (ف) فعل متعدی۔ دولت لوٹنا۔ اٹھا مارنا۔ غبن کرنا۔ امانت میں خیانت کرنا۔ غصب کرنا۔ لوٹنا مروسنا۔ چوری کرنا۔ کسی استرے سے مونڈنا دوسرے کا روپیہ ہتھیانا۔ ٹھگنا۔ دھوکے سے لینا۔ فریب سے لینا ہضم کرنا۔ خورد برد کرنا + دوسرے کے مال پر گزارہ کرنا۔ مال چرنا۔ مال گھسیٹنا ؎

سامنے آنکھوں کے پھروں ہی جھایا یار کو مال مارا ہے لوٹا دولت بیدار کو (آتش)
دل مرا کیکے کہ لے معلوم ہوا مال اسیطرح سے ہے آپ نے سب کا مارا (ظفر)

مال مارو (ف) اسم مذکر۔ خائن۔ غاصب۔ غبن کرنے والا۔ خورد برد کرنے والا۔ دوسرے کا مال اڑا جانے والا۔ تصرف بیجا کرنے والا + غاصب۔ دوسرے کی دولت پر بیٹھنے والا +

مال مجرم (ع) اسم مذکر۔ (قانون) چور۔ مال کا مجرم۔ دھن چرا کر لانے والا۔

مال محمولہ (ع) اسم مذکر۔ جہاز پر لدا ہوا مال۔ بار جہاز۔ کھیپ + بار برداری بھرتی۔ وہ مال جو لاد کر بذریعہ جہاز یا ناؤ یا گاڑی وغیرہ دوسری جگہ لیجائیں +

مال

مال مست (ع + ف) صفت۔ مال کے نشہ میں مخمور۔ دولت پر مغرور۔ دولت کا گھمنڈی۔ دھن آبھیمانی + دولت کے سبب بے فکرہ جیسے کوئی مال مست کوئی مال مست ؎

خیریت چاہے تو پیدھی چال چل اے مال مست گرتے ہیں نشہ میں چلتے ہیں اگر سوار کج (ناسخ)

مال مستی (ف) اسم مؤنث۔ غرور دولت۔ دولت کا تکبر۔ دھن کا آبھیمان + دولت کی مستی + دولت کا مان +

مال مُفت (ف) اسم مذکر۔ وہ دولت خواہ اسباب جو کسی محنت اور کوشش یا خرچ کے بغیر حاصل ہوا ہو +

مال مُفت دل بے رحم (ف) کہاوت۔ مفت کا روپیہ بیدردی اور بیتحاشی سے صرف کیا جاتا ہے دوسرے کے روپیہ کی قدر نہیں ہوتی پرائی چیز عزیز نہیں ہوتی +

مال منقولہ (ع) اسم مذکر۔ (قانون) وہ مال و متاع یا چیز جو ایک جگہ سے دوسری جگہ جا سکے جیسے برتن کپڑا اناج زیور وغیرہ +

مال وقف (ع) اسم مذکر۔ مرکب کیا ہوا مال۔ خدا کے نام پر چھوڑا ہوا مال۔ وہ اسباب یا مکان یا چیز وغیرہ جو کسی شخص نے اپنے دھرم یا ثواب کے لئے اپنی ملکیت سے خارج کر دی ہو جیسے مسجد مندر وغیرہ +

مال (ف) مالیدن مصدر سے امر کا صیغہ جو مرکبات میں آتا ہے۔ مالش۔ رگڑ۔ جیسے تن مال جس سے ملنا پونچھا جائے۔ دست مال جس سے ہاتھ پونچھیں +

مالا (ف) اسم مذکر و مؤنث۔ (۱) پھولوں کا یا سونے یا موتی وغیرہ کا ایسا عضو جو گلو بند۔ ہسلک مروارید۔ ہرمنی۔ گجرا (دہلی میں مؤنث ہی بولتے ہیں) + ؎

ابر نیساں کی پڑیں تو آبرو پر تیری ٹوٹ موتیوں کا گلوبند اشی میں مالا ہو گیا (نسیم دہلوی)
سینے پر ٹوٹنا ناک موتیوں کا مالا۔ نقاش کھینچا یوں تصویر شاب جاناں (مصحفی)
ہر دانہ شب چراغ نرے دانوں کے مکس مالا کے کاٹوٹ کے موتی بکھر گئے (ناسخ)
(۲) سمرن۔ جپ مالا۔ تسبیح ؎

جوں ہر نام کی اے شیخ مالا چھوں رات کو بے انگ لشان (ولی)
(۳) قطار۔ سلک۔ جگمگی۔ مالک (۴) وہ نشان جو صحیح فولادی یا مفسفر پیمانہ کے دونوں طرف پڑا ہوتا ہے +

تیرا نالا موتیوں کا قتل کرتا ہے اے پری الا سرو ہی کا مالا ہو گیا (ناسخ)

(۵) ایک دولت کا نام جسکے سرخ سرخ پھول بالکل مرجان ہوتے اور انکے ہار بنا کر پہنا کرتے ہیں اور نیز اس دولت کا نام جسکے پھولوں کو گول تسبیح کہتے اور انکے سیاہ سیاہ بیجوں کی تسبیح بناتے ہیں ہندو لوگ انہیں بیجوں کو مالا پھل کہتے ہیں۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مالا پھل (ہ) اسم مذکر:- ایک درخت کے بیج جنکی تسبیح بناتے ہیں +

مالا پھیرنا یا جپنا (ہ) فعل متعدی:- سُمرن کے ایک ایک منکے کو ہاتھ میں لیکر کوئی منتر پڑھنا۔ سُمرن جپنا۔ پرمیشور کا پاٹھ کرنا۔ سُمرن کرنا۔ تسبیح پڑھنا آیندی جیندی دھوتی باندھے لمبی مالا پھیرتا ہے (ایشور ملتا ہے یا دھوکہ)

مالا مال (ع) صفت:- (۱) بہت۔ کثیر۔ بسیار۔ وافر۔ بافراط۔ فراواں۔ اتگت ریل پیل۔ انیک۔ ادھک (۲۔ مجازاً) بھرا ہوا۔ پُر۔ معمور۔ لبریز۔ لبالب۔ لبتب۔ مُہنّا منہ۔ بھرا ہُوا۔ مملو ؎

دولتِ ساقی سے مالا مال ہے پیمانۂ آج بادشاہِ وقت ہے اپنا دلِ ویرانۂ آج (آتش)

(۲) نہال۔ خوشحال۔ دولتمند۔ غنی۔ تونگر۔ مستغنی۔ بھرا پُرا جیسے ذکر چلا کر نہال مالا مال ہیں (چترِ بہتیلی) ؎

دیکھئے جس بے ہنر کو آج مالا مال ہے تھا غلط مشہور دولت بے ہنر ملتی نہیں (رند)

(اسکی اصل میں اختلاف ہے بعض لوگ کہتے ہیں کہ اصل میں مال مال تھا الف اتصال ملا کر مالا مال کر لیا اور اسنجا مال اہل حساب کی اصطلاح کے موافق بمعنی مجذور تھا یعنی مجذور کا مجذور جیسے ۲۰×۲۰=۴۰۰ اور ۴۰۰×۴۰۰=۱۶۰۰۰۰ ملے ہذا القیاس رقم برستی چلی جائیگی پس اسوجہ سے کثرت کے معنی ہوئے اور بعض کے نزدیک یہ لفظ اصل میں مالی کا مخفف ہے جسکا ماخذ مالا بمعنی پُر ہے الفِ اتصال کے لانے سے مالا مال ہوگیا۔)

مالا مال کر دینا (ف) فعل متعدی:- (۱) نہال کر دینا۔ امیر یا دولتمند بنا دینا۔ تونگر کر دینا۔ گھر بھر کر باہر بھر دینا (۲) نہایت زرخیز آباد یا قابلِ پیداوار کر دینا +

مالا مال ہو جانا (ف) فعل لازم:- نہایت دولتمند اور امیر کبیر ہو جانا۔ نہال ہو جانا۔

مال پُوا (ہ) اسم مذکر:- گلگلا۔ مال پُوڑا +

مالتی (س) اسم مؤنث:- (۱) ایک قسم کی بیل۔ ایک بوٹی کا نام (۲) ایک قسم کے پھول کا نام + چنبیلی۔ یاسمن (۳) جوان عورت (۴) چاندنی رات (۵) دریا +

مالتی بسنت (س) اسم مؤنث:- ایک قسم کا کُشتہ جو سونے کے ورقوں اور موتیوں سے تیار کیا جاتا ہے اسے تپ دق یا تپ کہنہ کے واسطے بہت مفید بیان کرتے ہیں +

مالتی سری (س) اسم مؤنث:- سرپراگ کی پانچویں راگنی کا نام جو دوپہر کے بعد اگہن مجلس مطابق نومبر و دسمبر میں گائی جاتی ہے +

مالش (ف) اسم مؤنث:- (۱) مالیدگی۔ ملنا۔ رگڑنا (۲) غسلِ جسم۔ مَلی۔ جی کا متلانا جیسے طبیعت مالش کر رہی ہے (۳) صیقل۔ جلا۔ اوپ۔ پالش (۴) کھریرا کرنا۔ کھریرا پھیرنا (۵) کسی چیز کو جسم پر ملکر جذب کرنا جیسے تیل کی مالش کرنا +

مالش کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) ملنا۔ رگڑنا (۲) مانجھنا۔ صاف کرنا۔ جلا کرنا۔ صیقل کرنا۔ پالش کرنا (۳) سنوارنا۔ اُبکائی آنا۔ غثیان ہونا +

مالک (ع) اسم مذکر:- (۱) صاحب۔ خداوند۔ آقا (۲) خدا تعالےٰ۔ رب۔ سائیں کرتار۔ ایشور۔ (۳) ملکیت رکھنے والا۔ کسی چیز کا خداوند۔ والی۔ مالک والا۔ ملکی + وارث۔ جیسے مالکِ مکان (۴) خاوند۔ شوہر۔ سیاں۔ خصم۔ پتی۔ سوامی (۵) ایک سوداگر کا نام جسنے یوسف علیہ السلام کو اُسکے بھائیوں سے خریدا تھا (۶) ایک فرشتہ کا نام جو دوزخ کا موکل ہے اور نیز دوزخ کے دربان کا نام (۷) قابض متصرف (۸) صاحب اختیار۔ مختار خود مختار۔ آدھیکاری (۹) حاکم۔ افسر۔ سردار۔ عامل (۱۰) سُنت جماعتوں کے چار اماموں میں سے ایک مشہور امام کا نام جو تیسرے امام مانے اور اُنکے اکثر پیرو عرب میں پائے جاتے ہیں۔ بیت اللہ شریف میں اُن کا بھی مصلّٰے بنا ہُوا ہے +

مالکِ ارضی یا زمین (ع) اسم مذکر:- زمیندار۔ جاگیردار۔ تھاکر۔ دھرتی پت

مالکُ الملک (ع) اسم مذکر:- ملک کا مالک۔ دیش پتی۔ بھوپال۔ بادشاہ شہنشاہ (کبھی خدا تعالےٰ اور کبھی بادشاہ کو بھی اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں) +

مالکِ وہ (ع + ف) اسم مذکر:- گاؤں کا سوامی۔ صاحبِ دیہ۔ مقدم۔ پردھان گرام ادھیکار + نمبردار۔ زمیندار +

مالک کرنا (ف) فعل متعدی:- مالک بنانا۔ قابض کرنا۔ قبضہ دینا۔ مختار کرنا۔ اختیار دینا۔ ذی اختیار کر دینا۔ خود مختار بنانا +

مالکِ مکان (ع) اسم مذکر:- (۱) صاحبِ خانہ۔ گھر والا مکاندار +

مالک ہونا (ف) فعل لازم:- (۱) وارث ہونا۔ والی ہونا + قابض ہونا متصرف ہونا۔ قبضہ یا ملکیت میں کسی چیز یا جائداد کو لانا (۲) مختار ہونا۔ مجاز ہونا (۳) مرتبی ہونا۔ سردھر ہونا۔ سرپرست ہونا +

مالکانہ (ع + ف) اسم مذکر:- (۱) حقِ زمینداری۔ حقِ جاگیرداری۔ زمینداری کا حق + سالانہ یا ماہواری نقدی یا جنس جو کاشتکار زمیندار کو ادا کرتا ہے (۲۔ تابع فعل) بطور مالک۔ مالک کے طور پر۔ مثلِ مالک +

مالکانہ خانگی (ع + ف) اسم مذکر:- (قانون) وہ فیس جو زمیندار اپنے خانگی اخراجات کے واسطے کاشتکاروں پر لگاتا ہے۔ خانگی اخراجات کا ٹیکس +

مالکانہ رسُوم (ع) اسم مؤنث:- ملکیت کا حق۔ حقیت کا روپیہ +

مالکنگنی (ہ) اسم مؤنث:- ایک مشہور رسہ پہلو خوشبودار دانہ کا نام جو مزاجاً تیسرے درجہ میں حار و دم میں یابس مقوی دماغ و باہ و قوت حافظہ و ذہن و لقوہ و فالج

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مال

وغیرہ خیال کیا گیا ہے +

مالکوس (ہ) اسم مذکر:- ایک مشہور راگ کا نام جو ماگھ پھاگن یعنی جنوری فروری میں گایا جاتا ہے +

مالکی (ع) اسم مذکر:- امام مالک کا پیرو +

مالن (ہ) اسم مؤنث:- مالی کی بیوی - زن باغبان + مالی قوم کی عورت + پھول بیچنے والی + کاچھن +

مالنیا (ہ) اسم مؤنث:- مالن کی تصغیر (گیتوں میں) جیسے گوندنہ لاڈری بنے کا سہرا مالنیا

مالوف (ع) صفت:- اُلفت گرفتہ شدہ - اُلفت کردہ شدہ - مُخوگرفتہ شدہ - خوگر + اُنس گرفتہ - مانوس + دوستی کردہ شدہ - انیس - عزیز - پیارا جیسے وطن مالوف

مالی (ع) صفت:- (۱) منسوب بہ مال (۲) منسوب بہ مالگزاری - مثانشی جیسے اُس مُلک کی مالی حالت اچھی نہیں ہے +

مالی پیشکار (ا) اسم مذکر:- (قانون) محاسب خراج یا اہل باقی نویس - مالگزاری یا زمین کے معاملہ کا جمع خرچ لکھنے والا - محرر مالگزاری +

مالی کام (ا) اسم مذکر:- (قانون) معاملاتِ مالی + مالی کاروبار - مالگزاری یا معاملہ زمین کے متعلق کام کاج +

مالی (ہ) اسم مذکر:- (۱) باغبان نخل بند - ناظور چمن ساز - چمن آرا - گلچیں گلشن آرا - چمن ساز (۲) ایک خاص قوم کا نام جسکا کام باغبانی اور کھیتی باڑی کرنا ہے ؎ مالی چاہے برسنا دھوبی چاہے دُھپ + ساہ چاہے بولنا چور چاہے چُپ (کہاوت)

مالیت (ع) اسم مؤنث:- (۱) جمع - پونجی - مایہ - سرمایہ (۲) دھن - دولت - (۳) قیمت - مول - در - (۴-۱) قدر و منزلت - وقعت (۵) مالپن (۶-۱) مول اصل (۷-ع) تشخیصِ قیمت - انکت - جانچ +

مالیت جانچنا (ا) فعل متعدی:- قیمت کی تشخیص کرنا - مول لگانا - تخمینہ کرنا - آنکنا

مالیخولیا (یونانی) اسم مذکر:- لغوی معنی صفرائے سیاہ - اصطلاحی خللِ دماغ - سودا - خیالِ خام - خفقان - جنون - وحشت +

مالیدہ (ف) (۱) ملاہوا (۲) اسم مذکر:- (۱) ایک قسم کا پشمینہ کا کپڑا جو ٹکر ملایم کیا جاتا ہے (۲) مالیدہ - چورا - روغنی روٹی کو چورا چورا کر کے کھانڈ ملانے سے جو چیز تیار ہوتی ہے اُسے مالیدہ یا ملیدہ کہتے ہیں +

مام (ہ) اسم مذکر:- عہ - مقدور - مقدرت - استطاعت - قدرت - بساط - ملیہ - جیسے مجھ میں اتنا مام نہیں کہ اُسکی شادی کر دوں (۲) بوتا - حالت - حوصلہ + حبیب الدین سوزاں ؎

مام

خُرلوں میں گرچہ اب وہی خود کام رہ گیا پر کیا کریں کہ اپنے میں کیا مام رہ گیا (سودا)

ماما (ہ) اسم مذکر:- (۱) ماں کا بھائی - ماموں - برادر مادر جیسے سات ماما کا بھانجا پتر ہی نہ تیا ہے

ماما (ف) اسم مؤنث:- (۱) مادر - والدہ - ماتا (۲) بڑھیا - بڑھیا عورت (۳-۱) کھانا پکانے والی عورت - باورچن - وہ عورت جو باورچی گری کا پیشہ کرے (۴-۱) خادمہ - ملازمہ - دائی - مہری - مسلمانوں کے ہاں جو عورت خدمت کے واسطے نوکر ہو ماما کہلاتی ہے (۵-۱) چیلی - کنیز - لونڈی - باندی - پرستار - لیکن اس معنی میں اصیل کا مرادف ہو کر یہ لفظ بولا جاتا ہے +

ماما اصیل (ا) اسم مؤنث:- لونڈی - باندی - کنیز - پرستار + چیلی +

ماما پختہ تریاں (ا) اسم مؤنث:- ماما کے ہاتھ کی پکی ہوئی روٹیاں + بے مشقت ہاتھ آئی ہوئی روٹیاں + مُفت کی روٹیاں + وہ روٹیاں جو ملازم عورتیں اپنے گھر سے اپنے بچوں کے واسطے بھیجتی ہیں +

ماما پختہ تریاں کھانا (ا) فعل متعدی:- نازونعمت میں پلنا - پکی پکائی روٹیاں توڑنا - بے محنت و مشقت مال چٹ کرنا + مُفت کا مال اُڑانا ؎ پکی باتیں تھیں سب اے نیک نظر بھول گئے ماما پختہ تریوں کا کھانا وہ مگر بھول گئے (حاتم صاحب)

ماما حوا (ا) اسم مؤنث:- (ع) حضرت آدم علیہ السلام کی بیوی کو بلحاظ ادب ماما حوا کہتے ہیں - گورا پاربتی +

ماما گری (ا) اسم مؤنث:- (ع) روٹی پکانے کی خدمت - کھانا پکانے کی ملازمت - باورچی گری - پیشۂ ملازمت - جیسے ماں اپنے بچے کو چرخہ کات کے ماما گری کر کے جسطرح ہو پال لیتی ہے (جاہل عورتیں ماگیری بولتی ہیں) +

ماما گری کرنا (ا) فعل متعدی:- کھانا پکانے کی نوکری کرنا - باورچی گری کرنا +

مامتا (ا) اسم مؤنث:- (۱) اُلفت - محبت - پیار - کاکلوو - پریم جیسے بھائی کی مامتا + بہو محبت مادری - مادرانہ محبت جیسے ماں کی مامتا - (چونکہ نام فارسی زبان میں واؤ کو کہتے ہیں لہذا اُردو والوں نے تاکلو منسبت لگا کر مامتا کر لیا جیسے دھی سے دھیتا - ایکلے اکلوتا وغیرہ)

مامن (ع) اسم مذکر:- جائے امن - آرام کی جگہ - ٹھکانا - پناہ گاہ +

ماموں یا ماموں (ہ) اسم مذکر:- (۱) ماما - ماں کا بھائی - برادر مادر - خال جیسے ماموں کے کان میں اٹھی بھانجا اینڈا اینڈا پھرے (۲-ع) سانپ - مار - سرپ - ناگ - چونکہ عورتیں شب کے وقت خوف کے مارے سانپ کا نام نہیں لیتی ہیں اسوجہ سے ماموں یا رسی کہکر جتاتی خواہ ذکر کرتی ہیں ؎

جو بڑھے کے باجی سے میں ہوں بولی تو میری تو تُوں ماموں بولے
نہیں ہے بادر تو اُس سے پوچھ جیا ہے میری گواہ بُو بُو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مام

ٹوہی مہانی جان ۔ دھنر کا کیسا دل میں بیٹھ گیا اتنا جیسا سوہا سارا مامؤں بل میں بیٹھ گیا (نشاط)

مامو اللہ بخش (۱) اسم مذکر :- ایک جن کا نام جسے اکثر مسلمان عورتیں مانتی اور اُسکے نام کی نذر نیاز کرتی ہیں ✦

مامُور (ع) صفت :- (۱) امر کیا گیا۔ حکم کیا گیا۔ اجازت دیا گیا۔ آگیا دیا گیا (۲) مقرر کیا گیا۔ متعین کیا گیا ✦

مامُور کرنا (۱) فعل متعدی :- مقرر کرنا۔ متعین کرنا۔ تعینات کرنا۔ کوئی کام سپرد کرنا کسی کام پر نوکر رکھنا۔ چوکی رکھنا۔ دفتر میں نام چڑھانا۔ ملازموں کی فہرست میں داخل کرنا ✦

مامُور ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) کسی حصے یا کام پر تعینات رہنا۔ کوئی کام سپرد کیا جانا ✦

مامُوں (ہ) اسم مذکر :- دیکھو ماموں ✦

مامُون (ع) صفت :- (۱) امن کیا گیا یعنی مصئون کا مرادف محفوظ بیخوف (۲) اسم آدمی (شیخ خانہ بدوش جسکے کام)

مامی (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) ماما کی بیوی۔ ماموں کی ہمسر۔ ممانی ✦

مامی (ا) اسم مؤنث :- (ع) ماں کیسی طرفداری۔ مادرانہ حمایت ✦ حمایت۔ جانب داری۔ طرفداری۔ پچھ پچھ۔ پاسداری۔ لحاظ۔ رُو رعایت ✦

(یہ لفظ مامی بمعنی والدہ اور ماما سے نسبت سے مرکب ہے) ✦

مامی پینا (۱) فعل متعدی :- ع۔ پچھ پچھ لینا۔ حمایت لینا۔ طرفداری کرنا۔ پیچ کرنا۔ پاسداری کرنا۔ رُو رعایت کرنا۔ جانب داری کرنا جیسے اپنے اپنے بچے کی سب مامی پیتے ہیں ✦

مامیراں (ف) اسم مذکر :- (مشئو، میرا) ایک قسم کی زرد جڑی مائل بسبزی جو ہلدی کی طرح گرہ دار مگر قدرے پتلی ہوتی اور آنکھ کی دوا میں اکثر پڑتی ہے مزا چاہتے درجہ میں گرم و خشک بعض لوگوں نے یرقان کے واسطے بھی نہایت مفید لکھا ہے عربی میں اسے بقلۃ الخطاطیف و شعیرۃ الخطاطیف کے نام سے نامزد کرتے اور کہتے ہیں کہ جب ابابیل کا بچہ گھونسلے میں اندھا ہو جاتا ہے تو اسکی ماں میرے کی ایک ٹہنی لاکر اشیاء میں ملا دیتی ہے چنانچہ اس سے اُسکے بچے کی آنکھیں روشن ہو جاتی ہیں ✦ ایک قسم کی ہلدی ✦

مان (ہ) مونث فعل :- ظرف مکان (گنوار) (۱) اندر۔ بیچ۔ میں جیسے گھر مان کے کھوٹ مگیرے سے (۲) اسم مؤنث (دیکھو مانا بمعنی والدہ) آں کا مخفف ✦

مان (ف) اسم مذکر :- (۱) گھر خانہ۔ مکان :- بیت۔ حکیم اسدی نے بھی اس معنی میں باندھا ہے (۲) اسباب خانہ۔ اثاثہ۔ مولوی معنوی نے بھی اس معنی میں باندھا ہے لفظ خاندان اسی سے مرکب ہے ✦

مان (ہ) صیغہ امر از ماننا :- (۱) تسلیم کر۔ قبول کر ✦ مقر ہو۔ اقرار کر جیسے آخر کو مان

مان

(۲) راضی ہو۔ اجازت دے۔ جیسے مان نہ مان میں تیرا مہمان ✦

مان جانا (ہ) فعل لازم :- تسلیم کر لینا۔ قائل ہو جانا۔ قبول کر لینا۔ مقر ہو جانا۔ کامل یا اُستاد سمجھ لینا ✦

ایسے تنک مزاج کو اپنا بنا لیا حق تو یہ ہے کہ وہ بھی ہمیں مان تو گیا (ظہیر)

مان لینا (ہ) فعل لازم و متعدی :- (۱) منظور کر لینا۔ تسلیم کر لینا۔ قبول کر لینا ✦

کیا چیز دل ہے چاہیئے تو جان لیجئے پر بات کوئی میں جو کہوں مان لیجئے (مصحفی)

(۲) راضی ہو جانا۔ اقرار کر لینا ✦

مان (س) اسم مذکر :- (۱) آدر۔ عزت۔ قدر و منزلت۔ پت۔ سنمان ✦

الطاف و کرم غیروں پہ رہتے ہے تمام تم جانتے فقہ بھی نہیں مان کسی کا (ظفر)

(۲) خاطر۔ تواضع۔ مدارات۔ آؤ بھگت جیسے مان کا بیڑا اپسر اسمان۔ مان کا پان بہت ہے (۳) گھمنڈ۔ ابھمان۔ غرور۔ تکبر۔ نخوت۔ کبر۔ غرہ۔ زعم۔ منہج۔ مترادف ان معنوں میں

آتا ستم نہ کیجے مری جان جان جان + یکساں نہیں رہیگا تو اے مان مان مان (امیر مینائی)

لائی انگلیاں جو مرے دانتوں نے مسی مٹھائی اپنے گھگھرالے پے اترا کے ہنسی مٹھائی
اُس کاتب مان گھٹا نے کو کہا لوں نہ دیئے ات اُس نے انگلیاں تیتری کی مسلمانی
کیا اس انگلیا کے کہ جھاڑ کے منہ کا کرا ہے جھوٹ منٹا ہی رہیں تم نا کسی مسلمانی

(۴) ناز۔ عشوہ۔ ناز و ادا + نخرا زیبا۔ تمکنت (۵) غمزہ۔ چوچلا (۶) ارمان۔ چاؤ آرزو۔ تمنا۔ شوق۔ چاہنا (۷) رس۔ رس کی باتیں۔ عشقیہ باتیں۔ محبت کی باتیں (۸) تاب۔ اضطراب۔ پریشان۔ بیقراری ✦

مان بھری (ہ) صفت :- ع۔ (۱) پچھ ارمان۔ آرزو مند۔ مشتاق۔ اشتیاق مند۔ (۲) شکوہ۔ مظلومہ۔ دلفگار۔ مزاج دار۔ مدعی ✦

مان ڈھیلنا (ہ) فعل لازم :- (۱) قہر ڈھیلنا۔ غرور ڈھیلنا۔ گھمنڈ گھلنا۔ نخوت یا کبر دور ہونا۔

مان رکھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) بات رکھنا۔ پت رکھنا۔ عزت رکھنا۔ توقیر کرنا۔ آدر کرنا۔ سنکار کرنا ✦ خاطر تواضع کرنا۔ خاطر و مدارات کرنا۔ تعظیم و تکریم کرنا۔ آؤ بھگت کرنا ✦

مُنہ بگاڑ لاڈ لاسب کا رکھے مان بھری سبھا میں ہوں بھوجن گرہیں کان (ولی)

(۲) آدر و پہچان کرنا۔ تمنا پوری کرنا۔ مُراد بھلانا (۳) حکم بجا لانا۔ بات ماننا۔ کہا ماننا۔ کہنا کرنا۔ ارشاد کی تعمیل کرنا جیسے خدا ابا جان کو سلامت رکھے وہی میرا مان رکھتے ہیں

مان رہنا (ہ) فعل لازم :- (۱) عزت رہنا۔ بات رہنا۔ حرمت قایم رہنا۔ بات بنی رہنا (۲) ہمنوا و ہم پایہ رہنا۔ ماتحت رہنا متعلق رہنا۔ تابع رہنا۔ اوجھل نہ ہونا جیسے میرے سر کا سہرا رہیتا تو میں کسکے مان رہتی ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مان کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) آؤ بھگت کرنا - تکریم و تعظیم کرنا - آؤ بھگت کرنا - خاطر و مدارات کرنا (۲) تکبر کرنا - غرور کرنا - گمان کرنا - ابھمان کرنا - گھمنڈ کرنا - دماغ کرنا - مزاج کرنا - غرہ کرنا - اِترانا - گرب کرنا کسی کو اپنے ہمسر اور برابر نہ سمجھنا -

مان گمان (ف) اسم مذکر :- کبر و ناز - غرور و نخوت - ابھمان - گھمنڈ - گرب - تمکنت -

مان گون (ف) اسم مذکر :- عو (اصل مان گمان) (۱) چاؤ چوچلا - ناز و نیاز - راؤ چاؤ + ارمان - ناز برداری + (۲) عزت - آدر +

مان گون رکھنا (ف) فعل متعدی :- عو حسبِ خواہش مراد بر لانا - ارمان پورا کرنا - دل رکھنا - جی رکھنا - ناز اُٹھانا - ناز برداری کرنا - حکم بجا لانا - عزت رکھنا - بات رکھنا جیسے ماں باپ ہر طرح سے اپنی بیٹی کا مان گون رکھتے ہیں +

مان گون والی (ف) اسم مؤنث :- عو - آن تان والی - ناز و نخرہ والی - عزت آدر والی - چاؤ چوچلے والی

مان گھٹانا (ف) فعل متعدی :- عو غرہ توڑنا - دماغ جھاڑنا - غرور توڑنا - تکبر کی تمام کرنا - گھمنڈ دُور کر دینا جیسے پہلی مُلاقی کا مان گھٹانے کو دُوسری بلائی +

مان گھٹنا (ف) فعل لازم :- غرور ڈھیلا - دماغ جھڑنا - تمکنت دُور ہونا +

مان مرجانا (ف) فعل لازم :- (۱) غرور ڈھیلا - غرہ ڈھیلا - تکبر نہ رہنا - ترکی تمام ہونا گھمنڈ جاتا رہنا - شیخی جھڑ جانا (۲) دل ٹوٹ جانا - دل مر جانا - وہ دل نہ رہنا - اُمنگ نہ رہنا (۳) عاجز ہو جانا - ہمتی نہ رہنا - جوا مرد باعثِ فخر ہو وہ جاتا رہنا -

مان مہت (س) اسم مذکر :- عو (۱) ہر دو مترادف بمعنی مان گمان - ناز و نخرہ - ناز و غمزہ + غرور و تمکنت (۲-۵) آن تان (۳-۵) راؤ چاؤ - چاؤ چوچلا (۴-۵) ناز بیجا - غمزۂ ناز بیجا جیسے مجھ سے کسی کا مان مہت نہیں اُٹھتا (۵) قدر و منزلت تعظیم و تکریم (دہلی میں بکسر ہ لکھنؤ میں بفتح ہ بولتے ہیں مگر صحیح ہے مؤنث ہے) +

مان مہت والی (ف) اسم مؤنث :- ناز و نخرے والی + غرور و تمکنت والی - ناک والی + آن تان والی - قدر و منزلت والی + راؤ چاؤ والی - چاؤ چوچلے والی +

مانا (ف) صیغۂ ماضی :- فرض کیا - تسلیم کیا - منظور کیا - قیاس کیا - جانا +

مانا کہ (ف) تاریخ فعل :- فرض کیا کہ - تسلیم کیا کہ + بالفرض - لو فرضنا + منظور کیا کہ جانا کہ - قیاس کیا کہ ؎

غالب تمہیں کہو کہ ملیگا جواب کیا — مانا کہ تم کہا کیئے اور وہ سنا کیئے (غالب)
مانا کہ تغافل نہ کروگے لیکن — خاک ہو جائینگے ہم تمکو خبر ہوتے تک (")
مانا کہ دل لیکر تو مجھ سے وفا کرتا — پر دل کی تسلی کو وعدہ تو کیا کرتا (رمز)
آزردہ ہونٹھ تک نہ ہلے اُسکے روبرو — مانا کہ آپ سا کوئی جادو بیاں نہیں (آزردہ)
مانا کہ ہمسے آپ کو نفرت ہے پر اسے — کیا کیجئے کہ ہمکو محبت ہے آپ سے (رمز اخرس)

مانا کہ ستم تم نہیں کرتے ہو کسی پر — غیروں پہ کرم ہو یہ ستم بھی نہیں تھوڑا (رمز اخضر سلطان)
مانا کہ لطفِ عشق میں ہے ہم مگر کہاں — کیا شوخ جھجکنا نہیں کہ لڑی ہے نظر کہاں
نہ کروں نالہ تو کس شمار میں گنوں اوقات — یہ تو بتا کہ یہ مانوسِ اثر کچھ بھی نہیں

مانتا (ف) اسم مؤنث :- (ہندی) (۱) منت - اپنے اُوپر کسی بات کا فرض کر لینا - آن - ہٹ گیا - پن - نیم (۲) عقیدہ - اعتقاد (۳) نیت - منکلپ - احرام - عہد (۴) تعظیم و تکریم - آؤ بھگت - قدر دانی - جیسے وہاں جاتے ہی اُس جوگی کی بڑی مانتا ہو گئی

مانتا ہوں (ف) محاورہ :- قائل ہوں - معترف ہوں - تمہاری اُستادی ہوشیاری عیاری تسلیم کرتا ہوں + کیا کہنا ہے - کیا بات ہے ؎

اک زمانہ میں پت گئی ہل چل — مانتا ہوں تمہاری چتونوں کو
جیسے (رمز) ارے واہ دوست مانتا ہوں لاٹھ

مانج (ف) اسم مؤنث :- (پوربی) (۱) دھول کی زمین (۲) ترائی - کچھار - کچھوا (۳) گنگ برآر - دریا بسر آر - دیارا +

مانجنا (ف) فعل متعدی :- (لکھنؤ پنجاب) (۱) صاف کرنا - برتن ملنا + اُجالنا + چلا کر صیقل کرنا (۲) مؤنثنا بجی ہوئی ڈوری تانگے کو تر کپڑے سے صاف کرنا +

مانجھ (ف) اسم مؤنث :- (۱) میگھ راگ کی ساتویں بھاجا یعنی کانہڑا کی بیوی - ایک راگنی کا نام (۲) وسط - بیچوں بیچ - معہ - بیچ - عین وسط +

مانجھ دھار (ف) اسم مؤنث :- ندی یا دریا کی دھار - دریا کا عین متوسط - منجھدھار - جیسے بیچ مانجھ دھار میں ناؤ اٹک گئی +

مانجھا (ف) اسم مذکر :- (۱) وہ کلف جو ڈور پر پنچ پھرا ہوا شیشہ - پکے ہوئے چاول اور گیرو وغیرہ ملا کر کنکوے لڑانے کے واسطے پھیرا جاتا ہے تاکہ اُسمیں تیزی اور برّانی آجائے (۲) (پنجاب) پلنگ - چارپائی - ماچا - کھاٹ - کھٹیا جیسے مرے نہ مانجھے کھاوت (یعنی نہ تو مرتا ہی ہے کہ مرگھٹ کو لیجائیں اور نہ تندرست ہی ہوتا ہے کہ پھر چارپائی پر پڑ لیں چونکہ ہندوؤں میں چارپائی پر مرنا بُرا خیال کرتے ہیں اس وجہ سے جب آدمی مرنے کو ہوتا یا اُسکی زیست سے ناامید ہو جاتے ہیں تو اُسے چارپائی سے اتار لیتے اور زمین پر ڈال دیتے ہیں) (۳) پنجاب کے ایک علاقہ کا نام جو دوآبہ بارسی کے درمیان واقع ہے اور اُس میں امرت سر جنڈیالہ ترنتارن بٹالہ وغیرہ شامل ہیں اس علاقہ کے آدمی بڑے مضبوط اور قوی ہیکل ہوتے ہیں (۴) (پنجاب) گوٹ کا فیتہ یعنی گاؤمیش کا جیسے مانجھا دودھ یا گھی - (۵) (پنجاب) وہ عنایت جو دُولہا کیطرف سے شادی سے پیشتر کی جاتی ہے (۶) (پنجاب) درخت کا تنہ - سنڈا (۷) (لکھنؤ) وہ زرد پوشاک جو مائیوں میں دُولہا دُلہن کو پہنائی جاتی ہے - مائیوں کا زرد جوڑا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مانیوں کا زردلباس +

مانجھی (ہ) اسم مؤنث :- (پورب۔ کشمیر) ملاح۔ کشتی بان۔ ناؤ چلانے یا کھینے والا۔ کیسوٹیا۔ کھیوٹیا۔ ڈانڈی ؎

بتاؤ مانجھیو تم کو قسم ہے گنگا کی گدھر وہ کھیل رہے ہیں تمکا رنجھلی کا (ناسخ)

مانڈ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گوبر کا ڈھیر + سرگیں برہم بستہ جو خشک ہو جاتا اور اُسے اُپلوں کی طرح جلاتے ہیں لیکن اس کا شعلہ اچھا نہیں ہوتا ؎

ہونٹھ موٹے ہیں کہ اُپلے مانڈ کے یا کہ ہیں ٹوٹے کنارے مانڈ کے (ردولہ)

(۲) پورب) غبار۔ بھٹ۔ گیھا۔ کھوہ (۳) بے رُوپ۔ بدرُوپ۔ کُندہ۔ بے آب و تاب۔ بے رونق۔ غیر مصفّا۔ غیر مجلّا ؎

یہاں تشریف آپ لائے کدھر سے یہ آج چاند نکلا کہ ماہِ کنعاں بھی جس کے آگے جو خوب سورت تو ماند نکلا (انشاء)

بنایا ہے کمبخت نے ماند کتنا نہ لے ایسا کوئی خریدار جوتا (رنگیں)

(۴) ہلکا۔ پھیکا۔ شوخ کا نقیض۔ مدھم رنگ۔ اُترا ہوا رنگ +

ماند پڑ جانا (ہ) فعل لازم :- بدرُوپ ہو جانا۔ آب و تاب نہ رہنا۔ مدھم ہو جانا۔ پھیکا پڑ جانا +

ماند کرنا (ہ) فعل متعدی :- بے رُوپ کرنا۔ آب و تاب کھونا۔ بدرُوپ کرنا۔ چمک دمک زایل کرنا۔ بے رونق کرنا ؎

اُس آئینہ رُو کا کروں کیا بیاں صفا رکھ سے اور چمکے وہاں
کرے حسن کو کوئی کس طرح ماند چھپے ہے کہیں خاک ڈالے سے چاند (نظیر جرأت)

ماند ہو جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) بدرُوپ ہو جانا۔ آب و تاب کا نہ رہنا۔ مدھم پڑ جانا۔ لہروں میں ایک چاند کے لاکھ چاند جنہیں دیکھ کر دھوپ ہو جائے ماند (سودا بن لال)

(۲) رنگ کا پھیکا پڑ جانا۔ ہلکا رنگ ہو جانا۔ رنگ اُتر جانا +

ماندا (ا) اسم مذکر :- سقیم۔ بیمار۔ مریض۔ علیل۔ روگی۔ آزاری + ناسانہ۔ اناسا +

ماندگی (اث) اسم مؤنث :- (۱) تکان۔ تھکان۔ کسل۔ سُستی خستگی ؎

مرگ اک ماندگی کا وقفہ ہے یعنی آگے چلینگے دم لیکر . . . (میر)

(۲) ایک قسم کا جُنوں (۳-و) علالت۔ بیماری۔ ناسازی۔ روگ۔ آزار +

ماندہ (ف) صفت :- (۱) تھکا ہوا۔ خستہ (۲) بچا ہوا۔ رہا ہوا۔ باقی رہا ہوا۔ پیچھے رہا ہوا (۳-و) اسم مذکر :- دیکھو (ماندا) +

مانڈ (ا) اسم مذکر :- (۱) پیچ۔ مانڈی۔ کانجی۔ گنجی۔ اُبلے ہوئے چاولوں کا پانی (۲) کھٹ آہار (۳) ایک قسم کے مارواڑی گیت +

مانڈا (ا) اسم مذکر :- (۱) نان تنک :- ایک قسم کی نہایت پتلی کھری بڑی روٹی جو میدہ میں گھی ملا کر تندور میں پکائی جاتی ہے + بوٹی سی۔ پھُلکی جیسے سموسے بن رہے ہیں مانڈے پک رہے ہیں (بہتر ہندیلی) (۲) سفید جالا جو آنکھ کی پتلی پر آجاتا ہے۔ غشاوہ۔ آنکھ کی پُتلی پر کی جھلی +

مانڈل (ا) اسم مؤنث :- حلقۂ آہنی جو پانی کے چرس کے مُنہ پر لگا رہتا ہے۔ (اصل میں منڈل بمعنی حلقہ تھا) +

مانڈنا (ف) فعلِ متعدی :- (ہندو) (۱) ملنا۔ مَسلنا۔ پاؤں کے نیچے روندنا۔ پامال کرنا۔ کچلنا (۲) گوندھنا۔ سانا۔ سوندنا۔ اُستنا (۳) بنانا۔ چنتا کرنا۔ رچانا۔ مچانا۔ جیسے کھیل مانڈنا (۴) لکھنا۔ تحریر کرنا۔ رقم کرنا جیسے چٹھی مانڈنا (۵) ٹھاننا۔ مصمم ارادہ کرنا۔ عزم بالجزم کرنا +

مانڈی (ہ) اسم مؤنث :- بوہیچ۔ کانجی۔ کلف۔ ماڑ +

مانس (ہ) اسم مذکر :- انسان۔ آدمی۔ مُنش۔ منکھ۔ بشر ؎

مانس کیسے ہاتھ پاؤں مانس کیسی کایا چار بھینے پر کھا پیتی چھپر کیوں نہیں چھایا (ردولہ)

(ضعاتے دہلی اس لفظ کو علیحدہ استعمال نہیں کرتے بھلا مانس البتہ بولتے ہیں۔ جب بن مانس کہینگے تو جنگلی آدمی یا بندر سے مراد ہوگی)

مانع (ع) اسم مذکر :- منع کرنے والا۔ رد کرنے والا۔ مزاحم ہونے والا۔ باز رکھنے والا۔ سدِ راہ

مانع آنا (ل) فعل لازم :- مزاحم ہونا۔ معترض ہونا۔ روکنا۔ برجنا۔ سدِ راہ ہونا۔

مانع ہونا (ل) فعل لازم :- مزاحم ہونا۔ سدِ راہ ہونا۔ معترض ہونا ؎

گلی سے تری ہم تو اُٹھ کر چلے تھے ہوا ضعف مانع تو ناچار ٹھیرے (مصحفی)

مانک (س) मानिक اسم مذکر :- (جواہر مانک) رتن۔ جواہر۔ گوہر۔ منی +

مانگ ٹیکا (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا سونے جڑا ہوا زیور جسے امیر عورتیں ماتھے پر لٹکاتی ہیں +

مانگ (ا) اسم مؤنث :- (اصل مارگ بمعنی راہ) (۱) بالوں کے بیچ کی لکیر یا لیکھ۔ فرق سر۔ وہ بالوں کے بیچ کی لکیر جو عورتیں چٹیاں جمانے میں نکال لیتی ہیں۔ مفرق فارسی میں رکھوا رکھتے ہیں ؎

ہمنے دی تیری مانگ سے جو مثال رتبۂ کہکشاں بلند ہوا + + + (ناسخ)

مانگ کیا زلفوں میں ظاہر ہے ہوئے مفرور کی صبح نکلی پھاڑ کر چھاتی شبِ دیجور کی (نظر)

بھری تھی دلوں سے زلیں اُسکی مانگ بہت دل لیئے اُس سے شانہ نے مانگ (میر حسن)

گاہے مانگ میں مل جاکے ایسی ٹھوکر ہوں کہ پھر کر آدمی رات ادھر ہے اور آدھی رات اُدھر (نظر)

(۲- از مانگنا) منگیتر۔ وہ کواری لڑکی جسکی نسبت ہو گئی ہو (۳- صیغۂ امر) طلب کر

(۴-و) مجازاً خاوند۔ سر کا وارث۔ میاں۔ شوہر +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مان

مانگ اُجڑنا (ف) فعل لازم:- رنڈوا ہونا۔ رانڈ ہونا۔ بیوہ ہونا + بیوہ ہونا +

مانگ بھرنا (ف) فعل متعدی:- (ہندو عو) مانگ میں موتی یا سیندور بھرنا جو اکثر شادی کے موقع پر بھرتے ہیں (۲) شادی کر دینا۔ بیاہ دینا + (ہندو عو)

مانگ بھری (ع) اسم مؤنث:- (۱) سہاگن۔ خاوند والی (۲) پیاری عزیزہ۔ چہیتی۔ بیوی۔

مانگ پٹی (ع) اسم مؤنث:- آرایشِ مو۔ بالوں کی درستی۔ کنگھی چوٹی +

مانگ پٹی میں لگا رہنا (ف) فعل لازم:- کنگھی چوٹی میں مصروف رہنا۔ بناؤ سنگار میں مشغول رہنا +

مانگ جلی (ع) اسم مؤنث:- (عو) رانڈ۔ بیوہ۔ وہ عورت جسکا خاوند مر گیا ہو ؎

دل جلی مانگ جلی کو کچھ جلی ہوں بتو کیا ہوا منہ سے نکلتا جو دھواں ہنستا ہے (میر ہلی)

مانگ چرنا (ف) فعل لازم:- (زنانِ بازاری بالوائیے) ازالۂ بکر ہونا۔ سر ڈھکا جانا چیرا ٹوٹنا۔ مینڈھی کھلنا +

مانگ سنوارنا (ف) فعل متعدی:- پٹیاں جمانا۔ بالوں کو درست کرنا۔ کنگھی چوٹی کرنا مانگ کیا بیٹھا سنوارے ہے گلے لگ جا ترے رات باقی اے بُت بے پیر آدھی بچ گئی (ظفر)

مانگ سے ٹھنڈی رہے (ع دُعائیہ عو) خاوند جیتا رہے۔ ہو سہاگن۔ سہاگ بنا رہے +

مانگ سے ٹھنڈی ہے (ع) محاورہ عو:- سہاگن ہے۔ خاوند زندہ و سلامت ہے +

مانگ کھانا (ف) فعل لازم:- (ہندو عو) (۱) منگنیر لڑکی یا لڑکے کے مرجانے سے رشتہ نہ رہنا (۲) بیاہی ہوئی عورت کا مرجانا +

مانگ نکالنا (ف) فعل متعدی:- بالوں کے بیچ میں لکیر یا لکھ بنانا۔ چوٹیوں کے بیچ میں سیدھی لکیر نکالنا ؎

آئینہ لیکر ہاتھ میں اپنے مانگ بتِ بے پیر نکل ملزمہ تماشا ہمکو دکھا ظلمات میں جُوئے شیر نکال (مغفور)

دکھا دو گر مانگ اپنی تمکو تو حشر برپا ہو کہکشاں پر چھپیں جو کبھی جو افشاں تو کہکشاں تا ثریٰ سماں (نصیر)

چھپا مانگ تونے نکالی ہے سر میں سیدھی وہ ہستی ہے کہاں حفظِ کہکشاں کے لئے (ظفر)

مانگ (ع) اسم مؤنث:- (۱) خواہش۔ چاہ۔ طلب۔ چاہت۔ ضرورت۔ حاجت + گاہگی۔ خریداری (۲) صیغۂ امر:- طلب کر۔ چاہ۔ (۳) لاؤ لاؤ کی پکار۔ زود طلبی شتاب طلبی میخانہ میں کیا لطف ہے کیا مانگ ہے ساقی آواز جیل آتی ہے لا اور چلا (در حضورِ نظام آصف)

مانگ تانگ کر کام چلانا (ف) فعل متعدی:- اِدھر اُدھر سے لے دیکر کام نکالنا اِدھر اُدھر سے گزارہ کرنا۔ قرض دام سے کام نکالنا +

مانگ تانگ کر کھانا (ف) فعل متعدی:- بھیک مانگ کر گزارہ کرنا۔ گدائی کر کے کھانا

مانگ لینا (ف) فعل متعدی:- عاریتاً لے لینا۔ مستعار لے لینا۔ اُدھار لے لینا +

مانگا (ص) صفت:- خواستہ شدہ۔ مستعار لیا ہوا + مطلوبہ +

مان

مانگا تانگا (ص) صفت:- اوّل معنی مانگا ہوا دوم تابع مہمل۔ قرض لیا ہوا۔ اُدھار لیا ہوا۔ مستعار لیا ہوا۔ عاریتاً لیا ہوا +

مانگنا (ف) فعل متعدی:- (۱) چاہنا۔ طلب کرنا۔ درخواست کرنا۔ سوال کرنا۔ استدعا کرنا۔ خواستگاری کرنا (۲) سگائی چاہنا۔ نسبت کی درخواست کرنا (۳) دُعا کرنا۔ دُعا کے واسطے ہاتھ اُٹھانا۔ التجا کرنا (۴) اُدھار چاہنا۔ قرض طلب کرنا۔ (۵) تقاضا کرنا۔ اُڑانا +

مانگے (ف) تابع فعل:- مستعار + اُدھار +

مانگے پر تانگا اور بڑھیا کی برات (ف) کہاوت:- کوئی بات درست نہیں خود محتاج ہیں اور اِدھر اُدھر سے کام نکال لیتے ہیں۔ جب کوئی شخص ایک چیز خود مانگ کر لایا ہو اور دُوسرا اُس سے وہی چیز مانگ کر کام نکالے تو اُسوقت کہتے ہیں

مانگے دینا (ف) فعل متعدی:- مستعار دینا۔ عاریتاً دینا + اُدھار دینا +

مانگے کا یا مانگنے کی (ص) صفت:- مستعار لیا ہوا۔ دام گرفتہ۔ عاریتاً لی ہوئی +

مانگے کا تانگا بڑھیا کی برات (ف) کہاوت:- پرائی چیز پر شیخی مارنے والے کے حق میں بولتے ہیں +

مانگے تانگے (ف) تابع فعل:- مانگے مُونگے۔ مانگ تانگ کر۔ مستعار لے کر + اُدھار لے کر۔ جیسے مانگے تانگے کام چلے تو بیاہ کرے بڑا۔ یعنی کام جب ہی چلتا ہے جب اپنی گرہ سے صرف کیا جائے +

مانمت (ع) (۱) اسم مؤنث:- (عو کھنڈ) قیامت شور و شر۔ واویلا۔ توبہ و ہاہا۔ داد و فریاد۔ چیخم دھاڑ۔ چیخم چاخ۔ غل غپاڑا۔ غل شور۔ دُھوم۔ ہنگامہ +

مانمت مچانا (ف) فعل متعدی:- غل شور کرنا۔ واویلا کرنا۔ قیامت برپا کرنا۔ حشر برپا کرنا۔ دُھوم مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ دُھوک دھیا مچانا۔ پھینک پیٹا ڈالنا۔ فضیحتی کرنا ؎ +

دیکھنا گھر اگر نہ جاؤنگی کیسی پھر مانمت مچاؤنگی (شوق)

مانا (ف) فعل متعدی:- (۱) تسلیم کرنا۔ قبول کرنا۔ منظور کرنا ؎

کیجئے اعدا کی بھی کچھ دلشکنی ہے منظور یہ تو مانا کہ تمہیں خاطرِ احباب نہیں (شیفتہ)

(۲) فرض کرنا۔ تصور امر قیاس کرنا۔ (۳) خیال کرنا۔ (۴) جبلتوں کرنا جیسے یہ جانور گرمی بہت مانتا ہے (۴) کاہلی کرنا۔ سستی کرنا (۵) بزرگ جاننا۔ تعظیم و تکریم کرنا۔ ادب کرنا۔ عزت کرنا۔ قدر و منزلت کرنا۔ آؤ بھگت کرنا (۶) لحاظ کرنا۔ پاس خاطر کرنا۔ پاسداری کرنا۔ (۷) کسی کے ہنر یا کمال کا مقر ہونا۔ اُستاد جاننا۔ کمالیت کا اقرار کرنا (۸) بیعت یا نذر کا اقرار کرنا۔ بزرگوں کی ارواح کے واسطے کچھ دینے کا عہد کرنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مان

(۹) پرستش کرنا + اعتقاد رکھنا جیسے دیوی یا دیوتا یا پیغمبر کو ماننا جیسے ما نو تو دیو نہیں تو بھیت کا یہ وچن تو ایشور نہیں تو تھتر (کہاوت) (۱۰) خاطر میں لانا۔ سمجھنا۔ گننا۔ جیسے وہ کسی کو بھی نہیں مانتا (۱۱-لازم) راضی ہونا۔ رضامند ہونا۔ خوش ہونا جیسے ماں نہ مان میں تیرا مہمان (۱۲) اقرار کرنا۔ مقر ہونا۔ اقبال کرنا (۱۳) مطیع ہونا تابع ہونا۔ (۱۴-پنجاب) سنانا۔ جاننا۔ عمل میں لانا۔ جیسے تم جنم اسٹمی کب مانوگے۔ (۱۴) کہا کرنا۔ کہنا کرنا۔ حکم بجالانا۔ حکم کی تعمیل کرنا۔ سننا۔ عمل میں لانا جیسے یہ تو کسی کی بھی نہیں مانتا (۱۵) جاننا۔ خیال کرنا جیسے برا ماننا بھلا ماننا وغیرہ +

مانند (ف) حرفِ تشبیہ :- (عوام مانجھ) جیسا۔ نظیر۔ مثل۔ سا۔ مشابہ۔ سماتا۔ جوں۔ ہوا۔ مطابق + بُو بہو۔ بعینہٖ +

ماننے جوگ (ہ صفت :- (ہندو) قابلِ اعتقاد۔ ہر تیت جوگ۔ پرمان جوگ۔ قابلِ پذیرا۔ لایقِ اعتماد۔ معتمد +

مانو (ہ) حرفِ تشبیہ :- (گیتوں میں) (۱) جیسا۔ گویا۔ مثلاً (۲) صیغہ امر از ماننا) تسلیم کرو۔ قبول کرو (۳) فرض کرو۔ جانو ؎

گورے گورے ہاتھ میں چوڑی اودھ مہائے مانو چندن ڈار نگ رہو لپٹائے (دوہا)

(۴) عمل کرو۔ تعمیل کرو۔ منظور کرو۔ جیسے ؎

بلم کہا مانو چھوڑو سوتنیا کی پیت اونچھے کی پیت واور ایسی جیسے ہاتھ کی بیت (دوہا)

مانوس (ع) صفت :- مانوف۔ اُنس کردہ شدہ۔ اُنس گرفتہ۔ مائل۔ راغب۔ خوگر۔ خوگر کردہ شدہ + پسند۔ مرغوب + ہلا ہوا۔ ہلا ہلا۔ شیر و شکر +

مانہ (ہ) حرفِ جر (گنوار) اندر میں۔ بھیتر۔ بیچ۔ درمیان ؎

بڑے نہ بوڑن دیت ہیں جاکی پکڑی مانہ جیسے لوہا ناؤ منگ تیرت ہے جل مانہ (دوہا)

مانہیں (ہ) اسم مؤنث :- (گنوار) جانب۔ طرف۔ اور +

مانی (ف) اسم مذکر :- ایک مشہور یونانی نقاش کا نام جو جھوٹی نبوت کا دعوے کرتا۔ و نقاشی اپنا معجزہ قرار دیکر لوگوں کو اپنی طرف رجوع کیا کرتا تھا۔ کتاب ارژنگ اسی کی تصنیف ہے بعض کے نزدیک یہ شاپور کے زمانہ میں بعض کی رائے میں بہرام شاہ کے وقت میں بعد از حضرت عیسیٰ اس شخص نے نبوت کا دعوے کیا چنانچہ بہرام شاہ نے دعوے پیغمبری کے سبب اُسے قتل کرا دیا + خاکے پر اُسکے نقشہ یوسف کھینچنا اتنا کئوں ضرور جو مانی سے میں بلوں (مصحفی)

مانی (ا) اسم مؤنث :- (بیگماتی طلعہ) بچے کو پالنے والی عورت۔ بچے کو رکھنے اور کپڑا پہنانے والی عورت۔ بچہ کی خادمہ۔ آیا۔ دایہ +

مانی (ہ) صفت :- (ہندو) ایمانی۔ معزز۔ متکبر۔ گھمنڈی (ابھمانی کا مخفف ہے)

مانی (ہ) اسم مؤنث :- وہ چھوٹی سی سوراخدار لکڑی جو چکی کی کیلی میں ڈالی جاتی اور اُس سے چکی کا پاٹ بآسانی پھرتا ہے ؎

مان

چلتی چاکی دیکھ کے دیا کبیرا روئے دو پاٹن کے بیچ میں ثابت رہا نہ کوئے (دوہا)

چاکی چاکی سب کہیں مانی کہے نہ کوئے جوانی سے لگ رہا اُسکا مال نہ بیکا ہوئے (جواب دوہا)

مانیاں (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ماں کی جمع (۲) غریب عورتیں۔ مسکین عورتیں جیسے مانیاں تو بہتیری ملی ہیں باجو کوئی نہیں ملا (از انجمن اشلوی کی ایک رسم جس میں بیاہ سے کچھ دن پیشتر دولہا اور دُلہن کو نردوپکڑے پہنا کر گھر میں بٹھا دیتے ہیں +

مانیٹر انگلش۔ صحیح (Monitor) ہونیٹر۔ مکتب یا مدرسہ کا خلیفہ +

مانیوں بٹھانا (ہ) فعل متعدی :- مانجھے بٹھانا۔ شادی کی ایک رسم کا نام جسمیں دُولہا کو زرد کپڑے پہنا کر چوکی پر بٹھاتے اور پنڈیاں اُسکے ہاتھ میں دیتے ہیں مگر دُلہن کو ایک کوٹھڑی میں تنہا رکھتے ہیں تاکہ کوئی مرد اُسکے پاس تک آجا نہ سکے اور اُسکا تصور دُولہا کی طرف بندھے +

مانیوں بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) مانجھے بیٹھنا۔ ایک رسم ہے جو شادی سے چند روز پیشتر برتی جاتی ہے (۲) مجازاً چلے بیٹھنا۔ اعتکاف کرنا۔ خلوت نشیں ہونا۔ گوشہ نشیں ہونا۔ گوشہ گزیں ہونا جیسے تم کیا مانیوں بیٹھے ہو جو گھر سے نہیں نکلتے + (اصل میں یہ لفظ مانجھے بمعنی پلنگ سے بنایا گیا ہے)

ماوا (ع) اسم مذکر :- جائے بازگشت۔ جائے پناہ۔ گھر ٹھکانا +

ماوا (ہ) اسم مذکر :- (۱) مادہ۔ اصل۔ جوہر۔ مانع جیسے مرغی ماوا جمع کر کے انڈے دیتی ہے (۲) کھویا۔ گندہ۔ بھنا ہوا دودھ (۳) سامان۔ مصالح (۴) مانڈی کلف (۵) کانجی (۶) سرشت۔ خمیر (۷) دودھ۔ نشاستہ (۸) عطاروں کی اصطلاح میں صندل کا عطر (۹) انڈے کی زردی +

ماوا نکالنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) نشاستہ نکالنا (۲-بازاری) مارے مار کر کچومر نکالنا۔ بھرکس کرنا۔ ایسا کرنا جو پیسنا جیسے میرے ہتھے چڑھے تو مارتے مارتے ماوا نکال دونگا۔

ماوس (ہ) اسم مؤنث :- صحیح (اماوس) (۱) سورج اور چاند کا ملاپ۔ چاند کی تبدیلی + نیا چاند۔ اندھیرے پاکھ پندرھویں تتھ۔ بدی کی اخیر تاریخ +

ماوسا (ہ) اسم مذکر :- (گنوار) موسا۔ خالو۔ ماں کی بہن کا خاوند۔ پنجاب میں ماسڑ +

ماوسی (ہ) اسم مؤنث :- (گنوار) خالہ۔ ماں کی بہن۔ پنجابی ماسی +

ماہ (ف) اسم مذکر :- (۱) چاند۔ قمر۔ سوم۔ چندرما۔ ماہتاب ؎

دل میں شوقِ رُخِ روشن نہ چھپیگا ہرگز ماہ پردے میں کنعاں کے کوئی نہاں ہوگا (مومن)

ڈرہے جشنِ ماہ کی تمکنہ لگ جائے نظر دیکھو کوٹھے پر چڑھو اپنے نہ تنہا رات کو (ظفر)

(۲) ماس۔ مہینا۔ ایک چاند کے دیکھنے سے دوسرے چاند کے دیکھنے تک کا وقفہ جو کبھی ۲۹ اور کبھی تیس روز کا ہوتا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ماہ

ماہ بماہ (ف) تابع فعل :- ماہوار۔ ہر مہینے۔ ہر مہینے پر۔ مہینے کے مہینے +

ماہ پارہ (ف) اسم مذکر :- چاند کا ٹکڑا۔ خوبرو۔ صاحبِ جمال +

ماہ جبین۔ ماہ رو۔ ماہ لقا (ف) صفت :- چاند کی سی پیشانی یا صورت والا۔ نہایت خوبصورت۔ حسین۔ چندر مکھی + معشوق۔ من موہن۔ دلفریب ؎

ہوش ربا ستمگر ا ماہ لقا تو کون ہے ؟ صبر و قرار لے چلا سچ تو بتا تو کون ہے (ظفر)

ماہِ کامل (ف + ع) اسم مذکر :- پورا چاند۔ چودھویں رات کا چاند۔ پورنماشی کا چاند +

آئینہ جب روئے جاناں کے مقابل ہو گیا ماہِ کامل کے مقابل ماہِ کامل ہو گیا (دفا)

ماہِ کنعاں (ف + ع) اسم مذکر :- حضرت یوسف علیہ السلام سے مراد ہے +

ماہِ نخشب (ف) اسم مذکر :- (وہ چاند جو حکیم ابن عطا مروزی نے مقنع نے چند اجزائے سیمابی کی ترکیب سے بنا کر روشن کیا تھا یہ چاند چار مہینے تک رات کو اس کنوئے سے جو کوہِ سیام کے دامن میں واقع تھا نکلا کرتا اور چار فرسنگ تک اسکی روشنی پہنچا کرتی تھی ماہ نخشب اسوجہ سے کہتے ہیں کہ نخشب ماوراء النہر کے ایک شہر کا نام ہے جہاں یہ چاند بنایا گیا تھا ماوراء النہر سمرقند سے تین روز کے راستہ پر اور وہاں سے نخشب دو فرسنگ کے فاصلہ پر ہے کیا چمک خال کی ہے واہ لبِ چاہ زقن چاہِ نخشب سے یہ گویا مہ نخشب نکلا (اسیر)

ماہتاب (ف) اسم مذکر :- (۱) چاندنی۔ چاند کی روشنی۔ نورِ ماہ (۲) مجازاً چاند قمر۔ چندرما۔ سوم ؎

یہ وہ فلک ہے کہ جسکے سبب سے عالم میں نہ ایک چال پہ دو روز ماہتاب رہا (صبا)

نکرے وعدہ کہ میں چاندنی میں آؤنگا ترے مقابل کب ماہتاب نکلے گا (میر سوز)

ماہتابی (ف) اسم مؤنث :- (۱) پورب۔ ایک قسم کا تر بوز (۲) پوربی) چکوترہ۔ (۳) ایک قسم کے کپڑے کا نام جسپر اجرامِ فلکیہ کی رپہلی یا سنہری خمکلیں منقوش ہوتی ہیں (۴) ایک قسم کی آتشبازی جسکے اندھیری رات کے وقت چھوڑنے سے چاند کیسی روشنی ہو جاتی ہے (۵) اونچا کھلا ہوا پکا چبوترا سا جو دالان یا صحنِ خانہ یا صحنِ باغ میں رات کو بیٹھکر چاندنی کی بہار دیکھنے کے واسطے بنا دیتے ہیں۔ تخت ماہتابی (۶) وہ چیز جس تک چاندنی پہنچی ہو +

ماہر (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) زہر۔ بس۔ سم۔ ہلاہل۔ جیسے مان کا ماہر اچھا اور اپمان کا لڈو کچھ نہیں +

ماہر (ع) صفت :- (۱) اُستاد۔ حاذق + اُستادِ کار۔ کسی کام میں اُستاد + کاملِ فن۔ تیز فہم زیرک۔ سنگھڑ۔ سلیقہ شعار۔ صاحبِ شعور۔ ہنرمند۔ لائق فائق (۲-۱) واقف۔ آگاہ۔ جاننے والا۔ تجربہ کار +

ماہو (ہ) اسم مذکر :- (پورب) کنسلائی۔ ایک برساتی کیڑے کا نام جو اکثر کان میں

مائی

گھس جاتا ہے۔ ہزار پا۔ گنجائی۔ کنکول +

ماہوار (ف) تابع فعل :- (۱) ماہ بماہ۔ ہر مہینے۔ مہینے کے مہینے۔ مہینے میں۔ فی ماہ۔ ماہانہ۔ ماہ وار ماہ (۲) ورماہہ۔ مشاہرہ۔ تنخواہ +

ماہواری (ف) صفت :- (۱) مہینے کا۔ پورے مہینے کا۔ چاند کا۔ چاند کے چاند کا جیسے ماہواری حساب +

ماہوں (ہ) اسم مذکر :- ایک کیڑے کا نام جو کپاس کو کھا جاتا ہے +

ماہی (ف) اسم مؤنث :- (۱) مچھلی۔ حوت۔ مچھی۔ مین۔ جل توری (۲) وہ مچھلی جسپر زمین ٹھیری ہوئی فرض کرتے ہیں +

ماہی پشت (ف) صفت :- (۱) اُبھرواں۔ قبہ دار۔ گنبدی۔ مرغ سینہ۔ محدب (۲) ایک قسم کا کارچوب جو پشتِ ماہی سے مشابہ ہوتا ہے +

ماہی توا (ف) اسم مذکر :- ماہی تابہ۔ ایک قسم کا گھرا تو اجسمیں مچھلی تلتے ہیں۔ کڑھائی۔ فری پان +

ماہی خوار (ف) اسم مذکر :- بگلا۔ بوتیمار +

ماہی فروش (ف) اسم مذکر :- مچھلی والا۔ مچھوا۔ مچھلی بیچنے والا +

ماہی گیر (ف) اسم مذکر :- دھیوٹر۔ اچھی۔ مچھوا۔ مچھلیاں پکڑنے والا +

ماہی مراتب (ف) اسم مذکر :- وہ اعزازی نشان جو بادشاہوں کی سواری کے آگے آگے ہاتھیوں پر چلتے ہیں اصل میں یہ سات شکلیں باعتبار سیارات بہ تفصیل ذیل ہوا کرتی ہیں۔ ہیکل آفتاب یعنی سورج کا نشان۔ نشانِ پنجہ نشانِ شیران۔ اژدہا پیکر۔ سورج مکھی۔ مچھلی۔ گورگ یعنی گرہ +

ماہیانہ (ف) اسم مذکر :- (۱) مہینہ۔ مشاہرہ۔ تنخواہ (۲ صفت) مہینے کا۔ ماہواری

ماہیت (ع) اسم مؤنث :- (اس میں تھا ہی یعنی یہ کیا ہے تائے مصدری بڑھا کر ماہیت کر لیا۔) (۱) حقیقت۔ سچ مچ کی کیفیت (۲) اصل مادہ۔ جوہر۔ مغز۔ تت۔ ہیولا۔ (۳) حقیقتِ حال +

مائی (ع) اسم مؤنث :- آبی۔ پانی سے نسبت رکھنے والا۔ پانی کا جیسے بخارات مائی یعنی آبی +

مائی (ہ) اسم مؤنث :- ماں۔ والدہ۔ مادر۔ اماں۔ ماتا۔ بڑھیا۔ ضعیفہ۔ بڑی بی +

مائی باپ (ہ) اسم مذکر :- (اراذل) (۱) والدین۔ ماتا پتا۔ مادر و پدر (۲) خداوند نعمت۔ پالن ہار۔ ولی نعمت۔ برت پال۔ حاکم۔ سردار۔ ان داتا سو ہائے تھی چنک چو وہ تو آپ تھی اپنی تو یار وہ مائی باپ تھی (مرزا فیضی کی چنک کا)

مائی کا پوت (ہ) اسم مذکر :- ماں کا بیٹا۔ ماں کا لاڈلا۔ ناز کا پالا ہوا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مائی

مائی کا لال (ا) اسم مذکر۔ (۱) اپنی ماں کا پیارا بیٹا۔ ماں کا لاڈلا بیٹا (۲) بہادر۔ سورما۔ سورمیر +

مایا (س) اسم مؤنث:۔ (۱) قدرتِ حق تعالےٰ۔ ایشور کی شکتی (۲) ظہورِ قدرت۔ نیچر۔ فطرت۔ رچنا۔ جیسے "سب ایشور کی مایا ہے" ؎

مایا مورے رام کی اور دھرتی دھر کی یہ — پونجی ساہوکار کی جس کوئی کرلے (دوہا)

(۳) کرپا۔ رحم۔ دیا (۴) موہ۔ پیار۔ سنیہ (۵) چھل۔ کپٹ۔ دھوکا۔ فریب جیسے مایا چار یعنی دھوکے باز + اِس مایا رُوپی سنسار میں کیوں بھرم رہا ہے۔ (۶) دھن۔ دولت۔ مایہ جیسے "مایا تیرے تین نام پرسو پرسرام" ؎

مایا کو مایا ملے کر لمبے ہات — تلسی داس غریب کی کوئی نہ پوچھے بات (دوہا)

مایا ہوئی تو کیا ہوا ہر دا ہوا کھوٹ — نونیرے پانی چڑھا تو بھی نہ بھیگی کور

سُنے کہے کسی مایا کو اپنی بتلاوے — سوئے جائے پرائی دھن دولت کو پاوے (بھجن کبیر)

(۷) اندر جال۔ جادو۔ الظہور۔ عجیب۔ اعجوبہ (۸) رونق۔ گرشمہ۔ کرامت۔ روشنی۔ بہار۔ کیفیت۔ لطف جیسے سب چاند پیسے کی مایا ہے۔ (۹) روح۔ آتما۔ پران۔ جان (۱۰) دستگاہ۔ سامان (۱۱) سرشٹی۔ خلقتِ دنیا۔ مخلوق جیسے آپ رُوپی مایا ہے۔

مایا پاتر (س) اسم مذکر:۔ دھنی۔ دولتمند۔ دھنونت۔ مالدار +

مایا پتی (س) اسم مذکر:۔ ایشور۔ پرمیشور۔ خدا تعالےٰ +

مایا جوڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ دھن جوڑنا۔ روپیہ پیسہ جمع کرنا جیسے مایا کا کیا جوڑنا کھل کھانا کمبل اوڑھنا +

مایا چار (س) صفت:۔ فریبی۔ ریاکار۔ کپٹی۔ دھوکے باز +

مایا رُوپی (س) صفت:۔ پُر فریب۔ جھوٹی۔ دھوکے کی ٹٹی جیسے مایا رُوپی سنسار ہے۔

مایل (ع) اسم مذکر:۔ ایسا لکھا ہوا جسکو آدمی پڑھ سکے۔ پڑھنے جوگ +

مائل (ع) صفت:۔ (۱) میل رکھنے والا۔ متوجہ۔ راغب (۲) شایق۔ الوف۔ مُلتفت۔ عاشق۔ میلان رکھنے والا (۳) خمیدہ۔ جھکا ہوا (۴) ڈھلواں۔ جیسے سطحِ مائل (۵) بہلتے ہوئے۔ کسیقدر۔ تھوڑا سا جیسے سُرخی مائل زردی مائل وغیرہ

مائل کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) رجوع کرنا۔ راغب کرنا۔ متوجہ کرنا۔ توجہ دلانا۔ (۲) جھکانا۔ ڈھلانا۔ خمیدہ کرنا۔ خم کرنا۔ سلامی کرنا +

مائل ہونا (ا) فعل لازم:۔ راغب ہونا۔ متوجہ ہونا۔ رجوع ہونا۔ رغبت کرنا +

مُبا

ڈھلنا۔ جھکنا۔ پھسلنا + منقوش ہونا۔ فریفتہ ہونا +

مائیں (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک درخت کے پھل کا نام جو مانڑو سے مشابہ ہے مائیں دو قسم کی ہوتی ہے ایک بڑی مائیں جو درخت گزکا پھل ہے۔ فارسی میں اسکو گزانج عربی میں ثمرۃ الطرفا کہتے ہیں اقل درجہ میں گرم ہے دوم میں خشک بعض کے نزدیک دوم میں بارد یابس + دُوسری چھوٹی مائیں جسے عربی میں ثمرۃ الاثل کہتے ہیں یہ دُوسرے درجہ میں سرد اور تیسرے میں خشک ہے مگر بعض نے دوم میں بارد سوم میں یابس لکھا ہے +

مایُوس (ع) صفت:۔ (۱) بے آس۔ نا اُمید۔ نراسا۔ بے توقع + (۲) ناکام نامراد۔ بے نیلِ مرام (۳) دل شکستہ (بقول بہار عجم وہ چیز جس سے امید منقطع ہوگئی ہو۔ مگر اہلِ فارس نا امید کے معنی میں استعمال کرتے ہیں اصل میں یہ یاس ماخوذ از یاس تھا مائے موصولہ کے آنے سے مایُوس ہوگیا لیکن صاحب نفائس کے نزدیک یہ ایس مقلوب مِنس ہے جو فارسیوں کے تصرفات سے ہے کیونکہ فعل لازم سے مفعول نہیں آتا پس عربی میں مِنس تھا)

مایُوس کرنا (ا) فعل متعدی:۔ آس توڑنا۔ نا اُمید کرنا۔ نراس کرنا + ناکام کرنا۔ دل توڑنا +

مایُوس ہونا (ا) فعل لازم:۔ نا اُمید ہونا۔ نراس ہونا۔ بے آس ہونا۔ آس ٹُوٹنا۔ ناکام ہونا۔ دل ٹُوٹنا + حضور نظام آصف ؎

مایُوس نہ ہو کوئی زمانہ میں خدا سے — ہونے کے لئے غیب سے سامان بہت ہیں (حضور (صفت))

مایُوسی (ع) اسم مؤنث:۔ نا اُمیدی۔ نراس + ناکامی۔ نامرادی۔ شکستہ دلی +

مایہ (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) پونجی۔ سرمایہ۔ جمع (۲) اصل۔ راس المال (۳) مادہ۔ ہیولا (۴) مجازاً) مقدار و کیفیت اندازہ جیسے چہ مایہ (۵) دستگاہ (۶) سامان (۷) واسطہ۔ سبب + وبال۔ وبالہ۔ برائے (۷) اُس گائے کا نام جسنے فریدؒ کو دودھ پلایا تھا (۸) بادین۔ نرکا نقیض۔ مادہ (۹) بنیاد ہر چیز۔ نیو۔ بنا (۱۰) دولت۔ زر۔ جیسے مردِ بے مایہ بمعنی مفلس +

مایہ دار (ف) صفت:۔ دولتمند۔ مالدار۔ دھنونت۔ دھنی ؎

موتی ہیں آج بحر میں یا میری کلک میں — مشہور ہیں جہان میں یہ مایہ دار دو (عارف)

مُباح (ع) صفت:۔ (۱) جائز۔ روا + حلال۔ حلال داشتہ شدہ۔ دُرست + مسنون۔ شریعت کے موافق (۲) پاک۔ شُدھ۔ پوتر (بھنگڑ) آؤ تو سبز سبز کیا ہے عاشقوں کو مُباح ہے + قاضی پُوچھے کیا ہے تو کہہ تیری بیٹی کا نکاح ہے (۳) مذبوح۔ ذبیحہ۔ ذبح کیا گیا

مُباح رکھنا (ا) فعلِ متعدی:۔ جائز رکھنا۔ روا رکھنا۔ درست تصور کرنا حلال جاننا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُبا

مُباح کرنا (ع) فعل متعدی :- جائز کرنا - روا ٹھیرانا - حلال جاننا - درست تصور کرنا

مُباحثہ (ع) اسم مذکر :- بحث - مناظرہ - باہم بحث کرنا - تکرار - جواب سوال - ردّ و بدل +

مباحثہ کرنا (ا) فعل متعدی :- بحث کرنا - بحثنا - مناظرہ کرنا - باہم ردّ و بدل یا تکرار کرنا

مُبادا (ف) کلمۂ دُعا - ایسا نہ ہو - خدا نہ کرے - خدا نخواستہ - دُور پار + قضا - کدا چیت - کبھی ؎

غریبوں پہ تُو چیتے جو کچھ خوفِ خدا بھی ہے — مجھے ڈر ہے کسی دل سے مبادا بد دعا نکلے (میر سوز)

ہنسے اُس بُت میں جو دیکھا ہے نہیں کہہ سکتے — کہ مبادا کہیں سُنتا ہیں شریعت والے (ظفر)

مُبادرت (ع) اسم مؤنث :- (۱) جلدی - شتابی - تیزی - تعجیل - سرعت - عجلت - (۲) سبقت - پیشی (۳) دلیری - جرأت - چالاکی - چُستی - بے باکی +

مُبادرت کرنا (ا) فعل متعدی :- سبقت کرنا - پیشی کرنا + دلیری کرنا - جرأت کرنا + چستی یا چالاکی کو عمل میں لانا +

مُبادلہ (ع) اسم مذکر :- باہم بدل کرنا - بدلہ - عوضہ - معاوضہ - پلٹا - پلٹی - ادلہ بدلہ - الٹا پلٹا - بدلائی + ہنڈاون +

مبادلہ کرنا (ا) فعل متعدی :- بدلنا - پلٹنا - تبدیل کرنا - ادلہ بدلہ کرنا - باہم بدلا کرنا - ایک ملک کے سکّہ سے دوسرے ملک کا سکّہ بدلنا +

مبادلہ ہونا (ا) فعل لازم :- الٹا پلٹا ہونا - عوض معاوضہ ہونا - ادلہ بدلہ ہونا +

مُبادی (ع) اسم مؤنث :- اصل - بُنیاد + ابتدا - آغاز - شروع - آرمبھ - مبدا - جیسے مبادی الحساب - مبادی العلوم +

مُبارِز (ع) صفت :- آگے بڑھ کر لڑنے والا سپاہی - مقابلہ پر آنے والا سپاہی - بنگجو - جنگی - بہادر - دل چلا - دلاور - محوِ رہبر - لڑاکا +

مُبارک (ع) صفت :- (۱) نخل کا نقیض - برکت کردہ شدہ - خجستہ - باعث برکت - بزرگ کردہ شدہ فرخ - یُمن و بابرکت (۲) خوش نصیب - خوش قسمت - بھاگوان (۳) شُبھ - شُبھ - نیک - سعید - سعد - اچھا - موافق - مسعود - لایق - سزاوار - سازگار - لینا بہتر - اے جواں بخت مبارک تجھے سر پر سہرا — آج ہے یُمن و سعادت کا ترے سر سہرا (ذوق)

(۴) مبارکباد - جے جے کار - خوش آمدی - سوا گتم - مرحبا - خوشا جیسے ناک کاٹی مبارک کان کاٹے سلامت (۵) تہنیت - مژدہ - خوشخبری - بدھائی - منگل چار - بدھاوا -

مبارکباد (ع + ف) دُعا - (۱) سعید ہو - نیک ہو - سازگار ہو - برکت نصیب ہو - خدا برکت دے (۲) اسم مؤنث :- تہنیت - خوشخبری - مژدہ - شادی کی تہنیت - بدھائی - بدھاوا - منگل چار - شادیانہ ؎

عید سے کچھ کم نہ تھا مرنا ترے ناشاد کا — گرم تھا ہر سمت ہنگامہ مُبارکباد کا (مرزا صابر)

مُبا

(۳) اشیرباد - کلیان - دعائے خیر +

مبارکباد دینا (ع) فعل متعدی :- بدھائی دینا - شادی کی تہنیت کرنا +

مبارکبادی (ا) اسم مؤنث :- مبارکی - بدھائی - بدھاوا - تہنیت - مژدہ - خوشی - خوشخبری - شادیانہ +

مبارکبادی دینا (ا) فعل متعدی :- بدھائی دینا - بدھاوا دینا +

مبارکبادی گانا (ا) فعل متعدی :- شادیانہ گانا - شادی کے گیت گانا - بدھائی گانا +

مبارکباد کہنا (ا) فعل متعدی :- تہنیت دینا - بدھائی دینا +

مبارک سلامت (ع) اسم مؤنث :- بدھائی اور شکریہ - گُن باد - شادی کی باہمی تہنیت +

مبارک ہو (ا) کلمۂ دعا :- (۱) جب کسی دوست کو کوئی چیز ملتی ہے تو بطریقِ دعا یہ کلمہ کہتے ہیں یعنی خدا ہمیشہ بہتا کرے - سازگار رہو ؎

کہا شاہِ دوعالم نے زہے بخت — مُبارک ہو بھرت کو افسر و تخت (خوشتر)

(۲) بطریقِ طنز و طعن بھی یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جیسے کان کٹے مُبارک ناک کٹی سلامت +

مبارک سلامت ہونا (ا) فعل لازم :- باہمی تہنیت ہونا - ایک دُوسرے کو باہم تہنیت سُنانا +

مبارکی (ا) اسم مؤنث :- (۱) مبارکبادی - برکت - یمن - تہنیت - بدھائی - (۲) دعائے خیر - دعائے نیک - اشیرباد - کلیان (۳) نیکی - سعادت +

مُباشرت (ع) اسم مؤنث :- جماع - صحبت - صحبت داری - خلوت - مجامعت - بھوگ - رمشے - رتی - رس - ہم بستری - ہمخوابی +

مباشرت کرنا (ا) فعل متعدی :- صحبت کرنا - صحبت داری کرنا - وِٹھے کرنا - بھوگ کرنا - جماع کرنا - مجامعت کرنا - ہمبستر ہونا +

مُباف (ا) اسم مذکر :- (مُبافت کا مخفف) وہ کپڑے کی دھجی یا پٹی جو عورتیں سر گوندھ کر چوٹی میں گوندھ لیتی ہیں +

مبالغ (ع) اسم مذکر :- مبلغ کی جمع - روپے - رقمیں - رقوم نقدی - رقومِ زر +

مُبالغہ (ع) اسم مذکر :- کسی کام میں سخت کوشش کرنا - ایسی تعریف یا ہجو جو محال معلوم دے - زیادہ گوئی - طول طویل یا لمبی چوڑی بات - حد سے بڑھ کر بولنا -

مبالغہ کرنا (ا) فعل متعدی :- زیادہ گوئی کرنا - حد سے زیادہ تعریف یا مذمت کرنا - بڑھا کر بیان کرنا - اصل کے خلاف کہنا - ترجیحِ بلا مرجح +

مُباہات (ع) اسم مؤنث :- فخر - شیخی - بڑائی - کسی بات پر تفاخر کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بست

مُبتدا (ع) اسم مؤنث :- (۱) اوّل شروع - آغاز - ابتدا - آرمبھ (۲- گریمر) جملہ اسمیہ کا پہلا جزء خبر کا نقیض - مسند الیہ +

مبتدا و خبر (ع) اسم مؤنث :- اوّل اخیر - مسند الیہ اور مسند - اسم اور اُس کی خبر - بات کی ابتدا اور انتہا - سر پیر +

مبتدا و خبر ندارد (ا) محاورہ :- بے سر و پا بات - وہ بات جسکا سر پیر نہ ہو +

مُبتدی (ع) اسم مذکر :- شروع کرنے والا - نو آموز - بیکھتڑ - اجڈ خواں +

مُبتذل (ع) صفت :- ذلیل - خوار - خفیف - حقیر - رسوا - بدنام - سفلہ - کمینہ بیقدر +

مُبتلا (ع) صفت :- گرفتار - ماخوذ - پکڑا ہوا (۲) پھنسا ہوا - پسا ہوا - اُلجھا ہوا + غلطاں - پیچاں - کسی بلا یا آفت میں پڑا ہوا - بیچ میں آیا ہوا - گھرا ہوا (۳) عاشق - فریفتہ - دل دادہ - اٹکا ہوا - دل آیا ہوا - لٹو - مفتوں - گرویدہ - موہت - لوبھن - (۴) مصروف - مشغول - لگا ہوا +

مبتلائے آفت (ف) صفت :- گرفتارِ بلا - مصیبت میں پھنسا ہوا - بپتا میں پڑا ہوا - آفت زدہ - مصیبت زدہ +

مبتلائے بلا (ع) صفت :- دیکھو (مبتلائے آفت) +

مبتلائے عشق (ع) صفت :- کسی کے دامِ عشق میں اُلجھا ہوا - شیدا و والہ - فریفتہ - مفتونِ اُلفت +

مبتلا کرنا (ا) فعل متعدی :- پھانسنا - گرفتار کرنا - پھنسانا - عذاب میں ڈالنا - اُلجھانا + مائل کرنا - فریفتہ کرنا - مفتوں کرنا +

مبتلا ہونا (ا) فعل لازم :- (۱) پھنسنا - گرفتار ہونا - (۲) اُلجھنا - اٹکنا - عشق میں گرفتار ہونا - عاشق ہونا - فریفتہ ہونا ؎

شکوۂ جور کیا میں نے جو اُنسے تو کہا مبتلا آپ بھلا اور کہیں کیوں نہ ہوے (سعدؔ)

مَبدا (ع) اسم مذکر :- جائے شروع - ظاہر ہونیکی جگہ - آغاز - شروع - ابتدا - آرمبھ - بکاس - سُوَل - منبع - مصدر - بنا - اصل - بنیاد - مادہ - جڑ جیسے مبدائے فساد +

مُبدّل (ع) صفت :- (۱) بدلا ہوا - تبدیل شدہ - متغیر - پلٹا ہوا - بدلا گیا (۲- اسم مذکر - گریمر) مبدل منہ - وہ اسم جسکے بعد ایک اسم اُسکا بدل واقع ہو اور معنی میں جو مقصود مبدل منہ سے ہے وہی بدل سے ہوتا ہے مثلاً زید میرا بھائی آیا - زید مبدل منہ اور بھائی اُسکا بدل ہے +

مُبرّا (ع) صفت :- (۱) بری - صاف - آزاد - پاک - منزّہ - نیارا (۲) بزرو بکھی - معصوم - بے قصور - بے عیب - بے گناہ (۳) بیزار - دُور شدہ - متنفر +

مَبرَز (ع) (۱) اسم مؤنث :- مقعد - گانڑ - پیخانہ نکلنے کی جگہ - سقرہ - دُبر - گُوَن + پیخانہ

مبین

مُبرَم (ع) صفت :- محکم - اُستوار - مضبوط - مستحکم - سخت - ضروری - لابُد - ناقابلِ منسوخ - اٹل - اٹ جیسے قضائے مُبرم +

مُبرور (ع) صفت :- نکوئی کردہ شدہ - نیکی کیا گیا - مقبول - گناہوں سے بری کیا گیا - مغفور - مرحوم - بیکنٹھباشی + بنتی - پاک - مقدس +

مُبَشّر (ع) صفت :- خوش خبری پہنچانے والا - مژدہ رساں - بشارت دہندہ +

مُبصِر (ع) صفت :- (۱) دیکھنے والا - بینا - دیکھنے والا - سُجاکھا (۲) پرکھنے والا - پرکھیا - کھرا کھوٹا دیکھنے والا - جوہری - صرّاف - نگاہ باز ؎

ابرو کو اُسکی دیکھ کے حیران رہگئے تھی جن مبصروں کو کہ تلوار کی نگاہ (صحفی)

مَبعُوث (ع) صفت :- اُٹھایا گیا - برانگیختہ کیا گیا - پیدا کیا گیا - بھیجا گیا +

مَبعُوث ہونا (ا) فعل لازم :- نبی کا بھیجا جانا +

مَبلَغ (ع) صفت :- مصدر بمعنی جو زر نقد کی صفت میں بمعنی اسم مفعول آتا ہے - (۱) کامل - سنورہ + کھرا - پرکھا ہوا (۲) مقدار - کیتت (۳) اندک - تھوڑا - جیسے مبلغ روپیہ (۴) بسیار - بہت (۵) روپیہ کی رقم - تعداد زر +

مَبنی (ع) صفت :- بنا کی جگہ - بُنیاد - جسکے اُوپر کسی بات کی بنا ہو - بنا کیا گیا - بنا رکھا گیا +

مبنی ہونا (ا) فعل لازم :- کسی بات کی کسی بات پر بنا ہونا - موقوف ہونا - منحصر ہونا +

مُبہَم (ع) صفت :- ابہام کیا گیا - دبستہ - کار فروبستہ - مشتبہ - مشکوک - وہ کلام جسکا مطلب کسی طرح دریافت نہ ہو سکے - گول - گول گول - مذبذب +

مبہوت (ع) صفت :- (۱) حیران - بھوچکا - متحیر - ہکا بکا + گنگ صم (۲- ا) نشہ میں چور - سرشار - مخمور - دیوانہ - باؤلا +

مُبیّن (ع) صفت :- ظاہر - آشکار + صاف + صریح + کھلا ہوا - پرگھٹ - روشن - مبرہن - ظاہر و باہر +

مُبَیَّن (ع) اسم مذکر :- (۱) بیان کیا گیا - برن کیا گیا - بتایا گیا - پرکاش کیا گیا - (۲- نحو میں) وہ اسم جسکے بعد ایک جملہ اُسکی تفسیر میں واقع ہو - اس جملہ کو جملۂ بیانیہ کہتے ہیں +

مَپان (ہ) اسم مؤنث :- ناپ - نپت - مپائی - ماپ - پیمایش - پیموگی +

مَپانا (ہ) اسم مذکر :- پیمانہ - کیل - ماپنے کی چیز - مقیاس جیسے جوتی کا مپانا بجاؤ اور اُسکے موافق بنا لاؤ +

مپانا (ہ) فعل متعدی :- (عوام) ناپوانا - پیمایش کرانا +

مَپت (ہ) اسم مؤنث :- پیمایش - ناپ - مقیاس +

مپنا (ہ) فعل لازم :- ناپا جانا - پیمایش ہونا - مپائی ہونا - گز یا جریب سے اندازہ کیا جانا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پیو

مِیُوانا (ف) فعل متعدی بہ نیوانا۔ پیمائش کرانا۔ ناپ کرانا +

مت (ف) کلمۂ نفی جو امر کے ساتھ آتا ہے۔ لا۔ نہ۔ نہیں۔ متی۔ جیسے مت کرو۔ جو بھگتے کرکار۔ ست لا۔ مت کھاؤ غیرہ ؎

میرے تغیر حال پر مت جا اتفاقات ہیں زمانے کے (میر)
مت رکھ رونے پہ مجھ کہ تحمل کے تئیں تیری سلامتی میں کروں مجرا و سلام (سودا)

مت پوچھو (محاورہ) قابل بیان نہیں۔ تعریف سے باہر ہے ؎

ڈوم کی چھوری کی مت پوچھو رہیر راانجھے ڈوائے گاوے ہے کے (ویر پیر)

مت کرساس بُرائی تیرے بھی آگے جائی (ف) کہاوت عجہ بدی کا نتیجہ بدی ہی ہوتا ہے + جیسا تو برائی بیٹی کے ساتھ کریگی ویسا ہی کوئی تیری بیٹی کے ساتھ کریگا

مت (ف) اسم مؤنث۔ (۱) سمجھ۔ بوجھ۔ بدھی۔ گیان۔ ہوش۔ فہم۔ ادراک۔ فہم و فراست۔ عقل۔ زیرکی۔ خرد۔ دانائی۔ چترائی۔ ہوشیاری + رائے + عادت +

اے جان لڑکپن کی تری مت نہیں جاتی ہاں سچ ہے کہ بگڑی ہوئی عادت نہیں جاتی (نسیم)
آتش ہے مت آنچ تجھے بوسہ ہی ملیگا آتش حرکت قابل دشنام کہئے جا (آتش)

(۲) اسم مذکر۔ مذہب۔ ملت۔ دھرم۔ فرقہ۔ پنتھ + عقیدہ۔ اعتقاد + یقین۔ نشچے۔

مت پھرنا (ف) فعل لازم بدنا (۱) رائے بدلنا۔ رائے قائم نہ رہنا۔ رائے پلٹنا۔

اُلٹی تقدیر مری قسمتِ اغیار پھری ہائے کیسی تری مت اے بتِ طنّاز پھری (صبا)

(۲) سمجھ الٹنا۔ اوندھی سمجھ ہونا۔ عقل ماری جانا +

مت دینا (ف) فعل متعدی۔ رائے دینا۔ تدبیر بتانا۔ صلاح دینا۔ مشورہ دینا۔ عقل کی بات بتانا + نصیحت کرنا۔ اپدیش دینا۔ سیکھ دینا +

مت ماری جانا (ف) فعل لازم بدنا (۱) عقل ماری جانا۔ عقل زائل ہونا۔ نامت کمت ہونا۔ عقل سے خارج ہونا۔ عقل کا جاتا رہنا۔ بیوقوف بننا۔ ہوش و حواس یا مُدعا بُجھ نہ رہنا۔ یہ اہل پنجاب کا محاورہ ہے مگر اب اور لوگ بھی بولنے لگے ہیں

عقل زنانی کیا کہوں کیا میری مت ماری گئی ہے گیا نگیں مجھے دیکر تو لا بوضبند (رنگین)
پنگھٹ کو جو ہاری اگر واری گئی ہے تو واں بھی لگی ساتھ یہی خواری گئی ہے
سنتے ہیں کہ کہتی ہو کسی سے کہ ہماری گئی ہے لو دیکھو بڑھاپے میں یہ مت ماری گئی ہے
سب چیز کو ہوتا ہے بُرا ئے بُڑھاپا
عاشق کو تو اللہ نہ دکھلائے بُڑھاپا

مت ہین (ف) صفت۔ (ہندو) عقل سے خارج۔ بے عقل۔ بیخرد۔ مورکھ۔ بودھو (۲) لاندہب۔ بے دین۔ ملحد۔ ادھرمی (اس معنی میں یہ لفظ مت بمعنی مذہب سے مرکب ہے)

متا (ف) اسم مذکر۔ (ہندو) رائے۔ خیال + صلاح۔ مشورہ (یہ لفظ مت کا مزید علیہ ہے)

متا

متا کرنا (ف) فعل متعدی بہ (ہندو) صلاح و مشورہ کرنا + باہم سازش کرنا +

مُتابَعَت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) پیروی۔ تقلید (۲) تابعداری۔ اطاعت۔ فرمانبرداری۔ بجا آوریِ حکم +

مُتاثِر (ع) صفت۔ (۱) اثر پذیر۔ اثر قبول کرنے والا۔ نوشۂ کارگر۔ (۲) دل میں بیٹھنے والا۔ دلگداز۔ جگر سوز۔ رقت انگیز۔ دل کو لگ جانے والا +

متاخِرین (ع) اسم مذکر۔ متاخر کی جمع۔ پچھلے زمانے والے۔ اخیر کے زمانے والے اس زمانے کے۔ ابکے۔ حال کے زمانہ کے لوگ۔ پچھلے لوگ۔ متقدمین کا نقیض +

مُتاس (ف) اسم مؤنث۔ (عوام) مُوتنے یا پیشاب کرنے کی حاجت۔ بول کرنیکی خواہش۔ احتیاج بول +

متاس لگنا (ف) فعل لازم۔ پیشاب لگنا۔ مُوتنے کی حاجت ہونا۔ بول کی احتباس ہونا۔

مُتاسا (ف) اسم مذکر۔ وہ شخص جسے پیشاب کرنیکی سخت حاجت ہو۔ بول کرنے کا خواہاں۔ بول گرفتہ +

مَتاع (ع) اسم مذکر۔ پونجی۔ سوداگری کا مال اسباب۔ رخت۔ اثاثہ۔ چیز۔ بستو + وہ چیز جس سے نفع حاصل ہو جیسے تجارت کا مال +

(اہل دہلی مؤنث اور اہل لکھنؤ مذکر بولتے ہیں ؎

بلا غارتگری آتی ہے ظالم تیرے غمزے کو متاعِ صبر و طاقت سب مری اک پل میں غارت کی (ظفر)
کی گھر ریزی ہمارے آبلوں نے ٹوٹ کر تھا متاعِ عمر جو وقفِ پریشاں ہو گیا (نسیم لکھنوی)

مُتالی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) وہ جگہ جو گھوڑے کے پیشاب کرنے کے واسطے مختص ہو گھوڑے کے مُوتنے کی جگہ ؎

سڑتے تھے پھول جوش تھا گندہ بہار کا کچھ کم مُتالی سے روشِ بوستان نہ تھی (چرکین)

(۲) اخور۔ کوڑا کرکٹ۔ طویلہ کی وہ گھانس جسپہ گھوڑوں نے مُوتا ہو +

مُتاعی (ف) اسم مؤنث۔ (لازمتہ) اہل تشیع میں وہ عورت جس سے متعہ کیا گیا ہو۔ چند روزہ بیوی۔ نکاحی سے کم درجہ کی بیوی ؎

نکاحی بیوی کہنے لگا متاعی رنڈی کو گھر میں نہ لا بنایا صاحب امام باڑا خدا کی مسجد کو تم نے ڈھا کر (میر دلاور علی)

مُتانا (ف) فعل متعدی۔ (عوام) بچے کو پیشاب کرانا + کسی جاندار کو مُدر اور دیاست سے پیشاب کرانا (۲) اسم مذکر۔ مثانہ۔ پھنکنا۔ پیشاب رہنے کی جگہ (۳) اندری۔ ذکر۔ پیشاب گاہ۔ پہاڑی لوگ اسے مُوتنا کہتے ہیں +

متانت (ع) اسم مؤنث۔ مضبوطی۔ پختگی۔ استواری۔ متانگینی۔ وزن۔ سنجیدگی۔ جیسے متانتِ کلام +

مُتاہّل (ع) صفت۔ اہل یا اہلیہ کرنے والا۔ جورو کرنے والا۔ کنبہ دار۔ عیال دار۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

متنبہ

جو ردّ بچے والا + بیاہا ہوا۔ کوار کا نقیض +

مُتَبائن (ع) صفت :۔ باہم جُدا۔ باہم مختلف۔ متناقض۔ دو ایسے مخالف کہ ایک دُوسرے پر صادق نہ آسکیں۔ اُنیل +

مُتَبَحِّر (ع) صفت :۔ بہت بڑا عالم۔ فاضلِ اجل + علم کا دریا۔ دریائے علم۔ بحر العلوم۔

مُتبرّک (ع) صفت :۔ (۱) پاک۔ صاف۔ مقدس۔ پوتر۔ منزہ۔ مبرّا + برکت یافتہ۔ برکت دار۔ (۲) قابلِ تعظیم۔ معزز۔ بزرگوار۔ بزرگ۔ آدرجوگ + فرشتہ خُو۔ فرشتہ خصلت۔ ملکی صفات +

مُتَبَسِّم (ع) صفت :۔ (از تبسم) (۱) مُسکرانے والا۔ آہستہ ہنسنے والا (۲) شگفتہ۔ کھلا ہوا +

مُتبنّٰے (ع) صفت :۔ گود لیا ہوا۔ فرزند بنایا ہوا۔ پسرِ خواندہ۔ فرزندی میں لیا ہوا۔ لے پالک۔ پالا ہوا + پالک پُتر۔ دھرم پتر +

مُتبنّے کرنا (ا) فعل متعدی :۔ گود لینا۔ فرزندی میں لینا۔ بیٹا بنانا۔ بیٹا کرلینا +

مُتجاوِز (ع) صفت :۔ تجاوز کرنے والا۔ گزرنے والا۔ اپنی حد سے گزر جانے والا +

مُتحِد (ع) صفت :۔ اتحاد کیا گیا۔ ایک کیا گیا۔ ایک + ملا ہوا + متفق۔ شامل۔ مشمول + مخلوط۔ پیوستہ +

مُتحرّک (ع) صفت :۔ (۱) قابلِ حرکت۔ حرکت کرنے والا۔ چلتا پھرتا۔ جُنبان۔ ہلتا پھرتا۔ چلتا ہوا۔ رمتہ رواں۔ جاری۔ متدائر۔ حرکت پذیر۔ منقول۔ (۲) نحو) وہ حرف جو زیر یا زبر یا پیش رکھتا ہو +

مُتحقّق (ع) صفت بہ تحقیق کیا گیا۔ درست۔ ٹھیک۔ صحیح۔ تحقیق + معتمد +

مُتحقق کرنا (ا) فعل متعدی :۔ تحقیق کرنا۔ ثابت کرنا۔ تصدیق کرنا۔ جانچنا۔ امتحان کرنا۔ نتیجے کرنا۔ تجربہ سے معلوم کرنا +

مُتحمِّل (ع) صفت :۔ برداشت کرنے والا۔ صابر۔ بُردبار۔ سنتوکھی۔ گمبھیر۔ مستقل مزاج۔ ثابت قدم +

مُتحیِّر (ع) صفت :۔ حیران۔ بھچک۔ متعجب۔ بھوچکا۔ حیران و پریشان۔ حیرت زدہ۔ دنگ۔ حواس باختہ۔ سراسیمہ۔ ہکا بکا۔ بہموت +

مُتخاصِم (ع) صفت :۔ خصومت کرنے والا۔ جھگڑالو۔ دشمن۔ مخالف + مدعی۔ لڑنے والا

مُتخاصِمین (ع) اسم مذکر :۔ مدعی اور مدعا علیہ۔ طرفین۔ جو جھگڑا کریں۔ باہم مخالف فریقین

مُتخافِل (ع) صفت :۔ (۱) اندر سے خالی۔ پولا جو ٹھوس نہ ہو۔ (۲) ڈھیلا۔ ڈھیلا ڈھالا۔ جیسے یہ انگرکھا تو متخافل ہو گیا +

مُتخلِّص (ع) صفت بہ تخلص رکھنے والا۔ ملقب۔ موسوم۔ مسمّی۔ نامزد۔ مخاطب + شاعر

متر

مُتخیَّل (ع) صفت :۔ خیال کیا گیا + موہوم +

مُتخیِّلہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) خیال کیا گیا + محلِ خیال یعنی دماغ (۲) ہکمۂ پائے تحتانی قُوتِ خیالی۔ قوتِ متصورہ + خیال۔ تصوّر۔ وہم۔ گمان۔ قیاس۔ سوچ بچار۔ دماغ کی اُس قوت کا نام جو بعض صُورتوں کو بعض معنی سے ملاتی اور کبھی دیکھی یا اَن دیکھی سچی خواہ جھوٹی چیزوں کو منقّش کرتی ہے +

مُتداوَل (ع) صفت :۔ ہاتھ در ہاتھ پہنچی ہوئی چیز۔ دست بدست پھری ہوئی چیز۔ نوبت بہ نوبت گردش شدہ۔ مروّج +

مُتدیِّن (ع) صفت :۔ (۱) دیندار۔ مومن (۲) امانت دار۔ امین۔ دیانتدار۔ دھرم آتما۔ دھرمی۔ ایماندار۔ سچا۔ کھرا۔ کھرتل۔ معاملہ کا سچا۔ راست معاملہ ست بادی۔ ایماندار۔ راسخ الاعتقاد۔ بات کا پورا +

مُتذکِّرہ (ع) صفت :۔ ذکر کیا گیا۔ بیان کیا گیا۔ مذکورہ مضمرہ +

متذکرۂ بالا (ع + ف) صفت :۔ جسکا اُوپر ذکر آچکا ہو۔ مرقومۂ بالا +

مِتر (س) اسم مذکر :۔ (ہندو) (۱) دوست۔ مخلص۔ یار۔ متر۔ میت۔ محب۔ حبیب۔ اخلاصمند۔ آشنا۔ ہتو۔ (۲) خیر خواہ۔ خیر اندیش۔ بہی خواہ (۳) یاور۔ مددگار۔ ساتھی۔ جانی۔ سہایک (۴) مصاحب۔ ہمنشین۔ جلیس +

مِتّر (ہ) اسم مذکر :۔ (گنوار۔ شہر) (۱) کھیل کا افسر۔ وہ لڑکا جو کھیل میں سردار بنایا جائے۔ سرگروہ۔ سرغنہ۔ کپتان۔ صوبہ دار +

مُترادِف (ع) صفت :۔ ہم ردیف۔ ایک قدم سے پیچھے سوار ہونیوالا۔ ہم معنی۔ متحد المعنی۔ سم ارتھی۔ دو ایسے لفظ جنکے معنی ایک ہی ہوں باہم مترادف کہلاتے ہیں۔ سم ارتھی +

مُترجِم (ع) اسم مذکر :۔ ترجمہ کرنے والا۔ ایک زبان سے دُوسری زبان میں بیان کرنے والا۔ ترجمان۔ دوبھاشیا + شارح۔ ٹرنس لیٹر۔ ترجمہ نویس۔ سنگرہ کاری +

مُتردِّد (ع) صفت :۔ (۱) آنے جانے والا۔ تردّد کرنے والا (۲) متفکر۔ فکرمند۔ چنتادان۔ مُشوش۔ سوچ میں رہنے والا سوچ کرنیوالا (۳) پس و پیش کرنیوالا۔ پس و پیش میں رہنے والا (۴) مضطرب۔ بیقرار۔ آشفتہ۔ پریشان

مُترشِّح (ع) صفت :۔ تراوندہ۔ پسکنے والا + مجازاً ظاہر ہونے والا۔ ظاہر عیاں۔ آشکارا جیسے "اُنکے مضمون سے ستر شح ہوتا ہے" +

مُترصِّد (ع) صفت بہ امیدوار۔ متوقع۔ امید رکھنے والا۔ آس رکھنے والا۔

مَتروک (ع) صفت :۔ ترک کردہ شدہ۔ چھوڑا گیا + منسوخ۔ خارج شدہ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

متز

مخروج - باطل معطل - بیرواج + رد کیا گیا + کمال باہر - تجدید کیا گیا + نامنظور ہوں سے ہوا ہوا

مُتزائد (ع) صفت :- بڑھنے والا - زاید ہونے والا - زیادہ ہونے والا - جیسے حرکت متزائد جو دسویں برھتی جاتی ہے +

مُتزلزل - (ع) صفت :- ڈگمگانے والا - لرزندہ - لرزاں - جنبش کرنیوالا - لڑکھڑانے والا - کانپنے والا +

مُتساوی (ع) صفت :- باہم برابر - ایک دوسرے کے مساوی - برابر - ایک پرمان - ہموزن - ہمرنگ - ہم مقدار - ہمسر - مقابل ہمتا - ہم قدر - ہم قیمت +

مُتسلّط (ع) صفت :- غالب ہونے والا - غالب - غلبہ کرنے والا + قبضہ کرنے والا قابض - مختارِ کل - کل مختار +

مُتشابہ (ع) صفت :- (۱) ہمشکل ہم صورت - ہمتا - ہم مثل - نظیر - سمان - موافق یکساں - مقابل - برابر - مانند - سمانتا (۲) جسکے معنی میں کچھ شبہ ہو - مخفی المعنی - مشتبہ - مشکوک (۳) اسم مذکر) بھول - چوک - شبہ - جیسے قرآن شریف میں بعض آیات کے یکساں آجانے سے شبہ پڑکر کہیں سے کہیں پڑھجاتے ہیں +

مُتشابہ لگنا (۹) فعل لازم :- شبہ پڑنا - کہیں سے کہیں پڑھنے لگنا - بھول میں پڑنا - چوکنا (یہ محاورہ خاص قرآن شریف کے واسطے ہے کیونکہ اُس میں بعض آیات کے مختلف موقعوں پر آجانے سے حافظ لوگ کہیں سے کہیں پڑھجاتے ہیں جس سے شرقِ عبادت میں فرق آجاتا ہے)

مُتشرّع (ع) صفت :- پابندِ شریعت - بھگت - پارسا - پرہیزگار - پکا دیندار - ساودھو - سنت +

مُتشکّل (ع) صفت :- شکل اختیار کرنے والا - کوئی صورت قبول کرنے والا +

مُتصاعِد (ع) صفت :- صعود کرنے والا - اُوپر چڑھنے والا - اُوپر ہونے والا +

مُتصدّع (ع) صفت :- دردسر کرنے والا - دردسر دینے والا - تصدیع دینے والا - تکلیف دہندہ - متکلف +

مُتصدّی (ع) صفت :- (۱) پیش آنے والا + پیشکار + دیوان (۲) ذمہ دار - کفیل (۳) منتظم - انتظام کرنے والا (۴) منشی - محرر - کاتب - دبیر - نقلنویس - کاتب - کاپی کرنے والا (۵) مُشرف - محاسب - حساب داں - جمع خرچ نویس + پٹواری (۶) نائب - مُنیم - گماشتہ - ایجنٹ +

مُتصرّف (ع) صفت :- قابض - تصرف کرنے والا - قبضہ کرنے والا +

مُتصوّف (ع) صفت :- جسکے ساتھ کوئی وصف لگا ہو - موصوف - تعریف کیا گیا - صفت کردہ شدہ +

متع

مُتصِل (ع) صفت :- اتصال رکھنے والا - پاس - قریب - لگا ہوا - نگواں - جُڑواں - پیوستہ - نزدیک - ملحق - مماس - بھڑواں - برابر - متواتر - لگاتار - پے درپے - تابڑتوڑ - پیاپے - دباوب

اب نہ ہے بزم طرب ہو کیا گانا رونا - رات بھر سارے محلے کو جگانا رونا
صحن میں گھر کے ہے دالان میں آنا رونا - خون دل متصل آنکھوں سے بہانا رونا
خاک پر لیٹ کے ہر شام سحر کرتی ہوں
زندگی مردہ کی مانند بسر کرتی ہوں

مُتصوّر (ع) صفت :- تصور کیا گیا + خیال کیا گیا + بچارا ہوا - سوچا ہوا +

مُتضاد (ع) صفت :- (۱) باہم مخالفت کرنے والا - متباین - متناقض - متمانی - مخالف - برعکس - اُلٹا - ناموافق (۲) ایک صفت کا نام جسمیں مخالف اور متضاد معانی کے الفاظ لائے جاتے ہیں - جیسے زمین آسمان - ٹھنڈا گرم وغیرہ +

مُتضمّن (ع) صفت :- درضمن گھرندہ - پیٹ میں لینے والا + شامل - مشتمل مندرج - داخل - مشمول +

مُتعارِف (ع) صفت :- معروف مشہور - آپسمیں تعارف رکھنے والا - جان پہچان جسمیں کچھ پوچھنے کی حاجت نہ پڑے +

مُتعارَفہ (ع) صفت :- مشہورہ مشہور - جو قابل اعتراض نہ ہو - قابلِ تسلیم - بدیہی - ظاہر - جیسے مذموم متعارفہ (تحریر اقلیدس) +

مُتعاقِب (ع) صفت :- (۱) پیچھے سے آنے والا - مترادف - پس دوندہ - تعاقب کرنے والا (۲) جانشین - ولیعہد + اولاد +

مُتعال (ع) صفت :- بلند - عالی - برتر - بزرگ - جیسے ایزد متعال + (اہل میں متعالی تعالو تعالی کا صیغہ اسم فاعل اور باقی فعل سے ناقص واوی ہے تعلیل کے بعد متعال ہوگیا ہے یعنی بلند ہونے والا)

مُتعجّب (ع) صفت :- تعجب کرنے والا - حیرت میں رہنے والا - دنگ - ہکا دکا - حیران - حیرت زدہ - متحیر +

مُتعدّد (ع) صفت :- (۱) گنے ہوئے - گنتی کے - چند - شمار کردہ شدہ - تھوڑے (۲) بہت - بہت سے - بہتیرے (۳) مختلف - متفرق - جداجدا +

مُتعدّی (ع) صفت :- (۱) تجاوز کرنے والا (۲) اُڑکر لگنے سرایت کرنے والی - ایک سے دوسرے کو تُرت ہو جانے والی بیماری (۳) نحو) وہ فعل جو مفعول کو

مُتعرّض (ع) صفت :- آگے آنے والا - روکنے والا - مزاحم ہونے والا - اعتراض کرنیوالا

مُتعصّب (ع) صفت :- تعصب کرنے والا - دین کی ترویج کرنے والا - مذہب کا کٹا

مُتعفّن (ع) صفت :- (۱) عفونت رکھنے والا - سڑا ہوا - بسا ہوا جسمیں سڑاند آئے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

متبع

بدرو دار (۲) مجازاً) مہلک۔ فاسد +

متعلق (ع) صفت:۔ (۱) تعلق رکھنے والا۔ لگاؤ رکھنے والا۔ علاقہ رکھنے والا + (۲) سمبندھی۔ رشتہ دار۔ قرابتی (۳) شامل۔ متضمن۔ مشمولہ۔ منسلک (۴) تابع ماتحت۔ وابستہ۔ آدھین +

متعلق کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) لگانا۔ ملانا۔ ملحق کرنا۔ شامل کرنا + پیوستہ کرنا۔ سانٹھنا (۲) ساتھ لگانا۔ جوڑنا۔ ٹانکنا۔ چسپاں کرنا۔ نتھی کرنا (۳) سپرد کرنا سونپنا۔

متعلقات (ع) (متعلق کی جمع) بال بچے۔ کنبہ قبیلہ +

متعلقین (ع) صفت:۔ (۱) (متعلق کی جمع) تعلق رکھنے والے۔ لواحق۔ مجاز۔ بال بچے۔ گھر کے لوگ۔ وابستگان (۲) نوکر چاکر۔ شاگرد پیشہ +

متعلم (ع) صفت:۔ تعلیم پانے والا۔ طالب علم۔ بنبتدی۔ تلمیذ۔ شاگرد۔ چیلا چاٹا +

متعہ (ع) اسم مذکر:۔ چند روزہ نکاح جو شیعہ مذہب میں جائز رکھا گیا ہے۔ کچھ مدت کے واسطے عورت سے نکاح کر لینا +

متعہد (ع) صفت:۔ (۱) ذمہ دار + کام میں مشغول (۲) جس سے عہد کیا گیا ہو۔ عہد کردہ شدہ۔ وہ سرکاری یورپین ملازم جو ولایت سے عہد نامہ دیکے آتے ہیں۔ (۳) ہمعصر۔ ہم عہد۔ ایک زمانہ کے (۴) ٹھیکہ دار۔ مستاجر۔ کنٹریکٹ دار +

متعین (ع) صفت:۔ مقرر کیا گیا۔ کسی کام پر لگایا گیا۔ تعین کردہ شدہ +

متعین کرنا (ا) فعل متعدی:۔ مقرر کرنا۔ نوکر رکھنا۔ کام پر لگانا۔ تعینات کرنا۔ نامزد کرنا۔ نامور کرنا +

متعین ہونا (ا) فعل لازم:۔ مقرر ہونا۔ نوکر ہونا۔ کام پر لگنا۔ تعینات ہونا نامزد ہونا۔ ملازم ہونا۔ چھرا لکھا جانا۔ مامور ہونا +

متغیر (ع) صفت:۔ (۱) متبدل۔ تبدیل ہونے والا۔ تغیر پزیر۔ پلٹ جوگ۔ قابل تغیر (۲) غیر مستقل۔ بے ثبات۔ اتھر +

متغیر (ع) صفت:۔ تغیر کیا گیا۔ بدلا گیا + تبدیل شدہ۔ پلٹا ہوا۔ انقلاب شدہ۔ انحراف کردہ شدہ۔ منحرف +

متفاوت (ع) صفت:۔ تفاوت کیا گیا۔ فرق کیا گیا۔ بعید۔ دور دراز۔ فرق کردہ + مبائن۔ متضاد۔ نیارا۔ مخالف +

متفحص (ع) صفت:۔ ڈھونڈنے والا۔ تلاش کرنے والا۔ کاوندہ جستجو کرنے والا۔ متلاشی۔ کھوجنے والا۔ محقق۔ تجسس کرنے والا۔ تحقیق کنندہ۔ تگ و دو کرنے والا +

متفرق (ع) صفت:۔ فرق کیا گیا۔ جدا جدا۔ الگ الگ۔ مختلف۔ بھانت بھانت کا۔ علیحدہ علیحدہ۔ نیارا نیارا۔ فرق فرق سے منفصل۔ پراگندہ منتشر پریشان۔ تتر بتر۔ بکھرا ہوا

متفرق

متفرق کرنا (ا) فعل متعدی:۔ جدا کرنا۔ نیارا کرنا۔ پراگندہ کرنا۔ تتر بتر کرنا۔ منتشر کرنا۔ بکھیرنا۔ پھیلانا۔ الگ الگ کرنا +

متفرقات (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) مختلف چیزیں۔ اشیائے مختلفہ۔ متعدد چیزیں (۲) حساب کی مختلف رقمیں۔ رقوم مختلفہ۔ (۳) زمین کے وہ جدا جدا اور مختلف حصے جو ایک گاؤں یا املاک میں شامل ہوں +

متفق (ع) صفت:۔ (۱) اتفاق کرنے والا + ملا ہوا۔ شامل۔ جڑا ہوا۔ لگا ہوا + (۲) راضی۔ رضامند۔ موافق (۳) ایک دل۔ ایک رائے۔ ایک زبان۔ ہمرائے۔ یک رنگ۔ ہمدل۔ ہمزبان۔ ہم صلاح۔ ہم مشورہ۔ ایک مُنہ +

متفق الرائے (ع) صفت:۔ ہمرائے۔ ہم صلاح۔ ہم مشورہ۔ شریک الرائے۔ + ایک چت +

متفق الکلمہ (ع) صفت:۔ یکزبان۔ ایک مُنہ۔ ہمزبان۔ ہمرائے۔ ہم صلاح۔ ہم مشورہ +

متفق اللفظ (ع) صفت:۔ دیکھو (متفق الکلمہ) +

متفق علیہ (ع) صفت:۔ جسپر اتفاق کیا گیا ہو۔ جسپر سب اتفاق کرنے والے ہوں۔ سب کی رائے اور مرضی کے موافق +

متفق ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) موافق ہونا۔ شریک الرائے ہونا۔ ہمزبان ہونا۔ (۲) ایک دل ہونا +

متفکر (ع) صفت:۔ فکرمند۔ جس کو فکر ہو۔ چنتادان۔ مہموم۔ دلگیر۔ اُداس۔ سُست +

متفنن صفت:۔ ذوفنون۔ عیار۔ فن فریب جاننے والا۔ فطرتی۔ حیلہ باز۔ چھلیا۔ دغاباز۔ فریبی۔ چالاک +

متقاضی (ع) صفت:۔ تقاضا کرنے والا۔ طلب کرنے والا۔ مطالبہ کرنے والا۔ مانگنے والا +

متقدم (ع) صفت:۔ پیش ہونے والا۔ آگے بڑھنے والا + اگلا۔ پہلے کا۔ سلف کا۔ سابق کا۔ پرانا۔ پراچین۔ پہلے زمانہ کا +

متقدمین (ع) اسم مذکر:۔ (متقدم کی جمع) پہلے زمانے کے لوگ۔ پراچین +

متقی (ع) صفت:۔ پرہیزگار۔ گناہوں سے بچنے والا۔ خلافِ شرع سے پرہیز کرنے والا۔ زاہد۔ عابد۔ پارسا۔ خدا پرست۔ بھگت۔ دیندار۔ دھرمی۔ ستی جتی۔ صوفی صافی +

متکبر (ع) صفت:۔ تکبر کرنے والا۔ مغرور۔ گھمنڈی۔ خود پسند۔ اترانے والا +

متکفل (ع) صفت:۔ ضامن۔ کفیل۔ ذمہ دار۔ متعہد +۔ آڑ کرنے والا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُتکلّف (ع) صفت :- (۱) تکلیف کرنے والا + کوشش کرنے والا - (۲) تکلیف دہندہ - تصدیع دینے والا +

مُتکلّم (ع) صفت :- بولنے والا - کلام کرنے والا - بات کرنے والا - تقریر کرنے والا +

مُتکلّمین (ع) اسم مذکر :- (۱) کلام کرنے والے (۲) علمِ کلام جاننے والے - نہ بھی باتوں کو عقلی دلیلوں سے ثابت کرنے والے - (۳) صفت) خوش گفتار - شیریں زبان - خوش بیان - خوش تقریر +

مُتلاشی (ع) صفت :- (۱) سرگرداں - پریشاں - خراب و خستہ (۲) نیست و نابود معدوم - فنا ہونے والا - مٹنے والا (۳) تلاش کرنے والا - ڈھونڈنے والا - کھوجی (اخیر معنی میں یہ لفظ ترکی تلاش سے اُن لوگوں نے جن کو عربی و ترکی کی تمیز نہیں بنا لیا ہے جو محض غلط ہے کیونکہ عربی قاعدہ یہاں جاری نہیں ہو سکتا تلاشی البتہ تلاش کرنیوالا بقاعدۂ فارسی بن سکتا ہے اوّل و دوم معنی میں عربی ہے جو لاشے سے مشتق ہے)

مُتلذّذ (ع) صفت :- لذت اُٹھانے والا - مزا لینے والا - ذائقہ چکھنے والا - سواد پانے والا - محظوظ ہونے والا - لطف اُٹھانے وال +

مُتلوّن (ع) صفت :- رنگ برنگ بہروپیا - رنگ اختیار کرنے والا - وہ شخص جسکے مزاج میں استقلال نہ ہو - تغیّر پذیر - متبدّل پذیر - متغیّر - گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ + وہمی - وسواسی + موم کی ناک + طرح طرح کا - رنگ برنگ کا +

مُتلوّن مزاج (ع) صفت :- جسکے مزاج میں استقلال نہ ہو - اچھا - وہمی - وسواسی - خفقانی - تولہ ماشہ +

مُتملی (ع) اسم مؤنث :- غثیان - مالش - دلشوری - طبیعت کا غذا یا خلط مؤذی کے معدہ سے دفع کرنے کے واسطے تقاضا کرنا + اُبکائی +

مُتمادی (ع) صفت :- دراز - لمبا - طویل - بعید +

مُتمتّع (ع) صفت :- تمتّع اُٹھانے والا - فایدہ اُٹھانے والا - برخوردار - مستفید +

مُتمرّد (ع) صفت :- سرکش - نافرمان - باغی - منحرف - پھرا ہوا - اُپادھی - نٹ کھٹ - نٹ کھٹی کرنے والا +

مُتملّق (ع) صفت :- تملّق کرنے والا - خوشامدی - چاپلوسی کرنے والا - لَلّو پتّو کرنے والا - دست بچنی - ہاں میں ہاں ملانے والا - خُیئے سیلانے والا +

مُتمکّن (ع) صفت :- جانے گزیں - جگہ پکڑنے والا + قایم +

متمّم (ع) صفت :- (۱) تمام کرنے والا - کامل کرنیوالا - پُورا کرنے والا - ختم کرنے والا - (۲) اقلیدس - اسم مذکر - جو سطح متوازی الاضلاع کسی سطح متوازی الاضلاع کو تمام کرے اُسے اُس سطح کا متمم کہتے ہیں - کسی سطح متوازی الاضلاع کے عَلَم کا حصّہ

مُتمنّی (ع) صفت :- تمنّا کرنے والا - آرزو رکھنے والا - آرزومند - خواہشمند - مشتاق - ارمان رکھنے والا +

مُتموّل (ع) صفت :- دولتمند - مالدار - دھنی - تونگر - امیر +

مَتن (ع) اسم مذکر :- (۱) پشت پیٹھ (۲) مضبوط - استوار - مستحکم (۳) سخت اور اونچی زمین (۴) - مجازاً) کتاب کی اصل عبارت جسکی شرح کی جائے - وہ عبارت جو کتاب کے بیچ میں ہو (۴) بیچ - درمیان - وسط + درمیانی حصّہ + ہودہ جیسے دوشالے کا متن - کتاب کا متن (ر - نیچے کے مثنّات پڑھنا غلط ہے) +

مُتنبّا (ہ) اسم مذکر :- (مؤنث متنبّیہ) مُتنبّی والا - جیسے نبی مُتنبّا +

مُتنازع (ع) صفت :- جھگڑا کیا گیا + وہ چیز جسپر جھگڑا ہو +

مُتناسب (ع) صفت :- نسبت رکھنے والا - تناسب رکھنے والا +

مُتناقص (ع) صفت :- نقص رکھنے والا - کم - ناقص - ناتمام +

متناقض (ع) صفت :- نقیض رکھنے والا - مخالف - متضاد - برعکس - اُلٹا - متباین - منافی +

مُتناہی (ع) صفت :- انتہا کو پہنچنے والا - انت کو پہنچنے والا جیسے فیضِ نامتناہی غیرِ متناہی

مُتنبّہ (ع) صفت :- (۱) تنبیہ کیا گیا + خبردار کیا گیا - جتایا گیا - خبردار - ہوشیار چوکس (۲) آگاہ - واقف - مطلع +

مُتنبّہ کرنا (ف) فعل متعدی :- جتانا - آگاہ کرنا - خبردار کرنا - ہوشیار کرنا - چوکس کرنا +

مُتنجّن (ف) اسم مذکر :- وہ مغز جسمیں گوشت بھی ڈالا جائے - ایک قسم کا میٹھا پلاؤ جس میں نیبو کی ترشی بھی پڑتی ہے +

مُتنفّر (ع) صفت :- نفرت کرنے والا - گھن کھانے والا + وحشت کرکے بھاگنے والا - کراہیت کرنے والا + بیزار ہونے والا - بیزار - رمندہ +

مُتنفّس (ع) صفت :- (۱) جاندار - روح انسانی رکھنے والا - نفس رکھنے والا - (۲) شخص واحد - نفر - بشر - آدمی - انسان + فرد +

مُتواتر (ع) صفت :- پے در پے آنے والا - یکے بعد دیگرے - لگاتار + جاری - سلسلہ وار - علے الاتّصال - متسلسل +

مُتوازی (ع) صفت :- باہم برابر ہونے والا + باہم برابر فاصلہ پر رہنے والا - جیسے خطوطِ متوازی جو آپسمیں نہیں مل سکتے +

مُتواضع (ع) صفت :- تواضع کرنے والا - فروتن - عاجزی کرنیوالا + خاطر مدارات کرنیوالا

مَتوالا (ہ) صفت :- (۱) مست - مدہوش - نشہ میں چور - مخمور - مدھماتا - خراب - سکران - مستانہ ۵

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

متو

خاق بزرگیں نمک اس شیشہ دل کو نکھرے جھوٹا متوالے ہے اب رے متوالے تو (نصیر)
محفلِ دشمن سے میری چیرہ دستی کے لئے جھوم کر آ وہ ترا مے متوالے سرے (داغ)
چھوڑتے دختر رز کو ہیں کوئی متوالے ضد اس فحشہ سے کرتے ہیں رمت وا رے (ظفر)

(۲) مجازاً گھمنڈ کرنے والا۔ اترانے والا۔ نخرہ کرنے والا۔ جیسے چیچک کے مال پر سالا متوالا۔ (۳) وہ بڑا گول پتھر جو پہاڑ کے اوپر سے دشمن کو دفع کرنے کے واسطے اوڑکا دیتے ہیں۔ فقیرہ۔ پہاڑی لوگ ایسے پتھر کو جان کہتے ہیں ؎

میکشو خوب آج متوالے لگانا چاہیئے محتسب آتا تو ہے ذرہ لئے تعزیر کو (فاسخ)

متوالا ہونا (ف) فعل لازم۔ مست ہونا۔ مدماتا ہونا۔ مخمور ہونا +

مُتوالی (ع) صفت۔ پے در پے آنے والا + وہ عدد جو بار بار آئے +

مُتوجّہ (ع) صفت۔ (۱) توجہ کرنے والا۔ دھیان دینے والا + ملتفت۔ سادھان۔ راغب۔ مائل۔ رجوع۔ مخاطب (۲) مہربان۔ کرپا کار۔ نظرِ عنایت رکھنے والا +

مُتوجّہ ہونا (ف) فعل لازم۔ رجوع ہونا۔ مخاطب ہونا۔ ملتفت ہونا +

مُتوحّش (ع) صفت۔ وحشت اختیار کرنے والا۔ رمندہ۔ غیر مانوس۔ بھاگنے والا۔ متنفر

فضل میں بھی شادی متوحش رہی ہے چھٹی ذیقعدہ جمعہ کو بھی ہفتہ کے نحس سے (نامعلوم)

مُتورّع (ع) صفت۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ پاکسائی اختیار کرنے والا +

مُتورّا (ہ) اسم مذکر۔ بستر پر موت دینے والا۔ جوال +

مُتورّی (ہ) اسم مؤنث۔ بستر پر موت دینے والی عورت۔ جوالہ +

مُتوسّط (ع) صفت۔ (۱) بیچ کا۔ درمیانی۔ بیچ راس کا۔ میانہ۔ اوسط درجہ کا (۲) معمولی۔ رواجی۔ بجا نہ بھلا۔ رسمی +

مُتوسّل (ع) صفت۔ (۱) وسیلہ ڈھونڈنے والا + وسیلہ ہونے والا یعنی مربی (۲) رغبت کرنے والا۔ نزدیکی چاہنے والا سب ڈھونڈنے والا۔ وسیلہ بنانے والا +

مُتوطّن (ع) صفت۔ رہنے والا۔ باشندہ۔ وطن رکھنے والا۔ ساکن + مقیم بکین +

مُتوفّی (ع) صفت۔ وفات یافتہ۔ مرا ہوا۔ انتقال کردہ شدہ بودا۔ جہان سے گزرا ہوا

مُتوقّع (ع) صفت۔ توقع رکھنے والا۔ امیدوار۔ آس رکھنے والا۔ متر صد +

مُتوقّف (ع) صفت۔ توقف کرنے والا۔ ٹھیرنے والا۔ دیر کرنے والا۔ تامل کرنیوالا +

مُتوکّل (ع) صفت۔ توکل پر رہنے والا۔ بھروسا کرنیوالا۔ خدا کی مرضی پر شاکر رہنے والا +

مُتولّی (ع) صفت۔ کام پر رہنے والا۔ مہتمم۔ منصرم۔ سپرنٹنڈنٹ + نگرانِ کار والی۔ سرپرست +

مُتوہّم (ع) صفت۔ وہم کرنے والا۔ وسواسی +

متھائی (ہ) اسم مؤنث۔ (پوربی) بلونی۔ رئی۔ دہی بلونے کے ایک اوزار کا نام جسے متھنی بھی کہتے ہیں۔ مدھانی +

متھرا (س) اسم مذکر۔ (از متھ بمعنی کشتن) وہ جگہ جہاں بہت سے رکشس مارے گئے ہوں + کرشن کی جائے ولادت۔ کنہیا جی کی جنم بھوم۔ برج کے ایک مشہور شہر کا نام جو قسمت آگرہ میں واقع اور ہندوؤں کا مشہور تیرتھ دریائے جمنا کے کنارے پر بستا ہے +

مُتہم (ع) اسم مذکر۔ وہ شخص جس پر تہمت لگائی گئی ہو۔ دوشی۔ اپرادھی۔ بھری۔

مُتھن (س) اسم مذکر۔ آسمان کا تیسرا برج۔ جوزا۔ اس برج میں ۲۵ مئی کے قریب آفتاب داخل ہوتا ہے اسکے لئے ک چھ ق حروف مخصوص ہیں جن کو اس کہتے ہیں +

متھنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ہلونا۔ رئی پھیرنا۔ بلونا۔ مکھن نکالنے کے واسطے دہی کو ہلونا۔ شیر زدن کا ترجمہ (۲) مارنا پیٹنا۔ (۳) کسی بات کو کھود کھود کر پوچھنا۔ بار بار کہنا +

متھنی (ہ) اسم مؤنث۔ بلونی۔ رئی۔ وہ لکڑی جس سے دہی بلوتے ہیں مدھانی +

متی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) تجھی ستارخ سر تختہ۔ پردشٹی (۲) سود کی تاریخ۔ وہ تاریخ جس سے سود لگایا جائے (۳) روپیہ اوگنے کا وقفہ جیسے اس ہنڈی میں دس دن کی متی ہے (۴) سود۔ نفع۔ بٹا +

متی اگنا (ف) فعل لازم۔ روپیہ ادا کرنے کی تاریخ کا پورا ہو جانا۔ ہنڈی کی رسعاد کا ختم ہو جانا +

متی چڑھانا (ف) فعل متعدی۔ ہنڈی۔ تاریخ ڈالنا۔ تاریخ لکھنا +

متی کاٹا (ہ) اسم مذکر۔ وہ حساب جسکے موافق صراف لوگ مدت سیتنہ کا سود ہنڈی پر لیتے ہیں۔ کٹوتی +

متی کاٹنا (ف) فعل متعدی۔ سود وضع کرنا۔ کٹوتی کرنا +

متی وار (ہ) صفت۔ (ہندی) تاریخ کے بموجب +

متیرا (ہ) اسم مذکر۔ چھوٹا ترلوز + ہندوانہ خرد + ایک قسم کا ترلوز +

متیسا (ہ) صفت۔ دوغلا۔ دونسلا۔ اون کاسٹ۔ دوغلے انگریز فارسی میں اسے مینسا مستعمل کیا ہے (یعنی فرنچ زبان کے Metisse میتیس سے بنایا گیا ہے

دوش و یدم بہ کلیسا بتِ مستیسائے ہر لبش مریم و ہر جنبش لب عیسائے (عاصم)

متیقن (ع) صفت۔ یقین کیا گیا۔ وہ امر جسکا یقین ہو +

متین (ع) صفت۔ (۱) استوار۔ مضبوط۔ محکم (۲) ٹھوس۔ پرُ زنگر۔ (۳) گمبھیر۔ مستقل مزاج (۴) باصطلاح تازہ) پولیسیا۔ علت شانخ والا (۵) دقیق۔ مشکل۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مٹا

جیسے "یہ تین عبارت مٹ" +

مُٹاپا (ا) اسم مذکر۔ فربہی۔ مُٹائی۔ پھلاوٹ۔ جسیم پن۔ تیاری جیسے کسی بڑھے

مُٹاپا چڑھنے۔ ؎

مٹاپا سرایا نکل جائیگا گرانپا عدو وار چل جائیگا (مؤلف)

مُٹاپا چڑھنا (ا) فعل لازم۔ تیاری آنا۔ فربہ ہونا۔ جسم کا پھول جانا +

مِٹانا (ا) فعل متعدی۔ (۱) ناپدید کرنا۔ معدوم کرنا۔ نابود کرنا۔ ناپید کرنا ؎

نقشِ پا خالقِ گیتی نے بنایا ہم کر بسکے قدموں سے لگے اُسنے مٹایا ہمکو (ذوق)

(۲) محو کرنا۔ زائل کرنا۔ حک کرنا۔ کھرچنا۔ چھیلنا۔ دور کرنا ؎

ازل سے یاں خطِ قسمت کی جانے نقشِ قدم ستے ہونگے قدر مٹائیگا پھر کیا (امانت)

گھر سُونا ہو گیا مرا بچوں کی موت سے اس داغ دل کو تیرے سوا اب مٹائے کون (مؤلف)

(۳) کھونا۔ برباد کرنا۔ تباہ کرنا۔ جیسے اپنے اپنے تئیں اُس کے پیچھے مٹا دیا (۴) منسوخ کرنا۔ رد کرنا +

مُٹائی (ا) اسم مؤنث:۔ فربہی تیاری۔ پھلاوٹ + جسامت + سطبری۔ گندگی۔ موٹاپن۔ دل +

مِٹائے نہ مٹنا (ا) فعل لازم:۔ مٹانے سے بھی نہ مٹنا۔ کسی طرح نہ مٹنا کسی ڈھب زائل نہ ہونا۔ حضور نظام آصف ؎

زاہد کی کبھی حرص مٹائے نہ مٹیگی جا بیٹھا ملے کچھ مجھے جنت کے سوا اور (حضور نظام آصف)

مُٹّر (ا) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا غذ جسکے گول گول دانے ہوتے ہیں۔ عربی میں اُسکو کرسنہ فارسی میں گشنیز طبرستان میں کشنہ کہتے ہیں مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک +

مٹر سی آنکھیں۔ (ا) اسم مؤنث:۔ چھوٹی چھوٹی آنکھیں۔

مٹر سے دیدے۔ (ا) اسم مذکر:۔ } ننھی ننھی آنکھیں ؎

چرکیاں دیکھو کوئی لونڈی کی ہماری سکتی ہے کیا کیا موئی دیدے یہ مٹر سے (نامعلوم)

مٹر گشت (ا) اسم مذکر:۔ آوارہ گردی۔ کوچہ گردی۔ ہرزہ گردی + گشتِ تفریح

مٹر گشت کرنا (ا) فعل متعدی:۔ آوارہ پھرنا۔ آوارہ گردی کرنا۔ ہرزہ گردی کرنا۔ بیہودہ پھرنا + گشت لگانا۔ ہوا خوری کرنا +

مٹرالا یا مٹریلا (ا) اسم مذکر:۔ (پورب) جسطرح جوتنے ملا کر بیجھڑ کہتے ہیں اسیطرح سنراور جو کو مٹرالا بولتے ہیں +

مُٹ بھیڑ یا مُٹھ بھیڑ (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) آمنا سامنا۔ مقابلہ بھیڑ۔ (۲) مقابلہ و مجادلہ راہ۔ روکشی راہ۔ (بعض پرانے شاعروں نے اسکو مُٹھ بھیڑ

مٹک

اور بعض نے مُٹھ بھیڑ اپنے اشعار میں باندھدیا ہے اور انہیں کی پیروی کر کے فیلن جیسے لغت تراشوں نے بھی غلطی کھائی ہے بلکہ اُسکے مترجموں نے بھی نظیر اکبرآبادی کے شعر کو دیکھ کر اسی طرف ندر دیا ہے لیکن یہ محض غلط ہے اگر علم زبان کے قاعدے سے دیکھا جاے تو صاف ثابت ہے کہ یہ لفظ ابتدا میں مُونڈ بھیڑ تھا مونڈ یعنی سر اور بھیڑ بمعنی ملنا۔ مونڈھے سے واؤ گر کر مُنڈا ہوا اور مونڈھے تون گر کر مُنڈ ہو گیا چونکہ ڈ اور ٹ کا ہندی میں باہم بدل ہے جیسے کانڈا و کانٹا ڈونڈی اور ٹونڈی اڈا اور اٹا۔ ٹھاڈا اور ٹھاٹ وغیرہ۔ پس منڈ کا مُٹ بن گیا نہ کہ مٹھ علی ہذا القیاس بھیڑ سے بھیڑ ہو گیا۔ کیونکہ ڈ اور ڑ کا بھی اسی طرح باہم بدل پایا جاتا ہے جیسے ہٹتال کا ہڑتال ٹمٹنا کا نمڑنا۔ چھڑانا کا چھٹانا۔ پٹا کا پڑا کا لہذا اس لفظ کے مرکب معنی و مختلف محاوروں کا ملنا یا نکرانا ہوئے +

ہم اسکے نظیر کا ایک بند لکھکر دکھاتے ہیں کہ اُسنے جو مُٹ بھیڑ کو مٹھ بھیڑ باندھ دیا۔ اسکی بڑی وجہ یہ ہے کہ وہ زبان اور اسکی تحقیق یا فصیح و غیر فصیح الفاظ کا پابند نہیں اسی بند میں کئی ٹکسال باہر گھڑے ہوئے لفظ موجود ہیں جس سے وہ ساقط الاعتبار ہو سکتا ہے

بیچین ہو اول سنے میں گر دیکھنے میں کچھ دیر ہوئی گھبرا کے لکھے بے بس ہو اور شوق کی گھبر لگیر ہوئی
ہانا رنگی اور کوچل ہیں ہر ساعت میرا پھیر ہوئی تھی چاہ نظر بھر دیکھنے کی جس جا گھر مُٹھ بھیڑ ہوئی

(ٹک دیکھ لیا دل شاد کیا خوش رقت ہوئے اور چل نکلے) (۳) اتفاقیہ ملاقات

مُٹ بھیڑ ہونا (ا) فعل لازم:۔ راہ میں دوچار ہونا۔ راستہ میں بھیڑ ہو جانا سنکھ ہونا۔ مقابل ہونا۔ چار چشم ہونا۔ آمنا سامنا ہو جانا ؎

مٹ بھیڑ ہو رستے میں مری ننگ عار سے مُنھ پھیر دے ادھر کو جو تاثیر دعا کا (مصحفی)

(۲) راہ میں مقابلہ اور مجادلہ ہونا ؎

کٹ کر گرینگے راہ میں مشتاق ملف سے مٹھ بھیڑ اگر ہو گئی اُس چین بکف سے (میر تقی)

مٹ جانا (ا) فعل لازم:۔ بے نشان ہو جانا۔ معدوم ہو جانا۔ تباہ و برباد ہو جانا + عاشق ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا + محو ہو جانا + زائل ہو جانا +

مُٹر مُٹر کام کرنا (ا) فعل متعدی:۔ جو چھوٹی لڑکی یا بچے کا اپنے بساط کے موافق جلد جلد کام کرنا +

مُٹر مُٹر دیکھنا (ا) فعل متعدی:۔ جو بھولے بچے کا تکنا و تعجب یا حیرت سے نظر کرنا چپکے پڑے ہوئے ادھر اُدھر دیکھنا +

مُٹھڑی یا مُٹھری (ا) اسم مؤنث:۔ گٹھڑی کا مترادف یا تابع مہمل جو اُس سے جدا نہیں بولا جاتا ہے۔ اوّل صورت میں مٹھی بمعنی بنڈل سے مُٹھڑی ہوا ہے اور دوسری صورت میں صرف تحسین کلام کے واسطے آگیا ہے +

مٹک (ا) اسم مؤنث:۔ (مٹکنا کا حاصل بالمصدر جو مرکبات میں آتا ہے جیسے چونک مٹک

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مٹک

نازونخرہ۔ نخرہ بازی۔ چوچلا۔ عشوہ گری۔ کرشمہ سازی۔ چم وخم +

مٹک چٹک (ہ) اسم مؤنث:۔ (لکھنؤ) چم وخم چٹک مٹک یاد۔ بولتے ہیں +

مٹکا (ہ) اسم مذکر:۔ خُم کلاں۔ بڑا گھڑا۔ گول قُلّہ۔ گگرا +

مٹکانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) جنبش دینا۔ حرکت دینا۔ گھُمانا۔ گردش دینا۔ لٹکانا یا لچکانا جیسے آنکھیں مٹکانا (۲) نچانا۔ ہلانا۔ جیسے ہاتھ مٹکانا (۳۔ ع) دکھاوے کو بھنا۔ زیب تن کرنا۔ کوئی چیز پہنکر اِترانا جیسے سب سے پہلے ہمیں کپڑے مٹکانا بیٹھیں (۴) بہاؤ بتانا۔ نرتھ کرنا +

مٹکنا (ہ) فعل لازم:۔ نخرہ کرنا۔ سر یا دیگر اعضا کو غضب خواہ تعجب یا سحر کی حالت میں جنبش دینا۔ ہاتھوں کو نچانا۔ نمرہ دکھانا۔ معشوقانہ ادا دکھانا +

مٹکنا (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) مٹکینا۔ چھوٹا آبخورا۔ کُلھڑا +

مٹکنا (ہ) صفت:۔ (بیگمات قلعہ) میانہ چھوٹا پستہ متوسط چھوٹا اور بہت خوبصورت

مٹکنا ساباغ (ہ) اسم مذکر:۔ چھوٹا سا نہایت خوشنما اور گلکاری باغ۔ یا غیچہ جس آخری ہے چار شش چل دواں جس جگہ مٹکنا سا باغ ہو اور نتی نتی کیاریاں (نگیں)

مٹکنا ساقد (ہ) اسم مذکر:۔ عورت کا چھوٹا سا قد۔ ٹنا ساقد۔ میانہ اور موزوں قد۔ قد پتلوں +

مٹکو (ہ) اسم مؤنث:۔ مٹکنے والی عورت۔ وہ عورت جو ہمیشہ ناز سے اِترا کر چلے۔ وہ عورت جو ہاتھ نچانا اور آنکھیں مٹکا مٹکا کر باتیں کرے جیسے وہ تو بڑی مٹکو ہے + کانی مٹکو +

مٹکی (ہ) اسم مؤنث:۔ (پورب) (۱) ٹھلیا۔ چھوٹا مٹکا۔ چھوٹا گھڑا (۲) خُم شراب شراب کا گھڑا (۳) وہ مٹی کا برتن جسمیں دہی بلوتے ہیں۔ چاٹی + دہی جمانے کا برتن۔ دہنڈی +

مٹکینا (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) مٹکی کا آبخورا۔ کُلھڑا۔ کوزہ +

مٹ گیا (ہ) اسم مذکر:۔ عو۔ بجائے دعائے بد۔ اُجڑا۔ خانہ خراب نہ جوان ناس گیا۔ مرنے جوگ مرے جوگا۔ مُوا جیسے "مٹ گیا روز آا کرتا ہے + مٹ گئے ان جا۔ وغیرہ۔

مٹلا (ہ) صفت:۔ موٹا کی تصغیر بالتحقیر۔ فربہ اندام۔ جسیم۔ تیار۔ بھدا۔ موٹلا +

مٹنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) بے نشان اور محو ہونا۔ ناپید ہونا۔ معدوم ہونا۔ نابود ہونا۔ (۲) حک ہونا یا چھیلا جانا۔ زائل ہونا۔ کھُرچا جانا۔ (۳) برباد ہونا۔ تباہ ہونا خاک میں ملنا (۴) فریفتہ ہونا مفتوں ہونا۔ عاشق ہونا ؎

اپنا سا حال جان لے تُو سب کے واعظا بیٹھا ہے کیوں بٹھا ہوا جنت کے نام پر (مؤلف)

(۵) منسوخ ہونا۔ رد ہونا (۶) فرد ہونا۔ بجھنا۔ کم ہونا۔ انطفا ہونا ؎

مٹی نہ سوز غرقِ دل اشک کے بہائے سے یہ آگ وہ ہے کہ بجھتی نہیں بجھائے سے (برکت)

مٹھ

مٹھ (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) خانقاہ۔ صومعہ۔ دھرم سالا۔ منڈھ۔ منڈھی۔ جیسے بہت اربت مٹھ خراب یعنی بہت سے فقیروں کے ہو جانے سے مٹھ بھی خراب ہو جاتا ہے (۲) کُٹی۔ ہندو فقیروں کے رہنے کا مکان۔ گھسائیوں کے رہنے کا گھر۔ پُوجا پرستش کرنیکا مقام (۳) پاٹ شالا۔ مدرسہ (۴) ہاتھ بھنی ظرف کا مخفف بڑا مٹکا + نیل کا حوض۔ حوضۂ نیل +

مٹھ دھاری (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) مہنت۔ سجّادہ نشین + زاہد۔ جوگی۔ تپسّی۔ بیراگی۔ قلندر۔ سنّی +

مٹھ مار جانا (ہ) فعل لازم:۔ (اصل میں ہاتھ مار جانا تھا) نیل کا حوضہ بگڑ جانا۔ نیل بگڑ جانا + مجازاً خراب ہو جانا۔ بگڑ جانا۔ ستیاناس ہو جانا جیسے تعلیم اور تہذیب کا تو مٹھ مار گیا + (ہمارے تازہ محقق نے حسبِ عادت اسکی اصل میں بھی بڑی غلطی کھائی ہے) +

مٹھ مار دینا (ہ) فعل متعدی:۔ خراب کر دینا۔ بگاڑ دینا۔ ستیاناس کھو دینا +

مٹھ (ہ) اسم مذکر:۔ (میٹھا کا مخفف) شیریں۔ مُطب۔ میٹھا +

مٹھ بولا یا مٹھ بولنا (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) شیریں کلام۔ میٹھی میٹھی باتیں کرنے والا۔ جیسے جہاں بانک تہاں پھیکنا + جہاں گوبس تہاں گھوڑا جہاں راجا مٹھ بولنا بسیں گھنیرے لوگ +

مٹھ لونا یا مٹھا لونا (ہ) صفت:۔ کم نمک کا۔ پھیکے نمک کا۔ میٹھا جیسی سلون پن کی بجائے کچھ میٹھا پن ہو +

مُٹھ (ہ) اسم مؤنث:۔ مُوٹھ کا مخفف (۱) مُشت + مُکّا۔ گھونسا + ضرب دست (۲) مُٹھی۔ پنجہ۔ چنگل۔ مُکّا (۳) قبضہ۔ دستہ۔ گرفت۔ پکڑ (۴) پنجاب مٹھ لابق ہتھ +

مٹھ مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ (پنجاب) ٹھولے مارنا۔ جلق زنی کرنا۔ ہتھ رس کرنا +

مُٹھ مرد (ہ) اسم مذکر:۔ (عوام) (۱) مضبوط آدمی۔ ٹھاڈا آدمی۔ قوی ہیکل۔ زبردست ٹکرا۔ زور آور + سخت۔ کڑا (۲) چور۔ رند۔ رہزن۔ بٹمار۔ وکیٹ۔ لُچا۔ حرامی۔ چوّلا۔

مُٹھ مردی (ہ) اسم مؤنث:۔ زور آوری۔ بارا جوری۔ سینہ زوری۔ شہ زوری۔ زبردستی + جبر وتعدی + جور وستم ظلم جفا کاری + تُند سختی + اندھیر غضب +

مُٹھا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) مُٹھی بھر۔ لپ بھر۔ لپ مُٹھی (۲) منڈل۔ گٹھا۔ گڈا۔ گڈی + گٹھو۔ کاغذوں کا جُنگ۔ پُشتارہ (۳) قبضہ۔ دستہ۔ مُوٹھ۔ گرفت۔ سیٹھا پل کا وہ حصہ جس جگہ سے تھامے رہتے ہیں (۴) ندافوں کا وہ چوبی اوزار جسے تانت پر مار مار کر روئی دھنتے ہیں (۵) کپڑے کی گدی جو اکثر پہلوان یا جوان ڈنٹروں پر زور دکھانے اور جسم کے خوشنما معلوم دینے کے واسطے باندھتے ہیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُٹھا

مُٹھا باندھنا (ف) فعل متعدی:- (۱) گٹھری یا بنڈل بنانا۔ گٹھا باندھنا (۲) ٹڑنڈوں پر گٹھری باندھنا تاکہ موٹے دکھائی دیں +

مُٹھا (ا) اسم مذکر:- (۱) اٹھا ہوا دہی۔ چھاچ۔ پتلا دہی جو مکھن نکالنے کے بعد رہ جاتا ہے۔ دوغ۔ ماست۔ عربی میں اسکو مخیض کہتے ہیں (۲) اسپ کم رو۔ وہ گھوڑا جو تیزی کے ساتھ نہ چلے۔ سست رو گھوڑا (۳ پنجاب) ایک قسم کا پکوان (۴ صفت) تھکا ہوا۔ سست۔ دھیما۔ ڈھیلا۔ کاہل۔ کاہل وجود۔ مجہول۔ ٹھنڈا۔ سست گفتار۔ سست کردار۔ (۵) کند ذہن۔ غبی۔ بھدی سمجھ کا۔ موٹی سمجھ کا (۶) کند۔ بُرا گھسا ہوا۔ جیسے مٹھا سوہن یا مٹھی ریتی +

مُٹھاپن (ا) اسم مذکر:- بھولپن۔ سستی۔ کاہلی + کند ذہنی +

مٹھار مٹھار کر باتیں کرنا (ف) فعل متعدی:- چبا چبا کر باتیں کرنا۔ مزے لے لیکر باتیں کرنا۔ تمکنت کے ساتھ بولنا +

مٹھارنا (ف) فعل متعدی:- (عوام) (۱) گول کرنا۔ مدور بنانا + کوریا دھار مارنا۔ کور دبانا۔ کند کرنا۔ بُتھرا کرنا (۲) آٹے کو لوچ دینا۔ لیس پیدا کرنا۔ متھنا۔ مکی دینا۔ (۳) مزے لے لے کر باتیں کرنا۔ بنا بنا کر باتیں کرنا۔ بن بن کر بولنا۔ باتیں بنانا۔ باتیں بگھارنا۔ باتیں مُلکانا (۴) پھیلانا۔ کھولنا۔ فراخ کرنا۔ چوڑا کرنا۔ وسعت دینا۔ کشادہ کرنا + شرح کرنا۔ تفسیر کرنا۔ مفصل بیان کرنا +

مٹھاس (ا) اسم مؤنث:- حلاوت۔ شیرینی میٹھائی۔ رس۔ کھٹاس کا نقیض ؎

بوسہ لیا تھا خواب میں مت ہوئی اسے ابتک لبوں میں اُنکے لبوں کی مٹھاس ہے (بحر)

مٹھائی (ا) اسم مؤنث:- (۱) شیرینی۔ جیسے لڈو۔ پیڑا۔ حلوا برفی۔ جلابی وغیرہ وغیرہ۔ مثل لڑائی میں مٹھائی نہیں بٹتی (۲ مگنوار) گڑ تو قند سیاہ + (اب) سیر بھر مٹھے کا گڑ۔ پتلا گڑ +

مُٹھ بھیڑ (ا) اسم مؤنث:- (دیکھو مُٹ بھیڑ) اتفاقیہ ملاقات +

مٹھڑی (ا) اسم مؤنث:- (۱) ہر مٹھی۔ نمکین خستہ تلی ہوئی ٹکیا۔ ایک قسم کا سلونا مٹھال (۲) بگسر میم (میٹھی خستہ تلی ہوئی ٹکیا +

مٹھری (ا) اسم مؤنث:- گٹھڑی کا مترادف۔ جیسے گٹھڑی مٹھڑی لیکر سدھارو۔ (یہ لفظ علیحدہ نہیں آتا اگرچہ اردو کے اصل مٹھا سے بنا ہے مگر تاہم بھی ہو سکتا ہے) +

مٹھلانا (ف) صفت:- دیکھو (مٹھ مخفف میٹھا کے مشتقات میں) +

مٹھو (ا) اسم مؤنث:- (لو اؤ مجہول) بوسۂ اطفال۔ میٹھی۔ میٹھا پیارا۔ بہنی۔ چوما۔ بچی۔ پہاڑ میں ٹپکا۔ بچی۔ پھائیں بولتے ہیں +

مٹھو (ا) اسم مذکر:- لغوی معنی مٹھ بولا شیریں گفتار۔ اصطلاح تراشیدۂ اہل

مٹھی

ہندوستان جو اپنی خوش گفتاری کے سبب ہر دلعزیز ہے۔ جہاز آپیارا بچہ۔ پیارا +

مٹھو سا (ف) اسم مذکر:- (برادر معروف) وہ شخص جو کسی فکر یا رنج کے سبب خاموش بیٹھا ہو اور کسی سے بات چیت نہ کرے لیکن اطفال کی نسبت زیادہ بولتے ہیں بعض لوگوں نے گھنے آدمی کو بھی کہا ہے جو خاموش رہے اور اپنے دل کا حال کسی سے نہ کہے +

مٹھولا (ف) اسم مذکر:- جلق۔ زلق پنجاب میں مُٹھ۔ ہتھرس +

مٹھولے (ف) اسم مذکر:- مٹھولا کی جمع +

مٹھولے مارنا یا لگانا (ف) فعل متعدی:- جلق لگانا۔ ہاتھ کی استعانت سے منی نکالنا۔ ہتھرس کرنا +

مٹھی (ف) اسم مؤنث:- بوسۂ اطفال۔ پیار بتی۔ چوما +

مُٹھی (ا) اسم مؤنث:- (۱) بند ہاتھ + مشت۔ پنجہ گرد کردہ شدہ قبضہ چنگل (۲) آنکی (۳) مقدار یک مشت۔ بمقدار یک کف۔ لپ کھوبچ + جیسے چنوں کی مُٹھی (۴) گرفت۔ پکڑ (۵) بند ہاتھ کے مقدار جو ماپنے میں مستعمل ہے جیسے مٹھی بھر اونچا۔ دو مٹھی پانی ہے وغیرہ (۶) چٹکی۔ ایک چھوٹی سی صاف لکڑی جو بچے کو چٹنے کے واسطے دیتے ہیں (۷) گھوڑے کے سُم اور ٹخنے کے بیچ کا جوڑ + گھوڑے کے ٹخنے کی اگلی طرف کے بال (۸) ڈلک۔ مانس +

مُٹھی باندھنا (ف) فعل متعدی:- پنجہ گرد کردن کا یا کف غنچہ کردن کا مترجمہ ہاتھ بند کرنا۔ انگلیاں بند کرنا۔ جمع الکف +

مُٹھی باندھے (ف) صفت:- مٹھی بند کیے ہوئے + مٹھی میں کچھ لیے ہوئے + بندھی مٹھی۔ مشت بستہ ؎

ناکوئی سنگ آیا ہے نہ کوئی سنگ جائے مٹھی باندھے آیا ہے ہاتھ پسارے جائے (دبا)

مُٹھی بند ہونا (ف) فعل لازم:- اوّل معلوم دوم ہاتھ میں کچھ چھپایا ہوا ہونا ؎

کھولو تو ہاتھ دیکھیں تو کیوں مٹھی بند ہے دل لے گیا اُڑا کے جو وہ دزد حنا نہیں (حیا)

مُٹھی بھر (ف) صفت:- بمقدار یک کف۔ لپ بھر۔ بچکا۔ کھوبچ بھر مقدار یک مشت۔ جیسے کبھی گھی گھنا کبھی مٹھی بھر چنا +

مُٹھی بھرنا (ف) فعل متعدی:- (مٹھیاں بھرنا زیادہ بولتے ہیں) چپی کرنا پاؤں دبانا۔ مکی مارنا۔ دلک زنی کرنا۔ بدن کی مالش کرنا ؎

کہے تو مٹھی بھروں تجھ کے تو مکی ماروں لیک مکی سے ہے آرام سوا مٹھی میں (معروف)

مٹھی گرم کرنا (ف) فعل متعدی:- کسی کی مٹھی میں نقدی دینا۔ رشوت دینا۔ گھوس دینا۔ مٹھی بھرائی دینا۔ چٹانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مٹھی

مٹھی میں آنا (ہ) فعل لازم :- قابو میں آنا۔ قبضہ میں آنا +

مٹھی میں دھرا ہونا (ہ) فعل لازم :- بہت پاس ہونا۔ نزدیک ہونا۔ تیار اور موجود ہونا۔ ہاتھ میں ہونا۔ مٹھی میں ہونا۔ لیے بیٹھنا ہونا۔ لیے بیٹھنا ؎

مٹھی میں کیا دھری تھی کہ پھینک سے تنخ دی جانِ عزیز پیش کش نامہ برغلط (ناظم)

مٹھی میں دینا (ہ) فعل متعدی :- ہاتھ میں دینا۔ ہاتھ میں پکڑانا +

مٹھی میں ہونا (ہ) فعل لازم :- قابو میں ہونا۔ قبضہ میں ہونا۔ اختیار میں ہونا۔ بس میں ہونا جیسے وہ تو ہماری مٹھی میں ہے +

مُٹھیا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ہل کا دستہ۔ ہل کی مُوٹھ۔ مُٹھا۔ مقوم (۲) قبضۂ کمان۔ کمان کی وہ جگہ جہاں پر ہاتھ رہتا ہے (۳) مُوٹھ۔ قبضہ۔ چوبدستی کی مُوٹھ۔ (۴۔ لکھنؤ) سونے یا چاندی کا ڈھولنا جسمیں تعویذ رکھکر بازو پر باندھتے ہیں۔ (۵) گڑ کا پنڈ۔ گڑ کی پٹی (۶) وہ شخص جو کولھو میں گنے کی گنڈیریاں ڈالتا جاتا ہے۔

مُٹھیا قلم (ہ) اسم مذکر۔ وہ قلم جو مٹھی بھر سے زیادہ لمبی نہ ہو۔ چھوٹی قلم جس سے لکھنا خوش خیال کرتے اور اُستاد پر کہتے ہیں کہ گالی پڑتی ہے +

مُٹھیانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) مٹھی میں پکڑنا۔ ہاتھ میں پکڑنا۔ مٹھی میں رکھنا جیسے بٹیر کو مُٹھیانا (۲۔ بازاری) عضو تناسل پکڑنا۔ جلق مارنا۔ مُٹھ مارنا۔ آلت ہاتھ میں لینا (۳۔ پُورب) ہتھیانا۔ قبضہ میں لانا۔ قبضہ کرنا +

مُٹھیاں (ہ) اسم مؤنث :- مُٹھی کی جمع +

مُٹھیاں بھرنا (ہ) فعل متعدی :- چپتی کرنا۔ پاؤں دبانا۔ دلک زنی کرنا۔ چمکیاں لگانا +

مِٹّی (ہ) اسم مؤنث :- (سنسکرت مرتکا) گنوار مائی (عوام مَٹی بفتح میم) (۱) زمین۔ ارض۔ بھوم۔ بھومی۔ دھرتی۔ تراب۔ یکے از عناصر اربعہ (۲) گیلی مٹی۔ گل۔ گارا۔ کیچڑ۔ کیچ۔ دلدل (۳) دُنیا۔ پرتھوی۔ کرۂ زمین + پرتھمی۔ سنسار (۴) خاک۔ دھول۔ گرد۔ غبار + ریگ۔ ریت جیسے آنکھوں میں مٹی پڑ گئی (۵) راکھ۔ خاکستر۔ کشتہ۔ جیسے پارے کی مٹی (۶) مکان بنانے کی چکنی مٹی جیسے بورے میں مٹی کے ؛ (مٹی بیچنے والے کی آواز) (۷) خمیر۔ سرشت۔ مادہ۔ ترکیب عناصر خلط۔ عنصر خاکی ؎

جہاں کی ہو مری مٹی وہیں مجھے پہنچا — وہ سرزمیں مجھے اے آسماں نہیں معلوم
اے آسمان کیا مری مٹی یہیں کی ہے — ہوا نہیں جو کوئی قاتل سے دل چُرا (رند)
کہے کی ہے ہوس کبھی کوئے بتاں کی ہے — مجھکو خبر نہیں مری مٹی کہاں کی ہے (داغ)

(۸۔ ہندی) لاش۔ نعش۔ لاشہ۔ لوتھ۔ جسم مردہ۔ میت جیسے لوگ کسی کی مٹی لے جاتے ہیں (۹۔ ہندی) گوشت۔ مانس۔ شکار۔ طایہ (۱۰) مزاج۔ طبیعت جیسے اُس کی

مٹی

ٹھنڈی مٹی ہے (۱۱) وہ تین تین مٹھی خاک جو مردے کو دفن کرنے کے بعد اُسکی قبر میں تمام حاضرین ڈالتے ہیں ؎

مٹی نہ پائی دستِ احبا کی یا نصیب — مارا فلک نے کرکے غریب الوطن مجھے (رند)

(۱۲) صندل کی تہ جو عطر کے واسطے دیجاتی ہے (۱۳) گوہر۔ راز جیسے کھایا پیا مٹی ہوگیا۔ اُترا گھاٹی ہوا مائی (۱۴۔ صفت) ٹھنڈا۔ سرد۔ جیسے دھرے دھرے کھانا مٹی ہوگیا (۱۵) خاک آلود۔ گرد آلود۔ میلا۔ چرک آلود۔ جیسے چار دن میں کپڑے مٹی کر دیئے +

مٹی برباد کرنا (ہ) فعل متعدی :- میت کو رسوا کرنا۔ سوائے عام کرنا۔ کسی کو بدنام کرنا۔ ذلیل و خوار کرنا۔ کسی کی خاک اُڑانا ؎

آباد ہیں حضرتِ دل اُنسے یقین ہے — یہ جوگ ہی مٹی مری برباد کرینگے (داغ)
نہ اذنِ دفن دیتے ہیں نہ خود آتے ہیں لحد پر — وہ گھر بیٹھے ہوئے مٹی مری برباد کرتے ہیں (ناسعلوم)

مٹی پر لڑنا (ہ) فعل متعدی :- زمین پر پھسڑنا۔ زمین کا جھگڑا کرنا +

مٹی پکڑنا (ہ) فعل لازم :- زمین پکڑنا۔ جگر پکڑنا۔ جم جانا۔ ڈٹ جانا۔ جم ہو جانا ؎

فنا ہو کر بھی کوئے یار سے اُٹھنا نہ تھا لازم — ہمیں مٹی پکڑ کر پشتۂ دیوار ہونا تھا (بحر)

مٹی پکڑے سونا ہوتا ہے (ہ) محاورہ :- یعنی ایسا خوش اقبال ہے کہ اگر مٹی پر ہاتھ ڈالتا ہے تو وہ بھی سونے کا کام دیتی ہے +

مٹی پلید کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) مٹی خوار کرنا۔ مورگت کرنا۔ ذلیل و رسوا کرنا خستہ حال کرنا (۲) ستانا۔ دق کرنا۔ حیران کرنا۔ ہنسی اُڑانا۔ مسخرہ بنانا۔ تضحیک کرنا + کریا خراب کرنا (۳) لاش نہ اُٹھانا۔ لاش کی بُری گت کرنا۔ تجہیز و تکفین نہ کرنا۔ کریا کرم نہ کرنا +

مٹی پلید ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) بےگور و کریا کرم نہ ہونا۔ تجہیز و تکفین کی رسم ادا نہ کی جانا۔ کریا خراب ہونا (۲) ذلیل و خوار ہونا۔ رسوا ہونا۔ خستہ حال ہونا (۳) ستایا جانا۔ ہنسی اُڑانا۔ تضحیک ہونا۔ مورگت ہونا (۴) تباہ و برباد ہونا +

مٹی تھوپنا (ہ) فعل متعدی :- مٹی لیسنا۔ پلستر کرنا۔ کہگل کرنا۔ مٹی چڑھانا +

مٹی ٹھکانے لگانا (ہ) فعل متعدی :- حسب قاعدہ یا حسب رسم تجہیز و تکفین کرنا۔ کریا کرم کرنا۔ اچھی طرح سے دفن کرنا۔ بخوبی گور گڑھا کرنا۔ مرنے کی رسم اور درود فاتحہ بجالانا +

مٹی ٹھکانے لگنا (ہ) فعل لازم :- گور گڑھا ہونا۔ کفن کاٹھی ہونا۔ تجہیز و تکفین اور درود فاتحہ ہونا۔ اطمینان کے ساتھ مرنا +

مٹی خراب (ہ) اسم مذکر۔ (عوام) (۱) تباہی۔ خرابی۔ بربادی۔ پائمالی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مٹی

خانہ خرابی۔ ستیاناس (۲) بیقدری بے وقری۔ بے عزتی۔ ذلت۔ رسوائی۔ بدنامی۔ فضیحتی +

مٹی خراب رہنا (ا) فعل لازم:۔ بے عزتی ہونا۔ رسوائی ہونا۔ ندامت ہونا۔ شرمندگی ہونا۔ واجد علی شاہ اختر ؎

رہے نہ حشر میں مٹی خراب اختر کی ۔۔۔ بلائیں ہاتھ سے بھر بھر کے بوتراب شرآلا (اختر)

مٹی خراب کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) تجہیز و تکفین نہ کرنا۔ گور گڑھانہ کرنا + میت کو اچھی طرح نہ اٹھانا + پکریا کرم نہ کرنا + کریا خراب کرنا ؎

مٹی مری خراب نہ کرگاڑ چاک کہیں ۔۔۔ دو گز کفن تو مجھسے نہ کر آسماں مزید
کی پس از مرگ فلک نے مری مٹی بھی خراب ۔۔۔ گور ہی دی مجھے اُسنے نہ کفن مجکو دیا (رند)

(۲) ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ دُرگت کرنا۔ خوار کرنا۔ بُرا درجہ یا بُرا لکھا کرنا۔ بدنام کرنا۔ کیچڑ میں گھسیٹنا جیسے کیوں اُس غریب کی مٹی خراب کر رکھی ہے ؎

جو ہر تجھے مجھ میں سب ملکوتی خصال کے ۔۔۔ انساں بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی (رہبر یعنی نکی)
آرام تھا گلی میں تری نقش پا کی طرح ۔۔۔ ظالم اُٹھا کے کیوں مری مٹی خراب کی (صفدر)
ضد سے کیا جانیں وہ کیا کرتا ہری مٹی خراب ۔۔۔ گر نہیں تھوڑی فلک سے بہر تربت مانگتا (قلق)
زمیں پہ خاک اُڑی ہے کہاں کہاں میری ۔۔۔ خراب کرتا ہے مٹی یہ آسماں میری (امانت)
بنتا جو جام بادہ تو ہوتا میں رند شاد ۔۔۔ مسجد بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی (ناسخ)
دور پھرایا خاک بسر عشق یار نے ۔۔۔ اس کوچہ گردی نے مری مٹی خراب کی (امانت)

(۳) ستانا سوق کرنا۔ حیران کرنا۔ تکلیف دینا۔ ناک میں دم کرنا ؎

بنتا جو جام بادہ تو ہوتا میں رند شاد ۔۔۔ مسجد بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی (امام بخش)

(۴) ہنسی اُڑانا۔ خاکہ اُڑانا۔ احمق بنانا۔ مسخرہ بنانا ؎

کی مری مٹی عزیزوں نے خراب ۔۔۔ لائے لاکر خانہ خمار میں + + (غمگین)

(۵) تباہ کرنا۔ برباد کرنا + خانماں خراب۔ آوارہ و پریشان کرنا۔ خانہ خراب پھرانا (۶) کسی چیز کو خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ روپ کھونا۔ ستیاناس کرنا +

مٹی خراب ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) گور گڑھانہ ہونا۔ تجہیز و تکفین نہ ہونا۔ میت کا اچھی طرح سے نہ اُٹھایا جانا + پکریا کرم نہ ہونا۔ کریا خراب ہونا (۲) ذلیل و رسوا ہونا۔ خوار ہونا۔ بدنام ہونا۔ ذلت و رسوائی میں پھنسنا۔ خرابی میں پڑنا۔

جاہل کی ہر طرح یہاں مٹی خراب ہے ۔۔۔ اے دل ہنر کو کرتے ہیں اہل جہاں سخن (سخن)
اچھے وہ ہیں جو مر کے تری خاک راہ ہوں ۔۔۔ مٹی خراب طالب گورکفن کی ہے (تمیز)
پہنچے عدد کے گھر ہیں تو دامن جھٹک دیا ۔۔۔ ہم خاک بھی ہوئے ہیں تو مٹی خراب ہے (سالک)
لیلی کی جستجو میں ہے کتنا تباہ قیس ۔۔۔ صحرا میں اس جوان کی مٹی خراب ہے (مصحفی)

مٹی

(۷) دُرگت ہونا۔ بُرا درجہ ہونا۔ بُرا لکھا ہونا ؎

دُنیا میں فکر نان ہے صدم میں عذاب ہے ۔۔۔ ہر طرح سے غریب کی مٹی خراب ہے (عرش)
اس خانہ خراب دل میں اے داغ ۔۔۔ مٹی ہے خراب آرزو کی + + (داغ)
پاؤں کو کیا رہنے گردش میں ہے مٹی فرہاد ۔۔۔ کاسۂ سر میں ہے عالم کو گدا گر کے چاک کا (بحر)
اک بت بنایا خاک سے اُسکی کمال نے ۔۔۔ زاہد کی بعد مرگ بھی مٹی خراب ہے (صابر)

(۸) دق ہونا۔ حیران ہونا ؎

دُنیا میں فکر نان ہے صدم میں عذاب ہے ۔۔۔ ہر طرح سے غریب کی مٹی خراب ہے (عرش)

(۹) تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ خانماں خراب ہونا۔ خرابی و بربادی ہونا ؎

برباد ہو رہے ہو کچھ آتش تمہیں نہیں ۔۔۔ مٹی خراب اپنی بھی ہے اس دیار میں (آتش)
عاشق کی بعد مرگ بھی مٹی خراب ہے ۔۔۔ خاک مزار کا بھی تو طالع نشاں نہیں (صبا)

(۱۰) آوارہ ہونا۔ پریشاں ہونا۔ سرگرداں ہونا۔ خراب و خستہ ہونا۔ آوارگی و پریشانی ہونا۔ سرگردانی ہونا ؎

تنہا نہ آسمان کی مٹی خراب ہے ۔۔۔ عالم میں اک جہان کی مٹی خراب ہے (مصحفی)
پھرتا ہے گرد باد سا آوارہ جا بجا ۔۔۔ مٹی خراب ہے عرش اپنے غبار کی (میر غلام علی)
پھرتا ہے بعد مرگ غبار اپنا کوبکو ۔۔۔ گو خاک ہو گئے ہیں پہ مٹی خراب ہے (عرش)
کیوں نہ مٹی خراب ہو اپنی ۔۔۔ اس خرابات کی بنا ہیں ہم (معروف)

(۱۱) بیقدری ہونا۔ پوچھا نہ جانا۔ قدر نہ ہونا ؎

نہال نوش ہیں مست دور میں میرے ۔۔۔ رہی گی درد کی مٹی خراب شیشہ میں (آتش)

مٹی خوار کرنا (ا) فعل متعدی:۔ دیکھو مٹی خراب کرنا ؎

اس کوچہ سے ظالم تو مجھے لے تو چلا ہے ۔۔۔ اے عشق کہیں خوار نہ کیجو مری مٹی (مصحفی)

مٹی خوار ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) دیکھو مٹی خراب ہونا (۲) دقت ہونا مشکل ہونا۔ ضیق میں ہونا ؎

دل اُدھر جینے میں تڑپے جی اِدھر مرنے سے ہے ۔۔۔ کہاں کہیں اب تو بہت مٹی ہماری خوار ہے (نظیر)

مٹی دینا (ا) فعل متعدی:۔ دفن کرتے وقت مردے کی قبر میں تین تین مٹھی خاک ڈالنا + قبر میں دفن کرنا۔ قبر میں گاڑنا + (جنگ مردے کی قبر میں مٹی ڈالنے سے دونوں کو ثواب حاصل ہوتا ہے اس سبب سے یہ عمل ظہور میں آتا ہے) +

ساتھ آئے تھے جنازے کے تو مٹی دیتے ۔۔۔ خاک میں عاشق شہید اکو ملاتے جاتے (امانت)
سو حسرتیں ملی ہیں مرے ساتھ خاک میں ۔۔۔ مٹی بھی دی تو انکو اسی خاکسار نے (داغ)
اعدا کو نہ آیا رحم میری ناتوانی پر ۔۔۔ کہ مٹی دے کے حق بھی ڈالا سینکڑوں منکا (اسیر)
پریزادوں نے دی مٹی جو مجکو بعد مرنے کے ۔۔۔ کوئی تختہ لحد میں تھا مگر تخت سلیماں کا (مذیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مٹی

کل نہ دیگا کوئی مٹی بھی اُنہیں آج زر جو کہ دیا کرتے ہیں ++ (ناسخ)

عبث تو شیریں پہ مرتا تھا آخر بس مرگ نہ آئی وہ تجھے دینے کو کوہکن مٹی (مصحفی)

میں مرگیا ہوں تری چشم سُرمہ سا کو دیکھ ذرا تو ہاتھ سے دے کے گلبدن مٹی (نصیر)

کسی پہ ہنسنے والے کو دیئے آتے ہو مٹی پاؤں پہ بھی کچھ گرد ہے اور چشم بھی تر ہے (نواب امیر مینائی)

مٹی ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) جب کسی کی کوئی چیز جاتی رہتی ہے تو وہ جسقدر آنسوؤں پر مشتبہ ہوتا ہے اُسنے کہتا ہے کہ سب ملکر ایک جگہ تھوڑی تھوڑی سی مٹی ڈال آؤ اسمیں اگر کوئی ہماری چیز بھی ڈالدیگا تو اُسکا پردہ ڈھکا رہیگا پس اس طریقہ کا نام بھی مٹی ڈالنا ہوگیا کسی نے کچھ تو چرایا ہے رشک مہ تیرا جو شب کو ڈالتے ہیں بہل انجمن مٹی (نصیر)

(۲) کسی بات پر خاک ڈالنا۔ چھپانا۔ پردہ پوشی کرنا + درگذر کرنا۔ ٹالنا۔ معاف کرنا +

مٹی ڈلوانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) مٹی بھروانا۔ کسی جگہ مٹی کا اکٹھا کرانا (۲) جوری نکلوانے کے لئے مشتبہ اور غیر مشتبہ موجود شخاص سے کسی خاص جگہ میں ایک ایک مٹھی خاک ڈلوانا تاکہ جسنے چیز چرائی ہو وہ پہچانے سے بیں خیال ڈالدے کہ پردہ رہجائیگا اور میرا نام بھی نہ ہوگا اِس ترکیب سے اکثر کھویا چور مال ڈال دیا کرتا ہے +

مٹی ڈھونا (ہ) فعل متعدی :- مٹی کا بوجھ اُٹھانا۔ مٹی اُٹھانے کی مزدوری کرنا تلی کا کام کرنا + سخت بیعزتی اُٹھانا جیسے بڑے گھر بیٹے مٹی ڈھو ڈھو مریئے +

مٹی ڈھیجانا (ہ) فعل لازم :- جسم کا سکت جاتا رہنا۔ بدن قابو میں نہ رہنا۔ کایا کا بے سکت ہوجانا + مرنے کے دن قریب آجانا۔ جسم کا گوشت مرجانا۔ روح کا جسم کو چھوڑ دینا۔ جسم کا دم نکل جانا +

مٹی عزیز کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کسی مُردے کے دفن میں شریک ہونا یا اپنے ہاتھوں سے دفن کرنا۔ گور گڑھا اور مُردہ دفناکر فاتحہ کرنا۔ مٹی ٹھکانے لگانا ؎

قبول فاطرِ مردم ہو تو تیا کی طرح عزیز تیری کریں شیخ و برہمن مٹی (آتش)

(۲) گاڑنا۔ دابنا۔ زمین کو سونپنا۔ مارنا۔ دُنیا سے کھونا ؎

یہ شت خاک ہو کہیں مقبولِ بارگاہ مٹی ہماری کر بھی چکے آسماں عزیز (رند)

(۳) دیکھو (مٹی خراب کرنا) (چونکہ بعض اوقات فالِ بد کی بجائے بھی الفاظِ ذیل مستعمل ہوتے ہیں اس وجہ سے اس معنی میں یہ محاورہ مروج ہوگیا) +

مٹی عزیز ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) اپنے عزیز و اقارب کے ہاتھوں سے دفن کیا جانا۔ گور گڑھا ہونا۔ مٹی ٹھکانے لگنا۔ دولہ رئیس بھوپال ؎

اُسکے خنجر سے ہماری ہوگئی مٹی عزیز ہوں مفید خلق میں جو کشتۂ فولاد تھا (دولہ)

(۲) دیکھو مٹی خراب ہونا۔ فالِ نیک بجائے فالِ بد +

مٹی

مٹی کا برتن (ہ) اسم مذکر :- ظرفِ گلی۔ کاسۂ گلی +

مٹی کا پتلا (ہ) اسم مذکر :- جسم خاکی۔ قالب خاکی + مجازاً انسان ضعیف البنیان +

مٹی کا پنجر (ہ) اسم مذکر :- قالب خاکی + خاک کا پُتلا +

مٹی کا تیل (ہ) اسم مذکر :- قریش پتیل۔ کروسین آئل۔ ایک قسم کا نہایت تیز۔ شفاف تیل جو پُرانے مقامات کے کنوؤں سے نکلتا اور لیمپ وغیرہ میں جلایا جاتا ہے۔ اس تیل میں گندک اور کاربن کا مادّہ زیادہ ہے + نفط +

مٹی کا عطر (ہ) اسم مذکر :- عطرِ گل۔ ایک قسم کا عطر جسکا جزو اعظم تلماتی یا پتہ دل مٹی ہوتے ہیں

مٹی کا گھڑا ابھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں (ہ) کہاوت :- آدمی کو اوڑنے چیز بھی خوب دیکھ بھال کر لینی چاہیئے +

مٹی کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) خاک میں ملانا۔ خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ کرکرا کرنا۔ جیسے مزہ مٹی کرنا (۲) میلا کرنا۔ مٹی کے رنگ کرنا جیسے دو دن میں سارے کپڑے مٹی کر دیئے (۳) ٹھنڈا کرنا۔ بے لطف کرنا جیسے کھانا مٹی کرنا۔ (۴) برباد کرنا۔ لُٹانا جیسے روپیہ مٹی کرنا +

مٹی کی ٹکیا (ہ) اسم مؤنث :- قرصِ گلی۔ چکنی مٹی کی پکائی ہوئی ٹکیا جسے اکثر حاملہ عورتیں کھایا کرتی ہیں +

مٹی کے مادھو (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) مُورکھ۔ موڈھو۔ کُند ذہن۔ ناتراش۔ بیوقوف جیسے تم بھی نرے مٹی کے مادھو ہو +

مٹی کی مُورت (ہ) اسم مؤنث :- (۱) مٹی کا پتلا۔ مٹی کی بنی ہوئی مُورتی۔ بُتِ خاکی + قالبِ انسانی جسم کایا۔ قالبِ خاکی۔ دیہہ۔ بدن ؎

بسیرت کے ہم غلام ہیں صورت ہوئی تو کیا سُرخ و سفید مٹی کی مُورت ہوئی تو کیا (نامعلوم)

(۲) مروا بلہ۔ بیوقوف آدمی۔ کٹھ پُتلی۔ صرف صورت کا آدمی +

مٹی کے مول (ہ) صفت :- نہایت ارزاں۔ کوڑیوں کے مول۔ نہایت سستا۔ مفت مٹی کے مول بھی تو کوئی پُوچھتا نہیں بگڑی ہوئی ہے آجکل اعظم ہوائے دل (اعظم)

مٹی گرجانا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (مٹی ڈھیجانا) +

مٹی ماس کھانے والے (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) گوشت خوار۔ شکار کھانے والے۔ مجازاً مُسلمان +

مٹی میں لوٹنا (ہ) فعل لازم :- در خاک غلطیدن کا ترجمہ۔ خاک میں رُلنا +

مٹی میں مٹی ملنا یا مٹی میں مٹی ملنا (ہ) فعل لازم :- خاک میں خاک ملنا۔ خاک کے ساتھ خاک ہوجانا۔ مرکر خاک ہوجانا۔ جسم کا خاک ہوجانا۔ فنا ہوجانا۔ جیسے مٹی میں مٹی ملی پون میں پون ملا آگ میں آگ ملی ہے کوئی جو پوچھے اُس کے کہی دنوں میں مرا کون

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مٹی

مٹی میں ملانا (ر) فعل متعدی:- (۱) خاک میں ملانا۔ زمین کا پیوند کرنا۔ مٹانا۔ نابود کرنا۔ بے نشان کرنا۔ معدوم کرنا + دفن کرنا۔ دبانا ؎

نسیم اعدا سے شکوہ کیا پس از مرگ ہمیں یاروں نے مٹی میں ملایا (نسیم دہلوی)

(۲) بے لطف کرنا۔ بے مزہ کرنا۔ کرکرا کرنا جیسے ساری خوشی مٹی میں ملا دی + (۳) برباد کرنا۔ ضائع کرنا۔ کھونا ؎

بے صرفہ چشم تر سے آنسو بہا دیئے ہیں مٹی میں ہمنے کیا کیا موتی ملا دیئے ہیں (غافل)

مٹی میں ملجانا (ر) فعل لازم:- (۱) خاک میں ملجانا (۲) خاک ہوجانا جسم کا خاک بنجانا (۳) خراب ہوجانا۔ بگڑجانا۔ ستیاناس ہونا +

مٹی ہوجانا (ر) فعل لازم:- (۱) خاک ہوجانا۔ خاک میں ملجانا۔ خاکستر ہوجانا راکھ ہوجانا۔ بھسم ہوجانا (۲) بوسیدہ ہوجانا۔ گل جانا۔ سڑجانا۔ بگڑجانا۔ خراب ہوجانا۔ کوڑی کے کام کا نہ رہنا۔ نکما ہوجانا۔ بیکار ہوجانا ؎

زنجیر سنبل کو بہم پہنچا خس و خاشاک کا پیش زلف یار مٹی مشک و عنبر ہوگیا (آتش)

(۳) بے رونق ہوجانا۔ ماند ہوجانا۔ آب و تاب نہ رہنا۔ چمک دمک نہ رہنا۔ (۴) افسردہ دل اور سردہ طبیعت ہوجانا (ر) شرمندہ ہوجانا۔ شرما جانا ؎

یہ جو پستی غرض کہ ہو مٹی گل مختوم ہو گیا مٹی (انشا)

(۶) پانھا مار جانا۔ ٹھنڈا ہوکر بیٹھ جانا جیسے "کھچڑی دھری دھری مٹی ہوگئی"۔

مٹی ہونا (ر) فعل لازم:- (۱) خاک ہونا۔ خاک میں ملنا۔ بھسم ہونا۔ راکھ ہونا (۲) خراب ہونا۔ بگڑنا۔ نکما ہوجانا۔ بیکار ہونا۔ کام کا نہ رہنا ؎

بہر نثار زلف منگا ئی نہ آپنے مٹی دھرے دھرے ہوئے نافے غزال کے (اسیر)

(۳) گلنا۔ سڑنا۔ بوسیدہ ہونا ؎

خدا کے واسطے اے آسماں حوالے کر دھرے دھرے نہ کہیں ہو مرا کفن مٹی (آتش)

(۴) مٹنا۔ خاک میں ملنا۔ زمین کا پیوند ہونا۔ فنا ہونا۔ دفن ہونا۔ گڑنا۔ دبنا ؎

بنائیں آدمی اس خاک سے جان الٰہی ہو کریں کیا حسرتیں مٹی ہوئی ہیں کوزہ جاناں کی (سالک)

(۵) ماند ہونا۔ بے رونق ہونا۔ پھیکا پڑنا۔ آب و تاب یا چمک دمک نہ رہنا۔

پست ہونا ؎

ترے گلے میں وہ چنپا کلی ہے سونے کی کہ جسکو دیکھ کے سورج کی ہو کرن مٹی (نصیر)

مٹیا (ر) صفت:- (مرکبات میں) (۱) مٹی کا۔ گلی + مٹی کے رنگ کا + مٹی سے منسوب۔ سفالی (۲) چکنی مٹی کی زمین جسمیں اکثر دھان پیدا ہوتے ہیں۔ چکنوٹ۔ دھانی +

مٹیا پھوس (ر) اسم مذکر:- (۱) نہایت بوڑھا جسکا مرنا بعید جیسا پھوس کی مانند پچکس پچھسا ہوگیا ہو۔ وہ شخص جسکی مٹی گر گئی ہو۔ ایسا بوڑھا جیسا مٹی میں کا پھوس گلا ہوا اور بیجان ہوتا ہے۔ بوڑھا پھسی + نہایت ناتواں۔ نہایت کمزور۔ از حد ضعیف و نحیف۔ دُبل۔ زبل۔ نقیہ۔ مفلس قلاش +

مٹیا پھوس صاحب (ر) اسم مذکر:- (ظرافتاً) بوڑھا انگریز یا کرسٹان + دوغلا بوڑھا انگریز + مفلس انگریز +

مٹیا ٹھس (ر) صفت:- مٹی کی طرح ایک جگہ پڑا رہنے والا۔ کاہل سست احدی۔ مٹھا۔ کاہور + کم رو۔ سست رفتار +

مٹیا سانپ (ر) اسم مذکر:- مٹی کے رنگ کا سانپ۔ وہ سانپ جس پر کالی کالی چتیاں ہوں +

مٹیا محل (ا) اسم مذکر:- (۱) چکنی مٹی کا بنا ہوا مکان۔ دہلی کے ایک محلہ کا نام جسکی نسبت مشہور ہے کہ شاہجہانی اُمرا نے جب دہلی کو بنوانا شروع کیا تو چند روز کے واسطے عارضی رہنے کو یہاں کچی مٹی کے مکانات بنوا لئے تھے اور بعض کا قول ہے کہ خود بادشاہ نے یہاں رہنے کے واسطے قلعہ تیار ہونے سے پیشتر اپنے کچے محل بنوائے تھے +

مٹیار (ر) پورب۔ اسم مؤنث:- (۱) دیکھو (مٹیا نمبر ۲) (۲) گدلا۔ کدلہ +

مٹیالا (ر) صفت:- (۱) مٹی کا یا مٹی کا بنا ہوا۔ گلی۔ جیسے گھر گھر مٹیالے چولہے ہیں یعنی سب کا ایک حال ہے (۲) مٹی کے رنگ۔ بھورا۔ بھوسلا۔ پیلا۔ (۳) گل آلودہ۔ مٹی میں بھرا ہوا۔ مٹی میں لتھڑا ہوا +

مٹیانا (ر) فعل لازم:- (پورب) (۱) سٹک ٹال جانا۔ مکر جانا + اغماض کرنا۔ سون کھینچنا۔ چپ ماندھنا (۲) چراغ گل ہوجانا۔ بجھ جانا۔ بجھنا +

مثابہ (ع) (لفظ تشبیہ) مانند۔ مشابہ (یہ لفظ درحقیقت اسم ظرف ہے جو ثوب بمعنی بازگشت سے مشتق ہے) +

مثال (ع) اسم مؤنث:- (۱) مانند۔ نظیر۔ شبیہ۔ تمثیل۔ مشابہت۔ شباہت۔ ہیئت وہی جو تیرے بیٹے بیٹے، روئے گیسوئے مثال مثنہ ہے پیدا صبح کا گیسو ہے چیدا شام کا (ناسخ) (۲) صورت۔ مورت۔ تصویر۔ تمثال (۳) منشور۔ بانگی (۴) حکم۔ فرمان بادشاہی پروانہ۔ حکمنامہ۔ حکمنامۂ قاضی (۵) حکایت۔ کہانی (۶) کہاوت۔ مثل۔ بیان (۷) ایک عالم کا نام جو عالم ارواح سے نیچے ہے جو کچھ اس عالم ظاہری میں پایا جاتا ہے اُسکی مثال اُس عالم میں موجود ہے + عالم خواب +

مثال دینا (ف) فعل متعدی:- نظیر دینا۔ تمثیل دینا۔ مشابہت ظاہر کرنا +

مثانہ (ع) اسم مذکر:- وہ تھیلا جسکے اندر پیشاب رہتا ہے پیشاب کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مثب	مجا
تھیلی۔ کیسہ بول +	حاذے ہوں۔ چھٹ کونیا تکھونٹ +
مُثبَت (ع) صفت :۔ (۱) قایم کیا گیا۔ ساکن کیا گیا۔ اثبات کردہ شدہ۔ نفی کا نقیض۔ وہ جو منفی نہ ہو۔ (۲) ثبت کیا گیا۔ لکھا گیا۔ مرقوم شدہ۔ نوشتہ شدہ (۳) ثابت کیا گیا۔ تصدیق کیا گیا۔ مُصدقہ۔ برقرار رکھا گیا +	**مثلث قایم الزاویہ** (ع)، اسم مذکر :۔ وہ مثلث جس میں ایک زاویہ قائمہ ہو۔ پرکونیا تکھونٹ +
مُثبَتہ۔ مُثبِتہ (ع) صفت :۔ (۱) قائم کیا گیا + ثبت کیا گیا + لکھا گیا (۲) چھاپا گیا۔ مُہر کیا گیا۔ نشان لگایا گیا۔ اسٹامپ لگایا گیا۔ اسٹام لگایا گیا +	**مثلث متساوی الاضلاع** (ع)، اسم مذکر :۔ وہ مثلث جسکے تینوں ضلعے آپسمیں برابر ہوں ۷ تین بھج برابر تکھونٹ +
مثبتہ اسٹام (ا)، اسم مذکر :۔ وہ کاغذ جسپہ اسٹام لگایا گیا ہو + (قانون)	**مثلث متساوی الساقین** (ع)، اسم مذکر :۔ وہ مثلث جسکے دو ضلعے آپسمیں برابر ہوں۔ دو بھج برابر تکھونٹ +
مِثقال (ع)، اسم مذکر :۔ (۱) ساڑھے چار ماشہ کا وزن ۴½ ماشہ (۲) ایک سونے کے سکہ کا نام جو عرب میں رائج ہے +	**مثلث مختلف الاضلاع** (ع)، اسم مذکر :۔ وہ مثلث جسکے تینوں ضلعے آپس میں نابرابر ہوں۔ نابرابر بھج تکھونٹ +
مِثل (ع)، صفت :۔ (۱) مانند موافق۔ برابر۔ سب صفتوں میں مساوی ویسا ہی جیسا۔ ہمشکل۔ متشابہ۔ ملتا ہوا یکساں۔ نظیر۔ عدیل۔ ہم جنس۔ ہمرنگ۔ (۲)۔ (ا۔ اسم مؤنث) روئیداد مقدمہ۔ مقدمہ کی کیفیت یا کارروائی +	**مثلث منفرجہ الزاویہ** (ع)، اسم مذکر :۔ وہ مثلث جسمیں ایک زاویہ منفرجہ ہو۔ بڑھ کونیا تکھونٹ +
(چونکہ اس لفظ کا اُن کاغذات پر اطلاق کیا جاتا ہے جو باہم متماثل اور ایک ہی مقدمہ یا معاملہ سے متعلق ہوں لہذا نائے مثلثہ سے لکھنا چاہئے جو لوگ سوال کو اسکا ماخذ خیال کرکے سین مہملہ سے لکھتے اور اسکو اصل میں مسئلہ خیال کرتے ہیں وہ محض غلطی پر ہیں) +	**مُثلثی** (ع) صفت :۔ تکونیا۔ تکھونٹا جیسے مثلثی شیشہ +
مِثل مرتب کرنا (و)، فعل متعدی :۔ مقدمہ کی روئداد کو ترتیب دینا۔ مقدمہ کے کاغذات کو ترتیب وار لگانا +	**مِثلی** (ا)، اسم مذکر :۔ (۱) وہ شخص جسکی مثل بنی ہوئی ہو۔ سزایافتہ (۲) پرانا مجرم نامی چور یا بدمعاش +
مِثل مرتب ہونا یا بننا (و)، فعل لازم :۔ کسی مقدمہ کی کل کارروائی کے کاغذات کا اکٹھا ہو کر جمع کیا جانا +	**مِثلی چکا چور یا بدمعاش** (ا)، اسم مذکر :۔ وہ چور یا اُچکا یا بدمعاش جو بدار سزا پا چکا ہو۔ سزایافتہ چور۔ سزایاب بدمعاش۔ نامی بدمعاش +
مَثَل (ع)، اسم مؤنث :۔ (۱) مثال۔ کہاوت + وصف حال + کہانی۔ داستان +	**مُثمن** (ع) صفت :۔ (۱) ہشت پہلو۔ آٹھ ضلعوں کا۔ آٹھ حصے کیا گیا۔ اٹھکونیا۔ جیسے مُثمن بُرج + اٹھ کونا (۲)۔ اسم مذکر) آٹھ ضلعوں کی شکل +
مَثَلاً (ع)، صفت :۔ جیسے۔ یعنی۔ گویا۔ جانو۔ ارتھات۔ جسطرح +	**مُثنّے** (ع) صفت :۔ (۱) تثنیہ۔ دوسرا + دوبارہ کردہ شدہ۔ دوم کیا گیا (۲)۔ اسم مذکر :۔) نقل مطابق اصل۔ دُوسری نقل + پیٹھ۔ مکرر نقل۔ اُتار (۳)۔ اسم مذکر :۔) جوڑا۔ جفت۔ جوڑ +
مُثلّث (ع)، اسم مذکر :۔ لغوی معنی سہ کردہ شدہ (۱) وہ سطح جو تین خطوط مستقیم سے محاط ہو + تین ضلعوں کی شکل۔ تکھونٹ۔ جیسے یہ △ (۲) ترین ترین مصرعوں کا بند۔ (۳) سہ گوشہ۔ تکونا (۴) ایک خوشبو کا نام جسکے تہ گوشہ قرص ہوتے ہیں اور وہ مشک۔ صندل۔ کافور۔ ان تین ہی چیزوں سے تیار کی جاتی ہے (۵) خراب سہ آتشہ۔ سیکی (۶) علم تعویذات کی ایک شکل کا نام جسکے سہ در سہ کل نو خانے ہوتے اور اُسے مریخ کی نسبت زیادہ مؤثر خیال کرتے ہیں (۷) وہ علم جس میں مثلثات کی پیمایش کا ذکر ہے۔ تکھونٹ۔ اب۔ زاویوں کی پیمایش کا علم۔ وہ علم جس میں مثلث بنا کر سطح کی پیمایش کی جاتی ہے +	**مُثنّے پہ** (ع)، اسم مذکر :۔ منقول عنہ۔ جس سے نقل کی گئی ہو۔ اصل +
مُثلّث حاد الزاویہ (ع)، اسم مذکر :۔ وہ مثلث جسکے سب زاویے	**مَثنوی** (ع) اسم مؤنث :۔ منسوب بہ مثنّے۔ دو دو کیا گیا۔ چونکہ مثنوی کے بیتوں میں ہر ایک بیت کے دو قافیہ علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں لہذا ابیات مختلف القوافی کو مثنوی کہنے لگے یا یوں کہو کہ ایسے اشعار جنکے ہر بیت کا قافیہ جدا اور دو مصرعوں کا متفق ہو۔ ایک مثنوی کل ایک ہی وزن میں ہوتی ہے اور وہ بحر ہزج۔ رمل سریع خفیف۔ متقارب۔ متدارک کے سوا اور بحروں میں بھی کہی جاتی ہے اسکے اشعار کی خاص تعداد نہیں +
	مُجادَلہ (ع)، اسم مذکر :۔ (۱) جنگ پیکار۔ لڑائی + جدہد + ہنگامہ خونریزی۔ (۲) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ قضیہ۔ بکھیڑا۔ راڑ۔ مناقشہ (۳) دشمنی خصوصت۔ مناقشت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مجا

نزاع (م) تکرار۔ مباحثہ۔ مکابرہ۔ مجادلت +

مجاریہ (ع) صفت :۔ (قانون) اجرا یافتہ۔ جاری شدہ۔ رواں شدہ۔ پاس شدہ (قانون) مروجہ۔ مصدرہ۔ نافذہ۔ مجریہ +

مجاز (ع) صفت :۔ جواز (۱) گزرنے کی جگہ۔ راہ (۲) حقیقت کا نقیض۔ جو حقیقت نہ ہو (۳۔ اسم مذکر) وہ کلمہ جو اپنے حقیقی معنی کے خلاف مستعمل ہو مگر اُسکے حقیقی موضوع معنی متروک نہ ہو گئے ہوں بلکہ معنی موضوع اور غیر موضوع لہٗ میں مشابہت یا طرفیت یا ملابست وغیرہ کا علاقہ پایا جائے یا یوں سمجھو جب کسی لفظ کو اُس معنی میں استعمال کرتے ہیں جس کے واسطے وہ لفظ بنایا گیا ہے تو اُسکو حقیقت کہتے ہیں اور اُس معنی کو حقیقی جیسے دست کے معنی ہاتھ اور جب ایسے معنی میں استعمال کرتے ہیں جسکے واسطے وہ لفظ بنایا نہیں گیا تو مجاز کہتے ہیں اور اس معنی کو مجازی جیسے دست بمعنی قابو غلبہ وغیرہ مگر یہ ضرور ہے کہ حقیقی اور مجازی معنی میں کوئی علاقہ و مناسبت ضرور ہو۔ پس اگر وہ علاقہ تشبیہ سے متعلق ہے تو اُسے استعارہ کہینگے جیسے شیر کہنا اور بہادر آدمی سے مراد لینا اور اگر تشبیہ کے سوا کوئی اور علاقہ ہو گا تو مجاز مرسل کہینگے جیسے دست کے معنی قدرت کے لئے جائیں کہ اُس میں علاقہ سبب اور مسبب کا ہے اسی طرح لازم کہکر ملزوم ظرف کہکر مظروف اور کُل کہکر جزو اور کسی کا ذکر کرکے صاحب سے مراد لینی اسی کو ہمارے ایک کرم فرما اپنی تصنیف میں اس طرح لکھتے ہیں کہ مجاز کا مضاف اور مضاف الیہ کی ترکیب اضافی سے بنا ظاہر ہے پس جب کسی جملہ میں ترکیب اضافی واقع ہو اور اُسکے مضاف کی قوت اصلی حقیقی کو ترک کرکے یعنی مضاف کی رعایت سے کچھ غرض نہ رکھیں اور معنی بیان کرنے میں فقط مضاف الیہ کا کام رہے یعنی اگر مضاف کو نکال بھی ڈالیں تو بھی جملہ بے معنی نہ ہو سکے۔ پس ایسے مضاف کو مجاز کہتے ہیں مثلاً ہم تیغ ابرو پر عاشق ہیں۔ اس سے یہ مراد نہیں کہ ہم تیغ پر عاشق ہیں بلکہ تیغ جو مضاف ہے اُسکی قوت اصلی حقیقی سے کچھ غرض نہ رہی فقط برائے نام ہے اگر غرض ہے تو ابرو سے غرض ہے جو مضاف الیہ ہے یعنی متکلم کا عشق ابرو پر ثابت ہوتا ہے۔ اس حالت میں لفظ تیغ مجاز ہے۔ مجاز کی دو قسمیں ہیں ایک استعارہ دوسری مجاز مرسل جب مضاف سے مضاف الیہ کو کچھ تشبیہ کا لگاؤ ہو جیسے گلِ رخسار یا تیغ ابرو یا مارِ زلف یا جامِ چشم تو اُس مضاف کو استعارہ کہتے ہیں یہاں رخسار کو پھول سے ابرو کو تلوار سے زلف کو سانپ سے اور آنکھ کو پیالے سے تشبیہ کامل ہے پس گل تیغ مار اور جام یہ چاروں الفاظ استعارہ ہیں اگر مضاف اور مضاف الیہ سے کچھ تشبیہ کا لگاؤ نہ ہو مگر دونوں میں باہم کسیقدر نسبت ہو جیسے چشم دولت یا ابر کرم یا باغ دانش یا چمن انصاف تو اُس مضاف کو مجاز مرسل کہتے ہیں۔ یہاں دولت کی صورت آنکھ کی مثل نہیں کرم کی شکل بادل کی مانند نہیں دانش کی تشبیہ باغ سے نہیں انصاف کی صورت کچھ چمن

مجا

کیسی نہیں ہے جو ان چاروں کی اپنے اپنے مضاف سے تشبیہ ہو سکے پس ایسے مضاف یعنی چشم ابر باغ اور چمن چاروں مجاز مرسل کہلائینگے بتشبیہ استعارہ اور مجاز مرسل بالکل بیکار بھی نہیں ہوتے اُنکا اثر اُنکے افعال یا اُنکی خبر سے ثابت ہوا کرتا ہے جیسے مصرعہ تیغ ابرو نے ہمکو قتل کیا۔ اگرچہ قتل کرنے کا فعل یہاں ابرو سے متعلق ہے مگر ابرو کے بھوؤں کے چند بال ہیں اُنسے قتل انسان کیونکر ہو سکے لہٰذا تیغ کا لفظ گویا استعارہ مانگ کر لفظ ابرو کے ماقبل لگا دیا تاکہ قتل کا فعل اُس سے بخوبی ثابت ہو سکے علیٰ ہذا القیاس ؎ مار گیسوئے یار سوزی ہے۔ اگرچہ لفظ سوزی گیسوئے بلند کی خبر ہے اور گیسو سے متعلق ہے لیکن گیسو بھی چند بال ہیں وہ کیا سوزی ہونگے لہٰذا لفظ گیسو کے ماقبل مار کا لفظ لگا دیا تاکہ سوزی ہونے کی خبر بخوبی اُس سے ثابت ہو سکے۔ (۴۔ ا) باختیار جائز کیا گیا۔ مختار جیسے حاکم مجاز وہ حاکم جسے اختیار دئے قانون سزا دینے یا چھوڑ دینے وغیرہ کا اختیار ہو۔ حاکم با اختیار +

مجاز مُرسَل (ع) اسم مذکر :۔ علم بیان میں اُس مجاز یا صنعت بیانیہ سے مراد ہے جسمیں سبب سے مسبب ظرف سے مظروف کل سے جزو لازم سے ملزوم ذکر سے صاحب ذکر مراد لے سکتے ہیں +

مجاز ہونا (ف) فعل لازم :۔ با اختیار ہونا۔ مختار ہونا۔ کسی امر کا اختیار رکھنا از روئے شرع یا قانون با اختیار ہونا +

مجازاً (ع) تابع فعل :۔ (۱) فرضاً۔ مراداً (۲) قانوناً۔ حسب قانون۔ جوازاً + از روئے شرع +

مجازی (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) غیر حقیقی۔ غیر اصلی (۲) فرضی۔ مرادی۔ فرض کیا ہوا جیسے مجازی معنی (۳) مصنوعی۔ ساختہ جعلی۔ نقلی +

مجال (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) جولانگاہ۔ چوگان پھرانے کا میدان۔ چکر دینے کا میدان (۲۔ مجازاً) قدرت۔ طاقت۔ حوصلہ۔ تاب + بس قابو + مقدور۔ سامرتھ۔ پرکرم۔ ؎

ہر ایک مو ہو بدن بصری زبان گویا — مجال ہو جو تیرے آگے گفتگو کی مجھے (ظفر)
اُستادشہ سے ہو مجھے پرخاش کا خیال — یہ تاب یہ مجال یہ طاقت نہیں مجھے (غالب)

مجالس (ع) اسم مؤنث :۔ جمع مجلس بمعنی بیٹھنے کی جگہ۔ محافل۔ بیٹھکیں۔ سوسائٹیاں۔ مجلسیں۔ مجلس خانہ +

مجامعت (ع) اسم مؤنث :۔ مباشرت۔ جماع۔ صحبت داری۔ ہم بستری۔ ہنوابی۔ وِشے۔ بھوگ بلاس۔ وہ بات +

مجامعت کرنا (ف) فعل متعدی :۔ بھوگ بلاس کرنا۔ بھوگ کرنا لگنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مجاور (ع) اسم مذکر:- (۱) ہمسایہ۔ پڑوسی۔ پاس رہنے والا (۲-ا) محافظ درگاہ یا معبد۔ پجاری۔ پانڈا۔ مقدس مقامات کا خدمتی + جاروب کش +

مجاہد (ع) اسم مذکر:- (۱) کوشش کرنے والا۔ جہد کرنے والا۔ ساعی (۲) کافروں سے لڑنے والا۔ غازی مرد +

مجاہدہ (ع) اسم مذکر:- (۱) سعی۔ کوشش۔ جدوجہد۔ جانفشانی (۲) ریاضت محنت۔ مشقت۔ کشٹ (۳) کافروں سے لڑنا۔ مذہبی جنگ +

مجاہدین (ع) اسم مذکر:- مذہب پر لڑنے والے۔ مذہب کے لئے جانفشانی کرنے والے + والنٹیر۔ تیمٹیر +

مجبور (ع) صفت:- جبر کیا گیا۔ ناچار۔ دق۔ تنگ۔ دبا ہوا۔ بے بس +

مجبور کرنا (ا) فعل متعدی:- ناچار کرنا۔ لاچار کرنا۔ بے بس کرنا۔ دق کرنا۔ تنگ کرنا۔ ستانا۔ دبانا۔ زبردستی روکنا۔ جبراً باز رکھنا +

مجبور ہونا (ا) فعل لازم:- لاچار ہونا۔ ہارنا۔ تھکنا۔ تنگ ہونا۔ دق ہونا۔ بے بس ہونا۔ عاجز ہونا ؎

یا تنگ میں دل کے ہاتھوں سے مجبور ہوگیا جو چسنے کہدیا مجھے منظور ہوگیا (حیا)

مجبوراً (ع) تابع فعل:- جبر سے۔ ناچاری سے۔ ہار کر۔ تھک کر۔ عاجز ہوکر +

مجبوری (ا) اسم مؤنث:- ناچاری۔ بے بسی +

منتخب (ع) صفت:- برگزیدہ۔ پسندیدہ۔ چنا گیا۔ چنا ہوا۔ چھانٹا ہوا۔ منتخب +

مجتمع (ع) صفت:- (۱) جمع کیا گیا۔ اکٹھا کیا گیا۔ فراہم کردہ شدہ (۲) جمع ہونے کی جگہ۔ مجلس۔ سبھا۔ انجمن۔ محفل۔ سوسائٹی +

مجتنب (ع) صفت:- اجتناب کرنے والا۔ پرہیز کرنے والا۔ دور رہنے والا۔ علیحدگی اختیار کرنے والا +

مجتہد (ع) صفت:- (۱) کوشش کرنے والا۔ جدوجہد کرنے والا (۲) راہ صواب پیدا کرنے والا۔ ٹھیک اور عمدہ رستہ نکالنے والا (۳) منکروں سے جہاد کرنے والا۔ (۴- اسم مذکر:-) اہل تشیعہ کا فاضل۔ امامیہ مذہب کا فقیہ + امام۔ پیشوائے مذہب +

مجدداً (ع) تابع فعل:- از سر نو۔ نئے سرے سے +

مجذوب (ع) صفت:- (۱) کھینچا گیا۔ جذب کیا گیا (۲) محبت خدا میں کھینچا ہوا۔ بلوائے الٰہی میں غرق + صاحب جذبہ (۳-ا) مست۔ بیہوش۔ حواس گم کردہ + بے خبر + آپے سے باہر (۴-ا) سڑی۔ پاگل۔ دیوانہ +

مجذوب کی بڑ (ا) اسم مؤنث:- مجنونانہ بکواس۔ وہ بے معنی اور غیر مربوط باتیں جو اکثر مجذوب یا مست فقیر بکتے رہتے اور اسی میں سائل کی بات کا جواب دیدیتے ہیں۔ بے معنی باتیں۔ بے سر و پا باتیں سچی نہ جھوٹی باتیں ؎

سمجھ لیتے ہیں مطلب اپنے اپنے طور پر سامع اثر رکھتی ہے آتش کی غزل مجذوب کی بڑ کار آتش)

مجذور (ع) اسم مذکر:- فی نفسہ ضرب کھایا ہوا۔ مربع۔ دوہرا چوڑھا۔ کسی عدد کو فی نفسہ ضرب دینے سے جو حاصل ضرب پیدا ہو اُسے مجذور یا اُس عدد کا مربع کہتے ہیں اور اُس عدد کو جذر۔ جیسے ۳۶ مجذور ہے ۶ کا یعنی ۶×۶=۳۶ کے

مخذوم (ع) اسم مذکر:- جذامی۔ کوڑھی۔ اجتیت برن۔ سبروص۔ وہ شخص جسکا جسم آتشکی مادے سے بگڑ گیا ہو اور ٹپک ٹپک کر گرے +

مجرا (ع) اسم مذکر:- (۱) رواں کردہ شدہ۔ جاری کیا گیا (۲) محسوب۔ کتوتی۔ محسوب کیا گیا۔ منہائی (۳-ا) ڈنڈوت۔ پرنام۔ نمش کار۔ آداب۔ بندگی۔ کورنش۔ سلام۔ تسلیمات۔ ملاقات۔ اُمرا۔ جیسے داد احضرت میرا مجرا (گھوڑسیل)

مت رکھ رو یہ مجھ پہ کہ عُمّال کے تئیں تیری سلامتی میں کروں مجرا و سلام (سودا)

سوز کچھ مُنہ بنائے آتا ہے آج مجرے کا پھر جواب ہوا + + (میر سوز)

(۳-ا) رقص و سماع۔ ناچ گانا جو بطور سلام امرا کے روبرو یا بیاہ شادی میں کیا جاتا ہے + آدھا ناچ۔ صرف صبح یا شام کا ناچ ؎

بھر اگر چمکا ستارا عشق کا لوٹئے گردوں کا مجرا دیکھئے (بحر)

(۴-ا) وہ مرثیہ جو رباعی یا غزل یا قطعہ و قصیدہ کی طرز پر کہا جاتا اور اُسکے مطلع یا اوّل شعر میں لفظ مجرا یا سلام لایا جاتا ہے (۵-ا) باریابی۔ ملازمت۔

مجرا پانا (ا) فعل متعدی:- (۱) روپیہ وصول پانا۔ بھر پانا۔ چڑھاوا روپیہ لے لینا (۲) باریابی پانا۔ روپیہ بھی میں جمع ہونا +

مجرا طلبی (ا) اسم مؤنث:- (قانون) دعوے بالمقابل۔ اُلٹا دعوے +

مجرا دینا (ا) فعل متعدی:- حساب میں محسوب کر دینا۔ وضع کر دینا۔ حساب میں لگا دینا۔ کاٹ دینا +

مجرا کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) محسوب کرنا۔ حساب میں لگانا (۲) وضع کرنا منہا کرنا۔ کاٹ دینا (۳) باادب سلام کرنا۔ آداب بجالانا۔ کورنش یا تسلیمات ادا کرنا (۴) کسی امیر یا نوشہ وغیرہ کے روبرو بطور سلام ناچنا گانا ؎

ارادہ تھا یہی مدت سے میرا کریں یہ سامنے حضرت کے مجرا (جرأت)

مجرا لینا (ا) فعل متعدی:- کاٹ لینا۔ محسوب کر لینا۔ حساب میں لگا لینا

مجرا ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) محسوب ہونا۔ وضع ہونا۔ حساب میں لگایا جانا + وصول ہونا۔ بھر پایا لکھا جانا (۲) کسی امیر یا نوشہ کے روبرو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مجرا

ناچ ہونا محفل میں ناچ ہونا +

مُجرا ع (ا) اسم مذکر۔ (عوام مجرئی) (۱) سلام کرنے والا۔ سلامی۔ مجرا بجا لانے والا۔ کورنش کنندہ۔ وہ شخص جو اپنے خداوند نعمت کا آداب بجا لایا ہو۔ (۲) وہ لوگ جو صرف سلام کرنے کی تنخواہ پاتے ہوں۔ امتیازی۔ یکے منصبدار درباری (۳) گھاٹ جمع یا لگان۔ منہائی۔ کمی (۴) مرثیہ کا سلام پڑھنے یا کہنے والا + مرثیہ خواں +

مُجرّب (ع) صفت:۔ تجربہ کیا گیا۔ آزمایا گیا۔ آزمودہ۔ استحان کردہ + کارگر۔ مؤثر۔ تیر بہدف۔ ایک برایک +

مُجرّبات (ع) اسم مذکر:۔ آزمائے ہوئے نسخے۔ تجربہ کی ہوئی چیزیں جیسے مجربات اکبری۔ مجربات بوعلی سینا وغیرہ + وہ کتابیں جنمیں انکے آزمائش کئے ہوئے نسخے جمع ہیں +

مُجرّد (ع) صفت:۔ (۱) جریدہ۔ تنہا۔ اکیلا۔ چھڑا چھٹانک۔ اکانت + وہ شے جو مادہ سے پاک ہو۔ (۲) بن بیاہا۔ مرد بے زن۔ ناکتخدا + بے جورو مالا۔ بے زن و فرزند۔ آزاد۔ مخلص جیسے مجرد سب سے اعلےٰ جسکے لڑکا نہ بالا + مجرد سب سے اعلےٰ جسکے سسرا نہ سالا (۳) جتی۔ یوگی۔ جیت اندریا سنیاسی۔ وہ شخص جو دُنیا سے الگ ہو گیا ہو +

مُجرد رہنا (ا) فعل لازم:۔ اکانت رہنا۔ آزاد رہنا۔ عورت کے بغیر رہنا۔ بن بیاہا رہنا۔ شادی نہ کرنا۔ جتی رہنا۔ جتی ستی رہنا +

مُجرّدات (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وجود بے جسم۔ غیر مادی وجود۔ غیر محسوس۔ (۲) عقول عشرہ۔ ملائکہ۔ ارواح +

مُجرّدی (ع) اسم مؤنث:۔ تجرد۔ تنہائی۔ آزادی۔ جتی پن۔ کواراپن +

مُجرِم (ع) اسم مذکر:۔ گنہگار۔ اپرادھی۔ پاپی۔ جرم کرنے والا۔ قصوروار۔ خطاوار + سرکاری چور۔ + اسامی + ملزم +

مُجرم ٹھیرانا یا قرار دینا (ا) فعل متعدی:۔ (قانون) قصوروار ٹھیرانا۔ قابل بازپرس یا سزا قرار دینا۔ الزام ثابت کرنا۔ ملزم ٹھیرانا +

مُجرم ہونا (ا) فعل لازم:۔ قصوروار ہونا۔ ملزم ہونا۔ خطاوار ہونا۔ قابل بازپرس ہونا +

مَجروح (ع) صفت:۔ (۱) گھائل۔ زخمی۔ وہ شخص جسکے زخم لگا ہو + چوٹ کھایا ہوا (۲) تخلص حضرت میر مہدی حسین صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ خلف الصدق جناب میر حسن صاحب متخلص بہ افگار دہلوی جو فی زمانا

مجر

اساتذۂ دہلی کی ایک چراغ سحری روح پر فتوح اور خاندانی شاعر ہیں۔ آپ ہی نے سب سے زیادہ جناب اسد اللہ خان غالب علیہ الرحمۃ کی صحبت اور اصلاح سے فیض پایا ہے۔ حضرت غالب کو آپ پر بڑا ناز تھا۔ اُردوے معلےٰ میں جابجا آپکے نام کے خط ہیں۔ اسی انشائے غالب کا دیباچہ بھی آپ ہی کا لکھا ہوا ہے۔ ریاست الور سے تحصیلداری کی پنشن پاتے اور اُسی میں گزر فرماتے ہیں اس بڑھاپے میں افسوس کہ یارانِ صحبت کی طرح انکی آنکھوں کی بینائی نے بھی مفارقت اختیار کر لی ہے بلدہ یادگار انکی ایک حسرت بھری غزل اس جگہ نقل کر دینی مناسب سمجھی گئی اور اکثر اشعار اپنے اپنے موقع پر نظیروں میں دیئے گئے ہیں + دیوان ہذا +

حرف تم اپنی نزاکت پہ نہ لانا ہرگز — ہاتھ بید اور ستم سے نہ اُٹھانا ہرگز
تم بھی چوری کو پقیں سے نہ کہو گے اچھا — اب ہمیں دیکھ کے آنکھیں نہ چرانا ہرگز
عشق ہے ایک مگر آفتِ نو ہے ہر دم — یہ وہ مضموں ہے کہ ہوگا نہ پرانا ہرگز
یہی انداز تو ہیں دل کے اُڑانیکے لئے — انکی تم نیچی نگاہوں پہ نہ جانا ہرگز
سبب قتل محبت ہے اگر اے ظالم — تو میرا جرم کسی کو نہ بتانا ہرگز
جنسِ نایاب کے پھرتے ہیں خریدار کئی — تم پتا اپنا کسی کو نہ بتانا ہرگز
جو چلا تیرِ ستم دل سے وہ گزرا نے جرخ — تیر اخالی نہ گیا کوئی نشانا ہرگز
ذکر بربادیئے دہلی کا سنا کر ہمدم — نیشتر زخمِ کہن پر نہ لگانا ہرگز
آپ رفتہ نہیں پھر سحر میں پھر آتا — دہلی آباد ہو یہ دھیان نہ لانا ہرگز
وہ تو کچھ دیکھ چکے اُس سے بھی اغماض مگر — اہل دہلی کو نہ محشر سے ڈرانا ہرگز
وہ تو باقی ہی نہیں جنسے کہ دہلی تھی مراد — دھوکا اب نام پہ دہلی کے نہ کھانا ہرگز
گیتی افروز اگر حضرتِ تیمور رہتے — اپنا تاریک تو ہوتا نہ زمانا ہرگز
اب تو یہ شہر ہے ایک قالبِ بیجاں ہمدم — کچھ یہاں رہنے کی خوشیاں نہ منانا ہرگز
در میخانہ ہوا بند و صدا ہے یہ بلند — یاں حریفانِ قدح خوار نہ آنا ہرگز
رہی یاران گزشتہ کی کہانی باقی — یہ تو بھولا ہے نہ بھولیگا فسانا ہرگز
اللہ اللہ وہ نواب علائی کا کلام — جس سے رنگیں نہیں بلبل کا ترانا ہرگز
تُو تو ہے اور دیکھش کی جدائی کا نشاں — دلِ پُر درد سے اے داغ نہ جانا ہرگز
صوتِ بلبل طرب انگیز سہی پر ہمدم — دردِ فرسودہ دلوں کو نہ سُنانا ہرگز
ہیں ہوئیں اس مجمع احباب کی کچھ کلیاں — مجھکو گلدستۂ رنگیں نہ دکھانا ہرگز
جمع ہے مجمع احباب مضامیں تیرے — اے تصور یہ مرقع نہ مٹانا ہرگز
دلمیں ہیں حسرت و اندوہ کے انبار لگے — اتنا کمجا نہ کہیں ہوگا خزانا ہرگز

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مجمن

سلسلے بزم میں تیرے تغافل کے نثار — دُور دے کا بھی اِدھر جام نہ لانا ہرگز
کاکلِ رزلف بتاں تنگ ہیں پریشاں خاطر — نہیں جمعیتِ دل کا یہ زمانا ہرگز
قہر اپنے یہ طالع جو ذرا بھی چیتے — اے فلک خواب سے اِنکو نہ جگانا ہرگز
محفلِ بیش سے گر حظ ہو اُٹھانا اِیدست — ہم سے آزردہ دہ لوں کو نہ بُلانا ہرگز
دار فانی میں یہ کر فکر قیام اے نادان — گزر سیل ہے یاں گھر نہ بنانا ہرگز
جبکے ایوان تھے ہم پلّہ قصرِ قیصر — اُن کو ملتا نہیں چھپروں کا ٹھکانا ہرگز
رہ گئے دن جو چمن زار میں دل لگتا تھا — سچ ہے یکساں نہیں رہتا ہے زمانا ہرگز
ہمصفیران چمن ہست ہوئے گرم پرواز — اب خوش آتا نہیں گلزار میں جانا ہرگز
زخمِ دزدِ فلک کی گلشن میں صدا ہے ہر سُو — مرغِ خوش نغمہ نہ آواز سنانا ہرگز
قصرِ حال کے والی ہیں ذرا تم مجروح — اپنی زیرِ عمارت کی مسجد نہ بنانا ہرگز

مجروح کرنا (و) فعل متعدی :- زخمی کرنا۔ گھائل کرنا۔ زخم لگانا +

مجروح ہونا (و) فعل لازم :- گھائل ہونا۔ زخمی ہونا + چوٹ کھانا۔

مجسٹریٹ (انگلش) اسم مذکر :- حاکم مجاز۔ با اختیار حاکم + فوجداری یا دیوانی کا حاکم + منصف۔ جج + سپرد کنندہ +

مجسٹریٹی (و) اسم مؤنث :- (۱) حکومت۔ اختیار (۲) مجسٹریٹ کا عہدہ۔ مجسٹریٹ کی اسامی +

مجسّم (ع) صفت :- جسم دار۔ جس میں طول عرض عمق ہو + مسطح۔ دیہ بعدی جسمی۔ اکاری +

مجسّمات (ع) اسم مذکر :- مجسّم کی جمع + مسطحات + ڈول ناپ۔ وہ اجسام جنہیں عرض طول عمق پایا جائے +

مجکو (و) ضمیر :- مجھ کو کا مخفف۔ میرے تئیں۔ مجھے۔ مرا۔ مارا +

مجکو پاتا ہے تو تلوار کو نہیں پاتا (و) محاورہ :- (چھری کو نہیں پاتا زیادہ بولتے ہیں) یعنی دشمن جان ہے کیا کرے کہ بس نہیں چلتا ؎

ہے عداوت مجھے ایسی اُس بتِ خونخوار کو — مجکو پاتا ہے تو وہ پاتا نہیں تلوار کو (صنعت)
اللہ یہ دشمن ہے اے شوخ تو مرا اب — جب مجکو تو پاتا ہے تلوار نہیں پاتا (انشا)

مجکو پیٹے (و) قسم (ع) :- میرا ماتم کرے مُوا مُنہ دیکھے ہے ہے کرے ہمیں کھائے ہمارا جانا دیکھے

میں کہا دل میں درد ہے میرے — ہنسکے بولا کہ مُنہ نہ کرے
پھر جو کچھ دھیان آگیا تو کہا — مجکو پیٹے اگر دوا نہ کرے

مرے ہی سر کی قسم ہے نا جائیگا نہ لو — مجکو پیٹو آج اگر تم اپنے گھر جاؤ رہو (انشا)

مجلّا (ع) صفت :- جلا کیا گیا۔ جلا کیا ہوا۔ چمکایا گیا۔ صیقل کیا گیا + روشن صاف۔ ظاہر آشکارا

مجم

مجلّد (ع) صفت :- (۱) جلد باندھا ہوا۔ جلد بندی کیا ہوا (۲) کتاب۔ جلد نسخہ +

مجلس (ع) اسم مؤنث :- (۱) بیٹھنے کی جگہ + وہ مقام جہاں پر آدمیوں کا گروہ جمع ہو۔ بزم۔ سبھا۔ انجمن۔ مجمع۔ سوسائٹی + سماج۔ کونسل۔ کانفرنس جلسہ (۲-۹) انجمن عزاے سید الشہدا حضرت امام حسنین علیہم السلام شہدائے کربلا کے ماتم اور فاتحہ کا مجمع +

مجلس حیراں (و) اسم مؤنث :- (لکھنؤ) ایک قسم کی نہایت عمدہ بستی +

مجلس خانہ (ع+ف) اسم مذکر :- مجلس جمع ہونے کا مقام۔ بزم گاہ وہ جگہ جہاں مجلس کے لوگ جمع ہوتے ہیں۔ کسی بزرگ کے آستانہ کا وہ مقام جہاں جھنکہ مشایخ لوگ قوالی سنتے ہیں + ٹون ہال۔ دیوان عام۔ دربار +

مجلسِ رقص (سہ و ع+ف) اسم مؤنث :- یہ لفظ ناواقفوں نے اپنی ڈکشنریوں میں لکھا ہے ورنہ بول چال میں محفل رقص وسرود آتا ہے مجلس خاص انجمن عزا کے واسطے مخصوص ہے +

مجلسِ علمی (ع) اسم مؤنث :- علمی سوسائٹی۔ انجمنِ علوم +

مجلس کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) لوگوں کو جمع کرنا بٹھانا کرنا (۲) امام حسنین علیہم السلام کی عزاداری کے واسطے لوگوں کو جمع کرنا مرثیہ خوانی کرنا +

مجلسِ ہوائی (و) اسم مؤنث :- ایک تماشے کا نام جسمیں پریوں کا اکھاڑا اودھر میں جمع ہوتا ہے +

مجلسی (ع) اسم مذکر :- وہ شخص جو شریکِ مجلس ہو۔ اہلِ مجلس۔ وہ شخص جسے کسی مجلس کا نمائندہ بھیجکر بُلایا ہو +

مجمع (ع) اسم مذکر :- (۱) مجلس۔ لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ (۲-۹) اکی تمام مجرم۔ انبوہ۔ انبوہ عام۔ بھیڑ۔ ہنگامہ۔ جمگھٹ +

مجمع البحرین (ع) اسم مذکر :- دو دریاؤں کا ملاپ۔ وہ جگہ جہاں دو سمندر یا دریا ملے ہوں + وہ مقام جہاں فارس اور روم کے سمندر ملے ہیں۔ وہ جگہ جہاں خضر اور موسیٰ کی ملاقات ہوئی تھی۔ بعض کے نزدیک حضرت موسیٰ اور خضر کی ملاقات ہی علم کے دو دریاؤں کا ملنا تھا +

مجمع الجزائر (ع) اسم مذکر :- ٹاپوؤں کا جمگھٹ +

مجمع خلافِ قانون (ع) اسم مذکر :- (قانون) ناجائز انبوہ عام۔ ہنگامۂ خلاف قانون +

مجمع عام (ع) صفت :- عام لوگوں کا انبوہ عام۔ میلہ۔ ہنگامۂ عام۔ پبلک میٹنگ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مجمع

مجمع عام میں مجمل ہونا (۱) فعل لازم :- عام لوگوں کی پنچایت یا بھیڑ بھاڑ میں فیصل ڈالنا یا میلا گھنٹ کرنا۔ میلا درہم برہم کرنا +

مجمل (ع) صفت :- اجمال کیا گیا + مفصل کا نقیض جو تفصیل کا محتاج ہو۔ انتخاب۔ خلاصہ۔ اختصار۔ شکشیپ + سرسری۔ رد اردی + ملا ہوا۔ ملا جلا +

مجمل حساب (ع) اسم مذکر۔ خلاصۂ حساب۔ وہ حساب جو تفصیل کے ساتھ نہ ہو۔ لکھا جڑا ہوا حساب۔ حساب کیا چھٹا یا گوشوارہ۔ چھٹا ہی +

مجملاً (ع) تابع فعل :- اجمالاً۔ خلاصہ کے طور پر۔ بطور خلاصہ۔ بطور انتخاب۔ انتخاباً۔ اندوئے اجمال + فی الجملہ۔ اختصاراً + سرسری۔ رد اردی +

مجموعہ (ع) صفت :- (۱) جمع کردہ شدہ۔ اکٹھا کیا ہوا۔ فراہم کردہ شدہ۔ جمع کیا گیا (۲- اسم مذکر) مجملہ۔ کلیات + ذخیرہ۔ خزینہ۔ خزانہ۔ خزن (۳- اسم مذکر) جنگ۔ پشتارہ (۴- ۔) مرکب عطر۔ وہ عطر جس میں بہت سے عطر یا مختلف خوشبوئیں ملی ہوئی ہوں +

مجموعہ قوانین (ع) اسم مذکر :- قوانین کا ذخیرہ +

مجموعہ کا عطر (ع) اسم مذکر :- ایک قسم کا عطر جس میں اور اور عطر بھی شامل ہوتے ہیں +

مجموعی (ع) صفت :- جملگی۔ تمام۔ اجمالی جیسے مجموعی آمدنی + مجموعی رپورٹ

مجموعی قیمت (ع) اسم مؤنث :- اجمالی قیمت۔ اکٹھی قیمت +

مجموعی نمبر (ع) اسم مذکر :- کل نمبر۔ کل حاصل شدہ نمبر +

مجنون (ع) اسم مذکر :- (۱) دیوانہ۔ باؤلا۔ پاگل۔ سڑی۔ مجنونی۔ پرشرا۔ بورا سودائی + مخبوط الحواس (۲) ہیں عامری جو لیلائے عامر کا عاشق تھا چنانچہ

اسکا مختصر قصہ ہے۔ مجنوں کا مختصر قصہ (اس موقع پر انجیر کا نون غنہ ہے) مجنوں کا نام قیس تھا مگر عشق کی دیوانگی کے سبب مجنوں کہا کرتے تھے۔ یہ کوئی ایسا ویسا آدمی نہ تھا۔ ملوک بنی فزارہ عامری جو قبیلہ بنی عامر کا رئیس و سردار مانا جاتا تھا۔ اس کا باپ تھا اور یہ بلاشبہ واقع عرب کا باشندہ تھا اس کی نسبت میں ریاست کی بجائے عشق کی وراثت آئی۔ اگر اس کے پڑوس سے اٹھ کر بن بھی جس کی فقرہ کیفیت یہ ہے کہ مجنوں ابھی سات ہی برس کا تھا کہ اس کے گھر چند مہمان آئے جن کا لیلا اور قیس دونوں کے گھر پاس پاس تھے اور دونوں گھرانے میں کامل ربط و ضبط تھا۔ اس روز سے قیس کی ماں نے اسے لیلا کے گھر بھیجا کہ کسی ماں سے چھاج کی انڈی مانگ لا۔ جب قیس اسکے گھر میں گیا تو لیلا کی ماں نے اپنی لڑکی سے کہا کہ بیٹی اس کوٹھڑی میں سے جا اور اگر قیس کی انڈی بھری ہے۔ جب وہ ہنڈیا لیکر آئی اور اسکی انڈی میں چھاج ڈالنے لگی تو اس نے انڈی کو نیچے رکھ دیا۔ اور اس کی بھولی بھولی صورت اور

مجنن

الٹی بن کر بکھرنے لگا۔ اس نے بھی اسکی انڈی بھر دی۔ دونوں اس کھیل میں ایسے محو ہوئے کہ انڈی چھاج بھر کر چھلک بھی گئی مگر وہ ڈالے ہی چلی گئی۔ یہاں تک کہ چھاج کا ہنڈا خالی ہو گیا۔ مگر انہیں محویت سے فرصت نہ ہوئی۔ لیلی کی ماں نے دیکھکر کہا کہ لڑکی اویانی تو نہیں ہو گئی؟ کہ ساری چھاج آنڈیل کر زمین پر دے مارا اور ابھی تک دونوں میں سے ایک کو بھی خبر نہیں۔ یہ سنتے ہی دونوں شرما گئے۔ مجنوں بھری انڈی لے اپنے گھر چلا آیا۔ لیلی وہ ذکر کوٹھڑی میں چھپ گئی۔ بڑھیا تاڑ گئی کہ خدا غیر کرے چھپن کی لگی بری ہوتی ہے۔ ایسا نہ ہو کہ یہ کھیل کچھ گل کھلائے۔ اس نے لیلی کو بچارا وہ بڑی دیر کے بعد نیچے آنکھیں کئے ہوئے کوٹھڑی سے باہر نکلی۔ یہ نیچی نیچی نظریں کیا کہا چاہتی ہیں۔ انداز بھی غضب ہے عالم ترچھا کیا۔ لیلی کی ماں نے مجنوں کا گھر میں آنا جانا بند کر دیا اور لڑکی سے کہا کہ اگر تو نے کبھی اس سے بات کی تو تو ہی جانیگی۔ مجنوں خانہ خراب دونوں کے دلوں میں گھر کر چکا تھا ادھر لیلی کو چھپکے تھی ادھر مجنوں کو کلک ہو گئی۔ سنبھالا ہوش تو مرنے لگے جیسوں پر۔ ہمیں تو موت ہی آتی شباب کے بدلے۔ مجنوں غریب نے تو ابھی ہوش ہی نہیں سنبھالا تھا کہ بچارے پر محبت کا آسمان ٹوٹ پڑا چنانچہ وہ خود اپنے ایک شعر میں کہتا ہے کہ "میں لیلی پر اس وقت عاشق ہوا کہ وہ بھولی بھولی اور دبکنا سی اور میں سات برس کا لڑکا تھا مجھے انگنا برس بھی نہیں لگا تھا کہ عشق نے مار لیا"

لیلائے عامریہ۔ بنت عامر بھی ایک عزت دار اور باکرامن نیک بخت لڑکی تھی۔ ماں طبیعت کی چلبلی اور پہلے دور کی شوخ ضرور تھی لیکن بھی عشق کے زمانہ سے پیشتر پڑا ہی فرحت دار صورت شکل کا اچھا اور ایک طرحدار لڑکا تھا۔ ہمیشہ خوش پوشاک رہتا اور عمدہ عمدہ لباس پہنا کرتا تھا۔ ایک دن اسی سج دھج سے ایک خوبصورت سانڈنی پر سوار ہو کر گھر سے نکلا۔ راستہ میں ایک ایسی جگہ سے گزرا کہ جہاں اسی قبیلہ کی کمسن لڑکی اپنی ہمجولیوں سے بیٹھی باتیں کر رہی تھی۔ اور اسکی سہیلی لیلا بھی وہاں موجود تھی۔ پہلے قیس کی دلربا ادا اور اس کی بانکی وضع کا جادو ان پر چل گیا۔ سب نے مل کر کہا کہ قیس ہم سے باتیں نہیں کرتے؟ آؤ دیکھو کس مزے کی باتیں ہو رہی ہیں۔ یہ تو خدا سے چاہتے ہی تھے جھٹ ناقہ سے اتر پڑے اور یہاں تک مزے میں آئے کہ غلام کو وہی اونٹنی ذبح کر کے کباب بنانے کا حکم دیا اور سب نے مل کر اسے چٹ کیا۔ تمام دن اسی مشغل میں گزار دیا۔ ادھر ادھر کی گپیں اڑائیں۔ آسمان و زمین کے قلابے ملائے۔ جھٹ پٹا ہو چلا تھا کہ اتنے میں منازل نام ایک نوجوان کہ وہ بھی بنی عامر ہی کے قبیلہ کا تھا آ نکلا۔ سب کی سب لڑکیاں قیس کو چھوڑ کر اسکی باتوں میں جا گھسیں۔ قیس کو یہ حرکت نہایت ہی ناگوار گزری۔ پہچانتا تو تھا ہی ہوا اور اس مضمون کا شعر پڑھتا ہوا چلدیا۔ یہ وہ ہیں نے اپنی اونٹنی اسی لئے ذبح کی تھی کہ میرے ہاں منازل شریک و دخیل ہو۔ اور اس کی صورت دیکھتے ہی سب کی سب مچھن چھن کر اس

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مجن

ہوئی اُسکے پاس دوڑ جاتیں۔ اور مجھے گھنگروؤں کی یہ آواز صدائے صُور ہو جائے ۔ پھر پھر کے جو دیتے ہیں وہ جام اور کسی کو ۔ لے کے مزے پیتے ہیں ہاں خونِ جگر آور ۔ اس جلسہ کی اور سب باتیں تو دل لگی ہی میں ٹل گئیں۔ مگر لیلی کے دل پر قیس کے حسن و جمال نے اپنا سکہ جما لیا۔ قیس کو اِس بات کی خبر بھی نہیں ہوئی۔ اور لیلی اُسکی اندرونی محبت میں اندر ہی اندر لوٹ پوٹ ہو گئی۔ یہ تو چلا آیا مگر لیلی کی رات جس اُدھیڑ بُن میں تارے گنتے گزری ایسے کوئی اُسی معصوم کے دل سے پوچھے ۔ کہوں کس سے میں کہ کیا ہے شبِ غم بُری بلا ہے ۔ مجھے کیا بُرا تھا مرنا اگر ایک بار ہوتا ۔ میاں قیس بھی کل کے مزے کو یاد کر کے دوسرے روز اُسی جا ٹیلے پر پھر ایک اور اُونٹنی پر سوار ہو کل سے بھی زیادہ بن ٹھن بنی عامر کے خیموں میں چکر لگانے چلے منڈلاتے منڈلاتے کہاں پہنچے کہ لیلی کے خیمہ کے پاس۔ اُس وقت لیلی بھی اپنی دو ایک سہیلیوں کے ساتھ بیٹھی ہوئی دل بہلا رہی تھی اِسنے اُسے دیکھ کر اپنی اُونٹنی ٹھیرائی اور سب سے صاحب سلامت کی لیلی کی ہمجولیوں نے اپنی سہیلی کا اشارہ پا کر قیس سے کہا کہ آپ بھی آیئے اور دم بھر بیٹھ کر لطفِ صحبت اُٹھایئے۔ جب یہ اُتر کر آ بیٹھے تو اُن میں سے ایک بولی لگیو رے جی! ایک ایسی لڑکی سے تمہارا جی باتیں کرنے کو چاہتا ہے جو تمہیں چھوڑ کے نہ منازل کی طرف متوجہ ہو اور نہ کسی اَور کی جانب دیکھے۔ قیس نے کہا ماں بی خدا کی قسم میں بھی یہی چاہتا ہوں۔ لیلی ایک عقلمند لڑکی تھی۔ اُس نے اس بات کا اندازہ شروع کیا کہ آیا میرے دل کی طاقت اور حالت نے قیس کے دل پر بھی کچھ اپنا اثر کیا ہے یا نہیں۔ اُس کی ہمجولیاں تو قیس سے باتیں کرتی تھیں اور یہ اُنہیں کاٹ کر کسی اور کا ذکر چھیڑ چھیڑ دیتی تھی اور ساتھ ہی کن انکھیوں سے دیکھتی بھی جاتی تھی کہ اس کا اثر قیس پر کیا ہوتا ہے ۔ تخلیگی بھلا کس طرح یہ دل سے ہمارے بگھر کرتی ہے چھپ چھپ کے جو رفتارِ محبت۔ لیکن عشق کے تعاز دونوں کی آنکھوں سے ناز و انداز کے سوال و جواب کرتے جاتے تھے ۔ میانِ عاشق و معشوق رمزیست ۔ گرنہ کلامے باید راہم خوشست۔ عشق کی جڑیں دونوں دلوں میں جگہ پکڑ رہی تھیں کہ لیلی نے ایک بہت سخت امتحان کیا۔ وہ کیا تھا کہ جب اتفاق سے بنی عامر کے قبیلہ کا ایک اَور لڑکا آ گیا۔ لیلی نے قیس کے چھیڑنے اور اُسے جلانے کے لئے اُس لڑکے کو الگ لیجا کر دیر تک کانا پھوسی کی ۔ وائے ناکامیٔ مجنوں سیہ بختِ زبوں ۔ جسے لیلا بھی یہ کہتی ہے کہ سودائی ہے۔ جب بہت عرصہ ہو گیا تو اُسے رخصت کر کے چلی آئی۔ اور قیس کی صورت دیکھنے لگی کہ کیا دیکھتی ہے کہ قیس کا تو عجب حال ہے۔ غصّے کے مارے چہرہ تمتمایا ہوا ہے اور شدتِ غیرت سے یہ عالم ہے کہ ایک رنگ آتا ہے اور ایک جاتا ہے۔ لیلی کے دل میں تو عشق کی آگ بھڑک ہی رہی تھی ضبط نہ کر سکی۔ اور از خود رفتہ ہو کر یہ دو شعر زبان پر لائی جس کا خلاصہ یہ ہے ۔ ہم دونوں کے دلوں میں عشق جوش مار رہا ہے اور دونوں نے ایک دوسرے کے دل میں گھر کر لیا ہے ۔ من تو شدم تو من شدی من جاں شدم تو تن شدی تا کس نگوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری

مجن

۔ اک حشر بپا تھا دمِ اظہارِ محبت ۔ رفتارِ قیامت ہوئی گفتارِ محبت ۔ یہ اشعار سنتے ہی قیس کے رہے سہے ہوش جاتے رہے۔ تڑاقا کھا کر بے ہوش ہو زمین پر گر پڑا۔ لیلی کی ہمجولیاں گھبرا کر۔ اے ہے! کیا ہوا۔ اے ہے کیا ہوا کہتی ہوئی دوڑیں۔ کسی نے منہ پر پانی چھڑکا کسی نے گلاب کا عطر سنگھایا۔ کوئی کیوڑا لے دوڑی کسی نے تلوے سہلائے کسی نے کانوں میں تیل ڈالا جب جا کر ذرا ہوش آیا۔ غرض قیس اور لیلی کے عشق کی یہی ابتدا اور یہی درسِ عشق کا مدرسہ تھا۔ نہ کوہ کتب جو عام لوگوں نے مشہورِ عالم کر رکھا ہے ۔ عقل کے مدرسہ سے اُٹھ عشق کے میکدہ میں آ ۔ جام فنا دو بیخودی ابتو پیا جو ہو سو ہو۔ اسی محبت نے دونوں کے دلوں کو گرفتار الفت کر دیا۔ لیلی چونکہ گھر کی بیٹھنے والی اور ایک شریف بیٹ لڑکی تھی۔ اُس نے دل پر ہزار کوفت اُٹھائی مگر ننگِ خاندان کے لحاظ سے قدم باہر نہ نکالا لیکن قیس پر یہ اثر ہوا کہ وہ اپنا آپ رقیب بنکراں باپ عزیز و اقارب گھر بار سب کو چھوڑ چھاڑ صحرا نورد ہو گیا۔ قبیلہ بنی عامر کے فرودگاہ کے آس پاس جو ریت کے ٹیلے تھے اُنہیں میں پڑا رہتا اور رات دن ہائے لیلی ہائے لیلی پکارا کرتا۔ عریانی کا لباس پہننا ننگِ خاندان سے ننگا ہوا ۔ تن کی عریانی سے بہتر نہیں دنیا میں لباس ۔ یہ وہ جامہ ہے کہ جس کا نہیں سیدھا اُلٹا۔ کھانا چھوڑا پینا چھوڑا۔ جو قافلہ اُدھر سے نکلتا اُسے ننگا دھڑنگا اور بھوکا پیاسا پاتا گو صحرا اور ریگستان ہی میں رہتا تھا مگر لیلی کی کشش نے وادیٔ نجد کو مرکز بنا دیا تھا۔ جہاں بنی عامر کے قبیلہ کا مسکن اور ٹھکانا تھا وہیں قیس کا رہنا اور چکر لگانا۔ کوئی راہگیر کیوں نہ ملجائے اُسی کے ہاتھ لیلی کو پیغامِ محبت بھیجتا ۔ مُوئی نے قیس سے عاشق کو تنکے چنوائے ۔ قربان کی تھی چھگنا وہ کلموئی لیلا ۔ اگر کوئی اُس سے بات چیت کرتا تو مطلق جواب نہ دیتا۔ ہاں اگر کوئی لیلی کا ذکر چھیڑ دیتا تو پھر مجنوں سے پیچھا چھڑانا مشکل ہو جاتا اُس وقت باتیں بھی بھکانے کی کرنے لگتا ۔

اُس زمانہ میں اسلامی حکومت کا یہ قاعدہ تھا کہ جس طرح کفار سے جزیہ لیا کرتے تھے ۔ اُسی طرح مسلمانوں سے بھی وصول کرتے تھے جس سے مراد زکوٰۃ ہے اس ٹیکس کو ایک سرکاری عہدہ دار وصول کیا کرتا تھا۔ ان دنوں میں نوفل بن مساحق نام ایک شخص بنی عامر سے زکوٰۃ وصول کرنے پر مامور تھا۔ جب نوفل اُدھر سے گزرا تو مجنوں کو ریگستان میں آوارہ پھرا کرتے دیکھکر لوگوں سے پوچھنے لگا کہ یہ کون ہے اور کیوں روتا ہے لوگوں نے اُس کا سارا حال کہہ سنایا نوفل کو اُس کے حالِ زار پر ترس آیا اور پاس جا کر حال پوچھنا چاہا۔ اُسکے ساتھیوں نے کہا کہ جب تک لیلی کا ذکر نہ چھیڑو گے یہ بات نہیں کریگا۔ نوفل نے مجنوں کے سامنے اگر لیلی کا ذکر چھیڑا۔ مجنوں فوراً مخاطب ہو گیا ۔ نوفل سے خوب باتیں کیں اور نہایت تڑپتے ہوئے آپ بیتے اشعار سنائے۔ نوفل نے کہا۔ اچھا آپ کی مرضی ہے؟ کہ میں لیلی کے ساتھ آپ کی شادی کرا دوں؟ مجنوں کی اس سے زیادہ تمنا ہی کیا تھی کہا ہاں مگر یہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مجن

کیونکر ممکن ہے" نوفل نے کہا کپڑے پہنو اور میرے ساتھ ہو لو۔ غرض نوفل نے اُسے کپڑے پہنائے اور اپنے ہمراہ لیکر بنی عامر کے قبیلہ کی طرف روانہ ہوا +

جب بنی عامر کو اس لشکر کی اطلاع ہوئی۔ تو سب کے سب ہتھیار باندھ کر لڑنے مرنے کو مستعد ہو گئے۔ اور نوفل سے کہا کہ قسم ہے خدا کی یہ ہرگز ہرگز نہ ہوگا کہ مجنوں ہمارے گھروں میں قدم رکھے۔ پہلے تو نوفل نے سب کو دھمکایا اور اپنی طرف سے لڑائی کی تیاری دکھائی ؎ مگر جب دیکھا کہ بنی عامر جان دینے تک آمادہ ہیں تو مجنوں کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا ؎ کہ بھئی میرے نزدیک تمہارا ناکام ہی واپس جانا صدہا آدمیوں کے مارے جانے سے بہتر ہے۔ لہٰذا میں مجبور ہوں اور تم کو اجازت دیتا ہوں کہ جدھر جی چاہے اُدھر چلے جاؤ" نوفل کی یہ تقریر سُن کر مجنوں نہایت برہم ہوا اور غضب آلودہ لہجہ میں کچھ اشعار پڑھتا ہوا اُنہیں ریگستانی ٹیلوں پر جا بیٹھا +

جب یہ خبر نوبت بہ نوبت لیلیٰ اور لیلیٰ کے باپ کو کسی طرح رحم نہ آیا تو مجنوں کے والد نے اپنے تمام اعزّہ و اقربا کو جمع کیا۔ لیلیٰ کے باپ کے پاس لے گیا اور درخواست کی کہ خدا کے واسطے اب تو اس دیوانے بادیہ گرد مجنوں کے حال پر رحم کھاؤ۔ جس قدر ممکن ہو بندھوا لو بلکہ اسی وقت پرکھا لو مگر مجنوں کے ساتھ لیلیٰ کا عقد کر دو۔ اس درخواست نے رحم کی بجائے لیلیٰ کے باپ کو اور بھی بھڑکا دیا۔ اُس نے کہا کہ میری جو کچھ رسوائی ہوئی ہے وہ کچھ تھوڑی نہیں ہے جو اب اور بھی زیادہ رسوائی کو اپنے سر آپ تھوپوں میں قسم کھاتا ہوں کہ چاہے ادھر کی دُنیا اُدھر ہو جائے مگر لیلیٰ کا نکاح مجنوں کے ساتھ ہرگز نہ ہوگا۔ ادھر مجنوں کے رشتہ دار مایوس ہو کر واپس آئے اُدھر لیلیٰ کے باپ نے اپنی قوم کے ایک شخص کے ساتھ لیلیٰ کا عقد کر دیا۔ اس خبر کے پھیلنے سے مجنوں کی مایوسیاں اور بھی زیادہ ہو گئیں حتّٰے کہ ریگستان میں بھی ماہی بے آب کی طرح چین نہ پڑا اور جا بجا مارا مارا پھرا۔ مجنوں کی یہ حالت دیکھ کر اُس کے بھائی بندوں سے کسی طرح خاموش نہیں بیٹھا جاتا تھا۔ آخر کار سب نے مل کر مجنوں کے باپ سے کہا کہ اب تو اُس کی حالت کسی طرح نہیں دیکھی جاتی۔ اب کی دفعہ آپ حج میں اُسے ساتھ لے جا کر حج کرا دیں اور وہاں درگاہِ الٰہی میں دعا مانگو شاید قبول ہو جائے اور یہ اس بلا سے نجات پائے چنانچہ مجنوں اپنے باندھے اپنے باپ کے ساتھ مکّے شریف گیا +

بعد فراغتِ حج شب کو میدانِ منیٰ میں جب تمام حاجی جمع ہوئے تو کسی عورت نے دُوسری عورت کو کہ اُس کا نام بھی لیلیٰ تھا پکارا۔ اس آواز نے مجنوں کے سینہ میں پھر آگ بھڑکا دی۔ اس نام کے سنتے ہی ایک ایسی چیخ ماری کہ لوگوں کو خیال ہو گیا کہ شاید اس چیخ کے ساتھ ہی اُس کا دم بھی نکل گیا۔ مجنوں نعرہ مارتے ہی غش کھا کر زمین پر گر پڑا۔ تمام رات بیہوش پڑا رہا۔ صبح کو ہوش آیا تو اُٹھ کھڑا ہوا اور اپنے جذباتِ دل کے نغموں سے غزل خوانی شروع

مجن

کر دی۔ باپ نے جان لیا کہ اب اس مرض کے لئے کوئی علاج کارگر نہیں ؎ مجھ سے مریض کو طبیب ہاتھ تو اُٹھا سکتا ہے + اس کو خدا پہ چھوڑ دے ہر خدا جو ہو سو ہو + الحق ؎ جو چارہ گر آیا میری بالیں پہ یہ بولا + اللہ کو سونپا تجھے بیمارِ محبت + پس وہاں سے واپس لے آیا۔ یہاں پہنچتے ہی وہی مجنوں تھا اور وہی اُس کا نجد کا ریگستانی ٹیلا + ؎ عشق میں تیرے کوہِ غم سر پہ لیا جو ہو سو ہو + عیش و نشاطِ زندگی چھوڑ دیا جو ہو سو ہو +

کہتے ہیں کہ مجنوں صحرائے نجد میں پھرتے پھرتے ایک دفعہ لیلیٰ کے خاوند سے جا ملا۔ اُسے پہچان کر دو پُر درد اشعار پڑھے جن کا یہ مضمون تھا۔ کہ تجھے اپنے خدا کی قسم سچ سچ بتا کہ کبھی صبح سے پہلے تُو نے لیلیٰ کو اپنے گلے سے لگایا ہے یا اُسکے مُنہ کا بوسہ لیا ہے؟ کبھی تیرے جسم پر اُسکی زلفیں لہرائی ہیں؟" یہ اشعار سُن کر اُس کا خاوند شرم سے پسینے پسینے ہو گیا اور ندامت کے لہجہ سے کہا کہ اگر قسمیہ پُوچھتا ہے تو ہاں ایسا ہوا ہے یہ جملہ سنتے ہی مجنوں طیش میں آیا اور لپک کر دونوں ہاتھوں میں دودھ سے بھرے ہوئے دو کٹورے اُٹھا لیے۔ گوشت چر چرا کر جلنے کی آواز لیلیٰ کے خاوند کے کانوں تک آئی اور اُس نے حیرت سے دیکھا کہ انگاروں کے ساتھ مجنوں کی ہتھیلیوں کی کھال چربی کی طرح پگھل کر گر پڑی چنانچہ وہ گھبرا کر اُٹھ کھڑا ہوا۔ سچ ہے ؎ بوسہ دیئے غیروں کو نہیں اتنا نہ پُوچھا + بیٹھا ہے کوئی اور بھی حصارِ محبت + مجنوں کے اشعار بہت ہیں اور ہر شعر سے اُسکی از خود رفتگی و پاک محبت کی بُو آتی ہے آخر عمر اُسکی یہ کیفیت ہو گئی کہ انسان سے کچھ تعلق نہ رکھا۔ حیوانات سے یہانتک ربط بڑھایا کہ وحوشِ صحرا اُس کو اپنا دوست سمجھنے لگے۔ یہ اُن میں پھرا کرتا تھا اور وہ بھاگنا کیسا کہ بھڑکتے بھی نہ تھے۔ مجنوں کو سب سے زیادہ اُنس ہرنیوں سے تھا۔ اُسے اُنکی آنکھوں سے معشوقیت برستی ہوئی معلوم ہوتی تھی۔ وہ اکثر ہرنیوں کو تصویرِ لیلیٰ کہا کرتا تھا + بلکہ اپنے ایک شعر میں تو صحرا کی ہرنیوں کی طرف مخاطب ہو کر یہ کہتا ہے "کہ اے ہرنیو! مجھے خدا کے لئے بتاؤ کہ لیلیٰ تم میں سے ہے یا آدمیوں میں سے" کہتے ہیں کہ مجنوں اِنہیں جنوں انگیز دلولوں میں جنگل و صحرا اور کوہ و بیابان کی خاک اُڑاتا پھرتا تھا کہ لیلیٰ اُسکے غم میں کُڑھتے کُڑھتے مر گئی۔ لوگوں نے دفن کر دیا اور مجنوں کو خبر بھی نہ ہوئی۔ دو چار روز بعد جب اُس کے گوش گزار ہوا کہ لیلیٰ مر گئی تو بنی عامر کے قبرستان کی طرف پہنچا اور لوگوں سے پُوچھا کہ لیلیٰ کی قبر کہاں ہے لوگوں نے اِس خوف سے کہ کہیں یہ بھی نہ مر جائے قبر بتلانے میں تامل کیا۔ مجنوں نے قبروں کی مٹّی اُٹھا اُٹھا کر سُونگھنی شروع کی۔ جب لیلیٰ کی قبر کی مٹّی ہاتھ آئی تو اُسے سُونگھ کر یہ شعر پڑھا "لوگ چاہتے ہیں کہ اُس کے عاشق سے اُس کی قبر چھپائیں مگر خود اُس کی قبر کی مٹّی بتا رہی ہے کہ یہ اُسکی قبر ہے" یہی شعر پڑھتے پڑھتے گرا اور مر گیا +

لیکن معتبر ذریعوں سے جو معلوم ہوا وہ یہ ہے کہ مجنوں ریگستانی تودوں پر پھرتے پھرتے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مجنون

وہیں مرا ہوا ملا۔ اُسکی موت کے وقت کوئی شخص موجود نہ تھا۔ ایک وادی میں جہاں پتھر کی چٹانیں بکثرت تھیں اُس کی لاش پڑی ہوئی ملی۔ جس شخص کی نظر پہلے پہل اُسکی لاش پر پڑی۔ وہ قبیلۂ بنی عامر کا ایک شخص تھا جو کسی ضرورت سے اُس وادی میں ہو کر گزرا تھا ؎ خوب روئے آج ہم سُنسان باموں دیکھ کر ۔ یاد آیا ہم کو مجنوں بیدِ مجنوں دیکھ کر

مجنوں کی لاش دیکھتے ہی وہ بنی عامر میں آیا اور مجنوں کے عزیز کو اسکے مرنیکا پیغام سنایا۔ بنی عامر کے لوگ روتے پیٹتے اُس مقام پر پہنچے اور اُسکی لاش کو غسل دیکر کفنا دفنا دیا ؎ بیاباں مرگ ہے مجنوں خاک آلودہ تن کس کا ۔ پیئے ہے سوزنِ خارِ مغیلاں تو کفن کس کا +

لوگوں کا بیان ہے کہ بنی عامر کو کسی نے کبھی اس قدر روتے اور ماتم کرتے نہیں دیکھا تھا جس قدر کہ وہ مجنوں کے تجہیز و تکفین کرتے وقت رو پیٹ رہے تھے۔ ایک عام ماتم اور کہرام تھا جس میں عورتیں اور مرد سب شریک تھے۔ یہانتک کہ بچے بھی اپنی اپنی بساط اور سمجھ کے موافق سے مائے مجنوں مائے مجنوں پکار رہے تھے ؎ ہوئے مر کے ہم جو رسوا ہوئے کیوں نہ غرقِ دریا ۔ نہ کبھی جنازہ اٹھتا نہ کہیں مزار ہوتا۔ لیکن یہ امر قیاسی معلوم ہوتا ہے کہ لیلیٰ مجنوں سے پہلے ہی گزر گئی تھی۔ مجنوں ۷۰ھ میں مرا ہے جبکہ خلافتِ بنی اُمیہ کا دور دورا اور اُن کی سطوت و جبروت کا چار دانگِ عالم میں ڈنکا بج رہا تھا ؎ بخاکِ مرقدِ مجنوں گزر نظم و نسق ۔ کہ آشفتہ سراں را آشنا خاک است۔ درحقیقت ؎ تھی وہ مجنوں کے دم ہی تک رونق دشت کی ۔ اب ہوا ہاں میں +

یہ وہی مجنوں ہے جس کے جوشِ عشق کے متعلق اسلامی دنیا میں بڑے بڑے افسانے گھڑے گئے ہیں۔ جسے شعرا نے کہیں محمل لیلا کے ساتھ دوڑایا ہے۔ کہیں صحرائے نجد کا دیوانہ بنایا ہے کبھی اُسکی تصویر اُڑتے ہوئے بگولے میں دکھائی ہے۔ کبھی مجنوں کا خون نکلوانے کو لیلیٰ کی فصد کھلوائی ہے۔ عورتوں کا مسئلہ ہے کہ لیلیٰ مجنوں کی شادی میں وہی شخص نوشہ ہوگا جسکی ڈاڑھی پر کبھی اُسترا نہ پھرا ہوگا +

نوٹ۔ یہ دعویٰ کیا ہے کہ مجنوں حضرت امام حسن علیہ السلام کا رضاعی بھائی تھا۔ وہ ایک مرد قیس بن ذریح قبیلۂ کنانہ میں سے تھا جو بنی کعب کی ایک بیٹی لبنیٰ بنت حباب پر عاشق تھا اور جناب امام حسن علیہ السلام نے سفارش کرکے اُسکی معشوقہ کے ماں باپ کو راضی کر دیا تھا۔ عقد کے بعد جب کچھ عرصہ تک اولاد نہ ہوئی تو ذریح نے بشکل قیس کا دوسرا نکاح کر دیا۔ جس کے سبب اُسے اپنی معشوقہ کو چھوڑنا اور ایک ہی خیمہ میں دو لوگوں کو تراب تشریف کرنا پڑا ؎

ہوتا ہے بُرا مانے یہ آزارِ محبت ۔ بچتا ہی نہیں کوئی بھی بیمارِ محبت

(۳) عاشق۔ شیدا۔ والہ و شیفتہ۔ مفتوں۔ دل دادہ ؎ جل ہی جائیگا اگر گور پہ مجنوں کی ترے ۔ بید مجنوں کے سوا کوئی نہال اور لگا (نظیر)

مجھ

(۴) نہایت کو بلا پتلا آدمی۔ سوکھا ہوا لقات آدمی (۵) ایک درخت کا نام جسکی شاخیں جھکی ہوئی ہوتی ہیں اور اُسے بید مجنوں بھی کہتے ہیں +

مجنوں بنانا۔ و۔ فعل متعدی ہ۔ دیوانہ باؤلا بنانا۔ پاگل بنانا یا سودائی بنانا ؎ میں دیوانہ سا پھرتا ہوں تو دنیا ہنستی ہے کیا ۔ اسے مجنوں بنایا ہے کسی لیلیٰ شمائل نے (دیا نسکر نسیم)

مجنوں کا ٹیلا (۱) اسم مذکر۔ نواح شاہجہان آباد یعنی دہلی میں ایک پہاڑ کا ٹکڑا ہے جو اس نام سے مشہور ہو گیا ہے۔ شاید وہاں کوئی اس نام کا فقیر آکر رہا ہو ؎ بید مجنوں سا کانپتا تھا وقتِ مرگ ۔ میر کو رکھیو مجنوں کے یا ٹیلے پر (میر)

مُجوّز (ع) صفت۔ تجویز کیا گیا + جائز کیا گیا +

مُجوِّز (ع) صفت۔ (۱) تجویز کرنے والا (۲) جائز رکھنے والا + (۳-۴) اصرار کرنے والا۔ مُصِر +

مجوّزانِ قانون (ع) اسم مذکر۔ قانون بنانے والے۔ موجدانِ قانون۔ قانون تجویز کرنے والے۔ لیجس لیٹو کونسل۔ قانون بنانے کی مجاز جماعت۔ واضع آئین۔ واضعان قانون +

مُجوّزہ (ع) صفت۔ (۱) تجویز کردہ شدہ۔ تجویز کیا گیا + پیش کیا گیا + ٹھہرایا گیا۔ مقرر کیا گیا۔ معینہ +

مَجُوس (ع) اسم مذکر۔ (مجوسی کی جمع) زردشت کا پیرو۔ آتش پرست۔ آتش پرست کی قوم جو زردشت کی تابع ہے +

مجوسی (ع) اسم مذکر۔ مجوس کا واحد۔ آتش پرست۔ زردشت کا پیرو۔ زردشت کو ماننے والا + چاند سورج کی پوجا کرنے والا +

مُجوّف (ع) صفت۔ جوف کیا گیا۔ کھوکھلا۔ اندر سے خالی۔ پولا۔ تھوتھا +

مجھ (ہ) ضمیر۔ ایک کلمہ ہے جو اپنے نفس پر اطلاق کیا جاتا ہے اور جب یہ اور کلمے سے ملتا ہے تو بائے خطوط کے بغیر بھی لکھنے اور بولنے میں آتا ہے جیسے مجکو۔ مجھیں وغیرہ۔ خطاب بذات خود +

مجھ سے (۱) تابع فعل ہ۔ (۱) میری ذات سے۔ از من۔ جیسے مجھ سے اُمید نہ رکھنا (۲) مجھ جیسے۔ میرے سے ؎ مجھ سے دیوانے کی تصویر تو لے لیجا ۔ پھر کہاں مجنوں صفت قیس اور اسکی لیلیٰ سی (مرزا)

مجھ جیسے کو یا مجھکو (۱) مفعول ہ۔ میرے تئیں۔ مجھے۔ مرا۔ میرا۔ مجھ۔ مجھکو۔ تو میں مجھکو + مجھ میں (۱) میرے میں۔ میری ذات میں۔ جیسے مجھ میں دم نہیں +

مجھیں آیا (۱) محاورہ۔ میں شامل ہونا۔ میں فرد اور اجزا میں سے ہونا۔ جیسے اٹھا۔ میں نے اٹھا لیا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مجھ

مجھلا (ا) اسم مذکر (پورب) مجھیرا۔ بکھیرا (کسی معاملہ کا) دشوار ہو جانا +

مجہول (ع) صفت ۱۔ (۱) نادانستہ شدہ۔ نامعلوم۔ غیر معلوم (۲) وہ فعل جسکا فاعل معلوم نہ ہو (۳) کاہل۔ سست۔ اندھی۔ مٹھا۔ آرام طلب۔ نکما۔ نکھٹو۔ حیلہ جو۔ بہانہ جو ؎

مکر تو دیر کا رینک میں کیا جانے کیا ہوگا اگر اس کام میں کچھ عرصہ سے مجہول کھنچیگا (ظفر)

(۲) جبر و مقابلہ) وہ مقادیر جنکی قیمت معلوم کرنی ہو۔ نامعلوم رقم +

مجہول النسب (ع) اسم مذکر ۱۔ وہ شخص جسکا نسب معلوم نہ ہو۔ ایسا آدمی جسکے حسب و نسب اور اصل و نسل میں شبہ ہو +

مجھولا (ہ) صفت ۱۔ درمیانی۔ وسطی۔ بیچکا۔ منجھلا۔ میانہ۔ متوسط۔ جیسے مجھولا درجہ یا انار۔ ربند + (اہل ہلی ایکلن زیادہ کرکے منجھولا بولتے ہیں اور یہی صحیح ہے)

مجھولی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (۱) منجھلی۔ وسطی۔ درمیانی (۲) ایک قسم کی ہندوستانی چھوٹی گاڑی + (اہل ہلی ایکلن زیادہ کرکے منجھولی بولتے ہیں)

مجھے (ہ) مفعول ۱۔ میرے تئیں۔ میری ذات کے واسطے۔ مرا۔ مجھ کو۔ میرو۔ جیسے مجھے کوئی نہ مارے تو میں سب کو مار آؤں (مرد کی نسبت بولتے ہیں) +

مجھے اور نہ مجھے ٹھور (ہ) کہاوت ۱۔ نہ تو مجھ کو ہی قیرار سا ملیگا اور نہ تجھکو ہی دوسری جگہ پسند آئیگی۔ تیرے بغیر مجھے اور میرے بغیر تجھے نہیں لگیگا

مجھے منہ نہ دکھا (ہ) کلمہ تنفر ۱۔ میرے سامنے مت آ۔ مجھے اپنی صورت پھر کبھی نہ دکھانا +

مجھیلا (ہ) اسم مذکر ۱۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ قضیہ۔ جھیلا ؎

ہوتا نہیں ہے یار کا جور و ستم تمام ہوویں کاش اس ہی مجھیلے میں ہم تمام (مصحفی)

مجھیلا پڑنا وہ فعل لازم جسمیں پڑنا۔ قضیہ کا وقوع پکڑنا۔ کسی معقد یا معاملہ کا پیچ در پیچ ہونا ؎

کبھی حیلے کبھی شانہ سے کشاکش ہے پڑا ہے زلف سے اسکی مجھیلا کیا دل کا (میر مہدی)

مجی (ہ) اسم مذکر ۱۔ مزا کا بگڑا ہوا لفظ ہے جو عورتیں پیار سے اپنے لڑکے لڑکیوں کو مشدا چھوٹے بچے جیسے نام خدا میں اپنی ایڑی کیوں میرا جی چاہتا ہے اوڑھنے کا شور ہوا (چرب سیلی)

مجیب (ع) صفت ۱۔ (۱) جواب دینے والا (۲) قبول کرنے والا +

مجیب الدعوات (ع) صفت ۱۔ دعائیں قبول کرنے والا۔ خدا تعالےٰ۔

مجیٹھ (ہ) اسم مؤنث ۱۔ ایک قسم کی لکڑی جسکے سوکھ جانے سے کپڑے رنگے جاتے ہیں۔ عربی فوّہ۔ فارسی روناس۔ مزا جا اول درجہ میں گرم و خشک +

مجید (ع) صفت ۱۔ بزرگوار۔ گرامی۔ بزرگ۔ جیسے قرآن مجید +

مجیرا (ہ) اسم مذکر ۱۔ زنگولہ برنجی۔ وہ چھوٹی چھوٹی پیتل کی کٹوریاں جو بلے کے ساتھ میں تال دینے کے واسطے دونوں ہاتھوں سے بجاتے ہیں چھوٹے چھوٹے جھانجھ

مچل

مچتا (ہ) اسم مذکر۔ گوشت کا ٹکڑا (مدرن ہندی کا ٹکڑا۔ عربی قتیرہ + مضغہ۔ لوقمہ +

مچاچ مچ (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (پورب) (۱) کھچا کھچ۔ بہر پور۔ مچا مچ۔ لبالب (۲) چارپائی کے چرچرانے کی آواز۔ چارپائی کے چوں چوں کرنے کی آواز +

مچان (ہ) اسم مذکر ۱۔ ٹانڈ۔ ٹانڈہ۔ وہ تختے یا لکڑیاں جو دیواریں اسباب وغیرہ رکھنے کے واسطے زمین سے اونچی لگا دیتے ہیں۔ عربی رف +

مچانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ رچانا۔ کرنا۔ عمل میں لانا جیسے دھوم مچانا۔ دنگا مچانا۔ ہولی مچانا۔ دھندھ مچانا۔ اندھیر مچانا۔ راڑ مچانا +

مچک (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (پورب) لچک۔ لرزش +

مچکا (ہ) اسم مذکر ۱۔ (۱) مندا۔ ارزانی۔ سستاپن۔ (۲) پورب) فرق۔ تفاوت۔ بچھاؤ۔ قحط۔ گرانی۔ جیسے چار روز کا مچکا پڑ گیا +

مچکا پڑنا یا کھا جانا (ہ) فعل لازم ۱۔ (دکاندار) (۱) بازار کا مندا پڑ جانا۔ سستا ہو جانا۔ قدر گھٹ جانا (۲) آمد کا کم ہو جانا۔ کسی چیز کی آمدنی کا ٹرک جانا (۳) وقعت پڑ جانا۔ ٹوٹیل پڑ جانا۔ بچھتا پڑ جانا +

مچکانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ جھپکانا۔ آنکھ مارنا۔ آنکھ دبانا۔ پلک مارنا۔ آنکھ کا موندنا اور کھولنا +

مچکانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (پورب) لچکانا۔ جنبش دینا۔ ہلانا۔ جھٹکانا۔ لرزاں کرنا + جھکانا +

مچکنا (ہ) فعل لازم ۱۔ (ع) (۱) لچکنا۔ لرزنا۔ کانپنا۔ تھرانا (۲) چارپائی کا بولنا۔ چرچرانا۔ چوں چوں کرنا +

مچلا (ہ) صفت ۱۔ مگرا۔ گھنا۔ ٹھیٹ + صندی۔ ہٹیلا + نٹ کھٹ۔ شوخ جیسے سوگاڑی نہ ایک چھکڑا۔ سو سوتے نہ ایک مچلا +

مچلاپن (ہ) اسم مذکر ۱۔ ضد۔ ہٹ۔ اڑ۔ مگرا پن۔ گھنا پن۔ ڈھٹائی +

مچلانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (ہندی) ستلانا۔ غثیان کرنا۔ مالش کرنا + اُبکائی آنا۔ جی اوپر تلے ہونا۔ قے آنا۔ قے کی حاجت ہونا جیسے جی مچلانا +

مچلانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (۱) مگرا نا۔ مگرا پن کرنا۔ ٹالنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ بہانہ کرنا۔ حیلہ و حوالہ کرنا ؎

ہوتے پیشک زن ہے ساقی برہے آیا ہوا جام مے تو کر دھر جاتا ہے چھلایا ہوا (انشاء)

(۲) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ اصرار کرنا۔ ڈھٹائی کرنا ؎

گوری تیرا گونا بھگانا۔ گونے کے باجے بج رہے ہیں اب نا چلے ترا مچلانا
لاج سرم کی اوڑھ لے چنری۔ کھول گھونگھٹ پیا کو مکھ دکھلانا ؟

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مچل

مچلائی (ا) اسم مؤنث :- ڈھٹائی - ڈھیٹ پن - ضد - ہٹ + شوخی +

مچل پڑنا (د) فعل لازم :- ضد پر آجانا - ہٹ پر آجانا - اڑجانا - پھر جانا - لوٹ جانا

رہتا نہیں ہے آنکھ سے آنسو ترے لئے — دیکھی جو اچھی شے تو یہ لڑکا مچل پڑا (میر)
ہو ایک طفل اشک تو کچھ زور چل سکے — روکیں کسے کسے کہ ہزاروں مچل پڑے (نیم دہلوی)

مچل جانا (د) فعل لازم :- پھر جانا - لوٹ جانا - ضد پر آجانا - ضد کر بیٹھنا - ہٹ پر آجانا - اڑجانا - سر پر جانا - کسی چیز کے لینے کی ہٹ کرنا ؎

روئے خوش حشر میں بھی گر نظر آیا گا تو میں — سامنے داور محشر کے مچل جاؤنگا (مصحفی)
خوبی پڑی ہے یہ طفلانِ اشک کی — دیکھا جب اچھی چیز کو اُس پر مچل گئے
بیزار جس سے تھے یہ وہی دل ہے بیر بجا — اب کیا ہوا کہ دیکھتے ہی تم مچل گئے (داغ)
گلی سے یار کی ہم اُٹھکے چل چکے تھے مگر — مچل گیا دلِ پُر اضطراب رستے میں
دیکھنا حشر میں جب تم پہ مچل جاؤنگا — میں بھی کیا وعدہ تمہارا ہوں کہ ٹل جاؤنگا
دل یہ کہتا ہے کہ تو ساتھ نہ لے چل مجھکو — در نہ میں جاکے وہاں دیکھ مچل جاؤنگا (ذوق)
جوں قوں اسد کو لائے تجھ اسکی گلی سے ہم — خانہ خراب یاں میں آکر مچل گیا (میر امانی اسد)
کیفیت دل کے ہاتھوں سے ایسا ہوا ہوں تنگ — جس خُو بُرو کو دیکھ لیا بس مچل گیا (صدیق احمد آزاد)

مچلکا (ت) اسم مذکر :- عہدنامہ - اقرارنامہ - کسی کام کے نہ کرنے کا تحریری عہد +

عہدنامہ مُچلکا + پرتگیا - قول - قرار - بچن جیسے نیک چلنی کا مچلکا - حفظ امن کا مچلکا وغیرہ جو سرکار کی جانب سے تحریری لیا جاتا ہے +

مچلکا دینا (د) فعل متعدی :- عہدنامہ لکھ دینا - کسی بات کے نہ کرنے کا اقرارنامہ لکھ دینا - کسی امر سے باز رہنے کا تحریری عہد کرنا + قول دینا - بچن دینا

میں نہ ملنے کو لکھوں یا ایسے لاحول ولا — جان دوں اپنی مگر دوں نہ مچلکا اُنکا (برق)

مچلکا لکھانا یا لکھوا لینا (د) فعل متعدی :- اقرارنامہ تحریر کرانا - عہدنامہ لکھوا لینا - کسی بات کے نہ کرنے کا تحریری اقرار لے لینا ؎

جاؤ بلم جہاں رین گنوائی - نہ ہوری کھیلوں - نہ کھیلن دونگی چنڈھ کو مکھے
دونگی دُہائی پاؤں پلنگوا پہ دھرنے نہ دونگی - لونگی مچلکا لکھائی بلم تم تو ہو جائی (پوربی)
افسوس ہم نے خطِ غلامی دیا اسے — لکھوا لیا نہ اُس سے مچلکا رقیب کا (بحر)

مچلکا لینا (د) فعل متعدی :- کسی امر کے نہ کرنے کا تحریری عہدنامہ لینا - اقرارنامہ لینا - تحریری قول یا بچن لینا ؎

ایک عاشق ہو تو فریاد کروں حاکم سے — (برق)
کون لے سارے زمانے سے مچلکا اُن کا

مچلنا (ہ) فعل لازم :- (۱) ضد کرنا - ہٹ کرنا - ضد پر آنا - کسی چیز کے لینے

مچن

پر اڑنا - اصرار کرنا + ڈھٹائی کرنا + ضد سے لوٹنا - پھرنا جیسے بچہ ذرا سا مچلا بلکا کچھ سودا یا چنے دلوا دئے (سنگھ سہیلی) ؎

دُنیا سے ایک روز سفر سب کو ہے ضرور — رسمی طرح سے جاہے تو چاہے مچل کے چل
اے طفلِ اشک آنکھوں سے چلنی ہے آشق — اس راہ میں خوشی سے تو چل یا مچل کے چل (امیر)
سو بھی تدبیر نہ تقدیر کو بہلانے کی — جب تجھے قتل پہ عاشق کے مچلنے دیکھا (سودا)
مرے دل کو باتوں سے بہلائے رکھنا — قیامت کریگا یہ فتنہ مچل کر (داغ)
چھین لیتا اُسے میں حشر کے دن ضد کر کے — کیا کروں مجھ کو فرشتوں نے مچلنے نہ دیا
دل مچلتا ہے جُدا اور دم اُلٹتا ہے جُدا — گھر کو جب چلتا ہوں اُلٹا کوچۂ دلدار سے (معروف)
گرم رو گرچہ رہ کعبہ میں ہم ہیں اے شیخ — لیکن اس پر بھی جو چلیں تو مچل سکتے ہیں (انشا)
ہر ایک بات پہ ایسا نہ تو مچل اے دل — ستم میں ہے سے اُٹھاؤ گے جفا کی (صفون نظم آصف)
غضب میں جان آئی ہے جہاں دیکھی کوئی صورت — دلِ ناداں مچلتا ہے کہ بس میں تو بھی تو ہوگا (نامعلوم)

(۲) مگر اپن کرنا - گھُنا پن کرنا - ٹال مٹول کرنا - ٹالنا - لیت ولعل کرنا - جان کر انجان بننا - تجاہل عارفانہ کرنا - جیسے کیا مچلے پڑے ہیں گویا سچ مچ سوتے ہیں - (۳) رفنا - پلکنا - گریہ کرنا (۴) کسی چیز کے نہ دینے کی ہٹ کرنا - مطلق انکار کرنا ؎

لیکے دل کہتے ہو کیوں میں اسے چلنے کیلئے — مل گیا خوب بہانا یہ مچلنے کے لئے (داغ)

مچلی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ضدن - ہٹیلی - شوخ - ڈھیٹ (۲) مگری - حیلہ باز - گھُنی +

مچمچانا (ہ) فعل لازم :- کچکچانا + مرد خواہ عورت کا زور جوانی کے سبب پر شہوت دست ہونا - شہوت کے زور یا مستی میں آکر کچکچی باندھنا - مستی کے جوش میں آنا - مستانا - گرمانا - زورِ شہوت میں دانت پیسنا - بکرے کی طرح ممیانا ؎

ایک بوسہ مچمچا کر بیچ سے ہونٹھوں کے دے — (نامعلوم)
پھر اگر دل تجھ سے مانگوں جان بھی تاوان ہے
مچمچائی تو تھی یا میں تھی زنانی تو ہی کہو — ہے سیاقی کس کی اچھی اور کس کی بھری رنگین (نامعلوم)

مچمچا کے لپٹنا (ہ) فعل لازم :- مستی کے جوش میں کچکچا کے یا کچکچی باندھ کے چمٹ جانا - مزے میں دانت پیس کر لپٹنا +

مچمچاہٹ (ہ) اسم مؤنث :- کچکچاہٹ - مستی یا شہوت کے زور میں دانت پیسنے کی حالت - عاشق کی بوس وکنار کے واسطے کمال خواہش - زورِ شہوت - لبھفاہٹ +

مچنا (ہ) فعل لازم :- بند ہونا - مُندنا جیسے آنکھ مچنا +

مچنا (ہ) فعل لازم :- (۱) ہونا - عمل میں آنا - کیا جانا جیسے دھوم مچنا - غل مچنا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مچھن

تو یہ دھاتُ پھٹنا (۲ پہاڑ) رچنا۔ بسنا جیسے گھی کے برتن کا مچھنا یعنی چکنا جانا۔ رچ جانا۔ اس چیز میں اُسکی بُو مچھ گئی +

مچھنگڑ (د) (مچھ کی تصغیر بالتحقیر) موٹا مچھ سا + نہایت موٹی روٹی جیسے کیسا ہی پھولا آٹا ہو دے جب دیکھو موٹے موٹے مچھنگڑ پکا آگے رکھ دیوے (گنوارو پہیلی)

مچھوانا (د) فعل متعدی :۔ بند کرانا مُندوانا جیسے آنکھیں مچھوانا +

مچھوانا (د) فعل متعدی :۔ کرانا۔ کروانا جیسے مُل مچھوانا۔ شور مچھوانا +

مچھھ (د) اسم مذکر :۔ (۱) بڑی مچھلی۔ مچھلی کی تذکیر ؎

پیا مچھ کچھ لے سوہے گھیر لیا کوئی ایسا نہیں تُو پی کو ملا (گیت)

(۲) وشنو کا پانچواں اوتار جسنے پہلے چھوٹی سی مچھلی کی صورت میں ظاہر ہو کر ستیاورت رشی کو جو مسیح سے تین ہزار برس پہلے ہوا ہے عام طوفان کے آنے کی خبر دی اور چاروں ویدوں کے کشتی میں رکھ لینے کی ہدایت کی تاکہ وہ انکو بچا لے۔ اوّل اوّل یہ مچھلی ایسی چھوٹی تھی کہ ستیاورت نے اشنان کرتے وقت اُسے اپنے ہاتھ میں اُٹھا لیا تھا لیکن پھر اس قدر بڑی ہو گئی تھی کہ اُسنے تمام سمندر پھیل کر اپنے سینگ سے کشتی کو بچا لیا +

مچھر (د) اسم مذکر :۔ ایک نیشدار چھوٹے سے اُڑنے والے جانور کا نام جو اکثر جسم کا خُون پیتا اور بھن بھن کر کے اُڑتا ہے۔ پشہ۔ کُنکی +

مچھر کی مچھول (د) اسم مؤنث :۔ نہایت ادنےٰ حقیر اور کم قیمت چیز۔ کم قدر اور ناچیز شے۔ خفیف چیز +

مچھر کی مچھول کا چور (ا) اسم مذکر :۔ ادنےٰ چور۔ اُٹھائی گیرا +

مچھر نگا (د) اسم مذکر :۔ (پورب) رام چڑیا۔ ماہی گیر۔ ایک آبی پرند کا نام جو اکثر مچھلیاں پکڑ پکڑ کر کھاتا ہے +

مچھلی (د) اسم مؤنث :۔ (۱) مچھری۔ مچھی۔ ماہی۔ مین۔ حوت۔ جل توری۔ سمک جیسے تازی مچھلی ہے دریاؤ کی (آواز) (۲) عضلۂ بازو و ساق۔ پنجاب اور پہاڑ پر اسے چوا بھی کہتے ہیں۔ گوشت بازو ڈولا ۱۲ تھیلی کا اندرونی گوشت یا عضلہ + ؎

بوٹی بوٹی ہے پھڑکتی واہ رے شوخی تری دست رنگیں کی بھی مچھلی کو قرار اک دم نہیں (وزیر)

ہماری آنکھوں سے دریائے اشک جاری خیال ہے ترے بازو کی یا مچھلی کا

دونوں حنائی ہاتھ دیکھتے ہیں آگ سے مچھلی کہو صنم میں سمندر سے کم نہیں (ناسخ)

(۳) عضلہ کا گوشت جسے عوام اوڈل کہتے ہیں۔ ساق حیوانات کا گوشت (۴) ایک قسم کا کان کا طلائی زیور جو مچھلی کی صورت کا بنا ہوا اور اکثر جڑاؤ ہوتا ہے

مچھن

محاورۂ حال میں اسی کو مگرمچھ کہتے ہیں ؎

بوتے لیتی ہے ترے بالے کے مچھلی اے صنم ہے ہمارے دل میں عالم ماہیئے بے آب کا (ناسخ)

(د۔ پہاڑ) ناک کا بُلاق +

مچھلی پکڑنا (د) فعل متعدی :۔ مچھلی کا شکار کرنا۔ بنسی لگانا +

مچھلی پکڑنے کا کانٹا (د) اسم مذکر :۔ ایک طرح کا ہُک نما آنکڑا جس میں چارہ لگا کر مچھلی پکڑتے ہیں +

مچھلی تو نہیں کہ سڑ جائیگی (د) کہاوت :۔ یعنی ایسی کیا جلدی ہے۔ کونسا کام بگڑا جاتا ہے۔ اکثر اوقات بیٹی کی شادی کی نسبت بولتے ہیں جس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ جبتک اچھا گھر اور اچھا بر نہیں ملیگا ہم شادی نہیں کرینگے بیٹی ہے کچھ مچھلی نہیں ہے کہ سڑ کر بگڑ جائیگی +

مچھلی کا پر (د) اسم مذکر :۔ بازوئے ماہی۔ مچھلی کا پنکھ +

مچھلی کا تیل (د) اسم مذکر :۔ ایک خاص قسم کی مچھلی کے کلیجہ کا تیل جسے انگریزی میں کوڈلیور آئل کہتے ہیں۔ کوڈ مچھلی اکثر بحر شمالی اور خاصکر نیوفون لنڈ کے کناروں پر پائی جاتی ہے۔ امراض سینہ سل دق کے واسطے مفید خیال کیا جاتا ہے +

مچھلی کا کانٹا (د) اسم مذکر :۔ استخوانِ ماہی۔ خارماہی مچھلی کی ہڈیاں پسلیاں وغیرہ +

مچھلی کا گلپھڑا (د) اسم مذکر :۔ مچھلی کا وہ مقام جہاں سے وہ سانس لیتی ہے۔ کینٹی۔ کنکھلا +

مچھلی کے جائے کو تیرنا کون سکھائے (د) کہاوت :۔ اپنے خاندانی کام سے ہر شخص واقف ہوتا ہے +

مچھلی کی طرح تڑپنا (د) فعل لازم :۔ نہایت تڑپنا۔ از حد بیقرار اور مضطرب ہونا۔ بیاکل ہونا۔ بے چین ہونا۔ لوٹا لوٹا پھرنا +

مچھلی والا (د) اسم مذکر :۔ دھیوَر۔ دھیوَر۔ مچھوا۔ ماہی فروش۔ ماہی گیر +

مچھلیاں (د) اسم مؤنث :۔ مچھلی کی جمع +

مچھلیاں پڑنا (د) فعل لازم :۔ ڈنڈوں پر تیاری کے سبب عضلوں کا اُبھر آنا۔ کسرت یا ورزش کے بعث رانوں یا بازوؤں کا پھر جانا +

مچھندر (د) اسم مذکر :۔ بڑی بڑی مُونچھوں والا جیسے

چل چل رے مچھندر تجھے کس سم نے گھیرا ڈاڑھی کو منڈا ڈال تو مُونچھوں کا کھیرا (الفضل)

(۲) چُوہا۔ مُوش (۳) بد وضع اور واہی آدمی۔ یاوا اور سخرا آدمی۔ شخص دیوث ؎

دیکھ کل اُنکی طرف شیخ رہا تو بولے خُوبی قسمت کی ہوا میں پہ مچھندر عاشق (انشا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مچھوا

مچھوا (ہ) اسم مذکر۔ (پورب) ماہی گیر۔ مچھلیاں پکڑنے والا۔ ماہی فروش +

مچھی (ہ) اسم مؤنث:۔ (پورب) (۱) مچھلی۔ ماہی (۲) بوسہ اطفال۔ پتی۔ چُوما۔ مُچھو۔ مُٹھی ؎

اس کتابی منہ کی اک مچھی دو گا ناجان میں نہا دھو کے ہوں آئی چومنے قرآن (ولیہ یار علی)
سب وہ ایسے کہ جان دیویں بجے دہن ایسا کہ مچھیاں سر لیجے (شوق)

مچھی یا مچھیاں لینا (ہ) فعل متعدی:۔ (پورب) بوسہ لینا۔ پتیاں لینا پڑ گئے لینے کے دینے تو مُنہ آجائیگا میں یہ کہکر اُسکے مُنہ کی مچھیاں لینے لگا (مشتاق)

مچھی بھون (ہ) اسم مذکر:۔ وہ تالاب جو امرا یا بادشاہ اور راجاؤں کے محلوں میں ہوتا ہے اور اُسمیں اکثر مچھلیاں چھوڑی ہوئی رہتی ہیں ؎

جس خط میں اُنکو لکھتا ہوں بوسہ کی آرزو سُنکر وہ بھینچ لیتے ہیں بچھی بھون ہاتھ و مروڑ کر
لیں لیتا ہے پڑا مچھی بھون آئینہ میں چوم لے تو بھی بھلا اپنا دہن آئینہ میں
مانگا جو بینے بوسہ اُسنے چمن کے اندر بولا کہ یاں نہیں چل مچھی بھون کے اندر

مچھیل (ہ) اسم مذکر:۔ بڑی بڑی مُونچھوں والا سُسلت دار +

مُحابا (ع) اسم مذکر:۔ مروت۔ لحاظ۔ وضع داری۔ صلح + اعانت + نگہداشت +

مُحاذی (ع) صفت:۔ برابر ہونے والا۔ مقابل۔ برابر۔ آمنے سامنے + سامھنے۔ روبرو +

مُحاربہ (ع) اسم مذکر:۔ باہم جنگ کرنا۔ جدھد۔ یدھ۔ لڑائی۔ گھمسان معرکہ۔ مجادلہ۔ کارزار۔ جنگ و جدل +

مُحاسِب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) حساب داں۔ علم حساب سے واقف۔ (۲) حساب کرنے والا۔ پرتال کرنے والا۔ جانچنے والا۔ پرتالیا۔ اگزمینر۔ اکونٹینٹ +

مُحاسِب دِہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ گاؤں کا حساب کتاب رکھنے والا۔ پٹواری +

مُحاسَبہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) حساب۔ شمار۔ کسی سے حساب لینا یا کرنا (۲) جہاز کا) بازپرس۔ سوا خذۂ اخراجات +

مُحاسبہ طلب ہونا (ہ) فعل لازم:۔ حساب طلب کیا جانا۔ حساب مانگا جانا +

مُحاسبہ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ حساب طلب کرنا۔ حساب مانگنا۔ روپیہ کی بازپرس کرنا + مطالبہ کرنا۔

مَحاسِن (ع) اسم مؤنث:۔ جمع حُسن خلافِ قیاس (۱) خوبیاں بھلائیاں نیکیاں (۲) خصائل۔ سیرتیں (۳) مردوں کی ڈاڑھی یا مُونچھیں +

مُحاصِر (ع) صفت:۔ محاصرہ کرنے والا۔ گھیرنے والا +

مُحاصَرہ (ع) اسم مذکر:۔ کسی گڑھ یا قلعہ سے بند کرنا۔ چاروں طرف سے

محا

بند کر دینا۔ گھیر اڈالنا + ناکہ بندی۔ قلعہ بندی۔ انحصار۔ تسخیر۔ گھیرا +

مُحاصَرہ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:۔ تسخیر سے باز آنا۔ ناکہ بندی چھوڑ دینا۔ افواجِ محاصرہ کو بلا لینا +

مُحاصرہ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ گھیرنا۔ گھیرا ڈالنا۔ تسخیر کرنا۔ ناکہ بندی کرنا۔ قلعہ بندی کرنا +

مُحاصِرین (ع) اسم مذکر:۔ محاصرہ کرنے والے۔ گھیرنے والے۔ گھیرا ڈالنے والے۔ ناکہ بندی کرنے والے +

مَحاصِل (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) آمدنی۔ نفع۔ فائدہ۔ یافت۔ حاصل۔ پیداواری۔ زیدِ حاصل + خراج۔ باج (۲) بکری کا روپیہ۔ بکری۔ فروخت +

مَحاصِلِ خام (ع + ف) اسم مؤنث:۔ کچی یا کاسی۔ تحصیلِ خام۔ کچی آمدنی غیر مستقل آمدنی۔ معاملۂ خام +

مَحاصِلِ وہ (ع + ف) اسم مؤنث:۔ گاؤں کی آمدنی۔ زرِ لگان۔ زرِ معاملہ +

مُحاط (ع) صفت:۔ (۱) احاطہ کیا گیا۔ گھیرا گیا (۲) جانا گیا۔ سمجھا گیا۔ معلوم کیا گیا +

مُحافِظ (ع) صفت:۔ (۱) حفاظت کرنے والا۔ نگراں۔ رکھوالا۔ چوکیدار۔ پاسبان۔ نگہبان۔ دربان۔ (۲) ولی۔ مُربّی۔ سرپرست۔ امین۔ مہتمم۔ (۳) اسم مذکر:۔ وہ سپاہی جو کراچیوں پر رہتے ہیں۔ کراچی کا چوکیدار +

مُحافِظِ تن (ع + ف) اسم مذکر:۔ محافظ ذات۔ وہ سپاہی جو امرا یا سرداروں کی جان کے محافظ ہوتے اور ہر وقت ساتھ رہتے ہیں۔ بوڈی گارڈ +

مُحافِظ حقیقی (ع) صفت:۔ اصل حفاظت کرنے والا۔ خدا تعالےٰ +

مُحافِظ خانہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ دفتر جس میں فیصلہ شدہ مثلیں رہتی ہیں + مثلوں کا دفتر۔ دفتر خانہ۔ وہ مکان یا کمرہ جسمیں عدالت کے متعلق کاغذات رہتے ہیں +

مُحافِظ دفتر (ہ) اسم مذکر:۔ نگرانِ دفتر۔ عدالت کے کاغذات کا ذمہ دار۔ مثلیں رکھنے والا +

مُحافِظِ مَخبَس (ع) اسم مذکر:۔ داروغۂ جیل خانہ کا داروغہ +

مُحافَظَت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) نگاہبانی۔ حفاظت۔ نگرانی۔ چوکیداری پاسبانی۔ رکھوالی (۲) اہتمام + سرپرستی +

مَحافِل (ع) اسم مؤنث:۔ محفل کی جمع۔ مجلسیں۔ انجمنیں +

مُحافہ (ع) اسم مذکر:۔ ڈولا۔ ڈولی۔ پالکی۔ چنڈول۔ رفنس۔ چھپنس۔ دُلہن کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حا

ڈولا۔ دو پردہ داری جس میں عورتیں بیٹھتی اور کہار اُسے اُٹھا کر لے چلتے ہیں (عربی میں یہ لفظ تحفہ تھا فارسی والوں نے تصرف کر کے محافہ بنا لیا) +

مُحاکمہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) جھگڑا چکوانے کے لئے حاکم کے پاس جانا۔ دفع خصومت کے لئے جج کے پاس جانا۔ دعوے۔ انصاف طلبی۔ فیصلہ۔ (۲) منصف بنکر تصفیہ چکانا +

مَحال (ع) اسم مذکر۔ محل کی جمع :۔ (۱) مقامات۔ مکانات۔ منازل + فرودگاہ۔ (۲) جاگیریں + پرگنے + ضلعے + جائداد غیر منقولہ +

(یہ اصل میں محالل تھا لام کو لام میں ادغام کر کے محال کر لیا) +

مُحال (ع) صفت :۔ (۱) ناممکن۔ غیر ممکن۔ اَن ہونی۔ ان ہوت (۲-۱) دشوار۔ دقت طلب۔ مشکل۔ کٹھن۔ سخت +

ایک مندر کے ستر در ہر در میں تریا کا گھر
بیچ میں در کے امرت تال بُوجھ ہے اُسکی بڑی محال
} محال کے چھتے کی پہیلی

(۲-۱) اسم مؤنث، شہد کی مکھیوں کا چھتا۔ مگدی (یہ لفظ اس معنی میں غلط مستعمل ہو گیا ہے کیونکہ وہ کوئی ہندی لفظ ہے جسکے معنی شہد کا چھتا ہیں اسکے متعلق اوپر بھی بتلے لفظ ہیں وہ سہو سے پائے جاتے ہیں مثلاً پہاڑ میں شہد کی مکھی کو ماہو کہتے ہیں۔ دیس میں مواّ۔ اسی طرح مارواڑ میں شہد کے چھتے کو مہوک اور سنسکرت میں شہد کو مدھو چھتے کو مدھوکرم یا مدھو کوکہ کہتے ہیں شاید مہوک بھی اسی سے بنا لیا ہوگا پس عجب نہیں کہ مہال بھی کوئی لفظ اسی قبیل سے ہو یا یوں کہو کہ مُحال عربی بمعنی جائے خوف کے مسلمانوں نے یہ لغت تراش لیا ہو) +

مُحالات (ع) اسم مؤنث :۔ (مُحال کی جمع) ناممکنات۔ غیر ممکن باتیں۔ غیر ممکن چیزیں + دشواریاں +

مَحامِد (ع) اسم مؤنث :۔ محمدت کی جمع ۔ تعریفیں۔ نیک خصلتیں۔ عمدہ صفتیں اوصاف حمیدہ۔ خصائل پسندیدہ +

مُحاوَرات (ع) اسم مؤنث :۔ (محاورہ کی جمع)

مُحاوَرہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) ہمکلامی۔ باہمی گفتگو۔ بول چال۔ بات چیت سوال جواب (۲) اصطلاح عام۔ روزمرہ۔ وہ کلمہ یا کلام جسے چند ثقات نے لغوی معنی کی مناسبت یا غیر مناسبت سے کسی خاص معنی کے واسطے مختص کر لیا ہو جیسے حیوان سے کُل جانداد مقصود ہیں مگر محاورے میں خیر ذوی العقول پر اسکا اطلاق ہوتا ہے اور ذوی العقول کو انسان کہتے ہیں (۳-۱) عادت پکا + مہارت۔ مشق۔ ربط۔ ابھیاس جیسے مجھے اب اسبات کا محاورہ نہیں ہے۔

صحب

مُحاورہ پڑنا (و) فعل لازم :۔ روزمرہ پڑنا + عادت ہو جانا۔ سبھاؤ پڑ جانا۔ پکا پڑ جانا۔ بان پڑنا +

مُحاورہ ڈالنا (و) فعل متعدی :۔ عادت ڈالنا۔ کسی بات کا عادی بنانا۔ مہارت پیدا کرنا۔ مشق بہم پہنچانا۔ ربط ڈالنا +

مُحِب (ع) اسم مذکر :۔ پیار رکھنے والا۔ دوستی رکھنے والا۔ یار۔ دوست۔ مشفق۔ مہربان۔ آشنا +

مَحبّت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) پریت۔ پریم۔ اُلفت۔ چاہ۔ موہ۔ پیار۔ لاگ۔ دوستی۔ اخلاص۔ یارانہ۔ آشنائی۔ ملاپ (۲) عشق۔ سنیہ۔ لگن۔ لَو +

محبت چاہنے باہم ہمیں بھی ہو تمہیں بھی ۔ خوشی ہو اسمیں یا ہو غم ہمیں بھی ہو تمہیں بھی (ظفر)

(اس لفظ کے موقع پر مؤلف اپنی ایک تازہ غزل کے فرمائشی چند اشعار لکھ دینے بلکہ یادگار مناسب جانتا ہے :۔

مطلع

ہوتا ہے بُرا مانے یہ آزار محبت ۔ بچتا ہی نہیں کوئی بھی بیمار محبت
کہتے ہیں بُرا ہوتا ہے آزار محبت ۔ پوچھے کوئی اُنسے جو ہیں بیمار محبت
ہیں قتل پہ راضی مگر اسبات کے دشمن ۔ اقرار محبت ہے نہ انکار محبت
کرتے کے اگل جاتے ہیں رستہ میں بھی بیکر ۔ کیوں ہمسے ہوا مائے رے للہا محبت
برسے دیئے غیروں کو مہیں انتظار پوچھا ۔ بیٹھا ہے کوئی اور بھی حصہ دار محبت
بوسہ کی طلب میں اسے جو چاہا ہو نزاد ۔ آ بیٹھا ہے قتل پہ سزاوار محبت
بس دیکھ لی ہیہے یہ تری چارہ گری بھی ۔ لے ہاتھ سے جاتا ہے وہ بیمار محبت
دنیا سے پھپے پھرتے ہو اک بات پر اُنکی ۔ دیکھو گے ابھی خنجر اسرار محبت
غم کھاتے ہیں پیتے ہیں سدا خونِ جگر وہ ۔ اس طرح بسر کرتے ہیں غم خوار محبت
فرہاد جو ئے شیر کے لانے پہ غرہ ۔ میں سر پہ اُٹھا لاتا ہوں کہسار محبت
دیکھینگے وہاں چل کے ذرا ہوتا ہے کیا کیا ۔ ہے آج پہلی دُھوم سے دربار محبت
کی خوب دوستی مرے اخلاق کی تمنے ۔ کوئی کہ سمجھنے لگا گفتار محبت
دل ٹوٹ کے کرتے ہیں تپے آہی خلش پر ۔ اس بطلت کی رکھتا ہے کہنگ خار محبت
اس عشق کی عزت ہی نرالی ہے بھائیں ۔ جو طوق طاعت ہے وہی ہار محبت
ہے عقل و حیران کہ تابو کر کے کس طرح ۔ رکتا ہی نہیں رُکے سے رہوار محبت
سید کو کبھی جھوٹوں بھی تم سمجھ نہ لگ ۔ کر دیکھا ابھی غیروں میں اُنما یہ محبت

محبت اُچھلنا (و) فعل لازم :۔ جوش۔ مامتا اُچھلنا۔ محبت کا جوش مارنا۔ جوش محبت ہونا۔ دوستی یا اُنسیت کا ولولہ اُٹھنا جیسے بھائی کی وہ محبت اُچھلی کہ اچھائی بُرائی کی خبر نہ رہی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

محب

محبت آمیز (ع + ف) صفت :- پیار سے ملی ہوئی۔ محبت کی۔ الفت کی محبانہ جیسے محبت آمیز باتوں سے یار بنالیا +

محبت رکھنا (ا) فعل لازم :- اخلاص رکھنا۔ دوستی رکھنا۔ چاہنا۔ پیار کرنا۔ عزیز رکھنا +

محبت کا جوش (ا) اسم مذکر :- ولولۂ عشق ؎

نہ کھانے کی سُدھ اور نہ پینے کا ہوش بھرا دل میں اُسکے محبت کا جوش (میر حسن)

محبت کا دم بھرنا (ا) فعل لازم :- محبت کا اقرار کرنا۔ محبت کا دعوےٰ کرنا۔ محبت کا نام لینا محبت کا نام جپنا۔ عشق ظاہر کرنا۔ عشق جتانا +

محبت کا دم مارنا (ا) فعل متعدی :- دعوےٰ الفت کرنا۔ عاشقی کا دعوےٰ کرنا +

محبت کرنا (ا) فعل متعدی :- پیار کرنا۔ اخلاص کرنا۔ اُلفت رکھنا۔ چاہنا +

محبتِ کُل (ع) اسم مؤنث :- (صوفی) صوفیوں کی اصطلاح میں ایک مرتبہ کا نام جس میں آدمی سب کو دوست ہی دوست خیال کرتا اور صُلح کُل پر رہتا ہے۔ سب سے یکساں محبت کرنیکا مرتبہ +

محبت کی نظر یا نگاہ ڈالنا (و) فعل متعدی :- اُلفت کی نظر سے دیکھنا نظرِ التفات کرنا۔ توجہ کی نگاہ ڈالنا +

محبس (ع) اسم مذکر :- جیل۔ جیلخانہ۔ بندی خانہ۔ زنداں۔ قید خانہ۔ پنڈت خانہ۔ بڑا گھر +

محبوب (ع) اسم مذکر :- پیارا۔ عزیز۔ محب۔ دوست + معشوق + چاہیتا + دلارام۔ دلدار۔ دلپسند۔ منظورِ نظر +

محبوبِ الٰہی (ع) اسم مذکر :- حضرت نظام الدین اولیا قدس اللہ سرہ العزیز کا لقب۔ خدا کا پیارا۔ خدا تعالےٰ کا منظورِ نظر +

محبوبہ (ع) اسم مؤنث :- معشوقہ۔ پیاری +

محبوس (ع) اسم مذکر :- مقید۔ قیدی۔ بندھوا۔ قید کیا گیا۔ اسیر +

محتاج (ع) صفت :- (ا) حاجتمند۔ ضرورت مند۔ خواہش مند۔ آرزومند۔ متمنی۔ خواہاں۔ بھوکا ؎

پھل بلیگا ہیں کیا سرو قدوں سے عاشق سرو ہوتے ہیں ہمیشہ سے ثمر کے محتاج
دل شب ہجر میں کوسوں ہی اُڑا پھرتا ہے گھر میں ہم گوشہ نشیں کب ہیں سفر کے محتاج

(۲-ا) دست نگر۔ دوسرے کا ہاتھ تکنے والا۔ ہاتھ تکو (۳-ا) تنگدست مفلس غریب۔ کنگال + زدہ حال۔ تہی دست۔ نادار۔ نردھن۔ دھن ہین (۴-ا) ناقص الخلقت۔ وہ شخص جسکے کسی عضو میں نقص آگیا ہو۔ اپاہج۔ کونڈا۔

محد

دست و پا وغیرہ سے معذور جیسے ہاتھ یا پاؤں یا آنکھوں سے محتاج ؎

کس طرح حرفِ تسلی پہ کروں باور شیخ جو بہین اور کمر کے محتاج (عاشق)

(۵-ا) پابند۔ منحصر۔ موقوف۔ وابستہ۔ نواب رفیع الملک بہادر دہلوی ؎

دُنیا میں کب انسان کی حاجت نکلی حسرت ہی رہی کوئی نہ حسرت نکلی
جیتے تھے قیامت کی توقع پر ہم خود وقت کی محتاج قیامت نکلی

(۱-۱) اسم مذکر (فقیر) بھکاری۔ منگتا۔ گدا۔ کنگلا +

محتاج خانہ (ا) اسم مذکر :- غریب خانہ۔ وہ جگہ جہاں قحط زدہ یا مفلس یا لاوارث بچے وغیرہ رہتے اور پرورش پاتے ہیں +

محتاج کرنا (ا) فعل متعدی :- (۱) غریب کرنا۔ مفلس بنانا + دست نگر بنانا جیسے خدا انسان کو انسان کا محتاج نہ کرے (۲) کسی عضو سے بیکار اور معطل کرنا۔ اپاہج بنانا۔ جیسے مار کر ہاتھ سے محتاج کر دیا +

محتاج ہونا (ا) فعل لازم :- (۱) حاجتمند ہونا (۲) دست نگر ہونا (۳) مفلس اور کنگال یا تنگدست ہونا جیسے کوڑی کوڑی کو محتاج ہے (۴) اپاہج ہونا۔ کونڈا ہونا +

محتاجگی یا محتاجی (ا) اسم مؤنث :- (۱) ناچاری۔ مجبوری (۲) حاجت ضرورتمندی۔ ضرورت (۳) مفلسی۔ غریبی۔ تنگدستی۔ افلاس۔ بے نوائی۔ عسرت تنگی۔ ناداری (۴) دست نگری۔ دوسرے کا ہاتھ تکنا +

محتاط (ع) صفت :- احتیاط کردہ شدہ۔ وہ شخص جو بہت احتیاط رکھے +

محترم (ع) صفت :- عزت کیا گیا۔ حرمت کیا گیا۔ معزز۔ واجب التعظیم۔ بزرگوار۔ آدرجوگ +

محتسب (ع) اسم مذکر :- حساب گیرندہ۔ حساب لینے والا + وہ حاکم جو خلاف شرع باتوں کی ممانعت کرے + مفتی۔ قاضی۔ شیخ۔ مجسٹریٹ کوتوال ؎

محتسب گر چوں آزار ہے میخواروں کا رہے اک جام تو ہے یار ابھی یاروں کا (ذوق)
دروازہ میکدہ کا نہ کر بند محتسب ظالم خدا سے ڈر کہ دریتو بہ باز ہے (")

محتشم (ع) صفت :- صاحبِ خدم و حشم + لاؤ لشکر والا۔ بہت سے نوکروں چاکروں والا + نواب۔ امیر۔ دولتمند۔ رئیس +

محتمل (ع) صفت :- احتمال کیا گیا۔ گمان کیا گیا + مشتبہ +

محجوب (ع) صفت :- پوشیدہ۔ حجاب کردہ شدہ۔ مخفی +

محدب (ع) صفت :- اُبھرا ہوا۔ مقعر کا نقیض۔ کبڑا۔ قوس دار۔ اُبھروں ماہی پشت۔ مرغ سینہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

محد

مُحَدِّث (ع) اسم مذکر:۔ علم حدیث جاننے والا۔ اخبار نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے واقف + فقیہ + راوی حدیث گو +

مَحْدُود (ع) صفت:۔ حد کیا گیا۔ انتہا کیا گیا۔ حد بندی کیا گیا۔ گھیرا گیا۔ احاطہ کیا گیا۔ محصور۔ مقید +

مَحْدُود کرنا (ا) فعل متعدی:۔ حد باندھنا۔ روکنا۔ احاطہ کرنا +

مَحْذُوف (ع) صفت:۔ حذف کیا گیا۔ گرایا گیا۔ لگا لگا گیا۔ علیحدہ کیا گیا + وہ لفظ یا حرف جو گرا دیا گیا ہو +

مِحْراب (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) لغوی معنی ہتھیار۔ سلاح اصطلاحی وہ قوس یا کمان جو مسجد میں کعبہ کی طرف امام کے کھڑے ہونے کے واسطے بنی ہوئی ہوتی ہے چونکہ یہ شیطان کی لڑائی کا ایک آلہ ہے اس وجہ سے محراب نام رکھا گیا (۲) گھر۔ خانہ (۳) صدر مجلس + طاق۔ طاقچہ۔ کمانچہ + ڈاٹ۔ گول دروازہ (۴) شاہی خلوت گاہ + خلوت خانہ۔ حجرہ ؎

صحتِ سوزشِ دل کی جو دعا کرتا ہوں آگ لگ اُٹھتی ہے محراب دعا جلتی ہے (صبا)

محراب دار (ع + ف) صفت:۔ قوس نما۔ کمان کی مانند +

مُحَرِّر (ع) اسم مذکر:۔ کاتب۔ نویسندہ۔ راقم۔ لکھنے والا۔ تحریر کنندہ + منشی +

مُحَرَّرہ (ع) صفت:۔ لکھا ہوا۔ مرقومہ جیسے محررۂ بست دہم ماہ اپریل ۱۸۸۹ء

مُحَرِّری (ع) اسم مؤنث:۔ منشی گری۔ متصدی گری نہ کار تحریر یکا عہدہ +

مُحَرَّف (ع) صفت:۔ راستی سے پھیرا گیا۔ کج ٹیڑھا اُلٹا۔ مقام سے ہٹایا ہوا +

مُحَرِّق یا مُحَرِّقہ (ع) اسم مؤنث:۔ جلا دینے والی شے جیسے تپ محرقہ وغیرہ +

مُحَرِّک (ع) صفت:۔ (۱) حرکت دینے والا۔ تحریک کرنے والا۔ ہلانے والا۔ جنبش دینے والا (۲) اکسانے والا۔ بہکانے والا۔ ابھارنے والا +

مُحَرَّم (ع) اسم مذکر:۔ وہ شخص جسکے ہمراہ نکاح کرنا درست نہ ہو بہت قریب کا رشتہ دار۔ وہ مرد جس سے شادی جائز نہ ہو۔ جیسے باپ۔ بھائی۔ چچا۔ تایا۔ خالو۔ نانا۔ دادا وغیرہ (۲) واقف اسرار۔ راز دار۔ ہمراز۔ دمساز۔ ہمدم + واقف الحال + وہ شخص جس سے پردہ جائز نہ ہو جیسے خاوند۔ دیور وغیرہ + جان پہچان۔ واقف۔ روشناس۔ صورت آشنا۔

اُس سے مینے جو ہیں یہ آج کہا مجھ سے بندے بندہ صوالو بندِ محرم بھی
کھل کے دشنام پر دیا یہ جواب میں تو تجھ سے نہیں ہوں محرم بھی } (نظیر)
ابتک حرم وصل سے محروم نہ ہوئے ہم کیسے میں حجابِ در و دیوار غضب ہے (مصحفی)

(۲-ا- اسم مؤنث) انگیا کا ملکٹ۔ انگیا کی کٹوری۔ چونکہ اس کا پردہ عورت

محر

پر درد سے واجب ہے اور یہ کپڑا گویا محرم راز ہے اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا ؎

تری محرم یہ ہو دل شعر و کیونکر نہ پروانہ کہ بے چوبے یہ دونوں صورتِ فانوس ہیں گویا (شاہ نصیر)

کیوں نہ اس غم سے رہیں آنسو پہ سر کو ہم دھرے ہاتھ محرم پر تری بہیات نامحرم دھرے (انشا)

(۳-ا- اسم مؤنث) انگیا۔ سینہ بند زناں ؎

مجھسا محرم تیری محرم کا نہ ہوگا کوئی بیشتر کھولدیئے بندا اور اکثر باندھے (رند)
وہ ہاتھا پائی رات کو کی مجھسے جانِ جاں محرم کناں کی تم نے مری تار تار کی (جان صاحب)

محرمِ اَسرار (ع) صفت:۔ واقف الحال۔ رازدار۔ ہمراز۔ ولی دوست بگری دوست۔ گاڑھا یار + ؎

عاشق ہوا اُس آفتِ جاں پر سرانجام جب خوب میرا محرمِ اسرار ہو چکا (ناظم)

محرمِ راز (ع + ف) صفت:۔ دیکھو (محرم اسرار) +

محرمِ کار (ع + ف) صفت:۔ واقف کار۔ کسی کام سے واقف +

محرم کُرتی (ا) اسم مؤنث:۔ انگیا کُرتی +

محرم ہونا (ا) فعل لازم:۔ واقف ہونا۔ واقف الحال ہونا +

مُحَرَّم (ع) اسم مذکر:۔ (۱) حرام کیا گیا۔ حرام لکھا گیا + حرمت کیا گیا تعظیم کیا گیا (۲) اُن تین مہینوں میں سے ایک مہینا جنمیں ایام جاہلیت میں جدال و قتال۔ مارنا لوٹنا حرام تھا چنانچہ وہ تینوں مہینے یہ ہیں (۱) ذوالقعدہ (۲) ذوالحجہ۔ محرم + عربی سال کا پہلا مہینہ۔ وہ + وہ مہینا جسمیں امام حسین علیہ السلام اپنے کنبہ سمیت یزید پلید کے حکم سے بھوکے پیاسے شہید ہوئے تھے شہدائے کربلا کے سوگ کا مہینا۔ ماتم کا مہینا +

محرم رہنا (ا) فعل لازم:۔ سوگ رہنا۔ ماتم رہنا۔ جیسے ان کے ہاں تو بارہ مہینے محرم رہتا ہے +

محرم کا سپاہی (ا) اسم مذکر:۔ چند روزہ سپاہی۔ دو دن کا بہادر (چونکہ محرم میں ہر ایک مسلمان شہدائے کربلا کی مصیبت یاد کر کے لڑنے مرنے پر مستعد رہتا ہے اسوجہ سے چند روزہ سپاہی پر اطلاق ہونے لگا جیسے رمضان کے غازی۔ محرم کے سپاہی۔ کہاوت)

محرم کی پیدائش (ا) اسم مؤنث:۔ وہ شخص جو ماہ محرم یعنی اس غم والے مہینے میں پیدا ہوا ہو مجازاً روتی صورت۔ رونی صورت۔ ماتمی شکل۔ سوگواروں کی مانند۔ وہ شخص جو ہر وقت رنجیدہ و مغموم نظر آئے +

محرمات (ع) اسم مؤنث:۔ فارسی والے بالتشدید بروزن مقدمات استعمال کرتے ہیں۔ ایک قسم کا کپڑا جسپر لال لال دھاریاں ہوتی ہیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

محر

وہ کپڑا جسپر اوّل سے اخیر تک گوٹے کا پشت ماہی جال بنا ہوا اور گوکھرو لہریا سلمٰی ستارا وغیرہ لگا ہوا ہو۔

نامحرموں کے آگے نہ آیا کرو میاں پاجامہ اِس بھپن سے پہن محرمات کار مصحفی)

مَحرُور (ع) صفت:۔ حرارت کیا گیا + گرم۔ تتا +

محرُورُ المزاج (ع) صفت:۔ گرم مزاج۔ وہ شخص جسکے مزاج میں حرارت ہو +

مَحرُوسہ (ع) صفت:۔ نگاہبانی کیا گیا۔ حراست کیا گیا۔ نگرانی اور محافظت کیا گیا۔ تحفظ کیا گیا۔ جیسے ممالک محرُوسہ۔ ریاستہائے محرُوسہ +

مَحرُوم (ع) صفت:۔ (۱) حرام کیا گیا + روکا گیا۔ باز رکھا گیا۔ منع کیا گیا۔ (۲) بے نصیب۔ بے بہرہ۔ مایوس۔ ناکام۔ نامراد۔ نا امید۔ بے نیل مرام۔ بدبخت۔ بدنصیب۔ ابھاگی +

محرُوم رکھنا (و) فعل لازم:۔ باز رکھنا۔ روک رکھنا۔ ناکامیاب رکھنا۔ بے بہرہ اور بدنصیب رکھنا + حق نہ دینا + مایوس رکھنا۔ ہیراد اور ناشاد رکھنا۔

سرو تن دیدہ و دل جان جگر حاضر ہیں آج محروم نہ رکھ کچھ تو کرا اے یار بسند (نجم دہلوی)

محرُوم رہنا (و) فعل لازم:۔ ناکامیاب رہنا۔ بدنصیب رہنا + مایوس رہنا۔ نا امید رہنا + خالی رہنا۔

محتسب تھرے تو شوق سے رنگے انگور اور محرُوم رہیں بادۂ انگور سے ہم (احسان)

محرُوم کرنا (و) فعل متعدی:۔ حق نہ دینا۔ حق مار لینا +

مَحرُومی۔ } (ع) اسم مؤنث:۔ بدنصیبی۔ بدطالعی + یاس۔ نا امیدی۔
مَحرُومیت } مایوسی۔ ناکامی۔ حرمان +

مَحزُول (ع) صفت:۔ اندوہگیں۔ غمگیں۔ ملول۔ آزردہ۔ رنجیدہ۔ دلگیر۔ مغموم +

مُحسِن (ع) صفت:۔ (۱) احسان کرنے والا + بھلائی کرنے والا + سلوک کرنے والا + مسلوک ہونے والا۔ داتا۔ اُپکاری + سخی۔ فیاض + دیادان۔ (۲) مروتی۔ پشت پناہ۔ سرپرست۔ سہایک۔ دستگیر۔ حامی۔ مددگار +

مُحسِن کُش (ع + ف) صفت:۔ بے احسانا۔ وہ شخص جو اپنے محسن کے ساتھ بُرائی کرے۔ ناشکر گزار۔ ناشکرا۔ ناسپاس۔ حق ناشناس۔ کافر نعمت +

مُحسَنات (ع) جمع محسنہ:۔ نیکیاں۔ خوبیاں۔ بھلائیاں + سلوک۔ احسان۔

مَحسُوب (ع) صفت:۔ (۱) حساب کیا گیا۔ شمار کردہ شدہ (۲) حساب میں لگا لیا گیا۔ وضع کیا گیا۔ مجرا کیا گیا +

محسُوب ہونا (و) فعل لازم:۔ مجرا ہونا۔ وضع ہونا۔ حساب میں لگنا +

مَحسُود (ع) صفت:۔ حسد کیا گیا۔ رشک کردہ شدہ سے محسود بنا اچھا +

محض

مَحسُوس (ع) صفت:۔ حس کیا گیا۔ وہ شے جو حس میں آئی ہو۔ جو کچھ پانچوں حواسوں میں سے کسی کے ذریعہ سے معلوم ہو + ظاہر۔ معلوم۔ آشکارا۔ پہچانا گیا +

محسُوس ہونا (و) فعل لازم:۔ معلوم ہونا + پہچانا جانا +

مَحسُوسات (ع) اسم مؤنث:۔ (موسوسہ کی جمع) وہ چیزیں جو محسوس ہو سکیں +

مَحشَر (ع) اسم مذکر:۔ قیامت کے روز لوگوں کے اکٹھا جمع ہونے کی جگہ۔ مجازاً روزِ قیامت۔ حشر۔ پرلو۔ روزِ رستخیز۔

اے فلک ابتو شبِ وصل کا ہونا معلوم صبح محشر کی طرح چاکِ گریباں ہونمیں (وزیر)

مُحشّٰی (ع) صفت:۔ حاشیہ چڑھا ہوا۔ شرح لکھا ہوا۔ ٹیکا سہت +

مُحصِّل (ع) صفت:۔ تحصیل کرنے والا۔ حاصل کرنے والا + وصول کرنیوالا + اگاہنے والا۔ محصول وصول کرنے والا۔ ٹیکس اگاہنے والا۔ تحصیلدار جیسے اپنے دفتر پر کھانے کو تو خاصے محصل بنکر آ بیٹھتے ہو (سگھڑ سیلی) +

مَحصُور (ع) صفت:۔ حصر کیا گیا۔ گھیر لیا گیا + گھیرا ہوا۔ گھرا ہوا۔ قلعہ بند۔ گھیرے میں آیا ہوا +

محصُور کرنا (و) فعل متعدی:۔ گھیرنا۔ گھیرا ڈالنا۔ قلعہ بند کرنا +

محصُور ہونا (و) فعل لازم:۔ گھر جانا۔ گھیرے میں آجانا۔ قلعہ بند ہونا +

مَحصُورین (ع) اسم مذکر:۔ محصُور کی جمع۔ گھرے ہوئے۔ گھیرے میں آئے ہوئے۔ قلعہ بند ہوئے +

مَحصُول (ع) صفت:۔ (۱) حاصل کیا گیا۔ حاصل کردہ شدہ (۲۔ اسم مذکر) حاصل۔ خراج۔ مالگزاری + کر + لگان۔ ڈنڈ۔ ٹیکس + کرایہ۔ اُجرت۔ ٹول۔ پوشیج + آمدنی۔

مَحصُولی (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ زمین جسکی سرکار میں مالگزاری ادا کی جاتی ہے۔ خراجی (۲۔ صفت:۔) قابلِ محصُول۔ محصُول لینے کے قابل + ہیرنگ +

مَحض (ع) صفت:۔ (۱) شیر خالص + بے غش + خالص + نرا (۲) فقط۔ صرف (۳۔ تابع فعل) بالکل۔ سراسر۔ تمام جیسے محض غلط ہے +

مَحضَر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) حاضر ہونے کی جگہ (۲) قبالۂ شرعی + کمنامۂ شرعی وہ نامہ جو قاضی کی مُہر سے مزین کیا گیا ہو (۳) وہ نوشتہ جو اثبات دعوے کے واسطے باشندگانِ شہر یا اقتانِ معاملہ کی مُہروں اور دستخطوں سے تیار کیا جائے + عرضداشت۔ وہ کاغذ جسمیں عوام کسی بات کی شہادت لکھیں تا دکھانے لائکہ وہ شاہ و وزیر کا محضر سند نہ رکھیگا کوئی فقیر کا محضر (ظفر)

(۴۔ صفت) روبرو۔ سامنے۔ حضور میں۔ بالمواجہ۔ فارسی میں اس معنی میں آیا ہے جیسے "انگہ بزرگانِ ایران را یک یک بے دو دو را محضر خویش طلب داشتہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

محضر

(جب نیک محضر کہینگے تو اُس شخص سے مراد ہوگی جو غائب کو نیکی کے ساتھ یاد کرے) +

محضرِ خُون (ع + ف) اسم مذکر :- وہ محضر جسکے اُوپر کسی کے واجب القتل ہونے کی تصدیق کی گئی ہو یا جس سے کسی کا قتل کیا جانا ثابت کیا جائے۔ شہادت نامۂ خُون ؎

شعلۂ اُسکا محضرِ خوں لاکھ پردوں کا تھا دیکھتا گر ڈال کر مُنہ کو گریباں میں چراغ (مصحفی)

محضر نامہ (ع + ف) اسم مذکر :- سجل ثقات وغیرہ کی مہروں اور دستخطوں سے تصدیق کیا ہوا نوشتہ یا عرض حال +

محظُوظ (ع) صفت :- (۱) بہرہ مند۔ بختاور۔ صاحب نصیب (۲- ف) خوش۔ خرم۔ بخت۔ آنند۔ شادمان۔ باغ باغ (۳- ا) حلاوت یاب +

محظوظ ہونا (ر) فعل لازم :- خوش ہونا۔ باغ باغ ہونا۔ شادماں ہونا + حلاوت پانا۔ مزہ پانا۔ لُطف اُٹھانا +

محفل (ع) اسم مؤنث :- آدمیوں کے جمع ہونے کی جگہ۔ مجمع احباب مجلس۔ سخن بیٹھا۔ سماج ؎ سو بائی گر شیخ پاکدامن طالبہ ہو ریا کا + رند کی محفل نہیں اُسکا اڈّے نہ خاکا (ریختہ) سٹریچی کے لال منتاشب جتنا ہے عیش اُس قدر اُس کو نہیں ثبات برہم شتاب کیوں نہ ہو محفل شراب کی (ناسخ) آتے آتے مرگیا محفل میں مجھ تک دورِ جام پھر گئی ساقی کی چشمِ لُطف بھی جاتے کے ساتھ (شاداں)

محفل قصص سرود (ع + ف) اسم مؤنث :- ناچ گانے کی مجلس۔ ناچ رنگ کی مجلس +

محفل کرنا (ر) فعل متعدی :- (۱) سبھا جوڑنا۔ مجلس کرنا۔ لوگوں کو جمع کرنا (۲) ناچ کرنا۔ ناچ کی مجلس کرنا +

محفُوظ (ع) صفت :- حفاظت کیا گیا۔ بچایا گیا۔ مصئون + مامون + حفاظت میں رکھا ہوا۔ بچا ہوا +

محفُوظ رکھے (ر) دُعائے خیر :- بچائے۔ امن میں رکھے۔ سلامت رکھے۔ جیسے ؎ خدا محفُوظ رکھے ہر بلا سے +

محقق (ع) اسم مذکر :- تحقیق کرنے والا۔ حکیم۔ فلاسفر۔ فیلسوف۔ وہ شخص جو بات کو دلیل سے ثابت کرے +

محک (ع) اسم مؤنث :- کسوٹی۔ وہ سیاہ پتھر جسپر سونے کی برائی بھلائی دیکھتے ہیں۔ سونے کا کس دیکھنے کا پتھر۔ عیار + ؎

نفاق اُس سے نہاں کیا ہو جسے شرک خفی کیونکر محک ہے اُسکا سنگِ آستانہ نیک و بد کا (ناسخ)

محکم (ع) صفت :- مضبوط۔ پائدار۔ مستحکم۔ اٹل۔ مستقل۔ پتھر۔ ثابت قدم۔ برقرار +

محکمہ (ع) اسم مذکر :- (۱) انصاف کرنے کی جگہ۔ عدالت۔ کچہری۔ دربار۔ (۲) سررشتہ۔ صیغہ۔ ڈپارٹمنٹ +

محل

محکُوم (ع) صفت :- (۱) حکم کیا گیا (۲) ماتحت۔ زیرِ حکم۔ زیرِ فرمان۔ تابع۔ (۳- مذکر) رعیت۔ رعایا۔ پرجا + نوکر۔ چاکر۔ ملازم جسے حاکم محکوم کی لڑائی کیا۔

محکُومہ (ع) صفت :- حکم کیا گیا۔ حکم دیا گیا +

محل (ع) اسم مذکر :- (بول چال میں بالتخفیف) (۱) اُترنے کی جگہ۔ منزل + مکان۔ ٹھکانا۔ گھر۔ جگہ (۲) موقع۔ وقت۔ اوسر۔ جگہ ؎

سلطان کا جو عہد بے خلل تھا گھر والوں کو خوف کا محل تھا (گلزارِ نسیم)

دشمن بھی گر مرے تو خوشی کا نہیں محل کوئی جہاں سے آج گیا کوئی کل گیا
رہنے نہ پائے قصر میں جی بھر کے نغمہ پیغام کیا اجل کا تمہیں بر محل گیا

(۳) ایوان۔ امرا و سلاطین و سلاطین۔ قصر۔ محلسرا۔ راج مندر۔ راج بھون آرام منزل۔ دولتسرا۔ بارگاہ۔ رنواس۔ بادشاہ یا راجہ یا امیروں کے رہنے کا زنانہ مکان جسمیں کی محل ہیں۔ تیا منگنے پیسہ ملے رُوپیا ؎

بوقتِ شب ہوا مشاطہ نکو روز محل میں کیکئی کے رونق افروز (خوشتر)

(۴- ا) بیگم۔ رانی۔ ملکہ۔ زن امرا و سلاطین جیسے غازی الدین حیدر کے چار محل تھے +

محلِ خاص (ا) اسم مؤنث :- پٹ رانی۔ ملکہ۔ خاص محل۔ سب بیگموں میں افضل اور سردار +

محل دار (ع + ف) اسم مذکر :- محافظ محل۔ پاسبانِ محل +

محل دارنی (ا) اسم مؤنث :- (۱) وہ ملازمہ یا خادمہ جو محل کا کام کاج کرتی ہے۔ محافظِ محل۔ چوکیدارنی۔ باری دارنی (۲) چکلے کی چودھرن۔ وہ کسبی یا نائکہ جسکے ذمہ اُسکے محلہ کی باز پرس ہو + دکھائی کے ہسپتال کی سپرنٹنڈنٹ +

محل سرا (ع + ف) اسم مؤنث :- دولت سرا۔ وہ قصر یا ایوان جو امرا و سلاطین کی سکونت کے واسطے مختص ہو۔ امرا کا زنان خانہ۔ حرم سرا۔ زنانہ۔ رنواس۔ محل ؎

دل برہم ایک جیسوا تھی اُس ماہ کی وہاں محل سرا تھی (گلزارِ نسیم)

محلات (ع) اسم مذکر :- (محلہ کی جمع) +

محلل (ع) صفت :- حل کر دینے والی چیز۔ گلا دینے والی چیز +

محلول (ع) صفت :- حل کیا ہوا۔ حل کردہ شدہ +

محلہ (ع) اسم مذکر :- (۱) اُترنے کی جگہ۔ منزل۔ فرودگاہ + آدمیوں کا مقام۔ مسکن (۲) مجازاً شہر کا کوئی حصہ۔ شہر کا کونہ۔ کوچہ۔ ٹولہ۔ بھٹل۔ ٹولہ۔ پاڑا۔ باکھل۔ پورہ۔ بگڑ۔ گلی :- کُنج جیسے محلے میں آئی برات پڑوس کو ہوئی گھبراہٹ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

محل

(۳-۱) خاکروب کا علاقہ +

محلّہ دار (ع + ف) اسم مذکر:- میر محلّہ۔ میر کوچہ۔ محلّہ کا چودھری۔ سیٹھ گھر نہ بار سیاں محلہ دار (۲) معتبر۔ خاکروب۔ چوڑھا +

محلّہ دیکھنا (فعل متعدی) (خاکروب) محلّہ کرنا۔ محلّہ میں جا کر صفائی کرنا +

محلّی (ا) اسم مذکر:- خواجہ سرا۔ خوجہ مخنّث + ناظرہ وہ نامرد یا مخنّث آدمی جو بادشاہوں کے محلوں میں آنے جانے کا مجاز ہوتا ہے +

محمّد (ع) صفت:- (۱) نہایت تعریف کیا گیا بہ بسیار ستودہ (۲) اسم مذکر) پیغمبر آخر الزمان حضرت احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک۔ احمد۔ خاتم النبیین۔ خاتم المرسلین۔ پیدائش ۵۷۰ء وفات ۶۳۳ء

محمّدت (ع) اسم مؤنث:- حمد + تعریف۔ ستائش۔ نعت +

محمّدی (ع) صفت:- وہ شخص جو اُمّت محمّد سے ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا پیرو

محمل (ع) اسم مذکر:- کجاوہ۔ اُونٹ کا ہودہ + لیلیٰ کی سواری ؎

دولے ہیں نفس چند کے تا رفتِ عمر کچھ دلوں ہیں نہ لیلیٰ نہ محمل ہوگا (نسیم دہلوی)

محمود (ع) صفت:- (۱) مستحسن۔ قابلِ تعریف۔ سراہا گیا۔ تعریف کیا گیا (۲) سلطان ناصر الدین ابن سبکتگین کا نام جو ایک بڑا فتاح بادشاہ دسویں عیسوی صدی کے اندر غزنی میں گزرا اور ہندوستان کو بائیس مرتبہ آ آ کر اپنے حملوں سے کامیابی کے ساتھ فتح کر گیا ہے +

محمودی (ع) اسم مؤنث:- (۱) ایک قسم کی باریک ململ (۲) ایک چاندی کا سکّہ جو ڈھائی آنے کے قریب ہوتا اور عرب میں چلتا ہے +

محمول (ع) صفت:- (۱) لادا گیا۔ اُٹھایا گیا۔ لدا ہوا (۲) گمان کیا گیا۔ منطقون (۳ منطق) وہ خبر جو مبتدا کے مقابل واقع ہوتی ہے +

محمولہ (ع) صفت:- لدا ہوا۔ بار کردہ +

محن (ع) اسم مؤنث:- محنت کی جمع +

محنت (ع) اسم مؤنث:- (۱) رنج۔ دُکھ۔ کشٹ۔ زحمت۔ تکلیف۔ جفا (۲-۱) مشقت۔ ریاضت۔ جانفشانی (۳-۱) مزدوری + کام۔ کاج۔ دستکاری (۴-۱) سعی۔ کوشش۔ تندہی۔ سرگرمی (۵-۱) اُجرتِ کار۔ مزدوری۔ دھیاڑی۔ روز۔ روزینہ۔ اجورہ +

محنت اُٹھانا (ا) فعل لازم:- تکلیف برداشت کرنا۔ زحمت اُٹھانا۔ دُکھ سہنا + دردسری کرنا۔ خون جگر پینا۔ جان مارنا +

محنت ٹھکانے لگنا (ا) فعل لازم:- محنت کام آنا۔ زحمت کام آنا۔ محنت کا پھل ملنا۔ سعی یا کوشش میں کامیاب ہونا ؎

محی

ملے ہوئی آج کی منزل میں مسافت میری للہ الحمد ٹھکانے لگی محنت میری (نامعلوم)

محنتِ شاقہ (ع) اسم مؤنث:- سخت محنت۔ سخت جانفشانی۔ کار دشوار و مشکل۔ کٹھن کام +

محنت کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) کوشش کرنا۔ تندہی کرنا۔ سرگرمی کرنا۔ (۲) مزدوری کرنا (۳) کاشت کرنا۔ بونا جوتنا۔ تردد کرنا +

محنت مزدوری (ا) اسم مؤنث:- (ہر دو مترادف) کاروبار محنت مشقت کا کام

محنت نہ ملنا (ا) فعل متعدی:- مزدوری نہ ملنا + کام نہ ملنا + ؎

فاقہ سے کچھ کم نہیں میں کوکھنی میں پھرتا ہوں بہت پر کہیں محنت نہیں ملتی (عارف)

محنتانہ (ع + ف) اسم مذکر:- حق السعی + اجورہ۔ اُجرت۔ مزدوری + صلہ۔ پھل۔ عوضانہ +

محنتی (ع) صفت:- (۱) زحمت کش۔ سختی برداشت کرنے والا۔ تندہ۔ کشٹ اُٹھانے والا۔ جفاکش (۲۔ اسم مذکر) کمیرا۔ مزدور۔ قلی +

محو (ع) صفت:- (۱) زائل + حرفوں کو پھیل ڈالنا۔ نقش مٹانا۔ حک کرنا۔ کھرچنا۔ اُڑانا۔ دھو ڈالنا (۲ تصوف) بھولا ہوا۔ گم + نابود کرنا۔ نیست کرنا۔ معدوم کرنا۔ مٹانا۔ فنا کرنا۔ ناپید کرنا (۳-ف) شیفتہ۔ والہ۔ فریفتہ + عاشق

محو کر دینا (ا) فعل متعدی:- (۱) مٹا دینا۔ ذلیل کر دینا (۲) گم کر دینا۔ گنگ صم کر دینا۔ بُت بنا دینا۔ متحیر کر دینا (۳) موہ لینا۔ عاشق بنا لینا۔ فریفتہ کر لینا

محو ہو جانا (ا) فعل لازم:- (۱) مٹ جانا۔ زایل ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ اُٹھ جانا۔ (۲) گم ہو جانا۔ غائب ہو جانا (۳) مرمٹنا۔ فنا ہو جانا + نہایت عاشق اور فریفتہ ہو جانا ؎

صحبت میں ایک رات کی کیا محو ہو گئی اُس بزم میں سحر کو نہ پایا نشانِ شمع (نامعلوم)

(۴) متحیر ہو جانا۔ بھو چکا ہو جانا۔ بُت بنجانا۔ بت ہو جانا۔ بھوت ہو جانا کچھ خبر نہ رہنا۔ گنگ صم ہو جانا +

محور (ع) اسم مذکر:- دُھرا۔ دھری جس پر یا گرد شں کرتا ہے پہیہ +

محورِ زمین (ع + ف) اسم مذکر:- زمین کا دُھرا۔ قطبین کے بیچ کا وہ خط جس پر زمین گھومتی ہے۔ میرِ قطب۔ زمین کا وہ خط وہمی جو اُسکے مرکز سے گزرتا اور زمین اُسپر گردش کرتی ہے +

محویت (ع) اسم مؤنث:- گم شدگی۔ اغراق + شیفتگی۔ فریفتگی +

محیط (ع) صفت:- (۱) احاطہ کرنے والا۔ گھیرنے والا (۲۔ اسم مذکر:-) گھیرا۔ احاطہ دائرہ کا گول خط جیکر۔ گھماؤ۔ دور۔ گردہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

میم

مُحیط ہونا۔ و۔ فعل لازم ۔۔ (۱) احاطہ کرنے والا ہونا۔ گھیرنے والا ہونا (۲) غالب ہونا۔ حاوی ہونا۔ چھانا۔ جیسے وہ اُسکی طبیعت پر ایسا محیط ہے کہ کچھ کام نہیں کرنے دیتا +

مُخارِج (ع) اسم مذکر ۔۔ مخرج کی جمع۔ خارج ہونے کی جگہ۔ نکلنے کی جگہ۔ نکاس +

مُخاصمت (ع) اسم مؤنث ۔۔ بیر۔ دشمنی۔ عداوت۔ لاگ۔ خصومت۔ مخالفت +

مُخاطِب (ع) اسم مذکر ۔۔ (۱) خطاب کرنے والا۔ بات کرنے والا۔ سامنے بولنے والا۔ روبرو گفتگو کرنے والا (۲) عتاب کرنے والا۔ عتاب ہونے والا +

مخاطِب ہونا (ع) فعل لازم ۔۔ بات کرنا۔ متوجہ ہونا۔ شروع ہونا +

مخاطَب (ع) اسم مذکر ۔۔ (۱) وہ شخص جسکی طرف خطاب کیا جائے۔ جس سے بات کی جائے (۲) صفت ۔۔ عتاب کیا گیا (۳) ۔۔ خطاب کیا گیا +

مخاطَرہ (ع) اسم مذکر ۔۔ (۱) خطرہ۔ اندیشہ۔ ڈر۔ خوف۔ جھکے + جوکھوں۔ چٹکا۔ (۲) وہ بات جو ذہن میں آجائے۔ ذہن میں خطور کر جانے والی بات +

مُخافات (ع) اسم مؤنث ۔۔ (مخافت کی جمع) +

مُخافت (ع) اسم مؤنث ۔۔ جائے خوف۔ خطرہ۔ اندیشہ۔ ڈر۔ جھکے +

مُخالَطت (ع) اسم مؤنث ۔۔ اختلاط۔ میل جول۔ دوستی۔ میل ملاپ۔ اتحاد +

مُخالِف (ع) اسم مذکر ۔۔ (۱) وہ شخص جو خلاف پر ہو۔ عدو۔ دشمن۔ مخاصم۔ مقابل۔ بیری۔ پرووی۔ تیری طرف ثانی (۲) صفت ۔۔ برخلاف۔ برعکس۔ متناقض۔ نقیض۔ اُلٹا +

مخالِف ہونا۔ و۔ فعل لازم ۔۔ برخلاف ہونا۔ بھرنا + باغی ہونا +

مُخالَفت (ع) اسم مؤنث ۔۔ خلاف۔ دشمنی۔ عداوت۔ ضد۔ مدگردانی + ضد + غائرت + کشیدگی + اختلاف +

مخالفت کرنا و) فعل متعدی ۔۔ اختلاف کرنا۔ برخلاف ہونا۔ اعتراض کرنا +

مُخبِر (ع) اسم مذکر ۔۔ خبر دینے والا۔ جاسوس۔ دوت۔ گویندہ + خفیہ نویس +

مُخبِری (ع) اسم مؤنث ۔۔ جاسوسی۔ گویندگی۔ دوت پن + خفیہ نویسی۔ خبر رسانی۔

مخبُوط (ع) صفت ۔۔ خبط کردہ شدہ + باجنون آمیختہ شدہ + بدحواس۔ مجنون +

مخبُوطُ الحواس (ع) اسم مذکر ۔۔ وہ شخص جسکے حواس باطل یا جنوں آمیز ہو گئے ہوں۔ دیوانہ۔ باؤلا۔ سڑی۔ پاگل۔ بورا۔ اماسودائی۔ غلطی مجنون +

مُختار (ع) صفت ۔۔ (۱) اختیار کیا گیا۔ چُنا گیا۔ چھانٹا گیا۔ پسند کیا گیا (۲) آزاد با اختیار۔ مالک۔ مجاز (۳) اسم مذکر ایجنٹ۔ گماشتہ + وکیل + کارکن۔ سرپرستہ کار۔ متولی +

مختارِ عام (ع) اسم مذکر ۔۔ (قانون) وہ گماشتہ جسے عام باتوں کا اختیار دیا گیا ہو +

خے

مختار کار (ع + ف) اسم مذکر ۔۔ سرپرستہ کار۔ متولی۔ سپرنٹنڈنٹ۔ منتظم۔ منصرم +

مختار کاری (ع) اسم مؤنث ۔۔ سرپرستی۔ انصرام۔ اہتمام +

مختار کرنا (ع) فعل متعدی ۔۔ اختیار دینا۔ گماشتہ بنانا۔ مالک بنانا۔ اجازت دینا +

مختارِ کُل یا مطلق (ع) اسم مذکر ۔۔ وہ شخص جسے پورا پورا کل اختیار دیا گیا ہو۔ مدار المہام۔ راج دوت۔ وکیل مطلق +

مختار نامہ (ع + ف) اسم مذکر ۔۔ وہ نوشتہ جسکے ذریعہ سے اختیار دیا گیا ہو +

مختار نامۂ خاص (ع) اسم مذکر ۔۔ کسی خاص کام یا خاص امر کی بابت نوشتہ یا دستاویز +

مختار نامۂ عام (ع) اسم مذکر ۔۔ مختار نامہ مطلق۔ عام امور کی نسبت مختار کرنے کا نوشتہ +

مختار ہونا (ع) فعل لازم ۔۔ با اختیار ہونا۔ مالک ہونا۔ کسی کا گماشتہ ہونا + مجاز ہونا +

مُخترِع (ع) اسم مذکر ۔۔ ایجاد کرنے والا۔ اختراع کرنے والا۔ نئی بات یا نئی چیز نکالنے والا۔ بانی۔ موجد۔ واضع +

مُخترَعات (ع) اسم مؤنث ۔۔ وہ چیزیں جو نئی نکالی گئی ہوں۔ ایجاد کی گئیں چیزیں +

مُختَصَر (ع) صفت ۔۔ (۱) اختصار کیا گیا۔ خلاصہ۔ انتخاب۔ جو طویل نہ ہو۔ جو دراز نہ ہو۔ مجمل + تھوڑا۔ ذرا سا۔ کسی قدر۔

مختصر حالِ چشم و دل یہ ہے اِسکو آرام اُسکو خواب نہیں + (آزردہ)

(۲) چھوٹا۔ خرد +

مختصر کرنا (ع) فعل متعدی ۔۔ کم کرنا۔ گھٹانا۔ چھانٹنا۔ چھوٹا کرنا۔ مجمل کرنا۔ اختصار کرنا +

مُختَص (ع) صفت ۔۔ خاص کیا گیا۔ مخصوص +

مُختَفی (ع) صفت ۔۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ اختفا کیا ہوا۔ خفیہ +

مُختَل (ع) صفت ۔۔ پریشان۔ درہم برہم۔ بگڑا ہوا۔ خلل پذیر +

مختل حواس (ع) صفت ۔۔ بدحواس۔ بے اوسان۔ حواس باختہ + وہ شخص جسکے حواسوں میں فتور آگیا ہو۔ فاتر العقل۔ ستر اہشرا۔ مجنوط الحواس +

مُختلِف (ع) صفت ۔۔ (۱) اختلاف کرنے والا۔ جو یکساں نہ ہو۔ ناموافق + انمیل۔ بے میل۔ غیر جنس۔ مخالف۔ بے جوڑ + غیر شاپ + جدا۔ نیارا۔ علیحدہ۔ متباین۔ (۲) بھانت بھانت کا۔ قسم قسم کا۔ لونے بونے +

مختوم (ع) صفت ۔۔ (۱) مُہر لگایا گیا۔ دستخط کیا گیا (۲) مقفل۔ بند کیا ہوا + (۳) لپیٹا ہوا۔ گول مکمت کیا ہوا۔ کپڑوں کیا ہوا +

مختُون (ع) صفت ۔۔ ختنہ کیا ہوا۔ ختنہ کیا گیا۔ ختنت کیا گیا +

مُخدّر (ع) صفت ۔۔ (۱) پردہ نشین۔ پردہ میں بیٹھنے والی۔ پردہ دار (۲) سُن کر دینے والی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مخدّ

بے حس و حرکت کر دینے والی + خواب آور۔ نیند لانے والی +

مُخدّرات (ع) اسم مؤنث:۔ (مُخدّر کی جمع) بیحس کرنے والی دوائیاں +

مَخدُوم (ع) اسم مذکر:۔ خدمت کیا گیا۔ قابل تعظیم۔ بزرگ۔ مربی۔ آقا۔ ولی نعمت۔ سوامی +

مَخدُومہ (ع) اسم مؤنث۔ مخدوم کی تانیث +

مَخرَج (ع) اسم مذکر:۔ نکلنے کی جگہ۔ منبع۔ مصدر۔ نکاس + اصل۔ جڑ۔ مادّہ۔ روٹ +

مخروط (ع) صفت:۔ خراط کیا گیا۔ تراشا گیا۔ پھیلا گیا + گاجر کے ڈول کا +

مخروطی (ع) صفت:۔ گاجر کی شکل کا۔ گاجر کے ڈول کا۔ گاؤدم +

مَخزن (ع) اسم مذکر:۔ خزانہ کی جگہ۔ جمع کرنے کی جگہ۔ گودام۔ مال گودام۔ گودام گھر۔ سیگزین + گنج۔ ذخیرہ +

مَخصُوص (ع) صفت:۔ خاص کیا گیا + نامزد کیا گیا +

مخصوص کرنا (و) فعل متعدی:۔ خاص کرنا۔ نامزد کرنا +

مُخطّط (ع) صفت:۔ (۱) لکیروں والا۔ خط دار۔ وہ شے جس پر لکیریں پڑی ہوئی ہوں + ڈوریا۔ دھاریدار۔ سینکیا۔ (۲) خط نکلا ہوا۔ ڈاڑھی آیا ہوا + وہ شخص جسکے ڈاڑھی نکلتی آتی ہو +

مخطُور (ع) صفت:۔ (۱) خطرہ کیا گیا۔ اندیشہ کیا گیا۔ وہ چیز جس سے خوف و اندیشہ ہو (۲) وہ بات جو دل میں گزرے۔ دل میں پیدا ہونے والا خیال۔ دل میں گھومنے والا خیال +

مخفّف (ع) صفت:۔ تخفیف کیا گیا۔ گھٹایا گیا۔ ہلکا کیا گیا۔ اختصار کیا گیا۔ کم کیا گیا + وہ لفظ جسمیں سے کوئی حرف کم کیا جائے جیسے بُدبو کا مخفف ہے +

مخفی (ع) صفت:۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ گپت۔ خفیہ + شہزادی زیب النساء کا تخلص (اس کا قابلِ عبرت مقبرہ لاہور کے پاس موضع نواں کوٹ میں بندہ نے دیکھا ہے)

مخفی رکھنا یا کرنا (و) فعل متعدی:۔ پردہ رکھنا۔ چھپانا۔ ظاہر نہ کرنا +

مخفی نہ رہے کہ (و) فقرہ۔ واضح ہو کہ۔ واضح رہے کہ۔ معلوم ہو کہ +

مُخِل (ع) صفت:۔ خلل انداز۔ خلل ڈالنے والا۔ مُضِر۔ رخنہ انداز۔ فتنہ پرداز۔ فتور ڈالنے والا +

مُخِل ہونا (و) فعل لازم:۔ خلل انداز ہونا۔ رخنہ انداز ہونا +

مُخلص (ع) صفت:۔ (۱) اخلاص کنندہ۔ خالص۔ راستباز۔ صادق۔ سیدھا سچا۔ کھرا۔ بے کپٹ۔ بیریا۔ وفادار۔ بادفا (۲) (لشکری) مجرّد۔ بن بیاہا۔ کوارا۔ بے زن و فرزند +

بنیانا کا تقیض (۳) اسم مذکر:۔ دوستِ صادق۔ یارِ غار۔ سچا دوست۔ پکا دوست +

(بضم و کسرِ لام اخلاص کرنے والا۔ بفتحِ میم و فتحِ خا خالص کیا گیا۔ راکیا گیا۔ پاک کیا گیا۔ خلاص کیا گیا۔ بفتحِ میم و فتحِ لام و خا اخلاص۔ محل تمام اور میر صدر بھی ہے جسکے معنی رائی۔ خلاصی۔ آزادی کے آتے ہیں)

مُخلصی (ع) اسم مؤنث:۔ خلاصی۔ رہائی۔ نجات۔ چھٹکارا۔ آزادی۔ چھٹی +

مخ

مخلُوط (ع) صفت:۔ گڈمڈ۔ ملا جلا۔ باہم آمیختہ۔ آمیختہ شدہ +

مخلُوط النّسل (ع) اسم مذکر:۔ دوغلا۔ دونسلا۔ مجنس۔ شخص جسکی نسل میں مختلف جنسوں کا خون ملا ہو +

مَخلُوق (ع) صفت:۔ (۱) پیدا کیا گیا۔ پیدا کیا ہوا۔ رچا ہوا۔ اُپجن کیا ہوا۔ (۲) اسم مؤنث۔ خلق۔ دُنیا۔ سارا کُنبۂ بشر۔ سرشتی ہستی۔ کائنات عالم کون و فساد۔ خلقت +

مخلُوقات (ع) اسم مؤنث:۔ (مخلُوق کی جمع)

مُخلّی (ع) صفت:۔ خالی کیا گیا۔ رہا کیا گیا۔ چھوڑا گیا۔ آزاد کیا گیا +

مُخلّی بالطّبع (ع) صفت:۔ رہا کردہ شدہ بالطبیعت۔ بطبیعت پر چھوڑا گیا باہم بے تکلف۔ باہم آزاد۔ جیسے یہ دونوں نہایت مخلّی بالطبع ہیں +

مُخمّر (ع) صفت:۔ خمیر اُٹھایا ہوا۔ خمیر کردہ شدہ +

مُخمّس (ع) صفت:۔ (۱) پنج گوشہ کردہ شدہ (۲) اسم مذکر۔ پنج گوشہ۔ پنج کونہ۔ پانچ ضلعوں کی شکل (۳) ایک قسم کی نظم جس میں پانچ پانچ مصرعوں کا ایک ایک بند ہوتا ہے +

مُخمّسات (ع) اسم مذکر:۔ مخمّس کی جمع +

مَخمَصہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بھوک۔ گرسنگی۔ کھدیا۔ بھوک کی آگ۔ بھوک کی جھنجھلاہٹ (۲) مجازاً) غمِ عظیم۔ اضطراب انگیز۔ نہایت غم والم جس سے بیقراری ہو جائے (۳) مشکل۔ تردد + عذاب۔ فکر + ضیق + جھمیلا۔ بکھیڑا۔ دقّت جھگڑا + سبب۔ فساد۔ جھنجھٹ ؎

نظر آجائیں اگر مصحفِ رُخ کے جلوے نہ رہے مخمصہ دہر میں (اضداد مثل) (سیم دہلوی)
دم ناک میں ہے گبر و مسلماں کی سمجھ سے یار چھینگے گا مخمصہ کفر و دیں سے کب (ساحل)
عجب طرح کا یہ مخمصہ ہے حصول کیونکر ہو کارِ بینا (مصرعہ)

مَخمَصے (و) اسم مذکر:۔ (۱) مخمصہ کی جمع (۲) حروفِ مقیّرہ کے آجانے کے سبب ہائے مختفی کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

مخمصے میں پڑنا (و) فعل لازم:۔ جھمیلے میں پڑنا۔ جھگڑے بکھیڑے میں پڑنا۔ دقّت اور تردد میں پڑنا +

مخمصے میں ہونا (و) فعل لازم:۔ عذاب میں ہونا۔ دیکھو (مخمصے میں پڑنا)
عجب مخمصے میں ہُوں جورِ فلک سے حوادث کے تیروں کا سینہ نشاں ہے (دبیر)

مُخمل (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) ایک نہایت نرم اور ملائم کمخواب یا ریشمی یا سُوتی ریشمی کپڑے کا نام ؎

غافل مری طرف سے ہے شمشیرِ یار کی جب دیکھیے ہے خواب میں مخمل حسام کا (اسیر)
(شوائے لکھنؤ نے اسکو مذکر باندھا ہے چنانچہ اسیر کے شعر سے بھی ثابت ہے)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مخم

(۲) ایک قسم کے پھول کا نام جو سُرخ اور نہایت ملائم ہوتا ہے +

مخمل سا (ف) صفت :- نہایت ملائم - لُدگُدا - گداز - گالا سا - رُوئی کی مانند نہایت نرم

مخمور (ع) صفت :- مست - متوالا - بدمست - نشہ میں چُور - خراب - نوشیدہ (مدہوشی - مدھ ماتا - وہ مخمور آنکھیں ذرا دیکھنا - یہ مستی کہاں بادہ ناب میں - مجروح)

مخنث (ع) اسم مذکر - لغوی معنی ہیجڑے بنایا ہوا - زنانہ - ہیجڑا - زنخہ - وہ شخص جسکو نامرد بنایا ہو - پُشتنگ - زنانہ صفت - جادہ اُو +

مخول (ع) اسم مؤنث :- (عوام) (اصل میں کھول تھا جو کھُلے اور کھِلی ہنسی مزاح سے مرکب ہے) ہنسی - ٹھٹھا - مذاق - مزاح - چھیڑ خانی +

مخول کرنا (ف) فعل متعدی :- ہنسی کرنا - ٹھٹھا کرنا - کھلی کرنا - چھیڑ خانی کرنا +

مخولیا (ف) اسم مذکر - ٹھٹھے باز - ہنسی باز - مسخرا - ظریف - ٹھٹول +

مخیّر (ع) صفت :- (۱) نہایت نیک - (۲) خیرات کرنے والا - سخی - فیاض - داتا (۳) ہنسی - احسان اللہ صاحب شاگرد ذوق کا تخلص +

(اردو والے اکثر اسے مفتوح کے ساتھ بولتے ہیں) +

مخیّلہ (ع) اسم مذکر :- قوتِ خیالی - خیالی قوت +

مُخیّم (ع) اسم مذکر :- (از باب تفعیل) خیمہ کھڑا کرنے کی جگہ - پڑاؤ - خیمہ لگانے کی جگہ - مجازاً قیام (مقام کرنے کی جگہ - خیمہ گاہ - کیمپ +

مُخیّم (ع) اسم مذکر :- (از باب افعال) دیکھو مُخیّم +

مدّ (ع) اسم مؤنث :- (۱) کشش - کھنچاؤ + پھیلاؤ کا تقیض - جوار - جذر کا ضد + افزونی - زیادتی - پھیلاؤ +

شب معراج چڑھا عرش پہ دم میں اُتر آیا — بیاں اُس تلزم مستی کے ہو کیا جذر اور مد کا (شیدی)

(۳) عرضی خط - بڑا خط - وہ دراز اور لمبا خط جو سال یا عرضی میں کھینچا جاتا اور اُسکے نیچے سے حساب یا مطلب شروع کیا جاتا ہے +

قاصد یہ کیوں نہ عرضی کو دیکھے — مد ہے شبیہ آپ کے زار و نزار کی (ناسخ)

(۳-۴) نوکری کا صیغہ - جیغہ - ملازمت - محکمہ - سررشتہ - دفتر +

نہ مطلب لگاری کا اِنکو سلیقہ — نہ دربارداری کا اِنکو سلیقہ
نہ امیدواری کا اِن کو سلیقہ — نہ خدمتگاری کا اِنکو سلیقہ
قلی یا نفر ہو تو کچھ کام آئے
مگر اِن کو کس میں کوئی کھپائے

(۴) بنیا حساب شروع کرنے کی علامت جو بطور خط ہوتی ہے + عُنوان - پیشانی - سُرخی - سرنامہ (۵-۶) باب - فصل (۶) رقم (۷-اسم مذکر) وہ الف محمدودہ کی

مہ

علامت جو اسکی درازی ظاہر کرنے کے واسطے لکھی جاتی ہے جسکی شکل یہ ہے آ +

خط ہوا روشن جو لکھا حاضر جاناں کا وصف — دائرہ مہتاب رشک کہکشاں ہو گیا (اسیر)

مدِ امانت (ع) اسم مؤنث :- بیعنہ امانت - رقم امانت - حساب امانت +

مدِ سُرمہ (ع + ف) اسم مذکر - تحریر سُرمہ - سرمہ کا خط جو آنکھوں میں کھینچا جاتا ہے +

مدِ مقابل (ع) اسم مذکر :- (۱) برابر کا خط - جمع اور خرچ کی مد جو ایک دوسرے کے محاذی ہوتی ہے (۲) حریف - مخالف - ہمسر - برابر کا دعویدار - ستیزہ کش ٥

صورت دکھا کے آئینہ کو نام بھی بتاؤ — ہو جائے خوب مدِ مقابل کو اطلاع
آئینہ دیکھ کر تمہیں مشتاق کیا ہوئے — تم سے سوا ہے مدِ مقابل کی آرزو ؟ (داغ)
طوبائے جنان سرو کے گلزار کے ہوتے — کب مدِ مقابل قدِ دلدار کے ہوتے (اسیر)

(۳) برابر کی چوٹ - برابر کی جوڑ ٥

نہ تو کہ اشارہ بھی نہیں کرتے ہو ادھر سے — گرتا ہے نظر سے یوں کوئی مدِ مقابل کو (اسیر)
یوسف زمیں میں گڑ گیا شیریں ہوئی تمام — مدِ مقابل آپکے ہو ہو کے آئے کون (مؤلف)

(۴) ترتیب - عدد - (۵) دو سو اگروں کا باہمی کھاتا +

مدِ نظر (ع) اسم مؤنث :- (۱) نگاہ - پیش نظر - وہ چیز جو نظر کے سامنے ہو

(۲-۳) قصد - ارادہ - مقصد - منشور + پیش نہاد خاطر + منظور - منظورِ نظر ٥

بنے عربیاں تجھے اے رشکِ قمر دیکھ لیا — دیدۂ دل کو جو تھا مدِ نظر دیکھ لیا (آتش)
تعظیم یہی اتنی ہر وقت فائدہ کیا — اب تک ہے ہمیں مدِ نظر تکلف (اشارہ)
یاں دل میں خیال اور ہے واں مدِ نظر اور — ہے حال طبیعت کا ادھر اور اُدھر اور (داغ)
مردم آنکھوں میں ہمیں رکھیئے پتلی کیطرح — خوش لگا ہوں کے اگر مدِ نظر ہو جائیگے (امانت)
روانی گر اپنی نہ اُسے مدِ نظر ہو — تو بچ کے تو سے دست نکل جائے قیامت (مجروح)
کیوں تیغ و دوم تاج تری زیب کمر ہے — تو خونریزیٔ عشاق مگر مدِ نظر ہے
کچھ ہجر کے ماروں کی بھی لیجان خبر ہے — فرمایئے تو آپ کو کیا مدِ نظر ہے

مدّ (س) اسم مؤنث :- (۱) شراب - بادہ - مدا - بنت العنب - دختر رز - مے - صہبا - مُل (۲) نشہ - مستی - سُکر - خُمار - متوالا پن - سرشاری - مدہوشی - بدمستی - مخموری - کیف (۳) آنند - خوشی - فرحت - انبساط - تفریح - مسرت (۴) ہاتھی کی کنپٹی یا گالوں سے ٹپکتا ہوا پانی جو حالتِ مستی میں ٹپکا کرتا ہے (۵) غرور - گھمنڈ - گرب - مان - تکبر - کبر - فرہ - ابھمان - خود بینی (۶) دیوانگی - جنوں - سودا - مالیخولیا (۷) دریا - بحر - ندی - رود - جُو (۸) خواہشِ نفسانی - شہوت - جوش - جذبہ - ولولہ - شوق (۹) منی - آبِ پشت - نطفہ (۱۰-۵) وہ پانی جو حالتِ مستی میں ٹپکتا ہے جیسے نیم کا مدّ جو ٹپکے ڈاکی چھپتیں (۱۱-۵) شہد - انگبین - ماچھک - کچھ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مدا

مد پر آنا۔ و۔ فعل لازم ۱ مستی پر آنا۔ مست ہونا + گرانا + آنگ پر آنا۔ اٹھنا ۲ شباب پر آنا۔ بلوغت کو پہنچنا۔ سیانا ہونا۔ جوان ہونا۔ جوبن پر آنا۔ عود پر آنا ۵

ایک چرکھ جب مد پر آوے لاکھوں ناری سنگ لپٹاوے
جب وہ ناری مد پر آوے تب وہ ناری نہ کہلاوے

(مد پر آنا دعائے ساتھ محض غلط ہے)

مدماتا (ہ) صفت ۔ (۱) متوالا۔ بدمست۔ سرشار۔ مخمور۔ نشہ میں چور +
جوانی کے نشہ میں مست۔ جوانی میں سرشار۔ (۲) مغرور۔ ابھاتی۔ متکبر۔ گردان۔ مدمغ۔ خود بیں۔ گھمنڈی (۳) شگفتہ۔ پھولا ہوا (۴) جوبن پر آیا ہوا۔ بھاری پر آیا ہوا + جوان۔ بالغ (۵) پُرشہوت۔ نفس پرست۔ کامی +

مدکی ماتی (ہ) صفت ۔ (۱) شہوت کی بھری ہوئی (۲) بدمست۔ متوالی۔ (۳) نشہ میں چور۔ مخمور۔ خمار میں بھری ہوئی + (ٹھمری) ۵

گوری تورے متوارے رس بھرے نین سین کی جاگی مدکی ماتی کٹ کدرین دیکھے ہاتھ چین

مدماتی (ہ) صفت ۔ (۱) شہوت میں بھری ہوئی۔ پُرشہوت۔ مستی پر آئی ہوئی مستانی ہوئی (۲) متوالی۔ مست۔ نشہ میں بھری ہوئی۔ مخمور۔ سرشار۔ خمار آلودہ (۳) کمال خواہشمند۔ نہایت دلولہ میں بھری ہوئی۔ شوق میں پُر + عاشق ۵

میں مداتی پیو کی اور کس پر ڈارون جی جوبن مدا ٹپک رہو تورے پیا پانی (ہ ۱)

(۴) ابھاتی۔ مغرور +

مدماتے (ہ) صفت ۔ (مداتا کی جمع) بھرے۔ مست۔ مخمور۔ نشہ میں چور ۵

ہو گوری تورے مداتے رس بھرے نینا اک بچن میں من موہ لینو ری گدر نکٹ ہیں کیا کہنا (ٹھمری)

مدّاح (ع) صفت ۔ مدح کرنے والا۔ تعریف کرنے والا۔ ثناخواں + استتی گانے والا + بھاٹ + قصیدہ گو (ہ) بھٹی کرنے والا۔ خوشامدی +

مدّاحی (ع) اسم مؤنث ۔ مدح سرائی + بھٹی +

مدّاخِل (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) مخارج کا نقیض۔ جا بمائے دخل + آمدنی۔ زر و زمین۔ زر۔ آمدنی۔ خراج۔ معاملہ۔ محاصل۔ پراپت (۲) محل وغیرہ پر کیا ہوا طلائی کام جو اکثر آرائشوں مونڈھوں پر خوشنمائی کے واسطے ٹانکہ دیتے ہیں۔ ترنج۔ بان۔ سموسہ۔ زین کے گوشوں وغیرہ پر بھی اس قسم کا کام بنایا جاتا ہے +

(یہ لفظ اگرچہ مدخل کی جمع ہے مگر فارسی والے مفرد استعمال کرتے ہیں)

مدّاخِلِ مخارج (ع) اسم مؤنث ۔ آمدنی و خرچ۔ درآمد و برآمد زر +

مُداخلت (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) دخل۔ درک۔ دست اندازی + تعرض مزاحمت (۲) قبضہ۔ تصرف۔ قابو۔ تحت +

مدا

مُداخلتِ بلامرضی (ع) اسم مؤنث ۔ (قانون) بلا اجازت دخل کرنا یا کسی کے مکان میں گھس جانا +

مُداخلتِ بیجا (ع + ف) اسم مؤنث ۔ خلاف مرضی یا بے موقع دست اندازی۔ دخل بیجا

مُداخلتِ بیجا بیخانہ (ع + ف) اسم مؤنث ۔ بلا اجازت گھر میں گھس جانا +

مُداخلتِ صریح (ع) اسم مؤنث ۔ کھلم کھلا دست اندازی۔ کسی کے گھر میں ورانہ گھس جانا +

مُداخلت کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ دخل دینا۔ درک دینا۔ بیچ میں بولنا + دست اندازی کرنا +

مداد (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) دوات کی سیاہی جو مرکب روشنائی (۲) ۔ (ف) فانوس آجکل مینسل کو بھی مداد کہتے ہیں پہلے قلم سرمہ یا کاجل کو مرگی کہتے تھے +

مدار (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) آک کا درخت۔ اکون کا درخت۔ اکوا۔ اکا۔ ایک گھرانی درخت کا نام جس میں سے دودھ نکلتا اور اس کے ڈوڈوں میں سے روئی کی مانند روئیں نکلتے ہیں (۲۔ ا) مدار شاہ کا مختصر (کہتے ہیں کہ یہ ایک مجذوب اور درویش کامل میاں روشن شاہ کے مرید دلی میں تھے۔ ہمیشہ گنگوہ میں جو اجمیر شریف سے چار کوس کے فاصلہ پر ہے رہا کرتے تھے۔ اکثر لوگ ان کے دیکھنے والے ان کی کرامات کے قائل ہیں۔ ان کی قبر پر ایک بہت بڑا جال کا درخت کھڑا ہے اس کی نسبت مشہور ہے کہ پہلے سوکھا تھا جب آپ وہاں بیٹھنے لگے تو سرسبز ہو گیا یہانتک کہ اس کی شاخیں زمین سے جا لگیں اور بعد انتقال اسی جگہ دفن ہوئے۔ جہلاء ان کی بہت مانتے ہیں)

مدار کی بڑھیا (ہ) اسم مؤنث ۔ (محاورہ) آک کی بڑھیا جو اس کے ڈوڈوں میں سے نکلتی ہے آوارہ یوں ہوا و ہوس میں ہیں شیخ جی جس طرح اڑتی پھرتی ہے بڑھیا مدار کی (ناسخ)

مدار (ع) اسم مذکر ۔ (۱) ستارے کے دورہ کرنیکی جگہ۔ دورہ کرنیکی جگہ۔ جائے دور۔ جائے گردش + کیلی۔ دھری۔ قطب۔ چول (۲) مجاز جس پر کوئی بات ٹھیری ہوئی ہو۔ انحصار۔ موقوف کیا گیا۔ منحصر کیا گیا۔ موقوف علیہ ۵

دکاں انکی ہے اور بازار انکا بیچ اُن کا ہے اور ہوا اُنکا
زمانہ میں پھیلا ہے بیوپار انکا ہے پیرو جواں بر سرِ کار انکا
مدار اہلکاری کا ہے اب انہیں پر
انہیں کے ہیں اوقص انہیں کے ہیں دفتر (انجمن)

(۳) دائرہ۔ دورہ۔ حلقہ۔ (۴) قیام۔ قرار۔ ٹھیراؤ۔ ٹکاؤ ۵

اس میں طول امل ہزار ہزار زندگی کا مدار ایک نفس (مجروح)

مدارُالمہام (ع) اسم مذکر ۔ وہ شخص جس پر امورِ سلطنت کا دارمدار ہو جسکے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مدا

متعلق سلطنت کے کاروبار ہوں۔ وزیرِ اعظم۔ منتری۔ نائب السلطنت۔ مختار الملک ✦ عامل۔ حاکم۔ ناظم ✦ فوج کا حاکم ✦ رکنِ سلطنت ✦

مدارِ کار ع ✦ ف۔ اسم مذکر۔ کسی کام کا انحصار ✦ موقوف علیہ ✦

مُداراع ع۔ اسم مؤنث: از (مُدارات) صلح۔ آشتی۔ رعایت۔ خاطر تواضع ظاہری آؤ بھگت (فارسی والوں نے اِسکی تے گرادی ہے)

مُدارات ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) رعایت۔ صلح۔ آشتی۔ (۲) خاطر۔ تواضع۔ آؤ بھگت تکریم و تعظیم۔ ظاہری خاطر داری ✦ اخلاقِ ظاہری ✦ ؎

چل کیسا وہ کسی طرح بہلتے ہی نہ تھے شام سے صبح ہوئی انکی مُداراتوں میں (واغ)
گھر اُسکو بُلا نذر کیا دل تو وہ جرأت بولا کہ یہ بس کیجے مُدارات کہیں اور (جرأت)
نہ وہ صحبت نہ وہ الفت نہ مُدارات رہی آنکھیں ساتویں کی مجھ سے ملاقات رہی (رند)
کہو میر صاحب یہ کیا بات ہے کہ ظاہر خلافِ مُدارات ہے (مؤلف)

مدارج ع۔ اسم مذکر (درجہ کی جمع)۔ درجے۔ رُتبے۔ منصب۔ مناصب ✦

مَدارِس ع۔ اسم مذکر۔ (مدرسہ کی جمع) مکاتب ✦

مداری (۱)۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کے شعبدہ باز یا فقیر جو اکثر بچہ بندر وغیرہ نچاتے اور اپنے ہاتھ کی چالاکیوں سے عجیب عجیب تماشے دکھاتے پھرتے ہیں۔ یہ لوگ شاہ مدار کے پیرو ہیں جیسے ناچی کودے بلندا۔ سال مداری کھائے۔ (۲) حقہ بانہ بٹے باز۔ بازیگر۔ نظر بند۔ ڈھٹ بند ✦

مداریا ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کے درویش جو اپنے سلسلہ کو شاہ مدار تک پہنچاتے ہیں یوں بیٹھے اُسکے در پہ تو مقصود دو دل ملے جیسے لپٹے ہیں سرِ گاں مدار سے (میر)
(۲) ایک قسم کا چھوٹا ساحقہ جو اکثر درویشوں کے پاس رہتا ہے۔ سُرسُری ✦

مُدافعت ع۔ اسم مؤنث۔ ایک دوسرے کو دفع کرنا۔ تردید۔ امتناع۔ دفعیہ۔ روک۔ ہزیمت۔ شکست ✦

مُدام ع۔ تابع فعل۔ (۱) ہمیشہ۔ رکھا گیا ✦ ہمیشہ۔ نِت۔ سدا۔ دائم۔ برابر۔ بلاناغہ۔ علی الدوام۔ متواتر۔ (۲) شراب۔ دارو۔ مے ✦

مُداوا ع۔ اسم مذکر۔ (مداوات کا مخفف) دوا درمن۔ دوا دارو۔ علاج معالجہ۔ دوا کھکھ درماں ✦ چارہ۔ تدبیر۔ اُپائے۔ جتن ؎

ہے درد عشق اِسکا مداوا کرو کہ میں کیا اُسکا علاج ہی نہیں جو دل کی چوٹ ہے (مصحفی)
مریضِ عشق ہوں میرا مُداوا اُنسے کیا ہوگا مسیحا تم ہو مجھ کو جیسیٰ مریم سے کیا ہوگا (حسن)

مُداوات ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (مداوا) ✦

مُداومت ع۔ اسم مؤنث۔ ہمیشگی۔ مواظبت۔ استمرار۔ قیام۔ ثبات ✦ درد ✦

مدح

مُدبّر ع۔ صفت۔ لغوی معنی پشت دیا گیا یعنی وہ شخص جسکو اُسکے نصیب نے پیٹھ دکھائی ہو۔ واژوں بخت۔ بدنصیب۔ برگشتہ بخت۔ کرم ہین۔ ابھاگی۔ بنجتا۔ ادبار والا ✦

مُدبّر ع۔ صفت۔ (۱) تدبیر کرنے والا۔ صاحبِ تدبیر۔ ناصح (۲۔ اسم مذکر) منتری۔ صلاح کار۔ کونسلی۔ مُشیر ✦

مُدبّرانِ سلطنت ع۔ اسم مذکر۔ کاربردازانِ سلطنت۔ وزرائے سلطنت۔ مدارالمہام۔ ارکینِ سلطنت ✦

مدّت ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) عرصہ۔ دیر۔ ؎

مدت ہوئی کہ ہمنے بھی کچھ تھا لکھا پڑھا — پر عاشقی میں بھول گئے سب محاورا
کل سے جو آیا نامۂ الطاف آپ کا — ایک ایک سے میں پھرتا ہوں القاب پوچھتا
خط کے ترے جواب نے زمزمہ کیا مجھے

(۲) میعاد۔ مہلت۔ (۳) وقت۔ زمانہ۔ کال۔ اوسر (۴) وقفہ۔ ڈھیل (۵۔ ۱) قرن۔ جگ۔ عرصۂ دراز ✦

مدّت العمر ع۔ تابع فعل۔ تمام عمر۔ عُمر بھر۔ جنم بھر۔ مادام الحیات۔ تا بزیست ✦

مدّتِ عِدّت ع۔ اسم مؤنث۔ طلاق کے بعد کی میعاد کہ اُس میں عورت کو نکاح کرنا جائز نہیں ہے۔ مثلاً مطلقہ کے واسطے تین حیض یا تین مہینے تک بیٹھا رہنا تاکہ اولاد پر جھگڑا نہ پڑے اور بیوہ کے لئے چار ماہ دس یوم تک نامحرم سے چھپنا تاکہ پورا پورا ماتم رہے۔ حاملہ کی عدت وضع حمل تک محدود ہے ✦

مدّت کا ۱۔ تابع فعل۔ پرانا۔ برسوں کا۔ عرصۂ دراز کا ✦

مدّت گزرنا ۱۔ فعل لازم۔ عرصہ گزرنا۔ دیر ہونا۔ زمانہ بیتنا۔ ؎

قابل دید نہ دیکھیں آنکھیں — مدت اے نرگس شہلا گزری۔ (رند)

مدّتِ مدید ع۔ اسم مؤنث۔ عرصۂ دراز ✦

مدّت مقررہ ع۔ اسم مؤنث۔ میعادِ مقررہ۔ بندھی ہوئی میعاد۔ معمولی وقت ✦

مدّت ہوئی ۱۔ (محاورہ) عرصہ گزرا۔ زمانہ ہوا۔ جُگ بیتا ✦

مَدح ع۔ اسم مؤنث ✦ (۱) تعریف۔ ستائش۔ توصیف۔ تحسین۔ آفرین۔ بھٹی۔ ثنا۔ اُستتی ✦ (۲) وہ نظمیہ تعریف جو بطور قصیدہ کوئی شاعر اپنے ممدوح کے حق میں لکھے ✦

مدح خواں ع ✦ ف۔ اسم مذکر۔ تعریفیہ اشعار پڑھنے والا ✦ ڈوم۔ بھاٹ۔ بیراثی ✦

مدح خوانی ع۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مدح سرائی۔ ثناخوانی۔ حمد سرائی ✦ بھٹئی ✦

مدح سرائی ع ✦ ف۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (مدح خوانی)

مدحت ع۔ اسم مؤنث۔ ستائش۔ صفت و ثنا۔ تعریف و توصیف۔ حمد و ثنا ✦

مَدخل ع۔ اسم مؤنث۔ داخل ہونے کی جگہ۔ آمدنی۔ درآمد۔ مالگزاری۔ معاملہ ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مدخولہ ع - اسم مؤنث - وہ عورت جس سے صحبت کی گئی ہو - زن جماع کردہ شدہ - وہ عورت جسے گھر میں ڈال لیا ہو + حرم + آشنا +

مدد ع - اسم مؤنث - (۱) کمک - سہایتا - سہارا - دستگیری - امداد - اعانت - تائید - معاونت - یاری - پشتی - حمایت - پچک - جیسے ہمتِ مردان مددِ خدا - ؎ ناسخ فلک نے خاک میں لیکر ملا دیا - اب چاہئے ہے مجکو مدد بوتراب کی (ناسخ) (۲ - ۵) خوراک - رسد - راتبہ - (۲ - ۵) راج مزدور + کار تعمیر +

مدد اللہ ع - اسم مؤنث - عشق اللہ کا جواب جو آزاد فقیر وعلیکم السلام کی بجائے استعمال کرتے ہیں +

مدد بانٹنا - ف - فعل متعدی مزدوری کی مزدوروں کی تقسیم کرنا - راج مزدوروں کی اجرت دینا - روزانہ تقسیم کرنا - روز بانٹنا +

مدد پہنچانا - ف - فعل متعدی کمک پہنچانا - سہارا دینا - سہایتا کرنا - دستگیری کرنا +

مدد خرچ ع + ف - اسم مؤنث - بطور امداد کچھ دینا - خرچ میں مدد کرنا + چندہ بیہری - باپھہ - (۲) پیشگی روپیہ دینا + نقادی +

مدد دینا - ف - فعل متعدی - کمک دینا - دستگیری کرنا - معاونت کرنا - سہارا دینا +

مدد کرنا - ف - فعل متعدی - یاری کرنا - دستگیری کرنا - کمک دینا - سہارا دینا - پشتی کرنا +

مدد گار ع + ف - اسم مذکر - معاون - سہایک - حمایتی - پشتی بان - مدد کرنیوالا - معاضد +

مدد مانگنا - ف - فعل متعدی - استعانت چاہنا - امداد کا خواہاں ہونا - کمک طلب کرنا +

مدد محرر ع - اسم مذکر - نائب محرر - اسسٹنٹ - وہ شخص جو کاتب بریں اپنے افسر محرر کی مدد کرے +

مدد معاش ع - اسم مؤنث - (۱) کھانے پینے کا سہارا - پرورش کا وسیلہ - (۲) پنشن - انگلش - سالانہ خواہ ماہواری وظیفہ - علوفہ - (۳) وہ جاگیر جو فضلا - یا اولیاء اللہ وغیرہ کے واسطے وقف کر دی جائے +

مدر ع - صفت - ادرار کرنے والی - پیشاب لانے والی (دوا) پیشاب جاری کرنے والی چیز +

مدرا - ہ - اسم مؤنث - (ہندی) (۱) انگوٹھی چھلا - خاتم + مہردار انگوٹھی - مندری + چھاپ - مہر (۲) وہ حلقہ چوبیں جسے جوگی لوگ اپنے کان میں پہنے رہتے ہیں - جوگیوں کے کانوں کے کنڈل - (۳) سندھیا پوجا میں انگلیوں کو آپس میں ملانا جیسے دھنو - مدرا - یونی مدرا وغیرہ + عقد انامل - (۴) ایک قدیمی چاندی کا سکہ (۵) توتہ مونڈل +

مدرات ع - اسم مؤنث - (مدر کی جمع) ادرار کرنے والی دوائیں - بہانے والی دوائیں پیشاب لانے اور نکالنے والی دوائیں +

مدرس ع - اسم مذکر - درس دینے والا + پڑھانے والا - ملائے مکتبی - پنڈت - معلم - استاد طلبا - مولوی - بھنتی + ادیب - اتالیق +

مدرسۂ ع - اسم مذکر - جائے درس - پڑھانے کی جگہ - مکتب - دبستان - پاٹ شالا - چٹ سال - سکول +

مدرسۂ ابتدائی ع - اسم مذکر - پرائمری اسکول - وہ مدرسہ جس میں شروع کی تعلیم اور ابجد خوانی ہو +

مدرسۂ وسطی ع - اسم مذکر - مڈل سکول - متوسط درجہ کی تعلیم کا مدرسہ انٹرنس سے نیچے کی تعلیم کا مدرسہ +

مدرسی ع - اسم مؤنث - معلمی - پڑھانے کا پیشہ - لڑکے پڑھانے کا کام +

مدرک ع - صفت - سمجھنے والا - مطلب کو پہنچنے والا - بات کی تہ کو پانے والا + ذہین - فہیم - بدھوان - زکی - زیرک +

مدرکہ ع - اسم مؤنث - وہ قوت جس سے انسان اشیائی حقیقت دریافت کر سکے - عقل - ذہن - ذکا - قوت دماغیہ - فہم - ادراک کے متعلق قوت +

مدعا ع - اسم مذکر + (۱) مقصود - مقصد - غرض - مطلب - مراد - منور تھہ - ارادہ - منشاء - ارتھ - خواہش - مرضی - پریوجن - دلی منشا - دلی مقصد - ؎

یہاں تو اور کسی چیز سے نہیں مطلب ہمارا جام تو مطلب ہے مدعا ساقی
بے عدو وعدہ قتل کا نہوا ظلم بھی حسبِ مدعا نہوا
جو مدعیوں کا مدعا تھا موقع وہ ملا تو کیا بُرا تھا - (گلزار نسیم)
سُنتے ہیں مٹ گیا ہے کوئے نقش وہ ہمارا ہی مدعا ہوگا (ناظم)
مدعا یہ تھا کہ ہم دیکھیں تجھے ورنہ کیوں نورِ نظر پیدا کیا (داغ)
زلف کا کھولنا بہانا تھا مدعا ہم سے منہ چھپانا تھا (نامعلوم)

(۲ - ۵) مال - مالِ مسروقہ - وہ چیز جس پر دعوے تھا - ملکیت (۳ - بازاری) مطلوبہ وہ عورت جسکی خواہش ہو +

مدعا بہا ع - اسم مذکر - وہ چیز جس پر دعوے کیا گیا ہو + (قانون)

مدعا پکڑنا - ف - فعل متعدی - چوری پکڑنا - مال مسروقہ برآمد کرنا چوری کا لینا +

مدعا حاصل ہونا - ف - فعل لازم - مطلب برآری ہونا - مراد بر آنا - مقصود کو پہنچنا +

مدعا علیہ ع - اسم مذکر - وہ شخص جس پر دعوے کیا گیا ہو - وہ شخص جس پر نالش کی گئی ہو جو ابدہ - فریقِ مخالف غریقِ ثانی - پرتی بادی - اُتر بادی +

مدعا علیہ گرداننا - ف - فعل متعدی - ملزم ٹھیرانا - الزام دھرنا - مجرم قرار دینا - مرتکب ٹھیرانا - مدعا علیہ قرار دینا +

مدعا نکلنا - ف - فعل لازم - چوری برآمد ہونا - مالِ مسروقہ پکڑا جانا + (قانون)

مدعی ع - اسم مذکر - (۱) دعویدار - دعوے کرنے والا - نالش کرنے والا -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مدع

مطالبہ کرنے والا۔ فریادی۔ داد خواہ۔ نالشی۔ مُستغیث + پیروی کرنے والا۔ سائل۔ باوی۔ جیسے مدعی سُست گواہ چُست۔ (کہاوت) ؎

ہر جائی پن سے تیرے تو اے شوخ بدشمار — واللہ مدعی ہیں میں سارے جہان کا (جرأت)

(۲-۵) جھوٹا دعوے کرنے والا۔ جھوٹا دعویدار۔ (۳-۵) عدو۔ دشمن۔ بیری بدنیول مُخالف۔ ؎

اجل نقاب ہے فلک مدعی زمیں دشمن — مرا جہان میں کوئی نظر نہیں آتا (تسلیم)

ہو دیکھتا ہماری حالت کو ہجرِ جاناں میں — دُعائے بد نہ مرے حق میں مدعی کرتا (مصحفی)

کیا خط میں مدعا لکھوں اپنا کہ مدعی — پہلے ہی اُنکو میری طرف سے پڑھا چکے

آج اُنسے مدعی کچھ مدعا کہنے کو ہیں — پر نہیں معلوم کیا کہو نگے کیا کہنے کو ہیں (ذوق)

(۴-۱) رقیب + حریف۔ ہم عشق۔ غیر۔ ؎

مدعی کو شراب ہے مکو زہر — عاقبت دوستدار ہیں ہم بھی۔ (امیر قزلباش)

دل لیکے اُس کی بزم میں جایا نہ جائیگا — یہ مدعی بغل میں چھپایا نہ جائیگا۔ (داغ)

قیامت ہے کہ ہووے مدعی کا ہم سفر غالب — وہ کافر جو خدا کو بھی نہ سونپا جائے ہے مجھسے (غالب)

اُن پہ دل آیا بری شکل پڑی — مدعی پہلو میں پیدا ہو گیا۔ (نسیم دہلوی)

جرأت بدل کے قافیہ پُرسوز کہ غزل — تا سب کہیں کہ مدعی دیکھا نہ جل گیا (جرأت)

مدعی کی عیب گیری سے ہمیں کیا باک ہے — پاک طینت ہیں محبت بھی ہماری پاک ہے (نامعلوم)

مدعی مدعا علیہ ع۔ اسم مذکر۔ مستغاث مستغیثین۔ فریقین۔ مخالفین۔ وہ دونوں فریق جن میں باہم کسی معاملہ پر عدالتاً عدالتی ہو +

مدعی مدعا علیہ ناؤں شاہ تیرے جائیں (کہاوت) اپنے حمایتی کی بیقدری کرنے کے موقع پر بولتے ہیں +

مدعی ہونا۔ (۱) فعل لازم۔ دعویدار ہونا۔ نالشی ہونا + دامنگیر ہونا کسی بات کا پرساں ہونا

مدعیہ ع۔ اسم مؤنث۔ دعویدار عورت۔ دعوی کرنے والی عورت۔ مُستغیثہ +

مدغم ع۔ اسم مذکر۔ ایک جنس کے دو حرف جو باہم ادغام کئے گئے ہوں +

مدفن ع۔ اسم مذکر۔ جائے دفن۔ قبر۔ گور۔ مقبرہ۔ مزار۔ وہ گڑھا جسمیں مُردہ دفن کیا جائے ؎

غبار آلودہ میں پائے حنائی — مٹا کر آئے ہو مدفن کسی کا (داغ)

گذر تھا جب سرِ مدفن کسی کا — چراغ گور تھا روشن کسی کا + (وحید)

سینہ میں دلِ مُردہ کو میں خاک پکاروں — آواز بھی دی ہے کہیں مدفن سے کسی نے (اشک)

مدفون ع۔ صفت (۱) دفن کیا ہوا۔ گاڑا ہوا۔ دفنایا ہوا۔ (۲) پوشیدہ۔ نہاں۔ مخفی +

مدقوق ع۔ صفت دق والا۔ مریض دق کا مریض۔ وہ شخص جسے دق ہو گئی ہو۔ چھے ماسی +

مدک۔ ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا نشہ جسمیں پانوں کو باریک کترکر افیون مقطمیں ڈالتے اور خوب پکا کر چنے برابر گولیاں بنا کر سکھا لیتے اور جب چاہتے تمباکو کی طرح چلم میں بھر کر

مدھ

اُڑاتے ہیں +

مدک باز۔ ۔ اسم مذکر۔ مدک کا نشہ کرنے والا۔ مدک کا عادی +

مدکی۔ ۔ اسم مذکر۔ مدک باز۔ مدک پینے والا +

مُدلّل ع۔ صفت۔ دلیل سے ثابت کیا ہوا۔ بدلیل ثابت شدہ۔ جسپر دلیل قائم کیگئی ہو۔ معقول۔ قرینِ قیاس + ٹھیک۔ درست +

مُدمّغ ع۔ صفت۔ دماغدار۔ متکبر۔ مغرور۔ اِلھمانی۔ گربان خود بیں۔ خود رائے +

یہ لفظ جن لوگوں نے اِس ہیئت پر عربی خیال کیا وہ غلطی پر ہیں کیونکہ صحیح حسبِ قاعدہ دوسرا یا مدمُغ ہے کہ مدمّغ۔ پس اسے اُردو خیال کرنا چاہئے۔ اور سیم دوم کمسُنو جیسا کہ زبان زدِ عام ہے اُسے بھی صحیح نہیں کہہ سکتے لیکن بصُورتِ عربی ہے)

مدن بان۔ ۔ اسم مذکر (۱) کام دیو یعنی شہوت کا تیر جس ایک مشہور پھول کا نام جو بیلے کی قسم سے ہے۔ جیسے بہار ہے مدن بان موتیا کی + (آوازِ گلفروش)

مدو۔ ۔ اسم مذکر۔ (۱) کُبھ۔ کُہان۔ اُونٹ یا سانڈنی کی پیٹھ کا اُبھرا ہوا حصہ۔ (۲) وہ زخم جو گھوڑے کے دوش پر ہو۔ چارجامہ کے اُوپر کی طرف کا زخم +

مدو پکنا یا آنا۔ ۔ فعل لازم۔ گھوڑے کے دوش یعنی کندھے پر زخم ہو جانا +

مدور ع۔ صفت۔ گول۔ دائرہ نما +

مدوکڑی یا مدھوکڑی۔ ۔ اسم مؤنث۔ ہندو فقیر۔ روٹی۔ نان۔ بھکی۔ ؎

دودو مدوکڑی سانجھ سویرے مجکو دے گوپالا اسمیں بھی کچھ چوک پڑے تو یہ لے اپنی مالا

ہم سے بھوکے بھجن نہوے دیالا (بھجن)

مدھ۔ س۔ تابع فعل (۱) وسط۔ درمیان۔ بیچ۔ جیسے مدھواڑ یعنی وسطی ملک۔ (۲) اسم مؤنث۔ شراب۔ دارو۔ مدرا۔ (۳) دیکھو (مدیہ سنسکرت) +

مدھر۔ س۔ صفت۔ (ہندو) (۱) میٹھا۔ شیریں + رسیلا۔ مزیدار۔ (۲) سُریلا۔ لَے دار + (۳) مرغوب الطبع۔ دلپسند۔ من مانا۔ پیارا (۴) خراماں۔ مٹک چال۔ لچک چال (۵) دھیما۔ متوسط درجہ کا + نرم۔ ملائم +

مدھربانی۔ ۔ اسم مؤنث۔ شیریں کلامی۔ شیریں زبانی۔ میٹھا بول +

مدھر بولنا۔ ۔ فعل لازم۔ میٹھا بولنا۔ رس کی باتیں کرنا۔ شیریں کلامی سے پیش آنا +

مدھرا۔ ۔ صفت۔ میانہ۔ متوسط۔ درمیانی بیچ کی۔ اس کا چھوٹا نہ بڑا۔ جیسے مدھرا قد +

مدھری۔ ۔ اسم مؤنث۔ میٹھی۔ رسیلی۔ سُہانی + لُبھانی۔ مرغوب +

مدھری چال۔ ۔ اسم مؤنث۔ خرام۔ خرام ناز۔ مٹک چال۔ لچک چال +

مدھم۔ ۔ صفت۔ (۱) دھیما۔ دھیرے۔ آہستہ۔ جیسے اُتم گانا۔ مدھم بجانا یعنی گانے کے سُر سے باجے کا سُر نیچا ہونا چاہئے تاکہ آواز دب نہ جائے ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مدھ

رات ہمسایوں نے اُٹھ اُٹھ کے دعائیں مانگیں شور و نالہ میرا مدھم نہ ہوا پر نہ ہوا (ظفر)

(۲) اوسط درجہ کا۔ متوسط۔ میانہ۔ مُعتدل۔ مدیانہ۔ بیچ کی راس کا۔ اچھا برا۔ مثلاً اِس مہینے کا پھل مدھم ہے۔ جیسے اُس کھوتی مدھم ہو پار نکھد نوکری بھیک نہ۔

(۳) نیچا۔ کم۔ اُونچا کا نقیض۔ ادنےٰ۔ کمینہ۔ کمتر۔ جیسے یہ جات کا مدھم میں جات کا اُتم

(۴) ہلکا۔ خفیف + بے آب۔ بے رُوپ۔ بدرُوپ۔ شوخ کا نقیض۔ پھیکا۔ ماند۔ جیسے رنگ مدھم پڑ گیا ؎

کس درجہ شوخ ہے لبِ غنچہ دہن کا رنگ مدھم ہے جسکے سامنے لعلِ یمن کا رنگ (جواب)

(۵) سُست۔ کاہل۔ ڈھیلا۔ مجہول۔ (۶) مندا۔ گھٹا ہوا۔ گرا ہوا جیسے بازار مدھم ہے یعنی نرخ گرا ہوا ہے +

مدھم بیچنا ۔ف۔ فعل متعدی۔ سستا بیچنا۔ زیاں کر کے بیچنا۔ اونے پونے بیچنا

مدھم ٹھاٹھ ۔ا۔ اسم مذکر۔ (۱) کاہل آدمی (۲۔ ستارہ) وہ ٹھاٹھ جو مدھم سُر پر قائم کیا جائے +

مدھم سُر ۔ا۔ اسم مذکر۔ وہ سُر آگ کا جو تار سُر جو گندھار سے ایک درجہ بلند اور اُسکا مخرج معدہ ہے +

مدھم کرنا ۔ف۔ فعل متعدی۔ (۱) کم کرنا۔ گھٹانا۔ (۲) دھیما کرنا۔ آہستہ کرنا۔ (۳) پھیکا اور بے رونق کرنا۔ بے رُوپ کرنا ؎

تیرے ناخن کی برابر ہو سکیں کیا ماہرُو حُسن میں کرتا ہے مدھم یہ ستارہ چاند کو (ناسخ)

مُدھو ۔س۔ اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) شہد۔ انگبین۔ مکھیر۔ مد۔ بانھک۔ پھولوں کا رس۔ (۲) شراب۔ مدا۔ مے۔ دارو۔ انگوری شراب (۳) بسنت رُت۔ موسم بہار چیت کا مہینا۔ (۴) ایک راکشس کا نام جسے کرشن جی نے ہلاک کیا تھا۔ (۵) دُودھ۔ نیر۔ جیون۔ (۶) پانی۔ آب۔ جل۔ (۷) میٹھا رس (۸) ایک درخت کا نام جسے اشوک بھی کہتے ہیں۔ (۹) میٹھا۔ شیریں + میٹھاس۔ (۱۰) مہوے کا درخت +

مُدھوبن ۔ا۔ اسم مذکر۔ مدھو راکشس کے رہنے کا مقام جو متھرا کے قریب واقع ہے + سگریو کے باغ کا نام +

مُدھوپُری ۔س۔ اسم مؤنث۔ مدھو راکشس کی نگری۔ متھرا ضلع کے ایک شہر کا نام جو کرشن جی کی جائے ولادت ہے +

مُدھو ماکھی ۔ا۔ اسم مؤنث۔ شہد کی مکھی۔ نحل +

مدہوش ع۔ صفت۔ (مشتق از دہش) (۱) متحیر۔ سرگشتہ۔ حیران۔ ہکا بکا۔ بھونچکا + دہشت زدہ۔ خوف زدہ (۲۔ مجازاً) اردو اور فارسی والے بمعنی بیہوش۔ متوالا۔ بے سُدھ۔ بدمست۔ سرمست و مخمور مستعمل کرتے ہیں +

مذہب

(یہ لفظ عربی میں برادر معروف بر وزن منقوش بامسرور مروج ہے مگر فارسی میں بروزن سرپوش اور بمعنی بیہوش مستعمل۔ پس اِس لحاظ سے یہ ایک قسم کی تفریس ہے) +

مدہوشی ۔ا۔ اسم مؤنث۔ بے ہوشی۔ بدمستی۔ متوالا پن +

مدّے ۔ا۔ اسم مذکر۔ (بقال) بابت۔ حساب۔ جیسے بھاڑے کے مدّے اُچابت کے مدّے اتنے روپے ہوئے +

مدید ع۔ صفت۔ لمبا۔ دراز۔ طویل۔ جیسے عرصۂ مدید +

مدینہ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) شہر۔ نگر۔ نگری۔ بلدہ۔ (۲) عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مرقد مبارک بنا ہوا ہے +

مدیون ع۔ اسم مذکر۔ قرضدار۔ دیندار۔ مقروض +

مڈاسا ۔ا۔ اسم مذکر۔ (صحیح مُنڈاسا) مُنڈاسا سر کا لپیٹنا + دستار۔ پگڑی + دوپٹا۔ صافہ +

مڈچی ۔ص۔ صفت۔ حقارتاً۔ مڈل پاس کردہ۔ وہ شخص جس نے صرف مڈل پاس کیا ہو +

مڈھ ۔ا۔ صفت۔ (۱) مرد معمّر کُہن سال۔ بزرگ۔ رُو۔ (۲) سرگروہ۔ سرغنہ۔ سردار۔ سرخیل۔ چودھری

مڈھا ۔ا۔ اسم مذکر۔ (۱۔ لکھنؤ) پتنگ کا سر۔ کنکوے کا سر۔ (۲۔ پنجاب) گڑی جو تکلے پر بنتی ہے +

مڈھ بھیڑ ۔ا۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (مُٹھ بھیڑ) وہ ملاقات جو اثناء راہ میں ہو جائے کٹ کر گر جنگے راہ میں مشتاق علف سے مڈبھیڑ اگر ہو گئی اُس تیغ بکف سے (میر تقی)

مذاق ع۔ اسم مذکر۔ (۱) چکھنا + چکھنے کی جگہ۔ محلِ ذائقہ۔ (۲) چاٹ + مزہ سواد۔ چسکا۔ لذت (۳) قوتِ ذائقہ۔ (۴۔ ۸) باہمی اختلاط۔ آپسکی چہل ؎

لگے کیونکر نہ بات اے نکتہ چیں لب زہر بھی کو کرے جب تو تمہوں کو مرے شامل مذاقوں میں (ظفر)

(۵۔ ۹) رغبت۔ میلان۔ رُجحان (۶۔ ۹) سلیقہ۔ لطف۔ مادّہ۔ ؎

وہ کیا لطفِ سخن جانیں مذاق اپنا کہاں جنکو مزا ہے شعر خوانی کا نظر کامل مذاقوں میں (ظفر)

(۷۔ ۹) ہنسی۔ ٹھٹھا۔ ظرافت۔ تمسخر۔ مزاح۔ دل لگی۔ کھلی۔ ؎

لیا بھلا کے اوّل اُسنے میرا دل مذاقوں میں ہوا پھر دُشمنِ جاں میرا وہ قاتل مذاقوں میں

ترے خنجر سے بہتر کم نہیں شمشیر و خنجر سے کرے ہے ہنستے ہنستے دل کو تُو مسل مذاقوں میں (ظفر)

بمذاق سے ۔ف۔ تابع فعل ہنسی سے۔ ٹھٹھے سے۔ ظرافتاً۔ مزاحاً۔ دل لگی سے +

مذاق کا آدمی ۔ف۔ اسم مذکر۔ دل لگی کا آدمی۔ ظریف۔ خوش طبع۔ زندہ دل +

مذاقیہ ۔ف۔ تابع فعل۔ مذاق کے طور پر۔ ہنسی سے۔ ٹھٹھے سے +

مُذبذب ع۔ صفت۔ بر یک حال و یک جا قرار نگرفتہ۔ متردد۔ وہ شخص جسکو ایک حال اور ایک جگہ پر قرار نہ ہو۔ دُھکا کھا کر پکا کرنے والا + وہ شخص جسکا ارادہ مصمم نہو۔ شش و پنج کرنے والا۔ پس و پیش سوچنے والا۔ غیر مستقل مزاج +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مذبوح

مذبوح ع۔ صفت۔ ذبح کیا ہوا۔ حلال کیا ہوا۔ کاٹا ہوا۔ قتل کیا ہوا۔ مقتول +

مذکر ع۔ صفت۔ صاحب ذکر۔ نر۔ مرد +

مذکور ع۔ صفت (۱) ذکر کیا گیا۔ مذکر کردہ شدہ (۲) بات۔ ذکر گفتگو۔ بات چیت۔ ہمکلامی +

کیا عُود کا مذکور تو کرتا ہے ہمیشہ خاموش ہو زاہد موس حُور کے تئیں (مصحفی)

مذکور تیری بزم میں کس کا نہیں آتا پر ذکر ہمارا نہیں آتا نہیں آتا (ذوق)

کہئے کہئے غیر سے اسوقت کیا مذکور تھا دیکھکر مجکو زباں اپنی لگے کیوں ملنے (ظفر)

تمہاری شوخیِ اظہار پر کچھ شک گزرتے ہیں جہاں کچھ کشمکشگاں ناز کا مذکور ہوتا ہے (ظہیر)

(۳) چرچا۔ افواہ۔ شہرت۔ شہرہ ؎

گلیوں میں اب تلک بھی مذکور ہے ہمارا افسانۂ محبت مشہور ہے ہمارا (میر)

کب سے شجاع مضطر نالے بھر رہے ہے اکر کوچہ میں اُسکے گھر گھر مذکور ہے تو یہ ہے (شجاع)

مذکورہ ع۔ صفت۔ ذکر کیا ہوا۔ ذکر کردہ شدہ +

مذکورۂ بالا یا مذکورۃ الصدر ع۔ تابع فعل جسکا اُوپر ذکر آچکا ہو۔ اُوپر ذکر کیا ہوا۔ وہ شخص جسکا اُوپر کی عبارت میں بیان آچکا ہو +

مذکوری ۔۱۔ اسم مذکر۔ وہ بادنخواہ سپاہی یا چپراسی جو مالگزاری اگاہنے پر مقرر ہو۔ جمع اگاہ کرانے والا سپاہی جسے طلبانہ سے اُجرت دیجاتی ہے +

(چونکہ اس قسم کے اُجرتی سپاہیوں کا حکام سے صرف ذکر کردینا کافی ہوتا ہے اور اُن کا نام رجسٹر ملازمت میں درج نہیں ہوتا لہذا یہ نام اہل عدالت نے مقرر کردیا)

مذلت ع۔ اسم مؤنث۔ ذلت۔ رسوائی۔ بدنامی۔ تحقیر۔ خفت۔ اہانت۔ خواری +

مذمت ع۔ اسم مؤنث۔ ہجو۔ بدی۔ بُرائی۔ نندا +

مذموم ع۔ صفت۔ وہ شے جسکی بُرائی کیجائے۔ نندا کیا گیا۔ بُرا۔ خراب۔ ہجو کیا گیا۔ قبیح۔ بد۔ زشت +

مذمومہ ع۔ اسم مؤنث۔ ہجو کی گئی۔ بُری۔ خراب۔ نندا کی گئی۔ بد۔ زشت +

مذنبین ع۔ اسم مذکر۔ جمع مذنب۔ گنہگار لوگ۔ معاصی +

مذہب ع۔ اسم مذکور (۱) جانے رفتن۔ راہ۔ رہستہ۔ پنتھ۔ طریقہ۔ (۲) دین۔ دھرم۔ ایمان۔ آئین۔ عقیدہ۔ (۳) ملت۔ کیش۔ مشرب۔ مت (۴) رائے۔ جیسے کسی دوا کے نسبت کہتے ہیں کہ اسمیں حکمائے یونان کا یہ مذہب ہے

مذہب بدلنا ۔۱۔ فعل متعدی۔ مذہب اختیار کرنا۔ دوسرے پنتھ میں آنا +

مذہب پھیلانا ۔۱۔ فعل متعدی۔ پنتھ بڑھانا۔ دین کو ترقی دینا +

مذہب میں ملانا ۔۱۔ فعل متعدی۔ پنتھ میں داخل کرنا۔ دین میں شامل کرنا +

مذہبی۔ یا مذبی ۔۱۔ اسم مذکر۔ مہتر۔ سکہ۔ چوہڑا۔ سکہ۔ بھنگی۔ سکھ +

مہ

مذہبی ع۔ صفت۔ منسوب بہ مذہب۔ مذہب سے نسبت رکھنے والا۔ مذہب کے متعلق دینی۔ جیسے مذہبی جھگڑا۔ مذہبی معاملہ۔ مذہبی لڑائی وغیرہ +

مرأت ع۔ اسم مذکر۔ آئینہ۔ مُنہ دیکھنے کا شیشہ + آرسی۔ درپن +

مراتب ع۔ اسم مذکر۔ مرتبہ کی جمع۔ درجے۔ رُتبے۔ مناصب +

مراتب طے کرنا ۔۱۔ فعل متعدی۔ سارے مرحلے اور درجوں کا فیصلہ کرنا۔ امور مستفسرہ کا فیصلہ کرنا۔ جو باتیں دریافت طلب ہوں اُنہیں طے کرنا +

مراجعت ع۔ اسم مؤنث۔ واپسی۔ بازگشت + رجوع + لوٹنا۔ اُلٹا پھرنا۔ واپسی واپس آنا +

مراجعت کرنا ۔۱۔ فعل متعدی۔ اُلٹا پھرنا۔ لوٹنا۔ واپس آنا +

مراحل ع۔ اسم مذکر۔ مرحلہ کی جمع۔ منازل۔ منزلیں۔ درجے +

مراحم ع۔ اسم مؤنث۔ (مرحمت کی جمع) مہربانیاں +

مُراد ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) لغوی معنی ارادہ کیا گیا۔ تلاش کیا گیا + مطلب۔ مقصد۔ ارادہ۔ منشا۔ ناتمرج۔ آس۔ غرض۔ آسا۔ خواہش + چاہ۔ منور تھ۔ ابھلاکھا منتا۔ آرزو۔ لالسا۔ کامنا۔ اِچھا۔ چاؤ۔ (۲) منت۔ مانتا + نذر۔ بھیٹ۔ یہ معنی مُراد ماننا کے ساتھ عورتیں بولتی ہیں مگر دراصل غلط ہیں (۳) منشا۔ مفہوم۔ (۴) مذکر صوفیہ کی اصطلاح میں مُراد وہ شخص ہے جس نے جاذبۂ الٰہی کے بعد درویشی اور سلوک اختیار کیا ہو اور مُرید وہ جو سلوک کے بعد جذب کے مرتبے کو پہنچا ہو

مُراد آنا ۔۱۔ فعل لازم۔ مطلب حاصل ہونا۔ مقصد برآنا۔ کام بننا۔ مناسب پوری ہونا۔ کھلیگا لالے کا تخمہ سجھا میں اے یارو نہال ہو کہ مُراد اب تمہاری آتی ہے (امانت)

مُراد پانا ۔۱۔ فعل متعدی۔ مُراد کو پہنچنا۔ مطلب برآنا۔ مقصد نکلنا۔ مناسب پوری ہونا جیسے۔ اللہ دے اللہ دلائے۔ بندہ دے مُراد پائے +

مُراد پوری کرنا ۔۱۔ فعل متعدی۔ مطلب بھلانا۔ مقصد پورا کرنا۔ کام نکالنا +

مُراد دعوی ۔۱۔ اسم مذکر۔ (قانون) نالش کا مقصد۔ نالش کرنے کی اصلی غرض۔ منشائے نالش۔ تمنائے نالش +

مُراد حاصل ہونا ۔۱۔ فعل لازم۔ مقصد پورا ہونا۔ مطلب برآنا۔ کام بننا۔ کام مُراد ہونا +

فروغ مے سے نہ کیونکہ ہووے ایاغ روشن مُراد حاصل
مثل یہ مشہور ہے جہاں میں چراغ روشن مُراد حاصل
چراغ روشن مُراد حاصل مزار پر دل جلوں کے مت کہہ
یہاں یہ لازم ہے مجکو کہنا کہ داغ روشن مُراد حاصل

مُرادِ دلی ع۔ اسم مؤنث۔ دلی مقصد۔ دل کی کامنا۔ دلی مطلب +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مرا

مُراد رکھنا ۔ا۔ فعل متعدّی۔ قیاس کرنا۔ غرض رکھنا۔ معنی لینا۔ نتیجہ نکالنا۔ انومان کرنا جیسے ہم اِس بیان سے یہ مراد رکھتے ہیں +

مُراد لینا ۔ا۔ فعل متعدّی (۱) غرض رکھنا۔ استخراج کرنا۔ نتیجہ نکالنا۔ معنی لینا۔ قیاس کرنا۔ جیسے ہم اِس سے یہ مُراد لیتے ہیں۔ (۲) مطلب پُورا کرانا۔ مقصد پُورا کرانا۔ کام بنوانا +

اَڑ کے بیٹھے ہیں اسلئے در پر لیکے اب تو مُراد اُٹھیں گے (مؤلف)

مُراد مانگنا ۔ا۔ فعل متعدّی (ع) منّت مانگنا۔ مطلب یا مقصود برآری کی التجا کرنا۔ مُراد چاہنا + دُعا مانگنا +

مُراد ماننا ۔ا۔ فعل متعدّی (ع) منّت ماننا۔ نیت کرنا۔ سنکلپ کرنا۔ نذر و نیاز ماننا۔ عہد کرنا +

مُراد مند ۔ع ف۔ صفت۔ مُراد و تمنا خواہشمند۔ حاجت مند محتاج۔ درمانڈہ

مُرادیہ ۔ا۔ محاورہ۔ منشا ہے۔ غرض ہے مطلب ہے۔ مفہوم ہے +

مرادوں کے دن ۔ا۔ اسم مذکر۔ حسب منشاء ایام۔ ایام جوانی۔ جوبن کا موسم۔ بہار کے دن۔ شباب کا زمانہ ؎

برس پندرہ یا کہ سولہ کا سن جوانی کی راتیں مرادوں کے دن (میر حسن)

مُرادی ۔ا۔ صفت (۱) حسبِ منشا۔ منشا کے مطابق۔ مُراد کے موافق (۲) مجازی اصطلاحی یعنوی۔ فرضی (۳) آنوں کی تعداد ظاہر کرنے کے واسطے بجائے موازی بعض شہروں میں یہ لفظ مُستعمل ہے +

مُرادات ۔ع۔ اسم مؤنث (مُراد کی جمع)

مُرادِف ۔ع۔ اسم مذکر۔ کسی کے پیچھے بیٹھنے یا سوار ہونے والا۔ ہم معنی۔ مُتَرادف۔ سمرتھی جیسے فرق مرادف ہے سرکا اور دست مُرادف ہے یدکا +

مُراری ۔س + ہ + मुरारी = मुर + अरी اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی کرشن کا دشمن + کرشن جی کا لقب۔ (۲) وشنو کا نام +

مُراسلات ۔ع۔ اسم مذکر۔ مُراسلہ کی جمع (۱) خطوط چٹھیاں۔ وہ مکتوب جو برابر والوں کو لکھے جائیں۔ (۲) خط و کتابت چٹھی چپاٹی۔ چٹھی پتری +

مُراسلت ۔ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) باہمی نامہ و پیغام۔ خط و کتابت + تحریر۔ (۲) قانون) اطلاعنامہ۔ دستک۔ طلبی۔ سمن +

مُراسلہ ۔ع۔ اسم مذکر۔ برابر والے کا خط چٹھی۔ نامہ۔ رُقعہ۔ شُقّہ۔ پیغام +

مراسم ۔ع۔ اسم مؤنث۔ (مرسم یا مرسُوم کی جمع) (۱) رسمیں۔ رسومات۔ نشانیاں + (۲) برتاؤ۔ ریت۔ قاعدہ۔ ضابطہ۔ معمُول۔ دستُور +

مرب

مُراعات ۔ع۔ اسم مؤنث۔ از (رعی) لغوی معنی جانوروں کا باہم ملکر چرنا + نگاہ رکھنا۔ کن انکھیوں سے دیکھنا۔ اصطلاحی رعایت۔ سلوک۔ لحاظ۔ مروّت۔ توجّہ

مُرافعہ ۔ع۔ اسم مذکر۔ حاکم کے روبرو اپنا دعوے پیش کرنا + اپیل۔ استغاثہ۔ ایک حاکم سے ہار کر دُوسرے حاکم کے پاس دادخواہی چاہنا۔ نظر ثانی۔ دوبارہ نالش +

مرافعہ کرنا ۔ا۔ فعل متعدّی۔ اپیل کرنا۔ ایک حاکم کی عدالت سے مقدمہ ہار کر دُوسرے بالادست حاکم کے روبرو پیش کرنا +

مُرافقت ۔ع۔ اسم مؤنث۔ باہمی رفاقت۔ باہمی میل جول۔ سنگت۔ ہمنشینی۔ ہمطبیعی۔ یکجہتی۔ دوستی۔ اتّحاد +

مِراق ۔ع۔ اسم مذکر۔ عوام مِبراق۔ خواص مِراق بالتشدید را (۱) ایک پردہ غشائی یعنی جھلی کا نام جو جلد کے نیچے محشُو ہے شکم ہے جسکے نیچے صفاق اور اُسکے نیچے پردۂ ثرب ہے جو معدہ۔ جگر۔ طحال اور امعا پر چھایا ہوا ہے۔ سبب سوداوی مادہ معدے یا طحال میں جمع ہو کر پردۂ مراق میں نفخ کا باعث ہوتا ہے تو اُس سے جو بخارے اُٹھتے ہیں وہ دماغ کو لگ کر حواس میں اختلال اور خیالات میں پریشانی و فساد پیدا کرتے ہیں جن سے ایک جنُوں کی سی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ (۲) مجازاً ایک قسم کا مالیخُولیا جنُوں + سوداوی اکثر دماغی محنت۔ خوف۔ جریان یا کسی ناکامی کی وجہ سے عارض ہو جاتا ہے +

مُراقبہ ۔ع۔ اسم مذکر۔ دھیان۔ گیان۔ سوچ۔ بچار۔ غور۔ تصوّر۔ گردن جُھکا کر فکر کرنا۔ حضورِ دل سے خدا کا دھیان کرنا۔ استغراق۔ سب چیزوں کا خیال چھوڑ کر خدا کا دھیان لگانا +

مرام ۔ع۔ اسم مذکر۔ مطلب۔ مقصد۔ مُراد +

مرانا ۔ہ۔ فعل متعدّی۔ بدفعلی کرانا۔ اغلام کرانا +

مراہم ۔ع۔ اسم مذکر۔ مرہم کی جمع +

مُربّع ۔ع۔ اسم مذکر۔ چوگوشہ۔ چوکھُونٹا۔ وہ سطح جسکے چاروں ضلع باہم برابر اور چاروں زاویے قائمے ہوں +

مربع یا چار زانو بیٹھنا ۔فعل لازم۔ آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔ چوکڑی مار کر بیٹھنا

مربُوط ۔ع۔ صفت۔ ربط کیا گیا۔ بندھا ہوا۔ لگایا گیا + وابستہ +

مربھو کا یا مربُھکا ۔ہ۔ صفت۔ اکّال۔ اگول۔ شکم خوار۔ وہ شخص جو کھانے سے کبھی سیر نہ ہو۔ کال کا ٹُوٹا۔ پیٹُو + قحط زدہ۔ بھوکوں کا مارا۔ کنگال +

مُربّے یا مرتبا ۔ع۔ اسم مذکر۔ پروردہ شدہ۔ پالا ہوا۔ وہ میوہ جو قند یا شکر کے شیرہ میں ڈالکر پالا گیا ہو۔ جام +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مرب

مُربّے ڈالنا ۔ف۔ فعل متعدی۔ کسی میوے کو قند یا۔ مصری وغیرہ میں پرورده کرنا۔ جام بنانا +

مُربّی ۔ع۔ اسم مذکر۔ پرورش کرنے والا۔ تربیت کرنے والا + سرپرست۔ پشت پناہ۔ پُرکھا۔ سہائک۔ دستگیر۔ حامی۔ مددگار۔ ولی نعمت۔ پیٹرن۔ جیسے مربی بیاروں مربّے بخور +

مُربّی بنانا ۔ف۔ فعل متعدی۔ پیٹرن بنانا۔ سرپرست قرار دینا پشت پناہ ٹھیرانا

مُربّی بننا ۔ف۔ فعل لازم۔ سرپرستی اختیار کرنا۔ حامی ہونا۔ پشت پناہ بننا۔ پیٹرن بننا

مُربّی ہونا ۔ف۔ فعل لازم۔ سرپرست ہونا۔ پشت پناہ ہونا۔ پیٹرن ہونا۔ حامی و مددگار ہونا

مربے چور پرائے دھن پر ۔ه۔ کہاوت۔ یعنی پرائی دولت کی خاطر جان دینا کمال حماقت ہے۔ بیگانہ مال مارنا آسان نہیں +

مرپٹ کر ۔ه۔ تابع فعل۔ بمشکل تمام۔ بڑی محنت اور مشقت سے۔ کمال وقت سے نہایت کوشش سے۔ کمال محنت سے۔ جیسے مرپٹ کر تمام دن میں چار آنے کمائے +

مرپچنا ۔ف۔ فعل لازم۔ نہایت جانفشانی کرنا۔ سخت محنت اُٹھانا۔ کمال مشقت کرنا۔ جان توڑ کر کوشش کرنا

مرث ۔س۔ مر اسم مؤنث۔ موت۔ مرگ۔ کال۔ مرن +

مرث اشنان ۔ه۔ اسم مذکر۔ (ہندو) غسلِ میت۔ مُردے کا اشنان +

مرث بیائی ۔ه۔ اسم مؤنث۔ بچگات۔ وہ عورت جسکے سب بچے مگر صرف ایک زندہ رہے +

اسے دوالے خبر تو آئے گی کہ وہ مانڈی ہے مرث بیائی کی (رنگین)

(چونکہ مرث بمعنی مرنا اور بیانا بمعنی جننا آیا ہے اسوجہ سے جس عورت کے بچے جننے کے بعد مر جاتے ہوں اُسے مرث بیائی کہتے ہیں) +

مرث دان ۔ه۔ اسم مذکر۔ مرتے وقت کی خیرات +

مرث کال ۔ه۔ اسم مذکر۔ وقتِ مرگ +

مرث کال سکشا ۔ه۔ اسم مؤنث۔ وصیت +

مرث لوک ۔ه۔ اسم مذکر۔ جہانِ فانی۔ دنیائے فانی +

مُرتاض ۔ع۔ اسم مذکر۔ ریاضت کرنے والا۔ کشٹ اُٹھانے والا۔ اصطلاح تصوف میں نفس سرکش کو تابعدار بنانے والا + علم ہنر یا عبادت میں مشقت اُٹھانیوالا + زاہد۔ تپسی +

مرتا کیا نہ کرتا ۔ه۔ کہاوت۔ جسکی جان پر آبنتی ہے وہ سب کچھ کر گزرتا ہے۔

کیونکر بسے پہ تو قاتل سے نہ جھگڑا کرتا سچ ہے یہ بات دلا کیا نہیں مرتا کرتا (نصیر)

کہاں تک رازِ عشق افشا نہ کرتا مثل یہ ہے کہ مرتا کیا نہ کرتا (موؤف)

مُرتّب ۔ع۔ صفت (۱) ترتیب کیا گیا۔ ڈھنگ یا قرینہ سے لگایا گیا + درست۔ باقاعدہ + (۲) لیس۔ تیار۔ (۳) تالیف کیا گیا۔ اکٹھا کیا گیا +

مُرتّب کرنا ۔ف۔ فعل متعدی۔ تیار کرنا۔ درست کرنا۔ ترتیب دینا + تالیف کرنا + ڈھنگ سے لگانا۔ قرینہ سے رکھنا + بنانا۔ تصنیف کرنا +

مرتّب ہونا ۔ف۔ فعل لازم۔ درست ہونا۔ تیار ہونا۔ باترتیب ہونا + تالیف ہونا۔ تصنیف ہونا۔ بننا +

مرتبان ۔ه۔ اسم مذکر۔ چینی یا مٹی کا وہ برتن جسمیں اچار مربّے یا گھی وغیرہ رکھتے ہیں +

مرتبت ۔ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (مرتبہ) درجت +

مرتبہ ۔ع۔ اسم مذکر۔ (۱) درجہ۔ رتبہ۔ پدوی۔ منصب + عُہدہ (۲) دفعہ۔ بار۔ جیسے کئی مرتبہ +

مُرتدّ ۔ع۔ اسم مذکر۔ کافر۔ مذہب اسلام سے پھرا ہوا۔ منکرِ اسلام۔ منحرف + ادھرمی + ملعون۔ مردود + بیدین۔ ملحد۔ ملیچھ +

مُرتد ہو جانا ۔ف۔ فعل لازم۔ دین سے پھر جانا۔ ملحد ہو جانا۔ کافر ہو جانا +

مُرتشی ۔ع۔ صفت۔ رشوت لینے والا۔ گھوس لینے والا۔ راشی +

مُرتضیٰ ۔ع۔ اسم مذکر۔ (۱) پسندیدہ مقبول (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب +

مُرتفع ۔ع۔ صفت۔ اُٹھایا گیا۔ رفع کیا گیا + دُور کیا گیا + اُونچا۔ بلند۔ جیسے سطح مُرتفع +

مُرتکب ۔ع۔ صفت۔ ارتکاب کرنے والا۔ کسی فعل کا اختیار کرنے والا + کسی بات کا پسند کرنے والا + قصور کرنے والا۔ قصوروار۔ مجرم۔ گنہگار +

مرتہن ۔ع۔ اسم مذکر۔ زیور یا کسی چیز کا گرو رکھنے والا۔ رہن لینے والا۔ گہنے رکھنے والا +

مُرتہنِ قابض ۔ع۔ اسم مذکر۔ ماں یا جائداد مرہونہ پر قبضہ رکھنے والا۔ گرودار +

مرتوس ۔س۔ مر اسم مؤنث۔ قضا۔ مرن۔ یم۔ جم۔ کال۔ موت +

مرتے ۔ه۔ صفت۔ (۱) مرتا ہوا یعنی مرتا ہوا کی جمع۔ (۲) مرتا کی وہ صورت جسمیں حرف مفتوح کے آجانے سے الف کو یاے مجہول سے بدل لیتے ہیں +

مرتے جیتے ۔ه۔ تابع فعل۔ بزعم خواہ راحت سے۔ بُری بھلی طرح جسطرح بنا۔ جوں توں +

بسر ہو گئی زندگی مرتے جیتے ہمیں راس آئیں جفائیں تمہاری۔ (ظہیر)

مرتے دم ۔ف۔ تابع فعل۔ اخیر دم۔ بوقتِ مرگ۔ مرتے وقت۔ بوقتِ نزع۔ عالتِ نزع میں +

مرتے کو مارین شاہ مدار ۔ه۔ کہاوت۔ غریب ہی کو ہر ایک شخص ستاتا ہے + مصیبت پر مصیبت آتی ہے +

مرتے رہنا ۔ه۔ فعل لازم۔ عاشق ہوتے رہنا۔ کسی پر جان دیتے رہنا۔ شیفتہ و والہ رہنا +

کہتے ہیں ہو فا مجھے میں نے جو یہ کہا مرتے رہینگے آپ پہ جیتے ہیں جب تلک (شیفتہ)

جنپہ دل مائل تھا آگے سو بحسرت کہتے ہیں اِک زمانہ وہ بھی تھا جو ہم یہ مرتے رہے (جرأت)

مرتے کو مارنا ۔ه۔ فعل متعدی۔ موتے کو مارنا۔ مصیبت زدہ کو اور مصیبت میں ڈالنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مرت

تکلیف پر تکلیف دینا۔ ؎

پامال نہ کر قبر پری مار کے ٹھوکر مرتے کو تو مارا ہے مٹے کو نہ مٹا اور (بارق)

مرتے وقت ۔(۱) تابع فعل۔ دیکھو (مرتے دم) +

مرتے مرتے ۔(۱) تابع فعل۔ حالت مرگ میں۔ حالتِ نزع میں۔ اخیر وقت میں۔ مرنے کے وقت۔ دم واپسین + جیسے یہ تو مرتے مرتے بھی دو کو لے رہیگا + ؎

موت کو بھی دم دیا آتے نہ دمبازی سے باز دیکھ صابر مرتے مرتے بھی رہے ہشیار ہم (مرزا صابر)

نزع کے وقت بھی سُنکر کے اُدھر دیکھ لیا مرتے مرتے بھی اُسے ایک نظر دیکھ لیا۔ (مصحفی)

مرتیلیا ۔ہ۔ صفت۔ مرجھونا۔ دُبلا۔ لاغر۔ نہایت نحیف و ضعیف۔ از حد کمزور۔ مرتا ہوا + مُردہ دل۔ نہایت کاہل و سُست +

مرثیہ ۔ع۔ اسم مذکر۔ از (رثی بمعنی درد و رحم) (۱) مُردے کا وہ بیان جس سے رحم اور درد پیدا ہو۔ اوصافِ مُردہ۔ میت کی صفت (۲) ماتم۔ سیاپا۔ رونا پیٹنا۔ (۳) وہ نظم یا اشعار جنمیں کسی شخص کی وفات یا شہادت کا حال اور اُسکے رنج و غم کا بیان مرجع ہو۔ مجازاً وہ اشعار جنمیں حضرت امام حسن امام حسین علیہما السلام کی شہادت۔ اہلِ بیت کی مصیبت۔ کربلا کے واقعات اور حادثات جانکاہ غم انگیز بیان کیا جائے۔ یہ نظم خواہ کسی قسم کی ہو اگر وہ نظم سلامی یا قطعہ یا غزل یا قصیدے کی طرز پر ہوگی تو اُسے مجرا یا سلام کہینگے اور یہ التزام مؤثر رکھینگے کہ اُسکے مطلع یعنی اوّل شعر میں لفظ مجرا یا سلام۔ سلامی۔ یا مجرائی عرض ملا دینگے اور اگر مستزاد کی وضع پر ہوں تو اُسے نوحہ کہینگے اور بسط یا ترجیع یا ترکیب بند کے طور پر ہوگی تو اُسے مرثیہ۔ ؎

روتے ہیں جو سُنکے سب مرا حال ہے مرثیہ یا کتاب کیا ہے۔ (مصحفی)

مرثیہ پڑھنا ۔(۱) فعل متعدی۔ مرثیہ خوانی کرنا۔ ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا۔ مُردے کے اوصاف بیان کر کے رونا۔ نوحہ پڑھنا۔ ؎

کشتگانِ وفا شہید ہوئے اب پڑھیں آپ مرثیہ بیٹھے (رند)

مرثیہ خواں ع + ف۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو مجلسِ عزا میں جاکر مرثیہ پڑھتا اور اُسی کو اپنا پیشہ اختیار کرتا ہے۔ نوحہ خواں +

مرثیہ خوانی ۔ع + ف۔ اسم مؤنث۔ مرثیے پڑھنا۔ نوحہ خوانی +

مرثیہ خوانی کرنا ۔(۱) فعل متعدی۔ دیکھو (مرثیہ پڑھنا) نوحہ خوانی کرنا +

مرثیے ۔(۱) اسم مذکر۔ مرثیہ کی جمع۔ نوحے + ؎

مرثیے دل کے لیکے کہتے کو ٹوٹکو شہر دلی میں ہے سب پاس نشانی اُسکی (سودا)

مَرَج ۔ع۔ اسم مذکر۔ مرادف ہَرج + تباہی۔ خرابی۔ بربادی + بے آرامی۔ بےچینی۔ جب یہ لفظ ہرج کے ساتھ بولا جاتا ہے تو رے ساکن ہو جاتی ہے۔ یعنی ہَرج مَرج کہنے اور خلط ملط یا اضطراب اور نقصان و ضرر کے معنی لیتے ہیں +

مرج

مَرجاد ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ ریت۔ سم + چال۔ روش۔ برتاؤ۔ ضابطہ۔ طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ سررشتہ چلن۔ رویہ۔ رواج +

مَرجاں ع۔ اسم مذکر۔ مونگا۔ حجر البحر۔ ایک قسم کا سُورا اندا بحری درخت جسے سمندری کیڑے بناتے ہیں۔ یہ اکثر سرخ یا سفید رنگ کا ہوتا اور بحر روم۔ ساحلِ سسلی جنوبی اٹلی میں پایا جاتا ہے۔ یہ درخت نبات اور سنگ میں شمار ہوتا ہے۔ فارسی میں اسکو خُرد و نک کہتے ہیں۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد و خشک مانا گیا ہے۔ بعض کے نزدیک دوسرے درجہ میں بارد و یابس (عربی میں چھوٹے موتی اور جو ہر سنگ کو بھی مرجان لکھا ہے شاید مونگے کے معنی فارسی والوں نے قرار دیئے ہیں) +

مرجانا ۔ہ۔ فعل لازم۔ (۱) فوت ہو جانا۔ فنا ہو جانا۔ گزر جانا۔ دنیا سے چلا جانا۔ انتقال فرمانا۔ دم نکل جانا۔ ہو چکنا۔ ہلاک ہو جانا۔ ؎

گھلتے گھلتے عاشقِ بیمار تیرا مر گیا دل میں زہرِ عشق آخر کام اپنا کر گیا۔

مینے جب کی ہے شبِ ہجراں میں فریاد و فغاں پوچھتے ہیں لوگ اس گھر میں کوئی کیا مر گیا

یہ صدا آتی ہے میری قبر سے بھی بعد مرگ وہ رہے زندہ سلامت میں بلا سے مر گیا

اُس ستمگر نے مرے اہلِ عزا سے یہ کہا جان پر کھیلے ہوئے تھا مر گیا تو مر گیا

اگر تم مجھ سے رُوٹھو گے تو میں مر ہی جاؤنگا

مری چھاتی کہاں ایسی کہ یہ صدمہ اُٹھاؤنگا (ضیا)

(۲) خاکستر ہو جانا۔ خاک ہو جانا۔ راکھ ہو جانا۔ کشتہ ہو جانا۔ جیسے کسی دھات کا مر جانا۔ (۳) مُرجھا جانا۔ کُملا جانا۔ پکس جانا۔ پژمردہ ہو جانا۔ جیسے پھولوں کا مر جانا۔ پان کا مر جانا (۴) بے سکت ہو جانا۔ طاقت نہ رہنا۔ بگڑ جانا۔ اصلی حالت پر نہ رہنا۔ خراب ہو جانا۔ جیسے چونہ مر جانا۔ سُہاگہ مر جانا۔ نیلا تھوتھا مر جانا وغیرہ (۵) فریفتہ ہو جانا۔ مر مٹنا۔ عاشق ہو جانا۔ مٹ جانا + پس جانا۔ محو ہو جانا ؎

ملک الموت سے کچھ کم نہیں خونخوار کی شکل مر گیا جسکو نظر آئی مرے یار کی شکل۔ (آتش)

جسنے دیکھا تمہیں وہ مر ہی گیا حُسن سے تیغ بے پناہ ہو تم (۴)

وہ وقت تو آنے دے بتا دینگے شہیدِ ناز ہن آئی کسی شخص پہ مر جاتے ہیں کیسے (شہیدی)

جب سُنتے ہیں کہ آپ پہ دو چار مر گئے دلواتے ہیں رقیبوں کی اپنے نیاز ہم (واقف)

سُنبلِ پیچاں اُگے کیونکر نہ اُسکی خاک سے مر گیا جو دیکھکر اُس زلفِ عنبر بو کے بل۔ (ظفر)

مر گئے ہیں دیکھکر ہم جس پری کے ناز کو خوبرو جنت میں کہاں اُسکی برابر ناز ہے (۲)

(۳) لُٹ جانا۔ برباد ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔ ٹوٹا آجانا۔ نقصان ہو جانا۔ جیسے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مرچ

مگر کیا جلاکر وہ غریب تو مرگیا + اس کام کے پیچھے وہ تو مرگیا ۔ ۵ شرمسار ہوجانا جان نہ رہنا۔ حس نہ رہنا جیسے جسم کی کھلڑی مرجانا (۶) شرم سے زمین میں گڑ جانا۔ نہایت شرمندہ ہوجانا ۔

غریب کہتا ہے آپ ہی مرتا ہوں تب آہ وہ تو کیا مرتا ہے بس فیر سے مرجاتا ہوں میں (ناسخ)

(۹) ہار جانا۔ کھیل نہ سکنا جیسے کبڈی میں مرجانا۔ (۱۰) پٹ جانا جیسے مُہرہ مرجانا۔ (۱۱) جاتا رہنا۔ دب جانا۔ خواہش نہ رہنا جیسے بھوک مرجانا +

(۱۲) بجھ جانا۔ فرو ہوجانا۔ جیسے پیاس مرجانا +

مُرَجَّح ع۔ صفت۔ ترجیح دیا گیا۔ غلبہ دیا گیا۔ فوق دیا گیا + اُتم۔ افضل۔ غالب۔ بڑھ کا +

مَرجَع ع۔ اسم مذکر۔ جائے رجوع۔ جائے بازگشت۔ ٹھکانا۔ دار الامن۔ ملجا۔ ماوا۔ سرن استھان۔ مابین + جائے پناہ۔ پناہ گاہ +

مرجع خلائق یا مرجع عام ع۔ اسم مذکر۔ تمام خلقت کا ٹھکانا۔ وہ جگہ یا وہ شخص جہاں سب دوڑ دوڑ کر جائیں۔ لوگوں کی سرن خلائق کا آسرا +

مَرجُوع ع۔ صفت۔ رجوع کیا گیا + لوٹایا گیا +

مَرجُوعہ ع۔ صفت۔ دیکھو (مرجوع)

مُرجھانا ۔ ف۔ فعل متعدی (۱) سبزے کا بے رونق اور افسردہ ہونا پژمردہ ہونا۔ کملانا۔ تازگی نہ رہنا + ؎

کہا غنچے سے مرجھا کر یہ گل نے ہمیشہ کب رہا جوبن کسی کا + + (داغ)

(۲) دبلا ہونا۔ کمزور ہونا۔ جھرنا۔ جیسے گالوں کا مرجھا جانا (۳) سوکھنا خشک ہونا۔ جیسے جو بھادوں ماں کھانگ کھیکھا وے + ہرا کھیت چھن ماں مرجھاوے۔ (۴) غمگین ہونا۔ کڑھنا۔ افسوس کرنا۔ متاسف ہونا۔ ملول ہونا۔ دوہا ؎

آرت میں تو ہنس لے اور چلت رہے مرجھائے + تلسی ایسے سمر کے کوٹ پھاند کے جائے

مرجیا ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جو مُردہ دل نہایت ضعیف۔ سست اور کاہل ہو مر مر کر بچنے والا۔ وہ شخص جو مر کر بچا ہو۔ مرجیونا زیادہ بولتے ہیں۔ مصرعہ میر تقی

پایانِ کارِ عشق میں ہم مرجھتے ہوئے (۲) پوربی) غوطہ خور۔ غواص۔ ڈبکی مارنے والا۔ پن ڈبا +

مرجیونا ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مرتے مرتے بچا ہوا۔ مر کر بچا ہوا۔ نہایت لاغر اور دبلا پتلا آدمی۔ ادھ موا آدمی۔ نہایت ضعیف و نحیف۔ ضعیف القوا +

مرچ ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) فلفل + فلفل سرخ جو ہندوستان میں ہوتی ہے۔

مرچ

فلفل سیاہ یعنی کالی مرچ۔ فلفل سفید یعنی دکھنی مرچ (۲) صفت) بہت گرم اگرم۔ نہایت تیز۔ نہایت تند + قیامت۔ آفت۔ غضب ؎

جسکے بوسہ کے تصور سے زباں جلجائے ہے مرچ ہے کوئی قیامت ہے نہیں خالِ سیاہ

مُرچ مُرچرا ۔ صفت۔ اصل منڈ چرا۔ (۱) اپنا سر بھاڑ ڈالنے والا۔ اپنا سر پھوڑ دینے والا + منڈی ہتھیلا + (۲) ایک قسم کے فقیر جو اپنا سر چیر کر بھیک مانگتے ہیں +

مرچڑا پن ۔ ف۔ اسم مذکر۔ سرزوری۔ سینہ زوری + مرچڑے فقیر کی سی ضد ہتھیلا پن +

مُرچڑا پن دکھانا یا کرنا ۔ فعل متعدی۔ منڈ چڑے فقیروں کی سی حرکت کرنا۔ سینہ زوری دکھانا۔ سرزوری کرنا +

مرچلنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ مرنے لگنا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ مرے کو ہونا۔ مرجانا۔ مر کر رخصت ہونا جتنی اپنی آرزو تھی سب پوری کر چلے اِس لئے تم پر مرے تھے آج دیکھو چلے

مرچلا ۔ ف۔ اسم مذکر۔ صحیح (پرچن) جھاڑی بوٹی کے پیروں کا چورن جسمیں نمک مرچ ملا کر بچا کرتے ہیں چنانچہ مرچن والے کی آواز ہے ۔ تیرے من چلیکا سودا ہے کھٹا اور مٹھا +

مرچلا یا دلبِ جاں بخش سے الغیاث اے آبِ حیواں الغیاث ۔ (ناسخ)

مُرچنگ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک باجے کا نام جسے منہ میں پکڑ کر انگلیوں سے بجاتے ہیں۔ ٹلی کے ایک باجے کا نام ہے جسے رشیدی لوگ اور گورے اکثر بجایا کرتے ہیں۔ فارسی میں اسکو دہان یا چنگ دہن۔ عربی کے محاورہ حال میں جنگ کہتے ہیں۔ اِسکا دستہ بائیں ہاتھ میں لیکر اور منہ سے مرچنگ لگا کر اسکے تار پر چیدہ کو دائیں ہاتھ کے سبابہ سے چھیڑتے ہیں اور منہ سے باآواز خفیف ڈار ڈار ڈر ڈر کہتے جاتے ہیں +

مرچیادیو ۔ ف۔ اسم مذکر۔ لکھنؤ۔ خرد اور پستہ قد دیو۔ بونا۔ یا ٹھنگنا دیو +

مرچیں ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مرچ کی جمع +

مرچیں سی لگ اُٹھنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ آگ سی لگ جانا۔ تپنے لگ جانا آتش رشک سے جل جانا۔ بھن جانا۔ کباب ہوجانا۔ جھلا جانا ؎

دیکھتے ہی لگ اُٹھیں مرچیں سی تن میں لہو کے یار کا تنخالِ لب جب دانۂ فلفل ہوا۔ (نصیر)

مرچیں سی لگنا یا لگ جانا ۔ ف۔ فعل لازم کسی بات کا نہایت ناگوار گزرنا۔ آتش رشک سے جل جانا۔ کباب ہوجانا تپنے لگ جانا۔ آگ لگ جانا جھلا جانا بھک اُٹھنا۔ جھلا جانا ؎

اُفتی مرچیں سی کبابوں کو ہیں کیا کیا سُنکر دلِ بریاں سے مرے سوزِ محبت کے مزے (ذوق)

مرچیں لگنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ کوئی بات ناگوار گزرنا۔ کسی بات پر جل جانا۔ آگ لگنا۔ برا لگنا۔ رشک سے جل جانا جسد میں جلنا۔ جلنا ؎

قاتل رشک لگا مرے دل کے کباب کو مرچیں لگینگی حاسد خانہ خراب کو۔ (لکھنؤ)

سُنتے ہی اضطرابِ دلِ دردمند کو بے اختیار لگ گئیں مرچیں سپند کو (معروف)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مح

ہندکی پہنچیں اگر لال بن میں مرچیں رشک سے لگ آنکھیں یاقوت کے تن میں پرچیں

مرحبا ع۔ ندا۔ شاباش۔ آفریں۔ صد رحمت۔ کیا کہنا ہے۔ واہ وا۔ سبحان اللہ بل بے۔ وھن۔ وھن ہو۔ ؎

غرض جنے اِسکو سُنا یہ کہا من آفریں مرحبا مرحبا (میر حسن)

(اس جگہ مرحب مصدر بھی کے آگے علامتِ نصب کا الف بڑھا دیا ہے یعنی فراخ ہوا۔ (تیرے لئے ہمارا گھر) عرب والے یہ کلمہ مہمان کی تعظیم کے لئے بجائے خوش آمدید کہتے ہیں مگر فارسی والے آفریں اور شاباش کے محل پر اسکا اطلاق کرنے لگے) +

مرحلہ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) منزل کی جگہ + کوچ کی جگہ + منزل۔ جائے رخت۔ جائے اسباب (۲) درجہ۔ مرتبہ۔ (۳) سفر۔ کوچ۔ ایک دن کا سفر +

مرحلہ طے کرنا ۔ فعل متعدی۔ منزل پوری کرنا + درجے طے کرنا + معاملہ رفع دفع کرنا۔ کام بنانا +

مرحمت ع۔ اسم مؤنث۔ رحم۔ مہربانی۔ دیا۔ کرپا۔ کرم۔ الطاف۔ عنایت۔ نوازش۔ اکرام +

مرحمت کرنا ۔ فعل متعدی۔ عطا فرمانا۔ عنایت کرنا۔ بخشنا۔ دینا +

مرحوم ع۔ صفت۔ (۱) رحمت کردہ شدہ۔ بخشا گیا۔ مغفور۔ بیکنٹھ باسی۔ جنتی۔ سُرگباسی۔ (۲) مجازاً متوفی۔ فوت شدہ۔ مرا ہوا +

مرخص ع۔ صفت۔ رخصت کیا گیا۔ اجازت دیا گیا۔ روانہ کیا گیا + رخصت

مرخص ہونا ۔ فعل لازم۔ (۱) رخصت ہونا۔ چل پڑنا۔ اجازت پانا۔ سدھارنا۔ روانہ ہونا۔ کوچ کرنا +

مرخم ع۔ صفت۔ نرم کیا گیا۔ وہ کلمہ جسکا اخیر حرف گرا دیا گیا ہو جیسے گوز مرخم ہے گوزن کا اور ماں مرخم ہے مانند کا +

مرد ف۔ اسم مذکر۔ (۱) نر۔ مادہ کا نقیض۔ مذکر۔ جیسے مرد کی صورت ہو کر تو نے ؎ (۲) آدمی۔ آدم زاد۔ بشر۔ متنفس۔ شخص۔ منش۔ منکھ۔ مانس۔ جیسے دیئے بنے مرد مانس گھر ہی بھلے (ہندوؤں) (۳-۴) خاوند۔ شوہر۔ پتی۔ سوامی۔ بھرتار۔ خصم۔ کنتھ۔ (۴) (ہندو) قوم۔ ذات + کُل۔ آشرم۔ تبار۔ بنس۔ جیسے تم کون مرد ہو۔ یعنی کس قوم یا ذات کے ہو۔ (۵۔ صفت) شریف۔ خاندانی۔ عالی خاندان۔ عالی نسب۔ اونچے گھر کا۔ بڑے گھرانے کا۔ اشراف۔ جنٹلمین۔ جیسے مرد کی بات اور گائے کی پاتے آگے کو چلتا ہے (کہاوت) یعنی شریف کا اقرار روز بروز پختہ ہوتا جاتا ہے + مرد مرے نام کو نامرد مرے نان کو۔ (۱-۶) بہادر۔ شجاع۔ سورما۔ سنسکرت بھرد یہ لفظ سنسکرت مرتب سے ملتا ہوا ہے) +

مرد

مردِ آدمی ۔ (۱) صفت۔ شریف۔ اشراف۔ مہذب۔ جنٹلمین + بھلا مانس +

مرد باز ۔ (۱) صفت۔ (بازاری) وہ عورت جسے مردوں سے رغبت ہو۔ پُرشہوت۔ مستانی۔ شہوت پرست +

مردِ خدا ۔ (۱) اسم مذکر۔ (۱) خدا شناس۔ عارف باللہ۔ پارسا۔ (۲) بندۂ خدا ؎ جب دام کر دُھتہ تڈھا کبھی بُتخانہ میں پایا گھر میں کبھی اس مردِ خدا کو نہیں دیکھا (داغ)

مردِ روغن ۔ (۱) اسم مذکر۔ (بازاری) مثنی۔ لطیفہ۔ آبِ پشت +

مردِ کارآمد یا مردِ کاری ۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو کاموں کو باحسن وجوہ سرانجام دے۔ کامی آدمی۔ کام کا آدمی۔ لائق آدمی۔ تجربہ کار آدمی +

مردی ذات ۔ (۱) اسم مذکر۔ نر۔ مذکر + ڈکور۔ مرد کی جنس +

مردی صورت ۔ (۱) اسم مؤنث۔ بمجازاً مرد پرش۔ پدکھ۔ مانس + مرد کی ذات +

مردی صورت نہ دیکھنا ۔ (۱) فعل لازم۔ عورت کا مجرد یا جتی رہنا۔ مرد کے پاس تک نہ جانا۔ مرد سے واقف نہ ہونا +

مردِ مانس ۔ (۱) اسم مذکر (ہندو) ہر دو مترادف۔ مرد۔ جیسے مرد مانس گھر ہی بھلے +

مردِ معقول ۔ ف۔ ع۔ صفت۔ بھلا مانس۔ شریف۔ وضع۔ اشراف۔ مہذب۔ شائستہ + ذی فہم۔ سمجھدار۔ دانا۔ دانشمند +

مردِ میداں ۔ ف۔ اسم مذکر۔ سورما۔ بہادر۔ دلیر۔ جری۔ مبارز + حریف۔ مقابل +

مُردار ۔ ف۔ صفت۔ (۱) اپنی موت سے مرا ہوا۔ (۲) ناپاک۔ نجس۔ ناجائز۔ حرام۔ غیر بسمل۔ (۳) بیجان۔ مُردہ۔ جیسے پاؤں کی کھال مُردا ہو گئی (۴۔ اسم مذکر) جانورِ مُردہ۔ وہ جانور جو اپنی موت سے مرا ہو (۵۔ کلمۂ تنفر و عتاب) نہایت حقیر و ذلیل شکل کنیز عورت + بدبخت۔ بدنصیب۔ نالائق + پلید۔ ناہنجار۔ حرامزادہ۔ ناکارہ۔ فاحشہ۔ خبیثہ۔ جیسے مُردار کو اتنا سمجھایا مگر نہ مانی برنہ مانی۔

اِس مُردار نے میری چیز برباد کر دی +

سب کو دنیا کی ہوس خوار لیئے پھرتی ہے کون پھرتا ہے یہ مُردار لئے پھرتی ہے (ذوق)

دخترِ رز کو نہ تم ہم تو لگاتے زاہد کیا کریں آکے پڑا ہے اسی مُردار سے کام (میر)

دُنیا وہ فاحشہ ہے کسی سے نہیں بچی دیکھا جسے تو اُسکے یہ مُردار ساتھ ہے (درد)

مُردار سنگ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک دوا کا نام جو سُرب موختہ یعنی پھُکے ہوئے سیسے اور سیندور سے بنائی جاتی ہے۔ عربی میں مُردار سنج۔ فارسی میں مُردہ سنگ بھی کہتے ہیں۔ ابن بیطار کے قول کے موافق اوّل درجہ میں سرد۔ بعض کے نزدیک اوّل میں بابدہ تیسرے میں یابس +

مُردار مال ۔ اسم مذکر۔ خلافِ شرع حاصل کیا ہوا مال۔ ناجائز مال۔ حرام مال۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مرد

جیسے رشوت یا بے ایمانی وغیرہ +

مُردار غدی پر لڑنا - ف - فعل لازم - حرام مال پر تکرار کرنا +

مُردار ہو جانا - فعل لازم - حرام ہو جانا - ناجائز ہو جانا - حلال کرنے کے قابل نہ رہنا - قابل ذبح نہ رہنا ؎

کرنج اُسکو جلد کہ مُردار ہو نہ جائے یہ تیرے ناوکِ ستم دیدہ کا شکار (ظفر)

مُرداری - ا - اسم مؤنث - عو - چھپکلی - چلپاسہ - کرفش مزغ - پنجابی کوڑھ کرلی ؎

شیخ صاحب کی ہیں دو نوازشیں موجود ہیں سر مار کر جس طرح لڑتی ہیں دو مُرداریاں (نکہت)

کوکی کی جُتی بھوں پر سو جھی ہے چھنی تجھے یہ بھوں اُسکی نہیں لڑتی ہیں دو مُرداریاں

مَردامَردی - ا - اسم مؤنث (عوام) زور آوری - زبردستی - دھینگا دھینگی - سرزوری

مَردانا - ا - اسم مذکر (عو) نامکا نقیض - وہ جگہ جہاں مرد جمع ہوں - نامحرم لوگوں کا مجمع (۲) دیوان خانہ - بیٹھک - مردانہ نشست گاہ +

مردانا کرانا - ف - فعل متعدی - عورتوں کو ہٹا کر مردوں کو بلانا - نامحرم مردوں کا گھر میں پردہ ہو کر آنا - جیسے وعظ کے لیئے مردانہ کرانا +

مردانا ہونا - ف - فعل لازم - عورتوں کا پردہ میں جا کر مردوں کا آنا +

مَردانگی - ف - اسم مؤنث - مردپن - مردانیت - مردمزاجی - مردی - مردمی - بہادری - جوانمردی + دلیری - جرأت +

مردانہ - ف - صفت (۱) مرد سے نسبت رکھنے والا - منسوب بہ مرد - جیسے ہتِ مردانہ فیتِ مردانہ (۲ - تابع فعل) مردوار - مرد کی مانند - دلیرانہ - مردی سے - جرأت سے دلیری سے (۳ - تابع فعل) مرد کا سا - مُذکر کی مانند مثلِ مذکر - جیسے چال زنانی بھیس مردانہ (۴) - ا - اسم مذکر دیکھو (مردانا)

مردانہ بھیس - ا - اسم مذکر مردوں کا سا روپ - مردانہ لباس یا صورت - مرد کا سا بھیس - جیسے مردانہ بھیس میں جا کر سارے لشکر کی خبر لے آئی +

مردانہ جوڑا - ا - اسم مذکر - مردوں کے پہننے کا لباس یا جوڑا +

مردانہ چال - ا - اسم مؤنث - مردوں کی سی رفتار +

مردانہ مکان - ا - اسم مذکر - وہ مکان جس میں مرد جمع ہوں - مردوں کے بیٹھنے کا مکان - دیوان خانہ - بیٹھک +

مردانہ وار - ف - تابع فعل - مردوں کی مانند - بہادرانہ - دلیرانہ +

مردانی - ا - اسم مؤنث - (۱) وہ عورت جو آپ کو مردوں کے مشابہ بنائے - فارسی مردانہ (۲ - اسم مؤنث) چالاک عورت - مردوں کے سے کام کرنے والی عورت + (۳ - صفت) مرد سے نسبت رکھنے والی - منسوب بہ مرد - جیسے مردانی جوتی مردانی پوشاک

مرد

مَردُک - ف - اسم مذکر (مرد کی تصغیر بالتحقیر لغوی معنی چھوٹا مرد - مردوا + ٹھگنا + پستہ قد + ادنیٰ ذلیل اور خوار آدمی - حقیر آدمی - کلمۂ حقارت جو بطور دشنام زبان پر لاتے ہیں (قطعۂ معروف در بیانِ جن) ؎

اس طرح کا ہے غضب یہ مردک پڑھ کے دیوے جو کوئی یاں دسک
تالیاں اُسپہ بجاتا ہے یہ بچکیوں میں ہی اُڑاتا ہے اُسے

مُردگاں - ف - اسم مذکر - مُردہ کی جمع - مُردے - مرے ہوئے لوگ +

مردُم - ف - اسم مذکر - چونکہ یہ اسم جنس ہے لہٰذا مفرد اور جمع دونوں کے واسطے آتا ہے (۱) عام لوگ - عو - آدمی - مانس - منش - انسان - آدم (۲) شائستہ آدمی - مہذب آدمی - تہذیب یافتہ آدمی - اہل آدمی چنانچہ نامردم نااہل کو اسی وجہ سے کہتے ہیں - (۳ - اسم مؤنث) مردُم چشم یا مردُمک چشم کا مخفف - آنکھ کی پُتلی - مینک +

مردُم آبی - ف - اسم مذکر - آدم آبی - جل مانس - دریائی آدمی - ایک قسم کے آدمی کی صورت کے حیوانات جو سمندر میں ہوتے ہیں + ؎

ڈوبتے دیکھو مردُم آبی میری ان اشکبار آنکھوں میں (عاشق)

(عجائب المخلوقات میں لکھا ہے کہ کثرت اوقات ساحل دریائے شام پر مردم آبی یعنی جل مانس پانی سے باہر نکلتے اور آدمیوں پر حملہ کرتے ہیں اُن کی شکل بعینہٖ انسان سے مشابہ ہے مگر دُم کی علامت سے حیوانیت ثابت ہوتی ہے - ہماری رائے میں بسطح دریائی گھوڑے ہیں اُسی طرح یہ بھی ہوں گے - آدمی کی شکل کی مچھلی تو مؤلف نے بھی دیکھی ہے) +

مردم آزار - صفت - لوگوں کو ستانے والا - ظالم - جلاد - سنگدل - مُوذی - بیرحم - ذوئی - جفاکار + ایذائی +

مردُم خوار - ف - اسم مذکر (۱) آدم خور - منش بھکشی - رکشس - وحشی - بہائم سیرت - وہ لوگ جو آدمیوں کو کھا جاتے ہیں (۲ - ا) بیرحم +

مردم خیز - ف - صفت - اچھے آدمی پیدا کرنے والی جگہ - وہ مقام جہاں مُدبر لائق اور بہادر آدمی پیدا ہوں + وہ جگہ جہاں آدمی کثرت سے پیدا ہوتے ہوں +

مردم شماری - ف - اسم مؤنث - منش گنتی - آدمیوں کی تعداد +

مردم گیاہ - ف - اسم مؤنث - (۱) ایک قسم کا پودا جو صدود چین میں بشکل مردم پیدا ہوتا اور اُسکے پتے آفتاب کے مقابل رہتے ہیں کہتے ہیں کہ اگر کوئی اُسے اُکھاڑے تو فوراً مر جائے (۲) ترکِ جہانگیری میں بمعنی حنظل آیا ہے +

مردُمک - ف - اسم مؤنث (تصغیر مردم) آنکھ کی پُتلی - مینک ؎

مُردمک پھنکے ہے دیدۂ بیدار میں رُکے کھنچا پائے سو اخسرت دیدار میں رہے (ارشد)

مردُمی - ف - اسم مؤنث (۱) انسانیت - وفا - رعایت - مروت - ملاطفہ - خُلق -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مرد

اخلاق۔ اہلیت۔ (۲) بہادری۔ شجاعت۔ جوانمردی۔ ؎

ہاں دل پہ ضرب ہو کوئی تیغ نگاہ کی دیکھیں تو مردمی تیری چشمِ سیاہ کی (مُخیّر)

مِرْدَنگ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (۱) ایک قسم کی ڈھولک جو طبلہ بنا ہوتی ہے ؎

یاں تلک شیخ و برہمن ہیں طرب میں مصروف دیر میں بجتی ہے مردنگ حرم میں ڈھولک (سودا)

(۲) ایک قسم کا شیشہ کا فانوس جو بشکل مِردنگ ہوتا اور شمع روشن کر کے اس کے اُوپر رکھ دیا جاتا ہے ؎

شمع روشن پر تو جنہار ہے اللہ رے حُسن آئینہ بھی کم نہیں اے شعلۂ رُو مِردنگ سے (برق)

کیا شبِ تارِ لحد سے غم کہ پہلو میں ہے دل ساتھ لیکر جائینگے صابر یہ ہم مِردنگ و شمع (صابر)

مِردَنگی۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) مِردنگ بجانے والا (۲) ؎ اسم مؤنث لکھنؤ مِردنگ۔

مُردنی۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) موت کے آثار۔ علامتِ مرگ جو چہرے پر خون کے خشک ہو جانے سے پائی جاتی ہے۔ چہرے کی زردی جو بوقتِ مرگ نمایاں ہوتی ہے

(۲۔ ہندو) موتا۔ میت۔ مرنا + موت۔ قضا +

مُردنی چھا جانا یا پھر نا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ علامتِ مرگ و آثارِ موت کا چہرے پر نمایاں ہو جانا۔ چہرے کا رنگ زرد پڑ جانا + زندگی سے مایوس ہو جانا ؎

یہ جب یقیں ہو مجھے اُسپہ کوئی مرتا ہے تو میرے مُنہ پہ نہ کیوں مُردنی بھلا پھرے (جرأت)

بزم میں تو تبھی چل اے رشکِ صبح شمع کے مُنہ پر پھری ہے مُردنی (میر)

تیرے جانے سے وہ بنا ہے تماشا گاہِ مرگ مُردنی پھرتی ہے روئے عاشقِ دلگیر پر (صاب)

مُردنی چھانا یا چھا جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دیکھو (مُردنی پھر جانا) ؎

کیوں نہ چہرے پہ ہو مُردنی چھائی ہوئی تیغِ قاتل رہ گئی گردن تلک آئی ہوئی (معروف)

دیکھکر قاتل کی آمد داغ دل میں شاد شاد اور غمخواروں کے مُنہ پر مُردنی چھائی ہوئی۔ (بیخ)

دن تو ہو جاتا تھا ہر طور سے چل پھر کے بسر لاتی تھی آفت تازہ شبِ فرقت دل پر

مُردنی شام سے چھا جاتی تھی میرے مُنہ پر رونہ کرتا تھا شبِ ہجر کی مر مر کے سحر

ایک جا پر نہ قرار آتا تھا سیماب کی طرح

لوٹا کرتا تھا پڑا ماہیِ بے آب کی طرح (نسیم مرحوم)

مُردنی میں جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ (ہندو) میت کے لیجانے میں شریک ہونا کریا کرم یا تجہیز و تکفین میں جانا۔ مُردے کو دفنانے جانا۔ مرنے میں جانا +

مُردُوا۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱۔ ع) مردکی تصغیر و تحقیر۔ مرد جیسے مردُوا ہے ماں نکمّی مردوا کھڑی ہے (۲) پیار سے نننے لڑکے کو بھی کہتی ہیں جیسے ؎ ننگا کھڑا ہے شرم نہیں آتی مردُوا؟

مردُود۔ ع۔ صفت۔ (۱) رد کیا گیا۔ نکالا گیا۔ کسی جگہ سے باہر کیا گیا۔ خارج کیا گیا۔ بے عزت کیا گیا + ملعون۔ نابکار۔ راندا گیا ؎

مرد

میں وہ مردُود ہوں کہ ڈر ہے مجھے قبر سے پھینک دے زمیں نہ کہیں (میر مجروح)

(۲) نالائق۔ کمبخت۔ بدنصیب۔ پاجی۔ نکما + بے نام و نشان۔ جیسے مر گئے مردُود جنکی فاتحہ نہ درُود ؎

تا حشر کے ہونے سے ہے تیرا وہ دار کوئی مردُود وہی انصاف کا خواہاں ہوگا (؟)

مردُود ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ نکالا جانا۔ راندا جانا۔ باہر کیا جانا + ملعون ہو جانا +

مُردوں۔ ا۔ اسم مذکر۔ (مُردہ کی جمع) مُردے +

مُردوں کو اوندھا ڈال رکھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عو۔ مُردوں کی فاتحہ درود نہ کرنا۔ شب برات کا تہوار نہ منانا۔ جیسے شب برات کو فاتحہ درود کہاں سے کریں۔ مُردوں کو اوندھا ڈال رکھیں؟ (سگھڑ پہیلی)

مُردوں کی ہڈیاں اکھیڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) اساتذۂ سلف کے کلام میں نقص نکالنا۔ (۲) مُردوں کو بُرائی کے ساتھ یاد کرنا (۳) اگلے لوگوں کا تتبع کرنا + پُرانے مضامین باندھنا + اگلے لوگوں کی باتوں کو بُرا کہنا + مرے ہوئے لوگوں کا عیب ظاہر کرنا + مُردوں کو یاد کرنا ؎

ہمارے آگے ہے ذکر اگلے دوستداروں کا پرائے مُردوں کی وہ ہڈیاں اُکھاڑتے ہیں (ظفر)

مُردُوں۔ ا۔ اسم مؤنث۔ مُردوے کی جمع ؎

مردوں کو جو کہا مٹے کہ مت جھانک مُوئی تو وہیں زہر کی پڑیا کو دوا جھانک مُوئی (رنگین)

مُردوے۔ ا۔ اسم مذکر۔ عو۔ (۱) مُردہ کی جمع۔ بہت سے مرد جیسے ڈھیر مُردوے بیٹھے ہیں (۲) حروفِ مُنتیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی مؤنث جیسے اِس مردُوئے نے تو ستا مارا۔ اِس مُردوے سے خدا بچائے +

مُردہ۔ ف۔ صفت۔ (یہ لفظ سنسکرت میں मृत سے ملتا ہوا ہے جسکی بجائے मृत भی آیا ہے) (۱) مُقابلِ زندہ۔ بیجان۔ بے رُوح + مرا ہوا۔ مُوا ہوا۔ مُتوفی۔ جیسے مُردہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں اپنے حلوے مانڈے سے کام۔ خلقت مُردہ پسند ہے + (۲۔ ا۔ ۲) مجازاً دُبل۔ ناتواں۔ کمزور۔ مارا مُنہ ہوا۔ اضعف یخیف جیسے وہ تو نرا مُردہ ہے۔ اُس مُردے سے کیا ہو سکتا ہے۔ (۳۔ ا۔ ۲) عمر رسیدہ۔ شُکر کا پکا۔ نہایت بُوڑھا۔ (۴۔ ۲) مُرجھایا ہوا۔ افسردہ۔ پژمردہ۔ کملایا ہوا جیسے مُردہ پھول وغیرہ۔ (۵۔ ا۔ ۲) بجائے کمبخت بدنصیب۔ ناشاد۔ نامُراد۔ مری لیا۔ مرنے جوگا۔ جیسے مُردہ جاکر وہیں بیٹھ رہا + (حالتِ خفگی میں اپنے نوکر یا لڑکے کی نسبت کہتی ہیں) (۶۔ اسم مذکر) میت لاش۔ لاشہ۔ نعش جنازہ۔ (۷) گشتہ۔ مری ہوئی دھات جیسے سیماب مُردہ۔ (۸) افسردہ دل۔ پژمردہ دل۔ زندہ دل کا نقیض ؎

۱؎ مردوا مجھ سے کہے ہے چلو آرام کریں + جسکو آرام وہ سمجھے۔ ۔۔۔ آرام (؟)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مرد

مُردے نہ تھے ہم ایسے دریا پہ جب تھا کیہ پس گھاٹ کاہ : بگلہ رہنے لگا تھا جگھٹ (رہبر)

مُردہ اُٹھانا ۱۔ فعل متعدی ۔ (۱) تجہیز و تکفین کرنا۔ کسی کا گور گڑھا کرنا (۲) میت کی رسمیں ادا کرنا مثلاً تیجا سوم چھول دسواں بیسواں چالیسواں وغیرہ ۔

مُردہ بدست زندہ ۔ ف۔ کہاوت ۔ یعنی جب آدمی مرگیا تو زندہ چاہے سو اُسکا حال کرے یہ ناچار اور اُسے اختیار ہے۔ مجازاً بے بس یکس مجبور اور مظلوم کے حق میں بولتے ہیں ؎

کیوں نہ پامال ہو مُردہ ہے بدستِ زندہ جسم دوزخ میں ہے فردوس میں جانِ بلی (ظہیر)

مُردہ بھاری ہونا ۱۔ فعل لازم ۔ میت کا بوجھل اور وزنی ہونا۔ لاشہ کا بھاری ہونا ؎

کرتے رہے نت فغان و آہ و زاری اندوہ میں اپنی عُمر گزری ساری
جُرأت از بسکہ بارِ غم دل پہ رہا تھا بعدِ فنا بھی اپنا مُردہ بھاری

(۲) نہایت بے استطاعتی پر بھی اپنے بااستطاعت حریف پر غالب ہونا ؎

بوالہوس سامنا کس مُنہ سے کریگا میرا ایسے ویسے پہ تو مُردہ بھی ہرا بھاری ہے (رند)

(۳) عوام میں مشہور ہے کہ جو نہایت گنہگار مرتا ہے تو اُسکا مُردہ وزنی اور بوجھل ہوجاتا ہے۔ چنانچہ اسی وجہ سے نہایت گنہگار مرنے پر اطلاق ہونے لگا۔ (یہ محاورہ فارسی اس مثل سے لیا گیا ہے۔ مردۂ او بر زندۂ تو بار است جسکی اصل ایک قصہ خراسانی اور ملا حسین خوندساری کے قصہ سے متعلق ہے)

مُردہ پسند ۔ ف۔ صفت ۔ مرنے کے بعد قدر کرنے والا۔ مُردے کو پسند کرنیوالا ؎

دائے قسمت اہلِ دنیا ہوتے ہیں مُردہ پسند اُٹھ گئے جب ہم تو اپنا قدرداں پیدا ہوا (نسیم دہلوی)

مردہ جلانا ۱۔ فعل متعدی ۔ (ہندو) میت کو پھونکنا۔ مُردے کو داغ دینا +

مردہ خراب ہونا ۱۔ فعل لازم ۔ مُردے کی شئی عزیز یا بلید ہونا۔ میت کا رسوا ہونا۔ مُردے کا گُدڑ آبنا۔ سوائے خلائق ہونا ؎

دکھلاتے پھرتے ہیں وہ زمانے کو میری لاش کیسا لگی گلی مرا مُردہ خراب ہے۔ (حیا)

مُردہ دل ۱۔ صفت ۔ افسردہ دل۔ اداس۔ آزردہ ۔ رنجیدہ۔ مغموم۔ دل شکستہ۔ بیدل۔ دلگیر۔ غمگین۔ محزوں۔ اندوہگیں + کم ہمت۔ سُست ؎

مُردہ دل خاک زیست کیا جانے بخدا زندگی عجب شے ہے (معروف)

مُردہ دیکھنا ۱۔ فعل متعدی ۔ عو۔ قسم سخت۔ مرا ہوا دیکھنا جنازہ دیکھنا جیسے ہمارا مُردہ دیکھے جو وہاں جائے۔ ہمارا مُردہ دیکھو جو اُس سے ملاہمارے کے ساتھ بولو نہیں

مُردہ شُو ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مُردے کو نہلانے والا میت کو غسل دینے والا غسال +

مُردہ شُو کے حوالے / مردہ شو لے جائے ۱۔ محاورہ عو۔ ہلاکت و موت کے حوالے۔ مرجائے۔ غسال کے سپرد ہو۔ دنیا سے جاتا رہے۔ غارت ہو۔ اُٹھ جائے۔ ناپید ہوجائے۔ گور ہو ؎

کام اُسکے کیے بن مجھے بنت الصنب سے کیا ہے آپ زندگی بھی تو لے جائے مُردہ شو۔ (رہبر)

مرد

مردہ کر دینا یا کر ڈالنا ۱۔ فعل متعدی ۔ (۱) نہایت ضعیف و نحیف کر دینا۔ کمزور کر دینا۔ مرنے کے قریب کر دینا۔ مُردہ سا بنا دینا۔ جیسے تو ہی خاتوں نے مُردہ کر دیا (۲) مار ڈالنا۔ ذبح کر دینا۔ حلال کرنا ؎

مردہ کہاں (زبردستی) بس آن کے گانے پچھاڑت گلا کاٹ جب آپ لیا جیوتے کو مردہ کر ڈارت ہے اکو کہے حلال کیا (بھگن کبیر)

مرد دھا ۱۔ اسم مذکر۔ اصل میں مرد تھا یعنی سر و بدہ (۱) مقدم۔ مُکھیا چودھری مجریب کش پیادہ کا سُترلوف (۲) ایک ادنے قوم جیسے بادشاہی مردھے جو پیادوں کا کام دیا کرتے تھے +

مردی ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) مردانیت ۔ مردپن ۔ انسانیت۔ آدمیت (۲) بہادری مردانگی۔ (۳) رجولیت۔ قوتِ تولید۔ قوتِ باہ +

مُردے ۱۔ اسم مذکر۔ (۱) مُردہ کی جمع۔ (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے بنے ہوئے کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت۔ جیسے مُردے مجھے مت ستا۔ (ع)

مُردے پر جیسے سو من مٹی ویسے ہزار من ۔ ۱۔ کہاوت۔ جب مصیبت ہی ہے تو جیسی تھوڑی ویسی بہت۔ جہاں سو وہاں سوائے +

مُردے سے یا مُردوں سے شرط باندھکر سونا ۱۔ فعل لازم۔ ایسا سونا کہ قیامت کی خبر لانا۔ قیامت تک سونا + جاگنے کا نام نہ لینا + کثرت سے سونا۔ بہت سونا۔ غفلت کی نیند سونا ؎

مُردے سے شرط باندھکے سوئے مرنے عیب آنکھیں ہیں اُنکی قبر مگر بختِ خواب کو (صابر)

مُردے کا مال ۱۔ اسم مذکر (۱) وہ متروکہ مال جو ارزاں فروخت ہو (۲) لاوارثی مال۔ وہ مال جسکا کوئی والی وارث نہ ہو۔ سستا مال۔ بہت ارزاں مال جیسے یہ کچھ مُردے کا مال نہیں ہے کہ مُفت اُٹھا دیں ؎ نقدِ دل اپنا لگا لیوں بت عیار کے مُردے کو جیسے گور کے لگ جیسے خریدار کے ہاتھ (ضعف)

مُردے کو جیتکر روتے ہیں اور روزی کو کھڑے ہوکر ۔ ۱۔ کہاوت ۔ روزگار کا غم میت کے غم سے زیادہ ہوتا ہے۔ روٹی کا ماتم مُردے کے ماتم سے زیادہ ہوتا ہے +

مر رہنا ؎ فعل لازم ۔ (۱) مرجانا۔ زندہ نہ رہنا۔ موت آجانا۔ (۲) مجازاً بیٹھ رہنا۔ جہاں جانا وہیں کا ہو رہنا۔ دیر لگا دینا + ؎

کیا تھا کہ کب آؤں قاصد کو تو ہو آئی دل بیتاب واں جا کر کہیں تو بھی نہ مر رہنا۔ (داغ)

(۳) سو جانا۔ سو رہنا۔ بے خبر ہو جانا۔ سُون کی لے رہنا۔ پڑ رہنا۔ لیٹ رہنا جیسے تو تو شام ہی سے مر رہتا ہے ؎

ہمیشہ شام سے ہمسائے مر رہے آتش ہمارا نالۂ دل گوش کو فسانہ ہوا۔ (آتش)

مرزا ۔ اسم مذکر۔ اصل میرزا یعنی امیرزادہ (۱) سردارزادہ۔ امیرزادہ۔ شہزادہ۔ کنور۔ راجکمار۔ (۲) مُغل شہزادہ۔ ملک زادہ۔ (۳) مُغلوں کا لقب۔ مغل زادہ یا مغلوں کے نام کا اکثر اول جز کبھی اخیر جیسے مرزا امیر بیگ۔ مرزا فاضل بیگ۔ احمد مرزا۔ سلطان مرزا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مرز

عباس مرزا۔ وغیرہ۔ لیکن جب ذخیروں میں لگاتے ہیں تو وہاں پیا ماننظورِ نظر اس قبیل کے معنی ہوتے ہیں اور پیا سے ہی اخیر میں یہ لفظ لگایا جاتا ہے (۳) خاندانِ تیموریہ کے شہزادوں کا لقب + صاحب عالم۔ (۲-۱) نازک۔ نازک خیال

مرزا بے پروا ۱- اسم مذکر۔ نہایت بے پروا آدمی۔ نہایت غافل آدمی۔ ازحد بے فکرا آدمی +

مرزا پھویا ۱- اسم مذکر۔ نہایت نازک اندام آدمی۔ نہایت نازک چھوئی موئی + آرام طلب آدمی۔ تن آسان آدمی + زحمت سے بچنے والا آدمی + بیوقوف شہزادہ (جس طرح عورت کی نسبت موم کی مریم ہے اسی طرح مردوں کے لئے یہ لفظ ہے)

مرزا مزاج ۱- صفت۔ شہزادوں کے سے مزاج والا۔ بڑا نازک مزاج۔ تنک مزاج نازک طبع۔ نک چڑھا۔ دماغدار۔ نازک دماغ +

مرزا نفش سف۔ صفت۔ نازک مزاج۔ نازک طبع۔ تنک مزاج + ؎

لیتے نہیں مرزا نفش جی چیز میں ہیں ہم تو خلش ٹوکیا کریگا چھینکا میرے دل صد چاک کو (میر سوز)

مرزائی ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) بزرگی۔ شہزادگی۔ بزرگ منشی۔ (۲-۱) بڑے حکومت حاکمانہ مزاج + تکبر۔ نخوت۔ (۳-۱) سرداری۔ حکومت۔ حاکمی (۴-۱) نیم جامہ نیمہ آستین۔ کمری + صدری۔ جاکٹ۔ واسکٹ + آدھی یا پوری آستینوں کی کمری۔ (مرزا لوگوں کا ایجاد ہے +)

مرزئی ۱- اسم مؤنث۔ مخفف مرزائی بمعنی نیم جامہ +

مُرسَل ع اسم مذکر۔ بھیجا ہوا۔ رسول۔ پیغمبر۔ نبی + وہ نبی جسے خدا کی طرف سے کتاب ملی ہو + ارسال کیا گیا۔ فرستادہ شدہ +

مُرسِل ع۔ اسم مذکر:۔ نامہ بھیجنے والا۔ بھیجنے والا۔ ارسال کرنے والا +

مُرسَلہ ع۔ صفت۔ بھیجا ہوا۔ فرستادہ۔ روانہ کردہ شدہ۔ ارسال کیا ہوا +

مُرسَلین ع اسم مذکر۔ مُرسَل کی جمع بمعنی رسول۔ بہت سے پیغمبر +

مرسوم ع۔ صفت۔ تعلقہ باندھا گیا۔ رسم ڈالا گیا۔ مقرر کیا گیا۔ دن نشان کیا گیا۔ (۳- مجازاً) مشاہرہ۔ تنخواہ۔ وظیفہ۔ روزینہ +

مُرشِد ع۔ اسم مذکر (۱) ہدایت کرنے والا۔ راہ نیک بتانے والا۔ پیر و ہدت۔ رہنمائی کرنے والا۔ رہنما۔ پیر۔ ہادی۔ گرو۔ مہنت ؎

زاہد کمالِ پیر مغاں تجھ سے کیا کہوں مُرشد وہاں خطاب ہے اودنے مُرید کا (داغ)

(۲-۱) استاد۔ چالاک۔ ہشیار۔ عیار۔ شریر۔ حرامزادہ۔ فریبی۔ دغاباز۔ پاکھنڈی۔ حیلہ باز۔ گرو گھنتال +

مُرشد الفقہ ع۔ اسم مذکر۔ (آزاد فقہ) ہادی الفقہ۔ ہادی۔ رہنما پیر مُرشد۔ گرو جی۔

مرط

مرشد اللہ شب مراقب میں یہ روئے گل کہ بالکوں نے وضو میں آنکھ سکھایا بستر (انشا)

مُرصّع ع۔ صفت۔ (۱) جڑاؤ۔ نگینے جڑا ہوا جواہرات جڑا ہوا + آراستہ (۲- اسم مؤنث) وہ نظم یا نثر جس میں ہر ایک لفظ کے مقابل میں دوسرا لفظ اسی وزن اور قافیہ کا آیا ہو

مُرصّع سازیا کار ع + ف۔ اسم مذکر۔ جڑیا۔ زیور میں نگینے یا جواہرات جڑنے والا +

مرصّع کاری ع + ف۔ اسم مؤنث۔ جڑت۔ جڑنے کا کام +

مَرَض ع۔ اسم مذکر۔ روگ۔ دکھ۔ آزار۔ بیماری۔ علالت کسی عضو کی ساخت یا افعال میں فرق پڑ جانے کا نام مرض ہے۔ ؎

ظاہر آزار کچھ غرض نہ رہا لاغری کے سوا مرض نہ رہا (مومن)

(۲-۱-) لت۔ دھت۔ عادت۔ جیسے اسکو بھی بکنے کا مرض ہے۔ تم کیا کرو تم کو لڑنے کا مرض پڑ گیا ہے + بحر۔ ع۔ ہے بادہ خواری کا مرض یہ اپنی آپ

مَرَض الموت ع۔ اسم مذکر۔ (خبر) بیماری جو آدمی کو اپنے ساتھ لیکر جائے (طبی) مہلک مرض

مرض خانہ ع + ف۔ اسم مذکر۔ بیماری کا گھر + بیماروں کے رہنے کا مکان پچ کہتے ہیں دنیا کو مرض خانہ ہے واقعی جنگ میں جیا ایک دن اچھا نہ دیکھا ہمیں (میر سوز)

مرض لاحقہ ع۔ اسم مذکر۔ آزار موجودہ +

مرض متعدی ع۔ اسم مذکر۔ چھوت کی بیماری۔ لگنی بیماری۔ وہ بیماری جو ایک سے دوسرے کو پہنچے

مرض مُہلک ع۔ اسم مذکر۔ خوفناک بیماری۔ خطرناک آزار۔ وہ بیماری جسمیں جان کا اندیشہ ہو +

مَرضا ع۔ اسم مذکر۔ صحیح (مرضی) مریض کی جمع +

مرضی ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) رضا۔ رضامندی۔ خوشی۔ پسندیدگی۔ قبولیت۔ منظوری۔ انگیکاری + ہامی۔ اقرار + اتفاق رائے + (۲-۱) اجازت۔ پروانگی (۳-۱) خواہش۔ ضرورت۔ اچھا +

مرضی پٹنا ۱- فعل لازم۔ (ہندی) میزان پٹنا۔ اتفاق رائے ہونا +

مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ ع + ف۔ محاورہ۔ مالک کی رائے سب سے بہتر ہے + خدا جو چاہے سو کرے +

مرضی کے موافق ۱- تابع فعل۔ خاطر خواہ حسب اطمینان +

مرضی ملنا ۱- فعل لازم۔ باہم رضامند ہونا۔ ایک من ہونا۔ دل ملنا۔ اتفاق رائے ہونا۔ پلول ملنا۔ میزان پٹنا +

مرضی ملے کا سودا ہے ۱- محاورہ۔ رضامندی کا معاملہ ہے۔ رضامندی پر موقوف ہے۔ باہم راضی ہو جانے کی بات ہے +

مرضی میں آنا ۱- فعل لازم۔ رائے میں آنا۔ رائے کے موافق آنا۔ پسند ہونا +

مرطوب ع۔ صفت۔ تر۔ گیلا۔ بھیگا ہوا۔ نم۔ رطوبت دار۔ سیلا ہوا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مرغ

مُرغ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پرند۔ پکھیرو۔ طیر۔ پنچھی۔ پکشی۔ اُڑنے والا جانور ست رگ جاں جانتا ہوں میں ترے ہر مُرغ سے بہتر کہ ہر مُرغ روح دام کا کل پچاں میں پھنستا ہے (۲) خروس۔ مرغا کیاں۔ مُرغ۔ مُرغا (۳) تغیبہا متحرک شے مثلاً مرغِ دل۔ مُرغِ روح۔ مُرغِ قبلہ نما۔ ؎

اے کماندار تجھے شست کی حاجت کیا ہے مُرغِ دل آپ ترے سر پہ قرباں ہوتا
ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں تڑپے ہے مُرغِ قبلہ نما آشیانے میں۔ (سودا)

مُرغ باز ف۔ اسم مذکر۔ مُرغ لڑانے والا۔ مُرغ کا کھلاڑی +

مرغ بازی ف۔ اسم مؤنث۔ مُرغ لڑانا +

مُرغِ چمن ف۔ اسم مذکر۔ بلبل۔ ہزار داستاں۔ عندلیب۔ گلدم +

مُرغِ خانگی ف۔ اسم مذکر۔ گھر کا پالا ہوا مرغ۔ پالتو مرغ +

مُرغِ دست آموز ف۔ اسم مذکر۔ ہاتھ پر پلایا ہوا پرند۔ وہ سدھایا ہوا پرند جو چھوڑنے کے بعد ہاتھ پر آ بیٹھے +

مُرغِ سبز وار ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا مرغ اور مرغیاں جنکے حلق کے نیچے سُرخ گوشت اور اُنکے رنگ سبز رنگ کے پر ہوتے ہیں۔ اسکے انڈے نوکدار اور سب مُرغیوں کے انڈوں سے زیادہ مضبوط ہوتے اور بیضہ بازی میں نہایت کارآمد خیال کئے جاتے ہیں +

مرغِ سحر یا صبح ف مع۔ اسم مذکر۔ (۱) خروس۔ مُرغ۔ مرغا کیاں جو صبح کو اذان دیتا ہے ؎

نہ کر فلک کو مرغ سحر کے بیاں وصل میں نے سو بار تجھے مرغِ سحر چھوڑ دیا (صہبائی)

(۲) بلبل۔ عندلیب۔ ہزار داستان۔ گلدم + قمری۔ فاختہ وغیرہ وہ پرند جو اکثر صبح کو چہچہاتے ہیں۔ ؎

بنے جو کی گجر کی مناہی شبِ وصال نالہ گلوئے مرغِ سحر سے نکل گیا۔ (امانت)

مرغِ سلیماں ف مع۔ اسم مذکر۔ ہُدہُد۔ چکی رہا۔ گھٹ بڑھئی۔ ایک چوٹی دار خوشنما پرند کا نام جو اکثر درخت کھود کر اُسمیں گھر بناتا ہے۔ کہتے ہیں کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کا قاصد بنکر بلقیس کی خبر لینے گیا تھا اسوجہ سے یہ نام پڑگیا ہے

عاشق اُس غیرتِ بلقیس کا ہوں اے آتش بام تک جسکے کبھی مرغِ سلیماں نہ گیا (آتش)

تیرے ہاتھوں میں ہوئی رتبہ دو چنداں ہوگا طائرِ تنگ حنا مرغِ سلیماں ہوگا۔ (ظہیر)

مرغِ عرشی ف مع۔ اسم مذکر۔ جبرئیل علیہ السلام کیونکہ مرغانِ عرشی فرشتوں کو کہتے ہیں ؎

نہ گیا تیرِ نامہ سوئے رقیب مرغِ عرشی شکار ہونا تھا۔ (مومن)

مرغِ عیسےٰ یا مسیحا ف مع۔ اسم مذکر۔ شب پرہ۔ چمگادڑ۔ چمگدڑ۔ جانوروں کو ضعف بصر کے

مرغ

سبب بینا اور مات کو بینا ہوتا ہے۔ مرغ عیسےٰ اس مشہور حکایت کی وجہ سے کہتے ہیں کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے خدا تعالیٰ کے حکم سے اور چیزوں کو بنا کر زندہ کیا تھا مگر اسکی مقعد بنانی بھول گئے تھے جسکے سبب سے وہ مرگیا تھا لیکن پھر فوراً خدا تعالیٰ نے اُسی کی مانند ایک اور بنا کر زندہ کیا۔ اسکی کلاں مرغزہ قسمیں ہیں۔ اس جانور کے چار پانچ بچے ہر وقت گھر میں پائے جاتے ہیں

مُرغِ قبلہ نما ف مع۔ اسم مذکر۔ طائرِ قبلہ نما۔ وہ مرغ جو قبلہ نما کے اندر سمت قبلہ ظاہر کرنے کے واسطے بنا رہتا ہے۔ اسکا مُنہ قبلہ کی طرف ہوتا ہے اور جب ٹھیرتا ہے اُدھر ہی کو مُنہ رہتا ہے ؎

نہ کر فلک کو مرغِ قبلہ نما آشیانے میں تڑپے ہے مرغِ قبلہ نما آشیانے میں (سودا)

ناداں دو روئی چھوڑ دے دل ایک سو لگا ناداں نہ مرغِ قبلہ نما کی طرح بھٹک

مرغ کی ایک ٹانگ ۱۔ کہاوت۔ اپنی بات کی ہٹ۔ اپنے جھوٹے قول کی پچ۔ بجا بات کی اڑ (اس کی نسبت قصے تو بہت سے مشہور ہیں مگر سب کا ایک ہی ہے۔ اسوجہ سے اختصاراً لکھا جاتا ہے کہ کسی شخص کا باورچی بدنیت تھا ایک روز جو اُسکے آقا نے مرغ پکوایا تو یہ اسکی ایک ٹانگ نکال کر رکھا گیا جب دسترخوان چُنا گیا تو آقا نے کہا کہ دوسری ٹانگ کیا ہوئی۔ باورچی نے جواب دیا کہ یہ ایک ہی ٹانگ کی نسل کا مرغا تھا۔ جتنا اسکو دلائل سے سمجھایا اور قبولوانا چاہا مگر وہ یہی کہے گیا۔ اتفاق سے ایک روز آقا اور باورچی کہیں جا رہے تھے ایک کُڑہی پر کوئی مرغ حسبِ عادت ایک ٹانگ اُٹھائے کھڑا تھا نوکر نے کہا کہ دیکھ لیجئے یہ بھی ایک ہی ٹانگ کا مرغ ہے۔ آقا نے جو رومال ہلا کر ہُش ہُش کیا تو وہ دونوں ٹانگوں سے بھاگا۔ اسوقت آقا نے کہا کہ اب اسکی دو ٹانگیں کیونکر ہو گئیں۔ نوکر بولا کہ اگر اُسوقت ہُش ہُش کرتے تو اُسکی بھی دو ہی ٹانگیں ہو جاتیں۔ غرض وہ اپنے قول سے نہ پھرا۔ پس اس تمام مثل کا حاصل نکالکر معافی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا) +

مرغ لڑانا ۱۔ فعل متعدی۔ (۱) مرغوں کی لڑائی کرانا۔ جنگ دیدنِ خروساں۔ (۲) دو شخصوں میں لڑائی کرانا جیسے انہیں تو خوب مرغ لڑانے آتے ہیں +

مرغِ مُصلّی ف مع۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو ظاہر میں نمازی و پرہیزگار مگر باطن میں کینہ ور اور مکار ہو ؎

ہے مؤذن جو بڑا مرغِ مصلّی اُس کی مسجدوں سے نوک ہی کی بات چلی جاتی ہے
پاؤں رُکتا نہیں مسجد سے دمِ آخر بھی مرنے پر آیا ہے پر لات چلی جاتی ہے
ہر محور پہ آزار ہے آسماں سے مکر و طامات کی اک گھات چلی جاتی ہے
ایک ہم ہی سے تفاوت ہے سگوں میں ورنہ یوں تو اوروں کی مدارات چلی جاتی ہے

مرغ نامہ بر ف۔ اسم مذکر۔ وہ سدھایا اور پلایا ہوا کبوتر جسکے بازو یا گلے میں خط

۱؎ مرغِ پا۔ ف۔ اسم مذکر۔ بالکل سیدھی ٹانگوں کا گھوڑا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مرغ

باندھ کر ایک شہر سے دوسرے شہر میں بھیجتے ہیں جنگ فرانس و جرمنی میں انڈے خوب کام میں آئے + مُرغا - ا - اسم مذکر - (۱) خروس - گنگر - مرغ - نر پاکیاں (۲) مجازاً) مردک - نامعقول + مُرغابی - ف - اسم مؤنث - قاز - بَل گنگر - ایک مشہور پرند کا نام جو اکثر دریا میں تیرتا رہتا اور مچھلیاں پکڑ کر کھاتا ہے + مرغاں - ف - اسم مذکر - مرغ کی جمع بمعنے پرند - پکھیرو - طیور + مُرغزار - ف - اسم مذکر - وہ جگہ جہاں دوب گھاس بکثرت کھڑی ہو کیونکہ مرغ بمعنی دوب ہے مجازاً سبزہ زار - چراگاہ + مرغوب ع - صفت - (۱) رغبت کیا گیا - من بھاؤنا - دلپسند - من بھاتا - پسندیدہ ومقبول - قابلِ رغبت - دلچسپی کے لائق - پسند ؎

قتل ہے مرغوب اُنکو مجکو جینا شاق ہے میں ادھر مشتاق ہوں اور وہ اُدھر مشتاق ہے

(۲) دلکش - دلبر - دلربا - دلفریب - عشق انگیز - محبوب - نیکا - سہاؤنا - پیارا - خوبصورت - سُندر (۳) مزیدار - لذیذ +

مرغوب الطبع ع - صفت (۱) دلپسند - من بھاؤنا - من بھاتا - وہ چیز جسپر رغبت ہو (۲) منظورِ نظر - محبوب +

مرغولہ یا مرغول - ف - صفت (۱) پیچدار - پیچیدہ - تابیدہ - مڑا ہوا - بل دیا ہوا - بلدار - گھنگرالا پیچ در پیچ - (۲) - اسم مذکر) مدور بنا ہوا کھم - گول تھم - کنگرے دار محراب - ڈنڈی دار محراب (۳) گنبدی پیچیدہ آواز +

مُرغوں - ا - اسم مذکر - مُرغ و مُرغا کی جمع +

مُرغوں کی پالی - ا - اسم مؤنث (۱) مُرغوں کا اکھاڑا - وہ جگہ جہاں مرغ لڑاتے ہیں (۲) پرندوں کی لڑائی - مرغوں کی لڑائی +

مُرغوں کی پالی بندھنا - ا - فعل لازم - مرغوں کا اکھاڑا جمنا - مرغوں کی لڑائی ہونا - جیسے اُنکے ہاں ہر جمعہ کو مرغوں کی پالی بندھتی ہے +

مُرغوں کے خواب میں دانہ ہی دانہ - ا - کہاوت - من میں بسے سو پسنے دے - جو دل میں ہوتا ہے وہی خواب میں دکھائی دیتا ہے +

مُرغے - ا - اسم مذکر - (۱) مرغا کی جمع (۲) حروفِ منیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت - جیسے اور مرغے کہاں جاتا ہے - اس مرغے کو مت مارو +

مُرغی - ا - اسم مؤنث - ماکیاں - گنگری - مادۂ خروس - مادۂ مرغ - مرغے کی مادین +

مرغی اپنی جان سے گئی کھانیوالے کو مزا آیا - ا - کہاوت - غریب تو اپنی جان ہار کر کوئی کام کیا مگر دوسرے کی خاطر میں نہ آیا - جانفشانی کی قدر نہ ہونے اور احسان نہ جاننے کے موقع پر بولتے ہیں +

مرق

مرغی انڈے کی بحث - ا - اسم مؤنث - غیر منتج بحث - بے نتیجہ گفتگو جیسے پہلے مرغی تھی یا انڈا +

مُرغی کا - ا - اسم مذکر (بجائے دشنام) چڑیا کا - جھانپو کا - چڑیا والا - مرغی کا جنا + نیز ایسے شخص کی طرف بھی یہ خطاب ہوتا ہے جسکو اپنے گمان میں احمق خیال کرتے ہیں +

مُرغی کا گُوہ - ا - اسم مذکر - (۱) بالکل نکما محض ناکارہ - کسی کام کا نہیں سب سے بُرا جیسے گوہ در گوہ مُرغی کا گُوہ (۲) بے فیض آدمی +

مرغی کو تکلے کا گھاؤ یا داغ بہت ہے - ا - کہاوت - یعنی مفلس کو ذرا سا نقصان بھی بہت ہے - غریب کو تھوڑا نقصان بھی بہت ہے ؎

سوف کا ہے چرخ چہارم پہ دماغ اُسکو تو نہیں دماغ سے اپنے فراغ
رنگین کے آگے ورنہ کیا مال ہے وہ مُرغی کو ہے کافی ایک تکلے کا داغ (زاغی شیخین)

مرغی کی اذان یا بانگ - ا - اسم مؤنث - بانگِ ماکیاں - وہ اذان جو خلافِ قاعدہ یا خلافِ فطرت مُرغی دے بیٹھتی ہے اور لوگ اس امر کو منحوس خیال کر کے اُسے ذبح کر ڈالتے ہیں - مثال - مُرغی کی اذان اور عورت کی گواہی کا اعتبار نہیں +

مرغی کی بانگ کون سُنتا ہے - ا - کہاوت - عورت کی بات قابلِ اعتماد نہیں ہوتی - عورت کی ڈینگ کا کیا اعتبار +

مرغی میجر - ف - اسم مذکر - مرغیوں کی سوداگری کرنے والا - مرغیاں پالنے والا +

مرغی نچاؤنی کا - ا - اسم مذکر - (بازاری) بجائے دشنام چڑیا کا +

مرغی والا - ف - اسم مذکر - (۱) چڑیا کا - جھانپو کا بجائے دشنام مستعمل ہے (۲) ماکیاں فروش - وہ شخص جو مرغیاں بیچتا ہے +

مرفوع ع - صفت - (۱) بلند کیا گیا - اُٹھایا گیا - رفع کیا گیا - (۲ - نحو) وہ حرف جسپر پیش ہو یہ مضموم - پیش کی حرکت دیا گیا حرف +

مرفوع القلم ع - اسم مذکر - وہ شخص جسکا گناہ قابلِ گرفت یا تحریر نہ ہو - لکھنے سے باز رکھا گیا - معذور جیسے مست یا دیوانے کی حرکت - پاگل آدمی کا گناہ ؎

چشمِ مخمورِ بتاں سے ہووے روکش کسکے پھول جبکہ مرفوع القلم ہوں یک قلم نرگس کے پھول (یضا)

مُشابہ کوئی اُن آنکھوں سے کم ہے یہ نرگس ہے سو مرفوع القلم ہے - (درد)

مرفہ - ف - اسم مذکر - دھول - طبل جیسے تاشے مرنے والے +

مُرفّہ ع - صفت - آسودہ - خوش معاش - دال روٹی سے خوش - معاش سے بیفکر خوش حال + کھاتا پیتا پیٹ بھرا +

مرفہ حال ع - صفت - خوش حال - فکرِ معاش سے آسودہ + فارغ بال +

مرقد - ا - اسم مذکر و مؤنث - از رقود بمعنی خواب (۱) خوابگاہ - سونے کی جگہ - آرام گاہ - مقام

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مرق

استراحت۔ (۲) مجازاً) قبر۔ تربت۔ مزار۔ گور۔ ؎

بعد مرنے کے بھی یہاں دستِ تمنا ہے بلند بخجریوں مرے مرقد پہ آنا صاحب۔ (مجروح)

مُرَقَّع ع۔ اسم مذکر۔ (۱) تصویروں کی کتاب + البم ؎

ہستی نقاشِ قدرت صاف ظاہر ہوگئی موسمِ گل میں مرقع دیکھکر گلزار کا۔ (اسیر)

مرقع میں حسینانِ جہاں کی صورتیں دیکھیں ہر اک تصویر سے اے جاں تری تصویر بہتر ہے

کسی کسی صورتوں کے اپنے دل میں داغ ہیں اس مرقع میں بھی کیا کیا ہے ورق تصویر کا (مراج)

(۲) قطعات رکھنے کی کتاب (۳) فقیروں کی گدڑی +

مَرقُوم ع۔ صفت۔ لکھا ہوا۔ نوشتہ شدہ۔ لکھا گیا +

مَرقُومُ الحاشیہ ع۔ صفت۔ (قانون) حاشیہ پر لکھا ہوا (گواہ)

مَرقُومہ ع۔ صفت۔ لکھا ہوا۔ تحریر کیا ہوا۔ نوشتہ شدہ +

مَرقُومۂ بالا ع + ف۔ اسم مذکر۔ اُوپر لکھا ہوا۔ مسطورۂ بالا +

مُرکانا ف۔ فعل متعدی (گیتوں میں) مروڑنا۔ بل دینا۔ موڑنا +

مَرکَب ع۔ اسم مذکر۔ سواری جس پر سوار ہوں جیسے گھوڑا۔ کشتی۔ سفینہ وغیرہ +

مُرکَّب ع۔ صفت۔ (۱) ترکیب دیا ہوا۔ ملایا ہوا۔ ملا ہوا۔ کئی چیزوں سے ملکر بنا ہوا

مخلوط۔ آمیختہ۔ (۲) بداد۔ دوات کی سیاہی۔ روشنائی +

مرکّب کرنا ف۔ فعل متعدی۔ ملانا۔ ترکیب دینا۔ مخلوط کرنا۔ آمیز کرنا +

مرکّبات ع۔ اسم مذکر۔ (مرکب کی جمع) ملی ہوئی دوائیں +

مرکر یا مرکے ف۔ تابع فعل۔ (۱) نہایت جانفشانی سے۔ جان جوکھوں سے

بمشکل تمام۔ دشواری سے۔ نہایت دقت سے۔ کشٹ اُٹھاکر ؎

عشق میں منزلِ اول ہی بڑی منزل تھی وہاں تک پہنچے تو ہم یار پہ مرکر پہنچے۔ (مصحفی)

خلوت سرانہ پائی تھی رندانہ سُو بھر مرکر لگا ہے گوشۂ کنج مزار کا تھ۔ (رند)

(۲) قریب بمرگ ہوکر مرنے کی نوبت پہنچکر۔ ہلاکت کے قریب پہنچکر +

مرکر بچنا یا مرکے بچنا ف۔ فعل لازم۔ مشکل سے جانبر ہونا۔ ہلاکت کے قریب پہنچکر

بچنا۔ مرتے مرتے بچنا۔ خدا کے گھر سے پھر نئے سرے زندگی پانا۔ نیا سر نو پیدا ہونا۔ پھر کے

سے جنم لینا۔ دوبارہ جنم لینا۔

مرکر چھوٹنا ف۔ فعل لازم۔ مرکر نجات پانا۔ موت کے سبب چھٹکارا پانا۔ مرنے کے بعد مخلصی پانا

مرکز ع۔ اسم مذکر۔ (۱) کسی چیز کے ٹھہرنے کی جگہ۔ نوکدار چیز جیسے نیزہ وغیرہ کے گاڑنے

کی جگہ۔ (۲) کسی چیز کا بیچوں بیچ۔ عین وسط۔ منجھ۔ درمیان۔ قلب۔ سنٹر۔ ناف

(۳۔ اقلیدس) پرکاری دائرہ کے بیچوں بیچ کا وہ نقطہ کہ اُس سے محیط تک جتنے

خطوطِ مستقیم کھینچے جائیں سب آپس میں برابر ہوں + (۴) صدر مقام۔ کیمپ +

مرک

دارالسلطنت۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ مقام۔ جائے سکونت۔ جائے قرار جیسے مرکزِ

آفتاب یعنی چوتھا آسمان جو آفتاب کا مقام ہے + (۵) وہ اکنی کیلہ جو کاف یا

گاف پر کھینچی جاتی ہے (۶) مدار۔ دورہ کرنے کی جگہ + کیلی۔ دھری۔ مانی۔

وہ چیز جسکے گرد کوئی چیز گھومے (اصل میں یہ مرکز یعنی نوکدار چیز زمین میں گاڑنے سے

اسم ظرف کا صیغہ ہے۔ پس پرکاری دائرے کے نقطے کو اسی وجہ سے مرکز کہتے ہیں کہ وہ

ایسی جگہ ہے جہاں پرکار کے ایک پرّہ کی نوک گاڑکر دوسرے پرّے سے دائرہ کھینچتے ہیں)

مرکزِ ثقل ع۔ اسم مذکر۔ وہ نقطہ جسکے گرد کسی جسم کے تمام اجزا در صورتیکہ جسم

مذکور اسی نقطے پر سہارا جائے ہر طور سے تلے رہیں اور وہ جسم گرنے نہ پائے +

مرکزِ دولت ع۔ اسم مذکر۔ سلطنت کا بیچوں بیچ۔ دارالسلطنت۔ دارالامارت۔

دارالخلافہ۔ ساجد ھانی۔ راجہ یا بادشاہ کا صدر مقام +

مرکزِ زمین ع + ف۔ اسم مذکر۔ وسطِ کرۂ ارض۔ مدار ارضی +

مُرگُنا ف۔ فعل لازم۔ (پوربی) ٹوٹنا + مُڑنا۔ بل کھانا۔ بل پڑنا ؎

کیس جھٹک موراہیں نہ ایسی کینی مُرکھائی بجری موری چھینی مُندریانا جگ مُرکی کلائی

مشتری بیاکو لاج نہ آئی۔ (رہوی کا انمرہ)

مَرکُوز ع۔ صفت۔ گڑا ہوا + محکم کیا ہوا + مجازاً منظور کیا گیا + پوشیدہ کیا گیا +

دلنشین۔ جیسے مرکوزِ خاطر۔ جوبات دل میں بیٹھی ہوئی ہو۔ (یہ لفظ مرکز بمعنی

زمین میں نیزہ گاڑنے سے مشتق ہے) +

مَرکھپنا ف۔ فعل لازم۔ مرکر تمام ہوجانا۔ مرمرا جانا۔ زمین کا پیوند ہوجانا۔ مرکر خاک

میں مل جانا۔ جیسے اس سرزمین میں بہتیرے مرکھپ گئے +

مَرکھنا ف۔ اسم مذکر۔ بیل۔ گائے یا اور جانور مارنے کا عادی۔ شریر جانور۔ مرکھنا

جانور۔ فارسی یا شاخ زن۔ (یہ لفظ مرکب ہے مار نا اور کھن بمعنی کرنے سے مرکب ہے)

مرکھیں ف۔ محاورہ۔ (کلمۂ تفرین و بددعا) کہیں مرجھی نچک۔ کسی طرح مرجھی جا۔

خدا کرے مرجائے۔ غارت ہو۔ ناپید ہو۔ اُجڑ جا۔ وفان ہو ؎

وہ لب اور اُن سے مجکو چلانے کی آرزو جنکو دعا بھی دوں تو کہیں یوں کہ مرکھیں

(بدر)

مُرکی ف۔ اسم مؤنث۔ کان کی بھولدار کیل۔ کان کے ایک زیور کا نام جسے دُرِ بیچہ

یا گوکھرو بھی کہتے ہیں + کان کی لو جیسے تمہاری مُرکیاں اچھی نہیں جڑی گئیں +

مُرکیاں ف۔ اسم مذکر۔ مُرکی کی جمع ؎

صبح کا تارا مجمل ہے دیکھ تُو بندے کی لٹک دیکھ سورج پہ چڑاؤ مُرکیاں تھرّاتے ہے (جرأت)

خوش آب ہیں تیرے کانوں کی مُرکیاں کیا خوب صدف سے ہونگے نہ ایسے دُرِ ثمیں پیدا۔ (میر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مرگ

مَرگ ـف۔ اسم مؤنث۔ موت۔ کال۔ قضا۔ اجل۔ مرتُو ✤ ؎

بجھی جو شمع تو پروانوں پر ہوا روشن کہ بعد مرگ کوئی آشنا نہیں رہتا۔ (احسان)

خبر کیا سُنی مرگِ مجروح کی اُداسی ہے کچھ بزمِ احباب میں (میر مجروح)

جتنا کہ رشک غیر سے مشتاقِ مرگ ہوں اُتنا ہی اشتیاق تمہارا نہیں مجھے (″)

مرگ اتفاقی۔ف مع۔ اسم مؤنث۔ ناگہانی موت۔ وہ موت جو اچانک آجائے قضائے ناگہانی۔ اکال مرت۔ بے وقت کی موت ✤

مرگِ آساں۔ ف۔ اسم مؤنث۔ موت جو آسانی سے آجائے جلدی سے دم نکلجانے سے مراد ہے

سیر دیکھی نہ تڑپنے کی مرے مرگِ آساں نے پشیمان کیا۔ (صبر)

مرگِ طبعی۔ف مع۔ اسم مؤنث۔ قدرتی موت۔ اپنی موت ✤

مرگِ مفاجات۔ف مع۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (مرگ اتفاقی) ؎

نہ پیر سے تو موت نہ آئی شبِ فراق ہے انتظار مرگِ مفاجات کا مجھے (داغ)

مرگِ ناگہانی یا ناگہاں۔ ف۔ اسم مؤنث۔ وہ موت جو اچانک آجائے۔ مرگِ مفاجات۔ مرگ اتفاقی ؎

ہوتا کہیں غالب بلائیں سب تمام ایک مرگِ ناگہانی اور ہے۔ (غالب)

مشکل ہماری کیسی آسان ہجر میں کی احسان مانتے ہیں ہم مرگِ ناگہاں کا۔ (مسور)

مرگِ نو یا تازہ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ نئی موت ✤ فتنۂ تازہ ✤ عشق تازہ ✤

مِرگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ہرن۔ آہو۔ چکارا۔ جیسے مِرگ بندا۔ تیتر مور یہ چاروں کھیت کے چور (۲) پانچوں نچھتر (۳) چوپایہ حیوان ✤

مِرگ تِرشنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سراب ✤

مِرگ چرّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک چھوٹے مُنہ کے پرند کا نام جو کبیتہ رمرگ سے مشابہ ہے

مِرگ چھالا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پوست آہو۔ ہرن کی مع بال کھال جسے اکثر جوگی یا عابد یا تپسی بستر کے کام میں لاتے اور متبرک سمجھکر پوجا کے وقت اُس سے آسن کا کام لیتے ہیں۔ مسلمان بھی اسکی جانماز بناتے ہیں ؎

وہ پیہ آہو چشم کے جا بیٹھے ہیں مثلِ فقیر آہوؤں کو سایہ اپنا مرگ چھالا ہو گیا۔ (وزیر)

غم ہوا اس درجہ مجھ وحشی کی صورت دیکھکر جو ہرن تھا نشک ہو کر مرگ چھالا ہو گیا۔ (ناسخ)

نہ اُٹھیے آپ جوگی جی ابھی جو چاہیں تم بھی بچھا کر مرگ چھالا بیٹھ لیں بے لاگ پانی پر (انشا)

مرگ راج یا مرگ پتی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ حیوانات کا بادشاہ۔ شیر۔ سنگھ۔ اسد۔ باگھ ✤

مرگ سالا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہرنوں کے رہنے کی جگہ۔ رمنا۔ ہرنوں کا کھیت ✤

مرگ شِرا یا سِرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہرن کے سر کیسی شکل والا۔ ایک نچھتر کا نام ✤

مرگ لوچنی۔ ہ۔ صفت۔ آہو چشم۔ ہرن کی سی آنکھوں والا۔ بڑی بڑی آنکھوں والا۔

مرل

غزال چشم ✤ سُندر استری۔ رُوپ وتی۔ رُوپ ونتی ✤

مِرگ مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) ہرن کا شکار کرنا۔ ہرن مارنا۔ (۲) ایک رسم ہے جسمیں لڑکا پیدا ہونے کی خوشی میں لڑکے کا باپ زچہ کی چارپائی پر کھڑا ہو کر چھت میں تیر لگاتا اور اسے شگون نیک خیال کرتا ہے ✤

وہیں پھر شاہ نے یہ رسم کی واں چھپر کھٹ پر قدم رکھ ہوئے شاداں

ادا کر حرف بسم اللہ سارا کمان و تیر لے کر مرگ مارا

(نثار نامہ مصنفہ فرزند بہادر شاہ)

مِرگ مد۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کستوری۔ مُشک ✤

مِرگ نابھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہرن کی ناف ✤ نافہ۔ مشک نافہ۔ بینا ✤

مِرگ نَین۔ ہ۔ صفت۔ دیکھو (مرگ لوچنی) ✤ مثل آہو۔ ہرنی کی آنکھ کے نشانوالا گھوڑا

مَرگھٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) مُردہ گھٹی۔ مُردوں کا گھاٹ۔ ہندوؤں کے مُردوں کے جلانے کی جگہ۔ مسان۔ پنجابی۔ مڑھیاں۔ سوہے ✤

جلا ئے غم سے تجھ سے گر سیاں کر کے تمہاری کُچے میں تیار ایک مرگھٹ ہو (ناسخ)

(۲) بازاری) منحوس۔ کمبخت۔ بدنصیب۔ دلدری۔ جیسے ابے ہٹ امرگھٹ

مرگھٹ کا بھُتنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مسان کا آسیب۔ پریت۔ سایہ۔ دوجا۔ ہمزاد بُتوں کے وہمیان سے مرگھٹ میں کون منکر ہو نکیر آئے تو بھُتنا سمجھیئے مرگھٹ کا۔

مِرگی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) صرع۔ ایک مرض کا نام جس سے دفعتہ آدمی کے مُنہ سے جھاگ جانے لگتے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے اور زمین پر بیہوش ہو کر گر جاتا ہے

(۲) ام الصبیان۔ مسان کی بیماری (دوسرا کمزوری ہو کر یا مختلف شکلیں نظر آکر یا کانوں میں آواز یا کسی حصہ جسم میں درد یا سوری اُوپر کو چڑھتی ہوئی معلوم ہو کر یا اچانک چیخ مار کر جو مریض بیہوش ہو جاتا ہے اُسے مرگی کہتے ہیں)

مِرگی آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اوّل معلوم دوم غشی آنا۔ غش آنا ✤

مِرگیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جسکو صرع کی بیماری ہو۔ مصروع ✤

مُرَلا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) مور کی تصغیر۔ پیارا مور۔ پیارا طاؤس۔ جیسے مُرلا جھنگارے تال کنارے۔ دیگر مُرلا جھنگارے بادر کارے بُندیاں بڑیں پھُیاں پھُیاں

جھولا کن ڈالورے امریاں ✤ (برسات کا گیت)

(۲) پوربی) پوپلا۔ جسکے دانت نہوں ✤ پنجابی۔ پھوکا ✤

مُرلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بانسلی۔ بانسری۔ نے۔ الغوزہ ✤ ونجلی ✤

مُرلی بجانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بانسلی بجانا ✤

مُرلی بجنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندی) (۱) بانسلی بجنا (۲) طوطی بولنا۔ اقبال یاد

ف اسے بچوں کی بیماری کیوا سطے گلے میں بھی ڈال دیتے ہیں ؎ مرگِ آہو گھوڑا۔ غزالی مینھوس مانا گیا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مرل

ہونا۔ دور دور رہنا۔ بیش کے ساتھ گزرنا۔ جیسے اُس کی اچھی مُرلی بجگئی۔ یعنی خوب گزر گئی (۲) دست آنا۔ پڑ پڑ بولنا۔ گاڑی چلنا +

مُرلی دھر ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ مُرلی دھرنے والا کرشن جی کا لقب جو بانسلی کے شوق کے سبب پڑ گیا تھا + بنسی کا بجیا۔ کانا۔ کنھیا۔ شام +

مُرلی دُھن ۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ بانسلی کی دلکش آواز + بانسلی کی سریلی آواز +

مُرلیا ۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ مُرلی کی تصغیر (گیتوں میں) ؎

مُرلیا رے یاں نہ بجاؤ شام
ہرے ہرے بانس کی نئی رے مُرلیا بکسو ہے جات پران

مُرلیا باجنا ۔ہ۔ فعل لازم:۔ (گنوار) اوّل معلوم۔ دوم۔ گاڑی چلنا۔ دست آنا۔ پڑ پڑ بولنا۔ جیسے اب کوئی دم کو مُرلیا باجیگی +

مُرّ ۔ع۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کے تلخ گوند اور اُس کے درخت کا نام جو ملک عرب و نیز ابی سینیا میں خاصکر پایا جاتا اور ہندی میں بول بروزن گول کہلاتا ہے۔ مزاج دوم درجہ میں گرم و خشک۔ تلیین کرتا دست لاتا مادۂ فاسد کو پکانا اور ریح کو تحلیل کرتا ہے۔ یونانی عبرانی۔ لاطینی وغیرہ سب زبانوں میں ذرا ذرا سے فرق یا اعراب کے تغیر و تبدل سے مگر زیادہ تر بفتح یہ لفظ پایا جاتا ہے لیکن اصلاً عربی ہے۔ کیونکہ عربی میں مُرّ بمعنی تلخ آیا اور اُسی سے یہ نام پایا ہے (اگر کسی برتن یا بورے پر اس گوند کو جمع کریں اور زمین پر ٹپکنے نہ دیں تو اُسے مُرصاف کہتے ہیں)

مُرّ مکّی ۔ع۔ اسم مذکر:۔ وہی مُرّ ہے جس کا اُوپر بیان ہوا۔ چونکہ نواح مکہ معظمہ میں اعلےٰ قسم کا پیدا ہوتا ہے اس وجہ سے اطبا۔ یونانی اپنے نسخوں میں تخصیص کے ساتھ مُرّ مکّی لکھا کرتے ہیں۔ جس طرح سنا مکّی مُقشّص مکّی وغیرہ +

مَرْم ۔س۔ اسم مذکر:۔ (ہندی بفتح اوّل و ثانی) (۱) علم۔ دانش۔ سوجھ۔ گیان۔ بدھ۔ بچار (۲) مقصد۔ مطلب۔ غرض۔ مدعا۔ منور تھ (۳) حال۔ احوال۔ کیفیت۔ بیتی۔ سرگزشت + تعلقات (۴) راز۔ بھید + دل کی حقیقت۔ حقیقتِ حال۔ (میراں بائی کا بھجن)

میں تو رام دوائی میرو مرم نہ جانے کوئے گھائل کی گت گھائل جانے جو کوئی گھائل ہوئے
بندا بن کے نیج کو مرم نہ جانے کوئے ڈال ڈال اور پات پات میں ہری چرچا ہوئے (بھجن)

ذات ارتھ کو بوجھت ناہیں ناچت ہے کبیرا
راگ تال کا مرم نہ جانے دونوں ناتھ مجیرا (دوہا)

(ہ) بجانا۔ باطن۔ دل۔ بھگون۔ اندرونہ۔ بھیتر۔ اندر ؎

ملا تیرے راج میاں سکھی رہے دن رات اب کوئی ایسا نہیں جو سُنے مرم کی بات۔ (دوہا)

مرم

دھرا دھکا سب بوجھن لاگے کشم پر پوارا
ورد مرم کا کوئی نہ پوچھے مطلب کا جگ سارا (بھجن)

مُرَمّ ۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ وہ چکنی مٹی جو کنکروں میں سے جھاڑ جھاڑ کر نکالتے اور چھتوں پر بارش کے دنوں میں درزیں بھر جانے کے واسطے ڈالتے ہیں + کنکریلی مٹی + چھوٹی مٹی یا کنکروں کی چھپن +

مَرمّت ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) اصلاح۔ درستی۔ ٹوٹی پھوٹی چیز کو سنوارنا۔ کسی چیز کے نقص یا خلل کی درستی + ترمیم + پیوند پارا۔ پھٹے پرانے کپڑے کی درستی۔ (۲) (ہ بازاری) گوشمالی۔ سزا۔ جوتا کاری + مار پیٹ۔ مار دھاڑ +

مَرمّت طلب ع۔ صفت:۔ (۱) قابلِ درستی۔ ناقص۔ ٹوٹا پھوٹا۔ اصلاح طلب۔ نادرست۔ درستی طلب +

مرمّت کرنا ۔ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) درست کرنا۔ درستی کرنا۔ پیوند پارہ کرنا۔ چھپا چاپی کرنا۔ نقص دُور کرنا۔ سنوروانا +

مَرمّت کرنا ۔ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) سنوارنا۔ درست کرنا۔ اصلاح دینا۔ نقص دُور کرنا۔ درستی کرنا۔ پیوند پارہ اور چھپا چاپی کرنا (۲) بازاری) خوب پیٹنا۔ گوشمالی کرنا۔ کان اینٹھنا۔ گت بنانا۔ ٹھیک بنانا۔ جوتا کاری کرنا +

مَرمٹنا ۔ہ۔ فعل لازم۔ (۱) مرکر بے نام و نشان ہو دے نابود ہو جانا۔ معدوم ہو جانا۔ فنا ہو جانا۔ زمین کا پیوند ہو جانا۔ مرکر تمام ہو جانا۔ نیست و نابود ہو جانا۔ ناپید و نا پدید ہو جانا ؎

واہ رے عشق اور واہ رے چاہ مرمٹے ہم نہ پائی تیری تھاہ (سید)

(۲) تباہ و برباد ہو جانا۔ جان دیدینا۔ کسی پر اپنی جان کھونا + عاشق و شیدا ہونا ؎

ستم پر مر مٹینگے اب ہوس کار غضب تم نے سُنا دی امتحاں کی۔

کیا پھر کسی حسیں پہ کہیں مرمٹے ظہیر کیوں مُردنی سی چہرے پہ چھائی ہوئی ہے آج

مُرمَر ۔یونانی الاصل۔ اسم مذکر:۔ (ایک قسم کے نرمے سفید یا رنگوں اور ملاوٹ کا نام جو زیادہ تر علاقہ جودھپور و چتوڑ میں پایا جاتا اور کم کم زرد و سُرخ رنگ کا بھی سُنا جاتا ہے۔ جس وقت اس پتھر کو پالش کرتے ہیں تو نہایت چمک دار اور مصفا ہو جاتا ہے۔ لوگوں کا یہ خیال غلط ہے کہ مدتِ مدید کے بعد برف سے یہ پتھر بنجاتا ہے کیونکہ کیمیائی تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ دراصل چُونہ اور کاربن کی آمیزش سے یہ پتھر کانوں میں پیدا ہو جاتا ہے۔ بعض فرہنگ نویسوں نے جو اسے عربی الاصل قرار دیا ہے محض تحقیق سے معرّا ہے۔ البتہ یونانی الاصل ثابت ہوتا ہے۔ انگریزی میں اسکو ماربل اور عربی میں رُخام کہتے ہیں۔ یونانی کے علاوہ فرنچ میں مرمری۔ پرشیا میں مرمی۔ ہسپانیہ میں مارمول۔ جرمنی میں مارمور کہلاتا ہے ؎

؎ دوئے جب سامنے نزت آئے + مرمٹے جب تو نوبت آئی (رشاد)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مرم

میں مرمر کے سیکڑوں برسوں پہ مُوا جوں ہو مرقد بھی مرمر کے پتھر کا یارو۔ (سید)

مَرمَر۔ ہ۔ تابع فعل بمشکل تمام۔ بڑی محنت اور جاں کاہی سے۔ جان جوکھوں مرمر کر اُٹھانا۔ جان جوکھوں سے۔ ہلاک ہو ہو کر + جان توڑ توڑ کر۔ مرمر کے جیسے مرمر ڈوم گیت گاوے وتار کو ہانسی آوے (کہاوت) مثالیہ فقرے جیسے مرمر کے شام پکڑی ہے۔ مرمر کے صبح کی ہے۔ مرمر کے گھر لیا ہے یعنی بمشکل سے گھر تک پہنچے ہیں مصدر خلیہ حبشی کہیل یوں مرمر ہانپتے کانپتے پہنچے ہیں گام گام پہ کھا کھا کے ٹھوکریں آتے ہیں جان بچ کے مرمر کے سامنے (ظہیر) شکر للہ کہ آستان کا تری اب تو پکڑا ہے سنگ مرمر کے (نامعلوم) کیا پوچھتے ہو عمر بھلا کیونکہ بسر کی ڈرڈر کے ہوئی شام تو مرمر کے سحر کی (احمد)

مرمر جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہلاک ہو ہو جانا۔ جان پر بن بن جانا۔ ہلاکت کے قریب پہنچ جانا۔ جیسے صبح سے شام تک مر مر جاتے ہیں جب جا کر چار پیسے کماتے ہیں۔ مرزا عبدالرشید بیگ رشید ؎

آساں نہیں ہے بحرِ محبت کا کاٹنا مر مر گیا ہے نہر کے لانے میں کوہ کن (رشید)

مرمر کے بچنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مرض مُہلک یا بیماری سخت سے نجات پانا۔ نئے جنم سے پیدا ہونا۔ قبر کا منہ بھیانک کر آنا۔ بمشکل سے جانبر ہونا ؎

مرمر کے بچے فرقتِ دلدار کے ہاتھوں گر ضبر نہ ہوتا تو غضب آہی گیا تھا (سید)

ایک آفت سے تو مرمر کے ہوا تھا بچنا پڑ گئی اور یہ کیسی مرے اللہ نئی (نامعلوم)

مرمر کے جینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بمشکل جانبر ہونا۔ نئے جنم سے پیدا ہونا۔ مُہلک مرض یا بیماریِ سخت سے نجات پانا ؎

آ ملا دے ذرا میرے طالب دیکھ مرمر کے ہم جیتے ہیں اب (عزیز)

جانتی ہے کہیں جان بھلا عشق میں ناصح
اِس در کی بدولت ہیں مرمر کے جیتے ہیں (مؤلف)

مُرمُرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ بھاڑ کا بھُنا ہوا کرارا اور تھوتھا چاول جس کے چبانے سے مُرمُر کی مانند آواز نکلتی ہے۔ چڑوے کا نقیض۔ چاولوں کو بھگو کر بھاڑ میں بھُون لینے سے مُرمُرے تیار ہوتے لطیف۔ بسکٹ اور رُسک ہضم غذا خیال کئے جاتے ہیں +

مُرمُرانا۔ س۔ اسم مذکر۔ نئی جوتی کی چوں چوں۔ جوتے کی وہ آواز جو چلنے میں برآمد ہوتی ہے (یہ لفظ صرف ہندی کتابوں میں آتا اور قلیل الاستعمال ہے) +

مُرمُرانا۔ فعل متعدی۔ چُرمُر کرنا + دو سخت جسموں کے ٹکرانے سے آواز نکلنا

مرن

(یہ لفظ بھی صرف ہندی کتابوں میں آتا ہے) +

مُرمُروں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مُرمُرا کی جمع جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے (ہ۔ن) کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔ بہت سے مُرمُرے +

مُرمُروں کا تھیلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) مُرمُروں کی بوری۔ مُرمُروں کی گون (۲۔ صفت) موٹا پھپس۔ گول متھول + نہایت فربہ اور پھولا ہوا آدمی) تن و توش والا (آدمی) ؎

کیسا کھا کھا کے شیخ پھیلا ہے مُرمُروں کا بنا یہ تھیلا ہے۔ (ظریف)

مُرمُروں کے سنتو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پسے ہوئے مُرمُرے جنہیں پانی میں کھانڈ یا چینی کے ساتھ گھول کر حالتِ بیماری میں لطیف غذا سمجھ کر دیتے ہیں۔ عربی میں سویق الارز کہہ سکتے ہیں +

مَرمَری۔ س۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا صنوبر (ہندی کتابوں میں)

مُرمُرے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مُرمُرا کی جمع +

مُرمُرے کا گوکھرو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا پتلا اور مڑا ہوا گوکھرو جو بمشکل مُرمُرا کہا جا سکے

مُرمَّم۔ ع۔ صفت۔ (۱) ترمیم شدہ۔ ترمیم کیا گیا۔ مرمّت کیا گیا۔ اصلاح کیا گیا۔ (۲) درست کیا گیا۔ ٹھیک کیا گیا۔ سنوارا گیا۔ مرتب کیا گیا +

مُرمُستھان۔ س۔ اسم مذکر۔ (۱) جسم کا وہ حصہ جہاں مُہلک زخم ہو (۲) عضو ماؤف عضوِ معطل۔ از کار رفتہ عضو۔ (۳) اندرونی زخم۔ ناسور +

مُرمَّمہ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) ترمیم کی ہوئی چیز۔ درست کی ہوئی چیز۔ (۲) اصلاح کی ہوئی چیز۔ مرمّت کی ہوئی چیز +

مرموئے۔ ا۔ ہ۔ محاورہ عو۔ دعائے بد کلمۂ متفرع حالت اکراہ معشوقانہ وغیرہ کے موقع پر عورتوں کی زبان سے سرزد ہوتا ہے۔ اس جگہ موئے کا لفظ صرف حقارت کے لئے آیا ہے۔ خارت ہو کم بخت۔ مرمر کر۔ موئے شاہکار۔ تجھے خدا کی سنوار (پھٹکار) یار بوسے لپٹ لیا ہی کیئے مرموئے مرموئے کہا ہی کیئے۔ (اکبر)

مَرمُوئیا / مَرمُوئی۔ س۔ اسم مذکر۔ عالم۔ فاضل۔ بخوبی پڑھا لکھا۔ گیانی۔ بڑھ دان۔ وِدیاوان +

مَرن۔ ہ۔ اسم مذکر و مؤنث حسبِ موقع (۱) قضا۔ موت۔ مرگ۔ مر تو جیسے اپنا مرن جگت کی ہانسی (کہاوت) اُسے اس بات کی مرن ہے یعنی اس بات سے موت آتی ہے یا یوں کہو کہ اُسکے نزدیک اس کام کا کرنا اور مرنا برابر ہے (ع) (۲) مرنے کا وقت۔ وقتِ مرگ۔ مرت کال (۳) جان دینا۔ مرنا۔ چولا چھوڑنا جیسے مرن چلی اور سوگ سامنے یعنی مرنے کے واسطے بھی سوگوں دیکھتی ہے جو عین حماقت ہے (کہاوت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مرنا

مَرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) فوت ہونا۔ دُنیا سے گزرنا۔ دم نکلنا۔ پران چھوٹنا۔ سانس پورے ہونا۔ وفات پانا۔ گزر جانا۔ چل بسنا + جان دینا۔ انتقال کرنا جیسے اوّل مرنا آخر مرنا پھر مرنے سے کیسا ڈرنا جو بے مریں تو بندہ رہوں اور بندہ رہیں تو جو بے ؎

وُہی درد فرقت وہی انتظار — بھلا مر کے کیا چین پائینگے ہم۔ (میر مجروح)

مرنے کو تو اک آن بھی کافی تھی فلک پر — کیوں تُو نے بنائی ہے بڑی رات (نواب)

مینے کہا جو رو کر مرتا ہُوں تُم نہ جاؤ — بولے کہ نازاور ادا سے کہنے لگے وہ کب ہے۔ (وفا)

یا قوت نہیں ہے وہ ترے لعل سے اے شوخ — جاؤ ب مُوئی آگ میں ہو کر خجل آتش۔ (سودا)

مر گیا میں تو کسی نے کہا اُٹھنے جا کر — اب تو چلیئے کہ وہاں آگے اُٹھانے والے (قطعہ)

بولے دم سادھ گیا ہوگا تمہارے آگے — ہم کبھی اُسکے فریبوں میں نہیں آنے والے

(۲) جان کو جوکھوں میں ڈالنا۔ ہلاک ہونا۔ جان دینا۔ جان سے گزرنا ؎

ہیں یہ سارے جیتے جی کے واسطے — کون مرتا ہے کسی کے واسطے۔ (رند)

(۳) غش ہونا۔ لوٹ ہونا۔ لوٹو ہونا۔ نہایت مائل یا راغب ہونا۔ مُتوجہ ہونا۔ ملتفت ہونا۔ مائل رہنا ؎

طاؤس کی طرح ہیں خراماں یہ اہلِ کبر — انسان ہو کے مرتے ہیں حیواں کی چال پر

فراقِ یار میں سمجھو تو مرنا زندگانی ہے — بشر وہ کون ہے یارب کہ جو جینے پہ مرتا ہے (ؔ)

غیر کہتا ہے اُنپہ مرتا ہُوں — مر بھی جائے خدا کرے کوئی۔ (نسیم بھتوری)

میں تو قاتل کی ہُوں اس رحمدلی پر مرتا — مغفرت کی مرے مانگی ہے دُعا میرے بعد (ؔ)

کہتے ہو وقتِ نزع یہ چپکا ہے آپ سے — مرتا ہُوں میں تو جان تمہارے گمان پہ (جرأت)

جنپہ دل مائل تھا آگے سو بحسرت کہتے ہیں — اک زمانہ دو بھی تھا جو مجھ پہ یہ مرتے رہے (ؔ)

تُو لطف کرے یا نہ کرے خوش ہو کہ ناخوش — اِسبات پہ مرتا ہُوں کہ عاشق ہُوں ترا میں (قیصر)

کسی کی مرگ پہ ایسا نہ کیجے چشم تر ہرگز — بہت سا رو دیئے اُنپر جو اس جینے پہ مرتے ہیں (سودا)

گزر مُدکا ہے کوئے غیر میں جی سے گزرتا ہُوں — رقیبوں پر وہ مرتا ہے تم ہے جسپہ مرتا ہُوں (لکھنؤ)

(۴) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا + شیفتہ ہونا۔ محو ہونا۔ پسنا + شیدا ہونا۔ مفتُوں ہونا + دل دینا + دل آنا۔ طبیعت آنا ؎

تجھپہ کیوں اک جہان مرتا ہے — یہ تو نا کردہ تُم مسیحا ہو + + + + (مجروح)

مرو تم پری پر وہ تم پر مرے — ذرا مجھسے اب ہٹ کے بیٹھو پرے۔ (میر حسن)

میرے مرنے سے مُوئی اُسپر خلق — میں نہ مرتا تو پھر نہ مرتا کوئی۔ (معروف)

بُتوں پہ ہم مرتے ہیں تعزیر اسے کہتے ہیں (ناسخ)

پروانہ وار جلنا دستُور ہے ہمارا — اُس شمع رُو پہ مرنا مشہور ہے ہمارا۔ (شیفتہ)

تجھپہ اے دلبرِ عالم جو ہر اک مرتا ہے — اسلئے مرنے سے میرے کوئی غمناک نہیں

تم جانتے تو تھے کہ مروت نہیں ذرا — مرنا تمہیں بُتوں پہ شریکِ صُور تھا۔ (شرر)

ہم اُسپہ مرتے ہیں مت سے اور وہ کہتا ہے — قسم خدا کی ہمیں تو یہ اب ہوا معلُوم۔ (نظیر)

پھر اُسی بیوفا پہ مرتے ہیں — پھر وہی زندگی ہماری ہے۔ (غالب)

شائد کسی پہ تُو بھی مرنے لگا ہے شیدا — درد و الم عیاں ہے تیری جو گفتگو سے (شیدا)

سانولے رنگ پہ مرنا نہیں اچھا صابر — چور ہے وہ جو اندھیرے کو ہے چاہا کرتا (صابر ناصابر)

مرتے ہیں ایسے قاتلِ بیدرد پر کہ ہائے — ہم موت ہی سمجھتے ہیں عہدِ شباب کو (مومن)

سنبھالا ہوش تو مرنے لگے حسینوں پر — ہمیں تو موت ہی آئی شباب کے بدلے (سخن)

جب اُن کے عشق میں روتا ہُوں میں ہنس ہنس کے کہتے ہیں — بتاؤ کس پہ مرتے ہو طبیعت کس پہ آئی ہے (امانت)

جان دینے کی فکر کرتے ہیں — حق تو یہ ہے کہ تم پہ مرتے ہیں (ؔ)

مرتا ہے جہاں تجھپہ یہ اے قاتلِ عالم — اب زندہ بھی پہنے ہوئے پھرتے ہیں کفن کو (وزیر)

کیا سُناتے ہو کہ ہے ہجر میں جینا مُشکل — تم سے بیرحم پہ مرنے سے تو آساں ہوگا (مومن)

مرتے ہیں ہم نہ جیتے ہیں بیٹھے ہیں یا دیں — جھوٹے قسم کہ مرتے ہیں پُشپہ کھائے کون (رند)

(۵) کمال مشقت کرنا۔ از حد محنت کرنا۔ پچنا۔ کشٹ اُٹھانا۔ لتو پانی ایک کرنا۔ جان مارنا۔ جیسے مرے تو کسان اور کو ٹھے بھرے پہ حسان (۶) طرفداری کرنا۔ پچنا۔ جیسے مرد مرے نام کو نامرد مرے نان کو (۷) پسند ہونا۔ مرغوب ہونا۔ بھانا ؎

مرتا ہُوں اس آوازہ پہ ہر چند سر اڑ جائے — بلاد کو لیکن وہ کہے جائیں کہ ہاں اور (غالب)

(۸) کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔ ہاتھ پاؤں مارنا۔ تندہی کرنا ؎

مرتے ہیں لوگ دولتِ دنیا کے واسطے — کتوں کی طرح لڑتے ہیں مُردار کے لیئے (رند)

(۹) مرجھانا۔ کملانا۔ پژمردہ ہو جانا۔ سُکڑ جانا۔ سُوکھ جانا۔ جیسے پھُول مرنا۔ پان مرنا۔ پودا مرنا۔ وغیرہ (۱۰) افسردہ ہونا۔ سُستھ نا۔ بجھنا۔ جیسے دل مرنا طبیعت مرنا پنجاب۔ آگ مرنا (۱۱) طاقت شہرنا۔ سکت نہ رہنا + بگڑ جانا + سُوکھ کر خراب ہو جانا۔ جیسے چُونا مرنا۔ سُہاگہ مرنا وغیرہ (۱۲) دُوبنا۔ بقے کھاتے لکھا جانا۔ مارا جانا۔ مار میں آنا۔ وصُول نہ ہونا۔ مثلاً اسامی مرنا سود پیہ مرنا وغیرہ۔ جیسے وہ غریب بھی ہزار روپے کو مرا (۱۳) دیوالیا ہونا۔ ٹوٹا آنا۔ نقصان بیٹھنا خسارہ ہونا جیسے اس مُہیمہ میں بہت سے مرے (۱۴) قمار بازوں کی اصطلاح میں ہارنا (۱۵) اچھال کھیلنے کے قابل نہ رہنا۔ ہارنا۔ جیسے کنڈی میں مرنا گیند تڑی میں مرنا وغیرہ (۱۶) خاکستر ہونا۔ دھات کا جلکر راکھ ہونا۔ کُشتہ ہونا۔ خاک ہونا۔ جیسے پارہ مرنا۔ (۱۷) تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ جیسے سُود دیتے دیتے کسان مرے جاتے ہیں (۱۸) سونا۔ آنکھ جھپکانا۔ نیند لینا۔ خوابیدہ ہونا کا ترجمہ ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مرن

سودا تیری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات ہونے کو سحر آئی ہے تک تو کہیں مر بھی (سودا)

(غصے کی حالت میں کہتے ہیں) (۱۹) شرم سے زمین میں گڑنا۔ نہایت شرمندہ ہونا۔ ازحد منفعل ہونا ؎

غیر جب کہتا ہے اُس پر میں بھی مرتا ہوں تب آہ وہ تو کیا مرتا ہے بس غیر سے مر جانا ہوں میں (۲۰)

(۲۰) نہایت بیزاری اور خفگی ظاہر کرنے کے موقع پر بھی یہ لفظ آتا ہے۔ جیسے جاؤ مرو۔ وہ بھی جا کر مر رہا ؎

آپ اے حضرتِ دل جائیں وہیں مرنے کو مجھے لیجا کے نہ مٹی میں بھی برباد کریں (مطلب)

(۲۱) مرکبات میں) جذب ہونا۔ اندر جانا۔ جیسے چھت۔ بنیاد۔ دیوار وغیرہ میں پانی مرنا (۲۲) پٹنا۔ جیسے نرد یا گوٹ یا مُہرے یا رنگ کا مرنا (۲۳) جانا رہنا۔ رب جانا۔ خواہش نہ رہنا۔ جیسے بھوک مرنا۔ (۲۴) مُردار ہونا۔ جان نہ رہنا جیسے جسم کی کھال مرنا۔ (۲۵) حسد سے جان دینا۔ حسد کرنا۔ جلنا۔ جلے مرنا۔ رشک کرنا۔ جیسے پرائے دھن پر مرے چور ؎ اُسکی دولت دیکھ دیکھ کر کیوں مرتا ہے (۲۶) افسوس کرنا رونا پیٹنا۔ مصیبت ہونا ؎

مرتا ہوں یوں کہ بستہ فتراک کیوں نہیں میں ہوں وہی کہ تم جسے نخچیر کر چکے۔ (انور)

سہو کچھ اور غم نہیں اے مہرباں مگر مرنا یہ ہے کہ ہستی میں آئے عدم سے کیوں (آقا)

(۲۷) بگڑنا۔ غرور ہونا۔ جیسے پیاس مرنا ؎

تشنہ کو آبِ خنجرِ قاتل ملا نہ ہائے آخر کو پیاس مر گئی گھٹ گھٹ کے شوق میں (تشنہ)

مرنا بھرنا۔ فعل لازم:۔ مرتے دم تک نباہنا۔ اخیر تک نباہ کرنا ؎

مر جائینگے بلا سے پر یہ دم بھر نینگے ہم تو سمجھ چکے ہیں مرنا اب اور بھرنا۔ (ظفر)

مرنا جینا۔ فعل لازم:۔ موت اور زیست ہونا + شادی و غمی ہونا +

مرنا جینا لگ رہا ہے۔ محاورہ:۔ یعنی شادی و غم توام ہے۔ حیاتِ بے ثبات کا کچھ اعتبار نہیں ہے۔ دم میں کچھ ہے اور گھڑی میں کچھ ہے ؎

ٹھیرے ہے یہی جو دن بھرنا جینا ایسا تجھکو تو کیا ہے کرنا جینا

جو دم کہ کٹے خوشی سے سو بہتر ہے آخر تو یہ لگ رہا ہے مرنا جینا (رباعی انشا)

مرنا۔ اسم مذکر:۔ موت مرنا۔ جیسے وہ اُنکے مرنے میں گئے ہیں۔ مزاسب کے ساتھ لگا ہوا ہے +

مرنا جینا۔ ۔ اسم مذکر:۔ موت زیست +

مُرنڈا۔ اسم مذکر:۔ (۱) گڑ دھانی گیہوں کو بھونکر گرم گرم میں گڑ ملا کر جو لڈو سے بنا لیتے اور آنکھ بچوں کے دانت نکلنے میں تقسیم کرتے ہیں انہیں مُرنڈے کہتے ہیں (۲) صفت۔ سوکھا ہوا چُرمُر کھڑ کھڑا۔

مُرنڈا کر ڈالنا۔ فعل متعدی:۔ (۱) گھڑی بنا دینا۔ توڑ مروڑ کر لڈو سا کر دینا (۲) بھون ڈالنا (۳) چُرمُر کر دینا۔ سکھا دینا (۴) موہ لینا۔ فریفتہ کر ڈالنا۔ عاشق بنا لینا +

مرن

مُرنڈا کرنا۔ فعل متعدی:۔ (۱) پنڈ بنانا۔ گٹھڑی بنانا۔ جیسے مار کر مرنڈا کرنا۔ (۲) بھونا۔ (۳) چُرمُر کرنا۔ اچُور کرنا۔ مروڑنا۔ (۴) فریفتہ کرنا شیفتہ کرنا۔ شیدا بنانا + مسوسنا + لٹو کرنا ؎

گردن پہ وبال اپنی نہ لے باندھ کے جُوڑا کر دل کو مرنڈا نہ مرے تُو نے سر سے کچھ سمجھکر نہیں باندھا تھا جو جوڑے کا خیال ورنہ کافر یہ مرے دل کو مرنڈا کرتا (نصیر)

مرنڈا ہونا۔ فعل لازم:۔ (۱) چُرمُر ہونا۔ سوکھکر اچُور ہونا۔ جیسے بچہ دو ہی دن کے بخار میں مرنڈا ہو گیا (۲) لٹو ہونا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا +

مرنے۔ ۔ مرنا کی حروفِ مغیرہ کے سبب بدلی ہوئی صورت +

مرنے تک کی فرصت نہیں یا مرنے کی بھی فرصت نہیں۔ (۱) محاورہ:۔ یعنی بہت کم فرصت ہے۔ بالکل چھوٹ نہیں۔ ذرا چھٹکارا نہیں۔ دم بھر کی مُہلت نہیں۔ کثرتِ کار و مصروفیت کے مُبالغہ میں بولتے ہیں ؎

یہاں تک دیکھتے ہیں روز و شب تیرے مریضوں کو کہ مرنے تک کی بھی فرصت نہیں ہے اب طبیبوں کو (صوفی)

اُس غیرتِ عیسےٰ کے جو غم میں ہوں گرفتار دُولہ مجھے مرنے کی بھی فرصت نہیں ملتی (دولہ)

باجی یہ نہ ملنے کے گلے سچ ہیں ولیکن مرنے کی بھی فرصت نہیں ہوتی مجھے گھر سے (نانکین)

مرنے جائیں ملار گائیں۔ ۔ کہاوت:۔ آنکھوں سے بے پروا ہونے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ یعنی ایسے آزاد طبع اور بے فکر ہیں کہ مرنے کو بھی ہنسی کھیل سمجھ کر گویا تماشا دیکھنے جاتے ہیں

مرنے جوگ یا مرنے جوگا۔ ۔ صفت:۔ (ع) مرن ہار۔ مرنے کے قابل۔ جان ہار ؎

کس پہ افیون اُسنے کھائی ہے مرنے جوگے کی شامت آئی ہے (شوق)

(مسلمان عورتیں حالتِ خفگی میں مرنے جوگا بولتی ہیں)

مرنے سے بدتر ہو جانا۔ (۱) فعل لازم:۔ نہایت تکلیف اُٹھانا۔ موت سے زیادہ تکلیف اُٹھانا۔ نہایت مضمحل ہو جانا ؎

مُنہ چھپا کر آپ جب پردے کے اندر ہو گئے مرگئے کیا بلکہ ہم مرنے سے بدتر ہو گئے (مصحفی)

مرنے کو۔ ۔ تابع فعل:۔ (۱) ہمہ وقت مرگ۔ مرنے پر مستعد۔ (۲) قریبِ مرگ۔ مرنے کو تیار۔ مرتا۔ گور کنارے۔ قبر میں پاؤں لٹکائے +

مرنے کو بیٹھا ہے۔ ۔ محاورہ:۔ مرنے والا ہے۔ نہایت بوڑھا اور کوئی دن کا مہمان ہے۔ قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھا ہے +

مرنے کو چلے کفن کا ٹوٹا۔ (۱) کہاوت:۔ حیلہ جو کی نسبت بولتے ہیں یعنی باوجودیکہ مرنے کو جاتا ہے مگر کفن کے نہ ملنے کا بہانہ کرتا ہے +

مرنے کی ٹھاننا۔ (۱) فعل لازم:۔ جان دینے پر مستعد ہونا۔ آمادۂ مرگ ہونا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مرن

مرنے کی جو ٹھانوں گا تو میں آپ مرونگا اے موت تجھے کیا تو ڈراتا مرے سر پر۔ (حیا)

مرنے کی فُرصت نہ ملنا یا نہ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بالکل فرصت نہ ہونا۔ بالکل چھوٹ نہ ہونا۔ کثرتِ کار اور کمالِ مصروفیت کے موقع پر بولتے ہیں ؎

ہجومِ غم سے اب تک مر نہ جاتا مجھے مرنے کی بھی فرصت کبھی تھی (داغ)

مرنے لگنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ فریفتہ ہو جانا۔ عاشق ہو جانا۔ جان دینے لگنا ؎

تم اترائے کہ بس مرنے لگا داغ بناوٹ تھی جو وہ حالت کبھی تھی۔ (داغ)

مرنے والا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ا۔ع) وہ شخص جو مر گیا ہو۔ متوفی۔ مغفور مرحوم جیسے مرنے والے نے تو بہتیری کوشش کی تھی پھر بھی کچھ نہ پڑھا ؎

داغ
- یہ تو پوچھیں مرے مرقد پہ گزرنے والے کیا گزرتی ہے تری جان پہ مرنے والے
- مدفنِ اہلِ وفا پر یہ دعا کی اُس نے حشر کے دن بھی نہ پیدا ہوں یہ مرنے والے
- عمر بھر عالمِ مستی میں جو معدوم رہے حضرتِ خضر نے دیکھے نہیں مرنے والے

(۲) عاشق۔ شیدا۔ والہ۔ مفتونِ الفت۔ دل دادہ ؎

داغ
- نہ ملی روزِ قیامت بھی حیاتِ جاوید تم نے دیکھے بہت اُس شوخ پہ مرنے والے
- داغ کہتے ہیں جنہیں دیکھئے وہ بیٹھے ہیں آپ کی جان سے دُور آپ پہ مرنے والے
- حشر میں لطف ہو جب اُٹھے ہوں وہ دوبارہ کہیں کون ہو تم ہم کہیں مرنے والے

(۳۔ صفت) جانباز۔ سرباز۔ جان پر کھیلنے والا۔ جان کو جوکھوں میں ڈالنے والا۔ بہادر۔ شجاع۔ شورما۔ دل چلا ؎

سنہ نہ پھیرا جگر و دل نے صفِ مژگاں سے سچ تو یہ ہے وہی بے موت کے ہوتے ہیں مرنے والے (داغ)

(۴۔ صفت) آمادۂ مرگ۔ موت پر آمادہ۔ مرنے پر مستعد ؎

قتل ہونگے ترے ہاتھوں سے خوشی اسکی ہے آج اترائے ہوئے پھرتے ہیں مرنے والے (داغ)

مَروا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک خوشبودار پودا ایک قسم کی خوشبودار کڑوی گھاس +

مَروارِید۔ اسم مذکر۔ موتی۔ دُرِ گوہر لؤلؤ۔ وہ گول گول دانے جو سیپی کے اندر سے نکلتے ہیں +

مروارِید ناسُفتہ۔ ف۔ صفت:۔ اَن بِندھا موتی۔ وہ چھوٹے چھوٹے موتی جو بغیر بندھے ہوتے اور ادویات میں پڑتے ہیں۔ دُرِ ناسُفتہ +

مَروانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) قتل کرانا۔ ہلاک کرانا۔ (۲) فعلِ بد کرانا +

مُروّت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) مردی۔ مردانگی۔ مردمی۔ بہادری۔ جوانمردی۔ (۲۔ ب) رعایت۔ لحاظ۔ پاسِ خاطر۔ (۳۔ ب) خُلق۔ اخلاق۔ انسانیت۔ بھلمنساہٹ۔ بھلمنساہت۔ نیک نہادی۔ جیسے وہ بڑا مروّت کا آدمی ہے ؎

آنا ترا یہاں نہ مُروّت سے دُور تھا ذرّے کو آفتاب بنانا ضرور تھا۔ (میر مجروح)

(۴) سخاوت۔ فیاضی۔ عالی ہمتی۔ کشادہ دلی۔ فتوت۔ دریادلی۔ داد و دہش۔ دان پُن +

مرہ

مُروّت بَرتنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ آدمیت سے پیش آنا۔ انسانیت کا برتاؤ کرنا۔ خلق سے پیش آنا۔ رعایت اور لحاظ رکھنا +

مُروّت توڑنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ رُکھائی برتنا۔ رعایت نہ کرنا۔ رُوکھا ہو جانا۔ بداخلاقی سے پیش آنا۔ پاسداری نہ کرنا۔ انسانیت ملحوظ نہ رکھنا +

مُروّت کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ رعایت کرنا۔ لحاظ کرنا۔ ملاحظہ کرنا +

مُروّت والا۔ ا۔ صفت:۔ با اخلاق۔ ملاحظہ کار۔ رحم دل۔ دیالو۔ دیانت +

مَروَت۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) وہ رولی کی لکیر جو ہندوؤں میں دُولھا دُلہن کے ماتھے اور رخساروں پر ٹھوڑی کے نیچے تک کھینچ دیا کرتے ہیں۔ مسلمان عورتوں نے اسی سے مرکوج کر لیا ہے کیونکہ وہ اُن خوشبودار چیزوں کو کہتے ہیں جن سے دُلہن کی مانگ بھری جاتی ہے +

مَروج۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ع) سُہاگ پٹاری کی وہ چیزیں جو ریت رسم کے دن دُولھا اور سات سُہاگنوں سے پسوا کر دُلہن کے مانگ میں بھری جاتی ہیں (اس لفظ کے سنسکرت میں لغوی معنی چھیل چھیلا اور خوشبو کے ہیں۔ چونکہ سہاگ پٹارے میں بھی یہ چیزیں ہوتی ہیں اسوجہ سے عورتوں نے یہ نام رکھ لیا) +

مُروّج۔ ع۔ صفت:۔ رائج کیا گیا۔ رواج دیا گیا۔ ترویج دیا گیا۔ چلایا گیا۔ چلتا +

رائج الوقت۔ زمانہ حال کا۔ جاری +

معمولی۔ رسمی۔ مستعمل +

مُروُر۔ ع۔ اسم مذکر۔ گزرنا۔ چلا جانا +

انقضا۔ منقضی +

مَروڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (عوام مڑوڑ) (۱) پیچ۔ پیچ و تاب +

خم۔ بل ؎

شکنِ زُلف کی مانند تری اے نوخط لکھ سکے کب قلمِ مانی و ارژنگ مروڑ۔ (ظفر)

پرچھائیں اپنی چال کی تُو مُنہ کو موڑ دیکھ گردن کی یہ لچک تو کمر کی مروڑ دیکھ۔ (انشا)

(۲۔ ع) پیچش۔ زہیر۔ جیسے اِس بچے کو آج کئی کئی دن سے مروڑ ہے (۳۔ ع) اینٹھ۔ اکڑ۔ بل۔ زور +

تمکنت۔ سرنخوت۔ مرک۔ جیسے وہ اپنی مروڑ میں رہتی ہے۔ (۴) تشنج۔ اینٹھن۔ کبڑے (۵) موڑ توڑ۔ توڑ موڑ۔ (۶) قراقر۔ گڑگڑی۔ (۷۔ ع) غصہ۔ تیہا۔ جیسے وہ اپنے مروڑ میں مری جاتی ہے +

مروڑ باز۔ ا۔ صفت:۔ اکڑ باز۔ اینٹھو۔ اینٹھے خاں +

مروڑ پھلی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی بلدار پھلی جو اکثر پیچش کی دوا میں پڑتی ہے +

مروڑ پھینکنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ موڑ توڑ کر پھینکدینا۔ مُوس اس کر پھینکدینا۔

ہمنے جوں طفل دبستانِ محبت میں ظفر پھینکا آخر ورقِ دانش و فرہنگ مروڑ (ظفر)

مروڑ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ موڑ دینا۔ مُروڑ دینا۔ پھیر دینا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مرو

قضا کے پنجہ سے ہرگز چھڑا سکے نہ وہ ہاتھ اگرچہ شیر کا دے پنجہ پہلوان مروڑ
زباں دراز جو ہووے نہ شمع تو گلگیر پکڑ کے جھٹکی سے کیوں اُسکی دے زبان مروڑ } ظفر

مروڑ ڈالنا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ موڑ دینا۔ پھیر دینا۔ مُرکا دینا ؎

گماں نہ ہوتا کچھ اُسکو تو لیکے قاصد سے ظفر نہ ڈالتا خط کو وہ بدگمان مروڑ
دل مراوڑا لے گیا عشق نرگس رنگ مروڑ پنجہ رستم کا بھی جو دیوے دم جنگ مروڑ } ظفر

مروڑ کر پھینک دینا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ توڑ موڑ کر پھینک دینا۔ چیر پھاڑ کر پھینک دینا۔ مسوس کر پھینک دینا ؎

گلوری ہمنے جو مانگی تو یہ ہوئے وہ خفا کہ پانداں سے دیئے پھینک سارے پان مروڑ
تری بھوؤں سے ہے ہمسر اگر ہو مجھ میں زور تو پھینکدوں ابھی ہاتھوں سے میں کمان مروڑ } ظفر

مروڑ کی بات ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ پیچ پیچ کی بات + اکڑ پنے کی بات + طعنے مہنے کی بات۔ طنز کی بات + مزک کی بات +

مَروٹا ۔ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پیچش + اینٹھن (۲) وہ درد جو دفع براز میں پیچ و تاب کے ساتھ ہو + درد پیچش۔ پیچش شکم۔ مغص ؎

یہ ہے تغیر رنگِ آسماں سے دمبدم ظاہر کہ شاید پیٹ میں کچھ اُسکے اُٹھتا ہے مروٹا سا (درد)

مروڑا اُٹھنا ۔ہ۔ فعل لازم :۔ پیچش کا درد ہونا۔ پیٹ میں پیچ و تاب ہونا۔ قراقر ہونا۔ گڑگڑی ہونا +

مروڑنا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) بل دینا۔ موڑنا + پھیرنا۔ جیسے پنجہ مروڑنا۔ گردن مروڑنا ؎

ذبح کرتا ہے تو کر لیکے چھری اے صیاد لیک مت گردنِ مرغانِ خوش آہنگ مروڑ
ہاتھ پکڑوں جو تصور سے بھی تو وہ کہدے تو مرے ہاتھ کو اتنا بھی نہ بے ڈھنگ مروڑ } ظفر

(۲) اینٹھنا۔ اینٹھنا۔ جیسے کان مروڑنا۔ (۳) دبوچنا۔ بھینچنا۔ دبانا۔ جیسے بلی کا کبوتر کو مروڑنا۔ (۴) نچوڑنا۔ دھر کر نچوڑنا۔ مسوسنا۔ جیسے بچے کو بخار نے دو ہی دن میں مروڑ لیا (۵۔عو) توڑنا۔ کھانا۔ جیسے مُفت کی روٹیاں مروڑنا +

مروڑی ۔ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) آٹے کی وہ بتی جو روٹی پکاتے وقت ہاتھوں کی ہتیلیوں اور اُنگلیوں سے چھٹا کر ہاتھ صاف کرتے ہیں۔ میل وغیرہ کی بتی (۲) بل پیچ۔ تابیدہ (۳) چوڑی دار چیز۔ پیچدار چیز جیسے کیل وغیرہ (۴) اُلجھن۔ گلچھٹ۔ گرہ جیسی ڈور میں پڑ جاتی ہے +

مروڑی دیکر دھونا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ بل دیکر دھونا ؎

دھوئی ہے رکھ دو بیڑ سے کیا اُجلی نے گاچ کی میری نتی دیکے مروڑی انگیا۔ (رنگین)

مروڑی دیکر سینا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ اُدھیڑ کر سینا۔ موڑ کر سینا۔ بل دیکر دوخت کرنا ؎

مرو

کل جو مُنّا نی نے سی دیکے مروڑی انگیا ہوگئی تنگ پچھاوؤں سے تو ڈوری انگیا۔ (رنگین)

مڑوری کھانا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ بل کھانا۔ پیچ کھانا +

مروڑے ۔ہ۔ اسم مذکر :۔ مروڑ کی جمع +

مروڑے اُٹھنا ۔ہ۔ فعل لازم :۔ پیچ اُٹھنا۔ پیچش شکم ہونا۔ پیچش شکم ہونا۔ بازی ؎

ہے دل کو اُلفتِ زلفِ بتاں نہیں معلوم مروڑے اُٹھتے ہیں کیوں ہر زماں نہیں معلوم

مروڑے کے درد کھانا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ پیچ و تاب کے درد کھانا جو جننے کے وقت ہوتے ہیں ؎

درد کھاتی ہوں میں مروڑے کے غم نہیں کچھ مرا جنائی کو۔ (رنگین)

مُروَّق ۔ع۔ صفت :۔ مصفا۔ صاف کیا ہوا۔ مُقطر۔ چھنا ہوا۔ پکایا ہوا۔ خاص +

مَروہ ۔اسم مذکر :۔ مکہ معظمہ کی ایک پہاڑی کا نام جو صفا پہاڑی سے دو سو قدم کے فاصلہ پر ہے جنکے درمیان حاجیوں کا دوڑنا حج کے لوازمات سے ہے +

مَروِی ۔ع۔ صفت :۔ روایت کیا گیا۔ منقول۔ مذکور۔ ذکر کیا گیا۔ بیان کیا گیا۔ جیسے فلاں شخص سے مروی ہے یعنی منقول ہے +

مُرہا ۔ہ۔ اسم مذکر :۔ ہندو وغ (پورب۔ گیتوں میں آتا ہے) (۱) یتیم و بیسیر وہ شخص جسکے ماں باپ مر گئے ہوں (۲) ہگو ڑانا ٹھا (۳) ہوا۔ ہگو ڑا (۴) نٹ کھٹ۔ شریر۔ دنگئی۔ لوفر۔ جیسے مُرہا گاری دنگو گیاں کون ناتے (گیت)

مَرہٹا یا مرہٹہ ۔ہ۔ اسم مذکر :۔ ایک بہادر قوم کا نام جو اصل میں مہاراشٹر کی رہنے والی ہے + مہاراشٹر کا باشندہ + مرہٹا قوم کا آدمی +

مَرہٹی ۔ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) مرہٹوں کے مُلک سے متعلق (۲) مرہٹوں کی بولی۔ مرہٹی زبان (۳) ایک قسم کا گیت۔ لاؤنی۔ (۴) مرہٹوں کی عملداری جسمیں نہایت بد انتظامی خیال کیگئی ہے + مجازاً بد انتظامی۔ ناپرساں حالی۔ بدعملی۔ ابتری +

مرہٹی گھس گھس ۔ہ۔ اسم مؤنث :۔ بادشاہ گردی۔ افراتفری۔ بلوہ۔ فساد۔ ہلچل۔ ہنگامہ۔ کھل بلی۔ سکھا شاہی۔ شاہ جی کی عملداری۔ بدعملی۔ بدنظمی۔ ناپرساں حالی۔ اندھیر +

مرہم ۔ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) ایک قسم کی گاڑھی اور چکنی دوا جو زخم میں بھری یا اُسکے اُوپر چیتھڑے یا کپڑے کی پٹی خواہ پھاہے پر لگا کر چپکائی جاتی ہے (۲) مجازاً لیپ۔ ضماد۔ پٹی۔ پلاستر ؎

سوزش اپنے داغ میں بھی ہے ہنگِ آفتاب چاہئے جلتے مرہم مسیح کے کافور کا۔ (راسخ)

شکلِ مرہم دیکھکر کہتا ہے میرا زخمِ دل کھول کر آنکھا اپنی دیکھا ہے جو مُنہ سوندر کا۔ (ظہیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مرہ

مرہم پٹی ؛ و۔ اسم مؤنث :۔ زخم کا علاج معالجہ۔ زخم کی دوا دارو۔ زخم کی درستی +

مرہم پٹی کرنا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ زخم کا علاج معالجہ کرنا۔ زخم کی دوا دارو کرنا۔ زخم کو علاج کرنا + مرہم لگا کر پٹی باندھنا +

مرہم پٹی ہونا ۔ و۔ فعل لازم :۔ زخمی کا علاج معالجہ ہونا + زخم کی دوا دارو ہونا زخم پر لیپ یا ضماد کیا جانا ؎

گو زخمی ہیں ہم پر اُسے کیا غم ہے ہمارا ! اب تک بھی نہ پٹی ہے نہ مرہم ہے ہمارا۔ (مصحفی)

مرہم دان ع + ف۔ اسم مذکر۔ مرہم رکھنے کا ڈبا۔ مرہم کا بکس +

مرہم لگانا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ مرہم چپڑنا۔ مرہم کا لیپ کرنا۔ زخم کی دوا لگانا +

مُرہُن ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ سوکھا کٹا ہوا تمباکو۔ تمباکو کا چورا + بھک +

مَرہُون ۔ ع۔ صفت :۔ رہن کیا گیا۔ گرو رکھا گیا +

مَرہُونِ منّت ۔ ع۔ صفت :۔ احسان کی عوض گرو۔ ممنون۔ احسانمند۔ شکر گزار۔ مشکور +

مَرہُونہ ۔ ع + ف۔ صفت :۔ رہن کردہ شدہ۔ گرو رکھی ہوئی۔ جیسے جائداد مرہونہ +

مُرَی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پورب) گھمٹی۔ گنجلک۔ گرہ۔ پھندا + وہ مردنی جو ڈور بٹتے وقت پڑ جاتی ہے ؎

ہم بھی کم ملتے تھے جب تک جی میں بَل رکھتے تھے تم
اب وہ مُرَی کھل گئی اُلفت کا ڈورا بڑھ گیا (بحر)

مَرَی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ وبا۔ طاعون۔ مرگ وبیر۔ وبائے عام۔ مرض عام + جیسے ہیضہ چیچک وغیرہ + مرگ عام (۲) وبائے حیوانات۔ مرگا مرگ۔ (۳۔ صفت مؤنث) مُردہ۔ کشتہ۔ موئی۔ (۴) گشتہ ہوئی۔ مُردہ ہوئی۔ ماری گئی +

مری پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ وبا ہونا۔ وبا پھیلنا۔ کثرت سے موتیں ہونا +

مری جُوں ۔ ہ۔ صفت :۔ نہایت سُست رفتار + انحد کاہل + مُردہ صفت +

مری لیا ۔ ہ۔ اسم صفت :۔ عوام۔ مرنے جوگا۔ موت لیا۔ قابلِ مرگ + (ع)

مری مٹی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (گنوار عو) دیکھو (مُوئی مٹی) +

مُری ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) چینی قومی۔ استخوانِ نرم + گلے سے معدے تک کی نلی۔ نرخرہ

مری جان ۔ ا۔ کلمۂ محبت :۔ (صحیح میری جان کا مخفف) جانِ من۔ میرے پیارے۔ عزیزِ من۔ مائی ڈیئر ؎

رکھے چُپ جان مری مت دلِ بیمار نکال کچھ تو تاب منہ سے مری جانِ سکار نکال (جرأت)
بیگانگیِ خلق سے بیدل نہ ہو غالب کوئی نہیں تیرا تو مری جان خدا ہے (غالب)

میرِیخ ع۔ اسم مذکر :۔ منگل ستارہ۔ جلاد فلک۔ مجدد کا دیوتا۔ ایک آتش مزاج اساطیری

مڑا

سیارے کا نام جو ساتویں آسمان پر ہے ؎

لباس سُرخ پہنکر جو وہ جواں نکلا پناہ مانگتا میرِیخ آسماں نکلا۔ (آتش)

مُرِید ۔ ع۔ صفت :۔ (۱) ارادہ کرنے والا۔ ارادت رکھنے والا۔ پیرو۔ معتقد ؎

ہے طریقِ اپنا رندانہ پیر و مرشد کا میں مُرید نہیں۔ (رند)

(۲) مُطیع۔ فرماں بردار۔ جیسے زن مُرید۔ ۳۔ اسم مذکر) دینی شاگرد۔ چیلا۔ بالکا۔ گرگا۔ مُرشد +

مُرِید کرنا ۔ و۔ فعل متعدی۔ (۱) مُونڈنا۔ چیلا بنانا۔ بالکا بنانا۔ (۲) تابع کرنا۔ فرمانبردار بنانا +

مَرِیض ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ علیل۔ بیمار۔ روگی +

مَرِیَل ۔ ہ۔ صفت :۔ نہایت دُبلا۔ لاغر۔ ضعیف و زار۔ نحیف و ضعیف مرتبلا +

مَرِیَل ٹَٹُّو ۔ ہ۔ صفت :۔ نہایت سُست +

مَرِیَم ع۔ صفت :۔ (۱) لغوی معنی۔ کُواری۔ کنیا۔ دوشیزہ۔ باکرہ۔ (۲) پارسا پتی برتا۔ پاک دامن۔ باعصمت۔ اچھوتی (۳۔ اسم مؤنث) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کا نام جنکو کسی مرد کی صحبت کے بغیر قدرتِ خدا سے حمل رہا اور اُس سے حضرتِ ممدوح پیدا ہوئے +

مریم کا پنجہ ۔ و۔ اسم مذکر :۔ ایک خوشبودار گھاس کا نام جو شکل پنجہ ہوتی ہے اسکی نسبت مشہور ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے جنتے وقت اُسپر ہاتھ رکھا تھا اور اسی سبب سے اُسکی یہ شکل ہوگئی تھی کہتے ہیں جبھی سے اُسکا یہ خاصہ ہوگیا تھا کہ جہاں اُس گھاس کو پانی میں ڈال کر حاملہ کے آگے رکھا اور بچہ آسانی سے پیدا ہوگیا بعض نے لکھا ہے کہ اِس گھاس کی خاصیت بھی یہی ہے اور اسکو مجورِ مریم بھی کہتے ہیں۔ ہندوستان میں چڑھ چڑھے کے جڑ کی بھی یہی خاصیت ہے کہ جہاں اُسے عورت کے پیٹ سے باندھا اور بچہ آسانی سے پیدا ہوگیا ؎

اُس زلفِ فتنہ زا کے لئے مسیح دم کچھ دستِ شانہ پنجۂ مریم سے کم نہیں (ذوق)

یہاں باعتبارِ تقدس و بزرگی شاعر نے شانہ سے تشبیہ دی ہے +

مَرِینَہ ۔ انگلش۔ MERINO ۔ میرینو۔ اسم مذکر :۔ اصل میں میرینو ایک قسم کے پہاڑی مینڈھے کا نام ہے جو سپانیہ میں پایا جاتا اور اُسکی اُون نہایت لائم ہونے کے سبب اُس سے جو کپڑا بنایا جاتا ہے اُسکو بھی میرینو کہنے لگے ہندوستان والوں نے اسی کو مرینہ بنا لیا +

مُڑ آنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ لوٹ آنا۔ واپس آجانا۔ الٹا چلا آنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُڑ

مُڑ جانا ۔ ف فعل لازم :۔ خمیدہ ہو جانا + پھر جانا + واپس ہو جانا +

مُڑکّ ب ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ع بل ۔ کجی ۔ ٹیڑھ + مروڑ + اینٹھ ۔ اکڑ ۔ تمکنت ۔ جیسے اپنی مُڑک نہیں چھوڑتی + اُسکی مُڑک چلی ہی جاتی ہے (۲) طریقہ قاعدہ ۔ تجویز کلی ۔ گُر ۔ (۳) حکمتِ عملی ۔ لطائف الحیل ۔ داؤں گھات ۔ توڑ جوڑ ۔ مجلت ۔ ساز باز ۔ آنٹ سانٹ +

مُڑ کر نہ دیکھنا ۔ ف فعل متعدی :۔ پھر کر نہ دیکھنا ۔ مُنہ موڑ کر نہ دیکھنا ۔ دوبارہ نہ دیکھنا + بات نہ پُوچھنا ۔ خاطر میں نہ لانا ؎

جس رُخ سے نقاب اُسکی اگر محفل میں اُٹھ جائے تو پروانے کبھی مُڑ کر نہ دیکھیں شمع روشن کو (مومن)

مجھے چلتے دم تُو نے مُڑ کر نہ دیکھا گلہ تجھ سے اے تیغِ قاتل یہی ہے ۔ (حامد)

مُڑ مُڑ کر دیکھنا ۔ ف فعل متعدی :۔ پھر پھر کر دیکھنا ۔ اپنے کسی عزیز کا جاتے وقت اپنے عزیزوں کو بار بار دیکھنا ۔ جُدائی کا افسوس ظاہر کرنا +

مُڑکنا ۔ ف فعل لازم :۔ (پُورب) چلکنا ۔ کُوٹنا ۔ چٹ چٹ کُوٹنا ۔ جیسے چوڑیاں مُڑکنا +

مُڑنا ۔ ف فعل لازم :۔ (۱) بل کھانا ۔ خم کھانا ۔ خمیدہ ہونا ۔ (۲) پھرنا ۔ واپس ہونا ۔ لوٹنا ۔ رجعت کرنا ۔ اُلٹا پھرنا +

مُڑوانا ۔ ف فعل متعدی :۔ (۱) بل دلوانا ۔ خمیدہ کرانا جیسے گوٹھ مُڑوانا (۲) واپس کرانا ۔ اُلٹا پھرانا + لوٹانا ۔ رجعت قہقری کرانا +

مُڑوڑا ۔ ف اسم مذکر :۔ (عوام) دیکھو (مروڑا) +

مُڑوڑنا ۔ ف فعل متعدی :۔ (عوام) دیکھو (مروڑنا) +

مُڑوڑی ۔ ف اسم مؤنث :۔ (عوام) دیکھو (مروڑی)

مُڑھنا ۔ ف فعل متعدی :۔ (ہندو) منڈھنا ۔ منقارے پر کھال چڑھانا + پوشش کرنا

مُڑھی ۔ ف اسم مؤنث :۔ (ہندو) کچی جھونپڑی ۔ صومعہ + معبد ۔ مندر +

مزا ۔ ا اسم مذکر :۔ (صحیح ف ۔ مزہ) اگرچہ اُردو میں الف سے بھی بعض موقع پر بہ لحاظ قافیہ بعض موقع پر باعتبار بول چال لکھتے ہیں مگر ہم نے صحت پر خیال کر کے اِس لُغت کو اپنی جگہ پر لکھا ہے +

مزاج ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) آمیزش ۔ ترکیب ۔ امتزاج + بناوٹ ۔ ساخت + سیل حلاؤ ۔ (۲) باصطلاح اطبا) وہ کیفیت جو مختلف چیزوں یا اربعہ عناصر کے ملنے سے پیدا ہوتی ہے چنانچہ اسی وجہ سے انسان کی سرشت طبیعت اور خمیر اسکا اخلاق ہونے لگا کیونکہ وہ اربع عناصر کے امتزاج سے پیدا ہوئی ہے (۳) گُن ۔ خاصیت ۔ خاصہ ۔ طبیعت ۔ اثر عناصر کیفیت ؎

آتے ہی فصلِ گُل کے جُنوں ہو گیا ہمیں بدلی جو رُت مزاج ہمارا بدل گیا

مزا

(۴) عادت ۔ خُو ۔ خصلت ۔ سبھاؤ ۔ طینت ؎

بیکلی بیخودی کچھ آج نہیں ایک مدت سے وہ مزاج نہیں ۔ (میر)

کس مُنہ سے کہتے ہو کہ تیرا وقت ٹل گیا کچھ آپ کا مزاج نہ تھا جو بدل گیا (نسیم دہلوی)

(۵) مادّہ ۔ ماہیت ۔ اصلیت ۔ جوہر ۔ حقیقت ۔ بناوٹ (۶ ۔ ۷) غرور ۔ دماغ ۔ کبر ۔ نخوت ۔ تمکنت (۷ ۔ ۹) دل ۔ طبیعت ۔ جیسے مزاج مُبارک ۔ آپ کا مزاج کیسا ہے ؎

جب کہونگا اُسکا ہے کیونکر مزاج وہ کہیگا مجکو ہے تخفیف آج ۔ (حسن)

(۸ ۔ ۹) ناز ۔ نخرہ ۔ چوچلا جیسے رنڈی کا سا مزاج کرتے ہو +

مزاج آنا ۔ ف فعل لازم :۔ تمکنت آنا ۔ نخوت ہونا ۔ دماغ ہونا ؎

نادم ہوئے تھے ہمسے بہت کل بگڑ کے تم بیوجہ آج آپ کو پھر آگیا مزاج ۔ (رشید ہیں)

(یہ محاورہ خاص بھوپال کا معلوم ہوتا ہے کیونکہ مزاج آنا اور کہیں نہیں سُنا گیا)

مزاج برہم ہونا ۔ ف فعل لازم :۔ طبیعت بگڑنا ۔ دل ناراض ہونا ۔ مزاج خراب ہونا ۔ بدمزاج ہونا ۔ مزاج پر غصے یا خفگی کا طاری ہونا ؎

کہتے ہو کچھ کہو کہوں کیا خاک جانتا ہوں مزاج برہم ہے (داغ)

مزاج بگاڑنا ۔ ف فعل متعدی :۔ عادت بگاڑنا ۔ عادت خراب کرنا ۔ مزاج میں غصہ اور خشونت پیدا کر دینا ؎

غصہ اُٹھا اُٹھا کے یونہیں بار بار کا اے دل مزاج تُو نے بگاڑا ہے یار کا ۔ (دبیر)

مزاج بگڑنا ۔ ف فعل متعدی :۔ (۱) دیکھو (مزاج برہم ہونا) ؎

آئینہ دیکھنا تجھے مدِ نظر نہ تھا بگڑا ہوا مزاج ترا پیشتر نہ تھا ۔ (تشنہ)

(۲) مزاج کے اعتدال میں فرق آنا ۔ ایک حالت پر مزاج نہ رہنا +

مزاج بے مزہ ہونا ۔ ف فعل لازم :۔ طبیعت کا علیل و ناساز ہونا ۔

ہے لبِ نمکیں علاج میرا پر بے مزہ ہے مزاج میرا ۔ (میر تقی)

مزاج پانا ۔ ف فعل متعدی :۔ رُخ پانا ۔ توجہ پانا ۔ جیسے مزاج پاتے ہیں تو کچھ کہتے ہیں + (عورتوں کا محاورہ ہے)

مزاج پُرسی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ چگونگی مزاج +

مزاج پُرسی کرنا ۔ ف فعل متعدی :۔ خیر و عافیت دریافت کرنا +

مزاج پُوچھنا ۔ ف فعل متعدی :۔ (۱) مزاج پُرسی کرنا ۔ طبیعت کا حال دریافت کرنا ۔ خیریت پُوچھنا ۔ خیر و عافیت دریافت کرنا ؎

پُوچھے کوئی مزاج تو اللہ رے غرور کہتے نہیں وہ شکر ہے پروردگار کا (داغ)

(۲) خاطر ہونا ۔ لحاظ کرنا ۔ سزا دینا ۔ کیفرِ کردار کو پہنچانا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مزا

مارِ حسرت کرے آزاد دیوانہ مزاج پوچھتی ہے بوالہوس کا تمع جانا نہ مزاج (آزاد)

مزاج پلیٹی - ف - صفت :- عو - دا غدار - مُدمّغ - نک چڑھی +

مزاج دار - ف - صفت :- نمکنت والا خود پسند - مغرور - مُتکبّر - بانخوت - دماغدار - نازک طبع - مُدمّغ - پُرنمکنت +

مزاج داں - ف - صفت :- مزاج سے واقف - طبیعت سے واقف - مزاج شناس - عادت سے واقف - خیل مزاج - وہ شخص جو کسی کے مزاج اور سبھاؤ پر تصرّف رکھے اور اُسکی نیکی و بدی سے بخُوبی واقف ہو ؎

جفا رقیب کے بدلے بھی ہم پہ ہونے لگی مزاجداں جو ہم اُس شوخِ نازنیں کے ہوئے (حیا)

مجروح { جسکو دو تک نہ بار تحمّل تک آپ کا وہ مزاجداں ہے آج
ناز بیجا تو اُٹھ نہیں سکتے غیر تیرا مزاجداں ہی سہی

غضب میں آئے تمہارے مزاجداں بنکر کہ بات بات میں رنجش کا ڈر ہے کیا کہیئے (ظہیر)

مزاج سامان میں نہونا - ف - فعل لازم :- عو - مزاج درست نہونا - مزاج بگڑنا +

مزاج سیدھا ہونا - ف - فعل لازم :- مزاج درست ہونا - مزاج سامان میں ہونا - مزاج باہم موافق ہونا - راس ہونا + خفگی دُور ہونا - سیدھا رُخ ہونا - رُخ دیکر بات کرنا

لاکھوں دُعائیں سینکڑوں کوسنے تھیں لیکن نہ جسے آپ کا سیدھا ہوا مزاج (شیریں)

مزاجِ شریف یا مزاجِ مُبارک - ف - محاورہ :- آپ کے مزاج اچھے ہیں آپ کی طبیعت اچھی ہے ؟ آپ خیریت سے ہیں ؟ (مزاج پُرسی کا غیر یقینی محاورہ ہے)

مزاجِ عالی ع - اسم مذکّر :- دیکھو (مزاجِ شریف) +

مزاجِ عالی نہ توشک نہ نہالی - ف - کہاوت :- جب کوئی شخص تہیدستی میں مزاج کرتا ہے تو اُسکی نسبت طنزاً یہ فقرہ کہا جاتا ہے - یعنی مزاج تو امیرانہ رکھتے ہیں مگر بچھانے کے واسطے ذرا سی توشک یا نہالچہ تک میسّر نہیں ہے +

مزاج کرنا - ف - فعل متعدّی :- دماغ کرنا - اِترانا - اِدعا کرنا - تمکنت کرنا - نخوت کرنا - اپنے کو دُور کھینچنا - ناک چڑھانا - جیسے یہ مزاج اُسپر کرو جو اُٹھائے ؟ بگڑا ہے کس سبب سے نہایت ترا مزاج سچ کہہ کہ مجھ سے کس لیئے تُو نے کیا مزاج (شیریں)

اُٹھائیں جا کے گلستاں میں ناز کس کس کا مزاج کرتا ہے گلچیں بھی باغباں کی طرح (شرر)

مزاج کے مارے - ف - محاورہ :- غرور و نخوت کے سبب - تمکنت کے باعث - جیسے وہ تو مزاج کے مارے مرے جاتے ہیں +

مزاج میں آنا - ف - فعل لازم :- (۱) طبیعت میں آنا - دل میں آنا - سمجھ میں آنا - خیال میں آنا - جیسے مزاج میں آئے تو لے لو ورنہ اختیار ہے ؎

مزا

اگر بخشے زہے رحمت نہ بخشے تو شکایت کیا سرِ تسلیم خم ہے جو مزاج یار میں آئے - (نامعلوم)

(۲) نخوت میں آنا - تمکنت میں آنا - تمکنت کرنا - اِترانا - جیسے ایسے مزاج میں آئے کہ اپنے افسر کو بھی کچھ نہ سمجھا +

مزاج نہ پانا یا مزاج نہ ملنا - ف - فعل متعدّی :- دماغ نہ پانا - دماغ نہ ملنا - نہایت مغرور یا متکبّر ہونا - از حد اِترانا - اپنے کو دُور کھینچنا + مارے غرور کے طبیعت کا حال معلوم نہ ہو سکنا - مزاج سمجھ میں نہ آنا ؎

پیراہن اُس جواں نے جو پہنا ہے چھال کا ملتا نہیں جہن میں مزاج اک نہال کا (آتش)

مزاج والا - ف - صفت :- مروّم پُرتمکنت و بانخوت - مغرور - مُتکبّر ؎

غلام ہم تو ہیں ایسے مزاج والوں کے کسیکے ساتھ کسی ڈھب کی جنکو راہ نہیں (انشا)

مزاج والی - ف - صفت :- مؤنث (دیکھو مزاج والا) +

مزاج ہونا - ف - فعل لازم :- غرور ہونا - تمکنت ہونا - دماغ ہونا - جیسے گرمی میں سقّوں کے بھی مزاج ہو جاتے ہیں ؎

ہوتا ہے بُوئے حجتِ ظاہر سے بد دماغ کچھ آڑ ہی مزاج ہے تیرے علیل کا - (انور)

مزاجاً ع - ق - اندوئے مزاج سازندے طبیعت (۲) بالخاصیت - بالخواص +

مزاجن - ف - صفت :- (ہندو دھو مگر زیادہ مجاجن) مدّعیہ - مزاجدار - خود پسند تمکنت والی - جیسے دوسرے رسے مجاجن ؟ سیدھے مُنہ سے بات بھی نہیں کرتی

مزاجو - ف - صفت :- (ہندو دھو - زیادہ مجاجو) دیکھو (مزاجن)

مُزاح ع - اسم مؤنث - خوش طبعی - ہنسی - ٹھٹھا - ظرافت - مذاق - چُہل +

مُزاحم ع - صفت :- روکنے والا - مزاحمت کرنے والا - اٹکانے والا - سدِّ راہ - مانع - حائل - حاجز - متعرّض + صدمہ روکنے والا - ٹکر جھیلنے والا +

مُزاحم ہونا - ف - فعل لازم :- سدِّ راہ ہونا - مانع ہونا - حائل ہونا - متعرّض ہونا + خارج ہونا + چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا - ہوتے ہوئے کام کو روکنا +

مُزاحمت ع - اسم مؤنث :- روک - تعرّض - اٹکاؤ - ممانعت + روک ٹوک +

مزار ع - اسم مذکّر :- (۱) زیارت کرنے کی جگہ - بزرگوں کا مقبرہ - درگاہ - آستانہ - مرقد بزرگاں - پیر یا سیّد یا ولی کا تھان (۲) قبر - تربت - گور - مرقد +

ناز نے دی نہ رخصت آنے کے اُسے دو قدم جب مرا مزار رہا - (وزیر)

(۳) - ظرافتاً) ٹھکانا - مکان - جائے سکونت - مسکن - جیسے ہم آپ کے مزار پر دو دفعہ گئے مگر آپ نہ پائے + (اب سے سو برس پہلے میر تقی نے مزار کو مؤنث باندھا تھا اب مذکّر بولتے ہیں ؎

کیا ظلم ہے اُس خونی عالم کی گلی میں جب ہم گئے دو چار نہ دیکھیں مزاریں - (میر تقی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مزا

رنگ نے بھی ایک جگہ مؤنث باندھا ہے +

مزارع ع - اسم مذکر :- کھیتی کرنے والا - کسان - کشاورز - کاشتکار - زراعت کرنے والا - جوتا +

مزامیر ع - اسم مذکر :- (مزمور کی جمع) (۱) عبرانی سازنگیاں یا بانسریاں + بانسلی - الغوزہ - نے - مُرلی - (۲) راگ - گیت - سرود - مجازاً سُطروں کے سب ساز (۳) بھجن - وہ دعا جو راگ میں کی جائے - استُتی + داؤد کا راگ زبور بعض نے حضرت سلیمان کا راگ یا بھجن بھی لکھا ہے +

مزامیرِ داؤد ع - اسم مذکر :- کتابِ زبور جو داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی +

مُزاوَجت ع - اسم مؤنث :- زوج ہونا - جوڑا لگنا - مناکحت - بیاہ - شادی - گٹھ جوڑا + میاں بیوی کا رشتہ ہونا +

مُزاوَلت ع - اسم مؤنث :- کسی کام کو ہمیشہ کرنا - ورد - استعمال - روزمرہ برتاؤ + مشق + سعی و کوشش +

مزبور ع - صفت :- لکھا ہوا - مرقوم المقدر +

مُزجات ع - صفت :- تھوڑا - اندک - بے اعتبار - ہیچ پوچ - ناچیز - ادنیٰ

مُزخرف ع - اسم مؤنث :- (زراندود وہ) جھوٹی بات - وہ جھوٹی بات جو سچی بات کی مانند آراستہ ہو - زراندود وہ بات - ملمع کی ہوئی بات - بناوٹ کی بات - جعلی بات +

مزخرفات ع - اسم مؤنث :- (مزخرف کی جمع) جھوٹی باتیں - واہیات باتیں - بیہودہ باتیں - لغو باتیں + چکنی چپڑی اور ظاہری ٹیپ ٹاپ کی باتیں +

مزدوری ف - اسم مؤنث :- مزدوری - اُجرت + (دین خواہ دین کا اجورہ) + طلب تنخواہ - مشاہرہ - محنتانہ + بدلہ - جزا - صلہ - پاداش +

مزدور ف - اسم مذکر :- بیگاری کا نقیض - مزدوری کرنے والا - اُجرت پر کام کرنے والا - کُلی - کیرا - فالتو - بار بردار - بارکش - بوجھا اُٹھانیوالا - پلے دار +

تجھے دی کہ کن وقتیں سے تجھ کو نسبت کوئی دیوانہ نہیں میں کوئی مزدور نہیں (داغ)

نالہ کھینچ کھینچ کے کھینچتے ہو کیوں مجھے جی نہیں لگتا کسی مزدور کا بیگار میں - (آغا)

مشتاق اسقدر نہیں بندے جمال کے
اٹھے نظر تو پھینکدیں پُتلی نکال کے
تیور ہی اور ہوتے ہیں اہلِ کمال کے
آنکھیں نکالیے گا ذرا دیکھ بھال کے

نوکر کسی کو رکھ لو ستانے کے واسطے
مزدور ڈھونڈو ناز اُٹھانے کے واسطے

مزدوری ف - اسم مؤنث :- (۱) اُجرت - محنتانہ - اجورہ - کام کا صلہ - پائے مزد

مزہ

پائے بیگ (۲) محنت - مشقت - کام - قلی گیری - عمل - خدمت - جیسے غریب محنت مزدوری کر کے کھاتا ہے - مزدوری پر گیا ہے +

مزدوری پر جانا - و - فعل لازم :- کام پر جانا - محنت کو جانا +

مزدوری کرنا - و - فعل متعدی :- محنت کرنا - کام کرنا +

مزدوری لنڈوری - و - محاورہ :- مزدوری کو قیام نہیں ہوتا کبھی ملتی ہے کبھی نہیں ملتی +

مزرع ع - اسم مؤنث :- کھیتی - کھیت - کشت ؎

آبیاری ابر رحمت نے نکی اب کے برس مزرعِ اُمید اپنی خشک بے پانی ہوئی (رند)

مزرعِ آخرت ع - اسم مؤنث :- آخرت کی کھیتی - نیکی - بھلائی - باقیاتِ صالحات - کارِ عقبیٰ +

مزروعہ ع - صفت :- بویا ہوا جوتا ہوا - کشت کیا ہوا +

مزعفر ع - اسم مذکر :- زرد - زعفرانی + ایک قسم کا میٹھا پلاؤ جسمیں زعفران پڑتی اور نہایت زرد ہوتا ہے +

مزمن ع - صفت :- پرانا - کہنہ - اکثر امراض پر اسکا اطلاق ہوتا ہے جیسے تپ مزمن +

مزمّہ ع - اسم مذکر :- وہ چمڑے یا رسّی کا حلقہ جو گھوڑے کی گاچی یا مُوٹھ میں پچھاڑی کے رسّی کے ساتھ لگا رہتا ہے تاکہ گھوڑا آگے نہ بڑھ سکے +

مزمّہ لگانا - و - فعل متعدی :- (۱) پچھاڑی باندھنا - (۲) بانداری روک لگانا - ڈاٹ لگانا - ایک چیز کھا کر اوپر سے دوسری چیز کھانا +

مزمّہ لینا یا مزمے لینا - و - فعل متعدی :- تنگ پکڑنا - تحقیق میں کرنا - آٹے ہاتھوں لینا - لہر الینا - خبر لینا - ٹھیک بنانا ؎

بھول کر شاید قدم لینے کے بدلے جانِ من جاں نثاروں کے مزے پاسباں لینے لگا (مشتاق)

مزور - و - اسم مذکر :- (عوام) مزدور کا مخفف - بارکش قلی - کیرا ؎

یاکسی کے بنکے خدمتگار یا ہو کے مزور جب گیا میں دیکھنے اسکو اسی عنوان گیا (میر سوز)

مزہ ف - اسم مذکر :- (۱) مزا - طعم - ذائقہ - لذت - سواد - وہ کیفیت جو کسی چیز کے چکھنے سے محسوس ہو ؎

ناصح کو خبر کیا ہے لذت سے غمِ دل کی ہے حق بطرف اُسکی جی جائے تو مزا جانے (میر)

(۲) چاٹ - چسکا - (۳-۹) لطف - حظ - رس - بہار - جیسے چار پیسے بگاڑے تو یہ مزہ دیکھا ؎

سرو جیسا ہے سبو غنچہ ہے ساغر گل ہے ساقیا بادہ کشی کا ہے مزہ گلشن میں - (نصیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مزہ

سارے دُنیا کے مزے کھوتا ہے جانادل کا سچ تو یہ ہے کہ بُرا ہونا ہے آنا دل کا (نواب)

دل کو وہ خوگرِ آزار بنا رکھا ہے درد کا نام محبت نے مزا رکھا ہے۔ (بیدار)

(۴-۵) جوبن۔ شباب۔ جیسے مزے پر آنا۔ (۵-۶) عیش و نشاط۔ عیش و عشرت۔ موج۔ خوشی۔ خُرمی۔ آنند۔ رنگ رس + بھوگ بلاس۔ حظ نفسانی

(۶-۷) لت۔ وحت۔ عادت۔ خُو۔ چسکا۔ جیسے مزہ پڑنا۔ (۷-۸) سیر۔ تماشا۔

ابر و مے و مطرب چمن و آبِ رواں ہے وہ آئے تو پھر ان کا مزا دیکھنے کیا ہو

کیا خُوب تماشا ہو نمک کچھ جو چھڑکیے پھر میرے تڑپنے کا مزا دیکھنے کیا ہو۔ عاشق

مزا برسات کا چاہو تو بیٹھو میری آنکھوں میں سفیدی ہے سیاہی ہے شفق ہے ابر و باراں ہے (نامعلوم)

(۸-۹) حالت۔ کیفیت۔ گت۔ درجہ۔ گتھاؤ۔

اچھا جو ستاتا ہے دلا اور ستالے دیکھیگا مزا جبکہ پڑا غیر کے پالے۔ (عاشق)

(۹ تا ۱۰) سزا۔ جزا۔ تعزیر۔ پاداش۔ مکافات۔ (نوٹ۔ دکنی میں اور نیز قافیہ کے موقع پر الف سے بھی لکھتے ہیں) +

مزہ اُٹھانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) حظ اُٹھانا۔ لُطف حاصل کرنا۔ (۲) سزا پانا۔ بُرے کام کی پاداش پانا + رنج اُٹھانا + تکلیف برداشت کرنا +

مزہ آجانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) لُطف حاصل ہو جانا (۲) حقیقت کھُل جانا۔ لینے کے دینے پڑ جانا۔ آفت میں مبتلا ہو جانا۔

پڑ گئے لینے کے دینے تو مزہ آجائے گا میں یہ کہکر اُس کے مُنہ کی مچھیاں لینے لگا (مُشتاق)

مزہ اُڑانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) لُطف حاصل کرنا۔ حظ اُٹھانا۔ عیش منانا۔ عیش و عشرت کرنا۔ (۲) بہار لُوٹنا۔ جوبن لُوٹنا۔ خُوبیِ گُل کا مزا خُوب اُڑایا ہمنے (میر)

مزہ آنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) لُطف حاصل ہونا۔ حظ اُٹھانا۔ لذت آنا۔

سے خفا ہوتے ہو کیوں شُوخیِ من بوسہ وہ شے ہے کہ دونوں کو مزا آتا ہے (مقصود)

(۲) حقیقت کھُلنا + کیفیت معلوم دینا۔ مُصیبت یا آفت کا ذائقہ آنا +

مزہ پانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) لُطف حاصل کرنا۔ حظ اُٹھانا۔ جیسے یہ کام کر کے کچھ مزہ نہ پایا۔ اپنے ہاتھ سے پکا کر وہ مزہ پایا جسکا حق تھا۔

مومن
وصال کو ہم ترس رہے تھے جو اب ہوا تو مزا نہ پایا
عدو کے مرنے کی جب خوشی تھی کہ اُسکو رنج و الم نہ ہوتا

(۲) کیفے کی سزا پانا۔ کیفر کردار کو پہنچنا + رنج اُٹھانا +

مزہ پڑنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ عادت پڑنا۔ چسکا پڑنا۔ چاٹ لگنا۔ لپکا پڑنا۔ خُو گر ہونا۔

نصیحت کام کیا آتی ہے ہر دم کی خدا حافظ مزا لگ کر پڑا ہے دیدۂ خوں بار رونے کا (مُصحفی)

مزہ چکھانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) ذائقہ چکھانا۔ (۲) کیفر کردار کو پہنچانا۔ سزا دینا۔

مزہ

کسی امر کی پاداش دینا۔ کیفے کو پہنچانا۔ کیفے کے پاس بٹھانا۔

لبِ جاناں کو چکھائینگے مزا وصل کی شب ہوتی آئی ہے کہ جھوٹے کو مزا دیتے ہیں (ضرب المثل)

ابھی ناداں نہیں آیا ہے غمخواروں کے قابو میں چکھائینگے مزا گر آگیا یاروں کے قابو میں (ظفر)

بُرا کہتا ہے اکثر غیر مجکو دیکھنا میں بھی بُرائی کا مزا کیا کچھ چکھاتا ہوں بھلا آوے (معروف)

شیخ نے کو بُرا بتاتے ہو اسکا تم کو مزہ چکھائینگے + + (بسمل)

سختیِ دل کا مزہ نجکو چکھاتا کافر پر کروں کیا کہ خدا تیرا نگہباں نکلا۔ (داغ)

چکھائینگے تجھے نازک مزاجیوں کا مزا اگر خدا ہمیں دل پر کچھ اختیار رہا (میر باقر علی تاباں)

کرے کے یار اُسکو چکھاؤں رنڈی بازی کا مزا لیکن اے خیر نہیں آتا بڑھانا شر مجھے (راحت)

مزہ چکھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) ذائقہ دیکھنا۔ ذائقہ لینا۔ مزا لینا۔ لُطف معلوم کرنا۔ حلاوت کچھ تو ہے جو دیکھے اپنی جانِ شیریں کو مزا چکھتے ہیں مردم جاں کنی کی تلخکامی کا (نامعلوم)

(۲) سزا پانا۔ کیا بھوگنا۔ کیفر کردار کو پہنچنا + رنج اُٹھانا۔ تکلیف اُٹھانا۔ مصیبت بھگتنا۔

مدت سے نمک چھڑکے ہے ہر زخم پہ قاتل ہم چاہ کے چکھتے ہیں مزے دیکھئے کب تک (سرور)

مزہ دکھانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) لُطف دکھانا۔ بہار دکھانا۔

جو دل دکھا رہا ہے مزہ ہر گھڑی تجھے آنکھوں سے سو برس بھی دکھایا نہ جائیگا (داغ)

(۲) سزا دینا۔ کیفر کردار کو پہنچانا۔

مزا دکھاؤں تجھے تیری بے وفائی کا اگر ہو ذرے تجھے پاس آشنائی کا (جوشش)

مزہ دیکھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) ذائقہ معلوم کرنا۔ (۲) سیر دیکھنا۔ تماشا دیکھنا

مثلِ نے ناک میں دم لائینگے نالے میرے مُنہ لگانے کا مزہ آپ مزا دیکھینگے (نحبت)

(۳) سزا پانا۔ پاداش کو پہنچنا۔ کیا بھوگنا۔ مزہ چکھنا۔

ناصح تو کسی شوخ سے دل جا کے لگا دیکھ میرا بھی کہا مان محبت کا مزا دیکھ۔ (میر سوز)

مزہ دینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ لُطف دینا۔ ذائقہ بخشنا۔ لذت دینا۔

کیا عجب جو دار کی تاثیر گر کھے زقوم کیا عجب گر آبِ حنظل دیوے شربت کا مزا (ذوق)

مزہ کرکرا کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ بے لُطفی کرنا۔ لُطف کھونا۔ رنگ بھنگ کرنا۔ گریز میں عُقدہ لگانا۔ مخلِ عیش و نشاط ہونا +

مزہ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (پنجاب) تماشا دکھانا۔ تماشا کرنا۔ لُطف دکھانا جیسے مزہ کر دھا تو +

مزہ کھنڈت کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ رنگ بھنگ کرنا۔ رنگ میں بھنگ ڈالنا۔ لُطف کھونا۔ بے لُطفی کرنا +

مزہ کھنڈت ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ بے لُطفی ہونا۔ رنگ بھنگ ہونا۔ عیش میں خلل آنا۔ گریز میں عُقدہ لگنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مزے

مزہ کوٹنا ۔و۔ فعل متعدی :۔ عیش منانا ۔ لطف حاصل کرنا + بہار لوٹنا ۔ جوبن کوٹنا + لذت حاصل کرنا ؎

ہم منہ کو دیکھ دیکھ کے رہ جائیں یا نصیب ۔۔۔ لوٹے لگا لدان مزا اُس اُگال کا ۔ (وزیر)
ہم ترستے رہیں اور غیر مزہ یوں لوٹیں ۔۔۔ اے میاں مارہی تو الو تو بلا سے چھپکلیں (جانی ہیک)
کبھی اِس غم میں میاں سینے کو اپنے کوٹیں ۔۔۔ ہم ترستے رہیں اور غیر مزا یوں لوٹیں (سودا)
سر کو پٹکا ہے بہت سینہ کبھو کوٹا ہے ۔۔۔ ہمنے شب ہجر کی دولت سے مزا لوٹا ہے (حاتم)

مزہ لینا ۔و۔ فعل متعدی :۔ لذت حاصل کرنا ۔ لطف اُٹھانا ۔ حظ اُٹھانا + عیش منانا ۔ عیش و عشرت کرنا +

مزہ ملنا ۔و۔ فعل لازم :۔ لطف حاصل ہونا ۔ حظ اُٹھنا ۔ لذت آنا ؎

بوسہ لینے میں خفا ہوتے ہو کیوں مفتی من ۔۔۔ بوسہ شے ہے کہ دونوں کو مزا ملتا ہے (مقصود)

مزہ ہونا ۔و۔ فعل لازم :۔ لطف ہونا ۔ تماشہ ہونا ۔ شیر ہونا ۔ مسیے مزا ہو جو وہ اِسوقت آجائیں ۔ مزہ ہے جو یہ واؤں بھی نہ آئے ؎

پھر جائے جو تجھے دلِ دشمن تو مزا ہو ۔۔۔ پھر تجکو دکھا دوں ابھی کیا تجھ ابھی کیا ہیں (ظہیر)

مزہ ہے یا مزا ہے ۔و۔ محاورہ :۔ بڑا لطف ہے ۔ عجب کیفیت ہے ؎

مزا ہے جان دینے کا کسی پر ۔۔۔ لے عاشق حیات جاوداں تک (میر زاالور)
کہا پتنگ نے یہ دارِ شمع پر چڑھکر ۔۔۔ بڑا مزا ہے جو مرئیے کسی کے سر خرچ کر (ذوق)

مزے ۔ا۔ اسم مذکر :۔ (۱) مزہ کی جمع ؎

تجکو کچھ یاد بھی ہیں پہلی وہ اُلفت کے مزے ۔۔۔ بے مزہ ہونے کے لطف اور تکلف کے مزے (ذوق)

(۲) حروفِ مغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت ۔ جیسے مزے کا ۔ مزے میں ۔ وغیرہ +

مزے اُڑانا ۔و۔ فعل متعدی :۔ گلچھرّے اُڑانا ۔ عیش منانا ۔ عیش و عشرت کرنا + ہوس نکالنا ۔ ہوس پوری کرنا ؎

مزے اِنکے اُڑا لیکن نہ یہ سمجھیں تو بہتر ہے ۔۔۔ کہ غوّاص بھی بہت اپنے تئیں عیار کہتے ہیں (میر)
ہمیں رقیبوں سے مل مل کے تم جلاتے ہو ۔۔۔ ترستے ہم رہیں اور تم مزے اُڑاتے ہو (ذوق)

قطعہ جوابات
نظر آئے ہے جبکہ اے وائے مجکو ۔۔۔ کوئی طائر اُڑتا ہوا اُسکے گھر پر
تو کیا دیکھکر کہتے ہیں ہم بحسرت ۔۔۔ اُڑاتے مزے ہم بھی ہوتے اگر پر

ذوق
ترے شہید محبت کا سر تو لے قاتل ۔۔۔ اُڑا رہا ہے عجب طرح کے سناں پر مزے (ظفر)
تپِ عشق میں ہو کاش تنانخ ہی سہی ۔۔۔ کہ اُڑائیں ترے طرباز شہا تکیے مزے
ابر و باراں کے یہ کیوں لطف اُٹھائیں پروانے ۔۔۔ کہ اُڑاتے ہیں گنہگار ہی رحمت کے مزے

مزے آنا ۔و۔ فعل لازم :۔ لطف آنا ۔ لذت حاصل ہونا ؎

مزے

کھانے کو چھ مہینے تڑپنے کے جو سنگدلاں ۔۔۔ آئے جنوں کو تیرے بیوہ جنت کے مزے (ذوق)

مزے چکھانا ۔و۔ فعل متعدی :۔ دیکھو (مزہ چکھانا) ؎

ترے ستم نے ستمگار تیرے عاشق کو ۔۔۔ چکھائے خوب محبت کے امتحاں پہ مزے (ظفر)
کچھ جتاؤں جو محبت تو کہے ہے کہ تجھے ۔۔۔ دیکھ تو کیسے چکھاتا ہوں محبت کے مزے (ذوق)

مزے چکھنا ۔و۔ فعل لازم :۔ دیکھو (مزہ چکھنا) مزے لینا ۔ ذائقہ پانا ؎

کچھ پیا خونِ جگر دل کا لہو کچھ چاٹا ۔۔۔ چکھتی پھرتی ہیں نگاہیں تری گھر گھر کے مزے (داغ)

مزے دار ۔و۔ صفت :۔ پُر لطف ۔ باذائقہ ۔ بالذت ۔ لذیذ + ؎

نازاں سخن وہ مزیدار ہے کہ حشر تلک ۔۔۔ رہینگے اسکے ظفر طبع نکتہ داں پہ مزے (ظفر)
نہیں عجب بے مزگی کوئی مزا دنیا میں ۔۔۔ پر مزہ دار بنا دیتے ہیں غفلت کے مزے (ذوق)

مزے داری ۔و۔ اسم مؤنث :۔ لطف ۔ کیفیت ۔ مزہ ۔ لذت ۔ حلاوت ۔ حظ ۔ جیسے آپ کی چھوٹ میں مزیداری نہیں ۔ اسمیں کیا مزیداری نکلی +

مزے داری سے ۔و۔ تابع فعل :۔ لطف سے ۔ لذت کے ساتھ ۔ کیفیت کے ساتھ ؎

میرے ہر زخم جگر کو یہ تمنا ہے کہ ہوں ۔۔۔ اُس لبِ شیریں کے بوسے مزیداری سے پھر (ظفر)

مزے دینا ۔و۔ فعل متعدی :۔ لطف دینا ۔ ذائقہ دینا ۔ لذت دینا ۔ مزہ دکھانا ۔ ذائقہ چاشنیِ عشق کا کامل ہو تو دیں ۔۔۔ شادیِ وصل کی لذت غمِ فرقت کے مزے (ذوق)

مزے دیکھنا ۔و۔ فعل لازم :۔ دنیا کا عیش دیکھنا ۔ لطف حاصل کرنا +

مزے کرنا ۔و۔ فعل متعدی :۔ لطف اُڑانا ۔ عیش منانا ۔ موج مارنا ۔ عین کرنا ۔ عیش و عشرت کرنا +

مزے کی بات ۔و۔ اسم مؤنث :۔ تماشے کی بات ۔ ہنسی کی بات ۔ تکیۂ محاورہ لطف کی بات ۔ کیا مزے کی بات ہے خود ہی کریں خود ہی نام دھریں +

مزے کے مارے ۔و۔ تابع فعل :۔ لطف کے باعث ۔ لذت کے سبب ؎

حالت ہی اور تھی کچھ مارے مزے کے کُسم ۔۔۔ دکھلائے اپنے منہ کی مجھے ڈلی سے (انشا)

مزے لوٹنا ۔و۔ فعل لازم :۔ (۱) لطف اُڑانا ۔ لذت حاصل کرنا ۔ حظ اُٹھانا ۔ کھل جائے کہیں ہمسے وہ جلدی کر ظفر ۔۔۔ باتوں کے مزے اُس بتِ مغرور سے لوٹیں (ظفر)
صرف ہر زخمِ جگر تا نہ صدائے نمک ۔۔۔ لوٹے کیا عشق میں اُس کانِ ملاحت کے مزے (ذوق)
لوٹے مزے جو ہمنے تمہارے اُگال کے ۔۔۔ مورے گئے رقیب لہو ڈال ڈال کے (قلق)
خواب میں سارے مزے وصل کے ہم لوٹتے ہیں ۔۔۔ بند آنکھیں ہیں مگر بند کوئی کام نہیں (ناسخ)

(۲) عیش منانا ۔ عیش و عشرت کرنا ؎

مزے خوب لوٹینگے کیوں شیخ صاحب ۔۔۔ ملینگے بہشت بریں میں اگر پر ۔ (انشا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مزی

الگ ہے یوں۔ ہنا اور چھونا ۔ اوپر ہی اوپر مزے لوٹنا۔ (بحر حسن)
(۳) جوبن لوٹنا۔ جوبن کا لطف اٹھانا۔ بہار لوٹنا ۵
اگلا میں مجھان اس کی دیدہ انداز نے وحشت میں مزہ دل لے گئے دشت پیمائی کے غربت میں (منشور)
مزے لینا۔ و۔ فعل لازم:۔ لطف اٹھانا۔ حظ اٹھانا۔ کیفیت حاصل کرنا۔ لذت پانا۔ فائدہ لینا۔ چٹخارے بھرنا۔ جوبن لوٹنا۔ بہار لوٹنا ۵
فنجر نانہ نے کیا چلٹ لگائی دل کو چاٹنا ہونٹ ہے لے لے کے جراحت کے مزے (ذوق)
مزے میں آنا۔ و۔ فعل لازم:۔ چاؤ میں آنا۔ نہایت خوش ہونا۔ خوشی میں آنا +
اترانا۔ ناز کرنا۔ ملاؤ میں آنا ۵
اچھے آنے ہی اختلاط بڑھائے خوب نام خدا مزے میں آئے (شوق)
منہ لگانے ہی سر چڑھی دیکھو وحشت، زکیا مزے میں آئی ہے (گورنر نیک قیصر)
مزید ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) زیادتی۔ افزونی۔ بیشی۔ اضافہ۔ بڑھوتری (۲) صفت زیادہ کیا ہوا۔ بڑھایا ہوا۔ افزوں کردہ شدہ۔ زیادہ کیا گیا (پہلے معنی میں مصدر بھی دوسرے میں اسم مفعول ہے) +
مزید برآں۔ ف۔ تابع فعل:۔ علاوہ ازیں۔ اسکے علاوہ۔ اسپر سوا اسکے +
مزید علیہ ع۔ اسم مذکر:۔ اوپر بڑھایا گیا۔ زیادہ کیا گیا۔ جیسے مجھگانہاں مزید علیہ ہے مجھگانہ کا۔ بہاراں مزید علیہ ہے بہار کا۔
مزین ع۔ صفت:۔ زینت دیا گیا۔ سجایا گیا۔ سنوارا گیا۔ ٹیپ ٹاپ کیا گیا۔ آراستہ کیا گیا + آرائش دیا گیا + آراستہ پیراستہ۔ سجا سجایا۔ مکلف +
مژدہ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) خوشخبری۔ بشارت۔ نوید (۲) مبارکباد۔ مبارک ہو + مبارک ۵
مژدہ اے گورا اور گورستاں میرے قالب سے جاں سدھاری ہے (سعید)
کیا کہہ پاش جراحت ہے تسلی انکی مژدۂ وصل سے دیتے ہیں دلاسے مجکو (ظہیر)
مژدہ پہنچانا۔ و۔ فعل متعدی:۔ خوشخبری دینا۔ بشارت دینا ۵
دم بسمل ہوئی کیوں دیر اتنی دم نکلنے میں قضا کیا مژدہ پہنچانے گئی ہے میرے دشمن کو (داغ)
مژدہ سنانا۔ و۔ فعل متعدی:۔ خوشخبری لاکر دینا + خوشخبری دینا +
مژگاں۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ پلکیں + پلکیں جمع۔ مژہ کی جمع۔ مژہ اصل میں مژۂ مفتوح سے ہے
مژ مستقل ساکن ہے ۵
مسیں بھیگی نہیں ہیں ابھی اے وزیر کس آئینہ رو کی نمایاں پشت لب پہ ہے یہ عکس مژگاں کا (وزیر)
(نظر نے واہ بھی باندھا ہے ۵
ہجوم اشک سے مژگاں اگر آپس میں نہیں ملتے تعجب کیا کہ شاخ پر ثمر اونچی نہیں ہوتی۔ (ظفر)
مژہ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ پلک۔ پپنی۔ پرنی ۵

مسا

کیا کہوں جب ہم مژہ ماس فتنہ گر کی ہل گئی ٹوک سی گویا جگر میں نیشتر کی ہل گئی۔ (ظفر)
مس۔ ف۔ اسم مذکر۔ تانبا۔ سنجاس۔ ایک کانی جوہر کا نام جسکے ظروف بناتے جاتے ہیں +
مس خام۔ ف۔ اسم مذکر:۔ کان سے نکلا ہوا تانبا جو صاف نہ کیا گیا ہو۔ کچا تانبا +
مس گر۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ٹھٹھیرا۔ تانبے کے برتن بنانے والا کسیرا +
مس۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (مندو) بہانہ۔ حیلہ۔ جیسے پھوپی مس لیجئے بھتیجے مس کیجئے
میرے بھاگن بھاگن آبوری + ہوری کے مس آبو ساتھ وسکے سے میں وشن پوری۔ (ہولی)
مس۔ و۔ اسم مؤنث:۔ مونچھوں کا روں۔ سبزۂ بروت + مونچھوں کا گھٹاؤ +
مس۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ سیاہی۔ روشنائی۔ مرکب۔ مسی ۵
کنک مول کانچ بھیو میں ہوئی پانک کی کلم بھیو کے لاکھ کو توکیوں تا کھے (ولی)
مس۔ انگلش۔ Miss. اسم مؤنث:۔ (۱) باکرہ۔ دوشیزہ۔ کنیا (۲) جوان لڑکی۔ لڑکی۔ (۳) کواری۔ بن بیاہی +
مس ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) چھونے کا فعل۔ لمس۔ چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ ہاتھ پھیرنا +
(۲) بھوگ۔ جماع۔ پرسنگ (۳) لگاؤ۔ میل۔ رغبت۔ رجحان جیسے اُنکو
نظم سے ذرا مس نہیں + (اردو اور فارسی میں بالاستقلال مستعمل ہے) +
مس کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ لمس کرنا۔ ٹٹولنا۔ معلوم کرنا +
مس ہونا۔ و۔ فعل لازم:۔ لگاؤ ہونا + میل خاطر ہونا +
مساء ع۔ اسم مذکر:۔ صبح کا نقیض۔ شام کا وقت۔ شام۔ سنجھا۔ سانج +
مسایا مسا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ سنسکرت مشا (بتغیر و بالتشدید جانور مگر
مستعمل بالتشدید ماخوذ از اس بسی گرسنت) (۱) وہ سخت کالا سا بقدر نخود بڑھا ہوا دانہ
جو اکثر جسم انسان پر ہو جاتا اور کچھ تکلیف نہیں دیتا ہے اسے اگر دل یا ناخن سے کاٹ
دیا کرتے ہیں۔ عربی میں ثولول۔ فارسی میں گندہ۔ آبوخ خال کلان۔ پورب میں
آلہ کہتے ہیں گوشت زائد ۵
اس مزاکت پہ نظر کر نا کہ وہ رشک پری بال بھی باندھے جو مسے پر تو زلف خوبرو کا (ذوق)
(۲) وہ بدگوشت جو بواسیر کے سبب مقعد میں پیدا ہو جاتا اور بجاب میں سوکا
کہلاتا ہے (۳) مگس بندوق۔ بندوق کی گھنڈی (۴) گھنڈی۔ ابھرا ہوا سی یا
آہنی دانہ سا جو گھڑیوں کے ڈھکنوں یا پاؤں وغیرہ میں ہوتا ہے +
مسا کے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) حد کے درجے۔ انتہا کے درجے۔ غایت الغایت
بہت سے بہت۔ زیادہ سے زیادہ یعنی بہت تھوڑا سا۔ بمقدار قلیل ۵
لب نازک کے پاس رہنے دو تل برابر ہے دل مسا کے (پنڈت دیا شنکر نسیم)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مسا

(۲) کھینچ تان کے بٹھکل تمام۔ جیسے مساکے پاؤ سیر ہوگا +

مِسّا ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) موٹا اناج۔ غریبوں کے کھانے کا اناج جسکا اطلاق خاصکر موٹھ۔ مونگ۔ اُڑد۔ چنے۔ لوبیے۔ مٹر پر جو اکثر نمک کے ساتھ کھایا جاتا ہے کرتے ہیں (۲) سستا اناج +

مِساکُسّا ہ۔ اسم مذکر:۔ موٹا جھوٹا اناج +

مَساجِد ع۔ اسم مؤنث:۔ مسجد کی جمع +

مَساح ع۔ اسم مذکر:۔ پیمایش کرنے والا +

مِساحَت ع۔ اسم مؤنث:۔ پیمایش زمین۔ زمین کی ماپ +

مَساس ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) چھونا۔ ہاتھ پھیرنا۔ ہاتھ سے ملنا + ہتھ پھیری دستمالی + شہوت پیدا کرنے کے واسطے گدگدی یا آہستگی کے ساتھ دستمالی۔ رہ گیا میں مسوس کروں کو کب میسر مجھے مساس ہوا (ناسخ) (۲) جماع + بھوگ بلاس +

مساس کرنا و۔ فعل متعدی:۔ ہتھ پھیری کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ سیلانا +

مُساعِد ع۔ صفت:۔ مُعاوِن۔ مددگار۔ یاری دہندہ۔ یار۔ مجازاً موافق حسبِ مُراد۔ جیسے زمانہ مُساعد +

مُساعَدَت ع۔ اسم مؤنث:۔ یاری۔ یاوری۔ مدد۔ مُعاونت +

مَساعی ع۔ اسم مؤنث:۔ مسعاۃ کی جمع۔ کوششیں۔ جیسے مساعیٔ جمیلہ یعنی نیک کوششیں +

مَسافَت ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) بیابان کی دُوری۔ منزل کا فاصلہ + بُعد + دُوری + سفر۔ عرصہ۔ (۲۔۵) سفر کی تکان جیسے بڑی مسافت اُٹھائی یعنی بہت تھکے +

مُسافِر ع۔ اسم مذکر:۔ سفر کرنے والا۔ بٹاؤ۔ راہگیر۔ سیاح۔ جاتری۔ بٹوہی۔ سالک۔ ابن السبیل۔ پردیسی +

مُسافِر اُترا ہے و۔ محاورۂ عوام:۔ جب کسی کی بیوی حاملہ ہوجاتی ہے تو کہتے ہیں۔ مُسافر اُترا ہے یعنی حاملہ ہوگئی ہے +

مُسافِر خانہ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ سرائے۔ مُسافروں کے ٹھہرنے کی جگہ۔ فرودگاہِ مُسافراں۔ کارواں سرائے +

مُسافِرانہ ع۔ تابع فعل:۔ پردیسیوں کی مثل مُسافروں کی طرح۔ مُسافروں کی سی +

مُسافِرانہ گُزران و۔ اسم مؤنث:۔ پردیسیوں کا سا گزارہ۔ چلتاؤ۔ گزاوقات +

مُسافَرَت ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مُسافری۔ سفر۔ سیاحی۔ سفر کرنا (۲) پردیس +

مسا

مُسافِری و۔ اسم مؤنث:۔ سفر۔ سیاحی + پردیس +

مَساکِن ع۔ اسم مذکر:۔ مسکن کی جمع۔ مقاماتِ سکونت۔ مکانات +

مَساکِین ع۔ اسم مذکر:۔ مسکین کی جمع۔ غریب۔ مُحتاج۔ مُفلس۔ کنگال۔ فقیر۔ عربا۔ بےدھن بےدین +

مسالا و۔ اسم مذکر:۔ صحیح (مصالح) (۱) سامان۔ ہر ایک چیز کی تیاری کی ضروریات۔ (۲) ابازیر + نمک مرچ لہسن پیاز دھنیا وغیرہ جو سالن میں ڈالا جاتا ہے۔ (۳) گوناکناری۔ گوکھرو۔ ٹھیتا وغیرہ +

مَسالِک ع۔ اسم مذکر:۔ مسلک کی جمع۔ راہیں۔ رستے۔ سڑکیں +

مَسام ع۔ اسم مذکر:۔ بدن کا سُوراخ۔ منفذ جسمیں سے پسینا نکلتا ہے جسم کے چھوٹے چھوٹے سُوراخ جو کھال میں ہوتے ہیں +

مَسامات ع۔ اسم مذکر:۔ مسام کی جمع۔ بدن کے چھوٹے چھوٹے سُوراخ جن میں سے پسینہ نکلا کرتا ہے + جسم کے علاوہ اور چیزوں میں بھی ہوتے ہیں۔ مثلاً گیلی ظروف میں +

مَسان ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) مرگھٹ۔ مُردہ گھاٹ شمشان۔ وہ جگہ جہاں ہندوؤں کے مُردے جلائے جاتے ہیں (۲) ایک بیماری کا نام جو اکثر مثلِ صرع بچوں کو ہوجاتی اور اُسمیں ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہوجاتے ہیں مُنھ سے آواز پسلی کا خلل۔ اُمّ الصبیان (۳) ایک سفلی علم کا نام جس کے وسیلہ سے شیاطین وخبائث کی رُوح کو تابع کرلیتے ہیں۔ بھوت پدیا +

مَسانی ہ۔ اسم مؤنث:۔ سیتلا دیوی کی سات بہنوں میں سے ایک بہن کا نام۔ کھسرا۔ چھوٹی ماتا +

مسانیا ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) مُردے کی راکھ اُٹھانے والا جسے پُوربی میں ڈوم کہتے ہیں۔ ایک قسم کے خاکروب۔ (۲) بھوت پریت اُتارنے والا۔ سیانا۔

مُساوات ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) برابری۔ ہمسری۔ باہم برابر کرنا یکساں حالی سمانتا۔ تعویل (۲۔ جبر و مُقابلہ) سمی کرن جب دو جملوں میں علامتِ مُساوات سے ربط دیا جاتا ہے تو جملۂ سالم کو مُساوات بولتے ہیں۔ اور جو جملے اس طور پر ربط دیئے گئے ہوں اُنکو اطراف یا ارکانِ مُساوات کہتے ہیں۔ علامتِ مُساوات یہ ہے = (۳۔۵) بےپروائی۔ لاأبالی۔ لاپروائی۔ کسی بات کے کرنے نہ کرنے کو یکساں جاننا۔ کم توجہی ؎

آئے یا آئے نہ تم ہم بھی گئے یا نہ گئے یہ مُساوات ہمیں ہے وہ مُساوات تمہیں (ظفر)

اے مُصطفیٰ عشرت میں کہ عُسرت میں بسر ہو ہے اپنے تو نزدیک مُساوات کا معنی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مسا

(۴-و) کاہلی۔ سستی۔ تساہل۔ جیسے اُنکے مزاج میں بڑی مساوات ہے (پچھلے، دونوں معنوں میں لفظ میم مستعمل ہے) +

مساواتِ ذاتی ع۔ اسم مؤنث:۔ (جبر و مقابلہ) وہ مساوات جسمیں حرفِ مجہول کی کوئی سی قیمت کیوں نہ ہو ہر حالت میں مساوات کی طرفیں برابر رہتی ہیں +

مساواتِ شرطی ع۔ اسم مؤنث:۔ (جبر و مقابلہ) وہ مساوات کہ اُسمیں جبتک حرفِ مجہول کی کوئی خاص قیمت مقرر نہ کریں کبھی مساوات کی شرط پوری نہ ہو +

مساوات کا درجہ ع۔ اسم مذکر:۔ (جبر و مقابلہ) مساوات کا درجہ اُسکے عدد مجہول کی بڑی سی بڑی قوت پر منحصر ہوتا ہے یعنی اگر عدد مجہول کا وہ قوت نما ہوگا تو دوم درجہ کی مساوات کہلائیگی اور اگر تین تو سوم درجہ کی علیٰ ہذا القیاس +

مساوی ع۔ اسم صفت:۔ برابر۔ ہمتا۔ یکساں۔ عدیل۔ ہموزن +

مسائل ع۔ اسم مذکر:۔ (مسئلہ کی جمع) (۱) سوال۔ پوچھی ہوئی باتیں۔ مسئلے امورِ دریافت طلب۔ پرشن (۲-ا) اصولِ مذہب۔ مذہبی قاعدہ (۳) مقدماتِ عقلی و نقلی کے استفسار +

مُسبَّب ع۔ صفت:۔ [illegible] آگیا۔ باعث۔ سبب +

مُسبِّب۔ [illegible]:۔ سبب پیدا کرنے والا۔ وجہ نکالنے والا +

مُسبِّبُ الاسباب ع۔ اسم مذکر:۔ کسی کام کے بننے کا سبب پیدا کر دینے والا۔ کوئی سبب نکال دینے والا۔ خدا تعالیٰ +

مُسبِّبِ حقیقی ع۔ اسم مذکر:۔ اصلی مُسبِّب۔ خدا تعالیٰ۔ قادرِ مطلق +

مسبُوق ع۔ صفت:۔ گزشتہ۔ گزرا ہوا۔ سابق +

مسبُوق الذکر ع۔ صفت:۔ جسکا سابق ذکر آچکا ہو۔ ذکر کردہ شدہ۔ جسکا پہلے بیان کر چکے ہوں +

مست ف۔ صفت:۔ (۱) متوالا۔ مدھ ماتا۔ سرمست۔ نشہ میں چور۔ شرابی۔ خمر خورہ۔ ؎

بارے کل شیخ جی یوں کہتے گئے ہو کے خجل — جادے مستوں میں وہی مارجے کھائی ہو (جرأت)

(۲) پُرشہوت۔ نفس پرست۔ کامی + مدپرآیا ہوا جوانی میں بھرا ہوا (۳) مدہوش۔ بیخود۔ سرشار۔ بیہوش ؎

ایک ہی ہے جلوہ گریاں عاشق و معشوق میں — شوق میں اُسکے ہیں دونوں بلبل و گلزار مست (رشتی)

(۴) نشیلا۔ مخمور ؎

چشم تیری ہے اگرچہ اے بتِ عیار مست — دل کے لینے کو ہے پھر کس درجہ ہشیار مست (عاشق)

مست

تیری آنکھیں دونوں اور عاشق کی ہے دونوں چشم — کیسی صحبت ہو اگر جانیں یہ دو چار مست (عاشق)

(۵) سرد۔ مجنون۔ مجذوب۔ دیوانہ ؎

مست ہوتے ہیں ہمیشہ صاف مثل آئینہ — پر تری چشم سیہ کیسی ہے اے دلدار مست (عاشق)

(۶) خوش۔ مگن۔ آنند۔ بشاش۔ جیسے کوئی کمال میں مست۔ کوئی مال میں مست +

کون پوچھے ہے کسی کو اس جگہ کس سے ہو سکے — یاد خدا اپنے اپنے حال میں ہے کافر و دیندار مست (آتش)

(۷) مستغنی۔ بے پروا۔ لاپروا۔ (۸) متکبر۔ مغرور۔ مدمغ۔ جیسے کوئی مال میں مست کوئی کمال میں مست ؎

وہ حسن سے ہیں مست تو ہم عشق میں بیخود — پروا ہے وہ عالم نہ ادھر ہے نہ اُدھر ہے (انیس عبدالحلیم)

(۹) فارغ البال۔ غیر محتاج جیسے۔ نہ اس مست ہوا اور خدا کو بھول گیا +

مستِ الست ف+ع۔ اسم مذکر:۔ مجازاً مستِ ازل۔ اس روز کا مست جس روز خدا تعالیٰ نے قبل از ظہورِ مخلوق تمام روحوں کو جمع فرما کر الست بربکم فرمایا تھا اور سب نے اُسکے جواب میں بلیٰ کہا تھا۔ قدرتی مست۔ انادی مست ؎

بادہ صاف سے ہیں ہم تو ولا مستِ الست — کس طرح سے نہ کریں طالبِ دیدار گھمنڈ (تمکنت)

مستِ ازل ف+ع۔ اسم مذکر:۔ وہی مستِ الست ؎

مجھ کا ساقیا اک اِدھر ساغرِ جام — چھلکتی ہو جس سے مئے لالہ فام

چھلکتا ہوا مجکو بھر دے ایاغ — لگے جس سے قوس قزح تک کو داغ

ہر اک گھونٹ سے اُسکے چمکے جائیں میں — غرض ایک ساغر میں ٹھک جائیں میں (مؤلف)

دعائیں تجھے یاں سے دیتا چلوں — مزے زندگانی کے لیتا چلوں

یہ سنتے ہی ساقی نے ساغر دیا — نگاہوں میں مستِ ازل کر دیا

مست بوک و۔ اسم مذکر:۔ وہ بکرا جو مستی میں بھرا ہوا ہو +

مست مہینا و۔ اسم مذکر:۔ پھاگن کا مہینا۔ ہولی کا مہینا +

مستِ موالا و۔ اسم مذکر:۔ بے سدھ آدمی۔ لاپروا آدمی +

مست ہو جانا و۔ فعل لازم:۔ (۱) شہوت میں بھر جانا۔ مستا جانا۔ (۲) مغرور ہو جانا۔ اترا جانا۔ پھول جانا۔ (۳) مخمور ہو جانا۔ سرشار ہو جانا۔ مدھ ماتا ہو جانا۔ بے ہوش ہو جانا۔ بے سدھ ہو جانا۔ سدھ نہ رہنا ؎

ذائقہ سے بھی نیا وہ ہے اثر دیدار سے — دیکھ چشمِ مست میں کیا ہو گیا اکبار مست (عاشق)

(۴) گمن ہو جانا۔ آنند ہو جانا +

مست ہونا و۔ فعل لازم:۔ (۱) مخمور ہونا۔ متوالا ہونا۔ نشے میں چور ہونا۔ سرشار ہونا (۲) مدہوش ہونا۔ بے سدھ ہونا۔ (۳) بھولنا۔ اترانا۔ مغرور ہونا۔ گھمنڈ کرنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مست

بادۂ الفت سے بھگو توپی کر مست ہو دولتِ دُنیا پہ ہونا پر فشکوہ نہاں مست (عاشق)

(۲) شہوت میں بھرنا۔ مستانا۔ مدماتا ہونا۔ (۳) جوبن میں بھرنا۔ جوانی میں بھرنا۔ (۴) خوش ہونا مگن ہونا۔ نازاں ہونا۔ (۵) مجذوب ہونا۔ مجنون ہونا۔ دیوانہ ہونا +

مُستاجِر ع۔ اسم مذکر۔ کاشتکار۔ زمیندار۔ آسامی۔ پٹی دار۔ ٹھیکہ دار۔ اجارہ دار +

مستان ۱۔ اسم مذکر۔ مست و لایعقل آدمی۔ مجذوب۔ سڑی +

مستان شاہ ۱۔ اسم مذکر۔ مست فقیر۔ درویش مجذوب و لایعقل +

مستانا یا مستاجانا ۱۔ فعل لازم۔ مست ہونا۔ مستی میں بھرنا۔ مدھ پر آنا۔ گرمانا۔ آلنگ پر آنا۔ اُٹھنا۔ مدماتا ہو جانا +

مستانہ ف۔ صفت۔ (۱) مست کی مانند۔ مست وار۔ متوالے کے مانند ؎

مستانہ ایک پہ گرتی ہے دیکھ لو جاتی ہے آپ سے نگہِ سحر فن کہاں (انور)

(۲۔ اسم مذکر) وہ شخص جسکی حرکات و سکنات مستوں سے مشابہ ہو۔ یعنی جسمیں لغزشِ مستانہ۔ رفتارِ مستانہ پائی جائے ؎

ارے مستو سنبھل بیٹھو ذرا ہشیار ہو جاؤ اڑانا خاک سر پر جھومتا مستانہ آتا ہے (نامعلوم)

مستانہ چال ۱۔ اسم مؤنث۔ کج و ٹیڑھی رفتار۔ مستانہ رفتار۔ جھومتی چال متوالے کی مانند چال۔ لڑکھڑاتی ہوئی رفتار +

مستانی ۱۔ اسم مؤنث۔ (۱) زن پُرشہوت۔ مدماتی عورت۔ مدمیں بھری ہوئی عورت مرد کی خواہشمند عورت۔ مستانی ہوئی عورت (۲) دیوانی۔ باؤلی۔ مجنونہ +

مُستتِر ع۔ صفت۔ چھپنے والا۔ پردے میں ہونے والا۔ (مستتر کہنا غلط ہے کیونکہ اسکا مصدر استتار لازمی ہے جس سے اسم مفعول نہیں بن سکتا) +

مُستثنیٰ ع۔ صفت۔ (۱) استثنا کیا گیا۔ الگ کیا گیا۔ بچایا گیا۔ چھانٹا گیا۔ چھٹ چھٹا ہوا + ماسوا۔ بجز۔ الّا۔ مگر (۲) نحو میں وہ اسم جو لفظ استثنا کے بعد واقع ہو۔ وہ چیز یا وہ شخص جسے الگ کیا ہو +

مستثنےٰ کرنا ۱۔ فعل متعدی۔ الگ کرنا۔ کئی چیزوں میں سے جُدا کرنا +

مُستثنےٰ منہ ع۔ اسم مذکر۔ وہ چیز یا وہ شخص جسمیں سے مستثنےٰ کو الگ کیا ہو +

مُستجاب ع۔ صفت۔ جواب دیا گیا۔ مجازاً قبول کیا گیا۔ مانا گیا +

مُستجاب الدعوات ع۔ صفت۔ جسکی دُعا مقبول ہو۔ جسکی دُعا درگاہِ خدا میں سُنی جائے + مقبول الدعا +

مُستجمع ع۔ اسم مؤنث۔ جمع ہونے کی جگہ۔ جائے جمع +

مُستحب ع۔ صفت۔ (۱) دوست داشتہ شدہ۔ محبت کیا گیا۔ پسند کیا گیا۔ پسندیدہ (۲۔ اسم مذکر) فقہی اصطلاح میں عبادات میں سے وہ فعل کہ جسے رسول صلی اللہ

مست

علیہ وآلہ وسلم نے پسند فرما کر کبھی خود کیا ہو یا اُسکا ثواب بیان فرمایا ہو +

مُستحسن ع۔ صفت۔ نیک کیا گیا۔ پسند کیا گیا۔ نیک۔ پسندیدہ۔ خوب بہتر +

مُستحق ع۔ صفت۔ (۱) حقدار۔ حق رکھنے والا۔ دعویدار۔ اَدھکاری۔ (۲) لایق۔ مستوجب۔ قابل۔ سزاوار۔ (۳) مُفلس۔ درویش۔ مسکین۔ ناوار۔ نُلا۔ فقیر۔ مستحق زکوٰۃ و خیرات۔ بھوکا۔ جیسے چار مستحق کھلانے کی سنت مانی ہے +

مُستحق ٹھیرانا ۱۔ فعل متعدی۔ حقدار قرار دینا +

مُستحق ہونا ۱۔ فعل لازم۔ حقدار ہونا۔ سزاوار ہونا۔ لایق ہونا +

مستحکم ع۔ صفت۔ مضبوط۔ اُستوار۔ سخت۔ پائدار۔ پکا + اٹل۔ اچل تھیر۔ قایم رہنے والا +

مُستدعی ع۔ صفت۔ استدعا کرنے والا۔ خواہش کرنے والا۔ خواہشمند۔ درخواست کنندہ۔ کسی بات کا چاہنے والا +

مُستردِ ع۔ صفت۔ رد کیا گیا + واپس کیا گیا +

مستری ۱۔ صحیح انگلش MASTER اسم مذکر (۱) اہلِ حرفہ کا افسر۔ دستکاروں کا سردار (۲) میر عمارت + (۳) ہر ایک کاریگر کسی پیشہ کا کاریگر۔ اہلِ حرفہ۔ لوہار۔ بڑھئی۔ معمار وغیرہ +

مُستزاد ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی بڑھایا گیا۔ زیادہ کیا گیا۔ فُکرہ۔ افزودہ ؎

سرگیں آنکھ کی تعریف میں مصرع لکھکر مستزاد اور انکلوا دیتے ہیں دُنبالے کا (اکبر)

(۲) عروض میں وہ شعر جسکے ہر مصرع یا بیت کے بعد ایسا ٹکڑا لگا ہو جو اُسی مصرع کے رُکن اوّل اور رُکن آخر کی برابر ہو۔ مگر خوبی یہ ہے کہ جس مصرعے یا بیت کے بعد آئے کلام اور معنی میں ربط بھی رکھے اور زائد بھی ایسا ہو کہ مصرع یا بیت معنی میں اُسکی محتاج نہ ہو جیسے ؎

اے طبیبو مرے جینے کے کچھ آثار نہیں نہ کرو فکر دوا
اُس مسیحا کو دکھا دو تو کچھ آزار نہیں ابھی ہو جائے شفا

مُستسقی ع۔ صفت۔ سیرابی کی طلب کرنے والا۔ استسقا کی بیماری والا + پیاسا۔ تشنہ + وہ شخص جسے جلندر ہو۔ جلودری۔ جلندری +

مُستطاب ع۔ صفت۔ خوش آمدہ۔ پاک آمدہ + خوش۔ بازہ + اچھا۔ عمدہ۔ خوب + جمیل۔ مبارک۔ مجستہ +

مُستطیل ع۔ اسم مذکر۔ جسم دراز۔ طویل جسم یا سطح + وہ دراز جسم جسکا طول عرض برابر نہ ہو۔ وہ چار ضلعوں کی شکل جسکے چاروں زاویے قائمے اور مقابل کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مست

نشے برابر ہوں +

مُستظہر ع۔ صفت :۔ (۱) مدد چاہنے والا۔ خواہانِ امداد + قوی پُشت۔ پُشت پناہ کی طلب کرنے والا۔ (۲) ظہور کے طلب کرنے والا۔ ظہور چاہنے والا (۳) بعض موقع پر یاد کے معنی میں بھی آیا ہے +

مُستعار ع۔ صفت :۔ مانگے کو لیا ہوا۔ مانگا ہوا۔ اُدھار لیا ہوا + چند روزہ جیسے حیاتِ مُستعار +

مُستعار دینا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ مانگے دینا۔ اُدھار دینا۔ چند روز کیواسطے دینا

مُستعار لینا ۔ و۔ فعل لازم :۔ مانگے لینا۔ اُدھار لینا +

مُستعجل ۔ ع۔ صفت :۔ تعجیل کرنے والا۔ جلدی کرنے والا۔ جلد باز +

مُستعِد ع۔ صفت :۔ (۱) تیار۔ آمادہ۔ موجود۔ مہیا + کمربستہ (۲) چست چالاک۔ تیز۔ ہوشیار۔ چترـ (۳) لائق۔ قابل۔ پڑھا لکھا + (۴) لیس۔ کیل کانٹے سے درست +

مُستعد رہنا ۔ و۔ فعل لازم :۔ تیار رہنا۔ آمادہ رہنا۔ موجود رہنا۔ کمربستہ رہنا + ہوشیار رہنا + کیل کانٹے سے درست اور لیس رہنا +

مُستعِد کرنا ۔ و۔ فعل لازم :۔ آمادہ کرنا۔ موجود کرنا۔ تیار کرنا + لیس کرنا +

مُستعِد ہونا ۔ و۔ فعل لازم :۔ (۱) آمادہ ہونا۔ تیار ہونا۔ کمربستہ ہونا۔ جیسے لڑنے کو مُستعد ہونا (۲) موجود ہونا۔ (۳) لایق ہونا۔ قابل ہونا +

مُستعفی ع۔ صفت :۔ استعفا دینے والا + نوکری چھوڑنے والا + عفو چاہنے والا + برطرفی چاہنے والا +

مُستعمَل ع۔ صفت :۔ عمل میں لایا ہوا۔ کام میں لایا ہوا۔ برتا ہوا + جاری۔ مُروج۔ چلنا۔ کام دیتا ہوا + ڈراج۔ سکنڈ ہینڈ +

مُستعمَل ہونا ۔ و۔ فعل لازم :۔ برتا ہوا ہونا۔ کام میں آنا۔ برتنے میں آنا + مروج ہونا +

مُستغاث ع۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص جس سے فریاد چاہیں +

مُستغرَق ع۔ صفت :۔ ڈوبا ہوا۔ غرق شدہ + نہایت مصروف +

مُستغنی ع۔ صفت :۔ (۱) آزاد۔ بری + بے پروا۔ لاپروا + (۲) دولتمند۔ غنی۔ مالدار۔ (۳) مُطمئن۔ فارغ البال۔ آسودہ حال۔ غیر مُحتاج +

مُستغنی مزاج ع۔ صفت :۔ وہ شخص جسکی طبیعت میں بے پروائی ہو آزاد مزاج۔ آزاد طبع۔ مُطلق العنان خود مختار۔ فارغ البال + فارغ الحال +

مُستغیث ع۔ اسم مذکر :۔ (اصطلاح) ۱۔ استغاثہ کرنے والا۔ فریادی۔ نالشی۔ دادخواہ۔ (۲) مدعی۔ دعویدار۔ سائل + اپیلانٹ +

مست

مُستغیث الیہ ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ جسکی طرف دعوے کیا گیا ہو۔ مدعا علیہ۔ طرف ثانی جوابدہ۔ فریقِ مخالف + رسپانڈنٹ +

مُستفاد ۔ ع۔ صفت :۔ فائدہ حاصل کیا ہوا۔ جو چیز فائدے میں حاصل ہو۔ بطور فائدہ حاصل شدہ +

مُستفسِر ع۔ صفت :۔ استفسار کرنے والا۔ پوچھنے والا۔ تحقیق کرنے والا۔ تحقیق کنندہ

مُستفید ع۔ صفت :۔ فائدہ چاہنے والا۔ فائدہ کی طلب کرنے والا +

مُستفیض ع۔ صفت :۔ فیض چاہنے والا۔ فیض کا خواہاں +

مُستقبل ۔ ع۔ صفت :۔ (۱) سامنے آنے والا۔ آگے آنے والا۔ آیندہ (۲) زمانۂ آیندہ۔ استقبال کا زمانہ۔ وہ فعل جو آنیوالے زمانہ سے تعلق رکھے بحوشیت کال

مُستقر ع۔ اسم مذکر بمعنی قرار۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ ٹھکانا۔ مقر۔ بکسر قاف مقرر یا بندہ جیسے دارالمستقر

مُستقر الخلافہ ع۔ اسم مذکر :۔ دارالخلافہ۔ دارالسلطنت۔ راج دھانی۔ دارالامارت۔ دارالحکومت۔ جلال الدین اکبر کے وقت میں آگرہ کا یہی لقب تھا +

مُستقل ع۔ صفت :۔ مضبوط۔ مُستحکم۔ اٹل۔ اچل۔ ٹھہرا۔ برقرار۔ پائدار۔ پکا۔ ہموار قایم + دوام۔ ہمیشہ۔ مُدام۔ استمرار +

مُستقل ارادہ ۔ و۔ اسم مذکر۔ پکا ارادہ۔ عزم بالجزم۔ مصمم ارادہ +

مُستقل اسامی ۔ و۔ اسم مؤنث :۔ پکی اسامی۔ پائدار نوکری۔ منظوری کی ساتھ

مُستقل رہنا ۔ و۔ فعل لازم :۔ قایم رہنا۔ برقرار رہنا۔ جما رہنا۔ جیسے اپنی رائے یا ارادہ پر مستقل رہنا +

مُستقل مزاج ۔ صفت :۔ گمبھیر۔ وہ شخص جسکے مزاج میں تلوّن نہو۔ وہ شخص جسکے مزاج میں استقلال ہو۔ متین۔ دھیما۔ ثابت قدم +

مُستقیم ع۔ صفت بر۔ سیدھا۔ راست۔ سمت۔ کج کا مخالف + سیدھا کھڑا ہوا۔ عمود و اور جیسے خطِ مُستقیم۔ صراطِ مُستقیم وغیرہ +

مُستک ۔ س۔ اسم مؤنث :۔ (۱) پیشانی۔ ماتھا۔ (۲) ہاتھی کا ماتھا۔ پیشانی خیل +

مُستکبر ع۔ صفت :۔ مُتکبر۔ مُتکبّر۔ مغرور۔ گردنکش۔ گھمنڈی +

مُستلزِم ع۔ صفت :۔ لازم پکڑنے والا۔ کوئی کام اپنے اُوپر لازم کرنے والا +

مُستلزِم سزا ع + ف۔ صفت :۔ (قانون) مستوجب سزا۔ قابل سزا۔ واجب التعزیر +

مُستمِر ع۔ صفت :۔ ہمیشہ رہنے والا۔ مدت رہنے والا۔ دائم۔ مضبوط۔ پائدار۔ مُستقل اُستوار + رواں۔ پیوستہ +

مُستمند ۔ ف۔ صفت :۔ مرکب از (مُست بمعنی غم و مند بمعنی صاحب) لغوی معنی غمگین۔ مجازاً محتاج +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مست

مُستَنَد ع۔ صفت :۔ سند یافتہ۔ سند پایا ہوا + مصدقہ۔ تصدیق کیا ہوا + سندی ٹھیک۔ قابلِ اعتبار۔ قابلِ اعتماد۔ معتبر۔ جیسے مُستند کتاب۔ مُستند قول مُستند آدمی۔ مُستند عالم۔ مُستند فاضل۔ مُستند شاعر وغیرہ +

مُستَنبَط ع۔ صفت :۔ باہر لایا گیا۔ کسی چیز میں سے باہر نکالا گیا۔ اخذ کیا گیا چُنا گیا

مُستَوجِب ع۔ صفت :۔ واجب کرنے والا + واجب۔ لائق۔ سزاوار۔ قابل۔ عائد ہونے والا + لازم ہونے والا +

مُستَور ع۔ صفت :۔ چُھپا ہوا۔ پوشیدہ۔ مخفی ؎

مدعائے دلِ حسرت زدہ مستور نہیں وہ تمنا ہے مری جو انہیں منظور نہیں (ظہیر)

مُستَورات ع۔ اسم مؤنث :۔ پردہ نشین عورتیں۔ پردے میں بیٹھنے والی عورتیں۔ مجاناً عورتیں۔ بیربانی +

مُستَورہ ع۔ صفت :۔ پوشیدہ۔ چُھپا ہوا +

مُستَوفی ع۔ اسم مذکر :۔ لغوی معنی پُورا لینے والا۔ مجازاً وہ عہدے دار جو اپنے ماتحت محاسبوں کے حساب کی جانچ پرتال کرے۔ محکمۂ محاسبی کا حاکم۔ اکونٹنٹ جنرل + دیوان۔ بخشی۔ تنخواہ تقسیم کرنے والا + خزانچی +

مُستُول پرتگالی۔ اسم مذکر :۔ بادبان۔ ستونِ کشتی یا جہاز۔ تیرِ کشتی +

مُستَوی ع۔ صفت :۔ برابر۔ ہموار۔ جیسے سطحِ مُستوی +

مَستی ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) نشہ۔ خمار۔ مدہ۔ کیف۔ وہ کیفیت جو مسکرات سے حاصل ہو۔ سُکر۔ (۲) مدہوشی۔ بے ہوشی۔ بدمستی۔ متوالا پن۔ (۳) رغبتِ جماع۔ جوشِ شہوت۔ جھل۔ آگ۔ باہ۔ چُل + اُدماد۔ اُدمات + خواہشِ نفسانی + وہ حالت یا کیفیت جو پرندوں یا دیگر حیوانات کو ہیجانِ شہوت کے وقت عارض ہو۔ جیسے کبوتر۔ شیر۔ ہاتھی وغیرہ کی مستی۔ (۴) حرکاتِ خوشی۔ گھمنڈ۔ آئندہ (۵) حیوانات کی منی۔ آبِ منی۔ (۶) وہ مائیت جو بعض درخت سے ٹپکے۔ مدہ۔ جیسے نیم کی مستی۔ پہاڑی مستی۔ وہ پانی جو محض حیوانات کے کان یا گردن یا آنکھ کے قریب سے ٹپکتا ہے جیسے اُونٹ کی مستی۔ مینڈک کی مستی۔ ہاتھی کی مستی (پہاڑوں کی مستی سلاجیت ہے) +

مستی آنا و۔ فعل لازم :۔ مستانا۔ شہوت میں بھرنا۔ مدہ ماتا ہونا +

مستی اُٹھنا و۔ فعل لازم :۔ شہوت کا زور کرنا۔ جماع کی رغبت ہونا۔ مجامعت کو جی چاہنا۔ آلنگ پر آنا + اُٹھنا +

مستی ٹپکنا و۔ فعل لازم :۔ (۱) آب مستی کا حیوانات کے کانوں کے قریب یا گردن سے رِس رِس کر گرنا۔ پہاڑی درخت سے مدہ چُونا (۲) مستی کا نکلنا

مونا۔ خمار ظاہر ہونا۔ نشیلا پن پایا جانا ؎

خدا جانے ظلمِ نشہ میں یہ کیا غضب لائیں چھلکتی ہے بڑی مستی تری مخمور آنکھوں سے (مصحفی)

مستی چڑھنا و۔ فعل لازم :۔ مستی میں بھرنا۔ شہوت کا جوش مارنا۔ مدماتا ہونا۔ متوالا ہونا۔ مدہ پر آنا +

مستی چھوٹنا و۔ فعل لازم :۔ دیکھو (مستی اُٹھنا) +

مستی لگنا و۔ فعل لازم :۔ مستی میں آنا۔ مست ہونا + حرام سر پر چڑھنا + شہوت میں بھرنا + آپے سے باہر ہونا۔ اُدماد لگنا +

مستی جھاڑنا و۔ فعل متعدی :۔ مستی نکالنا + نشہ ہرن کرنا۔ نشہ اُتارنا۔ خمار دور کرنا + شرارت نکالنا +

مستی جھڑنا و۔ فعل لازم :۔ نشہ ہرن ہونا۔ نشہ کرکرا ہونا + شرارت نکلنا۔ حرمزدگی دُور ہونا + اوسان درست ہونا۔ آپے میں آنا +

مستی میں آنا و۔ فعل لازم :۔ دیکھو (مستانا)

مستی نکالنا و۔ فعل متعدی (۱) شہوت بجھانا + (۲) منی نکالنا (۳) دیکھو (مستی جھاڑنا) + ٹھیک بنانا۔ درست کرنا +

مستی نکلنا و۔ فعل لازم :۔ دیکھو (مستی جھڑنا) +

مستی ہونا و۔ فعل لازم :۔ دیکھو (مستی چھوٹنا)

مِسٹر انگلش۔ MISTER اسم مذکر :۔ صاحب۔ خواجہ۔ میاں۔ ماسٹر۔ لالہ۔ حضرت۔ جناب +

مُستَنڈا ہ۔ صفت :۔ عو (حقارتاً) بہت سا۔ سنڈیا یا ہوا جیم۔ تیار + بھُسنڈ۔ ہٹا کٹا۔ ڈھٹینگرا +

مُستَنڈی ہ۔ اسم مؤنث :۔ موٹی عورت + ہٹی کٹی +

مَسجِد ع۔ اسم مؤنث :۔ جائے سجدہ۔ سر جھکانے کی جگہ + خانۂ خدا + نماز پڑھنے کی جگہ۔ عبادت خانہ۔ مسلمانوں کی عبادت گاہ۔ مسیت۔ خدا کا گھر + بیت جیسے نکے کے لئے مسجد ڈھاتے ہیں۔ کہاوت ؎

نقصور ہوت ہیں بدن کا بھی نمازوں میں ہوا واجب کروں مسجد کوئی تعمیر جانی کی (ناسخ)

مسجد ٹھنڈی کرنا و۔ فعل متعدی :۔ مسجد کو منہدم کرنا۔ یا گرانا +

مسجد ٹھنڈی ہونا و۔ فعل لازم :۔ مسجد گرنا یا منہدم ہونا +

مسجد ڈھانا و۔ فعل متعدی :۔ مسجد گرانا۔ خدا کا گھر گرانا + گناہِ عظیم کرنا +

مسجد ڈھیگئی محراب رہ گئی و۔ کہاوت :۔ کل میں سے جزو باقی رہ گیا۔ اصل میں سے نشانی باقی رہ گئی۔ اٹھے جاتے رہے اور نے رہ گئے۔ اصل باقی رہی اور زائد جاتے رہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مسج

مسجد کا بینڈھا - ا - اسم مذکر - مُفت کی روٹیاں توڑنے والا - نکما نکمل آدمی +

مسجد میں اینٹ اٹکر یا اونڈھا کر رکھنا - ا - فعل متعدی - (ع) خانہ خدا کی سخت قسم کھانا جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ جس طرح میں اینٹ اٹکر رکھتا ہوں اگر میں جھوٹ بولتا ہوں تو اس طرح یہ گھر اٹ جائے +

مسجد میں چونہ لگانا - ا - فعل متعدی - (ع) آنکھوں کی قسم مسجد میں جا کر کھانا - کیونکہ عورتوں کا خیال ہے کہ اگر کوئی مسجد میں چونہ لگا کر جھوٹے پنے تو اسکی آنکھیں سفید ہو جاتی ہیں یعنی وہ اندھا ہو جاتا ہے پر اس خیال سے مسجد کو پرالطاف ہونے لگا

مسجد کا مُلّا نہ - ا - اسم مذکر - مُلّائے مسجد - وہ مُلّا جو مسجد کی روٹیوں پر پڑا ہو +

مُسَجَّع ع - صفت - باسجع - مقفیٰ عبارت - قافیہ بند + باقافیہ بات - وہ بات جس میں تک ہو +

(ایک صنعت کا نام جس میں شاعر شعر کے چار ٹکڑے کر کے حصہ چہارم کو اس شعر کے بقیہ قافیہ پر تمام کر دیتا ہے مثلاً

مُنشی بھی سجع عبارت میں ہر فقرہ میں چند سجع کی رعایت لکھتا ہے مثال دیکھو صفحہ ۲۰۰ کالم دوم سطر اول میں)

مُسجّل ع - اسم مذکر - وہ نامہ یا کاغذ جس پر حاکم یا قاضی کی مُہر ثبت ہو +

مَسجُود ع - صفت - سجدہ کیا گیا - جسے سجدہ کریں - جیسے سجودِ خلائق جسے مخلوق سجدہ کرے +

مَسح ع - اسم مذکر - (ا) ہاتھ ملنا - ہاتھ پھیرنا + وضو کے وقت دونوں ہاتھوں میں پانی لیکر ناک سے سر تک لگانا غسل یا وضو کے وقت ہاتھ کو کسی خاص عضو پر پھیرنا +

مَسحی ع - اسم مؤنث - صابر یا چمڑے کا موزہ جس پر مسح جائز ہے (اکثر صلحاء امراء پہنتے ہیں (دلکے الفاظ میں تمام انگریزی و ہندوستانی ڈکشنریوں نے غلطی کی ہے)

مَسخ ع - صفت - اچھی صورت بدل کر بُری صورت ہو جانا جیسے آدمی کی صورت سے بندر یا حیوان کی صورت میں ہو جانا + مزیدار چیز کا بدمزہ ہو جانا - اعلےٰ صورت سے ادنےٰ صورت میں آجانا +

مسخ ہو جانا - ف - فعل لازم - صورت بگڑنا - اعلےٰ صورت سے ادنےٰ صورت میں آجانا - چہرہ پلٹ جانا + کایا پلٹنا یا کایا پلٹ ہو جانا +

مُسخَّر ع - صفت - تابع کیا گیا - تسخیر کیا گیا + فتح کیا گیا - قبضہ کیا گیا +

مسخرا لکذی - ف - صفت - غلط العوام - احمق - بیوقوف - مسخرہ +

مَسخَرہ ع - اسم مذکر - ٹھٹول - وہ شخص جس پر ٹھٹا کیا جائے ٹھٹے باز ظریف - وہ شخص کہ جس پر لوگ اور وہ لوگوں پر ہنسے +

مسخرہ پن - ف - اسم مذکر - تمسخر - ہنسی - ٹھٹا - ٹھٹول - ٹھٹے بازی +

مَسخَرگی - ف - اسم مؤنث - تمسخر - ہنسی - ٹھٹا - تماخرہ - مسخرہ پن - ٹھٹول - مسخرے

مسق

خالی نہیں یہ مسخرگی حظ اٹھانے سے معشوق چھیڑتے ہیں جبھی اس بہانے سے (مؤلف)

مُسدَّس ع - اسم مذکر - (ا) شش پہلو - چھے ضلعوں کی شکل (۲) ایک قسم کی نظم جس میں اول بیت پر چار مصرعے اور بڑھا دیے جاتے ہیں یا یوں کہو وہ نظم جس کے چار مصرعے ہم قافیہ اول و آخر کی بیت بطور گرہ نئے قافیہ کے ساتھ ہو - جیسے مسدس حالی کا بند ؎

کسی نے یہ بقراط سے جا کے پوچھا مریض تیرے نزدیک کیونکر ہیں کیا کیا

کہا دکھ جہاں میں نہیں کوئی ایسا کہ جسکی دوا حق نے کی ہو نہ پیدا

مگر وہ مرض جسکو آسان سمجھیں کہے جو طبیب اسکو ہذیان سمجھیں

مسدود ع - صفت - (ازمہ) بند کیا گیا - روکا گیا - بند - رُکا ہوا + وہ چیزوں میں حائل کیا گیا

مَسرّت ع - اسم مؤنث - خوشی - خرّمی - انبساط - خورسندی - فرحت - انشاط - شادمانی - مگنتا +

مُسرِف ع - صفت - بیہودہ خرچ کرنے والا - فضول خرچ - لکھ لٹ - کھاؤ اُڑاؤ - بیجا خرچ کرنے والا - بے اندازہ خرچ کرنے والا +

مسرور ع - صفت - خوش - شادماں خورسند - مگن ؎

رشک ہے حال زلیخا پہ کہ ہمسے بدبخت خواب میں بھی نہ کبھی وصل سے مسرور ہوا (مصحفی)

مُسطَح ع - صفت - پھیلا ہوا - بچھا ہوا - سطح کیا گیا - چوڑا - کھلا +

مِسطر ع - اسم مذکر - وہ کاغذ کی وصلی جس پر سطریں کھینچنے کیلئے ڈورے سی لیتے ہیں - بلیک لائن ؎

نوخطِ اس نے کے ہیں میرے تن لاغر پہ جیسے پرکار سے خط کھینچے کوئی مسطر پہ (مصحفی)

مسطر کرنا - ف - فعل متعدی - لکیریں کھینچنا - لکول کرنا - ایک دوسرے کے محاذی خط کھینچنا یا نشان ڈالنا ؎

یہ نامہ سرنگ اسلیئے اب بند ہے کہ صفحہ پر سینہ کے مسطر کروں گا - (نصیر)

مسطور ع - صفت - سطر بندی کیا گیا - سطر کیا گیا + مرقومہ بالا - اوپر لکھا گیا - لکھا گیا - تحریر کیا گیا - مرقوم +

مسعود ع - صفت - نیک - نیک بخت - سعید - بھاگور - سعادتمند +

مسقط ع - اسم مذکر - (ا) گرنے کی جگہ - (۲) ایشیائے روم کے مشہور شہر کا نام

مسقط الرّاس ع - اسم مذکر - پیدا ہونے کی جگہ - جنم بھوم - جنم استھان - نار بوم - جائے پیدائش - مولد - وطن - (اسکے لغوی معنی سر گرنے کی جگہ ہیں چونکہ بچے کے پیدا ہونے کے وقت پہلے اسکا سر زمین پر آتا ہے اسلیئے مولد اور وطن کے معنی میں مستعمل ہو گیا) +

مسقط کا حلوا - اسم مذکر - ایک قسم کا نہایت آبدار چکنا ہوا حلوا جو اُڑد کے دودھ سے تیار کیا جاتا اور اکثر شہر مسقط سے آتا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مسق

مُسَقَّف ع۔ صفت :۔ چھت ڈالا گیا۔ پاٹا گیا۔ پٹا ہوا +

مَسَک ۔و۔ اسم مؤنث :۔ کپڑے کی دریدگی یا ترقیدگی۔ کسی زور کے سبب کپڑے کا ذرا سا چل جانا۔ یونہیں سا پھٹ جانا۔ چولی کی نسبت زیادہ بولتے ہیں سچ کہہ دو تمہیں مجھے آغوش میں کھینچا ہے کیوں تجھسے بگڑتے ہو چولی کی مسک دیکھو (نسیر)

مَسَک جانا ۔و۔ فعل لازم :۔ شق جانا۔ پھٹ جانا۔ چل جانا۔ دریدہ ہو جانا چاک ہو جانا۔ چولی کے ساتھ زیادہ موزوں ہے ؎

دامن تک گیا تھا کہیں اسکے دستِ ہم اللہ رے نازکی وہیں چولی مسک گئی (رفاق)

کس شوخ بدمزاج سے صلت ہوئی نصیب لتے لئے مرے جو دوپٹا مسک گیا۔ (بحر)

چلو ہولے ہولے دھنک سے بنجتی گئی سب مسک میری چولی کہارو (رنگین)

مُسکا ۔و۔ اسم مذکر :۔ وہ چھینکا جو چوپایوں کے منہ پر اس غرض سے چڑھاتے ہیں کہ وہ کھڑی کھیتی یا لائک کے اناج پر منہ نہ ڈالیں۔ منہ چھینکا +

مُسکانا ۔و۔ فعل متعدی :۔ (پورب سرگیتوں میں) (۱) ٹوٹنا چٹ چٹ ہو جانا۔ جیسے چوڑیاں مُسکا گئیں (۲) لازم) مسکرانا۔ جیسے گونے کی سن مُسکانی +

مُسَک جانا ۔و۔ فعل لازم :۔ (پورب) ٹوٹ جانا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ چٹ چٹ ہو جانا۔ جیسے

ہار اجوری موری بیاں مروری + ہاں ہاں دیکھو دیکھو چوڑیاں مُسک گئیں۔ ایسی نکر و ٹھوں (ٹھمری)

مُسکِر ع۔ اسم مؤنث :۔ نشہ پیدا کرنے والی چیز۔ نشہ لانے والی چیز +

مُسکِرات ع۔ اسم مؤنث :۔ وہ چیزیں جو نشہ پیدا کریں جیسے افیون، چرس، بھنگ وغیرہ

مُسکُرانا ۔فعل لازم :۔ متبسم ہونا۔ تبسم کرنا۔ ہونٹوں ہی ہونٹوں میں ہنسنا۔ آہستہ ہنسنا۔ کم ہنسنا۔ خندۂ زیرلب کرنا ؎

جراحتِ دلِ عاشق سے پوچھ نمکدانِ دہن یہ لطف ہونٹوں ہی ہونٹوں میں مسکرانے کا (نور)

میری نظروں نے کیا کہا یارب کہ وہ غیروں کے مسکرانے لگے۔ (مجروح)

برباد کرنا نگہ عالم کا اک ہنسی ہے سو بجلیاں گرینگی جبدم وہ مسکرائے (حاف)

گماں نہ کیونکر کروں تجھپہ دل مچلنے کا مجھکو کے انکھ سبب کیا ہے مسکرانے کا (میر مہدی)

کل ذکر مرا تھا کیا یہ ہے سچ بولے ہاں سچ ہے مسکرا کر۔ (عاشق)

بولتا ہے کوئی رونا چشم تر کا یاد ہے مسکرانا بھی لبِ زخمِ جگر کا یاد ہے (نسکت)

آئی نظر کل ایک مرقع میں ناتواں ہنسنے سے بھی فزوں کسی بیمار کی شبیہ
تو ہنسکے مسکرا کے کہا چتونوں میں یوں تم بھی دیکھ لو یہ ہے سرکار کی شبیہ

مُسکُراہٹ ۔و۔ اسم مؤنث :۔ خندۂ زیرلب۔ تبسم۔ وہ ہنسی جسمیں دانت نہ کھلیں۔ ہونٹوں میں ہنسنا +

مسک

مَسکَن ع۔ اسم مذکر :۔ جائے سکونت۔ رہنے کی جگہ۔ باس۔ گھر۔ مکان۔ محل۔ خانہ۔ ٹھور۔ ٹھاؤں۔ ٹھکانا۔ مقام۔ قیام گاہ ؎

دلِ ویراں کو جب دیکھا تو بولے یہ ہے اُجڑا ہوا مسکن کسی کا۔ (داغ)

(اصل میں صیغۂ اسم ظرف خلاف قیاس ہے کیونکہ باب نصر یَنصُرُ سے جائے سکونت اور رہنے کی جگہ کے معنوں میں ہے لیکن قاعدہ کے موافق بفتح بھی درست ہے) +

مُسکنا ۔و۔ فعل لازم :۔ (پورب) ٹوٹنا۔ مترقنا۔ کرکرنا۔ چٹ چٹ ہونا۔ جیسے چوڑیاں مُسکنا +

مُسکنا ۔و۔ فعل لازم :۔ (۱) چاک ہونا۔ پھٹنا۔ چرنا۔ چلنا۔ دریدہ ہونا۔ یونہیں سا پھٹنا۔ چولی کے ساتھ زیادہ مستعمل زیبا اور موزوں ہے ؎

وہ اُٹھی ہوئی چین پیشواز کی وہ مسکی ہوئی چولی انداز کی (میر حسن)

اندامِ گل پہ پیرہنِ قبا اس مزے سے چاک جوں خوش قدوں کے تن پہ مسکتی ہیں چولیاں (سودا)

اِدھر تو مسکی ہے چولی اُدھر کھلے ہیں بند نہ جانے کیسے یہ کوئی بہار ساری رات (بہادر سنگھ بہار)

اپنی مسکی ہوئی چولی کا ذرا رنگ تو دیکھ یہ ستم اسپہ ہوا ہے ترے خمیازے سے (مصحفی)

بیٹھے جو سامنے وہ دوپٹا اُتار کے چھولا میں اسقدر کہ انگر کھا مسک گیا (خورشید)

جامہ سے اپنے باہر یکبار ہو گئے وہ مس کرنے میں جو ہمسے چولی اُنہوں کی مسکی (مصحفی)

اپنا تو بد گمانی سے بس کام ہو گیا گو اور طرح اسکی ہو چولی مسک گئی (لطف)

شبِ وصال میں جو انگیا پائی تھی تجھسے مسک گئی ہے ہر اک جا سے قبا انکی (مصنوعی نظام)

یہ قصے چلتے ہوتے ہیں سے پسینہ پونچھو ذرا جبیں سے
نہیں تم آتے اگر کہیں سے تو کہوں یہ انگیا مسک رہی ہے (محمد رفیع)

(۲) (پورب) پکڑنا۔ دبوچنا۔ کولی بھرنا۔ جیسے دھر مسکا رات مری ہوتی +

مِسکوٹ ۔و۔ اسم مؤنث :۔ صبح (انگلش MESS میس) (۱) کھانا طعام (۲) گروہ۔ جماعت + ایک دسترخوان پر کھانے والے۔ ہم طعام۔ ہم پیالہ و ہم نوالہ (۳) صلاح۔ مشورہ۔ جیسے آج تمہارے ہاں کیا مسکوٹ ہو رہی تھی +

مسکوٹ کرنا ۔و۔ فعل متعدی :۔ صلاح کرنا۔ مشورہ کرنا + پنچایت جوڑنا +

مسکوٹ ہونا ۔و۔ فعل لازم :۔ پنچایت جوڑکر صلاح و مشورہ ہونا +

مسکوڑا ۔و۔ اسم مذکر :۔ کروٹ کا دھچکا + (کاف مضمہ، واو مجہول) +

مسکوڑا لینا ۔و۔ فعل لازم :۔ دھچکے سے کروٹ فقہ پہلو بدلنا جیسے ایک ہی مسکوڑے میں انکھ کھل گیا +

مسکوڑا مارنا ۔و۔ فعل متعدی :۔ دیکھو (مسکوڑا لینا)

مسکوک ع۔ صفت :۔ سکہ کیا ہوا۔ ٹھپا لگا ہوا + وہ سونا یا چاندی یا تانبا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مسک

جس پر سکہ لگایا گیا ہو۔ سرکاری چھاپ کا سکہ +

مُشک ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) تانبہ نکلا ہوا خوشبودار کچا گھی۔ نونی + جھاگ + وہ گھی جسے ابھی تک تایا نہ ہو مکھن (۲) کیمیاگروں کی اصطلاح میں ادویات سے بنتہ کیا ہوا پارہ یہ سیماب بستہ۔ بوٹی سے میٹھا ہوا پارہ۔ زیبق منجمد ؎

دل نرے آنے سے ٹھہرا عاشقِ بیتاب کا کان کے پتّے سے سکہ بنگیا سیماب کا (بحر)

مِسکین ع۔ صفت:۔ (۱) غریب۔ عاجز۔ بیچارہ۔ گھنّو۔ نہانا۔ خاکسار۔ فروتن۔ ناتواں۔ آدھین (۲) مُفلس۔ نادار۔ (۳) بھوکا۔ کنگال۔ فاقہ زدہ۔ (۴) حلیم۔ بُردبار۔ (اصل میں مفعیل کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے۔ یعنی بہت ہی بے حرکت اور ناطاقت۔ صاحب قاموس نے لکھا ہے کہ وہ شخص جسے تنگدستی اور فقیری نے بے حرکت اور ناطاقت کر دیا ہو۔ اہل شرع کی اصطلاح میں مسکین وہ شخص ہے جسکے پاس کچھ بھی نہ ہو اور بالکل نادار ہو لیکن فقیر وہ ہے جسکے پاس اتنا مال نہ ہو کہ اسپر زکوٰۃ واجب آئے)

مسکین صُورت و۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جسکی صُورت پر مسکینی اور غُربت برستی ہو مگر درحقیقت بڑا حرامزادہ ہو۔ گربۂ مسکین۔ مسکینی صُورت کا شخص۔ غریب حرامزادہ + قابلِ رحم صُورت والا +

مسکین طبع و۔ اسم مذکر:۔ حلیم الطبع۔ نہایت غریب اور متواضع شخص وہ شخص جسکی طبیعت میں بالکل شر نہ ہو۔ فروتن +

مِسکینی ع۔ اسم مؤنث:۔ غریبی۔ حلیمی۔ عاجزی۔ فروتنی۔ انکسار + غُربت + مُفلسی۔ ناداری۔ عسرت +

مِسل و۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (مثل بمعنی روئداد مقدمہ) +

مسل ڈالنا ۔و۔ فعل متعدی:۔ مل ڈالنا + کچل ڈالنا + روند ڈالنا پامال کر دینا + پیس ڈالنا۔ توڑ مروڑ ڈالنا۔ مل دل ڈالنا۔ مروڑ ڈالنا۔ چور چور کر ڈالنا +

مسل کرنا ۔تابع فعل:۔ توڑ مروڑ کر + کچل کچلا کر۔ روند کر۔ مل دل کر چور چور کر کے پیس پسا کر ؎

آرزو کہنے کی تھی خرامِ ناز کی وہ یہ اُسنے مرے دل کو مسل کر زیر پا (داغ)

مسل کر رکھ دینا ۔و۔ فعل متعدی:۔ توڑ مروڑ کر رکھ دینا۔ کچل کچلا کر رکھ دینا ؎

پیر بزاد کا مجھ پہ سایہ پڑا ہے وہ رکھ دیگا چُٹکی میں مجھکو مسل کر (اختر)

روند ڈالنا۔ پیس کر رکھ دینا (جب آٹے کے ساتھ کہینگے تو گوندھنے سے مُراد ہوگی) +

مُسلّح ع۔ صفت:۔ ہتیار بند۔ شستر دھاری۔ کمر بستہ +

مسلح جنگ ع + ف۔ صفت:۔ لڑائی کے واسطے کمر بستہ +

مسلح ہونا و۔ فعل لازم:۔ ہتیار باندھنا۔ کمر بستہ ہونا۔ ہتیار لگانا

مسل

لڑنے کو مُستعد ہونا + کیل کانٹے سے درست اور لیس ہونا +

مَسلخ ع۔ اسم مذکر:۔ کیلا۔ جانوروں کے کھال اُتارنے کی جگہ۔ جانوروں کو ذبح کر کے صاف کرنے کا مقام۔ مجازاً۔ ذبح۔ بوچڑخانہ +

مُسلسل ع۔ صفت:۔ سلسلہ بندی کیا گیا۔ زنجیرہ بند۔ لڑی بند۔ مجازاً مُتواتر۔ مُتصل۔ پے در پے۔ پیہم۔ یکے بعد دیگرے +

مُسلّط ع۔ صفت:۔ تسلّط کرنے والا۔ قبضہ کرنے والا۔ قابض + غالب۔ زور آور۔ طاقتور۔ جیسے فلاں شخص اپنے آقا کی طبیعت پر مسلط ہے۔ یعنی چھایا ہوا ہے۔ یا یوں کہو کہ قابو یافتہ و چیرہ دست ہے +

مَسلک ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) راہ۔ (۲) راستہ۔ رستہ۔ چلنے کی جگہ (۳) قاعدہ۔ طریقہ

مُسلّم ع۔ صفت:۔ (۱) سالم رکھا گیا۔ برقرار رکھا گیا۔ پورا۔ کامل۔ ثابت۔ سچا جانا گیا۔ سگا یعنی سب سارا۔ (۲) تسلیم کیا گیا۔ مانا گیا۔ واجب التسلیم۔ ماننے کے قابل۔ اعتراض سے بری ؎

دوں میں تشبیہ رگِ گُل کو کمر سے تری کیا نازکی اُسمیں مسلم ہے مگر نازکہاں (مصحفی)

زہد و اعظ میں کچھ کلام نہیں سب مسلم مگر شباب بھی ہے؟ (نظیر)

(۲۔۵) بیشک۔ درست۔ ٹھیک۔ بجا ؎

نہوئی بات میں لے حضرتِ واعظ تاثیر مسلم کر پڑھا آپ نے قرآن بہت (داغ)

(۴۔۵) چھت پاٹنے کا تختہ۔ (۵۔۶) ضرور۔ واجب۔ فرض۔ جیسے وہاں جانا تو مسلم ہے (۶۔۷) بحال۔ برقرار۔ (۷) اعتبار کیا گیا۔ باور کیا گیا (۸) سپرد کیا گیا + سونپا گیا۔ ودیعت کیا گیا +

مُسلِم ع۔ صفت:۔ (۱) اسلام رکھنے والا۔ مسلمان۔ محمدی۔ اہل اسلام۔ جیسے نومسلم۔ نیا مسلمان (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کے بھتیجے کا نام جو کربلائے مُعلّٰے کے مشہور شہیدوں میں سے ہیں +

مُسلمان ف۔ اسم مذکر:۔ جو شخص مذہب اسلام میں ہو۔ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیرو۔ محمدی۔ دینِ احمد کا پیرو۔ مومن + ترک۔ اگرچہ یہ لفظ بکسرِ سین و بفتح لام صحیح ہے مگر بول چال میں بسکونِ لام مُستعمل) +

مسلمان کرنا و۔ فعل متعدی:۔ اسلام میں لانا۔ دینِ محمدی میں شامل کرنا۔ محمدی بنانا +

مُسلمان ہونا و۔ فعل لازم:۔ اسلام لانا۔ دینِ محمدی میں شامل ہونا۔ اسلام پر ایمان لانا ؎

یگنے کینچ کے بتخانہ سے ہم مسجد میں گل ہوا داغ مسلمان بڑی مُشکل سے (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مسل

ہوا مسلماں میں اور ڈر سے نہ دیں واعظ کو سُنکے موسن (موسن)
بنی تھی دوزخ بلا سے بنی عذابِ ہجرِ صنم نہ ہوتا

مُسلمانی ـف ـ صفت :ـ (۱) مسلمان سے منسوب مُسلمان سے نسبت رکھنے والا (۲) اسلام ـ اسلامیت ـ اہلِ اسلام کے شرائط ؎

زبانیں تیز ان کی آرے سے بھی ہیں یاد میں ابھی جڑ سے اُڑا دینگے مری ساری مُسلمانی (رمز الاشیا)

(۳ ـ ۱ ـ) سنّت ـ ختنہ ـ (۴ ـ ۱ ـ ہندو) مسلمان کی عورت ؛ زنِ مسلمان ـ مسلمان عورت +

مسلمانی اور آٹا کانی ـ و ـ کہاوت :ـ مسلمان ہونے کے باوجود ہمدردی سے پہلو تہی ـ اپنی جنس سے پہلو تہی +

مسلمانی آبادانی ـ و ـ کہاوت :ـ مسلمانی باعثِ برکت ہے +

مسلمانی کرنا ـ و ـ فعل متعدی :ـ ختنہ کرنا ـ سنّت کرنا ـ (دہلی میں مسلمانیاں کرنا زیادہ بولتے ہیں) +

مسلمانیاں ـ و ـ اسم مؤنث :ـ (۱) ختنہ ـ سُنّتیں (دائہ کے واسطے بولتے ہیں) (۲ ـ ہندو) مسلمان عورتیں +

مَسلنا ـ و ـ فعل متعدی :ـ (۱) ہاتھوں سے ملنا ـ ہاتھوں سے رگڑنا ـ مَلنا ؎

بالک جو آغوش میں میں تو بولا ابے چھوکرے تک مسلتا رہیگا ـ (وصل)
حنا بستہ نگاریں سے کسی کے کوئی مَلتا ہے کوئی ماندہی اندیشہ کے دل کو مسلتا ہے (انور)

(۲) کچلنا ـ روندنا ـ پامال کرنا ؎

مشتاق نے کہے ہیں دل دیدہ فرش راہ کا فرضدا کے واسطے انکو مسل کے چل ـ (عاشق)
جو کر رہم کراونا زسے چلنے والے ٹھوکروں میں دلِ عاشق کے مسلنے والے (ظہیر)

(۳) پیسنا + دبانا +

مُسلمین سع ـ اسم مذکر :ـ مُسلم کی جمع ـ مسلمان لوگ +

مَسلوب سع ـ صفت :ـ سلب کیا گیا ـ ربودہ شدہ ـ چھین لیا گیا ـ نیست کیا گیا ـ نابود کیا گیا + مٹایا ہوا ـ مٹایا گیا +

مَسلوب الحواس سع ـ صفت :ـ ستراہترا ـ وہ شخص جسکے حواس سلب ہو گئے ہوں ـ جسکے اوسان ٹھکانے نہ ہوں + مجنون ـ دیوانہ ـ پاگل مجنوں ـ دیوانہ

مَسلوب العقل سع ـ صفت :ـ جسکی عقل سلب ہو گئی ہو ـ بے عقل ـ باؤلا (ہندی) ـ پاگل ـ لایعقل ـ سودائی ـ مجنون ـ دیوانہ ـ فارغ العقل +

مَسلوک سع ـ صفت :ـ (۱) جاری کیا گیا ـ آمد و رفت کیا گیا (۲) سلوک کیا گیا + احسان کیا گیا +

مسم

مسلوک ہونا ـ و ـ فعل لازم :ـ سلوک کرنیوالا ہونا ـ سلوک کرنا ـ احسان کرنا ـ دینا ـ خرچ لینا ـ خبرگیری کرنا ـ روپیہ پیسہ سے دستگیری کرنا +

مَسلول سع ـ صفت :ـ (۱) سِل کی بیماری والا ـ (۲ ـ اسم مذکر) وہ شخص جسے مرضِ سِل یا تپ دق ہو گئی ہو ـ وہ شخص جسکے پھیپھڑے میں نقص آجانے کے سبب مُنہ سے خون نکلتا ہو ـ (۳ صفت) کھینچا ہوا ـ باہر نکالا ہوا جیسے سیف مسلول

مَسئلہ سع ـ اسم مذکر :ـ (۱) کوئی پوچھی ہوئی بات ـ سوال ـ (۲ ـ ۳) مذہبی اصول دینی قانون کی بات + مُقدماتِ عقلی و نقلی کے مستفسار کا حل +

مسئلہ بگھارنا ـ و ـ فعل متعدی :ـ (حقارتاً) مذہبی باتیں بیان کرنا ـ (ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جو خود تو دینی مسائل کا عامل نہ ہو مگر دوسروں کو نصیحت کرتا پھرے) +

مُسمّاۃ سع ـ اسم مؤنث :ـ (۱) وہ لفظ یا خطاب جو عورت کا نام ظاہر کرنے کے واسطے اُسکے نام کے پہلے لگایا جاتا ہے ـ علامتِ تانیث (۲) نام رکھی گئی +

مسمار سع ـ اسم مؤنث :ـ (۱) میخ ـ کھونٹی ـ کیل ـ کیلی (۲) انہدام ـ تخریب ـ گرانا ـ کھودنا + منہدم ـ قلع و قمع +

مسمار کرنا ـ و ـ فعل متعدی :ـ اینٹ سے اینٹ بجانا ـ منہدم کرنا ـ ڈھانا ـ ویران کرنا ـ تباہ کرنا ـ برباد کرنا ـ اُجاڑنا + قلع و قمع کرنا +

مسمار ہونا ـ و ـ فعل لازم :ـ منہدم ہونا ـ گرنا ـ ویران ہونا ـ ڈھینا ـ اُجڑنا ـ برباد ہونا ـ اینٹ سے اینٹ بجنا ـ ٹوٹنا پھوٹنا ؎

گھر میں دیکھیو گا جب اُسکو تو تم کے ہاتھوں آ مسمار مرے دل کی عمارت ہوگی (جرأت)

مُسمّی ـ و ـ صفت :ـ بظاہر مسکین ـ دیکھنے کی غریب ـ گھنی ـ چھپا ـ حرامزادی +

مُسمّی صورت ـ و ـ اسم مؤنث :ـ غریب صورت ـ گریہ مسکین +

مسموع سع ـ صفت :ـ سماعت کیا گیا ـ سُنا گیا + قبول کیا گیا +

مسموم سع ـ اسم مذکر :ـ زہر دیا گیا ـ وہ شخص جسکو زہر کھلایا ہو +

مُسمّی سع ـ صفت :ـ نام رکھا گیا ـ پکارا گیا ـ موسوم ـ نامی +

مسمیرزم ـ انگلش ـ MESMERISM ـ اسم مذکر :ـ ڈاکٹر فرینک میسمر صاحب باشندہ میسمر برگ واقع نکاسٹر ہاکا ایجاد کیا ہوا علم جسے خواب مقناطیسی حیوانی یا تاثیر الانظار کہنا چاہئے ـ اس علم میں آدمی کے حواس ظاہری کو برادِ افروزی ادراکِ باطنی و اظہارِ کمالِ نفس ناطقہ معطل کر کے دنیا کے گذشتہ آئندہ موجودہ گزشتہ حالات کی معلومات بشرکتِ خیالاتِ عامل و معمول بہم پہنچانے کی ترکیبیں بتائی گئی ہیں ـ یہ عمل ٹکٹکی باندھکر دیکھنے یا انگلیوں کے آنکھوں کے سامنے متواتر ہلانے سے کیا جاتا ہے ـ حکمائے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مسن

اشراقین اِس عمل کو صرف تصوّر کے ذریعہ سے کیا کرتے تھے +

ڈاکٹر سپنر صاحب ۱۸۳۳ء میں پیدا ہوئے اور اوّل دفعہ ۱۸۶۶ء میں جبکہ اُنکی عُمر ۳۲ برس کی تھی اِس علم پر وائنا میں ایک کتاب چھاپ کر مُشتہر کی۔ ۱۸۷۰ء میں پیرس گئے۔ وہاں اُسکا چرچا پھیلایا اور اخیر کو ۱۸۷۵ء میں راہی مُلکِ بقا ہوئے +

صاحبِ موصوف نے کسی ہی کو چُوچھے پر صرف نگاہ کی ٹکٹکی سے مدہوش کر کے غالب آتے ہوئے دیکھکر یہ علم نکالا تھا۔ بندہ واسوخت منشی شیو پرشاد صاحب برہمن

بھر نظر مجھکو پھر اُس شوخ نظر نے دیکھا — مسمریزم کا اک عالم ہوا مجھ میں پیدا
دیکھتے ہوش و خرد ایک قلم استعفا — اگیا دفترِ ادراک میں سناٹا سا

یک بیک چہرۂ گلفام پہ زردی چھائی
وہ غش آیا کہ بدن میں نہیں حرکت آئی

مُسن ع۔ صفت:۔ (۱) سِن رسیدہ۔ عُمر رسیدہ۔ بُوڑھا۔ سال خوردہ۔ معمّر۔ (۲) پُرانا۔ گہنہ۔ پرا چین (۳) دانا۔ کاردان۔ تجربہ کار (اُردو اور فارسی میں بالشویہ بولتے ہیں) +

مُسنا ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ملا دَر لا جانا۔ ملاجانا۔ کھلنے میں آجانا۔ جیسے گوٹا بِس جانا۔ (۲۔ ع) کُھلنا۔ خانگری میں آنا۔ جیسے وہ بیچاری تورات کو مُسگئی +

مُسَنَّد ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) لغوی معنی تکیہ + گاؤ تکیہ (۲) تکیہ گاہ۔ تکیہ لگا کر بیٹھنے کی جگہ۔ (۳) امیرانہ گدی۔ چار بالش۔ نہالی۔ ایک قسم کا مکلّف بستر جسپر امیر لوگ پُشت اور دونوں پہلوؤں میں تکیہ لگا کر بیٹھتے ہیں + رنگھاسن۔ تخت۔ صدر ؎

یاد آتے ہیں امیری میں فقیری کے مزے — بوریا خُوب تھا مسند ہمیں درکار نہ تھی (امیر)

مسند آرا ع + ف۔ اسم مذکر:۔ مسند کو آراستہ کرنے والا۔ مسند نشین +

مسند تکیہ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ گدی اور تکیہ +

مسند کا گدھا ا۔ اسم مذکر:۔ بیوقوف امیر۔ کاٹھ کا اُلّو۔ کٹھ پُتلی +

مسند نشین ہونا ف۔ فعل لازم:۔ گدی پر بیٹھنا۔ تخت نشین ہونا۔ کسی گدی یا تخت کا وارث ہونا +

مسند نشینی ع + ف۔ اسم مؤنث۔ راج گدی تخت نشینی۔ راج تلک۔ جلوس +

مُسَنَّدَہ ع۔ اسم مذکر:۔ پیٹھ لگا کر بیٹھنے کی چیز۔ نحویوں کی اصطلاح میں خبر جو مبتدا کا نقیض ہے +

مُسندالیہ ع۔ اسم مذکر:۔ نحویوں کی اصطلاح میں مبتدا +

مَسنُون ع۔ صفت:۔ سُنّت کی گئی۔ جائز۔ وہ فعل جو قانونِ شریعت سے جائز

مسو

اور رسُول مقبول سے منسُوب ہو +

مِسواک ع۔ اسم مؤنث:۔ دانت صاف کرنے کی لکڑی۔ دَتون۔ دانتن۔ دتون

مِسواک کرنا ف۔ فعل متعدی:۔ دتون کرنا۔ دانتوں کو لکڑی سے صاف کرنا

مُسوانا ہ۔ فعل متعدی:۔ (ع) لٹوانا۔ غائب کرانا۔ چوری کرانا۔ آنکھوں میں خاک ڈلوانا جیسے ایسے مُوذی اور نابکاروں سے اپنے تئیں مُسوانا جو دیدہ و دانستہ آنکھوں میں خاک ڈالیں کے رکعت کا ثواب ہے۔ (چتر بھیلی) (۲) مَسلوانا۔ کھوانا۔ جیسے بچے سے گوٹا مُسوا کر رکھدیا یہ نہوا کر آگے سے اُٹھالیں + (ع)

مُسَوَّدہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) لغوی معنی لکھا ہوا۔ اصطلاحی وہ عبارت یا تحریر جو پہلی دفعہ سرسری طور لکھی گئی ہو اور ابھی تک دوبارہ صاف نہوئی ہو۔ وہ عبارت جو بطور خاکہ لکھی ہو۔ پہلی کاپی۔ رف کاپی۔ (۲۔ بازاری) بیتا۔ پسر۔ (۳۔ ہ) مضمون + منصوبہ۔ ارادہ۔ مدعا۔ مطلب ؎

دل میں کتنے مسوّدے تھے ولے — ایک پیش اُسکے روبرُو نہ گیا۔ (میر)

مسوّدہ کرنا ف۔ فعل متعدی:۔ اوّل دفعہ بطور سرسری لکھنا کسی عبارت کا خاکہ کرنا

مسوّدہ گانٹھنا ف۔ فعل متعدی:۔ مضمون بنانا۔ مضمون سوچنا + منصوبہ گانٹھنا +

مَسُور ہ۔ اسم مؤنث:۔ عدس۔ ایک قسم کا غلّہ جسکی دال پکائی جاتی ہے۔ مزاجاً معتدل۔ مگر بعض کے نزدیک دوم درجہ میں خُشک +

مَسُوڑا ہ۔ اسم مذکر:۔ وہ گوشت جسمیں سے دانت نکلتے ہیں۔ دانتوں سے اُوپر کا گوشت۔ لِثہ۔ جائے دنداں۔ گوشتِ بُنِ دنداں +

مَسوسا ہ۔ اسم مذکر:۔ (مشترک)۔ ا۔ افسوس۔ پچھتاوا۔ ملال۔ دریغ + ملال۔ آزردگی۔ رنج ؎

زندگانی کا بھروسا ہے عبث — مالِ دنیا کا مسوسا ہے عبث۔ (رنگین)

(۲۔ ہندو) دباؤ۔ دبانا۔ دبوچنا۔ جیسے من کی ماری کاسے کہوں پیٹ مسوسا دے دے رہوں (۳۔ ہندو) چُپ۔ ضبط۔ خاموشی جیسے سو کو سا اور ایک مسوسا برابر ہے) +

مسوسنا ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) اینٹھنا۔ مروڑنا۔ بل دینا۔ مَلنا۔ (۲) دبانا نچوڑنا۔ (۳) جذبہ یا ولولہ کو ضبط کرنا۔ روکنا۔ تھامنا۔ شکوہ و شکایت نہ کرنا۔ (۴) افسوس کرنا پچھتانا + غم کرنا۔ رنج کرنا۔ دل میں رنج کرنا۔ غم کھانا۔ کُڑھنا۔ کلپنا۔ صدمے کے باعث دل پر ہاتھ رکھنا۔ صبر و جبر اختیار کرنا۔ دل و جگر کو بزور تھامنا جیز صبر گرا کرنا

بیٹھے ہیں ہم تو دل کو مسوسے ہوئے یہاں — تو جان اُسکو دیکھ تجھے جس نے غش کیا (انشا)
کیا کیجے کہ بن بولے رہا ہی نہیں جاتا — اللہ کہاں تک کوئی اِس دل کو مسوسے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مسو

یہیں لبِ خیال سے بوسے کہاں تلک بیتاب دل کو کوئی مسوسے کہاں تلک (نسخہ)

دیوے دعا وہ غیر کو جب مجھکو کوس کے رہجاؤں کیوں نہ اپنا کلیجا مسوس کے (مصفور)

مسوں کا سبزہ - و۔ اسم مذکر:- سبزۂ نوبروت۔ مونچھوں کے روئیں ؎

ہو کیوں نہ تشنہ لبوں ہمسے وہ بیکسوں کا ہے تیغ کا جوہر سبزہ تری مسوں کا (مصحفی)

مسہری - ہ۔ اسم مؤنث:- ایک قسم کا پردہ دار پلنگ جو مچھروں وغیرہ سے محفوظ ہو کر سونے کے لیئے بنایا جاتا ہے۔ چھپر کھٹ۔ کارخواجگاہ ؎

اجل کے آتے ہی سونا پڑا ہے خاک میں غافل پس اکدم میں مسہری ہوگئی بیکار سونے کی۔ (ناسخ)

وصل کے بعد مرگ مسہری ہے اس لئے قبر پر مسہری ہے (امان علی سحر)

(یہ لفظ اصل میں بزبان سنسکرت مشی مچھر اور ہری جو بمعنی دور کرنے یا ہٹانے سے مرکب ہے یعنی مچھروں سے محفوظ رکھنے والی چیز) +

مُسہِل سرع۔ صفت:- (۱) اسہال لانے والا۔ دست آور + وہ دوا جس سے دست آئیں (۲) اسم مذکر:- جلاب۔ جیسے آج انہوں نے مُسہل لیا ہے +

مُسہل دینا - و۔ فعل متعدی:- جلاب دینا۔ دست آور دوا کھلانا +

مُسہل لینا - و۔ فعل متعدی:- جلاب لینا۔ دست آور دوا کھانا +

مَسی - س۔ اسم مؤنث:- سیاہی۔ روشنائی۔ انک۔ مداد +

مِسی - ف۔ صفت:- مس کا بنا ہوا۔ تانبے کا بنا ہوا۔ مس کا +

مِسی جوش - و۔ صفت:- پکا جھال۔ وہ جھال جو تانبے یا پکے ٹانکے سے لگایا جائے

مِسی جوش کرانا - و۔ فعل متعدی:- پکا ٹانکا لگوانا۔ مضبوط جھلوانا +

مِسّی - ہ۔ صفت:- موٹے جھوٹے اناج کی مونگ اڑد یا موٹھ چنے وغیرہ کی جیسی روٹی

مِسّی کُسّی - ہ۔ صفت:- غریبوں کے کھانے کی روٹی۔ موٹے اناج کی روٹی۔ دال ویلا + مونگ موٹھ چنے اڑد وغیرہ کی روٹی +

مِسّی یا مِسی - اوّل اردو دوم فارسی۔ اسم مؤنث:- (۱) ایک قسم کا منجن جو مازو پھل۔ لوہ چون ملوطیا وغیرہ سے تیار کیا جاتا اور ہندوستان کی عورتیں شادی ہو جانے پر جب تک سہاگن رہتی ہیں اُسے لگاتی ہیں۔ اگر چہ اس سے دانتوں پر سیاہ رنگیں جم جاتی ہیں مگر یہ ایک سہنگار خیال کیا جاتا ہے۔ جیسے مسی کاجل کسکو میاں چلے جس کو چونکہ اسکا جزو اعظم تانبا ہے اسلیئے یہ نام رکھا گیا ؎

مسی ہے مثل سرکہ اب اُسکا نگیں ہے بوسہ جو آج لہجے لطف سکنجبیں ہے۔ (نادر)

(۲) طوائف) کنچنیوں کی ایک رسم اور شادی جسمیں تمام قوم کی ضیافت اور ناچ رنگ ہو کر یہ رسم ادا کی جاتی ہے چنانچہ اسی وجہ سے ہر ایک کسبی مسی نہیں لگا سکتی کہ اسمیں خرچ بہت پڑتا ہے۔ اس رسم میں کسی کو مثل عروس آراستہ کرتے ہیں +

مسی

مسی کاجل کرنا - و۔ فعل متعدی:- (ع) سرمہ مسی لگانا سنگار کرنا بنگھی چوٹی کرنا

مسی کی دھڑی - و۔ اسم مؤنث:- عورتیں خوبصورتی کے لیئے ہونٹوں پر جماتی ہیں ؎

چال انکھیلی خوش آواز چھریرا وہ بدن لاکھا ہونٹوں پہ جماپان کا مصر پر جوبن

جل کے کوئلہ ہوئی مسی کی دھڑی پر سون کنوئیں جھکوائے ہزاروں کو وہ ہے چاہ ذقن

دہن تنگ کی تعریف نے خاموش کیا شوخیِ دیدۂ نیگوں نے ہرن ہوش کیا

مسی کی دھڑی آپ غضب پان کا لاکھا دل خوں کیئے دیتا ہے اُدھر رنگِ حنا اور (ادب)

مسی کی دھڑی جمانا - و۔ فعل متعدی:- مسی کی تہ ہونٹوں پر جمانا +

مسی لگانا - و۔ فعل متعدی:- مسی ملنا۔ دھڑی جمانا +

مسی ملنا - و۔ فعل متعدی:- مسی لگانا +

مسی ہونا - و۔ فعل لازم:- طوائف کی ایک مشہور رسم کا نام جسکی کیفیت مسی میں دیکھو ؎

ہو کو عاشق لبِ دنداں کا سمجھکر اُسنے رقعہ بھیجا ہے کہ ہے آج ہماری مسی۔ (نامعلوم)

مسیت - و۔ اسم مؤنث:- (گنوار) مسجد +

مسیح سرع۔ اسم مذکر:- مسح کیا گیا۔ لگایا گیا۔ چونکہ حضرت عیسٰی علیہ السلام کے سر پر فرشتوں نے تیل ملا تھا۔ اسوجہ سے یہ لقب پڑ گیا۔ چونکہ مُردے کو زندہ کر دینا آپ کا معجزہ تھا اسوجہ سے اکثر شعرا مشوق کی لنترانی یا لبہائے حیات بخش کے ساتھ اسکو ضرور لاتے ہیں ؎

ہے کون مسیح تجھکو جلائے تو یہاں پر کرتا ہے غضب کہنا یہ ہر کسی کا (بدر)

مسیحا - ف۔ اسم مذکر:- مسیح عیسٰی علیہ السلام کا لقب۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جنکا مُردے کو جلا دینا معجزہ تھا۔ اسمیں الف زائد ہے نہ کہ ندائیہ ؎

تیرا بیمار نہ سنبھلا جو سنبھالا لے کر چپکے ہی بیٹھ رہے دم کو مسیحا لے کر (ذوق)

(قرآن شریف میں لفظ مسیح آیا ہے پس الف کی زیادتی فارس والوں کا تصرف ہے اور بعض نے یہ بھی لکھا ہے کہ یہ لفظ سریانی زبان میں مشیخا یعنی مبارک تھا اُس سے مسیحا کر لیا۔ اللہ اعلم بالصواب)

مسیحائی - ف۔ اسم مؤنث:- کار مسیح مسیح کے معجزے والی طاقت + اعجاز نمائی حیات بخشی ؎

کشتۂ عشق کے حق میں تو تمہاری بھی مسیح کام آئی نہ مسیحائی کہو کیا باعث (عاشق)

مسیحائی کرنا - و۔ فعل متعدی:- (۱) کار مسیحا کرنا۔ اعجاز نمائی کرنا۔ اعجاز کرنا۔ جلانا۔ حیات بخشنا۔ (۲) مرنے کو بچانا۔ نہایت۔ نذر رست کرنا +

مسیں - ہ۔ اسم مؤنث:- مونچھوں کے روئیں جو ابتدا میں نکلتے ہیں سبزہ آغاز چہرۂ رنگیں کوئی دیوان رنگیں ہے مگر حسن مطلع ہیں مسیں مطلع ہے صاف اردو ہے (آتش)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مسی

مسیں بھیگنا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ مُوچھوں کے رؤیں نکلنا۔ مُوچھوں کی علامت کا نمایاں ہونا۔ سبزہ آغاز ہونا۔ آغاز شباب ہونا ؎

بگشیں اَبی ہماری وہ مسیں بھیگتی ہیں چاروں سے ہو اچارا بڑوا (انک)
واں مسیں بھیگیں لگا ہے عبورِ خطِ سبز مژدہ باد اے مرگ آبِ زندگانی کم ہوا۔ (مناصاب)
سبزے کا ہے عبور مسیں بھیگنے لگیں بگڑا ہے اپنے آپ سے وہ آبدار رُخ
بھیگتی اپنی مسوں پر دھوم پھیرے ہے ماہ ہیں یہی دو چار مُو جب دیکھ کر وہ بھلے (انشا)

مَسینہ ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ مونا اناج۔ جیسے مسور، مٹر۔ اڑد۔ مونگ۔ موٹھ۔ کھلدی وغیرہ

مُشابہ ۔ ع۔ کلمۂ تشبیہ :۔ مانند۔ مثل۔ نظیر۔ چون۔ جیسا + ہمتا۔ ہمشکل۔ مطابق۔ یکساں

مُشابہت ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ مُطابقت۔ مُوافقت۔ مثل۔ رُوپ۔ شبیہ۔ تشبیہ +

مُشار ۔ ع۔ صفت :۔ اشارہ کیا گیا۔ بتایا گیا۔ جتایا گیا +

مُشارٌ الَیہ ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص یا چیز جسکی طرف اشارہ کیا گیا ہو + جسکا اُوپر اشارہ آچکا ہو۔ مذکورُ الصدر +

مَشّاطہ ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) وہ عورت جو دُلہن کے سر میں کنگھی چوٹی کرے سُرمہ لگائے اُبٹنا ملے اور بناسنوار کر بٹھائے + وہ عورت جسکا پیشہ لوگوں کے گھروں میں جاکر کنگھی چوٹی کرنے کا ہو ؎

ہر پیچ و خم میں اُلجھے ہوئے ہیں ہزار دل مشاطہ سے کہو کہ سمجھ کر بنائے زُلف (ناظم)

(۲۔ د) وہ عورت جو بیاہ شادی کرانے کا پیشہ رکھے۔ نائن عورتوں اور مردوں کی باہم نسبت کرانے والی عورت۔ بیچ والی + دلالہ۔ گھنی عورت۔ مرد کو ملانے والی عورت ؎

ہے تلاش ان روزوں کس نورِ مجسم کی کسے صورتِ مشاطہ پھرتا ہے جو گھر گھر آفتاب (انسخ)

(یہ لفظ مُنہ بمعنی کنگھی سے مُشتق ہے اُردو والے عوام الناس بضم ہر سہ و بہ تخفیف شین بدبولتے ہیں)

مُشاعرہ ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ شاعروں کا باہم جمع ہو کر شعر خوانی کرنا۔ شعر خوانی +

مَشاغِل ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ مشغل کی جمع۔ مشغلے۔ شغل۔ کام +

مُشافَہہ ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ رُوبرُو۔ سامنے۔ منکہ مُنہ در مُنہ جیسے بالمشافہہ بات کہنا۔ رُوبرُو بات کہنا + (اُردو بول چال میں لمبے جھگڑے کو ساکن کر دیتے ہیں)

مَشّاق ۔ ع۔ صفت :۔ کسی کام میں نہایت مشق رکھنے والا۔ بہت مشق کرنے والا۔ ماہر۔ تجربہ کار۔ کامل مہارت رکھنے والا۔ خوب واقف۔ آزمودہ کار + چالاک +

مَشّاقی ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ نہایت مشق۔ مہارت۔ دسترس۔ تجربہ +

مَشام ۔ س۔ اسم مذکر :۔ محلِ قوتِ شامہ۔ دماغ۔ سونگھنے کی جگہ (اصل میں بمشدید سہ دوم تھا مگر فارسی اور اُردو میں بہ تخفیف ہر سہ مستعمل ہے۔ وہ بحقیقت یہ لفظ جمع کا صیغہ یعنی جمع ہے

مشت

ترجیح ہو گیا ہے۔ کیونکہ مشم صیغہ اسم ظرف کی جمع مشام ہے جو شم مصدر سے ماخوذ ہے پس ہم کو بسہم میں اوخام کر کے مشم و مشام بنا لیا)

مُشاوَرت ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ مشورت کرنا۔ آپس میں مل کر مشورہ کرنا۔ باہم صلاح کرنا۔ باہمی مصلحت + مسکوٹ۔ پنچایت۔ کونسل +

مُشاہَدہ ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ دیکھنا۔ نظارہ۔ دید۔ مُعائنہ۔ درشن + عینی تجربہ۔ اہلِ بصری یعنی ثبوت صُوفیوں کی اصطلاح میں انوارِ الٰہی کا نظارہ +

مُشاہَدہ کرنا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ دیکھنا۔ مُعائنہ کرنا۔ دیکھنا بھالنا۔ دیکھکر تجربہ کرنا۔ صُوفیوں کی اصطلاح میں انوارِ الٰہی کا نظارہ کرنا +

مُشاہَدہ ہونا ۔ و۔ فعل لازم :۔ دیکھنے میں آنا +

مُشاہَرہ ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ ماہیانہ۔ تنخواہ۔ طلب۔ مرسوم + وظیفہ +

مَشاہیر ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱۔ شہر بمعنی ماہ) ؎ مشہور کی جمع خلاف قیاس۔ نامور اور مشہور آدمی۔ بزرگ آدمی۔ صنادید +

مَشائخ ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ شیخ کی جمع۔ بزرگ آدمی + اکابرین۔ عالم صوفی + پارسا۔ پاک دامن۔ نیک بخت آدمی + مجتہد +

مُشائیعت ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) پیروی۔ تقلید (۲) کسی کو تھوڑی دُور پہنچانے جانا۔ کسی کو رخصت کرنے کے واسطے تھوڑی دُور تک جانا +

مُشّائین ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (مشائی کی جمع) چلنے والے + اصطلاح میں حکیموں کا وہ گروہ جو حقائقِ اشیا کا ادراک دلیل کے بغیر نہیں کر سکتا یعنی وہ حکیم جو دلائل اور علامات کے ذریعہ سے مقصد تک پہنچتے اور ہر امر کی دلیل پر چلتے ہیں یا یوں کہو کہ وہ حکیم جو دریافتِ حقائق کے لئے مُلک و مُلک پھر اکرتے تھے یا یہ کہ ایک دُوسرے کے پاس جاکر علم حاصل کیا کرتے تھے +

مُشبَّک ۔ ع۔ صفت :۔ جالیدار۔ وہ قبے جنمیں سُوراخ ہوں +

مُشَبَّہ ۔ ع۔ صفت :۔ (۱) تشبیہ دیا گیا۔ تمثیل دیا گیا + نسبت دیا گیا۔ مُقابلہ کیا گیا۔

(۲۔ نحو) وہ چیز جسکے ساتھ تشبیہ دیں +

مُشَبَّہ بِہٖ ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ چیز جسکے ساتھ تشبیہ دیں۔ وہ شے جس سے تشبیہ دی ہو +

مُشک ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (سنسکرت) شُشٹ و مُشک۔ (۱) مُکّا گھونسا۔ ڈُک (۲۔ اسم مؤنث) مُٹھی۔ جیسے یک مُشت (۳۔ و۔ قال) پانچ۔ خمس۔ پنج + کھمس۔ کمنہ۔ فاشو +

مُشتِ اُستُخواں ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ مُٹھی بھر ہڈیاں۔ تھوڑی سی بچی کھچی ہڈیاں ؎

دل میں یہاں وہاں صبر و طاقت کھو چکے کب مُشتِ اُستخواں باقی ہے کہ کفِ دست کہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مشت

مُشتِ خاک ۔ف۔ اسم مؤنث :۔ خاک کی مٹھی۔ خاک کی چٹکی ✦ انسانِ ضعیف البُنیان ✦

مُشت زن ۔ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) ٹوک بازہ گھونسے بازہ گھونسوں سے لڑنے والا (۲) پہلوان۔ یل۔ کُشتی گیر۔ لڑنیا (چونکہ کُشتی سے پیشتر پہلوان اپنے ڈنڈوں پر گھنٹے مارتے ہیں اس سبب سے یا اس سبب سے کہ اپنی جوڑ کے مُنہ پر کُشتی کے وقت تھپّڑ مارے جاتے ہیں یہ نام رکھا گیا) ✦

مُشت زنی ۔ف۔ اسم مؤنث :۔ ٹوک بازی۔ گھونسم گھا سا۔ مُکّم مُکّا۔ پہلوانی۔ جنگ زنی ✦

مُشت مال یا مُشت مالی ۔ف۔ اسم مؤنث :۔ ملائی چیتی۔ مالش جسم جو حمامی لوگ حماموں میں کیا کرتے ہیں۔ دلائی ✦

مُشت مالی کرنا ۔ف۔ فعل مُتعدی :۔ بدن کو غسل سے پیشتر کلنا دُلنا۔ جسم کی مالش کرنا۔ چیتی کرنا ✦ حماموں کا غسل کرانے سے پیشتر دلائی وغیرہ کرنا ✦

مُشتاق ع۔ صفت :۔ (۱) آرزومند۔ مُتمنّی۔ اشتیاق رکھنے والا۔ شائق۔ خواہشمند۔ طالب۔ خواہاں۔ مُستدعی۔ (۲) مُنتظر۔ انتظار کرنے والا ؎

خط نہیں جاتا کہ گھبرایا پھرا ہوں جواب کا مُشتاق (میر مَنّون)

مُشتاق ہونا ۔ف۔ فعل لازم :۔ (۱) آرزومند ہونا۔ مُتمنّی ہونا۔ خواہشمند ہونا۔ طالب ہونا۔ خواہاں ہونا۔ (۲) مُنتظر ہونا۔ راہ دیکھنا ✦

مُشتاقانہ ع ✦ ف۔ تابع فعل :۔ خواہشمندانہ۔ آرزومندانہ۔ مُشتاق کی مانند ✦

مُشتَبہ ع۔ صفت :۔ مشکوک۔ جس میں شبہ ہو۔ احتمال کردہ شدہ۔ مُذبذب۔ مُبہم شک کیا گیا۔ شُبہ کیا گیا ✦

مُشترَک ع۔ صفت :۔ (۱) ساجھے کا۔ ملا ہوا۔ شرکت کا۔ شاملات کا۔ شامل دو میں شریک پتی کا۔ (۲) وہ لفظ جو دو معنی کے واسطے بنایا گیا ہو یعنی ہر ایک کے واسطے علیحدہ علیحدہ موضوع ہو ✦

مُشترَکہ ع۔ صفت :۔ ساجھے کا۔ شراکت کا۔ شاملات کا۔ ملا ہوا۔ شریک۔ مشمولہ ✦

مُشتَری ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) خریدار۔ گاہک۔ مُول لینے والا شخص۔ لوتا۔ لیوا۔ (۲) ایک ستارے کا نام جو چھٹے آسمان پر ہے منجّم اسے سعد اکبر مانتے ہیں۔ برہسپت۔ قاضیِ فلک۔ برجیس (۳) کیمیاگروں کی اصطلاح میں راتانگ۔ قلعی۔ رصاص۔ ارزیر (۴) لکھنؤ کی ایک مشہور شاعرہ رنڈی کا نام تخلّص ✦

مُشتَعِل ع۔ صفت :۔ شعلہ زن۔ سوزاں۔ بھڑکتا ہوا۔ شعلہ مارنے والا۔ بھڑکنے والا ✦

مُشتعل ہونا ۔ف۔ فعل لازم :۔ بھڑکنا۔ شعلہ مارنا ✦

مُشتَغِل ع۔ صفت :۔ (۱ جبکہ از صلہ ہو) مشغول ہونے والا۔ راغب مُتوجّہ مصروف (۲ جبکہ از صلہ ہو) مُنہ پھیر لینے والا مُتنفّر۔ نفرت کرنے والا بے پروا

مشج

گُریزاں۔ چنانچہ سعدی علیہ الرحمۃ کے اِس شعر میں دونوں مثالیں موجود ہیں ؎

زسودائے جاناں بجاں مُشتغل بذکرِ حبیب از جہاں مُستغنی۔ (سعدی)

مُشتَق ع۔ صفت :۔ نکلا ہوا وہ لفظ جو کسی دوسرے لفظ سے بنایا گیا ہو۔ ماخوذ ✦ وہ صیغہ جو مصدر سے بنا ہو ✦

مُشتَمِل ع۔ صفت :۔ شامل ہونے والا۔ محیط ہونے والا۔ بفتح میم شامل کیا گیا۔ مشمولہ۔ مُشترکہ۔ شامل۔ شریک ✦

مُشتَہَر ع۔ صفت :۔ شہرت دیا گیا۔ مشہور کیا گیا۔ منادی کیا گیا ✦

مُشتَہر کرنا ۔ف۔ فعل متعدی :۔ شہرت دینا۔ مشہور کرنا۔ ڈھنڈورا یا ڈونڈی پیٹنا ✦

مُشتَہِر ع۔ صفت :۔ مُنادی کرنے والا۔ ڈھنڈورا پیٹنے والا۔ ڈونڈی پیٹنے والا ✦ اشتہار دینے والا۔ شہرت دینے والا۔ مشہور کرنے والا ✦

مُشتَہی ع۔ صفت :۔ (۱) خواہش کرنے والا۔ آرزومند۔ رغبت کرنے والا (۲-۱) اشتہا پیدا کرنے والا۔ بھوک لگانے والا۔ یہ معنی عربی کے قاعدے سے غلط ہیں کیونکہ یہ مُتعدی بیک مفعول ہے۔ اِس معنی میں مشتہی کہنا چاہئے ✦

مُشتے کہ بعد از جنگ یاد آید بر کلّہ خود باید زد۔ ف۔ مثل :۔ موقع نکل جانے پر پچھتانا بیفائدہ ہے ✦ مار پیچھے سنوار مُشکل ہے ✦

مُشتے نمونہ از خروارے ۔ف۔ کہاوت :۔ دیگ میں سے ایک ہی چاول ٹٹولتے ہیں۔ ڈھیر میں سے مُٹھی بھر نمونہ کافی ہوتا ہے ✦

مَشٹ ۔ہ۔ اسم مؤنث (ہندو پورب) چُپ۔ خاموشی۔ کم گوئی۔ (یہ لفظ بفتح میم صحیح ہے۔ اگر چہ فیلن صاحب نے بضم لکھدیا ہے) ✦

مَشٹ مارنا ۔ہ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) چُپ رہنا۔ خاموش رہنا۔ گھُنّی سادھنا۔ چُپ سادھنا۔ دم کولے رہنا۔ سُنی اَن سُنی کرنا ✦

مَشٹ مارے جانا ۔ہ۔ فعل لازم :۔ ہندو (پُورب) اپنی دُھن میں چُپ چاپ چلے جانا ✦

مِشٹ ۔س۔ صفت :۔ (ہندو) میٹھا۔ شیریں۔ شکریں ✦

مِشٹان ۔س۔ اسم مذکر :۔ ہندو۔ (مرکب از مِشٹ بمعنی میٹھا اَن بمعنی اَج) مٹھائی۔ شیرینی۔ پکوان۔ جیسے میوہ مشٹان ✦

مُشٹنڈا ۔ہ۔ اسم مذکر :۔ نہایت موٹا آدمی۔ فربہ اندام۔ قوی ہیکل۔ ہٹا کٹا۔ زور آور۔ بلی۔ جیسے میں ہی پال کیا مُشٹنڈا موکو ہی مارے لے کے ڈنڈا ✦

مُشجّر ع۔ اسم مذکر :۔ وہ کپڑا جس پر بیل بوٹے بنے ہوئے ہوں۔ بوٹیدار کپڑا۔ پھولدار کپڑا ؎

یہ تو کہاں کہ فرشِ مشجّر ہے اور ہم انجام کار خاک کا بستر ہے اور ہم۔ (مصحفی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مشخص

مشخص ع۔ صفت :۔ تشخیص کیا گیا۔ جانچا گیا۔ آنکا گیا۔ تجویز کیا گیا۔ پرتا لا گیا۔ جانچا گیا۔ تجزیہ کیا گیا۔ نکدمہ کیا گیا۔ اسٹمٹ کیا گیا۔ اندازہ کیا گیا +

مشدد ع۔ صفت :۔ تشدید دیا گیا + وہ حرف جس پر تشدید ہو۔ دو دفعہ پڑھا جانیوالا حرف۔ وہ حرف جو تشدید سے پڑھا جائے۔ شدہ والا حرف + خوب کس کر باندھا گیا جکڑ کر باندھا گیا اُدھر اللہ سے واصل اِدھر مخلوق میں شامل خواص اُس برزخ کُبرے میں ہے حرف مشدد کا

مشرس ۔ اسم مذکر :۔ ہندو (۱) مخلوط۔ ملا ہوا۔ گدلا۔ (۲) معزز آدمی۔ عزت دار آدمی۔ شریف۔ عمدہ۔ (۳) حکیم۔ بید۔ طبیب۔ پنڈت (۴) برہمنوں کا خطاب۔ برہمنوں کا لقب۔ برہمن کے نام کا جزو۔ (۵) ایک خاص ملک جو افریقہ میں واقع اور مصر کے نام سے مشہور ہے + شاکادیپ + میتھل۔ جنک پور۔ ترہت (۶) وہ برہمن جنکو کرشن جی اپنے بیٹے سانبھا کی کوڑھ کے علاج کرنے کو ساکادیپ سے لائے تھے اور جنہوں نے چند برہمنوں کا خطاب جو میتھل یعنی جنک پوری عزت ترہت سے آئے تھے۔ رسوئی کرنے پیاؤ پر پانی پلانیوالا برہمن۔ جیسے مشرجی مشرانی لاؤ ہم تمہیں تم پانی لاؤ

مشرانی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ برہمنی + پنڈتانی۔ مشر کی بیوی +

مشرب ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) پانی پینے کی جگہ۔ چشمہ + جھیل۔ جوہر۔ حوض۔ تالاب۔ چوپایا۔ غیرہ (۲۔ مجازاً) دین۔ مذہب۔ پنتھ۔ ملت ؎

غضب صفائی مشرب ہے واہ کیا کہنا کہ رند بھی ہے صبا پارسا بھی ہے (مظفر حسین صبا)

(۳۔ ہ) طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ جیسے صوفی مشرب۔ رند مشرب +

مشرح ع۔ صفت :۔ تشریح کیا گیا۔ تفصیل کیا گیا۔ تفسیر کیا گیا۔ صاف۔ مفصل۔ کھلا ہوا۔ پرگھٹ۔ صاف صاف۔ تفصیل وار۔ واضح +

مشرف ع۔ صفت :۔ شرف دیا گیا۔ عزت دیا گیا۔ بزرگ۔ معزز۔ ممتاز +

مشرف بہ اسلام ہونا ۔ و۔ فعل لازم :۔ اسلام میں آنے کی عزت پانا۔ مسلمان ہونے کی عزت حاصل کرنا۔ مسلمان ہونا۔ دینِ محمدی قبول کرنا +

مشرف ہونا ۔ و۔ فعل لازم :۔ ممتاز ہونا۔ امتیاز پانا۔ عزت حاصل کرنا +

مشرف ۔ ع۔ ا۔ مذکر :۔ (۱) بلند جگہ۔ اونچی جگہ جہاں سے نیچے مقامات و مکانات نظر آئیں (۲) مدی پر چڑھنے والا۔ بلند ہونے والا۔ (۳) خبردار۔ نگراں۔ ناظر۔ صدر محرر۔ میر محرر۔ مشاہدہ کرنے والا۔ چیف محرر۔ میر منشی وہ شخص جو اپنے ماتحت محرروں کے حال کی خبر رکھے جیسے مشرفِ عدالت (۴) کسی بُرے یا بھلے کام کے قریب پہنچنے والا +

مشرق ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) جائے شرق یعنی روشنی نکلنے کی جگہ۔ طلوع ہونے کا مقام اُدے ہونے کی جگہ + سورج نکلنے کی جگہ۔ پورب۔ سورج کے اُدے

مشع

ہونے کی جگہ۔ مغرب کا نقیض۔ حضرت ناسخ لکھنوی نے اسکو نہ نکرہی باندھا ہے ؎

مراسر سینہ ہے مشرق آفتاب داغ ہجراں کا طلوع صبح محشر چاک ہے میرے گریباں کا (ناسخ)

مشرقی ع۔ صفت :۔ منسوب بہ مشرق۔ پوربی + چونکہ ایشیا کا بڑا حصہ یورپ سے جانب شرق ہے اسوجہ سے انگریز لوگ اسکا اطلاق اُن تمام ممالک پر کرتے ہیں جو انسے جانب شرق یا ایشیا میں واقع ہیں +

مشرقی زبان ۔ ع۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ اُن ملکوں کی زبان جو یورپ سے جانب شرق واقع ہیں۔ جیسے ہندی۔ فارسی۔ عربی۔ ترکی۔ سنسکرت وغیرہ +

مشرقی خیالات ع۔ اسم مذکر :۔ ایشیائی خیالات۔ مجانا پرانے خیالات۔ دقیانوسی خیالات۔ پرانی روشنی والوں کیسے خیالات +

مشرک ع۔ صفت :۔ شریک کرنے والا۔ وہ شخص جو ایک خدا کا قائل نہو بلکہ کسی اور کو بھی خدا کے ساتھ شریک کرے + بُت پرست۔ قبر پرست +

مشروط ع۔ صفت :۔ شرط کیا گیا کسی شرط پر موقوف۔ مجازاً محدود +

مشروع ع۔ صفت :۔ (۱) جائز۔ شرع کے موافق۔ (۲۔ اسم مذکر) ایک قسم کا ریشمی سوتی عمدہ کپڑا جو شرغام رنگ کا بھی پہننا جائز ہے اور اُس سے نماز ہو سکتی ہے +

مشعر ع۔ صفت :۔ خبر دینے والا۔ خبر دہندہ +

مشعل ع۔ اسم مؤنث :۔ (عوام مشال یا مشل) لکڑی وغیرہ جلانے شعلہ۔ روشنی کی جگہ۔ اصطلاحی موٹا فلیتہ۔ بڑی موٹی بتی۔ دامر + شمع ؎

فروغ شعلۂ رخسار آتش ناک کیا کم تھا دوم قصہ صنم مشعل زبردستی ہی روشن کی (امانت)

مشعل جلانا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ شمع روشن کرنا۔ فلیتہ جلانا +

مشعل جلا کر ڈھونڈھنا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ چراغ جلا کر ڈھونڈھنا چراغ لیکر ڈھونڈھنا۔ نہایت تلاش کرنا۔ باتوں کو تلاش کرتے پھرنا + ؎

اس تیرہ روزگار میں مجھ سا جگر فگار مشعل جلا کے ڈھونڈے اگر نور پائے شمع (شیفتہ)

مشعل دکھانا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ روشنی دکھانا۔ شمع دکھانا۔ ناچنے یا تماشا کرنے والے کے ساتھ ساتھ مشعل لیکر پھرنا +

مشعل کی بو دماغ میں سمائی ہے ۔ و۔ محاورہ ا۔ غربی میں نکنت ہے۔ رسی جل گئی بل نہیں گیا + مفلسا بیگ ہیں۔ خانہ مست ہیں +

مشعل لیکر ڈھونڈھنا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ چراغ لیکر ڈھونڈھنا۔ نہایت ہی تلاش کرنا۔ از حد تلاش کرنا + نظام سا فیاض مشعل لیکر ڈھونڈھے گا تو بھی نہیں ملے گا

مشعلچی ع + ف۔ اسم مذکر :۔ (عوام مشالچی) (۱) مشعل جلانے یا دکھانے والا۔ مشعل بردار جیسے تیلی کا تیل جلے مشعلچی کا دم سوکھے + (۲۔ و۔ انگریزی) انگریزی کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مشغ

کے برتنوں کا مانجھنے والا۔ برتن صاف کرنے والا۔ جھوٹے برتن دھونے والا +

مشعلچی اندھا ہوتا ہے۔ و۔ کہاوت:۔ یعنی مشعل دکھانے والے کو اُس کی قُربت کے سبب نہیں دکھائی دیتا۔ دُوسروں کے حق میں رہنما اپنے لئے گمراہ +

مشعلچی آپ ہی اندھا ہے و۔ کہاوت:۔ جو شخص اَوروں کی رہبری کرے اور خود گمراہ ہو اُسکی نسبت بولتے ہیں۔ عقلمند ہی دھوکا کھاتا ہے + دیگراں را نصیحت خود را فضیحت +

مَشغلہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) کام۔ شغل۔ تفنّن۔ دل بہلاوا۔ دل لگی۔ تفریح تفریح ؎

بادہ خواری نہ چھوڑ تو اے یاس یہ بھی اِک مشغلہ ہے یاروں کا۔ (یاس)

مشغلہ ہے یہ جنابِ داغ کا ہو رہا ہے آج گل دیوان صاف (داغ)

(۲) کھیل۔ لیلا۔ تماشا۔ بازیچہ ؎

تھا رہِ نخچیر خم شہاے دراز آہ طفلی سے ہے اختر شہری مشغلہ اپنا۔ (اسیر)

(۳۔ و) ہنسی۔ ٹھٹھا۔ چہل۔ جیسے تمکو تو ایک مشغلہ ہاتھ آگیا یعنی ہنسی اُڑانے کا موقع مل گیا +

مشغُول ع۔ صفت:۔ شغل میں لگا ہوا۔ کام میں لگا ہوا۔ مصروف +

مشغُولہ و۔ اسم مذکر:۔ (عوام) مشغلہ کو بگاڑ لیا ہے +

مشغُولی ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ مصروفیت۔ بیکاری یا بے شغلی کا نقیض + (فارسی والوں نے مصدری یِ لگا کر یہ لفظ بنا لیا ہے) +

مُشفِق ع۔ صفت:۔ شفقت کرنے والا۔ مہربان۔ شفیق۔ رفیق۔ دوست۔ کرپالو۔ پیارا۔ دردمند۔ ترس کھانے والا۔ رحمدل۔ دیانوت +

مُشفِقِ من ع + ف۔ اسم مذکر:۔ مہربانِ بندہ میرے دوست میرے پیارے۔ مائی ڈیر سر +

مُشفِقانہ ع + ف + تابع فعل:۔ مثلِ مُشفِق۔ مُحبانہ۔ دردمندانہ +

مَشق ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) لغوی معنی لگاتار سینا۔ پیاپے دوڑنا۔ متواتر کرنا یا لکھنا۔ اصطلاحی کسی کام کی مداومت۔ مُزاوَلت۔ مُمارَست (۲) رابطہ۔ مہارت۔ عادت۔ (۳) بار بار لکھنا۔ (۴) وہ تختہ یا کاغذ جس پر مشق کی ہو۔ وہ املی تختی۔ اجلیاس۔ عادت۔ (۳) بار بار لکھنا۔ (۴) وہ تختہ یا کاغذ جس پر مشق کی ہو۔ وہ املی تختی۔

مشق کرنا و۔ فعل متعدی:۔ (۱) ربط کرنا۔ مہارت پیدا کرنا۔ (۲) بار بار لکھنا۔ متواتر لکھنا۔ لگاتار کوئی کام کئے جانا ؎

مشق کی یا لفظِ زلفِ بُتِ خود کام کی ہو گیا قد جھکتے جھکتے صاف صورت لام کی (اسیر)

مُشقاب ت۔ اسم مذکر:۔ بڑی قاب۔ بڑا طباق + چاول کھانے کا بڑا برتن +

مَشقت ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) محنت۔ تکلیف۔ ریاضت۔ دُکھ۔ ریاض کشٹ

مشک

جانفشانی۔ (۲) کام۔ کاج۔ دھندا۔ مزدوری +

مُشقی ع۔ اسم مؤنث:۔ وصلی مشق کرنے کا موٹا اور سادہ کاغذ +

مَشک ف۔ اسم مؤنث:۔ پانی بھرنے کی کھال۔ چھاگل۔ وہ بکری کی سلی ہوئی کھال جسمیں سقّے پانی بھرتے ہیں۔ زِق ؎

تیر دوں سے مشک چھد گئی مجھ حق شناس کی پیاسی ہن سے لیلو قسم اپنی پیاس کی (دبیر)

مَشک چھوڑنا و۔ فعل متعدی:۔ مشک بہانا۔ مشک کا پانی کسی کے نام پر بہانا۔ مثلاً تعزیہ کے نیچے یا سبیلا کے منہ یا جوگی یا دُلہن کے آگے مشک چھوڑنا

مشک سے دریاؤ کی و۔ (فقرۂ اطفال) بچوں کا ایک کھیل ہے کہ وہ چھوٹے بچے کو مشک کی طرح کمر پر لٹکا کر یہ لفظ کہتے ہیں اور جب کوئی بچہ پانی مانگتا ہے تو کہتے ہیں ہاتھوں کی اوک کر۔ جہاں اُس نے اوک بنائی اور اُس چھوٹے بچے نے جو مشک بنا ہوا تھا اُسکے اوک میں ٹھوک دیا +

مُشک ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) مِسک۔ کستوری۔ وہ خوشبودار مادہ جو ایک قسم کے بغیر سینگ والے ہرن کی ناف میں رہتا۔ رنگ میں سیاہ یا سُنہری ہوتا ہے۔ یہ ہرن اکثر تبت نیپال اور ختن میں پایا جاتا ہے ؎

رہیگا زخمِ دل ناکام لطفِ بیقراری کیوں کہ مُشک افشاں ہے ہر شب بوئے جعد جعفری کیا کیا (انور)

صبح تک بچنا نہیں ممکن شبِ فرقت میں آج میرے نخوں میں بھرا ہے مُشک سارانام کا (ناسخ)

(۲۔ تشبیہاً) سیاہ۔ کالا۔ (شاعر لوگ معشوق کے زُلف کی سیاہی کو اس سے تشبیہ دیتے اور بیان کرتے ہیں کہ جس زخم میں مُشک لگ جاتا ہے وہ کبھی التیام پا اندمال پذیر نہیں ہوتا۔ فارسی کتابوں میں لکھنے کی سیاہی کے معنی میں بھی آیا ہے۔ درحقیقت اسکی کھلیاں سیاہ اور چورا سُنہری یا اودے رنگ کا ہوتا ہے) +

مُشک بِلاؤ یا مشک بِلائی:۔ اوّل اسم مذکر دوم مؤنث۔ ایک قسم کا جنگلی بِلا جسکے خُصیوں کا پسینہ نہایت خوشبودار ہوتا اور اُسے عربی میں زُباد کہتے ہیں۔ فرہنگ نویسوں نے لکھا ہے کہ گربۂ زُبادگربۂ شہری سے کچھ ہی بڑی ہوتی ہے اُسکی دُم کے نیچے نافہ ہوتا ہے کہ وہ جو زعفرد کی برابر ہوتا اور اُسمیں سے سفید زردی مائل مستی مثل شہد ٹپکتی رہتی ہے۔ بعض نے اس مستی کا رنگ سیاہ بھی لکھا ہے +

مُشک بُو ف۔ صفت:۔ مشک کیسی خوشبو والا۔ عنبر خوشبودار۔ معطر ؎

کسی مست کے آنے کی آرزو ہے کہ ساقی لیئے ساغرِ مُشک بُو ہے۔ (نیاز)

مُشک کا ہرن و۔ اسم مذکر:۔ کستورا:۔ ایک قسم کا چکارا جسکے پاؤں اور دُم ہرن سے مُشابہ ہیں مگر قد میں اُسکی نسبت بہت چھوٹا۔ بال بڑے بڑے اور بارہ سنگے کی مانند موٹے ہوتے ہیں۔ سینگ ہوتے ہیں رنگ زرد مُرغی مائل

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مشک

ہوتا ہے۔ گردن کے نیچے حلقوم کے پاس دو سفید دھاریاں ہوتی ہیں اُسکی ناف میں کھال اور گوشت کے درمیان ایک تھیلی کا سا بنا رہتا ہے جس میں گاڑھا گاڑھا سا کچھ مینگنیوں کی شکل میں کچھ بندھا سا بھرا رہتا ہے جب یہ خوب پُر ہو جاتا ہے اُسوقت شکاریوں کو اسکی تلاش ہوتی ہے اسکے مُنہ میں فقط اُوپر کے جبڑے میں دو کچلیاں ہوتی ہیں جو تین چار انچ لمبی نہایت تیز اور باریک آگے کو نکلی ہوئی رہتی ہیں اسکا گوشت بھی خوشبودار ہوتا ہے اسکے سوا مادہ میں مُشک نہیں ہوتا۔ برفانی پہاڑوں پر رہتا اور برف گرنے کے دنوں میں آسانی سے ہاتھ آجاتا ہے۔ دوڑنے میں ہرن سے زیادہ دوڑتا اور سُنبل کی گھاس اکثر کھاتا ہے +

مُشک ا فہ۔ف۔ اسم مذکر:۔ کستورے کی ناف جسکے اندر مُشک رہتا ہے مشک کے ہرن کی ناف کی وہ تھیلی جسمیں کستوری رہتی ہے پہاڑی اُسے بیناکہتے ہیں بتائے آپکے جوڑے کو مشک نافہ کون نہیں کہو کہ خریدے بھلا یہ سودا کون (ضیا)

مُشکِل ع۔ صفت:۔ (۱) سخت۔ کٹھن۔ دُشوار (۲)۔ اسم مؤنث سختی کرشمہ دُشواری۔ دِقت۔ صعوبت۔ مُصیبت۔ بپتا۔ سنکٹ۔ اڑی ؎

دوست کسکا کوئی مُشکل میں بھلا ہوتا ہے ہاں بُرے وقت میں بندے کا خدا ہوتا ہے (جواب)

(۲۔ تابع فعل) دِقت طلب۔ پیچیدہ۔ دقیق۔ اُلجھا ہوا۔ جیسے یہ مُشکل معاملہ ہے +

مُشکل آسان کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُشکل حل کرنا۔ سختی دُور کرنا۔ صعوبت سے بچانا۔ اڑی نکالنا۔ جیسے یا اللہ میری مُشکل آسان کر (۲) جانکنی سے چھُڑانا + دم نکالنا + پران چھُڑانا + جان کندن سے نجات دینا۔ جان لینا ؎

مشکل آساں اُسکی اب جلدی سے کردے خدا کیا دعا اس سے سوا دیجے ترے بیمار کو (عارف)

گرہ زُلف نہیں عُقدۂ تقدیر نہیں ناخنِ تیغ سے مشکل مری آساں کیجے (ظہیر)

سر دینے کو بیٹھے ہیں بہت جان سے بیزار مُشکل کر و آساں کبھی اللہ کسی کی۔ (رند)

مُشکل آسان ہونا۔ و۔ فعل لازم:۔ (۱) مُشکل حل ہونا۔ مصیبت دُور ہونا۔ سختی سے نجات پانا۔ اڑی نکلنا + پیچیدگی دُور ہونا + عذاب سے چھوٹنا۔

(۲) پران چھوٹنا۔ جان نکلنا۔ جانکنی سے نجات پانا۔ مرنا۔ دم نکلنا ؎

کر قتل مجھکو ظالم ہے اس میں کیا بُرائی ہوتی ہے مُشکل آساں اک بندۂ خدا کی (معرف)

ہاتھ پاؤں توڑ تا ہوں نخچ میں مُشکل آساں ہو مری جلد آیئے۔ (رند)

سینہ ہے تو زانوے قاتل کئی دن سے آساں نہیں ہوتی مری مُشکل کئی دن سے (نیم لاہوری)

ہجر جاناں میں گئی جان بڑی مُشکل سے مری مُشکل ہوئی آساں بڑی مُشکل سے (داغ)

مُشکل آنا۔ و۔ فعل لازم:۔ مصیبت آنا۔ دِقت پیش آنا۔ کم بختی آنا۔

مُشکل بات۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ پیچیدہ معاملہ۔ دِقت طلب بات +

مشک

مُشکل بننا۔ و۔ فعل لازم:۔ دُشوار ہونا۔ مصیبت پڑنا۔ دِقت پیش آنا +

مُشکل پڑنا۔ و۔ فعل لازم:۔ دِقت پیش آنا۔ مصیبت پڑنا۔ بپتا پڑنا۔ مبتلائے آفت و بلا ہونا۔ لالے پڑنا۔ دُشواری پیش آنا۔ دم پر بنا۔ جان پر بنا ؎

مُصیبت محبت میں اے دل پڑے گی ابھی سہل ہے آگے مُشکل پڑے گی (رند)

مُشکل پسند ع۔ ف۔ صفت:۔ دِقت پسند۔ ادق الفاظ برتنے والا۔ وہ شخص جو دِقت طلب مضمون یا الفاظ یا اشعار کو پسند کرتا ہو +

مُشکل سے۔ و۔ تابع فعل:۔ بدِقت۔ بدُشواری + جوں توں کرکے +

مُشکل سے نکالنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ مُصیبت سے بچانا۔ بکھیڑے سے ہٹا دینا +

مُشکل کام۔ و۔ اسم مذکر:۔ سخت کام۔ کارِ دُشوار۔ بھاری کام۔ کٹھن کام +

مُشکل کُشا ع۔ صفت:۔ (۱) مُشکل حل کرنے والا۔ عُقدہ کُشا۔ مصیبت دُور کرنے والا۔ دُکھ درد کھونے والا۔ اڑی نکالنے والا۔ بپتا میں کام آنے والا۔ اسم مذکر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب (۲۔ ف) وہ چیز جو مُشکل اور دُشواری سے کھُلے +

مُشکل کُشائی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ عُقدہ کُشائی فرمانا۔ کسی کی اڑی نکالنا کسی کا کام بنانا +

مُشکل میں پڑنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ دِقت میں پڑنا۔ بکھیڑے میں پھنسنا۔ آفت یا بلا میں پھنسنا +

مُشکِلات ع۔ اسم مؤنث:۔ (مُشکل کی جمع) +

مَشکُور ع۔ صفت:۔ (۱) پسندیدہ۔ ستودہ۔ (۲۔ ف) شکر گزار۔ ممنون۔ احسانمند۔ شاکر + (دُوسرے معنی میں یہ لفظ غلط مشہور ہو گیا ہے کیونکہ مشکور کی نسبت کس شخص کی طرف ہو سکتی ہے جسنے احسان کیا ہے نہ کہ جسپر احسان ہوا ہے اگر ممنون و شکور کی بجائے ممنون و شاکر کہیں تو بجا ہے) +

مُشکوک ع۔ صفت:۔ شک کیا گیا۔ مُشتبہ۔ مُحتمل۔ احتمال کیا گیا۔ گمان کیا گیا۔ بھرم کیا گیا +

مُشکوئے یا مُشکُو۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) لغوی معنی مُنجانہ۔ اصطلاحی اُمرا و سلاطین ورڈ سا کا دولت خانہ۔ محلسرائے شاہاں چنانچہ جب کسی بادشاہ کے ہاں لڑکا بالا ہوگا تو کہینگے کہ اُنکے مشکوئے معلّٰی میں فرزند اقبالمند پیدا ہوا (۲) خلوتخانہ شیریں خسرو (۳) محل۔ کوشک + بالاخانہ۔ کوٹھا +

مُشکی رنگ۔ صفت:۔ (۱) سیاہ رنگ مُشک کے رنگ کا۔ کالا۔ سیام (۲۔ اسم مذکر) کالے رنگ کا گھوڑا اسپ شبرنگ (وہ گھوڑا جسکا تمام جسم سیاہی دار جلد سے ڈھکا ہو اور جسکے بدن پر کوئی داغ یا سفید بال نہ ہو) +

مُشکی رنگ۔ و۔ اسم مذکر:۔ سیاہ رنگ۔ کالا رنگ۔ سیاہ فام۔ سیام (برن) +

مُشکیزہ ف۔ اسم مذکر:۔ مشک کی تصغیر چھوٹی سی مشک۔ کھالکا مشک کو چمڑے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مشک

مُشکیں ۔ف۔ صفت ۔ (۱) مشک کے رنگ کا سیاہ (۲) مشک کی سی خوشبو کا ۔ مُعطر ۔ مُعنبر ۔ خوشبودار ۔

مُشکیں ۔و۔ اسم مؤنث ۔ مشک کی جمع ۔

مشکیں چھوٹنا ۔و۔ فعل لازم ۔ (۱) دست لگنا ۔ کثرت سے دست آنا ۔ پیٹ چلنا ۔ مُرّا لیا جانا ۔ (۲) عورت کا پیر چھوٹنا یعنی قسمت سے خون جانا ۔

مُشکیں ۔و۔ اسم مؤنث ۔ دونوں شانے ۔ دونو بازو ۔ ہر دو کتف ۔

مُشکیں باندھکر مارنا ۔و۔ فعل متعدی ۔ دونوں شانے پیچھے باندھکر اول بے حس کرنا اور پھر خوب پیٹنا ۔

مُشکیں باندھنا ۔و۔ فعل متعدی ۔ مُجرم کی شہ رگیں کسنا ۔ دست بر کتف بستن کا ترجمہ ۔ دونوں شانوں کو جانب پُشت ملاکر جکڑنا ۔ پکڑنا ۔ گرفتار کرنا ۔ ؎

خطاؤں کی بھی قابل بہت سی باکھانے کے ترجمہ لفوں نے مُشکیں باندھکر مارا تو کیا مارا (ذوق)

مُشکیں بندھوانا ۔و۔ فعل متعدی ۔ شہ رگیں کھنچوانا ۔ بندھوانا ۔ گرفتار کرانا ۔ ؎

بے حکم پہنچی بی تری زلف دو تا کی مُشکیں مری بندھوائیے ہاں میٹے خطا کی (مرشد حسن کامل)

مُشکیں کسنا ۔و۔ فعل متعدی ۔ (دیکھو مشکیں باندھنا) ؎

گرنگیا اب جو میرا مال پال آیا نظر ناسخ وہ اپنی کاکلِ مُشکیں سے مُشکیں میری کستا ہے (ناسخ)

مشمول ۔ع۔ صفت ۔ شامل ۔ شریک ۔ ملا ہوا ۔ مُلحق ۔ مُلصق ۔

مشمولہ ۔ع۔ صفت ۔ شامل ۔ شریک ۔ ملا ہوا ۔ مُلحق ۔ مُلصق ۔

مِشن ۔انگلش ۔ MISSION ۔ اسم مذکر ۔ (۱) پیغمبری ۔ رسالت (۲) پادری ۔ (۳) پادریوں کے رہنے کی جگہ ۔ (۴) سفارت ۔ ایلچی گری کمیشن

مِشن سکول ۔انگلش ۔ پادریوں کا اسکول ۔ عیسائی مذہب کا مدرسہ ۔

مِشنری ۔انگلش ۔ MISSIONARY ۔ اسم مذکر ۔ پادری لوگ جو مذہب پھیلانے کے واسطے بھیجے جاتے ہیں ۔

مشورت ۔ع۔ اسم مؤنث (۱) صلاح ۔ مشورہ ۔ کنگاش ۔ باہمی تجویز (۲) سازش ۔ گھوٹ ۔ پنچایت ۔ کمیٹی ۔ مسکوٹ ۔ کونسل ۔

مشورت کرنا ۔و۔ فعل متعدی ۔ صلاح کرنا ۔ تجویز کرنا ۔ سازش کرنا ۔ گھوٹنا ۔ گھوٹ کرنا

مشورہ ۔ع۔ اسم مذکر ۔ صلاح ۔ مشورے ۔ کنگاش ۔

مشورہ کرنا ۔و۔ فعل متعدی ۔ صلاح کرنا ۔ تجویز کرنا ۔ سازش کرنا ۔ گھوٹنا ۔ گھوٹ کرنا

مشورہ لینا ۔و۔ فعل لازم ۔ رائے لینا ۔ شورے لینا ۔ مصلحت پوچھنا ۔ تدبیر پوچھنا ۔

مُشوّش ۔ع۔ صفت ۔ پریشان کیا گیا ۔ تشویش میں ڈالا گیا ۔ پریشان ۔ مُضطرب ۔ بیقرار ۔

مُشوِّش ۔ع۔ صفت ۔ پریشان کرنے والا جیسے مُشوِّش خبر جو پریشان کرے ۔

مشی

مُشہَد ۔ع۔ اسم مذکر ۔ (۱) حاضر ہونے کی جگہ (۲) شہادت گاہ ۔ شہیدوں کا قبرستان (۳) ایران کے ایک مشہور شہر کا نام جسے ہمیشہ طوس کہتے تھے چونکہ وہاں حضرت علی موسیٰ رضا علیہ السلام کا مزار شریف ہے اسلئے اسکو مشہد مُقدّس کہتے ہیں ۔

مشہُود ۔ع۔ صفت ۔ حاضر کیا گیا ۔ موجود ۔ پرگھٹ ۔ ظاہر ۔ متحقق کیا گیا ۔ ثابت کیا گیا ۔

مَشہُور ۔ع۔ صفت ۔ شہرت کیا گیا ۔ معروف ۔ نامی ۔ نامور ۔ اَلمشہور یُطرَحُ عَن الزّام ۔

مشہور کرنا ۔و۔ فعل متعدی ۔ شہرت دینا ۔ منادی کرنا ۔ ڈونڈی پیٹنا ۔ سواکرنا ۔

مشہور ہونا ۔و۔ فعل لازم ۔ زباں زد خلائق ہونا ۔ شہرت پانا ۔ نام پانا ۔ نامور حاصل کرنا ۔ ظاہر ہونا ۔ پرگھٹ ہونا ۔ طشت از بام ہونا ۔

مشہور و معروف ۔ع۔ صفت ۔ نامی ۔ نامدار ۔ جانا بوجھا ۔

مشہور ہے ۔و۔ محاورہ ۔ افواہ ہے ۔ چرچا ہے ۔ کہتے ہیں ۔ زبان زد خلائق ہونا ۔

مَشیّت ۔ع۔ اسم مؤنث ۔ (۱) خواہش ۔ مرضی ۔ ارادہ ۔ (۲) خدا تعالیٰ کی مرضی و خواہش ۔ ارادۂ الٰہی ۔ تقدیر ۔ بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ مشیّت خدا تعالیٰ کے وہ ارادہ جسکی خبر انبیا اور اولیا کو بھی نہ ہو ۔

مَشیّتِ ایزدی ۔ع۔ف۔ اسم مؤنث ۔ تقدیرِ الٰہی ۔ حکمِ الٰہی ۔ خواہش ربانی ۔

مَشیخَت ۔ع۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بزرگی ۔ (۲) شیخی ۔ گھمنڈ ۔ غرور ۔

مَشیخَت مآب ۔ع۔ اسم مذکر ۔ مشیخت پناہ ۔ مرجع مشیخت و کبر ۔

مُشیر ۔ع۔ اسم مذکر ۔ (۱) مشورہ دینے والا ۔ صلاح کار ۔ اشارہ کرنے والا ۔ رائے دینے والا ۔ تدبیر بتانے والا ۔ منتری ۔ کارکن ۔ کارپرداز ۔ وزیر ۔ دیوان ۔ مصاحب (۲) جناب اُستاذی حافظ قطب الدین صاحب دہلوی شاگرد رشید و خلیفہ شاہ نصیر کا تخلص جو مؤلف کے ابتدائی اُستاد ۔ نہایت خوشنویس اور ایک لائق بزرگوار تھے ۱۲۷۵ھ میں وفات پائی آپ بادشاہ اودھ کے مصاحبوں میں تھے

مُشیرُ الدّولہ ۔ع۔ اسم مذکر ۔ وہ شاہی خطاب جو وزرا اور اُمرائے جلیل القدر کو دیا جاتا ہے ۔ صلاح کار سلطنت ۔

مُشیرِ خاص ۔ع۔ اسم مذکر ۔ مصاحبِ خاص ۔ بنچ کا مصاحب ۔ پرائیویٹ سکریٹری ۔ دیوان خاص ۔ سنج منتری ۔

مُشیرِ مال ۔ع۔ اسم مذکر ۔ وزیر مال ۔ وہ شخص جسکے متعلق مال کا کام ہو ۔ وزیر محاصل ۔

مُشیران ۔ف۔ اسم مذکر ۔ بیع مُشیر بقاعدۂ فارسی ۔ وزرا ۔ اُمرا ۔ ارا کین ۔

مُشیرانِ سلطنت ۔ف۔ اسم مذکر ۔ راج منتری ۔ ارا کین سلطنت ۔ وزرائے اشاہی ۔

مُشَیَّن ۔ع۔ صفت ۔ شاندار ۔ تمکنت والا ۔ باکروفر ۔ رعب داب والا ۔ وجیہ ۔ خوبصورت ۔ خوش وضع ۔ خوش اندام ۔ شکیل و جمیل ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مشی

مشین - انگلش Machine. اسم مؤنث - کل + پُرزہ + جنتر + چرخی آلہ جر ثقیل +

مُصاحِب ع - اسم مذکر:- ساتھی - جلیس ہمنشین - خاص دوست + ہمصحبت + رفیق + سیناپتی - سہایک + ندیم +

مُصاحَبَت ع - اسم مؤنث:- باہم صحبت کرنا - پاس اُٹھنا بیٹھنا ہمنشینی سنگت ساتھ - رفاقت + ہم نشینی +

مَصادِر ع - اسم مذکر:- مصدر کی جمع +

مَصارِف ع - اسم مذکر:- (۱) مصرف کی جمع - اخراجات - بہت سے خرچ + جمع ظرفان چشم تر مصرف اب مصارف کا کچھ حساب نہیں - (آزدہ) (۲) خرچ کی جگہ - خرچ کے موقعے +

مصارفِ بیجا ع + ف - اسم مذکر:- بیجا اخراجات - ناواجب خرچ - غیر ضروری خرچ - فضول خرچی +

مَصاف ع - اسم مؤنث:- مصف کی جمع - صف باندھنے کی جگہیں پر بڑھانے کی جگہیں + میدانِ جنگ - معرکہ - مقامِ جنگ - جمعہ ہجوم - رزمگاہ - لڑائی کا میدان - رن بھوم - مجازاً جنگ - لڑائی - رزم + (اصل میں یہ لفظ مصاف تھا لیکن چونکہ فارسی میں کوئی لفظ ایسا نہیں جسکا آخر متحرک یا مشدد ہو پس وہ اس قسم کے الفاظ کے اخیر حرف کو ہمیشہ ساکن کر لیتے اور تشدید و حرکت کو قائم نہیں رکھتے ہیں)

مُصافَحہ ع - اسم مذکر:- ملاقات کے وقت ہاتھ سے ہاتھ ملانا + دست بوسی +

مصافحہ کرنا - و - فعل متعدی:- بروقت ملاقات ہاتھ سے ہاتھ ملانا - پنا کا ظاہر کرنا

مَصالِح ع - اسم مؤنث:- (۱) اصلحت کی جمع - بیاں - نیکیاں - بھلائیاں - (۲ - ف - (۱ - اسم مذکر) سامانِ عمارت جیسے مٹی گارا وغیرہ + متعلق سامان ہر چیز (۳ - و - اسم مذکر) پیاز - لہسن ادرک دھنیا وغیرہ جو گوشت میں ڈالا جاتا ہے وہ مصالح کہلاتا ہے اور جب لونگ الائچی زیرہ سیاہ مرچ وغیرہ ڈالتے ہیں تو اسے گرم مصالح کہتے ہیں (۴ - و - اسم مذکر) گونہ کناری (۵ - و - اسم مذکر) گونا یعنی دھنیا ہلدی کے بیج وغیرہ جو محرم میں کھاتے ہیں اس معنی میں پورب میں بولتے سنا ہے +

(۶ - و - بازاری - مذکر) نوخیز عورت - تیجہ - پٹاخا - پلنچہ - (۷ - و - اسم مذکر) مزیدار اور چٹ پٹا بنا دینے والی چیزیں + (لغۃ واو عاطفہ فارسی ہے اسکو مفرد استعمال کرتے ہیں بلکہ اردو میں تو یہ لفظ کہیں بفتح لام کہیں بکسر لام مستعمل ہے - بعض محققوں نے اسکو تابع کا مخفف خیال فرمایا ہے چنانچہ حضرت آزاد نے بھی آب حیات میں رقم فرمایا ہے) +

مصالح بنانا - و - فعل متعدی:- عمارت مرکب کرنا - مصالح تیار کرنا +

مصالح ٹانکنا - و - فعل متعدی:- گونہ کناری ٹانکنا - یہاں بفتح لام آیا +

مصدر

مصالح دار ع + ف - اسم مذکر:- (۱) مصالح دینے والا - اینٹیں گارا پہنچانے والا - قلی - مزدور - بیلدار (۲ - ا - صفت) مصالح پڑا ہوا چٹ پٹا - نمک مرچ پڑا ہوا - (۳ - ا - صفت) کامدار - گونہ کناری کی - جیسے مصالح دار ٹوپی - مصالح دار جوتی وغیرہ (اس لفظ کو اردو والے بھی بکسر لام بولتے ہیں) +

مصالح رگڑنا - و - فعل متعدی:- (ع) مصالح پیسنا - نمک مرچ وغیرہ پیسکر تیار کرنا - یہاں بھی بفتح لام مستعمل ہے +

مصالح کا تیل - و - اسم مذکر:- وہ تیل جو بالچھڑ کپور کچری چھیل چھیلا صندل وغیرہ ڈال کر تیار کیا جاتا ہے +

مصالح کی سِل - و - اسم مؤنث:- (بکسر لام اول) دوائی کی سل کا نقیض - وہ پتھر جسپر گوشت وغیرہ کا مصالحہ پیسا جاتا ہے +

مُصالحَت ع - اسم مؤنث:- باہمی صلح - آپس میں صلح کرنا - میل ملاپ +

مَصائب ع - اسم مؤنث:- (مصیبت کی جمع) سختیاں تکلیفیں مصیبتیں کٹھنائیاں - بلائیں - آفتیں +

مِصباح ع - اسم مؤنث:- (۱) چراغ - دیا - دیوا لیمپ (۲) صبح کے وقت شراب پینے کا پیالہ - جام صبوحی +

مُصَحِّح ع - اسم مذکر:- صحت کرنے والا - صحیح کرنے والا - اگزیمنر کاپی کا مقابلہ اور پروف پڑھکر دیکھنے والا +

مُصحَف ع - اسم مذکر:- (۱) وہ کتاب جسمیں رسالے اور صحیفے جمع ہوں چونکہ قرآن شریف میں بھی سورتیں صحیفے اور کتب سماوی سابقہ جمع ہیں اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا (۲) مجازاً رخسارِ معشوق + بوسہ دینے کے قابل کتاب ؎

ہیں سدا مصحفِ رخسارہ آثارِ غضب کیا کوئی آیۂ رحمت ترے قرآں میں نہیں (میر مجروح)

مُصحفِ مجید ع - اسم مذکر:- مقدس کتاب بزرگ کتاب قرآن شریف کلام اللہ

مُصطفیٰ ع - اسم مذکر:- غلام ہمدانی ولد ولی محمد ساکن امروہہ ضلع مراد آباد کا تخلص جو شروع جوانی میں دہلی میں رہے اور اخیر میں لکھنؤ جاکر ۱۲۸۵ھ میں وفات پائی - نہایت پُرگو شاعر تھے + (لغوی معنی منتخب یا منصف)

مَصحُوب ع - اسم مذکر:- ساتھ کیا گیا - ہمراہ - ساتھ + ہمدست - ہاتھ +

مِصداق ع - اسم مذکر:- آلۂ صدق + ثبوت + اقرار - تصدیق کنندہ - معنی صادق آنے کا اور ایسی وہ شے جسپر کوئی معنی بولے جا سکیں جیسے انسان کے معنی زید عمرو وغیرہ پر بولے جا سکتے ہیں تو انسان کے معنی کا زید مصداق ہے - عمر مصداق ہے - علی ہذا القیاس - مجازاً موافق - گواہ + گواہی - شہادت +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مصدر

دلیل رستی سخن وہ بات جسے آدمی سچ سمجھیں +

مصدر ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) جائے صدور۔ صادر ہونے کی جگہ۔ نکلنے کی جگہ۔ منبع۔ سرچشمہ + جڑ۔ بنیاد۔ اصل (۲) پھرنا۔ پھر کے آنے کی جگہ (۳۔ ف) سبب۔ باعث (۴۔ نح) وہ کلمہ جس سے افعال وصفات نکالیں۔ کریا۔ وہ کلمہ جس سے فعل اور صیغے مشتق ہوں۔ یعنی مصدر وہ ہے جس سے کرنا ہونا۔ سہنا زمانے کے تعلق کے بغیر سمجھا جائے جیسے مارنا ہونا مارا جانا وغیرہ +

مصدرِ غیر وضعی ع۔ اسم مذکر:۔ وہ مصدر جسکے الفاظ فارسی یا عربی پر مصدر ہندی یا مصدر کی علامت زیادہ کرکے یا الفاظ ہندی پر جو مصدر نہوں علامت مصدر بڑھا کر مصدر بنالیں جیسے طلب سے طلبیدن فارسی میں شور سے شور کرنا ہندی میں۔ علےٰ ہذا القیاس گھسنے ہونا۔ بدلنا وغیرہ +

مصدرِ لازم ع۔ اسم مذکر:۔ وہ مصدر جو صرف فاعل پر تمام ہو جائے یعنی فقط فاعل کو چاہے +

مصدرِ متعدی ع۔ اسم مذکر:۔ وہ مصدر جو فاعل اور مفعول دونوں کو چاہے

مصدرِ وضعی ع۔ اسم مذکر:۔ وہ مصدر جو اصل مصدری معنی کیواسطے موضوع ہوا ہو

مُصَدِّع ع۔ صفت:۔ دردِ سر پہنچانے والا۔ دردِ سر دینے والا۔ تکلیف دہندہ۔ تصدیعہ پہنچانے والا

مُصَدِّق ع۔ صفت:۔ تصدیق کرنے والا۔ پیرو قرار رکھنے والا۔ راست بولنے کی گواہی دینے والا۔ ثبوت دینے والا۔ ثابت کرنے والا +

مُصَدَّق ع۔ صفت:۔ تصدیق کیا گیا۔ جانچا گیا۔ پرتالا گیا۔ آزمایش کیا گیا۔ تصدیق کیا ہوا +

مُصَدَّقہ ع۔ صفت:۔ تصدیق کیا ہوا۔ جسکی تصدیق ہو گئی ہو۔ جیسے مُصَدَّقہ عدالت جسکی بذریعۂ عدالت تصدیق ہوئی ہو +

مِصر ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) شہر۔ بلدہ۔ نگر۔ نگری۔ امصار جمع (۲) ایک مشہور شہر کا نام جسے مصر بن نوح نے آباد کیا تھا اور اُس نے فرعون کی حکومت اور حضرت یوسف علیہ السلام کی سلطنت کے باعث بڑی شہرت پائی (۳۔ ف) تیزی (۴۔ ف) تلوار۔ شمشیر (۵۔ ف) دو چیزوں کے بیچ کی حد۔ حدِ فاصل۔ (۶) افریقہ کے ایک ملک کا نام جسمیں شہر مصر بھی واقع ہے۔ اِس مُلک کی ترقی ہند اور فارس کے سوا تمام دُنیا سے مُقدم مانی گئی ہے۔ چنانچہ یونان بھی مصر ہی کے پرتوے سے روشن ہوا تھا۔ یہاں کے مخروطی مینار نہایت مشہور ہیں

مصر کی روشنی ۔ و۔ اسم مؤنث:۔ مجازاً مصر کے علوم وفنون +

مُصِر ع۔ صفت:۔ اصرار کرنے والا۔ ہیٹیلا۔ ضدی۔ اڑیل + ایک کام یا بات

مصر

پر اَڑ جانے والا +

مِصراع و مِصرع ۔ اسم مذکر:۔ (۱) گنوی معنی ایک کواڑ۔ ایک پٹ (۲۔ عروض) پوری بیت کا نصف۔ آدھی بیت یا آدھا شعر۔ پد +

مِصراع لگانا ۔ و۔ فعل متعدی:۔ گرہ لگانا۔ ایک مصرعے میں دوسرا مصراع لگا کر پورا شعر کرنا +

مِصرَعہ ع۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (مصراع) +

مَصرَف ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) خرچ کرنے کی جگہ۔ خرچ کا موقع۔ خرچ (۲۔ ف) کام۔ مطلب۔ غرض جیسے میرے کس مَصرَف کا ہے یعنی کس کام کا ہے +

مُصرِف ع۔ صفت:۔ صَرف کرنے والا۔ خرچ کرنے والا۔ (جسکے معنی فضول خرچ کے ہیں وہ یہیں محلہ سے لکھنا چاہئے کیونکہ اُسکے معنی حد سے زیادہ اور بے موقع خرچ کرنے والے کے ہیں اُڑاؤ۔ لُٹاؤ۔ وغیرہ) +

مَصرُوع ع۔ اسم مذکر:۔ مرگی کا بیمار۔ مرگی کا آزار ہو۔ صرع والا +

مَصرُوف ع۔ صفت:۔ (۱) صَرف کیا گیا + پھیرا گیا۔ باز گردانیدہ شدہ (۲۔ ف) مشغول۔ کام میں لگا ہوا۔ دھیان لگا یا ہوا ؎

ہو گئے مصروف صیقل میں فقط ساذہ وشفاف گردوں کی نمط۔ (حسن)

مَصرُوف کرنا ۔ و۔ فعل متعدی:۔ کسی کام میں لگانا۔ کسی شغل میں پھنسانا +

مَصرُوف ہونا ۔ و۔ فعل لازم:۔ مشغول ہونا۔ کسی کام میں لگنا +

مِصری ع۔ صفت:۔ (۱) مصر کا۔ مصر سے منسوب (۲۔ اسم مذکر) مصر کا باشندہ مصر کا رہنے والا۔ (۲۔ اسم مؤنث) قلم۔ کلک۔ لکھنی۔ (۳۔ اسم مؤنث) تلوار۔ تیغ + شکار کا چُھرا۔ (۵۔ اسم مؤنث) شیرہ۔ راب۔ (۶۔ و۔ اسم مؤنث) نبات دانہ دار اور سخت قوام کا جمایا ہوا قند (اگرچہ اس معنی پر ہندوستان کے سوا دُوسرے مُلک کی تصانیف میں یہ لفظ نہیں پایا جاتا مگر اسکی اصل مصر سے ہی ثابت ہوتی ہے اوّل تو اسوجہ سے کہ شیرہ کے معنی میں یہ لفظ آیا ہے۔ دُوسرے یوں کہ عرب میں جو مصری فروخت ہوتی ہے وہ تمام مُلکوں سے آتی ہے مگر بہتر اور افضل مصر کی بہ لحاظ لطافت وصفائی تسلیم کی جاتی ہے۔ چونکہ یہ ایک عام قاعدہ ہے کہ جب کوئی چیز اپنی خوبی کے سبب کسی مُلک یا شہر سے مخصوص ہوتی ہے تو اُس کا بھی وہی نام ٹھہر جاتا ہے۔ جیسے سروی بجائے مقام تلوار کے معنی میں بولنے لگے۔ چینی بجائے مُلک سفید شکر کے معنی میں مستعمل ہو گیا۔ بس اسی طرح اسکو بھی خیال کرنا چاہئے) +

مصری کا کُوزہ ۔ و۔ اسم مذکر:۔ (۱) کوزۂ نبات۔ مصری کا بنا یا ہوا گول ڈلا۔ (۲۔ نشیمنا) نہایت شیریں خربزہ جس سے لب بند ہوں +

مصری کھلانا ۔ و۔ فعل متعدی:۔ (۱) خنجر مارنا۔ کٹار مارنا۔ تلوار یا پیش قبض سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مصط

قتل کرنا۔ (۲) نسبت کرنا۔ منگنی کی رسم ادا کرنا۔ مُنہ میٹھا کرنا۔ ہندوؤں میں اِس موقع پر شربت پلانا بولتے ہیں +

مصری کی ڈلی ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مصری کا ٹکڑا۔ ریزۂ نبات۔ نبات ریزہ (۲ ہ صفت) نہایت شیریں۔ قند کے مزے کا +

مُصْطَفٰے ع۔ صفت:۔ (۱) برگزیدہ خصائل بد سے پاک صاف کیا گیا۔ مجتبیٰ مُنتخب۔ پسندیدہ۔ مقبول۔ منظورِ نظر۔ (۲) حضرت رسولِ مقبول محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا لقب ؎

قاصد ایسا ہو کہ جیسے تھے جناب مُصطفٰے — مِن و عَن بندوں کو پہنچایا کلام اللہ کا (اسیر)

مُصْطکی ع۔ اسم مؤنث:۔ (مشہور مصطگی) ایک قسم کا زرد گوند علاج الرّوم مزاج دوسرے درجہ میں حار یابس۔ مُفید ہاضمہ و جاذبِ بد کو بابِ دماغیہ۔ بعض نے گرم بھی لکھا ہے

مُصْطَلَح ع۔ صفت:۔ اصطلاح کردہ شدہ۔ بطور مجاز +

مُصْطَلَحات ع۔ اسم مؤنث:۔ مُصْطَلَح کی جمع۔ اصطلاحیں۔ محاورے +

مُصَفّا ع۔ صفت:۔ پاک۔ صاف۔ نرمل۔ صاف کیا ہوا۔ نتھرا ہوا۔ نیرا ہوا +

مُصَفّی ع۔ صفت:۔ صاف کرنے والا۔ نتھارنے والا +

مُصَفّیِ خُون ع + ف۔ اسم مذکر:۔ خُون صاف کرنے والا +

مِصْقَلَہ ع۔ اسم مذکر:۔ صیقل کرنے کا اوزار + ریتی +

مُصَلّا یا مُصَلّے ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) نماز پڑھنے کی جگہ۔ مسجد۔ عبادتگاہ + عیدگاہ۔ خصوصاً عیدگاہ شیراز جو نہایت پُر فضا میدان میں ہے (۲) جانماز۔ وہ دری یا کپڑا وغیرہ جس پر نماز پڑھتے ہیں + آسن ؎ بس ہو چکی نماز مصلّا اُٹھا شیخ ؎

نیکیوں میں تو کوئی مجھ سا نمازی ہو گا — در میخانہ پر بچھتا ہے مصلّا میرا۔ (آغا)

کیسی نماز کیسا مصلّے کہاں کا زُہد — رحمت پہ اُسکی رکھتا بھروسا غفور ہے (غفور)

مُصْلِح ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) اصلاح کرنے والا۔ درست کرنے والا۔ نیکی کی طرف لانے والا۔ عیوب دور کرنے والا۔ راستی پر لانے والا۔ نقص دُور کرنے والا۔ مہذّب + جیسے مُصلحِ قوم + (۲ طب) مُضر کا نقیض۔ ضرر سے بچانے والا +

مَصْلَحَت ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) صلاح نیک۔ نیک صلاح۔ مُناسب تجویز نیک تجویز + (۲) خوبی۔ بھلائی۔ عُمدگی + صلاح۔ مشورہ + (۳) مُناسب + پالیسی مصلحت کرنا۔ و فعل متعدی:۔ صلاح کرنا۔ مشورہ کرنا۔ کونسل کرنا۔ مسکوٹ کرنا +

مصلحتِ مُلکی ع۔ اسم مؤنث:۔ مُعاملاتِ سلطنت کے مُناسب تدبیر مملکت داج نیتی۔ پالیسی +

معی

مصلحتِ وقت ع۔ اسم مؤنث:۔ مُناسب وقت مُقتضائے وقت +

مَصْلَحتاً ع۔ ظ فعل:۔ از روئے مصلحت۔ بمقتضائے وقت +

مَصْلُوب ع۔ صفت:۔ صلیب پر چڑھایا گیا۔ مار پر کھینچا گیا۔ سُولی پر چڑھایا گیا +

مُصَلّی ع صفت:۔ (۱) نماز پڑھنے والا۔ نماز گزار۔ نمازی۔ نبی پر درود بھیجنے والا (۲ پنجاب) نومسلم خاکروب جو مسلمان ہو جانے کی وجہ سے میلا اُٹھانا چھوڑ دیتے اور صرف صفائی کا کام اپنے ذمہ رکھتے ہیں۔ شیخ۔ شیخڑا۔ (۳۔۱) وہ مساکین جو مُردے کے دسویں بیسویں۔ چہلم وغیرہ کا کھانا کھاتے ہیں۔ فاتحہ کا کھانا کھانے والے۔ للہ فی اللہ کا لینے والے + (رسم مُرغ مصلّی کہینگے تو اُس شخص سے مُراد ہوگی جو بظاہر نمازی مگر در باطن مکار ہو)

مُصَمَّم ع صفت:۔ (از ضم یعنی پُختہ) پکا۔ مُستقیم۔ اُستوار۔ مُحکم۔ پُختہ + ؎

مُصمّم کیا تُو نے اب دل میں کیا ارادہ لڑائی کا یا صُلح کا (مُنشی)

مُصَمَّم ارادہ ع۔ اسم مذکر:۔ عزم بالجزم۔ پکا ارادہ۔ پُختہ قصد +

مُصَنِّف ع۔ اسم مذکر:۔ کتاب تصنیف کرنے والا۔ کتاب بنانے والا۔ گرنتھ کرتا۔ مجازاً مؤلف +

مصنُوع ع۔ صفت:۔ بنائی ہوئی۔ صنعت کی ہوئی + کاریگری سے بنی ہوئی۔ رچی ہوئی۔ جیسے مصنُوع سے صانع کو پہچانتے ہیں +

مصنُوعی ع۔ صفت:۔ (۱) ساختہ۔ بنائی ہوئی + (۲۔ قانون) بناوٹی جعلی۔ اصلی کے برخلاف۔ جیسے مصنُوعی دستخط۔ مصنُوعی سکہ وغیرہ +

مُصَوِّر ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) تصویر بنانے یا کھینچنے یا اُتارنے والا + نقاش (۲) رنگ ساز۔ رنگ بھرا۔ رنگ آمیزی کرنے والا۔ بیل بوٹہ بنانے والا +

مُصَوّری ع۔ اسم مؤنث:۔ نقاشی۔ تصویر کشی +

مَصُون یا مَصُونہ ع۔ صفت:۔ محفوظ۔ صیانت کردہ شدہ۔ نگہبانی کیا گیا۔ بچایا ہوا (مصُون کہنا غلط ہے کیونکہ یہ اجوف واوی ہے کچھ مہموز نہیں ہے)

مُصِیبت ع۔ اسم مؤنث:۔ اندوہ۔ رنج۔ درد۔ دُکھ۔ تکلیف۔ کشٹ + پیڑا۔ آفت۔ بلا۔ شامت + حادثہ۔ صدمہ + ادبار۔ نحُوست + اقبالی مُشکل۔ وقت۔ دُشواری۔ سختی +

مُصِیبت اُٹھانا و فعل متعدی:۔ کشٹ اُٹھانا۔ سختی اُٹھانا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ دُکھ بھوگنا +

مُصِیبت بن جانا و فعل لازم:۔ پیڑا پڑ جانا۔ مُبتلائے آفت ہو جانا عذابِ جاں ہو جانا + ؎

ہو گئی جان کو آزار محبت کیسی — بن گئی اے مرے اللہ مُصیبت کیسی۔ (ظہیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مصی

مُصیبت بھرنا۔ و۔ فعل متعدی :۔ (ع) تکلیف اُٹھانا۔ کشٹ اُٹھانا۔ بپتا بھوگنا۔ دُکھ برداشت کرنا۔ سختی جھیلنا +

مُصیبت بھگتنا۔ و۔ فعل لازم :۔ (ع) دیکھو مُصیبت بھرنا + ؎ بھلا اس عیش یک لحہ کو بیتہ چھوٹے کیوں جو ابھی تو عُمر باقی ہے مُصیبت کے بھگتنے کو (مؤلف)

مُصیبت پڑنا۔ و۔ فعل لازم :۔ بپت پڑنا۔ آفت آنا۔ سختی میں مُبتلا ہونا کوئی صدمہ یا حادثہ پیش آنا +

مُصیبت پیٹنا۔ و۔ فعل لازم :۔ پاپڑ بیلنا۔ سختی اُٹھانا۔ تنگی سے گزر اوقات کرنا۔ عُسرت سے گزارنا۔ بپتا میں رہنا۔ بمشکل بسر کرنا۔ دُکھ پیٹنا۔ دُکھ بھوگنا۔ سخت محنت کرنا +

مُصیبت جھیلنا۔ و۔ فعل لازم :۔ (ع) سختی برداشت کرنا۔ کشٹ اُٹھانا۔ دُکھ بھوگنا۔ دُکھ سہنا۔ آفت وصدمہ برداشت کرنا +

مُصیبت زدہ۔ ع + ف۔ صفت :۔ آفت زدہ۔ آفت کا مارا۔ بدبخت۔ بدنصیب۔ تباہ۔ خستہ حال مُفلس۔ مفلوک۔ خراب خستہ +

مُصیبت کا مارا۔ و۔ صفت :۔ آفت زدہ۔ دیکھو (مُصیبت زدہ) ؎ نہ لو تم دلِ زار بہتر نہیں ہے کہ ہو یہ مُصیبت کا مارا تمہارا۔ (مُضطر)

مُصیبت کے دن کاٹنا۔ و۔ فعل متعدی :۔ ایام غم واندوہ کو بسر کرنا۔ زمانۂ فلاکت کو بسر کرنا۔ سختی کے دن گزارنا +

مُصیبت میں پڑنا۔ و۔ فعل لازم :۔ آفت میں مُبتلا ہونا۔ بپتا میں پڑنا۔ بلا میں پھنسنا + مُشکل یا وقت میں مُبتلا ہونا +

مُصیبتِ ناگہانی۔ و۔ اسم مؤنث :۔ بلائے ناگہانی۔ آفتِ ناگہاں۔ وہ صدمہ یا حادثہ جو دفعۃً حالتِ بیخبری میں پیش آئے +

مُضارع۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) مُشابہ۔ مانند + مُشارک (۲) نحو) وہ فعل جسمیں حال اور استقبال دونوں زمانے مفہوم ہوں (۳) عُروض کی ایک بحر کا نام جو بحرِ رجز یا بحرِ خرج سے مُشابہ ہے +

مُضاعف۔ ع۔ صفت :۔ (۱) دُگنا۔ دوچند۔ دُونا۔ دوہرا۔ ڈبل (۲) صرف) علم صرف کی اصطلاح میں وہ کلمہ جسکے آخر میں ایک جنس کے دو حرف آئیں +

مُضاف۔ ع۔ صفت :۔ (۱) جُڑا ہوا۔ ملا ہوا۔ سٹا ہوا پیوستہ۔ نتھی کیا ہوا مُنسلک ملحق۔ شامل منسلک (۲) اسم مذکر۔ نحو میں) منسوب مُتعلق۔ وہ اسم جو کسی دُوسرے مضاف کے ساتھ لگایا جائے +

مُضاف الیہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ اسم جسکے ساتھ کوئی دُوسرا اسم لگایا جائے

مضر

جیسے غلامِ زید میں غلام مضاف اور زید مضاف الیہ ہے +

مُضافات۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ (مُضاف کی جمع) (۱) مُتعلقات۔ منسوبات۔ یعنی جو کسی سے مُتعلق ومنسوب ہوں + ضمیمہ تتمہ (۲) گرد نواح۔ قُرب وجوار۔ اطراف۔ حوالی۔ جوانب۔ مفصلات۔ شہر کے آس پاس کے قصبے اور گاؤں +

مُضافاتِ شہر۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ سوادِ شہر۔ حوالیٔ شہر + کسی شہر کے آس پاس کے گانو گوٹ۔ دامنِ شہر پائینِ شہر +

مضامین۔ ع۔ اسم مذکر :۔ مضمون کی جمع۔ معانی۔ مطالب +

مُضایقہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) تنگی۔ دُشواری۔ ایک دُوسرے کو تنگ کرنا۔ آپس میں دُشواری کرنا۔ تنگ گیری کرنی + (۲۔ ا) قباحت۔ حرج جیسے قرض کا مضایقہ نہیں اگر دینے کی نیت سے لے (۳۔ ا) پروا۔ ڈر۔ خوف۔ جیسے کیا مضایقہ ہے سمجھ لونگا (اس لفظ کی ی کو جو خ حاء حطی ہے گھسو نہ پڑھنا چاہیئے کیونکہ مُضایقہ کے وزن پر ہے۔ بعض بے پڑھ آدمی اس وزن کے سارے لفظوں کے چوتھے حرف کو کمسور ہی پڑھتے ہیں جیسے مُباشرت۔ مُخالفت۔ مُحالفت۔ مُعاملہ۔ مُعانقہ۔ مُکالمہ۔ ملاحظہ۔ وغیرہ۔ مگر بڑی غلطی ہے مفتوح پڑھنا چاہیئے) +

مضبُوط۔ ع۔ صفت :۔ (۱) ضبط کیا گیا۔ قبضہ کیا گیا۔ (۲) مُستحکم۔ راسخ پکا۔ اٹل۔ اچل۔ پتھر اُستوار۔ اَمیٹ۔ دیرپا۔ پائیدار۔ (۳) قوی۔ شہ زور۔ سخت۔ تناور۔ تگڑا۔ مُرشٹ پُشٹ۔ بلی۔ کڑا۔ طاقت ور جیسے مضبُوط آدمی (۴) توانا۔ تندرست۔ ہٹا کٹا۔ (۵) ثابت قدم۔ قائم مزاج۔ متین۔ بھاری بھرکم گمبھیر۔ مُستقل مزاج جیسے قول کا مضبُوط۔ بات کا پکا +

مضبُوط رہنا۔ و۔ فعل لازم :۔ قوی دل رہنا۔ ڈھارس باندھے رہنا۔ مُستقل رہنا۔ قائم رہنا۔ جما رہنا۔ ثابت قدم رہنا +

مضبُوط کرنا۔ و۔ فعل متعدی :۔ جمانا۔ پکا کرنا + آمادہ کرنا +

مضبُوطی۔ و۔ اسم مؤنث :۔ (۱) اُستواری۔ استحکام۔ استقلال۔ پائداری۔ پختگی توانائی۔ طاقت + ہمت۔ جرأت + جاؤ + متانت + (۲) دلجمعی۔ اطمینان خاطر جمع۔ تسلی۔ جیسے اپنی مضبُوطی کر لو جب روپیہ دینا +

مَضحکہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) ہنسی۔ ٹھٹھا۔ تمسخر۔ مذاق۔ ٹھٹھلی (۲) وہ شخص جسپر ہنسیں۔ وہ شخص جسکا ٹھٹھا اُڑائیں۔ مسخرہ +

مَضحکہ اُڑانا۔ و۔ فعل متعدی :۔ ٹھٹھا کرنا۔ قہقہہ اُڑانا۔ ہنسنا۔ ذلیل کرنا۔ مسخرہ بنانا +

مَضحکہ کرنا۔ و۔ فعل متعدی :۔ کسی پر ہنسنا۔ کسی کا ٹھٹھا کرنا۔ مسخرہ بنانا +

مُضر۔ ع۔ صفت :۔ (۱) ضرر پہنچانے والا۔ نقصان دہ۔ ضرر رساں۔ نقصان رساں۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مضر

دُکھدائی۔ (۲) غیر مُفید۔ نبوں۔ (۳) زہریلا۔ ہوا۔ فاسد۔ سمی بتیت پیدا کرنیوالا +

مضر ہونا۔ و۔ فعل لازم:۔ غیر مُفید ہونا۔ نقصان دہ ہونا۔ زبوں ہونا +

مِضراب ع۔ اسم مؤنث:۔ آلۂ ضرب۔ وہ لوہے کا مُثلثی تار جسے اُنگلی میں پہنکر ستار بجاتے ہیں۔ نغمہ ساز بجانے کا آلہ + ڈنکا + ناخُنہ +

مُضرّات ع۔ اسم مؤنث:۔ ضرر دینے والی چیزیں۔ نقصان پہنچانے والی چیزیں +

مَضرّت ع۔ اسم مؤنث:۔ نقصان۔ ضرر۔ زیاں +

مضرّت پہنچانا۔ و۔ فعل متعدی:۔ ضرر پہنچانا۔ تکلیف دینا۔ نقصان دینا۔ ضرر رسانی کرنا +

مضرّت رسانی ع۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (قانون) تکلیف دہی۔ ضرر رسانی۔ ایذا رسانی +

مَضرُوب ع۔ صفت:۔ (۱حساب) ضرب دیا گیا۔ ضرب کھایا گیا۔ جس عدد کو کسی عدد سے جو زنا منظور ہو اُسے مضرُوب کہتے ہیں۔ (۲۔ قانون) وہ شخص جسپر ضرب پڑی ہو وہ شخص جسکے چوٹ لگی ہو۔ ضرب رسیدہ۔ چوٹ کھایا ہوا + مجرُوح۔ گھائل۔ زخمی +

مضرُوب فیہ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ عدد جسمیں ضرب دیں + جس عدد کو جتنی دفعہ جوزنا منظور ہو وہ مضرُوب فیہ ہے مثلاً ۳ × ۴ = ۱۲۔ اسمیں ۳ مضرُوب ہے ۴ مضرُوب فیہ اور ۱۲ حاصل ضرب ہے +

مُضطَر ع۔ صفت:۔ (۱) ضرر رسیدہ۔ مُبتلائے تکلیف۔ مجبُور۔ بے بس۔ بیچارہ۔ بے اختیار۔ (۲۔ ف) بے چین۔ بے تاب۔ بے قرار۔ بے آرام۔ بے کل مُضطرب بیکل۔ پریشان۔ مصرعہ ہجر میں ماہے بیتاب دلِ مُضطر ہے ؎

لاگ اس ظالم کو ہے ہر عاشقِ مُضطر کے ساتھ گردشیں گردونِ دُوں کی ہیں ہمارے سر کے ساتھ (شاداں)

مُضطَرِب ع۔ صفت:۔ اضطراب والا۔ بے چین۔ بے قرار۔ بے کل بے آرام بیکل۔ بے تاب۔ مُضطر۔ گھبرایا ہوا + حیران۔ پریشان۔ ہکا بکا +

مُضطَرِبُ الحال ع۔ صفت:۔ پریشان حال۔ خستہ احوال۔ گھبرایا ہوا +

مُضطَرِب رہنا۔ و۔ فعل لازم:۔ بیقرار رہنا۔ بے چین رہنا۔ آرام نہ پانا۔ بیکل رہنا۔ تڑپتا رہنا۔ بے تاب رہنا۔ بے قرار رہنا +

مُضغہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) پارۂ گوشت۔ گوشت پارہ۔ مُچھ + کسی چیز کی وہ مقدار جو ایک دفعہ چبائی جائے۔ لُقمہ۔ کَور۔ نوالہ۔ گراس۔ گرہ۔ گتا۔ (۲) لوتھڑا۔ کچا بچہ۔ پیٹ کا وہ بچہ جس میں ہنوز جان نہ پڑی ہو جنین + ہیولا +

مُضغۂ گوشت ع۔ ف۔ اسم مذکر:۔ گوشت کا لوتھڑا + بے حس و حرکت آدمی۔ نکما اور بے کار آدمی + لوتھ پوتھ +

مِضمار ع۔ اسم مذکر:۔ میدان۔ ہموار اور وسیع زمین۔ چوک + رزمگاہ۔ میدانِ جنگ +

مُضمَحِل ع۔ صفت:۔ (۱) محو ہونے والا۔ گم ہونے والا۔ (۲) ناچیز۔ سُست (۳)

مطا

نحیف۔ ناتواں۔ کمزور۔ تھکا ہوا۔ تھکا ماندہ۔ ماڑا۔ (۴) دُبلا۔ لاغر۔ (۵۔ ف) اُداس۔ غمگین۔ دلگیر۔ مغموم +

مُضمحل کر دینا۔ و۔ فعل متعدی:۔ ناتواں کر دینا۔ نحیف و نزار کر دینا۔ تھکا دینا +

مُضمَر ع۔ صفت:۔ دل میں رکھا گیا۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ مستتر۔ گُپت ؎

مری تعمیر میں مُضمر ہے اک صُورت خرابی کی ہیولیٰ برقِ خرمن کا ہے خونِ گرمِ دہقاں کا (غالب)

مری آب و گل میں ہے مُضمر خرابی مٹانے کو میرے بنایا ہے مجھکو۔ (ظہیر)

مضمُوم ع۔ صفت:۔ پیش دیا گیا۔ مرفُوع۔ وہ حرف جسپر پیش ہو جیسے ض کی ل مضمُوم ہے +

مضمُون ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) لُغوی معنی ضمن میں لیا ہوا۔ درمیان میں ڈالی ہوئی چیز (۲) معنی۔ مطلب۔ بیان۔ عبارت۔ تقریر۔ بات چیت (۳) آرٹیکل جواب مضمون انشا + ایڈیٹوریل (۴) بات۔ سخن۔ بچن۔ قول ؎

کہا تب رام سے ماں نے یہ مضمُوں بھرت سے مجکو تم پیارے ہو افزُوں (خوشتر)

مضمُون لڑنا۔ و۔ فعل لازم:۔ مضمون ملنا۔ مضمون کا مُطابق ہونا۔ معنی یا مطلب کا متحد ہو جانا + ؎

وہ واں سے چلے ہیں ہم یہاں سے مضمُوں کیا صُلح کا اڑا ہے (فرزند احمد صفیر)

مضمُون نگار ع۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مضمُون نویس + انشا پرداز + اڈیٹر۔ جواب مضمُون لکھنے والا +

مضمُون نگاری ع۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ مضمون نویسی۔ اڈیٹری +

مضمُونِ واحد ہونا۔ و۔ فعل لازم:۔ ہم مدعا ہم مطلب ہونا۔ ہم مقصُود و ہم مطلب ہونا۔ شریکِ حال ہونا۔ ایک حال میں گرفتار ہونا۔ ایک ہی غرض میں دو شخصوں کا مُبتلا ہونا۔ جیسے ہجکا کا مضمُون واحد ہے +

مَضے ع۔ صفت:۔ گُزرا ہوا۔ گزر گیا ہوا + گزر گیا۔ بیت گیا۔ بیتت ہوا +

مَضے مامَضے ع۔ (فقرہ) ہوا سو ہوا۔ گزشت آنچہ گزشت۔ گزر گئی گزران کیا جھونپڑی کیا میدان +

مُطابِق ع۔ صفت (۱) مُوافق۔ برابر۔ یکساں۔ ہمرنگ۔ ہم صُورت۔ مانند۔ مُشابہ (۲۔ تابع فعل) بموجب۔ حسب۔ مناسب۔ بلحاظ +

مُطابق کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ مُوافق کرنا۔ ملانا۔ ایک جیسا کرنا مُقابلہ کرنا۔ میلان کرنا۔ مانند کرنا۔ یکساں کرنا +

مُطابق ہونا۔ و۔ فعل لازم:۔ مُوافق ہونا + مُشابہ ہونا + ملنا۔ لڑنا۔ ٹکر کھانا + ہمرنگ ہونا۔ یکساں ہونا۔ برابر ہونا +

م طائرِ جاں اسقدر مُضطر نہ ہو + یہ گرفتاری ہے کچھ دن کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مطا

مُطابَقَت ع۔ اسم مؤنث:۔ برابری۔ مُوافقت۔ مُشابہت۔ تطابُق +

مُطاع ع۔ صفت:۔ اطاعت کیا گیا۔ سردار۔ مخدوم۔ بزرگ۔ مُربّی + وہ شخص جسکی لوگ اطاعت کریں +

مَطالِب ع۔ اسم مذکر:۔ مطلب کی جمع۔ مُرادیں۔ مقاصد +

مُطالَبہ ع۔ اسم مذکر:۔ اپنا حق چاہنا۔ اپنے حق کی جستجو۔ مجازاً عاملوں تحصیلداروں محصلوں وغیرہ سے سرکاری روپیہ کی طلب اور بازپُرس + دعوے۔ نالش۔ استغاثہ۔ درخواستِ وصُولیت + قرضہ۔ واجب الطلب روپیہ۔ مانگ۔ طلبی۔ تقاضا + مؤاخذہ۔ محاسبہ +

مُطالَبۂ خفیفہ ع۔ اسم مذکر:۔ عدالتِ خفیفہ۔ سمال کاز کورٹ جی +

مُطالَبہ کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ مانگنا۔ طلب کرنا۔ تقاضا کرنا + دعوے کرنا۔ استغاثہ کرنا + مُؤاخذہ کرنا۔ دعویدار ہونا +

مُطالَعہ ع۔ اسم مذکر:۔ کسی چیز کو اُس سے واقفیت پیدا کرنے کے واسطے دیکھنا۔ غور۔ توجہ۔ دھیان۔ خیال پڑھنا + خوض۔ تامُّل + بچار + کتاب بینی +

مُطالَعہ کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ پڑھنا۔ کتاب دیکھنا + آگے سبق نکالنا +

مُطایَبہ ع۔ اسم مذکر:۔ خوش طبعی۔ مزاح۔ ہنسی۔ مذاق۔ ٹھٹھا۔ چہل۔ ظرافت +

مَطْب ع۔ اسم مذکر:۔ وہ جگہ یا مکان جہاں مشکہ طبیب بیماروں کا علاج کرتا ہے حکیم کا دیوان خانہ (اگرچہ بائے موحدہ مشدد ہے مگر فارسی والے اپنے دستور کے موافق ساکن پڑھتے اور اسی کی پیروی اُردو والے کرتے ہیں)

مَطْبَخ ع۔ اسم مذکر:۔ کھانا پکانے کی جگہ۔ باورچی خانہ۔ رسوئی گھر +

مَطْبَع ع۔ اسم مذکر:۔ جائے طبع۔ چھاپنے کی جگہ۔ چھاپہ خانہ۔ پریس +

مَطْبُوخ ع۔ صفت:۔ (۱) آگ پر پکی ہوئی۔ پکائی ہوئی۔ جوش دی ہوئی (۲) اسم مذکر، جوشاندہ۔ جوش کی دوا +

مطبوع ع۔ صفت:۔ (۱) طبع کردہ شدہ۔ چھاپا ہوا (۲) پسندیدہ۔ مرغوب۔ پسند کی گئی + پسند خاطر۔ دلپسند۔ منظورِ نظر ؎

ہوئی مطبوع جھومر کی لڑی ہے طبیعت بھی کہاں جا کر لڑی ہے (فغاں)

مَطْبُوعَہ ع۔ صفت:۔ چھپا ہوا۔ طبع شدہ +

مُطْرِب ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) خوش کرنیوالا (۲) گویا۔ گانے والا۔ ڈوم۔ کلاونت۔ میراثی۔ مغنی۔ قوال ؎

کسکے ناموں نے کیا بزم کو روشن مطرب آج کیوں شعلۂ آواز ترا مدھم ہے۔ (امانت)

(۳) صوفیوں کی اصطلاح میں مرشدِ کامل۔ پیر روشن ضمیر +

مَطْعُون ع۔ صفت:۔ نیزہ مارا گیا۔ برچھی لگایا گیا۔ برچھی کا کوچکھائے ہوئے مجازاً عیب لگایا گیا۔ طعنہ دیا گیا۔ معیوب۔ الزام دیا گیا۔ رسوا۔ خوار۔ بدنام۔

مطل

لامتی۔ ملامت کیا گیا +

مطعُونِ خلائق ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جسے خلقت لعنت ملامت کرے رانندۂ خلائق۔ رسوائے عام +

مُطْلا ع۔ صفت:۔ زراندود۔ طلا کیا گیا۔ ملمع کیا گیا۔ سُنہری۔ زرّیں +

مَطْلَب ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) طلب کی جگہ + غرض۔ گوں۔ مُراد۔ خواہش۔ منشا۔ مارتھ۔ معنی۔ مقصد۔ ارادہ۔ جیسے کس مطلب سے آئے + دینا ہے اور مطلب + خودغرضی۔ نفسانفسی۔ نفسانیت ؎

قاصد سے یہ کہا مرے خط کے جواب میں مطلب کا ہوش خوب رہا اضطراب میں (سناہی)

مطلب برآری ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ کاربرآری۔ کام نکالنا۔ مُراد بر لانا۔ حاجت روائی۔ کارِ اجرائی حصُولِ مُدعا ؎

کبھی سر پاؤں پر رکھنا کبھی قربان کہہ اُٹھنا ہمیں تھوڑا سا ڈھب آتا ہے مطلب برآری کا (بیمجروح)

مطلب برآری کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ کام نکالنا۔ مقصد پُورا کرنا۔ مُراد بر لانا۔ منشا پُورن کرنا + اجرائے کار کرنا +

مطلب بر لانا۔ و۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (مطلب برآری کرنا) +

مطلب رکھنا۔ و۔ فعل لازم:۔ غرض رکھنا۔ واسطہ رکھنا +

مطلب کا یار۔ و۔ اسم مذکر:۔ گوں کا یار۔ گونگیرا۔ خودغرض۔ ابن الغرض +

مطلب کا غرضی۔ ا۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (مطلب کا یار)

مطلب کو پہنچانا۔ و۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (مطلب بر لانا) + مُراد کو پہنچانا کامیابی دینا + کام بر لانا۔ کارِ برآری کرنا +

مطلب کی گھات چلنا۔ و۔ فعل لازم:۔ غرض کی ڈگر چلنا۔ اپنا نفع سمجھنا اپنا فائدہ دیکھنا۔ اپنے فائدے کی طرف نظر رکھنا ؎

دُکانا جان میں مطلب کی گھات چلتی ہے بھلا کھلائے پان تو انگیا کروں رفو نیری۔ (رات)

مطلب نکالنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ گوں نکالنا غرض پوری کرنا +

مطلب ہو جانا۔ و۔ فعل لازم:۔ (۱) غرض کا حاصل ہو جانا۔ کام بن جانا منشا پوری ہو جانا۔ کامیاب ہو جانا۔ مُراد بر آنا۔ مُراد پوری ہو جانا ؎

منزلِ گور میں وصال ہوا گوشے میں چھپکے ہو گیا مطلب۔ (آتش)

مرمٹے یار کی گلی میں ہم دل میں جو تھا وہ ہو گیا مطلب۔ (حیا)

(۲۔ بازاری) قتل ہو جانا۔ کام تمام ہو جانا۔ دم نکلجانا۔ پتلا حال ہو جانا۔ بُرا حال ہو جانا۔ کام ہو جانا جیسے تمہاری تو ہنسی ٹھیری یہاں مطلب ہو گیا بھوک کے مارے۔ مطلب ہو گیا

مطلبی ا۔ صفت:۔ گونگیرا۔ خودغرض۔ مطلب کا یار +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مطل

مطلبیا ۔ و۔ صفت :۔ (دیکھو مطلبی) جیسے تو بھی بڑا مطلبیا ہے +

مطلع ۔ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) طلوع ہونے کی جگہ۔ اُدے ہونے کی جگہ۔ ستاروں کے نکلنے کی جگہ۔ چاند سورج کے اُدے ہونے کی جگہ۔ مشرق مجورب ۔ (۲) غزل یا قصیدے کے شروع کی بیت جسکے دونوں مصرعوں میں قافیے ہوں + دو ہموزن و ہم قافیہ مصرعے جو غزل یا قصیدے کے اوّل یا وسط میں واقع ہوں ۔ ایسا پہلا شعر مطلعِ اوّل اور دوسرا مطلعِ ثانی تیسرا ثالث وغیرہ کہلاتا ہے ۔ (۳) مجازاً۔ شروع ۔ آغاز ۔ (جب حسن مطلع یا مذہب مطلع کہیں گے تو اُس شعر سے مُراد ہوگی جو مطلع کے بعد واقع ہو۔ بعض لوگوں نے حُسنِ مطلع میں دونوں مصرعوں کے ہم قافیہ ہونے کی شرط بھی لگائی ہے) +

مطلع صاف ہونا ۔ و۔ فعل لازم :۔ (۱) آسمان کا بادل دکھائی دینے کی جگہ سے ابر و غبار وغیرہ سے صاف ہونا ۔ کسی چیز کا مقام یا اُسکی جگہ کا صاف ہونا + (اُنہیں ہٹ تھی مجھے خواہش رہا جھگڑا نہیں اُن کا وہاں امن نہیں یاں صاف تھا مطلع گریباں کا (زیرِ بحث ہوئی خط بنایا ہے تو دکھلا یئے وہ ابرو غمزہ کیا یگانہ تو نہاں کہ مطلع صاف ہے ۔ (اسیر) (۲) آسمان کا کھلا ہوا اور صاف ہونا ۔ ابر کا چھایا نہ ہونا ۔ گرد و غبار نہ ہونا ۔ قاصد اجلدی رواں ہو صاف مطلع ہے ابھی تار بارش کا ہے دم میں بانڈھنے والی گھٹا ۔ (اسیر) (۳) حریفوں رقیبوں اور مدعیوں سے جگہ خالی ہونا ۔ دشمنوں سے مقام پاک ہونا ۔ کچھ روک ٹوک نہ رہنا ۔ کوئی مانع نہ رہنا ۔ بالکل صفائی ہو جانا + کسی کا زندہ نہ رہنا ۔ جھگڑا پاک ہونا ۔ صفایا ہونا ۔ صفّا صفا ہونا + ۵

بسملو کیوں قافیہ ہے تنگ اُسے آنے تو دو مصرعۂ شمشیر سے دم بھر میں مطلع صاف ہے (اسیر)

حسن پر اپنے ہر اک مہ پارہ گرم لاف تھا گھر سے وہ خورشید رُو نکلا تو مطلع صاف تھا (میر انیس)

مُطَّلَع ۔ع۔ صفت :۔ اطلاع دیا گیا ۔ خبر دیا گیا ۔ واقف ۔ محرم ۔ جتایا ہوا +

مُطلع کرنا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ واقف کرنا ۔ آگاہ کرنا ۔ خبر دینا ۔ پورٹ کرنا جتانا

مُطّلع ہونا ۔ و۔ فعل لازم :۔ واقف ہونا ۔ آگاہ ہونا ۔ خبردار ہونا +

مُطلَق ۔ع۔ صفت :۔ (۱) رواں کیا گیا ۔ جاری کیا گیا ۔ بالکل ۔ قطعی ۔ (۲) آزاد ۔ بے قید ۔ خود مختار ۔ وہ شخص جو کسی کا غلام یا تابعدار نہ ہو + بے تعلق جیسے ملنی مطلق (۳) اسم مذکر) آیتِ مُطلق ۔ قرآن شریف کی وہ آیت جہاں ٹھیرنے کا اطلاق کیا گیا ہے یعنی وہاں ٹھہرنا واجب ہے + علامتِ مُطلق جو صرف لکھا بنی ہوئی ہوتی ہے ۵ سورۂ صاد ہے جسکی چشم اُسکی کہ جسپر یہ ظفر خال سے کاتبِ قُدرت نے بنایا مُطلق (ظفر)

مُطلَق الرِّجلَین ۔ع۔ اسم مذکر :۔ وہ گھوڑا جسکے دونوں پاؤں سفید ہوں ۔ یا پاؤں کا رنگ بدن کے رنگ کے خلاف ہو +

منف

مُطلق العنان ۔ع۔ صفت :۔ جسکی باگ چھوٹی ہوئی ہو ۔ بے لگام ۔ مجازاً آزاد ۔ خود مختار ۔ بے قید ۔ من موجی ۔ اپنے دل کا مُختار ۔ ذی اختیار ۔ خود سر خود رائے +

مُطلَق الیَدَین ۔ع۔ اسم مذکر :۔ وہ گھوڑا جسکے دونوں اگلے پاؤں یعنی ہاتھ سفید ہوں +

مُطلَق الیَسار ۔ع۔ اسم مذکر :۔ وہ گھوڑا جسکا ایک ایک بایاں ہاتھ پاؤں سفید ہو +

مُطلَق الیَمین ۔ع۔ اسم مذکر :۔ وہ گھوڑا جسکا دایاں ہاتھ پاؤں سفید ہو +

مُطلَقاً ۔ع۔ تابع فعل :۔ بالکل ۔ قطعی ۔ نپٹ ۔ اصلاً +

مُطلّقہ ۔ع۔ اسم مؤنث :۔ طلاق دی ہوئی ۔ وہ عورت جسے خاوند نے بقاعدۂ شرعی چھوڑ دیا ہو ۔ طلاقن ۔ آزاد کردی ہوئی عورت +

مَطلُوب ۔ع۔ صفت :۔ طلب کیا گیا ۔ خواہش کیا گیا ۔ مانگا گیا + مقصود ۔ درکار

مَطمَح ۔ع۔ اسم مؤنث :۔ نظر پڑنے کی جگہ ۔ طمع کرنے کی جگہ ۔ لالچ کی جگہ +

مُطمئن ۔ع۔ صفت :۔ اطمینان پانے یا رکھنے والا ۔ آرمیدہ ۔ سکون گیرندہ ۔ آرام و تسکین پانے والا ۔ خاطر جمع رکھنے والا ۔ نچنت ۔ بے کھٹکے بیفکر ۔ آسودہ +

مُطوَّق ۔ع۔ صفت :۔ طوق پڑا ہوا ۔ طوق لگایا ہوا ۔ گلنڈا پڑا ہوا ۔ گلنڈے دار ۔ حلقہ دار +

مُطوَّقہ ۔ع۔ صفت :۔ وہ پرند جنکی گردنوں میں قُدرتی طوق یا گلنڈا بنا ہوا ہو ۔ جیسے کبوتر ۔ قُمری ۔ طوطا وغیرہ ۔ انوارِ سہیلی میں ایک کبوتر کا فرضی نام جو اسی وجہ سے تجویز کیا گیا ہے ۔ کاتبوں نے غلطی سے لکھتے لکھتے اُسکا نام مطوّقہ کر دیا ہے +

مُطہِّر ۔ع۔ صفت :۔ پاک کرنے والا ۔ پوتر کرنے والا +

مُطہَّر ۔ع۔ صفت :۔ پاک ۔ صاف ۔ پوتر ۔ مثل + متبرّا معصوم ۔ منزّہ شی +

مُطہِّر ۔ع۔ صفت :۔ (از مظہر) پاک کرنیوالا ۔ متبرّا کرنیوالا + صاف کرنے والا + پوتر کرنیوالا +

مِطہَرہ ۔ع۔ اسم مذکر :۔ وضو کرنے کا لوٹا ۔ آفتابہ ۔ چھاگل +

مُطیَّب ۔ع۔ صفت :۔ (۱) خوشبو دینے والا ۔ خوشبودار ۔ معطّر ۔ مُشکبو ۔ (۲) پاک ہونے والا +

مَطیر ۔ع۔ صفت :۔ (مطر سے مُشتق ہے) برسنے والا ۔ بارندہ ۔ بارش کرنیوالا ۔ برسن ماہ جیسے ابرِ مطیر +

مُطیع ۔ع۔ صفت :۔ اطاعت کرنے والا ۔ فرمانبردار ۔ تابعدار ۔ حکم ماننے اور بجا لانے والا ۔ حکم بردار ۔ آدھین ۔ آگیا مان + ماتحت +

مُطیع کرنا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ تابعدار بنانا ۔ زیر فرمان کرنا ۔ زیر کرنا + ماتحت بنانا ۔ قابو میں لانا ۔ سرکرنا ۔ فتح کرنا ۔ مغلوب کرنا ۔ تابع کرنا +

مَظالِم ۔ع۔ اسم مذکر :۔ (مظلمہ کی جمع) ستم ۔ بے انصافیاں ۔ سختیاں ۔ جفاکاریاں زیادتیاں (۲) وہ مقامات جہاں ظالموں کو سزا دی جائے ۔ عدالتیں ۔ کچہریاں +

مَظاہِر ۔ع۔ اسم مذکر :۔ مظہر کی جمع ۔ نقارے +

مُظفَّر ۔ع۔ صفت :۔ ظفریاب ۔ کامیاب ۔ فتحمند ۔ منصور ۔ جیتا ہوا ۔ ملک گیر ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مظفر

فیروزمند۔ غالب۔ فتح نصیب (چونکہ مسلمانوں کی فتح ہمیشہ منجانب اللہ فرشتوں کی مدد سے مُتیقن اور مانی ہوئی تھی اس سبب سے مفعول کا صیغہ فاعل کے واسطے مُستعمل ہوگیا۔ میر قال نیک بھی ہے بجائے منصور +

مَظلمہ ع۔ اسم مذکر:۔ ظلم۔ ستم۔ بد۔ جفا۔ اتیاؤ۔ بے انصافی۔ اندھیر + داد خواہی

مظلوم ع۔ صفت:۔ ظلم رسیدہ۔ ستم رسیدہ۔ جس پر بے انصافی ہوئی ہو۔ دُکھی۔ ستایا ہوا۔ ستمکش۔ ستم زدہ +

مَظنُون ع۔ صفت:۔ ظن کیا گیا۔ گُمان کیا گیا۔ مشکوک۔ مُشتبہ +

مَظنّہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) گمان لیجانے کی جگہ۔ شُبہ کرنے کی جگہ۔ (۲) گمان۔ خیال۔ قیاس۔ احتمال۔ رائے +

مَظہر ع۔ اسم مذکر:۔ جائے ظہور۔ ظاہر ہونے کی جگہ + تماشا گاہ۔ تماشا۔ کھانے کا پھیونتہ + اشیع + اکھاڑا + جھانکی کی جگہ + (۲) حضرت مرزا جانجاناں علوی نقشبندی مرزا جان جانی

مُظہر ع۔ صفت:۔ اظہار دہندہ۔ بیان کرنے والا + شاہد۔ گواہ + خبر دہندہ۔ خبر رساں۔ مخبر۔ جاسوس +

مَع ع۔ تابع فعل:۔ ساتھ۔ ہمراہ۔ سنگ۔ گیل + سمیت + نال۔ سندا۔ سمول +

مَع الحدیث یا مع القصّہ ع۔ تابع فعل:۔ الحاصل۔ القصّہ۔ الغرض (مذاکرۂ کتب تعلیمی)

مَع الخیر ع۔ تابع فعل:۔ ساتھ خیر کے۔ خیریت سے۔ سلامتی سے بخیر و عافیت +

مع ہٰذا ع۔ تابع فعل:۔ ساتھ اسکے۔ ساتھ اس بات کے۔ علاوہ ازیں۔ اسوا۔ علاوہ۔ علاوہ بریں + باوجود اسکے +

مَعًا ع۔ تابع فعل:۔ (۱) ایک ساتھ۔ مل کر۔ باہمدگر۔ ساتھ۔ سمول۔ (۲) فی الفور۔ تُرت اُسی وقت۔ دفعتہً۔ یکبارگی۔ ایک دفعہ ہی۔ ایک ہی وقت میں +

مَعابِد ع۔ اسم مذکر:۔ معبد کی جمع۔ عبادت خانے۔ عبادت گاہیں۔ مسجدیں + ٹھاکر دوارے۔ شوالے۔ مندر۔ وغیرہ + گرجا +

مَعابِر ع۔ اسم مؤنث:۔ دریا سے پار اُترنے کی جگہیں۔ رہگزر۔ گھاٹ۔ پُل + کشتیاں ناؤیں +

مُعاتِب ع۔ صفت:۔ عتاب کرنے والا۔ خفا ہونے والا۔ سرزنش کرنے والا +

مُعاتَب ع۔ صفت:۔ عتاب کیا گیا۔ وہ شخص جس پر خفگی ہو۔ معتوب +

مَعاد ع۔ اسم مؤنث:۔ جائے بازگشت۔ لوٹ کر جانے کی جگہ۔ واپس جانے کا مقام۔ پھر کر جانے کی جگہ۔ مجازًا۔ عالمِ آخرت۔ قیامت۔ عُقبےٰ +

مُعادِل ع۔ صفت:۔ برابر۔ مُساوی +

مُعادَلت ع۔ اسم مؤنث:۔ برابری۔ مساوات + انصاف۔ نیاؤ +

مَعادِن ع۔ اسم مؤنث:۔ معدن کی جمع۔ کانیں۔ کھانیں +

معا

مَعاذ ع۔ اسم مؤنث:۔ جائے پناہ۔ سرن کی جگہ۔ بچاؤ کی جگہ +

مَعاذَاللہ ع۔ ندا۔ خدا کی پناہ۔ خدا بچائے۔ توبہ۔ خدا محفوظ رکھے ؎

تُمہارا شکوہ اور میری زباں سے معاذاللہ کہتے بدگماں ہو

شبِ فراق کی بے چینیاں معاذاللہ کہ ایک آن میں مرتا ہزار بار مجھ میں

(اصل میں اَعُوذُ مُعَاذَ اللہِ تعالیٰ میں پناہ چاہتا ہوں خدا سے پناہ چاہتی۔ مطلب یہ ہے کہ خدا تعالےٰ سے جیسی پناہ مانگنی چاہیئے ویسی پناہ مانگتا ہوں) +

مَعارِج ع۔ اسم مؤنث:۔ معرج کی جمع۔ سیڑھیاں۔ زینے۔ زینہ پائدان +

مُعارِض ع۔ صفت:۔ مُعترض۔ جھگڑا کرنے والا۔ بد دماغی۔ مُخالف۔ مُخاصم۔ مدعی۔ حریف۔ مُقابل +

مُعارَضہ ع۔ اسم مذکر:۔ جھگڑا۔ منٹا۔ مُناقشہ +

مَعارِک ع۔ اسم مؤنث:۔ معرکہ کی جمع۔ لڑائی کے میدان +

مُعارَکہ ع۔ اسم مذکر:۔ لڑائی۔ جنگ۔ جدل۔ حجت +

مَعاش ع۔ اسم مؤنث بہ (بمعیش) (۱) روزی۔ خوراک۔ رزق۔ بسر اوقات۔ گزران۔ اوقات بسری۔ گزر اوقات۔ وہ شے جس سے زندگانی کیجاتی ہے + (۲) جملہ زندگانی۔ دُنیا (۳) اماضی۔ یمین۔ جانا۔ اور یورپ میں یہی معنی مستعمل ہیں)

مُعاشَرت ع۔ اسم مؤنث:۔ (از عشر) آپس میں مل جل کر زندگانی کرنا۔ کسی کے ہمراہ عیش کرنا۔ اوقات بسری +

مُعاصِر ع۔ صفت:۔ ہم عصر۔ ہم زمانہ۔ ہم عہد۔ اپنے زمانے کا +

مُعاصِرین ع۔ اسم مؤنث:۔ (معاصر کی جمع)

مُعاصی ع۔ صفت:۔ گنہگار۔ مُجرم۔ پاپی۔ اپرادھی +

مَعاصی ع۔ اسم مذکر:۔ گُنہ۔ معصیت۔ جرم۔ پاپ +

مُعاطفت ع۔ اسم مؤنث:۔ مہربانی۔ الطاف۔ دیا۔ کرپا۔ نوازش۔ عنایت۔ کرم +

مُعاف ع۔ صفت:۔ بخشا گیا۔ عفو کیا گیا۔ بری۔ آزاد + درگزر۔ عفو۔ بخشش چھما۔ جیسے تعظیم کا بیگاں مُعاف +

مُعاف کرنا و فعل متعدی:۔ (۱) عفو کرنا۔ بخشنا۔ نجات دینا۔ درگزر کرنا آمرزش کرنا۔ چھوڑنا۔ (۲) جانا۔ پیچھا چھوڑنا۔ رخصت ہونا۔ تشریف لیجانا جیسے اب مُعاف کیجئے یعنی مہلت دیجئے اور تشریف لیجائیے +

مُعاف کرو و محاورہ بہ (۱) جاؤ۔ سدھارو۔ رخصت ہو۔ دال۔ نے عین ہو۔ رے واؤ زبر رُو ہو۔ وفان ہو (۲) بقیر کرو) اور طرف جاؤ آگے دیکھو۔ دُوسری جگہ سے مانگو۔ اور گھر سے مانگو۔ اور طرف توجہ کرو جیسے جاؤ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

معا

بابا معاف کرو + (زیادہ تر صرف معاف کردو کہتے ہیں)

مُعاف ہونا ۔ و۔ فعل لازم ۔ عفو ہونا ۔ عفو تقصیر ہونا ۔ نجات پانا ۔ رہا ہونا چھوٹنا ۔ آزاد ہونا ۔ بری ہونا ۔ خلاصی پانا +

مُعافی ع ۔ اسم مؤنث :۔ (عفو سے اسم مفعول جو باب مُفاعلہ سے ہے) (۱) بخشا گیا ۔ عفو کیا گیا + بخشش ۔ شائستی ۔ یافی ۔ خلاصی ۔ نجات ۔ مکت ۔ عفو ۔ مغفرت ۔ (۲) وہ زمین جسکا مُعاملہ سرکار سے مُعاف ہو ۔ زمین لاخراج ۔ چھوٹ ۔ چھٹوتی ۔ مُجرائی ۔ بادہ ۔ وہ جائداد جو سرکار سے بطور بخشش عطا ہو ۔ انعامی جاگیر ۔ ملک ۔ جاگیر ۔ آلتمغا + ۱۔ اسمِ مُعاف شدہ ۔ واگزاشت +

معافی چاہنا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ عفو تقصیر چاہنا ۔ معذرت کرنا ۔ عذرخواہی کرنا ۔ قصور کا مُقر ہو کر اُس سے درگزرنے کی درخواست کرنا +

معافیِ عین حیات ع ۔ اسم مؤنث :۔ وہ زمین جو تاوقتِ زیست معاف کی جائے ۔ عین حیات کی جاگیر +

مُعافی دار ع + ف ۔ اسم مذکر :۔ مُعاف شدہ یا عطا شدہ زمین کا مالک + جاگیردار ۔ ملکی ۔ موہوب لہ +

مُعافیِ دائمی یا استمراری ع ۔ اسم مؤنث :۔ وہ جاگیر جو نسلاً بعد نسلٍ کے واسطے دی جائے ۔ دوامی جاگیر +

مُعافی مانگنا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ عفو تقصیر کا خواستگار ہونا ۔ درگزر چاہنا +

مُعالج ع ۔ اسم مذکر :۔ علاج کرنے والا ۔ حکیم ۔ طبیب ۔ ڈاکٹر ۔ بید +

مُعالجہ ع ۔ اسم مذکر :۔ علاج ۔ دوا درمن ۔ دوا دارو +

مُعالجہ کرنا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ علاج کرنا ۔ دوا دارو کرنا ۔ دوا درمن کرنا ۔ اوکھد کرنا

مُعاملات ع ۔ اسم مؤنث :۔ مُعاملہ کی جمع ۔ کاروبار +

مُعاملاتِ مُلکی ع ۔ اسم مذکر :۔ اُمورِ سلطنت ۔ شاہی کاروبار ۔ پولیٹیکل اُمور

مُعاملت ع ۔ اسم مؤنث :۔ کسی کام کی تکلیف دہی + لین دین ۔ بیوپار ۔ باہمی مُسامَلہ ۔ کاروبار +

مُعاملہ ع ۔ اسم مذکر :۔ (از عمل) (۱) باہم مل کر کوئی کام کرنا ۔ عمل ۔ کاروبار کام کاج ۔ دھندا ۔ (۲) بیچ بیوپار ۔ لین دین ۔ داد و ستد + سوداگری ۔ تجارت خرید و فروخت ۔ بیع و شرا ۔ (۳ ۔ ۱) عہد و پیمان ۔ قول و قرار + فیصلہ چکوتا جیسے اِنکا معاملہ بھی کرادیا ۔ (۴ ۔ ۵) بات ۔ قضیہ ۔ جھگڑا ۔ قصہ جیسے یہ کیا مُعاملہ تھا ۔ (۵ ۔ ۱) مالگزاری ۔ جمع ۔ خراج کر ۔ پٹا ۔ محاصل مداخل پھیج ۔ لگان

معا

(۶ ۔ ۱) خاص بات ۔ خاص امر + حساب کتاب ۔ تعلق ۔ واسطہ جیسے اپنا اپنا معاملہ الگ ہے (۷ ۔ ۱ ۔ بازاری) مطلوبہ ۔ خواہش ۔ معشوقہ منظور نظر ۔ (۸ ۔ ۱ ۔ بازاری) زن فوخواہ ۔ جوان لڑکی ۔ بدرنڈی ۔ کسبی نوچی ۔ (۹ ۔ ۱ ۔ بازاری) مُباشرت ۔ کھیل ۔ جماع ۔ بھوگ ۔ جیسے مُعاملہ بنانا +

معاملہ بنانا ۔ (فعل متعدی :۔ ۱) کام بنانا ۔ کام درست کرنا ۔ مطلب حاصل کرنا ۔ کام ٹھیک کرنا + سودا بنانا ۔ پٹکانا ۔ کوتہ کرنا ۔ (۲ ۔ بازاری) کھیل بنانا ۔ ڈولا بنانا ۔ مُباشرت کرنا ۔ (۳) رضی کرنا

معاملہ بننا ۔ (فعل لازم :۔ (۱) کام بننا ۔ کام درست ہونا ۔ بات ٹھیک ہونا سودا بننا ۔ راضی رضا ہونا ۔ بات چیت ہونا ۔

وہ بگڑے ایسے کہ پھر کچھ معاملہ نہ بنا ۔ رہی نہ جائے سخن موقع گلا نہ بنا ۔ (ظفر)

(۲ ۔ بازاری) کھیل بننا ۔ ڈولا بننا ۔ مُباشرت ہونا (۳) کوتہ ہونا ۔ پٹکنا ۔ منقطع ہونا

معاملہ پڑنا ۔ (فعل لازم ۔ کام پڑنا ۔ واسطہ پڑنا ۔ تعلق ہونا +

معاملہ پٹکا کرنا ۔ (فعل متعدی سودا پٹخنے کرنا ۔ بات کوتہ کرنا ۔ جھلی فیصلہ کرنا ۔ بات ٹھیک کرنا یا بنانا

معاملہ داں ع + ف ۔ صفت ۔ معاملہ فہم ۔ بات کو پہنچنے والا ۔ تجربہ کار ۔ کاروبار سے واقف ۔ ڈھنگ سے واقف +

معاملہ شناس ع + ف ۔ صفت :۔ دیکھو (معاملہ داں) +

معاملہ فہم ع ۔ صفت :۔ دیکھو (معاملہ داں) نکتہ رس ۔ باتکی تہ کو پہنچنے والا +

معاملہ کا سچا یا کھرا ۔ و۔ صفت :۔ متدین ۔ دیانتدار ۔ بات کا پورا لین دین کا کھرا

معاملہ کا کھوٹا ۔ و۔ صفت :۔ بے ایمان ۔ دغاباز ۔ بات کا کچا ۔ ہاتھ کا کھوٹا ۔ خائن ۔ امانت میں خیانت کرنے والا لین دین کا کھوٹا +

معاملہ کرنا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ (۱) بات چیت کرنا ۔ کسی امر کی بابت گفتگو طے کرنا بات ٹھیک کرنا ۔ (۲) لین دین کرنا ۔ سودا بنانا ۔ سودا اٹھہرانا ۔ (۳) فیصلہ کرنا ۔ باہمی گفتگو سے فیصلہ کرنا ۔ (۴) عہد و پیمان کرنا ۔ قول و قرار کرنا ۔ (۵) باہم طے کر کوئی کام کرنا ۔ مل جل کر کام کرنا ۔ (۶) مُواصلت کرنا ۔ کھیل بنانا ۔ مُباشرت کرنا صُحبت داری کرنا ۔

عذر جفا کے کب تک تم کرو گے ہم گلہ کریں ۔ وصل کی رات کم رہی آؤ معاملہ کریں ۔ (آتش)

معاملہ ہونا ۔ و۔ فعل لازم :۔ (۱) بات چیت ہونا ۔ کام بننا ۔ کام درست ہونا کام ٹھیک ہونا ۔ (۲) کارروائی ہونا ۔ اجرائے کار ہونا ۔ کام نکلنا + ہو دے تو ہو دے کیونکر اُنہوں سے معاملہ ۔ واللہ غضب ہے کہ خود و خوان ہے ۔ (عارف)

(۳) لین دین ہونا ۔ سودا بننا ۔ بھاؤ پٹکنا ۔ نخ بننا ۔ (۴) صفائی ہونا فیصلہ ہونا کسی امر کا کوتہ ہونا ۔ بات طے ہونا ۔ (۵) وصل ہونا ۔ مواصلت ہونا +

مُعاند ع ۔ اسم مذکر :۔ عناد کرنے والا ۔ دشمن ۔ مخاصم ۔ مخالف +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سا

مُعانَدت - ع - اسم مؤنث :- دُشمنی - عداوت + جھگڑا - منا +

مُعانَقہ ع - اسم مذکر :- گلے ملنا - گلے لگنا - بغلگیر ہونا +

معانی - ع - اسم مؤنث :- معنی کی جمع - (۱) مطالب - مقاصد - (۲) وہ علم جس سے عربی وغیرہ الفاظ کا احوال اس طرح معلوم کیا جاتا ہے کہ اُس کے سبب سے لفظ مقتضائے حال کے مُطابق ہو جاتا ہے یعنی وہ علم جو ادائے معنیٔ مطلوبہ میں وقوعِ خطا سے محفوظ رکھے اور نیز عبارت کی بدا سلوبی - سختی - دُشواری سے بچائے - بلاغتِ کلام اسی سے حاصل ہوتی ہے - علمِ بیان - علمِ بدیع وغیرہ اسی کی شاخ ہے +

مُعاوَدت ع - اسم مؤنث :- واپسی - واپس آنا - پھر کر آنا - لوٹنا - لوٹ آنا +

مُعاوَدت کرنا - و - فعل متعدی :- لوٹنا - واپس آنا - پھرنا +

مُعاوَضت ع - اسم مؤنث :- بدلہ - عوضہ - پلٹا - تاوان +

مُعاوَضہ ع - اسم مذکر :- بدلا - پلٹا - تاوان - عوض - مُبادلہ +

مُعاوَضہ دلانا - و - فعل متعدی :- عوض دلوانا - پلٹے میں کچھ دینا ہر دینا +

مُعاوِن ع - اسم مذکر :- (۱) مددگار - مدد دینے والا - سایک - دستگیر + حمایت کرنے والا - پُشتی کرنے والا + سہارا دینے والا (۲) وہ دریا جو دوسرے دریا میں آکر شریک ہو +

مُعاوِنِ جُرم ع - اسم مذکر :- (قانون) شریکِ جُرم - ملزم کا مددگار +

مُعاوَنت ع - اسم مؤنث :- مدد - حمایت - دستگیری - پُشتی - سہایتا - سہارا - امداد - تائید - پُرچک +

مُعاوَنت کرنا - و - فعل متعدی :- ساتھ دینا - حمایت کرنا - پُشتی کرنا - سہارا دینا - تائید کرنا + دستگیری کرنا - امداد کرنا - مدد کرنا +

مُعاہِد ع - اسم مذکر :- عہد کرنے والا + پیمان اور قول قرار کرنے والا +

مُعاہَدہ ع - اسم مذکر :- باہم عہد و پیمان - قول و قرار - پیمان + اقرار نامہ - لکھتم - تحریر - عہد نامہ + قسمانتی - سوگند اسوگندی +

معائب ع - اسم مذکر :- (مَعیب کی جمع - مصدر بھی) بہت سے عیب - عیوب - نقائص + خرابیاں - برائیاں - کھوٹ - اسقام +

مُعایَنہ ع - اسم مذکر :- (اپنی آنکھوں سے) دیکھنا - دوچار ہونا - بھید دیکھنا + غائر نظر سے جانچ پڑتال کرنا +

مُعایَنہ کرنا - و - فعل متعدی :- دیکھنا - نظر ڈالنا - ملاحظہ کرنا - نظر کرنا - (۲) پرکھنا - پرتالنا + امتحان کرنا - آزمانا - امتحان لینا + مطالعہ کرنا - مشاہدہ کرنا +

فرد - سوال میں ہے ناں آتش فشاں کرنے کی معاینہ دستِ چنار سے (زکی)

معت

مَعبَد - ع - اسم مذکر :- عبادت گاہ - جائے پرستش - مسجد - مندر - گرجا - کلیسا + ٹھاکر دوارا - شیوالا + پوجا پاٹ کرنے کی جگہ +

مَعبَر ع - اسم مذکر :- دریا سے عبور کرنے کی جگہ - گھاٹ - رہگذر - پایاب - پل +

مِعبَر ع - اسم مؤنث :- دریا سے پار اُترنے کی سواری - کشتی - ناؤ - ڈونگا - ڈونگی +

مُعَبِّر ع - اسم مذکر :- خواب کی تعبیر بیان کرنے والا - سپنے کا پھل بتلانے والا - تعبیر گو +

مَعبُود ع - اسم مذکر :- عبادت کیا گیا - پوجا کیا گیا - قابلِ پرستش - خدا تعالیٰ - اللہ جل شانہٗ +

مُعتاد ع - صفت :- (۱) عادت کیا گیا - عادی - خوگر - عادی (۲) ہم مؤنث) مقدارِ خوراک - خوراک کا اندازہ مقابلہ خوش ہر روز کی عادت کے موافق مقدار جیسے ایک مُعتاد افیون +

مُعتَبر ع - صفت :- (۱) اعتبار کیا گیا - بھروسا کیا گیا - مُعتمد علیہ - قابلِ اعتبار + حال میرا نہ پوچھئے مجھ سے بات میری جو معتبر ہی نہیں (اثر دہلوی)

(۲) ٹھیک - درست - راست - قابلِ وثوق - جیسے معتبر خبر +

رُخسار پر یہ خالِ سیاہ بے سبب نہیں خط پر نہ ہو جو مہر تو خط معتبر نہیں (مشتاق)

مُعتَقد ع - صفت :- گنا گیا - شمار کیا گیا + حساب کیا گیا +

مُعتَد بہ ع - صفت :- شمار میں آیا ہوا - معتبر - معتمد - قابلِ اعتبار - بھروسے کا +

مُعتَدِل ع - صفت :- اعتدال والا - سماوی المزاج - جس میں افراد اور تفریط نہ ہو - اوسط کا - متوسط - مدھم - جیما سما - درمیانی + گرم نہ سرد - سمویا ہوا - موافق +

مُعتدل المزاج ع - صفت :- جسکے مزاج میں حرارت - یبوست - رطوبت اندازۂ مناسب پر ہو +

معتدِل ہونا - و - فعل لازم :- مساوی ہونا - برابر ہونا - اوسط درجہ پر ہونا - موافق ہونا - یکساں ہونا + منظم یا دھیما ہونا +

مُعتَرِض ع - اسم مذکر :- اعتراض کرنے والا - روک - ٹوک کرنے والا - قباحت نکالنے والا - حجت پیش کرنے والا - گرفت کرنے والا - زبان پکڑنے والا - مزاحم +

مُعتَرِض ہونا - و - فعل لازم :- مزاحم ہونا - سدِ راہ ہونا +

مُعتَرِف ع - اسم مذکر :- مُقِر - اقرار کرنے والا - اعتراف کرنے والا - اقبال کرنے والا + اقبالی - اقراری +

مُعتَرِف ہونا - و - فعل لازم :- مُقر ہونا - اقبال کرنا - اقرار کرنا - [illegible]

مُعتَقِد ع - اسم مذکر :- [illegible] + اپاسک - [illegible]

مُعتقد ہونا - و - فعل لازم :- [illegible]

مُعتَکِف ع - اسم مذکر :- اعتکاف میں بیٹھنے والا - [illegible]

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

معت

واسطے بیٹھنے اور وہاں سے باہر نہ نکلنے والا عبادت کے لئے کونے میں بیٹھنے والا + دُنیا سے کنارہ کرنے والا + گوشہ گیر۔ خانہ کش +

مُعْتَمِد ع۔ صفت :۔ اعتبار رکھنے والا۔ بھروسا رکھنے والا +

مُعْتَمَد ع۔ صفت :۔ اعتماد کیا گیا۔ بھروسا کیا گیا۔ قابلِ اعتبار +

مُعْتَمَد عَلَیہ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص جس پر بھروسا کیا گیا ہو۔ معتبر آدمی۔ اعتبار دار۔ بھروسے کا + قابلِ وثوق +

مُعَجِّب ع۔ صفت :۔ تعجب میں ڈالنے والا۔ متحیر کرنے والا۔ ہکا بکا بنانے والا +

مُعْجَب ع۔ صفت :۔ عُجب کرنے والا۔ مغرور۔ متکبر۔ خود پسند + گھمنڈی +

مُعْجِز ع۔ صفت :۔ عاجز کرنے والا + طاقتِ بشری سے باہر۔ فوق العادت +

مُعْجِزات ع۔ اسم مؤنث :۔ مُعجزہ کی جمع +

مُعْجِزہ ع۔ اسم مذکر :۔ عاجز کرنے والا وہ بات جسکے کرنے پر انسان قادر نہو۔ خرقِ عادت کرامات (قانونِ قدرت کے برخلاف واقعہ۔ اعجاز۔ نبیوں کے کرشمے۔ پیغمبر میں ثبوت میں دکھانے والی بات۔ انوکھی بات وہ خرقِ عادت جسکے موافق نبی کے سوا اور سرزد کر سکے معجزہ اور اگر ولی اللہ سے ظاہر ہو تو کرامت اور جو کافر سے سرزد ہو تو استدراج) +

مُعْجِزہ دکھانا ۔ فعل متعدی :۔ کسی نبی پیغمبر کا قانونِ قدرت کے برخلاف کوئی کرشمہ دکھانا +

مُعَجِّل ع۔ صفت :۔ جلدی کرنے والا۔ تعجیل کرنے والا۔ جلد باز +

مُعَجَّل ع۔ صفت :۔ جلدی کیا گیا۔ فوراً۔ ہاتھوں ہاتھ۔ دست بدست جب مہر مُعجّل سینگے تو وہاں اُس مہر سے مراد ہوگی جو دُلہن کی خلوت کے وقت ادا کر دیا جائے +

مُعَجَّمَہ ع۔ صفت :۔ نقطہ دار۔ نقطہ والا (حرف منقوطہ۔ وہ حرف جو نقطہ رکھتا ہو جیسے ب ت ج وغیرہ (جو نکتہ اعجام کے لغوی معنی ہیں شتابی۔ دور کرنے کے ہیں اور نقطے سے اشتباہ رفع ہو جاتا ہے لہٰذا یہ نام رکھا گیا) +

مَعْجُون ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) گوندھا ہوا۔ وہ کئی دوائیں جو پیس کر اور ملا کر آٹے کی طرح گوندھی جائیں معجون کہلاتی ہیں + خمیر کی ہوئی چیز۔ گوندھی ہوئی چیز (۲) مرکب۔ ملی ہوئی۔ باہم آمیختہ۔ (۳) وہ قوام جو بنگ اور کھانڈ سے تیار کر کے مثل لوز جایا جائے (طبیبوں کی اصطلاح میں اُن مختلف پسی ہوئی دواؤں کو معجون کہتے ہیں جنکو شہد یا قند کے قوام میں ملا کر کھاتے ہیں۔ معجون میں خوش مزہ ہونے کی قید نہیں ہے اگرچہ عمدہ ہی ہوگی تو بھی معجون کہلائیگی مگر جو ارسشن کا البتہ خوش مزہ ہونا لازم ہے) +

مُعْجُون فَلَاسِفَہ ع۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی خاص نہایت گرم معجون جو [illegible] کے واسطے مخصوص ہے +

مُعْجُون کَش ع۔ صفت۔ اسم مذکر :۔ معجون نکالنے کی گھرچنی۔ معجون کا چمچہ +

معر

مَعْدِلَت ع۔ اسم مؤنث :۔ عدل۔ انصاف۔ نیاؤ +

مَعْدَن ع۔ اسم مذکر :۔ کان۔ کھان۔ چاندی سونے وغیرہ کے نکلنے کی جگہ +

مَعْدَنی ع۔ صفت :۔ معدن سے منسوب۔ کانی۔ کھانی۔ خلّاتی۔ دھاتی +

مَعْدَنِیات ع۔ اسم مؤنث :۔ کانی چیزیں + خلّاتات۔ دھاتیں (جب علمِ معدنیات کہینگے تو وہاں اس لفظ سے وہ علم مراد ہوگی جسکے ذریعہ سے معدن کا حال جانا جاتا ہے) +

مَعْدُود ع صفت :۔ شمار کیا گیا۔ گنا گیا (تا فعل) چند۔ گنتی کے۔ تھوڑے۔ کچھ +

مَعْدُول ع۔ اسم مذکر :۔ وہ حرف جو لکھنے میں تو آتے مگر پڑھنے میں نہ آئے لیکن یہ بات خاص واؤ کے واسطے مخصوص ہے جیسے خویش خود کی واو ہے جسے واو معدولہ کہتے ہیں +

مَعْدُوم ع۔ صفت :۔ نیست و نابود کیا گیا۔ عدم کیا گیا۔ نیست کیا گیا۔ مٹایا گیا۔ فنا کیا گیا۔ ناپید۔ کالعدم + عنقا صفت۔ موہوم۔ نام ہی نام ہے

عشاق کے بھی ہوش اسی طرح سے گئے جسطرح سے معدوم حسینوں کی کمر ہے (عندلیب ہانسی)

مَعْدُوم البَصَر ع۔ صفت :۔ نابینا۔ اندھا۔ کور ہے

مُوذیوں کو بھی نہ دے آنکھیں کہ تا لیں بدلا عین خلقت تھی کہ معدوم البصر عزب۔ بخ (ذوق)

مَعْدُوم کرنا ۔ فعل متعدی :۔ مٹانا۔ نابود کرنا۔ فنا کرنا۔ نیست و نابود کرنا +

مَعْدُوم ہونا ۔ فعل لازم :۔ مٹنا۔ فنا ہونا۔ نیست ہونا۔ ناپید ہونا +

مَعِدَہ ع۔ اسم مذکر :۔ اوجھ جس میں کھانا ہضم ہوتا ہے آنتوں میں جاتا ہے اور جسکی جگہ اوجھڑی۔ پیٹا +

مَعْذِرَت ع۔ اسم مؤنث :۔ عذر و حیلہ۔ بہانہ مِس +

مَعْذُور ع۔ صفت :۔ (۱) عذر کیا گیا۔ بہانہ کیا گیا۔ ناچار۔ بے بس + بند رکا ہوا۔ اٹکا ہوا۔ اٹکاؤ رکھنے والا +

واں نیاز کا گزر ہے نہ ستایش مقبول — وہ سگِ گلی تنگ میں معذور نہیں } تفسیر
کیا کہیں تجھ سے محبت کا یہ دستور نہیں — تم تغافل سے تو ہم شکوہ سے معذور نہیں }

(۲) معاف کیا گیا۔ قابلِ عفو۔ مرفوع القلم۔ (۳ سے) اپاہج۔ ناقص الخلقت۔ کنٹوا۔ محتاج۔ جیسے ہاتھ پاؤں سے معذور۔ آنکھوں سے معذور ہے

پہنچیں نرگس و شمشاد ہر گز جو پہنچ سکتا ہے وہ ہے رفتار سے جو پا معذور آنکھوں سے ہے شوخی

مَعْذُور الخِدمَت ع۔ صفت :۔ وہ شخص جو خدمت سے معذور ہو نیز نکما۔ وہ شخص جو کام کے قابل نہ رہا ہو +

مَعْذُور رکھنا ۔ فعل لازم :۔ معاف رکھنا۔ قابل نہ سمجھنا +

مُعَرّا ع۔ صفت :۔ (۱) ننگا برہنہ۔ عریاں۔ (۲) خالی۔ سادہ۔ (۳) کتاب کا حاشیہ چڑھا ہوا۔ مجلّی کا نقیض۔ (۴) پاک۔ صاف۔ (۵) [illegible] +

مَعْرَاج ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) سیڑھی۔ زینہ۔ مرد بان۔ اوپر چڑھنے کی چیز۔ زینی

معر

آیۂ عروج (۲) ۔رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے بہ سواری بُراق عالمِ ملکوت کی سیر فرمانے تجلیاتِ الٰہی کا نظارہ کرنے اور اسرارِ ربانی کے انکشاف سے عروج پانے کا وقت (۳) درجۂ اعلےٰ ۔مرتبۂ اعلےٰ ۔رتبۂ بلند وہ مرتبہ اور درجہ کہ اُس سے زیادہ تصوّر نہ ہو سکے ۔کافی و وافی مرتبہ ۔علوے جاہ ؎

ایک نالہ پہ ہے معاش اپنی ہم غریبوں کی ہے یہی معراج (مصحفی)

غنیمت جان ایدل مجنبش بروئے قاتل کو بڑی معراج ہے تلوار سے مرنا سپاہی کا (آتش)

معراج کی رات ۔ا۔ اسم مؤنث :۔ رجب کی ستائیسویں شب جسمیں رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوئی تھی ✦

مُعرّب ۔ع۔ اسم مذکر :۔ وہ لفظ جسکو عربی بنالیا ہو اور اصل میں کسی اور زبان کا ہو جیسے پیل کو فیل بنالیا ۔یا زیب سے مزیّن اور نازک سے نزاکت وغیرہ

مَعرِفت ۔ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) شناخت ۔پہچان ۔ (۲) علم الٰہی ۔قانونِ قدرت یا فطرتی اشیا کی واقفیت (۳) خداشناسی ۔ا۔ الف فعل) وسیلہ سے توسّل سے ۔بوساطت ۔ذریعہ سے جیسے اُنکی معرفت یہ کام خوب بنے گا ۔اُنکی معرفت ملو ۔کسی اور کی معرفت خریدو ✦

مَعرِفہ ۔ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ اسم جو ایک معیّن شے کے واسطے وضع کیا گیا ہو احمد ۔دہلی وغیرہ کو پہلا ایک معیّن شخص کا نام ہے دُوسرا ایک معیّن شہر کا ✦

مَعرکہ ۔ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) رزمگاہ ۔جنگ گاہ ۔دنگل ۔میدانِ کارزار ۔میدانِ جنگ ۔جُدھ جُوجھ ۔رن جُوجھ ۔لڑائی کا کھیت (۲) مجازاً لڑائی جنگ ۔جدل ۔مُجادلہ ۔رن ۔جُدھ ۔ساکھا ۔بھارت ۔جیسے بڑا معرکہ ہوا معرکہ آرائی یعنی تیاریِ جنگ (۳ ۔ا) نزاع ۔جھگڑا ۔ٹنٹا ۔قضیّہ ۔فتنہ ۔ (۴) ہنگامہ ۔ہجوم ۔بھیڑ ۔ازدحام ۔انبوہ خلائق ؎

حشر میں قتل سے اپنے کیا میں نے انکا معرکہ میں انہیں کس طرح سے جھوٹا کرتا (مرزا صاف)

(معرکہ اصل میں عرک مصدر سے اسم ظرف کا صیغہ ہے جسکے معنی کان اینٹھنے ۔گوشمالی کرنے اور رگڑنے کے ہیں چونکہ بہادر لڑائی میں ایک دُوسرے کو خوب رگڑتے اور گوشمالی دیتے ہیں اسوجہ سے جنگ گاہ کو معرکہ کہنے لگے) ✦

معرکہ آرا ۔ع ۔ف ۔صفت :۔ صف آرا ۔ہنگامہ پرداز ۔جنگ آور ✦ جنگجو ✦ (۲) معرکہ کو رونق دینے والا ۔زینتِ میدانِ جنگ ۔ہنگامہ زیب ۔دنگل جمانے والا ۔ہنگامہ نما ؎

دل ہیں سینہ میں ہے معرکہ آرائے قیامت آئینہ ہے ہنگامۂ صحرائے قیامت (انور)

معرکہ آرائی ع ۔ف ۔اسم مؤنث :۔ ہنگامہ آرائی ۔جنگ آرائی ۔صف آرائی ✦

معں

لڑائی ۔جنگ ✦ جنگ آزمائی ✦

معرکہ کا ۔ا۔ صفت :۔ اہم ۔مشکل ۔دشوار ✦ بھاری عظیم ✦ قابلِ توجہ ۔قابلِ غور ✦ دھڑے کا ✦ دھوم دھام کا جیسے معرکہ کا مقدمہ ۔معرکہ کا سباحثہ ✦

معرکہ کا آدمی ۔ا۔ اسم مذکر :۔ جنگ آزمودہ آدمی ✦ بڑی لیاقت کا آدمی ۔نہایت رعب داب کا آدمی ✦ بہادر آدمی ۔جری آدمی ۔دلیر آدمی ✦ بڑا آدمی ✦

معروض ع ۔صفت ۔عرض کیا گیا ۔پیش کیا گیا ✦ عرض ۔درخواست ۔التماس ۔گزارش ۔پرارتھنا ✦

معروضہ ع ۔صفت :۔ (۱) عرض کیا گیا ✦ گزارش (۲) عرضی (۳) عرضی لکھنے یا عرضی لکھنے کی تاریخ ✦ موزونہ ۔محرّرہ ۔مرقومہ ✦

معروف ع ۔صفت :۔ (۱) مشہور ۔معلوم ۔پرگھٹ ۔ظاہر ۔المنشرح (۲) وہ فعل جسکا فاعل معلوم ہو مجہول کا نقیض ۔جیسے احمد نے محمود کو مارا اسجگہ مارا فعل معروف ہے (۳) وہ حرف جسکے پہلے ضمّہ خالص یا کسرہ خالص ہو اور خوب ظاہر پڑھا جائے مثلاً واؤ معروف جسکے ماقبل ضمّہ خالص ہو اور کھینچکر پڑھی جائے جیسے نُور طُور کی واو ۔اسی طرح یائے معروف جسکے ماقبل فتحہ خالص ہو اور خوب کھینچکر پڑھی جائے جیسے عید ۔وید ۔رسید وغیرہ کی یائے تحتانی ۔معروف کا اطلاق انہیں دو حرفوں کے واسطے مخصوص ہے (۴) نواب الٰہی بخش خاں خلفِ مرزا عارف جان دہلوی کا تخلص جنکے اشعار بامزہ اور بامحاورہ قابلِ داد ہوتے تھے سنہ ۱۲۳۳ ہجری میں وفات پائی ✦

مُعزّز ع ۔صفت :۔ عزت کردہ شدہ ۔عزت دار ۔بزرگ ۔بڑا صاحبِ آبرو ۔ذی عزت ۔شریف ۔ساکھ والا ✦ وضع ۔باوقعت ✦

مُعزّز عُہدہ ع ۔اسم مذکر :۔ عزت کا عُہدہ ۔بڑا عُہدہ ✦

معزُول ع ۔صفت :۔ عُہدے سے اُتارا گیا ۔نوکری سے برطرف کیا گیا ۔موقوف کیا گیا ۔جواب دیا گیا ۔بیکار ۔بے روزگار ۔معطّل ✦ تخت یا گدّی سے اُتارا گیا ۔مخرُوج ✦ جیسے جہاں آدمی معزُول ہوا معطُول ہوا ✦

معزُول کرنا ۔ف ۔فعل متعدی :۔ موقوف کرنا ۔برطرف کرنا ۔نوکری سے چھڑانا ✦ معطّل کرنا ✦ گدّی سے اُتارنا ۔تخت سے اُتارنا ✦ خارج کرنا ✦

معزُول ہونا ۔ا۔ فعل لازم :۔ موقوف ہونا ۔برطرف ہونا ✦ خارج ہونا ✦ معطّل ہونا ✦ تخت یا گدّی سے اُترنا ✦

معزُولی ع ۔اسم مؤنث :۔ موقوفی ۔برطرفی ۔معطّلی ۔اخراج ۔تخت یا گدّی سے علیحدگی

مُعسکر ع ۔اسم مذکر :۔ لشکر اُترنے کی جگہ ۔پڑاؤ ۔چھاؤنی ۔کیمپ ۔لشکر گاہ ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

معش

بالفتح پڑھنا غلط ہے۔ کیونکہ رباعی کا اسم ظرف مضموم ہوا کرتا ہے +

مَعشُوق ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) عشق کیا گیا۔ یعنی وہ شخص جس پر کوئی دوسرا شخص عاشق ہو۔ پیارا۔ عزیز۔ محبوب۔ من موہن۔ دلدار۔ چت چور۔ من ہرن۔ دلبر۔ دلربا۔ یار۔ + صنم۔ جانی + جیسے معشوق کی ذات بیوفا ہے (۲ صفت) نازنین۔ نازک اندام +

معشُوقانہ ع + ف۔ صفت:۔ معشوق کی مانند۔ معشوق سے مناسب۔ دلکش۔ عشق انگیز۔ سوہنا۔ مرہنا۔ دلفریب۔ دلآویز۔ فسوں ساز +

معشُوقانہ انداز ۔ و۔ اسم مذکر:۔ انداز دلفریب۔ دل لبھانے والی اٹھوٹ +

معشُوقہ ع۔ اسم مؤنث:۔ محبوبہ۔ پیاری۔ عزیزہ + آشنا +

معشُوقی ع۔ اسم مؤنث:۔ دوستی۔ محبت۔ محبوبیت + دلفریبی۔ دلربائی + معشوقی پن۔ معشوقیت۔ جیسے لیلا مجنوں کی عاشقی معشوقی مشہور ہے +

معشُوقیّت ع۔ اسم مؤنث:۔ معشوق پن۔ دلربائی۔ دلفریبی +

مَعصُوم ع۔ صفت:۔ (۱) گناہ سے بچا ہوا۔ بیگناہ۔ نیز دوسری۔ بے قصور۔ پاکدامن جیسے نبی۔ رسول (۲۔ ۱) بھولا۔ سادہ دل۔ سیدھا سادا (۳۔ اسم مذکر) چھوٹا بچہ۔ کم سن بچہ۔ اچھا بچہ۔ جیسے دور دور سے میرے معصوم بھوکے ہیں (۴) اسی برس کی عمر نام میاں معصوم +

معصُومیت ع۔ اسم مؤنث:۔ معصومی۔ بیگناہی + پاک دامنی + بھولا پن۔ سادگی + طفولیت۔ بچپن۔ لاپن چھٹپن +

مَعصِیت ع۔ اسم مؤنث:۔ گناہ۔ خطا۔ قصور۔ ایراد۔ پاپ + نافرمانی + حکم عدولی۔ انحراف +

مُعطّر ع۔ صفت:۔ خوشبودار۔ خوشبوئیں بسا ہوا۔ مہکتا ہوا +

مُعطّل ع۔ صفت:۔ (۱) بیکار۔ کام سے خالی۔ بے شغل (۲) نکما۔ کاہل۔ سست۔ کام سے خالی۔ (۳) نکما جس سے کام نہ ہو سکے جیسے عضو معطل۔ (۴) ایام متبرکہ تک بیکار۔ کچھ دنوں کے لئے کام سے علیحدہ (۵) بنجر زمین جو غیر مزروعہ۔ افتادہ۔ پڑتی +

مُعطّل کرنا ۔ و۔ فعل متعدی:۔ کچھ دنوں کے لئے کسی کام سے چھڑا دینا۔ کچھ عرصہ کے واسطے بیکار کر دینا +

مُعطّل ہونا ۔ و۔ فعل لازم:۔ کچھ دنوں کے لئے کام سے موقوف ہونا۔ کچھ عرصہ کے واسطے کوئی کام نہ لیا جانا +

مُعطّلی ع۔ اسم مؤنث:۔ بیکاری۔ بے روزگاری۔ بے شغلی۔ چند روزہ

معق

موقوفی۔ التوا۔ معزولی +

مَعطُوف ع۔ صفت:۔ (۱) لپٹا ہوا۔ لپیٹا ہوا۔ کسی طرف کو مڑ گیا۔ پھر گیا ہوا۔ اسم مذکر (نحو) وہ کلمہ یا کلام جو حرفِ عطف کے بعد واقع ہو۔ یا یوں کہو کہ حرفِ وصل یا ترویدہ کے مابعد کا کلمہ یا کلام +

معطُوف علیہ ع۔ اسم مذکر:۔ (نحو) وہ کلمہ یا کلام جو حرفِ عطف سے پہلے واقع ہو یا یوں کہو کہ حرفِ وصل یا ترویدہ کے ماقبل کا کلمہ یا کلام +

مُعظّم ع۔ صفت:۔ بزرگی دیا گیا۔ بزرگ۔ بڑا۔ واجب التعظیم شریف +

مَعقُول ع۔ صفت:۔ (۱) عقل میں لایا گیا۔ پسندیدۂ عقل + قرین عقل۔ مناسب۔ واجب + ٹھیک۔ بجا۔ درست۔ طنزاً کیا خوب۔ قابلِ تسلیم۔ جیسے معقول کہتے ہو تم نے تو شیر مارا ہے (۲) بھلا۔ اچھا۔ پسندیدہ (۳) لائق۔ قابل لیاقت تعلیم یافتہ (۴) حسبِ اطمینان۔ خاطر خواہ۔ من مانتا۔ من چاہتا۔ اطمینان کے قابل۔ کافی وافی۔ جیسے جو قت گئے تو اُنکے پاس معقول خرچ تھا (۵) موزوں۔ زیبا۔ پھبتا ہوا۔ سجتا ہوا۔ شایاں جیسے معقول لباس ۵

اظہارِ تمنا پر آئینہ دکھاتے ہیں ہرگز نہ سنا ہوگا معقول جواب ایسا (ظہیر)

(۶۔ ۱) شایستہ۔ مہذب۔ ثقہ۔ مرد آدمی۔ سنجیدہ۔ متین ۵

اب ناصح بنا ئینگے ناصح کوئی میں ہے معقول آدمی تو کوئی ہو جواب کو (تنہا)

(۷۔ ۱) قائل۔ تسلیم کرنے والا۔ ماننے والا۔ (۲) رائے جو ہر شگرف جو ہر) ۵

معقول اُسکا جو نہیں معقول خود نہیں حکمِ خدا میں دخل نہیں ہے دلیل کا (جوہر)

(۸۔ ۱) ہند۔ لاجواب۔ جیسے معقول ہونا۔ معقول کرنا (۲) فلاسفہ فلسفہ فلاسفی۔ علمِ حکمت۔ گیان بدیا۔ منقول کا نقیض + منطق (۳) محسوسات کا نقیض۔ وہ چیز جو حواس پنجگانہ سے مدرک نہو +

معقُول آدمی ۔ و۔ اسم مذکر:۔ مرد آدمی۔ بھلا آدمی۔ مہذب آدمی۔ سمجھدار آدمی۔ شایستہ آدمی +

معقُول تنخواہ ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ بھرپور تنخواہ۔ خاطر خواہ تنخواہ۔ عہدے کے مناسب تنخواہ۔ اچھی تنخواہ +

معقُول کرنا ۔ و۔ فعل متعدی:۔ قائل کرنا۔ لاجواب کرنا۔ بند کرنا۔ عاجز کرنا +

معقُول ہونا ۔ و۔ فعل لازم:۔ قائل ہونا۔ لاجواب ہونا۔ بند ہونا۔ تسلیم کرنا ۵

مجروح اُسکو دیکھ کے معقول ہو گئے حضرت گیا وہ آپ کا رد یا زبن کہاں (مجروح)

معقُولات ع۔ اسم مؤنث:۔ (معقول کی جمع) علومِ حکمت۔ علوم فلسفہ۔ علم منطق + محسوسات کا نقیض +

معقُولیت ع۔ اسم مؤنث:۔ انسانیت۔ سمجھ بوجھ + مناسبت پسندیدگی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سمک

مسمُوس ع۔ صفت :۔ اُٹھنا۔ اونچا۔ بلند۔ اونچا کیا جیسے ترقی سمکوں یعنی ترقی کے درجوں پر ہے۔

مُعلّا، مُعلیٰ ع۔ صفت :۔ بلند کیا گیا۔ عالی۔ بلند۔ سرفراز۔ اونچا + بزرگ۔ معظم جیسے مزاجِ معلّٰے۔ اُردو نے معنے مشکوٰۃ معنے وغیرہ +

مُعلّق ع۔ صفت :۔ لٹکایا ہوا۔ اِدھر اُدھر آویزاں۔ لٹکا ہوا +

مُعلِّم ع۔ اسم مذکر :۔ علم سکھانے والا۔ اخوند۔ اُستاد۔ ادیب۔ گُرو۔ پانڈت۔ پنڈت۔ پانڈا۔ مُلّا۔ مولوی۔ پنچھر۔ منشی۔ مدرس۔ میاں جی +

مُعلّمِ الملکوت ع۔ اسم مذکر۔ شیطانِ رجیم جو پہلے فرشتوں کو تعلیم دیا کرتا تھا +

مُعلّمِ اوّل ع۔ اسم مذکر :۔ ارسطو۔ چونکہ علمِ حکمت کو سب سے پہلے حکیم ارسطو نے قید کتابت میں لاکر پڑھانا شروع کیا تھا اور اُس سے پیشتر تمام حکما علمِ حکمت کو زبانی سکھایا کرتے تھے پس اسی وجہ سے معلمِ اوّل اُس کا لقب پڑ گیا۔ منطق کا موجد بھی حکیم ہے +

مُعلّمِ ثانی ع۔ اسم مذکر :۔ حکیم ابو نصر فارابی کا لقب کیونکہ اسے یونانی کُتبِ حکمت کا جنہیں ارسطو وغیرہ تصنیف کر گئے تھے عربی میں ترجمہ کر کے تعلیم دینی شروع کی تھی +

مُعلّمِ ثالث ع۔ اسم مذکر۔ حکیم بوعلی سینا مصنف قانون کا لقب جسنے فارابی کے بعد سب سے زیادہ تصنیف کی بلکہ اسکی تصانیف کو بھی ہم پہنچا کر ترتیب دیا۔ اس شخص کی تصنیف سے سو کتابوں کے قریب ہیں۔ یہ حکیم ۳۷۰ھ میں پیدا ہو کر ۵۸ برس کے بعد ۴۲۸ھ میں اس دارِ فانی سے رخصت ہوا +

مُعلّمہ ع۔ اسم مؤنث :۔ پڑھانے والی عورت۔ اُستانی۔ آتو +

مُعلّمی ع۔ اسم مؤنث :۔ معلم گری۔ مدرسی۔ لڑکوں کے پڑھانے کا پیشہ +

مَعلُول ع۔ صفت :۔ علت کیا گیا۔ (۱) وہ شے جسکا کوئی باعث اور سبب ہو وہ چیز جسے علت اور سببوں سے ثابت کریں۔ فارسی والے اسے علیل اور بیمار کے معنی میں بخلافِ عربی استعمال کرتے ہیں (۲) علمِ منطق میں نتیجہ۔ ثمرہ۔ پھل۔ حاصل +

مَعلُوم ع۔ صفت :۔ (۱) جانا گیا۔ علم کیا گیا۔ تمیز کیا گیا۔ (۲) اگھڑا۔ تنومند۔ خوار۔ پرگھٹ۔ آنکھ کا روشن۔ واضح۔ (۳) مشہور۔ معروف (۴) بجائے نفی نہیں + ختم شد۔ ہو چکا ؎

ایک ہی بار سے دم ناک میں آیا ہے کسیر ۔۔۔ زیست معلوم اگر ایسے ہی دو چار سے (حکیم مومن خاں)
ترے آگے تو فروغِ مہ و خورشید معلوم ۔۔۔ دیکھئے نقطۂ شک یوسفِ کنعانی پر (نسیم دہلوی)
ربط جو چاہئے بیدار سو اُس سے معلوم ۔۔۔ کم ہوا کہ ملاقات چلی جاتی ہے + (بیدار)

معم

(۵) مجہول کا نقیض۔ معروف۔ وہ فعل جسکا فاعل معلوم ہو۔ وہ عدد جسکی قیمت معلوم ہو۔ جانی ہوئی مقدار +

معلوم کرنا ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) دریافت کرنا۔ کھوج لگانا۔ پتا لگانا (۲) سمجھنا۔ جاننا۔ بوجھنا۔ خیال میں لانا۔ (۳) تاڑنا۔ پہچاننا۔ شناخت کرنا۔ تمیز کرنا۔ (۴) آزمائش کرنا۔ امتحان کرنا۔ جانچنا۔ پرتالنا +

معلوم نہیں ف۔ محاورہ :۔ خدا جانے۔ خبر نہیں۔ کیا جانے۔ کیا معلوم۔ کیا خبر۔ میں نہیں جانتا +

معلوم نہیں تم کون ہو ف۔ محاورہ :۔ تجاہلِ عارفانہ یعنی بہت خوب آ رہی ہو +

معلوم ہوتا ہے ف۔ محاورہ :۔ نظر آتا ہے۔ دکھائی دیتا ہے۔ سوجھتا ہے۔ خیال گزرتا ہے۔ قیاس کہتا ہے +

معلوم ہونا ف۔ فعل لازم :۔ (۱) ظاہر ہونا۔ چال کھلنا۔ واقفیت ہونا۔ بھید کھلنا۔ قلعی کھلنا ؎

دل والے کیلئے مکرنے لگے معلوم ہوا ۔۔۔ مال اسطرح سے ہے اپنے سب کا مارا (ظفر)

(۲) خبر ہونا۔ وقت پیش آنا۔ قدرِ عافیت کھلنا جیسے وہاں جاؤ تو معلوم ہو (۳) سزا ملنا۔ پاداش کو پہنچنا جیسے ؎ معلوم ہوگا حشر کو پینا شراب کا (۴) سوجھنا۔ دکھائی دینا۔ نظر آنا۔ سوجھ پڑنا۔ جان پڑنا جیسے ان باتوں سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ ایک دن نفع کو روئیں گے (۵) پہچان میں آنا۔ شناخت ہونا۔ تمیز ہونا۔ (۶) آنکھوں سے دکھائی دینا۔ بصارت ہونا (۷) محو ہوش ہونا۔ جس میں آنا۔ حواس خمسہ کے وسیلے سے جانا جانا۔ (۸) خیال گزرنا۔ خیال میں آنا۔ (۹) قیاس یا تجربہ سے دل میں فہم پیدا ہونا +

معلومات ع۔ اسم مؤنث :۔ (معلوم کی جمع) واقفیت + تجربہ + علمی لیاقت + تجربہ + محسوسات + علم۔ جیان۔ پڑھا +

معلومہ ع۔ صفت :۔ جانی گئی۔ جس کا حال پہلے سے معلوم ہو +

مُعلّی ع۔ صفت :۔ دیکھو (مُعلّا) جیسے مزاجِ معلّٰے۔ اُردو نے معلّٰے +

مُعلّی القاب ع۔ صفت :۔ بڑے القاب والا۔ اعلیٰ مرتبہ عالیجاہ جیسے نواب معلّی القاب +

مُعمّا ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) لغوی معنی پوشیدہ بند۔ مخفی۔ مبہم۔ کورونا پہیلی کہ وشہ (۲) چیستاں۔ پہیلی۔ لغز۔ نغز۔ وہ بات جو بطور رمز بیان کی جائے + وہ کلام جسمیں کسی کا نام ملفوظی یا بہام بیان کیا ہو۔ الفاظ کے معانی اُلجھا کر ادا کریں رمز و ایما سے اسیر زلفِ خوباں خضر بھی ہیں ۔۔۔ معمّا ہے یہ سر جاوداں میں (زکی)

(۲) پیچیدہ بات۔ پیچیدہ معاملہ۔ پیچیدہ مسئلہ۔ اُلجھا ہوا معاملہ۔ مخفی سر بستہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مم

مُتماحل کرنا ۔ و۔ فعل متعدی ۔ (۱) پہیلی کی بُوجھ بتانا (۲) چیستان کو سُلجھانا ۔ گتھی کو سُلجھانا ۔ گرہ کشائی کرنا ۔ پیچیدہ مسئلہ یا اہم معاملہ سُلجھانا ۔ پوشیدہ امر پتا لگانا ۔ بھید کھلنا ۔

مُتاحل ہونا ۔ و۔ فعل لازم ۔ (۱) پہیلی یا چیستان کا جواب ٹھیک بیان ہونا (۲) کوئی مشکل یا پیچیدہ مسئلہ یا اہم معاملہ سُلجھنا ۔ پوشیدہ امر پتا لگنا ۔ بھید کھلنا ۔

مُعما کھلنا ۔ و۔ فعل لازم ۔ عُقدہ کھلنا ۔ رازافشا ہونا ۔ پوشیدہ امر ظاہر ہونا ۔ مُتعدی حل ہونا ۔ عُقدہ لاینحل کا حل ہونا ۔

دل کے نہ کھلنے سے یہ مُعما کھلا مجھے ۔ کھلی تھی ایک یہ مری تقدیر میں گرہ + (زکی)

مُحبتِ زُلف سے ہو دل صد چاک ۔ یہ مُعما کھلا ہے شانہ سے + (ے)

مِعمار ع ۔ اسم مذکر ۔ عمارت بنانے والا ۔ راج ۔ مستری ۔ میر عمارت +

مِعماری ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) عمارت سازی ۔ سا بگیری ۔ خانہ سازی ۔ تعمیر (۲) پختگی ۔ متانت ۔ استحکام ۔ کام میں خانہ برانداز وہ آنکھیں ۔ پہ مشکل کرے داخل نہیں معماریِ دل سے + (مُصحفی)

مُعمّر ع ۔ صفت ۔ عُمر رسیدہ ۔ بُوڑھا ۔ اسّی سال +

معمُور ع ۔ صفت ۔ (۱) آباد بسا ہوا ۔ گلزار (۲) پُر ۔ بھرا ہوا ۔ لبالب ۔ لبریز ۔ بھرپُور ۔ بھرا پُرا ۔ سالم ۔ سُوجھوں شوخی سے فراست کے بھری ہے ۔ وہ عالی بھری بوشاک ہے میں سبز پری ہوں (امانت)

کیا عیش سے معمُور تھی وہ انجمنِ ناز ۔ جسنے تو وہاں شمع کو گریاں نہیں دیکھا (داغ)

(۳۔ ی) بند ۔ مُقفل (غیر محل کے سوا ب لوگوں نے اسے ماخوذ خیال فرما کر گنتیوں میں مُفرد بنا لیا ہے) معمُور کرنا ۔ و۔ فعل متعدی ۔ بھرنا ۔ پُر کرنا ۔ آباد کرنا ۔ بسانا ۔ بند کرنا ۔ مُوند نا ۔ بھیڑنا ۔ گنڈی لگانا ۔

معمُور ہو جانا ۔ و۔ فعل لازم ۔ بند ہو جانا ۔ بھر جانا ۔ مُند جانا ۔ گنڈی لگا جانا (دروازہ کے ساتھ بولتے ہیں)

قسمت تو دیکھ شیخ کہ جب اہرمن کی تب ۔ دروازہ شعر خوانی کا معمُور ہو گیا + (رسا)

بھٹکی پھرے ہے کب کے خدایا مری دُعا ۔ دروازہ کیا قبول کا معمُور ہو گیا + (ے)

معمُورہ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) آبادی بستی (۲) زمین مزروعہ ۔ کاشت کی ہوئی زمین ۔ بوئی ہوئی زمین

معمُول ع ۔ صفت ۔ (۱) عمل کیا گیا (۲) رواج ۔ نیم ۔ وہ بات جو روز مرہ کی جا ہے (۳۔ ی) اسم مذکر) عادت ۔ بُھجاؤ ۔ محاورہ ۔ ربط (۴۔ ی) اسم مذکر) دستور ۔ قاعدہ + ریت ۔ رسم ۔ مرجلہ ۔ ضابطہ ۔ مدوّنہ ۔ سررشتہ ۔ رواج +

معمُول باندھنا ۔ و۔ فعل متعدی ۔ دستور باندھنا ۔ روپیہ اختیار کرنا ۔ روپیہ باندھنا

معمُول بندھنا ۔ و۔ فعل لازم ۔ دستور بندھنا + رواج ہونا +

معمُول کے دن ۔ و۔ اسم مذکر ۔ (ع) ایام کے دن ۔ حیض آنے کے دن ۔ کپڑوں سے ہونے کے دن + پھول آنے کے دن +

معمُول کے دن ٹل جانا ۔ و۔ فعل لازم ۔ (ع) حیض کے لاون کا ٹل جانا ۔ حیض نہ آنا ۔ پیٹ رہ جانے کی علامت ظاہر ہونا +

(پہلے مہینے میں بڑھاتے تھے مجھے پھول کے دن ۔ بارہ کے تو مرے ٹل گئے معمُول کے دن ۔ رنگین)

معی

معمُولی ع ۔ صفت ۔ مقررہ + رسمی + مروجہ + حسبِ عادت +

معمُولی خرچ ۔ و۔ اسم مذکر ۔ مقررہ خرچ ۔ روزمرہ کا خرچ ۔ بندھا ہوا خرچ +

معمُولی کارروائی ۔ و۔ اسم مؤنث ۔ سررشتہ کی کارروائی ۔ بندھی ہوئی کارروائی ۔ ضابطہ کی کارروائی +

مُعنبر ع ۔ صفت ۔ عنبر کیا گیا ۔ عنبر آمیز + عنبر کی خوشبو سے بسا ہوا ۔ معطر ۔ خوشبودار ۔ جیسے لفظ مُعنبر +

مَعنَوی ع ۔ صفت ۔ (۱) منسوب بہ معنی ۔ باطنی + اندرونی + ذاتی حقیقی اصلی + مجازی کا نقیض ۔ واقعی ۔ تحقیقی یقینی + مفہومی ۔ مقصودی ۔ اہتمامی (۲) علم بدیع کی دُوسری قسم جس میں صنعتِ ابہام مثل الضدین ۔ تاکید المدح بما یشبہ الذم ۔ حُسن التعلیل ۔ تجاہل العارف ۔ مبالغہ ۔ لف و نشر ۔ تلمیح ۔ التفات ۔ متا ۔ نغز ۔ مراعات النظیر وغیرہ صنعتیں داخل ہیں +

مَعنی یا معنے ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) لُغوی معنی قصد کردہ شدہ ۔ جائے قصد کردن ۔ جائے خواستن + مقصد ۔ ارادہ ۔ مطلب ۔ منشا ۔ ارتھ ۔ مدعا ۔ پرایوجن ۔ مراد ۔ غرض ۔ منور تھ ۔ مرم (۲) علم بیان (۳۔ ی) سبب ۔ وجہ ۔ باعث ۔ جیسے کیا معنی کہ تم نہیں آتے ۔ ہی کا سبب (۴) باطن ۔ اندرُونہ (۵) حقیقت ۔ اصلیت ۔ ماہیت ۔ مجاز کا نقیض ۔ جب ارباب معنی کہیں گے تو صاحب باطن یا عارف بحقیقت شناس سے مُراد ہوگی (لفظ عربی میں اللہ مقصود بالذات یا سے کھانا چاہا اور بولا جاتا ہے مُراد اور فارسی والے بایٔ معروف کے ساتھ استعمال کرتے ہیں)

معنی بیان کرنا ۔ و۔ فعل متعدی ۔ مطلب بیان کرنا ۔ ارتھ کرنا ۔ ترجمہ کرنا ۔ سمجھانا ۔ بتلانا +

معنی دینا ۔ و۔ فعل متعدی ۔ (۱) معنی لکھنا (۲) دلالت کرنا ۔ جتانا جیسے یہاں یہ لفظ فلاں معنی دیتا ہے +

معنیٰ ۔ و۔ اسم مذکر ۔ معنی کی جمع ۔ بیانات ۔ مطالب ۔ مقاصد جیسے اس لفظ کے بہت سے معنیٰ ہیں +

مَعہُود ع ۔ صفت ۔ (۱) عہد کیا گیا ۔ اقرار کیا گیا ۔ مشروط ۔ ٹھہرایا گیا ۔ بالمقطع قول و قرار کے موافق (۲) معمُولی ۔ مقرّری ۔ جیسے مسکنِ معہُود (۳) قدیم پرانا ۔ (۴) مشہور ۔ معروف ۔ نامور ۔ نامی ۔ نامزد +

مِعیار ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) کسوٹی ۔ محک ۔ کھرا کھوٹا دیکھنے کا پتھر (۲) سونا چاندی تولنے کا کانٹا (۳) اندازہ ۔ قاعدہ ۔ پیمانہ ۔ نصاب (۴) پرکھ جانچ

مَعیَت ع ۔ اسم مؤنث ۔ ہمراہی ۔ ساتھ + پارکابی +

مَعیشت ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) زندگی ۔ زندگانی ۔ جینا ۔ زیست + عیش +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

معی

(۲) بہ معاش۔ روزگار۔ بندی۔ معہ چیزیں جس سے زندگی گزاریں ؎

یاں کچھ معیشت ہے وہاں دغدغۂ حشر آسودگی حرفیست یہاں ہے نہ وہاں ہے (سودا)

مُعِین ع۔ صفت :۔ مددگار۔ مُعاون۔ مدد کرنے والا +

مُعِین و مددگار ع۔ ف۔ صفت :۔ (بہ ورود مترادف) مُؤید و مُعاون +

مُعَیَّن ع۔ صفت :۔ (۱) مقرر کیا گیا۔ ٹھہرایا گیا۔ معہود۔ معمول کیا گیا جیسے مقدارِ معین (۲) مقررہ۔ مفروضہ (۳۔ اقلیدس) وہ شکل جسکے چاروں اضلاع تو برابر ہوں لیکن زاویے قائمے نہ ہوں گویا بھچا ہوا مربع +

مُعَیَّن کرنا ۔ و فعل متعدی :۔ مقرر کرنا۔ ٹھہرانا۔ قائم کرنا +

مُعَیَّن ہونا ۔ و۔ فعل لازم :۔ ٹھہرنا۔ قرار پانا۔ مقرر ہونا جیسے وقت کا معین ہونا۔ تنخواہ کا معین ہونا +

مَعیُوب ع۔ صفت :۔ عیب دار۔ عیب کیا گیا + برا۔ عیبی۔ دکھدہ۔ لنگڑا + ناقص الخلقت۔ کوتاہ + جو کیا گیا۔ عیب دار۔ قابلِ شرم باعث خفت ہو جسکی

مُغ ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ آتش پرست مجوس +

مُغ بچہ ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) مجوسی (یعنی) آتش پرست کا بچہ (۲) خوبصورت لڑکا (۳) کلال کا لڑکا۔ کلال کا بچہ۔ فروش کا بیٹا (۴۔ و) بھنگ نوشوں کی اصطلاح میں بھنگ کا بیج۔ تخمِ بھنگ +

مُغار ع۔ اسم مذکر :۔ خارگدھا + پہاڑ کی کھوہ + گپھا۔ گوپا + کھڈ۔ گھاٹی۔ جھیرا بڈھا۔ گھاٹی +

مُغاک ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ مرکب از (مُغ بمعنی گڑھا و آک کلہ نسبت) دیکھو (مُغار) (یہ لفظ حسبِ قاعدہ بضم ہم ہونا چاہیئے کیونکہ مغ بضم ہم کے معنی گڑھا ہیں لیکن فارسی آمد و کتابوں میں زیادہ تر بفتح ہم پایا جاتا ہے) +

مُغالَطہ ع۔ اسم مذکر :۔ غلطی میں ڈالنا۔ دھوکا۔ فریب۔ دغا۔ چل بتا۔ مکر فند۔ دم جھانسا۔ بتا۔ جل + بھگل + سوہ۔ بھول چوک +

مُغالطہ دینا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ دھوکا دینا۔ گمراہ کرنا۔ بتا دینا +

مُغالطہ ڈالنا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ غلطی ڈالنا۔ شک ڈالنا جیسے عید کے چاند میں ہمیشہ لوگ مُغالطہ ڈال دیتے ہیں +

مُغَل ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) مُغ کی جمع۔ آتش پرست لوگ (۲) ہندوستان کا ایک بادشاہی خاندان بھی ہے جسکا پہلا تیمور کا پوتا بابر تھا (میر مہدی حسن مجروح) (۳) آذربائیجان کے ایک ملک کا نام +

مُغایرَت ع۔ اسم مؤنث :۔ غیریت۔ دوئی۔ اجنبیت۔ باہم غیر ہونا۔ مخالفت۔ جدائی۔ فراق +

مغز

مُغتَنِم یا مُغتَنَمہ ع۔ صفت :۔ غنیمت سمجھا گیا + غنیمت جانا گیا + غنیمت خیر مترقبہ + مال مُفت + قابلِ قدر۔ ناتہ سے آذہ + نہونے سے ہونا بہتر +

مُغتَنِمات ع۔ اسم مؤنث :۔ مُغتنم کی جمع +

مَغرِب ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) سورج کے چھپنے کی جگہ۔ پچھم۔ غرب (۲) افریقہ کا شمالی ساحل جسمیں مراکو۔ بربر۔ واقع ہے + ملک شام (۳۔ و) سورج چھپنے کا وقت۔ شام۔ سنجھا۔ جھٹ پٹا جیسے مغرب ہوتے ہی آنا۔ مغرب کو ملنا +

مغرب کی نماز ع۔ اسم مؤنث :۔ نماز شام۔ وہ نماز جو مسلمان لوگ سورج چھپنے کے وقت تین رکعت میں ادا کرتے ہیں +

مَغرِبی ع۔ صفت :۔ (۱) مغرب کا۔ پچھم کا۔ پچھمی۔ شامی + جیسے مغربی ساحل۔ مغربی ہوا۔ مغربی باشندہ (۲) مُہر اشرفی (چونکہ مغرب کا سونا خالص عمدہ ہوتا ہے اسواسطے یہ نام رکھا گیا)

مُغرَق ۔ ع۔ صفت :۔ مُنغوی معنی پانی میں ڈوبا ہوا + جگمگاتا ہوا۔ چمکتا۔ سونے یا چاندی میں لپا ہوا۔ سونے کا ملا ہوا۔ دمکتا ہوا +

مَغرُور ع۔ صفت :۔ مُتکبر۔ ابھمانی۔ گربواں۔ مدمغ۔ نخوت شعار خود بین۔ خود پرست۔ گھمنڈی ؎

غیر کی باتوں پہ چلنا ہے وہ ابتو رات دن کب زمیں پر پاؤں پڑتا ہے مرے مغرور کا (مرزا اوسط)

مغرور ہونا ۔ و۔ فعل لازم :۔ متکبر ہونا۔ گھمنڈ میں آنا۔ اترانا۔ شیخی میں آنا۔ مدمغ ہونا۔ دماغدار بننا۔ گربوان ہونا ؎

فرطِ لطافت سے مری بات بگڑتی ہی گئی جوں جوں چاہا انہیں وہ اور بھی مغرور ہوئے (مصحفی)

مغروری ۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ (عوام) غرور۔ تکبر۔ نخوت۔ گھمنڈ۔ طمطراق۔ ابھمان۔ جیسے بیوی بیٹیاں چھپر کھٹ میں بیٹھیں مارے مغروری کے جواب دیتیاں (لڑکیوں کے کھلانے کا فقرہ) +

مَغز ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) دماغ (عوام بفتح غ) بولتے اور مدراس میں بھی بولتے ہیں ؎

اُس گُل کے دماغِ عشق نے ایسا کیا گداز گُل گُل کے مغز شمع کے سر سے نکل گیا (صبا)

(۲) گری + کسی چیز کا اندرونی حصہ + گودا۔ جیسے مغزِ فلوس (۳۔ مجازاً) عقل۔ سمجھ۔ فہم۔ گیان۔ بُدھ۔ فراست۔ جیسے اُنکو ذرا بات سمجھنے کا مغز نہیں (۴۔ و) تہ۔ انجام۔ جزء اصل۔ تت۔ خلاصہ۔ مادہ۔ مغزِ سخن جیسے بات کے مغز کو پہنچنا چاہیئے (۵۔ و) تکبر۔ نخوت۔ غرور۔ دماغ۔ گھمنڈ۔ گرب۔ عجب۔ ابھمان (۶) ایک قسم کا عمدہ موتی +

مغز اُڑا جانا ۔ و فعل لازم :۔ دماغ پریشان ہو جانا۔ بدحواس ہو جانا۔ مغز اُڑانا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ دماغ پریشان کرنا۔ بلیک میل کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مغز اُڑنا ۔ فعل لازم ۔ دماغ پریشان ہونا ۔ دماغ پھٹنا ۔ فُضل یا شور سے آسان ٹھکانے نہ رہنا ۔

مغز بھنّانا ۔ فعل متعدی ۔ دماغ چکرانا ۔ سر چکرانا ۔ کسی بدبو یا تیز خوشبو سے دماغ پریشان ہونا ۔

مغز پھُونکانا ۔ فعل متعدی ۔ سر مارنا ۔ دیر تک بھٹکانا ۔ سر پھرانا ۔ بکے جانا ۔

مغز پچانا ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو (مغز پچی کرنا) ۔

مغز پچی کرنا ۔ فعل متعدی ۔ مغز پھرانا ۔ دیر تک بھٹکانا ۔ سر مارنا ۔ بہت کچھ بک بک کرنا ۔ مغز ماری ۔ بحث و تکرار کرنا ۔

مغز پھرانا ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو (مغز پھونکانا)

مغز چاٹنا ۔ فعل متعدی ۔ دماغ کھانا ۔ بک بک کرنا ۔ چرچر کرکے دماغ خالی کر دینا ۔ جان کھانا ۔ باتونی ہونا ۔

مغز چٹ ۔ اسم مذکر ۔ بکی ۔ بکواسی ۔ بک بک کرنے والا ۔ بکواسی ۔

مغز چٹی ۔ اسم مؤنث ۔ بکواس ۔ بک بک ۔ جھک جھک ۔

مغز چٹی کرنا ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو (مغز چاٹنا) ۔

مغز چلانا ۔ فعل متعدی ۔ چسلانا ۔ دماغ چلانا ۔ مدمغ بنانا ۔ بہکانا ۔ بڑھانا ۔ جیسے تُم نے تعریف کرکے اُسکے مغز چلا دیئے ۔

مغز چلنا ۔ فعل لازم ۔ (۱) اِترانا ۔ بہکنا ۔ بڑھکر چلنا ۔ مدمغ ہونا (۲) دیوانہ ہونا ۔ پاگل ہونا ۔

مغز خالی کرنا ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو (مغز پھونکانا) ۔

مغز سے اُتارنا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) دیکھو (مغز سے نکالنا) (۲) منہ موڑ کرنا ۔ (۳) کوئی بات دماغ سے محو کرنا ۔

مغز کا ۔ صفت ۔ دماغ سے منسوب ۔ دماغ کا ۔ دماغدار ۔ جیسے وہ بڑے مغز کا آدمی ہے ۔ سمجھدار ۔ عالی دماغ ۔

مغز کو چڑھ جانا ۔ فعل لازم ۔ (۱) کسی نشہ باتمباکو وغیرہ کا دماغ میں جاکر تیزی کرنا ۔ (۲) مدمغ ہو جانا ۔ اِترا جانا ۔ (۳) پاگل ہو جانا ۔ دماغ کو بخار آ گیا ۔

مغز کو چڑھنا ۔ فعل لازم ۔ (۱) نشہ ہونا ۔ خمار ہونا ۔ مستی ہونا (۲) نخوت ہونا ۔ غرور ہونا ۔ دماغ میں سمانا ۔ (۳) پاگل ہونا ۔ باؤلا ہونا ۔ دماغ کو بخار آ جانا ۔

مغز کھانا ۔ فعل متعدی ۔ بک بک سے دماغ پریشان کرنا ۔ بکواس کرنا ۔ بکواد کرنا ۔ بیہودہ باتوں سے دق کرنا ۔ لاطائل باتیں بنانا ۔ مغز ماننا ۔

ناصحا مغز کھا نہ بک بک کے بات کرنا نہیں میں جاہل سے ۔ (ذوق)

سامنے سے مرے ٹلتا ہیں ناصح جب تک مغز کھانا مرا اور جانا گھر ہی خوب نہیں (ذوق)

مغز کے کیڑے اُڑانا ۔ فعل متعدی ۔ دماغ پریشان کرنا ۔ سر پھرانا ۔ بک بک سے دردِ سر کرنا ۔ بکواس کرنا ۔

مرے مغز کے بس اڑاؤ نہ کیڑے سُنا تو نہ اپنی یہ بولی کہا رو ۔ (رنگین)

مغز کے کیڑے جھڑنا ۔ فعل لازم ۔ دماغ جھڑنا ۔ خبطی ہونا ۔ سودا ہونا ۔ مغز کی کیل نکلنا ۔ سڑا پانا ۔ ٹھیک بننا ۔ سیدھا ہونا ۔ درست ہونا ۔

مغز کے کیڑے نہ اُڑا ڈالو ۔ محاورہ ۔ عورت دماغ نہ کھاؤ ۔ بک بک مت کرو ۔ بہت مت بولو ۔ دماغ پریشان نہ کرو ۔

مغز کی کیل نکلنا ۔ فعل لازم ۔ دماغ جھڑنا ۔ خبطی ہونا ۔ سودا ہونا ۔

مغز کی نکالنا ۔ فعل لازم ۔ منی کا دماغ سے خارج ہونا ۔ جوشِ شہوت فرو ہونا ۔ سارا جوش اور ولولہ جاتا رہنا ۔

مغزی ۔ اسم مؤنث ۔ پتلی گوشت کا کور ۔

مغفر ۔ اسم مذکر ۔ خود آہنی ۔ لوہے کا ٹوپ جو لڑائی کے وقت پہنا جاتا ہے ۔

مغفرت ع ۔ اسم مؤنث ۔ بخشش گناہ ۔ عفو تقصیر ۔ نجات چھٹکارا استانتی رہائی ۔ خلاصی معافی ۔ برئیت ۔ مخلصی ۔

یہی تو ورسیلہ ہے اک مغفرت کا ہمیشہ گہگا ۔ اللہ رکھے ۔ (مؤلف)

مغفور ع ۔ صفت ۔ بخشا گیا ۔ مغفرت کیا گیا ۔ مرحوم ۔ مبرور ۔ بیگناہ ۔ جنتی ۔ بہشتی ۔ مجازاً متوفی ۔ فوت شدہ ۔

مُغل ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ صحیح (بواؤ معدولہ مغول) (۱) سادہ دل (۲) ترکوں کے ایک عمدہ فرقہ کا نام ۔ تاتاری (۳) پنجس فرنگ نویسوں نے شریر کے معنی بھی لکھے ہیں ۔ (۴) مسلمانوں کا تیسرا فرقہ جو پٹھانوں سے افضل خیال کیا جاتا ہے (کشف اللغات نے بنقتین ایک درشت خلقت شکل ۔ ہر حرکیہ کش بلکہ مسلمان کش قوم کا نام لکھا ہے جن میں سے اکثر مسلمان ہو کر محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے ۔ اور دوسرے بضم دوم استعمال کرتے ہیں جیسے کہانی مُغل کی ظاہری اب کہاں جائیگی باہری ۔

مُغل پٹھان ۔ اسم مذکر ۔ اقوال مشہور دوم ایک کھیل کا نام ہے جو خانے کھینچکر سولہ کنکریوں سے کھیلا جاتا ہے ۔

مُغل پٹھان لڑنا ۔ فعل لازم ۔ (اطفال) پکنی ناڈی میں سے جو آواز نکلتی ہے اُسے مُغل پٹھان لڑنا کہتے ہیں ۔ مجازاً کھد بد ہونا ۔ کھد بد ہونا ۔

مُغلا ۔ اسم مذکر ۔ مُغل کی تصغیر و تحقیر جیسے مارا ہے مُغلے کو ۔ بھنگڑ ۔ (کہ وہ فقرہ جو انہوں نے نادر شاہ کے مرجانے کی نسبت بطور پیشگوئی بیان کرکے لوگوں کو دھوکے میں ڈالا تھا جس سے اسے قتل کرنیوالے ہم کو گھم دیا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مغل

مُغلانی - و - اسم مؤنث (۱) قوم مُغل کی عورت (۲) درزن - کپڑے سینے والی عورت بخیاط - لائی آنگیا جمپر وغیرہ واسطے سی مُغلانی اپنے لئے گھاگھرا پہ اترا کے ہنسی مُغلانی + (رنگین) (۳) ماما - مُلازمہ - خادمہ - حرم سرائے میں رہنے والی ملازمہ +

(اصل میں اُس عورت کو کہا کرتے تھے جو خاندانِ مُغلیہ میں اُنکی خاص وضع اور تراش کے جب نمونہ وہیت یعنی ترکستانی کپڑے سیا کرتی تھی رفتہ رفتہ اُن عورتوں کو کہنے لگے جو اُمرا کے گھر میں صرف کپڑے سینے پر نوکر رہتی ہیں) +

مُغلانیاں - و - اسم مؤنث :- مُغلانی کی جمع (۱) قوم مُغل کی عورتیں (۲) سینے پرونے کی نوکری کرنے والی عورتیں - درزنیں +

مُغلائی - و - تابع فعل :- (۱) مُغلوں کی طرز یا فیشن کا (۲) مُغلوں کی روش اور طرز کی چیز +

مُغلّظ - ع - صفت :- (۱) موٹا - ستبر + درشت - سخت گندہ + دبیز - (۲) میلا - گدلا - گندا (۳) رقیق کا نقیض - گاڑھا - جما ہوا - (۴) نجس - ناپاک +

مُغلّظات - ع - اسم مؤنث :- مُغلّظ کی جمع - قابلِ شرم باتیں - موٹی موٹی گالیاں فحش باتیں - خراب باتیں - بُری باتیں - رذالی باتیں +

مغلّظات بکنا - و - فعل لازم :- گالیاں بکنا فحش باتیں زبان پر لانا - رذالی باتیں کرنا - مادر خواہی کرنا +

مغلّظات سُنانا - و - فعل متعدی :- فحش گالیاں دینا - موٹی موٹی گالیاں دینا - مادر خواہی کرنا - کھلی کھلی گالیاں دینا + تہتک کرنا +

مُغلَق - ع - صفت :- (۱) بند کیا ہوا دروازہ - دربستہ + مُقفل - تالا لگایا ہوا (۲) ادق - وہ کلام جسکے معنی مُشکل سے سمجھ میں آئیں مُشکل کلام - پیچیدہ بات - دقیق بات - سخت اور دُور از فہم الفاظ جیسے مُغلق عبارت - مُغلق اشعار وغیرہ +

مُغلِم - ع - صفت :- اغلام کرنے والا - لُوطی + شاہد باز +

مغلُوب - ع - صفت :- غلبہ کیا گیا + عاجز - ہارا ہوا - زیر - مقہور + دبا ہوا +

مغلُوب الغضب - ع - صفت :- غصّے کے بس میں آیا ہوا - وہ شخص جو جلد غصّے ہو جائے - وہ شخص جسکی ناک پر غصّہ دھرا ہوا ہو - ذرا ذرا سی بات پر خفا ہو جانے والا + بدمزاج - ضیفل - غضبناک - تیز مزاج - تُند مزاج - وہ شخص جسکی طبیعت میں خشونت ہو +

مغلُوب کرنا - و - فعل متعدی :- عاجز کرنا - دبانا - ہرانا + زیر کرنا - مُطیع کرنا - تابع کرنا - بس میں کرنا - فتح کرنا + تھکانا +

مغلُوبیت - ع - اسم مؤنث :- عاجزی - دباؤ - اطاعت - محکومیت - ہزیمت - شکست - ہاری +

مُغلئی - و - صفت :- (۱) مُغلانی کا مُخفف - مُغل سے منسوب - مُغلوں کی وضع کا (۲) لیدار - وہ خوبصورت لڑکا جو

مغنی

(۳) مُغلیہ خاندان کی حکومت - تیموریہ حکومت کا زمانہ (۴) حیدرآباد دکن کی ریاست - دکنی حکومت وغیرہ - جسے مُغلئی کہا جاتا ہے +

مُغلئی ٹوپی - و - اسم مؤنث :- ایک قسم کی خاص گوشہ دار ٹوپی - ایک قسم کی کُلاہ - اُونچے اُونچے گوشوں کی ٹوپی +

مُغلئی ہاڑ - و - اسم مذکر :- نیز دست ہڈی - مضبوط ہڈی - چوڑی چکلی ہڈی جیسے اس شخص کے تو مُغلئی ہاڑ ہیں یعنی چوڑی چکلی اور مضبوط ہڈی کا آدمی ہے +

مُغلی - و - صفت :- (۱) مُغلوں سے منسوب - مُغلوں کی طرز کا (۲) - اسم مؤنث) ایک مرض کا نام جو اکثر بچوں کو ہوتا اور اُس سے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو کر عُش آجاتا ہے کیڑے آنے کا مرض + پسلی کا خلل - اُم الصبیان +

مُغلی بیماری - و - اسم مؤنث :- وہ بیماری جسمیں بچے کے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے ہیں - اُم الصبیان - ایک قسم کی مرگی + پسلی کا خلل - کیڑے آنے کا مرض - مسان کا روگ +

مُغلی پیچ - و - اسم مذکر :- مُغلیہ داؤگھات مُغلوں کی سی عیاری - مُغلوں کی سی چالاکی +

مُغلی گھُٹّی - و - اسم مؤنث :- ایک قسم کی خاص گھُٹّی جو مُغلوں میں بچہ پیدا ہونے پر اُسکا پیٹ صاف کرنے کے واسطے دی جاتی تھی - ہندوستانی گھُٹّی میں بہت سی اعلیٰ چیزیں ہوتی ہیں مگر اسمیں صرف ادویات ذیل سے کام لیتے ہیں - بڑی ہڑ - چھوٹی ہڑ - مُنقّے - باؤ بڑنگ - باؤ کھیہ - عناب - سونف - گلاب کے پھول - گلاب کا زیرہ - نرکچور - انار کلی - املتاس - مصری - بعض لوگ بڑی چھوٹی ہڑ کی بجائے بادام اور اجوائن ڈال دیتے ہیں اور اگر گرمی کا موسم ہوتا ہے تو نرکچور اور اجوائن یہ دو چیزیں نکال ڈالتے ہیں +

مُغلیہ - ف - صفت :- (۱) مُغلوں کے خاندان سے منسوب - مُغلوں سے متعلق جیسے مُغلیہ خاندان - مُغلیہ سلطنت وغیرہ - (۲) مُغل قوم کے آدمی +

مَغموم - ع - صفت :- غمگین - دلگیر - مُلول - رنجیدہ - حزیں - محزوں - آزردہ - دردمند - غم زدہ + اُداس - پریشاں خاطر +

مُغنّی - ع - اسم مذکر :- گانے والا - گویا - ڈوم - کلاونت +

مُغنّیہ - ع - اسم مؤنث :- گانے والی - ڈومنی - میراثن +

مُغیلاں - ع - اسم مذکر :- کیکر - ببول - ایک قسم کے خاردار درخت کا نام ہمارے دوست سیّاحِ فارس نے لکھا ہے کہ ہمنے ایران میں جو اِس نام کا درخت دیکھا تو وہ ببول اور کیکر کے علاوہ ہے (یہ لفظ مغیلان جو ببول کی جمع ہے) مابہ بعض فرہنگ نویسوں کی رائے میں اُم بمعنی ماں جو مغانات و مجاورت کے معنے بھی آتا ہے - اور غیلان جس کا جُز غیل یعنی بیشہ سے مرکب ہے یعنی جھنڈوں کی ماں یا جھنڈوں کے رہنے کی جگہ کثرتِ استعمال

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مفا

استعمال سے الفدگر پڑا اور اسکا پیش سیم پر آگیا چونکہ یہ درخت اکثر بیابانوں میں ہوتے ہیں اس سبب سے بعض قوموں کا خیال ہے کہ اسپر بھوت پریت رہا کرتے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب)

مَفَاتِیح ع۔ اسم مؤنث :۔ مفتاح کی جمع۔ کنجیاں۔ تالیاں۔ چابیاں +

مُفَاجات ع۔ صفت :۔ ناگاہ۔ یکایک۔ اچانک۔ اچانک۔ دفعتہً۔ یکبارگی جیسے مرگِ مفاجات +

مُفَاخَرَت ع۔ اسم مؤنث :۔ فخر و نازش۔ بڑائی۔ شیخی۔ لن ترانی۔ تعلی۔ لاف زنی۔ ڈینگ۔ ڈون + کسی ہنر پر اترانا +

مُفَارَقَت ع۔ اسم مؤنث :۔ جدائی۔ پچھوا۔ بندہ۔ مہاجرت۔ فرقت۔ علیحدگی +

مَفَاسِد ع۔ اسم مؤنث :۔ مفسدہ کی جمع۔ فساد۔ خرابیاں۔ برائیاں۔ فتنہ۔ جھگڑا +

مَفَاصِل ع۔ اسم مؤنث :۔ مفصل کی جمع۔ بدن کے جوڑ۔ جوڑ بند۔ ہاتھ پاؤں کے بند۔ پہونچہ۔ گانٹھ۔ گرہ۔ پوری۔ عضو +

مُفَاصَلَہ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) باہمی فرق۔ بُعد۔ دُوری۔ مسافت۔ انتر۔ فاصلہ۔ (۲) وقفہ۔ دیر۔ وقت۔ عرصہ +

مُفَاوَضَات ع۔ اسم مؤنث :۔ مفاوضہ کی جمع۔ مکتوبات۔ مراسلات۔ وہ خطوط جو بزرگوں یا برابر والوں کو لکھے جائیں۔ وہ خطوط جو اعلےٰ کی طرف سے ادنےٰ کو لکھے جائیں برخلاف مُراسلات +

مُفَاوَضَہ ع۔ اسم مذکر :۔ خط۔ مکتوب۔ چٹھی۔ نامہ۔ وہ خط جو اعلےٰ کی طرف سے ادنےٰ کو لکھا گیا ہو +

مُفت ف۔ تابع فعل :۔ (۱) بلا قیمت۔ بے مُزد۔ بن داموں۔ بھوکٹ۔ بلا عوض۔ سنیت۔ جیسے مُفت کا مال کسے نہیں سہاتا۔ تم سے مُفت خیرات تو کام نہیں لیتے جو تم اپنے ہاتھوں کا صدقہ بلا ایسی بیگار ٹالہ دیتی ہو (نگہت) بکتا ہوں میں اگر وہ مہربان مول لے کیا مُفت حسن ہے میری جان مول لے (میر سوز) (۲) ناحق۔ بے فائدہ۔ بے سُود۔ بےوجہ۔ لاحاصل۔ ناحق۔ جیسے وہاں جا کر تو مُفت تھکے۔ تم نے تو اپنی عمر مُفت گنوائی (۳) اکارت۔ ضائع۔ رائیگاں۔ برتھا (۴) بلا وجہ۔ بلا سبب۔ بلا قصور۔ جیسے مُفت بدنام ہوئے (۵) بے محنت۔ بلا مشقت۔ جیسے مالِ مُفت وہ مال جو بلا محنت حاصل ہوا ہو +

مُفت بر ف۔ صفت :۔ بلا عوض لیجانے والا۔ جو نہیں لے لینے والا۔ مُفت خورا دل لیا پھر جان کے گاہک ہوئے بل بے تیری مُفت بر طرفہ نظر (مصحفی) وہ گو تاک میں ہے پر اُس مُفت بر سے ابھی تک تو ہم دل بچائے ہوئے ہیں (مجروح)

مُفت خور یا مُفت خورا ف۔ صفت :۔ بلا محنت و بلا اُجرت مال چٹ کرنے والا بن داموں کھانے والا + بلا خرچی مزا رُلانے والا طعام تلاش۔ ہوگی مہچہ۔ بنبو بنجوڑ۔ رکابی مذہب۔ طفیلی۔ روٹ کھادا +

مُفت دینا ف۔ فعل متعدی :۔ بلا قیمت دینا۔ پُورا نہیں دیڈالنا۔ بغیر مول لیتے دینا دل یا یہ بساط ہے اور تم ہو راہزن کیوں مُفت دیں تمہیں کوئی چور کی مال ہے (ظہیر)

مُفت کی شراب ف۔ اسم مؤنث :۔ مالِ مُفت۔ بن داموں کی چیز۔ زاہد پیالہ تھام چھکتا ہے کس لئے اس مُفت کی شراب کے پینے کا ڈر نہیں (مجروح)

مُفت کی شراب قاضی کو بھی حلال ہے یا قاضی نے بھی حلال کی ہے ف۔ کہاوت۔ یعنی بن داموں ملنے پر شرع یا متشرع کو بھی حلال حرام کا خیال نہیں رہتا +

مُفت میں ف۔ تابع فعل :۔ (۱) بلا اُجرت۔ بلا محنت۔ بن داموں۔ یونہیں۔ جیسے آج تو مُفت میں روٹی کھائی (۲) ناحق۔ بلا سبب۔ بلا قصور جیسے وہ غریب تو مُفت میں مارا گیا (۳) بیگار میں (۴) ناحق۔ بے سُود۔ ضائع۔ اکارت۔ جان بھی مُفت میں گئی مجروح دل لگانے کا کچھ مزا دیکھا؟ (مجروح)

مُفت میں کام کرانا ف۔ فعل متعدی :۔ دباؤ سے کام لینا۔ بیگار میں کام لینا +

مُفت ہاتھ آنا ف۔ فعل لازم :۔ بلا محنت و بلا کوشش حاصل ہونا۔ یونہیں مل جانا + بن داموں ہاتھ لگنا۔

پینے مانا کہ کچھ نہیں غالب مُفت ہاتھ آئے تو بُرا کیا ہے (غالب)

قاضی شہر بھی پی جائے مثل ہے مشہور مُفت آجائے اگر بے درم و دام شراب (نصیر)

مِفتاح ع۔ اسم مؤنث :۔ کنجی۔ تالی۔ چابی۔ قفل کھولنے کا آلہ +

مُفتِح ع۔ صفت :۔ (۱) فاتح۔ فتح کرنے والا۔ جیتنے والا۔ (۲) کھولنے والا۔ انفتاح کرنے والا۔ وہ دوا جو سُدّوں کو دفع کرے جیسے مُفتح سُدّۂ طحال +

مُفتِحات ع۔ اسم مؤنث :۔ وہ دوائیاں جو پتھری سُدّہ وغیرہ کو کھولتی ہیں مُحلِلات +

مُفتخِر ع۔ صفت :۔ فخر کرنے والا۔ شیخی کرنے والا۔ شیخی باز۔ ڈینگیا۔ لباڑیا +

مُفتری ع۔ صفت :۔ (۱) بہتان لگانے والا۔ اتہام رکھنے والا۔ الزام دھرنے والا۔ درش دینے والا (۲) شریر۔ مُفسد۔ حرّاف۔ دغاباز۔ فریبی۔ جھوٹی حدیثیں بنانے والا +

مَفتُوح ع۔ صفت :۔ (۱) کھولا گیا۔ وا کردہ شدہ۔ بازکیا گیا (۲) جیتا گیا۔ فتح کیا گیا۔ (۳) زبر کیا گیا۔ وہ حرف جس پر زبر دیا گیا ہو۔ منصوب +

مَفتُوں ع۔ صفت :۔ فتنہ میں ڈالا ہوا + شیفتہ۔ والہ۔ مبتلا۔ عاشق۔ بیتاب۔ فریفتہ۔ فدا۔ قربان۔ جیسے مفتونِ الفت یعنی فدائے الفت +

مفتوں کرنا ف۔ فعل متعدی :۔ فریفتہ کرنا۔ عاشق بنانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مفت

مفتوں ہونا۔ و۔ فعل لازم:۔ عاشق ہونا۔ شیفتہ ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ فدا ہونا

مُفتی ع۔ اسم مذکر:۔ فتوے دینے والا۔ شرعی حاکم۔ فقیہ + دھرم شاستری + قاضی سے اُوپر کا عہدے دار۔ قانونِ محمدی کا حاکم + مجازاً قاضی جج +

مُفخّم ع۔ صفت:۔ فخر کیا گیا۔ بہت بزرگ۔ جلیل القدر۔ معزز +

مَفرّ ع۔ صفت:۔ فرار گاہ۔ بھاگنے کی جگہ۔ بھاگ جانے کی جگہ +

مُفرِّح ع۔ صفت:۔ فرحت بخشنے والا۔ خوش کرنے والا۔ فرحت بخش۔ وہ دوا جو طبیعت کو فرحت بخشے +

مُفرِّحِ قلب ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ دوا جو دل کو فرحت اور تقویت بخشے +

مُفرِّحات ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ دوائیں جن سے طبیعت کو فرحت اور انشراح و انبساط حاصل ہو +

مُفرد ع۔ صفت:۔ (۱) اکیلا۔ تنہا۔ علیحدہ + (۲) واحد۔ ایک (۳) غیر مرکب کیول + یگانہ۔ یکتا۔ منفرد +

مُفرد سوار ع + ف۔ صفت:۔ یگانہ۔ وہ سوار جو اکیلا میدانِ جنگ میں لڑے اور کسی کی مدد کا محتاج نہ ہو +

مُفردات ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مُفرد کی جمع (۲) وہ کتاب جس میں مفرد دواؤں کا حال لکھا ہو جیسے مُفرداتِ سکندری۔ مفردات غنی محمد۔ مُفردات ناصری وغیرہ +

مُفرِط ع۔ صفت:۔ زیادتی میں حد سے گزرنے والا۔ مجازاً کثیر بسیار۔ زیادہ +

مفرور ع۔ اسم مذکر:۔ بھاگا ہوا۔ فراری۔ روپوش +

مَفروض ع۔ صفت:۔ فرض کیا گیا۔ مانا گیا۔ تسلیم کیا گیا۔ فرضی۔ قیاسی +

مَفروق ع۔ صفت:۔ (۱) فرق کیا گیا۔ جدا کیا گیا۔ تمیز کیا گیا (۲) وہ عدد جو مفروق منہ سے تقریق کیا گیا ہو۔ وہ عدد جسے کسی عدد میں سے خارج یا منہا کیا ہو +

مَفروق منہ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ عدد جس میں سے کوئی عدد تفریق کیا گیا ہو وہ بڑے اعداد جن میں سے چھوٹے اعداد تفریق کریں +

مُفسِد ع۔ صفت:۔ (۱) فساد کرنے والا۔ فساد جھگڑا لو۔ فتنہ انگیز۔ ہنگامہ پرداز۔ مفتی۔ سرکش۔ مخرّبِ خرابی ڈالنے والا۔ دنگئی (۲) اسم مذکر) باغی۔ بغاوت کرنے والا۔ منحرف (۳) آگ لگانے والا۔ آتش زن۔ دو شخصوں کو لڑوا دینے والا +

مُفسِدانہ ع + ف۔ تابع فعل:۔ مفسدوں کی مانند۔ مفسدوں کا سا۔ باغیانہ +

مَفسدہ ع۔ اسم مذکر:۔ بدی۔ تباہی۔ خلافِ مصلحت + فساد۔ جھگڑا۔ ہنگامہ۔ خلفشار۔ غدر۔ بلوہ۔ دنگا۔ بگاڑ +

مفسدہ برپا کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ فساد اُٹھانا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ ہنگامہ برپا کرنا +

مفسدہ پرداز ع۔ ف۔ صفت:۔ فساد جھگڑالو۔ دنگئی۔ آگ لگاؤ۔ فتنہ انگیز +

مُفسِّر ع۔ صفت:۔ تفسیر کرنے والا یعنی بیان کرنے والا۔ شارح۔ مترجم۔ تفسیر گو +

کسی کتاب کے ابہامات کو دُور کرنے والا +

مُفصِل ع۔ اسم مذکر:۔ اعضا کا جوڑ۔ بدن کا جوڑ۔ پیوند گاہ۔ انملہ +

مُفصّل ع۔ صفت:۔ تفصیل کیا گیا۔ مشرح۔ بالتفصیل + دانستگاف پھلا ہوا

مفصل بیان کرنا یا کہنا۔ و۔ فعل لازم:۔ تفصیل وار بیان کرنا۔ جدا جدا کہنا۔ شرح وار کہنا + دانستگاف کہنا۔ کھول کر بیان کرنا +

مُفصّلات ع۔ اسم مذکر:۔ دیہات۔ قصبات۔ مضافات۔ ارگرد کے گاؤں +

مَفعُول ع۔ صفت:۔ (۱) فعل کیا گیا۔ کام کیا گیا۔ کردہ شدہ (۲) اسم مذکر) وہ اسم جس پر کوئی فعل واقع ہوا ہو (۳) بازاری) بے فعلی کرانے والا۔ بُرا کام کرانے والا۔ مابون۔ علت آبنہ والا ؎

سیکدہ میں گر سر اسر فعل نامفعول ہے مدرسہ دیکھا تو واں بھی فاعل و مفعول ہے (نامعلوم)

(۴) صرف) جب اسم مفعول کہینگے تو وہاں اُس مفعول سے مراد ہوگی جو فعل مشتق ہوا اور اُس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل مذکور واقع ہوا ہے +

مفعُول بہٖ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ مفعول جس پر کوئی فعل واقع ہو جیسے زید نے بکر کو مارا اسمیں بکر مفعول بہ ہے کیونکہ مارنا کا فعل اُس پر واقع ہوا +

مفعُولِ ثانی ع۔ اسم مذکر:۔ فعل کا دوسرا مفعول یا کرم +

مفعُولِ فیہ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ مفعول یا لفظ جو وقوعِ فعل کے مکان یا زمانے پر دلالت کرے۔ یعنی جسمیں فاعل کا فعل واقع ہو۔ وہ مفعول فیہ یا ظرف کہلاتا ہے۔ آدمی کرن +

مفعُولِ لہٗ ع۔ اسم مذکر:۔ جو لفظ فعل کے سبب پر دلالت کرے وہ مفعول لہٗ کہلاتا ہے۔ آپادان +

مفعُولِ مُطلق ع۔ اسم مذکر:۔ وہ مفعول جو ہمیشہ فعل کے واقع ہونے کی تاکید یا اصل یا اللہ اوپر دلالت کرتا ہے اور ہمیشہ یہ مفعول اپنے فعل کا مصدر یا حاصلِ مصدر ہوا کرتا ہے یا یوں کہو کہ وہ حاصل مصدر جو بطور مفعول کے فعل کے ساتھ ذکر کیا جائے +

مفعُول معَہٗ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ مفعول جو واؤ پہ کا شریک حال ہو جیسے احمد کو محمود کے ساتھ مارا +

مفعُولہ ع۔ اسم مؤنث:۔ جو لفظ یا مفعول فعل کے آلہ ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے چھری سے کاٹا۔ چاقو سے چیلا وغیرہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مفق

مَفقُود ع صفت :- (۱) کھویا گیا۔ کھویا ہوا۔ گم شدہ۔ جو پایا نہ جائے۔ ناپید۔ الوپ۔ غائب (۲) اسم مذکر (شرع محمدی) وہ شخص جسکے کوئے بھیجنے کی خبر نہو

مفقُودُ الخبر ع۔ صفت :- جسکا پتا نہ لگے۔ وہ شخص جسکی کچھ خبر نہو۔ گم شدہ

مفقُود ہونا ا۔ فعل لازم :- گم ہونا۔ کھویا جانا۔ سراغ نہ ملنا۔ غائب ہونا۔ الوپ ہونا۔ ناپید ہونا + معدوم ہونا۔ نیست ہونا +

مُفلِس ع۔ صفت :- (۱) جسکے پاس پیسہ نہو۔ محتاج۔ نادار۔ بے زر۔ تہیدست + فاقہ کش + غریب + فقیر مسکین۔ بے نوا ؎

کب لگتا ہے کوئی اس دل بحال کا مول سب گھٹا دیتے ہیں مُفلس کے غرض اکمال کا مول (سرور)

(۲) (خانساماں) پیمانہ کا نقیض۔ وہ انگریز جسکی شادی نہوئی ہو۔ مجرد۔ بن بیاہا کوارا۔ بیچ مخلص (۳) (ا) دیوالیہ۔ وہ شخص جسکا دیوالہ نکل گیا ہو +

مُفلس بنا دینا ا۔ فعل متعدی :- غریب کر دینا۔ فقیر بنا دینا۔ کوڑی پاس نہ چھوڑنا۔ لوٹ کر کھا جانا۔ محتاج کر دینا +

مُفلس سے سوال حرام ہے ا۔ کہاوت :- غریب کو تکلیف دینا جائز نہیں +

مُفلس کا مال ہے ا۔ (بیچنے والوں کی آواز) یعنی سستا مال ہے۔ ارزاں مال ہے + کوڑیوں کے مول ہے۔ مفت ہے +

مُفلس کر دینا ا۔ فعل متعدی :- دیکھو (مُفلس بنا دینا)

مُفلِسانہ بیگ ا۔ صفت :- نہایت مُفلس۔ قلاش۔ پھکڑ۔ جھکڑ۔ جھوکا۔ نادار۔ تہیدست۔ فاقہ کش۔ نہایت محتاج۔ از حد قلاش ؎

سیم بھی ہوتا ہے اور نون کے اندر نقطہ مُفلسانہ بیگ ہے یہ واو بھی اوچھٹی ہے (انشا)

مُفلِسی ف۔ اسم مؤنث :- ناداری۔ تہیدستی۔ تنگ حالی۔ افلاس۔ غربت۔ محتاجی۔ فاقہ کشی۔ ناہوت +

مُفلسی چھانا ا۔ فعل لازم :- مفلسی میں گھرنا۔ ناداری میں پھنسنا۔ فلاکت میں گرفتار ہونا ؎

مُفلسی ایسی مجھے چھائی ہے سر پہ ٹوپی بھی تو پرائی ہے (نامعلوم)

مُفلسی میں آٹا گیلا ہونا ا۔ فعل لازم :- ناداری اور غریبی میں صرف کا موقع نکل آنا۔ تکلیف میں تکلیف ہونا۔ تہیدستی میں نقصان ہونا۔ مصیبت پر مصیبت آنا۔ مشکل میں پڑنا۔ وقت میں پھنسنا۔ حالتِ افلاس میں ایسے مصارف کا پیش آنا جس سے گریز محال ہو + ناداری میں کنبلاد لاہونا +

مفلسی میں شوق نباہنا ا۔ فعل لازم :- تنگدستی میں پھاگ کھیلنا۔ ناہوت میں اسراف کا حوصلہ کرنا +

مقا

مَفلُوج ع۔ صفت :- فالج زدہ۔ وہ شخص جسکو فالج کی بیماری ہو۔ سیٹنگ کا مارا ہوا جھولا مارا ہوا۔ ادھنگی سُن بہری والا۔ پچھاگھاتی۔ وہ شخص جسکا آدھا بدن غلبۂ بلغم کے سبب ڈھیلا پڑ گیا ہو +

مَفلُوک ع۔ صفت :- خاک زدہ۔ مفلس۔ تباہ حال۔ خستہ حال۔ (یہ لفظ در اصل فلاکت مصدر جعلی یعنی بناوٹی کا اسم مفعول ہے۔ چونکہ گردش افلاک اور ستاروں کے ہیر پھیر سے دنیا میں بُرائی بھلائی کا ہونا خیال کرتے ہیں اور خاص کر بُرائیوں کے وقوع کا الزام فلک ہی پر لگاتے ہیں پس اس لحاظ سے تباہ حالی اور مفلسی کو فلاکت اور تباہ حال مفلس شخص کو فلک زدہ یا مفلوک کہتے ہیں) +

مفلوک الحال ع۔ صفت :- خستہ حال۔ تباہ حال۔ زوہ حال +

مُفوَّض یا مُفوَّضہ ع۔ صفت :- سپرد کیا ہوا۔ سونپا ہوا۔ سپرد شدہ۔ حوالہ کیا ہوا۔ تفویض کیا ہوا + ودیعت کیا ہوا۔ امانت رکھا ہوا +

مَفہُوم ع۔ صفت :- (۱) سمجھا گیا۔ جو سمجھ میں آجائے۔ (۲) اسم مذکر۔ منشا۔ منظور۔ ارادہ۔ مدعا۔ (۳) سمجھ۔ عقل۔ رائے +

مفہُوم ہونا ا۔ فعل لازم :- سمجھا جانا۔ خیال میں آنا + معلوم ہونا +

مُفِید ع۔ صفت :- فائدہ مند۔ فائدہ دینے والا۔ پھل۔ سود مند پھل وایک +

مُفِید پڑنا ا۔ فعل لازم :- سود مند ہونا۔ فائدہ بخش ہونا۔ موافق پڑنا +

مُفِید ہونا ا۔ فعل لازم :- (دیکھو مُفِید پڑنا)

مُقابِر ع۔ اسم مذکر۔ مقبرہ کی جمع۔ وہ جگہ جہاں بہت سے مقبرے یا قبریں ہوں +

مُقابِل ع۔ صفت :- (۱) سامنے والا + آمنے سامنے۔ روبرو۔ (۲) حریف دشمن۔ مخالف۔ (۳) برابر۔ مساوی۔ (۴) مانند۔ نظیر۔ مثل۔ مطابق +

مُقابِل ہو جانا ا۔ فعل لازم :- لڑنے کو سامنے کھڑا ہو جانا۔ سامنا کر بیٹھنا۔ برسرِ پرخاش ہو جانا۔ خم ٹھونک کر سامنے آجانا۔ بھڑ جانا۔ سنگھ ہو جانا ؎

اہلِ وحشت کو مری شورش سے لازم ہے خطر میں وہ مجنوں ہوں کہ مجنوں کے مقابل ہو گیا (شیفتہ)

ہو جاتے ہیں اسکی صورت مرگاں کے مقابل ہر چند کہ ہم جان و جگر کچھ نہیں رکھتے (مصحفی)

مُقابِل ہونا ا۔ فعل لازم :- سامنے ہونا۔ سنگھ ہونا۔ برابری کرنا۔ ٹکر چوٹ کھانا۔ گستاخی سے پیش آنا۔ روبرو ہونا۔ دوبدو ہونا ؎

بھلا غیر تجھ سے ہوتا مقابل نہ تا سے گا مارا + (مضطر)

مُقابَلہ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) آمنا سامنا۔ مٹھ بھیڑ۔ مو۔ پ۔ (۲) برابری۔ ہمسری۔ روکشی۔ (۳) مخالفت۔ عنہ۔ اختلاف۔ (۴) کاپی یا پروف وغیرہ کو ملانا + تطبیق۔ مطابقت + مانچ۔ پرال (۵) معاوضہ۔ بدلہ۔ جنگ و جدل (۶)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مقا

بحث و تکرار۔ (۷) (نجوم) ایک ستارے کی دوسرے ستارے کی طرف نصف دورِ فلک میں ایک سو اسّی درجہ کے فاصلہ سے نظر۔ چھ برجوں کا فاصلہ مثلاً قمر سرطان کے چوتھے درجہ میں اور مشتری جدی کے پانچویں درجہ میں ہو تو یہ مقابلہ کہلائیگا اور یہ صورت سرتاسر دشمنی کی دلیل خیال کی جاتی ہے گی +

مُقابلہ کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ (۱) تطبیق کرنا۔ ملانا۔ مطابقت کرنا (۲) روکشی کرنا۔ ہمسری کرنا۔ سامنے آنا۔ برابری کرنا۔ پیش کرنا ؎

وبال میں نگونسار ہوں کہیں مہ و مہر خدا کرے ترے رخ سے مقابلہ نہ کریں (میر)

(۳) سامنا کرنا۔ سنگھ ہونا۔ گستاخی کرنا۔ (۴) پرتال کرنا۔ جانچنا۔ پرتان۔ بدہ۔ نانا۔ (۵) مخالفت کرنا۔ ضد کرنا۔ اڑنا۔ ہٹ کرنا۔ اپنی والی پر آنا۔ ٹھونا (۶) تکرار کرنا بحث کرنا۔ (۷) دھڑ باندھنا۔ دو ٹھوک ہونا۔ (۸) دو فوجوں کا باہم لڑنا۔ جنگ و جدل کرنا۔ مجادلہ کرنا۔ جدہ کرنا +

مُقابلہ ہونا۔ و۔ فعل لازم:۔ (۱) مواجہہ ہونا۔ سامنا ہونا۔ (۲) تطابق ہونا۔ تطبیق ہونا۔ ملایا جانا۔ پیمائش ہونا۔ (۳) آمنا سامنا ہونا۔ سنگھ ہونا۔ روبرو ہونا۔ (۴) جانچ پرتال ہونا۔ بدہ دیا جانا۔ (۵) مخالفت ہونا۔ ضد ہونا۔ (۶) تکرار ہونا۔ بحث ہونا۔ (۷) دھڑ باندھنا۔ دو ٹھوک ہونا۔ (۸) دو لشکروں کا باہم لڑنا۔ مجادلہ ہونا + مُٹھ بھیڑ ہونا + جھٹ پٹ ہونا +

مقابلے۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (۱) مقابلہ کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے سبب ہائے مختفی کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت ؎

عربی دکھنی میں صد چند ہے تیرے مقابلے کو کس منہ سے ماہ نکلے (میر)

مقابلے پر آنا۔ و۔ فعل لازم:۔ (۱) فوج کا لڑنے کے واسطے سامنے آنا (۲) سامنے ہونا۔ سنگھ ہونا۔ لڑنے کو کھڑا ہونا (۳) مزاحم ہونا۔ سدراہ ہونا۔ معترض ہونا + روکشی پر آمادہ ہونا +

مقابلے پر مستعد ہونا۔ و۔ فعل لازم:۔ لڑنے کو تیار ہونا۔ روبرو ہونے کے واسطے موجود ہونا + خم ٹھونک کر سامنے آنا۔ لڑنے کی ٹھاننا +

مقابلے میں آنا۔ و۔ فعل لازم:۔ سامنے آنا۔ سامنے ٹہرنا۔ سامنے کھڑا ہونا مقابل ہونا۔ سنگھ ہونا۔ روبرو ہونا ؎

اس شنگرف کو کہتے ہیں نازکبدن تو سب آوے مقابلے میں اگر کوئی مرد ہے (نظیر)

مقابلہ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ سنگارِ دان۔ سنگار بکس۔ وہ صندوقچہ جس میں سرمہ سنکھی مسی وغیرہ رکھکر دلہن کو دیتے ہیں ؎

مقابلہ کوئی کھول مسی لگائے لبوں پر دھڑی کوئی اپنے جمائے (رجب)

مقا

مُقاتلہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ باہم قتل کرنا۔ خونریزی۔ قتل۔ گھمسان۔ جدہد۔ کشت خون۔ جدال قتال +

مقادیر۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ مقدار کی جمع۔ اندازے۔ تعداد۔ شمار +

مقادیرِ غیر متماثلہ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (جبر و مقابلہ) وہ مقداریں جنکے حروف مختلف ہوں +

مقادیرِ متماثلہ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (جبر و مقابلہ) وہ مقداریں جنکے حروف یکساں اور اعداد مختلف ہوں +

مقادیرِ مجہولہ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (جبر و مقابلہ) غیر معلوم مقداریں۔ نامعلوم مقادیر +

مقادیرِ معلومہ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (جبر و مقابلہ) جانی ہوئی مقداریں +

مُقاربت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ قرب۔ نزدیکی۔ قربت۔ پاس۔ خلوت۔ صحبت۔ ہم بستری +

مُقارنت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ قرین ہونا۔ نزدیک ہونا۔ قربت۔ نزدیکی +

مقاصد۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مقصد کی جمع۔ مطالب +

مقال۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ گفتگو۔ کلام۔ بات چیت +

مقالہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) کہی ہوئی بات۔ قول۔ مقولہ (۲) اقلیدس تحریر اقلیدس کے ہر ایک حصہ کا نام جسمیں اقلیدس کے دعوے اُنکے ثبوت اور شکلیں وغیرہ درج ہیں (۳) کتاب کا باب۔ حصہ۔ فصل +

مقام۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) جائے قیام۔ ٹھہرنے کی جگہ + مکان مسکن اسکان ٹھور۔ ٹھکانا۔ گھر۔ (۲) منزل۔ اترنے کی جگہ۔ پڑاؤ۔ (۳) کوچ کا نقیض۔ قیام۔ ٹھہراؤ۔ حال۔ اتار۔ (۴۔ ۵) موقع۔ محل۔ وقت۔ جیسے گفتگو کا مقام (۵) صوفیوں کی اصطلاح میں مرتبۂ فقر و فنا۔ سلوک کے آغاز میں بندہ کا عبادت میں قیام کرکے درجہ بدرجہ ترقی حاصل کرنا۔ (۶) موسیقی) پردہائے سرود۔ لحاظ سندری +

مقامِ ابراہیم یا مُصلّے۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مکہ معظمہ کے اُس مقام کا نام جہاں حضرت ابراہیم خلیل اللہ اپنی بیوی سارہ سے عہد کرکے آئے تھے کہ آپ سے نہیں آئیگا اور چڑھاوے چڑھا اپنی دوسری بیوی ہاجرہ و اسمٰعیل کو چھوڑ چلا آوٹگا۔ جسوقت یہ اس جگہ پہنچے تو ہاجرہ نے پاؤں دھلانے کے واسطے آنے کو کہا۔ لیکن یہ اپنے عہد کے سبب مجبور ہوئے تو انہوں نے ایک پتھر اس پاؤں کی طرف دوسرا اُس پاؤں کی طرف لاکر رکھا اور اس طرح حضرت کے ہاتھ پاؤں دھلائے۔ پس جس پتھر پر حضرت نے پاؤں رکھا تھا اب وہ مقام علائق کا مصلّے ہے اور اسی کو مقامِ ابراہیم یا مقامِ مصلّے کہتے ہیں +

مقام پولنا۔ و۔ فعل لازم:۔ (لشکری) حال کرنا۔ ٹھہرنے کا حکم دینا۔ ٹھہرنا۔ بنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مقا

مقام دینا ۔ف۔ فعل متعدی :۔ (ہندی دع) سیا پے جانا ۔ تعزیت کو جانا ۔ ماتم پرسی کے واسطے کسی کے گھر جانا +

مقام کرنا ۔ف۔ فعل متعدی :۔ ٹھہرنا ۔ قیام کرنا ۔ ڈیرہ ڈالنا ۔ ہالٹ کرنا ۔ اُترنا +

مقامِ محمود ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) جنات کا سب سے اعلےٰ درجہ (۲) اُس مقام کا نام جہاں آنحضرت شبِ معراج میں پہنچے تھے +

مقامِ مُصلےٰ ع ۔ اسم مذکر :۔ ایک مقام کا نام جہاں حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے پاؤں دُھلائے گئے تھے +

مقامِ مُعیّن ع ۔ اسم مذکر :۔ خاص مقام ۔ مقامِ مقررہ +

مقام ہونا ۔ف۔ فعل لازم :۔ ہالٹ ہونا ۔ ٹھہرنا ۔ قیام ہونا ۔ اُترا جانا +

مُقامِر ع ۔ اسم مذکر :۔ قمار باز ۔ جوئے باز ۔ جُواری +

مَقامی ع ۔ صفت :۔ (۱) سفری کا نقیض ۔ ٹھہرا ہوا ۔ (۲) قیامی کسی خاص جگہ کے متعلق ۔ لوکل ۔ جیسے مقامی پیداوار ۔ مقامی ہیڈ کوارٹر ۔ مقامی عدالت (۳) ساکن ۔ قائم +

مقبرہ ع ۔ اسم مذکر :۔ جائے قبر ۔ گورِ مُردہ + روضہ ۔ آستانہ ۔ مزار + گور ۔ گورستان ۔ تُربہ ۔ مرقد ۔ درگاہ +

مُقبِل ع ۔ صفت :۔ حق کا فرمان قبول کرنے والا ۔ سامنے ہونے والا + رُو برُو ہونے والا + اقبالمند ۔ دولتمند ۔ بھاگوان +

مُقبَل ع ۔ صفت :۔ قبول کیا گیا ۔ مقبول کسی کے منہ چڑھا عزت دار ۔ کسی بات حاکم مانے +

مقبوضہ ع ۔ صفت :۔ قبضہ کیا گیا + وہ چیز جو قبضہ کیا جائے +

مَقبُول ع ۔ صفت :۔ قبول کیا گیا ۔ مانا گیا ۔ منظور کیا گیا ۔ پسند کیا گیا ۔ مرغوب پسندیدہ ۔ من بھاتا ۔ برگزیدہ + پیارا + بھگت + محبوب +

مَقبُولِ بارگاہ ع ف ۔ صفت :۔ برگزیدہ + آلہ ۔ خدا کا پیارا ۔ محبوبِ الٰہی ۔ منظورِ بارگاہ +

مَقبُول کرنا ۔ف۔ فعل متعدی :۔ قبول کرنا ۔ منظور کرنا ۔ پسند کرنا +

مَقبُول ہونا ۔ف۔ فعل لازم :۔ (۱) قبول ہونا ۔ منظور ہونا ۔ مقرون باجابت ہونا ۔ مانگے جانیکی دُعا ہوگی نہ کب تک مقبول ۔ بے لیے جو کبھی ملتا نہیں سائل ہے وہی زواں (۲) پسند ہونا ۔ پسندیدہ ہونا ۔ منظورِ نظر ہونا +

مَقبُولیت ع ۔ اسم مؤنث :۔ قبولیت ۔ اجابت ۔ منظوری +

مُقتَبِس ع ۔ صفت (۱) روشنی چُننے والا ۔ اقتباس کرنے والا ۔ روشنی لینے والا + آتش گیر مادہ (۲) دوسرے کا قول نقل کرنے والا ۔ دوسرے شخص سے فائدہ اُٹھانے والا +

مُقتَدا ع ۔ اسم مذکر :۔ پیروی کیا گیا ۔ وہ شخص جسکی پیروی اور لوگ کریں ۔ پیشوا ۔ امام ۔ اگوا ۔ پیشرو ۔ پیش امام ۔ نماز

مقد

تمام امتہ جناب عشق کی شان ہمارے مُقتدا ہیں پیشوا ہیں (زنکی)

مُقتَدِر ع ۔ صفت :۔ اقتدار رکھنے والا ۔ قدرت رکھنے والا ۔ طاقتور ۔ قوی ۔ بلی ۔ بلوان ۔ بلوشت ۔ زور آور ۔ زبردست ۔ ٹھاکُر +

مُقتدی ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) پیروی کرنے والا ۔ پیرو ۔ نقل کرنے والا ۔ مقلد ۔ (۲) امام کے پیچھے کھڑا ہونے والا +

مُقتَصِر ع ۔ صفت :۔ تھوڑے پر صبر کرنے والا + مختصر کرنے والا +

مُقتَضا ع ۔ صفت :۔ تقاضا کیا گیا ۔ چاہا گیا ۔ خواہش کیا گیا + طبعاً یا عادتاً لازم ہو ۔ موقع مطلب ۔ مناسب ۔ مصلحت +

مُقتضائے انصاف ع ۔ تابع فعل ۔ حسبِ انصاف ۔ انصاف کے موافق + نتیجۂ انصاف +

مُقتضائے وقت ع ۔ تابع فعل ۔ حسبِ تقاضائے وقت ۔ مناسبِ وقت ۔ مصلحتِ وقت + پولیسی +

مُقتَضِی ع ۔ صفت :۔ خواہش کرنے والا ۔ چاہنے والا ۔ تقاضا کرنے والا +

مَقتَل ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) قتل کرنے کی جگہ ۔ ذبیح ۔ مسلخ ۔ کیلہ ۔ بدھ استھان + مقتل میں لائی جب مجھے تقدیر کھینچکر جلاد سر پہ آگیا شمشیر کھینچکر + (مصحفی)

عاشقِ بسمل پڑا رہتا ہے مقتل میں مگر قتل کرتا ہی نہیں وہ قاتلِ خنجر بکف (عاشق)

خدا جانے کہ کیا لذت ملی دونوں کو مقتل میں اِدھر حیرت ہے بسمل کو اُدھر سکتا ہے قاتل کو (صفدر)

دمِ خنجر اسے رکھیئے مقتل میں گلا اپنا مشاکاہِ عالم کو نشتر مروانہ ہو جائے (نزکی)

مقتل میں خدا جانے کہ کیا گزری کسی کی آزردہ پھرے آتے ہیں احباب اُدھر سے (ایضاً)

(۲) آدمی کے جسم کی وہ جگہ جہاں زخم لگنے سے آدمی زندہ نہ رہ سکے چنانچہ عرب کا قول ہے مَقتَلُ الرَّجُلِ بَینَ فَکَّیہِ یعنی آدمی کا مقتل دونوں جبڑوں کے درمیان ہے

مَقتُول ع ۔ صفت :۔ (۱) قتل کیا گیا ۔ مارا گیا ۔ ہلاک کیا گیا ۔ بھینسا کیا گیا ۔ (۲) مجازاً اسم مذکر عاشق ۔ فریفتہ + قتیل ۔ مذبوح +

مِقدار ع ۔ اسم مذکر :۔ اندازہ ۔ شمار + وزن ۔ تول + جسامت ۔ ڈیل ڈول + تعداد ۔ مجموعہ ۔ جوڑ ۔ میزان ۔ حاصل +

مقدارِ مُشبّہ ع ۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مقابلہ) وہ مقدار جسکی (بنی) طرف مبنی کی علامت ہو +

مقدارِ مجہول ع اسم مؤنث :۔ (جبر و مقابلہ) وہ مقدار جسکی نسبت معلوم نہو ۔ غیر مقدار تعداد ۔ نامعلوم رقم +

مقدارِ مرکب ع ۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مقابلہ) جب ایک مقدار کے کئی اجزا ہوں اور ہر ایک مقدار دوسری سے اپنی طرف علامتِ اثبات یا نفی لگی ہوئی ہو تو مقدارِ کُل کو مقدارِ مرکب کہیں گے +

مقدارِ معروف ع ۔ اسم مؤنث :۔ (جبر و مقابلہ) مقدارِ معلومہ ۔ رقمِ معلومہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مقدہ

مقدارِ معروف ع۔ اسم مؤنث:۔ (جبر و مقابلہ) مقدارِ معلومہ۔ رقم معلومہ۔

مقدارِ مقررہ ع۔ اسم مؤنث:۔ مقرر کی ہوئی مقدار۔ معمولی یا تجویز کی ہوئی مقدار۔ بالقطع رقم۔

مقدارِ منفیہ ع۔ اسم مؤنث:۔ (جبر و مقابلہ) وہ مقدار جس کی داہنی طرف نفی کی علامت ہو۔

مقدر ع۔ صفت:۔ (۱) پہلے سے لکھا گیا۔ حکم ازلی۔ مشیتِ ایزدی نوشتہ۔ (۲) وہ لفظ یا کلمہ جو کسی کلام کے اوّل سے محذوف ہو۔ وہ حرف جو عبارت میں نہ ہو مگر اُس کے معنی لیئے جائیں (۳۔ اسم مذکر) مقسوم۔ قسمت کا لکھا نصیب پر البد۔ تقدیر۔ بھاگ۔ ہونی۔ ہونہار۔ کرم ریکھ۔ سرنوشت۔ رقم۔ قضا۔

مقدر راستراست کا بکاں نیتا ہو ہم بھتے زمین کوئے جاناں آسماں بتا نو ہم لیتے (اسیر)
اب نوجاتے ہیں اُس گلی میں نسیم ہو رہے گا وہی کچھ مقدر ہے (ناسخ۔ نسیم)
پھر مقدر نے کیا دیوانہ لاکر قید میں ہم لیئے پھرتے تھے اپنے دل کو بہلائے ہوئے (زکی)

مقدر آزمانا ۔و۔ فعل لازم:۔ قسمت کا امتحان کرنا۔ تقدیر کی آزمایش کرنا۔

گھر بنا لیجے کہے بیٹھ جائیں ہم۔ (مقدر نہ آزمائیں ہم۔ (ناسخ)

مقدر آزمائی ۔و۔ اسم مؤنث:۔ قسمت آزمائی۔ تقدیر کا امتحان۔ آزمایشِ بخت۔

مقدر برگشتہ ہونا ۔ل۔ فعل لازم:۔ تقدیر کا برگشتہ ہونا۔ قسمت پلٹنا۔ قسمت بگڑنا۔

مجھسے بیرحم پہ کیونکر کوئی شیدا ہو جائے ظالم آسماں نہیں برگشتہ مقدر ہونا (سالک)

مقدر چمکنا ۔و۔ فعل لازم:۔ اقبال کا یاور ہونا۔ نصیبا جاگنا۔ دن پھرنا۔ اچھے دن آنا۔ نواب بیر۔ صفدر علی خاں صاحب۔ صفدر۔

در پہ اک دعوم ہوئی بخت کا اختر چمکا دن بھرے عاشقِ شیدا کا مقدر چمکا (صفدر)

مقدر ساتھ ہونا ۔و۔ فعل لازم:۔ طالع یاور ہونا۔ تقدیر موافق ہونا۔ اقبال یاور ہونا۔

کچھ یار اپنا خوش ہے نہ مقدر ہی ساتھ تیری لگی کہ چرخِ کج رفتار بھائے کون (نامعلوم)

مقدس ع۔ صفت:۔ (۱) پاک کیا گیا۔ پوتر کیا گیا۔ طہارت دیا گیا۔ مہرا۔ نزدوکھی۔ مطہر۔ معصوم۔ بیگناہ۔ (۲۔ اسم مذکر) فرشتہ خصلت آدمی۔ ملکی سیرت آدمی۔ بزرگ آدمی۔ پارسا آدمی۔

مقدس کتاب ۔ع۔ اسم مؤنث:۔ پاک کتاب۔ آسمانی کتاب۔ جیسے توریت۔ زبور۔ انجیل۔ فرقانِ مجید۔ شاستر وید۔

مقدسہ ع۔ اسم مؤنث:۔ پاک عورت۔ پاک مقامات۔

مقدم ع۔ صفت:۔ (۱) پیش کیا گیا۔ آگے کیا گیا۔ آگے بڑھایا ہوا (۲)

مقدم

پہلا۔ اگلا۔ گزشتہ۔ سابقہ۔ قدیم۔ (۳) برتر۔ اعلےٰ۔ اونچا۔ معزز۔ بزرگ (۴۔ و) واجب۔ فرض۔ ضروری۔ لازم۔ مناسب۔ (۵۔ اسم مذکر) جسم کا اگلا حصہ۔ آگے کا حصہ (۶۔ ہ) گاؤں کا چودھری۔ نمبردار۔ مکھیا۔ سرگروہ۔ پیشوا۔ سی۔ سردار۔ وہ خدا۔ (۷۔ کنوار) ایک عزت کا لقب جس سے اکثر زمینداروں کو مخاطب کیا جاتا ہے (۸۔ قضاب) ران کا وہ حصہ جو چوتڑ سے ملحق ہے۔ (۹۔ حساب کی پہلی رقم (۱۰۔ نحو) مرفوعات (۱۱۔ منطق) قضیۂ شرطیہ کا جزو اوّل۔ نامی یعنی جزو ثانی کا نقیض (۱۲۔ نجوم) قمر کی چھبیسویں منزل جو در اصل ایک درخشاں ستارے پر مشتمل ہیں۔

مقدم جاننا یا سمجھنا ۔و۔ فعل لازم:۔ کسی کام کو سب سے اوّل خیال کرنا۔ قابلِ ترجیح خیال کرنا۔ اچھا جاننا۔ مناسب سمجھنا۔ مستحسن جاننا۔ واجب جاننا۔ لازم سمجھنا۔

مقدم ہونا ۔و۔ فعل لازم:۔ کسی کام کا پہلے کرنا فرض اور واجب ہونا۔

مقدم ع۔ اسم مذکر:۔ سفر یا کسی جگہ سے تشریف آوری۔ وہ وقت جو نئے افروزی سے قدم بوسی (کسی رئیس یا امیر کی) قدم رکھنے کا وقت۔ قدم رکھنے کی جگہ۔ پاؤں رکھنے کی جگہ۔

مقدمِ باد شہِ عشق ہوا دل میرا عقل عزت سے تو جا ب مرے سر سے باہر (عاشق)

مقدمات ع۔ اسم مذکر:۔ مقدمہ کی جمع۔ مقدمے۔ معاملات۔

مقدمہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) آغاز۔ شروع۔ ابتدا۔ تمہید۔ دیباچہ۔ عنوان۔ سرنامہ۔ کچھ عبارت جو مضمونِ کتاب شروع کرنے سے پہلے اُسکے متعلق لکھی جائے (۲) نالش۔ دعوے۔ فریاد۔ استغاثہ۔ (۳۔ مجازاً) واردات حادثہ۔ وقوعہ۔ ماجرا۔ واقعہ۔ (۴۔ ی) معاملہ۔ موقع۔ جیسے رات کا مقدمہ ہے نئے نہ پہلے۔ نازک مقدمہ ہے نہایت حیات کا جزوم نہیں ولا کوئی اس بے ثبات کا (جوہر)

(۵۔ ی) مسئلہ۔ بات۔

مقدمہ بازی ۔و۔ اسم مؤنث:۔ نالشا نولشی۔

مقدمہ بنانا یا اٹھانا ۔و۔ فعل متعدی:۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ جھوٹا دعوے بنانا۔

مقدمہ جیتنا ۔و۔ فعل لازم:۔ دعوے پر کامیاب ہونا۔

مقدمہ کھڑا کرنا ۔و۔ فعل متعدی:۔ دعوے پیدا کرنا۔ جھگڑا اٹھانا۔

مقدمہ لڑانا ۔و۔ فعل متعدی:۔ دعوے پیش کرنا۔ استغاثہ کرنا۔

مقدمہ ہارنا ۔و۔ فعل لازم:۔ دعوے سے ناکامیاب ہونا۔

مقدمۃ ع۔ صفت:۔ (۱) آگے چلنے والا۔ آگے جانیوالا۔ اگوا دستہ (لشکر کا) لشکر کا مقدمہ حصہ جو آگے بھیجا جاتا ہے (۲) وہ مضمون جو فہمِ کلام کی آسانی کے واسطے بطورِ تمہید پہلے بیان کیا جائے۔

مقدمۃ الجیش ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) وہ لشکر جو آگے بھیجا گیا ہو۔ پیش خیمہ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مقدّ

وہ تھوڑا سا لشکر جو اُترنے کی جگہ تلاش اور تجویز کرنے کو آگے آگے بھیجدیا جائے (۲) وہ شخص جو نہایت بہادری کے سبب لشکر کا پیشرو ہو (۳) آگے کی فوج۔ ہراول۔ (۴) سپہ سالار۔ کمانڈر انچیف۔ جنگی لارڈ۔ بزرگ لشکر۔ سپاہ کا اعلےٰ افسر +

مقدُور۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) قُدرت دیا گیا۔ وہ چیز جس پر قُدرت اور توانائی ہو سامرتھ۔ تاب۔ طاقت۔ مجال۔ ٹیکنی۔ بل۔ زور۔ قوت۔ حوصلہ۔ جیسا ہونا جیسے میرا کیا مقدُور تھا ؎

مقدُور ہیں کب ترے وصفوں کی رقم کا خاکہ خداوند ہے تُو لوح و قلم کا (میر درد)
مقدُور کسکو جو خدائے جلیل کا اس جائے بیزباں ہے دہن قال و قیل کا (ظفر)
جب کہا ہنسکے تمہیں اُٹھنے نہ دینگے بزم سے ہنسکے فرمایا کسی کی تاب کیا مقدُور کیا (نظیر)

(۲) بس۔ قابو۔ دسترس۔ زور۔ پہنچ۔ رسائی۔ دستیاری +

اِلٰہی میں یہ پاؤں میں مقدُور اگر ہوتا میں رسمِ تعیّش کو دُنیا سے اُٹھا دیتا مجروح)
پھٹ گیا ہے ترے ہاتھوں سے کلیجا میرا مجکو دو چیلوں کو گر ہو مرا مقدُور دوا (رنگین)

(۳) ظرف۔ سمائی۔ گنجایش۔ بساط۔ قابلیت۔ حیثیت۔ جیسے خرچ میں اپنا اپنا مقدُور ہے۔ جتنا مقدُور دیکھو اُتنا اُٹھاؤ۔ (۴) (۱) دولت۔ مایہ۔ ثروت پونجی۔ ہونت جیسے وہ بڑا مقدُور والا ہے (۵) (۱) چارہ۔ گزیر۔ علاج۔ تدبیر۔ اُپائے۔ (۶) (۱) جُرأت۔ دلیری۔ مُبارزت ؎

بُلایا اپنے دوست کو اُسنے وہاں جہاں مقدُور پر زون نہ ہوا جبرئیل کا تاب)

(۷) (۱) وسیلہ۔ ذریعہ۔ سہارا۔ سہائتا +

مقدُور بھر۔ و۔ تابع فعل:۔ تا بمقدُور۔ حتی الوسع۔ تا بہ امکان جہانتک بس چلیگا

مقدُور چلنا۔ و۔ فعل لازم:۔ بس چلنا۔ قابو چلنا۔ زور چلنا ؎

حضرتِ دل صبر ہی کیجے کہ اُس بے مہر پر زور چلتا ہے نہ میرا اور نہ مقدُور آپ کا (ظفر)

مقدُور سے باہر پاؤں رکھنا۔ و۔ فعل متعدّی:۔ بڑھکر چلنا۔ بساط سے باہر قدم رکھنا۔ آمد اور گنجایش سے زیادہ خرچ کرنا +

مقدُور کی بات۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ ہونت کی بات۔ روپیہ کا کھیل۔ دولت کی بات ہیچ آہنانہیں بہ میں عزیزو بے زر مجھ میں مقدُور نہیں یہ تو ہے مقدُور کی بات (ظفر)

مقدُور نہ رکھنا۔ و۔ فعل لازم:۔ (۱) تاب نہ رکھنا۔ مجال نہ ہونا۔ (۲) حوصلہ نہ رکھنا۔ (۳) بے زر ہونا۔ ناداد ہونا۔ (۴) قابو نہ رکھنا۔ بس نہ رکھنا۔ تاچار ہونا

مقدُور نہ ہونا۔ ف فعل لازم:۔ (۱) حوصلہ نہ ہونا۔ جرأت نہ ہونا۔ (۲) حیثیت نہ ہونا مقدرت نہ ہونا۔ پلے نہ ہونا ؎

مقر

دل یہ کہے کہ کچھ مانگ صنم اور زیادہ مقدُور نہیں تیری قسم اور زیادہ (داغ)

(۳) مجال نہ ہونا۔ تاب نہ ہونا +

مقدُور والا۔ و۔ صفت:۔ ہونت والا۔ دولتمند۔ تونگر۔ غنی۔ مالدار۔ ثروت والا خوشحال۔ زردار۔ پونجی والا۔ مُتموّل۔ امیر۔ وصنوت۔ سمپت وان +

مقدُور ہونا۔ و۔ فعل لازم:۔ (۱) حوصلہ ہونا۔ جی ہونا۔ ظرف ہونا ؎

ہیں مُشتِ خاک لیکن جو کچھ ہیں میر ہم ہیں مقدُور سے زیادہ مقدُور ہے ہمارا (میر)

(۲) تاب ہونا۔ مجال ہونا۔ (۳) دسترس ہونا۔ قابو ہونا۔ بس ہونا۔ (۴) حیثیت ہونا۔ بساط ہونا۔ (۵) ہونت ہونا۔ قدرت ہونا۔ زر ہونا۔ مال ہونا ثروت ہونا ؎

بخت وہ مال یہ کیونکر ہو مجھے وصل بتاں یہ تو جب ہو کہ مقدر بھی ہو مقدُور بھی ہو (سالک)

(۴) بل ہونا۔ زور ہونا۔ طاقت ہونا۔ (۵) گنجایش ہونا۔ سمائی ہونا +

مُقرّر۔ ع۔ صفت:۔ اقرار کرنے والا۔ ہامی کار۔ اقراری۔ اعتراف کرنے والا۔ مُعترف۔ تسلیم کرنے والا۔ اقبالی۔ ماننے والا۔ مُقبل۔ (فارسی و اُردو والے رائے محلہ ساکن سے استحال کرتے ہیں) +

مُقرّرِ جُرم۔ ع۔ صفت:۔ مجرم کا اقراری۔ وہ مجرم جسنے اپنے قصور کا اقرار کیا ہو +

مقرر ہونا۔ و۔ فعل لازم:۔ مُعترف ہونا۔ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا

مَقرّر۔ ع۔ اسم مذکر:۔ جائے قرار۔ ٹھیرنے کی جگہ۔ مسکن۔ مقام۔ قرارگاہ۔ آرامگاہ جائے بُود و باش۔ استھان +

مقرِ خلافت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ دارالسلطنت۔ دارالحکومت۔ دارالخلافہ۔ راج دھانی۔ دارالامارت + دارالریاست۔ پایۂ تخت۔ صدر مقام +

مِقراض۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ قینچی۔ کترنی۔ کترنے کا اوزار ؎

پکڑنے کو جو صیاد نے چاہی مِقراض ہاتھ مکتی تھی مرے حال پہ کیا ہی مقراض
رشتۂ عمر کیا قطع سراسر اے ذوق کھو سکی شمع کے دل کی نہ سیاہی مقراض (ذوق)

مِقراضہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا پتہ جو کاٹنے پر مقراض یعنی قینچی کی طرح دو شاخہ ہوتا ہے (۲) گلگیر + (۳) ایک قسم کا علم اجو تراش کر رکھا جاتا ہے

مُتقرّب۔ ع۔ صفت:۔ (۱) نزدیک کیا گیا۔ قریب کیا گیا۔ بزرگی دیا گیا۔ (۲) اسم مذکر۔ وہ شخص جسے قُربت حاصل ہو۔ سب خاص دوست ہمراز۔ مُنہ چڑھا۔ مُنہ لگا۔ ناک کا بال + محرم راز۔ ہمراز +

مقرّبِ بارگاہ۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جسکو دربار میں آنے جانے کی اجازت ہو۔ بادشاہ یا حضوری۔ بادشاہ کے پاس رہنے والا۔ نزدیکی حاضر رکھنے والا۔ مستزند درباری

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مامور

مُقرّر ع۔ صفت :۔ (۱) قرار کیا گیا۔ ٹھیرایا گیا (۲) چکایا گیا۔ کوتہ کیا گیا۔ منقطع کیا گیا۔ بالقطع۔ (۳) معیّن کیا گیا۔ معین۔ تعینات۔ مامور (۴) معہود۔ عہد کیا گیا۔ قول دیا گیا۔ اقرار دار۔ کیا گیا۔ (۵) تابع فعل) ضرور۔ بالضرور۔ بلاشبہ۔ بلاشک۔ یقیناً۔ بالیقین۔ بالتحقیق۔ لاکلام۔ بشرطیکہ +

مارا ہے پھانسی دیکے مجھے رُلنے یار نے ہوگا عذاب قبر مقرر تمام رات (آتش)

نشاطِ وصل کا حاصل مقرر ہجر کا غم ہے تلافی عید اضحیٰ کی غمِ ماہ محرم ہے (سالک)

اے صنم کل تک تجھ میں کج ادائی یہ تھی ہے مقرر آج تو غیروں کا بھکایا ہوا (کاشف)

آتش رشک میں وہ آج نہیں ہے تیزی خانہ یار سے اغیار مقرر نکلے (عارف)

تھا شبِ وصل یا حوال کہ ہر کھٹکے پر چونک پڑتا تھا کہ آیا کہ وہ مقرر آیا (معروف)

ساتھ اُس یار کے ہوں کیونکہ نہ اغیار مقرر پاس ہوتے ہیں ظفر گل کے مقرر کانٹے (ظفر)

تجھے وہ جو کھلے کھلتے ہو گیا بنائے ظفر عشق پوشیدہ ترا اُس پر مقرر کھلگیا (؎)

تابِ نظارہ سے والاں ہے سارا روشن ہیں وہ بیٹھے ہوئے چلمن کے مقرر اندر (؎)

ہو گئی مدت پھر ابتک نہ کچھ لیکر جواب ہاتھ سے قاصد کے خط میرا مقرر گر پڑا (امانت)

ہمسایوں میں کسی سے راہ اُنکو ہے مقرر پایا جو وقتِ فرصت بالائے بام پہنچے (اسیر)

مقرر غیر کے زانو میں ہی اُس شوخ نے چکی ہمارے دل کو گویا آج چٹکی میں مسلتا ہے (تصویر)

مقرر آج کچھ دشمن میں اُنمیں سازِ غیر ہے جو دم بھرتی مرے پہلو میں وہ مہ باز غیر ہے (زکی)

شب جانے کو ہے پر وہ مگر کو نہ دی ورنہ کھل جاتا ترا پردہ مقرر چاندنی (بیخود)

یہ کہتی ہے اے داغ چتون تمہاری کہ تم چاہتے ہو مقرر کسی کو (داغ)

جو کہ لیتے نہیں ہیں میرا نام وہ لکھینگے مجھے مقرر خط (ناظر)

مُقرّر کرنا ۔ و۔ فعل تعدی :۔ (۱) قرار دینا۔ ٹھہرانا۔ قائم کرنا۔ معیّن کرنا جیسے نرخ مقرر کرنا۔ نرخ مقرر کرنا (۲) جگہ دینا۔ نوکر رکھنا۔ اسامی دینا (۳) باندھنا۔ جاری کرنا جیسے وظیفہ مقرر کرنا۔ (۴) چکانا۔ قیمت کوتہ کرنا۔ (۵) لگانا۔ تشخیص کرنا۔ تجویز کرنا جیسے ٹیکس مقرر کرنا۔ جمع مقرر کرنا +

مُقرّر ہونا ۔ و۔ فعل لازم :۔ (۱) ٹھہرنا۔ معیّن ہونا۔ قرار پانا ؎

ایک من میں دلِ ہنگامہ طلب کیا بیٹھے چاہیئے حشر کئی روز مقرر ہونا + (سالک)

(۲) تعین ہونا۔ تعینات ہونا۔ نوکر ہونا۔ اسامی ملنا۔ (۳) تشخیص ہونا۔ لگنا۔ تجویز ہونا جیسے ٹیکس مقرر ہونا۔ (۴) چکنا۔ کوتہ ہونا۔ منقطع ہونا (۵) معہود ہونا

مُقرّرہ ع۔ صفت :۔ مقرر کردہ شدہ۔ قرار دیا گیا۔ قرار یافتہ۔ قائم کیا گیا۔ ٹھیرایا گیا + معمول باندھا گیا۔ تجویز کیا گیا۔ معمولی + معینہ + مجوزہ +

مقص

حسب دستور۔ مروجہ +

مقرری ع۔ اسم مؤنث :۔ (پورب) (۱) تقرری (۲) معمولی لگان۔ جمع۔ سالانہ۔ مالگزاری۔ نوخراج (۳) معمولی وظیفہ۔ عطوفہ + مشاہرہ در ماہہ + طلب۔ تنخواہ پیشگی +

مقروض ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) قرض دیا ہوا۔ قرضہ۔ وام دادہ۔ اُدھار دیا ہوا۔ (۲) قرضدار۔ وہ شخص جسپر قرض ہو۔ دیندار۔ قرض گیرندہ۔ مدیون۔ وامدار۔ وہ شخص جسنے اُدھار لیا ہو +

مقروض ہونا ۔ و۔ فعل لازم :۔ قرضدار ہونا۔ دیندار ہونا۔ مدیون ہونا +

مقرون ع۔ صفت :۔ نزدیک کیا گیا۔ قریب۔ پاس۔ نزدیک +

مقسوم ع۔ صفت :۔ (۱) تقسیم کیا گیا۔ بانٹا گیا۔ بانٹا ہوا۔ قسمت کیا گیا (۲) اسم مذکر۔ حساب) وہ عدد جسکو تقسیم کیا ہو۔ وہ عدد جو تقسیم کیا جائے (۳) اسم مذکر۔ حصہ۔ بخرہ۔ بہرہ (۴) اسم مذکر۔ نصیب۔ بھاگ۔ تقدیر۔ مقدر۔ سرنوشت۔ پربالبد۔ رزق۔ کرم۔ بخت +

مقسوم جاگنا ۔ و۔ فعل لازم :۔ عود اقبال یاور ہونا۔ نصیبا جاگنا۔ دن پھرنا۔ بخت کا بیدار ہونا۔ بن آنا + دَور دَورہ ہونا +

مقسوم چمکنا ۔ و۔ فعل لازم :۔ دیکھو (مقسوم جاگنا) ؎

چشم بد دُور ہے آفاق میں اب آپکی دھوم — چاہنے والوں کا کوچے میں تمہارے ہجوم

شہر اُمڈا ہے کہ ہوتا ہے کدھر فیض قدوم — نقشے کھنچنے لگے نقاشوں کا چمکا مقسوم

جمع خلقت سرِ بازار رہا کرتی ہے

بھیڑ در پر پس و پیوار رہا کرتی ہے

مقسوم علیہ ع۔ اسم مذکر :۔ بانٹنے والا عدد۔ وہ عدد جسپر تقسیم کیا ہو۔ قسمت کنندہ

مقسوم کا لکھا ۔ و۔ اسم مذکر :۔ سرنوشت۔ نوشتہ تقدیر۔ مکرم لیکھا۔ مکرم بھاگ +

مُقشّر ع۔ صفت :۔ پوست کشیدہ۔ چھلکا اُتارا ہوا۔ چھیلا ہوا۔ پوست اُتارا ہوا

مَقصِد ع۔ اسم مذکر :۔ قصد کرنے کی جگہ۔ وہ جگہ جہاں کا ارادہ کیا جائے۔ مقصود۔ مُراد۔ مطلب۔ ارادہ۔ عرض۔ نیت۔ عزم۔ منصوبہ۔ منشا۔ منورتھ پریوجن + ارتھ۔ معنی + (اُردو میں بفتح صاد بھی غلط مستعمل ہے)

مقصد برآنا ۔ و۔ فعل لازم :۔ مطلب پورا ہونا۔ مُراد حاصل ہونا +

مقصد ہونا ۔ و۔ فعل لازم :۔ کام بننا۔ مدعا حاصل ہونا + مطلب برآنا +

مُقصِّر ع۔ صفت :۔ قصور کرنیوالا + کم رہنے والا + تقصیر کرنیوالا۔ کوتاہی کرنے والا +

مقصود ع۔ صفت :۔ قصد کیا گیا۔ ارادہ کیا گیا۔ مجازاً مطلب۔ مُراد۔ غرض۔ مدعا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مقص

مقصر رکھا گیا۔ موقوف رکھا گیا +

مقصور۔ ع۔ صفت :۔ کم کیا گیا۔ قصر کیا گیا۔ چھوٹا کیا گیا +

مقصورہ۔ ع۔ صفت :۔ (۱) کم کیا گیا۔ گھٹایا گیا۔ قصر کیا گیا۔ چھوٹا کیا گیا۔ (۲) وہ الف جسپر مد نہو +

مُقطّر۔ ع۔ صفت :۔ ٹپکایا ہوا۔ چوآیا ہوا + قطرہ قطرہ کرکے ڈالا ہوا۔ کُوٹ کُوٹ کر کے ٹپکایا اور صاف کیا ہوا جیسے آب مقطر +

مَقطَع۔ ع۔ اسم مذکر :۔ حدِ انتہا و اتمام + غزل یا قصیدے کا آخری شعر جسمیں شاعر کا تخلص واقع ہو مثلاً سعدی ابیرشرہ وغیرہ آخیر شعر سے اوّل میں بھی تخلص ڈالدیا کرتے تھے۔ کبھی کبھی فارسی و اردو میں مطلع کو بھی مقطع بنا لیتے ہیں جیسے ؎

صائبا خجلتِ سائل بزبونہم و کرد بیزری کرد بدن آنچہ بقارُوں زرکرد (صائب)

ہم ہوئے تم ہوئے کہ میر ہوئے اُسکی زُلفوں میں سب اسیر ہوئے (میر)

مقطع کا بند۔ ا۔ اسم مذکر :۔ (۱) نظم کا آخیر بند جسمیں شاعر کا تخلص آتا ہے (۲) مجازاً) شیخی بازکا وہ تکیہ کلام یا فقرہ جو ہر بات کے بعد اپنی تعریف کی تائید میں خواہ مخواہ اور بلا موقع اظہارِ شیخی کے واسطے لایا جائے۔ وہ فخریہ کلام جو بار بار زبان پر لایا جائے (ہمارے تازہ محاورہ والے نادانیت سے یہاں بھی وہی کہا کھایا) +

مُقطّع۔ ع۔ صفت :۔ (۱) بریدہ شدہ۔ ناتہ اطراف تراشا ہوا۔ چھانٹا ہوا۔ زائد سے پاک کیا گیا + قطع و بریدہ یا تراش خراش سے سجایا گیا۔ (۲) شستہ۔ مُہذب۔ شائستہ۔ سنجیدہ۔ گمبھیر۔ متین + مُسند۔ قابلِ اعتماد +

مُقطّع ڈاڑھی۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ شرع کے موافق قطع کی ہوئی ڈاڑھی

مُقطّعہ ڈاڑھی۔ بزرگانہ ریش۔ لمبی ڈاڑھی۔ ریش دراز +

مُقطّعات۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) چھوٹے چھوٹے ریشمی کپڑے۔ موٹے ریشم کے ٹکڑے + چھپے ہوئے کپڑے (۲) شعر ہائے سبک وزن و اشعارِ ہجر ریز +

مَقعَد۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ جائے نشست گاہ۔ پیندی۔ پیندا۔ گدّا۔ گاؤ۔ مسند۔ کرسی +

مُقعّر۔ ع۔ صفت :۔ تہ کیا گیا۔ گہرا۔ ڈونگا۔ کھودا ہوا۔ گڑھا +

مُقفّل۔ ع۔ صفت :۔ قفل لگایا ہوا۔ تالا دیا ہوا۔ بند +

مُقفّل کرنا۔ (فعل متعدی) :۔ قفل لگانا۔ تالا بند کرنا۔ تالا دینا جندرا مارنا

مُقفّٰی۔ ع۔ صفت :۔ قافیہ کیا گیا۔ قافیہ وار تک بندی کیا گیا۔ مسجع +

مُقلِب۔ ع۔ صفت :۔ بدلنے والا۔ پلٹنے والا۔ پھیرنے والا۔ ہٹا دینے والا +

مقلو

مُقلِّبُ القلوب۔ ع۔ صفت :۔ دلوں کو پھیرنے والا۔ دلوں کو پلٹ دینے والا + ارادہ بدل دینے والا۔ خدا تعالیٰ +

مُقلِّد۔ ع۔ صفت :۔ (۱) تقلید کرنے والا۔ کسی قول پر دلیل کے بغیر عمل کرنیوالا (۲) پیرو مُرید۔ مُعتقد۔ مسلمانوں کا وہ فرقہ جو چاروں اماموں کو مانتا ہے غیر مُقلّد کا تضاد +

مقلوب۔ ع۔ صفت :۔ (۱) پلٹا گیا۔ اُلٹا گیا۔ اُلٹا ہوا (۲) علم بیان کی ایک صنعت کا نام جسکی عبارت اُلٹی سیدھی یکساں پڑھی جائے +

مقلوبِ بعض۔ ع۔ اسم مذکر۔ (علم بیان) وہ صنعتِ مقلوب جسمیں کہیں کہیں کے حروف ملاکر عبارت موزوں کرلیں جیسے رشک سے شکر بن سکتا ہے

مقلوبِ کُل۔ ع۔ اسم مذکر۔ (علم بیان) وہ صنعتِ مقلوب جسمیں لفظ کی تبدیلی باترتیب ہو جیسے تاب بات۔ خور رُوح۔ ناقہ تھان وغیرہ ؎

قاتل کو دیکھکر یہ رہی تاب بات کی (رسالک)

مقلوبِ مُستوی۔ ع۔ اسم مذکر۔ (علم بیان) وہ صنعتِ مقلوب جسمیں لفظ یا کلام کو تمام و کمال اُلٹ کر پڑھ سکیں اور ہر طرح وہی عبارت یا لفظ بنجائے مثلاً درد۔ داد۔ دید۔ نون میم۔ قلق + شاباش۔ کاواک۔ تارات +

مُراد سے دارم + برآید یارب وغیرہ ؎

دو دل سے ٹوٹا ہوں میرا کسکو درد ہے ہوں میں حرفِ درد جس پہلو سے اُلٹو درد ہے (ذوق)

رات یہ گرم زور درد و فسلق قلق و درد رہ زمرگ ہے تار (ہوشیار)

مِقناطیس۔ یونانی (در اصل مغناطیس تھا) اسم مذکر :۔ چمک پتھر۔ سنگ آہن رُبا۔ ایک قسم کا پتھر جو اپنی کشش سے لوہے کو اُٹھا لیتا ہے +

مِقنَعَہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ ایک عرض کی باریک چادر۔ مجازاً) گھونگھٹ کا کپڑا۔ نقاب۔ گھونگٹ۔ جیسے اُٹھاؤ میرا مقنعہ میں گھر سنبھالوں اپنا۔ (یہ لفظ بفتح میم غلط مشہور ہے بلکہ عوام تو اسکو مکھنا بولتے ہیں اور بعض لوگ سہرے سے بھی مُراد لیا کرتے ہیں) +

مِقوَد۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ تاگا۔ ریسمان۔ رسّی۔ ڈوری۔ پالنگ + جہاز کی رسّی۔ کشتی کا رسّا +

مقُولہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ بات۔ کہاوت۔ قول۔ بچن۔ کہن۔ سخن۔ ع۔ القول + دوسرے کا قول +

مُقوّی۔ ع۔ صفت :۔ قوت دینے والا۔ طاقت بخشنے والا +

مُقوّیِ باہ۔ ع۔ اسم مؤنث :۔ وہ دوا جو باہ کو قوت بخشے۔ شہوت بڑھانے والی دوا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مقعہ	مقی
مُقَوِّیِ بدن ع۔ اسم مؤنث:۔ جسم کو قوت بخشنے والی دوا + مقوّیِ دل ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ دل کو تقویت بخشنے والی دوا + مُقَوِّیِ دماغ ع۔ اسم مؤنث:۔ دماغ کو تقویت دینے والی دوا + مُقَوِّیِ معدہ ع۔ اسم مؤنث:۔ معدے کو قوت دینے والی دوا۔ ہاضمہ بڑھانے والی دوا + مقہور ع۔ صفت:۔ قہر کیا گیا۔ وہ شخص جس پر بادشاہ یا خدا کا غضب نازل ہوا ہو۔ معتوب + مردود۔ راندۂ درگاہ + مُقَیِّئ ع۔ صفت:۔ قے لانے والی دوا۔ قے آور + مِقیاس ع۔ اسم مذکر:۔ اندازہ + وہ آلہ جس سے کسی چیز کا اندازہ کریں + گھڑی کی سُوئی + کیل۔ پیمانہ + مِقیاس الحرارت ع۔ اسم مذکر:۔ گرمی معلوم کرنے کا آلہ۔ گرمی ناپ تھرمامیٹر مِقیاس الماء ع۔ اسم مذکر:۔ پانی ناپنے کا آلہ۔ پنسال۔ پانی ناپ۔ وہ آلہ جس سے پانی کے تار چڑھاؤ کا اندازہ کیا جاتا ہے + مِقیاس الموسم ع۔ اسم مذکر:۔ رُت یا موسم کی حالت دریافت کرنے کا آلہ۔ بیرومیٹر + ہوا کا وزن یا موسم کے تغیر و تبدل معلوم کرنے کا آلہ + مِقیاس الہوا ع۔ اسم مذکر:۔ ہوا ناپ۔ وہ آلہ جسکے ذریعہ سے ہوا کی رطوبت۔ طوفان کی علامت وغیرہ معلوم کی جاتی ہے + مُقَیَّد ع۔ صفت:۔ قید کیا گیا + پابند۔ قیدی۔ بندھوا۔ اسیر + مُقَیِّش ع۔ ا۔ اسم مذکر:۔ تار ہائے زر و نقرہ۔ چاندی یا سونے کے تار۔ دبکا ہوا تار۔ بادلہ

آنچلوں سے کہکشاں جھڑتا تھا کب دوپٹے پہ یہ مقیش گرا پڑتا تھا۔ (مومن)

چاہیئے مقیش اُس مہ رُو کی چوٹی کیلئے چرخِ گرداں پر ہے خورشید تا زر بیں کھنچ (ناسخ)

گو ٹانکا ری بادلہ مقیش کے سوا تھے چار تولے موتی جو تولا انار بند (نظیر)

(۲) تماشا۔ زری۔ تماش۔ زربفت۔ سونے چاندی کے تاروں کا بُنا ہوا کپڑا

دو فیلوں کی اور میگھ ڈمبر کی شان جھلکتے وہ مقیش کے ساتبان
کئے آپ کنے وہ مقیش کے کہ جھولوں میں تھے جسکے موتی لگے
اور ایک اوڑھنی جالی مقیش کی بڑی چاندنی سی موہیش کی

(اس لفظ کی اصل میں فرہنگ نویسوں نے بڑی بڑی رائیں لگائی ہیں۔ کسی نے آنکھیں بند کر کے عربی کہدیا ہے اور جو اسکا مادہ قرار دیا ہے وہ بالکل عربی معانی کے مخالف ہے۔ بعض ترکی ہی کہہ گئے ہیں۔ جونسن جیسے محقق نے بھی اسے عربی لکھکر دھوکا کھایا ہے اور اسکی وجہ بڑی یہ ہے کہ بعض فارس کے شعراء نے اہلِ ہند کا تتبع کر کے اُسے بتنبیہ حرکات یعنی مُقَیِّش باندھ دیا ہے یہ لفظ حقیقت میں ہندی ہے اُردو والوں نے ضاعتِ کلام کے خیال سے کاف کو قاف سے بدل لیا ہے اور ایسا فارسی زبان میں بھی پایا جاتا ہے۔ مثلاً قاقنہ اصل میں کاکنہ تھا۔ تلاباذی اصل میں کاباذی تھا۔ قندھار اصل میں کندھار تھا۔ چنانچہ ہمارے ایک دوست نے جو مرہٹی تحقیق کے بیمار اور ایک بہت بڑے فاضل آدمی ہیں ہمکو لکھا تھا کہ اسکی اصل کیش یعنی کرن یعنی شعاع اور کیش یعنی بال ہے۔ بیشک یہ مادہ قابلِ تسلیم ہے کیونکہ کیش زبان سنسکرت میں بالوں کو کہتے ہیں مگر لفظ کیش کا پتا کسی سنسکرت ڈکشنری میں نہیں ملا۔ پنڈتوں کے مؤلفہ کوشوں میں ہمنے دیکھا۔ اہلِ فرنگ کی سنسکرت ڈکشنریوں میں ہمنے ڈھونڈا تھا لیکن کہیں اسکا سُراغ نہیں ملا۔ اگرچہ ہمارے دوست نے بھی کسی پنڈت سے ہی معلوم کیا ہے مگر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پنڈت صاحب نے صرف اپنے تبحر کے اعتبار سے بلا تحقیق فرما دیا ہے بہرحال اسکی ہندی اور لفظ کیش سے مرکب ہونے میں کچھ شُبہ نہیں گو اوّل لفظ ابھی تک زیرِ تحقیق ہے اور عجب نہیں کہ وہ حرفِ جیم سے ہو کیونکہ سنسکرت میں اِس مخرج حرف کے معنی چاند کے بھی آتے ہیں پس چاندی کے تار کے معنی ہوگئے لیکن اس سے بھی بہتر یہ مادہ خیال میں آتا ہے کہ اوّل کا لفظ ماکشک ہوگا کیونکہ اسکے معنی زبانِ سنسکرت میں دھاتی چیز کے آتے ہیں اور اسی وجہ سے سُودن ماکشک سونے کا یعنی مُنہری اور رُوپ ماکشک چاندی کا یعنی رُپہلی کہلاتا ہے پس اوّل سُودن یا رُوپ کا لفظ حذف ہو گیا پھر کثرتِ استعمال سے ماکشک کا آخری کاف گر کے ماکش مخلق سونے یا چاندی یعنی چمکدار دھات کے معنی میں رہا اور رفتہ رفتہ وہی ماکش مکش ہوا پھر مکیش ہو گیا اس صورت میں لفظ کیش یعنی بال سے مرکب کرنے کی بھی چنداں ضرورت نہ رہی اور یہی قرین قیاس معلوم ہوتا ہے ہمارے مولانا آزاد اس لفظ کی نسبت اپنے رسالہ سخندان پارس میں اسطرح تحقیق فرماتے ہیں کہ "یہ لفظ در اصل سنسکرت میں میکش کیش تھا۔ اس میں میکش سورج کی کرن اور کیش بال۔ دونوں ملکر سونے چاندی کے شعاعی ہو گئے۔ تعجب ہے محقق ہند صاحب بھار جیسے کہ وہ اسے عربی نژاد کہکر لکھتے ہیں کہ مُقَیِّش ہے لیکن یہ نہیں لکھتے کہ عربی میں اسکا مادہ اور اصل کیا ہے۔ صاحب غیاث اللغات اسکا حوالہ لکھتے اور توضیح میں اس سے زیادہ زور دیتے ہیں۔ اصل نہیں تو زور کیا چل سکتا ہے۔" واللہ اعلم بالصواب) +

مُقَیَّش ا۔ صفت:۔ چاندی یا سونے کے تاروں کا + بادلہ کا + تماشا کا + زری کا۔ تماش کا +

مقیشی گوکھرو ا۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا بادلہ گوکھرو جو صرف تاروں کو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مقی	حکمت
موڑ کر نا یا جانا ہے +	افشا + افشائے راز + امورِ غیبی کا انکشاف - معلوماتِ اسرارِ غیب +
مُقیم ع صفت :- (۱) اقامت کرنے والا - رہنے والا - ٹھہرنے والا - فروکش ہونے والا - اُترنے والا + قیام پذیر - منزل گزیں - (۲) - (۳) - اسم مذکر) وہ شخص جو کسانوں اور باغبانوں کی سبزی ترکاری پھل پھول وغیرہ آڑھتی کے طور پر بنام کر کے فروخت کرتا ہے + سبزی کا تھوک فروش +	مُکاشفہ ع - اسم مذکر :- انکشافِ اسرار - رازوں کا اظہار - ولی اللہ کو امورِ غیبی کا معلوم ہو جانا - کشف - کرامات +
مُقیم ہونا - و - فعل لازم :- ٹھہرنا - اقامت کرنا - فروکش ہونا - رہنا - اُترنا - بسنا	مُکافات ع - اسم مؤنث :- (از کفی) باہم برابر ہونا - عوض - عوضہ - جلا - تاوان - ڈنڈ - اجر - جزا - پاداش + سزا - کرنی کا پھل - انتقام ؎
مُکّا ۔ ہ - اسم مذکر :- (گنوار) مکئی - بڑی جوار +	عاشق ہوئے ہیں آپ بھی اک اور شخص پر اتنے ستم کی کچھ تو مُکافات چاہیئے (غالب)
مُکّا ۔ ہ - اسم مذکر :- مشت - گھونسا - ڈُک - دھموکا +	ترک کرنی مجھے اے شوخ ملاقات نہ تھی گنہِ عشق کی میرے یہ مُکافات نہ تھی (رند)
مُکّا چلنا - و - فعل لازم :- ڈُک چلنا - گھونسوں کی لڑائی ہونا - گھوسم گھسا ہونا	(یہ مصدر حاصل مصدر کے معنی میں بھی مستعمل ہے) +
مُکّا سا لگنا - و - فعل لازم :- ایک صدمہ سا گزرنا - دل پر چوٹ لگنا +	مُکافات ملنا - و - فعل لازم :- سزا ملنا - کیئے کو پہنچنا - پھل پانا ؎
مُکّا سا مارنا یا لگانا - و - فعل متعدی :- ایک صدمہ سا پہنچانا - دل پر صدمہ سا گزارنا - دل پر چوٹ لگانا ؎	غیر نے کی جو بھلائی تو بھلائی غیری یہ ملی ہے مجھے جیسی کہ مُکافات نئی (داغ)
جبکہ وہ دستِ حنابستہ مجھے آتا ہے یاد کوئی مُکّا سا کلیجے پہ لگے ہے مارنے (معروف)	مُکالمہ ع - اسم مذکر :- ہم کلامی - گفتگو - بات چیت - زبانی سوال و جواب - ناٹک - ڈرامہ
مُکّا لگنا - و - فعل لازم :- گھونسا لگنا - دھموکا لگنا - ضرب لگنا - صدمہ پہنچنا - آسیب پہنچنا	مکان ع - اسم مذکر :- گھر - مسکن - رہنے کی جگہ - خانہ - مقام - بود و باش ؎
مُکّا لگانا - و - فعل متعدی :- (دیکھو مُکّا مارنا) +	اے صنف دیکھ بھال کے مجھ کو گرا ثبو فیروں کے بھی مکان غریبوں کے مکاں کے ہیں (رنداں)
مُکّا مارنا - و - فعل متعدی :- مشت زنی کرنا - ڈُک لگانا - گھونسا سی کرنا +	(۲) - جاننا) اہلِ خانہ جیسے تمہارے مکان میں خیریت ہے +
مُکابرہ ع - اسم مذکر :- (۱) غرور - گھمنڈ - فخر - (۲) لڑائی - جھگڑا - قضیہ - ٹنٹا - (۳) مقابلہ - مجادلہ +	مکان بدلنا - و - فعل متعدی :- تبدیلِ مقام کرنا - جگہ بدلنا - ایک جگہ سے تبدیل ہوا کے واسطے دوسری جگہ یا مکان میں جانا ؎
مُکاتب ع - اسم مذکر :- مکتب کی جمع + بہت سے مکتب یا مدرسے +	کچھ بھی رہے نہ اے بدگمان بدلا تیرے مریضِ غم نے سو جا مکان بدلا (جرأت)
مُکاتبت ع - اسم مؤنث :- باہم خط و کتابت کرنا - کارسپانڈنس چٹھی پتری - مراسلت + خط و کتابت + مکتوب پڑھت +	مکان بیٹھنا - و - فعل لازم :- بارش کے سبب مکان کا گرنا - چھت سے گھر کا گر پڑنا ؎
مُکّار ع - صفت :- مکر کرنے والا - فریبی - دغا باز - چھلیا - عیار - فیلسوف - مُلمّعی - دھوکے باز - ٹھگ - بگلیا + جھوٹا + منافق - دو بھیپا + بہروپیا - پاکھنڈی +	اے ظفر بارش گریہ نے ترا کیا مکھ فاں ہے آج اُس کوچہ میں کتنے ہی مکاں بیٹھے ہیں (ظفر)
مُکّارِ قہر ع - اسم مذکر :- مکر و مت کی جمع - بزرگیاں + نوازشیں - عنایتیں - مہربانیاں + محاسن - قابلِ تعریف کام - اوصافِ حمیدہ - خوبیاں +	مکان دار ع + ف - اسم مذکر :- مالکِ مکان - گھر کا مالک + گھر والا +
مُکّارہ ع - اسم مؤنث :- مکر کرنے والی عورت - فریب کرنے والی - عیارہ +	مکان دینا - و - فعل متعدی :- (۱) گھر کو کرایہ پر دینا + گھر کرانے دینا - (۲) ٹھہرانا - اُتارنا - ٹکانا - جیسے سرائے میں پٹواری کا کسی کو مکان دینا -
مُکّاری ع - اسم مؤنث :- فریب - دغا بازی - عیاری - دھوکے بازی + چالاکی - پاکھنڈ + بہتّرائی - چلتر بازی +	مکان لینا - و - فعل متعدی :- (۱) گھر کرایہ لینا + گھر مانگے لینا - (۲) مکان خریدنا - گھر مول لینا +
مُکاشفت ع - اسم مؤنث :- راز کا آشکارا کرنا - بھید کھولنا - انکشاف - آگاہ	مکانات ع - اسم مذکر :- مکان کی جمع + بہت سے گھر + حویلیاں +
	مُکاتبہ ع - اسم مذکر :- مکیدہ کی جمع - مکر - فریب - چھل بنا - مُنافقت + بازیگریاں
	مُکتی یا مُکت ہ - اسم مذکر :- سنسکرت (مُکتی) نجات - مغفرت - رہائی - چھٹکارا - موکش بخشش + آواگون سے رہائی +
	مُکت پانا - و - فعل لازم :- نجات حاصل کرنا - چھٹکارا پانا - رہائی پانا - خلاصی ہونا + نجات پانا + آزاد و بیفکر ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مکت

مُکت داتا ہ۔ اسم مذکر:۔ نجات دہندہ۔ بخشنے۔ شفاعت کنندہ +

مُکت ہونا ہ۔ فعل لازم:۔ نجات ہونا۔ خلاصی ہونا۔ مغفرت ہونا +

مُکتا ہ۔ صفت:۔ بہت سا۔ من مانتا۔ کافی۔ بخوبی۔ بافراط۔ بکثرت +

مُکتا س۔ اسم مذکر:۔ موتی۔ دُر۔ مروارید۔ گوہر +

مکتب ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) لکھنے کی جگہ + کتاب پڑھنے کی جگہ۔ مدرسہ۔ سال۔ پاٹ شالا۔ اسکول۔ دبستان۔ (۲۔ پورب) وہ تقریب جو بچے کے قمری اول پڑھنے کو بٹھانے میں کی جاتی ہے + تقریبِ بسم اللہ۔ سم مکتب نشینی ہ جز شیر اور کچھ نہیں مانگی غذا ابھی نے مُکتبیوں چلے ہیں نہ مکتب ہوا ابھی (دبیر)

مکتب پڑھانا ہ۔ فعل متعدی:۔ نوکری کرنا۔ مدرسہ میں تعلیم دینا۔ لڑکوں کو پڑھانا

مکتب خانہ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) لڑکوں کے پڑھانے کی جگہ۔ مکتب گاہ۔ دبستان۔ پاٹ شالا۔ سال۔ مدرسہ۔ اسکول۔ تعلیم گاہ (۲۔ قمار باز) جُوا کھیلنے کی جگہ۔ وہ مکان جس میں قمار بازی ہو۔ پنڈت خانہ (بعض لوگوں کی رائے ہے کہ یہاں خانہ مکتب کا مزید علیہ ہے۔ کیونکہ مکتب خود اسم ظرف ہے لیکن یہ انکی غلطی ہے کیں کہ لفظ گاہ اور خانہ کلماتِ مصدریہ ہیں جسطرح آمد و رفت بن۔ بنا وغیرہ آتا ہے پس اس صورت میں یہ لفظ زائد نہیں ہے) +

مُکتَسِب ع۔ صفت:۔ (۱) کسب کرنے والا۔ اپنی کوشش سے حاصل کرنے والا اکتساب کرنیوالا (۲۔ قانون) فائدہ اُٹھانے والا۔ نفع حاصل کرنے والا +

مکتفی ع۔ صفت:۔ کافی کرنے والا۔ بس کرنے والا۔ کافی۔ وافی +

مکتُوب ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) لکھا ہوا۔ لکھا گیا۔ مرقوم۔ خط چٹھی۔ مراسلہ (۲۔ اسم مذکر) خطوط کا مجموعہ یا ایک لمبا کاغذ۔ بہت سے اکٹھے خط جو لڑکوں کو پڑھانے کے واسطے جوڑ دیتے ہیں۔ ترسّل +

مکتُوب الیہ ع۔ اسم مذکر:۔ جسکو خط بھیجا گیا ہو۔ وہ شخص جسکے نام خط جائے کاتب کا نقیض + چٹھی پانے والا +

مکتُوم ع۔ صفت:۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ مخفی۔ مجازاً۔ راز۔ بھید +

مکٹ یا مکٹ ہ۔ اسم مذکر:۔ مَہور۔ تاج۔ دیہیم۔ افسر۔ اکلیل۔ عصابہ + وہ کلاہ یا تاج جو بہنوئیوں میں دُولھا کے سر پر رکھتے ہیں +

مکٹا ہ۔ اسم مؤنث:۔ پوبا کرنے کی رسّی دھوتی سیستبر +

مکث ع۔ اسم مذکر:۔ تامّل۔ دیر۔ توقف۔ وقفہ۔ ٹھیل۔ چرچر۔ تاخیر۔ سہل انگاری۔ التوا۔ انتظار +

مُکدّر ع۔ صفت:۔ (۱) کدورت آمیز۔ گدلا۔ منقش۔ دھندلا۔ میلا ہوا۔ ناصاف (۲) ملول۔ رنجیدہ۔ رنجیدہ

مکر

بن مکڑ رہ کبھی سمجھ جانور بن گیا مری پرچھائیں سے ہو جائینگے پتھر پیلے (مصحفی)

جائے ہے بزم میں گواہ کو شہ ہووے کسکو خوش آئے اگر طبع مکدر ہووے (میر سوز)

مگر س۔ اسم مذکر:۔ (۱) گھڑیال ایک دریائی جانور کا نام جو شیر دریا ہے۔ ناکو۔ نہنگ اور مگرمچھ کہلاتا ہے (۲) آسمان کے دسویں برج کا نام جسکی دُم مچھلی سے اگلے پاؤں گردن اور سر ہرن سے مشابہ ہے یعنی اس طرح پر ستارے واقع ہوتے ہیں جنکی یہ صورت بنگئی ہے۔ ۱۲۔ دسمبر کو اسمیں شمس داخل ہوتا ہے۔ عربی میں اسے جدی۔ فارسی میں بزغالہ کہتے ہیں۔ کیونکہ اُنکے نزدیک وہ پہاڑی بکری کے بچے سے مشابہ ہے +

مگرمنڈل یا چکر ہ۔ اسم مذکر:۔ خط جدی +

مکر ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) دھوکا۔ فریب۔ دغا۔ کید۔ چھل۔ بُنتا + حیلہ۔ بہانہ ہ ابلیس کی اور خصلت طرز دنیا آور ہے مکران شیوں سے کب ہو سکتا ہے روباہ کا (ابیر) (۲) تلبیس لباس۔ بہروپ بھیس۔ بھگل۔ پاکھنڈ (۳) کذب۔ جھوٹ خلاف واقع۔ (۴) ریا۔ نفاق۔ دورنگی (۵) چالاکی۔ عیاری۔ چال +

مکر چاندنی ہ۔ اسم مؤنث:۔ پچھلی رات کی ملگجی یا دھندلی چاندنی جو صبح ہو جانے کا دھوکا دیتی ہے۔ صبح کاذب۔ جھوٹی چاندنی ہ

پیش سلیمہ شیخ میں ہے خلوتِ فریب اس مکر چاندنی پہ نہ کرنا گمان صبح (ذوق)

بجز شبِ وصالِ خدا میں ہمت ہے اب مکر چاندنی چکھلی بھی تو کیا کھلی (مراج)

مکر چکر ہ۔ اسم مؤنث:۔ دغا و فریب۔ حیلہ و بہانہ۔ دھوکا دھڑی۔ چل بتا فند فریب۔ جیسے کسی کے مکر چکر میں نہ آؤ (محاورہ) مکر چکر کی کمائی آدھا تیل آدھا پانی۔ یعنی فریب کی باتوں میں آدھا جھوٹ تو آدھا سچ ہوتا ہے +

مکر کرنا ہ۔ فعل متعدی:۔ بھگل گانٹھنا۔ فریب کرنا۔ دھوکا دینا۔ پاکھنڈ کرنا

مکرانا ہ۔ فعل متعدی:۔ سچے کو جھوٹا بنانا۔ چندرانا۔ جھوٹا یا باطل ثابت کرنا۔ جھٹلانا +

مکر جانا ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) انکار کر جانا۔ منکر ہو جانا۔ قول سے پھر جانا۔ لوٹ جانا۔ نٹ جانا ہ

مکر جانے کا قائل نے مرے کیا ڈھب نکلا تحرکر پوچھتا ہے کہنے اسکو مار ڈالا ہے (میر سوز)

کاہے کو گھورتا ہے ظالم کچھ لیکے تو نہ مکر گئے ہم + + (؟)

داور خواہی قیامت میں ہوا کچھ نہ حصول میں تو پہلے ہی سمجھتا تھا مکر جائینگے (صابر)

در پردہ ستم ہم سے وہ کر جاتے ہیں کیسے گر کیجیے گلا صاف مکر جاتے ہیں کیسے (شہیدی)

ہم نہیں وہ جو کریں خون کا دعوے تجھے بلکہ پوچھے گا خدا بھی تو مکر جائینگے (ذوق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مکر

کہا تھا تجھے کل تجھے دوں گی چھٹی کروں کیا جواب اب میں مکر جانے والوں (رنگین)

غصے سے انتظار وعدۂ حشر یہیں کہہ کر مکر جائے تو اچھا (داغ)

(۲) لے لوٹ ہو جانا۔ مال مار لینا۔ بے ایمانی کر جانا۔ امانت میں خیانت کر بیٹھنا۔ دوسرے کا مال دبا بیٹھنا۔

آڑے ہاتھوں ہیں انہیں دیکھو تو کیا لینا ہے دل تو اگر دو مرا لیکن مکر جائیں کہیں (مصحفی)

جو دل لینا ہے تو شاہد بھی لے لو کہ تھکو ہے مکر جانے کی عادت (مجروح)

نہیں کچھ وہ داد و ستد کے کھرے نہ دینا انہیں دل مکر جائینگے (؟)

مکرر ع۔ تابع فعل :۔ دوبارہ۔ بار دیگر۔ پھر +

مکرر سہ کرر ا۔ تابع فعل :۔ دوبارہ تیارا + بار بار۔ کئی بار۔ کئی کئی دفعہ پھر پھر کر۔ ہر پھر کر +

مکرم ع۔ صفت :۔ عزت دیا گیا۔ بزرگی کیا گیا۔ قابل تعظیم۔ بزرگ۔ معظم۔ محترم۔ معزز + کرمفرما۔ عنایت فرما +

مکرمی بندہ ع + ف۔ اسم مذکر :۔ جناب من۔ حضرت سلامت۔ جناب والا۔ بزرگوں کا القاب + بندہ پرور۔ بندہ نواز +

مکرمت س۔ اسم مؤنث :۔ بزرگی۔ نوازش۔ عنایت۔ مہربانی۔ عظمت +

مکرنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) اپنے قول سے پھرنا۔ اقرار سے انکار کرنا جھوٹ بولنا +

بوسہ گر لیتے تو کھاتے ہاں قسم راستی سے کیا مکرنا تھا ہمیں (نسیم دہلوی)

حشر میں آپ نہیں قول کے پکے کیا خوب انگلیاں اٹھینگی وہ آئے مکر نیوالے (راسخ دہلوی)

(۲) لے لوٹ ہونا۔ بے ایمانی کرنا۔

بوسہ لیکر جو مکرنا ہمیں کہتا ہے مہ شوخ شاعری کا ہے اثر جھوٹ کی عادت نہ گئی (لالہ ام)

مکروہ ع صفت :۔ (۱) کراہت کیا گیا۔ کریہ۔ نفرت انگیز (۲) گھناؤنا۔ بھونڈا۔ زشت۔ برا۔ بدنما۔ ناپسند

مکروہ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) کراہت کا قابل کراہت چیز۔ نہ بتانا جائز چیز۔ وہ چیزیں جو بعض اماموں کے نزدیک حلال۔ بعض کے نزدیک ناجائز یا کریہ ہیں +

مکروہ تحریمہ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ مکروہ جو قریب بحرام ہو۔ بالکل ناجائز +

مکروہات ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) مکروہ کی جمع (۲) وہ چیزیں جنسے کراہت آئے نفرت انگیز چیزیں۔ گھناؤنی چیزیں۔ (۲) واہیات۔ بیہودہ کام یا باتیں۔ دنیوی جھگڑے بکھیڑے۔ دنیوی مخمصے

روز و شب پیش نظر رہتے ہیں کیوں مکروہات زندگانی ہے مگر خواب پریشان کوئی (رسکی)

مکری ہ۔ اسم مؤنث :۔ کہہ مکری۔ ایک قسم کی ہندی جو مصری پہیلی جیسے دو مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں۔ اسکے اول تیں مصرعوں میں جو بیان ہوتا ہے وہ عاشق پر صادق آتا ہوا معلوم دیتا ہے مگر اخیر مصرع میں قائل ایک

مکڑ

ایسا مضمون لاتا ہے جو اُن سب کو الٹ دیتا ہے۔ اسکے موجد حضرت امیر خسرو دہلوی ہیں جنہوں نے عورتوں کی زبان سے اس قسم کی باتیں بیان کی ہیں اہل قلعہ انکو سکھیاں بھی کہتے ہیں کیونکہ اخیر مصرعوں میں ہمیشہ سکھی کا لفظ آتا ہے

مثلاً۔ دابن موکو چین نہ آوے وہ میری ترس آن بجھاوے
ہے وہ سب گن بارہ بانی اے سکھی ساجن نا سکھی پانی

دیگر۔ آپ ہلے اور مو ہے ہلاوے وا کا ہلنا مورے من بھاوے
ہل ہلا کے بھیر نہ کچھ چلا اے سکھی ساجن نا سکھی پنکھا

دیگر۔ اونچی اٹاری پلنگ بچھایو میں سوئی میرے سگھ پر آیو
کھل گئیں انکھیاں بھئی شانت اے سکھی ساجن نا سکھی چند

دیگر۔ وہ آوے تب شادی ہوے اُس بن دوجا اور نہ کوے
میٹھے لاگیں وا کے بول اے سکھی ساجن نا سکھی ڈھول

مکریاں۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ مکری کی جمع۔ کہہ مکریاں۔ سکھیاں +

مکڑ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) بڑی مکڑی۔ مکڑی کا نر۔ نر مکڑی۔ منکبوت کلاں۔ عربی میں عنکبوت۔ فارسی میں دوپا کہتے ہیں جیسے تنوں کا مکڑا سپ بیٹھا کنڈ۔ رتی تی بھر کھائے تو کتے دنوں میں کھلائیگا

(۲) (تشبیہاً) لمبی لمبی ٹانگوں کا اور دبلا پتلا آدمی جیسے حاجی مکڑا ٹھالائے لکڑ +

مکڑا کر چلنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ اینٹھ کر چلنا۔ اترا کر چلنا۔ تیور بھاڑ کر چلنا۔

بہت ہر ایک سے مکڑا کے چلے تھا کالا ہو گیا دیکھ تری زلف سیہ فام سفید (یقین)

کیوں نہ فاقی چلے ہر ایک جگہ مکڑا کر نہ پڑا اسکو تری زلف سیہ فام سے کام (سودا)

مکڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ اترانا۔ غرور کرنا۔ شوخت کرنا۔ دماغ کرنا۔ آپ کو دور کھینچنا۔ کج و منفی اختیار کرنا۔ ملاقات کو باعث ننگ و عار جاننا + مکث کرنا۔ رکنا۔

میرے رکنے سے یہ چتون میں کہا بس جی بس اب آپ نہ مکڑائیگا (محبات)

مکڑنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ اینٹھنا۔ اکڑنا + کنارہ کرنا۔ کھینچنا۔ مکث کرنا۔

بے طلب ہو جو وصال اُسمیں مزا ہی کیا ہے کچھ مکڑتے رہو کچھ غیر جو سناک رہے (ظہیر)

مکڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ مکڑی مادہ۔ مکڑی ماوین۔ عنکبوت۔ مگس گیر۔ مگس باش۔ تار تنگ۔ ایک قسم کے کیڑے کا نام جو مکھیاں پکڑ کر کھاتا اور اپنے لعاب سے جالا تنتا ہے (اہل ہند میں گھڑی تھا بینی مکھی پکڑنے والا کیڑا)

پھوہڑ ہے مکڑی بھلی ہو جالا دیوے پور مورکھ سے گد ھا بھلا جو ڈھوئے دودھ (دودھا)

مکڑی کا جالا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) تار عنکبوت + وہ سفید جھلی سا مکڑی کا گھر جسمیں اُسکے انڈے رہتے ہیں۔ اور نیز مکڑی کا پورا ہوا تار جو اکثر گلا ہوتا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کس

نسیج عنکبوت۔ مچھل (۲) باریک اور ملائم بُنا ہوا کپڑا +

مکڑی لی جانا ف۔ فعل لازم:۔ مکڑی کا بدن پر پس جانے کے سبب چپ لگ جانا اور اُس سے جسم کا پھل جانا +

مُکسّر ع۔ صفت:۔ (۱) ٹوٹا ہوا۔ شکستہ۔ کسر کیا گیا۔ (۲ حساب) مکتب + عرض محمول ارتفاع یا موٹائی خواہ گہرائی کا حاصلِ ضرب۔ جمع مکسرہ جمع جس میں اینچ۔ فیٹ۔ گز وغیرہ سب جمع کیے جائیں +

مکسُور یا مکسُورہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) وہ حرف جسکے نیچے زیر ہو۔ زیر دیا گیا حرف (۲) کسر مفرد +

مکشُوف ع۔ صفت:۔ کھولا گیا۔ ظاہر کیا گیا۔ واضح۔ ظاہر +

مکفُول ع۔ صفت:۔ کفالت میں دیا گیا۔ ضمانت میں محفوظ کیا گیا۔ مرہون۔ گرو رکھا گیا۔ اٹھ رکھا گیا۔ آڑ میں دیا گیا۔ اول میں دیا گیا +

مکفُول کرنا ف۔ فعل متعدی:۔ ضمانت میں دینا۔ آڑ میں کر دینا۔ اول میں رکھ دینا +

مُکلاوہ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) گونا۔ دُلہن کی رُخصت جو شادی کے بعد ہو۔ وداع۔ رُونا۔ عورت کا خاوند کے گھر جانا۔ بہوڑا۔ چالا +

مُکلّف ع۔ صفت:۔ (۱) تکلف کا۔ ٹیپ ٹاپ کا۔ مزین۔ بھڑکیلا۔ آراستہ پیراستہ۔ سجا سجایا۔ خوش اسلوب۔ سجا ہوا۔ (۲) تکلیف دیا گیا +

مُکلِّف ع۔ صفت:۔ (۱) تکلیف دہندہ۔ تکلیف دینے والا تکلیف دہ (۲) داعی۔ بُلانے والا۔ دعوت کرنے والا۔ تقریب میں شریک ہونے کی تکلیف دینے والا +

مُکلّل ع۔ صفت:۔ سر پر تاج رکھا گیا۔ تاجدار۔ مُرصّع کیا گیا۔ چمکایا گیا۔ چمکدار۔ چمکیلا۔ بھڑکیلا۔ جگمگاتا ہوا۔ مُرصّع۔ جڑاؤ +

مُکمّل ع۔ صفت:۔ کامل کیا گیا۔ پُورا کیا گیا۔ تمام۔ کامل۔ سنپورن۔ سمُوچا۔ پُورا۔ مکمل۔ ثابت +

مُکنَت ع۔ اسم مؤنث:۔ قدرت۔ طاقت۔ توانگری۔ توانائی۔ شکتی +

مُکنُدس اسم مذکر:۔ مشہور بفتح دوم۔ (۱) وشنو۔ بھگوان جیسے مُکنُدلال یعنی بھگوان کا پیارا۔ (۲) ایک قسم کا گوند (۳) پارہ۔ سیماب۔ زیبق +

مکنُون ع۔ صفت:۔ پوشیدہ کیا ہوا۔ مخفی۔ سربستہ۔ ڈھکا ہوا۔ خفیہ۔ چھپا ہوا۔ جب دُرِ مکنُون لیتے گے تو وہاں بڑے اور بیش قیمت موتی سے مُراد ہوگی کیونکہ ایسے موتی کو حفاظت سے چھپا کر رکھا کرتے ہیں۔ رمزوں کی عمدہ باتوں سے بھی مُراد ہوتی ہے +

مکنُونِ خاطر ع۔ اسم مؤنث:۔ دل کی پوشیدہ باتیں۔ مرکوزِ خاطر۔ دلی منصوبہ +

کم

مکو ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک بُوٹی اور اسکے پھل کا نام جو اکثر حالتِ دم میں کام دیتی ہے عنب الثعلب۔ انگور۔ فتناء۔ اوّل درجہ میں بارِدہ۔ دوسرے درجہ میں یابس +

مکو کی پھلیا ہ۔ اسم مؤنث:۔ مکو کے لمبے ہوئے پتے جو اکثر بیماروں کو کھلائے جاتے ہیں +

مکوڑا ہ۔ اسم مؤنث:۔ بڑا مکوڑہ۔ بڑا کیڑا۔ بڑا چیونٹا۔ مورچہ۔ درازپا۔ نیز کیڑے کا مُرادف۔ جیسے کیڑے مکوڑے +

مکول ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی پہاڑی سفید کھریا جو پتھر کی شکل میں پہاڑ سے نکلتی اور آگ میں پکنے سے سفید ہو جاتی ہے۔ سونے چاندی کے ورق بنانیوالے اسکے ذریعہ سے ورق بڑھاتے اور اُنکی جھلی یعنی اوزاروں کو صاف کرتے ہیں +

مکھ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) فم۔ فو۔ فوہ۔ مُنہ۔ مُوہ۔ دہن۔ دہانہ ؎

موتی نکیں کنبیاں اور کھاڑ مکھ پر گیا توتے — اٹھ پہر چوسٹھ گھڑی مکھ پر لاکھوں توتے
مکھ کا رن ساگر تجو اور سان بدھایو انگ — موتی نرپن کنبیاں تُو ہنسی اوّر کے سنگ

مکھ بَند ہ۔ اسم مذکر:۔ گھوڑے کے ایک مرض کا نام جسمیں نیچے اُوپر کے دونوں جبڑے سخت ہو کر بیٹھ جاتے اور مُنہ سے لُعاب جاری رہتا ہے۔ یہ مرض سردی سے لاحق ہوتا فارسی میں اسے بستہ دہن یا دہن بستگی کہتے ہیں +

مکھ بھیڑ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مُنہ پھیر۔ آمنا سامنا +

مکھ پان ہ۔ اسم مذکر:۔ وہ مثلثی پیتل یا دھات کا ٹکڑا جو صندوق۔ صندوقچی۔ الماری وغیرہ کے قفل کے سُوراخ پر خوبصورتی کیواسطے بقفل پان بنا کر جڑ دیتے ہیں۔ کنجی کے گھر کے اُوپر کا پیتل یا لوہا +

مکھ تال ہ۔ اسم مذکر:۔ انترہ۔ استھائی۔ ٹیپ۔ ٹیک +

مکھ مُنتری ہ۔ اسم مذکر:۔ وزیرِ اعظم۔ مدار المہام +

مکھ میں رام بغل میں چھری ہ۔ کہاوت:۔ ظاہر کچھ باطن کچھ۔ ظاہر نیک باطن بد +

مکّہ ع۔ اسم مذکر:۔ عرب کے ایک مقدس اور مشہور شہر کے دارالخلافہ کا نام جسمیں محمد صلے اللہ علیہ وسلم نبیِ آخر الزماں پیدا ہوئے۔ کعبہ۔ کعبۃ اللہ۔ بیت اللہ شریف۔ جیسے مکے گئے گئے نہ مدینے گئے بیچ ہی بیچ میں حاجی بھٹے +

مکے میں رہتے ہیں پر حج نہیں کیا (کہتے ہیں کہ مکہ سے آبا پارسیوں کے پیغمبر کا گھر تھا اور اُسے مرگ یعنی ہیکل دیکر ماہ کا گھر کہتے تھے کیونکہ پارسی لوگ اپنے معبدوں میں چاندی سونے کے پتھر وغیرہ کی سناء یعنی گرہے آرایش کے طور پر رکھا کرتے تھے۔ بعضے تکمیشر مہادیو کا استھان بتاتے ہیں۔ ایرانی مسلمان ہر سال عید الضحےٰ میں وہاں جا کر حج کرنا فرض سمجھتے ہیں)

مکھا ہ۔ اسم مذکر:۔ خرمگس۔ بڑی مکھی۔ ایک نیلے رنگ کی بڑی مکھی جو اکثر آدمیوں اور گوبر وغیرہ پر بیٹھتی ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھ

مکھانا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ کنول کے پھول کا سوکھا ہوا بیج ۔ کنول کا بیج جو بھوننے سے بہت پھول جاتا ہے جیسے جنے کو کوئی گوند مکھانے کھائے کوئی +

مکھڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ مکھ کی تصغیر بالمحبت ۔ پیارا منہ ۔ پیارا سا پیارا چہرہ ۔ جیسے چاند سا مکھڑا + دیا دھرم نہیں من میں مکھڑا کیا دیکھے درپن میں ؎

رُخِ روشن سُنبل ہیں تو پھر نرگس شہلا آنکھیں جسنے دیکھا تیرے مکھڑے کو وہ گلشن بھولا (آتش)

مکھن ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ مسکہ ۔ کچا گھی ۔ روغن تازہ ۔ نونی گھی ۔ بن تپایا گھی وہی یا کچے دودھ سے نکالا ہوا گھی جسے تپایا نہو ۔ (۲) لہڑی ۔ کھویا ۔ مادا ۔ جیسے مکھن ہے ملائی سے بیٹھا (آواز) +

مکھن نکالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ وہی یا کچے دودھ کو بلو کر مسکہ نکالنا +

مکھنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) بن دانت کا ہاتھی (۲) متانہ رفتار کا بڑا ہاتھی ۔ ایک قسم کا بڑا ہاتھی جو جھوم جھوم کر چلتا ہے جیسے آوے گی میری چھین چھبیلی کام کریگی تا نا نا آوے گا مکھنا ہاتھی مکھنگر دُوں سے لادا ۔ (۳) مُرغ جنکا مُنہ مُرغ چکے ابھی تک خار نہ نکلے ہوں یا ٹوٹ گئے ہوں +

مکھنیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (لشکری) مکھن فروش ۔ مکھن نکال کر بیچنے والا +

مکھی ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا کبوتر جو ذرا گردن کو کسا رکھتا گورے کبوتروں سے ملتا ہوا ہوتا اور اکثر اُن کے ساتھ اُڑتا ہے ۔ وہ کبوتر جو کالا خواہ سبز یا سرخ یا مائی ہو مگر اُسکا سر اور بازوؤں کے ایک ایک یا دو دو پر سفید ہوں +

اس نالوں کی حالت واں جا کے ہے اُلٹا کر میرا رنگ رُو ہے گویا مکھی کبوتر + (آبرو)

مکھی ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (از مکھ یعنی مُنہ پر بیٹھنے والی) (۱) مگس ۔ نحل ۔ ذباب ۔ ایک اُڑنے والے کیڑے کا نام جو اکثر کھانے پر بیٹھتا ہے (۲) بندوق کا مستا جس سے شست باندھتے ہیں ۔ بندوق کی شست ۔ وہ اُبھرا ہوا نشان جو بندوق کے مُنہ کے قریب نظر سیدھ کرنے کی غرض سے بنا ہوا ہوتا ہے ؎

پروانے میں نہیں تو نہیں پر ہوں شعلہ دوست مکھی بھی ہوں تو خالِ رُخِ نازنیں ہوں (ذوق)

مکھی جھلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (مکھیاں جھلنا زیادہ بولتے ہیں) مکھی اُڑانا ۔ مکھی ہٹانا ۔ چنور کرنا ۔ مورچھل ہلانا ۔ چوری کرنا +

کیا اُس غریب کو ہو سر سایہ ہما جو اپنی بید ماغی سے مکھی جھل سکے (میر تقی)

مکھی چوس ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ایسا انجیل کہ اگر اُسکے سان میں مکھی گر پڑے تو اُسے بھی مُنہ سے چوس کر پھینکے تاکہ اُسمیں کچھ لگا ہوا نہ رہ جائے ۔ نہایت کنجوس ۔ از حد کنٹک ۔ شوم بخیل ۔ مُمسک ۔ تنگدل ؎

مے طلب کا مجھے بوسہ دے ہونا ہو سو ہو یہی کہ لیجو فلانا ایک مکھی چوس ہے (میر سوز)

یا اُس خال لب کا جو ہیں پرستار صاحب تو زندہ رہے کہاں حضرت بھی مکھی چوس ہیں گے یا (نصیر)

کھ

مکھیاں گر نکلتی ہیں گھر سے کون صرف کرے ہے یاں زر سے
پاس جو ہو سو دینگے جُرنا موس یہ کہے ہے ہر ایک مکھی چوس } دہشت

مکھی چھوٹنا اور ہاتھی نگلنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ چھوٹی باتوں میں ایمانداری اور بڑی باتوں میں بے ایمانی کرنا +

مکھی کا چھینک جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (مستعمل) کسی بدشگونی کا پیش آجانا ۔ بدشگونی ہو جانا ۔ جیسے کیا کہیں مکھی چھینک گئی جو کام چھوڑ بیٹھے ۔

مکھی کی طرح نکال ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ بالکل بے تعلق کر دینا ۔ بالکل واسطہ نہ رکھنا ۔ دودھ کی مکھی کی طرح نکالکر پھینک دینا +

مکھی کی مکھی مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ جُوں کی توں نقل کرنا ۔ بے سمجھے نقل کرنا ۔ سیاہی کے دھبے تک کی نقل کرنا (کسی کاتب نے کتابت کرتے وقت منقول منہ کے صفحے پر مکھی مری ہوئی دیکھکر خود بھی ایک مکھی مار کر اُسی طرح لگا دی تھی بس جب سے یہ محاورہ ہو گیا) +

مکھی مار ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مکھی جان سے مارنے والا ۔ جیسے مکھی مار بڑا چار ۔ (اطفال) (۲) گھناؤنا آدمی ۔ وہ شخص جسے دیکھکر کراہت آئے ۔ مکروہ ۔ کریہ منظر ۔ (۳) جُوں کی توں نقل کر دینے والا ۔ بن سمجھے نقل کرنے والا ۔ اَن سمجھ کاتب (۴) ایک جانور کا نام جو مکھیاں مار مار کھاتا اور اس سے بہت چھوٹا ہوتا ہے ۔ مکھی کا شیر ۔ شیرِ مگس (۵) مکھیاں اُڑانے کی چھڑی جسکے ایک سرے پر چوٹے کے مانند چمڑا لگا ہوا ہوتا ہے +

مکھی ناک پر نہیں بیٹھنے دیتے ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ بڑے صاحب غیرت ہیں نہایت بیدماغ اور نازک مزاج ہیں کسی کا احسان نہیں اُٹھاتے ؎

اب بناتے ہو خزاں میں غال رُخِ پاک پر بیٹھنے یا تم نہیں دیتے تھے مکھی ناک پر (مُنیر)

نہ دیتے تھے کبھی یا بیٹھنے ہم ناک پر مکھی جھلا کرتے ہیں اب آپ کی دو دو پہر مکھی (معروف)

مکھی نگلنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ آفت میں پھنسنا ۔ عذاب مول لینا ۔ اپنے کو بلا میں ڈالنا + جان بوجھکر کوئی نامقبول یا بیجا حرکت کرنا + بیٹی کو بُرے گھر لے یا بد چلن لڑکے سے منسوب کر کے پچھتانے کا موقع آنے دینا ۔ جیسے جان بوجھکر مکھی نہیں نگلی جاتی پی مشاطہ تم اپنا رقعہ اُٹھا لے جاؤ (مو) +

مکھیا ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) سردار ۔ سرغنہ ۔ سرگروہ (۲) بانی مبانی ۔ جڑ ۔ بہدا ۔ (۳) اگوا ۔ پیشوا + اقدام کرنے والا ۔ پیش قدمی کرنے والا ۔ جیسے یہی اس بات کے ظاہر کرنے میں مکھیا تھا کہ ہمارا راجہ صاحب کی چٹھیاں پکڑی گئیں (اخبار عام ۔ ۴ جون ۹۹ء) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھ

مکھیاں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (مکھی کی جمع) مگسان +

مکھیاں اُڑانا ۔ ہ فعل متعدی :۔ (۱) چہرے یا کسی چیز کے اُوپر سے مکھیوں کو ہٹانا ۔ مکھیاں دُور کرنا ۔ مکھیاں ہانکنا ؎

اُسنے اُڑائیں مکھیاں بیٹھے کیا جھک کر سلام آج ہماری اُسکی یوں صاحب سلامت ہوگئی (نامعلوم)

(۲) خوشامد کرنا ۔ خوشامد سے مکھیاں جھلنا (۳) خالی بیٹھے مکھیاں مارنا خالی رہنا ۔ بیکار رہنا ۔ محض بے شغل رہنا ۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنا ۔ مندا ہونا ۔ (۴) نیم کی ٹہنی ہاتھ میں لینا ۔ مرض آتشک میں مبتلا ہونا ۔ (۵) مکھی پر نشانہ لگانا ۔ بال باندھ نشانہ مارنا +

مکھیاں پھنکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (۱) مکھیوں کا کسی چیز پر بھن بھن کرنا ۔ مکھیوں کا ہجوم ہونا + کسی چیز کے بیچنے کا موقع نہ آنا جس کے سبب اُسکے اُوپر سے مکھی اُڑ نہ سکے ۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنا ۔ کساد بازاری ہونا ۔ سرد بازاری ہونا ۔ مندا ہونا ۔ نہایت مبتذل اور خراب ہونا + حُسن کی گرم بازاری کا سرد ہونا ۔ مُبدّل حال ہونا ؎

پھر مری طرح ناز اُٹھائے کون پاس اپنے تجھے بٹھائے کون
ہے فسوں لیک دم میں آئے کون لبِ شیریں کو مُنہ لگائے کون
طعنہ زن ہو اور انگبیں لب پر
مکھیاں پھنکیں شکریں لب پر
(نامعلوم مؤلف)

(۲) قابلِ نفرت اور گھناؤنا ہونا ۔ کریہ منظر ہونا ۔ بھنکتی صورت ہونا +

مکھیاں جھلنا ۔ ہ فعل متعدی :۔ (۱) کسی چیز کے اُوپر سے مکھیوں کو اُڑانا ۔ مگس رانی کرنا ۔ مکھیاں ہٹانا ۔ چنوں کرنا ۔ چوری بلانا ۔ خالی رہنا ۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنا ۔ سرد بازاری ہونا ۔ کساد بازاری ہونا + بے شغل رہنا

(۳) مرض آتشک میں مبتلا ہونا ۔ نیم کی ٹہنی ہلانا ۔ ٹہنی ہلانا +

مکھیاں مارنا ۔ ہ فعل متعدی :۔ (۱) دیکھو (مکھیاں جھلنا نمبر ۲)

مکھیاں ہانکنا ۔ ہ فعل متعدی :۔ مگس رانی کرنا ۔ مکھیاں ہٹانا +

مکھیر ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (ضلع شملہ) شہد ۔ انگبین ۔ مد +

مکھیوں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ مکھی کی جمع جو حروفِ مفیدہ یا تابعِ مفیدہ کے آجانے سے واو مجہول اور نونِ غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے +

مکھیوں کا چھتّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ہجومِ مگس ۔ کثرتِ مگس ۔ بہت سی مکھیوں کا جھنڈ ؎

اب درختوں پہ جتنے پتے ہیں شہد کی مکھیوں کے چھتے ہیں + (انشا)

مکّی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ مُکّا کی تانیث ۔ مُشت ۔ مُٹھی + دمک + مالشِ جسم +

گ

مُکّی دینا ۔ ہ فعل لازم :۔ آمالۂ گونہ صفا آمالۂ گونہ حکّ کسی سے ملائم کرنا +

مُکّی لگانا ۔ فعل متعدی :۔ (۱) آٹے کو گیلا نا ۔ آمالۂ گونہ حکّ مکّی سے ملائم کرنا ۔ (۲) لکھنؤ ۔ چپتی کرنا ۔ مُٹھیاں بھرنا ۔ ہاتھ پاؤں دبانا +

مکئی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ بڑی جوار ۔ ایک قسم کے غلّہ کا نام جو بھٹے میں سے نکلتا ہے

مُکیانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ مُکّی لگانا +

مکینکس ۔ انگلش ۔ Mechanics ۔ اسم مذکر ۔ علم مرتب جس میں کلوں کا علم + بل بتایا جاتا ہے

مکین ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مکاندار ۔ صاحب خانہ + مکان میں رہنے والا ؎

کہتا ہوں اُسکا جلوہ رہے دل میں اُستوار مہماں سمجھ رہا ہوں خدا یا مکیں کو میں + (رنگی)

(۲) استقلال سے ٹھہرا ہوا ۔ قائم ۔ مُقیم ۔ ساکن +

مکین ہونا ۔ و ۔ فعل لازم :۔ ٹھہرنا ۔ مقام کرنا ۔ رہنا ۔ بسنا ؎

بات تم سے پردہ نشیں خالی نشیں کیوں نہ ہو تھا تو چہ کا مکاں دل میں مکیں کیوں نہ ہو (مصحفی)

مگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (ہندی) (۱) رستہ ۔ راہ ۔ سڑک ۔ باٹ ۔ ڈگر ؎

نیر بھر بھر چلی میں تو گانوں سے پنچ سکی ہی ڈگ میں چھیل
پنگھٹ کی گیل ہو ہے جانے نہ دے } ٹھمری

(۲) انتظار ۔ (۳) وہ کبوتر جو عمارات پر جاکر شکلی کبوتروں کی ڈار میں سے اپنے گھر لے آئے +

مگ دیکھنا ۔ ہ فعل لازم :۔ (پورب) راہ دیکھنا ۔ منتظر رہنا ۔ انتظار کرنا +

مگدر ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ (ہندی) ایک قسم کے لڈو جو گھی میدے کھانڈ سے بناکر اکثر مرنے میں تقسیم کئے جاتے ہیں +

مگدر کے لڈو ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ میدے کے لڈو ۔ وہ لڈو جو میدہ اگھی میں گوندھ کر کھانڈ کی آگ سے بنائے جاتے ہیں +

مگدر ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ وہ گاؤدُم بھاری لکڑی کی مُگدر جس سے پہلوان ورزش کرتے ہیں اس سے ڈنڈوں پر جلدی تیاری ہے میل ۔ میل گدری +

مگدر ہلانا ۔ ہ فعل متعدی :۔ مگدروں کی طرح ہلانا ۔ موگری ہلانا ۔ موگری پھرانا ؎

تُو نے مگدر ہلائے کیوں نہ کریں باغ عالم میں اختیار درخت + (ناسخ)

مگدھ ۔ س ۔ اسم مذکر :۔ مگدھا ۔ صوبۂ بہار کا جنوبی حصہ ۔ ہندوستان کا وہ احاطہ جس میں پٹنہ بہار شامل ہے +

مگدھ بھاشا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ مگدھا کی زبان جو خاص کر گیا صوبۂ بہار پٹنہ میں بنارس ۔ بہار وغیرہ میں بولی جاتی اور بائی باقی کے نام سے مشہور ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گ

گدھی ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) گلہ و دیں کا رہنے والا ۔ گدھیا کا رہنے والا ۔ گدھیا کا بنا ہوا ۔ گدھیا ڈنا ۔ بہار (۲) کسانوں کی ایک قسم کا نام جو صوبۂ بہار میں پائی جاتی ہے (۳) برہمنوں کی ایک قوم

مگر ۔ ف ۔ حرفِ استثناء ۔ (۱) ماسوا ۔ بجز ۔ ماورا ۔ الا ۔ پر ۔ لیکن (وقتاً بوقتاً برابر ہم خاں بہار خیل سو اونٹ ابرو ہے پر ابرو ہو نہیں سکتا قرہ ہے صاف شکل رو مگر رو ہو نہیں سکتا خیل الی ٹھیک دل رکھے کہیں ذوق کا ہم بھر گئے تھے تھا گم وہ کئی دن سے مگر ہاں کل آیا (ذوق) ہیں قتل پہ راضی مگر اُسات کے دشمن اقرار محبت ہے نہ انکار محبت ✦ ✦ (مؤلف)

(۲) شائبہ حرفِ اشتباہ ۔ شبہ کا حرف بطور استفسار ؎

دل میں ہر ایک کے سودا ہے خریداری کا یوسفِ مصر مگر تو ہی ہے اے یارِ عزیز (دانا)

میں نے کہا کہ وعدۂ الفت مگر غلط کہنے لگے کہ ہاں غلط اور کسقدر غلط (ناظم)

(۳) ہاں ۔ البتہ ۔ بیشک ۔ ضرور ؎

کہاں ہم اور کہاں غم ہمکو غم سے کچھ غرض مطلب مگر اے حضرتِ دل آپنے یہ مہربانی کی (ذوق)

مگر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) مگرمچھ ۔ نہنگ ۔ ناکو ۔ گھڑیال ۔ شیر آبی ۔ سنسار (۲) ایک قسم کا کان کا زیور جو بشکل مگر ہوتا اور آویزۂ گوش کیا جاتا ہے ۔ آویزہ ؎

بالے ہیں ترے حسن کے دریا میں جو رو رو اور آپ غضب یہ ہے کہ ہیں نیں مگر رو (نظر)

مگرا ۔ صفت ۔ (۱) گھمنڈی ۔ مکار ۔ چندباز ۔ وہ شخص جو اپنے غرور اور تکبر کے سبب کسی کی بات نہ سنے ✦ (۲) کام چور ۔ کاہل ۔ احدی (۳) مغرور ۔ متکبر ۔ خود پسند (۴) ہٹ دھرمی ۔ ہٹیلا ۔ ہٹی ۔ ضدی (۵) سرکش ۔ متمرد ۔ کج بحث ✦

مگرائن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ گھمنڈپن ۔ مکاری ۔ چالبازی ۔ سرکشی ۔ تمردی ۔ کاہلی ۔ غرور ۔ تکبر ✦

مگرمچھ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ (۱) گھڑیال ۔ نہنگ ۔ ناکو (۲ ۔ ع) موٹا تازہ بچہ ۔ بچھیرا ۔ گلگو ۔ تھنا (فارسی میں مگرمچ ۔ سنسکرت میں مکرمتس مکر مکر ہے

مگری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ چھپر کا بالائی حصہ ۔ چھپر کا وہ حصہ جو سب سے اوپر اور ماہی پشت ہوتا ہے جیسے اولتی کا پانی مگری چڑھا ہے (کہاوت) ✦

مگس ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ مکھی ۔ مکھی ۔ اچھی ۔ مچھل (سنسکرت میں مکھکا मक्षिका آتا ہے ✦

مگس راں ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ چوری ۔ چنوری ۔ موچھل ✦

مگس رانی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ مکھیاں اڑانے کی خدمت ۔ چنوری برداری ✦

عجب نادان ہیں وہ جنکو ہے خوب تلی سلطانی فلک بالِ مگس کو پل میں سونپے ہے مگس رانی (سودا)

مگسی ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) مگس کے رنگ کا ۔ مکھی کے رنگ کا ۔ سیاہی مائل بھورا (۲ ۔ اسم مذکر) وہ گھوڑا جسکے تمام جسم کے بال سفید اور سارے بدن پر سُرخی کا چھینٹا ۔ دُم اور یال خرنگ ہو ۔ اصل بات یہ ہے کہ گھوڑی کا حمل بدن پر حمل بڑھتا جاتا ہے بسبب حمل کے اُسکا رنگ بدلتا جاتا ہے ۔ مثلاً اوّل کا سفید رنگ بعد ازاں یکرنگ سفید اور چتکبرا ہوتا ہے تو تمام جسم پر چھوٹے چھوٹے داغ یعنی مکھی کے قد برابر چتیاں چتیاں ہو جاتی ہیں جسکی وجہ سے

ل

گمسی نام پرگیا (ر ۔ صفت) جس سے منسوب ۔ کسی سے نسبت رکھنے والا ۔ بھٹکا ہوا ۔ گھناڈنا ؎

ہر زخم پر زبسکہ چسکتی ہیں کتھیاں کہتے ہیں اُسکے رنگ کو گمسی اب اعتبار (سودا) (ہر آپ)

مگن ۔ س ۔ صفت ۔ (۱) ڈوبا ہوا ۔ غرق ۔ مستغرق (۲) خوشی میں سرشار ۔ پرسن ۔ آنند ۔ خوش ۔ شاد ۔ مغتم ۔ مسرور ✦ منبہ (۳) مست ۔ بیخود ✦

مگنا ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) مہندی ۔ خوشی ۔ انبساط ۔ خرمی ۔ شادمانی ✦

مگھم ۔ ف ۔ صفت ۔ عوام ۔ مبہم ۔ چھپی یا ذو معنی بات ✦ مخفی ۔ پوشیدہ ۔ مخفیہ ۔ در پردہ (۲) جواریوں کی اصطلاح میں برابر سرابر ۔ گھر کے گھر ۔ ہار جیت (یہ لفظ مگھم سے مگھم کر لیا ہے) ✦

مگھم رہنا ۔ فعل لازم ۔ (جواری) پر وہ ڈھکا رہنا ۔ راز فاش نہونا ۔ عزت بنی رہنا ۔ بات بنی رہنا ۔ برابر سرابر رہنا ۔ گھر کے گھر رہنا ۔ ہار نا ۔ ہار جیتنا ۔ ہار جیت کچھ نہ ہونا ✦

مگھم میں ۔ ا ۔ تابع فعل ۔ پراپکیں ۔ رمز میں ۔ اشارۃً کنایۃً جیسے اُسے مگھم میں سمجھا دینا ✦

مل ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ شراب ۔ انگوری شراب ✦

مل ۔ ہ ۔ (حرفِ استثنا) (بقال) (۱) مگر ۔ پر ۔ لیکن ۔ الا ۔ جیسے بہتیرا سمجھایا مل وہ نہ مانا ✦ (بکیثہ کلام بھی ہے) ؎

واہ کیا پیرِ مغاں کا ہے تصرف میکشو محتسب کا اب سخن تکیہ ہی مل مل ہو گیا (ناسخ)

(۲ ۔ تابع فعل) الغرض ۔ الحاصل ۔ قصہ کوتاہ ۔ قصہ مختصر ۔ جیسے مل ناتواں مچک گیا (بقال) ✦

مل ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ (۱) فضلہ ۔ پیخانہ ۔ غلاظت ۔ میلا ۔ برادہ ۔ چرک (۲) زور آور ۔ طاقتور ۔ شہزور ۔ بلونت ۔ بلی ✦ (۳) پہلوان ۔ کشتی گیر ۔ مشت زن (۴) دو غلا کھتری (۵) بنیے بقالوں کا خطاب ۔ لالہ جی ۔ لالہ صاحب ۔ ایک عزت کا خطاب جو اکثر دشمنیوں کے نام کے اخیر میں لگایا جاتا ہے جیس طرح مسلمانوں میں بیگ ۔ خاں وغیرہ (۶) تلچھٹ ۔ گاد ۔ دُرد ✦ (۷ ۔ صفت) عمدہ ۔ اچھا ۔ بہتر ۔ اعلےٰ ✦ اُتم ۔ سندر ۔ نادر ۔ فائق ✦ برگزیدہ ۔ مستثنےٰ ۔ (۸ ۔ ا) بہادر ۔ شجاع ۔ سورما ۔ سُورہیر ✦

مل جُدھ ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ پہلوانوں کی کشتی ✦

مل جی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ لالہ صاحب ۔ رائے صاحب ۔ لالہ جی ۔ مچل (مسخرہ آدمی) ۔ جیسے آئے مل جی آئے ✦

مل مُوتنا ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ بول براز ✦ گُوہ مُوت ✦

ملاء ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ گروہ ✦ اشراف لوگ ✦

ملاء ۔ صفت ۔ خلا کا نقیض (۱) بھرا ہوا ۔ پُر ۔ مالا مال ۔ پُری ۔ مملو (۲) ظاہر ۔ آشکارا ۔ واضح ۔ (کبھی محفل اور انجمن کے معنی میں بھی آتا ہے) ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُلّا ع۔ صفت :۔ (۱) بہت املا کرنے والا۔ نہایت لکھنے والا۔ (۲) بہت پڑھا ہوا۔ عالم۔ فاضل۔ (۳) فقیہ۔ شاستری جیسے پنڈتجی کیا کہیں آنجنجی پہلے ہی سمجھے بیٹھے ہیں (۴۔ ا) مسجد میں رہنے والا۔ نماز پڑھانے اور اذان دینے والا۔ بچوں کو پڑھانے والا۔ جیسے مُلّا کی دَوڑ مسجد تک۔ مُلّا نہو گا تو کیا مسجد میں اذان نہو گی ؎

ذوق جو مدرسہ کے بگڑے ہوئے ہیں مُلّا اُنکو میخانے میں لے آؤ سنور جائینگے (ذوق)

(۵۔ ب) فوج کرنے والا۔ وہ شخص جو فوج میں جاکر قصابوں کے جانوروں کو ذبح کرتا ہے (۶۔ ف) وہ جانور جو اور جانوروں کے پکڑنے کے واسطے جال میں پاؤں باندھکر ڈال دیا جاتا ہے چنانچہ اکثر بُلبل پکڑنے والے ایک گلدُم کو باندھکر اُسکے ذریعہ سے بُلبل اُسکے وسیلہ سے پکڑا کرتے ہیں۔ تلہ۔ کُٹّا +

مُلّا دوپیازہ ۔ا۔ اسم مذکر :۔ ایک مشہور اکبری زمانے کے ظریف کا لقب جسکا نام ابوالحسن بن ابوالحاسن بن ابوالمکارم تھا۔ مُلّا اصل میں طائف واقع عرب میں سنہ ۱۵۴۰ء میں پیدا ہوا۔ یہ شخص ایامِ طفولیت سے خوش طبع خوش مزاج اور ظریف تھا۔ جب اِسکا باپ اِسکی دُوسری ماں سے خفا ہو کر نکل گیا اور اِس پر مصیبت پڑی تو یہ اُسکی تلاش میں قافلہ در قافلہ پھرنے لگا اور آخر کار ایک ایرانی قافلہ کے ہمراہ جسکا سردار جرنیل اکبر علی تھا ایران پہنچا یہ وہ زمانہ ہے کہ ہمایوں شیر شاہ سے شکست کھاکر اور افغانستان یہاں آیا ہے کہ نیل بخش اللہ خاں جو ہمایوں کے ساتھ تھا اُسکا اور جرنیل اکبر علی کا بہت گہرا دوستانہ ہو گیا تھا۔ اُسنے ابوالحسن کے طور طریق۔ عادات اطوار خوش مزاجی۔ بذلہ سنجی لطیفہ گوئی کو پسند فرما کر اپنے دوست سے بطور یادگار اسے مانگ لیا اور ہندوستان میں اپنے ساتھ لے آیا۔ مگر افسوس کہ اسکا مربی نجش اللہ خاں کابل کے ایک محاصرے میں مارا گیا لیکن مُلّا فوج کے ساتھ ساتھ ہندوستان تک پہنچا۔ سنہ ۱۵۵۶ء یعنی پانچی وارثے کی لڑائی کے بعد سے اسنے دہلی کی بُود و باش اختیار کر لی۔ اِسوقت ابوالحسن کی عمر ہندرہ سولہ برس کی تھی لیکن علم بخوبی تھا۔ مُلّا نے دُنیا سے بیزار ہو کر شمس الامرا محمد خاں گوری کی مسجد میں رہنا پسند کیا۔ چونکہ ایک تو عالم دُوسرے خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھا کرتا تھا۔ سب لوگ اِسکو مُلّا جی کہنے لگے اور اِسکی لطیفہ گوئی نے تمام شہر میں ایک دُھوم ڈال رکھی تھی ایک روز مُلّا جی ایک امیر کے ہاں دعوت میں گئے وہاں اُنکو ایک قسم کا پُلاؤ بہت پسند آیا جو شخص

اِنکے برابر دسترخوان پر بیٹھا تھا اِنہوں نے اُس سے کہا کہ اِس کھانے کا نام کیا ہے اُسنے جواب دیا کہ اسے دوپیازہ پُلاؤ کہتے ہیں۔ آپ اِس نام سے بہت خوش ہوئے اور یاد کر لیا بلکہ دل میں عہد کر لیا کہ جب تک دوپیازہ پُلاؤ دسترخوان پر نہ ہو گا میں کسی کی ضیافت نہیں قبول کرونگا چنانچہ اپنے قول کو یہاں تک نباہا کہ جب کوئی ضیافت کرنے آتا تو پوچھ لیتے کہ بنا دوسترخوان پر دوپیازہ پُلاؤ بھی چُنا جائیگا یا نہیں اگر کسی نے انکار کیا تو دعوت منظور نہیں کی پس لوگوں نے اُنکے اصرار کو دیکھکر مُلّا جی کا نام ہی مُلّا دوپیازہ رکھدیا اور اِس نام سے یہ مشہور ہو گئے۔ ابوالفضل اور علی الخصوص فیضی تو ان کی باتوں پر لٹو تھا۔ مُلّا صاحب کو اپنے گھر بھی بُلاتا اور اِنکے پاس بھی مسجد میں جاکر بیٹھا کرتا تھا یہاں تک بڑھا کہ فیضی فیاضی نے عبادت خانہ اکبری کا اہتمام بھی اِنکے سپرد کر دیا۔ اور بادشاہ تک پہنچا دیا۔ بادشاہ کا یہ حال ہوا کہ وہ ہر دم اور ہر حالت میں اِنکو پاس رکھنے لگے یہاں تک کہ لڑائی پر بھی جاتے تو مُلّا صاحب ساتھ ہوتے +

مُلّا دوپیازہ اور راجہ بیربل صاحب کی جو ایک خوش مسخرے آدمی تھے نہایت نوک چوک رہا کرتی تھی۔ بادشاہ کو بھی اِنکا ایک مشغل ہاتھ لگ گیا تھا وہ خود بھی چھیڑ دیا کرتے تھے اور اِن غیر مُہذب لطیفوں کے برعکس جو اُن دونوں میں اِن دونوں صاحبوں کے نام سے گھڑے گئے تھے لطف انگیز۔ ملاحت آمیز لطیفے چٹکلے دونوں کے زبان سے اپنے اپنے موقع پر سرزد ہوا کرتے تھے۔ منشا مہربان اور فیلبان کا لطیفہ۔ پگڑی باندھنے کا چٹکلہ۔ نیکی کیئے بدی حاصل ہونے کا لطیفہ وغیرہ خاص اِنہیں کے طبع زاد ہیں۔ یہ شخص ساٹھ برس کی عمر میں اکبر بادشاہ کے ساتھ احمد نگر کے محاصرے سے واپس آتے وقت مہینا بھر کے قریب بیمار رہ کر ۱۵۔ رمضان المبارک سنہ ۱۰۰۲ھ میں قصبہ ہنڈیا میں رحلت فرما ہوا چنانچہ کسی ظریف نے اُسوقت یہ لطیفہ کہا کہ "واہ بھئی مُلّا دوپیازے مر کر بھی ہنڈیا کا پیچھا نہ چھوڑا۔ چاند بی بی کے مقابلہ سے اسی شخص کے لطیفے نے بادشاہ کو اُداس کر دیا تھا۔ ہمنے یہ حال اُنکی سوانح عمری مؤلفہ نہند وستانی سپینکو لیئر سے انتخاب کر کے لکھا ہے +

مُلّا کی دوڑ مسجد تک ۔ا۔ کہاوت :۔ جہاں تک آدمی کی دسترس ہوتی ہے وہیں تک جا سکتا ہے۔ اپنے مقدور اور حوصلہ کے موافق کام کیا جاتا ہے۔ ہر شخص کی رسائی وہاں تک ہوتی ہے جہاں سے تجاوز نہیں کر سکتا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ملا

مُلّا کی ڈاڑھی تبرک ہی میں گئی - ف - کہاوت :- بیفائدہ اور بے سود خرچ ہونے کے موقع پر بولتے ہیں جیسے گوری کا جوبن چُنگیوں میں گیا۔ (کوئی مقدس مُلّا کسی نیک تقریب میں شیرینی تقسیم کر رہا تھا کسی سخرے نے تبرکاً اُنکی ڈاڑھی کا ایک بال لیکر گرہ میں باندھ لیا اور لوگوں نے جو دیکھا کہ اس سے بہتر کیا تبرک ہوگا اسنے اسی طرح ایک ایک بال نوچکر غریب کی ڈاڑھی کا صفایا کر دیا۔ پس جب یہ نقرہ مشہور ہو گیا) +

مُلّا کی ماری حلال - ف - کہاوت :- یعنی بڑے لوگوں کا بُرا کام بھی اچھا جسکو مُلّا حلال کر دے وہ تو درست اور جو بغیر حلال کیئے مر جائے یا خود موت آجائے وہ حرام + جیسے مُلّا کی ماری حلال - خدا کی ماری حرام + (عوام)

مُلّا گری ع + ف - اسم مؤنث :- (عوام مُلّاگیری) مُعلّمی - مدرسی - مکتب پڑھانا - تعلیم و تعلم کا کام + میاں جی گری +

مِلاپ - ہ - اسم مذکر :- (۱) آمیزش + اختلاط - میل جول - اتفاق - (۲) صُلح - آشتی - لڑائی کے بعد دوستی - باہم رضامندی - صفائی - (۳) مُوافقت - سازگاری - سنجوگ - ایکا - اتحاد - (۴) مُلاقات - مُواصلت - وصال وصل - مثال دیکھو (ملاپ ہونا نمبر ۲ میں جُرأت کا شعر) (۵) دوستی محبت میل جول - ربط ضبط - ارتباط ؎

جتنی بُرائیاں ہیں وہ سب ہیں ملاپ میں گر بہ نہ ہو تو کون کسی کا گلا کرے + (ظہیر)

(۶) مُعانقہ جسمانی - بغلگیری - گلے لگنا - جیسے بھرت ملاپ یعنی رامچندر جی اور بھرت جی کا ایک مدت کے بعد باہم مُعانقہ کرنا (۷) اخلاص - سلوک (۸) سازوں کی ہم آوازی - ہم آہنگی +

ملاپ دار - و - اسم مذکر :- عہ - مُلاقاتی - واقفکار - جان پہچان - دوست - آشنا

ملاپ رکھنا - و - فعل لازم :- صلح رکھنا - آشتی رکھنا - سلوک رکھنا +

ملاپ کرنا - ہ - فعل متعدی :- صُلح کرنا - ملنا - آشتی کرنا - صفائی کرنا +

ملاپ کروانا - ہ - فعل متعدی :- صُلح کرانا - دو کو باہم ملوانا - آشتی کرانا - صفائی کرانا - تصفیہ کرانا

ملاپ ہونا - و - فعل لازم :- (۱) صلح ہونا - آشتی ہونا - صفائی ہونا (۲) مُلاقات ہونا - مُواصلت ہونا - وصال ہونا ؎

ملاپ کیونکر ہو دونوں کے دل قفس میں ہیں جنوں کے بس میں جس ہم دم پہ بس میں ہیں یہاں (جرأت)

مِلا جُلا - ہ - صفت :- باہم آمیختہ - رلا ملا - مخلوط +

ملا جُلا رہنا - ہ - فعل لازم :- رلا ملا رہنا - سلوک سے رہنا - پیار اخلاص سے رہنا - محبت سے رہنا - اکٹھا رہنا + مل جُل کر رہنا +

ملا

مَلّاح ع - اسم مذکر :- ناخدا - ناؤ چلانے والا - کھیوا - کشتی بان - انجھی - انجی - (اسکا مادہ مَلح ہے جسکے معنی پر نہ کے پھڑپھڑانے یا دونوں بازوؤں سے اُڑنے کے آئے ہیں - پس کشتی بان بھی کشتی کے دونوں پر اور بازو ہیں) +

ملاحت ع - اسم مؤنث :- (۱) نمکینی - سلونپن (۲) سانولاپن (۳) خوبصورتی - جوبن + نمک +

مُلاحظہ ع - اسم مذکر :- (۱) کن انکھیوں سے دیکھنا - التفات کرنا (۲) معائنہ - دیکھنا - مُشاہدہ (۳) غور - توجہ (۴) لحاظ - پاسداری - طرفداری - مروت - پاس - پاسِ خاطر - جیسے مُلاحظہ کی جگہ ملاحظہ ہوتا ہے (۵) پیش - سامنے - زیرِ نظر +

ملاحظہ سے گزرنا - و - فعل متعدی :- نظر سے گزرنا - دیکھنے میں آنا +

ملاحظہ شد ع + ف - محاورہ :- دیکھا گیا - دیکھ لیا گیا - نظر کر لیا گیا - (اہلِ عمل اس لفظ کو اُن کاغذات پر لکھتے ہیں جو بہ قاعدہ اُنکے پاس دستخط ہونے کو آتے ہیں اور اس سے اُنکی ذمہ داری اور حسبِ سررشتہ ہونے کی تصویب ہوتی ہے) +

ملاحظہ کا - و - صفت :- بامروت - لحاظ کا - مروت والا - جیسے وہ ملاحظہ کا آدمی ہے + (بے مروت پر بجبر جائے مُعلّی مُستعمل ہے) + سفارشی - سفارش کا +

مُلاحظہ کرنا - و - فعل متعدی :- (۱) معائنہ کرنا - دیکھنا - نظر ڈالنا - (۲) لحاظ کرنا - پاس کرنا - طرفداری کرنا - (۳) جانچنا - پرتال کرنا - جیسے حساب کتاب مُلاحظہ کرنا - (۴) مُطالعہ کرنا - غور سے پڑھنا - جیسے کاغذ مُلاحظہ کرنا +

مُلاحظہ میں آنا - و - فعل لازم :- (۱) نظر سے گزرنا - پیش ہونا - کسی حاکم یا افسر یا میر کی نظر سے گزرنا (۲) مروت میں دینا - لحاظ میں آجانا +

مُلاحظہ میں ہونا - و - فعل لازم :- کاغذات کا زیرِ نظر یا پیشِ حکام میں ہونا +

مُلاحظہ والا - و - صفت :- دیکھو (مُلاحظہ کا) +

مُلاحظہ ہونا - و - فعل لازم :- (۱) معائنہ ہونا - دیکھا جانا - نظر سے گزرنا - (۲) پیش ہونا - (۳) پرتال ہونا - جانچ ہونا (۴) مروت ہونا - لحاظ ہونا +

ملاحی ع - اسم مؤنث :- (۱) ناؤ کی مزدوری - پار اُتراوئی جیسے ملاحی کی ملاحی دی بانس کے بانس کھائے (۲) کشتی بانی - ملاح گری - ملاح کا کام - جہاز رانی (۳) گالی گلوچ - لعنت ملامت - بغیر نام لیئے گالی - (چونکہ ملاح اور مُلاحہ دونوں کا ایک ہی مادہ یعنی ملح ہے جسکے معنی کشتی چلانے والا گالی گلوچ اور لعنت ملامت کے آئے ہیں پس اُردو والوں نے اسی سے یہ معنی لیئے ہیں) +

ملاحی سُنانا - و - فعل متعدی :- گالی دینا - مغلظات سُنانا + گالی گلوچ کرنا + لعنت ملامت کرنا + بغیر نام لیئے گالی دینا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ملا

ملّاحی گالی ۔و۔ اسم مؤنث :۔ مغلظات گالی ۔ سخت گالی ۔ دشنام سخت بغیر نام لئے گالی ۔ ہانا ری گالی +

ملّاحی ہاتھ ۔و۔ اسم مذکر :۔ تیرنے کا ایک خاص طریق جسمیں لمبے لمبے ہاتھ مار کر آدمی جلد دریا کا رستہ طے کر لیتا ہے +

ملا ولا ہوا ۔ہ۔ صفت :۔ مستعمل ۔ کام میں لایا ہوا ۔ مساس کیا ہوا + مسلا مسلایا ہوا ۵

لے دے ہوئے آئے تھے اسطرف کو رتھی تمہارے اگلی سی زیور میں آبداری رات (ایجاد)

ملاذ ع ۔ اسم مذکر :۔ جائے پناہ ۔ بچاؤ کی جگہ ۔ سرن کی جگہ ۔ امن کی جگہ ۔ ٹھکانا

ملار ۔ہ۔ اسم مذکر :۔ ملہار ۔ برسات کے موسم کا گیت + میگھ راگ کی چوتھی راگنی جو ساون بھادوں مطابق جولائی اگست میں گائی جاتی ہے ۔ بول چال میں مذکر مروج ہے جیسے امیر یا دے سو ملار + خوب ملار گایا +

ملار گانا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ اول معلوم دوم خوشی منانا ۔ آنند کرنا ۔ آنند کے تار بجانا ۔ جیسے کوئی مرے کوئی ملار گائے + مرنے جائیں ملار گائیں +

ملازم ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) پیوستہ رہنے والا ۔ پاس رہنے والا ۔ حاضر باش ۔ حاضر باش ۔ نوکر چاکر ۔ خادم ۔ گماشتہ ۔ خدمتگار ۔ (۲) پیشخدمت یعنی خدمتیں کرنے والا ۔ بیگانے نام نوکر +

ملازم خاص ع ۔ اسم مذکر :۔ ذاتی ملازم ۔ نجی کا نوکر ۔ اپنا خاص آدمی +

ملازم سرکار ع ۔ف۔ اسم مذکر :۔ گورنمنٹ کا نوکر ۔ حاکم کا ملازم ۔ شاہی نوکر ۔ شاہی ملازم +

ملازمت ع ۔ اسم مؤنث :۔ کسی جگہ ہمیشہ ہونا ۔ کسی کے پاس ہمیشہ رہنا + حاضر باشی + خدمت ۔ نوکری ۔ چاکری ۔ ٹہل ۔ سیوا +

ملازمت اختیار کرنا ۔و۔ فعل متعدی :۔ نوکری قبول کرنا ۔ نوکر ہونا +

ملازمت پیشہ ع ۔ف۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص جسکا پیشہ ملازمت ہو نوکری پیشہ ۔ نوکریاں کرنے والا +

ملازمت حاصل کرنا ۔و۔ فعل متعدی :۔ کسی امیر کی خدمت میں حاضر ہونا باریابی حاصل کرنا ۔ باریاب ہونا ۔ ملنا ۔ ملاقات کرنا ۔ حاضر ہونا ۔ جیسے بچے صاحب سے ملازمت حاصل کرتا ہوا بڑے صاحب کی خدمت میں جاؤنگا +

ملاطفت ع ۔ اسم مؤنث :۔ نیکی بھلائی + الطاف ۔ مہربانی ۔ شفقت ۔ عنایت کرم ۔ لطف ۔ نوازش ۔ کرپا ۔ دیا +

ملاطفہ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) نیکی ۔ بھلائی ۔ مجازاً عنایت نامہ ۔ خط عنایت ۔ مراسلہ ۔ چٹھی ۔ رقعہ ۔ مہربانی نامہ (۲) مکتوب ۔ باہم چٹھے ہوئے خطوط جو نوآموزوں کو مشق ہم پہنچانے کے واسطے پڑھائے جاتے ہیں +

ملا

ملاقات ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) باہم ملنا ۔ ایک دوسرے سے ملنا بھیٹ صحبت (۲) میل ملاپ ۔ ربط ضبط ۔ آنا جانا ۔ مصاحبت ۵

کس ناکس کی ملاقات کے قابل نہیں کیسے منہ جا کے لگیں بات کے قابل نہ رہے (بحر)

(۳) وصل ۔ مباشرت ۔ ہم بستری ۔ صحبت داری (۴) ہم جلیسی ہم نشینی + مجالست ۔ باہمی صحبت ۵

راہ پہ آ نکر لگا لائے تو ہیں باتوں میں اور کھل جائینگے دو چار ملاقاتوں میں (داغ)

(۵) ملنا جلنا ۔ بات چیت ۔ میل ملاپ ۵

یہ بھی تم جانتے ہو چند ملاقاتوں میں آزمایا ہے تمہیں ہمنے کئی باتوں میں (داغ)

(۶) صاحب سلامت ۔ سلام علیک ۔ واقفیت + جان پہچان ۔ شناسائی

ملاقاتِ بازدید ع ۔ف۔ اسم مؤنث :۔ واپسی ملاقات ۔ دوسری ملاقات اخیر ملاقات ۔ وہ ملاقات جو اپنے ہاں مل لینے کے بعد کسی دوسرے ہم رتبہ جلیل القدر شخص کے مکان پر جا کر کیجائے ۔ ملاقات کا معاوضہ +

ملاقات پیدا کرنا ۔و۔ فعل متعدی :۔ ربط ضبط حاصل کرنا میل ملاپ بڑھانا ۔ ربط پیدا کرنا ۔ دوستی بڑھانا ۔ شناسائی ہم پہنچانا ۔ دوستی کرنا ۔ آشنائی کرنا ۔ صاحب سلامت حاصل کرنا +

ملاقاتِ چند روزہ ع ۔ف۔ اسم مؤنث :۔ دو چار روز کی ملاقات ۔ ناپائدار دوستی ۔ عارضی ملاقات ۔ غیر مستقل ملاقات +

ملاقات رکھنا ۔و۔ فعل لازم :۔ ربط رکھنا ۔ آشنائی رکھنا ۔ ملاپ رکھنا صاحب سلامت رکھنا +

ملاقات کرنا ۔و۔ فعل متعدی :۔ (۱) ملنا ۔ دوستی کرنا ۔ ربط پیدا کرنا ۔ (۲) باہم ملنا ۔ درشن کرنا ۔ زیارت کرنا ۔ صاحب سلامت کرنا ۔ (۳) بصارت کرنا ۔ وصل کرنا ۔ بھوگ بلاس کرنا ۔ ہم بستری کرنا ۔ مواصلت کرنا ۵

تجھے گھر کے لوگوں کا ڈر ہے کمال کروں کس طرح میں ملاقات روز (رنگین)

ملاقات کروانا ۔و۔ فعل متعدی :۔ (۱) شناسائی کرانا ۔ باہم ملوانا + دوستی کرانا ۔ ربط کرانا ۔ (۲) ملوانا ۔ مرد کو عورت سے یا عورت کو مرد سے جتوانا ۔ ساتھ سلوانا ۔ ہم بستر کرانا +

ملاقاتی ۔و۔ اسم مذکر :۔ ملنے والا ۔ ملاقات رکھنے والا ۔ یار ۔ آشنا ۔ صاحب سلامتی ۔ جان پہچان ۔ جانا بوجھا +

ملاقی ع ۔ اسم مذکر :۔ ملنے والا ۔ ملاقات کرنے والا +

ملاقی ہونا ۔و۔ فعل لازم :۔ ملنا ۔ ملاقات کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ملا

ملاگیر ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سنسکرت (ملا + گر) ۔ (۱) دکن کے ایک مشہور پہاڑ کا نام جہاں کا صندل قابلِ تعریف ہوتا ہے۔ مغربی گھاٹ۔ ملایگر۔ (۲) اسم مؤنث لونڈیوں کا نام جسطرح کیتکی یعنی چنبیلی وغیرہ ہوتا ہے اُسیطرح یہ نام بھی رکھتے ہیں جیسے برات چڑھنے کی دُھوم دھام ہوتی ہے جم جم جاچ مچی اری ملاگیر گھنے کا خوانچہ لا۔ اری کیتکی عطر کا خوانچہ دے اری سیوتی جامدانی نکال۔ (چترہنیلی) (۳) مذکر ایک پہاڑی پرند کا نام +

ملاگیری ۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) ملاگیر کا + صندلی۔ صندل کے رنگ کا ؎

خالی دی ہے نہ اُسنے ملاگیری دیپ میں کرنا عاشق کا جی ٹھنڈا کر سے تاثیر ٹھنڈی کی (مصحفی)

(۲) اگرچی ایک خوشبودار رنگ کا رنگا ہوا جو بالچھڑ چھبیلا۔ ناگر۔ موتیا صندل کپور کچری وغیرہ اشیائے خوشبودار سے تیار کیا جاتا ہے ؎

اگرئی کا ہے گماں شنگرف ملاگیری کا رنگ لایا ہے دوپٹا ترا میلا ہو کر (رند)

(اسکی اصل ملاگیر ہے یعنی منسوب بہ ملاگیر بطریق مجاز یہ معنی ہو گئے ہیں) +

ملال ع ۔ اسم مذکر :۔ رنج۔ غم۔ اندوہ۔ اُداسی۔ افسردگی۔ غمگینی۔ دلگیری + طبیعت کا اکتا جانا + انقباضِ خاطر۔ طبیعت کا گھٹاؤ + ؎

نہ گھورئیے مجھے بوسہ۔ اگر لیا تو لیا رقیب دل میں سمجھ لو اگر ملال ہوا (نسیم دہلوی)

شروع نکہ وہ اعدا میں اسقدر خفگی یہ ایسی بات تھی کیا جسکا یہ ملال ہوا (مجروح)

ملالت ع ۔ اسم مؤنث :۔ رنج + اُداسی + کُلفت +

ملا لینا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) سانٹ لینا۔ گانٹھ لینا۔ یار و ہمراز بنا لینا۔ (۲) شریک کر لینا۔ شامل کر لینا۔ داخل کر لینا۔ جیسے ذات میں ملا لینا۔ (۳) گواہ توڑ لینا۔ مخالف کے آدمی کو اپنی طرف کر لینا۔ (۴) سان لینا۔ گونڈھ لینا۔ آمیز کر لینا۔ مخلوط کر لینا + مرکب کر لینا۔ (۵) ملحق کر لینا۔ شامل کر لینا۔ منسلک کر لینا (۶) مقابلہ کر لینا۔ تقابل کر لینا + پتال لینا +

ملام ع ۔ اسم مذکر ۔ ملامت۔ سرزنش۔ دھتکار۔ پھٹکار۔ طعن ترکوز یعنی تعرض

ملامت ع ۔ اسم مؤنث :۔ بُرا بھلا۔ چھڑکی۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ سرزنش۔ لعن طعن + آنا جانا۔ فضیحت۔ دھتکار۔ دُور دُور بک +

ملامت کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ بُرا بھلا کہنا۔ چھڑکنا۔ دھتکارنا۔ ڈانٹنا۔ ڈپٹنا۔ دُور دُور بک کرنا۔ گھُرکنا۔ گھُرکی دینا +

ملامتی ع ۔ صفت :۔ (۱) ملامت کردہ شدہ۔ سرزنش کیا گیا + تقصیر دار۔ گنہگار + مردود۔ یعنی (۲) فقرا کے ایک فرقہ کا نام جسے ملامتیہ بھی کہتے ہیں۔ ایک قسم کے فقیر جو پوشیدہ عبادت میں مصروف رہتے اور اپنا ظاہر

ملا

بالکل خراب رکھتے ہیں تاکہ لوگ انکو بُرا کہیں۔ یہ لوگ اپنے عیب چھپاتے نہیں اور ہنر دکھاتے نہیں۔ قلندر +

ملان ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) مُقابلہ۔ تقابل۔ تطبیق۔ (۲) ملاپ۔ آمیزگاری۔ آمیزش + اتحاد۔ اتفاق۔ (۳) تصفیہ۔ فیصلہ (۴) میزان +

ملانا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُخالفت کرنا۔ مُقابلہ کرنا + ملان کرنا۔ فرق نکالنا۔ (۲) آمیز کرنا۔ مخلوط کرنا۔ مرکب کرنا۔ گونڈھ کرنا۔ سانٹنا (۳) گلے سے لگوانا۔ ملاپ کرانا۔ مُعانقہ کرانا (۴) مرد سے عورت کو اور عورت کو مرد سے واقف کرانا۔ مُلاقات کرانا۔ آشنائی کرانا ؎

اُس پیرہن کا دو مجھے اے حضرتِ شیخ آپ نور حور کو انساں سے ملا دیتے ہیں (ظہیر)

(۵) ملاقات کرانا۔ واقفیت کرانا۔ شناسائی کرانا (۶) شامل کرنا۔ صلح کرنا۔ جیسے مکان یا زمین ملانا۔ (۷) متفق کرنا۔ منسلک کرنا۔ شاملِ مثل کرنا۔ (۸) متفق کرنا۔ متحد کرنا۔ ایک کرنا۔ (۹) ہمراز بنانا۔ رازدار کرنا۔ ساٹنا۔ گانٹھنا۔ ساز باز کرنا۔ یار بنانا ؎

نہ ملے وہ کسی طرح نہ ملے غیر کو بھی بلا کے دیکھ لیا + + (ظہیر)

(۱۰) چپکانا۔ سٹانا۔ جوڑنا۔ پیوست کرنا۔ پیساں کرنا ؎

یاد ہیں جو قیامت کے پریزادوں کو دل کے ٹوٹے ہوئے ٹکڑے ہیں جو ملاتے ہیں (ظہیر)

(۱۱) بھڑانا۔ لڑانا۔ پیوستہ کرنا۔ (۱۲) صفائی کرانا۔ صُلح کرانا۔ منوانا ؎

جب وہ رُوٹھا تب ہی لاتے نے ملائے سے طے جینے کچھ فندیری ہائے نہ جانی آپا + (رنگین)

(۱۳) ٹکرانا۔ لڑانا۔ بھڑانا۔ مُقابلہ کرانا۔ جُٹانا۔ متحد مطیع کرانا ؎

اُس سنگدل سے آج ملاتا ہوں اپنا دل شیشہ مرا مقابلہ کرتا ہے سنگ کا (ہاشمی)

(۱۴) وصل کرانا۔ وصال کرانا۔ مواصلت کرانا ؎

چشمِ حق بیں سے حسینوں کو نظر کر زاہد یہ وہ بندے ہیں خدا سے جو ملا دیتے ہیں (ظہیر)

مُلانہ ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ مُلّا کی تصغیر بالتحقیر (۱) مثلِ مُلّا۔ مُلّا کی مانند + مسجد کا بیٹھنے والا۔ مسجد کی روٹیاں کھانے والا۔ (۲) سیدھا سادا آدمی۔ سادہ لوح بیوقوف۔ صرف دین کی باتیں جاننے والا۔ دُنیا کی باتوں سے ناواقف آدمی۔ جیسے مصرعہ ؎ کیا جانے شیخ صاحب مُلّانہ آدمی ہے۔ (۳) پکا دیندار۔ کٹا مسلمان۔ متعصب مسلمان۔ پابند شرع مسلمان +

مُلّانے ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مُلّا نہ کی جمع۔ بہت سے مُلّا +

مُلانا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ مُنتشی کھانا۔ مساکین کو کھانا۔ فقرا کو کھلانا۔ ضیافت کھلانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ملائی ۔و۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ملاّنہ کی تانیث ۔ ملاّ کی بیوی ۔ (۲) مسلہ ۔ اُستانی ۔ آتون +

ملاؤ ۔ہ۔ اسم مذکر ۔ (۱) میل ۔ آمیزش ۔ ملاوٹ ۔ ملونی (۲) کھوٹ ۔ غش +

ملوانا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ مالش کرانا +

ملوانا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) گلے لگوانا ۔ معانقہ کرانا (۲) صفائی کرانا ۔ رنجش دُور کرانا ۔ باہم سلوک کرانا ۔ (۳) ملاقات کرانا ۔ شناسائی کرانا واقفیت کرانا ۔ تعارف کرانا ۔ (۴) آشنائی کرانا ۔ دوستی کرانا + پھسلوانا +

ملاہی ع۔ اسم مؤنث (ملہی کی جمع) کھیل کُود ۔ بازیاں ۔ لہو لعب +

ملائی ۔ہ۔ اسم مؤنث :۔ سرِ شیر ۔ سرِ شیر ۔ جُزات ۔ دُودھ کا جو ہر جو گرم کرنے سے اُسکے اُوپر کائی کے مانند جم جاتا ہے ۔ دُودھ کے اُوپر کی پپڑی ۔ بالائی (نواب سعادت علی خاں مرحوم نے ملائی کا نام بالائی رکھا تھا چنانچہ یہ لفظ لکھنؤ میں عام اور دہلی میں کم رائج ہے ۔ مذاق سلیم دونوں میں امتیاز کر سکتا ہے) +

ملائی پڑنا ۔و۔ فعل لازم :۔ ملائی جمنا ۔ ملائی کی پپڑی جمنے لگنا ۔ دُودھ پر ملائی آنے لگنا ۔ سرِ شیر کا بستہ ہونا +

ملائی ۔ہ۔ اسم مؤنث :۔ گھوڑے وغیرہ کی مالش +

ملائیاں ۔ہ۔ اسم مؤنث :۔ ملائی کی جمع بالائیاں ۔ سرِ شیر +

ملائیاں اُڑانا ۔ چٹ کرنا ۔ کھانا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ مال اُڑانا ۔ ترمال کھانا ۔ دونے چٹ کرنا ۔ کسی کا مال کھانا ۔ چٹورپن کرنا + چکوتیاں کرنا +

ملائک ع۔ اسم مذ ۔ :۔ (مَلَک کی جمع) فرشتے ۔ مفرد بھی باندھا ہے ؎ ہو گیا بندہ ملائک بھی ترے انداز کا کیا بیاں کیجے خُداوندا دو عالم ناز کا (اختر)

ملائکہ ع اسم مذکر :۔ (مَلَک کی جمع (فرشتے) (لفظ ملائکہ میں ذکر یعنی جمع کی علامت ہے اسلئے صرف نا بصورت مذکر بولا جاتا ہے)

ملائم ع۔ صفت :۔ (۱) لغوی معنی مُناسب ۔ لائق ۔ جوگ ۔ سزاوار ۔ زیبا (۲) مجازاً) نرم ۔ کومل + پلپلا + گدگدا + موم سا ۔ (۳) حلیم ۔ بُردبار ۔ سلیم الطبع ۔ معتدل ۔ دیادان ۔ سیل سبھاؤ ۔ ٹھہرا (۴) ۔و۔ بقال) ہلکا ۔ مندا ۔ دھیما ۔ ڈھیلا ۔ تیزی کا نقیض جیسے فلاں چیز کا بھاؤ ملائم ہے یا آجکل فلاں چیز ملائم ہے ۔ (۵) ۔و۔ بقال) جھکتا ہوا ۔ کھنچتا کا نقیض جیسے ذرا ملائم تو لو ۔ اُسکی تول ملائم ہے (۶) ۔و۔ نازک + کومل گات ۔ پتلا +

ملائم چارہ ۔و۔ اسم مذکر :۔ نرم چارہ ۔ ہلکی خوراک + حلوا ۔ کھچڑی وغیرہ +

ملائم کرنا ۔و۔ فعل متعدی :۔ (۱) دھیما کرنا ۔ ٹھنڈا کرنا ۔ تیزی دُور کرنا ۔ کسی کی طبیعت کو رستی اور اصلاح پر لانا ۔ غصہ فرو کرنا ۔ (۲) نرم کرنا +

ملت

موم کرنا ۔ نرمانا ۔ پلپلا کرنا (۳) بھاؤ گھٹانا ۔ مندا کرنا ۔ سستا کرنا ۔ تخفیف کرنا ۔ بھاؤ کم کرنا + نرخ گھٹانا ۔ قیمت کم کرنا ۔ بھاؤ اُتارنا +

ملائم ہونا ۔و۔ فعل لازم :۔ (۱) نرم ہونا ۔ موم ہونا ۔ (۲) دھیما ہونا ۔ ٹھنڈا ہونا ۔ اصلاح پر آنا ۔ تیزی دُور ہونا ۔ غصہ نہ رہنا ۔ (۳) بھاؤ گھٹنا ۔ مندا ہونا ۔ سستا ہونا ۔ (۴) دبنا ۔ زیر ہونا ۔ (۵) تخفیف ہونا ۔ کمی ہونا +

ملائمت ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) مُناسبت ۔ مُوافقت ۔ مطابقت ۔ (۲) مجازاً) نرمی ۔ کوملتا ۔ (۳) نزاکت ۔ لاغری + دُبلی +

ملبا ۔ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) کوڑا کرکٹ ۔ خس وخاشاک ۔ جھاڑ جھنکار ۔ خار وخس + میل مٹی ۔ (۲) گرے پڑے مکان کی اینٹیں ۔ پتھر وغیرہ ۔ گرے ہوئے مکان کی مٹی (۳) وہ آدمی جو گاؤں کی کھات وغیرہ بیچکر نبردار کشتکاروں سے جمع کرکے سرکاری مُلازموں یعنی تحصیلداروں حاکموں وغیرہ کی آؤ بھگت میں صرف کرتا ہے ۔ غرض زمینداروں نے مقنضوں کے واسطے یہ فنڈ مقرر کر رکھا ہے

ملبا خرچ ۔و۔ اسم مذکر :۔ اخراجات وہ ۔ وہ فنڈ جو حکام کی خاطر و مدارات کے واسطے گاؤں کے لوگ جمع رکھتے ہیں +

ملبّب ع۔ صفت :۔ لپیٹا ہوا ۔ لپٹا ہوا ۔ لپیٹا ہوا ۔ پُر ۔ بھرا ہوا + چھلکتا ہوا ۔ اُبلتا ہوا

ملبوس ع۔ اسم مذکر :۔ پہنے ہوئے کپڑے ۔ اُترے ہوئے کپڑے ۔ اُترن + پہننے کے کپڑے جیسے جوڑا ۔ انگرکھا ۔ پائجامہ ۔ چوغہ ۔ قبا ۔ ٹوپی ۔ دستار وغیرہ لباس ۔ پوشاک ۔ بستر ؎

یہ آب و رنگ کہاں لعل اور زمرد کو مگر دیا ہے مُحمل و سبزے نے اِنہیں ملبوس (مومن)

ملبوسات ع۔ اسم مذکر :۔ (لبوس کی جمع) پوشاکیں ۔ جوڑے +

مل بیٹھنا ۔ہ۔ فعل لازم :۔ سلوک سے بیٹھنا ۔ محبت سے سر جوڑ بیٹھنا ؎ صاف دل سے کبھی نہ مل بیٹھے اِنکو مجھ سے سدا رہی کھٹ پٹ (مجروح)

مِلّت ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) دین ۔ مذہب ۔ شریعت ۔ دھرم ۔ مشرب ؎ کسی کی ملت میں کیوں آپ کو بتلائے شیخ تو کہے گر مجھے گر مسلماں مجھکو + (ناسخ) کبھی تھا عقل پہ مذہب مرا مدار حکیم کبھی مثل متکلم مجھے پاس ملت (ذوق)

(۲) گروہ ۔ فرقہ ۔ فتنہ ۔ قوم ۔ ذات ۔ برن +

مِلّت ۔ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ملاپ ۔ میل جول ۔ ربط ضبط ۔ راہ و رسم ۔ جیسے مُواملت سے ملت ہے ۔ تم ایک دفعہ مجھسے مجھکو گی میں ہزار دفعہ تمہاری پاؤں خاک ہونگی (مگھر پہیلی)

نہ قوموں میں عزت نہ جلسوں میں وقعت نہ اپنوں سے اُلفت نہ غیروں سے ملت (حالی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ملت

مزاجوں میں سستی دماغوں میں نخوت خیالوں میں پستی کمالوں سے نفرت
عداوت نہاں دوستی آشکارا
غرض کی توامع غرض کی مدارا

(۲) سنگت - صحبت - جتھا - منڈلی - اپنے میل کے آدمی - (۳) ملنسار ی +

ملت کا آدمی - و - اسم مذکر :- سنگت کا آدمی + ملنسار آدمی + میل کا آدمی +

ملّث - و - صفت :- گھسا ہوا - مٹا ہوا - وہ سکہ جسکے حرف مٹ گئے ہوں - سپاٹ جیسے ملت پیسہ - ملت روپیہ وغیرہ +

ملتانی - و - اسم مؤنث :- (۱) ایک قسم کی چکنی مٹی جو اکثر ملتان سے آتی ہے - سر دھونے کی مٹی - گاچی یعنی مٹی - (۲) باشندۂ ملتان (۳) ملتان سے منسوب جیسے ملتانی کپڑا - ملتانی رنگ وغیرہ (۴) ایک راگنی کا نام جو دھرپد سے متعلق ہے +

ملتجی - ع - صفت :- (۱) التجا کرنے والا + ڈھونڈنے والا + سرنگاٹ - ملتمس - درخواست کنندہ - مستدعی - آرزومند - متمنی - (۲) انکسار کرنے والا - عاجزی کرنے والا - منت سماجت کرنے والا + ہاتھ پھیلانے والا +

ملتزم - ع - صفت :- (۱) التزام کرنے والا - اپنے پر لازم پکڑنے والا - ساتھ رہنے والا - (۲) - اسم مذکر) اول وصول کرنے والا - محصول اگاہنے والا + گھاٹ یا سڑک کا محصول + (۳) - اسم مذکر) وہ مقام جو رکن یمانی کے پاس خانہ کعبہ کے سامنے واقع ہے - کہتے ہیں یہاں حاجتمندوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں +

ملتصق - ع - صفت :- ملا ہوا - لگا ہوا - پیوستہ +

ملتفت - ع - صفت : التفات کرنے والا - توجہ کرنے والا +

ملتمس - ع - اسم مذکر :- التماس کرنے والا - عرض کرنے والا - گزارش پردازی عرض رساں + درخواست کنندہ + سائل - سوال کنندہ +

ملتوی - ع - صفت :- (۱) التوا کرنے والا - دیر کرنے والا - پسنے والا - (۲) رکنے والا - ٹھہرنے والا - توقف کرنے والا + پیچ در پیچ ہونے والا - قبض کی پیچیدہ حرکت +

ملتوی رکھنا - و - فعل متعدی :- موقوف رکھنا - پھیر پر رکھنا - روکنا - ٹھہرانا +

ملتوی رہنا - و - فعل لازم :- موقوف رہنا - رک جانا - تھم جانا - ہٹنا +

ملتوی کرنا - و - فعل متعدی :- روکنا - ٹھہرانا - باز رکھنا - ڈھیل میں ڈالنا - کچھ دنوں کے واسطے موقوف رکھنا - ہٹانا +

ملتوی ہونا - و - فعل لازم :- رکنا - توقف میں پڑنا - ہٹنا +

ملتہب - ع - صفت :- بھڑکا ہوا - شعلہ زن - بھڑکی ہوئی آگ +

ملتہب - ع - صفت :- بھڑکانے والا - شعلہ زن - بھڑکنے والا +

ملح

ملّٹ - و - اسم مذکر :- کتاب کا پٹھا - وصلی - دفتی - موٹا کاغذ - بھٹن کا کاغذ +

ملجا - ع - اسم مذکر :- (۱) جائے پناہ - پناہ ملنے کی جگہ - ماسن - وہ جگہ جہاں آدمی اپنی جان بچانے کو جا کر ٹھہرے - سرن کی جگہ (۲) ماوا - جائے بازگشت +

ملجانا - و - فعل لازم :- (۱) سٹ جانا - پیوستہ ہو جانا - (۲) من جانا - صلح ہو جانا - صفائی ہو جانا - (۳) آمیز ہو جانا - آمیختہ ہو جانا - گڈمڈ ہو جانا - ایک جان ہو جانا (۴) شامل ہو جانا - شریک ہو جانا - جیسے ذات میں ملجانا - (۵) دوچار ہو جانا - بھیٹ ہو جانا - (۶) گلے لگ جانا - گلے سے لگ جانا - بغلگیر ہو جانا ؎

کہتے میں تجھ سے ظاہر میں مزہ ہوتا ہے تم تو نہیں مجھ سے خفا ہو کے ذرا مل جانا (لالہ)

(۷) ملحق ہو جانا + کسی سلطنت کا ضمیمہ ہو جانا - (۸) وصول ہو جانا - حاصل ہو جانا (۹) پا جانا - دستیاب ہو جانا - جیسے گیا ہوا روپیہ ملجانا +

مل جُل کر یا مل جُل کے - و - تابع فعل :- (۱) شریک ہو کر - مل ملا کر - متفق ہو کر اکٹھے ہو کر - سر جوڑ کر - پہلو بہ پہلو جمع ہو کر ؎

جو بیٹھیں دشت میں ہم اور مجنوں نکالیں پاؤں سے مل جُل کے کانٹے (نظم)

(۲) بالاتفاق - بالاشتراک ؎

اڑائیں دیجیاں دلن کی رویوں مل جُل کے دشت پیمائی کے غربت میں (شور)

(۳) بسلوک سے - اتحاد سے - اخلاص و محبت سے جیسے بچوں کا مل جُل کر کھانا - مل جُل کے رہو +

مل چلنا - و - فعل لازم :- سلوک اور محبت سے رہنا + رسم و راہ پیدا کرنا - ربط رکھنا - ملنساری سے رہنا - لگ چلنا - مصرعہ یہ جنفروں سے مل چلے بوسب شراب ہو کر ؎

مل نہیں چلتے ہیں کج طبعوں سے ہرگز رہبر آج چین پیشانی سے باہر ہے الف آزاد کا (آتش)

ملچھ - و - صفت :- (۱) میلا - غلیظ - ناپاک - گھوری - ناپاک قوم (۲) جنگلی آدمی - وحشی آدمی - وہ لوگ جو بُری بھلی چیز میں تمیز نہ کر سکیں + بلا چشہ - بلا نوش +

ملح - ع - اسم مذکر :- نمک - نون - لون - رام رس + کھار - شور +

ملحد - ع - اسم مذکر :- راہِ حق سے پھرنے والا - فاسق - نا سنک - بیدین - کافر +

ملحق - ع - صفت :- جڑا ہوا - لگا ہوا - متصل - شاہوا - منسلک - نزدیک +

ملحق - ع - صفت :- شامل - پیچھے لگ جانے والا - داخل - شریک +

ملحق کرنا - و - فعل متعدی :- شامل کرنا - ملانا - داخل کرنا - ضمیمہ بنانا +

ملحق ہونا - و - فعل لازم :- شامل ہونا - ملنا + شریک ہونا + ضمیمہ بننا +

ملحوظ - ع - صفت :- مراعی کیا گیا - دیکھا گیا - ترا تھا جس سے دیکھا گیا - خیال کیا گیا - خیال رکھا گیا - غور کیا گیا - دھیان کیا گیا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ملحوظِ خاطر ع۔ صفت :۔ توجہ خاطر۔ پیش نہاد خاطر۔ دلی خیال۔ دلی توجہ۔ دل میں یاد رکھنا خیال رکھنا +

ملحوظ رکھنا ف۔ فعل متعدی :۔ لحاظ رکھنا۔ خیال رکھنا۔ یاد رکھنا۔ پیش نہاد خاطر رکھنا + مصرعہ ؎ میری عرض کو بھی تو ملحوظ رکھنا +

مَلَخ ف۔ اسم مؤنث :۔ ٹڈی ٹیڈی +

مُلخص ع۔ صفت :۔ (۱) خالص کیا گیا۔ پاک کیا گیا۔ خالص۔ پاک (۲) خلاصہ کیا گیا۔ خلاصہ۔ مختصر +

مُلَذَّذ ع۔ صفت :۔ لذیذ۔ مزیدار۔ خوش ذائقہ۔ لذت دار۔ مزے کا بخوالہ لذیذ ہندی

مُلَر مُلَر ف۔ تابع فعل :۔ غریبی اور مسکینی سے۔ مُلَر مُلَر۔ بھولے پن سے۔ جیسے برس کے برس دن نتے نتے بھائی آپ کی سلامتی میں ننگے بچے رہیں۔ ایک ایک کا مُلَر مُلَر بیٹھے مُنہ تکیں (مگھر پہیلی) +

مُلزَم ع۔ صفت :۔ الزام لگایا گیا۔ دوش لگایا گیا۔ قصوروار۔ گنہگار۔ مجرم +

مُلزُوم ع۔ صفت :۔ لازم کیا گیا جو جدا نہو سکے۔ غیر منفک۔ شریکِ حال متعلق +

مُلصَق ع۔ صفت :۔ لگایا گیا۔ پیوستہ کیا گیا۔ جڑواں۔ ساہوا۔ ملا ہوا۔ قریب۔ متصل + پیوستہ۔ چسپاں +

مُلطِّف ع۔ اسم مؤنث :۔ رقیق کرنے والی دوا۔ ہلکا کرنے والی دوا۔ لطیف کر دینے والی دوا۔ تلطیف کرنے والی دوا +

مُلطِّفات ع۔ اسم مؤنث :۔ (مُلطِّف کی جمع) +

مَلعُون ع۔ صفت :۔ (۱) لعنت کیا گیا۔ مردود۔ راندہ گیا۔ راندہ شدہ۔ نفرین کیا گیا۔ نکالا گیا۔ دھکا کیا گیا + سراپ دیا گیا + رجیم۔ لعین + (۲) شیطان دیو۔ ابلیس۔ خناس۔ عزازیل +

مَلغُوبا ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) خس و خاشاک۔ کوڑا کرکٹ۔ اتم خلم + یونانی ادویات کا قوج۔ (۲) دُرد۔ تلچھٹ۔ (۳) مکان کی ٹوٹی پھوٹی چیز یہ جیسے لبا (۴) آلائش۔ آلودگی + جسم کے اندر کی آلائش جیسے انتڑیاں۔ اوجھ۔ اوجھڑی وغیرہ (۵) مواد پیپ۔ راد + (۶) گوڑ گاڑ۔ چیتھڑے گودڑے + چیچھڑے + بیچ۔ گودا وغیرہ +

مَلفُوظ ع۔ اسم مذکر :۔ بزرگوں کا کلام۔ حدیث بزرگاں۔ اولیاء اللہ کا کلام + وہ کتاب جس میں کسی بزرگ کی کیفیت انکی زبانی لکھی گئی ہو +

مَلفُوظات ع۔ اسم مذکر :۔ (ملفوظ کی جمع) +

مَلفُوف ع۔ صفت :۔ لپیٹا ہوا۔ لفافہ کیا گیا۔ ڈھکا ہوا۔ لفافہ میں بند کیا ہوا۔ سربمہر۔ بند + غلاف میں رکھا ہوا +

ملخ

مُلَقَّب ع۔ صفت :۔ لقب دیا گیا۔ پدوی دیا گیا۔ بامعنی وصفی نام دیا گیا۔ خطاب دیا گیا۔ تخاطب۔ نامزد۔ معروف۔ عرف +

مَلَک ع۔ اسم مذکر :۔ فرشتہ۔ ہاتف۔ دیوتا۔ امر۔ دوت + دَیُت +

ملک الموت ع۔ اسم مذکر :۔ موت کا فرشتہ۔ جان نکالنے والا فرشتہ جمع ملائک۔ جمع دوت۔ عزرائیل۔ جم +

مُسک میں نہیں جان تلک اپنی کھلاؤں مہماں ملک الموت مرے گھر نہیں آتا (اسیر)
غیر کو ساتھ ہے وہ بہر عیادت لایا لو مسیحا ملک الموت کو آیا لیکر (ظہیر)
لب پہ ہے یہاں جان وہی آئے نہ قاصد آ پہر ملک الموت کی تاخیر کو دیکھو (ذکی)

مَلَک خصلت۔ ملک سیرت ع۔ صفت :۔ معصوم۔ عفیف۔ نیک۔ بیگناہ

مُلک ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) بھوم دان۔ زمینداری۔ ملکیت + جاگیر + معافی + جائداد۔ (۲) مال۔ اسباب۔ شئے مقبوضہ۔ دھن۔ (۳) حق۔ حقیقت +

مُلک ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) دیس۔ بھوم۔ ولایت۔ کشور۔ دیار۔ اقلیم + (۲) ریاست راج۔ سلطنت۔ بادشاہت۔ علاقہ۔ عملداری۔ نگر۔ مملکت۔ حکمرانی۔ (۳) صوبہ۔ احاطہ۔ پرگنہ۔ سرکار۔ علاقہ (۴) شہر۔ نگر۔ نگری۔ بلدہ ؎

گھر اپنا حادثوں سے جو برباد ہو گیا اندوہِ غم سے ملک دل آباد ہو گیا (ناسخ)

(۵) پرتھمی۔ خلقت۔ لوگ۔ سنسار۔ جیسے اشارے کے ساتھ سارا ملک اُمنڈ آیا۔ (۶) عو۔ صفت) بہت۔ الفاروں سات گت۔ نہایت۔ از حد + اٹم جیسے تم تو ایک ملک اٹھا لائے یعنی بہت سامان لے آئے۔ وہاں تو ملک اسباب پڑا ہے (عورتیں فتح ثانی استعمال کرتی ہیں) +

مُلک ستانی ع + ف۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (مُلک گیری) +

مُلک سے خارج کرنا ف۔ فعل متعدی :۔ دیس نکالا دینا۔ بنواس دینا۔ جلاوطن کرنا + شہر بدر کرنا۔ تارکِ وطن کرنا +

مُلک گیری ع + ف۔ اسم مؤنث :۔ ملک لینا۔ مُلک ستانی۔ کشور کشائی۔ فتح۔ جیت۔ تسخیر + فتحیابی + بادشاہی۔ حکمرانی +

مَلِک ع۔ اسم مذکر :۔ بادشاہ۔ سلطان۔ شہریار۔ راجا۔ بھوپال۔ راجہ۔ نرپ +

مَلِکُ التُّجّار ع۔ اسم مذکر :۔ سوداگروں کا بادشاہ۔ بہت بڑا سوداگر۔ وہ خطاب جو بادشاہوں کی طرف سے اعلیٰ درجہ کے سوداگروں کو دیا جاتا ہے +

مَلِکُ الشُّعَرا ع۔ اسم مذکر :۔ شاعروں کا بادشاہ۔ راج کوی۔ بہت بڑا شاعر۔ سلطان الشعراء۔ وہ خطاب جو بادشاہ کی طرف سے اعلیٰ درجہ کے شاعر کو دیا جاتا ہے +

مَلِک زادہ ع + ف۔ اسم مذکر :۔ شاہزادہ۔ راج کوار۔ کنور۔ صاحب عالم +

مَلَکات ع۔ اسم مذکر :۔ جج ملکہ جو طبیعت میں ہر ایک شے کے حاصل کرنے کی قوت

ملک

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ملک

ہوتی ہے + سیرتیں - عادتیں - صفات - خصلتیں - خاصہ - سُبھاؤ - گن + طبیعت - مزاج - جوہر - سرشت + لیاقت - قابلیت +

ملکاتِ رذیلہ ع - اسم مذکر :- بُری قوتیں - بُری عادتیں - وہ آٹھ بُری خصلتیں جو اخلاق کی کتابوں میں بتفصیلِ ذیل لکھی ہیں - حسد - بغض - بُخل - حرص - کذب - غضب - کبر - بیحیائی +

ملکاتِ فاضلہ ع - اسم مذکر :- عمدہ قوتیں - نیک عادتیں - وہ چار خصلتیں جو اخلاقی کتابوں میں بتفصیلِ ذیل درج ہیں - حکمت - شجاعت - عفت - عدالت +

ملکانا ف - فعل متعدی :- عو (۱) بنا بنا کر بولنا - جیسے وہ تو میٹھے باتیں ملکا رہے ہیں (باتوں کے ساتھ آتا ہے) (۲) ایک نومسلم قوم +

مُلکٹ ف - اسم مذکر :- انگیا کی کٹوری - انگیا کی وہ جیبلی جس میں چھاتی رہتی ہے + کچھ کو دیکھ کر ٹکٹ میں محرم کے تامل ہے نہاں غنچہ میں گل ہوتا ہے یہ غنچہ تہ گل ہے (مکھت) کیوں نہ پہنیں طاقتے ہوں مُلکٹے حکمتے دیکھے ملکٹ تری محرم کے ہیں بن جھول کے تُو + **ملک ملک کرنا یا ملکٹ مارنا** :- متابعہ فعل :- عو (خراماں خراماں - مٹک مٹک کر اِتراتا کر + متانہ چال سے - جھوم جھوم کر - جیسے ملک ملک کر چلنا - ملک ملک کر باتیں کرنا + برائیوں کا ملک ملک کر چلنا سمدھنوں کا مٹک مٹک کر اُٹھنا عجب کیفیت دکھا رہا تھا + جب دیکھو جب ملک ملک چلی آتی ہے +

مل کر چلنا ف - فعل لازم :- عو (۱) شریک ہو کر چلنا - ہمراہ چلنا - ساتھ چلنا (۲) سلوک سے رہنا - باہم سلوک رکھنا +

ملکنا ف - فعل لازم :- عو - اِترانا - مٹکنا + اٹھلانا +

مَلکوت ع - اسم مذکر :- (۱) سلطنت - بادشاہی - پروردگاری - حکمرانی + قبضہ - تصرف (۲) فرشتوں کا عالم - فرشتوں کا جہان - فرشتوں کے رہنے کا مقام - فرشتے + ملائکہ (۳ - صوفیان) عالمِ ارواح - عالمِ معنی + عالمِ غیب (بعض تصوف کے رسالوں میں لکھا ہے کہ مَلکوت فرشتوں کی عبادت کا مقام ہے یعنی وہ جگہ جہاں طاعت بے تصور و بے غور حاصل ہوتی ہے) +

مَلکوتی صفات ع - اسم مؤنث :- فرشتوں کے سے خصائل - فرشتہ خصال جوہر تو مجھ میں تھے مَلکوتی صفات کے انساں بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی (نامعلوم)

مَلکہ ع - اسم مذکر :- قوتِ حصولِ شے - وہ قوت جو انسان میں علم یا ہنر کے حاصل کرنے کی آجاتی ہے - مہارت - کمال - لیاقت - استعداد - قابلیت - تجربہ - ہنر - اُستادی - عقل - تجربہ - ذکا - فہم - ادراک (اگرچہ اہل میں بفتحاتِ ثلاثہ ہے لیکن بہ تصرفِ فارسیاں بسکونِ دوم بھی جائز ہے چنانچہ انوری کا شعر موجود ہے)

ملک

(بسیرتِ شاں رشک لوک آمد ملکہ حاصل نتواں کرد چنیں سیرت و شاں را (انوری)

ملکہ حاصل ہونا ف - فعل لازم :- قدرت یا مہارت حاصل ہونا - نہایت تجربہ ہونا - کسی چیز کی شناخت کا کمال ہونا +

ملکہ ہونا ف - فعل لازم :- کسی بات کا کمال ہونا - مہارت ہونا +

مَلکہ ع - اسم مؤنث :- (۱) مَلک کی تانیث - رانی - پٹ رانی - بادشاہ کی بیوی قیصر سلطانہ - شاہ بیگم - بادشاہ بیگم + وہ عورت جو سریر سلطنت پر متمکن ہو - حکومت کرنے والی عورت - (۲) شہزادی - بادشاہزادی (۳) مہاں کی سب سے بڑی مکھی جسکے ساتھ اور تمام مکھیاں رہتی ہیں +

ملکہ مسور ف - اسم مؤنث :- (پورب) بڑی مسور - بڑی قسم کی مسور +

مَلکۂ معظمہ ع - صفت :- ملکۂ بزرگ - بڑی ملکہ - قیصر - سب سے بڑی سلطانہ

مَلکۂ وکٹوریا ف - اسم مؤنث :- ہماری قیصرۂ ہند ملکہ معظمہ دام اقبالہا کا نامِ مبارک جنکی خوش اقبالی رعایا پروری معدلت گستری - رحمدلی - فراخ حوصلگی - نمک گیری تمام دُنیا میں مشہور ہے - جیسا اِنکے زمانہ میں امن ہے کبھی نہیں ہوا - آپ ۲۴ مئی سنہ ۱۸۱۹ء میں پیدا ہوئیں - ۲۰ جُون سنہ ۱۸۳۷ء میں تخت پر بیٹھیں - یکم جنوری سنہ ۱۸۷۷ء کو قیصرۂ ہند بنیں - ۲۰ جُون سنہ ۱۸۸۷ء کو آپکا اوّل جوبلی جشن ہوا - اِسوقت کہ میں یہ لفظ لکھ رہا ہوں آپ کی عمر ستر برس سوا دو ن کی ہے - الٰہی تو ہماری ملکہ وکٹوریا کو جسکے زمانے میں ہر قسم کے علم و ہنر کا چرچا اور مصنفوں کو اطمینان کا موقع حاصل ہے عرصۂ دراز تک سلامت اور بر سریر حکومت رکھ آمین - سید احمد دہلوی مؤلف لغات ناظرین ۲۰ جُون سنہ ۱۸۸۷ء مقام شملہ

ملکی ع - اسم مذکر :- مِلک والا - جاگیردار - صاحبِ جائداد - زمیندار - معافی دار حقیت والا - جیسے ملکی نہ کہے دل کی - یعنی زمینداروں کا بھید نہیں دیتا +

ملکی کیا جانے پرائے دل کی ف - کہاوت :- یعنی ملکی لوگ خود غرض ہوتے ہیں دُوسرے کی پروا نہیں کرتے +

ملکی ع - صفت :- مُلک کا - مُلک والا - مُلک سے تعلق رکھنے والا - (۲) قومی - باشندگانِ مُلک سے متعلق - دیس یا وطن سے علاقہ رکھنے والا (۳) متعلق بسلطنت - حکمرانی کے متعلق (۴ - پورب) وہ سمت جو بعض مقامات پر شیا وغیرہ میں مستعمل ہے - یہ سمت فصلی سال سے ایک ماہ پیشتر یعنی پہلی ساون سے شروع ہوتا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ملک

مُلکی لارڈ یا لاٹ ۔ا۔ اسم مذکر:۔ نائب السلطنت ۔ وایسرے ۔ گورنر جنرل ناظم الملک ۔ صوبہ دار ۔ نواب + مدار المہام سلطنت +

ملکی ۔ع ۔ صفت:۔ منسوب بہ ملک ۔ فرشتہ کی سی ۔ فرشتہ والی ۔ فرشتہ جیسی ۔ جیسے ذاتِ ملکی صفات +

مِلکیت ۔ع ۔ اسم مؤنث:۔ حقیقت ۔ املاک ۔ زمینداری ۔ جائداد ۔ قبضہ ۔ تصرف + مال ۔ اسباب + اثاثہ ۔ اثاث +

ملگجا ۔ہ ۔ صفت:۔ کچھ میلا کچھ اُجلا ۔ نہ بہت میلا نہ اُجلا + میلا ۔ غبار آلود ؎

میں تو میں سچ تو یہ ہے دشمن نہ بھلے آنگن ملگجا اُسکا دوپٹہ جادوہ مہتاب سے + (حشمت)

ملگجے کپڑوں میں نکلا اُسکے گھوڑے کا پرد جسطرح ابر سیہ سے چاند اور اُجالا لگے + (ناسخ)

نقشِ دہر میں سمجھ اُسے پیراہنِ گل ملگجا کوئی اگر جسم سے جاما اُترا + + (برق)

ملگجی ۔ہ ۔ اسم مؤنث:۔ ملگجا کی تانیث ؎

بھایا ہے ہمارے دلِ پر ٹوپی جو تمہاری ملگجی ہے + + + (ناسخ)

تلفتِ ایام سے پروا نہیں کچھ حسن کو خوبروؤں کو مرتب ملگجی پوشاک ہے لاآنش)

مِلل ۔ع ۔ اسم مذکر:۔ ملت کی جمع ۔ مذاہب ۔ ادیان +

ملماس ۔ہ ۔ اسم مذکر:۔ ہندو (۱) پنجس مہینا منحوس مہینا جسمیں خوشی کی رسمیں منع ہیں (۲) لونڈ کا مہینا ۔ کبیسہ +

ملماں یا مُلمّہ ۔و ۔ اسم مذکر:۔ (دیگمات قلعہ) اقسام جنس غلہ وغیرہ جیسے گھی گیہوں نمک آٹا دال چاول ۔ کھانڈ ۔ مصالح وغیرہ جو ایک مہینے کے واسطے کھانوں کیلئے حویلی خانہ میں رکھدیا جائے جیسے اب کے ملماں آئے تو گھی زیادہ منگوانا + لال بیگنے کو تو خاصے مخمل بنکر آبیٹھتے ہو اور ملماں دیتے وقت یہ دانے وانے (مثل سہیلی) +

ملمع ۔ع ۔ صفت:۔ (۱) روشن کیا گیا ۔ درخشاں ۔ چمکتا ہوا ۔ دمکتا ہوا ۔ (۲) گلٹ کیا ہوا ۔ سونا یا چاندی چڑھایا ہوا ۔ سونے کا جھول پھرا ہوا ۔ سونا چڑھا ہوا ۔ (۳) اسم مذکر:۔ جھول ۔ گلٹ ۔ سونے کا ورق خواہ پترا یا پانی جو کسی چیز پر چڑھایا جائے ۔ (۴) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے اشعار جنمیں ایک مصرعہ یا ایک بیت عربی اور ایک فارسی ہو (۵) قلعی ۔ دکھاوا ۔ ظاہری رنگ ٹلپ ۔ بناوٹ (جب ٹھنڈا لوہا کہینگے تو وہاں اُس ملمع سے مراد لی جائیگی جو آگ بغیر یا بارُدیں کے وسیلے سے کیا جائے ۔ اور جب گرم لوہا کہینگے تو وہاں اُس ملمع سے عبارت ہوگی جو آگ کے وسیلے سے گرمائی پنجا کر چڑھایا جائے ۔ ٹھنڈے کی نسبت گرم زیادہ دیر پا ہوتا ہے) +

ملمع ساز ۔ع ۔ ف ۔ اسم مذکر:۔ ملمع کرنیوالا ۔ سونا یا چاندی چڑھانیوالا ۔ گلٹ کرنیوالا +

ملن

ملمع کرنا ۔و ۔ فعل متعدی:۔ (۱) گلٹ کرنا ۔ سونا یا چاندی چڑھانا ۔ (۲) مکلف بنانا ۔ چمکانا ۔ آب دینا ۔ چپ ٹاپ کرنا ۔ قلعی کرنا ۔ جلا کرنا ۔ گھوٹنا ۔ مدہ کرنا

مُلمّل ۔ہ ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا نہایت باریک کپڑا ۔ تنزیب ۔ رفل ۔ سری ۔ صاف ۔ نرم

دو دو چار ہاتھ اپنا مُلمّل کا ناتواں مجھوں کفن بھی ہو ہلکا (ناسخ)

مُلمَلا ۔ہ ۔ صفت:۔ (۱) کھریا تا ۔ کسی قدر کھاری + نمکین ۔ شور ۔ کھاری ۔ کھارا + جیسے اس کنوئیں کا پانی بالکل کھاری تو نہیں مگر ملمَلا ہے (۲ ۔ ہندو) اُداس ۔ غمگین ۔ پریشان ۔ آشفتہ ۔ دلگیر ۔ جیسے آج کچھ جی ملمَلا سا ہے +

مُلمَلانا ۔ہ ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو ی) افسوس کرنا ۔ پچھتانا +

مُلمَلاہٹ ۔ہ ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو ی) (۱) اُداسی ۔ آشفتگی (۲) افسوس پچھتاوا ۔ ملال ۔ دریغ ۔ حسرت ۔ غم ۔ ارمان ۔ تاسف +

ملمَلاہٹ آنا ۔و ۔ فعل لازم:۔ (ہندو ی) افسوس آنا ۔ پچھتانا ۔ دریغ آنا +

مِل مِل کر رونا ۔ہ ۔ فعل لازم:۔ گلے لگ لگ کر رونا ۔ بغلگیر ہو ہو کر رونا ۔ لپٹ لپٹ کر رونا ؎

ہے جی میں شاخِ گل سے مِل مِل کے خوب رو لوں ۔ نوچوں کی میرے تدبیر ہے تو یہ ہے (مصحفی)

مِل گئے کی بات ہے ۔ہ ۔ محاورہ:۔ یعنی مساوات ہے کچھ تلاش و جستجو نہیں ہے جب ملگئے تو کہاں آوے ملے تو پر نہیں اتفاقیہ امر ہے ۔ ندی ناؤ سنجوگ ہے ؎

اُسکو تو غیروں سے صحبت گرم ہے بات سے ہے اب صاحب سلامت ملگئے کی بات ہے (رسائل)

ملن ۔ہ ۔ اسم مؤنث:۔ (اچھا تلفظ ہے) ۔ ملنا کا حاصل بالمصدر + ملاقات جیسے

ملن ملے ہیرے کیسی دل میں پھانکیں کھیرے کیسی (کہاوت) ؎

مورے سیاں کا ملنوا کیسے ہو ۔ دگیت کا ٹکڑا) +

مِلنا ۔ہ ۔ فعل لازم:۔ (۱) بھرنا ۔ سٹنا ۔ چسپاں ہونا + مُلحق ہونا ۔ متصل ہونا ۔ پیوستہ ہونا ۔ ایک ہونا ۔ متحد ہونا ۔ جیسے دونوں ایسے مل گئے جوں چکی کے پاٹ ؎

ہوئی نہ وہ میسّر نہ دل کو چین ہوا ۔ یہ گھر سے گھر ملا اک بُعد مشرقین ہوا (ناسخ)

اثر کہاں سے ملے جب یہ بھوت ہو باہم ۔ الگ الگ رہے دونوں حرف آبلے (دل)

معلوم ہوا بینی وابروئے بتاں سے ۔ اک تیر ہے گویا کہ ملا ہے دو کماں سے (ذوق)

(۲) آمیختہ ہونا ۔ آمیز ہونا ۔ مخلوط ہونا ۔ مرکب ہونا ۔ ایک جان ہونا + گھلنا ۔ گداختہ ہونا ۔ پگھلنا ۔ سودہ ہونا ۔ جیسے پانی میں نمک یا شکر کا ملنا + دواؤں کا ملنا ؎

آب طاہر کشتہ ہے لیکن خونِ بخس ہو شراب میں مل کے (مجروح)

(۳) گڈمڈ ہونا ۔ گھال میل ہونا ۔ غلط ملط ہونا + رلنا ؎

نہ اسکو صبر نہ تاثیر کا پتا یارب ۔ ملا دیا ہے مجھے خاک میں یہ آہ ملے (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

متن	متن
نوید بخشش عصیاں اُسے سُنا دینا جو شرمسار کہیں داغ رُو سیاہ ملے (داغ)	یا صبر کر کے ہو گئے اے یار اور ہم (حیا)
(۴) مُلاقات ہونا۔ بھیٹ ہونا۔ دوچار ہونا۔ سنگم ہونا۔ سامنا ہونا۔ مُٹھ بھیڑ ہونا۔ اِکٹھا ہونا۔ جمع ہونا۔ سامنے ہونا۔ مُقابل ہونا ؎	مل گیا تو غیر سے یاں دل کی حسرت نکل گئی اب تو ملانا نہ ملنا ہو کو یکساں ہو گیا (ے)
جو ملتے ہیں پھرتے ہوتے ایک جا اُنہیں خیند باتوں میں آتی ہے کیا (میر حسن)	(۱۵) مُطابق ہونا۔ موافق ہونا۔ مُشابہ ہونا۔ مثابہ ہونا۔ ہشکل ہونا۔ لگا کھانا۔ نمک کھانا۔ ہمسری کرنا۔ مُدکش ہونا ؎
مثل سُنی ہے کہ ملتے سے کوئی ملتا ہے ملو تو ٹھنڈے دل سے نگاہ ملے (داغ)	ہے کسی کا تو انتظار تجھے آئینہ ملتی ہے تیری نرگس میں (داغ)
(۵) حاصل ہونا۔ وصول ہونا۔ حصول ہونا۔ ہاتھ میں آنا۔ پلے پڑنا۔ جیسے کنار روپیہ ملا اور کتنا باقی رہا۔ (۶) ہاتھ لگنا۔ ہم پہنچنا۔ دستیاب ہونا۔ جُستجو آنا ؎	رُخ روشن سے ترے مہر درخشاں نہ ملا لب نگیں سے ترے لعل بدخشاں نہ ملا (تجمل)
مصرع ؎ خدا ملے تو ملے آشنا نہیں ملتا	(۱۶) متفق الرائے ہونا۔ ہم رائے ہونا۔ سانے میں فیریک ہونا۔ (۱۷) فائز میں آنا۔ بس میں آنا۔ ہتھے چڑھنا۔ ہاتھ لگنا۔ جیسے دُشمن اور روزگار بار بار نہیں ملتا۔ (۱۸) پانا۔ کھوج لگنا۔ سُراغ لگنا۔ پتا لگنا + دریافت ہونا معلوم ہونا۔ پتا چلنا ؎
لگا کے پاؤں میں بیڑی اُڑاؤں قاصد کو اگر تجھے ترے تو سن کی گرد راہ ملے (داغ)	ناکامیٔ جاوید کی ہم مانتے سنت افسوس شہیدی تری قسمت نہیں ملتی (شہید)
تمہارے کوچے میں ہر مدعا قیامت ہے کہ سایہ دھوپ تھا رہا ہے کہیں پناہ ملے (ے)	ہوا ہے قُدوۂ جرگہ سے یہ گھر مرا تا یک کہوت ڈھونڈھتی پھرتی ہے کوئی راہ ملے (داغ)
ملنا تو اگر نہیں آساں تو سہل ہے دُشوار تو یہی ہے کہ دُشوار بھی نہیں (غالب)	(۱۹) رابطہ رکھنا۔ ڈھب رکھنا۔ آشنائی رکھنا۔ مُلاقات رکھنا۔ سابقہ رکھنا۔ واسطہ رکھنا ؎
اُسکا ملنا محال ہے یکسر شوق ہمت بڑھائے جاتا ہے (مجروح)	ہم تو ہرگز نہ کھینچے نہ ملو دُشمن سے دیکھو دیکھو کوئی دن اور تماشا دیکھو (ظہیر)
(۷) فائدہ ہونا۔ نفع پہنچنا۔ جیسے غریب کو ستا کر کیا ملا (۸) بغلگیر ہونا۔ ہم آغوش ہونا۔ گلے لگنا۔ ہمکنار ہونا۔ مُعانقہ کرنا۔ چھاتی سے لگنا۔ لپٹنا۔	ملتی ہے باغبانوں سے ہے شوق ہا کنا گلزار پھول جائے نہ ڈھونڈھا بہار کا (جرأت)
(۹) ہم بستر ہونا۔ پاس جانا۔ پاس آنا۔ وصل ہونا۔ مُلاقات کرنا + بھوگ کرانا۔ مُباشرت کرانا + جماع کرانا۔ وہ بات کرانا۔ جیسے رنڈی کے ملنے سے مجھے چڑ ہے (ع) ؎	ملتے ہی دور سے سب میں ڈنڈوت ہو گئی ہیں اُنکے سب چھینگے بی جو لوگ کہ دولت کہتے ہیں (نامعلوم)
دو دن میں ترے سب یہ بچ جائینگے کھٹکے رنگیں سے ملا کر نہ تُو اے جان دُکانا رنگین)	(۲۰) دیا جانا۔ داد و شنود کا ترجمہ ؎
جب اُسنے کہا کہ مجھکو تم سے ملنے کا ہے اشتیاق بیحد	کنوں میں مرغ اگر جان کی اماں پاوے کنوں پتے کی اگر قہر سے پناہ ملے
اکبارہ کھیل کھلا کے رنگیں بولی کہ چہ خوش چرا نباشد } قطعۂ رنگیں	شہر نہ آہ مری جان یکے چلتی ہو سفر کرے جو مسافر کو زاد راہ ملے (داغ)
ملنے سے تصور میں کچھ کم نہ مزا دیکھا گروہ نہوا اُسکی تصویر ہے اور میں ہوں (رند دتی)	ایسی بہے ہوئی خطا کیا رب جسکے باعث یہ کچھ عذاب ملا
(۱۰) صفائی ہونا۔ صُلح ہونا۔ آشتی ہونا۔ رضامندی ہونا۔ باہم سلوک ہونا صفائی کرنا۔ صلح کرنا۔ آشتی کرنا۔ بخش دُور کرنا۔ جیسے اب تو بل تو شکر ہے دونوں بل گئے۔ (۱۱) اٹ سٹ ہونا۔ سازش ہونا + گھٹنا۔ سازش کرنا۔ سازش رکھنا۔ ساز باز رکھنا۔ ملی بھگت ہونا ؎	مے کے بدلے ملا جو خون دل تو جلا کر جگر کباب ملا } قطعہ مؤلف
بلا سے دعوی اُلفت نہ پیش کرتے ہم ملے ہوئے ہیں جو دُشمن سے وہ گواہ ملے (داغ)	(۲۱) عطا ہونا۔ مرحمت ہونا۔ عنایت ہونا ؎
(۱۲) شریک ہونا۔ شامل ہونا۔ داخل ہونا۔ جیسے ذات میں ملنا۔ (۱۳) ساز در کا ہم آواز اور ہم آہنگ ہونا۔ سُروں کا گھٹنا۔ سُروں کا یکساں ہونا۔ (۱۴) میل جول ہونا۔ ربط ضبط ہونا۔ راہ و رسم رکھنا۔ دوستی پیدا کرنا۔ دوستی کرنا۔ یارانہ گانٹھنا۔ جیسے یہ اُنسے ملتے ہیں وہ اُنسے ملتے ہیں ؎	فلک کی طرح جفائیں نہ کیجئے ہر روز اُسی کی قدر ہے نعمت جو گاہ گاہ ملے (داغ)
	غیر کو ساغر شراب ملا اور ہمیں دیدۂ پُر آب ملا + (نامعلوم)
	تمہیں دُنیا کا سب حباب ملا ہمیں قسمت سے اضطراب ملا + (مؤلف)
	(۲۲) طبق زلی کرنا۔ مساحقت کرنا۔ چپٹی لڑنا۔ عضو سے عضو گھسنا ؎
	تجھسے ملنے کا دو گانا مجھے ارماں ہو نہ جو تو ہے بیدیہ ترے گھر کو کوئی مہماں ہو نہ (رنگین)
	(۲۳) مس ہونا۔ چھو جانا۔ لگنا (۲۴) سنگم ہونا۔ مُقابل ہونا۔ سامنے ہونا ؎
	مجھے اُسکی نگاہ مصلحت اندیش نے مارا تڑپ آنکھیں عدو سے مجھسے ملکر جھک گئیں کیا کیا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ملن

(۲۵ متعدی) ملاقات کرنا۔ تعارف پیدا کرنا۔ ربط و رسم پیدا کرنا۔ راہ و رسم ہونا۔ جان پہچان ہونا۔ ایک آزار طبع ہے مجروح ہم بہت اُس سے خوش ہوئے ملکے (مجروح)
تمہیں مہرباں ہو کے بلو تو مل لو یہاں کیا دھرا ہے دُعا کے اثر میں (ظہیر)
(۲۶۔ اسم مذکر) میل جول۔ راہ و رسم۔ ربط ضبط۔ ملاقات ؎
اتنا ملنا بھی ترک کر دو گے یہ نہ پوچھو کہ مدعا کیا ہے + (مجروح)

ملنا جلنا ۔ا۔ اسم مذکر:۔ میل جول۔ میل ملاپ۔ راہ و رسم۔ ربط ضبط۔ جیسے اُنکے کہنے سے ہمارا بھی ملنا جلنا تھا (مجالس النساء) ملنا جلنا ترک کر دیا +

مَلنا ۔ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مالیدن کا ترجمہ۔ رگڑنا۔ یمتذنا۔ مسلنا + گھسنا۔ سحق کرنا۔ (۲) مالش کرنا۔ لیپ کرنا۔ انضماد کرنا۔ (۳) مانجھنا۔ صیقل کرنا۔ صاف کرنا۔ چمکانا۔ (۴) مالیدہ کرنا۔ جیسے لوئی ملنا۔ پتّو ملنا۔ (۵) کھریا کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ جیسے گھوڑا ملنا۔ (۶) مروڑنا۔ اینٹھنا۔ اینٹھنا۔ جیسے کان ملنا +

مَلنا دَلنا ۔ہ۔ فعل متعدی:۔ ہتھ پھیری کرنا۔ دستمالی کرنا۔ مسلنا۔ مساس کرنا + لپٹانا + مُستعمل کرنا۔ استعمال میں لانا +

مِلنسار ۔ہ۔ صفت:۔ ہر ایک سے ملنے والا۔ ہر ایک سے ربط ضبط اور راہ و رسم رکھنے والا۔ خوشخو۔ خوش اخلاق۔ خلیق۔ مردم آمیز۔ آمیزگار۔ سب سے نرمی اور صلح و آشتی سے پیش آنے والا۔ ملا ملا۔ مدنی الطبع محبت والا۔ اُلفت رکھنے والا۔ خلا ملا پسند۔ میل جول رکھنے والا۔ آشنا مزاج۔ مانوس مانوف ؎
دل میں ہر دم تری یاد آتے ہے کوئی ایسا یاد میں اپنی مِلنسار نہ دیکھا ہم نے (معروف)
(در اصل بمعنی ہار تھا چونکہ ہ کا ہم بدل ہے بسوجہ سے ملنسار بہ نظر فصاحت کر لیا) +

مِلنساری ۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ خوش اختلاطی۔ ارتباط۔ رسائی۔ خوش خُلقی۔ راہ و رسم۔ ربط ضبط۔ میل جول۔ مردم آمیزی۔ آشنا پرستی۔ آشنا مزاجی۔ محبت۔ اخلاص

مَلنگ ۔ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) بیخود۔ بیہوش۔ از خود رفتہ۔ آپے سے باہر۔ مرد مجرد (مرد برہنہ (۲) فقرا کا ایک مجرد اور سر و پا برہنہ گروہ جسکا سلسلہ زندہ شاہ مدار شامی سے چلا ہے۔ انکا مزار مکن پور واقع اودھ میں ہے یہ گروہ اکثر بارہ وفات میں قدم شریف کے میلے پر دہلی میں آتا اور دھم قلندر دُودھ ملیدہ کھا کر دھمال کیا کرتا ہے + (۳۔ صفت) بیخود بے ہوش + مستِ الٰہی ؎
نیا جست چوں آتشے بید رنگ دل از بادۂ عشق مست و ملنگ (استالیفی)
مثالِ کاتبی از شدۂ گلاخ وادیٔ فقر ملنگ وار بیاباں بریں طریق ملنگ (کاتبی)
(۴۔ ہ) ایک پرند کا نام (رہم قحبت میں ہیں کہ فلن صاحب نے اول معنی میں کیتر کہ

لو

ہندی کھدیا البتہ اُردو میں تشبیہاً موٹا سُست ننگا آدمی ہو سکتا ہے) +

مِلنی ۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ (سہندو) (۱) مُلاقات۔ ورشن۔ بھیٹ (۲) اگوانی۔ استقبال۔ پیشوائی۔ (۳) شادی کے بعد کی رسم جسمیں سمدھی سمدھی سے مع دیگر اقارب آپسمیں ملتے اور دُلہن والے اُنکو بطریق بھیٹ حسبِ مقدور نظر پکڑتے ہیں۔ ملاوا (۴) وہ روپیہ جو دُلہن والے دُولھا والوں کو ملنے کے وقت دیتے ہیں جیسے اُسنے کتنے کی ملنی کی +

مِلنے کو جانا ۔ہ۔ فعل لازم:۔ مُلاقات کو جانا +

مُلوا یا مُلھو ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ریچھ۔ بھالو۔ خرس (۲) بندر۔ چوزنہ میمون نر محمودنہ

مَلّو ۔ا۔ اسم مذکر:۔ (بوا و مجہول لکھنؤ) گنّا۔ مُلّا۔ وہ پرند جسکے پاؤں باندھکر جال میں ڈالدیں تاکہ اور پرندے اُسے دیکھکر آن پھنسیں + پانڈام +

مَلوانا ۔ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مالش کرانا (۲) صاف کرانا منجھوانا صیقل کرانا۔ رگڑوانا پالش کرانا (۳) کچلوانا مسلوانا۔ روندوانا۔ پامال کرانا جیسے ہاتھی کے پاؤں تلے کھلوانا۔ انگلیوں تلے کھلوانا

ملوانا ۔ہ۔ ملنا کا متعدی۔ ملاقات کرانا۔ میل کرانا + شریک کرانا + مواصلت کرانا۔ وغیرہ +

مُلوث ۔ع۔ صفت:۔ لتھڑا ہوا۔ آلودہ۔ بھرا ہوا۔ سنا ہوا + ناپاک۔ نجس۔ پلید۔ گنہگار۔ تر دامن + رشوت خوار + قصوروالا +

مَلوکیہ یا مَلوکیا ۔ف۔ اسم مذکر:۔ گیلانی زبان میں ایک قسم کی خبازی کو کہتے ہیں اور اُسی کو شیرازی زبان میں خطمی کوچک کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ لیکن عرب میں ایک خاص قسم کے ساگ کا نام ہے جو ہندوستان کے خونک کے درخت پھل اور پتوں بلکہ بیس تک سے مشابہ ہے یہ نہایت خوش ذائقہ اور بڑی لاگت سے پکتا ہے۔ اسکا بکانا عربوں سے بہتر کسی کو نہیں آتا کیونکہ یہ خبازی اور دیہی کی لاگ سے تیار ہوتا ہے۔ مؤلف نے کھایا ہے +

مُلوک ۔ہ۔ صفت:۔ (گنواں) سُندر۔ خیکا۔ سورت۔ رُوپ ونت۔ سُہانا شکیل حسین۔ جمیل + خُمدہ + اچھا۔ (۲۔ ا مذکر) ایک قسم کا کپڑا +

مُلوک ۔ع۔ اسم مذکر:۔ (ملک بمعنی بادشاہ کی جمع) سلاطین بجمع ہے بادشاہ +

مُلوکانہ ع + ف۔ صفت:۔ شاہانہ۔ خسروانہ + قیصرانہ +

مَلول ۔ع۔ صفت:۔ رنجیدہ۔ غمگین۔ اُداس۔ اندوہگیں +

مَلولا ۔ا۔ اسم مذکر:۔ ملال۔ رنج۔ غم۔ اندوہ۔ دلگیری + حسرت۔ افسوس پچھتاوا تاسف۔ ارمان۔ ملاہٹ جیسے خیر جسکا رنق ہمارے ساتھ ملا ہوا ہے وہ ہر طرح لیتا ہے۔ اِسکا ملولا کیا ہے (چرپنیلی) + (بفتح لام و واؤ مجہول پڑھو)

ملولا آنا ۔ا۔ فعل لازم:۔ ارمان آنا۔ افسوس آنا۔ رنج ہونا۔ ملاہٹ آنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لو

ملولے ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (مُلولا کی جمع) ارمان۔ افسوس۔ حسرتیں ✦ مُلاہٹ ✦
باغِ جہاں میں آگر کچھ پھنے پھل نہ پایا اک دل ملاکر جس میں سینکڑوں ملولے (سودا)
ہے ہے کہ بھرے ہیں سو ملولے اِس میرے اُمیدوار جی میں ✦ (مُصحفی)
دل کے دل ہی میں رہے آہ ملولے دل کے پھوٹے اُس شوخ کے آگے نہ پھپھولے دل کے (مسرور)

ملولے آنا ۔ ا۔ فعل لازم:۔ افسوس آنا۔ تاسف ہونا۔ ملاہٹ آنا پچتاوا آنا ✦

مُلوَّن ع۔ صفت:۔ رنگ برنگ کا۔ گوناگوں۔ بوقلموں ✦

مِلوَنی ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ آمیزش۔ ملاوٹ۔ ملاؤ۔ کھوٹ ✦

مُلّہ ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مُنّا۔ وہ پرند جسکے پاؤں باندھکر جال میں چھوڑ دیتے ہیں تاکہ
اور پرندا سے دیکھکر جال میں پھنسیں۔ عربی میں اُسے راسق فارسی میں
پادام کہتے ہیں اور اگر اُلّو کے پاؤں باندھکر باز یا شکرے کے پکڑنے کو
باندھیں تو اُسے ملوح کے لفظ سے نامزد کرتے ہیں ✦

مُلہٹی یا مُلیٹھی ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (از سول بمعنی جڑ) اصل السوس۔ چرمٹی کی
جڑ۔ گھونچی کے درخت کی جڑ۔ یخ مہک۔ مزاجاً معتدل نافعِ سُرفہ۔ بعض کے
نزدیک دُوسرے درجہ میں حار و تر میں یابس ✦

مُلہِم ع۔ صفت:۔ الہام کرنے والا۔ دل میں کوئی بات ڈالنے والا۔ خدائے تعالےٰ ✦

مُلہِمِ غیب ع۔ اسم مذکر:۔ غیب سے کوئی بات دل میں ڈالنے والا۔ غیب کی خبر
دینے والا ✦ سروشِ غیب۔ فرشتۂ غیب۔ ہاتف ✦

مُلہَم ع۔ صفت:۔ الہام کیا گیا۔ وہ شخص جسکے دل میں غیب سے کوئی بات پڑے۔
اکثر اچھی بات کے واسطے مُستعمل ہے ✦

ملیامیٹ ۔ ہ۔ صفت:۔ (ع) کلا اور مٹا ہوا۔ تلپٹ۔ پامال شدہ۔ روندا
ہوا۔ ناپید۔ معدوم۔ نیست و نابود۔ تاخت و تاراج۔ تباہ و برباد۔ ویراں۔ ناس
ویران۔ ستیاناس ✦

ملیامیٹ کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ عو۔ مسمار کرنا۔ برباد کرنا۔ تلپٹ کرنا۔
ستیاناس کرنا۔ مُنہدم کرنا۔ پامال کرنا۔ ڈھانا۔ ناپید کرنا۔ اینٹ سے اینٹ
بجانا۔ معدوم کرنا۔ ویران کرنا۔ اُجاڑنا۔ نام نشان نہ رکھنا۔ خاک میں ملانا۔
زمین کا پیوند کرنا ✦ غارت کرنا۔ دُنیا سے کھونا ✦

ملیامیٹ ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ عو۔ تباہ ہونا۔ خاک میں ملنا۔ زمین کا
پیوند ہونا۔ تلپٹ ہونا۔ برباد ہونا۔ اُجڑنا۔ مُنہدم ہونا۔ مسمار ہونا۔ نیست و
نابود ہونا۔ ناپید ہونا۔ معدوم ہونا ✦ خراب خستہ ہونا۔ سرگردان و پریشان ہونا
جُدائی میں میرے سودہ ہوویں ملیامیٹ ہمیشہ گھر میں ہے اُنکے اِک بنا ماتم (رنگین)

لی

ملی بھگت ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ع) سازش۔ اَٹ سَٹ ✦ گٹھ بندھن ✦
ہم رازی ✦ ایک پیشہ کے لوگوں کا یہ حال کہ آپس میں گٹھوتی اور سکی ملی بھگت۔
چاہیں سیاہ کریں چاہیں سفید (چترِ بہتیلی)

ملی پنج ۔ ا۔ صفت:۔ (چابک سوار) عمر رسیدہ گھوڑا۔ عمر سے اُترا ہوا گھوڑا۔ بوڑھا۔ آٹھ برس سے
زیادہ عمر کا گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو سیاہی چاٹ گیا ہو یعنی جسکے دانتوں میں سیاہی نہ رہی ہو۔ کہتے ہیں سال گھوڑا
ہے اسکی بدرکابی سے شش و پنج کہ ہے یہ لایقِ گردُوں ملی پنج (نکہت)

ملیٹری ۔ انگلش و مستعمل مذاکر ۔ ملیٹرا ۔ صفت:۔ جنگی۔ حربی۔ فوجی۔
لشکری۔ عسکری ✦ سپاہ کا نقیض ✦

ملیچ ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ا) نجس آدمی۔ پلید آدمی۔ میلی جاتی کے لوگ۔ اگھوری۔
گندے لوگ ✦ (۲) جنگلی۔ وحشی۔ غیر مہذب (۳) وہ لوگ جنکی بولی سنسکرت
نہیں ہے اور نہ وہ ہندوؤں کے شاستر کو مانتے ہیں۔ غیر مذہب (۴) کافر
بیدین (۵) صفت۔ ہندو (ع) بڑ مینھو۔ بہت کھانے والا۔ اکال۔ (۶) صفت)
نجس۔ ناپاک۔ پلید۔ گندا۔ گھوری ✦

ملیچ بھاشا ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ جنگلی آدمیوں کی بولی۔ وہ زبان جو سنسکرت نہو
مخلوط زبان ✦ اجنبی لوگوں کی بولی۔ غیر مُلک کے آدمیوں کی بولی ✦

ملیچ دیش ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ وہ مُلک جو ہندوستان کے گرد و نواح یعنی سرحد
میں واقع ہیں ✦ غیر قوموں کا مُلک۔ ہند کے علاوہ مُلک ✦

مَلیح ع۔ صفت:۔ (ا) نمکین۔ نمک آلودہ۔ سلونا۔ (۲) سانولا سلونا خوبصورت
صبیح کا نقیض ؎
لے تو لوں میں سوتے میں اک بوسہ مدے ملیح خوف ہے وہ نمکیں شیریں بدمزہ ہو جائیگا کلاشن)

مَلیدہ ۔ (ہندوستانی فارسی) اسم مذکر:۔ (مخفف مالیدہ) (ا) چُورما۔ چُوری۔ سوفنی روٹی
کو ریزہ ریزہ کرکے جو شکر ملا لیتے ہیں اُسے مالیدہ یا ملیدہ بولتے ہیں اور اہلِ فارس
اسے چنگنالی کہتے ہیں (۲) ایک قسم کا ملائم پشمینہ جو مل کر نرم کیا جاتا ہے ✦

مُلیِّن ع۔ صفت:۔ نرمی کرنے والا۔ تلیین کرنے والا۔ مُلائم کرنے والا۔ مُنعِّم
قبض دُور کرنے والی دوا۔ رافعِ قبض۔ ریچک ✦

مَلیں ۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) (ا) میلا۔ چیکٹ ✦ ملگجا۔ (۲) نجس۔ ناپاک۔ پلید ✦
غلیظ۔ گھناؤنا۔ (۳) مست۔ اُداس جیسے آجیرا لوہا ہت ہی ملیں۔ نہ دُھوئے
پیوے نہ گودی آوے کس بیرن نے دیدی ایہم (کیت) (۴) انگنہ۔ مُنقّص
(۵) تاریک۔ روشن یا اُجلے کا نقیض۔ کور مگند۔ چنانچہ بدھی ملیں ہونا۔ یعنی
گند ذہن ہونا۔ گوڑھ مغز ہونا۔ کور باطن ہونا۔ گھناؤنا ہونا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مِلیَن - انگلش million اسم مذکر:- دس لاکھ ..... ۱۰۰۰۰۰ +

مَلینہ - اسم مذکر:- دیکھو (مدینہ)

مَم - ہ - اسم مذکر:- (۱) (اطفالِ خُردسال) پانی - مما - (۲) چھاتی - دُودھی - پستانِ زن - چوچی +

مَمّا - ہ - اسم مذکر:- (۱) (اطفالِ خُردسال) پانی (۲) پستانِ زن چھاتی - جی جی - دُودھی - چوچی +

مَمات ع - اسم مؤنث:- موت - مرنا - مرگ - مرن +

مُمَاثِل ع - صفت:- مانند - جیسا - مُشابہ - برابر - نظیر - مُقابل - ہمشکل - اُس جیسا +

مُماس ع - اسم مؤنث:- (رئیس) لغوی معنی باہم سائیدہ شدہ - آپس میں گھسا ہوا + باہم سائیدہ + وہ خط جو دُوسرے خط کو چھوتا ہوا گزرے +

مَمالِک ع - اسم مذکر:- مملکت کی جمع - مُلک - مقامات + سلطنت - بادشاہی

ممالکِ غیر ع - اسم مذکر:- وہ مُلک جو اپنی سلطنت سے باہر ہوں - دیارِ خارجہ

ممالکِ غیر آئین ع - اسم مذکر:- وہ مُلک جنہیں کچھ قانُون کی پابندی نہ ہو +

ممالکِ محرُوسہ ع - صفت:- صُوبجاتِ محفُوظہ + ملک ہائے محفُوظ + وہ مُلک جو بادشاہ کی اپنی حراست یعنی قبضے و تحت میں ہوں - وہ مُلک جو کسی بادشاہ کے تابع ہوں - ممالکِ ماتحت +

ممالکِ مفوّضہ ع - اسم مذکر:- سپرد کئے ہوئے صُوبے - صُوبجاتِ تفویض شدہ +

مَمالیک ع - اسم مذکر:- مملوک کی جمع - بندے - غلام +

مُمانعت ع - اسم مؤنث:- ازمنع - مناہی - روک - مزاحمت - روک ٹوک بندی - بندش - باز داشت - باز رکھنا - منع کرنا +

مُمانی - ا - اسم مؤنث:- ماموں کی بیوی - مامی - ماں کے بھائی کی بیوی - ماں کی بھاوج جسے مُنہ پر ممانی پیٹھ پیچھے خیبانی +

ممبر انگلش Member اسم مذکر:- (۱) عضو - جوڑ - بند (۲) رُکن - مجلسی اہل - صاحب + پنچ - اہلِ جلسہ - شریکِ مجلس (۳) حصّہ دار - شریک + ساجھی - پتّی کا مالک - پتّی دار +

مُمتاز ع - صفت:- امتیاز دیا گیا - جُدا کیا گیا - مجازا - عام لوگوں سے جُدا کیا گیا انتخاب کیا گیا - چُنا گیا - عزت دیا گیا - شریف - ذی شان - والا قدر - نامی نامور - مشہور + اعلےٰ - افضل - برتر - برگزیدہ - عالی رُتبہ - بڑھ کا - اعلےٰ درجہ کا - سرفراز - مُفتخر ۵ مُصحفی کی قیاس محفل میں اتنی تو نہیں لیکن اتنا ہے کہ پھر امدھاں میں یہ مُمتاز ہے (مُصحفی)

مُمتاز فرمانا - فعل متعدی:- امتیاز بخشنا - مرتبہ بڑھانا - معزز کرنا - عزت بخشنا - مُفتخر فرمانا - سرفراز کرنا +

مُمتاز کرنا - ا - فعل متعدی:- دیکھو (مُمتاز فرمانا) +

مُمتحِن ع - اسم مذکر:- امتحان لینے والا - جانچنے والا - پرکھنے والا - پرکھیا - جانچو + پرتال کرنے والا - محاسب +

مُمتحَن ع - اسم مذکر:- (۱) تجربہ کار - آزمُودہ کار (۲) وہ شخص جسے امتحان دیا ہو - امتحان دینے والا +

مُمتد ع - صفت:- دراز کیا گیا - لمبا - دراز - کھینچا گیا - تانا گیا +

مُمتلی ع - صفت:- بھرا ہوا - پُر - اٹا ہوا - لبریز - معمُور +

مُمتنع ع - صفت:- منع کیا گیا - روکا گیا - باز رکھا گیا +

مُمِد ع - صفت:- مدد کرنے والا - مددگار - مُعاون - ساتھی - یار - تائید کرنے والا -

ممدُوح ع - صفت:- مدح کیا گیا - تعریف کیا گیا + موصوف + وہ شخص جسکی تعریف کی ہو - وہ شخص جسکی تعریف میں کسی شاعر نے قصیدہ لکھا ہو + (وہی محمود شاہاں تھا وہی ممدُوح دوراں تھا - یہاں کا جو میں پایا یہاں کا جو گڈیکھا (زکی)

مَمدُود ع - صفت:- دراز کیا گیا - بڑھایا گیا - لمبا کیا گیا + پھیلایا گیا - مبسوط کیا گیا

ممدُودہ ع - صفت:- مدد والا - مدکیا گیا + وہ الف جسپر مد ہو - لمبی آواز کا الف +

ممر ع - اسم مذکر:- گزرنے کی جگہ - رہگزر - راہ - رستہ - طریق - بجاز سبب جسکے ذریعہ گزرا جائے

مَمریز ا - اسم مؤنث:- (عوام) ممریز کانٹا - وہ لوہے کی دندانے دار پھرکی جو سواروں کے بُوٹ کی ایڑی میں چابک کا کام دینے کے واسطے لگی رہتی ہے +

ممزُوج ع - صفت:- ملایا ہوا - آمیختہ - مخلوط کیا ہوا - وہ شراب جسمیں پانی یا عرق ملا کر پیتے ہیں +

مُمسِک ع - اسم مذکر:- نکلنے سے روکنے والا - خرچ نہ کرنے والا - کنجوس - سُوم - مکھی چُوس - تنگ دل - کنٹک + بخیل +

مُمکِن ع - صفت:- (۱) جو ہو سکے - ہونے جوگ - جو بات ہو سکے - ہونیوالی بات - قابل عمل شدنی - ہونہار - محتمل - قابلِ امکان + آسان - سہل + پیدا شونده - وہ شے جو اپنے وجُود میں غیر کی محتاج ہو - (۲) وہ چیز جو دُوسرے کے بغیر قائم نہ رہ سکے جیسے مخلُوقات - موجُودات (۳-۱) محال - مقدُور - طاقت - جیسے کیا ممکن +

مُمکِن الحصُول یا وصُول ع - صفت:- پانے جوگ - حاصل ہونے کے قابل وصُول ہو جانے کے لائق - وہ رقم جو پٹنے والی ہو +

مُمکِن الوُجُود ع - اسم مذکر:- جسکا عدم وجود برابر ہو - جسکا ہونا نہ ہونا یکساں ہو جسکا وجُود ہی لازم ہو اور نہ عدم ہی ضرور ہو - مخلُوقات +

مُمکِن الوُقُوع ع - صفت:- ہونہار - ہونی - ہونے جوگ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ممک

ممکنات ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ممکن کی جمع (۲) ہستی۔ وجود ٭ کائنات مخلوق قابل الحصول ممکن الحصول۔ قابلِ امکان ؎

حسرتِ صدقے آنکھ کے ملتے ہی کھل گیا وہ کچھ کہ ممکنات سے جسکا بیاں نہ تھا (انور)

مملکت ع۔ اسم مؤنث:۔ سلطنت۔ بادشاہت۔ حکمرانی۔ حکومت۔ راج۔ خلافت۔ فرمانروائی۔ ریاست ٭

مملو ع۔ صفت:۔ پُر۔ بھرا ہوا۔ معمور۔ اٹا ہوا ٭

مملوک ع۔ اسم مذکر:۔ ملک۔ غلام۔ بندہ ٭ زرخرید ٭

مملوکہ ع۔ صفت:۔ مقبوضہ۔ قبضہ کیا گیا۔ متصرفہ۔ خریدا کیا۔ ملک میں آیا ہوا +

مملوکہ بمقبوضہ ع۔ صفت:۔ خریدا اور قبضہ کیا ہوا +

ممنوع ع۔ صفت بر (۱) منع کیا گیا۔ رد کا گیا۔ بازداشتہ شدہ۔ (۲) خلاف قانون ناجائز۔ ممتنع + نارواہ غیر مباح + قابلِ باز پرس۔ مؤاخذہ طلب +

ممنون ع۔ صفت:۔ (۱) نعمت دیا گیا ٭ احسان کیا گیا۔ احسانمند۔ شکر گزار۔ (۲) اسم مذکر) میر نظام الدین دہلوی استادِ اکبر بادشاہِ ثانی ولد میر قمر الدین سوفی پتی کا تخلص جنوں نے ۱۰۱۲ھ میں وفات پائی +

ممنون ہونا ا۔ فعل لازم:۔ احسانمند ہونا۔ شکر گزار ہونا +

ممولا ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک چھوٹے سے پرند کا نام جو چڑیا کی برابر ہوتا ہے اسکے پیٹ پر کالی کالی دھاریاں ہوتی ہیں اور اپنی دُم کو زمین پر مارتا رہتا ہے۔ صعوہ۔ سر پچہ۔ جھانپو۔ دھوبن۔ (۲) ع) پیلا بچہ (بضمِ ثانی واؤ مجہول)

ممولے چڑیا ہ۔ فعل متعدی:۔ (بیگمات) خاطر کے مارے بچھے جانا۔ نہایت خاطر و تواضع کرنا۔ آنکھوں پر رکھنا۔ آنکھیں بچھانا۔ بہت پیار و اخلاص کرنا۔ جیسے خسم اچھے گنوں سے سدا پاؤں مُرید ہوگا ہمیشہ ممولے چُنے گا رنگھ سیلی) صدہا چور بہت اُسے اُٹھائے ہیں یہاں ایسے اپنے میں چُننا ہوں ممولے دل کے (سعلم)

ممیا خسر ا۔ اسم مذکر:۔ مولسرا۔ خاوند کا ماموں +

ممیا ساس ہ۔ اسم مؤنث:۔ خاوند کی ممانی۔ خاوند کے ماموں کی بیوی۔ مرلس +

ممیانا ہ۔ فعل متعدی:۔ بکری کا سے کرنا۔ بکری کا بولنا جیسے رات بھر میانی او ایک ہی بچہ بیانی (کہاوت) +

ممیرا ا۔ اسم مذکر:۔ صحیح فارسی (میران) ایک جڑ کا نام جو گٹھیلی اور ہلدی سے مشابہ ہوتی ہے یہ آنکھ کے واسطے نہایت مفید ہے۔ کہتے ہیں جب ابابیل کا بچہ اندھا ہو جاتا ہے تو وہ اسے لاکر گھونسلے میں رکھتی ہے جسکے اثر سے اسکی آنکھیں روشن ہو جاتی ہیں۔ موتی گرہ کو ممیرا اور سنکی کو ممیری کہتے ہیں۔ یہ صرف ہندوستان ہی

من

کی گھڑت ہے ورنہ دونوں ایک ہی چیز ہیں۔ سونٹھ اور سونٹھ کی دواؤں میں بھی کام آتا ہے + چینی نُجراسانی مشہور ہے اور شملہ کے پہاڑ پر بھی دیکھا گیا ہے +

ممیرا ہ۔ صفت:۔ ماموں کا۔ ماموں زاد +

ممیرا بھائی ہ۔ اسم مذکر:۔ ماموں کا بیٹا بھائی۔ ماموں زاد بھائی +

ممیز ع۔ صفت:۔ بُرے کو بھلے سے اور نیک کو بد سے تمیز کرنے والا۔ بھلے کو پہچاننے والا۔ سُنا سا۔ تاڑیا۔ تاڑو۔ بھانپو +

ممیزہ ع۔ صفت:۔ تمیز کرنے والی۔ پہچاننے والی۔ جیسے قوتِ ممیزہ یعنی قوتِ تمیز +

من ہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) دل ہمدرد۔ ہیا۔ خاطر ضمیر۔ جی۔ قلب جیسے من کے مارے ہار من کے جیتے جیت۔ کھائے مَن بھاتا۔ پہنئے جگ بھاتا۔ من کا کاٹے رشن ہُش روئے + (۲۔ ف) سیر۔ اسّی تولہ کا وزن۔ دو من کا وزن (۳۔ ہ) چالیس سیر کا وزن آٹھ دھڑی کا وزن چھ من موتیوں پیا من چاولوں پیاہ ؎

پیتم ہم تم ایک ہیں دیکھت کے ہیں دو کہ من کو من سے تول لے دو من کبھی نہ ہوئے (زود ہا)

فقرہ۔ تم کون؟ ہم من تم دھون۔ (۴۔ ہ) مارمہو۔ مُہرہ جانا۔ ایک جواہر کا نام جو سانپ میں سے نکلتا اور اُسکی نسبت اس طرح مشہور کرتے ہیں کہ اندھیری رات میں سانپ اُسے اپنے مُنہ سے نکالکر یا برکھدیتا اور اُسکی روشنی میں دُور تک پھرا کرتا ہے لیکن محققوں کا بیان ہے کہ وہ ایک سبز یا خاکستری رنگ کا پتھر ہوتا ہے جسپر تین دھاریاں ہوتی ہیں اور یہ اکثر بڈھے سانپ کے مغز یا کھوپری سے نکلا کرتا ہے ؎

مُنہ کھول کے سانپ اک نکالا اُس کالے نے من زمیں پہ ڈالا (گلدستہ نسیم)

سمجھ زلفِ کاکل میں کان کا موتی یہ من نکال کے بیٹھا ہے ماہتاب میں تارا (انشا)

زُلف میں موتی نہیں بالے کا یہ اژدہا بیٹھا ہے من چھوڑے ہوئے ہے عاشق)

یُوں زلف کے حلقے سے رُخسار نمایاں ہے جُوں مارِ سیہ مُنہ میں پکڑے ہوئے من نکلے (نظیر)

میں اُسکے خالِ رُخ کو دیکھکر زلفوں میں جیوں اہل خدا جانے کہ دو مارِ سیاہ میں ہے یہ من کس کا (شاہ نصیر)

(۵۔ پنجاب) کنوے کی بیٹھ +

من اٹکنا ہ۔ فعل لازم:۔ (ہندو) دل آنا۔ دل پھنسنا۔ آنکھ لگنا۔ پریت ہونا۔ جیسے من اٹکا تن جھٹکا +

من اُلجھنا ہ۔ فعل لازم:۔ (گیتوں میں) دیکھو (من اٹکنا) +

من اُکتانا ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) دل بیزار ہونا جی بیزار ہونا۔ دل گھبرانا +

من اُگلنا ہ۔ فعل متعدی:۔ سانپ کا اپنے مُہرے کو مُنہ سے نکالکر باہر رکھنا دل نکلتا ہے اُسکی زُلفوں سے ناگنی دیکھو من اُگلتی ہے ++ (میر زابرق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

من

من اُمڈا کرم دلدری ۔ہ۔ کہاوت :۔ دل میں امارت مگر اقبال یاور نہیں

من بسنا ۔ہ۔ فعل لازم :۔ دل میں سمانا۔ دل میں رہنا۔ جیسے چور وا کے من بسے لگڑبگی کا کھیت ✦ جو من میں بسے وہ سُپنے دسے ✦ (ہندو)

من بھاتا ۔ہ۔ صفت :۔ دلپسند۔ دلپذیر۔ مرغوبِ خاطر۔ خوشگوار جیسے من بھاتا کھائیے جگ بھاتا پہنیئے ✦

من بھاری کرنا ۔لہ۔ فعل لازم :۔ (ہندو وغ) جی بھاری کرنا۔ غمگین ہونا اُداس ہونا۔ کڑھنا۔ دل میلا کرنا ✦

من بھاؤن ۔ہ۔ صفت :۔ (۱) دیکھو (من بھاتا) (۲) پیارا۔ محبوب۔ عزیز۔ ساجن۔ دلدار ✦

من بھاؤنا ۔ہ۔ صفت :۔ دیکھو (من بھاون) ✦

من بھائے مُنڈیا ہلائے یا من چاہے مُنڈیا ہلائے ۔ہ۔ کہاوت :۔ انکار بذلِ اقرار۔ گو دل چاہتا ہے مگر اُوپری دل سے انکار ہے۔ ظاہر میں نفرت باطن میں رغبت ✦

من بھر ۔ہ۔ صفت :۔ (۱) پُورا چالیس سیر۔ چالیس کے اندازکا۔ جیسے من بھر کا سر ہلاتے ہیں پیسہ بھر کی زبان نہیں ہلائی جاتی۔ (۲) تابع فعل خاطر خواہ۔ من مانتا۔ جی بھر کر ✦

من بھر جانا ۔ہ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) دل سیر ہو جانا۔ چھک جانا۔ اُکتا جانا

من بہلانا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ (ہندو) دیکھو (جی بہلانا) ✦

من پھٹ جانا ۔ہ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) دل میں فرق آجانا۔ دل بیزار ہو جانا ✦ نفرت ہو جانا ✦

من جیتنا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ (ہندو) اندریوں کو بس کرنا۔ خواہشِ نفسانی پر غالب آنا۔ اپنے دل کو قابو کرنا ✦

من چلنا ۔ہ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) (۱) دل چلنا۔ دل چاہنا۔ جی چلنا۔ کسی چیز کی طرف دل کا رغبت کرنا۔ جیسے من چلتا ہے پر ٹوٹ نہیں چلتا ✦ گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں من چلے بنجوں کو (۲) دیوانہ ہونا۔ دل قابو میں نہ رہنا دل اُلٹ جانا ✦

من چلا ۔ہ۔ صفت :۔ دل چلا۔ بہادر۔ شورما۔ دلیر۔ دلاور۔ مبارز۔ جری۔ نڈر۔ بے خوف۔ بے باک ✦ باہمت ؎

خنجرِ قاتل پہ رکھ دُونگا گلا جی چلا بیٹھونگا جوں میں من چلا (رند)
گلا تیغِ قاتل سے رگڑا کیا نہ جھجکا ذرا واہ رے من چلے (نامعلوم)

من

وہ جنگجو جو معرکہ آرا ہوا کبھی جی اُنکے چھوٹ چھوٹ گئے تھے جو من چلے (بہیر)

لگا جاتا ہے جرأت اُس بُتِ خونخوار سے جی وہی دم عشق کا مارے جو بسا من چلا ہو (جرأت)

من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا ۔ہ۔ کہاوت :۔ اگر دل درست اور اعتقاد پکا ہے

نوسب جگہہ خدا ہے (اسکی نسبت یہ قصہ مشہور ہے کہ کوئی برہمن گنگا اشنان کو جانا تھا۔ راستہ میں جوتا ٹوٹ گیا تو ایک چمار ریداس نامی کے پاس لیگیا کہ اسکو گانٹھ دے۔ مجھے شنان تک وہاں پہنچنا ہے اُسنے کہا کہ جو چیز میں دُوں وہ وہاں گنگا کو اُسوقت جبکہ وہ ہاتھ پسار تو دیدے تو سب سے پہلے تیرا جوتا گانٹھ دُوں اِسنے وعدہ کرلیا اور اُسنے جوتا گانٹھ کر جلد دیدیا۔ جونہیں اِسنے وہاں پہنچکر غوطہ لگایا تو اُسے ریداس کا اقرار یاد آیا اِسنے آنتی میں سے وہ کوڑیاں نکال جاہا کہ گنگا میں ڈالوں تو اُدھر سے ایک ہاتھ نکلا اُسنے وہ کوڑیاں تو لے لیں اور اپنی طرف سے ریداس کے واسطے ایک جڑاؤ بیش قیمت کنگن دیدیا جب وہ کنگن ریداس کے پاس آیا تو اُسوقت کے راجہ نے چھینا مانگا یا اور اپنی رانی کو دیا۔ رانی نے کہا کہ جب تک اسکے ساتھ کی جوڑی نہو یہ کس کام کا۔ پس ریداس پر مار پڑی کہ جسطرح ہو دوسرا کنگن بہم پہنچا۔ اُسنے یہ فقرہ کہہ کر من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا جونہیں کٹھوتی میں ہاتھ ڈالا دوسرا کنگن نکل آیا پس راجہ بھی معتقد ہو گیا اور ریداس نے بھی شہرت حاصل کی) ✦

من سمجھوتی ۔ہ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندو) دل کا سمجھا لینا۔ تسکینِ خاطر۔ اطمینانِ خاطر

من سمجھوتی کرنا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ دل کو سمجھا لینا۔ دل کو تسکین دے لینا۔ اپنی تسلی کر لینا۔ اطمینان کر لینا ✦

من کا چیتا ۔ہ۔ اسم مذکر :۔ (ہندو) دل کا چاہا خواہشِ دل جیسے من کا چیتا ہوا رام کا پیتا ہوا ✦

من کا مُنا ۔ہ۔ اسم مؤنث :۔ خواہشِ نفس۔ نفسانی خواہش ✦ اچھا۔ چاہ۔ لالسا۔ شوق ✦ ہوس ✦

من کا میلا ۔ہ۔ صفت :۔ کپٹی۔ کینہ توز۔ بدباطن۔ ریاکار۔ منافق۔ دل کا کھوٹا

من کرنا ۔ہ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) جی چاہنا خواہش کرنا۔ رغبت کرنا ✦

من کے جیتے ہونا ۔ہ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) دل کی خواہش کا بر آنا مُراد پوری ہونا۔ مُراد بر آنا۔ منسا پورن ہونا ✦

من کے لڈو پھوڑنا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ (ہندو) خیالی پلاؤ پکانا۔ دل ہی دل میں خوش ہونا خیالِ خام باندھنا ✦ دُھول کی رسّی بٹنا ✦

من کی ماری ۔ہ۔ صفت :۔ افسردہ خاطر۔ مُردہ دل۔ جیسے من کی ماری کس سے کہوں پیٹ موسے دیے رہوں ✦ (ہندو وغ)

من کی من میں رہنا ۔ہ۔ فعل لازم :۔ دل میں حسرت رہنا۔ ارمان رہنا۔ ارمان پورا نہونا۔ شوق اور اُمنگ کا بے سود جانا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

من

من کی موج ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ دل کی لہر۔ دل کی ترنگ ہوا و ہوس ۔ خاطر۔ اُپج ۔ ترنگ ۔

من کے ہارے ہار ہے من کے جیتے جیت ۔ ہ۔ کہاوت :۔ دل کی تقویت سے کام بنتا اور دل کے چھوٹ جانے سے بگڑتا ہے ۔

من لبھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (ہندو) دل کو مائل کرنا۔ دل کو مانوس کرنا۔ من کو موہنا۔ دل کو فریفتہ کرنا ۔

من للچانا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (ہندو) دل چاہنا۔ دل کا رغب ہونا۔ دل کا خواہش کرنا۔ دل چلنا۔ رال ٹپکنا ۔

پردیسی کی پریت کو سب کا من للچائے (دوہا) وہی بات کا کھوٹے ہے نہ سنگ لیجائے (دوہا)

من لینا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (ہندو) دل لینا۔ دل کو موہ لینا۔ عاشق بنا لینا فریفتہ کر لینا۔ گرویدہ بنا لینا۔ بس کر لینا۔ دل چھین لینا ۔

یار سنو لیا تیں تو من لیو رے تو ری ساتو ری صورت مورے من ہی بجاؤ (ٹھمری)

چلو چلو کان جوبن رس لیو رے سنو لیا تیں تو من لیو رے ۔ +

من مار رہنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) دل مسوس کر رہنا۔ دل کی خواہش مجبوراً دبانا۔ مجبوراً صبر اختیار کرنا ۔

نہیں رہتا ہے اُسکی زُلف بغیر میں بہت اپنے من کو مارا (ہدایت)

من مار کے بیٹھ رہنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ جی مار کر بیٹھ رہنا۔ صبر کر بیٹھنا۔ مایوس ہو کر رہ جانا ۔ کبیدہ خاطر ہو کر بیٹھ رہنا یکسو اور بے بسی کے عالم میں ہو بیٹھنا ۔

من مارنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) کسی مرغوب چیز سے اپنے دل کو باز رکھنا صبر اختیار کرنا۔ دل کی خواہش کو دبانا ۔

زردار ہے تو ہرگز مت مار اپنے من کو تنزیہ تن سکھوں سے ترسا نہ اپنے تن کو (نظیر)

من مانتا ۔ صفت :۔ جیسے دل خواہ من بھاتا۔ خاطر خواہ ۔ حسب خواہش ۔ دل کی مرضی کے موافق جیسا چاہا ۔

دل مارا ہے جو معشوق کا تو بھی عاشق چین من مانتا ہر حال میں کر لینا ہے (جرأت)

چھٹایا نام دنگ و صبر و طاقت قول سے جھوٹا کیا کر کے تجھ کو عشق نے من مانتا لوٹا (میر سوز)

من مانی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (ہندو دھو) خود مختاری جیسے من مانی گھر جانی ۔

من مانے ۔ ہ۔ تابع فعل :۔ (ہندو) دل چاہے۔ دل میں آئے جیسے بارہ برس کی کنیا اور چھٹی رات کا بچن مانے سو کر ۔ (کہاوت)

من ملنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) (ہندو) دل ملنا۔ دل کا موافق ہونا۔ ہمارے اور ہم طریق کی نسبت بولتے ہیں ۔ جیسے من ملے کا میلا۔ چت ملے کا چیلا ۔

من مست ۔ و۔ صفت :۔ (ہندو) زندہ دل۔ من موجی ۔

من میں آنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) دل میں خطور کرنا۔ جی میں گزرنا۔ دل میں

من

سمانا۔ جیسے گرہ کا دیکھنا نہ تھا کہ من میں آئے سو کر ۔

من میں شیخ فرید بغل میں اینٹیں ۔ و۔ کہاوت :۔ ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ۔ ظاہر اچھا باطن خراب۔ ظاہر میں پارسا باطن میں خبیث ۔

من منا دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (لکھنؤ) من کو راضی کر دینا خوش کر دینا۔ تو لیلے مول ہمت کو بہا ہے یک نگاہ اُسکا غلام ہو فانکلے تو اُسکا من منا دوں میں (ہمت)

من موجی ۔ ہ۔ صفت :۔ من مست۔ دل کا بادشاہ۔ خود مختار۔ آزاد طبع ۔ زندہ دل۔ دل کا رسیا ۔ آوارہ مزاج ۔

ٹھمری

نندی دیکھو بلم کی بتیاں آپ آویں نہ بھیجویں پتیاں

پپیا پیا بولے پپیہا بیری بھر بھر آویں ہماری چھتیاں

ہیں اکرام پیا بڑے من موجی دن کھوں دیں لیں کھوں رینا

من موہن ۔ ہ۔ صفت :۔ (ہندو) دل کو موہ لینے والا۔ دلربا۔ چت چور۔ دل فریفتہ کر لینے والا۔ معشوق۔ محبوب۔ پیارا۔ من بھاون ۔

گیت

کچھ دوش نہیں سن موہن کا باتیں بُرے جنکی بنسری

سکرے بنسی باتیں کرتے ڈارو جادو بھرت ہے ہیرن بسری

سوتی تھی اپنے مندر میں نکس گئی تن کی سدھ ری

جب بنسی کی تیز سُنی میری پھرکت ہے باہیں پسری

بنسی من موہن پیارے کی سُن سکھی وہ پھیر نہ بھی

کچھ دوش نہیں من موہن کا

مَن ہَرن ۔ ہ۔ صفت :۔ (ہندو) چت چور۔ دل چرا لینے والا۔ دل کا چور۔ دل چھین لینے والا۔ دل لبھانے والا۔ معشوق۔ محبوب ۔

من ہرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ دل چرانا۔ دل چھیننا ۔

من ع۔ کلہ۔ آنکس۔ وہ شخص ۔ کوئی۔ کسے ۔ کون ہے۔ کدام است۔ (اس معنی میں جمع و مفرد دونوں کے واسطے آتا ہے) ۔

مَن ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) احسان۔ منت۔ (۲) ضرر۔ نقصان۔ کمی۔ (۳) گزانگبین۔ ترنجبین۔ ہر ایک شیریں رطوبت جو بعض درختوں پر جمجاتی ہے جیسے بید انگبین۔ یعنی شیر خشت۔ و نیز وہ ترنجبین جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم پر برسی تھی من سلوے اسی من سے مرکب ہے۔ مجازاً شہد انگبین۔ بگبیر۔ (۴) ایک معین وزن کا نام جو دو رطل یعنی سیر بھر کا ہوتا ہے ۔

مَن سَلوے ع۔ اسم مذکر :۔ ترنجبین اور شیریں (تواریخ انبیاء و تاریخ جہاں وغیرہ میں لکھا ہے کہ وہ خوان الٰہی جو بنی اسرائیل پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا سے بھوک پیاس کے زمانے میں دیا بیابان شام کے ایک وسیع بر خار میں نازل ہوا تھا یعنی اُس جنگل خاردار پر شبنم کچھ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

من

رطوبت دانے دار نشاستہ شاخ تمنجبین کے مشابہ جو نمی تھی اور جنیر کی حلاوت کے ہزاروں جانور پیدا ہو گئے تھے۔ بنی اسرائیل تمنجبین کو شہد و شکر کی بجائے کام میں لاتے اور ان پر نمدوں کو جو کثرت کی وجہ سے خود بخود جما ہو آجاتے تھے پکڑ پکڑ کر کباب بناتے اور خوب اڑاتے تھے چونکہ عربی زبان میں مجازاً شہد کو من اور شیرۂ سلوے کہتے ہیں۔ پس اسی وجہ سے اس علیۂ الٰہی کا نام من و سلوے ہو گیا۔ فی زمانہ ایک نفیس کھانے کا نام بھی اسی مناسبت سے رکھ دیا ہے جو مرغ کا گوشت بٹیروں سے جدا کر کے ایک خاص وضع پر پکایا جاتا ہے۔ مجازاً خوانِ نعمت) ؎

سیر رکھتا ہے طبیعت کو کلام شیریں من و سلوے ہے یہ اپنے لیے گویا اثرا (آتش)

ب آپ کے شیریں بھی ہیں اور میں نمکیں بھی اثرا من و سلوے مجھے اللہ کے گھر سے (مرزا صابر)

مَن۔ ف۔ ضمیر:۔ (۱) واحد متکلم کی ضمیر جو کبھی غائب کے واسطے بھی آجاتی ہے ؎

مجروح ہوئے مائل کس آفتِ دوراں ہے اے حضرتِ من تجھے دل بھی نہ لگا جانا (مجروح)

(۲۔ نسبت کے واسطے) نسبت رکھنے والا۔ جیسے دشمن یعنی منسوب بہ دوش

یعنی وہ شخص جسکی ذات میں بدی اور شرارت ہو۔ (۳۔ اسم مذکر) تودہ۔ ڈھیر۔ انبار۔ جیسے خرمن یعنی تودہ کلاں۔ انبار کلاں۔ (۴۔ اسم مذکر) ہزارہ کا وہ بڑا سوراخ جو ڈنڈی کے بیچ میں مونڈھ کے واسطے کیا جاتا ہے +

مِن ع۔ حرفِ جر:۔ (۱) از۔ سے۔ کا۔ پر + (۲) ماسوا۔ بمقابلہ اسکے۔ بسبب (۳) مانند۔ بمشابہ + یعنی (۴) ساتھ۔ مع + (۵) درمیان میں۔

مِن اَوَّلہٖ اِلیٰ آخرہٖ ع۔ تابع فعل:۔ اول سے اخیر تک۔ از سر تا پا۔ از ابتدا تا انتہا۔ آدے سے انت تک +

مِن بَعد ع۔ تابع فعل:۔ (۱) بعد ازاں۔ پس ازاں۔ بعد سے۔ اب سے آیندہ۔ آگے کو۔ پھر۔ (۲) فوراً۔ فی الفور۔ تُرت۔ ابھی +

مِن جانبِ اللہ ع۔ تابع فعل:۔ (۱) خدا کی طرف سے + غیب سے ؎

یہ تیری جفا سے جو کچھ مجھ پہ گزرا میں سب جانتا ہوں من جانب اللہ + (میر سوز)

(۲) خود بخود۔ بے کوشش و جستجو۔ از خود۔ آپ ہی آپ +

مِن جملہ ع۔ تابع فعل:۔ سب میں سے۔ کُل میں سے۔ تمام میں سے +

مِن کُلِّ وَجہٍ ع۔ تابع فعل:۔ ہر طرح کی وجہات سے۔ ہر طرح سے۔ ہر پہلو سے۔ ہر ڈھنگ سے۔ ہر صورت سے + بہر حال۔ بہر کیف۔ بہر صورت +

مِن کُلِّ وَجہٍ ع۔ تابع فعل:۔ ہر طرح سے۔ ہر حالت میں۔ بہر حال۔ بہر کیف۔ بہر صورت +

مِن وَعَن ع۔ تابع فعل:۔ (۱) حرف بحرف۔ مفصل و مشرح۔ تفصیل وار۔

من

پورے وار (۲) ہو بہو۔ جوں کا توں +

مُن۔ س۔ मुन् مُنی۔ اسم مذکر:۔ رشی۔ ریکھی۔ تپسی۔ تپی۔ مرتاض گیانی دھیانی۔ زاہد۔ سادھو۔ جوگی۔ ولی۔ اولیا +

مَن۔ س۔ मन् منی۔ رتن۔ جواہر۔ قیمتی پتھر + نگ +

مَنّا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) راضی ہونا۔ خفگی دور ہونا۔ خوش ہونا۔ کدورت دور ہونا۔ بگڑی بات بننا

کوئی روٹھے ہوئے منتے ہیں دکھاتے ہیں کہیں بگڑی ہوئی تقدیر منا کرتی ہے (انور)

یگستاخی یہ چھیڑ اچھی نہیں ہے اے دل ناداں ابھی پھر روٹھ جائینگے ابھی دو بوسے دیجئے ہیں (داغ)

من جاتے ہو روٹھ روٹھ کے تم دنیا سے یہ ناز ہے نرالا + (")

(۲) رچنا بنانا۔ جیسے بھس منا۔ عید منا۔ ہولی یا شبرات منا +

مُنّا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) پیارے کہتے ہیں۔ (۲) چھوٹا بچہ۔ پیارا لڑکا۔ لاڈلا۔ گولا سا پیارا

چاہیتا۔ عزیز۔ پسر۔ چراغ + ہوا۔ للا۔ نتا۔ جیسے مانجا منا انا منا ایسا کام نہیں کرتے (آزاد)

منا بیٹھا جا! (۳) اس قسم کے نام بھی ہوتے ہیں جیسے مرزا منا۔ منا جان وغیرہ (اس لفظ کو

گنوار ہندو عورتیں زیادہ مگر مسلمان کم بولتے ہیں۔ تو تلے پھوپھی جو انگریز سید حسین کو بھی منی کہا کرتے تھے)

مِنبر ع۔ اسم مذکر:۔ منبر کی جمع۔ منبر بھی دار لکڑی جسپر بیٹھکر خطبہ پڑھا جاتا ہے۔ وہ بیٹھی دار جگہ

جو مسجد میں جمعہ کے روز امام کے خطبہ پڑھنے کے واسطے بنی ہوئی ہوتی ہے +

مَنات۔ ع۔ اسم مذکر:۔ عرب کے تین مشہور بتوں میں سے ایک بت کا نام جسکو

مُہبل اور خزاعہ کے قبیلہ کے لوگ زمانۂ جاہلیت میں پوجا کرتے تھے +

مُناجات ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) سرگوشی۔ کانا پھوسی۔ کسی سے اپنا بھید کہنا

مجازاً طلبِ نجات کے واسطے خدا کی درگاہ میں اسے حاضر جانکر اس طرح دعا

کرنا جسطرح سامنے بیٹھکر باتیں کیا کرتے ہیں۔ یا یوں کہو چونکہ دعا میں خدا سے

آدمی اپنے دل کے راز بیان کر کے اسکے حضور سر نیچے واسطے درخواست کرتا ہے

اسلیئے مجازاً دعا کے معنی ہو گئے۔ دعا التجا بھجن ؎

دو گھنٹے دن چڑھے یاد بتوں کی آواز رات بھر ابتو گزرتی ہے مناجاتوں میں (داغ)

(۲) وہ نظم جسمیں خدا تعالیٰ کی تعریف اپنی بیکسی و عاجزی کا بیان نجات طلبی کے ساتھ ہو +

مُناجات پڑھنا۔ فعل لازم:۔ خدا تعالیٰ کی نظیر تعریف پڑھنا بھجن گانا۔ گن گانا +

مُناجاتی ع۔ اسم مذکر:۔ مناجات پڑھنے والا بھجن گانے والا۔ خدا تعالیٰ کا گن گانے والا ؎

مصفی کی کوئی اُمید تو بر لا یا رب مدتوں سے یہ ترے در کا مناجاتی ہے (مصفی)

مُناد مَت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ ہمنشینی۔ باہم ندیم یا ہم صحبت ہونا۔ مصاحبت

مُنادے ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جسے پکاریں۔ ندا کیا گیا۔ بلایا گیا۔ پکارا گیا +

مُنادی ع۔ اسم مذکر:۔ حاکم کا حکم ظاہر کرنے کے واسطے آواز دینے والا۔ ڈونڈی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لنک

نہایت تماشبین۔ بڑا بھاری زانی + نہایت زناکار + پُرشہوت۔ شہوت پرست

لنک (ہ) اسم مذکر۔ لانک کا مخفف۔ عو۔ ڈھیر۔ انبار۔ تودہ۔ اٹم جیسے پیسہ ہی پیسہ جمع کر تو لنک لگتا ہے۔ تھوڑا تھوڑا کر کے لنک ہو جاتا ہے

لنک لگنا (ہ) فعل لازم۔ عو۔ اٹم لگنا۔ انبار لگنا۔ ڈھیر ہونا +

لنک (ہ) اسم مؤنث (سنسکرت) (۱) باگ۔ عِنان۔ لغام۔ لجام (۲) کرمیان +

لنکا (س) اسم مؤنث۔ (۱) راون کی راجدھانی کا نام۔ دارالخلافۂ راون اور اُسکا قلعہ جو جزیرۂ سیلون میں واقع ہے مگر اندنوں میں شہر کولمبو اُس کا دارالسلطنت ٹھیرایا گیا ہے + وہ مشہور قلعہ جسپر رام اور راون کی لڑائی ہوئی اور ہنومان سپہ سالار نے اُسے پھونکا تھا (۲) جزیرۂ سیلون۔ سنگل دیپ۔ ستراٹ راون کا ناپو (۳) شاکنی دیووں میں سے جو شیو اور درگا کے ہمراہ رہتے ہیں۔ ایک دیوی کا نام شاید یہ وہی دیوی ہے جو شہر لنکا کی محافظ تسلیم کیگئی ہے + (۴) دیووں اور پریوں کے ایک موہومی مقام کا نام (۵) قحبہ عورت۔ فاحشہ عورت مگر اردو میں آجکل عیار چالاک۔ چلتا پرزا۔ متفنی۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ چرب زبان۔ ہوشیار۔ شریر۔ خوش چشم اور آگ لگاؤ عورت کی نسبت صرف عورتیں بولتی ہیں۔ جیسے وہ بڑی لنکا ہے اُس سے خدا بچائے۔ کیوں ری لنکا تو نہیں مانتی۔ یہ لڑکی تو بڑی لنکا ہے (چنانچہ سنسکرت میں بھی اس طرح عورتیں گالی ہیں جن میں سے صرف ایک مصرعہ کچھ بچا ہوا دیکھکر لکھا جاتا ہے ؎

اری اے ری سمدھن تیری جھاں تیری جھانجن کی سواری لنکا میں گئی تھی (سیٹھنی)

یہ تمام گیت ذو معنی ہے ہر ایک مصرع کے اوّل آدھا لفظ کہکر چھوڑ دیتے ہیں جو درحقیقت کلام فحش نہیں ہے مگر خیال فوراً فحش لفظ کی طرف جاتا ہے لیکن جب دوسرا حصّہ گاتی ہیں۔ تو وہ خیال بالکل باطل ہو جاتا ہے + ؎ مثلاً

اری اے۔ ری سمدھن تیرے۔ بھو تیرے بھولے سے جو ہن کی لنکا میں گئی تھی (سیٹھنی)

علےٰ ہذا القیاس اور بھی ایسے ہی فقرے ہیں) + (۶) عو آفت کا ٹکڑا۔ قہر۔ غضب +

مبدأ فساد و فتنہ۔ فساد کی جڑ ؎

ہے یگھر لنکا یہاں ہے کوئی باون گز کا کم ایک سے ایک آہ بندی کی سہیلی قہر ہے (رنگیں)

(یہ جزیرہ ہندوؤں کی رائے کے مطابق بہت لمبا چوڑا اور اصل کے برخلاف ایشیا کے تمام براعظم سے بڑا ہے جو زمین کے خط استوا کے بیچ حصّے کی برابر ہے اور یہ اُن مقامات میں سے ہے جو نصف النہار اوّل میں واقع ہے۔ اور جہاں سے طولِ بلد شمار کیا جاتا ہے یہ مقام بحرِ ہند میں سیلون کے جنوب میں واقع ہے لیکن ولفرڈ صاحب کی تحقیقات کے موافق ملاکا کا جزیرہ نما ہے اور بعض ہندی حساب کے مطابق بھی یہ سیلون سے علیحدہ ہے

لنک

جہاں سے کہتے ہیں کہ خبر پہ لنکا بجھی نظر آتا ہے۔ ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ جس لنکا پر رامچندر جی کی لڑائی ہوئی وہ ایک دیووں یعنی راکشسوں کا مقام ہے جہاں سونے کا قلعہ بنا ہوا ہے۔ مگر اب وہ غائب ہو گیا۔ بعض اہل تاریخ نے لکھا ہے کہ لنکا ایک قلعہ کا نام ہے جسپر راون قابض تھا۔ اور وہ مہادیو جی کے حکم سے ہندوستان کے دکن سمت جزیرۂ سیلون میں بسو کرمان نام ایک معمار کے ہاتھ سے بنوایا گیا تھا +

اس جزیرہ میں ایک پہاڑ بنام کوہ آدم مشہور اور ایک زیارت گاہ خلائق ہے مسلمان اُسے حضرت آدم علیہ السلام کے جنت سے نکل کر اُترنے کا مقام بیان کرتے ہیں۔ جغرافیہ حال میں تازہ تحقیقات کے موافق یوں لکھا ہے۔ کہ یہ جزیرہ ہندوستان سے ۲۵ کوس کے فاصلہ پر جانبِ جنوب بحرِ ہند میں واقع ہے۔ اِنکا طول ۴۰ ۸۰ عرض ۱۸۰ میل ہے۔ جزیرۂ سیلون اور سنگل دیپ کا ناپو بھی یہی ہے۔ یہاں کے اصلی باشندے سنگھالی ہیں۔ جو بودھ مذہب کے پیرو ہیں۔ یہاں کی زمین عمدہ ہے اُس میں گرم مصالحہ خوب پیدا ہوتے ہیں اور ہاتھی دانت موتی لعل لوہا پارا عقیق پکھراج۔ نیلم۔ بلور بھی بافراط ملتا ہے۔ سنگ یشب کی کان اور دارچینی کے درخت بھی یہاں پائے جاتے ہیں +

ساحل کرناٹک ۱؎ اس جزیرے کے شمالی حصّے کے درمیان جو سمندر کی شاخ ہے اُسے خلیج منار کہتے ہیں۔ اِس خلیج میں ساحل ہند کے قریب جزیرۂ رامیشور اور لنکا کے پاس ایک ٹاپو منار نام ہے ان دونوں کے بیچ میں رہتلے پتھروں کا ایک ٹاپو ساہے اُسے سیت یعنی پُل کہتے ہیں۔ چنانچہ سیت بند رامیشور اس کا نام مشہور ہے۔ ہندو اِس پُل کو راجہ رامچندر جی کا باندھا ہوا بتاتے ہیں اور مسلمانوں کے نزدیک وہ حضرت آدم کا بنایا ہوا ہے۔ بہت سے لوگ مدت تک اس جزیرے کو راون کا ناپو کہتے رہے۔ ڈھائی ہزار برس گزرے کہ راجہ بجے نے اُسپر اپنا عمل کر لیا تھا۔ ۱۵۰۵ء میں پرتگیزوں نے قبضہ کیا ۱۶۵۶ء میں ولندیزوں نے چھینا اور ۱۷۹۶ء میں انگریزوں کے ہاتھ آکر ۱۸۱۵ء سے تمام جزیرے پر قطعی قبضہ ہو گیا +)

لنکا میں جو چھوٹا سو باون ہی گز کا (ہ) کہاوت۔ یہ کہاوت ایسے مقام یا مجلس کے حق میں بولی جاتی ہے جہاں سب کے سب شیخی باز لاف زن معذور متکبر یا نہایت مفسد شریر فتنہ انگیز فتنہ پرداز اور آفتِ روزگار ہوں یا یوں کہو کہ جنکا بچہ بچہ فساد ہی متفنی ہو اُن لوگوں کی نسبت بولتے ہیں۔ مثال اوّل دیکھو لنکا نمبر ۶۔ مثال دوم دیکھو نوٹ کے اخیر پر +

(چونکہ لنکا دیووں اور جنوں کا مقام مانا گیا ہے۔ اس سبب سے وہاں کے لوگ بڑے بڑے قد کے اور اُنکے بچے باون باون گز کے خیال کئے گئے ہیں جس سے مراد یہ ہے کہ ایسے شہر کا چھوٹے سے چھوٹا بھی اور جگہ کے بڑوں سے "

گنوں پورا ہوتا ہے۔ یہ مثل

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لنگ

تین طرح پر بولی جاتی ہے اوّل تو جس طرح اُوپر لکھی گئی اور دوم سوم طرح یہ ہے۔ لنکائیں چھوٹا سو باون گز کا۔ لنکائیں جسے دیکھا وہ باون گز کا ؎

کسے سرکش نہ پایا ان بتانِ سرو بالا میں جسے دیکھا نظر آیا وہ باون گز کا لنکائیں (نامعلوم)

لنگ (ف) صفت:۔ (۱) لنگڑا۔ لُولا۔ اپاہج۔ پنگل۔ اَعرج۔ یَعسوب الرِّجل۔ پنگا جیسے تیمور لنگ۔ تیمر لنگ۔ اسپ کمنہ لنگ (۲) لنگڑا پن۔ پنگاپن نقص پا۔ جیسے اُسکے پاؤں میں لنگ ہے۔ گھوڑا لنگ کرتا ہے +

لنگ کرنا (ا) فعل متعدی:۔ لنگڑانا۔ پاؤں کا سیدھا نہ پڑنا۔ پُورا پاؤں نہ ٹکنا

لنگ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) صف۔ قطار۔ سلسلہ۔ لار۔ باڑ (۲) جانب۔ طرف۔ سمت۔ سرِ لکنارہ۔ (۳) (پنجاب) دیوار۔ جدار + قنات + اوٹ۔ پردہ (۴) دھوتی کی لڑ۔ دھوتی کی آنٹ۔ پاٹا۔ دھوتی کا وہ حصّہ جو آگے لٹکا رہتا ہے

لِنگ (س) اسم مذکر:۔ (ف۔ لنگ) (۱) عضوِ تناسل۔ ساندی۔ ذکر۔ کیر تضیب (۲) شیو کی مُورتی جیسے شیو لِنگ (۳) (ہندی۔ دیاکن) جنس جاتی قسم صِنف جیسے پُرلِنگ یعنی از جنس مذکر۔ استری لنگ یعنی از جنس مؤنث + نپنسلنگ یعنی نہ مذکر نہ مؤنث۔ مخنث (۴) (دیکھو لنگ ہ نمبر ۲) +

لِنگ آرچن (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندو) لنگ کی پُوجا۔ مہادیو جی کے ذکر کی پرستش

لُنگارا (ا) صفت:۔ (لُوگر کی تصغیر بالتحقیر) (۱) لنگڑا۔ بے ننگ و نام۔ بے شرم و بے حیا۔ ڈھیٹ۔ رند لاوبالی + (۲) لچّہ شہدا۔ گُنڈا (۳) شریر۔ بدذات + (۴) دنگئی۔ فسادی + (یہ لفظ فارسی لُنگ یعنی فوطہ و لنگی سے ماخوذ ہوا ہے جس سے بے شرم و بیحیا ہونا صاف ظاہر ہے یعنی وہ شخص جو لنگوٹ بند یا لنگ لُنگ یعنی بے پردہ ہو چنانچہ فارسی میں لُنگوتہ بمعنی لنگوٹہ خواہ لنگوٹی ہی کی وجہ سے آیا ہے یا یوں کہو کہ فارسی لنگر بمعنی مکّار۔ حیلہ گر و سرکش سے بنا لیا ہے) +

لُنگارا پن (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) لُچپن۔ غنڈہ پن۔ گُنڈا پن + (۲) بدذاتی۔ شرارت حرم زدگی۔ (۳) بے مُروتی۔ بیحیائی +

لَنگر (ف) اسم مذکر:۔ از لنگ بمعنی استادن و رائے مہملہ نسبت) مجازاً جہاز یا قافلہ کا ٹھیرنا۔ (۱) لوہے کا بھاری وزن یا فولادی پتھر خواہ زنجیر جو کشتی ٹھیرانے کے واسطے رسّوں میں باندھ کر لٹکا دیتے ہیں تاکہ ناؤ کا بوجھ زیادہ ہو کر پانی اُسے بہا نہ سکے ناؤ یا جہاز کو ٹھیرانے کا وسیلہ۔ اَنجُر یا لنجر۔ ہر سہ ؎

دہشت ہمیں تلاطمِ دریائے غم سے کیا دل ہے جہاز صبر ہے لنگر جہاز کا (اسیر)

جی اُٹھا دھیان جوزلفوں کا دم مرگ آیا کشتیِ عمر رواں کو ہوئے لنگر گیسو (اشرف لکھنوی)

(۲) تمکین۔ وقار۔ بھاری بھرکم پن۔ (۳) وہ جگہ یا مکان جہاں ہر روز کھانا

لنگ

تقسیم کیا جائے۔ مساکین و فقرا کو روزمرّہ کھانا تقسیم ہونے کی جگہ۔ لنگر خانہ۔ خیرات خانہ۔ خیرات گھر۔ سدابرت بٹنے کی جگہ۔ محتاج خانہ + خانقاہ۔ امام باڑہ (۴) ضریح۔ مجنر۔ بزرگوں کے مزار کے گرد کی چاردیواری (۵) مکّار۔ حیلہ گر + سرکش ہونا گوارِ طبع۔ بارِ خاطر۔ برخلافِ بادبان جو سکروج و یار شاطر کے معنی میں آتا ہے یہ خاص فارسی میں بھی مستعمل ہے (۶) سدابرت۔ خیرات۔ روزینہ فقرا۔ وہ طعام جو فقرا اور مساکین کو دیا جائے جیسے اُنکے ہاں لنگر بٹتا ہے یا لنگر جاری ہے (۷۔۹۔ مجازاً) پناہ۔ پشت پناہ۔ پشتی بان۔ محافظ۔ نگہبان۔ معاون و مددگار ؎

بہت نوعِ انساں کے غمخوار یارو ہو اخواہ ملّت یہ اندیش کشور
شدائد کے دریا میں خوں میں شناور جہاں کی پُرآشوب کشتی کی لنگر
ہر اک قوم کی بہت و بود اِنسے ہے یاں
سب اس انجمن کی نمود اِنسے ہے یاں (نیر حالی)

(۸۔۱) بڑے آدمیوں کا باورچی خانہ جہاں اُنکے متعلقین اور نوکر چاکر وغیرہ کھانا کھاتے ہیں (۹۔۱) رستا۔ لاقہ۔ ناؤ کا رستا۔ خیمہ کھڑا کرنے کا موٹا رستا۔ (۱۰۔۱) پہلوانوں کا لنگوٹ۔ وہ لمبا کم چوڑا سلا ہوا کپڑا جسے اکثر پہلوان کشتی کے وقت باندھتے ہیں (۱۱۔۱) دھڑکے نیچے کا حصّہ۔ کولے۔ چوتڑ وغیرہ جیسے اس پہلوان کا لنگر بھاری ہے (۱۲۔۱) بوجھ۔ بھار۔ وزن + پاسنگ جیسے ترازو کا لنگر (۱۳۔۱) وہ پتھر کا ٹکڑا اور ڈور جسے بچے آپس میں لڑاتے ہیں۔ (۱۴۔۱) بیضوں۔ وہ رگ جو مقعد اور عضوِ تناسل کے درمیان اُبھری ہوئی نظر آتی ہے (۱۵) گھنٹے کا لنگن۔ پنڈل + شاخول۔ ساخول +

لنگر اُٹھانا (ا) فعل متعدی:۔ جہاز یا کشتی کے لنگر کو پانی سے نکالنا کشتی یا جہاز چھوڑنا۔ کشتی کو آگے چلانا۔ جہاز روانہ کرنا +

لنگر باندھنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) پہلوانوں کا لنگوٹ باندھنا (۲) تجرّد اختیار کرنا۔ عورت کی صحبت سے پرہیز کرنا۔ مجامعت سے باز رہنے پر کمر باندھنا +

لنگر بٹنا (ا) فعل لازم:۔ سدابرت بٹنا۔ روزمرّہ کھانا تقسیم ہونا +

لنگر جاری کرنا (ا) فعل متعدی:۔ سدابرت جاری کرنا۔ خیرات خانہ کھولنا۔ محتاج خانہ جاری کرنا۔ خیرات تقسیم کرنا +

لنگر خانہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) سدابرت۔ فقرا کے روزمرّہ کھانا تقسیم ہونے کی جگہ۔ خیرات خانہ۔ محتاج خانہ (۲) خانقاہ۔ امام باڑا (۳) رسوئی جیمنے کی جگہ۔ باورچی خانہ۔ کانشہ۔ مطبخ

لنگر ڈالنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) جہاز یا کشتی ٹھیرانا۔ جہاز کھڑا کرنا (۲)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منت

پانی کا نل۔ پانی کی بم۔ دکش +

مِنّت ع۔ اسم مؤنث ۔ (۱) نکوئی۔ احسان۔ بھلائی۔ سلوک۔ نعمت دینا (۲۔ف) عاجزی بستی۔ ہا ہا۔ تضرع + خوشامد۔ چاپلوسی۔ تلوہتو۔ تملق مجہ۔ التجا ؎

بصد منت بلایا مسرتی کو کہا حالِ اودھ سب اُس سے رو رو (خ شتر)
شوق میں تنہا تجھے پاکر دمِ بیری منتیں اور ترا گھبرا کے یہ کہنا کوئی آجائیگا (تصویر)
میرا تو منتوں سے وہ برسہ کا مانگنا اور کہنا اُنکا ناز سے لب کو ہلا کے ہیں! (آغا)
وہ بنانا چہرہ عتاب کا وہ نہ دینا منہ سے جواب کا
وہ کسی کی منت و التجا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو (ظہیر)

(بعض لوگوں کی رائے ہے کہ فارسی تصانیف میں یہ معنی نہیں پائے جاتے مگر حضرت امیر خسرو کا شعر ہمیں یہ بات تسلیم نہیں کرنے دیتا چنانچہ آپ ایک غزل میں فرماتے ہیں ؎

بیچارہ خسرو خانہ ماخوں ریختن فرمودہ است خلقے بمنت یک طرف شو منتہا یکطرف (امیر خسرو)

(۳) شکر۔ شکریہ۔ تھینکس۔ تھینک یو + شکر گزاری +

منت اُٹھانا ۔ف فعل متعدی :۔ احسان اُٹھانا۔ ممنون ہونا ؎

منت وفا کسی کی نہ اصلاً اُٹھائیے مر جائیے نہ نازِ مسیحا اُٹھائیے (دیا شنکر نسیم)
ہاتھ جان سے دھو فرصتِ افسردگی ہے اُٹھائے کس لیے منت کوئی دلگیر قاتل کی (زکی)

منت دار ۔ف صفت :۔ (۱) ممنون۔ احسانمند۔ (۲) عاجزی کرنے والا۔ گڑگڑانے والا + (عورتوں کا محاورہ ہے) +

منت دار کرنا ۔ف فعل متعدی :۔ ع۔ احسانمند کرنا۔ ممنون بنانا +

منت سماجت ع۔ اسم مؤنث :۔ خوشامد و آمد۔ تلوہتو ؎

جھکو کنڑ سے تو اور کتے کی طرح پھولے نہ اُٹھے فائدہ بخت سے منت سماجت کا (فغاں)

منّت کرنا ۔ف فعل متعدی :۔ عاجزی کرنا۔ ہا ہا کھانا۔ گڑگڑانا۔ تضرع کرنا انکسار کرنا۔ بنتی کرنا۔ التجا کرنا۔ ناک رگڑنا ؎

اور بھی دیتا جو کر کے منت مانگتا پر فروں قسمت سے کیا اہلِ خیرت مانگتا (شہیدی)

منت کش ہونا ۔ف فعل لازم :۔ کسی کا شرمندہ ہونا۔ ممنون ہونا۔ احسانمند ہونا۔ مرہونِ منت ہونا ؎

اپنے جامہ سے مجھوں ماہر دم جوش گریہ یہ نہ مجھے کہ منت کش داماں مجھوں میں (وزیر)
وہ منت کش دوا نہ ہوا میں نہ اچھا ہوا بُرا نہ ہوا + (غالب)
حسرتِ زخم ہیں دشوار نہ تھا جی دینا بس اسی واسطے منت کش قاتل نہ ہوا (شہیدی)

مَنّت ۔ع۔ اسم مؤنث :۔ (ہندو و بھلائے اسلام) مانتا۔ نیت۔ عہد۔ نذر۔

منت

بھینٹ۔ نیاز۔ سکھنا۔ وہ وعدہ جو کسی بزرگ یا خدا تعالےٰ سے کیا جائے۔ عہد۔ نذر۔ عہد

چھوڑے کوئی کسی کے لیے سچ کچھ مجھے منت میں تری کون و مکاں چھوڑ دیا (حسن)
میں رکھتا دوش پر ز ناز منت یہاں تک وہ ستم آیا تو ہوتا + (تجمل)
ہتھیلیاں رہی ہیں منت کی حسینوں کے ہمیشہ ہتھیلیاں ڈھاکا کے خلعت کے گریباں ہیں (عاشق)

مَنّت بڑھانا ۔ف فعل متعدی :۔ بھینٹ دینا۔ جات دینا۔ عہد پورا کرنا۔ مانتا کو ادا کرنا۔ کسی بزرگ کے نام پر جو کچھ دینے یا کسی کام کے کرنے کا وعدہ کیا ہو اُسے پورا کرنا + مُراد یا میعاد کے پورا ہونے پر کوئی کام کرنا۔ گنڈا تعویذ طوق بڑی اُتارنا۔ ماننا کے بال مُنڈوانا + ؎

مرنے کے بعد آن کے کتوں کی بڑھائیں بڑیاں آج آپ اپنے گنبد کی منت بڑھا چلے (احسان)
کرے گا کیا تو سبحہ اگر وہیں سے بیٹھا ہوا دعا کر
گلی میں اُسکی یہ سر چڑھا کر ابھی تو منت بڑھا چکے ہیں } مؤلف

منتیں ہم دشمنوں کی بڑھتی ہیں کیوں نہ ہو طوق ہر سال دوپہتا کے کہو تا دے (ناسخ)

مَنّت کا طوق ۔ف اسم مذکر :۔ وہ گنڈا جو بچے کے گلے میں کسی پیر یا دیوتا وغیرہ کے نام کا کسی میعاد مقررہ تک ڈالا جاتا ہے +

منت کے بال یا چوٹی ۔ف۔ اول۔ اسم مذکر و مؤنث :۔ وہ بال یا چوٹی جو کسی بزرگ کے نام پر کچھ عرصہ کے واسطے چھوڑ دی جاتی ہے ؎

منڈوائے آپ نے منت کے بال جبد سچ بزرگ طالبِ آخیاں ہے دل میلا (اصغر)

مَنّت کی بیڑی ۔ف۔ اسم مؤنث :۔ وہ حلقہ جو بچے کے پاؤں میں کسی بزرگ کے نام کا میعاد مقررہ کے واسطے ڈال دیتے ہیں +

مَنّت ماننا ۔ف فعل متعدی :۔ (ع) عہد کرنا۔ نیت کرنا۔ کسی بزرگ کے نام کی کوئی بات ماننا۔ نذر ماننا۔ نیاز ماننا۔ بھینٹ ماننا۔ مانتا کرنا۔ چڑھاوا ماننا۔ کسی کی درگاہ میں روشنی کرنے یا چڑھاوا چڑھانے کا عہد کرنا ؎

کیا عشق نے یہ مانی تھی منت بسانِ شمع روشن جو کر دیا مرے ہر استخوان کو (جرأت)
پالا کہیں کہیں طرح تمہیں جانی کون منت تھی جو نہیں مانی + (شوق)

مُنتِج ع۔ صفت :۔ نتیجہ دینے والا۔ ثمرہ دینے والا۔ پھل دایک +

مُنتِج ع۔ صفت :۔ بانتیجہ +

مُنتَخَب ع۔ صفت :۔ (۱) انتخاب کیا گیا۔ خلاصہ کیا گیا۔ چھانٹا ہوا۔ چیدہ۔ برگزیدہ۔ پسندیدہ۔ چُنا ہوا (۲) نایاب۔ عجیب۔ یکتا۔ یگانہ۔ طرفہ۔ جیسے یہ مُنتخب آدمی ہیں (۳) خال خال۔ پرلا +

مُنتَخَب کرنا ۔ف فعل متعدی :۔ چھانٹنا۔ خلاصہ کرنا۔ چُننا۔ انتخاب کرنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منت

پسند کرنا۔ اختیار کرنا + اخذ کرنا +

مُنتخب ہونا۔ا۔ فعل لازم :۔ (۱) چُنا جانا چھانٹا جانا + علیحدہ کیا جانا۔ (۲) نادر ہونا کمیاب ہونا۔ یکتا ہونا۔ طرفہ ہونا +

مُنتخَب۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) پسندیدہ۔ چہیتا۔ سنیسی + محب۔ عزیز (۲) یار۔ دوست۔ آشنا + بندھو۔ رشتہ دار۔ سمبندھی +

منتر۔ س۔ اسم مذکر :۔ (۱) سحر۔ جادو۔ ٹونا۔ افسوں۔ مُوٹھ۔ ٹوٹکا۔ لغوی معنی تنہائی میں کچھ کہنا۔ صلاح کرنا۔ مجازی وہ پراثر کلمہ جو کسی کے موہنے کیلئے قابو کرنے۔ ماننے وغیرہ کے واسطے پڑھکر پھُونکتے ہیں۔ جیسے بچھو کا منتر جانے سانپ کے بل میں ہاتھ ڈالے ؎

کیا ہاتھ میں اُس اپنی گیسو کو لگاؤں افسوں نہیں آتا مجھے منتر نہیں آتا (اسیر)

ہاتھوں اُس زلف کا مضمون جو میں سمجھا یاں ہے پیچیدہ شعر وہیں سانپ کا منتر ہو جائے (ناسخ)

(۲) وید کے ایک حصہ کا نام جسمیں دیوتاؤں کی تعریف و توصیف کا بیان ہے (۳۔ ف) عمل۔ وظیفہ۔ جیسے اُسکے پاس فلاں بات کا منتر ہے (جب گُرمنتر کہیں گے تو وہاں پیر و مُرشد کی تلقین سے مُراد ہوگی۔ پند و نصائح مُرشد) +

منتر پڑھنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ افسوں خوانی کرنا + عمل پڑھنا +

منتر پھونکنا۔ ف۔ فعل متعدی : جادو پڑھکر دم کرنا۔ افسوں پڑھکر پھونکنا +

منتر جنتر۔ س۔ اسم مذکر :۔ جادو۔ ٹونا + گنڈا تعویذ + سیانا پن۔ بھوت بدیا۔ جھاڑ پھونک۔ اوجھائی +

منتر چلانا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ جادو چلانا۔ مُوٹھ چلانا۔ عمل کرنا۔ ٹوٹکا کرنا۔ ٹونا کرنا +

منتر دینا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ تلقین کرنا۔ مُرید کو دینی ہدایت کرنا + چیلا بنانا۔ مُرید بنانا +

منتر مارنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ جادو چلانا۔ مُوٹھ مارنا۔ ٹونا کرنا جیسے ایک ایسا منتر مارا کہ سب کے سب اندھے ہو گئے +

منتری۔ س۔ اسم مذکر :۔ (۱) اُپدیشک۔ تلقین کرنے والا۔ ہدایت کرنیوالا ہادی۔ رہبر۔ پیر۔ مُرشد۔ ہادی اللہ۔ سکشا گرو۔ اُپدیشی۔ گُرمنتر دینے والا۔ (۲) نیک صلاح بتانے والا۔ مُشیر۔ صلاح کار۔ وزیر۔ کونسلر۔ کونسلی۔ جیسے راجا ہو کے منتری مان لکھشمی ہو کے سُنو پُران۔ یعنی راجا کو منتری کی سُننی چاہیئے اور دولتمند کو پُران پر نظر رکھنی چاہیئے۔ (۳) نائب السلطنت۔ وائسرائے۔ گورنر جنرل۔ ملکی لاٹ (۴) فنوں سانہ

منت

فسونگر۔ سحر ساز۔ ساحر۔ جادوگر۔ ٹونہایا +

مُنتَسِب۔ ع۔ صفت :۔ نسبت رکھنے والا۔ لگاؤ رکھنے والا +

مُنتَشِر۔ ع۔ صفت :۔ بکھرنے والا۔ پراگندہ ہونے والا۔ پھیلنے والا۔ تتر بتر ہونے والا + پراگندہ۔ تتر بتر۔ متفرق +

مُنتشر کرنا۔ا۔ فعل متعدی :۔ کھنڈانا۔ بکھیرنا۔ پراگندہ کرنا۔ تتر بتر کرنا +

مُنتَظِر۔ ع۔ صفت :۔ انتظار کرنے والا۔ راہ دیکھنے والا۔ راہ تکنے والا۔ متوقع اُمیدوار۔ آس تکنے والا +

مُنتظر حُکم۔ ع۔ صفت :۔ نہایت فرمانبردار۔ فرماں پذیر۔ حکم کا منتظر رہنے والا +

منتظر رکھنا۔ا۔ فعل متعدی :۔ اُمید میں رکھنا۔ انتظار میں رکھنا۔ راہ دکھانا۔ آس میں رکھنا +

منتظر رہنا۔ا۔ فعل لازم :۔ راہ دیکھنا۔ باٹ دیکھنا۔ اُمید میں رہنا چشم براہ ہونا +

مُنتَظِم۔ ع۔ صفت :۔ (۱) انتظام کرنے والا۔ اہتمام کرنے والا۔ انصرام کرنیوالا (۲) پرویا جانے والا۔ بندھنے والا۔ (۳۔ا۔ صفت) کفایت شعار۔ جزرس (۴) اسم مذکر) منیجر۔ سپرنٹنڈنٹ۔ مُنصرم۔ مہتمم۔ سربراہ کار۔ مدار المہام۔ گماشتہ۔ کارندہ۔ کارکن۔ کامدار۔ کارپرداز۔ مُنیم +

مُنتَفِع۔ ع۔ صفت :۔ نفع اُٹھانے والا۔ فائدہ حاصل کرنے والا +

مُنتَفِی۔ ع۔ صفت :۔ نیست ہونے والا۔ فنا ہونے والا۔ ہو چکنے والا +

مُنتَقِل۔ ع۔ صفت :۔ انتقال کرنے والا۔ ایک مکان سے دُوسرے مکان میں چلا جانے والا۔ ایک جگہ سے دُوسری جگہ بدلنے والا۔ مکان بدلنے والا۔ تبدیلِ مکان کرنے والا +

مُنتَقِل بالذّمہ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ (قانون) وہ شخص جسکے نام پر کوئی چیز منتقل کیجائے

مُنتَقِل کرنا۔ا۔ فعل متعدی :۔ بدلنا۔ ایک کے نام سے دُوسرے کے نام پر کرنا۔ دُوسرے کو دینا۔ حوالہ کرنا۔ دینا۔ سونپنا۔ بیع کرنا۔ بیچنا +

مُنتَقِم۔ ع۔ صفت :۔ بدلہ لینے والا۔ کینہ کشندہ۔ انتقام لینے والا۔ بُرائی کے بدلے بُرائی کرنے والا۔ عوض لینے والا +

مُنتَقِم حقیقی۔ ع۔ اسم مذکر :۔ حقیقی سزا دینے والا۔ اصل حاکم۔ اصل سزا دینے والا۔ خدا تعالےٰ۔ قادرِ مطلق +

مُنتَقِم مجازی۔ ع۔ اسم مذکر :۔ حاکم۔ بادشاہ۔ دُنیوی حاکم +

مُنتہی۔ ع۔ صفت :۔ (۱) انتہا کیا گیا۔ انتہا کو پہنچا ہوا۔ انجام کو پہنچا ہوا۔ پُورا۔ کامل۔ تمام۔ سماپت۔ مکمل جیسے سدرۃ المنتہیٰ۔ یعنی وہ بیری کا درخت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منت

جو ساتویں آسمان پر اتر منتہائے اعمال ہے۔ تمام علم خلق و منتہائے رسیدن جبرئیل علیہ السلام جس تک آئے رسول مقبول کے سوا کوئی نہیں گیا۔ (فقیہ) ۔ انجام۔ حاصل۔ ثمرہ۔ پھل +

مُنتہی ع۔ صفت:۔ انتہا کو پہنچنے والا۔ انجام تک پہنچنے والا + کامل۔ لائق۔ عالم۔ فاضل + وہ شخص جسکو فضیلت کی دستار بندھ چکی ہو۔ وہ شخص جو علم کی تحصیل پوری کر چکا ہو +

منتی س۔ اسم مؤنث:۔ (صحیح ۔ ہ۔ بنتی) ہمال کے ٹھمری بازوں نے اس میں فصاحت خیال کی ہے اور بجائے بنتی اسکو باندھا ہے شاید وہ منت کی طرف اسکے مادے اور اصل کو لے گئے ہیں جو ایک قسم کی دھینگا دھینگی ہو سکتی ہے

بنتی۔ عاجزی۔ خوشامد۔ درآمد۔ للّو چپّو (قدر کی ٹھمری)

منتی توری نہ مانوں نہ پوچھوں توری بات رات کدر کا ہے سوں سنگ سوئے اور بھیگی گھات

چلو مورے سیاں بدیسوا منتی کر کدر لگت ہوں گروا (دادرا)

مُنتیں ہ۔ اسم مؤنث:۔ منت بمعنی عہد کی جمع۔ مانتائیں۔ مواثیق۔ مواعید۔ معاہدے

منتیں ماننا ف۔ فعل متعدی:۔ نذریں ماننا۔ بھیٹ دینے کے وعدے کرنا۔ منتوں سے کہنا مانا منتیں ہم مانتے کس واسطے + (نکہت)

مِنّتیں س۔ اسم مؤنث:۔ منّت بمعنی عاجزی کی جمع + بنتیاں۔ عاجزیاں +

منتیں کرنا ف۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ جوڑنا + عاجزیاں کرنا۔ بنتیاں کرنا۔ خوشامدیں کرنا۔ ہاتھ جوڑنا۔ ہاتھ کھانا

جبکہ اس نے ہزاروں قسمیں دیں منتیں کیں بہت بلائیں لیں + (قلق)

توبہ کرتا ہوں مگر پھر بھی مرے ہم مشرب منتیں کر کے مجھے روز پلا دیتے ہیں (حسرت)

منٹ انگلش Minute اسم مذکر۔ لمحہ۔ پل۔ دقیقہ + گھنٹے کا ساٹھواں حصّہ ساٹھ سکنڈ یا ثانیہ کا ایک منٹ ہوتا ہے

منٹ سے پہر فرقت یار میں گھڑی بھی شب غم میں پھرتی نہیں (برق)

منثور ع۔ اسم مؤنث:۔ نثر۔ نثر کیا ہوا + پراگندہ + نثر۔ منظوم کا نقیض +

منجا ہ۔ اسم مذکر۔ پنجاب میں پلنگ کو کہتے ہیں۔ جیسے مرے نہ منجالے۔

جواری آیا ہار منجا اک جواری چار + جواری آیا جت منجے چار جواری اک +

من جانا ف۔ فعل لازم:۔ راضی ہو جانا۔ روٹھا نہ رہنا

شب غم ہیں کس کسی ہو روک تھام جو دل من گیا دم خفا ہو گیا (انور)

منجلی ع صفت:۔ روشن۔ ظاہر۔ آشکارا۔ مجازاً اجل جیسے سعدی نے لکھا ہے

دیکے نکلے ہے دم پیش علی گر مشکلش را کند منجلی + (سعدی)

منجّم ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) نجوم جاننے والا۔ ستاروں کا علم جاننے والا۔ نجومی۔

منج

جوتشی۔ اختر شناس ہیئت داں۔ رمّال۔ سدھانی ہ معلوم نہیں تجھکو منجم خبر غیب +

یہ ہندوؤں کا سہ ہے یہ کھلی ہے نہ کھلے گی + (۲) جنتری بنانیوالا۔ تقویم بنانے والا +

منجّمد ع۔ صفت:۔ سردی سے جما ہوا۔ برف + ٹھٹھرا ہوا + غلیظ (قطبین کے قریب کا سمندر جو آفتاب کے وہاں تک نہ پہنچنے اور سردی بہت کے سبب جما ہوا رہتا اور بحر منجمد کہلاتا ہے

منجمد ہونا ف۔ فعل لازم:۔ جمنا۔ بستہ ہونا +

منجن ہ۔ اسم مذکر:۔ دانتوں میں ملنے کا سفوف۔ دانتوں کے مانجنے یا صاف کرنے کی دوا۔ دانتوں کا پوڈر۔ ٹوتھ پوڈر ہ

تیز و ندان طبع رہتے ہیں چشم یار پر چاہیے منجن مجھے خاکستر بادام کا (اسیر)

منجنا ہ۔ فعل لازم:۔ (پورب) تانبے یا پیتل کے برتنوں کا صاف ہونا پیتل ہونا + کسی علم یا ہنر میں مشاق ہونا +

منجنیق ۔ معرب (منجنیک یا من چہ نیک) ایک بڑے بڑے پتھر مار کر دیوار قلعہ توڑنے کی کل۔ ایک قسم کی ڈھیکلی یا مشین جسکے وسیلہ سے قلعے کی دیوار توڑتے ہیں۔ بعض کے نزدیک ایک قسم کا بڑا فلاخن یعنی گوپیا جسمیں بڑے بڑے پتھر رکھکر علم جر ثقیل کے وسیلہ سے دیوار کو مارتے ہیں (یہ آلہ سکل کمان ہوتا ہے جو پہلے زمانے میں بوقت جنگ کار آمد ہوا کرتا تھا۔ کہتے ہیں چونکہ قلعہ گیری میں مفید ہے اسوجہ سے تفاخراً اسکا یہ نام ہوا) +

منجھ ہ۔ صفت:۔ بیچ۔ وسط۔ درمیان + بیچوں بیچ۔ جیسے وہ تو تجھ میں بستے ہیں

منجھ دھار ہ۔ اسم مؤنث:۔ درمیانی دھار۔ دریا کا بیچ۔ وسط دریا۔ میان دریا

کس موج میں ہو بحر ذرا اپنی خبر تو منجھ دھار میں جاتے ہو کنارے نہیں آتے (بحر)

میں منجھ دھار میں ڈوبتا ہوں الٰہی وہ دل لیکے میرا کنارے ہوتے ہیں (آفا)

منجھ دھار میں پڑنا ف۔ فعل لازم:۔ دریا یا سمندر کی بیچ دھار میں پھنسنا + ایسی سخت مصیبت یا بلا میں گرفتار ہونا کہ جس سے نکلنا دشوار ہو +

منجھا ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) تخت چوبیں۔ لکڑی کا تختہ چوکی۔ سنگھاسن (۲) چرخے کا وہ درمیانی حصّہ جسکے اوپر مال رہتی ہے۔ چرخے کا مُندلا + منجھیرو مندل پیندہ + ایڑن کے بیچ کی لکڑی + (۳) پنجاب) پلنگ۔ (۴۔ لکھنؤ) سوز خوانوں کی اصطلاح میں مسدّس مرثیہ کا تیسرا مصرعہ +

منجھلا ہ۔ صفت:۔ بیچ کا۔ بچلا۔ درمیان کا۔ میانہ۔ بڑے اور چھوٹے کے بیچ کا جیسے منجھلا بھائی۔ منجھلا ماموں وغیرہ + وہ لڑکا جو اوّل اور سوم کے بیچ میں پیدا ہوا ہو۔ درمیانہ لڑکا +

منجھلی ہ۔ اسم مؤنث:۔ منجھلا کی تانیث + بیچ کی۔ درمیانی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منج

منجھنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ (۱) صاف ہونا ۔ اُجلا ہونا ۔ اُجلنا ۔ مسی یا مہندی ظروف کا چمکایا جانا (۲) صیقل ہونا ۔ تنگ دُور کیا جانا (۳) شایستہ ہونا ۔ (۴) مشاق ہونا ۔ کسی ہُنر یا کام میں کامل مہارت ہونا ۔ تجربہ کار ہونا +

منجھو ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (منجھلا) جیسے مرزا منجھو +

منجھو ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ بر اور مجہول ۔ منجھلی کی تصغیر دیکھو (منجھلی) جیسے منجھو بیگم ۔ منجھو خانم +

منجھولا ۔ ف ۔ صفت :۔ میانہ ۔ درمیانہ ۔ بچلا + قدمہ ۔ متوسط ۔ بیچ کی راس ۔ بڑا نہ چھوٹا ۔ جیسے منجھولا ازار بند ۔ منجھولا لونڈا وغیرہ ؎

کیا کیا سیر الحاف اُسمیں بند تھا تھا لے جوگی تھا جو میکے سے مرے آیا منجھولا لونڈا (نظیر)

منجھولی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ایک قسم کی چھوٹی بھلی جو خوش وضع اور ہلکی پھلکی ہوتی ہے (۲) (لکھنؤ) پستہ قد عورت ۔ میانہ قد عورت ۔ چھوٹے قد کی عورت +

منجھیلا ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ دیر ۔ تعویق ۔ ڈھیل ۔ التوا ۔ وقفہ ۔ درنگ ۔ کسی کام میں خواہ مخواہ دیر لگانا +

منجھیلا پڑنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ ڈھیل پڑنا ۔ وقفہ ہونا ۔ دیر لگنا ۔ تعویق ہونا +

منجھیلا ڈالنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ کسی کام میں دیر لگانا ۔ کسی کام کو تعویق اور وقفہ میں ڈالنا +

منجھیلی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) دوپہر ۔ نیمروز ۔ (۲) مجازاً) سُنسان چُپ چاپ

منجھیلی رات ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ (گیتوں میں) سُنسان رات ۔ چُپ چاپ رات + ڈراؤنی رات جیسے برسات کا گیت ؎

منجھیلی رات کا ری پیا بن لاگے بُوند کٹاری
پیا بن لاگے رَین بھاری (منجھیلی رات کاری)
ایک تو میں اکیلی ڈرُوں دُوجے ٹھنڈے سانس بھرُوں
شوق تنگ کنڈی کنڈی میں ماری پیا بن لاگے بُوند کٹاری

منجھیلے میں ڈالنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ تعویق میں ڈالنا ۔ کھٹائی میں ڈالنا ۔ کسی کام کو التوا میں ڈالنا ۔ ڈھیل میں ڈالنا ۔ دیر لگانا +

منجیرا ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ وہ دو پیتل کی کٹوریاں جو طبلے کے ساتھ بجائی جاتی ہیں ۔ جوڑی + جیسے بن تال منجیرے ناچے +

منچلا ۔ ف ۔ صفت :۔ دلیر ۔ شجاع ۔ بہادر ۔ حربی ۔ شورما + نڈر ۔ بیباک ۔ بیدھڑک ۔ بہل ۔ باہمت ۔ ہمت والا ۔ مبارز ۔ (تفصیل دیکھو مُشتقاتِ من بمعنی دل میں) ؎

بے کلیجے تو سب آماجگہِ یار میں ہیں منچلا ہے وہی جو بڑھکر نشانا ہو جائے (نامعلوم)

منڈ

مُنحَرِف ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) پھرنے والا ۔ پھرا ہوا ۔ خم کھایا ہوا ۔ ترچھا ۔ محرّف ۔ ٹیڑھا ۔ (۲) سرکش ۔ مُتمرّد ۔ برگشتہ ۔ باغی + غدار +

مُنحرف ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ پھرنا ۔ برگشتہ ہونا ۔ باغی ہونا ۔ متمرّد ہونا ۔ سرکش ہونا + بغاوت کرنا ۔ غدار بننا +

مُنحَصِر ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) گھیرا ہوا ۔ احاطہ کیا ہوا ۔ محدود (۲) موقوف ۔ مشروط ۔ حصر کیا گیا ۔ وابستہ ۔ متعلق +

مُنحَنی ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) خمیدہ ۔ کمر جھکا ہوا ۔ دوتا ۔ ٹیڑھا + بانکا ۔ گونہ خمیدگی + قوسی جیسے خطِ منحنی (۲) دُبلا ۔ لاغر + کمزور ۔ نحیف ؎

فکرِ باریک کرے ترے عاشق کو میاں منحنی ایسا بنایا ہے کہ جی جانے ہے (عاشق)

منحوس ۔ ع ۔ صفت :۔ (۱) بدبخت ۔ بدنصیب ۔ شوم ۔ بدطالع ۔ نحوست بختوں جلا (۲) زبوں ۔ بُرا ۔ بد ۔ زشت ۔ ناسزا ۔ ناکارہ ۔ نقیض ۔ (۳) مکروہ ۔ گھناؤنا ۔ جیسے منحوس صورت +

مِنخَر ۔ ع ۔ اسم مذکر :۔ نتھنا ۔ سوراخ بینی ۔ ناک کا چھید ۔ جب دونوں نتھنے کسی منظور ہونگے تو منخرین کہینگے +

مَند ۔ ف ۔ علامتِ فاعل ۔ خداوند ۔ مالک ۔ صاحب ۔ والا ۔ جیسے خردمند ۔ ہُنرمند ۔ دولت مند ۔ اقبال مند ۔ حاجتمند (یہ لفظ اسم کے ساتھ مل کر صفتی معنی پیدا کرتا ہے) +

مندا ۔ ف ۔ صفت :۔ کساد ۔ ناروائی بازار ۔ کم ۔ ہلکا ۔ خفیف ۔ وھیما ۔ مدھم + سستا ۔ ارزاں + اُترا ہوا (یہ لفظ فارسی الاصل ہے کیونکہ فارسی میں مندہ اور مندک یہ دونوں لفظ کسادی و ناروائی اسباب و کالا کے معنی میں آیا ہے یا سنسکرت مند سے مندا بنا لیا ہے جو قریب قریب ہم معنی ہیں) +

مندا بیچنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ (ہندو) سستا بیچنا ۔ ارزاں فروخت کرنا +

مندا پڑنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) وھیما ہونا ۔ وھیما پڑنا ۔ سست ہونا ۔ ڈھیلا ہونا مدھم پڑنا ۔ ماند ہونا ۔ کم ہونا ۔ سستا ہونا ۔ ارزاں ہونا +

مندا ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ (۱) سستا ہونا ۔ ارزاں ہونا (۲) بلا رونق ہونا ۔ مدھم ہونا ۔ ماند ہونا ۔ کساد بازاری ہونا ۔ بیقدری ہونا ؎

چھوتا نہیں دُنیا میں کوئی ہیرہ و خاکو کیا آ کے یہ مندا ہوا بازارِ محبت (مؤلف)

مَنْدِر ۔ س ۔ اسم مذکر :۔ (مشہور بفتح دال) (۱) گھر ۔ خانہ ۔ محل ۔ مکان جیسے گیت ؎

سوتی تھی پیا مندر میں مکھ گوتی تن کی سندری کچھ دوش نہیں من موہن کا بالم ہے جبکی بیسری

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مندہ

(۲) معبد۔ دیوا ستھان۔ ٹھاکر دوارا۔ بتخانہ۔ بُت کدہ۔ بیت الصنم دیول شوالہ۔ دَیر۔ پرستشگاہِ ہنود۔ مٹھ ڈھری۔ مثلاً کیسی مسجد کیسا مندر جو دیکھو سو دل کے اندر (۳) مجازاً قالبِ خاکی جسم۔ دیہ۔ جیسے اِس مندر کے دس دروازے (جب راج مندر کھینگے تو شاہی محل سے مُراد ہوگی) +

مُنْدَرْ۔س۔ مدر۔ اسم مذکر:۔ ہندوستان کے ایک پہاڑ کا نام جس سے دیوتا اور اکشسوں نے مقدس گم شدہ چیزوں کے ڈھونڈنے کو سمندر متھا تھا اسکو نندرا بھی کہتے ہیں (۲) جنت کے ایک درخت کا نام سورگ کے پانچ درختوں میں سے ایک درخت کا نام (۳) جنت۔ سورگ۔ (۴) ایک خاص مار (۵) شیشہ۔ آرسی۔ درپن۔ آئینہ +

مُنْدرا۔ہ۔ اسم مذکر:۔ س۔ (مُدرا) (۱) سکہ۔ روپیہ + مُہر چھاپ۔ (۲) جوگیوں کے کان کا گنڈل ؎

ہو گیا جوگی وہ قاتل پر ہے فوراً تیز بی ہی ہے مندروں کے پڑے رہتے ہیں چکر کان میں (ناسخ)
آنکھ بھبوت رمائے جوگیا کانوں میں مُندرے ڈارے (گیت)

(۳) ایک قسم کا گول اور مدور زیور۔ حلقۂ گوش +

مُنْدَرَج ع۔ صفت:۔ درج کیا ہوا۔ داخل کیا ہوا۔ لکھا گیا۔ درج کیا گیا۔ مُندرج

مُنْدَرَج کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ داخل کرنا۔ درج کرنا۔ لکھنا +

مُنْدَرِس ع۔ اسم مؤنث:۔ (مشہور مُندرَس) پُرانے کپڑے۔ بھیگے ہوئے کپڑے اُترے ہوئے کپڑے۔ اُترن۔ جیسے اُنکے نوکر چاکر نہال مالا مال ہیں جاڑے کی جڑاول گرمی کی مُندرس خاصے میں سے بات بات پر انعام اکرام ملتا ہے۔ (چرب بنیلی)

مُنْدری۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو) (۱) انگوٹھی + چھلا۔ خاتم۔ انگشتری + مُہر کو چک۔ مُہرِ شاہی جو خاص ہو۔ (۲) چھاپ۔ مُہر +

مُنْدَریا۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ مُندری کی تصغیر۔ چھوٹی انگوٹھی۔ انگشتری کو چک ؎

موری لال مُندریا گنیتے گئی گنی رے گئی توری سج رے
سونے کی مُندریا گنی رے گئی رے کنگنوا کے کیل (ٹھمری)

مُنْدَفِع ع۔ صفت:۔ دفع ہونے والا۔ دُور ہونے والا +

مَنْدَل۔ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) ڈھول۔ طبل۔ بھجاج۔ طبلہ۔ دھونسا۔ (۲) چشمہ۔ منبع۔ سوتا۔ (۳) چرخے کا وہ پیچ کا حصہ جس پر مال پھرتی ہے (۴) بندرگاہ (ہ۔ل) وہ حلقہ یا گنڈل جو منتر پڑھتے وقت عامل یا جادوگر اپنے گرد اگرد کھینچ لیتے ہیں +

مندہ

مندلا۔ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) درخت کا تنہ۔ درخت کا وہ موٹا حصہ جو جڑ سے ٹہنوں تک ہوتا ہے (۲) دھڑ۔ جسم کا وہ حصہ جو ناف سے کٹا ہے ؎

نہ اُسکے ہاتھ تھے واں پانوں نے مندلا بدن کا تھا
پڑا تھا سوز کا لاشہ اُدھر کو ہم جو جا نکلے (میر سوز)

مُنْڈنا۔ہ۔ فعل لازم:۔ (ہندو) (۱) بند ہونا۔ بھنا۔ جیسے آنکھیں مُندنا (۲) بھڑنا۔ معمور ہونا۔ جیسے کواڑ مُندنا۔ دروازہ مُندنا (س) چھپنا۔ غائب ہونا۔ ڈوب ہونا جیسے سورج مُندنا +

مُنْدَرِج ع۔ صفت:۔ داخل شدہ۔ گھسا ہوا۔ درج شدہ۔ مُندرج کا مُرادف

مُنْدَمِل ع۔ صفت:۔ گھاؤ بھرنے والا۔ زخم جو انگور کر لائے +

مندی۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو) (۱) دھیمی۔ مدھم۔ ہلکی۔ کم (۲) سستی۔ ارزاں +

مندی آنچ۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ دھیمی آنچ۔ مدھم آنچ۔ کم کم آنچ +

مندی بُدھ۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ کمزورِ عقل +

مَنْدِیل ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) رومال۔ انگوچھا۔ تولیہ (۲) کمر کا پٹکا پیٹی (۳) بن سلا کپڑا۔ (۴) ایک قسم کی قیمتی پگڑی۔ طلائی پگڑی۔ دستار۔ دستارچہ۔ عمامہ۔ شملہ ؎

نہ جا یا کر بزمِ رنداں میں اے شیخ یہ مندیل اک دن اُچھل جائے گی (رند)

مُنْڈ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) سر۔ سر مُونڈنا۔ کپال۔ کھوپڑی (۲) ایک راکشس کا نام جسکو دُرگا دیوی نے مارا تھا (۳) پردھان۔ مکھیا۔ مکھ۔ سرگروہ۔ سرغنہ۔ سردار۔ گروہ گھنٹال۔ پیر۔ اُستاد۔ سربراہ کار ؎

انشا نے سُن کے قصۂ فرہاد یوں کہا کرتا ہے عشق چوٹ تو ایسے ہی مُنڈ پر (انشا)

مُنْڈ بھیڑ۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو مُٹھبھیڑ۔ بھیڑ۔ آمنا سامنا ؎

تیرے کوچہ ہی میں ہو جائیگی اکدن مُنڈ بھیڑ ہم کہیں جائیں یا نہ نباہل جاتی ہے (آغا)

مُنْڈچِرا۔ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) فقیروں کا ایک گروہ جسکا ہر ایک فقیر اپنا سر اور چہرا اُسترے وغیرہ سے زخمی کر کے مانگتا پھرتا ہے اگر کوئی ڈکا نہ دے تو وہیں اُڑکر بیٹھ جاتا اور اپنے جسم کو لہولہان کر ڈالتا ہے ؎

قبر پر شیرینی بیجاوے اگر اضداد ہو مُنڈچرا شاگرد ہووے کوہکن اُستاد کا (قاآنی)

(۲) صفت (صنعتی) ہٹیلا + دھمکانے والا +

مُنْڈچِراپن۔ہ۔ اسم مذکر:۔ ہٹ۔ ضد + دھینگا دھینگی۔ زبردستی۔ جھاپا لجبر

مُنْڈمال۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو) کھوپریوں کا ہار جو مہادیو مہاراج زیبِ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منڈ

فرمایا کرتے تھے۔ بہروں کا مار +

مُنڈا ۱۔ صفت:۔ (۱) سر مُنڈا ہوا۔ گھوٹ موٹ۔ صفاچٹ۔ وہ شخص جسکے سر کے بال مُنڈے ہوئے ہوں۔ (۲۔ اسم مذکر) بغیر نوک کا جُوتا بکھا جُوتا۔ ایک قسم کا بُوٹ جسے اکثر سپاہی لوگ پہنتے ہیں (۳۔ اسم مذکر پنجاب) لڑکا۔ طفل۔ لونڈا۔ چھوکرا۔ چھوکرا۔ (۴۔ اسم مذکر۔ پنجاب) چیلا مُرید۔ بالکا + شاگرد۔ تلمیذ (۵) بن سینگوں کا جانور جیسے مُنڈا بیل۔ مُنڈا بکرا وغیرہ۔ (۶) وہ ہندی حرف جسپر اعراب نہیں دیتے (۷) مُنڈا درخت۔ بن پتوں اور بغیر شاخوں کا درخت +

مَنڈا ۱۔ اسم مذکر:۔ (۱) بنگال کی ایک خاص قسم کی عمدہ مٹھائی (۲) مانڈا کا مخفف۔ ایک قسم کی چپاتی۔ ایک قسم کی پتلی روٹی۔ پھلکا۔ (۳) آنکھوں کا جالا۔ پردہ۔ آنکھ کی جھلی +

مُنڈا ۱۔ صفت:۔ مُونڈا ہوا۔ گھوٹ موٹ مُونڈا ہوا۔ جماعت شدہ۔ جسکا سر مُنڈا ہوا ہو۔ جیسے مُنڈا جوگی اور بسی دوانہیں پہچانی جاتی۔ مُنڈے سر پر پانی پڑا ڈھل گیا +

مُنڈاسا ۱۔ اسم مذکر:۔ پھینٹا۔ عمامہ + فیلہ + پگڑی۔ دستار +

مُنڈاسا باندھنا ۱۔ فعل متعدی:۔ (۱) پگڑی باندھنا۔ پھینٹا کسنا۔ (۲ عو) سر چڑھنا۔ سر اُٹھانا جیسے کھڑا تو رہ تُو نے بڑا مُنڈاسا باندھا ہے (یہ محاورہ دہلی کا نہیں ہے) +

مُنڈاسا بند ۱۔ اسم مذکر:۔ دستار بند۔ عمامہ بند + مرد +

مُنڈاسا کسنا ۱۔ فعل متعدی:۔ پھینٹا باندھنا۔ دوپٹہ باندھنا +

مُنڈانا ۱۔ فعل متعدی:۔ مُونڈن کرانا۔ سر گھٹوانا۔ سر پاسترا پھروانا ؎

گر سناتا ہے تو شکوہ نہیں اسکا کرتے اُسکے ہم در پہ مُنڈا سر کے تئیں ہیں بیٹھے (نظیر)

مُنڈائی ۱۔ اسم مؤنث:۔ حجامت بنوائی۔ سر مُنڈوانے کی اُجرت۔ جیسے نائی روئے مُنڈائی کو اور لڑکا روئے بالوں کو +

مَنڈپ ۱۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک کھلا ہوا مکان جسے بیاہ یا کسی تقریب خواہ میلے کے موقع پر پھولوں سے آراستہ کرتے ہیں + وہ جگہ جہاں بیاہ کا کام کاج ہو (۲) مندر۔ دیول۔ دیوا ستھان۔ دیر۔ معبد۔ شوالہ۔ ٹھہ۔ گرجا +

مَنڈک ۱۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) ناتی۔ حجام +

مُنڈکٹی مارنا ۱۔ فعل لازم:۔ گھٹنوں میں سر دیکے سونا۔ اوٹائی کھوٹائی لیکر پڑ رہنا۔ غمگین حالت میں سونا ؎

گئی مُنڈکٹی مار آخر کو لیٹ چھپر کھٹ کے کونے میں سر مُنہ لپیٹ (جرأت)

منڈ

منڈل ۱۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) دائرہ۔ گھیرا۔ گول جگہ۔ چکر۔ گولا (۲) گول جسم گول قبہ۔ (۳) چاند یا سورج کا گھیرا۔ ہالہ۔ ماہ۔ خرمن ماہ۔ ہالۂ خورشید (۴) گول مکان۔ گول بنا ہوا برج جیسے شیر منڈل (۵) احاطہ۔ صوبہ۔ ضلع پرگنہ۔ وہ صوبہ جو اسّی یا ۱۰۰ کوس کے پھیلاؤ میں ہو جیسے برج منڈل۔ کارومنڈل وغیرہ۔ (۵) گانو کا پٹواری۔ مُقدم۔ نمبردار۔ محاسب وہ +

منڈل باندھنا ۱۔ فعل متعدی:۔ (۱) حلقہ باندھنا۔ جُھرمٹ باندھنا (۲) اندھیرا چھانا۔ تاریکی چھانا +

منڈلانا پھرنا یا منڈلا پھرنا ۱۔ فعل لازم:۔ ڈانواں ڈول پھرنا۔ کسی کی تلاش یا جُستجو میں کسی مقام کے چکر لگانا۔ چکر کاٹنا۔ کہیں پہنچنے کی اُمید میں بار بار آنا جانا مگر بار یابی سے محرُوم رہنا ؎

کچھ کر دیاں سے تو آپ یا نہیں جاندے کے ہم جو پھرتے ہیں ترے کوچے میں منڈلائے ہوئے (مؤنس)

منڈلانا ۱۔ فعل لازم:۔ چیلوں کا کسی مُردار کے گرد اُڑتے پھرنا۔ چکر لگانا۔ گھومنا۔ چکر کھانا۔ اِدھر سے اُدھر اُدھر سے اِدھر پھرنا۔ گرد پھرنا۔ حلقہ باندھکر پھرنا۔ جیسے چیل کا قصائی کی دُکان یا مُردار پر منڈلانا ؎

منڈلا نہ او ہما تو تن زار کے لیئے یہ بُخت اُستخواں ہے سگِ یار کے لیئے (رند)

منڈلا رہے ہیں کیوں یہ ہُما چیل کی طرح شاید ہمارے سگ سے مرا اُستخواں گرا (آتش)

بند حالی

گھٹا سر پہ اوبار کی چھا رہی ہے فلاکت سماں اپنا دکھلا رہی ہے
نحوست بس دیش منڈلا رہی ہے چپٹ راست سے یہ صدا آ رہی ہے
کہ کل کون تھے آج کیا ہو گئے تم
ابھی جاگتے تھے ابھی سو گئے تم

منڈلی ۱۔ اسم مؤنث:۔ گروہ جتھا مجمع۔ ٹولی۔ جماعت۔ سبھا مجلس۔ جُھنڈ جیسے فقیروں کی منڈلی۔ یاروں کی منڈلی +

مُنڈنا ۱۔ فعل لازم:۔ (۱) رسُتروہ ہونا۔ حجامت بننا۔ بال مُونڈے جانا۔ (۲) سُننا۔ کُٹنا۔ صفایا ہونا۔ چوری جانا۔ (۳) ٹھگا یا جانا۔ دھوکے میں آکر نقصان اُٹھا بیٹھنا + زیر بار ہونا جیسے بہتیرے فال گنڈوں تعویذ گنڈوں ٹوٹکا سیانوں نجومی پنڈتوں میں لُٹتے ہیں۔ بہتیرے اپنے بے بُوجھ رسموں بیجا خرچوں میں مُنڈتے ہیں (جرأت بنبلی)

مُنڈو ۱۔ اسم مؤنث:۔ (۱) سر مُونڈی۔ وہ عورت جسکا سر مُونڈا گیا ہو۔ (۲) کلمۂ تحقیر جو عورتیں حالتِ خفگی میں اپنے یا دُوسری عورت کے لیئے بجائے کم بخت۔ بدنصیب استعمال کرتی ہیں۔ جیسے مجھ مُنڈو نے کب کہا تھا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منڈ

کراتے کا کپڑا اُٹھا لاؤ گھر دیا نہ باتی منڈ پھرے (مثل) منڈ بھیرہ ہونا۔ منڈ جانا ہوا۔ وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو۔ بیوہ۔ رانڈ +

مُنڈوکا۔ ہ۔ صفت :۔ (بازاری) ولد الزنا۔ حرام کا۔ وہ شخص جو ماں کے رانڈ ہو جانے پر حرام سے پیدا ہوا ہو۔ سرمنڈی کا (منڈ بمعنی بیوہ سے یہ ماخوذ ہے) +

مُنڈوالا۔ ہ۔ صفت :۔ دیکھو (مُنڈوکا) +

مَنڈوا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) ایک اونے قسم کا غلہ مثل کودوں کودا سامک وغیرہ۔ مزاجاً سرد خشک۔ قابض۔ مولد ریاح اور قلیل الغذا جیسے منڈوے کے آٹے میں غرط کیا (۲) (دیکھو (منڈپ)) +

مُنڈوانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) حجامت بنوانا۔ سر کٹوانا۔ بال اُتروانا۔ سر اُسترا پھروانا ؎

خطِ نخ منظور گر ہے تو نہ منڈواؤ خط باغباں رکھتا ہے کانٹے باغ کی دیوار پر (نصیر)

بڑھائے ہیں لمبے کیوں بال تو نے فقیروں کے تو سر منڈوا میں دیدۂ بینا کے پیچھے جامۂ کار (راسخ)

(۲) بانٹوانا۔ مُسوانا (چوری کرانا سے) ٹھگوانا۔ دھوکے سے خرچ کرانا +

مَنڈھا۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (ہندو) (۱) منڈپ۔ وہ نگیرہ یا سائبان یا شامیانہ جو ہندوؤں میں شادی کے روز بطور رسم تانا جاتا اور اُسکے نیچے خالی ٹھلیاں رکھی جاتی ہیں جنکو دولہا کے روز برادری کے آدمی اکر پانی سے بھرتے اور نبوتا دیتے ہیں۔ پھیرے اسی کے نیچے ہوتے ہیں اسکو ہرے پتوں اور پاؤں وغیرہ سے آراستہ بھی کرتے ہیں (۲) ایک قسم کے گیت جو دُلہن کے دودھ بخشنے کے وقت گائے جاتے ہیں مگر چونکہ پہلے وہ منڈھے کے نیچے گائے جاتے تھے اسوجہ سے یہ نام پڑ گیا جیسے ؎

ہرے ہرے بانس کٹا مورے بابل نیکا منڈھا چھوا دورے +

پانوں منڈھا چھوا دورے

بھائی کو دینی بابل اونچی اٹریا ہمکو دینا ہے پیس +

طاق بھری گڑیاں چھوڑیں اور چھوڑیں سنگ سہیلیاں +

مَنڈھا چھوانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ شادی کا شامیانہ تنوانا۔ نگیرہ کروانا +

مَنڈھ جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ کسی کام پر جُت جانا۔ جُٹ جانا۔ کسی کام کے سر ہو جانا۔ پوری پوری ہمت سے کام شروع کر دینا +

مَنڈھنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) پوشش کرنا۔ کپڑا یا کاغذ چڑھانا + طبلے یا ڈھولک پر کھال چڑھانا + ڈھانپنا۔ ڈھانکنا۔ ڈھنکنا۔ اُڑھانا + پاٹنا۔ چھانا (۲) کسی کے سر چپکانا۔ سر ڈالنا۔ فقہ ڈالنا۔ سر کرنا۔ گلے ڈالنا جیسے یہ خراب عطر تمنے بھی ہمارے ہی گلے منڈھا۔ ہ۔ فعل لازم) چڑھنا۔ چپکنا ہونا جیسے

منڈ

کھیل منڈھنا۔ چلو اج کہتی منڈھ کی (اطفال)

مُنڈھوانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ منڈھنا کا (متعدی المتعدی) +

مُنڈھوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ منڈھنے کی مزدوری + پوشش کرائی کی اجرت +

مَنڈھی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ وہ چھوٹا سا گنبد نما مکان جسمیں جوگی رہتے ہیں گدی۔ مڑھی + جھونپڑی +

مَنڈھیا۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ منڈھی کی تصغیر چھوٹی سی گدی جوگی کے رہنے کا چھوٹا سا مکان۔ کٹیا۔ جھونپڑیا ؎

جوگی بنا منڈھیا سُونی
چیلہ دھن کہیں منڈھیں سو پیے مدھیں سُونی کہیں کہیں ہوئی ساوہ ہوا ہے نہیں جُوار جھونی (کبیر)

مُنڈھیا۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ چھوٹا سا مونڈھا +

مَنڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ وہ جگہ جہاں تھوک فروشی ہو۔ بڑا بازار + بازار ہاٹ پیٹھ۔ مخزن سوداگری۔ تجارت گاہ +

منڈی لگنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ منڈی کا کاروبار شروع ہونا۔ ہاٹ لگنا +

مُنڈی۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) لنڈی + بن بالوں کی یا بن شاخوں کی + سر مونڈی ہوئی۔ اُسترہ۔ (۲) (اسم مؤنث) وہ گائے جسکے سینگ نہوں۔ بن سینگوں کی گائے (۳) (اسم مؤنث) ایک قسم کی جُوتی۔ بُوٹ۔ بن لوک کی جُوتی۔ کمگا بی (۴) (اسم مؤنث) ایک نباتی ترکاری کا نام جو لسلسی خون اور دوسرے درجہ میں گرم تر ہے +

مُنڈی مسجد۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ وہ مسجد جسکے کنگرے یا مینار گر پڑے ہوں + لنڈی مسجد۔ بغیر برج کی مسجد +

مُنڈیا۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ مونڈ بمعنی سر کی تصغیر۔ جیسے آجا ری نندیا مُنڈیا کاٹ کھاؤں (کہانی) تیری مُنڈیا کاٹوں کھڑا تو رہ (ع) +

مَنڈیانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ مانڈنا۔ مانڈی لگانا۔ کلف لگانا۔ کلف دینا۔ اہار چڑھانا + چاولوں کی پیچ یا نشاستہ سے کپڑے یا کاغذ کو کرخت بنا کر صفائی کرنا +

مُنڈیر۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) سر دیوار۔ دیوار کا وہ بالائی حصہ جو ڈھلواں بنا ہوا ہوتا ہے تاکہ پانی اُوپر سے دیوار کے اندر سرایت نہ کرے۔ سرا۔ سرپوش (۲) پشتہ۔ مینڈھ۔ ڈولا کیاری یا کھیت کی اُونچی حد +

مُنڈیر باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ پشتہ باندھنا۔ مینڈ بنانا +

مُنڈیری۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ منڈیر کی تصغیر۔ (۱) سر دیوار۔ دیوار کا سر جو ڈھلواں بنا دیتے ہیں (۲) کھیت کی مینڈھ۔ ڈولا۔ پشتہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منڈھیری باندھنا۔ فعل متعدی:۔ دیکھو منڈیر باندھنا +

منزل ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) جائے نزول۔ اترنے کی جگہ + ٹھہرنے کی جگہ۔ سرائے۔ یہاں سرائے۔ کارواں سرائے + پڑاؤ۔ تھکانا۔ صاف فراخ خانہ صوبے پر اُس مسافر پہ کس کے روئیے جو رہ گیا ہو بیٹھ کے منزل کے سامنے (مصحفی) نہ پھروں ذکیؔ نکر میں قافلے میں ہر سُو منزل پہ میرے ساتھی مجھ سے بچھڑ گئے ہیں (" ")

سفر زیست میں قیام کہاں کوچ ہی کوچ ہے شوق منزل کا (ذکی)

(۲) مسافتِ یک روزہ۔ ایک دن کا سفر۔ مرحلہ +

رکھنا قدم اے دل وہ وحشت میں سمجھ کر ہر گام ہے سامنا منزل یہ کڑی ہے (رامپوری)

(۳) گھر۔ خانہ۔ جائے۔ مکان۔ مسکن۔ مقام (۴) مکان کا درجہ۔ منزلہ۔ کھن۔ جیسے دو منزل کا مکان۔ مکان کی منزل۔ (۵) پھپھتر۔ چانڑ کا گھر۔ مقامِ قمر۔ (۶) مکان یا کشتی وغیرہ کی تعداد ظاہر کرنے کا لفظ جو نام کے آگے لگایا جاتا ہے۔ عدد گنتی۔ شمار۔ جیسے یک منزل مکان دو منزل کشتی وغیرہ (۷۔ ل) انزال۔ اخراج منی (۸) قرآن شریف کی جو سات منزلیں یعنی حصے یا مقام مقرر ہوئے ہیں اُن میں سے ہر ایک حصہ کا نام منزل رکھا گیا کیونکہ اصل قرآن مجید میں سورتیں اور آیتیں نہیں پارے اور منزلیں بعد قرار دی گئیں جس دلیل سے نہیں پارے اور سات منزلیں مقرر ہوئیں وہ سرِ دست کائنات کی ایک حدیث ہے کہ ایک صحابی نے رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ میں قرآن شریف کے روز میں ختم کیا کروں آپ نے ارشاد فرمایا کہ مہینا بھر میں۔ پھر اُسنے عرض کیا کہ میں اس سے زیادہ بھی پڑھ سکتا ہوں آپ نے ارشاد فرمایا کہ ہفتہ بھر میں پس اِس لحاظ سے تیس پارے اور سات منزلیں مقرر کی گئیں منازل کی کمی وبیشی اِس وجہ سے ہے کہ ہر منزل سورت کے اختتام پر مقرر کی گئی ہے۔ چونکہ سورتیں چھوٹی بڑی ہوتی ہیں اس سبب سے منزلوں میں بھی فرق ہے

منزلِ اوّل یا پہلی منزل ع۔ اسم مؤنث:۔ مجازاً موت۔ سفرِ آخرت + قبر۔ اب لحد تنگ ہوئی منزلِ اوّل دیکھوں آگے لیجائے مجھے گردشِ ایام کہاں (ذکی)

موت ہے گر پا قدم رکھنا ہی راہِ عشق میں ہمسفر ہونے لگے پہلی ہی منزل سے الگ (" ")

منزل بمنزل ع۔ تابع فعل:۔ (۱) پڑاؤ در پڑاؤ۔ مرحلہ در مرحلہ۔ ایک ایک پڑاؤ اور ٹھہرتا راہِ الفت میں کب اے دل چاہئے منزل بمنزل چاہیئے (صہبا)

(۲) درجہ بدرجہ۔ سیڑھی بہ سیڑھی۔ سلسلہ قدر بمراتب +

منزل بمنزل جانا۔ فعل لازم:۔ پڑاؤ پڑاؤ جانا۔ مقام کرتے ہوتے جانا۔

منزل

ایک ایک پڑاؤ جانا + دس دس یا بارہ بارہ کوس کا سفر کرنا +

منزل پر پہنچانا۔ و فعل لازم:۔ ٹھکانے پر پہنچانا۔ اصل مقام پر پہنچانا +

منزل دینا۔ و فعل متعدی:۔ جنازے کو لیجاتے وقت ذرا سی دیر کے لیئے رکھ دینا۔ راستہ میں جنازہ کو ٹھہرانا۔ بسرام دینا۔ مُردے کو آرام دینا +

منزل طے ہونا۔ و فعل لازم:۔ مسافت طے ہونا۔ سفر پورا ہونا۔ ٹھکانے پر پہنچنا۔ پڑاؤ پر پہنچنا ضعف سے اک قدم بھی ہے مشکل کس طرح ہوگی طے مری منزل + (لچھمی)

بہتر طریقے کیے اختیار۔ کسی راہ سے طے نہ منزل ہوئی (صابر)

لا الٰہ تھکانے لگی محنت میری طے ہوئی آج بھی منزل میں مسافت میری (نامعلوم)

منزل کاٹنا۔ و فعل متعدی:۔ مرحلہ طے کرنا + مسافت پوری کرنا +

منزل کٹنا۔ و فعل لازم:۔ سفر طے ہونا۔ مسافت طے ہونا +

منزل کرنا۔ و فعل متعدی:۔ (۱) سفر کرنا۔ ایک پڑاؤ جانا۔ بارہ کوس کا رستہ چلنا (۲) باناری) جھڑوانا۔ انزال کرانا +

منزل کھوٹی کرنا۔ و فعل متعدی:۔ چلنے میں اتنی دیر کرنا کہ منزل تک نہ پہنچ سکے۔ دیر لگانا۔ مسافت پوری نہ کرنے دینا۔ رستہ کھوٹا کرنا +

منزل کھوٹی ہونا۔ و فعل لازم:۔ رستے میں اتنا عرصہ لگنا کہ منزل تک وقتِ معین پر نہ پہنچ سکنا۔ دیر ہونا۔ دیر لگنا۔ مسافت طے نہ ہونا۔ پڑاؤ تک نہ پہنچ سکنا + مقامِ مقصود تک پہنچنے سے رہ جانا +

منزل مارنا۔ و فعل متعدی:۔ مہم طے کرنا۔ مشکل حل کرنا۔ مسافت طے کرنا۔ مسافت کرنا۔ سفر کرنا۔ جیسے بڑی منزل مار کر آیا ہے +

منزلِ مقصود ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) مقامِ مقصود۔ ٹھکانا۔ راحت فزا + وہ جگہ جہاں پہنچنے کا ارادہ ہو۔

چاہیئے ہر تلاش یار خود رفتگی منزلِ مقصود بے قصدِ سفر ملتی نہیں (صہبا)

نہیں ملتا نشانِ منزلِ مقصود ہر رہرو مگر جب تک نہ پہلے ہر قدم منزل سے ملتا (افغان)

(۲) مُراد۔ مقصد۔ مطلب +

منزلِ مقصود کو پہنچنا۔ و فعل لازم:۔ مُراد کو پہنچنا۔ مقصد کو پہنچنا۔ مطلب کو پہنچنا۔ ٹھکانے کو پہنچنا +

منزل ہونا۔ و فعل لازم:۔ (۱) انزال ہونا۔ جھڑنا۔ منی نکلنا +

منزلت ع۔ اسم مؤنث:۔ جاہ۔ رتبہ۔ درجہ۔ مرتبہ۔ پایہ۔ منصب + قدر۔ وقر۔ عزت۔ توقیر۔ تمکنت + اعزاز۔ وقعت +

منزلہ ع۔ صفت:۔ (۱) درجہ کا۔ رکھنے والا۔ جیسے دو منزلہ مکان۔ سہ منزلہ مکان وغیرہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منز

(۲) جائے۔ مقام۔ جیسے بندرابن بسانے یا قائم مقام +

مُنزَوِی ع۔ صفت:۔ گوشہ نشین۔ گوشہ گیر۔ خلوت گزیں۔ گوشہ اختیار کرنے والا۔ اکانتی + زاویہ نشیں۔ تجرد گزیں +

مُنزَّہ ع۔ صفت:۔ بری۔ آزاد + پاک + بیداغ + صاف + مُقدس۔ مُتبرک۔ مُبرا۔ دیکھو منزہ وہ تو ہے کون و مکاں سے مکاں اُسکا کہاں جو لامکاں ہو (نامعلوم)

مَنشا ۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ (انیس۔ ۱۲۷۳ھ) منس۔ اچھا۔ خواہش۔ مطلب۔ مُراد۔ مقصد۔ چاہ۔ آس۔ آسا۔ یہ لفظ عربی منشا سے بنا ہوا ہے +

مَنشا پُورن کرنا ۔ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) مُراد بر لانا۔ کام نکالنا۔ غرض نکالنا + من کی کامنا پُوری کرنا +

منشا پُورن ہونا ۔ہ۔ فعل لازم:۔ (ہندو) مُراد بر آنا۔ مقصد پُورا ہونا آس پُوری ہونا + من کی کامنا پُوری ہونا +

مَنشا دیوی ۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ سانپ قوم کی دیوی۔ وہ دیوی جو سانپ کے کاٹے کے واسطے منائی جاتی اور اعتقاد صاحبان ہنود اُس کی مہربانی سے زہر نہیں چڑھتا ہے +

مَنسَک ع۔ اسم مذکر:۔ عبادتگاہ۔ مکہ کی وہ جگہ جہاں حاجی لوگ قربانیاں کرتے ہیں۔ موضع حج +

مُنسَلک ع۔ صفت:۔ پرویا ہوا۔ لڑی میں پرویا ہوا۔ مُنتظم۔ منظوم + نتھی کیا ہوا۔ شامل۔ مشمول۔ نتھی شدہ +

مُنسَلک کرنا ۔ل۔ فعل متعدی:۔ نتھی کرنا۔ شاملِ مثل کرنا۔ شامل کرنا

مَنسُوب ع۔ صفت:۔ (۱) نسبت کیا گیا۔ متعلق (۲) جس سے نسبت یعنی منگنی ہوئی ہو +

منسُوب کرنا ۔ل۔ فعل متعدی:۔ (۱) نسبت کرنا۔ نسبت دینا۔ علاقہ جتانا + (۲) منگنی کرنا۔ سگائی کرنا (۳) نکاح کرنا۔ نکاح میں لانا۔ بیاہنا

منسُوخ ع۔ صفت:۔ فسخ کیا گیا۔ نسبت کیا گیا۔ رد کیا گیا۔ متروک۔ ناجائز +

منسُوخ کرنا ۔ل۔ فعل متعدی:۔ رد کرنا۔ نسبت کرنا۔ مٹانا۔ متروک کرنا۔ جائز رکھنا + باطل کرنا + فرد باطل قرار دینا +

منسُوخ ہونا ۔ل۔ فعل لازم:۔ رد ہونا۔ موقوف ہونا۔ رواج نہ ہونا متروک ہونا۔ ناجائز ہونا + باطل ہونا +

مَنِش ۔ن۔ اسم مؤنث:۔ خُو۔ طبیعت۔ مزاج جیسے آزاد منش +

منس

مَنش ۔س۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) آدمی۔ پُرش۔ مرد۔ شخص۔ متنفس۔ مانس۔ بشر (۲) خاوند۔ بھرتار۔ شوہر۔ پتی۔ سوامی۔ گھر والا۔ خصم +

مَنشا ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) پیدا ہونے کی جگہ۔ نشو و نما کی جگہ + پرورش پانے کی جگہ۔ ہوش سنبھالنے کی جگہ + (۲) مجازاً سبب۔ باعث (۳-۴) ارادہ۔ مقصد۔ مُدعا۔ مُراد۔ منظور۔ مفہوم۔ عندیہ۔ جیسے اپنا منشا بھی تو ظاہر کرو۔ حسبِ منشا۔ (۴-۱) معنی۔ مطلب۔ اسقہ۔ جیسے اِس عبارت کا کیا منشا ہے + اِس قانونی دفعہ کا منشا اور ہی ہے +

مِنشار ع۔ اسم مذکر:۔ آرہ۔ اڑہ۔ لکڑی تراشنے کا اوزار۔ کروفت۔ لکڑی چیرنے کا آلہ۔ بہت بڑی آری +

مُنشَرِح ع۔ صفت:۔ کھلا ہوا۔ آنکھا۔ خوش۔ بشاش +

مُنشَعِب ع۔ صفت:۔ شاخ در شاخ ہونے والا۔ پاگندہ۔ پھیلا ہوا۔ منتشر

مَنشُور ع۔ صفت:۔ (۱) پاگندہ شدہ۔ بکھرا ہوا۔ (۲) (اسم مذکر) فرمانِ شاہی۔ پروانہ (۳-صفت) مجازاً مشہور۔ مُراد۔ معروف جیسے منشور رواہی و مشہور دجہاں آفاقہ تعبد و خوف و رجائے تو (سعدی) (۴-اسم مذکر) آنتھا جاگیر۔ معافی +

منشُورِ مُثلثی ع۔ اسم مذکر:۔ مجموعۂ مستوی سہ پہلو خمیدہ جس سے آفتاب کی رنگ برنگی شعاعیں نظر آتی ہیں +

مُنشی ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) آغاز کرنے والا۔ پیدا کرنے والا۔ اپنی دل سے بات نکالنے والا۔ (۲) محرر۔ نویسندہ۔ کاتب۔ مُتصدی۔ تنخواہ لویس (۳-) انشا پرداز۔ مضمون نگار۔ خوش تحریر۔ خوش قلم۔ اہل فارس میرزا کہتے ہیں۔ (۴) اہلِ قلم کا اعزازی خطاب +

مُنشی خانہ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ دفتر فارسی + اردو کا دفتر + دیسی دفتر +

مُنشی گری ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ تحریری۔ کتابت۔ کارِ تحریر + انشا پردازی۔ مضمون نگاری +

مُنشیانہ ع + ف۔ تابع فعل۔ منشیوں کا سا۔ منشیوں کی مانند۔ جیسے منشیانہ عبارت۔ منشیانہ خط + منشیانہ عبارت وہ جاپانہ کرچھ کا کے منشی موقل سے مقدمہ کی فصل و شکر کے ساتھ لکھتے ہیں

مَنصِب ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) عالی۔ عام (فتح سا و صاد) (۱) قایم ہونے کی جگہ۔ (۲) مجازاً) مرتبہ۔ جلیل القدر عہدہ۔ بڑی۔ اُونچا مرتبہ + وہ قرار جو عہدہ کو اگر دیا جاتا ہے (۳) خدمت۔ کام۔ ڈیوٹی۔ کارفرمائی۔ (۴) حکومت۔ عالی۔ (۵) ورجہ۔ حد۔ حدِ ادب + حوصلہ۔ مجال۔ طاقت۔ مقدرت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منص

جیسے ہمارا منصب تمکے سامنے برلنے کا نہیں ہے ہمیں کیا منصب تھا کہ تم سے بلا اجازت جاتے (۲) وظیفہ وہ مدد خرچ جو بڑی سرکار یا علو حضرت فرمانروائی یا ملکی کے لحاظ سے حین حیات یا نسلاً بعد نسل مقرر ہو جاتا ہے مگر ریاست نظام میں نسلاً بعد نسل منصب اور حین حیات وظیفہ کہلاتا ہے جسکا وظیفہ خوار یہ بندۂ مؤلف بھی ہے

منصب دار ع + ف :- اسم مذکر :- (۱) عہدہ دار - عامل - کارکن - کانذرا - کامدار - اوھکاری - حاکم - عملدار - مجسٹریٹ (۲) وظیفہ خوار جسے قاعدۂ ریاستِ نظام نسلاً بعد نسل وظیفہ پانے والا شریف و عزت دار جسکا بندہ بھی اُمیدوار ہے

منصرف ع - صفت :- ایک حال سے دوسرے حال پر لوٹ جانوالا - پھر جانے والا +

منصرم ع - اسم مذکر :- (۱) انصرام کرنے والا - منتظم - منیجر - سرپرداہ کار - مہتمم - مدار المہام - گماشتہ - پیشکار - منیم - کامدار - (۲) بندوبست کے محکمہ کا سرکاری عہدہ دار + عدالتِ بندوبست یا جمی کا سررشتہ دار (۳) پٹواریوں کو کام سکھانے والا عہدہ دار (۴) باصطلاح دفاترِ سرکارِ نظام قائمقام عرض حال نویس

منصف ع - اسم مذکر :- (۱) انصاف کرنے والا - نیاؤ کرنے والا - نیائی - عادل - جج - مجسٹریٹ - قاضی - مفتی - (۲) محکمۂ دیوانی کا عہدہ دار - جج کا ماتحت عہدہ دار - (۳) ثالث - پنچ - فیصلہ کنندہ - بچولیا - سرپنچ - پنچ میں پڑکر تصفیہ کرا دینے والا +

منصف مزاج ع - صفت :- کھرا کھرتل - صاف گو - آزاد طبع - بے لگاؤ - وہ شخص جو انصاف پسند کرتا ہو - جسکی طبیعت میں انصاف ہو +

منصفانہ ع + ف - تابع فعل :- انصافاً - از روئے انصاف - نیاؤ سے - انصاف سے - ٹھیک - ٹھیک - عادلانہ +

منصفی ع - اسم مؤنث :- (۱) انصاف - نیاؤ - فیصلہ - تصفیہ - جیسے اپنے دل میں منصفی کرو (۲) منصف کی عدالت - نائب جج کی کچہری جسمیں دیوانی کے مقدمات رجوع اور فیصل ہوں (۳) منصف کا عہدہ +

منصفی کرنا ا فعل متعدی :- انصاف کرنا - نیاؤ کرنا + فیصلہ کرنا تصفیہ کرنا

منصوب ع - صفت :- (۱) کھڑا کیا گیا - نصب کیا گیا - کھڑا - استادہ - سیدھا - قائم - (۲) فتحہ دیا گیا وہ حرف جسپر زبر ہو - مفتوح +

منصوبہ ع - اسم مذکر :- (۱) بر پا کی ہوئی چیز - کھڑی کی ہوئی چیز (۲) تدبیر - حکمت - دانائی - توڑ جوڑ - جگت - اُپائے (۳) قصد - ارادہ - منشاء - خواہش دلی - عندیہ +

منصوبہ باز ا صفت :- دور اندیش - مدبر - بچاروان +

منط

منصوبہ باندھنا ا فعل متعدی :- ارادہ کرنا - ٹھاننا - کسی بات کا دل یا ذہن میں پختہ کرنا - عزم بالجزم کرنا +

منصوبہ ٹھہرانا یا کرنا ا فعل متعدی :- دیکھو (منصوبہ باندھنا) +

منصوبہ کرنا ا فعل متعدی :- ارادہ کرنا - قصد کرنا ٹھہرانا + تدبیر کرنا منصوبہ مارنے کا مرے کرتے ہیں حریف اور مجھ میں مثل بازیٔ شطرنج دم نہیں (ذوق)

منصور ع - صفت :- (۱) یاری دیا گیا - مدد دیا گیا - نصرت دیا گیا - منظفر - فیروزمند - فتحمند - فتحیاب - جیونت (۲) ایک فقیرِ کامل کا نام جو باپ کے نام سے مشہور ہو گیا تھا کیونکہ اسکا اصل نام حسین بن منصور تھا جسکا لقب حلاج پڑ گیا تھا چنانچہ اس لقب کی وجہ کتبِ تواریخ میں یہ لکھی ہے کہ منصور ایک روز کسی حلاج یعنی دھنیے کی دکان پر بیٹھا ہوا تھا اس نے اُس سے کسی کام کو کہا اُسنے جواب دیا کہ تیرا کام کرونگا تو میرا کام کرو تو میں کہا کہ تیرا کام میں کرتا ہوں پھر وہ اُس کام کو چلا گیا جب تھوڑی سی دیر کے بعد آیا تو تمام دکان کی روئی دھنی ہوئی پائی وہ نہایت متعجب ہوا اور جب ہی سے یہ لقب پڑ گیا - اس درویش نے حالتِ جذبہ میں اَنَا الحق یعنی خدا میں ہوں کہدیا تھا جسکی پاداش میں بحکمِ شرع وہ سولی چڑھایا گیا مگر اُسنے اپنے قول سے انکار نہیں کیا ؎

چڑھا منصور سولی پر پکارا عشقبازوں کو ۔ یہ اُسکے بام کا زینہ ہے آنے جسکا جی چاہے (نامعلوم)

جوابات :- تھی کہنے کی منصور نے کہہ دی ۔ یوں خانہ برانداز ہوا جوشِ محبت + (زکی)

منصور و مظفر ع - صفت :- فتحمند اور فتحیاب - فیروزمند اور فتح نصیب - (چونکہ مسلمانوں کی فتح مخالف اللہ فرشتوں کی مدد سے متیقن تھی اسوجہ سے مفعول کا صیغہ فاعل کے واسطے مستعمل ہو گیا) +

منصہ ع - اسم مذکر :- کسی چیز کے ظاہر ہونے کی جگہ + جلوہ گاہ + وہ تخت یا چوکی جسپر دلہن کو بٹھا کر جلوہ کراتے ہیں - جلوہ گاہ عروس +

منضج ع - اسم مذکر :- پکانے والی دوا - وہ دوا جو مواد کو پکا کر قابلِ اخراج کر دے خلط کو پکانے والی دوا - پیشاب کا قوام معتدل کر دینے والی دوا - کتبِ طب میں اسکی تعریف یوں لکھی ہے پختہ کنندۂ اورام و صلابات + اخلاط غلیظہ را رقیق و رقیقہ را غلیظ و بتہ را نرم کردہ قابلِ اخراج کنندہ دوا +

منضم ع - صفت :- ملایا گیا - شامل کیا گیا - ملا ہوا - پیوستہ - شامل - ملحق +

منطبع ع - صفت :- منقوش ہونے والا - چھپنے والا - مجازاً طبع بمعنی چاپ +

منطبق ع - صفت :- برابر - موافق - مطابقت کیا گیا - باہم اُوپر تلے رکھا ہوا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منط

مطابق آنے والا۔ یکساں۔ ہموار۔ مستوی +

مُنطَفِی ع۔ صفت:۔ بجھنے والا۔ فرو ہونے والا + بجھا ہوا +

مَنطِق ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نطق۔ گویائی۔ بات۔ گفتگو۔ سخن۔ گفتار۔ بات چیت بول چال + تلفظ۔ لہجہ (۲) فصاحت۔ خوش کلامی۔ خوش بیانی + ظلاقت لسانی (۳) علمِ معقول وہ علم جو کلام کی صحت اور اُسکے بُطلان میں عقلی دلائل سے مدد بخشتا ہے حق کو حق ناحق کو ناحق ثابت کر دیتا ہے۔ علم دلیل۔ جھوٹ سچ میں تمیز کرنے کا علم۔ نیاے شاستر۔ علمِ مُناظرہ۔ علمِ حکمت کی ایک شاخ جس سے آدمی میں معقول گفتگو کرنے کا مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔ وہمی خیالات کا تصفیہ اور ذہن کی آراستگی کرنے والا علم۔ خیالات کو ٹھیک اور درست کرنے والا علم۔ مسائلِ مُشکلہ کو حل کر دینے والا علم (یہ علم اوّل زمانے میں یُونانیوں اور ہندیوں میں تھا۔ انہیں دو قوموں سے دیگر مُلکوں سے دیگر ممالک میں پہنچا۔ اگرچہ مُحقق یہ نہیں بیان کرتے کہ اوّل ہند میں یا خاص یُونان میں اِس علم کا ایجاد ہوا مگر ہمارے خیال میں چونکہ ہندوستان بلحاظ قدامت بہت پُرانا مُلک اُن مُلکوں میں سے ہے جو اوّل اوّل انسان سے آباد ہوئے چنانچہ حضرتِ آدم بھی اسی کے ایک پہاڑ پر ظاہر ہوئے تھے۔ اِس سبب سے قیاسِ غالب ہے کہ دیگر علوم کی طرح اِس علم کے ایجاد کا مستحق بھی ہندوستان ہی ہو۔ کیونکہ علم ہندسہ بھی جو ایسے علوم کی بُنیاد ہے اسی مُلک سے اوّل میں نکلا اور ہند کی مُناسبت سے اُسکا نام ہندسہ رکھا گیا لیکن اسمیں شُبہ نہیں کہ ہندوستان کے اوّلین موجدانِ منطق کا نام نہیں معلوم ہوتا کیونکہ یہاں اِس قسم کی تاریخ قلم بند کرنے کا دستور ہی نہ تھا۔ نیا شاستر وغیرہ کا زمانہ اُس زمانے سے بہت بعد کا ہے جبکہ یُونان میں اسکا چرچا ہو چکا تھا۔ ایک یُونانی کتاب میں لکھا ہے کہ اوّل اوّل اِس علم کی کتابیں زینو نام ایک یُونانی حکیم نے تصنیف فرمائیں اور اُسی نے اِسکی تعلیم بھی دی۔ یہ حکیم حضرتِ مسیح سے ۴۸۰ برس پیشتر یُونان میں موجود تھا اِسکے بعد سُقراط۔ اقلیدس یا اقلیدس پیشتر۔ اکثیاس۔ افلاطون۔ ارسطاطالیس وغیرہ اِس علم کے بڑے ماہر اور مُصنف پیدا ہوئے۔ زینو کے بعد سُقراط حکیم نے ناموری حاصل کی۔ یہ حکیم حضرت عیسےٰ سے ۴۶۹ برس پیشتر یُونان کا سرتاج بنا۔ یہ شخص علمِ منطق کا عاشق تھا۔ اِسکے وقت میں منطق کا بہت بڑا چرچا رہا۔ اِسکے بعد ارسطاطالیس نے جو حضرتِ مسیح سے ۳۸۴ سال پیشتر پیدا ہوا۔ اِسکی تکمیل میں بہت کچھ کوشش فرمائی۔ اور اِس علم کے متعلق ایسی کتابیں لکھیں کہ اِسکی تصانیف پر کسی نے اعتراض نہیں کیا۔ آجکل جو یورپ میں منطق پڑھائی جاتی ہے وہ ارسطاطالیس ہی کی تصنیفات سے ہے۔ جب یُونان میں بلحاظ تصانیف اِس علم نے

منط

شباب حاصل کیا تو رُوم اور عرب میں دُھوم مچگئی۔ دونوں مُلکوں کے طالب یُونان میں آئے اور اِس علم کے منطقی تحفہ سے حظ حاصل کیا یعنی اِس علم میں پوری دستگاہ بہم پہنچا اور کتابیں لے لوا اپنے اپنے مُلکوں میں چلے گئے۔ چنانچہ اِسکی مشق سے اِن دونوں مُلکوں میں بھی ایسے ایسے عالم پیدا ہوئے کہ وہ یُونانیوں پر سبقت لیگئے۔ جب رُوم کے مُستعد و غیر نہیں اِس علم کی درس تدریس شروع ہوگئی تو یُورپ کے مُلکوں میں اِسکا پرچا ہرا چنانچہ مختلف سلطنتوں کے جوق بجوق آدمی آکر اِس علم کو حاصل کرنے اور بہت خوشی کے ساتھ اپنے مُلکوں میں پھیلانے پر مصروف ہوئے۔ یہاں تک کہ رفتہ رفتہ تمام یُورپ میں یہ علم پھیل گیا۔ دُوسری صدی ہجری میں عرب کے لوگوں میں اِس علم نے سرگرمی پیدا کی۔ جتنی یُونانی زبان میں منطق کی کتابیں موجود تھیں اُن سب کا عربی زبان میں ترجمہ ہوا اور تمام دارالعلوموں میں منطق ہی منطق کی کتابیں نظر آنے لگیں۔ یہ تصانیف جو عرب میں پھیلی یہ بھی ارسطاطالیس ہی کی تصنیف تھی۔ غرض یہ علم ایک بہت بڑا انسانی جوہر ہے جسکے بغیر آدمی آدمی نہیں بن سکتا۔ حیوان ناطق اُسی صورت میں ہے کہ منطق سے ماہر ہو) +

منطق بگھارنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (عوام) تقریر چھانٹنا۔ حجت کرنا۔ باتیں بنانا۔ چُناں چُنیں کرنا +

منطق چھانٹنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ دلیل کرنا۔ حجت کرنا۔ باتیں بنانا۔ چُناں اور چُنیں کرنا + دین میکھر نکالنا +

مِنطَقَہ ع۔ اسم مذکر:۔ پٹکا۔ کمربند۔ پیٹی۔ وہ خط جو زمین کے گرد اگرد مثل پٹکے کے واقع ہے (سطح زمین پانچ منطقوں پر مُنقسم ہے چنانچہ ہر ایک منطقہ کا بیان جداگانہ اپنے اپنے موقع پر کیا جاتا ہے +

مِنطَقَۃُ البُرُوج ع۔ اسم مذکر:۔ وہ بڑا دایرہ جسپر آسمانی بارہ بُرج واقع ہیں راس منڈل۔ راس چکر +

مِنطَقۂ بارِدۂ جنُوبی ع۔ (اسم مذکر:۔ جنُوبی ٹھنڈا منطقہ یا گھیرا جہاں آفتاب کے بعض ایام میں نہ پہنچنے کے سبب ہمیشہ برف مُنجمد رہتی ہے۔ یہ نصف کُرۂ جنُوبی کا باقی حصّہ ہے اِسکا حال منطقۂ بارِدۂ شمالی کا سا ہے یعنی یہاں بھی آفتاب کبھی بالکل نظر سے غائب ہو جاتا ہے اور سردی شدت سے پڑتی ہے +

مِنطَقۂ بارِدۂ شمالی ع۔ اسم مذکر:۔ شمالی سرد منطقہ یا گھیرا جہاں بعض اوقات آفتاب کے نہ پہنچنے سے ہمیشہ برف جمی رہتی ہے۔ یہ منطقہ نصف کُرۂ شمالی کے باقی حصّے میں یعنی دائرۂ قطب شمالی سے قطب شمالی تک ۱۶۰۰ میل پھیلتا ہے اور برس کے بعض ایام میں آفتاب اِس منطقے کے حدود سے بالکل چھپ جاتا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منطقہ

یہاں کی آب و ہوا نہایت سرد ہے اور تقریباً سال بھر وہاں کی خشکی و تری دونوں برف اور پالا جما رہتا ہے۔ ایشیا اور شمالی امریکہ کے شمالی اضلاع اسی منطقے میں واقع ہیں +

منطقۂ حارّہ یا محرقہ ع۔ اسم مذکر:۔ گرم پٹکا۔ گرم کھنڈ۔ سطح زمین کا وہ وسطی حصہ جو خط سرطان سے خط جدی تک یعنی خط استوا سے ۲۳۰۰ میل شمال کی طرف اور اسی قدر جنوب کی جانب پھیلا ہوا ہے۔ جو لوگ اس منطقہ میں آباد ہیں سال میں خاص وقت پر آفتاب انکے عین سمت الراس پر آجاتا ہے اور وہاں گرمی کی بہت شدت رہتی ہے اور رات دن تقریباً برابر رہتے ہیں۔ یعنی آفتاب تمام سال چھ بجے کے قریب نکلتا اور چھ بجے ہی غروب ہوتا ہے۔ افریقہ و جنوبی امریکہ کے اکثر شہر اسی منطقہ میں واقع ہیں +

منطقۂ معتدلۂ جنوبی ع۔ اسم مذکر:۔ سرد و گرم پٹکا و منطقہ جس میں گرمی اور سردی معتدل ہے

منطقۂ معتدلۂ جنوبی ع۔ اسم مذکر:۔ زمین کا جنوبی معتدل حصہ۔ یہ منطقۂ منطقۂ حارّہ سے تین ہزار میل جانب جنوب یعنی خط جنوبی سے دائرۂ قطب جنوبی تک پھیلتا ہے۔ یہاں کی آب و ہوا تقریباً ویسی ہی ہے جیسی منطقۂ معتدلۂ شمالی کی۔ ۱/۴ حصے کے قریب افریقہ اور ۱/۴ حصہ جنوبی امریکہ اور ۱/۴ حصہ آسٹریلیا کا اس منطقہ میں واقع ہے +

منطقۂ معتدلۂ شمالی ع۔ اسم مذکر:۔ شمالی معتدل منطقہ۔ یہ منطقہ منطقۂ حارّہ سے تین ہزار میل شمال کی جانب پھیلا ہوا ہے یعنی خط سرطان سے دائرۂ قطب شمالی تک واقع ہے۔ اس منطقہ میں آفتاب سمت الراس پر کبھی نہیں دکھائی دیتا اور اسی سبب سے وہاں گرمی اسقدر نہیں پڑتی جسقدر منطقۂ حارّہ میں ہوتی ہے۔ تقریباً تمام یورپ اور ایشیا کا ۱/۲ حصہ اور اسیقدر شمالی امریکہ منطقۂ معتدلۂ شمالی میں واقع ہے۔ دونوں معتدل منطقے سطح زمین کے نصف حصے کو گھیرے ہوئے ہیں +

منطقی ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) منطق داں۔ علم منطق سے واقف۔ معقولی۔ ایک قدیا باسی (۲) خوش تقریر۔ خوش کلام۔ فصیح۔ خوشگو۔ (۳) مجنی۔ تقریر میں۔ معترض۔ بادی۔ مجاحف۔ دستان۔ بات بات پر تقریر چھانٹنے والا۔ جھگڑالو۔ بکھیڑا نکالنے کرنے والا +

منطقیانا۔ ف۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (منطقی) معقولیا پن

منطوق ع۔ اسم مذکر:۔ قول۔ سخن۔ کلام۔ بات چیت +

منظر

منظوبی ع۔ صفت:۔ لپٹا ہوا۔ ملفوف۔ پیچیدہ +

منظر ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) جائے نظر۔ آنکھ چشم۔ نظر۔ خانۂ چشم۔ مقام نظر۔ نظر نہ آنے کی جگہ۔ نظر نہیں ہے اور مکان انکے واسطے اچھا ہوا کہ منظر چشم آشیاں ہوا (زکی) منزل دل میں وہ آتے ہیں مثال آرام منظر چشم سے جاتے ہیں نظر کی صورت (۲) چہرہ۔ منہ۔ صورت شکل۔ (۳) نظر گاہ۔ سیر گاہ۔ جلوہ گاہ۔ تماشا گاہ۔ نظارہ۔ دید۔ مطمح نظر۔ نظر ٹہرنے کی جگہ ؎

رہ گئی دیدۂ خونبار کو حسرت باقی یار کا جلوہ گہ ناز ہوا منظر گل + (زکی)

(۴) حوصلہ۔ حد نظر۔ انتہائے نظر ؎

آنکھوں کو خون دل سے پھنے بنایا ہے اس محو دش کا منظر باغ نعیم کا سا + (زکی)

(۵) کھڑکی دریچہ۔ طرفہ۔ روزن۔ روشن (۶) عمارت بلند۔ اونچی عمارت۔ وہ اونچی جگہ جہاں سے دور تک دیکھ سکیں۔ زینہ۔ لاٹھ +

منظر عام ع۔ اسم مذکر:۔ کھلی جگہ + گزر عام۔ نظر گاہ عام۔ شارع عام +

منظور ع۔ صفت:۔ (۱) نظر کیا گیا۔ دیکھا گیا۔ (۲) پسند۔ مقبول۔ پسندیدہ (۳) قول تسلیم کردہ شدہ۔ مانا گیا۔ اجازت دیا گیا +

منظور خدا ع + ف۔ اسم مذکر:۔ مرضی مولا۔ مشیت ایزدی +

منظور کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ قبول کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ اجازت دینا +

منظور نظر ع صفت:۔ (۱) پسندیدہ نظر۔ مقبول۔ پسندیدہ۔ چشم منظور ناظر پسند خاطر۔ مرغوب خاطر۔ مرغوب دل + ؎

لے لیجئے جو آپ کے منظور نظر ہے یہ جان پاسبان ہے یہ دل یہ جگر ہے (بانی)

(۲۔ اسم مذکر) محبوب۔ عزیز۔ پیارا۔ مرغوب (۳) وہ شخص جسپر کسی افسر یا حاکم کی نظر عنایت ہو۔ رعایتی۔ عنایت کیا گیا +

منظور نظر ہونا۔ و۔ فعل لازم:۔ نظر پر چڑھنا۔ دل کو بھانا۔ دل کو پسند آنا۔ مرغوب الطبع ہونا۔ دل میں گھر کرنا ؎

کیا دیکھتے ہم یوسف کنعاں کو کہ اپنا منظور نظر ایک جہاں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

دونوں آنکھیں دل کے دو ٹکڑے اگر پیارے نہیں
ایسے منظور نظر کیوں ہو کہ گو یاد دل میں ہو } زکی

منظوری ع۔ اسم مؤنث:۔ رضا۔ رضامندی۔ مرضی۔ قبولیت۔ اجابت + اجازت۔ آگیا پروانگی۔ اختیار +

منظوری کی اسامی۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ نوکری جسکی گورنمنٹ سے منظوری ہوئی ہو اور اسمیں پنشن کا بھی استحقاق ہو +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منظوم ع صفت :- (۱) بہ دیا گیا۔ منسلک کیا گیا (۲) نظم کیا گیا۔ نظم۔ منثور کا نقیض۔ اشعار میں لایا گیا۔ عروضی بحر یا وزن میں لایا ہوا +

منظومہ ع صفت :- نظم کیا ہوا +

منع ع - اسم مذکر :- منع۔ روکا گیا۔ ممانعت کیا گیا۔ باز رکھا گیا۔ باز جانا۔ مزاحمت کیا گیا + برا۔ زبون۔ نامبارک جیسے عشرے کو سُرمہ لگانا منع ہے + ناجائز۔ ناروا۔ نادرست + نامناسب۔ بیجا + خلاف شرع خلاف قانون۔ خلاف رسم ورواج + خلاف حکمت وغیرہ۔ ان سب معنوں کی مثالیں بلکہ اکثر ترتیب مصحفی کی اس غزل میں پائی جاتی ہیں ؎

دیکھنا کیسا کہ واں رونق بھی جانا منع ہے ۔۔۔ روزن دیوار سے آنکھیں لڑانا منع ہے
غصہ کر کے جھکے ملنے کے لئے جاتے ہیں ہم ۔۔۔ وائے ناکامی انھیں رونق بھی آنا منع ہے
ہمدم گوہم گل میں نہ کرا ے باغباں ۔۔۔ آشیاں بلبل کا ان روزوں جلانا منع ہے
جھکر ایں پیر مغاں رو اے شیخ رو ۔۔۔ سامنے یار کے آنسو بہانا منع ہے
طاق ابرو پر نہ رکھو دل لگا نے میں نظر ۔۔۔ یعنی قبلے کی طرف رکھنا نشانا منع ہے
آکے ہاتھوں پر مرے غوطہ ذرا دے شوخ چشم ۔۔۔ جگ سوئے دے کر تجھے کا جگانا منع ہے
مرنے ہم جب تو اُسے اہل جنت نے کہا ۔۔۔ اب ہمیں چالیس دن مقبہ ہی لگانا منع ہے
جنکی آرائش پہ ہے دل لوٹ اپنا مصحفی ۔۔۔ ائے آنکھوں تک بستی لگانا منع ہے

منع کرنا ۔و۔ فعل متعدی :- (۱) روکنا۔ باز رکھنا۔ پرہیز۔ ممانعت کرنا (۲) پہاڑی) انکار کرنا۔ نہ ماننا۔ صاف جواب دینا۔ منکر ہونا +

مُنعَدِم ع صفت :- نیست و نابود ہونے والا۔ نیست و نابود۔ ناپید۔ فنا کا مارا

مُنعطِف ع صفت :- پھرنے والا۔ واپس ہٹنے والا۔ مڑنے والا۔ نم کھانے والا

مُنعقِد ع صفت :- (۱) بندھنے والا۔ انعقاد پانے والا۔ (۲) مجازاً) ٹھہرنے والا مقرر ہونے والا۔ متعین ہونے والا +

مُنعقِد ہونا ۔و۔ فعل لازم :- ٹھہرنا۔ قرار پانا۔ قائم ہونا۔ متعین ہونا۔ جمنا۔ اکٹھا ہونا جیسے جلسہ منعقد ہونا۔ تاریخ منعقد ہونا +

مُنعکِس ع صفت :- عکس قبول کرنے والا۔ وہ شعاع جو الٹ کر آئی ہو۔ داغ گوں۔ الٹا۔ اوندھا۔ مقلوب۔ سرنگوں۔ پلٹا ہوا +

مُنعِم ع صفت :- (۱) نعمت دینے والا۔ مالدار۔ متمول۔ دھنوان۔ نعمت رکھنے والا۔ زردار۔ تونگر۔ غنی۔ (۲) مُرتی۔ ولی نعمت۔ آقا (۳) فیاض۔ سخی۔ مخیر + دیالو۔ داتا۔ داد و دہش کرنے والا +

مُنغَّص ع صفت :- مکدر۔ تیرہ۔ گدلا + ناراض۔ رنجیدہ۔ افسردہ۔ خول جزیں +

مَنفَذ ع - اسم مذکر :- راہ۔ راستہ۔ گزرنے کی جگہ۔ گزرگاہ۔ اندر گھس جانے کی جگہ۔ مخرج۔ مسام۔ چھید۔ خفہ۔ روزن +

مُنفرِج ع صفت :- کشادہ۔ کھلا ہوا۔ وسیع +

مُنفرِجہ ع صفت :- پھیلا ہوا۔ کشادہ۔ وسیع +

منفرجہ زاویہ ع - اسم مذکر :- فائدہ سے بڑا زاویہ۔ اوجھک نوک بڑا کونہ +

مُنفرِح ع صفت :- انفراح بخشنے والا۔ خوشی دینے والا۔ خوش۔ شاد +

مُنفرِد ع صفت :- تنہا۔ اکیلا۔ مجرد۔ فرد + یکتا۔ یگانہ۔ وحید +

مُنفصِل ع صفت :- فصل کیا گیا۔ الگ۔ جدا علیحدہ۔ انفصال یافتہ +

مُنفصِل ع صفت :- جدا ہونے والا۔ الگ ہونے والا۔ علیحدہ ہونے والا +

مُنفصِلہ ع - صفت :- (۱) فیصل شدہ۔ انفصال یافتہ۔ تصفیہ شدہ۔ (۲) جدا شدہ۔ الگ کیا گیا۔ علیحدہ شدہ +

مَنفَعَت ع - اسم مؤنث :- نفع۔ سود۔ فائدہ۔ حاصل۔ لابھ۔ یافت + اوت۔ بہبود + بالائی یافت + توفیر + بڑھوتری پیشی +

مُنفعِل ع صفت :- (۱) اثر قبول کرنے والا۔ (۲) خجل۔ نادم۔ شرمندہ۔ شرمسار

مُنفَک ع صفت :- جدا کیا گیا۔ الگ کیا گیا +

مَنفِی ع صفت :- نیست کیا گیا۔ نفی کیا گیا۔ سالبہ۔ ممنوع۔ انکار شدہ۔ برجت۔ رد کیا گیا + رفع کیا گیا۔ خارج کیا گیا۔ نکالا گیا۔ تفریق کیا گیا جیسے ۲-۲=۰

مُنقاد ع صفت :- مطیع۔ فرمانبردار۔ تابع۔ عاجزی کرنے والا۔ آگیا کاری سر سے پاؤں تک تو جملوں تا دم آخر ۔۔۔ منقاد محبت جملوں رضا کوش محبت (ذکی)

مِنقار ع - اسم مؤنث :- پرندکی چونچ۔ ٹھونگ ؎

نرگل کے نصاویر ہوئی ہے بہ مقدار ۔۔۔ کرمابل کی قفس میں ہوگئی منقار رسا کی (ناسخ)

مَنقَبَت ع - اسم مؤنث۔ مجہ سوگی۔ صفت دانا۔ عابد دانا۔ بزرگان دین کی تعریف مع اثر کبار اصحاب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم +

مُنقبِض ع - صفت :- (۱) بچا ہوا۔ گرفتہ شدہ۔ تنگ کر کے باندھا ہوا۔ کس کر باندھا ہوا۔ سکڑا ہوا (۲) مکدر۔ ناراض۔ ناخوش۔ افسردہ جیسے طبیعت کا منقبض ہونا +

مُنقَح ع - صفت :- جھوٹ سے پاک کیا گیا۔ وہ بات جس میں دروغ نہ ہو +

مُنقَسَم ع - صفت :- تقسیم شدہ۔ تقسیم کیا گیا۔ بانٹا ہوا +

مُنقسِم ع - صفت :- تقسیم ہونے والا +

مُنقَش ع - صفت :- نقش و نگار کیا گیا۔ چترکاری کیا گیا۔ نقشین +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منق

مُنقَضِی ع۔ صفت:۔ گزرنے والا۔ گزرا ہوا۔ گزشتہ۔ بیتا ہوا۔ قضا شدہ +

مُنقَطِع ع۔ صفت:۔ قطع کیا گیا۔ کاٹا گیا۔ انقطاع یافتہ + اختتام کو پہنچا ہوا + فیصل شدہ۔ تصفیہ شدہ۔ کوتہ شدہ +

مُنقَطِع ہونا۔ ف فعل لازم:۔ (۱) دو ٹوک ہونا۔ فیصل ہونا۔ چکنا۔ تصفیہ پانا۔ کوتہ ہونا۔ انجام کو پہنچنا (۲) ٹوٹنا۔ جاتا رہنا۔ جیسے امید منقطع ہونا +

مُنقَلا ع۔ اسم مذکر:۔ ہراول۔ لشکر پیشیں۔ فوج کا وہ حصہ جو لشکر کے آگے رہے +

مُنقَلِب ع۔ صفت:۔ گردش کھانے والا۔ الٹنے والا۔ برگردندہ۔ دائر گوں شدہ

مُنقَوش ع۔ صفت:۔ نقش کیا گیا۔ نقش و نگار کیا ہوا + کھدا ہوا۔ کندہ کیا ہوا

مُنقُوط یا مُنقُوطہ ع۔ صفت:۔ (۱) نقطہ دار۔ نقطہ والا + وہ حرف جس پر نقطہ ہو (۲) ایک صنعت کا نام جس میں عبارت یا اشعار کے تمام حروف نقطہ دار آئیں

مَنقُول ع۔ صفت:۔ (۱) نقل کیا گیا۔ ایک کاغذ سے دوسرے کاغذ پر لکھا گیا۔ اتارا گیا (۲) ذکر کیا گیا۔ بیان کیا گیا (۳) ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا گیا +

مَنقُول عَنہُ ع۔ اسم مذکر:۔ جس سے نقل کریں۔ جس کتاب یا تحریر سے نقل کی ہو

مَنقُولَہ ع۔ صفت:۔ اٹھاؤ۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانے کے قابل۔ قابلِ انتقال

منقولہ جائداد۔ اسم مؤنث:۔ (قانون) وہ چیزیں جو ایک جگہ سے دوسری جگہ جاسکیں۔ اٹھاؤ دھن جیسے مال۔ اسباب وغیرہ۔ (جب غیر منقولہ جائداد کہینگے تو وہاں مکان زمین۔ عمارت وغیرہ سے مراد ہوگی) +

مُنقّٰے ع۔ صفت:۔ (۱) صاف کیا ہوا۔ مصفا۔ بیج نکالا ہوا۔ جیسے مویز منقّٰے۔ آملۂ منقّٰے وغیرہ۔ (۲) ایک قسم کی بڑی کشمش (اس معنی میں یہ لفظ غلط مشہور ہوگیا ہے)

مُنقّی ع۔ صفت:۔ صاف کرنے والا۔ صاف کنندہ جیسے منقّی و بالغ +

مَنکا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) دانۂ تسبیح۔ مالا کا دانہ + وہ گہر جو فقیر گلے میں ڈالتے ہیں

نُہ چھ ضعف سے تارِ نگہ میں لے مروم ہر ایک اشک کا منکا ہے ہکو سومن کا (عشق)

کہو کچھ اے بحر حال اپنا فقیر کس نے تمہیں بنایا
جبیں پہ قشقہ کمر میں سبحہ بغل میں رہنا گلے میں منکا } بحر

بھکمن کو منکا اور رگِ تن کے تئیں شہ اٹھا کر سنگ سے پھر ہنے چکنا چور کی تسبیح (نصیر)

مالا پھیرت جگ گیا پایا من کا پھیر کر کا منکا چھوڑ کے من کا منکا پھیر (دوہا)

جو تن کے تھے منکے انہیں کر درست بہن اپنے موقع پہ چالاک و چست (میر حسن)

(۲) کانچ کا موتی۔ سلیمانی دانہ۔ عقیق کا موتی۔ نگینہ کا موتی۔ پتھر کے گول گول یا لمبوترے دانے جو اکثر فقرا گلے میں ڈالے رہتے ہیں۔ انہیں بعض بڑا متبرک خیال کرتا ہے (۳) مالا۔ تسبیح

منک

ثمرنی۔ ثمرن کنٹھا۔ (۴) مہرۂ گردن۔ نقرہ۔ گریوہ کی ہڈی

ناتواں ہوں۔ مجھے میرے باندھو تعویذ تو ڈالے مری گردن کا منکا کاغذ + رواغ)

(۵) ریڑھ کا اوپری حصہ۔ مہرۂ پشت +

منکا ٹھنکا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (لفظ دوم تابع مہمل) تسبیح۔ ثمرن۔ مالا۔ خوری و سلیمانی دانے یا عقیق و بلور کے مہرے جو اکثر مینو اور آزاد فقیر ہاتھوں میں ڈالے رہتے یا گلے میں پہنتے ہیں

منکا ٹھنکا سیلی تاگا ہو گیا جس منت سبب آہ کی دھونی سے لیکر سب جلا یا بستر (انشا)

منکا ڈھل جانا۔ ہ فعل لازم:۔ گردن کا ایک طرف لڑھک جانا۔ گردن کا مرتے وقت خم کھا جانا۔ گردن کا گر پڑنا۔ گردن کا قابو میں نہ رہنا۔ گردن کا ٹوٹ جانا۔ گردن مڑ جانا۔ مرنے کے قریب ہو جانا۔ مرنے میں کچھ باقی نہ رہنا۔ دم توڑ دینا۔ گردن کا بیدم اور بے سکت ہو جانا +

جھوٹی تسلیوں کی توقع گزر گئی جلد آتے مریض کا منکا بھی ڈھل گیا (نیم ہمدم)

منکا ڈھلکنا۔ ہ فعل لازم:۔ گردن کا ایک طرف لڑھک جانا۔ گردن مڑ جانا۔ گردن ٹوٹنا۔ گردن کا خم کھانا۔ مہرۂ گردن کا گر پڑنا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ مرنے میں کچھ باقی نہ رہنا۔ دم ٹوٹنا۔ سانس ٹوٹنا۔ سانس اکھڑنا۔ دم توڑ دینے اور گردن کے بیدم ہو جانے سے مراد ہے

ڈھلکتا ہے مثالِ دانۂ تسبیح کیوں منکا کہ جب ٹھہرا سفر دینا ہے کیا کام تنجارے کا (ذوق)

مُرغانِ قفس سارے تسبیح میں تھے گل کی ہر چند کہ ہر ایک کا ڈھلکا ہوا منکا تھا (دبیر)

یکتی تسبیح اسکی نبع میں بھی میرے ہرگز اسی کے نام کی سمرن تھی جب منکا ڈھلکتا تھا (؟)

منکا ڈھلنا۔ ہ فعل لازم:۔ مہرۂ گردن کا خمیدہ ہونا۔ گردن کا گر پڑنا۔ علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا۔ دم نزع ہونا

کہا جو تو نے کہ منکا ڈھلا تو آؤنگا ہے بات کچھ نہ کچھ اسمیں بھی مکر و فن کی سی (نظیر)

اسیر اب امید باقی نہیں ہے اسکے آنے کی اودھر ڈھلنے لگا دادھر ڈھلنے لگا منکا (اسیر)

مُنکَر ع۔ صفت:۔ (۱) انکار کیا گیا۔ مکروہ۔ خراب۔ ناشائستہ۔ قبیح۔ کھوٹا۔ معیوب۔ زبوں + نامشروع + جسکو دیکھکر ہر ایک انکار کرے (۲) ان دو فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کا نام جو قبر میں مُردوں سے سوال کرینگے کہ تیرا رب کون ہے۔ تیرا رسول کون ہے تو نے کیا کیا وغیرہ +

مُنکَر نکیر ع۔ اسم مذکر:۔ وہ دونوں فرشتے جو قبر میں مُردے سے سوال کرینگے +

مُنکِر ع۔ صفت:۔ (۱) انکار کرنیوالا۔ مکر جانیوالا۔ نہ ماننے والا۔ رد کرنیوالا۔ اصل کی ضد (۲) کافر جو مُنکِر اسکی کریمی کی شان کا خالی پیالا کب کفِ سائل میں رہ گیا (ناسعلوم)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منگ

(ا۔ اسم مذکر) نا سنگ۔ بیدین۔ لامذہب۔ کافر۔ ملحد۔ دہریہ +

مُنکرِ نعمت ع۔ اسم مذکر:۔ کافرِ نعمت۔ ناشکرا۔ ناشکر گزار۔ بے احسانا۔ احسان نہ ماننے والا +

مُنکر ہونا ۔ فعل لازم:۔ انکاری ہونا۔ نابر ہونا۔ مکرنا۔ قول سے پھرنا۔ نا ماننا + انکار کرنا + نہ ماننا۔ مُقر نہ ہونا۔ قائل نہ ہونا +

مُنکسر ع۔ صفت:۔ شکستہ۔ ٹوٹا ہوا + عاجز۔ مسکین +

مُنکسر المزاج ع۔ صفت:۔ مسکین طبع۔ غریب مزاج۔ خاکسار +

مُنکشف ع۔ صفت:۔ انکشاف ہونے والا۔ کھلنے والا۔ گشادہ ہونے والا۔ برہنہ۔ کھلا ہوا۔ ظاہر۔ آشکارا +

منکنا ۔ فعل متعدی:۔ (مکھنو) اونے مخالفت و سرتابی کرنا +

منکوحہ ع۔ اسم مؤنث:۔ نکاحی۔ نکاح کی ہوئی۔ وہ عورت جس سے اور جس نے نکاح ہوا ہو۔ بیوی منددجہ۔ جورو۔ استری۔ بہو۔ لگائی۔ اہلیہ۔ گھر والی۔ مہری۔ مہراؤ۔ مہرو +

منگانا ۔ فعل متعدی:۔ منگوانا۔ طلب کرنا +

منگتا ۔ اسم مذکر:۔ بھیک مانگنے والا۔ بھکاری۔ بھک منگا۔ فقیر۔ گدا۔ گنگلا۔ کنگال۔ جیسے آپ ہی میاں منگتے باہر کھڑے درویش ؎

نہیں صبر گنگلوں پہ گدائی یاں کوئی دے تو منگتوں کی کیا ہے کمی پر (حالی)

منگسر ۔ اسم مذکر:۔ اگھن۔ ہندی آٹھواں مہینا جو اکثر ۱۵ نومبر سے ۱۵ دسمبر تک رہتا ہے +

منگل ۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) خوشی۔ کلیان۔ چین چان۔ کشل۔ آنند۔ (۲) خوشی کا گیت (۳) تیسرا گرہ۔ مریخ۔ ایک ستارہ کا نام جو پانچویں ستارے پر واقع ہے۔ جُدھ کا دیوتا۔ جلاد فلک۔ بہرام۔ ترکِ فلک (۴) وہ دن جو پیر کے بعد آتا ہے۔ سہ شنبہ۔ یوم الثلثاء ؎

منگل کا دن ہے صاحب ہو جائیگی وہ دُبلی بچی کو میری دیکھو مارو نہ تم تھپیڑے (جان صاحب)

(۵) اچھا۔ مبجھ۔ سعید۔ نیک۔ مبارک۔ خوش طالعی (۶) رونق۔ آبادی۔ گہما گہمی۔ چہل پہل۔ جشن۔ سامانِ عیش و نشاط ؎

آیا ہے پاس ماہ دو ہفتہ شہر سے اے جنوں لے دن پھرے جنگل میں منگل ہو گیا (صبا)

(۷) صحت۔ تندرستی۔ سلامتی۔ غیریت۔ عافیت (۸) خبرداری۔ چوکسی۔ ہوشیاری۔ چترائی (۹) شنبھو جی کی استری کا نام جسے دُرگا بھی کہتے ہیں +

منگل گانا ۔ فعل متعدی:۔ (۱) خوشی کے گیت گانا + مبارکباد گانا + خوشی منانا۔ رنگ رلیاں کرنا۔ خوشی کی دھوم مچانا +

منمن

تریا تجھ میں تین گن ناگن ہیں لکھ چار منگل گا دے سل رچے کو کن بجے نال (دودھا)

منگلاچار ۔ س۔ اسم مذکر:۔ بدھاوا۔ مبارکباد۔ تہنیت۔ نوید۔ خوشی +

منگلا مکھی ۔ س۔ اسم مذکر:۔ اربابِ نشاط۔ خوشی منانے والے۔ شادی کے موقع پر آنے والے۔ بھاٹ۔ ڈوم۔ بھانڈ۔ بھگتیے۔ مُطرب۔ مغنی و رقاصہ وغیرہ وہ شخص جسکی صورت خوشی یا شادی کے موقع پر دیکھنے میں آتی ہے یا یوں کہو کہ جن کے دیکھنے سے خوشی حاصل ہوتی ہے) +

منگلی ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو) تیرج کی پیدائش مُسند مزاج خصیل لڑکی جسے یہ لڑکی منگلی ہے +

منگنی ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نسبت۔ سگائی۔ ایک تقریب و رسم کا نام جس شادی سے پیشتر عورت کو مرد کے اور مرد کو عورت کے نام نہاد کر دیتے ہیں۔ قرار داد نکاح جیسے چٹ منگنی پٹ بیاہ + (۲) پُورب) رُوکن۔ رُونگا مُجنگا۔ کوئی چیز خرید دینے کے بعد جو اُوپر سے کچھ مانگ کر لیتے ہیں (۳۔ پُورب) اُدھار۔ قرض۔ دام۔ مانگے مُستعار۔ عاریۃ +

منگوانا ۔ فعل متعدی:۔ (۱) منگانا۔ طلب کرانا۔ (۲) بُلوانا جیسے عورت منگوانا۔ (۳) سوال کرانا۔ جیسے بھیک منگوانا (۴) کرانا جیسے دُعا منگوانا +

منگوچی ۔ اسم مؤنث:۔ مُونگ کی پھیکی دال کو پیسکر جو بڑیاں سی تل کر بچاتے ہیں اُسے منگوچیاں کہتے ہیں +

منگیتر ۔ اسم مذکر و مؤنث:۔ وہ عورت یا مرد جسکے ساتھ نسبت کی گئی ہو۔ منسوبہ۔ منسوب۔ شادی کے واسطے نامزد یا نام نہاد۔ سگائی کی ہوئی عورت یا مرد۔ وہ عورت یا مرد جسکے متعلق باہم عقد ہونے کی گفتگو طے ہو گئی ہو +

مِن مِن ۔ تابع فعل:۔ (۱) سچ سچ۔ آہستگی سے + سُستی سے + ہولے ہولے۔ دھیرے سے۔ دیر سے۔ جیسے مِن مِن کھانا۔ مِن مِن کوئی کام کرنا +

مِن مِن کرنا ۔ فعل متعدی:۔ سُستی کرنا۔ کھیاں سی مارنا۔ جوش سی مارنا۔ بڑی سُستی سے کام کرنا۔ جیسے کیا مِن مِن کر رہے ہو جلدی سے کیوں نہیں کھا لیتے

مُن مُن ۔ اسم مؤنث:۔ (پوربی میں بولتے ہیں) بلی کی آواز۔ بھس بھیس پُس پُس۔ پیش پیش +

مُنمنا ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کے چھوٹے سے کالے رنگ کے دانے کا نام جو مزہ میں نمکین خشخاش سے بڑا اور اکثر گیہوں کے ساتھ پیدا ہو جاتا ہے۔ اسکے سبب سے آٹا بھی سنولا جاتا اور روٹی بھی بدروپ ہو جاتی ہے۔ عربی میں اسکو زوان فارسی میں کشنیز کہتے ہیں۔ پنجاب میں پیاجی اسکا نام ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منم

(۲۔ تشبیہاً۔ صفت) نہایت چھوٹا سا۔ رائی برابر۔ باجرے برابر۔ جیسے بچے کو مُنمُنے برابر افیم کھلا دیا کرو ؟ +

مُنمُنا سا ۔ ہ۔ صفت :۔ بہت چھوٹا سا مُنمُنے کی برابر رائی برابر۔ باجرے کی برابر + نہایت حقیر و پستہ قد جیسے مُنمُنا سا آدمی +

من مناوینا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (پُرانا محاورہ گھنٹی) راضی رضا کر دینا خوشنود کر دینا۔ مرضی کے مُوافق راضی اور خوش کر دینا ؎

تو یہ لے سول ہمت کو بہا ہے اک نگہ اُسکا غلام ہو فاسکے تو اُسکا من مناوُں میں (ہمت)

مِنمِنانا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) آہستگی سے کھانا۔ سُستی سے کھانا + جوئیں سی مارنا مکھیاں سی مارنا۔ (۲۔ پُورب) بھنبھنانا + بڑبڑانا + گڑگڑانا +

مُنمُنی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ نہایت چھوٹی۔ ننھی مُنی۔ نہایت حقیر۔ نہایت پستہ قد

مُنمُنی سی ۔ ہ۔ صفت :۔ نہایت چھوٹی سی۔ بہت ذری سی۔ اِتی سی۔ ننھی سی۔ جیسے یہ مُنمُنی سی گڑیا کس کی ہے + (لڑکیاں بولتی ہیں) +

مِنمِنی ۔ ہ۔ صفت :۔ (عو) نہایت سُست۔ رسکتی بھنکتی۔ کاہل وجود مریلی۔ بے سکت۔ دیر میں اور سُستی سے کام کرنے والی۔ جیسے ایسی مِنمِنی نمطانی بھی نہیں دیکھی جس نے آجتک ایک انگیا بھی نہیں اُٹھائی یعنی سیکر تیار نہیں کی +

مَنُو ۔ س۔ اسم مذکر :۔ (۱) برہما کا بیٹا منشوں کا پُرکھا (۲) ایک بہت بڑے فاضل مُقنن مذہب ہندو کا نام جسکا منوشاستر مشہور اور صاحبانِ ہندو میں معمول ہے۔ منوسمرتی کا بنانے والا +

مَنوُ ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) بندر میموں۔ بندنہ۔ مرکٹ۔ بنجر (۲) ہنومان کا نام بھی ہوتا ہے جیسے مَنوُ خاں شیخ مَنوُ

مَنوا ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (من بمعنی دل کی تصغیر اول۔ ہ زیادہ) روح وہ آتما۔ پران ؎

میں نا لڑی تھی منوا نکس گیو + اِس نگری کے دس دروازے
نا جانوں کون سی کھڑکی کھلی تھی منوا نکس گیو } بھجن

منوا کے چھوڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ اپنی بات تسلیم کرائے بغیر نہ چھوڑنا۔ اقرار لیکر جانے دینا۔ اقرار کرا لینا۔ کہلا چھوڑنا ؎

وہ جب کر چکے ختم تحصیلِ حکمت بندھی سر پہ دستارِ علم و فضیلت
اگر رکھتے ہیں کچھ طبیعت میں خوت تو ہے سب سے اُنکی بڑی یہ لیاقت
کہ گردن کو وہ رات کہدیں زباں سے
تو منوا کے چھوڑیں اُسے اک جہاں سے } حالی

مِنوال ع۔ اسم مذکر :۔ جُلاہے کا تونہ جولاہے کا بیلن۔ وہ لکڑی جسپر جولاہا

منہ

کپڑا بُن بُن کر لپیٹتا جاتا ہے۔ مجازاً۔ طور طریق۔ ڈھنگ۔ طرز۔ وضع۔ رسم

منوّاں ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ مُنّوں بمعنی بندر کی تصغیر جیسے منواں منواں روٹی دے میرے ببرن کی چوٹی دے +

مَنوانا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (منانا کا متعدی التعدی) تسلیم کرانا۔ ہامی بھروانا اقرار کرانا۔ زبان سے کہلوانا۔ قبول کرانا۔ منظور کرانا +

بہت لوگ بنکر ہوا خواہِ اُمت سفیہوں سے منوا کے اپنی فضیلت
سدا گائیں در گانوں نوبت بنوبت پڑے پھرتے ہیں کرتے تحصیلِ دولت
یہ ٹھہرے ہیں اسلام کے رہنما اب
لقب اِنکا ہے وارثِ انبیا اب } حالی

مُنوّر ع۔ صفت :۔ نُور دیا گیا۔ روشنی دیا گیا۔ نُورانی۔ اُجاگر + چمکتا ہوا۔ دمکتا ہوا۔ چمکیلا۔ روشن۔ تاباں۔ درخشاں ؎

لازم رُوئے منوّر ہے تراخالِ سیاہ داغ ہوتا ہی نہیں ہے مہ کامل سے الگ (زنگی)
ہر مکاں آئینہ خانہ ہے مجھے جب عالم اُسکے نُورِ رخِ روشن سے مُنوّر جانا + (ہ)

منور رکھنا ۔ س۔ اسم مذکر :۔ (مُدعا من کا ارتھ۔ مطلب۔ مُدّعا۔ مقصد۔ اچھا۔ بھلا کھا۔ کامنا۔ خواہش۔ ارادہ۔ جیسے من کے منورتھ پُورے ہونا +

منورتھ سدھ یا سپھل ہوں ۔ ہ۔ دعا :۔ مُراد برآئے۔ مقصد پُورا ہو +

مَنوہَر ۔ س۔ صفت :۔ من ہرن۔ دلربا۔ من موہن۔ من کو موہ لینے والا۔ حسین۔ خوبصورت۔ خوبرو۔ سُندر۔ سوہنا۔ من بھاؤنا۔ مرغوبِ دل۔ محبوب۔ رُوپ ونت۔ سُگھڑ۔ سُگھیل۔ سُگھیل۔ قبول صورت +

مُنہ یا مُوکھ ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) بِل۔ بِلا + چھید۔ روزن۔ بیہ سُوراخ۔ جیسے پھوڑے کا مُنہ۔ نیفے کا مُنہ وغیرہ۔ (۲) موری۔ سوکھا + دریچہ۔ کھڑکی غُرفہ۔ (۳) در۔ دروازہ۔ دُوار۔ دوارا۔ (۴) غار۔ گڑھا قعر۔ عُمق گہراؤ۔ گہرائی + تہ (۵) منفذ۔ راہ۔ رہستہ۔ گزرنکاس۔ گزرگاہ۔ آمد و رفت کی جگہ۔ (۶) مُکھ۔ دہن۔ نم۔ فوہ۔ دہانہ۔ مُہانہ۔ موہ جیسے مُنہ سُوئی پیٹ کُوئی + آگ کہنے سے مُنہ نہیں جلتا + مُنہ چلے ستر بلائے (۵) رُخ۔ رُو۔ چہرہ۔ مُہرہ۔ لقا۔ وجہ۔ جیسے تُو بھی لڑتی ہے تو اپنے مُنہ پہ کالی ہے ؎

رُو داری اپنی اتنی ہے اُس شوخ کو کہاں غُرفہ سے تاد کھائے وہ آئینہ دار مُنہ (جرأت)
چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا مُنہ اے شبِ ہجر تیرا کالا مُنہ (مومن)

(۸) عارض۔ رُخسار۔ رُخسارہ + گال۔ کلّا۔ جبڑا۔ جیسے طمانچہ مارے مُنہ لال رکھتے ہیں + بدزبدست مُنہ ہی مُنہ مارے اور رونے نہ دے۔ مُنہ پر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منہ

کھانے منہ پر دے (۹) صورت۔ شکل + دیدار۔ منہ دیکھے بغیر نہیں رہا جاتا + اپنا منہ تو دکھاؤ (۱۰) پاس۔ لحاظ۔ خیال۔ ملاحظہ۔ خاطر۔ مروت۔ پاس خاطر۔ بیچ۔ پاسداری جیسے پیسے والے کا سب کو منہ ہوتا ہے + کتے تیرا منہ نہیں تیرے سائیں کا منہ ہے ؎

کیا غیر کا کلکا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا — یہ منہ مجھے تیرا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا (مصحفی)
تجھے دکھاؤں تماشا میں بیوفائی کا — یہ کیا کروں کہ مجھے منہ ہے آشنائی کا (رشک)
جھوٹ بولیں ہیں بہت کیا مرے آگے بولیں — کہ نہ انکار کا منہ اور نہ اقرار کا منہ (صابر)
ساری محفل کی کجرخی دیکھی — اک فقط تم تھا ہمیں تمہارا منہ (مجروح)
مرگ نے ہجراں میں چھپایا ہے منہ — موند اس پر وہ نشیں کا کیسا (مومن)

(۱۱ ع) توجہ۔ التفات۔ میل خاطر۔ جیسے اسکا منہ پاتے ہیں تو دو چار باتیں کر لیتے ہیں (۱۲) عزت۔ حرمت۔ قدر و منزلت (۱۳) تاب۔ مجال۔ طاقت۔ یارا۔ حوصلہ۔ جگرا۔ مقدور۔ قدرت۔ جرأت۔ مجالِ سخن + قابو۔ بس۔ دخل۔ اختیار۔ دسترس جیسے اسکا کیا منہ ہے جو میرے سامنے بات کرے

نانا ٹھائے نہ ترے کیا جو یہ تو کہتا ہے — چاہنے والوں کے منہ اور ہوا کرتے ہیں (حیا)
ملک کا منہ نہیں اس فتنہ کے اٹھانے کا — ستم شریک ترا ناز ہے زمانے کا (میر)
منہ ہے کیا ہمکو تری زلفِ معنبر باندھے — اپنے ہم قول کے ہیں اے بتِ کافر پکے (صابر)
مرے آنسو تھے تو اسکے تھے آنسو پانی — منہ تھا کیا ابر کا جو میرے برابر روتا (ظفر)
کھینچ لیں پل میں تصور سے جو ہم تصویر کا — منہ ہے کیا گروہ مصور سو برس میں کھینچ لیں (ع)

خطیر
ترے کوچے میں کیا منہ ہے کوئی جا کر ذرا ٹھیرے — اگر ٹھیرے تو منہ بھی کوئی چلتا ہوا ٹھیرے
کہیں کا منہ ہے کہ سکتا ہے کوئی بیوفا تجھکو — کہ جتنے بیوفا ٹھیرے تمہارے آشنا ٹھیرے

یہ منہ کہاں جو بار سے بوسہ طلب کریں — حسرت ہزار ہو دلِ امیدوار میں (مشفق)
کس شکل سے اب تجھسے بھلا آنکھ ملاوے — آئینہ کا کیا منہ ہے جو منہ تجکو دکھا دے (نصیر)
محتسب تجکو کرے چشم نمائی ساغر — منہ ہے تیرا جو کھے ساقیِ گلفام کو تو (نامعلوم)
وہ زخمی ہوں مرے غم سے گریباں چاک ہے اپنے — کرے بخیہ سحر زخمِ جگر کو منہ ہے سوزن کا (اسیر)
قیس و فرہاد کا منہ تجھ سے مقابل ہے بھلے — مردمِ دامنِ کہسار کی افواہیں ہیں (شیفتہ)
اغیار کا منہ تھا مجھے محفل سے اٹھاتے — پر یوں ہے تری بخش بجا نے اٹھایا (شہیدی)
منہ ہے کیا مومن کا خود بیٹھی ہے وہ — گفتگو غنچہ دہن چھوڑے ہوئے (عاشق)
غیر کا منہ ہے جو لے بوسہ ترا اے ظالم — نیلگوں ہو گئے ہونگے یہ مزا آپ ہی آپ (ناسخ)
سنگِ اسود نہیں ہے چشمِ بتاں — بوسہ مومن طلب کرے کیا منہ (مومن)
کیا جنے ظالم کیا کرے غیر منہ کیا ہے — کرے تو صبر ایسا آدمی سے ہو نہیں سکتا (داغ)

منہ

(۱۴) خواہش۔ لوبھ۔ لالچ۔ طمع۔ جیسے اس وکیل یا رنڈی کا بڑا منہ ہے۔
(۱۵) زبان۔ لسان۔ چیب + کلہ۔ کلام + قول۔ بچن۔ جیسے سب ایک منہ ہو گئے۔ جتنے منہ اتنی باتیں + ایک منہ دو باتیں ؎

کیا خفا کر دیا جوانی کو — کوسوں کس منہ سے ناتوانی کو (میر سوز)
تقصیر ہے وفا کی جفا کا نہیں گناہ — کس منہ سے کرتے ہم کہیں فریاد جا کے (؟)
وہ تو نہیں واقف پہ ہیں دل میں خجل ہیں — کس منہ سے کہیں تجھے قسم کھائی ہے جھوٹ (نظیر)
ارشاد مشیر آپ کا جو کچھ ہے بجا ہے — کس منہ سے یہ فرماتے ہو چاہا نہ کرینگے (مشیر)
اے نہ آنا تم مگر اقرار تو منہ سے کرو — صبر تو آئے مجھے جھوٹا ہی پیماں چاہیئے (حیا)
آگیا لب پہ دم اور بات نہ پوچھی تم نے — بوسہ دینے کا اسی منہ پہ کیا تھا اقرار (مومن)
آپ ہی کو پالیا زاہد نے تو سب کچھ ملا — کہتے کس منہ سے کہ اتنی سی نامسکوریئے (انور)

زکی
تصویر میں یہ کہتا ہوں کہ دو بوسہ دیکھ لے — اگر دیکھوں تو پھر منہ سے خدا جانے کیا نکلے
مجنوں کا ہر سخن نامِ خدا مقبولِ عالم ہے — کسی کو جو برا بھی یہ کہیں منہ سے بھلا نکلے

(۱۶) روبرو۔ سامنے۔ بالمواجہہ۔ حضوری میں۔ موجودگی میں۔ جیسے میرے منہ پر میری سی۔ تیرے منہ پر تیری سی (۱۷) سبب۔ باعث۔ واسطہ۔ کارن۔ لیئے۔ وجہ۔ جیسے تیرے منہ سے سب کا مان اٹھایا جاتا ہے + میرے ہی منہ سے سب اس کے ساتھی ہیں ؎

کبھی زلفوں کو دل نہ دیں اپنا — بیچ میں گر نہ ہو تمہارا منہ + (مجروح)

(۱۸) لیاقت۔ سزاواری۔ قابلیت + ہنر۔ جوہر۔ خوبی + حقیقت۔ حیثیت۔ کائنات + وصف۔ گن + رتبہ۔ مرتبہ + پہنچ۔ رسائی + ؎

میر
شہر میں کس منہ سے آوے سامنے تیرے کہ شوخ
چھاتیوں سے بھر رہا ہے سارا چہرہ ماہ کا

(۱۹) مجازاً) جوشِ دہن۔ آبلہائے دہن۔ چنانچہ منہ آنا جوش دہن سے مراد ہے
(۲۰) نوک۔ سنان۔ انی + دھار۔ باڑھ ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منہ

کیا مُنہ جو کوئی آئے ترے تیر کے مُنہ پر یہ ہم ہیں کہ مُنہ رکھتے ہیں شمشیر کے مُنہ پر (تسلی)

(۲۱) لب۔ ہونٹھ۔ شفت۔ کنارہ۔ جیسے مُنہ تک مُنہ بھی لبالب۔ مُنہ پر بھی ہونٹھ پر مُنہ پر آئی بات نہیں رہتی ؎

واقعی بات کی مُنہ سے ہے سمائی دل میں مُنہ پہ آئی وہیں جو فقت کہ آئی دل میں (ظفر)

(۲۲) ناصیہ۔ پیشانی + سامنے کا حصّہ + دیباچہ۔ عنوان۔ ہر چیز کا اوّل حصّہ۔ آغاز۔ شروع۔ آمد (۲۳-ع) بکارت۔ چیرہ دستی۔ کوارپن۔ مثال مُنہ کھلوانا میں دیکھو (۲۴) قول۔ کہنا۔ بات۔ جیسے تم کس کے مُنہ پر جاتے ہو (۲۵) طرف۔ جانب۔ رُخ۔ سمت ؎

پڑا ہوں میں کوچہ میں رہنے دے مجھکو اُٹھی اِدھر مُنہ نہ ہووے صبا کا (میر سوز)

مُنہ اپنا سا لیکر پھر جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ شرمندہ ہو کر چلا جانا۔ ندامت اُٹھا کر جانا۔ اپنا سا مُنہ زیادہ بولتے ہیں ؎

کیوں آتے ہو پھر جاؤ گے مُنہ اپنا سا لیکر کیا جانگی تجھے حکما سوزشِ جاں خاک (عاشق)

مُنہ اپنا سا لیکر رہ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ شرمندہ ہو کر رہ جانا۔ ندامت اُٹھانا کسی بات کے منظور نہ ہونے سے شرمندگی یا خجالت اُٹھانا (اپنا سا مُنہ لیکر رہ جانا زیادہ بولتے ہیں) +

مُنہ اُترنا یا اُتر جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُنہ نکل آنا۔ چہرہ سُست جانا۔ چہرہ بے رونق ہو جانا۔ چہرہ دُبلا پڑ جانا۔ رُخ کا پژمردہ ہو جانا۔ رنگ و روغن جاتا رہنا۔ وہ حالت جو نقاہت کی زیادتی اور فکر کی فراوانی سے بشرہ پر ظاہر ہو۔ چہرے سے رنج و ملال کے آثار ظاہر ہونا۔ رنگ روغن نہ رہنا لاغر اور دُبلا ہو جانا۔ کسی خاص سبب سے چہرا اُتر جانا ؎

بکون تیرے چت پر چڑھا ہے مجھے بتا جرأت کچھ اندنوں میں ترا مُنہ اُتر گیا (جرأت)

اُتر گیا مہ نو کی طرح ہمارا مُنہ نہ دیکھا دیکھ کے اُسکو اگر تمہارا مُنہ (ناصر)

تجھے کیا غیر سے تھا کام شب بھر دیکھ آئینہ چڑھی آنکھیں ہیں اُترا مُنہ ہے طرہ پُر خم کمر کا (مومن)

میرا مُنہ اُترا ہوا دیکھ کے کہتی ہے حیا آج تو گور کے نہ رکھ منت و زاری رونہ (رنگین)

بنا ڈر نہ ہو کہو دل پہ کیا صدمہ گزرتا ہے کئی دن سے ہے مُنہ اُترا تمہارا اور بدن گھلتا (رند)

تیرے شب چہار دہم کے بناؤ سے دو دن میں ماہتاب کا کچھ مُنہ اُتر گیا (صبا)

آنکھیں بھی چڑھ رہی ہیں مُنہ بھی اُتر رہا ہے کچھ رنگ اندنوں میں اپنا بگڑ رہا ہے (سرور)

اب چھیڑ رکھی ہے کہ پوچھے ہے بار بار کچھ وہ بھی کہ آپ کا مُنہ ہے اُترا (ے)

کس کی نظر سے وقتِ تماشا اُتر گیا مُنہ آئینہ کا دیکھو تو کیسا اُتر گیا (مصطفیٰ)

خیر ہے دل کہیں لگا بیٹھے کیوں ہے اُترا ہوا تمہارا مُنہ (مجروح)

منہ

کیسا شبِ وصال سے وہ ماہ ڈر گیا خورشید جب غروب ہوا مُنہ اُتر گیا (عاشق)

گر کر تمہارے کان سے بے آب ہے گہر اُترا ہے دُر و بحر سے مُنہ اِس یتیم کا (رنگی)

مُنہ اِتنا سا نکل آنا۔ (فعل لازم:۔ مُنہ اُتر جانا۔ مُنہ سُوت جانا۔ لاغر اور دُبلا ہو جانا۔ رنگ و روغن نہ رہنا ؎

ہوئی بلبل ثنا خوانِ دہانِ تنگ گل کی کہ فرصت میں مُنہ غنچہ کا اتنا سا نکل آیا (مومن)

اُٹھا وہ رشک سے کیا پردہ حامل نکل آیا جو مُنہ اتنا سا دو دن میں مہ کامل نکل آیا (نشاط)

دیکھکر نیم میں شب زُہرہ جبیں تیرا مُنہ تا سحر شمع کا اتنا سا نکل آیا مُنہ + (منظور)

مُنہ اُٹھا کر چلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بے خبر اور بیہوش ہو کر چلنا۔ رستہ دیکھکر نہ چلنا۔ بے غور و تامل راہ چلنا اور کچھ پس و پیش نہ کرنا۔ شتر بے مہار کی طرح جانا۔ اندھا دُھند چلنا۔ سر نیچا کر کے اندھوں کی طرح چلنا۔ بے پروائی سے چلنا ؎

مُنہ اُٹھا کر نہ چلا اونٹ کی چال اے بتو کھائی اندھوں کی طرح راہ میں ٹھوکر کیوں نہ (رحمت)

مُنہ اُٹھا کے کہنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بے سوچے سمجھے کہنا۔ یونہیں بک دینا۔ کہنا ہے مُنہ اُٹھا کے جو آئے زبان پر کمبخت بند گو بھی بڑا بد لگام ہے + (ظہیر)

مُنہ اُٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کسی طرف رخ کرنا۔ کسی طرف جانا۔ کہیں کا ارادہ کرنا۔ کسی سمت کو روانہ ہونا ؎

جوشِ جنوں میں دیکھیے پیچھے نہ مڑکے پھر مُنہ جسطرف کہ صورتِ دریا اُٹھائیے (آتش)

مُنہ اُٹھائے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ اندھا دُھند۔ اندھوں کی طرح سے۔ تیرے بھالے کی طرح۔ بے غور و تامل۔ بے پروائی سے۔ بغیر پس و پیش سوچے۔ بے تحاشے

مُنہ اُٹھائے جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بے غور و تامل اور بغیر پس و پیش سوچے چلے جانا۔ بے اندیشہ راہ چلنا۔ کچھ خیال نہ کرنا۔ شتر بے مہار کی طرح جانا رستہ دیکھ بھال کر نہ چلنا۔ اندھوں کی طرح جانا ؎

آج وہ جوشِ جنوں ہے کہ نکلکر گھر سے مُنہ اُٹھائے ہوئے صحرا کو چلا جاتا ہوں (نثر)

جائے عبرت ہے خاکدانِ جہاں تو کہاں مُنہ اُٹھائے جاتا ہے۔ } قطعۂ میر

دیکھ سیلاب اِس بیاباں کا کیسا سر کو جھکائے جاتا ہے

مُنہ اُٹھائے چلے آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دھڑا دھڑ چلے آنا۔ بیدھڑک چلے آنا۔ دیکھے بھالے بغیر چلے آنا + جیسے گھر میں چھپنے والے ہیں اور تم مُنہ اُٹھائے چلے آئے ہو

مُنہ اُٹھ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ رُخ ہو جانا۔ بغیر عزم و قصد اور بلا ارادہ کسی طرف کو چلا جانا ؎

مُنہ اُٹھ گیا جدھر کو اُدھر ہی چلے گئے آوارگانِ عشق کو منزل کی کیا خبر + (مصحفی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنہ

مُنہ اُٹھنے ۔ ف ۔ تابع فعل :۔ (گنوار) سویرے ۔ صبح کو تڑکے ۔ دن نکلے بھورے ۔ (کمال کا گیت) ؎

پہر رات کو سو دا کیجئے ۔ تین روپئے من کر دینا
ایک ناج کی کیا ٹھیرائی ۔ سب ہی جنس پر تیجی چھائی ۔ احسان علی
پندرہ سیر ساتھ کو لینا ۔ بارہ سیر کا مُنہ اُٹھ دینا

مُنہ اُجالے ۔ ف ۔ تابع فعل :۔ (ہندو و ع) سویرے ۔ دن نکلے ۔ مُنہ اندھیرے کا نقیض ۔ علے الصباح +

مُنہ آجانا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ مُنہ میں چھالے پڑجانا ۔ جوشش دہن کا نمایاں ہونا ۔ مُنہ میں پھلکے پڑجانا ۔ مُنہ اُبل آنا ؎

معدوم دہن جو آپ کا ہے دیکھو ۔ موجود وہ خود بخود ہوا ہے دیکھو
بوسہ کی طلب ہے وہ مزے کا آزار ۔ مُنہ آپ کا آپ آگیا ہے دیکھو ۔ رُباعی میر

مُنہ اُجلا ہوجانا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) (۱) چہرے کے رنگ کا صاف ہوجانا ۔ چہرہ نکھر جانا ۔ مُنہ کی کلونس دُور ہوجانا چہرے سے بدنامی کا داغ دُور ہوجانا ۔ رُو سیاہی سے بچ جانا ۔ عزت رہجانا ۔ بات رہجانا ۔ سُرخرُوئی بنی رہنا ۔ نہ دوُدھی سے نجات پانا +

مُنہ اُداس ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ چہرہ کا اُداس ہونا ۔ چہرے پر افسُردگی اور پژمردگی برسنا ۔ چہرے پر غمگینی و دلگیری کا نمایاں ہونا +

مُنہ اکھری ۔ ف ۔ صفت :۔ (گنوار) زبانی ۔ مُنہ زبانی لفظی ۔ غیر تحریری مُنہ کی کہی ۔ ملفوظی + (مُنہ کے اکھڑنے سے مراد ہے)

مُنہ آنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ (۱) جوشش دہان کا ظاہر ہونا ۔ مُنہ اُبلنا ۔ مُنہ میں چھالے پڑنا ۔ مُنہ میں پھلکے پڑنا ۔ مُنہ میں سوزش ہوکر رال بہنا ۔ مُنہ میں زخم ہونا ؎

نگئی تلفل رینا کی مرض میں تقلید ۔ غرغرہ سے کیا مُنہ جو ہمارا آیا (امیر)
بھری تھی آگ تیرے دیدوں میں میر لیکن ۔ کہ کہتے رو برو اُس شوخ کے قاصد کا مُنہ آیا (میر)

(۲) آوازہ کسنا ۔ طعنہ مارنا ۔ جُوتے پھینکنا ۔ طنز کرنا ۔ بول مارنا ؎

میرے نالے نے سُنائی ہے کھری کس کس کو ۔ مُنہ فرشتوں پہ گُستاخ یہ آواز آیا
کسی نے جُرم کیا مل گئی سزا مجھکو ۔ کسی سے شکوہ ہوا مجھ پہ مُنہ عزیز آیا ۔ داغ
کبھی مُنہ ہم آئے جو محفل میں اُن پر ۔ کہا تم نہیں مُنہ لگانے کے قابل (صابر)
یاد ہے اگے بھی ہم کبھی مُنہ آتے تھے ۔ آگے بھی ہمسے کبھی فقرے کہے جاتے تھے
آگے بھی آپ اِس انداز سے اتراتے تھے ۔ آگے بھی ہمپہ اسطرح سے جھنجھلاتے تھے ۔ بندہ میر

مُنہ

برہمی کی کبھی آگے بھی یا کرتے تھے
اِس زمانے سے کبھی بات کیا کرتے تھے ۔ امیر

مُنہ اندھیرے ۔ ف ۔ تابع فعل :۔ (ع) راجہ کرن کے پہرے ۔ پو پھٹے بھورے ہی ۔ علے الصباح ۔ بڑے سویرے ۔ تڑکے ہی ۔ صبح کا وہ وقت جسمیں اچھی طرح مُنہ نہ دکھائی دے + صبح صادق کے وقت ؎

پھر اُسی گھات سے وہ رشکِ قمر ۔ مُنہ اندھیرے نکل گیا چھپکر + + (قلق)
کھولی تھی زبان مُنہ اندھیرے ۔ کس سُنتی اُٹھی سویرے + + (نسیم)

مُنہ اوندھا کر لیٹنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ (ع) رنج یا فکر میں مُنہ لپیٹ کر پڑ رہنا ۔ اٹوائے کھٹوائی لیکر پڑ رہنا ۔ ناراض ہوکر الگ جا پڑنا جیسے وہ اِن باتوں سے مُنہ اوندھا کر لیٹ رہیں +

مُنہ بانا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ (گنوار و ہندو) (۱) خمیازہ کشیدن کا ترجمہ ۔ مُنہ کھولنا ۔ مُنہ پھاڑنا ۔ جماہی لینا + دانت نکوسنا (۲) خجالت کی ہنسی ہنسنا ۔ اپنی بے وقوفی پر ہنس پڑنا ۔ (۳) مرجانا ۔ چل بسنا ۔ مُنہ کے رستے سانس نکل جانا + جیسے چار پہر کے نزدیک مُنہ بادیا +

مُنہ باندھ کے بیٹھنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ مُنہ بند کر کے بیٹھنا ۔ خاموش ہوکر بیٹھنا ۔ چُپ ہوکر بیٹھنا ۔ چُپ باندھنا ۔ چُپہ دہن ہونا ۔ سُونی بیٹھنا ۔ نقش بر دیوار ہونا ۔ جیسے مُنہ باندھ کے کیوں بیٹھے ہو کچھ باتیں ہی کرو +

مُنہ باندھنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ مُنہ بند کرنا ۔ مُنہ کیلنا ۔ خاموش کرنا ۔ چُپ کرنا ۔ مُنہ پر مُہر یا قفل لگانا ۔ ساکت بنانا ؎

وابستہ دلبروں کے خاموش ہیں ہمیشہ ۔ اِن ساحروں نے ایسے مُنہ عاشقوں کے باندھے (میر)

مُنہ بُرا بنانا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ ناخوشی سے تیوری چڑھانا ۔ ترشروئی ظاہر کرنا ۔ تلخ رُوئی دکھانا ۔ ناراضگی ظاہر کرنا ۔ مُنہ ٹھُتانا +

مُنہ بسُورنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ رونے کی صُورت بنانا ۔ رُنکھاپن ظاہر کرنا ۔ مُنہ بنانا ؎

کر گریباں چاک یاروں کے حضور ۔ یُوں بیاں کرتے ہیں ۔ مُنہ کو بسُور (سودا)

دہن سے اُسکے مراد دل جو دُور رہتا ہے ۔ تو شکلِ غنچہ گُل مُنہ بسُور رہتا ہے (ہدایت)

مُنہ بگاڑ دینا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ کی ہیئت قائم نہ رکھنا ۔ تھپڑ یا جُوتے سے مُنہ ٹیڑھا کر دینا ۔ چہرہ بگاڑ دینا ۔ لقوہ کر دینا ۔ تھپڑ مارنا چپت سی کرنا ۔ مُنہ سُجا دینا ؎

غیر کا مُنہ بگاڑ دُوں لیکن ۔ کیا کروں مُنہ پہ آپ کا ہے مجھے (امیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنہ

ذرا بھی سامنے میرے اگر مُنہ کو وُں بگڑے تو مُنہ کو وُں ابھی اُسکے میں ایک پل میں بگاڑ (ظفر)

(۲) مُنہ کا ذائقہ خراب کر دینا۔ مُنہ بدمزہ کر دینا۔ جیسے اِس چیز نے تو مُنہ بگاڑ دیا

مُنہ بگاڑنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ بنانا۔ چہرے کی لینا۔ مُنہ ٹیڑھا کرنا۔

(۲) طمانچے کی سزا دینا۔ تھپڑ کی سزا دینا۔ جوتیوں سے مُنہ کی ہیئت بدلنا۔ مُنہ چھیلنا۔ مُنہ زخمی کرنا۔

مُنہ بنائے کیوں ہے قاتل پاس ہے تیغ کھلا باغ میں ہنستے ہیں گُل تو مُنہ بگاڑ اچھا ہے (ناسخ)

(۳) ترشروئی ظاہر کرنا۔ چیں بجبیں ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ غصّے کی سی صورت بنانا۔ کوئی رُعب سے تصویر کو بھی چھو نہ سکے مُنہ بگاڑا جو کبھی سامنے بہزاد آیا (مُنیر)

(۴) مُنہ ٹیڑھا کر کے ہنسنا۔ لقوہ والوں کی طرح ہنسنا (ہ)۔ مُنہ کا ذائقہ خراب کرنا۔ مُنہ بدمزہ کرنا +

مُنہ بگڑ جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) مُنہ کی ہیئت بدل جانا۔ صُورت کا درست نہ رہنا۔ شکل بدلجانا۔ مُنہ ٹیڑھا ہو جانا۔ مُنہ کج ہو جانا۔

جائیگا گر روبرو اُنکے بگڑ جائے گا مُنہ ناصحا بیٹھا ہمارے پاس تُو باتیں بنا (ظفر)

(۲) مُنہ بدمزہ ہو جانا۔ مُنہ کا ذائقہ خراب ہو جانا۔ (۳) تیوری چڑھ جانا۔ چیں بجبیں ہو جانا۔ چہرہ کا رنگ متغیر ہو جانا۔ غصّہ آجانا۔ مُنہ بنجانا۔

بوسہ لبوں کا مانگتے ہی مُنہ بگڑ گیا کیا اتنی سیری بات کا تُم کو بُرا لگا + (میر)

(۴) مُنہ کا بدنما اور بدہیئت ہو جانا۔ چہرے میں نقص آجانا۔

غنچہ کا روبرُوئے دہن مُنہ بگڑ گیا دیکھا وہ قد تو خاک میں شمشاد گڑ گیا (امیر)

مُنہ بنانا یا بنجانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) مُنہ بگڑنا۔ ترشروئی ظاہر ہونا۔ تیوری چڑھنا۔ مُنہ سُوجنا۔ خفگی ہونا۔ ناراضگی ہونا۔ خاطر میں نہ آنا۔ ناپسند ہونا۔

جنس ناکارہ ہوں پر زینت بازار ہوں میں کہ مجھے دیکھ کے بنتا ہے خریدار کا مُنہ (صابر)

غصّے ہوئے تو آپ کی خلقت بگڑ گئی ہر وقت دیکھتا ہوں کہ مُنہ ہے بنا ہوا (؟)

بگڑا ہے تُو کسی سے حدُ واسی ہو کر میں کچھ مُنہ بنا ہوا ہے مرے رازدار کا (انور)

(۲) مُنہ ٹیڑھا ہونا + مُنہ چھٹنا۔ صُورت بگڑنا جیسے زیادہ فیل لائے تو ابھی مُنہ بنجائیگا

مُنہ بنا بیٹھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ بگڑ بیٹھنا۔ ناراض ہو جانا۔ چیں بجبیں ہو جانا

مُنہ بگاڑ لینا۔

مُنہ بنا بیٹھے بظاہر ہو کہ بگڑے دل سے مجھے سچ سچ کہو خفا یا ہو خفا مجھ سے تُو مت (سالم)

کیا جانیں تمہیں کہنے یہ بات سکھائی ہے جب پاس سے بیٹھو تب مُنہ کو بنا بیٹھو (برق)

مُنہ بنا کر بیٹھنا یا بنائے بیٹھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ مُنہ بگاڑ کر بیٹھنا۔ مُنہ سُجا کر بیٹھنا۔ تھوتھنی پھُلا کر بیٹھنا۔ مُنہ تھتھا کر بیٹھنا۔ بگڑ کر بیٹھنا۔ ناراض ہو کر بیٹھنا

مُنہ

چیں بجبیں ہو کر بیٹھنا۔

خیر ہو میں بگاڑ کے آثار کچھ وہ مُنہ کو بنائے بیٹھے ہیں (مجروح)

یُوں جو مُنہ کو بنائے بیٹھے ہو سچ کہو مجھ سے کچھ خفا تو نہیں

صاحب ابھی بگڑ کے تم سے گئے تھے پھر کیا غضب ہوا یہ جو مُنہ بنا کے بیٹھے

کیا ہم نہیں پہچانتے یہ ساختہ صُورت غصّہ سے نمک اور بھی تُو مُنہ کو بنا بیٹھ

کس کو دیکھ آئے حضرتِ سالک آج کچھ مُنہ بنائے بیٹھے ہیں + + (سالک)

مُنہ بنا لینا۔ ف۔ فعل لازم:۔ خفا ہو جانا۔ چیں بجبیں ہو جانا۔ ناراض ہو جانا۔ بگڑ جانا۔ ترش رُو ہو جانا۔ تیوری چڑھا لینا۔

جب وہ سُنتے ہیں بنا لیتے ہیں مُنہ مل گیا کیا زہر میرے نام میں + + (داغ)

مُنہ بنا لیتے ہو جب سُنتے ہو ذکر عاشق نام پیار سے چڑتے ہو مسیحا ہو کر + (رند)

بگڑا مزاج دیکھئے کیسی بنے نظر مُنہ اُسنے یُوں پھیر کے چتون بنا لیا (ظفر)

چُپ گر بیٹھتے ہیں ہم تو بگڑ بیٹھتے ہیں مُنہ بنا لیتے ہیں کچھ مُنہ سے اگر کہتے ہیں (دبیر)

مُنہ بنانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) بُری صُورت بنانا۔ چہرے کی لینا۔ چہرے کو بدنما کرنا۔ چہرے کی ہیئت بدلنا + بسُورنے کی صُورت بنانا۔

بگڑی جب اُس سے اپنی تب مُنہ بنا بنا کر یہ روٹھے ہیں کہ اُسکو ہنسنا دلاتے ہیں (جرأت)

تصوّر سے تیرے کیا جانیے ہنسی میں کیا باتیں کبھی ہم مُنہ بناتے ہیں کبھی خُرسند ہوتے ہیں (مومن)

مرنا بہت ہے مُشکل کہتے ہو مُنہ بنا کر صدقے تمہارے مُنہ کے دیکھو تو مُسکرا کر (قلق)

بہم اُس سے شب جو بگڑ گئی تو خفا ہو مُجھکو رُلا دیا
وے میں بھی کیا ہوں کہ رہتے میں یہ بنا یا مُنہ کہ ہنسا دیا (سوز)

گر پُوچھے کوئی کیسے ہو کہتا ہوں مُسکرا کر یُوں مُنہ بنا کے جس سے نکلا ہے آنسو (سالک)

اُسے جب نہ تب بھنے بگڑا ہی پایا یہی اچھے مُنہ کو بنا جانتا ہے + + (میر)

(۲) مُنہ سُجانا۔ مُنہ سُجانا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ اکراہ ظاہر کرنا۔ خفا ہونا۔ خفگی کا اظہار کرنا۔ ناراض ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ ترشرو ہونا۔

چیں بجبیں ہونا۔ غصّے کی صُورت بنانا۔ درہم ہونا۔

یہ اب ہوتی نہیں ہرگز جو بوسہ بِن لئے چھوٹیں بگڑ کر مجھسے گر مُنہ کو بنا لوگے تو کیا ہوگا

لیلیا بوسہ جو مانگے پیار سے تصویر کا مُنہ بنایا تم نے کیوں اے آپ کی تصویر کیا

دُشمنوں سے بگڑ گئی تو بھی دیکھتے ہی مجھے بنایا مُنہ + + + + (مومن)

آئے ہیں دیر مُنہ کو بنائے خفا سے آج شاید بگڑ گئی ہے کچھ اُس بیوفا سے آج (میر)

شبِ وصال میں دیتا ہے لُطف کیا کیا کچھ ہر ایک بات پہ عالم ہے مُنہ بنانے کا (رفعت)

بنا کر مُنہ جو بوسہ آپ ہمکو رات دیتے تھے دیا تھا دل عوض میں کیا ہمیں اللہ دیتے تھے (معروف)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنہ

میں نے اُس سے کہا کہ دُوں مُوں دل — عوض بوسہ پر قسم لے کر
مُنہ بنا کر وہ یوں لگا کہنے — کر سے کیا کر یں گے ہم لیکر (لطفہ ممنون)

وہ دن سے مُنہ بناتے ہے غنچہ دہن مجھ سے — پھولا سما ہے ہے وہ رشکِ چمن مجھ سے (رند)

خدا کی شان ہے رحمت بھی اپنی اُنکو زیبا ہے — کہ جب مُنہ دیکھتے ہیں ہمکو اپنا مُنہ بناتے ہیں (صابر)

جب تم اپنا مُنہ کا وٹ سے مُنہ بناتے ہو — وہ لب پہ آئی ہنسی دیکھ مسکراتے ہو (قطعہ)

ہر مکتب باصفا سے جو مُنہ پھیرتا ہے — مُنہ تاکر دیکھتا ہے وہ سنگدل آئینہ (قطعہ)

بنا مُنہ اُسکا یاد آیا مجھکو غصے سے — ہر اک مضمون کا نقشہ دم وصف دہن بگڑا (لالہ)

ملی گم گشتہ کے مُنہ کو پر ایسے بگڑے — کہ بڑی دیر سے مُنہ تُو نے بنا رکھا ہے (قطعہ)

شانہ سے گل ہے کاکل ہے مجھے معلوم نہیں — دیکھ زلفِ گرہ گیر میں کیا رکھا ہے (قطعہ)

کیوں وہ بگڑا ہوا اُنہیں کیئے — بگڑے اور مُنہ بنائے بیٹھے ہیں (انوں)

لیتا ہے ایک بوسہ پر بھی تو بنا کے مُنہ — دی ایسی قدر تم نے مرے صبر کھٹا (ظفر)

جو ساتھ غیر کو تو ہنستے بولتے جاؤ — جو ہم تمہارے ہوں ہمکو تو مُنہ بنائے چلے (؟)

اگر بوسہ مانگو تو وہ مُنہ بنا کر — کہے ہے کہ بے جا ئی کی باتیں (؟)

سوز کچھ مُنہ بنانے آتا ہے — آج مُجرے کا پھر جواب ہوا (میر سوز)

(۲) کسی بد ذائقہ چیز یا شراب پیتے وقت مُنہ کی ہیئت بگاڑنا ؎

بھکو پینا ہی پڑا جام میں مے تھی یا زہر — مُنہ بناتے تو ہیں اور پیا جاتا ہے (بہار بالائے شنائی)

(۳۔ متعدی) ضربِ طمانچہ سے چہرا بگاڑنا۔ تمپڑ سے ٹھیک بنانا۔ لپڑ سے سیدھا کرنا۔ ریلنے سے مُنہ بگاڑنا ؎

مُنہ بنائے کیوں ہے قاتل پاس سے تیغ لگا — بلا میں ہنستے ہیں گل تو مُنہ بنایا چاہیئے (ناسخ)

مُنہ بند۔ ا۔ صفت :۔ (۱) لب بستہ۔ دہن بستہ۔ (۲) چُپ۔ خاموش۔ (۳۔ بازاری) باکرہ۔ دوشیزہ۔ چیرا بند۔ کُواری۔ کنیا۔ وہ عورت جسکا از الہ بکر نہوا ہو + انچھیڑ +

مُنہ بند کر لینا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ (۱) خاموش ہو جانا۔ زبان بند کر لینا چُپ نا دھنا (۲) مُنہ ڈھانک لینا۔ مُنہ پر کپڑا رکھ لینا۔ مُنہ پر ہاتھ رکھ لینا

مُنہ بند کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ (۱) بولنے سے روکنا۔ زبان بند کرنا۔ خاموش کرنا ؎

مرا لعبِ غزل خوانی کا کرے بند مُنہ اُسکا — سُنیں گر عندلیبانِ چمن یہ زیر و بم میرا (غالب)

(۲) رشوت دیکر اپنے خلاف کہنے سے باز رکھنا (۳) جادو کے زور سے زبان بند کرنا یا منتر کے زور سے اپنے خلاف نہ کہنے دینا۔ مُنہ کیل دینا ؎

ظاہر چند سامور مُنہ کو اکثر بند کرتے ہیں — مراد نا بھلا دیکھوں تو کیونکر بند کرتے ہیں (ناسخ)

مُنہ

مُنہ بند کلی ۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ (۱) غنچہ۔ غنچہ نما شگفتہ۔ شگوفہ۔ بن کھلا پھول۔ (۲) باکرہ۔ دوشیزہ۔ کنیا + انچھیڑ +

مُنہ بند ہونا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ (۱) مُنہ کھلنے کا نقیض۔ دہن کا بستہ ہونا (۲) چُپ ہونا۔ خاموش ہونا + بولنے سے عاجز ہونا۔ بات نہ کر سکنا ؎

اُن ہونٹوں سے قند کا ہے مُنہ بند — باتوں سے بھی بات پھیکی (عسکری)

تیرے نالے نکلتے ہیں پیاپے ہجر میں — مُنہ مرا ہوتا نہیں مقفل لب ہو فا رہند (ناسخ)

(۳) کسی کی بدی یا چغلی سے رُکنا + کسی کے برخلاف کہنے سے رُکنا۔ مُنہ کھلنا

(۴) زخم بھرنا۔ زخم کا اندمال پذیر ہونا۔ زخم مُندمل ہونا +

مُنہ بیندھے ۔ ۔ اسم نکرہ۔ (ہندی) سیوڑے۔ بھلاوؤں کے گروہ۔ جین مت کے درویش جو مُنہ رکھنا کے خیال سے اپنے مُنہ کے آگے کپڑا باندھے رہتے ہیں تاکہ کوئی جاندار اُنکے مُنہ کی بھاپ سے مر نہ جائے +

مُنہ بنوا رکھو مُنہ بنوا لو مُنہ بنواؤ ۔ ۔ (محاورہ بطور طنز) مُنہ دھو رکھو اس بات کے خیال کو ہو جاؤ۔ مُنہ درست کر رکھو۔ یعنی امید نہ رکھو۔ اس خیالِ خام سے باز آؤ ؎

کیوں کہا کرتا ہے ہر بات میں مُنہ بنواؤ — کیا نہیں دیکھتے قابل ترے بدلا کا مُنہ (صابر)

مرے سوال پہ کہتے ہو مُنہ کو بنواؤ — نہیں خدا کا پسند تم کو مُنہ بنایا ہوا + (دستہ)

مُنہ بنوانا ۔ ۔ فعل متعدی :۔ مُنہ کو درست کرانا۔ کسی امر کی قابلیت اور لیاقت پیدا کرنا۔ اپنے مُنہ کو کسی بات یا کسی چیز کے قابل درست کرانا۔ کسی کام کے لائق ہونا ؎

پہلے اے غنچہ گل مُنہ تو ذرا بنوا لے — کھیلیو پھر دہنِ یار سے نسبت پیدا (تسلیم)

مُنہ پہ مُنہ رکھا تو بولے کیا خوب — پہلے مُنہ اپنا تو بنوا لیجے آپ + + (رند)

نظامی اُنکے کہتے ہیں یہ صورت ہے جوانی کی — کوئی مُنہ پہلے بنوا لے تو پھر یوں کھنچ میں (راقم)

نری صورت سے ہنسنا تھا نہ لاؤ — گُنوں نے مُنہ کو بنوایا تو ہوتا + + (اکبر)

کہا جو بنے خفا ہُوں کسی سے منوانا — تو بولے پہلے ذرا اپنے مُنہ کو بنوانا + (اکبر)

(غنڑا ایسے محل پر بولتے ہیں جہاں کوئی شخص اپنی بساط اور لیاقت سے بڑھ کر کسی امر کا ارادہ کرتا ہے ایسے محاوروں کا مفہوم یہ ہوتا ہے کہ اس کام سے ہاتھ دھو بیٹھو۔ مُنہ دھو رکھو یعنی اُمید نہ رکھو)

مُنہ بولا ۔ ۔ صفت :۔ مُنہ سے کہا ہوا۔ زبان سے بنایا ہوا حقیقی کے خلاف پگڑی بدل۔ ٹوپی بدل + جیسے مُنہ بولا بھائی۔ مُنہ بولا باپ۔ مُنہ بولا دوست +

مُنہ بولا بھائی ۔ ۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص جسے اپنی زبان سے بھائی کہہ لیا ہو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنہ

برادر خواندہ۔ پگڑی بدل بھائی۔ دینی بھائی۔ بنایا ہوا بھائی +

مُنہ بولتی۔ ہ۔ صفت:۔ گویا۔ ناطق۔ بولتی ہوئی۔ باتیں کرتی ہوئی۔ وہ تصویر جسکے دیکھنے سے یہ معلوم ہو کہ بس اب مُنہ سے بولی حُسنِ تصویر یکا مُبالغہ ہے ؎

پنے ہوئے آیا ہے وہ جوڑا جو سُنہرا گویا کہ ہے مُنہ بولتی تصویر طلا کی (جُرأت)

نقشِ طلسم ہے بُتِ عیار کی شبیہ مُنہ بولتی خدا نے یہ تیار کی شبیہ (ہ)

مُنہ بولتی تصویر یا مُورت۔ مؤ۔ اسم مؤنث:۔ (ا) نہایت عُمدہ تصویر یا مُورت جسکے دیکھنے سے یہ معلوم ہو کہ گویا اب بولا ہی چاہتی ہے (۲) بشر۔ انسان آدمی +

مُنہ بولی۔ ہ۔ صفت:۔ زبان سے کہی ہوئی۔ مُنہ سے کہی ہوئی۔ حقیقی کے خلاف مُنہ سے بنائی ہوئی۔ مجازاً مُنہ بولی بہن۔ بنائی ہوئی بہن یا سہیلی ؎

دیکھ کے وسعتِ دیوانۂ نگاہیں چُپکے سے ۔ وہ جانے کیوں
مُنہ بولی ہے یار و گویا مندی اُس کی رچائی ہوئی (میر)

مُنہ بولی بہن۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ خواہرِ خواندہ وہ عورت جسے اپنی زبان سے بہن کہہ لیا ہو ؎

پوشیدہ گھر اُسکے لائی اُسکو مُنہ بولی بہن بنائی اُسکو (دیا شنکر نسیم)

(اہلِ دہلی بہن بنانا نہیں بولتے بہن بنایا بولتے ہیں) +

مُنہ بھر آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُنہ میں پانی یا رطوبت کا چلا آنا۔ مُنہ کا رطوبت یا غثیان کے سبب پانی سے بھر جانا +

مُنہ بھر آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُنہ میں پانی یا رطوبت کا اکٹھا ہو جانا۔ متلی یا غثیان ہونا۔ جی کا مالش کرنا +

مُنہ بھرائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ع) دہاں بندی۔ بُرائی یا بدی یا عیب سے مُنہ سی دینے والی چیز۔ مُنہ ٹوپا۔ رشوت۔ گھوس گھُوس پیش۔ مُنہ کیلی۔ وہ چیز جو مخالف کا مُنہ کیل دے ؎

مُنہ بھرائی جب نہیں پائی ہے اُردو بیگنی ڈرتی تب بھبھر و بٹھلاتی ہے اُردو بیگنی (رنگین)

جامے سے قاضی نے بھر بھر کر دیئے کام آئی مُنہ بھرائی دیکھئے + + (عاشق)

زبان کیلنے کا نقش مُنہ بھرائی ہے دہانِ غنچہ کو رکھتا ہے مُشتِ زر خاموش (آتش)

مُنہ بھرائی دیویں کس کس کو بتا غنچہ دہن ہمنے چوکیدار کو گاتھیں کہ دربان کو (ظفر)

مُنہ بھرائی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہ و) رشوت دینا گھوس دینا۔ مُنہ دینا

مُنہ بھر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ا) مُنہ کا پُر کر دینا۔ (۲) رشوت دیکر چُپ کر دینا۔ رشوت دیدینا۔ رشوت سے مُنہ کیل دینا +

مُنہ بھر کے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (ہ و) (۱) لبالب۔ لبریز (۲) حسبِ دلخواہ۔

مُنہ

خاطر خواہ۔ بخوبی۔ من مانتا جیسے مُنہ بھر کے مانگ لو۔ (۳) بھرپور۔ سنپورن۔ تمام و کمال (۴) نہایت۔ ازحد۔ اتگت +

مُنہ بھر کے کوسنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہ و) خاطر خواہ بددُعا دینا۔ دُعائے بد میں کسر نہ رکھنا۔ بیدردی سے کوسنا۔ جیسے عین برس کے برس دن میرے بچے کو کیسا مُنہ بھر کے کوس لیا +

مُنہ بھر کے گالی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ سخت اور مُغلظ گالی دینا۔ فحش بکنا۔ سخت دُشنام زبان پر لانا۔ قابلِ شرم دُشنام دینا +

مُنہ بھرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ا) مُنہ پُر کرنا + مُنہ میں لُقمہ دینا + مُنہ میں گھنگھنا (فقرہ) ایک کا مُنہ گھگی کھانڈ سے بھر جاتا ہے۔ دس کا خاک سے بھی نہیں بھرا جاتا (۲) رشوت دینا۔ رشوت دیکر چُپ کرنا۔ رشوت سے مُنہ کیلنا۔ احسان سے مُنہ بند کرنا +

ہے ارادہ اُنکے گھر چلنے کا شبِ جوری گر ۔ نہ مسلمو ف مُنہ دربان کا اُنکے بھر کھو (مصحفی)

بھر کہتے رہے جبتک ہم آہیں ۔ جبتک اُنکے دربان کا بھرا مُنہ (ہ)

دیکھنے کیونکہ نہ دیں مو ذنِ در سے ہمکو تیرے دربان کا مُنہ آئینہ بھرتے ہیں (مُنیر)

(۳) مُنہ بند کرنا۔ مُنہ کیلنا۔ اپنے خلاف کہنے سے باز رکھنا چُپ کرنا ؎

کرچکے سلکِ دُرِ اشک کا مذکور کہ ہم کیسے غمازوں کے مُنہ دیکھیو تو بھرتے ہیں (مومن)

مُنہ پانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ع) توجہ پانا۔ رُخ پانا۔ التفات پانا + راضی پانا۔ رضامند پانا خوش پانا ؎

ہائے کیا گستاخ غیروں نے کیا کیوں نہ بوسہ لیں کہ مُنہ پانے لگے (جُرأت)

مُنہ تمہارا بھی اگر پائے گا تو یہ مُنہ اپنا بھی دکھلائے گا (درد)

کیوں خفا ہوتی ہے تو مُنہ جو ترا پاتی ہوں تو محل سے میں دو گانا ترے پاس آتی ہوں (رنگین)

مُنہ پر۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (ا) سامنے۔ رُوبرُو۔ برروُ۔ بالمقابل۔ بالمواجہ۔ جیسے مُنہ پر خُماری بیٹھ پیچھے غیبانی ؎

کیوں ظلِ الٰہی تجکو آنکھوں میں نہ پالا اب بھی میرے مُنہ پر یوں گرم ہے آہِ سرد سوز (رنگین)

(۲) لب پر۔ ہونٹوں پر (۳) چہرے کے اُوپر۔ چہرے پر۔ جیسے مُنہ پر خاک ملنا

مُنہ پر آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ا) زبان پر آنا جیسے مُنہ پر آئی بات نہ رہتی ہے (کہ) بھلا شاہ (۲) ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ پیش آنا۔ آگے آنا ؎

حظ نمودار ہوا وصل کی راتیں آئیں جسکا اندیشہ تھا مُنہ پر وہی باتیں آئیں (اسیر)

مُنہ پر آئی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ وہ بات جو بے فکر ہونٹوں تک پہنچگئی ہو۔ زبان پر آئی ہوئی بات ؎ ہوتی ہے گرچہ کہنے سے یار و پرائی بات پر ہے تو تمہی سے کہو مُنہ پر آئی بات (میر)

مُنہ پر بات لانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کسی بات کا ظاہر کرنا۔ بیدد کھو (۱)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنہ

راز فاش کرنا۔ بات بیان کرنا۔ بات کا اظہار کرنا (سید علی ضامن حق)

مینے کہا ہے اپنی پریشانیوں کا ذکر ایسا نہو کہ مُنہ پر کوئی بات لائے زُلف (شوق)

مُنہ پر برسنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ چہرے سے ظاہر و آشکارا ہونا۔ چہرے سے عیاں ہونا۔ صُورت سے پایا جانا ؎

منت و عجز سے وہ من تو گئے ہیں لیکن خفگی مُنہ پر برستی ہے ابھی تھوڑی سی (معروف)

مُنہ پر بسنت پھُولنا یا کھِلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُنہ پر زردی چھانا۔ چہرہ زرد پڑ جانا۔ زرد رُو ہو جانا۔ مُنہ پیلا پڑ جانا۔ خوف چھا جانا۔ رنگ فق ہو جانا +

عشق کے آتے ہی مُنہ پہ پھر پھُولی ہے بسنت ہو گیا زرد یہ شاگرد جب اُستاد آیا (داغ)

مُنہ پر پانی پھر جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُنہ پر رونق جاتا رہنا۔ مُنہ پر تازگی آ جانا۔ مُنہ پر نُور آ جانا۔ چہرہ بھر جانا۔ بیماری کی علامت کا ظاہر ہو جانا + تندرستی اور صحت کی علامت کا ظاہر ہونا +

مُنہ پر پھینک دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (مُنہ پر مارنا) +

مُنہ پر پھینک مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ خفگی سے کسی چیز کو واپس کر دینا پھیر دینا۔ واپس کر دینا۔ سر مارنا۔ مُنہ پر مارنا + ؎

اُسنے جو پُوچھا کیا ہے حُکم تو بس مُنہ پہ قاصد کے پھینک مار خط (عاشق)

مُنہ پر تھُوک دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) تُف برُو انداختن و تُف برُو افگندن کا ترجمہ۔ چہرے پر تھُوک مارنا۔ (۲) نہایت ذلیل اور شرمندہ کرنا۔ فضیحت کرنا۔ شرما دینا۔ مُنہ پر عیب صاف کہہ دینا +

مُنہ پر جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کسی کا خیال کرنا۔ کسی کا لحاظ کرنا جیسے میں تمہارے مُنہ پر جاتا ہوں ورنہ ایسات کا ابھی مزا چکھا دیتا +

مُنہ پر چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مُقابل آنا۔ مُقابل ہونا۔ سامنے آنا۔ سامنے ہونا۔ مسلّم ہونا۔ رُوبرُو آنا۔ دو بدو ہونا + مُقابلہ کرنا۔ سامنا کرنا۔ لڑنے کو کھڑا ہو جانا۔ آمادہ بجنگ ہونا + سینہ سپر ہونا ؎

مُنہ پر چڑھ چڑھ کے یہ مینا کے کہتی ہے زُلف جیسے کوئی طرحدار چڑی دل (مُخلص)

چمن میں باغباں سے صبحدم کہتی تھی یہ بلبل
گُلوں کے مُنہ پہ یُوں چڑھتی ہے دیدہ دیکھ شبنم کا
} درد

بے ہنر دشمنی اہلِ ہنر سے آکر مُنہ پہ چڑھتے تو ہیں پر جی سے اُتر جاتے ہیں (ہ)

خود کے مُنہ پر چڑھنا اور بے مُنہ سے لڑنا کچھ مشکل نہیں ہے زور آزمائیاں ہیں (یقین)

نقشِ پا سے ہے خجل حُسن و جمالِ آفتاب یار کے مُنہ پر چڑھے کب ہے جمالِ آفتاب (امانت)

جب لڑی آنکھ تری کوئی مرے دل کے سوا فوجِ مژگاں کے نہ مُنہ پر سرِ میدان چڑھا (ذوق)

مُنہ

مُنہ چڑھنا نہیں شمشیرِ ستم کے آساں بوالہوس بھاگے نہ کیوں عشق کے میدان سے دُور (نظیر)

کہا میں کس سے کہ تنہا یہاں میں آیا ہوں
کرے ہے قتل تو کر اب بہ وقتِ فُرصت سے
} ہجر

لگا وہ کہنے کہ لعنت رے تراگُردہ تو میرے مُنہ پہ چڑھا آ کے سخت جُرأت ہے

تمہاری تیغ کے زخموں کے ماسوا کوئی بہادروں کے جو مُنہ پر چڑھے مجال نہیں (آتش)

(۴) مُصاحب بننا۔ یار بننا۔ سر چڑھنا۔ مُقرب بننا۔ مُنہ لگنا۔ گستاخ ہونا۔ بے ادب ہونا ؎ (نمبر ۳ دیکھو دسویں سطر دوسرا کالم اسی صفحہ کا)

نظیر یہ کون کہے مُوئے زُلفِ مشکیں کو کہ مُنہ پہ یار کے اتنے یہ رُوسیہ نہ چڑھیں (ظفر)

مُنہ پر جُوئی سی لگنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نہایت شرمندگی اور خفت حاصل ہونا ؎

اے غیر ہمسے بولے وہ کس طرح رات کو جُوتی سی ایک مُنہ پہ ترے بیحیا لگی + (عارف)

مُنہ پر چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُقابلہ کرنا۔ رُوبرُو ہونا۔ برابری کرنا۔ سامنے آنا۔ (مصرعۂ آتش) ؎ بہادروں کے جو مُنہ پر چڑھے مجال نہیں +

مُنہ پر خاک اُڑنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ چہرے کا بے رونق اور پریشان ہونا چہرے کا بدرُوپ ہو جانا۔ مُنہ کا نُور جاتا رہنا ؎

وہ طور رہے نہ ہمسے نہ فکر اُن کے انداز بگڑ گئے ہیں اکثر اُن کے
} شبابِ عصابہ

جو خاک کہ عشق میں اُڑی تھی آخر اُٹھنے لگی وہ ہی خاک مُنہ پر اُن کے

مُنہ پر خاک مَلی ہے۔ ا۔ محاورہ:۔ یعنی مُفلسی کو ظاہر کیا اور دولت کو چھپایا ہے +

مُنہ پر خوشامد نہ کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ راست باز اور صاف گو ہونا۔ لگی لپٹی نہ کہنا۔ پاسداری نہ کرنا۔ (دیا شنکر نسیم) ؎

تجھ کو پیٹھ میں جو کہتا ہوں وہ آگے تیرے عیب ہے مجھ میں خوشامد نہیں کرتا مُنہ پر (نسیم)

مُنہ پر دانہ نہ رکھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (ہ) بالکل نہ کھانا۔ ذرا نہ کھانا۔ ایک دانہ تک نہ کھانا۔ اُن کے پاس تک نہ جانا۔ نام کو نہ کھانا +

مُنہ پر رکھ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بالمواجہ کہہ دینا۔ سامنے کہہ دینا۔ مُنہ در مُنہ کہہ بیٹھنا۔ برملا کہہ دینا۔ ظاہر کر دینا۔ سامنے کہہ دینا ؎

مزاج کی شامت جو آئی اضطرابِ شوق میں حالِ دل کہہ نے سب اُنکے مُنہ پر رکھ دیا (داغ)

مُنہ پر رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بالمواجہ کہنا۔ سامنے کہنا۔ رُوبرُو کہنا۔ مُنہ در مُنہ کہنا۔ ذکر کرنا جیسے بیمار کے مُنہ پر کوئی ایسی بات رکھتا ہے اُنسے کہا کہ بیوی! بہن جب میرے ہاں شادی میں آئیں تھیں تو مینے یہ بات اُنکے مُنہ پر رکھی تھی (سگھڑ سہیلی) ؎

بلا سے نامہ کو ثابت اگر نہیں رکھتے وہ تیرے مُنہ پہ تو کچھ نامہ بر نہیں رکھتے (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنہ

خدمت رکھو کہ اِسمیں بہت ہیں فضیلتیں رکھیں تمہارے مُنہ پہ تو تمکو دُعا لگے (میر)

(۲) چکھنا۔ زبان پر رکھنا (۳) اپنا احسان ظاہر کرنا۔ اگٹنا + ظاہر کرنا +

مُنہ پر زردی پھر جانا ۔ف۔ فعل لازم :۔ (۱) زردی چھا جانا مُنہ زرد ہو جانا مُنہ سفید پڑ جانا مُنہ فق ہو جانا ؎

بھوں کے مُنہ پہ بزمِ گُلرخاں میں پھر گئی زردی
گلے میں اب جو اُس کافر کے جوڑا زعفرانی ہے } جُرأت

(۲) علامتِ مرگ کا ظاہر ہو جانا۔ مُردنی چھا جانا +

مُنہ پر زردی پھٹکنا جانا ۔ف۔ فعل لازم :۔ (عو) چہرہ زرد ہو جانا۔ خون کا دَوران بند ہو کر مُنہ زرد پڑ جانا۔ مُردنی چھا جانا۔ مُنہ پر مُردنی پھر جانا۔ علامتِ مرگ کا ظاہر ہو جانا +

مُنہ پر شفق پھولنا ۔ف۔ فعل لازم :۔ خوشی سے مُنہ پر سُرخی آنا۔ خوشی کے مارے مُنہ سُرخ ہو جانا ؎

کسی نے شام کے آنے کو کیا کہا عشرت کہ پھولی آپکے مُنہ پر شفق ابھی سے ہے (عشرت)

تاثیرِ زرکی عشق نے اپنے مُطلق پھیرے ہے زیادہ شوخیِ رنگِ شفق
گلگونۂ لالہ رنگِ خونناب کو دیکھ کہتے ہیں وہ یہ کہ ہی مُنہ پہ پھولی ہے شفق } سہاگ

مُنہ پر فاختہ اُڑ جانا ۔ف۔ فعل لازم :۔ (عوام) مُنہ کا رنگ متغیر ہو جانا چہرے کا رنگ بدل جانا۔ مُنہ فق ہو جانا۔ مُنہ پر ہوائیاں اُڑنے لگنا +

مُنہ پر قفل لگ جانا ۔ف۔ فعل لازم :۔ مُنہ بند ہو جانا۔ سکوت ہو جانا۔ خاموشی چھا جانا + مُنہ سِل جانا۔ مُنہ کِل جانا۔ مُہرِ خاموشی لگ جانا +

مُنہ پر کچھ پیٹھ پیچھے کچھ یا مُنہ پر اَور۔ پیٹھ پیچھے اَور ۔ف۔ محاورہ :۔ ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ۔ بظاہر دوست اور باطن میں دُشمن ؎

مُنہ ہو تو آرسی ہیں اور پیٹھ پیچھے نوریں مُشتاقِ دیدہ ہووے کون آئینہ رُخاں کا (نصیر)

مُنہ پر کچھ نہ رکھنا ۔ف۔ فعل متعدی :۔ (عو) کچھ نہ کھانا۔ زبان پر نہ لانا ؎

مُنہ پہ کچھ رکھتی نہیں اپنے وہ پن بھتن کھولتی جب ہے مری بیماری ہوزہ + (رنگیں)

مُنہ پر کہہ بیٹھنا ۔ف۔ فعل متعدی :۔ سامنے کہدینا۔ بالمواجہ کہدینا۔ رُوبرُو کہدینا۔ بروُ سُنا دینا۔ مُنہ در مُنہ کہدینا۔ سنگمکھ کہدینا ؎

گر دل میں خفا ہے تو ہمارے بات کرنا کہہ بیٹھیو مت عاشقِ دلگیر کے مُنہ پر (مُصحفی)

مُنہ پر کہدینا ۔ف۔ فعل متعدی :۔ بروُ کہدینا۔ صاف کہدینا۔ بالمواجہ بیان کر دینا۔ سامنے کہدینا۔ رُوبرُو کہدینا ؎

رُوئے روشن مُنعکس ہے نُطق بیجان دیا مُنہ پہ کہنا فرق ہے کافر ہوئے یا کیا کہا (وزیر)

مُنہ

مُنہ پر کہنا ۔ف۔ فعل متعدی :۔ رُوبرُو کہنا۔ بالمواجہ کہنا۔ سامنے بیان کرنا۔ مُنہ در مُنہ کہنا۔ سنگمکھ کہنا ؎

ہزار آئینہ ساز آئینہ سازی اپنے دکھلائے میں مُنہ پر صاف کہتا ہوں سکندر ہو نہیں سکتا (نصیر)
ہے غیر کی خواہش جو ترے دل میں تو جا بار یہ بات نہ کہہ عاشقِ دلگیر کے مُنہ پر (مُصحفی)
گر جو تم دوسرے پہ بگڑے تھے کہ سوقت کہاں یکے مُنہ اپنا سا رہ جاتے جو کہتا مُنہ پر } جُرأت
ہم سے یوں کڑوی رقیبوں سے یہ میٹھی باتیں جھوٹ کیا زہر ہے سچ بات کا کہنا مُنہ پر

مُنہ پر کہنا خوشامد ہے ۔ف۔ کہاوت :۔ یعنی آپکا ظاہر و باطن ہم صفت موصوف ہے بیان کی حاجت نہیں۔ ہماری تعریف داخلِ خوشامد ہے۔ سمجھ گو مُنہ پر کہتے ہیں ؎

مُنہ پہ تو کہنا خوشامد ہے بازلعلِ گُہر پائی رنگت اور چمک تیرے لبِ دندان میں (جرأت)

مُنہ پر کی ساری باتیں ہیں ۔ہ۔ محاورہ :۔ یعنی رُوبرُو مہر و محبت ہے اور پیٹھ پیچھے عداوت و نفرت ہے۔ (حاضر و غائب یکساں نہ ہونے والے کے حق میں بولتے ہیں) ؎

اپنی بھی نظر میں سب یہ گھاتیں ہیں ہیچ ہاں تم ہو غریب اور باتیں ہیچ ہیچ } رُباعیِ نصیر
کہتے ہو جو تم کو میں بہت چاہوں ہوں مُنہ پر کی میاں یہ ساری باتیں ہیچ ہیچ

مُنہ پر گرم ہونا ۔ف۔ فعل لازم :۔ کسی اپنے سے بڑے یا بزرگ کے خفگی کے ساتھ سامنے ہونا۔ شوخ چشمی سے مُقابلہ کرنا۔ بڑے کے مُقابل ہو جانا۔ کسی بزرگ کے رُوبرُو تیز ہونا۔ بزرگ کو دھمکانا ؎

کیوں غیر اشک مجھ کو آنکھوں میں پینے لگا اسپر بھی میرے مُنہ پہ تو گرم ہو کے آیا (میر سوز)

مُنہ پر لانا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ زبان پر رکھنا۔ زبان سے کہنا۔ بیان کرنا۔ ظاہر کرنا + احسان جتانا +

مُنہ پر مارنا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ کسی بُری چیز کو واپس کرنا۔ پٹخانا۔ لوٹانا +

مُنہ پر مُردنی پھر جانا یا پھرنا ۔ف۔ فعل لازم :۔ چہرے پر آثارِ مرگ کا نمایاں ہونا۔ چہرے پر زردی چھا جانا۔ چہرے کی رونق کا اخیر وقت میں جاتا رہنا رحلت کا وقت قریب پہنچنا۔ مُنہ زرد و بے رونق ہو جانا ؎

مُردنی پھر گئی مُنہ پر مرے جبکی خاطر رنگ رُو کیا وہ پڑے پھرتے ہیں چھٹے ہوئے (جرأت)
پھر گئی مُنہ پہ ترے یار کے کیا مُردنی رنگ رُو تیرے کچھ اب اُسکے خریدار نہیں (؎)
یہ جب تیرے ہوا اُسے مجھ کوئی مرتا ہے تو میرے مُنہ پہ زکیوں مُردنی بھا پھر جائے (؎)

مُنہ پر مُردنی چھانا ۔ف۔ فعل متعدی :۔ (دیکھو مُنہ پر مُردنی پھر جانا) ؎

نندہ تو فراق میں مجھوں لیکن چھائی ہوئی مُنہ پہ مُردنی ہے (اسیر)
ہم میں سے اب تو چل اے رشکِ مسیح شمع کے مُنہ پہ پھری ہے مُردنی (میر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنہ

مُنہ پر مُنہ رکھنا۔ فعل متعدی:۔ رخسارہ پر رخسارہ رکھنا۔ گال پر گال رکھنا۔

مُنہ پر مہتاب چھٹنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ خوب رُو ہونا۔ مُنہ پر ہوائی چھٹنا۔ مُنہ زرد یا سفید پڑنا۔ خوف یا شرم سے مُنہ کا رنگ پھیکا پڑ جانا۔

ذکر جفائے حُسن بڑھایا وصال میں — مہتاب گھٹتے مُنہ پہ چھٹی اضمحلال میں (صابر)

مُنہ پر مُہر کر دینا یا کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ مُنہ سی دینا۔ مُنہ بند کر دینا۔ مُنہ کو قفل لگا دینا۔ بولنے سے روک دینا۔ بولنے کی ممانعت کر دینا۔ چُپ رہنے کا حکم دینا۔ خاموش کرنا۔ ساکت کرنا۔

اِس غزل نے اک پری پیکر کی انگوٹھی لی ہمیں — کی دہانِ سعدیِ شیرازہ خاقانی پہ مُہر (انشا)

مُنہ پر مُہر لگا دینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ مُنہ پر قفل لگا دینا۔ مُنہ سی دینا۔ بولنے سے روک دینا۔ سکوت و خاموشی کا حکم لگا دینا۔ بات کرنے نہ دینا۔ بولنے کا حکم نہ دینا۔

آگے آواز اپنے جب دو پر سُنا جاتے ہو تم — مُنہ پہ میرے مُہرِ خاموشی لگا جاتے ہو تم (جرأت)

میں جو بیٹھا ہوں سُنکے بس خاموش — اُسنے جانے کی کیا سُنا دی ہے
بوسہ خال لب نے جس بت کے — مُہر مُنہ پر مرے لگا دی ہے } لطیفہ بحجت

مُنہ پر مُہر لگنا یا ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ مُنہ پر قفل لگنا۔ مُنہ سیا جانا۔ سکوت ہونا۔ خاموش بیٹھے رہنا۔

بیٹھے بھرے ہوئے ہیں غُصے کی طرح ہم — پر کیا کریں کہ مُہر ہے مُنہ پر لگی ہوئی (ذوق)

بے کشی کیا ہو کہ عکسِ خلق تمری سا فیا — ہے دہانِ شیشۂ ساعر و گلستاں پر یہ مُہر + (نصیر)

مُنہ پر ناک نہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ لاج نہ ہونا۔ شرم نہ ہونا۔ حیا نہ ہونا۔ غیرت نہ ہونا۔ ننگ و ناموس کا پاس نہ ہونا۔ خجل ہونا۔ بے غیرت ہونا۔ بے حیثیت ہونا۔ بے شرم ہونا۔ جیسے مُنہ پر ناک نہ ہوتی تو عورت گُو کھاتی۔

آگے اُس گُل کے دعویِ خُوشبو — باغباں گُل کے مُنہ پہ ناک نہیں (ناسخ)

مُنہ پر نُور نہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ چہرے پر رونق نہ ہونا۔ چہرے کا بے رونق ہونا۔ چہرے کی شادابی اور تازگی کا جاتا رہنا۔

بزم میں جو ترا ظہور نہیں — شمع روشن کے مُنہ پہ نُور نہیں (میر)

مُنہ پر نہ رکھنا۔ فعل متعدی:۔ (۱) زبان پر نہ رکھنا۔ ذرا نہ چکھنا + فائقہ معلوم نہ کرنا۔ کسی چیز کو بد مزہ ہونے یا طبیعت کے ناساز ہونے کے سبب کھانے کے واسطے مُنہ تک نہ لیجانا۔

تلخکامی کا رہا بعد فنا بھی یہ اثر — اُستخواں کو مرے مُنہ پر نہ مہانے رکھا (ذوق)

(۲) سامنے نہ کرنا۔ بدھ نہ کرنا۔ مُحہ بدھ نہ کرنا +

مُنہ پر نہ کہنا۔ فعل لازم:۔ مُنہ در مُنہ نہ کرنا۔ سامنے نہ کرنا۔ بالمواجہ حرف نہ کرنا۔

مُنہ

غیر کا حال چھپانے سے کوئی چھپتا ہے — کسی وجہ سے میں آپ کے مُنہ پر نہ کہوں (داغ)

مُنہ پر ہاتھ پھروانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) بازاری) گالوں یا رُخساروں کا مساس کرانا۔ چوما چاٹی کرانا +

مُنہ پر ہاتھ پھیرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) بدلہ لینے اور موقع پر کچھ لینے کا اشارہ کرنا۔ جتانا اور آگاہ کرنا کہ انشاء اللہ تجھ سے نمٹ لیں گے +

مُنہ پہ پھیر ہاتھ اپنا دامنِ مژگاں میں — کس سے کہتا ہے وہ ہر بار بھلا یاد ہے (جرأت)

وہیں ہاتھ کو پھیر اپنے وہ مُنہ پر بولا — سمجھ لیں گے بھلا تجھ سے میں انشاء اللہ (انشا)

(۲) معشوق کے گالوں پر محبت یا عشق کے باعث ہاتھ لگانا +

مُنہ پر ہاتھ رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ بولنے سے روکنا۔ بات نہ کرنے دینا۔ مُنہ بند کرنا۔ دوسرے کا ہاتھ سے مُنہ دبانا تاکہ کوئی بات زبان سے نہ نکلے +

اللہ اللہ بدگمانی شکوہ ہائے غیر کی — حالِ دل کہنے نہ پایا ہاتھ مُنہ پر رکھ دیا (ظہیر)

مُنہ پر ہوائی یا ہوائیاں اُڑنا یا چھوٹنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ مُنہ فق ہونا۔ دہشت صدمے یا خوف یا نقاہت کے باعث چہرے کے رنگ کا متغیر ہو جانا۔ مُنہ سفید پڑ جانا۔ مُنہ زرد ہو جانا + سٹی بھولنا یا چکر سی بھولنا۔ ہوش باختہ ہونا۔ گھبرا جانا۔ بھچک رہجانا۔ بھونچکا ہو جانا۔ پریشانی بہنے لگنا۔

مصرعہ محنت — کیوں دھول سے اُڑتی ہیں مُنہ پر ہوائیاں

گو اُس رُخِ مہتابی سے واں چاندنی چھٹکی — یاں رنگِ شکستہ سے چھٹی مُنہ پہ ہوائی (میر)

جُمبل کے مُنہ پہ اُڑنے لگی ہیں ہوائیاں — صیاد کو بتا کہیں اور باغباں ہوا (انشا)

فلک کے مُنہ پہ گئیں شب ہوائیاں اُڑنے — طلوع نامہ یہ تیرِ شہاب سا چمکا + (ظفر)

تھی جو نالے کی سرِ چرخ رسائی شب کو — مُنہ پہ مہتاب کے چھٹتی تھی ہوائی شب کو (لکھنؤ)

مُنہ پر ہوائی یا ہوائیاں پھر جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ کسی صدمے خواہ نقاہت یا خوف کے باعث چہرے کے رنگ کا متغیر ہو جانا۔

خورشید رُو نے جس گھڑی آنکھیں دکھائیاں — مہتاب کے بھی پھر گئیں مُنہ پر ہوائیاں (ہدایت)

مُنہ پر ہوائی یا ہوائیاں چھوٹنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ دیکھو مُنہ پر ہوائی یا ہوائیاں پھر جانا۔

سامنے سے تیرے ہے رنگِ رُخِ مہ اُڑتا — مہتاب کے مُنہ پر بھی چھوٹتی ہوائی ہے (آتش)

مہ کے مُنہ پر ہوائیاں چھوٹیں — چاندنی میں اگر وہ آ بیٹھے (رند)

آہ سوزاں دلِ پُرداغ سے کھینچوں میں اگر — اک ہوائی ایسی مہتاب کے مُنہ پر چھوٹے (بحر)

غم نے کی دل سے کیا ادائی سی — مُنہ پہ چھٹنے لگی ہوائی سی + + (شوق)

تھا کھٹکا جسے یہ خیریں وہ ماہرو — چھوٹی صُبح کے مُنہ پہ ہوائی تمام رات (نیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہ دہن پر دہن رکھنا۔ دہن سے دہن ملانا۔ مُنہ پر مُنہ رکھنا۔ مُنہ سے مُنہ ملانا۔ مُنہ در مُنہ ہونا۔ مُنہ در مُنہ کرنا۔ مُنہ سے مُنہ ملا کر بات کرن

مُنہ

مُنہ پڑنا ۔ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) حوصلہ پڑنا۔ جُرأت ہونا۔ پیاؤ پڑنا۔ جیسے اُنکے سامنے مُنہ نہیں پڑتا کہ کچھ جواب دیں ؎

اُن کے آگے بہت بنایا مُنہ کہتے کو کچھ پڑا نہ میرا مُنہ + + (کیفی)

وہ جوہریات میں مُنہ توڑ کے دیتا ہے جواب اُسکے آگے نہیں پڑتا مرے غمخوار کا مُنہ (مرزا صابر)

(۲) زبان زد خلائق ہونا۔ چرچا ہونا۔ افواہ ہونا جیسے مُنہ پڑی بات چھپائے نہیں چھپتی (۳) مُنہ میں جانا۔ کھایا جانا۔ کھانے میں آنا۔ جیسے ہری کھیتی گیا بھن گائے۔ مُنہ پڑے جب جانی جائے (۵) کھانے کے کام میں آنا۔ کھانے کے صرف میں آنا۔ جیسے اناج کے پھینکنے سے تو اچھا ہے جو کسی غریب کے مُنہ پڑ جائے (۶) مشہور ہونا۔ الم نشرح ہونا +

مُنہ پڑی ۔ہ۔ صفت :۔ زبان زد خلائق۔ مشہور خاص وعام ؎

صریرِ خامہ میاں مُنہ پڑی خرابی ہے کہاں تلک کوئی اپنی زباں کو بند کرے (مُصحفی)

مُنہ پسار کر دوڑنا ۔ہ۔ فعل لازم :۔ کسی چیز کے کھانے یا لینے کی خواہش میں مُنہ کھول کے دوڑنا۔ مُنہ پھاڑ کر دوڑنا ؎

مُجھے نہیں لبِ سوفار میری جانب کو لہو کے پیاسے وہ دورے ہیں مُنہ پسار کے گیر (ظفر)

مُنہ پسار کر رہ جانا ۔ہ۔ فعل لازم :۔ ہکا بکا رہ جانا۔ حیران رہ جانا۔ مُنہ پھاڑ کر رہ جانا۔ مُنہ کھول کر رہ جانا۔ متحیر ہو جانا۔ کسی چیز کی آرزو میں تکتے رہ جانا +

مُنہ پسارنا ۔ہ۔ فعل لازم :۔ کسی چیز کے کھانے یا لینے کو مُنہ پھیلانا۔ طمع کا مُنہ کھولنا۔ مُنہ پھاڑنا۔ لالچ کرنا۔ رال ٹپکانا۔ لوبھ کرنا۔ حرص کرنا۔ خواہش کرنا ؎

اے صدف کیوں مُنہ پسارے ہے کہ اُس رزّاق کو ہے جہاں پہنچانا آب و دانہ وہاں پہنچے ہی گا } ظفر

شیریں لبوں کے اُوپر دال اپنی ہے تکتی بوسہ کا نام سُنکر ہم مُنہ پسارتے ہیں (آتش)

مُنہ پکڑنا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ مُنہ بند کرنا۔ بولنے سے روکنا۔ بولنے نہ دینا جیسے مارتے کے ہاتھ پکڑے جاتے ہیں کہتے کا مُنہ نہیں پکڑا جاتا +

مُنہ پھاڑنا ۔ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) مُنہ کھولنا۔ زبان پر بات لانا۔ بولنا ؎

ظفر انشائے اُلفت پر تھا مُنہ پھاڑنا اچھا حیا کا پردہ کیوں مُنہ پر سے ناداں کھینچ کر پھاڑا (ظفر)

(۲) مُنہ بانا۔ مُنہ پسارنا۔ دانت نکوسنا۔ مُنہ پھیلانا۔ کھسیانی ہنسی ہنسنا + اپنی بیوقوفی پر ہنسنا۔ (۳) زبان درازی کرنا۔ زبان ہلانا +

مُنہ پھٹ ۔ہ۔ صفت :۔ (۱) مُنہ چُھٹ۔ مُنہ زور۔ بد لگام۔ مُنہ کا چھوڑا۔ زبان دراز۔ بیہودہ گفتار۔ دریدہ دہن۔ بد لحاظ۔ وہاں دریدہ فتق اللسان وہ شخص جو بیباکانہ گفتگو کرے اور جو کچھ مُنہ میں آئے بلا لحاظِ مراتب کہدے نہایت بد تہذیب۔ بد زبان ؎

لیکے رہ جائیگی اپنا سا دمِ گفتار مُنہ گر ہے مُنہ پھٹ مت لگا لے عندلیبِ اُمنگ نکہت (لطیفہ)

بن کہے جو چین لے سو کیا امکاں کبھی ٹلے نہ وہ شہزادہ ہے مُنہ پھٹ (انشا)

تُو تو میں میں کرو نہ اُس سے شیخ نہ تو میخوار ہے بہت مُنہ پھٹ (مجروح)

(۲) موقع بے موقع بولنے والا۔ بڑا بولنے والا +

مُنہ پھٹنا ۔ہ۔ فعل لازم :۔ چوٹ یا تُرشی کی تیزی سے مُنہ کا شق ہو جانا مُنہ میں چیریں پڑنا +

مُنہ پھرانا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ (پُرانا مُحاورہ ہے) اعراض کرنا۔ صورت سے بیزار ہونا۔ رُخ دوسرا کرنا۔ بیرُخی کرنا +

جب آئینہ سے اُسنے مُنہ اپنا پھرایا آئینہ جیسے ویسا ہی بے نُور ہو گیا (مُصحفی)

مُنہ پھر جانا ۔ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) مُنہ کا ٹیڑھا یا کج ہو جانا۔ مُنہ کا خبیث ہو جانا۔ ضرب تپانچہ یا تھپڑ سے مُنہ کا خم کھا جانا (۲) لقوہ ہو جانا۔ لقوے کا آزار ہو جانا۔ (۳) رُخ سامنے نہ رہنا۔ رُخ پھر جانا۔ مُنہ کا سامنے نہ ٹھیرنا۔ مُنہ پلٹ جانا۔ سامنے ٹھہرنے کی تاب نہ لانا۔ دُگردہ ہو جانا۔ سامنے سے ہٹ جانا۔ شکست کھا جانا۔ بھاگ جانا۔ کھیا جانا ؎

عشق کے میدان میں رستم کا مُنہ پھر جائیگا تیغِ غم کے سامنے ضیغم کا مُنہ پھر جائیگا

ہو گا وہ افروختہ جب دم تو اُسکے روبرو ہے ظفر کیا تیرِ اظلم کا مُنہ پھر جائیگا } ظفر

پھرتا ہے سیلِ حوادث سے کوئی مردوں کا مُنہ شیر بید ہو جاتا ہے وقتِ رفتنِ آب میں (ذوق)

سخت جانی دیکھنا میری کہ فرطِ شرم سے پھر گیا سفاک کا مُنہ بھی دمِ خنجر کے ساتھ } نواب سید علاء الدین احمد خاں صاحب طالب دہلوی

(۴) اُکتا جانا۔ سیر ہو جانا۔ اُکھا جانا۔ جی بھر جانا۔ خواہش نہ رہنا۔ طبیعت کی سیری کے سبب مُنہ نہ چلنا ؎

کھائیگا بکو کہاں تک فرقت جاناں کا غم دیکھ لینا کھاتے کھاتے غم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

ایسی شیرینی کبھی قندِ مکرر میں نہیں بوسہ ہائے لب مُنہ اے یار جانی پھر گیا (رند)

(۵) دھار مُڑ جانا۔ نوک مُڑ جانا۔ دمِ تیغ کا خم کھا جانا ؎

سخت جانی تُو نے خنجر مُنہ کیا قاتل سے آہ وقتِ کُشتن پھر گیا مُنہ یار کی تلوار کا (مُنشی)

پھرتے ہیں معرکوں میں مُجھے تلواروں کے مُنہ سخت جانی نے مری توڑے ہیں خنجر کتنوں کے (آتش)

قتل تو کرتا ہے مُجھکو پر میں ہوں برگشتہ بخت خوف یہ ہے مُنہ نہ پھر جائے تری تلوار کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنہ

نہیں آسان تُجھے دیکھ سکنا ہے بسمل کا یہی باعث ہے جو مُنہ پھیر گیا شیر فاضل کا (غافل)
پھیر نیکے مُنہ نہیں اے شعلۂ خوبم سخت جاں بلکہ تیری تیغ آتش دم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

(۶) التفات نہ رہنا۔ توجہ نہ رہنا۔ اور طرف خیال ہو جانا۔ دوسری طرف دھیان لگ جانا۔ خیال بٹ جانا ؎

حُبِّ دُنیا نے جہاں مارا طمانچہ حرص کا حق کی جانب سے وُہیں آدم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

(۷) بے رُخ ہو جانا۔ رُخ بدل جانا۔ نظر بدل جانا۔ نظر ٹیڑھی ہو جانا ؎

مُنہ لگیگا جام کب اور جرعے گا تیرے مُنہ تو اگر پھیریگا مُنہ عالم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

(۸) سمت بدل جانا۔ دِشا بدل جانا۔ جانب یا پہلو پلٹ جانا۔ رُخ پھر جانا ؎

دیکھ بیٹھے لوگ تیرے قبلۂ در کی طرف گور میں بھی عاشقِ بیدم کا مُنہ پھر جائیگا (ظفر)

مُنہ پھلا کر بیٹھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ مُنہ سُجا کر بیٹھنا۔ مُنہ تُھتھا کر بیٹھنا۔ ناراض اور خفا ہو کر بیٹھنا۔ گال پھلا کر بیٹھنا خفگی کی علامت ظاہر کرنا ؎

بیٹھا ہے مُنہ پھلائے آتا نہیں سخن میں کیا گُفتگنیاں بھری ہیں اُس شوخ کے دہن میں (مُصحفی)

مُنہ پھُلانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ مُنہ سُجانا مُنہ تُھتھانا ناراض ہونا خفا ہونا خفگی کی علامت ظاہر کرنا۔ گال پھُلا کر بیٹھنا۔ خفگی کا اظہار کرنا +

مُنہ پھوڑ کر۔ ف۔ تابع فعل:۔ بے شرم ہو کر۔ بے غیرت بنکر۔ بے حجابانہ۔ بیحیائی سے + آزادانہ۔ بے باکانہ +

مُنہ پھوڑ کر کہنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ بیحیائی یا بے غیرتی سے کہنا۔ بے محابا اور بے تحاشا کہنا۔ بے شرم ہو کر کہنا۔ شرم اُٹھا کر کہنا۔ بیحجابانہ کہنا۔ راز پوشیدہ کو ظاہر کرنا اور زمانہ کی کچھ شرم و حیا نہ کرنا۔ آزادانہ اور بیباکانہ کہنا ؎

نوچے گُل کو سرِ شاخ جب چمن میں توڑ کر میں بھی حاضر ہوں کہا غُنچہ نے یہ مُنہ پھوڑ کر (ذوق)

مُنہ پھوڑ کر مانگنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ بے شرم بنکر مانگنا۔ بے غیرت بنکر طلب کرنا۔ بیحیائی سے طلب کرنا ؎

بلا سے کچھ تو اِس خمیازہ کش کو بیخبر کر دے یہ مُنہ پھوڑ کر اپنا جو ہی سے (بحر)

مُنہ پھُولنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ مُنہ سُوجنا خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ مُنہ بننا ؎

گُل توڑ کر دیا دلِ بُلبُل کو کیا ہے خار پھُولا ہوا ہے غُنچہ کا مُنہ باغباں سے آج (امانت)

مُنہ پھیر دینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) رُخ پھیر دینا چہرہ پھیر دینا۔ بیزار ہونا مُنہ پرے کر دینا۔ مُنہ موڑ دینا ؎

سخت جانی نے مری پھیر دیا مُنہ دم میں مل کڑا کر کے اگر خنجرِ فولاد آیا + + (امانت)

(۲) جی بھر دینا۔ سیر کر دینا طبیعت ہٹا دینا۔ جُھکا دینا (۳) مغلوب کر دینا۔ ہٹا دینا۔ پس پا کر دینا +

مُنہ

مُنہ پھیر کر بیٹھنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ مُنہ موڑ کر بیٹھنا۔ پیٹھ موڑ کر بیٹھنا۔ پُشت گردانیدن کا ترجمہ ؎

وصل میں تسلیم ضبطِ شوق کا انداز ہائے بیٹھنا مُنہ پھیر کر اُسکا وہ شرمائے ہوئے (زکی)

مُنہ پھیر لینا۔ ف۔ فعل لازم:۔ رُوگرداں ہو جانا۔ مُنہ موڑ لینا۔ رُوگردانی کر لینا۔ اعراض کرنا۔ ناراض ہو جانا۔ رُخ بدل لینا ؎

کاہے کو یہ انداز تھا اعراض مُبتاں کا ظاہر ہے کہ مُنہ پھیر لیا ہمسے خدا نے (میر)

اب آگے بُڑھاپے نے کیا ہائے یہ اندھیر جو دَور کے تھے سو اب پیٹھ ہیں مُنہ پھیر (نظیر)

مُنہ پھیرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) اعراض کرنا۔ کنارہ کرنا۔ رُوگردانی کرنا۔ رُوگرداں ہونا۔ مُنہ موڑنا + کج ادائی کرنا۔ بیوفائی کرنا۔ آنکھ چُرانا۔ بے اعتنائی کرنا۔ بے پروائی کرنا۔ بیمروتی کرنا + خمیدہ ہونا۔ گُند ہونا۔ دھا کرنا۔ مُحتاج ہونا ؎

مُنہ نہ پھیرا جگر و دل نے صفِ مژگاں سے یہ تو دیدہ ہی بُرے ہوتے ہیں مرنے والے (داغ)

وہ پھیرے خشم سے مُنہ یا غضب سے پھیرے آنکھ نگاہ دل کبھی اُس شوخ عشوہ گر سے پھیرے (ظفر)

وفا سے ہم نہ بلا سے جفا سے تُم نے مُنہ پھیرا ہمیں پھر با وفا نکلے تُمہیں پھر بیوفا نکلے (ظہیر)

قتل سے میرے جب قاتل پھرا اُسنے مُنہ پھیرا ہمارا دل پھرا + (سودا)

ڈر ہے مُنہ پھیرے دمِ ذبح نہ خنجر اُسکا پڑھ کے ہم سُورۂ اخلاص کو دم کرتے ہیں (داغ)

یہ ظلم کیا اور کہ وہ تیغ تغافل مُنہ پھیر گئی عاشقِ گردن زدنی سے (مُصحفی)

(۲) انکار کرنا۔ ہٹنا۔ پھرنا ؎

کس ستم سے تیرے پھیرا ہم نے مُنہ کہہ رہا ہے اوستم ایجاد کیا + + (نسیم)

نہ ہم پھر جینگے ہرگز آپ سے مُنہ پھیریں تُمہیں ہے سہل ہمیں بیوفائی مُشکل ہے (آتش)

(۳) بیزار ہونا۔ مُتنفر ہونا۔ ناراض ہونا۔ کشیدہ ہونا +

مُنہ پھیلانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ پسارنا۔ مُنہ کھولنا۔ مُنہ بانا۔ دہن فراخ کرنا۔ (۲) زیادہ مانگنا۔ زیادہ طلبی کرنا۔ بہت لالچ کرنا۔ زیادہ طمع کرنا۔ زیادہ مانگنے پر اُتارنا۔ جیسے اُسکے اچھا ہوتے ہی سب سیانوں کانوں کی چڑھ بنی ہر ایک اپنی اپنی سیخی بگھارنے اور مُنہ پھیلانے لگا (چترِ بھینلی)

(۳) زیادہ قیمت مانگنا۔ دام چڑھانا۔ مُول بڑھانا۔ گراں کرنا +

مُنہ پھیلائے بیٹھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ مانگنے اور لینے کے واسطے تیار رہنا مُنہ کھولے بیٹھنا مُنتظر رہنا۔ خواہشمند رہنا جیسے (بینک کا سنان دل ٹھونک نہ لے کوئی ہاں کرے مُدعا دوسرے دُنیا کے لوگ نہ کہیں کہ ایسی بیٹی دُو بھر تھی کہ ذرا سے مُنہ چُھواتے ہی جھٹ کہ دیا بیاہ لیجئے مُنہ پھیلائے بیٹھے تھے (چترِ بھینلی) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منہ

مُنہ پیٹ پیٹ لینا۔ ف۔ فعل متعدی ہندو بہ نہایت غصّے یا افسوس کی حالت میں اپنے مُنہ کو طمانچوں سے لال کرنا۔ سر پیٹ پیٹ لینا ؎

مُنہ ہنے پیٹ پیٹ لیا شب کو اے نظر یاد آیا اُنکے گال پہ رکھنا جو گال کا (نظر)

مُنہ پیٹ پیٹ لینے کی جا ہے کہ لیکے دل بیتابیاں یہ سادہ تغافل شعار مُنہ ؎ (جرأت)

مُنہ پیٹنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ اپنے مُنہ پر طمانچے مارنا۔ اپنے چہرے پر تھپّڑ لگانا۔ حالتِ غصّہ یا افسوس میں یہ کیفیت ہوتی ہے ؎

ہمیں مُنہ پیٹنا ہوں ہاتھ جب آتا ہے یاد بھولی باتیں اور وہ پیارا پیارا اختلاط (رند)

مُنہ تک آنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) لب تک آنا۔ ہونٹوں تک آنا ؎ زبان تک آنا۔ (۲) کناروں تک بھرنا۔ لبریز ہونا ؎

مُنہ تک بھرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) تا بہ لب پُر کرنا۔ منہا مُنہ بھرنا۔ لبالب بھرنا۔ گلے تک اُٹانا (۲) پُر ہونا۔ اٹا ہوا معمور ہونا جیسے مُنہ تک بھرا ہوا ہے ؎

مُنہ تک جگر آنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ دم اُلٹنا۔ دم گھبرانا۔ مُنہ کو کلیجا آنا ؎

زندے عشق میں کوئی ہوں کبتلک جگر آہ مُنہ تک تو آنے لگا ؎ (درد)

مُنہ تکنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) چہرے کی طرف نظر کرنا۔ صورت دیکھنا۔ مُنہ دیکھنا۔ مُنہ کی طرف گھورنا ؎

تیرا ہی مُنہ تکے ہے کیا جانیے کہ فوجِ سبز تُو نے آئینے کو دکھایا (درد)

(۲) کسی بات کے سُننے یا اجازت ملنے کا انتظار کرنا۔ منتظرِ جواب رہنا

(۳) حسرت سے دیکھنا۔ ارمان بھری نگاہ سے دیکھنا۔ نگاہِ تاسف سے نظر کرنا۔ ملولا آنا۔ بے بسی اور بیکسی سے نظر کرنا حسرت و یاس سے دیکھنا ؎

اُسکی محفل میں بے کسی سے کل تکتا مجروح تھا ہر ایک کا مُنہ (مجروح)

لب گورِ غریباں وا ہونگے جب عرضِ مصائب کو تماشا گاہِ محشر میں تکینگے نیک مُنہ بد کا (شبیہ)

دیں ایک وہ بھی کہ تجھے ہے اُنکو رازِ دینا اور ایک ہم ہیں کہ مُنہ تکتے ہیں زمانے کا (فوت ہلوی)

کوئی پٹی پہ سر پٹکنے لگا کوئی حسرت سے مُنہ کو تکنے لگا (شوق)

(۴) بھوچکا ہو کر دیکھنا۔ حیران و ششدر ہو کر نظر کرنا۔ بھونچک رہ جانا۔ تعجب کی نظر سے دیکھنا جیسے مُنہ تکتا کا تکتا رہ گیا۔ یہ خبر سُنتے ہی مُنہ تکتا رہ گیا ؎

تاثیر نہ چُوکا پڑا تکتا ہے مُنہ سب کا نکلتا مُنہ سے وہ ہاں ہے نہ نکلتا مُنہ سے وہیں سے (ظفر)

مرے لیتا را آئینہ مُنہ کے تکا کی مری حیرت مرے مُنہ کر تکا کی (ظہیر)

(۵) جواب نہ بن پڑنا۔ لاجواب ہو جانا۔ (۶) تعجب سے دیکھنا۔ اچنبھے سے دیکھنا ؎ سالک جو کوئی عشق میں مجکو بُرا کہے تکتا ہوں مُنہ کو اور یہ کہتا ہوں ہاں درست (سالک)

مُنہ تمتمانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ بخار یا غصّے کے سبب چہرہ سُرخ ہو جانا ؎

منہ

مُنہ تو دیکھو۔ ف۔ محاورہ:۔ خیر صورت تو دیکھو اپنے دعوے اور ارادہ کے مُوافق پہلے اپنے مُنہ کو تو دیکھ لو ؎ دل میں قائل تو ہو لو ؎ یہ قابلیت تو پیدا کر لو۔ اِس قابل تو ہو جاؤ۔ یہی مُنہ ہے ؟ یہی صورت ہے۔ اسی مُنہ سے یہ کام کروگے۔ ایسا ہی۔ کیا مجال۔ کیا تاب۔ کیا طاقت۔ کیا حوصلہ تمہاری کیا حقیقت ہے) ؎

مُجھ سے اغیار کوئی آنکھ مِلا سکتے ہیں مُنہ تو دیکھو وہ مرے سامنے آسکتے ہیں (انشا)

صورتِ حال دو عالم منکشف ہو جائیگی مُنہ تو دیکھو یوں بنائی ارسطا ئینہ (ناسخ)

پُشتِ لب پر ہے ترے یہ خطِ ریحاں ایسا مُنہ تو دیکھے کوئی یاقوت رقم خاں ایسا (نصیر)

آئینہ دیکھے کوئی سب سے نرالا نکلا مُنہ تو دیکھو یہ بڑا چاہنے والا نکلا (ظفر)

آئینہ گھورنے کو سب سے نرالا نکلا مُنہ تو دیکھو یہ بڑا چاہنے والا نکلا (وصال)

اُسکی آنکھوں کو دیکھیں لے جو شش مُنہ تو دیکھو شرابخوروں کا (جوشش)

تیرے ہاتھوں سے بھی حیراں ہے سدا آئینہ مُنہ تو دیکھو جو کرے تجھ سے نظر بازی مرا ؎ (ظفر)

تصویر اُسکی کھینچے مانی کا مُنہ تو دیکھو نقشہی اور ہے واں تصویر یا چیز اور ہے (۔)

چاند کے اُوپر نہیں پڑتی کسی صورت سے خاک مُنہ تو دیکھیں یکے یُوسف کے برادر آئینہ (آتش)

مُنہ تو دیکھیئے۔ ف۔ محاورہ:۔ دیکھو (مُنہ تو دیکھو) پہلے اس لائق تو ہو جائیے فی الحال قابلیت تو پیدا کر لیجیئے ؎

میں اور تجھ سے بات کروں مُنہ تو دیکھیے یہ بھی میں کر رہا ہے خیالِ محال تُو (انشا)

مُنہ توڑ کے جواب دینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دنداں شکن جواب دینا۔ آزاد جواب دینا۔ بے باکانہ جواب دینا۔ بے لاگ جواب دینا۔ صاف جواب دینا ؎

وہ جو ہر بات میں مُنہ توڑ کے دیتا ہے جواب اُسکے آگے نہیں پڑتا مرے غمخوار کا مُنہ (صابر)

مُنہ توڑنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ میں ضرب لگانا ؎

مُنہ مسل ڈالنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) ڈانٹ بھاڑ دینا (۲) دنداں شکن جواب دینا ؎ مُنہ کچل دینا ؎

مُنہ تھتھانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ مُنہ سُجانا۔ تیوری چڑھانا۔ مُنہ پُھلانا۔ رنجیدہ خاطر اور آزردہ دل ہو کر خفگی کی صورت بنانا۔ جیں بجبیں ہونا ہونٹوں کو لٹکا دینا۔ لب فرو ہشتن یا لفظ انداختن کا ترجمہ۔ جیسے اگر یہاں نے پُوچھا کہ ابھی تو یہ چیز آئی تھی کیا ہوئی تو فوراً گیا۔ پھر جو مُنہ تھتھا کے اوٹائی کھٹوائی یکے پڑیں قاب مُنہ سے بولیں نہ سر سے کھیلیں (شکر بیلی)

نگہیں نہ ہو حسن تو یہ ناز ہے تجھی پر
یُوں اور کے تو آگے وہ مُنہ تھتھا کے میٹھے (میر حسن)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منہ

شب کو آئے جو میرے گھر رنگیں منہ پھٹا کر میں بولی اِس ڈھب سے
خیر سے جاؤ یہاں سے اپنے گھر دشمنوں کو بخار ہے شب سے

منہ تھکنا یا تھکا جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ منہ دُکھنا۔ منہ کو تکلیف ہونا۔ نزاکت کے مارے بولتے ہوئے تکلیف ہونا۔ منہ دُکھا جانا۔

وصل کا وعدہ بھی ہو سکتا نہیں آتا ہے منہ تھکا جاتا ہے کیا اقرار فرماتے ہوئے (صبا)

منہ ٹیڑھا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) منہ بنانا۔ منہ بگاڑنا۔ بیرُخ ہونا۔ خفگی کی صورت بنانا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا جیسے تم سیدھے منہ سے بولو تو دوسرا کیوں ٹیڑھا منہ کرے (۲) منہ پھیر دینا۔ منہ میں خم ڈالدینا جیسے ایک بولا تو منہ ٹیڑھا کر دُونگا + (مُرب)

منہ چوڑا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (عو) (۱) گھسر پھسر کرنا۔ کانا پھوسی کرنا + چپکے چپکے چرچا کرنا + ذکر اذکار کرنا ؎

بھی منہ جوڑتے ہیں اب نظر کو دیکھ محفل میں کہو اے کیا کیا ہے کسیکا بندہ عاجز ہے (ظفر)

میری بدنامی ہم بوسہ زنی اعدا کو ہے سیکڑوں منہ جوڑتے ہیں کوچۂ دیدار میں (صابر)

منہ چونا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) چوما چاٹی۔ پیار اخلاص۔ جیسے لینا نہ دینا جھوٹوں منہ چونا (۲) بک بک۔ بکواس +

منہ چڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (افعالِ شوخ و شنگ) (۱) دوسرے کے منہ کی نقل بہ نمائی کے ساتھ کرکے اُسے کھجانا۔ منہ بگاڑ کر اور ہونٹھ ہلا کر دوسرے کو غصہ دلانا۔ ہونٹوں کو کھولکر دانت دکھانا۔ منہ کو ٹیڑھا بنکر یا بنا کر دوسرے کو چھیڑنا۔ تمسخر کرنا۔ روئے خانہ بدن کا ترجمہ کسی کے کلام کے نقل کرنے میں از روئے تحقیر و استہزا اپنے ہونٹوں اور ٹھوڑی کو حرکت دینا۔ منہ بگاڑ کر چھیڑنا ؎

ایک جو وہ ہنسی میں کبھی منہ چڑا دینگے ہم اپنے دل کا آئینہ اُنکو دکھا دینگے (صابر)

مجھے منہ بھی چڑانے دیتے گالیاں صاف نہاں بگڑی تو بگڑی تھی خبر پر بعد بن بگڑا رہا آتش)

اسکا دل ندوے بے اثری تیری آہ سرد کیسا پڑا ہی ہے نہم سحر کا منہ (مغیر)

کیسے کا منہ چڑانا اور کسی کو بے تبے کرنا سدھارے آپ جب مسجد کو تب ہی تو ہنسا تھا

پینے جو آئینے میں بلبل کا منہ چڑایا ساقی نے کہکے قمقمۂ قلقل کا منہ چڑایا (ہ)

پری سے چہرے کے آگے نہیں ٹھہرتے ہیں لہراتے منہ چڑاتے ہیں گیسوئے یار گھونگھٹ کا + (آتش)

گھڑی اک اک کا منہ چڑاتی ہے ہنسنے دیتی ہے لوٹی جاتی ہے + (شوق)

فانوس آگئے تو چمکا ئینگے ہم مزا اچھا سوال بوسہ پہ ہاں منہ چڑائیں آپ (حیدر)

آگے تو گالی دیکے زباں خوب صاف تھی اب منہ چڑا کے بگڑا ہے کیا آپ کا بہن (باقر)

منہ

خاک نہ دینا۔ سوکھا ٹرخانا۔ جیسے میں اور میرا مُنش تیسرے کا منہ مجلس۔ (ہندوؤں) (۲) رشوت دینا۔ گھوس دینا۔ منہ بھرائی دینا جیسے دو چار روپے سے انکا بھی منہ بھلو جو کام بنے ؎

بارے مستوں نے ہوشیاری کی دیکے کچھ محتسب کا منہ جھلسا (رسیر)

(۴) پاپ کاٹنا۔ دے دلا کر فارغ ہونا۔ قرضہ ادا کرنا چکانا۔ نمٹانا۔ جیسے اُس مہاجن کا بھی دے دلا کر منہ جھلسا +

منہ چاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی کا منہ اپنی زبان سے صاف کرنا (۲) پیار کرنا۔ چمکارنا۔ پچکارنا۔ (۳) خوشامد کرنا۔ للو پتو کرنا۔ چاپلوسی کرنا + بڑا یا اعلےٰ سمجھنا + ناز برداری کرنا +

منہ چاہیئے۔ ہ۔ محاورہ:۔ یعنی ہمت اور حوصلہ مردانہ و دلِ رستمانہ لازم ہے ؎

دیکھے سے یک نگاہ جسے عش ہو آ منہ منہ چاہیئے ہے اُس سے جو رُو کش ہوا منہ (نکہت)

بوسہ لینے کو تو منہ چاہیئے سچ کہتے ہو نکو گالی بھی غنیمت ہے جو ارشاد کرو (آتشا)

منہ چٹول۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) چوما چاٹی۔ پیار اخلاص۔ جیسے لینا نہ دینا جھوٹوں منہ چٹول (۲) بک بک۔ بکواس +

منہ چڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (افعالِ شوخ و شنگ) (۱) دوسرے کے منہ کی نقل بہ نمائی کے ساتھ کرکے اُسے کھجانا۔ منہ بگاڑ کر اور ہونٹھ ہلا کر دوسرے کو غصہ دلانا۔ ہونٹوں کو کھولکر دانت دکھانا۔ منہ کو ٹیڑھا بنکر یا بنا کر دوسرے کو چھیڑنا۔ تمسخر کرنا۔ روئے خانہ بدن کا ترجمہ کسی کے کلام کے نقل کرنے میں از روئے تحقیر و استہزا اپنے ہونٹوں اور ٹھوڑی کو حرکت دینا۔ منہ بگاڑ کر چھیڑنا ؎

ایک جو وہ ہنسی میں کبھی منہ چڑا دینگے ہم اپنے دل کا آئینہ اُنکو دکھا دینگے (صابر)

مجھے منہ بھی چڑانے دیتے گالیاں صاف نہاں بگڑی تو بگڑی تھی خبر پر بعد بن بگڑا رہا آتش)

اسکا دل ندوے بے اثری تیری آہ سرد کیسا پڑا ہی ہے نہم سحر کا منہ (مغیر)

کیسے کا منہ چڑانا اور کسی کو بے تبے کرنا سدھارے آپ جب مسجد کو تب ہی تو ہنسا تھا

پینے جو آئینے میں بلبل کا منہ چڑایا ساقی نے کہکے قمقمۂ قلقل کا منہ چڑایا (ہ)

پری سے چہرے کے آگے نہیں ٹھہرتے ہیں لہراتے منہ چڑاتے ہیں گیسوئے یار گھونگھٹ کا + (آتش)

گھڑی اک اک کا منہ چڑاتی ہے ہنسنے دیتی ہے لوٹی جاتی ہے + (شوق)

فانوس آگئے تو چمکا ئینگے ہم مزا اچھا سوال بوسہ پہ ہاں منہ چڑائیں آپ (حیدر)

آگے تو گالی دیکے زباں خوب صاف تھی اب منہ چڑا کے بگڑا ہے کیا آپ کا بہن (باقر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منہ

وہ شوخی و شرارت وہ ہر اک کا منہ چڑانا کدھر جاتا رہا اب سچ کہو یہ کام کس کے ہو (میر سوز)
چڑاتا ہے مرا منہ دیکھ کر کہتا ہے کچھ یارو ابے کوئی ترا شیطان تجھ میں آسمایا ہے (۔ ۔ ۔)
نبرد ستیاں اک طرف اور لو مرا منہ بھی آخر چڑا کر چلے + + + (۔ ۔ ۔)
فیر مہر ہنسے تو غیرت نے دہن زخم سے چسڑایا منہ + + (کیفی)
اُڑایا جب تو نے جنگلیوں میں اسکو اے قاتل یہ غم دل بھی ہنسکر منہ چڑاتا ہے نکلدا کا (داغ)

(۱) کسی کی تقلید کرنا اور اُس سے عہدہ برآ نہ ہونا۔ نقل نہ اُتار سکنا۔ خاکہ اُڑانا۔ سوانگ بنانا۔ بھونڈی نقل اُتارنا۔ جھوٹی تقلید کرنا۔ پوری پوری تقلید نہ کر سکنا۔ خلافِ واقع نقل کرنا ؎

عشق بازی کا منہ چڑاتا ہے اب وہ موسم نہیں شباب نہیں (آزردہ)
یہ بھی کسی اجی رنگیں کا یار ہے منہ چڑاتا ہے مُوا ایسا جا کس واسطے (رنگین)

(۲) مضحکہ اُڑانا۔ تضحیک کرنا۔ فضیحتی کرنا۔ رسوائی کرنا۔ بدنامی کرنا ؎

لے یار و پیر غیرتی اور دین کا دعوے دینداری کا اور دین کا بس منہ چڑاؤ (حالی)

منہ چڑھا۔ ہ۔ صفت:۔ سرچڑھا۔ گستاخ۔ بے ادب۔ وہ شخص جو کسی سے بہ گستاخی و بے ادبی اپنی ناز برداری کے سبب پیش آتا ہو ؎

منہ چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی کو گستاخ اور بے ادب بنانا سرچڑھانا۔ (۲) مصاحب بنانا۔ مقرب بنانا۔ یار بنانا۔ منہ لگانا۔ (۳) منہ بنانا۔ منہ بگاڑنا۔ منہ ٹھٹھانا۔ منہ سُجانا۔ (۴) ناک چڑھانا۔ ناپسند کرنے کی علامت ظاہر کرنا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ منہ بنانا +

منہ چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) منہ لگنا۔ مصاحب بننا۔ مقرب بننا۔ رفیق ہونا۔ یار بننا + منظورِ نظر ہونا ؎

کما دیتے نہیں اک بوسہ بھی تم یہ کس کام آئے گا اے یار اخلاص
کما منہ کیا چڑھے سر پر چڑھے تم مجھے بھاتا نہیں یہ پیار اخلاص
(قطعہ صابر)

وہ منہ تو چڑھے ہیں لیکن کرشمات ہو جاتی اُدھر انجی سے نجی ہے اِدھر نجی سے انجی ہے (ظفر)

(۲) منہ پر تیوری چڑھنا ہونا۔ تیوری چڑھنا۔ منہ بننا۔ جیسے آج تو ناحق اُنکا ہمسے منہ چڑھا ہوا ہے (۳) سرچڑھنا۔ گستاخ بننا۔ بے ادب ہونا ؎

وہ بولے خالِ لب آئینے میں دیکھ تو اے رشیدی مرے اتنا چڑھا منہ (صفدر)
میری طرح اُسے بھی ملا دے خاک میں آئینہ اُس صنم کے بہت منہ چڑھے نہیں (صبا)

(۴) مقابل آنا۔ سامنے پڑنا۔ مقابل ہونا۔ سامنے آنا۔ سامنے ہونا۔ روکش ہونا۔ برابری کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ ٹکر ہونا۔ مقابلے اور مجادلے سے پیش آنا ہمسری کا دعوے کرنا۔ مساوات کا ادعا کرنا +

منہ

جو چڑھا منہ اُسے میدانِ اجل میں مارا (ذوق)
بالفرض تجھ کو کوئی ضرب پڑی خوب نہیں (۔ ۔ ۔)
ہر حال میں ہے حال رندانہ ہے اُسکا (نسیم)
اب تو اے حضرتِ دل وقت کے منصور رہے (جرأت)
ہے بڑا دُنیا میں یہ گستاخ سر و رنگ آئینہ (ناسخ)
وہ چڑھے منہ عشق کے جسکا جگر میرا سا ہو (ظفر)
مہرِ نور نے بھی منہ نہ دکھایا ہوگا (۔ ۔ ۔)
تو چھاتی اُسکی سہری طرح چمن گئی ہوگی (۔ ۔ ۔)
کیا منہ چڑھے کوئی تری تیرِ نگاہ کے میتھم ہے دیکھ جی میں کسے سہم رہ گئے (۔ ۔ ۔)
برق آگے ہے شرمندہ ان شعلہ فشانوں کے (۔ ۔ ۔)
کیا تماشا ہے کہ منہ چڑھتا ہے تیرے آئینہ اور صورت دیکھکر حیران بھی ہوتے ہو سو ہے (۔ ۔ ۔)
کر جاتا ہے وہ اپنے چھاتا منہ کر آتا ہے (ظفر)
کیا آہنی کلیجہ دیکھو ہے آرسی کا + (میر سوز)
بار ہا دیو کو اُتارا ہے + + (رند)

(۵) مشہور جمہور روز بان زد خاص و عام ہونا۔ زبان پر چڑھنا۔ زبان آشنا ہونا (۶) سر ہونا۔ رو پے ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ مُصر ہونا۔ بضد ہونا ؎

طلب بوسہ پہ کیا کوئی چڑھے منہ اُسکے گالیوں پر وہ تمسخر اُتر پڑتا ہے + (ظفر)
ہم نہ کہتے تھے منہ نہ چڑھ اُسکے درد کچھ عشق کا مزا پایا + (درد)

(۷) منہ پر آنا۔ چہرے پر نمایاں ہونا ؎

درد و اندوہ میں تھیرا جو رہا میں ہی ہوں رنگ رُو جسکے کبھی منہ نہ چڑھا میں ہی ہوں (میر)

منہ چکنا پیٹ خالی۔ ا۔ محاورہ:۔ منہ پر امیری ہے پیٹ میں چوہے فلاباز یاں کھا رہے ہیں۔ ظاہر آراستہ باطن خراب۔ ظاہر میں درست اور باطن میں خراب و خستہ۔ خالی ٹھنی ہی شیخی جیسے دلی کے دیوالی منہ چکنا پیٹ خالی۔ (دیوالی وہ لوگ جنکا دیوالہ نکل گیا ہو) ؎

سفرہ بیں بے ڈبوں ہر میں گالی منہ رکھیں چکنا اور شکم خالی + (سودا)
نہ جا ظاہر پہ زاہد کے کہ باطن کچھ نہیں اُسکا مثل مشہور ہے ہندی کہ منہ چکنا شکم خالی (ظفر)

منہ چلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) منہ ہلانا۔ منہ کو حرکت دینا۔ جبڑا چلانا + جگالی کرنا۔ (۲) کھانا چبانا (۳) گھوڑے کا کاٹنا۔ منہ مارنا۔ منہ ڈالنا۔ منہ سے پکڑنا۔ بھنبھوڑنا۔ پکڑنا۔ (۴) زبان چلانا۔ بدزبانی کرنا۔ گالیاں دینا +

منہ چلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) منہ ہلنا۔ منہ کا گردش کرنا۔ منہ کا متحرک ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منہ

جگالی ہونا (۲) کھاتے رہنا۔ چبائے رہنا۔ نقل کرتے رہنا۔ ٹھنگیرے جانا جیسے مُنہ چلے سنتر بلا ٹلے۔ بکری کا سا مُنہ چلنا ہی رہتا ہے (۱) زبان چلنا۔ زباں درازی ہونا۔ جیسے کسی کا مُنہ چلے کسی کا ہاتھ۔ (۲) کہے جانا۔ چُپکا نہ رہنا۔ خاموش نہ بیٹھنا۔ بک بک کیے جانا جیسے اِسکا مُنہ چلتا ہی رہتا ہے ذرا چُپکا نہیں بیٹھنا +

مُنہ چور۔ ہ۔ صفت :۔ لجاؤ۔ شرماؤ۔ حیامند + شرمسار + لجاواں۔ ہ وہ شخص جو شرم و لحاظ سے کسی کے سامنے مُنہ نہ کرے + نظر چور۔ تل نظرا لوگوں کے ملنے اور گھر سے نکلنے میں پرہیز کرنے والا +

مُنہ چُوم کے چھوڑ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ذلیل و شرمندہ کر کے چھوڑ دینا کام نکال کے ٹرخا دینا ہ

جُوس لیتے ہیں منے زخم زبانِ بیکار، چھوڑ دیتے ہیں یہ مُنہ چُوم کے سُو فاروں کا (داغ)

مُنہ چُوم لینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) بوسہ لے لینا۔ چُوما لے لینا۔ بہتی لینا ہ

ہو گیا پر تو رُخسار سے کچھ اور ہی رنگ، میں نے مُنہ چُوم لیا اُسکے تماشائی کا (داغ)

(۲) نہایت سراہنا۔ کسی بات پر قربان ہو جانا۔ حد سے زیادہ خوش ہو کر تعریف کرنا۔ خوش گفتاری کا قائل ہو جانا۔ خوشی کی یا عمدہ بات سُنکر ہونٹوں کے چُوم لینے کو جی چاہنا۔ داد دینا ہ

غزل ایک اور کہ معروف ایسی کہ سُن کے چُوم لے جُرأت ترا مُنہ (معروف)

خدا مُنہ چُوم لیتا ہے شہیدی کی محبت سے زباں میری جسدم نام آتا ہے محمد کا (شہیدی)

مُنہ چُومنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) بوسہ لینا۔ چُوما لینا۔ بہتی لینا۔ پیار لینا۔ جیسے مُنہ چُومتے ہی گال کاٹا یعنی پہلے ہی معاملے یا اختلاط میں نقصان پہنچایا ہ

کُھل گیا بچہ تیرا سارا حال پہلے مُنہ چُومتے ہی کاٹا گال + + + (شوق)

یا شب خواب میں بوسہ تو وہ فتنہ لگا کہنے سنہ ہوتا نہیں مُنہ چُومنا تو تیں غافل کلاں (نسیم)

(۲) خوشی میں آکر پیار کرنا۔ گلے لگانا۔ چمٹانا ہ

دیکھ آیا ہے جو چاند سا اُس بے مہر کا مُنہ اللہ رے شوق چُومتا ہوں نامہ بر کا مُنہ (مُنیر)

(۳) سراہنا۔ داد دینا۔ تعریف کرنا ہ

اُسکے کانوں تک گئی مُنہ چُومنِ احساں ہم سے آج اپنے ہی میں ہے مُنہ چُومیے فریاد کا (نسیم دہلوی)

لے لیا بوسہ پائے قاتل کا بھلے مُنہ چُوم لے بسمل کا + + + (زکی)

مُنہ چھپانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ پوشیدہ کرنا۔ مُنہ کو اوٹ میں کرنا چھپ سامنے نہ کرنا + مُنہ ڈھکنا۔ مُنہ ڈھانکنا۔ پردہ کرنا + نقاب ڈالنا ہ

بیمارِ عشق رنج دہن سے نکل گیا بجھا رہ مُنہ چھپا کے کفن سے نکل گیا (آتش)

منہ

تصور میں مجھوں ایک پردہ نشیں کے بکیں نکتہ چُوں میں ہر اک سے چھپا مُنہ (معروف)

کوئی نامحمد انہ کرتے نگاہ سو تم ہے مُنہ ہی چھپا کر چلے (میر)

(۲) خجالت یا شرمندگی سے مُنہ سامنے نہ کرنا۔ شرمندہ ہونا۔ شرمسار ہونا محجوب ہونا + حیا کرنا۔ لجانا۔ شرگیں ہونا۔ خجل ہونا ہ

دہانِ تنگ پہ کچھ اُس سروقامت کے گلستاں میں چھپا ہا شرم سے غنچوں نے مُنہ اپنا گریباں میں

(۳) رُوپوش ہونا۔ رُوپوشی کرنا۔ دبکنا۔ دبکی لگانا۔ چھپ جانا۔ چھپنا۔ مُنہ ڈھانکنا۔ سامنے نہ آنا + چھپا رہنا۔ رُوپوش رہنا ہ

کسی کے مُنہ چھپانے سے پڑے ہیں مُنہ پہ پھیکے ہم کریں کیا اُسکو ظاہر دل میں جو درد نہانی ہے (جرأت)

(۴) کنارہ کرنا۔ کنارہ کشی کرنا۔ پہلوتہی کرنا ہ

آہ دُوسے نظارہ بھی تُو نے انہی ہی بات پر چھپایا مُنہ (مومن)

غیر کا دعدہ وصال نہیں مجھ سے مُنہ تُو چھپائیگا کب تک (ظہیر)

جانکو ناز سمجھے ہو کہ اتنا مُنہ چھپاتے ہو سنم بھی کیا تمہارے جلد دیدار ہوتے ہیں (؟)

شرم نگہ سے اور بھی کچھ مُنہ چھپا لیا لو اور حسرتیں نکل آئیں حجاب میں (؟)

(۵) چشم پوشی کرنا۔ آنکھ چُرانا۔ نظر بچانا۔ اغماض کرنا ہ

طاقت نے تو تھا ہی جی چُرایا ہم سے دل صبر و خرد نے بھی اُٹھایا ہم سے (طپش)

مُنہ چھٹ۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) دریدہ دہن۔ مُنہ پھٹ۔ بے لگام (۲) (گنوار) کھانے پینے کی آزادی دیدینے کے موقع پر بولتے ہیں مجازاً بہت اتارو۔ ات گت۔ وافر منوں۔ جیسے والے تو شکرانے میں مُنہ چھٹ گھی بُورا دی۔ یعنی اُسنے شکرانے میں بے روک گھی کھانڈ دی +

مُنہ چھُوانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) اُوپری دل سے کہنا۔ برائے نام کہنا یا بلوا دینا۔ جھوٹوں کہنا۔ جیسے ایسی بیٹی دُو بھر تھی یا گھر کا گوڑا تھی کہ زور سے مُنہ چھواتے ہی جھونک دیا۔ (چترہیلی) (۲) جھوٹی خاطر کرنا۔ جھوٹ مُوٹ کی تواضع کرنا۔ دکھاوے کی مُدارات کرنا۔ ظاہر داری برتنا ہ

ایسے آنے سے تو اچھا ہے نہ آنا اُسکا مُنہ چھوائے کو جو وہ آئینہ رو آئے (محمد بشیر خان شہرت)

مُنہ چھُوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ ظاہری طلب۔ وہ طلب یا مانگ جو دل سے نہ ہو۔ برائے نام خواہش۔ جھوٹوں مانگنا یا مُلانا۔ تواضع سمرقندی۔ جیسے اِس طرح کی مُنہ چھوائی سے کہیں بیٹا مٹی کے بیچ ہوتے ہیں؟ +

مُنہ چھوٹا اور بات بڑی۔ ہ۔ کہاوت :۔ حوصلہ سے بڑھکر بات کرنا جب کوئی کمینہ اور کم رتبہ آدمی از روئے نخوت و غرور بالاف و گزاف بزرگانہ گفتگو کرتا ہے تو اُسکی نسبت بولتے ہیں ہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منہ

اے غنچہ دہن بند کے مجھ دے نہ گنوا منہ چھوٹا سا بات اتنی بڑی بل بے تری منہ (اسلم)

منہ چھونا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) برائے نام کہنا۔ جھوٹوں کہنا۔ دل سے نہ کہنا + اوپری دل سے بلوا دینا + ظاہری طور پر کہنا کسی شخص کو ایسا کام کرنے کے واسطے کہنا کہ نہ تو خود اُس سے کام لینے کا ارادہ ہو اور نہ اُسکی ہی ذات سے توقع ہو۔ ظاہری تواضع کرنا ؎

بھلاوہ اور دینا بوسۂ لب فقط چھونا تھا ہم کو یار کا منہ (میر غلام علی ہلال)

(۲) فدا ہونا۔ نثار ہونا۔ کرنا ؎

منہ چھوتے ہی جو خالی کیا دل کو مہرباں کس دن کے آپ بیٹھے تھے مجھسے بھرے ہوئے (رند)

منہ چھیلنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (انگوار) منہ کو طمانچوں سے زخمی کرنا۔ تھپڑ مارنا۔ منہ ہی منہ پیٹنا +

منہ خام کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ منہ بند کرنا۔ آٹے یا مٹی سے کسی چیز کا روزن بند کرنا + کپڑوں کرنا۔ کپڑوں وغیرہ کا کسی ظرف کا چھونکنے کے واسطے منہ بند کرنا +

منہ خام ہونا۔ فعل لازم:۔ منہ بند ہونا + کپڑوں ہونا +

منہ خراب کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) منہ بگاڑنا۔ زبان گندی کرنا + منہ کا ذائقہ بگاڑنا۔ منہ بدمزہ کرنا +

منہ خراب ہونا۔ فعل لازم۔ منہ بگڑنا + زبان گندی ہونا + منہ بدمزہ ہونا +

منہ خشک ہو جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) منہ سوکھ جانا۔ منہ میں رطوبت نہ رہنا + پیاس یا گرمی کی شدت سے زبان کا تر نہ رہنا۔ (۲) خوف یا ہیبت سے منہ سفید پڑ جانا۔ خوف چھا جانا۔ منہ فق ہو جانا۔ ہیبت غالب ہو جانا۔ ہوش و خرد کا جاتا رہنا۔ چہرہ زرد پڑ جانا۔ سٹپٹا جانا۔ گھبرا جانا۔ خائف و ترساں ہو جانا۔ ڈر جانا ؎

عالم یہ دیکھکر مرے رونے کے تار کا منہ خشک ہو گیا رگِ ابر بہار کا (رشید)

غصہ تو ہیں وہ مجھ پہ مگر منہ کو بند کر جواب خوف سے منہ اور زبان ہر سخن خشک ہو (مومن)

تر زبانی کچھ نہ کام آئی وہاں ہو گیا منہ سنتے ہی اک بات خشک (ظفر)

منہ خشک ہو گیا یہ خبر سن رقیب کا بھاوصال کو مرے ملنا حبیب کا (نامعلوم)

منہ در منہ۔ ف۔ تابع فعل:۔ رو برو۔ سامنے۔ مقابل۔ دو بدو۔ برو۔ بالمواجہ۔ منہ پر جیسے منہ در منہ کی بات اچھی ہوتی ہے پیٹھ پیچھے کچھ نہیں +

منہ در منہ کر دینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ سامنے کر دینا۔ رو برو کر دینا +

منہ در منہ کہنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ دو بدو کہنا۔ بالمواجہ کہنا۔ برو کہنا۔ سامنے کہنا۔ منہ پر کہنا۔ رو برو کہنا ہمکو منہ در منہ کہتے ہیں کر ڈھل ادھم سب اُٹھاتے ہیں لیکن ٹہ اُٹھا سکتے نہیں (زنگین)

منہ

منہ دکھا سکنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ سامنے آنے کے قابل ہونا۔ رو برو آ سکنا +

وحدت میں تیری حرف دوئی کا نہ آسکے آئینہ کیا مجال تجھے منہ دکھا سکے (درد)

منہ دکھانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) منہ سامنے کرنا۔ منہ رو برو کرنا + سامنے لانا۔ پیش لانا۔ ملاقات کرنا ؎

بُھٹ گئی ہے دل سے مطلق صبح ہونیکی امید بخت بد نے منہ دکھایا کس شب بیچوں کا (مصحفی)

(۲) فعل لازم) رو برو ہونا۔ سامنے ہونا۔ سامنے آنا۔ سامنے جانا۔ رو برو آنا + سنکھ ہونا۔ پاس جانا۔ مقابل ہونا۔ دو بدو ہونا۔ ملنا ؎

مصحفِ رخ صنم سے منحرف زاہد نہ ہو منہ دکھا دیگا خدا گر کیا تو ایماں چھوڑ کر (آتش)

دیکھیے کیجیو نہ بے دردی درد کو بھی تو منہ دکھانا ہے (درد)

وصل میں رنگ اُڑ گیا میرا کیا جدائی کو منہ دکھاؤنگا (میر)

منہ دکھانا مشکل ہے یا ہو گیا۔ ا۔ محاورہ:۔ یعنی نہایت شرمندگی ہے جسکے باعث رو برو نہیں جا سکتا ؎

ناتوانی نے نہ شرمندہ مجھے ہونے دیا ورنہ منہ تھا مجھے ناصح کو دکھانا مشکل (سمجھو)

ماہ اُسکو کہ کے سارے شہر میں بگڑو مشکل منہ دکھانا ہو گیا (میر)

منہ دکھانیکی صورت نہ رہنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ پاس جانے یا سامنے آنے کا موقع نہ رہنا۔ شرمندگی حاصل ہونا ؎

آئینہ اُنکا ٹوٹ گیا ہے ہاتھ سے اب کوئی منہ دکھانیکی صورت نہیں رہی (رند)

منہ دکھانیکے قابل نہ رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ کسی کے سامنے بباعث خجالت جانے کے لائق نہ رکھنا۔ شرمندگی یا انفعال کے سبب کسی سے ملنے کے قابل نہ رکھنا۔ ناک کٹوا دینا۔ بات بگاڑ دینا۔ ذلیل و رسوا کر دینا جیسے اس اوباش کے کوتکوں نے ہمیں دُنیا میں منہ دکھانے کے قابل نہ رکھا ؎

اُس آئینہ رُو کی بداطواریوں نے نہ رکھا ہمیں منہ دکھانیکے قابل (مجروح)

منہ دکھانیکے قابل نہ رہنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ نہایت خجل اور شرمندہ ہونا۔ خجالت کے باعث سامنے آنے کے لائق نہ رہنا۔ کسی حرکتِ ناشائستہ یا عدم ایفائے عہد خواہ کام بگڑ جانے یا اپنا دعوے پورا نہ کر سکنے کے باعث سرخروئی سے سامنے آنے کے لائق نہ رہنا ؎

کفن سے منہ اپنا چھپا کر چلے ہیں نہیں ہم رہے منہ دکھانیکے قابل (سوز)

منہ دکھائی یا منہ دکھلائی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ رونمائی۔ وہ نقدی یا زیور وغیرہ جو کسی کا منہ دیکھکر اُسے نذر کریں۔ وہ نقدی جو دلہن کا منہ اوّل ہی اوّل دیکھکر اُسکی سسرال کے رشتہ دار اُسے دیتے ہیں ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منہ

اکاس نہ داری سے ہمیں بھی دینا ٹھیرا تھا کیا کیئے اندیشہ بڑا تھا اُسکی منہ دکھلائی کا (رہبر)
اپنی جانب یہ ہی خاطر ہے منہ دکھائی میں دل یہ حاضر ہے (سید)

منہ دکھلانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (منہ دکھانا) +

جورے بانا تے پربانا تیں کیا کہتے ہیں ہم تجھ کو منہ دکھلائیں کیا (غالب)
رنگیں سے لیا تھا نے دور چلا دکھلاؤ گی کیا منہ اُسے کھو کر چلا
پلکیں جو وہ چلا تو دامن تک سنت کا اُٹھاتی ہوں یہ ہو کر چلا

منہ دھو رکھو۔ ف۔ محاورہ:۔ یعنی اس کام کی توقع نہ رکھو۔ ناامید ہو رہو تم اس کام کے لائق نہیں ہو۔ منہ بنوا رکھو ؎

کہا جو اُنسے بوسہ کل تو دو گے لگے کہنے کہ دھو رکھو ذرا منہ (معروف)
کوئی دل مانگے تھا تو کہتے تھے ہم منہ دھو رکھو جب تو یہ کہتے تھے اب اِنکوں سے منہ دھونا پڑا (جرأت)
اب رہو گے اسی تمنا میں دھو رکھو اپنا منہ گڑھیا میں (شوق)
مینے بوسہ طلب کیا تو کہا دھو تو رکھو ذرا تم اپنا منہ (مجروح)
اے بحر ہم کھائینگا رونے پہ وہ مزدور دھو رکھنا اپنے منہ کو ذرا چشم تر سے آپ (بحر)

(یہ ایک طنز کا کلمہ ہے جسکے لغوی معنی یہ ہیں کہ منہ ہاتھ دھو کر اس کام کے واسطے تیار ہو جاؤ۔ بس تم میں اس قابل ہو دوسرا نہیں ہے) +

منہ دھونا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) منہ دُھلانا۔ منہ صاف کرانا ؎

فلک نے خوب خدمت کی ہمارے دیدۂ تر سے کہ ہر آنسو نے منہ دھویا شب مہتاب ہجراں کا (داغ)

(۲) منہ صاف کرنا۔ چہرہ صاف کرنا +

منہ در منہ بات کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (عو) رُخ در رُخ بولنا۔ متوجہ ہو کر بات چیت کرنا۔ التفات سے بولنا +

منہ دیکھے۔ ف۔ محاورہ:۔ قابلیت پیدا کر۔ لیاقت بہم پہنچا۔ اِس بیان سے بانا کا دعوٰی حُسن کو فرمایا کہ منہ دیکھ اپنا دیکھا یوسف نے جو اُس آئینہ رُخسار کا منہ (صابر)

(لفظ اپنا کے ساتھ مستعمل ہے) +

منہ دیکھا۔ صفت:۔ دگنواں۔ منہ دیکھنے والا۔ حلقہ بگوش۔ مُطیع۔ اگیا کار۔ منتظرِ حکم۔ فرمانبردار۔ تابع۔ آدھین۔ حکم بردار۔ جیسے ارے بھیا سب اُسکے منہ دیکھا ہیں +

منہ دیکھا کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) منہ تکا کرنا۔ صورت تکا کرنا چہرے کو گھورا کرنا۔ (۲) کسی بات کے سُننے کا منتظر رہنا ؎

گالی کا انتظار تو حد سے گزر چکا منہ کو کہاں تلک ترے دیکھا کرے کوئی (جرأت)

منہ دیکھتا رہ جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) منہ تکتا رہ جانا۔ منتظر رہ جانا۔

منہ

امید میں رہ جانا۔ آرزو یا تمنا میں رہ جانا ؎

سودا ہمارا یار کے نظروں میں جچ گیا منہ دیکھتے ہی کتھے خریدار رہ گئے (سودا)

(۲) حیران و خاموش رہ جانا۔ حیران و ششدر رہ جانا۔ ہک دک رہ جانا ؎

تجکو باتوں میں لگا کیا جانے کیا وہ کہہ گیا لیگیا وہ بوسے دل منہ دیکھتا میں رہگیا (آجز)
چاک کر مثلِ کتاں سینے کو فرش میں آگئے اُس مہ کامل کا منہ سب دیکھتے ہی رہ گئے (نصیر)

منہ دیکھ رہنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ حیران و منتظر رہنا (بُرا نا محاورہ ہے) +

منہ دیکھکر اُٹھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ سوتے ہوئے اُٹھکر کسی کی صورت دیکھنا۔ خواب سے بیدار ہوتے ہی کسی پر نظر پڑنا۔ صبح ہی صبح کسیکا منہ دیکھنا ؎

جاگے ہیں بیٹھے ہیں باوضو تم اُٹھے ہیں آج کس شخص کا منہ دیکھکے ہم اُٹھے ہیں (ذوق)
اللہ نے جمال دکھایا حبیب کا منہ دیکھکر اُٹھے تھے کسی خوش نصیب کا (بحر)

(ہندوستان کے دہی بندوں کا اعتقاد ہے کہ اگر علی الصباح کوئی خوش نصیب سامنے آجاتا ہے تو دن خوشی سے بسر ہوتا ہے اور اگر کوئی منحوس پیش نظر ہو جاتا ہے تو تمام روز رنج و غم میں کٹتا ہے چنانچہ اسی خیال سے بعض اُمرا اور اُنکی بیگمات کا دستور ہو گیا تھا کہ وہ پلنگ سے اُٹھنے کے پہلے جسے خوش نصیب یا بھاگوان سمجھتے تھے اُسکا منہ دیکھ لیا کرتے تھے بلکہ جگانے کی خدمت ایسے ہی شخص کے سپرد ہوا کرتی تھی) +

منہ دیکھکر بات کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ منہ پر خوشامد کی باتیں کرنا۔ منہ دیکھے کی باتیں کرنا۔ منہ پر خوشامد کرنا۔ خوشامد کی کہنا +

منہ دیکھکر رہ جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) منہ تکتا رہ جانا۔ مایوس ہو کر رہ جانا۔ ناامید ہو کر رہ جانا۔ منتظر رہ جانا۔ ناامید ہو جانا ؎

ہم منہ کو دیکھ دیکھ کے رہ جائیں یا نصیب کوٹے اگا دان مزا اُس اُگال کا + (وزیر)
اپنے پہلوسے وہ جب اُٹھکے چلا اے جرأت کیسے منہ دیکھکے بس رہ گئے بیبس رہ گئے ہم (جرأت)

(۲) لاجواب ہو کر رہ جانا۔ جواب نہ بن پڑنا ؎

کچھ پوچھتا ہے جو کہے وہ جب پرخطاب سا رہجاتا ہوں میں دیکھکے منہ لاجواب سا (جرأت)

منہ دیکھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) صورت دیکھنا۔ چہرہ دیکھنا ؎

دیکھ منہ دیدۂ حسرت سے میں رہتا ہوں کہیں ہنستا ہے کوئی یار اگر یا رہسے مِل مُنوں (نظیر)

(۲) آئینہ میں صورت دیکھنا۔ درپن میں منہ دیکھنا۔ آرسی میں چہرہ دیکھنا ؎

صفائی ہی طرح سے کسکا ایسا دل ہے منہ دیکھو مثالِ آئینہ یاں تو اس قابل ہے منہ دیکھو (ظہیر)

(۳) حیرانی سے منہ دیکھنا۔ حیرت زدہ ہو کر دیکھنا۔ حیران و ششدر رہ جانا ؎

حیراں ہوں اسکا دیکھنا جوں منہ مگر کسے کوئی دکھلائی ہے نئی طرحدار کی مشیہ (جرأت)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منہ

(۴) حسرت سے مُنہ تکنا۔ بگاہِ حسرت سے دیکھنا۔ تعجب سے نظر کرنا۔ خدا کی قدرت دیکھنا ؎

دل لے گئی اُس کی چیرہ دستی مُنہ دیکھ کے رہ گیا میں ناچار (مومن)

(۵) مجبورانہ نظر کرنا۔ ناامیدانہ مُنہ تکنا ؎

کون پُرساں ہے حالِ بسمل کا خلق مُنہ دیکھتی ہے قاتل کا (بیدار)

مقبول کوئی عرض گنہگار کی نہیں مُنہ دیکھتی ہیں میری دُعائیں مُجیب کا (بحر)

(۶) مُنہ سے جواب سُننے کا انتظار کرنا۔ مُنتظرِ جواب یا سخن رہنا۔ (۷) یافت حاصل کرنا۔ مُنہ بنوانا۔ حوصلہ پیدا کرنا۔ (طنزاً)

مُنہ دیکھو ۔ ہ۔ محاورہ:۔ (بطور طنز) کیا تاب کیا مجال۔ کیا طاقت۔ کیا مقدور کیا یارا۔ کیا حوصلہ۔ کیا بُرأت۔ ذرا اُنکی قابلیت اور لیاقت پر نظر کرو ؎

یہ دل ہی ہے ہمارا جو اُسکے ہو مُقابل مُنہ دیکھو آئینہ کا جو اُسکے رُوبرُو ہو (فراق)

دیوانہ تراوادی پر اپنی اگر آوے مُنہ دیکھو فلاطُوں کا جو مُہرے سر آوے (کلیم)

تماشا قُدرتِ حق کا ہے اُسکے حُسن کا جلوہ مُقابل اُسکے ہو سکتا مہ کامل ہے مُنہ دیکھو

مآئیل طبیعت کچھ بتاتے ہیں جو یار اُسکو ترو ہنسکر کہے ہے میرا یہ مائل ہے مُنہ دیکھو

نظر رکھتا تو ہے تُجھے قدم راہِ محبت میں کوئی دم تُجھسے ہوتی عشق کی منزل ہے مُنہ دیکھو

نظر

ہر نخلوں میں جو کی پینے طلبِ بوسہ تو ناکام نظروں میں جتایا یہ مُجھے گھور کسی نے

مُنہ دیکھو کیسی کوئی یاں کر سکے جُرأت کیا دخل جو پایا ہو یہ مقدور کسی نے

مُنہ دیکھی ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مُنہ پر کی۔ سامنے کی۔ رعایت کی۔ عند المواجہہ خوشامد کی جیسے مُنہ دیکھی سب کہیں خدا لگتی کوئی نہ کہے +

مُنہ دیکھے کا ۔ ہ۔ تابع فعل:۔ ظاہری۔ ظاہرداری کا۔ اُوپری۔ دکھاوے کا۔ مُنہ پر کا۔ سامنے کا۔ عند المواجہہ جیسے مُنہ دیکھے کا یارانہ مُنہ دیکھے کا ارتباط جاکے گھر پیغام تک بھیجا نہ اُس دلدار نے وہ پری رکھتی ہے مُنہ دیکھے کا سارا انتظام (روند)

مُنہ دیکھے کی ۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) ظاہری۔ اُوپری۔ مُنہ پر کی۔ سامنے کی۔ دکھاوے کی۔ (۲) خوشامد کی۔ رعایت کی ؎

آرسی آرسی ہے وہ سے وہی یہ نہ مُنہ دیکھے کی سی مینے کی (رمیر)

مُنہ دیکھے کی اُلفت ۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ اُلفتِ ظاہری۔ دکھاوے کی محبت اُوپری محبت۔ جھوٹی المحبت ؎

وہ اور ہیں جو رکھتے ہیں مُنہ دیکھے کی اُلفت مرمٹتے ہیں اِک بات پہ ہم چاہنے والے (جرأت)

صاف آئینہ سے ہوا روشن مُنہ ہی دیکھے کی جگ میں اُلفت ہے (مُمتاز)

بھول اے آرسی گر پارسے تُجھکو محبت ہے بھروسا کچھ نہیں اِسکا یہ مُنہ دیکھے کی اُلفت ہے (سودا)

منہ

مُنہ دیکھے کی باتیں ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ عند المواجہہ خوشامد یا رعایت کی باتیں۔ ظاہری باتیں۔ دکھاوے کی باتیں۔ اُوپری باتیں +

مُنہ دیکھے کی پریت یا محبت ۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو مُنہ دیکھے کی اُلفت ؎

مُنہ دیکھے کی لے جان محبت نہیں اچھی رہنے دو تم اپنی یہ عنایت نہیں اچھی (صفدر)

یُوں تو مُنہ دیکھے کی ہوتی ہے محبت سب کی پیچھے جو یاد کرے اِسکو وفا کہتے ہیں (" ")

مُنہ دیکھے کی چاہ ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو مُنہ دیکھے کی اُلفت ؎

میری تیری چاہ مُنہ دیکھے کی ہے جُوں آرسی آنکھ پھیری جس گھڑی پھر کا ہیکا نا نا رہا (رمیر)

مُنہ دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی جانور کا برتن وغیرہ میں مُنہ ڈالنا۔ (۲) کھانے کے واسطے جانور کا مُنہ ڈالنا۔ جیسے اِس ناج میں ڈھور تک تو مُنہ دیتا ہی نہیں (۳) مُتوجہ ہونا۔ رُخ دینا۔ التفات کرنا۔ دھیان دینا +

مُنہ ڈالنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی جانور کا کسی چیز یا برتن وغیرہ میں مُنہ داخل کرنا (۲۔ مرجانہ) لُقمہ یا حربہ کرنا۔ حملہ کرنا +

مُنہ ڈھانپ ڈھانپ کر رونا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (گنوار) نہایت گریہ کرنا

مُنہ ڈھانپنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (عوام) مُنہ پر کپڑا ڈالنا۔ مُنہ پر رُومال ڈالنا۔ رونا۔ نوحہ کرنا ؎

ڈھانپتے ہیں مُنہ کو اپنے جادو مہتاب سے روتے ہیں اُنکو ہم اُس مُنہ لقمے کے واسطے (وزیر)

مُنہ ڈھانک ڈھانک رونا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُنہ پر کپڑا ڈال ڈال کر رونا۔ آنکھوں پر کپڑا رکھ رکھ کر رونا۔ نوحہ کرنا۔ ماتم کرنا۔ مُردے کے واسطے عورتوں کا نہایت گریہ و زاری کرنا +

مُنہ ڈھانک ڈھانک کر رونا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُنہ پر رُومال یا کپڑا رکھ رکھ کر زار و قطار رونا۔ اہلِ لکھنؤ مُنہ ڈھانپ ڈھانپ کر رونا بولتے ہیں ؎

گاہ دُول میں مُنفعل ہونا گاہ مُنہ کو ڈھانپ ڈھانپ کر رونا (قلق)

مُنہ ڈھانک کر رونا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُنہ پر رُومال ڈال کر خُوب رونا۔ ماتمیوں کی طرح رونا۔ یکسو ہو کر رونا۔ زار زار رونا +

مُنہ ڈھانکنا یا ڈھکنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مُنہ چھپانا۔ مُنہ پر پردہ ڈالنا۔ مُنہ پر کپڑا ڈالنا۔ مُنہ پر رُومال ڈالنا۔

منہ

مُنہ ڈھک کر رونا ۔ ف۔ فعل لازم ۔ دیکھو (مُنہ ڈھانک کر رونا) +

مُنہ ڈھک ڈھک کر رونا ۔ ف۔ فعل لازم ۔ عورتوں کی طرح زار زار رونا۔ زار و قطار رونا۔ ماتمیوں کی طرح رونا۔ آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ خوب رونا ؎

حالی
- حکومت سے مایوس تم ہو چکے ہو — زر و مال سے ہاتھ تم دھو چکے ہو
- دلیری کو ڈھک ڈھک کے مُنہ رو چکے تو — بزرگی بزرگوں کی سب کھو چکے ہو
- مدار اب فقط علم پر ہے شرف کا
- کہ باقی ہے ترکہ یہی اک سلف کا

مُنہ ڈراسا نکل آنا ۔ ف۔ فعل لازم ۔ چہرہ سُست جانا۔ خوف یا دہشت سے مارے مُنہ ڈبلا پڑ جانا۔ ناتوانی و لاغری کا ظاہر ہونا ؎

ڈر گئے نام شفا سُنکے ترے خواہشِ مرگ — مُنہ ذرا سا نکل آیا ترے بیماروں کا (داغ)

مُنہ رکھنا ۔ ف۔ فعل لازم ۔ پاس رکھنا۔ لحاظ رکھنا۔ رُو رعایت کرنا + رُخ رکھنا۔ توجہ رکھنا + پیلِ ملاپ رکھنا +

مُنہ زبانی ۔ ا۔ صفت ۔ (۱) زبانی۔ بلا تحریر۔ بے لکھے۔ مُنہ کا کہی۔ جیسے مُنہ زبانی کہلا بھیجا تھا ؎

نامہ بر نے طے کیئے سارے پیام — مُنہ زبانی کا مزا جاتا رہا (داغ)

(۲) تابع فعل) نوک زباں۔ حفظ۔ کنٹھ۔ جیسے اسے تو سارا قرآن مُنہ زبانی یاد ہے +

مُنہ زرد ہو جانا ۔ ا۔ فعل لازم ۔ خوف یا دہشت زدہ ہو کر اس سے چہرے کا رنگ پلٹ جانا۔ مُنہ فق ہو جانا۔ مُنہ پیلا پڑ جانا۔ مُنہ کا سفید پڑ جانا چہرہ اُداس ہو جانا ؎

سینے میں بوالہوس کے بھی تھا آہ مگر — نشتر کا نام سُنتے ہی مُنہ زرد ہو گیا (ذوق)

مُنہ زور ۔ ا۔ صفت ۔ (۱) مُنہ پھٹ۔ مُنہ کا چھوٹا۔ بدلگام و دریدہ دہن بدزبان۔ جو کچھ مُنہ میں آئے سو کہہ دینے والا۔ پاس و لحاظ نہ رکھنے والا جیسے وہ بڑی علامہ اور مُنہ زور عورت ہے اُسکے مُنہ کون لگے (۲) بے مروّت بیشرم۔ گو۔ خلیق۔ چُپ نہ رہنے والا۔ بکی۔ بکواسی ؎

دم بخود صورِ قیامت ہو جو نالاں جوں میں — چپ چپ رہتی نہیں ہے بڑی مُنہ زور گھٹا (ناسخ)

(۳۔ اسم مذکر) سرکش گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو لگام کو نہ مانے سینہ زور وہ تیز گھوڑا جو روکے نہ رُکے۔ وہ گھوڑا جو سوار کو جہاں چاہے لیجائے وہ گھوڑا جو کہے میں نہ ہو۔ جنگی گھوڑا + ؎

نہ خشری نہ کمری نہ شب کور و ۔ ۔ نہ ہے مُنہ لگ اور نہ مُنہ زور ۔ ۔ (میر حسن)

منہ

سخت مُنہ زور ہے اے شوخ ترا تو سنِ ناز — اُسپ کوتاہ تری کاکُل کا بھا لگتا ہے + (نفیر)

پیچ میں رکتا نہیں تو سنِ عمرِ رواں بھی — کس قدر مُنہ زور ہے (ناسخ)

مُنہ زور بسکہ تو سنِ حُسن و جمال ہے — رکھنا لجام زُلفِ سیہ سے محال ہے (نکہت)

مُنہ زور اسقدر ہے کہ تھمتا نہیں ہوس — روکوں سمندِ عمرِ رواں کی عناں کو کیا (ہوس)

عشق کا گھوڑا بہت مُنہ زور ہے — ہاتھ میں میرے عناں کیونکر رہے + (مصحفی)

(یہ اصطلاح خاص گھوڑے سے متعلق ہے) +

مُنہ زوری ۔ ا۔ اسم مونث ۔ (۱) بدزبانی۔ بدلگامی۔ دریدہ دہنی۔ گفت کلامی۔ بے صرفہ گوئی۔ بیہودہ گوئی ؎

سنبھال سنبھالو یہ مُنہ زوریاں غیروں پر — قسم خدا کی کوئی تُجھ سا بدلگام نہیں (سرور)

(۲) سرکشی۔ شوخی۔ شرارت۔ دنگا۔ یہ محاورہ خاص گھوڑے سے متعلق ہے) +

مُنہ زوری کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی ۔ (۱) بدزبانی کرنا۔ بدلگامی کرنا۔ گالی گلوچ بکنا۔ زبردستی گالیاں دینا (۲) گھوڑے کا سرکشی کرنا۔ شوخی کرنا۔ شرارت کرنا +

مُنہ زہر ہو جانا ۔ ا۔ فعل لازم ۔ مُنہ کڑوا یا تلخ ہو جانا ؎

سوزِ غمِ فراق سے مُنہ زہر ہو گیا — جسطرح تپ سے ہوتے ہی تلخی زبان میں (رشک)

مُنہ سجانا ۔ ف۔ فعل متعدی ۔ (۱) مُنہ پھلانا۔ مُنہ پھُلانا۔ مُنہ ٹھٹھانا۔ تیوری چڑھانا ٹکدر ہونا۔ اُداس ہونا۔ ناراض ہونا۔ غمگین ہونا۔ جیسے کیوں مُنہ سجائے بیٹھے ہو (۲) متعدی) مُنہ چھپتنا۔ تھپڑوں سے مُنہ لال کرنا۔ مُنہ ہی مُنہ میں مارنا + جیسے مارے رپٹوں کے مُنہ سجا دونگا +

مُنہ سُرخ ہو جانا ۔ ا۔ فعل لازم ۔ غصے یا غضب کے باعث مُنہ کا لال ہو جانا غضبناک ہو جانا + مُنہ تمتما جانا +

مُنہ سفید پڑ جانا یا ہو جانا ۔ ف۔ فعل لازم ۔ خوف یا دہشت یا مرض خواہ ناامیدی سے مُنہ کی رنگت پلٹ جانا۔ خوف چھا جانا۔ ہیبت بیٹھ جانا۔ متغیر ہو جانا۔ مُنہ فق ہو جانا ؎

کس مہ وش نے چہرہ سے بُرقع اُٹھا دیا — مُنہ ہو گیا سفید فلک پر جو ماہ کا + (ظفر)

ترے ہوکے کے قاصد نے کہا کیا ناسخ — ہو گیا مُنہ ترا سُنتے ہی جو پیغام سفید + (ناسخ)

مُنہ سکڑ جانا ۔ ف۔ فعل لازم ۔ چہرہ سُست جانا۔ مُنہ کی رونق نہ رہنا۔ مُنہ پر دبلاہٹ چھا جانا۔ چہرے کا متغیر ہو جانا +

مُنہ سکوڑنا ۔ ف۔ فعل لازم ۔ (ہندو) ناک بھوں چڑھانا۔ مُنہ بنانا۔ ناراضگی ظاہر کرنا۔ چیں بچیں ہونا۔ تُرش رُو ہونا۔ تیوری چڑھانا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منہ

مُنہ سکیڑنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ مُنہ بنانا۔ مُنہ ٹیڑھا کرنا + بگڑنا۔ تیوری چڑھانا۔ ناراض ہونا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ چیں بجبیں ہونا + تُرش رو ہونا +

مُنہ سنبھالنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ بیہودہ گوئی سے زبان روکنا۔ زبان کو قابو کرنا۔ اپنے کو بدزبانی سے باز رکھنا۔ زبان کو لگام دینا ؎

اک بوسہ پر یہ گالیاں اللہ کی پناہ کچھ میں بھی اب کہونگا نہیں مُنہ سنبھالیے (امانت)

مُنہ سنبھالو۔ ہ۔ محاورہ :۔ زبان روکو۔ زباں درازی اور بیہودہ گوئی نہ کرو۔ سخن بیہودہ اور کلام لغو نہ کرو یعنی سنجیدہ بات کرو۔ سمجھ کر حرف زبان سے نکالو ؎

مُنہ سنبھالو گالیاں مت دو بس اب چپکے رہو اپنی چڑ ہے یار ہر دم اسطرح کا اختلاط (انشا)

شگون کا اعتماد کیا ہے خموشی ہے یہ زباں درازی
ہمارے رونے پہ مت ہنسا کر سنبھال مُنہ اے چراغ اپنا (۷)

مُنہ سنبھالو گالیوں پر دیکھو مت کھولو لبو میں بھی کہہ بیٹھونگا جو آویگا مُنہ میں (معروف)

مانگیے بوسہ تو کہتا ہے وہ ترک بدمزاج مُنہ سنبھالو بیٹھ جاؤ گالیاں اس تقریر میں (سراصابر)

مُنہ سوکھنا یا سوکھ جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) خوف یا دہشت سے مُنہ خشک ہو جانا۔ ڈر سے مُنہ پر طراوت نہ رہنا ؎

کروں تجھے بیاں کیا ماجرا میں اپنے رونے کا کہ تیرے روبرو مُنہ سے تمکر سوکھ جاتا ہے (ظفر)

(۲) دُبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ مُنہ اُترنا +

مُنہ سوئی پیٹ کوئی۔ ہ۔ کہاوت :۔ مُنہ ذرا سا پیٹ بڑا + بڑا کھاؤ آمدنی کم اور خرچ زیادہ +

مُنہ سے۔ ہ۔ تابع فعل :۔ زبان سے + خاطر سے۔ رعایت سے + باعث سے لحاظ سے + جیسے بچے بیوی کے مُنہ سے ہوتے ہیں +

مُنہ سیا جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ مُنہ بند کیا جانا۔ خاموش کیا جانا۔ مُنہ پر قفل یا مُہر لگا جانا ؎

ہے وہ ان معرفت کا واں سیا جاتا ہے مُنہ جادۂ راہ حقیقت تار سوزن بنگیا (داغ)

مُنہ سے اُگلنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ مُنہ سے نکالنا۔ مُنہ میں سے باہر لانا ؎

ہیں لخت جگر یا شرر ہیں یا لعل پارے ہیں سوز کیا مُنہ سے اُگلتا ہے (میر سوز)

مُنہ سیاہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ کالا کرنا۔ مُنہ پر سیاہی ملنا + خضاب لگانا۔ (۲) کلنک لگانا۔ کلف لگانا ؎

سیاہ مُنہ کرو زاہد کا اس طرح رندو کہ ریش سے نہ ہو تا حشر خضاب جدا (ناسخ)

مُنہ سے بات لپکنا۔ اُچکنا۔ لینا یا چھیننا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ جس بات کے

مُنہ

کہنے کا دُوسرا ارادہ کرے آپ اُس سے پہلے کہہ دینا۔ کسی کے دل کی کہنا۔ جی کی سی کہہ دینا۔ سخن از دہن کسے گرفتن کا ترجمہ دوسرے کے منہ سے بات کہہ دینا یہی بتلانے کو تھا میں بھی گھات چھین لی گویا میرے مُنہ سے بات (رشوق)

مُنہ سے بات نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ذکر کیا جانا۔ کہا جانا۔ زبان پر بات آنا۔ ہونٹوں سے بات نکلنا۔ جیسے مُنہ سے بات نکلی اور پرائی ہوئی ؎

یہ صدا آتی ہے خموشی سے مُنہ سے نکلی ہوئی پرائی بات (آتش)

آگے کسی کے بات نہ کیجئے کہ ہے مثل ہو جاتی ہے نکلتے ہی مُنہ سے پرائی بات (مصحفی)

مُنہ سے بات نہ نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ خوف یا غصّے کے مارے بات نہ کر سکنا۔ دہشت سے بول نہ سکنا +

مُنہ سے بس کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ زبان سے کافی ہے کہنا۔ زبان سے انکار کرنا۔ کافی سمجھنا۔ مکتفی خیال کرنا۔ مُنہ سے روکنا ؎

مُنہ بھیس کرتے نہ ہرگز یہ خدا کے بندے گرچہ بھیسوں کو خدا ساری خدائی دیتا (ذوق)

مُنہ سے بولنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ زبان سے بات کرنا۔ سخن سرا ہونا۔ بتیانا + جواب دینا +

مُنہ سے بولو سر سے کھیلو۔ ا۔ محاورہ :۔ بات چیت کرو۔ خاموش نہ رہو

مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے۔ ا۔ محاورہ :۔ بالکل خاموش اور ساکت ہے یعنی مُطلق بیہوش ہے نہ بات ہی کرتا ہے نہ اشارہ۔ بہوت ہو گیا ہے۔ بُت بنگیا ہے ؎

ظفر
تیرے عاشق کو کیا ہوا ہے نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے
وہ مست مجذوب بنگیا ہے نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے
ہزار کوئی سیانے لائے کوئی بُلائے کوئی کھلائے
جسے کہ آسیب زُلف کا ہے نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے

ندوق
دُسا ہو کالے نے جسکو کافر تو وہ فسُوں کے اثر سے کھیلے
دہان و گیسو کا تیرے مارا نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے

مُنہ سے بھاپ نکالنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ مُنہ سے اُف کرنا۔ زبان سے اُف نکالنا + مُنہ سے بات کرنا۔ جیسے کیا مقدور جو کوئی اُنکے سامنے مُنہ سے بھاپ نکال سکے +

مُنہ سے بھاپ نہ نکالنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ دم بخود رہنا۔ چُپ نادھنا۔ خاموش رہنا۔ چُپ سادھنا۔ اُف نہ کرنا۔ جیسے مُنہ نا سا پتا کوئی کہاں سے لائے جو مُنہ سے بھاپ نہ نکالے تُمہیں جنّت کے حُلّے پہنا + چرب زبانی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منہ

مُنہ سے پھُوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم: (بلا زور سے تنفر و تکریہ) بولنا۔ جواب دینا۔ زبان سے کچھ کہنا۔ مُہرِ خاموشی توڑنا۔ مُنہ کا قُفل کھولنا۔ ہاں نہیں کہنا۔ سرگزشت کہنا ؎

کچھ مُنہ سے پھُوٹتے تو سہی پھر نہیں کہا ہاں آپس میں ہے حجاب کی جو آڑ تو رہیئے (انشا)
پتھر پڑیں زباں پہ تری مُنہ سے پھُوٹ تو واں جا کے کیا بلا تجھے پینا مبر ہوئی (ظہیر)
کھلتی نہیں گُل کی بد مزاجی غُنچے نہیں مُنہ سے پھُوٹتے ہیں (بحر)

دل کی بپتا جو وہ بے پروا لے — پڑ گئے جان کے مجھ کو لالے
بوسہ مانگا تو ہوا آزُردہ — مُنہ سے اتنا بھی نہ پھُوٹا آلے

(قطعۂ رنگین)

مُنہ سے پھُول جھڑنا یا پھُول سے جھڑنا۔ ہ۔ فعل لازم: (۱) نہایت بلیغ اور کمال فصیح ہونا۔ خوش تقریر اور خوش گفتار ہونا۔ رنگیں سخن اور شیریں کلام ہونا جیسے لطیفہ گوئی کا یہ عالم تھا کہ پھلجھڑی کی طرح مُنہ سے پھُول جھڑتے تھے (اُردوئے معلّٰی غالب) ؎

جب کرے ہے ترے دہن کا بیاں مُنہ سے غُنچہ کے پھُول جھڑتے ہیں (سعادت)
بند دہ کیوں نہ رشک سے ہووے جن کے پھُول جھڑتے ہیں مُنہ سے وہ ہر غنچہ دہن کے پھُول (نکہت)
جھڑنے لگے جو مُنہ سے اُس آرام جاں کے پھُول دل باغ باغ یار کی تقریر سے ہوا (آتش)
جھڑتے ہیں پھُول مُنہ سے اس تنگِ دہن کے غنچہ نار تیری رنگینیِ سخن پر + (ؔ)
خسرو میں جو کہوں سب ترے اوصافِ نکو تو سدا مُنہ سے ترے پھُول جھڑیں یا گوہر (ذوق)
گُلِ رنگیں سے نہیں کم ترا ہر ایک سخن مُنہ سے جھڑتے ہیں ترے گُنچہ تنیں کھُل کھُل (ظفر)
پھُول سے ترے جھڑیں مُنہ سے تو نہ غیرت سے صبا پھر چمن میں نہ گُلِ سوسن و نسترن جھاڑے (ؔ)
باتیں کرتا ہے جو ہنس ہنس کے مرا غنچہ دہن پھُول سے جھڑتے ہیں ہر بات میں گویا مُنہ سے (ؔ)
پھُول جھڑتے ہیں ترے مُنہ سے مری آنکھوں سے حُسن اور عشق میں کیا خوب گُل فشانی ہے (مؤلف)
وصف ایک گُل کا کیا کرتے ہیں مُنہ سے یہاں پھُول جھڑا کرتے ہیں (وزیر)
یہ کیکے مُنہ سے جھڑے پھُول بات کرتے ہیں چمن کا غُنچہ پسِ اشتباہ کرتے ہیں (ؔ)
پستی ہے مشہدی چمن میں دیکھنا نثار یا پھُول مُنہ سے جھڑتے ہیں سُنا ذرا تقریر آر (ؔ)

(۲۔ فقرا) بدزبان ہونا۔ بدکلام ہونا۔ گالیاں سُنانا ؎

گالیاں سینکڑوں ہر بات میں اب دینے لگا دیکھیو جھڑتے ہیں کیا مُنہ سے ترے پھُول (سلیمان)
میں ترے غصہ کے قربان کہ اے غنچہ دہن پھُول سے جھڑتے ہیں مُنہ سے ترے دُشنام کہ نکہت (ظفر)
گالیاں دیکھ اب بگڑتے ہیں واہ کیا مُنہ سے پھُول جھڑتے ہیں (انشا)

(یہ محاورہ تحقیر و تحسین دونوں موقعوں پر مستعمل ہے اوّل حالت میں بطریقِ طنز اور دُوسری صورت میں بطورِ تعریف ہاں زود خاص و عام ہے) +

منہ

مُنہ سے تو پھُولو تو یا مُنہ سے پھُولو۔ ہ۔ محاورہ:۔ (بحالت تنفر و تکریہ) کچھ تو بولو۔ کچھ تو کہو۔ سرگزشت تو بیاں کرو۔ زبان سے جواب دو۔ ہاں یا نہیں کرو ؎

یہ حالت ہو گئی مومن ذرا کچھ مُنہ سے تو پھُوٹو تمہیں کیا ہو گیا دل دیا کس شوخ کا ذکر کو (مومن)
ہنس بول کے کچھ تو مُنہ سے پھُوٹو کیا بات ہے قید غم سے چھُوٹو + + (ؔ)
یہ وجہ کیوں شیشۂ دل کو کیا ہے چور مُنہ سے تو پھُوٹو کچھ تو کہو مُنہ سے ہاں نہیں (فراق)
ٹکڑے کیا ہے شیشۂ دل کیوں ترا بھلا مُنہ سے تو پھُوٹو چکے ہو کیا کچھ جواب دو (ؔ)

مُنہ سے تو کہو۔ ہ۔ محاورہ:۔ بیان تو کرو۔ بات تو کہو۔ زبان تو ہلاؤ۔ کیا ہے کہ نکی کھینچے ہی جاتے ہو مُنہ سے کچھ تو کہو مُنہ سے کوئی باعث بھی عذر کا (زکی)

مُنہ سے دُودھ ٹپکنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نہایت شیر خوار اور بچہ ہونا۔ نادان اور بے سمجھ ہونا۔ دُودھ پیتا بچہ ہونا۔ ناتجربہ کار ہونا۔ جیسے ابھی تو تمہارے مُنہ سے دُودھ ٹپکتا ہے تم اِن باتوں کو کیا جانو + ایک تمہیں نئے نادان ہو تمہارے مُنہ سے دُودھ ٹپکتا ہے +

مُنہ سے دُودھ کی بُو آنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ سفلہ جبلّا چھوکرا اور بلّا ہونا۔ کم عقل اور بے لیاقت ہونا۔ نادان اور بچہ ہونا جیسے ابھی تو تمہارے مُنہ سے دُودھ کی بُو آتی ہے +

مُنہ سے دُودھ کی بُو نہ جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ شیر خوارگی کا زمانہ موجود ہونا۔ دُودھ پینے کا زمانہ برقرار ہونا۔ ہنوز طفل ہونا۔ نادان ہونا جیسے ابھی تمہارے مُنہ سے دُودھ کی بُو نہیں گئی +

مُنہ سی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ مُنہ بند کر دینا۔ مُنہ کیل دینا۔ چُپ کر دینا۔ بالکل خاموش کر دینا + بات کرنے کے قابل نہ رکھنا ؎

غیروں کو کچھ گلا نہ رہا مجھ سے بعد مرگ مُنہ اُنکے سی دیئے رگِ سنگ مزار نے (صابر)

مُنہ سے رال ٹپکی پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کسی چیز کے خواہش و رغبت کے سبب مُنہ میں پانی بھلآنا۔ نہایت جی للچانا۔ از حد خواہش و رغبت ہونا

مُنہ سے سُنا چاہتے ہو۔ ہ۔ محاورہ:۔ یعنی کیا گالیاں کھانے اور بُرا بھلا سُننے کو جی چاہتا ہے ؎

کیوں نہ ہم آپکا آئینہ رُخاں مُنہ دیکھیں تم بھی تو دل سے بآئینِ صفا چاہتے ہو
ہم بھی ہمدم میں کیوں ہمیں مکرتے ہو تم صاف کہدو کہیں کچھ مُنہ سے سُنا چاہتے ہو

(قطعہ نہیں)

مُنہ سے کلیجہ نکل پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دم اُلٹ جانا۔ دل گھبرا جانا جی اُکتا جانا۔ گھبرا کر دم نکل جانا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنہ

اے جان تو ہو دور تو کس طرح گل پڑے نزدیک ہے کہ مُنہ سے کلیجہ نکل پڑے (دبیر)

مُنہ سے لعل اُگلنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ نہایت خوش کلام اور خوش گفتار ہونا + دُرفشانی کرنا نادر عمدہ اور عجیب و غریب باتیں زبان سے نکلنا کمال فصاحت سے گفتگو کرنا ؎

دیکھ مُنہ سے لعل کیا کیا پھینے اُگلے اظفر صاف صاف اشعار یہ کہکر گھر سے بیشتر (ظفر)

اُسکے لب دیکھکر رنگِ مسی حیران ہوں مُنہ سے اُگلے ہے پڑی لعلِ بدخشاں گھٹا (نصیر)

پڑے ہاتے حنائی کا عکس کسکے مگر صدف جو لعل اُگلتی ہے مُنہ سے جائے گھر (نکہت)

مُنہ سے لینا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ دُوسرے کے دل میں آئی ہوئی بات کہہ دینا۔ جس بات کے کہنے کا دُوسرا ارادہ کرے آپ کہہ دینا۔ دل کی سی کہنا ؎

لبِ شیریں کا اپنے آپ جو وصف اب کیا تُو نے یہی کہنے کو تھا میں بھی ہے مُنہ سے لیا تُو نے (مصرفی)

مُنہ سی لینا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ مُنہ بند کر لینا۔ چُپ سادھ لینا۔ خاموشی اختیار کر لینا۔ سکوت میں ہو جانا۔ خاموش رہنا۔ بات نہ کرنا جیسے کسی کی خاطر کوئی مُنہ کو نہیں سی لیتا تُم بھی بولو ہم بھی بولیں +

مُنہ سے مُنہ ملانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) چُوما چاٹی کرنا۔ بوس و کنار کرنا۔ دانہ بدلی کرنا۔ (۲) ہمکلام ہونا۔ زبان سے زبان ملانا۔ باتوں میں برابری کرنا +

مُنہ سے مُہا بابے۔ ا۔ محاورہ :۔ یعنی خاطر سے خاطر اور محبت سے محبت ہے +

۲ **مُنہ سے نکالنا**۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ زبان پر لانا۔ بولنا ؎

غیروں کا تو کیا مُنہ ہے کہ کچھ مُنہ سے نکالیں یہ شعبدہ تیرا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا + (ظہیر)

۱ **مُنہ سینا**۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُنہ بند کرنا۔ مُنہ پر مُہر یا قفل لگانا۔ خاموش کرنا۔ چُپ کرنا ؎

یارو سبھوں کو میرے گریباں کی فکر ہے ناصح کے مُنہ کو آن کے کوئی نہ سی گیا (احسان اللہ)

بات تک بھی کبھی نہیں کرتے تُجھے کیا سی رکھا ہے اپنا مُنہ + (مجروح)

(۲۔ لازم) خاموش ہونا۔ چُپ رہنا۔ (۳۔م) رشوت دینا۔ مُنہ بھرائی دینا۔ کچھ دیکر اپنے خلاف کہنے سے روک دینا۔ مُنہ گیلنا +

مُنہ فق۔ و۔ صفت :۔ اُداس۔ بے حواس۔ بے اوسان۔ حواس باختہ ؎

مُنہ فق مری جانب وہ چلے آتے ہیں گویا نالے نے لیے شب رُخِ تاثیر کے بوسے (شیفتہ)

چُندے البتہ رہا خاطرِ محزوں کو قلق سینہ یک لخت ہوا شعلہ اندوہ سے شق
رنگ چہرے کا اُڑا مُنہ نظر آنے لگا فق ابرِ اک ہوا لجموعۂ صحت کا ورق
رفتہ رفتہ گئی تشویش بجا ہوش ہوئے
سانحہ اگلے بتدریج فراموش ہوئے

مُنہ

مُنہ فق ہو جانا یا ہونا۔ ا۔ فعل لازم :۔ مُنہ سفید پڑ جانا۔ خوف یا غم سے مُنہ زرد ہو جانا۔ مُنہ پر ہوائیاں اُڑنے لگنا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ کسی صدمہ سے چہرے کی رنگت کا مُتغیر ہو جانا۔ ڈر جانا۔ خائف ہو جانا۔ رُعب چھا جانا۔ رُعب میں آ جانا۔ بے اوسان ہو جانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ حیرت زدہ اور متحیر ہو جانا۔ خوفناک ہو جانا چہرے کا رنگ بدلنا۔ ہیبت مایوسی و غلبۂ تحیر کے موقع پر بولتے ہیں ؎

اُسنے دکھلایا جو خطِ غیر مُنہ فق ہو گیا ہاتھ آیا اپنے یہ نسخہ نیا اکسیر کا + (وحشت)

وے حسرت یاں ابھی اسے دُعا کو سوں ہے دُور اور مُنہ فق ہو گیا مثلِ سحر تاثیر کا (مرزا صابر)

چل پڑا جو تیرہ بختی کا مری کچھ ذکر رات ہو گیا یکبارگی مُنہ فق شبِ دیجور کا + (معروف)

شبِ فُرقت میں مُنہ فق ہو گیا ہے یہی اُسکی سحر ہووے تو ہووے + (عارف)

دیکھنا مُنہ صبح محشر کا بھی ہو جاوے گا فق چاک سینہ ہم اگر اپنا دکھاتے آئینگے (ظفر)

یہ وہ آسیب ہے سینہ جو کرے یُوں کا شق سایہ پریوں پہ پڑے اسکا تو مُنہ غم سے بُجھے (امانت)

مُکھڑا وہ تابِ مہر سے جب پُرعرق ہوا تب شبنمِ آبِ اشک سے مُنہ مُجھ کا فق ہوا (سودا)

(اصل میں مُنہ فق ہونا اُس حالت کو کہتے ہیں جو دفعۃً کسی صدمہ یا تیغ یا غم وغیرہ کے واقع ہونے سے چہرے پر سفیدی سی آ جاتی ہے جسکا باعث یہ ہے کہ جب یکایک کسی فکر میں آدمی گرفتار ہوتا ہے تو خُون کی حرکت بند ہو جاتی اور اُتنی دیر تک جہاں کا تہاں رہ جاتا ہے پس یہی سفیدی یا زردی کا باعث ہوتا ہے کیونکہ حرکت بند ہونے اور ساتھ کی تازہ ہوا نہ پہنچنے سے اُسکی رنگت میں بھی فرق آ جاتا ہے) +

مُنہ کا پھُوڑا۔ ہ۔ صفت :۔ بدلگام۔ مُنہ پھٹ۔ بدزبان۔ دریدہ دہن +

مُنہ کا رنگ فق ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم :۔ (دیکھو مُنہ فق ہو جانا) +

مُنہ کا کچّا۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) نرم مُنہ کا گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو لگام کے جھٹکے کو نہ سہار سکے (۲) مجازاً) اصیل مُرغ ۳۔ عوام) زبان کا کچّا جسکی بات میں بھروسہ نہ ہو + بات کا کچّا +

مُنہ کا کڑا۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) مُنہ کا سخت۔ سخت دہان۔ مُنہ زور۔ مضبوط + وہ گھوڑا جو لگام نہ مانے + مُنہ زور (۲) مضبوط دھار کا۔ سخت آبداری کا + ؎

اگر وہ مُنہ کے کڑے ہیں تو ہم بھی دل کے کڑے تو آزمالے جو تلوار آزماتا ہے + + (شہریں)

مُنہ کالا۔ ہ۔ صفت :۔ (۱) بدنام۔ رُسوا۔ بداعمال۔ بدکردار جیسے مُنہ کالا جات اُجالا۔ (کہاوت یعنی شریف خاندان کے بداعمال + (۲) دُعائے بد خدا غارت کرے۔ خدا مکوٹے ؎

دولتِ دُنیا کا مُنہ کالا و فا اِس سے نہ ڈھونڈ گُم ہوئی خاتم تجھے تنہا سُلیماں چھوڑ کر (شہیدی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنہ

(۳) بدنامی۔ رسوائی جیسے جُواری جیتے تو ہاتھ کالے اور ہارے تو مُنہ کالا ✦

مُنہ کالا کرنا۔ ہ۔ کلمۂ تنفر:۔ جلد دفان ہو۔ مُنہ نہ دکھلا۔ دفعہ ہو۔ رستہ لے ✦

مُنہ کالا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ کو سیاہی لگانا۔ مُنہ کو کالک لگانا۔ مُنہ سیاہ کرنا ✦ خضاب لگانا۔ (۲) زنا کرنا۔ حرام کرنا۔ بدفعلی کرنا فعل زشت کرنا۔ جیسے میاں نے لونڈی سے مُنہ کالا کیا اور بیوی کے خوف سے بھاگ گئے ✦

شب کو اُس حبشی بچہ نے یہ غضب خالا کیا چھپکے مجھ سے مُنہ دوگانا سے مری کالا کیا (رنگین)
باقی ہے شیخ کو ابھی حسرت گُناہ کی کالا کرے گا مُنہ بھی جو ڈاڑھی سیاہ کی (ذوق)

(۲) کلف لگانا۔ کلنک لگانا۔ عیب کرنا (۳) دفع ہونا۔ جانا۔ اُجڑنا ✦

مُنہ کالا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مُنہ کو سیاہی لگنا۔ مُنہ کو کالک لگنا۔ (۱) رُو سیاہی ہونا۔ کلنک لگنا۔ بدنامی ہونا۔ بے حُرمتی ہونا۔ رسوائی ہونا ✦

حالی
کھلے گر اُنکی بھلائی کی صُورت توڈالیں جانتک بنے اُسمیں کھنڈت
سُنیں کامیابی میں گر اُسکی شہرت تو دل سے تراشیں کوئی تازہ تہمت
مُنہ اپنا ہو گو دین و دُنیا میں کالا
نہو ایک بھائی کا پر بول بالا

(۳) دفع ہونا۔ اُجڑنا۔ دفان ہونا۔ ناپید ہونا۔ غارت ہونا ✦

باجی ہو ایسی چوٹی ماں کا کالا مُنہ لیجائے روٹیاں جو چُرا کر ازار میں (جان صاحب)

مُنہ کا مُنہ میں ہاتھ کا ہاتھ میں نوالہ رہ گیا۔ و۔ (کہاوت) یعنی خبرِ بد کے سُنتے ہی اوسان نہ رہے حیرت کا عالم چھا گیا (جب کوئی شخص کھانا کھاتے میں کسی صدمہ کی خبر سُنتا اور کھانا چھوڑ کر کھڑا ہو جاتا ہے تو اپنی اُسوقت کی حالت جتانے کو یہ فقرہ کہتا ہے) ✦

مُنہ کا میٹھا۔ ہ۔ صفت:۔ زبان کا میٹھا۔ باتوں کا میٹھا۔ نرم گفتار خلیق ✦

مُنہ کا میٹھا پیٹ کا کھوٹا۔ ہ۔ صفت:۔ ظاہر میں دوست باطن میں دُشمن۔ مُنہ پر تعریف کرنے اور پیٹھ پیچھے بُرا کہنے والا ✦

مُنہ کا نوالہ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (۱) لُقمۂ دہن۔ گراس (۲۔ صفت) لُقمہ نرم وگداز ✦ کارِ آسان و سہل سا مرسہل الحصُول و سریع الوقُوع۔ ایک خفیف اور ادنے کام۔ نرم چارہ جیسے بیٹا بیٹیوں کا بیاہ مُنہ کا نوالہ نہیں ✦

کمال مُنہ کا نوالہ نہیں ہے بی نعمت خریدی ہے بارہ برس میں اُٹھتا ہے (انصاف)
تعمل نہ کر اے دل آتے تو لگا ہے وہ بھاتا ہے کا بوسہ بھی کیا مُنہ کا نوالہ ہے (میر حسن)
شبِ ساں گھلتے ہی گھلتے سحر آجائے گی اے شبِ ہجر کوئی مُنہ کا نوالہ ہُوں میں (داغ)

مُنہ

اِسبات پہ ہم تیری سوگالیاں کھاتے ہیں لے لینا مرا بوسہ کیا مُنہ کا نوالہ ہے (ظفر)
سائلِ وصل ہوا اُنسے تو بولے ہنسکر عاشقی یہ نہوئی مُنہ کا نوالہ ٹھیرا ✦ (حزیں)
بہت غم ہے تو ایدل ہو بے ہو اُسکو کھا دینگے یکایک جو جنگجا دیں کہیں مُنہ کا نوالہ ہے (عارف)
کی جو عجلت طلبِ جام میں ساقی نے کہا ٹھیرو ٹھیرو یہ کوئی مُنہ کا نوالہ ٹھیرا (اسیر)

مُنہ کا نوالہ سمجھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ ایک ادنے و آسان کام سمجھنا ✦

میں بس کی گانٹھ ہوں نہ کیا گل سکیگا مجھے عدو نے سمجھا ہے مُنہ کا نوالہ عبث (صابر)

مُنہ کا نوالہ ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مُنہ میں چلا جانا۔ مُنہ میں سما جانا۔ گھٹ میں اُتر جانا۔ لُقمہ ہو جانا ✦

گل تک بے صرفہ ناخ غم پہ غم کھایا کیا آج وہ خود گور کے مُنہ کا نوالہ ہو گیا (ناسخ)

(۲) سہل و آسان ہو جانا ✦

مُنہ کا نُور اُڑ جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ چہرے کی رونق اور آب و تاب کا جاتا رہنا ✦ مُنہ پر طراوت یا تازگی کا نہ رہنا۔ بے رُوپ ہو جانا۔ رُوپ جاتا رہنا ✦

لو لگائی تو ہے اُس غیرتِ خورشید سے پر خاک ہو شمع کہ اُڑ مُنہ کا ترے نُور گیا ✦ (نصیر)

مُنہ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) سُوراخ کرنا چھید کرنا۔ جیسے بنسلی تھیلی میں مُنہ کر کے کھا انڈ نکال لی (۲) چھوٹا۔ زخم یا پھوڑے یا مُنہ کا روزن پیدا کرنا۔ زخم کا قابلِ اخراج ہونا ✦

دیکھے جو غضب تیرے کچھ کہہ نہ سکے ظالم ناسُور مرے دل میں ہ رہ گئے مُنہ کر کے (امیر دہلوی)

(۳) پاس کرنا۔ لحاظ کرنا۔ رعایت کرنا۔ طرفداری کرنا۔ مروت برتنا۔ خاطر کرنا مُلاحظہ کرنا۔ جیسے پیسہ والے کا سب مُنہ کرتے ہیں غریب کی کوئی نہیں سُنتا ✦

مُنہ کسیکا نہ کر و چشمِ عدالت سے حجاب منتیں کرتی مری اُنکا بگڑنا دیکھو ✦ (حجاب)

(۴) رُخ کرنا۔ مُنہ سامنے کرنا۔ مُنہ دکھانا ✦

اُن نے پہچانکر ہمیں مارا مُنہ نہ کرنا اِدھر تجاہُل تھا (میر)

(۵) الم کرنا۔ لوجھ کرنا۔ جیسے یہ جان کا مُنہ نہیں کرتے پیسہ کا مُنہ کرتے ہیں ✦

(۶) سنگھ ہونا۔ مُقابل ہونا۔ سامنے ہونا۔ آمنے سامنے ہونا ✦

مُنہ کلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُنہ بند ہونا۔ کسی کے برخلاف کہنے سے زبان رُکنا۔ مُنہ کیلا جانا ✦

مُنہ کو باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ کو کسی چیز سے جکڑنا۔ مُنہ کو ڈھاٹا لگانا۔ کپڑے وغیرہ سے مُنہ کی بندش کرنا ✦

یہ بُتانِ کس نے افشائے محبت کا یہاں باندھا جو بعد از مرگ میرے مُنہ کو تُو نے بدگماں باندھا (ذوق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

منہ

(۲) مُنہ کو کر لینا۔ مُنہ کو بند کرنا +

مُنہ کو بنانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ دیکھو (مُنہ بنانا) ؎

شکر لب کہا مینے کڑوے ہوئے تم عبث مُنہ کو مجھ سے مگر بنایا + + (رند)

خیر ہو بیں بگاڑ کے آثار کچھ وہ مُنہ کو بنائے بیٹھے ہیں (مجروح)

مُنہ کو بند کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ زبان روکنا مُنہ کر لینا۔ زبان بند کرنا۔ بولنے سے باز رکھنا +

مُنہ کو بنوانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ اپنے کو کسی کام کے لائق اور سزاوار کرنا۔ مُنہ کو کسی دعوے کے قابل بنانا + لیاقت پیدا کرنا حوصلہ بہم پہنچانا ؎

تری صورت سے ہنسنا تھا نہ لازم گلوں نے مُنہ کو بنوایا تو ہوتا + (آتش)

مُنہ کو پھیر لینا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ اعراض کرنا۔ رُوگردانی کرنا۔ رُوگردانی کرنا اکراہ کرنا + انکار کرنا ؎

بوسہ جب مانگوں تو مُنہ کو پھیر لیتے ہیں بُت صورت اِنکی ہے سچی کی دل مگر منحوس کا (آتش)

مُنہ کو جگر آنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ دم اُلٹنا۔ جی گھبرانا۔ ضبط نہ ہو سکنا۔ دم اُکنانا۔ بوکھلانا ؎

ہلیگا سینے میں دل آئے گا جگر مُنہ کو کبھی سُنو گے جو عاشق کی میری جاں فریاد (رند)

ہوں وہ بسمل کہ دیکھکر مجھکو مُنہ کو جلاد کا جگر آیا (اسیر)

مُنہ کو جوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ دیکھو (مُنہ جوڑنا) +

مُنہ کو جھلسا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (کلمۂ تنفر و) مُنہ کو آگ لگانا۔ مُنہ کو لو کا لگانا۔ غرض نہ رکھنا۔ مطلب نہ رکھنا ؎

تجھ سی الست کے میں مُنہ کو لگاؤں جھلسا مے میں جو بن کے غضب تُو نے ہے شرابِ لعل رنگین)

مُنہ کو خون لگنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ خون کا مزہ پڑنا۔ خون کی چاٹ لگنا + خونریزی کا چسکا پڑنا + رشوت کا عادی ہونا۔ مُفت کے روپے کا مزہ پڑنا + کسی درندے یا شکاری جانور کو کسی حیوان کے خون پینے کی چاٹ لگ جانا ؎

اک صید روز دیتے ہو ناوکِ نگاہ کو مُنہ لگ گیا ہے خون غضب اِسکو شکار کا (صابر)

مُنہ کو دکھا سکنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ مُنہ سامنے کر سکنا۔ مُنہ رُوبرو کر سکنا سامنے آسکنا۔ چہرہ مُقابل کرنے کے قابل ہونا ؎

اُس شکلِ آفتاب کو دیکھے تو شرم سے ماہ فلک نہ شہر میں مُنہ کو دکھا سکے + (میر)

مُنہ کو سنبھالنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ زبان کو خلافِ تہذیب باتوں سے روکنا۔ بدزبانی سے باز آنا۔ سخن بیہودہ اور کلامِ لغو سے باز رہنا۔ سنجیدہ باتیں کرنا ؎

مُنہ

ہم بھی رکھتے ہیں زباں مُنہ کو سنبھالو اپنے گالیاں بیچکے اک بوسہ پر مس جی بس (ظفر)

سنبھالو مُنہ کو یہ مُنہ زور بیاں عربدہ پر قسم خدا کی کوئی تمسا بد لگام نہیں (سرور)

مُنہ کو قفل دینا یا لگا دینا۔ و فعل متعدی :۔ مُنہ کو بند کرنا۔ مُنہ پر مُہر لگا دینا + خاموشی اختیار کرنا۔ سکوت اختیار کرنا + مُنہ کو کھانے پینے سے روکنا یا روک دینا ؎

فرقت میں آب و دانہ نہیں یوں حرام ہے جسطرح مُنہ کو قفل کوئی روزہ دار دے (داغ)

وہ سے اُنھوں کے سامنے عالم سکوت کا گو یا کہ قفل ایک مرے مُنہ کو لگا دیا (عارف)

مُنہ کو کالک لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ کلنک لگانا۔ رُسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ مُنہ سیاہ کرنا۔ کلنک لگانا +

مُنہ کو کالک لگنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ رُوسیاہی حاصل ہونا۔ کلنک لگنا۔ بدنامی ہونا۔ رُسوائی ہونا۔ عیب لگنا +

مُنہ کو کلیجہ آنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ غم و غصہ کا ضبط نہ ہو سکنا + دم گھبرانا۔ دم اُلٹنا۔ دم گھٹنا۔ دم نکلنے کو ہونا۔ زندگی اچھی معلوم نہ دینا + بوکھلانا۔ اُکتانا۔ نہایت جی گھبرانا۔ دل کا نہایت بیزار ہونا۔ ناگوار ہونا ؎

پند بیجا پر تیری ہیں کب تلک چپکا رہوں ناصحا میں کر کے اب مُنہ کو کلیجا آئے ہے (مصحفی)

فغاں کیا دم بھی لینا پارہ ہائے دل اُڑاتا ہے کہوں کیا درد پنہاں کی کلیجہ مُنہ کو آتا ہے (مومن)

خاک آیا جو مرے مُنہ کو کلیجا آیا کوئی دن کاش یہ مہر لب فریاد رہے (داغ)

پڑا تھا اس خرابی سے دل اک ظالم کے کوچہ میں کہ اُسکی دیکھکر حالت کلیجہ مُنہ کو آتا تھا (جرأت)

دل نکلا جاتا ہے آواز و فغاں و آہ سے مُنہ کو لاتی ہے کلیجہ ہائے ہائے عندلیب (سوزاں)

کس دم نہیں گھٹتا مرا دم سینہ میں غم سے کس وقت مرا مُنہ کو کلیجا نہیں آتا + (ذوق)

مُنہ کو لگام دو۔ ا۔ محاورہ :۔ یعنی زبان سنبھالکر بولو۔ سنجیدگی سے بات کرو۔ بدزبانی سے باز آؤ +

مُنہ کو لگنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) زبان کو چاٹ پڑنا۔ مزہ پڑنا۔ چاٹ لگنا۔ چسکا پڑنا ؎

بتاتا ہوں بوسہ ہائے خطِ سبز کے مزے ہے زہر اندنوش مرے مُنہ کو لگا ہوا (داغ)

تھوڑی سی پی کے تلخیٔ مے کا گلا رہا جب مُنہ کو لگ گئی تو نہایت مزا دیا (" ")

(۲) زبان کو ناگوار نہ گزرنا۔ خوش ذائقہ معلوم دینا جیسے یہاں کا پانی مُنہ کو لگ گیا ہے یوہاں کا پانی اب تک مُنہ کو نہیں لگا +

مُنہ کو لہو یا خون لگنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) شکار کا مزہ پڑنا۔ درندے کو کسی جانور یا انسان کے مار کر کھانے کا مزہ پڑنا۔ خون کی چاٹ لگنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنہ

خُوں آشام ہو جانا۔ خُونخوار ہو جانا۔ گوشت کا چسکا پڑنا۔ مُطلق مزہ پڑنا ؎
پان کی سُرخی نہیں لب پر بُتِ خُونخوار کے — لگ گیا ہے خُونِ عاشق مُنہ کو اِس تلوار کے (ظفر)
موڑے ہے میرے نخچیر سے خنجرِ تر اجو مُنہ — باعث یہ ہے لگا نہیں مُنہ کو لہو ہنوز (معروف)
(۲) رشوت کا مزہ پڑنا۔ مالِ مُفت کی چاٹ لگنا +

مُنہ کو مزا لگا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ زبان کو چاٹ ڈال دینا۔ مُنہ کو چسکا لگا دینا + چٹورا بنا دینا۔ چٹو بنا دینا +
بوسہ بھی کوئی ٹُکڑے تو جگر سے جُدا نہو — دانتوں نے کیا مزا مرے مُنہ کو لگا دیا (عارف)

مُنہ کو موڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ مُنہ پھیرنا۔ گردن پھیرنا۔ اعراض کرنا چشم پوشی کرنا۔ رُوگردانی کرنا۔ رُکھائی کرنا۔ بیرُخی کرنا۔ بیمروّتی کرنا +
رشتۂ اُلفت کو توڑوں کس طرح — عشق سے میں مُنہ کو موڑوں کس طرح (رنگین)
پرچھائیں اپنی چال کی تُک مُنہ کو موڑ دیکھ — گردن کی یہ لچک یہ کمر کی مروڑ دیکھ (انشا)
چھیدے گی داغ سے مت مُنہ کو اپنے موڑ — اے زخمِ کُہنہ دل سے ہمارے نباہ کر + (میر)

مُنہ کہاں ہے۔ ہ۔ محاورہ :۔ یعنی کیا مجال اور کیا تاب و طاقت ہے ؎
مُنہ کہاں یہ جو کہیں آیئے اور سو رہیئے — آپ ہی اُٹھ کے چلے جایئے اور سو رہیئے (میر حسن)
مُنہ کہاں تھا طُور کا ہونا تجلّی گاہ حق — مرتبہ یہ اُسنے پایا پُر و باری کے سبب (معروف)

مُنہ کھائے آنکھ لجائے۔ ہ۔ کہاوت :۔ یعنی مُحسن کے آگے آنکھ سامنے نہیں ہو سکتی۔ احسانمندی عاجزی کا سبب ہوتی ہے۔ مُحسن کے ساتھ مروّت کرنی ہی پڑتی ہے +

مُنہ کُھل جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) دہن کشادہ ہو جانا۔ دہن باز شدن کا ترجمہ۔ (۲) بدزبانی کی عادت پڑ جانا۔ گستاخ ہو جانا۔ بدلگام ہو جانا۔

مُنہ پھٹ ہو جانا ؎
بے زبانی باتیں مُنہ سے لگی — گالیوں پر مُنہ تمہارا کُھل گیا (وزیر)
(۳) چھلّے وغیرہ کا جھال کُھل جانا۔ گُونج کُھل جانا + انالہ بکار ہو جانا۔ (ع)

مُنہ کُھلنا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) دہن کشادہ ہونا۔ فراخ دہن ہونا۔ دہن باز یاد اشدن کا ترجمہ (۲) دریدہ دہن ہونا۔ بدلگام ہونا۔ بدزبان ہونا۔
مُنہ پھٹ ہونا۔ زبان کُھلنا ؎
واں گالیوں پہ مُنہ ہے ہیہات کُھلا ہوا — یاں مُہرِ خامشی ہے لب پر لگی ہوئی (مراغ)
گالیوں پر مُنہ کُھلا ہے آہ تیرا ظُلم پر — کونسی ہے بات میں تو اے بُتِ عیار بند (صابر)
(۳ ع) ازالۂ بکر ہونا۔ بکارت ٹوٹنا (۴) گُونج کُھلنا۔ گُونج کے اندر سے کانٹے کا نکلنا۔ (۵) چھلّے وغیرہ کا جھال کُھلنا (۶) زبان کُھلنا۔ آمادۂ سخن ہونا۔

مُنہ

ہونا۔ بیان کرنے یا کہنے پر آمادہ ہونا ؎
شرم میں کیا انفعلِ زباں بندی ہے — کہ کسی بات میں کُھلتا نہیں اُس یار کا مُنہ (صابر)

مُنہ کُھلوانا۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) دہن کشادہ کرانا۔ دہن باز کنانیدن کا ترجمہ۔ مُنہ فراخ کرانا۔ (۲) بولنے پر مجبور کرنا۔ آمادۂ سخن کردن کا ترجمہ۔
مُہرِ خاموشی توڑنا۔ زبان کُھلوانا ؎
جُوں غُنچہ مرا مُنہ صبا چھیڑ کے کُھلوا — ہے لُطف خموشی میں تکلّم سے زیادہ (نصیر)
کِس مُنہ سے گلشن میں تو اُس گُل کو مُنہ دکھلاتا ہے — چُپ ہی بھلی ہے اے غُنچہ کیوں میرا مُنہ کُھلواتا ہے } جُرأت
اِدھر تو دیکھو مینے کہا تھا غیروں کو تُم آنے دو — چُپ ہو مُنہ کُھلواؤ نہ میرا جانے دو بس جانے دو } جُرأت
(۳) کہنے پر دلیر کرنا۔ بولنے یا بات کرنے کی جُرأت دینا۔ گستاخ بنانا۔ بے ادب بنانا۔ زباں درازی کرانا۔ جیسے لڑکے کا چیٹ چیر کر

مُنہ کُھلوا دیا ؎
کہہ نہ بیٹھیں کہیں کچھ مُنہ سے اپنے خوں جگر — مُنہ نہ کُھلواؤ خفا ہو کے دل افگاروں پر (ظہیر)
مرا مُنہ سامنے لوگوں کے کِس کا ہوں نہ کُھلواؤ — ابھی کُھل جائیگا جو کچھ کہ ہے سرکار کا پردہ (ظفر)
جو ہر تیغ نگہ کُھل جائیگا — مُنہ نہ میرے زخم کا کُھلوایئے (دیا شنکر نسیم)
(۴) زبان سے کہلوانا۔ زبان سے نکلوانا + سوال کرانا۔ متنگرانا ؎
آبرو رکھ لی گُنہگاری کی گو ہم مر گئے — مُنہ نہ کُھلوایا سوالِ بخشش تقصیر نے (نسیم)
(۵) زبان کُھلوانا۔ زباں درازی کرانا۔ سخت و سُست کہلوانا۔ بدزبانی اور بدکلامی پر اُکسانا۔ گالیوں پر آمادہ کرنا۔ بھید یا عیب کھولنے پر آمادہ کرنا ؎
مُنہ میرا نہ کُھلواؤ کہ ہو جائینگے لب بند — دیکھی بھی اچھا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا (نسیم)
جبتک کہ ہوں چُپ جان غنیمت ہے دلبر — ہنٹ کر نہ متگر کُھل جائینگے دفتر } کُھلوا نہ مرا مُنہ کہ نہایت ہوں مُکدر
چُپ رہو ذرہ کرو مُنہ نہ مرا کُھلواؤ — غافل زخمِ زباں کا نہیں مرہم پیدا (آتش)
(۶ ع) ازالۂ بکر کرانا۔ بکارت ٹُٹوانا جیسے اُنہوں نے سُسرال میں بھیجنے کو تھوڑا ہی پایا تھا وہ تو بیٹی کا مُنہ کُھلوانے کو بیاہ کیا تھا (عوام ع)

مُنہ کھول کر رہ جانا۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) مُنہ پسار کر رہ جانا۔ کچھ مانگتے یا بات کرتے کرتے چُپ رہ جانا۔ کچھ کہتے کہتے خاموش ہو جانا ؎
جب اُٹھے وہ چلا ہے تو جُرأت ہم اور دل — کیا رہ گئے ہیں کھول کے بے اختیار مُنہ (جُرأت)
(۲) مُنتظر رہ جانا۔ مُشتاق رہ جانا۔ من مار کر رہ جانا۔ اُمید سے نا اُمید ہو جانا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مایوس ہو جانا جیسے فقرۂ غالب۔ آبادی کا یہ رنگ ہے کہ اجڑن صاحب بہادر ڈھنڈورا پٹوا کر ٹکٹ چھپوا کر کلکتہ چلے گئے دلی کے حمقا جو باہر پڑے تھے مُنہ کھول کر رہ گئے +

مُنہ کھولنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) دہن کشادن۔ باز کردن یا وا کردن کا ترجمہ (۲) زبان کھولنا۔ بولنا۔ بات کرنا۔ کہنا ؎

عہدِ سکوت توڑ دیا جب بہار نے مُنہ کھولنا پڑا ہمیں فریاد کے لیے (نسیم)

(۳) گالیوں پر اُترنا۔ بُرا بھلا کہنے کو آمادہ ہونا۔ باتیں سُنانا۔ آدکھیاں سُنانا۔ زبان چلانا ؎

ہر کسی پر کھولنا مُنہ اے ظفر اچھا نہیں دیکھے مُنہ کو ڈالکر اپنے بھی انساں جیب میں (ظفر)

بات پُوری بھی مُنہ سے نکلی نہیں آپنے گالیوں پہ مُنہ کھولا + + + (مومن)

(۴) گھونگٹ اُٹھانا۔ نقاب اُٹھانا + مُنہ دکھانا۔ مُنہ کے اُوپر سے کپڑا ہٹانا + مُنہ اُگھاڑنا + گھونگٹ کھولنا +

مُنہ کیا ہے۔ ہ۔ محاورہ:۔ کیا مجال اور کیا تاب و طاقت ہے کیا حوصلہ ہے ؎

مُشتاق خواری کی تھی خجلت جو کچھ نہ بولا مُنہ کیا ہے نامہ بر کا نکلے جواب کیونکر (میر)

جُوں شکر قلم صفحہ پہ خلّاقِ جہاں کا چاہے جو کرے وصف تو مُنہ کیا ہے بیاں کا (میر سوز)

کیا جینے ظالم کیا کریگا غیر مُنہ کیا ہے کرے تو صبر ایسا آدمی سے ہو نہیں سکتا (داغ)

مُنہ کی بات چھین لینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دُوسرے کے دل کی کہہ دینا دیکھو (مُنہ سے بات لپکنا) + ؎

یہی بنلانے کو تھا میں بھی گھات چھین لی گویا میرے مُنہ کی بات (شوق)

مُنہ کے بل گرنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ اوندھے مُنہ گرنا۔ مُنہ کے بل آنا۔ برُو اُفتادن کا ترجمہ + مجازاً خطائے صحیح کے سرزد ہونے سے چشمِ خلائق میں سُبک ہونا۔ اوج سے پستی کی طرف مائل ہونا۔ ذلیل ہونا۔ ذلت اُٹھانا ؎

شعلہ اپنے زور میں گرتا ہے مُنہ کے بل وہ طفل کیا گریگا جو گھٹنوں کے بل چلے (درد)

مُنہ کے بل تو بھی گرا تھا شعلۂ اُسکے نُور کا گر عصا ہوتا کفِ موسےٰ میں نخلِ طُور کا (نصیر)

سمجھ ایسے غرور میں ہے یہ خلل کہ گرے نہ اُلجھ کے کہیں مُنہ کے ہی بل
بس اب اِس سے بھی آگے تُو بڑھ کے نہ چل تجھے نصف عرشِ علا کی قسم (انشا)

مُنہ کی دکھائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ رُونمائی۔ وہ نقدی جو دُلہن کا مُنہ دیکھکر عزیز و اقارب دیتے ہیں ؎

مانگنا سے پہلے ہی کیوں مُنہ کی دکھائی دکھلا تو سہی دل بھی لے لو مگر مُنہ کہیں (معروف)

مُنہ دکھانا۔ کسی کو تحفے غیرتِ عشق غیرِ دل تجھکو اگر مُنہ کی دکھائی دیتا + + (نکہت)

مُنہ کی کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) چہرے کی کھانا۔ چہرے پر ضرب کھانا۔ چہرے کی ضرب بچا نہ سکنا۔ مُنہ پر چوٹ کھانا ؎

ہمکو ہماری سختیٔ جاں ہو گئی سپر جس تیغ زن کی تیغ پڑی مُنہ کی کھا گئے (امیر)

گر پڑے سجدے میں مجکو دیکھکر زاہدوں نے مُنہ کی کھائی دیکھئے (عاشق)

(۲) تھپّڑ کھانا۔ طمانچہ کھانا۔ پٹڑ کھانا۔ مُنہ چھتوانا ؎

بوسہ مانگا تو وہ ہنسکر بولے مُنہ کی اِن باتوں میں پھر کھائیے گا (مُنشی)

(۳) پٹنا۔ سزا پانا۔ مار کھانا۔ گوشمالی پانا۔ گٹ بنوانا ؎

رُخِ رنگیں سے کر کے ہمسری دیکھی سزا اپنی طمانچے لگتے ہیں باد صبا کے اور بکھرتے ہیں (رُباعی مُنیر)

ذرا اپنے گریباں میں تو گُل مُنہ ڈال کر دیکھیں صریحاً مُنہ کی کھاتے جاتے ہیں اور بحث کرتے ہیں

یُوں ہر اک سے جو پھانس لاؤ گے اک ناک روز مُنہ کی کھاؤ گے (شوق)

(۴) زک اُٹھانا۔ زک پانا۔ خفت اُٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ ندامت اُٹھانا۔ الزام اُٹھانا۔ رسوائی اُٹھانا۔ بدنامی حاصل کرنا۔ الزام سر لینا خجالت اور شرمندگی اُٹھانا ؎

گئے تھے سیر کو باغ میں جب ہی عجب طرح سوسن نے مُنہ کی کھائی تمہاری زبان سے سچ (امانت)

عزت اللہ نے بچائی آج ہم تو سمجھے تھے مُنہ کی کھائی آج (شوق)

کرکے اثباتِ دہن کیجیے وصف دیکھئے مُنہ کی ابھی کھائے گا + + (وزیر)

بوسہ کے سوال پر وہ بگڑے مُنہ کی کھائی زباں ہلا کر + + (صبا)

دیتے ہیں زک وہ بوسہ لبکے سوال پر ہر بار مُنہ کی کھاتے ہیں اپنی زباں سے ہم (؟)

جان کھاتا ہے یہ بکبک کے ترے بندوں کی یا خدا آپ بھی مُنہ کی کبھی کھائے واعظ (رجاب)

نگہِ دل سے شوقِ بوسۂ لب بارہا اُس نے مُنہ کی کھائی ہے (برق)

مُنہ کی کھاؤ گے مری جان خدا خیر کرے مُنہ لگا رکھے ہیں جسطرح رذالے مُنہ کے (دیا شنکر نسیم)

(۵) صریح دھوکا کھانا۔ جانکر دھوکے میں آنا۔ فریب کھانا۔ جُل میں آنا ؎

خدا کے سامنے گردن جھکائیگا نما سے بُتوں کو کر کے سجدہ برہمن مُنہ کی کھائی ہے (امانت)

(۶) چُوک جانا۔ جس بات کا دعوےٰ ہو اُسی میں عُہدہ برآ نہ ہونا۔ شکست کھانا۔ ہار جانا۔ مات ہو جانا ؎

شب جو سُنبل زلف سے اُلجھا اُلجھا کر رہ گیا دیکھا تُو نے بھی دلا دیکھ لیا مُنہ کی کھا گیا (سعید)

(۷) اوندھے مُنہ گرنا۔ چاروں شانے چت آنا۔ مُنہ کے بل گرنا کہ سر کے بل آنا ؎

دل میں آیا کہ لیا چاہیئے بدلا کوئی مُنہ کی کھائے وہ دیا چاہیئے جھٹکا کوئی
چاہنے والوں سے کرتا نہیں ایسا کوئی ہوش اُڑا دیتے ہیں ہم جسے اُٹھا کیا کوئی (بندۂ ظلم)
کون سی عقل نہیں کون سی تدبیر نہیں
مال و دولت نہیں یا منصب و جاگیر نہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنہ

(۸) اپنے مُنہ سے آپ قائل ہونا (۹) نقصان اُٹھانا۔ (یہ محاورہ پٹہ بازی سے لیا گیا ہے) +

مُنہ کی رکھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ زک دلوانا۔ شرمندہ کرانا۔ رسوا کرانا

لبوں کے بوسہ کا لبکا بہت ہے مجھکو دلا کہیں کھلائے نہ مُنہ کی زبان کا چسکا (دیا شنکر نسیم)

اے مُنہ منہ نام خیالی کو چھوڑ دے مُنہ کی کھلائیگی ثمرِ خام کی ہوس + + (آغا)

مُنہ کیل دینا یا کیلنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ زبان کیل دینا۔ جادو یا منتر کے

زور سے کسی بدخواہ بدگو یا بڑا کہنے والے کے مُنہ کو بند کر دینا + زہریلے

جانور کے مُنہ کو کاٹنے کے قابل نہ رکھنا۔ (چونکہ ساحر یعنی جادوگر کیل پر افسوں

پڑھکر اُسے زمین یا مکانوں کے کونوں میں گاڑ دیتے اور اس عمل کو کیل ٹھونکنا

کہتے ہیں اس سے یہ محاورہ ہوگیا) + ؎

کہتا ہے چاک در سے کیوں تُو نے اکے جھانکا ہے جی میں کیل دیجے مُنہ اُسکے پاسباں کا (نصیر)

شیخ انداز سے کیا ہے مُنہ کی سحر سازی کی کہ زرگر نے جڑی سونے کی کیلیں تیز دنداں میں (صابر)

(۳) نکوں سے یا کیلوں سے مُنہ بند کرنا۔ جیسے اچار کے آموں کا مُنہ

مصالحہ بھر کر کیل دیتے ہیں (۴) خاموش کر دینا چُپ کر دینا (۵)

رشوت دیدینا۔ مُنہ بھرائی دیکر خلاف کہنے سے روک دینا +

مُنہ کی لوئی جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ شرم و حیا کا جاتا رہنا۔ بے غیرتی

چھا جانا۔ بے شرم ہونا۔ لاج نہ رہنا۔ جیسے مُنہ کی گئی لوئی تو کیا کریگا کوئی

آتی ہے شمع آگے مُنہ پر ترے یہ کہکر مُنہ کی گئی جو لوئی تو کیا کریگا کوئی (میر)

مُنہ کی مکھی نہ اُڑا سکنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نہایت ناتواں اور کمزور

ہو جانا۔ از حد ضعیف و نحیف ہو جانا ؎

ہوگیا ہے ترے چشم کا بیمار نحیف نہ اُڑا سکتا ہے مُنہ کی نہ بغل کی مکھی (نصیر)

مُنہ لال کرنا یا کر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) پان یا کسی اور چیز سے

مُنہ سُرخ کرنا۔ (۲) مارے طمانچوں کے چہرہ خون آغشتہ خون آلود اور

سُرخ کر دینا۔ مُنہ پھیٹنا۔ مُنہ پر تھپڑ لگانا۔ مُنہ ہی مُنہ کچلنا۔ مُنہ ہی مُنہ

پیٹنا۔ ضرب یا طمانچہ سے مُنہ سُرخ کرنا ؎

چمن میں گُل نے جو کل دعوئ جمال کیا جمالِ یار نے مُنہ اُسکا خوب لال کیا (میر)

بہاری کا تے گُل نے جب خیال کیا صبا نے مار طمانچہ مُنہ اُسکا لال کیا (حیدری)

لال کر دُنگا ابھی بزم میں مُنہ کتنوں کے ہاتھ سے تُو نے کسی کو جو کھلایا بیڑا (نصیر)

جو تیغ یار نے خونریزی کا خیال کیا تو عاشقوں نے بھی مُنہ اُسکا خوب لال کیا (رجا)

طمانچہ مار کر مُنہ لال اعدا نے کیا اپنا گلوری پان کی دی یاں جو گلرخسار کے مُنہ میں (شوق)

مُنہ

چمن میں گُل نے کیں دعوئ جمال کیا جمالِ یار نے مُنہ اُسکا خوب لال کیا (دیا شنکر نسیم)

مُنہ لال ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) غضب یا غصے یا تپش سے چہرہ

سُرخ ہو جانا۔ مُنہ تمتما جانا ؎

اُس سر کو میرے پاس جو دیکھا دمِ سحر غصے سے آفتاب کا مُنہ لال ہوگیا (نسیم)

رنگِ شفق نہیں ہے کسی پر مگر فلک گرمِ غضب ہوا ہے جو مُنہ لال ہوگیا (ظفر)

(۲) سُرخروئی حاصل ہو جانا۔ نیک نامی اور ناموری حاصل ہو جانا

(۳) خوب طمانچے مُنہ پر لگنا۔ مارے تھپڑوں کے چہرہ سُرخ ہو جانا۔ خوب پیٹنا

ابھی دو چار کے مُنہ لال ہو جائینگے محفل میں بناکر گرد یا آگے مرے اک پان کا ٹکڑا (نصیر)

مُنہ لال ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) چہرہ سُرخ ہونا غصہ سے مُنہ کا سُرخ پڑ جانا۔ مُنہ تمتمانا (۲) تھپڑ یا

طمانچوں کے مارے چہرہ سُرخ ہونا ؎

ہر گل کا مُنہ صبا کے طمانچوں سے لال ہے لایا ہے طُرفہ رنگ نمونہ لیب کا + + (اسیر)

(۳) پیٹنا۔ مار کھانا۔ مُنہ پر طمانچے لگنا ؎

اچھا تم اُسکے ہاتھ کا اب کھاؤ پان پر ہوتا ہے مُنہ رقیب کا کیا لال دیکھئے (آغا)

(۴) سُرخرو ہونا۔ نیک نام ہونا +

مُنہ لپیٹ کر پڑ رہنا یا پڑے رہنا۔ فعل لازم:۔ مغموم اور رنجیدہ ہو کر لیٹ جانا۔ غمگین ہو کر پڑ رہنا

اُداس ہو کر پڑ رہنا۔ غم کے مارے مُنہ پر کپڑا ڈال کر لیٹ رہنا ؎

کسی کے مُنہ چھپانے سے پڑے ہیں مُنہ لپیٹے ہم کریں کیا اُسکو ظاہر داریوں میں جو مروتنافی ہے (جرأت)

مُنہ لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ سے چھونا۔ مُنہ سے مَس کرنا۔ مُنہ

سے بھڑانا۔ جیسے لوٹے کو مُنہ لگا کر پانی پینا۔ کُتے نے ہانڈی کو مُنہ لگا دیا ؎

یہ غم ہے ساغر و مینا مجھے کہ میرے بعد نہ ابھی مُنہ کو نہیں کوئی مُنہ لگانے کا (فراق)

گر ملے آب بقا بھی تو کبھی مُنہ نہ لگائے جو کہ سیراب اُس آبِ دمِ شمشیر سے ہے (ظفر)

کسکو خونِ جگر پلائے گا ساغرے کو کیوں لگایا مُنہ (مومن خاں)

(۲) مُنہ سے جھوٹا کرنا۔ چُھٹا لنا۔ اُلش کرنا (۳) چکھنا۔ کھانا۔ زبان پر رکھنا ؎

کرے ہے اک عالم کا خوں ہر گھڑی بے یار ساری رات جلایا شراب کو + + (آتش)

(۴) سر چڑھانا۔ گستاخ بنانا۔ بے تکلف بنانا۔ بے ادب کرنا جیسے

لڑکے کو مُنہ لگاؤ تو داڑھی کھسوٹے کُتے کو مُنہ لگاؤ تو مُنہ چاٹے ؎

کب وقتِ بوسہ آگے وہ دیتا تھا گالیاں ہنسے ہی مُنہ لگے کے اُسے بے ادب کیا (مصحفی)

مُنہ پھیرے وہ تو ہو کر کون مُنہ لگاوے (میر) ہوں خاکِ پا جو اُسکی ہر کوئی سر چڑھاوے

کہنے لگے بھلا تمہیں کیا مُنہ لگائے + (شیفتہ) بوسہ نہیں نہیں میں جو کل لے لیا تو پھر

مُنہ لگانے سے یہ لڑکا دکھیو کیا ابتر ہوا (ظفر) گرم ہو کر مُنہ پہ آتا ہے ہمارے طفلِ اشک

مُنہ لگا کر جو اُسے تُو نے کیا ہے گستاخ ہے عارض کا ترے زلفِ پریشاں آج (؟)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنہ

خُوب سُوجھی جو کیا کام وہ معیُوب کیا — زشت تم جُھکو نظر آنے لگے خوب کیا
حیف میں پہلے نہ سمجھا تُمہیں محبُوب کیا — میری تجویز سے تنے مجھے محبُوب کیا
سر چڑھایا تھا تُمہیں توری چڑھانے کے لیئے
مُنہ لگایا تھا تُمہیں منہ بگبنانے کے لیئے

(۵) مصاحب بنانا۔ مُقرب بنانا۔ یار بنانا۔ مُقربوں میں داخل کرنا۔ ہمراز بنانا۔ ہم صُحبت بنانا۔ ہمدم بنانا۔ ہمنشین اور ہم مجلس قرار دینا۔ دوست بنانا۔ ربط و اخلاص بڑھانا۔ نہایت بے تکلف اور خلا ملا کرنا ؎

مُنہ لگایا نہ دُخترِ رز کو — میں جوانی میں پارسائی کی (میر)
عیسیٰ میں ہے آئینہ کا مُنہ لگانا کچھ نہیں — بے ادب زُلفِ دوتا ہے سر چڑھانا کچھ نہیں (رشک)
شل نے تک میں دم لانے نگے نالے میرے — مُنہ لگانے کے کامرے آپ مزا دیکھیں گے (" ")
جو ہے تجھکو مرا سے دلربا مُنہ — تو آئینے کو اتنا مت لگا مُنہ ++ (معروف)
دی ہے مے اُسنے غیر کو جھوٹی — مُنہ لگانے کے ہیں ہزار طریق (داغ)
لب شیریں سے تیرے وہ جُدا ہوتا نہیں اکدم — نہیں اچھا ہے اتنا مُنہ لگانا ساغرِ دل کا (غافل)
اُس غُنچہ دہن نے مُنہ لگایا — کیا بخت ہے پھُول کی کلی کا (خلیل)
مجھے بہت مرے ساقی نے مُنہ لگایا ہے — جواب ہی نہیں رکھتا وہ بادہ خواروں میں (صبا)
صبح سے کچھ آج دل نالے کرے ہے شکل نے — رات شاید غیر کو پھر مُنہ لگایا آپ نے ++ (جُرأت)
کرنہ فریاد غمِ دل سے اے دل — مُنہ لگانا ترا قیامت ہے (" ")
بھی کم غیر سے ہے ربط اے نالاں — جو لبیں جوں ہے تو کیا ہوگا (" ")
مُنہ لگانے سے ہو لبے یہ مصاحب اتنا — کیونکر زانو سے بھڑ بیٹھے ہے زانو غیرہ (نصیر)
اے سوز دُخترِ رز کو تُو اتنا نہ مُنہ لگا — تکلیف پائیگا بہت اِسکے خُمار میں ++ (میر سوز)
شان میں صحبتِ ناکس سے خلل آتا ہے — صبح ہجراں کو کہیں اب مُنہ نہ لگانا شبِ وصل (شیفتہ)
اے ذوق دیکھ دُخترِ رز کو نہ مُنہ لگا — چھٹتی نہیں ہے مُنہ سے یہ کافر لگی ہوئی (ذوق)
شبِ وصل بھی لب پہ آئے گئے ہیں — یہ نالے بہت مُنہ لگائے گئے ہیں (داغ)

داغ: بُری بلا ہے یہ داغِ پُر فن تم اِسکو ہرگز نہ مُنہ لگانا / وگرنہ ڈھب پر لگا ہی لیگا سُنی اگر اُس کی چار باتیں

خُدا جانے پیر بُرد یوں نے کیوں اُسکو لگایا مُنہ — وگرنہ آئینے میں ایسا جوہر کیا ہے تُو نہیں ہے (ظفر)
مُنہ لگانے کب اہلِ حُرمت ہیں — دُخترِ رز ہے کوئی قیامت شوخ (" ")
طلب بوسہ کرتے ہی جھنجھلا کے بولے — کہ تُو تو نہیں مُنہ لگانے کے قابل (مجروح)

(۶) توجہ کرنا۔ التفات کرنا۔ عزت دینا۔ عنایت و مہربانی سے پیش آنا۔
مُنہ دیکر بات کرنا۔ دل دیکر بولنا۔ متوجہ ہونا۔ مُخاطب ہونا۔ نظرِ لُطف و عنایت

مُنہ

کرنا جیسے مُنہ لگائی ڈومنی گاوے تال بے تال ✦ مُنہ لگائی ڈومنی بال بچوں سمیت آئی ؎

گر کچھ وہ مُنہ لگاتا تو دیکھتے تماشا — اس قہر پہ بھی جاتے وہاں بار بار ہیں ہم (صابر)
مینے بوسہ طلب کیا تو کہا — یہ خرابی ہے مُنہ لگانے میں (صفا)
دل میں کیا کیا کہ خیال اُس پاس جا بیٹھے پر آہ — جب نہ لگنے مُنہ لگایا اُٹھ چلے ناچار ہو ✦✦ (جرأت)
بوسہ لب نہ مانگنا دُشمن — مُنہ لگاتا ہے کون سائل کو (رشیفتہ)
جو اوّل دن ہی سے اپنے نہ دل کو مُنہ لگاتے ہم — نہ اپنوں کو رُلاتے ہم نہ ہنساتے ہم دشمن کو (جعفر)
سُبو و رشیشہ و خُم کس کی کی نہ پابوسی — کسی نے مُنہ نہ لگایا مجھے سوائے قدح (آتش)
معروف ابتو دیکھتے ہو تُم ہمیں غریب — تک مُنہ لگانے یار تو پھر ہمکو دیکھئے (معروف)
نہ کل تک جو تھے مُنہ لگانے کے قابل — ہوئے آج باتیں بنانے کے قابل (قلق)
اُس رشکِ ہمنے مُنہ جو لگایا ہے تک ہمیں — پہنچا ہے آسمان پہ اپنا دماغِ عشق (رجرحن)

عجب احوال کو سوداستم سے تیرے پہنچا ہے — کوئی معشوق بھی عاشق پہ یہ بیداد کرتا ہے
بسانِ کودکے ہاتھوں سے نالاں اُسکو پاتے ہیں — کوئی تک مُنہ لگاتا ہے تو وہ فریاد کرتا ہے
(قطعہ سودا)

(۷) حمایت کرنا۔ پُرچک لینا۔ حامی بننا۔ جیسے بچوں کو مُنہ لگانا ہی تو بگاڑتا ہے

(۸) خاطر میں لانا۔ یار بنانا۔ خیال میں لانا۔ دھیان میں لانا ؎

مُنہ کاہے کو تُو اپنے لگاوے گا ہمیں یار — مجلس میں مصاحب جو تُو نہیں جام رہیگا (میر سوز)

مُنہ لگنا۔ فعل لازم :۔ (۱) مُنہ سے مَس ہونا۔ مُنہ سے بھڑنا۔ مُنہ سے چھو جانا۔ برابر میں پہنچنا۔ ہم پلہ ہونا۔ گُتھی ہوئی زُلفوں کے — وہ پیچ ہے مُنہ لگتے ہیں ہمسے وہی اچھے ہیں (ظفر)

(۲) سر چڑھنا۔ گستاخ بننا۔ بے ادب ہونا ؎

سرِ محفل طلب کرتا ہے بوسہ — امانت کیا تمہارے مُنہ لگا ہے (امانت)

(۳) یار بننا۔ مصاحب بننا۔ قُرب حاصل کرنا۔ مُقربوں میں داخل ہونا۔ ہم صُحبت ہم مجلس و ہم نشین بننا۔ دوست بننا۔ ہمراز ہونا ؎

دُخت رز لگ گئی ہے مُنہ ورنہ — ہے یہ مُردار سو بُندو ڈکی ایک ++ (ظفر)

مرجاؤ کوئی پروا نہیں ہے — کہتا ہے مغفور اللہ اللہ
کہتے ہیں اُسکے تُو مُنہ لگے گا — ہوئیں ہی یارب جو ہے یا نواہ
(قطعہ میر)

کیا حرف دلنشیں ہو مرا مثلِ خطِ مُدام — اغیار رو سیاہ ترے مُنہ لگا کیئے ++ (میر)
شیخ نبی دُخترِ رز چھُٹ نہیں سکتی مجھسے — مُنہ لگی بندہ نواز اب تو یہ مردار بہت (صابر)

(۴) مُلتفت ہونا۔ متوجہ ہونا۔ عزت سے پیش آنا۔ عنایت و مہربانی سے پیش آنا۔ مُخاطب ہونا۔ اخلاص سے پیش آنا۔ توجہ فرمانا ؎

کیا مُنہ لگے گلوں کے شگفتہ دماغ ہے — پھولا پھرے ہے مُرغِ چمن باغ باغ ہے (میر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنہ

(۵) برابری کرنا۔ مُقابل ہونا۔ مُقابلہ کرنا۔ ہمسری کرنا ؎

اُسکے مُنہ لگ زبان تو گویا اونہہ بھی سیدھی نہ کچھ سُنا بیٹھے (گویا)

(۶) ہمکلام ہونا۔ ہم سخن ہونا۔ باہم باتیں کرنا ؎

یوں ہی بکتا ہے ہمیشہ ناصح بیہودہ گو کون اُسکے مُنہ لگے جانے بھی دو جہل شاہ (ظفر)

وہ مُنہ کے عرض کو انشا کی اس طرح بولا کسے غرض ہے عبث مُنہ لگے کہینے کے (انشا)

جی جلاتے ہیں حسیں کون منہ ایسوں کے لگے کوئی دیتا نہیں انکاری کے بوسہ مُنہ پر (ریاض خیرآبادی)

(۷) مزہ پڑنا۔ چاٹ لگنا۔ چسکا پڑنا ؎

جائیگا ہے نہ اُس بوسۂ لب کا چسکا مُنہ لگے پر کوئی چھٹتی ہے ناب سی چیز (ظفر)

مُنہ لیکے پھر جانا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ بے التفاتی کے سبب محروم جانا۔ بھروسے کے خلاف مایوس جانا ؎

بعد مدت ترے کوچے میں جو آجاتا ہوں اپنا سا مُنہ لیئے پھر دو ہی طرف جاتا ہوں (نا معلوم)

(اپنا کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے) +

مُنہ لیکے رہ جانا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ انخطاطِ مرتبہ پر خیال کرکے حالتِ انفعال میں خاموش رہ جانا۔ اپنی اُمید اور دعوے یا بھروسے کے برخلاف جواب پانے سے شرمندہ ہو جانا ؎

دیکھا جو اُسکی چشم و دہن کو تو شرم سے مُنہ اپنا لیکے پستہ و بادام رہ گئے (ریاض)

(لفظ اپنا کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) +

مُنہ مارنا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) ڈسنا۔ کاٹنا۔ ڈنگ مارنا ؎

مُنہ مارے ہے بچھو مرے دیدہ تری زُلف کیونکر یہ بچے گا گرِ دُم سے ہے اسے کالا (ظفر)

(۲) سگِ شکاری کا صید پر دانت مارنا۔ شکار کو مُنہ سے پکڑنا۔ گھوڑے کا کاٹ کھانے کو مُنہ چلانا۔ (۳) لڑنے والے پرندوں کا ایک دُوسرے کو چونچ مارنا۔ ٹھونگیانا۔ مقابلہ زور کا ترجمہ۔ مُرغ یا بٹیر کا آپس میں لڑنا۔

(۴) مُنہ بند کر دینا۔ چغلی کھانے سے یا برخلاف کہنے سے روک دینا۔ خاموش کرنا۔ جیسے اگر ایسے چغل خور دل کا آپ دو چار دفعہ مُنہ ماردیں تو کیوں اُنکو یہ حوصلہ ہو (فقرہ)

مارا جائے مرے شکووں پہ جو وہ چار کا مُنہ تو کھُلے میری بُرائی پہ دو اغیار کا مُنہ + (صابر)

(۵) مُنہ سینا۔ ٹانکے لگا کر مُنہ بند کرنا۔ کھونپ بھر کر مُنہ بند کرنا۔ جیسے ذرا تھیلی کا مُنہ مار دو۔ (۶) کھانے سے مُنہ بند کرنا۔ کھانے سے روکنا ؎

خوانِ نعمت سے کبھی ہاتھ اُٹھائینگے نہیں لال کھا سکتے ہیں تعذیب نے مُنہ مارے ہیں (بحر)

(۷) جانور) جلد جلد کھانا + کھانا۔ جیسے گھوڑا دو مُنہ مارے تو گس دُوں (۸) کاٹنا۔ چکتا بھرنا۔ بھنبوڑنا۔ (۹) مُنہ آنا۔ طنز کی بات کہنا چُبتی ہوئی کہنا۔

مُنہ

آوازہ کسنا۔ طعنوں کا وار کرنا۔ (۱۰۔ ہندو) رشوت دینا۔ مُنہ بھرائی دینا۔ (۱۰ پیشہ ور) دھار مارنا۔ مٹھا کرنا۔ نوک یا دھار کو رگڑ دینا۔ (۱۲) مُنہ کیل دینا زہر دُور کر دینا۔ کاٹنے کے قابل نہ رکھنا (۱۳) لاجواب کر دینا۔ جواب نہ بننے دینا۔ مُنہ بند کر دینا۔ جواب نہ آنے دینا +

مُنہ مانگا ۔ ہ۔ صفت :۔ حسبِ طلب۔ حسبِ مُراد۔ حسبِ دلخواہ۔ حسبِ درخواست۔ حسبِ مرضی۔ حسبِ خواہش + من مانتا +

مُنہ مانگا بر پایا ۔ ہ۔ محاورہ :۔ دل کے مُوافق خاوند ملا۔ حسبِ دلخواہ مُرادِ دلی۔ جو چاہا سو ہوا۔ مانگا سو ملا۔ من مانتا کام ہوا۔ خاطر خواہ کام ہوا +

مُنہ مانگے دام ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ حسبِ طلب قیمت۔ مُنہ کا مانگا ہوا مول۔ جو قیمت مانگنا سو ملنا۔ جیسے مُنہ مانگے دام کون دیتا ہے (فقرۂ دیگر) بزاز نے کہا "حضرت یہ تھان آج ہی آئے ہیں ابھی کسی نے آنکھوں سے بھی نہیں دیکھے" جھپ جھپ سارے تھان خرید لیئے مُنہ مانگے دام دیدیئے (چترِ بیتالی)

مُنہ مانگی مُراد ۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ من کی چاہنا۔ دلی مُراد۔ دلی خواہش۔ وہ چیز جو اپنی طلب کے مُوافق حاصل ہوئی ہو۔ جیسے مُنہ مانگی مُراد نہیں ملتی یعنی اپنا چاہا نہیں ہوتا خدا کا چاہا ہوتا ہے +

مُنہ مانگی موت ۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ مُنہ کی مانگی ہوئی موت۔ مرگِ خود خواستہ۔ یہ خریداروں کا مقولہ ہے جو کسی چیز کے چُکاتے اور قیمت ٹھیراتے وقت فروشندہ کی اصرار پر کہتے ہیں کہ مُنہ مانگی قیمت بھی نہیں ملتی یہ تو قیمت ہے ؎

کل یار نے مجھسے پُوچھی قیمت دل کی / مینے قتل اپنا اُسکی قیمت یہ کہی

کہنے لگے سودا نہ بنے گا یہ پلپش / مُنہ مانگی مجھے موت بھلا کہنے دی

مُنہ مانگی موت نہیں ملتی ۔ ف۔ کہاوت :۔ یعنی جو آدمی چاہتا ہے وہ نہیں ہوتا۔ جو کچھ خواہش الٰہی ہوتی ہے وہی ظہور پذیر ہوتا ہے کیونکہ نفع و نقصان اُسی کے اختیار اور دستِ قُدرت میں ہے +

مُنہ مسکوڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (گنوار) دیکھو (مُنہ سکوڑنا) +

مُنہ موڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) رُوگرداں ہونا۔ اعراض کرنا۔ رُوگردانی کرنا۔ چہرہ ہٹانا۔ مُنہ ہٹانا۔ کنارہ کشی و پہلوتہی کرنا۔ کسی کے شریکِ حال ہونا ؎

موڑے مُنہ تری تیغ سے ہم اے قاتل / جائے زخم اور بھی ہوتی تن بیدل میں گر (رفاقت)

موڑا نہ کبھی مُنہ تری شمشیر جفا سے / میرا سا کسی کا بھی جگر ہو نہیں سکتا (ظفر)

مُنہ موڑنا بُتانِ حسیں سے حرام ہے / موقوف یہ نماز نہیں ہے سلام پر + (صبا)

سلطنت ترک کی وطن چھوڑا / باپ ماں سے بھی اپنے مُنہ موڑا (قلق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنہ

(۲) رُخ نہ دینا۔ توجہ نہ کرنا (۳) باغی ہونا۔ بغاوت کرنا۔ تمرّدی کرنا۔ سرکشی کرنا۔ مُنحرف ہونا۔ انحراف کرنا۔ (۴) پرہیز کرنا۔ اجتناب کرنا۔ باز رہنا۔ حذر کرنا ؎

تیرے دم کا ہے بھروسا مبدم عاشق کو آہ اُس سے کیوں مُنہ موڑتا ہے خنجرِ قاتل عبث (عاشق)

(۵) رُخ پھیرنا۔ رُخ پلٹنا۔ سمت بدلنا۔ مُڑنا ؎

زنجاں چھوڑنے سے کیا حاصل جان مُنہ موڑنے سے کیا حاصل (قلق)

(۶) انکار کرنا۔ نہ کرنا۔ (۷) دھار کا خم کھانا۔ دھار مڑنا (۸) شکست دینا پس پا کرنا۔ ہٹانا۔ ہزیمت دینا۔ رُخ پھیر دینا ؎

ابرو سے کہہ میاں نہ کرے تیغ رانیاں مُنہ موڑ دیتی سخت جانیاں (مُصحفی)

(۹) بے مروّتی کرنا۔ اغماض کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ بدعہد اور بیوفا ہونا۔ آنکھ چُرانا۔ ٹالنا۔ ٹلنا۔ دغا دینا۔ بیوفائی کرنا۔ چوکنا۔ کمی کرنا ؎

موڑ مُنہ نہ ابھی سوزنِ مژگاں مجھ سے ٹانکے زخموں کے تو ہیں کتنے ہی درکار ہنوز (درد)

قاتل نہ تجھ سے موڑیو مُنہ وقتِ قتل تُو تو شرم کیجیو مرے گردن جھکائے کی (جرأت)

قاتل اگر کہے کہ سر سکتا ہے چھوڑ دے خنجر تو ایک دم کے لیے مُنہ نہ موڑ یو (میر حسن شاگرد سودا)

(۱۰) پیچھے ہٹنا + باز رہنا۔ باز آنا ؎

نہیں مُنہ موڑتی زنہار وہ تیغ ابرو مُصحفی سر پہ آفت ہے خدا خیر کرے (مُصحفی)

تو ہی مُنہ موڑ گیا آہ دمِ کشتن یاں ورنہ موجود تھے اے خنجرِ مژگاں ہم تو (نصیر)

مُنہ میٹھا کرنا۔ ؎ فعل متعدی :- (۱) شیرینی کھلانا۔ مٹھائی کھلانا ؎

حسرت ہی جو شہ لبِ شیریں کی رہ گئی بیٹھا نہ مُنہ کو تیرے نمکخوار نے کیا (آتش)

(۲) شیرینی کھانا۔ مٹھائی کھانا جیسے کھانا کھا کر جب تک مُنہ میٹھا نہ کریں دل کو نہیں لگتا۔

(۳) کچھ دینا۔ عنایت کرنا۔ عطا فرمانا۔ بخشنا۔ مرحمت کرنا ؎

سبھی انعام نہ پاتے ہیں لبِ شیریں سے کبھی تو ایک بوسے سے ہمارا مُنہ بھی میٹھا کر (جرأت)

(۴) نذرانہ دینا۔ شکرانہ دینا۔ بطور شیرینی کچھ نذر کرنا۔ پان کھانے کو دینا موکل کا اپنے وکیل کو مُقدمہ جیتنے کی خوشی میں دینا (۵) رشوت دینا۔ مُنہ بھرائی دینا۔ گھوس دینا۔ (۶) منگنی کرنا۔ نسبت کرنا۔ سگائی کرنا۔ نسبت قرار دینا +

مُنہ میٹھا ہونا۔ ؎ فعل لازم :- (۱) شیرینی یا مٹھائی کھانا۔ (۲) نسبت ہونا۔ سگائی ہونا۔ منگنی ہونا۔ نسبت قرار پانا۔ (۳) شکرانہ ملنا + نذرانہ ملنا۔ رشوت ملنا +

مُنہ میں آب آجانا۔ ؎ فعل لازم :- مُنہ میں پانی بھر آنا بولتے ہیں مگر بعض

مُنہ

شعرا نے اسطرح بھی باندھ دیا ہے جس سبب سے ہمکو بھی لکھنا پڑا۔ جی للچا جانا ؎

دیکھکر دستِ ستم میں تیرے تیغ آبدار میرے ہر زخمِ جگر کے مُنہ میں آب آجائیگا (ظفر)

مُنہ میں آنا۔ ؎ فعل لازم :- زبان پر آنا۔ زبان سے نکلنا ؎

بیتابیاں جو اُسنے کسی سے مری سُنیں جو مُنہ میں اُسکے آیا سو مجکو سُنا گیا + + (جرأت)

مُنہ میں بولنا یا بات کرنا۔ ؎ فعل متعدی :- اِس طرح بولنا کہ دوسرے کی سمجھ میں نہ آئے۔ غُنغُنانا۔ صاف یا آواز مُنہ سے کلمہ نہ نکالنا +

مُنہ میں پان پھیکا ہونا۔ ؎ فعل لازم :- پان کا ذائقہ جاتا رہنا + (چونکہ کثرتِ بھر کا پان صبح کو بہ ذائقہ ہوتا ہے اِسوجہ سے صبح ہو جانے کی ایک یہ بھی شناخت خیال کی جاتی تھی۔ (کہانیوں میں آتا ہے) +

مُنہ میں پانی بھر آنا۔ ؎ فعل لازم :- (۱) آب بہ ہاں برگردیدن کا ترجمہ مُنہ میں رطوبت پیدا ہو جانا۔ تُرشی کے خیال یا کسی عمدہ چیز کی خواہش سے دہن میں لُعاب آجانا۔ (۲) للچانا۔ جی للچانا۔ طبیعت کا نہایت خواہش کرنا رال ٹپک پڑنا۔ رال ٹپکٹپکا سا ٹپکنا۔ جی بھر بھرانا۔ نہایت خواہش و رغبت ہونا۔ دل بے اختیار چاہنے لگنا۔ لذت کے خیال سے مُنہ میں مزہ آجانا۔ کسی چیز پر طبیعت کا از حد مائل ہو جانا۔ کسی چیز کے لینے پر نیت بگڑنا۔ جی چلنا۔ زبان پر کسی چیز کا مزہ آکر اُسکی رغبت ہو جانا۔ مزہ یاد آنا۔ شوق پیدا ہونا ؎

تیغ قاتل کی مرے زخم نے لذت جانی کہ بھر آئے ہے ہر زخم کے مُنہ میں پانی (سید)

مُنہ میں کیا خُم صہبا کے بھر آیا پانی تیرے لب جو لبِ ساغر سرشار لگا (مومن)

مُنہ میں خاک آہ کے ابھی بھر آئے پانی گر کہوں ہیں شرابِ عشق کے کیا وا کیفیت گھونٹ (ظفر)

بھر آئے ہے پانی دہن میں ساقی جام میں تیرے لب سے جو لگا ہے تو لگا ہے (ہ ہ)

توبہ توبہ کی ہے پر بانک یہ حال ہے پانی بھر آئے مُنہ میں کھا دیں اگر شراب + (مجروح)

اب ہے جام میں ساقی شرابِ ارغوانی بھر کہ جسکو دیکھ کے ناہد کے آئے مُنہ میں پانی بھر (جوان)

پانی مُنہ میں بھر آتا تھا اُسکے عقیقِ لب دیکھے اب ہے شعلہ کام جُدائی میں دیگر نہ تھا محفوظ (میر)

پانی بھر آیا مُنہ میں دیکھے جنہوں کے بارب وہ کس مزے کے ہونگے لبہائے نا کیبہ (ہ ہ)

دیکھو عرق آلودہ و گلفام پانی مُنہ میں بھر آتا ہے کیا ہی سرخ رُخسار پر گُل کے دانے شبنم کا ہے (جرأت)

نظم کے مُنہ میں بھر آیا پانی جبکہ پیکاں کا مزا یاد آیا (حقیر)

پانی بھر آئے مصریوں کے مُنہ میں دیکھ دیدہ شیریں کی لال ٹپکے جو وہ دیکھے ہاتھ مُنھ (ظفر)

دیکھی گزک جو مستوں کی ناصح بہک گیا پانی بھر آیا مُنہ میں مے آشام ہو گیا + (وزیر)

نیکیوں سے تیرے ممکن نہیں برسات میں پانی بھر آتا ہے مُنہ میں ابر باراں دیکھکر (رند)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنہ

دمِ آخر مجھے شربت تو ہوا بارے نصیب دیکھ کر لب کو ترے مُنہ میں بھر آیا پانی (عارف)
اے بسیجام میں ساقی شرابِ ارغوانی بھر کہ جسکو دیکھکر زاہد کے مُنہ میں آئے پانی بھر (جوان)
مرے مُنہ میں تو اُسکے نام سے پانی بھر آتا ہے مزہ ایسا ہے کیا اُس بوسۂ چاہِ زنخداں میں (صفا)
گنجڑوں کی وہ بولیاں سُہانی بھر آتا تھا مُنہ میں سُن کے پانی (بہ بکارت حالی)
مُنہ میں چھ کنعاں کی طرح پانی بھر آئے دیکھے کبھی یوسف جو تیرے چاہِ ذقن کو (وزیر)
منع بھی کرتے ہو ناصح گالیاں بھی کرتے ہو کیا بھر آتا ہے پانی مُنہ میں نام لے کیا تھا (نامعلوم)

(۳) کسی چیز کی رغبت و خواہش سے رشک ہونا۔ رشک کا باعث ہونا رشک آنا۔ اِس بات کا افسوس ہونا کہ ہم ایسے کیوں نہ ہوئے۔ غیرت آنا حسد ہونا۔ جلن ہونا۔ جلنا۔ افسوس آنا ؎

بھر آیا مُنہ میں آئینے کے پانی سحر دیکھا جو ہیں سر کار کا مُنہ (معروف)
کیا ہو رُکش وقتِ گریہ میرے چشمِ زار کے مُنہ میں بھر آتا ہے پانی ابرِ دریا بار کے (نسخت)
پانی بھر آتا ہے یاں قاتل دہانِ زخم میں میان لے لیتا ہے جب مُنہ میں زباں تلوار کی (ناسخ)
پانی بھر آوے ہے آگے ترے اُسکے مُنہ میں دیکھے ہے تجکو باندازِ دگر آئینہ + + (سودا)
گنڈیری نیشکر کی دی جو چبنے یار کے مُنہ میں بھر آیا دیکھکے پانی غنچے گلنار کے مُنہ میں (شوق)
مُنہ میں خاک ہونی ہے زباں اُسکی استغفار سے مُنہ میں بھر آتا ہے پانی دامنِ تر دیکھکر (داغ)
نام شیریں کا جو آجائے کہیں مُنہ میں پانی سا بھر آئے کہیں (ہ)
بھر آیا گلوں کے مُنہ میں پانی پھر بات ہوئی وہ بارِ خانی (انشا)
ہے آئینہ بد نظر پھری رُو خوب اِس سے نہیں نظر ملائی } قطعۂ جرأت
رُخ دیکھ تیرا یہ صاف و بیدہ بھر بھر لاتا ہے مُنہ میں پانی }

مُنہ میں پانی چُوآنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مرتے وقت مُنہ میں پانی ٹپکانا۔ کسی سخت مریض کے مُنہ میں بُوند بُوند کر کے پانی ڈالنا۔ مجازاً اخیر وقت کام آنا۔ مرتے وقت کام آنا۔ حالتِ نزع یا بیہوشی میں مُنہ کے اندر پانی ڈالنا مرنے کے قریب پہنچنا۔ قریب بہ مرگ ہونا ؎

مُنہ میں گر پانی چُوآوے یار اپنے ہاتھ سے مرگ کی تلخی سے شیریں تر کوئی شربت نہیں (ذوق)
لگے پانی چُوآنے مُنہ میں آنسو پڑھی یٰسیں سرہانے بے کسی نے (ہ)
آویگا وہ چمن میں زمانے اجب تلک پانی گلوں کے مُنہ میں چُوآیا نہ جائیگا (سودا)
چھیڑی کس گل کے دہن کی کہانی شبنم مُنہ میں غنچے کے چُوآتی ہے جو پانی شبنم (نصیر)

مُنہ میں پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مُنہ میں جانا۔ کھانے میں آنا۔ جیسے کیڑے مکوڑے پھینکتے ہو کسی غریب کے مُنہ میں ہی پڑ جائینگا (۲) زباں زد ہونا۔ (۳) زبان پر چڑھنا۔ زباں آشنا ہونا۔ جیسے بچے کی مُنہ میں بات پڑی اور

مُنہ

سب میں پھیلی +

مُنہ میں پڑھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ اسطرح پڑھنا کہ دُوسرے کی سمجھ میں نہ آئے + چپکے چپکے پڑھنا۔ غُنغُنانا۔ ہونٹوں میں پڑھنا۔ گُنگُنانا +

مُنہ میں پھیپھڑی یا پھپھیڑیاں بندھ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ پیاس یا تشنگی سے ہونٹوں کا پپڑا جانا۔ لب خشک ہو جانا +

مُنہ میں تنکا لینا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دانتوں میں تنکا لینا۔ گُھونگھنا۔ عاجزی کرنا۔ عجز کرنا۔ ہاتھ کھانا۔ جان کی امان چاہنا۔ خاک چاٹنا۔ ہاتھ جوڑنا۔ گڑگڑانا۔ چھُونا۔ قدموں پر گرنا۔ پیروں پڑنا۔ نہایت عاجزی ظاہر کرنا ؎

نہ تاب رُوکشی جب جذبۂ دل سے ہوئی اُسکو لیا آخر کو تنکا کھڑبانے ہار کے مُنہ میں (شوق)
دیکھکر دُنبالہ تیری آنکھ کا بیدادگر مُنہ میں تنکا بزغالِ بیزباں لینے لگا (مُشتاق دہلوی)

مُنہ میں تھُوک بلونا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ لاطائل اور غیر مُنتج باتیں کہنا۔ بیہودہ سرائی کرنا۔ ژاژخائی کرنا۔ ہرزہ سرائی کرنا۔ بیموقع اور بیمعنی باتیں کرنا +

مُنہ میں تھُوک لپیٹے جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مُنہ خشک ہوئے جانا۔ مُنہ میں پھپھڑیاں بندھے جانا + بے حواس اور بے اوسان ہوئے جانا۔ مُنہ سے بات نہ نکلنا

مُنہ میں خاک۔ و۔ دعائے بد۔ (۱) بدفال اور بدشگون آدمی کے حق میں یا اپنے برخلاف کہنے والے کی نسبت دُعائے بد کے موقع پر بولتے ہیں جیسے تمہارے مُنہ میں خاک ایسی بدفال تو دیکھا نکالو ؎

اُس مُنہ کو واخ جسکو ترے حُسن سے نہ ہو اُس مُنہ میں خاک جس میں تری آرزو نہ ہو (معروف)

(۲) بالکل انکار کر دینے کے موقع پر بھی بولتے ہیں جیسے اُسکے مُنہ میں خاک تمہارے لیئے سب کچھ +

مُنہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت۔ ہ۔ کہاوت:۔ نہایت بُوڑھے پھونس کے حق میں بولتے ہیں یعنی ایسا بُوڑھا ہے کہ مُنہ میں دانت نہیں اور پیٹ میں ہضم کرنے کے قابل انتڑیاں نہیں +

مُنہ میں زبان حلال ہے۔ و۔ محاورہ:۔ مُنہ میں زبان سچ اور حق بات کے واسطے ہے۔ زبان برحق ہے۔ یعنی آدمی کے مُنہ میں زبان ہی قابلِ اعتبار اور وثوق ہے۔ حلال اِسواسطے کہا کہ آدمی حلال اور مُباح چیز کو ہی مُنہ تک لیجاتا ہے اگر یہ حرام ہوتی تو مُنہ میں نہ رہتی ؎

مُنہ میں زبان حلال ہے سوچ کہا غا کیا تم پھر گئے قرار سے میں تو پھرا نہیں + + (رجا)

مُنہ میں زبان ہونا۔ و۔ فعل لازم:۔ طاقتِ گویائی ہونا۔ قابلِ نُطق ہونا + کہنے اور بولنے کی طاقت رکھنا۔ جواب دینے کے قابل ہونا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنہ

نہ رینگے دخل وہ خلوت میں اپنی ہمارے جبتلک مُنہ میں زباں ہے (عارف)
کہتا نظر کو بزم میں ہے کیوں بُرا بھلا اے بدزبان اُسکے بھی مُنہ میں زبان ہے (ظفر)

مُنہ میں زبان نہونا۔ و۔ فعل لازم:۔ گونگا ہونا۔ صُمّ بکم ہونا + خاموش ہونا + بولنے کے قابل نہونا۔ بول نہ سکنا۔ بات نہ کر سکنا۔ بیزبان ہونا ؎

تجھسا کوئی زمانے میں معجزبیاں نہیں آگے ترے مسیح کے مُنہ میں زباں نہیں (آتش)
مجھے بھی تو سوال کریں گے بھلا نکیر بیرجواب کیا مرے مُنہ میں زباں نہیں + (ظہیر)

مُنہ میں زبان نہیں۔ ا۔ محاورہ:۔ (۱) نہایت غریب اور بیزبان آدمی ہے بے سخن غریب بھولے بھالے سات پانچ نہ جاننے والے کے حق میں کہتے ہیں (۲) بول نہیں سکتا۔ ساکت ہے۔ تابِ سخن نہیں۔ خاموش ہے۔ چُپ ہے۔ گُنگ ہے ؎

تجھسا کوئی زمانے میں معجزبیاں نہیں آگے ترے مسیح کے مُنہ میں زباں نہیں (آتش)

مُنہ میں کالک لگ جانا۔ و۔ فعل لازم:۔ رُسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ کلنک لگنا ؎

یکے بوسہ کا رقیب رُوسیہ رُسوا ہوا مُنہ میں کالک لگ گئی جب خالِ جاناں چُھپ گیا (رشک)

مُنہ میں گھنگنیاں بھر کر بیٹھنا۔ و۔ فعل لازم:۔ چُپ نادھکر بیٹھنا گھُنّی سادھکر بیٹھنا۔ خاموش ہو کر بیٹھنا۔ گُنگ صُمّ ہو کر بیٹھنا۔ صمّ و بکم ہو کر بیٹھنا خاموشی اختیار کرنا ؎

نہ ڈال آبلے لے گرمیِ افغاں مُنہ میں کہ چپکا بیٹھ رہوں بھر کے گھنگنیاں مُنہ میں (رند)

(چونکہ جب آدمی کوئی چیز مُنہ میں بھر لیتا ہے تو اُس سے خوشامد و خواری سے بولا جاتا ہے اور علی الخصوص گھنگنیاں پھول جانے کے سبب اور بھی زیادہ خاموش کر دیتی ہیں پس معانی مذکورہ بالا طلاق ہونے لگا) +

مُنہ میں گھنگنیاں بھرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ چُپ اختیار کرنا۔ خاموشی اختیار کرنا گھُنّی سادھنا۔ صمّ و بکم ہو جانا۔ گونگا بنجانا ؎

بیٹھا ہے مُنہ پھُلا لے آتا نہیں سخن میں کیا گھنگنیاں بھری ہیں اُس شوخ کے دہن میں (صحفی)

اچھا کس بات پہ بگڑے ہو زباں سے تو کہو — کونسا جُرم ہوا مُنہ سے تو اپنے چھوٹے
گھنگنیاں مُنہ میں بھرے بیٹھے ہو گونگے نہ بنو — سچ معلوم تو ہو اچھی بُری بولو تو
تجھ سے کس امر میں تلافی تقصیر ہوئی
نہیں یہ بھی نہیں آئیے تقصیر ہوئی

مُنہ میں مارنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ بروزنِ کسے زدن کا ترجمہ۔ تھپڑ لگانا طمانچہ مارنا۔ پتھر سمی کرنا +

مُنہ

مُنہ پھوڑنا۔ و۔ فعل لازم:۔ (گنوار) دانت نکسنا۔ دانت نکالنا مُنہ بانا۔ بیوقوفوں کی طرح ہنسنا + مُنہ پھاڑنا۔ جواب نہ بن پڑنا +

مُنہ نکل آنا۔ و۔ فعل لازم:۔ (۱) چہرا اُتر جانا۔ گال پچک جانا۔ گال مُنہ بیٹھ جانا۔ کلّے پچک جانا۔ دُبلا ہو جانا۔ مُنہ سُوت جانا۔ جیسے دو ہی دن کے بُخار میں بچہ کا مُنہ نکل آیا۔ (۲) علامتِ حمل کا ظاہر ہونا۔ حمل بچانے سے چہرا اُتر جانا۔ پیٹ بچانیکے سبب چہرہ کا دُبلا پڑ جانا کیونکہ بچہ کی پرورش میں بھی خُون صرف ہونے لگتا ہے

کیا پردے ہی پردے میں یہ رنگ نکل آیا کیوں غُنچہ دہن تیرا مُنہ اتنا نکل آیا + (قلق)

مُنہ نوچ لینا۔ و۔ فعل لازم:۔ چہرے کو ناخنوں سے کھُرچ ڈالنا۔ مُنہ پر طمانچے مار لینا۔ (حالتِ غضب یا غم میں عورتوں سے یہ حرکت سرزد ہوا کرتی ہے)

مُنہ نہ پڑنا۔ و۔ فعل لازم:۔ بساؤ نہ پڑنا۔ بساؤ نہ پڑنا۔ حوصلہ نہ پڑنا۔ جُرأت نہ ہونا۔ شرم یا رُعب یا خوفِ مراتب کے باعث کچھ نہ کہہ سکنا۔ کہنے کی جُرأت نہ ہونا۔ جیسے میرا تو اُنسے مانگنے کو مُنہ نہیں پڑتا ؎

شکوہ کرنے گئے تھے گو اُن سے دیکھکر مُنہ پڑا نہ مُنہ اپنا + + + (شرر)

یکقلم ایسے خطوں میں ہو گئے باہم جو اب مُنہ نہیں پڑتا کسی کا صُبح ہر دونوں طرف (ظفر)

مُنہ نہ پھیرنا۔ و۔ فعل لازم:۔ مُنہ نہ موڑنا۔ مُستقل رہنا۔ مُنہ نہ ہٹانا۔ ارادہ پر قائم رہنا۔ رُوگرداں نہ ہونا۔ اعراض نہ کرنا۔ سنگِ رہ رہنا۔ ساتھ نہ چھوڑنا ؎

برسیں کتنے ہی اگر سنگِ بلا زیرِ فلک آدمی چہرے نہ مُنہ پھیرے کبھی (ا) اپنا مضبوط (ظفر)

پھیرنے کے مُنہ نہیں اے شعلۂ خُو ہم سخت جاں بلکہ تیری تیغِ آتش دم کا مُنہ پھر جائے گا (ر)

پھیریں نہ مُنہ کسی سے کوئی خُوب ہو کہ زشت یہ ہے مثالِ آئینہ اہلِ وفا کا طور + (ر)

جو پیش آئے وہ سو کرم ہے ساقی کا نہ پھیر وجام سے مُنہ اور نہ تم سبُو سے موڑ (ر)

مُنہ نہ پھیرا جگر و دل نے صفِ مژگاں سے سچ تو یہ ہے وہ بھی جُوے ہوتے ہیں نہ ہونے والے (رند)

مُنہ نہ چڑھانا۔ و۔ فعل متعدی:۔ تیوری پر بل نہ ڈالنا۔ خفا نہ ہونا۔ تیوری نہ چڑھانا۔ ناک بھوں نہ چڑھانا۔ تُرش رُو نہ ہونا +

مُنہ نہ چڑھنا۔ و۔ فعل لازم:۔ (۱) چیں بجبیں نہ ہونا۔ خفا نہ ہونا۔ برہم نہ ہونا۔ (۲) مُقابلہ نہ کرنا۔ برابری نہ کرنا۔ ہمسری نہ کرنا۔ رُوکش نہ ہونا ؎

ہم نہ کہتے تھے مُنہ نہ چڑھ اُسکے درد کچھ عشق کا مزا پایا + + (درد)

(۳) سر چڑھنا۔ گستاخ ہونا۔ بے ادب ہونا ؎

سُن او گُل بہت مُنہ نہ چڑھ یار کے یہ تھوڑی سی عزت اُتر جائے گی + (۱۰۸ ند)

(باقی معانی مُنہ چڑھنا میں دیکھو) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنہ

مُنہ نہ دکھایا نہ دکھلایا۔ کلمۂ تنفر:۔ دُور ہو۔ صُورت نہ دکھا۔ سامنے نہ آ۔ پرے ہٹ جیسے اور مردُود مجھے مُنہ نہ دکھا اب کہیں اور کی ہوا کھا ؎

جب وہ چلتے ہیں تو ہر نقشِ قدم کہتا ہے — مُنہ نہ دکھلا مجھے اے فتنۂ محشر اپنا (سالک)

اے شبِ ہجر تیرا کالا مُنہ — چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا مُنہ (مومن)

مُنہ نہ دکھانا یا نہ دکھلانا۔ فعل لازم:۔ (۱) صُورت نہ دکھانا۔ سامنے نہ آنا۔ شرم یا خجالت کے باعث رُوپوش ہو جانا ؎

خجالت سے دکھاتا مُنہ نہ اپنا ماہ گردوں پر — نظر وہ بام پر اپنے جو وقتِ شام آجاتا (ظفر)

احوالِ جگر سوز جو اِس دل نے دکھایا — غُنچوں کو نہ مُنہ اپنا عنادل نے دکھایا (دولہ)

تیغ جفائے یار سے دل سر نہ پھیر تُو — پھر مُنہ وفا کو ہمسے دکھایا نہ جائیگا (سودا)

دیں گالیاں تُو نے ہمیں درہم نگے دیکھ — مُنہ بھی نہ دِکھاتا جو کوئی اور سا ہوتا (ظفر)

تُجھسے ہزار رُوں جاتا ہُوں سُوئے مُلکِ عدم — مُنہ نہ دکھلائے خدا پھر تُجھے دُنیا تیرا ؎ (رند)

(۲) سامنے نہ لانا۔ آگے نہ لانا۔ پیش نہ کرنا۔ جیسے مُجھے اُسکا مُنہ تو دکھلاؤ

مُنہ تو دیکھنا۔ فعل لازم:۔ صُورت سے بیزار ہونا۔ نہایت مُتنفر ہونا۔ از حد بیزار ہونا ؎

کہتا ہے وہ جو بزم میں تُو تنگ رہا تو پھر — دیکھُونگا میں کبھو نہ ترا رُو نہار مُنہ ؎ (جُرأت)

میلا سر کفِ پا پر آپکے رکھتے ہیں پاؤں — اسکو سمجھو تو ذرا دیکھو مُنہ کبھی اِفیا کا ؎ (سالک)

اِسکی ستم شعاریاں تیری ہی خُو ہے ورنہ ہم — مُنہ بھی نہ دیکھتے کبھی چرخِ جفا شعار کا ؎ (زکی)

مُنہ نہ کرنا۔ فعل متعدی:۔ (۱) رُخ نہ کرنا ؎ کسی طرف جانے کا نام نہ لینا ؎ وہ چار چیزیں پہنچیں اگر اور بھی ہم سے — ہستی کی طرف مُنہ نہ کرے کوئی عدم سے (ناسخ)

(۲) التفات نہ کرنا۔ مُتوجہ نہ ہونا۔ (۳) پاس نہ کرنا۔ لحاظ نہ کرنا ؎

مُنہ نہ کھلواؤ۔ محاورہ:۔ زبان نہ کھلواؤ۔ ہمارے مُنہ سے کچھ نہ کہلواؤ عیبِ پوشیدہ کو ظاہر نہ کراؤ ورنہ رُسوائے عالم ہو گے ہمارے مُنہ سے کچھ نہ نکلو یعنی ہمسے بات نہ کرو ورنہ ہم جو مُنہ میں آئیگا سو کہینگے اپنے عیب نہ اُگلواؤ ؎

بس اب نہ مُنہ کھلواؤ ہمارا ہٹ کے رہو — محشر کو ہم سوال کریں تو جواب کیا ؎ (دبیر)

کھلوا نہ مُنہ زباں کو بس اب روک نا صحا — عشقِ دہن میں تنگ ہُوں میں اپنی جاں سے آپ (دامت)

آپ اب میرا مُنہ نہ کھلوائیں — یہ نہ کہئے کہ مُنہ عا کہیئے ؎ (داغ)

کچھ کرونگا میں بھی اب خدمت میں عرض — چُپکے رہئے مُنہ نہ اب کھلوائیے ؎ (رند)

مُنہ میرا نہ کھلواؤ کہ ہو جائینگے لب بند — دیکھو یہی اچھا ہے کہیں کچھ نہیں کہتا (نسیم دہلوی)

غم ہو اسیری نہ راتوں کا تُمہیں کس کس دن — مُنہ مرا آپ نہ کھلوائیے اور سو رہئے (دبیر حسن)

کھلوا نہ مُنہ مرا روشِ غُنچہ مُجھسے دن — پہنچے گا راز عشق کا گوش صبا تلک (رحمت)

مُنہ

دیکھو اِدھر کو جیسے کہا تھا غیروں کو مت آنے دو — چُپکے ہو مُنہ کھلواؤ نہ میرا جانے دو بس جانے دو } جُرأت

مُنہ نہ لگانا۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ سے نہ چُھونا۔ مُنہ کے پاس تک نہ لانا ؎ جامِ کوثر بھی وہ مُنہ نہ لگا دے ساقی — جسکے ہو لب کو لگی جام مے ناب سے لاگ ؎ (ظفر)

(۲) رُخ دیکر نہ بولنا۔ محبت سے بات نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ خیال میں نہ لانا۔ خطرے میں نہ لانا۔ اخلاص سے پیش آنا۔ جیسے جس دن لڑکے نے پڑھنے سے جی چُرایا اُسی دن مُنہ نہ لگایا (مُنشی پریمیلی) ؎

اللہ کرے تو بھی پھرے میری طرح سے — اور غیر تُجھے مُنہ نہ لگائے مرے آگے (ظہیر)

(۳) بے عزت یا بے توقیر سمجھکر بات نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ بات نہ پُوچھنا حقیر جاننا۔ توجُّہ نہ کرنا۔ بے وقار اور ذلیل و خوار سمجھنا ؎

خوش کرنے کو رقیبوں کے گل تُجھے اُسکے یاں — محفل میں تُجھکو مُنہ نہ لگایا تو کیا ہوا (شیریں)

بہارِ حُسن کو لے سادہ رو غنیمت جان — کہ خط کے آئے کوئی مُنہ نہیں لگانے کا (فیض)

اُسے جو دل کو مُنہ نہ لگایا دو نیم ہے — یہ جامِ جم ہوا قدحِ مُل نہ ہو سکا ؎ (مومن)

(۴) یار نہ بنانا۔ مصاحب نہ بنانا۔ شریکِ صحبت نہ کرنا۔ صحبت سے نفرت کرنا ؎ ہیں جو محفل میں تری جامِ گلابی والے — اِن کو تُو مُنہ نہ لگا ہیں یہ خرابی والے (ظفر)

میں مُنہ نہیں لگا یا بنت العنب کو گا ہے — تب تھا جوانِ صالح اب پیرِ میکدہ ہُوں (دبیر)

(۵) سر نہ چڑھانا۔ گستاخ نہ بنانا۔ بے ادب نہ کرنا ؎

جو اوّل دن ہی سے اپنے نہ دل کو مُنہ لگاتے ہم — نہ اِس طرح سے ناپنوں کو نُلاتے ہم ہنساتے ہم دُشمن کو (جعفر)

مُنہ نہ موڑنا۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ نہ پھیرنا۔ رُخ نہ پھیرنا۔ مُنہ سامنے رکھنا ؎ موڑا نہ کبھی مُنہ تری شمشیرِ جفا سے — میرا سا کسی کا بھی جگر ہو نہیں سکتا + (ظفر)

(۲) انکار نہ کرنا۔ سوال رد نہ کرنا ؎

ایک بوسے کی طلب ہے اور کچھ کہتے نہیں — دے رکِ گُل جسکے رنگِ قہر مُنہ کو نہ موڑ (دبیر)

(۳) بے رُخی نہ کرنا۔ بے مروّتی نہ کرنا۔ بیوفائی نہ کرنا ؎

قاتل اگر کہے کہ سکتا ہی چھوڑ دو — خنجر تو ایک دم کے لیئے مُنہ نہ موڑیو + (وحشت)

(۴) رُوگردانی نہ کرنا۔ اعراض نہ کرنا۔ (باقی معانی مُنہ موڑنا میں دیکھو) +

مُنہ نہونا۔ فعل لازم:۔ (۱) کسی کام کی لیاقت یا طاقت خواہ حوصلہ نہونے سے عبارت ہے۔ مجال نہونا۔ تاب نہونا۔ جیسے ہمارا مُنہ نہیں کہ تُمہاری تعریف کریں ؎

فلک کا مُنہ نہیں اِس فتنے کے اُٹھانے — ستم شریک ترا ناز ہے زمانے کا (دبیر)

مُنہ ہاتھ ٹوٹنا۔ فعل لازم:۔ ہاتھ مُنہ ٹوٹنا بھی بولتے ہیں۔ لڑائی اور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنہ

مار کٹائی ہونا۔ ہاتھ اور مُنہ میں چوٹ آنا ؎

کیوں لڑائی میں ہاتھ مُنہ توڑیں مُرغ دونوں لکیر پر چھوڑیں + + (انشا)

مُنہ ہاتھ دھونا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ مُنہ دھونا بھی بولتے ہیں۔ پانی سے ہاتھوں اور مُنہ کو صاف کرنا۔ دست و رُو شُستن کا ترجمہ +

مُنہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) سُوراخ ہونا۔ چھید ہونا۔ (۲) پاس ہونا۔ لحاظ ہونا۔ جیسے اپنی بات اور اپنے پیسہ کا سب کو مُنہ ہوتا ہے (۳) تاب و طاقت ہونا۔ مجال ہونا۔ حوصلہ ہونا ؎

کیا مُنہ ہے کہ ہو خنجرِ قاتل کی شکایت یاں مُنہ ہی مرے زخم جگر کا نہیں کھُلتا (ظفر)

مُنہ ہے کیا چاند کا ہوے کفِ پا سے ہمسر گورے گورے ہیں جو اُس شوخ پر بازو کے پاؤں (" ")

کیا کہا ہے کرم مجھ سے خدائے دو جہاں کا شکر کا سکا ادا کر سکے کیا مُنہ ہے زباں کا (امانت)

قلم لرزے پڑے ہاتھوں میں رُعبِ حُسن سے عنقہ تری تصویر کھینچے مُنہ ہے کیا بہزاد ثانی کا (اسیر)

مُنہ سے۔ ف۔ محاورہ:۔ کیا تاب ہے۔ کیا طاقت ہے۔ کیا حوصلہ ہے۔ کیا مجال ہے ؎

نہ کر عشق و جنوں میں گفتگو اے ناصح نادان ترا مُنہ ہے کہ تو بولے پر سکاروں کی باتیں ہیں (داغ)

مُحتسب بکو کرے چشم نمائی ساغر مُنہ ہے تیرا جو کہے ساقیِ گلفام کو تُو (نصیر)

غیر کا مُنہ ہے کہ بوسے ترے ادظالم بنگلوں ہو گئے ہونگے یہ عذار آپ سے آپ (ناسخ)

مُنہ ہی مُنہ۔ ف۔ تابع فعل:۔ چہرا ہی چہرا۔ رُو ہی رُو۔ صرف چہرے ہی پر مُنہ ہی پر جیسے مُنہ ہی مُنہ پیٹا + مُنہ ہی مُنہ چھپنا +

مُنہ ہی مُنہ مارے اور توبہ توبہ کرے۔ ف۔ کہاوت:۔ اپنا الزام مظلوم کے سر تھوپنے + خود ہی سزاوے خود ہی پناہ مانگے +

مُنہ ہی مُنہ میں۔ ف۔ تابع فعل:۔ ہونٹوں ہی ہونٹوں میں چپکے چپکے ؎

کہا جو ہم نے بچشمِ پُرنم کہ تجھ سے غافل نہیں ہیں اِک دم } جرأت
تو مُنہ ہی مُنہ میں یہ مُسکرایا لگاوٹ کہنے کہ یہ بھی دم ہے }

مُنہ ہی مُنہ میں کہنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ اِس طرح آہستہ آہستہ بولنا کہ دُوسرا نہ سُنے۔ چپکے چپکے بڑبڑانا۔ اِس طرح بولنا کہ دُوسرا نہ سمجھے۔ ہونٹوں ہی ہونٹوں میں بولنا۔ اِس طرح کہنا کہ بخوبی سمجھ میں نہ آئے چپکے چپکے کہنا۔ بُڑبُڑانا۔ بُدبُدر کرنا ؎

بوسہ کا میں سوال جو اُس سے کیا تو بس کچھ مُنہ ہی مُنہ میں اپنے وہ کہتا چلا گیا (جرأت)

کہتے ہیں مُنہ ہی مُنہ میں جو اُس لب کی خُوبیاں صدقے ہم آپ جاتے ہیں اپنی زبان کے (" ")

سدا ہم سوزدل اپنا جو مُنہ ہی مُنہ میں کہتے ہیں تو بہ نوکِ زبان پر دیکھئے تب ایک چھالا ہے (" ")

مُنہ

مُنہ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (مخفف مینہ) بارش۔ برکھا۔ باراں +

مُنہ آنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ بارش آنا۔ پانی پڑنے لگنا۔ برکھا ہونا +

مُنہ پڑنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ بارش ہونا۔ برکھا ہونا۔ برسنا۔ پانی پڑنا +

مُنہ برسنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ پانی پڑنا۔ بُوندیاں پڑنا۔ بارش ہونا +

مُنہ کھلنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ ابر ہٹنا۔ بارش تھمنا۔ مطلع صاف ہونا۔ بارش بند ہونا جیسے مُنہ کھُلے تو کام چلے ؎

سوزِ دل کا کیا کرے بارانِ اشک آگ بھڑکی مُنہ اگر دم بھر کھُلا + + (غالب)

مُنہ کے کھلنے کی علامت ہے شفق کا پھُولنا لال مُنہ پر ہار دنا بھی کم ہو جائے گا + (ناسخ)

مُنہ کی جھڑی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ بارش کا لگاتار برسنا۔ بارانِ متواتر ؎

جھڑی مُنہ کی دکھاتے ہو ہمیں کیا لگی اشکوں کی آنکھوں سے جھڑی ہے (رفعاں)

مُنہا مُنہ۔ ہ۔ صفت:۔ لبالب۔ لبریز۔ لبالب۔ بھرپور۔ پُورم پُور ؎

بھر جائے اگر بادہ مُنہا مُنہ نہ کروں لب نخواری میں ہے ظرف مزاحم سے زیادہ (ناسخ)

مُنہا مُنہ بھرنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ لبالب بھرنا۔ کناروں تک بھرنا۔ پُورا بھرنا +

مُنہاسا۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (لغوی معنی اُس سے) تفریق۔ وضع۔ مُجرا۔ کٹوتی۔ گھٹاؤ۔ نفی منفی +

مُنہا کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ تفریق کرنا۔ نکالنا۔ وضع کرنا۔ مُجرا کرنا۔ گھٹانا۔ نفی کرنا منفی کرنا۔ کاٹنا۔ کاٹ لینا +

مِنہاج۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (از نہج) راہ۔ رستہ۔ ڈگر۔ شرک۔ شاہراہ شارع عام +

مِنہار۔ س۔ اسم مذکر:۔ (از تشریں nfm بمعنی کاج) مشہور مِنہار۔ کاج کی چوڑیاں بنانے اور بیچنے والا شیشہ گر +

مِنہاری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مِنہار کی جورُو۔ چوڑیاں بنانے اور بیچنے والی مِنہاری +

مِنہاری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ منہار کا پیشہ۔ چوڑیاں بنانے کا کام۔ کاچ کی چیزیں بنانے کا کام۔ شیشہ گری +

مِنہائی۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ وضع۔ تفریق۔ نفی۔ گھٹاؤ۔ کٹوتی + طرح +

مُنہدِم۔ ع۔ صفت:۔ گراؤ۔ ویران ہونے والا + گرا ہوا مکان۔ ڈھیا ہوا گھر۔ عمارتِ اُفتادہ۔ مسمار۔ خراب۔ ویران۔ برباد +

مُنہدِم ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ گرنا۔ اُجڑنا۔ ویران ہونا۔ ٹوٹنا۔ پھُوٹنا۔ ڈھیا ہونا۔ مسمار ہونا۔ اینٹ سے اینٹ بجنا +

مُنہدی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) حنا۔ ایک قسم کے درخت کا نام جس کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُنّہ

پتّوں کو پیسکر لگانے سے ہاتھ سرخ ہو جاتے ہیں ۔

تم قریاد بوشی جاناں کو پھرتے ہیں سدا اور مہندی کے مزے روز اُٹھا کرتے ہیں (مؤلف)

(۲) ساچق سے ایک روز پیشتر کی رسم جس میں دولہا کے گھر سے دلہن کے مکان پر دھوم دھام اور آرایش کے ساتھ مہندی تھیلوں میں بھر کر مع سامانِ دیگر بھیجتے ہیں ۔ محرم کی ساتویں تاریخ کو جو تعزیوں پر مہندی کے نام سے مثلِ تغزیہ ایک دھانچ بنا کر لیجاتے ہیں جس سے حضرت قاسم کی مہندی کی طرف اشارہ ہے ۔ نیز وہ ماتمی اشعار جو اُس روز مہندی کے بیان میں پڑھے جاتے ہیں ۔

مُنہدی رچانا یا لگانا ۔ف۔ فعل متعدی :۔ ہاتھوں کو مہندی کا لال رنگ دینا ۔ اصطلاح میں مہندی لگانا ۔

مُنہزِم ع۔ صفت :۔ شکست کھانیوالا (لشکر) پیٹھ دکھانیوالا ۔ لڑائی سے بھاگ جانیوالا ۔ ہزیمت خوردہ ۔ شکست خوردہ ۔ پس پا شدہ ۔ بھاگا ہوا ۔

مُنہضِم ع۔ صفت :۔ ہضم ہونے والا ۔ پچنے والا ۔ گوارا ہونے والا ۔

مُنہنال ۔ف۔ اسم مؤنث :۔ (مُنہ کی نال) (۱) وہ تانبے پیتل یا چاندی وغیرہ کی بنی ہوئی نلی جو حقہ کی نے پر دم کشی کے واسطے لگا دیتے ہیں ۔ سرنے (۲) وہ تانبا یا پیتل خواہ گنڈہ جو پیش قبض یا تلوار کے میان کے سرے پر لگا ہوا ہوتا ہے ۔ سرِ نعل ۔

منہئی ۔ف۔ اسم مذکر ۔ (پورب پوربیا پچھیا پچھیا پورب کا بنے والا مشرقی ۔ ہندوستانی پوربیا) مُش آدمی ساتھی ۔

تورے پورب کے منہیتن میں بھیجا تنکو ٹنا تورے گجن سے موتن میں جیا تنکو ٹنا (گیت)

یعنی تمہارے پورب کے آدمیوں میں مطلق وفا نہیں ہے ہم تمہارے غمزوں کے مارے مر گئے ۔ خدا جسم میں جان نہیں رہی (۲) خاوند ۔ خصم (۳) پوربیا ساتھی ۔

مَنی ۔ف۔ اسم مذکر :۔ من اور یائے نسبت سے مرکب ہے ۔ خودی ۔ خود بینی ۔ غرور ۔ تکبر ۔ نخوت ۔

مَنی ع۔ اسم مؤنث :۔ دھات آب پشت ۔ بیج آدمی کا بیج ۔ نطفہ ۔ وہ سفید مادہ جو آدمی کے عضوِ تناسل سے بوقتِ جماع خارج ہوتا اور اُس سے حمل قرار پاتا ہے ۔

مُنی ۔س۔ اسم مذکر :۔ رشی ۔ تپسی ۔ تپی ۔ زاہد ۔ مرتاض جتی ۔

مُنیا ۔ف۔ اسم مؤنث :۔ لال جانور کی مادہ جتی ۔ پدڑی ۔ (گنوار بولتے ہیں)

مُنیا بول جانا ۔ف۔ فعل لازم :۔ نیک شگون ہونا ۔ اچھا شگون ہونا ۔ بھلا شگون آگے آنا ۔ جیسے پیر تیرے روضے پہ مُنیا بول گئی رے ۔ (گیت)

مُنیب ع۔ اسم مذکر :۔ نائب رکھنے والا ۔ آقا ۔ مالک ۔ سرکار ۔ مُرتی ۔

مُنیر ع۔ صفت :۔ روشن ۔ روشنی دینے والا ۔ چمکتا ہوا ۔ چمکدار ۔

مُنیم ۔ اسم مذکر :۔ (مُنیب کا بگڑا ہوا ہے) مہندی کا محاسب ۔

مُو

کوٹھی کا محرر ۔ گماشتہ ۔ منیجر ۔ ایجنٹ ۔

مُو ۔ف۔ اسم مذکر ۔ (۱) بال ۔ کیس ۔ شو ۔

رہیگی گر خلش دل میں یہ نہیں اُس تیر کو حسرت کہ ترازو نکلے گا (ظفر)

(۲) ۔ (لکھنؤ) عیب ۔ نقص ۔ داغ ۔ دھبہ ۔ باریک شگاف ۔

تیرے دنداں میں دکھائی دی جو مسی کی لکیر اے پرے دیکھ میں مُو لنظر آیا مجھے (آتش)

مُو باف ۔ف۔ اسم مذکر :۔ وہ دھجی جسے عورتیں چوٹی میں ڈالکر گوندھتی ہیں ۔ بال گوندنی کی پٹی یا فیتہ ۔

مُشک و گلاب سے کیا آئے گا ہوش ہمکو غش میں کوئی سنگھا دے مُو باف اُس کی (اسیر)

بیٹھے ہیں لیکے سوگ صبا کا وہ آج گل کیسی سناکر بالوں میں مُو باف بھی نہیں (تصویر)

مُو بمُو ف۔ تابع فعل ۔ سب بالوں میں ۔ بال بال ۔ ذرا ذرا ۔ بالکل ۔ نک سے نک تک ۔

زلف نے خال مُو بمُو جو کہا بولے شامت تری بھی آئی ہے (عاشق)

مُو شگاف ف۔ صفت ۔ دقیقہ شناس ۔ باریک بیں ۔ بال کی کھال کھینچنے والا ۔ نکتہ رس ۔

جو ہیں مُو شگاف اُنکی یہ گفتگو ہے کمر کا ترے جسم میں ایک مُو ہے (ناسخ)

مُو شگافی ۔ف۔ اسم مؤنث :۔ باریکی دیکھنی ۔ بال کی کھال کھینچنی ۔ دقیقہ شناسی ۔ دقیقہ سنجی ۔ حسن و خوبی کی تحقیق ۔ نکتہ چینی ۔ باریک بینی ۔ چھان بین ۔

مُو قلم ۔ف۔ع۔ اسم مذکر :۔ بالوں کی قلم جس سے نقاش و مصور رنگ بھرتے اور لکیریں کھینچتے ہیں ۔ باریک برش ۔

مُوئے زیر یا نہانی ۔ف۔ع۔ اسم مذکر :۔ مُوئے زیر ناف ۔ کالے بال جھانٹیں ۔

مُوئے مُبارک ۔ف۔ع۔ اسم مذکر :۔ کسی بزرگِ دین کے مقدس بال جو بطور تبرک و نشان رکھے جائیں ۔

مَوٗ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) جوانی ۔ شباب ۔ مدھ ۔ جوبن ۔ بہار ۔ (۲) مرضی ۔ خوشی ۔ رضامندی ۔ اچھا ۔ خواہش ۔ موج ۔ لہر ۔ (۳ ۔ س) شہر ۔

مو پر آنا ۔ف۔ فعل لازم :۔ (۱) جوانی میں بھرنا ۔ جوبن پر آنا ۔ جوان ہونا ۔ بالغ ہونا (۲) پکنا ۔ پختہ ہونا ۔ پکاؤ یا پختگی پر آنا ۔

مَوا ۔ اسم مذکر :۔ (مَوٗا) ایک درخت اور اُسکے پھل کا نام جسکو سڑا کر شراب بناتے ہیں جیسے دھاک تلے کی بھوبڑ ۔ موے تلے کی سکھڑ ۔ (کہاوت)

مُوا ۔ صفت (اسم ۱) مُردہ ۔ مرا ہوا ۔ بے جان ۔ جیسے سویا اور مُوا آپ برابر ہے (محاورہ)

نگوڑا ۔ کمبخت ۔ کم نصیب ۔ ناشاد ۔ نامراد ۔ خانہ خراب ۔ اُجڑا ۔ بحالتِ آزردگی تنفر و ناز یہ لفظ زبان پر آتا ہے جیسے مُوئے کی شامت آئی ہے ۔ مُوا بھی کو روتا ہے ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

موا

رکھا جو قدم اُس نے مری قبر پر آکر — اور سنگ سے تُربت کے ہوئے سنگ کفِ پا گرم
تو کیا کہوں کس ناز سے فرمانے کو وہ بولا — اللہ قیامت ہے یہ اب تک سے مُوا گرم +

(۳) مر گیا۔ جاں بحق ہوا۔ فوت ہو گیا + ؎

لوگ کہتے ہیں مُواخطرِ بیکس افسوس — کیا ہوا اُسکو وہ اتنا بھی تو پیارا نہ تھا (مظفر)
ذبح میں تجھ سے تو قسمت کا تفاوت رہا قاتل — ہاتھ کمزور نہ تلوار تری بھاری ہے (آتش)
اتنا تڑپوں مُنہ سے یہ سوز کو ہوا کیا — یارہ بلا تو دیکھو یہ ناتواں مُوا کیا + (میر سوز)

مُوا بادل ۔ ۰ ۔ اسم مذکر :۔ ابرِ مُردہ ۔ اسفنج (اسکی تحقیق لفظ اسفنج میں دیکھو)

مُوا جاتا ہے ۔ ۰ ۔ محاورہ :۔ (۱) مرا جاتا ہے۔ جان نکلی جاتی ہے + دم سوکھا جاتا ہے۔ غش ہوا جاتا ہے۔ دم نکلا جاتا ہے ؎

کفن پینے میں کیا نکلا ہے بیکس کے مُردے کو — مُوا جاتا ہے کپڑوں چین دنیا دو گز کی چادر تھا رہ (رند)

(۲) فریفتہ ہوا جاتا ہے۔ مٹا جاتا ہے ؎

سیرِ گلشن کہیں جو مانندِ صبا جاتا ہوں — دیکھکر گُل کی نزاکت کو مُوا جاتا ہوں (مُصحفی)
اُس میں کیا بات ہے یارب کہ مُوا جاتا ہوں — اُس سے بہتر ہیں ستانے میں طرحدار بہت (صابر)

مَواثیق ع۔ اسم مذکر :۔ (میثاق کی جمع) عہود۔ عہد و پیمان +

مَوّاج ع۔ صفت :۔ نہایت موج مارنے والا۔ لہریں مارنے والا۔ تُند۔ تیز۔ تلاطم خیز طوفاں خیز جیسے بحرِ مواج +

مَوّاجب ع۔ اسم مذکر :۔ مُوجب کی جمع یعنی لازم کیا گیا۔ مُقرر کیا گیا۔ مجازاً تنخواہ۔ مشاہرہ۔ طلب۔ روپیہ پیسا اگرچہ یہ لفظ جمع ہے مگر مُفرد کی جگہ بھی مُستعمل ہے

مُواجَہہ ع۔ اسم مذکر :۔ رُوبرُو۔ سامنے۔ مقابلہ باہم رُوبرُو و مُقابل +

مُواخِذ ع۔ صفت :۔ گرفت کرنے والا۔ پکڑنے والا۔ مُواخذہ کرنے والا +

مُواخَذہ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) گرفت۔ باز پُرس۔ جواب طلبی۔ جواب دہی (۲) بدلہ عوضہ مکافات

مُواخذہ دار ع۔ صف۔ اسم مذکر :۔ جواب دہ + ذمہ دار +

مواخذہ سے بری کرنا ۔ فعل متعدی :۔ (قانون) جواب طلبی یا باز پُرس سے نجات دینا

مواخذہ کرنا ۔ فعل متعدی :۔ گرفت کرنا۔ پکڑ کرنا۔ باز پُرس یا جواب طلب کرنا

مَوادّ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) مادّہ کی جمع۔ ہر چیز کی اصل۔ بنائے ہر چیز خلط (۲) اسباب سامان مصالح (۳) پیپ۔ راو۔ ریم۔ آلایش زخم + غلاظت۔ رطوبت (۴) اشیا چیزیں (۵) دلیل۔ دلائل۔ وجوہ۔ براہین +

مَوادِ فاسدہ ع۔ اسم مذکر :۔ خراب مادّہ +

مُوازَنہ ع۔ اسم مذکر :۔ ہموزن ہونا۔ دو چیزوں کا ہموزن ہونا یا کرنا ہموزنی۔ ہم سنگی۔ برابری

مُوازی ع۔ صفت :۔ برابر۔ مُقابل۔ مُحاذی۔ مُعادِل (۲) ہم قیمت ہم نرخ

موا

(۳) تخمیناً۔ اندازاً۔ قیاساً۔ یہ لفظ خاص کر گنتی اور آنوں کے ساتھ اظہارِ تعداد کو کمیونسلے اقل میں آتا ہے۔ مگر تاریخ فرشتہ کے اس فقرے میں "با موازیِ ہفتاد ہزار سوار مُتوجہ احمد نگر ہست" سوار کے ساتھ بھی آیا ہے) +

مَواشی ع۔ اسم مذکر :۔ ماشیہ کی جمع۔ بہت چلنے والا بیل۔ راہوار گائے۔ خچر۔ گھوڑا وغیرہ چار پائے۔ چوپائے چوپے۔ ڈھور۔ ڈنگر۔ بھیڑ۔ بکری۔ بھینس۔ بھینسا وغیرہ۔ حیوانات بارکش +

مُواصَلَت ع۔ اسم مؤنث :۔ ملنا ملاقات۔ وصل لپٹنا۔ پیوستگی + پیوستہ کاری

مَواضع ع۔ اسم مذکر :۔ موضع کی جمع۔ جائیں۔ جگہیں +

مَواطِن ع۔ اسم مذکر :۔ موطن کی جمع۔ وطنہا +

مَواعِظ ع۔ اسم مؤنث :۔ موعظت کی جمع۔ پندہا نصیحتیں +

مُوافِق ع۔ صفت :۔ (۱) مُطابق۔ مُوافقت کرنے والا۔ یکساں۔ ایک رُوپ ایک ڈول کا مشابہ۔ مشاکل۔ مناسب۔ برابر کا۔ ٹھیک۔ (۲) راس سزاوار۔ لائق۔ مزاج یا طبیعت کے مُناسب۔ (۳) تابع فعل حسب۔ بحکم +

موافق آنا ۔ و فعل لازم :۔ (۱) مُطابق ہونا + ٹھیک آنا۔ دُرست ہونا۔ (۲) راس آنا۔ مزاج یا طبیعت کے مُناسب ہونا + راست آنا۔ راس ملنا +

مُوافق ہونا ۔ و فعل لازم :۔ دیکھو (موافق آنا) +

مُوافَقَت ع۔ اسم مؤنث :۔ مطابقت + ساتھ + برابری + سازندہ + اتفاق + دوستی + رسائی باہم مزاجی + ہم

مُوافقت آنا ۔ فعل لازم :۔ راس ملنا طبیعت ملنا مزاج ملنا + مزاج کے موافق ہونا طبیعت کے موافق ہونا

موافقت رکھنا ۔ و فعل لازم :۔ دوستی رکھنا۔ ملاپ رکھنا۔ متفق ہونا۔ رسائی رکھنا میل رکھنا +

مُوافقت کرنا ۔ و فعل متعدی :۔ اتفاق کرنا۔ ملنا + ملاپ کرنا۔ دوست بنا۔ دوستی کرنا۔ دل ملانا۔ رسائی کرنا +

مُوافقت ملنا ۔ و فعل لازم :۔ راس ملنا۔ مزاج ملنا۔ دوستی ہونا +

مُوافقت ہونا ۔ و فعل لازم :۔ رسائی ہونا۔ اتفاق ہونا۔ س ملنا مزاج ملنا

مَواقع ع۔ اسم مذکر :۔ موقع کی جمع۔ محل۔ موقعے +

مَواقِف ع۔ اسم مؤنث :۔ موقف کی جمع۔ ٹھہرنے کی جگہ +

مَواکِب ع۔ اسم مذکر :۔ موکب کی جمع۔ سواروں کے گروہ۔ سپاہ اور سواروں کا لشکر۔ رسالے۔ تُرپ +

مُوالکَت ع۔ اسم مؤنث :۔ باہم ملکر کھانا۔ باہمی خورش +

مُوالات ع۔ اسم مؤنث :۔ باہمی اتحاد یا دوستی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مُوا

مَوالی - ع - اسم مذکر :- موٹے کی جمع - غلام - چیلے - بندے + نوکر - چاکر - جیسے اہالی موالی سب حاضر ہو گئے +

مَوالید ع - اسم مذکر :- مولود کی جمع - بچے - لڑکے +

موالید ثلثہ ع - اسم مذکر :- مخلوق یعنی تین قسم کی مخلوق یعنی حیوانات - نباتات اور جمادات + چرا چر + (اس کا اطلاق نہ بھی درست ہے)

مُوانَست ع - اسم مؤنث :- باہم اُنس کرنا باہمی اُنسیت محبت - پیار - اخلاص + دوستی - یارانہ + اتحاد - ارتباط +

مَوانِع ع - اسم مذکر :- مانع کی جمع منع کرنے اور روکنے والی چیزیں +

مَواہِب ع - اسم مؤنث :- موہبت کی جمع بخششیں - عطائیں +

مُواہَمَت ع - اسم مؤنث :- سخاوت - فیاضی - خیر خیرات - دان پُن +

مَوائِد ع - اسم مذکر :- مائدہ کی جمع - خوانہائے پُر طعام چُنے ہوئے دسترخوان +

مُوبِد ف - اسم مذکر :- حکیم - دانشمندِ آتش پرستان فیلسوف فلاسفر + پارسیوں کا مُلّا +

مُوت :- ا اسم مذکر :- (۱) مُتر - پیشاب - بول - شاشہ - قارورہ (۲) نُطفہ - ریچ - منی - آبِ پُشت ؎

خدا جانے یہ کس کا ہے مُوت خوجا قیامت گیلا ہے یا قوت خوجا + (نظیر)
شاید کسی آنگریز کا قوّہ مُوت ہے لڑکے ہر بات میں ہونٹوں پہ ترے ڈام گر رہے (رجت)

(۳) لڑکا - اولاد - پوت (۴) کپوت بُدھی اولاد - بدچلن لڑکا - جیسے یہ کس کا مُوت ہے حرامی مُوت بھلے کا پُوت - بُرے کا مُوت ؎

یا ہی پنڈت سے پوت ہے یا ہی پنڈت سے مُوت نام دیا تو پُوت ہے نہیں مُوت کا مُوت (دوہا)

مُوت اٹکنا :- ف - فعل لازم :- پیشاب بند ہونا - پیشاب رُکنا حبس البول ہونا +

مُوت پاثر :- ف - اسم مذکر :- پیشاب کرنے کا برتن - حاجتی - مبولہ - مُوت کا برتن +

مُوت سے نکالکر گوہ میں ڈالنا :- ف - فعل متعدی :- ایک خراب حالت سے نکالکر دوسری خراب حالت میں ڈالنا - ذلیل سے ذلیل کرنا - نہایت شرم دلانا - خوب خبر لینا + کڑھائی سے نکال کر آگ میں ڈالنا +

مُوت کا چُلّو ہاتھ میں دینا :- ف - فعل متعدی :- بُرائی پلّے باندھنا - بھلائی کا نتیجہ بُرائی دینا - نیکی کی عوض بدی کرنا - بھلائی کے بدلے بُرائی دینا ساری خدمت کو خاک میں ملا دینا + اکثا ملزم گردانا +

مُوت کاریلا :- ف - اسم مذکر :- پیشاب کی رَو - پیشاب کی دھار جیسے چیونٹی کو مُوت کا ریلا بہت +

مُوت

مُوت کی دھار پر مارنا :- ف - فعل متعدی :- کچھ قدر و قیمت نہ سمجھنا - نہایت بے حقیقت سمجھنا - خاطر میں نہ لانا - ذلیل و خوار سمجھنا +

مُوت کی دھار نہ سُوجھنا :- ف - فعل لازم :- کچھ نظر نہ آنا - نہایت موٹی نظر ہونا - اندھا ہونا - جیسے اُسے تو دن کو مُوت کی دھار بھی نہیں سُوجھتی +

مُوت کے ریلے میں بہا دینا :- ف - فعل متعدی :- (۱) کچھ حقیقت نہ سمجھنا - مُوت کی دھار پر مارنا - محض ناکارہ اور بیقدر و بے قیمت جاننا - نہایت ادنےٰ تصوّر کرنا - بیقدری سے ضائع کرنا ؎

کہہ نہ تُو مُصحفی کے وصف میں یہ کیا ہی تُجھے لکھا دی ہیں
اُسنے تو ایسی سینکڑوں غزلیں مُوت کے ریلے میں بہا دی ہیں } نقلہ مُصحفی

(۲) تماش بینی میں کھونا - زناکاری میں روپیہ برباد کرنا +

مُوت لگنا :- ف - فعل لازم :- پیشاب کی حاجت ہونا - پیشاب معلوم دینا +

مُوت مارنا :- ف - فعل لازم :- خوف سے مُوت دینا - آب تاختن کا ترجمہ + مُوت بھرنا + موت کر چڑا کر دینا + پیشاب میں بھر دینا +

مُوت نکلنا :- فعل لازم :- (۱) پیشاب خارج ہونا پیشاب جاری ہونا - (۲) خوف کے مارے مُوتنے دینا - نہایت خائف و ترساں ہونا جیسے اُسکے نام سے اُسکا مُوت نکلتا ہے

مَوت ع - اسم مؤنث :- (۱) مرگ - قضا - مری - مرتو - کال - اجل - وفات انتقال ؎

کہتے ہی تجھکو آئی شبِ غم عدو کی موت ہوتی ہے مُستجاب دُعا اضطراب میں + (نکی)
تڑپتا ہے جو موت آنے کی منت سینے مانی ہے جلاؤں کیوں نہ شمع داغ دل کو غریباں سے (اسیر)

(۲) - و مجازاً) خرابی - شامت - جیسے سمجھنے والے کی موت ہے ؎

موج کو اس تن خاکی میں سواحت کیونکر ہے محقق قبض مرگ گرفتار کی موت + (مُصحفی)

موت آجانا :- و فعل لازم :- (۱) مرجانا - انتقال کر جانا - فنا ہو جانا - دُنیا سے گزر جانا - چل بسنا - (۲ - مجازاً) وقت پر موجود نہ ہونا - وقت پر حاضر نہ ہونا - دیر لگا دینا - مر رہنا - جہاں جانا وہیں کا ہو رہنا - حافظ محی الدین احمد خاں ؎

آہ بر خاطرِ قتلِ دلدارے ہوں تنگ کیا تجھکو بھی موت آگئی لے موت کدھر ہے (محفوظ)

موت آنا :- و فعل لازم :- (۱) فنا آنا - مرنا - جان جانا ؎

غم مقصد رسی تا نزع او رہم اب آئی موت بخت نارسا کی (مومن)

(۲) کھا ئے جانا - مارے ڈالنا - جان نکلنا ناگوار گزرنا - دم نکلنا جیسے اسے تو کام کرتے ہوئے موت آتی ہے + جانے کے نام پر موت آتی ہے (۳) شامت آنا - خرابی آنا - آفت آنا + بدنصیبی اور بدطالعی کا ظاہر ہونا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

موت

آئی ہے کیا میری شامت آئی ہے کیا میری موت ۔ جس کو میں اظہارِ درد و غم تمہارے سامنے (داغ)

فقرے جسکی موت آئے سو وہاں جائے ۔ تو وہاں جاتی نہ موت آتی (عو)

موت بھلی کہ جاں کندنی ۔ ا۔ کہاوت :۔ یعنی روزمرہ کی تکلیف سے مرجانا ہی بہتر ہے ۔ جاں کنی سے موت اچھی ہے ۔

موت پڑنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ شاق گزرنا ۔ دشوار معلوم ہونا ۔ ناگوار گزرنا ۔ دم پر بننا ۔ جان پر بننا ۔ دم نکلنا ۔ گھبرانا ۔ ڈرنا ۔ خوف کھانا ۔

کون دقت آئے گی کرے گی گھبرانے پر موت پڑتی ہے اجل کو یاں تلک آتے ہچکی (ذوق)

موت چاہنا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ (۱) مرنے کی تمنا کرنا ۔ مرگ پر راضی ہونا ۔ موت قبول کرنا (۲) شامت چاہنا ۔ جیسے کیوں اپنی موت چاہتا ہے

موت کا پسینا ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ وہ پسینا جو بوقتِ مرگ آدمی کے چہرے پر نمایاں ہوتا ہے ۔ ٹھنڈا پسینا ۔

ہچکی آتی ہے سرد پسینہ ہے ماتھے پر موت کا پسینہ ہے (شوق)

رونق کچھ آگئی جو پسینے سے موت کے پانی ترے مریض پہ اک آن پھر گیا (دل)

موت کا پسینا آنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ حالتِ نزع میں تکلیفِ مرگ سے ضعف ناتوانی سے چہرے کا عرق آلود ہونا ۔ ٹھنڈا پسینا آنا ۔

موت کا سر پر کھیلنا یا سوار ہونا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ (۱) موت قریب آنا موت کا وقت پہنچنا ۔ (۲) شامت آنا ۔ جیسے اُسکے سر پر تو موت کھیل رہی ہے

اسنے غرض دھن بندھی ہے تجھے مرنے کی کہتے موت ہے ترے سر پر سوار آج (داغ)

موت کا طمانچہ ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ موت کا صدمہ ۔ صدمۂ مرگ موت کا تھپڑ

جنبش پنجۂ مژگاں ہے تری وہ قاتل کہ ہر اک موت کا سمجھے ہے طمانچہ اُسکو (معروف)

دل آیا جبکا ہے بہات اُسکی موت آئی ہے طمانچہ موت کا ہر پنجۂ دست حنائی ہے (نکہت)

موت کا مرض ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ مرض الموت ۔ وہ مرض یا بیماری جس کے سبب سے آدمی مرے ۔ کال دکھ ۔ کال روگ ۔

موت کا ہنسنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ قضا کا انسان کی حرکاتِ غفلت پر تمسخر کرنا ۔ انسان کے بیجا استقلال و ثبات پر مغرور ہونے کے باعث موت کا ٹھٹھا لگانا ۔ موت کو انسانِ فانی کی باتوں پر ہنسی آنا ۔

خاک ہاشق کی زندگانی پر موت ہنستی ہے عشقِ فانی پر (امانت)

۲ **موت کو پکڑا تو رحمت قبول کی**
۱ **موت کو پکڑا تو بخار پر راضی ہوا**
۳ **موت کو پکڑے تو تپ کو راضی ہو**

کہاوت :۔ مشکل کام پر مجبور کریں گے تو آسان کام پر رہنی ہوگا ۔ روپیہ مانگیں گے تو پیسہ

موت

دینے پر راضی ہوگا ۔ جب آدمی بڑی مصیبت اور سخت تکلیف میں مبتلا ہوتا ہے تب تھوڑے دکھ اور محنت کو غنیمت و بہتر جانتا ہے ۔

آگے معروف تھا نہ اتنا مجہول وہ کیا کرے اُسکو جو نہ راحت ہو حصول

پہلے خفقاں تھا اُسے اب ہے ہیراں جب موت کو پکڑا تب نعمت کی قبول

موت کے دن پورے کرتے ہیں ۔ ا۔ محاورہ :۔ یعنی بے لطفی سے عمر کٹتی ہے مشکل سے گزارہ کرتے ہیں ۔ بے مزہ زندگی پوری کرتے ہیں ۔

راتیں فرقت کی کاٹیں مر مر کے پورے کرتے ہیں موت کے دن ہم (نکہت)

موت لائی ہے ۔ ا۔ محاورہ :۔ قضا آئی ہے ۔ شامت آئی ہے ۔ موت نے گھیرا ہے موت نے پکارا ہے ۔ قضا نے بلایا ہے ۔

میرے اس دشت پر آشوب میں بچانے محال حضرتِ خضر کو یہاں موت مگر لائی ہے (مجروح)

موت نے گھر دیکھ لیا ہے یا موت گھر دیکھ گئی ہے ۔ ا۔ محاورہ :۔ یعنی آفت اور مصیبت نے ہمارے گھر کا راستہ معلوم کر لیا ہے جو آفت آئیگی وہ ہمیں پر آئیگی ۔ دشمن نے گھر دیکھ لیا ہے بُرا رستہ پڑ گیا ہے ۔

یارا یا تمہارے ہمرہ غیر اے نکہت موت گھر دیکھ گئی دیکھیے کیا ہوتا ہے (نکہت)

موت ہونا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ (۱) مونا ہونا ۔ میت ہونا ۔ کسی کا کوئی مر جانا ۔ جیسے اُنکے ہاں موت ہو گئی ۔ یعنی کوئی مر گیا ہے (۲) خرابی ہونا ۔ مصیبت ہونا ۔ شامت ہونا ۔ جیسے برسات میں اُونٹ کی موت ہے ۔

مُوتنا ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) میت ۔ مُردنی ۔ واقعۂ مرگ ۔ جیسے اُسکے ہاں موتنا ہو گئی ۔ (۲) تقریبِ میت ۔ رسمِ میت ۔ جیسے موتنا میں گئے ہیں ۔

مُوتنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) پیشاب کرنا ۔ (۲) مجازاً بحالتِ تنفر توجہ کرنا ۔ نظر ڈالنا ۔ جیسے ہم اُسپر موتتے بھی نہیں (۳) اسم مذکر ۔ پہاڑی ۔ عضو تناسل مذکر

موتھا ۔ اسم مذکر ۔ پہاڑی دل ناگر موتھا ۔ ایک قسم کی گھاس جسکی جڑیں سے دانے سے نکلتے ہیں ۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہے ۔ ایک میں سے تو سفید سفید جوار کی مانند میٹھے میٹھے دانے نکلتے ہیں جنہیں بھون کر کھاتے ہیں اور دوسری میں سے خوشبودار بڑی بڑی جڑیں سی نکلتی ہیں جنکو خوشبو کے رنگوں میں ڈالتے ہیں عربی میں اسکو سعد کہتے ہیں ۔ مزاجاً اول درجہ میں گرم و خشک ۔

موتھرا ۔ اسم مذکر ۔ پہاڑی مجہول ۔ گھوڑے کے ایک مرض کا نام جسمیں اُسکے تخنے کی ہڈی بڑھ جاتی ہے ۔ مذآ ۔ مگر سلوتری کہتے ہیں کہ بمقام ہڈ آلہ دو موجودہ میں دوم ہوتا یا جدید عضو پیدا ہو جاتا ہے ۔

موتی ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ سنسکرت مُوکتک [illegible] (۱) مروارید ۔ دُر ۔ گوہر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

موت

نُوُلو۔ مانک۔ وہ چھوٹے چھوٹے یا بڑے بڑے گول۔ چمکدار دانے جو سیپی کی تہ سی میں پیدا ہو جاتے ہیں جسکی مفصّل کیفیت مختلف محققوں کے بیان سے انجیر پر نوٹ میں لکھی گئی ہے۔ سفید دانہ کو صرف موتی اور سیاہ کو کالا گا یا سی موتی کہتے ہیں ؎

اسیر
لگائیں افسروں میں اپنے سُلطاں پر کہاں پائیں
کسی کے ہاتھ کب لگتا ہے موتی میرے آنسو کا

(۲) عورت۔ کُتّے اور بلی وغیرہ کا نام بھی رکھا کرتے ہیں جیسے موتی بیگم۔ موتی خانم وغیرہ ؎

بندہ نظیر
دو نیر موتیوں کا واہ اور کچھ تن وہ موتی سا — سراپا زیبِ زینت میں وہ عالم دیکھکر اُسکا
پھر اُسپر موتیا کے ہار بازُو بند اور گجرا — جو کہتا ہوں اسے ظالم تمک اپنا نام تو بتلا
تو ہنس کر مجھ سے یوں کہتی ہے وہ جادو نظر موتی

(۳) تشبیہاً نہایت گول اور مدوّر چیز جیسے موتی سا بُرج۔ آنسوؤں کے موتی برسا دیئے (۴) صاف۔ شفاف۔ آبدار جیسے موتی سا پانی۔ موتی سے دانت محمود (موتی یا مروارید سخت۔ صاف اور سفید ہوتا ہے۔ یہ ایک خاص قسم کی سیپی میں پایا جاتا ہے اسکا ظہور ایک قسم کی کستورا مچھلی میں ہوتا ہے۔ صدف دار مچھلی جسمیں موتی ملتا ہے معمولی صدف سے دو یا تین درجے زیادہ بڑی ہوتی ہے۔ ایک اعلےٰ درجے کے مُصنّف نے لکھا ہے کہ ایک صدف میں سے ڈیڑھ سو موتی نکلتے دیکھے جن موتی کو دُرِ شہوار کہتے ہیں وہ سب سے اُوپر ہوتا ہے اور باقی موتی نیچے کے چھلکے میں پرشیدہ رہتے ہیں +

قدماء مروارید کو ہندی بجُور میں تلاش کرتے تھے ایسا ہی اب تک ہوتا ہے۔ اور یہ امریکا اور بُورُپ کے بعض حصص میں بھی ابتک پائی جاتی ہے۔ غوطہ خور جنکے بازُوؤں میں مضبُوطی سے رسّی بندھی ہوئی ہوتی ہے اور جنکے ساتھ ایک چھوٹا سا جہاز رہتا ہے بارہ سمندر کی تہ میں غوطہ لگاتے ہیں۔ مروارید کو جو سمندر کی تہ میں چٹانوں سے چسپاں رہتی ہے ٹوکری میں بھر لاتے ہیں۔ ان صدفوں کو اکٹھا کر کے دھوپ میں باہر رکھ دیتے ہیں دھوپ کی تپش سے خود بخود چھلکا پھٹ جاتا ہے اور اُس میں سے موتی نکل آتے ہیں۔ پھر اپنی ترکیب سے اُنھیں صاف کر لیتے ہیں۔ ان چٹانوں میں سے جو سمندر کی تہ میں ہوتی ہیں صدفا قسم کے چھوٹے چھوٹے سنگ ریزے ملتے ہیں۔ یُوں تو وہ معمولی پتھر کے ٹکڑوں کی طرح ہوتے ہیں۔ لیکن جب اُنہیں صاف اور جلا کیا جاتا ہے تو وہ جواہرات کی سی چمک دینے لگتے ہیں۔ پھر آرٹ یعنی فنِ صنعت ہمیں اکثر نشانہ اور بناتا ہے۔ انکو کافی یا معمولی جواہرات نہیں کہتے بلکہ ان کی جگہ آبی جواہرات کے نام سے مشہور ہوتے ہیں۔ یہ سمندر کی سب سے گہری تہ میں دستیاب ہوتے ہیں پیشتر اسکے کہ غوطہ اسکے

موت

بالائی سرا پوش کو چیرے اُسکا اصلی جوہر چمکنے لگتا ہے اُٹھانے والے انسان کا ہاتھ پہلے ہی اُسپر پہنچ جاتا ہے۔ بیقیمتی اور لاثانی گوہر وہ ہی ہوتا ہے کہ جسمیں درخشندہ سفیدی۔ جسامت۔ گولائی۔ صفائی اور ڈیڑھ وزن ہو۔ یہ گاہے گاہے ہوتا ہے کہ کُل مذکورہ بالا صفتیں ایک ہی موتی میں پائی جاتی ہوں۔ یہ ایک بے اصل اور بے معنی بات ہے کہ موتی ابر نیساں کے قطرے یا شبنم کے قطروں سے بنتا ہے۔ ہمارے شعراء نے اِس بے اصل بات کو ایسا درجۂ تیقّن پر پہنچا دیا ہے کہ ہر شخص یہی سمجھتا ہے کہ بادلوں میں سے قطرہ ٹپکتا ہے اور صدف میں اُسکا موتی بنجاتا ہے۔ حالانکہ یہ محض لغو ہے۔ فطرتی طور پر اس میں خود ایسا مادّہ پیدا ہوتا ہے کہ جب وہ باہر لایا جاتا ہے اور اُسے ہوا لگتی ہے تو وہ خود سخت ہو جاتا ہے ورنہ صدف میں بہت ہی نرم پایا جاتا ہے۔

ایک اور محقق کا بیان ہے کہ موتی صدف کے اندر سے نکلتا ہے جو ایک ریشہ دار سمندری جانور ہے۔ اِس جانور کے دل کی جگہ بیماری کے سبب یہ دانے پیدا ہو جاتے ہیں۔ چھوٹے سے چھوٹا موتی مشاہدہ کے دانے کے برابر اور بڑے سے بڑا چڑیا کے انڈے کے مساوی ہوتا ہے۔ بعض کبُوتر کے انڈے کے برابر بھی ہوتا ہے مگر وہ بہت کمیاب ہے جو موتی رنگ میں سفید۔ صاف۔ ہموار۔ چمکدار اور گول ہوتا ہے وہ سب سے بہتر اور اعلےٰ سمجھا جاتا ہے۔ بحرین۔ ہرمُز اور عُمان کے قریب خلیج فارس میں اور خلیج منار کے کنارہ پر سیلون نیز ہندوستان کے درمیان پیدا ہوتا ہے۔ ادنےٰ درجہ کا سلیٹ۔ ڈھاکہ اور مُرشد آباد میں بھی پایا جاتا ہے۔ جس جگہ سمندر کے نیچے زمین سنگلاخ ہو وہاں کا موتی اچھا ہوتا ہے +

یہ جو مشہور ہے کہ بھادوں کے مہینے میں صدف اپنا مُنہ کھلا رکھتی ہے اور اُسمیں بارش کا قطرہ جا پڑتا ہے اور موتی بنجاتا ہے بے اصل بات ہے +

غوطہ خور ایک پتھر کو رسّی میں باندھتے ہیں اور پتھر میں پاؤں رکھنے کی جگہ بنا دیتے ہیں ٹھنڈی لگا کر اُسمیں پاؤں رکھکر اپنا کُل زور لگا کر غوطہ مارتا ہے۔ فوراً ساحل کی تہ میں جا پہنچتا ہے اُس کے ساتھ لوہے کی جالی کا ایک ٹوکرا ہوتا ہے پہنچتے ہی پتھر کو ڈال دیتا ہے اور ٹوکرے کو بھرنا شروع کر دیتا ہے۔ جب اُسکو سیپیوں سے بھر لینا ہے تو کوئی علامت مقرر ہوتی ہے وہ رسّی پکڑ کر ٹوکرے سمیت اُوپر آجاتا ہے +

ٹے نٹ صاحب لکھتے ہیں کہ بینے تحقیقات کی تو معلوم ہوا کہ کوئی غوطہ خور ایک منٹ یا سوا منٹ سے زیادہ پانی کے اندر نہیں رہ سکتا اور ۹ فیدم[1] سے زیادہ سمندر میں نہیں جا سکتا۔ کبھی کبھی دس دس بیس بیس سال تک سیپیاں گم ہو جاتی ہیں اور موتی نہیں نکلتے اسکا باعث ابُو ریحان بیرونی نے یہ لکھا ہے کہ اُن دنوں میں یہ جانور کسی اور جگہ چلے جاتے ہیں چنانچہ وہ لکھتا ہے کہ ایک دفعہ عرصہ دراز میں کئی سال تک موتی نہیں ملے معلوم ہوا کہ

[1] فیدم۔ دو گز کا قد آدمی یہاں اٹھارہ گز سے مُراد ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

موت

سُفالا میں جو افریقہ کے مشرقی کنارے پر ہے اور جہاں پہلے موتی نہیں پائے جاتے تھے اُن دنوں میں وہاں موتی نکلنے لگے۔ مسعودی نے مروج الذہب میں لکھا ہے کہ غوطہ خور سوا مچھلی کے گوشت اور کھجور کے اور کچھ نہیں کھاتے اور اپنے کانوں کی جڑوں میں سُوراخ کر لیتے ہیں تاکہ اُنہیں سے سانس نکلتا رہے۔ ناک میں سینگ یا گھونگے کی قسم کی کوئی شے رکھ لیتے ہیں اور روغن تیل میں بھگو کر کانوں میں بھر لیتے ہیں اور اندر رہا کر اُس میں سے تیل نچوڑ لیتے۔ چراغ جلا لیتے اور اپنے چہرہ کو سیاہ کر لیتے ہیں۔ اِس سبب سے کہ سمندر کے درندے (شارک مچھلی وغیرہ) اِن چیزوں کو دیکھ کر اُنپر حملہ نہ کریں +

بحر فارس کے غوطہ خور اب تک یہ سب عمل کرتے ہیں لیکن سیلون کے غوطہ خور اِس قسم کا کوئی فعل نہیں کرتے وہ فقط ایک پتھر اور ایک ٹوکرا ساتھ لیجاتے ہیں) +

موتی پاگ ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کی مٹھائی جسکے قتلوں میں نکتیوں کے موتی سے اُبھرے ہوئے ہوتے ہیں +

موتی پرونا ۔ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) موتیوں کی لڑی بنانا۔ موتی گوتھنا۔ موتیوں میں تاگا ڈالنا ؎

آج اُسنے تار زُلف میں موتی پروئے ہیں مژگانِ نُکتہ چیں نے ہیں بارکار نصیر)

(۲) دُرافشانی کرنا۔ خوش کلامی کرنا۔ خوش بیانی کرنا۔ دلاویز باتیں کرنا۔ خوش سلیقگی سے گفتگو کرنا۔ مُسلسل تقریر کرنا ؎

گلے میں اُسکے جسم موتیوں کے ہار ہوتے ہیں جن کے گُل تب اُسکے وصف میں موتی پروتے ہیں (نظیر)

کیا شعر ہیں آبدار معروف گویا موتی پروگئے ہم +++ + (معروف)

واں خود آرائی کو تھا موتی پرونے کا خیال یاں ہجومِ اشک میں تارِ نگہ نایاب تھا (غالب)

ہیشہ لکھی وصفِ دندانِ یار قلم اپنا موتی پرویا کیا + (آتش)

(۳) فقروں یا جملوں میں عمدگی سے لفظوں کی بندش کرنا (۴) آنسوؤں کا تار باندھنا۔ لگاتار رونا۔ آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ (۵) نہایت خوبصورتی سے حرفوں کو کرسی نشین کرنا۔ بہت موزونیت سے حروف لکھنا۔ مثلاً لکھتا کیا ہے کہ موتی پروتا ہے۔ (۶) کوئی باریک کام کرنا جیسے مجھے کیا موتی پرونے ہیں جو چراغ کی روشنی تیز کروں +

موتی ٹھنڈے ہونا ۔ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) سحر ہونے کے آثار یا علامات کا ظاہر ہونا۔ صبح ہونا۔ بھور ہونا۔ پو پھٹنا ؎

سحر ہونے کے دھڑکے سے ہمارا بدن ٹھنڈا ہوا ہے موتیوں کا ہار تیرا پسینہ ٹھنڈا (ثابت)

(۲) موتیوں کا ٹوٹ جانا۔ موتیوں کا گڑک جانا +

موتی جھیل ۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک خوبصورت تالاب کا نام جو لکھنؤ کے عیش باغ میں بنا ہوا ہے ؎

جب سے ہے پنہاں نظر سے عیش باغ چشمِ گوہر بار موتی جھیل ہے + + (ناسخ)

موتی چور ۔ہ۔ صفت:۔ (۱) موتیوں کے چورے کی مانند چمکیلا اور خوشنما آنکھیں۔ رونق دار آنکھیں۔ پُر افشاں آنکھیں۔ جیسے چشمِ بدور آنکھیں

موتی چور (۲۔ اسم مذکر) ایک قسم کی مٹھائی جس میں موتی کے برابر نکتیاں اُبھری ہوئی دکھائی دیتی ہیں (۳۔ اسم مؤنث) کابلی کبوتروں کی ایک قسم کی آنکھیں +

موتی چور کے لڈو ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کے لڈو۔ نکتیوں کے لڈو +

موتی چھیدنا یا بیندھنا ۔ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) موتی میں سُوراخ کرنا۔ مروارید نا سُفتہ میں روزن کرنا۔ گوہر نا سُفتہ میں سوراخ کرنا۔ (۲۔ بازاری) ازالہ بکر کرنا۔ بکارت توڑنا۔ دوشیزگی دُور کرنا۔ سر ڈھکنا۔ چیر پھوڑنا +

موتی ڈونگری ۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک خوبصورت پہاڑی کا نام جو ریاست الور میں واقع اور اُسپر محل بنا ہوا ہے +

موتی رولنا ۔ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) موتی جمع کرنا۔ موتی سمیٹنا۔ موتی اکھٹے کرنا + بے محنت بہت سی دولت ہاتھ لگنا (از نقطۂ موقف) ؎

موتی سے رولتے ہیں در پر تمہارے موتی دشمن جو خاک چاٹے ہیرے کی وہ کنی ہو (مؤلف)

منکر ہوئے سکوں سے اپنے جب وہ نازنیں جھاڑے بجائے خار و خس موتی ہی رولے جو زمیں جھاڑے (مصحفی)

پیچ تاب اِسقدر لے موج عبث ہے تجھکو رول دیوے گا نہ موتی مجھے دریا تیرا (رند)

جہاں آباد تو کب اِس ستم کے قابل تھا مگر کچھ کسی عاشق کا یہ نگر دل تھا
سو بُوں مٹا دیا گو یا کہ نقشِ باطل تھا عجب طرح کا یہ بحر جہاں پہ ساحل تھا
کہ جسکی خاک سے لیتی غنی خلق موتی رول (بندہ سودا)

(۲) خوب روپیہ کمانا۔ دولت گھسیٹنا۔ مُفت کے مال مارنا۔ جواہرات کمانا ؎

کچھ مُفلسی کا غم نہیں رو لینگے دو گھڑی رولیں گے موتی ہم مژہ اشکبار سے (صابر)

موتی کُوٹ کُوٹ کر بھرے ہیں ۔ہ۔ محاورہ:۔ یعنی نہایت خوبصورت اور چمکیلی آنکھ ہے + رسیلی آنکھ ہے +

موتی کی آب ۔ا۔ اسم مؤنث:۔ موتی کی چمک۔ موتی کا روپ۔ موتی کی آبداری +

موتی کی آب ہے ۔ا۔ محاورہ:۔ یعنی بڑی نازک چیز ہے۔ عزت ذرا سی بات میں جاتی رہتی ہے ؎

اے چشم اُسکے سامنے رو کر نہ ہو شک انساں کی آبرو جو ہے موتی کی آب ہے (اثر)

موتی کی سی آب ۔ا۔ اسم مؤنث:۔ نہایت نازک آبداری +

موتی کی سی آب اُتر جانا یا جانا ۔ا۔ فعل لازم:۔ عزت کا جاتا رہنا۔ حرمت نہ رہنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

موت

ست ڈھلک شرماں سے بھری اچھو شکِ آبدار مُنفعت میں جاتی رہیگی تیری موتی کی سی آب (میر)
گر کرا سکی گلی کی خاک میں مُنفعت اشک کی موتی کیسی آب گئی + + (" ")
اگر آئینہ اُس سے رُوکش رہے گا تو موتی کی سی آب جاتی رہے گی (نکہت)

موتی کی سیپی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ صدف مروارید وسیپ جس میں موتی پیدا ہوتا ہے

موتی کی لڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ نظمِ گہر عقدِ لآلی ۔ موتی کی مالا موتی کا ہار ۔ سلکِ مروارید (۲) تشبیہاً) مُسلسل واقعات کی تعریف میں کہتے ہیں +

موتی گرجنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ موتی کا گڑک جانا ۔ موتی میں بال پڑجانا ۔ موتی کا ٹوٹنا

موتی محل ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ قصرِ مروارید ۔ ایک نہایت خوبصورت شاہی محل کا نام جو دہلی کے قلعۂ معلّٰے میں واقع ہے ۔ یہ محل سنگِ سُرخ اور سنگِ مرمر کا بنا ہوا اب تک موجود ہے +

موتی مسجد ۔ ا ۔ اسم مؤنث :۔ ایک نہایت خوشنما اور سفید سنگِ مرمر کی مسجد کا نام جو دہلی کے قلعۂ معلّٰے میں اب تک واقع اور قابلِ زیارت ہے +

موتیا ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) موتی کی مانند ۔ موتی سے مُشابہ ۔ مثلِ گوہر (۲) ۔ اسم مؤنث) ایک قسم کا خوشبودار پھول جو چنبیلی سے موٹا اور زیادہ پنکھڑی دار ہوتا ہے ۔ جیسے کٹورے ہیں موتیا کے ۔ کنٹھے ہیں موتیا کے (آواز) دگرانی موتیا کی پنکھڑیاں زیادہ ہوتی ہیں اور وہ عمدہ کہلاتی ہے) +

(۲ ۔ اسم مؤنث) ایک قسم کی چیچک یا سیتلا جس میں شفاف گول دانے یا چکدار سُرخ پھنسیاں پہلے سینہ اور ہونٹوں پر پھر بانہوں پر نکل آتی اور اُس کے ساتھ ہلکا بخار کبھی درد سر اور کھانسی بھی ہوتی ہے +

موتیا بند ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ آزارِ نزول جو آنکھ کے پردے میں واقع ہوتا ہے ۔ اِس سے آنکھ بظاہر پُرنور اور باطن میں بے نور ہوتی ہے + ؎

موتیا بند اپنی جب سے ہو گیا اک آنکھ میں جوں صدف روتے ہیں وہ شب گور کی آنکھ (معروف)
چشم ہے پر نظر آتا نہیں اصلا تجھکو موتیا بند ہے کیا نرگسِ شہلا تجھکو (نکہت)

موتیوں ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ موتی کی جمع ۔ جیسے موتیوں کا ہار ۔ جب حروفِ مفیرہ یا تاءِ مُثنیرہ کے اسم کے آخر آجانے سے جمع بنائی جاتی ہے تو وہاں تو سے جمع ہوا کرتی ہے +

موتیوں سے مانگ بھرنا ۔ و فعل متعدی :۔ مانگ میں موتی پرونا +

موتیوں سے مُنہ یا دہن بھرنا ۔ و فعل متعدی :۔ خوش گفتاری ۔ خوش بیانی یا خوشخبری وبہ سزائی کے انعام میں جواہرات سے مالا مال کر دینا نہال کر دینا ۔ و لتمہ بنا دینا ۔ مستغنی عن المال کر دینا +

موت

شاہیں کسی مُنہوں نے دہن کھولا اٹھا آشیم گلوں کا موتیوں سے مُنہ بھرا تا شبنم (؟)
اشک پیتے ہیں مرے نالۂ موزوں کا صلہ موتیوں سے ہے دہن غم گلو (بھرتے ہیں) (؟)
تیرے سا سُنا ہی نہیں اِس صفات کا حقا شریک کوئی نہیں تیری ذات کا
مضمونِ آبدار کے یک قلم رقم بھر بھر دیا ہے موتیوں سے مُنہ دوات کا
جسکی دریا دلی ایسی کہ ثناخوانوں کے موتیوں سے بھرے جاتے ہیں دامن (؟)

موتیوں کا نوالہ ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ مُحتمۂ مروارید ۔ لقمۂ نعمت ۔ تمثال ۔ جیسے کھلائے موتیوں کا نوالہ دیکھے شیر کی نظر ؎

عشق دنداں میں دلِ زار تو انا نہوا موتیوں کا بھی نوالہ نہ مے انگبیں کا (؟)

موتیوں کا ہار ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ مالائے مروارید ۔ تسبیحِ گوہر ۔ موتیوں کا کنٹھا موتیوں کی کنٹھی +

موٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ایک قسم کا غلّہ جسے موٹھ بھی کہتے ہیں ۔ یہ غلّہ رنگ میں سُرخ جسم میں مونگ کی برابر مزاجاً گرم و خشک ۔ قلیل الغذا اور ریاح ہوتا ہے ۔ گھوڑوں کو اسکا دانہ دیا جاتا ہے ۔ غربا اسکی روٹی اور دال پکا پکا کر کھاتے ہیں (۲) گٹھڑی ۔ پوٹلی ۔ مُٹھڑی ۔ بُقچی ۔ بقہ ۔ (۳) چرس ۔ ڈول +

موٹا ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) فربہ ۔ تنادر ۔ جسیم ۔ شحیم ۔ لحیم ۔ تنومند ۔ سمین ۔ تیار ۔ مستند ۔ مُستند ۔ معتد ۔ سُتند ۔ مُشتند ۔ (۲) دبیز ۔ سطبر ۔ دل دار ۔ گاڑھا ۔ غلیظ ۔ جیسے موٹا کاغذ یا کپڑا ۔ (۳) گھٹ کا ۔ ادنےٰ درجہ کا ۔ جیسے موٹا کپڑا ۔ (۴) سخت ۔ ناگوار ۔ مُغلّظ ۔ فحش ۔ جیسے موٹی گالی مغلظ فحش (۵) قوی ۔ مضبوط شنگیں ۔ کتی ۔ سخت (۶) جلی خفی کا نقیض + پُرکار +

موٹا اناج ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ غریبوں کے کھانے کا غلّہ جیسے مسا کُسنا اناج ۔ جوار ۔ مُونگ ۔ جوار ۔ باجرا ۔ جَو ۔ چنا وغیرہ +

موٹاپن ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ سطبری ۔ فربہی ۔ گندگی ۔ دبیزیں +

موٹا تازہ ۔ ا ۔ صفت :۔ فربہ اندام ۔ تنادر ۔ لحیم شحیم ۔ تیار +

موٹا جھوٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ادنےٰ قسم کا گھٹکا ۔ جیسے وہ تو مونا جھوٹا اناج کھاتے موٹا جھوٹا کپڑا پہنتے ہیں +

موٹا دکھائی دینا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ کم نظر آنا ۔ دُھندلا دکھائی دینا ۔ صاف نہ دکھائی دینا ۔ نظر کا اسقدر کمزور ہو جانا کہ صرف بڑی چیز نظر آئے +

موٹا ساطوفان ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ ہو ۔ بڑا بھاری ہنگان ۔ الزامِ سخت +

موٹا قلم ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ جلی قلم ۔ وہ قلم جس سے بڑے بڑے حروف لکھے جائیں پُرکار ۔ نیزہ ۔ جلی لکھا ہوا ۔ جلی خط +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

موٹ

موٹلا ۔ا۔ اسم مذکر :۔ (موٹا کی تصغیر بالتحقیر) مُٹلا۔ پھپس۔ فربہ +

موٹھ یا مونٹھ ۔ا۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (موٹ نمبر اوّل) +

موٹھ کا دانہ ۔ا۔ اسم مذکر :۔ دلی ہوئی موٹھ جو گھوڑے کو کھلائی جاتی ہے۔ جیسے دانہ کھا موٹھ کا پانی پی سونٹھ کا +

مُوٹھ ۔ا۔ اسم مؤنث :۔ (۱) دستہ۔ قبضہ۔ بینٹا۔ گرفت۔ دستی۔ مُٹھیا۔ دستہ تلوار قبضۂ گدر و کمان وغیرہ (۲) مُٹھی۔ مُشت۔ جیسے کبوتر کو مُوٹھ مار کر پکڑ لیا۔ (۳) جادو۔ ٹونا۔ سحر۔ وہ منتر جو کسی چیز پر پڑھکر کسی دشمن کی طرف مُٹھی میں رکھکر پھینکتے اور اُس سے دشمن ہلاک ہو جاتا ہے (۴) جُواری کی بند مُٹھی +

مُوٹھ چلانا ۔ا۔ فعل متعدی :۔ جادو چلانا۔ سحر کرنا۔ ٹونا کرنا۔ منتر پھونکنا۔ پڑھ پھینکنا۔ اُڑد مارنا۔ بُرکی ڈالنا +

اُسکا جُوڑا جو نہ کھلتا تو دوا لی کی رات ۔۔۔ تا سحر مُوٹھ ہی تجھپر دلِ محزوں چلتی + (مصحفی)

مُوٹھ چلنا ۔ا۔ فعل لازم :۔ منتر پڑھکر پھونکا جانا۔ جادو چلنا۔ سحر چلنا۔ جادو کا مؤثر ہونا +

اُس دستِ حنائی کا جو دست گرفتہ ہے ۔۔۔ مُوٹھ اُسپہ دوا لی میں زنہار نہیں چلتی (مصحفی)

زہے پنجۂ کبھی یار تک دستِ دہم ۔۔۔ یہاں مُوٹھ ساحر کی چلتی نہیں (برق)

مُوٹھ کرنا ۔ا۔ فعل متعدی :۔ (لکھنؤ) بیڑیوں کو مُٹھیا نا۔ بیڑیوں کو مُٹھی میں رکھ رکھ کر تیار کرنا اور سدھانا +

مُوٹھ مارنا ۔ا۔ فعل متعدی :۔ (۱) کبوتر پر ہاتھ مارنا۔ کبوتر کو مُٹھی سے پکڑ لینا۔ (۲) مُٹھی بھر لینا + اُچنگا پن کرنا۔ مُٹھی بھر کر بھاگ جانا۔ (۳) جادو کرنا۔ سحر کرنا۔ ٹونا کرنا +

دل میں لوں زخمِ نہاں تیغ نگہ نے مارا ۔۔۔ مُوٹھ جیسے کہ کسی پر کوئی دشمن مارے (جرأت)

(۴۔ پنجاب) مٹھولے مارنا۔ مٹھولے لگانا۔ جلن لگانا +

موٹھڑا ۔ا۔ اسم مذکر :۔ (۱) ایک قسم کا سُوتی ریشمی کپڑا جو اکثر پنجاب میں تیار ہوتا ہے چونکہ اسکی بُنادٹ میں پاس پاس موٹھ کے دانے کے برابر سفید رنگ کی نقوش سے دھاریاں سی بُنی ہوئی ہوتی ہیں اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا +

(۲) نقرہ یا طلائی زنجیرہ جو تلوار یا کٹار وغیرہ کے قبضے یا ڈھال کے آہنی پھولوں پر بنا دیتے ہیں + ایک قسم کا زیور جو اسی انداز پر بنا ہوا ہوتا ہے اور اُسپر طرح طرح کی صنعتیں دکھاتے ہیں ۔

پاتے ہی تشبیہ مرتبہ ماہ نو کا بڑھ گیا ۔۔۔ موٹھڑا اُسنے جو بنوایا سپر کے چاند میں (رنگ)

موٹی ۔ا۔ اسم مؤنث :۔ (۱) زنِ فربہ۔ سنڈی عورت (۲) دیہز مطبر غلیظ۔ گاڑھی

موج

منجم۔ جمع والی (۳) سخت۔ فحش۔ (۴) مضبوط۔ مستحکم۔ قوی +

موٹی اسامی ۔ا۔ اسم مؤنث :۔ مالدار آدمی۔ دولتمند۔ سونے کی چڑیا زردار۔ دھنونت۔ دھنی۔ دھن دولت والا +

موٹی بات ۔ا۔ اسم مؤنث :۔ سیدھی بات۔ عام فہم۔ صریح بات۔ ظاہر بات جیسے یہ تو ایک موٹی بات ہے بچہ بھی سمجھ لیگا +

موٹی گالی ۔ا۔ اسم مؤنث :۔ سخت گالی۔ دشنام سخت۔ فحش گالی +

موٹے ۔ا۔ اسم مذکر :۔ (۱) موٹا کی جمع (۲) الف کی یا ئے مجہول سے تبدیلی حروفِ مقطعہ یا تاریخ مقطعہ کے آجانے سے ہو جاتی ہے جیسے او موٹے میاں۔ موٹے کی موٹی بات +

مُؤثِّر ع۔ صفت :۔ اثر کرنے والا۔ تاثیر کرنے والا۔ کارگر +

مُؤثَّر ع۔ صفت :۔ اثر کیا گیا۔ تاثیر کیا گیا۔ کارگر +

مَوج ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) لہر۔ ترنگ۔ ہلکورا + تلاطم۔ ہاوا۔ ہلہ۔ لپّہ ۔

وہ اشک بار ہوں کہ مری چشم تر کو ہاے ۔۔۔ نارنگ کے بدلے ملی موج آب کی (ناسخ)

(۲۔ ا) اُمنگ۔ اُچنگ۔ لہک۔ طبیعت کی خوشی + ولولہ۔ جوش (۳۔ ا) خیال + وہم (۴۔ ا۔ صفت) کثرت۔ افراط۔ بہتات۔ افزونیت۔

فدوی غزالی (۱۰۰ ایک معرفت گو فقیر بخش نامی بلگرامی قوال کا تخلص جنے ۱۸۳۱ء میں وفات پائی)

موج آنا ۔ا۔ فعل لازم :۔ (۱) لہر آنا۔ (۲) اُچنگ اُٹھنا۔ طبیعت میں ولولہ اُٹھنا جیسے آئی موج فقیر کی دیا جھونپڑا پھونک (۳) شادابی اور سرسبزی ہونا۔ لہرآنا جیسے کھیتوں میں موج آرہی ہے (۴) خیال آجانا۔ دل میں خطور کرنا۔ دھن بندھنا ۔

دریا دلی سے دم میں دیا خانماں بباد ۔۔۔ کیا جانیے حباب کو کیا موج آگئی + (نامعلوم)

موج زن ہونا ۔ا۔ فعل لازم :۔ لہریں مارنا۔ تلاطم ہونا +

موج کرنا ۔ا۔ فعل متعدی :۔ عیش و عشرت کرنا۔ مزے سے رہنا۔ مزا اُٹھانا +

موج مارنا ۔ا۔ فعل متعدی :۔ (۱) لہریں مارنا۔ لہرانا۔ بہنا۔ (۲) عیش و عشرت کرنا۔ عیش منانا۔ فراغبالی سے گزارنا ۔

سیل سرشک اپنا جب سر پہ موج مارے ۔۔۔ طوفانِ نوح تنہا گوشہ میں موج مارے + (آرزو)

موج میں آنا ۔ا۔ فعل لازم :۔ (۱) لہر میں آنا۔ ترنگ میں آنا۔ دھن میں آنا۔ سبکو آنکھوں سے دکھا دینگے ہم افسانۂ نوح ۔۔۔ موج میں آکے کبھی رونے کو گر بیٹھ گئے + (عارف)

(۲) مزے میں آنا +

مُوجِب ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) واجب کرنے والا۔ لازم کرنے والا۔ لازم۔ فرض۔ واجب (۲) سبب۔ باعث۔ وجہ۔ کارن۔ علت۔ جہت (۳) موافق۔ حسب۔ لائق۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

موج

مُوجِبہ ع - اسم مذکر:- (منطق) اثباتی - مُثبتہ - اقراری مُثبت سالبہ کا نقیض +

مُوجِد ع - اسم مذکر:- (۱) پیدا کرنے والا - نئی بات ایجاد کرنے والا - نئی بات نکالنے والا - نمونے کے بغیر اپنی طبیعت سے کوئی نئی چیز بنانے والا - (۲) بانی - مبدا - بنا کرنے والا - ابتدا کرنے والا - کرتا ؎

جفا کے ہو موجد تمہیں ہاں قضا نے فلک کو بھی عادت سکھائی تمہاری (نسکی)

مُوجز ع - صفت:- مختصر - کوتاہ - خلاصہ +

مُؤجّل ع - صفت:- مُہلت دیا گیا - وقت مُقرر کیا گیا - کسی وقت پر موقوف رکھا گیا - جیسے مہرِ مؤجل وہ مہر جو نکاح کے بعد کبھی ادا کیا جائے - مُعجّل کا نقیض

موجُود ع - صفت:- (۱) وجود کیا گیا - پیدا شدہ - (۲) حاضر - سامنے - حضور میں رُوبرُو - آگے ؎

یا قتل کر دیا مجھے تم دار پہ کھینچو اب آگے تمہارے یہ گنہگار ہے موجود
بُنیادِ محبت کے یہ آثار ہیں دیکھو عاشق جو تمہارا پسِ دیوار ہے موجود
رُوکش مہ و نو ہو خمِ ابرُو سے جو اُسکے کہتا ہے خبردار یہ تلوار ہے موجود
جُز اشکِ مُسلسل نہیں کچھ پاس ہمارے یہ تیرے لیئے موتیوں کا ہار ہے موجود
سب رنگ میں اُس گُل کی ہے شمشاد ہے موجود غافل تُو ذرا دیکھ وہ ہر آن ہے موجود
کس طرح نگاہ سے کوئی داماں کو ترے ہاتھ ہونی ہو تو اب دست و گریباں ہے موجود
لیتا ہی رہا رات ترے رُخ کی بلائیں تو پُوچھ لے یہ زُلف پریشان ہے موجود
تم چشمِ حقیقت سے اگر آپ کو دیکھو آئینۂ حق میں دلِ انسان ہے موجود

(ظفر)

(۳) اب کا زمانہ - حال - پرتمان - اب - اسوقت - (۴) تیار - مُستعد - آمادہ - مہیا - لیس - جیسے لڑنے کو موجود - کھانے کو موجود ؎

دل لینے کو ہر وقت وہ دلدار ہے موجود بوسہ جو طلب کیجے تو انکار ہے موجود (ظفر)

(۵-ا) قائم - برقرار - کھڑا ہوا ؎

تُو میری طرف مائلِ لُطف اے کہ ہو کیونکر آئینہ ترا طالبِ دیدار ہے موجود
ٹھہری کئی بار آئے کہ اب ہے وہ نکر اور پھر دیکھو تو ہر بار یہ تکرار ہے موجود
کہتا ہے تصور میں دل اُس زُلف کے کیے میں جاؤں کدھر سر پہ شبِ تار ہے موجود

(ظفر)

(۶-ا) میسّر - حاصل - حصُول - دستیاب ؎

عُریانیِ تن ہے یہ بہ از خلعتِ شاہی ہمکو یہ ترے عشق میں سامان ہے موجود (ظفر)

(۷-ا) پاس - ڈب میں - جیسے ہر وقت روپیہ موجود ہے +

موجُود رہنا ا - فعل لازم:- پاس رہنا - حاضر رہنا - سامنے رہنا + کھڑے رہنا + برقرار رہنا + ٹھیرے رہنا +

موج

موجُود کرنا ا - فعل متعدی:- (۱) بہم پہنچانا + حاضر کرنا + منگانا - سرانجام کرنا - لانا - پیش کرنا - رُوبرُو کرنا + (۲) پیدا کرنا - رچنا (۳) مہیا کرنا - تیار کرنا + لیس کرنا - مُستعد کرنا + آمادہ کرنا - جیسے لڑنے کو موجود کر دیا +

موجُودات ع - اسم مؤنث:- موجودت کی جمع (۱) مخلوقات - مخلوق - خلق - بستی - چراچرۂ دُنیا - کائنات - جگ - سنسار - کُل چیزیں جو خدا تعالےٰ نے پیدا کی ہیں - نیچر - (۱) حاضری - موجودگی - گنتی - شمار - مُعائنہ +

موجُودات لینا ا - فعل لازم:- (۱) حاضری لینا - گنتی لینا - گِننا - شمار کرنا - معائنہ کرنا - دیکھنا - پرتالنا - جانچنا - (۲) حساب لینا - حساب دیکھنا - جائزہ لینا - مال متاع دیکھنا - اثاثہ دیکھنا بھالنا ؎

دل میں آکر بھید دل کا داستاں لینے لگا گھر کی موجودات میرا یہاں لینے لگا (بہار بلال اُلمشتاق)

موجُودگی ع - ف - اسم مؤنث:- حاضری - ہوت - حاضر باشی + مُقابلہ - سامنا - حضوری

موجُودگی میں ا - تابع فعل:- سامنے ہوتے ہیں - ہوت میں +

موجُودہ - ف - صفت:- (۱) حاضر اسوقت کا حال کا - اب کا - جیسے حالتِ موجودہ - انتظامِ موجودہ - (۲) نیا موجودہ (۳) لاحقہ جیسے مرضِ موجودہ +

مُوجّہ ع - صفت:- پسندیدہ - خُوب - مرغُوب - عُمدہ - قابلِ توجہ - مقبول - جسکی طرف مُنہ کیا جائے - جیسے وجہ موجّہ +

مَوجی ا - صفت:- لہری - دل کا رسیا - خوش خاطر - من مہتا + زندہ دل - خوش طبع +

موجی بندہ ا - اسم مذکر:- آزاد طبع - آزاد منش - دل کا رسیا - دل کا بادشاہ - دل کی خوشی کا تابع +

موجی جیوڑا ا - اسم مذکر:- خوشی خواں - دل کا رسیا - آزاد منش - آزاد طبع +

موجیں ا - اسم مؤنث:- موج کی جمع - لہریں +

موجیں کرنا ا - فعل متعدی:- (۱) خوشی منانا - آنند کرنا ؎

ہے مرے قتل سے قاتل کی خوشی کو بھی خوشی موجیں کرتی ہوئی ہونٹوں میں ہنسی پھرتی ہے (دلؔ)

(۲) مزے اُڑانا - عیش منانا - عیش و عشرت میں بسر کرنا - بیفکری سے گزارنا ؎

مثالِ بحر موجیں مارتا ہے کیا ہے جسنے اِس جگ سے کنارہ (حاتم)

فقیروں کی دُعا ہر صبح آباد رہو خوش رہو موجیں کرو تا نے جہ شاد رہو (انشا)

موچ ہ - اسم مؤنث:- کجی - لچک - چمک - صدمۂ پا - پاؤں کا اُونچا نیچا پڑ جانے سے مُڑ جانا - چوٹ شدنِ پا - ڈاکٹری کی اصطلاح میں کسی ساخت کے رینے چوٹ جانے یا نچانے کو موچ کہتے ہیں اکثر جوڑوں پر خاصکر گھٹنے یا ٹخنے پر کسی صدمہ یا اُونچا نیچا پاؤں پڑنے سے موچ آجاتی ہے جسمیں درد شدید ہو کر جوڑ کا فعل سُست ہو جاتا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مع

اور کچھ عرصہ بعد بسبب سوزش و ورم بھی ہو جایا کرتا ہے +

موچ آنا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ پاؤں مُڑ جانا۔ پاؤں کا لچک ہو جانا۔ پاؤں کے پٹھے کا بھڑک جانا۔ ٹھوکر لگنے یا گڑھے میں پاؤں پڑ جانے سے پاؤں کو صدمہ پہنچنا چل نہیں سکنے کا ہرگز تیری انگیلی کی چال پاؤں میں موچ آئی کی کبک ایسی ٹھوکر کھا ئیگا (آتش) +

موچا ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ (پورب) کیلے کا درخت۔ (۲) کونپل۔ پھٹاڈ +

موچرس ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ سیمبھل کے درخت کا گوند +

موچری ۔ ا۔ اسم مونث :۔ (ہندو) جوتی۔ جوتا۔ پنہٹی +

موچن ۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ موچی کی بیوی۔ موچی کی عورت + کفش دوزکی عورت چماری۔ (اصطلاح میں مسلمان چرم کار کو موچی اُسکی عورت کو موچن کہتے ہیں) +

موچنا ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ (۱) فارسی زبان میں مُوچینہ از مُوچیدن) بال اکھاڑنے کا آلہ۔ نک چُنٹی۔ منقاش۔ (۲) چمٹا۔ چھوٹا دستہ پناہ سنسی +

مُوچھ یا مُونچھ ۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ ہونٹوں کے اُوپر کے بال۔ سبلت۔ بُروت۔ شارب

مُوچھ کا بال ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) نہایت سچا۔ صادق۔ مُنہ پر کہہ دینے والا۔ کھرا۔ کھرتل۔ بے لاگ کہنے والا۔ جیسے مُنہ پر کہے سو مُوچھ کا بال۔ (کہاوت) (۲) گنوار۔ بقال) نہایت مُقرب اور بارسُوخ آدمی۔ ناک کا بال +

مُوچھ مروڑنا ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ مُوچھوں کو ماؤ دینے والا۔ بہادری جتانیوالا۔ شیخی باز جیسے مُوچھ مروڑا دُلی توڑا +

مُوچھ مُنڈا یا مُنڈا ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ بروت تراشیدہ۔ وہ شخص جسکی مُوچھیں مُنڈی ہوئی ہوں۔ جیسے سو گُنڈا نہ ایک مُوچھ مُنڈا +

مُوچھا کُترے ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ (مُوچھ کی تصغیر) بڑی بڑی مُوچھیں۔ مُچھے +

مُوچھندر ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ بڑی بڑی مُوچھوں والا۔ جیسے چل چل مُوچھندر تجھے کس وہم نے گھیرا ڈاڑھی کو مُنڈا ڈال تُو مُوچھوں کا کھیڑا +

مُوچھوں ۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ مُوچھ کی جمع۔ جو حروفِ مُعتبرہ کے آجانے سے ماؤ مجہول اور لون غنہ سے بنائی جاتی ہے جیسے کرے مُوچھوں والا پکڑا جائے ڈاڑھی والا +

مُوچھوں پر یا مُوچھوں کو تاؤ دینا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) مُوچھوں کو بَل دینا حالتِ فتر میں مُوچھیں چڑھانا۔ بروت تالیدن کا ترجمہ۔ مُوچھوں پر ہاتھ پھیرنا۔ آپ کو بہادر اور شجاع عالم خیال کرنا۔ غرور کرنا۔ اینٹھنا۔ بل کرنا۔ گھمنڈ کرنا اکڑنا۔ آپ کو دُور دیکھنا۔ بہادری کی شیخی مارنا۔ لاف و گزاف کرنا پیغام جنگ دینا

ایسا ہے شیر پر کہ جسکے جلال کا ۔۔۔ مذکور ہو دے قیصر و خاقاں کے سامنے
جو معرکہ میں رزم کے دیدے کھڑا ہوا ۔۔۔ مُوچھوں پہ تاؤ شیر نیستاں کے سامنے (انشا)

تاؤ مُوچھوں پہ دیا کرتے ہیں اُدھر کے حضور ۔۔۔ تیری رحمت پہ یہ رکھتے ہیں گنہگار گھمنڈ (بحر)

مع

(۲) کسی بڑے کام کا عزم یا جزم کرنا +

مُوچھوں پر ہاتھ پھیرنا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ دیکھو مُوچھوں پر تاؤ دینا +

مُوچھوں سے چنگاریاں نکلنا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ عو۔ شانِ غضب اور قہاری کا نمایاں ہونا۔ نہایت بدمزاجی اور خونخواری ثابت ہونا۔ از حد غُصیل اور غضبناک ہونا۔ جیسے کیا جلاد اور خونخوار مرد وا ہے کہ اُسکی مُوچھوں سے چنگاریاں نکلتی ہیں +

مُوچھوں کا گُونڈا ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ عو۔ سیل کا گونڈا۔ وہ نیا جوان لڑکے کی مسیں بھیگنے پر عورتیں دلواتی ہیں (مُسلمان عورتوں کا دستور ہے کہ جب اُن کے لڑکے کی مُوچھیں نکلتی یعنی مسیں بھیگتی ہیں تو اُسکی سلامتی اور علامتِ بلوغ کے شکریہ میں حضرتِ خاتونِ جنت کی نیاز دلاتی ہیں جسمیں شادی کی طرح بہت سے کُنبہ رشتہ کے آدمی جمع کیے جاتے ہیں) +

مُوچھیں ۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ مُوچھ کی جمع جیسے گھر کی تو نری مُوچھیں ہی مُوچھیں ہیں +

مُوچھیں اُکھڑوا دینا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ کسی سزا میں مُوچھیں مُنڈوا دینا۔ نہایت ذلیل و خوار کر دینا۔ ساری شیخی اور بہادری کر کری کرا دینا (یہ کسی زمانہ میں راجگانِ ہند کے ہاں ایک سزا تھی) +

مُوچھیں چڑھانا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ مُوچھوں پر ہاتھ پھیرنا۔ مُوچھوں کو بَل دینا۔ مردمی جتانا۔ مردانگی دکھانا +

مُوچھیں مُنڈوانا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) مُوچھوں پر استرا پھروانا۔ جیسے بلم آئی ستونن کی بہار مُوچھیں منڈائے ڈالو (پورب کا گیت) (۲) اپنی غلطی کا مُقر ہونا۔ مات کھانا۔ ہار ماننا۔ اپنی نامردی قبول کرنا +

موچی ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ پوستیں دوز۔ زین ساز۔ گھوڑے کا سامان بنانے والا چرم دوز۔ کفش دوز۔ چار کھٹیک۔ جیسے موچی موچی لڑیں سرکار کا زین کوٹے (دکن یعنی جنوبی ہند میں موچی لوگ مجوتیاں نہیں بناتے بلکہ جلد سازی اور زیور وغیرہ کی سوداگری کرتے ہیں۔ دہلی میں موچی صرف مسلمان چمڑے کا کام کرنے والوں کو کہتے ہیں)

موچی کے موچی ہی رہے ۔ ف۔ کہاوت :۔ ذلیل کے ذلیل ہی رہے +

کنگال کے کنگال ہی رہے + بیوقوف کے بیوقوف ہی رہے +

موچی کا سکہ یا موچی پتر ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ جوتا۔ جوتی۔ جیسے شاید موچی کا سکہ کھانے کو جی چاہا ہے ؟ +

مُوحِّد ۔ ع۔ اسم مذکر :۔ خدا کو ایک اور سب کو ذاتِ واحد جاننے والا۔ ویدانتی + پکا مُسلمان۔ سچا مسلمان۔ توحیدیہ +

مُوحِّدانہ ۔ ع + ف۔ صفت :۔ موحّدوں کی مانند +

مُوحِش ۔ ع۔ صفت :۔ وحشت میں ڈالنے والا۔ اندوہگیں کرنے والا۔ فکرمند

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مخ

کرنے والا۔ وحشت انگیز +

مُؤخّر ع۔ صفت:۔ آخر کیا گیا۔ اخیر کا۔ پچھلا۔ مقدم کا نقیض +

مُؤدّب ع۔ صفت:۔ ادب دیا گیا۔ باادب۔ بڑا ادب والا۔ مُہذّب۔ شائستہ تہذیب یافتہ۔ تربیت یافتہ۔ تعلیم یافتہ۔ اہل + خوش اخلاق۔ خلیق۔ باتمیز۔ تمیزدار + نشست و برخاست و علمِ مجلس سے واقف +

مَوَدّت ع اسم مؤنث:۔ دوستی۔ محبت۔ پریت۔ پیار۔ اخلاص +

مودھو ہ۔ صفت:۔ احمق۔ بیوقوف۔ سیدھا سادا +۔ سادہ لوح۔ گاؤدی اُلّو۔ مورکھ۔ بھولا۔ بھونڈو۔ کُندۂ ناتراشیدہ +

مودی ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) غلّہ فروش۔ اناج کا سوداگر (۲) بنیا۔ بقّال۔ پرچونیا مہاجن۔ بدّال۔ (۳۔ لکھنؤ) آدمیوں کو نوکر رکھنے والا۔ نوکروں کو بھرتی کرنے والا (۴) وہ بنیا جو اُجابت میں سودا دے۔ قرض سودا دینے والا بنیا۔ وہ بقّال جسکی دُکان سے اُدھار لین دین ہو +

مودی خانہ ۔ا۔ اسم مذکر:۔ گودام گھر۔ ذخیرہ رہنے کی جگہ۔ بھنڈار جیسے غلّہ اپنے لڑکے کے کوٹنے میں گیا ہوا تھا سب چیزیں مودی خانہ میں آ لدی پھیں دکھلا پہلی

مُؤذِّن ع۔ اسم مذکر:۔ اذان دینے والا۔ بانگ دینے والا۔ نماز کے واسطے لوگوں کو بُلانے والا +

مُؤذی ع۔ صفت:۔ (۱) ایذا دینے والا۔ دُکھ دائی۔ آزار دہ۔ تکلیف دہ۔ رنج رساں + ظالم بیمار (۲) ہلاک کرنیوالا۔ مارنیوالا۔ زہریلا جیسے مُوذی جانور۔ مُوذی کو نماز میں بھی مار دیجئے۔ ہاتھ پاؤں بچائیے اور مُوذی کو نہ بچائیے۔ قتل المؤذی قبل الایذاء (۳) مجازاً ہندی) بخیل۔ کنجوس۔ کنٹک۔ کبیسر۔ جیسے ملے تم سیتاں مُوجی جوڑتے ہردم پُونجی۔ کرتا لے میں بند ہاتھ میں رکھتے کوڑی کوڑی کو مُوذی (۴۔ ا) شریر۔ بدذات۔ نٹ کھٹ

مُوذی پنا ۔ا۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایذا رسانی۔ تکلیف دہی + (۲) بخیلی۔ کنجوسی (۳) نٹ کھٹی۔ شوخی۔ شرارت +

مُوذی کا چنگل ۔ا۔ اسم مذکر:۔ ظالم کا پنجہ۔ وہ چیز جو زبردست کے ہاتھ میں آکر پھر نہ نکلے پنجۂ ظالم ؎

جسد سے اِس قضائی کے گھونٹے بند ہا ہے وہ گزرے ہے اِسطرح اُسے ہر لیل و ہر نہار
یہ حال سکار کھ غرض یوں کہے ہے خلق چنگل سے مُوذی کے تو بچا اُسکو کردگار (قطعہ)

مُوذی کا مال ۔ا۔ اسم مذکر:۔ ظالم کا مال + کنجوس کا مال۔ دولت بخیل جیسے مُوذی کا مال نکلے بھوٹ کر یکمال + مُوذی کا مال سب کو حلال +

مور ف۔ اسم مؤنث۔ پیوتی چینٹی۔ کیڑی۔ اہلِ لکھنؤ نے مذکر بھی باندھا ہے

مور

وہاں چیونٹا بھنا چاہیئے ؎

دیدۂ عزم میں اعلے ہوئے اونے اونے ایک اک مور بھی رُستے ہیں سُلیماں نکلا (صبا)

مور و ملخ ۔ف۔ صفت:۔ چیونٹی اور ٹڈی دل۔ بے شمار۔ اَن گنت۔ بہت سارا محدود (لشکر کی صفت میں آتا ہے) +

مور ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) مجور۔ طاؤس۔ مُرلا۔ چکدھاری۔ ایک نہایت خوشنما پرند کا نام جسکے پروں کا مور چھل بنایا جاتا اور اُسکا برسات میں کوکنا مستی میں اگر نا چنا عجیب لُطف دکھاتا ہے۔ اِسکے پروں پر چاند سے بنے ہوئے ہوتے ہیں کہیں اگر اُنہیں جلا کر اُن میں سے تانبا نکالتے ہیں۔ سانپ کا یہ دشمن ہے کہتے ہیں کہ بیٹ سے آم کے ساتھ یہ بھی نگلا گیا تھا جیسے ہرگز باندھ مور۔ یہ چاروں کھیتی کے چور ؎

چور جانے چور کو اور مور جانے زمینہ پاؤں جانے پینٹی اور زمین جانے نیہ (دوہا)

(۲) چور کے گھر چوری کرنے والا۔ چوروں کا چور۔ جیسے چور کے گھر مور پڑ گئے +

مور پنکھی ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کی خوبصورت ناؤ جو بشکل طاؤس بنی ہوئی ہوتی ہے۔ بجرا۔ ایک قسم کی کشتی۔ ڈونگا۔ (۲) مور کے پروں کی سُوبرج لکھی۔ پنکھا۔ بادکش (۳) ایک قسم کی پنکھیا جو کھولنے سے مور کے پنکھ کی مانند گول ہو جاتی ہے۔ جاپانی یا چینی پنکھا +

مور چال ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) وہ چال جو دونوں ہاتھوں کے بل ٹانگیں اُونچی اور خمیدہ کر کے اکثر پہلوان یا نٹ چلا کرتے ہیں۔ فارسی میں چرخ طاؤس زدن کہتے ہیں (۲) رقصِ طاؤس۔ ایک قسم کا ناچ +

مور چھل ہ۔ اسم مذکر:۔ مور کے پروں کا چنور جو اکثر بادشاہوں یا راجاؤں کے سر پہ ہلایا جاتا اور اُس سے مگس رانی کی جاتی ہے ؎

جو کرانے ہیں خوشامد سے وہ اعلے ہوتے ہیں مور چھل نفسِ پہوتا ہے دُمِ طاؤس کا (ناسخ)

مور کی سی گردن ۔ا۔ اسم مؤنث:۔ نہایت خوشنما اور دراز گردن صراحی کی سی گردن۔ صُراحی دار گردن +

مور مُکٹ ہ۔ اسم مذکر:۔ مور کا سا تاج۔ تاجِ پر طاؤس +

مونا ناچتا ہے ناچتا ہے جب اپنے پاؤں دیکھتا ہے تو رو دیتا ہے۔ ہ۔ محاورہ:۔ جو بُری آدمی کو ذرا سا عیب بھی عین خوشی میں مُکدر کر دیتا ہے۔ عیب ذرا سا بھی بُرا +

مَور ہ۔ اسم مذکر:۔ (پورب) مَول۔ آم کا پھول۔ شگوفۂ انبہ۔ بور۔ مجری۔ آم کی منجری +

مَور آنا ہ۔ فعل لازم:۔ مول آنا۔ آم کے درخت میں شگوفہ آنا +

مَوڑ ہ۔ اسم مذکر:۔ مکٹ۔ تاج۔ افسر و سیم + جیغہ۔ کلغی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مور

مُورمُکٹ والا ۔ ہ۔ اسم مذکر ۔ مکٹ دھاری ۔ تاج اور چیغہ رکھنے والا (۲) کرشن کنہیا ۔ چونکہ کرشن جی اکثر اس متنگار سے رہا کرتے تھے اسوجہ سے انکی طرف یہ اشارہ اور انکا لقب ہے ۔

ہولی
سکھی ری کہا کروں نہ مانے ری
مورمکٹ وارو ڈھیٹ لنگر وا موسے کرت بارا جوری
کہا کروں نہ مانے ری

مور ۔ ہ ۔ ضمیر متکلم ۔ (پُورب) میرا ✦ (بضمّ میم و واؤ مجہول)

مورا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مور کی تصغیر بالجہت (۱) مُرلا ۔ پیارا مور جیسے ؎

باغ میں کوئلیا بولے بن میں بولے مورا ندی کنارے سارس بولیں جاؤں پیا مورا (گیت)

رسّی مارا بولے مورا مجھ برہن کا جوڑا رسّی مارا بولے مورا ۔ میں اپنے مورا کو
کرنے ری گھڑاؤں گل سونے دا توڑا اِن مت مارو رسّیا رسّی مارا بولے مورا

(۲) پُورب) ضمیر متکلم ۔ میرا ✦

مُورَت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) مُورتی ۔ پرتما ۔ بُت ۔ لعبت ✦ تصویر ۔ تمثال ۔ صنم ۔ شبیہ ۔ پُتلی ۔ ہیکل ۔ پتھر خواہ پیتل یا کاٹ وغیرہ کی لعبت ؎

اِس منہ سے ہر رنگ کو لگیا رنگ ہر رنگی مُورت ہے ۔ پہلے سے تنک بچہ کو اُس مُورت میں کیا مُورت ہے (میر)

(۲ ۔ بیراگی) نفر مُتنفس آدمی جیسے بابا ہم چار مُورتیں ہیں ہمیں بھوجن کرادے ✦

مُورتی ۔ س ۔ اسم مؤنث ۔ (دیکھو مُورت) ✦

مورتی اَستھاپن کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کسی مُورتی کو ایک مندر سے دُوسرے مندر میں لیجانا ۔ مُورتی کو مندر میں رکھنا ✦

مُورتی پُوجن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بُت پرستی ✦ بُتوں کی پُوجا ✦

مُورتی کھنڈن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بُت شکنی ✦

مُورِث ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) وارث کرنے والا ۔ وہ مرنے والا جسکا مال اور وارث موجود ہوں ۔ وارث بنانے والا ۔ وہ شخص جس سے ورثہ یا ترکہ ملے ✦ مُوصی ۔ واہب ۔ وصیت کُنندہ (۲ ۔ فا) رسانندہ ✦ باعث ۔ سبب ✦

مُورِثِ اعلےٰ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ سب سے بڑا مُورِث ۔ مُورِثِ اوّل ۔ وہ سب سے بڑا مرد یا بزرگ جس سے ورثہ پہنچا ہو ۔ جدِ اعلےٰ ۔ مقام مُورِث پہلا کہ جسکی ورثہ کا سب سے پہلا مالک ۔ دادا پردادا ۔ باپ دادا ۔ سکڑدادا ۔ وہ شخص جسکا ورثہ اُس کے رشتہ داروں میں چلا آئے ✦

مورچا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ (۱) مورچال ۔ دُھس ۔ آڑ ۔ حصار ✦ وہ گڑھا جو قلعہ کے چاروں طرف کھود دیتے ہیں ۔ کھائی ۔ خندق ۔ صلابت کُوچہ ۔ (۳) وہ فوج جو مورچے پر لڑنے کے واسطے رہتی ہے ؎

لشکرِ غم کی چڑھائی ہے ۔ ارے دل مورچا ٹوٹنے پائے نہ شکیبائی کا ✦ (بحر)

مورچا بندی کرنا یا مورچا باندھنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ لڑائی کے واسطے صلابت کُوچہ بنانا ۔ خندق کھودنا ۔ دُشمن سے بچنے کے واسطے دُھس تیار کرنا ✦

مورچا جیتنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ دُشمن کے مورچے کا مقام لے لینا ۔ دُھس پر قبضہ کر لینا ۔ گڑھ جیتنا ✦

مورچا لینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) دیکھو (مورچا جیتنا ۔ (۲) مُقابلہ کرنا ۔ مُخالفت کرنا ۔ سامنا کرنا ۔ مُٹھ بھیڑ کرنا ✦

مورچا مارنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) دُشمن کے مورچے پر حملہ کرنا ۔ مورچا فتح کرنا ۔ (۲) لڑنا ۔ مُقابلہ کرنا ✦ (۳) مُجّت و تکرار کرنا ۔ لڑنا ۔ جھگڑنا ✦

مورچال ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ وہ گڑھا جو قلعہ لینے کے واسطے اُسکے چاروں طرف کھود دیتے ہیں ۔ کھائی ۔ خندق ✦ آڑ ۔ حصار ۔ دُھس ۔ ناسخ نے مؤنث باندھا ہے کیا کہیں کہ فوجِ خط نے صنم مورچال کی ۔ قائم ہر فوج خط نے صنم مورچال کی (ناسخ)

مورچہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) زنگ ۔ جرم ✦ پھپھوندی ۔ زنگار ۔ (۲) چھوٹا چیونٹا ۔ چیونٹی ۔ کیڑی ✦

مورچہ لگنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ زنگ آنا ۔ زنگ لگنا ✦ پھپھوندی لگنا ۔ زنگار نشستن و آہن کا ترجمہ ✦

مُورچھا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (ہندو) غشی ۔ بیہوشی ۔ بیخودی ✦ (واؤ معروف) ✦

مُورچھا آنا یا کھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ غش آنا ۔ غش کھانا ۔ بیہوش ہونا ۔ سُرت نہ رہنا ✦

مُورچھا گت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (دیکھو مُورچھا) حالتِ غشی ۔ حالتِ بیخودی ✦

مُورچھت ۔ ہ ۔ صفت ۔ (ہندو) بے ہوش ۔ بیخود ۔ بے سُدھ ۔ غش خوردہ ✦

مورچے ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ مورچا کی جمع ✦

مورچے پر رکھنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ نشانے پر رکھنا ۔ نشانہ بنانا ۔ مُہرے پر رکھنا ۔ سامنے رکھنا ۔ مُہلک جگہ بھیجنا ۔ مقابلہ پر رکھنا ✦

مُورِّخ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ تاریخ لکھنے والا ۔ وقائع نویس ۔ صاحبِ تاریخ ۔ تاریخ نگار ۔ ناقل ۔ اہلِ سیَر ✦

مُورَّخہ ۔ ع ۔ صفت ۔ تاریخ ڈالا ہوا ۔ لکھا ہوا ۔ مرقومہ ۔ محررہ ✦ معروضہ ✦

مَورِد ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) چشمہ ۔ تالاب ۔ جوہڑ ۔ مشرب ۔ آدمیوں اور جانوروں کے پانی پینے کی جگہ ۔ (۲) اُترنے کی جگہ ۔ اُترنے کا مقام ۔ جائے نزول ✦ مقامِ فرودگاہ ۔ فروکش ہونے یا وارد ہونے کی جگہ ✦

موردِ عنایت یا لُطف و کرم ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ وہ شخص جسپر عنایت و مہربانی کی گئی ہو ۔ وہ شخص جسپر خاص توجہ کی جائے ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مور

سُنتا ہُوں غیر مور و لُطف و کرم ہوا یہ کیا غضب کی بات ہوئی کیا ستم ہوا (حضور صفت)

مُورکھ ۔ہ۔ صفت :۔ مودُھو۔ احمق۔ بیوقُوف۔ بے شعُور۔ کج فہم۔ جاہل۔ نادان۔ گاؤدی۔ ناواقف۔ اناڑی۔ اگیانی۔ سنجھ۔ کم فہم۔ جیسے مُورکھ کو بکھان سُہاوے پچاتر کو چوگنا مُورکھ کو سوگنا ؎

گیانی کاٹے گیان سے اور مُورکھ کاٹے روئے دیہ دھرے کا ڈنڈ ہے بھگتے گاہر کوئے (رو ہا)

چترا بانس سداؤ کھی اور مُورکھ شکھی تمام گشت بڑھت جانت نہیں پیٹ بھرے سے کام (رو ہا)

مُورکھ پن ۔ہ۔ اسم مذکّر :۔ احمق پن۔ گاؤدی پن۔ گدھا پن۔ بیوقُوفی +

مُورکھ سنجھاؤنی ۔ہ۔ اسم مؤنّث :۔ قمچی۔ سیدھا۔ کوڑا۔ تازیانہ۔ لاٹھی۔ ڈنڈا وغیرہ جس سے بیوقُوفوں کو سیدھا کیا جاتا اور بالعموم کودھمکایا جاتا ہے +

مُورکھ کی ساری رین چتر کی ایک گھڑی ۔ہ۔ کہاوت :۔ یعنی نادان واحمق آدمی کی صحبت سے تمام رات میں وہ لُطف اور لذّت حاصل نہیں ہوتی جو مردِ دانا سے ایک گھڑی میں مزہ اُٹھ آتا ہے۔ بیوقُوف جس کام کو بہت دنوں میں پُورا نہیں کرسکتا وہ عقلمند تھوڑی دیر میں اُسے عمدگی کے ساتھ کرلیتا ہے +

موری ۔ہ۔ اسم مؤنّث :۔ مور کی مادہ۔ مور کی مادہ ماؤس +

مَوروث ع۔ صفت :۔ ارث دیا گیا۔ وراثت کیا گیا۔ وارث کیا گیا +

مَوروثی ع۔ صفت :۔ باپ دادا کا۔ وہ شے جو وارثی ہو۔ آبائی۔ جدّی پُشتی۔ پُرکھا کا۔ پُشتہ پر آیا۔ پشتینی۔ پیُوتی۔ نسلی +

موری ۔ہ۔ ف۔ اسم مؤنّث (۱) بدرو۔ نالی۔ نلیا۔ پانی کے نکاس کی جگہ۔ (۲) موکھا + (۳) مُنہ۔ دہانہ۔ روزن۔ شگوفہ۔ جیسے آستین کی موری۔ پیجامہ کی موری وغیرہ (یہ لفظ دونوں زبانوں میں پایا جاتا ہے) +

موری پرجانا ۔ف۔ فعل لازم :۔ (ہندُو وغ) پیشاب کو جانا۔ مُوتنے جانا +

موری چھُونٹنا ۔ف۔ فعل لازم :۔ (ہندُو وغ) پیٹ چھُوٹنا۔ پیٹ چلنا۔ دست آنا۔ پیٹ جاری ہونا +

موری کا کیڑا ۔ہ۔ اسم مذکّر :۔ (ہندُو وغ) وہ بچّہ جو پیدا ہوتے ہی مرجائے +

موری کی اینٹ چوبارے چڑھی ۔ہ۔ کہاوت :۔ کمینہ کو بڑا رُتبہ ملا۔ مُبتذل آدمی اعلےٰ منصب پر پہنچگیا +

موڑ ۔ہ۔ اسم مذکّر :۔ (۱) وہ جگہ جہاں سے ایک طرف سے دُوسری طرف رستہ پھرتا ہے۔ گھماؤ ؎

سڑک راہ پُر پیچ گیسو کی طرح ہر اک موڑ دلکش ہے ابرُو کی طرح (نامعلوم)

(۲) چکّر۔ پھیر۔ جیسے دریا کا موڑ۔ سڑک کا موڑ (۳) پیچ۔ پیچ و خم۔ پیچ و تاب۔ بل۔ خم +

موز

موڑ توڑ ۔ہ۔ اسم مذکّر :۔ چکّر۔ پھیر گھماؤ۔ جیسے اِس رستہ میں بڑے موڑ توڑ ہیں +

موڑ دینا ۔ف۔ فعل متعدّی :۔ (عوام) پھیر دینا۔ واپس کر دینا۔ لوٹا دینا۔ (۲) بل یا خم دینا۔ خمیدہ کر دینا۔ مُنحنی کر دینا۔ (۳) ہٹا دینا۔ ایک طرف سے دُوسری طرف مُنہ پھیر دینا۔ یا موڑ دینا ؎

لٹیں دیکے بل دوش پر موڑ دیں دوبالگیں سی شبدیز پر چھوڑ دیں (نصیر حسن)

موڑنا ۔ف۔ فعل متعدّی :۔ (۱) گھمانا۔ پھیرنا۔ چکّر دینا۔ (۲) بل دینا۔ خم دینا۔ پیچ دار بنانا۔ جیسے گوکھرو موڑنا (۳) واپس کرنا۔ لوٹانا۔ (۴) اُلٹا پھیرنا۔ واپس لانا۔ جیسے گاڑی یا گھوڑے کو موڑنا۔ (۵) رُخ بدلنا۔ سمت بدلنا۔ جیسے اِدھر کو موڑ دو +

مَوڑ ۔ہ۔ اسم مذکّر :۔ (ہندُو) تاجِ نوشہ۔ ایک قسم کا مکٹ جو دُولھا کے سر پر رکھکر اُوپر سے سہرا باندھ دیتے ہیں +

مَوڑی ۔ہ۔ اسم مؤنّث :۔ (گنوار) کاغذ یا کھجُور کے پتّوں کا بنا ہوا تاج جو دُولھا کے سر پر رکھا جاتا ہے +

مُوڑھ ۔ہ۔ صفت :۔ (گنوار) مُورکھ۔ مودُھو۔ نالائق۔ بیوقُوف۔ جاہل۔ نادان +

مَوزُوں ع۔ صفت :۔ تُلا ہوا۔ جچا ہوا۔ وزن کیا ہوا + زیبا۔ پھبتا ہوا + لائق مُناسب۔ واجب + حسبِ حال۔ ٹھیک۔ دُرست۔ چسپاں ؎

کیونکر نہ آئے خُلد سے آدم زمین پر موزُوں وہیں وہ خُوب ہے جو شے جہاں کی ہے (نظ)

(۲) بحر سے درست۔ وہ شعر جو ارکانِ عرُوض سے ٹھیک اور تُلا ہوا ہو۔ (۳) پسندیدہ۔ مقبُول۔ سنجیدہ +

موزُوں کرنا ۔ف۔ فعل متعدّی :۔ (۱) شعر کو وزن یا بحر سے درست کرنا۔ ارکانِ عرُوض کے مُوافق کرنا + (۲) زیبا اور سڈول بنانا + ٹھیک اور درست کرنا +

موزُوں ہونا ۔ف۔ فعل لازم :۔ (۱) پھبنا۔ زیبا ہونا چسپاں ہونا (۲) لائق ہونا۔ واجب ہونا۔ درست ہونا (۳) شعر کا بحر سے درست ہونا۔ ارکانِ عرُوض کے مُوافق ہونا۔ (۴) جچنا۔ تُلنا +

موزُونت ع۔ اسم مؤنّث :۔ سنجیدگی۔ پسندیدگی + زیبائش۔ پھبن +

موزُونیت ۔ف۔ اسم مؤنّث :۔ (صحیح ع۔ موزُونت) خُوبصُورتی۔ زیبائش + سنجیدگی + پسندیدگی + سجاوٹ + پھبن + درستیِ وزن +

موزہ ۔ف۔ اسم مذکّر :۔ (۱) جُراب۔ ایک قسم کی باڑھ میں پہننے کی سُوت یا اُون خواہ ریشم کی بُنی ہوئی تھیلی یا چمڑے کی مسمی۔ (۲) بُوٹ۔ ایک قسم کا انگریزی جُوتا جسے آب ندیدہ موزہ کہتے ہیں +

موزہ ساز ۔ف۔ اسم مذکّر :۔ بُوٹ بنانے والا۔ موچی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مور

موزہ گیر ۔ف۔ اسم مذکر:۔ وہ گھوڑا جو اپنے سوار کی ٹانگ کو کاٹے یا موزہ پر منہ ڈالے +

موزے ۔ا۔ اسم مذکر:۔ (۱) موزہ کی جمع جُرابیں (۲) موزہ کی بدلی ہوئی صورت جو حروفِ مُعتبرہ کے آجانے سے ہائے ہوز کو یائے مجہول سے بدلکر بنجاتی ہے

موزے کا گھاؤ رانی جانے یا راؤ ۔ا۔ کہاوت:۔ خانگی معاملات سے آدمی آپ ہی خوب واقف ہوتا ہے۔ اندرونی حالات دوسرا نہیں جان سکتا اپنی تکلیف انسان آپ ہی خوب جانتا ہے۔ رازدار ہی کو معلوم ہوتا ہے +

موزے کا گھاؤ میاں جانے یا پاؤں ۔ا۔ محاورہ:۔ اسکے معنی بھی وہی ہیں جو اس سے اوپر کی ضرب المثل میں دیے گئے ہیں +

مُوسا ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) موش۔ چوہا۔ فار +

مَوسا ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) خالو۔ ماں کی بہن کا خاوند +

مُوسائی ۔ا۔ اسم مذکر:۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پیرو۔ اُمتِ موسےٰ علیہ السلام۔ یہودی۔ جہودی +

مُوسَل ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ اناج چھڑنے کا چرمیں آلہ۔ سوٹا۔ سونٹا جس سے اناج کوٹتے ہیں۔ کوبہ۔ مُنبکہ۔ جیسے بال میں پھال۔ دہی میں مُوسل +

مُوسَلا ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) مُوسل کی تصغیر۔ (۲) اصل جڑ۔ مُول۔ موٹی جڑ۔ (۳) پچکاری کی ڈنڈی۔ بید کی لاٹھ (۴) چھڑ۔ چھڑی۔ بید۔ قمچی۔ سنٹی۔ سٹک بنسی۔ (۵) جریب عصا۔ (۶) مُوسل سے منسوب۔ مُوسل سے نسبت رکھنیوالا۔ مُوسل کی مانند

موسلا دھار ۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ بارش کے بڑے بڑے قطروں کا متواتر پڑنا۔ وہ زور شور کی بارش جو دیر تک رہے۔ تیل دھار۔ اُوپر دھار +

موسلا دھار برسنا ۔ہ۔ فعل لازم:۔ چھاجوں مینہ پڑنا۔ شدت سے بارش ہونا

موسلا دھار پڑنا ۔ہ۔ فعل لازم:۔ چھاجوں مینہ پڑنا۔ زور شور کی بارش ہونا خوب مینہ پڑنا۔ تیل دھار اُوپر دھار برسنا +

مُوسلوں ڈھول بجانا ۔ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) کسی بات کی تشہیر کرنا ڈونڈی پیٹنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ منادی کرنا۔ پچکار پچکار کر کہتے پھرنا +

مُوسلی ۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ اصل۔ جڑ۔ بیج۔ مُول۔ گول جڑ۔ جیسے سیمبل کی مُوسلی +

مُوسم ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہنگام۔ وقت۔ سما۔ سماں۔ ایام۔ موقع۔ دن۔ زمانہ موقع نہیں ہے اے بُتِ کمسن حجاب کا آنے تو دے ابھی ذرا موسم شباب کا (حضور نظام مغفور) زوالِ حُسن ہے عاشق کنارہ کرتے جاتے ہیں بہار باغ ہوتی ہے خزاں موسم ہے پت جھڑ کا (آتش)

موسمِ بہار ع+ف۔ اسم مذکر:۔ بسنت رُت۔ وہ وقت جبکہ گلاب چٹکتا ہے

موس

ربیع۔ فصلِ گل۔ پھاگن۔ مارچ +

موسمِ خزاں ع+ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) بت جھڑ۔ خریف (۲) زوال کا زمانہ۔ پیرو نقی کا زمانہ۔ زمانۂ تنزل۔ ضعیفی۔ پیری۔ بڑھاپا۔ اخیر حُسن۔ حُسن کا اخیر زمانہ۔ ڈھلتی جوانی۔ جوبن کا اخیر +

مَوسمی ۔ا۔ اسم مؤنث:۔ موسم کا۔ رُت کا۔ وقت کا۔ موقع کا +منسوب بہ موسم

مُوس کے کھا جانا ۔ہ۔ فعل متعدی:۔ کسی کا مال دغا و فریب سے کھا لینا۔ ٹھگ کر کھا جانا۔ لُوٹ کر کھا جانا۔ ہاتھ مارنا۔ جیسے اُنکی طرح میں بھی بے سُدھ ہو جاؤں تو یہ قطامائیں موس کے کھا جائیں + (چترِ بہیلی)

مُوس کے مُھک کر دیا ۔ہ۔ محاورہ بیگمات:۔ لُوٹ لُوٹ کر فقیر کر دیا۔ بالکل نادار بنا دیا۔ کوڑی پاس چھوڑی۔ خوب لُوٹا۔ دغا و فریب سے خوب مال مارا +

مُوسنا ۔ہ۔ فعل متعدی:۔ چُرانا۔ کھوسنا۔ دغا و فریب سے کھانا۔ لُوٹنا۔ ہاتھ رنگنا۔ مال مارنا۔ مال اُڑانا۔ دھوکا دیکر لینا۔ چھل کر کھانا۔ جیسے نانی دادی کو مُوسا خوب گل چھرّے اُڑائے۔ (سگھڑ سہیلی) تُجھ مُجھ کو مُوسا جب اپنے بچوں کو پالا نہیں تو پہی کے گھر میں دھرا تھا خاک +

موسنا ۔ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) دیکھو (موسنا) +

مَوسُوم ع۔ صفت:۔ (۱) نام کیا گیا۔ نام رکھا گیا۔ ملقب۔ مخاطب۔ معروف (۲) نشان دیا گیا۔ داغدار۔ نقش کیا گیا۔ منقوش +

مُوسوی ع۔ اسم مذکر:۔ دیکھو مُوسائی۔ حضرت امام موسیٰ رضا علیہ السلام کی اولاد امجاد

مَوسی ۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو) خالہ۔ ماں کی بہن۔ جیسے ماں چھوڑ موسی سے ٹھٹھا + ماں مرے موسی جیے + (کہاوت)

مُوسیٰ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) اُسترہ۔ سر مُونڈنے کا آلہ۔ آلۂ مُوتراشی۔ (۲) ایک مشہور پیغمبر بن عمران کا نام جن پر کتاب توریت نازل ہوئی۔ یہودی انہیں کے پیرو ہیں۔ فرعون کو انہیں نے غرق کیا تھا اور فرعون انہیں کے وقت میں زمین میں دھسایا گیا تھا۔ اس معنی میں یہ لفظ مواد اور سامے سے مرکب ہے کیونکہ مصری زبان میں مُو بمعنی تابوت اور سا بمعنی آب آیا ہے چونکہ فرعون نے انکو دریائے نیل سے پایا تھا۔ اسوجہ سے یہ لقب پڑگیا۔ لیکن شرح مقامات حریری میں اس نام کی وجہ تسمیہ یوں لکھی ہے کہ بزبانِ قبطی مو بمعنی آب اور شا بمعنی شجر یعنی درخت آیا ہے چونکہ انکو دریا کے کنارے پر درختوں کے نیچے سے پایا تھا لہذا مُوشا نام ہو گیا اسکے بعد معرب کر کے موسیٰ کر دیا۔ واللہ اعلم بالصواب

مَوسیرا ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) خالہ زاد بھائی۔ ماں کی بہن کا بیٹا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

موس

مُوسیقار۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ایک باجہ کا نام ہے جسمیں چھوٹی بڑی نلیاں مثلث کی شکل پر باہم جڑی ہوئی ہوتی ہیں اور نیز ایک پرند کا نام بھی ہے جسکی چونچ میں بہت سے سوراخ ہوتے ہیں اور اُن میں سے طرح طرح کی آوازیں نکلتی ہیں۔ قُقنس بھی اِسی کو کہتے ہیں۔ جب یہ بوڑھا ہو جاتا ہے تو لکڑیاں جمع کرتا اور اپنی سُروں سے اُسمیں آگ لگا کر جل بھُن کر راکھ ہو جاتا ہے اُس راکھ میں ایک انڈا از خود نمودار ہو جاتا اور اُسمیں سے پھر مُوسیقار پیدا ہو کر اُڑ جاتا ہے۔ کہتے ہیں حکیموں نے علمِ موسیقی اِسی سے نکالا ہے۔ مفصل کیفیت لفظ قُقنس میں دیکھو ؎

شعلہ رُو دیوں کی بھی ہمنے عشق میں پروا نہ کی
اپنی آتش میں جلے مانندِ مُوسیقار ہم (رشیدی)

مُوسیقی۔ معرب۔ اسم مذکر:۔ گانے بجانے کا علم راگ کا نام۔ چونکہ مُوسیقا یونانی زبان میں آواز کو کہتے ہیں۔ پس علمِ مُوسیقی آوازوں یعنی راگوں کا علم کہلانے لگا (صاحب بہار مصطلحات وغیرہ نے لکھا ہے کہ یہ سُریانی لغت ہے کبھی بجائے چہارم موسقی بھی کہتے ہیں۔ یونانی زبان میں اسکے معنی لحن یعنی آواز سوزوں یا خوش آوازی کے ہیں بقول فخر الدین رازی اِس علم کی ابتدا فیثا غورث شاگرد سُلیمان علیہ السلام سے ہے۔ بعض حضرت داؤد علیہ السلام سے منسوب کرتے ہیں۔ اور بعض کا یہ قول ہے کہ قُقنس جانور کی آواز سے حکما نے یہ علم نکالا کہ آسمان کے بارہ بُرجوں کے مطابق بارہ مقاموں پر منقسم کیا ہے اور ان مقامات کے درجے رات دن کی گھڑیوں کے موافق چوبیس مُقرر کیے ہیں بلکہ اُن میں موسموں کا بھی لحاظ رکھا ہے) ✦

مُوش۔ ف۔ اسم مذکر:۔ چوہا۔ مُوسا۔ فارسی۔ خارہ (سنسکرت میں مُوشک پایا جاتا ہے)

مُوشِ دشتی یا صحرائی۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر:۔ جنگلی چوہا ✦

مُوشّح ع۔ صفت:۔ زیور سے آراستہ کیا گیا۔ مُزیّن۔ بڑھی پہنایا گیا ✦

مُوشک پراں۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ چمگادڑ۔ خفاش۔ چمگادڑ ✦

مُوشک کور یا مُوش کور۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ چھچھوندر ✦

مُوشگافی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نکتہ چینی۔ باریک بینی ✦ دقیقہ رسی جہاں بین۔ بال کی کھال کھینچنی (مو بمعنی بال کے مشتقات میں دیکھو) ✦

مُوشی۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مُوش صحرائی کے ہمرنگ گھوڑا جو منحوس مانا گیا ہے ✦

موصُوف ع۔ صفت:۔ (۱) وصف کیا گیا۔ تعریف کیا گیا۔ مدوح۔ وہ شخص جسکی تعریف کی گئی ہو (۲۔ مجازاً) مذکور ✦ مذکور ✦

موصُوف الیہ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جسکی تعریف کی گئی ہے۔ مجازاً موصوف ✦

موصُول ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) وصل کیا گیا۔ ملا ہوا۔ ملایا گیا۔ جڑا ہوا۔ سیندھ

موق

کیا ہوا۔ باندھا ہوا۔ (۲۔ صرف و نحو) وہ اسم ناتمام ہے جو اکیلا جُزو تام کسی جُملے کا نہیں پڑ سکتا۔ اسکے بعد اُسکا صلہ ہوتا ہے ✦

مُوصِی ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جسکو وصیت کی ہو ✦

مُوصِی الیہ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جسے کہا ہو کہ میرے مرنے کے بعد یُوں کرنا ✦

مُوصیٰ بہٖ۔ اسم مذکر:۔ وہ شے جسکے دینے کی وصیت کی ہو۔ ہبہ کی گئی ✦

مُوصِی ع۔ اسم مذکر:۔ وصیت کرنے والا۔ وصیت کنندہ ✦

مُوصِیہ ع۔ اسم مؤنث:۔ وصیت کرنے والی عورت ✦

مَوضِع ع۔ اسم مذکر:۔ (از وضع) گانوں۔ جگہ۔ ہوا نہ۔ مکان ✦ رکھنے کی جگہ ✦

موضع وار ع + ف۔ تابع فعل:۔ (بندوبست) ہر موضع وار حسب شمار وہ ✦ گانوں گانوں۔ گانوں کی ترتیب سے۔ ترتیب دیہات کے موافق۔ نمبروار ✦

مَوضُوع ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) وضع کیا گیا۔ رکھا گیا۔ کیا گیا۔ (۲) علمی اصطلاح میں وہ شے جسکا بیان اُس علم میں ہو۔ محمولِ عارضِ معروض۔ (۳ منطق) مبتدا جو خبر کے مُقابل میں ہو (۴۔ اقلیدس) وہ اصول جنکو مسائل ہندسہ کے ثبوت کے لیے سند بلا اتفاق صحیح اور درست سمجھ رکھا ہے (۵) بامعنی لفظ۔ معنی دار لفظ

مَوطِن ع۔ اسم مذکر:۔ جائے وطن۔ اپنا دیس۔ پیدائش گاہ۔ زاد بوم جنم بھوم مسقط الراس ✦

مَوعِدَت ع۔ اسم مذکر:۔ عہد۔ عہد و پیمان۔ وعدہ۔ اقرار ✦

مَوعِظَت ع۔ اسم مؤنث:۔ پند۔ نصیحت۔ سکھشا ✦

مَوعُود ع۔ صفت:۔ وعدہ کیا گیا۔ وعدہ کردہ شدہ۔ اقرار کیا گیا ✦ وہ شے جسکا وعدہ کیا گیا ہو ✦

مُوَفَّق ع۔ صفت:۔ توفیق دیا گیا۔ نیک کام کرنے کا سامان دیا گیا۔ وہ شخص جسکے واسطے خدا تعالےٰ نے اچھے کاموں کا سامان مہیا کر دیا ہو ✦

مَوفُور ع۔ صفت:۔ (۱) وافر کیا گیا۔ زیادتی کیا گیا۔ بہت۔ بافراط۔ بکثرت۔ نہایت ازحد۔ وافر۔ افراط۔ کثرت۔ بے انتہا۔ لاتعد۔ بے تعداد ؎

محبت کے سبب ہے یہ عجب ہنگامہ برپا ہے ہجومِ شوق خاطر میں غمِ موفور سینہ میں (زکی)

مُوَقَّر ع۔ صفت:۔ توقیر کیا گیا۔ عزت دار۔ حرمت والا۔ معزز ✦

مَوقِع ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) واقع ہونے کی جگہ۔ کسی کام کے کرنے کی جگہ۔ جائے وقوع (۲) وقت۔ مناسب۔ خاص وقت ✦

موقع پر۔ ف۔ تابع فعل:۔ خاص وقت پر۔ عین وقت پر۔ مناسب وقت پر ✦

موقع تکنا یا دیکھنا۔ فعل لازم:۔ وقت کا منتظر رہنا۔ واؤں گھات میں رہنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

موق

وقت دیکھنا (اس جگہ یہ لفظ اُردو میں بفتح قاف بولا جاتا ہے) +

موقع دینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ مُہلت دینا۔ مُناسب وقت دینا (بفتح قاف)

موقع سے۔ ف۔ تابع فعل:۔ وقت دیکھکر۔ وقت کے مُوافق۔ وقتِ مُناسب پر۔ ڈھنگ سے۔ وقت سے +

موقع کی۔ ف۔ صفت:۔ ڈھنگ کی۔ لایق۔ مُناسب۔ حسبِ منشا۔ وقت کی +

موقع ملنا یا بنانا یا ہاتھ لگنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (بفتح قاف) مُہلت ملنا۔ داؤں پر چڑھنا۔ گھات پر چڑھنا۔ مناسب وقت ہاتھ لگنا۔ وقت ملنا +

موقع نکل جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ وقت نکل جانا۔ وقت ہاتھ سے چلا جانا (بفتح قاف)

موقعِ واردات ع۔ اسم مذکر:۔ (بفتح قاف) وہ جگہ جہاں کوئی جُرم واقع ہوا ہو

مَوقِف ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) کھڑے ہونے کی جگہ۔ مقام۔ (۲) عرب کے ایک مقام کا نام جو مکّہ سے سات کوس کے فاصلہ پر ہے +

مَوقُوف ع۔ صفت:۔ (۱) ٹھیرایا گیا۔ کھڑا کیا گیا۔ تھاما گیا۔ (۲) برخاست کیا گیا۔ نوکری سے برطرف کیا گیا۔ ملازمت سے چھُڑایا گیا (۳) مُلتوی کیا گیا۔ روکا گیا۔ (۴) منحصر۔ انحصار کیا گیا +

موقُوف ہے اگر دل کا شکار آن واد پر تو پہلے کچھ ان ہرنشکاروں سے تو کہیئے (ذوق)

(۵) مُلتوی کیا گیا۔ روکا گیا۔ باز و خواستہ شدہ۔ ترک کیا گیا۔ چھوڑا گیا۔ بند کیا گیا۔ جیسے وظیفہ موقُوف کرنا۔ ارادہ موقُوف کرنا وغیرہ (۶) وہ حرف کہ وہ اور اُسکا ماقبل مُتحرک نہو وہ۔ وقف کیا گیا۔ خدا کے نام پر چھوڑا گیا۔ عام کر دیا گیا۔ ملکیت سے خارج کیا گیا +

موقُوف اِلیہ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جسکے لیئے وقف کیا گیا ہو۔ مالِ وقف کا لینے والا + مجازاً متولی +

موقُوف رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی پر منحصر کرنا (۲) مُلتوی کرنا۔ مُلتوی رکھنا +

موقُوف عَلیہ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جسپر کسی کام کا فیصلہ منحصر کیا گیا ہو۔ ثالث۔ پنچ۔ منصف + سرپنچ +

موقُوف کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) برخاست کرنا۔ برطرف کرنا۔ چھڑانا۔ (۲) مُلتوی رکھنا۔ باز رکھنا۔ پھر پر چھوڑنا (۳) کسی پر منحصر کرنا +

موقُوف ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) برخاست ہونا۔ برطرف ہونا۔ نوکری سے چھُٹنا۔ (۲) منحصر ہونا۔ (۳) مُلتوی ہونا +

موقُوفی ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) برطرفی۔ برخاستگی۔ چھُٹی۔ معزولی علیحدگی (۲) اِلتوا + توقف۔ تعویق۔ تعطیل +

مول

موقُوفی میں آنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ دیکھو (موقُوف ہونا) +

موکش۔ س۔ اسم مؤنث:۔ مخلصی۔ خلاصی۔ آزادی۔ نجات۔ رہائی چھٹکارا مکتی +

مَوکِب ع۔ اسم مذکر:۔ اردلی کے سوار و پیادے +

مَوکَب ع۔ اسم مذکر:۔ لشکر۔ سپاہ۔ فوج۔ سینا +

مُوکِّد ع۔ اسم مذکر:۔ تاکید کرنے والا +

مُوکَّد ع۔ صفت:۔ تاکید کیا گیا +

مُوکّل ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جسے کوئی کام سپرد ہو۔ رکھوالا۔ امانت دار۔ مُحافظ۔ ذمہ دار۔ (۲) پیر۔ وہ فرشتہ جو کسی کام پر مقرر ہو +

مُوکِّل ع۔ اسم مذکر:۔ وکیل کرنے والا۔ کام سپرد کرنے والا۔ وہ شخص جسے وکیل کیا ہو۔ اسامی + مُقدمہ دینے والا +

موکلا۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) (۱) کُشادہ۔ کھُلا ہوا۔ باز۔ جیسے چاروں کھُنٹ موکلے (۲) کافی۔ وافی۔ بکتا + (بضمِ میم و واؤ مجہول)

موکو۔ ہ۔ ضمیر مفعول:۔ (گنوار) مجکو۔ میرے تئیں۔ مجھے۔ موہے۔ مُنو +

موکو نہ تو کوئے بھاڑ میں جھوکو۔ ہ۔ کہاوت:۔ ہمارا نہ تمہارا۔ نہ ہم ہی اپنے کام میں لائیں نہ تم ہی کو کام میں لانے دیں +

موکھا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بڑا سوراخ + روشندان + روزنِ کلان + جیسے کھول موکھا جوا دے جھوکا + (بیسم مضموم و واؤ مجہول)

موگرا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا پھول (۲) بڑی موگری۔ گُرز۔ گنے کا بڑا کوہ + مُوسل + توپ کا سُنبہ +

موگری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ کوبہ۔ زمین کُوٹنے اور کپڑے کوٹنے کی چوبیں کلی نخ کوب جیسے یہ تو کوٹھوکا ٹکے موگری بناتے ہیں +

مُول۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) جڑ۔ کند۔ اصل۔ بیخ۔ بُنیاد۔ (۲) پُونجی۔ سرمایہ وہ اصل روپیہ جس سے سوداگری کی جائے۔ زرِ اصل جیسے مُول سے بیاج پیارا ہوتا ہے (۳) مضمونِ کتاب (۴) جذر۔ دُوسرے درجہ کا گھناؤ (۵) اُنیسواں نچھتر جو نہایت منحوس خیال کیا جاتا اور صاحبانِ ہنود میں اُس بچہ کا باپ جو اُس نچھتر کے وقت میں پیدا ہو بارہ برس تک مُنہ نہیں دیکھتا یہ نچھتر گیارہ ستاروں کا ہوتا ہے (۶) جدِ اعلےٰ۔ مُورثِ اعلےٰ۔ (۷) دھاتُو۔ مادّہ۔ (۸) نسل۔ اولاد۔ جنس۔ خاندان۔ کُل۔ سنتان +

مُول پتر س۔ اسم مذکر:۔ اصلی سند۔ سندِ خاص + دستخط +

مُول سے بیاج پیارا ہوتا ہے۔ ہ۔ مُحاورہ:۔ مال کی نسبت اُسکی آمدنی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مول

سُود زیادہ عزیز ہوتا ہے یا یوں کہو کہ بیٹے سے بیٹے کی اولاد زیادہ پیاری ہوتی ہے۔ اولاد سے پوتا پوتی زیادہ عزیز ہوتے ہیں +

ہے سوا جان سے مجکو وہ نگار اگتا مُول سے سچ ہے کہ ہے بیاج ہی پیارا اگتا (حکمت)

مول ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ بواؤ مجہول (۱) قیمت۔ دام۔ ثمن۔ بہا۔ ارز ؎

جُھوٹے کی کچھ پت نہیں ساجن جُھوٹ نہ بول ناکھ پتی کا جُھوٹ سے دو کوڑی ہے مول (دودا)

(۲) نرخ۔ بھاؤ ؎

دل بیچنے ہیں عاشقِ بیتاب لیجئے قیمت وُہی جو مول ہو مالِ مزید کا (آتش)

مول بڑھانا ۔ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) قیمت بڑھانا۔ نرخ زیادہ کرنا۔ بڑھتی بولی بولنا۔ بادھا کرنا۔ (۲) گراں کر دینا۔ قیمت بڑھا دینا۔ بھاؤ زیادہ کر دینا +

مول بنّا ۔ہ۔ فعل لازم:۔ سودا ہونا۔ قیمت کو تہ ہونا۔ قیمت طے پانا۔ قیمت کا فیصلہ ہونا

دل بیچنے ہیں لیجئے قیمت وصال ہے سودا گروں سے مول کا بننا محال ہے (ظہیر)

مول توڑنا ۔ہ۔ فعل متعدی:۔ قیمت گھٹانا۔ نرخ کم کرانا۔ مندا کرانا +

مول تول ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ تعیّنِ قیمت۔ تشخیصِ قیمت۔ سودا۔ بھاؤ تاؤ +

مول ٹھیرانا ۔ہ۔ فعل متعدی:۔ قیمت بچکانا۔ نرخ مقرر کرنا۔ قیمت کرنا۔ سودا کرنا +

مول چُکانا ۔ہ۔ فعل متعدی:۔ قیمت ٹھیرانا۔ قیمت کرنا۔ قیمت کا فیصلہ کرنا۔ نرخ مقرر کرنا۔ سودا کرنا +

مول دینا ۔ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) قیمت ادا کر دینا۔ قیمت سے دینا۔ دام لیکر دینا۔ (۲) قیمت ادا کرنا۔ قیمت بے باق کرنا +

مول گھٹانا ۔ہ۔ فعل متعدی:۔ نرخ کم کرنا۔ قیمت توڑنا۔ بھاؤ میں کمی کرنا

کب لگاتا ہے کوئی اس دل بیجال کا مول سب گھٹا دیتے ہیں مُفلس کے غرض مال کا مول (سرور)

مول لگانا ۔ہ۔ فعل متعدی:۔ دام لگانا۔ قیمت لگانا + قیمت ٹھیرانا۔ نرخ مقرر کرنا۔ سودا کرنا +

مول لیکر چھوڑ دینا ۔ہ۔ فعل متعدی:۔ خرید کر آزاد کر دینا۔ غلام بنا کر چھوڑ دینا۔ جیسے وہ تُمسار کے مول لیکر چھوڑ دیتا ہے اگر میرا یہ کام کر دو تو مجھے مول لیکر چھوڑ دو

مول لینا ۔ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) خرید نا۔ زرِ خرید کرنا ؎

کوڑی کے مول بکتے نہیں مُشتری جمال عاشق کا نقدِ دل ہے کہ مُردے کا مال ہے (امانت)

(۲) سودا کرنا۔ چکانا۔ (۳) غلام بنانا۔ داس بنانا۔ غلام شہیرانا۔ غلام سمجھ لینا

یُوسف جو کہا اُنہیں تو بولے کیا آپ نے مول لے لیا ہے (وزیر)

مولا یا مولے ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) مالک۔ آقا۔ صاحب۔ خداوند۔ ولی نعمت۔ والی۔ سردار۔ سیر۔ آزاد کرنے والا۔ شوامی۔ مخدوم۔ پتی۔ سرتاج ؎

نہیں کچھ امتیاز اس شخص میں گمنام و نامی کا یہ کھوتا ہے خود مولا ہے بندگی غلامی کا (آتش)

(۲) خدا تعالےٰ + پربھو۔ ایشور۔ داتا۔ اللہ ؎

ٹھنڈا ہے برف سے بھی رہتا ہے جیسے اولا ہو پاس تیرے دیکھا نہیں پی جارا مولا سقف کی آڑ نہیں

جدھر ہو مولا اُدھر آصف الدولہ مرضی مولےٰ ہر دو راضی (۳) بادشاہ۔ شہنشاہ۔ سُلطان۔ حاکم (۴) مالک۔ غُلام۔ داس۔ چیلا۔ آزاد کردہ شدہ (۵) حضرت۔ جناب (۶) یار۔ مددگار۔ مُعاون ساتھی۔ شریک۔ دوست۔ (۷) ہمسایہ۔ پڑوسی (اگرچہ یہ لفظ عربی رسم الخط کے مُوافق یائے تحتانی کے ساتھ لکھنا چاہئے مگر فارسی والوں نے ماجرا کی طرح اسے بھی الف سے لکھنا جائز رکھا ہے اور اُنہیں کی تقلید پر اُردو والے بھی اشعار و عبارات میں اسیطرح لکھنے لگے ہیں۔ پس اسکا املا دونوں طرح جائز ہے۔ یہ لفظ مصدر بھی ہے جو اسم فاعل اور مفعول کے معنی میں مُستعمل ہے) +

مولا بخش ۔ا۔ اسم مذکر:۔ (۱) اوّل معلوم۔ دوم جلال الدین اکبر کے وقت کے ایک بہت بڑے جُوتے کا نام جو شریروں کے سر پر پڑا کرتا تھا اور اب ایسے جُوتے کو جنرل کے واسطے بنوایا جاتا تھا گنگا رام بھی کہنے لگے تھے (۲) ایک قوی الجُثّہ بہادر شاہی ہاتھی کا نام جو بادشاہ کے سوا دُوسرے کو سواری نہ دیتا اور بادشاہ کے پاس جب جاتا تو گھٹنے ٹیک کر سلام کیا کرتا تھا۔ بچے اِس سے گنے مانگا کرتے اور یہ اُنکو سُونڈ سے پھینک کر دیا کرتا تھا۔ غدر میں بادشاہ کے غم میں کھانا پینا چھوڑ کر مر گیا +

مولا دَوْلا یا مولی دَوْلہ ۔ا۔ صفت:۔ (۱) دان دتار۔ داتا۔ بڑا فیاض اور سخی۔ (۲) نہایت بے پروا۔ لاُبالی مزاج۔ خود مختار۔ من موجی +

مَولا علی ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) جنابِ علی علیہ السّلام حضرت علی کرّم اللہ وجہہٗ جنابِ امیر علیہ السّلام (۲۔ آزاد) وعلیکم السّلام یا علی کا جواب۔ جو بجائے سلام علیک مُسلمان فقرا میں رُمج ہے +

مولا کے نام ویجا ۔ا۔ صدائے فقیر جیسے اللہ کے نام دے جا۔ مولا کے نام دے جا

مولانا ع۔ اسم مذکر:۔ علما و فضلا کا اعزازی خطاب و لقب جو بادشاہوں یا قاضیوں کی طرف سے دیا جاتا ہے + فاضل۔ اجل۔ عالمِ مُتبحّر +

مَولائی ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) سرداری۔ امیری۔ خداوندی۔ امیری کی حالت۔ امارت + صدارت + مُنصفی + (۲) عورتوں کا نام جیسے مولائی خانم۔ مولائی بیگم وغیرہ

مَولِد ع۔ اسم مذکر:۔ جائے ولادت۔ پیدا ہونے کی جگہ۔ جنم بھوم۔ وطن جہاں پیدا ہوا ہو + مسقط الرّاس۔ ولادت گاہ +

مولڑہ ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ (ع) مول لیا ہوا + زرِ خرید۔ غلام جیسے ایسا ہی وہ تمہارا مولڑہ ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مول

مولسری ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) بیوی یا میاں کا ممیا خسر +

مولسری ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ایک درخت اور اُسکے پھل کا نام۔ یہ درخت نہایت موزوں ہوتا ہے۔ اِسکے پھولوں کی بھینی بھینی مہک برسات کے دنوں میں عجب عالم دکھاتی ہے۔ اِسکا پھل سُرخ بیٹھا مگر کسیلا اور باغی بیر سے ذرا چھوٹا ہوتا ہے۔ پُرانی کتابوں میں اِسے بوسری لکھا ہے (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسپر مولسری کے پھولوں کی سی بُناوٹ ہو یا اِس وضع کے پھول کڑھے ہوئے ہوں ؎

طُرفہ چمن میں ہے نخل تازہ کرتا ہے جو لے سرو رواں مولسری کا (ناسخ)

مؤلف ع ۔ اسم مذکر:۔ تالیف کرنے والا۔ اُلفت دہندہ۔ جمع کرنے والا۔ متفرق چیزوں کو جمع کرنے والا + مختلف کتابوں کی امداد سے کتاب بنانیوالا لیکن فی زمانہ مصنف کو بھی مؤلف بول دیتے ہیں۔ گرنتھ کرتا +

مؤلفات ع ۔ اسم مؤنث:۔ وہ کتابیں جو تالیف کی گئی ہوں +

مؤلفہ ع ۔ اسم مؤنث:۔ تالیف کی ہوئی۔ جمع کی ہوئی + تصنیف کی ہوئی۔ بنائی ہوئی + ترتیب دی ہوئی۔ جمع کی ہوئی +

مولنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (پُوب) مَول آنا۔ آم کے درخت میں پھول آنا۔ آم میں سنگوفہ آنا۔ مورآنا۔ آم پھولنا +

مولود ع ۔ اسم مذکر:۔ (۱) وہ بچہ جو پیدا ہوا ہو۔ جنا ہوا۔ زادہ۔ جایا۔ زائیدہ۔ زاد۔ جامی۔ (۲) پیدائش کا دن۔ جنم دن۔ جنم تہاڑا۔ میلاد۔ وقتِ ولادت پیدا ہونے کا زمانہ۔ (۳) بیٹا۔ لڑکا۔ پسر۔ فرزند۔ ابن۔ پُوت۔ پُتر۔ (۴) حضرت رسالت پناہ احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادتِ باکرامت کا بیان + مجلسِ میلادِ حضرتِ ممدوح +

مولود خواں ع ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ رسُواہ مقبول کے میلاد کا بیان پڑھنے والا وہ خوش الحان جو مولود کے اشعار یا اُسکے متعلق نثر پڑھکر حاضرینِ مجلس کو سُناتا ہے +

مولود شریف ع ۔ اسم مذکر:۔ (۱) میلاد شریف۔ بیانِ میلاد (۲) رسُول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے پیدا ہونے کی مجلس +

مولودی ع + ف ۔ اسم مذکر:۔ (دیکھو مولود خواں) +

مولوی ع ۔ اسم مذکر:۔ (منسوب بہ مولا) (۱) شرع کے احکام جاننے والا۔ عالمِ دین۔ فقیہ۔ فاضل۔ شاستری۔ دھرم شاستر جاننے والا مسائلِ دین سے واقف۔ (۲) پنڈت۔ پانڈے۔ پانڈیا۔ پنڈیا۔ پنڈا۔ پنڈتا۔ پنڈتائن۔ پنڈتانی۔ پنڈتائی۔ پنڈتاپا۔ پنڈتاپن۔ پنڈتاپنا۔ پنڈتاپنی۔ پنڈتاپنے۔ پنڈتاپنوں۔ پنڈتاپنوں۔ پنڈتاپنوں

موم دل ۔ ا۔ صفت :۔ نرم دل ۔ رحمدل ۔ دیا واں ۔ دیالو ۔ ترس کھانیوالا +

موم دل ہونا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ رقیق القلب ہونا ۔ نرم دل ہونا ۔ رحمدل ہونا ۔ رحم کھانا ۔ ترس کھانا ۔ خوفِ خدا کرنا ۔ دل نرم ہونا ۔ دل کا ملائم ہونا ۔ دل پسیجنا +

سخت عاجز ہوں کہ ہوتا نہیں دل موم ترا ۔ ورنہ پتھر کو مرے کرتے ہیں نالے پانی (نصیر)

موم روغن ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا روغن جو موم کو چنبیلی کے تیل میں پگلا کر تیار کیا جاتا اور بہو ٹوں یا پھٹے ہوئے ہاتھ پاؤں میں ملا جاتا ہے +

موم کا ۔ ا۔ صفت :۔ موم کا بنا ہوا ۔ نہایت نازک ۔ نہایت ملائم پگل جانے والا ۔ موم کی مانند ؎

شوق سے گرمیِ عارض وہ دکھائیں مجکو ۔ موم کا تو نہیں ہوں کہ پگل جاؤں گا (مصحفی)

موم کا ہو جانا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ نہایت نازک بنجانا ۔ از حد نازک اندام ہو جانا +

موم کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) ملائم بنانا ۔ ملائم کرنا ۔ نرم کرنا ۔ نرم دل بنانا سختی دُور کرنا + مُطیع کر لینا ؎

خدا نے کر دیا ہے موم تجکو جس میں غیروں کے ۔ دلِ نازک تمہارا پر مری جانب سے پتھر ہے (دوں)

تم لوگ بھی غضب ہو کہ دل پر یہ اختیار ۔ شب موم کر لیا سحر آہن بنا دیا + (شیفتہ)

(۲) پانی کرنا ۔ پگلانا ۔ گھلانا ۔ گلانا ؎

وہ آج ناز سے لائے تھے خنجرِ فولاد ۔ اُسے بھی موم مری سختیِ گلو نے کیا + (داغ)

موم کی مریم ۔ ا۔ صفت :۔ مؤنث (عو) نہایت نازک جو گرمیِ نگاہ سے پگلی جائے ۔ چھوئی مُوئی ۔ وہ جو ہاتھ لگانے سے میلی ہو ۔ مومنا چومنا ۔ موم کی مریم کاٹھ کے پائے ۔ اُٹھ مریم تیرے دھگڑے آئے (کہاوت) ؎

محفل میں تیری شمع بنی موم کی مریم ۔ پگلی پڑی ہے اُسکی وہ کافور کی گردن } انشا

بڑھا چڑھا نہ بلا موم کی مریم اے شمع ۔ چل رہی چل صبح ہوئی اب کہیں ہا ہی ہو

(مریم سے مُراد اچھوتی ہے کیونکہ اُنکو مرد نے ہاتھ نہیں لگایا تھا پس اسی وجہ سے ایسے نازک سے مُراد ہوگی جسپر ہاتھ لگانے کی بھی سہار نہو +

موم کی ناک ۔ ا۔ صفت :۔ مُتلوّن مزاج ۔ غیر مُستقل مزاج ۔ وہ شخص جسے جدھر چاہے جسطرف کر لو ۔ ایسا شخص جسکی رائے کو وُثوق نہو ۔ وہ شخص جسکی بات میں بھدرک نہو ۔ وہ شخص جو ہر ایک کے کہنے پر چلے اور اپنے پہلے قول سے پھر جانے کی پروا نہ کرے ۔ جیسے نوکروں نے سوچا کہ سرکار موم کی ناک غصہ دُودھ کا اُبال روٹیاں مزے سے جلتی ہیں مُفت چڑھی پڑے (ضرب المثل)

موم ہو جانا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ گداز ہو جانا ۔ پگل جانا ۔ پسیج جانا ۔ رحمدل بنجانا ملائم پڑ جانا ۔ نرم ہو جانا ۔ سنگ دلی اور کٹھورپن محو کرنا +

میں وہ ہُوں آتش قدم جس سے پگلتے ہیں پہاڑ ۔ موم ہو جاتا ہے جو آتا ہے پتھر زیر پا + (داغ)

موم ہونا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ نرم پڑنا ۔ ملائم ہونا ۔ طبیعت میں نرمی آنا ۔ رحمدل ہونا رقیق القلب بنا ۔ گداز ہونا ۔ پگلنا ۔ پسیجنا ۔ رحم آنا ؎

پتھر کا کلیجہ ہے ترا اے بُتِ بے رحم ۔ افسوس کبھی موم ترا دل نہیں ہوتا (کاشف)

جلاتے آ بھی کو جو سنگ دل ہو نہ موم ۔ یکایک غضب ہے اثر واں نہیں تو یاں بھی نہیں } ظفر

اے ظفر موم نہ دل ہو بُتِ سنگیں دل کا ۔ گرچہ پتھر بھی ہو سنکر مری فریاد گداز

مومن ع۔ اسم مذکر ۔ (۱) ایمان لانے والا + سچا مُسلمان ۔ پکا مسلمان ۔ ایماندار بُت وہ کافر ہیں کہ ان کا جلوہ ہے ۔ نُورِ ایماں قلبِ مومن کے تئیں (نکی)

(۲۔ ا) مُسلمان جُولاہا ۔ یہ نام اِس قوم کی سادگی اور بھولے پن کے سبب پڑا (۳) اہلِ تشیعہ ۔ شیعہ ۔ امامیہ مذہب کا آدمی ۔ (۴) حکیم مومن خاں دہلوی ولد حکیم غلام نبی خاں کا تخلص جنہوں نے ۱۲۶۸ھ ہجری میں قضا فرمائی +

مومنا ۔ ا۔ صفت :۔ (عو) موم کی مانند ۔ موم کی مانند نازک ۔ نہایت نازک +

مومنا چومنا ۔ ا۔ صفت :۔ (عو) از حد نازک +

مومنین ع۔ اسم مذکر :۔ مومن کی جمع +

مومی ۔ ف۔ صفت :۔ موم سے منسوب ۔ موم کا ۔ موم کا بنا ہوا ۔ موم کا ساختہ +

مومی چھینٹ ۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی نہایت مُلائم چکنی اور خوش وضع چھینٹ جو اکثر رزائیوں لحافوں اور جاڑے کے انگرکھوں وغیرہ کے کام آتی ہے ۔ رنگت کی پکی ۔ سُرخ اور زرد بوٹی کی ہوتی ہے +

مومی شمع ۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ موم بتی ۔ موم کی بنی ہوئی شمع +

مومی موتی ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا جھوٹا ڈھلا ہوا موتی جو اندر سے خالی ہوتا اور موم کی لاگ سے بنایا جاتا ہے +

مُومیٰ ع۔ صفت :۔ بروزن مُوسیٰ ۔ اشارہ کیا گیا ۔ اشارہ کردہ شدہ ۔ ایما کیا گیا ۔ (اسکا تلفظ باواو مجہول و یائے معروف غلط ہے مگر بول چال میں مروج) +

مُومیٰ الیہ ع۔ اسم مذکر :۔ وہ شخص جسکی طرف اشارہ کیا گیا ہو ۔ مشارٌ الیہ ۔ ایما کردہ شدہ

مُومیائی ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ (۱) مصلح لگی اور سُوکھی ہوئی لاش (۲) ایک سیاہ چکنائی کا نام جو بشکلِ موم بنائی جاتی اور چوٹ یا ضرب کے موقع پر دودھ میں پلانے یا مقامِ ضرب پر لگانے کے کام آتی ہے ۔ اسکی دو قسمیں ہیں ایک علی یعنی ساختہ ۔ دُوسری کانی ۔ علی ادویات سے مرکب ہو کر بنائی جاتی ہے اور کانی موصیائی وہ ہے جسے ہندوستان میں سلاجیت کہتے ہیں +

موصیائی ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ ایک سیاہ رنگ کی چکنی دوا کا نام جو بشکلِ موم

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مون

ملائم اور نرخم جراحت وضرب کے واسطے مُفید ہوتی ہے۔ اسکی دو قسمیں ہیں ایک عملی یعنی ترکیب دیکر بنائی ہوئی دُوسری کانی جسے سلاجیت بھی کہتے ہیں (علی موميائی کی نسبت پُرانے لوگوں نے عجیب عجیب باتیں لکھی ہیں چنانچہ ہم بھی اُن میں سے ایک آدھ نقل کرتے ہیں کہ سُرخ چہرے سُرخ بالوں کے لڑکے کو لیکر پالتے ہیں۔ جب وہ بیس برس کے قریب ہوجاتا ہے تو ایک بڑا مٹی کا مٹکا بنا کر اُسے شہد اور ادویات سے بھر دیتے ہیں اور اُس جوان کو ظرف مذکور میں کھڑا کر کے بند کر دیتے اور اُسپر تاریخ لکھدیتے ہیں۔ جب ایک سو بیس سال ہوجاتے ہیں تو اُسے کھود کر نکال لیتے ہیں پس اِن سب چیزوں کی جو شکل بنجاتی ہے وہ سب موميائی کہلاتی ہے کہتے ہیں کہ ہر عضو کی شکستگی کے لیئے اُس آدمی کا وہی عضو کام میں لاتے ہیں+

بعض محققوں نے لکھا ہے کہ یا ای ایک گانوں کا نام ہے جو مضافاتِ فارس میں واقع ہے۔ اُسکے پہاڑ پر ایک تالاب بنا ہوا ہے جسمیں ہر سال جوش آتا اور اُسکے کناروں پر کائی مثل موم جماتی ہے۔ وہاں کا بادشاہ اُس حوض پر پہرے بٹھا رکھتا ہے وہ لوگ اُس کائی کو سمیٹ لاتے اور موميائی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ کشف اللغات میں لکھا ہے کہ اُس چشمہ کے دہانے پر تانبے کی چھتی لگا دیتے ہیں اور سال بھر کے بعد اُسے اُکھیڑ کر دیکھتے ہیں تو اُسمیں دو چار تولے موميائی نکلتی ہے۔ صاحب برہان اور رشیدی نے لکھا ہے کہ اصل میں یہ لفظ موم آتین تھا کیونکہ جب کان سے نکالتے ہیں تو مثلِ موم نرم نکلتی ہے۔ کثرتِ استعمال سے موميائی مشہور ہوگیا)

موميائی نکالنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (عوام) تیل نکالنا۔ چربی نکالنا۔ سخت محنت لینا۔ پسینے پسینے کر دینا+ مارتے مارتے پتلا حال کر دینا +

مَوْن۔ س۔ اسم مذکر :۔ (ہندو) چُپ۔ خاموشی۔ ابا ک +

مَوْن بِرَت۔ س۔ اسم مذکر :۔ عہدِ خاموشی۔ چُپ رہنے کا عہد کر لینا +

مون سادھنا۔ ف۔ فعل لازم :۔ (ہندو) چُپ رہنا۔ خاموش رہنا چُپ سادھنا

مَوْنا۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (پُورب) (۱) فرخ آباد) بڑا برتن۔ گھڑا۔ گول۔ مٹکا۔ (۲) پُورب) لوکرا۔ بھگونی + سانپ کا پٹارا +

مُوْنا۔ س۔ فعل لازم :۔ مرنا۔ انتقال کرنا۔ فوت ہونا ؎

اتنا تو بول مُنہ سے یہ سوز کو ہوا کیا یارو ہوا تو دیکھو یہ ناتواں مُوا کیا + (میر سوز)

عشق بازی میں کیا مٹے ہیں میر آگے ہی جی اُنھوں نے ہارا تھا + (میر تقی)

(اسکے مُشتقات بول چال میں آتے ہیں)+

مَوْنا رانی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ (ہندو وغ) اَن بولا رانی۔ چُپ چاپ رہنے والی عورت۔ ملکۂ خاموش +

مون

مَوْنتا۔ س۔ اسم مؤنث :۔ خاموشی۔ چُپ +

مُوْنث۔ ع۔ صفت :۔ عورت۔ مادہ۔ استری لنگ۔ مادین۔ نر کی ضد+ زنانہ۔ عورت کا سا +

مُونج۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی گھاس جسکے بَل کی رسیاں بٹتے ہیں +

مُونج کا بان۔ ف۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا بان جو مُونج گھاس سے بٹا ہوا ہوتا اور چارپائیوں کے بُننے میں صرف کیا جاتا ہے +

مُونج کی رسّی۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ مُونج کی بٹی ہوئی رسّی +

مُونجھ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (سلوتری) گھوڑے کی آنکھ کے نیچے جو ایک قسم کا ورم مثلِ غدُود ہوجاتا اور دفعتہً پھوٹ کر خونِ سیاہ نکلنا ہے اُسے مُونجھ کہتے ہیں۔ یہ مرض گائے بھینس وغیرہ کو بھی ہوجاتا ہے) +

مُونچھ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (مُوچھ)

مُوْنْدنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (عوام) بند کرنا۔ ڈھانپنا + معمور کرنا۔ جیسے آنکھ مُوندنا۔ کواڑ مُوندنا ؎

آنکھ ناک مُنہ مُوند کے نام نرنجن لے بھیتر کے پٹ جب کھُلیں جب باہر کے پٹ دے (دوہا)

مُونْڈ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ (رگنوار) سر۔ مُنڈیا یہیں + ماتھا۔ مستک۔ (۲) ایک راکشس کا نام جسے دُرگا دیوی نے مارا تھا +

مُونْڈ مارنا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (رگنوار) (۱) گردن مارنا۔ قتل کرنا۔ نار کاٹنا سر اُڑانا۔ (۲۔ ہندو وغ) سر سے مارنا۔ واپس کرنا۔ پھیرنا۔ جیسے یہ چیز اُسکے ہی مُونڈ مارو (۳) کوشش کرنا۔ نہایت تندہی کرنا +

مُونْڈ مُنْڈانا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) سر مُنڈانا۔ حجامت کرانا۔ (۲) اپنے تئیں فقیر یا چیلا بنانا۔ فقیری لینا ؎

مُونڈ مُنڈائے جٹا رکھائے جوگن پھرے وہ ہنسا کھڑی اُوپر راکھ لگائے من جیسے کا تیسا (دوہا)

گھر میں رہے نہ تیرتھ گئے مُونڈ مُنڈا فضیحت بیٹے +

مُونْڈکر کھانا۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) حجامی سے گزر اوقات کرنا۔ حجامت بنا کر پیٹ پالنا۔ (۲) مُوس کر کھانا۔ لُوٹ کرنا۔ دھوکے اور فریب سے گزر اوقات کرنا

مُونْڈن۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ (۱) رسم مُونڈنا شی۔ عقیقہ۔ وہ تقریب جسمیں ساتویں دن بچے کے پیٹ کے بال سر سے مُنڈوائے جاتے ہیں۔ زینہ کے واسطے دو بکرے اور دُختر کے لیئے ایک بکرا نذر کیا جاتا ہے۔ اُسی دن چھٹی کی رسم ادا ہوتی اور بچے کا نام قرار دیا جاتا ہے۔ (۲۔ ہندو) ہندوؤں کی ایک رسم کا نام جسمیں پہلے پہل کسی دیوتا کے مندر میں لڑکے کے بال مُنڈواتے ہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مون

مُونڈنا ۔ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) حجامت کرنا ۔ مُونڈا شنا ۔ اصلاح بنانا ۔ خط بنانا ۔ (۲) چیلا بنانا ۔ مُرید کرنا ۔ مُعتقد بنانا ✦ تلقین کرنا ۔ ہدایت کرنا ۔ راہ پر لانا ۔ رہنمائی کرنا ۔ اُپدیش کرنا ؎

میلے کیئے ہزاروں مونڈے فقیر چیلے جب آ فنا پکاری جاسو رہے اکیلے (نظیر)

(۳) اُستادوں کو اپنے ہُنر کا مُعتقد کرنا ۔ شاگرد بنانا (۴) مُوسنا ۔ لُوٹنا ۔ دستبرد کرنا ۔ ہاتھ مارنا ۔ فریب دیکر مال مارنا ۔ پھُسلا کر لے لینا ۔ دھوکے سے لے لینا ✦ تباہ کرنا ۔ برباد کرنا ۔ غارت کرنا ۔ تاراج کرنا ۔ کچھ باقی نہ رکھنا ؎

دست بر سر ہر ایک ہے حجام گرم سا ما بدن ہے جُوں حمام
لب پہ خُرد و کلاں کے نالہ ہے سب کو اس تپ نے مونڈھا لا ہے } جرأت در ہجو بُخار

مونڈھا ۔ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) کندھا ۔ شانہ ۔ دوش ۔ کتف ۔ (۲) ایک بیٹھنے کی چیز جسے سرکنڈوں یا بانس کی تیلیوں سے بنا کر اُوپر سے بُنتے ہیں اور کرسی کی طرح اُسپر بیٹھتے ہیں ۔ مُچا ۔ چوکی ۔ کُرسی ۔ سٹُول ۔ پیڑھا ؎

بجا کاتب اعمال کے لکھنے بیٹھے کہ مُونڈھا ہے ایک ایک مونڈھا ہمارا (رشک)

سر پہ جالی پیٹ سے خالی پسلی ایک سے ایک نرالی
مُجکو آوے یہ ہی پرکھ پر نگر دن مونڈھا ایک } مونڈھے کی پہیلی

مونڈھوں کے فرشتے ۔ا۔ اسم مذکر :۔ فرشتگانِ کاتبِ اعمال کہ آدمی کے دونوں جو بیٹھے تو فرشتے ہمارے مونڈھوں کے ابھی تو عرش سے کرسی اُتار لیتے ہیں (رشک)

مونڈھے والی ۔ف۔ اسم مؤنث :۔ رنڈی ۔ کسبی ۔ پاترہ ۔ نکھائی ۔ کوٹھے والی ✦

مُونڈی ۔ف۔ اسم مؤنث :۔ (۱) سر ۔ مُنڈیا ✦ (۲) مُونڈی ہُوئی ۔ مُنڈوہ ✦

مُونڈی بھیڑنا ۔ف۔ اسم مؤنث :۔ اوّل معلوم ۔ دوم سر مُونڈی ✦ مُفلس ۔ قلاش ✦

مُونڈی کاٹنا ۔ف۔ صفت :۔ (عو) (۱) سر بُریدہ ۔ بن سرا ۔ سر کٹا ۔ (۲) (کلمۂ نفرین) مرنے جوگا ۔ واجب القتل ✦ مُوا ۔ مری لیا ؎

کیسی بے غیرتی یہ چھائی ہے مُونڈی کاٹے کی شامت آئی ہے (شوق)

مُونس ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) اُنس رکھنے والا ۔ ہمدم ۔ آرام دینے والا ۔ ساتھی ۔ دلی دوست ۔ یار ۔ مُحب ۔ جلیس ۔ ہمنشین ۔ غم بٹانے والا ؎

بیکسی کنجِ تنہائی میں مُونس ہم سمجھتے ہیں الم کو یاس کو حسرت کو بیتابی کو حرماں کو (ظفر)

بعد مُردن بھی مرا قبر میں مُونس ہے فشار ساتھ تھا زیست میں جو تنگیٔ زنداں ہو کر (زکی)

(۲) میر نواب مرثیہ گو والد میر مُحسن لکھنوی کا تخلص ۔ میر انیس نامی مرثیہ گو کے چھوٹے بھائی ہیں ✦

مُونس تنہائی ع۔ ف۔ اسم مذکر :۔ تنہائی کا دوست ۔ خلوت کا ساتھی ✦ غم بٹانے والا ۔ جیسے کتاب وغیرہ ✦

مون

مُونگ ۔ف۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کا غلہ جو ماش کی قسم سے ہوتا ہے ۔ فارسی بنو ماش ۔ عربی مُجّ ۔ مزاجاً بعض کے نزدیک سرد مائل بخشکی ۔ بعض کے نزدیک رطوبت و نیوست میں مُعتدل ۔ حکماء اسکی دال اکثر بیماروں کو کھلاتے ہیں جیسے مُونگ مُوٹھ میں چھوٹا بڑا کون ✦ مُونگ مُونگھنی نارکیلی کھائے چار ✦ (کہاوت)

مُونگ پُلاؤ ۔ا۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کے نمکین چاول جن میں گوشت کی بجائے ثابت مُونگ ڈالے جاتے ہیں ✦

مُونگ پھلی ۔ف۔ اسم مؤنث :۔ (۱) مُونگ کی پھلی جیسی سے مُونگ کے دانے نکلتے ہیں (۲) ایک قسم کا میوہ جسکی پھلیوں میں سے بُٹے بڑے بیج بادام کے مزے کے نکلتے اور اُسمیں مُونگ کی سی خوشبو ہوتی ہے جسے پُورب میں چینا بادام کہتے ہیں ۔ یہ پھلی اچھوتا میں زیادہ پیدا ہوتی ہے ✦

مُونگ کی پھلی ۔ف۔ اسم مؤنث :۔ (۱) دیکھو (مُونگ پھلی) (۲) تشبیہاً پتلی اُنگلی ۔ جیسے اُنگلیاں تیری مُونگ کی پھلیاں ✦

مُونگ کی دال ۔ف۔ اسم مؤنث :۔ دَلے ہوئے مُونگ ✦

مُونگ کی دال کھانیوالا ۔ا۔ اسم مذکر :۔ وہ آدمی جسکی غذا مُونگ کی دال ہو ۔ وہ شخص جو گوشت نہ کھاتا ہو ۔ مجاناً ۔ بنیا ۔ بقال ✦ پورا مکھوچُوس ✦

مُونگا ۔ف۔ اسم مذکر :۔ مرجاں ۔ خُوبک ۔ حجر البحر ۔ ایک قسم کا درخت جو سمندر میں پیدا ہوتا اور نبات و سنگ کے درمیان خیال کیا جاتا ہے ۔ مزاجاً درجہ دوم میں سرد و خشک مانا گیا ہے ۔ ہندو لوگ اسکی مالا بناتے اور نو رتنوں میں سے ایک رتن مانتے ہیں ✦

(مُونگا اصل میں ایک قسم کے کیڑوں کا گھر ہے جو سمندر میں پیدا ہوتے کثیر الاتصال کہلاتے پہاڑ کے پہاڑ دیواروں کی دیواریں بلکہ جزیرے تک اسی مُونگے سے بناڈالتے ہیں چنانچہ اسوقت بیسیوں جزیرے صرف مُونگے کے بنے ہوئے موجود ہیں مثلاً بحرِ اوقیانوس میں اکیسیا گو کے نام سے جو جزیرے مشہور ہیں وہ سب انہیں کیڑوں کے بنائے ہوئے ہیں ۔ آسٹریلیا کے شمالی مشرقی ساحل پر ۱۲۰۰ میل لمبی ایک میل چوڑی تین سو فیٹ تک گہری دیوار نہایت عظمت و شان کے ساتھ مُونگے کی بنی ہوئی موجود ہے مُونگے کے جزائر میں سے سب سے بڑا جزیرہ وشی ہے جو جزائر سوساٹٹی میں بحرِ پیسفک کے اندر واقع ہے ۔ مُونگے کے جزیرے اکثر مدوّر ہوتے ہیں ۔ اور مُونگے کی دیواریں نہایت خوشنما رنگ کی ہوتی ہیں ۔ چنانچہ سُرخ بھُوری ۔ سبز اُودی نیلی اور سفید رنگ کی دیواریں اب تک دیکھی گئی ہیں ۔ شفاف پانی میں انکی رنگتیں عجیب بہار دکھلاتی ہیں)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مون

مُونگیا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ماشی۔ شمی۔ ایک قسم کا ہلکا سبز رنگ جو ہلدی نما پھٹکری اور کسیس سے تیار کیا جاتا ہے +

مُونگے کی جڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بیخ مرجاں +

مُونڈھ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (مُنڈھ) +

مُونہان۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس میں مُنہ کے اندر دانے دانے ہو جائے یا چھالے سے پڑ جاتے ہیں۔ یہ مرض اکثر بادی اور کمتر گرمی سے ہوتا ہے۔ بادی کے دانے سفید۔ گرمی کے سُرخ ہوا کرتے ہیں۔ جوشش دہن +

مَونی۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) چُپ چاپ آدمی مُونہا جوگیوں کا ایک فرقہ جو خاموش رہتا ہے (۲) ٹوکری۔ بوٹیا +

موہ۔ س۔ اسم مؤنث:۔ (۱) تیہ۔ نیہا۔ پیار۔ محبت۔ حُب۔ سنیہ۔ پریت (۲) لاڈ۔ دُلار۔ ناز۔ (۳) عشق۔ پریم۔ فریفتگی۔ شیفتگی۔ (۴) لوبھ۔ خواہش۔ (۵) جادو۔ منتر۔ ٹونا۔ ٹوٹکا۔ موٹھ۔ افسوں۔ سحر +

موہ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ فریفتہ ہو جانا۔ شیفتہ ہو جانا۔ عاشق ہو جانا۔ مفتوں ہو جانا۔ شیدا و والہ ہو جانا +

موہ رُوپی۔ ہ۔ صفت:۔ مُغالطہ دینے والا۔ دھوکے میں ڈالنے والا۔ دلفریب۔ پُرفریب۔ صُورت دکھا کر فریفتہ کر لینے والا جیسے موہ رُوپی سیا +

موہ لینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ فریفتہ کر لینا۔ مائل کر لینا۔ عاشق بنا لینا۔ لُبھا لینا + جادو سے تسخیر کر لینا۔ عشق کر لینا ؎

آج شام موہ لیو بانسری بجائے کے
ہر ہر کرت جات گاگر سر دھرت جات نیزار بھرن جات سُدھ نہ لی اپنے سر کی
آج شام موہ لیو بانسری بجائے کے
جنگل جنگل ڈھونڈ کنائے ڈالو بانسری اُبجی نہ بانس بجے نہ بانسری

ہولی

موہ میں آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ عشق کے بس میں ہونا۔ فریفتہ ہو جانا + حیرت زدہ ہو جانا۔ متحیر ہو جانا۔ اپنے دوست یا معشوق کے اچانک ملنے سے غش ہو جانا۔ سکتہ میں ہو جانا +

مَوہِب۔ ع۔ صفت:۔ (واہب) بخشنے والا۔ عطا کرنے والا + ہبہ کرنیوالا دان کرنے والا۔ خیر خیرات کرنے والا۔ داد و دہش کرنے والا +

مَوہِبَت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ عطا۔ بخشش۔ پیشکش۔ نذر۔ بھیٹ + نعمت +

مَوہِبَتِ عظمیٰ۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ بہت بڑی بخشش۔ عطیۂ کبریٰ۔ بہت بڑی نعمت +

موئی

مَوہِت۔ س۔ صفت:۔ (۱) تسخیر کردہ شدہ۔ جادو سے موہا ہوا۔ نظارہ زدہ شیدا۔ شیفتہ۔ فریفتہ۔ عاشق (۲) بیہوش۔ غش۔ مُتحیر۔ بے حس و حرکت +

مَوہَن۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) موہنے والا۔ لُبھانے والا۔ منوہر۔ فریفتہ کرنے والا جادو سے بس میں کرنے والا۔ ساجن۔ دلربا۔ دلفریب۔ نہایت خوبصورت صاحب تسخیر۔ پیارا۔ جیسے من موہن۔ (۲) کرشن جی کا لقب +

موہن بھوگ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ حلوا میرا۔ میٹھا + پرشاد۔ کڑھا +

موہن مالا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا ہار سونے یا مُونگے یا موتیوں وغیرہ کا کنٹھا۔ کنٹھی +

موہنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ فریفتہ کرنا۔ شیفتہ کرنا۔ لُبھانا۔ بس کرنا۔ جادو کرنا۔ سحر کرنا۔ تسخیر کرنا +

موہنی۔ س۔ اسم مؤنث:۔ (۱) من ہرنے والی استری۔ موہنے والی رُوپوتی۔ منوہر۔ سُندر نار۔ خوبصورت۔ دلفریب۔ دلربا (۲) جادوگرنی ساحرہ۔ فسُونگر۔ (۳) پیاری۔ پیار دلانے والی جیسے بیٹی کی ذات موہنی ہے (۴) کھینچنی۔ میسوا۔ کسبی۔ پاتر۔ رنڈی۔ کنجری۔ لال (۵) حُب کا عمل +

بسی کرن عملِ حُب۔ افسونِ محبت۔ حُب۔ تسخیر کا عمل۔ تسخیر ؎

دیکھا جسے ہو گیا وہ عاشق تیری آنکھوں میں موہنی ہے (ناسخ)
آنکھ لڑتے ہی ہو گئی عاشق موہنی تھی مُوئے کے کاجل میں (بارعلی)

(۶) دلفریبی۔ دلربائی۔ دلبری + افسونگری +

مَوہُوب۔ ع۔ صفت:۔ عطا کردہ شدہ۔ ہبہ کیا گیا۔ بخشا گیا۔ مرحمت کیا گیا۔ عنایت کیا گیا۔ دیا گیا +

مَوہُوم۔ ع۔ صفت:۔ وہم کیا گیا۔ وہمی۔ خیالی امر قیاسی۔ فرضی۔ تصوری مری ہستی بھی ہے وہ لفظِ موہوم کہ ہے اُسکے دہن بے نشاں میں (زکی)

مَوہُومی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ وہمی۔ خیالی۔ تصوری جیسے موہومی امر موہے۔ ہ۔ ضمیر مفعول (گنوار) مُجکو۔ مجھے۔ میرے تئیں۔ موکو۔ مَیُو +

موہے اور نہ تجھے ٹھور۔ ہ۔ کہاوت:۔ تیرے بن مجھے اور میرے بن تجھے کل نہیں۔ نہ تو تجھی کو دُوسرا ملتا ہے اور نہ تجکو ہی دُوسرا ٹھکانا ہے +

موہے گن موہے گن تجھے کون گنے۔ ہ۔ کہاوت:۔ خواہ مخواہ کسی کام میں پانوں اٹانا۔ کوئی پُوچھے یا نہ پُوچھے مگر آپ دخل دیئے جانا +

مُوئی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مری ہوئی۔ مُردہ۔ مُردی۔ (۲) ع۔ کلمہ تنفر) نگوڑی۔ کمبخت۔ بدنصیب۔ کھوجڑے پیٹی۔ اُجڑی۔ خانہ خراب۔ جیسے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

موی

جیسے مُوئی کہاں جاکر مرگئی تھی ✦

مُوئی بچھیا باسن کو دان؟ ہ۔ کہاوت:۔ بُری چیز خدا کے نام۔ ناقص نکمی اور بیکار چیز خدا کے حوالے۔ یعنی لوگ خدا کے نام پر بھی کوئی چیز دیتے ہیں تو جو اپنے کام سے زائد یا نکمی ہوتی ہے وُہی دیتے ہیں ✦

مُوئی جُوں۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (عو) سُست قدم۔ کاہل وجُود ✦ چیونٹی کی چال۔ نہایت غریب اور مسکین ✦

نبض اب تو ترے بیمار کی ہے مُوئی جُوں چلتی اِس روش مور چلے ہے نہ مُوئی جُوں چلتی (مُصحفی)

شیخ خوفہ ہیں جب مُراقب ہو گُرگ بھی ہے اور مُوئی جُوں ہے (آبرو)

مُوئی کیوں کہ سانس نہ آیا۔ ہ۔ کہاوت:۔ (عو) آدمی کی زندگی اُسکے سانس کے ساتھ ہے جہاں سانس نکل گیا اور آدمی مرگیا ✦

مُوئی مائی ٹوٹی سگائی۔ ہ۔ کہاوت:۔ مُربّی اور بزرگوں کے مٹنے سے سارے رشتے ہیں۔ جہاں ماں مری سارے رشتے الفظ ہوئے۔ مُعاملہ قطع ہونے کے بعد کچھ غرض نہیں ہوتی ✦

مُوئی مٹّی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (عو) (۱) جسمِ مُردہ۔ جسدِ مُردہ۔ میت۔ لاش نعش۔ لوتھ ✦ (۲) شخصِ مُردہ۔ مُتوفّی۔ فوت شدہ مرا ہوا۔ مرحوم مغفور۔ مبرور۔

مُوئی مٹّی کی نشانی۔ و۔ اسم مؤنث:۔ مُتوفّی کی اولاد۔ مرے ہوئے آدمی کی نشانی ✦ ماں یا مرے ہوتے باپ کی اولاد ✦

مُوئے۔ ہ۔ اسم مذکّر:۔ (۱) مُوا کی جمع۔ مرے ہوئے (۲) الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جو حرُوفِ مُعیّرہ کے آجانے سے پیش آتی ہے۔ جیسے مُوئے کا کوئی نہیں جیتے جی کے سب ہیں (۲۔ عو۔ کلمۂ تنفّر) نگوڑے۔ بدنصیب۔ ناشاد و نامُراد۔ اُجڑے۔ خانہ خراب۔ کھوجڑے پیٹے وغیرہ۔ جیسے مُوئے کی شامت نے گھیرا ہے (۳۔ صیغۂ ماضی مزنا یا مونا مصدر سے) فنا ہوئے۔ مرگئے۔ مرئے۔ مرے۔ (۴۔ مجازاً) فریفتہ ہوئے۔ مرمٹے۔ شہر اتھا وعدہ وید کا روزِ شمار پر ہم اتنے سادے ہیں کہ مُوئے اعتبار پر (مُغنی)

مُوئے باپ کی بڑی بڑی آنکھیں۔ ہ۔ کہاوت:۔ مرے ہوئے آدمی کی صفت میں چاہے جتنا مبالغہ کرو۔ مرے ہوئے رشتہ دار کی حد سے زیادہ تعریف کیا کرتے ہیں جس بات کا امتحان یا ثبوت نہو سکے اُسے چاہتے ہیں جسقدر بڑھا کر بیان کر دیتے ہیں ✦

مُوئے پر سو دُرّے۔ ا۔ مُحاورہ:۔ مرنے کے بعد بھی واجب التعزیر ہے ✦ بعد مرگ بھی وہ سزا ہے پر مصیبت پر مصیبت پیش آئی ✦ مرے کو مارے

موی

شاہ مدار۔ آفت پر آفت آئی ✦

مُوئے جیتے۔ ہ۔ اسم مذکّر:۔ مرے ہوئے اور زندہ رشتہ دار ✦

مُوئے جیتے اُکھاڑ ڈالنا۔ و۔ فعل متعدّی:۔ (عو۔ لکھنؤ) مُردوں اور زندوں کو پُن ڈالنا۔ کسی کے مرے ہوؤں اور جیتوں کے عیب ظاہر کرنا۔ بکھان ڈالنا ہ

مُوئے جیتے اُکھاڑ ڈالوں گی مکڑی کی طرح جھاڑ ڈالونگی (شوق)

مُوئے شیر سے جیتی بلّی بھلی۔ و۔ کہاوت:۔ یعنی زور آور مُردہ سے کمزور زندہ بہتر ہوتا ہے۔ ادنےٰ زندہ آدمی اعلےٰ مُردہ شخص سے بہتر ہے ✦

مُوئے کی قبر اور جیتے کا گھر۔ و۔ کہاوت:۔ مُردے کو قبر میں آرام زندہ کو گھر میں۔ ہر شخص اپنے ہی مسکن میں خُوش ہے ✦

مُوئے۔ ف۔ اسم مذکّر:۔ دیکھو (مُوا) بحالتِ اضافت یائے مجہول یا ہمزہ بڑھا دیتے ہیں ✦

مُوئے زِہار۔ ف۔ ع۔ اسم مذکّر:۔ جھانٹیں۔ زیرِ ناف کے بال۔ کالے بال ✦

مُوئے مُبارک۔ ف۔ ع ✦ اسم مذکّر:۔ دیکھو (مُوئے مبارک مُوکے مشتقات میں)

مُوئے نہانی۔ ف۔ اسم مذکّر:۔ دیکھو (مُوئے زِہار) ✦

مُوشیّا۔ ہ۔ اسم مذکّر:۔ کچے سُوت کی آنٹی۔ سُوت کا چھوٹا لچھا ✦

مُوشیّا ساپیٹ۔ ہ۔ اسم مذکّر:۔ نرم اور ملائم پیٹ لچھی ساپیٹ لوئی ساپیٹ ✦

مُؤیّد۔ ع۔ صفت:۔ تائید کرنے والا۔ مددگار نیوالا۔ مددگار۔ مُعاون۔ حمایتی۔ دستگیر ✦

مُؤیَّد۔ ع۔ صفت:۔ تائید کیا گیا۔ مدد دیا گیا۔ مضبوط کیا گیا۔ قوی کیا گیا۔ زور دیا گیا قوی پُشت کیا گیا۔ پُشتی کیا گیا۔ حمایت کیا گیا ✦

مَوِیز۔ ف۔ اسم مذکّر:۔ ایک قسم کے بڑے بڑے سُوکھے ہوئے انگور۔ داکھ۔ ایک قسم کی بڑی کشمش۔ آبجوش (جسے عوام غلط نہی سے مُنقّے کہتے ہیں ✦

مویز مُنقّے۔ ع۔ اسم مذکّر:۔ بیج نکالی ہوئی مویز بیج نکالکر صاف کی ہوئی داکھ ✦

مویشی۔ ع۔ اسم مذکّر:۔ یہ لفظ اصل میں مواشی ہے جو عربی قاعدے کے مُوافق ماشیۃٌ کی جمع ہے امالہ کر کے مویشی لکھنے پڑھنے اور بولنے چالنے لگے۔ ڈھور ڈانگر۔ چوپائے۔ بھینس۔ بھیڑ بکری وغیرہ ✦

مویشی چرانا۔ و۔ فعل متعدّی:۔ ڈھور چرانا۔ ڈنگر چرانا ✦

مویشی خانہ۔ ف۔ اسم مذکّر:۔ باڑا۔ کھرک۔ احاطہ ✦

مِہتر۔ ف۔ صفت:۔ (سنسکرت महत्तर (مہاتر) بڑا۔ کلاں۔ بزرگ۔ سردار۔ مہتراسی لفظ سے بنا ہے۔ پُرانی زبان میں بڑائی کے واسطے آتا تھا جیسے مہ آباد شاہانِ قدیم کا سلسلہ ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مہا

مہہ آباد۔ف۔ اسم مذکر:۔ پارسیوں کے ایک سب سے بڑے پیغمبر کا نام جنکے اوپر سب سے پہلے مبعوث ہوا اور کتاب وسانیلی پر نازل ہوئی +

مَہَہ۔ف۔ اسم مذکر:۔ ماہ کا مخفف۔ (۱) چاند۔ قمر۔ چندرما + (۲) مہینا۔ ماس +

مَہ پارہ۔ف۔ اسم مذکر:۔ چاند کا ٹکڑا۔ معشوق۔ نہایت خوبصورت +

مَہ جبین یا مہ رُو۔ف۔ اسم مذکر:۔ چاند کی سی پیشانی والا۔ چاند سے مکھڑے والا۔ معشوق۔ خوبصورت ؎

کچھ وہ ہی عاشقِ مضطر ستم کرتے ہیں مہ جبینوں کو جو اندازو ادا دیتے ہیں (ظہیر)

مَہ لقا۔ف۔ع۔ اسم مذکر:۔ چاند کی سی صورت والا۔ معشوق +

مَہا۔س۔ صفت:۔ یہ لفظ فارسی مہا سے بالکل ملتا ہوا ہے۔ (۱) بڑا۔ بزرگ۔ اتم۔ سرشٹ۔ معزز۔ اعلےٰ۔ (۲) کلاں۔ عظیم۔ (۳) شریف۔ خاندانی +

مَہا اَپَرادھ۔س۔ اسم مذکر:۔ گناہِ عظیم۔ گناہِ کبیرہ۔ بڑا بھاری پاپ +

مَہا اپرادھی۔ہ۔ اسم مذکر:۔ بڑا پاپی +

مَہا اَشٹمی۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ دُرگا اشٹمی۔ نوراتروں کی آٹھویں تاریخ +

مَہا اُوت۔ہ۔ صفت:۔ نہایت بے وقوف +

مَہا برہمن۔ہ۔ اسم مذکر:۔ اچارج۔ مُردے کا دان لینے والا۔ برہامن۔ مُردوں کی واہ کریا کرنے والا +

مَہا بَلی۔ہ۔ صفت:۔ شہزور۔ بہت بڑا طاقت ور۔ نہایت زبردست +

مَہا بھارت۔س۔ اسم مذکر:۔ (۱) جنگِ عظیم۔ بڑی بھاری جُدہ۔ معرکۂ عظیم (۲) وہ بڑی بھاری لڑائی جو کوروں اور پانڈوؤں میں کُروچھتر کے مقام پر ہوئی تھی اور اٹھارہ روز تک یہ ہنگامہ گرم رہ کر پانڈوؤں نے فتح پائی تھی + (۳) ایک تاریخ کا نام جسمیں کوروں اور پانڈوؤں کی لڑائی کا مفصل حال درج ہے۔ یہ تاریخ ویاسدیو سے منسوب کی جاتی ہے +

مَہا بیر۔س۔ اسم مذکر:۔ بڑا شور بیر + ہنومان کا خطاب +

مَہا پاپ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ گناہِ کبیرہ۔ بڑا بھاری گناہ +

مَہا پاپی۔ہ۔ اسم مذکر:۔ بڑا بھاری گناہ گار۔ فاسق۔ بدکار جیسے کچن مارو میرو مور مہاپاپی + کوکت مورے پچھے چھاتی + کچن مارو میرو مور مہاپاپی + (رگیت)

مَہا پاتَگ۔س۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (مہاپاپ) +

مَہا پرساد۔س۔ اسم مذکر:۔ دیوتا کا بھوگ۔ نیوید۔ تبرک۔ خاصکر جگناتھ کا پرشاد +

مَہا پُرش۔س۔ اسم مذکر:۔ مہاپرس + (۱) دھرماتما۔ بھگت۔ مہاتما۔ ولی۔ صاحب دل۔ مقدس۔ معصوم۔ بزرگ دیکھی (۲) مجانا) بذات۔ شریر

مہا

چالاک۔ عیار۔ بدمعاش۔ پانچوں عیب شرعی +

مَہا پَکشی۔س۔ اسم مذکر:۔ اُلو۔ بوم۔ چغد +

مَہا پُورا۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ سب گُنوں پُورا۔ آٹھوں گانٹھ پُورا۔ پانچوں عیب شرعی۔ عیار۔ چلتا پُرزہ +

مَہا پرلے۔س۔ اسم مؤنث:۔ قیامت۔ فنائے دُنیا جو اہلِ ہند کے عقیدہ سے تینتالیس ارب بیس کروڑ برس کے بعد ہمیشہ واقع ہوتی ہے۔ ساری سرشٹی کا ناش جو برہما کے سو برس پیچھے ہوتا ہے +

مَہا تَل۔س۔ اسم مذکر:۔ (مہا + تل) زمین کا پانچواں طبقہ۔ پانچواں پاتال پنجم تل جسمیں ناگ استرویت وغیرہ رہتے ہیں +

مَہا تم۔ہ۔ اسم مذکر:۔ مرکب از (مہا + آتما) یا (مہا + اُتم) (۱) بڑائی عظمت پر تشنا۔ (۲) ثواب۔ اجر۔ نیک بدلہ جیسے گنگا نہانے کا بڑا مہاتم ہے +

مَہاتما۔ہ۔ اسم مذکر:۔ (مہا + آتما) (۱) ولی۔ نیک آدمی۔ ولی اللہ۔ مہاشے (۲) نیک۔ اچھا۔ سعید +

مَہا جال۔ہ۔ اسم مذکر:۔ مچھلیوں کے پکڑنے کا بہت بڑا جال +

مَہاجَن۔ہ۔ اسم مذکر:۔ بڑا آدمی + دولتمند۔ غنی + سوداگر۔ بیوپاری۔ ساہوکار۔ بینکر۔ خزانچی + صراف۔ ہُنڈی وال +

مَہا جنتر۔ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) بڑا کَل۔ بڑا تالا۔ (۲) جرثقیل کا بڑا کارخانہ۔ کلوں کا کارخانہ +

مَہاجَنی۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ ساہوکاری + بنج بیوپار۔ سوداگری +

مَہاجنی پرچہ یا چٹھی۔ہ۔ (اسم مذکر و مؤنث):۔ ہُنڈی۔ چک۔ کاغذِ زر +

مَہادَنت۔س۔ اسم مذکر:۔ ہاتھی یا سُور کی دانت +

مَہادھات۔ہ۔ اسم مذکر:۔ سونا۔ طلا۔ زر + اعلےٰ قسم کی دھات +

مَہادیو۔ہ۔ اسم مذکر:۔ بڑا دیوتا۔ شیو مہیش + حضرت آدم۔ ابوالبشر +

مَہادیو کی پنڈی۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ مہادیو کا لنگ +

مَہاڈول۔ہ۔ اسم مذکر:۔ بڑا اور عمدہ ڈولا۔ جملہ۔ ایک قسم کی پالکی +

مَہاراج۔ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) بڑی سلطنت والا۔ راجاؤں کا راجا۔ بڑا راجہ + قیصر۔ شہنشاہ (۲) کلمۂ تعظیم) برہمنوں اور عمدہ خاندان والوں کا خطاب جیسے برہمن۔ پنڈت وغیرہ + حضرت۔ جنابِ عالی۔ جناب۔ خداوندِ نعمت +

مَہاراجا یا مہاراجہ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ بڑا راجہ۔ بڑا بادشاہ۔ سُلطان۔ قیصر۔ شہنشاہ۔ خاقان +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مہا

مہاراجا اُدھراج - ہ - اسم مذکر :- راجاؤں کا راجا - عظیم الشان راجہ - سب راجاؤں کا سردار - سب سے زبردست راجا - چنانچہ مُلک میواڑ کا راجہ اور توار - چوہان - راٹھور - سُکلنگی قوم کے راجا مہاراجہ اُدھراج کے خطاب سے پہلے زمانے میں پُکارے جاتے تھے +

مہاراجوں کے راجا - ہ - اسم مذکر :- بڑے راجاؤں کے راجا - مہاراجہ اُدھراج مہاراجوں کے راجہ اے جنوں تُو نہ دوست ہے کِسکو یہی اجل میں آتا ہے کوئی پر تمہی رتم کیجیے (انشا)

مہارانی - ہ - اسم مؤنث :- مَلِکۂ معظمہ + لیڈی - بڑے مرتبہ کی عورت بیگم وغیرہ

مہاسنکھ - ہ - صفت :- (۱) گنتی کا سب سے اچیرا اور بڑا درجہ - یعنی ۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ کا شمار (۲) مُردے کی کھوپڑی +

مہاکالی - س - اسم مؤنث :- دُرگا دیبی + پاربتی - شیوجی کی استری +

مہاکُوپ - س - اسم مذکر :- (۱) اندار اکنواں - گہرا کنواں +

مہاکوپ - س - اسم مذکر :- نہایت غصہ - نہایت غضب - جیسے مہاکوپ کروا نو مارے سنگ مُونڈ سب چور گئے +

مہاکوڑھ - اسم مذکر :- جُذام - برص - وہ سخت اور متعدی جُذام جس سے آدمی کا تمام جسم گل جاتا ہے +

مہامائی - ہ - اسم مؤنث :- دُرگا - دیوی شکتی - دیبی ماتا - دیبی جی کا خطاب

مہامنتری - س - اسم مذکر :- وزیرِ اعظم - مدار المہام +

مہانومی - ہ - اسم مؤنث :- آسن مہینے کی سُدی پکش کی نویں تاریخ جسمیں دُرگا دیبی کی پُوجا ہوتی اور اُسے دُرگا نومی بھی کہتے ہیں - نوراتروں کی نویں تاریخ +

مہابت - ع - اسم مؤنث :- (۱) ڈر - خوف - دہشت - بھے - ہول - ہراس + رُعب - ہیبت (۲) - ف) عظمت - جاہ وحشم - شان وشکوہ - (۳) غضب غصہ - جلال - (۴) بھاری بھرکم پن - متانت - سنجیدگی - گمبھیرتا - تمکنت +

مہابت بیٹھنا - ف - فعل لازم :- خوف بیٹھنا - رُعب چھانا - دہشت بیٹھنا +

مُہاجِر - ع - اسم مذکر :- ہجرت کرنے والا - اپنے گھر اور اقربا کی مُفارقت کرنیوالا ایک جگہ چھوڑ کر دُوسری جگہ چلا جانے والا + مُسافر + وہ شخص جو رسُول صلعم کے ساتھ مکّہ سے مدینہ چلا گیا ہو - تارک الوطن +

مُہاجِرت - ع - اسم مؤنث :- مُفارقت - ہجرت - جُدائی - رہنے کی جگہ سے مُفارقت - ترکِ وطن - وطن چھوڑنا - بچھوڑ یا علیحدگی - ایک جگہ سے دُوسری جگہ چلا جانا + دُوسرے مُلک میں جا رہنا + دُوسری جگہ جا بسنا +

مہا

مُہار - ف - اسم مؤنث :- اُونٹ کی نکیل - وہ لکڑی جسے اُونٹ کی ناک میں ڈالکر رسّی باندھ دیتے ہیں (اُردو والے بفتحِ میم بولتے ہیں) +

مہارا - ہ - ضمیر :- (گنوار) ہمارا +

مہاراشٹر - ہ - اسم مذکر :- مرہٹوں کا وطن جو دکن میں ہے پہلے اسمیں یہ علاقے داخل تھے - احمد نگر - بمبئی کا جنوبی حصّہ - ممالکِ متوسط - علاؤ الدین کا ایک بڑا حصّہ - مُلک برار - اسکی شمالی حد ست پڑا پہاڑ تھی اور مغربی حد سمندر - اور مشرق کی طرف یہ مُلک ناگپور سے پرے تک پھیلا ہوا تھا +

مُہارت - ع - اسم مؤنث :- (۱) مشق - کسرت - ربط - ابھیاس + عادت سُبھاؤ - (۲) استعداد - لیاقت - دخل - مُداخلت - درک - کارروائی - دسترس - پہنچ - رسائی - (۳) اُستادی - کاریگری - ہُنرمندی - (۴) چابکدستی - تیزدستی - (۵) علم - شعُور - وقُوف - سلیقہ - گُن - ڈھب واقفیت + قابلیت -

مُہارنی - ہ - اسم مؤنث :- لڑکوں کے پہاڑے اور گنتی یاد کرنے کا طریقہ جسمیں ماسٹر سب کی قطار باندھکر بیچ میں آپ کھڑا ہو کر پہلے خود کہتا اسکے بعد اور سب لڑکے اُسی کو کہتے ہیں - پاٹ شالاؤں میں یہ دستور ہے اور اکثر چھٹی کے قریب یہ کام ہوتا ہے چنانچہ اُستاد کہا کرتا ہے کہ مُہارنی لیکر چھٹی دیدو +

مُہاسا - ہ - اسم مذکر :- جوش کی ایک قسم جو اکثر جوانوں کے چہرے پر ظاہر ہوتی ہے جوانی کی پھُنسی - وہ دانے جو مُنہ پر عہدِ شباب میں نکل آتے ہیں ؎

دیکھکر آئنہ بیزار نہ صُورت سے ہوتے ہیں جوش جوانی میں مہاسے پیدا (آتش)

مُہاسے نکلنا - ہ - فعل لازم :- چہرے پر جوانی کے سبب جوش کا نمایاں ہونا چہرے پر دانے نکلنا + جیسے بوڑھے مُنہ مہاسے لوگ آئے تماشے +

مُہال - ہ - اسم مؤنث :- (سنسکرت مُہوکوپ) مارواڑ (بھوک) مُدھوکوپ - مکھیوں کا چھتا جسمیں شہد ہوتا ہے (یہ لفظ ہندی مہو یعنی شہد اور ال بمعنی جگہ سے مرکّب ہے - چونکہ سنسکرت میں شہد کو مُدھو کہتے ہیں پس مُدھو کا حرف دال گرکے مہورا - آل کا لفظ ملا کر مہوال ہوا - اور آخر کا رکثرتِ استعمال سے مہال رہ گیا - جو لوگ اسے عربی مہال بمعنی جاٹے خوف قرار دیتے یا محال جمع محل باعتبارِ خانہ ہائے گمشدہ خیال کرتے ہیں وہ ناحق تکلیف میں پڑتے ہیں) +

مہالک - ع - اسم مؤنث :- مہلکہ کی جمع - ہلاک ہونے کی جگہ - خوفناک جگہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مہا

ہلاک ہوجانے کا مقام۔ ہلاکت کے محل اور موقع ✦

مہام ع۔ اسم مذکر:۔ مُہم کی جمع۔ مہمات۔ مہمیں۔ بڑے بڑے کام۔ دشوار اور خطرناک کام۔ مُعاملاتِ عظیمہ ✦ (اصل میں مہام تھا) ✦

مہاماتر۔ س۔ اسم مذکر:۔ (دیکھو (مہاوت) ✦

مُہانا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دریا کا دہانہ۔ دریا کا مُنہ ✦

مہاوت۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ فیلبان۔ ہاتھی بان۔ مہاماتر۔ فوجدار ✦

مہاوٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ وہ جاڑے کی بارش جو ماگھ کے مہینے میں ہوتی ہے۔ جیسے مہاوٹ برسے ساڑھی سرسے ✦

مہاوٹیں۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ جاڑے کی بارشیں ✦

مہاوڑ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا سُرخ رنگ جو لاکھ سے تیار کیا جاتا ہے ✦

مہاوڑ کی ٹکیا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ سُرخ رنگ میں بھگوئی ہوئی روٹی کی گندی جسے پانی میں ڈالنے سے رنگ نکل آتا ہے ✦

مَہَت س۔ صفت:۔ (۱) بڑا۔ اُعظم۔ سرشٹ۔ جلیل القدر۔ ماننے کے قابل قابلِ پرستش۔ معزز۔ (۲۔ اسم مؤنث) بڑائی۔ مان۔ پرتشٹا۔ بزرگی ✦ ناز۔ لاڈ۔ دُلار۔ پیار ✦

مَہتا ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) سردار۔ مُقدّم۔ سردارِ دیہہ۔ زمیندار (۲) کاتب۔ محرّر۔ دبیر۔ مُنشی ✦

مَہتاب۔ ف۔ اسم مؤنث: (تلفظ مہ تاب) (۱) چاندنی۔ پرتوِ ماہ۔ نورِ قمر ؎

ہے یہ بہلے ہے شبِ مہتاب ہے ضم ہوتا ہے تنگ دل تری کم صحبتی سے آج (عاشق)

یوں نہ نوچ سے عیاں ہے ترے تن میں مہتاب کھنچ جسطرح سے کرتا ہے چمن میں مہتاب (برق)

ہے شب تو فلک چادرِ مہتاب فرش ہے اور دن ہوا تو سبزۂ شاداب فرش ہے (تصویر)

(۲۔ اسم مذکر) چاند۔ قمر (۳۔ اسم مؤنث) ایک قسم کی آتشبازی ؎

دکھلائیگی اوج اپنا جو اُس رُخ کی تجلّی چھوٹے گی رُخِ بدر پہ مہتاب غضب کی (امانت)

(ہم نہیں جانتے صاحبِ تنقیح نے اسے فارسی زبان سے کیوں خارج سمجھا۔ حالانکہ طغرا ناصر علی سنجر کاشی کے اشعار موجود ہیں) ✦

مہتابی۔ ف۔ اسم مؤنث: (۱) ایک قسم کی آتشبازی جسکی روشنی نیلگوں ہوتی ہے (۲) کمخواب۔ زربفت۔ تمامی۔ زری۔ تاش۔ بادلہ۔ (۳) ایک اُونچا بڑا کھلا ہوا کٹہرے دار چبوترا جو اکثر محل کے سامنے یا صحنِ باغ میں چاندنی کی بہار دیکھنے کے واسطے بنا دیتے ہیں ✦ صحن چبوترہ کے آگے جو بیچ میں نکلا ہوا چبوترہ ہوتا ہے۔ جیسے ایک شب قطب الدین مائل کے ہاں شعرا کا

مہد

جلسہ تھا۔ چاندنی رات تھی سب مہتابی پر بیٹھے تھے (آبِ حیات) ؎

رات مہتابی پہ چڑھتا ہی تھا وہ مہ وش پاؤں پڑکر چاندنی لائی قمر کے سامنے (دیا شنکر نسیم)

آج مہتابی پہ چڑھتا ہے وہ بہر سیرِ ماہ جانتا ہوں کچھ ترا چمکا ستارہ چاندنی ✦ (ایضاً)

شوق گرفیاں کشی کا ہے تو مہتابی پہ بیٹھ اے مرے سلطانِ خوباں ٹہوکر و فرصت (نصیر)

اے فلک یار مرا آتا ہے مہتابی پر چادرِ مہ تو بچھا فرشِ شبِ تار پہ ست (عاشق)

(۴) چکوترہ۔ ایک قسم کا بڑا ترنج جسکے پوست کا مُربّہ ڈالتے ہیں (رشید)

مہتاری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (پوربی) ماں۔ ماتا۔ والدہ۔ مائی۔ اماں ✦

مُہتدی ع۔ صفت:۔ ہدایت یاب۔ سیدھے رستہ پر چلنے والا۔ رہنمائی یافتہ

مِہتر۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) بزرگ۔ سب سے بڑا۔ سردار ✦ شہزادہ۔ آقا۔ مالک حاکم ✦ مخدوم۔ امیر ✦ سرگروہ۔ سرغنہ۔ سالار۔ جیسے مہتر قوم متہ خیل (دہلی)

خاکروب۔ کناس۔ بھنگی۔ حلالخور۔ ہلاک خور (۲۔ ل) موچی۔ چمار۔ (۴۔ ل) بھٹیارا۔ سرائے کا بھٹیارا ✦

مہترانی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) حلالخوری۔ بھنگن۔ کناسہ۔ (۲) بھٹیاری۔ (۳) چماری ✦ چمار قوم کی عورت ✦

مُہتمم ع۔ اسم مذکر:۔ اہتمام کرنے والا۔ انصرام کرنے والا۔ سرباہ کار۔ مُنتظم۔ منیجر۔ (مُنتم جو اس معنی میں مشہور ہے وہ غلط ہے) ✦

مُہتمِم۔ ل۔ اسم مذکر:۔ (۱) سرباہ کار۔ اہتمام کرنے والا۔ بندوبست کرنیوالا۔ انصرام کرنے والا۔ انتظام کرنے والا۔ مُنتظم۔ منیجر۔ سپرنٹنڈنٹ۔ نگراں۔ نگہبان۔ پیشکار (۲) اڈیٹر۔ وقائع نگار۔ (یہ لفظ عربی مُتمم سے عوام الناس نے بگاڑ کر اپنے قیاس کے مُوافق مُہتمم کر لیا ہے) ✦

مُہتمِمِ اخبار۔ ل۔ اسم مذکر:۔ اخبار کا اڈیٹر۔ وقائع نگار ✦

مہتمم بندوبست۔ ل۔ اسم مذکر:۔ منصرم۔ بندوبست کے محکمہ کا سپرنٹنڈنٹ

مُہتمِمِ مطبع۔ ل۔ اسم مذکر:۔ چھاپہ خانہ کا منیجر۔ مُنتظم و نگرانِ مطبع مُنصرمِ مطبع ✦

مَہجور ع۔ صفت:۔ (۱) فراق زدہ۔ جُدا۔ چھوڑا گیا۔ جُدا کیا گیا۔ بُرہ کا مارا آساں ہے مزاج اُسکا کبھی مل جائیگا (داغ) مشکل ہے مزاجِ عاشقِ مہجور کا (مرزا رشد)

(۲۔ اسم مذکر) شیخ محمد بخش ولد حکیم خیر اللہ لکھنوی مُصنفِ نورتن کا تخلص جو سنہ ۱۲۳۰ ہجری میں فوت ہوئے ✦

مُہجُوری ع ✦ ف۔ اسم مؤنث:۔ فراق۔ جُدائی۔ مُفارقت ✦ بُرہ ✦

مَہد ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) گہوارہ۔ پنگورہ۔ ہنڈولہ۔ پالنا ✦ ڈول۔ جھولنا۔ (۲) بستر۔ بچھونا۔ بساط۔ (۳) مجازاً۔ محافہ۔ کجاوہ۔ ڈولا۔ فینس۔ شکھپال

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مہد

یا لکی وغیرہ پردے کی سواریاں ۔ چھپر کھٹ مسہری ۔

مہدِ علیا یا ستر گہرے ع ۔ اسم مؤنث :۔ اُونچا ٹھنڈا دلا ۔ بنا پردہ ۔ اُونچے ڈولے اور بڑے پردے والی بیگم ۔ مُجلہ نشین ۔ محافہ نشین ۔ سنگھاسال میں بیٹھنے والی ۔ پردہ دار ۔ حجلۂ مُبارک ۔ محافۂ مُبرنگ ۔ عُلیا حضرت ۔ تخطیباً یا دشاہوں یا اُمرا کی بیگمات یعنی بیویوں کے واسطے اُنکے نام کے بجائے بلحاظ پاک دامنی و عصمت یہ لفظ استعمال کیا جاتا ہے ۔ تزک جہانگیری میں نُور جہاں کے واسطے اور ناسخ التواریخ میں مُسلطان ناصر الدین شاہ قاجار کی والدہ کے لئے یہ لفظ آئے ہیں ۔ ولیعہد کی ماں کے واسطے بھی یہ لفظ آتے ہیں ۔

مَہدی ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) ہادی ۔ رہنما ۔ پیشوا ۔ رہبر ۔ (۲) مسلمانوں کا بارھواں یا اخیر امام جو اُن کے نزدیک پیدا ہو چکا مگر اُسکا ظہور قُربِ قیامت میں ہوگا

مُہذّب ع ۔ صفت :۔ آراستہ ۔ تہذیب یافتہ ۔ شائستہ ۔ عیبوں سے پاک ۔ نیک خصلت ۔ خلیق ۔ خوش اخلاق ۔ تعلیم یافتہ ۔ ثقہ ۔

مَہر ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ روپیہ یا جنس جو مُسلمانوں کے ہاں نکاح کے وقت مرد کے ذمہ عورت کو دینا مُقرر کیا جاتا ہے ۔ کابین ۔ حقِ زوجیت ۔ عورت کے نفس کا عوض ۔ استری دھن ؎

ساقی سے یہ پُوچھتا ہے قاضی کیا مہر ہے دُخترِ عِنب کا ؟ (اسیر)
ہے گرگ کی فکر کیا یارو کہ ساری جانداد ۔ دُخترِ رز کے مہر میں پیرِ مُغاں لینے لگا (مُشتاق)

مَہر باندھنا ۔ و ۔ فعل متعدی :۔ مہر کے روپیہ کی تعداد مُقرر کرنا ۔

مَہر بخشنا ۔ و ۔ فعل متعدی :۔ حقِ زوجیت کا واجب الادا روپیہ معاف کرنا ۔

مَہر بندھنا ۔ و ۔ فعل لازم :۔ مہر مُقرر ہونا ۔ مہر کا روپیہ قرار پانا ۔

مَہرِ شرعی ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ مہر جو شرع محمدی کے مُوافق باندھا جائے امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک اُسکی کم سے کم مقدار دس درہم ہے اور اور امام مالک کے نزدیک چوتھائی دینار ۔ امام شافعی و امام احمد حنبل کے نزدیک جو چیز قیمت کی صلاحیت رکھتی ہو ۔ چونکہ دینار دس درہم کا ہوتا ہے پس امام مالک کے نزدیک کم سے کم ڈھائی درہم کا مہر ہوا ۔ زیادہ سے زیادہ مہر کی تعداد نہیں خاوند کے مقدور پر منحصر ہے ۔

مَہرِ فاطمہ ع ۔ اسم مذکر :۔ چونکہ حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا دُخترِ نیک اختر رسُولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا مہر چار سو مثقال چاندی کا تھا جسکی مقدار کُل ڈیڑھ سو گلدار روپے ہوتے کیونکہ ایک مثقال ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہے پس مہرِ قلیل پر اسکا اطلاق ہونے لگا ہے ۔

مہر

مَہرِ مُعجّل ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ مہر جو نکاح کے ساتھ ہی خلوت سے پہلے ادا کیا جائے ۔

مَہرِ مُؤجّل ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ مہر جو فوراً ادا نہ کیا جائے وہ مہر جو کسی اور وقت پر ادا کیا جائے ۔ مہرِ بعد ۔

مَہر نامہ ع + ف ۔ اسم مذکر :۔ کابین نامہ ۔ وہ کاغذ جس میں مہر کی تعداد مع شہادت و مواہیر لکھی جائے ۔ نکاح نامہ ۔

مِہر ف ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ہت ۔ محبت ۔ حُب ۔ پریت ۔ اتحاد ۔ دوستی ۔ عنایت اُلفت ۔ پریم ۔ پیار ۔ اخلاص ۔ مودّت ۔ شفقت ؎

عذابِ حشر کہاں پُرسشِ گُناہ کہاں ذرہ جو مہر تری اے فلک جناب ہوئی (صبا)
حاتم اُس بے مہر نے مجھتی نہ دی اس غم ستی جاکنا دے بیٹھکر اس غم ستی دریا بہا (حاتم)

(۲) دیا ۔ ہمدردی ۔ رحم ۔ ترس ۔ دلسوزی ۔ جیسے اُسکے دل میں ذرا مہر نہیں ۔
(۳) مامتا ۔ مادری اُلفت جیسے مہر تو بہت ہے پر چھاتیوں میں دُودھ نہیں ۔
(۴ ۔ ا) اوج موج ۔ لہر جیسے بھگوان نے اب مہر کر دی ۔ (۵ ۔ اسم مذکر) سُورج آفتاب ۔ شمس ۔ (اس معنی میں سنسکرت میں بھی آیا ہے Mihir یہ لفظ ہے)
حُسن کا جلوہ دوپٹے میں چُھپاتے ہو عبث مہرِ روشن چار پردوں میں نہاں رہتا نہیں (اسیر)

(۶ ۔ اسم مذکر) شمسی مہینوں میں سے ساتویں مہینے کا نام ۔ ستمبر کا مہینہ ۔ اسج کا مہینہ ۔ موسمِ خزاں کا شروع مہینہ ۔ اہلِ ایران اس مہینے میں جشن کرتے ہیں ۔
(۷ ۔ اسم مذکر) ہر شمسی مہینے کی سولھویں تاریخ یا سولھواں دن (۸) مرزا حاتم علی بیگ لکھنوی ۔ سید آغا علی خاں لکھنوی عبد اللہ خاں ولد مصطفےٰ خاں شاگرد نسیم دہلوی کا تخلص جنہیں سے اوّل الذکر نامی شعرا میں سے تھے ۔ سنہ ۱۸۸۱ء میں وفات پائی ۔

مِہر کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی :۔ مہربانی کرنا ۔ رحم کرنا ۔ عنایت کرنا جیسے مہر کرے تو برسائے ۔

مِہر ہے پر دُودھ نہیں ۔ و ۔ کہاوت ۔ خالی خاطر داری ہے لیکن دینا لینا کچھ نہیں ۔

مُہر ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) چھاپ ۔ خاتم ۔ کسی چیز پر کُھدا ہوا نام ۔ بہت دُشوار ہے بوسے اُس رُخِ روشن کا لگے کیا ہاتھ یہ دولت کہ اُسپر مُہر ہے تل کی (اسیر)
اپنی آنکھیں میں لگا دینا شہادت کے لئے تُو نے اے قاتل عجب مُہروں سے صحرا بھر دیا (ذکی)
(۲ ۔ ا) اشرفی ۔ ایک سونے کا سکّہ ۔

مُہر اُٹھنا ۔ و ۔ فعل لازم :۔ مُہر کا نقش اُبھرنا ۔ مُہر کا نمایاں ہونا ۔

مُہر بردار ف ۔ اسم مذکر :۔ وہ سپاہی مُلازم جسکے پاس مُہرِ خاص رہتی ہے ۔ محافظِ مُہر

مُہرِ حاکم یا منصبی ف + ع ۔ اسم مؤنث :۔ مُہرِ عدالت ۔ مُہرِ منصبی ۔

مُہرِ خاص یا دستی ف ۔ اسم مؤنث :۔ انگوٹھی کی مُہر ۔ مُہر کا چھاپ ۔ مُہر بند ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مہر

مُہرِ سلیماں ۔ف۔ اسم مذکر ۔ ایک مُہر کا نام جس پر نقش اسمِ اعظم کندہ تھا۔ (کہتے ہیں اسکی تاثیر سے دیو جن پری وغیرہ تمام مخلوق زیرِ فرمان تھی) +

مُہرِ شاہی ۔ف۔ اسم مؤنث ۔ بادشاہی چھاپ۔ گورنمنٹ کی مُہر +

مُہر کرنا یا لگانا ۔ل۔ فعل متعدی ۔ (۱) کاغذ پر چھاپ لگانا + مُہر چسپاں کرنا۔ ٹکٹ لگانا۔ (۲) سربمہر کرنا۔ سربستہ کرنا۔ (۳) تصدیق کرنا۔ گواہی لکھنا شہادت لکھنا۔ اپنی رضامندی یا اتفاقِ رائے کی مُہری شہادت یا تصدیق کرنا +

مُہر کن ۔ف۔ اسم مذکر ۔ مُہر کھودنے والا۔ مُہر کندہ کرنے والا۔ حکاک +

مُہر نامہ ۔ف۔ اسم مذکر ۔ مُہر سرنامہ۔ وہ مُہر جو اعتبار کے واسطے عنوانِ نامہ پر کر دیتے ہیں۔ مُہرِ چیانی + مُہر فرمان و مکتوب وغیرہ +

مُہرِ نبوّت ۔ف ع۔ اسم مؤنث ۔ وہ نقش جو رسُولِ مقبول کے کتفِ مبارک پر تھا

مُہرِ وصل ۔ف ع۔ اسم مؤنث ۔ وہ مُہر جو اعتبار کے واسطے بڑے کاغذوں کے مقامِ وصل یعنی جوڑوں پر کر دیتے ہیں +

مُہرا ۔ہ۔ اسم مذکر ۔ (پُورب) (۱) کہار۔ حمال۔ ڈولی بان پینس یا پالکی اُٹھانے والا

کہتی ہے ابر گہربار جسے خلقِ خدا تیری سرکار میں بھرتا ہے وہ مہرا پانی (نصیر)

سر پہ چھوٹے نے بہن لی ہے سبو بھرتا ہے باغباں یہ تری سرکار میں مہرا پانی + (ے)

اُس پہ بنیاد کے جی ہتھے کہاروں جتنے میری ڈولی میں لگاؤ بجو مہرا پر وہ + (انشا)

(۲) کہاروں کا افسر۔ کہاروں کا میٹھ +

مُہرا ۔ہ۔ اسم مذکر ۔ (۱) سامنا آگے مُقابلہ (۲) نشانہ۔ جیسے مُہرے پر رکھ لیا۔ مُہرے پر کھڑا کرنا وغیرہ

مُہرا آنا ۔ہ۔ فعل لازم ۔ (لکھنؤ) اشارۃً یا کنایۃً طنز کرنا۔ آوازہ کسنا۔ طعنہ مارنا چھیڑنا بولی ٹھولی مارنا ۔

شرمندہ ہوں کہ ہے مُہر میں کیسی خموشی مُہرا بھی کبھی وہ مہ انور نہیں آتا + (اسیر)

مُہرانا ۔ل۔ اسم مذکر ۔ (لکھنؤ) مُہر باگواہی کرائی کی اُجرت۔ وہ نقدی جو کسی کاغذ پر مُہر کرائی کی بابت مُہر کرنے والے کو دیں +

مِہرارُو ۔ہ۔ اسم مؤنث ۔ (پُورب) استری۔ عورت +

مِہربان ۔ف۔ صفت ۔ (۱) محبت کرنے والا۔ شفیق۔ رفیق۔ محب۔ عنایت فرما کرنے والا + دیالو (۲) التفات کرنے والا۔ توجہ کرنے والا۔ عنایت سے پیش آنے والا۔ جیسے خدا مہربان تو کُل مہربان ۔ (۳) اسم مذکر ۔ یار۔ دوست +

مِہربان ہونا یا ہو جانا ۔ل۔ فعل لازم ۔ (۱) مُلتفت ہونا۔ (۲) دیا وان ہونا (۳) رحم دل بننا۔ رحیم ہونا۔ رحمدل ہونا۔ دردمند۔ خواہ۔ غمگسار۔ ترس کھانے والا ہو جانا۔ ترس آجانا جیسے کل تک تو جان کے دَرپے تھے آج آپ ہی آپ مہربان ہو گئے +

مہک

تباہ و ظالم کہ ہو جائیں دوست بیگانے مہرباں کر دشمن بھی مہرباں ہو جائے + (زکی)

(۴) خوش ہونا۔ غصہ دُور کرنا۔ مُتوجہ ہونا۔ راضی ہونا۔ شفیق بننا ۔

مہرباں ہو کے بُلا لو مجھے چاہو جس وقت میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آ بھی نہ سکوں (غالب)

مِہربانگی ۔ل۔ اسم مؤنث ۔ (عوام۔ ہندو) مہربانی +

مِہربانی ۔ف۔ اسم مؤنث ۔ (۱) عنایت۔ شفقت۔ نوازش۔ دلنوازی۔ کرپا۔ (۲) توجہ۔ التفات + خیال۔ دھیان ۔

دل سے لطف و مہربانی اُڑ رہے ہے مہربانی کی نشانی اور ہے ++ (مُحسن)

مِہربانی سے پیش آنا ۔ل۔ فعل لازم ۔ عنایت فرمانا۔ اخلاق سے پیش آنا نوازش فرمانا۔ اچھا برتاؤ کرنا + توجہ اور التفات فرمانا +

مِہربانی کرنا ۔ل۔ فعل متعدی ۔ عنایت کرنا۔ مہربانی کرنا۔ نوازش کرنا + توجہ کرنا + التفات کرنا۔ رغبت کرنا۔ لُطف فرمانا +

مِہربانی نامہ ۔ل۔ اسم مذکر ۔ عنایت نامہ۔ الطاف نامہ۔ دوستانہ خط +

مُہرّہ ۔ف۔ اسم مذکر ۔ (۱) گھوٹا مصقلہ۔ کاغذ وغیرہ گھوٹنے کا آلہ۔ (۲) شطرنج کا مُہرہ۔ جیسے فیل گھوڑا پیادہ رُخ بادشاہ وزیر وغیرہ گوٹ۔ بٹی نرد۔ (۳) کوڑی۔ سیپ۔ صدف۔ گھونگا۔ سنکھ۔ جیسے خرمُہرہ۔ قربی کوڑی (۴) ایک قسم کا مشہور پتھر + (۵) سانپ کا من۔ مُہرۂ مار (۶) ہڈی۔ گول ہڈی ہڈی کا جوڑ۔ منکا جیسے مُہرۂ گردن۔ مُہرۂ پشت +

مُہرہ کرنا ۔ل۔ فعل متعدی ۔ گھوٹنا۔ مُہرے سے چمکانا۔ گھوٹنا پھیرنا۔ پالش کرنا۔ چکنانا۔ گھٹائی کرنا +

مَہری ۔ہ۔ اسم مؤنث ۔ (پُورب) کہاری۔ چھینوری۔ پانی بھرنے والی عورت +

مُہری ۔ف۔ صفت ۔ (۱) مُہر کیا ہوا۔ دستخطی۔ چھاپ لگایا ہوا۔ جیسے مُہری خط یا کاغذ (۲) مُہرہ کیا ہوا۔ گھوٹا ہوا۔ گھوٹا پھرا ہوا + گھٹا ہوا +

مُہری ۔ہ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) موری۔ بدرو (۲) آستین یا پیجامہ کا منہ۔ بُوراخ بندوق نال (۳) آستین کا کف۔ بہر آستین +

مِہریا ۔ہ۔ اسم مؤنث ۔ (پُورب) دیکھو (مہرارُو) +

مُہرے پر رکھنا ۔ہ۔ فعل متعدی ۔ سامنے رکھنا۔ مُقابلہ یا ہلاکت کے موقع پر کھڑا کرنا۔ سامنے کرنا۔ نشانے پر رکھنا۔ زد پر رکھنا +

مَہک ۔ہ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) مانگند۔ خوشبو + تیز خوشبو + بھینی میٹھی خوشبو۔ بھینی بھینی لپٹ۔ سُہاؤنی خوشبو۔ جیسے حنائے عنبری کا تازہ عطر آیا ہے اسے ہاتھ پر لگا کر دیکھو کیسی بھینی بھینی حنا کی لپٹ آتی ہے کیا میٹھی میٹھی عنبر کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مہک

مہک دیتا ہے (شکر، بھیلی) ÷ ؎

شیر پہنے ناک غضب بالوں کی مہک پھر بھی ہے بوٹی کی گند حادث قہر خدا بالوں کی مہک گئی ہے (ظفر)

(۲۔ پورب) گند۔ بو۔ باس۔ بدبو۔ سڑگند (دہلی میں بکسریائے ہوز مستعمل ہے)

مہک جانا۔ ف۔ فعل لازم: معطر ہو جانا۔ خوشبو میں بس جانا ؎

اُس گل نے اپنے بند قبا کر دیے جو وا مجلس تمام پھولوں کی بو سے مہک گئی (مصحفی)

مہکانا۔ ف۔ فعل متعدی: معطر کرنا۔ خوشبودار کرنا۔ خوشبو سے بسا دینا۔ خوشبو کا پراگندہ کرنا۔ خوشبو پھیلانا جیسے چنبیلی کے پھولوں نے سارا مکان مہکا دیا۔ یہ کس چیز نے مکان مہکا رکھا ہے ÷

مہکنا۔ ف۔ فعل لازم: خوشبو پھیلنا۔ خوشبو کا پراگندہ ہونا۔ معطر ہونا۔ خوشبو میں بسنا۔ خوشبودار ہونا جیسے آج تو تمام مکان مہک رہا ہے ÷ خوشبو دینا ؎

نہیں رہتی ہے یہاں بوئے محبت دل میں یہ وہ تکمت ہے کہ خمیر سے مہک اٹھتی ہے (ظہیر)

مہکی ہوئی کسی کے جو عطر قبا میں ہے کچھ آج بوئے رشک بھی شامل ہوا میں ہے (؎)

مجموعۂ عطر کب ہیں وہ گل پیرہن صنم جوشِ عرق سے جنکی مہکتی ہیں چولیاں (مصحفی)

مثلِ سحاب پھر نکلتی ہے سواری ابدنوں پھر مہکتی پھرتی ہے باد بہاری ابدنوں (رجاب)

چلیں چلیں رے پچھوا بین کو گدر کی بگین میں سکھیاں سب پھولوں کی باس سے مہک رہی ہیں گلیاں

دونا مرد اسے چنبیلی کی پھولیں کلیاں

(۲۔ پورب) بدبو پھیلنا۔ دُرگند پھیلنا ÷

مہکیلا۔ ف۔ صفت: خوشبودار۔ مہکتا ہوا۔ معطر۔ خوشبودار ÷

مُہلت۔ ع۔ اسم مؤنث: (۱) دیر۔ درنگ۔ وقفہ۔ ڈھیل۔ توقف۔ (۲) فرصت۔ چھٹی۔ تعطیل۔ خالی وقت۔ بیلا وقت۔ سُستی۔ سوفتہ ÷

مُہلت دینا۔ ا۔ فعل متعدی: فرصت دینا۔ موقع دینا۔ اجازت دینا ÷ ڈھیل کرنا ÷ تعویق یا توقف کی اجازت دینا ÷

مُہلت پانا۔ ا۔ فعل لازم: موقع ملنا۔ فرصت ملنا۔ اجازت ملنا۔ وقت ملنا۔ چھٹی ملنا ÷

مُہلک۔ ع۔ صفت: ہلاک ہونے کی جگہ۔ جان جوکھوں کی جگہ ÷

مُہلِک۔ ع۔ صفت: ہلاک کنندہ۔ قاتل۔ مار ڈالنے والا۔ ضرر رساں۔ جان جوکھوں میں ڈالنے والا۔ جیبو گھاتک ÷

مہلک بیماری۔ ا۔ اسم مؤنث: مرض مُہلک۔ ہلاک کر دینے والا روگ ÷

مُہلک دوا۔ ا۔ اسم مؤنث: ہلاک کر دینے والی دوا۔ زہر قاتل ÷

مُہلک زخم۔ ا۔ اسم مذکر: کاری زخم۔ ایسا زخم جس سے جانبر ہونا دشوار ہو ÷

مہم

مُہم۔ ع۔ اسم مؤنث: (۱) غم میں ڈالنے والا کام ÷ مجازاً ابرا کام۔ بھاری کام دشوار کام۔ کارِ عظیم۔ امرِ دشوار۔ امرِ مشکل اور سخت کام۔ بھاری یا معرکہ کا کام۔ جان جوکھوں کا کام ÷ ضروری کام (۲) جنگ۔ لڑائی۔ جدل۔ جدال و قتال ؎

یونہیں عُمر اپنی بسر ہو گئی بڑی یہ مہم تھی جو سر ہو گئی (مجروح)

مہم جیتنا۔ ا۔ فعل متعدی: (۱) سخت یا مشکل کام کو انجام پر پہنچانا (۲) لڑائی سر کرنا۔ لڑائی مارنا ÷

مُہم سر کرنا۔ ف۔ فعل متعدی: دیکھو (مُہم جیتنا) (۱) لڑائی فتح کرنا ÷ نہایت دشوار اور سخت کام کا آسان کر لینا یا انجام پر پہنچا دینا ؎

دل میں تیرے جو کوئی کھٹکا گیا سخت مُہم تھی کہ وہ سر کر گیا (جرأت)

جبنک جیتے مُصیبت غم کی نہ سر سے سرکی سر سے گزر کے آخر ہنسے مہم یہ سر کی (خواجہ حسن)

مہما۔ ہ۔ اسم مؤنث: (ہندو) (۱) بڑائی۔ بزرگی۔ عظمت۔ شان و شوکت۔ آدر مان ÷ (۲) مہربانی۔ عنایت ÷ مروت۔ نوازش۔ خوش خلقی۔ اخلاق (۳) تعریف۔ توصیف۔ صفت و ثنا۔ مدح۔ استُتی ÷

مہما سے بولنا۔ ف۔ فعل لازم: بڑی نرمی اور مہربانی سے بات چیت کرنا۔ خوش اخلاقی سے پیش آنا ÷

مہما کرنا۔ ف۔ فعل متعدی: (۱) تعریف کرنا۔ توصیف کرنا۔ سراہنا۔ (۲) تعظیم و تکریم کرنا۔ آؤ بھگت کرنا۔ خاطر مدارات کرنا ÷

مُہمّات۔ ع۔ اسم مؤنث: مہم کی جمع۔ اُمورِ عظیمہ۔ کارہائے ضروری۔ بڑے بڑے کام۔ مہمیں۔ لڑائیاں۔ جنگیں ÷

مہماز۔ ف۔ اسم مذکر: مہمیز سی کا اماله ہے۔ وہ پھرکی جو سواروں کے موزے کی پشت پر گھوڑے کو اکسانے کے واسطے لگی ہوئی ہوتی ہے ؎

رشتۂ برق ہے سرگرم روانی ہر دم تو سنِ عُمر کو کچھ حاجتِ مہماز نہیں (زکی)

مہمان۔ ف۔ اسم مذکر: مرکب از (میہ + ماں) (۱) وہ شخص غیر جو کسی کے گھر آ کر اُترے۔ پاہونا۔ پاہنا۔ مسافر شب باش۔ ضیف ÷ ضیافت میں آنے والا۔ مدعو۔ جیسے ایک دن مہمان دو سرے دن بلائے جان ÷ (۲) گنوار) جنوائی۔ داماد۔ بیٹی کا خاوند۔ خویش۔ (۳) بازاری) بچہ جو حمل میں ہو (محقق کہتے ہیں کہ معنی سردار اور مان حرف تشبیہ ہے یعنی بزرگوار ÷ ٹیک چند بہار لکھتے ہیں کہ سنسکرت میں مہما महिमा بمعنی تعظیم و توقیر ہے اور کبھی تعزیت کے موقع پر بھی آتا ہے چونکہ مہمان کی تعظیم و توقیر ہر قوم اور ہر ملک میں رسم عام ہے عجب نہیں کہ مہمان کے لیے مستعمل ہو گیا ہو فارسی اور اردو شعرا نے ضرورت شعری کے سبب میہمان بالزیادۃ یائے تحتانی بھی باندھا ہے ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مہم

کھاتا ہے ایک ایک کو تقریبِ عشق سے مہمانِ دل ہے غم کبھی دل مہمانِ غم (زکی)

مہمان اُترنا۔ ف۔ فعل لازم ب۔ (بازاری) حمل رہنا بچہ پیٹ میں پڑنا +

مہمان جانا۔ فعل لازم ب۔ کسی کے گھر بُلایا ہوا جانا +

مہمان خانہ۔ ف۔ اسم مذکر ب۔ مہماں سرا۔ مُسافر خانہ۔ ہوٹل۔ آک ٹنگ +

مہمان دار۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) میزبان۔ مہمان بُلانے والا +

مہماں نواز۔ (۲) وہ شخص جو شاہی اہلکیوں کی آؤ بھگت پر متعین ہو +

مہمان داری۔ ا۔ اسم مؤنث ب۔ مہمانوں کی جمع آوری + مہمان نوازی ضیافت۔ دعوت۔ لوگوں کو جمع کرنا +

مہمان رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی ب۔ ٹھہرانا۔ ضیافت کرنا۔ شب باشی کرنا ؎

اور کچھ کھاتا نہیں ہیں ہم تو مہماں مت رکھو غم کہاں سے لاؤ گے اے مہرباں میرے لئے (عارف)

مہماں سرا۔ ف۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (مہمان خانہ) +

مہمان کرنا۔ ف۔ فعل متعدی ب۔ (متروک) گھر بُلانا۔ ضیافت کرنا۔ کھانا کھلانا ؎

دعوت ہوئی ہے یار کو مہماں کئے ہوئے جوشِ قدح سے بزم چراغاں کئے ہوئے (غالب)

مہماں نواز۔ ف۔ صفت:۔ مہمانوں کی خاطر تواضع کرنے والا۔ مُسافر نواز۔ کو اپنے گھر اُتارنے اور اُنکو کھانا کھلانے والا۔ مُسافر پرور۔ مُسافر پرور۔ فیاض۔ غریب پرور۔ غریب نواز +

مہماں نوازی۔ ف۔ اسم مؤنث ب۔ مُسافر پروری +

مہمانی۔ ف۔ اسم مؤنث ب۔ مہمانداری۔ ضیافت۔ دعوت۔ تواضع۔ مُدارات۔ مُسافر پروری۔ مہماں نوازی ؎

استخواں تک سرد ہے بہ گئے پانی ہو کر مدتوں ہوں تو سگِ یار کی مہمانی ہو (آغا)

مہمانی کرنا۔ ف۔ فعل متعدی ب۔ مہمان بُلانا۔ ضیافت کرنا۔ دعوت کرنا۔ کھانا کھلانے کو بُلا کر رکھنا۔ خاطر و مدارات کرنا ؎

دو اپنی دُھن میں ہیں اس فکر میں ہم کو مہمانی کریں کیا میہماں کی + (انور)

مُہمَل ع۔ صفت:۔ (۱) چھوڑ دیا ہوا۔ ترک کیا ہوا۔ (۲) مجازاً) بیکار۔ نکمّا۔ نائد + بے معنی۔ جیسے مُہمل لفظ یا حرف۔ (۳) بیہودہ۔ لغو۔ پوچ۔ (۴) سُست۔ مجہول۔ کاہل۔ احمق۔ عضو مُعطّل +

مُہمَلہ ع۔ صفت:۔ (۱) خالی۔ مُعطّل۔ (۲)۔ اسم مذکر) وہ حرف جسپر باجس میں نقطہ نہو۔ بغیر نقطہ کا حرف۔ غیر منقوطہ +

مہموز ع۔ صفت:۔ (۱) معیوب۔ عیب دار۔ (۲) عربی کا وہ کلمہ کہ اُس کے اصلی حرفوں میں سے ایک حرف ہمزہ ہو۔ اگر کسی کلمہ کے بیچ کا حرف

مہن

ہمزہ ہوگا تو اُسے مہموز العین اور اگر اوّل کا ہو تو مہموز الفاء اور جو اخیر کا ہو تو مہموز اللام کہینگے +

مہمیز ف۔ اسم مؤنث:۔ (عوام بہ فتح میم اوّل و یائے مجہول) (اکثر) خار۔ کانٹا۔ آہنی سیخ جو سواروں کی ایڑی پر لگی ہوئی ہوتی ہے اور سوار اُس سے گھوڑے کا کام لیتے ہیں۔ مائلہ مہماز +

دل میں عاشق کے چبھے خارِ تری مژگاں کے تھا یہ ناکندہ بچھیرا تو مہمیز آیا (مصحفی)

مہمیز خور۔ ف۔ اسم مذکر:۔ وہ گھوڑا جسے مہمیز کی عادت پڑ گئی ہو۔ اڑیل ٹٹو +

مہمیز کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ ایڑ لگانا۔ کوڑا کرنا۔ گھوڑے کو چلانا۔ چلتا کرنا +

مہناس۔ اسم مذکر:۔ طعنہ۔ تشنیع۔ ہنسی ٹھٹھولی۔ سرزنش۔ طنز۔ طعن تعرّض +

مُہنال ہ۔ اسم مذکر:۔ (دیکھو (مُشنال)) ؎

تلیاں ہوا ہے جب سے لبِ یار کا نزیم مُشنافِ بوسہ رکھتے ہیں مُہنال پر نظر (مصحفی)

مہنت س۔ اسم مذکر:۔ (۱) مٹھ دھاری۔ گسائیں۔ بیراگیوں کا پروہان۔ درویش۔ فقیروں کا سردار۔ خانقاہ کا سردار۔ تکیہ دار۔ جوگی۔ بیدھا سا بھوت ؎

کیا خرچ خاکساری دل کیجیے رقم چیتے جی یہ مہنت نرمٹی میں گر گیا (میر)

چیلے لاویں مانگ کر بیٹھا کھائے مہنت رام بھجن کا نام ہے پیٹ بھرن کا پنتھ (بھجن)

(۲) موٹا تازہ۔ موٹا چھٹیل۔ بہت موٹا آدمی۔ (چونکہ مہنت لوگوں کو کام کاج نہیں کرنا پڑتا اس سبب سے بہت موٹے ہو جاتے ہیں پس مجازاً جو بے کی طرح اسکا بھی موٹے آدمی پر اطلاق ہونے لگا) (۳) عزت طلب۔ جاہ طلب +

مہنتائی۔ ہ۔ اسم مؤنث ب۔ مہنت کا کام + تکیہ داری +

مُہندِس ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) اندازہ کرنے والا۔ وہ شخص جو علم ہندسہ جانتا ہو اقلیدس جاننے والا۔ اشکال ہندسہ کا عالم (۲) منجم۔ جوتشی۔ (اصل میں مُہندز تھا زائے مہملہ کو سین مہملہ سے بدل لیا ہے کیونکہ اسکا مادہ ہندسہ ہے جو اصل میں ہندزہ تھا اور وہ ہندازہ یعنی اندازہ کا مُعرّب ہے چونکہ کلام عرب میں دال و زا بالفاصلہ جمع نہیں ہو سکتے اسلئے سینِ مہملہ سے بدل لیا) +

مہندی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (مشدی) (۱) سبز پتے جنسے ہاتھوں میں رنگ آجاتا ہے۔ حنا۔ (۲) رسم جنابندی جو ساچق کے دوسرے روز برات سے ایک دن پیشتر عمل میں آتی ہے۔ اس تقریب میں دولھا کی بہنیں اور رشتہ دار گندھی ہوئی مہندی مُنہ میں رکھکر اُسمیں چار شمعیں لگا کر مع دیگر سامان دھوم کے ساتھ دُلہن کے مکان پر جاتی ہیں (۳) کاغذ کا ڈھانچ مثل تعزیہ جو ساتویں محرم کو بنایا جاتا اور اُسکے چاروں گوشوں پر شمع روشن کیجاتی ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مہن

رنڈوا اشعار جو حضرت قاسم علیہ السلام کی یاد گار میں پڑھے جاتے ہیں ✦

مہندی تو پاؤں میں نہیں لگی ہے ۔ ۔ محاورہ ۔ معذور تو نہیں ہوئی آتے کیوں نہیں۔ کس لیئے عذر حیلہ اور بہانہ جوئی کرتے ہو ؎

مہندی تو سراسر نہیں پاؤں میں لگی ہے — تو بہر عبارت جو صنم اُٹھ نہیں سکتا
بیمار تراصورتِ تصویر نہ نالی — بستر سے ترے سر کی قسم اُٹھ نہیں سکتا } نقلہ نصیر

مہندی رچنا ۔ ۔ فعل متعدی (ہندی) مہندی کا رنگ دینا۔ مہندی کا رنگ آنا۔ (۲) مہندی لگنا ؎

رچی ہے ہاتھ میں مہندی چھٹے زلفوں کو دھواں کرکے نہ کیوں آتش حنا پیدا ✦ (بحر)

مہندی کی ٹٹی ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ مہندی کا گتھا۔ مہندی کی کیاری۔ مہندی کی باڑ۔ مہندی کی وہ قطار جو باغ کی روشوں پر لگی ہوئی ہوتی ہے ؎

ابرِ کرم کے فیض نے ایسا کیا ہے سبز — مہندی کی ٹٹی ہوگئی ہر برگ باغ کی ✦ (آتش)
چوٹ گلگوں چن کر اب دکھایا چاہیئے — رشک سے مہندی کی ٹٹی کو جلایا چاہیئے (ناسخ)

مہندی لگانا ۔ ۔ فعل متعدی (ہندی) مہندی کا رنگ دینا۔ ہاتھوں یا مہندی کے پتے پیس کر ملنا یا باندھنا ✦

مہندی ملنا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو (مہندی لگانا) ✦

مہنگ ۔ ۔ صفت ۔ اکرا گراں بہا قیمتی ۔ زیادہ مول کا ✦

مہنگا سودا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ قحط کا زمانہ ۔ گرانی کا وقت ۔ قحط کا کال ۔ مہنگی

مہنگا ہونا ۔ ۔ فعل لازم ۔ گراں ہونا ۔ زیادہ مول کا ہونا ۔ اکرا ہونا ✦

مہنگا مولا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ گراں فروش ۔ اکرا بیچنے والا ✦

مہنگی ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ (پوربی) گرانی ۔ اکرائی ۔ قحط ۔ کال ۔ مہنگ سالی ✦

مہوا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ ایک درخت کا نام جسکے پھولوں کو کھاتے پھلوں کی شراب بناتے اور بیجوں کا تیل نکالتے ہیں ۔ فارسی میں اسے گلچکاں کہتے ہیں جیسے موٹے تلے کی گھڑ دھاک تلے کے پھنسے ہوئے آدمی ہیں تو اچھی میں کوا لکڑی میں جھوا پھولوں میں مہوا ۔ چاروں سے بے کھوا ✦

مہوا ٹپکنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ مہوے کے پھلوں کا ٹپکا لگنا ۔ مہوے کے پھلوں کا متواتر برسنا ؎

قلمے سے دورِ مرادِ عاشق ٹپکتا ہے — پر اُسکو علم نہیں تجھسے کیا ٹپکتا ہے
مہینہ ٹک کو بارش ہے نخلِ مژگاں سے — شبِ فراق یہ مہوا بلا ٹپکتا ہے

مہورت ۔ ۔ اسم مذکر ۔ وقتِ مسعود ۔ مبارک گھڑی ۔ سُبھ گھڑی ۔ سنجوگ ۔ سُگن ۔ وقت ۔ موقع ۔ کسی کام کے کرنے کا ستاروں کی چال کے موافق

مہی

مناسب وقت جو بارہ پل یا دو منٹ تک خیال کیا جاتا ہے ✦

مہورت بچارنا یا دیکھنا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ کسی کام کے واسطے ستاروں کی چال کے موافق وقتِ مناسب دیکھنا ۔ سون دیکھنا ۔ سنجوگ دیکھنا ۔ سُگن بچارنا ✦

مہورت کرنا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ کسی کام کو اچھی گھڑی میں ہاتھ لگانا یا آرمبھ کرنا ✦

مہوکن کرنا یا مگن کرنا ۔ ساعتِ سعید اور وقتِ مسعود میں کوئی کام شروع کرنا ✦

مہوش ع ۔ مقرس ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لالچی آدمی ۔ حریص ۔ حرصی ۔ لالسا کرنے والا ۔ ہوسناک ۔ (۲) کیمیاگر ۔ رسائن بنانے والا ۔ رسائنیا (عربی میں اسکے معنی دیوانہ مجنون بیمار خوار آئے ہیں مگر فارس والوں نے آرزومند مشتاق ۔ حریص کے معنی میں مستعمل کر لیا ہے ۔ اسی وجہ سے مقرس قرار دیا گیا) ✦

مہوسی ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ کیمیاگری ✦ ہوسناکی ✦

مہوش ف ۔ صفت ۔ مثلِ ماہ ۔ چاند کی مانند معشوق ۔ چاند سی صورت والا ✦

مہی ۔ س ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) زمین ۔ ارض ۔ ملک ۔ ولایت ۔ دیس ۔ (۲) چھاج ۔ ماست ✦

مہی پتی یا مہی پال س ۔ اسم مذکر ۔ مالک الملک ۔ بادشاہ ۔ زمین کا مالک ۔ راجہ ۔ سلطان

مہیّا ع ۔ صفت ۔ تیار ۔ آمادہ ۔ موجود ۔ حاضر ۔ فراہم ۔ مجتمع ✦ ہمدست ؎

عشق نے خانہ سوزی مہیا کر دیئے — کیوں نہ کرتی شوقِ یوسف میں زلیخا اضطرار (زکی)

مہیا کرنا ۔ فعل متعدی ۔ تیار کرنا ۔ موجود کرنا ۔ حاضر کرنا ۔ بہم پہنچانا ؎

کیا جلد کیا صاعقہ زیریں کو مہیا — ساقی نے تو سرسوں ہی ہتیلی پہ جمائی (ذوق)

مہیب ع ۔ صفت ۔ خوفناک ۔ خطرناک ۔ ہیبت ناک ۔ ہیبت دینے والا ۔ بھیانک ۔ ڈراؤنا ✦

مہیری ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ (گنوار) چھاج میں پکایا ہوا باجرہ وغیرہ ✦

مہیش ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ (مرکب از مہا + ایشور) شیو جی کا نام ۔ مہادیو جی ۔ سارنے والا دیوتا ۔ ہلاک کرنے والا دیوتا ✦

مہیشور ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (مہیش) ✦

مہیلا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) گھوڑوں کا اُبلا ہوا دانہ جسمیں گڑ بھی ملایا جاتا ہے ۔ اُبلا ہوا موٹھ کا دانہ ✦ ساقی (۲) (مشیمہ) بالکل بے مزہ اور اُبلا ہوا کھانا ✦

مہین ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) باریک ۔ تنک ۔ پتلا ۔ دقیق جیسے ؎

مہین کاموں میں ہیں مہین مہین ہم دکھاؤں — پھر بھی ساسو کے نہ چائر کیے بس کھا مرجاؤں (روحی)

(۲) نازک ۔ نازپروردہ ۔ کومل ۔ (یہ لفظ عربی میں بمعنی لاغر ضعیف سے معنی مذکر میں مستعمل ہوا ہے) ✦

مہین آواز ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ باریک اور ملائم آواز ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مہی

مہینا ا۔ اسم مذکر ب۔ (۱) ماہ۔ ماس۔ سال کا بارھواں حصہ۔ تیس یا اُس سے کم و بیش دنوں کا وقفہ جو بحساب شمسی مانا گیا ہے یا ایک رویتِ ہلال سے دوسری رویتِ ہلال تک کا زمانہ۔ شہر گنتی جیسے مہینا پورا یا ادھیکا لگھایا۔ (۲) مشاہرہ۔ تنخواہ۔ مواجب۔ طلب۔ اجُورۂ ماہ + وظیفہ۔ روزینہ۔ درماہہ۔ ماہوار

مہینا بھر ا۔ تابع فعل ب۔ تمام مہینے تک +

مہینا چڑھنا ا۔ فعل لازم ب۔ (۱) کسی کے ذمہ مہینے کی تنخواہ کا ہو جانا۔ مشاہرہ واجب ہونا۔ مشاہرہ باقی رہنا۔ (۲) حیض کے دن کُل جانا۔ معمول کے دن گزر جانا

مہینا وار ا۔ اسم مذکر ب۔ ماہواری نوکر۔ ماہواری تنخواہ کا نوکر +

مہینے ا۔ اسم مذکر ب۔ (۱) مہینا کی جمع (۲) حروفِ مُغیرہ کے آجانے کے سبب الف کی یا سے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

مہینے سے ہونا ا۔ فعل لازم ب۔ (ہندو) کپڑوں سے ہونا۔ حائض ہونا۔ میلے سر سے ہونا۔ ایام سے ہونا +

مہینے کے مہینے ا۔ تابع فعل ب۔ ماہوار۔ چاند کے چاند +

مَے ف۔ (سنسکرت میں مدّ مدھو آیا ہے) اسم مؤنث ب۔ شراب۔ صہبا۔ دارو۔ مد۔ مدرا۔ بنت العنب۔ دُخترِ رز۔ مُل۔ بادہ ؎

ساقیا باغ میں جب لُطف ہمیں پینے کا — جام نے چُلّیاں لے کے پلانے کوئی (ابر)
مے کہاں ساقی کہاں بارانِ ہم دم لوہم — کیوں ملائیں خاک میں اس بے بہا جوہر کو ہم (رند)
جلبلاتی ہے جو گرمیٔ قلت کی ہمکو — مے پلا ساقی ضیا اچھی گھٹا اچھی ہوا اچھی (مظفر)
ناصحِ چھوڑے جو دامن رندانِ بادہ کش — تر چبانے کرے سے اُسے شست و شو کرے (مؤلف)

مے آشام ف۔ اسم مذکر ب۔ شراب نوش۔ شراب خوار۔ شرابی۔ بادہ نوش ؎

چشمِ قیاض سے رکھتے ہیں اُمید ساغر — جائیں ساقی ترے رندانِ مے آشام کہاں (رند)
ساقیا بادہ سے لا ساغر بیتاب بھر دے — کہ پیاسے ہیں مے آشام مہینا بھر کے (ذوق)

مے پرست ف۔ اسم مذکر ب۔ شراب کا عاشق۔ مُرید شراب۔ شراب خوار۔ شرابی۔ خمر دوست۔ بادہ پرست +

مے پرستی ف۔ اسم مؤنث ب۔ شراب خواری۔ مے نوشی۔ بادہ پرستی۔ بادہ پرستی۔ دور ساغر ؎

ہے کُل جاؤ بوقتِ مے پرستی ایکدن — ورنہ ہم چھیڑیں گے رکھکر عذرِ مستی ایک دن (غالب)

مے خانہ یا مے کدہ ف۔ اسم مذکر ب۔ شراب خانہ۔ مے خانہ۔ کلال خانہ۔ خرابات۔ پاسی خانہ ؎

مے خانہ کے قریب تھی مسجد بھلے کو واغ — سر ایک پوچھتا ہے کہ حضرت اِدھر کہاں (داغ)
اپنا تو سر جھکے ہے دونوں طرف کہ اصلی — تصویر میکدہ میں ہے محرم میں کا (داغ)

میا

سُننا ہے کون حضرتِ واعظ جناب کی — کیوں میکدے میں مُٹھ کی مٹی خراب کی (ظہیر)

مے خوار یا میگسار ف۔ اسم مذکر ب۔ نشہ باز۔ شرابی۔ شراب خوار۔ شراب پینے والا۔ بادہ پرست ؎

ابرو باراں کے کیوں لُطف اُٹھائیں خوار — کرتے ہیں گنہگار ہی رحمت کے مزے (ذوق)
آتے ہیں پڑے جھومتے سرشارِ محبت — ڈرتے ہی نہیں موت سے مے خوارِ محبت (مؤلف)
مے خوار ہے مجروح یہ کیونکر مانوں — قطع سے اُسکی تو ایسا نہیں پایا جاتا (مجروح)

مے خواری ف۔ اسم مؤنث ب۔ شراب خواری۔ شراب نوشی۔ بادہ پرستی +

مے فروش ف۔ اسم مذکر ب۔ کلال۔ پاسی۔ شراب بیچنے والا۔ بادہ فروش +

مے کش ف۔ اسم مذکر ب۔ دیکھو (مے خوار) بادہ پرست ؎

ضرور ہے کسی تشنہ کی تڑپ یاں موجود — جو خود بخود ترا ساغر چھلک گیا ساقی (میر مجروح)
مر گئے خضر و جمشید سے تشنہ لاکھوں — رونقِ ساغر و آرائشِ محفل ہے وہی + (داغ)

مے گوں ف۔ صفت ب۔ شراب کے رنگ کا۔ سُرخ۔ لال۔ سُرخی مائل +

مے نوش ف۔ اسم مذکر ب۔ دیکھو (مے آشام) ؎

حیرت میں بھی ساقی ہے مجھے ہوشِ محبت — آنکھیں دمِ دیدار ہیں مے نوشِ محبت (زکی)

مَیئی ا۔ اسم مذکر ب۔ میدہ۔ ہینگا۔ سراون +

مَیئی انگلش۔ صحیح (MAY) اسم مؤنث ب۔ انگریزی پانچواں مہینا جو اکتیس دن کا ہوتا ہے۔ اس مہینے میں اشیاء ذویل بوٹی جاتی ہیں اور بعض درختوں میں پیوند لگایا جاتا ہے۔ سیم۔ تُرئی۔ بھنڈی۔ خربزہ۔ کھیرا۔ ککڑی۔ ترکاری۔ آلو۔ اروی اور بیر کے وقت کو پہنچا سا مہینے میں لگتے ہیں۔ گل بیلی گل دوپہر یا اسی مہینے کے پھول ہیں۔

میّا ا۔ اسم مؤنث ب۔ ماں کی تصغیر جو محبت اور تحقیر دونوں موقع کے واسطے آتی ہے۔ اماں۔ والدہ۔ مہتاری جیسے اپنی میّا کو سمجھا لے۔ اے میری میّا تجھے کہاں پاؤں + اے میری میّا میں کیا کروں + (عو)

میّا بندی ا۔ اسم مؤنث ب۔ (عو) اپنے بچے کی طرف اشارہ ہے۔ جیسے میّا بندی کے کہاں چوٹ لگی۔ کل تو میّا بندی کا بُرا حال ہو گیا تھا۔ (رسم کے سبب اولاد کی بجائے اپنا نام لیتی ہیں) +

میامن ع۔ اسم مؤنث ب۔ میمنوں کی جمع۔ بابرکت چیزیں یا آدمی +

میان ف۔ اسم مذکر ب۔ (۱) درمیان۔ وسط۔ بیچ + کمر۔ (۲) نیام۔ غلافِ شمشیر تلوار۔ کا گھر۔ خنجر وغیرہ کا گھر ؎

ہے قصور مجھکو ہر دم ابرُوئے خمدار کا — دل نہیں گویا بغل میں میان ہے تلوار کا (ناسخ)
کہاں ہے دل میں گنجائش تری تیغ دو ابرُو کی — میاں کب اک میاں میں دو بہم شمشیریں ہوتی ہیں (ظفر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

میاں بھائی۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (بازاری) ایک میاں میں شریک عاشق معشوق

میاں بی ۔ (دکنی) ۔ (۱) ۔ (۲) ۔ (۳) ۔ (۴) ۔ (۵) ۔ (۶) ۔ (۷) ۔ (۸) ۔ (۹) ۔ (۱۰) ۔ (۱۱) ۔ (۱۲) ۔ (۱۳) ۔ (۱۴) ۔ (۱۵) ۔ (۱۶) ۔ (۱۷) ۔ (۱۸) ۔ (۱۹) ۔ (۲۰) ۔ (۲۱) ۔ (۲۲) ۔ (۲۳) ۔ (۲۴) ۔ (۲۵) ۔ (۲۶) ۔ (۲۷) ۔ (۲۸) ۔ (۲۹) ۔ (۳۰) ۔ (۳۱) ۔ (۳۲) ۔ (۳۳) ۔ (۳۴) ۔ (۳۵) ۔ (۳۶) ۔ (۳۷) ۔ (۳۸) ۔ (۳۹) ۔ (۴۰) ۔ (۴۱) ۔ (۴۲) ۔ (۴۳) ۔ (۴۴) ۔ (۴۵) ۔ (۴۶) ۔ (۴۷) ۔ (۴۸) ۔ (۴۹) ۔ (۵۰) ۔ (۵۱) ۔ (۵۲) ۔ (۵۳) ۔ (۵۴) ۔ (۵۵) ۔ (۵۶) ۔ (۵۷) ۔ (۵۸) ۔ (۵۹) ۔ (۶۰) ۔ (۶۱) ۔ (۶۲) ۔ (۶۳) ۔ (۶۴) ۔ (۶۵) ۔ (۶۶) ۔ (۶۷) ۔ (۶۸) ۔ (۶۹) ۔ (۷۰) ۔ (۷۱) ۔ (۷۲) ۔ (۷۳) ۔ (۷۴) ۔ (۷۵) ۔ (۷۶) ۔ (۷۷) ۔ (۷۸) ۔ (۷۹) ۔ (۸۰) ۔ (۸۱) ۔ (۸۲) ۔ (۸۳) ۔ (۸۴) ۔ (۸۵) ۔ (۸۶) ۔ (۸۷) ۔ (۸۸) ۔ (۸۹) ۔ (۹۰) ۔ (۹۱) ۔ (۹۲) ۔ (۹۳) ۔ (۹۴) ۔ (۹۵) ۔ (۹۶) ۔ (۹۷) ۔ (۹۸) ۔ (۹۹) ۔ (۱۰۰) ۔ (۱۰۱) ۔ (۱۰۲) ۔ (۱۰۳) ۔ (۱۰۴) ۔ (۱۰۵) ۔ (۱۰۶) ۔ (۱۰۷) ۔ (۱۰۸) ۔ (۱۰۹) ۔ (۱۱۰) ۔ (۱۱۱) ۔ (۱۱۲) ۔ (۱۱۳) ۔ (۱۱۴) ۔ (۱۱۵) ۔ (۱۱۶) ۔ (۱۱۷) ۔ (۱۱۸) ۔ (۱۱۹) ۔ (۱۲۰) ۔ (۱۲۱) ۔ (۱۲۲) ۔ (۱۲۳) ۔ (۱۲۴) ۔ (۱۲۵) ۔ (۱۲۶) ۔ (۱۲۷) ۔ (۱۲۸) ۔ (۱۲۹) ۔ (۱۳۰) ۔ (۱۳۱) ۔ (۱۳۲) ۔ (۱۳۳) ۔ (۱۳۴) ۔ (۱۳۵) ۔ (۱۳۶) ۔ (۱۳۷) ۔ (۱۳۸) ۔ (۱۳۹) ۔ (۱۴۰) ۔ (۱۴۱) ۔ (۱۴۲) ۔ (۱۴۳) ۔ (۱۴۴) ۔ (۱۴۵) ۔ (۱۴۶) ۔ (۱۴۷) ۔ (۱۴۸) ۔ (۱۴۹) ۔ (۱۵۰) ۔ (۱۵۱) ۔ (۱۵۲) ۔ (۱۵۳) ۔ (۱۵۴) ۔ (۱۵۵) ۔ (۱۵۶) ۔ (۱۵۷) ۔ (۱۵۸) ۔ (۱۵۹) ۔ (۱۶۰) ۔ (۱۶۱) ۔ (۱۶۲) ۔ (۱۶۳) ۔ (۱۶۴) ۔ (۱۶۵) ۔ (۱۶۶) ۔ (۱۶۷) ۔ (۱۶۸) ۔ (۱۶۹) ۔ (۱۷۰) ۔ (۱۷۱) ۔ (۱۷۲) ۔ (۱۷۳) ۔ (۱۷۴) ۔ (۱۷۵) ۔ (۱۷۶) ۔ (۱۷۷) ۔ (۱۷۸) ۔ (۱۷۹) ۔ (۱۸۰) ۔ (۱۸۱) ۔ (۱۸۲) ۔ (۱۸۳) ۔ (۱۸۴) ۔ (۱۸۵) ۔ (۱۸۶) ۔ (۱۸۷) ۔ (۱۸۸) ۔ (۱۸۹) ۔ (۱۹۰) ۔ (۱۹۱) ۔ (۱۹۲) ۔ (۱۹۳) ۔ (۱۹۴) ۔ (۱۹۵) ۔ (۱۹۶) ۔ (۱۹۷) ۔ (۱۹۸) ۔ (۱۹۹) ۔ (۲۰۰) ۔ (۲۰۱) ۔ (۲۰۲) ۔ (۲۰۳) ۔ (۲۰۴) ۔ (۲۰۵) ۔ (۲۰۶) ۔ (۲۰۷) ۔ (۲۰۸) ۔ (۲۰۹) ۔ (۲۱۰) ۔ (۲۱۱) ۔ (۲۱۲) ۔ (۲۱۳) ۔ (۲۱۴) ۔ (۲۱۵) ۔ (۲۱۶) ۔ (۲۱۷) ۔ (۲۱۸) ۔ (۲۱۹) ۔ (۲۲۰) ۔ (۲۲۱) ۔ (۲۲۲) ۔ (۲۲۳) ۔ (۲۲۴) ۔ (۲۲۵) ۔ (۲۲۶) ۔ (۲۲۷) ۔ (۲۲۸) ۔ (۲۲۹) ۔ (۲۳۰) ۔ (۲۳۱) ۔ (۲۳۲) ۔ (۲۳۳) ۔ (۲۳۴) ۔ (۲۳۵) ۔ (۲۳۶) ۔ (۲۳۷) ۔ (۲۳۸) ۔ (۲۳۹) ۔ (۲۴۰) ۔ (۲۴۱) ۔ (۲۴۲) ۔ (۲۴۳) ۔ (۲۴۴) ۔ (۲۴۵) ۔ (۲۴۶) ۔ (۲۴۷) ۔ (۲۴۸) ۔ (۲۴۹) ۔ (۲۵۰) ۔ (۲۵۱) ۔ (۲۵۲) ۔ (۲۵۳) ۔ (۲۵۴) ۔ (۲۵۵) ۔ (۲۵۶) ۔ (۲۵۷) ۔ (۲۵۸) ۔ (۲۵۹) ۔ (۲۶۰) ۔ (۲۶۱) ۔ (۲۶۲) ۔ (۲۶۳) ۔ (۲۶۴) ۔ (۲۶۵) ۔ (۲۶۶) ۔ (۲۶۷) ۔ (۲۶۸) ۔ (۲۶۹) ۔ (۲۷۰) ۔ (۲۷۱) ۔ (۲۷۲) ۔ (۲۷۳) ۔ (۲۷۴) ۔ (۲۷۵) ۔ (۲۷۶) ۔ (۲۷۷) ۔ (۲۷۸) ۔ (۲۷۹) ۔ (۲۸۰) ۔ (۲۸۱) ۔ (۲۸۲) ۔ (۲۸۳) ۔ (۲۸۴) ۔ (۲۸۵) ۔ (۲۸۶) ۔ (۲۸۷) ۔ (۲۸۸) ۔ (۲۸۹) ۔ (۲۹۰) ۔ (۲۹۱) ۔ (۲۹۲) ۔ (۲۹۳) ۔ (۲۹۴) ۔ (۲۹۵) ۔ (۲۹۶) ۔ (۲۹۷) ۔ (۲۹۸) ۔ (۲۹۹) ۔ (۳۰۰) ۔ (۳۰۱) ۔ (۳۰۲) ۔ (۳۰۳) ۔ (۳۰۴) ۔ (۳۰۵) ۔ (۳۰۶) ۔ (۳۰۷) ۔ (۳۰۸) ۔ (۳۰۹) ۔ (۳۱۰) ۔ (۳۱۱) ۔ (۳۱۲) ۔ (۳۱۳) ۔ (۳۱۴) ۔ (۳۱۵) ۔ (۳۱۶) ۔ (۳۱۷) ۔ (۳۱۸) ۔ (۳۱۹) ۔ (۳۲۰) ۔ (۳۲۱) ۔ (۳۲۲) ۔ (۳۲۳) ۔ (۳۲۴) ۔ (۳۲۵) ۔ (۳۲۶) ۔ (۳۲۷) ۔ (۳۲۸) ۔ (۳۲۹) ۔ (۳۳۰) ۔ (۳۳۱) ۔ (۳۳۲) ۔ (۳۳۳) ۔ (۳۳۴) ۔ (۳۳۵) ۔ (۳۳۶) ۔ (۳۳۷) ۔ (۳۳۸) ۔ (۳۳۹) ۔ (۳۴۰) ۔ (۳۴۱) ۔ (۳۴۲) ۔ (۳۴۳) ۔ (۳۴۴) ۔ (۳۴۵) ۔ (۳۴۶) ۔ (۳۴۷) ۔ (۳۴۸) ۔ (۳۴۹) ۔ (۳۵۰) ۔ (۳۵۱) ۔ (۳۵۲) ۔ (۳۵۳) ۔ (۳۵۴) ۔ (۳۵۵) ۔ (۳۵۶) ۔ (۳۵۷) ۔ (۳۵۸) ۔ (۳۵۹) ۔ (۳۶۰) ۔ (۳۶۱) ۔ (۳۶۲) ۔ (۳۶۳) ۔ (۳۶۴) ۔ (۳۶۵) ۔ (۳۶۶) ۔ (۳۶۷) ۔ (۳۶۸) ۔ (۳۶۹) ۔ (۳۷۰) ۔ (۳۷۱) ۔ (۳۷۲) ۔ (۳۷۳) ۔ (۳۷۴) ۔ (۳۷۵) ۔ (۳۷۶) ۔ (۳۷۷) ۔ (۳۷۸) ۔ (۳۷۹) ۔ (۳۸۰) ۔ (۳۸۱) ۔ (۳۸۲) ۔ (۳۸۳) ۔ (۳۸۴) ۔ (۳۸۵) ۔ (۳۸۶) ۔ (۳۸۷) ۔ (۳۸۸) ۔ (۳۸۹) ۔ (۳۹۰) ۔ (۳۹۱) ۔ (۳۹۲) ۔ (۳۹۳) ۔ (۳۹۴) ۔ (۳۹۵) ۔ (۳۹۶) ۔ (۳۹۷) ۔ (۳۹۸) ۔ (۳۹۹) ۔ (۴۰۰) ۔ (۴۰۱) ۔ (۴۰۲) ۔ (۴۰۳) ۔ (۴۰۴) ۔ (۴۰۵) ۔ (۴۰۶) ۔ (۴۰۷) ۔ (۴۰۸) ۔ (۴۰۹) ۔ (۴۱۰) ۔ (۴۱۱) ۔ (۴۱۲) ۔ (۴۱۳) ۔ (۴۱۴) ۔ (۴۱۵) ۔ (۴۱۶) ۔ (۴۱۷) ۔ (۴۱۸) ۔ (۴۱۹) ۔ (۴۲۰) ۔ (۴۲۱) ۔ (۴۲۲) ۔ (۴۲۳) ۔ (۴۲۴) ۔ (۴۲۵) ۔ (۴۲۶) ۔ (۴۲۷) ۔ (۴۲۸) ۔ (۴۲۹) ۔ (۴۳۰) ۔ (۴۳۱) ۔ (۴۳۲) ۔ (۴۳۳) ۔ (۴۳۴) ۔ (۴۳۵) ۔ (۴۳۶) ۔ (۴۳۷) ۔ (۴۳۸) ۔ (۴۳۹) ۔ (۴۴۰) ۔ (۴۴۱) ۔ (۴۴۲) ۔ (۴۴۳) ۔ (۴۴۴) ۔ (۴۴۵) ۔ (۴۴۶) ۔ (۴۴۷) ۔ (۴۴۸) ۔ (۴۴۹) ۔ (۴۵۰) ۔ (۴۵۱) ۔ (۴۵۲) ۔ (۴۵۳) ۔ (۴۵۴) ۔ (۴۵۵) ۔ (۴۵۶) ۔ (۴۵۷) ۔ (۴۵۸) ۔ (۴۵۹) ۔ (۴۶۰) ۔ (۴۶۱) ۔ (۴۶۲) ۔ (۴۶۳) ۔ (۴۶۴) ۔ (۴۶۵) ۔ (۴۶۶) ۔ (۴۶۷) ۔ (۴۶۸) ۔ (۴۶۹) ۔ (۴۷۰) ۔ (۴۷۱) ۔ (۴۷۲) ۔ (۴۷۳) ۔ (۴۷۴) ۔ (۴۷۵) ۔ (۴۷۶) ۔ (۴۷۷) ۔ (۴۷۸) ۔ (۴۷۹) ۔ (۴۸۰) ۔ (۴۸۱) ۔ (۴۸۲) ۔ (۴۸۳) ۔ (۴۸۴) ۔ (۴۸۵) ۔ (۴۸۶) ۔ (۴۸۷) ۔ (۴۸۸) ۔ (۴۸۹) ۔ (۴۹۰) ۔ (۴۹۱) ۔ (۴۹۲) ۔ (۴۹۳) ۔ (۴۹۴) ۔ (۴۹۵) ۔ (۴۹۶) ۔ (۴۹۷) ۔ (۴۹۸) ۔ (۴۹۹) ۔ (۵۰۰) ۔ (۵۰۱) ۔ (۵۰۲) ۔ (۵۰۳) ۔ (۵۰۴) ۔ (۵۰۵) ۔ (۵۰۶) ۔ (۵۰۷) ۔ (۵۰۸) ۔ (۵۰۹) ۔ (۵۱۰) ۔ (۵۱۱) ۔ (۵۱۲) ۔ (۵۱۳) ۔ (۵۱۴) ۔ (۵۱۵) ۔ (۵۱۶) ۔ (۵۱۷) ۔ (۵۱۸) ۔ (۵۱۹) ۔ (۵۲۰) ۔ (۵۲۱) ۔ (۵۲۲) ۔ (۵۲۳) ۔ (۵۲۴) ۔ (۵۲۵) ۔ (۵۲۶) ۔ (۵۲۷) ۔ (۵۲۸) ۔ (۵۲۹) ۔ (۵۳۰) ۔ (۵۳۱) ۔ (۵۳۲) ۔ (۵۳۳) ۔ (۵۳۴) ۔ (۵۳۵) ۔ (۵۳۶) ۔ (۵۳۷) ۔ (۵۳۸) ۔ (۵۳۹) ۔ (۵۴۰) ۔ (۵۴۱) ۔ (۵۴۲) ۔ (۵۴۳) ۔ (۵۴۴) ۔ (۵۴۵) ۔ (۵۴۶) ۔ (۵۴۷) ۔ (۵۴۸) ۔ (۵۴۹) ۔ (۵۵۰) ۔ (۵۵۱) ۔ (۵۵۲) ۔ (۵۵۳) ۔ (۵۵۴) ۔ (۵۵۵) ۔ (۵۵۶) ۔ (۵۵۷) ۔ (۵۵۸) ۔ (۵۵۹) ۔ (۵۶۰) ۔ (۵۶۱) ۔ (۵۶۲) ۔ (۵۶۳) ۔ (۵۶۴) ۔ (۵۶۵) ۔ (۵۶۶) ۔ (۵۶۷) ۔ (۵۶۸) ۔ (۵۶۹) ۔ (۵۷۰) ۔ (۵۷۱) ۔ (۵۷۲) ۔ (۵۷۳) ۔ (۵۷۴) ۔ (۵۷۵) ۔ (۵۷۶) ۔ (۵۷۷) ۔ (۵۷۸) ۔ (۵۷۹) ۔ (۵۸۰) ۔ (۵۸۱) ۔ (۵۸۲) ۔ (۵۸۳) ۔ (۵۸۴) ۔ (۵۸۵) ۔ (۵۸۶) ۔ (۵۸۷) ۔ (۵۸۸) ۔ (۵۸۹) ۔ (۵۹۰) ۔ (۵۹۱) ۔ (۵۹۲) ۔ (۵۹۳) ۔ (۵۹۴) ۔ (۵۹۵) ۔ (۵۹۶) ۔ (۵۹۷) ۔ (۵۹۸) ۔ (۵۹۹) ۔ (۶۰۰) ۔ (۶۰۱) ۔ (۶۰۲) ۔ (۶۰۳) ۔ (۶۰۴) ۔ (۶۰۵) ۔ (۶۰۶) ۔ (۶۰۷) ۔ (۶۰۸) ۔ (۶۰۹) ۔ (۶۱۰) ۔ (۶۱۱) ۔ (۶۱۲) ۔ (۶۱۳) ۔ (۶۱۴) ۔ (۶۱۵) ۔ (۶۱۶) ۔ (۶۱۷) ۔ (۶۱۸) ۔ (۶۱۹) ۔ (۶۲۰) ۔ (۶۲۱) ۔ (۶۲۲) ۔ (۶۲۳) ۔ (۶۲۴) ۔ (۶۲۵) ۔ (۶۲۶) ۔ (۶۲۷) ۔ (۶۲۸) ۔ (۶۲۹) ۔ (۶۳۰) ۔ (۶۳۱) ۔ (۶۳۲) ۔ (۶۳۳) ۔ (۶۳۴) ۔ (۶۳۵) ۔ (۶۳۶) ۔ (۶۳۷) ۔ (۶۳۸) ۔ (۶۳۹) ۔ (۶۴۰) ۔ (۶۴۱) ۔ (۶۴۲) ۔ (۶۴۳) ۔ (۶۴۴) ۔ (۶۴۵) ۔ (۶۴۶) ۔ (۶۴۷) ۔ (۶۴۸) ۔ (۶۴۹) ۔ (۶۵۰) ۔ (۶۵۱) ۔ (۶۵۲) ۔ (۶۵۳) ۔ (۶۵۴) ۔ (۶۵۵) ۔ (۶۵۶) ۔ (۶۵۷) ۔ (۶۵۸) ۔ (۶۵۹) ۔ (۶۶۰) ۔ (۶۶۱) ۔ (۶۶۲) ۔ (۶۶۳) ۔ (۶۶۴) ۔ (۶۶۵) ۔ (۶۶۶) ۔ (۶۶۷) ۔ (۶۶۸) ۔ (۶۶۹) ۔ (۶۷۰) ۔ (۶۷۱) ۔ (۶۷۲) ۔ (۶۷۳) ۔ (۶۷۴) ۔ (۶۷۵) ۔ (۶۷۶) ۔ (۶۷۷) ۔ (۶۷۸) ۔ (۶۷۹) ۔ (۶۸۰) ۔ (۶۸۱) ۔ (۶۸۲) ۔ (۶۸۳) ۔ (۶۸۴) ۔ (۶۸۵) ۔ (۶۸۶) ۔ (۶۸۷) ۔ (۶۸۸) ۔ (۶۸۹) ۔ (۶۹۰) ۔ (۶۹۱) ۔ (۶۹۲) ۔ (۶۹۳) ۔ (۶۹۴) ۔ (۶۹۵) ۔ (۶۹۶) ۔ (۶۹۷) ۔ (۶۹۸) ۔ (۶۹۹) ۔ (۷۰۰) ۔ (۷۰۱) ۔ (۷۰۲) ۔ (۷۰۳) ۔ (۷۰۴) ۔ (۷۰۵) ۔ (۷۰۶) ۔ (۷۰۷) ۔ (۷۰۸) ۔ (۷۰۹) ۔ (۷۱۰) ۔ (۷۱۱) ۔ (۷۱۲) ۔ (۷۱۳) ۔ (۷۱۴) ۔ (۷۱۵) ۔ (۷۱۶) ۔ (۷۱۷) ۔ (۷۱۸) ۔ (۷۱۹) ۔ (۷۲۰) ۔ (۷۲۱) ۔ (۷۲۲) ۔ (۷۲۳) ۔ (۷۲۴) ۔ (۷۲۵) ۔ (۷۲۶) ۔ (۷۲۷) ۔ (۷۲۸) ۔ (۷۲۹) ۔ (۷۳۰) ۔ (۷۳۱) ۔ (۷۳۲) ۔ (۷۳۳) ۔ (۷۳۴) ۔ (۷۳۵) ۔ (۷۳۶) ۔ (۷۳۷) ۔ (۷۳۸) ۔ (۷۳۹) ۔ (۷۴۰) ۔ (۷۴۱) ۔ (۷۴۲) ۔ (۷۴۳) ۔ (۷۴۴) ۔ (۷۴۵) ۔ (۷۴۶) ۔ (۷۴۷) ۔ (۷۴۸) ۔ (۷۴۹) ۔ (۷۵۰) ۔ (۷۵۱) ۔ (۷۵۲) ۔ (۷۵۳) ۔ (۷۵۴) ۔ (۷۵۵) ۔ (۷۵۶) ۔ (۷۵۷) ۔ (۷۵۸) ۔ (۷۵۹) ۔ (۷۶۰) ۔ (۷۶۱) ۔ (۷۶۲) ۔ (۷۶۳) ۔ (۷۶۴) ۔ (۷۶۵) ۔ (۷۶۶) ۔ (۷۶۷) ۔ (۷۶۸) ۔ (۷۶۹) ۔ (۷۷۰) ۔ (۷۷۱) ۔ (۷۷۲) ۔ (۷۷۳) ۔ (۷۷۴) ۔ (۷۷۵) ۔ (۷۷۶) ۔ (۷۷۷) ۔ (۷۷۸) ۔ (۷۷۹) ۔ (۷۸۰) ۔ (۷۸۱) ۔ (۷۸۲) ۔ (۷۸۳) ۔ (۷۸۴) ۔ (۷۸۵) ۔ (۷۸۶) ۔ (۷۸۷) ۔ (۷۸۸) ۔ (۷۸۹) ۔ (۷۹۰) ۔ (۷۹۱) ۔ (۷۹۲) ۔ (۷۹۳) ۔ (۷۹۴) ۔ (۷۹۵) ۔ (۷۹۶) ۔ (۷۹۷) ۔ (۷۹۸) ۔ (۷۹۹) ۔ (۸۰۰) ۔ (۸۰۱) ۔ (۸۰۲) ۔ (۸۰۳) ۔ (۸۰۴) ۔ (۸۰۵) ۔ (۸۰۶) ۔ (۸۰۷) ۔ (۸۰۸) ۔ (۸۰۹) ۔ (۸۱۰) ۔ (۸۱۱) ۔ (۸۱۲) ۔ (۸۱۳) ۔ (۸۱۴) ۔ (۸۱۵) ۔ (۸۱۶) ۔ (۸۱۷) ۔ (۸۱۸) ۔ (۸۱۹) ۔ (۸۲۰) ۔ (۸۲۱) ۔ (۸۲۲) ۔ (۸۲۳) ۔ (۸۲۴) ۔ (۸۲۵) ۔ (۸۲۶) ۔ (۸۲۷) ۔ (۸۲۸) ۔ (۸۲۹) ۔ (۸۳۰) ۔ (۸۳۱) ۔ (۸۳۲) ۔ (۸۳۳) ۔ (۸۳۴) ۔ (۸۳۵) ۔ (۸۳۶) ۔ (۸۳۷) ۔ (۸۳۸) ۔ (۸۳۹) ۔ (۸۴۰) ۔ (۸۴۱) ۔ (۸۴۲) ۔ (۸۴۳) ۔ (۸۴۴) ۔ (۸۴۵) ۔ (۸۴۶) ۔ (۸۴۷) ۔ (۸۴۸) ۔ (۸۴۹) ۔ (۸۵۰) ۔ (۸۵۱) ۔ (۸۵۲) ۔ (۸۵۳) ۔ (۸۵۴) ۔ (۸۵۵) ۔ (۸۵۶) ۔ (۸۵۷) ۔ (۸۵۸) ۔ (۸۵۹) ۔ (۸۶۰) ۔ (۸۶۱) ۔ (۸۶۲) ۔ (۸۶۳) ۔ (۸۶۴) ۔ (۸۶۵) ۔ (۸۶۶) ۔ (۸۶۷) ۔ (۸۶۸) ۔ (۸۶۹) ۔ (۸۷۰) ۔ (۸۷۱) ۔ (۸۷۲) ۔ (۸۷۳) ۔ (۸۷۴) ۔ (۸۷۵) ۔ (۸۷۶) ۔ (۸۷۷) ۔ (۸۷۸) ۔ (۸۷۹) ۔ (۸۸۰) ۔ (۸۸۱) ۔ (۸۸۲) ۔ (۸۸۳) ۔ (۸۸۴) ۔ (۸۸۵) ۔ (۸۸۶) ۔ (۸۸۷) ۔ (۸۸۸) ۔ (۸۸۹) ۔ (۸۹۰) ۔ (۸۹۱) ۔ (۸۹۲) ۔ (۸۹۳) ۔ (۸۹۴) ۔ (۸۹۵) ۔ (۸۹۶) ۔ (۸۹۷) ۔ (۸۹۸) ۔ (۸۹۹) ۔ (۹۰۰) ۔ (۹۰۱) ۔ (۹۰۲) ۔ (۹۰۳) ۔ (۹۰۴) ۔ (۹۰۵) ۔ (۹۰۶) ۔ (۹۰۷) ۔ (۹۰۸) ۔ (۹۰۹) ۔ (۹۱۰) ۔ (۹۱۱) ۔ (۹۱۲) ۔ (۹۱۳) ۔ (۹۱۴) ۔ (۹۱۵) ۔ (۹۱۶) ۔ (۹۱۷) ۔ (۹۱۸) ۔ (۹۱۹) ۔ (۹۲۰) ۔ (۹۲۱) ۔ (۹۲۲) ۔ (۹۲۳) ۔ (۹۲۴) ۔ (۹۲۵) ۔ (۹۲۶) ۔ (۹۲۷) ۔ (۹۲۸) ۔ (۹۲۹) ۔ (۹۳۰) ۔ (۹۳۱) ۔ (۹۳۲) ۔ (۹۳۳) ۔ (۹۳۴) ۔ (۹۳۵) ۔ (۹۳۶) ۔ (۹۳۷) ۔ (۹۳۸) ۔ (۹۳۹) ۔ (۹۴۰) ۔ (۹۴۱) ۔ (۹۴۲) ۔ (۹۴۳) ۔ (۹۴۴) ۔ (۹۴۵) ۔ (۹۴۶) ۔ (۹۴۷) ۔ (۹۴۸) ۔ (۹۴۹) ۔ (۹۵۰) ۔ (۹۵۱) ۔ (۹۵۲) ۔ (۹۵۳) ۔ (۹۵۴) ۔ (۹۵۵) ۔ (۹۵۶) ۔ (۹۵۷) ۔ (۹۵۸) ۔ (۹۵۹) ۔ (۹۶۰) ۔ (۹۶۱) ۔ (۹۶۲) ۔ (۹۶۳) ۔ (۹۶۴) ۔ (۹۶۵) ۔ (۹۶۶) ۔ (۹۶۷) ۔ (۹۶۸) ۔ (۹۶۹) ۔ (۹۷۰) ۔ (۹۷۱) ۔ (۹۷۲) ۔ (۹۷۳) ۔ (۹۷۴) ۔ (۹۷۵) ۔ (۹۷۶) ۔ (۹۷۷) ۔ (۹۷۸) ۔ (۹۷۹) ۔ (۹۸۰) ۔ (۹۸۱) ۔ (۹۸۲) ۔ (۹۸۳) ۔ (۹۸۴) ۔ (۹۸۵) ۔ (۹۸۶) ۔ (۹۸۷) ۔ (۹۸۸) ۔ (۹۸۹) ۔ (۹۹۰) ۔ (۹۹۱) ۔ (۹۹۲) ۔ (۹۹۳) ۔ (۹۹۴) ۔ (۹۹۵) ۔ (۹۹۶) ۔ (۹۹۷) ۔ (۹۹۸) ۔ (۹۹۹) ۔ (۱۰۰۰)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گنڈ

گنڈ کی مارنا

گنڈ کی مارنا

گنڈ کی مارنا

گنگا ۔ (اسم مؤ) (۱) ایک مشہور ندی جو ہمالیہ پہاڑ سے نکلی ہے اور ہندوستان کے بڑے حصے کو سیراب کرتی ہوئی بنگالہ کی خلیج میں گرتی ہے۔ (۲) وہ ملک جو اس ندی کے کنارے واقع ہے۔ (۳) ساحل گنگ۔ دریائے گنگا کنارہ۔

گنگا بیر ۔ (اسم مذ) (۱) ساحل گنگ۔ دریائے گنگا کنارہ۔

گنگا بیل ۔ (اسم مؤ) (۱) وہ ملک جو گنگا کے پار واقع ہے۔ (۲) وہ ملک جو دریائے گنگ کے اس طرف واقع ہے۔

گنگا پار ۔ (اسم مذ) (۱) وہ ملک جو دریائے گنگ کے اس طرف واقع ہے۔

گنگا پار اتارنا ۔ (فعل متعدی) دریائے گنگا کے اس طرف پہنچانا۔

گنگا پار کر

صفحہ	غلط	صحیح	صفحہ	غلط	صحیح
کیوں نہ اٹھے		اک بیٹھے بیٹھے جی اٹھنا	یاد آئیں		چھاتیاں
بیٹھا		نوول سین	بیٹھا		اک
بیٹھا		بدخو	بیٹھا		بدخو
بیٹھا		بدخوئی	بیٹھا		بدخوئی
بیٹھا		بدخو	بیٹھا		بدخوئی

صفحہ	کالم	غلط	صحیح
۵	۲	ہونا ۔ پکوئی دھار ہونا ستلا کر	ہونا ۔ پکوئی دھار ہونا ستلا کر
۵	۲	گرنجھ ۔ گرنجھ ۔ اندیشہ نہیں	گرنجھ ۔ گرنجھ ۔ اندیشہ نہیں
۵	۲	رہنا ۔ رہنا کی	رہنا ۔ رہنا کی
۵	۲	ہمارے ۔ دہ بہت خاندر مجلے ہیں ان کے	ہمارے ۔ دہ بہت خاندر مجلے ہیں ان کے
۵	۲	بجا ۔ بجا	بجا ۔ بجا
۵	۲	۔ ۔ ۔	۔ ۔ ۔

گنجو

اور بہ نہایت مضبوط ہوتی ہے (۲ - صفت) مہذب - نا تراشیدہ - گنجوٹہ (گنجو + ٹہ) (اسم تصغیر)
اور بڑا مگر مضبوط ہوتی ہے (۲ - صفت) مہذب - نا تراشیدہ - گنجولا (گنجو + لا) (اسم تصغیر)
نا بخارستہ - ناہموار - بے تیر پیکان کھڑکی ہونگا (۳) بے صیقل پتھر - (۴) ناہموار
نا تناشستہ - ناہموار - بے تیر پیکان کھڑکی ہونگا (۳) بے صیقل پتھر - (۴) ناہموار
بیوقوف (۵) بیعقل - جاہل - مطلق اجھک الکھڑ (۶) نا عاقبت اندیش
بیوقوف (۵) بیعقل - جاہل - مطلق اجھک الکھڑ (۶) نا عاقبت اندیش
نا فہم - نادان - احمق (۷) بیعقل - بد اخلاق +
نا فہم - نادان - احمق (۷) بیعقل - بد اخلاق +

گنوار (۱) صفت :- بیخبر - بیعلم - نا موزوں - بدتہذیب
گنوارو (۱) صفت :- گنوار لوگوں کا سا + بیعلم - نا موزوں - بدتہذیب
بدوضع جیسے گنوارو ڈھنگ - گنوارو طرح کہنا +
بدوضع جیسے گنوارو ڈھنگ - گنوارو طرح کہنا +

گنواری (۱) اسم مؤنث :- (۱) گلوں کی رہنے والی - زمینداری -
(۲) صفت مؤنث :- (۱) گلوں کی رہنے والی - زمینداری -
(۲) صفت مؤنث :- بدتہذیب - بدوضع - بھدی - ناموزوں - جیسے
گنواری ڈھنگ - بدتہذیب - بدوضع - بھدی - ناموزوں - جیسے
گنواری چولی ✓

گنواری ڈھنگ نہیں جو تجھ کو گنواری زار بند (جگر دوا وہ تجھے کالاری زار بند (رنگین)
گنواری کس کی ہے تمہاری چولی (رے میاں جیتے تجھ کو گنواری چولیاں (انصاف)
(۲) منسوب بہ گنوار - گنوارملی +
(۳) منسوب بہ گنوار - گنوارملی +

گنواری بولی (۱) اسم مؤنث :- گاؤں والوں کی بولی - دیہاتی زبان -
(۱) اسم مؤنث :- گاؤں والوں کی بولی - دیہاتی زبان -
شہری بولی کا نقیض +

گنوانا (۱) فعل متعدی - کھونا کا متعدی
گنوانا (۱) فعل متعدی - کھونا کا متعدی
گنوانا (۱) فعل متعدی - ضایع کرنا - برباد کرنا - کھونا - رائیگاں کھونا -
(۲) فعل متعدی - ضایع کرنا - برباد کرنا - کھونا - رائیگاں کھونا -
مفت گنوانا - بے محنت ضایع کرنا - بے ہیچ صرف کرنا - بے ہیچ گزارنا ✓
مفت گنوانا - بے محنت ضایع کرنا - بے ہیچ صرف کرنا - بے ہیچ گزارنا ✓

گنوانا (۱) فعل متعدی - کھونا کا متعدی
گنوانا (۱) فعل متعدی - کھونا کا متعدی
گنوانا (۱) فعل متعدی - ضایع کرنا - برباد کرنا - کھونا - رائیگاں کھونا -
(۲) فعل متعدی - ضایع کرنا - برباد کرنا - کھونا - رائیگاں کھونا -
مفت گنوانا - بے محنت ضایع کرنا - بے ہیچ صرف کرنا - بے ہیچ گزارنا ✓
مفت گنوانا - بے محنت ضایع کرنا - بے ہیچ صرف کرنا - بے ہیچ گزارنا ✓

گنوت (۱) اسم مؤنث :- (۱) کمی - پستی - (۲) عالم - فاضل - پنڈت - (۳) صاحب
گنوت (۱) اسم مؤنث :- (۱) کمی - پستی - (۲) عالم - فاضل - پنڈت - (۳) صاحب
کمال - صاحب جوہر (۲) پنڈت - دانا + عالم - فاضل - پنڈت - جہاندان - پنڈت - دانا
کمال - صاحب جوہر (۲) پنڈت - دانا + عالم - فاضل - پنڈت - جہاندان - پنڈت - دانا
(۳) صاحب سلیقہ - سگھڑ +
(۳) صاحب سلیقہ - سگھڑ +

گنونا (۱) اسم مؤنث :- صاحب سلیقہ - عاقلہ - سگھڑ - دانشمند - عاقلہ +
گنونا (۱) اسم مؤنث :- صاحب سلیقہ - عاقلہ - سگھڑ - دانشمند - عاقلہ +

گنہ (ف) اسم مذکر - گناہ کا مخفف - قصور - خطا - جرم - دوش ✓
گنہ (ف) اسم مذکر - گناہ کا مخفف - قصور - خطا - جرم - دوش ✓
جس کا گنہ ہو ہم سے معاف ہوا - گنہ جس سے معاف ہوا (آتش)
جس کا گنہ ہو ہم سے معاف ہوا - گنہ جس سے معاف ہوا (آتش)
الٰہی اور بھی کیا مرے گنہ کی سزا - کہ انتظار ہے تیرے کسی کے آنے کا (الفت و ہولی)
الٰہی اور بھی کیا مرے گنہ کی سزا - کہ انتظار ہے تیرے کسی کے آنے کا (الفت و ہولی)

گنہگار (ف) صفت :- (۱) عاصی - خطاوار - قصوروار ✓
گنہگار (ف) صفت :- (۱) عاصی - خطاوار - قصوروار ✓
گنہگاروں کو جہاں میں کون بخشے گا بھلا مجرم - گنہگاروں کو جہاں میں کون بخشے گا بھلا مجرم
گنہگاروں کو جہاں میں کون بخشے گا بھلا مجرم - گنہگاروں کو جہاں میں کون بخشے گا بھلا مجرم

(۲) ماخوذ از عربی - (۳) مؤنث گنہگار - (۴) ملازم گنہگار ہونا - (۵) گنہگار کرنا - (۶) گنہگار ہونا - (۷) گنہگار رہنا
(۲) ماخوذ از عربی - (۳) مؤنث گنہگار - (۴) ملازم گنہگار ہونا - (۵) گنہگار کرنا - (۶) گنہگار ہونا - (۷) گنہگار رہنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گنی

پہلی چاٹ چکر کہانی کی صفت سے خبر (۲) صفت - بیس - بیس برے بدلے قیامت میں گنہگار رہنا (انور دہلوی)
پہلی چاٹ چکر کہانی کی صفت سے خبر (۲) صفت - بیس - بیس برے بدلے قیامت میں گنہگار رہنا (انور دہلوی)
گنہگار ہو جانا (۱) فعل لازم :- (۱) عاصی ہو جانا - ایراد ہی ہو جانا - پاپی ہو جانا ✓
گنہگار ہو جانا (۱) فعل لازم :- (۱) عاصی ہو جانا - ایراد ہی ہو جانا - پاپی ہو جانا ✓
کسی کے گنہگار ہو جانا - بس تو میرے کئے اور گنہگار رہو گیا (داغ)
کسی کے گنہگار ہو جانا - بس تو میرے کئے اور گنہگار رہو گیا (داغ)
(۲) قصوروار ہو جانا - ملازم ہو جانا - خطاوار ہو جانا - پاپی ہو جانا - چور ہو جانا
(۲) قصوروار ہو جانا - ملازم ہو جانا - خطاوار ہو جانا - پاپی ہو جانا - چور ہو جانا
ایک حرف آرزو - ذرہ ذرہ سے جتنا ہے - اتنی سی بات کے گنہگار رہو گیا (داغ)
ایک حرف آرزو - ذرہ ذرہ سے جتنا ہے - اتنی سی بات کے گنہگار رہو گیا (داغ)

گنہگار رہنا (۱) فعل لازم :- قصوروار رہنا - گنہگار رہو جانا ✓
گنہگار رہنا (۱) فعل لازم :- قصوروار رہنا - گنہگار رہو جانا ✓
لیسلے ہی مرے گنہ سے جو زیر زمیں ہوا - بات کر کر تیرے آگے میں گنہگار رہا (مصحفی)
لیسلے ہی مرے گنہ سے جو زیر زمیں ہوا - بات کر کر تیرے آگے میں گنہگار رہا (مصحفی)

گنی (انگریزی) اسم مؤنث :- (۱) سونے کا سکہ
گنی (انگریزی) اسم مؤنث :- (۱) سونے کا سکہ
گانٹھ پڑی اشرفی جو سنار سے دس کو پہلی ہوئی ہے +
گانٹھ پڑی اشرفی جو سنار سے دس کو پہلی ہوئی ہے +

گنی (۱) صفت :- (۱) دیکھو (گنوت) (۲) علم و فضل کا کامل ماہر +
گنی (۱) صفت :- (۱) دیکھو (گنوت) (۲) علم و فضل کا کامل ماہر +
(۲) کامل - دلی - فاضل - عارف - پختہ - ماہر (۳) لائق -
(۲) کامل - دلی - فاضل - عارف - پختہ - ماہر (۳) لائق -
فالن (۴) سانپ کا کھلاڑی - سانپ کا منتر جاننے والا - سپیرا (۵)
فالن (۴) سانپ کا کھلاڑی - سانپ کا منتر جاننے والا - سپیرا (۵)
سانا - ملانا + جادو کر - فسوں ساز - ٹونہا - جادوگر - ٹونہا +
سانا - ملانا + جادو کر - فسوں ساز - ٹونہا - جادوگر - ٹونہا +

گنی (۱) اسم مؤنث (گنوار - ن) :- وہ لڑکی جو گنوار سے بیاہی ہوئی ہو +
گنی (۱) اسم مؤنث (گنوار - ن) :- وہ لڑکی جو گنوار سے بیاہی ہوئی ہو +
گنی کہلواتی ہیں ایک دوسری کو ناری ہیں +
گنی کہلواتی ہیں ایک دوسری کو ناری ہیں +

گنیا (۱) اسم مذکر :- (۱) مضروب - پیٹا ہوا - جس پر ضرب دیں (۲ - ف) ہجڑا
گنیا (۱) اسم مذکر :- (۱) مضروب - پیٹا ہوا - جس پر ضرب دیں (۲ - ف) ہجڑا
کا کرتا - ساد من - قاعدہ - ایک بڑی لکڑی جس سے کپڑے کو کوٹتے ہیں
کا کرتا - ساد من - قاعدہ - ایک بڑی لکڑی جس سے کپڑے کو کوٹتے ہیں
سدھ کرتے ہیں - یہ لکڑی جس پر کپڑا دھوبی کوٹتے ہیں کا آلہ (۳ - ف) صاحب
سدھ کرتے ہیں - یہ لکڑی جس پر کپڑا دھوبی کوٹتے ہیں کا آلہ (۳ - ف) صاحب
فرہنگ جہانگیری نے یہ لفظ گونیدن لکھ کر فارسی بتایا ہے اور اس کے معنی
فرہنگ جہانگیری نے اس لفظ کو گونیدن لکھ کر فارسی بتایا ہے اور اس کے معنی
شامل کرنے کے دیئے ہیں جس سے عدد کی زیادتی سمجھی جاتی ہے اور یہ لفظ
شامل کرنے کے دیئے ہیں جس سے عدد کی زیادتی سمجھی جاتی ہے اور یہ لفظ
قافلی کا کارواں سرائے میں جانا - جانا - جانا -

گ

گ (ف) حرف تہجی ۔ (۱) اگر چہ ۔ (۲) اگر چہ ۔ (۱) لفظ ۔ (۲) لفظ ۔ لو ۔ ہاں ۔ ہاں کہ ۔ ہاں کہ ۔ ہاں کہ

میرساماں کا بگڑا ۔ و۔ اسم مذکر ۔ صحیح ۔ شیخ سعد اللہ کا بگڑا ہوا عوام ۔ میر کی تانیث میرنی ۔ خوبرو کچھ لوگوں پر دیوانی ۔ غلط

میر آخر ۔ ع ۔ میر منشی ۔ ا ۔ (۱) میر کی جمع (۲) حروفِ جمع مذکر کے

۱۲۷ میر آگ ۔ ع ۔ ف ۔ ا ۔ م ۔ ف ۔ ع ۔ ف ۔ ا ۔ م ۔ ف ۔ ع ۔ ف ۔ ا ۔ م ۔ ف

صفحہ ۲۵۲ — اپنے تئیں ناظر پر نام کر دیا۔ کسی شعر کے اشعار چُن کر اور دلیل سے معنی ثابت کرنا۔ عالیہ پر چھا گیا۔ عالم اشک ڈبڈبا گیا۔ بلاغت کا حق ادا کر دیا۔ فصاحت کا لوہا مان گئے۔ ۲۵۳ — مقروض ترے حق کا ہے یہ کام جو ماما نگیں کو شاعروں میں بیت ۲۵۴ — شاگرد ہوا اس کا ہے غرض یہ ہیچ ہے مارنے ہی کی آگ کا پھینکنا ہے ناموں کا ۲۵۵ — میر ہوا سمندر بھی جھگڑتے ہیں مگر ۲۵۶ — میر ہماری کتے ہیں ۲۵۷ — میر ملک ۲۵۸ — میر ہیں آنکھوں سے دیکھنا ۲۶۰ — ۲۶۱ — میر کی جان کو روتے ہیں ۲۶۴ — میر کی جان کو روتے ہیں ۲۶۵ — ۲۶۸ — میر کی طرف کچھ دیکھنا ۲۶۹ — ۲۷۰ — میر ہوا

میر

اصل میں یہ ایک پرکار کا نام ہے جس سے دائرہ کھینچتے ہیں۔ ۲ — زمین گیہوں کی زمین ہموار کرنے کی غرض سے پھیرنا ۳ — شب گیر جو رات بھر کھڑے رہے ۴ — غلطاں پیچاں ۵ — میر بھیر ۶ — میر بھیر ۷ — میر بھیر ۸ — میر بھیر ۹ — میر بھیر ۱۰ — میر بھیر ۱۱ — میر بھیر ۱۲ — میر بھیر ۱۳ — میر بھیر ۱۴ — میر بھیر

گوجر

کے ہاتھ سے بھی بکتی ہے۔ گوجا پتلا اور دھاری دار چوڑی ہوتی ہے +

گوجر (ا) اسم مذکر: گیہوں اور جو ملا ہوا اناج۔ وہ گیہوں اور جو جن کو ملا کر کھاتے ہیں +

گوجری (ا) اسم مؤنث: (۱) گوالن۔ گھوسن۔ گوجر قوم کی عورت۔ (۲) ہندو عورتوں کے ایک زیور کا نام جو ہاتھ میں پہنا جاتا ہے۔ (۳) ایک قسم کے کھلونے کا نام جو دیوالی میں بنایا جاتا اور بیچا جاتا ہے۔ (۴) مینگھ راگ کی دوسری راگنی کا نام جو ساون بھادوں میں گائی جاتی ہے +

گوجری (ا) اسم مؤنث: (۱) گوالی

گود

گود کا کھلانا (۱) صفت (۲) گود میں پالا ہوا۔ (۳) وہ بچہ جسے گود میں پالا ہو۔

گود کا کھلانا پاگود میں کھیلا ہوا (۱) صفت (۲) گود میں پالا ہوا۔ (۳) وہ بچہ جسے گود میں پالا ہو۔

گود کا کھلا پاگود میں کھیلا ہوا (۱) کہاوت (۲) کہاوت۔ (۳) آدمی کی کمینگی کی حالت اور درجہ کی نسبت بھی بولتے ہیں۔

گود کا کھلا (۱) فعل متعدی۔ (۲) بچے کو گود میں رکھ کر کھلانا۔ (۳) بچے کو گود میں رکھ کر کھلانا۔ (۴) گود میں پالنا۔ (۵) گود میں کھیلنا۔

گود کھلانا (۱) فعل متعدی۔ (۲) بچے کو گود میں رکھ کر کھلانا۔ (۳) بچے کو گود میں رکھ کر کھلانا۔ (۴) گود میں پالنا۔ (۵) گود میں کھیلنا۔

گود لینا (۱) فعل متعدی۔ (۲) لے بنانا۔ لے بالک بنانا۔ غیر بچہ کو بچہ بنانا۔

گود لینا (۱) فعل متعدی۔ (۲) لے بنانا۔ لے بالک بنانا۔ غیر بچہ کو بچہ بنانا۔

گود میں لینا (۱) فعل متعدی۔ (۲) گود میں لینا۔ آغوش میں لینا۔

گود میں لینا (۱) فعل متعدی۔ (۲) گود میں لینا۔ آغوش میں لینا۔

گود لے جانا۔ گود لے جانا (۱) فعل متعدی۔ (۲) دو بوجھ اٹھا کر لے جانا۔ (۳) دو بوجھ اٹھا کر لے جانا۔

گود لے جانا۔ گود لے جانا (۱) فعل متعدی۔ (۲) دو بوجھ اٹھا کر لے جانا۔ (۳) دو بوجھ اٹھا کر لے جانا۔

گود لے جانا۔ گود لے جانا (۱) فعل متعدی۔ (۲) دو بوجھ اٹھا کر لے جانا۔ (۳) دو بوجھ اٹھا کر لے جانا۔

گودا (۱) اسم مذکر۔ (۲) مغز۔ بھیجا۔ بھیا۔ (۳) ہڈی کا مغز۔ ہڈی کے اندر کا مغز۔

گودا (۱) اسم مذکر۔ (۲) مغز۔ بھیجا۔ بھیا۔ (۳) ہڈی کا مغز۔ ہڈی کے اندر کا مغز۔

اندر کی ملائی جیسی۔ (۱) ناریل کے اندر کا مغز۔ (۲) پھل کے اندر کا مغز۔ (۳) پھل کے اندر کا مغز۔

اندر کی ملائی جیسی۔ (۱) ناریل کے اندر کا مغز۔ (۲) پھل کے اندر کا مغز۔ (۳) پھل کے اندر کا مغز۔

اندر کی حصہ۔ (۱) ناریل کے اندر کا گودا۔ (۲) ناریل کا گودا۔ (۳) ناریل کا گودا۔

اندر کی حصہ۔ (۱) ناریل کے اندر کا گودا۔ (۲) ناریل کا گودا۔ (۳) ناریل کا گودا۔

گودی۔ (۱) اسم مؤنث۔ (۲) جہاز کے ٹھہرنے کی جگہ۔ (۳) جہاز کے ٹھہرنے کی جگہ۔

گودی۔ (۱) اسم مؤنث۔ (۲) جہاز کے ٹھہرنے کی جگہ۔ (۳) جہاز کے ٹھہرنے کی جگہ۔

گود (۱) اسم مذکر۔ (۲) جانگھ کا اوپر کا حصہ۔ (۳) جانگھ کا اوپر کا حص

صفحہ	غلط	صحیح
۶۹	میل ملاپ شفا اتحاد - اختلاط	
	میل رکھنا ف - فعل لازم - ملاپ رکھنا - پیار اخلاص رکھنا - ملنا جلنا	
	میل کا ف - ملحقاتِ فعل :- (۱) اسکے جنس یا صنف کا	
	میل کرنا ف - فعل متعدی :- ربط ملانا - ملوانی کرنا - ملانا - ملاپ کرنا -	
	ربط پیدا کرنا - ارتباط بڑھانا - اخلاص کرنا - ملاپ کرنا	
	میل کھانا ف - فعل لازم :- مناسب ہونا - موافق ہونا -	
	ملنا - یکساں ہونا - مطابق ہونا جیسے	
	دو سری چیز میل نہیں کھاتی	
	میل ملاپ ہ - اسم مؤنث - دیکھو (میل جول)	
	میلا ہ - اسم مذکر - ہندو مسلمانوں کا عام	
	میلا کچیلا ف - بے ترتیبی	
	میلا ہو جانا یا ہونا ف - فعل لازم :-	
	میلا ٹھیلا ف - اسم مذکر :-	
	میلا جمنا یا لگنا ف - فعل لازم :-	
	میلا کرنا ف - فعل متعدی :-	
	میلا ہونا ف - فعل لازم :- (۱)	
	میلان ع - اسم مذکر :-	
	میلنا ف - فعل متعدی :-	
	میلی ف -	
	میلے ہ -	
	میلے سر کے ہونا ف -	

صفحہ	غلط	صحیح
۱۱۴ ۲ ۲۶		
۱۱۴ ۲ ۲۷		
۱۱۴ ۲ ۲۸		
۱۱۴ ۲ ۲۹		
۱۱۴ ۲ ۳۰		
۱۱۴ ۲

میم

ہوں میلے۔ سے سر مجھے دھونا مرجھا گیا صحنک میں شامل اے بڑا ہونا مرجھانا (راجت) در نگین کے شعر میں مشترح بیان ہے مگر محض کے باعث پھول نہیں کی گئی) +

میلے کا بھائی نوشادر ۔ا۔ محاورہ۔ دونوں یکساں ہیں۔ جیسا یہ ویسا وہ۔ دونوں برابر ہیں جیسا وہ گندہ ویسا ہی یہ غلیظ + دونوں نجس الاصل ہیں +

میم ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) عربی کا چوبیسواں۔ فارسی کا اٹھائیسواں۔ ہندی کا پچیسواں اُردو کا اکتیسواں حرف جسکی تشریح حرفِ م میں لکھی گئی ہے۔ معانی قل ہو اللہ احد کے ہیں عیاں ناسخ برائے قافیہ رکھا ہے مینے میم احمد کا (ناسخ) (۲) تشبیہاً دہنِ معشوق (۳) کنواں۔ چاہ۔ (۴) شراب خالص +

میم ۔ا۔ اسم مؤنث:۔ صحیح انگلش (Madam) بیگم خانم۔ خاتون بی بی +

میمانسا س۔ اسم مذکر:۔ (۱) مان بچارنا۔ (۲) تجھے درشنوں میں کا ایک درشن رسدھانت۔ بچار۔ ہندی فلسفہ کے چھے شاستروں میں سے ایک شاستر کا نام جو دو حصوں میں منقسم ہے۔ پہلا حصہ پورو میمانسا موتھ جیمنی منی۔ دوسرا حصہ اُتر میمانسا منصنہ ویاس منی جسے ویدانت بھی کہتے ہیں اُتر میمانسا کا حال ویدانت کے لفظ میں دیکھو۔ پورو میمانسا کا حال یہ ہے کہ اسکا جاننا سب شاستروں پر مقدم ہے کیونکہ دنیا داروں اور صاحب تعلق لوگوں کا عمل اسی پر ہے جسکا خلاصہ یہ ہے کہ جو کچھ ہے سو عمل ہی ہے اسکے سوا ہیچ ہے۔ جینک کھیت والا نہ جوتے بوئیگا کھیت سے کیا خاک لیگا جسنے جو کچھ بویا ہے وہی اُٹھائیگا مفلسی۔ دولت نیکی۔ بدی بہشت دوزخ یہ سب اعمال کا نتیجہ ہے +

میمانسک س۔ اسم مذکر:۔ میمانسا کی فلسفہ کے پیرو۔ فلسفۂ میمانسا کو ماننے والے +

میمنا ہ۔ اسم مذکر:۔ (پورب) بکری کا بچہ۔ لوان۔ بزغالہ +

میمنت ع۔ اسم مؤنث:۔ سعادت۔ برکت۔ کامیابی۔ طالع وری۔ اقبالمندی۔ فلاح۔ بختیاری۔ بہرہ مندی۔ سرسبزی۔ فیروزمندی۔ عروج۔ بہبود۔ بھاگوانی + فرخندگی۔ مبارکی + خوشی۔ آسودہ حالی۔ کامرانی +

میمنہ ع۔ اسم مذکر:۔ فوج کا وہ حصہ جو لڑائی کے بادشاہ یا سپہ سالار کے دائیں ہاتھ پر ہو۔ دائیں بازو کی فوج +

میمون ع۔ صفت:۔ (۱) خجستہ۔ مبارک۔ بہرہ مند۔ کامیاب۔ اقبالمند۔ مقصدور۔ نیک بخت۔ مسعود۔ محمود۔ بختاور۔ بھاگوان۔ خوش نصیب۔ سرسبز (۲) ف۔ اسم مذکر) بوزنہ۔ بندر۔ لنگور +

میں ہ۔ حرفِ جر و ظرف:۔ (۱) بمعنی در پیچ۔ اندر۔ بھیتر۔ فی۔ (۲) بکری کی آواز +

مین

مَیں ۔ ہ۔ ضمیر متکلم:۔ (۱) ذاتِ خاص۔ وہ کلمہ جس سے اپنے نفس پر اطلاق کیا جاتا ہے۔ خود۔ من۔ آپ۔ جیسے میں کروں تیری بھلائی تو کر سے میری آنکھوں میں سلائی (۲) بکری کی آواز جیسے میں کے گلے پر چھری +

میں بھروں سرکار کے میرے بہرے سقہ ۔ا۔ کہاوت:۔ جو شخص اوروں کا کام تو کرتا پھرے مگر اپنا کام اوروں پڑ ڈالے اُسکی نسبت بولتے ہیں +

میں بھی رانی تو بھی رانی کون ڈالے پر پرانی ۔ا۔ کہاوت:۔ کاہلوں اور حیلہ حوالہ کرنیوالوں کی نسبت بولتے ہیں۔ کام چور بہانہ ڈھونڈھتا ہے +

میں کون تو کون ۔ا۔ محاورہ:۔ تجھے مجھے کیا علاقہ۔ میرا تیرا کیا واسطہ +

میں تیرا گڈا بناؤنگا ۔ا۔ محاورہ:۔ یعنی میں تجھے خوب رسوا کرونگا میں تجھے جھنڈے پر چڑھاؤنگا (یہ محاورہ پتنگ کی اُس رسم سے لیا گیا ہے جس بوڑھے کی موت پر سر صیانپا گڈا بناکر کرتے ہیں)

میں تیرے صدقے ۔ا۔ محاورہ:۔ (ع) نہایت خوشی اور خوشامد کے موقع پر اپنے پیارے کی نسبت یہ محاورہ عورتیں بولتی ہیں۔ قربانت شوم کا ترجمہ میں تیرے بلہاری۔ بلی جاؤں۔ قربان ہوں۔ واری جاؤں صدقے ہوں ؎

تنہا تو مجھے چھوڑ نہ جا میں ترے صدقے — تاریک ہے شب مان کہا میں ترے صدقے
میں غیر نہیں عاشقِ جانباز ہوں تیرا — مجھسے بدن اپنا نہ چھپا میں ترے صدقے
کہتا ہوں تصور سے ترے میں یہی شب کو — ہے ہے تو مرے پاس تو آ میں ترے صدقے (مصحفی)
کیا جانئے دیکھے کوئی کس طرح سے تجکو — ہر ایک کو جلوہ نہ دکھا میں ترے صدقے
جب مصحفی خستہ کی بالیں سے چلا یار — مرتے بھی یہی اُسنے کہا میں ترے صدقے

میں جانوں ۔ا۔ محاورہ:۔ (۱) میں ذمہ دار ہوں مجھ میں آیا جیسے ؎

کلیجہ کھایا غم نے ترے عاشق کا اے پیارے — بھلا تو دیکھ لے اُسکو جگر ہے تو میں جانوں (نامعلوم)

(۲) میں گمان کرتا ہوں۔ مجھے گمان گزرتا ہے۔ مجھے خیال آتا ہے۔ مجھے یقین ہوتا ہے جیسے ؎

تال کنارے سارس بولے ندیا کنارے مورا — میں جانوں پیا مورا رے
آدھی پہر وا لگے لگا لوں — جگ میں جینا تھوڑا رے (گیت)

میں خوش میرا خدا خوش ۔ا۔ محاورہ:۔ بطیبِ خاطر کسی بات کے منظور کرنے پر یہ فقرہ بولا جاتا ہے۔ میں خوشی کے ساتھ اجازت دیتا ہوں میری عین خوشی ہے گر تا خوشی سے میری ہوتا ہے جی ترا خوش — جیسی تیری خوشی ہو میں خوش مرا خوش (نامعلوم)

میں میں ہ۔ اسم مذکر:۔ انانیت۔ خودی۔ آہنگار۔ کلمۂ غرور و نخوت + دعوائے خودی۔ خود فروشی۔ خودستائی +

میں میں کرنا ہ۔ فعل متعدی:۔ خود نمائی یا خودی کرنا۔ خودستائی کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گورنمنٹ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

میں

مینو ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) عالمِ علوی + عالمِ ارواح۔ بہشت۔ فردوس۔ جنت۔ بیکنٹھ۔ سورگ۔ سُرگ۔ (۲) فلک۔ آسمان۔ اکاس۔ چرخ (س) رنگ۔ ار شیشہ جو زیور پر جڑا جاتا ہے۔ پینا۔ سبز یا لاجوردی رنگ کا آبگینہ خواہ نگ یا جواہر وغیرہ (۳) زمرد۔ زبرجد۔ سبزہ۔ پنّا + ؎

مینہ ہ۔ اسم مذکر:۔ بارش۔ برکھا۔ باراں + اسکے مشتقات دیکھو (مینہ مخفف ہے مینہ کا میں) +

مینہ کی کھینچ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بارش کی کشش۔ کمی بارش۔ امساکِ باراں

میو ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک ہندی الاصل نومسلم قوم کا نام جو میوات میں رہتی ہے۔ سید سالار مسعود غازی کو اپنی نہیں کی قسم کھاتی کھیتی باڑی یا چوکیداری کی ملازمت کرتی اور اسی میں خوش رہتی ہے۔ ان لوگوں کا بیان ہے کہ ہم پر تیمور کے وقت میں مسلمان ہوئے چنانچہ سالار مسعود غازی کا اعتقاد ہی نہیں محبت سے ماتھا ہلا پیدا ہو جانے پر دلالت کرتا ہے۔ (فقرہ میو کا پوت ۱۴ برس میں بدل جاتا ہے)

میو مُوا جب جانیئے جب والا کا نتیجا ہوئے ہ۔ کہاوت:۔ یعنی دغا باز اور فریبی اگر مر بھی جائیں تو انکا مرجانا قابلِ اعتبار قبل از خاتمہ سوم نہیں + دغا باز کی کسی بات کا اعتبار نہیں کرنا چاہئے (اسکا قصہ اس طرح مشہور ہے کہ ایک میو کسی بنیئے کا قرضدار تھا۔ سود کے پھیر میں آکر اسکے ہاتھوں سے نجات مشکل ہو گئی۔ رات دن کے تقاضوں سے ناک میں دم آگیا۔ تب میو نے یہ پیچ کھیلا کہ اپنے رشتہ داروں کو جمع کر کے کہا کہ میرے مرنے کی خبر مشہور کر دو اور تم سب میرا جنازہ بنا کر لے چلو۔ بنیا بھی مُوے کو دیکھنے اپنے روپوں کو رونے پیٹنے فضولیت کے ساتھ آجائیگا اسکے سامنے دفنا کر چلے آنا اور دو ایک آدمی اِدھر اُدھر چھپے ہوئے چھوڑ آنا تاکہ وہ مجھے خود قبر کھود کر باہر نکال لیں چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ وہ بنیا بھی یہ خبر سُنکر سیٹ پکڑے دوڑا ہوا آیا اور کہا کہ میو جی! تم کیا مرے ہمیں مار چلے۔ دل میں کہا۔ ارے رام مول دیا نہ بتا۔ مر گیا مٹی ہو گیا۔ غرض قبر تک ساتھ ساتھ روتا پیٹتا گیا اور دل منزل پہنچا کر سب کے ساتھ واپس آیا۔ اِدھر خانہ رکھکر لوگ اُلٹے پھرے اُدھر اسکے رشتہ داروں نے گھات سے نکل۔ قبر کھود مٹی ہٹا۔ پٹاؤ دُور کر میاں میو کو باہر نکال لیا یہاں لالہ جی آتے ہی اپنی بہی میں لیکھا جوکھا بہا بہر کر میو۔ ناٹواں بنئے کھاتے لکھدیا کہ آج میاں میو کے ساتھ روپے بھی مر گئے دوسرے ہی روز جو میو کو زندہ و سلامت دیکھا تو زبان سے یہ فقرہ کہا کہ میو مرا جب جانیئے جب والا کا نتیجا ہوئے اُسوقت سے یہ مثل مشہور ہو گئی)

میں

میوات ہ۔ اسم مذکر:۔ میو قوم کی آبادی سکونت یا ولایت جو ضلع گورگانوہ اور علاقہ الور میں دُور تک پھیلی ہوئی ہے جہیں قصبہ نما مختصر پُر پرواڑی سے لیکر فیروزپور جھرکہ سرسنگار کھائیگاؤں پہاڑہ اُوڈن جھارپٹی بچھور ڈیگ وغیرہ شامل ہیں +

میواتی ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) میوات کا رہنے والا (۲) میو قوم کا آدمی یہ قوم بہادر۔ شجاع اور دلیر مشہور ہے جسکے اس قوم کے آدمی کا مارنا بہادری میں شمار کیا جاتا اور ہندو بُورسے کے مرنے میں اسطرح کا گیت گایا جاتا ہے +

ہے ہے بابا رنوں نے مارے میواتی (دھرپد) جھلا ماما بین مارا اور ماری جنوانی
دھن یو نوری چھاتی رنوں نے مارے میواتی

میواڑ ہ۔ اسم مذکر:۔ مدھیار کا مخفف۔ قطعۂ ملی۔ ٹھکِ متوسط۔ راجپوتانہ کی ایک مشہور ریاست کا نام جسکی راجدھانی اُدیپور ہے +

میوڑا ہ۔ اسم مذکر:۔ (میو کی تصغیر بالتحقیر) +

میوہ ف۔ اسم مذکر:۔ بار۔ پھل۔ خمر۔ کھانے کا پھل۔ فواکہ۔ فاکہ جیسے امرود سیب۔ ناشپاتی۔ انار۔ انجیر۔ کشمش۔ بادام وغیرہ (کہاوت) سیوا کرے سو میوہ کھائے) + (بکسر میم و فتح سیم ہر دو درست)

میوہ جات ف۔ اسم مذکر:۔ (میوہ کی جمع جو عربی کے طریقہ پر فارسی لفظ سے خلافِ دستور بے قاعدہ بنالی ہے) میوے۔ فواکہ +

میوہ دار ف۔ صفت:۔ ثمردار۔ پھل دار وہ درخت جسمیں میوہ آتا ہو یا لگا ہوا +

میوہ فروش ف۔ اسم مذکر:۔ پھل پھلاری بیچنے والا۔ ترکاری فروش۔ کنجڑا + میوے کا پیکار (تازہ پھل کو تر میوہ اور سوکھے کو خشک میوہ کہتے ہیں) + فواکہ فروش۔ ثمر فروش +

آوازیں جو دہلی کے میوہ فروش لگاتے ہیں + مزہ انگور کا ہے رنترے میں (سنترہ فروش) + سانولے سلونے فالسے شربت کو + نونکے بتلے ہیں شربت کو (فالسہ فروش) + کالی بھونڑالی نمکیں + بیدانہ بھونڑالی نمکیں (جامن فروش) + کاٹھ کی لکڑی کا بنا ہے جلیبیا + قند میں ملایا ہے جلیبیا (دوکت فروش) پیڑ کے پکے امرود میں سیب کا مزا (امرود فروش) ڈال کے پکے کیلے میں مصری کا مزا (کیلہ فروش) ڈالی ڈالی کا گھلا پوندی۔ (شفتالو فروش) پال کا لڈوا + پال کے لڈو (آم فروش) + جھرنے کا بتاسہ ہی گولر (گولر فروش) +

؎ میوہ شیریں سخن باش کہ دلبر نہ شود ۔۔۔ تلخ گفتن چو بود خوئے ترش رو نہ شود

؎ میوۂ عالمِ علوی یعنی عالمِ مثلی کا فیض جنانچہ دنیا عالمِ مثلی اور بہشت و فلک عالمِ علوی ہے چونکہ جنت اور آسمان عالمِ بالا پر واقع ہیں اسوجہ سے مجازاً میوہ کے لفظ سے تعبیر کیگئے ؎ یکے بجلس آراست انروں دوے +
کہ میوۂ مشرش برآورد نے + کیانی یکے جشن ساز بدو شور ۔۔۔ کہ آمد زمینو بدان جشن حور + یکے جنگ میدانے میوہ نہشت + بزمیائی و خرمی چوں بہشت (نظامی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ن

ن

ن (ع) اسم مذکر:- (۱) عربی کا پچیسواں فارسی کا اُنتیسواں سنسکرت یا ہندی حروفِ صحیح کا بیسواں ٹ اُردو کا بتیسواں حرف جسے نون کہتے ہیں۔ یہ بینی یعنی دانتوں سے علاقہ رکھنے والا حرف ہے (۲) حسابِ جمل میں اس کے پچاس عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) جب یہ حرف باے فارسی کے ساتھ کسی کلمے کے وسط میں ملا ہوا آتا ہے تو وہاں ادغام ہو کر اس کی آواز میم سے بدل جاتی ہے جیسے زنبیل۔ سنبل۔ سنبر۔ انبالہ۔ سنپت۔ سنپورن وغیرہ (۴) فعل اور اسم کے اوّل میں کبھی تنہا کبھی ہائے مختفی کے ساتھ مفتوح ہو کر نفی کے معنی دیتا ہے لیکن اگر اسی نون کے بعد الف لگا دیتے ہیں تو وہاں صفتی معنی ہو جاتے ہیں جیسے نادان۔ نارسا۔ نافہم۔ ناسودمند۔ نالائق وغیرہ اور پھر یہی ذاتی وصف ہو جاتا ہے صرف فارسی میں کبھی شی کے موقع پر کبھی استفہام انکاری و تردیدیہ کے موقع پر۔ کبھی اسم کے اخیر میں نسبت کے لیے کبھی زائد کبھی مصدر کے واسطے آتا ہے (۵) ہندی میں بکسور یعنی نر کا مخفف ہو کر بھی نفی کے معنی دیتا ہے مثلاً نرمتھا یعنی خالی ہاتھ والا۔ نرروگا یعنی بغیر روگ والا۔ نرلالا یعنی بغیر لالا ہوا۔ نرگنا یعنی بے گنا۔ نرکما یعنی بیکار۔ علی ہذا نکمّو۔ نگوڑا۔ نرناداں نگرا۔ نچنتا۔ نچجا وغیرہ (۶) یہ حرف ہندی فارسی میں اپنے اپنے موقع پر کبھی اوّل میں کبھی وسط میں کبھی اخیر میں حروفِ ذیل سے کم و بیش بدل جاتا ہے اور یہ بدل زیادہ تر پرانی یا گنواری زبانوں سے ثابت ہوتا ہے۔ ب۔ پ۔ ت۔ ر۔ ڑ۔ ک۔ ل۔ م۔ ن۔ ہ۔ ی +

نا (ل) اسم مذکر:- (۱) ہندی مصدر کی علامت جو اخیر میں آتی ہے جیسے ؎

آنا و منسا جانا جانا تو رُلا جانا آنا ہے تو کیا آنا جانا ہے تو کیا جانا (ناسخ)

(۲) آمیت یا نسبت کے واسطے جیسے کھلونا۔ گھرانا۔ سیانا۔ نیانا۔ بتانا۔ یعنی چوڑی کا اندازہ (۳) زائد حسنِ کلام یا تاکید کے واسطے مگر ایسے موقع پر بجائے الف ہائے مختفی کے ساتھ بھی مستعمل ہے جس کی مثال لفظ نہ ہندی میں دیگئی ہے۔ الف کی نظیریں یہ ہیں جیسے آؤ نا کھاؤ نا۔ پیو نا۔ چلو نا۔ بیٹھو نا وغیرہ (۴) استفسار کے لئے جیسے وہ گئے نا؟ دیکھو آخر کو پٹے نا؟ اب پکڑے ہوئے آئے نا؟ (ان سب معنوں میں یہ حرف ہمیشہ اخیر میں آیا کرتا ہے)

نا (ف۔ ترند۔ ہ) اسم مذکر:- (۱) حرفِ نفی جو مشتقات یا صفات کے اوّل میں آتا ہے۔ نہ نہیں۔ اَن۔ مت۔ نر + ما۔ لا۔ عدم (۲) ا۔ اُجوس

آناں وغیرہ (۳) بن۔ بغیر۔ بنا۔ بے۔ بلا +

نااتفاقی۔ (ف + ع):- اسم مؤنث۔ پھوٹ۔ نفاق۔ ناچاقی۔ اَن بن۔ بگاڑ + شکر رنجی + کشیدگی + کبیدگی + عداوت۔ دشمنی خصومت۔ بیر +

ناآزمودہ (ف) صفت:- (۱) ناتجربہ کار + اناڑی۔ نادان۔ کچا۔ ناواقف۔ نوآموز۔ سیکھتڑ (۲) بغیر آزمائے۔ بغیر تجربہ کئے بغیر آزمایش کئے۔ بن دیکھے بھالے بغیر جانے بوجھے + ؎

بردِ بدلِ خود بسے بارہا کہ ناآزمودہ کند کارہا (نظامی)

ناآزمودہ کار (ف):- صفت۔ ناتجربہ کار۔ گرم و سرد روزگار نادیدہ + اناڑی۔ کچا + ناواقف + ناپختہ کار۔ خام +

ناآشنا۔ (ف) صفت:- (۱) ناواقف۔ انجان۔ بے خبر۔ رُونا شناس وہ جس سے جان پہچان نہ ہو + نامحرم۔ اجنبی ؎

روز بد سے ڈر کہ ہو جاتے ہیں پھر دوست دشمن آشنا ناآشنا (دیا شنکر نسیم)

(۲) نامِلنسار۔ اکل کھرا + بے مروّت۔ بیوفا۔ بیمہید۔ طوطا چشم۔ رُوکھا۔ خشک۔ بداخلاق۔ اکھڑ۔ تندخو۔ تیز مزاج +

بمروّت بیوفا بیمہید اور ناآشنا آشناؤں سے نہ کر ہیرحمی بیگانگی + (حاتم)

وہ تو تھا ناآشنا مشہور عالم میں ظفر پر خدا جانے وہ تیرا آشنا کیونکر ہوا (ظفر)

دل جلے کیا کیا نہیں کہتے تمہیں بے مروّت بیوفا ناآشنا + (دیا شنکر نسیم)

(۳) ان تیراک۔ وہ شخص جو تیرنا نہ جانتا ہو ؎

ایک میں دریا کی لہریں دُور کیا نزدیک کیا جو یہاں ناآشنا ہے آشنا سے کم نہیں (امانت)

ناآشنائی (ف):- اسم مؤنث:- (۱) ناواقفیت۔ نامحرمی۔ رُونا شناسی + (۲) بیوفائی۔ بیمروتی (۳) ناواقفی۔ جان پہچان نہ ہونا۔ انجان پن۔ اجنبیت۔ عدم شناسائی (۴) نامِلنساری۔ ناہمیزگاری۔ عدمِ موانست۔ عدمِ ارتباط۔ عدمِ تعلق

ملو بھی تو وحشت میں کہو گے لوگوں میں بجا ہے یہ ناآشنائی تمہاری + (زکی)

ناآشنائے محض۔ ف + ع صفت:- بالکل ناواقف۔ نرا انجان + ؎

اُلفت ہے تم سے اور رقابت جہان سے ناآشنائے محض ہیں ہر آشنا سے ہم (ظہیر)

ناالتفاتی۔ ف + ع۔ اسم مؤنث:- کم توجہی۔ بے توجہی۔ بے پروائی۔ بے اعتنائی

نااُمید۔ ف۔ صفت:- مایوس۔ نراس۔ بے آس + ناکام +

نااُمید کرنا۔ فعل متعدی:- مایوس کرنا + بے آس کرنا۔ آس توڑنا۔ دل توڑنا۔ نراس کرنا + ناکام کرنا +

نااُمید ہونا۔ فعل لازم:- مایوس ہونا۔ نراس ہونا۔ ناکام ہونا۔ دل ٹوٹنا۔ آس ٹوٹنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نا

نا اُمیدی۔(ف) اسم مؤنث:۔ مایوسی۔ نراسی۔ ناکامی +

نا آمیز گار۔(ف) صفت:۔ نامِلنسار۔ اکل کھرا۔ وہ شخص جو لوگوں سے ملنا جُلنا پسند نہ کرے + تمکنت والا۔ ناک چوٹی گرفتار +

نا انصاف۔(ف+ع) صفت:۔ نامُنصف۔ وہ شخص جس میں انصاف نہ ہو۔ حق ناشناس۔ اَنیائی۔ ہٹ دھرم۔ آدھرمی +

نا انصافی۔(ف+ع) اسم مؤنث:۔ بے انصافی۔ انیائی پن۔ ہٹ دھرمی + آدھرم۔ ظلم۔ اندھیر +

نا انصافی کرنا(ف) فعل متعدی:۔ بے انصافی کرنا۔ ہٹ دھرمی کرنا۔ انصاف پر نہ رہنا۔ نیاؤ نہ کرنا۔ ظلم کرنا +

نا اہل۔(ف+ع) صفت:۔ نالائق۔ ناشایستہ۔ ناہنجار۔ ناقابل۔ ناموزوں بے تہذیب +

صحبتِ عیسیٰ بنائے خر کو انساں کم طرح تربیت سے واقعی نااہل داناکب بنے (ذوق)

نا بالغ۔(ف+ع) صفت:۔ نارسیدہ۔ وہ شخص جو پُوری عمر کا یعنی جوان نہو۔ صغرسن۔ کم سن۔ ہال۔ بالک۔ ناسمجھ۔ نادان۔ نوعمر۔ یانا۔ اٹھارہ برس سے کم عمر کا +

نا بالغی۔(ا) اسم مؤنث:۔ کم سنی۔ بالپن۔ لڑکائی۔ خُردسالی۔ صغرسنی +

نا بکار۔(ف) صفت:۔ (۱) نکما۔ بیکار۔ بیفائدہ۔ ناکارہ۔ لاحاصل۔ رائگاں + بے مصرف (۲-ا) مُوذی۔ بدذات۔ نالائق۔ شریر۔ بدکار۔ نٹ کھٹ جیسے اوموذی نابکار کیا بکتا ہے (۳-ا) معیوب بے جا نازیبا۔ ناموزوں جیسے کیسی نابکار حرکت ہے (۴) خراب۔ بیہودہ کہ جنت میں رہتے تھے گھر کے پاس قصار اوہ آشنا مشہور تھا جنہوں کے وہ اسپ نابکار (سودا)

نا بلد۔(ف+ع) صفت:۔ گنوار۔ دہقانی۔ اُجڈ۔ کسان۔ کھیت کا لکھا پڑھا۔ اناڑی۔ انگھڑ (۲) ناواقف۔ ناآشنا۔ انجان۔ ناشناس

پاؤں میں بیکار کوئے یار سے ہیں نابلد سر بھی ہے کس کام کا وہ آستاں ملتا نہیں (ناسخ)

رو عشق سے نابلد ہے ابھی خضر کو پیر رستہ بتائینگے ہم + (مجروح)

نا بُود۔(ف) صفت:۔ نیست۔ معدوم + پناسی۔ نیست ہو جانے والا۔ زوال پذیر۔ ناپید۔ فنا ہونے والا۔ فانی +

نا بُود کرنا(ف) فعل متعدی:۔ نیست کرنا۔ معدوم کرنا۔ زمین کا پیوند کرنا خاک میں ملانا۔ مٹانا۔ پناسنا۔ ناپید کرنا۔ فنا کرنا۔ اُجاڑنا

نابود کیا نیست کیا مجکو جہاں سے میں ہی غم دل تھا مجھ کو گنوا بیٹھے

نا

نابینا(ف) صفت:۔ اندھا۔ معدوم البصر۔ کور۔ اندھر۔ نترابین۔ اعمیٰ سُور۔ بصیر + سُورداس +

ناپاک۔(ف) صفت:۔ (۱) نجس۔ پلید۔ گندا۔ بھرشٹ۔ میلا + اَشُدھ۔ (۲) وہ شخص جس پر نہانا فرض ہو۔ واجب الغسل +

ناپاک کرنا۔(ف) فعل متعدی:۔ (۱) گندا کرنا۔ بگاڑنا۔ نجس کرنا۔ خراب کرنا۔ پلید کرنا۔ آلودہ کرنا (۲) واجب الغسل کرنا +

ناپاک ہونا۔(ف) فعل لازم:۔ (۱) نجس ہونا۔ پلید ہونا۔ پوتر نہ رہنا۔ (۲) واجب الغسل ہونا۔ غسل واجب ہونا +

ناپاکی۔(ف) اسم مؤنث:۔ گندگی۔ نجاست۔ پلیدی۔ آلودگی +

ناپاکی اُتارنا۔(ف) فعل متعدی:۔ بعد انزال غسل کرنا۔ صحبت داری کے بعد نہانا۔ حیض و نفاس کا غسل کرنا۔ غسل جنابت کرنا +

ناپائیدار۔(ف) صفت:۔ جو پائیدار نہ ہو۔ بودا۔ جو دیرپا نہ ہو۔ فانی۔ پیرِ لزوال + کمزور۔ غیر مستحکم۔ بے قیام۔ بے ثبات + بے استحکام +

ناپائیداری۔(ف) اسم مؤنث:۔ بودا پن۔ کمزوری۔ بے استقلالی۔ بے ثباتی + بے استحکامی +

ناپدید۔(ف) صفت:۔ جو دکھلائی نہ دے۔ جو ظاہر نہ ہو۔ الوپ چھپا ہوا۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ نظر سے دُور + غائب +

ناپرہیزگار۔(ف) صفت:۔ آلودہ دامن۔ گنہگار۔ فاسق۔ نفس پرست + بے عصمت۔ ناپارسا +

ناپسند۔(ف) صفت:۔ نامرغوب۔ ناگوار۔ نامقبول۔ اَن سُہانا +

ناپسند کرنا(ف) فعل متعدی:۔ نامنظور کرنا۔ قبول نہ کرنا +

ناپسندیدہ(ف) صفت:۔ نامرغوب۔ ناگوار۔ نامنظور۔ خلافِ طبع۔ گراں خاطر + بارِ خاطر +

ناپید۔(ف) صفت:۔ (۱) نیست۔ معدوم۔ نازائیدہ۔ فنا۔ جو ہنوز عالم وجود میں نہ آیا ہو + نامیسّر (۲) عنقا۔ معدوم صفت۔ نادر الوجود

شاہینِ نگہ کا اُس کے دل صید ہے اب ثانی جس کا جہاں میں ناپید ہے اب

میں تو ایک قید تھا ہی سو دل بھی پھنسا چھٹنا معلوم قید در قید ہے اب

ناپید کرنا(ف) فعل متعدی:۔ ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ کھونا۔ فنا کرنا۔ معدوم کرنا۔ اُجاڑنا +

ناپید ہونا(ف) فعل لازم:۔ (۱) اُجڑنا۔ معدوم ہونا۔ گم رہنا۔ دُنیا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نا

کے پیچھے سے غارت ہونا۔ تباہ و برباد ہونا۔ جاتا رہنا۔ نیست و نابود ہونا۔ کھویا جانا۔ ہو وہ دن ناپید جس دن بھیجکر والی گووں واسطے اپنے کچھ اُس سے میں نگاہ دُور پار (رنگین) ناپید ہوا آہی جہاں سے یہ نام عشق جس نے ہمیں نہ دین کا رکھا نہ یار کا (سید) (۲) نایاب ہونا۔ قحط ہونا۔ کمی ہونا۔ جیسے ۔ پیسا ہو پاس تو کوئی ناپید نہیں +

ناپیدا (ف) صفت :- جو ظاہر نہ ہو۔ معدوم۔ چھپا ہوا۔ اجتماع۔ الوپ۔ گپت۔ غائب۔ انتر دھیان +

ناپیدا کرنا (ف) فعل متعدی :- فنا کرنا۔ مٹانا۔ نیست کرنا۔ معدوم کرنا۔ الوپ کرنا۔ چھپانا ۔

آفرینش سے مری کچھ اور تو مطلب نہ تھا مدعا یہ تھا کہ پیدا کر کے ناپیدا کروں (داغ)

ناپیدا کنار (ف) صفت :- جس کا اور چھور نہ ہو۔ ایسا بڑا سمندر یا دریا جس کا کنارہ نہ دکھائی دے۔ بہت لمبا یا چوڑا +

ناپیدا ہونا (ف) فعل لازم :- معدوم ہونا۔ گم ہونا۔ غائب ہونا۔ چھپنا۔ الوپ ہونا۔ جاتا رہنا۔ عنقا صفت ہونا ۔

بوسہ مانگا جو دہن کا تو وہ کیا کہنے لگے تو بھی مانند دہن ہے کہیں ناپیدا ہو (ناسخ)

ناتجربہ کار (ف + ع) صفت :- انجان۔ ناواقف۔ ناآزمودہ کار۔ اناڑی۔ کچا۔ نوآموز +

ناتراش (ف) صفت :- بن چھلا + کمینہ۔ سفلہ۔ جاہل + بے ادب +

ناترا شیدہ (ف) صفت :- ان گھڑ۔ بغیر گھڑا ہوا۔ سفلہ۔ بے ادب + کمینہ۔ ناشائستہ۔ نامہذب۔ ناتربیت یافتہ۔ غیر مہذب۔ بدتہذیب۔ جاہل گنوار +

ناتربیت یافتہ (ف + ع) صفت :- نامہذب۔ غیر مہذب۔ کند ناتراش ناشائستہ + بدتہذیب +

ناتمام (ف + ع) صفت :- (۱) نامکمل۔ ادھورا۔ اپورن + ناقص + (۲) کچا۔ خام۔ جیسے حافظ نے لکھا ہے ۔

زعشق ناتمام ما جمال یار مستغنی است بآب رنگ و خال و خط چہ حاجت روئے زیبا را (حافظ)

ناتواں (ف) صفت :- کمزور۔ ناطاقت۔ نزبل۔ ابل۔ ماڑا۔ بودا۔ بودا پھریرا ضعیف لاغر۔ نحیف۔ دُبل۔ نقیہ + عاجز + مضمحل +

چال ہے مجھ ناتواں کی مرغ بسمل کی تڑپ ہر قدم پر ہے گماں یاں رہ گیا واں رہ گیا (نامعلوم)

ناتواں بیں (ف) صفت :- حاسد۔ بداندیش۔ کینہ ور۔ بدخواہ۔ وہ شخص جو دوسرے کو توانا نہ دیکھ سکے ۔

اگر چہ عشق میں تیرے ہوئے ہم سوکھ کر کانٹا نظر میں ناتواں بینوں کی پر کاہ کھٹکتے ہیں (ظفر)

نا

ناتوانی (ف) اسم مؤنث :- کمزوری۔ ناطاقتی۔ نحافت۔ نقاہت ضعف اضمحلال + بودا پن۔ ماڑا پن ۔

ناتوانی نے بچالی جان میری ہجر میں کونے کرنے ڈھونڈھتی پھرتی تھا تھی میں نحافت (ناسخ)

اُسکے در سے اُٹھے اُٹھائے ہوئے ناتوانی ذرا سنبھال ہمیں (طالب دہلوی)

ناجائز (ف + ع) صفت :- ناروا۔ نادرست + غیر مباح + ممنوعہ قانون + ممتنع + نامناسب۔ بیجا + خلاف شرع +

ناجائز مال (ف + ع) اسم مذکر :- وہ مال جو قانوناً جائز نہ ہو۔ قانونی ممانعت کا مال جیسے مال مسروقہ وغیرہ +

ناجنس (ف + ع) صفت :- (۱) غیر جنس۔ آن میل۔ ناموافق + (۲) کم اصل۔ رذیل۔ کمینہ۔ سفلہ۔ نیچ۔ اوچھا۔ پاجی + غیر مہذب۔ ناہموار انگھڑ۔ ناتراشیدہ۔ ناشائستہ۔ بے ادب +

ناچار (ف) صفت (چار مخفف چارہ) :- (۱) لاعلاج۔ عاجز۔ بے بس۔ مجبور۔ بیچارہ (۲) بالضرور۔ لابد ۔

کتنا ہی ہم چھپاتے ہیں تجھ سے پر نظر ناچار پڑ ہی جاتی ہے کمبخت بیمار کی (ماہر)

(۳-۴) مفلس۔ نادار۔ غریب۔ محتاج۔ آدھین (۴-۱) اپاہج۔ معذور جیسے آنکھوں سے ناچار (۵) ناامید۔ مایوس۔ نراس۔ (۶- تابع فعل) ہار کر۔ مجبوراً۔ مجبور ہو کر۔ تھک کر۔ بے بسی سے +

ناچاری (ف) اسم مؤنث :- لاعلاجی۔ بیچارگی + بے بسی + مجبوری + عاجزی۔ فرومانگی +

ناچاق (ف) صفت :- (۱) ناتندرست۔ چوتندرست نہ ہو۔ علیل۔ بدھرہ (۲) لاغر۔ دُبلا۔

ناچاقی (ف) اسم مؤنث :- علالت۔ بدمزگی + ان بن۔ بگاڑ۔ رنجش۔ برودھ۔ نارضگی۔ شکر رنجی + آنٹ۔ گنجلک +

ناچیز (ف) صفت :- جو کچھ نہ ہو۔ ہیچ۔ بے حقیقت۔ ناکارہ۔ نابکارہ بیقدر و ناکس نالائق۔ بیچارہ۔ نکما۔ ناقابل۔ بیوقعت + ہیچ پوچ۔ نہایت ردّی۔ ذلیل و خوار +

بشر کو بخشی تمیز حقائق یہ ہے ناچیز بات اس کی بڑی ہے (زکی)

ناحق (ف + ع) تابع فعل :- بے انصافی سے۔ بیجا۔ حق کے خلاف + بے سبب بلا سبب۔ بے فائدہ + نامناسب۔ ناواجب۔ غیر واجب + بے حق +

ناحق شناس (ف + ع) صفت :- غیر منصف۔ حق ناشناس۔ انصافی ہٹ دھرم +

ناحق شناسی (ف + ع) اسم مؤنث :- بے انصافی۔ غیر منصفی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نا

ہٹ دھرمی۔ حق تلفی۔ انرتھ۔ اَن نیاؤ۔ ظلم۔ جفا +

ناحق کرنا۔ (ف) فعل متعدی:۔ حق کے خلاف کرنا۔ نامنصفی کرنا۔ بیجا کرنا۔ نامناسب کرنا۔ ناواجب کرنا +

ناحق کہنا۔ (ف) فعل لازم:۔ حق کے خلاف کہنا۔ غیر منصفی کی بات کرنا۔ بیجا کہنا۔ جھوٹ بولنا۔ جھوٹ کہنا +

ناخدا ترس (ف) صفت:۔ بے رحم۔ بزدل۔ کٹھور۔ خدا کا خوف نہ کرنے والا۔ ظالم۔ جفاکار + سنگدل۔ قسی القلب۔ سخت دل +

ناخَلَف (ع) صفت:۔ کپوت۔ نالائق بیٹا۔ ناشائستہ۔ بدچلن۔ بداطوار۔ عیبی۔ عیب دار۔ نااہل۔ وہ بیٹا جو باپ کے موافق نہ ہو جیسے ناخلف بیٹے سے بیٹی اچھی +

ناخواندہ (ف) صفت:۔ (۱) بغیر بُلایا۔ بن بُلایا ہوا۔ جیسے مہمانِ ناخواندہ۔ (۲) کُپڈھ۔ جاہل۔ بن پڑھا۔ اَن پڑھ۔ بے علم +

ناخواندہ مہمان۔ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) بن بُلایا پاہُونا ؎

قدر کیوں خان دہر پہ ہو مری سچ ہے ناخواندہ میہماں ہُوں میں (مجروح)

(۲) طفیلی + وہ شخص جو بلائے بغیر بُلائے ہوئے +

ناخُوش۔ (ف) صفت:۔ (۱) ناراض۔ جو راضی نہ ہو + ناشاد (۲) بیزار۔ مُتنفّر۔ نفرت کرنے والا (۳) بیمار۔ مریض۔ علیل +

ناخُوش کرنا۔ (ف) فعل متعدی:۔ ناراض کرنا۔ خفا کرنا۔ بیزار کرنا کسی کی طبیعت کے خلاف کرنا +

ناخُوش ہونا۔ (ف) فعل لازم:۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا + بیزار ہونا۔ مُتنفّر ہونا + رنجیدہ ہونا۔ بدمزہ ہونا +

ناخُوشی۔ (ف) اسم مؤنث:۔ ناراضگی۔ ناراضامندی۔ خفگی + آزردگی + بیزاری + رنجیدگی۔ رنجش +

نادار۔ (ف) صفت:۔ (۱) بزدھن مفلس۔ جس کے پاس کچھ نہ ہو۔ غریب۔ محتاج + منگتا۔ کنگال۔ تنگ دست (۲) خالی + گنجفہ کی بے پیر یا بے رنگ بازی +

نادار بازی۔ (ا) اسم مؤنث:۔ (گنجفہ) بے پیر یا بے رنگ بازی +

ناداری۔ (ف) اسم مؤنث:۔ مفلسی۔ ناہوت۔ انہوت۔ تنگدستی۔ تنگ حالی۔ عُسرت۔ تہیدستی۔ افلاس۔ غریبی جیسے ناداری جھگڑے کی جڑ ہے + سو عیبوں کا ایک عیب ناداری +

نا

نادان۔ (ف) صفت:۔ (۱) ان سمجھ۔ ناسمجھ۔ نافہم۔ بے وقوف۔ ان جان جاہل۔ جیسے نادان دوست سے دانا دشمن بھلا +

میں جو خود کام اُنہیں کہتا ہوں وہ مجھے کہتے ہیں تُو نادان ہے (نکی)

(۲) چھوٹی عمر کا۔ صغر سن۔ کم سن۔ بچّہ۔ یانا ؎

کوئی اُن کو بھولا نہ سمجھے کہ اب بھی وہ سب کچھ سمجھتے ہیں نادان ہو کر (سید امیر حسن امیر)

مانا کہ تیرے بس میں نہیں اِس آن بہت ہیں کچھ صبر کر دِیل ابھی نادان بہت ہیں (شوق)

(عورتیں نیہ ان بولتی ہیں جیسے میری نیدان بنو بازو بند ڈھیلے ہو گیا)

نادان پن۔ (ف) اسم مذکر:۔ نادانی۔ بیوقوفی۔ جہالت +

نادانستگی (ف) اسم مؤنث:۔ ناواقفیت۔ نادانی۔ انجان پن۔ جہالت۔ + بیخبری۔ لاعلمی +

نادانستہ (ف) تابع فعل:۔ نہ جانکر۔ ان جانے۔ ان جان پنے سے۔ ناواقفیت سے۔ ان چتے میں +

نادانی۔ (ف) اسم مؤنث:۔ جہالت۔ بیوقوفی۔ ناسمجھی۔ نافہمی +

نادُرست۔ (ف) صفت:۔ جو ٹھیک نہ ہو۔ بے ٹھیک + ناراست۔ غلط + بیجا۔ نامناسب + غیر صحیح۔ ناجائز۔ غیر مشروع +

نادِہند۔ (ا) صفت:۔ ہاتھ کا جھوٹا۔ پھیر لے لوٹ۔ قرض لے کر نہ دینے والا + مزدوری مار رکھنے والا ؎

واں سے گالی ملے نہ بوسہ لب کچھ عجب نادہند ہے سرکار (مجروح)

نادہندی (ا) اسم مؤنث:۔ لے لوٹ پن۔ لیچڑپن +

نادیدہ۔ (ف) صفت:۔ (۱) اَن دیکھا۔ بن دیکھا۔ بغیر دیکھا ہوا۔ (۲) ندیدہ۔ نظر بایا +

ناراست۔ (ف) صفت:۔ جو سیدھا نہ ہو۔ ٹیڑھا + جھوٹا + کج۔ کثر +

ناراض۔ (ف + ع) صفت:۔ دیکھو (ناخوش نمبر ۱ و ۲) ؎

طالبِ سجدہ وہ جب سے مجھے معلوم ہوا اب یہ منظور ہے ناراض غلط سے ہوا (برق)

ناراضی / **ناراضگی** (ف + ع) اسم مؤنث:۔ دیکھو (ناخوشی) +

نارسا۔ (ف) صفت:۔ (۱) نہ پہنچنے والا۔ جیسے آہِ نارسا (۲) نابار یاب۔ نامراد اور بے اثر۔

آدمی ہو تو کچھ گلا کیجے تیرا کیا بختِ نارسا کیجے + (شاہی)

نارسائی (ف) اسم مؤنث:۔ پہنچ کا نہ ہونا۔ ناباریابی۔ عدم مداخلت + ؎

تیری دیوار کا سبزہ ہو اخشک نہ کہنا پھر کہ نالے نارسا ہیں + (نکی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نا

ناروا ف۔ صفت:۔ (۱) ناجائز۔ غیر مباح۔ غیر شرع۔ خلافِ شریعت۔ خلافِ مذہب۔ احکامِ دین کے برخلاف۔ ممنوع۔ غیر مشروع۔ بیجا۔

بتوں کو سے نہ کی کچھ بھی اگر خوفِ خدا ہوتا تو یہ بندوں پہ اُس کے ناروا بیدادگیں کرتے (زنکی)

(۲) نامناسب۔ خلافِ شان و رتبہ۔ غیر واجب بخلافِ اتباع کے برخلاف۔

سُن کے دشنام پی گئے ناصح کان وہ ہے جو نارواں نہ سُنے (داغ)

آرزو ہے کہ اپنا کہہ لیجے گو کسی لفظ نارواں سے کہو (زنکی)

قسم کھائیے انکارِ وصل پہ تم جو ناروا مجھے کہنا ہے بگڑ کیجئے (۲)

(۳) نامروج۔ غیر مروج۔ نارائج۔ بے چلن۔ بیرواج۔ وہ سکہ جو چلتی نہ ہو۔ وہ جنس جس کا رواج نہ ہو۔ میر مہدی حسین مجروح دہلوی ؎

ہاتھ بیک ڈالتا نہیں گاہک کچھ عجب جنسِ ناروا ہوں میں (مجروح)

دلِ پُر داغ میرا دہر میں وہ نقد کالا ہے کیا ہے ثبت جس پر رنگ ناروائی کا (زنکی)

(۴) نامقبول۔ غیر مطبوع۔ ناپسند۔ وہ جو قابلِ پذیرائی نہ ہو ؎

کہوں پھر کہ کے ہوں خود ہی پشیماں مرے مطلب وہ لفظ ناروا ہیں (زنکی)

گفتار معجزہ وہ دہن چشمۂ حیات کس کی لبوں سے سخنِ ناروا نکل (۲)

(۵) ناکامیاب۔ نامراد۔ بے بہرہ۔ بے نصیب۔ محروم۔

گلہ کیا اختلاطِ غیر کا ہاں یہ تو سچ ہے کہ اُس کی بزم سے اہلِ تمنا ناروا نکلے (زنکی)

نازیب ف۔ صفت:۔ بدزیب۔ بدنما۔ ناموزوں و اَن میل۔ بے میل۔

نازیبا و۔ صفت:۔ (عوام) دیکھو (نازیب)

ناسازف صفت:۔ (۱) ناموافق۔ مخالف۔ برعکس۔ برخلاف۔ پردہ۔

ناسازہے جو ہم سے اُسی سے یہ ساز ہے کیا خوب دل بے واہمیں جسپہ ناز ہے (ذوق)

آساں نہیں وصال تو دشوار بھی نہیں ناسازہے فلک تو خدا کارساز ہے (نظیر)

(۲) ناسازگار۔ ناراست۔ راس نہ آنے والی چیز۔ ناراس۔ (۳) بیمار۔ علیل بدمزہ۔ بے مزہ۔ جیسے طبیعت کا ناسازہونا۔

ناسازگار و۔ صفت:۔ ناموافق جو راس نہ ہو۔ برخلاف۔ برعکس۔ مخالف۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ نحوس۔

ناسازگاری و۔ اسم مؤنث:۔ ناموافقت۔ مغائرت۔ مخالفت۔ بدنصیبی۔ بدقسمتی۔ ادبار۔ کسل۔ علالت۔ اَن بَن۔ مخالفت رائے۔

ناسپاس ف۔ صفت:۔ بے احسان۔ ناشکرا۔ بے شکر۔ ناشکر گزار۔ کور نمک۔ نمک حرام۔ کافرِ نعمت۔ وہ شخص جو کسی کا احسان نہ مانے۔ حق ناشناس۔

ناسپاسی ف۔ اسم مؤنث:۔ ناشکری۔ حق ناشناسی۔ کافرِ نعمتی۔ کور نمکی۔ نمکحرامی۔

تا

ناپرُدہ ف۔ صفت:۔ وہ راستہ جس پر کوئی چلا نہ ہو۔ اَن چُوتا رستہ۔

ناسُتہ ف۔ صفت:۔ غیر خالص۔ کھوٹا۔ کھرے کا نقیض۔ کھوٹ ملایا ہوا۔ کھوٹ ملا ہوا۔ عیش آمیز۔

ناسزا ف۔ صفت:۔ (۱) نالائق۔ ناموزوں۔ ناواجب۔ بیجا۔

نہ کہنا دخترِ رز کے حق میں حرفِ ناسزا واعظ تجھے پیشہ رندوں کی نظر میں اِس کی زشت ہے (زنکی)

(۲) فروما یہ۔ کمینہ۔ سفلہ۔ پاجی۔

ناسزاوار ف۔ صفت:۔ (۱) نالائق۔ ناموزوں۔ ناموزوں۔ بیجا۔ ناواجب۔ بیموقع۔

(۲) ناموافق۔ ناراست۔ جو راس نہ ہو۔ (۳) ناشائستہ۔ غیر مہذب۔ نالائق۔ فروما یہ۔

ناسُفتہ ف صفت:۔ جو پرویا نہ گیا ہو۔ اَن بِندھا۔ بغیر چھید کیا جیسے سُوراخ نہ ہوا ہو۔

ناسمجھ ا۔ صفت:۔ (۱) کُند ذہن۔ کُوڈھ مغز۔ غبی۔ احمق۔ نادان۔ سُوکھ۔ بیوقوف۔ سادہ لوح۔ کودن۔ گاؤدی۔ (۲) کم عمر بچہ۔ یا نابالغ۔

ناسمجھی و۔ اسم مؤنث:۔ نافہمی۔ نادانی۔ بیوقوفی۔ سُوکھ پن۔

ناشاد ف۔ صفت:۔ (۱) رنجیدہ۔ ناخوش۔ غمزدہ۔ سوگوار۔ دلگیر۔ پژمردہ خاطر۔ افسردہ دل۔ ناراض۔ ناخرسند۔

خُوشا لے عاشقِ ناشاد کیا دلبروں کی داد کیا فریاد کیا (ذوق)

دل کو جا جس طرح سمجھا لیا غمزدوں کا غمزدہ کیا شاد کیا (۲)

(۲) کم بخت۔ بدبخت۔ بدنصیب۔ بدقسمت۔ آفت رسیدہ۔ بدقسمت۔ ابھاگی۔ نامراد۔

الٰہی داستانِ غم کی حکایت کہاں تک اے دلِ ناشاد آخر (زنکی)

قسمت سے لامرگِ محبت کا بہانا کیا موت تجھے اے دلِ ناشادنہ آتی (داغ)

(۳) اسم مذکر و کلمۂ تحقیر:۔ عو۔ بدبخت آدمی۔ بداقبال آدمی۔ وہ شخص جسے نصیب سے لینا نہو۔ مصیبت زدہ آدمی۔ نامراد آدمی۔ نالائق۔ مُوا۔ مرنے جوگا ؎

جرأت کو دیکھ کر گلیں کچھ وہ بھی کے بوا مرجائے تو بھلا ہے ناشاد اِس طرح کا (جرأت)

جگر و دیدہ و دل کا میں کہوں کیا احوال نامراد انہیں سے ہر ایک ہے ناشاد ہیں سب (آتش)

ناشاد جانا ا۔ فعل لازم:۔ (عو) نامراد ہونا۔ نامُحوش جانا۔ بُرا مان جانا ؎

کہا تھا ایک دن اُس بدزبان سے ناشاد گیا میں اِس لیے اِس غم میں جہاں سے ناشاد (صحفی)

ناشاد نامراد ف۔ صفت:۔ بدبخت۔ بدنصیب۔

ناشاد نامراد جائے ا۔ (عو) دعائے بد۔ دُنیا سے بُرا مان رخصت ہو۔ ارمان لیکر جائے۔ بے آس اور نامراد مرجائے۔

ناشائستگی ف۔ اسم مؤنث:۔ ناروستی۔ نالائقی۔ بدتہذیبی۔ بداسلوبی۔

ناشائستہ ف۔ صفت:۔ نازیبا۔ بدزیب۔ ناموزوں۔ بیجا۔ نامناسب۔ نازواور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نا

نالائق۔ غیر مہذب۔ غیر تعلیم یافتہ۔ گستاخ بے ادب۔ بے سلیقہ۔ بد اطوار۔ بے تمیز۔ بے تمیز۔ ناتراشیدہ۔ اکھڑ۔ ناصحت یافتہ۔ بے تربیت۔ ناقابل۔ بے ہنر۔ بے جوہر۔ بے سلیقہ

ناشدنی ف۔ صفت:۔ (۱) نہ ہونے کے لائق۔ محال۔ ناممکن۔ نہ ہونے جوگ (۲) نالائق جو ہونہار نہ ہو۔ بدنصیب۔ ناخلف۔ مرنے جوگا۔ کم بخت +

ناشکستہ ف۔ صفت:۔ دیکھو (ناپاس) کورنگ + بے احسانا +

ناشکرا ف۔ صفت:۔ دیکھو (ناپاس) حق ناشناس +

ناشکری ف۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (ناپاسی) +

ناشکری کرنا ف۔ فعل متعدی:۔ ناپاسی کرنا۔ احسان نہ ماننا۔ کور نمکی کرنا۔ کافر نعمتی کرنا۔ نمک حرامی کرنا +

ناشکیب ف۔ صفت:۔ بے صبر و بے قرار +

ناشکیبا ف۔ صفت:۔ بے صبرا۔ ناصبور۔ مضطر۔ مضطرب +

ناصبور ف۔ صفت:۔ ناشکیب۔ ناشکیبا + بیصبرا۔ منتوک۔ نکھیلا۔ مضطر و بیقرار +

سیماب برق شعلہ میں ہے اضطراب کیا اندازہ کوئی سیکھے دلِ ناصبور خاص + (زکی)

ناطاقت ف۔ ع۔ صفت:۔ کمزور۔ نحیل۔ ناتواں۔ مضمحل۔ لاغر۔ دُبل۔ مائل بہ نزاع +

ناطاقتی ف۔ اسم مؤنث:۔ کمزوری۔ ناتوانی۔ ضعف۔ لاغری +

ناعاقبت اندیش ف۔ ع۔ صفت:۔ بات کا انجام نہ سوچنے والا۔ آخر بین کا نقیض کوتہ بین +

نافرمان ف۔ صفت:۔ (۱) حکم عدول حکم نہ ماننے والا۔ منحرف۔ سرکش۔ متمرد۔ پھرا ہوا۔ ان آگیا کاری۔ (۲) اسم مذکر) ایک قسم کا لالہ۔ ایک خوشنما پھول کا نام جو اودا ہوتا ہے + ایک رنگ کا نام جو شہاب نیل اور پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے لیکن یہاں سے نافہ کے مشتقات میں نہیں سمجھنا چاہئے +

نافرمانی ف۔ اسم مؤنث:۔ حکم عدولی۔ سرکشی۔ نافرماں برداری۔ عدول حکمی۔ ان آگیا کاری۔ انحراف۔ تحکم۔ نہ ماننا۔ تعمیل حکم یا ارشاد نہ کرنا + تمردی۔ بغاوت +

نافرمانی کرنا ف۔ فعل متعدی:۔ حکم عدولی کرنا۔ سرکشی کرنا۔ تمردی کرنا۔ انحراف کرنا۔ حکم نہ ماننا۔ تعمیل حکم یا ارشاد نہ کرنا +

نافہم ف۔ صفت:۔ ناسمجھ۔ نادان۔ کم عقل۔ کوتہ اندیش۔ بیوقوف۔ ان سمجھ۔ موڈھو۔ بدھو۔ بچھیا کا باوا +

ناقابل ف۔ + صفت:۔ (۱) نالائق۔ ناہنجار۔ ناشائستہ۔ (۲) ناموافق۔ بے ٹھیک۔ ناموزوں۔ (۳) جاہل۔ ان پڑھ۔ کپڈھ +

ناقابل برداشت ف۔ ع۔ صفت:۔ جو برداشت کے لائق نہ ہو۔ ناسہار۔ ناقابل +

ناقابلیت ف۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ نااہلیت۔ نالیاقتی۔ نالائقی۔ کم استعدادی + بے مقدوری۔

نا

ناقدر ف۔ ع۔ صفت:۔ جو کسی کی قدر نہ سمجھے۔ گن نہ ماننے والا۔ ہنر ناشناس۔ وہ جو ہنر شناس نہ ہو + نالائق +

ناقدرا ف۔ اسم مذکر۔ (عوام) دیکھو (ناقدر) +

ناقدری ف۔ اسم مؤنث:۔ بیقدری۔ جوہر ناشناسی + بے وقعتی +

ناکارہ ف۔ صفت:۔ نکما۔ جو کام کا نہ ہو۔ نالکار۔ ہیچکارہ۔ بُرا خراب +

شانِ عشق اولیٰ ہے مجنوں دُوانِ عشق سے ناخلف ناقابل و نالائق و ناکارہ تھا۔ (آتش)

ناکام ف۔ صفت:۔ (۱) نراس + نامراد۔ بے نیل مرام۔ مایوس۔ ناامید۔ محروم۔ نکامیا +

کردئے اے ناامیدی تُو نے پست حوصلے مارے دلِ ناکام کے + (آزاد)

ہے منزلِ اول ہی میں ناکام سفر اپنا جا کر شبِ غم جان پھر آئی ہے سحر سے (زکی)

(۲) ناچار۔ مجبور۔ لابد۔ بالضرور۔ لاعلاج۔ ناگزیر +

ناکامی ف۔ اسم مؤنث:۔ نامرادی۔ مایوسی۔ یاس۔ ناامیدی۔ بے نصیبی۔ نامیابی۔ محرومی +

ناکدخدا (ناکتخدا) ف۔ صفت:۔ مرکب از (نا۔ کدہ۔ خدا) (نہیں۔ خانہ۔ صاحب) نا متاہل۔ بن بیاہا۔ کنوارا جس کی شادی نہ ہوئی ہو + کواری +

اک حور نے گلے سے لگایا ہے خواب میں سونپیں گے آج ہم کسی ناکتخدا کے پاس + (آغا)

ناکردنی ف۔ اسم مؤنث:۔ جو بات کرنے کے لائق نہ ہو +

ناکردہ کار ف۔ صفت:۔ ناتجربہ کار۔ ناآزمودہ کار۔ جو حقیقتِ کار سے آگاہ نہ ہو۔ ناڑی۔ کچا۔ خام۔ ناپختہ کار۔ ناواقف۔ انجان۔ نوآموز +

اُس فتنہ گر سے ہم سے تو رہتے ہیں توڑ توڑ شامت تو اُس کی ہے کہ جو ناکردہ کار ہے (داغ)

بیدل کو دل کسی نہ کسی ڈھب سے لے گیا یہ طور دیکھنا دلِ ناکردہ کار کا + (بیدل)

ناکردہ جُرم ف۔ ع۔ صفت:۔ بیگناہ۔ بے قصور۔ بیخطا۔ ناحق۔ بزدوش +

نسبت بہت گناہ ہونکی میری طرف ہوئی ناکردہ جُرم میں تو گنہگار ہو گیا + (میر)

ناکردہ گناہ ف۔ صفت:۔ بیگناہ۔ بیجرم۔ بقصور۔ بیخطا۔ ناکردہ جرم +

ہم نے تری بیداد میں وہ لطف اُٹھائے راضی ہیں جو ناکردہ گناہوں کی سزا ہو (نظیر)

ناکس ف۔ صفت:۔ پیچ۔ کمینہ۔ نالائق۔ فرومایہ + بدجوہر + سفلہ۔ پاجی +

ناکسی ف۔ اسم مؤنث:۔ نالائقی۔ کمینگی۔ فرومائگی۔ کم ظرفی۔ پیچ پن + بدجوہری + سفلگی۔ پاجی پن +

ناکن ف۔ صفت:۔ (ناکندہ) (۱) وہ بچھیرا جسکے دُودھ کے دانت نہ ٹوٹے ہوں۔ سوا برس کی عمر سے ڈھائی برس کی عمر تک کا گھوڑا۔ بعض کے نزدیک دو سال تک کا گھوڑا +

دلیں عاشق کے چھپے فارتری مژگاں کے تھا یہ ناکند بچھیرا تہ مہیر آیا + + (مصحفی)

فلک کو سرعتِ جولاں سے اُسکی کیا نسبت کبود چرخ کہن سال کی ابھی ناکند + + (لاعلم)

(۲) مجازاً۔ ناسمجھ۔ نادان۔ ناتجربہ کار۔ یا نا۔ (۳) بازاری) چیرہ بند۔ دو پیشہ۔ بکرہ۔ اچھیڑ +

لے ہو رہے تے ہیں سلف سے تو تمہیں عاشق ناکام + اثر نالہ بھرا دیکھ نہ سنا (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نا

ناگزیر (ف) صفت:- ناچار- لاعلاج- مجبور- لابد- ضرور- لازم واجب +

ناگوار (ف) صفت:- (۱) اجیرن- وہ کھانا جو معدہ میں ہضم نہ ہوا ہو + تخمہ- امتلا- بدہضمی + دیر ہضم (۲-۱)- خلافِ طبع- مکروہ- بُرا ناپسند خاطر- ناخوش + ؎

مرگ تیری ناگوار از زیست تیری تجھ پہ بار — تیرے لئے اے کی دعا کیا کریں (زکی)

(۲) بدمزہ- بدذائقہ- بے مزہ- بے لطف +

ناگوارا (۱) صفت:- (عوام) ناپسند- خلافِ طبع +

ہوا لچھمن پہ جب یہ آشکارا — ہوا بے رام رہنا ناگوارا (خوشتر)

ناگوار گزرنا (۱) فعل لازم:- بُرا معلوم ہونا- بُرا لگنا- اچھا نہ لگنا- پسندِ خاطر نہ ہونا +

ناگوار ہونا (۱) فعل لازم:- دیکھو (ناگوار گزرنا) +

ناگاہ (ف) صفت:- مرکب از نا+آگاہ (۱) اچانک- دفعتہ- یکایک (۲) بیوقت + بیموقع- (۳) تابع فعل (آن چنے) میں- بیخبری میں +

ناگہاں (ف) صفت:- ناگاہاں کا مخفف- دیکھو (ناگاہ) +

ناگہانی (ف) اسم مؤنث:- اتفاقی +

نالائق (ف + ع) صفت:- جو لائق نہو- ناقابل + بے ہنر- بے استعداد + کمینہ- سفلہ- ناسزاوار- ناخلف- ناشائستہ- ناتعلیم یافتہ- غیر مہذب + پاجی- پجوڑا +

نالائق پن (۱) اسم مذکر:- نالائقی- کمینگی- سفلہ پن +

نالائقی (ف + ع) اسم مؤنث:- دیکھو (نالائق پن) +

نامبارک (ف + ع) صفت:- نامسعود- ناسزاوار- منحوس- نامبارک +

نامتناہی (ف + ع) صفت:- جسکی انتہا نہو- بیحد- بے انتہا- نامحدود- بے کنار + بے تھاہ +

نامحدود (ف + ع) صفت:- دیکھو (نامتناہی) +

نامحرم (ف + ع) صفت:- (۱) ناواقف- ناآشنا- انجان- غیر- اجنبی ؎

لے بیہیا کی وہ دن بھی یاد ہیں جب ہٹ چھپ گئے — آگیا جب کوئی نامحرم تمہارے سامنے (داغ)

(۲) وہ شخص جس سے عورت کو پردہ واجب ہو- وہ رشتہ دار یا شخص جس سے نکاح درست ہو +

دکھائے کسل عروسی نہ مجکو اقلیدس — یہ کہکے ٹالدے برسوں کہ تو ہے نامحرم + (ارشد)

برا کرتے ہو اپنے کو اپنی چھب دکھاتے ہو — یہ نامحرم لگا بیٹھے گا پیارے ہاتھ چھاتی پر (فراق)

ن

دختِ رز بے پردہ ہے زاہد کو دو بندِ نگل — میکدہ میں کس طرح داخل ہے نامحرم ہوا (صابر)

جان دو دل سے ہیں موجود الگ رہتے — کیوں نہ نامحرموں سے پردہ ہو (مجروح)

نامراد (ف) صفت:- بے مراد- ناکام- محروم- بے نصیب + ؎

ازبسکہ نامرادیں فصلِ بہار میں — باغِ جہاں میں ہیں شجر بے ثمر سے ہم (زکی)

نامرادی (ف) اسم مؤنث:- بے نصیبی- محرومی- ناکامی- ناکامیابی + ؎

دعا سے چھوڑ کر دعوے اثر کا — رہوں سے نامرادی میں کدھر کا (زکی)

نامربوط (ف + ع) صفت:- بیربط- بیجوڑ- ناموزوں- نامناسب- بے ترتیب- غیر مرتب +

نامرد (ف) صفت:- (۱) ہیجڑا- پنسنگ- بیغیرت- زنانہ- زنخہ- ہینا- (۲) ڈرپوک- بزدل- بزدلا- بودا- بے حوصلہ- بددل- (۳-۱) کم شہوت- سست- وہ شخص جو عورت پر قادر نہو- رجولیت نہ رکھنے والا- وہ شخص جو ازالۂ بکر پر قادر نہو +

نامرد کرنا (۱) فعل متعدی:- ہیجڑا بنانا + رجولیت کھونا- خوجہ کرنا- مخنث بنانا + بدھیا کرنا- اختر کرنا- خصی کرنا +

نامرد ہاتھی اپنے ہی لشکر کو مارتا ہے:- (کہاوت):- جی کے بودے اور کم ہمت سے اُلٹا نقصان ہی پہنچتا ہے- نامردانہ ہی پر وار کرتا اور ہاتھ دکھاتا ہے +

نامرد ہونا (۱) فعل لازم:- ڈرپوک ہونا- بزدل ہونا + رجولیت سے محروم ہونا +

نامردی (ف) اسم مؤنث:- بزدلی- بیغیرتی- عدمِ رجولیت +

نامشخص (ف + ع) صفت:- جو ایک وضع اور ایک حالت پر نہو + بے تحقیق- نامعین- غیر تشخیص +

نامعتبر (ف + ع) صفت:- جسکا اعتبار نہو- بے اعتبار- جسکی سند نہو +

نامعقول (ف + ع) صفت:- (۱) ناپسندیدہ + جو عقل میں نہ آئے بعید از عقل + بیوقوفی کی بات- (۲) غیر واجب- بیجا- نامناسب- (۳) نالائق- ناشائستہ- نااہل- جیسے نامعقول کتے کی جھول +

نامعلوم (ف + ع) صفت:- (۱) بغیر جانے- بیخبر- (۲) ناواقف- (۳) غیر معروف- غیر مشہور (۴) انجان- ناجانا ہوا- مجہول الاسم +

نامُلائم (ف) صفت:- (۱) سخت- کڑا (۲) غیر واجب- نامناسب نازیبا- جیسے حرکتِ نامُلائم- نامُلائم بات +

نامُقر (ف + ع) صفت:- اقرار نہ کرنے والا- انکاری +

ناممکن (ف + ع) صفت:- خارج از امکان- ان ہونی +

نامناسب (ف + ع) صفت:- غیر واجب- ان اچت- بیجا-

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نا

نامعقول ✦ بے موقع - بیہودہ ✦ ناموزوں - نازیبا ✦

نامنظور (ف ع) صفت :- انکار کیا گیا - ناپسند - نامقبول ✦

نامنظور کرنا (ا) فعل متعدی :- انکار کرنا - نہ ماننا ✦

نامنظوری - (۱) اسم مؤنث :- انکار ✦ تردید - منسوخی نامقبولی - دواغیر سرکاری - وہ ملازمت جس میں پنشن کا استحقاق نہو ✦

ناموافق (ف ع) صفت :- جو موافق نہو خلاف - ناگوار - ناسازگار - ناراض - مخالف ✦

ناموافق ہونا (ا) فعل لازم :- راس نہ آنا - خلاف ہونا - متبائن ہونا - بے میل ہونا - بے جوڑ ہونا - مطابق نہ ہونا - خلاف ہے ہونا ✦

ناموافقت (ف ع) اسم مؤنث :- ناسازگاری - مخالفت - خلاف - اختلاف ✦ ان بن - بنجبل - شکر رنجی - بگاڑ - رکاوٹ ✦

ناموزوں (ف) صفت :- نازیبا - ناموافق - بے میل - بے جوڑ ✦ بے ڈھب - بے تالا ✦ ناسنجیدہ ✦ عروض سے جو بہ اقتدار - بے بحر ✦

نامہربان (ف) صفت :- (۱) بیدرد - بیرحم - نرد - بے مہر ✦ بے مروت (۲) دارا شکوہ کا لقب جو اورنگ زیب نے بلوا نامہربان کے ساتھ دیا تھا ✦ (۳) دشمن - بدخواہ - بیری - بداندیش ✦

نامہربانی (ف) اسم مؤنث :- بیدردی - بیرحمی - جفا - نردی - دشمنی - بے مروتی ✦

نامیسری (ا) صفت :- نابود - مفلسی - عسرت - تہیدستی - تنگ دستی - افلاس - غریبی ✦

نانکڑ (ا) اسم مؤنث :- انکار ✦ نہیں - حیل حجت - حیلہ حوالہ ✦

نانکڑ کرنا (ا) فعل متعدی :- انکار کرنا - نہیں کرنا - حیل حجت کرنا - حیلہ حوالہ کرنا

ناواجب (ف ع) صفت :- غیر واجب - بیجا - نامناسب - نازیبا ✦

ناواقف (ف ع) صفت :- انجان - جاہل - ناتجربہ کار - نامحرم ✦

ناواقفیت (ف ع) اسم مؤنث :- جہالت - ناتجربہ کاری - انجان پن ✦

ناوقت (ف ع) صفت :- (۱) بے وقت - بے ہنگام ✦ مراجی ٹھہرے ہے ناوقت میں کیا ہے اُدھر کو روانہ روتا (رنگین) (۲) پوچ) بے موقع - بے محل ✦

ناہموار (ف) صفت :- (۱) نابرابر - ناہموار ✦ غیر مسطح ✦ ناموافق ✦ اونچا نیچا (۲) نالائق - بیہودہ - ناشائستہ - نااہل - ناخلف ✦ کیسے کیسوں سے شغل تھا تیرے گلے کے ہار میں اب زمانے کے تو بگڑے بھی ہیں ناہموار میں (احسان)

ناہمواری (ف) اسم مؤنث :- نابرابری - ساؤنچ نیچ - کھردرا پن - نالائقی ✦

نا

ناہنجار (ف) صفت :- بیراہ - بداطوار - بدچلن ✦ ناپسند ✦ بجائے بداصل - بدذات ✦ بدگوہر - کمینہ - رذلہ - نالائق ✦ بیہودہ یا بکار ✦

نایاب (ف) صفت :- کمیاب - نادر - غمدہ ✦ ناپید - نامیسر - وہ چیز جو ہاتھ نہ آسکے - کم دستیاب ہونے والی چیز - قابل قدر - بیش قیمت - وہ چیز جو مدت کم میسر آئے ✦

جنس نایاب ہے پھرتے ہیں ہزاروں گاہک تم بتا اپنا کسی کو نہ بتانا ہرگز (میر مجروح)

نایاب کھلے ہیں یہ دم گریہ دُر اشک اے دیدۂ تر تو بھی بڑا شعبدہ گر ہے (خواجہ)

دہر میں کیا ہے کیا نایاب ہیں کیا میاں درویش بچا آشنا (دیا شنکر نسیم)

ناب (ف) صفت :- (۱) خالص - نیرنگ - صاف - بے غش - بے میل ✦ (۲) پاک - شُدھ (۳) لبریز - لبالب - پُر - بھرا ہوا (۴) - (۱) - اسم مؤنث) تلوار کی نالی جو نوک سے قبضہ تک دو طرفہ ہوتی ہے ✦

توبہ کہاں غفور کہاں یہ شراب ناب یہ ساری خوبیاں ہیں جناب شباب کی (غفور)

اتنا تو بتا کس کو کہاں ذبح کیا ہے جو خون ہے ترے تری تلوار کی نا میں (صحفی)

کردم ز شراب ناب توبہ وز گفتۂ خود صواب توبہ (حافظ)

نابھ یا نابھی (ہ) اسم مؤنث :- ناف - سونڈی - ٹونڈی ✦

نابھیارت - (ہ) اسم مؤنث :- (سلونی) وہ پھونی جو گھوڑے کے زیر ناف ہو یہ نشان عیوب ہے

ناپ - (ہ) اسم مؤنث :- ناپ پیمائش - پیمانہ - اندازہ کیل - پیمائش جیسے پانچ توں کی ناپ

ناپ بدیا (ہ) اسم مؤنث :- علم مساحت - پیمائش کا علم ✦

ناپ کا پورا (ہ) صفت :- وہ گھوڑا یا جوان جو فوج کی مقررہ ناپ میں ٹھیک ہو - یہ وہ گھوڑا اور چھ فیٹ لمبا سپاہی ✦

ناپنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) پیمانوں کا ترجمہ - اندازہ کرنا - گز یا پیمانہ سے اندازہ کرنا - پیمائش کرنا ✦

منظور ہے ناپنا کمر کا پیمانہ بنائیے فطر کا (نسیم)

(۲ - بازاری) کاٹنا - قلم کرنا - جیسے سناپ دو ونگا ✦

ناتا (ہ) اسم مذکر :- (۱) رشتہ - قرابت - سمبندھ - خویشی - رشتہ داری - بھائی بندی - جیسے ناتا نہ گوتا کھڑا ہو کر دو تا رتی بھر ناتا نہ جو بھرا شناسا ✦

سررشتۂ الفت سے سروکار ہے ہمکو نہ کوئی ہمارا ہے نہ کسی سے ہمیں ناتا (رجرأت)

(۲) تعلق - علاقہ - نسبت - واسطہ - جیسے چھوڑے گاؤں سے ناتا کیا ✦

کہے کبیر سنو بھئی سادھو جگ دیکھت کا ناتا رے (کبیر)

(۳ - صرف ونحو) اسم موصول (۴ - ہندی منطق میں) - لازم ملزوم ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ناتا ٹوٹنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ تعلق نہ رہنا ۔ قطع تعلق ہونا ۔ قرابت یا دوستی نہ رہنا ۔ جیسے ناتی ہری ناتا ٹوٹا بیٹی سوتی داماد چھوٹا ۔

ناتا جوڑنا (ف) فعل لازم ۔ رشتہ گانٹھنا ۔ قرابت نکالنا ۔

ناتھ (س) اسم مذکر ۔ (۱) مالک ۔ خاوند ۔ خداوند ۔ پتی ۔ وصی ۔ آقا ۔ ولی نعمت ۔ سوامی (۲) جوگیوں کا لقب ۔

کیے مُرلی کٹ چندر کا کٹ پر کا ساتھ تجی جائے کارنے ناتھ بنسی گھنا تھ (دوہا)

(۲) وہ رسی جو بیلوں کے ناک میں پڑتی ہے جیسے ناتھ ناسا نتھ ہمارا ناتا ۔ ناتھنا چکاسب سے بھلا کمہار کا گدھا ۔

ناتھنا (ف) فعل متعدی ۔ (۱) چھیدنا ۔ سوراخ کرنا ۔ پینڈھنا ۔ جیسے بھالے سے ناتھنا (۲) بیل کے نتھنے میں رسی ڈالنا ۔ ناک پینڈھنا یا کیل ڈالنا ۔ قابو کرنا ۔ بس میں کرنا ۔

ناتی (ہ) اسم مذکر ۔ (پورب) نواسہ ۔ بیٹی کا بیٹا ۔ دوہتا ۔

ناٹا (ہ) صفت ۔ پستہ قد ۔ ٹھنگنا ۔ کوتہ قامت ۔ بونا ۔

ناٹک (س) اسم مذکر ۔ نٹ کا تماشا ۔ نٹ کا کام ۔ سوانگ ۔ نقل ۔ روپ ۔ ڈراما ۔ کھیل ۔ لیلا ۔

ناٹک سال (س) اسم مذکر ۔ ناچ گھر ۔ تماشا گاہ ۔ تھیٹر ۔ منڈوا ۔

ناٹکیا (ہ) اسم مذکر ۔ سوانگی ۔ بھڑوا ۔ ایکٹر ۔

ناٹنا (ہ) فعل متعدی (گنوار) ۔ انکار کرنا ۔ نکرنا ۔ نہ کرنا ۔

نائی (ہ) اسم مؤنث ۔ ٹھنگنی ۔ پستہ قد عورت ۔

نائٹی (انگلش) ۔ (Naughty) ۔ صفت ۔ شوخ ۔ شریر ۔ دنگئی ۔ نٹ کھٹ ۔ بد ۔ متفنی ۔ فتنہ پرداز ۔ عیار ۔ چلتر باز ۔ چاتر ۔

ناثر (ع) صفت ۔ اسم مذکر ۔ نثر لکھنے والا ۔ عبارت نویس ۔ مضمون نگار ۔

ناج (ہ) اسم مذکر ۔ اناج ۔ غلہ ۔ دانہ ۔ دنکا ۔ جیسے آلہ اسیر میں ہوا سیر ناج (بونٹ بیچنے والے کی آواز) ناج رکھے لاج ۔ ناج رہنا کاج نا ہیں ۔

ناج کاٹنا (ہ) فعل متعدی ۔ فصل کاٹنا ۔ درو کردن کا ترجمہ ۔

ناج کی منڈی (ہ) اسم مؤنث ۔ گولا ۔ جگہ جہاں غلہ فروخت ہوتا ہے ۔ مقام غلہ فروشی ۔

ناجو (و) صفت (عو) ۔ صحیح (نادر) (۱) نازپروردہ ۔ لاڈلی ۔ پیاری جیسے (مساگ) ناجوری گھونگھٹ کھول ۔ گھونگھٹ میں تیرے چند بسے ہے لال لگے انمول ۔ ناجوری ۔ (۲) ایک کتاب کا نام جو راجہ علی شاہ جاوشاہ لکھنؤ کی تصنیف سے ہے ۔

ناجی (ع) صفت ۔ (۱) نجات یابندہ ۔ نجات پانے والا ۔ رستگار ۔ عقوبت گناہ معاف کیا ہوا ۔ مغفور ۔ مبرور ۔ (۲) محمد شاکر دہلوی معاصر نجم الدین ابرز کا تخلص جنہوں نے ۱۱۶۶ھ ہجری میں وفات پائی ۔

ناچ (ہ) اسم مذکر ۔ رقص ۔ نرت ۔ فارسی پائے کوبی بلے بازی ۔ خوشی میں اکر اچھلنا کودنا ۔

۲ ناچ رنگ (ا) اسم مذکر ۔ رقص و سرود ۔ رنگ رس ۔ گانا بجانا ۔ (رنگ سنسکرت میں بمعنی ناچ خوشی کھیل گانا آئندہ کے آگے میں اس جگہ وہی رنگ ہے)

۱ ناچ دکھانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کسی کے آگے ناچنا ۔ تھرکنا (۲) رقص دکھانا ۔ اچھل کود کر خوش کرنا ۔

۴ ناچ نجانے آنگن ٹیڑھا محاورت ۔ ناچنا تو آتا نہیں صحن میں عیب نکالتی ہے ۔ وہ بے لیاقت جو کام نکرے اور بیجا عذر پیش لائے ۔ حیلہ جو ۔ دو پنچی بازجس میں کسی کام کی لیاقت تو ہو نہیں مگر حیلہ اور بہانے سے ٹالنا چاہے ۔ آپ تو کام نہ کر سکتا اور دوسرے پر الزام دھرنا ۔ جیسے چھوہڑ پاتر مان کھیر اناج نہ جانے آنگن ٹیڑھا ۔

۳ ناچ گھر (ہ) اسم مذکر ۔ تماشا گاہ ۔ سوانگ گھر ۔ بال روم ۔

۵ ناچ نچانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) دق کرنا ۔ حیران کرنا ۔ ستانا جیسے سولی پر منصور چڑھایا سر کٹوایا سر کا ۔ عشق نے دکھیو اللہ کو کو کیسا ناچ نچایا ہے (ضمان) (۲) ہیرا پھیری کرانا ۔ قواعد کرانا ۔

ناچنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) رقص کرنا ۔ نرت کرنا ۔ تھرکنا ۔ جیسے بن بچھاوج بن تال ناچے ہے ۔ پرائے مال پر چھینگر اچھے ناچنے نکلی تو گھونگٹ کیسا ۔ (۲) خفگی یا غصے میں اگر اچھل اچھل پڑنا ۔ بگڑنا ۔

ناخدا (ف) اسم مذکر ۔ اصل ناؤ خدا ۔ مالک کشتی ۔ لاچ ۔ کشتی بان ۔ ناخی ۔ معلم کشتی ۔

ڈوبتا ہے سفینہ امید ناخدا کون ہے خدا کے سوا (زنکی)

ناخن (ف) عوام ناخون ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ناؤ ۔ نوہ ۔ نکھ ۔ انگلیوں کے سروں کی ہڈی (سنسکرت میں نکھ nakha ہے) ؎

ناخنِ بے خدا تجھے اے پنجۂ جنوں دیکھا تمام عقل کے بخیے اُدھیڑ تو (ذوق)

ذکر کچھ پاک جگہ بیٹھے کا سن سن اپنے کر کے میں ضبط ہنسی دیکھوں ترا ناخن اپنے (۷)

(۲) پرندوں اور درندوں کے پنجوں کے اوپر کی ہڈی ۔ چوپایوں کے کھر یا سم ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ناخ

ناخُن بندی (ا) اسم مؤنث: مدد معاش سدھ خرچ + ملازمت۔ نوکری چاکری + علاقہ۔ تعلقہ +

ناخن سے گوشت جُدا کرنا ف۔ فعل متعدی: انگلیوں کو جھٹانا۔ رشتہ داروں کو جُدا کرنا جو ایک ناممکن امر ہے مگر اتّفاق چھڑاتا ہے +

اُن کو لڑواتے ہیں مجھ سے اغیار گوشت ناخن سے جدا کرتے ہیں (مرزا صابر)

ناخنِ شمشیر ف۔ اسم مذکر: تلوار کی دھار تلوار کی باڑھ +

زخمِ بیدل نے تمہارے آنا نوخوں دیا رنجیں ہونا سے ناخنِ شمشیر ہو گیا + واپس

ناخن گڑنا ف۔ فعل لازم: خفا ہونا۔ بات جمنا نقشہ جمنا +

تازہ نہیں ہوا گلِ داغ کہن ہنوز وصلِ جنوں کا سینہ میں ناخن نہیں گڑا (نسخہ)

ناخن گیر ف۔ اسم مذکر۔ نہرنا نہرنی۔ ناخن لینے کا اوزار +

ناخن لینا ف۔ فعل متعدی: (۱) ناخن تراشنا۔ ناخن کاٹنا۔ (۲) گھوڑے کا ٹھوکر کھانا ہونا جس سے ناخن جاتا رہے +

تم تو کل سے نہ ناخن لو گل و بلبل پہ کہ ہے نرگلوں جھنتاں میں جو نیا ناخن +

ناخنوں میں پڑے ہیں ف۔ محاورہ: دیکھو (ناخنوں میں پڑے ہیں) کالم ۲ سطر ۵ +

ابرو سے یار کیوں نہ کھنچے اس خیال سے اُسکے تو ناخنوں میں پڑے ہیں ہلال سے (داغ)

ناخنہ ف۔ اسم مذکر: (۱) مضراب سِتار بجانے کا مڑا ہوا تار۔ زخمہ۔ نگانہ۔ (۲) وہ سفیدی جو گوشت جو بڑھنا یا ناخن آنکھ کے کونے میں نمودار ہوتا ہے اگر اس کا علاج نہ کیا جائے تو یہ گوشت بڑھتے بڑھتے پتلی جھلی کو ڈھانک لیتا ہے فارسی میں ناخنک و بیدہ کہتے ہیں۔ (۳) سلوتریوں کی اصطلاح میں وہ ریشہ ہائے سُرخ جو گھوڑے کی آنکھ میں پیدا ہو جائیں۔ (۴) چیرے پھاڑنے کا لوہے کا اوزار نشتر +

ناخُون ا۔ اسم مذکر صحیح (ناخن) دیکھو (ناخن) کہاوت۔ مندا گنجے کو ناخون نہ دے جو سر کھجائے +

ناخون پر لکھنا ف۔ فعل متعدی: بطور یادداشت ناخن پر نشان کسی بات کو یاد کر لینا

ناخون سے لکھنا ف۔ فعل متعدی: سفید کاغذ پر ناخن سے نقش کے ٹانکنا یا کچھ تحریر کرنا +

ناخون کاٹنا ف۔ فعل متعدی: عوام۔ ناخن تراشنا۔ ناخون لینا۔ نہرنے سے ناخون قلم کرنا

ناخون گڑانا یا گڑونا ف۔ فعل متعدی: ناخن فروبردن کا تر جمہ کسی چیز میں ناخون بٹھا دینا۔ ناخون اندر اتار دینا +

ناخون گیر ا۔ اسم مذکر: دیکھو (ناخن گیر) +

ناخون لینا ف۔ فعل متعدی: ناخن تراشنا۔ نوہ کاٹنا۔ (۲) چابکسوار گھوڑے کا ٹھوکر کھانا

ناخون نیلے ہونا ف۔ فعل لازم: زہر چڑھنا یا علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا کیونکہ مرتے وقت خون کا رنگ تبدیل ہو جانے سے ناخون کا رنگ بھی نیلا پڑ جاتا ہے +

نار

آج زہرِ غم جگر میں سے بچے یا نہ بچے تھی نہاں ہٹ تیرے بیمار کے ناخونوں میں (مصحفی)

ناخونوں ا۔ اسم مذکر: ناخن کی جمع جب حرفِ مغیرہ یا یائے مغیرہ جمع میں آتے ہیں تو واؤ مجہول اور نون غنہ سے جمع بناتی ہے +

پتلی پڑتے ہی مرے لگ سی لگا ٹھونٹ کیا بلا زہر ہے سرکار کے ناخونوں میں (مصحفی)

ناخونوں سے گوشت جدا نہیں ہوتا ف۔ کہاوت: یگانوں کی دشمنی قائم نہیں رہا کرتی یگانوں سے جدائی نہیں ہوا کرتی یا اپنے نہیں چھوٹا کرتے ہیں یا اپنے کسی حال میں غیر نہیں ہو سکتے +

ناخونوں میں پڑے ہیں ف۔ محاورہ: جیب میں پڑے ہیں دیکھے بھالے ہیں یعنی کچھ حقیقت نہیں ہے جیسے تم سارے ہمارے ناخونوں میں پڑے ہیں یا جیسے زنانہ کی کڑھائی جن کے ناخونوں میں پڑی ہے یعنی ہر قسم کی کڑھائی اُن کے نزدیک بہت آسان اور بے حقیقت ہے + (گلشنِ سہیلی) ۔ چونکہ ناخون ہمیشہ نظر اور سامنے رہتے ہیں اسی وجہ سے یہ فخر ہے کہ ہم کو تم جیسوں سے اکثر پالا پڑتا رہتا ہے۔ جو کچھ ہو ہمیں کرتے یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ بعض لوگوں نے یہاں ناخونوں کے بجائے ناخنوں کا لفظ استعمال کیا ہے۔ شاید یہ محاورے کو تغیر کیا ہے +

ناخونوں میں لکھ رکھنا ف۔ فعل لازم: جان رکھنا۔ یاد داشت میں ٹانک رکھنا۔ خیال میں رکھنا۔ دھیان میں رکھنا۔ تاڑ رکھنا۔ نظر میں رکھنا۔ پہچان رکھنا +

ہم جو لکھنے لگے یار کے ناخونوں میں بولے لکھ رکھتے ہیں تجھ سا رکے ناخونوں میں (مصحفی)

ناد س (ناد) اسم مذکر: (پنڈت) شبد۔ گرج۔ آواز۔ صدا۔ صوت۔ شرالحان۔ خدا۔ گونج۔ نواگنگ + (یہ عربی نشانہ سے نکلا ہے جس کے معنی اہل آواز کا عکس جو پہاڑ یا عالی مکان عمارتوں سے پلٹ کر آئے +

ناد بجانا ف۔ فعلِ متعدی: ڈونگی بجانا۔ وہ ڈونگی جو سینگ کی بنی ہوئی کمر پٹھے جوگیوں کے پاس ہوتی اور وہ کمر بھر کے پر بجائی جاتی ہے +

ناد کرنا ف۔ فعل متعدی: چیخنا یا شیر کا دہاڑنا +

نادِ دیاس (ناد دیاس) اسم مذکر: علم موسیقی۔ راگوں کا علم +

نادر ع صفت: (۱) کم۔ کثیر قلیل۔ تھوڑا + کمیاب نایاب + شاذ۔ عنقا + (۲) انوکھا۔ نرالا۔ عجیب و غریب + (۳) فارس کے ایک جابر بادشاہ کا نام جو ہندوستان پر محمد شاہ بنگلے کے وقت میں چڑھ کر آیا تھا جسنے اور بہتیرے ہندوؤں نے مارا۔ (کہاوت) (۴) ہمارے دوست منشی درگا پرشاد صاحب دہلوی پنشنر کا تخلص جن کی بہت سی تصانیف مثل تذکرۂ دکن۔ تذکرۂ مشورات۔ وغیرہ وغیرہ شہرہ رکھتی ہیں مؤلف کو ابتدا میں سامانِ کتب سے انہیں بزرگوار اور اخلاق نے مدد دی تھی بلکہ اکثر مصنفوں کو کتابی مدد دینے سے انکار نہیں کرتے اس وقت تک بفضلِ خدا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نا

زندہ و سلامت دہلی میں موجود ہیں ۔

نادِر شاہ ۔ف۔ اسم مذکر ۔ ایک نہایت سخت گیر جابر اور غاصب سلطنت بادشاہِ ایران کا نام جو ۱۷۳۸ء میں محمد شاہ بادشاہِ ہند پر اوّل دفعہ چڑھ کر آیا اور دہلی تخت دہلی کو تاخت و تاراج کر کے محمد شاہ کو تاج بخشی فرما کر واپس چلا گیا۔ اس بادشاہ نے ۱۷۳۹ء سے ۱۷۴۷ء تک حکمرانی کی۔ دہلی میں اِس کا رعب ایسا بیٹھا تھا کہ عورتیں کے حمل اس کے نام سے گر پڑتے تھے اور بچوں کے ڈرانے کے واسطے کوئی دن تو نوبی کی بجائے لفظ نادر سے کام لیا گیا ۔

نادِر گردی یا نادِر شاہی ۔ف۔ اسم مؤنث ۔ نادر کے وقت کی سی نظامی ناپرسان حالی۔ اندھیر۔ نادر شاہی حکومت کا زمانہ اور افراتفری ۔

نادِر پاٹ ۔ا۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا عمدہ ریشمی کپڑا جس کا پہلے رواج تھا ۔

نادِرہ (ع + ف) صفت ۔ عجوبہ۔ عجیب۔ انوکھا ۔

نادری (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) ایک قسم کی صدری جو شاہانِ مغلیہ میں پہنی جاتی تھی اور اس کا تذکرہ تزکِ جہانگیری میں اکثر جگہ ذکر آیا ہے (۲۔ گنجفہ) گنجفہ کا ایک ورق گنجفہ جو اُس کی بازی میں رکھنے کے قابل نہ ہو (۳) منسوب بہ نادر بادشاہ فارس جو ایک جابر اور ظالم بادشاہ خیال کیا جاتا تھا ۔

نادری حکم (ف + ع) اسم مذکر ۔ نہایت سخت اور جابرانہ حکم جو زور کا حاکم کرنا ہو تو اسے کہتے ہیں یکہ نادری وحل کیا گر خل تپوں میں چھپائے رنگترے (نصیر)

نادری چڑھانا (۱) فعل متعدی ۔ شرمناک مات دینا۔ گنجفہ کے اکّے کی برابر بیساتی کتر دانا ۔

نادِ علی (ع) اسم مؤنث ۔ ایک مشہور دوا کا نام جسے اکثر زہریلے یا چاندی کے پتّے پر کھود کر بچوں کے گلے میں ڈالا کرتے ہیں ۔ اسی زہر سے صرف زہریلے کی تختی کو بھی جو گلے میں ڈالنے کے واسطے بنائی جاتی ہے نادِ علی کہنے لگے ۔

نادِم (ع) صفت ۔ شرمسار۔ شرمندہ ۔ خجل ۔ پشیمان ۔ منفعل ۔

نادِم ہونا (۱) فعل لازم ۔ شرمندہ ہونا۔ شرمانا ۔ خفیف ہونا ۔

مول لیا کیقبا کی تصویر وہ نادِم ہوئے ۔ یہ جب چھیڑا تمہیں دیوانہ ایسا چاہیئے (داغ)
ہیں اپنے گریہ سے نادِم ہوئے ۔ تمہیں غیر سے شرمساری نہیں (ظہیر)

ناندھنا (ہ) فعل متعدی (گنوار) ۔ (۱) جوتنا ۔ جوڑنا ۔ جوے میں لگانا ۔ گردن پر جوا رکھنا (۲) شروع کرنا ۔ آغاز کرنا (۳) غلام بنانا ۔ حلقہ بگوش بنانا ۔ پابند کرنا ۔

نار

نادیا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) مہادیو کی سواری کا بیل (۲) وہ بیل جس کے جسم میں کوئی عضو زیادہ ہو ۔

نار (ع) اسم مؤنث ۔ آگ ۔ آتش ۔ اگنی ۔ آنچ ۔ بیسفند ۔

آفتابِ حشر بھی داغ جگر سے سرد ہے ۔ آتشِ دل سے ذرا نار سقر تپتی نہیں (صبا)

نار (ف) اسم مذکر ۔ انار کا مخفف ۔ ایک مشہور پھل کا نام جیسے گلنار ۔ گل نار ۔

نار (ہ) اسم مؤنث (رنگینوں میں) ۔ (۱) زن ۔ عورت ۔ تریا ۔ استری ۔ لگانی مہریا + آری کی پہیلی ۔

ایک نار وہ دانت دنتیلی ۔ پتلی دُبلی چھیل چھبیلی
جب وہ تریا کو لاگے بھوک ۔ ہرے سوکھے چباوے روکھ
جو کوئی بتاوے تاکے بلہاری ۔ خسرو کہے میں بتاؤں دری اری

(۲) بیوی ۔ جورو ۔ زوجہ ۔ قبیلہ ۔ مہارو ۔

پہلے پت کی ناگوئی دیکھو ٹیڑی پرانگ ۔ پرناری کی پیت کا اچھے سادھو سانگ (دوہا)

(۳) بجوا جوڑنے کا تسمہ یا رسّی (۴۔ پوربی) جولاہوں کی نال جس میں سوت کی نلی رہتی ہے (۵۔ پوربی) گردن ۔ ناڑ (نار یا ناری لفظ نر سے منسوب ہیں کیونکہ نر مرد کے جسم سے عورت کا پیدا ہونا مانا گیا ہے۔ اشارہ حضرت حوا کی طرف ہے)

نارائن (س) اسم مذکر ۔ قدیم ۔ ہمیشہ رہنے والا + وشنو کا نام ۔ خدائے لایزال ۔ بھگوان ۔ پرمیشور ۔

نارائن تیل (ہ) اسم مذکر (ہندو) ۔ ایک قسم کا روغن جو مختلف بوٹیوں سے نکالا جاتا ہے + مومیائی ۔

نارائنی (ہ) اسم مؤنث ۔ درگا دیوی ۔ لچھمی ۔

ناریل (ف) اسم مذکر ۔ ناریل ۔ کھوپرا ۔ کھوپا ۔ گری ۔ جوز الہند ۔ ناریل ۔

نارَد (س) اسم مذکر ۔ (۱) گیان دینے والا + برہما کا بیٹا + دس دیورشیوں میں سے ایک دیورشی (۲۔ مجازاً) لڑائی کرا دینے والا ۔ دو کو لڑوا دینے والا + لترا ۔ اِدھر کی اُدھر لگانے والا ۔

نارنج (ف) اسم مذکر ۔ نارنگ کا معرب ۔ رنگترا ۔ نارنگی ۔ سنترا ۔ کولا ۔

نارنجی (ف) صفت ۔ زرد مایل بہ سُرخی رنگ ۔ وہ رنگ جو شہاب اور ہار سنگار کے پھولوں سے بنایا جاتا ہے ۔

نارنگی (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) ایک قسم کے خوشرنگ پھل کا نام جو ترش اور شیریں ہوا کرتا ہے ۔ چھوٹا کولا ۔ چھوٹا رنگترا (۲۔ تشبیہاً) پستانِ نوخاستہ ۔ اُبھری ہوئی چھاتیاں ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نار

نارُو (ہ) اسم مذکر:- بیماری رشتہ۔ ایک مرض کا نام جس میں آدمی کے بدن پر دانے دانے ہو کر اُن میں سے تاگا سا نکلا کرتا ہے۔ نہرُوا۔ ناہرُوہ

نارُوا (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (نارُو) +

ناری (ع) صفت:- آگ کا۔ آتشی + دوزخی +

ناری (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو (نار) + ؎

سیام بدن اور دانت انیک لچکت جیسے ناری
دونوں ہاتھ سے خسرو کھینچے یوں کہوے تو آری

(ذرّی بھی)

کاہے دینو کد پیا گاری رے میں تو ہوں پرگھر کی ناری رے (ٹھمری)

نارِیل (ہ) اسم مذکر:- (۱) دیکھو (ناریل) مزا جا اوّل درجہ میں گرم دوم میں تر اور خشک۔ بعض کے نزدیک درجۂ دوم میں خشک جیسے نکو کوٹ کا کا تھان چڑھیں ناریل ناگپان (۲) ایک قسم کا حقہ جو ناریل کو خالی کر کے اور اُوپر سے چھیل کر بنایا جاتا ہے +

ناریل توڑنا:- ہ۔ فعل متعدی (ع ہ):- مسلمانوں کی ایک رسم جو ایام حمل میں برتی جاتی اور اُس کے توڑنے سے لڑکا یا لڑکی کے پیدا ہونے کا شگون لیتے ہیں مثلاً اگر اندر سے خالی یا خراب نکلا تو لڑکا اور بھرا ہوا اور عمدہ نکلا تو لڑکی ہوگی +

ناریل کا پانی یا دودھ (ہ) اسم مذکر:- وہ ناریل کا دودھ جو تازہ ناریل میں سے نکلتا ہے اور اُسے لوگ بڑے شوق سے پیتے ہیں۔ آبِ ناریل۔ اطواق +

ناریل کا تیل (ہ) اسم مذکر:- کھوپرے کا تیل +

ناڑ (ہ) اسم مؤنث (گنوار):- گردن۔ عنق۔ گلو۔ گلا +

ناڑا (ہ) اسم مذکر (ہندو):- (۱) ازار بند۔ شلوار بند۔ پیجامہ کا فیتہ۔ پیجامہ کے اندر ڈالنے کی رسّی یا ڈوری (۲) کلاوہ۔ کچا گنڈے دار اور لال زرد رنگا ہوا سُوت۔ مولی ؎

جلد رنگ لے یدہ خونابہ تا رنگاہ ہے محرم اُس پری پیکر کو ناڑا چاہئے (ناسخ)

ناڑا چھوٹ کرنا (ہ) فعل متعدی:- پیشاب کرنا۔ مُوتنا +

ناڑا کھولنا (ہ) فعل متعدی (گنوار):- ازار بند کھولنا۔ نزناکرنا۔ حرام کرنا۔ جماع کرنا + (بجائے قسم کے بھی وہ لوگ اسے اپنی بیٹی یا ماں کی طرف منسوب کرتے ہیں) +

ناڑی (ہ) اسم مؤنث (گنوار):- (۱) بندوق کی نال (۲) نبض۔ شریان

رگِ جاں۔ رگ جندہ + ؎

ناڑی کی کچھ سدھ نہیں ہے دوا بھوں کی کرتے ہیں (رو ہ)
بیدوں کا کیا جاتا ہے بیمار بچارے مرتے ہیں

ناڑی چھوٹنا یا ناڑی نہ بولنا (ہ) فعل لازم (گنوار):- نبض چھوٹنا۔ نبض کا حرکت نہ کرنا۔ نبض کا جاتا رہنا (۲) مرجانا۔ وہ نکل جانا (۳) سکتہ ہو جانا۔ نبض نہ پانا (۴) کسی صدمہ سے سُست ہو جانا +

ناڑی دیکھنا (ہ) فعل لازم:- نبض دیکھنا +

ناڑیا (ہ) اسم مذکر:- نباض۔ نبض شناس۔ حکیم۔ بیدِ۔ طبیب +

ناڑیا بید:- ہ۔ اسم مذکر (ہندو):- طبیب حاذق +

ناز (ف) اسم مذکر:- (۱) استغنائے معشوق۔ ناز و ادائے معشوقانہ حرکاتِ معشوقی۔ عشوہ۔ غمزہ۔ نخرہ۔ تلا۔ کرشمہ۔ چٹک مٹک۔ غنج و دلال + تبختر ؎

مار رکھنے کے یہ انداز نکالے تم نے — آن سے تیغ کبھی ناز سے خنجر نکلا (حضور آسیؔ)
ناز انداز ادا عشوہ کرشمہ غمزہ — سب ٹھکانے سے مرا مال لگائے ہیں (مظہر)
یہ غمزہ فتنہ گر نہوں گے — یہ ناز نہ ہوں گے پر نہوں گے (مومن)
وا کہتے ہیں یوں ناز کہتا ہے کیا ملوں — ہمی نہیں ان کا خریدار ہزار باتیں ہیں (اشک)
جو بیاں یوں تو ہیں اُس عالمِ تصویر میں سب — اک گفتار سے یکسر سخنی خوب نہیں (ذوق)
گھلا نشیمن جو گڑی کاہ اُس کی سر — سمندِ ناز پاک آور تازیانہ ہوا (میر)
خلق ہم سے نہیں ہے کچھ اُس پیرِ دو کو — ادا و ناز سے محرم ہے تنگ بیسنے پر (ذوق)
نخچیر آنکھوں میں ہیں اُن کی تیر ہیں بیدرد کی آہ — تیغ سے ناز کی خنجر سے ادا سے مارا (ظفر)
اُس نے کی کس نزاکت سے یارب نگاہِ دلفریب — فلکِ حساں کی طرح یہ چتی ادا ہوا نہیں (زکی)

(۲) لاڈ چوچلا۔ پیار کا انداز۔ رس بتیاں + ساڈ چاڈ۔ اختلاط۔ پیار۔ اخلاص۔ گرم اختلاطی۔ جیسے یہ ناز کسی اور سے رہے +

کہتے ہیں ناز سے وہ ہے ملکِ حُسن اپنا — ہم صف تمہیں تمہارا ملک دکن مبارک (حضور)
یہ دیکھنے سنوچی جو کر دل عرض تمنا — کس ناز سے کہتے ہیں کہ ہوں تجھ سے خفا میں (مجروح)

(۳) غرور۔ گھمنڈ۔ نخوت۔ پندار +

دلجوئی عشاق کی فرصت نہیں ملتی — یا ناز سے اپنے انہیں فرصت نہیں ملتی (شہیدی)
یہ ناز دیکھ خدا کی پناہ — لگتے ہیں چلنے میں رفتار سے (میر مجروح)
اللہ اللہ ادائے عجز و نازِ عشق و حُسن — ساربان کہتا ہے مجنوں کو کہ محمل سے لگ (رنگی)
سیرِ چمن کو آؤ تو از راہِ بے خودی — اس نازِ رنگ و بو کو بھی بھول جائے گل (؟)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ناز

(۳) فخر۔ تمکنت۔ عظمت۔ بڑائی۔ عزت۔ جیسے ہمیں اُنکی نازت پر ناز ہے۔

ناز اُٹھانے پہ ہمیں ناز اُنھیں حُسن پہ ناز — کوئی ایسا نہیں دونوں میں جو سمجھوتہ کرا دے

(۵) بھروسا۔ برتا۔ حمایت۔ پُشتی +

خفت پر ہے تری سب کو ناز — اے مرے کارساز بندہ نواز (مصطفیٰ علی)

ناز اُٹھانا۔ (۱) فعل متعدی:۔ ناز برداری کرنا۔ نخرے اور چونچلے کی برداشت کرنا۔ کسی کے دماغ کی برداشت کرنا۔ دماغ اُٹھانا۔ مزاج اُٹھانا +

ناز اُٹھائے نہ بنے کیا جیہ کو کہتا ہے — چاہنے والوں کے مُنہ اور ہوا کرتے ہیں (حیا)

تم اُٹھاتے جو ہمیں بزم عدو میں کیا خوب — ہیں ہی ناز تو ہم ناز اُٹھانے بھی نہیں (ظہیر)

سر روز مرنا یا مجھے آ کے کسی نے — ناز ایسے اُٹھائے نہیں شہید اکے کسی نے (رجحاب)

عشاق جانفروش کے کچھ ناز رنگ ہیں — گستاخ ہو گئے ہیں تمہارے اُٹھا کے ناز (رئیس علی)

گنجایش عذاب دلِ زار میں نہیں — کب تک اُٹھائیں ظالم آشنا کے ناز (ہ ہ)

منت ولا کسی کی نہ اصلا اُٹھائیے — مر جایئے نہ ناز کسی کا اُٹھائیے (دیا شنکر نسیم)

کرتے تھے اُنکی خوشامد جو تھے ہم محرم راز — بات پر اُنکے کیا کیا ناز اُٹھائے جاتے تھے (جرأت)

حُسن کے ناز اُٹھانے کے سوا — ہم سے اور حُسن عمل کیا ہو گا (نظیر)

ہم تو عاشق ہیں ترے ناز اُٹھانیوالے — تجھ سے کر دیکھیں ہیں معشوق ستانیوالے (نامعلوم)

ناز اُٹھنا۔ فعل لازم:۔ ناز برداری ہونا۔ مزاج اُٹھنا۔ دماغ اُٹھنا۔ چونچلا برداشت ہونا +

چل چل کے جو رہجاتا ہے ہر بار گلے پر — یہ ناز نہ ہم سے ترے خنجر کے اُٹھے گے (مصحفی)

ناز بردار۔ (ف) اسم مذکر:۔ ناز و نخرہ اُٹھانے والا۔ مزاج اور دماغ کی برداشت کرنے والا۔ لاڈ برداشت کرنے والا ؎

آپ آنا چاہیے اے ناز نیں انداز لطف — بھیجنا لازم نہیں ہے ناز بردار و خط (عاشق)

ناز بردار یاں جو حسن حسیناں کہیں نہیں — شمع کے سر پہ ہے رخ داغ سودا دیکھئے (رنگی)

ناز برداری۔ (ف) اسم مؤنث:۔ مزاج برداری۔ لاڈ چونچلے کی برداشت +

ناز اُٹھانے میں اُٹھائے ہیں کتنے ہی ستم — تو کبھی ہم نے خفا اس ناز برداری سے پھر (ظفر)

نازپرور۔ (ف) اسم مذکر:۔ ناز پروردہ۔ ناز کا پالا ہوا۔ لاڈوں میں پلا ہوا۔ اللہ آدیں کا +

دل کی تجھ قدر کرتے رہیو تم — یہ ہمارا بھی ناز پرور تھا (میر)

آغوشِ چشم و دل کے بدولت تھے ناز پرور — اطفالِ اشک اپنے میں جانِ آب و آتش (ممنون)

نازپروردہ۔ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (ناز پرور) +

ناز سے چلنا۔ (۱) فعل لازم:۔ انداز سے چلنا۔ مٹک کر چلنا۔ خراماں چلنا۔ ٹھمک چال چلنا ؎

دامن اپنا تو اُٹھا چلتا تھا اس کے ساتھ — گھیر لایا من کا مجھے گھیر کے آتا تھا (ظفر)

ناز

ناز کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ غرور کرنا۔ پندار کرنا +

شاید اُس شوخ کے کوچے سے ہوا آتی ہے — ناز کرتے ہوئے جو بادِ صبا آتی ہے (نامعلوم)

(۲) فخر کرنا۔ نازاں ہونا ؎

آگے تقدیر کے تدبیر کی کیا چلتی ہے — عقل پر ناز کیا کرتے ہیں ناداں کیا کیا (آغا)

(۳) نخرہ کرنا۔ چونچلا دکھانا۔ لاڈ کرنا ؎

حسرتیں دل کی ہر ائیں ہم بسمل کیا کیا — ناز کرتا تھا ناز اکت سے وہ قاتل کیا کیا (تصویر)

ناز و نخرہ (ف) اسم مذکر:۔ چاؤ چونچلا۔ لاڈ پیار +

ناز و نعمت میں پالنا۔ (۱) فعل متعدی:۔ لاڈ پیار میں پرورش کرنا۔ اچھے اچھے کھانے کھلا کر پالنا + دُنیا کی نعمتیں کھلا کھلا کر پرورش کرنا ؎

ناز و نعمت میں پلنا۔ (۵) فعل لازم:۔ لاڈ پیار میں پرورش پانا۔ عمدہ عمدہ کھانے کھا کر پرورش ہونا +

ناز و نیاز۔ (۱) اسم مذکر:۔ (۱) پیار اخلاص۔ لاڈ پیار۔ چاؤ چونچلا (۲) آن و انداز ؎

ناز ہونا۔ (۱) فعل لازم:۔ فخر ہونا۔ افتخار ہونا۔ گھمنڈ ہونا +

ناز ہے گل کو نزاکت پہ چمن میں اے ذوق — اِسنے دیکھے ہی نہیں ناز و نزاکت والے (ذوق)

عشق ہے روئے سخن اہلِ شہر کو ناز — کہ داغ ہر اغ میں روشن ہیں ہزار چراغ (نظم)

ناز (۱) اسم مذکر:۔ صحیح فارسی (نازنہ) سوءِ ادب ذکر۔ مجازاً ذکر عضو تناسل جیسے ریچھ کا ناز۔ شیر کا ناز۔ مرد کا ناز ادغیرہ + (منفصل دیکھو نازنہ)

ناز اں (ف) صفت:۔ ناز کرنے والا۔ فاخر۔ نازکناں فخر کرنے والا۔ فخر کناں۔ اترانے والا۔ مغرور۔ گھمنڈی۔ نواب محمد ابراہیم خانصاحب بہادر والیٔ ٹونک + کوئی ہے زُہد پہ نازاں کوئی عبادت پہ — یہاں تو اپنے مرنے کا بھی نہیں (حضرت خلیل والیٔ ٹونک)

نازاں ہونا۔ (۱) فعل لازم:۔ اترانا۔ فخر کرنا۔ مفتخر ہونا۔ گھمنڈ کرنا۔ مدمغ ہونا ؎

اِسقدر نازاں نہ ہو اے تخم اپنے زُہد پر — بندگی کرنے سے تو شاید خدا ہو جائیگا (آتش)

نازاں نہ ہوں کس طرح سے میں بے ہنری پر — پہچان نہیں عالم میں کوئی علم و ہنر کا (تصویر)

ناز بالش (ف) اسم مذکر:۔ نرم تکیہ۔ ملائم تکیہ + پہلو کا تکیہ +

نازبو۔ (۱) اسم مؤنث:۔ ریحان۔ ایک قسم کا خوشبودار نبوٹا جس میں سے کالے کالے دانے نکلتے ہیں۔ ایک قسم کا تلسی کا درخت۔ ایک قسم کا بالنگا۔ خمیران۔ شاہسفرم۔ سلطان الریاحین + مرودہ + شاہسپرم ؎

نازبو کیوں نہ ری خاک سے ہو روئیدہ — مجکو اُس شوخ نے ہے ناز دکھا کے مارا (ظفر)

نازش (ف) اسم مؤنث:۔ حاصل مصدر از نازیدن:۔ اترانا۔ ناز۔ فخر۔ گھمنڈ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نازؔ

نصیبوں پر مجھے نازش ہے کیا کیا وہ جب سے گھر میں میرے مہماں ہیں (عارف)

صلح اُن سے کر بھی لے کر کے غیر کی منت اے دلِ ستم پیشہ نازشِ وفا کب تک

بے کسی جھیری وجہ نازش ہو گیا محوِ تماشا کوئی ۔ (نسیم)

نازُک ۔ف ۔صفت :۔ (۱) کومل ۔کامنی ۔نزاکت بھرا ۔

کر لینگے ہی تو قتل مجھے سخت جانکو یہ بازوئے نازک کلائی تمہاری ۔ (زکی)

(۲) تُنک (۳) لطیف ۔نفیس (۴) پتلا ۔جو بھاننو ہلکا ۔کامنی سا ۔چھریرا ۔ٹک سا ۔دُبلا پتلا ۔باریک ۔خفیف (۵) کاچُو بھوجو ۔جلد ٹوٹ جانیوالا ۔شیشے کی مثال (۶) خوبصورت ۔خوشنما ۔خوش دل ۔سہانا (۷) کمزور ۔دُبل ۔خبیل ۔بودا ۔نقیہ ۔کم طاقت ۔

اُن سے نازک کر نکلنے دے نہ قابو سے مرے اے طبیعت پل بُجھا اچھی طرح دل کے ساتھ (شاداں)

(۸) ناز پروردہ ۔نازکا پلا ہوا نعمت پروردہ ۔

بے نازک کے پاس رہنے دو تل برابر ہے دل مسا کر کے ۔ (ریاض خیرآبادی)

(۹) موسنا چوسنا ۔چھوئی موئی ۔موم کی مریم ۔موم کا کام ۔سنبلی کا پھول (۱۰) باریک ۔وقت طلب ۔دقیق ۔جیسے نازک مسئلہ ۔نازک بات ۔نازک معاملہ ۔ (۱۱) تیز ۔تُند ۔

نازُک اندام ۔ف ۔صفت :۔ نازک جسم والا ۔چھریرے بدن کا ۔دُبلا پتلا ۔ٹک سا ۔

نازُک بدَن ۔ف ۔صفت :۔ (۱) دیکھو (نازک اندام) (۲) (۱) ایک قسم کا باریک کپڑا جو مالدہ میں بنتا ہے ۔ (۲) ایک قسم کا ڈوریا (۳) ایک قسم کا لالہ ۔بُستان افروز (۴) عُنّاب ۔ کاغذی پوست کا بیر ۔بیر جس کا پوست باریک ہوتا ہے ۔

میں مرگیا ہوں اُسکی نزاکت پہ دوستو جائے جریدۂ تمیں ہو نازک بدن کی شاخ (ناسخ)

دیوے خراش دل کو نہ کینۂ کہ نازنیں رکھتی ہے خار سینگڑوں نازک بدن کی شاخ (ذوق)

تاثیر تیز اور ضعیفوں کو دے اگر ٹوٹے ہے پیلتن سے بھی نازک بدن کی شاخ

نازُک بدنی ۔ف ۔اسم مؤنث :۔ نازک اندامی ۔نزاکتِ جسمی ۔

خلیش خار کا کھٹکا ہے بغل میں موجود دیکھو گل دعویٔ نازک بدنی جھوٹ نہیں (ذوق)

نازُک جگہہ ۔اِ ۔اسم مؤنث :۔ نہایت نازک مقام یا عضا جسکی چوٹ سے آدمی مرجائے جیسے نوبلہ ۔کنپٹی ۔پران ۔استھان ۔یہ مقام جہاں جان کا اندیشہ ہے ۔

نازُک خیال ۔ف ۔ع ۔اسم مذکر :۔ باریک اور دقیق باتیں لکھنے والا شاعر ۔وہ شخص جسکے خیالات عمدہ ہوں ۔دقیقہ رس ۔نغز گو ۔نغز گفتار ۔

نازُک دماغ ۔ف ۔ع ۔صفت :۔ (۱) مُدمّغ ۔دماغدار ۔خود بین خود پسند ۔

نازؔ

نخوت والا ۔مغرور ۔عالی دماغ ۔مستکبر ۔ (۲) تُنک مزاج ۔تیز مزاج ۔زُود رنج ۔چڑچڑا ۔خلاف طبع بات گوارا نہ کرنے والا ۔

بُوئے وفا بھی آئے تو ہوتا ہے دردِ سر کیونکر بجھے گی اُس بُتِ نازک دماغ سے (داغ)

چمن میں کون سُنے عندلیب کی فریاد جو تیری طرح سے نازک دماغ گُل ہوجائے (ظفر)

نازُک دماغی ۔ف ۔ع ۔اسم مؤنث :۔ (۱) تُنک مزاجی ۔بدمزاجی ۔زُود رنجی ۔چڑچڑاپن ۔تُند مزاجی ۔

میرا قتل اور وہ نازک دماغیاں اتنا بھی کُلفت حق میں مرے تُو نہ تھا (مرزا رفیع)

(۲) خود بینی ۔وماغداری ۔دماغ ۔مزاج ۔

نازُک کلامی ۔ف ۔ع ۔اسم مؤنث :۔ خوش گفتاری ۔نغز گوئی ۔نکتہ سنجی ۔

نازک کلامیاں تری توڑیں عدو کا دل میں رہ بالوں فیشہ سے پتھر کو توڑ دیتا ہے (ذوق)

نازُک مزاج یا نازک طبع ۔ف ۔ع ۔صفت :۔ (۱) تُنک مزاج ۔تُند مزاج ۔بدمزاج ۔چڑچڑا ۔زُود رنج ۔ (۲) مُدمّغ ۔مغرور ۔خود بین ۔خود پسند ۔عالی دماغ ۔

چمن میں نالۂ عندلیب کو کون پھر سُنتا تری طرح سے جو نازک مزاج گُل ہوتا (ظفر)

نازُک مزاجی ۔ف ۔ع ۔اسم مؤنث :۔ دیکھو (نازک دماغی) ۔

باز آئے زندگی سے کہاں تک اُٹھائیے نازک مزاجیاں فلکِ بدشعار کی ۔ (نظیر)

نازُک مسئلہ ۔ف ۔ع ۔اسم مذکر :۔ مشکل امر ۔دقیق مسئلہ ۔

نازک مُعاملہ ۔ف ۔ع ۔اسم مذکر :۔ مُعاملۂ دشوار جسمیں عقل حیران رہے ۔امرِ مشکل ۔خطرناک معاملہ ۔خوفناک مُعاملہ ۔ٹیڑھی کھیر ۔جیسے عدالت کا نازک معاملہ ہے ۔

نازُک وقت ۔ف ۔ع ۔اسم مذکر :۔ جوکھوں یا خطرے کا وقت ۔معرکہ کا وقت ۔امتحان کا وقت ۔اندیشناک وقت ۔مقامِ خوف ۔بُرا وقت ۔

نازُکی ۔ف ۔اسم مؤنث :۔ نزاکت ۔نرمی ۔کومل پن ۔ملائمت ۔لوچ ۔کومُلتا ۔عمدگی ۔خوبی ۔تُنک مزاجی ۔لطافت ۔نفاست ۔خود بینی ۔خود پسندی ۔

نازِل ۔ع ۔صفت :۔ اُترنے والا نیچے آنے والا ۔وارد ہونیوالا ۔گرنیوالا ۔وارد صادر ۔

نازِل ہونا ۔فعل لازم :۔ اُترنا ۔وارد ہونا ۔نیچے آنا ۔آسمان سے آنا جیسے کتابِ الٰہی کا نازل ہونا ۔بلا نازل ہونا ۔

نہیں آنسو ہوئے رحمت کے فرشتے نازل پاک بالکل ہیں گناہوں سے ندامت کے (ناظم)

نازِلہ ۔ع ۔صفت :۔ نازل شدہ ۔وارد ۔وُرود یافتہ ۔حادثہ ۔سانحہ ۔مصیبت ۔شامت ۔کم بختی ۔

نازنیں ۔ف ۔صفت :۔ مرکب از ناز + نیں (کلمۂ نسبت) (۱) دلفریب ۔ناز والا

ناس

سے فریفتہ کر لینے والا - دلا ویز - خوبصورت - خوشوضع - شستہ کا من - لبھیلی - بانکی - رنگیلی - چھبیلی - خوش ادا - دلربا - نانک - پیارا - نازک نام مع نازک کا لُطف جب تھا داغ نازنینوں میں نازنیں بنتے ✦ (داغ)

(۳) مرزا علی بیگ دہلوی ایک مشہور رنجتی گو مسلمان کا تخلص نشہ ۱۲۱۰ھ ایک شخص زندہ تھا (صاحب کشف بضم نائے مجھ لکھتے ہیں)

ناز و نیاز - ف - اسم مذکر :- شیوہائے عشق اور وہ حرکات و سکنات جو عاشق و معشوق میں طرفین سے سرزد ہوں - آپس کی محبانہ چھیڑ چھاڑ یا لاڈ پیار

ناس ع - اسم مذکر :- آدمی - انسان - نفس - منکھ - مانس - یہ اسم جنس کا صیغہ ہے واحد اور جمع دونوں پر بولا جاتا ہے ✦

ناس - ہ - اسم مؤنث (ہندو) :- بُلاس - نسوار - سُعوط - وہ پسا ہوا تمباکو باودا جو چھینکیں لینے کے واسطے سونگھیں - سونگھنی - روشن دماغ سونگھنا - ناسک

ناس دانی - ف - اسم مؤنث :- بُلاس کی ڈبیا - بُلاس رکھنے کا ظرف ؎

ناسدانی کر چھپا شیخ مبادا کوئی اسمیں بچکنی چُھپا کر تجھے غافل بھرے (میر سوز)

ناس لینا - ہ فعل لازم (ہندو) :- بُلاس سونگھنا - نسوار سونگھنا - سونگھنا ✦

ناس - ہ - اسم مذکر :- خرابی - بربادی - تباہی - وبرانی - غارت غول - یناس معدوم - نیست و نابود ✦ نشہ ✦

ناس کر دینا - کھو دینا یا ہلا دینا - ہ - فعل متعدی :- بگاڑ دینا - خراب کر دینا - تباہ کر دینا - برباد کر دینا - غارت کر دینا - نقصان پہنچا دینا - اجاڑ دینا - فنا کر دینا - نیست و نابود کر دینا ؎

جب عاشقی میں دل نے مرا ناس کھو دیا مینے بھی اُسکا ایسا کیا ناس کھو دیا ✦ (نظیر)

ناس ہو جانا - ہ فعل لازم :- خراب و تباہ ہو جانا - برباد ہو جانا - بگڑ جانا - فنا ہو جانا - اُجڑ جانا - خاک میں ملجانا - ملیامیٹ ہو جانا - خانہ خراب و ویران ہو جانا ✦ ہو جائے ناس جس سے وہ عاشقی ہے جو نہ ہر رنج کو شفا ہے ہر درد کو دوا ہے (میر)

ناسا - ہ - اسم مذکر (پورب) :- ناکٹا - بڑی ناک ✦

ناسی - ہ - صفت (ہندو) :- ناس کرنے والا - ناس کھونے والا ✦

ناسپال - ف - اسم مذکر :- (۱) پوست انار ✦ کچے انار کا چھلکا جو رنگ بنانے کے کام آتا ہے (۲) ایک قسم کی آتشبازی ✦ (۳) نارِ خام - کچا انار ✦

ناسپالی - ف - صفت :- ناسپال کے رنگ کا - نواری - زرد مائل بسرخی ڈھیر کے رنگ کا ✦

ناستک - س - اسم مذکر :- ایشور اور پرلوک کو نہ ماننے والا - فلاسفر

ناش

✦ منکرِ خدا - ملحد - زندیق - کافر - بے دین - بے ایمان - پرلوک بادی - دہریہ خدا پر یقین نہ کرنے والا ✦

ناستک مت - ہ - اسم مذکر :- دہریہ مذہب - کفر الحاد - دہریوں کا مذہب ✦

(نستوہ اور نستو فارسی میں لڑاک بداعمال جھگڑالو آدمی کو کہتے ہیں - اصل میں نون نفی کا ہے یعنی ہستو اقراری نستو منکر - چونکہ جھگڑالو آدمی بات کو نہیں مانتا ہر ایک دلیل کی نفی کرتا ہے اسلئے اُسے نستو یا نستو کہتے ہوں گے پس ناستک اور نستو ایک ہی قبیل کے ہوئے)

ناسخ ع - اسم مذکر :- (۱) لکھنے والا - کاتب - کاپی نویس (۲) نیست کرنے والا - رد کرنے والا - منسوخ کرنیوالا (۳) لکھنؤ کے ایک مشہور شاعر کا تخلص جنکا نام شیخ امام بخش و شیخ ضمن بخش لاہوری تھا اکثر فارسی اشعار کا ترجمہ اور معاشب کی طرز پر مثالیہ اشعار کہا کرتا تھا ۱۲۱۱ھ میں وفات پائی ✦

ناسوت ع - اسم مذکر :- عالمِ اجسام - دُنیا - یہ جہان - مجازِ شریعت و عبادتِ ظاہر

ناسور ع - اسم مذکر :- وہ زخم جو ہمیشہ رِستا رہے اور کبھی اچھا نہ ہو - ضد ناگھاؤ - جب ڈنبل کا جوف تنگ کر تنگ نلی کی مانند ہو جائے اور باہر کی جانب ایک سوراخ ہو اور اُس سے پیپ جاری رہے تو اُسے ناسور کہتے ہیں ؎

جہاں خالی نہیں رہتا کبھی ایجاد بندوں سے ہوا ناسور تو پیدا اگر زخمِ کہن بگڑا ✦ (ناسخ)

زخم کا دل کے تر و تازہ ہے انگور سدا جاری رہتا ہے مری چشم کا ناسور سدا (سودا)

لاکھ درماں کیجئے زخمی کے ترے ایقاتل دل کا ناسور رہے تا بہ جگر آہی گیا ✦ (تصویر)

نظیر اس دُر بیں میں جلوہ جاناں نظر آئے گر زخمِ دلِ عاشق عجب ناسور ہو جائے (نظیر)

ناسور بھرنا - ا فعل لازم :- ہمیشہ جاری رہنے والے زخم کا اندمال پذیر ہونا

خدایا بھر گئے کیوں تجھ بِن کچھ ناسور سینے میں گھٹا جاتا ہے جی سے دل رنجور سینے میں (زکی)

ناسور پڑنا - ا فعل لازم :- قرحہ پڑنا - ایسا زخم ہونا جو کبھی اندمال پذیر نہ ہو

چھڑکو ہے پند کو نے جب زخم پر نمک ناسور پڑ گئے ہیں جگر میں بجائے داغ (نظیر)

آتش نہ پوچھ حال تو مجھ دردمند کا سینے میں داغ داغ میں ناسور پڑ گیا (آتش)

ناسور ڈالنا - ا - فعل متعدی :- عو - گھاؤ ڈالنا - زخم ڈالنا - جیسے اُسنے جلاتے جلاتے میری چھاتی میں ناسور ڈال دیئے ✦

ناسرہ - ف - صفت :- کھوٹا - کھرا کا نقیض - غیر خالص - کھوٹ ملایا ہوا - کھوٹ ملا ہوا - ناسے نافیہ کے مشتقات میں دیا گیا ✦

ناشپاتی - ت - اسم مؤنث :- ایک قسم کا پھل جو امرود سے مشابہ درخت چھوٹا ہوتا ہے

ناشتا - ف - اسم مذکر :- نہار - بھوکا رہنا - صبح سے کچھ نہ کھایا ہوا ہونا ✦ نہاری چاشت - صبح کا کھانا جو قدرِ طبیل سہارے کے واسطے کھا لیتے ہیں - کلیوا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ناص

چھوٹی خانہ ی۔ خوراک صبح + ؎

تجھے نعمتیں ہیں تو میری بلا سے — مرا روزِ خون جگر ناشتا ہے + (میر سوز)

اے غم تجھے تمام شب ہجر میں کھا — رہنے دے کچھ کہ صبح کا بھی ناشتا چلے (ذوق)

ناشتا کرانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ صبح کو کچھ کھلانا۔ نہار تورنا +

ناشتا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی صبح کو غذا کھانا۔ نہار تورنا۔ منہ جھٹالنا +

ناصح ع۔ اسم مذکر:۔ نصیحت کرنے والا۔ پسند دینے والا + صلاح کار۔ ایڈوائزنگ +

آپ پیش دینے والا۔ پند گو۔ پند دہندہ۔ واعظ ؎

پند اثر کرتی ہے ناصح کہیں دیوانے کو — نہ ہے دانش مجھے آپ آئے ہیں سمجھانے کو (مخمور)

پانگ کر ناصح نادان مجھے اتنا — یا چل کے دکھا دے دہن ایسا کر (آزاد)

یہ تو بتا کہ وہ بدخو ہے دل آزار بھی ہے — اور کچھ حضرت ناصح بھی بنا دیتے ہیں (ظہیر)

تو بہ اسوقت میں بھلا ناصح — باغ بھی بادہ بھی سحاب بھی ہے (" ")

بے تکلف عشق ہے نہایت گراں مگر — حضرت ناصح کو گیا یہ بھی اگر کرتے ہم (زکی)

ہر بات میں حوالہ ہے ہر بحث میں سند — ناصح کو مانتے ہیں ہم اہل کتاب میں (" ")

ناصر ع۔ صفت:۔ مددگار۔ معاون۔ حامی جیسے خدا حافظ و ناصر (قرآن شریف سے مقتبس ہے) +

ناصیہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ لغوی معنی پیشانی کے بال مجازی پیشانی جبین:۔ ماتھا +

ناصیہ سائی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ جبیں سائی۔ ماتھا رگڑنا۔ سجدہ سائی ؎

اس آستاں کی ناصیہ سائی محال ہے — قدسی نگاہباں ہیں اگر پاسباں نہیں (ظہیر)

ناطق ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) بولنے والا۔ گویا۔ (۲) صاحب عقل۔ صاحب شعور۔ کلیات و جزئیات کو سمجھنے والا۔ منطق چھانٹنے والا (۳) قطعی۔ قرار واقعی۔ مستحکم۔ مضبوط۔ اٹل۔ جیسے حکم ناطق۔ فیصلۂ ناطق +

ناطقہ ع۔ اسم مذکر:۔ قوتِ ناطقہ۔ گویائی کی قوت۔ بات چیت کا ملکہ ہونا +

ناطقہ بند کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ دم بند کرنا۔ بولنے کی مجال نہ رہنے دینا۔ بولتا بند کرنا ؎

ناطقہ بند کیا تو نے ہر اک ناطق کا — مشکل آسان ہو تیرے صورتِ عقدہ خامۂ ناسخ)

ناظر ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) نظر کرنے والا۔ دیکھنے والا۔ مشاہدہ کرنے والا (۲) نگہبان۔ محافظ (۳) محرروں کا افسر۔ ہیڈ محرر ؎

نگہ کا کرکٹ ہی میں یہ وحشت کا اثر — جس حالت کا میں ناظروں دوڑ دوائی ہے (راسخ)

(۴) خوبصورت محلوں کا محافظ خواجہ سرا۔ مخنث۔ خنثے ؎

اور عالم بھی ہے کسی ناظر کی بھی پڑے نہ نظر + (رنگین)

ناظر کرنا۔ ا۔ فعل:۔ دیکھنا۔ دیکھ کر پڑھنا +

ناف

ناظرہ پڑھنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ دیکھ کر پڑھنا۔ دیکھ کر قرآن پڑھنا +

ناظرہ خواں۔ ف + ع۔ اسم مذکر:۔ دیکھ کر پڑھنے والا + وہ شخص جو حافظ نہو مگر دیکھ کر قرآن پڑھ سکتا ہو + قرآن پڑھا ہوا +

ناظرہ خوانی ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ دیکھ کر پڑھنا +

ناظرین ع۔ اسم مذکر:۔ دیکھنے والے۔ پڑھنے والے۔ مطالعہ کرنے والے۔ جیسے ناظرین اخبار یا کتاب یا رسالہ +

ناظم ع۔ اسم مذکر۔ (۱) پردے والا۔ لڑی بنانے والا۔ (۲) انتظام کرنیوالا۔ مہتمم۔ کارکن۔ سرراہ کار۔ سرپرداہ۔ (۳) نظم بنانے والا۔ شاعر۔ شعر گو۔ کوی۔ کبتا۔ پیمفر (۴) نواب یوسف علی خاں بہادر خلف نواب محمد سعید خاں بہادر والی رامپور کا تخلص جو ۱۳۱۸ھ تک زندہ و سلامت تھے +

ناغہ ت۔ صفت بمعنی حاضری۔ خالی۔ تعطیل ؎

ناغہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ غیر حاضری کرنا۔ تعطیل کرنا۔ خالی دینا +

ناغہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ غیر حاضری ہونا۔ تعطیل ہونا +

ناف ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نابھی۔ نابھ۔ بھونڈی۔ ٹونڈی۔ بونڈی۔ نال گھتر۔ (۲) دھرن۔ نال کی جگہ۔ (۳) مجازاً) وسط۔ درمیان۔ بیچوں بیچ۔ بیچ + مرکز (یا لفظ سنسکرت نابھی) नाभि اور نابھ ہے ملتا جلتا ہوا ہے)

ناف ٹلنا۔ جانا یا ڈگنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ عصبات و عضلات ناف کا بوجہ اٹھانے کے سبب بے جگہ ہو جانا + دھرن ٹلنا۔ کل ہیکل ہونا ؎

دامن کا بوجھ اٹھا نہ سکا ناز کی سے یار — نازک بہت ہیں ہائے تری ناف ٹل گئی (میر)

کہتے ہیں کہ تیغ کمر سے کیسے دکھلاتے ہو — ناف معشوق نہیں ہوں میں کہ ٹل جاؤں گا (خواجہ آتش)

ناف زمین۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ مرکز زمین۔ دھرتی کا بیچ +

ناف شہر۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ مرکز شہر۔ وسط شہر۔ بیچ +

نافذ ع۔ صفت:۔ جاری ہونے والا + نفوذ کرنے والا + صادر ہونے والا +

نافذ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ جاری کرنا۔ صادر کرنا + صدور کرنا +

نافرخ۔ صفت:۔ نفرت کرنے والا + بگھن کھانے والا +

نافرجام ف۔ صفت۔ مرکب از نا (یا نہ) + فرجام) بداصل + بدانجام۔ بدعاقبت +

نافرمان ف۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا لال۔ ایک قسم کا اودا پھول +

نافرمانی رنگ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا رنگ جو نیل اور شنگرف سے تیار کیا جاتا ہے۔ سرخی مائل نیلا رنگ۔ اودا رنگ +

نافع ع۔ صفت:۔ نفع دینے والا۔ گن کرنیوالا۔ گن پا مفید۔ فائدہ مند۔ سود مند

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ناف

نافہ ف۔ اسم مذکر۔ مشک کی تھیلی جو ایک قسم کے ہرن کے پیٹ سے نکلتی ہے۔ بینا۔ کستوری کی تھیلی ؛ مشک نافہ ؎

یہ ضبط ہے تو نافہ کہاں تیرے عشق کا آہو چھپائے پھرتے ہیں دشت ختن میں داغ (زکی)

ناقص ع۔ صفت۔ (۱) ادھورا۔ ناتمام۔ غیر مکمل جس میں کچھ کمی ہو۔ کم۔ اوچھا (۲) کمزور۔ عیب دار۔ عیبی۔ جیسے ناقص الخلقت (۳) کھوٹا۔ نامرد۔ نخالص۔ غیر خالص (۴) خراب۔ نکما۔ ناکارہ۔ بے معرف۔ غیر معتبر۔ جیسے

عمر ناقص نہیں نالۂ سرشار مجھے دیکھنے کا بھی نہیں آ کے خریدار مجھے (بحر و ح)

مرد ناقص نہ کوئی لیتا ہے کون تو جو ہی بس ہے خریدار کی ؎ (؟)

ناقص الخلقت ع۔ صفت۔ وہ شخص جس کا کوئی اعضا پیدائشی بگڑا ہوا ہو۔ جیسے کانا۔ لنگڑا یا اپاہج۔ وہ شخص جس کا کوئی عضو ناقص ہو +

ناقص العقل ع۔ صفت۔ کم عقل۔ کند ذہن۔ گاؤدی۔ جس کے [illegible] ہو۔ جیسے عورت ناقص العقل ہوتی ہے +

ناقص کرنا۔ فعل متعدی۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ نکما کرنا۔ بکارت کرنا + کھوٹا ملانا +

ناقص ہونا۔ فعل لازم۔ بگڑنا۔ خراب ہونا۔ نکما ہونا۔ ناس ہونا +

ناقل ع۔ اسم مذکر۔ (۱) نقل کرنے والا۔ بیان کرنے والا ؎

کچھ نافہ تو نہیں ہے کہ نہ پہنچے اس تک ورد دل کا مرے دشمن کبھی ناقل ہوگا (زکی)

(۲) روایت کرنے والا۔ راوی +

ناقوس ع۔ اسم مذکر۔ وہ شنکھ جو ہندو پوجا کے وقت بجاتے ہیں۔ ایک قسم کی بہت بڑی کوڑی۔ خرمہرہ ؎

کعبہ و دیر ہم ہیں نہ ناقوس کلیسا پھر شیخ و برہمن میں ہے کیوں غلغلہ اپنا (مومن)

ناقوس پھونکنا۔ فعل متعدی۔ (کنایتہً) سنکھ بجانا ؎

اذاں دی کعبے میں ناقوس دیر میں پھونکا کہاں کہاں ترا عشق مجھے کھینچ کر آیا (برق)

ناقہ ع۔ اسم مؤنث۔ اونٹنی۔ سانڈنی۔ مادۂ شتر +

ناقہ سوار ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ سانڈنی سوار ؛ مجازاً قاصد +

ناک ف۔ صفت۔ بھرا ہوا۔ پُر۔ معمور ؛ صاحب۔ منسوب جیسے غناک۔ غمناک۔ اشکناک

ناک ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) نامی کا۔ بینی۔ ایک عضو کا نام جس کے رستے سے دماغ کا پانی نکلتا اور سانس آتا جاتا ہے۔ انف ؎

آپ اپنے عیب سے واقف نہیں ہوتا کوئی جیسے بو اپنے دہن کی آتی ہے کم ناک میں (ناسخ)

(۲) نمود کی چیز جو ہوائی جیسے یہ سب کی ناک ہے (۳) غیرت۔ شرم۔ لحاظ۔ لاج جیسے اپنی ناک لیے بیٹھے ہیں (۴) عزت۔ آبرو۔ بزرگی۔ عظمت۔ شان۔

ناک

شرف۔ وقار۔ (۵) زیب۔ زینت۔ آرایش ؛ باعث فخر جیسے یہ ساری گھر کی ناک ہے +

دیکھ کر تجھ کو بنے کاہوس نے پکڑے کان شمع رو میرا یہ سب آتش رخوں کی ناک ہے (غیرت)

ناک اوھر کو ناک اُدھر۔ ف۔ کہاوت۔ ہر طرح سے ایک ہی مطلب ہے +

ناک آنا۔ ف۔ فعل لازم۔ رینٹ نکلنا۔ سنک آنا۔ ناک سے بزش یا آلائش گرنا +

ناک اُونچی ہونا۔ فعل لازم۔ عزت بڑھنا۔ معزز و مشہور ہونا۔ بول بالا ہونا +

مہر سر مردے پاک نہ ہو ماہ کا بل کی اُونچی ناک نہ ہو (نصیر)

ناک بُن۔ ا۔ اسم مذکر۔ گھوڑے کی پوزی +

ناک بند ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ سانس کا رکنا کے باعث تنگی سے آنا جانا۔ نہ کم ہونا ؛ قوت مشامہ کا کام نہ دینا +

ناک بہنا۔ فعل لازم۔ ناک سے بزش گرنا۔ ناک سے ہم کلوت آنا۔ ناک سے پانی ٹپکنا۔ رینٹ بہنا۔

ناک بھوں چڑھانا۔ ف۔ فعل لازم۔ چیں بہ جبیں ہونا۔ چیں بہ ابرو ہونا بگڑنا۔ ناراض ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ ترش روئی سے پیش آنا۔ رنجیدہ ہونا خفا ہونا۔ بگڑنا۔ بیزار ہونا۔ نفرت ظاہر کرنا ؎

ہمارے آنے سے تم ناک بھوں نہ چڑھاؤ یہاں ہے بحر محبت کا بار بار چڑھاؤ (لچھمن)

میں گیا جب اُسکے گھر ہنسی چڑھائی ناک بھوں ہونہ مسک کی یہ صورت روٹھے یہاں وہ بھکھ (نامعلوم)

عاشق سے ناک بھوں چڑھا اوکتاب رُو ہم درس عشق میں یہ الف بے پڑھے نہیں (بحر)

ناک بھوں سکیڑ کر کچھ کہنا۔ ف۔ فعل لازم۔ تیوری چڑھا کر جواب دینا نفرت کے ساتھ بولنا۔ حقارت سے جواب دینا۔ عدم التفات۔ بے مزگی سے کچھ کہنا +

ناک بھوں سکیڑنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دیکھو (ناک بھوں چڑھانا) +

ناک بیٹھنا یا بچکنا۔ ف۔ فعل لازم۔ ناک دھنسنا۔ مرض آتشک کے سبب ناک کی ہڈی کا اندر کو پچپا ہو جانا +

ناک بیندھنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ ناک چھیدنا۔ ناک میں سوراخ کرنا +

ناک پاک کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ ناک صاف کرنا۔ ناک سنکنا۔ ناک پونچھنا +

ناک پر اُنگلی رکھکر بات کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ عورتوں یا زنخوں کی طرح بات کرنا۔ زنانہ گفتگو کرنا + (چونکہ ہندوستان کی عورتوں کا قاعدہ ہے کہ وہ بات بات پر ناک پر اُنگلی رکھ لیتی ہیں۔ اسی وجہ سے معانی مذکورہ پر اطلاق پاتا ہے)

ناک پر پسینا پھر جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ ناک کا چپٹا ہو جانا۔ ناک کا بیٹھ جانا + (چینی ناک والے کے حق میں پھبتی کے طور پر کہتے ہیں) +

ناک پر دیا جلا کر آنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (طنزاً) ناک روشن کر کے آنا۔ مخرو بند آنا۔ بازو شخ اور خیرہ چشم ہونا جیسے آنکھیں چار دن کے بعد ناک پر دیا جلا کر کہ اب بیمار کا حال کیسا ہے ؟ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ناک

ناک پر رکھ دینا ۔ فعل متعدی :۔ کسی چیز کی قیمت یا دام فوراً ادا کر دینا۔ ہاتھ پر رکھ دینا ۔

پیچھے کچھ بستی ہوں رکھ دیتی ہوں پہلے ناک پر (کسی بھڑوے کا بندی پر مکا آنا نہیں درست)

ناک پر غصہ ہونا ۔ فعل لازم :۔ تنک مزاج ہونا۔ جلد غصہ آنا۔ بات بات پر بگڑنا۔ بہت جلد خفا ہونا۔ ہر وقت غصہ موجود رہنا ۔

پنت کے کون نکوڑے اُٹھاوے تا غصہ تو ہر دم ناک پر ہے + (میر سوز)

وجہ بے وجہ بگڑتا ہے خدا خیر کرے ہر گھڑی ناک پہ غصہ ہے خدا خیر کرے (نامعلوم)

ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دینا ۔ فعل متعدی :۔ کسی کا شرمندۂ احسان نہ ہونا۔ کسی کا ذرا احسان نہ اُٹھانا + نہایت صاحبِ غیرت و تمکنت ہونا۔ غیرت کو داغ نہ لگنے دینا چونکہ ناک غیرت و عزت کا باعث ہے اس سبب سے یہ محاورہ بولتے ہیں

اب بناتے ہو خواں میں خال رخِ پاک پر بیٹھنے یا تم نہیں دیتے تھے مکھی ناک پر (مُنیر)

یاں تلک ہے اُنکی خُو بینی غرورِ حُسن سے بیٹھنے دیتے نہیں ہرگز مگھی ناک پر (معروف)

ناک پکڑے دم نکلنا ۔ فعل لازم :۔ نہایت ناتواں اور لاغر ہونا۔ بالکل بے جان ہونا۔ اذحد بے دم اور بے سکت ہونا +

گھوڑا ایسا جہاں میں کم نکلے ناک پکڑے ہے جبکا دم نکلے (سودا)

مریض غم وُہ عرصہ خاک پکڑے نکلتا دم ہو جس کا ناک پکڑے (ظفر)

ناک تو کٹی پر وہ بھی مریلے ۔ محاورہ :۔ (طنزاً) یعنی ہمارا تو تھوڑا سا نقصان ہوا مگر اُنکا زیادہ ہو گیا۔ یا یوں کہو کہ ہمارا تھوڑا نقصان ہوا مگر اُنکا بڑے نقصان کا باعث ہوا

ناک چڑھانا ۔ فعل لازم :۔ (۱) نتھنے پھلانا + تیوری چڑھانا + تیوری میں بل ڈالنا + بگڑنا + خفا و ناراض ہونا + آزردہ و ناخوش ہونا۔ جیسے اُسنے کسی بات سے جی نہ چرایا۔ کسی کام سے ناک نہ چڑھائی (مجالس النسا) ۔

کس کس ادا سے ناک چڑھائے ہے دیکھیو بیکل ہو کل جو فند میں گردن اکڑ گئی (انشا)

غیر کو مُنہ نہ لگا سر پہ نہ بے باک چڑھا کان میں بات کو سُنکر مری مت ناک چڑھا (نکہت)

عیب آئینہ رُو بجا ہے میں ہے خُود بینی کا مُنہ لگانے سے سرے یار تُو مت ناک چڑھا (نصیر)

(۲) گھن کھانا۔ کراہت کرنا۔ ناک مارنا متنفر ہونا۔ نفرت کرنا + غرور سے ناپسندیدگی ظاہر کرنا نخوت سے خاطر میں نہ لانا۔ کراہت کی نظر سے دیکھنا۔ حقیر جاننا۔ ناپسند کرنا +

گُل فردوس سے بھی ناک چڑھا لیتا ہے جس نے بُو سُونگھی ترے اُترے ہوئے ہار و نکی (رند)

وقت دو حد و میں رہا بعد مرگ بھی اگر رقیب ناک چڑھاتے ہیں گور پر (امانت)

کیوں نہ وہ ناک چڑھاویں مرے پاس آتے ہوئے ہو گ وہ بے سر کے پُوئے وفا آتی ہے (عارف)

ناک

کبھی سیدھی نہیں ہوتی ہیں جو باتیں ٹیڑھی ناک پر رکھتے ہیں گویا قبلہ اولیٰ یہ آگئے (رند جسن)

کیا ہی رکھنا ہے خدا رکھے دماغ و ناک تُو نے گُل سے بھی مرا ناک چڑھا لینا ہے (سرور)

دم تر شوخیوں سے ناک میں لائے سُونگھ کر تُو کو تیری ناک چڑھائے (مومن)

کان پر پھول تو کب رکھتے ہے وہ غُنچہ دہن گُل تصویر کو دیکھ کے ناک چڑھا (حیف)

مدھ میں جوبن کے جو ہے وہ جُت بیاک چڑھا گُل بھی لیتا ہے سر ہاتھ سے تو ناک چڑھا (ماہ)

گلاب عرق کو لکھا تو یہ بولا ناک چڑھا اُسے زعطر مُیسّر تھا جو گُلاب لکھا + (نصیر)

ناک چڑھی رہنا ۔ فعل لازم (عو) ہر تیوری چڑھی رہنا۔ بد مزاج بنا رہنا۔ نخوت سے مزاج درست نہ رہنا۔ اپنے تئیں میں آپ ہی کھولتے رہنا +

ناک چنے چبوانا ۔ فعل متعدی :۔ نہایت عاجز و تنگ کرنا۔ نہایت تکلیف دینا۔ مصدق کرنا۔ ناک میں دم لانا۔ کچھڑے پانی بھروانا۔ ستانا۔ عاجز کر دینا۔ اذیت پہنچانا +

خالِ ہندی اُسکا ہر دم یاد مجھے دلواتا ہے دیکھئے یہ دل کیا کیا مجھ کو ناک چنے چبواتا ہے (معروف)

کیوں نہ دم ناک میں ہو سُنتے ہی مرہم آتے گندنی تنگ لے میں ناک چنے چبوائے (نکہت)

(چونکہ ناک سے چنے چبانا ایک ناممکن امر ہے اس سبب سے ناممکن کام کرنے پر اسکا اطلاق ہوتا ہے)

ناک چوٹی کاٹکر ہاتھ دینا ۔ فعل متعدی :۔ عو۔ نہایت رُسوا کرنا۔ کار بد کا نتیجہ ہاتھ دینا۔ سزائے سخت دینا + بے عزت اور رُسوا کرنا +

ناک چوٹی کاٹنا ۔ فعل متعدی :۔ (عو) رُسوائی کی سزا دینا۔ سزائے سخت دینا + جیسے اگر اسمیں میرا قصور ہو تو ناک چوٹی کاٹ لو +

ناک چوٹی کٹوانا ۔ فعل متعدی :۔ سزائے کار بد پانا۔ رُسوائے عام کرنا سخت سزا دینا +

ناک چوٹی گرفتار ہونا یا ناک چوٹی میں گرفتار ہونا فعل لازم :۔ عو۔ (۱) نہایت صاحبِ غیرت و مغرور ہونا۔ از حد نازک مزاج و وضعدار ہونا (۲) غیرت و حرمت کے خیال میں مرے جانا۔ متکبر و خود بین ہونا ۔

دل کسی سے نہیں رُچتا رنگیں خوئے بد اپنی سے ناچار ہوں میں
التجا کس کی کروں اپنی ہی ناک چوٹی میں گرفتار ہوں میں } (متعلقہ رنگین)

دیکھ آئینہ میں مُنہ اپنا خریدار نہ ہو ناک چوٹی میں بس اپنی بھی گرفتار نہ (انشا)

کہدوں نے سرے سے کبھی جو وہ مانگ کہے یہ بات آدمی کچھ دُعا مانگ
حواس و ہوش بیرے ہو گئے تار ہُوا میں ناک چوٹی خود گرفتار } (")

(۲) اپنے ہی بکھیڑوں سے فرصت نہ ہونا۔ فکر معیشت میں گرفتار ہونا۔ اپنے ہی مخمصوں میں رہنا چونکہ ناک اور چوٹی سے عورت کی عزت ہے۔ لہذا معنی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا یعنی اپنی عزت اور غیرت کے خیال میں مُبتلا رہنا +

ناک رکھ لینا ۔ فعل متعدی :۔ عزت رکھ لینا۔ بات رکھ لینا۔ عزت بچا لینا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آبرو بچا لینا۔ رسوا نہ ہونے دینا۔ ٹیک رکھ لینا + ساکھ رکھ لینا بات رکھ لینا +
ناک رکھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ صاحب غیرت اور صاحب عزت ہونا۔ غیرت کھانا +
ناک رگڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بینی بر زمیں مالیدن کا ترجمہ۔ زمین پر ناک گھسنا نہایت منت سماجت کرنا۔ بہت سا عجز و انکسار کرنا۔ خوشامد کرنا + خوشامد درآمد کرنا + ہاتھا کھانا۔ الحاح و زاری کرنا منت و زاری کرنا چمیں سائی اور عجز نمائی کرنا ؎

ناک رگڑے ہر بری کیونکر نہ اُسکے سامنے بدھ نفسی کے سلیماں کی ہے خاتم ناک میں (ناسخ)

اپنا دل ہے وہ اگر جذبِ محبت دکھلائے حورِ جنت سے پری ناز سے دوڑی آئے
اپنے بھرے ہوئے جوبن پہ کوئی اترائے کیا عجب غیرتِ حور اگر کوئی ہمکو مل جائے
پھر نہ صاحب کو ملے یار ہمارے آگے
ناک رگڑیں جو یہ سو بار ہمارے آگے

ناک رگڑے کا بچہ۔ او۔ اسم تحقیر:۔ احمق آدمی کا بچہ۔ پھٹرے کی اولاد۔ وہ بچہ جو نہایت ہی منتوں اور دعاؤں سے پیدا ہوا ہو۔ پھٹرکن کا بچہ +
ناک سکیڑنا یا سکوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ہندی) دیکھو (ناک چڑھانا) +
ناک سنگنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ناک سے رینٹ باہر کرنا۔ ناک صاف کرنا ناک پاک کرنا۔ بینی افتاندن کا ترجمہ +
ناک کا بال۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ موئے بینی کا ترجمہ۔ نہایت عزیز مقرب اور دوست۔ منہ چڑھا آدمی۔ وہ شخص جسکی بات سرکار میں بہت مانی جائے مصاحبِ خاص۔ معتمد علیہ جیسے وہ بچا پھپھیاں خوشامد چوٹیاں ناک کا بال بنی ہوئی ہیں (چرب ہنیلی) + ؎

غیر کو پیشم ہم سمجھتے ہیں گو تری ناک کا وہ بال ہوا (محبت)

ناک کا بانسا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دونوں نتھنوں کے بیچ کی دیوار یا حدِ فاصل جسکے مڑنے سے ناک بھی ٹیڑھی ہو جاتی ہے +
ناک کا بانسا پھر جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ اول معلوم دوم علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا کیونکہ مرتے وقت آدمی کے ناک کی پھننگ ٹیڑھی ہو جاتی ہے +
ناک کا تنکا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ وہ تنکا جو ناک کا چھید بند ہو جانے کی غرض سے لڑکیاں یا عورتیں ناک میں ڈالی رہتی ہیں ؎

کمر باندھ کر کیا مذبح میرا رنگ زرد دیکھنے تجھ سے وہاں کہ تنکا ناک کا (خواجہ وزیر)
ناک میں اک نقطہ نیم کا تنکا شوخی چالاکی متفننا پن کا + (رشک)
ناک کاٹ [illegible] رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہو) بے شرمی بیحیائی

اور بے غیرتی اختیار کرنا۔ جیسے آخر میاں بیچارے نے ناک کاٹ جوتروں تلے رکھی۔ بیوی کو اپنے ساتھ ڈبا میں چڑھا پھر سسرال تک پہنچے (شگفتہ پہیلی)
ناک کاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ناک اُتارنا۔ کسی چیز سے ناک کو ترش دینا۔ جیسے میاں ناک کاٹنے کو پھریں بیوی کہے مجھے نتھ گھڑا دو (۲) آبرو ریزی کرنا۔ بے عزتی کرنا۔ (۳) رسوا کرنا۔ بدنام کرنا ؎

توڑنے والے گلِ زینت کے ہیں کاٹنے والے چمن کی ناک کے + (آتش)

ناک کانی مبارک۔ کان کٹے سلامت۔ ل۔ کہاوت:۔ سخت بیحیا کی نسبت بولتے ہیں۔ یعنی جسقدر ذلت ہوتی گئی اُسیقدر اُسے عزت سمجھتے گئے +
ناک کان کاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہو) بگاڑنا اور بوچا بنانا۔ مثلہ کرنا (۲) بے عزت کرنا۔ رسوا کرنا۔ تفضیح کرنا۔ فضیحت کرنا +
ناک کٹانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ہو) رسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ رسوائے خلائق ہونا + عزیزوں میں رسوا ہونا +
ناک کٹنا۔ ہ۔ فعل لازم ہو:۔ (۱) ناک ترشنا۔ بینی کا بریدہ ہونا۔ نکٹا ہونا۔ (۲) بیعزتی ہونا۔ رسوائی ہونا۔ آبرو جانا۔ ذلیل و خوار ہونا۔ کسی کے سامنے خفیف و خجل ہونا جیسے جب نتھ تک کی گرہوں پر پڑی تو کہو ناک کٹی یا رہ گئی ؎

بینی بارے دعوے ہے گلِ زینت کو بیحیائی سے مگر ناک نہیں کٹتی ہے (آتش)

ناک کٹے۔ ہ۔ محاورہ بد دعائے بد یعنی اُسکی عزت جائے اور خدا کرے رسوائی ہو +
پھنسا دیا مجھے رنگیں کے دام میں ناحق کٹے الٰہی کرے ناک میری دائی کی + (رنگین)
ناک کٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث ہو:۔ بے عزتی۔ رسوائی۔ بدنامی +
ناک کٹے پر ہاٹ نہ ہاٹے۔ ہ۔ کہاوت:۔ کچھ ہی ہو پرواہ نہ جائے جان جائے پر آن نہ جائے
ناک کٹی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ بے عزتی ہونا +
ناک کے رستے نکلجانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ناک سے دماغ کی طرح جھڑ جانا۔ دماغ کا ناک سے رقیق ہو کر بہ جانا نتھنوں سے نکل جانا۔ جاتا رہنا۔ زائل ہو جانا ؎

ہنستے ہنستے ہو گیا اے گل اگر وہ بد دماغ ناک کے رستے نکلجا ویگا سارا اختلاط + (رند)

ناک کے رینٹھ سے بدتر کر ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نہایت حقیر اور ذلیل کر دینا گوہ سے گھنا ڈنا کر ڈالنا۔ گوہ سے بدتر کر دینا۔ نظروں سے گرا دینا۔ بات نہ پوچھنا +
ناک کی سیدھ میں۔ ہ۔ تابع فعل:۔ ٹھیک سامنے۔ بخطِ راست یا مستقیم۔ سیدھے خط میں۔ کوّے یا تیر کی مانند سیدھ میں +
ناک گھسنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دیکھو ناک رگڑنا۔ عاجزی کرنا منت سماجت کرنا۔ ہاتھا کھانا ؎

تھا وہ بہان میاں کیا تو رجو پڑے ناک گھستے ہیں واں سو کروڑ + (انشا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ناک

ناک گھسنی ۔ و۔ اسم مؤنث ۔ جیسی ساسی ۔ جیسا سائی ۔ عجز نمائی +

ناک لگا کر بیٹھنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ عزت لیکر بیٹھنا ۔ عزت کھوت والا بنکر بیٹھنا ۔ معزز بنا ۔ صاحب غیرت ہونا ۔

ناک کے نیچے ہم اُس مُحل کی ناک لگائے بیٹھے ہیں (رانشا) کونے منہ پر منچھو بنی ناک لگائے بیٹھے ہیں

ناک مارنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ اکراہ کرنا ۔ کراہیت کرنا + حقارت کی نظر سے دیکھنا ۔ ناپسند کرنا ۔ ناک چڑھانا جیسے بُرے کھانے کو دیکھکر ناک مت مارو +

ناک میں بولنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ غُنغُنانا ۔ گُنگُنانا ۔ غیں غیں کرنا ۔ نُوبتی کی سی آواز نکالنا +

ناک میں تیر دینا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ (ع) ناک چھیدنا ۔ خُوب دق کرنا نہایت تنگ کرنا ۔ ناک چنے چبوانا ۔ نتھنوں میں تیر دینا ۔ جیسے میں تو اپنی کوٹنی ناک میں تیر دے کر لُونگی ؎

سرکشی کی ہے سزا تیری یہی اے گردوں کہکشاں دیتی ہے ہر شب جو تری ناک میں تیر (ظفر)

ناک میں تیر کرنا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ عو۔ خُوب حیران کرنا ۔ انصدق کرنا ۔ تنگ کرنا ۔ نتھنوں میں تیر کرنا +

ناک میں تیر ہونا ۔ و۔ فعل لازم :۔ نتھنوں میں تیر ہونا ۔ نہایت ستایا جانا اذیت پہنچنا ؎

فلک نے سم کے بھی بہ سرکشی چھوڑی اگرچہ ناک میں بھی کہکشاں کا تیر رہا
شکل مُنی ہے کہ ہوتے لکیر پر بھی فقیر سو اس لکیر ہاں یہ بھی اب فقیر ہوا (ظفر)
نصیب کیوں نہ ہو تُرکِ بادشاہ کو ناک سخن کہ اس غزل کو تری مُنگے ناک میر ہوا

ناک میں جان آنا ۔ و۔ فعل لازم :۔ (کم بولتے ہیں) ناک میں دم آنا ۔ عاجز ہونا ۔ تنگ ہونا ۔ دق ہونا ؎

جو کر حلقہ بگوشِ نتھ کے ہیں ناک میں اُنکی جان آئی ہے امیر بھی کیا مُخلص بہ بہ

ناک میں دم آجانا یا آنا ۔ و۔ فعل لازم :۔ تنگ ہو جانا ۔ دق ہو جانا ۔ جان سے عاجز آجانا + تنگ ہونا ۔ گھبرانا ۔ بیزار ہونا ۔ دق ہونا + عاجز ہونا + جان پر بن جانا + لبوں پر دم آجانا ۔ قریب بہ ہلاکت ہو جانا ؎

ہوں گھس چاہت کو اں تو بہت گھبرا گیا ہے ہے چھری کی دانوں کو دم ناک میں آجاتا ہے (سرور)
سے نکلے تھے غم کے ناک میں آیا ہے دم کوئی دم تو مجھکو فرصت اس دم فرقت دے (سرور فدا)
شکل نے اکیا دم ناک میں اپنا لیکن یا اپنا کبھی ہمدم نہ ہوا پر نہ ہوا + (ظفر)
ترے ماتھوں گرہ ناک میں دم اپنا آتا ہے مگر کیا تاب جو لب پر کبھی آہ و فغاں لائے (ر)

ناک

دم ناک میں ہے آیا چوہوں کے سکنے سے ہے مغز اُڑا جاتا بلیل کے چہکنے سے (ظفر)
دم اپنا ناک میں آیا ہے اُس ظالم کے ہاتھ سے اتنی دیکھیے ہم پر ستم تا چند ہو دیکھے
نتھ کے جلنے کا دیکھ کر عالم ناک میں آرہا ہے میرا دم + + (نشاط)
دم ناک میں آیا ہے ترے چارہ گر کا پیارے محبت تجھے مرنا ہے تو مر بھی + (مجروح)
کچھ بس ہی نہیں گردشِ افلاک میں آیا وہ کون ہے جسکا نہیں دم ناک میں آیا (ہوس)
ہے نکتہ رساں کا دماغ اب کسے بُجھ پن آتا ہے مرا ناک میں دم اور زیادہ + (ذوق)
کیفیتیں ہیں ہنسی مری زاری پہ رات ناک میں آیا مرا دم اس غمناک کے سامنے تنکے (جرأت)
اگیا حضرتِ ناصح سے مرا ناک میں دم سر دے آتے ہیں نئی طرح کا جھگڑا لیکر (داغ)

ناک میں دم آنے لگنا ۔ و۔ فعل لازم :۔ جی گھبرانے لگنا ۔ دم گھٹنے لگنا ۔ ناگوار خاطر گزرنا ؎

ہجر میں اُس رشکِ مہ کی اسقدر طول پکڑی کہ مہت گذار سے آنے لگا دم ناک میں (ذکی)

ناک میں دم کرنا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ عو۔ ستانا ۔ دق کرنا ۔ حیران کرنا جیسے تمہارے لڑکوں نے میرا ناک میں دم کر رکھا ہے ؎

کیا کاں نفس کا دم ناک میں اُس نتھ کے جلنے کے دیوالا جانکنی کو کان کا بسورا ہوا ہے (ذوق)

ناک میں دم لانا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ ستانا ۔ دق کرنا ۔ تنگ کرنا ۔ حیران کرنا ؎

میرے سمجھانے کو آیا ہے بغل میں لے کتاب ناک میں لایا ہے دم ناصح کوئی شیطان ہے (امیر مینائی)
مرتوں سے ہوئے ترکِ عنبر آتی نہیں کیا نسیم صبح لائی ہے مرا دم ناک میں (ناسخ)
جسطرح ناک میں دم لایا ہے میرا یہ صبح یا خدا اسکے بھی پیچھے ہو نہ کہیں شیطان پڑے (دلگیر)
اے دل آہ و فغاں سے تو ملیر ناک میں لا نہ دم خدا کیلئے (ظفر)
دم ناک میں ہمارا یہ لاتے ہیں بے ہنر یارب کرم سے تو کسی صاحب ہنر کو بھیج (ر)
وہ ہے گرمیوں سے مرا ناک میں دم کھو کر رہیگا کچھ جو ہے سو رونق فلک (ر)
اُسکی بُو باس میں فُوں اور وہ بدن سُنگھے مگر مجکو دکھلاؤں میں اور ناک میں دم فُوں تلاوجرأت)
ہاتھوں دل کے ناک میں آیا ہے میرا دم دیکھا جہاں حسین کوئی یہ مچل گیا (محمد شیر خاں بشیر)

ناک میں دم ہونا ۔ و۔ فعل لازم :۔ نہایت آزردہ خفا اور رنجیدہ ہونا ۔ تنگ ہونا ۔ دق ہونا ۔ عاجز آنا ۔ بیزار ہونا ۔ گھبرانا ۔ زندگی سے تنگ ہونا ۔ نہایت عاجز ہونا ؎

اے دوغ کریں وہ ستم ایجاد کہاں تک کیا ناک میں دم ہے تری اپنا طبی سے (دوغ)
زندگی جاتی نہیں اپنی تو مجکو ستم موت کیوں آتی نہیں ہے مرا ناک میں دم (رنگین)
نکلے ہاتھ سے اتنا یہ ناک میں ہے دم کر کھا کے سو جُوں کچھ جی بچے علی کی قسم (ر)
کیسے ہاتھوں سے ہے دم نے کی طرح ناک میں نالہ کرتے ہیں کبھی آہ کبھی بھرتے ہیں + (سرور فدا)
نتھ کے موتی پُکارتے ہیں پرے تیرے عاشق کا ناک میں دم ہے (رند)
ناک میں دم ہے تیرے ہاتھ سے کہتے ظہیر یارا آجائے کہیں موت بلا سے مجھکو + (ظہیر)

۱؎ احوال چار دگرے کہ تا تک بیاں کردن + دم ناک میں آنا ۔ تنگ ہونا ۔ کبھی خوش نہیں ہوتے + وہ کہتے ہیں دم ناک میں ہے ہوئے دفا سے (دوغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ناک

حاسدوں سے ناک میں دم ہے ظفر — دیدہ و چاقو سے پکڑ کر ناک خط (ظفر)
غم میں اُس پری وہ نشیں کے ہے مرا ناک میں دم — اَو صدمہ نہ مجھے اے غمِ جاناں پہنچا (۔ ۔)
ناک میں دم ہے مگر دل امداموں کی بیدادی سے — کان رکھتے نہیں عشاق کی فریادوں پر (امانت)
کیا ناک میں دم ہے دلِ دشوار طلب سے — وہ کام بگڑتا ہے جو مشکل نہیں ہوتا (مرغ)
قیامت ہیں بُتانِ جنگجو یانِ فرنگستاں — جنہوں کے ہاتھ سے دم ناک میں ہے ایک عالم کا (نصیر)
چمکا ترے بُلاق کا موتی یہ رات کو — دم ناک میں ہے اخترِ دُنبالہ دار کا (۔ ۔)
تم گھنٹے ہو سینہ میں پڑے ناک میں دم ہے — وہ حضرتِ دل اور بھی اُس شوخ کو چاہو (عشق)
اداؤں ناز و کرشمہ سے ناک میں دم ہے — غضب میں جان مصیبت میں دل عذاب میں تُو (مومن)
بوکچھ آتی ہے صبا سے تیری — ناک میں دم ہے جفا سے تیری (مومن)

ناک نہ دی جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ کسی مقام پر بدبُو کے مارے ناک نہ دیسکنا کسی چیز کو بدبُو کے سبب سُونگھ نہ سکنا تعفن کے سبب کسی مکان میں نہ جاسکنا +

ناک نہ رہنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ عو۔ عزت و حرمت نہ رہنا۔ غیرت کا جاتا رہنا +

ناک والا۔ ا۔ اسم مذکر:۔ غیرت والا۔ صاحبِ غیرت۔ عزت والا۔ باعزت +

ناک والی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ غیرت والی۔ تمکنت والی۔ عزت والی +

ناکا۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (۱) حد فاصل۔ راستہ کی حد +گزرگاہ۔ رستہ کا انت۔ راہ۔ راستہ۔ گھاٹ۔ بندرگاہ۔ دروازہ +اخیر حد۔ انتہا۔ پایاں۔ انجام۔ نہایت۔ سرحد۔ گلی۔ دربند۔ دروازہ۔ شہر کوٹ وغیرہ

غفلت جو جہاں میں تجھے ناشی ہوگی — مرنے پہ کمال جاں خراشی ہوگی
دُنیا سے تو چل لحد میں دیتے ہیں جواب — اِس شہر کے ناکے پہ تلاشی ہوگی (رباعی قدما)
گزرِ عشق کے ناکا روں کے کوچے میں — خبرداری کو سر ناکے پہ چوکیدار بیٹھے ہیں (نصیر)

(۲) ناکو۔ مگرمچھ۔ نہنگ (۳) روزن۔ سوزن۔ سُوئی کا چھید جیسے اِس سُوئی کا ناکا بند ہے (۴) محصولِ راہداری کا مقام (۵) پولس اسٹیشن۔ (۶) کانسٹیبل اور چوکیدار وغیرہ کے کھڑے رہنے کی جگہ +

ناکا بندی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ حد بندی +راستہ بند کرنا۔ انتظامِ گزرگاہ۔ پہرا بندی۔ علاقہ بندی جنگی یا محصول کیواسطے جگہ جگہ چوکی بٹھانا +

ناکا دار۔ ا۔ صفت:۔ (۱) سوزنِ روزن دار۔ وہ سُوئی جسمیں ناکا ہو (۲) محرر محصول جو گزرگاہوں پر رہتا ہے (۳) ضلعدار۔ علاقہ دار۔ تعلقہ دار +

ناکح۔ ع۔ صفت:۔ چھید کرنے والا +بیاہ کرنے والا +نکاح کرنے والا +

ناکڑا۔ ا۔ اسم مذکر:۔ بڑی ناک۔ بگڑا سی ناک۔ بینی کلان وسطبر +

ناکو۔ ا۔ اسم مذکر:۔ نہنگ۔ مگرمچھ۔ گھڑیال۔ شیرِ دریا +

ناکوں ناک۔ ف۔ صفت:۔ لبالب۔ منہ تا منہ۔ لبریز۔ مُلتب (ناکوں جمع ناک یعنی بینی)

ناگ

ناکوں ناک بھر دینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ کسی برتن کو منہ تا منہ بھر دینا۔ لبریز کر دینا۔ لبالب بھر دینا +

ناکوں ناک پیٹ بھر نا بلکھانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ خوب چھک کر کھانا۔ اتنا کھانا کہ حلق تک آجائے۔ سیر ہو کر کھانا۔ اگھانا +

ناکے۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (۱) ناکا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کی یا ئے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

ناکے میں سے نکالنا یا ناکے میں کو نکالنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) سُوئی کے روزن میں سے نکالنا۔ سُوئی کے روزن میں تاگا ڈالکر کھینچنا (۲) تنگ پکڑنا۔ دق کرنا +جنتری میں سے نکالنا۔ سیدھا بتانا۔ درست کرنا +

ناگ۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) کالا سانپ۔ مارِ سیہ۔ پھن دار سانپ +مُطلق سانپ جیسے گھر آئے ناگ نہ پُوجیں۔ بانبی پُوجن جائیں ؎

مُنا بلے پیر پُرو ہے جو تیری زُلفِ پیچاں سے — نہیں ہوتا وہ جانبر جسکو کالا ناگ ڈستا ہے (ناسخ)

(۲) گشیپ مُنی کی استری کدرُو کی بیٹی کا نام جسکا مُنہ مُنہ، کا دُم اور پھن سانپ کی مانند و مقام پاتال ہے (۳) ہاتھی فیل (۴) بادل (۵) ظالم آدمی (۶) ہندوستان کے اصلی باشندے جو اندر پرست میں رہتے تھے اور جنہیں آریا لوگوں نے مار کر نکال دیا تھا (۷) امریکہ کے باشندے جنہیں پاتال لوک کے باشندے کہتے تھے (۸) وہ دونوں بھونریاں جو گھوڑے کی ایال کی جڑ میں دونوں جانب ہوں۔ یہ گھوڑا عیب دار مانا گیا ہے +

ناگ بھاشا۔ ا۔ اسم مذکر:۔ پاتال والوں کی بولی +امریکہ کے اصلی باشندوں کی زبان

ناگ پنچمی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ ساون سُدی پنچمی جس روز ہندو سانپ کو پوجتے اور دُودھ پلاتے ہیں +

ناگ پھانس۔ ا۔ اسم مذکر:۔ کمند۔ برُن دیوتا کا ہتھیار۔ پھندا پھانسی +

ناگ پھنی۔ ا۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا تُھوہر جسکے پتے کی صورت سانپ کے پھن سے مُشابہ ہے +

ناگ دَون۔ ا۔ اسم مذکر:۔ مارچوبہ۔ ایک قسم کی خاردار لکڑی جسکے گھر میں رکھنے سے باعتقادِ ہندو سانپ نہیں آتا۔ ہلیوُن۔ وہ لکڑی جو دفعِ سمومِ جانورانِ گزندہ یعنی سانپ بچھو وغیرہ کرتی ہے +

ناگ کھلانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) جان جوکھوں کا کام کرنا۔ مہلک کام اختیار کرنا۔ اپنے تئیں خطرے میں ڈالنا۔ (۲) سخت بدمزاج حاکم کی نوکری کرنا۔ (۳) دھات پگھلانا +کوئی نازک یا مُشکل کام کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ناگ

ناگا ۔ ۰ ۔ اسم مذکر:۔ (۱) سنیاسی فقیر جو ننگے رہتے ہیں + جوگی (۲) ایک وحشی ننگجو قوم جو آسام کے جنوبی پہاڑوں میں رہتی ہے۔ اس قوم کی اصل یہ بیان کرتے ہیں کہ یہ قوم کسی خاص فرقہ یا خاندان سے پیدا نہوئی ہے جو فرقہ ہنود سے بالکل علیحدہ تھا مگر بعض صورتوں میں مشابہ۔ اس فرقہ کو جس سے انکے خیال کے موافق سانپ اور ناگ کی نسل پیدا ہوئی ناگا کہتے ہیں۔ غالباً یہ نام اسوجہ سے رکھا گیا کہ یہ لوگ سانپوں اور ناگوں کی پرستش کیا کرتے تھے

ناگر ۔ ۰ ۔ اسم مذکر:۔ (۱) باشندۂ شہر۔ نگر کا رہنے والا۔ شہری (۲) ہوشیار۔ چالاک چتر۔ (۳) گجراتی برہمنوں کی ایک ذات (۴) دیوار کی ٹیڑھ جو زمین کی کمی بیشی کے سبب سے ہوتی ہے + جھوٹ + (۵) کلاں سر بڑا (۶) ناگ سے منسوب +

ناگر بیل ۔ ۰ ۔ اسم مؤنث:۔ پان کی بیل۔ پان کا پودا۔ درختِ تنبول (چونکہ اسکی جڑ میں اکثر ناگ رہتا ہے اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

ناگر پان ۔ ۰ ۔ اسم مذکر:۔ برگِ تنبول۔ پان کا پتا + عمدہ اور بڑا پان جیسے بھلے پاس بیٹھے چابے ناگر پان ۔ بُرے پاس بیٹھے کھائے ناک اور کان ۵

بانک کھانڈے کیسی دھار کہ میسر عجب بنی کان ناگر جیسے پان کہ پتے عجب بنے (گیت)

ناگر موتھا ۔ ۰ ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس کی جڑ +

ناگری ۔ س ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ناگر کی استری (۲) سنسکرت کے حروفِ تہجی۔ دیوناگری (چھ ر ۳) ہندی بھاشا۔ ہندی بھاکا۔ ٹھیٹ ہندی بولی +

ناگن ۔ ۰ ۔ اسم مذکر:۔ (گنوار) بیل۔ غلبہ (۲) جوے کی رسی جس سے بیل جوڑتے ہیں +

ناگن ۔ ۰ ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ناگ کی مادہ۔ سانپن ۵

دل و زلف سے ڈسی گئی ناگن ہیں کر بیگناہ دوست مارے مجھے دشمن بنکر (مرثیہ)

(۲) گردن کے بالوں کی بھونڑی جو منحوس خیال کیجاتی ہے ۵

جس سے لڑتی ہے تری نکھٹو بچا چاہیں نہیں ہے کہیں گدی پہ شاید تری ناگن کو کاٹ (نظیر)

(۳) تشبیہاً) زلفِ سیاہ جیسے ناگن سی چوٹی کمر پہ پڑی دونوں دستوں میں مہندی لگا پڑی +

ناگنی ۔ ۰ ۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (ناگن نمبر ۲) ۵

بنتا ہے اژدہا وہ یہ بنتی ہے ناگنی ۔ ہمسر ہے شاخ زلف بھی چوب کلیم سے (بحر)

ناگور ۔ ۰ ۔ اسم مذکر:۔ ایک مشہور چھوٹے سے شہر کا نام جو آب مارواڑ کے ماتحت ہے۔ اصل میں اسکا نام نواگر تھا جسکی ابتدا یہ ہے کہ راجا پرتھی راج عرف رائے پتھورا کو اس امر کی خواہش ہوئی کہ شاہی چوگان کے واسطے کوئی ایسی جگہ تلاش و تجویز کیجائے کہ وہاں کی آب و ہوا مویشی کے حق میں نہایت ہی مفید اور حسب مزاج ہو چنانچہ اس امر کے انصرام کو چند عاقل و ہوشیار آدمی اطراف و جوانب میں بھیجے گئے۔

نال

قضائے کار انمیں سے ایک شخص کا اُس جنگل میں جہاں اب یہ شہر آباد ہے گزر ہوا کیا دیکھتا ہے کہ ایک گائے نے تنومند بچھڑا جنا ہے اور شیر نر سے اُسکے بچانے کے واسطے مقابلہ کر رہی۔ ہے۔ ہر چند شیر حملے پر حملہ کرتا ہے مگر وہ قوی الجثہ گائے اپنی چستی۔ چالاکی اور بہادری سے اُسکا قابو نہیں چلنے دیتی۔ شخصِ مذکور نے اپنے ساتھیوں سمیت بہت دیر تک یہ تعجب انگیز تماشا دیکھا۔ آخر کار ان سب نے شیر کو للکار بھگایا اور یہ گوہر مراد ہاتھ میں لا اجمیر کو روانہ ہوا۔ وہاں پہنچکر راجہ سے تمام کیفیت بیان کی۔ چنانچہ پرتھی راج نے اُس سرزمین کو پسند فرما کر شہر کی بنیاد ڈالی اور ایک نہایت مضبوط قلعہ بنا کر نواگر نام رکھا جو کثرتِ استعمال سے رفتہ رفتہ ناگور مشہور ہو گیا۔ یہاں کا بیل صورت شکل ڈیل ڈول قد و قامت میں تمام ہندوستان کے بیلوں سے بڑھا ہوا اور مضبوط ہوتا ہے۔ سلطنتِ مغلیہ کے زمانے میں جب حسین قلی خاں کو جلال الدین اکبر نے یہ شہر جاگیر میں عطا فرمایا تب سے روز بروز آبادی عمارات وغیرہ میں یہ شہر ترقی کرتا چلا گیا۔ ابوالفضل اور فیضی علامۂ عصر اسی خاک پاک کے رہنے والے تھے۔ انکے علاوہ اور بھی بہت سے فاضل و درویشانِ کامل یہاں پیدا ہوئے جنکے حالات تاریخوں میں درج ہیں

ناگوری ۔ ۰ ۔ صفت:۔ قصبۂ ناگور علاقۂ اجمیر کا + منسوب بہ ناگور +

ناگوری بیل ۔ ل ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) قصبۂ ناگور علاقۂ اجمیر کا بیل جو قد آور اور خوب موٹا تازہ بڑے بڑے سینگوں والا ہوتا ہے (۲) لمبا بیوت کا ڈوئی +

ناگوری گوندر ۔ ہم مذکر:۔ ایک قسم کا سفید دھنہ گوند جو ناگور سے آتا ہے کیکر کا گوند مصنوعی +

ناگیسر ۔ ہم مذکر:۔ ایک قسم کا خوشبودار پھول اور اس کا پودا جسکو ہندو لوگ متبرک خیال کرتے ہیں اور عطر سازی میں اسکا عطر نکالتے ہیں مجازاً گرم و خشک تیسرے درجے میں ہے۔ اس پھول کا درخت سیلون میں بہت پایا جاتا ہے

نال ۔ ف ۔ اسم مذکر:۔ (۱) وہ سوت کی مانند ریشہ جو تلم میں سے تراشتے وقت نکلتا ہے (۲) نے جو اندر سے خالی ہو۔ نرسل۔ نلی۔ سنسکرت میں نالک اسی سے ملتا ہوا ہے +

نال ۔ ۰ ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) بندوق کی نلی۔ تپنچہ کی نلی۔ وہ لوہے کی مجوف گول نالی جسے بھر کر چھوڑتے ہیں (۲) ۔ اسم مذکر) ناف۔ نابھی۔ سُرہ۔ وہ آنت کی مانند چمڑا جو دائی بچے کی ناف میں سے کاٹتی ہے۔ آنول نال۔ (۳) ۔ اسم مؤنث) گھاس وغیرہ کی ڈنڈی۔ گیہوں کے درخت کی ڈنڈی جسمیں بال لگتی ہے (۴) ۔ ہم مذکر) پتھر یا لکڑی کا بنا ہوا کندا جسے پہلوان لوگ اُٹھاتے ہیں لیکن اس معنی میں عربی ہے اسکو نعل عین کے ساتھ لکھنا چاہیے اگرچہ بعض شعرائے اُردو نے الف کے ساتھ باندھ دیا ہے جیسے ۵

جی چھوٹتا ہے کوہِ الم سخت گراں ہے رستم سے بھی یہ نال اُٹھایا نہیں جاتا (بحر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نال

صبا نے فراغ عجت اُٹھا یا کیونکر یہ نال وہ ہے جسے پہلواں اُٹھا نہ سکے (صبا)

(ہ۔ تابع فعل۔ پنجاب) سلاقہ ہمراہ (۱) اسم مؤنث۔ نَلّی۔ نمی لمبائی۔ گونے کی لمبائی ✦ نال کاٹا ہے۔ ہ۔ محاورہ:۔ (ہندو دھو) (۱) تُو نے ہی جنایا ہے۔ تُو ہی پالتی ہے جیسے تُو نے ہی نال کاٹا ہے (۲) طرّا تُو ہی میرا بڑا ہے ✦

نال کٹائی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دائی کا وہ حق جو نال کاٹنے کی بابت دیا جاتا ہے۔ نال کاٹنے کی اُجرت یا نیگ ✦

نال گڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) آنول نال دفن ہونا۔ بچے کی ناف کا کر دبائی جانی ✦ نال گڑتا ہے کبھی واں لاش گڑتی ہے کبھی جو بچہ خانہ ہے وہ اک روز ماتم خانہ ہے (ناسخ)

(۲) دعوے ہونا کسی جگہ پر استحقاق ہونا۔ تعلق ہونا۔ موروثیت کا دعوے ہونا کسی جگہ سے دلی محبت اور اُنس ہونا جیسے یہاں کیا تیرا نال گڑا ہوا ہے ✦ پڑا رہتا ہے تمہارے میں دن رات فغاں کا نال شاید یاں گڑا ہے (فغاں)

(۳) مسقط الراس ہونا۔ زادبوم یا جنم بھوم ہونا۔ مشہور ہے کہ جس جگہ آدمی کا نال گڑتا ہے اُس جگہ سے اُسے محبت ہوتی ہے) ✦

نالا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (نالہ ۱) (نگین گنڈ سوادوت۔ (۲) ازار بند۔ شلوار بند (۳) برساتی ندی یا نہر چھوٹا دریا کھالا ✦

مُصحفی بھیجنا قاصد کو تعجیل ہے کیا دن ہیں برسات کے نالے تو اُتر جائیں گے (مصحفی)

نالاں۔ ف۔ صفت:۔ (۱) نالہ کناں۔ روتا ہوا۔ نالہ کرتا ہوا جیسے دلِ نالاں ✦ (۲) واویلا کرنے والا۔ فریادی ✦ شاکی ✦ تنگ۔ عاجز ✦

یہ تیرہ ہی نالاں نہیں کچھ جہاں میں نہ راحت فلاکی دفا کو ہماری جفا کو تمہاری (موئف)

نالش۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نالیدن کا حاصل بالمصدر۔ گریہ۔ زاری رونا۔ (۲) فریاد۔ دُکھ رونا۔ دُہائی ✦ شکایت (۳) دعوے۔ استغاثہ۔ حق طلبی۔ حاکم سے چارہ جوئی ✦

نالش واعظ۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (بازاری) عدالت میں دعوے پیش کرنا۔ استغاثہ کرنا۔ دعوے دائر کرنا ✦

نالش کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ سرکار میں دعوے کرنا۔ سرکار میں فریاد کرنا استغاثہ کرنا۔ فریاد کرنا ✦ دعوے دائر کرنا ✦

نالشا نوکشی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ عدالتی۔ کچہری۔ باہمی نزاع کے سبب عدالت میں دوڑنا جیسے بیاج کا پیسہ بیاج جوڑ جوڑ اکر جو گنے دام کھڑے کرتے زر اور یہ ہو جاتی تو گھر بیچا کر دھتا دیتے نالشا نوکشی کو موجود ہوتے (گنگا پرشاد بیلی)

نالشی۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) دعویدار۔ مستغیث۔ چارہ جو (۲) فریادی۔ شکایتی۔

نام

شکایت کرنیوالا مدعا علیہ بندہ جو مؤلف نے پیشوائی کی شکایت میں بمقام منصوری مگر فیض صاحب کو دیا تھا)

سیتہ ہی نالشی نہیں انکا حضور ہے ۔۔۔ وکیل بھی انکے ہاتھوں ہوا تھک کے چور ہے
ٹھوڑی پہ گوشت اور نہ چہرے پہ نور ہے ۔۔۔ اب تو یہاں سے چلنا بہت ہی ضرور ہے
پتو ہمیں ستاتے ہیں صاحب پہاڑ پر

نالکی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بنام جھام۔ ایک قسم کی پالکی سواری جسمیں امیر لوگ سوار ہوتے ہیں ✦

نالوٹ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ منکر۔ انکاری۔ ناشکر۔ نمکحرام جانے والا ✦

نالوٹ ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ منکر جانا۔ منکر ہو جانا کسی چیز کو یا کسی کا انکار کر جانا نامعلوم ہو جانا

دل کے حال تیرا نالوٹ ہو گیا ہے ۔۔۔ تنا بنا دیکھا رام میں کچھ نہیں سمجھنا (معروف)

نالہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) فریاد و زاری۔ آہ و بکا۔ آواز گریہ و واویلا ✦ آہ۔ ہائے واویلا چل گیا تو نالہ بھی لب سے نکل گیا ۔۔۔ فرصت میں کوئی ہمدم دمسازی نہیں (زکی)

کہتے ہیں سب آواز جسے تیرے قدم کی ۔۔۔ رفتار کی شوخی سے ہے نالا کف پا کا (ہ)

(۲) شور و فغاں۔ غُل غپاڑا۔ اُودھم۔ ہائے ہُو ✦

سورما شیخ حسن کے آخر زاہد شب زندہ دار ۔۔۔ خواب آور بسکہ میرا نالہ مستانہ ہے (نظیر)

نالہ سر کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ آہ بھرنا۔ آہ کھینچنا ✦

بہنے چمن میں آ کے اگر نالہ سر کیا ۔۔۔ مُرغانِ نغمہ سنج کی حرمت کہاں رہی (مصحفی)

نالہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ آہ کرنا۔ گریہ و زاری کرنا۔ آہ و بکا کرنا ✦

نالہ کھینچنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ آہ بھرنا۔ آہ کرنا ✦

نالی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) موری۔ بدرو۔ (۲) ڈنڑ پیلنے کا گڑھا جہاں سے سینہ گزر جاتا ہے گھوڑے کی پیٹھ کا گڑھا ✦

نالی بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ موری کھودنا ✦

نالی کے ڈنڑ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ وہ ڈنڑ جو نالی میں پیلے جائیں ✦

نالی کے ڈنڑ پیلنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بل ڈنڑ کے بجائے نالی ڈنڑ پیلنا (۲) بازاری) عورت سے مجامعت کرنا۔ رنڈی بازی کرنا ✦

نام۔ س۔ नाम (صرف ونحو) اسم مذکر:۔ (۱) پرگھٹ۔ پرکاش۔ روشن۔ ظاہر۔ (۲) اسم۔ نانو (۳) خیال۔ سنبھاؤنا (۴) کرودھ۔ خشم۔ غصہ۔ کوپ رس (۵) علم۔ گیان (۶) ممکن۔ ہونی۔ (۷) ملامت۔ دھتکار۔ زجر و توبیخ۔ پھٹکار۔ دھکار (۸) رسوائی۔ بدنامی۔ (۹) تعجب۔ اچنبھا (۱۰) یاد دشت یاد (۱۱) ریت۔ رسم۔ (۱۲) شہرت۔ شُہرہ (۱۳) رُتبہ۔ وجاہت۔ عظمت۔ اوھکار۔ عہدہ

نام۔ ف۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) اسم۔ نانو ✦

تسکین کے لئے مجاب کہدیتے ہیں خاطر ۔۔۔ نہ لیگا نام مجھ سے بھی یار خوبرو میرا (نسیم دہلوی)

غلط نویسی ہی تم کو پسند طبع سہی ۔۔۔ زباں تلک کہ لگے لکھنے میرا نام غلط (نامعلوم)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نام

(۲) لقب۔ کُنیت۔ خطاب۔ بدوی عُرف جیسے کس نام سے مشہور ہے۔ کیا نام لیکر دریافت کروں۔ (۳) شہرت۔ نامور ی۔ دھاک ؎

جلیں حسد سے امانت نہ تیرہ دل کینوکر خدا نے نام تجھے مثل آفتاب دیا + (امانت)

بلند ہو نہ زمیں سے سرِ امزار آتش نشانِ قبر سے منظور مجکو نام نہیں + (آتش)

(۴) عزت۔ حرمت۔ آبرو۔ ساکھ جیسے مرد مرے نام کو نامرد مرے نان کو (۵) یاد گار۔ یاد۔ جیسے نام چھوڑ گیا + نام رہ جائیگا (۶) بنس۔ اولاد۔ خاندان نسل جیسے نام چلنا۔ (۷) مجازاً تہمت۔ الزام جیسے نام لگنا۔ نام ہونا۔ وغیرہ۔ (یہ لفظ سنسکرت میں بھی موجود ہے ناما) +

نام اُٹھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) نام پڑھا جانا۔ نام کا نقش اُبھرنا۔ نام اُپرنا۔ مُہر کا خوب اُٹھنا۔ نام اُبھرنا ؎

میں جُوں وہ سوختہ افتادہ کہ جب مُہر ہوئی داغ کاغذ کو لگا نام تہ پیراہن اُٹھا (برق)

(۲) نام کا جاتا رہنا۔ نام نہ رہنا۔ نام مٹنا جیسے اُس غریب کا تو دُنیا سے نام ہی اُٹھ گیا

نام اُچھالنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ نام روشن کرنا + نام بدنام کرنا۔ ڈونڈی پیٹنا۔ بدی کو شہرت دینا۔ شہرہ کرنا۔ تشہیر کرنا۔ رسوائی کرنا۔ شہرت دینا ؎

دیدۂ لیلیٰ بنا ہر ایک چھالا پاؤں کا قیس کی وحشت نے کیا کیا نام اُچھالا پاؤں کا (مرزا صابر)

فوارۂ خوں بنگیا چھالا کفِ پا کا وحشت نے مری نام اُچھالا کفِ پا کا (نسکی)

نام اُچھلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بدنامی کے ساتھ شہرت ہونا۔ نام روشن ہونا۔ رسوائی اور بدنامی ہونا ؎

وہ مُنہ چھپا کے زیر چھپے کہ نام اُچھلے گا کہاں تلک میں رہوں بات کو دبائے ہوئے (صابر)

ناحق اُچھل رہا ہے چھنالے میں میرا نام مجھسے زیادہ آپ کی بھینا ہیں کم نہیں (راحت)

نام آور۔ ف۔ صفت:۔ خداوندِ نام و آوازہ۔ مشہور و معروف + نامی گرامی + بُرائی خواہ بھلائی میں مشہور۔ نامور اسی کا مخفف ہے +

نام آوری۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ بلند آوازگی۔ شہرت +

نام باقی رہنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ نام قائم رہنا۔ نام ہنا رہنا + نام ہی نام رہنا + نام کے سوا کچھ نہ رہنا ؎

نہ ثروت رہی اُنکی قایم نہ عزت گئے چھوڑ ساتھ اُنکا اقبال و دولت
ہوئے علم و فن اُنسے ایک ایک رخصت مٹی خوبیاں ساری نوبت بہ نوبت
رہا دین باقی نہ اسلام باقی
اک اسلام کا رہ گیا نام باقی (نسیم)

نام بتانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ نام ظاہر کرنا + واقفیت جتانا + نام لینا +

نام

نام بدکرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ کلنگ لگانا۔ داغ لگانا۔ عیب لگانا۔ رسوا کرنا۔ تہمت دھرنا۔ نام کو بٹا لگانا۔ کسی کا نام بُرائی کے ساتھ لینا۔ بُرا مشہور کرنا۔ جیسے وہ تو ایسا نہیں ہے مگر اُسکا نام بدکر رکھا ہے +

نام بدنام کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ کلنگ لگانا۔ رسوا کرنا۔ داغ لگانا۔ عیب لگانا۔ رُسوا کرنا۔ تہمت دھرنا۔ الزام لگانا۔ بٹا لگانا ؎

ہے نا سے اُسکے بھی پیغام قضا کا کیوں نام کیا آپ نے بدنام قضا کا (قرار)

نام بدہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ نام نکلنا۔ رُسوا ہونا۔ رُسوائی ہونا۔ بُرائی کے ساتھ مشہور ہونا۔ کلنگ لگنا۔ عیب لگنا ؎

مرا کیا نام ہوگا وہ خود بدکار ہے روشن دیا ہے رنج مجکو جب گلہ کرتی ہوں راحت کا (جانصاب)

نام بُردہ۔ ف۔ صفت:۔ مذکور۔ وہ شخص جسکا اُوپر ذکر آیا ہو۔ مشارالیہ +

نام بڑا اور درشن تھوڑے۔ ا۔ کہاوت:۔ نمود و تہمت کچھ مگر حصول کچھ نہیں۔ جتنا نام ہے اُتنا کام نہیں۔ نام کے موافق سامان نہیں +

نام بکنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ نام کی شہرت سے چیز بکنا۔ نام کی قدر ہونا۔ نام سے کام بننا۔ اہلِ صنعت کے لیے چاہیے شہرت ایدل نام بکتا ہے محبت کے خریداروں کا (داغ)

نام بگاڑنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) نام کو بٹا لگانا۔ نام بدنام کرنا۔ (۲) بُری طرح نام لینا۔ نام کا اصلی ہیئت پر نہ رکھنا +

نام بنام۔ ف۔ تابع فعل:۔ نام وار۔ اسم وار۔ نام کی ترتیب کے ساتھ۔ ایک ایک کو۔ ہر ایک کو۔ ہر ایک نام کے ساتھ ؎ +

نام پانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ نامور ی حاصل کرنا۔ نیکنامی حاصل کرنا۔ شہرت پانا۔ نامور ہونا۔ مشہور ہونا + گو جان گئی عشق میں پر نام تو پایا کہنے میں بھی کیا محنتِ فرہاد نہ آئی (داغ)

نام پر۔ ا۔ تابع فعل:۔ اوّل معلوم۔ دوم بہ سبب یا بواسطہ۔ لئے۔ جیسے خدا کے نام پر۔ رسول کے نام پر + نام پر بیٹھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ نام کا پاس و لحاظ کر کے مستقل رہنا جیسے عورت کا خاوند کے نام پر بیٹھنا یعنی مرنے کے بعد بے نکاح بیٹھنا (۲) متوکل ہونا۔ صبر و سکر کرنا جیسے خدا کے نام پر بیٹھنا +

نام پر پیزار مارنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (عو) کسی کے نام سے نہایت متنفر ہونا۔ نام تک سے بیزار ہونا۔ اسقدر ناراض ہونا کہ نام لے کر زمین پر جوتی مارنا +

نام پر پیزار نہ مارنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (عو) اسقدر بیزار اور متنفر ہونا کہ اُسکے نام پر جوتی بھی نہ مارنا۔ از حد ناراض ہونا +

نام پر جان دینا۔ ا۔ فعل لازم:۔ نام پر مرنا۔ شہرت پر مرنا۔ اپنی شہرت چاہنا۔ اپنی شہرت کا عاشق و شیدا ہونا۔ نامور ی یا شہرت کیلئے از حد کوشش کرنا

نام پر پڑنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ کسی چیز کے نام پر فریفتہ اور دلدادہ ہونا۔ از حد مائل ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(نام بدنام کرنا) صبح و شام نام بنام (داغ)

نام

اپنا سا حال جان تو واعظ سبھوں کا یار بیٹھا ہے کیوں ترا ہوا جنت کے نام پر (حالی)

نام پڑ جانا ۔ا۔ فعل لازم:۔ معروف ہو جانا۔ لقب پڑ جانا۔ کسی نام سے مشہور ہو جانا۔

نام رکھنا ۔ا۔ فعل متعدی:۔ نام بولنا۔ نام لینا۔ نام لیکر آواز دینا۔ نام سے بلانا۔

نام پیدا کرنا ۔ا۔ فعل متعدی:۔ ناموری حاصل کرنا۔ نیکنامی بہم پہنچانا۔ شہرت حاصل کرنا۔ مشہور خلائق ہونا + نام روشن کرنا + ؎

جوں نگیں پیدا کریگا صفحۂ گیتی پہ نام ہو گئے سیدھے ہمارے گر کبھی دانے دوں نصیب (نصیر)

آسماں تو آسماں ہی رہ گیا نام تو نے فتنہ گر پیدا کیا (داغ)

نام جپنا ۔ فعل لازم:۔ (۱) نام رٹنا۔ نام کی تسبیح کرنا۔ کسی کے نام کی مالا پھیرنا۔ (۲) بار بار نام لینا۔ متعلق نام لینا۔ زبان پر نام لانا۔ جیسے میرا ہی نام ہے جاتا ہے؟ کیا کوئی اور نہ تھا +

نام جو ۔ف ۔ صفت:۔ ناموری چاہنے والا۔ نام کا خواہاں +

نام چار کو ۔ف ۔ تابع فعل:۔ برائے نام۔ یونہیں سا۔ ذرا سا۔ نام گنانے کو مقدار قلیل۔ بہت ہی تھوڑا +

نام چڑھنا ۔ا۔ فعل لازم:۔ نام درج ہونا۔ رجسٹر میں نام لکھا جانا۔ درج فہرست ہونا۔ چہرہ لکھا جانا۔ دفتر میں نام لکھا جانا + ؎

کیا قدر و منزلت تری ویرانِ عشق میں دفتر ہیں جبکہ نام نہ عارف ترا چڑھے (عارف)

نہیں گنتا مہِ عالم عاشق اُس بدنامِ عشق کے کہ اندازانِ الفت کے چڑھے ہیں نام دفتر دار سیر

نام چلنا ۔ا۔ فعل لازم:۔ نام کی یادگار رہنا۔ نام برقرار رہنا۔ نام قائم رہنا۔ یادگاری رہنا جیسے نیک اولاد سے نام چلتا ہے + آل اولاد کی آرزو اسیواسطے ہوتی ہے کہ باپ دادا کا نام چلے +

ہم اپنے شعر کو اولاد سے سمجھتے ہیں بہتر اسی سے بعد ہمارے چلے گا نام ہمارا (قدر)

جب تک زر چلے فقط جم جام چلے چل دہ چل کر زمانے میں ترا نام چلے (اسیر)

نامِ خدا ۔ف ۔ کلمۂ دعا:۔ (۱) ماشاء اللہ۔ چشم بد دور۔ حرف نظر۔ خدا چشم بد سے محفوظ رکھے۔ جو وقت کسی دوست یا عزیز کی تعریف کرتے ہیں تو اول یہ کلمہ زخم کے دفعیہ اور برکت کے واسطے زبان پر لاتے ہیں ؎

اُس سے کیا ہمسری کرے گا فلک مہ ہے نامِ خدا جوان یہ سیر (مجروح)

صنم مشہور ہے نامِ خدا وہ یہ سمجھے بات وہ جو راز داں ہے (عارف)

کیا جوانی ہے اُس پہ نامِ خدا دل ہے ہر شیخ و شاب کا مشتاق (ممنون)

تھی جب نامِ خدا حُسن کی اُس گل کے بہا حُسن خوبی کا نہ کلفت بتوانہ وہ گویا بازار (عبدالکریم ہنر)

جتنے بن بن کے نکلتے ہیں صنم سب میں بھاتا ہے مجھے سکا مگر پیلا نامِ خدا (میر)

میر نہیں پیرِ تم کو نامِ خدا جان ہوئے کچھ تو کیا چاہئے (؎)

نام

کچھ وہ سرگرمِ سخن نامِ خدا ہونے لگے اب خدا چاہے تو مطلب بھی ادا ہونے لگے (داغ)

دیکھیے لاتی ہے اُس شوخ کی نخوت کیا رنگ اُسکی ہر بات پہ ہم نامِ خدا کہتے ہیں (غالب)

ہو نامِ خدا تجھ میں کیونکر نہ خوبی آرائی افسانۂ سحر یہ کچھ چہرے کی وہ زیبائی (صابری)

تو وہ ہے نامِ خدا ہے بتِ کافر ترے زاہد کعبہ نہیں بھی قدم آگے نہ رکھتا ہے (نصیر)

لبِ پاں خوردہ ترے نامِ خدا خوب ہیں پر دلِ پُرخوں کو کیا تو نے ہے کس کے پامال (ظفر)

ساکنانِ کعبہ نے کی بت پرستی اختیار وہ صنم نامِ خدا کیا اندنوں جوبن پہ ہے (حزیں)

اے صنم غرقِ خجالت کیونکر نہ ہو شرمندہ اصل لبِ پاں خوردہ ترے نامِ خدا خوب ہیں پر (؎)

ہنس ہنس کے بار بار نہ کیونکر دکھائیں آپ نامِ خدا کمالے ہیں دندان نئے نئے (رند)

مکہ سے ادھر کو کیجیو قربان جاؤں ہائے کیا ہی بہار نامِ خدا آپ پر ہے آج (جرأت)

عاشق کو بوسہ دیتے نہیں گالیاں تو دو نامِ خدا زبان تو ہے گو دہاں نہیں + (عاشق)

دیکھنا نامِ خدا کیا ہی جمالِ نگیں بنا یہ بنا و زیبا عالمِ تصویر بنا (نصیر)

اُس صنم کا حُسن ہے نامِ خدا مجسم بنا آتے ہیں بت پوجنے کو تو جمن کی غرض (عاشق)

جب نامِ خدا جواں ہر ادہ مانندِ نظر رواں ہو ادہ (نسیم)

یہ ہے وہ نامِ خدا نامی و گرامی نام کہ نامِ پاک کو لیتا ہے جس وقت نام (نکہت)

نامِ خدا ابھی ہے صباحت بنائے جاں لاتا ہے رنگ دیکھیے اسکا شباب کیا (زکی)

حیران ہوں کعبہ میں ہوئے جادہ نما آپ بت ہو کے نظر آتے کہاں نامِ خدا آپ (؎)

(۲) بعض اوقات بطریقِ طنز و استہزا حالتِ بد پر بھی اطلاق ہوتا ہے کیا کہنے ہیں۔ کیا بات ہے۔ واہ وا۔ سبحان اللہ۔ شاباش۔ مرحبا۔ صد حیف۔ آفریں ہے۔

اچھے آتے ہی اختلاط بڑھائے خوب نامِ خدا مزے میں آئے (رشوق)

اگر شوقِ جنت میں کوئی ولربا ہے تو دل اِن کا نادیدہ اُسپر فدا ہے
اگر خواب میں کچھ نظر آگیا ہے تو یاد اُسکی دن رات نامِ خدا ہے
بھری سب کی دشمت سے رودادِ جاں جسے دیکھیے ہیں وہ فریاد ہے یاں

نام خراب کرنا ۔ا۔ فعل متعدی:۔ نام بدکرنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام ہو جانا۔ سوانحلاق ہو جانا ؎

چونکہ خدا تعالیٰ کا نام لینے کے بعد جو کسی کی تعریف کی جاتی ہے تو اسے نظرِ بد اثر نہیں کرتی اسوجہ سے بجائے چشمِ بد دور یہ محاورہ ہو گیا گو یا بنامِ خدا کسی کو موصوف کرکے نام خدا کر دیتے ہیں یا یوں کہو کہ قصد تعریف کرنے کے واسطے بجائے خدا کے بجائے یہ محاورہ مستعمل تھا بعد میں معانی مذکورہ پر بولنے لگے جیسا کہ حصر عاذل سے بھی ظاہر ہے ؎ نام خدا ہمارے جوبن پہ آپ کو ہے

نامدار ۔ف ۔ صفت:۔ مشہور۔ نامی۔ نامور +

نامہ و پیغام ۔ا۔ اسم مذکر:۔ (پیغام) نام رکھنے والا + باپ۔ پدر جیسے تیرے نام و نسب کی کسی کو خبر نہیں

نام دھرنا ۔ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) نام تجویز کرنا۔ نام مقرر کرنا۔ نام تعین کرنا۔ نام

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نام

جیسے بچے کا نام دھرنا (۲) عیب لگانا۔ عیب نکالنا۔ غرہ وہ بینی کرنا۔ بُرا کہنا۔ عیب گیری کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ عین میکھ نکالنا ؎

وہ عنقا کو بھی ہیں یہ نام دھرتے — کہ نام اُس نے کیا لکھو کرشماں کو (مجروح)
کوئی کرتا ہے وحشی اور کوئی کہتا ہے دیوانہ — تری اُلفت میں مجھکو لوگ کیا کیا نام دھرتے ہیں (مبرّت)

(۳) نقص نکالنا + بُرا کہنا۔ عیب چینی کرنا۔ حرف گیری کرنا ؎

آج بن ہو ہی کھیلے تو یہ۔ بنواری جو ہو سو ہو — بھاگ اِلیکے جاؤ نگی تُمسے لاج رہو یا نہ رہو
ساس لڑے یا نند بھاویں پاپ دس بھی نام دھر — ویرانی جھانی دونو تو ہے بار و یاد دکاری جو ہو سو ہو
(صحبتی ہولی) — بس کھیلونگی ہوری بنواری ہو جو سو ہو

کیا نام و حُسن ہے سو سو دفعہ ہے روز نام — وہ شبیہ شاہد کنعاں کو دھر کے سامنے (معروف)
یہ بیت ہے کہ تمہارے ہُنر کو نام دھریں — جو کچھ کیا سو قضا نے ادا سے کیا مطلب (نصیر دہلوی)

نہ بخ اُنکے اناس کا اِنکو حوصلا — نہ فکر اُنکی تعلیم اور تربیت کا
نہ کوشش کی ہمت نہ دینے کو پیسا — اُڑانا مگر مفت ایک اک کا خاکا
کہیں اُنکی پوشاک پر طعن کرنا
کہیں اُنکی خوراک کو نام دھرنا (حالی)

(۴) دوش دینا۔ الزام رکھنا۔ (۵) قیمت مقرر کرنا۔ قیمت مانگنا۔ مول مانگنا۔ جیسے پہلے تم اپنی چیز کا نام دھرو پھر ہم بھی بتا دینگے کہ یہ دیتے ہیں +

نام دھروانا ۔ف۔ فعل متعدی:۔ اوّل معلوم۔ دوم بُرا کہلوانا۔ دوش لگوانا

نام ڈبونا ۔ف۔ فعل متعدی:۔ بدنام کرنا۔ رُسوا کرنا۔ عزت کھونا۔ نام بدنام کرنا ؎

خدا کے فضل سے اُسکو بھی آج رو بیٹھے — رہی تھی نام ڈبونے کو آبرو باقی + (بحر)
بہانہ ڈھونڈھتی تھی چشمِ تر جُدائی کا — اِسے تو نام ڈبونا تھا آشنائی کا + (جلال)

نام ڈوبنا ۔ف۔ فعل لازم:۔ بدنام ہونا۔ رُسوائی ہونا۔ عزت جانا۔ رُسوا ہونا +

نام رکھنا ۔ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) دیکھو (نام دھرنا نمبر ۱، ۲، ۳، ۴) (۵) نام دھرنا کی نسبت رکھنا زیادہ فصیح خیال کیا جاتا ہے ؎

گر تمکو کرانا نہ ولا رام رکھیں گے — تو آج سے جرأت ہی نہ ہم نام رکھینگے (جرأت)
جن میں سرو کہتے ہیں تمہارے سایۂ قد کو — فلک پہ چاند کھا نام عکس روئے تاباں کا رسوائی ال رسل

(۲) عیب لگانا۔ عیب رکھنا۔ نقص نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ بدنام کرنا ؎

نہیں کرتی ہے کام ہمکو ہزاروں رکھتے ہیں نام ہمکو — ذرا سمجھ لے لطف فرما تجھے ملتے نہ ایسے ہوتے (رنگین)
گر تنگ سے اور نام سے گزرے گا نہ جرأت — تو فرقۂ عشاق میں سب نام رکھیں گے (جرأت)
نام رکھنے کو کوئی فرہاد کو تنگ آتا ہے — ہاتھ اپنا کوئی دن کو تہ سنگ آتا ہے (حیا)
نام رکھینگے وہ ہم لینگے اگر نام جفا — بات سنکر سے کی کہینگے تو شکایت ہوگی (رعنیر)

نام

گردشِ چشم کا اک تیری نہیں شاکی میں — رکھتے آئے ہیں سبھی گردشِ ایام پہ نام (نصیر)
نام رکھتے ہو سبھی خوبانِ عالم کو بھلا — ہے تمہیں بھی مُشفقِ من کسقدر کتا گھمنڈ افراق)
جو ترے لب سے کام رکھتے ہیں — لعل یمنی کو نام رکھتے ہیں + + (رہبر)
جب سرانگشت کو میں دیدۂ تر پر رکھا — نام آنسو نے مرے سلکِ گہر پر رکھا (مصحفی)

نام روشن کرنا ۔ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) نام آجانا۔ نیکنامی کے ساتھ مشہور کرنا۔ (۲۔ طنزاً) بدنام کرنا۔ رُسوا کرنا +

نام روشن ہونا ۔ف۔ فعل لازم:۔ (۱) نام مشہور ہونا۔ شہرت پانا۔ نیکنامی ہونا ؎

جان صاحب تو رہے جم جم سلامت سیج تو — نام روشن ہو گیا میرا ترے اقبال سے (جانصاحب)

(۲۔ طنزاً) بدنام ہونا۔ رُسوا ہونا +

نام رہ جانا یا رہنا ۔ف۔ فعل لازم:۔ نام باقی رہ جانا۔ یادگار رہ جانا۔ نام بنا رہنا۔ نشانی رہ جانا۔ شیخ حبیب الدین مرحوم +

وہ کفر رہ گیا نہ وہ اسلام رہ گیا — دُنیا میں ملتوں کا بس اک نام رہ گیا (سوزان)
روشن اُسی کا نام رہا مثلِ آفتاب — سر سے جو تیری راہِ طلب میں رواں ہوا (رہبر)
آگے کرتے تھے آدمی وہ کام — جس کے باعث رہے ہمیشہ نام (سودا)
نے رستم اب جہان میں نے سام رہ گیا — مردوں کا آسماں کے تلے نام رہ گیا (میر سوز)

نام زد ۔ف۔ صفت:۔ موسوم۔ نام نہاد۔ معروف۔ مشہور۔ نامی +

نام زد کرنا ۔ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی کے نام کرنا۔ ڈیڈی کیٹ کرنا۔ کسی کے نام پر کرنا۔ (۲) نام نہاد کرنا۔ نام رکھنا۔ موسوم کرنا۔ (۳) منسوب کرنا +

نام زد ہونا ۔ف۔ فعل لازم:۔ (۱) مشہور ہونا۔ معروف ہونا۔ (۲) نام نہاد ہونا موسوم ہونا۔ (۳) ڈیڈی کیٹ ہونا۔ کسی کے نام پر ہونا۔ (۴) منسوب ہونا +

نام زندہ کرنا ۔ف۔ فعل متعدی:۔ گمنامی کی حالت سے نکالنا۔ نام یاد دلانا۔ نام روشن کرنا۔ نام برقرار کرنا ؎

حرف نیرے عقیق لب کا شوخ — زندہ کرتا ہے نام یسے کا + + (محسن)

نام سُننا ۔ف۔ فعل متعدی:۔ صرف نام سے واقف ہونا۔ صورت آشنا نہ ہونا۔ صرف نام کی جان پہچان ہونا ؎

لوگ کہتے ہیں کہ ہے شیوہ بیاں کوئی نظیر — ہمنے دیکھا تو نہیں نام سُنا کرتے ہیں (نظیر)

نام سے ۔ف۔ تابع فعل:۔ (۱) نام لیکر۔ نام پر۔ دوسرے کے نام پر جیسے کسی کے نام سے نیلام میں بولی بولنا۔ کسی کے نام سے کچھ لے آنا وغیرہ (۲) نام کی بدولت۔ نام کی طفیل جیسے اُس خاندان کے نام سے کما کھاتا ہے۔ ہمنے نام سے بُجھتا ہے۔ وہاں کے نام سے چیز بکتی ہے وغیرہ (۳) نام لینے سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نام

نام کے ساتھ۔ نام لیتے ہی۔ فوراً جیسے لاحول کے نام سے شیطان بھاگتا ہے ہما اُستاد کے نام سے کانپتا ہے (۴) نام نہاد۔ منسوب جیسے اُسکے نام سے کتاب بنائی۔ (۵) بہانے سے حیلے سے۔ جیسے تماشے کے نام سے بچے کو لیجا کر گہنا اُتار لیا۔ مسجد کے نام سے یا آپ اُڑایا۔ (۶) نام سُنکر نام کے سُننے سے جیسے بچہ میں ماں کے نام سے جان آتی ہے۔ پیسے کے نام سے خوش ہوتا ہے (۷) لقب سے۔ خطاب سے جیسے کس نام سے مشہور ہے

نام سے بکنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ نہایت قدر ہونا + کسی چیز کا خوبی میں نام ہونا

نام سے بیزار ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ از حد متنفر ہونا۔ نام تک سُننا گوارا نہ ہونا نام تک کا روادار ہونا

اے داغ اک زمانے کے دیتے گھر تھا وہ نام سُنکے نام سے بیزار کیوں ہُوئے (داغ)

نام سے بچنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ کمال اعتقاد ہونا + کسی کے نام کے سبب قبر و مزار سے

نام سے دم نکلنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ کسی سے نہایت ڈرنا۔ از حد خوف کھانا +

نام سے کانپنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ نہایت دہشت غالب ہونا۔ کمال خوف چھانا +

نام سے نفرت ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ کمال نفرت ہونا۔ نام سے چڑ ہونا +

مرا کے تو نام سے نفرت تھی اُس بے مہر کو پر نہیں معلوم یہ حضرت وہاں کیونکر جئے گے (داغ)

نام کا کُتا نہ پالنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ کسی کے نام سے اِسقدر بیزار ہونا کہ اُس نام کا کُتا بھی ہو تو نہ پالنا۔ از حد متنفر ہونا کمال بیزار ہونا جیسے میں تو اُسکے نام کا کُتا بھی نہیں پالتا +

نام کر جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ یادگار چھوڑ جانا۔ نہایت شہرت اور ناموری کے ساتھ گزر جانا۔ مشہور عالم ہو جانا۔ شہرۂ آفاق ہو جانا +

سچ پوچھیئے تو دونوں عجب کام کر گئے معشوقی عاشقی میں غرض نام کر گئے (نظیر)

مر کر فراقِ یار میں دل نام کر گیا ناکام گر جہاں سے گیا کام کر گیا (محمد صادق خاں اخگر)

نام کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) دُوسرے کا نام لگانا۔ دُوسرے پر تھوپنا۔ اور کی طرف منسوب کرنا۔ کسی پر الزام دھرنا۔ آپ چوری کر دُوسرے کا نام کر دینا (۲) شہرت حاصل کرنا۔ ناموری پیدا کرنا مشہور ہونا تحسین و آفریں حاصل کرنا +

کر نیکی سیکھ کر تو اپنا نام میری فرزندی نہ کچھ آویگی کام (رنگین)

وہ عقا کو بھی ہیں یہ نام دھرتے کہ نام اُسنے کیا کھو کر نشاں کو + (مجروح)

بھنک یُوں کام ہی میں اب جاتے ہیں کچھ کام کریں عاشق ہوں ہمنام کے اُوپر یُوں اپنا کام کریں (امام)

(۳) گنوانا۔ نام رکھنا۔ نام تجویز کرنا۔ نام ٹھیرانا۔ نام مقرر کرنا +

نام کو۔ (تابع فعل:۔ (۱) جز کے نام۔ نام چار کو کہنے کو۔ نام نہاد جیسے نام کو جانور نہ چھوڑا +

اتنے شانے تری لٹوں کے لیے نکلے تھے کو شمشاد نہیں + (ناسخ)

رہیں ہیں نام کو یہاں ہم بھی کیا ہیں شکستِ حال کی گویا صدائیں (رنگی)

نام

(۲) اپنے نام کا۔ اپنی ذات کا۔ اپنے قول اور اپنی بات کا +

اے عشق تو نے چند مرا نام کر دیا ورنہ مجھ کو کون جانتا تھا جہاں میں کیا (بقا)

نام کو دھبا لگانا۔ (فعل متعدی:۔ نام کو بٹا لگانا۔ نام بگاڑنا۔ کلنک لگانا۔ عیب لگانا +

مانا نہ حشر میں تیرے خرام کو دھبا لگا یا تُو نے قیامت کے نام کو (ریاض)

نام کو مرنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ ناموری اور عزت کو پہنچنا۔ نام کی پاسداری کرنا نام کا پاس کرنا۔ نام کے لیے جاں دادہ اور فریفتہ رہنا جیسے مرد مرے نام کو نامرد مرے نان کو +

مجھے تو ننگ اپنے نام سے ہے مرد تم شیخ جی نام و نشاں کو + (میر سوز)

نام کو نہ چھوڑنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ نام چار کو نہ چھوڑنا۔ بالکل نہ چھوڑنا۔ ذرا باقی نہ رکھنا۔ ناپید کر دینا۔ خاتمہ کر دینا +

تیرے دیوانے کو مارے ہیں یہ روڑے پتھر کہ چھٹ نام کو اُنکے کوئی نہ چھوڑے پتھر (ظفر)

نام کو نہ رہنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ بالکل نہ رہنا۔ نشانہ نہ رہنا۔ خاتمہ ہو جانا۔ بالکل معدوم ہو جانا +

شوق گر یہ کمو رہے کس پاس کہ اب نام کو بھی نہ رہا آنکھ میں قطرہ باقی + (میر)

گئی ہے آنکھوں کی راہ تیری انتظار میں سُبح ہی نہ نام کو اب ہم نکاسا رہیں رُوح (ریاض)

نام کو نہ ہونا۔ (فعل لازم:۔ بالکل نہ ہونا۔ ذرا نہ ہونا +

ساقیا نام کو باقی نہیں شیشے میں ترے سُبح سمجھا تھا میں رُوح پہ قالب نکلا (امیر)

ابر میں روئے یہ تا تک جام کو نم نہیں آنکھوں میں ساقی نام کو (رند دہلوی)

بس لے دست جنوں اب تو کہ ہے تا نفسِ باقی نہیں ہے نام کو بھی تار کوئی جیبِ دماماں کا (مرزا)

نام کو نہ ملنا۔ (فعل لازم:۔ بالکل نہ ملنا۔ بالکل نہ پانا +

اُس چیز کی طلب مجھے اُس ہو نہ جائے جو دُنیا میں نام کو بھی نہ جسکا نشاں ملے (جرأت)

نام کو نہیں۔ (محاورہ:۔ برائے نام نہیں۔ نام گنانے تک کو نہیں بالکل نہیں مطلق نہیں

نام کی بھول یا چوک۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ سہو نام۔ نام کا سہو + نام کی غلطی +

نام لکھنا۔ (فعل متعدی:۔ نام درج کرنا۔ نام داخل کرنا۔ چہرہ کرنا۔ نام چڑھانا۔ فہرست یا دفتر میں نام تحریر کرنا +

نام لگانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ الزام دھرنا۔ دوش لگانا۔ قصور ڈالنا۔ بہتان لینا۔ تہمت دھرنا۔ تھوپنا۔ کسی علت میں ماخوذ کرنا +

نام لگجانا۔ (فعل لازم:۔ الزام ثابت جانا۔ نام ہو جانا۔ قصوروار ٹھہر جانا۔ تہمت لگجانا +

نام لگنا۔ (فعل لازم:۔ الزام لگنا۔ تہمت لگنا۔ نام ہونا۔ قصوروار ٹھہرنا +

نام لیکر۔ تابع فعل:۔ نام سے۔ نام کی بدولت کسی بزرگ کی طفیل جیسے کسی کا نام لیکر بھاگنا

نام لینا۔ (فعل متعدی:۔ (۱) نام جپنا۔ نام کی تسبیح کرنا۔ نام کی مالا پھیرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نام

نام رٹنا۔ بھجن کرنا (۲) نام پکارنا۔ نام زبان پر لانا جیسے: اِتم بر بھگتا نام جپتے ہوؤ

تا بامِ یار طاقتِ پرواز تھی کسے اے عشق تیرا نام ظفر لیکے اُڑ گیا ✦ (ظفر)

(۳) الزام دھرنا تہمت لگانا۔ تہمت کرنا۔ نام زبان پر لانا ؎

شکوۂ جور و وفا کس نے کہا کس سے سُنا پھر وہی آپ مرا نام لئے جاتے ہیں (داغ)

(۴) تعریف کرنا۔ گُن گانا جیسے جُوں جُوں لیا تیرا نانوں دُوں دُوں ماسا سارا گانو بھیشے آپکا نام لیتے رہیئے۔ (۵) ذکر کرنا۔ تذکرہ کرنا۔ نام زبان پر لانا جیسے چاہت کی چاکری کیجے آن چاہت کا نام نہ لیجے وہ مرا نام بھی لینے کے روادار نہیں غیر کیا جانے کہ کیوں اُنسے حکایت میری (ظہیر)

نام لیوا ا۔ اسم مذکر:۔ نام لینے والا۔ نام یاد کرنے والا۔ یاد گار ✦ بیٹا۔ وارث۔ اولاد۔ فرزند نرینہ جیسے نام لیوا رہا نہ پانی دیوا ✦

نام مٹنا ا۔ فعل لازم:۔ نام جاتا رہنا۔ گمنام ہونا۔ ناپید ہونا۔ نام کا نیست و نابود ہونا۔ نام نہ رہنا۔ مُضمحل مُدام مت کرنا ✦ نام مٹنے کا کام مت کرنا۔

نام میرا گانو تیرا ا۔ کہاوت:۔ خود مال مارنا دوسرے کے سر کرنے کے معنوں میں کہتے ہیں۔ کوئی کسی کے کوئی ملزم

نام نکالنا ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) بُرائی کے ساتھ مشہور کرنا۔ نکو بنانا۔ بدنام کرنا۔ رُسوا کرنا۔ شُہرت دینا ✦ شُہرت حاصل کرنا۔ شہرۂ آفاق ہونا۔ مشہور ہونا۔

پینے میں مے کے کیوں نکالیں ہم اپنا نام خالی جب ایک جام سے مشہور جم ہوا۔ (ناظم)

اس پردہ نے تمہارا نام اور بھی نکالا یہ بھی کوئی چھپانے کا تھا جو نام ہو چلا کا ✦ (داغ)

نکلا جو میں گھر سے تو بوسہ نہیں کام نکالا نامے کے بہانے سے مرا نام نکالا ✦ (صابر)

(۲) کسی منتر یا جادو خواہ عمل کے وسیلہ سے چور کا نام معلوم کرنا (۳) نوزائیدہ بچہ کا نام کسی مقدس کتاب سے بذریعۂ حروف تجویز کرنا ؎

چوری میں جو ہوشُبہ تو میں نام نکالوں اے دُزد حنا تُو نے چرایا ہے کِسی کو (اسیر)

نام نکل جانا ا۔ فعل لازم:۔ بُرائی یا بھلائی میں مشہور ہو جانا۔ بدنام ہو جانا۔ رُسوا ہو جانا۔ مشہور ہو جانا ✦ نام پڑ جانا۔ لقب پڑ جانا۔ عُرف ہو جانا جیسے

ڈگا ذرا کا نام نکل جانا ہی کافی ہے ✦ اگر کسی سے مِل جُل کر بات نہ کرو گی تو

نک چڑھی خانم نام نکل جائیگا ✦ بد تو وہ نہیں ہے مگر نام نکل گیا ہے ؎

کُشتے ہوں جسکے زندہ وہ جلاوے فلک جیسے کا نام قاتلِ عالم نکل گیا ✦ (اسیر)

بوسے دیئے جو ہم کو تو بیچا ہے ہو کیوں ہمت میں نام صورتِ حاتم نکل گیا (؟)

نام نکالنا ا۔ فعل لازم:۔ (۱) بُرائی یا بھلائی کے ساتھ مشہور ہونا ✦ رُسوا ہونا بدنام ہونا ✦ نکو بننا ✦ شہرت پانا۔ کسی کام میں ناموری حاصل ہونا۔ لقب پڑنا۔ خطاب پانا۔ لقب پانا۔ مُلقب ہونا۔ (مولا بخش قلق) ؎

شیوہ تری حیا کا رسوائے عام نکلا یہ پردہ کیا بھلا ہے جس سے کہ نام نکلا (قلق)

نام

ہے نہیں نام نکلنے کا وہ کیونکر نکلے وہ تو ٹنڈو دنیا میں تو ہرگز نہ مرا گھر نکلے (صابر)

اہلِ وفا کی قدر تھی اگلے زمانے میں مجنُوں کا نام عشق میں نکلا نباہ سے (رند)

لے سنگ و خشت مجھ پہ پیرِ خاص و عام نکلا تا بے جنُوں کی دولت اپنا یہ نام نکلا (میر حیدر علی ایم)

ہمتو بے نام و نشاں آپ کی اُلفت میں ہوئے آپ کا نام نکلتا تھا استمگر نکلا ✦ (داغ)

(۲) عمل یا منتر کے ذریعہ سے چور ثابت ہونا۔ چوری میں نام نکلنا ✦

نام نکلوانا ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) چور کا نام معلوم کرانا۔ چور کا نام منتر یا عمل کے ذریعہ سے معلوم کرنا ؎

چوری سے اُنکا سوتے میں بوسہ جو لیلیا ہمسجدوں کے نام نکلوائے جاتے ہیں (ریحاں)

(۲) قرآن شریف یا کسی مُقدس کتاب کے ذریعہ سے نوزائیدہ بچے کا نام تجویز کرانا۔

(۳) بدنام کرانا۔ رُسوا کرانا۔ نکو بنوانا ✦

نام نمود ا۔ اسم مؤنث:۔ (عو) ٹیپ ٹاپ ✦ عزت و نمائش۔ ظاہری ٹھاٹ جیسے ہم تو پچھلی نام نمود کو نباہ رہے ہیں ورنہ اب کیا۔ اجمیر نوکر جا کر رکھیں ✦

نام نہاد۔ ف۔ صفت:۔ موسوم۔ نامزد ✦

نام نہ لینا ا۔ فعل متعدی:۔ نام زبان پر نہ لانا۔ نہایت مُتنفر و بیزار ہونا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ قریب نہ جانا۔ (نسیم پھر تپوری) ؎

ہیں تو ناصح بُتوں کا نام نہ لے دل نہ مانے تو کیا کرے کوئی ✦ (نسیم)

نام نہیں ا۔ محاورہ:۔ پتا نہیں۔ سُراغ نہیں۔ بے نشان ہے۔ لامکان ہے ؎

صحرا میں نہ دریا میں زمیں پر نہ فلک پر موجود ہے پر نام نہیں اُسکے نشاں کا (امانت)

نام ور۔ ف۔ صفت:۔ نام آور کا مُخفف۔ مشہور۔ معروف۔ نامی۔ نامزد ✦

نام وری ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نام آوری کا مُخفف۔ شہرت۔ نیکنامی واہ واہ

نام وہ ہے جو خدا کھوئے ا۔ کہاوت:۔ اپنے مُنہ میاں مٹھو بننے سے کچھ نہیں ہوتا

نام و نشان ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ اتا پتا۔ ٹھور ٹھکانا ✦

نام و نشان باقی نہ رہنا ا۔ فعل لازم:۔ معدوم ہو جانا۔ نیست و نابود ہو جانا۔ کوئی نہ رہنا

نام ہو جانا ا۔ فعل لازم:۔ (۱) ناموری ہو جانا۔ شہرت ہو جانا۔ واہ واہ ہو جانا۔ جیسے اُسکا اِس فتح سے نام ہو گیا ؎

دکھلایا جذبِ عشق نے کیا حُسنِ انقلاب لکھا کسی کا نام ترا نام ہو گیا ✦ (وزیر)

(۲) نام پر لکھا جانا۔ کسی کے نام پر جاگیر وغیرہ چڑھ جانا ؎

جاگیر جنُوں کی فیس کے بعد اب داغ کے نام ہو گئی ہے (داغ)

(۳) نام لگ جانا۔ الزام لگ جانا۔ تُہمت لگ جانا۔ جیسے اُس غریب کا تو ناحق نام ہو گیا وہ تو اُس پاس بھی نہ تھا ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نام

نام ہونا ۔ف۔ فعل لازم :۔ (۱) نامور ہونا۔ مشہور ہونا۔ نیکنامی حاصل ہونا مشہور آفاق ہونا + واہ واہ ہونا۔ شہرہ ہونا ؎

تیغ ابرو کا اگر کچھ بھی اشارہ ہو جائے آپ کا کام ہو اور کام ہمارا ہو جائے (نشاط)
ہم طالب شہرت ہیں ہمیں ننگ سے کیا کام بدنام اگر ہونگے تو کیا نام نہ ہوگا (شیفتہ)
تڑپ تڑپ کے جو عاشق تمام ہوتا ہے تمہاری نیم نگاہی کا نام ہوتا ہے (جلال)

(۲) الزام لگنا۔ نام لگنا۔ تہمت لگنا (۳) قرار پانا۔ ٹھہرنا۔ مانا جانا۔ تسلیم ہونا ؎

اب کیوں کسی کے مجھے کسکا لحاظ ہے رونے کا نام دیدۂ خونبار ہو چکا (ناظم)

(۴) نام پر چڑھنا۔ نام پر لکھا جانا۔ نام پر ہونا۔ جیسے جاگیر نام ہونا۔ (۵) ذمہ ہونا۔ سر پڑنا۔ تھپنا ؎

غیر جتنی برائی کرتے ہیں وہ ہمارے ہی نام ہوتی ہے (داغ)

(۶) شرکت ہونا۔ شمولیت ہونا۔ شریک فعل قرار پانا ؎

بد نہ سمجھئے یہ آغاز بد انجام ہے میری رسوائی میں انکا بھی تو آخر نام ہے (فیض الٰہی)

نام مکر ۔ف۔ صفت :۔ (بقال) نام مقر کا بگڑا ہوا لفظ۔ اقرار کرنے والا۔ انکاری +

نامُوس ع ۔اسم مؤنث :۔ (۱) عصمت۔ عفت۔ عزت۔ شرم + نیکنامی۔ (۲) فرشتہ۔ ملائک + احکام الٰہی (۳) جبرئیل علیہ السلام کا لقب + صاحب ناموس (۴) پردگیانِ عصمت۔ حرم سرائے۔ زنانہ۔ زنان خانہ۔ اہلِ خانہ۔ (۵) گھر والا خاوند۔ گھر کا مالک (۶) ننگ۔ شرم۔ بے عزتی۔ غیرت۔ لاج۔ (۷) ہمکیلوں کے نزدیک تدبیر۔ سیاست +

نامُوس اکبر ع ۔اسم مذکر :۔ (۱) قاعدہ و دستور بزرگ۔ شریعت۔ (۲) حضرت جبرئیل علیہ السلام کا لقب +

نامُوسی ۔ف۔ اسم مؤنث :۔ (بقال) بے عزتی۔ بدنامی۔ رسوائی۔ شرم۔ لحاظ۔ لاج +

نامہ ۔ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) خط۔ چٹھی۔ مکتوب۔ صحیفہ۔ نوشتہ (۲) کتاب۔ نسخہ۔ پوتھی۔ پستک۔ رسالہ۔ شاستر (۳) دفتر مارہ جسٹر (۴) (بقال) فرضہ۔ نام لکھی ہوئی رقم۔ ناؤں +

نامۂ اعمال ۔ف ع ۔اسم مذکر :۔ (۱) اعمالنامہ۔ چال چلن کا رجسٹر۔ وہ رجسٹر جسمیں آدمی کے کل نیک و بد عمل لکھے ہوئے ہوں + خطِ سرگزشت

دیوان ہی میرا تھا مرا نامۂ اعمال کا ہے کو فرشتوں نے لکھا نامۂ اعمال
کیا روزِ قیامت کو کوچے میں بتوں کے اڑتا ہوا پھرتا ہے مرا نامۂ اعمال
کیا فائدہ رکھتا ہے گنہگار کا جینا جوں جوں کہ بڑھی عمر بڑھا نامۂ اعمال
تجھ سے تھی اس انکِ ندامت سے ہماری افسوس کہ دھویا نہ گیا نامۂ اعمال
کہتا ہے ہی غالب سیہ رقمت کا خط شمار میں اپنے نامۂ اعمال کو خود نامہ بر بٹھا (نسیم)

نان

(۲) وہ سرکاری رجسٹر جسمیں ملازموں کا چال چلن اور کارگزاری وغیرہ درج ہوتا ہے

نامہ بر ۔اسم مذکر :۔ قاصد۔ رسول۔ پیک۔ مددتہ۔ پیام بر۔ چٹھی رساں۔ ہرکارہ۔ ڈاکیہ +

لیکے پیغام گئے میرا کبھی اپنی سی ؎ اب تو کچھ نامہ بروں کا بھی بھروسا نہ رہا (حیا)
نامہ برنے جواب کے بدلے خط کے پرزوں کو لا دیا ہم کو (مجروح)
سن کے رازداں کو بھی بیشبہ رشک آئیگا مجھے یہ راہ کی کرمرا نامہ بر ہوا ؎ (زکی)

نامہ نگار ۔ف۔ اسم مذکر :۔ خبر نویس۔ کارسپانڈنٹ۔ خبر دہندہ۔ پرچہ نویس +

نامہ و پیام یا پیغام ۔ف۔ اسم مذکر :۔ خط و کتابت۔ سلام پیغام۔ پیغام سلام + کارسپانڈنس

نامہ بر کیوں کہ مشتاقِ لقا ہوں تیرا تجھکو ملنا ہے تو مل نامہ و پیغام نہ بھیج (ظفر)

نامی ۔ف۔ صفت :۔ (۱) مشہور و معروف۔ نامزد۔ آجاگر۔ نامور۔ نامدار جیسے نامی سوداگر کا کھائے۔ نامی چور مارا جائے۔ (۲) موسوم۔ نام والا۔ جیسے احمد نامی مدعی نے ڈگری پائی (۲ ع) بڑھنے والا نمو کرنیوالا۔ جیسے نباتات حیوانات خلاف جمادات +

نامی چور ۔ا۔ اسم مذکر :۔ مشہور چور۔ بڑا بھاری چور ؎

دل چرائے کوئی اُس زلف دوتا پر ہوگماں کیوں نہو بدنام عالم میں یہ نامی چور ہے (اسیر)

نامی نامزد ۔ف۔ صفت :۔ بہت بڑا مشہور و معروف۔ سب کا جانا بوجھا +

نامی گرامی ۔ف۔ صفت :۔ دیکھو (نامی نامزد) +

نامیہ ع ۔اسم مؤنث :۔ بڑھنے والی قوت۔ نمو کرنے والی طاقت۔ بڑھانیوالی قوت + رگل جانداروں اور سب درختوں میں خدا تعالےٰ نے ایک قوت پیدا کی ہے جو انکو بڑھاتی لمبا چوڑا اونچا موٹا کرتی اور نامیہ کہلاتی ہے) +

نان ۔ف۔ اسم مؤنث :۔ روٹی۔ چپاتی۔ پھلکا۔ خبز + ایک قسم کی بڑی اور موٹی تنور کی روٹی +

ضمنِ فقر ہے موجود جسے رغبت ہو آبِ شمشیر میں ہے نان بکیں تھوڑی سی (آتش)

نانِ آبی ۔ف۔ اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی تنوری خمیری روٹی جسمیں گھی وغیرہ نہیں پڑتا +

نان بائی نان وائی نانپز ۔ف۔ اسم مذکر :۔ نان بائی کا مخفف یعنی روٹی اور شوربا بیچنے والا۔ روٹی پکانے والا۔ بھٹیارا + (وائی یعنی شوربا آتا ہے) +

نان بائی ۔ا۔ اسم مذکر :۔ نان ائی یعنی روٹی سالن بیچنے والا۔ دیکھو (نان بائی)

نان پاؤ ۔ا۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کی موٹی اور اونچی خمیری روٹی جسے پرتگالی زبان میں پاؤ کہتے ہیں ؎

میرے کھانے سے کیوں فلک کے کباب پاؤ روٹی ہے نان پاؤ نہیں + (اشک)

(اسکا ایجاد شہر خطا سے ہے جو ترکستان میں واقع ہے) +

نانِ جویں ۔ف۔ اسم مذکر :۔ جَو کی روٹی۔ غریبانہ کھانا۔ روکھی سوکھی۔ واں لیا

؎ نامہ بر جان کے میں اُسکے قدم لیتا ہوں + جب بنا کر کوئی اُنھا سے سفر کی صورت (نامی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نان

دال ویا سبزی کستی ۔

ہم تو نانع ہیں نہ نکلینگے جہاں میں جا کر رزقِ عادی ہے زکی نانِ جویں تھوڑی سی (زکی)

نانِ خطائی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی مٹھائی جو کھانڈ میدے اور گھی سے سمندر جھاگ کا خمیر دیکر کاغذ پر پکائی جاتی ہے ۔ (اسکا ایجاد ظہیر خطا سے ہے جو ترکستان میں واقع ہے)

نانِ ریاط ۔ ف + ع ۔ اسم مؤنث ۔ وہ روٹی جو فاقاہوں میں ملتی ہے ۔

نانِ وقف ۔ ف + ع ۔ اسم مذکر ۔ بغدا کے نام کی روٹی ۔ للہ فی اللہ کی روٹی مسجد کی روٹی ۔

نان و نفقہ ۔ ف + ع ۔ اسم مذکر ۔ روٹی کپڑا ۔ روٹی اور گھر بار کا خرچ ۔

روٹی مع ضروریات ۔ بیوی کا خرچ ۔ بال بچوں کا خرچ ۔

نان و نفقہ دینا ۔ فعل متعدی ۔ بیوی بچوں کو روٹی کپڑا دینا ۔ گھر بار کا خرچ دینا ۔

نانا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ماں کا باپ ۔ نانا پدر یا در جیسے کھائینگے نانا کی روٹی کہلائینگے دادا کے پوتے ۔

نانا ۔ س ۔ صفت ۔ طرح طرح ۔ بنوع اقسام ۔ کاجیسے نانا پرکار کے بھوجن یعنی طرح طرح کے کھانے ۔

نانٹھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ہندو) لاوارث مال ۔ وہ مال جس کا کوئی وارث نہو ۔

نانٹھ پر بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (ہندو) لاوارثی مال پر قابض ہونا ۔

نانٹھا یا نانٹھا ۔ ہ ۔ صفت ۔ بیوارثا ۔ وہ شخص جسکا کوئی وارث نہو ۔ عورتیں بگوڑا کے ساتھ اس لفظ کو زیادہ استعمال کرتی ہیں جیسے وہ تو بگوڑا نانٹھا ہے ۔ نہ کوئی آگے نہ کوئی پیچھے ۔

نانمد ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ایک بہت بڑا گوند جس میں نانبائی آٹا گوندھکر رکھتے وصوبی کپڑے دھوتے اور رنگریز کپڑے رنگتے ہیں ۔ تغار ۔ تغاریں ۔ تغارکن ۔

نانمدھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ عیب چھپانا ۔ شروع کرنا ۔ آغاز کرنا ۔ کوئی کام یا بات شروع کرنا ۔ جھوٹا ۔ بیان کرنا ۔ اختیار کرنا ۔ جیسے قصہ نانمدھنا ۔ کشیدہ نانمدھنا ۔

نہ تو کچھ بولتے نہ چالتے ہیں غصہ چپ نانمد کر نکالتے ہیں (انشا)

کیوں عبث قصہ مفت کا نانمدھے پھر نئے سر سے کھولکر باندھے (ے)

روئے تسنی کو کہو فراش سے کل نانمدھ رکھے سچ ہے وصل کی شب شمع کا گل باندھ رکھے (رنگین)

نانس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (ہندو عو) ساس کی ماں ۔ نیا ساس ۔

نانسرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ہندو عو) نیا خسر ۔

نانک ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ا) ایک نیک مشہور موحد خدا پرست پنجابی درویش کامل کا مبارک نام جو سکھوں کے فرقہ کے بانی اور بابر بادشاہ کے ہم عہد تھے ۔

تاریخوں میں گرو بابا نانک کا حال اس طرح لکھا ہے کہ ان کے والد کا نام کالو کھتری تھا وہ تلونڈی نام ایک گانو میں رہا کرتے تھے جس وقت گرو جی پیدا ہوئے تو انکی دائی کا بیان ہے کہ ایک ایسا غل و نور معلوم ہوا جیسے کسی بڑے اسپر وزیر کی سواری آتی ہے ۔ انہوں نے ہوش سنبھال کر فارسی زبان اور بہی حساب کتاب اپنے والد کے حکم بموجب پکھ تو لیا مگر دنیوی کاروبار سے کبھی خوش نہ ہوئے ۔ ایکدفعہ انہیں انکے والد نے چالیس روپے دیکر دوکان کرنیکے واسطے کچھ سودا خریدنے بھیجا ۔ رستے میں انکو چند فقیر ملے ۔ انہوں نے کہا کہ بابا بھوکے ہیں یہ انہیں روپے دینے لگے وہ بولے کہ روپے ہمارے کس کام کے ہیں روٹی کھلا دے ۔ چنانچہ بیبا در گئے اور چالیس روپے میں انکے بھوجن کا سامان کرکے لے آئے ۔ جب خالی ہاتھ پھرے تو باپ کے ڈر سے ایک درخت کی کہنوں میں جو گھر کے پاس تھا چھپ رہے ۔ باپ نے ڈھونڈھکر نکالا اور پوچھا کہ بیٹا روپے کیا ہوئے انہوں نے سارا قصہ سنا کر عرض کیا کہ حضرت میں نے آخرت کا سودا خرید لیا ۔ باپ خفا ہو کر مارنے کھڑا ہوا ایک زمیندار نے بچایا جب اس نے دیکھا کہ یہ دنیا کے کام کا نہیں ہے تو نا چار ہو کر سلطان پور علاقہ کپور تھلہ میں ان کی بہن کے پاس بھیجدیا ۔ وہاں کا نواب دولت خاں ذات کا پٹھان ابراہیم لودھی بادشاہ دہلی کا رشتہ دار تھا اور نانک صاحب کا بہنوئی انکی سرکار میں نوکر تھا اسنے اپنی سرکار میں نانک کو سودھی کرادیا ۔ انہوں نے اس موقع کو غنیمت جان کر دان پن داد و دہش شروع کی ۔ سدابرت جاری کر دیا ۔ جسکے سبب ان پر غبن کا الزام لگا ۔ طلب ہوا ۔ لیکن چونکہ ان کا حامی تھا جب حساب ہوا تو انہیں کا روپیہ نواب کے ذمے نکلا ۔ نہیں دونوں میں انکی شادی کرادی گئی دو بیٹے بھی ہوئے مگر انہوں نے کسی سے محبت نہیں کی ۔ سب کو چھوڑ چھاڑ کر سیاحی اختیار کر لی ۔ اکثر ریاضت اور پند و نصائح میں مصروف رہے ۔ چونکہ انکا مذہب صلح کل تھا اور ہر ایک مذہب کی باتوں کو انہوں نے اپنے کلام اور تصنیف میں داخل کر لیا تھا اسوجہ سے بہت سے لوگ انکے پیرو ہو گئے ۔ اور ان کے ملفوظات کو نہایت معتبر کلام اور مقدس بیان سمجھنے لگے ۔ روز بروز انہوں نے ترقی کی اور وہ سارے کرشمے ظاہر ہوئے جو زبانوں و طائف اور بعض گرمکھی کتابوں میں مفصل موجود ہیں ۔

گرو نانک صاحب کا خاندان بیدی کھتری جنم استھان تلونڈی رائے بھوئے کی تاریخ پیدائش یعنی جنم کا نک سبدی ۵ پورنماشی سمت ۵۲۶ بکرماجیتی والد صاحب کا نام مہتا جی جو اوپر لکھا گیا ۔ انکی والدہ صاحبہ کا نام تریپتا ۔ دونوں بیٹوں میں سے ایک کا نام سری چند جن سے اودسی سادھو نکلے منجھلے چلا ۔ دوسرے کا لکھمی داس ۔ بیوی کا نام سلکھنی تھا ۔ نانک صاحب کا مستقل موضع کرتارپور ہیں جو دریائے راوی کے کنارے پر واقع ہے ۔ سوج بدی دسمی سمت ۱۵۹۶ بکرمی میں ہوا ۔ اس حساب سے آپ نے کل ۷۹ برس گیارہ ماہ ۲۵ یوم دنیا کو اپنی ذات جامع الکمالات سے فیض پہنچایا ۔ گرنتھ پانچویں گرو ارجن صاحب نے بمقام امرتسر سمت ۱۶۶۱ میں بنایا ۔ جسادوں سدی اکیم کو مکمل ہو کر امرتسر ہی میں اس مقام پر رکھا گیا ۔ جو دربار صاحب کے نام سے مشہور نہایت خوشنما اور قابل دید ہے ۔ (س) وہ گھوڑا جس کی پشت پر گورو نانک سفیدی چلی گئی ۔ وجہ سخت عیب میں داخل ہے ۔

نانک پنتھی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ سکھ ۔ گرو نانک کے پیرو ۔

نانک شاہی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ا) فقیروں کا ایک گروہ (۲) سکھوں کے وقف کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نان

سکّہ جو پیسہ کی بجائے چلتا تھا۔

نانکڑہ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (عوام) انکار نہیں۔ اقرار کا نقیض۔ بھیڑ۔

نانکو کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی ۔ انکار کرنا۔ نہیں کرنا۔ راضی نہونا۔ پیچھا چھڑانا کرنا۔

نانو یا نانوں ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نام۔ اسم انگریزی میں نیم۔ نون۔

نانوال یا نانوہ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (بقال) (۱) نامہ کا بگڑا ہوا لفظ۔ وہ رقم جو کسی کے نام لکھی ہوئی ہو۔ آتا۔ قرضہ۔ وام۔ واجب الادا۔ (۲) وہ فہرست جس میں خاص انہیں برہمنوں کے نام لکھتے ہوئے ہیں جنہیں وہ دولتمند آدمی اپنے لڑکوں کی شادی میں کچھ نذر دیا کرتے ہیں جیسے صرافہ نانوہ کی رسم۔

نانوال پکانا ۔ (فعل متعدی ۔ (بقال) حساب بنانا۔ حساب تیار کرنا۔

نانوال چکانا ۔ (فعل متعدی ۔ قرضہ ادا کرنا۔ حساب بے باق کرنا۔

نانہ ۔ ہ۔ حرف نفی ۔ نہیں۔ نا۔ نہ۔ لا۔

سادہ چلے بیگنے کو بیٹھے پالکی ۔ نانہ رستے میں سے پھر آئے بھاگ کما گونڈ (دو ہا)

نانہیال ۔ ہ۔ اسم مذکر ۔ نانا کا گھر۔ نانا کا گھرانا۔ نانا کا کنبہ۔

نانی ۔ ہ۔ اسم مونث ۔ نانا کی بیوی۔ ماں کی ماں۔

نانی کے آگے ننہیال کی باتیں ۔ ہ۔ کہاوت ۔ ایک عزیز کی شکایت دوسرے عزیز کے سامنے۔ کسی کے عزیز کی شکایت اسی کے عزیز کے روبرو۔ فریب سے واقف کو فریب دینا۔ چالاک کو مورکھ سمجھنا۔

نانی کے ٹکڑے کھاوے دادا کا پوتا کہلاوے ۔ ہ۔ کہاوت ۔ جو کوئی ٹکڑے کھائے نام کسی کا ہو۔

نانی نے خصم کیا تو اساچٹی بھرے ۔ (کہاوت ۔ کرے کوئی بھرے کوئی۔ کسی کا قصور کسی کے ذمہ۔ ایک کا قصور دوسرے کے ذمہ۔

نانی یاد آجانا ۔ (فعل لازم ۔ قدرِ عافیت معلوم دینا۔ مصیبت میں پھنسکر راحت کا زمانہ یاد آنا۔ محنت سے گھبرا جانا۔ مصیبت سے تنگ آجانا۔ ناک میں دم ہو جانا۔ دق ہو جانا۔ ضیق میں آجانا۔ نفس تنگ ہو جانا۔ (چونکہ نانی اپنے بچے کا ناز اٹھاتی اور ہر طرح سے آرام دیتی ہے اس وجہ سے آرام کا زمانہ یاد آنے کی نسبت بولنے لگے)

ناؤ ۔ ہ۔ اسم مذکر ۔ (گنوار) نائی۔ حجام۔ نوتراش۔ اسنا۔

ناؤ ۔ ف۔ اس۔ اسم مونث ۔ لمبی اور بیچ سے خالی چیز۔ کشتی۔ سفینہ۔ نوکا۔ ڈونگی۔ ترنی دریا سے پار اترنے کی سواری۔ بیڑی۔ جہاز کو چک۔ (سنسکرت میں: नौ ہے)

ناؤ چلانا ۔ ہ۔ فعل متعدی ۔ کشتی راندن کا ترجمہ۔ کشتی رواں کرنا۔

ناؤ خشکی میں نہیں چلتی ۔ (کہاوت ۔ داد و دہش کے بغیر ناموری حاصل نہیں ہوتی۔ یعنی اگر کوئی دولتمند سخاوت کے بغیر ناموری چاہے تو ممکن نہیں۔

ناؤ

ناؤ کس نے ڈبوئی کہ خواجہ خضر نے ۔ (کہاوت ۔ جب خود کوئی رہبر اور رہنما ہی تباہی کا باعث ہو تو اس موقع پر یہ مثل کہتے ہیں جس شخص پر مدار کار ہو اسی سے نقصان پہنچنا۔ اپنے مربّی سے نقصان اٹھانا جسپر بھلائی کا بھروسا تھا اسی سے نقصان پہنچا۔ غرض اسکا مطلب اس شعر کے موافق ہے ؎

گر مسیحا دشمن جاں ہو تو ہو کیونکر علاج ۔ کون رہبر ہو سکے جب خضر بہکانے لگے (ناسخ)

یہ کہاوت اس قصہ کی طرف تلمیح ہے جسمیں حضرت خضر علیہ السلام نے ایک کشتی میں چھید کر کے موسیٰ علیہ السلام کو تعجب میں ڈالدیا تھا۔

ومثل ہے ناؤ یہ کہنے ڈبوئی خضر نے ۔ یگیا خط دفن دلکو سوئے گرداب کھینچ (ذوق)

خضر نے رخ کی بہار کھوئی ہے ۔ ناؤ یہ خضر نے ڈبوئی ہے + (ہندی)

ناؤ کھینا ۔ ہ۔ فعل متعدی ۔ ناؤ چلانا۔ کشتی راندن کا ترجمہ۔

ناؤ میں خاک اڑانا ۔ (فعل متعدی ۔ صریح جھوٹ بولنا۔ صاف جھوٹ بولنا۔ جھوٹا الزام لگانا۔ ناحق تہمت دھرنا۔ بہانا ڈھونڈھنا (یہ محاورہ شیر اور بکری کے اس قصے کی طرف اشارہ کرتا ہے جسمیں شیر نے بکری کو کھانے کے واسطے بہانا ڈھونڈھکر ایسے موقع پر کہ دونوں دریا میں کشتی پر سوار تھے یہ الزام دھرا تھا کہ تو ناؤ میں خاک اڑاتی ہے میں تجھے کھا جاتا ہوں)

ناؤر ۔ ف۔ اسم مونث ۔ جنگ و جدل۔ لڑائی۔ جدال و قتال۔

ناوک ۔ ف۔ اسم مذکر ۔ تیر۔ بان۔ سہ خدنگ۔

آفریں تجھکو ایک ناوک میں ۔ جگر و دل نگار ہیں دونوں (دنکی)

دل کو شرمندہ ترے ناوکِ پیہم نے کیا ۔ خارِ مژگاں کے لئے جائے نہیں تھوڑی سی (ے)

ہاں نہ تل دم ناوک فگنی خوب نہیں ۔ ابھی چھاتی مری تیروں سے چھنی خوب نہیں (ذوق)

سُرمہ کا جو دُنبالہ تری آنکھ میں دیکھا ۔ اک ناوکِ پراں پس آہو نظر آیا (نسیم)

صبر سنکر کہیں بیٹھے کہیں ارماں بنکر ۔ کب ترے ناوکِ دلدوز خطا کرتے ہیں (ظہیر)

ناوکی ۔ ہ۔ اسم مذکر ۔ (پوربی) ملاح۔ کشتی بان۔ ناخدا۔ مانجھی۔ ماجھی۔

ناؤ نوش ۔ ف۔ اسم مذکر ۔ مرکب (از نا + نوش) لغوی معنی نغمہ نے سُنا اور شراب پینا۔ اصطلاحی عشرت و طرب۔ عیش و نشاط۔ رنگ رس۔

نغمہ کی ہے ہوس نہ تمنا شراب کی ۔ ساقی بغیر بھول گئے ناؤ نوش کو (اسیر)

دیکھا یہ ناؤ نوش کہ نیش فراق سے ۔ سینہ تمام خانۂ زنبور ہو گیا (میر)

ناہار ۔ ف + س۔ اسم مذکر ۔ مرکب (از نا + اہار بمعنی نہار منہ کھانا۔ ناشتہ۔

ناہر ۔ ہ۔ اسم مذکر ۔ (ہندو) باگھ۔ شیر۔ سنگھ۔ کھری۔ اسد۔

ناہر سانس ۔ ہ۔ اسم مذکر ۔ مرکب (از ناہر بمعنی شیر۔ سانس بمعنی دم) گھوڑے کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ناہ

ایک مرض کا نام جو پھیپھڑے سے متعلق ہے اِس کے سبب سے سواری کے وقت گھوڑے کے مُنہ سے غرغراہٹ کی آواز نکلتی ہے اور گھوڑے کا دم اکثر پھُول جاتا ہے۔ فارسی میں اِس مرض کو شیروی کہتے ہیں +

ناہرُو ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (نارُو) بیماری رشتہ۔ نہروا +

ناہید ۔ف۔ اسم مذکر:۔ زُہرہ ستارہ۔ مُطربۂ فلک۔ لولیِ فلک۔ ایک ستارے کا نام جو تیسرے آسمان پر چمکتا ہے۔ شُکر۔ سُوکھ ؎

بَن ٹھن کے جب آئی رشکِ ناہید ذرّہ ہوا ہم رکابِ خورشید (گلزارِ نسیم)

نایں ۔ہ۔ کلمۂ نفی:۔ (گنوار) نہیں +

نائی ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ حجام۔ مُوتراش۔ بال بر۔ اُستا۔ سرتراش۔ خلیفہ۔ جیسے نائی۔ دھوبی۔ بیدقِ سائی اِنکا شُوبک کبھی نہ جائی +

نائی کی برات میں سبھی ٹھاکر ۔ہ۔ کہاوت:۔ یہ کہاوت وہاں بولی جاتی ہے جہاں سب کے سب امتیازی ہوں کام کرنیوالا کوئی نہو اپنی قوم میں سبھی وجیہ

نائی نائی بال کتنے ججمان جی آگے ہی آتے ہیں ۔ہ۔ کہاوت:۔ جو بات خود بخود پیش آنے والی ہے اُسکا بیان عبث ہے جب کوئی بات عنقریب ظاہر ہونے والی ہوتی ہے تو اُسکی نسبت یہ کہاوت بولتے ہیں +

نایاب ۔ف۔ اسم مذکر:۔ (دیکھو نا کی مشتقات میں (۱) نادر کمیاب نامَوجود جو پایا نہ جائے معدوم۔ غائب صفت + ہوا ہر گزرنہ خطِ شوق کا ساماں درستِ آتش سیاہی ہو گئی نایاب اگر بیٹھے قلم پایا (آتش)

(۲) عمدہ مُختصر۔ قابلِ تعریف +

نائب ۔ع۔ اسم مذکر:۔ قائم مقام۔ ڈپٹی۔ ایجنٹ۔ مددگار مُنیم۔ ماتحت مُختار۔ وکیل + سفیر +

نائرہ ۔ع۔ اسم مذکر:۔ شعلہ۔ لپٹ۔ لو۔ لاٹ +

نائرہ ۔ف۔ اسم مذکر:۔ عوام (نیازہ) ذکر۔ قضیب۔ الجلیل مجری البول عضو تناسل۔ پیشاب کی نالی۔ پیشاب گاہ مردانہ:۔ مُقابلِ مؤنث ذکر +

نائک ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) قافلہ سالار۔ سردارِ قافلہ + ؎

بنجارے بَن بَن پھرے لئے لکڑیا ہاتھ ٹانڈا والا لدیا نائک ناہیں ساتھ (دوہا)

(۲) سردار۔ سردھرا۔ مُربّی۔ سرتاج۔ (۳) فنِ موسیقی کا کامل ماہر فنِ غنا موسیقی بہت بڑا گویا جیسے امیر خسرو۔ تانسین وغیرہ جنکے نام کیساتھ گویئے کان پکڑتے ہیں +

نائیکا ۔س۔ اسم مؤنث:۔ نائک کی استری۔ وہ عورت جسکے پاس کئی بازاری عورتیں یعنی رنڈیاں ہوں۔ گنتی۔ دُوتی۔ کئی نوچیوں کی مالک۔ رنڈیوں کے گھر کی سردار +

نائین ۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ نائی کی بیوی + نائی قوم کی عورت۔ ٹھکرانی +

نائے نوش ۔ف۔ اسم مذکر:۔ (دیکھو ناؤ نوش) +

نب

نب ۔انگلش۔ (Nib) اسم مذکر:۔ ڈنک + چونچ + زبانِ قلم۔ انگریزی قلم جو لوہے کی بنی ہُوئی ہوتی ہے + قلم فولاد +

نَبات ۔ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) روئیدگی۔ گھاس پات۔ ترتر کاری۔ سبزہ بوٹی۔ (۲۔ ف) مصری۔ قند ؎

رہو کے دِلواتی ہے شیریں بنی آنونشا کھائیے کھائیے مصری وہ نبات آپ بیتی (اختر)

نَباتات ۔ع۔ اسم مؤنث:۔ نبات کی جمع۔ پودے۔ سبزی۔ ترکاریاں +

نَباتی ۔ع۔ صفت:۔ گھاس پات کا۔ روئیدگی کا۔ جڑی بُوٹی کا +

نَباض ۔ع۔ اسم مذکر:۔ نبض شناس۔ حکیم۔ طبیب +

نَباضی ۔ع۔ اسم مؤنث:۔ نبض شناسی +

نباہ ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ نیز زیادہ پُورن نائی۔ نبھاؤ۔ نبہل۔ کمال۔ کسی کام کو اُسکی حد تک پہنچانا۔ انتہا تک پہنچانا۔ کسی کے ساتھ بسر کرنا۔ انجام گزارا۔ وفاداری کون کہتا ہے چاہ مشکل ہے سب غلط ہے نباہ مُشکل ہے + (نامعلوم)

چاہیں تو اب بھی جا کر دیکھیں ہم اُسکو لیکن ہے بیچ تو یوں کہ بیکھا جب تک نباہ بیکھا (نظیر)

نباہ دینا ۔ہ۔ فعل لازم:۔ کسی کے ساتھ بسر کر دینا۔ گزارہ دینا۔ انجام تک ساتھ دینا۔ انجام تک پہنچا دینا ؎

لیلیٰ کا نام زندہ ہے اب تک جہان میں تُو بھی نباہ دے کسی اہلِ وفا کے ساتھ (نور)

نباہ کرنا ۔ہ۔ فعل متعدی:۔ کسی کے ساتھ بسر کرنا۔ انجام تک پہنچانا۔ گزارنا۔ وفاداری کرنا۔ جُوتوں کے عشق میں لازم جگر ہے چھڑکا وہ کیا شہر ہیں جو اُنسے نباہ کرتے ہیں (انشا)

نباہنا ۔ہ۔ فعل متعدی:۔ کسی کے ساتھ بسر کرنا۔ گزارنا ؎

میں بھی کچھ خوش نہیں وفا کر کے تُو نے اچھا کیا نباہ کیا + +

ایسے سفیزہ خُو سے کہاں تک نباہیے آخر بَن تمام ہے مژگانی تمام شب (ظہیر)

نباہو ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ نباہ دینے والا۔ وفادار۔ انجام تک گزارہ دینے والا۔ بسر کر دینے والا

نِبٹانا ۔ہ۔ فعل متعدی:۔ نمٹانا۔ چُکانا۔ بیباق کرنا۔ ادا کرنا۔ تمام کرنا

نِبٹاؤ ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ فیصلہ۔ تصفیہ۔ انفصال۔ بیباقی۔ چلتا۔ چُکتان۔ نمٹان

نِبٹنا یا نبٹ جانا ۔ہ۔ فعل لازم:۔ نمٹنا۔ بیباق ہونا۔ فرصت پانا۔ چھٹکارا پانا۔ فارغ ہونا۔ بُھگت جانا + پورا ہونا۔ ختم ہونا۔ انجام پر پہنچنا۔ کٹنا۔ جھگڑا طے ہو جانا۔ فیصلہ ہو جانا۔ تکرار باقی نہ رہنا ؎

جہاں بہو کا پسینا وہیں سُسر کی کھاٹ بیٹ آئے پسینا سرکت آئے کھاٹ (دوہا)

نبیرا ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (نبیڑا) نمٹیرا +

نبختا ۔ف۔ صفت:۔ عو۔ (۱) بدنصیب۔ بدبخت۔ کم نصیب۔ کم بخت۔ ابھاگی۔ زبھاگی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نیخ

(۲۔ کلۂ تنفر و تکیۂ کلام) نگوڑا۔ مُوا۔ وغیرہ +

نیخ بخت۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ (۱) بدنصیب۔ کم بخت ؎

اے جان لکھنؤ سے نکلا ڈنگی میں اب ۔۔۔ اوقات مجھ نیخ کی ہوتی بسر نہیں (جانصاحب)

وہ نیخ تو اپنے گھر میں نہ تھی ۔۔۔ پاس اُسکے گئی تھی دائی کب + (رنگین)

(۲) تکیۂ کلام و کلۂ تنفر۔ مُوئی۔ نگوڑی +

نبرد۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ لڑائی۔ جنگ۔ جُدھ۔ جدل۔ حرب۔ مصاف +

نبرد آزما۔ ف۔ صفت:۔ جنگ آزمودہ جنگی۔ دلاور۔ شجاع۔ بہادر۔ سُورما

نبرد گاہ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ میدانِ جنگ۔ لڑائی کا کھیت۔ جُدھ استھان +

نبڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ خرچ ہو جانا۔ تمام ہو جانا۔ ہو چکنا۔ نمٹ جانا۔ باقی نہ رہنا۔ انجام کو پہنچ جانا۔ (حضرت آتش نے اِس محاورے کے خلاف چراغ کے ساتھ بھی نبڑنا کا استعمال کیا ہے ؎ فرقت کی شب میں زیست نے اپنی دخانی کی + قبل سحر چراغ ہمارا نبڑ گیا)

نبڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ تمام ہونا۔ ہو چکنا۔ خرچ ہو جانا۔ نمٹنا۔ سنپورن ہونا۔ باقی نہ رہنا

نبض۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ رگ کا پھڑکنا۔ نارِی۔ ہاتھ کی وہ رگ جو حرکت کرتی رہتی ہے + شرائین کی انقباضی اور انبساطی حرکت جو ضلاتِ دُخانیہ کے اخراج اور رُوح کی تعدیل کے واسطے ہوتی رہتی ہے ؎

گر جوشی سے تپ عشق کی کیونکر بچتا ۔۔۔ نبض اوّل ہی سے دودی تری بیمار کی تھی (آتش)

نبض دیکھنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) نارِی دیکھنا۔ مریض کی نبض پر ہاتھ رکھکر اُسکی سریع یا بطی حرکت کا معلوم کرنا۔ (۲۔ بازاری) خبر لینا جیسے ذرا اُنکی بھی نبض دیکھنا +

نبضوں۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ نبض کی جمع جو حروفِ مُغیرہ یا تابع مُغیرہ کے آجانے سے واؤ مجہول اور نُونِ غُنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے +

نبضوں کا چلنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ نارِیوں کا بہت تیزی کے ساتھ حرکت کرنا۔ دونوں ہاتھوں کی نبضوں کا جلد جلد چلنا جو حرارت کے بڑھ جانے کی علامت ہے

نبضوں کا نہ چلنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ نبضوں کی حرکت کا محسوس نہ ہونا +

نبضیں۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ نبض کی جمع۔ نارِیاں +

نبضیں چھوٹنا یا چھٹنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ نبضوں کا ساقط ہو جانا نبضوں کی حرکت محسوس نہ ہونا۔ نبضوں میں حرکت نہ رہنا۔ نارِیوں کی حرکت کا بند ہو جانا۔ قریب بمرگ ہو جانا۔ نبض کا عالم ہونا۔ زندگی کے آثار نہ رہنا۔ مُطلق ہوش نہ رہنا۔ مُردہ سا ہو جانا۔ ادھ مُوا ہو جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ مُتحیر ہو جانا۔ خبر نہ رہنا۔ گھبرا جانا۔ دم سُوکھ جانا۔ دم خُشک ہو جانا۔ خوف زدہ

نبھ

ہونے کے سبب عش کھا جانا +

بیمار کی تو تیرے سب چُھٹ گئیں ہیں نبضیں ۔۔۔ اک دم جو اُسمیں دیکھا مثلِ حباب دیکھا (خیال)

نبضیں مری چُھٹے جاتی ہیں یا آتے ہیں جب آج ۔۔۔ جھوٹے وہ تری چشمِ غضبناک کے ڈورے (جرأت)

ہاتھ آکے اطبا کیوں ہیہات پکڑتے ہیں ۔۔۔ جنکی کہ چھوٹی نبضیں کب رات پکڑتے ہیں (ظہیر)

اگر یا سینے سے ہونٹوں پہ مرا دم گھٹ کر ۔۔۔ بروِ اطراف کا عالم پہ انبضیں چھٹکر (رند)

لے خبر اپنے مریضِ عشق کی یا عیسےٰ نفس ۔۔۔ مُردنی سی چھا گئی ہے مُنہ پہ نبضیں چھوٹکر (رند)

دونوں ہاتھوں کی چھٹکتیں نبضیں ۔۔۔ خالی ہاتھ آتے نامہ بر کو دیکھ (معروف)

نبضیں چھوٹی ہوئی غشی طاری ۔۔۔ ایک فرقت ہزار بیماری + (ذوق)

نبضیں چھٹی ہیں آنکھوں میں دم ہے بوتیما ۔۔۔ آؤ تکر کوئی دم میں بُلایا نہ جائے گا (رشکی)

تری قاتل بھوؤں پر چھوٹتی ہیں کیا مری نبضیں ۔۔۔ کہ خنجر غش میں آکر چشم جوہر بند کرتے ہیں (ناسخ)

جوڑا جو اِس ادا سے کھلا ہم تو مر گئے ۔۔۔ نبضیں چھٹیں جو بال کسی کے بکھر گئے (بکھر)

نبل۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) کمزور۔ نربل۔ بے طاقت۔ ماٹا۔ دُربل جیسے نبل کو زبردست کا ہے کا ہے مارنا چھڑائے جات ہو نبل جان کے موئے ۔۔۔ ہرے میں سے جاؤ گے تو مرد بُودنگی تری (رودکی)

(۲۔ بقال) ناقص۔ کچھ خراب۔ جیسے یہ مال نبل ہے (۳) بیکس بے یار۔ بے مددگار

نُرکھ تیری کرے نہ کیونکر بل ۔۔۔ جان کرا ے میاں نبل مجھکو (جرأت)

نبوت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ پیغمبری۔ خبر رسانی۔ رسالت۔ احکاماتِ الٰہی کا پہنچانا +

نبولی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ نیم کا پھل۔ نمکولی۔ نبوری تخمِ درختِ نیم جیسے برسات کا گیت

نیم کی نبولی پکی ساون بھی کبھی آویگا ۔۔۔ جوری مری اماں کا جایا گاڑی بھیج بلاویگا (گیت)

نبوی۔ ع۔ صفت:۔ منسوب بہ نبی۔ نبی سے نسبت رکھنے والا +

نبھ۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) گگن۔ آسمان۔ اکاس + بادل + کُرہ ہوائی (۲) ساون کا مہینا۔ برسات کا مہینا +

نبھاگا۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) بدنصیب۔ بدبخت۔ نیخنا +

نبھاگی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بدنصیب عورت۔ نیخنی +

نبھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نباہنا۔ باہم بسر کرنا۔ ایک دوسرے کے ساتھ گزارنا ؎

اُنکو تو پاس محبت نہیں اصلا لیکن ۔۔۔ نبھ سکے تم سے اگر حضرتِ دل اور نبھاؤ (مجروح)

نبھاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ گزارا۔ باہم بسر کرنا + ثابت قدمی۔ استقلال +

نبھرما۔ ہ۔ صفت:۔ جس کا بھرم نہ ہو۔ غیر اعتبار۔ غیر معتبر۔ نامعتبر جنکی ساکھ نہ ہو

نبھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بسر ہونا۔ باہم گزرنا۔ انجام کو پہنچنا۔ نیخ تک رہنا سنپورن ہونا

کس طرح سے نبھے گی کہئے تو ۔۔۔ آپ ہر بات میں بگڑتے ہیں (دیوان)

خوبی ہمیشہ سے تمہاری اگر ایسی ۔۔۔ تو کاہے نبھتی مری اے فتنہ گر ایسی (دیوان)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نبی

دوستی سمجھتی نظر آتی نہیں محبوب سے نازیاں اُٹھتا نہیں واں شغل ہے بیداد کا (نامعلوم)

نبی ع۔ اسم مذکر:۔ خبر رساں۔ خبر پہنچانے والا۔ رسول۔ قاصدِ الٰہی۔ پیغمبر۔ فرستادۂ خدا جو کتاب اور دین لایا ہو +

نبی مرسل ع۔ اسم مذکر:۔ وہ نبی جو صاحب کتاب ہو جیسے حضرت داؤد علیہ السلام۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم +

نبیرہ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) پوتا۔ بیٹے کا بیٹا + پوتی (۲) نواسا۔ بیٹی کا بیٹا + نواسی

نبیڑ لینا ہ۔ فعل متعدی:۔ پورا کر لینا۔ تمام کر لینا + نپٹ لینا۔ بسر کر لینا۔ گزار لینا نبھ جانا ہے یاں تو نبتا ہے جاتے ہیں عشق بتاں کے ساتھ زاہد نبیڑ لینگے وہاں کی وہاں کے ساتھ (داغ)

نبیڑنا ہ۔ فعل متعدی:۔ تمام کرنا۔ نمٹانا + پورا کرنا + بسر کرنا۔ گزارنا ؎

زہے خراب حال کو زاہد نہ چھیڑ تو مجھکو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو + (ذوق)

یوں تو ملیگی ہمیں کیا داد شراب آج کی رات نبیڑ غم فرقت کیا ہے (ظہیر)

نبیڑو ہ۔ صفت:۔ پورا کرنے والا۔ نمٹانے والا۔ انجام کو پہنچانے والا +

نپایا نپایا ہوا ہ۔ صفت:۔ اندازہ کیا ہوا۔ جیسے نپا شوربا اور گنی بوٹی ؎

نداف نے کشی میں مخیر کو ہے کمال پہلے نپے ہوئے خفقانے کے گوٹ ہیں (مخیر)

نپت ہ۔ اسم مؤنث:۔ ناپ۔ پیمائش۔ ناپ پیمت +

نپٹ ہ۔ صفت:۔ (۱) محض۔ بالکل۔ نرا۔ تمام۔ سراسر۔ سرتاپا۔ جیسے نپٹ اناڑی (۲) بہت۔ نہایت۔ اوچک۔ ات گت ؎

ڈرتا ہے جوں سپند کہیں اب چمک نہ جائے ہے سوزِ دل مرے سے نپٹ بیقرار داغ (سودا)

نپٹن س **निपुण** صفت:۔ چالاک۔ بدھوان +

نپنا ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مپنا۔ پیمائش ہونا۔ ناپا جانا۔ (۲) لڑائی ہونا۔ جھگڑا ہونا جیسے ابھی میں کہدیتا تو خدا جانے کے گھر نپتی +

نپنسک س۔ صفت:۔ نامرد۔ ہیجڑا۔ مخنث۔ زنانہ۔ زنخہ۔ خنثہ +

نپوتا ہ۔ صفت:۔ ہندو دعو۔ (۱) بے اولاد۔ پوتے پوتی سے محروم۔ لاولد جیسے نپوتے کا گھر سونا مورکھ کا ہردا سونا (الدری کا سب کچھ سونا ہے) (۲) کلمۂ تنفر ع) نگوڑا۔ موا۔ نالائق +

نپوتی ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو دعو) بے اولاد ہی۔ وہ عورت جسکے کوئی بال بچہ نہ ہو (۲) کلمۂ تنفر) نگوڑی۔ کمبخت۔ موئی +

نپوڑنا ہ۔ فعل متعدی:۔ نچوڑنا۔ نکالنا۔ نکوسنا۔ منہ بگاڑنا۔ زہر خند کرنا کھسیانی ہنسی ہنسنا

نپٹ ہ۔ صفت:۔ ۔۔۔ مدام۔ دائم۔ دائما۔ ہمواره + ہر روز۔ آئندہ ؎

صورت میرے نپٹ بسی ۔۔۔ جیسے تن ۔۔۔ نہیں تو من طاوانت (دوہا)

نتھ

ناک بھوں چڑھی کمان میں بھی بھاگت کرت کرت کر ۔۔۔ نگہ میں بچن دلت میں بچن نت کرت کرت کر ہ (دوہا)

سینہ سپر رہتی ہے نت تصویر یار دل نے جب چاہا اٹھائی دیکھ لی + (نامعلوم)

نت اُٹھ ہ۔ تابع فعل:۔ ہمیشہ اٹھکر۔ ہر روز۔ آئے دن۔ روز کے روز۔ جیسے میرے نت اٹھ پتیا کون بھرے ری + (ہندو دعو)

نت کھود نا نت پانی پینا ہ۔ فعل متعدی:۔ روز مزدوری کرنا۔ روز کمانا۔ جتنا کمانا اتنا ہی کھانا +

نت کی دُکھیا کرموں دوس ہ۔ کہاوت:۔ ہمیشہ کی مصیبت زدہ اور تقدیر پر الزام +

نت نت ہ۔ کلمۂ دُعا۔ عو۔ جم جم کا مترادف ہمیشہ۔ سدا۔ روز کے روز +

نت نیا ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) تازہ بتازہ۔ نو بنو۔ جو بات ہمیشہ نئی ہو۔ جیسے ہر مہینے نت نیا کپڑا بنوا گیا۔ (۲) ہر روز نیا۔ انوکھا۔ عجیب و غریب ؎

قیس اور فرہاد کو اُسنے دکھائے دشت و کوہ عشق ہمکو نت نیا اک کام فرماتا رہا (جرأت)

مبتلائے نت نئی آفت میں رہا کرتے ہیں روز اللہ سے رہتی ہے مناجات نئی (بحر)

نتارنا ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) صاف کرنا۔ چھاننا۔ دھارنا۔ کدورت دور کرنا تلچھٹ نیچے بٹھانا۔ نسوہ پانی نکالنا۔ اوپر اوپر سے زلال لینا (مسلمان نتھارنا بولتے ہیں) +

نتنی ہ۔ اسم مؤنث:۔ (پورب) نواسی۔ بیٹی کی بیٹی +

نتھ ہ۔ اسم مؤنث:۔ حلقہ بینی۔ ناک میں پہننے کا چاندی یا سونے کا حلقہ جو سہاگ کے دن سہاگنیں پہنا کرتی اور رنڈیاں اتار اکرتی ہیں +

نتھ بڑھانا ہ۔ فعل متعدی:۔ نتھ اتارنا۔ نتھ کو اتار کر رکھنا +

نتھ چوڑی برقرار رہے ا۔ دعا۔ عو۔ سہاگن رہے +

نتھارنا ہ۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (نتارنا) پانی کو صاف کرنا۔ زلال بنانا ؎

دل میں کدورت آئے تو کیونکر نتھاریئے +

نتھرا ہ۔ صفت:۔ صاف۔ زلال۔ نرمل +

نتھنا ہ۔ اسم مذکر:۔ شوراخ بینی۔ منخرہ +

نتھنوں ہ۔ اسم مذکر:۔ نتھنا کی جمع جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے واؤ مجہول اور نونِ غنہ کے ساتھ بنتی ہے +

نتھنوں میں تیر دینا ا۔ فعل متعدی:۔ عو۔ ضیق میں کرنا۔ نہایت دق کرنا۔ از حد تنگ کرنا۔ ناک میں چنے چبوانا۔ کچے گھڑے پانی بھروانا۔ جیسے ارے ان غیبانیوں نے اندر ہی اندر مؤس کے مجھے ٹھک کر دیا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نتھ

ایک ایک کے نتھنوں میں تیرہ دو نگی تلوں میں سے تیل نکالو نگی (تزکِ جہانگیری) (یہ ایک پہلے زمانے کی سزا تھی) +

نتھنوں میں دم کرنا ۔ و فعل متعدی :- ناک میں دم کرنا ۔ ستانا ۔ خوب دق کرنا ۔ ناک چنے چبوانا ۔ جیسے بچے کے لئے جیسا نہو تو سیر و یکھو سارا گھر سر پر اٹھائے نتھنوں میں دم کردے +

نتھنوں میں دم ہونا ۔ و فعل لازم :- ناک میں دم ہونا ۔ تنگ آنا ۔ بیتاب ہونا ۔ عاجز ہونا +

نتھنی ۔ ا ۔ اسم مؤنث :- چھوٹی نتھ جو اکثر گوازی لڑکیاں پہنے رہتی ہیں خود حلقہ نتھنی (۲) تالو اور کے قبضے کی کڑی ۔ حلقہ بقبضہ شیشہ (۳) نالچہ نکیل ۔ مہار بیل کی ناک کی رسی +

نتھنی اُتارنا ۔ ہ فعل متعدی :- (زنانِ بازاری) چیرا اُتارنا ۔ کسبی کا زائد بکر کرنا ۔ سر و مکنا +

نتھنے اُترنا ۔ و فعل لازم :- (زنانِ بازاری) سر و مکنا جانا ۔ چیرا اُٹھنا ۔ ازالۂ بکر ہونا +

نتھنے ۔ ا ۔ اسم مذکر :- (۱) نتھنا کی جمع (۲) حروفِ مُنیرہ کے آجانے سے الف کی بجائے مہمل کے ساتھ بدلی ہوئی صورت جیسے نتھنے میں پھنسی ہوگئی +

نتھنے پھلانا ۔ ہ فعل متعدی :- ناک چڑھانا ۔ ناک بھوں چڑھانا ۔ منہ پھلانا ۔ ناراض ہونا ۔ تیوری چڑھانا +

نتھنے چڑھانا ۔ ہ فعل متعدی (پوربی) :- ناک چڑھانا ۔ ناراض ہونا ۔ تیوری پر بل ڈالنا +

نتھی ۔ ا ۔ اسم مؤنث :- وہ ڈورا جو کاغذ میں ڈالا جاتا ہے ۔ کاغذ ناتھنے کی ڈور +

نتھی شدہ ۔ ا ۔ صفت :- (عدالت) منسلکہ +

نتھی کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :- منسلک کرنا ۔ کاغذ میں ڈورا ڈال کر ڈورا کا غذ نتھی کرنا +

نتیجہ ۔ ع ۔ اسم مذکر :- (۱) پیداوار ۔ آمدہ شدہ + ترا شیدہ شدہ + باہر لایا گیا ۔ نکالا گیا (۲) حاصل ۔ ہمہ مل (۳ منطق) وہ قول جو صغرے و کبرے کے جزؤں کے ملانے سے بوسیلہ مقدمۂ اکبر یعنی حدِ اوسط حاصل ہو ۔ حصولِ قضیہ جیسے العالم متغیر و کل متغیر محدث سے العالم حادث نتیجہ حاصل ہوا (۴) بچہ ۔ یہ معنی فارسی میں آتے ہیں (۵) غرض ۔ مطلب ۔ (۶) انت ۔ اخیر ۔ انجام ۔ انتہا ۔ خاتمہ ۔ (۷) پھل ۔ ثمرہ ۔ جیسے بُرے کام کا بُرا نتیجہ +

نٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :- (۱) بازیگر ۔ رسن باز ۔ دار باز ۔ قلا باز ۔ کلا باز ۔ مشعبدہ وہ لوگ جو ڈھول بجا کر بانس اور رسی پر چڑھکر تماشا کرتے ہیں (۲) دیپک راگ کی پہلی راگنی کا نام +

نٹ بدیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :- نٹ کا کرتب ۔ کلا بازی جیسے نٹ بدیا پائی جائے جب بدیا نہ پائی جائے +

نٹ کا تماشا ۔ ا ۔ اسم مذکر :- وہ تماشا جو نٹ لوگ کرتے ہیں +

نٹ کھٹ ۔ ہ ۔ صفت :- (۱) بھگوڑا ۔ کاہل (۲) عیار ۔ مکار ۔ دغاباز ۔ بد ۔ بدذات ۔ شریر ۔ دنگئی شوخ ۔ بیباک کپتی چلبلا ۔ پاکھنڈی فریبی غلط پٹ فتنہ انگیز لڑاکا فتنہ پرداز ۔

نٹا

کیا ڈکے ٹی کے ہیں عیار اور نٹ کھٹ — دل لبس ہیں یوں کہ ہر گز ہوتی نہیں آہٹ (میر)

میں رُوپ بدل اور ہی چپکے سے جو پہنچا — بیٹھے تھے جہاں وہ (مستزاد انشا)

سُن کہنے لگے میرے دبے پاؤں کی آہٹ — ہے ایک تو نٹ کھٹ

اپنے دروازے آگے رکھ نٹ کھٹ — کیئے ہیں اُسنے گھر کے گھر چوپٹ (سودا)

یہ بدگمان ہے دل اُس نگوڑے نٹ کھٹ کا — لگایا مینے جو سُرمہ سُوئے کا دل کھٹکا (جان)

کب مرے دام میں وہ آتا ہے — ہے وہ عیار ایک بڑا نٹ کھٹ (مجروح)

نٹ کھٹی ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) عیاری ۔ شوخی ۔ چالاکی ۔ چھل ۔ بھگل ۔ پاکھنڈ ۔ فند ۔ فریب (۲) جھانجھلی ہٹ دھرمی ۔ دغابازی (۳) بھشوپن (۴) دنگا ۔ شرارت +

نٹ کھٹی کرنا ۔ ہ فعل متعدی :- (۱) شوخی کرنا ۔ شرارت کرنا + دنگا کرنا ۔ فساد کرنا + عیاری کرنا ۔ چالاکی کرنا (۲) جھانجھلی کرنا ۔ ہٹ دھرمی یا دغابازی کرنا (۳) بھشوپن کرنا +

نٹھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :- ناٹنا کا مخفف (ہندو) انکار کرنا ۔ منکر ہونا ۔ مکرنا ۔

بانس چڑھ نٹنی کہے اگ ہوت ناٹیو کوئے — میں نٹ کے نٹنی بھی نٹے سو نٹنی ہوئے (دوہا)

نٹنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :- بازیگرنی ۔ کلا کرنے والی + نٹ کی بیوی + نٹ کی جورو +

نٹھور ۔ صفت :- (ہندو) سخت ۔ کٹھور ۔ سنگدل ۔ بیرحم ۔ نردئی + اکھڑ +

نٹھورائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :- (گیتوں میں) سنگدلی ۔ بیرحمی ۔ کٹھورپن + عیاری ۔ چالاکی +

توری کٹھورائی نٹھورائی چتُرائی ۔ سو ہے بوجھ پڑی سب تنک تنک + (ہولی)

نٹھلا ۔ ہ ۔ صفت :- (ہندو) خالی ۔ بیکار ۔ بے شغل +

نٹیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :- چھوٹی قسم کا بیل ۔ چھوٹے قد کا بیل +

نثار ع ۔ اسم مذکر :- نچھاور ۔ بکھیر ۔ وہ چیز جو بطور صدقہ کسی شخص کے سر سے پھیر کر بکھیری جائے ۔ بکھرا ہوا مال +

نثار ع ۔ اسم مذکر :- (۱) نچھاور کرنا ۔ فقد خواہ جنس بطور تصدق کسی کے سر سے پھیر کر پھینکنا (۲) فدا (۳) قربان ۔ صدقے ۔ واری تصدق جیسے میں تجھ پر نثار ۔ میں تجھ پر نثار ہو کر موتی لٹاؤں +

فردوس کے گل نثار جس پر — وہ عشق کا باغ ہم نے پایا (صنعتِ نظام آصف)

تمہاری کونسی باتوں پہ دل نثار نہیں — جو ہے سو اپنے لبِ نازک سے ناگوار نہیں (تصویر)

نثار کرنا ۔ ہ فعل متعدی :- نچھاور کرنا ۔ بکھیرنا ۔ وارنا + صدقے کرنا ۔ قربان کرنا ۔ جیسے جان نثار کرنا + عبدالحکیم بسمل ؎

ہزار جینہ کہے تم نہیں اور ہم — ہمیشہ کرتے رہے دل تلک نثار اپنا (بسمل)

آتا آشوبِ گہ حشر میں وہ شوخ تو لوگ — فتنے چُن چُن کے نثار قدِ رعنا کرتے (زنگی)

نثار ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) قربان ہونا ۔ واری جانا ۔ تصدق ہونا ۔ صدقے ہونا ؎

گرد پھرتی ہیں یار کے مجروح — یعنی ہوتی نثار آنکھیں ہیں + (مجروح)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نثر

جان و دل سازگار ہیں دونوں یعنی تم پر نثار ہیں دونوں (زکی)
جائے اُنکی ملی خاک میں وفا میری وہ سمجھتے ہیں نہ کہو یکدہ نثار ہوا (ر)
(۲) فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا۔ محو ہونا۔ مٹنا ۵
وہ محبت بنائے تو نے کہ تقریب ہوا نشاط تو ہی بھسائے ہمکو تو یارب بجا کرے (موقف)
نثر ع۔ اسم مؤنث:۔ پراگندہ۔ بکھرا ہوا۔ پھیلا ہوا۔ تیز برتر۔ نظم یا بندش ۵
نظم کا نقیض۔ وہ عبارت جو نظم نہو ۵
نظم ہوا اپنی طبیعت سے تعلق نہ گیا نثر بھی ہے جو کبھی تو مقفا دیکھی (۱۱ سیر)
نج۔ وصف:۔ (۱) اپنا۔ ذاتی۔ خاص۔ خانگی۔ گھر کا ۵ پراپوزیشن (نج زبان) (۲) کبھی کبھی
سے بھی مُراد لیتے ہیں جیسے نج پڑھنا یعنی کوٹھی پر رہنا۔ نج کی مکافات (۲) ایک لفظ
ہے جو انتہائے کار کے معنی دیتا ہے ۵
نج کا حساب ا۔ اسم مذکر:۔ ذاتی حساب۔ خانگی حساب۔ پراپوزیشن لیون ۵
نج کا مال ا۔ اسم مذکر:۔ ذاتی مال۔ اپنا مال ۵
نج کا نوکر ا۔ اسم مذکر:۔ ملازم خاص۔ اپنے دم کا نوکر ۵
نجابت ع۔ اسم مؤنث:۔ اصالت۔ بزرگواری۔ شرافت ۵
نجات ع۔ اسم مؤنث:۔ مخلصی۔ چھٹکارا۔ رہائی۔ برئیت۔ مکت۔ مکتی۔
مرستگاری (ہرزوان معفوگناہ (بکسر نون غلط ہے) ۵
نجار ع۔ اسم مذکر:۔ بڑھئی۔ کھاتی۔ ترکھان۔ بسترہ ۵
نجاری ع۔ اسم مؤنث:۔ پیشہ نجار۔ بڑھئی کا کام۔ کھاتی کا کام ۵
نجاست ع۔ اسم مؤنث:۔ پلیدی۔ گندگی۔ ناپاکی۔ غلاظت۔ آلودگی ۵
میلا۔ گھورا۔ بول۔ براز ۵ (نجاسات اسکی جمع آتی ہے) ۵
نجانے۔ وہ محاورہ:۔ (۱) معلوم نہیں۔ خدا جانے۔ میں نہیں جانتا۔ مجھے
معلوم نہیں۔ کون جانے کسے خبر ہے ۵
جو قتل تم کو کیا چاہتے ہو نجانے خدا کیا کیا چاہتا ہے (ذکی)
(۲) شاید جیسے نجانے وہی کھڑے ہوں ۵
نجباء ع۔ اسم مذکر:۔ نجیب کی جمع۔ شریف لوگ۔ برگزیدہ آدمی ۵
نجد ع۔ اسم مذکر:۔ بانگر۔ اونچی زمین۔ عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جسکی زمین
اونچی اور وہاں کے لوگ اکثر فسادی نیز لڑاکے مانے گئے ہیں بابل کی جانب واقع ہے
نجس ع۔ صفت:۔ گندہ۔ ناپاک۔ پلید ۵ اگھوری ۵
نجس العین تا۔ صفت:۔ جسم ناپاک۔ جو کبھی پاک نہو سکے جیسے کتا۔ شراب وغیرہ
نجف ع۔ اسم مذکر:۔ وہ اونچا ٹیلا جسپر پرانی زبردست شہر کا نام

نجس

جہاں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا مزار متبرک مشہور واقع ہے۔ نجف اشرف ۵
نجم ع۔ اسم مذکر:۔ ستارہ۔ سیارہ۔ تارا ۵
نجیکے پہنچکے تخت نصیر ا مرکز پہ وہ نجم بخت ثمیرا ۵ (گلزار نسیم)
نجم الثاقب ع۔ اسم مذکر:۔ چمکتا ہوا ستارہ۔ روشن تارا ۵
نجم الہند ع ۵۔ خطاب۔ وہ شاہی خطاب جو گورنمنٹ ہند کی طرف سے
رؤسائے ہند وغیرہ کو ملے ہیں۔ ستارۂ ہند۔ ایس آئی
نجوم ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) نجم کی جمع۔ ستارے۔ سیارے (۲) جوتش ۵
نجومی ع۔ اسم مذکر:۔ علم نجوم جاننے والا۔ اختر شناس۔ جوتشی۔ وہ شخص جو رفتار
حرکات کواکب سے حوادثات کا حکم لگائے ۵
نجیب ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) بزنگ شریف۔ برگزیدہ۔ اشراف۔ بھلا مانس۔ (۲) (۱)
ہندوستانی سپاہی جنکی کمپنی یا دستہ ہو اگرچہ وہ چوکی پہرہ دار یا باغی کا کام دیا کرتے ہوں (۲) سپاہی
نجیب الطرفین تا۔ صفت:۔ جو باپ اور نور کیطرف سے اصل نسل شریف ہو۔ صحیح النسب
نچان۔ صفت:۔ پستی جنیف نشیب۔ ڈھلان۔ ڈھال۔ اُتار۔ اُٹھان کا نقیض ۵
نچا مارنا۔ فعل متعدی:۔ ستانا مارنا۔ دق کر دینا۔ ناک میں دم کر دینا ۵
نچانا۔ فعل متعدی:۔ (۱) رقص کرانا۔ ناچ کرانا۔ مُجرا کرانا (۲) ستانا۔ دق کرنا۔ حیران کرنا۔ تنگ
کرنا۔ ناک میں دم کرنا جیسے خدا کے کو تنگ کیجیو معلوم ہو کہ سارے گھر کو نچا رکھا ہے (نظیر)
نچڑنا۔ فعل لازم:۔ (۱) ٹپکنا۔ تراوش ہونا۔ (۲) سُننا۔ فشردہ ہونا۔ دبنے یا بھینچنے
سے عرق نکلنا۔ (۳) ڈوبا ہونا۔ اغوہونا۔ تر و تازگی نہ رہنا ۵
نچلا۔ صفت:۔ خاموش۔ چپ چاپ۔ ساکت ۵ بے حرکت۔ بے جنبش۔ جو چلے
نہ حرکت کرے۔ مثابتہ۔ استعارہ۔ شخص جسکے ہاتھ پاؤں بھر رہیں ساکن و برقرار
نچلا بیٹھنا یا رہنا۔ فعل لازم:۔ چپ چاپ بیٹھنا۔ بے حرکت ہو کر بیٹھنا ۵
وہ نچا بیٹھے منے بنے چھلے سے ہیں کچھ نکلیوں میں اپنی عجب چھلے سے ہیں (نظیر)
بوجھ وہ بھی ہے بنا بگڑ جگ ہے بیتابی نہیں مگن کاب نچلا نہ وہ دھنا بیٹھے (رمت)
نوکر کرو کے پیٹ میں ماں کے نہ بھوکا گردن ہی بے نچلی نہ نچے سر تو ثمیرے (رمت)
نچلا نہ بیٹھنا۔ فعل لازم:۔ تھر نہ رہنا۔ ایک حالت پر نہ رہنا۔ چلبلا پنا۔ کسی جگہ پر کچھ رجانا
نوٹ کر چیونٹی اناج سے بوجھ رشوع پاس جب بڑھ گئے تم نچلا نہ بیٹھا جائیگا (نصیر)
نچلا نہ رہنا۔ فعل لازم:۔ ساکت نہ رہنا۔ ایک حالت پر نہ رہنا۔ قائم نہ رہنا۔
ٹھیرا نہ رہنا۔ تھر نہ رہنا۔ چپ نہ رہنا۔ بے حس و حرکت نہ رہنا ۵
وحشت ہے تو سر میں ٹھہر نچلا نہیں پاؤں نچلے نہیں رہتے کسی کے ہاتھ کسی میں دم بھر
چکلیاں بھی ہیں ال میں بڑی کاذ نگیں ہاتھ نچلے کبھی نگاہ کے نہیں رہتے ہیں (نظیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پنجن

پنچنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ کھسوٹا جانا ۔ نوچا جانا +

پنچنت ۔ ص ۔ صفت ۔ فارغ ۔ بےفکر ۔ بےپروا ۔ بےکھٹکے ۔ مطمئن ۔ سکون قرار رکھنے والا +

حلم کا بار گر نہ ہو تیرا شکلِ ارض و سما ہے پنچنت (سودا)

پنچنت ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ بےفکر اور فارغ البال ہونا +

پنچنتائی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ (ہندو) فرصت ۔ فارغ البالی ۔ بےفکری ۔ اطمینان +

پنچنیا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ ناچنے والا لڑکا ۔ زنانہ ۔ نخہ ۔ بھانڈ ۔ بھگتیا +

پنچوڑ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ (۱) نچوڑنا کا حاصل المصدر ۔ رس ۔ نچوڑا ۔ افشردہ ۔ افشرہ (۲) مجازاً حاصل ۔ خلاصہ ۔ تت ۔ لبِ لباب ۔ عطر ۔ جوہر ۔ نتیجہ ۔ مادہ ۔ ماہیت ۔ اصل ۔ جڑ ۔ (۳) کسی کام کی انتہا ۔ انتہائے وقت ۔ اخیر ۔ انجام کار ۔ نہایتِ کار ۔ تنت ۵

جب ہاتھ آنسوؤں سے دھونے کا کام گزرا ساراپنچوڑ اب تو دامن پہ آ رہا ہے (میر)

پنچوڑ لینا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ (۱) دبا کر یا بھینچ کر عرق نکال لینا ۔ افشرہ کر لینا ۔ سونت لینا ۔ (۲) کھسک کر دینا ۔ تلانچ کر دینا ۔ مفلس بنا دینا ۔ دودھ نکال لینا ۔ (۳) چوس لینا ۔ پی لینا +

پنچوڑنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ (دبا و بچھوڑ ہے) (۱) دبا کر یا بھینچ کر عرق نکالنا ۔ افشرہ کرنا ۔ مروڑ کر رس نکالنا ۔ افشردن کا ترجمہ ۔ سونتنا +

کیا ہی جاں کہ پنچوڑا مجھے مانندِ انار رکھ کے غم نے تو مرے اے ہوشربا مٹھی میں (مصحفی)

(۲) کھسک کرنا ۔ کچھ باقی نہ رکھنا ۔ دودھ دوہنا ۔ مفلس بنانا ۔ تلانچ بنانا ۔ (۳) چوسنا ۔ خون پینا ۔ فشار دادن کا ترجمہ ۵

دل میں تھے قطرہ چند سو مانندِ انار نذر ہے وہ بھی جب اُلفت نے نچوڑا ہو کہ ذوق)

پنچھاور ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ نثار ۔ نثار ۔ بکھیر ۔ اُتارا ۔ وہ نقدی یا جنس جو بطور صدقہ کسی کے اُوپر سے بکھیری جائے ۔ فارسی شاباس ۔ ایثار ۵

وہ اشکوں کا ہے ہمارے کہتے ناداں میں ایک موتی دیکھ کر ہوس شرم پنچھاور نہ کیوں ہو گوہر تاک (نظیر)

کیا غلط اُنکے نچھاور کیے اے انشا اپنی مٹھی میں ہر اک مُٹھ بھی نہ لیتا ہے

ناگہ پھر کاڈھکے سامنے اک طور کے ساتھ کھینچ سب خواہ خضر آ کے گھر لیتا ہے } نقطۂ انشا

بے نقاب الکن جو اسکا رُوئے انور ہو گیا منتِ زرِ بیدرِ خساں کا نچھاور ہو گیا (بحر)

(۲) وہ قیمت جو کسی بُت کے عوض دی جائے ۔ ہدیہ +

پنچھاور کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ نثار کرنا ۔ صدقہ کرنا ۔ کسی کے اُوپر سے بکھیرنا ۔ بکھیر کرنا ۵

مادر نے جو دیکھا وہ دلاور اشکوں کے گہر کیے نچھاور (گلزارِ نسیم)

نچھ

پنچھتر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (لغوی معنی پہنچنا یا جانا) (۱) ستارہ ۔ سیارہ ۔ تارا یا جماعتِ ستارگان ۔ پُنج + منازلِ قمر (نچھتر اصل میں وہ ستارے اور اسمیں ہیں جو رات دن گردش میں رہتی ہیں اور ہر ساعت و ہر موقع میں اُنکے خواص ۔ اثار اور علامتیں جُداگانہ مقرر ہیں ۔ چنانچہ اُنہیں کے بموجب ہر کام کے انجام کے واسطے سعد نحس ساعتیں وغیرہ بچارہ میں آتی ہیں اور اُنہیں کے وسیلہ سے غیب گوئی و پیشین گوئی کی جاتی ہے ۔ اِنکے استعمال کی ترکیب ٹھیک ٹھیک طبیب یا بید کے علاج کے موافق ہے ۔ جس طرح دواؤں کا مزاج و خواص مانا گیا ہے اُسیطرح نچھتروں کا بھی تسلیم کیا گیا ہے ۔ نچھتر کُل ستائیس ہیں جو کئی کئی تارے ملکر بنے ہیں اور وہ اپنے اپنے فکر کے موافق گردش کرتے رہتے ہیں ۔ نجومیوں نے ہر ایک نچھتر کی شکل قرار دیکر ہر ایک کا جُدا جُدا خواص لکھا ہے اور نیز اُنکے سوامی یعنی مالک قرار دیئے ہیں جیسا کہ اس نقشہ سے ثابت ہو گا +

نچھتروں کا نقشہ

نمبر شمار	نچھتر کا نام	نچھتر کی شکل	نچھتر کا بھاؤ	نچھتر کا سوامی
۱	اسنی	گھوڑے کے مُنہ کی شکل	تیز ۔ حاملہ رکھنے والا	اسنی کمار دیوتا
۲	بھرنی	بھگ کی شکل	نیچے کو مُنہ رکھنے والا	دھرم راج دیوتا
۳	کرتیکا	اُسترے یا چھری کی شکل	ایضاً	اگنی دیوتا
۴	روہنی	گاڑی کی شکل	اُونچا مُنہ رکھنے والا	برہما دیوتا
۵	مرگشرہ	ہرن کی شکل	تیز ۔ حاملہ رکھنے والا	چند مان دیوتا
۶	آدرا	آنکھ یا جواہر کی سی شکل	اُونچا مُنہ رکھنے والا	رودر دیوتا
۷	پُنرباسو	گھر کی شکل	تیز ۔ حاملہ رکھنے والا	ادتی دیوتا
۸	پشیہ	مچھلی کی شکل	اُونچا مُنہ رکھنے والا	برہسپت دیوتا
۹	آشلیکھا	چکر کی شکل	نیچا مُنہ رکھنے والا	پرب دیوتا
۱۰	مگھا	بھگ کی شکل	ایضاً	پتر دیوتا
۱۱	پُوربا پھالگنی	نیم دائرہ کی شکل	ایضاً	بھگ دیوتا
۱۲	اُتر پھالگنی	چارپائی کی شکل	اُونچا مُنہ رکھنے والا	ارجن دیوتا
۱۳	ہست	ہاتھ کی شکل	تیز ۔ حاملہ رکھنے والا	سورج دیوتا
۱۴	چترا	موتی کی شکل	ایضاً	اِندر دیوتا
۱۵	سواتی	مونگے کی شکل	ایضاً	بایو دیوتا
۱۶	بشاکھا	ترشول کی شکل	نیچا مُنہ رکھنے والا	اِندر اگنی دیوتا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نخچہ

نمبر	نخچہ کا نام	نخچہ کی شکل	نخچہ کا سُبھاؤ	نخچہ کا سوامی
۱۷	اُترادھا	بیل درخت کی شکل	تیز	متر دیوتا
۱۸	جیشٹھا	کُنڈل کی شکل	[illegible]	اِندر دیوتا
۱۹	مُولا یا مُوس	شیر کی دُم کی شکل	نیچا پَنہ رکھنے والا	راکھش
۲۰	پُورا بھادُ	ہاتھی کے دانت کی شکل	ایضاً	بھن دیوتا
۲۱	اُترا بھادُ	مندل کی شکل	اُوپر نیچا مُنہ رکھنے والا	بسواد یو سوامی
۲۲	شرون	[illegible] کی شکل	ایضاً	گوبند دیو سوامی
۲۳	دھنشٹھا	[illegible] کی شکل	ایضاً	وسو دیو سوامی
۲۴	ست بھکھا	[illegible] کی شکل	اُوپر نیچا مُنہ رکھنے والا	بھن دیوتا
۲۵	پُورا بھادرپد	[illegible] شخصین کی [illegible]	نیچا مُنہ رکھنے والا	اج چرن دیوتا
۲۶	اُترا بھادرپد	[illegible] بم کی شکل	اُوپر نیچا مُنہ رکھنے والا	اہیو برھن سوامی
۲۷	ربوتی	[illegible] مردنگ کی شکل	تیز صاف مُنہ رکھنے والا	پوشن دیو سوامی

نخشتری ۔ ہ ۔ صفت ۔ ا ۔ چھٹے نخچھتر کی پیدائش ۔ نیک طالع ۔ بھاگوان ۔ خوش نصیب ۔ با اقبال + سعادت مند +

نخاس ع ۔ اسم مذکر ۔ تانبا دھس +

نخاست ع اسم مؤنث ۔ ۔ دبلاپن ۔ لاغری + ناتوانی +

نخس ع ۔ صفت ۔ ۔ نامبارک ۔ نامسعود ۔ بھونڈا منحوس ۔ بدشگون ۔ اَشبھ +

نخل ع ۔ اسم مؤنث ۔ ۔ شہد کی مکھی ۔ مُہال کی سکھی +

نحو ع ۔ اسم مؤنث ۔ ۔ (۱) طرح ۔ طور ۔ طریق ۔ ڈھنگ ۔ راہ ۔ رستہ ۔ (۲) جملوں کا علم ۔ وہ علم جس سے کلموں کی ترکیب آتے ۔ وہ کرن ۔ وہ علم جس سے اجزائے کلام کو صحیح صحیح جوڑنا لکھوانا اُنکا باہمی تعلق ۔ واسطہ یعنی لگاؤ معلوم ہو

نحوست ۔ اسم مذکر ۔ نامبارکی ۔ بدشگونی ۔ بھونڈاپن ۔ بطالعی ۔ بدنصیبی ۔ ادبار ۔ ذلت

نحیف ع ۔ صفت ۔ دُبلا ۔ پتلا ۔ نازک ۔ لاغر ۔ نازک ۔ دُبلا حقیر +

نخ ف ۔ مؤنث ۔ کچا ریشم + ریشم ۔ آگا ۔ ریشم کا ریا سوت ۔ سُوت ۔ تاگا ۔ پتنگ کی ڈور

نخاس ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) وہ بازار جسمیں حیوان یا انسان فروخت ہوں گھوڑوں کا بازار ۔ غلاموں کا بازار ۔ بردہ فروشی کا بازار ۔ غلاموں یا لونڈیوں کی منڈی + لونڈیوں کا بازار ۔ (۲) گھوڑوں کا بازار ۔ بازارِ پوشی جیسے گھر گھوڑا ۔ نخاس والی (۳) ۔ (لکھنؤ) مجازاً مطلق بازار کے معنی میں بھی آتا ہے بنا بنچہ نخاس والی بازاری عورت کو کہتے ہیں +

نخاس پر بھیجنا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ ۔ بازار دکھانا ۔ چوک پر بھیجنا ۔ عام بدکاری کے واسطے بھیجنا ۔ فروخت کو بھیجنا ۔ بازار میں بیچنے کو بھیجنا ۔

نخاس چڑھنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ ۔ ۔ بکنے یا مشہور ہونے جانا ۔ رسوا عام ہونا

میر سیدان ہے وہی عاشق ۔ چڑھا ہو جہان میں نخاس + (میر سوز)

نخاس کی گھوڑی ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ عام بکری کی گھوڑی ۔ بازاری گھوڑی (۲) کسبی ۔ رنڈی ۔ کنچنی ۔ چھنال ۔ فاحشہ ۔ قحبہ +

نخاس والی ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ بازاری عورت ۔ بیسوا ۔ قحبہ ۔ فاحشہ ۔ چھنال ۔ رنڈی ۔ [illegible] ۔ پتر ۔ پاتر ۔ شنکر خلاص ۔ رانڈ ۔ کنچنی ۔ ٹھٹی ۔ بازاری طوائف

نخاس والیاں ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ رنڈیاں ۔ کسبیاں ۔ بازاریاں ۔ بازاری عورتیں ۔ بیسوائیں ۔

مُنہ زور سب ہیں جتنی ہیں نخاس الیاں ۔ نکاح ہی میں نام ہی نہیں نکل گیا (جانصاحب)

نخالص ع ۔ صفت ۔ (۱) جو خالص نہ ہو ۔ ملا ہوا ۔ غشدہ ۔ ملونی کیا ہوا ۔ عوام خاص سب کے ملا ہوا ۔ مخلوط +

نخچیر ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) جانور ۔ شکاری جنگلی جانور ۔ بہائم وحشی جیسے ہرن پاڑی بکرا نیل گاؤ وغیرہ ۔ (۲) شکار ۔ صید ۔ مچھیے ۔ ہیٹر +

مرنا ہوں یوں کہ بستہ فتراک کیوں نہیں ۔ میں بوں وہی کہ تم جسے نخچیر کر چکے + (غالب)

(۳) شکار کیا ہوا جانور ۔ مارا ہوا شکار +

تو مجھے بھول گیا ہے تو پتا بتلا دوں ۔ کبھی فتراک میں تیرے کوئی نخچیر بھی تھا (غالب)

(۴) صرف کتب فارسی میں احیاناً بمعنی شکار کرنا ۔ شکار مارنا (۵) شکارگاہ ۔ میدان جہاں

نخچیرگاہ ف ۔ اسم مؤنث ۔ شکارگاہ ۔ صیدگاہ ۔ رمنا +

نخرا یا نخرہ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ناز ۔ غمج ۔ دلال ۔ خاص وقت میں عورتوں کی حرکات و سکنات غریبانہ عشوہ کرشمہ ۔ غمزہ جھانوں + معشوقانہ حرکات و سکنات + نکتوڑا +

سخت پتھر ترا نخرے ہے بُتِ سنگیں دل ۔ وہ نکھڑے اِسے جو شخص کہ بنداں ہو (ظریف)

نخرا باز یا نخرے باز ۔ ۔ صفت ۔ عشوہ گر ۔ کرشمہ پرداز ۔ چوچلباز ۔ ناز کرنے والا

نخرا بازی ف ۔ اسم مؤنث ۔ عشوہ سازی ۔ کرشمہ پردازی ۔ ناز و شیوہ ۔ لاڈ چوچلا

نخرا پلا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ ناز و کرشمہ ۔ غمج و دلال + ناز و نخرہ ۔ چاؤ چوچلا ۔ لاڈ پیار

جیتے رہیئے کہ اسی مرنے آپ ۔ نخرہ تلا ذرا نہ کریئے آپ + (شوق)

لوہے بہائیے نہ مرے آگے سنار ۔ نخرے تلے کیجئے خدا کے سامنے (جانصاحب)

نخرا کرنا یا بگھارنا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ ناز و لاڈ کرنا ۔ چاؤ چوچلا کرنا ۔ ناز و نعمت کا پالنا

نخرا نکالنا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) ناز اٹھانا ۔ پیار خلاص اعتبار کرنا ۔ لاڈ میں آکر چوچلا کرنا جیسے بچے کا نخرا نکالنا ۔ (۲) ناز اٹھانا ۔ خوشامد کرنا ۔ منت کرنا ۔ عاجزی کرنا ۔ التجا کرنا ۔ جیسے بچے کا نخرا نکالنا کہ گھر جیسے لینے آئے ۔ یہ کہاں کا نخرہ نکالا ہے جاؤ اپنا کام کرو +

پڑا ہوگا کسی کو نہیں جانچان کرلے جا ۔ ملول دو سر دل دو یہ نخرا نکالا ہے ۔ + (میر سوز)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نخ

نخروں ۔ ا۔ اسم مذکر۔ نخرے کی جمع۔ نخروں سے محبوبوں کو چلوں سے بروے چونڈوں کے نخروں نے ہندا ہندا کر مارا +

نخرے ۔ اسم مذکر۔ نخرہ کی جمع اور وہ صورت جو موقوف علیہ و تابع منوط کے سمجھانے سے حاصل ہوتی ہے جیسے تیرے نخرے نے بھی مارا +

نخشب ۔ اسم مذکر۔ ترکستان کے ایک شہر کا نام جسے ترکی میں ترشی کہتے ہیں۔ حکیم ابن عطا نے جو معتزلی کے نام سے مشہور ہے اسکے نواح میں چاہ نخشب سے ایک چاند موسوم بماہ نخشب بفضل طلسمات مثل مہتاب وغیرہ کی آگ سے بنا کر نکالا تھا جو دو ماہ تک غروب نہیں ہوتا تھا اور چار فرسنگ تک اسکی روشنی پہنچتی تھی یہی چاند چاہ نخشب ہی سے نکلتا اور اسی میں غروب ہو کر آتا تھا

نخل ع ۔ اسم مذکر۔ کھجور کا درخت اکھاڑنے کا درخت بطریق استعارہ مرسل ہر اکھاڑ درخت ہر قد جان کا پیری میں قد جھکا آتا ہے۔ (نخل پست ہیں چلتا ہے بلند اپنا ۔ (مومن) بنا فوارہ ایک غم دہ مصور تم تماشا ہیں ۔ خدا کی شان نخل کاغذی بار آور ہو جائے (ذکی)

نخل بند ع ف ۔ اسم مذکر۔ (باغبان مالی کھجیں (لوم کے درخت بنانے والا)

نخل تابوت ع ف ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی آرایش کا نام جو محرم کے تابوت پر کیجاتی ہے۔ یہ رسم پہلے ایران میں ہی مثل الٰہی تھی مگر اب ہندوستان میں بھی بہت رواج کی ہے ایران پر اس قسم کی آرایش جو کرتی ہے جسے نخل محرم و نخل ماتم کو بھی نخل تابوت کہتے ہے ۔ تعزیے کا بیان +

نخل طور یا نخل ایمن ع ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی آرایش کا درخت جسے جواہر اور موتیوں سے آراستہ کرتے ہیں یہ درخت طور پر خدا تعالیٰ کی تجلی ظاہر ہوئی تھی +

نخل ماتم ع ۔ اسم مذکر۔ دیکھو نخل تابوت ۔

نخل ماتم ۔ (بید مجنوں کے سا بید اد بو ۔ (گر کوئی بوٹے ہا ہو دیدار مجنوں کو بلا بھیجو)

نخل مریم ع ۔ اسم مذکر۔ (بندہ کھجور کا سوکھا ہوا درخت جو حضرت مریم کی برکت سے سبز ہو گیا تھا کہتے ہیں کہ جب حضرت مریم دسوعہ سے بیقرار ہو کر جانب صحرا نکلیں تو اس درخت کے نیچے آکر ٹھہریں جسکے سبب وہ ہرا بھرا ہو گیا +

نخل موم ع ۔ اسم مذکر۔ (ملومہ کا درخت جو سانچے کے وسیلے سے پر گل و پر برگ و خوبصورت بنایا جاتا ہے +

نخلستان ف ۔ اسم مذکر۔ کھجور کے درختوں کا باغ۔ کھجوروں کے درختوں کے جنگل۔ مجازاً وہ میدان جو سرسبز درختوں سے پر ہو نخلستان کہلاتا ہے +

نخوت ع ۔ اسم مؤنث۔ غرور۔ گھمنڈ۔ کبر۔ تکبر۔ گمان۔ ابھان۔ خود بینی و پندار۔ خود داری سمائی ہے ضمیر اُن کو یہ نخوت ۔ جہاں میں جو بصد ناز و نخوت میں ہوں (نظیر)

ندی

نخودی ف ۔ اسم مذکر۔ چھولا +

نخودی آب ف ۔ اسم مذکر۔ آب نخود ۔ نخناب ۔ ایک قسم کا شوربا جو گوشت پر بچے کی دال سے بہاروں کے واسطے تیار کیا جاتا ہے +

ندا س ۔ اسم مذکر۔ بحر۔ دریا۔ دریائے ۔ ندی ۔ نالہ ۔ کھالا +

نداع ۔ اسم مؤنث ۔ (آواز۔ بانگ۔ پکار۔ صدا۔ بانگ ۔ ندا ع ۔

جو کچھ منہ سے باہر ہیں آنے لگی ۔ خدا کو اس دم یہ بات نے دی (نامع)

(۲) بھانے کا حرف یا کلمہ جن حرفوں سے پکارتے بلاتے ہیں انہیں حروف کہتے ہیں جیسے اے ۔ اے ۔ اے ۔

ندی

نالا۔ کھالا۔ جیسے ؎ ندی کنارے موراہرے میں جانوں پیاموارے

ندی تو کیوں گہرائی ہے کہ میں پاؤں ہی نہیں دھرتا۔ کہاوت:۔ تم کیوں اتنے اور بزرگ کرتے ہو میں پہلے ہی سے الگ رہتا ہوں مجھے تمہاری کچھ پروا نہیں ہے

ندی ناؤ سنجوگ۔ ہ۔ محاورہ ہ۔ اتفاقیہ ملاقات + اتفاقی خوشی اور دم بھر کی صحبت بھی غنیمت ہے۔ جیسے ندی ناؤ سنجوگ بیت اوس موکت لوگ ؎

پاکارن پربھی بھئی اور لوگ کہیں کچھ اور گ اب کا ملا کٹھن بھیا کرندی ناؤ سنجوگ (دوہا)

ندیدہ۔ ف۔ صفت:۔ مخففِ ناویدہ (۱) ناویدہ۔ ان دیکھا۔ بغیر دیکھا ہوا۔ (۲) لالچی۔ لوبھی + نظر بایا۔ وہ شخص جسنے کچھ کھانا یا کوئی چیز نہ کھائی ہو اور کسی کو کھاتے دیکھکر للچائے ہ وہ شخص جسے کچھ میسر نہ ہوا ہو + طالب مشتاق خواہشمند۔ ہ وہ شخص جسنے کچھ آنکھ سے نہ دیکھا ہو جیسے ؎ یہ دیدہ ندیدہ ہیں ہر بار کے ہوآئے گر تم منہ چھپا کر چلے نویدے کرپھنک لگا کر چلے + (میر سوز) ؎ منتظر منظر یار کے یہ دیدے ندیدے ہیں دیدار کے (نامعلوم) اس شکل سے ہرادہ طلبگار دیدہ ندیدوں میں جگیا وذوق) (۳) بخیل۔ کنجوس۔ لئیم۔ تنگدل۔ کنگ۔ خسیس +

ندیدی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ ندیدہ کی تانیث۔ نظر باز۔ وہ عورت جسے کبھی کچھ میسر نہوا ہو یا جسنے کچھ نہ دیکھا ہو۔ لالچن۔ لوبھن +

ندیم۔ ع۔ اسم مذکر:۔ مصاحب۔ ہمنشین۔ دوست۔ ساتھی۔ جلیس ؎

رُتبہ کچھ میرے ندیموں سے رقیبوں کو نہیں یہ ہیں محبوب مگر وہ ہیں تمہارے پیارے (حضور)

آدب کی جگہ ہے زکی بزم اتحاد نازک ہے مثل شیشہ مے دل ندیم کا (زکی)

نڈر۔ ہ۔ صفت:۔ جرأتمند۔ جوانمرد۔ بیخوف۔ بیباک۔ دلیر۔ جری۔ بہادر۔ دلاور ؎

ہے خضر کو حذر ڈر سے ڈر اسطرح کا ہے جی نڈر میرا + (معروف)

نڈھال۔ ہ۔ صفت:۔ سست۔ کسلمند۔ نحیف و زار۔ تھکا ماندہ۔ ضعیف و ناتواں + بے حس و حرکت بیخودی کی حالت میں مضمحل ؎

غیروں کی طرف وہ پھر لگے ہیں رہتا ہے جو دل نڈھال میرا + (معروف)

کس کے مرنے کا غم ہے قاتل کو تیغ پر کے نڈھال آتا ہے + (امانت)

دم معرکہ میں بھرتے ہیں ہم تیغ یار کا ہ کے سپر قریب کھڑے ہیں نڈھال سے (ہ)

آج کیا جانے کیا ہوا اسکو کل تک ایسا تو جی نڈھال نہ تھا + (جرأت)

اب تو بستر پہ لگ گئے ہم آہ دل کے لگتے ہی جی نڈھال ہوا + (ہ)

اے مرے دل تو کیوں پڑا ہے نڈھال آنکھ تو کھول چونک میرے لال + (میر سوز)

نڈھال ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ سست ہونا۔ گرا پڑنا۔ دبا جانا۔ نحیف و زار ہونا

نذر

ضعیف ناتواں ہونا۔ نحیف آنا جی ڈوبنا مضمحل ہونا ؎

ہے زناخی مری وہ لال پری جب سے دیکھا کہ نڈھال پری + (رنگین)

نذر۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ منت۔ اپنے اوپر کوئی چیز واجب کرنا۔ عہد و پیمان۔ اقرار۔ خدا کے نام پر کوئی چیز دینا جیسے صدقہ۔ قربانی۔ بلدان + بھینٹ چڑھاوا (۲) نیاز۔ فاتحہ چراغی۔ (۳) تحفہ۔ پیشکش جو بادشاہ کی خدمت میں پیش کیا جائے + امرا و زرا حکام و ارکانِ سلطنت کی بھینٹ ؎

نذر کے واسطے حاضر ہے جگر بھی دل بھی دیکھیے وہ نظر لطف کبھی کرتے ہیں (احسان)

دیتے ہی جان نذر تجھ پہ ترے تو نے لی اب اس ادا سے لی کہ اگر نظر نہ لی + (زکی)

نذر پکڑنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ ہدیہ لینا۔ تحفہ لینا۔ پیشکش کرنا ؎

کیا آئے تھے جو عید کے دن نذر پکڑکر ہوں سامنے ایک بچہ جنہ تذکرہ کر + (انشا)

نذر دکھانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ حاکم یا رئیس وغیرہ کے سامنے نذر مجرہ نقدی یا کچھ جنس بروقتِ ملاقات پیش کرنا +

نذر دکھلانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ نذر پیش کرنا۔ کچھ نقدی ہاتھ یا رومال وغیرہ پر رکھکر کسی حاکم یا بادشاہ یا رئیس وغیرہ کے سامنے کرنا۔ دربار یا جشن وغیرہ کے موقع پر کچھ پیش کرنا ؎

نہ کیونکر جمع ہو تجھ پر خورشید یہ اُسکے نذر دکھلانے کے دن ہیں (مجروح)

نذر دینا یا پکڑنا یا گزارنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی حاکم یا رئیس یا بادشاہ کو بھینٹ دینا۔ پیشکش پیش کرنا۔ (۲) رشوت دینا۔ پوجنا۔ گھوس دینا +

نذر کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) پیش کرنا۔ بھینٹ دینا۔ بھینٹ چڑھانا۔ بطور پیشکش کچھ دینا۔ امرا و زرا حکام و ارکانِ سلطنت کو کچھ نقدی پیش کرنا + ؎

اے مصحفی کیا نذر کریں پیرِ مغاں کو اک کسی دولت کے خزانے کے نہیں ہم (مصحفی)

آتے ہیں عجب ناز سے اور پوچھی نظر ہے کیا نذر کروں پاس مرے دل نہ جگر ہے (دلسی)

دل و دین دونوں نذر کرتا ہوں ایسی چیزوں کے قدردان ہو تم + (مجروح)

غالب گر اس سفر میں مجھے ساتھ لے چلیں حج کا ثواب نذر کروں گا حضور کی + (غالب)

(۲) رشوت دینا۔ گھوس دینا۔ پوجنا (۳) سپرد کرنا۔ حوالہ کرنا۔ سونپنا ؎

نذر کر اسکی عقل و ہوش و حواس سارے جھگڑوں سے ہو گئے بیباک + (مجروح)

نذر ماننا۔ ا۔ فعل لازم:۔ کسی بات یا عہد کو اپنے اوپر واجب گردانتا۔ منت ماننا۔ نیت یا سنکلپ کرنا +

نذر و نیاز۔ ع۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ سود و فاتحہ + بال بھوگ + دودھ شیرینی یا جنس جو کسی بزرگ دین کے نام پر دی جائے + بھینٹ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نذر

نذر سے ہے۔ ل۔ محاورہ:۔ حاضر ہے۔ موجود ہے۔ نثار ہے۔ تصدق ہے ؎
پہلے ہی جان نذر ہے منظور کی طرح ہاں دل کو تابِ صدمۂ دار و رسن کہاں (مجروح)
نذرانہ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ وہ چیز جو بطور پیشکش دی جائے۔ بھیٹ۔ تحفہ۔ ہدیہ ؎
بوسہ نہیں دیتے ہو نہ دو مجھکو بھی غصہ ہے دل ہم بھی نہ دینگے یہ ہے نذرانہ کسی کا (حضرت)
نر ف۔ س۔ اسم مذکر:۔ مادہ کا نقیض۔ مرد۔ پُرش + مذکر۔ مقابلِ ناری ؎
انکھ رس بھیجے اور مکھ سے بھیجے رام تلسی وہ نر کوڑھ ہیں جگھیں چام ہے چام (دوہا)
نرمیدھ یا نرمیدھا ہ۔ اسم مذکر:۔ قتلِ انسان + انسان کی قربانی +
نرپتی ہ۔ اسم مذکر:۔ راجا۔ بادشاہ۔ مردوں کا حاکم +
نرگاؤ ف۔ اسم مذکر:۔ بیل۔ بلد۔ گوکا جایا۔ ڈھگا +
نرماگی ل۔ اسم مؤنث:۔ (ا) عاشق معشوق جو پیٹی میں ہوتا ہے۔ پیٹی کا کیل کانٹا پیٹی میں کا ہک اور حلقہ۔ (۲) کواڑ یا صندوق کا قبضہ۔ بازو +
نر مادہ ف۔ اسم (۱) مذکر (مؤنث۔ تذکیر و تانیث + پُرلنگ اور استری لنگ
(۲) طبلہ کا دایاں بایاں + ڈھولک کا بایاں رُخ اور بایاں رُخ جس کی آواز میں فرق ہونے کے سبب یہ نام رکھا گیا +
نرمادین ل۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (نر مادہ) +
نرمیش ف۔ اسم مذکر:۔ مینڈھا۔ دنبہ +
نر س۔ حرفِ نفی:۔ نہ۔ نہیں۔ بن۔ بے۔ بغیر۔ بِلا۔ اَن۔ اَ +
نراپائے ہ۔ صفت:۔ (ہندی) لاعلاج جسکا علاج نہ ہو سکے۔ ناممکن۔ ناممکن الحصول۔ ناممکن الامکان +
نراپراودھ س۔ صفت:۔ (ہندو) بے گناہ۔ بے قصور +
نراپراودھی ہ۔ صفت:۔ (ہندو) دیکھو (نراپراودھ) +
نرآدر ہ۔ اسم مذکر و صفت:۔ بے عزت۔ بے حرمت + کمینہ حقیر۔ ذلیل۔ خوار + ایمان۔ خواری۔ بے حرمتی۔ ذلت۔ رسوائی۔ بے وقری + بیعزتی
نرآدر کرنا ل۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) بیعزتی کرنا۔ بیوقری کرنا۔ ذلیل کرنا۔ عزت کھونا
نرادھار ہ۔ صفت:۔ (ہندو) بیوسیلہ۔ وہ شخص جسکا کوئی وسیلہ نہو۔ بے آسرے۔ بے مدد۔ بے سہارے +
نرآس ہ۔ صفت:۔ (ہندو) (۱) بے آس۔ نااُمید۔ مایوس و محروم جیسے دیکھے آس کرد نیو نراس (۲۔ اسم مؤنث) یاس۔ نااُمیدی۔ مایوسی +
نرآسا ہ۔ صفت:۔ (ہندو) دیکھو (نرآس) جیسے جیتے آسا مُوئے نراسا۔ آسا مرے نراسا جیئے +
نراس کرنا ف۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) نااُمید کرنا۔ محروم رکھنا +

نراس ہونا ف۔ فعل لازم:۔ نااُمید ہونا + محروم ہونا +
نرانتر ہ۔ صفت:۔ (ہندو) متواتر۔ پے در پے۔ لگاتار۔ علے التواتر۔ توالی۔ علے التوالی +
نرانکار یا نرنکار ہ۔ صفت:۔ مرکب (از نر + اکار بمعنی روپ) (ہندو) بے صورت۔ بے روپ۔ نروپ۔ جس کی کوئی شکل یا صورت نہو۔ بے مانند + پرمیشور یا شو +
نربل ہ۔ صفت:۔ کم زور۔ کم طاقت۔ بوداناتواں۔ دُربل۔ ماٹا +
نربدھ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) بوقوف۔ ان سمجھ۔ مودھو۔ لایعقل +
نربھاگی ہ۔ صفت:۔ (ہندو) بدنصیب۔ بدطالع۔ بدقسمت جیسے نربھاگی نے کھولی ہاٹ لیگئے چور بھرت اور باٹ +
نربھے ہ۔ صفت:۔ (ہندو) بے خوف۔ نڈر۔ بے باک +
نرپھل ہ۔ صفت:۔ (ہندو) اکارت۔ بیفائدہ۔ بے حصول +
نرجل ہ۔ صفت:۔ (ہندو) (۱) سوکھا۔ خشک۔ (۲) اسم مذکر وہ برت جسمیں پانی نمک نہ پیا جائے جیسے نرجل کا دشی (۳) اسم مذکر ریگستان۔ بھوبھر کا ملک +
نرجلا ہ۔ صفت:۔ (ہندو) وہ برت جسمیں پانی نمک نہ پئیں +
نرجیو ہ۔ صفت:۔ (ہندو) بے جان۔ غیر ذی روح +
نردوش یا نردوکھ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) بے خطا۔ بے قصور۔ بیگناہ + معصوم
نردوش ٹھیرانا ف۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) بیقصور ٹھیرانا۔ بری کرنا۔ راکرنا۔ چھوٹ
نردھن ہ۔ صفت:۔ (ہندو) مفلس۔ نادار۔ غریب۔ کنگال۔ تہیدست جیسے نردھن کے دھن گردھاری ؎
کانٹا لگا نہ کنکر نہ تو سار کرے سب کوئے نردھن گر پہاڑ سے تو بات نہ پوچھے کوئے (دوہا)
نرنوئی ہ۔ صفت:۔ (ہندو) بیرحم۔ سنگدل۔ کٹھور۔ دیا ہین۔ نیٹھر جیسے ؎
نردئی سے پیت کرے نر کوئی جاؤ للا جو بھی سو بھئی +
نرسا ہ۔ صفت:۔ مرکب از نر + رس۔ بے رس یعنی چاشنی کا خواب۔ پھیکا۔ حلاوت کا غش۔ میر کہتا ہے کھونا۔ خراب۔ مُرجھا جیسے نرسا سونا۔ نرسی چاندی +
نرگن ہ۔ صفت:۔ (ہندو) (۱) ذات سرگن کا نقیض۔ وہ ذات جو صفاتِ نفسانی سے مبرا اور منزہ ہے۔ صفاتِ ربی پر بیشتر جو ست رج اور تم تینوں گنوں سے پاک ہے (۲) بے ہنر۔ بے سلیقہ۔ مزرکھ +
نرگن بھجن ہ۔ اسم مذکر:۔ وہ بھجن جسمیں صرف ذات کا بیان ہو۔ خدا کی ذات کا بیان۔ توحیدی بھجن +
نرگنیا ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) موحد۔ ویدانتی۔ صرف ذات کو ماننے والا۔ (۲)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نرہ

(۲) مورکھ۔ ناسمجھ بیوقوف۔ جاہل۔ جیسے گنیا تو گن کہے نرگنیا دیکھ گیانے +

نرلاج ۔۔ صفت :۔ (ہندو) بے شرم بیحیا۔ بے غیرت +

نرلجا ۔۔ صفت :۔ (ہندو) دیکھو (نرلاج) +

نرمل ۔۔ صفت :۔ (ہندو) جو میلا نہو۔ بے کدورت۔ صاف۔ اُجلا۔ شفاف +

نرمول ۔۔ صفت :۔ (ہندو) بے بنیاد۔ بے اصل +

نرموہی ۔۔ صفت :۔ (ہندو) سرو مہر۔ بے مہر۔ نردئی۔ سنگدل۔ بیرحم جیسے

چلماں بھرت موربی جلی ری چنگیا ستاں نرموہیا کے راج رے
جلجا بیوا گانو وا تھکوا کا کھیت رے پیتاں ہمارے کا کر جو اجر ہے ہکو آوے راج رے

نروان الجیس۔ اسم مذکر ۔۔ (فتوی سنی نہ خانیہ) معدومیت بے باش فنا فی اللہ (۲) بکش گمی بکنار +

نرا ۔۔ صفت :۔ (ہندو) اکیلا۔ تنہا۔ صرف۔ محض +

دستاں ہوئی نرے دل کے ستانے والے یار دلسوز ہو پردل کے جلانے والے (انشا)

(۲) خالص بے ملاوٹ۔ (۳) بالکل سراپا۔ سراسر۔ سرتاسر جیسے نرا احمق ہے +

نرالا ۔۔ صفت :۔ (ہندو) انوکھا۔ انوٹھا۔ نادر۔ عجیب۔ غریب۔ نئی وضع کا۔ نئی رچنی کا۔ سب سے الگ۔ سب سے جدا +

پھٹیل + وہ شخص جسکے اوضاع واطوار سب سے جُدا ہوں جیسے اسکا تو سب سے نرالا مزاج ہے۔ (لکھنؤ) ٹھاٹھ ہی نرالا ہے ۵

اسقدر بیداد آخر اور بھی تو ہیں حسیں کیا نرالے آپ ہی سارے جہاں سے آپ ہیں (مصحفی)

محبت کے کرشمے کچھ نرالے ہیں گریبانِ زلیخا میں یوسف کے دامن کی (نظیر)

اِدھر بھی رونے کا انداز اک نرالا ہے ہنسی کی طرز اگر ہے اُدھر انوکھی سی + (ظفر)

آئینہ گھورنے کو سب سے نرالا نکلا + مُنہ تو دیکھو یہ بڑا چاہنے والا نکلا + (وصال)

سب سے اچھیں ملتے جلتے ہیں اک نرالے ہیں وہ زمانے سے + (مجروح)

جو زمانے سے نرالا ہو فلک سے ہو جدا مکر ہے اُنکو وہ اندازِ جفا پیدا کروں (داغ)

اک نرالے شہر میں بستے ہمیں پیدا ہوئے ہر گھڑی تیغ و سپر لے کے دھڑکتا ہو کیا (رشید)

نہ نقطہ نہ منطق نہ حکمت کا رسالہ ہے اِس اہلِ محبت کا تو سب ہی نرالا ہے + (دیر حسن)

مے بے طلب ملی تو ہوئی یار کی طلب بندوں کے ناز بھی ہیں نرالے خدا کے ساتھ (انور)

تیری بالائی کا شہرہ سب سے بالا ہو گیا تُو نرالا کیا ہوا عالم نرالا ہو گیا + (نظیر لکھنوی)

ناسخ مغفور تھا اُستادِ یکتائے فہم لکھنؤ والوں میں وہ سب سے نرالا ہو گیا (۰ ۰)

ایک سے ایک نرالا ہے زمانے میں یہاں جلوۂ نُور الٰہی یہ پری زاد ہیں سب (۰ ۰)

نہ ٹھہرو اِدھر اُدھر مُنہ ہو دُنیا سے یہ نازیں نرالے + (مصحفی)

چاہتا ہے کہ دل اُس تنگ قبا سے بچ جائے میرے ناصح کا ہے دُنیا سے نرالا اخلاص[۵۲] (مومن)

(۲) اچھوتا۔ یکتا۔ نیارا۔ جُدا۔ علٰحدہ۔ تازہ +

نرو

اے عجل کر نہ تنگ عزیز احباب سب سے مضمون ترے نرالے ہیں + (عجل)

نرالی ۔۔ اسم مؤنث :۔ نرالا کی تانیث۔ انوکھی۔ نرالے پن سے۔ اوضاع واطوار میں جہاں سب سے نیا انداز اور اختراع یہاں صورت و سیرت سے بحث کو نہ ملی ہے + پر راہ محبت کی دونوں سے نرالی ہے + + (سودا)

جسکو دیکھا اُسے دیوانہ بنایا تُو نے اوپر نیاز و نرالی ہیں فسُوں کاریاں تیں + (مرزا رفیع)

جو مانگوں بوسہ لے گالی سوا ان کے نہ گر جواب دیگر غرض کریوں ہے نرالی سوال گر جواب دیگر (نسخہ)

کیا نرالی گرم بازاری مرے یوسف کی ہے پڑ گئی جب آنکھ اک بجلی گری بازار پر[۵۳] (ناسخ)

نرباہ ۔۔ اسم مذکر :۔ (متروک) نباہ۔ ایفا۔ پورا ۵

واہی نہ کچھ سوز کے پیماں کو نباہے یار جو تجھ سے کیا عہد سو نرباہ کریگا + + (میر سوز)

نرپسی ۔۔ اسم مؤنث :۔ جدوار ایک قسم کی مخروطی تیغ جڑی قندیل نگشت۔ اوّل میں حار سوم میں یابس۔ نافع زہر ہیضہ۔ امراض و بائی وغیرہ +

نرت ۔۔ اسم مذکر :۔ (۱) رقص۔ ناچ (۲) بھاؤ۔ انداز۔ راگنی کا ڈوپ سروپ +

نرت کرنا ۔۔ فعل متعدی :۔ بھاؤ بتانا۔ ناچ میں انداز دکھانا + ناچنا +

نرخ ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ اناج وغیرہ کا بھاؤ۔ مول۔ قیمت۔ شرح ۔۔ ۵

نقدِ آرزش نقد کیا دو تجھے کچھ اور بھی تم ہوئے جو مشتری یاں نرخ عصیاں چکا (ناسخ)

نرخ بندی ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ تعیینِ قیمت۔ قیمت کا چکوتا +

نرخ مُقرر کرنا ۔ا۔ فعل متعدی :۔ بھاؤ نکالنا +

نرخ نامہ ۔ف۔ اسم مذکر :۔ فہرستِ نرخ۔ بازار کے نرخ کی وہ فہرست جو ہفتہ وار یا دو مرتبہ سرکار میں جاتی ہے +

نرخ نامۂ ہُنڈی ۔ا۔ اسم مذکر :۔ ہُنڈی کا بھاؤ +

نرخرا ۔ا۔ اسم مذکر :۔ گلے کی نلی۔ سانس نلی۔ حلقوم۔ نالئے گلو۔ گزرگاہِ دم قصبۃ الریٹھ + مجرائے طعام و شراب۔ مری +

نرخرا بولنا ۔ا۔ فعل لازم :۔ مرتے وقت حلق سے بلغم کی مانند آواز نکلنا۔ گھرگھرانا چلنا۔ خرخرانا چلنا۔ گھرگھرا لگنا +

نرد ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ (۱) چوسر کی گوٹ۔ بٹی + نردِ خط تخ ۵

چاہے جو زندگی تو نہ ہو یار سے جُدا چوسر میں نجگ جو ٹوٹ گیا زندہ گئی + (اسیر)

قول و اقرار کی جو نرد تھی کچی ہی رہی عشقبازی کی جو چوسر تھی وہ ہارے پیارے (حضور آصف)

(۲) ایک بازی کا نام جسے تختہ نرد بھی کہتے ہیں (اردو شیر بابک) اسکا موجد ہے چنانچہ اسی وجہ سے اُسکو نرد شیر بھی کہتے ہیں۔ بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ نرد چہرا اسکا موجد ہے جسنے خط تخ کے جواب میں یہ بازی اختراع کی تھی۔ بعض کا قول ہے کہ یہ قدیم بازی ہے۔ پہلے اسے دو پاسوں سے کھیلتے تھے بزد چہر نے دو اور زیادہ کیے۔

[۵۱] مفصل کیفیت اس لفظ کی اصل جگہ پر مندرج ہے ۰ [۵۲] اُسے سے لے کر ہیں تک ۳ نقطے ہیں [۵۳] نظر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نرد

نرد مارنا۔ او۔ فعل متعدی:۔ گوٹ پیٹنا۔ بازی جیتنا ✤

نردبان۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ سیڑھی۔ زینہ۔ کاٹھ کی سیڑھی جس کے دونوں معراج ؎

دکھلائے تیرِ آنکھوں کو بامِ مُراد کی ایسی کوئی کمند کوئی نردباں نہ تھی (آتش)

نردہ۔ او۔ اسم مذکر:۔ نرد۔ چھوٹی ترازو ✤

نرسل۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نرکل۔ سرکنڈا۔ سرکلک لُنج ✤

نرسنگا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا بجانے کا سینگ ✤ کرنا۔ دھونکو۔ بگل۔ تُری۔ صُور۔ ناقور۔ تُرم ؎

آگے کو نرسنگا جا بجا پیچھے کو فوجوں کا پرا دیکھا تو کچھ اک آن میں اپنی نہ گھوٹا نہ گدھا (دودھا)

نرسنگھ۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) وشنو کا چوتھا اوتار جو ہرنا کش کے مارنے اور پہلاد کے بچانے کو پیدا ہوا تھا اور آسکا سر شیر کا تھا (۲) شہ زور آدمی بہادر آدمی۔ (۳) مُوکل۔ پیر۔ وہ موکل جو جادوگر اکثر آنکھ کے اُوپر بٹھا دیا کرتے ہیں

نرسوں۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو) برسوں کے بعد کا دن۔ چوتھا دن ✤

نرغا یا نرغہ۔ او۔ اصل یونانی (رنگ) اسم مذکر:۔ (۱) گھیرا۔ آدمیوں کا حلقہ جو شکار کے گھیرنے کے واسطے بنایا جائے۔ احاطہ۔ (۲) بھیڑ۔ انبوہ۔ ہجوم۔ ہنگامہ۔ تھٹ (۳) مُشکل۔ دقت۔ دشواری ✤

نرغا کرنا۔ او۔ فعل متعدی:۔ (ع) گھیرنا۔ احاطہ کرنا۔ گھیرا ڈالنا ✤ چاروں طرف سے کوئی لانا۔ کائیں کر کے پیچھے پڑجانا ؎

اک طرف سے کیا نہ وا مانے نرغا اک طرف ٹوٹ ہی پڑے یہ دو چار
ہیں اُدھر طالبِ جاں چشمِ سیاہ خوں ریز دل اِدھر مانگتے ہیں گیسوئے خمدار پڑے (رند)

نرغا ہونا۔ او۔ فعل لازم:۔ گھرنا۔ محصور ہونا۔ ہجوم ہونا۔ ہنگامہ ہونا۔ چاروں طرف سے چڑھائی ہونا۔ گرچہ پیشِ طاقِ ابرو نے صنم گیسو نہیں کعبے پر نرغہ ہوا ہے لشکرِ زنّار کا ✤ (آتش)

نرغے۔ او۔ اسم مذکر:۔ نرغہ کی جمع۔ اخیر حرف سفیدہ و تابع سفیدہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدل جاتا ہے

نرغہ میں آجانا۔ او۔ فعل لازم:۔ بتکلّفِ آفت ہو جانا۔ مُصیبت میں گرفتار یا کسی کا پابند ہو جانا

نرغے میں جان ہونا۔ او۔ فعل لازم:۔ مُصیبت میں گرفتار ہونا۔ عذاب میں جان ہونا ✤

نرغے میں ڈالنا۔ او۔ فعل متعدی:۔ محصور کرنا۔ گھیرنا۔ پھانسنا۔ چاروں طرف سے گھیرے میں ڈالنا۔ کوئی لانا۔ پھندے میں ڈالنا ؎

عشق نے نرغے میں لا ہے تمنّاؤں کے مرند ایک میں قید و صیود اور سینکڑوں جلاد ہیں (رند)

نرک۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) پاپوں کے بھوگنے کی جگہ۔ پاپیوں کے رہنے کی جگہ۔ گنہگاروں کے رہنے کا مقام۔ پاپ بھوگ کا استھان ✤ جمع لوک۔ تحت الثرٰی۔ پاتال ✤ دوزخ۔ جہنم ✤ اسفل السافلین یعنی سب سے نیچے کا دوزخ ؎

نرگ

جھوٹ پرائی پاپ کمانے مرے نرک کو جائے کہے کبیر سنو بھئی سادھو کرنی کے پھل پائے (بھگت کبیر)

(ایسے کہی سو پاکر اپنی بتلاوے ✤ ✤)

آپ ہی آپ مرتا ہے مرا آپ میں باپ نہیں نرک سے بیں پُن نہیں پاپ (بھگت کبیر)

(۲۔ ہ) میلا۔ گھورا۔ بول و براز۔ نجاست۔ چنانچہ خاکروب کہتے ہیں کہ ہم لوگ تو نرک اُٹھا کر جا پیسے کماتے ہیں ہمسے کیوں دُنڈ لیتے ہو ✤

نرک چودس۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دیوالی کی چودس جسمیں عام ہندو نہا کر اپنا دلدّر اُتارتے ہیں۔ مجازاً ناپاکی و دلدّر بخوست جیسے اُسکے سر پر نرک چودس ہی کھڑی رہتی ہے ✤

نرک کا دُوآرا۔ اسم مذکر:۔ دوزخ کا دروازہ ؎

بشن سے جا کر جم نے نبی بچا یا گنگا نے بند کر دیا نرک کا دُوآرا (نباسی)

نرک کُنڈ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دوزخ کا کنواں ✤

نرک میں پڑنا یا جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دوزخ میں جانا۔ جہنم رسید ہونا ✤ مجازاً

نرکٹ۔ س۔ اسم مذکر:۔ علمِ صرف۔ صیغوں اور مصدروں کا علم۔ وہ علم جس سے کلموں کا تغیّر و تبدّل اور گردان کا حال معلوم ہو ✤

نرکل۔ س۔ اسم مذکر:۔ (پورب) نرسل۔ نے۔ پٹیلا۔ نے بوریہ ✤

نرکی۔ ہ۔ صفت:۔ دوزخی جہنمی ✤

نرگس۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کا اندرکزہ باہر سے سفید پھول جو گلاب سے بہت مُشابہ ہے۔ بہر مزاجاً اوّل درجہ میں گرم بعض کے نزدیک معتدل۔ (۲۔ مجازاً) چشمِ معشوق ؎

پوچھتی ہے وہ نرگسِ مخمور کس کو ہوئے ہے پارسائی کا (حضرت صاحب)

(ہندوستان میں جو نرگس ہوتی ہے اُسکا کٹورا زرد یا سفید ہوتا ہے اور بایران کابل و کشمیر میں ہوتی ہے اُسکا کاسہ سیاہ ہوتا ہے چنانچہ اُسی سے معشوق کی چشم کو تشبیہ دیتے ہیں) ✤

نرگسِ بیمار۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ مجازاً چشمِ مست چشمِ معشوق چشمِ یتیم بلاؤ کریں وہ کسکی دوا دیکھتے ہیں روزِ طبیب تیری اس نرگسِ بیمار کیلئے ✤ (ظفر)

نرگسِ شہلا۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ وہ نرگس جسکا کٹورا سیاہ ہو۔ پھول کی جسمیں زردی کی بجائے سیاہی ہو اور چشمِ انسان سے نہایت مُشابہ ہو کیونکہ شہلا کے معنی بڑی چشم کے ہیں ؎

ضعف رکھتے ہیں نازل سے تری آنکھ کے یعنی خاک سے لیکے مصاف نرگسِ شہلا تک (اسیر)

نرگسِ مخمور۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ نشیلی آنکھ۔ متوالی آنکھ چشمِ خمار آلود ✤

نرگسِ نیمخواب۔ ف۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ آنکھ جو معشوقانہ انداز سے جھکی ہوئی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نرگس

نرگسی - ف - صفت :- (۱) نرگس سے نسبت رکھنے والی - نرگس سے مشابہ جیسے نرگسی چشم + ایک قسم کا کپڑا جس پر نرگس کے پھول ہوتے ہیں - اشرفی برنرگسی کا کپڑا - (۲) ایک قسم کا کھانا اور نیز ایک قسم کا تلا ہوا انڈا جسکی زردی سفیدی میں اسطرح رہتی ہے جیسے نرگس میں زردی +

نرم - ف - صفت :- (۱) ملائم - کومل + گدگدا + (۳) پلپلا - گلگلا (۴) لوچدار - لچیلا + (۵) ڈھیلا - مندا - تیز کا نقیض - گراں کا نقیض (۶) دھیما - مدھم - (۷) سست - کاہل - مجہول جیسے میرے کرم جہاں ٹٹولا دیں نرم (۸) سہل - آسان - (۹) سبک - ہلکا - لطیف جیسے نرم چارہ (۱۰) متحمل - بردبار - حلیم (۱۱) زن مزاج - زن طبع + پیلا (۱۲) نازک +

نرم چارہ - ا - اسم مذکر :- ملائم خوراک - لطیف غذا - وہ کھانا جو آسانی سے کھایا جائے جیسے کھچڑی - حلوا - وغیرہ +

نرم دل - ا - صفت :- رحم دل - موم دل - رقیق القلب +

نرم کرنا - ا - فعل متعدی :- ملائم کرنا - شیشے میں اتارنا - دھیما کرنا +

نرم گرم - ف - صفت :- (۱) سخت سست - بھلا برا - (۲) گرم و سرد زمانہ - رنج و راحت - نیک و بد

نرم گرم اٹھانا یا سہنا - ا - فعل لازم :- سخت سست کی برداشت کرنا - بری بھلی بات کا سہنا - درشتی و نرمی کا برداشت کرنا +

باہم سڑک تھا تو اٹھائے تھے نرم گرم کاہے کو بیر کوئی دیوے جب تلخی مہ و سیر)

نرما یا نرمہ - ا - اسم مذکر :- ایک قسم کا روئی کا درخت جسکا شرخ پھول ہوتا اور اُسمیں سے نہایت ملائم یعنی نرم روئی نکلتی ہے جسکے سبب سے یہ نام رکھا گیا

نرمانا - ا - فعل متعدی :- نرم کرنا + موم کرنا - ملائم کرنا + دھیما کرنا + سخن و خو کرنا +

نرماہٹ - ا - اسم مؤنث :- نرمی - ملائمت +

نرمائی - ا - اسم مؤنث :- نرمی - ملائمت - کوملتا +

نرمالی - ا - اسم مؤنث :- ایک قسم کا بیج جس سے گدلا پانی صاف ہو جاتا ہے +

نرمہ گوش - ف - اسم مؤنث :- کان کی لو - بنا گوش +

نرمی - اسم مؤنث :- (۱) ملائمت - نازکی - نزاکت + گدگدا پن - کوملتا - (۲) دھیما پن (۳) مہربانی - شفقت - محبت (۴) آہستگی - رسان - (۵) پلپلا پن - گلگلا پن - (۶) سبکی - ہلکا پن - لطافت - (۷) سہولت - آسانی - (۸) بردباری - برداشت - سہار - تحمل +

نرنجن - س - صفت :- کام کرودھ سے رہت یعنی خواہش و غضب سے بری - عیب سے بے داغ - مبرا - منزہ - خدا تعالیٰ - پرمیشور - پرماتما ۵

ہنگ ناک نکھ مونڈھ کے نام نرنجن لے پھیپھڑے کے پٹ جب کھلیں جب باہر نکلے دے (۴)

نرو

نرنے - ہ - صفت :- (ہندو) نہار - بغیر کھائے +

نرنے منہ - ہ - اسم مذکر :- (ہندو) نہار منہ +

نرنکار - س - صفت :- (ہندو) دیکھو (نر بمعنی نفی کے مشتقات میں نرنکار)

نروان - س - Fadim اسم مذکر :- (ہندو) (۱) فنا - ناش - بناش - معدومیت - نیستی + فنا فی اللہ (۲) مکش - مکتی - نجات - آواگون سے چھوٹکارا (ہمارے نہایت محسن و مربی شمس العلما مولوی سید علی صاحب مدظلہ بی اے - بی ایل وغیرہ وغیرہ محققین سنسکرت - ہر اس یونیورسٹی جو ایک علم سنسکرت کے کیا بلکہ اور بارہ زبانوں کے بھی ماہر کامل ہیں اس لفظ کی نسبت اسطرح بیان فرماتے ہیں :- "مذہب بدھ کے اعتقادات میں سے ایک بہت بڑا اعتقاد یہ ہے کہ انسان اس دار عالم فانی میں ایک ہی مرتبہ نہیں آتا بلکہ متعدد مرتبہ - اور جس قسم کے اُسکے اعمال کسی ایک خاص زندگی میں ہوتے ہیں اُسی کے موافق دوسری زندگی میں اُسکی پیدائش ہوتی ہے - مثلاً اگر کسی کسی خاص زندگی میں اچھے کام کئے ہیں تو آیندہ کی زندگی میں وہ اچھی حالت میں پیدا ہوگا اور اگر بُرے کام کیے ہیں تو بُری حالت میں - غرض مسلسل مکافات و مجازات کا فیصلہ جسکی وقت دنیا میں ہر ایک مذہب کو پڑی ہے - اور جسکی وجہ سے اکثر مذاہب میں ایک مقنن اور اُسکے تمام لوازمات کو ماننا ضرور پڑا ہے - مذہب بدھ نے ان زندگیوں کی تعداد اور ہر ایک حالت زندگی کی اُسکی زندگی ماقبل کے اعمال پر موقوف ہونے کے کیا ہے - ان زندگیوں میں کچھ ضرور نہیں ہے کہ بندۂ گرفتار کیونکر حقیقت میں بار بار دنیا میں پیدا ہوتا اور دنیا کے انقلابات کو جھیلنا ایک قسم کی گرفتاری ہے) ہمیشہ انسان ہی کی صورت میں پیدا ہو ممکن ہے کہ وہ کسی حیوان کے روپ میں جنم لے اور اپنی اُن متعدد زندگیوں میں سے کوئی خاص زندگی یا کئی زندگیاں حیوان ہی کی صورت میں بسر کرے - یہ سلسلہ بار بار دنیا میں آنے اور دنیا سے جانے کا ایسا تکلیف دہ ہے کہ ہر نیک چلن اور دیندار بدھسٹ کی یہی خواہش رہتی ہے کہ کسی طرح یہ سلسلہ منقطع ہو جائے اور اُسکے انقطاع کی یہی صورت ہے کہ چند زندگیوں میں اُس سے ایسے نیک اعمال سرزد ہوں کہ وہ پھر دنیا میں نہ آئے - چراغ حیات اُسکا جو بار بار گل ہوتا اور سلگتا ہے وہ ہمیشہ کے لیئے گل ہو جائے - اس انطفائے دائمی چراغ حیات کا نام بدھ مذہب میں نروان Fadim ہے - اور ہر ایک بدھسٹ کی نجات یا بہشت یا عیش جاودانی یہی نروان ہے - نروان کسی قسم کی زندگی نہیں ہے - بلکہ محض سلسلۂ زندگی کا منقطع ہو جانا ہے - یاد رکھنا چاہیئے کہ نروان کے معنی یہ نہیں ہیں کہ انسان کی روح مع ہیولا اور مع جملہ اجزا میں جا ملتی ہے - یہ مذہب ویدانت کا خیال ہے - بدھسٹ نروان کے معنی محض چراغ زندگی کا گل ہو جانا ہے - مذہب بدھ میں روح کوئی چیز نہیں ہے اور زندگیوں کے سلسلے سے یہ مراد نہیں ہے کہ کسی شخص کی روح دوسرے میں حلول کر جاتی ہے بلکہ یہ مراد ہے کہ ایک شخص کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نرد

مجموعۂ اعمال کا وارث دوسرا شخص ہوتا ہے۔ وہ اجزائے جسمانی وروحانی جن سے انسان بنا ہوا ہے اور جنکو بدھ مذہب میں اسکندھ کہتے ہیں انسان کے مرنے کے ساتھ ہی منتشر ہو جاتے ہیں۔ لیکن اُسکے مجموعۂ اعمال کی قوت اور وہ خواہش بقائے سلسلۂ حیات جسکو اپادان کہتے ہیں یہ دونوں ملکر ان اجزا کو پھر فوراً باہم کر دیتے ہیں اور ان سے ایک دوسرا جاندار حیوان یا انسان صنیع ہوتا ہے اور شخصِ متوفی کے مجموعۂ اعمال کا وارث بن جاتا ہے۔ غرض زندگیٔ ماقبل اور زندگیٔ مابعد میں تعلق اور یگانگی پیدا کرنے والا یہی مجموعۂ اعمال ہے۔ اگر زندگیوں کے سلسلہ کو کتاب کہیئے تو مجموعۂ اعمال اس کتاب کا شیرازہ ہے یا اگر اسکو تسبیح سے تعبیر کیجیے تو مجموعۂ اعمال اُس تسبیح کا ڈورا ہے۔"

چونکہ نِروان کے لغوی معنی زبانِ سنسکرت میں بجھنا۔ گل ہونا۔ معدوم ہونا قرار پاتے ہیں اور اصطلاح میں مادی حالت سے نجات پانا اور غیر مادی رُوح یعنی خدا میں ملجانا ہے۔ پس سید صاحب نے جو بدھ مذہب کے موافق اسکا نتیجہ نکالا وہ لغت و اصطلاح کی اہلیت کو ہاتھ میں لیئے ہوئے اور نہایت ہی موزوں ہے۔ چنانچہ لفظ نروان جو بدھ کے نام اور اُسکے سنہ یعنی ۴۴۳ برس قبل مسیحی سے تعبیر کیا جاتا ہے وہ بھی اسکی پوری پوری دلیل ہے کہ نروان مذہب بدھ ہی کا مُتعقد علیہ لفظ ہے)۔

نِروٹھا ۔ صفت ۔ نرشت رُو۔ کریہ منظر۔ کروہ بدرُو۔ بدخو۔ بدخصلت۔ بدشکل۔ بدسورت۔ جیا سیری دیکھ اُداسی جاتی ہے جیے جی میں ایسے میں دیدوں اسکو وہ نروٹھا سا جو چاہے (رنگین)

نِروگتا یا نِروگی ۔ ہ ۔ صفت ۔ بے روگ۔ تندرست۔ بیماری سے بچا ہوا۔ بھلا چنگا۔ اچھا بچھا۔ نقصان نکر نیوالا۔ بے ضرر چیزوں کے دودھ کی مانند ہر حالت میں غیر مضر۔

نِروید ۔ س ۔ صفت ۔ وید کو نہ ماننے والا۔

نِری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ بکری یا بکرے کا رنگا ہوا چمڑا۔ ۲ صوری کا نقیض جیسے نری کاٹھ کی ہنڈیا۔

نِریسماں ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ فارس کے ایک پہلوان کا نام جو قہرمان کا بیٹا سام کا باپ زال کا دادا رستم کا پردادا تھا۔

نِریہ ۔ ف ۔ صفت ۔ نر سے منسوب۔ نر سے نسبت رکھنے والا۔ از قسم ذکور۔ جیسے فرزند نریہ یعنی بیٹا۔ دلاد نریہ۔

نرگِسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (دگنوار) نیترا۔ گاجر کی قسم۔

نزار ۔ ف ۔ صفت ۔ لاغر و بیمار۔ عاجز و ذلیل۔ کمزور۔ نازک۔ پتلا۔ ضعیف و ناتواں۔ نحیف و نزار۔ قاق۔ زبون۔ مقات۔ متلس۔ فلاش۔

نواہوں فرقتِ گل میں تو بگ گل ہو کفن ۔ مرغِ بسمل سا مرا بدن نزار ہوا۔ (ناسخ)
کیا گلوں میں چمن میں بہار آئی ہے ۔ یا مری جانِ نزار آئی ہے (مصحفی)
نزار پڑ گیا اب تابِ فراق میں میں ۔ ہمارے غم کے لیئے اُستخوان نہیں باقی (عاشق)

نزاع

نزاع ع ۔ اسم مؤنث ۔ جھگڑا۔ تکرار۔ رار۔ ردّ و بدل۔ تنازع۔ بیر و دشمنی۔ عداوت۔ خصومت۔ قضیہ۔ منا۔ فساد۔ رگڑ۔

ایک مسجد ایک مجدہ ایک مجدہ ایک خلق ۔ کیوں نزاعِ میں تم نے گبر و مسلماں کر دیا (امیر)

نزاعِ لفظی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ لفظوں پر جھگڑا۔ باتوں کا جھگڑا۔ زبانی بحث و تکرار۔

نزاکت ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) نازکپن۔ نازنیں پن۔ کومُلتا۔

پھیلا دو نہ بوں شانہ ہی برزلف کو رکھو ۔ کیا حال ہے دیکھو تو نزاکت سے کمر کا (رنگی)
نہیں میرے خیال میں آتے ۔ نذر لاتے ہیں وہ نزاکت کا (مجروح)

(۲) نازکی۔ خوش اسلوبی۔ خوبی (۳) نازو انداز۔ آن واں (۴) کمزوری۔ ناتوانی۔ نازکی۔ خرچی۔

گر نزاکت سے تمہیں طاقتِ رفتار نہیں ۔ تو پھر اقرار سے پھرنا بھی سزاوار نہیں (مرزا صابر)
نہ ہلی جب زبان نزاکت سے ۔ گئے سمجھ کر بُرا نہ سکے (نسیم)
یہ نزاکت اور آپ غیر دل سے ۔ کیسی مضبوط بلیاں ہیں یہاں میں (مجروح)

(۵) کاہیدہ جسم و تن ۔ دبلی۔ سبک روی۔ ہلکا پھلکا پن۔

چلے آئے وہ جھومکے میں ہوا کے ۔ نزاکت اُن کو لے آئی ہوا تک (دبیر)

(فارسی والوں نے یہ لفظ عربی کے طور پر نازک جملہ مصدر گھڑ لیا ہے چنانچہ بادشاہت بھی اسی قبیل سے ہے)

نزدیک ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ (۱) (مخفف نزدیک) (۱) قریب۔ پاس۔ نیڑے۔ دور کے نزدیک۔ ڈھنگ۔ (۲) پیش آگے جیسے نزدیک قصور نہیں است۔

نزدیات ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ محاسبانِ ہند کی اصطلاح میں حوالات۔ اگلی پچھلی بقایا یا امانت کے معنی میں یہ لفظ آتا ہے۔ باقیات۔ اُدھار۔ دعہ۔

نزدیک ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ (۱) (دیکھو نزد) (۲) حسابوں سامنے حساب۔ لیکھے۔ رائے میں جیسے ہمارے نزدیک یہ بات غیر ممکن ہے۔

نزدیک جانا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) قریب جانا۔ پاس جانا۔ (۲) پلنگ پر پاس پلنگ پر ساتھ سونا۔ مباشرت کرنا۔ ہم بستر ہونا۔

نزدیکی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ قربت۔ پاس۔

نزع ع ۔ اسم مؤنث ۔ جانکنی۔ جاں کندنی۔ جان کھنچنا۔ دم ٹوٹنا۔ دم شماری۔

وہ دم نزع مرے بہر عیادت آئے ۔ حال کب پوچھتے ہیں جبکہ سُنا بھی نہ کسی (غمگین)

نزلہ ع ۔ اسم مذکر ۔ لغوی معنی ایک دفعہ ہی گرنا۔ زکام۔ سردی۔ جاڑا۔ زدگی۔ ایک مرض کا نام جس سے حلق میں پانی گرتا یا آنکھوں میں اُترتا ہے۔

نزلہ بند ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ وہ گول پیالا جو نزلہ کے روکنے کے واسطے کنپٹیوں پر لگاتے ہیں۔ قرص زریں جو مشوق لوگ خوبصورتی کے واسطے دونوں کن پٹیوں میں چسپاں کر لیتے ہیں۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نزلہ گرنا ف۔ فعل لازم:۔ (۱) نزول ہونا۔ آب نزول کا سینہ وغیرہ پر گرنا جیسے نزلہ بر عضوِ ضعیف میریزد۔ مُعطل و بیکار ہونا ؎

میرے گریہ پر فقیہ شہر کو خندہ رہا جب تلک نزلہ اُسکے چشم و دہاں پر گرا (شیدی)

(۲) آفت آنا۔ شامت آنا۔ غضب نازل ہونا۔ غضبی خانہ ٹوٹنا ؎

بزم سے گلہ تھے سب اُٹھوا دیئے داغ کا نزلہ گُل تر پر گرا + + + (داغ)

نُزُول ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) اُترنا۔ فروکش ہونا۔ وُرود۔ فروکشی ؎

کھلا یہ مرکزِ فلک ہے زمیں کے نیچے بھی یہاں نزُولِ بلا تھا وہاں فشار رہا

نزُولِ پریشان۔ زکی کی دیکھ کے برہم نہو وقتِ نزُولِ بلا کرتے ہیں دانا تسکیب } زکی

(۲) نزلہ۔ ایک مرض کا نام جو زُکام کی قسم سے ہے (۳) مرض ہیضہ۔ موتیا بند وغیرہ

(۴) قے۔ خونہ بر جایا کا مرض۔ (۵) مرض جس سے آدمی کے خلط رطوبت کے سبب بڑھ جاتے ہیں (۶) سرکاری زمین۔ سرکاری یا دُوسرے لشکر کا فروکش ہونا + جب نزُول اقبال یا نزُول جلال یا نزُولِ بلا کہنے تو دہاں بادشاہ کے وُرود سے پہلے فوج کا پہنچ جانا مراد ہوتا ہے

نزہت ع۔ اسم مؤنث:۔ خوشحالی۔ فرحت۔ انبساط۔ تروتازگی۔ خوشی۔ خرمی۔ آسودہ۔ رنگ رس۔ سرور۔ عیش و نشاط + حظ نفسانی +

نزہتِ خاطر ع۔ اسم مؤنث:۔ خوشدلی۔ انبساطِ خاطر۔ دل بہلاوا +

نُزہت گاہ ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ پاکیزہ مقام۔ تروتازہ اور سرسبز جگہ۔ تماشا گاہ۔ سیر گاہ۔ سیر کی جگہ +

نژاد ف۔ اسم مؤنث:۔ اصل۔ نسل۔ نسب۔ تخم۔ نُطفہ +

نِس ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ سنسکرت निशा (ہندو) (۱) رات۔ رین۔ سا تری۔ شب لیل۔ (۲) حرف نفی۔ نہ۔ نہیں۔ بن۔ بغیر۔ بے (نہ فارسی میں حرف نفی ہے سنسکرت میں نس निस اور نِر निर् اور نِہ निह् ہے پُرانی فارسی نیا۔ نُزند نید +

نِس دِن ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) رات دن۔ لیل و نہار۔ ہمیشہ۔ پیہم ۔ ہ

ایک تریا ہے جل کی باسی نس دن جل میں رہے پیاسی } بُوجھ
جب مُنہ اُسکے پڑے ہے بُوند ڈبکی کھائے اور نے مُکھ مُوند } مولی کی پہیلی

نِس سَنتان ۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) لاولد۔ بے اولاد +

نِس سندیہ ۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (ہندو) بیشک۔ بلاشُبہ۔ یقیناً۔ بالیقین +

نس کپٹ ۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) صاف دل۔ بے کینہ +

نس کلنک ۔ ہ۔ صفت:۔ (ہندو) بے عیب۔ بے داغ +

نَس ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) رگ۔ عرق۔ خون کی نلی (۲) پٹھا۔ پٹے۔ عصب۔ ع۔ عضوِ تناسُل۔ ذکر۔ نرہ۔ اسلیل۔ مجری البول + (۳) ریشہ۔ نس پھٹنا سُستی

نسب ع۔ فعل لازم:۔ (۱) پٹھا یا رگ چڑھنا۔ رگ یا پٹھے پر صدمہ پہنچنے سے اُسکا کھڑا ہو جانا۔ (۲) دیوانہ ہونا۔ پاگل ہونا +

نَس دار ا صفت:۔ رگیلا۔ رگ دار۔ بہت رگوں والا +

نس کٹا ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ذکر بُریدہ + خواجہ سرا۔ خوجہ۔ ہیجڑا۔ زنخہ۔ زنانہ

نَس مرنا ۔ فعل لازم:۔ رگ مرنا۔ رگ کا کمزور ہونا۔ پٹھے کا کمزور پڑنا +

نِساء ع۔ اسم مؤنث:۔ عورتیں۔ بیویاں۔ تجربانیاں۔ استریاں۔ ناریاں (یہ لفظ امراۃ کی جمع خلاف قیاس ہے جو اپنے مادہ سے جمع نہیں ہے) +

نِسا جال ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) رگوں کا جال۔ رگوں کا مجموعہ۔ پٹھوں کا گچھا۔ مواصبا (۲) مجازاً) شکار کا جال جس سے نکلنا دشوار ہو۔ مکڑی کا سا جالا کہ اُسمیں ہر ایک پھنس جاتا ہے۔ توڑ جوڑ جیسے اُنکے پھندے سے نکلنا مُشکل ہے اُنہوں نے تو ہمارا جال پھیلا رکھا ہے

نِساچَر ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) شب رَو۔ چور۔ غرّاق۔ (۲) بھوت پریت۔ دیو۔ جن + رکشس +

نِساچری ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو) چُڑیل۔ چھل بائی۔ چُھتنی +

نِساوَر ا ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا کبوتر سبز و بازہ یعنی جسکا تمام رنگ سبز اور دو دو شہپر سفید ہوتے ہیں۔ کبوترِ نامہ بر (۲) بازاری تشبیہاً) جُوتا جیسے آج اُسکی خُوب نساوَر اُڑے یعنی جُوتے پڑے +

نسائم ع۔ اسم مؤنث:۔ نسیم کی جمع۔ سرد خوشبودار ہوائیں۔ نرم ہوائیں (یعنی ہوائیں میں

نَسَب ع۔ اسم مذکر:۔ نسل۔ اصل۔ نژاد۔ سلسلۂ خاندان۔ جنا ذلی جسکا تعلق باپ کی طرف سے نسبت +

نسب نامہ ف۔ اسم مذکر:۔ شجرۂ خاندان۔ کرسی نامہ۔ سلسلۂ خاندان جس پر

نَسَب نما ع۔ اسم مذکر:۔ (حساب) اُس عدد کو کہتے ہیں جس سے یہ معلوم ہو کہ ایک عدد کے اتنے برابر حصے کئے گئے۔ مخرج۔ کسر کا وہ جزو جو اُنتاہے بانٹنے والا عدد۔ بانٹ بٹاؤ انک +

نسبت ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) تعلق۔ لگاؤ۔ علاقہ۔ شہ مؤنث جو دورانِ مقدمۂ خیانت کے ایام کی غزل میں لکھا گیا تھا) ؎

یہ لازم و ملزوم شکوہ کہاں کا ہے نسبت مدعا کی تاکہ ہماری جفا کو تمہاری کرم سے

(۲) مُناسبت۔ مُشابہت۔ مطابقت۔ (۳) منگنی۔ سگائی۔ مُدعا پیغام شادی پیغامِ رشتہ بات۔ عقد و مناکحت کا پیغام لڑکے والوں کی طرف سے۔ رشتہ پیدا کرنیکا قصہ + خانہ زادوں کو مُحکم ہو جائے نسبت اک اک بجائے خود لائے (رقیق)

صحبت ہے برابری میں زیبا نسبت ہے بہادری میں زیبا (رسیم)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نسب

(۲) نسب۔ حسب نسب ۵
نسبت درست کیجئے اب کس سے مصحفی جو منتخب تھے گبر و مسلمان میں مر گئے (مصحفی)
(۵۔۱) حوالہ۔ نظیر۔ (۱) تفصیل بعض کے حاسلے جیسے اُسکی نسبت یہ اچھا ہے۔ اُسکی نسبت اِسے اچھی بنا ہی ۵
ہو فائی کیا کہوں دل ساتھ کچھ محبوب کی میری نسبت تو میاں بلبل سے گل نے خوب کی (سودا)
(۲) معرفت۔ عرفان۔ خدا شناسی جیسے وہ صاحب نسبت ہیں ۴

نسبت آنا ۱۔ فعل لازم:۔ سگائی کرانا۔ بات آنا۔ شادی کا پیغام آنا۔ رشتہ کرنے کی بات چیت ہونا۔

نسبت ٹھہرنا ۱۔ فعل لازم:۔ سگائی قرار پانا۔ بات ٹھہرنا ۴

نسبت دینا ۱۔ فعل متعدی:۔ تعلق ظاہر کرنا۔ نظیر دینا۔ تشبیہ دینا۔ مطابقت ظاہر کرنا۔

نسبت کرنا ۱۔ فعل متعدی:۔ منگنی کرنا۔ سگائی کرنا۔ منسوب کرنا ۴

نسبت ہونا ۱۔ فعل لازم:۔ (۱) مناسبت ہونا۔ مطابقت ہونا۔ تعلق ہونا۔ مشابہت ہونا جیسے اِس سے اُسکو کیا نسبت (۲) منگنی ہونا۔ سگائی ہونا۔ بات ٹھہرنا۔

نسبتی ۱۔ اسم مؤنث:۔ رشتہ دار۔ قرابتی۔ قرابت دار۔ نسبت رکھنے والا۔ تعلق رکھنے والا۔

نسبتی بھائی ۱۔ اسم مذکر (۱) بھنوئی۔ دُولہا بھائی (۲) سالا۔ جورو کا بھائی۔

نشتار ۱۔ اسم مذکر:۔ (ہندی) رہائی۔ چھٹکارا۔ نجات۔ خلاصی۔ رستگاری۔ مکت۔ مکتی۔ مذ و مؤ

نت چھون کی جمی اوھکاری پاپ دُھلے پاپ نشتارا ۴ (بھجن)

نشترن ۱۔ اسم مؤنث:۔ سیوتی۔ ایک قسم کا خوشبودار سفید گلاب۔ گوجا۔

نستعلیق ع۔ اسم مذکر۔ (۱) آجکل کا فارسی خط جو اپنی لطافت۔ خوبصورتی۔ تناسب۔ نزاکت۔ کرسی۔ نشست۔ دائرہ۔ کشش کی خوبی اور خوش اسلوبی کے سبب سے اور خطوں سے ایک امتیاز شان رکھتا ہے یہ لفظ نسخ اور تعلیق سے مرکب ہے۔ نسخ کی نون کثرت استعمال سے گر پڑی ہے ۴

چونکہ اِس خط کو میر علی تبریزی نے خطِ نسخ سے نکالا ہے اِسوجہ سے اسکا نام ہو گیا یا یوں کہو کہ یہ خط خطِ نسخ اور خطِ تعلیق سے مرکب ہو کر ایجاد کیا گیا ہے۔ اِس خط کے ایجاد سے پیشتر خطِ نسخ نے اگلے زمینوں خطوں کو رد کر دیا تھا اِسے اُسکو بھی مات کر دیا۔ ہم اِس خط کا مفصل حال آگے چلکر کئی صفحوں میں لکھینگے جو خالی از لطف اور فائدہ نہ ہوگا ۵

نہیں کھلتا ہے عقدہ اُسکی زلفِ عنبر افشاں کا کہ ہے یہ شاخِ سنبل یا بنفشہ صحنِ بستاں کا
کوئی ہے لامِ نستعلیق یا خطِ چلیپا ہے کوئی شاخِ شکستہ یا چمن ہے عشرتِ پیماں کا (مخلص)

(۲۔۱ صفت) شائستہ۔ مہذب۔ تربیت یافتہ۔ خلیق۔ شُلجھا ہوا۔ مہذب۔ نجیب کا جیسے وہ بڑا نستعلیق آدمی ہے۔ کیسی نستعلیق گفتگو ہے کہ جی خوش ہوتا ہے ۴

ہم شکستوں کو دیکھ نستعلیق نکتے چن چن کے عیب رکھتے ہیں (نامعلوم)

(۳) نسخ۔ خوش خط۔ بلیغ (گو اِسوقت ہندوستان میں کئی خلیفی شکستہ تعلیق۔ نسخ۔

نست

شیفیائی وغیرہ رائج ہیں مگر جیسا خطِ نستعلیق نے اپنی خوبی کی وجہ سے مطالع۔ تصانیف و مراسلات شاہی وغیرہ میں رواج پایا ہے دُوسرے خط نے بالکل نہیں پایا۔ اِس خط کا مُوجد میر علی تبریزی ہے جسکے کتبے اب تک ایران و ہندوستان میں دُو شنویوں کے پاس موجود ہیں۔ ان کتبوں اور قطعات سے یہ بات پائی جاتی ہے کہ جس ڈھنگ اور جس روش کا اُسنے یہ خط ایجاد کیا تھا اُسکی روش و طرز میں آجتک کچھ فرق نہیں آیا۔ اور اِس خط میں اُسکے بعد صلاحیت منزل پیدا نہیں ہوئی بلکہ یہ خط ہمیشہ ترقی ہوتی رہی ہے ۴

اِس خط کے ایجاد کی وجہ یہ ہوئی کہ خوشنویس مذکور ایک روز جنگل میں بطور سیر و شکار خراماں خراماں چلا جاتا تھا۔ دُور سے اِسے کچھ جانور نظر آئے کہ وہ دو قطاریں باندھے برابر برابر چلے ہیں۔ اور یہ دونوں قطاریں نہایت عمدہ طور پر مرتب ہیں یعنی جیسا جانور ایک قطار کے سامنے بیٹھا ہے اُسکے مقابل کی دُوسری قطار میں اُسی روش ڈیل ڈول اور ترکیب کا دُوسرا چمک رہا ہے کہ جسکی جسامت میں کسی طرح کا کچھ فرق نہیں معلوم ہوتا ۴

چونکہ میر علی موجد نستعلیق ایک عمدہ خیال کا آدمی تھا۔ اِن جانوروں کی وہ دونوں قطاریں نئی ترکیب اور نئے نقشے کو دیکھکر نہایت ہی بشاش ہوا اور اُسکی یہ حالتیں اُسے نہایت ہی پسند آئیں۔ اُسی وقت اُسنے اُن دونوں قطاروں کے جانوروں کا نقشہ کھینچا اور جو جانور جس ترکیب جس روش سے زمین پر بیٹھا ہوا تھا اُسی ترکیب سے اِس نے اپنے لفظ میں اُن کی حالتیں بھر دیں اور نُقطے نقش کئے اور اُس پرچہ کو مکان پر لے آیا۔ اِس زمانہ میں خطِ تعلیق و نسخ مروج تھا۔ اُسنے کُل حروف تہجی کو نہیں جانوروں کی نشست برخاست صورت اور سیئت پر اور کچھ خطوط مذکورہ میں سے استخراج کر کے ترتیب دی اور ہر ایک حرف کو اِس طرح نشست کُرسی نوک پلک دے اُٹھا کے مُرتب کر کے جب اپنے دوستوں اور اہلِ علم کو دکھائی تو سب کو یہ خط نہایت بھلا معلوم ہوا یہاں تک کہ بہت سے آدمی خوشی خوشی اُسے لکھنے لگے تھوڑے دنوں کے بعد تمام ایران میں یہ خط بہت مرغوبی کے ساتھ مروج ہو گیا اور اِس خط کے اہلِ کمال کی نہایت قدر ہونے لگی۔ میر علی کے انتقال کے بعد اور بہت سے خوشنویس اپنے اپنے وقت میں اِس فن کی ترتیب میں مصروف رہے اور لوگوں کو اِن سے فیض پہنچا اِسی خاندان میں ایک شخص میر عماد نامی عباس قلی بادشاہ ایران کے زمانہ میں پیدا ہوا۔ یہ شخص اِس فن میں کاملین سے گزرا ہے بادشاہ کی نہایت قدر کرتا اور نو سو روپے ماہوار خزانۂ ایران سے دیا کرتا تھا۔ ایک روز بادشاہ نے میر عماد خوشنویس کو بُلایا اور یہ کہا کہ میرا قصد سے ارادہ ہے کہ میں شاہنامہ نہایت عمدہ نستعلیق خط میں لکھواؤں۔ چونکہ آپ ہمارے زمانہ میں اِس فن کے کامل ہیں۔ لہذا یہ صنعتِ شاقہ آپ ہی کو گوارا کرنی ہوگی۔ میر عماد نے نہایت ادب کے ساتھ التماس کیا کہ مجھے شاہنامہ لکھ دینے سے انکار نہیں لیکن جیسا آپ

۱؎ یہ جانور شاید قاز ہندوں سے عبارت ہے کیونکہ وہ اُڑنے بیٹھنے میں ایک سلسلہ قائم رکھتے ہیں ۴

۱؎ نمبر ۲ کے معنی مرجح ہیں اوّل معنی قریب قیاس ہیں مگر بول

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نسخت

چاہتے ہیں ویسا نوٹ لکھا جا سکتا ہے۔ جس طرح کا سامان میں چاہوں مجھے سلطنت سے برابر ملتا رہے۔ بادشاہ نے فرمایا کہ مجھے روپے کے خرچ اور سامان کے بہم پہنچانے میں کچھ بھی عذر نہیں۔ آپ جو کچھ کہیں گے وہ اسباب بہت جلد مہیا ہو جائیگا۔ میر عماد نے پھر آداب بجا لا کر گزارش کی کہ تحریر شاہنامہ حضور کا جو باغ میں ہے وہ مجھے ملجائے اور اسکا حوض کیوڑے اور گلاب وغیرہ کے عرق سے مُنتب کر دیا جائے۔ اور مختاران بادشاہی کے نام ابھی یہ حکم بھی صادر ہو جائے کہ اس حوض کا کیوڑہ وغیرہ ماہ بماہ بدل دیا کریں چونکہ بادشاہ کو ازبسکہ شوق تھا اس سبب سے جو دو باتیں میر عماد نے کہیں سب کی سب منظور ہوئیں اور احکام جاری ہو گئے

اب میر عماد بہت آسایش اور اعتشام کے ساتھ شاہنامہ لکھنے بیٹھے۔ اسی حالت میں تین برس کامل گزر گئے۔ باغ کے اخراجات کی رقم کثیر ہو گئی۔ وزرا نے ایک روز بادشاہ سے بطور طنز یہ بات عرض کی کہ مجھے ماکہ روپیہ اُس باغ کے اخراجات میں صرف ہو چکا ہے جس میں میر عماد صاحب میٹھا شاہنامہ لکھتے ہیں حالانکہ شاہنامہ ہنوز ختم نہیں ہوا۔ میر عماد کو بلا کر پوچھنا چاہیئے کہ آپنے کتنا اور کیسا لکھا ہے۔ بادشاہ نے اس رقم کثیر کا حال سُنکر نہایت افسوس ظاہر کیا اور فرمایا کہ فی الواقع یہ کام کوئی ایسا ضروری نہ تھا کہ جسمیں اتنا روپیہ صرف کیا جاتا۔ ہم سے بڑی نادانی ہوئی۔ میر عماد کو بُلا بھیجو۔ چنانچہ شاہی چوبدار میر عماد کے پاس گیا اور کہا کہ تمہیں ابھی حضور نے یاد فرمایا ہے۔ میر عماد اُسیوقت سوار ہو کر دربار میں حاضر ہوا۔ بادشاہ نے میر عماد کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا کہ کتنا شاہنامہ لکھا ہے میر عماد نے التماس کیا کہ تخمیناً تین جزو لکھے گئے ہیں۔ مگر ابھی وہ بھی غیر مکمل ہیں کیونکہ جلی قلم سے سُرخیاں اسوقت تک نہیں لکھی گئیں کہ شنجرف تیار نہ تھا تو تین برس سے حل ہو رہا ہے مگر میرے مطلب کا ابھی تک نہیں ہوا۔ ہاں اب کچھ عرصہ کے بعد ہو جائیگا۔ بادشاہ نے جوں ہی یہ بات سُنی نہایت طیش میں آیا اور چہرہ سے کمال غضب نمودار ہوا۔ اور اس غصے کے عالم میں ارشاد فرمایا کہ ہیں؟ ابھی کُل تین جزو اور وہ بھی غیر مکمل تیار ہوئے ہیں اور روپیہ بہت سا صرف ہو چکا ہے۔ بس تو اسکے اختتام کو حکم نجوم اور خزانہ قارون چاہیئے چونکہ میر عماد صاحب کمال تھا۔ ضبط نہ کر سکا۔ صاف جواب دیا کہ اگر بادشاہ کو روپیہ کی طرف نظر ہے تو آجائیگا۔ یہ کہہ کر دربار سے اُٹھ کھڑا ہوا اور سیدھا اپنے مکان پر چلا آیا۔ حالانکہ اُسکے پاس ایک جتہ بھی نہ تھا۔ اُسے جو نو سو روپے ماہوار ملتے تھے وہ سب کے سب خرچ کر دیتا تھا۔ مگر چونکہ لوگ اسکے تعلقات کو تبرک کی طرح رکھتے اور جواہرات سے زیادہ اچھا سمجھتے تھے اس سبب سے تاواں تھا +

میر عماد نے وہ تینوں جزو جو لکھے تھے نکالے اور ہر ایک صفحہ کو تراش کر علیحدہ کیا۔ پھر ہر ایک صفحہ کی سطریں قینچی سے خط الگ الگ کریں۔ جب تینوں جزو کی سطریں علیحدہ ہو گئیں تو اُسوقت [illegible] کو حکم دیا کہ پالکی لاؤ۔ اور چوبدار کو ہدایت کی کہ تھوڑی تھوڑی دُور پر یہ کہتا چلے کہ

نسخت

امروز تحریر میر عماد ارزان است اور آپ سوار ہو لئے۔ چوبدار نے تعمیل حکم کی اور بہ آواز بلند یہ کہتا ہوا بڑھا۔ امروز تحریر میر عماد ارزان است۔ چنانچہ ہزاروں شائقین اسکی آواز سُنکر پالکی کے قریب آتے اور نذر و جواہرات جو کچھ اُن کے پاس موجود ہوتا وہ نذر کر جاتے تھے۔ اور میر عماد اُسکے عوض میں شاہنامہ کی ہر ایک سطر دیدیتا تھا۔ ابھی دربار شاہی کا آوھا راستہ طے ہونے پایا تھا کہ چھ روپے کی ڈھیری لگ گئی۔ میر عماد بہت مسرت کے ساتھ دربار میں داخل ہوا اور نذر کی طرف خطاب کر کے کہا کہ یہ روپیہ موجود ہے داخل خزانہ ہو جانا چاہیئے۔ یعنے یہ مصنف شاقہ اسواسطے گوارا کی تھی کہ بادشاہ کے پاس نذر و جواہرات تو جیسا دُنیا میں شاہوں کے پاس ہوا کرتا ہے بہت کچھ موجود ہے۔ کاش میری تحریر کا ایک گنجینہ شاہ جم جاہ کے پاس اگر ہو گا تو وہ کسی حالت اور کسی وجہ سے بحیثیت اُدگی نذر و جواہرات اور لعل بے بہا سے کم نہو گا۔ میں کیا کروں سلطنت کی قسمت! بادشاہ کو پہلے ہی یہ چرچا گزر گیا تھا کہ میر عماد کی تحریر پر اس ترکیب سے تقسیم ہوتی چلی آتی ہے اور میر عماد پر نذر و جواہر بباعث قدر دانی برسنا آتا ہے دُوسرے یہ تقریر جو میر و بار میر عماد سے سُنی تو بیک سلطنت و دربار نے جوش مارا اور نیز بادشاہ کے دل میں فوراً یہ خیال آیا کہ جب اس امر کی خبر بادشاہان ممالک غیر کو ہو گی کہ بادشاہ ایران نے ایک خوشنویس سے چند لاکھ روپیہ واپس لے لیا تو سلطنت کو نہایت دھبا لگیگا۔ بہتر یہی ہے کہ یہ شخص قتل کرا دیا جائے چنانچہ اُسی وقت میر عماد کے قتل کا حکم صادر ہوا۔ اور میر عماد حسب الحکم سردربار قتل کیا گیا +

اسکا ایک بھائی آقا عبد الرشید جو میر عماد کا داماد بھی تھا بہت بڑا خوشنویس اور میر عماد سے کسی طرح کم نہ تھا۔ اس نے جو اپنے ماموں کے قتل کا حال سُنا تو سخت مغموم ہوا اور اُسے بھی اپنی جان کا خوف ہوا کہ بادشاہ برافروختہ خاطر ہے اگر تمام خاندان کے واسطے حکم قتل ہو جائیگا تو میں بھی مارا جاؤنگا چونکہ میں ایک تو اہل کمال سے ہوں اور دوسرے میر [illegible] عزیز ہوں ہرگز ننگ نہیں ہو سکتا کہ بادشاہ مجھے حکم قتل نہ دے۔ بہتر ہے کہ میں یہاں سے نکل جاؤں۔ کیونکہ اس سے بہتر کوئی مصلحت نہیں معلوم ہوتی اور اسکا یہ خیال درست تھا اسلیئے کہ بادشاہ کا ارادہ اسکے قتل کا بھی ہو گیا تھا۔ یہ ایک اسپ تیز رفتار پر سوار ہو کر باشنہ کوب شہر سے باہر نکلکر بھاگا اور جتنی گھوڑے میں طاقت دیکھتا تھا اُسپر قدم بے تعداد فرسنگ طے کرتا تھا۔ چنانچہ کئی روز کے بعد لاہور میں داخل ہوا۔ اب اسے یہ خدشہ ہو گیا کہ اگر بادشاہ ہند کہیں ایران سے میری گرفتاری کا حکم آجائے تو پھر کون جان بچائے گا یہاں بھی نہ ٹھیرا۔ اسی حالت اضطراب میں اکبر آباد داخل ہوا۔ چونکہ اسے اس قسم کا صدمہ تھا کہ اس سے بڑھکر شاید کوئی صدمہ نہیں ہو سکتا۔ اسکے چہرہ سے حزن و ملال ٹپکتا تھا۔ تمام متعلقین

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نسبت

اور کپڑوں پر اس قسم کی گدگدی ہوتی تھی کہ کپڑے موصوف کی شکل بنگئے تھے۔ اسی حالت میں یہ بیچارہ قلعہ معلّٰی کے اندر اگر مجالاتِ پادشاہی کے دروازے کے سامنے کھڑا ہوگیا اور دربان سے کہنے لگا بھائی مجھے بادشاہ سے کچھ عرض کرنی ہے۔ میری اطلاع ہوجانی چاہیئے۔ اُس زمانہ میں شاہجہان پادشاہِ غازی ہندوستان کے تخت سلطنت پر متمکن تھے۔ یہ بدا اسکی باتیں سُنکر ہنسا اور کہنے لگا کیوں بھائی! کیا بادشاہوں کے ملنے کا یہی طریقہ ہوتا ہے کہ جس نے چاہا اطلاع کرادی۔ پہلے اُمراءِ عظام پادشاہی سے ربط پیدا کرو۔ عمدہ وبیش بہم پہنچاؤ۔ جب جاکر جادۂ شاہی سے فیض یاب ہوگے حالانکہ اِس نے یہ ضابطہ کی بات کہنے کی کہدی مگر سوچا کہ یہ شخص عالی خاندان معلوم ہوتا ہے کسی ظلم کا فریادی آیا ہے۔ چوبدار نے بادشاہی عرض بیگ سے اسکی اطلاع کی۔ عرض بیگ آیا۔ اِسے نہایت شکستہ حال پایا۔ مگر عالی خاندانی چہرے سے ظاہر ہوا کرتی ہے۔ عرض بیگ نے کہا بہت اچھا۔ میں حضور سے عرض کرتا ہوں شاید تمہاری تقدیر یاور ہو۔ اِسنے فوراً بادشاہ کے حضور میں گزارش کی کہ ایک شخص اِس شکل وشباہت اور صورت کا شاہی محلوں کے دروازے پر وارد ہے۔ اور حضور سے کچھ عرض کیا چاہتا ہے۔ چونکہ اسوقت آغا عبدالرشید کا ستارہ نحوست سعادت سے بدلگیا تھا بادشاہ نے حکم دیا کہ بُلالو۔ عرض بیگ نے آکر مبارکباد دی کہ جاہ پادشاہ جہاں پناہ آپ کو یاد فرماتے ہیں۔ اِسنے چلنے کا ارادہ کیا۔ اُس وقت دو تین رئیس وہاں اور بیٹھے تھے۔ آغا عبدالرشید سے کہنے لگے کہ بادشاہ نے اِس حیثیت سے کبھی کسی کو نہیں بُلایا تمہارے پاس کچھ نذر دینے کو بھی ہے؟ اُسنے جواب دیا۔ کچھ بھی نہیں ہاں اگر قلم دوات اِسوقت مجھے مِلجائے تو میں نذر کا سامان پیدا کرلوں۔ لوگوں نے قلم دوات کاغذ دیا۔ اِسنے اُسیوقت اپنے حسبِ حال یہ نہایت عمدہ قطعہ تصنیف کیا

ایا نجستہ خصالی کہ ساکنانِ فلک ۔۔۔ بر آستانِ تو آرند میل دربانی
چہ حاجتست کہ گویم حالِ خستہ خود ۔۔۔ کہ حالِ خستہ دلاں تو نکوتر میدانی

اِس قطعہ کو بہت خوب طور پر خطِ نستعلیق میں لکھا اور عرض بیگ کے ساتھ ہولیا۔ بادشاہ کی ملازمت سے بہرہ مند ہوا۔ بادشاہ نے حال پُوچھا۔ اِسنے یہ قطعہ پیش کیا۔ چونکہ شاہ جہاں نہایت قدردان اور کاملین کا جویاں رہتا ہے اِسکو دیکھکر نہایت خوش ہوا دِل میں خیال کیا کہ یہ آدمی اپنے فن میں کامل ہے۔ حکم فرمایا کہ اِسوقت ... میں لے جاؤ اور شاہی توشہ خانے سے عمدہ لباس پہناؤ۔ شام کو اِسکے مصاحبت ... ستان سُینگے۔ چنانچہ اُسی وقت توشہ خانے کا داروغہ اِس غریب ... عزت و شان سے اپنے ساتھ لیگیا۔ غسل کرایا۔ اور عمدہ لباس سے مزین ... شام کو جہاں پناہ کی بارگاہ میں پھر اِسے لایا۔ اِسنے شاہانہ رسم کے مُوافق آداب بجا ... کیا کہ میں نے

نسبت

جیسا حضور کو سُنا تھا ویسا ہی پایا۔ اِسکے بعد ابتدا سے انتہا تک اپنا سارا حال کہہ سُنایا اور گزارش کیا کہ جان بچانے کے لئے حضور کے سایۂ پرورش میں حاضر ہوا ہوں۔ میری جاں بخشی حضور کے اختیار میں ہے۔ شاہ جہاں نے وعدہ فرمایا کہ تم ہرگز ہرگز اندیشہ نہ کرو۔ دو تین روز دربار میں بادشاہ نے آغا عبدالرشید کو پسندیدہ سورد پیہ ماہوار کا مُلازم کیا اور کہا کہ تم اپنے خطِ بے نظیر سے لوگوں کو فیض پہنچاؤ۔ ہم دل سے چاہتے ہیں کہ ہمارے ہندوستان میں بھی خطِ نستعلیق کا رواج ہوجائے۔ اب آغا عبدالرشید کی جان میں جان آئی اور اِس نے جان لیا۔ جان ہی نہیں بچی بلکہ ایک نعمتِ غیر مترقبہ بھی ہاتھ آئی یعنی خدا نے جلیل القدر روزگار عنایت فرمایا۔ اِسکے چوتھے روز شاہِ ایران کا خریطہ بادشاہ ہند کے نام میں مضمون صادر ہوا۔ کہ آغا عبدالرشید خوشنویس ہمارا مجرم آپ کی سلطنت میں وارد ہے۔ اسے ہلکارانِ ہندوستان ماخوذ کرکے بطرفِ ایران روانہ کریں۔ جب یہ خریطہ سرورِ بار پڑھا گیا۔ تو بادشاہ نے نعمت خانِ عالی کو حکم دیا کہ تم شاہِ ایران کو لکھدو کہ بیشک وہ یہاں موجود ہے اور دربار کی طرف سے اُسکا تعلق بھی ہوگیا ہے۔ چونکہ وہ اہلِ کمال سے ہے اور مظلوم ہے لہذا سلطنتِ ہندوستان کبھی اِسکو نہ دیگی۔ بڑے افسوس کی بات ہے کہ سلطنتِ ایران نے میر عماد جیسے یکتائے روزگار خوشنویس کو قتل کرادیا۔ یہ امر بالکل انصاف کی نگاہ سے برخلاف ہوا۔ شاہانِ سابق نے ہمیشہ اہلِ کمال کی قدر خاطر اور خدمت کی ہے بخلاف اسکے آپ اہلِ کمال کو نیست و نابود کرتے ہیں۔ چونکہ خطِ نستعلیق ایک عمدہ خط ہے۔ لہذا ہم بھی ہندوستان میں آغا عبدالرشید کی مدد سے اسکا رواج دینگے۔ اگر یہ امر رائے مبارک کے خلاف ہے تو سلطنتِ ہند کسی طرح سلطنتِ ایران سے عاری نہیں ہے۔ جب تک یہ سلطنت ہے آغا عبدالرشید ہمارے پاس ہے +

جب یہ خریطہ عباس قلی شاہ ایران کے پاس پہنچا بھیجا اسکے کرسکوت کیا۔ اور کچھ بھی نہ بنا۔ کیونکہ سلطنتِ ہند اِس زمانہ میں بھی البتہ زور آور تھی۔ اور شاہ جہاں نے بڑی محنتوں سے ایک عمدہ سلطنت بنائی تھی پس عہدِ شاہ جہاں سے خطِ نستعلیق کا رواج شروع ہوا اور آجتک برابر جاری ہے۔ غرض یہاں آکر آغا عبدالرشید نے ہی اِس خط کو رواج دیا اور وہ ہی سب کے استاد ہیں۔ آغا عبدالرشید کا خط ایسا عمدہ تھا کہ اِس سے بہتر کسی نے لکھا اور نہ آجتک اِس سے بڑھکر کوئی ہوا +

اب سے ۴۳ برس پیشتر یعنی ۱۲۶۳ ہجری مطابق ۱۸۴۶ء میں سید محمد امیر صاحب دہلوی نجکش خطِ نستعلیق کے دوبارہ زندہ کرنے والے خیال کئے گئے کیونکہ اِنہوں نے اس خط میں اور بھی دلآویزیاں پیدا کردی۔ باوجودیکہ نجکشی کا کمال شوق اور ہاتھ نہایت سخت تھا۔ مگر پھر بھی ایسا لکھتے تھے کہ ان کے خط کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نسخ

آگے مصوّر بھی کیا تصویر کھینچیگا +

امیر پنجہ کش کے قطعے اب بھی کاغذِ زر کا حکم رکھتے ہیں۔ بلکہ ان کے نام سے اور لوگوں کے قطعے بھی نہایت قدر کے ساتھ خرید لیے جاتے ہیں۔ میاں امیر کے بعد اُن کے شاگردِ رشید جناب **آغا** صاحب نے فروغ پایا۔ ایک ایک لاکھ روپیہ کے صرف سے ایک کتاب عالمِ جوانی میں نواب جھجر کے ہاں دُوسری زمانۂ پیری میں مہاراجۂ الور کے ہاں لکھی۔ چنانچہ یہ دونوں جلدیں اب تک ایک ریاست الور میں دُوسری ریاستِ پٹیالہ میں جو مہاراجۂ الور نے قاضی ابن حسین سے شاید تین ہزار روپیہ میں ۱۸۸۸ء میں خریدی اور مہاراجۂ پٹیالہ کو بطریقِ تحفہ سیرِ پنجاب کے زمانہ میں اپنی تشریف آوری کے موقع پر ۱۸۸۱ء میں دی تھی موجود ہیں۔ مہاراجۂ الور کو نمایش گاہوں سے اس کتاب کی بابت بڑے بڑے ٹکریے آئے۔ آغا صاحب کے بعد مرزا **عبید اللہ بیگ**۔ **امام الدین۔ احمد خاں۔ محمد جان۔ اخوند عبد الرّسول**۔ اس فن میں یکتائے روزگار ہوئے۔ اور برنارڈ **رحیم اللہ بیگ** صاحب شاگردِ رشید جناب آغا صاحب مرحوم ریاستِ الور میں موجود ہیں۔ لیکن افسوس کہ انکا بھی اخیر زمانہ ہے۔ فقط موزخہ ۲۲۔ اگست ۱۸۹۶ء +

نستعلیق گفتگو یا بول چال ا۔ اسم مؤنث:۔ فصیح و بلیغ گفتگو۔ صاف و شستہ کلام +

نستعلیق گو ف۔ اسم مذکر:۔ فصیح آدمی۔ خوش گفتار۔ خوش بیان آدمی بلیغ جیسے کارسپانڈنٹ نستعلیق گو ہو۔ (ع) طریق اللسان (اودھ پنچ)

نسخ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) نقل۔ تحریر کی نقل۔ عبارت کی نقل۔ کاپی۔ کتابت۔ تحریر (۲) ترویج۔ بطلان۔ تنسیخ۔ منسوخی۔ فسخ عقد۔ نامل کرنا۔ دُور کرنا + کسی چیز کو اُس سے بہتر چیز بنا کر رد کر دینا (۳) عربی کے ایک مشہور قدیمی خط کا نام جسے اگلے پانچ خطوں کو اپنی خوبی کے آگے منسوخ کر دیا تھا یہ خط بھی خواجہ **عماد الدین یاقوت مستعصمی** کے اختراع کردہ خطوں میں سے ہے چونکہ جب خواجہ مذکور نے خطِ نسخ کو ایجاد کیا تو اُور خط اسکے آگے گرد ہو گئے پس اسی سبب سے اِسکا نام خطِ نسخ رکھا گیا تو اوّل ہی اوّل قرآن شریف خطِ نسخ میں لکھا گیا تھا بعد ازاں تعلیق میں لکھا گیا جسے لوگ آسانی سے پڑھنے لگے۔ خطِ نسخ کی شان سنسکرت۔ ثرندو پہلوی خطوں سے ملتی جلتی ہے +

نسخ و نسیان ع۔ اسم مذکر:۔ نسخ اصطلاحِ شرع میں کسی پہلے حکمِ شرعی کو بدلکر اُسکی جگہ دُوسرا حکم مقرر کرنا۔ اور نسیان یعنی پہلے حکم کو بھلا کر دُوسرا حکم بھیجنا اصل میں نسیان مصدر لازم ہے مگر بجائے متعدی بھی استعمال کیا جاتا ہے +

نسل

نسخہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) نوشتہ۔ لکھا ہوا مرقومہ منقول۔ کاپی۔ مکتوب۔ کتابت کردہ شدہ (۲) کتاب مجلّد۔ جلد + رسالہ۔ پوتھی۔ پُشتک ؎

نے فقہ نہ منطق ہے نہ حکمت کا رسالہ کیس فنِ محبت کا تو نسخہ ہی نرالا ہے (میر حسن)

حیف جو وہ نسخہ دل کے اُوپر سرسری سی ایک نظر کر گیا + + (میر)

(۳) کاغذ کا وہ پرچہ جسپر دواٹیاں اور اُنکی ترکیب لکھکر حکیم مریض کے حوالہ کرتا ہے (۴) کسی نظم یا شعر کا وہ لفظ جو بعض کتابوں میں دُوسری طرح آیا ہو (۵) ترکیب۔ ڈھنگ جیسے کھانیکا یہ بھی اچھا نسخہ ہے (۶) ا) چُٹکلہ۔ ٹکسا۔ ڈھنگ۔

اے بیدل اُن ہے اِس وقت بھلا کیا دل شب ہونے دے نسخہ تجھے سونے کا بتا دُوں (نامعلوم)

نسخہ باندھنا ا۔ فعل متعدی:۔ دواٹیاں دینا۔ عطّار کا لکھے ہوئے پرچے کے مُوافق ادویات کا پُڑیوں میں باندھکر دینا +

نسخہ لکھنا ا۔ فعل متعدی:۔ پرچہ ادویات مع ترکیب تحریر کرنا۔ نسخہ بنانا

نسر ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) کرگس۔ گدھ۔ ایک مُردار خوار پرند کا نام جو چیل اور غلیواں کی قسم سے ہے۔ کھگر اج (۲) ایک بُت کا نام +

نسر چرخ ع ف۔ اسم مذکر:۔ آسمان کا گدھ۔ دو ستاروں کا نام جو اپنی ہیئت مجموعی کے سبب اِس نام سے موسوم ہوئے +

نسرِ طائر ع۔ اسم مذکر:۔ اُڑتا ہوا گدھ۔ ایک ستاروں کے گچھے کا نام جس کی شکل پر پھیلائے ہوئے اُوپر کی طرف اُڑنے والے گدھ سے مُشابہ ہے یہ ستارہ منطقۃ البروج سے جانبِ شمال ہے ؎

اوج طائر سے یہ ہوتی عرش پردازی کہاں نسرِ طائر خام اُس ماہ کو لیکر گیا + + (ناسخ)

نسرِ واقع ع۔ اسم مذکر:۔ اُڑتا ہوا گدھ۔ چونکہ اِس ستارے کی صورت دو اَور ستاروں کے مل جانے سے جو اُسکے دونوں پہلوؤں میں ہیں ایسی ہو گئی ہے جیسے گدھ کُنڈے جوڑے ہوئے اُوپر سے نیچے کی طرف آرہا ہے۔ لہٰذا یہ نام رکھا گیا۔ یہ ستارہ قطبِ جنوبی کی طرف ہے +

نسرین ف۔ اسم مذکر:۔ سیوتی۔ ایک قسم کا جنگلی سفید پھول کا گلاب + گوجا +

نسق ع۔ اسم مذکر:۔ روش۔ دستور۔ ترتیب۔ بند و بست۔ انتظام جیسے نظم و نسق +

نسل ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) آل اولاد۔ بال بچے۔ کُنبہ۔ قبیلہ۔ خاندان۔ پُشت۔ جنس۔ سنتان (۲) اصل۔ تخم + قوم۔ جیسے بدنسل یعنی بد اصل و بد تخم +

نسل بڑھانا ا۔ فعل متعدی:۔ اولاد زیادہ کرنا۔ پود بڑھانا +

نسل بڑھنا ا۔ فعل لازم:۔ اولاد کا زیادہ ہونا۔ پود بڑھنا +

نسل پدری ع ف۔ اسم مؤنث:۔ باپ کا خاندان۔ جدّی خاندان +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نسل

نسل دار ع + ف۔ صفت:۔ اصیل۔ اچھی نسل کا۔ قوم دار +

نسل مادری ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ ماں کا خاندان ننہال کا خاندان +

نَسلاً بَعدَ نَسلٍ ع۔ تابع فعل:۔ پشت بہ پشت پیڑھی در پیڑھی۔ بیٹے پوتے پڑوتے وغیرہ تک۔ پنس پرم پرا +

نَسنا ہ۔ فعل لازم:۔ (پنجاب) بھاگ جانا۔ دوڑ جانا +

نسناس ع۔ اسم مذکر:۔ بن مانس ایک قسم کا حیوان جو انسان سے مشابہ ہوتا اور عربی بولی بول سکتا ہے۔ دیو مردم جنگلی آدمی + کہتے ہیں یہ حیوان صرف ایک ٹانگ۔ ایک آنکھ ایک ہاتھ ایک کان کا ہوتا اور پھدک کر چلتا ہے اسکا ہاتھ اسکے سینہ پر ہوتا اور نواح عدن و عمان میں پایا جاتا ہے وہاں کے آدمی اسکا شکار کر کے کھاتے ہیں۔ تاریخ جہاں سے معلوم ہوتا ہے کہ نسناس دو قسم کا ہوتا ہے ایک طبری دوسرا ہندی واقع میں طبرستان کے لوگ اسے کھاتے ہیں لیکن ایک آنکھ ایک ہاتھ ایک پانوں ہونا غلط ہے۔ دھڑ ہاتھ پاؤں انسان کے سے ہیں مگر منہ حبشی بندر یا ہنومان سے مشابہ ہے +

نسناسِ ہندی ۱۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا جنگلی حیوان جو بندر اور لنگور کی قسم میں شامل ہے + ہندی بن مانس +

نسنکھ ہ۔ صفت:۔ (گیتوں میں) فارغ۔ آزاد۔ بے فکر۔ بے خلاص۔ رہا +

آپ ہلے اور موہے ہلاوے — وا کا ہلنا مورے من بھاوے
ہل ہلا کے بھیا نسنکھا — اے سکھی ساجن نا سکھی پنکھا } کہہ مکری

نشتوار ہ۔ اسم مؤنث:۔ (پورب) تاس۔ ہلاس۔ روش دماغ ہونگنے کا پسا ہوا تمباکو ایک سونگنے کی چیز جو دماغ کی صفائی کے واسطے بنائی جاتی ہے +

نشواں ع۔ اسم مؤنث:۔ نساء کی جمع۔ عورتیں۔ ستورات۔ بیویاں +

نسوت ہ۔ صفت:۔ (۱) خالص۔ زلال صاف۔ نرمل۔ نتھرا ہوا بے کدورت جیسے نسوت پانی۔ دودھ بے ملاوٹ بے غش۔ (۲۔ اسم مؤنث) ایک دوا کا نام جسے عربی میں تربد کہتے ہیں دوسرے درجہ میں گرم خشک بعض کے نزدیک تیسرے میں (مال ہملہ سبھی جاتی)

نسیاً منسیاً ع۔ صفت:۔ فراموش۔ از یاد رفتہ بہت بھولا ہوا۔ بالکل از یاد رفتہ +

نسیان ع۔ اسم مذکر:۔ بھول۔ فراموشی۔ سہو چوک۔ خطا +

نسیم ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نرم ہوا بھینی بھینی ہوا ٹھنڈی ہوا خوشبودار ہوا ہلکی ہوئی ہوا۔ ہوائے خوشگوار دلچسپی آہستہ ہوا کی ہلکی لپٹ بعض نے باد صبا کو بھی لکھا ہے ؎

وہ باد پا ہے تا گرم رو کہ چار قدم — نسیم ساتھ چلے کیا مجال رکھتی ہے (اسیر)
ذرہ جو یہ دل کرم پرور ہوتی ہے کیا کچھ بہار دل — دم مسیحا بہشت بناتے ہے اگر غبار ہوتی ؎ (زکی)

نشا

(۲) اصغر علی خاں دہلوی شاگرد مومن خاں کا تخلص جنہوں نے ۱۲۸۳ھ میں وفات پائی اور نیز پنڈت دیا شنکر ولد گنگا پرشاد ساکن لکھنؤ مصنف مثنوی گلزار نسیم کا تخلص جو آتش کے شاگرد اور بقول صاحب تذکرہ سخن شعرا اسلمان ہو گئے تھے لیکن اسوقت کا نام:۔ لکھنے سے یہ امر قابل تامل ہے +

نسیم سحر ع۔ اسم مؤنث:۔ صبح کی ہوا۔ وہ خنک گوار ہوا جو سورج نکلنے سے پیشتر چلتی ہے۔ باد صبا پچھلی رات کی ہوا ؎

ہوگی بلائے تازہ شب غم شگفتگی — پژمردہ اور ہوئے گی نسیم سحر سے ہم (زکی)

نسینی ہ۔ اسم مؤنث:۔ (پورب) لکڑی کی سیڑھی۔ کاٹھ کا زینہ +

نشا ع۔ اسم مذکر:۔ لغوی معنی پیدا کرنا۔ نیا پیدا کرنا۔ از سر نو پیدا کرنا مجازاً جہان دنیا۔ عالم (یہ لفظ بفتح اول و سکون ثانی و ہمزہ بر الف ہے کیونکہ یہ الف ہی ہمزہ ہے اسیواسطے الف کے اوپر ہمزہ لکھدیتے ہیں تاکہ الف نہ پڑھیں جن لوگوں نے سرور کے صفحہ میں الف کے ساتھ نشا لکھا ہے بڑی غلطی کی ہے ہاں قافیہ کے لحاظ سے اگر ایسا ہو تو جائز ہے)

نشا ۱۔ اسم مذکر:۔ صحیح عربی (نشہ) بتشدید شین معجمہ (۱) خمار کیف شراب بیہوشی۔ مدہوشی کندگی حواس نشہ مسکر سرور جو شراب یا بھنگ وغیرہ نشیلی اشیا سے پیدا ہو سرشاری مستی متوالاپن (۲) گھمنڈ غرور تمکنت۔ نخوت تکبر تجبر غرور جیسے اسکو دولت کا نشا ہے

کچھ اغضب کا رنگ ستم کا بلا کی آنکھ — نشا ہے تم کو حسن کا زور کا شراب کا + (قدر)

(۳) جوش ولولہ۔ ترنگ۔ امنگ۔ جیسے جوانی کا نشا +

الفاظ کی تحقیق میں اختلاف ہے۔ صاحب نفائس اسکو فارسی قرار دیتے ہیں صاحب بہار عجم اسکو اضافت ہمزہ کے ساتھ لکھکر عربی ہونے کا شبہ ڈالتے ہیں۔ صاحب آب حیات نشاہ لکھتے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ نشا اسکا مخفف اور یہ در اصل فارسی ہے۔ صاحب غیاث اللغات اسکا اطلاق نشہ بروزن پشہ لکھکر عربی و فارسی ہونے کا احتمال پیدا کرتے ہیں۔ انکے نزدیک الف یا ہمزہ سے لکھنا محض غلط ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نشہ بہ حذف ہ ہو کر نشہ ہو گیا۔ صاحب تنقیح اللغات بھی انہیں کے ہمزبان ہیں مگر انہوں نے مشتہ ہونا ثابت نہیں کیا۔ پس ان اختلافات کی وجہ سے ہمنے بھی اسکو اردو قرار دیکر اساتذہ کے کلام کے موافق نشہ فارسی ہی مانا اور اسے دوسرے موقع پر اپنی ترتیب اپنی جگہ پر بدستور بھی مستحسن سمجھا

نشا اُترنا ۱۔ فعل لازم:۔ سرور کم ہونا۔ خمار جاتا رہنا ہوش میں آنا غفلت سے نکلنا +

نشا پانی ۱۔ اسم مذکر:۔ باہم مترادف۔ امل پانی۔ نشہ کی چیز کھانا پینا بعض لوگ صرف بھنگ کے واسطے بولتے ہیں +

نشا پانی کرانا ۱۔ فعل متعدی:۔ نشہ پلوانا۔ امل کرانا۔ امل پانی کرانا + نشہ پینے کے واسطے کچھ دینا + بطور رشوت کسی راہ نے ملازم کو کچھ یا تمباکو پان کا نام کر کے دینا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نشا

نشا پانی کرنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ مل پانی کرنا۔ نشہ پینا یا کھانا +

نشا جانا۔ ا۔ فعل لازم :۔ نشا گانٹھنا۔ سرور گانٹھنا۔ کوئی نشے کی چیز پینا یا کھانا۔ سرور گانٹھنا۔ سرور پہنچانا۔ خمار حاصل کرنا مخمور ہونا +

نشا چھانا۔ ا۔ فعل لازم :۔ نشہ غالب ہونا۔ گہگڈ نشہ ہونا۔ نشہ اُمنڈنا۔ خوب نشہ ہونا۔ گہرا نشہ ہونا مستی چھانا۔ مدماتا ہونا +

نشا چڑھنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ سرور ہونا۔ نشہ کا عمل ہونا۔ بے ہوشی چھانا۔ متوالا ہونا۔ مست ہونا۔ بے ہوش ہونا +

نشا کرکرا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ تنگ میں بھنگ کرنا۔ مزا بگاڑنا۔ عیش و عشرت میں خلل ڈالنا۔ کُریز میں خلہ لگانا۔ عیش میں کھنڈت کرنا +

نشا کرکرا ہونا۔ ا۔ فعل لازم :۔ تنگ بھنگ ہونا۔ عیش و عشرت میں خلل پڑنا مزا بگڑنا۔ کُریز میں خلہ لگنا۔ عیش میں کھنڈت ہونا +

نشا ہرن ہونا۔ ا۔ فعل لازم :۔ کسی خوف یا صدمہ کے باعث نشہ کا دُور ہو جانا۔ نشہ بھاگنا۔ غفلت و بے ہوشی سے ہوش میں آنا + ے

نشا ہونا۔ ا۔ فعل لازم :۔ سرور ہونا۔ خمار چڑھنا۔ مدہوشی ظاہر ہونا +

نشاتین ج۔ اسم مذکر :۔ دونوں جہان یعنی دُنیا و آخرت (یہ لفظ نشات کا تثنیہ ہے ۵)

نشا خاطر۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ (عوام) صحیح و خاطر نشان ہا خاطر جمع۔ دل جمعی۔ اطمینان تسلی جیسے تم نشا خاطر رکھو۔ اپنی نشا خاطر کر لو +

نشاستہ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) لغوی معنی جمایا ہوا۔ بیٹھا ہوا۔ چونکہ نشاستہ بھیگے ہوئے گیہوں کو کوٹ کر آٹا کی گری نکالی اور جمائی جاتی ہے اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ وہ چیز جو مغز گندم سے تیار کی جاتی اور اُسکا حلوہ وغیرہ بھی جمایا جاتا ہے۔ گیہوں کا ست (۲) کلف۔ کانجی۔ مانڈ۔ ماڑ۔ مانڈلی۔ پیچ +

نشاط ج۔ اسم مؤنث :۔ (۱) خوشی۔ انبساط۔ خرمی۔ شادمانی۔ آنند۔ فرحت۔ شادی خورسندی بڑی کے ساتھ لطف اُٹھانا۔ حظ۔ مزا۔ عیش۔ طرب۔ بشاشت + ے

غم و نشاط کی تاثیر کس یہاں ہیں نہیں اثر نہیں ہے تو میری ہی داستاں میں نہیں + (زکی)

(۲) مرزا عبدالوہاب معتمد الدولہ ایرانی کا تخلص۔ یہ شخص اسی تیرھویں صدی میں فتح علی شاہ قاچار پادشاہ ایران کے وقت میں ہوا ہے۔ اسی کے دیوان کا انتخاب گنجینۂ خرد میں شامل کیا گیا ہے +

نشان۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) آثار۔ علامت + کھوج۔ پتا۔ سُراغ + چنہ۔ چین۔ نقش۔ ٹھپا۔ چھاپا + نام و نشان + ے

خبر نہیں کہ اُسے کیا ہوا پر اُس در پر نشان پا نظر آتا ہے نامہ بر کا سا + (مومن)

جوں نگیں نام تو رہ جائے گا اپنا یارو گو نشاں صفحۂ دُنیا سے ہمارا مٹ جائے (نصیر)

جاب اتنی نہ باندھا کر ہوا میں تُو نمود اپنی کوئی دم میں نشاں تک بھی ترا معدوم ہوتا ہے (ظفر)

(۲) یادگار۔ یادگاری۔ نشانی ے

نکلا سنجام جہان گزراں رکھتے ہیں نام رکھتے ہیں ہم اُنکو جو نشاں رکھتے ہیں (نا سیر)

(۳) جھنڈا۔ ہاوٹا۔ علم۔ توغ۔ سنجق۔ دھجا۔ لوا۔ رایت۔ پتاک ے

حواس خمسۂ عاشق کے نالے سے جمعیت پریشاں فوج ہو جسدم نشاں گر جائے لشکر کا (ناسیر)

یہ نشاں پھر کا جہاں وہاں نہ فتح جگہ ہوگئی آہ میری ہے درفش کاویاں میرے لئے (عارف)

(۴) ٹھکانا۔ مقام + پتہ۔ سرنامہ ے

پتا اُسکا تجھے کیونکر بتا دُوں نشاں اُسکا کہاں جو بے نشاں ہو (نامعلوم)

(ہ۔ا) وہ انگوٹھی چھلا جو منگنی یا ساچق کے روز دُولھا دلہن کو اور دُلہن والے دُولھا کو پہناتے ہیں (۶) فرمان شاہزادہ۔ شہزادے کا حکم۔ شہزادے کا بھیجا ہوا حکمنامہ و منشور فرمانِ شاہ + تمغا (۷) سوداگروں یا کارخانوں کی مقرر کی ہوئی مُہر خواہ نشانی خواہ کوئی اور علامت۔ مارک۔ ٹریڈ مارک۔

(۸) داغ۔ دھبہ۔ بدگر۔ کھُرنڈ۔ پنچ (۹۔ف) بدن۔ نشانہ۔ (۱۰) نشانہ کا مار جو مرکبات میں آکر اسم فاعل ترکیبی کے معنی دیتا ہے جیسے خاطر نشاں۔ فتنہ نشاں۔ شاہ نشاں۔ تہ نشاں وغیرہ۔ (۱۰۔ف) نصیب حصّہ بہرہ۔ حرف فارسی میں یہ معنی آتے ہیں ے

گرویدہ کے نشانِ ایں خواں باخود نشان دوستاں کو (شرف)

نشان بردار یا نشانچی۔ ف۔ اسم مذکر :۔ جھنڈا لیکر چلنے والا۔ علم بردار۔ توغچی نشانچی + وہ ملازم شاہی جسکے خاندان سے نشان برداری کی خدمت چلی آتی ہو

نشان پڑنا۔ ا۔ فعل لازم :۔ دھبا پڑنا۔ چھاپا پڑنا۔ چوٹ کی علامت باقی رہنا +

نشان چڑھانا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ منگنی یا ساچق کے روز انگوٹھی چھلا وغیرہ دُولھا دُلہن کا باہر پہنانا +

نشاں خاطر۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (نشا خاطر) صحیح خاطر نشاں)

خاطر نشاں ہے صید فگن ہو گی کب تری تیروں کے مارے میرا کلیجہ تو چھن گیا + (میر)

نشان دہی۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ (پولس) سُراغ رسانی۔ پتا بتانا۔ ٹھکانا بتانا۔ (یہ لفظ عام نہیں مستعمل طبقہ خاص میں ہے)

نشان دینا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ (۱) پتا بتانا۔ سُراغ لگانا (۲) کوئی علامت بنانا یا کرنا۔ (۳) صحیح کرنا۔ صاف کرنا۔ سانچن کرنا۔ تصدیق کرنا +

نشان کرنا۔ ا۔ فعل متعدی :۔ دھبا ڈالنا۔ کوئی علامت کر دینا + سانچن کرنا۔ صحیح کرنا۔ صاف کرنا وغیرہ داغ دینا۔ نمبر ڈالنا۔ مارک بنانا +

نشانہ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ نشان کا مزید علیہ (۱) حرف۔ وہ علامت جو خاک تودہ پر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نش

تیر مارنے کے واسطے بنایں جیسے چاند ماری میں چاند بنا دیتے ہیں آج کل
بُرجاس۔ نشست۔ زد۔ گولی یا تیر مارنے کی جگہ ؎

مدِ مشوق سے پہنچتا ہوں تیر سے پہلے میں نشانہ پر + (زکی)

(۲) ٹھکانا۔ مقام۔ فرودگاہ۔ فروکش ہونے کی جگہ۔ نازل ہونے کی جگہ۔
جیسے آفت و بلا کا نشانہ یا علامت کا نشانہ وغیرہ +

نشانہ انداز۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ٹھیک نشانہ لگانے والا۔ برجستہ نشانہ مارنے والا
شست پر لگانے والا۔ بال باندھی گولی مارنے والا۔ تیر بہدف نشانہ لگانیوالا +

نشانہ باندھنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ سیدھ باندھنا۔ شست باندھنا + کپاس لگانا

نشانہ بنانا۔ و۔ فعل متعدی:۔ نشانہ کرنا + مشق گاہ بنانا + مقامِ نوباشت قرار دینا

نشانہ بھاری برخ دیتی ہے تمہیں فرنگ کا روانگی نشانہ بناتی ہے تفنگ کا + (آتش)

نشانہ خالی نہ جانا۔ و۔ فعل لازم:۔ تیر بہدف شست کا ترجمہ۔ واخالی نہ جانا
شست پر بیٹھنا۔ زد پر لگنا۔ کامل حربہ بیٹھنا۔ ٹھیک نشانہ بیٹھنا +

جو چلا تیر ستم دل سے وہ گزرا بے چوک نشانہ خالی نہ گیا کوئی نشانہ ہرگز + (میر محروح)

نشانہ کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ نشانہ بنانا۔ گولی یا تیر وغیرہ کا آماج بنانا۔ مارنا +
مار کرنا + شکار کرنا + آماجگاہ بنانا ؎

پہلے نشانہ کرتا وہ بندوق کا مجھے پر تھا مرے نصیب سے توڑا بچا ہوا (ذوق)

اے تیغ یدکشا مرے سر کو بیشتر لے تیر پار پہلے مجھی کو نشانہ کر + (سیر)

نشانہ لگانا یا مارنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ شست باندھکر تیر یا گولی چلانا۔ چاند ماری کرنا

نشانہ ہونا۔ و۔ فعل لازم:۔ آماجگاہ بننا۔ زد یا شست کا مقام ٹھہرنا۔ گولی یا تیر سے
مارا جانا + شکار ہونا + ؎

نہ ہو بگاڑ دل تیر مژگاں بن اُسکے نشانا کسی کا نشانا کسی کا + + (ظفر)

جھک کے پیری میں کماں قد ہو اور فلک ناوکِ آہ کا تو میرے نشانا ہوتا + (نصیر)

نشانی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نشان کا مزید علیہ (۱) وہ چیز جو کسی کی کسی کے پاس
بطور یادگار رہو۔ یادگار۔ یادگاری ؎

ہم کو چلا لیکے مراجِ محبت دکھاؤں گا سب کو نشانی تمہاری + (رند)

کہیں ہے نقشِ محبت کہیں ہے داغ فراق نشانیاں ہیں کہ پڑی ہیں جا بجا اُنکی (صفیر نظام صفی)

سوال یار سے مینے کیا جو وقتِ وداع کہ کچھ نشانی کی تجھ امید واری ہے
کہا یہ سنکے کہ تو بے شعور ہے کتنا جگر پہ داغ یہ کچھ تھوڑی یادگار ہی ہے } (تنظیر)

(۲) پہچان۔ علامت۔ شناخت۔ جیسے اُسکی کیا نشانی ہے (۳) کاغذی بنی
ہوئی انگلی جو اکثر بچے قرآن شریف میں سبق کے مقام پر رکھا کرتے ہیں (۴)

نشو

آل اولاد۔ نسل۔ سنتان۔ بنس۔ خاندان جیسے مُوئی کی نشانی (۵) نقش
یا علامت جو حوبی لوگوں کے کپڑوں پر باہم ملنے کی غرض سے بنا دیتے ہیں
وداغ قصار یا داغ گاذماں +

نشانی کا چھلا۔ اسم مذکر:۔ وہ چھلا جو معشوق اپنے عاشق کو یادگاری کیواسطے دے

نشتر۔ ف۔ اسم مذکر:۔ نیشتر کا مخفف۔ فصد کھولنے یا زخم چیرنے کا نوکدار اوزار (مجاز) تیز
گرچہ پھول بدلوانہ پر کیوں دست کا کھاؤں نشتر آستیں میں دشنہ پنہاں ہاتھ میں نشتر کھلا (غالب)
یہ نشتر ہیں مرہم بہم نہیں مرے گریہ پر مسکراتے ہیں آپ + (ظہیر)
یادگارِ تیرِ جاناں کچھ خلش باقی رہے دل میں آتا ہے جگر میں توڑوں نشتر کوہم (زکی)

نشتر چبھونا۔ و۔ فعل متعدی:۔ نشتر مارنا۔ نشتر گڑونا۔ نشتر گھونا۔ نشتر ٹھوکنا ؎

ظالم ترے لگنے کیا کام ہی تمام نشتر چبھوتے ہیں تو لگ جاں کو چھوکر (داغ)

نشتر دینا یا لگانا۔ و۔ فعل متعدی:۔ نشتر مارنا۔ فصد کھولنا +

نشٹ۔ س۔ صفت:۔ ناش۔ ناش۔ نیست و نابود۔ فوت شدہ۔ گم کردہ + تباہ برباد
بیکار۔ معدوم۔ فنا۔ پامال۔ خراب۔ ملوث۔ ناپید۔ سیتا ناس۔ کالعدم۔ ضائع۔ تلف

نشٹ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ برباد کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ خاک میں ملانا۔
معدوم کرنا۔ ناپید کرنا۔ کھوج کھونا۔ نشان باقی نہ رکھنا۔ صفحہ کرنا۔ تلف کرنا۔ ضائع کرنا

نشٹ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نیست ہونا۔ فنا ہونا۔ معدوم ہونا جیسے پران نشٹ ہونا

نشچے۔ س۔ اسم مذکر:۔ (سنسکرت) یقین۔ اطمینان۔ خاطر جمع۔ طمانیت۔ پرتیت
بھروسا۔ بسواس۔ اعتبار۔ اعتماد + عقیدہ۔ اعتقاد + تحقیق۔ اصلی ٹھیک سچ

نشچے کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ یقین کرنا یا یقین جاننا + اطمینان کرنا۔ خاطر جمع کرنا
طمانیت کرنا۔ وبھی کرنا۔ دل ٹھوکنا +

نشرح۔ اسم مذکر:۔ اشاعت۔ پھیلاؤ۔ وسعت۔ کشادگی۔ فراخی + پراگندگی۔
انتشار + طوالت۔ درازی + ایجاز + بہاؤ + خوشبو + افشائے خبر + مجازاً زندگی

نشرح۔ صفت:۔ پراگندہ۔ پریشان۔ آوارہ + پراگندگی +

نشست۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نشستن کا حاصل بالمصدر (۱) بیٹھک ؎
رستہ چھوڑ کے اُس کوچے سے بھاگیں گے غیر بیٹھ رہے ہیں آٹھ پہر ہم بیٹھنے کی یاروں کی (رند)
(۲) موزونیت۔ کرسی۔ (۳) صحبت۔ مجالست +

نشست برخاست۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ اُٹھنا بیٹھنا + اُٹھنے بیٹھنے کی تمیز۔
آدابِ مجلس۔ مراتِ رسوم۔ ظاہری تعظیم و تکریم۔ علمِ مجلسی +

نشست گاہ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ بیٹھنے کی جگہ۔ بیٹھک۔ دیوان خانہ +

نشو و نما۔ اسم مذکر:۔ بالیدگی۔ نمو۔ روئیدگی۔ افزائش۔ پیداوار۔ بڑھنا۔ اُگنا۔ پیدا ہونا۔ برابر ترقی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نشو

نشو و نما ۔ اسم مذکر و مؤنث :۔ (باہم مترادف) ا۔ بالیدگی ۔ روئیدگی ۔ بڑھنا اور رنگ پرورش پانا ۔ پرورش ہونا ۔

خط کو رُوئے یار پر نشو و نما ہوتا نہیں سبزۂ بیگانہ گُل سے آشنا ہوتا نہیں (ناسخ)

چشمِ پُرآب سے ہے نشو و نما ساون کی نفس سرد نے باندھی ہے ہوا ساون کی (صبا)

(۲) خوش حالی ۔ سرسبزی و شادابی ۔ رونق ۔

آصف کے دم قدم سے یہ نشو و نما ہے سب ایسا جہاں میں مرو خدا کوئی کم ہوا (مصورِ نظام آصف)

دیکھ ہے یہ فرہنگ بھی انہیں کے طفیل سے تیار ہوئی ۔ اگرچہ رفتہ رفتہ اندازوں نے کمی نہ ہونے پائی

نشو و نما پانا ا۔ فعل لازم ۔ بڑھنا ۔ بالیدہ ہونا ۔ نمو ہونا ۔ پرورش پانا ۔ سرسبز ہونا ۔ شاداب ہونا ۔

پانی کو ترسے نہ ہم سوختہ جاں نشو و نما زندہ ہوتی ہی نہیں ماہیِ بریاں تہ آب (رند)

نشور ع ۔ اسم مذکر ۔ مُردے کا زندہ ہونا ۔ مُردے کا قیامت کے روز اُٹھنا ۔

حشر ۔ رستخیز ۔ قیامت ۔ پہلے پہلے قیامت کو صُبحِ نشور بھی کہتے ہیں ۔

نشہ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (نشا بمعنی خُمار) نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۳ ۔

نشہ آنا ا۔ فعل لازم :۔ شراب پینے یا افیون کھانے سے سرور ہونا ۔ نشہ چڑھنا ۔

نشہ اُترنا ا۔ فعل لازم :۔ خمار دور ہونا ۔ سرور زائل ہونا ۔ مستی کا جاتا رہنا ۔ ہوش میں آنا ۔ ہوشیار ہونا ۔

دکھا کر آنکھ بیہوشوں کو دیتے ہیں نشہ ترشروئی سے اُنکی نشے مستوں کے اُترتے ہیں لاتش)

نشہ باز ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ شراب خوار ۔ نشہ کا شوق رکھنے والا ۔

نشہ پانی ا۔ اسم مذکر :۔ بھنگ نوشی و ساغر پیمائی ۔ افیون وغیرہ کا پینا ۔ (دیہاتی قوموں میں جب پنچایت کرتے ہیں تو اُسے بھی نشہ پانی بولتے ہیں شیخ امداد علی)

ترے نشہ وقت آیا جو اپنے نشے پانی کا چڑھا یا زخم سے ساغر شراب ارغوانی کا (بحر)

نشہ پانی کرنا ا۔ فعل متعدی :۔ شراب یا بھنگ یا افیون پینا ۔ پنچایت جمع کرنا ۔

نشہ چڑھنا ا۔ فعل لازم :۔ مست و بیہوش ہونا ۔ متوالا ہونا ۔ سرور گھٹنا ۔ نشہ آنا ۔

چُومتے ہی لبِ میگوں کے جو لپٹا تجھے رکھیو معذور مجھے نشہ چڑھا بوسے کا (ناسخ)

نشہ چھانا ا۔ فعل لازم :۔ نشہ طاری ہونا ۔ خوب سرور گھٹنا ۔ گہگڈ نشہ ہونا ۔

نشہ رہنا ا۔ فعل لازم :۔ سرور رہنا ۔ مستی کا قائم رہنا ۔

خیالِ نرگسِ میگوں جو وقتِ خواب آیا تمام رات مجھے نشۂ شراب رہا (اسیر)

نشہ کا اُتار ا۔ اسم مذکر :۔ نشہ کا خمار ۔ وہ دوسرا جو شراب پینے کے بعد ہوتا ہے ۔ کئی مسکرہ اشخاص مستی ۔

یہی وظیفہ ہے دنیا میں نگاہِ مستی میں چڑھا ہُوا جامِ کوئی نشہ کا اُتار ہوا (ناسخ)

نشے

نشہ کرکرا کرنا ا۔ فعل متعدی :۔ رنگ میں بھنگ کرنا ۔ مزا بگاڑنا ۔ عیش میں کھنڈت کرنا ۔ کریز میں خلل مارنا ۔ بے مزہ اور بدخط کرنا ۔

توبہ توبہ تُو نا صحا مت کر نشہ یاروں کا کرکرا مت کر ۔ (نامعلوم)

نشہ کرکرا ہونا ا۔ فعل لازم :۔ رنگ میں بھنگ ہونا ۔ مزہ بگڑنا ۔ عیش میں خلل آنا ۔ لطف جاتا رہنا ۔ کریز میں خلل لگنا ۔ مزے میں کھنڈت پڑنا ۔

نشہ کرنا ا۔ فعل متعدی :۔ نشہ پینا ۔ نشہ کا شوق رکھنا ۔ جیسے تمکیا نشہ کرتے ہو

(۲) کسی چیز کا نشہ پیدا کرنا ۔ سرور کرنا ۔ درد سر کرنا ۔ سر گھمانا ۔

نشہ ہرن ہو جانا یا ہونا ا۔ فعل لازم :۔ (۱) نشہ کافور ہو جانا ۔ نشہ کا جاتا رہنا (۲) ہوش و حواس کا پراگندہ ہو جانا ۔ عقل نہ رہنا ۔ حواس باختہ ہو جانا ۔ نشہ بھول جانا ۔

زاہد بیداریوں سے گرچہ ہو تم مستِ خدا اُسکو دیکھو تو ہرن ہو جائے حضرت کا نشا (معروف)

مِرگ چھالے کی طرح خُشک بدن ہوتا ہے نشہ آنکھوں سے جوانوں کی ہرن ہوتا ہے (رمانت)

وہ دیوانہ ہُوں ڈر سے جیرا گے آہیں سکتے ہرن ہے نشۂ جرأت ہر اک یُو زنگا ہی کا (اسیر)

اُس شوخ سے نہ کچھ بھی غزالوں کی چل سکی شیروں کے بلکہ نشہ جرأت ہرن ہے (")

چشمِ جاناں وہ بلا ہے جو شرابی دیکھے نشہ ہو جائے ہرن آنکھ خُماری ہو جائے (بحر)

نشہ ہونا ا۔ فعل لازم :۔ مسکر ہونا ۔ خمار ہونا ۔ بدمست ہونا ۔ مدہوش ہونا ۔ متوالا ہونا ۔ سرور گھٹنا ۔ آنکھوں میں سُرخی آنا ۔

نشے ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) نشہ کی جمع ۔

جتنے نشے ہیں یاں روش نشۂ شراب ہو جاتے بدمزہ ہیں جو بڑھ جاتے حد سے ہیں (ذوق)

(۲) حروفِ مغیرہ یا تابعِ مغیرہ کے سبب ہائے مختفی کی یائے مجہول سے بدلی ہُوئی صورت ۔

کُھلا نشے میں جو گیسُو کی پیچ اُسکی بہر سمنِ نازکو اک آوزِ تازیانہ ہوا ۔ (میر)

نشے کے ڈورے ا۔ اسم مذکر :۔ وہ سُرخی جو فورِ خمار سے آنکھوں میں پیدا ہو کر لال لال تحریریں نمود ہوتی ہیں ۔ آنکھ کی رگوں کی سُرخی ۔

سُرمہ جو یار شیخ نے آنکھوں میں تو دیکھو دُنبالے ہیں یا نشہ تریاکی کے ڈورے (جرأت)

نشے کے ڈورے وہ چشمِ یار کے یاد آگئے دام میں جسدم کوئی آہو نظر آیا مجھے (ناسخ)

نشے کے نہیں یہ لال ڈورے ہیں طائرِ دل کو جال آنکھیں (")

نیکنشی ہیں روتے روتے میں ہوا ہے یارکو نشے کے ڈورے کی جا آنکھوں میں جالا ہو گیا (")

نشے کی لہر ا۔ اسم مؤنث :۔ نشے کی ترنگ ۔ نشے کی موج ۔ نشہ کا جوش ۔

نشے میں چُور ہونا ا۔ فعل لازم :۔ خوب مست اور مدہوش ہونا ۔ گہگڈ نشہ ہونا ۔ مخمور و سرشار ہونا ۔ نشہ میں غرقاب ہونا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نشہ

جو نشۂ غفلت میں ہیں چونکا دو جنھیں تم اور نیند کے متوالے ہیں جو انکو جگا دو (حالی)

وہ بھی کچھ ہے باخبر جو ہے اور سے بے خبر یاں ہے وہ ہشیار جو واں سے نشے میں چور ہے (انور)

جنہیں چار پیسے کا مقدور ہے یاں — سمجھتے نہیں ہیں وہ انساں کو انساں
موافق نہیں جنسے ایام دوراں — نہیں دیکھ سکتے کسی کو وہ شاداں
نشے میں تکبر کے ہے چور کوئی
حسد کے مرض میں ہے رنجور کوئی

نشے میں چور ہو اور ہاتھ میں پیمانے پورے ہو — ہمارے گھر میں گرہ جلوہ گر یوں ہو تو بہتر ہے (سرور)

ابھی مجبور ہوں مجھکو نہ چھیڑو — نشے میں چور ہوں مجھکو نہ چھیڑو (نساں)

نشے میں لے اڑنا ف۔ فعل متعدی:۔ شدتِ مسکر سے عقل و ہوش کا پراگندہ کر دینا۔ نہایت سرور اور مستی میں کر دینا۔

لے نشے میں جو تجھے یوں قبح بنگ اڑے — تو کیوں سبز پری بنکے مرا رنگ اڑے (انشا)

نشیب ف۔ اسم مذکر:۔ زمین پست۔ نچان پستی۔ حضیض۔ بکسر نون و تشدید یا مجہول

نشیب و فراز ف۔ اسم مذکر:۔ اونچ نیچ۔ زمانے کا نفع نقصان یا اتار چڑھاؤ

ہے تجمل خطیر منزلِ عشق — سینکڑوں اسمیں ہیں نشیب و فراز (تجمل)

نشید ف۔ اسم مذکر:۔ بکسر شین معجمہ و یائے مجہول۔ سرود۔ گانے کی آواز۔ سُر۔ راگ

لن ترانی ہے جوابِ حُبِ عزت و ناز — ہے نشیدِ ارنی نالۂ مستانۂ شوق (زکی)

نشیلا ف۔ صفت:۔ نشہ میں بھرا ہوا۔ نشہ میں سرشار۔ مدماتا۔ مست متوالا

نشیلی ف۔ اسم مؤنث:۔ مدماتی۔ نشہ میں بھری ہوئی۔ نشہ میں سرشار متوالی

نشیلی آنکھیں ف۔ اسم مؤنث:۔ چشمانِ خمار آلود — چشمانِ مست۔ نشہ میں چور آنکھیں مست آنکھیں۔ سرور میں گھلی ہوئی آنکھیں۔ چشمِ مخمور متوالی آنکھیں

آنکھیں یاد جو رونے میں نشیلی آنکھیں — اشک پیکے مری آنکھوں سے ہیں لال سفید (ناسخ)

ایک پل بھولی نہیں تیری نشیلی آنکھیں — پھریری ہیں صفتِ ساغرِ صہبا دل میں (عاشق)

جس سمت پھریں کریں ہیں قتلِ مردم — آفت ہیں غضب بڑی نشیلی آنکھیں (جلیس)

نشیمن ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) طوطے کی جگہ۔ آرام کی جگہ (۲) پرندوں کا گھونسلا۔ آشیانہ۔ (۳) حویلی۔ مسکن۔ مکان۔ محل سرا۔ دولت خانہ

نشیمن گاہ ف۔ اسم مؤنث:۔ خلوت خانہ۔ آرامگاہ

نشیں ف۔ صفت:۔ بیٹھنے والا۔ (مرکبات میں) جیسے گوشہ نشیں۔ پالکی نشیں۔ جلیس نشیں

نص ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) لغوی معنی۔ پوچھنے میں خوب بار یکیاں نکالنا کہ اصل حال کھلجائے۔ کھود کھود کر پوچھنا چھان بین۔ تحقیقاتِ مزید (۲) بلندی۔ اظہار۔ صعود۔ ظاہر۔ آشکار (۳) حکمِ قطعی۔ قطعی حکم (۴) علم اصول کی اصطلاح میں قرآن و حدیث

نصف

کی وہ آیتیں جو متشابہ امور کو ظاہر کرتی ہیں کہ یہ اچھا ہے اور یہ برا کبھی اُن آیتوں پر بھی اسکا اطلاق ہوتا ہے جنکے معنی ظاہر و صریح ہوں چنانچہ فارسی والے ہر کلام ظاہر و صریح کو نص کہتے ہیں۔ اسکی جمع نصوص آتی ہے۔

نصاب ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) زر۔ سرمایہ۔ پونجی۔ (۲) تناسل جس پر زکوٰۃ یعنی اُس مال کا چالیسواں حصہ ہر سال فقرا کو لیدینا واجب ہو جسکا سید کو لینا حرام ہے۔ چاندی میں اُسکی مقدار اقل درجہ دو سو درم ہیں اور سونے میں بیس مثقال۔

کثرتِ داغِ دل کی دولت سے — میں گدا صاحبِ نصاب ہوا (زکی)

(۳) جڑ بنیاد۔ (۴) پڑھائی کا کورس۔ گنجینۂ تعلیم۔ جانچ۔ تول۔ معیار۔ کسوٹی۔ (۵) تماڑو کی مُوٹھ۔ فلکرم۔ (۶) چاقو کا دستہ۔ تلوار کا قبضہ۔ (۷) ایک منظوم کتاب نحو کا نام جسے نصاب الصبیان بھی کہتے ہیں۔

نصارے یا نصارا ع۔ اسم مذکر:۔ عیسائی۔ عیسوی (جو کہ حضرت عیسے علیہ السلام کا ایک نام ناصری بھی ہے اسوجہ سے اُن کی اُمت کو نصارے کہتے ہیں۔ آپ کا نام ناصری اسوجہ سے ہوا کہ آپ قریۂ ناصرہ واقع ملک شام مضافات بیت المقدس میں پیدا ہوئے تھے)

نصائح ع۔ اسم مؤنث:۔ نصیحت کی جمع۔ پند ہا۔ سکھائیں۔

نصب ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) برپا کرنا۔ کھڑا کرنا۔ قائم کرنا۔ استادہ کرنا۔ گاڑنا جیسے خیمہ نصب کرنا (۲) نقیض عزل کے معنی میں (۳) عداوت۔ دشمنی۔

نصب العین ع۔ تابع فعل:۔ قرینِ منظور خاطر۔ مقابلِ چشم۔

نصر ع۔ اسم مؤنث:۔ یاری۔ مدد۔ پشتی۔ کمک۔ حمایت۔ پرچک۔ حامی۔

نصرانی ع۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جو نصارا ہو یا مذہب عیسوی رکھتا ہو (چونکہ حضرت عیسے علیہ السلام کا نام قریۂ ناصرہ میں پیدا ہونے کے سبب ناصری بھی تھا۔ اسوجہ سے اُن کی قوم اور اُمت کو نصرانی یا نصارا بھی کہتے ہیں۔

نصرت ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مدد۔ یاری۔ کمک۔ حمایت۔ پشتی۔ حامی۔ پرچک (۲) فتح۔ مظفریت۔ جیت۔ جیتنے کا کام

نصف ع صفت:۔ آدھا۔ نیم ½

نصف النہار ع۔ اسم مذکر:۔ وہ فرضی دائرے ہیں جو ایک قطب سے دوسرے قطب تک کھینچے جائیں اور خطِ استوا پر عمود وار واقع ہوں جب آفتاب اِن خطوط پر پہنچتا ہے تو وہاں دوپہر ہوتی ہے۔

نصفا نصف ع۔ صفت:۔ آدھا بٹا ہوا۔ ٹھیک آدھا آدھا۔ آدھوں آدھ۔ آدھو آدھ

نصفا نصفی ع۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (نصفا نصف)

نصفت ع۔ اسم مؤنث:۔ بسر سہ حرفِ اوّل مفتوح) داد۔ انصاف۔ نیاؤ۔ عدل۔ معدلت۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نصوح

نَصُوح ع۔ صفت:۔ (۱) صاف۔ خالص (۲) ایسی پکی توبہ کہ پھر ہرگز گناہ نہ کرے۔ پکی توبہ (۳۔ اسم مذکر) ایک شخص جو عام کاموں میں مشت مال یا دلالی کیا کرتا اور عورت کے بھیس میں مزے اُڑایا کرتا تھا لیکن جب اُسنے توبہ کی تو پھر گناہ کے پاس نہیں گیا۔ اِسی وجہ سے پکی توبہ کو توبۂ النصوح کہتے ہیں۔ اِسکا قصہ مولانا رُوم کی مثنوی میں مفصل موجود ہے۔ مجازاً ہر ایک پکی توبہ کرنے والا +

نَصِیب ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) قسمت۔ حصّہ۔ بہرہ۔ تقدیر۔ پرالبدا۔ بھاگ۔ کرم۔ مشیّت۔ مقدّر۔ طالع۔ رتی۔ تقدیرِ الٰہی ؎

نصیر دیکھ تو دریا پہ بھی نصیبے شرط — پیاس سے لب ساحل سے لگے مرتے ہیں (نصیر)
گھر بچا ہوں پر دلِ مضطر کے ہاتھ سے — میرے نصیب میں نہیں آرام اب تک (احسان)
کیا کیا ڈبو رہی ہے مری چشمِ شکبار — کیا کیا دکھا رہے ہیں مجھے جذبۂ نصیب (ظہیر)
حسرت ہے آرزوئے دل اُس بیاں کو لے — ملجائے وہ کہیں مجھے تنہا کہاں نصیب
منت سے میں مریض غم چرخوں نکی — وہ آئے دیکھنے کو مسیحا کہاں نصیب

(۲۔ صفت) حاصل۔ میسّر۔ ممکن الحصول ؎

سونا وساتھ بیستوں کے کہاں نصیب — ہو جائے خاک زر بھی جو ڈالوں میں رہ پہ ہاتھ (نصیر)
مُفت میں جھگڑ رہا تا مادں کا نصیب — ہنوز آج تک اُس سے ملاقات نصیب (جعفر)
خوبروؤں سے جو ہم جا کے ملائیں آنکھیں — بے نصیبوں کو کہاں ہے یہ کرامات نصیب (" ")
حُور زاہد کو تم مجھے ہو نصیب — آدمی سے ہے آدمی کا حظ ؎ (ذکی)
غافل جو دم کی آمد و شد سے ہوئے تو — ہر دم ہے تجکو سیرِ وجود و عدم نصیب (ذوق)
ایدل وصالِ شک سیہ کہاں نصیب — جا نیز ہوں دریوزہ گر سے ایسا کہاں نصیب (ذکی)

(۳۔ صفت) مُبارک۔ مُبارک باشد ؎

مجنوں سیاہ خیمۂ لیلیٰ کے گرد پھر — اے خوش نصیب تجکو طوافِ حرم نصیب (ذوق)

(۴) بجائے بدنصیبی ؎

مرے نصیب کہ وہ حال پوچھیں اور ذکی — زباں سے شکر نکلجائے مدّعا کے عوض (ذکی)

(۵) جب قسمت یا دوسرے اسم کے ساتھ ملکر اسم فاعل ترکیبی کے معنی پیدا کرتا ہے تو وہاں اُس شخص سے مُراد ہوتی ہے جسکے مُقدّر میں پہلے اسم کی بات لکھی ہو مثلاً حرماں نصیب۔ وہ شخص جسکے نصیبوں میں محرومی ہو حسد نصیب وہ شخص جسکی قسمت میں حسد لکھا ہو ؎

قسمت سے بھگیا جو ترا سنگِ آستاں — سر پھوڑتے پھرے سگِ رقیبِ حسد نصیب (ظہیر)

یہ لفظ اُردو میں جمع اور مفرد دونوں طرح مستعمل ہے بلکہ بول چال میں جمع کے ساتھ

نصیب

زیادہ بولتے ہیں جیسے اپنے کہاں نصیب کہ تم آ مِلو ہمیں نصیب ہی بُرے تھے
دے جسکو اپنے ہاتھ سے تو ایک جام مے — ساقی دیئے خدا نے مثل جم نصیب (ذوق)

نَصیب آزمانا ف۔ فعل متعدی:۔ قسمت آزمائی کرنا۔ قسمت کے بھروسے پر کوئی کام کرنا۔ توکّل یا تقدیر پر کوئی کام کرنا ؎

جاتے ہیں کوئے یار کو اسمیں جو ہو سو ہو — اے ذوق آزمائے ہیں آج اپنے ہم نصیب (ذوق)

نَصیبِ اعداء ع۔ کنایہ۔ نصیبِ دشمناں یعنی دشمنوں اور بُرا چاہنے والوں کو نصیب ہو۔ جب کسی دوست یا امیر کی بیماری کا ذکر کرتے ہیں تو اُسوقت یہ کلمہ اُنکے نام کی بجائے زبان پر لاتے ہیں ؎

آئے ہو کیوں مری عیادت کو — تپ نہ تمکو نصیبِ اعدا ہو + (اسیر)
دیوسر تم جو بتاتے ہو نصیبِ اعدا — دردِ دل آپ کو عاشق نے سُنایا ہوگا (ظفر)

نَصیب پھرنا ف۔ فعل لازم:۔ شامت آنا۔ قسمت پھوٹنا۔ تقدیر کا یاور نہ ہونا۔ اقبال کا گردش میں آنا۔ ادبار آنا ؎

جم آچکا تھا عاشم نے بجھا دیا اور — بگڑا نصیب پھر کسی اتیہ وار کا (نسیم دہلوی)

نَصیب پھرنا ف۔ فعل لازم:۔ قسمت پھرنا۔ تقدیر یاور ہونا۔ اقبال کا مددگار اور طالع کا بیدار ہونا۔ نصیب جاگنا۔ اقبال یاور ہونا ؎

اُسنے نامہ لکھا نصیب پھرے — نامہ بر کیا پھرا نصیب پھرے + (مومن)

نَصیب پھوٹ جانا ف۔ فعل لازم:۔ بدقسمت ہونا۔ ادبار آنا۔ تقدیر بگڑنا۔ بُرے سے پالا پڑنا۔ بُرے گھر بیاہا جانا۔ جیسے اُسکی بیٹی کے تو نصیب پھوٹ گئے +

نَصیب جاگنا ف۔ فعل لازم:۔ بختِ خفتہ کا بیدار ہونا۔ قسمت کھُلنا۔ اقبال یاور ہونا۔ ایک شب بُلبلِ بیتاب کے جاگے نہ نصیب — پھولے گل میں بھی خار نے سوتے نہ دیا (آتش)
ہیں بچپنے ہی رنج و بلا میں گرفتار — کیا جانیں ہم نصیب جاگے کہاں ہمارے (مومن)

نَصیبِ دشمناں ع۔ ف۔ دُعا۔ (دیکھو نصیبِ اعدا) ؎

خلل پڑا نصیبِ دشمناں اُسکو جو سُنتے ہیں — تو ہر دم کھینچتے ہیں آہ آتش بار کیا کیجے (جرأت)
یہ تو مضمونِ گزشتہ کچھ وفا آمیز ہے — کیا نصیبِ دشمناں تُو بھی کسی کا یار تھا (نسیم دہلوی)
حواسِ سوزی میں کسی کی منتشر ہونگے — فراقِ دوستاں ہمسے نصیبِ دشمناں ہوگا (آتش)

نَصیب کا لکھا ا۔ اسم مذکر:۔ فوشتۂ ازلی۔ مشیّتِ ایزدی۔ قسمت کا لکھا۔ بدنصیبی۔ بُرے طالعی کے موقع پر بولتے ہیں ؎

خط وہ بھیجے رقیب کا لکھا — یہ بھی اپنے نصیب کا لکھا + (رقعات)

نَصیب کرنا ا۔ فعل متعدی:۔ میسّر کرنا۔ ہم پہنچانا۔ دینا۔ عنایت کرنا جیسے خدا یہ زیور بنا نصیب کرے — وصل اُس کا خدا نصیب کرے — میرول چاہتا ہے کیا کیا کچھ — دیسرا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نصی

کس سے کہوں میں آہ جُدائی نصیب کی — دل لگتے ہی فلک نے جُدائی نصیب کی
بے بال و پر ہوا تو جھٹا بس یہ چرخ نے — بد تر اسیریوں سے رہائی نصیب کی

نصیب کو رونا ۔ ف۔ فعل لازم ۔ تقدیر کا شکوہ کرنا ۔ بخت کا گلہ کرنا ؎

وہ بھی تو آدمی ہیں جنسے نہیں ہے لطف — کیا شکوہ تجھ رمیدے اپنے نصیب کا (قائم)

نصیب کھُل جانا یا کھُلنا ۔ ف۔ فعل لازم ۔ قسمت پھرنا ۔ طالع کا یاور ہونا ۔ اقبال کا برُوئے کار آنا ۔ اقبالمند ہونا ۔ بختاور ہونا ۔ بخت کا یاور ہونا ؎

جانا ظفر یہ ہمنے کہا اپنے کھُلے نصیب — بن کھولے اُسکے در کی جو زنجیر کھُل پڑی (ظفر)
دیکھکر کھُل گئے نصیب عاشق — میرے حق میں ہے فتح باب عارض (عاشق)
مرے نصیب یہ کیا خواب میں کھُلینگے آج — جو نیند مجھکو صنم بار بار آتی ہے (〃)

نصیب کی شامت ۔ ف۔ محاورہ ۔ بدقسمتی و گردش تقدیر ؎

رُودادِ اُس سے کہتے تو چپکے سے مُسکرا — مُنہ پھیر کر کہے ہے وہ شامت نصیب کی (جرأت)

نصیب لڑانا ۔ ف۔ فعل متعدی ۔ نصیب کا مقابلہ کرانا ۔ نصیبے کو بھڑانا ۔ قسمت آزمائی کرنا ۔ تقدیر آزمائی کرنا ؎

نصیب سب جا لڑا چکے ہیں شمار دے کیا کہ اُٹھا سکیں وہ مُحفت دلکو لگا چکے ہیں ہم اپنی قیمت یہ یا میر (مستحسن)

نصیب لڑنا ۔ ف۔ فعل لازم ۔ قسمت کا ہمساز اور مُوافق ہونا ۔ تقدیر یاور ہونا ۔ اقبالمند ہونا ۔ ایک امر مطلوب کی اُمید میں دو شخصوں کا اتفاق ہونا اور ہر شخص کا بزعم خود مُنتظر رہنا ؎

یار سے جو رقیب لڑتے ہیں — یہ بھی اپنے نصیب لڑتے ہیں (سعادت)
کیوں نہ لڑائیں اُنہیں غیر کہ کرتے ہیں یہی — ہنسیں جسکے نصیبے کہیں لڑ جاتے ہیں (ذوق)

نصیب نہونا ۔ ف۔ فعل لازم ۔ بہتر نہونا ۔ بہم نہ پہنچنا ۔ ہاتھ نہ لگنا ۔ حاصل نہونا ۔ کسی چیز کا نہ ملنا ؎

تمہیں رقیب نے بھیجا کھُلا ہوا پرچہ — نہ تھا نصیب لفافہ بھی آدھا آدھا کاٹ (داغ)
طالع جو خوب تھے نہ ہوا جامہ کچھ نصیب — سر پر پڑے کڑوڑ برس تک ہما پھرا (میر)
ایماں ہے تیرا شوق تو کافر جسکو یہ نہو — وہ بیدرد کیسے خدا کا نہ لے صنم نصیب (ذوق)
وصل ظاہر تو نہ ہوتا تھا ہمیں اُسکا نصیب — خواب میں چھپکے آتے یوں تھا تو یوں ہوا (ظفر)
دلکو بھولی نصیب نہیں ہے شگفتگی — گاہے بر رنگ غنچہ تصور بر انصیب (〃)
جنت میں مجکو رضوان نہ دے حور نہ سہی — نہوئی اگر جنک اُسے ملاقات نصیب (جعفر)

نصیب ہو چکا ۔ محاورہ ۔ یعنی نصیب نہیں ہونے کا ۔ ناممکن ہے ۔ ممکن نہیں ؎

ساتھ اپنے گر گیا دل بیتاب زیر خاک — تو ہو چکا نصیب تجھے خواب زیر خاک (ممنون)

نصیب ہونا ۔ ف۔ فعل لازم ۔ بہتر ہونا ۔ حاصل ہونا ۔ میسر ہونا ۔ ہاتھ لگنا یا آنا ۔ حصہ میں آنا ۔ بہم پہنچنا ؎

طلاج اور نہیں کوئی خوشی نصیب ہی کا — نصیب ہو تو مُلوں غیر کی نہیں سے جیں (داغ)

نصی

رونا کہاں ہما مجھے دل کھولکر نصیب — وہ آنسوؤں سے نوح کا طوفان ہو گیا (حیا)
ہو برسوں ہجر وصل ہو گر ایکدم نصیب — کم ہو گا کوئی تجھسا محبت میں کم نصیب (ذوق)
ہوں میری خاک کو جو تمہارے قدم نصیب — کھایا کریں نصیب کی میرے قسم نصیب (〃)
بہتر ہیں لاکھ لطف و کرم سے ترے ستم — اپنے زہے نصیب کہ ہوں یہ ستم نصیب (〃)
ماہی ہو یا ہو ماہ وہ دسے ایک یا ہزار — بیدماغ ہوں نہ دستِ فلک سے درم نصیب (〃)
خوشا نصیب اسیرانِ بوستاں کہ اُنہیں — نصیب چاک قفس ہے دیدۂ گل (ممنون)
ہم ہیں وہ رندِ جہاں سوز کہ ہوتا جو نصیب — مُلکِ جم صرف مے و ساغر و پیمانہ کرتے (رنگی)
حُور زاہد کو تم مجھے ہو نصیب — آدمی سے ہے آدمی کا حظ (〃)
مصروفِ دلدہی نگہِ جانستاں رہے — یارب نظیر کو ہو یہ داد و دستد نصیب (نظیر)
منت ہی کے بہانے سے دیوانے کو ترے — طفلی میں بھی نصیب ہو زنجیر یا نصیب (ظفر)
ہو ماتھ جب رقیب تو آنا ہو یاں نصیب — آویں اگر وہ اسطرح سیدھے بُلائے کون (مؤلف)

نصیبا یا نصیبہ ۔ ع۔ اسم مذکر ۔ (۱) حصہ ۔ بخرہ (۲) نصیب قسمت پر الیہ ؎

نصیبا جب مرا اچھا تھا اور تقدیر اچھی تھی — مری ہر بات اچھی تھی ہر اک تدبیر اچھی تھی (ظفر)
اسکو جس شخص سے اُلفت ہے خدا کا شکوہ — اُسکی قسمت مجھے اور میرا نصیبا اُسکو (معروف)

نصیبا پھرنا یا پھر جانا ۔ ف۔ فعل لازم ۔ قسمت پھرنا ۔ طالع کا یاور ہونا ۔ دن پھر جانا ۔ بخت یاور ہونا ۔ نصیب جاگنا ۔ گردش کا دُور ہونا ۔ بھلے دن آنا ؎

بی بی باندی بنگئی اور باندی بی بی بنگئی — پیٹ رہنے سے زناٹی کیا نصیبا پھر گیا (جانفشاں)

نصیبا جاگنا ۔ ف۔ فعل لازم ۔ (دیکھو نصیب جاگنا) +

نصیبا چمکنا ۔ ف۔ فعل لازم ۔ حسبِ دلخواہ مُراد حاصل ہونا ۔ اقبال یاور ہونا +

نصیبا کھلنا یا کھُلجانا ۔ ف۔ فعل لازم ۔ (۱) قسمت کا یاور ہو جانا ۔ نصیب جاگ جانا ۔ دن پھر جانا ۔ اقبالمند ہو جانا ۔ بھلے دن آنا ؎

یکیں سے ہر مکاں کی زیبے گو قید خانہ ہو — نصیبا کھُل گیا تھا حضرتِ یوسف سے زنداں کا (داغ)

(۲۔ عو) شادی ہونا ۔ بیاہ ہونا + بات آنا ۔ بات ٹھیرنا ۔ سہرے کے پھول کھلنا ۔ جیسے دیکھئے اِس بچے کا نصیب کب کھُلتا ہے +

نصیبوں ۔ ا۔ اسم مذکر ۔ نصیب کی جمع ؎

نصیبوں میں ہے جنکے عیش و بھی ہم جیتے ہیں ہمکو جو مرتے کو تجھے یہ تیرا قسمت (میر)

(جب حروفِ معیتہ یا تابع مُفیدہ بعد میں آجاتے ہیں تو جمع کی علامت واؤ مجہول اور نون غنہ ہوتی ہے)

نصیبول جلا ۔ ا۔ صفت ۔ عو۔ بدبخت ۔ بدطالع +

نصیبول جلی ۔ ا۔ صفت ۔ عو۔ بدبختی ۔ کمبختی ۔ بدنصیب ؎

پھر مجھ نصیبول جلی کا جی نہ جلاؤ — ہٹو للہ میرے پاس سے جاؤ ہو (قلق)

پھر نصیبوں سے ملنا ۔ ا۔ فعل لازم ۔ خوش قسمتی اور خوش بختی کے ساتھ [illegible] بدبختی ۔ بدنصیبی مرنے والے [illegible] پچتے ہے ہیں (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نصیبوں کا لکھا ا۔ اسم مذکر:۔ تقدیر کا لکھا (دیکھو نصیب کا لکھا) +

نصیبوں کو دُعا دو ا۔ محاورہ:۔ قسمت کے سکہ گزار ہو۔ تقدیر کا گن لو +

بچگئے سات میرے ہاتھوں سے وہ نصیبوں کو تم دُعا صاحب + (مُصحفی)

نصیبوں کو رونا ا۔ فعل لازم:۔ قسمت کے لکھے کو پیٹنا۔ تقدیر پر افسوس کرنا +

ایفلک اپنے نصیبوں کو تو روئیگا سدا انتقام ظلم کا گر کوئی خواہاں ہوگیا + (حیا)

مراحال سُن کے قاصد سے بولے یونہیں وہ نصیبوں کو روتا رہیگا (ظہیر)

نصیبوں کی خوبی ا۔ اسم مؤنث:۔ اطریق بمعنی بہ نصیبی۔ بدقسمتی۔ شامت۔ قسمت کی بُرائی۔ شامتِ اعمال ؎

مُحاورہ بدنصیب کہتے ہیں یہ بھی خوبی مرے نصیبوں کی (مُصحفی)

گر مجھے تم پھر گئے ہاں خوبی مرے نصیبوں کی (〃)

نصیبوں کی شامت ا۔ اسم مؤنث:۔ قسمت کی بُرائی +

نصیبے ا۔ اسم مذکر:۔ (۱) نصیب یا نصیبا کی جمع (۲) حروفِ مُغیرہ یا تابع مقدر کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت۔ جیسے اپنے اپنے نصیبے کا سب کھاتے ہیں۔ میرے نصیبے میں رونا ہی لکھا ہے +

نصیبے میں ا۔ تابع فعل:۔ قسمت میں۔ پربالبدیں۔ مقسوم میں ؎

ناتوانوں کے نصیبے میں کہاں ہیں حسنا لے اُڑی ساتھ مری گردِ تیمم مجکو + (مرزا رشد)

نصیبے ور ا۔ صفت:۔ ع۔ صاحبِ نصیب۔ قسمت والا۔ بھاگوان۔ خوش نصیب

نصیحت ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) پند۔ اُپدیش۔ اندرز۔ سیکھ۔ اچھی صلاح۔ بھلے کی بات۔ صلاحِ نیک۔ اچھی مت۔ اچھی سیکھ (۲) تنبیہ۔ گوشمالی۔ سیاست + فہمایش + عبرت +

نصیحت آمیز ع + ف۔ صفت:۔ وہ بات جسمیں صلاحِ نیک شامل ہو۔ وہ کھیل یا تماشا جو عبرت دینے والا ہو +

نصیحت پانا ا۔ فعل لازم:۔ (۱) پند حاصل کرنا + کان ہونا۔ عبرت پکڑنا۔ متنبہ ہونا۔ تنبّہ حاصل کرنا۔ ہوشیار ہونا۔ تجربہ بہم پہنچانا ؎

دل سی شے کھوئی نصیحت پائی + + (شاہی)

(۲) سزا پانا۔ بادسش پانا +

نصیحت دینا یا کرنا ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) سیکھ دینا۔ سکھا دینا۔ سمجھا دینا۔ بھلی بات کہنا (۲) گوشمالی کرنا۔ عبرت دینا۔ تنبیہ کرنا +

نصیحت گو ع + ف۔ صفت:۔ ناصح۔ پند دہندہ۔ سیکھ دینے والا بھلے کی بات کہنے والا

نصیحت ہونا ا۔ فعل لازم:۔ (۱) پند کا مؤثر ہونا۔ بھلائی کی بات حاصل ہونا ؎

ہمسے دیوانے سنسر کر چلے ناصح کیوں جانتا ہے وہ کہ ایسوں کو نصیحت ہو چکی (داغ)

(۲) کان ہونا۔ عبرت ہونا۔ تنبیہ ہونا جیسے اسے نصیحت ہوگئی +

نصیر ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) مددگار۔ یاری دہندہ۔ مدد کرنے والا۔ مُعاون (۲) دوست (۳) خدا تعالےٰ کا صفاتی نام (۴) شاہ نصیر الدین دہلوی ولد شاہ غریب اللہ سجادہ نشین شاہ صدرجہاں کا تخلص جنہوں نے حیدرآباد دکن میں ۱۲۵۴ھ میں وفات پائی۔ درگاہ مُولے قاضی میں دفن ہوئے۔ تنگلاخ زمین کے کامل بالکمال مُوجد تھے

نُصَیری ع۔ اسم مذکر:۔ ایک فرقہ کا نام جو نُصیر نامی ایک عربی شخص سے منسوب ہے۔ یہ شخص حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا فدائی تھا اور اُنہیں خدا تعالےٰ کہتا تھا۔ حضرت ممدوح نے کئی بار اُسے قتل کیا اور اپنے مُعجزے سے زندہ فرما کر پُوچھا مگر ہر ایک دفعہ اُسنے آپ کو خدا ہی کہا جسکی وجہ سے پھر آپ نے قتل کر کے زندہ نہ کیا۔ کہتے ہیں کہ اس فرقہ کے لوگ اب بھی یہاں تک مُعتقد ہیں کہ جب اُنکے ہاں بچہ پیدا ہوتا ہے تو اُسے پہاڑی پر لے کر اُسکو نیچے گرا دیتے ہیں کہ علی کا بندہ ہے تو زندہ رہیگا ورنہ مر جائیگا۔ مجازاً اسکے معنی فدائی جاں نثار و راسخ الاعتقاد ہونے کے +

نُضج ع۔ اسم مذکر:۔ میوہ کی پختگی۔ گھاؤ یا مادّے یا غلط کا پکنا + اطبا کی اصطلاح میں خلطِ فاسد کا غلیظ یا رقیق ہو کر نکلنا +

نُطفہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) لُغوی معنی آبِ صاف + شفاف۔ روشن + مرد کا پانی۔ آبِ پشت۔ مَنِیّ۔ مَنِیّ۔ بیج۔ منی۔ پانی۔ تخمِ منیّ۔ بیائے مجہول رائے مکسور +

تاریخ تولد کی ہے آٹھ پہر فکر گر رحم میں بیگم کے ٹپے نطفہ خماں ہے (سودا)

(۲) اولاد + بند۔ جنا۔ زائدہ +

نُطفۂ بے تحقیق ع + ف۔ صفت:۔ (۱) نُطفۂ حرام۔ وہ شخص جسکی نسبت یہ معلوم نہو کہ کس کا نُطفہ ہے۔ حرامی مُوت حرامی۔ ولد الزنا (۲) فتنہ پرداز۔ فتہ شر۔ نٹ کھٹ۔ بدذات۔ دنگئی +

نطفہ ٹھہرنا یا قرار پانا ا۔ فعل لازم:۔ بچہ پیٹ میں ٹپنا۔ حمل ہونا حمل رہنا +

نُطفۂ حرام ع صفت:۔ (۱) دیکھو نُطفۂ بے تحقیق نمبر ۱۔ ۲ +

نُطق ع۔ اسم مذکر:۔ گویائی۔ بولنے کی طاقت + بات۔ گفتگو + طلاقتِ لسانی +

نُطُول ع۔ اسم مذکر:۔ پانی کا تریڑا۔ گرم پانی یا ادویات جوشیدہ کا جسم پر تلی باندھکر دینا

نظارت ع۔ اسم مؤنث:۔ کسی چیز کو دیکھنا یا نظر کرنا۔ نگہبانی۔ نگرانی +

ناظر کا عہدہ۔ ناظر کا محکمہ۔ دفتر +

نظارگی ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نظارہ۔ دیدبازی۔ دیدار بازی (۲) مجازاً نظر بھر دیکھنے والا۔ دیکھنے والا۔ ناظر چنانچہ نظارگیاں اسی معنی میں آیا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نظارہ ع۔ اسم مذکر۔ (فارسی والے بالتشدید استعمال کرتے ہیں) (۱) لطف اٹھانا دیکھنا (۲) نظر بازی۔ دید بازی۔ عاشق کا معشوق کو دیکھنا ؎

چاند سے رخسار کا شب کو نظارہ ہو گیا چاند سارا روشن مری آنکھوں کا تارا ہو گیا (ممتاز)
اک نظارہ پر منحصر ہے مرگ سہل مشکل ہے چارہ مشکل کا (انور)
رہتے ہیں نسیم اُس رخ گلگوں کے نظارے جلوہ ہے مری آنکھ میں گلزار ارم کا (نسیم دہلوی)
ایفلک چاہے سبھی بھر کے نظارا ہمکو جا کے آتا نہیں دُنیا میں دوبارا ہمکو (داغ)
مُیسّر تھا ہر دم نظارا تمہارا ہوا ہجر یا اب گوارا تمہارا (مظفر)
ملتی ہے نگہ کب دمِ نظارہ کسی سے شوخی میں بھی انداز نکالا ہے حیا کا (شاداں)

(۳) نظر۔ درشٹ۔ وِشٹ چتون چیت ؎

عجب ڈھنگ ظالم کی آنکھوں کا دیکھا نظارہ فلک پر اشارا زمیں پر + (مصحفی)

(۴) دید۔ درشن۔ درس۔ دید (۵) گھورا گھاری + ؎

عالم کو لفظ نظارہ کر بڑھے دولتِ حُسن جو بھلا کرتا ہے اُسکا بھی بھلا ہوتا ہے (زکی)

نظارہ بازی ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ دید بازی ۲ گھورا گھاری +

نظارہ کرنا۔ (فعل متعدی):۔ دیکھنا۔ نظر بازی کرنا۔ دید بازی کرنا۔

کون کر سکتا ہے گھر بیٹھے نظارہ حُسن کا ہے نظر بازوں میں بہتر آئینہ (صابر)
چشمِ مُشتاق کو بس دیکھ کے آنکھیں مَلکال یہ تو کرتی ہے ترے رخ کے نظارے پیارے (حضور)
کس کا یہ گلستاں تیرے شہید پیارے نیرنگیں سے اُٹھ اُٹھ کرتے ہیں پھر نظارا (میر سوز)

نظارہ مارنا۔ (فعل متعدی):۔ (عوام) دیکھنا۔ دید بازی کرنا۔ گھورنا گھارنا۔ گھورا گھاری کرنا۔ نظر بازی کرنا ؎

چھپا نہیں جا بجا حاضر ہے پیارا کہاں تو چشم جو ہیں نظارا (حاتم)

نظام ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) موتیوں کی لڑی۔ تاگے میں پروئے ہوئے جواہرات۔ (۲) وہ چیز جس سے کسی امر کا قیام ہو۔ جوڑ۔ بندوبست (۳) سلسلہ۔ ترتیب (۴) انتظام۔ بندوبست (۵) آرائش (۶) وزیر ملک شاہ سلجوقی کا نام جسے نظام الملک بھی کہتے ہیں۔ مدرسۂ نظامیہ جنہیں سعدی جیسے لائق نے تعلیم پائی اور اسی نام کے چار اور مدرسے اسی شخص کی طرف سے جاری تھے (۷) فرمانروائے حیدرآباد دکن حَرَسَهَا اللّٰهُ عَنِ الْاٰفَاتِ وَالْفِتَنِ کا آبائی واحدی خطاب جو جہاندار شاہ بادشاہ دہلی کے وقت یعنی گیارھویں ہجری صدی سے برابر چلا آتا ہے جو ہمارے وقت کے خاتم دوراں مظفر الممالک نظام الملک نظام الدولہ جناب میر محبوب علی خان بہادر فتح جنگ جی سی ایس آئی آصفجاہ سادس خلد اللہ ملکہم وسلطنتہم اہی خاندان کے بادگار اور چشم و چراغ ہیں۔ علم و ہنر کی قدردانی اس ریاست کا خاص ہے چنانچہ بندۂ مؤلف کو بھی گذشتہ

میں جناب میر آصف جاہ بہادر نے شملہ پر شرف آوری کے زمانے میں بیلے پانچسو روپے کا انعام مرحمت فرمایا اور ساتھ ہی چار ہزار کی امداد بطریق خیرات سالانہ منظور ہوئی بعد ازاں نواب مدالمہام کا کار عالی یعنی نواب مرتقا الامر اقبال الدولہ بہادر پانچہزاری کا انعام اور سند قدردانی سے ممتاز و مفتخر فرمایا خدا تعالیٰ ریاست اور ایسے قدردانوں کو تا قیامت سلامت رکھے آمین یارب العالمین (۸) ایک مشک کا نام جسے ۹۳۶ھ میں ہمایوں بادشاہ کی جان دُوبنے سے بچانے کے صلہ میں آسمیں دی کی بادشاہی ٹکسال میں ڈھلوایا

نظام بطلیموس ع۔ اسم مذکر:۔ وہ نظام جسے حکیم بطلیموس یونانی نے ایک نامور مُہندس بڑا ہیئت داں اور علم جغرافیہ کا بانی تھا مرتب کیا ہے اس نظام میں زمین مرکز عالم ہے جسکے گرد تمام افلاک مع اجرام فلکیہ حرکت کرتے ہیں اور اس نظام کے موافق تمام عوالم جسمانیہ فلکیہ و عنصریہ تیرہ کُروں پر مُشتمل ہیں۔ اِن میں سب سے بالا اور سب پر محیط فلک اطلس ہے جسکو فلکِ اعظم یا فلک الافلاک بھی کہتے ہیں اُسکے نیچے فلکِ ثابت ہے جسے فلک البُروج بھی کہتے ہیں۔ اور اسمیں تمام ثوابت قائم ہیں مگر صرف فلک الثوابت کے دورہ کرنے سے یہ ثوابت بھی جو اُس فلک میں قائم ہیں دورہ کرتے ہوئے نظر آتے ہیں اُسکے نیچے ساتوں سیاروں کے سات آسمان اس ترکیب سے ہیں۔ فلک زحل فلک مشتری فلک مریخ فلک شمس فلک زہرہ فلک عطارد اور فلک قمر۔ اِس نظام کے مُوافق تمام سیارے خود اپنے اپنے آسمان میں حرکت کرتے ہیں اور اُنکے آسمان بھی زمین کے گرد پھرتے ہیں۔ اِن آسمانوں کے نیچے کُرۂ ناری ہے اُسکے نیچے کُرۂ ہوائی اور پھر کُرۂ مائی و ارضی ہے مگر کُرۂ مائی پُورا کُرہ نہیں ہے یعنی اُسنے کُرۂ ارضی کو کامل احاطہ نہیں کیا ہے بلکہ وہ قطعات کُرۂ ارضی پر اسطرح سے واقع ہے کہ زمین اور پانی ملکر ایک کُرہ کی مانند ہو گئے ہیں اور پانی خشکی کی بہ نسبت بہت زیادہ ہے تمام فلکی اور عنصری کُرے ایک دُوسرے پر اس طرح سے واقع ہیں جیسے پیاز کے پوست ایک دُوسرے پر مُنطبق ہوتے ہیں۔ یہی نظام ہے جسے حکیم بطلیموس نے مُرتب کیا اور جکو پرانے طالبیس وغیرہ کی بھی جو بطلیموس کے زمانے سے پہلے بڑے نامور ہیئت داں تھے یہی رائے تھی

نظامِ شمسی ع۔ اسم مذکر:۔ سیاروں کی ترتیب اور سلسلہ علم ہیئت۔ علم مناظر و مرایا +

نظامِ فیثاغورسی ع۔ اسم مذکر:۔ وہ نظام جسے حکیم فیثاغورس یونانی اور اُسکے شاگردوں نے حضرت عیسےٰ علیہ السلام سے پانسو برس پہلے مصر یا ایران یا ہند وستان سے لیجا کر یونان میں تعلیم کیا۔ یہ نظام

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نظا

وسعتِ غیر محدودہ اور ابعادِ غیر متناہیہ پر مشتمل ہے جسمیں آفتاب مرکزِ تصور کیا گیا ہے اور مثل زمین کے بہت سے سیارے اُسکے گرد حرکت کرتے ہیں۔ اس نظام میں تینوں طرح کے سیارے جنکی تفصیل آگے لکھی جاتی ہے آفتاب کے گرد چرتے ہیں۔ اوّل وہ سیارے جنکو سیاراتِ قسمِ اوّل کہتے ہیں اور جو صرف آفتاب کے گرد دَورہ کرتے ہیں۔ دوم اقمار جنکو سیارات قسمِ دوم بھی کہتے ہیں اور جو سیاراتِ قسمِ اوّل کے گرد پھرتے ہیں اور اُنکے ساتھ آفتاب کے گرد بھی حرکت کرتے ہیں۔ سوم ذوات الاذناب یعنی دُنبالہ دار سیارے جو نہایت طویل بیضوی مداروں میں آفتاب کے گرد پھرتے ہیں اور کبھی آفتاب سے بہت قریب ہو جاتے ہیں۔ اور کبھی تمام سیارات کے مداروں سے بہت دُور نکل جاتے ہیں۔ اِس نظام کو حکیم فیثاغورس نے یونان میں تعلیم کیا اور حکیم ارشمیدس وغیرہ اہلِ رائے کو پسند کرتے ہیں یہ نظام تقریباً دو ہزار برس تک رائج نہوا مگر بعد ازاں سولھویں صدی عیسوی میں کوپرنیکس پولسی نے فرنگستان میں اِس نظام کی ترویج کی جسکے سبب سے یہ نظام فرنگستان میں نظامِ کوپرنیکس مشہور ہوا۔ سترھویں صدی میں نیوٹن صاحب نے مسئلہ کشش دریافت کرکے اپنی ہندسی دلیلیں اِسی انتظام میں ظاہر کیں +

نظامت ع۔ اسم مؤنث ۔ (۱) انتظام۔ بندوبست۔ نظم ونسق (۲) ناظم کا محکمہ یا دفتر (۳) ناظم کا پیشہ یا کام۔ ناظمی +

نظائر ع۔ اسم مؤنث ۔ نظیر کی جمع۔ امثال +

نظر ع۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بنور دیکھنا۔ بتأمل کسی طرف دیکھنا۔ دید (۲) دِرشٹ۔ دِرشٹی۔ چتون۔ نگاہ۔ نگ۔ آنکھ چشم ؎

اُنمیں تو کب نظر کو التفات اتنی ہے — بیکس کو اُنسے محبت ہے بات اتنی ہے (اسیر)

آنکھ سے آنکھ اَبتک کہیں لڑتی نہیں — دل کبھی ملتا نہیں جبتک نظر ملتی نہیں (صبا)

تری چوری ہے سب میری نظر میں — چُرا کر تُو نظر جاناکہاں ہے + (داغ)

افسوس اب رقیب سے لڑتی ہے بار بار — وہ ہی نظر جو بہر تری گاہ گاہ تھی + (سالک)

(۲) نیر۔ بصارت۔ روشنیٔ چشم۔ بینائی چشم۔ جیسے اَبتک اُنکی نظر کمزور ہے + نظر میں فرق آگیا ہے۔ (۳) آنکھ۔ چشم۔ نیتر۔ نین ؎

ہم ہُنر پیشہ دیکھتے ہیں ہُنر — عیب ہیں ہوگی بے ہُنر کی نظر (اسیر)

(۵) غور۔ فکر۔ تأمل جیسے ذرا اِس بات کو تو نظر کرو (۶) نظرِ بد۔ چشم زخم چشمِ بد آسیب نظر۔ عین الکمال ؎

افراطِ حُسن میں نظر آتی ہے کچھ کمی — مجھکو نظر کسی کی مرے دلربا لگی + (رند)

طرہ کو نظر کا ہے وہ گھر سے چلا ہوگا — کچھ بار پڑے ہونگے کچھ عطر ملا ہوگا + (نظیر)

نظر

خود کامیٔ اعدائے سخن ساز تو دیکھو — اُس رُخ کو چھپاتے ہیں کہ بچ جائے نظر سے (مؤلف)

(۷) نگرانی۔ دیکھ بھال (۸) پرکھ۔ تمیز۔ شناخت۔ جانچ ؎

جُھوٹے سچوں کا دیتے ہیں دھوکا — جوہری کے لئے نظر ہے شرط (آتش)

(۹) توجہ۔ عنایت۔ چشمِ اُمید۔ مہربانی۔ کرپا۔ التفات جیسے آپ کی نظر جائے ؎

مجھے بات دُشمن سے کرنی تھی — اُنہیں اُسکی جانب نظر ہوگئی (ظہیر)

اب کچھ ہمارے حال پہ تمکو نظر نہیں — یعنی تمہاری ہے وہ نگاہیں نہیں ہیں (مبر حسن)

مجھپہ رحمت کی نظر جسطرح کی — ورنہ پیچھے باپ کے کیا چشم تھی (ؔ ؔ)

(۱۰) مُعائنہ۔ مُشاہدہ۔ مُلاحظہ۔ (۱۱) اندازہ۔ تخمینہ۔ اٹکل۔ قیاس۔ تجویز۔ (۱۲) نیت۔ قصد۔ ارادہ۔ منشا۔ تو نظر جیسے دینے کی نظر سے لو تو دے ہی دو (۱۳) چشمداشت۔ اُمید۔ توقع۔ آس ؎

دوست دُشمن کی ہمسے پھر گئی آنکھ — ہے اِدھر کی نہ اب اُدھر کی نظر + (اسیر)

(۱۴) سایۂ جن و پری۔ بھوت پریت کا اثر۔ چھیٹا ؎

دکھلاؤ فال چارہ گرو مجھ مریض کی — شاید کسی پری کی تو مجھکو نظر نہیں (وفا)

نظر اُتارنا۔ و۔ فعل متعدّی :۔ عین الکمال کا دفعیہ کرنا۔ نظرِ بد کا دفعیہ کرنا۔ صدقہ دینا۔ صدقہ دیکر ضرر چشمِ زخم کا دفعیہ کرنا +

نظر اُٹھانا۔ و۔ فعل متعدّی :۔ آنکھ اُونچی کرنا۔ اُوپر دیکھنا +

نظر آجانا۔ ل۔ فعل متعدّی :۔ دکھائی دیجانا۔ آنکھوں کے سامنے پھر جانا ؎

یاد آجاتا ہے احباب کا جلسا رشد — جب فلک پر نظر آجاتے ہیں انجم مجکو (مرزا رشید)

نظر آنا۔ و۔ فعل لازم :۔ دکھائی دینا۔ سوجھنا۔ معلوم ہونا + ملنا۔ پانا ؎

نظر آتا ہی نہیں اُسکے سوا کچھ مجکو — کیوں نظر آئے نہ بے یار مرا گھر خالی (ناسخ)

ملگیا ہے جب شبِ تیرہ میں عریاں مجھے — نُور کا تڑکا نظر آیا ہے اور مُہ رو مجھے (ؔ ؔ)

اِس بلندی پہ دیا عشق نے پہنچا مجھکو — فلک آبا نظر اک خال سے چھوٹا مجھکو (ذوق)

یہ تو یوں مُضطرب اور سینے میں لاکھوں ارمان — دل کا رہنا نظر آتا نہیں اصلا مجھکو + (ؔ ؔ)

بادِ صبا تو عُقدہ کُشا اُسکی ہو جو — مجھسا گرفتہ دل اگر آئے نظر کہیں (فغاں)

تیری گلی میں خاک بھی چھانی کہ دل ملے — ایسا ہی گم ہوا کہ نہ آیا نظر کہیں (ؔ ؔ)

مثلِ آئینہ ہے اُس رشکِ قمر کا پہلو — صاف اِدھر سے نظر آتا ہے اُدھر کا پہلو (ذوق)

نظر انداز کرنا۔ و۔ فعل متعدّی :۔ نظر سے چھوڑنا۔ دیکھنے سے چھوڑ جانا + التفات نہ کرنا۔ توجہ نکرنا۔ نظر سے گرانا۔ ناپسند کرنا۔ نامنظور کرنا +

نظر انداز ہونا۔ و۔ فعل لازم :۔ نظر سے چوک جانا۔ نظر سے بچ جانا۔ نظر سے رہ جانا۔ نظر سے چھوٹ جانا۔ آنکھ نہ پڑنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نظر

نظر انداز ہوں نہ اے قاتل ہم بھی سجدہ گاہ میں ہیں (مجروح)

نظر باز ع + ف۔ صفت:۔ (۱) مردم شناس۔ تاڑنے۔ تاڑنے والا۔ بھانپنے نیک و بد کا پہچاننے والا کسی چیز یا آدمی کے پہچاننے میں کامل مہارت رکھنے والا۔ بڑا تاڑنے والا + بڑا تاکنے والا + وہ شخص جو چہروں کی شناخت میں پورا ملکہ رکھتا ہو۔ بھالا کرنے۔ عیاروں اور جانتروں کو بھانپ لینے والا +

کیسے اتنے سارے ہو کیوں ہو مضطر — چپکے تم اتنے نظر بازوں سے جاؤ گے کدھر (رند)

لیکے دل آئے ادا باز کیوں قسم کھاتے ہو تم — ہم نظر بازوں کی آنکھوں سے کہاں جاؤ گے (رند)

تاک میں ہیں آج سارے غمزہ و انداز و ناز — ان نظر بازوں سے دل بچکے کدھر جائیگا (ظفر)

آنکھ نیچی نہ کر و غیر سے ملنا ہے غلط — تم بھی کہتے ہو مجھ کو نظر باز نہیں + (سالک)

(۲) وہ شخص جو صرف دیکھنے کا مزا اٹھائے۔ حسن پرست ؎

نورِ بینش کے ترے پرتو سے — ہو نظر باز کو ریا مرزا + + (حکمت)

نظر بازی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ ویدا سازی۔ ویدا بازی۔ گھورگھاری۔ تاڑپن + پسند دل کو ہوا شیوۂ نظر بازی — کبھی یہ ڈھونڈھ کے اُس کا نشان کیا کیا (نصیر)

نظر بازی کرنا۔ ف فعل متعدی:۔ آنکھ لڑانا۔ آنکھیں ملانا۔ عشوہ گری یا جھانولی بازی کرنا + تاڑپن یا مردم شناسی کرنا۔ عشوہ گری کرنے کی مثال ؎

کیں نظر بازیاں رقیبوں سے — میرے آگے انہیں حجاب آیا (مجمل)

نظر باندھنا۔ ف فعل متعدی۔ نظر بندی کرنا۔ ورشٹ بندی کرنا۔ جادو کے زور سے کچھ کا کچھ دکھانا۔ طفل جیسے یہ بچان متی ہیں مگر تمام — یہ شعبدے میں اپنے نظر باندھنے لگے (مصحفی)

نظر بچانا۔ ف فعل متعدی:۔ آنکھ بچانا۔ آنکھ چرانا۔ بچکر نکلنا۔ ٹالنا۔ غماض کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ کترنا۔ کنیا کاٹنا

نظر بد ع + ف۔ اسم مذکر۔ بُری نظر۔ چشم زخم۔ بُری نظر کا اثر +

نظر بد لگنا۔ ف فعل لازم:۔ چشم زخم کا اثر ہونا۔ بُری نظر کے سبب بیمار پڑنا ؎

کچھ تو ہیں کچھ مرتے ہیں کچھ لوٹ رہے ہیں — کس کی نظر بد تیری محفل کو لگی ہے + (دبیر)

نظر بدلنا۔ ف فعل لازم:۔ (۱) بہتو بدلنا۔ چتون پھرنا۔ نظر میں فرق آنا۔ (۲) ارادہ بدلنا۔ نیت بگڑنا۔ نیت میں فتور ہونا۔ بدنیت ہونا کچھ اور ارادہ کرنا۔ مینے دیکھا جو اور ارادے سے ہنس کے بولا کہ وہ نظر بدلی (ناسخ)

نظر بند ع + ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) وہ قیدی جو نظروں میں رہے بظاہر آزاد در حقیقت قید۔ حراست میں رہنے والا۔ وہ شخص جسکی نگرانی کی جائے۔ مری آنکھوں سے باہر جائے کیونکر — کہ طفلِ اشک ہے میرا نظر بند (مصحفی)

(۲) گرفتار۔ قیدی محجور۔ بس ہوا لاچار ؎

پھنسا دامِ محبت میں ہے دل جا جن آنکھوں کا ہے اک عالم نظر بند (مجروح)

نظر

نظر بند رکھنا۔ ف فعل متعدی:۔ حراست میں رکھنا۔ نگرانی میں رکھنا۔ نظروں سے غائب نہ ہونے دینا۔ آنکھوں میں رکھنا +

نظر بند کرنا۔ ف فعل متعدی:۔ حراست میں کرنا۔ نگرانی میں رکھنا۔ آنکھ نیچی رکھنا۔ قیدی بنانا + ممکن ہی نہیں دیکھ سکیں اہلِ نظر کبھی — کر رکھا ہے آنکھوں نے تری ہر کو نظر بند (مصحفی)

نظر بند ہونا۔ ف فعل لازم:۔ محروس ہونا۔ نگرانی میں ہونا۔ رہت میں رہنا۔ نظر نیچی کئے بیٹھنا ؎

طالب دید بجلا سکو نہ پتنگیں کیونکر — جا کے وہ آئینہ خانے میں نظر بند ہوئے (مصحفی)

نظر بندی۔ اسم مؤنث:۔ (۱) حراست۔ نگہبانی۔ نگرانی۔ چوکسی۔ حوالات حاجت (۲) ورشٹ بندی۔ شعبدہ بازی۔ جادوگری۔ نظر لگانی۔ مسمریزم۔ ورشٹ بندی۔ ورشٹ بند کی دیکھیں سب کچھ اور نہ دیکھیں کیا — نظر بندی ہے یہ دیکھیے اس کام کو اور کام کے اُستاد کو (غافل)

نظر بھر کر دیکھنا۔ ف فعل لازم:۔ کسی چیز یا آدمی کی طرف نہایت غور و تامل سے دیکھنا۔ اچھی طرح سے دیکھنا۔ سیر ہو کر دیکھنا۔ بہ نظرِ تامل دیکھنا ؎

کون جیتا ہے اے صنم پھر کے — آؤ تو دیکھ لیں نظر بھر کے + (دبیر)

ہم دمِ نرگس کو نظر بھر کے نظر دیکھ تو لیں — کاسۂ نیز و اخضر جو شکر خوار نہ ہو + (صادق)

دیکھ لے ہم کو نظر بھر کے اُٹھا کر جلدی — شام سے در پہ ترے بیٹھے ہیں جیوں اشکِ شریں (نامعلوم)

الٰہی دیکھا ہے کس مہ وش کو بھر کے نظر — رہے ہے دیدۂ آئینہ جو پر آب ہنوز (ظفر)

نظر پر چڑھانا۔ ف فعل متعدی:۔ بھانپنا۔ گرویدہ بنانا۔ فریفتہ کرنا۔ قربان کرنا ؎

کیا پھر کسی جواں کو نظر پر چڑھاؤ گے — کچھ بیٹھتے بہت ہو لب بام آج کل (قمر)

نظر پر چڑھنا۔ ف فعل لازم:۔ (۱) کسی کا کسی کی نظر میں ممتاز و معزز ہونا + دل کو بھانا۔ منظورِ نظر ہونا۔ پسند آنا۔ پسند خاطر ہونا۔ وقعت ہونا۔ قدر پانا۔

مر تو گیا دل سے رُوکش ہو کسی کا — چڑھا پھر نہ خورشید میری نظر پر + (میر)

نظر پر تو بس اے میری جان چڑھنا — ترے سوا نہیں کوئی بھی جہان چڑھتا (ظفر)

نہیں چڑھتا ہوں کسی کی بھی نظر پر ناسخ — یا کی نظروں سے افسوس میں ایسا گرا (ناسخ)

(۲) بھانا۔ ناز کیا جانا۔ جانچ میں آنا۔ نظر میں تمہر نا۔ نگاہ میں جچنا۔ وقعت پانا۔ قدر پانا۔ منظور ہونا۔

پھر نظر پر نہ چڑھے حضرتِ دنیا اُن کی — وہاں جا کا ظفر دولتِ عشق پہ جے (ظفر)

جو خاکِ قدم کو تری آنکھوں سے لگائیں — کیا اُنکی نظر پر چڑھے کحلِ اصفہاں خاک (۷)

(۳) حقیر ہونا۔ سُبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ ذلیل ہونا + رُسوائے عام ہونا + سوائے خلائق ہونا۔ اس معنی میں جمع کے ساتھ آتا ہے ؎

چڑھ کے نظروں پر بلا سر نہ دو بالا ہے یہ — نصرت اللہ سے منصور آنکھ پھوٹی گئی (برق)

(۴) ع) ٹوک میں آنا۔ جوش میں آنا جیسے نائکے ہاں سچے جاتا نہ نظروں پر چڑھتا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نظر

نظر پڑنا ا۔ فعل لازم :۔ (۱) آنکھ پڑنا۔ دیکھنے کا اتفاق ہونا۔ دیکھنے میں آنا (۲) معلوم ہونا۔ دکھائی دینا۔ جیسے یہ کام ہوتا ہوا نظر نہیں پڑتا +

نظر پھر جانا ا۔ فعل لازم :۔ بے رُخ ہو جانا۔ رُخ پھر جانا۔ مخالف ہو جانا۔ ناراض ہو جانا۔ بے مروت ہو جانا۔ بیدید ہو جانا۔ بیوفا ہو جانا ؎

آنکھ کیا بند ہو گئی اپنی پھر گئی ہم سے سارے گھر کی نظر (امیر)

نظر پھیلنا ا۔ فعل لازم :۔ نگاہ نہ ٹھیرنا۔ کسی چیز کا نہایت صاف و شفاف ہونا چمک دمک کے سبب آنکھ نہ ٹھیرنا۔ نہایت آب و تاب پر ہونا

نظر پھینکنا ا۔ فعل لازم :۔ چاروں طرف نگاہ ڈالنا۔ اِدھر اُدھر دیکھنا +

نظر ٹھہرنا ا۔ فعل لازم :۔ نظر جمنا۔ نظر قایم ہونا۔ نگاہ کا قرار پکڑنا جیسے بچے کی نظر ٹھہرنا +

نظرِ ثانی ع۔ اسم مؤنث :۔ پرتال۔ دوبارہ دیکھنا۔ تبصرہ۔ دوسری دفعہ غور کرنا۔ پھر کر دیکھنا۔ تجدیدِ ثانی۔ از سرِ نو تحقیقات۔ ملاحظۂ ثانی۔ ترمیم۔ تصحیح +

نظرِ ثانی کرنا ا۔ فعل متعدی :۔ پڑتال کرنا۔ دوبارہ دیکھنا۔ دوسری دفعہ غور کرنا۔ پھر دیکھنا۔ دوسری دفعہ نظر ڈالنا۔ ترمیم کرنا۔ تصحیح کرنا۔ از سرِ نو تحقیقات کرنا۔ ملاحظۂ ثانی کرنا کسی فیصل شدہ مقدمہ کی نئی سر دیکھنا۔ از سرِ نو مقدمہ دائر کرنا

نظر جلانا ا۔ فعل متعدی :۔ چھوت جھاڑنا۔ نظرِ بد کا دفعیہ کرنا + توے کی سیاہی میں کپڑا کالا کر کے اور اُسے تیل میں بھگو کے بیمار کے سامنے نظرِ چشمِ بد کے دفع کرنے کے واسطے جلانا +

نظر جمانا ا۔ فعل متعدی :۔ نگاہ ٹھیرانا۔ نگاہ قائم کرنا +

نظر جمنا ا۔ فعل لازم :۔ نگاہ ٹھیرنا۔ نگاہ کا قائم ہونا کسی چیز پر نظر ٹھیرنا +

نظر جھاڑنا ا۔ فعل متعدی :۔ نظرِ گزند کا دفعیہ کرنا۔ چھوت جھاڑنا۔ کسی افسوں یا منتر کے زور سے چشمِ زخم کا دفعیہ کرنا +

نظر چُرا کر دیکھنا ا۔ فعل متعدی :۔ آنکھ بچا کر دیکھنا۔ چھپ کر دیکھنا دُزدیدہ نگاہ سے دیکھنا + چوری سے دیکھنا۔ چوری چھپے دیکھنا +

نظر چُرانا ا۔ فعل لازم :۔ آنکھ چُرانا۔ نظر بچانا۔ غرور یا شرم یا نفرت کے باعث اغماض کرنا۔ آنکھ بچانا۔ نظر ملا کر نہ دیکھنا + چھپانا۔ کترانا۔ کنیانا ؎

لگے ہم سے نظر اپنی چُرانے وہ سمجھے جس گھڑی لُطفِ نظر کو (ایجاد)

نظر چڑھنا ا۔ فعل لازم :۔ (۱) خیال میں آنا۔ خاطر میں آنا ؎

نوحِ کاطوفاں ہماری کب نظر چڑھتا ہے جوش ہم دیکھے ہیں کیا دیدۂ تر کے ترے (امیر)

(۲) نظر پڑنا۔ دیکھنے میں آنا۔ دیکھا جانا۔ نظارہ ہونا ؎

جنکی نظر چڑھا تراُخسارِ آتشیں + اُنکا چراغ گور نہ تا حشر گُل ہوا + (ذوق)

نظر

(۴) پرکھنے میں آنا۔ پرکھا جانا۔ نگاہ میں چھنا۔ وزن رکھنا۔ قیمت پانا قدر ہونا

ہنرشناس کو دکھلا ہنر کہ خوبیِ زر اگر کھُلے ہے تو صراف کی نظر چمکر (ذوق)

(۵) پسند خاطر ہونا۔ دل میں کھُبنا۔ مرغوب ہونا۔ دل کو بھانا۔ پسند آنا ؎

پوچھو تو میر سے کیا کوئی نظر آیا ہے کچھ آج اُس جواں کا (میر)

شاید نظر چڑھے یہ کسی خوبرو کی رکھینگے دل کو آئینہ گر کی دکان پر (صابر)

(۶۔ ع) ٹوک میں آنا۔ ہونس میں آنا۔ نظر لگنا جیسے بچے کو وہم میں نظر چڑھنا

(۷) ممتاز و مفتخر ہونا۔ معزز ہونا۔ وقعت پانا (۸) حقیر ہونا۔ سبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ رُسوائے عام ہونا۔ رُسوا ہونا +

نظرِ دلفریب ع۔ اسم مؤنث :۔ دل کو لُبھانے والی نظر۔ فریفتہ کرنیوالی نظر

نظر دوڑانا ا۔ فعل لازم :۔ تلاش کرنا۔ تلاش سے دیکھنا۔ اِدھر اُدھر نظر ڈالنا۔ چاروں طرف دیکھنا ؎

ڈھونڈھتی ہیں جسکو آنکھیں وہ نہیں آتا نظر ہم بہت دوڑاتے ہیں اپنی نظر چار و ناچار (ظفر)

نظر ڈالنا ا۔ فعل متعدی :۔ سرسری طور سے دیکھنا۔ نگاہ کرنا۔ دیکھنا۔ معائنہ کرنا

نظر رکھنا ا۔ فعل متعدی :۔ (۱) توجہ رکھنا۔ میلان رکھنا۔ محبت کی نظر سے دیکھنا۔ عاشقانہ نظر ڈالنا ؎

ہمارا گئی بھول خوف و خطر لگی رکھنے انسان پر تُو نظر (بہرام)

(۲) خبر رکھنا۔ خبر گیری کرنا۔ نگرانی رکھنا۔ نگہبانی کرنا (۳) اُمید رکھنا۔ توقع رکھنا۔ آس رکھنا (۴) دانت رکھنا۔ ارادہ رکھنا۔ نیت رکھنا۔ پرکھ رکھنا

شناخت رکھنا۔ تمیز رکھنا۔ درک رکھنا۔ مہارت رکھنا ؎

قدر آنسو کی جانتے ہیں بلک جوہری رکھتے ہیں گُہر کی نظر (امیر)

نظر سے اُتارنا ا۔ فعل متعدی :۔ نظر سے گرانا۔ سبک کرنا۔ خفیف کرنا۔ دل سے گرانا۔ جی سے اُتارنا۔ بیقدر کرنا۔ بے وقعت کرنا ؎

گُل کو نظر سے اشکِ خونی اُتارتے ہیں گلچیں ہمارے آگے دامن پسارتے ہیں (آتش)

نظر سے اُترنا ا۔ فعل لازم :۔ نظر سے گرنا۔ سبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ بے قدر اور بے وقر ہونا۔ بے وقعت ہونا۔ حقیر ہونا۔ ذلیل ہونا۔ جی سے اُترنا۔

ندیاں جتنی چڑھی تھیں وہ نظر سے اُتریں ڈبڈبا کر جو نہیں اشکوں سے بھر آئیں آنکھیں (بہار)

اِسقدر اپنے یم اشک کی موج زنی آخر کار نظر سے مری دریا اُترا (آتش)

نہیں چڑھتا ہوں کسی کی بھی نظر پر ناسخ یار کی نظروں سے افسوس ہیں ایسا اُترا (ناسخ)

نظر سے گرانا ا۔ فعل متعدی :۔ دل سے اُتارنا۔ سبک کرنا۔ خفیف کرنا۔ جی سے اُتارنا۔ بے وقعت کرنا۔ بے عزت کرنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سُنا ہے اُٹھ گیا دُنیا سے وہ آج گرایا کل جسے تم نے نظر سے ✦ (بحر)
دیکھا تو مثلِ اشک نظر سے گرا دیا اب میری اُسکی آنکھ میں عزت نہیں رہی (میر)
نظر سے گرنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ جی سے اُترنا۔ خفیف ہونا۔ سبک ہونا۔ بے قیمت اور بے وقر ہونا۔ بے عزت ہونا۔ حقیر و بے توقیر ہونا جیسے کوٹھے کا گرا آنجلت ہے نظر سے گرا نہیں سنبھلتا ؎

بھما زنماز میں سے اُٹھا مرا غبار ایسا کوئی کسی کی نظر سے گرا نہ ہو (مومن)
تیری نظروں سے گرا جسد سے بچھڑ تا سارے عالم میں مری تو قیر آدھی رہ گئی (جعفر)
نظر سے خلق کی گر جائے ہے فلک پہ تم جو وقتِ شام وہ کوٹھے پہ پان چبانے آئے (ظفر)
کسی کے دل سے کسی کی نظر سے گرنا ہے سنبھالنا ہے تو اے آسماں سنبھال مجھے (داغ)
آسماں گر گیا نظر سے مری عرش پر جب پڑا دماغ ہوا ✦✦ (" ")
تقدیر کے سہارے سے بار ہزار شکر میں گرتے گرتے اُسکی نظر سے سنبھل گیا (بارق)
مدد کر اے گرانبارِ مدد کر گرے جاتے ہیں ہم اُسکی نظر سے (احسان)
شرمندۂ شاہ کربلا ہے پانی کیا فیض سے محروم رہا ہے پانی
گرتے ہیں جو اشک چشمِ غیرت سے بہا گویا کہ نظر سے گر گیا ہے پانی (ربانی خ)
ظاہر ہوا نگاہ تحیر سے رازِ عشق اُسکی نظر سے گر گئے اپنی نظر سے ہم (زکی)
اُنکی نظر سے ہم گرے تو ہی بے جا بیاں ساغر میں تھا اثر گردشِ روزگار کا (" ")
نظر سے نظر ملانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ چار آنکھیں کرنا۔ نظر میں نظر ڈالنا۔ آنکھ سے آنکھ میں ملانا۔ نظر ملا کے نظر سے کروں مسخر اُسے بناؤں دامِ تکلم نہ کیونکر اے دل (زکی)
نظر سے نظر ملنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ چار آنکھیں ہونا۔ آنکھ سے آنکھ دوبدو ہونا۔ دو چار ہونا۔ آنکھ سے آنکھ ملنا۔
بھلا دل کا کہاں ملنا کہ اُن کی نظر بھی تو نہیں ملتی نظر سے (مجروح)
نظر سے نکلنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ نظر کا جانا۔ آنکھ کے سامنے سے گزرنا۔ دیکھنے میں نہ آنا۔ معائنہ نہ ہونا۔
عالم میں ایک تو نظر آیا نظر فریب عالم تمام اپنی نظر سے نکل گیا ✦ (داغ)
(۲) نظر سے دور ہونا۔ نظر سے پرے چلا جانا۔ نظر سے غائب ہو جانا ؎
کاہیدگی نے پھینکدیا دُور اسقدر کوسوں میں آپ اپنی نظر سے نکلیا (داغ)
نظر غلط انداز۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ عاشقوں کو دھوکا دینے والی نظر۔ باریک عاشق پر یہ ظاہر کرنیوالی نظر کہ میرا معشوق مجھی کو دیکھ رہا ہے ✦
نظر کا ٹوٹکا۔ ا۔ اسم مذکر:۔ نظرِ بد کے اثر کا اُتارنا۔ چشمِ بد کے بچاؤ کا ٹوٹکا۔ نظر جھاڑنے کا طریقہ (جب نظر لگ جانے سے کوئی بیمار پڑ جاتا ہے تو عورتیں اُسکے رفعیہ کے واسطے جسکی نظر کو گمان ہوتا ہے اُسکی آنکھوں کی پلکیں بہم پہنچا کر آگ میں جلا کرتی ہیں۔ جب کوئی اُنکے بچے کو ٹوکتا ہے تو اُسکے پاؤں کی مٹی لیکر جلتے چولھے میں ڈالا

نظر

کرتی ہیں اگر اُن میں سے کچھ ہو آتے ہیں تو کہتی ہیں دیکھو اسی کی نظر تھی) ✦
نہیں چشم بد کے پکیں خوبیاں پہ جلا دیں ازبس بلا ہے ٹوٹکا نظر کا ✦ (موصوف)
نظر کا نظر سے دوچار ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ آنکھ کا آنکھ سے ملنا۔ چار آنکھیں ہونا۔ باہم نظریں ملنا۔ آنکھیں لڑنا ؎
جب نظر سے نظر دوچار ہوئی ایک برچھی جگر کے پار ہوئی ✦ (رشوق)
نظر کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) دیکھنا۔ نظر ڈالنا ✦ اشارہ کرنا کنایہ کرنا ؎
سب طرف چلتے اشارے ہیں تیرے محفل میں اس طرف کو بھی کبھی بھول کے کر یار نظر (عاشق)
نرگس پر نظر کیجے دوبارہ کہ وہ کٹ جائے ہو جائے نظر ثانی میں اُسکی نظرِ اوّل (وزیر)
(۲) بھیٹ چڑھانا۔ پیشکش کرنا۔ اس معنی میں صحیح نہیں ہے مگر سوز نے نہیں معلوم املا کی ناواقفیت سے یا کسی وجہ سے ذال معجمہ کو متحرک باندھ دیا ہے چونکہ تلفظ کے لحاظ سے ظائے معجمہ سے درست ہے لہٰذا جگہ دی ہے لکھا جاتا ہے
صبر و تاب و توان و طاقت و ہوش سب یہ تیری کیے نذر پیش کر ✦ (میر سوز)
جگر اور گردہ اس غزل کا قافیہ ہے ✦
نظر کو تاڑنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ نظر کو پہچاننا۔ نظر دیکھنا۔ تیور دیکھنا ؎
اُنہیں تو دیکھیے قاصد نظر کو تاڑ کے خط کو پھینکیں نہ دو ٹکڑے ہی چیر پھاڑ کے خط (ظفر)
نظر کھا جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ نظر لگ جانا۔ نظر کا اثر ہو جانا۔ بد نظر کے اثر سے تباہ و برباد ہو جانا چشم زخم پہنچنا۔ ٹوک میں آجانا۔ چوٹ میں آجانا چشم بد سے ضرر پہنچنا۔ نظر بد سے کام تمام ہو جانا ؎
سرمہ آسا خاک میں اے مصحفی مل گیا کھا گئی کیا جانیے کس کی نظر تیرے تئیں (مصحفی)
مجھے یہ ڈر ہے کسی کی نظر نہ کھا جائے پھرو نہ کھلے بالوں سے جان کوٹھے پر (نظیر)
فلک ہیں دو ملائک جناب تھی دلی بہشت و خلد سے بھی انتخاب تھی دلی
جواب کا ہے کو تھا لاجواب تھی دلی گمانِ خواب سے دیکھا تو خواب تھی دلی
پڑی ہیں آنکھیں وہاں جو جگہ تھی حیرت کی
خبر نہیں کہ اسے کھا گئی نظر کس کی
نظر گاہ۔ ع ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ تماشا گاہ۔ سیر گاہ۔ پانچ گھر تجھ پر نظارہ کیجئے
نظر گاہِ عالم۔ ع ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ سیر گاہِ عالم جسے سب دیکھ سکیں۔ نظارۂ عام
گزرِ عام۔ شارعِ عام۔ وہ جگہ جہاں سب کی نظر پڑتی ہو کھلی ہوئی جگہ
نظر گزر۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ اثرِ چشمِ بد عین الکمال چشمِ زخم ✦ سایہ جن و پری ؎
بن ٹھن کے وقتِ شام چمن میں نہ گر گزر سو کام ہیں خدا کے سیاہ نہ نظر گزر (جشت)
نظر گزرنا۔ ا۔ تابع فعل:۔ وہ چیز جو نظر لگ جانے کے خوف سے تصور ہی سے کی

نظر

دیدی جائے یا زمین پر گرا دی جائے جیسے ہم کیا ندیدے ہیں جو نظر گڑ گئی ہے

نظر ہو جانا ۔ فعل لازم :۔ نظرِ بد کا اثر ہو جانا ۔ جن و پری کا سایہ ہو جانا ۔

تم آنکھوں کو اتنا جھکاتے ہو کہیں کہیں کیا کسی کی نظر ہو گئی ۔ (مجروح)

نظر گزر ہونا ۔ فعل لازم :۔ نظرِ بد کا اثر ہونا ۔ نظر لگنا ۔ جن و پری کا سایہ ہونا ۔

نظر لگانا ۔ فعل متعدی :۔ بری نظر سے دیکھنا ۔ چشم زخم پہنچانا ۔ ندیدہ کی طرح دیکھنا ۔ ٹکٹکی باندھنا ۔

نظر لگنا یا لگ جانا ۔ فعل لازم :۔ (۱) نظرِ بد کا اثر ہونا یا ہو جانا ۔ آسیب چشم پہنچنا ۔ بری نظر کا اثر کرنا یا کر جانا ۔ (۲) ٹوک میں آنا یا آ جانا ۔ محو ہوش میں آنا یا آ جانا ۔ جن و پری کا سایہ ہونا یا ہو جانا ۔ بھوت پریت کا اثر ہونا یا ہو جانا ۔

ڈھونڈتے پھرتے ہیں اک عالم تجھے اے عشق لگ گئی کسی کی نظر اے حسن زیبائی تجھے (داغ)

ڈھونڈتا تجھ کو ایسا شوخ و رذل کہیں واں لگ جائے کسی مردم بد کی نظر اسکو (نصیر)

دن رات دیکھتے تجھے شمس و قمر لگے ڈھونڈوں میں کسی کی نہ پیاری نظر لگے (؟)

نازے گر ٹکٹکی تیری ادھر لگ جائیگی اور کو کیا میں کہوں میری نظر لگ جائیگی (ظفر)

آنکھ اپنی روتے روتے یہ شب تا سحر لگی کیا جانے وصل یار میں کس کی نظر لگی (جرأت)

کہیں نظر نہ لگے اُنکے دست و بازو کو یہ لوگ کیوں مرے زخم جگر کو دیکھتے ہیں (غالب)

ہر روز مہ پھرا تے ہیں دو تک سے اگر کچھ جذب محبت کو لگی ہے نظر ایسی ۔ (پیام)

تجھے ڈر ہے کسی کی نظر نہ لگ جائے پھرو نہ تم کھلے بالوں سے جان کو لٹکے پر (نظیر)

(۲۔ گنوار) آنکھ لگنا ۔ عشق ہونا ۔ تعشق ہونا ۔

چھپ کے بیٹھا ہے کہاں جانے گئی ہے آنکھ لگی ہے تیری سی کر جینے کی سی دونوں ہیں لگیں نگاہیں (گیت)

نظر مارنا ۔ فعل متعدی :۔ آنکھ مارنا ۔ اشارہ کرنا ۔ سین مارنا ۔

نظر ملانا ۔ فعل متعدی :۔ آنکھ سامنے کرنا ۔ آنکھ مقابل کرنا ۔ آنکھ لڑانا ۔

نظر ملنا ۔ فعل لازم :۔ آنکھ ملنا ۔ آنکھ سامنے ہونا ۔ آنکھ مقابل ہونا ۔ سنکھ ہونا ۔ روبرو ہونا ۔ روکش ہونا ۔ آمنے سامنے ہونا ۔ دوچار ہونا ۔

آنکھیں دیکھیں تری دماغ ہوا کیا ملے ہم سے نامہ بر کی نظر (امیر)

ملکے لگجانے پہ ہے موقوف اپنی یکجا دل نہیں ملتا کسی سے تو نظر ملتی نہیں (رند)

جب سے اس دلکش سلیماں کی پہنچم لگ گئی آدمی کیا دیو کی تجھ سے نظر ملتی نہیں ۔ (؟)

نظر میں ۔ تابع فعل :۔ (۱) نگاہ میں ۔ آنکھ میں ۔ (۲) سامنے ۔ روبرو ۔ (۳) خیال میں ۔ دھیان میں جیسے سب کام ہماری نظر میں ہے (۴) شناخت میں ۔ تمیز میں جیسے تمہاری نظر میں وہ کیسا ہے (۵) دیکھنے بھالنے میں بمعائنہ میں جیسے ایسا آدمی ابھی تک نظر میں نہیں آیا ۔

نظر میں آنا ۔ فعل لازم :۔ (۱۔ ع) ٹوک میں آنا ۔ محو ہوش میں آنا ۔ نظرِ بد کا اثر ہونا ۔ (۲) دکھائی پڑنا ۔ معلوم دینا ۔ سوجھنا ۔ معلوم ہونا (۳) خیال میں آنا ۔ دھیان میں آنا ۔ تصور میں گزرنا ۔

آنے کا عہد اُسکے گر بیچ نظر میں آتا ٹک لطف کیوں نہ ہم تر میں آتا ۔ (نظیر)

نظر میں پھر جانا ۔ فعل لازم :۔ آنکھوں کے سامنے دکھائی دینا ۔ تصور میں آ جانا ۔ سماں بندھ جانا ۔

گریہ نے ایک دم میں بنا دی وہ گھر کی شکل میری نظر میں صاف بیابان پھر گیا (داغ)

نظر میں پھرنا ۔ فعل لازم :۔ تصور میں پھرنا ۔ تصور میں رہنا ۔ خیال میں سمانا ۔

پھرتا ہے نصیر اپنی نظر میں وہ شب و روز حائل تو کبھی چشم کا پردا نہیں ہوتا (نصیر)

نظر میں چھپنا یا چبھنا ۔ فعل لازم :۔ آنکھوں میں گھبنا ۔ آنکھوں میں بیٹھنا ۔ نظروں میں بھلا معلوم دینا ۔ پسند خاطر ہونا ۔

تری پلکیں چبھتی نظر میں بھی ہیں یہ کانٹے کھٹکتے جگر میں بھی ہیں ۔ (نصیر)

بلا سے نشتر مژگاں اگر جگر میں چبھے الٰہی پر نہ کسی کی کوئی نظر میں چبھے (منصور)

نظر میں چڑھنا ۔ فعل لازم :۔ نظر میں جچنا ۔ نگاہ میں جچنا ۔

نظر میں چھانا ۔ فعل متعدی :۔ آنکھوں میں بسنا ۔ بصیرہ چشم ہونا ۔

مقابل اپنے جلوے کے نظر آتا نہیں کوئی ہماری حسرتیں انکی نظر میں چھا گئیں کیا کیا (انور)

نظر میں خار ہونا ۔ فعل لازم :۔ آنکھوں کو ناگوار گزرنا ۔ آنکھوں میں چبھنا ۔ آنکھوں میں کھٹکنا ۔

دیکھے جو کوئی جن میں تجھکو وہ اُسکی نظر میں خار ہو گا ۔ (میر سوز)

نظر میں سمانا ۔ فعل لازم :۔ نظر میں بیٹھنا ۔ نظر میں گھر کرنا ۔ آنکھوں میں بسنا ۔ آنکھوں میں کھبنا یا بھلا لگنا ۔

دماں میں بیٹھکر ہو زلیخا کو خطرا یوسف مگر نظر میں سمایا ہوا نہ تھا ۔ (مسائل)

جب سے وہ نخ یار نہ دیکھا نظر آیا پھر کیا وہ نہ نظروں میں سمایا تو سمایا پھر کیا (نامعلوم)

کب نظر میں کوئی سماتی ہے میری تو تجھ پہ جان جاتی ہے ۔ (شوق)

نظر میں عالم سیاہ ہونا ۔ فعل لازم :۔ غم یا کسی صدمہ کے سبب دنیا اندھیری ہونا ۔ غم یا رنج کے مارے کچھ نہ سجھائی دینا ۔

گم دل وحشی ہوا عالم نظر میں ہے سیہ شمع لیکر تو نہ ڈھونڈ خاک صحرا دیکھ کے (ذکی)

نظر میں کھٹکنا ۔ فعل لازم :۔ آنکھوں میں ناگوار گزرنا ۔ نظروں میں بُرا لگنا ۔ نظروں میں خار گزرنا ۔

اگر چشم میں کھٹکے ہم سوکھ کر کانٹا نظر میں ناتوں میں ہے آگ کھٹکتی ہیں (ظفر)

نظر میں نہ آنا ۔ فعل لازم :۔ نظر میں نہ جچنا ۔ نگاہ میں نہ ٹھہرنا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نظر میں نہ ٹھہرنا ۔ فعل لازم ۔ نظر میں جچنا ۔ نظر میں وقعت یا عزت نہ پانا ۔ خیال قدر نہ ہونا ۔ خاطر میں نہ آنا ۔

ہنسنے میں کھلے اُسکے جو دندانِ مسی زیب نظروں میں مری کرکبِ شب تاب ٹھیرا (نصیر)

نظر میں نہ چڑھنا ۔ فعل لازم ۔ نظر میں نہ جچنا ۔ نگاہ میں نہ ٹھیرنا ۔ خاطر میں نہ آنا ۔

نظر میں ہونا ۔ فعل لازم ۔ خیال میں ہونا ۔ پہچان میں ہونا ۔ دھیان میں ہونا جیسے ع ہمکانے والے آپ کے میری نظر میں ہیں +

نظر نہ آنا ۔ فعل لازم ۔ دکھائی نہ دینا ۔ پتا نہ لگنا ۔ سُراغ نہ پانا ۔

مرجا دست جوں جب و گریباں کا مرے تیری امداد سے آتا نہیں اک تار نظر (عاشق)

نظر نہ ٹھیرنا ۔ فعل لازم ۔ نگاہ نہ ٹھیرنا ۔ نظر کا نہ جمنا ۔ کسی چیز کی آب و تاب کے آگے نظر کا قائم نہ رہنا ۔ آنکھ نہ ٹھہرنا ۔ چکا چوند آنا ۔ خیرہ گئی چشم ہونا ۔

یاں تک تو گرم ہے مرے خورشید کا حسن دیکھے اگر کوئی تو ٹھہرے نظر فغاں (فغاں)

نظر نہ چڑھنا ۔ فعل لازم ۔ خاطر میں نہ آنا ۔ پسند نہ ہونا ۔ بھلا نہ لگنا ۔ اچھا نہ معلوم ہونا ۔

تم ہی چمن کے گل نہیں چڑھتے نظر بھلو یہ کیا روش ہے آپ نے اللہ اُدھر بھلو (میر)

نظر نہ لگنا ۔ فعل لازم ۔ چشم بد کا اثر نہ ہونا ۔

کہیں کھانے پھبن وہ اِدھر اُدھر لپکے مجھے یہ ڈر ہے کسی کی اُسے نظر نہ لگے (ظفر)

نظر لگے نہ کہیں اُسکے دست و بازو کو یہ لوگ کیوں گرِ خنجر کو دیکھتے ہیں (غالب)

نظر نہ ملنا ۔ فعل لازم ۔ نظر سامنے نہ ہونا ۔ آنکھ سامنے نہ ہونا ۔ شرم یا کسی صدمے کے سبب آنکھ اُٹھا کر بات نہ کر سکنا ۔

آنکھ بدلی کیسلیے ایسے ہوئے بیدید کیوں اپنے ہمچشموں سے بھی ابتو نظر ملتی نہیں (رند)

نظر نہ ہونا ۔ فعل لازم ۔ (۱) پرکھ نہ ہونا ۔ تمیز نہ ہونا ۔ شناخت نہ ہونا ۔ بھلا نہ لگنا ۔ پسند نہ آنا ۔ (۲) نظر نہ لگنا ۔ چشم بد کا اثر نہ ہونا ۔

تمہارے واسطے دل سے مکاں کوئی نہیں بہتر جو آنکھوں میں تمہیں رکھوں تو پھر تم کو نظر لگے (مصحفی)

(۳) خیال نہ ہونا ۔ توجہ نہ ہونا جیسے کبھی تو ہماری طرف بھی نظر ہو جائے +

نظروں ۔ اسم مؤنث ۔ نظر کی جمع جو حروفِ مغیرہ یا تابعِ مغیر کے آجانے سے واؤ مجہول اور نون غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے ۔

ترچھی نظروں سے نہ دیکھو عاشقِ دلگیر کو کیسے تیر انداز ہو سیدھا کلیجہ چیر کو (ذوق)

نظروں سے اُترنا ۔ فعل لازم ۔ نظروں سے گرنا ۔ آنکھوں میں حقیر و ننگ ہونا ۔ نظر میں نہ جچنا ۔

نہیں چڑھتا ہوں کسی کی بھی نظر میں ناسخ بار کی نظر و تنے افسوس میں ایسا اُتارا (ناسخ)

نظروں سے گرا دینا یا گرانا ۔ فعل متعدی ۔ بے اعتبار اور بے وقعت کر دینا جی سے اُتار دینا ۔ خاطر میں نہ لانا ۔ توجہ نہ رکھنا ۔

جل اٹھے تُو نظروں سے گر کے نگر ادے آنکھوں میں تری پیارے ہر وقت کھٹکتا ہوں (میر)

کعبہ کو گرا آئے کئی ہو کے مسلماں کیوں آپ نے نظروں سے گرایا مرد دل کو (امیر)

یا ہمارا دھیان رہتا تھا تمہارے چیت چڑھ یا ہمیں اب اپنی نظروں سے گرایا آپ نے (جرأت)

اشک حسرت کی طرح چشمِ جہاں سے گر پڑا اپنے عاشق کو جو نظروں سے گرایا آپ نے (ولہ)

نظروں سے گر جانا یا گرنا ۔ فعل لازم ۔ بے اعتبار اور بے وقعت ہو جانا ۔ عزت نہ رہنا ۔ سبک ہو جانا ۔ نظروں میں حقیر و بے توقیر ہو جانا + جی سے اُتر جانا ۔ توجہ نہ رہنا ۔ بیقدر ہو جانا ۔ بے وقر ہو جانا ۔ بے عزت ہونا ۔ خفیف ہونا ۔ سبک ہونا ۔

کیا ہو ہم رندوں کے آگے شیشۂ گردوں کی قدر گر گیا نظروں سے جب خالی ترا بھر گیا (ناسخ)

خورندۂ شاہِ کربلا ہے پانی کیا فیض سے محرومِ ہما ہے پانی

گرتے ہیں جو اشک چشم نابت ہیوا گویا نظروں سے گر گیا ہے پانی

اُنکی نظروں سے گر گیا ہُوں میں کیسی اُفتاد میں پڑا ہوں میں (عبدالحئی)

جس گھڑی آپکو دیکھوں ہوں میں محو نظر اشک اپنی نظروں سے بھی آپ میں گرا جاتا ہوں (امجد)

آرسی دیکھا بہت کرتے ہو یہ ڈر ہے مجھے ایک دن تم کو تمہاری ہی نظر ہو جائے گی (مصحفی)

زخم کیوں دیکھتے ہو ڈر ہے مبادا ہو جائے دست و بازو کو ترے قاتلِ خونخوار نظر (ناسخ)

تم آنکھوں کو اتنا جھکاتے ہو کیوں کہیں کیا کسی کی نظر ہو گئی (مجروح)

وہ جوبن نہ وہ روپ ہے کیا سبب تمہاری پھبن کو نظر ہو گئی

لچکتی ہے ہر بار کیوں اسقدر تمہاری کمر کو نظر ہو گئی

نظر ہونا ۔ فعل لازم ۔ (۱) پرکھ ہونا ۔ شناخت ہونا ۔ تمیز ہونا ۔ (۲) نظر لگنا ۔ چشم بد کا اثر ہونا ۔

تمہارے واسطے دل سے مکاں کوئی نہیں بہتر جو آنکھوں میں تمہیں رکھوں تو پھر تم کو نظر لگے (مصحفی)

(۳) خیال ہونا ۔ توجہ ہونا جیسے کبھی تو ہماری طرف بھی نظر ہو جائے +

نظروں ۔ اسم مؤنث ۔ نظر کی جمع جو حروفِ مغیرہ یا تابعِ مغیر کے آجانے سے واؤ مجہول اور نون غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے ۔

ترچھی نظروں سے نہ دیکھو عاشقِ دلگیر کو کیسے تیر انداز ہو سیدھا کلیجہ چیر کو (ذوق)

نظروں سے اُترنا ۔ فعل لازم ۔ نظروں سے گرنا ۔ آنکھوں میں حقیر و ننگ ہونا ۔ نظر میں نہ جچنا ۔

نہیں چڑھتا ہوں کسی کی بھی نظر میں ناسخ بار کی نظر و تنے افسوس میں ایسا اُتارا (ناسخ)

نظروں سے گرا دینا یا گرانا ۔ فعل متعدی ۔ بے اعتبار اور بے وقعت کر دینا جی سے اُتار دینا ۔ خاطر میں نہ لانا ۔ توجہ نہ رکھنا ۔

جل اٹھے تُو نظروں سے گر کے نگر ادے آنکھوں میں تری پیارے ہر وقت کھٹکتا ہوں (میر)

کعبہ کو گرا آئے کئی ہو کے مسلماں کیوں آپ نے نظروں سے گرایا مرد دل کو (امیر)

یا ہمارا دھیان رہتا تھا تمہارے چیت چڑھ یا ہمیں اب اپنی نظروں سے گرایا آپ نے (جرأت)

اشک حسرت کی طرح چشمِ جہاں سے گر پڑا اپنے عاشق کو جو نظروں سے گرایا آپ نے (ولہ)

نظروں سے گر جانا یا گرنا ۔ فعل لازم ۔ بے اعتبار اور بے وقعت ہو جانا ۔ عزت نہ رہنا ۔ سبک ہو جانا ۔ نظروں میں حقیر و بے توقیر ہو جانا + جی سے اُتر جانا ۔ توجہ نہ رہنا ۔ بیقدر ہو جانا ۔ بے وقر ہو جانا ۔ بے عزت ہونا ۔ خفیف ہونا ۔ سبک ہونا ۔

کیا ہو ہم رندوں کے آگے شیشۂ گردوں کی قدر گر گیا نظروں سے جب خالی ترا بھر گیا (ناسخ)

خورندۂ شاہِ کربلا ہے پانی کیا فیض سے محرومِ ہما ہے پانی

گرتے ہیں جو اشک چشم نابت ہیوا گویا نظروں سے گر گیا ہے پانی

اُنکی نظروں سے گر گیا ہُوں میں کیسی اُفتاد میں پڑا ہوں میں (عبدالحئی)

جس گھڑی آپکو دیکھوں ہوں میں محو نظر اشک اپنی نظروں سے بھی آپ میں گرا جاتا ہوں (امجد)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نظر

چوکے باعث سب کی نظروں سے گرے اُنکے کچھ بھی ہم نہ آئے دھیان میں (امانت)

سر سے آسمانوں سے بختی سے پھر میں نظروں سے گرا کیا باعث (وزیر)

نظر دیے گردوں میں قوی دھا آنکھوں سے اٹھا میں کیا ضعف سے مثلِ گل بازی سے بدن پھول (؟)

تیرے نظروں سے تیری پھر نہ میں سے اٹھا میں سبک بھی جو ہو تو بھی گرا تبار رہا (انور)

دل جو مثلِ سرشک ہے پامال کسکی نظروں سے اب گرا ہے یہ (معروف)

نظروں میں آنا۔ (فعل لازم) ہوشیاری میں آنا۔ ٹوک میں آنا۔ ہوشیار جانا۔ ٹوکا جانا۔ نظروں میں چڑھنا

نظروں میں بھا جانا۔ (فعل لازم) ۔ دیکھکر ناڑنا۔ آنکھوں میں جانچنا نظروں میں تولنا ؎

دیکھوں تو یوں وہ کہکے لگے منہ کو دھانپنے کمبخت پھر کے مجھے نظروں میں بھا گئے (جرأت)

نظروں میں تولنا یا تول لینا۔ (فعل متعدی) ۔ آنکھوں میں جانچنا یا ناڑنا۔ آنکھوں میں جانچ لینا۔ نظروں میں تاڑ لینا۔ دیکھکر اندازہ کر لینا

روئے کرمرے تولے ہے وہ نظروں میں اس گوہرِ اشک کی بھی رتی چکی (درد)

کہ آنکھوں میں اُسکے میں سبک ہو نظروں میں وہ مجکو تولتا ہے (وزیر)

پیالے ہو سبک دہن میں قیمت میں گراں ہو نظروں میں تمہیں تول لیا ہے یہ بدن پھول ؎

سب کو بن جو کھے چیز بیتے ہیں ہم تو نظروں میں تول لیتے ہیں (قلق)

نظروں میں چڑھنا۔ (فعل لازم) ۔ نظروں میں آنا۔ ہوش میں آنا۔ ٹوک میں آنا۔ خوبصورتی کے باعث نظریں پڑنا جیسے کسی کے سامنے کھا کر نظروں میں چڑھو ؎

چڑھتے نظروں میں ہو لگجائے کسو کی نظر بیٹھنا خوب لب بام نہیں تم جانو (ظفر)

نظروں میں رکھنا۔ (فعل لازم) ۔ آنکھوں میں رکھنا۔ نگاہوں میں رکھنا۔ نگاہوں میں رکھنا کہ ہر وقت حفاظت کرنا نگرانی میں رکھنا۔ آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دینا۔ نظر بند رکھنا

اپنی نظروں میں ہی رکھے کہ آئے کھٹے میں تاکہ آنکھ اُسکی کسو سے جھپکنے پاوے (معروف)

جسے پیار پاتا ہے اُسکو رکھتے ہیں نظروں میں وہ قاتل ہوں میں آنکھوں کی اور تیری تابکار (معروف)

نظروں میں سمانا۔ (فعل لازم) (۱) پسندِ خاطر اور مرغوبِ طبع ہونا۔ بھانا۔ آنکھوں میں کھبنا + دل میں بیٹھنا۔ دل میں گھر کرنا + نظروں میں بسنا ؎

کیا نظر میں سما گیا وہ گل پردہ چشم بھی گلابی ہے + + + (ناسخ)

(۲) معتبر ہونا۔ معتمد علیہ ہونا + نظروں میں چڑھنا ؎

بنجائے بات اب بھی جو نالہ اثر کرے نظروں میں اُسکی غیر سمایا نہیں ہنوز (مرزا)

نظروں میں غائب ہو جانا۔ (فعل لازم) ۔ آنکھوں میں غائب ہو جانا۔ آنکھوں کے سامنے سے جاتا رہنا۔ دیکھتے دیکھتے غائب ہو جانا +

نظر

نظروں میں کھانا۔ (فعل لازم) ۔ نگاہوں میں مار ڈالنا۔ آنکھوں میں دم سکھائے دینا۔ نگاہوں میں تباہ کیے دینا ؎

دل وہ نعمت ہے تجھسا شیریں اب نظروں نظروں میں کھائے جاتا ہے (داغ)

نظروں میں گھٹنا۔ (فعل لازم) ۔ نظروں میں حقیر ہونا۔ بیقدر ہونا۔ سبک ہونا۔ خفیف ہونا جیسے فرمائشوں کے کرنے سے بھی آدمی نظروں میں گھٹ جاتا ہے

نظروں نظروں میں۔ (تابع فعل) ۔ آنکھوں آنکھوں میں۔ نگاہوں کے سامنے۔ آنکھوں کے دیکھتے +

نظری ع۔ (اسم مؤنث) ۔ (۱) علمِ حکمت کی دونوں قسموں میں سے اوّل قسم حکمتِ علمی ہے۔ وہ علم جسمیں حقائقِ موجودات کی تصور سے بحث ہو۔ علمِ ہیئت۔ مناظر و مرایا۔ تشریح معادن و نباتات وغیرہ سب حکمتِ نظری میں داخل ہیں

(۲) صفت۔ (۱) نظر سے گرایا ہوا + رسالہ سے نکالا ہوا گھڑا ہوا بیکار بیکھنا۔ ناقص

نرگس پہ نظر کیجے دوبارہ کہ وہ کٹ جائے ہو جائے نظر ثانی میں اُسکی نظری آنکھ (وزیر)

نظریں۔ (اسم مؤنث) ۔ نظر کی جمع۔ نگاہیں + آنکھیں +

نظریں چرا کر دیکھنا۔ (فعل لازم) ۔ آنکھیں بچا کر دیکھنا۔ چھپ کر دیکھنا۔ چوری سے دیکھنا چوری سے دیکھنا۔ دزدیدہ نگاہوں سے دیکھنا۔ کن انکھیوں سے دیکھنا

روتا ہوں چھپکے چھپکے آتا ہے یاد جسدم وہ دیکھنا کسی کا نظریں بچا بچا کر (رند)

نظریں چرانا۔ (فعل لازم) ۔ اغماض کرنا۔ نظریں بچانا۔ آنکھیں چرانا۔ نگاہ دزدیدن کا ترجمہ + نگاہیں بچانا +

نظم ع۔ (اسم مؤنث) ۔ (۱) پرونا۔ موتیوں کو تاگے میں پرونا + لڑی۔ سلک (۲) انتظام۔ بندوبست (۳) کلامِ موزوں شعر۔ بیت۔ چھند۔ کبت۔ مقطع شعر +

نظم و نسق ع۔ (اسم مذکر) ۔ ترتیب و انتظام۔ بندوبست۔ داروگیر۔ اہتمام۔ انصرام۔ محکمرانی کا قاعدہ۔ تدبیرِ مملکت۔ راج نیتی۔ راج نیم۔ راج کرنے کی لیکھتی۔ حسنِ انتظام ؎

جاگیر میں کسی نے زر ریز ملک پایا کر بندوبست اپنا نظم و نسق بٹھایا

لیکر سند اجل کا جب فوجدار آیا اک دن میں محکم حاصل سب ہو گیا پرانا (بیدنظیر)

ہاتھی حصار تھا تب بھر ہوا تو پھر کیا

جب ملی روٹی ہیں سب لوچ حق روشن ہوئے ماند شمس و قمر شام و شفق روشن ہوئے

زندگی کے تھے جو کچھ نظم و نسق روشن ہوئے اپنے بیگانوں کے لازم تھے جو حق روشن ہوئے

دو چپاتی کے ورق میں سب ورق روشن ہوئے

اک رکابی میں ہیں چودہ طبق روشن ہوئے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سی

نظم و نسق کرنا ا۔ فعل متعدی:۔ انتظام کرنا۔ بندوبست کرنا +

نظیر ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مانند۔ مثل + (۲) مثال۔ تمثیل (۳) ہمتا۔ ثانی (۴) نمونہ + (۵) حوالہ (۶) ولی محمد اکبر آبادی ایک خدا پرست خدا دوست نیچرل نگار شاعر کا تخلص جس کا کلام مقبول عام اور نہایت مشہور ہے ۱۸۳۳ء میں فوت ہوا +

نظیر دینا ا۔ فعل متعدی:۔ تمثیل دینا۔ حوالہ دینا +

نظیف ع۔ صفت:۔ حلال۔ پاک۔ مباح۔ جائز۔ روا۔ طاہر +

نعال ع۔ اسم مذکر:۔ نعل کی جمع جوتیاں + وہ حلقہ آہنی جو گھوڑے کے سموں میں لگایا جاتا ہے +

نعت ع۔ اسم مؤنث:۔ صفت و ثنا۔ تعریف و توصیف۔ مدح۔ ثنا۔ مجازاً خاص حضرت سید المرسلین رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم کی توصیف +

نعرہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) زور کی آواز۔ للکار۔ شور۔ خروش۔ غوغا + شور جنگ علی علی ہے جے جے۔ دین دین جیسے ایک نعرہ حیدری (۲) آہ۔ درد کی آواز۔ درد کی چیخ۔ ہائے ہُو۔ نالہ و بکا +

نعرہ زن ع + ف۔ صفت:۔ نعرہ مارنے والا للکارنے والا نعرہ شاں آہ زناں + فریاد کناں +

نعرہ کرنا یا مارنا ا۔ فعل متعدی:۔ للکارنا۔ چیخ مارنا۔ زور سے آواز نکالنا۔ پکارنا۔ فریاد کرنا۔ شور کرنا۔ غوغا کرنا + نالہ کرنا +

نعش ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) تابوت۔ ارتھی۔ پوان۔ پیان ؎

گلی سے تمہاری اُٹھا لے چلے مری نعش غیروں پہ بھاری نہیں (ظہیر)

تاقیامت کوئی ایذا نہ ہوا سے کنج مزار بطن مادر کی طرح نعش ہماری رکھنا (اسیر)

(۲) لاش مُردہ کا جنازہ میت۔ (۳) عقد ثریا سات سیاروں کا جھمکا بنات النعش وہ سات ستارے جو آسمان پر جانب شمال نظر آتے اور سپت رشی کہلاتے ہیں +

(اس لفظ کو شعرائے ہند نے لاش کے موقع پر استعمال کیا ہے مگر لاش اور نعش میں فرق ہے[۵])

نعل ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) جوتی کفش۔ پاپوش جفت۔ جوتا۔ جیسے نعلین تحت العین (۲) گھوڑے یا بیل کے پاؤں میں لگانے کا آہنی حلقہ جو جوتی کا کام دیتا ہے۔ نیز وہ لوہا جو جوتی کی مضبوطی کے واسطے کھری میں لگا دیتے ہیں ؎

کہکشاں سر پہ اپنے رکھ کے ماہ نو بنایا ہے گرا تھا جو زمیں پر ٹوٹ کر نعل اُسکے دس کا (اسیر)

(۳) سنگ نعلہ وہ نعل نما بھاری پتھر یا لکڑی کا گندہ جسے پہلوان لوگ ایک ہاتھ سے اُٹھا کر سر سے اُونچا لیجاتے اور پھر زمین پر پٹک دیتے ہیں (۴) باج۔ خراج۔ وہ نذرانہ جو ماتحت بادشاہ یا ریاست اپنے سے زبردست بادشاہ کو

نعم

دے چوتھ۔ دو یک (۵-۱) وہ مقررہ نقدی جو جواری مکاندار کو جیتنے کی وقت بطور خراج دیتے ہیں مجوئے کے مکان کا کرایہ (۶) میان کی کوتھی میان کی شام جو اُسکی نوک پر لگی ہوئی ہوتی ہے +

نعل باندھنا ا۔ فعل متعدی:۔ نعل جڑنا۔ نعل لگانا +

نعل بند ع + ف۔ اسم مذکر:۔ چوپایوں کے سُموں میں نعل لگانیوالا۔ نعل باندھنے والا۔ نعل جڑنے والا +

نعل بندی ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ باج خراج۔ نعل بہا۔ نذرانہ شاہی جو حاکم ماتحت دے (۲) نعل باندھنے کا کام +

نعلبندی دینا ا۔ فعل متعدی:۔ خراج دینا۔ باج دینا + نذرانہ دینا +

نعل بہا ع + ف۔ اسم مذکر:۔ باج۔ خراج۔ وہ خرچ یا ٹیکس جو بطور نذرانہ نواب۔ رئیس یا بادشاہ اپنے ملک کی آمدنی میں سے حسب اقرار زبردست بادشاہ یا شہنشاہ کو دے +

نعل در آتش ف۔ صفت:۔ مضطرب۔ بیقرار۔ بے چین۔ تلملایا ہوا۔ گھبرایا ہوا۔ بوکھلایا ہوا (یہ فارسی کا محاورہ ہے۔ جسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب کسی شخص کو بیقرار اور بے چین یا بے آرام کرنا منظور ہوتا ہے تو باوجود گریہ عمل کرتے ہیں کہ گھوڑے کے نعل پر اُسکا نام کسی نداص ترکیب سے لکھکر آگ میں ڈالتے ہیں جس سے وہ شخص بیقرار ہو جاتا ہے)

نعلین ع۔ اسم مذکر:۔ دونوں جوتیاں جوتوں کا جوڑا +

نعلین تحت العین ع۔ ضرب المثل:۔ دونوں جوتیاں اپنی آنکھوں کے سامنے رکھنی چاہئیں جوتوں کو پاس ہی رکھنا چاہئے تاکہ کوئی چرا نہ لے۔ اپنا مال اپنے سامنے ہی بہتر ہے۔ مال عرب بیش عرب +

نعم ع۔ اسم مؤنث:۔ نعمت کی جمع + نعمتیں +

نعم البدل ع۔ اسم مذکر:۔ اچھا بدلہ۔ وہ عمدہ بدلہ جو کسی چیز کی عوض میں حاصل ہو معاوضہ نیک۔ پہلے سے بہتر۔ محاورہ اصل شلجم کیساتھ پیاز ہی ملے گا خواہ کوئی چیز چاہے کتنے ہی عوض اُنکا نعم البدل دے +

نعمت ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مال۔ دولت۔ ثروت۔ پونجی (۲) عطا۔ بخشش۔ عطیہ (۳) آرام۔ آسایش (۴) ناز۔ ادا۔ (۵) (اس لفظ کا مادہ نعم بمعنی چارپایہ ہے جو جنس ہندوستان میں لفظ دھن گائے بھینس یعنی مویشی کے واسطے دیہات میں بولا جاتا ہے۔ اسی طرح عرب میں بھی اُونٹ۔ بکری وغیرہ کو مال اور دولت تصور کیا کرتے تھے کیونکہ مال زمین کی زمینداری کی بجائے یہی جانور

۵ کیونکہ لاش ترکی میں جسم مردہ کو کہتے ہیں اور بعض عربی میں تابوت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نعن

پاشندوں کی پرورش کا کام دیتے تھے +

نعمت پروردہ ع + ف۔ صفت:۔ ناز پروردہ۔ لاڈلا +

نعمتِ غیر مترقبہ ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ نعمت جسکی امید نہو خداداد مال یا دولتِ خداداد۔ وہ دولت جو بغیر محنت کے حاصل ہو جائے۔ مالِ مفت۔ آندھی آم۔ وہ چیز جسکی اُمید یا سان گمان بھی نہو اور حسبِ مُراد ہاتھ آجائے +

نعمتِ غیر مترقبہ ہاتھ آنا ا۔ فعل لازم:۔ چھپر پھاڑ کر ملنا۔ بن مانگے دولت ملنا۔ اندھے کے ہاتھ بٹیر لگنا۔ مفت کا مال ملنا۔ بے محنت کچھ ہاتھ آنا +

نعمت کی ماں کا کلیجہ ا۔ اسم مذکر:۔ بیگمات۔ عمدہ اور انوکھی چیز +

نَعناع یا نَعنَع ع۔ اسم مذکر:۔ پودینہ +

نعوذ ع۔ اسم مذکر:۔ پناہ مانگتے ہیں ہم +

نعوذ باللہ ع۔ کلمۂ ندا۔ پناہ مانگتے ہیں ہم خدا سے۔ ہم خدا سے پناہ مانگتے ہیں۔ خدا کی پناہ۔ خدا بچائے۔ خدا محفوظ رکھے جیسے کسی نے کوئی بُرا کلمہ کہا تو کہتے ہیں نعوذ باللہ +

نعوظ ع۔ اسم مذکر:۔ استادگی ذکر یعنی تناسُل کا کھڑا ہونا۔ دوت۔ خواہشِ جماع +

نعیم ع۔ اسم مؤنث:۔ بہشت + نعمت + مال + نیکی + دسترس۔ پہنچ۔ رسائی +

نغز ع صفت:۔ نادر۔ عمدہ۔ اچھا۔ خوب۔ انوکھا + بدیع۔ لطیف۔ افضل۔ اولےٰ۔ فائق + خوش و پاکیزہ جیسے نغز گفتار نغز گو وغیرہ (ہندوستان میں پہیلی کے معنی غلط مشہور ہیں وہ نغز ہے)

نغزک ف۔ اسم مذکر:۔ لغوی معنی عمدہ خوب لطیف چیز مجازاً آم۔ انبہ۔ فارس میں نہیں بولتے + محمود غزنوی جب ہندوستان میں آیا اور آم کھایا تو بہت بھایا مگر نام سُن کر ہنسا اور کہا سخت ستم ہے کہ ایسا لطیف میوہ اور نام میں یہ وحشی۔ اسے نغزک کہنا چاہئے کہ اسم با مُسمّٰی ہو چنانچہ بعض فارسی کی کتابوں میں نغزک بمعنی انبہ لکھتے ہیں۔ امیر خسرو نے قران السعدین میں ہندوستان کے میووں کی تعریف کرتے آم کے باب میں بھی چند اشعار لکھے ہیں جنمیں سے ایک یہ ہے ؎

نغزک خوش مغز کنِ بوستاں خوب تریں میوۂ ہندوستاں + (خسرو)

نغمہ ع۔ اسم مذکر:۔ نغمہ کی جمع۔ گیت۔ راگ +

نغمات ع۔ اسم مؤنث:۔ نغمہ کی جمع۔ سُریلی آوازیں۔ سُہاونی آوازیں۔ خوش آوازیں

نغمہ ع۔ اسم مذکر:۔ راگ۔ گیت۔ ترانہ۔ سُریلی آواز۔ آوازِ خوش۔ میٹھی آواز +

نغمہ کی ہے ہوس نہ تمنا شراب کی ساقی بغیر بھول گئے ناؤ نوش کو (اسیر)

اُٹھی اُٹھ گئی کیسی حلاوت رنج و شادی کی نہ وہ نغمہ ہے نغمہ میں نہ وہ نالہ ہے نالے میں (ظہیر)

نغمہ سرائی ع مؤ۔ اسم مؤنث:۔ ترنم۔ گانا +

نفر

نفاخ ع صفت:۔ پھُنکنے کرنے والا۔ پھُلانے والا۔ پیٹ میں ہوا پیدا کرنیوالا۔ بادی۔ بائی سرانے والا۔ گوزآور +

نفاذ ع۔ اسم مذکر:۔ اجرا۔ صدور۔ پروانہ یا فرمان۔ یا حکم کا جاری ہونا۔ ایک چیز کا دوسری چیزوں سے گزرنا یا پار ہونا۔ تیر کا فتانہ کو توڑ کر پار نکلجانا +

نفار ع صفت:۔ بہت نفرت کرنیوالا۔ نہایت بیزار +

نِفاس ع۔ اسم مذکر:۔ وہ خون جو زچہ کے اندامِ نہانی سے چالیس روز تک ٹپکتا رہتا ہے۔ جننے کی ناپاکی + سوتک۔ سوڑ۔ جیسے حیض و نفاس میں نماز جائز نہیں ہے +

نفاست ع۔ اسم مؤنث:۔ لطافت۔ صفائی۔ پاکیزگی۔ خوبی۔ پسندیدگی +

نِفاق ع۔ اسم مذکر:۔ دوروئی۔ دوغلاپن۔ کینہ۔ کپٹ۔ بُغض۔ عداوت۔ پھوٹ۔ دشمنی + بگاڑ۔ ظاہر میں کچھ اور باطن میں کچھ ہونا +

نِفاق پڑنا ا۔ فعل لازم:۔ پھوٹ ہونا۔ آپسمیں بگاڑ ہونا +

نِفاق رکھنا۔ فعل لازم:۔ دوروئی رکھنا۔ کپٹ رکھنا۔ دل میں بُغض رکھنا

نِفاقہ ا۔ اسم مذکر:۔ مشہور نفاخہ۔ (۱) مُنافق۔ دوروئی۔ دوغلا۔ مکار۔ پاکھنڈی۔ بہروپیا۔ کپٹی + (مسلمان عورتیں بولتی ہیں)

نفاقی ا۔ اسم مؤنث:۔ مشہور نفاختی۔ (عو) مُنافقہ۔ دوغلی۔ کپٹ باز۔ دوروئی +

نفائس ع۔ اسم مؤنث:۔ نفیسہ کی جمع۔ نفیس چیزیں +

نفت ف۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا تیل جو نمک شوران کی زمین سے نکلتا ہے یہ دو رنگ کا ہوتا ہے ایک سیاہ جسے جلانے کے کام میں لاتے ہیں۔ دوسرا سفید جو دواؤں کے کام آتا ہے۔ بعض جگہ آتش گیر مادے یا بارود کے معنی میں بھی آیا ہے۔ بعض نے لکھا ہے کہ حکیم ایک قسم کا پوڈر بناتے ہیں جہاں کہیں ڈالدیتے ہیں وہیں آگ لگجاتی ہے۔ نفط اسی کا معرب ہے۔ اگلے لوگ اسے رال کا مرادف خیال کرتے تھے مگر اب کروسین تیل کا مرادف ہے +

نفتہ ا۔ اسم مذکر:۔ سفید کبوتر جسپر کالی چتیاں ہوں +

نفح ع۔ اسم مؤنث:۔ خوشبو۔ مہک +

نفحات ع۔ اسم مؤنث:۔ نفحہ کی جمع۔ خوشبوئیں +

نفخ ع۔ اسم مذکر:۔ اپھارا۔ پیٹ کا پھولنا +

نفر ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) آدمیوں کا گروہ جو تین سے دس تک ہو (۲) نوکر۔ چاکر۔ سائیس۔ اولے لازم جیسے کانا مونڈا بدھو نفر (۳۔ ف) مُستنفس + کام کرنیوالا آدمی۔ قُلی۔ مزدور + ایک آدمی + شخصِ واحد +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نفر

نفرا ا۔ اسم مذکر:۔ نہایت ذلیل نوکر۔ ادنے سے ادنے چاکر۔ ناکس۔ خوار۔

نفرت ع۔ اسم مؤنث:۔ ضد رغبت۔ گھن۔ بیزاری۔ کراہت۔ اکراہ کسی چیز سے بھاگنا۔ رمیدگی۔ تنفر۔ ناگواری۔ ناپسندگی +

نفرت انگیز ع+ ف۔ صفت:۔ نفرت بڑھانیوالا۔ نفرت دینے والا +

نفرت کرنا یا کھانا ا۔ فعل متعدی:۔ گھن کھانا۔ اکراہ کرنا۔ کراہت کرنا۔ حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ ذلیل سمجھنا +

نفرت ہونا ا۔ فعل لازم:۔ اکراہ ہونا۔ کراہت آنا + بیزاری یا رمیدگی ہونا رغبت نہ ہونا۔ ناگوار طبع ہونا۔ تنفر ہونا + توحش ہونا +

اگر سمجھے کہ نفرت ہے عاشقوں سے انہیں (نزکی) تو کرے ہم کوئی تسخیر کا عمل جاتے

نفرت شراب ہے نہ رغبت کباب ہے کوسوں ہیں دور ہم غم زہد و ثواب سے (مؤلف)

نفری ا۔ اسم مؤنث:۔ (۱) رونا نہ مزدوری۔ دھیاڑی۔ دہاڑی۔ مزدوری۔ اجرت (جیسے نفری میں بخشدہ کیا) ایک آدمی کا دن بھر کا کام (۳) مزدور۔ قلی +

نفرین ف۔ اسم مؤنث:۔ کوسنا۔ بد کوسنا۔ سراپ۔ ملامت۔ پھٹکار۔ لعنت۔ دھرگا

نفرین کرنا ا۔ فعل متعدی:۔ دھکار کرنا۔ ملامت کرنا +

نفس ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) دم کشی۔ سانس۔ نفس۔ ناک سے قلب کی ترویح کیواسطے ہوا لینا۔ ناک کے رستے اندر باہر کا نکالنا۔ اسکی جمع انفاس آتی ہے +

صاحقہ ہے نفس نفس دل کا آپ دشمن ہوں اپنے حاصل کا (انور)

نفس کو شعلہ سے سوزش یکسی نے کیا زبان شمع مجھے چاہیئے دعا کے لئے (زکی)

قیام جسم خاکی ہے نفس پر ہوا پر ہے بنا اپنے مکاں کی + (ارشد)

(۲) دم۔ گھڑی۔ پل چھن۔ ساعت۔ لمحہ۔ لحظہ۔ دقیقہ +

منصب یک نفس وہ دیتے نہیں ہو بیاں شوق دولتا کیونکر + (نامعلوم)

نفس پرور ع+ ف۔ صفت:۔ جاں فزا۔ راحت رساں۔ دلنواز

دل سے کہتے ہیں لبابِ یوسفِ گل کو عزیز (میں باتے ہیں تری بوئے نفس پرور کو (زکی)

نفس درازی ع+ ف۔ اسم مؤنث:۔ طول کلامی۔ زیادہ گوئی +

نفس شماری ع+ ف۔ اسم مؤنث:۔ دم شماری۔ حالت نزع +

نفس واپسیں ع+ ف۔ اسم مذکر:۔ دم اخیر۔ مرتے وقت کا سانس۔ دم آخر

اگر جووہ بھی کشمکش نفسا دیکھ لیں مجھو تنگا جانفزا نفس واپسیں کو میں (زکی)

نفس ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) جان۔ روح۔ آتما (۲) ذات۔ ہستی۔ عین۔ وجود (۳) حقیقت۔ حقیقت۔ جوہر۔ اصلیت۔ اصل۔ ست۔ تت۔ لب لباب۔ اسکی جمع نفوس و انفس آتی ہے ع۔ ف۔ عہ تانیث۔ ذکر۔ تضیب (۲) مجازاً نفیس آتا ہے

نفس

مرد زن میں عقل و نفس بے حیا ماتدن ہے انہیں جنگ و ماجرا (حسن)

(۵) عورت کا جسم۔ تن۔ بدن۔ چنانچہ نکاح میں جو اجازت لیجاتی ہے کہ بیوی سے اتنے مہر کے عوض اپنے نفس کا اُسے مختار کیا اس سے یہی غرض ہوتی ہے +

(اگرچہ نفس درحقیقت یہی ایک روح ہے مگر چونکہ مختلف صفات سے موصوف ہوتی ہے اس سبب سے جس صفت کے ساتھ موصوف ہوتی ہے اُسی صفت کے موافق اُسکا نام رکھدیا ہے چنانچہ مشتقات ذیل سے واضح ہو جائیگا) +

نفس الامر ع۔ تابع فعل:۔ حقیقت کا۔ اصل۔ واقعی بات +۔ اصل۔ مدعا +

ثابت۔ محقق۔ تحقیق۔ درحقیقت۔ فی الواقع۔ فی الحقیقت۔ دراصل۔ بذاتہ فی نفسہ +

نفس امارہ ع۔ اسم مذکر:۔ اصطلاح تصوف میں وہ نفس یا انسانی خواہش جو آدمی کو شرعی ممنوع کاموں اور بری عادتوں کی طرف جبر و سختی کے ساتھ امر کرے انسان کی شیطانی صفت +

نفس بہیمی ع+ ف۔ اسم مذکر:۔ چوپایوں کی جان۔ مجازاً نفس امارہ جو بہائم کی خصلت سے متصف ہے + حیوانی خواہش +

نفس پرست ع+ ف۔ صفت:۔ شہوت پرست۔ نفس پرور۔ رسیا۔ عیاش۔ بدمعاش

نفس پرستی ع+ ف۔ اسم مؤنث:۔ شہوت پرستی۔ عیاشی۔ بدمعاشی۔ خود غرضی۔ خود پرستی

نفس پرور ع+ ف۔ صفت:۔ دیکھو (نفس پرست) +

نفس تنگ کرنا ا۔ فعل متعدی:۔ غیبتی میں جان کرنا۔ ناک میں دم کرنا۔ ستانا دق کرنا۔ عاجز کرنا۔ جان کھانا جیسے آج آپکے چاہتے بھانجے نے میرا نفس تنگ کر رکھا ہے

نفس کش ع+ ف۔ اسم مذکر:۔ اپنی نفسانی خواہشوں کو مارنیوالا۔ زاہد۔ پرہیزگار +

نفس کشی ع+ ف۔ اسم مؤنث:۔ مجاہدہ۔ نفسانی خواہش کو روکنا۔ تقوے۔ پرہیزگاری جذبات کی روک تھام۔ پارسائی۔ پاکدامنی +

دل ہونے سے نفس کشی کے جا تشنہ لبی کا نم لب دریا اٹھائیے + (صبا)

نفس لوامہ ع۔ اسم مذکر:۔ (تصوف) صدور گناہ پر اپنے آپ کو سخت ملامت کرنے والا نفس۔ پاک لوگوں کی روح +

نفس مارنا ا۔ فعل متعدی:۔ پتا مارنا۔ خواہشوں کو روکنا۔ دل کو مارنا۔ طبیعت مارنا + پارسا اور پاکدامن رہنا۔ زہد و تقویٰ اختیار کرنا +

نفس مطلب ع۔ اسم مذکر:۔ مقصود۔ مہمل۔ ماحصل۔ مدعا۔ منشا۔ مفہوم۔ مضمون

نفس مطمئنہ ع۔ اسم مذکر:۔ (تصوف) وہ نفس جو بری عادتوں سے پاک صاف ہو کر اطمینان کے ساتھ خدا کو تلاش کرے۔ صلحا اور انبیا کی روح۔ بعض کے نزدیک وہ نفس جو اخلاق حمیدہ سے آراستہ ہو کر خدا تعالےٰ کی قربت حاصل

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نفس

کر کے مُطمئن ہو جائے + نفسِ لوّامہ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ نفس جسکے ذریعہ سے الہام ہو اور دل میں مختلف ارادے پیدا ہوں + الہامی نفس۔ الہام کی قوت رکھنے والا نفس + نفسِ ناطقہ ع۔ اسم مذکر:۔ (تصوّف) بولتا۔ بولنے والی رُوح۔ جان۔ رُوح انسانی۔ (۲۔ مجازاً) مُستند علیہ۔ نہایت مُعتبر۔ وکیلِ مُطلق + نفسِ نباتی ع۔ اسم مذکر:۔ وہ رُوح جو رُوئیدگی اور درختوں میں ہوتی ہے + نفس نفیس ع۔ اسم مذکر:۔ ذاتِ پاک و مُقدس۔ ذاتِ واللا صفات۔ ذاتِ برگزیدہ۔ مجازاً۔ ذاتِ خاص جیسے جہاں پناہ نفسِ نفیس دو گھنٹہ روز عدالت کا کام کرتے ہیں + نفسِ واپسین ع۔ ف۔ اسم مذکر:۔ مرتے وقت کا سانس۔ اخیر سانس + نفسا نفسی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ آپا دھاپی۔ آپا آپی۔ خود غرضی۔ اپنی اپنی پڑنا۔ نفس پرستی۔ ذاتی مفاد اور مطلب سے غرض رکھنا + نفسانی ع۔ صفت:۔ منسوب بہ نفس۔ نفس کا جیسے امراضِ نفسانی۔ خواہشِ نفسانی وغیرہ + نفسانیت ع۔ اسم مؤنث:۔ خود غرضی۔ نفس پروری۔ ہٹ دھرمی + غرور۔ تکبّر + نفسی ع۔ صفت:۔ منسوب بہ نفس۔ اپنا۔ ذاتی + نفسی نفسی ع۔ تابع فعل:۔ اپنے اپنے نفس کی۔ اپنی اپنی ذات کی۔ اپنے اپنے حال کی گرفتاری۔ دُوسرے کی خبر گیری سے بے پروائی۔ اپنے اپنے دم کی آپا دھاپی۔ آپا آپی۔ خود غرضی۔ اپنا ہی اپنا بھلا چاہنا ؎

؎ بارِ طرف قوم میں اب نفسی ہی نفسی لو اُسکے قدم خود غرضی جس میں نہ پاؤ (حالی)

نفط مُعرب۔ اسم مذکر:۔ (دیکھو قفت) مجازاً مٹی کا تیل۔ رال +

نفع ع۔ اسم مذکر:۔ سُود۔ فائدہ۔ مُنافع مُنفعت۔ لابھ۔ یافت۔ حاصل۔ پھل۔ نتیجہ۔ ثمر

بال بھیجی بیچ کو بیچ گئی سب بھول ٹھگو اموے ہے مِل گیو نفع رہا نہ مُول (دو ہا)

نفع اُٹھانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ فائدہ حاصل کرنا +

نفع کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ فائدہ پہنچنا۔ لابھ اُٹھانا۔ نفع کمانا۔ صحت بخشنا +

نفع نقصان ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہان لابھ۔ فائدہ اور ٹوٹا۔ (۲۔ ا) بُرائی بھلائی اُونچ نیچ۔ بُرا بھلا جیسے اِسکا نفع نقصان تم آپ ہی دیکھ بھال لو (مہاجن) ایک قسم کا حساب جس میں تجارت کا نفع اور نقصان معلوم کرنے کے قاعدے ہوتے ہیں

نفقہ ع۔ اسم مذکر:۔ بال بچوں کا خرچ۔ خرچ خانہ داری۔ خرچ خانہ۔ بیوی کا روٹی کپڑا۔ اسبابِ معاش + اخراجاتِ اولاد +

نفل ع۔ اسم مذکر:۔ زائد عبادت + وہ عبادت جو بندہ پر واجب نہو۔ زائد عبادت جو ثواب یا

نقا

نفوخ ع۔ اسم مذکر:۔ باریک دوا کو ناک وغیرہ میں پھونکنا + (اصطلاحِ طب)

نفوذ ع۔ اسم مذکر:۔ اندر (نفذ) گزرنا۔ جاری ہونا۔ اجرا۔ صدور۔ احکام جاری کرنے کا عُہدہ + جگر دوز۔ اندر پیٹھنے والا + کھُبنے والا۔ اندر پیٹھنے والا۔ سرایت کرنے والا +

نفوذ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ سرایت کرنا۔ اندر گھُسنا +

نفور ع۔ اسم مذکر:۔ نفرت کرنے والا۔ بھاگنے والا۔ رمیدگی اختیار کرنے والا۔ مُتنفر۔ کراہت کرنے والا۔ گھِن کھانے والا (نفیس = صد۔ یعنی بھاگنا یا کسی کام کیلئے ساتھ آنا)

یوں وہ ناکام ازل اک خلق ہے جس سے نفور ننگ ہے دامن سے میرے خار و دامنگیر کو (ظہیر)

جسے ابر کے مُنہ کا ورق بھی ہے نفور دیکھتے دیکھتے تصویر بالٹ جاتا ہے (زکی)

نفوس ع۔ اسم مذکر:۔ نفس بمعنی رُوح کی جمع۔ ارواح۔ رُوحیں۔ ذاتیں۔ جانیں +

نفوسِ ثلاثہ ع۔ اسم مذکر:۔ وہ جنوں نفس (اہلِ تصوّف) انکی صفات کے لحاظ سے تین قسم کے ہیں یعنی نفسِ امّارہ۔ لوّامہ۔ مطمئنہ۔ نیز کہا ہے نفسِ روح حیوانی۔ روح نباتی۔ روح جمادی +

نفوسِ قدسیہ ع۔ اسم مذکر:۔ ذاتہائے پاک و ارواحِ ابرار و اخیار و ملائک۔ پاک رُوحیں۔ بزرگانِ دین۔ پیغمبر۔ اصفیا۔ فرشتے +

نفی ع۔ اسم مؤنث:۔ انکار۔ دُوری + انکار + نہیں۔ نہ۔ اثبات کا نقیض +

نفی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) تفریق کرنا۔ الگ الگ کرنا۔ دُور کرنا۔ الگ کرنا۔ ہٹا دینا۔ منظور نہ کرنا +

نفی میں جواب دینا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ انکار کرنا۔ ناحق کرنا +

نفیر ع۔ صفت:۔ (۱) نفرت کرنیوالا۔ مُتنفر۔ (۲۔ اسم مؤنث) نالہ۔ فریاد۔ آہ و زاری واویلا۔ چیخ پکار۔ (۳۔ ف۔ اسم مؤنث) تُرہی۔ کرنا۔ نفیری بجانا +

نفیری ع۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ سُرنا۔ تُرہی۔ شہنائی + الغوزہ +

نفیس ع۔ صفت:۔ (۱) عُمدہ۔ قیمتی۔ بیش بہا۔ اچھا۔ کھرا۔ (۲) لطیف۔ پاکیزہ۔ پسندیدہ۔ پاک صاف۔ مُعطّر۔ مزیدار۔ مُستحسن +

نفیس کپڑا۔ ا۔ اسم مذکر:۔ عُمدہ کپڑا۔ عُمدہ پوشاک +

نفیس کھانا۔ ا۔ اسم مذکر:۔ لطیف غذا۔ عُمدہ کھانا +

نقاب ع۔ اسم مؤنث و مذکر:۔ وہ پردہ جو مُنہ پر ڈالتے ہیں۔ گھونگھٹ۔ رُوپہ۔ بند + مُرقع۔ مقنع۔ چہرہ پوش۔ وہ جالی جو عورتیں مُنہ پر ڈالتی ہیں ؎

ہوتا چلا ہے رنگ گلابی نقاب کا چھُپتا ہے کب چھپائے سے چہرہ شباب کا (صفی)

کیوں مُنہ چھپا ہے کیلئے اتنا حجاب ہے تیری تو شرم ہی ترے مُنہ پر نقاب ہے (میر مجروح)

چہرے سے اپنے دُور جو اُسنے نقاب کی نکلی سفید شب کو چوتھی ماہتاب کی (امانت)

میرے اُسکے حجاب کیں دن تھا درمیاں میں نقاب کس دن تھا (مصحفی)

مُنہ کھُلنے پر ہے وہ عالم کہ دیکھا ہی نہیں زُلف سے بڑھکر نقاب اُس شوخ کے مُنہ پر کھُلا (غالب)

؎ عوام بفتح اوّل و ثانی بولتے ہیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نقا

جوش جوبن نے ساتھ دیا جو حسن کا ٹکڑے اُدھر نقاب اِدھر پیرہن ہوا (داغ)
نقاب اُلٹ کے زلف کو رخ سے ہٹا دیا اب تو نکال منہ کہیں بادل نقاب سے (مؤلف)
شعلے نے روح کے کر دیا بیہوش خلق کو طاقت رہی نہ کسی کو حجاب و نقاب کی (" ")

نقاب اُٹھانا ا۔ فعل متعدی:۔ گھونگٹ اُٹھانا۔ گھونگٹ کھولنا۔ منہ کے اُوپر سے پردہ ہٹانا۔ منہ کھولنا +

نقاب اُلٹنا ا۔ فعل لازم:۔ دیکھو (نقاب اُٹھانا) ؎

یار کا مُنہ نہ دیکھیں ہے آتش رشک بلا جب نقاب اُلٹا وہ گلزار کو خاکر دیا + (آتش)

نقاب پوش ع۔ ف صفت:۔ وہ شخص جو منہ پر نقاب ڈالے رہے +

نقاد ع۔ صفت:۔ پرکھنے والا۔ کھوٹا کھرا دیکھنے والا + پرکھیا +

نقارچی ت۔ اسم مذکر:۔ نقارہ بجانے والا۔ نوبت بجانیوالا۔ نوبت نواز۔ نقارہ نواز۔ نوبتی۔

نقارخانہ ف۔ اسم مذکر:۔ نوبت خانہ۔ نوبت بجانے کا مکان +

نقارخانہ میں طوطی کی آواز کون سُنتا ہے ا۔ کہاوت:۔ بڑے کا غلغلہ میں چھوٹوں کی کچھ ساعت نہیں ہوتی۔ ایک آدمی کی رائے ہزار آدمیوں کے سامنے نہیں چلتی بہت غل پکار میں خوش الحان کی شناخت نہیں ہوتی +

مرے نالوں سے جب میں مرغ خوش الحاں کہاں یہ صدا طوطی کی سُنتا کون ہے نقارخانے میں (ذوق)

نقارہ ف۔ اسم مذکر:۔ دھونسا۔ طبل۔ کوس۔ دمامہ۔ نوبت۔ ٹمک۔ دُوعیں ٹم۔ (فارسی میں بلا تشدید قاف اور اُردو میں دونوں طرح جائز ہے)

کیا ہی حاصل ہے فلک جب کہ نوبت پائی دم میں مانند حباب اپنے نقارہ توڑا (ناسخ)
تنگی تنگ سرائے میں تنگ نہ پا دیو چین سانس نقارہ کُوچ کا باجت ہے دن رین (دوہا)
(اسکا موجد سکندر اعظم بیان کرتے ہیں) +

نقارہ بجاتے پھرنا ا۔ فعل لازم:۔ مُنادی کرتے پھرنا۔ ڈھنڈیا پیٹتے پھرنا۔ مشتہر کرتے پھرنا +

نقارہ بجا کے ا۔ تابع فعل:۔ علانیہ۔ کُھلم کُھلا۔ ڈنکے کی چوٹ۔ آزادانہ۔ کھلے بندوں۔ ڈونڈھی پیٹ کے +

نقارہ کی چوٹ ا۔ تابع فعل:۔ دیکھو (نقارہ بجا کے) +

نقارہ ہو جانا ا۔ فعل لازم:۔ پھُول جانا۔ نفخ ہو جانا۔ استسقا کی سی حالت ہو جانا جیسے پیٹ نقارہ ہو رہا ہے + پھُول کر نقارہ ہو گیا +

نقارے ا۔ اسم مذکر:۔ نقارہ کی جمع +

نقارے باج دامے باج گئے ا۔ محاورہ:۔ یعنی بڑی نمود و اہتمام شہرت ہو گئی ڈونڈی پٹ گئی + شہرہ ہو گیا + دھوم مچ گئی +

نقاش ع۔ اسم مذکر:۔ نقش کرنے والا۔ چترکار۔ رنگ ساز۔ نقش و نگار بنانے

نقد

مکانات کا نقشہ تیار کرنے والا۔ گل بوٹے بنانیوالا۔ نگار۔ مُصوّر۔ نقشہ نویس +

نقاشی ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نقش کرنے کا پیشہ + (۲) گلکاری۔ رنگ آمیزی۔ چترکاری۔ مُصوّری۔ نقشہ نویسی + مُنبت کاری +

نِقاط ع۔ اسم مذکر:۔ نُقطہ کی جمع (نُون کا پیش لکھنا غلط ہے) +

نقال ع۔ اسم مذکر:۔ نقل کرنے والا۔ بھانڈ۔ سُوانگیا۔ بہروپیا + سخرا۔ ٹھٹھول +

نقالی ا۔ اسم مؤنث:۔ نقل کرنے کا پیشہ۔ بھانڈپنا +

نقاہت ع۔ اسم مؤنث:۔ بیماری سے اُٹھنا۔ وہ ضعف اور ناتوانی جو بیماری میں ہوتی ہے۔ ناطاقتی۔ پٹھوں کی کمزوری (یہ لفظ مُنتخب اللغات کے سوا کسی مُستند کُتب لُغات میں نہیں پایا جاتا) +

نقائص ع۔ اسم مذکر:۔ نقیصہ کی جمع۔ عیب۔ بُرائی۔ نقص۔ کھوٹ +

نقیبہ ع۔ اسم مؤنث:۔ دیوار میں گھنتا چھوڑنا۔ سینہ۔ کُوسل + نگاہ فصیل + سنگ فصیل +

نقب دینا یا لگانا ا۔ فعل متعدی:۔ کُوسل رینا۔ سینہ۔ لگانا۔ دیوار یا فصیل میں گھنتا چھوڑنا + سُرنگ لگانا +

نقب زن ع + ف۔ اسم مذکر:۔ کُوسل لگانے والا۔ سینہ لگانے والا۔ دیوار میں گھنتا چھوڑ کر چوری کرنے والا + سُرنگ لگانے والا +

نقب زنی ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (نقب دینا) +

نقد ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) آمادگی۔ موجودگی۔ مامور۔ مُستعد۔ حاضر۔ ادھار کا اُلٹ (۲) روپیہ اشرفی پرکھنا۔ کھرا کھوٹا دیکھنا (۳) سیم و زر مسکوک۔ سکہ۔ روپیہ پیسہ (۴) روکڑ نقدی کیش + کھرا روپیہ (۵) ابھی فی الحال۔ سر دست۔ فوراً (۶) مال۔ خویش۔ خزانہ (اس معنی میں ہندو بطریق استہزا استعمال کرتے ہیں جسکی وجہ یہ ہے کہ جو وقت مولد اُنکا مُعیّن ہوتا ہے تو وہ بطریق سلامی اُسے نقدی دیتا ہے گویا اسجگہ نقد کے معنی نقدی کے ہیں) +

نہ بابا اس تک آبرو بھی یاں کھوئی گر میں کچھ بھی نہ نکلا تو نقد جاں کھوئی (سالک)
نقد دل نذر کروں مایۂ جاں بھی دیدوں اُنکے آنے کی جو دے کوئی خبر آج کی رات (زکی)
(۷۔ ا۔ صفت) اچھا۔ عمدہ۔ نفیس۔ ترجیحے نقد مال یعنی ترمال۔ عمدہ مال (۸۔ ا۔ صفت)
کھرا۔ جو کھا + انوکھا جیسے تم تو بڑے نقد آنے کے ابھی لیکر جاؤ گے۔ کیا نقد آئے ہو +
(۱۰) مجازاً (ف) دل۔ ذات (۱۱۔ ا) پسر فرزند +

نقد دم رہنا ا۔ فعل لازم:۔ (عوام) اکہتے رہنا۔ جریدہ و ضابطہ تنہا رہنا۔ مجرد رہنا۔ چھڑے چھانٹ رہنا +

نقد جاں ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ روح۔ رواں۔ آتما + نفس ناطقہ +

نقد رواں ع + ف۔ اسم مذکر:۔ سکہ رائج + کھرا مال +

نقد مال ا۔ اسم مذکر:۔ نعمت ترمال۔ عمدہ مال +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نقد

نقد و جنس ع - اسم مذکر:- مال اسباب - دھن دولت +

نقد انقد ا نا فعل:- ہاتھوں ہاتھ - دست بدست نقد - سردست نقد - فوراً ادا کرنے کی نسبت بولتے ہیں + جیسے اس ہاتھ دو اُس ہاتھ نقد انقد لو +

نقدۂ حرمتہ ا - محاورہ:- (عوام) اس غلط فقرہ کا مفہوم یہ ہے کہ جو نقد دیتا ہے اُسکی بات یعنی عزت بنی رہتی ہے - نقد دینے میں بڑی عزت ہے اسکے ساتھ میں ایک اور غلط کلمہ بھی آتا ہے وہ یہ ہے کہ قرضہ فضیحتہ یعنی قرض باعث فضیحت ہے +

نقدی ع - اسم مؤنث:- روپیہ - جو گنوں - مال و زر - روکڑ - نرد نقد - روپیہ پیسہ +

نقدی چٹھا ا - اسم مذکر:- فرد نقود + روکڑ بہی +

نقدی فیصلہ ا - اسم مذکر:- وہ تصفیہ جو سردست نقد روپیہ دیکر کیا جائے +

نقرس ع - اسم مذکر:- ایک قسم کے سخت درد کا نام جو پیروں کی انگلیوں اور ٹخنوں میں ہوتا ہے ایک طرح کی گٹھیا - وجع مفاصل (یہ) وجع کی بدترین قسم ہے کہ اکثر اوقات کے دو بجے لرزہ ہو کر پاؤں کے انگوٹھے یا ایڑی یا ٹخنے سے شروع ہو کر تمام جوڑوں میں ہونے لگتا ہے بخار اور بے چینی کے علاوہ انگوٹھے میں حرکت کرنے کی بالکل بدولت نہیں ہوتی - دوسرے روز دوپہر رات گزرے درد تو زائل ہو جاتا مگر سوجن قائم رہتی اور اخیر میں وہ بھی دور ہو کر ہاتھ کی جلد کینچلی کی طرح اتر جاتی ہے اسکا حملہ سال یا برسوں میں وقوع ہوتا رہتا ہے بعضے کو سب جوڑ سخت ہو جاتے ہیں +

نقرہ ع - اسم مذکر:- (۱) گلی ہوئی چاندی + سیم - روپا - فضہ (۲) انسان کی گردن کا گڑھا (۳-۱) سفید رنگ کا گھوڑا - چٹا گھوڑا (وہ گھوڑا جسکی جلد جسم ع ہر چار سُم اچشم و گوشہ ہائے چشم حلقہ بین و دوخت انثین ہر یک سیم ناب ہوں ؎

خوں میں نہانا کے شہیدوں میں لائیگا نقرہ ترے کمیت کا اے شہسوار رنگ (آتش)

(۴ - صفت) سفید - دھولا - چٹا +

نقرۂ خام ع ، ف - اسم مذکر:- خالص چاندی +

نقرئی ع - صفت:- منسوب بہ نقرہ - چاندی کا - روپے کا + روپہلی + دھولا - سفید - چٹا + وہ زیور یا چیز جو روپے کی بنائی جائے +

نقرئی گھوڑی ا - اسم مؤنث:- سفید گھوڑی - نقرہ کی تانیث +

نقش ع - اسم مذکر:- (۱) صورت - نگار - نگاشتہ - شبیہ - صورت - مورتی - تصویر ؎

نقش فریادی ہے کسی شوخی تحریر کا کاغذی ہے پیرہن ہر پیکر تصویر کا (غالب)

نقشہ بٹھاؤ کھاؤ سے جبکہ اے پری وش میں وہ نوں دیت زدہ ہیے سریر اوفتش (ظفر)

(۲) بھول پتی کا کام - منبت کاری - کھدائی - کندہ کاری - قلم کاری - حکاکی -

نقش

گل بھول - بیل بوٹے کا کام (۳) چھاپ - مُہر چھاپا - ٹھپا - طبع (۴-ف) نرد کی بازی کا وہ داؤں جو حسب مُراد آئے - پو بارہ - (۵) ایک قسم کا قماربازی جو گنجفہ کے پتوں سے کھیلا جاتا ہے (۶) ایک قسم کا راگ جو قوال گایا کرتے ہیں (۷) تعویذ - جنتر - وہ کاغذ جسمیں خانے کھینچکر ہندسے بھرتے ہیں - نقشہ جیسے بنت ور بنت کا نقش ؎

فقیری میں وزیر آنکے بریاں پاؤں ٹپکتی ہیں یہ نقش بوریا اپنے لئے ہے نقش عامل کا (وزیر)

وہ ہوا کیلا جبیں پر نہ سر گریم عتاب ہنسے کو لکھکہ بلائے آگ ہی سے بار نقش (ظفر)

تیرا خط ہی اسے جُز نوخط اُسے تعویذ ہے تیرے بیمار محبت کو نہیں درکار نقش (")

(۸) کھوج - نشان - پیشیر - پاؤں کا نشان - علامت (۹) تصور - خیال (۱۰) تاثیر اثر (۱۱) جادو - ٹونا - منتر - ٹوٹکا - سحر - افسوں - مُوٹھ - (۱۲) سکہ - وہ روپیہ پیسہ جسپر بادشاہی علامت ثبت ہو - شاہی اشاپ (۱۳ - صفت) منقوش - لکھا ہوا - رقم کیا ہوا - مرقوم - (۱۴ - صفت) کندہ - گڑھا ہوا +

نقش آب - ف - اسم مذکر:- پانی پر کا نقش - بے ثبات - غیر مستقل - فانی جلد مٹ جانے والا - فنا پذیر ؎

گلہ کیا کریں دونوں کو نقش آب سمجھتے ہیں ہم اپنی زندگانی کو تمہارے عہد و پیماں کو (نسیم)

نقش بٹھانا یا بٹھلانا - فعل متعدی:- مُہر جمانا - سکہ بٹھانا - رعب جمانا - اعتبار بہم پہنچانا - اعتبار حاصل کرنا + دل میں گھر کرنا - دل میں بیٹھنا + بات جمانا + گھر کرنا - بیٹھنا + اثر کرنا - اثر جمانا ؎

عشق نے نقش بٹھایا جو نگین دل پر ہے یہ جانا کہ رہا نام میں ہی خاک ہنوز (آتش)

جال یار نے جو نقش اپنا اُسمیں بٹھلایا دل مُشتاق پر عالم ہوا یوسف کے زنداں کا (")

دستِ رس انگشت تک اُس سیمتن کی پائیگا نقش اپنا خانۂ زر میں نگیں بٹھائیگا (")

یاں کے سایہ کا کروں کیا مذکور رہ سکے کوئی یہاں کیا مقدور
جس کسی نے اُسے آکر کیلا خوب اُسے اُسنے بنایا یا ڈھیلا
نقش لکھکہ جو کوئی لاتا ہے اُسپہ نقش اپنا یہ بٹھلاتا ہے

تعلقہ و ظروف

کب سے پہلو سے خالی جوں نگیں دلِ رُعا نقش بٹھلا کر اُٹھا (نصیر)

نقش بدیوار یا نقش بر دیوار ع ، ف - صفت:- حیران - متحیر - ہکا بکا - بھچکا - مُتعجب + بے حس و حرکت - ساکت - بک و ک ؎

جلوہ جو یار کا سر بازار ہو گیا ہر را بگیر نقش بدیوار ہو گیا (شیدا)

نقش برآب ع ، ف - صفت:- بے ثبات - ناپائدار - بے حصول - بے ماحصل - عبث + لایعنی - باطل - جلد فنا ہونے اور مٹ جانے والا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نقش

مُنگ لیجیئے اعتبار اس کا ہے نقش بر آب زندگانی (میر سوز)
نقش بر آب اپنا جینا ہو ہستی میں سمجھ ہے کہیں بھی ٹھہرتا پانی پہ آئینہ نقش (ظفر)

نقش بر آب ہونا ۔ا۔ فعل لازم :۔ بے ثبات ہونا۔ نقش باطل ہونا۔ فانی ہونا۔ فنا پذیر ہونا۔ زوال پذیر ہونا ۔

ہے وجاہت یہ زیست نقش بر آب کیا یقیں آئے نقش باطل کا (وجاہت)

نقش بگڑنا ۔ا۔ فعل لازم :۔ حال بے حال ہونا۔ حال دگرگوں ہونا ۔

موہنی عاشق کے خُلد کا بعد مرون عشق بنی خسرو پہ جب نقش حیات کو کہن بگڑا (آباد)

نقش بند ع + ف۔ اسم مذکر :۔ نقاش۔ رنگ ساز۔ مصور۔ چترکار۔ کنگرہ گلکار ۔

نقش بندی ع + ف۔ اسم مؤنث :۔ نقاشی۔ مصوری۔ رنگ سازی۔ چترکاری۔ رنگ آمیزی۔ گلکاری۔ چکن دوزی +

نقش بندیہ خاندان ۔ا۔ اسم مذکر :۔ صوفیوں کے ایک مشہور خاندان کا نام جسکا سلسلہ حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند سے جو ساتویں ہجری صدی کے قریب شہر بخارا میں تھے چلا ہے چونکہ آپکے ہاں نقاشی اور گلکاری کا کام ہوتا تھا یعنی چھپر و چکن وغیرہ تیار ہوتی تھی اسوجہ سے یہ لقب پڑ گیا بعض لوگوں کا بیان ہے چونکہ اس خاندان میں دل کی شکل پر تصور جما کر شغل کیا جاتا ہے اس سبب سے نقشبندیہ خاندان کہلایا +

نقش بیٹھنا ۔ا۔ فعل لازم :۔ کسی کا کسی کے دل میں گھر ہونا۔ دل پر اثر ہونا دل میں کھبنا۔ نشان پڑنا۔ نشان بیٹھنا + سکہ بیٹھنا۔ رعب جمنا + حسب مراد ازمہونا۔ حسب مراد کوئی کام ہونا۔ کام بننا + ۔

اگر نیت میں فرہاد کا سہ آجاتا تو خوب شیشے کا بیٹھا تھا نقش پتھر پر (ناظم)
نقش بیٹھے ہے کہاں خواہش آزادی کا ننگ ہے نام رہائی ترے صیادی کا (میر)
یار سے وصل ہوا نقش اول بیٹھ گیا وہ عمل پھینکیا بس سے عمل بیٹھ گیا (مرزا یاس)
اُسکی بزم آرائیاں سنکر دل رنجور یاں مثل نقش مدعائے غیر بیٹھا جائے ہے (غالب)

نقش پا ع + ف۔ اسم مذکر :۔ پاؤں کا نشان۔ سُراغ۔ نقش قدم۔ پیر کا نقش ۔

ابھی اس راہ سے کوئی گیا ہے کہے دیتی ہے شوخی نقش پا کی + (نامعلوم)
ایک من ہکر بھی ہاں در پیش یہی راہ ہے نقش پا کو دیکھکر نقش دل پر ہو گیا (معروف)
تو جس طرف سے گزرے جھکتے ہیں سر ہزاروں بنتا ہے نقش سجدہ تیرے نشان پا کا (سالک)
چلا اے تیری گردش رفتار نا رسا سے جو فتنہ تھک کے بیٹھ گیا نقش پا ہوا (مرزا رضا)

نقش تسخیر ع۔ اسم مذکر :۔ وہ حُب کا تعویذ جس سے معشوق قابو میں آجائے بس میں کر لے۔ والا جنتر ۔

نقش

دل کھینچے جاتے ہیں اکھوں کو دیکھکر رنا کو نقش بٹھائے یار کو یا نقش ہے تسخیر کا (قناعت)

نقش حُب ع۔ اسم مذکر :۔ موہت کرنے کا نقش۔ موہنے کا جنتر۔ معشوق کو بس میں کرنے کا تعویذ ۔

نقش لکھتے ہیں جہت احباب کہ محبت کا اور ہے نقشہ ۔۔۔ (ظفر)

نقش دیوار ع + ف۔ صفت :۔ حیران و سراسیمہ۔ متحیر۔ ہکا بکا۔ بھونچکا۔ حیرت زدہ + چپ۔ خاموش۔ ساکت۔ سکتے کا عالم۔ گنگ۔ صم بکم + ۔

محل گیا رانکہیں بزم میں حیرت کیوں ہے نقش دیوار انظر آتے ہیں مردم محکر + (زکی)

نقش دیوار بنا رہنا یا ہونا ۔ا۔ فعل لازم :۔ متحیر رہنا یا ہونا حیرت زدہ رہنا یا ہونا حیران و سراسیمہ ہونا۔ ششدر رہنا۔ بھونچکا رہنا ہونا۔ سکتے کے عالم میں رہنا بے حس و حرکت ہونا۔ گنگ صم اور چپ چاپ رہنا ۔

آج کرشن میں تصویر نے دیکھا تجھے نقش دیوار ہوا محو تماشا ہو کر + (تصویر)
رہتے ہو یوں اس گھر میں پہ سہنا ہے نقشہ حیرت سے ہیں ہم نقش دیوار بنے رہتے (ظفر)

نقش قدم ع۔ اسم مذکر :۔ دیکھو (نقش پا) ۔

پُر رعب رہیں کوچۂ قاتل کی ہے ایسی ٹھہرے نہ جہاں نقش قدم رہگزری کا (ناسخ)

نقش کالحجر ع۔ صفت :۔ پتھر کے نقش کی مانند۔ پتھر کی لکیر +

نقش کالحجر ہو جانا ۔ا۔ فعل لازم :۔ دل نشیں ہو جانا۔ اَمٹ ہو جانا۔ پتھر کی لکیر ہو جانا۔ خوب بیٹھ جانا۔ نہایت اثر پذیر ہو جانا +

نقش کرنا ۔ا۔ فعل متعدی :۔ بچھانا + بیل بوٹا کھودنا + بٹھانا۔ جمانا جیسے دل پر نقش کرنا +

نقش و نگار ع + ف۔ اسم مذکر :۔ قلم کاری کا کام۔ پھول پتی کا کام + بیل بوٹے کا کام + زیب و زینت۔ سجاوٹ ۔

میرے خوں سے اُسکے پیروں اگر نقش لگا ہے ظفر اک ہوا نقش (ظفر)
دیکھ کر آرام رہیگا جہاں میں کیا خاک ہو گا نظر میں جسکی سمائی ہوگی ہمارا نقش نگار (ولی)

نقش ہو جانا ۔ا۔ فعل لازم :۔ کسی بات کا دل پر بیٹھ جانا۔ کسی بات کا جم جانا دل نشیں ہو جانا + بیٹھ جانا ۔

تیر بیٹھا ہماری ہو کے وہ قاتل فقیر نقش جانبازی کا اپنی اُسکے دل پر ہو گیا (آتش)

نقش ہونا ۔ا۔ فعل لازم :۔ (۱) کندہ ہونا۔ کھدنا۔ کھودا جانا ۔

ہو گئیں خاتم دست سلیماں وہ نگیں جب سے ہوئے نام ترا اے پری رخسار نقش (آتش)

(۲) کسی بات کا دل نشیں ہونا۔ دل پر جمنا۔ بیٹھنا۔ پیٹھنا (۳) رقم ہونا تحریر ہونا

نقشہ ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) تصویر۔ شبیہ۔ مورت۔ مورتی۔ چترام۔ روپ۔ پیکر۔ خوبصورتی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نقش

ہے چہ طواف اچھا ہے کعبہ کے حرم کا دل سے نہ مٹا نقشہ مگر دیر و صنم کا + (ذکی)

(۲) صورت۔ شکل۔ چہرا مہرا۔ روپ۔ سروپ۔ جیسے نگت نوگری نہیں مگر نقشہ اچھا ہے۔

یوں سمجھ لو کہ ہے آنکھوں میں کسی کی صورت نقشہ آئینہ میں اُس شکل پری کا کیا ہے (ذکی)

(۳) ڈول۔ ساخت۔ تراش خراش۔ بناوٹ۔ ترکیب۔ اسلوب۔ تناسب ؎

ہے قیامت سے اُسکو کیا نسبت تیرے قامت کا اور ہے نقشہ (ظفر)

ہم سمجھتے تھے کہ جنت میں لگے گا کیا جی بارے کچھ اُسمیں تو نقشہ ترے گھر کا نکالا (برق)

(۴) طرز و انداز۔ سج دھج۔ قطع وضع ؎

جسنے دیکھا ہے تری جلوہ گری کا نقشہ اُسکو بھاتا ہے کسی یار پری کا نقشہ (صاحق)

(۵) خط و خال۔ حلیہ۔ چہرے کی خوشنمائی ؎

کھینچے صورت نہ اُس کی صورت گر اُسکی صورت کا اور ہے نقشہ + (ظفر)

(۶) سطح زمین کا روپ۔ ہیئت زمین۔ دنیا کی تصویر۔ دنیا کی ہیئت۔ میپ (۷) نمونہ۔ مثال۔ نظیر۔ پیما۔ چہرہ۔ خاکہ۔ فارسی پرینگ + وہ صفحہ یا تختہ جس پر مکانات کی صورت کھینچی ہوئی ہو جیسے عمارت کا نقشہ مکان کا وہ نقشہ جو بننے سے پہلے عملدرآمد ہوتا ہے

نہ جاؤنگا کبھی جنت میں میں نہ جاؤنگا اگر نمونہ وہیں کا نقشہ تمہارے گھر کا سا (مومن)

گلی کو دیکھ کے اُس حور وش کی آجانا مرے خیال میں خلد بریں کا ہے نقشہ (ظفر)

بنا فلک پہ شفق اُڑ کے کس شہید کی خاک کہ اور رنگ پہ چرخ بریں کا ہے نقشہ + (ظفر)

(۸) سانچا۔ قالب۔ ڈھانچ (۹) خانے کھنچا ہوا کاغذ۔ رول کھنچا ہوا کاغذ۔

جدول کشی کیا ہو انداز م (۱۰) حال حالت کیفیت۔ گت۔ عالم۔ جیسے کہو اجلاس والا کیا نقشہ ہے

ہوا ہے اب تو یہ نقشہ ترے بیمار ہجراں کا کہ جسنے دیکھا کہا اُسکا دیکھا بس دعا کیجئے (جرأت)

ہزار دعدہ بس وہ ہمیں پیش نظر تصور اپنے میں ایک دو رہیں کا ہے نقشہ (ظفر)

لبوں تک آتی ہے لے لے کے دم ہزار گلہ یہ ضعف سے مری جان حزیں کا ہے نقشہ (//)

عیاں ہے خواب میں پنہاں ہے وقت بیداری ظفر عجب مرے پردہ نشیں کا ہے نقشہ (//)

میری صحبت خوش آئے کیونکہ انہیں اُنکی صحبت کا اور ہے نقشہ (//)

دل تو کیا جان تلک بھی دیں تجھکو اپنی ہمت کا اور ہے نقشہ + (//)

تھا تو مجنوں کو بھی جنوں لیکن میری وحشت کا اور ہے نقشہ (//)

اے ظفر ہے جہاں میں خلق کہاں اتو خلقت کا اور ہے نقشہ (//)

اب نقاہت کا اور ہے نقشہ ہی طاقت کا اور ہے نقشہ (//)

جانے کیا بوالہوس حقیقت عشق اِس حقیقت کا اور ہے نقشہ (//)

کیونکہ جانبر ہو دردمند ترا دردِ فرقت کا اور ہے نقشہ (//)

کوئی حلاوت دنیا میں ہیس کے کیا نکلے کہ یہ تو بس مگس انگبیں کا ہے نقشہ (//)

نقش

دل کے آتے ہی یہ نقشہ ہو گیا کیا بتاؤں دوست کیا ہو گیا (نسیم دہلوی)

یہ تصویر جو اُتر کہیں گیا ہے کھینچے کس سے ہو کیا ہے نقشہ تمہارا (یاس شکر نسیم)

بنا یا شیخ کو پرخانہ اگر اُس بھبوکے نے ہے نقشہ مشکل فانوس خیالی اہل محفل کا (وزیر)

آنا رہا اُسکو مگر عشق بتاں کا بے طور ہے نقشہ دل بے تاب تواں کا (تحسین)

(۱۱) درگت۔ بھاؤ درجہ۔ بھاگ لکھا۔ حال بد ؎

جل گئے خاک ہوئے اپنا یہ نقشہ تھیرا شعلۂ مو جوانی کا رخ زیبا ٹھیرا + (عیاش)

عجب نقشہ ہے دنیا کا عجب عالم ہے عالم کا کہ اب تو جو نہ والا ہے وہی سالا ہے رستم کا (ظہور)

(۱۲) طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ وضع طرح۔ ڈھب۔ موقع ؎

عجب مشکل ہے کہ کہتے بغیر جان دیئے کے کوئی نقشہ نظر آتا نہیں آسان ملنے کا (نظیر)

(۱۳) فہرست۔ فرد + قبض الوصول۔ فرد تنخواہ + فرد یادداشت دفتر + فہرست اسما اسم نویسی۔ فوج کی اسم نویسی + ناموں کا رجسٹر۔ اسم نامہ کسی محکمہ کے تنخواہ دار و بے تنخواہ ملازموں کی فہرست (۱۴) رونق۔ چالان۔ مال کی خانہ پری (۱۵) گوشوارہ۔ خلاصہ

نقشہ اُتارنا ا۔ فعل متعدی:۔ تصویر کھینچنا۔ فوٹو لینا۔ عکس لینا۔ رول بنانا۔ خاکہ لینا۔ طرح پر داشتن کا ترجمہ ؎

یہ جو ہر آئینہ میں ہے کہ بے قلم کیا صاف اُتار لیتا وہ اُس نازنیں کا ہے نقشہ (ظفر)

یہ چشم و بینی و رخسار و گوش سر میں کہاں نہ آسمان کو نقشہ ترا اُتار آیا + + (برق)

نقشہ بگاڑنا ا۔ فعل متعدی:۔ صورت بگاڑنا۔ حال سے بے حال کرنا۔ کھنڈت ڈالنا۔ موجودہ ہیئت یا حالت قائم نہ رکھنا +

نقشہ بگڑنا ا۔ فعل لازم:۔ حال ابتر ہونا۔ حال خراب ہونا۔ بد انتظامی اور بد نظمی ہونا جیسے آجکل وہاں کا نقشہ بگڑا ہوا ہے +

نقشہ بنانا ا۔ فعل متعدی:۔ کسی چیز کی تصویر بنانا۔ خاکہ اُتارنا۔ رول ڈالنا۔

نقشہ پیدائش و اموات ع ف۔ اسم مذکر:۔ وہ نقشہ جسمیں کل ملک کی پیدائش و موت لکھی ہوئی آتی ہے اور اُسے مردم شماری سے ظاہر کیا جاتا ہے +

نقشہ تیز ہونا ا۔ فعل لازم:۔ بات بننا۔ رتی سامنے ہونا۔ اقبال یاور ہونا۔ دور دورا ہونا جیسے آجکل اُسکا نقشہ تیز ہے +

نقشہ جمانا ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی چیز کی بنیاد ڈالنا۔ چھڑ ڈالنا۔ کسی بات کو پذیرا کرانا (۲) ڈھب لگانا۔ رسائی پیدا کرنا۔ راہ و رسم پیدا کرنا۔ کوئی بات دلنشیں کرنا۔ بات جمانا (۳) اعتبار جمانا۔ رعب داغ حاصل کرنا یا کرانا۔ دال گلانا ؎

آخر وہاں رقیب نے نقشہ جما لیا اے داغ خوف خدا اُسی بدذات کا تجھے (داغ)

شیخ دل سے نقش باطل سب نقشہ اپنا جما دیا تو نے + + + (//)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نقش

شعلہ اک اور نے جمایا پس ماندہ کا پیش خیمہ آیا (گلزار نسیم)
یاس ہمکو مٹائے جاتی ہے شوق نقشہ جمائے جاتا ہے (دیا شنکر نسیم)
کدورت کو دل میں بڑھانے لگے یہ نقشے عدو کے جماتے ہیں آپ (ظہیر)
بات اپنی وہاں نہ جمنے دی اپنے نقشے جمائے لوگوں نے (مومن)
آبخورے برف کے انشا کو بھیجے آپ نے اسکے یہ معنی کہ لو نقشہ تمہارا جم گیا (انشا)
صورت سے مری گرچہ وہ بیزار ہے لیکن یارو مرے نقشے کو کسی ڈھب سے جماؤ
ہمجنس کو ہمجنس سے ہوتی ہے محبت دیوار سے اُسکی مری تصویر لگا دو } تتمۂ نصیر
رکھنے لگے ہیں وہ مری تصویر سامنے اتنا تو بارے یاروں نے نقشہ جما دیا (عارف)
کھلاتا ہے ہوا اُس شعلہ رُو کو برف خانے کی رقیب رُو سیہ کو نکر ہے نقشہ جانے کا (امانت)

(۴) تصور جمانا + اُمید بندھانا ؎

دیکھنا رشک اُسکی محفل میں ایک کو ایک کھائے جاتا ہے
نا اُمیدی ہٹائے جاتی ہے شوق نقشہ جمائے جاتا ہے } (تتمۂ مرزا)

(۵) ترکیب لڑانا۔ تدبیر کرنا۔ موقع نکالنا۔ ڈھنگ جمانا۔ پیچ ڈالنا ؎

دیکھنا نے بہت نقشہ جمایا پر مقدر سے نہ صورت وصل یوسف کی ہوئی کاغذ میں بھی جمع (مجروح)

نقشہ جمنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) بات بننا۔ جنبا ہونا۔ ٹھپ لگنا۔ رسائی ہونا۔ اعتبار ہونا۔ رسوخ ہونا۔ وثوق ہونا۔ مطلب حاصل ہونا۔ دال گلنا۔ دل میں گھر ہونا۔ پیسری جمنا ؎

جلد جمتا ہے ہر شخص کا نقشا کیسا سادہ دل ہے وہ بت آئینہ سیما کیسا (ناظم)
بہار آتے ہی نقشہ جم گیا گلشن کی محفل کا سمن کا سرو کا قمری کا غنچے کا عنادل کا (تمنا)

(۲) تصور جمنا۔ خیال جمنا۔ خیال بندھنا ؎

کوئی بیٹھا ہیں چھوتی ہیں جسے وقت میں وصال یار کا جھٹک کہ نقشہ جم نہیں لیتا (اسیر)

نقشہ حاضری وغیر حاضری۔ ا۔ اسم مذکر:۔ وہ رجسٹر جسمیں طلبا یا فوجی ملازموں کی موجودات اور غیر موجودگی لکھی جاتی ہے +

نقشۂ حد و بست ع + ف۔ اسم مذکر:۔ وہ کاغذ جسمیں کھیتوں کی حد بندی درج ہو۔ پیمائش وہ کی فہرست +

نقشۂ خام ع + ف۔ اسم مذکر:۔ کچا نقشہ۔ مسودہ پہلا مسودہ + خاکہ۔ چربہ +

نقشۂ سالانہ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ سالانہ کارروائی کا خلاصہ یا تردیج سالانہ کیفیت +

نقشہ کھنچ جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ تصویر کھنچ جانا۔ تصور جم جانا۔ صورت سامنے آجانا۔ صورت منعکس ہو جانا۔ عکس دلنشیں ہو جانا +

نقشہ کھینچنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ تصویر کھینچنا۔ تصویر اتارلینا۔ عکس لینا۔ فوٹو لینا ؎

اُس شوخ کا ہے داغ آسمان پر کھینچا ہے جو ہلال نے نقشہ رکاب کا (دبیر)

نقشہ گزرنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ حال بیتنا ؎

نہ پوچھو داغ ہے انتظار یار کی صورت یہ آنکھیں جانتی ہیں خوب جو نقشے گذرتے ہیں (داغ)

نقشۂ عروم شماری ع + ف۔ اسم مذکر:۔ وہ نقشہ جسمیں کل باشندوں کی تعداد بتقسیم اقوام و ذکور و اناث وغیرہ درج ہوتی ہے +

نقشہ نویس ع + ف۔ اسم مذکر:۔ ڈرافٹسمین۔ وہ شخص جو عمارتوں کے نقشے بناتا اور اُن میں رنگ وغیرہ بھرتا ہے۔ نقشہ بنانیوالا + مصور۔ نقاش +

نقشی۔ ا۔ اسم مذکر:۔ نقش دار ظروف پر گلی جیسے نقشی رکابی۔ نقشی کٹورا۔ نقشین کا مخفف +

نقشین۔ ف۔ صفت:۔ منقش۔ نقش کیا ہوا۔ نقش بنایا ہوا۔ نقوش کشیدہ۔ گلکاری کیا ہوا + رنگ آمیزی کیا ہوا + نقش دار +

نقص ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) کمی۔ کوتاہی۔ اُدھورا پن۔ ناتمامی۔ نہنتائی۔ خامی۔ وہ دہن کھلتے ہی گویا نقص قدرت مٹگیا یہ سخن ہے رشک اعجاز مسیحا دیکھیے (ذکی)

(۲) عیب۔ اوگن۔ داغ۔ کلنک۔ قبح۔ وصبا + برائی۔ کھوٹ۔ سقم (مشہور بالضم نون ہے مگر صحیح بفتح نون) +

نقص بدنی یا جسمانی۔ ا۔ اسم مذکر:۔ جسمانی عیب جسم کا کنوڈا پن نابینائی لنگڑا پن وغیرہ +

نقص نکالنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ عیب نکالنا۔ کھوٹ نکالنا۔ قباحت ظاہر کرنا۔ اعتراض کرنا +

نقصان ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) کمی۔ کوتاہی + چھیج (۲) ضرر۔ دکھ۔ تکلیف۔ گزند۔ زیاں + حرج۔ قباحت ؎

بوسہ لینے میں ہے کیا فائدہ سچ کہتے ہو یہ بھی فرہاد کرے ہے دینے میں نقصان کسکا (ناظم)

(۳) خسارہ۔ ٹوٹا۔ زیاں۔ گھاٹا ؎

باغ فردوس میں حوروں نے بھی دل لوٹ لیا جو ہے تقدیر کا نقصان کہا جاتا ہے (داغ)

(۴) بربادی۔ تباہی (۵) رائگاں۔ ضائع (۶) خلل۔ فتور۔ رخنہ +

نقصان اُٹھانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ گھاٹا بھرنا۔ ٹوٹا بھرنا۔ خسارہ دینا۔ گھر سے بھرنا۔ ٹوٹا برداشت کرنا +

نقصان بالقصد ع۔ اسم مذکر:۔ جان بوجھکر ٹوٹا یا گھاٹا بھرنا۔ اپنے ہاتھوں خسارہ برداشت کرنا +

نقصانِ بدنی۔ ا۔ اسم مذکر:۔ ضرر جسمانی + جسمی قباحت یا خرابی +

نقصان بھرنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ ٹوٹا بھرنا۔ خسارہ دینا۔ گھاٹا دینا +

نقصان پہنچانا یا دینا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ ضرر پہنچانا + دینا یا پہنچانا۔ خسارہ دینا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نقص

نقصان رسانی ع۔ا۔ اسم مؤنث:۔ ضرر رسانی۔ تکلیف دہی۔ ایذا رسانی +

نقصان کرنا ع۔ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) کام بگاڑنا۔ خرچ کرنا۔ ٹوٹا دینا۔ فائدہ سے باز رکھنا۔ فائدہ نہ دینا۔ (۲) ضرر پہنچانا۔ تکلیف دینا۔ بگاڑ کرنا۔ ٹوٹن کرنا۔ جیسے یہ دوا نقصان کریگی (۳) کھونا۔ ضائع کرنا جیسے اپنا ہی نقصان کیا +

نقصان گوارا کرنا ع۔ا۔ فعل متعدی:۔ ضرر یا خسارے کی برداشت کرنا۔ عدم منفعت پر راضی رہنا +

نقصانِ مال ع۔ا۔ اسم مذکر:۔ روپے یا جنس کا ٹوٹا یا کمی فائدہ یا منفعت کا خسارہ +

نقصانِ مالی ع۔ف۔ اسم مذکر:۔ بربادی زر و روپیہ پیدا کرنا متاعِ مال و دولت +

نقصان ہونا ع۔ا۔ فعل لازم:۔ خرچ ہونا۔ خلل ہونا۔ بگڑنا۔ خرابی آنا۔ ٹوٹا ہونا۔ ضرر پہنچنا۔ نہیں ہے معتقد بلا اگر حاسد تو کیا تم ہوا بے سجدہ:۔ (ابلیس کی) نقصان آدم کا (ناسخ)

نقض ع۔ اسم مذکر:۔ توڑنا۔ شکستگی۔ ٹوٹ پھوٹ۔ بگاڑ +

نقضِ عہد ع۔ اسم مذکر:۔ عہد شکنی۔ وعدہ خلافی۔ اقرار و پیمان توڑ ڈالنا +

نُقَط ع۔ اسم مذکر:۔ نُقطہ کی جمع + بندیاں۔ نُقَطے +

نُقطہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) خط کی انتہا۔ وہ بعد جو تقسیم نہ قبول کر سکے گمان اسکی طرف اشارہ کر سکیں (۲) ہندسی جفر + مرکز (۳) کرن بندی۔ وال جو شعاع سے بندھی ہے

نُقطۂ پرکار یا نقطۂ دائرہ ع۔ف۔ اسم مذکر:۔ مرکز۔ وہ نقطہ جو دائرے کے عین وسط میں واقع ہو اور اس سے محیط تک جسقدر خطوط کھینچے جائیں سب آپس میں برابر ہوں

نقطۂ تقاطع ع۔ اسم مذکر:۔ وہ نقطہ جو دو خطوں کے باہم تقاطع کرنے سے پیدا ہوتا ہے +

نُقطۂ تقاطعِ رہبری ع۔ اسم مذکر:۔ چونکہ منطقۃ البروج کا دائرہ معدل النہار کے دائرے سے جمالی تقاطع کرتا ہے پس اس تقاطع سے جو نقطے پیدا ہوتے ہیں انہیں نقاطِ اعتدال کہتے ہیں۔ اسیلئے جب ماہ اور شمس منطقۃ البروج ان نقطوں پر پہنچتا ہے تو دن اور رات برابر ہوتے ہیں جس نقطہ سے سورج گذر کر شمال کی طرف جاتا ہے اُسے نُقطۂ اعتدالِ ربیعی کہتے ہیں اور جس نقطے سے گزر کر جنوب کی طرف جاتا ہے اُسے نقطۂ اعتدالِ خریفی سے موسوم کرتے ہیں +

نُقطہ دینا ع۔ا۔ فعل متعدی:۔ بندی لگانا + صفر دینا +

نُقطۂ سُوَیدا ع۔ اسم مذکر:۔ وہ سیاہ نقطہ جو دل کے اندر ہے صرف سُوَیدا بھی کہتے ہیں + (سُوَیدا اصل میں سودا کی تصغیر ہے جو سواد کا مؤنث ہے)

نُقطہ لگانا ع۔ا۔ فعل متعدی:۔ عیب لگانا۔ دھبا لگانا + کلنک لگانا + کلف لگانا +

نُقطۂ مُقابل ع۔ اسم مذکر:۔ حریف + ہمسر + مثل + برابر + مساوی +

نُقطۂ مَوہُوم ع۔ اسم مذکر:۔ وہ فرضی نقطہ جو خارج میں نہو۔ مثلاً وہ نقاط جو

نقل

آسمان میں فرض کر لیتے ہیں جیسے نقطۂ اوج۔ نقطۂ حضیض وغیرہ + (نیز دیکھو ہندسہ) نظر نہ آنے والا باریک نُقطہ جسکے وجود کو صرف وہم ہی تصور کر سکے۔ فرضی نُقطہ۔ ذہنی نقطہ وہ نقطہ جو ظاہر میں محسوس نہو + جوہرِ فرد۔ جزء لایتجزا (شیخ برکت اللہ تذکرہ) ؎

گھل گھل کے جو تن نقطۂ موہوم بنا ہے ۔ یہ میری نحافت ہے الٰہی کہ نظر ہے (ذاکر)
تیرے دہانِ تنگ کی سنگی اُٹھائے کون ۔ موہوم ایک نقطہ سے دل کو لگائے کون (مؤلف)

نَقل ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) گزک۔ بزرقہ شراب۔ وہ چیز جو بدیل ذائقہ کے واسطے شراب یا افیون کے بعد کھائیں میوہ کباب وغیرہ۔ بعض نے اسکو بفتح بھی لکھا ہے (۲) ایک قسم کی شیرینی جو ساچق میں جاتی ہے +

نُقلِ مجلس یا محفل ع۔ اسم مذکر:۔ فذائے محفل۔ سخرہ۔ خوش سخرہ +

نقلِ مجلس یا محفل بنانا ع۔ا۔ فعل متعدی:۔ مسخرہ بنانا ؎

نقلِ محفل بنائے جاتا ہے ۔ وہ ہنسی میں بھی کھائے جاتا ہے (مُشتاق)

نقلِ مجلس بننا ع۔ا۔ فعل لازم:۔ مسخرہ بننا۔ خوش سخرہ بننا ؎

نقلِ مجلس ہم بنے ہیں ویدۂ خوں بستہ اب ۔ ناکہ زیبا ہوں تمہاری انجمن کیواسطے (عارف)

نَقل ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) تبدیلی۔ سرکاؤ۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ چلا جانا۔ کوچ۔ روانگی (۲) حاضر جوابی (۳) اصل کی ضد۔ ایک کاغذ سے دوسرے کاغذ پر اُتارنا۔ کاپی۔ فقرۂ منقول (۴) نمونہ۔ نظیر۔ مثل۔ تمثیل ؎

تیرا ایوان ہے کیا روضۂ رضواں تیرے ۔ ایواں کی نقل بلکہ ہے روضۂ رضواں تیرے (نامعلوم)

(۵) لطیفہ۔ چٹکلہ۔ چٹپٹی ہنسی کی حکایت۔ ظرافت کا ذکر (۶) روایت۔ کہانی حکایت۔ ذکر۔ بیان ؎

اُلف کیا کیا تری ہوتی ہے پریشاں سُنکر ۔ دلِ سودا زدہ کے حالِ پریشاں کی نقل (نامعلوم)

(۷) رُوپ۔ سوانگ + لیلا + ناٹک

نقل النقل ع۔ اسم مؤنث:۔ نقل کی نقل +

نقلِ پروانہ ع۔ا۔ اسم مذکر:۔ (عوام) سالا۔ خسر پورہ۔ بیوی کا بھائی +

نقل کرنا ع۔ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) کاپی کرنا۔ مسودہ یا کسی لکھی ہوئی چیز کو دوسرے کاغذ پر اُتارنا۔ کتاب سے کتاب لکھنا (۲) سوانگ کرنا۔ رُوپ بھرنا۔ مقالوں کا مضحکہ آمیز حکایات بیان کرنا۔ پھبتیاں کہنا (۳) ذکر کرنا۔ بیان کرنا۔ مذکور کرنا۔ حکایت کرنا (۴) ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ حرکت کرنا +

نقلِ مذہب ع۔ اسم مذکر:۔ ایک مذہب سے دوسرے مذہب میں جانا۔ تبدیلِ مذہب

نقلِ کفر کفر نباشد ع۔ف۔ ضرب المثل:۔ کسی بجا امر کی نقل ناقل کو قصوروار نہیں ٹھیراتی۔ کفر کے بیان کرنے سے کافر نہیں ہو جاتا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نقل

نقل لینا ۔ا۔ فعل متعدی :۔ کسی حکم یا کتاب وغیرہ کو دوسرے کاغذ پر اصل سے مطابق لکھوانا + کسی فیصلہ یا شہادت وغیرہ کا باضابطہ مثنّٰی حاصل کرنا +

نقلِ مکان ع ۔ اسم مذکر :۔ تبدیلِ مکان ۔ پراستھان ۔ ایک مکان چھوڑ کر دوسرے مکان میں جانا (قتیل ۔ تسلیم ۔ دہلوی) ؎

ایک صورت بھی ہی صورت نہ مانندِ خیال جب ہوئی ہستی مجھے نقلِ مکاں پیدا ہوا (نسیم)

نقل مکان کرنا ۔ا۔ فعل متعدی :۔ (۱) ایک جگہ سے دوسری جگہ چلا جانا + مکان سے اٹھ جانا ۔ مکان بدلنا ۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانا ۔ پراستھان کرنا ۔ (۲) انتقال کرنا ۔ مرجانا ۔ فوت ہوجانا ۔ دوسرے جہان میں جانا +

نقل نویس ع ۔ اسم مذکر :۔ وہ محرر جو کاغذ وغیرہ نقل کرکے دینے کا ہو محرر عدالت

نقل نویسی ع ۔ اسم مؤنث :۔ تحریری نقل کرنے کا کام ۔ کاپی نویسی +

نقل ہونا ۔ فعل لازم ۔ ایک کاغذ سے دوسرے کاغذ پر اتارا جانا ۔ اصل تحریر سے دوسری تحریر حاصل کرنا

نقل ہے ۔ا۔ محاورہ :۔ ذکر ہے ۔ کہتے ہیں ۔ منقول ہے +

نقلی ع ۔ صفت :۔ (۱) اصلی کا نقیض ۔ جھوٹا ۔ مصنوعی ۔ جعلی + قلبی ۔ کھوٹا (۲) روایتی ۔ سماعی + زبانی +

نقمت ع ۔ اسم مؤنث :۔ عذاب ۔ عقوبت ۔ سزا ۔ بدحالی + بدلہ ۔ انتقام + تکلیف ۔ کبیدگی

نقود ع ۔ اسم مؤنث :۔ نقد کی جمع ۔ نقدیاں ۔ زرہا +

نقوش ع ۔ اسم مذکر :۔ نقش کی جمع +

نقوع ع ۔ اسم مذکر :۔ بھیگا ہوا میوہ ۔ بھیگی ہوئی دوا ۔ وہ دوا جو پینے یا بھگونے کے واسطے صاف پانی میں ڈالی جائے + دوا بھگونے کا پانی +

نقول ع ۔ اسم مؤنث :۔ نقل کی جمع +

نقی ع ۔ صفت :۔ پاک ۔ خالص ۔ صاف ۔ بے میل ۔ بے رلاؤ + بیج نکالا ہوا میوہ +

نقیب ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) گواہِ قوم + سردار (۲) وہ شخص جسکو نسب معلوم ہوں ۔ بھاٹ لوگوں کے حالات اور خاندان سے واقف ۔ سلسلۂ خاندان یا شجرۂ نسب کو کسی کا جاننے والا ۔ پڑھی اور پشت سے واقف ۔ جسب نسب کا واقف (۳) منادی کرنے والا ۔ شہرت دینے والا + خبر کرنے والا ۔ سپاہ ان جنگ میں کرنا کہنے والا + تعریف گو ۔ مدح خواں + وہ شخص جو خانقاہوں یا بزرگوں کی مزاروں کی طرف سے لوگوں کو خبر کرنے کے واسطے مقرر ہو (ہل ۔ گشتا ۔ قرم ۔ بھاڑو ۔ بھڑوا) (۵) وہ لوگ جو امراء خواہ وزرا یا بادشاہ کی سواری کے آگے آگے آداب کے لئے آواز لگاتے جاتے ہیں جیسے نواب امار سلامت + صاحب عالم پناہ سلامت + بادشاہ سلامت وغیرہ ۔ اور نیز جبکہ بادشاہ دربار میں کسی کو خطاب دیتا یا کوئی

نمک

باریاب ملازمت ہوتا ہے تو یہ بآواز بلند دربار میں پکارتے ہیں جس سے حضار دربار کو بھی واقفیت ہوجاتی ہے ۔ یا جب کوئی نذر گزرانتا ہے تو کہتے ہیں ۔

نگاہ زور برد + دور باش دور باش کہنے والا + ہرکارہ ۔ چوبدار +

فرشتہ زیغ میں آیا نظر تو سمجھا میں ہوئی حضور سے میری طلب نقیب آیا (اسیر)

جسرقت کر فوج غم و حسرت ہو صف آرا ہوں آہ و فغاں دونوں نقیبوں میں ہمکدم ظفر)

دلی تک آن پہنچا تھا جسدن کہ مرہٹا مجھسے کہا نقیب نے اگر ہے وقتِ کار

مدت سے کوڑیوں کو اڑایا ہے گھر میں بیٹھ ہوکر سوار اب کرو میداں میں کارزار (قطعہ سودا)

ناچار ہوکے تب تو بندھایا میں آپنے پیں ہتیار باندھ گھر میں ہوا جلکے بھر سوار

فقرہ ۔ نقیب چوبدار آگے صاحب عالم ۔ سلامت پکارتے جاتے تھے جواب طرف سے آداب مجرے ہوتے تھے (شگفتہ ۔ مہبلی) +

نقیض ع ۔ صفت :۔ (۱) توڑنے والا ۔ عمارت گرانے والا + (۲) مخالف ۔ خلاف ۔ برخلاف ۔ عند ۔ متضاد ۔ متباین ۔ اثبات کا برعکس ۔ بود ۔ ہاں ۔ منطق کی اصطلاح میں کسی شے کا رفع کرنا یعنی اسکی نفی کرنا ۔ نقیض اور ضد میں یہ فرق ہے کہ دو نقیضیں نہ تو ہم ایک جگہ جمع ہوسکتی ہیں اور نہ دونوں معدوم ہی ہوسکتی ہیں جیسے زندگی اور موت کہ نہ تو زندگی اور موت دونوں ایک جگہ جمع ہوسکیں اور نہ یہ ممکن ہے کہ دونوں ہی نہوں بلکہ ان میں سے ایک ضرور ہوگی + دو ضدیں ایک جگہ باہم جمع تو نہیں ہوسکتیں مگر ہاں دونوں معدوم ہوسکتی ہیں جیسے سفید اور سیاہ کہ یہ دونوں ایک جگہ جمع نہیں ہوسکتے ہاں ممکن ہے کہ دونوں ہی نہوں بلکہ ایک تیسرا رنگ اپنے علیحدہ یعنی زرد ہو +

نقیہ ع ۔ صفت :۔ ناتواں ۔ کمزور ۔ ضعیف ۔ نحیف ۔ بزدل ۔ ڈرپوک +

نک ۔ا۔ اسم مؤنث :۔ ناک کا مخفف + بینی ۔ جیسے نک کٹا یعنی بینی بریدہ +

نک بال ۔ا۔ اسم مذکر :۔ ناک کا بال ۔ موئے بینی +

نک پیسر ۔ا۔ اسم مؤنث :۔ ناک کے ایک زیور کا نام ۔ ایک قسم کی نتھنی جو لنگر گنواریاں پہنتی ہیں ۔ جھولنی ۔ بلاق + (پیسر بائے مکسور و یائے مجہول سے ہے)

نک تور ۱ ۔ا۔ اسم مذکر :۔ مرکب از (نک + تورنا) حرکت بینی ۔ ناز و نخرہ + نخیں بجا یعنی آزردگی + کلام طنز آمیز جو ناک چڑھا کر کیا جائے ۔ بولی ٹھولی ۔ لفظی تحقیر + تکبر ۔ تجبر ۔ غرور +

احسان و منت ؎

دانائی ہے نہ شفقت ہے یہی مردم کا کٹوتا کر جسپر چکومت ہے اسے کہتے ہیں کیا زور (میر سوز)

سو اس جینے سے مجکو موت آوے تو بھلا ہر گھڑی کا خوش نہیں آتا ہے مکتو اجھے (؎)

اک روز مار ڈالینگے مکتوڑے یار کے بینی کا تل مرے لئے تیر تفنگ ہے (امداد علی بحر)

آبدہ کو نہیں کم ظرف کی صحبت کا دماغ کسکو برداشت ہے مے وقت کے مکتوروں کی (آبرو)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نک

غرور و ناز تم جو کچھ کرو سکو قبول الا یہ نکتوڑا تمہارے پاسبان کا اٹھ نہیں سکتا (مصحفی)

ہسے جو کچھ کہ کیا تجھ نہیں وہ تھوڑا بس کرو اور زیادہ نہ کرو نکتوڑا + (سودا)

سلے عالم سے ترے وا سطے منہ موڑا ہائے رشتہ ربط ہر اک شخص سے تھا توڑا ہائے
جو نرے تھا نہ کسی اور سے گٹھ جوڑا ہائے تو نے ناحق کا لگا ہے یہ نکتوڑا ہائے
بندِ جرأت
کیا کہوں دل نے مرے کو نت اٹھائی کیسی
ہت ترے تفرقہ پرداز کی ایسی تیسی

نک توڑوں ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ نکتوڑا کی جمع جو حروفِ مفتوحہ یا تابعِ مفتوحہ کے آجانے سے واو مجہول اور نون غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے ۔ جیسے بنیا ہزار ہزار نکتوڑوں سے سودا دیتا ہے قرض نہ لو تو کیوں اسقدر تکلیف اٹھاؤ (ہو)

نک توڑے ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ نکتوڑا کی جمع ۔ نخرے ۔ غمزے ۔ غرور ۔ گھمنڈ ۔

اک روز مار ڈالینگے نکتوڑے یار کے بینی کاتل مرے لئے تیرِ تفنگ ہے (بحر)

نک توڑے اٹھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ناز بیجا کی برداشت کرنا ۔ ناز اٹھانا ۔

یہ زت کے کون نکتوڑے اٹھائے تا غصہ تو ہر دم ناک پر ہے + (میر سوز)

نک توڑے توڑنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ سخرہ کرنا ۔ اترانا + ناک نک کرنا + طنز مارنا + ناک بھوں چڑھانا ۔ ناک مارنا ۔ مزاج مارنا ۔ مزاج کرنا ۔ احسان جتانا +

نک چڑھا ۔ ہ ۔ صفت ۔ وہ شخص جو غرور سے پنجابی پیچیں بجبیں ہے متکبر ۔ مغرور ۔ گھمنڈی ۔ چیں گرفتہ ۔ کسیکو خاطر میں نہ لانیوالا ۔ خود پسند ۔ خود بیں ۔ مدمغ ۔ دماغدار +

نک چڑھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ مدتغہ ۔ دماغدار عورت ۔ بدمزاج عورت جیسے وہ ایک نک چڑھی اور دماغدار ہے +

نک چھنکنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ایک دوا کا نام جسکے سونگھنے سے بکثرت چھینکیں آتی ہیں ۔ خود العطاس ۔ کنڈش ۔ بیج کاذراں ۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں حار یابس مفرد فالج ولقوہ ۔

نامدانی کو پھپھاشج سمجھا کوئی امیں نکچھنکنی چھپا کر اسے غافل بھوے (میر سوز)

نک کٹا ۔ ہ ۔ صفت ۔ بینی بریدہ ۔ ناک کٹا ہوا ۔ نکٹا +

نک کٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ رسوائی ۔ بدنامی ۔ بیشرمی ۔ ذلت ۔ بیعزتی ۔ بیحرمتی ۔ فضیحت ۔ تحقیر ۔ تضیع ۔ ذلت ۔ خواری ۔ پت بھنگ + (ع)

نک کٹی ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ رسوائی ہونا ۔ بدنامی ہونا ۔ فضیحتی ہونا ۔ تحقیر اور ذلت ہونا +

نک گھسنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ناک رگڑنا ۔ عاجزی ۔ منت سماجت ۔ خوشامد درآمد +

نک گھسنی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ عاجزی کرنا ۔ ہاتھ کھانا ۔ منت سماجت کرنا ۔ خوشامد درآمد کرنا ۔ التجا کرنا ۔ ناک رگڑنا ۔ ناک گھسنا ۔ بنتی کرنا ۔ پرتھنا کرنا ۔ ہاتھ جوڑنا +

نکا

نکا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) کوڑی ۔ چھوٹا سنگھ غرہ (۲) پاسہ ۔ کعبتین ۔ دانہ +

نکا دوآبا نکا موٹھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا بھوا جو کوڑیوں کو مٹھی میں چھپا کر کھیلا جاتا ہے +

نکا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (بنڈی) چھوٹا ۔ ننھا ۔ منا ۔ مختصر ۔ کم ۔ قلیل + ناقص + نانک بابریک + نانمام ۔ اوھورا + پستہ قد ۔ ٹھنگنا ۔ قلیل القامت ۔ کوچک + خفیف + اونے جیسے نکی نکی بھنڈیاں چھانٹ لو یعنی چھوٹی چھوٹی +

نکا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ نوکدار ۔ نکیلا + نوکدار گیری ۔ وہ گیڑی جو خمیدہ ہو +

نکا ٹوپی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (لکھنؤ) وہ دوپلڑی ٹوپی جسے اُبھرواں سر رکھتے ہیں ۔ بانکدار ٹوپی ۔ اونچی ٹوپی +

نکا مارنا یا لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (عوام) گیڑی مارنا ۔ گیڑی لگانا + مچ مارنا + مچ مچ لگنا + زک پہنچانا ۔ صدمہ پہنچانا ۔ ضرب لگانا +

نکات ع ۔ اسم مذکر ۔ نکتہ کی جمع ۔ نکتے ۔ باریکیاں ۔ وہ پاکیزہ دقیق کلام جو ہر ایک کی سمجھ میں نہ آئے +

نکاست ۔ ہ ۔ صفت ۔ (قصاب) نکما ۔ خراب ۔ وہ گوشت جو اچھا نہو ۔ برا گوشت +

نکاح ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لغوی معنی مجامعت ۔ صحبت داری ۔ ہم بستری (۲) مجازاً عقد ۔ زناشوی ۔ بیاہ ۔ شادی ۔ ازدواج ۔ پھیرے ۔ گٹھ بندھن +

نکاح باندھنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو (نکاح پڑھانا نمبر ۲) +

نکاح بندھنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ نکاح ہونا ۔ عقد بندھنا ۔ ازدواج ہونا ۔ دوبول پڑھے جانا

نکاح پڑھانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) عقد کرنا ۔ گھر میں ڈالنا ۔ شادی کرنا ۔ گھر بار کا ہونا ۔ عورت کا مرد سے یا مرد کا عورت سے ازدواج کرنا ۔ دوبول پڑھانا ۔ (۲) نکاح خوانی کرنا ۔ قاضی کا کام کرنا ۔ خطبہ خوانی کرنا ۔ گٹھ جوڑا لگانا +

نکاح پڑھائی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ وہ نقدی جو قاضی کو نکاح خوانی کی بابت دیجائے ۔ اجرتِ نکاح خوانی

نکاح ثانی ع ۔ اسم مذکر ۔ دوسرا بیاہ ۔ دوسری شادی +

نکاح کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) دیکھو (نکاح پڑھانا) +

نکاح کی سی شرطیں کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ عو ۔ نہایت حجت کرنا ۔ کسیکام کی خوب چھان بین کرنا ۔ اطمینان چاہنا ۔ حجتی کی نسبت بولتے ہیں کہ تم تو نکاح کی سی شرطیں کرتے ہو +

نکاح میں لانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ عقد میں لانا ۔ گھر میں ڈالنا ۔ بیوی بنانا +

نکاح متعہ یا موقت ع ۔ اسم مذکر ۔ (اہلِ تشیعہ) ایک قسم کا نکاح جو کسی معیاد مقررہ کے واسطے کیا جائے ۔ وہ عقد جو کسی خاص وقت کے واسطے کیا جائے چند روزہ نکاح ۔ حاجت روائی کا نکاح +

نکاح نامہ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ کابین نامہ ۔ وہ کاغذ جو بروقتِ نکاح بقید مہر و نام زن

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نکا

وہ شوہر لکھا جاتا ہے۔ شادی کے عہد و پیمان کا کاغذ نکاح نامہ اس کاغذ کا نام جس میں حمد و نعت اور خطبہ و خلوص کے نام و مہر کی مقدار وغیرہ نکاح کی تاریخ اور اسی قسم کی اور باتیں ہوتی ہیں مگر اس کا لکھا جانا شرعاً کچھ ضروری نہیں ہے صرف زبانی اقرار کا زور سے شروع کافی ہے)۔

نکاح ہونا ۱۔ فعل لازم:۔ عقد ہونا۔ بیاہ ہونا۔ شادی ہونا۔

نکاحتا ۱۔ اسم مؤنث:۔ نکاحی۔ نکاح کر کے لائی ہوئی عورت۔ منکوحہ۔ بیاہتا عورت کا نقیض۔ گھر میں ڈالی ہوئی۔

نکاحی ۱۔ اسم مؤنث:۔ نکاح کی ہوئی عورت۔ گھر میں ڈالی ہوئی عورت۔ بیاہتا کا نقیض منکوحہ۔ جیسے نکاحی نہ بیاہی منڈھو بھو کہاں سے آئی۔

نکاس ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) اصل۔ مول۔ بنا جڑ۔ بیج بنیاد۔ (۲) آغاز۔ آرمبھ شروع ابتدا (۳) منبع۔ سوت۔ مجری۔ مبداء (۴) مادہ۔ دھاتو۔ جوہر (۵) مشورث اعلےٰ جدِ اعلےٰ۔ بانیٔ خاندان۔ (۶) استخراج۔ استنباط۔ اخذ (۷) نسل۔ نژاد۔ جنس۔ خاندان۔ سنتان (۸) صدور۔ ظہور (۹) اخراج۔ برآمد۔ خروج۔

نکاسی ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) پیداوار۔ فائدہ۔ زراعت۔ محاصل۔ آمد۔ حاصل۔ مداخل پراپت۔ فائدہ۔ منافع (۲) بکری۔ اخراجِ مال۔ فروخت بیع (۳) ادائی بھرتی روانگی۔ برآمد۔ درآمد۔ مال برآمد۔ بھرت۔ تجارتی اسباب کی روانگی (۴) کھپت خرچ (۵) محاصلِ راہداری۔ چنگی۔ محصولِ راہ۔ پرمٹ (۶) احد بست۔ سرحد۔ گانو کا سوانا۔ علاقہ (۷) راہداری۔ بہتی۔ جالان۔ روانہ (۸) خرچ۔ اخراج۔

نکال ع۔ اسم مذکر:۔ عذاب۔ عقوبت۔ سزا۔ رنج۔ دکھ۔ تکلیف۔

نکال دینا ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) باہر کر دینا۔ جدا کر دینا۔ جواب دینا۔ موقوف کر دینا (۲) کوئی چیز گھر سے دے دینا۔

نکال لانا ہ۔ فعل متعدی:۔ کسی عورت کو بھگا لانا۔ بھگا کر لیجانا۔

نکالا ہ۔ اسم مذکر:۔ اخراج۔ خارج۔ جلاوطن۔ شہر بدر۔ جیسے دیس نکالا۔

نکالا ملنا ہ۔ فعل لازم:۔ خارج کیا جانا۔ نکالا جانا۔ شہر بدر کیا جانا۔ اخراجِ بلد ہونا۔ جلاوطن کیا جانا۔ بنو باس ملنا۔ دھتکارا جانا۔

اس در سے نہ جھگڑا بت کافر سے نکالا ملجائے رہ بھگانہ محشر سے نکالا (حیا)

نکالنا ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) نکاسنا۔ خارج کرنا۔ باہر کرنا۔ مردود کرنا۔ کاٹھ نصاب۔ مجھے دم دیکے تو سو باز نکال اور ملا دم آخر میں نہیں ہوں کہ پھر آ بھی دکھاؤں (حیا)

(۲) منتخب کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ چننا۔ مجدا کرنا۔ چھانٹنا۔ منتخب کرنا۔ (۳) منہا کرنا۔ وضع کرنا طرح کرنا تفریق کرنا (۴) ایجاد کرنا۔ چنا۔ اختراع کرنا۔ دل سے کوئی بات پیدا کرنا (۵) حل کرنا سلجھانا۔ جیسے حساب نکالنا۔ سوال نکالنا (۶) باہر لانا۔ اگھیڑنا زمین سے اوپر لانا جیسے جڑ نکالنا جسم سے تیر نکالنا (۷) کاڑھنا۔ بیل بوٹہ نکالنا

نکت

جیسے کشیدہ نکالنا (۸) سدھانا۔ رواں کرنا۔ چلانا جیسے گھوڑے کو گاڑی میں نکالنا۔ (۹) اوپر لانا۔ باہر لانا۔ ظاہر کرنا جیسے پرند کے بچوں کا پر نکالنا یا آدمی کے بچوں کا دانت نکالنا (۱۰) لینا جیسے کسر نکالنا۔ عداوت نکالنا (۱۱) ڈالنا جیسے رستہ نکالنا (۱۲) پیدا کرنا جننا۔ دینا۔ انڈا پھٹکنا جیسے جانور کا بچے نکالنا (۱۳) کھینچنا اخذ کرنا (۱۴) مجرا لینا۔ کاٹنا (۱۵) بھگانا۔ بھگا کر گھر سے لیجانا (۱۶) قرار دینا ٹھیرانا جیسے بھاؤ نکالنا (۱۷) بردوئے کار لانا۔ سوچنا جیسے تدبیر نکالنا (۱۸) دھتکارنا۔ اخراجِ بلد کرنا۔ شہر بدر کرنا۔ جلاوطن کرنا (۱۹) موقوف کرنا۔ برطرف کرنا۔ معزول کرنا جواب دینا چھڑانا (۲۰) حاصل کرنا۔ پورا کرنا۔

کھینچ شمشیر جا ڈول کے نکال آج اوپر ترے پڑا ہوں نڈھال (سودا)

لگا ڈبینہ بسمل پہ ناوک بر سر خاک تم اپنے تیر کے بدلے نکالو دل سے ارمان کو (نظیر)

(یہ لفظ مرکب ہو کر بہت سے معنی پیدا کرتا ہے جو اپنے اپنے موقع پر دیئے گئے ہیں خلاً دودھ نکالنا۔ خون نکالنا۔ ست نکالنا وغیرہ)۔

نکانا ہ۔ فعل متعدی:۔ (گنوار) گھاس پھونس دور کرنا۔ اڑا یا دور کرنا۔ نلانا۔

نکبت ع۔ اسم مؤنث:۔ ذلت۔ خواری۔ خستگی۔ بدحالی۔ (۲) افلاس۔ فلاکت مفلسی۔

نکتہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) کنہ۔ باریکی۔ سخنِ دقیق و بلیغ اور پاکیزہ جسے ہر ایک نہ سمجھ سکے۔ باریک بات۔ راز۔ بھید۔ عقدہ۔ سرِ خفی۔

وہ کسی پر کھلا نہیں ابتک جو کہ نکتہ ترے دہاں میں ہے (مجروح)

(۲) عقل کی بات۔ دقیق بات۔ سمجھ کی بات (۳) لطیفہ۔ چٹکلہ (۴) سر و یوال۔ نہری۔ سرپنہ۔ وہ چمڑا جو گھوڑے کے منہ پر رہتا ہے۔ تمہاری (۵) کام کی بات۔ مغز کی بات۔

وہ جو ہیں انساں یہی ہے انکا کام یاد رکھ رنگیں یہ نکتہ دالسلام (رنگین)

(۶) رخنہ۔ عیب۔ زین میکھ۔ خرده۔

نکتہ بیں ع ف۔ صفت:۔ عیب جو۔ خرده گیر۔ عیب بیں۔ کھرپنچیا۔

نکتہ پرور ع ف۔ صفت:۔ نکتہ پرداز۔ نکتہ سنج۔ خوش گفتار۔ سخن فہم۔ سخن شناس۔ سخن ور۔ زباں آور۔

نکتہ چیں ف۔ صفت:۔ عیب گیر۔ عیب جو۔ خرده گیر۔ زین میکھ نکالنے والا۔ کھرپنچیا۔

گاہ گاہ سنتا ہوں کہ کچھ دریافت کیجے حالِ دل گاہ کہتا ہوں کہ تو نکتہ چیں ہے بوجھئے (داغ)

نکتہ چینوں کا ہم اسطرح دہن سیتے ہیں لیکے رشتہ کی عوض تارِ سخن سیتے ہیں (نصیر)

چشمِ فتاں کب نہ آہو گیر تو آہو پہ تھی خالِ جاناں مشک میں پر نکتہ چیں تو تک نہ تھا (مومن)

مٹایا جنے تل کا جل کا اسکے منہ پہ بوسے سے لگے کہنے نہ تھا معلوم ہاں یہ نکتہ چیں سمجھے (ظفر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نمک

پھول جھڑتے ہیں کہ منہ سے جو وہ رنگیں بولے نکتہ چیں آیا تری محفل میں گھبیں ہو گیا (ناسخ)

نکتہ چینی ف۔ اسم مؤنث:۔ خردہ گیری عیب جوئی بین سیکھ نکالنا۔ خردہ گیری کرنا عیب جوئی کرنا

نکتہ چینی کرنا۔ ا فعل متعدی:۔ بین سیکھ نکالنا۔ خردہ گیری کرنا عیب جوئی کرنا

نکتہ خفی ع۔ اسم مذکر:۔ رمز پوشیدہ۔ راز پنہاں۔ سر خفی ؎

وصف دہن و کمر نہ پوچھو صانع کے یہ نکتہ خفی تھے + (زکی)

نکتہ رس۔ ف۔ صفت:۔ دقیقہ رس۔ تیز فہم۔ تیز طبع۔ زیرک۔ زکی +

نکتہ سنج ع۔ ف۔ صفت:۔ سخن فہم سخن شناس۔ فصیح۔ خوش گفتار۔ تلی ہوئی بات کہنے والا۔ چبی ہوئی بات کہنے والا عقلمند۔ ہوشیار۔ مجازاً شاعر۔ مقرر۔ خوش تقریر۔ سخنور۔ زباں آور۔ نغز گو +

نکتہ سنجی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ سخنوری۔ سخن فہمی۔ خوش گفتاری۔ فصاحت۔ خوش بیانی۔ نغز گوئی +

نکتہ شناس یا نکتہ داں۔ ف۔ صفت:۔ تیز فہم۔ زود فہم۔ ذہین۔ دانا۔ زیرک۔ زکی۔ سیانا چتر عقلمند ؎

نکتہ کس سے کہیے خالق کی مرضی تھی یہی نکتہ چیں پیدا ہوں لاکھوں نکتہ داں کوئی نہ عارف

نہ کہیے اُنکے تغافل کو ہم رسوائی ستم ظریفی احباب نکتہ داں کہئے + (زکی)

نکتہ گیر۔ ف۔ صفت:۔ دیکھو (نکتہ چیں) +

نکتی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ اصل (نخودی) ایک قسم کی مٹھائی جو چنے کی دال پیسکر بنائی جاتی ہے

نکتے۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (۱) نکتہ کی جمع (۲) حروف مقطعہ کے آجانے سے بنے ہوئے کی بائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے نکتے کی بات +

نکتہ چینا۔ ا فعل متعدی:۔ خردہ گیری کرنا عیب چینی کرنا ؎

ہم نکتوں کو دیکھ نہ تعلیق نکتے چن چن کے عیب رکھتے ہیں (نامعلوم)

نکتے نکالنا۔ ا فعل متعدی:۔ رخنے نکالنا۔ بین سیکھ نکالنا۔ اعتراض کرنا۔ خردہ گیری کرنا عیب نکالنا ؎

حجاب رخ اٹھا کر یہ جلا سے چشم پوشی کی کہ سو نکتے نکالے ہیں فروغ ماہتاباں میں (انور)

نکٹ۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (گیتوں میں) قریب۔ پاس۔ نیڑے۔ نزدیک +

نکٹا۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) ناک کٹا بینی بریدہ۔ (۲) بے غیرت بے شرم بے لحاظ جیسے انکٹے کا کھائیے اوچھے کا نہ کھائیے (۳) پوربی۔ اسم مذکر (ایک قسم کی ٹھمری ایک قسم کا چلتی لے کا گیت (۴) چپٹی ناک کا۔ ناک بیٹھا (۵) کوڑی جس سے جوا کھیلتے ہیں (۶) ایک پرند کا نام (۷) کھوٹا بٹرا جیسے نکٹا استرا +

نکٹا بوچا سب سے اونچا۔ ہ۔ کہاوت:۔ کنوٹا ہونے کے باوجود بڑا دعوے +

نکل

نکٹا جیا بُرے حوال۔ ا۔ کہاوت:۔ خستہ حالی سے مراد ہے +

نکٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) وہ عورت جسکی ناک کٹی ہوئی ہو (۲) چپٹی ناک والی ناک بیٹھی۔ وہ عورت جسکی ناک بیٹھی ہوئی ہو (۳) بلی۔ گربہ (۴) بے غیرت عورت۔ بے شرم اور بیحیا عورت +

نکٹی کا جنا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (دشنام) کمینہ۔ کم اصل۔ رذالہ۔ رذیل +

نکٹے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) نکٹا کی جمع (۲) حروف مقطعہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے اِس چاقو سے نکٹے کی ناک بھی نہ کٹے

نکٹے کی ناک کٹی سوا گز اور بڑھی۔ ا۔ کہاوت:۔ یعنی بے عزت کو ذلت سے اور خوشی ہوئی + بیعزت کی عزت گئی وہ اور خوش ہوا +

نکرہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) ناشناسی۔ ناشناختگی (۲) معرفہ کی ضد۔ وہ اسم جو غیر معینین شے کے واسطے وضع کیا گیا ہو +

نکڑ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) نوک کی تصغیر + سرا۔ ساس۔ نوک۔ اخیر۔ انتہا (۲) کونہ۔ گوشہ

نکلس ع۔ اسم مذکر:۔ مرض کا عود کرنا۔ پھر ہیضا ہونا +

نکسنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (کنوار) نکلنا ؎

باکا باکے دس دروازے ناجانوں کون کھڑکی کھلی تھی سیاں نکس گیو
میں ناہیں لڑی تھی منوا نکس گیو

نکسیر ہ۔ اسم مؤنث:۔ غلبۂ گرمی کے سبب ناک سے خون جانا۔ رعاف خون بہنی دوران خون کے رکنے کئی خون یا کوکر کھانسی اور بخار وغیرہ سے یہ مرض ہو جاتا ہے (یہ لفظ اصل میں نک + سر تھا یعنی ناک سے سر کے اندر کا خون آنا۔ پس سر سے بہہ گیا) +

نکسیر بھی نہیں پھوٹی۔ ہ۔ محاورہ:۔ ذرا بھی صدمہ نہیں پہنچا۔ ناک تک سے بھی خون نہیں نکلا۔ بال تک بیکا نہیں ہوا +

نکسیر پھوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ناک سے خون نکلنا مرض رعاف کا پیش آنا ؎

زندہ جاوید ہیں قربانیان تیغ عشق سر کا کٹنا جانتے ہیں پھوٹنا نکسیر کا + (آتش)

نکسیر نہ پھوٹنا۔ ا فعل لازم:۔ بال بیکا نہونا۔ کچھ تکلیف یا نقصان نہ پہنچنا +

نکل۔ ہ۔ (صیغہ امر حاضر از نکلنا) جا چل۔ ہٹ۔ دور ہو ؎

مثال آئنہ کیساں سمجھ تو خوب اور زشت بُلا نہ گھر میں کسی کو نہ کہہ کسو سے نکل (ظفر)

نکل آنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) باہر آنا۔ ظاہر ہونا۔ باہر ہو جانا ؎

نکل آیا اگر آنسو تو ظالم مت نکال اتنیں سنا معذور ہے مضطر نکل آیا کہ بل آیا (مومن)

(۲) پیدا ہونا۔ کھڑا ہونا۔ برپا ہونا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نکل

ہمارے خوں بہا کا غیر سے دعوے ہے قاتل کو یہ بعد انفصال اب اور ہی جھگڑا نکل آیا (مومن)

(۳) پھوٹنا۔ اُبھرنا۔ زمین سے باہر آنا +

نکل بھاگنا ۔ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) چلا جانا۔ چل دینا۔ گھر سے رُوپوش ہو جانا۔ فرار ہو جانا۔ (۲) قابو سے چلا جانا۔ قبضے سے چھوٹ جانا۔ رسّی تڑا بھاگنا۔ اپنے کو چھڑا بھاگنا۔ (۳) بچکر چلا جانا۔ چمپت ہو جانا۔ کافور ہو جانا (۴) خوف و خطر سے بچ جانا۔ صاف بچ جانا +

نکل پڑنا ۔ا۔ فعل لازم:۔ (۱) اِسقاط ہو جانا پیٹ گر جانا۔ توجا۔ وضع حمل ہو جانا (۲) ظاہر ہو جانا۔ نمایاں ہو جانا کسی نئی ترکاری یا نئے میوے کا بکنے لگنا۔ بازار میں آجانا۔ چل جانا۔ (۳) باہر آجانا۔ اُوپر آجانا جیسے چیونٹے نکل پڑے (۴) کھل پڑنا۔ گر جانا۔ گر پڑنا جیسے گرہ سے رُوپے نکل پڑے (۵) ٹپک پڑنا چُونے لگنا (۶) اُگل جانا۔ اُگل پڑنا جیسے تلوار نکل پڑنا (۷) باہر چلا جانا۔ گھر چھوڑ جانا۔ (۸) باہر آجانا۔ برآمد ہو جانا۔ پیدا ہو جانا جیسے ہن کہاوت میں ؎

ڈولی آئی ڈولی آئی میرے من چاؤ ڈولی میں سے نکل پڑا بھٹو کٹورا بلاؤ (کہاوت)

دیگر لکھ چینی سر پر دھری نکل پڑا یا نکل پڑی (بیانے مُلّا سُنکی تعریف)

نکل جانا ۔ا۔ فعل لازم:۔ (۱) چلا جانا۔ فرار ہو جانا۔ بھاگ جانا۔ کافور ہو جانا رُوپوش ہو جانا ؎

وہ دیغ بیوفا تو نہ ہو آج دُھدم سے ہے کوئی غلام آپکے گھر سے نکل گیا + (داغ)

تری چشمِ مفتن وہ قاتل سفاک دبکے جائے اجل جسکے رُوبرو سے نکل (ظفر)

آیا جو سامنے سے سرِ معرکہ وہ تُرک ٹھیرے نہ پاؤں خوف سے رستم نکل گیا (اسیر)

نکلا جدھر وہ شوخ ہوا شور دیکھنا دل کو جھپٹ کے کوئی لو جدھر سے نکل گیا (داغ)

(۲) گر پڑنا۔ اِسقاط ہو جانا۔ نوہ جانا۔ وضع حمل ہو جانا (۳) انزال ہو جانا۔ آجانا جھڑ جانا۔ (۴) آگے چلا جانا۔ بڑھ جانا۔ پرے چلا جانا۔ دُور چلا جانا ؎

کاہیدگی نے پھینکا بدل دُور اسقدر کوسوں میں آپ اپنی نظر سے نکل گیا (داغ)

فرہاد و قیس دونوں ہی میرے ساتھ تھے میں پیچھے رہ گیا وہ کچھ آگے نکل گئے (جلال)

(۵) جاتا رہنا۔ زائل ہو جانا۔ وضع ہو جانا۔ جدا ہو جانا۔ دُور ہو جانا ؎

اسیرِ عشق کے ہے سر کے ساتھ قید بلا کہ طوقِ فاختہ کے جائے کب گلو سے نکل (ظفر)

پیدل عرض سواروں کی ہیں بعد رگ ساتھ پلٹن ہی جو ہکو رسالہ نکل گیا + (برق)

مٹا پا سدا پا نکل جائیگا گرا پنا عہد و قرار چل جائیگا (مؤلف)

(۶) ہار جانا۔ سامنے نہ ٹھیرنا۔ کھڑا نہ رہنا۔ قائم نہ رہنا۔ ثابت قدم نہ رہنا ؎

بڑا غرور تھا تقریر کا ظفر جنکو وہ یک سخن میں گئے تیری گفتگو سے نکل (ظفر)

نکل

(۷) پار ہو جانا۔ آر پار ہو جانا۔ اِدھر سے اُدھر چلا جانا ؎

تیر گیا اُسکا یوں زخمِ جگر سے نکل جیسے نظر جائے صاف روزن در سے نکل
پار جگر کے ہوا تیر غمِ یار کا یہ وہ بلا تیر ہے جائے سپر سے نکل (ظفر)

جس پہ وہ نگاہ تُرکی دل کے پار تھی پنجہ ہزار سپر سے نکل گیا + (داغ)

(۸) مسک جانا۔ پھٹ جانا چلجانا۔ چر جانا۔ دریدہ ہو جانا جیسے جوتیوں کے کتے نکلنے

رُوکے مرا جیبِ جگر رُو گر کیا کہ یہ تو اور بھی جائے سوار تو سے نکل (ظفر)

ایسی وحشت نہیں دلکو کہ سنبھل جاؤنگا صورتِ پیرہن تنگ نکل جاؤنگا (آتش)

کہتا پیرہن گُل ہے یہ نزاکت سے نسیم ہاتھ مجھکو نہ لگانا کہ نکل جاؤنگا (ذوق)

(۹) سرزد ہو جانا۔ برآمد ہو جانا ؎

نالہ ہر اک بشر کے جگر سے نکلگیا جی ہی نکل گیا وہ جدھر سے نکلگیا (داغ)

(۱۰) گزر جانا۔ سامنے سے چلا جانا۔ آنکھوں سے دیکھتے الناس ؎

عالم میں ایک تُو نظر آیا نظر فریب عالم تمام اپنی نظر سے نکل گیا (داغ)

اب کیا ہے گر کسی سے ملاتے نہیں نظر لاکھوں ہماری آنکھ سے جلسے نکلگئے (؍؍)

(۱۱) بیت جانا۔ ہو چکنا منقضی ہو جانا۔ گزر جانا جیسے وہ دن بھی نکل گئے یہ بھی نکل جائینگے ؎

نحوست کے دن سب گئے ہیں نکل عمل اپنا سب کر چکا ہے زحل (رشید حسن)

زندہ رہے فراق میں وصلت میں جان دی اُسدن چلے یہاں سے کہ چالا نکل گیا (برق)

(۱۲) سبقت لیجانا۔ بڑھ جانا۔ فوق لیجانا۔ فوقیت لیجانا ؎

اللہ رے اُسکا حُسن ترقی بلا کی ہے ہر مُوئے زلف مُوئے کمر سے نکل گیا (داغ)

(۱۳) برآنا۔ حاصل ہو جانا + پورا ہو جانا ؎

کچھ ہو گا مجھکو نالۂ شبگیر سے حصول کچھ مدعا دعائے سحر سے نکل گیا (داغ)

کیا غم اگر کسی نے نہ نالہ کوئی سُنا تیرا تو حوصلہ دلِ پُرغم نکلگیا (اسیر)

(۱۴) قابو سے باہر ہو جانا۔ قبضہ سے چلا جانا (۱۵) بہ جانا۔ رواں ہو جانا جاری ہو جانا۔ ٹپک جانا ؎

لبے گدازِ عشق کہ پیکانِ دلنشیں اک اشک بنکے دیدۂ تر سے نکلگیا (داغ)

اللہ رے جوشِ گریہ کہ اس جذبِ ضبط کو دریا ہمارے دیدۂ تر سے نکل گیا (؍؍)

دل یہ کہتا ہے مجھے روزنِ سینہ سے نکال دم نہ خوں ہو کے میں آنکھوں سے نکل جاؤنگا (ذوق)

(۱۶) پھسل جانا۔ پٹ جانا۔ کھسک جانا (۱۷) پھر جانا۔ نافرمان ہو جانا۔ رُوگردانی کرنا۔ انکار کرنا۔ بات سے پھر جانا۔ قائم نہ رہنا جیسے تم تو ابھی سے نکلگئے

جب تُو نے اپنے گھر سے نکالا نکلگیا کس روز تیرا چاہنے والا نکل گیا (برق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نکل

(۱۸) آگے ہو جانا تعلیم یا سبق میں بڑھ جانا۔ (۱۹) زیادہ ہو جانا۔ بیش ہو جانا جیسے اُسکے ڈنڈ ہمارے ڈنڈوں سے نکل گئے (۲۰) چھوٹ جانا۔ جاتا رہنا ہاتھ میں نہ رہنا جیسے وہ کام تو اب ہم سے نکل گیا ؎

بھر کے دے جام ورنہ ایسا تی دم کسی تشنہ کام کا نکلا + + (داغ)

(۲۱) وقت گزر جانا کسی چیز کا ہاتھ سے جاتا رہنا ؎

زندہ رہے فراق میں وصلت میں جاں دی اُسدان چلے یہاں سے کرچا لا نکل گیا (برق)

(۲۲) رواج پا جانا۔ جاری ہو جانا۔ رسم پڑ جانا +

نکل چلنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ ازخود رفتہ ہو جانا۔ حوصلہ و مقدور سے بڑھ چلنا۔ اپنی حد اور بساط سے باہر پاؤں رکھنا + اِترا جانا۔ مغرور ہو جانا + گستاخ ہو جانا۔ اپنے کو کچھ سمجھنے لگنا۔ بڑھکر چلنے لگنا۔ اپنی حد سے تجاوز کرنا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا۔ اُڑنے لگنا۔ پر پرزے نکالنا ؎

مری طرز سے صبا کہ گئی میرے یوسف سے نکل چلی ہے بہت پیرہن سے بو تیری (آتش)

لیکے پھولوں کو ہاتھوں میں ملنا ہے قیامت ہی یہ نکل چلنا + (رنگین)

نکلا پڑنا۔ ۲۔ فعل لازم:۔ (۱) جامہ سے باہر ہو جانا۔ آپے میں نہ رہنا۔ پھر جانا

(۲) ظاہر ہو جانا۔ چھپا نہ رہنا۔ ٹپکا پڑنا ؎

کیا کہوں حُسن و لطافت جائے شبنم سے تمام نکلا ہی پڑتا ہے وہ گورا بدن مہتاب سا (مصحفی)

نکلنا۔ ۱۔ فعل لازم:۔ (۱) نکنا۔ اُگنا۔ اُبھرنا۔ پھوٹنا۔ زمین سے اُبھرنا۔ جمنا۔ اُپجنا۔ اُوپر آنا۔ نمود ہونا + لگنا۔ آنا جیسے بیج نکلنا۔ کونپل نکلنا۔ بال نکلنا۔ ناخن نکلنا پھل نکلنا پھول نکلنا ؎

وہ مے کش ہوں رس چوس لیتا ہوں مُنکا جہاں شاخ میں کوئی انگور نکلا + (داغ)

آغا
- پست ہمت کو ہوا اوج تو شامت آئی موت سمجھا اُسے چیونٹے کے اگر پر نکلے
- عشق وہ چیز ہے دکھلائے اگر جذب اپنا خاک سے قمریوں کی شاخِ صنوبر نکلے
- شور کیوں اتنا مچاتا ہے ابھی سے آغا نہ بہار آئے چمن میں نہ گلِ تر نکلے

(۲) بہنا۔ رواں ہونا۔ جاری ہونا۔ چلنا۔ رسنا۔ چھڑنا جیسے پانی نکلنا۔ خون نکلنا وغیرہ (۳) پیدا ہونا۔ جنم لینا جننا۔ پیٹ یا انڈے سے باہر آنا جیسے بچہ نکلنا (۴) بیرون آمد و برآمد کا ترجمہ۔ باہر آنا۔ برآمد ہونا جیسے پھانس نکلنا۔ دودھ نکلنا ؎

مرے دل کو جو تو ہر دم بھلا اتنا ٹٹولے تصور کے سوا تیرے بتا تو تُو نے کیا نکلا (سرور)

ہوئیں دیدے سے ہیم بصیرن کے پھانس جس سے نہ اے چبھی نکلے + (راحت)

سنا مت آجائے اِن کہاروں کی اِس گلی میں جو وہ ابھی نکلے + (″)

جو نکلا چشم سے اے اشک آبرو سے نکل ظفر
کہ رہے چشم میں خوں لے سطح آکر کہ جیسے جام میں آجائے مے سبو سے نکل

نکل

اے ظفر نالۂ غول نے مرے کی کچھ کی تاثیر گھر سے گھبرا کے جو وہ غیرتِ گلشن نکلا (ظفر)

آہی خیر کرنا آج کوئی داغ کے گھر سے نہ بے شیون نکلتا ہے نہ بے ماتم نکلتا (داغ)

ہم تو اُس مدعا کے قائل ہیں جو زباں سے نکل نہیں سکتا (″)

جگر ساتھ ٹکڑوں کے مجبور نکلا یہ ہمسایہ دل کا بہت دُور نکلا + + (″)

پلائی مجھے ذکر و اعظ نے ایسی کہ میں بزم سے نشہ میں چُور نکلا + (″)

جب کہا میں نے تڑپ کر دلِ مضطر نکلا کہتے ہیں کس نے نکالا اُسے کیونکر نکلا (حضورِ متصنع)

اُٹھا کر دستِ نزاکت میں مُہ کیوں تیغ دوم نکلے کہ جسکے بازوئے نازک پہ اک عالم کا دم نکلے (تصویر)

کبھی تو کھینچے ہمس در پہ یا صبا لاکر دلکش کر رکھے ہاتھ پر گھر سے اپنے وہ صنم نکلے (″)

تمہیں کیا حضرتِ دل رہیں ان عشق بازی سے پشیماں ہو کے اُس کوچہ سے گر نکلے تو ہم نکلے (″)

کبھی بمعنی جانا کبھی بمعنی سُننا تلوار کے ساتھ اور کبھی بمعنی حاصل ہونا کام کے ساتھ آتا ہے ؎

(۵) نمایاں ہونا۔ ظاہر ہونا۔ برجستہ ہونا۔ عیاں ہونا۔ نمودار ہونا۔ اُگھڑنا۔ کھلنا۔ دکھائی دینا۔ نظر پڑنا۔ ظہور میں آنا جیسے دن نکلنا۔ جوبن نکلنا۔ وغیرہ ؎

تجلی کسی کی وہ جلوہ کسی کا کہیں ناز نکلی کہیں نور نکلا + (داغ)

دمِ سرد کو آگ کیوں کر لگاؤں جہنم کا شعلہ بھی کاہ خور نکلا + (″)

وجود و عدم دونوں گھر پاس نکلے نہ یہ دُور نکلا نہ وہ دُور نکلا + (″)

یار کے سبزۂ رخسار کا پرتو جو پڑا اے سکندر ترے آئینہ کے جوہر نکلے (آتش)

صاف صاف ابتو مجھے کالیاں دیتا ہے شیخ خوب صیقل ہوئی شمشیر کے جوہر نکلے (″)

ساتھ بھی سوئے مُژہ دل کی نہ نکلی حسرت وصل کی رات میں بھی شکوں کے دفتر نکلے (″)

رنگ گرگٹ کی طرح بدلے بہار جو ابھی گھر میں چمپکلی نکلے + (راحت)

خونِ عاشق کا ہے گلگونہ ترے عارض کو قتل ہونے سے ہمارے ترا جوبن نکلا
چارہ گر بھر نہ سکے میرے جگر کے ناسور ایک گر بند کیا دوسرا روزن نکلا } ظفر

(۶) سرزد ہونا۔ صادر ہونا ؎

مرے نصیب کہ وہ حال پوچھیں اور زکی زباں سے شکر نکلجائے مدعا کے عوض (زکی)

کون کہتے ہے کہ آہ تو نہ جگر سے نکل لیک نہ تنہا نکل بلکہ اثر سے نکل + (ظفر)

(۷) باہر جانا۔ چلا جانا۔ باہر ہونا۔ رخصت ہونا۔ سدھارنا جیسے اب بہت نکلے۔ نکلو۔ آوارہ گرد۔ آوارہ گرد ہیں ؎

ناصحا عشق نہ ہوتا مجھے سودا ہوتا ہر طرح گھر سے نکلنا مری تقدیر میں تھا (حیا)

(۸) پانی سے اُبھرنا۔ ڈوبی ہوئی چیز کا باہر آنا جیسے پانی ہٹ گیا تو پہاڑ نکل آیا (۱) ڈوبے ہوئے طوع ہونا۔ سعود کرنا۔ بلند ہونا۔ اُٹھنا۔ اُگنا۔ جیسے چاند سورج یا ستاروں کا نکلنا جیسے

رین بسیرا ہو چکا اب دن نکلا آئے چلو بٹاؤ دیس کو خالی کرو سرائے (سوانگ)

(۹) ثابت ہونا۔ ثبوت کو پہنچنا۔ معلوم ہونا۔ ثبوت ہونا۔ برروئے کار آنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نکل

رات چھیڑا تھا جسے زلف سمجھ کر ہم نے ۔ ہائے شامت کہ وہ اک اژدہائے رہزن نکلا
دل کا کچھ کام سے مطلب جو فن نکلا ۔ دوست جانا تھا جسے جان کا دشمن نکلا } قدر
میں تو مرزا کو جانتی تھی شریف ۔ لو وہ بھڑووں کے چودھری نکلے (راحت)
نہ جانی ہیچ قدر شعر گوئی و اے نادانی ۔ جسے ہم داغ سمجھے تھے جواب دیکھا دوم نکلا (تصویر)
یہ سمجھے تھے ہم ایک چرکا ہے دل پر ۔ دبا کر جو دیکھا تو ناسور نکلا ++ (داغ)
نہ نکلا کوئی بات کا اپنی پورا ۔ مگر ایک نکلا تو منصور نکلا ++ (،،)
بہت دم دیئے یاس چھٹکا نہ ہرگز ۔ وہ عیار پرفن بہت دور نکلا (،،)
سمجھتے تھے ہم داغ گمنام ہوگا ۔ مگر وہ تو عالم میں مشہور نکلا ++ (،،)

(۲۰) فاضل ہونا۔ زائد ہونا۔ زیادہ ہونا۔ جیسے اُن کی طرف اُٹھے ہمارے ہی دام نکلے۔
فقط وعدے پہ دو بوسے دل لیکر وہ کہتے ہیں ۔ ہمارا ہی کچھ آنا ہے تمہارا کیا نکلتا ہے (داغ)

(۲۱) کھلنا۔ گرہ یا گانٹھ یا سیان وغیرہ سے باہر آنا۔
خط یہ گرا قاصد اکس کا کہ سے نکل ۔ تجھکو جو اُسے کہا دور ہو گھر سے نکل (ظفر)
سر نقش پا لغزش پا ہے شاہد ۔ کہ گھر سے ترے کوئی مخمور نکلا (داغ)

(۲۲) جھلکنا۔ چمکنا۔ چھنا۔ ترشح ہونا۔
نقاب بدلی سے روشن ہے رخ پُر نور کا جلوہ ۔ جو چھن چھن کر نکلتا ہے تو کیا کم کم نکلتا ہے (داغ)

(۲۵) پایا جانا۔ دکھائی دینا۔ نظر آنا۔
مرے دل کو جو تو ہر دم بھلا اتنا ٹٹولے ہے ۔ نصور کے سوا تیرے بتا تو اُس میں کیا نکلا (درد)
ہمارے دم نکلنے میں بھی اک عالم نکلتا ہے ۔ کہ وہ مشتاق ہیں دیکھیں تو کیونکر دم نکلتا ہے (داغ)
جہاں تیرے جلوے سے معمور نکلا ۔ پڑی آنکھ جس کو وہ پُر طور نکلا + (،،)
کہاں رہ کے توبہ بناؤں الٰہی ۔ کہ جنت میں بھی مجمع حور نکلا + (،،)

(۲۶) کھچنا۔ میان سے باہر ہونا۔ کھنچنا۔ جیسے تلوار۔ یا خنجر نکلنا۔
کمی کیا پڑ گئی ہے چاہنے والوں کی قاتل ۔ کہ اب تلوار کم کھنچتی ہے خنجر کم نکلتا ہے (داغ)

(۲۷) گزرنا۔ جانا۔ نکلنا۔ سامنے سے جانا۔ نظر وں سے گزرنا۔ جیسے بازار سے نکلنا گلی سے نکلنا +
وہ تجھ سا آجتک دیکھا نہ سنا نہ سہی نکلیں ۔ ان آنکھوں سے بہت نکلا بہت عالم نکلتا ہے (داغ)
جذبۂ عشق زلیخا کی یہی تھی تاکید ۔ قافلہ مصر کے بازار سے ہو کر نکلے (آغا)
انکا یہ حکم ہے قاصد تو کسی کا کیسا ۔ میرے کوچہ سے نہ اُٹھ کر کبھی کعبہ تو نکلے (،،)
نہ کبوں ہوا شکستہ ریزاں ہیکسی پہ ہم جو پھرے ۔ ہماری خاک پر ہو کر اگر اب کرم نکلے (تصویر)

(۲۸) برآنا۔ حاصل ہونا۔ مقصول ہونا۔ پورا ہونا۔ جیسے ارمان نکلنا۔ حسرت نکلنا۔ حوصلہ نکلنا۔
نہ کیوں مسحور تجھ میں ہو مرا نظارہ اے جذبہ ۔ کہ میرے کام الفت میں جو بے دام و درم نکلے (تصویر)
ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے ۔ بہت نکلے مرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے (غالب)

نکل

(۲۹) جانا۔ رخصت ہونا۔ چمپت ہونا۔ سدھارنا۔
کیا ڈراتا ہے بھاگنے سے غلام ۔ دُور ہو جائے وہ ابھی نکلے (راحت)

(۳۰) دُور ہونا۔ جُدا ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ باہر ہونا۔ باہر جانا۔
شبِ تو منہ کالا ایسی بانڈی کا ۔ میرے گھر سے یہ کلوٹی نکلے (راحت)

(۳۱) سنچڑنا۔ پلنا جیسے رسن یا تیل نکلنا (۳۲) فرار ہونا۔ بھاگنا چلا جانا مفرور ہو جانا۔
میں کل جاؤں نوج یار کے ساتھ ۔ آپ کی بیٹی لاڈلی نکلے + + (راحت)

(۳۳) پھٹنا۔ مسکنا۔ چلنا۔ چاک ہونا۔ دریدہ ہونا۔
دھجیاں گنتی ہوئی اے نار کسی اہرش سے ۔ ورنہ کیا سینی کہ دامان دگر یاں نکلے (زار دہلوی)
ہاں چھپے رستم آپ اجی نکلے ۔ کہیوں نہ انگیا مری تنگ نکلے (راحت)

(۳۴) دفع ہونا۔ رفع ہونا۔ جانا۔ جاتا رہنا۔
تو رُخصتی تم نے کل مری کل کل ۔ دائی آوے تو بجلی نکلے + + + (راحت)

(۳۵) ہونا۔ آنا۔ آج آپ نصیب جاگے + تجھ سا شب کا خواب نکلا (قدر)
چھیڑ لیتے ہو پردے والوں کو ۔ واہ تم خوب آدمی نکلے
راہ میں روک لی مری ڈولی ۔ اچھے آئے بڑے کوئی نکلے } قطعہ رحمت

(۳۶) مخرج ہونا۔ خارج ہونا + خارج کیا جانا۔
نکلنا خلد سے آدم کا سنتے آئے ہیں لیکن ۔ بہت بے آبرو ہو کر ترے کوچے سے ہم نکلے (غالب)
آپ اک آن کو بھی گھر سے نہ باہر نکلے ۔ تا بہ فریاد مری آپ نہ کیونکر نکلے (آغا)

(۳۷) بہتے لیجانا۔ آگے بڑھ جانا۔ آگے ہو جانا جیسے بحث میں نکلنا۔ دوڑ میں نکلنا (۳۸) ناوانی کرنا۔ حکم عدولی کرنا۔
رُو گردانی ہونا (مثل دیکھو نیچر انکلنا) (۳۹) پھرنا جیسے قول یا بات سے نکلنا (۴۰) نخوت ہونا + زیادہ بڑھ جانا۔
دن جھٹکا ہے ایسا ایک لیلیٰ کی محبت میں ۔ مری راتوں سے مجنوں کے نہیں بازو نکلتے ہیں (بحر)

(۴۱) خروج کرنا۔ پیدا ہونا۔ نمودار ہونا۔
آگ پانی میں لگاتا ہے رخِ یار کا عکس ۔ کیا تعجب ہے جو آتش سے سمندر نکلے (آغا)

(۴۲) چھن جانا۔ واپس لیا جانا۔ متروکیا جانا جیسے اُنسے سرکار کا کام نکلا۔ دُوسرے کے پاس چلا گیا (۴۳) پھینکا
گزرنا منقضی ہونا۔ بیت ہونا۔ بسر ہونا۔ بطرح وہ دن نظیہ یہی نکلے جینگے (۴۴) وقت گزرنا موقع جانا (۴۵) رائج ہونا
اختراع ہونا نئی بات ظاہر ہونا۔ (۴۶) نئی نگاری یا سوہ جانا کسی چیز کا بازار میں بکنے لگنا (۴۷) جاری ہونا
ہونا جیسے تمہاری گرا سے کیا نکلا (۴۸) چھڑا نہ نزل ہونا (۴۹) ہر طرف جاری ہونا عام ہونا قائم ہونا جیسے رسم نکلنا۔
نیا دستور نکلنا۔ نیا قانون نکلنا +

ہوا تھا کبھی مرقسلم قاصدوں کا ۔ یہ تیرے زمانے میں دستور نکلا (داغ)

(۵۰) بنا بنایا جانا جیسے مرکب نکلنا (۵۱) چھوٹ چھٹنی کا فیاں ہونا جیسے جُز نکلنا۔ بہ نکلنا جیسے لاکھ نکلنا وغیرہ (۵۲)
باہر بھر نا۔ باہر ہونا جیسے نکلی تو گھونگٹ کیا (۵۳) نظر ی ہونا کامیاب ہونا (۵۴) پورا ہونا انجام کو پہنچنا جیسے حضرت نکلنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نکل

سانا: بھی سوئے گھر دل کی نہ نکلی حسرت / وصل کی رات میں بھی منکو دبکے دفتر نکلے
آغا: آپ آپ آن کو بھی گھر سے نہ باہر نکلے / آپ ہی فرمائیں کہ حسرت سری کیونکر نکلے

(۴۵) چھیڑ جانا۔ چھڑ جانا۔ شروع ہونا۔ آغاز ہونا۔

شبِ وصل ذکر عدو پر وہ بولے / خدا کے لیے کیوں یہ مذکور نکلا + (داغ)

نکلوانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) باہر کرانا۔ خارج کرانا (۲) معلوم کرنا۔ جیسے نام نکلوانا۔

نکلے ہوئے دانت پھر اندر نہیں جاتے۔ ا۔ کہاوت:۔ (۱) جو بات یا راز افشا ہو جاتا ہے پھر وہ نہیں چھپتا (۲) جب آدمی کو ہوا لگ جاتی یا کسی بات کا مزا پڑ جاتا ہے پھر وہ نہیں چھوٹتا (۳) جب آدمی ایک فعہ نکالا دیا جاتا ہے پھر مشکل سے دخل پاتا ہے۔

نکما۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) بیکار۔ محض۔ بے مصرف۔ ناکارہ (نواب سرور جنگ حاذق)

وہ دل جسے تجھے مجھکو سونا زظالم / اُسے تُو نے کیسا نکما کیا ہے (حاذق)

کیں ضعف نے یہ نکما کر اب ہم / نہ آنے کے قابل نہ جانے کے قابل (رنجور)

(۲) خالی۔ بے شغل۔ بیکار۔ بیعمل۔ بے روزگار جیسے نکمے آدمی شطرنج کھیلا کرتے ہیں (۳) ناچیز۔ حقیر (۴) ابتر۔ خراب جیسے نکمی تھیٹر کا سودا دینا ہے (۵) مردنا بکار۔ بیچارہ۔

پہلوؤں چھپکے آنکھوں سے لیتا ہے کار دید / دل بھی شریک ہے تو نکما شریک ہے (رنگ)

نکما ٹھیرانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بے مصرف اور ناکارہ قرار دینا۔ ناچیز کے قابل اور عضو معطل قرار دینا۔

نکما کر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کسی کام کا نہ رکھنا۔ کسی مصرف کا نہ رکھنا محض معطل اور بیکار کر دینا۔ کسی قابل نہ رکھنا۔ ناکارہ کر دینا۔

عشق نے غالب نکما کر دیا / ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے (غالب)

نکما ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) بیکار ہو جانا۔ کام کے قابل نہ رہنا۔ کام سے جاتا رہنا جیسے ہاتھ فالج سے نکما ہو گیا (۲) خراب ہو جانا۔ بگڑ جانا۔ جیسے بروز کی صحبت سے نکما ہو گیا۔

نکو۔ ہ۔ صفت:۔ عو۔ (۱) ناک والا۔ عزت والا۔ تمکنت والا۔ صاحبِ غیرت (۲) رسوا۔ بدنام۔ معیوب۔ داغی (۳) بڑی ناک والا۔ وہ شخص جسکی ناک لمبی

نکو بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ عو۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ انگشت نما کرنا۔

نکو بننا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ انگشت نما ہونا۔ رسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ نام نکلنا

نکو کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ انگشت نما کرنا۔ بدنام کرنا۔ رسوا عام کرنا۔ نام کاٹنا

نکوا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (گنوار) (۱) سوئی کا ناکا۔ سوئی کا چھید۔ روزن سوزن (۲) بیج کا پھٹاؤ۔ وہ سوئی کی مانند شاخ جو اول ہی اول بیج سے نکلے۔ سوئی۔ (اس معنی میں یہ لفظ نوک سے بنایا گیا ہے) (۳) ترازو کی ڈنڈی کا وہ سوراخ جسمیں ڈوریں ڈالتے ہیں

نکوہش۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ ملامت۔ سرزنش۔ زجر و توبیخ۔ دھمکی

نکوئی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ بھلائی۔ نیکی۔ خوبی۔ عمدگی + اچھا سلوک + لطف مہربانی

نکھٹ

نکھٹو۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ناخن + پاؤں کا ناخن + نوہ (۲) ایک مشہور دوا کا نام جو سیپی اور ناخن سے نہایت مشابہ ہے۔ فارسی میں اُسے ناخنِ دیو یا ناخنِ بحر کہتے ہیں۔ عربی میں ظفر الطیب کہتے ہیں۔ عطریات اور ادویات میں اسکا بہت کام پڑتا ہے کیونکہ یہ ایک خوشبودار چیز ہے دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے (۳) نخ۔ ابریشم۔ کچا ریشم +

نکھ سکھ سے۔ ہ۔ تابع فعل بمعنی لفظ دوم سکھ شاید سیں کا بگڑا ہوا لفظ ہے۔ سر بسر سے۔ پاؤں کے ناخن سے سر کی چوٹی تک یا بڑی سے چوٹی تک اول سے آخر تک اوپر اور نیچے سے (مسلمان عورتیں نک شک سے بوتی ہیں جیسے نک سک سے درست)

نکھ سکھ سے درست۔ ا۔ تابع فعل:۔ سب طرح سے بے عیب و بے نقص اول سے آخر تک عمدہ خوب اور موزوں

نکھ سکھ سے درستی ہو تو زیبندہ ہو گرمی / کہ لطف ہے اے چرخ جو خورشید ہو اگرم (رنجور)

نکھ سے سکھ تک۔ ہ۔ تابع فعل:۔ پاؤں سے سر تک۔ ایڑی سے چوٹی تک از ابتدا تا انتہا۔ از اول تا آخر۔ سراپا جیسے نکھ سے سکھ تک گہنا اُتار دیا۔ نکھ سے سکھ تک گھٹ اُٹھا دیا

نکھاڈو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ سُرخ نیلوں گلاؤں میں یا ساتوں سُروں میں بلند اور اُونچا ہے۔ چندٹال

نکھار۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) بہبل بن صفائی۔ اُجالا پن (۲) بناؤ سنگار۔ آرایش۔ زیب و زینت۔ تزئین

نگ نگ اٹھے مُنہ سے کہنیا کے اگر چوٹی گُندھے / جب نکھار اپنا کرو تم رادھکا سے کم نہیں (قدر)

نکھار کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (نکھوٹو) بناؤ کرنا۔ بناؤ سنگار کرنا۔ بننا۔ سنورنا

یہ دن وہ ہے کہ سب اپنے پرائے آتے ہیں / گھڑی گھڑی نکھ کر و تم نکھار عید کے دن (قدر)

نکھارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ میل صاف کرنا۔ میل دُور کرنا۔ میل کاٹنا۔ صاف کرنا +

نکہت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) خوشبو۔ مہک (۲) مرزا نیاز علی بیگ دہلوی کا تخلص جنے سکندر نامہ کو اُردو میں نظم کیا اور ایک مصطلحات لکھی تھی ۱۲۶۶ھ کے قریب جلی

نکھٹو۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ع) وہ شخص جو کچھ کما کر نہ لائے۔ کوڑی نہ کھٹنے والا۔ وہ شخص جو کما نہ سکے

ناکارہ + بیچارہ + جیسے نکھٹو کی جورو سدا ننگی۔ نکھٹو آئے اترتا کماؤ آئے ڈرتا

رہا گھر تو کنارے روٹی کھڑا بھی نہیں گیا / نکھٹو تھا ہی کیا یا آہی میری متمت کا (رحمت)

(۲) صفت) سُست۔ احمق۔ ماچا توڑ۔ پلنگ توڑ۔ پڑا رہنے والا

سب پیشہ کو تجکر جو کوئی ہو متوکل / جورو تو یہ سمجھی کہ نکھٹو یہ میاں ہے
اور بیٹے کے دکھو ہو خرافت کا تیقن / بیٹی کو جنوں ہو نیکا باوا یہ گماں ہے (قطعہ سودا)

(۳) صفت) احمق۔ بیوقوف جیسے نکھٹو گئے ہاٹ ننگائی تمازو لائی باٹ (۴) وہ شخص جسکے گھر کھاٹ یعنی پلنگ تک نہو۔ نہایت مفلس۔ قلاش۔ تنگدست

کوئی محرم ہے جیا کوئی بوا نکھٹو ہے / بیٹے نے جانا باپ تو میرا نکھٹو ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نکھد

بیٹی پکارتی ہے کہ بادا نکھوٹے ہے بیوی یہ دل میں کہتی ہے بھڑوا نکھوٹا ہے
آخر نکھٹو نام دھراتی ہے مُفلسی

(یہ لفظ اگر گھٹنا بمعنی کمانا سے خیال کریں تو نکھٹ کرنہ لانے والا اور جو کھاٹ اسکا مادّہ قرار دیں تو مُفلسی میں کھاٹ تک نہ رکھنے والا ہونگے) +

نکھد ـہ ـصفت :ـ خراب ـ بُرا ـ سب سے نکمّا ـ ناکارہ ـ بدتر ـ بہت بُرا ـ زبوں +

نکھرا ہوا ـہ ـصفت :ـ صاف ستھرا ـ جوبن پر آیا ہوا ـ رنگ رُوپ لایا ہوا ؎

نکھرا ہوا کیا چہرہ اُس آئینہ رُو کا ہے شُعلہ ہے شرارہ ہے آتش ہے بھبھوکا ہے (مصحفی)

نکھرنا ـہ ـفعل لازم :ـ (۱) صاف ہونا ـ مَیل دُور ہونا ـ مَیل کٹنا ـ اُجلا ہونا ـ چمکنا ـ رُوپ نکلنا ـ رونق آنا جیسے آنولوں سے بال خُوب نکھرتے ہیں ؎

سودا کے زرد چہرے کو شوخی کی راہ سے کہتا ہے تیرا رنگ تو اب کچھ نکھر چلا (سودا)
خُون بُلبل کا ہے رنگ چمن کا نکھرے گُل کھلے باغ میں ہے بادِ صبا کی خواہش (آغا)
عاشق کی خُوبصُورتی اندوہ و غم میں ہے رنگت جو زرد ہوگئی چہرا نکھر گیا (امداد علی بحر)

(۲) رُوپ آنا ـ جوبن نکلنا ـ رُوپ نکالنا ـ رنگ نکالنا (سد لکھنؤ) ہنسنا ـ سنورنا ـ سنگار کرنا ـ بناؤ کرنا ـ

کس گھڑی ہم مراد کو پہنچیں آپ تو رات بھر نکھرتے ہیں (قدر)

اٹھتے ہیں ناک میں عشاق مُوئے سر پر فیاں میں نہاتے ہیں وہ اپنے بال دھوتے ہیں نکھرتے ہیں (رند)

غضب کا سامنا ہے آج مجھکو وہ نکھرتے ہیں ٹھٹھی جمتی ہے مٹھی ملتے ہیں گیسو سنورتے ہیں (مہر)

(بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ لفظ نئی + کھال سے مرکّب ہے یعنی نئی کھال نکلنے کو نکھرنا کہتے ہیں یعنی جیسا کینچلی بدلنا ـ ایسا ہی نکھرنا ہے مگر ہمکو اس سے اتفاق نہیں) +

نکھٹنڈ ـہ ـصفت :ـ (۱) آدھا ـ نصف ـ نیم + بیچ (۲) ٹھیک عین جیسے ؎

چاند سورہیں آدھی رات رہی آدھی رات نکھٹنڈ کا پہرا
کوئل کُوک رہی چاند سو رہیں } گیت

نکھٹنڈ آدھی رات ہے ـہ ـمحاورہ :ـ ٹھیک آدھی رات ہے +

نکّی ـہ ـاسم مؤنّث :ـ ناک میں بولنے والا (۲) بُجوئے کی کوڑی اور ایک داؤ ـ (۳) ایک قسم کا جُوا +

نکّی پر لگانا یا رکھنا ـہ ـفعل متعدّی :ـ نکّی کے داؤں پر رکھنا ـ اڑانا +

نکّی مُوٹھ ـہ ـاسم مؤنّث :ـ ایک قسم کا جُوا جو کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے ؎

طاق کر کرتی ہے جفت اور جفت کر کرتی طاق کھیلتی ہے کیا تمہاری مُوٹھ نکّی کنکری (محزُوں)

نکّی آوے ـہ ـکھیل ـ در اصل نکّی لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جسطرح تُوتی بدا کرتے ہیں اُسیطرح نکّی بھی بدا کرتے ہیں جب ایک دُوسرے کو ملتا ہے تو جو سب سے پہلے کہتا ہے کہ نکّی آوے تو وہ دُوسرے کو ایک ٹانگ سے کھڑا کراتا ہے ـ اگر دائیں پاؤں کی نکّی بدی ہے

نگ

تو کہیگا کہ دائیں پاؤں کی نکّی اٹھے اور جو بائیں پاؤں کی بدی ہے تو اُسکا نام لیگا یا صرف نکّی اٹھے ہی کہیگا ـ دلّی کے لڑکوں نے مولا بخش شاہی ماتھی کو بھی سکھا رکھا تھا جہاں کہا کہ مولا بخش نکّی آوے وہ فوراً ایک پاؤں اُٹھا دیتا تھا) +

نکیر ع ـ اسم مذکّر :ـ قبر میں سوال و جواب کرنے والا فرشتہ ـ مُنکر نکیر ؎

مُجھسے بھی تو سوال کریگا بھلا نکیر بہر جواب کیا مرے مُنہ میں زبان نہیں (ظہیر)

نکیرین ع ـ اسم مذکّر :ـ مُنکر نکیر ـ وہ دونوں فرشتے جو قبر میں مُردے سے سوال و جواب کرتے اور اُس سے اُسکے حالات استفسار فرماتے ہیں +

نکیل ـہ ـاسم مؤنّث :ـ (۱) وہ لکڑی یا لوہے کی کیل جو اُونٹ کی ناک میں ڈالکر اُسمیں رسّی باندھ دیتے ہیں ـ پہار (۲) اُونٹ کی رسّی جو لگام کا کام دیتی ہے ـ (۳) رکان ـ لگام جیسے اُسکی نکیل میرے ہاتھ میں ہے ؎ (کبکِ کاف و یائے مجہول سے)

نکیل ہاتھ میں ہونا ـہ ـفعل لازم :ـ قبضہ ہونا ـ قابض ہونا ـ قابو ہونا ـ رکان ہاتھ میں ہونا ـ لگام ہاتھ میں ہونا +

نکیلا ـہ ـصفت :ـ (۱) نوکدار ـ گاؤدم ـ مخروطی ـ چونچ دار (۲) خُوبصُورت ـ خوشوضع ـ خوش قطع ـ خُوب طرز ـ بانکا ترچھا ؎

ایک جھٹکے دو صد سنان مژہ اُس نکیلے کا بانکپن دیکھا + (میر)
کُھب گئی جی میں تیری بانکی ادا اے نکیلے یہ تھی کہاں کی ادا + (سودا)
اُس نکیلے سے جو تن پہ کوئی آنکھ لڑائے وُہیں للکار کے وہ تیغ سپر لے اُترے (مجرّات)
ہے گرچہ سرو گُلشن تُو بھی تو اک نکیلا لیکن عجب روش کا اپنا ہے یار بانکا + (نصیر)

نکیلا پن ـہ ـاسم مذکّر :ـ خُوبصُورتی ـ خوش قطعی ـ بانکپن ؎

نکیلا پن کہو اُسکا نہ کیوں نظر میں جچے کہ جسکی نوک مژہ نیش سی جگر میں چبھے (معروف)

نکیلی ـہ ـاسم مؤنّث :ـ (۱) نوکدار ـ مخروطی ـ چونچدار + اُبھری ہوئی ـ اُبھروال ؎

نکیلی وہ اُٹھی ہوئی چھاتیاں بھری اپنے جوبن میں انڈلاتیاں (میر حسن)
نکیلی وضعوں کا پھر وہم بھرے مگر پہلے کرے ہمارا سا بیدل و جگر نگ سنگ (عزیز)

(۲) وضعدار ـ خوش وضع ـ طرحدار +

نگ ل ـ اسم مذکّر :ـ (۱) نگینہ ـ انگوٹھی میں جڑنے کا قیمتی بنا ہوا پتھر نگین فص ؎

ہے گلشنِ خُوبی وہ پری رُو و سلیماں خاتم میں نہ کیوں نگ ہو عقیقِ شجری کا (ناسخ)

(۲ ـ س) کوہ ـ پہاڑ ـ پربت ـ جبل +

نگ جڑنا ـہ ـفعل متعدّی :ـ نگینہ چسپاں کرنا ـ نگینہ بٹھانا +

نگ کی چوڑیاں ـہ ـاسم مؤنّث :ـ ایک قسم کی چوڑیاں جنمیں نگ جڑے ہوئے ہوتے ہیں

نگار ف ـ اسم مذکّر :ـ (۱) نقش کا مترادف ـ بلصویر (۲) بُت ـ مُعبت ـ مُورت ـ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نگا

مُورتی (۳) رنگیلا معشوق چھبیلا معشوق۔ خوبصورت آدمی۔ من ہرن۔ من موہن۔ محبوب ؎

نقشے سے وُہی نگار پایا قسمت کا لکھا سا آگے آیا + (نسیم)
جوڑا جو کھلا تو کھل پڑا دل ہم سمجھے تھے اے نگار تعویذ + (داغ)

(۴) وہ نقش یا پھلیاں اور چاند وغیرہ جو منہدی سے خوبصورتی کے ہاتھ پر بنا لیتی ہیں مجازاً مطلق حنا۔ (۵) زینت۔ تزئین۔ آرائش +

نگار خانہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ تصویرات کا مکان۔ تصویر خانہ +

نگارِ عالم۔ ف + ع۔ اسم مذکر:۔ دُنیا میں سب سے خوبصورت۔ بہت خوشوضع۔ نہایت قبول صورت +

نگارش۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) تحریر۔ ترقیم۔ لکھنا۔ (۲) نقشہ کشی +

نگارین۔ ف۔ صفت:۔ منسوب بہ نگار۔ مینڈھی لگا ہوا۔ حنابت۔ مینڈھی سے ہاتھ پاؤں سُرخ کئے ہوئے۔ مجازاً معشوق۔ دلبر محبوب +

نگالی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (گنوار) باتنی۔ لے۔ نلی۔ نیچہ بنانے کی باتنی +

نگاہ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نظر۔ دریشٹ۔ درشٹی۔ چتون ؎

ترچھی نظر سے لاکھ وہ دیکھے رقیب کو چھپتی ہے چھپائے کہیں یار کی نگاہ (شہیدی)

(۲) تیور۔ بصارت (۳) آنکھ۔ چشم جیسے نگاہ بھر کر دیکھنا (۴) شناخت۔ پرکھ۔ درک۔ مداخلت جیسے اس چیز کی انہیں خوب نگاہ ہے (۵) توجہ۔ التفات۔ رغبت۔ عنایت۔ مہربانی (۶) دید۔ نظارہ۔ (۷) نگرانی۔ حفاظت۔ خبرداری۔ چوکسی۔ رکھوالی + نظربندی۔ حراست (۸) اُمید بھروسہ۔ خیال جیسے اب تیرے ہی کی اللہ پر نگاہ ہے

نگاہ اُٹھا کر نہ دیکھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنا مغرور ہونا خیال میں نہ لانا۔ بات نہ پُوچھنا (۲) توجہ نہ کرنا خیال میں نہ لانا + حقیر جاننا +

نگاہ بدلنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ منہ پھیرنا۔ بے رُخ ہونا۔ بیدید ہونا۔ بے مروّت ہونا + تیوری بدلنا +

نگاہ بھر کر دیکھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ بغور دیکھنا۔ اچھی طرح سے دیکھنا۔ بھر پُور نظر سے دیکھنا توجہ کی نظر کرنا۔ التفات کی نظر ڈالنا + ؎

نا محرم نگاہ بھر کے وہ بیدید دیکھ لے اتنا ہوا نہ خدمتِ اہلِ نظر سے فیض (مومن)

نگاہ پڑنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ نظر پڑنا۔ نگاہ کے روبرو رہنا۔ دیکھا جانا۔ دیکھنے میں آنا۔ آنکھ پڑنا + ؎

اٹھی تھی گرچہ بزم میں دو چار کی نگاہ چھپ چھپ کے ہم پہ پڑتی رہی یار کی نگاہ (شہیدی)

نگاہ پھیرنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) بے رُخ ہونا۔ بیدید ہونا۔ توجہ نہ رہنا۔ کم توجہی ہونا۔ التفات نہ ہونا۔ بے التفاتی ہونا۔ (۲) نظر کا اِدھر اُدھر دیکھنا ؎

نگا

تیری نگاہ جو بُت بے پیر پھر گئی قسمت مری اُلٹ گئی تقدیر پھر گئی (ظفر)
نگہ کیا پھرے گی تُمہیں پھر گئے مری جان سوہا۔ ہاں آتے آتے (ظہیر)
اسکی نگاہ پھرتے ہی پھرنے لگا جہاں آثار یکسی کے ہیں اس انقلاب میں + (زکی)
جو وقت اپنی بزم سے تُو نے اُٹھا دیا ہر ایک سمت تھی ترے بیمار کی نگاہ
مقتل میں جسطرح شفاعت کیواسطے پھرتی ہزار رُو ہے گُنہگار کی نگاہ

نگاہ پھیرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (نگاہ بدلنا) +

نگاہ پھیلنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ کسی صاف یا شفاف چیز پر نگاہ نہ ٹھیرنا۔ نظر جمنا نظر نہ ٹھیرنا ؎

صنا آئینہ کی وہ چہرہ شفاف رکھتا ہے پھسلتی ہیں نگاہیں یار کے رُخسار پر کیا کیا (آتش)

نگاہ چُرانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ نظر بچانا۔ آنکھ بچانا۔ ٹالنا ؎

لاکھوں لگاؤ ایک چُرانا نگاہ کا لاکھوں بناؤ ایک بگڑنا عتاب میں (غالب)

نگاہ چڑھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ نظر چڑھنا۔ نظر میں جچنا۔ نظر میں سمانا۔ خاطر میں آنا ؎

جو رات بام پر اپنے وہ رشکِ ماہ چڑھے مہ چہار دہم کسکی پھر نگہ چڑھے + (معروف)

نگاہ رکھنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) نظر رکھنا۔ توجہ رکھنا۔ التفات رکھنا (۲) دیکھتے رہنا خیال رکھنا۔ چوکسی رکھنا (۳) تمیز رکھنا۔ شناخت رکھنا۔ پرکھ رکھنا۔ پہچان رکھنا ؎

واقف ہے دل اصالتِ ابروئے یار سے جوہر شناس رکھتے ہیں تلوار کی نگاہ (اسیر)

نگاہ سے گرنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ دیکھو نظر سے گرنا۔ بیوقعت اور بیسبک ہونا۔ بیوقر ہونا رُسوائی۔ بربیکسی میں حالِ تباہ سے کہتے ہیں مثلِ اشک ہم اپنی نگاہ سے (زکی)

نگاہِ شرمسار۔ ف۔ صفت:۔ شرمیلی آنکھ۔ بالنظر۔ لجیلی آنکھ۔ لاجونتی آنکھ۔ شرمیلی آنکھ۔ لحاظ کی آنکھ۔ حیادار آنکھ ؎

تُو وہ کریم ہے کہ تری بارگاہ میں پایہ بلند ہے نگہِ شرمسار کا + (زکی)

نگاہِ قہر۔ ف + ع۔ اسم مؤنث:۔ غضب آلود نظر۔ غضبناک نظر۔ غضب کی نظر ؎

کیوں نگاہِ قہر کرتے ہو دلِ رنجور پر بیکسوں پر کھینچنا تلوار کا اچھا نہیں + (زکی)

نگاہ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) دیکھنا۔ آنکھ ڈالنا۔ ملاحظہ کرنا۔ معائنہ کرنا۔ نظر کرنا۔ نظر ڈالنا ؎

عبث وہ اب مری جانب نگاہ کرتے ہیں میں لُٹ چکا ہُوں مجھے کیوں تباہ کرتے ہیں (رند)

(۲) سوچنا۔ بچانا۔ خیال کرنا۔ غور کرنا ؎

غرورِ حسن سے اصلاح کا خوف نہیں جو مر بھی جاؤں تو وہ کب نگاہ کرتے ہیں (رند)

(۳) جانچنا۔ اندازہ کرنا۔ تولنا۔ نظر سے تخمینہ کرنا + پرکھنا۔ (۴) توجہ کرنا خیال کرنا ؎

مت کر اب بیشی کمی پر تُو نگاہ دل سے اپنے کھو دے حُبِّ مال و جاہ (حسن)

نگاہِ کم۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ نظرِ حقارت و کم توجہی۔ رُکھائی۔ بے التفاتی ؎

دلِ بیتاب کو کہتے نگاہِ کم سے دیکھا ہے کہ سر سے پاؤں تک شکلِ گہرِ آبِ امت ہے (زکی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نگاہ

نگاہِ گرم کرنا ۔ف۔ فعل متعدی ۔ چشمِ غضب آلود فرقِ امرد نگاہِ تیز و خشونت آمیز سے دیکھنا کہ دُرناہ کیا یا مکدے گا سُرمہ سے جلا کر تو نگاہ (سعد مجھ پر نہ کریوں گرم اے بدخو نگاہ (قدر)

نگاہ لڑانا ۔ف۔ فعل متعدی ۔ آنکھیں لڑانا ۔ نظریں لڑانا ۔ نظر بازی کرنا ۔ گھورا گھاری کرنا ۔ آنکھ سے آنکھ ملانا ۔ نظر سے نظر ملانا محبت آمیز نظروں سے دیکھنا +

نگاہ لڑنا ۔ف۔ فعل لازم ۔ آنکھ لڑنا ۔ نظر کا باہم ملنا ۔ گھورا گھاری ہونا ۔ نظر بازی ہونا +

لڑتی تھی گرچہ نیم میں دو چار کی نگاہ چھپ چھپ کے ہم پہ پڑتی سہی یار کی نگاہ (شہیدی)

نگاہ ملانا ۔ف۔ فعل متعدی ۔ نظر ملانا ۔ آنکھ سامنے کرنا ۔ نظر سامنے کرنا ۔ چار آنکھیں کرنا +

نگاہ ملنا ۔ف۔ فعل لازم ۔ نظر ملنا ۔ دوچار ہونا ۔ آنکھ لڑنا ۔ سامنا ہونا ۵

نگاہ ملتے ہی تلوا کا اُٹھایا ہاتھ رکھیں نہ کبھی تمنے چار انگلیاں سر پر (داغ)

نگاہِ مہر ۔ف۔ اسم مؤنث ۔ محبت اور رحم کی نظر +

نگاہ میں چڑھنا ۔ف۔ فعل لازم ۔ (دیکھو نگاہ پر چڑھنا) ۵

جینے کی مانگتے ہیں دعا میرے آج کل کیونکر مری نگاہ میں کوئی آشنا چڑھے (عارف)

نگاہ میں رکھنا ۔ف۔ فعل متعدی ۔ (۱) نظر میں رکھنا ۔ خیال میں رکھنا ۔ دھیان میں رکھنا ۵ تو قیر بھی اگر ہے تو بیگانگی کے ساتھ آنکھوں پہ وہ رکھتے ہیں مجھ کو نگاہ میں (مجروح)

(۲) دیکھتے رہنا ۔ حفاظت میں رکھنا ۔ آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دینا ۔ نگہبانی کرنا

دل کو لیکر نگاہ میں رکھنا یہ اِدھر سے اُدھر نہ ہو جائے (نسیم بھرتپوری)

(۳) حراست میں رکھنا ۔ نظر بند رکھنا +

نگاہِ ناز ۔ف۔ اسم مؤنث ۔ ناز و انداز کی نظر معشوقانہ نظر ۔ خان مرزا محمد علیخان صاحب مرحوم کو دل تو کہ کچھ سامنا کرنے میں ہمیں ڈر تو نہیں ہے آخر نگہِ ناز ہے خنجر تو نہیں ہے (علی)

نگاہ نہ ٹھہرنا ۔ف۔ فعل لازم ۔ (۱) دیکھو (نگاہ پھسلنا) (۲) نظر میں نہ جچنا ۵

کانِ جہاں میں گوہر یکتا تھا میں براہ ٹھہری نہ مجھ پہ میرے خریدار کی نگاہ (شہیدی)

نگاہ نہ کرنا ۔ف۔ فعل متعدی ۔ نظر نہ کرنا ۔ نظر ڈالنا ۔ ملاحظہ فرمانا ۔ آنکھ بھر کر نہ دیکھنا ۔ خاطر میں نہ لانا +

تانا سا اُسکے آگے شہیدی تنا کیا پروفن نے آنکھ اُٹھا کے نہ یکبار کی نگاہ (شہیدی)

نگاہ نیچی کرنا ۔ف۔ فعل متعدی ۔ شرم و لحاظ ۔ غیرت و حیا سے آنکھ سامنے نہ کرنا +

ہمسے تو نگاہ نیچی کر لی اور غیر سے آنکھ یوں لڑائی (رسیر)

نگاہ ہونا ۔ف۔ فعل لازم ۔ (۱) توجہ ہونا ۔ التفات ہونا ۔ رغبت ہونا ۔ (۲) دانست ہونا ۔ قصد ہونا ۔ ارادہ ہونا ۵

نظروں سے کیوں گرائی متاعِ دلِ حزیں اسپر تو مدتوں سے تمہاری نگاہ تھی (مومن)

(۳) پرکھ ہونا ۔ شناخت ہونا ۔ (۴) نظر ہونا ۔ آنکھ ہونا جیسے ذرا اِدھر بھی نگاہ ہو جائے + امید ہونا ۔ بھروسا ہونا + ۵

نگر

جتنے طبیب آئے وہ آنکھیں چُرا گئے اللہ پر ہے اب ترے بیمار کی نگاہ (رسیر)

نگاہ داشت ۔ف۔ اسم مؤنث ۔ حفاظت ۔ محافظت ۔ نگرانی ۔ چوکسی ۔ ہوشیاری +

نگاہبان ۔ف۔ اسم مذکر ۔ محافظ ۔ چوکیدار ۔ پاسبان ۔ سنتری ۔ پہرے دار ۔ خبردار ۔ خبر رکھنے والا +

نگاہبانی ۔ف۔ اسم مؤنث ۔ محافظت ۔ حفاظت ۔ پاسبانی ۔ چوکیداری ۔ نگرانی +

نگاہبانی کرنا ۔ف۔ فعل متعدی ۔ محافظت کرنا ۔ حفاظت کرنا ۔ نگرانی کرنا ۔ پاسبانی کرنا ۔ چوکیداری کرنا ۔ چوکسی کرنا ۔ رکھوالی کرنا +

نگاہوں ۔ا۔ اسم مؤنث ۔ نگاہ کی جمع ۔ جو حروف مفیدہ یا تابع ستیرہ کے آجانے سے واو مجہول اور نون غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے +

نگاہوں پر چڑھنا ۔ف۔ فعل لازم ۔ نظر میں چڑھنا ۔ نظر میں کھبنا ۔ نظر میں جچنا ۔ نوک پلک میں آنا ۔ ہر دیکھنے والے کی نگاہ میں چڑھنا +

ہم چڑھتے ہیں نگاہ پہ عدو کی تو ملک اگر جھکو کہتے ہیں النصر من اللہ کے ساتھ (رسیر)

یا الٰہی ہم بھی اُس بُت کی نگاہوں پر چڑھیں جسطرح سُرمہ سمایا چشمِ مستِ یار میں + (داغ)

نگاہوں سے اُترنا ۔ف۔ فعل لازم ۔ نظر و نگر گرنا ۔ حقیر ہونا ۔ رتبہ سے گر جانا ۔ منزلت سے اُتر جانا ۔ جی سے اُتر جانا ۵

جو اُسنے کہا گو وہی کرتے گئے ہم تو اسپر بھی نگاہوں سے اُترتے گئے ہم تو (حجاب)

نگاہوں میں چڑھنا ۔ف۔ فعل لازم ۔ دیکھو (نگاہوں پر چڑھنا)

نگاہوں میں سمانا ۔ف۔ فعل لازم ۔ دیکھو (نظر میں سمانا نمبر اوّل) نظروں میں جچنا ۵

سمائیں اپنی نگاہوں میں ایسے دیسے کیا رقیب ہی سہی ہو آدمی ٹھکانے کا (داغ)

نگاہوں میں ہلکا ہونا ۔ف۔ فعل لازم ۔ بیقدر ہونا ۔ ذلیل ٹھہرنا ۔ سبک ٹھہرنا ۔ خفیف ہونا

ہلکے سے گر نگاہوں میں ہیں ہلکے سبک ہو کر تو اُٹھے ہم جہاں سے (حزیں)

نگاہیں ۔ا۔ اسم مؤنث ۔ نگاہ کی جمع ۔ نظریں ۵

کہتے ہیں مجھے وہ تری آہیں غضب کی ہیں اسکی خبر نہیں کہ نگاہیں غضب کی ہیں (وحید)

نگاہیں پھرنا ۔ف۔ فعل لازم ۔ مرخ پھرنا ۔ توجہ نہ رہنا ۔ بے التفاتی ہونا ۔ کم نظری اور کم توجہی ہونا ۔ نگاہیں بدلنا ۵

اپنا تو حال یہ ہے نگاہیں پھری ہوئی اور ہمسے ہے گلہ کہ ذرا بولتا نہیں (حیا)

نگچانا ۔ف۔ فعل لازم ۔ (گنوار) نزدیک آنا ۔ قریب آنا ۔ پاس آنا جیسے ۵

گونے کے دن نگچانے سُہاگن جیت کرو (بھجن)

نگر ۔ہ۔ اسم مذکر ۔ (گنوار) شہر ۔ مصر ۔ بلدہ ۔ قصبہ ۔ بستی ۔ پور ۵

ہے جو منظور اُدھر ہو اب اِدھر کی دُنیا اُجڑی جاتی ہے یہ بستی وہ نگر بستا ہے (رند)

نگر باسی ۔ہ۔ اسم مذکر ۔ (گنوار) باشندۂ شہر + شہری ۔ رعیت ۔ پرجا +

نگر ناری ۔ہ۔ اسم مؤنث ۔ شہر کی عورتیں ۔ مستورات شہر ۔ بستی کی بہو بیٹیاں +

۵ نگاہیں پلٹنا ۔ف۔ فعل متعدی ۔ (۱) نظریں پھیرنا ۔ تیوریاں بدلنا ۔ [illegible] (۲) نظر میں کھبنا ۔ نگاہوں پر چڑھنا ۔ نظر میں جچنا ۔ نوک پلک میں آنا ۔ ہر دیکھنے والے کی نگاہ میں چڑھنا + ۵ نگاہیں کیونکر (داغ) (۳) فعل لازم

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نگر

نگر نائک ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بھاٹوں کا سردار ۔ مطربوں کا سردار +

نگر ۔ ہ ۔ صفت ۔ بھاری ۔ ٹھوس ۔ سخت ۔ کڑا ۔ مضبوط ۔ مستوار ۔ پُر ۔ بھرا ہوا

نگراں ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) دیکھنے والا ۔ ناظر ۔ نگہبان ۔ محافظ ۔ پاسبان (۲) منتظر ۔ چشم براہ +

نگرانِ حال رہنا ۔ ا فعل لازم ۔ کسی کے حالات کا خبر گیر رہنا ۔ کسی شخص کی برائی بھلائی کا محافظ رہنا ۔ خیر خبر رکھنا +

نگرانی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھ بھال ۔ محافظت ۔ حراست ۔ حفاظت ۔ نگہبانی ۔ خبر گیری + اہتمام ۔ انتظام +

نگلنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) بحلق فرو بُردن کا ترجمہ ۔ حلق سے اُتارنا ۔ ہپ کر لینا + ڈکوسنا ۔ ٹرپ لینا ۔ ہڑپ کرنا ۔ کھانا ۔ بھکوسنا ۔ ٹھونسنا ۔ (بحالتِ تنفر بولتے ہیں)

جیسے جلو اب تم بھی نگل لو ؎

مخنث قوم ہے دنیق سے نگلے انگور اور محروم رہیں بادۂ انگور سے ہم + (احسان)

(۲) غبن کرنا ۔ تغلب کرنا جیسے کنھی چھوڑنا اور ہاتھی نگلنا +

نگم ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ (ہندو) پورا لیکھ ۔ کتابِ مقدس ۔ آسمانی کتاب + پاک ۔ مقدس ۔ مُبرا + عارف ۔ صاحبِ دل ۔ ولی +

نگن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک نصفی خون بوٹی کا نام جسکی نسبت مشہور ہے کہ جب سانپ کینچلی میں بھر جاتا اور اندھا ہو جاتا ہے تو اسکے چاٹنے سے اسکی کینچلی اُتر جاتی ہے ۔ نگندِ بابری بھی اسی کو کہتے ہیں +

نگندنا ۔ ا فعل متعدی ۔ (ہندو) نگندے ڈالنا +

نگندہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ لغوی معنی بخیہ ۔ مگر اردو میں رضائی خواہ لحاف وغیرہ میں جو روئی کے نہ پھٹ جانے کے واسطے دور دور سیون ڈال دیتے ہیں اُسے نگندہ کہتے ہیں +

نگندے ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ نگندہ کی جمع ۔ سیون ۔ بخیہ +

نگندے ڈالنا ۔ ا فعل متعدی ۔ روئی دار چیز میں چپاں رہنے کی غرض سے دور دور ٹانکے بھرنا ۔ فرق فرق سے سی دینا ۔ شلنگے مارنا +

نگوڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ کلمۂ تفرعو ۔ صحیح نگوڑا جسکے گوڈے یعنی گھٹنے پائیں نہوں ۔ رہنا سے عاجز + ننگڑا ۔ لولا ۔ اپاہج ۔ پابریدہ ۔ بن پاؤں کا + نکما ۔ ناکارہ ۔ دشت چنتال + کم بخت ۔ کم نصیب ۔ بدقسمت ۔ ابھاگی ۔ مصیبت زدہ ۔ منحوس + ناشاد ۔ نامراد ۔ موا ۔ اجڑا + نالائق + بے وارث ۔ بے وارثا جسکے آگے پیچھے کوئی نہو + محتاج ۔ دست نگر + اکیلا ۔ تنہا ۔ عورتوں کا تکیۂ کلام بھی ہے اور بعض اوقات نہایت بے تکلفی اور اخلاص کے موقع پر بھی زبان پر آتی ہیں

نگی

جیسے اے ہے خدا کرے یہ نگوڑا جیتا رہے + اُس نگوڑے نے کسی کا کیا بگاڑا تھا جو لوگ اُسکے دشمن ہو گئے ۔ سالن پکایا تو اُس گت کا یا تو نگوڑا جلا بھنا یا ڈھب ڈھب قلیہ (شگفتہ ۔ سہیلی) + ؎

مُسکے حالِ دلِ عشاق وہ کہتے ہیں ظفر کیوں ہیں بک بک کے مرا مغز نگوڑے کھا (ظفر)

یہی بولا نہ وہ مجھ پر ستمِ طفلاں دیکھ پھینکنے کیوں ہیں دُوانے پہ نگوڑے پتھر (جرأت)

اُنکے وہ مجھے کبوتر کے جو جوڑے اُڑ گئے قید ہونے کیا کیا ہے نگوڑے اُڑ گئے (انشا)

نگوڑا نا ٹھا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جسکے کوئی آگے پیچھے نہو ۔ وہ شخص جو بے ذات اور بے زن ہو ۔ لاوارثا + بے زن و فرزند ۔ بیکس و بے اولاد +

نگوڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ نگوڑا کی تانیث (بواوِ مجہول)

کوئی اتنا جا کے پوچھو اس نگوڑی چاہ سے چاہ کر اسکو لہو میرا پیا کس واسطے (رنگین)

کل جو مغلانی نے سی دیکھ مری انگیا ہو گئی تنگ پچھاؤں سے نگوڑی انگیا (رر)

نگوڑی ناٹھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (نگوڑا ناٹھا کی تانیث) بیکس و بے اولاد

نگوں ۔ ف ۔ صفت ۔ ختم شدہ ۔ کوزہ خمیدہ ۔ سرافگندہ ۔ اوندھا لٹکا ہوا ۔ اوندھا واژوں ۔ نیچے کو لٹکا ہوا ۔ انگوں کا مخفف جسکے معنی جبیی وضع کے ظاہر آتے ہیں

نگوں بخت ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ واژوں بخت ۔ بدنصیب ۔ بدطالع +

نگوں ہمت ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ دُون ہمت ۔ بے ہمت +

نگہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ نگاہ کا مخفف + نظر ۔ درشٹ +

نگہبان ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (نگاہبان)

میں سنبھلتا نہ رہِ عشق میں کیا لے ناصح تُو نہ تا مرا اللہ نگہباں ہوتا (حضورِ آصف)

تم تو رہتے ہو شب و روز تصور میں مرے کچھ نگہبان تمہارا یہ خبردار نہیں + (مجروح)

یہی گر تیری بختی ہے تو اپنے کام اُونگا سما جاؤنگا بنکر خاک میں چشمِ نگہباں میں (ذرا ۔ ضمیمہ)

نگہبانی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (نگاہبانی) +

نگیں ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ نگ ۔ نگینہ ۔ انگوٹھی یا مہر کا نگینہ ۔ فص ؎

جب سے دیکھا ہے ترا نام نگیں پر کندہ خوں ہوا جاتا ہے دل ہم پہ نگیں کیوں نہ کھُلے (معروف)

کس لعلِ آتشیں کا ہے دل پہ شیفتہ جب سے ہمارا نام گھدا وہ نگیں جلا + (آتش)

پاس ہر دم اُسے تعویذ بنا کر رکھنا گر نگیں دل کا کوئی نذر گزارے پیارے (حضور)

نگینہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) نگیں ۔ نگ ۔ قیمتی پتھر + انگوٹھی ٹڑکا ۔ جواہر جواہرات سادی یا سکل مرے سر چڑھے اب جی میں یہ ہے کہ بس اک ڈال نگینوں کی ہو ساری بسکل (رنگین)

(۲) صفت ۔ چپاں ۔ موزوں ۔ ٹھیک بیٹھا ہوا (۳) ضلع سہارنپور کے شہر کا نام جہاں آبنوس کے قلمدان ۔ صندوقچے اور کنگھے عمدہ بنتے ہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نل

(۴) کانچ کے بنے ہوئے نگ +

نگینہ جڑنا ۔ا۔ فعل متعدی :۔ انگوٹھی پر نگ نصب کرنا +

نگینہ کی چوڑیاں ۔ا۔ اسم مؤنث :۔ (ع) ایک قسم کی عمدہ چوڑیاں جنمیں چھوٹے چھوٹے نگ جڑے ہوئے ہوتے ہیں +

نگینہ سا ۔ا۔ صفت :۔ (۱) نگینہ کی مانند۔ نہایت چمکیلا اور موتیوں سے نہایت ٹھیک (۲) چھوٹا سا۔ چھوٹا اور خوشنما + ٹھکنا سا۔ بوٹا سا +

نگینہ ساز یا نگینہ گر ف۔ اسم مذکر :۔ قیمتی پتھروں کو تراشنے والا۔ جواہرات کو تراش کر بنانے والا +

نل ۔ا۔ اسم مذکر :۔ (۱) لوہے یا مٹی کا خالی نلوا جو پانی کے راستے موری کی سیدھ میں لگایا جاتا ہے۔ موٹی نلی۔ میان سے بڑی چیز۔ اندر سے کھوکھلی اور لمبی چیز۔ بانس کا نلوا۔ نال۔ نے۔ نیزہ۔ بانس جسمیں پانی کا نل ہو۔ دشمنی کا نل وغیرہ + (۲) سرکنڈا۔ بنکل۔ سر (۳) ایک راجہ کا نام جسنے چوسر کا کھیل ایجاد کیا تھا + ایک عاشق کا نام جو دمن پر عاشق ہوا تھا + ایک بندر کا نام جو نیل کا بھائی تھا۔ ان دونوں بھائیوں نے راجہ رامچندر کے حکم سے سمیت ہنومان بندر یعنی لنکا کا پل بنایا تھا (۴) بعد کی ایک اُپنشد۔ نابھی۔ (۵) ایک رکھشس کا نام +

نلکا ۔ا۔ اسم مذکر :۔ (۱) کوکھ کے پاس کی انتڑی + پیشاب کی نلی + موت کی ناڑی۔ (۲) ناف کی مانند ایک پھٹے کا نام جسمیں نل ہونے سے آدمی بیمار پڑ جاتا ہے۔ (۳۔ ہندو) پنڈلی کی ہڈی۔ پاؤں کی ہڈی +

نلا ٹلنا ۔ا۔ فعل لازم :۔ ناف کا جانا رہنا +

نلانا ۔ا۔ فعل متعدی :۔ کھیت کا اڑاہا صاف کرنا۔ کھیت میں سے گھاس پھونس دور کرنا +

نلائی ۔ا۔ اسم مؤنث :۔ (۱) کھیت نلانے کی اُجرت (۲) نلانے کا کام۔ صفائی +

نلجا ۔ا۔ صفت :۔ (ہندو) بے شرم۔ بیحیا۔ بے غیرت۔ بزلیح +

نلوا ۔ا۔ اسم مذکر :۔ نل کی تصغیر۔ چھوٹا۔ سانل۔ بانس کا ٹوٹا جس سے بیل کو گھی پلاتے ہیں + کاغذات یا سناویز کے رکھنے کاٹین خواہ پیتل کا بنا ہوا نل +

نلوانا ۔ا۔ فعل متعدی :۔ نلائی کرانا۔ کھیت کی صفائی کرانا +

نلوائی ۔ا۔ اسم مؤنث :۔ نلوانے کی اُجرت +

نلوں ۔ا۔ اسم مذکر :۔ نلا کی جمع جو حروفِ مُغیرہ یا تابعِ مُغیرہ کے آجانے سے واؤ مجہول اور نون غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے +

نلوہ ۔ا۔ صفت :۔ بے لوث + بے گزند بے آسیب + خالص + بلا مزاحمت + کھرے کھرے۔ بلا صرف مزا نفع۔ خالص نفع + صاف بے مشقت جیسے نلوہ دس روپے لگیگا ۵

نما

اوترک نیری آنکھوں پہ عیاری ختم ہے دو لوں سے گیا نلوہ ہزاروں لٹ گئے دل (رند)

نلوہ جانا یا چلا جانا ۔ف فعل لازم :۔ صاف چلا جانا۔ بے لاگ جانا ۵

سینے میں نفسِ دل کا ہیں پانا نہیں پتا ڈھونسا نلوہ گیا مال مار کے + + (رند)

دھکوں سے مکوفتہ کر کے جو بُروں پار سینے نلوہ پہلے سے خاک ہوگی مقرر زندگی چوٹی (عارف)

نلی ۔ا۔ مؤنث :۔ نے۔ قصب۔ نال + پنڈلی کی ہڈی + ٹانگ کی ہڈی (۲) بھلاوے کی نال ماشدہ۔ بانا بھرنے کی۔ بیان تہی نے (۳) بندوق کی نال +

نلے ۔ا۔ اسم مذکر :۔ (۱) نلا کی جمع (۲) حروفِ مُغیرہ کے سبب الف کی یا نے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے نلے میں درد ہونا +

نلے ٹل جانا ۔ف فعل لازم :۔ کل سیکل ہو جانا۔ پیکل سر جانا۔ ناف ٹل جانا۔ عسبہائے زبیرین کا اکڑ جانا +

نلیا ۔ا۔ اسم مذکر :۔ (پورب) (۱) چڑی مار۔ صیاد۔ پرند گیر۔ بھیدیا (۲۔ اسم مؤنث) نال کی تصغیر۔ چھوٹی نالی +

نم ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) رطوبت اندک۔ تری سیل گیلاپن۔ رطوبت ۵

چھوڑا دل میں کچھ بھی تپ ہجر نے کہ رات روتے تھے نازاراور آنکھوں میں نم نہ تھا (مومن)

(۲۔ صفت۔ ی) تر۔ گیلا۔ مرطوب۔ سیلا ہوا۔ رطوبت سے بھرا ہوا۔

(۳) طراوت (اُردو والے اکثر بمعنی تر استعمال کرتے ہیں مثلاً چشم تر کی بجائے چشم نم وغیرہ۔ ہم لیکن اساتذۂ فارس نے بمعنی تری و رطوبت استعمال کیا ہے) +

نم دیدہ یا رسیدہ یا خوردہ ۔ف صفت :۔ سیلا ہوا +

نم ناک ۔ف۔ صفت :۔ نمی کا بھرا ہوا۔ تر۔ گیلا۔ مرطوب۔ بھیگا ہوا +

نما ۔ف صفت :۔ دکھانیوالا۔ ظاہر کرنیوالا۔ بتانیوالا جیسے بدنما۔ خوشنما خودنما۔ رہنما۔ جہاں نما۔ دودنما۔ انگشت نما وغیرہ (۲) مانند۔ مثل جیسے گنبد نما۔ قوس نما۔ محراب نما۔ پتلون نما وغیرہ۔

نماز ف۔ اسم مؤنث (۱) نیایۂ عاجزی انکسار (۲) پرستش۔ نمل۔ سیوا۔ خدمت۔ عرقگاری + اظہارِ بندگی و عقیدت (۳) سجدہ۔ سر زمین نہادن۔ جبہہ سائی (۴) اہلِ اسلام کی مخصوص پنجگانہ عبادت۔ صلوٰۃ۔ نیز وہ نفل جو کسی دعا کے ایجاب یا شکریہ یا نوف کے سبب پڑھے جاتے ہیں ۵

طاعت میں ہے یادِ خطِ شب گوں پڑھتا ہوں نماز میں گہن کی + (اسیر)

کب کسی در کی جبہہ سائی کی شیخ صاحب نماز کی جانیں + (داغ)

نمازِ استسقا ف ع۔ اسم مؤنث :۔ وہ نماز جو خشک سالی میں بارش ہونے کے واسطے پڑھی جاتی ہے۔ وہ عام نماز جس میں مینہ کے واسطے دعا مانگی جاتی ہے +

نماز پڑھنا ۔ف فعل لازم۔ صلوٰۃ ادا کرنا۔ فرض پڑھنا۔ خدا کی بندگی کرنا۔ پیش کرنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نا

نمازِ پنجگانہ ف۔ اسم مذکر۔ پانچ وقتی نماز۔ پانچ وقت کی نماز یعنی صبح، ظہر، عصر، مغرب اور عشا کی نماز

رتبۂ موسےٰ نمازِ پنجگانہ سے ملا پانچ وقت اللہ سے موقع ہا تقرب کا (نامعلوم)

نمازِ پیشیں یا نخستیں ف۔ اسم مؤنث۔ پہلی نماز دن کی اوّل نماز یعنی نمازِ ظہر تیسرے پہر کی نماز دن ڈھلے کی نماز +

نمازِ جنازہ ف۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ نماز کفایہ جو مُردے کی بخشش کے لیے اُسکی لاش پر کھڑے ہو کر پڑھتے ہیں +

نمازِ خُسوف ف۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ نماز جو چاند گرہن کے وقت پڑھتے ہیں +

نمازِ خفتن ف۔ اسم مؤنث:۔ سوتے وقت کی نماز عشا کی نماز +

نمازِ دیگر یا دیگر ف۔ اسم مؤنث:۔ عصر کی نماز ظہر کے بعد کی نماز۔ چار گھڑی دن رہے کی نماز +

نمازِ عید ف۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ نماز یا نفل جو عید الفطر یا عید الضحےٰ کو دو گانہ ادا کیجاتی ہے +

نمازِ قصر ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ مختصر نماز جو حالتِ سفر میں کم کر کے پڑھی جاتی ہے۔ جس چار رکعت فرض کی بجائے صرف دو فرض پڑھتے ہیں +

نمازِ کسوف ف۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ نماز جو سورج گرہن کے وقت سورج کی مشکل آسان ہونے کے واسطے پڑھی جاتی ہے +

نماز کو گئے روزے گلے پڑے ل۔ کہاوت:۔ ایک کام سے پیچھا چھڑانا چاہا دوسرا اور زیادہ بڑا کوئی شخص نیچوقتہ نماز سے تنگ آکر کسی مولوی کے پاس گیا تھا کہ ہماری نماز تو معاف کرا دو بہانا بڑا حج ہوتا ہے اُسنے کہا کہ اسمیں جی بھی بہت لگتا ہے بلکہ روزے بھی رکھنا کروجو پوری پوری نجات ہو پس جب سے یہ مثل مشہور ہوگئی) + ۱۲ جنوری ۱۸۷۶ء

نمازی ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) مُصلّی۔ نماز پڑھنے والا (۲) پارسا۔ بھگت۔ پرہیزگار جیسے

نمازی کاٹکا ل۔ محاورہ:۔ بدی کا بدلہ۔ وہ سزا یا مکافات جو بدلے بغیر نہ رہے۔ پاداشِ عملِ بد فعلِ بد کی سزا۔ کرنی کا پھل۔ میراں کی بوٹی۔ وہ بات جسکا کہیں نہ کہیں بدلہ ملکر رہے (کہتے ہیں کہ ایک شہر پر لڑکا نماز پڑھتے میں لوگوں کی ٹانگیں گھسیٹ لیا کرتا تھا ایک دفعہ جب اُسنے سجدہ کرتے وقت کسی نمازی کی ٹانگ گھسیٹی تو اُسنے سر زنش کرنے کی بجائے سلام پھیر کے چپکے سے ایک ٹکا اُسکے حوالے کیا تا کہ یہ مزہ پڑ جائے تو کبھی یہ خطا بھی پائے اِسے تو چاٹ لگی ہوئی تھی اتفاق سے ایک جلاد پٹھان کے ساتھ بھی یہی حرکت کی اُسنے سلام پھرتے ہی تلوار نکال اُسکی گردن اڑا دی پس جب سے یہ محاورہ زبان زد خاص و عام ہوگیا کہ یہاں یہ تو نمازی کاٹکا ہے ہمیں سنا لو گے تو کیا ہوگا۔ دوسری جگہ اسکی سزا پاؤ گے)

نمازی کپڑے ل۔ اسم مذکر:۔ پاک کپڑے۔ پوتر کپڑے۔ ایسے صاف اور ستھرے کپڑے جنسے نماز پڑھ سکیں +

نمازی کرنا ل۔ فعل متعدی:۔ نمازی کردن کا ترجمہ۔ پاک صاف کرنا ستھرا کرنا دھونا۔ نماز کے قابل بنانا +

نمازِ شام سے بگاڑ لیا ہے +

نماسُتام ل۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو) شام کا وقت جھٹ پٹے کا وقت +

نماّم ع۔ اسم مذکر:۔ نمّاز جنگل خور۔ اِدھر کی اُدھر کرنے والا۔ کترا۔ سخن چیں +

نمّامی ع۔ اسم مؤنث:۔ چغل خوری۔ نمازی۔ کترا پن۔ سخن چینی +

نمانا ہ۔ صفت:۔ (ہندو) بھولا۔ غریب۔ مسکین۔ سیدھا سادا + شرمیلا۔ شرمگیں +

بُزدل۔ ڈرپوک + سرنگوں۔ سرنگندہ + بھولا بھالا +

نُمائی ف۔ اسم مؤنث:۔ اظہار۔ ظہور۔ اعلان۔ اشاعت۔ پرکاش جیسے جو فروشی گندم نمائی +

نُمایاں ف۔ صفت:۔ نمودار ہونیوالا۔ ظاہر۔ فاش۔ عیاں۔ کھلا۔ جانبہ + پرگٹ۔ آشکارا مشہور۔ نامور۔ معروف۔ سرنام + نکلا ہوا۔ اُبھرا ہوا۔ مجازاً کلاں۔ بہت بڑا جیسے کارِ نمایاں۔ ترقیِ نمایاں +

نُمائش ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) دکھاوا۔ ظہور۔ نمودداری۔ اظہار کروفر (مسودۂ حالی) ۵ نمائش پہ دنیا کی بھولے یہ سب ہیں (۲) روپ۔ صورت۔ شکل + بھیس (۳) اگزیبشن وہ میلا جسمیں عمدہ عمدہ ہر ایک ملک کی صنعت دکھائی جاتی ہے۔ ورشن میلا۔ نمائشی

نمائش گاہ ف۔ اسم مؤنث:۔ وہ جگہ جہاں صنعت و حرفت کا میلا ہو۔ درشن میلے کی جگہ۔ تماشا گاہ ۵

تماشے سے تماشے ہیں نمائشگاہِ حیرت ہیں زباں پر کب وہ آتے ہیں نظر میں کب سماتے ہیں (نظیر)

نمائشی ل۔ صفت:۔ دکھاوے کا۔ ظاہر میں اچھا مگر مغز کا +

نمَت س۔ اسم مذکر:۔ (مشہور بفتح میم (۱) کارن۔ سبب۔ باعث۔ لیئے۔ واسطے (۲) نصیب۔ بانٹ۔ حصّہ۔ بھاگ۔ قسمت جیسے اپنی اپنی نمت کا کھاتے ہیں (۳) مُراد۔ منشا۔ منور تھے

نمٹانا ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) نبٹانا۔ چکانا۔ بے باق کرنا + بوجھ اُتارنا۔ خالی کرنا + جیسے دو گھنٹے میں سب کو نمٹا دیا + (۲) فراغت پانا۔ فرصت پانا۔ خلاص پانا + کام پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا +

نمٹا ہوا ہ۔ صفت:۔ بھگتا ہوا۔ سلجھا ہوا۔ کارکردہ۔ تجربہ کار۔ آزمودہ کار۔ جاندیدہ۔ سرد و گرم چشیدہ +

نمٹنا ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) فارغ ہونا۔ فرصت پانا۔ آزاد ہونا۔ بھگتنا (۲) سُلجھنا۔ سمجھنا۔ بھگتان کرنا جیسے دونوں آپسمیں نمٹ لو +

نمٹیا ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) نبٹاؤ۔ بے باقی۔ چکوتا۔ بھگتان + فرصت۔ فراغت۔ چھٹکارا + تکمیل۔ پورتائی۔ انجام +

نمٹے ہ۔ اسم مذکر:۔ (دلّال) آٹھ۔ ہشت +

نمُچھا ہ۔ اسم مذکر:۔ جسکے مونچھیں نہوں۔ بن مونچھوں کا گبرو۔ نوجوان +

نمُچھڑا ہ۔ صفت:۔ (ہندو) فرصت۔ سُبکتا۔ سوفتہ۔ چھیڑ جیسے آبوت بنی کرے نمچھڑے میں (آواز) یعنی درگاہ یا دیوی پر چڑھانیکے واسطے یہ فرصت کا موقع ہے۔ جوت بتی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کی چیزیں خرید کر چڑھاوے ✣

نمدہ ۔ف۔ اسم مذکر:۔ نمدہ۔ بیہ۔ اُون یا پشم کا بستر۔ وہ کپڑا جو پشم کو جما بن وغیرہ کی لاگ سے جما کر بناتے ہیں۔ بانہ۔ پشین ✣ پٹو ✣ پوستین ✣ اُونی ٹوپی ✣ ملائم بالوں کا بستر ✣

نمدپوش ۔ف۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جو پٹو یا پوستین پہنے رہے۔ کمل پوش ✣

نمدزین ۔ف۔ اسم مذکر:۔ وہ نمدہ جو زین کے نیچے گھوڑے کی پشت پر ڈالتے ہیں۔ خوگیر۔ ہمتر۔ عرق گیر۔ میل خورا ✣

نمدہ ۔ا۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (نمد) وہ اُونی کپڑا جو گھوڑوں پر ڈالتے ہیں ✣ (نمدہ۔ نم اور داون سے مرکب ہے کیونکہ نمدہ پشم خواہ اُون کو نمی دیکر بنایا اور جمایا جاتا ہے)

نمدہ بند دھ جانا ۔ا۔ فعل لازم:۔ دیوالہ نکلجانا۔ تیڑا لٹ جانا۔ مُفلس ہوجانا ✣ (اس معنی میں جُواریوں سے نمدہ بندھ جانا بھی بولتے ہیں جس کے بیٹھے کا تجربہ ہر روز ہے باندھکر چلدینا مراد ہے)

نمدہ بند دھوا دینا ۔ا۔ فعل متعدی:۔ مُفلس قلاش بنا دینا۔ لُوٹ لینا۔ غریب بنا دینا۔ مُوس لینا۔ دیوالہ نکلوا دینا۔ فقیر بنا دینا۔ مُحتاج بنا دینا ✣

نمدہ بھیجنا ۔ا۔ فعل لازم:۔ (۱) لعنت بھیجنا۔ لعنت کرنا (۲) جانے دینا۔ نام نہ لینا (۳) پناہ مانگنا۔ بچنا ✣

نمرود ۔مُعرب:۔ اسم مذکر:۔ ایک کافر بادشاہ کا نام جسنے حضرت ابراہیم خلیل اللہ کو آگ میں ڈالا تھا اور وہ آگ خدا تعالےٰ کے حکم سے اُنکے واسطے باغ بنگئی تھی۔ روضۃ الصفا میں لکھا ہے کہ کیکاؤس کا لقب نمرود تھا چنانچہ اُسکی تفسیر لغت یمت لکھی یعنی وہ شخص جو ہرگز نہ مرے پس اس صورت میں نہ مرود کا مُعرب نمرود ہوا ✣

نمستے ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ پرنام۔ بندگی۔ آداب۔ تسلیم۔ کورنش۔ رام رام۔ آریا لوگوں کا سلام ✣

نمسکار ۔س۔ اسم مؤنث:۔ (ہندی) پرنام۔ ڈنڈوت ✣ سجدہ ✣ تسلیم۔ کورنش۔ بندگی سلام۔ رام رام۔ سلام علیک ✣

نمسکار کرنا ۔ہ۔ فعل متعدی:۔ سلام کرنا۔ بندگی کرنا۔ رام رام کرنا۔ کورنش کرنا۔ آداب بجالانا

نمش ۔ا۔ اسم مؤنث:۔ (صحیح فارسی نمشک) دُودھ کے جھاگ جنمیں مصری ڈالکر کھاتے اور اُسکی ٹفلیاں اکثر صبح کے وقت بازاروں میں بکتی پھرتی ہیں چاٹ ہے دلت کی اس آواز سے وہ لوگ بیچتے پھرتے ہیں ✣

نمط ۔ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) رنگین فرش یا بچھونا (۲) روش۔ دستور۔ طور۔ طریق ڈھنگ۔ وضع۔ طرح۔ اسلوب۔ بندھی۔ (۳) بساط۔ شطرنج ✣

نمک ۔ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) نون۔ لون۔ کھار۔ رام رس۔ ملح ✣

نمک

زخم چھڑکیں کہاں طفلانِ بے پروا نمک — کیا مزہ ہوتا اگر پتھر میں بھی ہوتا نمک ✣ (غالب)

(۲) کھاری پن۔ ملاحت۔ شوریت۔ شور۔ نمکینی۔ سلون پن۔ چٹ پٹاپن ✣ گرمی تمتماہٹ

اے ظفر ہو نہ نمک سخن میں اُن کے — جو ہیں اُس یار کے لعل لبکیں سے وقت (ظفر)

کیں عاشقوں سے اپنے تر شروئیاں نہ بس — شہریں لبوں کے چسروں سے آخر نمک گیا (رند)

جو نمک تجھ میں ہے کہاں سوسنے میں — کیوں نہ پھیکا ہو رنگ سوسنے کا ✣ (ناسخ)

(۳) سانولا پن۔ سانولاہٹ (۴) مجازاً) روزی۔ روزینہ۔ روٹی ✣ تنخواہ ✣ کھایا پیا۔ جیسے ہمارا نمک پُھوٹ پُھوٹ کر نکلے جیسے تمہارا نمک کھایا ہے کیونکر دغا دیجاؤں ✣

(۵) مجازاً) سلونی چیز کا ذائقہ جیسے نمک چکھنا ✣

نمک بند ۔ف۔ اسم مذکر:۔ وہ زخم جسمیں نمک بھر کر بند کر دیں ✣

نمک پاشی کرنا ۔ا۔ فعل متعدی:۔ نمک چھڑکنا۔ نون لگانا ✣ ستانا۔ جلانا۔ زیادہ تکلیف دینا

نمک پروردہ ۔ف۔ اسم مذکر:۔ خانہ زاد۔ روٹیوں کا پلا ہوا۔ کسی کے ٹکڑوں کا پالا ہوا نمک خوار۔ مُلازم۔ نوکر۔ غلام ✣

اے ظہیر اپنے سخن میں کیوں نہ لُطفِ زباں — ہم نمک پروردۂ شاہِ جہان آباد ہیں ✣ (ظہیر)

نمک پھُوٹ پھُوٹ کر نکلنا یا پھُوٹ کر نکلنا ۔ا۔ فعل متعدی:۔ سارا کھایا پیا پھوٹے اور پھُنسیوں کے رستہ نکلنا۔ نمک حرامی کی سزا ملنا ✣

خطائے نخمِ دل کیا ہے جو تُم ہر بار کہتے ہو — کہ اِس سے پھُوٹ کر یارب بہا اب میرا نمک نکلے (عارف)

مردہ دیں جو رہتے ہیں تنکوں کے محل میں — بُوجھے نہ پہلی نو نمک پھُوٹ کے نکلے

نمک چشی ۔ا۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نمک چکھنا۔ آب و نمک دیکھنا۔ (۲) پہلے پہل بچے کو نمک چٹانے کی رسم کھیر چٹانی کی مانند (۳) منگنی کے بعد شیرینی کے خوانوں کا طرفین میں آنا جانا (۴) ذائقہ۔ لذت۔ مزہ۔ (۵) بازاری) چاٹنا چٹوّل ✣

نمک چشی کرنا ۔فعل متعدی:۔ (۱) کھانیکا آب و نمک دیکھنا نمک کے ٹھیک ہونیکا اندازہ کرنا۔ (۲) چھ سات مہینے کے بچے کو پہلے پہل نمک چکھانے کی رسم کا ادا کرنا (۳) منگنی کے بعد دونو طرف سے شیرینی کے خوانوں کا آنا جانا (۴) بازاری) چاٹنے اُڑانا۔ دھپ لگانا۔ دھپیانا

نمک چھڑکنا ۔ا۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (نمک پاشی کرنا) ✣

غیر چھڑکے ہے زخمِ دلپہ نمک — شورِ اُلفت میں بھی مزا نہ رہا ✣ (مومن)

نمک چکھنا ۔ا۔ فعل لازم:۔ نمک کی کو — معلوم کرنا۔ آب و نمک دیکھنا ✣

نمک حرام ۔ف۔ ع۔ صفت:۔ (۱) ناشُکرا۔ ناسپاس۔ اپنے آقا کا بدخواہ۔ حق ناشناس۔ کافرِ نعمت۔ کورنمک۔ وہ شخص جو نیکی کے عوض بدی کرے وہ شخص جو اپنے آقا کا طرفدار نہو۔ بیوفا۔ بے مروت۔ باغی۔ سرکش۔ آقا کا بدخواہ مُتمرد (۲) مجن کش بھوانی شنکر کا لقب جو اُس نے تھا اور بادشاہ سے دغا کرنے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نمک

سبب اس نام سے مشہور ہوگیا تھا۔ اسکی جویلی فتح پوری کے سامنے واقع ہے اور نمک حرام کی حویلی کے نام سے نامزد ہے کہتے ہیں اسکو بھی کسی نائی نے حجامت بناتے وقت مار ڈالا تھا +

نمک حرامی ۔ا۔ اسم مؤنث:۔ ناشکری۔ ناسپاسی۔ بیمروتی۔ بیوفائی۔ دغابازی بغاوت محسن کشی۔ حق ناشناسی۔ احسان فراموشی۔ بدخواہی۔ حرام خوری۔ کافرنعمتی کو نمک +

نمک حلال ۔ف۔ ع۔ صفت:۔ اپنے آقا کا وفادار۔ ممنون۔ احسان مند۔ شکر گزار۔ حق شناس۔ منشور۔ آقا کا خیرخواہ +

نمک حلالی ۔ا۔ اسم مؤنث:۔ خیرخواہی۔ شکر گزاری۔ آقا کی طرفداری۔ حق نمک +

نمک خوار ۔ف۔ اسم مذکر:۔ غلام۔ خانہ زاد۔ نمک پروردہ۔ ملازم۔ نوکر + کرنا

نمک خورون و نمکداں شکستن ۔ف۔ ضرب المثل:۔ جسکی گود میں بیٹھنا اسکی داڑھی کھسوٹنا محسن کشی

نمک دان ۔ف۔ اسم مذکر:۔ نمک رکھنے کا برتن۔ پیسا ہوا نمک رکھنے کی کٹوریا یا ظرف +

جسنے ہولذت اُٹھائی زخم تیغ عشق کی — کب وہ مرہم داں کو ڈھونڈھے ہے نمکداں چھوڑ کر (ذوق)

بے سبب کیونکر لب زخم پہ افغاں ہوگا — شور محشر سے بھرا اُسکا نمکداں ہوگا (مومن)

میری قسمت میں نہ تھا کچھ زخم کھانے کا مزا — آپ کیوں تکلیف کرتے اب اپنا نمکداں تو دیجئے (تصویر)

نمک دانی ۔ا۔ اسم مؤنث:۔ نمک کی کٹوریا۔ نمک کا ظرف +

نمک سار ۔ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) نمک پیدا ہونے کی جگہ۔ نمک کا کھیت۔ نمک کی جھیل + نمک کی کھان (۲۔ صفت) نمکین۔ سلونا +

نمک کا حق ادا کرنا ۔ا۔ فعل متعدی:۔ وفاداری کرنا۔ نمک حلالی کرنا۔ ملازمت کا حق پورا کرنا

نمک کا سہارا ۔ا۔ اسم مذکر:۔ ذرا سا سہارا تھوڑا سا آسرا جیسے نمک کا سہارا بھی بہت ہوتا ہے

نمک کی کان یا کھان ۔ا۔ اسم مؤنث:۔ نمکسار۔ وہ پہاڑ کی کھوہ جہاں سے نمک نکلتا ہے

نمک کی کنکری حرام ہونا ۔فعل لازم:۔ عو۔ بالکل فاقہ سے رہنا۔ نمک منہ میں نہ جانا

نمک کی مار پڑنا ۔ا۔ فعل لازم:۔ نمک جھوٹ جھوٹ کر نکلنا۔ نمک حرامی کی سزا ملنا +

نمک مرچ لگانا ۔ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) چٹخارے دار بنانا چٹکیلا بنانا۔ مزیدار بنانا لذیذ بنانا۔ پُر ذائقہ بنانا (۲) مبالغہ کرنا۔ بات بڑھا کر کہنا۔ حاشیہ چڑھا جانا (۳) بھڑکانا۔ جلانا جلے کو جلانا۔ اکسانا۔ بھڑکانا جیسے جلے کو جلا ئینگے نون مرچ لگا ئینگے +

نمکین ۔ف۔ صفت:۔ منسوب بہ نمک (۱) سلونا۔ نمک دار۔ چٹ پٹا۔ نمک دیا ہوا۔ نمک آلودہ۔ جیسے پنیر ہے نمکین مزے کا + (۲) ملیح۔ سانولا۔ سلونا۔ سیام برن۔ گندمی رنگ کا (۳) چرپرا۔ تیز۔ تیتا (۴) کھارا۔ کھاری۔ شور +

نمکینی ۔ا۔ اسم مؤنث:۔ ملاحت۔ سلون پن +

نمگیرہ ۔ف۔ اسم مذکر:۔ وہ کپڑا جو اوس کی نمی سے محفوظ رہنے کے واسطے پلنگ پر

نمو

چھت گیری کے طرح لگا دیتے ہیں۔ مجازاً شامیانہ۔ ترپال۔ سائبان ۔

بسر ہو جاتی کل کے سایہ میں فقیروں کی — مبارک اہل دولت کو ہو نگہ ا تا می کا (آتش)

نمناک ۔ف۔ صفت:۔ تری سے بھرا ہوا۔ گیلا۔ سیلا۔ مرطوب۔ تر۔ رطوبتناک۔ شوربور۔ نمدار

رونے سے اپنے جانگی ناکامیٔ ازل — نمناک ہو کے آمنہ نشنہ ہے آب کا (زکی)

نمُود ۔ا۔ اسم مذکر:۔ بالیدگی۔ بڑھنا۔ افزائش۔ افزونی۔ بیشی۔ اُگنا۔ اضافہ۔ روئیدگی

حسن کو اُسکے نمُود ہے بڑھے قد سے گیسو — سایہ جب سر نکلتا ہے سوا ہوتا ہے (زکی)

(یہ لفظ تشدید پر واؤ ہے چونکہ فارسی میں کوئی ایسا لفظ نہیں جسکا اخیر حرف ساکن یا مشدد ہو اس لئے فارسی والے عربی کے ایسے الفاظ کو ہمیشہ ساکن الآخر کر لیا کرتے ہیں چنانچہ اسے بھی نمود کر لیا) +

نمُود ۔ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) اُبھار۔ دکھاوا۔ دکھاوا + نمُود۔ اظہار۔ بالیدگی۔ نمائش

گوہر گوش صنم کی آب کا ہے یہ اثر — سبزۂ خط نے جو گالوں پر نمُود آنا کی (تاریخ)

ہے عجب حُسن سے خطِ رخ جاناں کی نمُود — دیکھو کیسی شعر زیبا سے ہے قرآں کی نمُود (ظفر)

متصل زلف کے چمکے ہے کہاں مہ کو نمُود — ہے سر شام مگر اختر تاباں کی نمود (" ")

شعلۂ آہ جگر سوز جو میرا ہو بلند — تو ثمر ات کو بھی شمع شبستاں کی نمُود (" ")

رخ روشن کو جو زلفوں سے چھپایا اُسنے — وصل کے دن بھی ہوئی اک شب ہجراں کی نمُود (" ")

ان عجبوں میں ہے خدائی کی نمُود — تا ہا اپنا تو یہی ایمان ہے + (زکی)

ہے نمُود حسن کو زیبا لباس شرم بھی — پردۂ فانوس سے ہے زیب پیراہن چراغ (" ")

دل سے پیوستہ ہوا ہے جب سے وہ تیر نگاہ — جانے مُو ہو سے ہے تیر تن پیکاں کی نمُود (" ")

دیدۂ گریاں سے اپنے ہے خط محجوب ظفر — ہو نہ جاوے رفتہ رفتہ ایسے طوفاں کی نمُود (ظفر)

آتی کیا باد بہاری پھر چمن میں ہمنفس — جو ہوئی سینے میں میرے داغ سوزاں کی نمُود (عاشق)

(۲) باڑھ۔ دم شمشیر ۔

تیغ ادا کی تیرے وہ قاتل نمُود ہے + (ظفر) — بُرش سے جسکی ہوتا ہے عالم کا دل دو نیم

قاتل دکھا رہا تا بسمل نمُود ہے (" ") — کیا کیا فریب کے بُرش تیغ نگاہ کی

(۳) نشان۔ نشانی۔ علامت۔ آثار + قبر کا نشان۔ ڈھیر۔ تعویذ قبر ۔

سنگریزوں میں بھی ہو لعل بدخشاں کی نمُود (ظفر) — میں شہید اُس لب لعلیں کا ہوں جس سے مرے

نہ رہی نام کو بھی تار گریباں کی نمُود (" ") — مرحبا دست جنوں اس تری چالاکی کو

دکھائی طالع عاشق نے یاوری کی نمُود (" ") — ستارہ عرش کا چمکا نہیں یہ گریہ سے

داغ بے نمُود اپنا زخم بے نشاں اپنا + (داغ) — دل میں جسقدر ہے درد اُسکو کیا یقیں آئے

موجود ہے وہی جو عدیم الوجود ہے (" ") — ہر ایک بے نمُود کی اُس سے نمُود ہے

افسوس فاتحہ ہے نہ جسکی درود ہے (" ") — کیا قدر ناتواں کی تمسے بے نمُود ہے

(۴) ہستی۔ بُود۔ وجود۔ موجودگی۔ حیات۔ قیام۔ کائنات۔ پیدائش۔ مخلوق۔ خلقت۔ جنیس

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نمو

جو چشمِ آفتاب میں ذرّہ کی ہے نمود — انور وہاں یہ رتبہ ہے عرشِ جلیل کا (انور)
اے ظفر خاک سے انسان کل بنا ہے پتلا — خاکساری ہی سے دُنیا میں ہے انساں کی نمود (ظفر)
بیطرح ہوتی ہے جدول صفحۂ قرآں میں — ہے نظامِ عشق سے واللہ قرآں کی نمود (〃)
اک نگہ سے حالِ عاشق ہو گیا کیا دیکھیئے — خاک میں ملتے ہی پیچ ہے دم میں انساں کی نمود (عاشق)

(۵) شیخی۔ ڈینگ۔ نعلی۔ لاف و گزاف ؎

پیچ میں اُسکے پھنسے سب عین دل جان و جگر — راست ہے برق تمہاری زلفِ پیچاں کی نمود (عاشق)
چشمِ گریاں کو اگر چشمک دوری کر دوں ابھی — بس دکھاوے ایک پل میں ابرِ باراں کی نمود (〃)
قدرِ عنا کو ترے دیکھ کے اے رشکِ چمن — ملگئی خاک میں سب سروِ گلستاں کی نمود (ظفر)
گھٹائی رُخ نے جو حُورِ رشید خاوری کی نمود — تو کھٹولی کان کے گوہر نے مشتری کی نمود (〃)
اُس صنوبر کے سامنے چلبکا کیا کوئی — دیکھی ہوئی تری مہ کامل نمود ہے (〃)

(۶) شان و شوکت۔ کرّ و فر ؎

ہے لب و دنداں سے تیرے مُرغِ جاں کی نمود — آبِ حیواں دیکھی نہیں یہ لعل و مرجاں کی نمود (ظفر)

(۷) دید۔ نظارہ۔ درشن۔ دیدار۔ جلوہ۔ ظہور۔ تجلّی ؎

ایسی آنکھوں میں سمائی رُخِ جاناں کی نمود — کہ نظر پر نہ چرھی مہرِ درخشاں کی نمود + (ظفر)
عرش تک پہنچی ہے تو حُورِ رشیدِ تاباں کی نمود — تو بھی اب دکھلا اے پیارے رُوئے رخشاں کی نمود (عاشق)
شائیدہ اپنے سن کی دکھلانے کا نمود — کہتا ہے گھر میں شب کو نہ کوئی جلائے شمع (مجروح)

(۸) ہوا۔ دھاک جیسے نمود باندھ رکھی ہے (۹) شہرت۔ اعلان۔ ناموری ؎

بلا سے تری میں اگر مر گیا — نمود اسمیں تیری تو قاتل ہوئی (رند)
وہ لیگئے جو مرے دل کو دم دلاسے سے — زیادہ اور ہوئی اُنکی دلبری کی نمود (ظفر)

(۱۰) صورت۔ شکل۔ ہیئت ؎

جلا کے خاک کروں میں جو آہِ سوزاں سے — تو جائے خاک میں مل چرخِ چنبری کی نمود (ظفر)
رخسارِ آتشیں ترے وہ ہیں کہ بے فروغ — شمس و قمر کی جنکے مقابل نمود ہے (〃)

(۱۱) فروغ۔ عزّت مثال دیکھو (نمود ہونا نمبر ۶) +

نمود باندھنا۔ ا فعل لازم:۔ ہوا باندھنا۔ دھاک باندھنا۔ لوگوں میں رعب یا اعتبار جمانا۔ دُھوم ڈالنا ؎

کھل کھلا کر جو ہنسے باغ میں وہ غنچہ دہن — باندھے جُمیل نہ پھر اپنے گلِ خنداں کی نمود (ظفر)

نمود بندھنا۔ ا فعل لازم:۔ ہوا بندھنا۔ دھاک بندھنا۔ رعب یا اعتبار جمنا ؎

تا راشکوں کا جو ترگاں سے ہم اپنی باندھیں — تو بندھے دیدۂ مرُدم میں نہ باراں کی نمود (ظفر)

نمود کرنا۔ ا فعل متعدی:۔ (۱) ڈینگ ہانکنا۔ ڈینگ مارنا۔ شیخی کرنا۔ شیخی بگھارنا۔ اِترانا۔ دُون کی لینا۔ تعلّی کرنا ؎

نمو

زُلف کا فرکیش کو دیکھیں ذرا بہرِ خدا — شیخ جی کرتے بہت ہیں دین و ایماں کی نمود (عاشق)
بھڑا ہے دل صفِ مژگانِ یار سے تنہا — بجا ہے جتنی کرے وہ دلاوری کی نمود (ظفر)
اُس حُور وش کو دیکھا نہیں اُسنے اے ظفر — کرتا جو اتنی ناصح عاقل نمود ہے + (〃)

(۲) شہرت پکڑنا۔ شہرت حاصل کرنا۔ ظہور پکڑنا۔ مشہور ہونا ؎

آتے ہیں دُور دُور سے مُشتاق ہو کے لوگ — کیا رفتہ رفتہ حُسن نے تیرے نمود کی + (رند)

نمود کی لینا۔ ا فعل لازم:۔ دُون کی لینا۔ ڈینگ مارنا۔ ڈینگ ہانکنا۔ تعلّی کرنا۔ اِترانا۔ شیخی بگھارنا ؎

قُدرت خدا کی بات نہ کر آتی تھی جنہیں — بیٹھے ہیں اب وُہی مرے آگے نمود کی (رند)

نمود ہونا۔ ا فعل لازم:۔ (۱) اُبھرنا۔ دکھائی دینا۔ گُھنا۔ نمُود ہونا + ظہور ہونا۔ اظہار ہونا ؎

اُس شعلہ رُو کی رُخ پہ جو خط کی نمود ہے — کیا آتشِ خلیل کا یارب یہ دُود ہے + (داغ)
پردے میں سب کی ہزار طرح کی نمود ہے — پردہ اُسکا حُسن ہے کہ نقاب سے + (〃)

(۲) وجود ہونا۔ ہستی ہونا۔ صُورت پکڑنا ؎

ہر ایک بے نمود کی اُس سے نمود ہے — موجود ہے وُہی جو عدیم الوجود ہے + (داغ)

(۳) شہرت ہونا۔ اعلان ہونا۔ ناموری ہونا۔ نام ہونا ؎

سخن سے رُتبہ سُخنور کا ہو بلند ظفر — یہ وہ گہر ہے کہ ہوتی ہے جوہری کی نمود (ظفر)
باغِ جہاں میں تیری اے دل نمود ہے — گُل کو کہاں یہ باغ میں حاصل نمود ہے (〃)

(۴) علامت یا نشان موجود ہونا۔ آثار قائم ہونا (۵) شیخی ہونا۔ ڈینگ ہونا + (۶) فروغ ہونا۔ چمکنا۔ عزّت ہونا ؎

کس شمع رُو کو بزمِ جہاں میں ہے یہ فروغ — جو آج تیری عزّتِ محفل نمود ہے + (ظفر)

نمودار ف۔ صفت:۔ ظاہر۔ عیاں۔ پرگھٹ۔ آشکارا ؎

وہ سامنے ہو نمودار جب پری پیکر — تو دیکھے پھر کوئی پریوں میں اُس پری کی نمود (ظفر)

نمودار ہونا۔ ا فعل لازم:۔ نکلنا۔ ظاہر ہونا۔ پرگھٹ ہونا۔ سامنے آنا۔ باہر آنا + ظہور ہونا۔ برآمد ہونا۔ طلوع ہونا ؎

تربت پہ میری بوسے اُلٹ کر نقاب کو — اُٹھا آفتاب حشر نمودار ہو گیا + (تشنہ)
شبِ وصال قیامت تھی جب کسی نے کہا — وہ دیکھ صبح نمودار ہوتی آتی ہے + (داغ)

نمونہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) بانگی۔ وہ چیز جو دکھانے کے واسطے آئے۔ نمونج (۲) نظیر۔ مثال۔ تمثیل (۳) نقشہ + نقل + قالب۔ سانچا۔ ڈھانچا۔ ڈول۔ قطع +

نمُوہا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ چُپ۔ چُپکی۔ گم گو۔ کم سخن۔ خاموش۔ گم زبان۔ مجازاً غریب +

نمُوہی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ چُپ۔ چُپکی۔ گم گو۔ کم سخن۔ خاموش۔ گم زبان۔ مجازاً غریب +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نمی

مسکین طبع جیسے لڑکی صورت والی شکل والی نمُوہی دست قلم ہنس خلق اُٹھ ملو۔ (چتر بھنیلی) +

وہ مُوہی رسّی ڈسے اُنکے دونو ہاتھوں کو نموہی جان کے وہ مجکو مار لیتے ہیں (جانصاحب)

نمی ف۔ اسم مؤنث:۔ تری۔ رطوبت۔ گیلاپن۔ سیل +

نمیقہ ع۔ اسم مذکر:۔ خط۔ نامہ۔ مکتوب۔ مرقومہ۔ نوشتہ +

ننّا ہ۔ صفت:۔ (۱) چھوٹا۔ خرد۔ کوچک۔ کم۔ (۲) ناٹا۔ ٹھنگنا۔ ٹینی۔ کوتہ قامت۔ ٹُوٹیاں پستہ قد۔ نیٹھا۔ (۳) بچہ۔ بانکا سمجھ۔ (۴) نادان۔ بیوقوف (۵) بھاجا) لاڈلا۔ پیارا (۶) ہندی کا بیسواں حرف ٹ +

(۷) نام بھی ہوتا ہے جیسے ننّا بادچی ننّا کمہار وغیرہ +

ننّا بننا ہ۔ فعل لازم:۔ نادان اور بچا بننا۔ بالکل ناواقف بننا۔ بھولا اور انجان بننا

دل کیکے حال تیرا نالوٹ ہو گیا ہے ننّا بنا بچارا میں کچھ نہیں سمجھتا (معروف)

ننّا ساہ صفت:۔ نہایت چھوٹا اور موزوں۔ ٹھگنا سا۔ بونا سا۔ ننّا سا۔ خرد۔ کوچک۔ ناتا سا۔

خیر النشا کی جو چاہو تو پلا دودھ کر اُسکے بازو کا وہ ننّا سا رُپہلا تعویذ (انشا)

ننّا سا کلیجا ہ۔ اسم مذکر:۔ بچے کا دل۔ چھوٹے سے بچے کا دل۔ نازک اور نازوں لہ

بھروں نہ مری نعش پہ آنے دینا اُنکا ننّا سا کلیجا نہ دہل جائے کہیں (آغا)

ننّا کاتنا ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مہین سوت کاتنا (۲) نہایت کفایت چاہنا۔ ازحد کفایت شعار و خُرد رس ہونا جیسے ایسا بھی ننّا نہیں کاتتے ہیں تم تو بڑا ننّا کاتتی ہو کہ دس روپے میں سب کام ہو جائیگا (۳) ازحد کنجوس۔ بخیل۔ تنگ دل اور کنٹک ہونا +

ننّا مُنّا ہ۔ صفت:۔ بہت چھوٹا سا۔ مُنّے کے برابر +

ننّانوے ہ۔ صفت:۔ نوّے اور نو۔ ایک کم سو۔ نود و نہ۔ تسع و تسعون +

ننّانوے کے پھیر میں آنا یا پڑنا ہ۔ فعل لازم:۔ روپیہ بڑھانے کی فکر میں پڑنا۔ افزونیٔ مال کی حرص کرنا۔ لالچ میں پھنسنا + لالچ کے سبب مصیبت میں

ننّانوے کے پھیر میں یار بچ کوئی آئے ہوتی ہے خلق اسکے سبب بیشتر جریں (معروف)

(کسی شخص کو فضول خرچی کی عادت تھی اُسکے دوست نے اسکے رفع کرنے کے واسطے اُسکو ننّانوے

روپے کے ڈالے۔ ان روپوں کے آتے ہی وہ پورے سو کرنیکی فکر میں پڑا۔ جب سو ہو گئے تو ایک پیسہ کی فکر میں رہنے لگا۔ الغرض اسیطرح ہمیشہ جمع کرنے کی فکر میں رہنے لگا یہانتک کہ بہت بڑا کنجوس ہو گیا جب سے اس محاورے کا معنائی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا۔ مگر بعض لوگ یُوں بھی بیان کرتے ہیں کہ ایک غریب آدمی اور اُسکی بیوی کی چار پیسے روز کی آمدنی تھی اور وہ اس آمدنی پر بھی نہایت ہی قانع تھے اُسکی بھاوج کو جو نہایت امیر تھی اُنکی اس قناعت پر رشک آیا۔ اُسنے کچھ سوچکر ننّانوے روپے کی تھیلی اپنے دیور کے گھر میں پھینکدی۔ اُسکی بھاوج ان روپوں سے بہت خوش ہوئی اور چاہا کہ ایک ایک پیسہ روز بچا کر پورے

نند

سو کر لیں جب ایک روپیہ بچانے سے پورے سو ہو گئے تو کماکہ اگر اسی طرح دو دو پیسے روز جوڑیں تو اتنے ہی دنوں میں دو روپے ہو سکتے ہیں۔ غرض یہاں تک لالچ نے فکر بڑھایا کہ انہوں نے جوڑنے کے پیچھے کھانا پینا سب چھوڑ دیا اور اسی فکر میں مر گئے) +

ننا واں یا ننانواں ہ۔ اسم مذکر:۔ عد۔ (۱) جسکا نام لینا اچھا نہ ہو۔ وہ چیز جسکا نام نہ لینا چاہیئے۔ نام نہ لینے کے قابل (۲) ہیضہ۔ تخمہ (۳) وہ شخص جسکا نام اُسکی زشت اور بدی کے سبب نہ لیں (۴) مُنہ کاٹا چھالا + تبخالہ +

ننا ویں ہ۔ اسم مؤنث:۔ عد (۱) وہ چیز جسکا نام لینا بُرا خیال کریں (۲) بیگانات فاعلہ سورۂ یٰسین جو مرنے کے وقت پڑھی جاتی ہے (۳) چُڑیل۔ چھلیائی۔ بھتنی جمع ننا ویاں + (۴) خسیس عورت۔ کنجوس و منحوس عورت ؎

نند ہ۔ اسم مؤنث بغرض اہر شوہر خاوند کی بہن جیسے میاں کماتے ہو کیا؟ ایک سے دس ساس نند کو چھوڑ دو ہمیں تمہیں بس (کہاوت) نند کا نندوی لگے لاگ روئی +

نند کا بھائی یا بیر ہ۔ اسم مذکر:۔ (گیتوں میں) خاوند۔ شوہر۔ سوامی +

نندا ہ۔ اسم مذکر:۔ کرشن جی کے پالنے والے باپ کا نام جنہیں نند مہر اور نند بابا بھی کہتے ہیں (ہولی)

نند مہر جی کو پھول کالا وکالا وکالا وے رہے ہیں جو کرشن بھیرہی پھنٹ ہیر ہاتھ پچکاری تک تک مارہوری ننگ سا رہوری

جورا جوری سانوریا رنگ کھیل رہوری

نندا ہ۔ اسم مؤنث:۔ کلنک۔ بُرائی۔ عیب۔ دوش۔ اپواد۔ ہجو۔ بدی۔ غیبت۔ بدگوئی۔ بگویا +

نندا کرنا ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بدگوئی کرنا۔ غیبت کرنا۔ پیٹھ پیچھے بُرا کہنا + چُغلی کھانا۔ غمازی کرنا۔ بگویا کرنا + ہجو کرنا (بھنگڑوں کا دوہا)

سادھن کھائی سنتن کھائی کھائی کنور کنھائی جو یہ کہا کی نندا کریں اُنہیں کھائی کالکا مائی (دوہا)

(۲) تہمت دھرنا۔ کلنک لگانا۔ عیب لگانا۔ الزام دھرنا۔ باندھنو باندھنا۔ بہتان لینا

نندا سا ہ۔ صفت:۔ (ہندو) اُنیندا۔ خواب آلودہ +

نندریاں ہ۔ اسم مؤنث:۔ (لکھنؤ) نیند کی تصغیر جیسے نندریاں جگائیں مع رسی ان سلطا عالم +

نندن ہ۔ اسم مذکر:۔ (گیتوں میں) لڑکا۔ بیٹا۔ پوت۔ پسر۔ فرزند۔ ابن۔ پُتر +

نندولا ہ۔ اسم مذکر:۔ قنار کوچک۔ ناند کی تصغیر۔ مٹی کا کونڈا +

نندوئی ہ۔ اسم مذکر:۔ نند کا خاوند۔ خواہر شوہر کا شوہر +

نندی ہ۔ اسم مؤنث:۔ (گیتوں میں) دیکھو نند بمعنی خواہر شوہر +

نندیا ہ۔ اسم مؤنث:۔ (نندی کی تصغیر بالمحبت) جیسے ؎

تھا لگو مھارا جیارا ری نندیا + جب سے گئے مورا سُدھ نہ لینی + آچھو نہ آیو ری تھارا بیرا ری نندیا (گیت)

نہ لئے ری نندیا تھارو بیر کہے تو دکھا دُوں میں جیرا چیر ")

مورا چھوٹی سی نندیا دیکھو ری تہارو بیر کرت بارا جو ری میری بہنا ٹھکری)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہ مثال ہر چہار معانی۔ اس نندوئی کا نام تو صحیح ہی جو ہو سو ہو۔ نندوئی سنسکرت کا لفظ ہے ہندی میں صاحبہ کا لاحقہ لگا دیا ہے۔ اُسی سے نندوئی کا لفظ ہے۔ اُسی نندوئی کا نام لے کر

تند

رَنْدیا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (رَنْد کی تصغیر بالتحقیر و بالمحبت جو اکثر گیتوں کیساتھ مخصوص ہے)
نوم خواب سے ہٹھٹ سیام موسے نہ لپٹ بگڑی سے گئی سوری نیندیا اُچٹ (رگیت)

تنگ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ لحاظ۔ شرم۔ حیا۔ غیرت۔ لاج۔ حجیت۔ عیب۔ کلنک۔ خجلت رُسوائی۔ ذلت۔ سُبکی۔ بدنامی۔ فضیحتی۔ عار ؎

یہ ننگ و نام مبارک رہے تجھے اے شیخ — مجھے نہ ننگ سے ہے کام نہ نام سے کام (میر سوز)
یہ کہنا ننگ ہے اپنا کہ مرتے ہیں محبت میں — وہ اظہار وفا کیا جس سے شکوہ یار کا نکلے (زکی)
ننگ بھی کیا سادہ آدمی ہے کمال معنی کا تتمہ ہے — ہم اُسکو باطن میں دیکھتے ہیں تو ننگ ہی جا و دلی ہے (ر)
یا کبھی دم ہی نکلتا تھا پری زادوں پہ — یا یہ نفرت ہے کہ اب نام سے ننگ آتا ہے (مصحفی)
مُنہ میں آیا سو ناصحوں نے کہا — پاس کیا ہو کہ ننگ ہی نہ رہا + (مومن)
نام رکھتے ہوئے فرہاد کو ننگ آتا ہے — ہاتھ اپنا کوئی دن کو تیر ننگ آتا ہے + (حیا)
حق سے کیا ہوں دو کون کے طالب — کیا وہ مانگیں جو ننگ و ہمت ہو + (مجروح)

ننگِ خاندان۔ ف۔ صفت:۔ بدنام کنندۂ خاندان۔ خاندان کو بٹا لگانیوالا۔ کلنک لگانیوالا۔ باعثِ عار
افسوس کہ مر گیا زکی آج — باقی وہی ننگِ خاندان تھا (زکی)

ننگِ مخلوق یا خلائق۔ ف۔ ع۔ صفت:۔ باعثِ عارِ خلائق یا سببِ شرمِ مخلوق خلق اللہ کی بدنامی کا باعث ؎

ننگِ مخلوق جسکو کہتے ہیں — وہ زکی خانماں خراب ہوا + (زکی)

ننگ و ناموس یا ننگ و نام۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) لحاظ و شرم۔ غیرت و حیا حجیت (۲) عزت و حرمت (۳) عفت و عصمت +

ننگ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ننگا۔ عُریاں۔ برہنہ۔ لُچ۔ اگھاڑا۔ (۲) (۱) لُچہ۔ شہدا۔ بے حیا بے شرم۔ آزاد کا سوٹیٹا + رند (۳) نہایت مُفلس۔ قلاّنچ +

ننگ پیرا۔ ہ۔ صفت:۔ برہنہ پا۔ جسکے پاؤں میں جُوتی نہو +

ننگ دُھڑنگ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (ننگ مُنگ) +

ننگ مُنگ۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) بُچم ننگا۔ بالکل برہنہ۔ ننگ دُھڑنگ (۲) بے شرم و بیحیا (۳) مُفلس قلاّنچ جسکے پاس لنگوٹی تک نہو۔ قلاش +

ننگا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) برہنہ۔ عُریاں۔ اگھاڑا۔ ڈگمگ جیسے ننگا کھڑا اجاڑ میں کوئی کپڑے لے (۲) مُفلس۔ قلاّنچ جسکے پاس لنگوٹی تک نہو (۳) بے غیرت۔ بے حیا۔ بے عزت (۴) غیر مُسلح۔ بے ہتیار و نہتا +

ننگا دُھڑنگا یا ننگا مُنگا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ عُریاں و برہنہ۔ بالکل ننگا +

ننگا کرنا یا کر دینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) برہنہ کرنا۔ عُریاں کرنا۔ کپڑے اُتار لینا اگھاڑا کرنا (۲) لوٹ لینا۔ گھما اُتارنا۔ لوٹ لینا۔ [illegible]

ننگ

کچھ نہ چھوڑنا۔ فقیر بنا دینا۔ بالکل لُوٹ لینا +

ننگا لُچا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ بے ننگ و نام۔ بے ننگ و ناموس۔ شہدا۔ بے اعتبار حسی ساکھ نہو + غریب مُفلس +

ننگا مادر زاد۔ ا۔ صفت:۔ بُچم ننگا۔ بالکل برہنہ ایسا عُریاں جیسا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے

ننگوں۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ننگا کی جمع جو حروفِ معتبرہ یا تابعِ مُعتبرہ کے آجانے سے واو مجہول اور نُون غُنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے +

ننگوں کو بھوکوں نے لُوٹ لیا۔ ہ۔ کہاوت:۔ یعنی دونوں ایکساں مِل گئے بدمعاشوں کی بدمعاشوں نے خبر لے لی + چوروں کے گھر مور پڑ گئے +

ننگے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ننگا کی جمع (۲) حروفِ مُعتبرہ یا تابعِ مُعتبرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت +

ننگے پاؤں یا ننگے پیروں۔ ہ۔ تابع فعل:۔ پابرہنہ۔ بن جُوتی پہنے۔ برہنہ پا +

ننگے پاؤں ننگے سر۔ ہ۔ تابع فعل:۔ سر و پا برہنہ۔ سراسیمہ۔ پریشان حال +

ننگے پاؤں ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ پیروں میں جُوتی نہونا جیسے میرا بچہ ننگے پاؤں ہے +

ننگی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) برہنہ عُریاں۔ اگھاڑی (۲) (تابعِ فعل) بے زیور بن گہنے پاتے۔ (۳) مُفلس۔ قلاّنچ۔ تہیدست۔ نادار ؎

کوئی دُنیا سے کیا بھلا مانگے — وہ تو بیچاری آپ ننگی ہے + (انشا)

ننگی تلوار۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) شمشیرِ برہنہ۔ میان سے نکلی ہوئی تلوار (۲) بیباک۔ بے خوف۔ نڈر۔ آزاد۔ صاف گو +

ننگی دُھڑنگی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بالکل عُریاں۔ ننگی مُنگی۔ برہنہ +

ننگی شمشیر۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ (۱) شمشیرِ برہنہ۔ تیغِ عُریاں۔ ننگی تلوار (۲) بیباک بیخوف۔ بیحیا۔ صاف گو۔ وہ شخص جو گفتگو میں کچھ شرم و حجاب نہ رکھے۔ آزاد منش

سُنتے نہیں کسی کی نصیحت سے بات ہر گز — نامِ خدا ہے ننگی شمشیر میری باجی + (ننگیں)

(۳) صاحبِ جلال۔ باجلال و ہیبت۔ فقیر صاحبِ تاثیر (۴) صاحبِ عصمت و بے عیب ستونتی۔ سیتاستی (۵) بلائے مُعلق ؎

سپر ڈالی اُسکی کسی سے نہو — یہ ابرو تری ننگی شمشیر ہے (میر سوز)

ننگی کیا نہائیگی کیا نچوڑیگی۔ ہ۔ کہاوت:۔ یعنی اگر مُفلس تہیدست دل والا بھی ہو تو کیا مدد کرے۔ بے مایہ کی کچھ حقیقت نہیں ہوتی ؎

کس سنگ سے اپنے سر کو پھاڑے کسکو جوڑے ننگی — کس کپڑے کو پھاڑے کسکو جوڑے ننگی
معذوری کی کیا تاب جو رنگیں سے رہیے — کیا خاک نہائے کیا نچوڑے ننگی

ننگی لچی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) وہ خو[illegible]

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نتھ

بے زیور جیسے ہاتھ میں تانبے کا چھلا بدن میں گوٹے کا تار رنگ نہیں تنگی مچی ہوگئی (۲) مفلس۔ قلاش۔ (۳) بالکل برہنہ۔ سرتاپا عریاں +

ننھا ۔ ہ۔ صفت:۔ دیکھو (ننّا) +

ننہال ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ماں کے باپ کا گھر۔ نانا کا گھر۔ خانہ پدر مادر۔ مثال + نانی کا گھر + نانا نانی کا کنبہ۔ نانا نانی کے رہنے کی جگہ یا مقام +

ننّے ۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) ننّا کی جمع۔ چھوٹے۔ کوچک (۲) حروفِ مُعنّہ یا تابع معنّہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے دیکھ ننّے مان جا + ننّے کی ماں + ننّے کا باپ وغیرہ + (۳) نام بھی ہوتا ہے جیسے ننّے خاں ننّے میاں +

ننّے سے ۔ ہ۔ تابع فعل:۔ چھوٹے سے۔ نہایت چھوٹے بالے سے ؎

ننّے سے کلیجے کو کیا اُس کے ہوا لوگو کچھ اندوہ ہتی ہے دلگیر مری چھوچھو (رنگین)

ننّے میاں ۔ اِ۔ اسم مذکر:۔ (۱) چھوٹے میاں چھوٹی سرکار چھوٹے آقا۔ آقازادۂ خُرد (۲) عورتوں کا ایک فرضی ولی یا جن مثلِ شاہ برہنہ شاہ سکندر صدر جہاں زین خاں وغیرہ ؎

کیسکو جی سے ہے اخلاص شیخ سدو سے گئے ہے آپ کو ننّے میاں کی کوٹی حرم (رنگین)

ننّے ننّے ۔ ہ۔ صفت:۔ چھوٹے چھوٹے۔ نہایت خُرد جیسے ننّے ننّے ہاتھوں سے سلام کرنا کیسا بھلا معلوم ہوتا ہے + اُسکے ننّے ننّے بچے بلکتے ہیں +

ننّی ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) چھوٹی + خُرد۔ کوچک۔ لڑکی بالی (۲) ادنےٰ۔ کمینہ۔ شُودر جیسے ننّی ذات (۳) ناسمجھ۔ نادان۔ بھولی۔ بیوقوف۔ مُورکھ۔ انجان +

ننّی ذات ۔ اِ۔ اسم مؤنث:۔ ادنےٰ ذات۔ کمینہ ذات۔ شُودر۔ ادنےٰ قوم کے لوگ جیسے نائی۔ دھوبی۔ دُھنیے۔ جُلاہے وغیرہ +

ننّی کا ۔ ہ۔ صفت:۔ ننّی عورت کا جنا ہوا + اناڑی۔ سادہ لوح۔ نادان۔ بھولا۔ بیوقوف۔ مُورکھ۔ احمق۔ ناتجربہ کار جیسے ایسا ہے ننّی کا کہ کچھ جانتا ہی نہیں +

ننّی کا جنا ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نہایت بھولا۔ ناتجربہ کار۔ مُورکھ نادان +

ننّی مُنّی سی ۔ ہ۔ صفت:۔ نہایت چھوٹی سی۔ نہایت خُرد۔ بہت چھوٹی ؎

جبتلک چھوٹی تھی بتک تو میرے اناجان ننّی مُنّی سی پہنتی تھی یہ پیاری بیکل (رنگین)

نو ۔ ہ۔ صفت:۔ ایک کم دس۔ نُہ۔ تسعہ۔ ۹۔ جیسے نو دن چلے اڑھائی کوس +

نو باتیں چُونانا ۔ اِ۔ فعل متعدی:۔ عو۔ صحیح رنبات چُونانا۔ مصری کی نو ڈلیاں جو دُسن کے ہر ایک اعضا یعنی دونو مونڈھوں کہنیوں گھٹنوں پیشانی ہاتھ پر رکھکر عین ریت سم کے وقت دُولہا کے مُنہ سے بغیر ہاتھ لگائے چُنواتے یعنی کھلاتے ہیں اُسے نو باتیں چُونانا عورتوں کی اصطلاح میں کہتے ہیں۔ چونکہ بنات عربی میں

نوک

مصدری کے معنی ہیں اور مُسلمانوں ہی میں یہ رسم ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نبات کا نوبات عوام نے کرلیا ہے۔ یہ ایک فرمانبرداری کا امتحان اور ٹوٹکا خیال کیا جاتا ہے۔ اسمیں دُولہا کو عورتیں خوب ڈھکاتی اور حیران کرتی ہیں ؎

دیکھ آرسی مُصحف کو جو نوبات چُنی بنا پاؤں پہ گرا کھ کے ہماری بنری
شوق رنگ نے ہی بنی کاج رچایا تیرا دیکھ کی ہے تری شادی یہ بھاری بنری (رنگین)

نو تیرہ بائیس بتانا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ٹالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ لیت ولعل کرنا + حساب بتا دینا جیسے جب آوے جب ہی نو تیرہ بائیس بتا دیتے ہیں (چونکہ نو اور تیرہ ملکر بائیس ہوتے ہیں۔ اِس سبب سے جب قرضخواہ آیا اُسے رسید حساب بتا کر ٹالدیا کہ بائیس روپے آئے تھے تو فلاں کو دیدیئے تیرہ فلاں شخص لیگیا۔ لیکھا جوکھا برابر پھر آوے گے تو بیجانا۔ پس اسی سے یہ محاورہ ہوگیا) +

نو تیرہی ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا جُوا جو پاسوں سے کھیلا جاتا ہے فارسی والے اسے نو سیزدہ کہتے ہیں +

نو دَر ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ جسم کے نو دروازے یعنی منفذ یا سوراخ جنکی تفصیل یہ ہے:۔ دونوں کان۔ دونوں آنکھیں۔ دونوں نتھنے۔ ایک مُنہ۔ ایک مبرز مگر زیادہ تر دس دروازے بھنگیوں میں آیا ہے وہاں منفذِ بول کو زیادہ کردیتے ہیں +

نو راترے ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ دُوگا دیوی کی پُوجا کے نو دن۔ نوُدُگا جیسے نوراترے دسواں سہی +

نَورتَن ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) نو جواہر۔ نو طرح کا جواہر جیسے ہیرا پنّا نیلم۔ مانک لہسنیا پُکھراج گومد موتی مُونگا یعنی الماس لعل گوہر مرجاں زمرد اور فیروزہ وغیرہ (۲) ایک قسم کے جڑاؤ زیور کا نام جو بازوؤں پہ پہنا جاتا اور اُسمیں نو نگے یا جواہر ہوتے ہیں۔ بازُوبند۔ نونگے +

پکھراج واذر دسو وغیرہ رونق فلک دیکھے جو نورتن کبھی بازُوئے یار کا (امانت)
تھے جگر سے میرے قیمت میں بڑھ چلے تھے چھوٹے بڑے نگینے سب اُسکے نورتن کے (بحر)

(۳) نو عقلمند آدمیوں کی انجمن۔ نو دانشمندوں کی کونسل یا جماعت جیسے اکبری نورتن یعنی ابوالفضل۔ فیضی۔ خانخاناں کو کلتاش حکیم ہمام حکیم ابوالفتح برہمل راجہ ٹوڈرمل۔ بہرام خاں یا راجہ مان سنگھ (۴) ایک قسم کی عُمدہ چٹنی اور نیز ایک قسم کا سالن جسمیں نو ترکاریاں ڈالکر پکاتے ہیں +

نو سو چوہے کھا کے بلّی حج کو چلی ۔ اِ۔ کہاوت:۔ سیکڑوں پاپ کماکے توبہ کی۔ ساری عُمر گناہ کیا اور اخیر پر پرہیزگار بنے +

نو کھنڈ ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ پرتھوی کے نو جھاگ۔ کُل زمین کی وہ تقسیم جو ہندی کتابوں میں لکھی ہے۔ چونکہ پہلے صرف ایشیا ہی کو تمام زمین خیال کرتے تھے اِسوجہ سے ایشیا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نو

ہی کے بڑے بڑے ٹلک سمجھنے چاہئیں +

نوگرہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ نو سیاروں کی گردش ۔ اُنکا اثر اور نام جنم پتر کے نو بتلانے سورج ۔ چاند ۔ منگل ۔ بدھ ۔ برہسپت ۔ شکر ۔ سنیچر ۔ راہو ۔ کیت +

نولکھا ۔ ہ ۔ صفت ۔ نو لاکھ روپے کی قیمت کا ۔ بیش قیمت ۔ بیش بہا +

نولکھا ہار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ نو لاکھ روپے کی لاگت کا ہار جو اکثر راجاؤں یا بادشاہوں کے پاس ہوتا اور کہانیوں میں اُسکا اکثر ذکر آتا ہے ۔ جیسے ساس بچاری نے ذرا سا کسی کام کو کہا صاف ٹکا سا جواب دیا کہ ایسا ہی مجھے نولکھا ہار پہناؤ گی جو میں تمہاری ٹلا نویسی کروں (شگفتہ سہیلی) +

نوماسہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ رسم جو نویں مہینے کے حمل میں ادا کی جاتی ہے اور اُسمیں پنجیری وغیرہ بنکر تقسیم ہوتی ہے +

نومیں نہ تیرہ میں ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ شمار سے باہر گنتی سے باہر کسی گنتی میں نہیں ۔ کسی شمار و قطار میں نہیں جیسے میاں وہ تو نومیں نہ تیرہ میں اُس غریب کو کون پوچھتا ہے (اس محاورہ کی اصل چونکہ ایک جیسوا کے فحش قصہ سے منسوب ہے جسکا بہت سے بار تھے اور وہ انہیں کسیکو بھی یاد نہیں رکھنے دیتی تھی لہذا کامل وہ خارج از تحریر ہی چنانچہ مشہور ہے کہ جب کوئی اُسکا دوست پوچھتا تو وہ کہتی علوم نہیں تم تو مجھ کی گردانتیں ہے جو بار بار لکھنے والیوں سے خاص اشخاص ہی میں یاد رہتی ہیں)

نو دھ بارہ سیدھ ہو جانا ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ (رہندو) مُراد بر آنا ۔ مراد حاصل ہو جانا ۔ نہال پورن ہو جانا جسے دلخواہ کوئی کام بنجانا ۔ نہال اور مالا مال ہو جانا جیسے لے موہن کی ماں جو آج مُنہ دیکھنے ہمارے گھر میں نہ ہوتا تو جانے کیا نو دھ بارہ سیدھ ہو جاتے (رسوم ہند) (جب مطلب بخوبی حاصل ہو جاتا ہے تو اُس وقت کہا کرتے ہیں کہ نو دھ بارہ سیدھ ہو گئے جسکی اصل یہ ہے کہ یہ دھ سنسکرت میں کوبیر کے خزانے کا نام ہے اور سیدھ آسمانی قوتوں کو کہتے ہیں ۔ ہندوؤں کے مذہب میں کوبیر خزانوں کا دیوتا ہے اُسکے بتلانے میں نو خزانے اور دیوتاؤں کی بارہ قوتیں ہیں پس نو دھ بارہ سیدھ ہو جانے سے مُراد ہے کہ کوبیر کے نو خزانے اور دیوتاؤں کی ساری قوتیں حاصل ہو گئیں) +

نو نقد نہ تیرہ اُدھار ۔ ا ۔ محاورہ ۔ قرض کے تیرہ سے نقد کے نو اچھے یعنی اگر اُدھار میں زیادہ نفع ہو اور نقد بیچنے میں کم تو بھی قرض پر نقد کو ترجیح دے ۔ بستے ملنے کی اُمید سے سر دست تھوڑا بیچا نا بھی اچھا ہے +

نو ف ۔ س ۔ صفت ۔ نیا ۔ تازہ ۔ جدید ۔ تُرنتا ۔ ابھی کا ۔ گنہ کا تقیض (سنسکرت نوا ۔ ۳۷)

نو آباد ۔ ف ۔ صفت (۱) تازہ آباد ۔ حال کا بسایا ہوا ۔ ابھی کا آباد کیا ہوا (۲) وہ بنجر زمین جسے ابھی توڑا ہو ۔ نو توڑ ۔ تازہ قابل زراعت ۔ نئی جوتی زمین +

نو آموز ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ نیا سیکھنے والا ۔ مبتدی ۔ شروع کرنے والا ۔ نو سیکھا + رنگروٹ

بھنوں کو کھلا راز تو کیا کہئے غم کا تھا طلسمِ نو آموز دبستانِ الم کا (زکی)

(۲) خام ۔ کچا ۔ اناڑی ۔ وہ شخص جو ابھی کسی کام میں پختہ نہ ہوا ہو ۔ ناآزمودہ کار +

نو باوہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ نیا پودا ۔ نئی چیز + نیا میوہ + پہلا پھل + نیا درخت + خوش آیندہ شے + طرفہ تحفہ +

نو بنو ۔ ف ۔ صفت ۔ تازہ بتازہ ۔ تُرت کا ۔ ابھی کا +

نو بہار ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بہارِ تازہ + بسنت رُت کا شروع ۔ آغازِ بہار مجازاً بسنت ۔ موسم بہار ۔ موسم ربیع ۔

اے ابرِ نو بہار نہ دے دُکھ برس برس ۔ میں آپ ہی سریٰ ہوں پیاسن ترس ترس (نامعلوم)

(۲) رونقِ تازہ ۔ وہ شے جس پر نئی بہار ہو +

نو توڑ ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ تازہ توڑی ہوئی زمین ۔ وہ زمین جسمیں ابھی زراعت شروع ہوئی ہو ۔ نوشکست +

نو توبہ ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جسنے تازہ توبہ کی ہو +

نوجوان ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ گبرو ۔ نوخیز ۔ خُرد سال ۔ نوخاستہ ۔ نوعمر ۔ بچھا ۔ امرد ۔ جسکے ابھی ڈاڑھی نہ نکلی ہو ۔

بچئے اغیار کی نظر سے لگے ۔ چشمِ بد دُور نوجواں ہو تُم + (مجروح)

نوجوانی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ شباب ۔ اُبھار ۔ عالمِ شباب +

نوچندہ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ وہ دن جو چاند کے دُوسرے روز واقع ہو جیسے نوچندہ جمعہ یا اتوار ایسے اتوار میں اگر بچہ ملجائے تو لوگ اُسدن بچوں کو اُسپر سوار کر دینا اچھا اور نیک شگون سمجھتے بلکہ اُسکی مُنڈن کی بھاپ بچوں کو دلواتے ہیں اُنکا خیال ہے کہ اس سے بچہ نڈر اور بیخوف ہو جاتا ہے + (سودا اور جی آپ سے کہتا تھا کوئی مجھے کہ جگر بھی لے چڑھا ۔ دُونگا تجھے میں ہے نوچندہ اتوار (سودا)

نوچندی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ وہ جمعرات جو چاند کے دُوسرے دن واقع ہو ۔ چاند رات کی پہلی جمعرات جسمیں لوگ بزرگوں کی مزاروں پر جاتے ۔ فاتحہ پڑھتے اور شیرینی وغیرہ تقسیم کرتے ہیں نیز میٹھ کے ایک مشہور میلے کا نام جسمیں دُور دُور سے مال آکر فروخت ہوتا اور عجب رونق رہتی ہے +

نوخاستہ یا نوخیز ۔ ف ۔ صفت ۔ (دیکھو نوجوان) +

نوخط ۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جوان نوخاستہ جسکی مسیں بھیگتی ہوں ۔ گبرو جسکے ڈاڑھی نکلتی آتی ہو

نو دولت ۔ ف ۔ ع ۔ نیا نواب ۔ وہ شخص جسے تازہ دولت ملی ہو ۔ نیا راجہ ۔ نیا حاکم نیا امیر بنا ہوا ۔ نیا بڑھا ہوا ۔ آج کا بنا ہوا + کہ ظرف اور کم حوصلہ ہو

نوروز ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ اسکے معنی نیا دن یا روزِ نو کے ہیں یعنی وہ دن جسسے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نو

نیا سال شروع ہوتا اور آفتاب بُرجِ حمل میں آتا ہے۔ ۲۰ مارچ کی بیسویں یا ۲۱ بیسویں تاریخ مگر فارس والے دو نوروز مانتے ہیں۔ ایک نوروزِ عامّہ دوسرا نوروزِ خاصّہ۔ نوروزِ عامّہ فارسی فروردیں مہینے کا پہلا روز ہے کیونکہ اِس روز آفتاب بُرجِ حمل کے اوّل نقطہ میں آتا ہے اور اِسکا اوّل نقطہ میں آنا موسمِ بہار کا شروع ہے۔ کہتے ہیں کہ خدا تعالےٰ نے اِسی دن دُنیا کو پیدا کیا اور اِسی روز ساتوں سیارے اپنے اوج تدویر میں تھے اور سب کے اوجِ حمل کے نقطۂ اوّل میں تھے۔ اِس روز سیاروں کو حکم ہوا کہ دورہ اور حرکت شروع کریں اور اِسی روز خدا تعالےٰ نے آدم علیہ السّلام کو پیدا کیا پس اِسی وجہ سے اِس روز کو نوروز کہتے ہیں۔ بعض لوگوں کا بیان ہے کہ جمشید جب پہلے پہل صرف جم کہتے تھے دُنیا کی سیر و سیاحت کر رہا تھا۔ جب آذربائیجان میں پہنچا تو اُسنے حکم دیا کہ ایک مرصع و زرنگار تخت کسی اُونچی جگہ پر شرق رُو بچھائیں چنانچہ جب وہ تخت بچھا تو آپ تاجِ مرصّع پہنکر اُسپر بیٹھا جو نہیں آفتاب نکلا اُسکا عکس اِس تاج و تخت پر پڑا جسکے سبب سے تاج و تخت جگمگا اُٹھے۔ لوگ یہ کیفیت دیکھکر خوش ہوئے اور کہا کہ یہ روز نو ہے۔ چونکہ پہلوی زبان میں شید بمعنی شعاع آتا ہے پس جم کے نام میں شید کا لفظ اور بڑھا دیا اور اب اُسے بجائے جم شید کہنے لگے اور بڑا بھاری جشن کیا۔ چنانچہ اُس روز سے مجوسیوں میں یہ رسم پڑ گئی اور ہمیشہ کے واسطے آجکا دن یوم عید تصور ہونے لگا +

نوروزِ خاصّہ وہ دن ہے جسے یومِ خُرداد کہتے ہیں۔ یہ فارسی فروردین مہینے کی ۶ چھٹی تاریخ ہوتی ہے۔ اِس دن بھی جمشید تخت پر بیٹھا اور خاصانِ شاہی کو بُلا کر عمدہ عمدہ رسمیں جاری کیں اور فرمایا کہ خدا تعالےٰ نے آج ہی کے روز تمہیں پیدا کیا ہے۔ مناسب ہے کہ پاکیزہ پانی سے غسل کرو خوب نہاؤ دھوؤ اور اُسکے شکر میں نماز و سجود سے مشغول ہو اور ہر سال اِسی تاریخ سے آجکے دن عمل کیا کرو پس اِسی وجہ سے اِس روز کا نام نوروزِ خاصّہ رکھا گیا۔ کہتے ہیں کہ اکثر یعنی نوشیرواں کی اولاد اور اُسکے خاندان والے ہر سال نوروزِ عامّہ سے نوروزِ خاصّہ تک جسکے چھ روز ہوتے ہیں لوگوں کی مُرادیں پُوری کرتے۔ انعام و اکرام دیتے۔ قیدی چھوڑتے مجرموں کے گناہ معاف فرماتے اور عیش و نشاط میں مشغول رہ کر عید منایا کرتے تھے ویسی ہی شاہانِ مُغلیہ بھی آجکے روز خوشی مناتے اور انڈے اُڑایا کرتے تھے + ؎

ستا شیخی بہت اب کے برس ہمکو شبِ فُرقت — سُنا ہے چرخ کے پُشتِ فیل پر نوروز آیا ہے (اسیر)

نوروزی - ف - صفت - منسوب بہ نوروز - نوروز سے متعلق جیسے جشنِ نوروزی علیٰ ہذا

نوسفر ف - ع - اسم مذکّر - وہ شخص جسنے پہلے پہل سفر کیا ہو +

نوسکھ - ا - اسم مذکّر - دیکھو (نوآموز) +

نوسوار - ف - اسم مذکّر - وہ شخص جسنے گھوڑے کی تازہ سواری شروع کی ہو +

نوشکار - ف - اسم مذکّر - وہ شخص جسنے تازہ شکار کھیلنا شروع کیا ہو۔ صیّادِ نو +

نوشکست - ف - اسم مؤنث - دیکھو (نوتوڑ) +

نوا

نوشہ ف - اسم مذکّر - (۱) نوجوان بادشاہ مدد و اعانت جو نوٹ (۲) مرزا غالب کا لقب +

نوعُمر - ف - ع - اسم مذکّر - نوجوان - کم سن - یانا - خُرد سال - نابالغ +

نوگرفتار - ف - اسم مذکّر - تازہ گرفتار - نیا پکڑا ہوا + جانگلو - ناتربیت یافتہ +

مُبتلائے تازہ + عاشقِ تازہ + وحشی +

نومُسلم - ف - ع - اسم مذکّر - نیا مُسلمان - وہ غیر مذہب کا آدمی جسنے تازہ اسلام قبول کیا ہو

نومشق - ف - ع - اسم مذکّر - تازہ مشق - سیکھتڑ - نوآموز - ناتجربہ کار - ناآزمودہ کار - مبتدی - اناڑی ؎

بحرِ حیرت جوش پر میں کیا کروں نومشق ہوں — دم ٹوٹ جاتا ہے مرا آتا ہوں جب ساحل کے پاس (داغ)

نوملازم - ف - ع - اسم مذکّر - نیا نوکر - رنگروٹ +

نونہال - ف - اسم مذکّر - درخت کا نیا پودہ - نوخیز - نوعُمر - نوجوان - گبرو ؎

حُسن کھو کر آشنا ہم سے ہوا وہ نونہال — پہنچے تب زیرِ شجر ہم جب ثمر جاتا رہا + (آتش)

وہ نونہالِ خُوبی نازک ہے دلرُبا ہے — عالم ہے اُسکی بُو میں گُل کی شمیم کا سا + (نسکی)

نووارِد - ف - اسم مذکّر - تازہ وارد - تازہ وارد - نیا آیا ہوا - اجنبی - مُسافر +

نوا - ف - اسم مؤنث - (۱) ہر نغمہ و آہنگ - سُر - لَے - راگ - سرود + آواز - نالہ - شغب - صدا - نغمہ - کُوک - چہچہا ؎

میرے نالوں سے نہیں خوشتر نوائے عندلیب — بندہ رہتی ہے سدا گُلشن میں ہو صیّاد لیب (شیدی)

آتے ہیں غیب سے یہ مضامیں خیال میں — غالب صریرِ خامہ نوائے سروش ہے (غالب)

ہیں نوائے خوش عندلیب سے کیا کام — دہن میں لختِ جگر ہوں تو ہزباں کیجئے (نسکی)

کرے جب اتحادِ ذوق چھیڑ کیوں نہ ساز — قتیلوں کی نوائے مرحبا کیسے قاتل کی (ذوق)

سازکی بات کون جانے گا — جو کہو مجھ سے بے نوا سے کہو (نسکی)

(۲) موسیقی کے بارہ مقاموں میں سے ایک مقام کا نام (۳) جمعیت - سرانجام - (۴) کثرتِ مال - تونگری - ثروت - خوشحالی (۵) رونق کار (۶) سامان و سامان (۷) روزی - خوراک - قُوتِ لایموت (۸) سپاہ و لشکر (۹) پابند - گرفتار - مُبتلا - (۱۰) فرزند - فرزند زادہ - پوتا - بہبود (۱۱) پیشکش جو بادشاہوں کی خدمت میں جاتا ہے - نذرانہ - تحفہ - وہ پیشکش جو تاخت و تاراج سے محفوظ رہنے کی اُمید پر کسی بادشاہ کے پاس بھیجا جائے (۱۲) توشہ - آذوقہ - زادِ راہ - خوراک - وظیفہ - مددِ معاش (۱۳) ہستی - وجود +

نواب - ع - اسم مذکّر - (۱) بہت نیابت کرنے والا - قائم مقام - نائب - نائبِ سُلطان + صُوبہ دار - مُلک - صُوبہ - حاکم - سردار - رئیس - عامل - ناظم - فرماں روا - امیر - راجہ ٹھاکر - راجہ + عزت کا شاہی خطاب + نائب السّلطنت - وائسرائے - ناظم الملک

؎ مسلمانوں میں عورتوں کے نام بھی ہوتے ہیں جیسے نوروزی بیگم (نسکی) اعظم

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نوا

(ا۔ف۔صفت) خرچ۔ فضول خرچ۔ مولا ودولا۔ شیخی میں آجانے والا (ا۔ف۔ا)
نوو دولت۔ نوکیسہ۔ نیا امیر (ا) جناب نواب نصراللہ خاں دبیر و رئیسِ امپور کا تخلص +
نوابِ بے مُلک ۔ف۔ع۔ اسم مذکر۔ شیخی میں پھالک کھیلنے والا۔ امیر یکی شیخی مارنے والا۔ نو دولت +
نوابی ع + ف۔ اسم مؤنث: (۱) نیابت۔ قائم مقامی + نظامت (۲) فضول روائی۔ حکومت۔ ریاست (۳) امیری۔ دولتمندی (۴۔۱) ایک قسم کا امیرانہ کپڑا (۴۔۲) فضول خرچی۔ اسراف (۵) نواب پن۔ نواب پنا (۶۔۱) ناچ سان حالی۔ بہ نظمِ طوائف الملوکی جیسے مرہٹی یا سکھا شاہی زمانہ +
نوابی ٹھاٹ ا۔ اسم مذکر: امیرانہ ٹھاٹ۔ رئیسانہ ساز و سامان + طمطراق +
نوابی کرنا ا۔ فعل متعدی: امیرانہ ٹھاٹ برتنا۔ امیری کرنا۔ ریاست کرنا + اپنی حد سے بڑھکر چلنا۔ فضول خرچی کرنا۔ امیرانہ طور سے رہنا۔ عیش اڑانا +
نواح ع۔ اسم مؤنث: ۔ از نواحی جمع ناحیہ + اطراف جوانب۔ قرب و جوار۔ حوالی۔ مضافات۔ اضلاع۔ اقطاع +
نواحی ع۔ اسم مؤنث: ناحیہ کی جمع۔ ملک کے کنارے۔ ملک کی طرفیں۔ اطراف۔ مضافات۔ اضلاع۔ اقطاع +
نوادر ع۔ اسم مؤنث: ۔ نادرہ کی جمع۔ عجوب انیقہ۔ نادر چیزیں۔ عجائب غرائب +
نواڑ ا۔ اسم مؤنث: ۔ وہ موٹا اور چوڑا فیتہ جس سے پلنگ بُنا جاتا ہے۔ فارسی تَوار +
نواڑا ۔ہ۔ اسم مذکر: چھوٹی ناؤ۔ بجرا۔ چھوٹی کشتی +
نواڑا کھیلنا ۔ہ۔ فعل لازم: چھوٹی ناؤ پر سوار ہو کر دریا کی سیر کرنا +
نواز ۔ف۔ فواختن کا امر حاضر کا صیغہ جو مرکبات میں آتا ہے جیسے بندہ نواز۔ غریب نواز۔ عاجز نواز۔ غمخوار نواز +
نوازش ۔ف۔ اسم مؤنث: بخشش۔ عنایت۔ لطف۔ کرم۔ مہربانی۔ شفقت۔ مروت۔ کرپا۔ دیا +
نوازش کرنا ا۔ فعل متعدی: عنایت کرنا۔ مہربانی کرنا۔ مدد کرنا۔ معاونت کرنا۔ پرورش کرنا۔ پالنا۔ لطف کرنا۔ لطف و کرم سے پیش آنا +
نوازش نامہ ۔ف۔ اسم مذکر: عنایت نامہ۔ مہربانی نامہ۔ شفقت نامہ۔ برابر الیکھ +
نوازنا ا۔ فعل متعدی: ۔ پالنا پوسنا + پرورش کرنا + پیار اسمجھنا + بخشنا بخشش کرنا۔ انعام دینا + ممتاز فرمانا۔ سرفراز کرنا۔ سربلند کرنا۔ عزت بخشنا +
نواس ۔ہ۔ اسم مذکر: محل۔ مکان۔ گھر خانہ۔ حویلی۔ مسکن۔ مقام۔ بود و باش کی جگہ۔ ٹھکانا۔ سکونت +
نواسہ ۔ف۔ اسم مذکر: بیٹی کا بیٹا۔ ناتی۔ دھیتا۔ دختر زادہ جیسے بیت نہ ستوانہ میرا لاڈلا نواسہ +
نواسی ا۔ اسم مؤنث: ۔ بیٹی کی بیٹی۔ دختر زادی۔ نتنی۔ دھیتی +

نوب

نواسی ۔ہ۔ صفت: ۔ ایک کم نوے۔ ہشتاد و نُہ ۔ ۸۹ +
نوا سیر ع۔ اسم مؤنث: ۔ ناسور کی جمع (۱) وہ زخم جو اچھا نہو (۲) وہ ناسور جو معقد ہیں ہو جاتا اور بعض اوقات اُس میں سے پنجانہ بھی آنے لگتا ہے +
نواصب ع۔ اسم مذکر: مسلمانوں کے ایک گروہ کا نام جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے دشمنی رکھتا اور ناصبی کہلاتا ہے +
نوافل ع۔ اسم مذکر: نفل کی جمع فوائد۔ مطلب سے زائد چیزیں۔ وہ رکعتیں جو سنت اور فرض کے بعد زائد پڑھی جاتی ہیں +
نوال ع۔ اسم مؤنث: بخشش۔ عطا۔ داد و دہش + کرپا۔ مہربانی۔ عنایت۔ الطاف۔ کرم۔ ہبت
نوالہ ۔ف۔ اسم مذکر: منہ کو بکسر اوّل لُقمہ۔ کور۔ گاس۔ گراس (۲) چیرا پھاڑ۔ ذرا سی چیز جسکا لُقمہ ہو سکے۔ لُقمہ کی برابر +
نوالہ کرنا ا۔ فعل متعدی: ۔ لُقمہ کرنا۔ چبا چبا کر کھانا۔ ٹھپ کرنا +
نوالہ مارنا ا۔ فعل متعدی: ۔ کھانا۔ نگلنا۔ ہپ کرنا +
نوا مُید ۔ف۔ صفت: ۔ نا اُمید۔ مایوس۔ نراس +
نوا میدی ۔ف۔ اسم مؤنث: ۔ نا اُمیدی۔ مایوسی۔ نراسی۔ یاس ۔
نومیدی جواب کیوں اتنی شوق پر یہ کیا ہو اگر میں پیش قدموں نہیں (مومن)
نواں ۔ہ۔ صفت: ۔ نو سے نسبت رکھنے والا۔ نہم۔ منسوب بہ نُہ +
نواں ۔ہ۔ صفت: (ہندو) نیچا۔ خمیدہ۔ جھکا ہوا +
نوانا ۔ہ۔ فعل متعدی: (ہندو) جھکانا۔ خمیدہ کرنا۔ موڑنا جیسے کچا بانس جدھر نوئیے اُدھر نوئے۔ اور پکا کبھی نہیں نوئے +
نواہی ع۔ اسم مؤنث: ۔ نہی کی جمع۔ ممنوعات۔ غیر شرعی اور ناجائز باتیں +
نوائی ۔ہ۔ اسم مؤنث: (ہندو) گرمی۔ حدت۔ تمازت۔ تپش۔ حرارت +
نوایا ۔ہ۔ صفت: ہندو۔ گرم۔ تتا۔ محرور +
نوائب ع۔ اسم مؤنث: ۔ نائبہ کی جمع مصیبتیں۔ حوادث۔ حادثے تکلیفیں۔ سختیں کلفتیں بیتابیاں
نوبت ع۔ اسم مؤنث: (۱) کسی چیز کا وقت۔ باری۔ نمبا۔ وقتِ معین ۔
خوش قماشی وہ نہیں جامۂ عریانی کی اسمیں کب زینتِ پیوند رفو آتی ہے (آتش)
وہ ذی رتبہ ہوں آزارِ محبت جسکو شوکت ہو جو تپ آئے تو وہ تب ہو کہ جسکا نام نوبت ہو (صابر)
(۲۔ف) حالت۔ کیفیت۔ درجہ۔ عالم۔ طور ۔
اب یہ نوبت ہے کہ میرا صدمہ اُن سے نہیں دیکھا جاتا (داغ)
روئے تو روئے آپکے غم میں یہ نوبت آگئی مثلِ مژگاں سوئے مژگاں کانٹا ہوا بیمارِ عشق (قدر)
ہو گئی کثرتِ عصیاں سے مری وہ نوبت ہے یہ احسان ملائیں جو گنہگار مجھے (داغ)
میرے غم میں یہ سدا بیٹھی ہے نوبت پھر کیونکہ سجا ہووے اب اوسان کی بیٹھا (ظفر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نوب

(ع - ف) نقارہ - دھونسا - باجہ - کوس - طبل + دمامہ - ڈنکا + ہ

مالکِ نوبت و نشاں تھے جو کبھی — آج نوبت یہ ہے نشان نہیں + (رند)

نقارچی بھی جھڑکیں میرے رقیب کی — نوبت ابھی دوپہر کی ابھی تک بجی نہیں + (اختر)

(پہلے بادشاہوں میں دستور تھا کہ صبح کے وقت یعنی بہت سویرے اور شام کو نوبت بجا کرتی تھی مگر سکندر کے زمانے میں تین وقت۔ اُسکے بعد چار وقت اور سلطان منجر کے عہد میں پانچ وقت بھی شروع ہو گئی سکی وجہ مؤرخوں نے یہ لکھی ہے کہ بادشاہ مذکور کے دشمن بادشاہ کی ہلاکت کے واسطے لوگوں کو جھاڑ کر سحر و افسوں پڑھا کرتے تھے اور بادشاہ روز بروز ضعیف و نحیف اور دُبلا ہوتا جاتا تھا۔ اُس زمانے کے عقلا نے اپنی فراست سے تاڑ لیا اور بادشاہ سے کہا کہ غیر وقت نوبت بجوانی چاہئے اور مشہور کر دیا کہ بادشاہ مر گیا اُسکی جگہ دوسرا شخص تخت پر بیٹھا۔ جب جادوگروں نے یہ بات سُنی تو وہ جادو کے کام دوبارہ سے بازہ۔ بادشاہ جیسا تھا ویسا ہی ہو گیا اور اس بات کو مبارک سمجھ کر ہمیشہ پانچ وقت نوبت بجنے کا حکم دیدیا) + (ع - ف)

مہلت - فرصت - وقفہ (ع - ف) موقع - قابو (ع) کرت - مرتبہ - کال - مدت - وقت - عرصہ - حالت - کاشتکاری - زمینداری (ع - ف) حافظت - نگہبانی - چوکیداری - نگرانی - پاسبانی - (ع - ف) سانحہ - واقعہ - حادثہ - مصیبت (ع - ف) بنجیرہ - ڈیرہ - بڑا خیمہ - بارگاہ (ع) صاحب برہان نے لکھا ہے کہ برہمنوں کے اعتقاد اور اصطلاح میں تیس لاکھ ساٹھ ہزار برس کی مقدار کو ایک نوبت کہتے ہیں (ع - ف) پہرہ چوکی + سپاہیوں کا گروہ (ع - ف) خیمۂ بزرگ۔ اول باول بارگاہ (عربی میں عبرانی زبان کے لفظ نوبے سے آیا ہے)

نوبت آنا - فعل لازم - باری آنا - آدھرا آنا + ہ

نوبت نہ آئے اور تنگی ہوں وہ گنہگار — پہلے جو سب سے حشر کو میرا حساب ہو (رند)

نوبت بجانا - فعل متعدی - نقارہ بجانا + دھمدھمہ کرانا + دھکانا ہ

ہر اک اپنی بجاتا ہے نوبت — بجا سور کا کوس شہرت بجا ہے + (میر سوز)

نوبت بجنا - فعل لازم - نقارہ بجنا - نقارے پر چوب پڑنا - شادی ہونا - خوشی ہونا - بیاہ رچنا - خوشی منانا - شادیانہ بجنا +

نوبت بنوبت - ف - تابع فعل - باری باری سے + وقتاً فوقتاً کے بعد دیگرے - اپنے اپنے باری سے - ایک کے بعد ایک ہ

حسب خواہش گر خدا دیتا تو انسان ہر جگہ — خشک شہر یوں نہیں نوبت بنوبت مانگتا + (ظہیر)

نوبت پہنچنا - فعل لازم - (۱) باری آنا - موقع آنا (۲) حالت یا درجہ پہنچنا +

نوبت خانہ - ف - اسم مذکر - نقار خانہ جو اکثر شاہی محل کے پھاٹک پر ہوا کرتا ہے - نوبت بجنے کا کوٹھا +

نوبت کا بُخار - ا - اسم مذکر - باری کا بُخار - تیسیا یا چوتھیا بُخار - ب نوبت +

نہ

نوبت کو پہنچنا - فعل لازم - حالت کو پہنچنا - درجہ کو پہنچنا - گت ہونا - گتی ہونا +

نوبت کی ٹکورہ - ا - اسم مؤنث - نوبت کی آواز - ڈنکے کی آواز - نوبت کی دھیمی دھیمی صدا

نوبت گاہ - ف - اسم مذکر - (۱) پہرے کی جگہ - چیل خانہ - ہندی خانہ - حوالات حاجت (۲) نوبت خانہ - نقار خانہ +

نوبتی - ف - صفت (۱) نوبت کا - باری کا جیسے نوبتی بخار (۲) - ف - اسم مذکر - نوبت بجانیوالا - نقارچی نقارہ نواز (۳) پہرے والا سنتری - چوکیدار (۴) کوتل گھوڑا - خالی گھوڑا (۵) غیر مکلاں بڑا بچہ - چنانچہ نوبتی والے پہرے والا سنتری کو کہتے ہیں (۶) شاہی باری دار - دربان +

نوبتی بخار - ا - اسم مذکر - باری کا بخار - تیسرے یا چوتھے روز کا بخار - ب نوبت +

نوتا - ہ - اسم مذکر - (گنوار) (۱) نیوتا - وہ نقدی جو بیاہ شادی میں صاحب خانہ کو بطور رسم دی جاتی ہے (۲) بلاوا - طلب +

نوشنا - ہ - فعل متعدی - نوتا دینا - بلاوا دینا - مدعو کرنا - بلا بھیجنا + شادی کا بلاوا دینا

نوتنی - ہ - اسم مؤنث - وہ ضیافت جو شادی کی بابت نیوتا دینے والوں کو دیجاتی ہے

نوتنی ہونا - ہ - فعل لازم - (ہندو) نئے دُلھا دُلہن کی رشتہ داروں کی طرف سے ضیافت ہونا - چالا ہونا +

نوتھاری - ہ - اسم مذکر - وہ شخص جسے نیوتا یعنی بُلاوا دیا ہو - بُلایا ہوا - مہمان خوانندہ (ہماری ہی کے لوگ جو شادی میں نیوتا دینے آتے ہیں یعنی جو کچھ انہوں نے اپنے ہاں کی شادی کے موقع پہلا تھا وہ بنا فہرزائد دینے میں جو نیوتا نہیں دیتا یعنی وہ بھاتی کہلاتے ہیں یہ اکثر منہیاں کہے جاتے ہیں)

نوٹ - انگلش - (Note) اسم مذکر - (۱) ہنڈی - پرومیسری نوٹ - وہ سرکاری کاغذ جو سکہ کی بجائے کام دیتا ہے (۲) چٹھی - پرچہ - یادداشت - ٹانک لینا + فروگذاشت پر چٹھی - رقعہ - ہاتھ کا لکھا (۳) حاشیہ جو کسی کتاب پر چڑھایا جائے - تفسیر تشریح جیسے فٹ نوٹ یعنی وہ حاشیہ جو کتاب یا کاغذ کے نیچے لکھا جائے (۴) رسنا - دینہ - سند - چٹھی +

نوٹ بک - انگلش - (Note-book) اسم مؤنث - کتاب یادداشت - بیاض یادداشت

نوٹ پیپر - انگلش (Note-paper) اسم مذکر - چٹھی کا کاغذ - خط کا کاغذ +

نوٹ کرنا - ا - فعل متعدی - یادداشت میں لکھنا +

نوٹ لینا - ا - فعل متعدی - یادداشت میں لکھنا - ٹانکنا - ٹپنا - کتاب یادداشت پر چڑھانا - درج یادداشت کرنا +

نوح - ا - کلمۂ دعا - عو - (نعوذ کا بگڑا ہوا) (۱) خدا نہ کرے - ایسا نہو - مبادا - مبادا - خدانخواستہ - دور باد - دور باد ہ

نوح ایسے کہیں ہاں گھر کھچ مٹے لوگ — سب تا نگے ہے یہ مرا شہر و دگانا + (انشا)

ناک میں دم تھا چھڑایا ہے خدا نے اتنا — عشق کے جال میں پھر پھنسیے جان ہو نوح (رنگیں)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نوچ

اٹکلیں اُسے سخت کمبخت نوچیں اے دوا جان کوئی ایسے پہ قربان ہو نوچ (زنگیں)

(۲) حالتِ تنفر یا خفگی میں بجائے حرفِ نفی جیسے میں نوچ آئی ہوتی۔ تمہارا کام تو ایسا ہی ہے الا اسی سے نوچ تجھے کوئی کام کہے +

تجھے ملنے کا دوگا ارمان ہو نوچ تو ہے بے درد سے گھر کوئی مہمان ہو نوچ

صدقے حسین کے جو ہووے پرائے بس یا علی آپ سے شیطان کا قربان ہو نوچ

نوچن بہ ون نہ دکھلاتے ہے ہے بی نوچ وہ گھڑی آنے (قلق)

(غیر مطلق کلمۂ نفی) یہ نہیں صحت جیسے بیٹا ایسی بات میں تم تو نوچ پر دیس جانا + یہ کام نوچ کرو +

نوچا ناچی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کھسوٹا کھسوٹی چھینا جھپٹی +

نوچ کھسوٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ لکھوٹ۔ لوٹ مار۔ بے تبرد۔ دست اندازی۔ غارتگری +

نوچنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نوچنا مارنا۔ کھسوٹنا۔ کھوٹنا۔ پنجہ مارنا۔ ہر کردن کا ترجمہ۔ کھرچنا (۲) مونچھ کو ہونٹ کے اُسترے سے مونڈنا۔ لوٹنا۔ مُفلس بنانا۔ ٹھگنا۔ لکھوسنا۔ غارتگری کرنا +

نوچنا کھسوٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ لوٹنا مارنا۔ چیرنا پھاڑنا۔ چنگل مارنا۔ پنجہ مارنا + کھوسنا +

نوچو۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ لکھوٹ۔ لوٹنے کھسوٹنے والا۔ غارتگر۔ مونڈنے والا۔ مال مارنے والا رشوت خور۔ راشی +

نوچی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بازاری عورتوں کی لونڈی یا بیٹی جس سے وہ کسب کرا کر کھاتی ہیں + کوارسی بازاری لڑکی۔ کنجنوں کی لڑکی (ہندوستان میں اکثر فاحشہ عورتوں کا قاعدہ ہے کہ لونڈیاں مول لیکر لے فعل شنیع کراتی ہیں اور جو کچھ اسکی آمدنی ہوتی ہے وہ اپنے تصرف میں رکھتی ہیں پس ان کنیزوں کو نوچی اور انکی مالکہ کو نائکہ کہتے ہیں +

نوح ع۔ اسم مذکر:۔ نوحہ کرنے والا۔ رونے والا + ایک مشہور پیغمبر کا لقب جو حضرت ادریس کی دو پشت کے بعد پیدا ہوئے آپ کا نام نامی سُریانی زبان میں لیکر عربی میں شیخ الانبیا اور نجی اللہ کہتے تھے۔ اہل عرب نے آپ کا نام نُوح اسواسطے رکھدیا تھا کہ آپ اپنی عمر میں اکثر روتے رہے اِن تین وجہ سے آپ کا نام نُوح بیان کیا گیا ہے۔ اوّل تو اسوجہ سے کہ آپکے پاس سے ایک زخمی کتا گزرا تھا جسے آپ نے فرمایا تھا "دُور ہو اے سگِ قبیح" مگر جب کتے نے جواب دیا کہ میں اپنے آپ کتا اور تُو اپنے آپ انسان نہیں بنا تو آپ شرمندہ ہو کر مدت تک روتے رہے۔ دُوسری وجہ یہ ہے کہ طوفان کے بعد شیطان نے آکر کہا کہ میں آپسے خوش ہوا کیونکہ اگر آپ دُعا نہ کرتے اور آپ کی دُعا سے تمام اُمت دوزخ میں نہ جاتی تو مجھے اور میرے معاونوں کو جب تک وہ زندہ رہتے ہنکالنے کی مزاحمت اُٹھانی پڑتی۔ پس حضرت اپنی رعا سے بشیمان ہو کر چالیس برس تک روتے رہے نیز یہ کہ اپنے بیٹے کنعان کو اسواسطے دعا مانگی جس سے خدا تعالیٰ ناراض ہوا اور آپ اِس غم میں روتے رہے۔ بلکہ بعض یہ بھی کہتے ہیں کہ خدا تعالےٰ

نور

نے اُمت کو غرق کرا دینے کی نسبت بھی آپ کو جتایا تھا کہ یہ بات مجھے پسند نہیں آئی چنانچہ مرتے دم تک آپ اسی غم میں مُبتلا رہے۔ بعضوں کا قول ہے کہ قوم کے افعال شنیعہ پر رویا کرتے تھے اسوجہ سے یہ نام پڑگیا۔ یہ جہاں آپ کا نام طوفان کے سبب سے جو آپ کی دُعا سے آیا زیادہ تر مشہور ہے۔ آپ کی عمر ایک ہزار سات سو یا ڈیڑھ ہزار برس کی تھی۔ اتنی لمبی عمر کسی پیغمبر کی نہیں ہوئی۔ عوج بن عنق آپ ہی کے زمانے میں تھا۔ دُنیا کی آبادی چونکہ دُوسری دفعہ آپ ہی سے ہوئی۔ اسلئے آدمِ ثانی کا بھی لقب پایا۔ آپ کے تین بیٹوں سے تمام مُلک آباد ہوئے۔ یافث کی اولاد سے چین ماچین۔ ترکستان۔ حامد سے دیا نوب۔ بنگبار۔ حبش اور ہندوستان۔ سام سے جزیرہ عراق۔ فارس۔ خراسان +

نُوح کا طوفان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ طوفان جو حضرت نوح علیہ السلام کی دعا سے آئی تھی پایا اور تمام جہان میں پھیل گیا تھا جسکی مفصل کیفیت نہ ہی کتابوں میں مندرج ہے (۲) طوفانِ عظیم ؎

رونا کہاں ہوا مجھے دل کھو آلہ نصیب دو آنسوؤں سے نوح کا طوفان ہو گیا (حیا)

کہتا ہے جسے نوح کا طوفان زمانہ قطرہ کوئی ٹپکا تھا ہمارے دامنِ ترکا (تصویر)

نوح کی کشتی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ وہ کشتی جو نوح پیغمبر نے طوفان سے بچنے کیواسطے بحکمِ خدا تیار کی تھی اور اُنمیں ہر قسم کی مخلوق کا ایک ایک جوڑا رکھلا دیا تھا بندوں کو بچا کر اُس عذابِ الٰہی سے بچایا تھا۔ پنڈت موتی لعل بیس ؎

بہادر اِنکے طوفان سے کشتی نوح کی ہم بھی اُٹھا دیں ایک پل کو ہم جو پر وہ چشم گریاں کا (وسیم)

نوحہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ پُرسا۔ ماتم نشین۔ مجازاً گریہ وزاری۔ رونا۔ پیٹنا +

نوحہ گر۔ ع + ف۔ صفت:۔ نوحہ کرنیوالا یا نوحہ کرنیوالا + رونے والی عورت بمعنی مُردے کا بیان کر کے رونے اور رُلانے والا ؎

جاں ہوں دل کو روؤں پیٹوں جگر کو میں مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں (غالب)

نوحہ گری۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ ماتم۔ سیاپا۔ رونا پیٹنا۔ گریہ وزاری کرنا +

نوّے۔ ف۔ صفت:۔ نوے۔ دس کم سو۔ ۹۰ +

نوودھا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ نیا پودا + نیا لگایا ہوا باغ +

نُور۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) جوت۔ روشنی۔ تاب۔ چمک۔ تجلی۔ جلوہ۔ اُجالا۔ چاندنا + جلا + روشنائی۔ روشنی۔ خوبصورتی۔ چاندنی۔ تابِ ماہ ؎

ہوتا ہے نُور ماہ کا اکسار جہان میں تو خوب چاند ہے کہ دہاں تھا یہاں نہ تھا (ارشد)

(۲) رونق۔ خوبصورتی۔ جیسے کی چمک دمک جیسے ایک نُور آدمی ہزار نُور کپڑا ؎

نُور ہے اُسکے چاند سے مُنہ پہ اے مُحیّر لبائیں لو بیٹھے + + + (مُحیّر)

(۳) صُوفیوں کی اصطلاح میں خدا کے ناموں میں سے ایک نام (۴) نارِ بیضائے آتش کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نور

نُورُ العین ع۔ اسم مذکر:۔ نورِ چشم۔ آنکھوں کی روشنی۔ مہینا۔ لختِ جگر۔ فرزند دلبند

جاتا ہے یا دلِ اشک بار آہ — لختِ دلِ بیقرار لے کر ہمراہ
کیونکر روکوں تجھے میں لے نُورُالعین — اللہ نگہبان ہے پیروں کی پناہ

میر سوز

نُور باف ع + ف۔ اسم مذکر:۔ جولاہا۔ پارچہ باف۔ کوئی۔ مومن +

نُور بافی ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ پارچہ بافی۔ کپڑا بُننے کا کام +

نُور برسنا ا۔ فعل لازم:۔ روشنی کا نمایاں ہونا۔ روشنی جھلکنا۔ نُور افشاں ہونا۔

شب تار میں ہے پر نُور محلوں میں برستا — ہوا ثابت یہی کاشانۂ شاہاں کا رستا (ناسخ)

نُور جانا یا اُڑ جانا ا۔ فعل لازم:۔ رونق اُڑنا۔ رُوپ جانا۔ رنگ و روغن نہ رہنا۔ چمک دمک میں فرق آنا جیسے مٹ کا نُور جانا +

نُور جہاں ع + ف۔ اسم مؤنث:۔ جہانگیر بادشاہ کی منکوحہ کی خطاب جسکا اصلی نام مہد النساء خانم تھا اور پھر نُور محل ہو کر نُور جہاں ہو گیا۔ (معتمد مرزا غیاث کی بیٹی اور خواجہ معین شریف ایرانی کی پوتی تھی جو شاہ طہماسپ صفوی کا وزیر تھا۔ مگر گردش زمانہ سے اٹھائے سفر میں قندھار کی قریب پیدا ہوئی چنانچہ اسکے ماں باپ اسکو مفلس سمجھکر وہیں چھوڑ آئے تھے ایک سوداگر نے اٹھا لیا اور اسکی ماں کا کچھ بھینا مقرر کر کے اُسے دودھ پلانے پر نوکر رکھ لیا۔ اس سوداگر کی وجہ سے نُور جہاں کے باپ کی رسائی اکبر کے دربار تک ہو گئی اور کچھ عرصہ بعد اسکے باپ بھائی نے بہت کچھ رسوخ حاصل کر لیا یہاں تک کہ اسکی ماں محل شاہی میں آنے جانے لگی جہاں شاہزادہ سلیم اُسکی لڑکی کو دیکھکر عاشق ہو گیا۔ مگر اکبر نے اس بات کو معیوب سمجھکر نُور جہاں کی شادی ایک ایرانی نوجوان سلیر الگن نام کے ساتھ کرا دی اور شیر افگن کو بردوان بھیجدیا۔ جہانگیر کے تخت پر بیٹھنے کے بعد جہانگیر نے شیر افگن کو قتل کر کے نُور جہاں کو اپنے محل میں داخل کر لیا جسکے سبب سے وہ خود اور اسکا بھائی آصف خاں اور اسکا باپ اعتماد الدولہ بڑے عزت پر پہنچ گئے اور اب تک انکی قبریں آگرہ میں موجود ہیں۔ کہتے ہیں کہ نُور جہاں کا اصلی نام مہر النساء تھا)

نُور جھلکنا ا۔ فعل لازم:۔ روشنی چمکنا چمکنا۔

زاہد تجھے قسم ہے خدا کی اِدھر تو آ — کیا نُور سا جھلکتا ہے شیشے کے جام میں (مؤلف)

نُورِ چشم ع + ف۔ اسم مذکر:۔ روشنیِ چشم۔ آنکھ کی روشنی۔ آنکھ کی جوت (دا)۔ بیٹا۔ فرزند (دا)

نُورِ دیدہ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ دیکھو نُورِ چشم۔

مانند نہیں رہا مجھے اشک پیدہ کا — آخر کو پاس آہی گیا نُورِ دیدہ کا (نسیم دہلوی)

نُورِ ظہور کا وقت ا۔ اسم مذکر:۔ علے الصباح۔ صبح صادق کا وقت۔ پو پھٹنے کا وقت۔ روز روشن۔

ساقی ظہورِ صبح درخشاں ہے نُور کا — وے ہے یہی تو وقت ہے نُور ظہور کا (نظیر)

نُورِ ظہور کے تڑکے ا۔ تابع فعل:۔ پو پھٹنے۔ بہت سویرے۔ منہ اندھیرے علے الصباح

نُورِ علےٰ نُور ع۔ کلمۂ تعریف:۔ نور پر نُور۔ ایک سے ایک بڑھکر۔ کیا کہنا ہے + خوبی پر خوبی

نور

ایک سے ایک بڑھ چڑھ کر ہے بہتر اور اچھے کبھی طنزاً بھی زبان پر لاتے ہیں

نظر
- گھر و زناں وہاں نُور برسے نُور — زناں مشہور ہیں یہاں نُور برسے نُور
- کمر پہ دیکھ کر زلفیں کمر بند — کہیں ہیں سب جہاں نُور برسے نُور
- قیامت قامت و رفتار آفت — زناں چہرہ بیاں نُور برسے نُور
- نظر کے پاس دیکھ اُس رشکِ مہ کو — کہیں ہیں دوستاں نُور برسے نُور

نُورِ عین یا عینین ع۔ اسم مذکر:۔ نُورِ چشم۔ آنکھوں کی روشنی۔ دونوں آنکھوں کا نُور۔ بیٹا۔ فرزند + دیکھو (نُورُ العین) +

نُور کا بُتکا ا۔ اسم مذکر:۔ تودۂ نُور۔ (میر نور علی لکھنوی مباشگاہ آتش)

جا بجا جلوے ہیں حُسنِ پاک کے — نُور کے بُتکے ہیں پُتلے خاک کے (صبا)

(اہل دہلی نُور کا بُتکا بولتے ہیں) +

نُور کا تڑکا ا۔ اسم مذکر:۔ صبح صادق علے الصباح۔ بہت سویرا۔ منہ اندھیرے کا وقت۔ پو پھٹنے کا وقت۔ پو پھٹتے ہی صبح۔ شروع صبح جسے اُسکی بھینی نُور کے تڑکے منہ سے آتی تو وہ پہر کو روٹی کھانے جاتی ہے

خیالِ عارض روشن میں صبح و شام کیساں ہے — یہاں آنکھوں پہر اپنی نظر ہے نُور کا تڑکا (ناسخ)

لگیا ہے جب شبِ تیرہ میں مُکھ تیرا چمکنے — نُور کا تڑکا نظر آتا ہے اور منہ سوجھے (ناسخ)

ہوا وہ دیکھکر خود نُما رہیں کہ — قرآں کی تلاوت کر رہے نُور کا تڑکا (ناسخ)

مانندِ صبح تارِ میں جلوہ ہے نُور کا — کہتے ہیں لوگ چہرے کو تیرے ہے نُور کا (برق)

چمکتے ہیں حلقۂ گوشِ حسنا پر روشن ہو — بغل میں لعلِ شب افروز لیا ہے نُور کا تڑکا (آتش)

شرابِ لالہ رُخوں سے سوا جام صبوحی بھر — شفق اپنی مجھے دکھلا رہا ہے نُور کا تڑکا (ہ)

نُور کی باتیں ا۔ اسم مؤنث:۔ (کھلنڈ) عجیب اور انوکھی باتیں۔ چکنی چپڑی باتیں

ہم سے کب ہوں یہ نُور کی باتیں (مصرعہ جانفصاحب)

نُور کے تڑکے ا۔ تابع فعل:۔ علے الصباح قبل از طلوعِ آفتاب۔ شروع نکلنے سے پہلے۔ صبح ہی صبح۔ روز روشن

یاد آتی مجھکو مہرِ اُس پری کی لے نظر — آپ جو میں جھک دیکھے نُور کے تڑکے ہے آپ (نظر)

نُور کے سانچے میں ڈھالنا ا۔ فعل متعدی:۔ نہایت حسین اور خوبصورت بنانا۔ سراپا نُور ہی نُور سے بنانا

تجھے کیا نسبت کروں لیلیٰ کے کالے لفظ ہے — حق نے تیرے نُور کے سانچے میں ڈھالے ہاتھ پاؤں (دا)

نُور کے سانچے میں ڈھلنا ا۔ فعل لازم:۔ سراپا نُور ہونا۔ نُور مجسم ہونا۔ نہایت حسین اور خوبصورت ہونا +

نُورانی ع۔ صفت:۔ (ن) چمکیلا۔ تاباں۔ چمکدار۔ منور۔ روشن + گورا چٹا + روپہلا

لہ برات اُس رات کو ہے چشمِ بد دور + پھر اُس پر روشنی نُور علےٰ نُور (قدر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نور

شہوت سے پاک۔ مُردہ۔ آسمانی۔ لگاوٹی۔

نُورانی چہرہ یا صورت ۔ا۔ اصل۔ اسم مذکر۔ دوم مؤنث:۔ پاکیزہ صورت۔ پاکیزہ چہرہ۔ رُعب دار چہرا۔

نَورَس ۔ف۔ صفت (۱۔ا) نو رسیدہ۔ میوہ تازہ۔ نیا پکتا ہوا پھل۔ مُدت کا پکتا ہوا پھل (۲) نوخاستہ۔ نوخیز۔ نوجواں۔ گبھرو۔

نورمل سکول۔ انگلش۔ (Normal School) ۔ اسم مذکر:۔ بافائدہ تعلیم سکھانے کا مدرسہ۔ تعلیم المعلمین۔ وہ مدرسہ جہاں اُستادوں کو پڑھانے کا ڈھنگ سکھایا جاتا ہے۔

نُورہ ع۔ اسم مذکر۔ چُونا اور ہڑتال جو بال اُکھاڑنے کے واسطے کام میں لاتے ہیں۔ بال اُکھاڑنے کی دوا۔

کاک لگے نہ پیش سفید جناب میں ۔۔۔ اے شیخ جی ملائیے نُورا خضاب میں (ناقر علی)

ہیہات شیخ سے یہ گلا نگوسے رندوں کی ۔۔۔ لگتا ہے ڈاڑھی میں نُورا خضاب کے (ر ۔)

نوزدہ ۔ف۔ صفت۔ اُنتیس۔ ایک کم بیس۔

نوش۔ فعل نوشیدن کا امر:۔ (۱) پی (۲) مرکبات میں) پینے والا۔ نوشندہ جیسے شراب نوش سے نوش۔ بادہ نوش (۳۔ صفت) شیریں۔ شیرہ۔ شہد۔ گُوارا (۴۔ اسم مذکر) آبِ حیات۔ امرت (۵) شہد۔ بکھیر۔ مسل۔ انگبیں (۶) حیات۔ زندگی (۷) تریاق۔ دافعِ زہر۔ زہر مُہرہ۔ فادزہر (۸) ماس۔ مُوافق۔ سازگار۔ لگنے والا۔ جزو بدن ہونے والا۔ (بفتحِ نون دو واؤ مجہول ساکن پڑھنا چاہیے)

نوشِ جاں فرمانا یا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ کھانا۔ تناول فرمانا۔ مراد کوئی شخص کھانے کی صلاح کرتا ہے تو ہم اردو میں کہتے ہیں کہ نوشِ جاں فرمائیے یا کیجئے اور اگر کوئی بندگی (آداب) کھانا کھاتا ہوا دیکھ کر کوئی دریافت کرے کہ کیا کھا رہے ہیں تو ہم کہتے ہیں کہ کھانا یا خاصہ نوشِ جاں فرما رہے ہیں۔ عورتیں اسی ایک یائے معروف زیادہ کر کے بولتی ہیں۔

اے یہ کیوں زنانی نے کئے نوشی جاں ۔۔۔ جوں کے توں یوں ہی بنگلے ہیں سبھی (رنگین)

کیا تو ذبح لیکن سونے کے چُھرے سے پھرو ساغر ۔۔۔ آسے تم مُنہ پر کر آنکھیں کر و اب نوشِ جاں مُنہ پر (سودا)

نہ بتایا ایک قطرہ بھی سُبوئے عشق میں باقی ۔۔۔ جو کرتے نوشِ جاں زہرِ غم پہلے ہم پہلے (ظفر)

کہا بیسے نے جگر نوشِ جاں کر خونِ دل اپنا ۔۔۔ ہر بعضِ عشق کی بہتر غذا یہ آشنا ہے گویا (شیدی)

نوشِ جاں ہونا۔ ا۔ محاورہ:۔ سانگ لگنے۔ گوارا ہونا۔ ماس آنے۔ مُوافق ہونا۔ سازگار ہونا۔ تناول فرمانا مُبارک ہونا۔

فراقِ یار کو دل نوشِ جاں ہو ۔۔۔ یہ یوسف گرگ کی ہے میہمانی (آتش)

نوش دارُو۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) تریاق۔ فادزہر۔ زہر مُہرہ (۲۔ مجازاً)

نوش

شراب۔ صہبا۔ مے۔ دُخترِ رز۔ (۳) طبی اصطلاح میں وہ معجون جو شیریں خوش ذائقہ دل کو فرحت بخشنے معدے اور دماغ کو قوت دینے والی بلکہ جملہ امراض کو دفع اور تمام زخموں کو اچھا کر دینے والی ہے۔

دوست ہی دشمنِ جاں ہو گیا اپنا آتش ۔۔۔ نوش دارُو نے کیا کام ستم پیدا (آتش)

نوش فرمانا یا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (شرفا) کھانا پینا (دُودھ کی نسبت تنقیص کے طور پر)

نوشابہ ۔ف۔ اسم مذکر۔ (۱) آبِ حیات۔ امرت جل (۲ مؤنث) ایک عورت کا نام جو مُلکِ سبوع کی بادشاہ تھی اور سکندرِ اعظم اُسے رُوس سے پکڑ کر لایا تھا۔

نوشاد۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ایک حُسن خیز شہر کا نام۔ شہر معشوقاں۔

نوشادُر۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (مشہور بر فتح دال۔ مرکب از نوش + آذر یعنی تریاقِ آتش) ایک کانی دوا کا نام جو اکثر سفید ہوتی ہے۔ کانی نوشادر نواح سمرقند کے ایک پہاڑ سے نکلتا ہے اور نیز اُس پہاڑ کے غار سے جو دمندان علاقۂ کرمان میں واقع ہے۔ کہتے ہیں اس غار میں سے دھواں نکلتا اور جم جاتا ہے۔ یہ سب سے مُہرہ قسم کا نوشادر ہے۔ دُوسرا نوشادہ وہ ہے جو پرانی آدوں میں مُردگی وغیرہ کے جذبے اکٹھا ہو جاتا ہے۔ جس کو لوگ اسی کو عقاب و نسر طائر و مقاطہ کہتے ہیں اور عربی والے مع پوپہ آنکھ کی سفیدی کے راستہ نہیں ہے۔ اصل میں ایک قسم کا کھار یا نمک ہے۔ مزاجاً حادّ یبوسہ درجہ میں یابس اور بعض کے نزدیک چوتھے میں حار۔

نوشت ۔ف۔ اسم مؤنث (۱) تحریر۔ لکھت۔ کتابت۔ لکھائی۔ عبارت۔ (۲) دستاویز۔ تمسک۔ خط۔ لکھتم۔ تحریری سند۔

نوشت خواند۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ لکھت پڑھت۔ لکھنا پڑھنا۔

نوشت کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ تحریر کرنا۔ لکھتم کرنا۔ دستاویز لکھنا۔ تمسک لکھنا۔ قول و قرار لکھ دینا۔ لکھائی کرنا۔ کاتر تحریر کرنا۔

نوشت ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ لکھت ہونا۔ لکھتم ہونا۔ باہمی عہد و پیمان قلمبند ہونا۔ دستاویز ہونا۔ تحریر ہو جانا۔

نوشتہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) لکھا ہوا۔ قلمی۔ (۲) تحریری سند۔ دستاویز۔ تمسک۔ مچلکہ (۳) تقدیر۔ سرنوشت۔ پر الہ۔

ہے نہ شتے میں ترے ہجر کے صعقت کہاں ۔۔۔ جبکے نشے میں دوا کے لفظ کو صحت نہیں (ذوق)

پہونچا کی ہے خوبی کہ وہاں پہنچایا ۔۔۔ نکبوتر نے ہمارا نامہ صبا نے کاغذ (ظفر)

نوشتہ کو میرے مٹاتے ہیں رو رو ۔۔۔ ملائک جو لوحِ قلم دیکھتے ہیں (سودا)

نوشہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) بادشاہِ زوجاں۔ دُولھا۔ بنا۔ نوبنا۔ داماد (۲) عُرف و خطاب بھی ہوتا ہے جیسے مرزا نوشہ نواب اسد اللہ خاں غالب دہلوی علیہ الرحمۃ کا عُرف۔

نوشہانہ۔ ف۔ صفت:۔ نوشہ کی مانند۔ دُولھا کا سا۔ دُولھا کی مانند۔ نئے بادشا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نوش

کاسا۔ بادشاہ نوجواں کی مانند +

نوشیرواں ف۔ اسم مذکر:۔ مرکب از نوشیں + رواں (چونکہ لوگ اسکو اسکی عدالت اور سخاوت کے سبب جانِ شیریں سے زیادہ عزیز رکھتے تھے۔ اس سبب سے یہ لقب پایا گیا۔ شیریں جان) نگر نامہ خسرواں ایک ایران کی تاریخ میں لکھا ہے کہ جب نوشیرواں کا باپ قباد اپنے بھائی جاماسپ کی دہشت سے ترکستان کو چلا تو شہر بیشاپور میں ایک دہقان کے گھر میں ٹھیرا اُسکی بیٹی سے شادی کی چنانچہ وہ اُسی روز حاملہ ہو گئی۔ صبح کو قباد نے ترکستان کا رستہ لیا وہاں پہنچکر کچھ مدت تک رہا اور وہاں سے جمعیت لیکر جب ایران کو واپس ہوا تو اُسی دہقان کے گھر بیشاپور میں ٹھیرا دہقان سے اپنی بیوی کا حال پوچھا جس نے اُس بچے کو لاکر سامنے کھڑا کر دیا۔ قباد اُسے دیکھکر بہت شاداں ہوا اور نوشیرواں نام رکھا۔ جس سے یہ غرض تھی کہ جسکو یہ اپنی جانِ شیریں سے بھی زیادہ پیارا ہے۔ ترکستان سے آکر قباد ایران کا بادشاہ ہو گیا اور اپنے بعد نوشیرواں کو جانشین قرار دیگیا۔ یہ بادشاہ اپنے عدل و انصاف کے سبب ایسا مشہور آفاق ہے کہ حاجتِ بیان نہیں بغداد کی کاباغ دادینی عمارت گھر تھا جسکے رسولِ اکرم محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم اسی زمانے میں پیدا ہوئے ۵۷۰ء میں یہ بادشاہ موجود تھا جسکو ہرمز پسر سیسکا وزیر تھا جسے آزاد سروانی نوشیرواں کا ایک مقرب تلاش کر کے لایا تھا۔ عرب والے کسریٰ اسی بادشاہ کو کہتے ہیں +

نوشیں ف۔ صفت:۔ گوارا۔ شیریں۔ میٹھا۔ رسا قند کی مانند مصری کی مانند +

نوع ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) قسم جنس۔ بھانت۔ جانی۔ ذات۔ (۲) وضع۔ طرح طور۔ طریق۔ ڈھنگ + شکل۔ صورت۔ ہیئت (۳ منطق) وہ کلی جو بکیار حقیقت رکھنے والی افراد کو شامل ہو جیسے۔ انسان کہ زید عمر خالد وغیرہ پر اسکا اطلاق ہوتا ہے اور گھوڑا کہ ہر ایک گھوڑے کو گھوڑا کہہ سکتے ہیں +

نوک ف۔ اسم مؤنث:۔ سانی۔ بھال + نیش۔ ڈنک + چُھنگ + چونچ + نقارہ سر + سر ؎

جب اکر مژہ تُو نے دیکھا نعرہ دل میں پڑ گئے ۔ عاشقوں کو نوک کا ہونا کاری ہو گیا + (برق)

جب تُو نے کان چھیدنے والے ہیں میں پرورش داروں نے ۔ نوم ناکوں میں لائی ہے عاشق کے نوک سوزن کی (امانت)

(۲) پاس وضع۔ وضعداری۔ (۳) دُون۔ نمود۔ نمائش۔ ڈینگ + چھیڑ ؎

چھیڑ خانی + بیش زنی ؎

ہے مؤذن جو بڑا مرغِ صفت اُسکی ۔ مستوفے نوک ہی کی بات چل جاتی ہے (میر)

(۴) عزت۔ ٹیک۔ ناک (۵) آن۔ انوٹ۔ انداز۔ وضعداری۔ ادا ؎

سادگی میں سے ہے بانکپن کی نوک ۔ لئے انداز کج ادائی کا + + (ظہیر)

نوک پان ا۔ اسم مذکر بمعنی جُفت فروش) جُوتی کی نوک کا چمڑا۔ اُسکی خوبصورتی مضبوطی اسیطرح پان یعنی ایڑی کا کرختی چمڑا +

نوک پان دیکھئے یا ملاحظہ کیجئے۔ ا۔ (محاورہ جُفت فروشاں) جس وقت

نوک

جُفت فروش گاہک کو جُوتا دکھاتے ہیں تو یہ فقرہ اُسکی مضبوطی کی تعریف میں بولتے ہیں۔ بناوٹ اور چمڑے کی عمدگی میں بیان کرتے ہیں یعنی دیکھئے نوک کیسے عمدہ چمڑے پر کمخت کی گئی ہوئی ہے۔ پان کی مضبوطی خوبصورت چمڑے کا لگا ہوا ہے۔ ابتری سے پہنچنے تک کسی طرح کا نقص اور عیب نہیں ہے +

نوک پلک ا۔ اسم مؤنث (۱) آنکھ ناک (۲ صفت) تناسبِ اعضا آنکھ ناک کی موزونیت۔ طرح وضع دلکش۔ آن و انداز۔ لفریب۔ نک سُک سے درست۔ دلمیں کھبنے والا نقشہ دل میں عاشق کے تصور سے کھڑا ہوتی ہے ۔ ان حسینوں کی غضب نوک پلک ہوتی ہے (داغ)

نوک پلک بانوک پنجے سے دُرست ا۔ محاورہ:۔ سطرح سے ٹھیک نک سُک سے درست۔ سرتاپا درست + بنا سنورا۔ آماستہ پیراستہ ٹھیک ٹھیک موزوں

نوک جھوک ا۔ اسم مؤنث:۔ از نوک + جھونکا) آوازہ تواضہ۔ رمز و کنایہ طعنہ۔ طعن و طنز کی باتیں۔ چھیڑ چھاڑ۔ چمک + چھیڑ چھیڑ خانی نوش زنی۔ نیز دنی شوخی ؎

ہے کلامِ لطف میں بھی اک طرح کی نوک جھوک ۔ میٹھی چُھریاں چلتی ہیں شیریں تقریر سے (داغ)

ہر ناز میں ہے نوک جھوک اُسکے فراق ۔ ٹھُب گئی ہیں ہمارے ہاتھ کی ہاتھ کی طرح (فراق)

میں جاؤں اور بخشیں مژگاں کی نوک جھوک ۔ تلوار کھول دانتے اپنی کمر سے آپ (ناظم)

نوک جھوک اُنکی چل جاتی ہے ولے میرے ۔ کتنی مژگاں میں بلا تیری ہیں بنکیلی آنکھیں (ظفر)

واسطے اُس بخشیں مژگاں کے جو ہے نوک جھوک ۔ وہ کہاں ہے نیزہ بازانِ دکن کے دستے (؎)

جب سے رہتی ہے تری مژگاں کی ولے نوک جھوک ۔ میرے ٹوٹے تن مرے تن میں نشتر ہوتے (؎)

رہتی ہے اُس نگاہ فسوں گر سے نوک جھوک ۔ کہتی ہے چھیڑ چھاڑ بلا اور بلا سے ہم + (ظہیر)

نوک چوک ا۔ اسم مؤنث:۔ چھیڑ چھاڑ۔ شاخ کنایہ۔ مزہ کنایہ شوخی شرارت اچھلا ہٹ آن ادا نوک چوک اک۔ جمال سے پیدا ۔ بانکپن چال ڈھال سے پیدا (شوق)

نوک دار ف۔ صفت:۔ نکیلا۔ انی دار۔ چُبھیلا +

نوک دُم بھاگنا ا۔ فعل لازم:۔ دُم دبا کر بھاگنا۔ بالکل بھاگنا۔ بے تحاشا بھاگنا پیٹھ دکھا جانا +

نوک رہ جانا ا۔ فعل لازم:۔ (مکھی) بات رہ جانا۔ عزت رہ جانا۔ ناک رہ جانا۔ بیک رہ جانا ؎

تیز صفے پر کھنچی اُس تُرے مژگاں کی شہ ۔ نوک رہ جائے الٰہی خانہ ہزاد کی (اسیر)

نوکِ زبان ا۔ اسم مؤنث:۔ (۱) زبان کی نوک۔ زبان کا سرا (۲) صفت) حفظ ازبر۔ زبانی یاد کیئے سیکھے پڑھے نعیمتیں انہیں نوک زبان ہیں۔ (گھر بیٹھے)

گلبدن حالِ آبلہ پائی ۔ نہ کہیں ہم کو کوئی ہزار کہے
ہاسکو یہ داستاں ہے نوک زباں ۔ ہاں یہ قصہ زبانِ خار کہے } ؎ نطعۂ مُتخیر

نوک زبان کرنا ا۔ فعل متعدی:۔ ازبر یاد کرنا۔ حفظ کرنا +

نوک زبان ہونا ا۔ فعل لازم:۔ ازبر یاد ہونا۔ حفظ ہونا ؎

کبھی مصائبِ دشتِ جنوں نہ بھولوں گا ۔ تمام نوکِ زباں ماجرائے خار ہوا (ناسخ)

؎ سیر سے مطلب کہ کہا نہ سے انہیں ہے نفرت + یہی افسانہ مجھے نوک زباں رہتا ہے (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نوک

حافظ ہیا بوسوں سے کرتے مصحفِ نسخ کا کیا مگر ہے کہ قرآن مجھے نوکِ زباں ہے (عاشق)

نوک کی لینا۔ (فعل لازم) (۱) دوں کی لینا۔ ڈینگ کی لینا۔ نمود کی لینا۔ لن ترانی کرنا۔ بڑا۔ فخر جتانا کرنا +

تیرے خنجر سے بھی تو اے قاتل + نوک کی نوجوان لیتے ہیں + (داغ)

کبھی جو سامنے میرے کسی نے نوک کی لی کھٹک گیا مجھے کانٹے کا احتمال ہوا + (اسیر)

(۲) بڑھ کا کام کرنا۔ قابلِ فخر کام کرنا۔ اُستادی کا کام کرنا +

دیا دوست کو بزمِ دشمن میں خط غضب نوک کی نامہ بر لے گیا + (داغ)

(۳) پاس وضع رکھنا۔ وضعداری نباہنا۔ اپنی وضعداری پر قایم رہنا +

نوکا جھوکی یا نوکا چوکی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ چھیڑ چھاڑ۔ طعن۔ طنز آوازہ۔ فقرہ بازی۔ شرارت +

نوکر۔ ف۔ اسم مذکر۔ چاکر۔ مُلازم۔ ٹہلوا۔ خدمتگار۔ سیوک۔ خادم۔ خدمت گزار۔ اہلِ کار جیسے بندہ اپنا کو کرے کچھ بینگنوں کا نوکر نہیں ہے یعنی جب آپ نے بینگنوں کو اچھا کہا میں بھی تعریف کردی جب آپ نے بُرا بتایا میں ہزار ہے ہو کر ہی آپ کا بندہ اور پھروں ننگا آپ کا نوکر اور کھاؤں اُدھار + (غالب)

مشتاق اسقدر نہیں بندے جمال کے
تیور ہی اور ہوتے ہیں اہلِ کمال کے
اُٹھے نظر تو پھینک دیں مسلی مکال کے
آنکھیں نکالیے گا ذرا دیکھ بھال کے
نوکر کسی کو رکھ لو سانے کے واسطے
منہ دیکھے کو ہو تو نوکر اُٹھانے کیواسطے

(بعض لوگوں کا بیان ہے کہ نوکر ترکی لفظ ہے کیونکہ چنگیز خاں اپنے بیٹے تولیخاں کو نوکر کہا کرتا تھا مگر یہ کوئی پکی دلیل نہیں ہے کیا ترکی زبان میں فارسی لفظ نہیں مل سکتا ہے) +

نوکر آگے چاکر آگے کوکر۔ ا۔ محاورہ۔ خاندار اور حیلہ جو نوکر کی نسبت بولتے ہیں یعنی وہ نوکر جو اپنا کام دوسروں پر ڈالے اور دوسرا اوروں پر +

نوکر رکھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ مُلازم بنانا۔ اپنی خدمت کیواسطے مُقرر کرنا +

نوکرانی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (عوام کالانعام) مُلازمہ۔ خادمہ۔ ماما۔ اصیل +

نوکری۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (۱) خدمت۔ ٹہل۔ خدمتگاری۔ ملازمت۔ سیوا۔ چاکری (۲) کام۔ دھندا۔ کاروبار۔ شغل (۱) تنخواہ۔ حق الخدمت +

نوکری ارنڈ کی جڑ ہے۔ ا۔ محاورہ۔ یعنی روزگار کا کچھ قیام اور پائداری نہیں۔ نوکری پر بھروسا نہیں کرنا چاہئے کیونکہ ارنڈ کی جڑ سے بھی ہوتی ہے +

نوکری برطرف روزی ہر طرف۔ ا۔ محاورہ۔ یعنی ایک در بند ہزار در کھلے آدمی موجود ہے پریشان خاطر نہو یہاں نہ ہوئی تو دوسری جگہ موجود ہے +

نوکری بڑی کھیا ہے۔ ا۔ محاورہ۔ یعنی نوکری کی کھیا سے بہتر ہے کہ سوتے جاگتے اُٹھتے بیٹھتے نوکر چھوٹی ہی ہے +

نوکری پیشہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جسکا پیشہ نوکری یعنی ملازمت ہو۔ نوکری کرکے کھانے والا۔ ملازمت کرنے والا +

نول

نوکری خالہ جی کا گھر نہیں۔ ا۔ محاورہ۔ یعنی نوکری کچھ گھر کی بات نہیں ہے کہ جی میں آیا کام کیا نہ جی میں آیا نہ کیا۔ نوکری میں پابندی ضرور ہے آرام طلبی اچھی نہیں۔

نوکری دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کارِ متعلقہ بجالانا۔ فرض ملازمت ادا کرنا +

نوکری سے لگنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کام سے لگنا۔ ملازم ہونا۔ چاکری پانا +

نوکری کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ملازمت کرنا + کام بجالانا +

نوکری کی جڑ زبان پر ہے۔ ا۔ محاورہ۔ یعنی نوکری کا اعتبار اور بھروسا نہیں +

نوکری نت نئی۔ ا۔ محاورہ۔ ایک ہی نوکری پر پڑا رہے ایک ہی کام کا ہو رہے جاتا قانوکروں کو دق رکھے اُس سے بھی کہتے ہیں +

نوکری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (گنوار) ہتھنی۔ ہاتھوں کے ایک زیور کا نام +

نوَل۔ ہ۔ صفت۔ (گیتوں میں) نیا۔ نوا + نوخیز۔ نوعمر + خوبصورت۔ منہ ہر دلربا + نادر کمیاب +

مورا جگا کے جوبن نوَلا بارہ برس کی نول دلہنیا ہاتھ نہ لگن نہیں چھوٹا ٹھمری)

نوَل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پورب) نیولا۔ راسو +

نوَل۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (لوال کا مفرد) عطا۔ بخشش +

نوم۔ ع۔ اسم مؤنث۔ نیند۔ خواب۔ نیند را +

نومی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نوبں۔ نہم۔ ہندسی کی نویں تاریخ +

نون۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) عربی کا چھبیسواں حرف۔ فارسی کا اُنتیسواں[۲۹] جسکا بیان حرفِ نون کے شروع میں مفصل لکھا گیا (۲) مچھلی + تلوار + دوات دسیاہی +

نون۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نمک۔ لون۔ ملح + (بضم نون و واؤ مجہول ساکن)

نون تیل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اوّل معلوم دوم گھر کا سودا سلف۔ ضروری سامانِ معاشرت جیسے بھول گئے راگ رنگ بھول گئے بیاں تین چیزیں یاد رہیں نون تیل لکڑیاں +

نونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جھکنا۔ خمیدہ ہونا۔ ٹیڑھا ہونا۔ خم کھانا + متواضع ہونا +

نونا چماری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بنگالے کی ایک مشہور جادوگرنی کا نام +

اوسوئے بیدین کیا جانے تو بیوی پہ سر کو ترسنا نونا چماری اور کھوا ہیسہ کو (راحت)

نونی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) کچا گھی یا مکھن (۲) کھار۔ شور۔ شوریت۔ ہ۔ کھا جس سے دیواروں کی مٹی اور چونا جھڑ جاتا ہے + (بضم نون و واؤ مجہول ساکن)

نونی لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کھار لگنا۔ دیواروں کی مٹی کا شورہ کے سبب جھڑنے لگنا +

نونیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) نمک بنانے والا۔ نمک تیار کرنے والا (۲) ایک قسم کا کاساگ جسکے پتوں میں رسی اور مکھنی پائی جاتی ہے اس کا پھول بھی نہایت خوشنما ہوتا ہے +

نوَل۔ انگلش Novel, اسم مذکر۔ عشق آمیز قصہ یا کہانی۔ فسانہ۔ داستان +

نوید۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) خوشخبری۔ مژدہ۔ بشارت۔ خبرِ خوش۔ سندیسا

[۲۹] بضم نون و واؤ معروف بمعنی عضوِ تناسلی بچہ۔ چھوٹو +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نوی

سے بخبری نوید وصل دیتی ہے مجھے ہر دم مسافر کو خوشی ہوتی ہے وقتِ شام منزل کی (مصحفی)

(۲۔ پُو۔ ب۔ ف) تقریب۔ شادی + نوید ہوا و معروف و مقبول ہر دو درست)

نویس ۔ ف۔ صیغۂ امر:۔ (مرکبات میں اسم فاعل ہو جاتا ہے) لکھنے والا۔ نویسندہ جیسے خبر نویس۔ عرضی نویس۔ اظہار نویس۔ نقشہ نویس +

نویسندہ ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ لکھنے والا محرر۔ منشی + مؤلف۔ مصنف +

نویسی ۔ ف۔ (اسم مؤنث:۔ لکھنے کا کام محرری۔ جیسے خبر نویسی۔ اظہار نویسی۔ نقشہ نویسی +

نویل ۔ و۔ اسم مذکر:۔ (گنوار) وہ پیغام جو لوگ برادری والوں کو شادی میں شریک ہونے کے واسطے بھیجتے ہیں۔ بُلاوا۔ نیوتا +

نویلا ۔ و۔ صفت:۔ (۱) بنا کا مترادف۔ نیا۔ تازہ۔ فو۔ جدید۔ ایجاد کیا ہوا جیسے نیا نوبلا

(۲) انوکھا۔ البیلا۔ عجیب۔ بانکا + جدا نیز الا سب سے الگ ؎

یا سر منڈا کے بیٹھے آزاد ہو نویلے — یا خود منڈے کہا کر سو روپ رنگ کھیلے
میلے کئے ہزاروں مونڈے فقیر جیلے — جب آفتاب کاری جا سو رہے اکیلے
تکیہ ہوا تو پھر کیا بستر ہوا تو پھر کیا

(بند نظیر)

ذرا سی بات پر ہے ہے لگی ٹسوے بہانے تو — وا سارے جہاں سے یہ ترا نخرا نویلا ہے (زنگین)

(یہ لفظ بفتح نون و واو و بضم لام کسور پڑھنا چاہیئے) +

نویلی ۔ و۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نئی۔ انوکھی + نرالی۔ البیلی + بانکی ترچھی + نوعمر۔ جوانی + دست نا رسیدہ۔ اچھوتی۔ کواری۔ کنیا + اجنبی۔ انجان ؎

ایسی نویلی کیسے بھیگی کیسوں بکھی تھی بھیگن میں — آج کنہیا نے گھیر لئی گجن میں کوئی سہیلی نہیں تھی (سہلی)

نہ دیکھ دولہا کو ساس نندوں کے آگے گھونگٹ نہ ٹھاؤں گی — نئی نویلی ابھی ہے بتوں ذرا تو دو چار دن جیا کر (جاں صاحب)

نہ ۔ ف۔ صفت:۔ نو۔ ایک کم دس۔ تسعہ۔ نائن۔ ۹۔ لہ +

نہ ۔ و۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) ناخن۔ ظفر۔ نکھ۔ وہ ہڈی جو انگلیوں کے اخیر سرے پر ہوتی ہے +

نہ ۔ ف۔ حرف نفی:۔ سنسکرت۔ نو ہندی نہیں۔ نامت۔ لا۔ حرف انکار ؎

کہاں میں اور کہاں نالۂ رسا دکنا را سکا — نہ صاحب یہ خیالِ خام مجھ سے ہو نہیں سکتا (میر سوز)

(سہلا) برائے تاکید ؎ آؤ نہ اتنی دیر ہیں تم کریں کلام + روز جزا ابھی ہے تو وقف حساب میں (لاحق)

تو ہے یا میں ہوں دوا دل تھا انہوں میں تیسرا — تو ہی بتلا نہ کہ ہم میں سے چرا کس نے لیا (میر سوز)

آئینہ ہاتھ میں کیا لیتے ہو خجلہ ہی نہ لو — آخر خوش قتل کا عالم ہی کے ارماں ہو گا (انور)

سر سے راہِ وفا میں جو پہنچا — اُس سے پوچھو نہ حال منزل کا (رر)

وہ ہم ہوں گوچہ میں محو نظارہ خلق — آئینہ دیکھ لیں یہ تماشا کہاں نصیب (نکی)

(سہلا) از قسم توئے محبت باز رکھنے کے واسطے + برائے امتناع ؎

کیا کسی کا ہوا ہے تو عاشق — نہ مری جان مت لے یہ جنجال + (میر سوز)

نہ

(سہلا) برائے استفہام اقراری۔ مگر۔ بیشک۔ دیکھو دفتر ۵ صفحہ ۶۱۵۔ کالم ۲) ؎

اے دل عدو کی بزم میں کیوں لیگئے مجھے — کچھ آگیا نہ مدارات کا خیال + (داغ)

وہ ستمگر دوست نکلا غیر کا — کیوں عزیزو میرا کہنا تھا نہ سچ + (نکی)

نہ الذی نہ اللذی یا الا الذی نہ الا اللذی ۔ ا۔ صفت:۔ (غلط العوام) نہ اِدھر کا نہ اُدھر کا۔ نہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔ ڈانواں ڈول۔ مذبذب۔ دُبدھا میں پڑا ہوا۔ کسی کام کا نہیں۔ ناکارہ۔ بے صرف۔ اس لفظ کی تحقیق دیکھو الذی نہ اللذی صفحہ ۹ میں)

نہ تو ملفظوں ہی میں جالی نہ تو فاسو تنے بیچی — تیری فضل ہے اب رضی نہ الذی نہ اللذی (رضی)

نہ ایک ہنسنا بھلا نہ ایک رونا ۔ (محاورہ:۔ اکیلے آدمی کا کوئی کام اچھا نہیں معلوم ہوتا۔ نہ اکیلے کی خوشی میں مزہ ہے نہ رنج میں۔ تنہائی کسی حالت میں اچھی نہیں۔ یہ محاورہ وہاں بولتے ہیں جہاں سب کے سب امتیازی ہوں اور کوئی کام کرنے والا نہو +

نہ اینٹ ڈالیئے نہ چھینٹ کھایئے ۔ ا۔ محاورہ:۔ نہ برا کہو نہ برا سنو۔ اگر تم کسی کو نہیں ستاؤ گے تو تمہیں بھی کوئی نہیں ستائیگا۔ نہ ہوگی میں اینٹ ڈالو گے نہ چھینٹ پڑیگی +

نہ باسی بچے نہ کتا کھائے ۔ ا۔ محاورہ:۔ زیادہ ہوگا نا کارت جائیگا۔ گنی بوٹی پاشور با۔ نہ زیادہ نہ کم + جو آنا سو کھانا۔ جو لے سو خرچ کر ڈالنا +

نہ بولی نہ بولی۔ بولی تو ایک پتھر کھینچ مارا ۔ ا۔ عورت مغرور بدمزاج اور کج اخلاق عورت کی نسبت بولتے ہیں کہ اوّل تو بولتی ہی نہیں تھی اور اگر بولی تو اس کرختگی اور خشونت سے ہمکلام ہوئی کہ گویا پتھر کھینچ مارا +

نہ پوچھو ۔ (کلمۂ رمز و ذم بیان سے باہر ہے۔ قابلِ بیان نہیں + کیا کہنا ہے + واہ واسبحان اللہ جملے وجملے +

شوخی میں ہے ایسی نظر اُسکی کہ نہ پوچھو — یہ جاتی ہے جان بشر ایسی کہ نہ پوچھو
تھا وصل ہوئی شب بسر ایسی کہ نہ پوچھو — پر تنگیٔ وقتِ سحر ایسی کہ نہ پوچھو
کیا خاک تھی ٹھیری نہ میرے اشک کے آگے — جاتی رہی آب گہر ایسی کہ نہ پوچھو
قاتل کی شکایت تو نہیں ہے مگر اک بات — آتی ہے لب زخم پر ایسی کہ نہ پوچھو
دی جان نکی نے نہ کیا ترک وفا کو — کر جاتے ہیں اہلِ ہنر ایسی کہ نہ پوچھو

(نکی)

نہ پھٹکنا ۔ (فعل لازم:۔ نہ جانا۔ اگر پھرنا جیسے پاس نہ پھٹکنا +

نہ پہنچنا ۔ ا۔ فعل لازم:۔ لگاتار کھانا برابر نہونا +

نہ ٹھوکنا ۔ ا۔ فعل متعدی بہ خاطر میں نہ لانا۔ نہایت حقیر اور ذلیل سمجھنا ؎

دانتوں تلے تلم اُسکی ہنسنے میں جس نے دیکھی — پھر موتیوں کی لڑ پُر کنے کبھی نہ ٹھوکا (میر)

نہ پینا لڑانا ۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (مرغبازی) مُرغ کو مُتواتر اور بہم لڑانا۔ بے پانی کے مُرغ کو لڑائے جانا مُرغبازوں کی اصطلاح میں پانی تین گھڑی کے وقفہ کہتے ہیں تاکہ اس

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نہ

عرصہ میں مُرغ نہ سنتا ہے۔ اُسکی تیمارداری کریں اور پانی وانی دکھا لیں پس نہ پینا لڑانا ایسی بات کو کہینگے کہ اُسمیں جبتک مقدمہ جنگ یکسو نہ ہو جائے برابر لڑائے جائیں چونکہ مقدمہ اترا لڑے جانا نہایت مضبوط اور دم خم والے مُرغ کا کام ہے اسوجہ سے یہ محاورہ تعریفاً مستعمل ہے ۔ بہت کرتے ہیں، ہوا ہے دلبری غیران روز دل نہ پینا مُرغ دل کسیکے پاس میں لڑا دیکھو (نسخہ)

نہ پینا لڑنا۔ (فعل لازم:۔ دمُرغ شباز) مُرغ کا بے پانی مقدمہ اترا اور سیم لڑنا تفصیل دیکھو نہ پینا لڑانا) +

مُرغ اسیں نہ پینا لڑتا ہے لاتیں گُرزوں کی طرح جڑتا ہے (انشا)

نہ جنتی نہ ڈھول بجتا۔ (محاورہ:۔ اس پیدا ہونے سے نہ پیدا ہونا بہتر تھا بدآدمی کی نسبت کہتے ہیں کہ اُسکی ماں نہ جنتی اور نہ اسقدر بدنامی و رسوائی کی ڈونڈی پٹتی

نہ رہے مان نہ رہے منی آخر دُنیا فانی۔ (محاورہ:۔ نہ آدمی کی نخوت ہی رہتی ہے اور نہ غرور ہی رہتا ہے ایک دن سب فنا ہو جاتے ہیں +

نہ سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے۔ (کہاوت:۔ نقصان کے بغیر کام بن جائے اس حکمت سے کام نکلے کہ کسی کو نقصان وضرر نہ پہنچے +

نہ کُتا دیکھیگا نہ بھونکیگا۔ (محاورہ:۔ نہ دشمن کے سامنے جائینگے نہ وہ غُرائیگا

نہ گائے کے تھن نہ کسائیں کے بھانڈا۔ (محاورہ:۔ دونوں مُفلس قلاش ہیں جیسا سائل ویسا ہی مُجیب نہ تو کچھ دیتا ہی ہے اور نہ اُسکے رکھنے کا سامان +

نہ گندی گلی جائے نہ کُتا کاٹے۔ (محاورہ:۔ بُروں سے چھیڑ چھاڑ کرے نہ ذلت اُٹھائے۔ بُروں کے پاس جائے نہ بدنامی اُٹھائے +

نہ گوہ میں اینٹ ڈالو نہ چھینٹ پڑے۔ (محاورہ:۔ بُروں کے منہ لگو نہ گالیاں سنو +

نہ ماری مرے نہ کاٹی کٹے۔ (محاورہ:۔ جو مُصیبت کسیطرح دُور نہو اُسکی نسبت اور نیز نہایت مضبوط شے کے حق میں بولتے ہیں +

نہ مُنہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت۔ (محاورہ:۔ نہایت بُوڑھے کی نسبت بولتے ہیں +

نہیں کہوں تیری نہ تو کہہ میری۔ (محاورہ:۔ جو شخص دوسروں پر عیب نہیں لگاتا تو دوسرا بھی اُسپر عیب نہیں لگاتا۔ نیز آپس کی رازداری کی نسبت بھی بولتے ہیں +

نہ نام لیوا نہ پانی دیوا۔ (محاورہ:۔ وہ شخص جسکے آگے پیچھے کوئی نہو۔ نگوڑا نامُراد (پانی دینے سے یہاں ہندوؤں کی وہ رسم مُراد ہے جسمیں وہ پتروں کو پانی دیتے ہیں) +

نہ نگلے بنتی ہے نہ اُگلے۔ (محاورہ:۔ دونوں طرح خرابی ہے۔ اِدھر کنواں اُدھر کھائی۔ نہ کرتے ہی بن آتی ہے نہ چھوڑے ہی یہ محاورہ اِس مثل کا خلاصہ ہے۔ کہ سانپ کے مُنہ میں چھچھوندر نگلے تو اندھا اُگلے تو کوڑھی۔ نہ راہ رفتن نہ جائے ماندن +

نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچیگی۔ (کہاوت:۔ کسی کام میں ایسی شرطیں لگانی

نہا

کہ جنکا پورا ہونا ممکن نہو + یعنی نہ سامان کثیر ہوگا نہ پہنچیگا نہ یہ امر ظہور میں آئیگا۔ یہ کہاوت اُس قصہ کی تضمین ہے جو کرشن جی اور رادھا میں ناچنے کی بابت ایک شب ہوا تھا اور رادھا نے نو من تیل کا عذر کرکے اُن کے اصرار سے نجات پائی تھی) +

نہ ۔ دیکھو (نلہ نمبر ۳) ہ ہائے مکنیہ و تعظیم کلام + زیادہ تر یہ کلام + استفسار یہ نفی میں استعمال ہوتا ہے ؎

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہِ طُور کی (غالب)

پھر چلے آئے نہ لو کرتم ہو کیسے بد مزاج ہم بھی آئے تھے صبا برآپکو واں جھوکر (صبا)

کچھ نہ کچھ عُذر تو ہو بات کے ٹلنے کے لیئے اک زباں اور بھی رکھو نہ بدلنے کے لئے (ظہیر)

کیا خوب نزاکت ہے کہ اُلفت سے عدو کی تم اُٹھ کے اُٹھاؤ تو کلائی نہ اُتر جائے (انور)

نہاد۔ ف۔ (اسم مؤنث:۔ (۱) اصل۔ بُنیاد۔ بیخ۔ جڑ۔ نیو (۲) پیدائش۔ خلقت + نسل (۳) باطن۔ بُطُون۔ دل۔ اندرُونہ (۴) طینت۔ خصلت۔ سرشت۔ خاصیت۔ طبیعت۔ سیرت۔ سُجھاؤ۔ جیسے بدنہاد۔ نیک نہاد وغیرہ +

نہار۔ ع۔ (اسم مذکر:۔ روز۔ دن۔ یوم۔ صُبح سے شام تک لیل کا نقیض جیسے لیل و نہار +

نہار۔ ف۔ (ص صفت:۔ مُخفف (نہ آہار) لُغوی معنی ناخوردہ۔ بن کھائے ہوئے۔ صبح سے نہ کھائے ہوئے۔ بھوکا۔ گر سنہ۔ صُبح کو کچھ عرصہ تک نہ کھانا + ناشتا صُبح کا کھانا + (عرب میں نہار کا وقت صبح صادق کے طلوع سے آفتاب کے نکلنے تک مانا جاتا ہے۔ ایران والے کہتے ہیں نہار حاضر است۔ ہنوز نہار نکردم ؎

مجکو ہے جُوم البقہ لیل و نہار یعنی جب دیکھا تجھے تُو ہے نہار + (رنگین)

نہار توڑنا۔ (فعل متعدی:۔ ناشتا کرنا۔ صُبح کو کچھ کھانا +

نہار رہنا۔ (فعل لازم:۔ صُبح سے بن کھائے رہنا۔ بھوکا رہنا۔ گر سنہ رہنا +

نہار مُنہ۔ ہ۔ (اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جسنے صبح سے کچھ نہ کھایا ہو۔ برزنے مُنہ + ناشتا ناشکستہ۔ نہار ناشکستہ (۲ صفت) بن کھائے۔ ناشتے کے بغیر جیسے نہار مُنہ پانی پیوگے تو سلاگے +

نہار مُنہ نام نہ لینا۔ (فعل متعدی:۔ بن کھائے نام نہ لینا۔ جبتک مُنہ میں نہ پڑجائے تب تک زبان پر نام نہ لانا۔ منحوس یا کنجوس کی نسبت بولتے ہیں۔ کیونکہ لوگوں کا خیال ہے کہ ایسے شخص کا صُبح ہی صُبح نام لینے سے دن بھر فاقہ کرنا پڑتا ہے ؎

کچھ مُنہ سے تو کہتے ہیں ہم بار بار مُنہ وہ نہ تُمہارا نام نہ لینگے نہار مُنہ + (جرأت)

نہار ہونا۔ (فعل لازم:۔ صبح سے بن کھائے ہونا۔ صبح سے نہ کھانا۔ بالکل نہ کھانا بالکل بھوکا یا گر سنہ ہونا + (دیکھو کالم ۲۔ سطر ۱۷ شعر رنگیں اسی صفحہ میں)

نہاری۔ ف۔ (اسم مؤنث:۔ (۱) نہار۔ تھوڑا سا کھانا جو صبح کو کھاتے ہیں۔ ناشتا۔ کلیوا۔ حاضری۔ چاشت (۲) ایک قسم کا شوربے دار سالن جو رات بھر پکتا اور صُبح کو خمیری روٹی کے ساتھ اکثر کھایا جاتا ہے (دہلی میں جاڑے کے موسم میں اکثر نہاری

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نہا

علی الصباح جاگ کرتے ہیں جیسے دشمنی کی نہاری میں ٹاٹ کا گلڑا ہی ہوتا ہے) +

(۳) وہ گھڑا دار آتا جو کیہ والے اپنے گھوڑوں کو آدھی منزل طے کر لینے کے بعد کھلاتے ہیں تاکہ پھر تازہ دم ہو جائیں۔ گھوڑوں کو صبح جو گُڑ وغیرہ کھلاتے ہیں وہ بھی نہاری کہلاتی ہے اور نیز وہ بات کا بچا ہوا دانہ جو گھوڑے کو صبح کھلائیں (۵۔ل) قزحی۔ لغام۔ کنٹھے دار دانہ۔ خاردار لگام +

نہاری کھانا۔ل۔فعل متعدی۔ بنا شتا کشتن کا ترجمہ۔ حاضری کھانا۔ چاشت کے وقت کا طعام کھانا +

نہاری والا۔ل۔اسم مذکر:۔ نہاری بیچنے والا +

نہال۔ف۔صفت:۔ (۱) درختِ موزوں۔ نورستہ۔ درختِ نونہالندہ۔ تازہ لگایا ہوا پودا چنانچہ نونہال بھی اسی وجہ سے کہتے ہیں۔ ہندی مجاز مُطلق درخت ؎

ہے فیضِ خاکسارانِ نشیبی سے سربلندوں کو — کہ سبزہ پانی ہی سے ہر نہال رہتا ہے (ناسخ)

امیر تو چھوٹا کچھ حال دل کا صورتِ شمع — تخیل آگ میں جل کر نہال ہوتا ہے (اسیر)

باغِ دنیا میں نہ راس آئی بردمندی مجھے — وہ نہالِ خشک ہوں جو پھول پھل کر کٹ گیا (ظہیر)

(۲) نہالچہ۔ توشک۔ بستر۔ گدا۔ گبھا (۳) شکار۔ صید۔ نخچیر۔ چنانچہ اسی وجہ سے شکار گاہ کو نہال گاہ۔ نہالگاہ وغیرہ فارسی کتابوں میں لکھا ہے (۴۔ مجازاً) کامیاب بامراد۔ مالا مال + خوشحال۔ فراغ بال۔ بے فکر + کامراں + مقصدور + خوش و خرم + سرسبز و شاداب ؎

کیا زمیں میں بھری ہے دولتِ حسن — دانا ہو کر نہال آتا ہے + (امانت)

نہال کرنا یا کر دینا۔ل۔فعل متعدی:۔ (۱) مالا مال کرنا یا کر دینا۔ امیر بنانا یا بنا دینا۔ غنی بنانا یا بنا دینا۔ فراغبال کرنا یا کر دینا۔ بے پروا بنانا یا بنا دینا۔ سرفرازی بخشنا یا بخشدینا۔ ممتاز فرمانا یا فرما دینا + نوازنا۔ لہر لہر کرنا ؎

اے دل اُسی کا نام غنودر الرحیم ہے — جو دم میں دے دے ساری جہاں کو نہال کر (مسرور)

(۲) سرسبز و شاداب کر دینا۔ طراوت بخشنا۔ سیراب کرنا + سرخیز بنانا ؎

بہار پھر نہ پھر آئی ترے تماشے کو — چمن کو یمنِ قدم نے ترے نہال کیا (میر تقی)

اب کاٹ سے کر دو بینگے عالم کو نہال — ہم جدھر جاوینگے یہ دیدۂ گریاں لیکر (مصحفی)

(۳) خوش کر دینا۔ مسرور کرنا + مراد پر پہنچانا۔ کامیاب کرنا۔ مراد بخشنا۔ فلاح کو پہنچانا +

بتائے کیسکو جو ہستاں نہیں معلوم — نہال کسکو کرے باغباں نہیں معلوم (رند)

پستم کہ نصیب ہوتے ہیں — تجکو ظالم نہال کرتا ہے + (داغ)

رہے وہ گل چمنستانِ دہر میں شاداب — دکھا کے سرو سا قامت کیا نہال مجھے (ناسخ)

چمن سے پھینکدیا میرا آشیاں کیا خوب — نہال مجھکو کیا آکے باغباں کیا خوب[1] (اختر)

نہا

چمن میں رہنے دے کون آشیاں نہیں معلوم — نہال کسکو کرے باغباں نہیں معلوم (آتش)

نہال لوچن۔ہ۔اسم مذکر:۔ وہ گھوڑا جسکی ایال کے دو حصے ہوں نصف بطرف راست نصف بجانب چپ منحوس مانا گیا ہے +

نہال ہونا یا ہو جانا۔ل۔فعل لازم:۔ (۱) مالا مال ہونا۔ امیر بنجانا۔ غنی اور دولتمند ہو جانا۔ بے پروا ہو جانا۔ آسودہ حال ہو جانا۔ دولت میں کھیلنا۔ خوش و خرم ہونا۔ باغ باغ ہونا۔ مسرور ہونا۔ فلاح کو پہنچنا۔ مُراد کو پہنچنا۔ کامیاب ہونا۔ (طنزاً ناخوشی و نامرادی کے موقع پر بھی بولتے ہیں) +

میں دل لگا کے بہت خوش ہوا نہال ہوا — خطا معاف پھر ایسی نہ اب کبھی ہوگی (ضیغم)

اِس قد سے جس چمن میں وہ نونہال ہوگا — کیا سرو کیا صنوبر ہر یک نہال ہوگا (ولی)

اُس تغافل شعار کو جرأت — خوب دل دیکے میں نہال ہوا (جرأت)

اے شیخ تجکو کچھ نہیں طوبےٰ کی آرزو — سایہ میں اُسکے پیڑ کے ہو جا نہال تو (انشا)

(۳) سرسبز و شاداب ہونا۔ سیراب ہونا۔ طراوت پہنچنا۔ تازگی حاصل ہونا۔ شادابی حاصل ہونا +

بوٹا سا قد جو تیرا دیکھا — نرگس کی ہوئیں نہال آنکھیں (ناسخ)

پڑ بچھ صبر عنادل کا باغباں پہ ضرور — درخت چھانٹ کے ظالم نہال کیا ہوگا (؟)

چمن میں سرو کے آگر میں کیا نہال ہوا — بزنگ سبز ہیگانہ پائمال ہوا (دیانتگر نسیم)

نہالچہ۔ف۔اسم مذکر:۔ نہالیں۔ چھوٹی توشک۔ گبھا۔ غالیچہ۔ گدڑی۔ بچوں کا بچھونا +

نہالی۔ف۔اسم مؤنث:۔ توشک۔ بستر۔ پنبہ دار غالیچہ + لحاف + رضائی +

نہاں۔ف۔صفت:۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ عیاں کا نقیض مخفی۔ پنہاں۔ مضمر۔ گپت۔ مختفی ؎

تمہیں کہدے شوخی یہ جا وہ رہو دل میں آنکھوں سے نہاں ہو (ذکی)

رہو گے دل میں آنکھوں سے نہاں ہو — بھلا بچکر رہو جاتے کہاں ہو (مؤلف)

نہان۔ہ۔اسم مذکر:۔ غسل۔ اِشنان۔ جسم دھونا۔ حمام کرنا جیسے نہ کا نہان گنگا کا نہان

نہان کا میلا۔ہ۔اسم مذکر:۔ وہ میلا جو گنگا اِشنان یا جمنا اِشنان کا ہوتا ہے۔ اِشنان کا مجمع

جھگڑے پر لگے اے صنم نہانے میں — تو پھر نہان کا میلا ہو غسل خانے میں (بحر)

نہانا۔ہ۔فعل لازم:۔ (۱) جسم کو پانی سے دھونا۔ غسل کرنا۔ ٹھنڈا ہونا۔ بھیگنا۔ شرابور ہونا۔ تر بتر ہونا۔ اشنان کرنا ؎

تمہیں تو لائے عزیزو اُٹھا کے کندھوں پر — نہ ڈالو خاک میں ہمکو کہ ہیں نہائے ہوئے (مؤلف)

(۲۔ مبالغہ) ڈوبنا۔ غرق ہونا۔ تر ہونا جیسے پسینوں میں نہانا۔ خون میں نہانا۔

(۳۔ ع) نہانے کی ضرورت ہونا (۴۔ ع) حیض سے فارغ ہونا۔ پاک صاف ہونا +

نہانی۔ہ۔اسم مؤنث:۔ (ہندی ع) حاجتِ غسل۔ نہانے کی ضرورت + احتلام شیطانی +

نہانی ہونا۔ہ۔فعل لازم:۔ (ہندی ع) (۱) نہانے کی حاجت ہونا۔ احتلام ہونا۔

[1] شبِ وصال میں کیونکر نہ سناتی نہ ہم۔ یونہیں تو روز نہیں ہوتا کہ نہال کرتے ہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نہانا

نہانے کی ضرورت ہونا۔ احتلام ہونا۔ کپڑے آنا۔ حائض نہانا۔ معمول کے دن ہونا۔

نہائی ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ سندان۔ اہرن +

نہایت ع۔ صفت :۔ (۱) حد۔ انتہا۔ انجام۔ غایت۔ چھور۔ انت۔ آخر ؎

جور و ستم کی اُنکے جو غایت نہیں رہی ہاں بھی مری وفا کو نہایت نہیں رہی (سالک)

(۲) انحد۔ بے انتہا۔ بہت۔ بکثرت جیسے نہایت تنگ کر رکھا ہے۔ نہایت نیک آدمی ہے +

نہائی دھوئی پھسل پڑی ۔ ف۔ محاورہ۔ عورت سب طرح سے تیار ہو کر راہ موقوف کر دیا۔ جانے کو تیار ہو کر چلتے چلتے مچل گئی +

نہتا ۔ صفت :۔ بے ہتیار۔ غیر مسلح + وہ شخص جسکے ہاتھ میں ہتیار نہ ہو خالی ہاتھ ہے اوزار ؎

تیغ اما بھی پاس ہے تیر نگاہ بھی کچھ اسپہ ناز بودہ نتے چڑھے نہیں (رشک)

نہٹا ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) مرکب از۔ نہ + ہاتھ۔ خواہش ناخن۔ ناخن سے نوچنے کا نشان۔ گڑھا + جانور کے پنجے کا نشان ؎

ہاتھا پائی خوب نہیں کچھ جانے دو ایسی باتوں کو لگ گیا میرے منہ کو ستمگر یہ دندانہ کا بات کٹ (انشا)

چہرہ آئینہ وہ نوجوان دکھاؤں کیسہ ناخن اجڑے جاناں کے نتے اُسکو وہ وف (نصیر)

کب داغ جگر پر ہیں کھجانے کے نتے ہیں ہاتھ سپر پر تری تلوار کے بیٹھے (نصیر)

تیغ قاتل جب پڑی یوں اپنے تن پر کی کمر جوں ہو ناخن کا نہتا یا ہو مسطر کی لکیر (؟)

نہٹنا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ نوچنا۔ پنجہ مارنا +

نہٹے ۔ ف۔ اسم مذکر۔ نہٹا کی جمع +

نہج ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) سیدھا رستہ۔ کشادہ رستہ (۲) فارسی والے نہتین بمعنی مطلق راہ طریق + طور۔ ڈھنگ استعمال کرتے ہیں +

نہر ع۔ اسم مؤنث :۔ شاخ دریا۔ دھارا۔ آبجو۔ وہ ندی جو دریا کا کٹکر نکلی ہو نالی جاری یہ نہر فیض جوئی کس امیر کی ہے موتیوں کی آب میں کشتی فقیر کی (امیر)

نہر کاٹنا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ دریا سے نہر نکالنا۔ دریا سے شاخ نکالنا +

نہرنا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ دبوچ لینا۔ جھکنا۔ خمیدہ ہونا + متواضع ہونا۔ فروتنی کرنا۔ گنوار نہرنا بولتے ہیں +

نہرنا ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ ناخن لینے کا آلہ۔ ناخن گیر +

نہرنی ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ چھوٹا ناخن گیر +

نہروا ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ بیماری رشتہ۔ یہ گول سفید تاگے کی مانند دو فٹ تک لمبا کیڑا خاص خاص مقامات میں پانی کی خرابی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ کنرا۔ چپوتانہ۔ بمبئی۔ دکن وغیرہ میں اسکی کثرت ہے۔ یہ کیڑا خراب پانی کے استعمال سے جلد کے اندر اسوقت گھس جاتا ہے جبکہ وہ چھوٹا سا ہوتا ہے۔ پھر بڑا ہو کر کثرت سے گھٹنے

نہو

ٹخنے یا خصیہ وغیرہ سے خروج کرتا ہے۔ جہاں سے یہ کیڑا نکلنے والا ہوتا ہے۔ پہلے وہاں ایک گرہ پھر خارش ہو کر آبلہ بنجاتا ہے جسمیں درد اور ورم ہوتا ہے بعد ازاں آبلہ پھوٹ کر کیڑے کا سلسلہ دکھائی دیتا ہے جو آہستہ آہستہ کبھی بلا وقت نکل آتا ہے اگر عضلہ کی نس میں ہو اور نکلنے میں ٹوٹ جائے تو بہت سوزش اور ورم ہوتا ہے

نہری ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ وہ زمین جو نہر کے پانی سے سیراب کی جائے +

نہضت ع۔ اسم مؤنث :۔ کوچ۔ روانگی۔ اُٹھنا۔ مرضعت چل چلاؤ +

نہضت کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ کوچ کرنا۔ روانہ ہونا +

نہفتہ ۔ ف۔ صفت :۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ پنہاں۔ چھپا ہوا +

نہلا ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) چھوٹی سی کرنی جس سے سفیدی گھولی جاتی ہے۔ مجھولا (۲) تاش یا گنجفہ کا وہ پتا جسپر نقیاں ہوں +

نہلانا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ (۱) غسل کرانا۔ اشنان کرانا۔ بدن دھلانا + (۲) شوہر یا کنبہ والوں کا (۳) غسل میت دینا۔ مُردے کو غسل دینا ؎

پیراہن تر نے نہلایا ہے کسی کے ارشد گنگنا چاہئے پانی مرے نہلانے کو (مرزا ارشد)

نہلائی ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ غسل کرائی۔ نہلانے کی اُجرت +

نہلوانا ۔ ف۔ فعل متعدی :۔ دیکھو (نہلانا) +

نہنگ ف۔ س۔ صفت :۔ سنسکرت نوم ممم نو سے نسبت رکھنے والا۔ نواں حصہ +

نہنگ ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) مگرمچھ۔ ناکو۔ گھڑیال۔ شیر دریا۔ خیر آبی۔ گرہ (۲) بھالا) تلوار۔ تیغ (۳) تن تنہا۔ نگوڑا نانگا۔ آزاد +

نہنگ اجل ۔ ف و ع۔ اسم مذکر :۔ موت کا مچھ۔ جانور مگرمچھ۔ نانگا الموت۔ جم دوت۔ موت کا فرشتہ +

نہنگ ۔ ف۔ صفت :۔ (۱) ننگا۔ برہنہ۔ عریاں (۲) بیحیا۔ بے غرم۔ بے غیرت +

نہنگ لاڈلا ۔ ف۔ صفت :۔ نہایت ابتر اور بیحیا (لڑکا) نا شائستہ + بالکل لاڈلا بالکل ناز پروردہ۔ بے سلیقہ +

نہنگ لاڈلی ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ نری بھولی بھالی۔ بالکل ناز پروردہ۔ بالکل بے سمجھ جیسے اپنا ہاتھ رو کو اپنا عاقبت اندیشہ سوچ خدا رکھے آل اولاد والی نہنگ لاڈلی ہو +

نہوت ۔ ف۔ اسم مؤنث :۔ نامیسری۔ مفلسی۔ تنگدستی۔ تنگی۔ غریبی +

نہورا یا نہوڑا ۔ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) مفت سماجت۔ خوشامد۔ آمد لتو چوا چار۔ بنتی۔ عاجزی۔ عجز و نیاز ؎

کہا شاہزادے نے ہنسکر کہ یوں ہوں میں کسی کے نہورے سے کیوں (میر حسن)

(۲) احسان رکھنا منت رکھنا جیسے ایک چیز دیتی ہے اور سو نہورے کرتی ہے

(۳) ناز و تمکنت و گلہ شکوہ جیسے مجھے ناخن کے نہورے نہیں بھاتے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نہو

نہوراماننا ۔ ف۔ فعل لازم ۔ (ہندو) احسان ماننا ۔ شکر گزار ہونا ۔ کن ماننا ۔ ممنون ہونا ۔ احسان مند ہونا ۔

نہوڑانا ۔ ف۔ فعل متعدی ۔ (مرکب) جھکانا ۔ خمیدہ کرنا ۔ خم کھانا ۔ سرنگوں کرنا ۔ تواضع و حسنِ جاں کی زیادہ قتل کرتی ہے خمِ شمشیرِ عشوقان نہوڑانا ہے گردن کا (آتش)

نہی ۔ ع۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ممانعت ۔ امتناع ۔ منع کرنا ۔ روک (۲) حرف ۔ کوئی کام نہ کرنے کے لئے جو کسی کو حکم دیں وہ نہی ہے ۔ فارسی میں امرِ حاضر پر ہیم مفتوح لگانے سے اور اردو میں مت لگانے سے نہی حاضر کے صیغے بن جاتے ہیں ۔

نہیب ۔ ع۔ اسم مذکر ۔ (مالہ بہ نہاب) خوف ۔ ہیبت ۔ ڈر ۔ جھجھک ۔ ترس ۔ بیم ۔ ہول ۔ دہشت ۔ (۲) لوٹ ۔ غارت گری ۔

نہیرہ ۔ اسم مذکر ۔ (دکنی) بیٹے کا ۔ عورت کی ماں کا گھر اور گنبہ (گیتوں میں) تیرا آیا ہے ۔

نہیں ۔ ف۔ اسم مؤنث ۔ کلمۂ نفی ۔ اصل میں (نہ + ہاں) (۱) انکار ۔ امتناع ۔ نہ ۔ نے ۔ (۲) اُمُوں ۔ نا ۔ نفی ۔

نہیں سے بوسہ تو بولے یہ مسکرا جسکا نہیں جواب ہے یہ وہ سوال ہے (میر سوز)

نہیں اصل کے اقرار کی تمہید نہیں شرم بن بن کے سکھا دیتی ہے تقلید نہیں (زکی)

نہیں مرک سے ہاں نوازش کرے کہ اُس سے زیادہ نہیں ہو چکی (مومن)

نہیں کا عوض افلاک سے لو گے کیا میں مرگ قتلِ عاشق ہے یہ خونریزیِ سہرا نہیں (")

نہیں اپنی چشمِ شوق کو الزام خاک دوں تیری نگاہِ نرم سے کیا کچھ عیاں نہیں (")

نہیں شاید آنکھ کوئی دمِ شبِ فراق ناصح ہی کو لے آؤ گرافسانہ خواں نہیں (")

وہ کون ہے جو مجھ پہ تاسف نہیں کرتا پر میرا جگر دیکھ کہ میں اُف نہیں کرتا (ذوق)

نہیں ہے روزِ عید شبِ غم سے کم نہیں جامِ شراب و دیدۂ پُرنم سے کم نہیں (")

(۲) بجائے حرفِ شرط (اگر) و نہ ۔ وگرنہ ۔

نہیں ہیں اُلفت ہے نہیں کیا کچھ ہو جاتا کہ نالے تو وہ ہیں جو اثر جاتے ہیں پتھر میں (ظہیر)

نہیں تو ۔ ف۔ تابع فعل ۔ وگرنہ ۔ ورنہ ۔ پرانت ۔

شکل دکھلائیے کہیں تو ہمیں ذبح کر جائیے نہیں تو ہمیں + (جرأت)

نہیں سہی ۔ ف۔ تابع فعل ۔ کچھ پروا نہیں ۔ کیا ڈر ہے ۔

نہیں کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی ۔ انکار کرنا ۔ نہ کرنا ۔ ناہ کرنا ۔ نا ٹنا ۔

نے ۔ ف۔ اسم مؤنث ۔ سنسکرت نہو ☆ (۱) نلی ۔ بانسی ۔ نرسل ۔ کھوک ۔ سرکنڈا ۔ ڈنٹھل کی نلی جس سے مٹھیے دھواں آتا ہے (۲) بانسری ۔ بانسلی ☆ شعلۂ آواز سے جھڑتی جو ہیں چنگاریاں نے بنائی تو نے کیا منقارِ موسیقار کی ☆☆ (وزیر)

نے ۔ ف۔ ہم مذکر علامتِ فاعل جو صیغۂ ماضی فعل میں آکر کلام میں ربط پیدا کرتی ہے ۔ ونیز

نئی

حروفِ مُعتبرہ میں کا ایک حرف ہے

مجھے نا کار نہ فرمائیں نہ کرو گے تو کیسکن خاک ہو جائینگے ہم تم کو خبر ہونے تک (غالب)

رات بھر کیا کیا بھگایا نالۂ شبگیر نے ایسی سوتی تھی کہ کروٹ تک نہ لی تقدیر نے (نامعلوم)

نی ۔ ف۔ حرفِ ندا ۔ (پنجاب ۔ عو) ری ۔ اری ۔ اے ۔ او ۔

نہ ہے ہے نی بڈھا کھوسٹ یا گیا مری جان بڈھا کھوسٹ یا گیا + (رگیت)

نئے ۔ ف۔ صفت ۔ (۱) نیا یعنی جدید کی جمع جیسے آج تو بہت سے نئے آدمی نظر آتے ہیں (۲) حروفِ مُعتبرہ یا تابعِ مُعتبرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے نئے ناخن کھنے کو کھونچنے لگا دی ۔ نئے رستے سے آئے تھے ۔

نئے پنچ ۔ ا۔ اسم مذکر ۔ (چاپک سوار) وہ ساڑھے پانچ برس کی عمر کا گھوڑا ۔ جوان گھوڑا جسے پنچ کا نقیض ۔ وہ گھوڑا جسکو پانچواں برس شروع ہوا ہو ۔

نئے جنم سے ۔ ف۔ تابع فعل ۔ پھر کبھی ۔ دوبارہ ۔ مرکر جیسے نئے جنم سے پیدا ہوا ۔ بنی ۔ مرکر بچا ۔

نئے سر سے یا نئے سرے سے ۔ ف۔ تابع فعل ۔ از سرِ نو ۔ شروع سے ۔ پھر سے ۔ دوبارہ ۔ نئے جنم سے ۔ اُس گل کا پڑا ہے شجر خشک پہ سایہ شاخیں ہوئیں سرسبز نئے سرے نکل کر ۔ (داغ)

دیکھا اُس گل کو جو شعلہ سا جگہ سے چمکا کیا مرا داغِ کہن پھر نئے سر سے بھڑکا ۔ (جرأت)

نئے سر سے جنم پانا ۔ ف۔ فعل لازم ۔ دوبارہ زندگی پانا ۔ مرکر بچنا ۔ سخت یا مُہلک بیماری سے شفا پانا ۔

نئے نوّاب آسمان پر دماغ ۔ ا۔ محاورہ ۔ نو دولت ہمیشہ مغرور ہوا کرتا ہے ۔

نئے نو دام پرانے چھدے دام ۔ ا۔ محاورہ ۔ نئی چیز کی قدر ہمیشہ زیادہ ہوتی ہے ۔ تازہ مال زیادہ قیمت پاتا ہے ۔

نئی ۔ ف۔ اسم مؤنث ۔ نیا کی تانیث ۔ جدید ۔

نئی اوسّتھا ۔ ف۔ اسم مؤنث ۔ (ہندو) نو عمری ۔ کم سنی ۔ صغر سنی ۔ خرد سالی ۔ نابالغی ۔ نابالغی ۔ بال اوسّتھا ۔

نئی جوگن کاٹھ کی مُنڈری ۔ ف۔ کہاوت ۔ نئے شوقین کی ہر ایک چیز نرالی اور انوکھی ہوتی ہے (طنزاً بولتے ہیں) ۔

نئی جوانی ۔ ف۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (نئی اوسّتھا) ۔

نئی جوانی اور ماں جھاڑ دھیلا ۔ ف۔ کہاوت ۔ باوجودیکہ نوجوان ہیں مگر چالاکی نمک نہیں کسی جاتی ۔ یہ جوانی اور ایسی کم ہمتی و نئی جوانی اور یہ سستی ۔

نئی روشنی ۔ ا۔ اسم مؤنث ۔ زمانۂ حال کی شائستگی یا علوم و فنونِ جدیدہ ۔ (بیع تہذیب) ۔

نئی کہانی گڑ سے میٹھی ۔ ف۔ کہاوت ۔ نئی بات نہایت مرغوب و دلپسند ہوتی ہے ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نئی نائن بانس کی نہرنی ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ (طنزاً) بیجھتوتین کی ہر بات نرالی ہو۔

نئی نویلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (ہر دو مترادف) (۱) بالی بھولی ۔ ناتجربہ کار (۲) نئی بیاہی ۔ نئی دُلہن ۔ دو چار دن کی بیاہی ؎

نہ دیکھ دُولھا کو ساس نندوں کے آگے گھونگٹ اُٹھا اُٹھا کر
نئی نویلی ابھی ہے جوبن ذرا تو دو چار دن جیا کر (جان صاحب)

(۲) انوکھی ۔ بُوالعجب ۔ نرالی +

نئی نویلی نیا ڈھنگ ۔ ہ ۔ محاورہ :۔ انوکھے ڈھنگ ۔ نئے شوقین کی نئی نئی باتیں + نرالی بیوی کے نرالے لچھن +

نیا ۔ ہ ۔ صفت :۔ (۱) جدید ۔ تازہ ۔ ابھی کا ۔ تُرت کا ۔ نو جیسے نیا دانہ نیا پانی (۲) انوکھا ۔ نرالا عجیب ۔ طُرفہ جیسے نئے نئے مولوی نئی نئی باتیں (۳) اجنبی ۔ انجان ۔ ناواقف محض ؎

وہ آنکھیں نہیں ملائے کیا ہو گیا وہ کافر تو اب کچھ تیا ہو گیا + (انور)

نیا بانکا تاڑ کی تلوار ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ نئے حوصلہ والے کی سب باتیں نرالی ہوتی ہیں + کم ظرف اپنا ظرف دکھائے بغیر نہیں رہتا +

نیا پُرانا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ (مندرجۂ ذیل برتا برنایا جانا ۔ نیا نہ رہنا ۔ نیا پن یا انوکھا پن جاتا رہنا ۔ کسی کو آئے ہوئے رات گزر جانا جیسے وہ تو نئے پرانے بھی ہو گئے (۲) نئے پن کی لذت نہ رہنا +

نیا پھل ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ تازہ پھل ۔ میوۂ نو رسیدہ ۔ نو درس ۔ وہ پھل جو درخت سے پہلے پہل اُترا ہو یا وہ پھل جو ابھی چلا ہو جیسے ہر ایک کو ہر جیلے بہانے دینا کسی کا دل مَیلا نہ کرنا ۔ کوئی نیا پھل لیکے آیا جھٹ یہ کہہ کہ نیا پھل دانت تلے دُشمن پاؤں تلے ذرا سا چکھ لیا اور اُسے ڈھیر سا انعام دیدیا (چرپنسلی)

نیا پھل دانت تلے دُشمن پاؤں تلے ۔ ا ۔ محاورہ (بیگمات) جب عورتیں کوئی نیا پھل کھاتی ہیں تو یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں +

نیا تہ در ۔ ا ۔ صفت :۔ عموماً بیجھ (نیا تہ در) وہ نیا سلا ہوا کپڑا جسکی تہ کھلکر سلوٹ تک نہ پڑی ہو ۔ ابھی کا بنا ہوا تازہ سلا ہوا ۔ بغیر پہنا ۔ بالکل نیا ۔ جیسے ابھی نیا تہ در دوپٹا بنایا تھا جو دھوبن کھولائی +

نیا حکیم دے ارفیم ۔ ا ۔ محاورہ :۔ ناتجربہ کار سے نقصان ہی ہوتا ہے ۔ نیم حکیم خطرۂ جان +

نیا خریدار ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ تازہ خریدار ۔ نیا گاہک ؎

پھیرے اُس طرفدار کا جو سودا پھر جائے ایک موجود ہے اور مال کا خریدار نیا (ظفر)

نیا راگ لانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ تازہ جھگڑا کھڑا کرنا ۔ تازہ فتنہ اُٹھانا + نئی بھد

کرنا ۔ عجب ہیٹ کرنا + کوئی عجیب یا انوکھی بات نکالنا ؎

بیراگ اور لائے نیا وہ کہ کہتے ہیں مُنہ تو مجھسے سُن لے ولے کا خیال تو (ظفر)

نیا رنگ لانا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ (۱) دیکھو (نیا گُل کھلانا) (قادر حسین قادر) کھلتا ہے یہ مہندی کے لگانے سے مری جاں لائیگا نیا رنگ تو اب برگِ حنا اور + (قادر)

(۲) کھکھیڑ لانا ۔ راگ لانا ۔ نیا جھگڑا کھڑا کرنا ؎

طبیعت کیں درد رنج آنسریں نئے سے نئے رنگ لاتے ہیں آپ + (ظہیر)

نیا فتنہ اُٹھانا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ نیا جھگڑا کھڑا کرنا ۔ فتنۂ تازہ برپا کرنا ۔ تازہ حشر برپا کرنا ۔ تازہ قیامت مچانا +

نیا فتنہ اُٹھنا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ تازہ فساد ہونا ۔ حشرِ تازہ برپا ہونا ۔ نئی قیامت ہونا ۔ نیا جھگڑا کھڑا ہونا ۔ نیا شور مچنا ؎

کیا قیامت ہے ستمگار رسی طرز خرام فتنہ ہر گام پہ اُٹھتا دمِ رفتار نیا (ظفر)

نیا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) نئی ترکاری یا نیا پھل یا غلّہ کھانا ۔ موسم کی چیز پہلے پہل چکھنا ۔ نو برکردن کا ترجمہ (۲) بھاڑ دینا ۔ جلا دینا جیسے ابھی نیا کرکھا پہنا تھا ابھی نیا کر کے رکھدیا (چونکہ عورتیں وہم کے باعث بُرا لفظ زبان پر لانا ننگِ دین خیال کرتی ہیں اسوجہ سے یہ لفظ ایسے موقع پر کہا گیا) +

نیا گُل کھلانا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ تازہ فتنہ اُٹھانا + نیا شگوفہ چھوڑنا + انوکھی اور عجیب خبر اُڑانا + نیا صدمہ پہنچانا ؎

جبکہ کوچے میں ترے باد صبا جاتی ہے ہے گلشن میں نیا گُل وہ کھلا جاتی ہے (شتاب)

اے ظفر کھلتے ہیں ہم زخم پہ زخمِ تازہ گُل نیا روز محبت ہے کھلا جاتی + (ظفر)

نیا گُل کھلنا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ کسی انوکھی اور عجیب بات کا ظہور ہونا + تازہ فتنہ اُٹھنا + نئی بات ہونا ؎

باغِ ہستی میں کھلا گُل یہ نیا میرے بعد غیر سے وہ مرے پھولوں میں ملا میرے بعد (مرزا رفیع سودا)

زخمِ سینہ میں جو ہوا تازہ اک گُل نیا کھلا سیج مُج (ظفر)

خود سرخ تھے لب اُسکے ہوا پان کا رنگ اور ہاں گُل یہ نیا آج کھلا دیکھئے کیا ہو + (عاشق)

نیا مسلمان قصائی کی دُکان ۔ ا ۔ محاورہ :۔ یعنی جب کوئی شخص نیا مذہب اختیار کرتا ہے تو اُسکے اظہار کے واسطے اُس مذہب کی عام باتیں بغرض شہرت سب سے پیشتر عمل میں لاتا ہے +

نیا مُلّا مسیت کو دوڑ دوڑ جائے ۔ ا ۔ کہاوت :۔ جب کوئی نئی بات سیکھنا ہے تو ہر وقت اُسی کو گاتا اور جتاتا پھرتا ہے +

نیا نودن پُرانا سودن ۔ ہ ۔ کہاوت :۔ نئی چیز کی بھڑک چند روزہ ہوتی ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نیا

اور پرانی چیز مدت تک قائم رہتی ہے ✦ نئے آدمی کی قدر چند ہی روز زیادہ ہوتی ہے۔ جدید سے قدیم کا زیادہ اعتبار رہتا ہے ✦

نیا نوکر ہرن مارتا ہے یا نیا نوکر ہرن کے سینگ چیرتا ہے ۔ کہاوت۔

نیا ملازم اپنے رسوخ کے واسطے چند روز خوب ہی محنت۔ کارگزاری اور بہادری دکھاتا ہے ✦

نیا نویلا ۔ ہ۔ صفت:۔ ناتجربہ کار۔ نوکا ✦ یانا۔ نوخیز۔ نوعمر۔ نیدان ✦ باانکا تیچھا جوان۔ انوکھا آدمی ✦

نیابت ع۔ اسم مؤنث:۔ قائم مقامی ✦ نائب ہونا ✦ سفارت ✦ نیابتی۔ انگریزی ✦

نیار ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ چوپایوں کا چارہ۔ گھاس پات۔ پٹھی۔ کڑبی۔ خوید۔ بھس۔ چری

نیارا ۔ ہ۔ صفت:۔ رگنوار) (۱) جدا۔ الگ۔ علیحدہ جیسے نیارے چولھے پر جاؤ۔ آدھا کھاتی سارا کھاؤں۔ کہاوت ✦

جدا نہیں سب ہستی تحقیق کر دیکھ ملا ہے سب سے اور سب ہے نیارا (حاتم)

ساجن وہ دن کون تھے کہ شکل سے لاگی پریت اب دکھ دے نیارے بیٹھے یہ کون ریں کی ریت (دردؔ)

(۲) متفرق۔ انتر۔ مختلف (۳) چھانٹا ہوا۔ منتخب۔ انتخاب کیا ہوا (۴) علاوہ۔ ماسوا۔ تبرہ۔ بجز ✦

نیارا رہنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ رگنوار) جدا رہنا۔ الگ رہنا علیحدہ رہنا۔ ساتھ نہ رہنا دوسرے گھر میں رہنا ✦

میرا کہا تو مانت ناہیں تیرا کہا میں کیسے کرونگی کہا اس میں ہیں گھولت چھوڑو پیا نیاری ہی بھلی (کبیر)

نیاریا ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ریگ شو۔ خاک بیز۔ خاک و محول میں سے چاندی سونا نکالکر الگ کرنیوالا۔ مٹی دھو کر سونے چاندی کے ذرے نکالنے والا۔ پیشتی دفعات۔ راکھ وغیرہ میں سے پیدا کرنیوالا ✦ خاک چھانی نیاریوں کیا ہاتھ درد کی تلاش مجھکو فکر سیر تھی اور انہیں زر کی تلاش (قدر)

ہنر سے نیاریوں کے حال یہ ظاہر ہوا اسکو محقق میں جو دولت ہو تو زر ہو خاک سے پیدا (آتش)

طالب کو اپنے رکھتی ہے دنیا ذلیل و خوار زر کی طمع میں پھانستے ہیں خاک نیارے (ہ)

یہ نگینہ اسکی ہنر ہی سے ہے گر نہ نیارے کبھی نیارے کریں حمام سے بھی زر پیدا ✦ (ناسخ)

(۲) بڑا ہوشیار۔ چالاک۔ نہایت چھان بین کرنیوالا۔ تاڑیا۔ تاڑو۔ بھانپو ✦

نیاز ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) حاجت۔ احتیاج ✦ آرزو۔ تمنا جیسے بے نیاز (۲) ذلیل۔ خوہش۔ اظہار محبت (۳) اسم مذکر) مراد ف عجز۔ آدمیتا شی۔ انکسار۔ عاجزی۔ مسکینی۔ فروتنی جیسے مصرعہ ؎ یار کو ہے ناز اپنا یہ نیاز ؎

کچھ بھی نہ سہی خاک رہ شوق تو ہو روش نقش قدم جانے نہ دے شان نیاز (رسا)

ہی تحفہ درویش۔ تحفہ درویشاں۔ پرشاد۔ تبرک (ہ۔ ل) درود۔ فاتحہ۔ مرحلے

نیاز

کے نام پر کھانا وغیرہ دینا (ہ) انظر بھیجنا۔ چڑھاوا (ہ) نذر۔ التجاء۔ (ہ) ملاقات۔ واقفیت۔ رسوخ۔ شناسی جیسے مجھے آپ کی خدمت میں اس سے بیشتر نیاز حاصل نہ تھا مجھے تو آپ سے ابھی نیاز حاصل ہوا ہے (ہ) مترادف ؎

پرہا تھیں پورے ہوتو کچھ کر کے دکھاؤ نازاور نیاز اور ادا اور حیا اور ✦ (حسرت لکھنوی)

(۱) شاہ نیاز احمد ولد حکیم شاہ رحمت اللہ بریلوی کا تخلص جنوں نے ۱۲۷۳ھ میں وفات پائی

نیاز حاصل کرنا ۔ ل۔ فعل متعدی:۔ ملازمت حاصل کرنا۔ بزرگوں کی ملاقات حاصل کرنا۔ بڑے یا بزرگ یا ناواقف شریف سے شناسائی بہم پہنچانا۔ ملاقات کرنا ملنا۔ واقفیت بہم پہنچانا جیسے مجھے بھی آپسے نیاز حاصل کرنیکا بڑا ہی اشتیاق تھا پہلے مجھے آپ کی خدمت میں نیاز حاصل نہ تھا ✦

نیاز دلوانا ۔ ل۔ فعل متعدی:۔ فاتحہ دلوانا ۔ درود فاتحہ کرنا ✦

نیاز دینا ۔ ل۔ فعل لازم:۔ فاتحہ دینا۔ بھیٹ دینا۔ منسانا ✦

نیاز کرنا ۔ ل۔ فعل متعدی:۔ (۱) نیاز دلانا۔ فاتحہ دلانا۔ کسی بزرگ کے نام کا کھانا کرنا (۲) نذر کرنا۔ بھیٹ کرنا۔ نذر چڑھانا۔ نذر کچھ نثار کرنا۔ صدقہ کرنا۔ نثار کرنا ✦ دینا۔ حوالہ کرنا۔ تحفہ دینا ؎

اگر تم آؤ ہیں سر فراز کرنے کو تو ہم بھی بیٹھیں ہیں بال و دل نیاز کرنے کو مصحفی

بہت ہیں گریہ تمیں اور ناز کرنے کو بڑے تو ہم بھی نہیں دل نیاز کرنے کو (آتش)

نیاز مند ۔ ف۔ صفت:۔ (۱) حاجتمند۔ خواہشمند۔ محتاج ؎

کھلا یہ عقدہ تجھے دیکھکر عدو پہ کھلا کہ جس نے ناز کیا وہ نیاز مند ہوا ✦ (واقع)

(۲) آرزومند۔ مشتاق۔ تمنائی (۳) مطیع۔ فرمانبردار۔ تابع۔ حکم بردار (۴) عاجز۔ مسکین (۵) غلام۔ خانہ زاد۔ ایک ادنے ملازم جیسے میں تو آپ کا تابعی نیازمند ہوں (۶) تواضع۔ فروتنی۔ آدمیتا ؎

عروج میں بھی تواضع کا کچھ خیال رہے وہی بلند ہوا جو نیازمند ہوا ✦ (ریاض)

نیاز مندی ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) حاجت۔ حاجتمندی۔ محتاجی (۲) مفلسی۔ افلاس۔ تنگدستی (۳) اطاعت۔ فرمانبرداری (۴) عاجزی۔ مسکینی۔ فروتنی۔ تواضع۔ آدمیتا (۵) غلامی ✦ ملازمت ✦ خدمت ✦

نیازہ ۔ ل۔ اسم مذکر:۔ (زنانہ) نذر۔ ذکر۔ عضو تناسل ✦ دیکھو (نازہ)

نیام ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ تلوار وغیرہ کا میان۔ غلاف شمشیر وغیرہ ✦

نیاؤ ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) انصاف۔ عدل۔ داد۔ نصفت۔ عدالت۔ عدل گستری ✦ فیصلہ تصفیہ

نیاؤ چکانا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) انصاف کرنا۔ چکانا۔ تذکیر۔ فیصلہ کرنا ✦

نیاؤ بھجا ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (ہندو) عدالت۔ کچہری ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نیا

نیاؤ کرنا ۔ فعل متعدی :۔ (ہندو) انصاف کرنا ۔ تصفیہ کرنا ۔ فیصلہ کرنا ۔ جھگڑا چکانا +

نیائے ۔ س ۔ اسم مذکر :۔ علمِ منطق + علمِ کلام + علمِ مناظرہ ۔ علمِ دلیل ۔ علمِ معقول +

نیائے شاستر س ۔ اسم مذکر :۔ یعنی گوتم نیایک ایک مشہور منطقی کا شاستر جس کا ماحصل یہ ہے کہ کارَن ۔ کرتا یعنی فعل بسبب اور فاعل کے بغیر کوئی چیز موجود نہیں ہو سکتی ہے کیونکہ فاعلِ حقیقی بالسبب کوئی کام نہیں کرتا لیکن مُحتاج ہے ۔ بندے کی کیا طاقت کہ اُسکے کام کر سکے دم مار سکے ۔ یا اوّل اوسط آخر میں دخل دے جسطرح کُمہار مٹی کے وسیلے سے ہانڈی اپنی مرضی کے مُوافق بناتا اور جس کام میں چاہتا لاتا ہے ۔ ان دونوں کی مجال نہیں جو کیسی کو ہلکا اسطرح کا ناؤ یا ایسے کام میں لاؤ پس اِسیطرح مخلوق اپنی خلقت میں خالق کے ارادے کے آگے کچھ زور نہیں رکھتی +

نیائیش ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ خدا تعالےٰ کی حمد و ستایش ۔ نہایت عاجزی کے ساتھ خدا تعالےٰ کی تعریف + تحسین و آفریں + دُعا + گریہ وزاری + وہ دُعا جو ازروئے زاری و تضرع کیجائے + مہربانی ۔ دَیا +

نیایک ۔ س ۔ اسم مذکر :۔ منطقی ۔ معقولی +

نیَنب ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ نیم کا درخت ۔ ایک نہایت تلخ درخت کا نام (یہ اصل میں نِمب یا نمب تھا اسی نیم کے نام سے مشہور ہے)

نیَنبو ۔ اسم مذکر ۔ (ہ) ایک قسم کے ترش پھل کا نام جسے فارسی میں لیمو کہتے ہیں نارنگ دوسرے درجے بارد اوّل میں یابس مفید صفرا (تشبیہاً) بستانِ خُرد و سخت ۔ چھوٹی چھوٹی پھوٹی پھاتیاں +

چھوٹے چھوٹے بنوا محب رسیلے رس کی رسیلی میری جان
مٹھولی میں ناگروں رے اموا کی چھیّاں } گیت

نیَنبو نچوڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ نیَنبو نچوڑنے یا نیَنبو سے سا جھالڑنیوالا ۔ طعام تلاش بن بُلایا مہمان ٹُھنیلی ۔ طفیلیا ۔ برگی ۔ زبردستی کا مہمان ۔ خواہ مخواہ کا مہمان مہمانِ ناخواندہ ۔ (کہتے ہیں کوئی سفید پوش کسی سرائے میں رہا کرتا تھا اور اُسکا دستور تھا کہ جہاں اتر اُترا آتا ۔ وہ کھانا کھانے بیٹھا اور یہی سلام علیک کہہ کر جاڑتا ۔ اور ایک نیَنبو ساتھ لیتا گیا ۔ سالن دیکھتے ہی کہا کہ حضرت نیَنبو اسکا بناؤ ہے ۔ ذرا اسکو نچوڑ کر ڈالیئے اور پھر کھا کر دیکھیئے کیا ذائقہ آتا ہے ۔ وہ بیچارہ مروّت میں آکر اُن کی صلاح کر بیٹھتا اور یہ کھا پی کر مُوچھوں پر تاؤ دیتے ہُوئے چلے آتے ۔ پس اُن حضرت سے اِس محاورے کا رواج ہوا)

نیَنبید ۔ س ۔ اسم مذکر :۔ (ہندو) دیوتا کا بھوگ ۔ پرشاد ۔ چڑھاوا ۔ بلی ۔ تبرک +

نیپال ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ایک مشہور آزاد ریاست کا نام جو ہندوستان کے شمال میں ہمالیہ پہاڑ پر واقع ہے ۔ گورکھے اسی جگہ کے باشندے ہیں +

نیپالی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ نیپال کا رہنے والا ۔ نیپال سے نسبت رکھنے والا +

نیت

نیّت ع ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) قصد ۔ عزم ۔ ارادہ جیسے رات کی نیت حرام ہے (۲) دلی ارادہ ۔ دلی منشا ۔ مکنونِ خاطر + منصوبہ + غرض ۔ مقصد ۔ مطلب ۔ مُراد + مدِنظر + بچار ۔ عہد + (فارسی میں تخفیف تشدید مُستعمل ہے) +

نیت باندھنا ۔ فعل متعدی :۔ (۱) اللہ اکبر کہکر نماز شروع کرنا اور تا وقتیکہ سلام نہ پھیر لیں کسی طرف کچھ توجہ نہ کرنا ۔ نماز میں مشغول ہو جانا (۲) ارادہ کرنا ۔ منصوبہ کرنا منصوبہ باندھنا ۔ عہد باندھنا (۳) احرام باندھنا +

نیت بدل جانا ۔ فعل لازم :۔ ارادہ پھر جانا ۔ منصوبہ ٹوٹ جانا + دل کا ڈانوا ڈول ہو جانا ۔ نیت بد ہو جانا ۔

جُوں توبہ سوں نہ پلاؤں نہ پیُوں اے زاہد ۔ توبہ کرتے ہی بدل جاتی ہے نیت میری (داغ)

نیت بد ہونا ۔ فعل لازم :۔ ارادہ فاسد ہونا ۔ نیک نیتی میں فرق آنا ۔ ایمان ڈانوا ڈول ہونا +

نیت بگڑنا ۔ فعل لازم :۔ دیکھو (نیت بد ہونا) +

نیت بھرنا ۔ فعل لازم :۔ دل بھر نا ۔ سیر ہونا ۔ اگھانا ۔ جی بھر نا ۔ چکھنا ۔ سیر چشم ہونا ۔ جیسے دو چار نوالے اُگل اُگل کر کھا لیتی ہُوں ۔ نیت بھرتی ہے نہ پیٹ بھرتا ہے نہ جی بھرتا ہے کھانا کھاؤں میں غم پر مری نیت نہیں بھرتی ۔ کیا غم ہے مزے کا طبیعت نہیں بھرتی (مصحفی)

(اس شعر میں جرأت کو بھی توارد ہوا ہے) ؎

دو برسوں پر راضی نہ ہوا میں تو وہ بولے ۔ تیری تو کسی طرح سے نیت نہیں بھرتی (انشا)

کھلتے جاتی ہے زمانے کو زر میں ۔ اِسکی نیت نہیں بھرتا کوئی + (مصحفی)

مے پرستوں کی جو نیت مے پرستی میں بھری ۔ دُخترِ رز الست سی بھرتی ہے مستی میں بھری (ظفر)

نیت ثابت رکھنا ۔ فعل متعدی :۔ اپنے ارادے پر قائم اور وعدے پر مُستقل رہنا ۔ دلی ارادے پر مضبوط رہنا ۔ ایمان ثابت رکھنا ۔ نیت ثابت رکھنا ۔

نیت کرنا ۔ فعل متعدی :۔ (۱) ارادہ کرنا ۔ عزم کرنا ۔ منصوبہ باندھنا ۔ مدِنظر رکھنا دل میں ٹھاننا (۲) احرام باندھنا ۔ سنکلپ کرنا (۳) عہد باندھنا +

نیت گیل برکت ۔ کہاوت :۔ برکت نیک نیتی پر موقوف ہے + (ہندو)

نیت لگی رہنا ۔ فعل لازم :۔ (لکھنؤ) خیال لگا رہنا ۔ دھیان رہنا ؎

حسرت رہی کبھی نہ مُجھے لب بہ لب ۔ نیت لگی رہی ترے مُنہ کی اگال میں + (صبا)

نیت میں فرق آنا ۔ فعل لازم :۔ عہد شکنی کا ارادہ ہونا ۔ دل کا ڈانوا ڈول ہونا ۔ نیت بگڑنا + ارادہ فاسد ہونا ۔ مال مارنے بیوفائی کرنے یا ضائع کرنے کا ارادہ ہو جانا ۔ فائدہ اُٹھانے کی نیت ہو جانا ۔

نیت ہونا ۔ فعل لازم :۔ پکا ارادہ ہونا ۔ منشا یا منصوبہ بندھنا +

نیتی یا نیتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) قاعدہ ۔ دستور ۔ آئین ۔ ضابطہ ۔ طرزِ حکومت ۔ انتظام انضباط ۔ قانون جیسے راج نیتی یعنی قانونِ حکمت (۲) چال چلن ۔ راہ و روش

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نیت

طور طریقہ۔ حُسنِ اخلاق (۳) پالیسی۔ مُقتضائے وقت حکمتِ عملی۔ تدبیر مملکت۔ مصلحتِ مُلکی + حُسنِ انتظام +

نیتی شاستر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ اصُولِ اخلاق + وہ کتاب جسمیں علمِ اخلاق کا بیان +

نیتر۔ اسم مذکر:۔ آنکھ۔ یمن۔ چشم۔ عین۔ لوچن + (بہ نونِ مکسور و یائے مجہول)

نیتی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (گنوار) دہی بلونے کی رسّی + (بہ نونِ مکسور و یائے مجہول)

نیج۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (گنوار) نیچو کا مخفف۔ رسّی + (بہ نونِ مکسور و یائے مجہول)

نیچو۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (گنوار) رسّی۔ رسن۔ جیوڑی۔ ڈوری۔ پانی بھرنے کی رسّی طنابِ ریسمان۔ لیج + (بہ نونِ مکسور و یائے مجہول)

نیچ۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) ادنےٰ۔ اسفل۔ دُونا۔ اُتم کا نقیض۔ کمینہ۔ رذیل۔ اَدھم۔ سِفلہ۔ چھوٹا۔ پاجی۔ فرومایہ کم ظرف ؎

لاج سیس نِوات ہے لاج سیس کٹ جائے لاج سُوں رے بلکے اُتم نیچ کہائے (دوہا)

(۲) پستی نشیب۔ عُمق جیسے نیچ اُونچ + نیچ نہ چھوڑے نیچائی نیم نہ چھوڑے نیمائی (دوہا)

(۳) نالائق۔ بے جوہر (۴) شوخ۔ خدستی۔ ٹھلوا +

نیچ اُونچ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ نشیب و فراز۔ اوج و حضیض۔ اُونچ نیچا۔ زندگی کا اُتار چڑھاؤ۔ بُرائی بھلائی۔ نیکی بدی جیسے اُنکو نیچ اُونچ سمجھاتے رہو +

نیچ ذات یا نیچ قوم۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ مرذُم ارذال۔ اونے قوم کے لوگ۔ شودر کمینے + نیچ ذات ایک نہ ایک داد۔ ا۔ کہاوت:۔ کمینے سے ایک نہ ایک فساد ہوتا ہی رہتا ہے

نیچا۔ ہ۔ صفت:۔ (۱) نشیب۔ پست۔ عمیق۔ گہرا + اوچھا۔ کوتہ۔ ٹھنگنا + تلے (۲) کم۔ اونے جیسے اُس سے سب نیچے ہیں (۳) مذھم۔ دھیما۔ نرم۔ مندا۔ اوسط درجہ کا۔ ٹھٹھا جیسے نیچا سُر +

نیچا اُونچا۔ ہ۔ صفت:۔ نشیب و فراز + اُتار چڑھاؤ +

نیچا اُونچا دکھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ نشیب و فراز دکھانا۔ درپہ بڑھانا گھٹانا اُتار چڑھاؤ دکھانا ؎

بُولایہ کہاں ہے دُورِ آسماں تجکو کبھی نیچا کبھی لے خاکِ راہ اُونچا دکھاتا ہے (ظفر)

نیچا اُونچا دیکھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) نشیب و فراز دیکھنا۔ اُتار چڑھاؤ دیکھنا (۲) بغور و تامل دیکھنا کسی چیز کو اُوپر سے نیچے تک یا نیچے سے اُوپر تک دیکھنا

نیچا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) مغلوب ہونا۔ عاجز ہونا۔ زیر ہونا۔ مُنہ زور مطیع ہونا (۲) گرنا۔ پذیرا نہ ہونا جیسے سخن نیچا پڑنا (۳) پچکنا۔ دبنا۔ اُبھار کم ہونا۔ جیسے پیٹ نیچا ہونا +

نیچا دکھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ زک دینا۔ شرمندہ کرنا + غرور توڑنا + نیچی جھاڑنا

نیچ

مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ داغ لگانا۔ کلنگ لگانا + خفیف کرنا۔ سبک کرنا۔ ذلیل کرنا

نیچا دیکھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ زک پانا۔ شرمندگی اُٹھانا بشرمندہ ہونا + شکست کھانا سبک ہونا + خفیف ہونا۔ ذلیل ہونا۔ لیا جانا ؎

آنکھوں سے جہاں میں اُسکے کیا کیا نہ گیا شادی و ملال و زشت و زیبا دیکھا

لازم ہے نشیب پر بلندی کے لئے اُونچا جو ہوا ہے اُسنے نیچا دیکھا } (رباعی ظہیر)

نیچر نیچر انگلش Nature اسم مؤنث:۔ فطرت۔ خلقت۔ شرت۔ پیدائش + دُنیا عالم۔ موجودات۔ سنسار + قدرت۔ مایا۔ یکتائی۔ قانونِ قدرت + عادت۔ خصلت۔ خاصیت۔ طبیعت۔ سیرت۔ خاصہ۔ نیچ۔ ذات۔ جبلت۔ بھاؤ + قانونِ قدرتی۔ جوہر۔ مادہ + وقیت +

نیچری۔ ا۔ اسم مذکر:۔ نیچر سے نسبت رکھنے والا۔ نیچر کو ماننے والا + قانونِ قدرت + فطرت اللہ پر چلنے والا + نئی روشنی کا وہ فرقہ جو سرسید احمد خاں مرحوم کا عقاید اور سلوک میں پیرو ہے +

نیچہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ حقہ کی نے۔ حُقّہ کی نِگالی +

نیچہ بند۔ ف۔ اسم مذکر:۔ نیچہ باندھنے والا۔ پرچہ نیچہ بنانے والا +

نیچہ بندی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ نیچے باندھنے کا کام +

نیچے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) نشیب میں پستی میں (۲) تلے۔ تحت۔ زیر + نیچوں (۳) ماتحت۔ زیرِ فرمان + ناشب۔ اسسٹنٹ۔ مددگار (۴) مذھم۔ دھیما + متوسط جیسے نیچے سُروں میں گانا (۵) کم۔ گھٹ کا۔ گھٹیل۔ اونے جیسے دنگیں میں سے سب نیچے ہیں (۶) پیندا۔ تلا جیسے نقارہ کی پہلی ؎

نیچے سے تو اتنا سا اور پھر بھی بھاری بہتیرا جب مارُوں تب ہم دے بوجھ پہیا سرا (پہیلی)

نیچے اُوپر۔ ہ۔ تابع فعل:۔ اُوپر تلے۔ تلے اُوپر منطبق۔ ایک پر ایک۔ ایک نیچے ایک اُوپر بہ تہ و بالا۔ اُلٹ پُلٹ۔ اُتھل پُتھل +

نیچے اُوپر ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ تہ و بالا ہو جانا۔ اُوپر تلے ہو جانا۔ اُلٹ پلٹ ہو جانا۔ اُتھل پُتھل ہو جانا + انقلاب ہو جانا +

نیچے سُر۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ مذھم سُر۔ دھیمی سُر۔ نرم آواز۔ زیر۔ دُون کا نقیض +

نیچے سُروں سے بولنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (بطریقِ مُطایبہ) دھیمی یا مذھم آواز سے جواب دینا۔ مندا بولنا ؎

کلاونتنی ترے گانے سے دِق ہُوں بہت نیچی سُروں سے بولتی ہے (آوارہ)

نیچے سُروں میں۔ ہ۔ تابع فعل:۔ مذھم آوازیں۔ دھیمی آوازیں۔ ٹھائیں دُون کا نقیض +

نیچے سے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ تلے سے + بُنیاد سے +

نیچے سے اُوپر تک۔ ہ۔ تابع فعل:۔ سر سے پاؤں تک۔ اوّل سے آخر تک

نیچے کا پاٹ بھاری ہے۔ ہ۔ محاورہ:۔ جورُو زبردست و غالب ہے۔ اطاعت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نچ

دھرنا برداری نہیں کرتی +

نیچے کا دھڑ ہ۔ اسم مذکر:۔ جسم کا حصّہ زیریں۔ بدن کا نچلا حصّہ +

نیچے لانا ہ۔ فعل متعدی:۔ (پہلوان) کشتی میں مغلوب کر لینا۔ قابو کر لینا + پچھاڑنا۔ چت کرنا۔

نیچی ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) پست۔ نشیب۔ نیچوں۔ نیچی ذات۔ نیچی قوم (۲) تلے کی۔ زیریں +

اوچھی۔ کمینی۔ گھٹیل۔ گھٹیا جیسے نیچی ذات۔ نیچی قوم (۳) تلے کی۔ زیریں +

نیچی نظر کرنا ۔ فعل متعدی:۔ شرم یا لحاظ یا خجالت سے آنکھ اوپر نہ کرنا۔ منہ نہ اٹھانا۔ حیادار ہونا + ؎

آگے ہیں سامنے اُس کے تو وہ دیکھے مجھے نیچی نظر کر گیا + + (مصحفی)

نیچی نظروں سے دیکھنا ۔ فعل لازم:۔ آنکھیں نیچی کر کے دیکھنا۔ تل نظر وں کی طرح دیکھنا۔

نیچی نظروں سے دیکھ بھال لیا سر پہ آنچل الٹ کے ڈال لیا (شوق)

نیچی نظر ہونا ۔ فعل لازم:۔ (۱) آنکھ کا نیچی ہونا۔ نظر اوپر نہ اٹھنا۔ تل نظر ہونا + ؎

لاکھوں کے گلے کٹتے ہیں نیچی ہی نظر سے اُس شوخ کی آنکھوں میں قیامت کا اثر ہے (میر مجروح)

(۲) بجائے شرمندہ ہونا (۳) ممنون ہونا۔ جیسا منہ ہونا۔ خجالت زدہ ہونا۔ احسان ہونا۔ کسی کا ٹوٹا ہونا +

نیچی نگاہیں یا نظریں ۔ اسم مؤنث:۔ شرمائو آنکھیں۔ شرمگیں آنکھیں۔ لاجکی نظریں ؎

کوئی ان نیچی نگاہوں سے نہ ہوگا پامال آنکھ والوں میں نہ رہے گی یہ حیا میرے بعد (بحر)

یہی انداز تو ہیں دل کے اڑا لینے کے اُن کی تم نیچی نگاہوں پہ نہ جانا ہرگز (میر مجروح)

نیچی نیچی نظریں ۔ اسم مؤنث:۔ حیا و شرم کی آنکھیں۔ شرمائو آنکھیں۔ وہ نظریں جو شرم و لحاظ کے باعث اوپر نہ اٹھ سکیں ؎

نیچی نیچی نظریں کیا کیا نہ رنگ لائیں اندازِ بھی غضب ہے ظالم تری حیا کا (آزردہ)

نیچی نیچی نظروں سے دیکھنا ۔ فعل لازم:۔ کن انکھیوں سے دیکھنا۔ دزدیدہ نگاہوں سے دیکھنا۔ آنکھیں چرا کر دیکھنا۔ تل نظر بنکر دیکھنا۔ شرمائی ہوئی آنکھوں سے دیکھنا +

نیر س۔ اسم مذکر:۔ (۱) پانی۔ جل۔ آب۔ ماء۔ رس + ؎

اونچی پاٹ سمندر کی نیر چھکولے لے جل تو پیارے خوب ہے جو کوئی پیون دے
آدھے نیچے تم ہو نہیں نہ برجے کوے کینک کا گاپی گئے کیا سمندر تھوڑو ہے (دوہا)

(۲) دریا۔ سمندر۔ ندی۔ نالہ +

نیّر ع۔ اسم مذکر:۔ صیغہ مبالغہ:۔ نہایت روشن ستارہ۔ از حد چمکتا ہوا ستارہ چنانچہ بمناسبتِ کثرتِ نور آفتاب کو زیادہ کہتے ہیں ؎

دنیا میں مہر و ماہ کی جب تک ہے روشنی روشن رہے یہ نیّرِ بختِ جواں ترا (سالک)

نیّر اصغر ع۔ اسم مذکر:۔ چھوٹا۔ نہایت روشن ستارہ۔ چاند۔ چندرما۔ ماہ۔ قمر +

نیز

نیّرِ اعظم ع۔ اسم مذکر:۔ سب سے بڑا اور سب سے روشن ستارہ۔ آفتاب۔ عالمتاب۔ سورج

چندے بدن میں رہ کے مرادوں نکل گیا اک گرگِ من میں نیّرِ اعظم نکل گیا + + (اسیر)

نیّرِ رخشاں ف۔ اسم مذکر:۔ نواب ضیاء الدین احمد خاں ابن نواب احمد بخش خاں رئیس لوہارو کا تخلص جنہوں نے سنہ ۱۳۲۵ھ میں وفات پائی +

نیرنگ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) مکر۔ فریب۔ حیلہ۔ دھوکا۔ شعبدہ + دغا + جادو۔ جادوگری۔ سحر۔ فسوں۔ طلسم + ٹھگ بدیا + چالاکی۔ فطرت ؎

حالِ عشاق ہر اک دم ہے دگرگوں کرتا سچ تو ہے جو ہے کو نیرنگ نہ کہتے ہیں (مجروح)

دیکھیو دیکھے گگن خوں کی خاک کے واہ کیا نیرنگ ہیں افلاک کے + + (صبا)

(۲) عجائبات (۳) مادۂ ہر شے کا (۴) کسی تصویر کا خاکہ (بکسر نون دیا بفتح نون بھی)

نیرنگِ زمانہ یا گردوں ف۔ اسم مذکر:۔ زمانہ کا افسوں۔ شعبدہ۔ انقلابِ زمانہ

نیرنگ ساز ف۔ اسم مذکر:۔ جادوگر۔ فسوں گر۔ ساحر۔ شعبدہ باز۔ بازیگر۔ حقہ باز + مکار۔ دغاباز۔ فریبی +

نیرنگ سازی ف۔ اسم مؤنث:۔ جادوگری۔ فسوں سازی۔ شعبدہ بازی۔ چالاکی۔ بازیگری۔ عیاری + فند فریب۔ مکاری۔ حیلہ سازی + اجوبہ کاری + فطرت۔ حرفت + ریاکاری۔ روباہ بازی +

نیرنگی ف۔ اسم مؤنث:۔ افسوں سازی۔ جادوگری + دغابازی۔ فریب۔ مکاری۔ شعبدہ بازی + چالاکی + عیاری + تلون مزاجی + طلسمات + عجائبات + تماشا + آمائش۔ نئے نئے روپ دکھانا ؎

یہ ہے اُس بزم میں کیفیتِ نیرنگیٔ شوق دل بنا شیشہ تو آنکھیں رہیں ساغر ہو کر (زکی)

تری نیرنگیوں سے ہیں امیدیں کہ کچھ کچھ ہونے والا ہے جہاں میں + (ظہیر)

نیرنگیٔ زمانہ ف۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (نیرنگِ زمانہ) +

نیرنگیاں ف۔ اسم مؤنث:۔ نیرنگی کی جمع۔ شعبدہ بازیاں۔ چالاکیاں۔ عیاریاں۔ طلسمات۔ فسوں سازیاں + ؎

جلوۂ دلدار کی نیرنگیاں دیکھا اے زکی اُسکو عالم سے جدا پایا کہیں شامل کہیں + (زکی)

نیّرین ع۔ اسم مذکر:۔ دونو نہایت روشن ستارے۔ چاند و سورج۔ مہر و ماہ۔ آفتاب و مہتاب

نیڑے ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) نزدیک۔ دھورے۔ قریب۔ پاس۔ متصل (۲) بمعنی پاؤں کی دھول (دوہا)

ساجن آوت میں سنوں کچھ نیڑے کچھ دور پلکن ہی سے جھاڑوں اُن پاؤں کی دھول (دوہا)

نیز ف۔ حرفِ عطف:۔ بھی۔ اور۔ دیگر۔ ہم۔ عربی میں ایضاً +

نیزہ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) بھال۔ سنان۔ نوک۔ انی (۲) بھالا۔ برچھا۔ علم۔ برچھی بلم۔ لوا۔ (۳) کلک۔ قلم۔ ٹوی۔ نے۔ سرکنڈا۔ ایک قسم کا رسل + قلم کی چھڑ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نیس

نیزہ باز۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بلم بردار۔ برچھیت۔ بھلیت +

نیزہ بازی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ برچھا ہلانا۔ بلم کے داؤں پیچ۔ بھالے کے کرتب +

نیزہ بردار۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بلم بردار۔ بھالا بردار +

نیزہ دار۔ ف۔ اسم مذکر:۔ دیکھو نیزہ بردار) +

نیزہ ہلانا۔ (فعل متعدی:۔ برچھا یا بلم پھرانا (نیزہ باز سپاہیوں کا دستور ہے کہ نیزہ بازی سے پہلے اپنے نیزہ کو سر سے بلند کر کے پھراتے ہیں کہ ذرا ہاتھ کھل جائیں۔ فارسی میں نیزہ۔ اچ دادن اسی معنی میں آتا ہے) +

نیسان۔ ف۔ اسم مذکر:۔ رومیوں کے ساتویں مہینے کا اور نیز اس مہینے کی بارش کا نام + آفتاب کے برج حمل میں رہنے کا زمانہ + سُریانی زبان میں موسم بہار کے تین مہینوں میں سے دوسرا مہینا۔ ہندی میں بیساکھ۔ انگریزی میں اپریل سے ملتا ہوا ہے۔ ایشیائی لوگ خیال کرتے ہیں کہ اس مہینے کی بوند سے سیپی میں موتی کیلے میں کافور۔ بانس میں بنسلوچن۔ گائے میں گوروچن۔ سانپ میں زہر۔ ہاتھی میں گج موتی پیدا ہوتا ہے +

نیست۔ ف۔ صفت:۔ (مرکب از ن + ہست) عدم۔ نابود۔ ہست کا نقیض۔ خالی۔ کالعدم۔ ناستی معدوم فنا +

نیست کرنا۔ (فعل متعدی:۔ برباد کرنا۔ اُجاڑنا۔ نابود کرنا۔ مٹانا +

نیست و نابود کرنا۔ (فعل متعدی:۔ جڑ پیڑ سے کھونا۔ بیج و بنیاد سے کھونا۔ بالکل معدوم و فنا کرنا

نیست و نابود ہونا۔ (فعل لازم:۔ خاک میں ملنا۔ فنا ہونا۔ ناپید ہونا۔ ناست ہونا۔ معدوم ہونا۔ جاتا رہنا۔ نیامیت ہونا۔ نام و نشان نہ رہنا +

نیست ہونا۔ (فعل لازم:۔ معدوم ہونا۔ فنا ہونا۔ ناپید ہونا۔ کالعدم ہونا ؎

ہوا جو نیست وہی اوج ہست کو پہنچا یہ نردباں ہے مقامِ فنا بقا کے لیئے (زکی)

نیستاں۔ ف۔ اسم مذکر:۔ بنے کا جنگل۔ وہ جنگل جہاں پر بہت سے نرسل یا گنے ہوں۔ سرکنڈوں کا کھیت یا جنگل +

نیستی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) معدومیت۔ ناپید ہونا۔ فنا۔ عدم۔ ہستی کا نقیض +

نیستی بھرا۔ (صفت:۔ دلدری منحوس + بدبخت۔ بدنصیب۔ بدطالع۔ مصیبت زدہ۔ آفتی +

نیستی بھاگنا۔ (فعل لازم:۔ نحوست بھاگنا۔ دلدر آنا۔ سازشتی آنا۔ بدنصیبی۔ بداقبالی کا سامنا ہونا +

نیستی کا مارا۔ (صفت:۔ مفلوک۔ فلک زدہ۔ بدنصیب۔ بدطالع۔ بداقبال۔ منحوس۔ دلدری +

نیک

نیستی میں برخوردار ہی۔ (محاورہ:۔ مفلسی میں اولاد سے تنگدستی میں بچے کا موقع مفلسی میں آنا گیا (فرنگی برخوردار بمطلب میں اول بطریق دعا فرزند کے معنی جو ئے یعنی ساتھ لیجا۔ کھا اور چھوڑ جا بچہ اولاد کے پس اُسی سے برخورداری یعنی اولاد اسی لگ قرار پاتے) +

نیش۔ ف۔ (اسم مذکر:۔ (۱) نوک کی دھار یا تیزی + نوک۔ انی (۲) ڈنک بچھو یا بھڑ وغیرہ کا خار۔ کانٹا۔ سول (بکسر نون و یائے مجہول ساکن)

ترکیب لذت کرولا پہنچے نہ تا نوش تو پہنچے ہے پہلے نیش ہے زنبور کا (ذوق)

نیش زنی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ ڈنک مارنا + بھانجی۔ بُرائی +

نیش زنی کرنا۔ (فعل متعدی:۔ (۱) ڈنک مارنا۔ خار چبھونا۔ کانٹا چبھونا۔ (۲) بھانجی مارنا۔ کسی کے حق میں بُرائی کرنا۔ بدگوئی کرنا +

نیشتر۔ ف۔ اسم مذکر:۔ فصد کھولنے کا اوزار + ڈنک + نوکدار اوزار۔ نشتر اسی کا مخفف ہے +

نہ گنجد تر بتاوہ تا ہے مجھ پر کھٹکنا ہر گھڑی اس نیشتر کا + (زکی)

نیشتر لگانا۔ (فعل متعدی:۔ نشتر مارنا۔ زخم پہنچانا۔ صدمہ دینا۔ نوک چبھونا ؎

ذکر بربادیٔ دہلی کا تو ناکر ہمدم نیشتر زخمِ کہن پر نہ لگا ہر گھڑی + (میر مجروح)

نیشکر۔ ف۔ اسم مذکر:۔ گنا۔ پونڈا۔ (دیکھو اوکھ ؎

چاشنی دونوں کی یکساں ہے جو حق حق پوچھئے اُن لبِ شیریں سے خبریں نیشکر کو کی نہ تھا (آتش)

نیفہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ پاجامہ کے گھیر کا وہ حصہ جس میں ازار بند رہتا ہے۔ ازار بند کا غلاف

نیفہ میں اُڑسنا۔ (فعل متعدی:۔ نقدی یا کسی اور چیز کو نیفہ میں رکھکر لپیٹ دینا +

نیک۔ ف۔ صفت:۔ (۱) بھلا۔ اچھا۔ خوب + عمدہ + تحفہ۔ نفیس (۲) سعید۔ سعادتمند۔ مسعود۔ سعد۔ بدیا نخس کا نقیض (۳) پارسا۔ بھگت۔ پرہیزگار۔ عابد۔ دیندار۔ پاکدامن + آنہیں کیا ربط ہے نیکوں سے دیکھیں برائے چندے ہم بھی پارسا ہیں + (زکی)

(۴) رحمدل۔ خدا ترس، دیانوان (۵) خوش خصال۔ پاکیزہ سیرت (۶) ف۔ اکثر اور نہایت کیواسطے جیسے سرو سیمنا صحرا امیر و می + نیک بد عمدی کہ بے ماجری (سعدی) (۷) شریف۔ مُہذب۔ شائستہ۔ بھلا مانس۔ خوش چلن۔ خوش اطوار جیسے نیک اندر بد۔ بد اندر نیک یعنی اچھوں کے ماں بُرے اور بُروں کے ماں اچھے (یہ لفظ سنسکرت نیک سے بیائے معروف سے ملتا ہوا ہے) +

نیک اختر۔ صفت:۔ خوش نصیب۔ خوش طالع۔ نیک بخت۔ بختاور۔ بھاگوان۔ خوش قسمت + اقبالمند۔ صاحب اقبال +

نیک انجام۔ ف۔ صفت:۔ وہ جسکا انجام بخیر ہو۔ عاقبت بخیر۔ وہ شخص جسکا اخیر وقت اچھا ہو۔ خاتمہ بالخیر +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نیک

نیک اندیش ف صفت۔ خیراندیش۔ بھلا مانس۔ بھلائی سوچنے والا۔ نیک نیت۔ نیک طینت۔

نیک بخت ف۔ صفت:۔ (۱) خوش نصیب۔ خوش قسمت۔ بھاگوان۔ بختاور۔ نصیبے ور۔ اقبالمند۔ (۲) پارسا۔ سیرت پرہیزگار۔ سیدھا سچا۔ خوش اطوار۔ (۳) سہاگن۔ سعادتمند۔ مخاطب بزن۔ عورت کی طرف مخاطب ہونے کا فقرہ مائی۔ جیسے نیکبخت ورے تو آ۔ نیک سخت مینے تیرا کیا بگاڑا تھا جو سیکڑوں کو سنے سُنائے۔ (۵) کفایت شعار۔ جو درس جیسے بیوی نیکبخت دمڑی کی ڈال تین وقت

نیک بختی ا۔ اسم مؤنث۔ بھلمنسائی۔ سعادتمندی۔ پرہیزگاری۔ پارسائی۔ نکوئی۔ بھلائی۔

نیک چلن ا۔ اسم مذکر:۔ خوش اطواری۔ بھلمنسائی۔ نیکبختی۔ تہذیب۔ شائستگی۔

نیک چلنی کا اضافہ ا۔ اسم مذکر:۔ وہ اضافہ متخواہ جو سپاہیوں کو نیک چلن رہنے کی بابت دیا جاتا ہے۔

نیک خصلت ا۔ صفت:۔ نیک طینت۔ نیک نہاد۔ ذاتی اشراف۔ اخلاق حمیدہ سے آراستہ۔ پاک سیرت۔

نیک خواہ ف۔ صفت:۔ خیرخواہ۔ وفادار۔ بہی خواہ۔ نمک حلال۔

نیک صلاح کا پوچھنا کیا ا۔ محاورہ:۔ کارِ خیر میں دیر نہیں چاہیئے۔ نیک بات میں صلاح و مشورہ کی حاجت نہیں۔

نیک فال ا۔ صفت:۔ اچھا شگون۔ مبارک فال۔

نیک قدم ا۔ اسم مؤنث:۔ مبارک قدم لونڈی۔ وہ باندی جسکا آنا گھر میں مبارک ہو (نیک شگون کے خیال سے اکثر لونڈیوں باندیوں کے یہ نام رکھے جاتے ہیں)

نیک مُحضر ف ع۔ صفت:۔ لغوی معنی نیک حضور۔ صلاحی نیک خصلت۔ بہی خواہ۔ نیک نہاد۔ نیک طینت۔ ذاتی بھلا مانس۔

نیک مرد ف۔ اسم مذکر:۔ بھلا مانس۔ بھلا آدمی۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ عابد زاہد۔

نیک منش ف۔ صفت:۔ نیک خصلت۔ سعادتمند۔

نیک مُنظر ف ع۔ صفت:۔ حسین۔ خوبصورت۔ سوہنا۔ سُندر۔ انوپ۔ ملوک۔

نیک نام ف۔ صفت:۔ بنام کا نقیض۔ وہ شخص جسکا نام بھلائی کے ساتھ مشہور ہو۔ نامور۔ نامی۔ نامزد۔

میں تو بدنام ہوں لے صاحب تم بھی کچھ ایسے نیک نام نہیں (مجروح)

نیک نامی ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نامور ی۔ شہرت۔ جس (۲) کارگزاری۔

نیک نامی کی سند ا۔ اسم مؤنث:۔ کارگزاری و خدمات کی چٹھی۔ حسن خدمت

نیک نہاد ف صفت:۔ پاک طینت۔ پاک سیرت۔ پاک باطن۔

نیک نیت ف ع۔ صفت:۔ اچھے ارادہ کا۔ اچھی نیت کا۔ وہ شخص جسکی نیت میں فتور نہو۔ نیک نہاد۔ نیک اندیش۔ نیک خیال۔

نیک نیتی ف + ع۔ اسم مؤنث:۔ خوش نیتی۔ نیک اندیشی۔

نیک و بد ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) بُرا بھلا جیسے اپنا نیک و بد آپ دیکھ لو۔ (۲) بُرائی بھلائی جیسے ہمیں کسی کے نیک و بد سے کیا کام۔

نیکا ہ۔ صفت:۔ (مندو) اچھا۔ عمدہ۔ سُہاونا۔ بھلا۔ خوب۔ خوش منظر جیسے ہرے ہرے بانس کنڈوے بابل نیکا منڈھا چھوا دیجو۔ پاؤں منڈھا چھوا دے۔ (گیت مندو)

نیکا لگنا ہ فعل لازم:۔ (مندو) بھلا لگنا۔ اچھا معلوم دینا۔ دل کو پسند ہونا۔

نیکو ف۔ صفت:۔ (۱) عمدہ۔ اچھا۔ خوب (۲) تحفہ نفیس (۳) موجنا۔ خوبصورت۔ سُندر روپ ونت۔ ملوک۔

نیکو شمائل ف + ع۔ صفت:۔ نیک خصائل۔ خوش وضع۔ خوش اطوار۔ اچھی خصلت والا۔

نیکو کار ف۔ صفت:۔ اچھے کام کرنے والا۔ خوش اطوار۔

نیکوں ا۔ اسم مذکر:۔ نیک کی جمع۔ بھلوں۔ اچھوں۔

نیکوں کو سُول اور بدوں کو پھُول ا۔ کہاوت:۔ نیکوں کے ساتھ بدی اور بدوں کے ساتھ نیکی۔ اچھوں سے بُرائی بُروں سے بھلائی۔

نیکوئی ف۔ اسم مؤنث:۔ بھلائی۔ خوبی۔ عمدگی۔

نیکی ہ۔ اسم مؤنث:۔ بھلی۔ خوبصورت۔ سُہاونی۔ بُرھاپا۔ مرغوب۔ دلپسند میں نہاری تورے سیام پیاری موہے نیکی لاگے صورت تہاری (ٹھمری)

نیکی ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) خوبی۔ بھلائی۔ عمدگی (۲) احسان۔ کارِ نیک۔ کارِ خیر۔ اُسکی نیکی سے ہیں ہم رند ٹھکانے بیٹھے کیوں عقیدت ہو نہ میخانہ کے سمار کے ساتھ (زکی)

(۳) نیک بختی۔ سعادتمندی۔ بھلمنسائی (۴) پارسائی۔ پرہیزگاری۔

نیکی اُترے ا۔ محاورہ عو (لکھنؤ) خدا کی سنوار ہو جیسے نیکی اُترے تمہارے ڈھنگ پر یہ کیا کر دیا (تفاؤل۔ دعائے بد کی بجائے یہ لفظ زبان پر لاتی ہیں)

نیکی اور پوچھ پوچھ ا۔ محاورہ:۔ (۱) ایک تو بھلائی اور پھر پوچھکر۔ اس سے بہتر کونسی بات ہے۔ جب کسی کے حق میں کوئی مفید بات کرتے اور پھر اُس سے صلاح بھی لے لیتے ہیں تو وہ اسکے جواب میں کہتا ہے کہ اسمیں مجھسے پوچھنے کی کیا حاجت تھی۔ یہ تو آپنے مہربانی فرمائی۔ (۲) نیک کام میں مشورہ کی کچھ ضرورت نہیں

نیکی بدی ف۔ اسم مؤنث:۔ بھلائی برائی۔ نفع و ضرر۔ نفع و نقصان۔ دوستی و دشمنی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نیک

بُرائی بھلائی کی خواہش ۔

بُرائی میں نوکیا کچھ آدمی سے ہو نہیں سکتا کسی کی کچھ مگر نیکی بدی سے ہو نہیں سکتا (ظہیر)

نیکی بدی کے فرشتے ۔ا۔ اسم مذکر:۔ فرشتگانِ کاتبِ اعمال۔ کراماً کاتبین +

نیکی برباد گناہ لازم ۔ا۔ محاورہ:۔ جب بھلائی کرنے بُرائی حاصل ہوتی ہے تو اُس موقع پر کہتے ہیں۔ یعنی نیکی کے بدلے اُلٹی بُرائی پلے بندھی۔ بھلائی کی بُرائی پائی +

نیکی کر اور دریا میں ڈال ۔ا۔ کہاوت:۔ (۱) جس نیکی کا صلہ یا حاصل یا عوض کچھ نہ ملے اُسکی نسبت بولتے ہیں یعنی نیکی کر اور بہا دے۔ نیکی کا ثمرہ بدی۔ (۲) نیکی کا بدلہ دریا سے بھی ملجاتا ہے (یہاں حاتم اور جن بانو کے سوال کی طرف اشارہ ہے اسکی حکایت حاتم طائی کے تذکرہ میں موجود ہے کہ ایک شخص دریا میں دو روٹیاں روز ڈالا کرتا تھا اور خدا تعالےٰ نے اُسمیں بھی اُسکی محنت ضائع نہیں کی) +

نیکی کر اور کنوئے میں ڈال ۔ا۔ کہاوت:۔ (۱) بھلائی کر اور بھول جا۔ احسان کر اور زبان پر نہ لا۔ (۲) نیکی کر اور بھلائی کی امید نہ رکھ۔ نیکی کا ثمرہ بدی +

نیکی کر خدا سے پاوٗ ۔ا۔ محاورہ:۔ (۱) نیکی کبھی ضائع نہیں ہوتی۔ نیکی کا صلہ خدا دیتا ہے (۲) احسان کر اور بھلائی کی امید نہ رکھو۔ احسان تو کرو مگر اُسکے عوض کی آرزو ہو تو خدا سے چاہو +

نیکی و بدی ۔مذ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) بُرائی بھلائی۔ (۲) عیب و صواب +

نیکی ہی رہ جاتی ہے ۔ا۔ محاورہ:۔ بھلائی ہمیشہ قائم رہتی ہے +

نیگ ۔ا۔ اسم مذکر:۔ (۱) حصّہ۔ بخرہ۔ بانٹا + ندر۔ بھیٹ (۲) بیاہ میں رشتہ داروں کو حقِ شادی یا اپنے خدمتیوں کو انعام جو بطورِ رسم دیا جاتا ہے۔ دُولہا یا دُلہن کی بہنوں اور بھائیوں کا حق جیسے کچھ ٹھہرا ہی نیگ نہیں ہے بیاہے بھول ۔

کوئی کہتی تھی نیگ دلواؤ واری جاؤں مری پچھاڑ لاؤ (قلق)

نیگ جوگ ۔ا۔ اسم مذکر:۔ ہر دو نزاوف۔ بیاہ شادی کے موقع کا حق جو رشتہ داروں وغیرہ کو حسبِ رسم دیا جاتا ہے +

نیگ دینا ۔ا۔ فعل متعدی:۔ حقِ شادی یعنی بدھائی یا بدھاوا دینا + حسبِ رسم بیاہ شادی کے موقع پر رشتہ داروں وغیرہ کو اپنی توفیق کے موافق کچھ نقدی دینا + مُبارک باد کا انعام +

نیگ لگانا ۔ا۔ فعل لازم:۔ (۱) اچھے موقع پر صرف کرنا خوشی کی جگہ صرف کرنا (۲) مجازاً برباد کرنا۔ کھونا۔ ضائع کرنا۔ خالصہ لگانا جیسے بیوی تک کا نہ ہونے بجکر نیگ لگا دیا +

نیگ لگنا ۔ا۔ فعل لازم:۔ سُوارت ہونا۔ بجا صرف ہونا خوشی کے موقع پر کام میں آنا

نیل

نیلی جوگی ۔ا۔ اسم مذکر:۔ نیگ جوگ کے مُستحق۔ بیاہ شادی کا انعام + منسوخ ہے

نیل ع۔ اسم مذکر:۔ حصُول۔ دسترس +

نیل مرام ع۔ اسم مذکر:۔ انجامِ کار۔ حصُولِ مقصد +

نیل ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کی پتی جسکو سُرکہ میں گلا کر نیلا رنگ نکالتے ہیں + (۲) نیلا رنگ (س ع۔ ف) مصر کے ایک مشہور دریا کا نام (۳۔۵) چوٹ کا نشان قمچی وغیرہ کی ضرب کا نشان۔ داغ۔ نیلگوں۔ بدھی ۔

لوں ابتو یوسف شوق سے پنہاں بیٹھنے نہیں مسی لگا کے یار نے مجھکو دکھائے ہونٹ (ناسخ)

بہرِ یوسف نہیں جو ناخن زن نیل رُخسارِ مصر پر کیوں ہے (دیا شنکر نسیم)

نیل بگڑنا ۔ا۔ فعل لازم:۔ (۱) نیل کا حوض یا ماٹ خراب ہونا۔ نیل کا حرام و رت نہ ہونا جو ایک نہایت نقصان کی بات ہے ۔

اُس رُخ پہ پسینے سے کاجل کا بنا جب تل عالم میں بگڑتے ہی چھڑ نیل تلک دیکھا (نصیر)

باندھی ہے اُسنے زیرِ فلک جھوٹ پر کمر شاید بگڑ گیا ہے کہیں نیل ماٹ کا (اسیر)

(۲) کسی غیر ممکن۔ خلافِ قیاس خلافِ عقل بات کا مشہور ہونا جھوٹی اور بے سر و پا بات اُڑنا۔ بے پر کی اُڑنا ۔

اُنکے ترکِ مشق میرا اُنکے کہنا ہے وہ شوخ نیل بگڑا ہے کہیں یار و یقیں مجکو نہیں (سودا)

یہ بچے معصوم کل سے وہ مرے پیچھے کو آتا ہے گلے میں مارے اور تن پہ نافرمانی جوڑا ہے

غرض میں تو نظیر اسکو سمجھتا ہوں کہیں شاید کہ یہ نیل بگڑا ہے جو یہ طوفان جوڑا ہے

(ایک ہندی کہاوت بلکہ فارس میں بھی یہ دستور ہے کہ جب نیل کا حوض یا ماٹ خراب ہو جاتا ہے تو اُسکے مالک ایک بات خلافِ قیاس بعید الفہم مشہور کر دیتے ہیں۔ اُنکے نزدیک اِس ٹوٹکے سے بگڑا ہوا نیل سنور جاتا ہے۔ فارسی میں نیل بزیاں رفتن اسی سے مُراد ہے) ۔

ہر شب الٰہی کچھ تو بگڑتا ہے اسکا نیل ہر روز باندھتا ہے نئی آسماں ہوا (دیا شنکر نسیم)

(۳) چلن بگڑنا۔ بداطوار ہونا۔ بدوضع ہونا۔ چال چلن درست نہ رہنا۔ گمراہ ہونا۔ بے راہ ہونا۔ بدراہ ہونا۔ (مرزا علی لُطف مخمور) ۔

یہ رنگ ڈھنگ آجے افلاک کے نہیں ایسا ہی کچھ قدیم سے بگڑا یہ نیل ہے (محشر)

راہ پر لاتے ہیں جب گمرہ ہوا ہے آسماں بیشتر بہنے بنایا ہے جو بگڑا نیل ہے (آتش)

(۴) شامت آنا۔ کمبختی آنا۔ بداقبالی یا ادبار کا سامنے ہونا ۔

میری صورت ہے یہ کیوں گردش میں نیل بگڑا ہے چرخِ اخضر کا (مُشتاق)

ہائے وہ مرزا کہ جسکا سُن کے نام آب ہو سیمرغ کا زہرہ تمام

سو کیا اُسکو فلک نے یوں ذلیل مرتے ہی چمکے بگڑا ہے یہ نیل

(چونکہ نیل کا بگڑا ہوا سودا اگر اسقدر نقصان اُٹھاتا ہے کہ پھر اُسکا پنپنا مشکل ہو جاتا ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(موجہ سے یہ معنی مشہور ہو گئے) +

(۵) بے رونقی کا زمانہ آنا۔ بے رونقی ہونا۔ رُوپ بگڑنا ؎

کہا بلبل نے جب توڑا گل سوسن کو گلچیں نے — انہی خیر کیجو نیل رُخسارِ چمن بگڑا + (آتش)

(۶) ہوش و حواس نہ رہنا۔ پاگل یا سودائی ہو جانا۔ عقل نہ رہنا۔ (۷) دیوالہ نکلنا۔ بڑا بھاری نقصان ہونا۔ بھاری ٹوٹا آنا۔ (۸) انگریزوں کی کھلائیاں بعنی آیائیں جب بچے روتے ہیں تو اُنکو چُپکا کرنے کے واسطے کہتی ہیں کہ دیکھ نیل بگڑ گیا اب مت رو۔ ہم لوگوں میں کہتے ہیں کہ دیکھ ہوا آگیا اب مت رو +

نیل پڑنا یا پڑ جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ جسم پر مار کا نشان پڑ جانا۔ چوٹ یا ضرب کا نیلا داغ پڑ جانا۔ بدھیاں پڑنا یا پڑ جانا جسم کا نیلا نیلا ہو جانا ؎

پیٹا جو نیرے غم میں وہ مُنہ نیل پڑ گئے — تھی یاسمن سفید سو ہے یاسمن کبود (ناسخ)

بارِ محرم سے پڑے پر پیٹنا نازک پہ نیل — اے پری انگیا کا سب آب رواں آبی ہوا (امانت)

غیروں کے دل میں داغِ غم سے پڑے جو نیل — کس گلبدن نے چٹکیاں لیں بیر ہی آن میں (رند)

پڑ جائیں نہ تاکید سے نہ ہاتھوں میں کہیں نیل — مل ڈالا کر و مہندی کو باندھا نہ کرو تم (رند)

آج سجھے ہیں تیرے خال کو ہم — یہ نگاہوں کے نیل پڑتے ہیں + (مؤنث)

نیل جلانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ پانی یا بارش کے روکنے کا ٹوٹکا کرنا کیونکہ عوام الناس کا دستور ہے کہ جب بارش باراں کا زور ہوتا ہے تو وہ مینہ کھلنے کے واسطے یُوں نہیں یا تلوار پر رکھکر نیل جلاتے ہیں ؎

خالِ سیاہ نے اُسکے جلایا ہے نیل کیا — آتا ہے کچھ نظر مجھے آنسو تھما ہوا (میر حسن)

ہے جی میں اُس پری رُو کے تصور میں رو رو کر — سب نیل جلانے لگیں تلوار پہ رکھکر (معروف)

نیل لیکے جلاتے ہیں کہ باراں کھُل جائے — تنگ ہیں لوگ مری گریۂ وزاری سے (؟)

نیل ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ مار مار کر نیلا کر دینا۔ بدھیاں ڈالدینا +؎

نیل ڈھلنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ صحیح (دیکھو ڈھلنا) (۱) مرتے وقت آنکھوں سے آنسو ٹپکنا۔ نزع کا عالم ہونا۔ جاں کنی کا وقت ہونا۔ موت کے آثار و علامت کا پیدا ہونا ؎

کیا رو دُوں خیرہ چشمی بختِ سیاہ کو — واں شغل سُرمہ ہے ابھی یاں نیل ڈھلگیا (مومن)

جمالِ یار کے بدلے اجل کی دید ہو — کہ نیل ڈھلتے ہوئے انتظار میں دیکھا (بحر)

(۲) مشہور ہے کہ جب آدمی کا وقتِ نزع قریب تر پہنچتا ہے تو پتلیوں کی سیاہی مبدل بسفیدی ہو جاتی آنکھوں کا نور جاتا رہتا اور پھر کئی قطرے پانی کے آنکھوں سے ٹپک پڑتے ہیں اُسی کو نیز یعنی پانی ڈھلنا کہتے ہیں بقاعدۂ تبدیلِ حروف رائے مہملہ کو لام سے بدلکر نیل کر لیا) +

(۲۔ ہندو) بے شرم ہونا۔ لاج نہ رہنا۔ اس معنی میں زیادہ تر نیر ہی آتا ہے +

نیل کا ٹیکا۔ ا۔ اسم مذکر:۔ کلنک کا ٹیکا۔ داغِ بدنامی و رسوائی + نامردی +

رُوسیاہی۔ سیاہ رُوئی + وہ نشان نیل جو نوکر کے خیال سے مخلوقات بچوں کے یا رخسار پر لگا دیتے ہیں + کہے ہے کون بچہ فیل کا ہے — دغا کے روز نیکا نیل کا ہے + (سودا)

رستم کو وقتِ جنگ یہ تیرے مُبارزاں — کہتے ہیں رکھدے ہاتھ سے آنکھ سا تیغ
رکھنا سپر کا مُنہ پہ یہ ٹیکا ہے نیل کا — تجھ رو۔ سیاہ پہ کیجے کیا یکے وار تیغ } (علطۂ فصیحہ)

نیل کا ماٹ بگڑنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (دیکھو نیل بگڑنا) +؎

باندھی ہے سبز نیر فلک جھوٹ پر کمر — شاید بگڑ گیا ہے کہیں ماٹ نیل کا + (اسیر)

فرعون اور نجف سے ہو دعویٰ ہمسری — شاید بگڑ گیا ہے کہیں ماٹ نیل کا (قدر)

نیل کنٹھ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ ایک خوشنما پرند کا نام جسکی گردن اور پر نیلے ہوتے ہیں۔ یہ پرند فاختہ کی برابر ہوتا اور ہندو دسہرے کے روز دیکھنا یا لیکر چھوڑنا نہایت ہی مُبارک خیال کرتے ہیں۔ بلکہ بعض عوام کا اعتقاد ہے کہ جسکے گھر کی چھت پر نیل کنٹھ آکر بیٹھتا ہے وہ وزیر ہو جایا کرتا ہے۔ فارسی میں اسے ہزک۔ نیلہ زاغ اور کاسکینہ کہتے ہیں عربی میں شقراق لکھا ہے۔ سُنا ہے کہ یہ جانور سُرخ بھی ہوتا ہے مگر بہت کم +

نیل کنٹھی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ ایک نہایت کڑوی بُوٹی کا نام جو اکثر بخار کہنہ کے واسطے مُفید خیال کیجاتی نیلاہٹ لیئے بُوٹے ہوتی ہے +

نیل کی پتی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ برگِ نیل + وسمہ +

نیل کی سلائی یا سلائیاں پھروا دینا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ اندھا کرا دینا (زمانہ قدیم میں دستور تھا کہ نیل کی سلائی گرم کر کے مجرم کی آنکھوں میں پھروا دیتے تھے جس سے وہ اندھا ہو جاتا تھا)

نیل کی سلائیاں آنکھوں میں پھرنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ اندھا کیا جانا ؎

مُشتاق ہیں جلوۂ چشمِ جمیل کی — پھرتیں سلائیاں بھی جو آنکھوں میں نیل کی (لا علم)

میرے تو صرف سلائیاں پھرنا بھی باندھا ہے ؎

شناں کہ گُل جوانہ تھے خاکِ پا جن کی — انہیں کی آنکھوں میں پھرتے سلائیاں دیکھیں (میر)

نیل کی کوٹھی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ نیل کا کارخانہ +

نیل گائے۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی نیلے رنگ کی وحشی گائے جو ہرن سے مشابہ ہوتی ہے۔ نیل گاؤ۔ فارسی میں اسے نیلہ بھی کہتے ہیں +

نیل گر۔ ف۔ اسم مذکر:۔ رنگ ریز + نیل کا کام کرنے والا +

نیل گوں۔ ف۔ صفت:۔ نیلے رنگ کا۔ آبی۔ آسمانی + نیلا رنگ۔ سرنیلا ؎

نہ ہے دے تحریر سُرمہ کیوں چشمِ یار کو — نیلگوں گندنا پھٹا یا مرہم بہار کو + (سلیمان)

نیل گھوٹنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) نیل کو گھوٹنا۔ نیل کو پانی میں ایک کرنا۔ (۲۔ عو) لڑائی ڈالنا۔ پیچک پیدا ڈالنا۔ کلیس مچانا۔ کلکل ڈالنا۔ کہرام مچانا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نیل

جیسے اُس نے تو دو روز سے وہ نیل گھوٹ رکھا ہے کہ آپ کھائے نہ اور کو کھانے دے +

نیلا ا۔ صفت:۔ (۱) نیلگوں۔ نیلے رنگ کا۔ آبی۔ آسمانی۔ لاجوردی۔ کبودہ۔ اسم مذکر) ایک قسم کا نسا ؤ یا کبوتر + (۲) نیلم ایک قسم کا جواہر +

نیلا پڑ جانا ا۔ فعل لازم:۔ کانچ کا سا رنگ ہو جانا۔ کالا پڑ جانا۔ نیلگوں ہو جانا +

نیلا پیلا ا۔ صفت:۔ زرد اور نیلا۔ زردہ کبود +

نیلا پیلا ہونا ا۔ فعل لازم:۔ لال پیلا ہونا۔ غصے ہونا۔ آنکھیں نکالنا۔ خفا ہونا۔ برہم ہونا۔ بگڑنا۔ چڑ بڑ ہونا ؎

ہوا تھا غیر تجھے دیکھ کے نیلا پیلا بعد مُردن بھی رہے اُسکے کفن میں دھبے (ظفر)

کل تلک جو گھر گھر اپنا تھا سو اُسکے در پہ آج نیلا پیلا دیکھکر کیا کیا ہمیں درباں ہوا (جرأت)

نیلا پیلا ہے کیوں خفا ہونا کیا بر آئی کسی کے دل کی مُراد + (مجروح)

نیلا تھوتا ا۔ اسم مذکر:۔ تُوتیائے سبز۔ سنگ۔ زاک سبز۔ زاج الاخضر ایک دوا کا نام جو نیلے سے تیار کی جاتی ہے اس سے نہایت قے آتی ہے گویا ایک قسم کا زہر ہے +

نیلا ڈورا باندھنا ا۔ فعل متعدی:۔ عوام میں دستور ہے کہ دفع گزند و آسیب عین الکمال کے واسطے رشتۂ نیلگوں زیب گلو کرتے ہیں یا دست و بازو پر باندھتے ہیں تاکہ اثر نظر بد سے محفوظ و حفظ امان میں رہیں۔ بعض اوقات نیلے گنڈے سے بھی مُراد ہوتی ہے ؎

تعویذ لال ہی کے نہ پھریئے گھمنڈ پر اک نیلا ڈورا باندھیئے اِس گورے ڈنڈ پنڈ (انشا)

نیلا کرنا ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) نیلگوں بنانا۔ آسمانی کرنا (۲) مار کر خیل ڈالنا +

نیلا ہونا ا۔ فعل لازم:۔ (۱) نیلا پڑنا۔ آسمانی یا لاجوردی رنگ کا ہو جانا (۲) نیل پڑنا چوٹ یا ضرب سے جسم پر سیاہ خواہ نیلا نشان پڑنا (۳) شرمندگی کے باعث چہرے کا رنگ متغیر ہونا ؎

دیکھے جو تیرے دستِ حنائی کے رنگ کو شرمندگی سے رنگ ہو نیلا شہاب کا (آتش)

نیلام پ ۔ ن مگا۔ اسم مذکر:۔ بولی بولکر بیچنا اور جو زیادہ دام لگائے اُسکے نام چھوڑ دینا بیع ناندہ۔ عوام لیلام بولتے ہیں۔ نرخ۔ اوکشن +

نیلام پر چڑھانا ا۔ فعل متعدی:۔ نیلام کے ذریعہ سے فروخت کرنا۔ بولی پر رکھنا +

نیلام کرنا ا۔ فعل متعدی:۔ بولی بول کر بیچنا۔ نرخ رائج کرنا۔ اوکشن کرنا ؎

نیلام گھر ا۔ اسم مذکر:۔ نیلام ہونے کا مقام۔ اوکشن روم +

نیلام ہونا ا۔ فعل لازم:۔ نیلام سے بکنا۔ بولی پر فروخت ہونا۔ بولی ہونا ؎

حوانِ خلد بولتی ہیں بڑھ کے بولیاں رنیلام ہو رہا ہے تمہارے شہید کا (رواغ)

رخت تن میرا قضا کے ہاتھ بیچا عشق نے جیسے ہو نیلام باقی دار کی املاک کا (اسیر)

نیم

نیلاہٹ ہ۔ اسم مؤنث:۔ نیلا پن۔ نیلگوں پن +

نیلم ف۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کا نیلگوں جواہر۔ یاقوتِ کبود ؎

مرادل مُصحفی خاتم بنا ہے ہے اُس خاتم پہ نیلم کا نگیں داغ (مُصحفی)

نیلم پری ا۔ اسم مؤنث:۔ ایک فرضی پری کا نام جو اندر سبھا کے تماشے میں بنا کرتی ہے +

نیلوفر ف۔ اسم مذکر:۔ ایک قسم کے نیلے رنگ کے پھول کا نام جسکی دو قسمیں ہیں ایک نیلوفر آفتابی جو کنول گٹے کا پھول ہے اور سورج نکلنے کے وقت کھلتا ہے دوسرا نیلوفر ماہتابی جسکی بیلیں ہوتی ہیں۔ یہ بیماروں کو دوا کے طور پر دیا جاتا ہے۔ اسکا مزاج بہت ٹھنڈا ہے۔ کنول۔ پدم۔ پدما۔ کمودنی ؎

خالِ مشکیں آتشِ رخسار پر پیدا ہوا چشمۂ خورشید میں بھی نیلوفر پیدا ہوا (ظفر)

(نیلوپر پنیوفل نیلوپل نیلپر۔ اتنی طرح سے فارسی زبان میں آیا ہے۔ چونکہ سنسکرت میں نیل بمعنی نیلا۔ اُت پل بمعنی پنکھڑی ہے اس سبب بعض کی رائے ہے کہ یہ سنسکرت ہے جسکے معنی نیلی پنکھڑی والا پھول ہیں مگر فارسی میں اول بدل کر کچھ سے کچھ ہو گیا۔ مگر نیلوتپل سنسکرت ہی ہے)

نیلے ا۔ اسم مذکر:۔ (۱) نیلا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جیسے نیلے رنگ کا وغیرہ +

نیلے پیلے دیدے کرنا ا۔ فعل متعدی:۔ ناراض ہونا۔ آنکھیں نکالنا۔ خفا ہونا بگڑنا۔ غضبناک ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ تیور بدلنا +

نیلے ہاتھ پاؤں ا۔ محاورہ:۔ عوعہ دُعائے بد و کلمۂ تنفر + درگور +

نیلی ہ۔ اسم مؤنث:۔ نیلے رنگ کی چیز۔ نیلگوں۔ آسمانی۔ آبی۔ لاجوردی +

نیلی پیلی آنکھیں کرنا ا۔ فعل متعدی:۔ آنکھیں نکالنا۔ آنکھیں نکالکر گھورنا غصے کی نگاہوں سے دیکھنا۔ تیور بدل کر دیکھنا خشمناکی اور غضبناکی سے پیش آنا۔ نہایت غیظ و غضب سے دیکھنا خشمگین ہونا۔ تیز ہونا۔ خفا ہونا ؎

رونا تمکھیں نیلی پیلی کرتا ہے وہ شوخ بزم میں تو چشمِ حیرت سے نہ دیکھا کریں (جرأت)

غیروں سے لڑنے پر نکلی آنکھیں کیوں کرتے ہو ہمپہ نیلی پیلی آنکھیں + (طپش)

نیلی گھوڑی ا۔ اسم مؤنث:۔ (۱) گنوار (۱) ایک رنگ کی گھوڑی جسے سبزی گھوڑی بھی کہہ سکتے ہیں چنانچہ اکثر گنوار پکارا کرتے ہیں کہ او نیلی گھوڑی والے + (۲) گھوڑی کی مورت جو کاغذ کی بنا کر جامہ کے ساتھ سلی ہوئی رکھتے اور ڈفالی رات کو اُسے پہنکر اپنے پیروں سے کودتے اور ناچتے پھرتے ہیں۔ اسے گھوڑے کا ناچ کہتے اور اسکے ذریعہ سے چراغ کی روشنی میں وہ لوگ مانگتے ہیں +

نیم ہ۔ اسم مذکر:۔ ایک نہایت کڑوے درخت کا نام جسے نیب بھی کہتے ہیں جیسے کریلا اور نیم چڑھا +

نیم کا بھرتا ہ۔ اسم مذکر:۔ نیم کا پلپلس جو اکثر زخم پر باندھا جاتا ہے +

ا۔ ذکر ہے نے پیو اسباب پہ چھتی ڈالو + فکر ہے نے پیو نیلام کو دیا گھر تک

ب۔ نیلا ہے کہ تیری آنکھیں وہ مجکو دیکھکر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نیم

نیم کی ٹہنی ہلانا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ مرض آتشک میں مبتلا ہونا۔ نیم کی ٹہنی سے زخم کی مکھیاں اُڑانا +

نیم کی نبولی ۔ہ۔ اسم مذکر :۔ تخمِ نیم ۔ نمکولی +

نیم ۔ف۔ صفت :۔ (۱) آدھا۔ نصف + (۲) بیچ ۔ منجھ ۔ میان ۔ درمیان ۔ مابین +

نیم باز ۔ف۔ صفت :۔ آدھی کھُلی آدھی بند ۔ وہ چیز جو آدھی کھُلی ہو + نشیلی محمود غنودہ جیسے چشمِ نیم باز و مژۂ نیم باز +

میرؔ اُن نیم باز آنکھوں میں ساری مستی شراب کی سی ہے + (میر)

نیم برشت ۔ف۔ صفت :۔ ادھ کچرا۔ کچھ کچا کچھ پکا ۔ آدھا بھُنا ہوا۔ ادھ کچرا ادھ پکا +

نیم بسمل ۔ف۔ صفت :۔ آدھا ذبح کیا ہوا ۔ گھائل ۔ مجروح ۔ ادھ مُوا ۔ نیم کُشتہ جیسے

نیم بسمل نہ چھوڑ جانا تھا ایک ہاتھ اور بھی لگانا تھا + (نامعلوم)

(فارسی میں تڑپنے والے ذبح کئے ہُوئے جانور کو بسمل کہتے ہیں جو بالکل مُردہ ہونا ہے : زندہ گرفتار ہُوا میں بسمل کو نیم بسمل بھی کہتے ہیں ۔ مدتوں حالی میں مجازاً متوسط الحال لوگوں کو مراد ہے جو نہ امیر ہیں نہ فقیر) +

نیم ٹُر ۔ف۔ صفت :۔ ادھ کچرا وہ شخص جسے پُوری تعلیم نہ ہُوئی ہو ۔ ناقص العلم ۔ کچھ پڑھا ہوا ۔ یُونہی سا جاننے والا ۔ حرف شناس ۔ شُدبُد رکھنے والا ۔ ناتجربہ کار جیسے نیم مُلّا ۔ نیم حکیم وغیرہ +

نیم جاں ۔ف۔ صفت :۔ ادھ مُوا ۔ نیم مُردہ ۔ قریب بمرگ ۔ سکتا ؎

ذکی کو ہم بھی جا کر دیکھ آئے ابھی تو نیم جاں وخستہ تن ہے (ذکی)

نیم جوش ۔ف۔ صفت :۔ آدھا جوش دیا ہوا ۔ آدھا پکا ہوا ۔ ہلکا جوش دیا ہوا ۔ ہلکا اُبالا ہوا +

نیم حکیم ۔ف۔ ہم مذکر :۔ اُدھورا حکیم ۔ طبابت کا علم ناتجربہ کار ۔ پڑھا طبیب ۔ عطائی حکیم ۔ نام کا حکیم ۔ کٹھ بید جیسے نیم حکیم خطرۂ جان ۔ نیم مُلّا خطرۂ ایمان +

نیم خواب ۔ف۔ ہم صفت :۔ چشم کی صفت جبکا مجازاً غمزہ پر اطلاق ہوتا ہے ۔ کچی نیند +

نیم خوردہ ۔ف۔ صفت :۔ جھُوٹا ۔ پس خوردہ ۔ آگے کا اُٹھا ۔ جھُٹا لا ہوا +

نیم رضی ۔ف۔ صفت :۔ آدھا راضی مند +

نیم روز ۔ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) دوپہر + (۲) ولایت سیستان کا نام +

نیم سوختہ ۔ف۔ صفت :۔ آدھا جلا ہوا ۔ سوختہ چلا +

نیم کش ف صفت :۔ نیم کشیدہ ۔ وہ تیغ یا خنجر جو پُورا نہ کھینچ لیا ہو ۔ آدھا اندر آدھا باہر ؎

کوئی میرے دل سے پوچھے ترے تیرِ نیمکش کو یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا (غالب)

نیم گرم ۔ف۔ صفت :۔ سُسم ۔ سہتا ہوا ۔ نیم گرم ۔ سیل گرم ۔ وہ پانی جو بہت گرم نہ ہو ۔ گُنگنا +

نیم گرد سوہن ۔ا۔ اسم مذکر :۔ وہ سوہن یا ریتی جو آدھی گول اور آدھی چپٹی ہو ۔

نین

آدھی گول ریتی +

نیم مست ۔ف۔ صفت :۔ مست باخبر ۔ آدھا مست اور آدھا ہُشیار +

نیم مُلّا ۔ف۔ ہ ع۔ صفت :۔ جو پُورا مُلّا نہو ۔ ناقص العلم ۔ کچا مُلّا ۔ نام کا مولوی جیسے نیم مُلّا خطرۂ ایمان ۔ نیم حکیم خطرۂ جان +

نیم نگاہ ۔ف۔ اسم مؤنث :۔ کن انکھیوں سے دیکھنا ۔ گوشۂ چشم سے دیکھنا ۔ انک نظر ؎

حسرتِ نیم نگاہ ہے مجھے کس مدت سے وہ ابھی پُوچھتے ہیں تیری تمنا کیا ہے (ذکی)

نیم ۔ہ۔ اسم مذکر :۔ (ہندُو) اصرار ۔ ضد ۔ ہٹ ۔ اڑ ۔ تعصب (۲) دینی عہد ۔ منت ۔ اقرار ۔ قول ۔ بچن ۔ برخود واجب گردانیدن ۔ فرض (۳) وِرد ۔ معمُول ۔ دستُور ۔ بندھیج (۴) رضا ۔ استرضا ۔ قربانیت (۵) روزہ ۔ برت ۔ نِنگھن ۔ اُپاس (۶) وقت ۔ بیلا ۔ کال ۔ اوسر +

نیم دھرم ۔ہ۔ اسم مذکر (۱) اچھا چلن + زُہد ۔ تقوےٰ ۔ اعتدال ۔ پرہیزگاری ایمانداری (۲) برت ۔ اُپاس ۔ نِنگھن ۔ روزہ +

نیم باندھنا ۔ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) معمُول باندھنا ۔ وِرد باندھنا ۔ دستُور باندھنا + بجا لانا (۲) عہد کرنا ۔ منت ماننا ۔ سنکلپ کرنا (۳) رضا جوئی کرنا ۔ حکم ماننا ۔ فرماں برداری کرنا ۔ اطاعت کرنا +

نیم پتّرہ ۔ہ۔ اسم مذکر :۔ (ہندُو) اقرار نامہ ۔ عہد نامہ +

نیمچہ ۔ف۔ اسم مذکر :۔ چھوٹی تلوار ۔ چھُرا ۔ خنجر پیش قبض ۔ جمدھر ۔ وِشنہ ؎

نیمچہ جب مرے قاتل نے بغل میں مارا جوڑ چھاتی مُنہ اُسے سیدانِ اجل میں مارا (زدق)

سحر سے وہ بھووں کو ملاتے ہیں بغضب دو نیچوں کا ایک خنجر بنائینگے (نواب وجد علی شاہ اختر)

نیمتن ۔ہ۔ صفت :۔ (ہندُو) مضبُوط ۔ گٹھیلا ۔ بلی ۔ ٹانٹا ۔ زور آور ۔ قوی + (۲) اُستوار دیرپا ۔ مُستحکم ۔ پُختہ ۔ محکم ۔ پکا (۳) بھاری ۔ ٹھوس ۔ نگر +

نیمہ ۔ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) اوھولا ۔ آدھا ۔ نصف (۲) جانب ۔ طرف (۳) مُربّع (۴) ایک قسم کا اُونچا جامہ ۔ ایک قسم کی اُونچی پوشاک +

نیمہ آستین ۔ف۔ اسم مؤنث :۔ آدھی آدھی آستینوں کی مرزئی ۔ جاکٹ ۔ دھسکٹ صدری

نیمی ۔ہ۔ صفت :۔ (ہندُو) (۱) نیم دھرم والا ۔ ایماندار ۔ پاکدامن ۔ پارسا ۔ پرہیزگار (۲) پابندِ قاعدہ ۔ پابندِ انضباط ۔ منضبط ۔ پابندِ اوقات (۳) دیانتدار ۔ امین ۔ راست معاملہ ۔ (۴) خاترس ۔ صاف باطن ۔ سینہ صاف +

نین ۔ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) آنکھ ۔ چشم ۔ عین ۔ نیتر ۔ دیدہ ۔ لوچن ؎

چاتر ناہ رسُور ما کریں لاکھ میں چوٹ نین چھُپائے نا چھپیں پٹ گھُونگٹ کی اوٹ (دوہا)

آپ ہی نین میں پلک جھانک توے لُوں نین دیکھوں اور کونہ تو ہے دیکھیں دُوں (" ")

(۲) نظر ۔ نگاہ ۔ درشٹ ۔ دشٹ +

سلوہ رنج ہوا کہ آپ ہی تعریف کرتے ہیں + نگہ نے نیمہ مارا زباں سے آفریں نکلی (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نین

نین گنوانا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) آنکھیں کھونا۔ اندھا ہونا جیسے اپنے نین گنوائے کے در در مانگے بھیک (۲) محتاج ہونا۔ دست نگر ہونا۔ اپنی دولت کھونا

نین مُتنا۔ ف۔ اسم مذکر۔ بات بات پر رونے والا ہر بات پر بسورنے والا۔ رونا رونے والا۔ تحقیراً بولتے ہیں (شیخ ناقر علی)

نین مُتنا کہیں مشہور نہ ہو جائے تُو — میرے لاشے پہ نہ رو بیٹھ کے اتنا قاتل (ناقر علی)

نین مُتنے ہو مری بات کو پہچانو گے — لکھ کے چُونے سے ہے اِس واسطے بھیجا کاغذ (ف)

نین مُتنی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مرکب از (نین + مُوت) تحقیراً رونی۔ چڑچڑی بات بات پر رو دینے والی عورت۔ بسورکر بات کرنے والی عورت۔ ہر بات پر بے سبب رونے آزردہ اور خفا ہونے والی ؎

جسکو رونے کے سوا بزم میں کچھ کار نہو — نین مُتنی بھی کوئی شمع سی زنہار نہو (نکہت)

نین مُتنی اسقدر بنجائے تو کیا فائدہ — تا رسد جا دیگے بی اتنی بھی مت رو بے لحاظ (انشا)

نَیْنا۔ ف۔ اسم مذکر۔ نین کی تصغیر۔ آنکھ ؎

نینا دیوت بتائے سب ہیا کا بیت — جیسے نیبل آپسی بھلی بُری کہہ دیت (رہیم)

نینا تیری ظالم زہر نہیں یار کی

نیند۔ ف۔ اسم مؤنث۔ نوم۔ خواب۔ نیند رات۔ آنکھ جیسے سُولی پر بھی نیند آتی ہے ؎

خواب و بیداری سے یاد یار میں غفلت نہو — اصطلاح اہل دل میں یہی کہلاتی ہے نیند (ذکی)

نیند آجانا۔ ا۔ فعل لازم۔ آنکھ لگ جانا۔ سو جانا۔ نوم یا خواب میں ہو جانا ؎

جو نیند آئی تمکو تو ہاں سمجھ لُوں گا — نہیں نہیں یہ تمہاری مجھے پسند نہیں (نادر)

بیکسی میں چشم خفتہ طالع بیدار ہے — یار کی دیوار کے سایہ میں آجاتی ہے نیند (ذکی)

کس سے کہیے بے دماغی ہائے ہجراں کا گلہ — یہ وہ افسانہ ہے جس سے سب کو آجاتی ہے نیند (ف)

نیند اُچاٹ ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ نیند ٹوٹنا۔ خواب کا جاتا رہنا۔ پلک سے پلک نہ لگنا۔ آنکھ نہ لگنا۔ آنکھ کھُل جانا +

نیند اُچٹنا یا اُچٹ جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ خواب کا جاتا رہنا۔ پلک سے پلک نہ لگنا۔ نیند کا جاتا رہنا۔ نیند ٹوٹنا۔ حالتِ خواب میں بیجا بی واقع ہونا۔ کسی آہٹ یا شور و غُل یا خیالات کے سبب نیند کا جاتا رہنا۔ آنکھ کھُل جانا۔ جاگ پڑنا ؎

لگتی چلی تھی آنکھ کہ اتنے میں مُصحفی — بولا جو مُرغ صبح مری نیند اُچٹ گئی (مُصحفی)

سوتے سوتے جب بچہ اُٹھتا ہوں اپنے یار کو — مرغ دل کے سونے والوں کی اُچٹ جاتی ہے نیند (بحر)

کھٹکا جو میرے دل کے ہوا اضطراب کا — بولے شب وصال مری نیند اُچٹ گئی (عاشق)

نیند اُڑانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ نیند اُچاٹ کرنا۔ پلک سے پلک نہ لگنے دینا۔ آنکھ نہ جھپکنے دینا ؎

نین

تمہارے ہجر نے ایسی مری اُڑائی نیند — ہزاروں کروٹیں بدلیں مگر نہ آئی نیند + (مسرت)

نیند اُڑ جانا یا اُڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ نیند کا جاتا رہنا۔ بے خوابی ہو جانا۔ نیند بھاگ جانا۔ آنکھ کھُلا جانا۔ خشکی دماغ یا فکر خیالات وغیرہ سے نیند نہ آنا ؎

سوؤں میں کس طرح ان آنکھوں میں آئی ہے نیند — دُور سے صورت کو میری دیکھ کر اُڑ جاتی ہے نیند (مرزا)

جب قفس میں چشم کے فرقت سے گھبراتی ہے نیند — طائر رنگ پریدہ بنکر اُڑ جاتی ہے نیند (ذکی)

سحر تو چونکے ایسا بھی کیا شوق شہادت ہے — کہیں نیند اُڑ نہ جائے نالہ شبگیر قاتل کی (ف)

نیند اُڑ جاتی جو سُنتا یا مسیحا حال دل — خواب شیریں نذر کرتا یہ وہ افسانہ تھا (آتش)

رسائی غیر نے پائی کوئی فتنہ نہ برپا ہو — مری نیند اُڑ گئی شوق اُنکو ہے جب کہانی کا (ناسخ)

وہ بے بغل میں تو بھی تو یاں نیند اُڑ گئی — پوچھے ہے گیا نہ جاگا کے خواب میں + (مومن)

نیند آنا۔ ف۔ فعل لازم۔ نیند معلوم ہونا۔ اُونگھ آنا۔ سونے کو جی چاہنا۔ آنکھوں کا نیند سے خمار آلود ہونا ؎

وصل کی شب ہائے دل میں شوق ارماں کا ہجوم — اور اُسکا ناز سے کہنا کہ اب آتی ہے نیند + (ذکی)

نیند بھر سونا۔ ف۔ فعل لازم۔ بخوبی سونا۔ بے فکر و غش سونا۔ بے فکری سے سونا۔ خواب راحت میں بسر کرنا۔ نیند سونا جسے بے خواہ سونا۔ اپنی نیند سونا جسے عاری رہے ؎

پھر زلیخا نہ نیند بھر سوئی — جب سے یُوسف کو خواب میں دیکھا (ظاہر)

نیند بھر کر یا بھر کے سونا۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو (نیند بھر سونا) پاؤں پھیلا کے سونا ؎

جب لگی آنکھ کرا یا یہ کہ بد خواب کیا — نیند بھر کر دل بیمار نے سونے نہ دیا (آتش)

چونکا کر نیند سے صور جو نالے اسی طرح — سوئیگا نیند بھر کے۔ عالم تمام رات (بحر)

نیند بھر کر سونا۔ ف۔ فعل لازم۔ پوری نیند سونا۔ خلوت و آرام کر کے نیند کی تلافی کرنا۔ پاؤں پھیلا کر سونا۔ بے فکری سے سونا۔ بے خوف سونا ؎

عدم میں بھی ہم نیند بھر کر نہ سوئے — گئے حشر میں آنکھیں ملتے ہوئے (رند)

نیند بھرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ نیند پوری ہونا۔ بخوبی سو لینا۔ اچھی طرح سو لینا۔ بے خطرا سونا۔ بے فکر سونا۔ بے خوف سونا ؎

نیند کو چشم ضرور ہے بھری ہے لیکن — شیشہ سونے نہیں دیتا ہے مگر قُلقُل سے (مصحفی)

نیند جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ نیند نہ رہنا۔ نیند میں فرق آنا۔ خواب از جشم پریدن کا ترجمہ +

نیند حرام کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ نیند بھگانا۔ نیند کھونا۔ سونے میں دقت کرنا۔ سونے سے جگا دینا۔ نیند حرام کر دینا ؎

حرام نیند کی اقرار وصل جاناں نے — اسی کو کسی کی اُمید وار نہو (نوازش)

نیند حرام ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ نیند جانا۔ نیند اُچٹنا۔ سونے میں فرق آنا +

نیند کا ڈھیلا۔ ف۔ اسم مذکر۔ بہت سونیکا عادی۔ نیز اُو بہت سونیوالا۔ مقلوب خواب +

نیند کا ماتا۔ ف۔ اسم مذکر۔ خواب آلودہ۔ نیند میں بھرا ہوا۔ مست خواب ؎

اتنی اُسکی جو بیخوابی کا تمکو ہے خیال — تو یہ حالت ہے کہ گویا نیند کا ماتا ہوں میں (جرأت)

نیند میں ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ نیند میں ہونا۔ خواب آلودہ ہونا۔ مست خواب ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نین

نیند نہ آنا۔ ف۔ فعل لازم بہ۔ آنکھ نہ لگنا۔ پلک نہ جھپکنا۔ نیند اُچٹنا ؎

کل وصل میں بھی نیند نہ آئی تمام شب اک بات بات پر تھی لڑائی تمام شب (ممنون)
کیا سخت عہد و فا نہ خواں تھے کیوں نیند شبِ محن نہ آئی + (مومن)

نیند ڈریاں۔ ا۔ اسم مؤنث۔ نیند کی تصغیر و ع۔ خوابِ راحت سکھ نیند جیسے ؎

نیند ڈریاں جگائیں موری سکھ طانِ عالم (گیت)

ہووے ملاپ گا ہے اُنے تو شام ہی سے آنکھوں میں آ کے جھک جھک نیند ڑیاں آیاں ہیں (انشا)

نیند رُو۔ ف۔ اسم مذکر۔ بہت سونے والا۔ نیند کی پوت +

نین سکھ۔ ا۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا عمدہ باریک کپڑا جسکو دیکھنے سے آنکھوں کو سکھ ہو۔ بھلا لگنے والا کپڑا۔ ایک قسم کی خفیف ململ یا باریک لٹھا۔ خاصہ +

نینو۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا سوتی کپڑا جسپر آنکھ کی مانند تارے سے بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ سیل بوٹے دار کپڑا۔ پھولدار کپڑا۔ (بنارسی کی آواز) نینو لٹھا جالی گاچ ؎

جسم ایسا دیکھتا ہے کہ کپڑے پہنے تھے نینو گو ترے حسن نے کمخواب بنایا + (بحر)

نیو۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (ط) اساس۔ بُنیاد۔ بیخ و دیوار وغیرہ جڑ۔ اصل۔ بنا ؎

پھیلی جو آمد آمد رشک شکستہ پا دیوار قلعہ نیو سے بیٹھی پراگ میں (رشک)

(۲) ابتدا شروع۔ آغاز۔ ابتدا (۳) قیام استحکام (۴) مدار مقر +

نیو جمانا یا ڈالنا۔ ف۔ فعل لازم بہ۔ (۱) طرح افگندن کار جیسے بنا ڈالنا بُنیاد ڈالنا یا رکھنا + جڑ جمانا جڑ قائم کرنا۔ ٹھکانا کرنا۔ گھر بنانا۔ جگہ کرنا۔ مضبوطی یا قیام بہم پہنچانا ؎

عمل واعظوں کے اگر قول پر ہے تو بخشش کی اُمید بے صرفہ زر ہے
نماز اور روزے کی عادت اگر ہے تو روزِ حساب اُنکو پھر کس کا ڈر ہے
اگر شہر میں کوئی مسجد بنا دی تو فردوس میں نیو اپنی جما دی +

(۲) آرمیدہ کرنا۔ شروع کرو آغاز کرنا۔ چھیڑنا (۳) ڈھنگ ڈالنا۔ ڈول ڈالنا۔ نقشہ جمانا (۴) تمہید۔ ڈالنا۔ تمہید اُٹھانا (۵) کسی کو حمل رکھوانا۔ پیٹ رکھوانا +

نیو جمنا۔ ف۔ فعل لازم بہ۔ بُنیاد پڑنا۔ جڑ جمنا (باقی معنی فعل متعدی میں دیکھو)

نیو دھرنا یا رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی بہ۔ بُنیاد کا پتھر رکھنا بُنیاد رکھنا بُنیاد ڈالنا۔ تمہید ڈالنا۔ ڈھنگ ڈالنا +

نیو کھودنا۔ ف۔ فعل لازم بہ۔ بُنیاد کھودنا + جڑ کھودنا جیسے گھونس کا بچہ نیو ہی کھودتا ہے +

نیوا۔ ف۔ اسم مذکر۔ خاموش۔ چُپ +

نیوا ناس۔ ف۔ اسم مذکر۔ (ع) مرکب از (نیو + ا + ناس) بُنیاد بُنیاد بربادی + الفصال بربادی) وخرابی۔ بیخ و بُنیاد کی تباہی یا بربادی۔ ستیاناس۔ اہندام (اس لفظ کی اصل مطبع پر خیال میں آئی ہے اول تو یہ کہ نیو بمعنی بُنیاد الف الفصال اور ناس بمعنی بربادی سے مرکب ہے دوسرے نیوان بمعنی ناؤں یعنی نام اور ناس سے مرکب ہے یعنی نام تک باقی نہ رہنا۔ اسصورت میں نیواں ناس لکھنا چاہئے اور اسصورت میں نیوا ناس)

نیہ

نیوا ناس جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ (ع) (دعائے بد) ستیاناس ہونا۔ اُجڑنا۔ برباد ہونا۔ جیسے تیرا نیوا ناس جائے +

نیوا ناس کرنا۔ ف۔ فعل متعدی بہ۔ جڑ بُنیاد سے کھودنا۔ ستیاناس کرنا۔ برباد کرنا۔ اُجاڑنا۔ خراب کرنا۔ بگاڑنا

نیوا ناس کھونا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (ع) برباد کرنا۔ ستیاناس کھونا۔ بیخ و بُنیاد سے کھود کر پھینک دینا۔ بالکل اُکھاڑ ڈالنا۔ کھوج کھو نا بیخ و بُن سے تباہ و برباد کرنا + بگاڑنا۔ خراب کرنا +

نیوا ناس گیا۔ ف۔ صفت بمعنی خراب۔ اُجڑا۔ کھوجڑے پیٹا کھوج گیا۔ کھوجڑے گیا +

نیوا ناس ہونا۔ ف۔ فعل لازم بہ۔ جڑ بُنیاد سے جانا ستیاناس ہونا برباد ہونا۔ اُجڑنا۔ کھوج نہ رہنا خراب ہونا +

نیوتا۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (نوتا) +

نیوڑا نا یا نیوڑا کر دھونا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (ع) خوب ملنا۔ خوب ملکر دھونا جیسے نیوڑا کر سر دھوؤ الو +

نیولا۔ ف۔ اسم مذکر۔ مرکب از (نیو + لا) (بمعنی مونث) نیو کھودنے والا جانور۔ راسو۔ ایک قسم کا چوہا جو سانپ کو مار ڈالتا ہے۔ نول۔ عربی سُرغوب +

نیولے۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) نیولا کی جمع (۲) حروفِ مُنتیرہ یا نابِ منتیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

نیولے کی پھانسی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (عوام و بازاری) مقامِ نہانی۔ فرج۔ (جب کنجریاں چھینکتے یا ستیاں بھجتی ہوئی آتی ہیں تو انہیں چھیڑنے کے واسطے اکثر بازاری لڑکے پوچھتے ہیں کہ تمہارے پاس نیولے کی پھانسی بھی ہے چونکہ یہ حرکت قابلِ مواخذہ ہے لہذا لکھی نہیں)

نیولی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ہمیانی۔ نولی۔ خُرجہ۔ روپے رکھنے کی لمبی سی تھیلی جو اکثر جالی کی بُنی ہوئی یا کپڑے کی سلی ہوئی ہوتی ہے اور لوگ اُسمیں روپے بھر کر کمر سے باندھ لیتے ہیں +

نئی وید۔ س۔ اسم مؤنث۔ (سنسکرت) نذر سونے۔ نیاز۔ نذر + بھینٹ بل۔ قربانی + دیوتا کا بھوگ۔ پرساد۔ چڑھاوا + (الف مکسور و یائے مجہول ساکن)

نیہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ سنیہ۔ پیار۔ محبت۔ موہ۔ پریت۔ پیت + عشق +

نیہ لگانا یا نیہا لگانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ آنکھ لگانا۔ محبت کرنا۔ عاشق ہونا۔ پریت جوڑنا۔ اخلاص کرنا ؎

اُمنڈ گھمنڈ کر وہ جو آیا اندر مینے پلنگ بچھایا
میرا دکا لا گا نیہ اے سکھی ساجن نہ سکھی مینہ (کہہ مکری)
مہارا تھانے سے نیہا لاگو ری کنہیا (ٹھمری)

نیہی۔ ف۔ اسم مذکر۔ سنیہی۔ محب۔ پیار کرنیوالا۔ پریمی + چاہنے والا عاشق +

نیہر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (گنوار) پیہر میکا۔ استری کے بابا کا گھر۔ جیسے بابل سے مورا نیہر چھوٹو جائے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

و

و ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) عربی کا چھبیسواں فارسی کا تیسواں۔ سنسکرت یا ہندی حروفِ صحیح کا انتیسواں ٥ اُردو کا تینتیسواں حرف جسے واؤ کہتے ہیں۔ یہ شفتی یعنی ہونٹوں سے علاقہ رکھنے والا اور نیز حروفِ علت کا ایک حرف علت ہے (۲) حساب جُمل میں اسکے چھٹے عدد فرض کیے گئے ہیں (۳) عربی میں یہ حرف قسم کے واسطے بھی آتا ہے جیسے وَاللّٰہِ وَاللَّیْلِ وَالشَّمْسِ وغیرہ۔ (۴) یہ حرف عربی فارسی ہندی میں اپنے اپنے موقع پر کبھی اوّل میں کبھی وسط میں کبھی اخیر میں حروفِ ہائے ذیل سے باہم بدلا جاتا ہے ا ب پ د س ش ف ک ل م ی (۵) واؤ کی دو قسمیں ہیں ایک مجہول اور دوسرے معروف اور یہ دونوں واؤ اپنے اپنے موقع پر خاص خاص معانی میں آتی ہیں جنکا بیان اُنکی جگہ پر دیکھو +

وا۔ ف۔ صفت:۔ (۱) کھلا ہوا۔ کشادہ + جُدا۔ الگ + پھیلا ہوا ؎

اے زکی کس بلا کا ہے انداز آج زُلف اُسکی وا ہے شانے پر (زکی)

(۲۔ تابع فعل) دوبارہ۔ بازہ۔ دوسری دفعہ۔ پھر۔ صرف فارسی میں آتا ہے جیسے وا گفت۔ وا داد وغیرہ +

وا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ کھولنا۔ اُگھاڑنا۔ باز کرنا ؎

چہرہ وا کر کہ دمِ قتل اُسے دیکھ لے دیدۂ وا مُنے صفا (عاشق)

وا ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ کھُلنا۔ باز ہونا + عُقدہ حل ہونا ؎

تھا دریا میرا عقدۂ دل لاکھ تدبیر کی پہ وا نہوا + (مجروح)

وامانده۔ ف۔ صفت:۔ پیچھے رہا ہوا۔ پس ماندہ + باقی رہا ہوا۔ پس خوردہ۔ جھوٹا

وا۔ س۔ اسم مؤنث:۔ (۱) باد۔ ہوا۔ باؤ۔ بایو۔ پون۔ وایو (۲) یا۔ اتھوا (۳) ضمیر غائب کی وہ۔ اُو جیسے وہ سائیں جھروکے بیٹھے سب کا مُجرا لیں جیسی جاکی جاکری ویسا واکو دیں + + (دوہا)

سیکھ تو واکو سیکھیے جاکو سیکھ سُہائے سیکھ نرد یچے باندرا جوئے کا گھر بھی جائے (دوہا)

وابستگاں۔ ف۔ اسم مذکر:۔ رشتہ دار۔ ایک گھر کے مُتعلقین۔ کُنبہ کے۔ ناکسا قارب

وابستہ۔ ف۔ صفت:۔ بندھا ہوا۔ پیوستہ۔ مُتعلق۔ رشتہ دار۔ مُنسلک +

واپس۔ ف۔ تابع فعل:۔ (۱) مُراد ف بازپس۔ ہٹا ہوا۔ لوٹا ہوا۔ اُلٹا پھرا ہوا (۲) پھیرا ہوا۔ لوٹایا ہوا۔ مُسترد (۳) پیچھے۔ اُلٹا جیسے واپس گئے یعنی اُلٹے چلے گئے

واج

واپس آنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ پلٹ کر آنا۔ پھر کر آنا + پھرنا۔ لوٹنا۔ اُلٹا آنا +

واپس کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ پھیرنا۔ لوٹانا۔ مُسترد کرنا۔ لوٹا لانا +

واپس لینا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ پھیرنا۔ اُٹا لینا جیسے دی کا واپس لینا یا کوئی چیز دیکر پھر لے لینا +

واپس ملنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ پھر ملنا پھرنا۔ دوبارہ دیا جانا۔ لوٹنا +

واپس ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ اُلٹا پھرنا۔ لوٹنا۔ پلٹنا + مُسترد ہونا + مُراجعت کرنا +

واپسی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ (عوام) پھیری ہوئی چیز۔ واپس شدہ چیز جیسے واپسی چٹھی۔ واپسی خط +

واپسیں۔ ف۔ صفت:۔ اخیر۔ آخریں۔ پچھلا جیسے دمِ واپسیں +

وات۔ س۔ ATA اسم مؤنث:۔ (۱) باد۔ ہوا۔ پون۔ بیال۔ باؤ۔ بتاس۔ بایو (۲) گٹھیا باؤ۔ بادی گٹھیا (۳) ایک بیماری کا نام (لفظ وات کی اصل واتھ ہی ہے)

وَاثِق ع۔ صفت:۔ مضبوط۔ پکا۔ مُستحکم۔ مُستقل۔ اٹل ؎

کل کے آنے کا وعدہ واثق ہے دم لے اے دم نکل نہ جائے آج (عاشق)

وَاجِب ع۔ صفت:۔ (۱) ہمیشہ۔ دائم۔ مدام (۲) لازم۔ ضروری۔ مناسب۔ درست۔ ملائق۔ سزاوار۔ ہونے والا۔ قابل (۳۔ حکما) وہ جو اپنے بقائے وجود میں دوسرے کا مُحتاج نہو جیسے خدا تعالےٰ (۴) فرض۔ فرض کیا گیا (۵) حساب میں وہ کسر جسکی کسر کا عدد مخرج کے عدد سے چھوٹا ہو۔ وہ کسر جسکا شمار کنندہ نسب نما سے چھوٹا ہو جیسے ۳/۵ (۶) تنخواہ۔ مشاہرہ۔ مانہ +

واجب الادا ع۔ تابع فعل:۔ قابلِ ادا۔ وہ رقم جسکا ادا کرنا واجب ہے۔ دینے جوگ +

واجب الاظہار ع۔ تابع فعل:۔ قابلِ اظہار۔ اظہار کرنے کے لائق +

واجب التسلیم ع۔ تابع فعل:۔ ماننے کے قابل۔ تسلیم کرنیکے لائق۔ مانا ہوا۔ ماننے جوگ

واجب التعزیر ع۔ تابع فعل:۔ قابلِ سزا۔ سزا کے قابل۔ سیاست کے لائق مستوجبِ سزا۔ ڈنڈ جوگ۔ سزاوار +

واجب التعظیم ع۔ تابع فعل:۔ عزت کرنے کے لائق۔ ادب کے قابل۔ وہ شخص جسکی تعظیم و تکریم واجب ہو۔ بزرگ۔ مانا ہوا +

واجب الترحم ع۔ تابع فعل:۔ رحم کرنیکے لائق۔ رحم کے قابل۔ ترس کھانیکے لائق۔ دیا جوگ

واجب الرعایت ع۔ تابع فعل:۔ رعایت کے قابل۔ چھما جوگ۔ قابلِ معافی۔ معذور رکھنے کے قابل۔ قابلِ عفو۔ درگزر کرنیکے قابل چشم پوشی اور اغماض کے قابل

واجب الزیارت ع۔ تابع فعل:۔ زیارت کے قابل۔ ملاقات کرنے یا دیکھنے کے لائق۔ ایسا شخص جسکی زیارت واجب ہو +

واجب الطلب ع۔ تابع فعل:۔ قابلِ مطالبہ لینے جوگ۔ قابلِ وصول۔ مانگنے کے قابل +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

واج

واجب العرض ع۔ تابعِ فعل:۔ قابلِ عرض۔ عرضی۔ تحریری اظہارِ دعوے مجازاً وہ شرائط جو قانونی بندوبست کے اختتام پر مالکوں اور کاشتکاروں کے مابین کاشت وغیرہ کی نسبت لکھی جائیں +

واجب القتل ع۔ تابعِ فعل:۔ قتل کرنیکے لائق۔ قابلِ قتل۔ مارڈالنے کے قابل (ذوق) واجب القتل اُسنے ٹھیرایا آیتوں سے روایتوں سے مجھے +

واجب الوجود ع۔ صفت:۔ جسکی ذات اپنی ہستی یا وجود میں غیر کی محتاج نہو۔ جسکی ذات اُسکے وجود کی مقتضی ہو جیسے خدا تعالےٰ کی ذات +

واجب الوصول ع۔ تابعِ فعل:۔ قابلِ وصول۔ حاصل ہونے کے قابل۔ تحصیل کرنے کے لائق +

واجب تھا عرض کیا ا۔ محاورہ:۔ عرضی کے اخیر کا فقرہ یا خاتمۂ عرض۔ جو کچھ واجب تھا گزارش کیا +

واجب جاننا ا۔ فعل لازم:۔ فرض جاننا۔ لازم سمجھنا۔ ضروری جاننا۔ فرض سمجھنا +

واجب سمجھو ا۔ محاورہ:۔ فرض جانو۔ ضروری سمجھو۔ لازم خیال کرو +

واجب و لازم ع۔ صفت:۔ ہر دو مترادف۔ ضروری اور فرض۔ ضروری اور لابُد +

صحیح۔ ثابت۔ خاص +

واجب و لازم ٹھیرانا ا۔ فعل متعدی:۔ ضروری اور لابد قرار دینا۔ صحیح ٹھیرانا سچا قرار دینا۔ ثابت کرنا۔ بیان کرنا +

واجب ہونا ا۔ فعل لازم:۔ لازم و لابُد ہونا۔ ضروری ہونا۔ ایسا ہونا فرض ہونا +

واجبات ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) واجب کی جمع۔ فرائض۔ ضروریات۔ ضروری چیزیں۔ لازمی چیزیں یا باتیں۔ (۲) لوازمات (۳) رقم واجب الوصول (۴) چڑھی ہوئی تنخواہیں +

واجبی ع۔ صفت:۔ (۱) درست یا واجب۔ بجا معقول۔ ٹھیک (۲) لازمی۔ ضروری۔ لابُد۔ اَن اُپائے۔ آدمی (۳) لائق۔ مناسب۔ سزاوار (۴) روزینہ و وظیفہ

واجبی بات ا۔ اسم مؤنث:۔ ٹھیک بات۔ درست بات۔ حق بات۔ حق الامر مناسب بات +

واجبی خرچ ا۔ اسم مذکر:۔ معافی خرچ۔ متوسط اور لازمی خرچ +

واجبی سا ا۔ صفت:۔ (ہندو) تھوڑا سا۔ قلیل مقدار میں۔ ذرا سا۔ جزوی +

واچ انگلش (Watch.) اسم مؤنث:۔ گھڑی + جیب گھڑی +

واچ میکر انگلش (Watch-maker.) اسم مذکر:۔ گھڑی ساز +

واچھڑے باوا چھڑے جی ہ۔ حرفِ تعریف:۔ (ستر دک) کیا کہنا ہے۔ واہ وا۔

واد

کیا خوب۔ سبحان اللہ۔ واہ جی۔ بلے۔ وصن وصن۔ شاباش۔ آفریں۔ مرحبا +

اِکطرف آبرو ایک سو خورشید واچھڑے زور آب و تاب ہے آج (میر سوز)

تو ہے وہ اے صنم کہ ترا حُسن دیکھکر کہتا ہے واچھڑے کوئی نام خدا کوئی (قسمت)

ہر سخن میں ہے کجی واچھڑے جی خوبی نخرے کی اجی واچھڑے جی

عید کا دن ہے برس دن کا دن مجھے کہتے ہو نجی واچھڑے جی

واحد ع۔ صفت:۔ (۱) ایک۔ یک۔ فرد۔ مفرد + مجرد (۲) اکیلا۔ اکّا۔ یکا۔ یگانہ۔ (۳) صرف۔ تنہا۔ فقط۔ نرا۔ نرالا (۴) ذاتِ خدا +

واحد العین ع۔ صفت:۔ ایک آنکھ کا۔ یک چشم۔ کانا۔ کانڑا +

واحد شاہد ا۔ محاورہ:۔ عوام (۱) خدائے واحد پر گواہ ہے (۲) واقف محرم واقف الحال جیسے میں اس بات سے واحد شاہد نہیں (۳) مسلوک۔ احسان یا سلوک کرنے والا جیسے وہ ہمسے واحد شاہد نہوا +

واحد شاہد بھی نہیں ا۔ محاورۂ عوام:۔ بالکل ناواقف اور بے خبر ہوں + کوڑی نہیں لی کچھ فیض نہیں پایا +

واحد شاہد ہونا ا۔ فعل لازم:۔ (۱) واقف ہونا۔ محرم ہونا۔ جاننا (۲) دینا مسلوک ہونا کسی کے ساتھ سلوک کرنا جیسے کبھی تو کسی سے واحد شاہد ہوا کرو یعنی ہاتھ سے ہاتھ ملایا کرو + (یہ لفظ عوام میں مستعمل ہے)

واحسرتا ع۔ کلمۂ تاسف۔ ہائے۔ ہائے ہائے۔ اے ہے۔ ہے ہے۔ افسوس غضب۔ حیف + واے۔ اے واے۔ واے واے ؎

واحسرتا کہ یار نے کھینچا ستم سے ہاتھ ہمکو حریصِ لذتِ آزار دیکھکر + (غالب)

واحسرتا کہ وصل میں عاشق نے ایک آن اس بیخودی سے خالی نہ پائی تمام بات (عاشق)

وادی ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) گھاٹی۔ درّہ کوہ۔ شعب + نیچی زمین و جنگل جہاں نالے یا دریا کے پانی کے بہنے کی جگہ ہو۔ وہ زمین نشیب و ہموار جہاں درخت تو کم اور پانی بہنے کا رستہ ہو۔ مجازاً مطلق جنگل۔ صحرا۔ بیابان ؎

راہِ عشق کی راہیں کوئی ہم سے پوچھے خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے (میر)

(۲) مجازاً مقدمہ۔ معاملہ (۳) دریا کا نالہ + ندی۔ دریا۔ رود خانہ۔ سگزی آب سیل

وادیِ ایمن ع۔ اسم مذکر:۔ وہ جنگل جو کوہ طور سے جانبِ راست واقع ہے۔ وہ جنگل جہاں بنی اسرائیل کے بچے لینے پوتے تھے۔ ایک مشہور صحرا کا نام جہاں موسیٰ علیہ السلام اپنی بیوی کے ساتھ رات کو جا بکرتے تھے بہ اتفاق وہاں اُنکی بیوی کو دردِ زہ شروع ہوکر وضع حمل ہوا اور آگ کی تلاش میں آگے بڑھے ناگاہ دُور سے ایک روشنی معلوم ہوئی جب قریب پہنچے تو ایک درخت پر وہ نور دیکھا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

داد

یہاں موسےٰ علیہ السلام کو غیب سے آواز آئی چنانچہ حضرت موسےٰ کی اُدھر معراج بھی ہے (امین بمعنی صاحب جانب یمین آیا ہے چونکہ وادیِ مذکور حضرت موسےٰ علیہ السلام کے دست راست کی طرف واقع تھا لہذا یہ نام رکھا گیا یا اسوجہ سے کہ وہ مقام کوہ طور کے داہنی طرف ہے وادیِ ایمن مشہور ہوا) +

وادیِ مجنوں ف۔ اسم مذکر۔ صحرائے مجنوں۔ وہ بیابان جہاں مجنوں پایا جاتا تھا

وادی پر آنا یا اپنی وادی پر آنا ا۔ فعل لازم:۔ (عو) اپنی عادت پر آنا اپنی بان پر آنا + ضد پر آنا۔ ہٹ پر آنا۔ سخن پروری پر آنا جیسے اپنی وادی پر آؤ تو ابھی ناچ سکھاؤں + (میر محمد حسین کلیم) ؎

دیوانہ تا وادی پر اپنی اگر آوے — منہ دیکھو فلاطوں کا جو عہدے سے برآوے (کلیم)
وحشت میں بُوں بلا کر وادی پر اپنی آؤں — مجنوں کی مٹھیاں سب میں خاک میں ملاؤں (میر)

وار ف۔ اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) دن۔ روز۔ بار جیسے منگل وار بُدھ وار (۲) ٹھوکر + گھاؤ۔ زخم (۳) باری۔ داؤں۔ وک جیسے ہمارے وار پر چینہ نہ کرو (۴) موقع۔ گھات۔ نوبت جیسے اپنا اپنا وار ہے میں بھی کبھی سمجھ لونگا (۵) حملہ۔ ضرب۔ صدمہ ضرب تیغ وخنجر وغیرہ۔ چوٹ ؎

دوست دشمن کو ترے ناز نے اکثر مارا — ایک ہی وار میں دونوں کو برابر مارا (واجد)
نگاہ وار تھا دل پر پھڑکنے جان لگی — چلی تھی برچھی کسی پر کسی کی آن لگی (ذوق)
فریاد شکش ہے وہ شمشیر کشیدہ — جسکا نہ رُکے وار فلک پہ بھی سپر سے (۔)
شکر صد شکر کہ لب بھی بہ شکایت نہ کھلا — سیکڑوں تجھ پہ رہے گرچہ ستمگار کے وار (جعفر)
جز دلِ زار مرے کون اُٹھا سکتا ہے — ہم بھی دیکھیں تو ذرا اِس ترے بیمار کے وار

اگر چل گئی تیغ ابرو کی تجھ پر — تو بس ایک ہی وار میں کام ہوگا (نظیر)
اک جہاں قتل کیا جنبشِ ابرو نے تری — کیا ستم دیکھئے دکھلائیگی تلوار کے وار (راقم)
مثلِ خیار کیا میں کٹوں ایک وار میں — دو ٹکڑے در میاں سے کرے کوہسار تیغ (نصیر)
بھر لینا نگاہِ شوخ کا وار — کسی پر جب کہیں بجلی پڑی ہے (زکی)
گو تن سے سر جدا ہو لیکن بہ راہِ شوق — طالب ہیں ہم ابھی ترے اک اور وار کے (عاشق)
غیر تجھ پر ہیں وار کرنے کو — آپ ہیں مار مار کرنے کو (مشفق)
کچھ جو غیرت ہے تو اے سفاک کر اس پر بھی وار — زخم اوچھے پڑتے ہیں مُنہ پر تری تلوار کے (آتش)
نکیوں تیر نظر گزرے جگر سے — کہیں یہ وار رُکتے ہیں سپر سے (مجروح)
چل سب کو ملا ٹرک تری تیغ کے نیچوں — محروم رہیں کیوں میں کوئی وار اور بھی + (شاد)

(۶) اِس طرف۔ اِدھر۔ اِس جانب۔ اِس کنارہ۔ اِس اور۔ پاس کا نقیض جیسے وار پار بھاگا دریا میں کے اشکوں سے — ہو گئے وار تھے جو پار درخت + (ناسخ)

وار

اُسکے گھر کا تو پتا مجکو بتا دے قاصد — اُسکے رہنے کا مکاں خاص وہ ہے پار کدھر (جعفر)

(۷) وار نا بمعنی تصدق کرنا کا حاصل بالمصدر۔ صدقہ۔ نچھاور۔ نثار +

وار بچانا ا۔ فعل متعدی:۔ ضرب روکنا۔ حملہ روکنا۔ ضرب سے بچنا۔ حربہ سے بچنا۔ خالی دینا وہ بڑے مرد ہیں جو سامنے اگر تیرے — تیغ ابرو کا تری وار بچا جاتے ہیں (مصحفی)

وار پار ف۔ تابعِ فعل:۔ اِدھر سے اُدھر تک۔ اِس طرف سے اُس طرف تک + دونوں طرف۔ اور چھور + آر پار + تر اُدھر۔ آدھا اِدھر آدھا اُدھر +

وار پار ہونا ف۔ فعل لازم:۔ آر پار ہونا۔ اِدھر سے اُدھر نکل جانا۔ تر اُدھر ہونا۔ آدھا اِدھر آدھا اُدھر ہونا۔ شیشہ بھی ٹوٹ جاتا ہے آسیبِ چشم سے — تیرِ نگاہ دل سے ہوا وار پار لے + (قدر)
دل اُس نگاہ سے جو اُتر رہا ہے کیا کہئے — ہمیشہ تیر کلیجے کے وار پار رہا (جرأت)
کس سے کہوں خلش مژۂ آبدار کی — کوٹھی کے وار پار تھی کوٹھی کنار کی (بحر)

وار پھیر ف۔ اسم مؤنث:۔ صدقہ اور نچھاور۔ وہ نقدی جو دُلہن یا دُولہا کے سر سے وار کر فقیروں کو دی جاتی ہے۔ وہ تصدق کے پیسے یا روپئے جو ساچق کے یا برات کے روز دُلہن کے اُوپر سے نثار کر کے میراثنوں کو دیئے جاتے ہیں +

وار چلنا ف۔ فعل لازم + (۱) ضرب تیغ وغیرہ پڑنا۔ ہاتھ بیٹھنا۔ ہاتھ لگنا ؎

مٹا پاس اپا نکل جائیگا — گرا پنا عمدہ وار چل جائیگا (نامعلوم)

(۲) موقع بننا + داؤں پڑنا۔ گھات ہاتھ لگنا +

وار خالی جانا ا۔ فعل لازم:۔ ضرب نہ پڑنا۔ ہاتھ نہ بیٹھنا۔ ہاتھ بہک جانا +

وار خالی دینا ا۔ فعل متعدی:۔ چوٹ بچا جانا۔ (مصرعہ مصحفی) ؎

میں خالی دیگیا وار اُسنے جب چلائی تیغ +

وار کرنا ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) ضرب مارنا۔ ضرب لگانا۔ حربہ کرنا۔ تاک کر چوٹ کرنا ؎

سُنا ہے تیغ کو قاتل نے آبدار کیا — اگر یہ سچ ہے تو بے شُبہ ہم پہ وار کیا (داغ)
تم تم کے وار کر مرا دو میٹ دو مجھے — جب میں نہیں تو لذتِ زخم جگر کہاں (۔)
زخمی کو اپنے آپ سے سکتا نہ چھوڑیئے — اک اُپ وار کیجئے اور اپنے ہاتھ کا (ظفر)
کیا تیغ بکف پوچھ رہا ہے مرے قاتل — تو شوق سے کر وار یہ گردن ہے یہ سر ہے (محفوظ)

(۲) چال چلنا۔ دھوکا دینا (۳) گنوار) دیر کرنا جیسے مت کر وار جو لگنے کا +

وار لگانا ف۔ فعل متعدی:۔ ضرب لگانا۔ ہاتھ مارنا ؎

اور بھی وار لگاتے اُسے کیا لگتا ہے — چوکے زخموں پہ نہ مرہم بھی لگانے دے مجھے (جرأت)

وار لگنا ف۔ فعل لازم:۔ ہاری آنا۔ موقع ملنا جیسے وہاں کسی کا بھی وار نہیں لگتا

وار ملنا ف۔ فعل لازم:۔ موقع ملنا۔ ہاری آنا۔ نوبت آنا +

وارِ مواں خالی نباشد ا۔ کہاوت:۔ مردوں کا وار چُکا نہیں کرتا۔ مردوں کی

ف۔ ہمارا حاجی کشن پرشاد صاحب کا تخلص +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وار

ضرب یا حربہ خالی نہیں جاتا۔ مردوں کی بات بے اثر نہیں ہوتی۔ وار کی اضافت ہندی لفظ کے ساتھ اسکو جا بالغہ گھرت ثابت کرتی ہے بنانچہ اس کہاوت کے متعلق یہ حکایت بھی عوام الناس میں شہرہ رکھتے ہے۔ ساتھ زبان زد خلائق ہے کہ حضرت امیر خسرو مرید حضرت نظام الدین اولیا رحمۃ اللہ علیہ سر شرہ نے حضرت نظامی گنجوی کی تصانیف کا بہت سا مقابلہ کیا اور یہ شعر فخریہ آپکی قبر پر جا کر پڑھا

دو پنبۂ خسرو بہم شد بلند غلغلہ در گور نظامی فگند

اس شعر پر نظامی کی قبر کے اندر سے ایک برہنہ تلوار نکلی تاکہ اسکا کام تمام کر دے مگر ساتھ ہی اُنکے ہیر کی صورت نمودار ہوئی اور اُسنے حضرت امیر خسرو کو اپنے بغل میں لیلیا اور اپنا ہاتھ آگے کر دیا اُسوقت تلوار میں سے آواز مذکورہ آئی اور سلطان جی کی آستین کٹ گئی اور مدت تک اُنکے مریدوں کی ایک آستین کم ایک زیادہ ہوتی رہی

وار۔ ف صفت۔ (۱) مانند مثل جیسے محبوب وار۔ دیوانہ وار۔ (۲) ایسا جیسا شاہانہ وار۔ سردانہ وار۔ عاشقانہ وار۔ بہادرانہ وار۔

وارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بچت۔ کفایت۔ اوٹ + مجازاً مدد (۲) فائدہ۔ نفع منفعت (۳) افاقہ

وفاداری نے جی مارا جی مارا اسی میں ہوگا گھر کا وارا سہارا (میر)

وارا نیارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ قطعی فیصلہ دوٹوک فیصلہ۔ گھر افادہ۔ ہیرا پار (۲) ہار جیت میں جیتنا یا بچنا

ایک ہی وار میں تھا قصہ کا وارا نیارا ایک ہاتھ اور نہ اسے قاتل دوبارا چھوا (قصہ)

وارا وَرْدہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندو) (۱) میراث جو پیچھے اوٹ (۲) اوٹ۔ فائدہ۔ بچت۔ کفایت +

وارا ورد ہونا۔ فعل لازم۔ اوٹ ہونا۔ کفایت ہونا۔ بچتا۔ غالب آنا۔ میراث پانا

وارث ع۔ اسم مذکر۔ (۱) میراث لینے والا۔ ترکہ پانے والا۔ مقدمہ سخی مرحوم کے مال میں حصہ لینے والا۔ دھن آدھکاری (۲) ع۔ فاعل۔ مبال۔ سرتراش۔ خصم۔ سرپرست۔ محرتی۔ غور و پرداخت کرنے والا (۳) ع۔ آقا۔ ولی۔ ولی نعمت۔ خداوند۔ سرکار۔ مالک + قابض۔ دخیل (۴) ع۔ معاون۔ مددگار۔ حامی +

وارث ہونا۔ فعل لازم۔ (۱) مستحق ہونا حصہ ہونا۔ آنا۔ ملکیت ہونا۔ خانہ زاد ہونا (۲) مددگار ہونا۔ حامی ہونا +

وارِد ع۔ صفت بردن۔ ورود کرنے والا۔ آنے والا (۲) مسافر غریب الوطن۔ ابن السبیل (۳) اگیر۔ فاصلہ تک

وارِد وصادِر ع۔ اسم مذکر۔ آنا جانا۔ مہمان + مسافر +

وارِد ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ آنا۔ پیش آنا صادر ہونا۔ نازل ہونا + پہنچنا۔ داخل ہونا +

وارِدات ع۔ اسم مؤنث۔ وارد کی جمع (۱) وہ حال جو آدمی پر گزرے سرگزشت حال۔ احوال۔ حالات (۲) ع۔ حادثہ۔ سانحہ۔ واقعہ۔ ماجرا۔ واقعۂ کشت وخون۔ ہنگامہ۔ (۳) ع۔ فساد۔ ہنگامہ۔ مار کٹائی (یہ لفظ عربی یا فارسی میں اس معنی میں نہیں پایا جاتا۔ البتہ سعدی نے بوستان میں مخلق وارد شے کے واسطے استعمال کیا ہے)

مذاقی کہ شوید دہ حالان مست چرا برقفا دند بر رقص دست

وار

گشاید در سے بدل از واردات نشاند سر دست بر کائنات

وارداتِ خفیف۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (قانون) چھوٹا سا جھگڑا یا واقعہ۔ او۔ نے وقوعہ +

وارداتِ سنگین۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (قانون) سخت یا بھیانک قتل یا ڈکیتی

وارَستہ۔ ف صفت۔ آزاد۔ کھلے بند۔ مطلق العنان۔ خود مختار +

وارَستہ مزاج۔ ف ع صفت۔ آزاد طبع۔ لاابالی مزاج۔ وہ شخص جسے کسی امر کی پابندی نہ ہو۔ آوارہ مزاج۔ آزادی پسند۔ لاپرواہ۔ بے پروا۔ قلندر صفت +

ہوا۔ خیال یہ تعلق ہیں ہوا وارستہ مزاج نہ ہم بھی ہے بندۂ آنکہ۔ ایک۔ مرغ۔ زاہد کو زہد اصابہ

وارفتہ۔ ف صفت۔ (۱) از خود رفتہ۔ آپے سے باہر شیفتہ و والہ +

وارفتہ ہو گیا آئینے میں حسن پر اپنے یاں بن آتی ہے جی جاتی ہے بچ کے (دیکھو تخلص)

کون وارفتہ نہیں تیرے بٹن داری کا جو صدف سب کو ہے دوستدار کی زیبداری کا (آتش)

(۲) مضمحل۔ تھکا ہوا۔ جوہر +

وارَفتگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) از خود رفتگی۔ شیفتگی۔ بیخودی (۲) اضمحلال تھکن۔ ہمت

وارَن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندو) صدقہ۔ نچھاور۔ بھینٹ۔ نیاز۔ نذر۔ ایسا پیسہ جو بلا کے اوپر سے نچھاور کر دیں

وارَن پھیرن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ع۔ صدقہ۔ بلا۔ نذر و نیاز۔ نچھاور۔ نثار۔ وار پھیر تصدق

وارنا۔ ف فعل متعدی۔ نثار کرنا۔ تصدق کرنا۔ سر کے گرد پھیرنا۔ صدقہ کرنا۔ نچھاور کرنا۔ کھیر کرنا۔ گرد پھیرنا (۲) آنا رنا۔ بھیٹ چڑھانا۔ قربان کرنا +

ہے حسرت نثار اُس ابرو کے وار پر چڑھوا نا ہے سولی آج ہی راسے (نظیر)

بچہ بہانات اُسکو کرتا ہے دل سے قربان اپنے نکھرے پر نے نگہ پھینکے تو وارے جرأت

جی یہ چاہے ہے کہ تم پر سے بھینچے ہو جاں اور میں سو جان سے تم پر وارا جائے (ایضاً)

بوسہ کر اُس غیرت گلشن پہ مجھکو وار کر بس یہی جیتا رہے انعامے عندلیب (ناسخ)

آسماں کہتے ہیں اے ناسخ یہ میرے یار سے ہر دو عالم وضع پر تجھ پر وارا کیجئے (ایضاً)

وہ جو بیٹھ کر مجھ لفیں سنوار آیا کھڑا جان میں آسیب وار آیا (حسن)

وارَنٹ۔ انگلش (Warrant) اسم مذکر۔ (۱) حکمنامہ گرفتاری۔ پکڑنے کا تحریری حکم (۲) فرمان۔ دستک حکم۔ پروانہ حکمنامہ۔ طلب نامہ +

وارنٹ تلاشی۔ ا۔ اسم مذکر۔ (قانون) تلاشی کا حکم۔ پروانہ تلاشی +

وارنٹ جاری کرانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (قانون) کسی کی گرفتاری کا حکم نکلوانا گرفتاری کا پروانہ جاری کرانا +

وارنٹ رہائی۔ ا۔ اسم مذکر۔ رہائی کا حکمنامہ +

وارنٹ گرفتاری۔ ا۔ اسم مذکر۔ پکڑنے کا حکمنامہ +

وارنش۔ انگلش (Varnish) اسم مذکر۔ روغن۔ لاک۔ چمک دمک۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ قلعی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وار

واری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ عو ۔ (۱) تصدق ۔ نثار ۔ صدقے قربان جیسے تیرے واری کہاں جاؤں ۔ تکیۂ کلام زناں) بجائے کلمۂ دعا بمعنی قربان شوم میں صدقے ہو جاؤں ۔ بلہاری ۔ واری جاؤں وغیرہ ؎

بول اٹھی بگاڑی کہ واری محرم کا ہے کا پردہ واری (نسیم)
اٹھو واری کلیجے سے لگ جاؤ دیر سے بچھڑے ہو نہ اب ترساؤ (قلق)

(۲) ایک پیار کا کلمہ اپنے پیارے یا آقا سے خطاب ؎

ڈھیلی کر گرہ گاؤں تو اتا یہ کہتی ہے آیا نہ باندھنا تجھے واری ازار بند (رنگین)

(۳) شوق یا چاؤ میں اسقدر غرق کہ بل بل کرتی صدقے بھی جاؤں ۔ مثلاً جب تک ہو کواری تب تک ساس واری (۴) اظہار محبت و جاں نثاری کا کلمہ خیر خواہانہ خطاب ؎

مرا منہ اترا ہوا دیکھ کے کہتی ہے جیا آج تو کر کے نہ رکھ سنت و زاری رونہ
اٹھتی ہے پچھلے پہر رات کو کھا کر سحری شوق سے رکھیو تو ل میں تری واری روزہ

(جب کوئی بڑی بوڑھی ۔ خواہ رشتہ دار خواہ کوئی غیر عورت محبت اور پیار سے بات کرتی ہے تو کلمۂ خطاب کی بجائے یہ لفظ زبان پر لاتی ہے جیسے واری بتا تو سہی کہاں چوٹ لگی) +

واری جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ عو ۔ قربان ہونا ۔ نثار ہونا ۔ صدقہ جانا ۔ بلا گرداں ہونا +

واری جاؤں ۔ ہ ۔ کلمۂ خطاب :۔ محاورۂ عو ۔ قربان شوم ۔ صدقے جاؤں ۔ بلا گرداں ہو جاؤں ۔ قربان ہوں ۔ نیز خوشامد کا کلمہ جیسے میں تیرے واری جاؤں مجھ کو بھی تو کچھ دے ؎ ۲ واری جاؤں دھوپ میں نہ پھر ؎

تو تو کہتا ہے کہ گزری رات ساری جاؤں میں دل یہ کہتا ہے نہ جانا تیرے واری جاؤں میں (فہیم)
چھپکے بل مجھ سے دو گانا ترے واری جاؤں صفت ہیں ایسا نہیں کہیں ماری جاؤں (رنگین)

واری ہو کر مر جاؤں ۔ ہ ۔ محاورۂ عو ۔ نہایت خوشامد کا کلمہ ہے یعنی قربان ہو جاؤں ۔ بلا گرداں ہو جاؤں ۔ نثار شوم +

واری ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ دیکھو (واری جانا) +

وارے نیارے ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ گہرے ۔ بھاری نفع یا فائدہ ۔ جب کسی مفلس کو مال کثیر کے ہاتھ لگنے سے فراغت اور تمول ہو جائے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں +

(وارے اصل میں ورثے نیارے نرے تھا یعنی نری اپنی طرف دولت گھسیٹنا ۔ ایسی دولت جس میں کسی کی شرکت نہ ہو)

ہزار رنج و مصیبت کے دن گزارے ہیں کبھی جو لڑکے کو قسمت تو وارے نیارے ہیں (داغ)

وارے نیارے کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ خوب نفع کمانا ۔ خوب ہاتھ رنگنا ۔ مالا مال ہونا ۔ دولت گھسیٹنا ۔ بہت سا فائدہ اٹھانا جیسے انہوں نے تھوڑے ہی دنوں میں وارے نیارے کر لیے

وارے نیارے ہونا یا ہو جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ گہرے ہونا ۔ چاندی ہونا ۔ خوب ہاتھ رنگے جانا ۔ بخوبی فائدہ یا نفع ہونا جیسے ان کے تو وارے نیارے ہو گئے +

واس

واڑہ ۔ اسم مذکر ۔ نثر کتابت میں محلہ ٹولہ ۔ کوچہ ۔ پورہ جیسے ستو واڑہ ۔ تیلی واڑا ۔ چمار واڑا ۔ ہریجن

واڑوں ۔ ف ۔ صفت :۔ (۱) اوندھا ۔ سرنگوں (۲) برگشتہ ۔ نامبارک ۔ منحوس ۔ ان معکوس قلب ۔

لا واڑوں بخت ۔ ف ۔ صفت :۔ بدنصیب ۔ الٹے نصیبے والا ۔ شوم ۔ بدبخت +

واسطہ ع ۔ اسم مذکر :۔ عراق عرب کے ایک شہر کا نام جو بغداد اور بصرہ کے درمیان واقع ہے (اسی وجہ سے اس نام کے ساتھ مشہور ہو گیا ۔ واسطی فصیں اسی جگہ کی منسوب ہیں اگرچہ اس نام کے اور بھی چار چھوٹے چھوٹے قصبے وہاں موجود ہیں لیکن مشہور یہی شہر ہے +

واسطات ع ۔ اسم مذکر :۔ مجھے دانت کا گھوڑا ۔ پنج پینے کا گھوڑا جس کے اگلے دانت کل آتے ہیں +

واسطہ ع ۔ اسم مذکر (۱) درمیانی شخص ۔ بچولیا ۔ نائب ۔ بیچ والا ۔ ایجنٹ ۔ قاعدہ ۔ دوت (۲) ۔ اسم مؤنث) بیچ والی عورت ۔ شاطہ ۔ شادی بیاہ کرانے والی (۳) ۔ اسم مذکر ۔ ربط ۔ علاقہ ۔ تعلق ۔ لگاؤ ۔ مناسبت

دنیا سے کیا غرض جو رہے ہم سے واسطہ اسواسطے سے چھوڑ دیا عالم سے واسطہ
رشکِ پری انہیں جو کہا یہ ملا جواب جب ہم پری میں کیا ہیں آدم سے واسطہ (داغ)

تم رقیبوں سے ملے ہم نے بھی دل بہلا لیا اب ہمارا آپ کا واسطہ جانا رہا (نسیم دہلوی)

(۴) ۔ سبب ۔ باعث (۵) ۔ کام چلانا ۔ سروکار ۔ جیسے خدا ان سے واسطہ نہ ڈالے (۶) غرض ۔ مطلب جیسے ہمیں کیا واسطہ (۷) وسیلہ ۔ ذریعہ ۔ موقع ۔ سلسلہ جیسے ہم نے بھی واسطہ پیدا کر لیا (۸) دوستی ۔ آشنائی ۔ دل لگی ۔ محبت (۹) مباشرت ۔ صحبت +

واسطہ العقد ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ بیش قیمت اور بڑا موتی جو موتیوں کی لڑی یا مالا کے بیچوں بیچ ہو +

واسطہ پیدا کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ وسیلہ بہم پہنچانا ۔ ڈھب لگانا ۔ موقع نکالنا ۔ سلسلہ قائم کرنا ؎

پیغامبر رقیب کو آخر بنا لیا ++ پیدا کیا یہ کوشش پیہم سے واسطہ (داغ)

واسطہ پڑنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ سروکار ہونا ۔ کام پڑنا ۔ پالا پڑنا ؎

آخر بغیر تر ہوئے دامن نہ بچ سکا اسکو پڑا ہے دیدۂ مریم سے واسطہ (داغ)

واسطہ دینا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ شفاعت لانا ۔ دہائی دینا ۔ شفیع گردانا ۔ بیچ میں ڈالنا جیسے خدا اور رسول کا واسطہ دینا

واسطہ ڈالنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ پالا ڈالنا ۔ کام ڈالنا ۔ سروکار ڈالنا ؎

تیرے مریض غم کی دعا ہے یہ دمبدم ڈالے خدا نہ جیتے مریم سے واسطہ (داغ)

واسطہ رکھنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ تعلق رکھنا ۔ علاقہ رکھنا ۔ غرض رکھنا ۔ مطلب رکھنا ۔ لگاؤ رکھنا ۔ آشنائی رکھنا ۔ دوستی رکھنا

واسطہ ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ تعلق ہونا ۔ نسبت ہونا ۔ لگاؤ ہونا ۔ ربط ہونا ؎

کیوں مانتے میں حضرتِ زاہد کو پہنچے کوئی تو ہے جناب مکرم سے واسطہ (داغ)

(۲) غرض ہونا ۔ مطلب ہونا ؎

سچے ہے مقام دوست کے طالب کو کیا غرض جنت سے واسطہ نہ جہنم سے واسطہ
الفت میں دونوں لازم و ملزوم ہو گئے غم کو غرض ہے دل سے تو غم سے واسطہ (داغ)

(۳) آشنائی ہونا ۔ دل لگی ہونا ۔ ڈھب ہونا ۔ دوستی و محبت ہونا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

واس

جب غیر غور ہے تو اُسے کیوں ہو لاگ ڈانٹ کچھ تم سے واسطہ ہے نہ کچھ ہم سے واسطہ (داغ)

(۴) سبب ہونا (۵) دربانی تعلق ہونا (۶) سروکار ہونا +

واسطی ع۔ اسم مذکر۔ (۱) شہر واسط سے تعلق رکھنے والا۔ واسط کا باشندہ (۲) ایک قسم کا عمدہ قلم جو شہر واسط سے آتا اور وہیں کے جنگل میں پیدا ہوتا ہے +

واسطے ۔ ا۔ اسم مذکر۔ واسطہ کی جمع۔ تعلقات ؎

ہیں یہ سارے جیتے جی کے واسطے کون مرتا ہے کسی کے واسطے + (رند)

واسطے ۔ ا۔ تابع فعل:۔ (۱) لئے۔ برائے۔ از بہر جیسے خدا کے واسطے یعنی برائے خدا

(۲) خاطر۔ بہ سبب جیسے تمہارے واسطے۔ اپنے واسطے +

واسطے خدا کے ۔ ا۔ تابع فعل:۔ برائے خدا۔ بہ خدا کے نام پر خدا کی شفاعت پر خدا کیلئے +

واسوخت ف۔ اسم مذکر:۔ واسوخ یعنی اعتراض کردن و رُوگردانیدن کا حاصل بالمصدر (۱) اظہار رُوگردانی تنفر بیزاری (۲) وہ اشعار جو بطور مسدس یا ترجیع بند یا ترکیب بند معشوق سے جلکر کسی شکایت عشق کی بُرائی آئندہ کیلئے اپنی بے پروائی اور بیزاری میں لکھے جائیں۔ مثال کے لئے امانت بحر۔ ناظم۔ وغیرہ کے واسوخت۔ مجموعۂ واسوخت میں دیکھ لو +

واسوختگی ف۔ اسم مؤنث:۔ جلن۔ سوختگی +

واشد ف۔ اسم مؤنث:۔ شگفتگی۔ کشادگی ؎

واشد ہے جیسے غنچۂ دلگیر میں چھپی ہے مغفرت ہمارے بھی تقصیر میں چھپی (میر سوز)

واصل ع۔ صفت:۔ (۱) ملنے والا۔ ملاقات کرنے والا۔ شامل ہونے والا۔ جُٹنے والا

(۲) حاصل ہونیوالا۔ بہم پہنچنے والا۔ ہاتھ لگنے والا۔ وصول ہونے والا۔ قابلِ وصول +

واصل باقی ع۔ اسم مؤنث:۔ وصول شدہ اور باقی رقم ؎

واصل حاصل ہو اپر ہے ہوسِ واصل باقی وفورِ عشقِ بتاں کی ہے یہ واہیات باقی (انوری)

واصل باقی نویس ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ تحصیل کا وہ عہدہ دار جو وصول و باقی کا حساب رکھتا ہے +

واصلات ع۔ اسم مؤنث:۔ وہ رقم جو بمیزان زر وصول + وصول شدہ محاصل کی چیزیں۔ کل یا جملہ محاصل کا لفظ +

واضح ع۔ صفت:۔ (۱) روشن۔ اُجاگر (۲) کھلا ہوا۔ صاف + ظاہر۔ برگشت۔ عیاں

سریح۔ آشکارا۔ ہویدا (۳) مفصل۔ مشرح۔ تفسیر کیا ہوا +

واضح کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی:۔ ظاہر کرنا۔ جتانا۔ کھولنا۔ صاف کہنا +

واضح رہے ۔ ا۔ محاورہ:۔ معلوم رہے۔ پوشیدہ نہ رہے۔ خوب سمجھ لو۔ اچھی طرح جان لو۔ مثلاً یہ آپ کو واضح رہے کہ میں رعایت نہیں کرنے کا ہوں +

واضح ہے ۔ ا۔ محاورہ:۔ ظاہر ہے۔ آشکارا ہے۔ سب جانتے ہیں۔ سب پر روشن و بُرہن ہے۔ بداہۃً ثابت ہے +

واضع ع۔ صفت:۔ وضع کرنے والا۔ بنانے والا۔ کسی چیز کو اسکی جگہ پر رکھنے والا پیدا کرنے والا + مُوجد۔ مخترع۔ ایجاد کنندہ۔ مجتہد +

وال

واضعِ قانون ع۔ اسم مذکر۔ قانون بنانے والا۔ مقنن + حسب رسم و رواج احکام و ہدایات بنانیوالا

واعظ ع۔ اسم مذکر۔ وعظ کرنیوالا۔ ناصح۔ پند گو۔ نصیحت کرنیوالا۔ تلقین گر۔ نیوالا۔ ترک لیک نصیحت گو +

واعظ ناکس کی باتوں پر کوئی جاتا ہے میر آؤ مینا نے چلو تم کس کی باتوں پر گئے (میر)

واعظ نہ تم پیو نہ کسی کو پلا سکو کیا بات ہے تمہاری شراب طہور کی (غالب)

زہد و طاعت پہ تجھے ناز بجا ہے واعظ ہم سیہ رُو ہیں ہمارا بھی خدا ہے واعظ +۔ (ذ ظہیر)

جو تہ بدست نکالے گئے میخانوں سے مسجدوں میں وہی بن بیٹھے ہیں اکثر واعظ (زکی)

وافر ع۔ صفت:۔ بہت کثیر۔ الغاروں۔ گھنا۔ افراط سے۔ بافراط +

وافی ع۔ صفت:۔ پورا۔ کامل۔ کافی۔ تمام و کمال۔ خاطر خواہ +

واقع ع۔ اسم مذکر:۔ ہونیوالا۔ وقوع ہونیوالا۔ موجود ہونیوالا۔ پیش آنیوالا جیسے واقعِ تاریخ غلاں +

واقع میں ۔ ا۔ تابع فعل:۔ حقیقت میں۔ درحقیقت۔ دراصل +

واقع ہونا ۔ ا۔ فعل لازم:۔ پیش آنا۔ ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ بروئے کار آنا۔ برپا ہونا +

واقعات ع۔ اسم مؤنث:۔ واقعہ کی جمع۔ حادثے +

واقعہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) حادثہ۔ سانحہ۔ وقوعہ۔ واردات (۲) روئداد۔ احوال۔ سرگزشت بیتی۔ ماجرا +

خبر سماچار (۳) لڑائی۔ جنگ۔ کارزار (۴) موت۔ کال۔ نتقال۔ وفات (۵) سختی۔ وقتِ قیامت۔ خسرآفت +

واقعہ نویس ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ وقائع نگار۔ کارسپانڈنٹ۔ خبر نویس۔ اخبار نویس۔ پریس رپورٹر نویس +

واقعہ ہونا ۔ فعل لازم:۔ (۱) حادثہ پیش آنا۔ واردات ہونا (۲) مزاً تقال ہونا۔ موت آنا جیسے آج انکا واقعہ ہو گیا +

واقعی ع۔ صفت:۔ منسوب بواقع۔ فی الحقیقت۔ درحقیقت۔ دراصل میں ٹھیک۔ درست سچ۔ بجا۔ بحل میں +

واقعی بات کی شکل ہے سمائی دل میں لب پہ آئی وہیں جس وقت کہ آئی دل میں (ظفر)

سکھائے مجنوں نے نسرے شوخ جنوں کو کیوں کہا واقعی مجھے بھی یہ شور بیدہ سر اچھا رہا (ذوق)

واقف ع۔ صفت:۔ (۱) خبردار ہونیوالا (۲) جاننے والا۔ باخبر۔ آگاہ۔ چیتن۔ چوکس۔ ہشیار۔ خبردار۔ مطلع +

واقف الحال یا واقفِ حال ع۔ اسم مذکر:۔ رازداں۔ ہمراز۔ حال احوال سے واقف +

واقفِ کار ع۔ ف۔ اسم مذکر:۔ کام سے واقف۔ کام جاننے والا۔ کاردان۔ آزمودہ کار جہاں دیدہ۔ تجربہ کار۔ سرد و گرم چشیدہ +

واقف کاری ۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ (۱) جان پہچان۔ شناسائی۔ آشنائی۔ صاحب سلامت

(۲) کاردانی۔ استحکام۔ تجربہ (۳) پرکھ۔ شناخت۔ جانچ +

واقفیت ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) جان پہچان۔ شناسائی (۲) علم۔ خبر۔ آگاہی۔ اطلاع

(۳) استعداد۔ علم بدیا۔ درک۔ مہارت (۴) تجربہ۔ شناخت +

واقفیت پیدا کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) شناخت حاصل کرنا۔ تجربہ بہم پہنچانا۔ مشق حاصل کرنا (۲) کسی کام کو جاننا۔ کسی کام میں مہارت پیدا کرنا +

وال ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) والا کا مخفف جیسے دلی وال۔ اگرہ وال + وہ کپ (پیالہ) جس میں (صیغہ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مانند۔ جیسا مثلاً مجھ وال سے کام پڑے تو جانو کوئی احمد وال ملگیا ہوگا +

والا ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) علامتِ فاعل بعد از فعل۔ کرنے والا۔ عامل جیسے مرنے والا۔ گزرنے والا۔ جانے والا (۲) بعد از اسم بہ محافظ۔ نگراں۔ نگہبان۔ مالک۔ آقا۔ خداوند۔ صاحب جیسے گدھے والا۔ اونٹ والا۔ کھیت والا + روپے والا۔ پیسے والا گھر والا۔ آنکھوں والا وغیرہ (۳) منسوب بہ نسبت دارندہ۔ کلاں جیسے شہر والا۔ گانو والا۔ باہر والا ورزش والا۔ قصائی والا وغیرہ +

والا ف۔ صفت:۔ بلند۔ بالا۔ اُونچا۔ مرتفع۔ عالی۔ بزرگ جیسے جنابِ والا حضرتِ والا +

والاجاہ ف۔ صفت:۔ بلند مرتبہ والا۔ عالی رُتبہ +

والاشان ف۔ صفت:۔ بڑی شان والا۔ عالی شان +

والا قدر ف + ع۔ صفت:۔ عالی قدر۔ عالی مرتبہ +

والّا ع۔ تابع فعل:۔ اور نہیں تو۔ ورنہ۔ وگرنہ۔ نہیں تو +

والّا ٹہ ع۔ تابع فعل:۔ (غلط العام) صحیح والّا۔ معنی دیکھو (والّا) + (چونکہ الّا بمعنگہ لفظ اِن کلمۂ شرط اور لفظ لا کلمۂ نفی سے مرکب ہے پس لائے نافیہ کے ہوتے فارسی کا لفظ نہ اس پر اور نہ انکار کرنا محض فضول و بے معنی ہے) +

والِد ع۔ اسم مذکر:۔ جننے والا۔ باپ۔ پتا۔ پدر۔ باوا۔ ابّا۔ قبلہ گاہ + (لاندکہ عبرانی)

والِد ماجِد ع۔ اسم مذکر:۔ پدرِ بزرگوار۔ اباجان۔ باواحضرت +

والِدہ ع۔ اسم مؤنث:۔ جننی۔ ماں۔ ماتا۔ مہتاری۔ متیا۔ اماں۔ مائی +

والِدہ ماجِدہ ع۔ اسم مؤنث:۔ والدۂ مخدومہ +

وَالِدَین ع۔ اسم مذکر:۔ صیغۂ تثنیہ۔ ماں باپ۔ مادر پدر۔ ماتا پتا۔ مات پتا +

والنٹیر انگلش (Volunteer) اسم مذکر:۔ وہ ملکی خیرخواہ سپاہی جو اپنی خوشی سے بلا تنخواہ قواعد سیکھتے اور ملک کی حفاظت کے واسطے وقت بے وقت کام آتے ہیں خوشی خواں سپاہی۔ بلمیٹر + مجاہدین +

وَاللہ ع۔ حرفِ ربط۔ خدا کی قسم۔ بخدا۔ مجھے قسم ہے۔ خدا کی سوں ؎

ہے دل کو لگی پر کیونکر مانوں کھاؤ قسم تو تمہاں تمہکو واللہ (میر سوز)

مل عشق نہاں عین گناہ ہے واللہ چشم ترسے ہے عیاں دامنِ تر کی صورت (زکی)

وَاللہ اَعلَم ع۔ محاورہ:۔ اور خدا خوب جانتا ہے۔ خدا جانے۔ خدا معلوم مجھے خبر نہیں +

وَاللہُ اَعلَمُ بِالصَّوَاب ع۔ محاورہ:۔ خدا ہی بہتر جانتا ہے۔ خدا کو خوب معلوم ہے +

واللہِ باللہِ ع۔ ہر دو مترادف:۔ جب قسم میں تاکید اور زور دینا منظور ہوتا ہے تو یہ دو لفظ زبان پر لاتے ہیں جیسے واللہ باللہ مجھے خبر نہیں یعنی مجھے بالکل خبر نہیں

وَالِہ ع۔ صفت:۔ عاشق۔ شیفتہ۔ مفتون۔ فریفتہ۔ سرگشتہ (لام کا زبر پڑھنا غلط ہے) +

والی ہ۔ اسم مؤنث:۔ والا کی تانیث +

والی ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) مالک۔ خداوند۔ آقا۔ ولی نعمت۔ سرتاج + حاکم۔ بادشاہ۔ (۲) دوست۔ مددگار۔ حمایتی (۳) وارث۔ مُربّی۔ سرو سرا۔ سرپرست (۴) محافظ۔ نگہبان

گہر دینِ برحق کا بوسیدہ ایماں تزلزل میں مدت سے ہیں جسکے ارکاں
زمانہ میں ہے جو کوئی دن کا مہماں نہ پائینگے ڈھونڈ اجے پھر مسلماں
عزیزوں نے اُس سے توجہ اُٹھالی
عمارت کا ہے اُس کی اللہ ہی والی

حالی

جیسے والی سب کا اللہ ہم تو رکھوالی ہیں +

والی وارِث ع۔ اسم مذکر:۔ ہر دو مترادف۔ مالک و آقا + پُرکھا۔ مُربّی۔ حمایتی + پُشت پناہ۔ سرپرست + ہوتا سوتا۔ ولی خنگ +

وام ف۔ اسم مذکر:۔ مُرادفِ قرض۔ اُدھار۔ رن جیسے قرض وام لیکر کام چلالو ؎

سُنے ہو سے لبِ میگوں کے دیئے وعدے پر مُژدہ اے بادہ کشاں بکنے لگی وام شراب (شاہ نصیر)

وا ماندگاں ف۔ صفت:۔ پیچھے رہے ہوئے۔ پس ماندہ۔ واماندہ کی جمع + تھکے ہوئے ہارے ہوئے۔ عاجز +

وا ماندگی ف۔ اسم مؤنث:۔ پس ماندگی۔ تھکن۔ تھکاوٹ + عاجزی + تکان +

وا ماندہ ف۔ صفت:۔ پس ماندہ۔ باقی رہا ہوا + پس خوردہ۔ جھوٹا کھانا + عاجز۔ تھکا ہوا

وا مُصیبتا ع۔ کلمۂ ندبہ و تاسف:۔ ہائے مصیبت۔ ہائے ہائے۔ وا دریغا۔ ہائے اللہ ہے ہے۔ کیا قیامت ہے۔ ظہورِ حادثہ پر یہ کلمہ بولا جاتا ہے ؎

مدفن بنے زمینِ چمن وا مصیبتا معدوم ہو وہ غنچہ دہن وا مصیبتا
دے مُنکر و نکیر کو ناچار وہ جواب جو حور سے کرے نہ سخن وا مصیبتا
تشبیہ آئینہ سے جو ہوتا تھا آب آب ملجائے خاک میں وہ بدن وا مصیبتا

مومن

کیا اعتبار دہر کا عبرت کی جا ہے یہ
عشرت سرا کبھی کبھی ماتم سرا ہے یہ

وامِق ع۔ اسم مذکر:۔ انلوامق بمعنی دوست داشتن (۱) دوست رکھنے والا + چاہنے والا + دوست + عاشق + طالب (۲) عذرا کے مشہور عاشق کا نام جسکی عشق کی پُرزور مثنوی فخر خاری ایک نامی نامزد شاعر نے لکھکر ان دونوں کے عشق کو خوب چمکا دیا ؎

مر گئے قیس و وامق اور زکی آدمی اُٹھ گئے زمانے سے + (زکی)

وان ہ۔ اسم مذکر:۔ علامتِ فاعل۔ دارندہ۔ صاحب۔ والا۔ خداوند جیسے دھن وان خداوندِ دولت۔ دیاوان۔ صاحبِ مہر و محبت + چوان بمعنی پیچدار۔ بھاگوان بمعنی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

واں

صاحبِ نصیب علےٰ ہذا القیاس واں +

واں ۔ ہ ۔ کلمۂ نسبت ۔ نون غنہ ۔ جیسے دھلواں پوٹواں پیشواں گنجواں مخنّف وہاں +

واؤ ع ۔ اسم مؤنث ۔ عربی کا چھبیسواں حرف جسکا مفصل بیان حرف الف کے شروع میں لکھا گیا + (دیکھو صفحہ ۳۳۶)

واوِ عاطفہ یا عطف ع ۔ اسم مؤنث ۔ وہ واؤ جو دو کلموں میں ربط دینے کے واسطے آتی ہے جیسے من و تو + احمد و محمد وغیرہ +

واوِ مجہول ع ۔ اسم مؤنث ۔ جس سے پہلے ضمۂ خالص ہو جیسے کور ۔ زور ۔ شور ۔ یہ واؤ اکثر لزوم عطف ۔ حال ۔ استعارہ قسم وغیرہ کے لیئے بھی آتی ہے +

واوِ معدولہ ع ۔ اسم مؤنث ۔ وہ واؤ جو لکھنے میں آئے اور پڑھنے میں نہ آئے جیسے خویش ۔ خود ۔ خوش اور خور کی واؤ +

واوِ معروف ع ۔ اسم مؤنث ۔ وہ واؤ جس سے پہلے ضمۂ خالص ہو اور خوب ظاہر پڑھی جائے جیسے دور ۔ نور ۔ وغیرہ ۔ یہ واؤ تصغیر نسبت وغیرہ کے لیئے بھی آتی ہے +

واویلا ع ۔ اسم مذکر ۔ مرکب از ویل یا ویلا (ویل ۔ ر) جیف ۔ افسوس ۔ دریغا (۲ ۔ مجازاً) گریہ و زاری ۔ نوحہ و ماتم ۔ شیون ۔ آہ و فغاں ۔ آہ و نالہ ۔ واویلا (۳ ۔ مجازاً) فریاد دہائی ۔ تباہی +

واویلا کرنا ف ۔ فعل متعدی ۔ رونا پیٹنا ۔ گریہ و زاری کرنا ۔ ہائے ہائے منہ چلانا ۔ نالہ و فریاد کرنا +

واہ ۔ ہ ۔ ضمیر غائب ۔ (کنوار) وہ ۔ اُس جیسے واہ کو ۔ واہ کام +

واہ ۔ ف ۔ ہ ۔ کلمۂ تحسین و آفریں ۔ (۱) کیا کہنا کیا بات ہے سبحان اللہ ۔ آفریں ۔ شاباش ۔ مرحبا ۔ بارک اللہ ۔ جیتے رہو ۔ غیر سے ملتے ہو چھپکر یہ کھلا ہے ہم پہ ۔ واہ بس دیکھ لیا ہم نے تمہارا اخلاص (داغ)

واہ کیا کیا تری محبت میں ۔ حوصلہ خاص و عام کا نکلا

واہ کیا ناسخ بھی ہے شیریں بیاں ۔ شعر جو ہے لکھنؤ کا قند ہے + (ناسخ)

واہ کیا نخ ہے کہ جسکی آجتک ۔ کی تلاوت ہم نے قرآں جان کر (تصویر)

واہ رے عشق تری پردہ دری کے صدقے ۔ ملگئی چاکِ گریباں میں جگر کی صورت (ظہیر)

نکلا ہے مُنہ پہ خط ترے یہ رشکِ باغ سبز ۔ کیا گل زمین جس سے سراسر ہے واہ سبز (ظفر)

غزل پڑھو دنگیں اور وہ کہیئے جسے دنگ ۔ کسی کے دل سے نکلے آہ کوئی داد بول اُٹھے (جرأت)

(۲ ۔ کلمۂ تعجب) اے عجب ۔ اچنبھ کی بات ہے ۔ بڑا اچنبھ ہے ۔ مقامِ حیرت ہے جیسے واہ میاں کالے خوب رنگ نکالے ۔

واہ دُنیا عجب ہے رنگا رنگ ۔ کہ کہیں کچھ ہے اور کہیں کچھ ہے (ظفر)

واہ کیا عیبِ جنوں ہے اپنے صدقے جاتے ۔ ہاتھ کیسا کاٹا ہے جسم بھی فتادہ کا (نسیم دہلوی)

تمہارے لطف و عنایت کا واہ کیا کہنا ۔ کہ جسکا درد کیا وہ بھی دردمند ہوا (داغ)

(۳ ۔ کلمۂ طنز) چہ خوش ۔ کیا خوب ۔ چہ خوش چرا نباشد ۔

واہ

مجھے مُنہ پھیر لیا غیر کے دکھلانے کو ۔ واہ کیا چھیڑ نکالی مرے ترمانے کو (تصفی)

(۴ ۔ کلمۂ تنفر و استکراہ و تحقیر) واہ یہی مُنہ اور مسالح (۵ ۔ کلمۂ تاسف) حیف ۔ افسوس جیسے واہ رے قسمت کیسا آدمی ہاتھ سے گیا + واہ کیا تقدیر بگڑی ہے +

(۶ ۔ کلمۂ استلذاذ و نیز کلمۂ تحریص یا استلذاذ یعنی وہ کلمہ جو حالتِ لذت لطف یا مزے میں زبان سے سرزد ہوتا ہے + (۷ ۔ ع) خوب ۔ عجیب +

واہ پیر علیا پکائی تھی کھیر ہوگیا دلیا ا ۔ کہاوت ۔ کیا تھا کیا اور ہوا کیا + بنا بنایا کام بگڑ گیا ۔ اچھے کام کا بُرا نتیجہ ظاہر کرتے ہیں کوئی بزرگ علیا نامی ماضی میں تھے ۔ ایک روز بھوک کے غلبہ میں ایک عورت کے مکان پر جا کھڑے ہوئے جو اُسوقت کھیر پکا رہی تھی اُنہوں نے پوچھا مائی کیا پکا رہی ہے اُسنے اِس خیال سے کہ کہیں مانگ نہ بیٹھیں یہ جھوٹ بولدیا کہ سائیں دلیا پکا رہی ہوں ۔ بس وہ چلے گئے ۔ اِسنے جو پیچھے کھولی تو کھیر کا دلیا ہوگیا ۔ پس اُسوقت سے عورت کی زبان سے بے ساختہ یہ فقرہ نکلا ۔ جب ہی سے مشہور ہوگیا) +

واہ رے ۔ (۱ ۔ کلمۂ تعجب توصیف ۔ طنز ۔ تنفر اور تاسف ۔ جیسے واہ رے تقدیر کیا سوجھی ہے

واہ رے شدتِ گریہ کہ تری دوت سے ۔ کہیں دریا کہیں نالا کہیں تالاب بنا (سیاہ)

واہ رے اٹکھیلیاں اور واہ رے طرزِ سخن ۔ صدقے اُس رفتار کے قربان اس گفتار کے (جرأت)

ہم پس دیوار اُسے ہو وقت نظارہ نصیب ۔ واہ رے تقدیر چشمِ روزنِ دیوار کی (اسیر)

ہاتھ اُٹھا کر جو کوسنے وہ لگے ۔ واہ رے ہم اُسے دُعا سمجھے (مُنیر)

دیکھا آئینہ جو کہتے ہیں کہ اللہ رے ہم ۔ مُنہ کے ہم دیکھنے والے ہیں تعالیٰ واہ رے ہم (بقا)

واہ رے شورِ محبت خوب ہی چھڑکا نمک ۔ اُستخواں میرے ہیں کس کس کے مرے کھائے ہیں (ظفر)

واہ رے میں ۔ ہ ۔ (کلمۂ فخر) برا کیا کہنا ہے ۔ میری کیا بات ہے ۔ مجھے اپنی پیٹھ آپ ٹھونکنی چاہیئے ۔ ہم بھی کچھ ہیں ۔ دیکھا آئینہ کہتا ہے کہ واہ رے میں (مصرع)

واہ رے ہم ۔ ہ ۔ کلمۂ فخر ۔ ہمارا کیا کہنا ہے ۔ اپنے مُنہ میاں مٹھو بننے کے موقع پر بولتے ہیں ۔

دیکھا آئینہ جو کہتے ہیں کہ اللہ رے ہم ۔ اُنکے ہم دیکھنے والے ہیں تعالیٰ واہ رے ہم (بقا)

واہ کیا بات ہے ۔ ا ۔ محاورہ ۔ طنز و توصیف دونوں موقعوں پر بولتے ہیں ۔

تازگی جی کی اور ترے تن کی ۔ واہ کیا بات کورے برتن کی (نظیر)

واہ کیا کہنا ہے ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ طنز کیا بات ہے ۔ سبحان اللہ چشم بد دور ۔

جان سُننے والوں کی داغ لبوں پر آگئی ۔ واہ کیا کہنا ہے حضرت آپکی گفتار کا (انور)

واہب ع ۔ صفت ۔ بخشنے والا عطا کرنے والا +

واہمہ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہم کی قوت ۔ جزئیات کو معلوم کرنے کی قوت ۔ قوتِ متخیلہ ۔ قوتِ متصورہ ۔ وہمی قوت (وہ قوت جس سے جزئیات ۔ ریب ۔ باتیں معلوم ہوں جو محسوسات سے متعلق ہیں مثلاً سچائی ۔ انصاف ۔ دشمنی وغیرہ ۔ بعض محققوں کی رائے ہے کہ واہمہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

واہ

یہ کام ہے کہ دیکھی اور ان دیکھی سچی اور جھوٹی سب طرح کی چیزوں کا نقش اور صورتیں دکھا دے خواہ وہ چیزیں عالم صورت میں ہوں خواہ انہوں جیسے وہم نے یہ بات دکھائی کہ آسمان پر ہزار سورج برابر نکلے ہوئے ہیں حالانکہ ایک سورج سے زیادہ نہیں ہے اور قوتوں کے بخلاف یہ قوت عقل کے تابع نہیں۔ چنانچہ اگر کوئی شخص کسی اندھیرے گھر میں اکیلا ایک مردے کے پاس بیٹھا ہو تو ہر چند عقل کہے گی کہ مردے سے کچھ خوف و دہشت نہیں کرنی چاہیے کیونکہ مردہ اینٹ پتھر کی طرح بجان ہے اس سے ڈرنا کیا۔ لیکن قوت واہمہ وسوسے پیدا کریگی اور اس شخص کو ڈرائیگی) +

واہ وا۔ا۔ (مخفف واہ واہ) کلمۂ تحسین و آفریں۔ تعجب۔ افسوس۔ طنز۔ تاسف وغیرہ نیز کلمۂ انبساط جو افراط لذت یا خوشی کے موقع پر بولتے ہیں۔ کیا کہنا ہے۔ کیا پوچھنا ہے۔ کیا بات ہے۔ کیا خوب۔ چہ خوش۔ اچھے رہے۔ سبحان اللہ۔ بلے ظالم۔ رحمت خدا کی۔ شاباش۔ بارک اللہ۔ آفریں صد آفریں۔ اللہ اکبر۔ اللہ غنی۔ اہو۔ اوہو +

دل جلا کر مرا کباب کیا — واہ واہ تم نے کیا ثواب کیا (طفل)
واہ وا مرحبا شاباش تجھے — ہاں تو اک وار لگا اے سفاک (عاشق)
کیا جلوۂ حسن خود نما ہے — سبحان اللہ واہ وا ہے (نسیم دہلوی)
قید بھی یاں کچھ نہیں اور چھوٹ بھی سکتے نہیں — واہ وا اس دام کو اور آفریں صیاد کو (عاقل)
نہ کر تو اسکی واہ بات بات پر تعریف — خدا ہی جانے کرے کیا یہ واہ وا تیری (اجمات)
واہ اشاباش اے ہمت خدا کی آفریں — حق میں میرے تجھے ہو بغیر گانا کیا + (انشا)
بعد مجنوں بھی رہی چشم حیراں واہ وا — واہ وا اے خواہش بیجا و جاناں واہ وا (منیر)
واہ واشوخ بہت خوب ہی چھڑکا نمک — انگشتاں میرے منہ کا کر کیوں نے کھائے ہے ظفر)

واہ وارے۔ا۔ کلمۂ تحسین و آفریں۔ نیز دیکھو (واہ رے) +

ہتھکڑی بیڑی کو گھڑے ایک جھنکے میں کیا — زور ہے جوش جنوں ہے واہ وارے ہاتھ پاؤں (ناسخ)

واہ واہ۔ف۔ کلمۂ تحسین و آفریں۔ نیز طنز۔ دیکھو (واہ وا) ؎

ہم رہیں ہو سیں (زناں واہ واہ — تم کرو سیر گلستاں واہ واہ (میر سوز)
یار ہو غیروں کے گھر میں اپنے گھر پر سلام ہو — تو نے بھی پلٹی نظر اے ابر رحمت واہ واہ (رفدی)
مجھے نالائق کو دی پہلو میں — واہ واہ کو غیر یہاں واہ واہ (میر سوز)
ہمپہ یوں گزری قیامت واہ واہ — واہ واہ حضرت سلامت واہ واہ (")
ایسا لگا دو تیر نگہ تم کہ ہو بلند — ہر زخم دل سے میرے صدا واہ واہ کی (رمز)

واہ واہ کرنا۔ا فعل متعدی۔ سراہنا۔ تعریف کرنا۔ شاباشی دینا۔ مرحبا کہنا۔ گن گانا آفرین و تحسین کرنا +

واہ واہ کرگٹ کا بچہ تا ناشاہ۔ا۔ کہاوت۔ ادنے شخص اور یہ عالی دماغی۔ کمینے کو دیکھو کیسا عالی دماغ بنا ہے +

واے

واہ واہ میاں بانکے تیرے دگلے میں سو سو ٹانکے۔ ہ۔ کہاوت:۔ بے سروسامان مفلوک کی نسبت بولتے ہیں۔ پیوند یا رے کے ٹکڑوں پر پھل بل +

واہ واہ ہونا۔ا۔ فعل لازم:۔ تعریف و توصیف ہونا۔ سراہا جانا۔ نام ہونا۔ شہرت ہونا۔ ناموری ہونا۔ بزل بالا ہونا +

واہی ع۔ صفت:۔ (۱) سست۔ کاہل۔ ضعیف۔ کمزور۔ ناتواں۔ ناطاقت + ضعیف العقل (۲۔ف۔ا) سخن بارد و بے مزہ۔ بیہودہ بات۔ بطلان (۳۔ا) آوارہ۔ آوارہ گرد۔ خانہ بدوش + لغو۔ بیہودہ + پاجی۔ شہدا۔ لفنڈر۔ نالائق۔ رندی باز۔ عیاش۔ تماشبین۔ اوباش

واہی تباہی۔ا صفت:۔ (۱) بیہودہ + بیمعنی بات۔ لغو بات۔ بارد و بے مزہ کلام۔ (۲) آوارہ۔ خراب خستہ + اوباش + نکما۔ بیکار +

واہی تباہی بکنا۔ا۔ فعل لازم:۔ بیہودہ باتیں کرنا۔ بکواس بکنا۔ لغو باتیں کرنا + گالی گلوچ کرنا +

واہی تباہی پھرنا۔ا فعل لازم:۔ آوارہ و سرگرداں پھرنا۔ خراب خستہ اور سا مارا پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا +

واہی ساپھرنا۔ا فعل لازم:۔ آوارہ سا پھرنا۔ بیہودہ سا پھرنا۔ آوارہ گردوں کی طرح پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا ؎

کیوں پھرا کرتا ہے تو واہی سا دن بھر آفتاب — کیا ترے پاؤں میں ہے میرا سا چکر آفتاب (حصفر)

واہی ہونا۔ا فعل لازم:۔ بگڑنا۔ خراب ہونا۔ عیاش ہونا +

واہی سہی۔ا۔ محاورہ:۔ بے وقوف ہے۔ کبھی کسی کام کے منع کرنے کے موقع پر بھی کہدیتے ہیں یعنی کیا کرتا ہے اس کام کو نہ کر +

واہیات ع۔ اسم مؤنث:۔ واہی کی جمع (۱) بیہودہ اور لغو باتیں۔ مزخرفات۔ بکواس بے سود و بے معنی باتیں۔ خرافات (۲) اوباشی + خرابات +

واے ع۔ کلمۂ ندبہ۔ تاسف و تحسر وغیرہ جو درد۔ آزار یا رنج و الم کے اظہار میں زبان پر آتا ہے ؎

وائے ناکامی کہ بعد از مرگ یہ ثابت ہوا — خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا (درد)
وائے ناکامی جنوں سے بخیہ زن بوں — جسے لیلےٰ بھی یہ کہتی ہے کہ سودائی ہے (مصحفی)
وائے قسمت ایک گالی کی نہیں دو تین چار — وقت گفتن جب زباں پر اسکی گفت آگئی (دعوت)
وائے کس شوخ ستمگر سے لگا اپنا دل — کہ نہ ہے مہر سے آگہ نہ وفا سے واقف (ظفر)

وائے تقدیر۔ قسمت یا نصیب۔ف ع۔ کلمۂ افسوس۔ ہائے تقدیر ہائے قسمت ؎

وائے تقدیر کہ وہ خط مجھے لکھ لکھ کے ظہیر — میری تقدیر کے لکھے کو مٹا دیتے ہیں (ظہیر)
وائے تقدیر کہ یوں آج گرفتار قفس — یاد وہ دن تھے کہ کبھی پھرتے تھے گلزاروں میں (مصحفی)
وائے قسمت کہ خزاں میں ہے گلزار کے پاس — اور بہار آئی تو صیاد چمنکار کے پاس (نامعلوم)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وائے قسمت وہ شب وعدہ اگر ہوں سیدا پائے ناصد کو مرے بخت سُلا دیتے ہیں (نظیر)
وائے قسمت ایک عورت پر نہیں جب بیٹھئے خاصہ پیدا کیا دل نے مزاج یار کا (نسیم)

وایُو س. ع. اسم مؤنث۔ ہوا۔ باد۔ بائے۔ بتاس۔ پون +

وایُو کون ۔ اسم مذکر۔ گوشۂ شمال و مغرب + (جانب مقسوم وہوا مجہول)

وایُو گولا ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (باد گولہ) ایک قسم کا دور تک جانے والا گولہ جس کے اندر گولہ بنا کر رکھتے ہیں

وائس ۔ انگلش Vice صفت۔ بجائے۔ نائب مقام کسی کی جگہ کام کرنے والا + ناشب

وائس پریسیڈنٹ ۔ انگلش Vice president اسم مذکر۔ نائب رئیس مجلس

وائس رائے ۔ انگلش VICEROY اسم مذکر۔ نائب السلطنت۔ گورنر جنرل

وائسرائے ۔ انگلش Viceroy اسم مذکر۔ نائب السلطنت۔ گورنر جنرل

وائسرائے لارڈ ۔ ملکی لاٹ + (رائے انگریزی زبان میں بمعنی بادشاہ۔ راجہ اور سلطنت آتے ہیں۔ یہ لفظ ہندی ساتھ رائے راجہ سے بالکل مطابق ہے۔ لاطینی اور فرانسیسی میں رے جس Regis اور رُے Roy سے) +

وائن ۔ انگلش۔ Wine ۔ اسم مؤنث۔ انگوری شراب + بنت العنب۔ مخترعہ۔ مخترعہ مخلق شراب سے۔ صہبا۔ مُل۔ دائرہ۔ باده۔ مدیرہ۔ مدرا۔ جیسے پورٹ وائن +

وائن گلاس ۔ انگلش Wine-glass اسم مذکر۔ جام شراب۔ شراب پینے کا گلاس +

وبا ع۔ اسم مؤنث۔ موت + مرگ عام و مرگ عالم جو ہوا خراب ہو جانے سے واقع ہوتی ہے۔ ہری۔ ماری۔ مارنی بیماری پھیلنے والی یا متعدی بیماری جیسے ہیضہ طاعون وغیرہ

وبا آنا یا پھیلنا ۔ فعل لازم۔ مرگ عام کا واقع ہونا۔ مری پڑنا۔ ہیضہ طاعون وغیرہ بیماری ہزاروں مرنے اُمڈ سکتے ہیں لاکھوں عجیب رنگ ہے یارب یہ کیا وبا آئی (درد)

وبال ع۔ اسم مذکر۔ (۱) تنگی۔ گرانی + بوجھ۔ بار۔ بھار +

بل نادکی سے پڑتے ہیں لاکھوں نیم فرام گیسو کا بال بال کمر پر وبال ہے (امانت)

(۲) عذاب۔ قہر الٰہی۔ غضب الٰہی۔ گناہوں کی سزا۔ آفت۔ مصیبت۔ بپتا

تجھ سے دشمن کیا اُسکو خیال وہ خیال اُسکا ہوا جی کا وبال (محسن)

جس آئینہ میں پڑا بال ٹوٹ جاتا ہے خیال نزاکت دلا جان کو وبال ہوا (واسوخت نسیم)

بے پر وبال ہی سہنے کا خیال اپنا ہے مور کی طرح پر وبال دبال اپنا ہے + (حمزہ)

کھے تھی شب نہ جگر پیٹ رو رو کر وبال سر ہوئے تاج زر بنایا تھا (نظر)

آگیا زلف کے سودے میں کاکل کا خیال تیرہ بختوں کے تئیں کو وبال اور لگا (؟)

دُوئے آرام کچھ دیا اے مرگ زندگی کیا ہی وبال رہا + (داغ)

(۳) ہری۔ بلا۔ مرگ عام (۴) عذاب جہنم۔ ناگوار طبع عذاب جاں۔ سوہان روح جیسے اتنے بال بچوں کا بوجھ

لو وہی دن کے بعد یہ منحوس خیال چھوٹ دیکھی ہے سم وراہ کہاں کا وبال ہے (نامعلوم)

وبال پڑنا ۔ فعل لازم۔ صبر پڑنا۔ مظلمہ کی داد ملنا۔ ظلم کا بدلہ ملنا +

کبھی سودا کبھی ہے اُلجھن کبھی پریشان ہیں گیسوئے تمنا ہے زلف پیچاں سر پر ہے آشفتہ حال کا (قدر)
ابر کو تحفہ اُڑایا ہے گرے گی بجلی اے ہوا تجھ پہ پڑے گا یہ وبال طاؤس

وبالِ جاں ع + ف۔ صفت۔ عذاب جاں۔ کوفت خاطر۔ ناگوار طبع عذاب جاں۔ دوبھر۔ اجیرن +

ناتواں وہ ہوں کہ ہر بال وبال جاں ہے ضعف سے موئے بدن خوشۂ پروا میں سب (نسیم دہلوی)

وبالِ جاں ہو جانا ۔ فعل لازم۔ دوبھر۔ اجیرن ہو جانا۔ بوجھ علوم ہونا۔ ناگوار خاطر گزرنا۔

وبالِ دوش ع + ف۔ صفت۔ بار دوش جس کا اُٹھانا طبیعت پر گراں ہو۔ گراں خاطر۔ دوبھر +

وبالِ دوش ہوتی بار غم سے لاش مری اُٹھانے والوں نے گر کر بہت اُٹھائی چوٹ (داغ)

وبالِ گردن ع + ف۔ صفت۔ بار گردن۔ گردن کا بوجھ۔ ناگوار طبع عذاب جاں۔ بھاری بوجھ

ہے کسے شوق شہادت میں خیالِ گردن شمع ساں ہے ہمیں سر اپنا وبالِ گردن (غافل)

وَہم ع۔ (اسم مذکر۔ (۱) گمان کی زد۔ گمان کا چلاوا۔ تخیلیں) قوہ خیالیہ جو انسان کے کسی حصے کو گھیرے اور قطر سے چھوٹا ہو +

وہیرہ ع۔ اسم مذکر۔ طریقہ۔ شیوہ۔ راہ۔ روش۔ دستور۔ رجحان۔ عادت +

وُثُوق ع۔ اسم مذکر۔ مضبوطی۔ استواری + اعتبار۔ اعتماد۔ بھروسا۔ بھدرک +
استقلال۔ استحکام +

وُثیقہ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) مضبوطی۔ استواری۔ استحکام (۲) عہد و پیمان۔ معاہدہ
(۳) مچلکہ۔ اقرار نامہ۔ دستاویز۔ قسم (۴) علمائے لکھنؤ اور علمائے نجف
اہل تشیع کے نزدیک وہ روپیہ جو کسی ظیر نہ ہے بطور نافع نقد روپیہ کی عوض
لیا جائے جیسے پرومیسری نوٹ کی آمدنی جو سرکاری بنک سے ملتی ہے۔ پرومیسری نوٹ +

وثیقہ دار ع + ف۔ اسم مذکر۔ مالک وثیقہ۔ پرومیسری نوٹ کا مالک۔ وہ شخص
جسکا روپیہ گورنمنٹ میں بہ امانت جمع ہو اور اُسکا منافع اُسے دیا جاتا ہے +

وَجاہت ع۔ اسم مؤنث۔ خوبروئی۔ خوبصورتی + چہرے کا روشن ہونا۔ چہرے کا
نور + روشنائی + ظاہری شکل و شباہت۔ دکھاوا۔ چہرے کی دلالت اور
رعب + عزت۔ حرمت۔ توقیر +

وَجَب ع۔ اسم مؤنث۔ ہاتھ۔ بالشت۔ بالقہ۔ بتا۔ ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے لیکر انگوٹھے
تک کا پھیلاؤ۔ ۹ انچ کی لمبائی +

وَجد ع۔ اسم مذکر۔ تمکینی و سنجیدگی۔ مجازاً حالت ذوق و شوق جو صوفیان سماع پر
وارد ہوتی ہے۔ حال۔ جذب حالت۔ بیخودی۔ سرمستی۔ جوش۔ وارفتگی۔ خوشی۔ مگنا +

وَجد آنا ۔ فعل لازم۔ حال آنا۔ بیخودی چھانا۔ ذوق و شوق میں بھرنا۔ جھومنا۔
مست ہو جانا + ناچنا +

وَجد کرنا ۔ فعل متعدی۔ حال کھیلنا۔ مست ہونا۔ خوشی یا ذوق شوق میں جھومنا۔ جھلنا۔ گانا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وجہ

وَجد میں آنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ حالتِ ذوق شوق میں مست ہونا ۵

لگے ہلنے آوجد میں سب درخت کھڑے رہ گئے سرو ہو کے کوہ چکت (میر حسن)

وجع ع۔ اسم مذکر۔ درد۔ دکھ۔ پیڑ۔ پیڑا۔ ٹیس۔ چبک +

وَجَعُ الاَسنان ع۔ اسم مذکر۔ دانتوں کا درد یا ٹیسیں +

وَجَعُ الظَّہر ع۔ اسم مذکر۔ پیٹھ اور کمر کا درد +

وَجَعُ القلب ع۔ اسم مذکر۔ دل کا درد جو نہایت مہلک ہے +

وَجَعُ المفاصِل ع۔ اسم مذکر۔ جوڑوں کا درد۔ گٹھیا + بالے +

وُجُوب ع۔ اسم مذکر۔ لزوم۔ لازم ہونا۔ واجب ہونا۔ فرض۔ لازم + ضروری۔ لابد +

وُجُود ع۔ اسم مذکر۔ (۱) مطلوب کا پانا حصولِ مقاصد۔ (۲) مجازاً جسم۔ بدن۔ دیہ (۳) بقیہ ۔ ۴۔

ہستی۔ ذات۔ زندگی + وجود کی سو دو گی سو دو ہی کا ہوں ستدوں پیدا ہیں حیات (۴) تنفس (۵) ظہور خارجی (۶) مجازاً

وُجُود پانا یا پکڑنا ۔ فعل لازم ہستی میں آنا۔ ثبوت ہونا۔ ظہور پکڑنا۔ تکوین و تربیت ہونا۔ پیدا ہونا +

وُجُود میں لانا ۔ فعل متعدی۔ پیدا کرنا۔ ظہور میں لانا +

وُجُود و عدم برابر ع + ف۔ تابع فعل۔ نہ ہونا برابر جیسے ہوا ویسے نہ ہوا۔ ہوا نہ ہوا یکساں +

وُجُوہ ع۔ اسم مؤنث۔ وجہ کی جمع۔ وجہات۔ وجیہیں۔ سہاب۔ دلائل + بڑے بڑے معزز اور بزرگ لوگ +

وُجُوہات ع۔ اسم مؤنث۔ وجہ کی جمع الجمع۔ دلیلیں۔ سبب +

وَجہ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) منہ۔ چہرہ۔ صورت شکل۔ رو۔ (۲) سبب۔ کارن۔ جہت۔ باعث۔ موجب۔ علت۔ غائی

وجہ حرمت کلال کی ہوتی وخترِ رز حلال کی ہوتی + + (صبا)

(۳) طور۔ طریق۔ طرز۔ ڈھنگ۔ اسلوب۔ دستور (۴) ذریعہ۔ وسیلہ (۵) دلیل۔ برہان (۶) زر و مال۔ نقدی روپیہ پیسہ (۷) وسیلۂ معاش جیسے تنخواہ۔ زمین۔ مشاہرہ وغیرہ (۸) کسی چیز کی ذات و حقیقت۔ (۹) طرف۔ جانب۔ سمت۔ رخ۔ پاسے +

وَجہ تسمیہ ع۔ اسم مؤنث۔ نام رکھنے کا سبب +

وَجہِ ثبوت ع۔ اسم مؤنث۔ ثبوت کی دلیل۔ دلیلِ ثبوت + شہادت۔ گواہی۔ ساکھی۔ سند۔ ثبوت۔ ہونکا۔ ہونکی چیٹی +

وَجہِ قوی ع۔ اسم مؤنث۔ دلیلِ قوی۔ برہانِ ساطع۔ مضبوط سبب +

وَجہِ کافی ع۔ اسم مؤنث۔ پورا پورا ثبوت۔ کامل ثبوت +

وَجہِ معاش و معیشت ع۔ اسم مؤنث۔ وہ شے جو گزارہ کرنے کا ذریعہ ہو۔ جیسے تنخواہ۔ وظیفہ۔ زمین۔ ملک۔ جاگیر وغیرہ +

وَجہِ معقول ع۔ اسم مؤنث۔ وہ سبب جو عقل کے نزدیک بھی درست ہو۔ ٹھیک اور درست وجہ۔ دلیل روشن +

وَجہِ موجّہ ع۔ اسم مؤنث۔ مضبوط اور مستحکم دلیل۔ دلیلِ قوی۔ پکی دلیل +

وجیہ ع۔ صفت۔ مذ و مث۔ خوبصورت۔ خوشوضع۔ خوش قطع۔ خوش رو۔ صورت شکل کا اچھا۔ حسین۔ موزوں۔ زیبا + مرد صاحب جاہ + مردم شناس جسے سب کی نظر چڑھے +

وحل

وَحدانیت ع۔ اسم مؤنث۔ یکتائی۔ ایک ہونا۔ احدیت۔ واحد ہونا۔ یکتائی۔ یگانگی۔ توحید۔ فردیت۔

وَحدت ع۔ اسم مؤنث۔ یگانہ ہونا۔ یکتائی۔ یگانگی۔ تنہائی۔ ایک ہونا۔ توحید۔ فردیت۔ احدیت +

وَحدت الوُجود ع۔ اسم مذکر۔ صوفیوں کی اصطلاح میں تمام موجودات کو خدائے تعالیٰ ہی کا وجود ماننا اور وجود ماسوا کو محض اعتباری خیال کرنا جیسے لہر بلبلا بھنور حباب اور سب کو پانی ہی جاننا جس قدر شیریں کہانیاں ہے بنائی جائے اس سب کو شکر ہی تصور کرنا +

وَحدتِ اضافی ع۔ اسم مؤنث۔ آپس کا جبر کے بغیر اپنا ارادہ ایک دل ہونا جیسے بنی کی مٹھی میں سب لوگ ۵

وَحدتِ قہری ع۔ اسم مؤنث۔ وہ وحدت جو بادشاہ کے قہر و غضب کے سبب لوگوں میں حاصل ہو جیسے لوگ ڈر کے سبب +

وَحدتِ نوعی ع۔ اسم مؤنث۔ وہ وحدت جو ایک نوع ہونے کے سبب حاصل ہو جیسے افرادِ انسان میں +

وَحشت ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) بیمیدگی۔ غیر مانوسی۔ نفرت جیسے جنگلی جانوروں میں ہوتی ہے ۵

وحشت پہ مری عرصۂ آفاق تنگ تھا در باز میں کو شہر فراخ فعال تھا (غالب)

(۲) سودا۔ خفقان + گھبراہٹ۔ دم اُلٹنا + جنون۔ دیوانگی ۵

در بدر مجھکو لئے پھرتی ہے دل کی وحشت گاہے گاہے ترے کوچہ میں بھی آجاتا ہوں (سید)

عشق مجھکو نہیں وحشت ہی سہی میری وحشت تری شہرت ہی سہی (غالب)

ایک تو وادیٔ وحشت ہے نہایت پُر ہول طرفہ حضرتِ دل مجھے بھیجتے ہیں (رند کی)

(۳) حیوانیت۔ جہالت۔ دیرانہ پسندی ۵

چشم وحشی کو اگر اپنی وہ دکھادے تو ہو چشم آہو سے ہرن نشۂ جام وحشت (رند دق)

(۴) اداسی۔ ویرانگی۔ آوارگی۔ بھیانک پن (۵) دہشت۔ خوف۔ بھے۔ ڈر ہیبت +

وحشت انگیز ع + ف۔ صفت۔ ڈراؤنا۔ ہولناک۔ مہیب۔ ہیبتناک۔ بھیانک۔ خوفناک جس سے وحشت پیدا ہو +

وحشت برسنا ۔ فعل لازم۔ اداسی چھانا۔ ویرانہ برسنا۔ ویرانی برسنا + آوارگی برسنا۔ جنون و سودا نمایاں ہونا +

وحشت ہی برستی ہے آوارہ سے پھرتے ہو دل آپکا اے بسمل جو کیے کہاں آیا (بسمل)

وحشت زدہ ع + ف۔ تابع فعل۔ حواس باختہ۔ اداس + گھبرایا ہوا + خبطی۔ سودائی۔ پاگل۔ مجنون +

وحشت ناک ع + ف۔ وحشت کی بھری ہوئی۔ پُر از وحشت۔ خوفناک۔ بھیانک۔ خطرناک۔ وحشت انگیز۔ گھبرا دینے والی۔ پریشان خاطر کر دینے والی +

وحشت ہونا ۔ فعل لازم۔ گھبرانا۔ توحش ہونا۔ پریشانی ہونا + خفقان ہونا + سودا ہونا + جنوں ہونا + خبطی ہونا +

وحشی ع۔ صفت۔ جنگلی جانور جو آدمیوں سے بھاگے۔ جنگلی۔ بھرائی۔ بن سدھا۔ بن بلا ہوا۔ غیر مانوس۔ بھڑکنے والا۔ رمندہ۔ بھاگنے والا + گھبرایا ہوا + ایک حال پر نہ رہنے والا + مضطرب جیسے دل وحشی +

وَحل ع۔ اسم مؤنث۔ کیچڑ۔ دلدل۔ وہ زمین جو پانی کی تری سے نرم ہو گئی ہو۔ گیلی مٹی۔ گل۔ چلا۔ کیچ۔ پانک +

۵ احباب چارہ سازیٔ وحشت نہ کر سکے + زنداں میں بھی خیال بیاباں نورد تھا (غالب)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وحو

وَحُوش ع۔ اسم مذکر۔ وحش کی جمع صحرائی جانور ۔

وَحی ع۔ اسم مؤنث۔ لغوی معنی دل میں کوئی بات ڈالنا خدا تعالیٰ کا کسی شخص کو اپنا پیغام پہنچانا چھپی بات کہنا یا اشارہ کرنا پیغام خدا کہ کتابِ آسمانی میں بند پوشیدہ ۔ مالیہ بات۔ خدا کا حکم جو پیغمبروں کو ہوتا ہے۔ الہام۔ الکاس بانی ۔

وَحید ع صفت ۔ (۱) یکتا۔ یگانہ تنہا۔ یکا ۔ بے نظیر لاثانی فرد۔ (۲) ہمارے قدردان کرم فرما مولوی عبدالرؤف صاحب ولد منشی احمد علی صاحب بلگرامی جنہوں نے حال میں فضلت پائی ۔

وَحید العصر ع صفت ۔ یکتائے زمانہ ۔

وِداد ع۔ اسم مؤنث۔ دوستی محبت۔ اتحاد۔ الفت۔ اُنس۔ ترتائی ۔

وِداع ع۔ اسم مؤنث۔ (فارسی میں بکسر اوّل) (۱) رخصت۔ روانگی۔ بدا (۲) دُلہن کی اپنے گھر سے رخصت ۔

وَدُود ع۔ اسم مؤنث۔ دوستی۔ محبت ۔

وِدّیا س۔ اسم مؤنث۔ پڑھا علم۔ گن۔ فن ہنر گیان ۔ بُدھ۔ دانش سمجھ ادراک۔ واقفیت ۔ استعداد

وَدِیعَت ع۔ اسم مؤنث بامانت۔ دھروڑ سپردگی۔ ڈپوزٹ ۔

وَدِیعَت میں نے رکھا ہے کسی کو پس مرون غبارِ ناتواں میں (زکی)

وَر۔ ف۔ حرفِ ربط۔ (۱) وَا بمعنی وگرنہ تخفف۔ اور اگر اور جو (۲) کلمۂ النسبت (یعنی آور کا تخفف دارندہ جیسے باور ہنرور (۳) صاحب خداوند۔ والا جیسے سخنور۔ تاجور۔ شہنشاہ سخنور دیدہ ور وغیرہ (۴) بزرگ۔ گرامی بزرگوار۔ (۵) غالب نیر۔ فائق جیسے یہ اُس پر ور ہے ۔

وَر رہنا۔ ف فعل لازم۔ غالب رہنا۔ زیر رہنا۔ بڑھا چڑھا رہنا فائق آب ہونا۔ ہاتھی لیجا جیسے تم ہمیشہ سب پر ور رہتے ہو

وَر ہونا۔ ف فعل لازم۔ غالب ہونا۔ فائق ہونا ۔

کبھی دیکھے جو ننگ بدن تو ہر اک گل کو ہوا ہے پیرہن وہ خدا دی ہے اسکو بھین کبھی حور خُلد ور نہیں (بحر)

وَرا ع۔ ف فعل۔ (۱) پس عقب پیچھے (۲) پرے۔ جانب پس (۳) سوا۔ علاوہ فالتو ملا

وِراثت ع اسم مؤنث۔ مُردے کے مال کا وارث ہونا۔ ورثہ۔ ترکہ بمیراث۔ ارث۔ بپوتی ۔

وِراثت نامہ ع + ف۔ اسم مذکر۔ خطِ وراثت۔ وارث ہونے کی تحریر یا سند ۔

وراثتاً ع۔ تابع فعل۔ بزروئے وراثت۔ بطور ترکہ جیسے یہ مکان وراثتاً پہنچا ہے ۔

وَرَثہ ع۔ اسم مذکر۔ بمیراث پانے والے لوگ ۔ (وارث کی جمع جو مُردہ ہی بھی آتی ہے)

وَرَثہ ع۔ اسم مذکر۔ ترکہ۔ مُردے کا مال جو حقدار کے پیچھے بمیراث ۔

وَرَثہ بٹنا۔ ف فعل لازم۔ مردے کا مال تقسیم ہونا۔ ترکہ بٹنا۔ حق تقسیم ہونا ۔

وَرَثہ پانا۔ ف فعل متعدی۔ حق پانا۔ ترکہ حاصل کرنا بمیراث ملنا ۔

وَرَثے میں آنا۔ ف فعل لازم۔ ترکے میں آنا۔ مُردے سے حق پہنچنا۔ حصے میں آنا۔ بانٹے میں آنا۔ بڑوں کی میراث پہنچنا۔ جیسے جھوٹ تو ہمارے ورثے میں آیا ہے بدکر ہمارا مستحق ہے

وَرد ع۔ اسم مذکر۔ گلِ سُرخ۔ گلاب کا پھول ۔

ورق

وِرد ع۔ اسم مذکر۔ ہر روز کا کام۔ وہ کام جو روزمرہ بلاناغہ کیا جائے نیم معمول۔ وظیفہ جیسے چشتہ مغفرت میں شک ہے کیا سرم سے ہو تھوتھر پر سیر ورد یا غفار یا غفار یا غفار کا ۔ (سیر)

پھر ورد ہو اپنا دعا وصل بتاں کی پھر گوشۂ مسجد کو ہم آباد کریں گے (زکی)

وِرد زباں ہونا۔ ف فعل لازم۔ زبان پر چڑھنا۔ لوگ زباں ہونا حفظ ہونا۔ ازبر ہونا۔ یاد ہونا ۔

وِرد کرنا۔ ف فعل متعدی۔ معمول باندھنا۔ عادت ڈالنا ۔

وَردی ع۔ صفت۔ (۱) منسوب بہ ورد۔ گلابی۔ گلاب کے رنگ کا (۲) کش سپاہ کی پوشاک۔ فوج کا باتا۔ سپاہی کی علامت۔ یا نشان بمقدار (۳) نوبتِ صبح و شام ڈھول تاشہ اور نوبت وغیرہ جو ریاستوں یا ایشیائی سلطنتوں میں صبح و شام کی وقت دروازوں پر بجایا کرتے ہیں۔ وہ باجا جو لشکر میں رات کے دو بجے سو جانے کے واسطے اور صبح کے چار بجے جاگ اُٹھنے کے واسطے بجتا ہے ۔

وردی بجانا۔ ف فعل متعدی۔ نوبت صبح و شام کی بجانا۔ رئیسوں یا بادشاہوں کے دروازوں کی نوبت جو صبح اور شام کو بجائی جائے یا لشکر کا باجا جو صبح اور شام کو بجایا جائے وردی بجانا کہتے ہیں

وردی بجنا۔ ف فعل لازم۔ صبح یا شام کی نوبت بادشاہوں کے دروازوں یا لشکروں میں بجنا ۔

وردی بولنا۔ ف فعل متعدی۔ (لشکری) کسی واقعہ کی خبر لاکر دینا۔ رپورٹ کرنا۔ رپٹ بولنا۔ اطلاع دینا مخبروں اور جاسوسوں کا آکر خبر دینا۔ کوئی خاص بات بتانا ۔

کیا مورِ عشق کہتا ہیں فرشتے ساتھ تھے ۔ بحر وردی کل یہ سرکاری مقرر بولتے (امداد علی بحر)

وَرزش ع۔ اسم مؤنث بکسرِ ر۔ ریاضت جسمانی مشق۔ جیسے ڈنڈ پیلنا مگدر ہلانا۔ وغیرہ ۔

ورزش کرنا۔ ف فعل متعدی بکسرِ ر کرنا۔ ریاضت کرنا۔ ڈنڈ پیلنا۔ مگدر ہلانا ۔

ورزشی ف صفت۔ ورزش کیا ہوا۔ کسرتی جیسے ورزشی بدن۔ ورزشی جسم وغیرہ ۔

وَرطہ ع۔ اسم مذکر۔ ہلاکت کا مقام۔ جان جوکھوں کی جگہ۔ وہ زمین جہاں رستہ نہ۔ مجازاً غار۔ کنڈ بھول بھلیاں۔ بھنور۔ گرداب۔ پانی کا چکر ۔

وَرع ع۔ اسم مؤنث۔ پرہیزگاری۔ پارسائی۔ تقویٰ۔ زہد کا مترادف جیسے زہد و ورع ۔

ورغلانا۔ ف فعل متعدی۔ (۱) بہکانا۔ گمانا بھرکانا۔ اغوا کرنا۔ لڑائی پر آمادہ کرنا (۲) پچھلا نام غیب دینا۔ ٹھگنا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ پھر مانا پٹی دینا۔ پٹی پڑھانا ۔

وَرق ع۔ اسم مذکر۔ (۱) برگِ درخت۔ درخت کا پتا۔ پات (۲) کاغذ کا ٹکڑا۔ ورق۔ پتا۔ پتر۔ بہی کا ٹکڑا۔ ٹھوا حصہ (۳) تاش۔ کارڈ گنجفہ یا تاش کا پتا ۔

یوسف کی اور یار کی تصویر کیا ملے ۔ وہ ہے ورق غلام کا یہ آفتاب کا (وزیر)

(۴) چاندی یا سونے کا باریک کیا ہوا ٹکڑا وہ پترا سلیس۔ قاش۔ باریک اور چوڑی تراشی ہوئی چیز

ورق اُتارنا۔ ف فعل متعدی۔ باریک۔ پترے سلیس تراشنا۔ قاش اُتارنا ۔

وَرق الخیال ع۔ اسم مؤنث۔ بنگ۔ بھنگ جسے حرام بھی کہتے ہیں۔ گوٹی۔ ٹھنڈائی کہتے ہیں ۔

ورق بکھر جانا۔ ف فعل لازم۔ (۱) شیرازہ کھلنا تتر بتر ہو جانا۔ جھوٹ پڑ جانا اتفاق نہ ہونا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ورق

بندھی نہ رہنا۔ تیلیاں بکھر جانا (۲) تباہ و برباد ہو جانا۔ خوب حال ہو جانا (۳) پھٹکے چھوٹ جانا۔ ہوش و حواس قایم نہ رہنا۔ حواس باختہ ہو جانا (۴) قابو یا ضبط نہ رہنا۔ بے قابو ہو جانا۔ بے ضبط ہو جانا۔

وَرَق تراشنا۔ ف فعل متعدی۔ (۱) دیکھو ورق اُتارنا (۲) تاش یا گنجفہ کا کوئی سا ورق کھیل شروع کرنے کے واسطے کھینچ نکالنا۔

وَرَق دراغ ع ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ہندسہ جو ورقوں کے پیشانی کے گوشوں پر لکھ دیتے ہیں ہندسۂ اوراق۔ برخلافِ بارہ ورق جسے رکاب کہتے ہیں۔

وَرَق داغی کرنا۔ ف فعل متعدی۔ ورقوں پر ہندسے ڈالنا۔ صفحے لگانا۔

وَرَق ساز ع ف۔ اسم مذکر۔ منسوب کوب۔ چاندی سونے کے ورق بنانے والا۔

وَرَق کوٹنا۔ ف فعل متعدی۔ زر کوبی کرنا۔ چاندی یا سونے کے ورق بنانا۔

وَرَق گردانی کرنا۔ ف فعل متعدی۔ یونہیں ورق اُلٹنا۔ بے سمجھے پڑھنا۔ ورق گنانا۔ نام کو یا برائے نام پڑھنا۔ بیفائدہ کام کرنا۔ اپنی بے علمی کے عیب کو چھپانا۔

وَرَقہ۔ ف اسم مذکر۔ ورق۔ پتا۔ پتا جزو کا آٹھواں حصہ۔

وَرَلا۔ ہ تابع فعل۔ ورسے کا۔ اس طرف کا۔ ادھر کا۔ اِس کنارے کا۔ پار کا۔ پرلا کا نقیض۔

وَرَم ع۔ اسم مذکر۔ سوجن۔ بیماری کے باعث یا چوٹ کے سبب جسم کا پھول جانا۔ پھولن۔ آماس۔ گومڑا۔

وَرَم ہو جانا۔ ف فعل لازم۔ سوجن ہو جانا۔ آماس ہو جانا۔ سوجن چڑھ جانا۔

رہنے دے اے آسماں یونہی کچھ نہ کچھ نثار ۔۔۔ فردا جب تجھے چاہوں گا ورم ہو جائیگا ذباح

وَرْنہ ف۔ تابع فعل۔ ورنہ۔ اگر نہ۔ نہیں تو۔ ہو صورت دیگر پھر۔

ہم سے کھل جاؤ بوقتِ مے پرستی ایک دن ۔۔۔ ورنہ ہم چھیڑیں گے رکھ کر عذرِ مستی ایک دن (غالب)

عشق نے غالبؔ نکما کر دیا ۔۔۔ ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے (میر)

وُرُود ع۔ اسم مذکر۔ نزول۔ صدور۔ اُترنا۔ داخل ہونا کسی جگہ کے اندر جانا تشریف آوری۔ رونق افروزی۔ قدم رنجہ فرمائی۔

وَرے۔ ہ تابع فعل۔ اس طرف۔ ادھر۔ پاس۔ نزدیک پرے کا نقیض۔

خدا نے چاہا تو دریائے عشق میں ۔۔۔ کودے جا کے ہم تو ورے سے پرے ہوئے آتش)

وَرْیاں۔ ہ اسم مؤنث۔ (۱) دشمنیاں) واری۔ بلہاری جیسے میں وریاں یعنی میں واری۔

وَرِید ع۔ اسم مؤنث۔ رگِ گردن۔ گلے کی سوئی رگ۔ شہ رگ۔

وِزارت ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) وزیری۔ وزیر ہونا۔ وزیر کا عہدہ۔ منتری کا عہدہ۔ وزیر کا کام صدارت (۲) ریاست کے وزیر کا دفتر۔ دفتر صدر۔ مدار المہامی۔

وُزَرا ع۔ اسم مذکر۔ وزیر کی جمع۔

وَزن ع۔ اسم مذکر (۱) بوجھ۔ بار۔ بھار۔ گرانی (۲) تول۔ اندازہ۔ جانچ (۳) پیمانہ مقدار (۴) بحر۔ شعر کا وزن (۵) وقعت (۶) قدر۔ عزت جیسے۔

وسو

چہ وزن آرد بندۂ خود بیں ۔۔۔ کہ اندر قبا دارد اندام پیں (سعدی)

(۷) امتحان۔ آزمایش (۸) متانت۔ سنجیدگی۔

وَزن رکھنا۔ ف فعل متعدی۔ وقعت رکھنا۔ وزنی ہونا۔ باوقعت ہونا۔

وَزن کرنا۔ ف فعل متعدی۔ تولنا۔ جانچنا۔ اندازہ کرنا۔

وزن ہونا۔ ف فعل لازم۔ (۱) بوجھ ہونا۔ گرانی ہونا (۲) وقعت ہونا۔ متانت ہونا (۳) تُلنا۔ تولا جانا

وَزنی۔ ف صفت۔ (۱) گراں۔ بھاری۔ ثقیل (۲) وقعت دار۔ باوقعت۔

وزیر ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی بارہ داری کا شریک۔ چونکہ سلطنت کے کام کا بوجھ اُٹھانے میں وزیر بھی بادشاہ کا شریک ہوتا ہے اسی وجہ سے اِس عہدے کا نام وزیر رکھا گیا۔ منتری دیوان۔ پردھان۔ مدار المہام۔ دستور کار فرما (۲) شطرنج کے ایک مُہرے کا نام (۳) خواجہ محمد وزیر لکھنوی خلف خواجہ محمد فقیر کا تخلص جنہوں نے ۱۲۴۶ھ میں وفات پائی۔

وزیرِ اعظم ع۔ اسم مذکر۔ دستور معظم۔ بڑا وزیر۔ وزیر الملک۔

وِس۔ ف ضمیر۔ (عوام) اُس۔ اُسے۔ جیسے وِسکو۔ وِسے۔ وِسکا وغیرہ۔

وِسادہ ع تکیہ۔ مسند۔ (وسایہ جمع)

وَساطت ع۔ اسم مؤنث۔ درمیان ہونا۔ اعتدال۔ وسیلہ۔ واسطہ۔ توسط۔ توسل۔ ذریعہ۔

وَسایِس ع۔ اسم مذکر۔ وسوسے کی جمع۔ وسوسے۔

وَسائل ع۔ اسم مذکر۔ وسیلہ کی جمع۔ وسیلے۔ ذریعے۔ واسطے۔

وَسَط ع صفت۔ بیچ۔ درمیان۔ مرکز۔ قلب۔ میان۔ مرکز۔

وُسطی ع صفت۔ درمیانی۔ بیچ کی۔ اس کا بڑا بھائی چھوٹا۔ میانہ۔ اوسط درجہ کا۔ متوسط۔

وُسطی مدرسہ ع۔ اسم مذکر۔ مڈل سکول۔

وُسعت ع۔ اسم مؤنث۔ فراخی۔ کشادگی۔ وسعت دستر۔ توانائی۔ بساط۔ قدرت۔ مقدور۔

وُسعت ع اسم مؤنث۔ (۱) فراخی۔ چوڑائی۔ چوڑاپن۔ کشادگی۔ میان۔ گنجایش۔ سمائی۔ بساط۔ لمبان۔ چوڑان میں بہت سا ہونا۔ پھیلاؤ۔ پہنائی (۲) پیمایش۔ رقبہ۔ عرض طول۔ حق جسامت

وُسعت دینا۔ ف فعل متعدی۔ بڑھانا۔ زیادہ کرنا۔ پھیلانا۔ زیادہ کرنا۔ فراخ کرنا۔

وَسمہ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) برگ نیل۔ نیل کے پتے جنسے خضاب کیا جاتا ہے (۲) گلگونہ۔ اُبٹنا (۳) ایک قسم کا چھپا ہوا کپڑا جو چاندی کے ورقوں اور چونے کی لاگ سے چھاپا جاتا ہے۔

وَسمہ لگانا یا کرنا۔ ف فعل متعدی۔ خضاب کرنا۔ خضاب لگانا۔ بالوں میں نیل لگانا۔

وَسواس ع۔ اسم مذکر۔ وہم۔ وسوسہ۔ (۱) اندیشہ جو دل میں خطور کرے۔ خوف۔ اندیشہ۔ بھرم۔ گمان۔ ظن۔ شک۔ شبہ۔ کشمکش و پیچ۔ تذبذب۔ شیطان کا بہکانا۔

تیرے ملنے سے نہایت اب یہ دل باز آیا ۔۔۔ اور تو وسواس کیا دھر کا بڑا جاسوس ہے (میر سوز)

راہیں تو بہت دور کی معلوم ہیں لیکن ۔۔۔ مجکو مرے وسواس بتانے نہیں دیتے (نور)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وسو

وَسْوَاسی ع۔ صفت:۔ وہمی۔ مذبذب۔ شکی +

وَسْوَسہ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (وسواس)۔ وہم۔ شبہ۔ ظن۔ بدگمانی ؎

وصۂ وصل مٹاتے ہیں وہ لکھکر خط میں — یہ بھی کیا وسوسہ خاطرِ احمد نکلا (ذوق)

مشکِ گیسو دل سے مرے وسوسۂ گمراہی — بُت ہُوئے نورِ یقیں رہ زنِ ایماں ہوکر

وِسے ۔۔۔ دیکھو بیسہ:۔ (عوام) اُسکو اُسے + ویرا۔ آنرا۔ اُورا +

وَسیع ع۔ صفت:۔ فراخ۔ چوڑا۔ کشادہ۔ دُور تک پھیلا ہوا۔ بڑا۔ لمبا چوڑا +

وَسیلہ ع۔ اسم مذکر (۱)، ذریعہ۔ وسطہ۔ شفاعت۔ وَساطت۔ توسّط + دستگیری۔ حمایت۔ پُشت پناہی۔ پشتی۔ اعانت۔ سہارا۔ آسرا (۲)، دستاویز۔ سند۔ تمسک +

وسیلہ پیدا کرنا۔ فعل متعدی:۔ اپنا مربّی یا مددگار بہم پہنچانا۔ ذریعہ نکالنا +

وسیلہ رکھنا۔ فعل لازم:۔ آسرا رکھنا۔ ذریعہ رکھنا۔ توسّل رکھنا۔ مربّی یا سرپرست رکھنا +

وَش ف۔ حرفِ تشبیہ:۔ مانند۔ مثل۔ بظیر جیسے خُوروش۔ پیروش۔ وش +

وُشاق ۔ ت ۔ اسم مذکر:۔ غلام۔ خدمتگار۔ سادہ رُو غلام ۔ امرد غلام۔ خلام۔ کمسن لڑکا +

وَصّاف ع۔ صفت:۔ مبالغہ کا صیغہ ہے۔ بہت تعریف کرنے والا +

وِصال ع۔ اسم مذکر۔ (۱)، جمع۔ ملاقات (۲)، وصل۔ بہبستری۔ عاشق و معشوق کی صحبت +۔ ملنا ملانا۔

وصال تو ہے کہاں یہ تڑپ کر خیالِ وصال ہی میں — مرے آرام نے ہوش نکلتی جو ساتھ انداز دم ہوتا (مومن)

خدا کرے نہ کسی کا اُمید وار وصال — دعائیں مانگتے ہیں ترکِ مدعا کے لئے (داغ)

دل بیچتے ہیں یہ بے قیمت وصال ہے — سوداگروں سے پھول کا بننا محال ہے (ظہیر)

(۲) بزرگانِ دین کا انتقال۔ صوفیوں کی اصطلاح میں عارف خدا یا خدا رسیدہ کا مرنا کہ یہ بھی حق تعالےٰ سے یہ گویا اُنکا وصل ہوتا ہے (۳) موت۔ اِنتقال۔ وفات +۔

وِصال کا دن۔ ف۔ اسم مذکر:۔ روزِ مرگ۔ مرنے کا دن + یومِ عُرس +

پھر مُنہ دکھائے تجکو نہ فُرقت ملال کا — یارب ہو روزِ وصل مرا دن وصال کا (وزیر)

وِصال ہونا یا ہو جانا۔ فعل لازم (۱)، ملاقات ہونا۔ ملاپ ہونا۔ عاشق معشوق کا ملنا۔ صحبت ہونا

منزلِ گور میں وصال ہوا — گوشہ میں چھپکے ہو گیا مطلب + (آتش)

(۲) مرنا۔ موت آنا۔ انتقال ہونا۔ وفات پانا۔ مر جانا ؎

وصال یار کی فُرقت میں آرزو تھی مجھے — اسی فراق میں آخر مرا وصال ہوا (بانکے نیم)

نہ پوچھ جان اُن اداؤں سے — وصل میں بھی وصال ہو ہی گیا (داغ)

ہجر میں ہوگا وصال اپنا اسی تدبیر سے — کاٹ ڈالینگے گلے کو ایک دن شمشیر سے (وزیر)

وصل

ابتدا جینے کی توقع نہیں یہ غیر ہے حال — صدمۂ ہجر سے اغلب ہے کہ ہو جائے وصال (امانت)

غم نہیں درد جدائی سے گر عاشق کا ہو جائے وصال — لیکن اے درد سے اے بیہدہ جدائی ہوتی ہے (ظفر)

وصالِ یار دیکھا تھا ہوا ہمدم وصال اپنا — ہمارے خواب کی بھی واہ کیا تعبیر اچھی ہے (؟)

ہجر میں میر کا وصال ہوا + — ایلو قصہ ہی انفصال ہوا + (میر)

ہجر کی زندگی سے مرگ بھلی — کہ جہاں سب کہیں وصال ہوا (حاتم)

ہر گز نہ ہوا وصال اُس سے — جب تک نہ ہوا وصال میرا (معروف)

کس سے کہیں آہ حال اپنا — فرقت میں ہوا وصال اپنا (شہیدی)

(۳) خاتمہ ہونا۔ انجام ہونا۔ جانا رہنا جیسے دُنیا میں محبت کا تو وصال ہو گیا +۔

داغ اب وصل کا وصال ہوا — یار زندہ غمِ جُدائی مُرے +۔ (داغ)

وَصایا ع۔ اسم مؤنث:۔ وصیت کی جمع +

وَصف ع۔ اسم مذکر۔ (۱)، تعریف۔ صفت + خوبی۔ عمدگی۔ بھلائی (۲) گن۔ خاصیت۔ خوصفت۔ عادت۔ لچھن (۳) جوہر۔ کمال۔ ہنر۔ سلیقہ ؎

شیخ بھی توبہ کر کے پیتے ہیں — وصف ہیں یہ جناب میں دونوں (کنتور گھاسی)

وصف رکھنا۔ فعل لازم:۔ ہنر خوبی یا کوئی سلیقہ رکھنا۔ جوہر رکھنا گُنی ہونا +

وَصْل ع۔ اسم مذکر (۱)، پیوستگی۔ ملنا۔ ملاپ۔ میل۔ ملاقات + جوڑ۔ پیوستگی۔ صحبت +۔ ؎

ہے فنا میں کمالِ درویشاں — وصلِ حق ہے وصالِ درویشاں (معروف)

ہر ایک کام مشکل تو کیا کہ آساں — مجھے تو جان کا دینا بھی وصلِ یار رہا (ذوق)

(۲) مجامعت۔ بہبستری۔ صحبت داری۔ بھوگ۔ بھوگ۔ بلاس۔ عیش۔ مباشرت ؎

کیا فائدہ گر خواہشِ وصل اُس کو سُناؤں — اس کان سُنی اُسنے اور اُس کان اُڑا دی + (مخمور)

ہجر میں دُھن وصل کی ہے وصل میں ڈر ہجر کا — جان لے آرام دُوں بھی ہے ہماری یوں بھی ہے (ظفر)

گیا نہ ہجر کا دل سے غم و ملال اک روز — اُمید وصل میں ہی ہو گیا وصال اک روز (؟)

گر نہ ہو وصل تو ہو ہجر میں عاشق کا وصال — یوں ہی ہو جائے جو قسمت میں بلا سے یوں ہے

ہو نہ جبتک وصال اے معروف — کوئی ممکن ہے وصل یار ابھی + (معروف)

اس لئے وصل سے اِنکار ہے ہم جان گئے — یہ نہ سمجھے کوئی کیا جلد کہا مان گئے (داغ)

وَصل کرنا یا کر دینا۔ فعل متعدی:۔ ایک جان کرنا۔ خوب ملانا۔ نہایت پیوستہ کر دینا +

وَصل ہونا۔ فعل لازم (۱)، ملاقات ہونا (۲) پیوستہ ہونا۔ خوب ملنا۔ خوب چسپاں ہونا۔ (۳) مباشرت ہونا۔ معشوق سے ہمبستری ہونا ؎

وصل اُسکا محال ہے شہیدی — ممکن کرے حق محال اپنا + (شہیدی)

وَصْلی ع + ف۔ اسم مذکر:۔ ٹکڑا۔ پارہ۔ پارچہ۔ کپڑے یا کاغذ کا ٹکڑا۔ رقعہ۔ دستخطی۔ جیسے ایک تھان کے دھبے ہیں یعنی سب یکساں ہیں +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وصل

وَصْلَہ یا وُصْلَہ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) دیکھو وَصْلی (۲) پیوند پیوستگی خویشی۔ اپنایت +

وَصْلی ع۔ اسم مؤنث۔ دو باہم وصل کئے ہوئے کاغذ کا ورق جس پر نقش یا نقشہ قطعہ وغیرہ کی مشق کرتے ہیں۔ فتی۔ کاغذ جس پانی یا چاول کا پتلا دیہ مشق کرنے کا موٹا کاغذ ؎

لگ گئی پنجہ مری بھر میں یوں بستر سے جس طرح وصلی میں کاغذ سے ہو چسپاں کاغذ (ناسخ)

یہ جی میں ہے اُسے وصلی لکھوں نقاشِ بازاری کہ رنگ اڑا کے الفاظ میں جھلکے تقاضا کا (ظہیر اصابر)

وصلیاں لکھنا۔ (فعل متعدی) بخوشی کی مشق کے بعد خوش خطی میں مہارت پیدا کر کے وصلیاں لکھنا۔ موٹے کاغذ پر قطعے یا عبارت بخطِ نستعلیق یا نسخ وغیرہ لکھنا ؎

لب سے رُخسار تلک خط نے نکالا آتا وصلیاں لکھتا ہے یاقوت رقم ناں ونرات (قدر)

وُصُول ع۔ اسم مذکر۔ کسی چیز کا کسی دوسری چیز کے پاس پہنچنا + حاصل پایا ہوا۔ رسید پہنچا ہوا۔ بھرپایا ہوا تحصیل شدہ + بیباق + جمع۔ داخل +

وُصُول باقی ع۔ اسم مذکر۔ تحصیل شدہ اور اُگاہی میں رہا ہوا روپیہ +

وُصُول پانا۔ (فعل متعدی) بھر پانا۔ حاصل کرنا +

وُصُول کرنا۔ (فعل متعدی) تحصیل کرنا۔ حاصل کرنا۔ بھر پانا +

وُصُول ہونا۔ (فعل لازم) حاصل ہونا۔ بھر پانا۔ داخل ہونا +

وُصُولی۔ اسم مؤنث۔ قابل الوصول۔ ممکن الوصول۔ یافتنی۔ ممکن الحصول۔ واجب الوصول۔ پانے یا ملنے جوگ +

وصیّ ع اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جسکو وصیت کی گئی ہو۔ وہ شخص جسکو وصیت کا ایفا کرنا سپرد کیا گیا ہو۔ وصیت پر عمل کرنیوالا۔ کارکن سرپرادہ کارپرخصرم (۲) کنایۃً حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مراد ہے +

وَصِیّت ع۔ اسم مؤنث۔ سفر کو جانے والے یا قریب الموت شخص کا نصیحت کرنا یا کسی کام کے بعد ایسا ایسا ہونا چاہئے یعنی مرتے وقت یا سفر کو جاتے وقت جو کچھ کوئی شخص کہہ مرے یا لکھ چھوڑے اس طرح کرنا اُسے وصیت کہتے ہیں +

وصیّت کرنا۔ (فعل متعدی) مرتے یا سفر کو جاتے وقت کچھ سمجھانا۔ اخیر نصیحت کرنا۔ اخیر فرمائش کرنا +

وصیّت نامہ ع۔ مذ۔ اسم مذکر۔ تحریری وصیت۔ وہ فرمائش یا نصیحت جو مرتے یا سفر کو جاتے وقت لکھکر دیں +

وَضع ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) رکھنا ترتیب کرنا یا دینا بنانا + ساخت۔ بناوٹ۔ (۲) طرز۔ روش۔ دستور۔ طور۔ طریق۔ رنگ ڈھنگ۔ چال چلن۔ صورت شکل ہیئت حالت۔ وضع + فیشن + ؎

نامراد انہ زیست کرتا تھا + میر کی وضع یاد ہے ہم کو + (میر)

(۳) حالت۔ دشا۔ درجہ گت (۴) بنا۔ بنیاد۔ نیو۔ بنا (۶۔ ۷) بُجرا۔ وصول + برنہنا۔ تفریق + خارج (۷) آن۔ انداز۔ ادا۔ آنوٹ ؎

کرے گی دیکھئے کس کس کو سیدھا یہ ٹیڑھی وضع تیری بانکی بانکی + + (رند)

(۸) پھبتی۔ موزوں اور چسپاں بات +

ہے تری ابروئے خمیدہ پر وضع شمشیر کی کہی جاتی + +

وضو

وَضع بدلنا۔ (فعل متعدی)۔ طرز بدلنا۔ دوسری روش اختیار کرنا + حالت بدلنا + عادت اور ڈھنگ میں فرق آنا +

وضع حمل ع۔ اسم مذکر۔ اسقاط۔ گرب۔ بات۔ پیٹ گرنا + بچہ پیدا ہونا + ٹونا۔ مارجانا +

وَضع دار ع + ف۔ صفت۔ (۱) سجیلا۔ آن و انداز والا۔ خوش وضع۔ باوضع۔ طرحدار۔ بانکا۔ خوش اسلوب۔ خوش ادا۔ خوش قطع۔ خوبصورت حسین۔ دلپسند۔ (۲) پابند وضع۔ اپنی چال اور روش پر قایم اور مستقل رہنے والا ؎

کیا دل چلے ہوتے ہیں وضعدار محبت ہنستے ہوئے جاتے ہیں سر دار محبت (مؤلف)

وَضع داری ع + ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) طرحداری۔ خوش اسلوبی۔ بانکپن۔ خوش ادائی۔ خوبی۔ خوبصورتی۔ حسن (۲) پابندیٔ وضع۔ پاس وضع۔ وتیرہ۔ شعار۔ طریقہ ؎

یہ رہے جان رہے یا نہ رہے وضعداری بُری بیماری ہے + (داغ)

عدو سے ترکِ اُلفت کر کے بھی ملنا نہ چھوٹیگا یہی تو قاعدہ ہے اے ستمگر وضعداری کا (تصویر)

گھٹتے گھٹتے بھی تمہاری وضعداری گھٹ گئی بڑھتے بڑھتے اُنس غیروں سے تمہارا بڑھ گیا

(۳) سلیقہ۔ ڈھنگ۔ سگھڑ پا +

وَضع کرنا۔ (فعل متعدی) (۱) مجرا کرنا۔ نہنا کرنا۔ حساب سے خارج کرنا + وصول کرنا۔ حساب میں لگا لینا۔ کاٹنا۔ نکالنا۔ ایجاد کرنا۔ اختراع کرنا۔ دل سے بنانا +

وضع کہے دیتی ہے۔ (محاورہ) صورت سے ظاہر ہے۔ رنگ ڈھنگ چھپے نہیں رہتے۔ رنگ اُڑتا ہے وضع کہتی ہے غم کی حالت چھپی نہیں رہتی + (نیاز)

وضع ہونا۔ (فعل لازم) مجرا ہونا۔ کٹنا۔ نہنا ہونا۔ حساب میں لگنا + آیا گیا ہونا + ایجاد ہونا + نکلنا +

وضعائیں۔ اسم مؤنث۔ (ع) وضع کی جمع۔ وضعیں۔ طرحیں۔ جیسے نئی نئی وضعائیں انوکھی طرحائیں بیٹھی دل سے نکالتی ہیں (سگھڑ سہیلی)

وُضُو ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی روشن رُو ہونا۔ اصطلاحی نماز کے واسطے ہاتھ منہ پاؤں وغیرہ بطریق شریعت دھونا۔ طہارت نماز پنج انشانی ؎

تیمم مجھے آتا نہ وضو آتا ہے سجدہ کر لیتا ہوں جب سامنے تو آتا ہے (حضور آصف)

وضو کو مانگ کے پانی عمل نہ ہو معروف یہ مفلسی ہے تیمم کو گھر میں خاک نہیں (معروف)

نہائے خون سے ہم اور ہاتھ جان سے دھوئے یہ غسل آیا ہمیں اور یہ وضو آیا + (وزیر)

وقتِ وضو جو دھوتا ہے ہاتھوں کو بار بار زاہد خدا کے پیچھے پڑا ہاتھ دھو کے ہے (مؤلف)

(مسلمانوں میں دستور ہے کہ پانچوں وقت کی نماز پر اوّل تین بار ہاتھ دھوتے پھر تین بار کلی کر کے نتھنوں میں پانی دیتے اور اسیطرح منہ کو دھو کر کہنیوں تک تر کرتے بعد میں مسح سر کر کے پاؤں دھو ڈالتے ہیں پس اسی کا نام وضو ہے اگر وضو کے بعد خون نکل آئے یا پانی سر جائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے)

وضو تازہ کرنا۔ (فعل متعدی)۔ باوجودیکہ وضو ٹوٹا نہ ہو مگر پھر نئے سرے سے وضو کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وضو

وضو توڑنا ۔ (فعل متعدی) ۔ طہارت میں فرق لانا ۔ بے وضو کرنا ۔ نہ دہو تقویٰ قائم رہنے دینا ۔
دیکھ لینا کہ ترا ہم بھی وضو توڑیں گے محتسب تو نے اگر شیشہ ہمارا توڑا ۔ (ناسخ)

وضو ٹوٹ جانا ۔ (فعل لازم) ۔ (۱) وضو جاتا رہنا ۔ وضو نہ رہنا ۔ حالت وضو میں خون نکل آنا یا باد سر جانا ۔ طہارت نہ رہنا ۔ یاد نکل جانا ۔
نماز میں ہے عجب زور شور سے قرأت نہ ٹوٹ جائے کہیں آپ کا وضو واخط (صابر)
شیخ صاحب کی نماز بحری کو ہے سلام حسنِ نیت سے مصلے پہ وضو ٹوٹ گیا ۔ (نصیر)
(۲) تقویٰ ٹوٹ جانا ۔ نیت میں فرق آجانا ۔ نیت کا ڈانواں ڈول ہو جانا ۔ کسی خوبصورت کو دیکھکر تقوے و پرہیزگاری کا خیال نہ رہنا ۔ زہد میں فرق آجانا ۔
دخترِ رز بر قع مینا سے جو نکلی عریاں ساقیا تا کتے ہی سب کے وضو ٹوٹ گئے (نصیر)

وضو ٹوٹنا ۔ (فعل لازم) ۔ (۱) وضو کا جاتا رہنا ۔ طہارت قایم نہ رہنا ۔ وضو میں خلل پڑنا ۔
ایمان کچھ وضو تو نہیں ہے کہ ٹوٹ جائے اے شیخ کیا ہوا جو میں توبہ شکن ہوا (داغ)
(۲) نیت میں فرق آنا ۔ تقویٰ میں فرق آنا جیسے انکی صورت سے زہد ٹپکا ۔ وضو ٹوٹتا ہے (۳) ارادہ یا اصلاح (کھلنا)

وضو ٹھنڈا یا ڈھیلا ہو جانا ۔ (فعل لازم) ۔ (لکھنؤ) ارادہ سست ہو جانا ۔ ارادہ میں ضعف آجانا ۔ ولولہ جاتا رہنا ۔
میں نے حیرت سے نہ دم مار نہاتے دیکھکر غسل سے اُن کے وضو ٹھنڈے ہوئے فرہاد کے (عاشق)

وضو سے ہونا ۔ (فعل لازم) ۔ باوضو ہونا ۔ وضو کا قایم ہونا ۔ وضو کئے ہوئے ہونا ۔

وضو کرنا ۔ (فعل متعدی) ۔ طہارت نماز کرنا ۔ نماز کیواسطے منہ ہاتھ پاؤں وغیرہ دھونا ۔

وضوح ع ۔ (اسم مذکر) ۔ ظہور ۔ ظاہر معلوم ۔ واضح پر گھٹ ۔ اظہار جیسے بوضوح پیوست ۔

وضیع ع صفت ۔ ادنے ۔ کمینہ نیچ ۔ خسیس ۔ ناکس ۔ نالائق ۔ فرومایہ ۔ شریف کا نقیض ۔

وضیع و شریف ع ۔ (اسم مذکر) ۔ ادنے و اعلے ۔ چھوٹا بڑا ۔ خورد و بزرگ ۔

وطن ع ۔ (اسم مذکر) ۔ رہنے اور قیام کرنے کی جگہ ۔ اپنا دیس ۔ زاد بوم ۔ جنم بھوم ۔ مسقط الرأس ۔ پیدا ہونے کی جگہ ۔ پیدائش گاہ ۔ اپنا ملک ۔ یہ وطن ۔
فراقِ خلد سے گندم ہے سینہ چاک ابتک آدمی ہو نہ وطن سے کوئی غریب جدا (ذوق)
ہنگ نہ دیدیں ہمیں کیا خانہ ویرانی کی فکر گر پڑے جس جا وہیں اپنا وطن ہو جائے گا (نسیم دہلوی)
نرسہ ہے یار و آشنا باقی ۔ ہم کو عزت ہوئی وطن میں ہے (مجروح)

وطن اختیار کرنا ۔ (فعل متعدی) ۔ رہ پڑنا ۔ سکونت اختیار کرنا ۔

وطنِ مالوف ع ۔ (اسم مذکر) ۔ پیارا وطن ۔ وہ جگہ جہاں رہنے کی عادت پڑی ہوئی ہو ۔

وطنی ع ۔ ف ۔ صفت ۔ ہم وطن ۔ ایک دیس کا ۔ ایک ولایت کا ۔ ایک ملک کا ۔ ایک جگہ کا رہنے والا ۔

وظائف ع ۔ (اسم مذکر) ۔ وظیفہ کی جمع ۔ اوراد ۔

وظیفہ خوار ع ۔ ف ۔ (اسم مذکر) ۔ راتبہ خوار ۔ روزینہ دار ۔ تنخواہ دار ۔ سرکار سے روپیہ پانے والا ۔

وظیفہ خوارگی ع ۔ ف ۔ (اسم مذکر) ۔ (۱) اقرار ۔ قول و قرار ۔ عہد و پیمان ۔ بچن ۔ قرارداد ۔ قرار مدار ۔ پرتگیا ۔
سرے ایفائے وعدے پر جو شب وصل اٹھ بیٹھا سنو شامت نصیبوں کی کہ چوکیدار اٹھ بیٹھا (نصیر)
ترے وعدے پہ جئے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا (غالب)
(۲) اقرار نامہ ۔ قبولیت ۔ (۳) روزینہ ۔ معہود ۔ موعود مرنے کا دن ۔ موت ۔ وقت ۔ کال ۔

وعدہ آپہنچنا یا آجانا یا آن پہنچنا ۔ (فعل لازم) ۔ وقت آپہنچنا ۔ موت کا وقت قریب آجانا ۔ حیات کا زمانہ پورا ہو جانا ۔
وعدہ ہی آن پہنچے اُس نیم جاں کا یارب جس سے کہ بار کر کے اقرار بھول جاوے (مصحفی)
مرا وعدہ ہی آپہنچا ترے آنیکے وعدے تک ہوا میں موت سے سچا ۔ رہا شوخ تجھ کو (میر)
پہنچا ہے وعدہ آکے مرا دیکھ جا شتاب وعدے کو اپنے عہد شکن تو بھی کر وفا (مصحفی)

وعدہ آنا ۔ (فعل لازم) موت کا وقت آنا ۔ وقت پورا ہونا ۔ موت آنا جیسے جسکا وعدہ آیا ہے وہی جائیگا

وعدہ برابر ہونا ۔ (فعل لازم) ۔ دیکھو (وعدہ پورا ہونا) ۔

کب تلک ہوگا برابر میرا وعدہ دیکھیئے موت کب تک کرتی ہے امروز فردا دیکھیئے (رند)
وعدہ جب اپنا برابر ہو سو جی مارو اُس وقت عرض کرتے ہیں یہ بادیدۂ ترتم سے ہم (جرأت)

وعدہ پورا ہونا ۔ (فعل لازم) ۔ موت آنا ۔ قضا آنا ۔ زندگی کا وقت پورا ہونا ۔
پورا ہوا تھا وعدہ مرا تیری کیا خطا اُٹھنے دے لاش خوب نہیں اے طبیب حاذق (شہیدی)

وعدہ ٹالنا ۔ (فعل متعدی) بیت و لعل کرنا ۔ وعدہ وعید کرنا ۔ آجکل کرنا جیسا جاکر نا ۔ ایفائے وعدہ میں تساہل کرنا ۔ اقرار سے بچنا ۔

وعدہ ٹلنا ۔ (فعل لازم) ۔ وعدے کے خلاف ہونا ۔ اقرار پورا نہ ہونا ۔

وعدہ خلاف ع ۔ (اسم مذکر) ۔ وہ شخص جو وعدہ تو کرے مگر اُسے پورا نہ کرے ۔ جو وعدہ

وعد

جیسے آجکل وہ تو بڑے وظیفی ہو گئے ہیں ۔

وظیفہ ع ۔ (اسم مذکر) ۔ (۱) وہ چیز جو ہر روز کیواسطے مقرر ہو ۔ روزینہ ۔ راتبہ ۔ تنخواہ ۔ طعمہ ۔ (۲) روزینہ ۔ راتبہ ۔ تنخواہ ۔ طلب گزیرہ ۔
گالیاں دے کر نکالا بزم سے لو وظیفہ مل گیا سرکار سے (مجروح)
(۳) پنشن ۔ مٹھی روٹی ۔ (۴) روزمرہ پڑھنے کی دعا ۔
ہر جو ذکر ہے رخ کا تو شام کا گل کا یہی وظیفہ ہے شام و سحر کئی دن سے (رند)
(۵) روزینہ ۔ معاش ۔ جاگیر ۔ (۶) سکہ رائج ۔ تا ایام طالب علمی کا روپیہ ۔ (۷) بانجھی کا بیٹا ۔ (۸) جینی کسی بات کی رٹ ۔

وظیفہ بند کرنا ۔ (فعل متعدی) ۔ (۱) روزینہ یا راتبہ روک دینا ۔ علوفہ بند کر دینا ۔ گزرہ روک دینا ۔
کیا جانے کس کے دم سے ہے آباد میکدہ ساقی وظیفہ بند نہ کر بادہ خوار کا ۔ (انور)
(۲) تنخواہ یا سکالرشپ بند کر دینا ۔ پنشن ضبط کرنا ۔

وظیفہ پڑھنا ۔ (فعل لازم) ۔ معمول باندھکر کچھ دعا پڑھنا ۔ معمولی اوراد کا ادا کرنا ۔

وظیفہ خوار ع ۔ ف ۔ (اسم مذکر) ۔ راتبہ خوار ۔ روزینہ دار ۔ تنخواہ دار ۔ سرکار سے روپیہ پانے والا ۔

وعدہ ع ۔ (اسم مذکر) ۔ (۱) اقرار ۔ قول و قرار ۔ عہد و پیمان ۔ بچن ۔ قرارداد ۔ قرار مدار ۔ پرتگیا ۔
سرے ایفائے وعدے پر جو شب وصل اٹھ بیٹھا سنو شامت نصیبوں کی کہ چوکیدار اٹھ بیٹھا (نصیر)
ترے وعدے پہ جئے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا (غالب)
(۲) اقرار نامہ ۔ قبولیت ۔ (۳) روزینہ ۔ معہود ۔ موعود مرنے کا دن ۔ موت ۔ وقت ۔ کال ۔

وعدہ آپہنچنا یا آجانا یا آن پہنچنا ۔ (فعل لازم) ۔ وقت آپہنچنا ۔ موت کا وقت قریب آجانا ۔ حیات کا زمانہ پورا ہو جانا ۔
وعدہ ہی آن پہنچے اُس نیم جاں کا یارب جس سے کہ بار کر کے اقرار بھول جاوے (مصحفی)
مرا وعدہ ہی آپہنچا ترے آنیکے وعدے تک ہوا میں موت سے سچا ۔ رہا شوخ تجھ کو (میر)
پہنچا ہے وعدہ آکے مرا دیکھ جا شتاب وعدے کو اپنے عہد شکن تو بھی کر وفا (مصحفی)

وعدہ آنا ۔ (فعل لازم) موت کا وقت آنا ۔ وقت پورا ہونا ۔ موت آنا جیسے جسکا وعدہ آیا ہے وہی جائیگا

وعدہ برابر ہونا ۔ (فعل لازم) ۔ دیکھو (وعدہ پورا ہونا) ۔

کب تلک ہوگا برابر میرا وعدہ دیکھیئے موت کب تک کرتی ہے امروز فردا دیکھیئے (رند)
وعدہ جب اپنا برابر ہو سو جی مارو اُس وقت عرض کرتے ہیں یہ بادیدۂ ترتم سے ہم (جرأت)

وعدہ پورا ہونا ۔ (فعل لازم) ۔ موت آنا ۔ قضا آنا ۔ زندگی کا وقت پورا ہونا ۔
پورا ہوا تھا وعدہ مرا تیری کیا خطا اُٹھنے دے لاش خوب نہیں اے طبیب حاذق (شہیدی)

وعدہ ٹالنا ۔ (فعل متعدی) بیت و لعل کرنا ۔ وعدہ وعید کرنا ۔ آجکل کرنا جیسا جاکر نا ۔ ایفائے وعدہ میں تساہل کرنا ۔ اقرار سے بچنا ۔

وعدہ ٹلنا ۔ (فعل لازم) ۔ وعدے کے خلاف ہونا ۔ اقرار پورا نہ ہونا ۔

وعدہ خلاف ع ۔ (اسم مذکر) ۔ وہ شخص جو وعدہ تو کرے مگر اُسے پورا نہ کرے ۔ جو وعدہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وعظ

وفا نہ کرے۔ خلاف گو۔ بیوفا جھوٹا۔ اقرار کا جھوٹا۔ قول کا جھوٹا۔ بات کا کچا۔

وعدہ خلافی ع۔ اسم مؤنث۔ عہد شکنی۔ اقرار کے برخلاف کرنا۔ بیوفائی۔

وعدہ فراموش۔ ف۔ صفت۔ بد اقرار کو بھول جانیوالا۔ عہد یا وعدہ نہ رکھنے والا۔ وعدہ کا کچا۔

اقرار کیا تھا کہ تغافل نہ کریں گے کچھ یاد ہے اور وعدہ فراموش محبت (ذکی)

وعدہ کرنا۔ فعل متعدی۔ اقرار کرنا۔ قول دینا۔ زبان دینا۔ پکا دینا۔ عہد کرنا۔ اقرار دلانا۔ اقرار کرنا۔ ہامی بھرنا۔

تو وعدہ تو کرتا ہے مگر مجھ کو یہ ڈر ہے پہنے ترے آنے سے نہ آجائے قیامت (مجروح)

وعدہ لینا۔ فعل متعدی۔ قول لینا۔ عہد لینا۔

وعدہ وعید ع۔ اسم مذکر۔ ٹال مٹول۔ ٹالم ٹول۔ لیت ولعل۔ امروز فردا۔ آج کل جیلہ حوالہ۔

جھوٹا سچا وعدہ۔ (اگرچہ وعید وعدہ کی ضد ہے مگر عرف میں یہ دونوں لفظ مرکب ہو کر وعدہ کے اور خلاف کے اور وعدہ کے معنی میں مستعمل ہو گئے ہیں۔ مثلاً اُس نے ہم سے بہت وعدے وعید کیے تب کہیں جا کر ہم نے یہ کام کیا)

وعدہ وعید کرنا۔ فعل متعدی۔ ٹال مٹول کرنا۔ لیت ولعل کرنا۔ امروز فردا کرنا۔ آج کل کرنا۔

وعدہ وفا ع۔ صفت۔ بات کا پورا۔ قول کا سچا۔ اقرار پورا کرنے والا۔ وعدہ کا سچا۔

وعدہ وفا کرنا۔ فعل متعدی۔ اقرار پورا کرنا۔

وعدہ ہونا۔ فعل لازم۔ اقرار ہونا۔ اقرار مدار ہونا۔ قول قرار ہونا۔

وعظ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) پند نصیحت۔ پند گوئی۔ (۲) تلقین دین۔ (۳) بیان مسائل۔ منبر پر کھڑے ہو کر کچھ بیان کرنا۔ درس۔

وعظ کرنا۔ فعل متعدی۔ نصیحت کرنا۔ تلقین کرنا۔ درس کہنا۔ کتھا کہنا۔

وعید ع۔ اسم مذکر۔ وعدۂ بد۔ برائی کا وعدہ۔ سزا دینے کا وعدہ۔

وغا ع۔ اسم مؤنث۔ لڑائی۔ جنگ۔ مذہم۔ کارزار۔ نبرد۔ جدل۔ ہنگامہ۔ غوغا۔ غل۔ شور۔ شورش۔ بلوہ۔ ہلڑ۔ دنگہ۔ فساد۔

وغیرہ ع۔ تابع فعل۔ اور سوا اسکے۔ آدی غیرہ۔ ایک بھی۔ علیٰ ہذا القیاس۔ الآخرہ۔

وفا ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) ایفائے وعدہ۔ دوستی اور عہد کا پورا کرنا۔ سچا آدمی۔ تعمیل۔ تکمیل۔ مروت۔ سچائی۔ اصل سے خطا نہیں کم اصل سے وفا نہیں کہاوت۔

یہ کہنا ننگ ہے اپنا کہ برتے ہیں محبت میں وہ انھارہ وفا کیا جس میں شکوہ یار کا ہو (ذکی)

جہاں بیگانگی تھی ابھی جان پر اُسی کوچہ میں پھر وفا لے گئی۔ (ایضاً)

ہمیں یقیں ہے کہ محبوب بیوفا ہیں سب وفا کو اپنی مرے مہربان کیا کیجے (میر سوز)

جفا پر ہم سے کب ترکِ وفا ہو تمہیں ایسے ہو ہم ایسے نہیں ہیں۔ (مخیر)

نہ نامہ ہے نہ قاصد ہے نہ خود آئے وفا کی ہو گئیں راہیں مگر بند۔ (مومن)

(۲) نباہ۔ ساتھ (۳) نمک حلالی۔ دیانت۔ خیرخواہی۔ عقیدتمندی۔ ارادتمندی (۴) نباہ۔

نباہ۔ پورن تابی۔ نبھاؤ۔ جس موقع غزل کے اشعار جو شعلے پر لکھے گئے۔

ہے رحمت ہلاکی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری ہو رحمت خدا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری (مؤلف)

وفا

یہ لازم و ملزوم شکوہ کہاں کا ہے بالمقابل سدا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری
نہ بھولے گی دل سے اگر حشر بھی ہو جو لذت ملا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری
یہ ثابت رہیں دونوں اپنی صفت میں نہ لغزش ہو پاکی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری

وفا پرست ع۔ ف۔ صفت۔ وفادار۔ باوفا۔ خیرخواہ۔ نمک حلال۔ دوست صادق۔ سچا یار۔

وفا بیگانہ ع۔ ف۔ صفت۔ بیوفا۔ بے مروت۔ وفا سے ناآشنا۔ خائن۔ بددیانت۔

وفادار ع۔ ف۔ صفت۔ باوفا۔ باوفا کرنے والا۔ بامروت۔ ساتھی۔ نباہ دینے والا۔ سچا صادق۔ بے کپٹ۔ صاف۔ بھروسے کا۔ نمک حلال۔ خیرخواہ۔ عقیدتمند۔ ایماندار۔ دیانت دار۔ راستباز۔ معتقد۔ معتبر۔ متین۔

مجھ میں ایک عیب بڑا ہے کہ وفادار ہوں میں تم میں دو وصف ہیں یہ بے مہر و غرور بھی ہو (فصیح)

وفاداری ع۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سرتابی۔ دیانت داری۔ مروت۔ نمک حلالی۔ صداقت۔ اخیر تک نباہ دینا۔

وفاشعار ع۔ صفت۔ جس کی طبیعت اور عادت میں وفا پڑی ہوئی ہو۔ وفادوست۔

تن وفا نہایت وفادار پیچھے خلاصی میں وفا ہو۔ وفا کے جاننے والا۔ وفا کی پوشاک والا۔

ایسا گماں تجھ پہ نہ تھا اے وفاشعار دھوکا مجھے بڑا تیرے سر کی قسم ہوا۔ (مصور آصف)

ہر آن آنِ دگر کا ہوا میں عاشق زار وہ سادہ ایسے کہ سمجھے وفاشعار مجھے (مومن)

وفا کا بندہ۔ اسم مذکر۔ وفا کا غلام۔ وفا کا تابعدار۔ وفا کی پرستش کرنے والا۔ وفا کو ماننے والا۔ وفا کا قدردان۔

ہم ہیں غلام اُن کے جو ہیں وفا کے بندے اس کو یقین جانو اگر ہو خدا کے بندے (ذوق)

وفا کرنا۔ فعل متعدی۔ نباہنا۔ ساتھ دینا۔ آخیر تک ساتھ رہنا۔ مروت کرنا۔ مروت سے پیش آنا۔ وعدہ پورا کرنا۔ مروت برتنا۔ نمک حلالی کرنا۔ خیرخواہی کرنا۔ اطاعت کرنا۔

دل کے داغوں پر کروں تیری جفا کیں کیا شمار بیوفا کرتا وفا روزِ شمار اصلا نہیں۔ (ظفر)

جفا سے تھک گئے تو بھی نہ پوچھا کہ تُو نے کس توقع پر وفا کی۔ (مومن)

ستم دیکھے الم دیکھے وفا کی بیوفا تیرے پڑیں پتھر وفا پر باوفا تیرے تو کیا میرے (ظہیر)

وفا نکرنا۔ فعل متعدی۔ بیوفائی کرنا۔ بے مروتی کرنا۔ ساتھ نہ نباہنا۔ نباہ نہ کرنا جیسے وقت نے وفا کی۔ حرف وفا کی۔

وفات ع۔ اسم مؤنث۔ طبعی موت۔ موت۔ انتقال۔ مرگ۔ اجل۔ قضا۔ میرت۔ رحلت۔

وفات پانا۔ فعل لازم۔ مرنا۔ فوت ہونا۔ انتقال کرنا۔ دنیا سے گزرنا۔ رحلت کرنا۔ جاں بحق ہونا۔

وفات شریف ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) کسی بزرگ دین کی موت۔ وصال۔ (۲) رسولِ مقبول کا انتقال۔

وفاق ع۔ اسم مذکر۔ موافقت۔ سازگاری۔ یکجہتی۔ یکدلی۔ یکسانیت۔ ہم آہنگی۔

وفق ع۔ اسم مذکر۔ موافق۔ سازگاری مطابق۔ موافقت جس جیسے پر وفق مراد یعنی حسب مراد۔

وفور ع۔ صفت۔ وافر ہونا بہتات۔ زیادتی۔ فراوانی۔ کثرت۔ افراط جیسے وفورِ شوق۔ وفورِ الم وغیرہ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وقا

وقوعِ ضعف سے پامالِ غیر ہونا تھا وہ سر کہاں کہ ترا آستانگ آستاں ہو جائے (زکی)
وقوعِ یاس تک سے میرے زمانہ ہے شاداب نہیں کسی کی نظر میں غبار کے برس

وقاحت ع۔ اسم مؤنث۔ بے شرمی۔ بے حیائی۔ بے ادبی۔ ٹھوس گستاخی۔ بزرگ ادب۔ شوخ چشمی۔ ڈھٹائی

وقار ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ٹھوس معنی آہستگی۔ آرام۔ سکون۔ قرار۔ اصطلاحی علم۔ بردباری۔ سنجیدگی۔ بھاری بھرکم پن۔ تمکین۔ قایم مزاجی۔ استقلال۔ ثابت قدمی۔ ہمت۔ متانت۔ سنجیدگی۔ (۲) قدر و منزلت۔ جاہ و جلال۔ جیسے سرکار عالی وقار ؎

گمنامانہ خاک مرے پر بھی کچھ وقار اپنا ہمیشہ دوشِ صبا پر رہا غبار اپنا + (بدر)
گمانِ رو سفیدی ہے بیجا سو جنت کہاں سے ہو زیں سے یہ روگنے کھڑے ہیں سناہ ذکرِ وقارِ ولی (زکی)

وقاع ع۔ اسم مؤنث۔ جنگ۔ لڑائی۔ دھاوا۔ ناخت چڑھائی۔ حملہ یورش۔ ہلہ۔

وقائع ع۔ اسم مذکر۔ واقعہ کی جمع (۱) خبریں۔ روئداد۔ احوال۔ حالات۔ واقعات (۲) حادثے۔ سانحے۔ سانحات۔ سوانحات۔ واردات۔ بیہبتیں (۳) لڑائیاں۔

وقائع نگار ع۔ اف۔ اسم مذکر۔ اخبار نویس۔ پرچہ نویس۔ کارسپانڈنٹ۔ نامہ نگار۔ سوانح نگار۔

وقائع نگاری ع۔ اف۔ اسم مؤنث۔ اخبار نویسی۔ کارسپانڈنٹی۔ پرچہ نویسی۔ نامہ نگاری۔

وقت ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بیلا۔ موقع۔ عہد۔ عصر۔ عرصہ۔ ہنگام۔ ایام۔ آدھر (۲) رت۔ موسم۔ فصل۔ (۳) فرصت۔ مہلت۔ موقع۔ داؤں۔ گھات جیسے وقت کار۔ بے وقت کی ہنسی سے اچھا۔
فصل گل آئی نہ زمانہ ہے جنوں کے جوش کا ہمت اے ساقی یہی ہے وقت نوشا نوش کا (نسیم دہلوی)
(۴) جگ۔ سماں۔ قرن (۵) عمر۔ زندگی۔ آیو۔ حیات (۶) دارومدار۔ دھنہ۔ نوبت۔ بلا (۷) حالت۔ گت۔ گتی (۸) مدت۔ میعاد (۹) (مجازاً) موت کا وقت۔ وقتِ مرگ۔ موت (۱۰) گھڑی۔ ساعت۔ دم ؎

مہرباں ہو کے بلا لو مجھے چاہو جس وقت میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آ بھی نہ سکوں (غالب)

(۱۱) بڑا وقت۔ مصیبت۔ پیتا۔ جیسے وقت تو پیغمبروں پر بھی پڑتا ہے (۱۲) اڑی۔ دشواری۔ قحط۔

وقت آپہنچنا یا آن پہنچنا۔ (فعل لازم)۔ ساعت مرگ کا آجانا اور جانِ فانی سے ملک جاودانی کی طرف جانے کا زمانہ قریب پہنچنا۔ وعدہ آپہنچنا ؎

وائے ناکامی جاوید کہ وقت آپہنچا ہم جو غربت زدہ رستہ پہ وطن کے پہنچے (ظفر)
مرتے ہیں جسکی خاطر لیکن وہ نہ آیا + وقت اپنا آن پہنچا پر آہ وہ نہ آیا + (جرأت)

وقت آجانا۔ (فعل لازم)۔ (۱) موسم آجانا۔ رت آجانا (۲) کام کا وقت آپہنچنا۔ دیکھا موقع نہ رہنا (۳) مصیبت آجانا۔ عیش و آرام جانا۔ رہنا (۴) موت آجانا۔ موت کی گھڑی یا ساعت آپہنچنا۔

وقت برابر ہونا۔ (فعل لازم)۔ زندگانی کی مدت کا پورا ہو جانا۔ وعدہ آجانا ؎

وقت جب اپنا برابر ہو سدھارو اُسوقت عرض کرتے ہیں یہ بادیدۂ تر تم سے ہم (جرأت)

وقت بوقت ع۔ تابع فعل۔ بعض اوقات۔ کبھی کبھی۔ کبھی کبھار۔ وقتاً فوقتاً۔ گاہے ماہے۔

وقت

وقت بیوقت۔ (تابع فعل)۔ موقع پر اور بلا موقع۔ ہر وقت۔ ہمیشہ۔ علی الدوام۔ مدام۔ برابر۔ تواتر۔ پے در پے۔ سدا۔ نت نت جیسے وقت بیوقت کھڑا ہی رہتا ہے + (عو)

وقت پانا۔ (فعل لازم)۔ موقع یا فرصت پانا۔ موقع حاصل کرنا ؎

وقت پا کر یہ کہا اُس سے کہ اے جانِ جہاں یہی دن ہیں جوانی کے نکالو ارماں (صفدر)

وقت پر۔ (تابع فعل)۔ (۱) خاص موقع پر۔ ضرورت پر۔ حسبِ موقع۔ بروقت۔ حسبِ ضرورت۔ جیسے وقت پر بھاگ جانا ہی مردانگی ہے (۲) اڑی پر۔ مصیبت پر ؎

مانگتا ہوں مگر نہیں آتی + یہ اجل وقت پر نہیں آتی (انور)

وقت پر پہنچنا۔ (فعل لازم)۔ ٹھیک موقع پر آنا۔ حسبِ موقع پہنچنا۔ ضرورت پہنچنا ؎

نہ پہنچا کوئی اپنے پاس پہنچا جب کہ وقت اپنا اجل کو آفریں ہے وقت پر پہنچی تو یہ پہنچی (ظفر)

وقت پر کام آنا۔ (فعل لازم)۔ ضرورت پر کام نکالنا۔ موقع پر کام دینا۔ جو وقت پر کام آئے۔ وقت پر گدھے کو باپ بناتے ہیں۔ (کہاوت) ضرورت اور مجبوری کے عالم میں ادنے کی بھی خوشامد کرنی پڑتی ہے +

وقت پر گولی بچانا۔ (فعل متعدی)۔ موقعِ زد سے بچنا۔ موقع پر ٹل جانا۔ وار کا موقع نہ دینا +

وقت پر دغا دینا + ؎

عارضی خال بناتے ہیں جو مجھ سے چھپکر وقت پر گولی بچاتے ہیں بچانے والے (آغا)

وقت پڑنا۔ (فعل لازم)۔ (۱) ضرورت پیش آنا۔ ضرورت ہونا ؎

ہری ڈنڈی سبک دانا وقت پڑے پر مانگ کھانا (پہیلی)

سونف اور اجوان کی پہیلی ہے چونکہ زچہ کو اس کی ضرورت پڑتی ہے اسوجہ سے جننے کے وقت اگر نہ ہو تو مانگنی پڑتی ہے (۲) مصیبت پڑنا۔ پیتا پڑنا۔ سنکٹ پڑنا۔ آفت بپتا کا پیش آنا جیسے وقت کیسں پر نہیں پڑتا۔ وقت پڑے پر جانیئے کو بیری کہ دیست +

ہمسائی پر یہ وقت پڑا ہے کہ تیس دن بن بن کے بھتی ہے بچاری انار بند (رنگین)
جب پڑا ہے وقت کوئی ہو گئیں سب الگ دوست بھی اپنا نہیں بیگانہ تو بیگانہ ہے (داغ)

(۳) وقت پیش آنا۔ مشکل پڑنا۔ اڑی پڑنا۔ دشواری پڑنا +

وقت تاکنا۔ (فعل لازم)۔ (۱) موقع دیکھنا۔ داؤں گھات لگانا۔ ہنگام فرصت نگاہ داشتن یا ہنگام جستن کا ترجمہ جیسے ایسا ہی وقت تاکتا رہتا ہے (۲) وقت کا خیال رکھنا۔ جیسے کتا وقت تاک کر آتا ہے +

وقت دیکھنا۔ (فعل لازم)۔ موقع دیکھنا۔ موقع کا منتظر رہنا +

وقت کا پابند۔ (وصف)۔ پابندِ اوقات۔ اپنے وقت کا منضبط رکھنے والا۔ انضباطِ اوقات پر کام کرنے والا +

وقت کاٹنا۔ (فعل متعدی)۔ وقت گزارنا۔ وقت کرنا + غم غلط کرنا۔ دل بہلانا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وقت

وقع الوقتی کرنا۔ دن پورے کرنا +

وقت کا قضا ہونا۔ (فعل لازم) وقت بیتنا۔ وقت گذرنا۔ وقت بیتنا موقع نکلی جانا موقع ہاتھ سے جانا + ہے مری بندگی خاص یہی اے قاتل قتل میں دیر نہ کر وقت قضا ہوتا ہے (زکی)

وقت کھونا۔ (فعل لازم) وقت رائگاں کرنا وقت ضایع کرنا بیہودہ کاموں میں وقت گذارنا +

وقت کے بادشاہ ہیں۔ (محاورہ) یعنی بے فکر بے اندیشہ اور نہایت بے غم ہیں جو شخص بیفکری اور بے غمی کے ساتھ بسر اوقات کرے اُس کی نسبت بولتے ہیں ؎

اُس کے کوچہ کی خاکِ راہ ہیں ہم وقت کے اپنے بادشاہ ہیں ہم + (نکہت)
وقت کے بادشاہ ہیں درویش ان کا چھوٹا سایہ نہ قد دیکھو (انشا)

وقت کی چیز۔ (اسم مؤنث) وقت کارآگ۔ موسم یا رُت کی راگنی +

وقت کے وقت۔ (تابع فعل) عین وقت پر عین ضرورت پر +

وقت گانٹھنا۔ (فعل متعدی) بسماں باندھنا۔ وقت کے موافق کام کرنا۔ سمے انوسار کرنا +

وقتِ نازک۔ (ع + ف) اسم مذکر۔ خطرناک اور اندیشہ ناک وقت۔ ایسا وقت جسمیں عزت بچانی مشکل ہو۔ نہایت احتیاط اور خبرداری کا زمانہ +

وقت ناوقت۔ (تابع فعل) وقت بے وقت کبھی کبھی۔ گاہ بیگاہ + وقت اور غیر وقت +

وقت نکالنا۔ (فعل متعدی) (۱) موقع پہنچانا موقع حاصل کرنا۔ فرصت نکالنا۔ (۲) وقت گزاری کرنا۔ وقت گزارنا۔ (۳) ضرورت نکالنا۔ اپنی ضرورت رفع کرنا۔ جیسے اتنو وقت نکال لو پھر کی پھر دیکھی جائے گی +

وقت نکل جاتا ہے بات رہجاتی ہے / **وقت نہیں رہتا بات رہجاتی ہے** (کہاوت) کسی کا کام نہیں رُکتا مگر گلہ رہجاتا ہے +

وقت واپسیں (ع + ف) اسم مذکر۔ (۱) وقتِ نزع۔ اخیر وقت (۲) تابع فعل) مرتے دم۔ مرتے وقت۔ جانکنی کے وقت ؎

کہاں طاقت کہ دیکھیں آنکھ بھر کر ہم اُسے آنکھوں اُسے گر ہم نے وقتِ واپسیں دیکھا تو کیا دیکھا (ظفر)

وقت وقت کا راگ اچھا ہوتا ہے۔ (محاورہ) ہر چیز اپنے موقع اور محل پر اچھی ہوتی ہے +

وقت وقت کا راگ ہے۔ (محاورہ) جیسا وقت ویسا ہی برتاؤ ہے ہر وقت کی چال الگ ہے +

وقت وقت کی راگنی۔ (اسم مؤنث) موقع موقع کا کام جیسا وقت ویسا راگ جیسا موقع ویسا برتاؤ +

وقت ہاتھ سے ندینا۔ (فعل لازم) موقع نہ کھونا +

وقتاً فوقتاً۔ (تابع فعل) کبھی کبھی کسی کسی موقع پر کسی کسی وقت حسبِ موقع + اپنے اپنے موقع پر +

وَقر (ع) اسم مذکر۔ (۱) گرانی گوش۔ بہرہ پن (۲) گرانی۔ بوجھ۔ بھار۔ بار (۳) مجازاً حلم تمکین بردباری۔ بھاری بھرکم پن (۴) (۵) عظمت بزرگی بڑپن + قدر و منزلت + شان و شوکت + عزت۔ بڑ۔ آبرو جسے اپنا وقر اپنے ہاتھ ہے (۶) منصب۔ مرتبہ۔ رُتبہ۔ پایہ۔ بڑی۔ درجہ +

وقت

وَقر پانا۔ (فعل لازم) عزت خاص کرنا۔ رُتبہ پانا۔ درجہ حاصل کرنا +

وَقر جانا۔ (فعل لازم) عزت جانا۔ پت جانا۔ بات نہ رہنا +

وقر کھونا۔ (فعل لازم) بات کھونا پت کھونا۔ عزت گنوانا +

وَقعت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) سختی + آسیب + زور۔ بل طاقت + لڑائی (۲) بلندی۔ اُونچائی (۳) مجازاً قول کی مضبوطی۔ بھدک۔ وثوق کلام + عزت۔ اعتبار۔ ساکھ ؎

وقعت نہیں کلام کی جب بھی کہوں جو بات سچ کہنے پہ بھی جواب میں کہتا ہے یار جھوٹ (زکی)

وقعت کھونا۔ (فعل متعدی) پت گنوانا۔ بات کھونا عزت یا اعتبار نہ رکھنا +

وَقف (ع) اسم مذکر۔ (۱) توقف ٹھیراؤ۔ استادگی۔ سکون۔ آرام (۲) وہ چیز جو کسی کی ملک نہ ہو اور خدا کی راہ دیدی ہو۔ پُن کی ہوئی چیز۔ خدا کے نام پر چھوڑی ہوئی چیز جسکا کوئی خاص مالک نہو مگر اُس سے سب لوگ اُسکے نگراں ہوں۔ دان۔ دھرمارت۔ پُن نیار تھ۔ بخشی ہوئی جائداد یا زمین وغیرہ۔ رفاہِ عام کی چیز مثلاً سرائے مسجد مندر سرائے وغیرہ جسمیں وقف کسی کی ملک نہیں ہے (۳) مطلق عطا بخشش۔ مباح۔ جائز۔ کسی کام کو اپنے اُوپر موقوف کر لینا + (ف) موقوف۔ ملک مخصوص مقرر۔ بھیٹ + کلام میں قف کرنا + رکاوٹ۔ قرآن کی آیتوں پر وقف کرنا ؎

اے ہما کیا منہ ہے تیرا پوست کندہ مجھ سے سن استخواں میرے ہیں سب قفِ سگانِ کوئے دوست (عاشق)
کب تک آخر وقفِ ناکامی رہے کام آجاؤ کسی ناکام کے + (آزاد)
کبھی ہم میں تم میں بھی ساز تھے کبھی ہم بھی وقفِ نیاز تھے ہمیں یاد تھا سو جتا دیا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو (ظہیر)

وَقف اَولاد (ع) اسم مذکر۔ وہ شے جو اپنی اولاد کیواسطے وقف کر دیں دوسرے کو اُسمیں دخل نہو وقف خاندانی +

وَقف کرنا۔ (فعل متعدی) خدا کے نام پر چھوڑنا کسی شے کے فوایدکو کسی شخص کے واسطے مباح کرنا۔ پُن کرنا۔ دان کرنا بخشنا + رفاہِ عام کے واسطے چھوڑنا +

وَقف نامہ (ع + ف) اسم مذکر۔ تولیت نامہ۔ وہ دستاویز جو مالِ وقف کی بابت اُسکے متولی کو لکھکر دی جائے +

وقف ہونا۔ (فعل لازم) (۱) جائز ہونا مباح ہونا کسی کی ملک نہونا۔ عام ہونا کسی شے کے فواید کا عام لوگوں کیواسطے مُباح ہونا (۲) حصر میں آنا مخصوص ہونا + موقوف علیہ ہونا۔ مقرر ہونا۔ بھیٹ ہونا۔ ملک ہونا +

لگا دل میں وقفِ جگر ہو گیا ترا تیر تیری نظر ہو گیا (زکی)

وَقفہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) ٹھیراؤ۔ رکاوٹ۔ سکون قیام (۲) تھوڑی سی دیر ڈھیل۔ مُہلت۔ توقف دیر۔ تاخیر تامل + مزاحمت۔ التوا۔ اٹکاؤ ؎

کیا قہر ہے وقفہ ہے ابھی آنے میں اُسکے اور دم مرا جانے میں توقف نہیں کرتا (ذوق)
یہاں دم کے جانے میں وقفہ نہیں ہے تم آؤ گے اے مہرباں آتے آتے (ظہیر)

(۳) مُہلت۔ فرصت چھٹی۔ دم لینے کا وقت جسمیں تماشا کرنیوالے آرام یا دوسرا تماشا تیار کریں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وقو

زیست ایک ماندگی کا وقفہ ہے یعنی آگے چلیں گے دم لے کر (میر)

وقفہ دینا۔ (فعل متعدی)۔ مہلت دینا۔ فرصت دینا۔ موقع دینا +

وُقُوع ع۔ (اسم مذکر)۔ گرنا۔ جانور کا نیچے آنا مجازاً ظاہر ہونا۔ واقع ہونا + ظہور۔ اظہار۔ صدور +

وُقُوعِ جُرم ع۔ (اسم مذکر)۔ ارتکاب جرم۔ صدور جرم۔ کسی گناہ کا سرزد ہونا +

وقوع میں آنا۔ (فعل لازم)۔ ظہور میں آنا ظاہر ہونا۔ صادر ہونا سرزد ہونا۔ واقع ہونا +

وُقُوعَہ ع۔ (اسم مذکر)۔ حادثہ۔ سانحہ۔ واردات۔ صدمہ + دنگہ۔ فساد۔ ہنگامہ +

وُقُوف ع۔ (اسم مذکر)۔ (۱) جاننا۔ آگاہی۔ واقفیت۔ اطلاع۔ خبر (۲) ٹھیراؤ۔ کھڑا ہونا۔ ساکنی (۳۔۴) شعور۔ تمیز۔ سلیقہ۔ ادراک۔ امتیاز۔ فہم۔ ہوشیاری۔ چترائی۔ سُرتی۔ لیاقت۔ استعداد۔ قابلیت + مہارت۔ تجربہ۔ جیسے تمہیں اس کام کا وقوف نہیں۔ اُسے کیا وقوف ہے +

وقوف پکڑنا۔ (فعل متعدی)۔ تمیز حاصل کرنا۔ سلیقہ سیکھنا۔ ہوش پکڑنا۔ لیاقت یا قابلیت بہم پہنچانا۔ عقل سیکھنا۔ شعور پکڑنا +

وقوف پیدا کرنا۔ (فعل متعدی)۔ لیاقت حاصل کرنا۔ قابلیت حاصل کرنا۔ ہنر سیکھنا۔ سلیقہ بہم پہنچانا + شعور سیکھنا +

وکالت ع۔ (اسم مؤنث)۔ (۱) اپنا کام دوسرے پر چھوڑنا۔ پیغام رسانی۔ پیغامبری (۲) ایلچی گری۔ نیابت۔ قائم مقامی + مختاری + آڑھت۔ گماشتہ گری۔ ایجنٹی۔ (۳) ضامن ہونا۔ ذمہ داری +

وکالت کرنا۔ (فعل متعدی)۔ ایلچی گری کرنا + مختار کاری کرنا + وکالت کا کام کرنا +

وکالت نامہ ع + ف۔ (اسم مذکر)۔ (قانون) وہ کاغذ جو وکیل کو اس امر کی سند دے لکھدیں کہ ہمنے فلاں کام میں اسکو اپنا وکیل کیا ہیں اسکا سائنہ پرداختہ منظور ہے + مختار نامہ +

وکالت نامہ بتصدیق ہونا۔ (فعل لازم)۔ وکالت نامہ پر حاکم مجاز کے دستخط ہونا۔

وکالتاً ع۔ (تابع فعل)۔ وکیل کے ذریعہ سے۔ وکیل کی معرفت۔ اصالتاً کا نقیض +

وِکٹوریا۔ انگلش۔ VICTORIA۔ (اسم مؤنث)۔ (۱) لغوی معنی فتحیاب۔ اقبالمند۔ مالکہ (۲) ہماری ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا کا نام مبارک (۳) ۲۰ مئی ۱۸۱۹ء میں پیدا ہوئیں اور ۲۰ جون ۱۸۳۷ء میں تخت نشین ہوکر ۲۱ جون ۱۸۸۷ء کو جوبلی جشن فرمایا اب ہماری مادر مہربان کی عمر ستر برس کی ہے +

وِکٹوریا کراس انگلش Victoria cross (اسم مذکر)۔ یک اعزازی تمغہ جو صلیب کی شکل بنی ہوئی ہوتی ہے اور یہ تمغہ بہت بڑی بہادری یا دوسرے کی جان بچانے پر ملکۂ معظمہ قیصرۂ ہند کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے +

وکیل ع۔ (اسم مذکر)۔ نائب۔ قائم مقام۔ کارندہ۔ ایجنٹ۔ مختار۔ گماشتہ۔ معتمد علیہ۔ وہ شخص جسپر دوسرا شخص اپنا کام چھوڑ دے + وہ شخص جسپر کام سونپا جائے۔ پلیڈر۔ (قانون

ولد

داں۔ قانون کا پاس کیا ہوا +

وکیل سرکار ع + ف۔ (اسم مذکر)۔ وہ وکیل جو گورنمنٹ کیطرف سے عدالت میں پیروی کرے +

وکیل کرنا۔ (فعل متعدی)۔ اپنا وکیل بنانا۔ اپنا مختار قرار دینا۔ قانونی طور پر اپنا نائب مقرر کرنا +

وکیل مطلق یا عام ع۔ (اسم مذکر)۔ مختار کل۔ مختار مطلق۔ مختار عام +

وکیلِ مُتَوَکِّل ع۔ (اسم مذکر)۔ مختار کل کلاں۔ وہ کارندہ جسے پورا پورا ہر امر کا اختیار حاصل ہو +

وگرنہ۔ (حرف عطف)۔ واگر کا مخفف۔ اور اگر۔ اور جو +

وِلاع ع۔ (اسم مؤنث)۔ محبت۔ دوستی۔ پریت۔ نہا + اتحاد۔ ارتباط +

وِلادت ع۔ (اسم مؤنث)۔ بچہ جننا۔ جنم۔ تولد۔ پیدائش +

وِلایت ع۔ (اسم مؤنث)۔ (۱) ملک۔ (۲) ملک۔ دیس۔ اقلیم۔ زمین آباد۔ تبار اعظم + ملک غیر۔ یورپین (۲) ایک بادشاہ کی عملداری۔ ایک بادشاہ کا ملک۔ وہ ملک جہاں ایک ہی بادشاہ حکومت کرتا ہو + راج حکومت۔ تصرف۔ بادشاہت۔ سلطنت۔ مملکت (۳) کسی کے کام کی دیکھ بھال۔ کفالت (۴) نیک بندے کا خدا تعالیٰ سے تقرب + ولی ہونا +

وِلایت پانا۔ (فعل متعدی)۔ ولایت کا درجہ حاصل کرنا۔ ولی ہونا۔ اوتار ہونا +

وِلایت زاد ع + ف۔ (اسم مذکر)۔ (۱) یورپین۔ یورپ کی پیدائش۔ وہ انگریز جو یورپ میں پیدا ہوا ہو اصل انگریز سیورنیشین کا نقیض + (۲) غیر ولایت مثلاً کابل۔ ایران یا کرستان وغیرہ کی پیدائش +

وِلایتاً ع۔ (تابع فعل)۔ از روئے ولایت۔ والی وارث ہونے کی حیثیت سے +

وِلایتی ع۔ (صفت)۔ (۱) ولایت کا رہنے والا + پردیسی۔ اجنبی۔ غیر ملک کا (۲) ولایت کا یورپین (۳۔۱) بولی نہ سمجھنے والا۔ وحشی جنگلی۔ جاہل گنوار۔ وحشی + ناتجربہ کار۔ ناواقف انسان (۴۔۱) کابلی۔ افغانی۔ کابل کا رہنے والا + مغل + پٹھان (۵۔۱) نہایت مضبوط۔ قوی ہیکل۔ تناور۔ زور آور (۶۔۱) مسلمان۔ عورتوں کا نام جیسے ولایتی بیگم۔ ولایتی خانم غیرہ

ولایتی بلی۔ (اسم مؤنث)۔ ایک قسم کی پشمدار بلی جو کابل سے آتی اور نہایت خوبصورت ہوتی ہے

ولایتی پانی۔ (اسم مذکر)۔ سوڈا واٹر لیمن وغیرہ جو کل کے ذریعہ سے بوتلوں میں بھرا جاتا ہے۔

وَلَد ع۔ (اسم مذکر)۔ جنا۔ بیٹا۔ پوت۔ لڑکا پسر۔ فرزند بچہ +

وَلَدُ الحرام ع۔ (صفت)۔ حرامی پلا۔ حرامی۔ حرامی موت۔ حرام کا جنا۔ کموت۔ بیموا پتر۔ حرام کا بچہ۔ نطفۂ بے تحقیق۔ فاحشہ عورت کا بچہ +

وَلَدُ الحَلال ع۔ (صفت)۔ وہ شخص جو شریعت کے موافق نکاح ہونے سے پیدا ہوا ہو۔ اصیل۔ اصل نسل حقیقی۔ وہ جو جائز طور سے پیدا ہوا ہو +

وَلَدُ الزِّنا ع۔ (صفت)۔ (۱) زادہ حرام۔ کموت۔ بیموا پتر۔ نطفۂ بے تحقیق۔ جھال کا جنا۔ فاحشہ عورت کا بچہ۔ حرامی پلا۔ حرام کا جنا۔ حرام زادہ۔ حرامی موت (۲) برساتی کیڑے جیسے پروانے۔ کیڑے مکوڑے کیچوے حشرات وغیرہ جو برسات میں پیدا ہو جاتے اور تادہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ولو

سہیل کے طلوع سے مرجاتے ہیں جب کوملک یمن سے تعلق ہو ۔

ولد الزنا ۔ است حاسد ستم آنکہ طالع من ولد الزنا کش آمد چو ستارۂ عیسیٰ (نامعلوم)

وِلدیت ع ۔ اسم مؤنث ۔ باپ کا نام ۔ اصل نسل ۔ خاندان ۔ کل ۔ گھرانا ۔ نژاد ۔

وَلولوں ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ ولولہ کی جمع ۔ جو حروف تعجب کے آجانے سے واؤ مجہول اور نون غنہ سے بنائی جاتی ہے (لام ثانی مضموم مع واؤ مجہول ساکن)

مستی کے ولولوں کا جوانی میں لطف ہے پیری میں دھیان چاہیئے قدِ خمیدہ کا (نسیم دہلوی)

وَلوَلہ ع ۔ اسم مذکر ۔ غل ۔ شور ۔ غوغا ۔ واویلا ۔ شور وشر ۔ آشوب ۔ جوش وخروش ۔ بانگ وفریاد ۔ ہنگامہ ۔ جوشِ عشق ۔ جذبۂ عشق ۔ جنبشہ ۔ وفورِ شوق ۔ اُمنگ ۔

نہ تو ناکبھی یہاں آئیگا ہمیں بھی ولولہ ہے صبر آزمائے کا (انور)

شباب آتے ہی اے کاش موت بھی آتی اُبھارتا ہے اسی بن میں ولولہ دل کا (داغ)

وحشتِ رشک کیساتھ موقع مجکو خلوت کا بلا کچھ نہ پوچھو ولولہ رشک دل سرشار کا (تجلی)

ولولہ خیز ہے نسیمِ بہار چپ ہوں کیوں بلبلیں نکلتا ہیں
قید نے کھوئے ولولے دل کے پہلے ہمکو بھی تھی چمن کی ہوس } (مسدس حالی)

ولولہ اُٹھنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ جوش پیدا ہونا ۔

وَلولے ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ ولولہ کی جمع ۔

جو حوصلے سے حوصلے تھے ولولے سے ولولے آج وہ سب شکستۂ گور غریباں دیکھکر (صفدر)

مزے کہاں سے اٹھائیں بیش زندگانی کے وہ ولولے نہ رہے عہدِ نوجوانی کے (تجلی)

جوشِ وحشت کے ولولے نہ گئے میں گریباں سدا سیا ہی گیا (شیدا)

وَلے ۔ حرف ۔ استثنا ۔ ولیکن ۔ مگر یہ لیکن ۔ الا پر ۔ (کبلارم)

وَلی ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لغوی معنی نزدیک ۔ مالک ۔ آقا ۔ حاکم ۔ خداوند ۔ صاحب ۔ مخدوم ۔ سردار ۔ مالک ۔ وارث ۔ سرپرست ۔ سوامی ۔ پیر ۔ پیشوا ۔ مربی ۔ محافظ (۲) دوست ۔ یار ۔ مددگار (۳) متصرف ۔ قابض (۴) مقرب خدا ۔ وہ شخص جو خدا کی قربت اور نزدیکی رکھتا ہو ۔ (۵) خدا ۔ خالق ۔ مجبوبِ الٰہی ۔ سادھو ۔ بزرگ ۔ دین ۔ پیر ۔ پیر مرشد ۔ نیک بخت ۔ عارف ۔ خدا رسیدہ ۔ صاحب ۔ شاگرد راضی برضا ۔ تسلیم ۔ کل ۔ تفویض ۔ کل پر عمل کرنیوالا ۔

گریاں سے پلائے نوچھر کیوں نہ پیجئے زاہد نہیں میں شیخ نہیں کچھ ولی نہیں (انشا)

راضی رہے جو رد سے پر بھی عاشق نہ تھے ہم مگر ولی تھے (ذکی)

(۶) وہ شخص جو بلحاظ میراث مُردے سے زیادہ تر قریب رشتہ رکھتا ہو ۔ (۷) شاہ ولی اللہ گجراتی موجد ریختہ کا تخلص مگر تذکروں سے پایا جاتا ہے کہ اُن سے پیشتر اور انکے زمانہ میں دکن میں اور بھی ریختہ گو تھے بعض تذکرہ نویسوں نے ان کا نام ولی محمد لکھا ہے اواخر عہد عالمگیری میں دہلی بھی تشریف لائے تھے ان کا مشہور شاگرد سعد اللہ گلشن کہا جاتا ہے

وہ

زمانہ میں دہلی آیا تھا جو ۱۱۴۳ھ ہجری میں فوت ہوا ۔ ولی کی وفات ۱۱۴۹ھ میں ہوئی تھی ۔

ولی اللہ ع ۔ اسم مذکر ۔ مقرب خدا ۔ سید ۔ بندۂ نیک ۔ عابد ۔ زاہد ۔ سالک ۔ مجذوب ۔ خاصانِ خدا ۔ عارف باللہ ۔

ولی خنگر یا کھنگر ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ (۱) حامی ۔ مددگار ۔ معاون ۔ پشتیبان ۔ بزرگ ۔ فریادرس ۔ دستگیر ۔ مربی ۔ سرپرست ۔ سردھرا جیسے تیرے ولی خنگر کو دیکھ لونگا (۲) دعویدار ۔ ولایت ۔ تقرب الٰہی کا دعوے کرنے والا ۔ ۳ ۔ رباعی احمد علی شوق لکھنوی ۔

کھویا انہیں ۔ شوق کیمیا نے اے شوق لوٹا انہیں جھوٹے فقرانے اسے شوق
کامل نہیں ایک اور ولی کھنگر لاکھ بس دُور کے ڈھول ہیں سہانے اے شوق } (مطلع انوار)

ولی عہد ۔ اسم مذکر ۔ (۱) حاکم وقت (۲) وہ شخص جسے بادشاہ اپنی زندگی میں اپنی جگہ بٹھانے کا اسطور پر حکم دیگر مسند پر بعد بادشاہ یعنی وارثِ تخت وسلطنت ہوگا ۔ جانشین ۔ وارث تاج وتخت ۔ کنور ۔ لاجی مہاراج ۔

ولی کو ولی ہی پہچانتا ہے ۔ کہاوت ۔ ولی را ولی مے شناسد کا ترجمہ ۔ ہم جنس کو ہم جنس ہی خوب تاڑتا ہے ۔ ہر قسم کے آدمی کو اُسی قسم کا آدمی پہچان لیتا ہے ۔

ولی کے گھر شیطان ۔ کہاوت ۔ نیک کے گھر بد ۔ شریف کے گھر نالائق ۔ اولاد اچھے کے گھر بُرے لائق کی اولاد نالائق ۔

ولی نعمت ع ۔ اسم مذکر ۔ صاحب نعمت ۔ صاحب دولت ۔ آقائے نامدار ۔ خداوند نعمت ۔ ماسٹر ۔ مربی ۔ پرورش کرنے والا ۔ وہ شخص جو کسی کو کھانے کو دے ۔

ولی نے کیا کام شیطان کا ۔ محاورہ ۔ شریف نے نالائق حرکت کی ۔

وَلیک ع ۔ حرف استثنا ۔ لیکن کا مخفف ۔ (بیائے مجہول وکاف ساکن)

وَلیکن ع ۔ حرف استثنا ۔ ولے ۔ مگر ۔ الا لیکن ۔ (بیائے مجہول)

ولیمہ ع ۔ اسم مذکر ۔ ضیافتِ نکاح ۔ بیاہ کی دعوت ۔ جیونار ۔ کہ خدائی کی ضیافت ۔

وِن ۔ ہ ۔ صفت ضمیر ۔ وہی جمع ۔ اُن ۔ جیسے ون کو ۔ وِنہیں ۔

وِنت س ۔ صفت ۔ صاحب ۔ والا ۔ خداوند ۔ جس طرح دونفارسی میں اسم کے ساتھ ملکر صفتی معنی پیدا کرتا ہے ۔ اسطرح وِنت ہندی میں جیسے دھنوِنت ۔ بلونت ۔ کلونت وغیرہ ۔

وُنْدف ۔ صفت ۔ اسم کے ساتھ ملکر صفتی معنی پیدا کرتا ہے ۔ والا ۔ صاحب ۔ ہند جیسے خداوند ۔

وِنہیں ۔ ہ ۔ ضمیر جمع غائب ۔ اُنہیں ۔ اُن کو ۔ آنہا ۔ ایشاں ۔

وو ۔ ہ ضمیر غائب ۔ وہ کی جمع ۔ وے ۔ اُنہا ۔

وون ۔ ہ ۔ تابع فعل ہیون ۔ تلفیظ ۔ اُس طرح ۔

وون کا وونہیں ۔ ا ۔ تابع فعل ہوؤں کا توُں ۔ جیسے کا تیسا ۔ ویسا ہی ۔

وونہیں ۔ ہ ۔ تابع فعل ہونا ۔ آنی الغور ۔ ثرت ۔ درحال ۔ اسیوقت ۔ اُسی گھڑی ۔

وُوئی ۔ ہ ۔ عو تعجب کا کلمہ ۔ جیسے وُوئی یہ کیا ہوا ۔ وُوئی پگی پڑے ان ڈھنگوں پر ۔

وُہ ۔ ہ ضمیر غائب ۔ (۱) اسم اشارۂ بعید ۔ وہ حرف جو غائب یا بعید کے اشارے کیواسطے بولا جاتا ہے ۔ ۲ ۔ غیب وظیفہ خوار ہو دو شاہ کو دعا ۔ وہ دنگے کہ کہتے تھے ونکر نہیں وُہ (غالب)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وہ دن کدھر گئے کہ ہمیں بھی فراغ تھا یعنی کبھو تو اپنا بھی دل تھا و باغ تھا (درد)

(۲) کلمۂ صفت و مبالغہ تعریف، ایسا۔ اسطرح کا۔ اسقدر۔ اتنا جیسے وہ اور تجھ سا دلبر کہاں ہے

وہ میں نہیں ترے چیدار سے ہو یاس مجھے جواب بعد قیامت بھی دے نہ آس مجھے (نامعلوم)

وہ اٹھی ہوئی چین پیشوا زکی وہ مسکی ہوئی چولی اندر کی

وہ مہندی کا عالم وہ توڑے چھڑے وہ پاؤں میں سونے کے دو دو کڑے (میر حسن)

وہ شبنم کی انگیا بنی تنگ و چست کناروں پہ میناکاری کا درست

(۳) اشارہ بطرف خاوند چونکہ عورتیں اپنے خاوند کا نام لینا معیوب خیال کرتی ہیں اسواسطے کنہ غائب یعنی اشارۂ بعید یا ضمیر حاضر میں اشارۂ قریب کے ساتھ خاوند سے مراد ہوا کرتی ہے جیسے اسبات کا تو یہ بھی ذکر کرتے تھے۔ اس لڑکے سے اب وہ بھی ناراض رہتے ہیں۔

ڈولی کیساتھ لال کنوئیں سے نہ آئے وہ بی کیلئے ڈانڈا ڈول پھرے ہیں کہار آج (راحت)

(۴) اشارہ بطرف معشوق (۵) برائے اظہار کثرت و مبالغہ و سخت جیسے وہ مہینہ برسا کہ خدا کی پناہ۔

وہ بد جو طفل اشک آنکھ سے چشم تر میں دیکھے الٰہی گھر دونے کی طرح سے گنبد چرخ گھن بگڑا (آتش)

وہ آنکھیں نہیں رہیں (۱) محاورہ۔ بیچارہ سارا بدن سوکھ گیا ہے یا بیمار ہے یا بہت ہی بجھ گیا ہے وہ رونق نہیں رہی

اب کچھ ہمارے حال پہ تم کو نظر نہیں یعنی تمہاری ہم سے وہ آنکھیں نہیں رہیں (میر حسن)

وہ بات (۱) اسم مونث۔ (۲) ہی (۱) اشارہ بطرف کارِ معاملہ (۲) اشارہ بطرف جماع و مباشرت۔

وہ بات ہوگئی (۱) محاورہ۔ مجامعت ہوگئی۔

وہ بال کھینچوں کہ جسکی جڑ دُور ہو (۱) محاورہ۔ یعنی سارے پیچھے پیچھے عیب ظاہر کروں کہ جس سے تمام عالم میں رسوائی کا موجب اور ذلت و خواری کا باعث ہو۔

معروف ہے زنگیں نے کہا ہو مجبور مجھے تجکو اگر ہے (نامنظور)

تو جی میں سمجھ رکھو اپنے یہ بات کہیں کھینچوں تجکو وہ بال کہ جسکی جڑ ہو گی دُور (ریختی)

وہ پانی ملتان گیا (۱) محاورہ۔ اب موقع جاتا رہا۔ وہ بات جاتی رہی۔ وہ بات اب کو سوں گئی۔ رات گئی بات گئی۔ وہ بات ہی نہ رہی۔

پنجاب میں بھی وہ زہی آبِ تاب جُن اے ذوق پانی اب تو وہ ملتان بہ گیا (ذوق)

(اصل میں یہ ایک مشہور حکایت کیطرف تلمیح ہے جسکا قصہ اسطرح بیان کرتے ہیں کہ جب گورکھناتھ جگتی رندیا اس جگتی کے پاس آیا تو اسوقت جگتی کے غلبہ سے پانی انگلیوں میں سوجا کر ندیا اس ذات کا جانا ہے اسکا پانی کیا پیوں اس خیال سے پانی نہ پیا۔ تب گورکھناتھ نے کہا کہ تو بھر والیا مگر پیا نہیں اور ادھر ادھر کی باتوں میں اسات کو ٹال کر چلا گیا۔ وہاں سے کبیر صاحب کے پاس گیا۔ بیٹھا رہا۔ یہ بھی باتوں میں مشغول رہا اتفاق سے کبیر کی بیٹی کمالی نامی نے وہ پانی گھاگرے میں لیا جسکے پیتے ہی زمین لوک یعنی اکاش لوک۔ پرتھ لوک۔ پاتال لوک کا حال آشکارا ہو گیا جسوقت گورکھناتھ پر یہ بات کھلی کہ اس پانی کے پینے سے کمالی کو اتنا بڑا درجہ ملگیا تو اسوقت وہ اس پانی کے نہ پینے سے بہت ہی پچھتایا۔ آخر کار ندیا کے پاس دوبارہ آیا اور پھر پانی مانگا۔ ندیا نے کہا کہ گورکھناتھ نے اسوقت اپنے ابھمان یعنی غرور کے سبب سے پانی نہیں پیا اب اُسکے دینے پھر خواستگار ہے۔ اس عرصہ میں کمالی کی سسرال والے بنارس میں آئے اور اُسے ملتان میں جہاں اُسکے سسرال تھی لیگئے پس زندیا نے گورکھناتھ کی بدقسمتی پر یہ دوہا پڑھا)

پیا دیے تھے جب پیا نہیں تب تجنے یہ ابھمان کیا بھولا جوگی پھرے دوانہ وہ پانی ملتان گیا (دوہا)

کتب تواریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ رندیاس۔ کمال۔ کبیر تینوں رامانند کے چیلے تھے اور یہاں کمالی کبیر کی بیٹی لکھی ہے جس کی صحت میں کلام ہے بعض لوگوں کا بیان ہے کہ کوئی بیٹی بھی کسی صاحب کمال درویش کے پاس بغرض مرید کے واسطے گیا تھا چنانچہ درویش کو اُسپر رحم آیا اور اُسنے اپنا جھوٹا پانی بچائے کمنڈل کے منہ دھاکر اُسے پیا۔ اتفاق سے وہیں ایک لڑکی بھی کھیل رہی تھی جسکی نسبت ملتان میں ٹھہری تھی بقضائے الٰہی اُسکی طرف اشارہ کیا وہ غوطہ کھا کر بیگئی جبکہ سب سے وہ صاحب تاثیر ہو گئی تو بھی یہ بات سُنکر پھر آیا اور وہی سوال کیا کہ میری مراد پوری کیجئے اسوقت درویش کے مُنہ سے یہ غوطہ نکلا اور جب ہی سے یہ مثل ہو گئی)

جت کرما نگا ہت کر دیا تیرے من نکلیان گیا بھولا جوگی پھرے دوانہ وہ پانی ملتان گیا (دوہا)

یعنی اب وہ بات جاتی رہی جسکو مگر سمجھے مراد پوری ہوتی تھی اب ملتان جاکر تیرا کام بنے تو بنے۔ ہمیں میں ہندو تاثیر کے اعتقاد نے یہ گھڑت کرلی ہے)

وہ تو ہوّا ہے (۱) محاورہ۔ یعنی نہایت ہیبتناک اور خوفناک ہے اُس سے ڈر لگتا ہے۔

نہایت بدمزہ ہے کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے)

وہ دفتر کا دُھندوا ہوا (۱) محاورہ۔ یعنی وہ کارخانہ ہی جاتا رہا)

وہ دل نہیں رہا (۱) محاورہ۔ یعنی شوق سابق اور خواہش و محبت دیرینہ نہیں رہی (۲) شوق اور دل ہی جاتا رہا۔ مصرع وہ دل نہیں رہا ہمیں جسے ناز تھا (ہمعلوم)

اے شمع تُو وہ دل ہی نہیں دُوں میں کہ جسکے سینہ میں مثلِ خاک ہے گلگیر کی طرح (حیرت)

وہ دن بھی غنیمت تھے (۱) محاورہ۔ یعنی ایام گزشتہ و سابق نہایت غنیمت اور مغتنم تھے۔

وہ دن بھی غنیمت تھے کہ اغیار سے جرأت چھپ چھپکے وہ ملنا تھا ہمارا اُسکو چور ڈر تھا (ریختی)

اب پوچھوں جُوں اُس سے کہ کہاں آپ گئے تھے تو صاف یہ کہتا ہے کہ میں غیر کے گھر تھا

وہ دن ڈوبا کہ گھوڑی پر چڑھا گیا (۱) کہاوت۔ یعنی ہمیشہ اقبال کا زمانہ نہیں رہتا۔

وہ دن گئے (۱) محاورہ۔ وہ زمانہ گیا گزرا ہوا یعنی ایام جوانی و روز کامرانی سپری ہو گئے اور زمانہ ناموافق ہو گیا۔

وہ دن گئے کہ ربط تھا اُس یار سے مجھے بھانکے تھا آکے رخنۂ دیوار سے مجھے (حیرت)

گئے وہ دن رہا کرتی تھی صحبت یار سے مجھکو کوئی اب محفل عشرت میں اُس کی بار پاتا ہو (ریختی)

کبھی جو جی تڑپتا ہے نہایت دُور سے دور کھڑا ہو کر کے کن انکھیوں سے دیکھ آتا ہوں

وہ دن گئے کہ تعاملِ صد چاک کو مرے جُوں شانہ اُسکی کاکلِ پیچاں سے اختلاط (مصحفی)

وہ دن گئے کہ جس سے تھا تمہیں غرور بدقطع ہو گئی ہے تری سب وہ نامہ ناز (سودا)

وہ دن گئے کہ خلیل خاں فاختہ اُڑایا کرتے تھے (۱) کہاوت۔ یعنی اقبال کا زمانہ لگیا اور

وہا

بد اقبالی سے بالا پڑا + (فاختہ اُڑایا کرتے کی بجائے فاختہ مارتے تھے بھی کہہ دیتے ہیں) +

وہ کملی ہی نہیں جسمیں تل بندھتے تھے - (محاورہ) یعنی اب وہ چیز نہیں رہی جسکے باعث خلق اللہ کی رُجوع تھی یا وہ حُسن نہیں رہا کہ جسپر کوئی عاشق ہو + ۵

تھی زلف سیاہ تو مرغِ دل بندھتے تھے — دامِ بیرحم مضحل بندھتے تھے
پیری میں ہو کون عاشقِ مُوئے سفید — کملی وہ گئی کہ جس میں تل بندھتے تھے

(رباعی رنگیں)

دنیا نے دیا ہے چھوڑ تجھکو بدخو — عزت نہیں معروف تری کہ سرخرو
رنگیں یہ سمجھ گیا کہ اب پاس ترے — کملی وہ نہیں کہ جسمیں تل باندھے تو

وہ نہیں تو اُسکا بھائی اور سہی - (محاورہ) یعنی کچھ ایک ہی پر مقرر اور موقوف نہیں ہے اور سینکڑوں ہیں ۵

ہماری چاہ تو یوسف پہ کچھ نہیں موقوف — جو وہ نہ ہو تو کوئی اور اُس کا بھائی ہو (میر تقی)

وہّاب ع صفت - بہت بخشنے والا مجازاً خدا تعالےٰ - خدائے کریم +

وہابی ع - اسم مذکر - (۱) وہاب سے نسبت رکھنے والا - وہاب کا پیرو (۲) عبدالوہاب نجدی کا پیرو جسنے رسولِ مقبول کی تعظیم و تکریم میں خلل ڈالنا اور اُن کا مزار مبارک اُکھاڑنا چاہا تھا بلکہ بہت سی متبرک اور مقدس عمارتیں ڈھا ڈالی تھیں - ہمارا مذکورہ فرقہ جو صوفیہ کا مقابل سمجھا جاتا ہے - بدعتی کا تلفیظ (گجراتی لفظ بائے مشدد سے ہے مگر حرف عام میں تخفیف کیساتھ ادا ہوتا ہے)

وہاں - ہ - تابع فعل - (۱) اُنجگہ - اُس مقام پر یہ آنجا + اُدھر اُس طرف + اُنکے ہاں ۵

یہ بے ہوشیاں نالۂ خواب غفلت — خبر بھی ہے جو کچھ وہاں ہو رہا ہے (داغ)

(۲) ایسی جگہ ایسے مقام پر جیسے اُسے وہاں مارے جہاں پانی نہ ملے +

(اصل میں ایک کلمۂ اشارہ ہے جو مکان بعید کے واسطے مستعمل ہے)

وہاں تک ہتنیئے جو رونہ دے - (محاورہ) - اسقدر منہ سی کافی ہے کہ آدمی کو ناگوار نہ گزرے - جسسے زیادہ مذاق اچھا نہیں +

وہاں کا وہیں - ہ - تابع فعل - اُسی جگہ - جہاں کا تہاں +

وہاں گردن ماریئے جہاں پانی نہ ہو - (محاورہ) یعنی نہایت سخت اور سنگین سزا دینی چاہئے

جو گلو تر ہو نہ آبِ تیغ ابرو سے تری — ماریئے واں اُسکو گردن جس جگہ پانی نہو (نحمت)

نامہ لکھا تھا یار کو میں سمجھ کے سہو — دنیا میں سہو نامہ و پیغام ہر کہیں
لیکن سوائے بندگی و عجز و انکسار — نکتہ ہو اُسمیں جو نہ تمنا طلب کریں
واں لاکے مارئیے مجھے گردن کو جو جگہ — پانی کے قطرہ کا بھی نہو واں نہ کہیں

(قطعۂ سودا)

وَہَب ع - اسم مذکر - عطا بخشش - سخاوت +

وَہبی ع - صفت - بخشا ہوا - عطا شدہ - دیا ہوا کسی کا تلفیظ + ہ - ندا کی حرف سے کسی کو عطا کیا ہوا لڑکا +

وَہم ع - اسم مذکر - (۱) وسواس - دل کا بیقصد کسی چیز کی طرف جانا - خیالِ باطل - گمان -

وہیب

شکا شک - کھٹکا - بھرم - احتمال ۵

مجھ میں کیا باقی ہے جو دیکھے ہے تُو مُنکے پاس — بدگماں وہم کی واروں نہیں لقمان کے پاس (ذوق)

تھے بے گناہ جرأت پاپوس تھی ضرور — کیا کرتے وہم خجلت جلاد آگیا + (مومن)

(۲) قوتِ متخیلہ دماغ کی وہ باطنی قوت جو فاسد خیالات پیدا کرتی ہے +

وہم کی واروں لقمان کے پاس بھی نہیں - (محاورہ) - وہم کا علاج لقمان جیسا حکیم بھی نہیں کر سکتا - وہم کا کچھ علاج نہیں - وہم کی تدبیر سے حکیم بھی عاجز ہے +

وہم کی دارو نہیں - (محاورہ) - وہم کا علاج نہیں - وہم کسی طرح نہیں جا سکتا - وہم دور کرنے کی کوئی تدبیر نہیں +

وَہمی ع - صفت - (۱) وہ بات جو وہم سے منسوب ہو - خیالی - قیاسی - گمانی - موہوم - جیسے وہمی خط - وہمی نقطہ وغیرہ + فرضی (۲) اسم مذکر) وہ شخص جسکو وہم ہو - وسواسی + بھری باطل پرست - جادو ٹونے کو ماننے والا - وہم پرست - دلمیں خود بخود ایک بات بٹھا لینے والا ۵

شہیدی سے بھی وہمی ہم نے کم دیکھے ہیں مُنکیں — فدا نیوری بدلنے پر اُمید یں قطع کر بیٹھے (شہیدی)

وُہ ہی - ہ - ضمیر - (ضمیر غائب اور کلمۂ حصر سے مرکب ہے) - وہاں کا مرتبہ - اُس ہی +

وُہی - ہ - ضمیر - دیکھو (وہی) تخفیف وہ ہی +

وُہی اپنا جو اپنے کام آئے - ہ - کہاوت - جس سے مطلب نکلے وُہی سگے کی برابر ہے +

وُہی بات - ہ - اسم مؤنث - (۱) کلامِ مجادلہ کا مفہوم (۲) مجامعت - مباشرت ۵

کڑوں میں کہا تک مدارات روز — تمہیں چاہتے جی وُہی بات روز (رنگیں)

وُہی بات گھوڑے کی لات - ہ - اسم مؤنث - (افعال) جسسے کسی اپنے دوست کو کوئی بات یاد دلاتے ہیں تو یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں + بے اصل بات کی نسبت بھی کہتے ہیں +

وُہی تین بیسی وُہی ساٹھ - ہ - کہاوت - دونوں کا تحصل (نتیجہ) ایک ہی ہے - چاہے یوں کہو اور چاہے دوں سمجھو اوسنے ناک سیدھی طرح پکڑی یا گھما کر پھیر کر کہا وُہی سن وُہی چالیس سیر +

وُہی ہم وُہی تم - ہ - محاورہ - یعنی ہم تم ایک دوسرے کے قدیم واقف کار ہیں +

وہیں - ہ - تابع فعل - اُسی جگہ - ٹھیک اُسی مقام پر +

وہیں کا ہو رہنا - ہ - فعل لازم - بہت دیر لگا دینا جا کر بیٹھ رہنا - مر رہنا ۵

وُہیں - ہ - تابع فعل - خوراً - فی الفور - تُرت - جوُنہیں کا تلفیظ ۵

تکو جو دیکھیگا تم پر دل وُہیں آجائے گا — یہ ستم دیکھینگے ہم اور ہم سے دیکھا جائیگا؟ (تصحیف)

وَے - ہ - ضمیر - وہ کی جمع - وہ +

وُئی - ہ - کلمۂ استعجاب - عو - (دیکھو (وُوئی)

وے بھئی - ہ - ندا - واہ بھئی - کیا خوب - مرحبا - حضرت - تحسین - تعجب - اور طنز کے موقع پر بولتے ہیں - جیسے وے بھئی تُو تو وے بھئی باتوں وغیرہ (بازاریوں کا روزمرہ ہے)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ویا

وَیاکَرَن س۔ اسم مؤنث۔ علم زبان۔ گو مخصوص سنسکرت زبان کی صرف و نحو مطلقاً صرف و نحو زبان کے معنوں میں بولتے ہیں۔

وید س۔ اسم مذکر۔ مأخوذ از وِدْ بمعنی جاننا۔ بمعنی علم۔ بمعنی کتاب آسمانی۔ کلام ربانی۔

ہندوؤں کی مقدس کتاب کا نام (حسب تحقیقات جدید اصل وید تو چار ہیں ایک رگوید دوسرا **اتھروَن وید** اور نام وید مجموعہ وید ماخوذ ہیں رگوید سے کیونکہ نام مجموعہ بقول علامی فہامی جنت مکین العلما مولوی سید علی صاحب بلگرامی رگوید کا وہ حصہ ہے جس میں سوما کی جسے پارسی ہوما کہتے ہیں ستتی کا بیان ہے سوما اک کی قسم کی ایک بوٹی ہے جسکی زمانہ حال میں تحقیقات ہو رہی ہے کہ وہ کونسا درخت ہے اور کہاں کہاں پایا جاتا ہے پھونکہ پارسی لوگ ہوما کھتے ہیں اور یہ لفظ ہوما کا ہم دال ہے اس سبب سے جو کمیشن فارس گیا تھا اُسے بدرجہ لگتی ہے کہ اس پودے کی نسبت بھی کچھ تحقیقات اور معلومات ہم پہنچائے یہ پودا پہاڑ پر آپ سے آپ اگتا ہے اگلے زمانے کے برہمن اسے کوٹ کر عرق نکالتے اور جب اُس جھاگ سے اُٹھتے تو پیا کرتے تھے جسکے باعث انہیں سرور ہو جاتا تھا چنانچہ اس نشہ کی حالت میں وہ کہا کرتے تھے کہ سوما ہمیں یہ کہلاتا ہے کہ ہمارے سوا نے ہمکو ہلاکر ہمارے نام مرا دہلو کرنی تھی چونکہ سوما ان لوگوں کو سرور حاصل ہوا کرتا تھا اسی سبب سے وہ اس کیفیت کو ایک دیوتا مانتے تھے چنانچہ اسی سبب سے اُسکی تعریف کو سام وید قرار دیا حال میں جو تلاش بہ آشرم کی سیاحت کرکے آئے ہیں انہوں نے سوم اس پھل کو بخیم خود دیکھا یہ پھل پان کے پتوں سے مشابہت رکھتا ہے برسکے پیسنے دل میں بڑی جوش اور ولولہ خوشی حاصل ہوتی ہے یہ بھی آشرم کنہی بنجٹا اور دھول گری ہمالیہ کی دو چوٹیوں کے درمیان واقع ہے **اتھروَن وید** جو اتھروَن مصنف کے نام پر ہے ہمکو ایک چھوٹا سا حصہ تو گوپتھ برہمن مختلف ویدوں کی تعریف میں مگر بڑا حصہ منتر یا دعا وغیرہ کے متعلق ہوں ہے نیز اس میں اکثر ستم کے امراض کیواسطے مخصوص دعائیں لکھی گئی ہیں۔ توتکے وغیرہ۔ جن سے بہت سے لوگ بے کہتے ہیں ہی موجود ہیں اسکے دیکھنے سے ایک بہت بڑی بات معلوم ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ اتھروَن وید کا ایسے زمانہ میں تصنیف ہونا ثابت ہوتا ہے جبکہ آریہ لوگوں کا ہندوستان کے اصلی باشندوں کیساتھ میل جول ہو گیا تھا اور اس باہمی ربط ضبط سے یہاں تک ترقی کی تھی کہ انکے خیالات آریا لوگوں میں بھی داخل پا گئے تھے گو اتھروَن وید کے اصلی باشندوں کے آریا لوگوں سے خلا ملا ہو جانیکا نتیجہ اور اُس کا ایک بڑا بھاری اثر ہے اس وید کی زبان بھی اور وید کی زبان سے کسی قدر مغائرت اور فرق ظاہر کرنے والی ہے۔

اسے پہلے محققوں یا پنڈتوں کی یہ رائے ہے کہ اصل وید تین ہیں اول **رگوید** دوم **سام وید** سوم **یجر وید** اتھروَن وید جو انکے نزدیک چوتھا وید کہلاتا ہے کہ پیچھے سے ملایا گیا ہے **ایتہاس**[1] اور **پُرانوں** کو بھی پانچواں وید بھی کہتے ہیں ہندی تمام علوم کی جڑ وید ہی کو بتلاتے ہیں صرف وید ہی سے وہ ہر امر دلیل اور ثبوت کے طریقے معلوم ہوتے ہیں۔ وید کی نسبت ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ یہ آسمانی کتاب اور ربانی کلام ہے ابتدا میں دُنیا میں پانی کے سوا کچھ نہ تھا مگر **وِشنُ** اکے جڑ کے ایک پتے پر لگو بیٹھ برابر قدرت پڑا سوتا تھا کہ خالق مطلق نے اُسکی ناف سے کنول کا پھول پیدا کیا جس پر چار سر چار ہاتھ والے برہما نمودار ہوئے اور انہیں سے دُنیا کے لوگوں کی پیدائش ہوئی ویدِ ربانی یعنی الہام ربانی انہیں کی زبان مبارک سے سُنا گیا۔ برہما کے بعد انکے پوتے **منُو** نے **اپ رشُدگُرو** سے مرتب دیا وہ اس وید کا اتم بھاگ یعنی عمدہ حصہ ہے اسی خدا تعالیٰ کی وحدانیت اور طریقہ معرفت تفصیل وار درج ہے بعد ان انکے بیٹے پوتوں نے **کھٹ شاستر** یعنی چھے علوم کی کتابیں جنہیں چھے درشن بھی کہتے ہیں اسی وید سے اخذ کرکے بنائیں

ویا

جنمیں معبود مطلق کی ماہیت شناخت اور معرفت بہت سی دلیلوں سے ثابت کی ہے یہ کتابیں **علم الٰہی طبعی** یا یعنی **منطق مُناظرے** وغیرہ پر مشتمل ہیں بلکہ انہوں کی کتابیں آپس میں بعض مقدمات میں مباحثے بھی ہیں ایک دُوسری کی مخالف ہیں علمائے ہند نے جو کفر مباحثوں مناقشوں اور مناظروں وغیرہ کے طریقے اپنے اپنے درسگاہوں میں رائج کئے ہیں وہ انہیں کتابوں کے مطالعوں کا نتیجہ ہے چنانچہ جن جن کتابوں کا ہمکو پتہ لگا ہے یہاں ہمیں ذکر کیا ہے وہ تمام اہل سے مرتسم ہیں

اوّل نیائے شاستر منطق و مفصل بیان اسی لفظ میں دیکھو **دوم ویشیک شاستر** علم ادویات جسکا جامع وکیل مولوی ہے (دیکھو تفصیل اسی لفظ میں) **سوم شانکھیہ شاستر** علم اعداد جسکا جامع کپل مولوی ہے (دیکھو) کرسکتا ہے کہتے ہیں کہ جو چیز پھونک پھونک نے دیکھنے میں آئے وہ اُن آتما یعنی فانی ہے اور جو اُن سنو وہ آتما یعنی باقی ہے فلاسفہ یہ کہ جسم کو فنا اور روح کو بقا ہے اور یہی کوچاہئے کہ یہاں تک کوشش کرے کہ اُن آتما کو جو تمہیں ہے اور پرماتما یعنی بسیط محض سے ملجائے اس مسئلہ کا کوئی کرنا یعنی خالق نہیں مانتے اور کہتے ہیں سنسارت ہے کوئی دیکھ بنانے والا نہیں **پاتنجل** جسکا جامع کرتو اتر تنجلی مولوی ہے اسی پر ہمکو طریق ہے اس علم کے ذریعے آتما کا آئینہ دل صاف ہوتا ہے اس سے ہر ایک شخص اپنے دل کا بھید دیکھتا ہے (اسکا مطلب یہ ہے کہ ہر ایک شخص اپنا بھلا بُرا بھلا بھی جان سکتا ہے) اس شخص کی جسم سے مرکب لطیف ہو جاتا ہے کہ وہ ہوا پر رہ سکتا ہے اور پانی کی سطح پر چل سکتا ہے

پنجم ویدانت شاستر علم الٰہی الطبیعیات (اسکا حال بھی اسی لفظ میں دیکھو) **ششم میمانسا** دیکھو میمانسا۔

آریہ فرقے نے اپنی تحقیق کے موافق بیان کرتے ہیں کہ وید ایشور کا کلام ہے یہ کتاب علوم کا مخزن ہے اسکے مطالعہ سے ہر قسم کے علوم منشوں یعنی **انگی۔ وایو۔ ادت۔ انگرہ** کے ذریعے سے جو ایشور کے معنی ہیں نازل ہوئے ہیں۔

ویدوں کے بعض حصے جن منتر دوسو برس سے بھی پہلے کی تصنیف خیال کئے جاتے ہیں۔ ان میں بعض جگہ پرانی تصنیفات ہیں مثلاً اول رگوید کہ اس میں حمد باری کا ذکر ہے کیونکہ **رگ** بمعنی حمد آیا ہے بہت پرانی ہے دوسرے **سام وید** کہ اس میں پاپ کے ناش کرنے یعنی منتجات کا بیان ہے کیونکہ سام بمعنی ناش کرنے کو بھی ہیں یہ اُس سے بعد کی تصنیف ہے تیسرے **یجر وید** یعنی بندگی اور پرستش کے طریقوں کا باب ہے اس سے بھی پیچھے کا معلوم ہوتا ہے **رہا اتھروَن وید** جسمیں بقول بعض پرستش ہے اور بقول بعض دعائیں ہیں نتیجوں کا خلاصہ یہ ہے کہ یہ بھی پیچھے کا معلوم ہوتا ہے کیونکہ انکی اور پہلے وید وں کی گرچہ دعائیں ایک ہیں مگر زبان میں بہت کچھ اختلاف اور فرق ہے۔

ویدابھیاس س۔ اسم مذکر۔ وید کی تلاوت مطالعہ وید + وید کی مشق یاد دہانی +

ویدانگ س۔ اسم مذکر۔ وید کے اَنگ یعنی چھے حصے جنمیں سے اول حصہ کا نام کلپ علم اخلاق جسمیں ہے اس میں رسم خط املا لفظ اور بچے کا طریقہ بتایا گیا ہے دُوسرا کلپ علم اخلاق جسمیں یگ کرنے کا ڈھنگ بیان کیا گیا ہے تیسرا **ویاکرن** جسمیں علم زبان و سنسکرت کی صرف و نحو ہے چوتھا چھند جسمیں علم عروض کا بیان ہے پانچواں جوتش جو علم نجوم سے متعلق ہے اور فرقے علم الارض اور علم الآیات کو لکھتا ہے چھٹا نرکت جسمیں وید کی تفسیر یعنی اُسکے مشکل لفظوں اور لفظوں کی تشریح ہے۔ آریہ فرقے نے علم صرف کو نرکت قرار دیا ہے علی ہذا وید کے اَنگ بھی چھے ہیں پورب میمانسا یعنی دھرم کا فلسفہ اور اُتر میمانسا یعنی مطلق فلسفہ **نیائے** یعنی منطق **ساتکھیہ** یعنی علم آدیات یوگ یعنی علم مراقبہ **ویدانت** یعنی علم الٰہی۔

[1] بکسر دال ویا ہے مجہول + ۵ یعنی فلسفہ تاریخ وسیر۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وید

وَیدْ س۔ اسم مذکر۔ بید۔ حکیم طبیب۔ ہندی طریق پر علاج معالجہ و ادویہ کرنے والا +

وید وِدْیا س۔ اسم مذکر۔ ویاس دیوجی کا بنایا ہوا شاستر جو علمِ توحید سے بھرا ہوا ہے اُتر میمانسا بھی اسیکو کہتے ہیں اِسکا جاننے والا بکا موحّد اور پورا صاحبِ توحید ہوتا ہے وحدت اُسکی نظر میں ایسی سما جاتی ہے کہ دوئی چھو بھی نہیں جاتی کثرت میں وحدت کو دیکھتا اور اسے وہم خیال کرتا ہے یعنی وحدت اُسکے نزدیک یقینی ہے اور کثرت ایک وہمی امر ہے ویدانتیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ ہر چند کائنات اُسی سے ہے مگر جو کچھ ہے سو وُہی ہے یعنی جو مٹی کو گوندنے سے لہر کو پانی سے چمک کو سورج سے نسبت ہے وہی موجودات کو اُسکی ذاتِ پاک سے +

وِیدانتی س۔ اسم مذکر۔ ویدانت کا پیرو۔ ویدانت کا عالم۔ موحّد۔ توحیدیا +

وَیدِک س۔ (۱) ویدپڑھا ہوا برہمن۔ ماہر وید۔ وید کا عالم پنڈت (۲۔ صفت) وید میں کہا ہوا۔ وید کے موافق + اردو۔ نفس۔ لفظاً +

وَیدَک س۔ اسم مذکر۔ علمِ طب۔ علمِ حکمت۔ بید۔ بدیا۔ علم ابدان +

وید وِیاس س۔ اسم مذکر۔ ویاس جی کا لقب جنہوں نے وید کو جمع کیا لغوی معنی وید وِیاس کے ہیں ویاس کرنا الگ کرنا +

وِیراہ ہم مذکر۔ وہ مال جو بادشاہ کی طرف سے رعیت کے ہاتھ زبردستی زیادہ قیمت پر فروخت کیا جائے +

وِیرَکْت س۔ اسم مذکر۔ بیراگ۔ قطع تعلق۔ دُنیا کا ترک کر دینا تیاگ۔ تارک الدُّنیا ہو جانا۔ سنیاس +

وِیرَکْتی س۔ اسم مذکر۔ بیراگی۔ تارک الدُّنیا۔ سنیاسی۔ غابہ۔ ناہ۔ جوگی۔ متراض +

وِیران ف صفت۔ (۱) اُجڑا ہوا غیر آباد + تباہ خراب۔ اُجاڑ۔ بھچ۔ اجاڑ۔ پامال کھنڈ (۲) اُداس پریشان پاگند (۳) بے تردد۔ بلا تردد۔ بیکاشت۔ بزجت۔ اُفتادہ پڑی۔ غیر زرعہ۔ غیر مزروعہ بنجر +

وِیران جگہ ف۔ اسم مؤنث۔ غیر آباد اور سُنسان مقام +

وِیران کرنا ف فعل متعدی۔ (۱) اُجاڑنا۔ برباد کرنا۔ پامال کرنا ؎

جائیں نہ ماں سے کہاں اے وحشتِ جلد اجڑ کر کھیت کھلے ہوئے ہی رہ روکے ویراں گھر کو ہم (زکی)

(۲) پریشان کرنا پاگندہ کرنا (۳) منہدم کرنا۔ مسمار کرنا۔ ڈھانا (۴) تنزیح کرنا۔ بکھیر نا (۵) بسے کو اُجاڑنا رہتے ہوئے کو اُجاڑنا۔ جیسے گھر سے ویران کرنا +

وِیران ہونا ف فعل لازم۔ (۱) اُجڑنا۔ تباہ و برباد ہونا۔ خراب ہونا + ؎

گھر جو ویران ہوا اپنا تعجب کیا ہے نالۂ درد سے تو شہر اُجڑ جاتے ہیں + + (زکی)

دلی ہوگی کسی عاشق کا مگر دل صابر کہ اِس آبادی کو لازم ہوا ویراں ہونا (مرزا صابر)

(۲) غیر آباد ہونا۔ سُنساں ہونا ؎

تعزیت کو مری وہ آئے تو عالم آیا + خُوب آباد ہوا غمکدہ ویراں ہو کر + (زکی)

(۳) گرنا۔ پامال ہونا۔ سمار ہونا (۴) پراگندہ ہونا (۵) پریشان ہونا (۶) تتر بتر ہونا بکھرنا +

وِیرانہ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) جنگل۔ اُجاڑ۔ اُوجڑ جگہ۔ غیر آباد جگہ۔ آبادی کا نقیض ؎

کبھی کے دن بڑے ہیں اور کبھی کی رات ہے بھاری کبھی جنگل میں بستی ہے کبھی بستی میں ویرانہ + (آغا)

ویل

سبزہ نہیں کہ دشت کے دھوکے میں دل لگے ویرانہ بھی ہوا تو مرا گھر بڑی طرح (زکی)

(۲) اُداسی۔ پریشانی +

وِیرانہ برسنا ف فعل لازم۔ اُداسی ٹپکنا۔ اُداسی ظاہر ہونا۔ پریشانی نظر آنا +

وِیرانی ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) اُجاڑپن۔ غیر آبادی (۲) بربادی۔ تباہی خرابی (۳) پریشانی پراگندگی۔ اُداسی (۴) حیرت +

وَیرِیا ہ اسم مذکر۔ (۱) پھالی۔ ہل کا وہ لوہا جو زمین کھودنے کے فعل متعدی پھالی سے زمین کھود کر بونا بیج ڈالنا +

وَیسا ہ۔ تابع فعل۔ اُسطرح کا۔ اُسکی مانند۔ جیسا کا جواب۔ مثلہ۔ اُسکی مثل۔ اُسطور کا۔ مثلاً جیسا کرے گا ویسا پائیگا۔ ویسا ویسا روپیہ مت لیا کر دیہ کاغذ ویسا نہیں ہے جیسا پہلے لیتا تھا ویسا میرا کہنا نہ جانا +

وَیساہی ہ۔ تابع فعل۔ اُسکی مانند۔ اُسطرح کا۔ اُسی کی مثل۔ اُسی طور کا۔ ایضاً + بجنسہٖ۔ جُوں کا تُوں + علےٰ ہذا القیاس +

وَیسے ہ۔ تابع فعل۔ (۱) اُسطرح۔ یُوں (۲) اُفت۔ یُونہیں۔ بلا قیمت۔ جیسے ویسے ہی لیلو ویسے ہی دیا +

ویسے تو ہ۔ تابع فعل۔ یوں تو۔ اِسطرح تو +

ویسے کا ویسا ہ۔ تابع فعل۔ بدُوں۔ جُوں کا تُوں جیسے کا تیسا (۲) بُھوبُھو۔ بعینہٖ۔ بعین۔ عین بعین +

ویسے کا ویساہی ہ۔ تابع فعل۔ جیسے کا تیسا ہی۔ جُوں کا تُوں +

ویسے ہی ہ۔ تابع فعل۔ (۱) اُسطرح۔ اُسی ڈھنگ پر جیسے گئے تھے ویسے ہی چلے آئے (۲) صفت بلا قیمت۔ یُونہی جیسے یہ چیز تو ویسے ہی لے آیا۔ ویسے ہی لے لو +

وَیسٹ کوٹ انگلش WAIST-COAT۔ اسم مؤنث۔ واسکٹ۔ بنڈی۔ کرتی۔ کرتی۔ نیمہ۔ صدری۔ جاکٹ +

وے سے شک شاستر س۔ اسم مذکر۔ یہ مجھے شاستروں میں سے دُوسرا شاستر ہے جسکا مع کنایہ دُنیا ہے (یہ شاستر بہت سی باتوں میں نیائے شاستر سے ملتا ہے اور بہت سی میں نہیں ملتا اسکا خلاصہ یہ ہے کہ مدبر کار وقت پر موقوف ہے جو کام موقوف کیا جائیگا اُمید حسرت کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آئیگا یعنی کسان اگر بیج کچھ کچھ ڈالکر تب بیج ہی کھو دیگا اگر کیسا ہی بیج ہے اپنے گھر ہوا ہو کہ ایک دانہ پیدا ہو وہ بھی نہیں ہوسکتا پس جو کچھ ہے سو زمانہ ہی ہے اُسکی پرستش کرنی چاہئے اسکے بغیر تاثیر فعل محال ہے اور معدوم کا موجود ہونا اشکال)

وَیش س۔ اسم مذکر۔ تیسرے برن کے لوگ + بنیا۔ مہاجن + تجارت کرنے والا فرقہ۔ سوداگری کا پیشہ کرنے والا بنج بیوپار کرنے والا فرقہ +

وَیشنَو س۔ اسم مذکر۔ وشن کے پیرو۔ وشن کے ماننے والے جین مت کے خلاف +

وَیفَر انگلش WAFER۔ اسم مؤنث۔ لفافہ بند کرنیکی ٹکیا جو گوند کی بنی ہوئی ہوتی ہے +

وَیل انگلش WHALE۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی بہت بڑی مچھلی جو اکثر ۸۰ فٹ تک لمبی اور ۲۰ فٹ تک موٹی ہوتی ہے اسمیں اسقدر چربی نکلتی ہے کہ اُسکی بتیاں بنائی جاتی اور بہت سے کام میں آتی ہے +

وَیلر انگلش WHALER۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی بہت بڑی یا غیر معمولی قد کی چیز خواہ مضبوط آدمی چنانچہ ویل جو بہت بڑی مچھلی کا نام رکھا گیا ہے وہ بھی اسی سبب سے اصطلاح میں ایک قسم کا قد آور گھوڑا جو جزیرہ آسٹریلیا سے آتا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہ

ہ ع - اسم مؤنث :- (۱) عربی کا ستائیسواں فارسی کا انتیسواں سنسکرت یا ہندی حروفِ صحیح کا تیئیسواں جو اُردو کا چونتیسواں حرف ہے جسے ہائے ہوز ہائے مدوّرہ بھی کہتے ہیں +

جب یہ حرف کسی کلمہ کے اوّل وسط یا اخیر میں آتا اور خوب ظاہر پڑھا جاتا ہے تو وہاں ہائے ظاہر مظہر جلی یا ملفوظی کے نام سے نامزد ہوتا ہے جیسے ہر اس ہموار ہر چند ہمہ مہر چہرہ ماہ گواہ کوہ گلاہ وغیرہ میں اور اگر آخر میں آئے خوب ظاہر نہ پڑھا جائے بلکہ حرکتِ ماقبل ہی پر کفایت کرے تو ہائے مختفی یا مکتوبی کے اسم سے موسوم کرتے ہیں اور یہی کو کبھی کلمہ کے اخیر میں زائد بھی لاتے ہیں جیسے پشیدہ۔ خانہ زرّینہ + بہانہ فسانہ پروانہ گفتہ ساختہ وغیرہ اس کا تلفظ حلقی یعنی کنٹھی حرفوں سے نسبت رکھتا ہے (۲) یہ حرف ہندی فارسی عربی میں اپنے اپنے موقعوں پر کبھی اوّل میں کبھی وسط میں۔ کبھی اخیر میں حرفائے ذیل سے بدل جاتا ہے۔ ا ب پ ج خ درس غ ف ک گ ل م و ی +

(ہائے مختفی بہت سی قسم کی ہے جس کا بیان کتبِ صرف و نحو میں بخوبی لکھا ہے مثلاً ہائے نسبت۔ ہائے فاعلی۔ ہائے مفعول۔ حاصلہ۔ تسبیہ۔ حالیہ۔ مقداریہ اور ہائے وقف جو کبھی تائے مصدری کے بدل میں کبھی تائے تانیث کی عوض میں اسمائے عربی کے آخر میں آتی ہے جیسے رحمت رحمہ۔ دولت دولہ۔ حافظہ بالغہ۔ زاہدہ جمیلہ وغیرہ کبھی عربی میں ضمیر کی واسطے ہو کر مخفف ہو کر آتی ہے جیسے دام اقبالہٗ زوالہٗ کمالہٗ جلالہٗ وسلمہٗ وغیرہ۔ کبھی الف ونون کے بعد تشبیہ کے واسطے جیسے دوستانہ یگانہ۔ مجاز نظیر خانہ۔ عاشقانہ۔ کریمانہ۔ شاہانہ۔ غریبانہ۔ دوستانہ۔ زنانہ وغیرہ) +

ہائے ث - اسم مؤنث :- (۱) ہائے ہوّز۔ چھوٹی ہے (۲) علامیہ جمع۔ جیسے آدابہا خدا۔ ورنہا۔ روزہا۔ سنگہا۔ مُرغہا۔ درختہا وغیرہ +

ہائے دو چشمی ف - اسم مؤنث :- وہ ہائے ہوّز جس میں دو آنکھیں سی بنی ہوئی ہوتی ہیں بزمانۂ حال یہ ہائے مخلوط کہلاتی اور خاص ہندی حروف میں لکھی جاتی ہے جیسے بھاگڑ۔ بھانڈا۔ ٹھاٹھا۔ ٹھاکر۔ جھاڑی۔ چھاج۔ دھانس۔ ڈھاکا۔ گاڑھا۔ کھار۔ گھانس وغیرہ گلدستہ نے اسے حرفِ اوّل معنی میں باندھا ہے لیکن اگر غور سے دیکھا جائے تو وہاں بھی یہ حرف یہ بات ثابت کرتا ہے کہ خلافِ قاعدہ مروجہ میری ہائے کو بھی تبدیلِ صورت کے لئے دو چشمی بنا کر لکھتے ہیں ؎

ہائے رے حسرت دیدار سری ہائے کو بھی لکھتے ہیں ہائے دو چشمی سے کتابت والے (ذوق)

ہات

ہا ف - کلمۂ تاسف :- (۱) افسوس۔ حیف۔ دریغ۔ جیسے آہ یہ کیا ہو گیا ؎

میں نے جو کہا ایک تو بوسہ تو مجھے دے بولا وہ زباں اپنی کو بس تھام رہ ہا! (جرأت)

جیسے ہا! کوئی ایسا کام بھی کرتا ہے ہا! اشراف کا اور یہ کام ہا؟ کیا اچھا آدمی ہاتھ سے گیا (۲ - نہی) کسی امر کے روکنے اور منع کرنے کے واسطے بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں زیادہ تر بچوں کو اس کلمہ سے روکا کرتے ہیں اور کبھی ضمناً افسوس و اکراہ سے بھی مقصود ہوتا ہے ؎

دیر کو سمجھ یہ کہکہ کہا سُنو تو سہی وصال میں ہے ستم یہ ہا سُنو تو سہی + (ثوقت)

ہابُوڑا ہ - اسم مذکر :- ایک لوٹ مار کرنے والی قوم + لٹیرا۔ ڈکیت۔ قزاق۔ راہ مار۔ راہ زن۔ بٹ مار۔ غارتگر + پُورب میں بچوں کے ڈرانے کے واسطے بھی ہوّا کی بجائے یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں جیسے بہت شوخی نہ کرو ہابُوڑا لے جائیگا + (یہ پُوربی لفظ ہابُوجملے ہوّا جو اس لفظ سے ملتا جُلتا ہے بولا جاتا ہے) +

ہابیل ع - اسم مذکر :- حضرت آدم علیہ السّلام کے بیٹے کا نام جسے قابیل نے مار ڈالا تھا +

ہاپُو ا - اسم مذکر :- ہپّو۔ اپّو۔ اپّن۔ اپیم۔ زبانِ زدِ زمینِ ہندوستان آیا ہے اُردو میں بھی ہے خاص بچوں کے کھلانے کی اپّنوں کو ہاپُو یا ہپّو کہنے لگے۔ مثلاً ماں اپنے بچہ سے کہتی ہے بیٹا ہپّو تو کھا تو تمہیں مٹھائی دیں گے ہاپُو کھا کر کھیلنا +

ہاتف ع - اسم مذکر :- آواز دینے والا غیب کی آواز۔ اکاس بانی + سروش۔ فرشتہ +

ہاتھ ہ - اسم مذکر :- (۱) دست۔ ید۔ کر۔ پا کا نقیض + ید + ؎

مخبر ہیں دستگیر ہو اُمید ہے اسیر آنکھوں سے ہم لگاتے ہیں جس متدا کے ہاتھ (اسیر)

تشخیص سیما میں مرض سیمانہ آیا دل پر کبھی رکھا کبھی سینہ پہ رکھا ہاتھ + (کفایت)

کو وہ غم ایک ہی تنکے میں ہوا سو تم سے کیوں نہ آنکھوں سے لگا کر کروں فرہاد کے ہاتھ (ناسخ)

حالِ دل یار کو مُنھ سے کیوں کر ہاتھ دل سے جدا نہیں ہوتا + + (مومن)

(۲) ہتیلی۔ کف (۳) سر انگشت سے کہنی تک کا حصہ + آدھ گز کی مقدار۔ فارسی رش یا ارش۔ عربی ذراع ؎

اُونچا ہو لاکھ تاڑ سے بھی سرو چار ہاتھ رُتبہ بلند ہے ترے قد کا ہزار ہاتھ + (آتش)

(۴) بس۔ قابو۔ اختیار + قبضہ۔ تصرف۔ دخل۔ تعلق + دسترس۔ پہنچ + بتا جیسے اپنے ہاتھ کی بات نہیں ہے ؎

لیکے دل سے دلدار کیوں قسم کھاتے ہو تم ہم تو طرّاروں کے ہاتھوں سے کہاں جیتے ہو تم (صفیا)

ذبح کر ڈال تو چھوٹوں میں غم فرقت سے نیلہ ہے بڑا قاتل تری تلوار کے ہاتھ (شرق)

قتل کی فکر رہا کرتی ہے اعدا کو بہت موت لکھی ہے ہماری اسی جلاد کے ہاتھ (ناسخ)

(۵) باعث۔ سبب۔ واسطہ۔ وسیلہ۔ ذریعہ جلیل + کارن۔ بدولت۔ جیسے ایک دن تیرے

لہ اے ہنوز کہ خوشنویسوں نے چھے ضرورتوں پر تقسیم کر کے پہلے ہم سے موسوم کیا ہے۔ اوّل اے مروڑی۔ دوئم دال تی جو عربی کی دال اور ت سے مرکب ہے۔ سوئم مروّلی۔ چہارم دو چشمی۔ پنجم لمبوترہ۔ ششم ہائے مختفی۔ ہفتم ہائے مدوّر۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

ہاتھ سے زہر کھا مروں گی۔ تیرے ہاتھوں سے ناک میں دم ہے (عو) ؎

یوں ہے دل زلف میں اس شوخ کے پھنسا جیسے
مرغِ بسمل دامِ میں ہو دام ہو صیاد کے ہاتھ (سودا)

(۴) حفاظت + حمایت + سپرد۔ ؎

کہتے ہیں ہم یہ عشق بتاں سے خدا کے ہاتھ
غم ہم نے ہاتھ اٹھایا تھی ہے اب خدا کے ہاتھ (ناسخ)

(۵) ضربِ تیغ وچوب + وار۔ حربہ۔ حملہ۔ زد۔ چوٹ۔ ؎

ٹکے نہ آئے کھاڑے میں تمارے ہم بھی
چھوڑ دے ہاتھ ادھر بھی تو کوئی پاٹ کا + (میر)

کیا ہو سکے مقابلہ بزرگان بار کا
دل ایک ہاتھ کا ہے جگر ایک وار کا + (داغ)

میرے سر کی قسم تجھے قاتل
ہاتھ کیا اور بھی صفائی کا + (حضور گوف)

نہ تڑپا ہیں تو اتنے ہاتھ کی ہونے گئی تھیں
مری بیتابی سے بڑھ گئی توقیر قاتل کی + (رسی)

(۶) داؤں۔ وک۔ چنانچہ چوسر میں کہتے ہیں کہ اب کا ہاتھ خالی گیا۔ دوسرا ہاتھ پھینک لیے
دو۔ ہمارے ہاتھ پرمت بولو (۹) قوت۔ طاقت۔ قدرت۔ توانائی۔ (۱۰) ذات خاص و
دم قدم موجودہستی۔ جیسے جب نقصان پہنچا ہے تمہارے ہی ہاتھ سے پہنچا ہے۔ ؎

ابرشوخی ہٹاتی ہے ادھر نگہیں ہٹاتی ہے
کنائش میں ہے اپنے ہاتھ سے دونازنیں کیا کیا (ناسخ)

ہو کبھی دشمن کو بھی یارب نہ کسی سے نصیب
پنج جو پہنچے ہیں مجھ دلربا کے ہاتھ سے + (داغ)

جب دیکھ لگے میں ہیں عدو کے تری ایمن
رنجید نہ تو مجھ سے ہاتھ سے رہتا ہوں سدا میں دنبوح)

(۱۱) دستکار۔ کاریگر۔ کاریگری۔ مجازاً گوٹہ کناری بُننے والے یا بُننے والیاں۔
مثلاً کارخانہ دار کہتا ہے کہ اجکل ہاتھ کم ہو گئے ہیں اِس سبب سے مال کم تیار
ہوتا ہے۔ (۱۲) ذمہ۔ سپرد۔ موقوف ؎

بانکا تم جتا سے نہ ہرگز ادا سے ہم
انصاف اے بتو ہے ہمارا خدا کے ہاتھ + (نظیر)

(۱۳) کوتاہ۔ کچھ تن۔ افعال۔ حرکت۔ ؎

ایسے تنگ آئے ہاتھ سے دل کے
روئے ہم غیر سے گلے مل کے + (داغ)

ہاتھ اُتر جانا۔ ہ فعل لازم۔ ہاتھ کے جوڑ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ ہاتھ کی
قوتِ بینائی کا جگہ سے بے جگہ ہو جانا۔ ؎

کوہ پر چڑھ کر نہ لوٹو تم تو پتھروں سے کہو بن
ایک دن رہ جائیں گے یوں نہیں اتر کے ہاتھ پاؤں (نظیر)

بوجھ ڈالے نہ بہت دست دعا پر تاثیر
جھکوڈ ہے کہ برا ہاتھ اُتر جائے گا + (داغ)

ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر دعا دینا۔ ؎ فعل متعدی۔ آسمان کی طرف ہاتھ اونچا کر کے
دعائیں دینا۔ نہایت آرزو و تمنا اور شوق کے ساتھ دعائیں دینا جیسے وہ ہاتھ
اُٹھا اُٹھا کے گودی پھیلا پھیلا کے دل سے دعائیں دیتی ہے۔ (عو)

ہاتھ اُٹھا بیٹھنا۔ ہ فعل لازم۔ (۱) مار بیٹھنا۔ دست درازی کرنا۔ ہاتھ چلا بیٹھنا جیسے
آج کو نہ ہاتھ اٹھا بیٹھے کل کو دوسرا مار بیٹھے گا (۲) دست بردار ہو جانا۔ باز آنا۔

ہات

عہد کر لینا۔ توبہ کر لینا۔ کچھ تعلق نہ رکھنا۔ ؎

ہمیں گے ہم کہ بکھو چاہتے ہو
اگر تم ہاتھ اُٹھا بیٹھے ستم سے + (داغ)

ہاتھ اُٹھا کر۔ ہ تابع فعل۔ ہاتھ اونچا کر کے + ہاتھ بڑھا کے + اپنے ہاتھ سے +
ہاتھ اُٹھا کر دینا۔ ہ فعل متعدی + (۱) فقیروں کی طرح بیقدری سے دینا۔ مثل
درویش و محتاج کسی کو کچھ دینا۔ بھیک کی طرح دینا۔ (۲) اپنی خوشی سے کوئی چیز
دینا۔ ہاتھ سے دینا۔ جیسے جب تک ہاتھ اُٹھا کے نہ دو وہ اللہ کا بندہ کوڑی نہیں اٹھاتا۔
ہاتھ اُٹھا کر یا اُٹھا اُٹھا کر کوسنا۔ ہ فعل لازم۔ آسمان کی طرف ہاتھ بڑھا کے بددعا کرنا بری طرح کوسنا
نہایت بددعائیں دینا۔ جیسے جب اِس پر مصیبت پڑیگی یہی ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر سے گی کہ الٰہی اُن کی گور
میں انگارے بھریں چنوں نے ہمیں کچھ نہ سکھایا۔ (شکر بیلی) + ؎

وقت پر جو چاہو کہلو دے کب کہتے ہو تم
ہاتھ اُٹھا کر کوسنا دستِ دعا سے کم نہیں (قدر)

ہاتھ اُٹھا کر دو کوسنے جو گئے
وارے ہم ہے دعا سمجھے + (نظیر)

ہاتھ اُٹھا لینا۔ ہ فعل لازم + (۱) دست بردار ہو جانا۔ ترک کر دینا۔ چھوڑ دینا۔
کچھ تعلق نہ رکھنا۔ بالکل بے تعلق ہو جانا + کچھ فرض اور واسطہ نہ رکھنا ؎

کیا کام ہے بلا سے جو تو ہو اسیر زلف
جب سے کہ ہاتھ سے دلِ مضطر اُٹھا لیا (میل)

میرا چھینک دیے یا برق چھونک دیے
اب ہاتھ اُٹھا لیا ہے ہم نے بھی تیاں سے (عبدالکریم مینا)

(۲) مایوس ہو بیٹھنا۔ مایوس ہو جانا۔ ناامید ہو جانا۔ ؎

ہاتھ اُٹھانا ہے مری نبض کو یوں دیکھ طبیب
جیسے جینے سے کوئی ہاتھ اُٹھا لیتا ہے + (داغ)

ہاتھ اُٹھانا۔ ہ فعل لازم۔ (۱) ہاتھ اونچا کرنا + ہاتھ بلند کرنا۔ ہاتھ بیدھا
کرنا۔ دست افراشتن بالمقابل کردن اور برآوردن کا ترجمہ۔ ؎

کھولی جو زلف ہاتھ بھی اونچا اٹھائیے
دل زلف میں نہیں تو مقرر بغل میں ہے (امیر الدین ضیاء)

اے ضعف اب تو اتنی بھی طاقت نہیں رہی
مالکوں خدمت دل صنم کو اٹھا کے ہاتھ (امیر الدین ظفر)

ہاتھ اب تو زیست سے بھی اُٹھانا محال ہے
ساحل پہ نیچ بھنور سے میں ناتواں ہوا + (ساحل)

شرنگ سے اُتر آ ذرا نہ کے لئے
کہ اُس نے ہاتھ اُٹھائے ہیں باب دعا کے لئے (نواب)

(۲) سلام خواہ بندگی کے واسطے ہاتھ اونچا کرنا۔ کورنش بجالانا۔ ماتھے پر ہاتھ رکھنا۔
سلام کرنا۔ تسلیم کرنا۔ جیسے تو اتم بڑی بوڑھیوں کو بھی دیکھکر ہاتھ نہیں اُٹھاتیں بھی
ہاتھ اُٹھا جو اور جاتے تو
یہی گویا سلام ہے تیرا + + (دیگنگ)

(۳) کوسنے یا بددعا کے واسطے آسمان کی طرف ہاتھ کرنا۔ ہاتھ اونچا کر کے کوسنا۔
نہایت کوسنا۔ بری طرح سے کوسنا۔ سراپا دینا۔ بددعا کرنا۔ ؎

ہمیں رقیب کہتے ہیں بیاختہ ہمیں
دیتے ہیں بددعا جو وہ ہکو اٹھا کے ہاتھ (نجابت)

میں یہ سمجھا دعا دیتا ہے مجھکو
لگا جب کوسنے وہ ہاتھ اٹھا کر + (وزیر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لفظ

(۴۰) دُعا دینا۔ اسیس دینا۔ اسیرباد دینا۔ کسی کی بھلائی کے واسطے خدا کے سامنے ہاتھ اُٹھانا۔ (۴۱) دعا مانگنا۔ دعا کرنا۔ نہایت عجز سے دعا مانگنا۔ خدا سے التجا کرنا۔ اُس رب العزت اور عجیب الدعوات سے اپنی یا کسی اور کی بہبودی کا ملتمس ہونا۔

تو ملوں کے مُنہ کھلنے ہیں یہ کیفیت ہر دعا ہاتھ اُٹھاتے ہیں سبُحان ابرکرم کے وسیلے دیانند

کہا میں نے اُٹھا وہ ہاتھ تم بھی میری مشکل تو بولے ہم سے ایسا دعا کی تم نے دیکھے (نسیم لوی)

ہے وہم جو مجھ کو ترکِ تعلق کا کہ اپنے کیا اس جہان بیثبات سے دل کو لگائیے

تاثیر ہے دعا کو فقیروں کی میر جی تک آپ بھی ہمارے لئے ہاتھ اُٹھائیے

(۴۲) فاتحہ پڑھنا۔ دینا۔ دعائے مغفرت پڑھنا۔ دعائے خیر کرنا۔ فاتحہ کے واسطے ہاتھ اُونچا کرنا۔ ثواب الٰہی بخش جاں معروف۔ ؎

گو قبر پر ہماری نہ لائے وہ شمع و گل پر ہاتھ تو اُٹھائے بلا سے یہی سہی + (معروف)

قاتل کبھی نہ تو نے اُٹھائے ہزار حیف اک مرد زخمِ خستۂ تیغ نظر پہ ہاتھ + + (ذوق)

دعا ہوگی شہیدوں کی مغفرت کی قبول وہ ہاتھ اُٹھاؤ جو تھا تیغ آزمائی کا + (؟ سلام)

ہم نے تو زندگی سے سنکھ اُٹھائے ہاتھ بیات قبر ہو تو نہ گر اُٹھائے ہاتھ + (نکہت)

بعد فاتحہ تھے مزارِ شہدا پر آئے فاتحہ کے واسطے ہاتھ اُٹھائے جاتے + (دبیر)

(۴۳) دست بردار ہونا۔ کنارہ کش ہونا۔ باز آنا۔ چھوڑنا۔ تیاگنا + تارک الدُّنیا ہونا۔ ترک کرنا۔ تارک ہونا + تعلّق نہ رکھنا قطع تعلّق کرنا + کچھ واسطہ نہ رکھنا کچھ مطلب نہ رکھنا۔

کونین سے کر قطعِ نظر ہاتھ اُٹھایا پر تجھ سے اے دیدۂ تر ہاتھ اُٹھایا + (نصیر)

قبضہ کر لیگا کیا ہیں اب تجھ سے ہاتھ اُٹھا قاتل قبضہ نیچے یہ ترا خوں میں بھر چکا + (مصحفی)

یہ کہنا ہوا پہلو سے دل ہو گیا رخصت کمبخت کہاں نہ اب مجھے اُٹھا ہاتھ + + (کفایت)

کیا کام ہے بلا سے جو تو ہو اسیرِ زلف جب مجھ سے ہاتھ اُٹھاؤ تو کوئی نہ اُترجائے + (افسر)

کیا خوب نزاکت ہے کہ اُلفت سے عدو کی ہے وہاں کہ طوفاں نہ اُٹھائے کوئی سر کر چینے سے بھی وہ ہاتھ اُٹھانے نہیں دیتے (؟)

یا تو ستم سے اے بُتِ کافر اُٹھا تو ہاتھ یا کہدے یہ کہ بندہ خدا کا نہیں ہُوں میں (دبیر)

تو غرب کہا کے کیا اُس نے تجھ کو قتل میں نے کہا تمام سے اُٹھا لیجئے مرے ہاتھ (دبیر)

کیجے نمازِ عشق نئی طرح سے ادا تکبیر کہیے دونوں جہاں سے اُٹھا کے ہاتھ + (دبیر)

بیا بجنت کہ اب اللہ شفا دے سُنتے ہیں کہ ہاتھ اُس سے مسیحا نے اُٹھایا + (شہیدی)

پہلو تہی نہ عاشقِ خستہ سے کیجئے پیارے نہ ہاتھ سیدھا اُٹھائیے + (صبا)

نہ ہاتھ اُٹھائے فلک گر ہمارے کینے سے کسے دماغ کہ ہو دُو بدو کینے سے + (درد)

دہشت میں اگر پاؤں کا بھولا ہے منظور بیباک اُٹھا ہاتھ نہ آرام سے پہلے (بیباک)

ہاتھ اُٹھانے کا نہیں عشق سے میں لے ناصح تو نصیحت سے مری ہاتھ اُٹھا جا کو کیا (جرأت)

لفظ

اُٹھاؤں ہاتھ کیونکر اُس کے لینے سے کہ دیکھے دم رفتار بنے کیا کیا اور دم نہ فانے میں (جرأت)

دینا۔ پھینک دینے سے باز رہنا۔ چھوڑ دینے سے اب ہاتھ اُٹھا لیا ہے ہم نے بھی تن آساں سے (سودا)

جُستجو سے جو کسی کا ہاتھ اُٹھایا ہم نے دیکھیں پیچھے وہ ڈھونڈا کرے یا نہ پائے + (؟)

سُننے سے سوزِ عشق ترا ہاتھ کب اُٹھا تا ہو ٹ کر جگر کے نہ ہو جائے پار + (سودا)

بُت ہو۔ دیا تم نے اگر ہو فا سے ہم ہاتھ اُٹھا لیں گے نہیں تو بھی دعا سے (مصحفی)

ہزار حیف میں دُنیا سے اُٹھ چلا تو بھی اُٹھایا ہاتھ نہ اُس نے کماں نے سینہ سے (جرأت)

اُٹھاتے ہاتھ سبھوں نے سید و کہ اگر پڑا ہم کچھ دعا میں + (دبیر)

ہنوز اگر وہ شوخ خونخوار سر گرم آزمائش ہو تو اُٹھانا ہاتھ خونِ شہید فکر آئندہ داری + (ذوق)

فصیحت کا نہیں اب وقت ناصح اُٹھا ہاتھ ایسی باتوں سے دعا کر + (ذاکر)

چاک پر چاک ہوا جوں جوں سلا جتے اس گریباں ہی سے اب ہاتھ اُٹھا لیا جائے + (میر)

کیا اُلٹے ہے جیتے جو بُرے مال کو اپنے پینے سے تو نے ہاتھ اُٹھایا بھلا کیا + + (؟)

ہمارا حال تمہاری جفا سے کچھ ہی ہو نہ ہاتھ اُٹھائیے پر ہم بلا سے کچھ ہو + (نصیر)

مریض غم سے ترے ہاتھ اُٹھا کہ طبیبوں نے جواب اب تک نہیں اُن کو دیا سکتے نہیں + (؟)

اُٹھانے ہاتھ جو جنّوں سے شہر کے لڑکے تو کون آ کے اُٹھاتا اُجاڑ کے پتھر + (؟)

ظلم ہوا ہو جفا اُس بیوفا کے ہاتھ سے ہاتھ اُٹھانے کی نہیں ہمتو وفا سے کچھ ہی ہو + (؟)

اُٹھائے وہ جہاں سے ہاتھ جو تیرِ محبت میں ترے در پر وہ اے غارتگرِ دنیا و دیں پہنچے + (؟)

اُٹھا چکا تو اے عاشق ہے وہ جہاں سے ہاتھ نہ اب اُدھر کو بلا سے نہ اِدھر کی طرف + (؟)

بردباری ہے عجب شے تو نہ ہاتھ اُٹھا اے فلک کوئی ایسی بھی جہاں بُردبار ہے + (؟)

رکھ نبض پر نہ ہاتھ کہا ان سے طبیب تو ہاتھ اُٹھا علاج مریضِ فراق سے + (؟)

اُٹھا یا دو جہاں سے ہاتھ پر تیری محبت نے نہ ہرگز اے ستمگر اس ترے بسمل کا ہاتھ اُٹھا + (؟)

اے طبیبو ہاتھ اُٹھاؤ تم مری تدبیر سے عشق کا جانا نہیں آزار میں جُز کھون (معروف)

اس زمیں میں اور بھی لیکھک ذلیل بڑھنے نہیں ہاتھ مت تحریر سے اے ایرد انشور اُٹھا (نصیر)

ہاتھ دونوں لات کے رونے سے اُٹھا دیجئے چشم اہل ہاتم بھی نہیں کرتے بقا پیرِ زمن + (؟)

اے ابرِ شوابتو برسنے سے اُٹھا ہاتھ دامن کا مرے پاٹ ہے تجھ سے زیادہ + (؟)

(۴۴) عہد کرنا۔ قسم کھانا۔ سوگند کھانا۔ توبہ کرنا۔ کان پکڑنا۔ ہے ہے ہم نے اب تمہارے کام سے ہاتھ اُٹھایا۔ اِس ظالم سے ہاتھ اُٹھاؤ اور سے دل بہلاؤ + ؎

اب کے گر جی بچے تو اے ناصح ہاتھ اُٹھا ئینگے دل لگانے سے + + (میر)

ساغرِ کشی سے ہاتھ اُٹھاؤں میں کس طرح زاہد نہیں میں شیخ نہیں بارب نہیں (سپہر)

خدا کے آسرے سے تسلی دل کی ہوتی ہے پر اب کیطرح کہئے سے ہاتھ اُس نے اُٹھایا میرے (ظفر)

میرے بلنے سے وہاں ہو ہاتھ اُٹھایا آپ نے حلقہ تم میں یاں مجھکو بٹھایا آپ نے (دولہ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ات

کہاں وہ پیار کی باتیں کہاں وہ ہنسنا بولنا اٹھایا ہاتھ ہے اُس نے میرے ہاتھ سے (جرأت)

(۹)۔ ہاتھ ہٹانا۔ ہاتھ جدا کرنا۔ ہاتھ علیحدہ کرنا۔ ہاتھ الگ کرنا۔ ہاتھ سرکانا۔ ؎

ہر جنبِ جانبیں جاتی ہیں برتیغ جور سے تم کو ہمارے سر کی قسم تم ہاتھ مت اُٹھاؤ (میر)

تُو ہاتھ تا اُٹھا قتل سے کر قبضۂ تیغ مُجھ سے ہے ہاتھ میں اے خانہ جنگ پیوستہ (نظیر)

ہاتھ اُٹھانے کے نہیں رُعب دوتا کے کچھ ہو ہوئے ہم تو بجز بلا سے کچھ ہو (۰)

(۱۰) نماز کے واسطے ہاتھ اُوپر اُٹھانا کرنا۔ نیت باندھنے کے واسطے کانوں پر ہاتھ رکھنا۔

(۱۱) وار کرنا۔ حربہ کرنا۔ حملہ کرنا۔ مارنے کو تیار ہونا۔ ؎

یار دل کا نہ ہوا کیا تجھ سے جو ہاتھ اُٹھا سکے ہوتی ہاتھ سے قتل کو تیغ علم اُسی کی ہے (نظیر)

(۱۲) دست درازی کرنا۔ مارنے کو ہاتھ اُٹھانا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ ضرب لگانا۔ زدوکوب کرنا۔ جیسے عورت پر ہاتھ اُٹھانے والے کو دیکھا ہے۔ ؎

میں نہ جانی جان من یہ کیوں کر جب ہی کہنا مُنہ کے کہنے سے تو تجھ پہ ہاتھ اُٹھاتو ہی (جیا)

ہاتھ اُٹھانا مُحتسب مستوں پہ ہے ہووے یا یب اس کے دونوں ہاتھ تک (نظیر)

(۱۳) مایوس ہونا۔ اُمید منقطع کرنا۔ نا اُمید ہونا۔ ہاتھ دھو بیٹھنا۔ ؎

یہ کس کا رقص دیکھ آیا ولا تُو کہ بیٹھا زندگی سے ہاتھ اُٹھاتُو + (مُشتاق)

جب سے تیرے در پہ آ بیٹھے ہیں ہم اپنے جی سے ہاتھ اُٹھا بیٹھے ہیں ہم (حسن)

جان تک اُس کی مُحبت میں گنوا بیٹھے ہیں ہاتھ جینے سے سروست اُٹھا بیٹھے ہیں (ناسخ)

نہیں اُٹھنے کے قاتل کی گلی سے کہ ہم بیٹھے ہیں سر سے ہاتھ اُٹھا کر (میر)

یہ کہتا ہُوا چلّو سے دل ہو گیا رُخصت کمبخت کہاں مرا تجھے اُٹھا ہاتھ + (کفایت)

اُٹھایا جس کے لئے زندگی سے ہاتھ سو آہ کسی کے لئے کی نگاہ ہے دعا ہم سے (حرماں)

پاؤں نخوت سے جو رکھتے تھے سرِ افلاک پر ہاتھ اُٹھا کر زمیں سے وہ سو ہے ہیں خاک پر (ذاکت)

سعی و طلب بہت کی مطلب کے تئیں نہ پہنچے ناچار اب جہاں سے بیٹھے ہیں ہاتھ اُٹھا کر (میر)

اثر ہوتا تو کب کا ہو بھی چکتا دعائے صبح سے اب ہاتھ اُٹھا بیٹھ (۰)

کرتے ہیں یوں دعا کہ ہم کر گیا اثر ہاتھ اُٹھائے بیٹھے ہیں + + (مبارک)

مُراد عشق میں عاشق کی نا مُرادی ہے اُٹھا دِ حضرتِ دل ہاتھ آرزو سے بشو (نظیر)

اُمید پر وفا کی اُٹھا ہاتھ ہے کیوں جفا اِس سے اُٹھا تُو اے دلِ اُمیدوار ہاتھ (۰)

(۱۴) کسی مُقدس جگہ کی طرف قسم کھانے یا شاہد بنانے کے واسطے ہاتھ کرنا۔ مثلاً مسجد وغیرہ کی طرف ہاتھ بڑھانا۔ ؎

قتلِ عُشاق سے باز آئیں گی کھاتی ہیں قسم طاقِ ابرو کی طرف ہاتھ اُٹھا کر لکھیں + (میر)

ہاتھ اُٹھنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) ہاتھ اُونچا ہونا یا بلند ہونا یا مارنے قتل کرنے یا تعظیم و سلام کے واسطے ہاتھ کا اُونچا ہونا۔ وار ہونا۔ حربہ ہونا۔ ؎

ات

یادھر میں نے تواضع کی اُدھر تعظیم اُٹھنے کی جھکائی میں نے جب گردن تو اُٹھا ہاتھ قاتل کا (وزیر)

ہاتھ کیا چرخِ ستمگار پہ اُٹھے میرا ضُعف سے دست دعا بھی ہے اُٹھا مُشکل (سالک)

فروتن واجبِ تعظیم ہیں کچھ شک نہیں اس میں جُھکی مقتول کی گردن تو اُٹھا ہاتھ قاتل کا (میر)

اس دوا پر ہی لاشیں گرنے لگیں رہ گیا ہاتھ اُٹھ کے قاتل کا ++ (رنگی)

شمشیرِ جل چشمہ ہے اور نہر خدا ہاتھ دُنیا کی صفائی ہے اگر اُس کا اُٹھا ہاتھ (حکایت)

علم کر تیغ کو سو بار اُس قاتل کا ہاتھ اُٹھا نہ گرنہ اسطے فرہاد کے بیل کا ہاتھ اُٹھا (نظیر)

نہیں اُٹھنے کا ہو کُشتہ اُسکا ہاتھ اِس کے خُون جو کچھ مار یانِ ناوکِ جل کا ہاتھ اُٹھا (۰)

گئے ہم سامنے سو بار پر صاحب سلامت کو بمحفل میں کبھی اُس دونیِ محفل کا ہاتھ اُٹھا (۰)

(۲) ہاتھ پھیلنا۔ ہاتھ پسرنا۔ ؎

عطا تُو ہے اُس کو دادار سُو ہے ہمکا اُدھر مُنہ کا ہاتھ اُٹھا اِدھر سائل کا ہاتھ اُٹھا (نظیر)

(۳) الگ ہونا۔ جُدا ہونا۔ ہٹنا۔ سرکنا۔ علیحدہ ہونا۔ ؎

رہا تجھ بن یہ عالم ہاتھ دل کی بیقراری کا کہ دل پر سے نہ دم بھر ماتمِ بیدل کا ہاتھ اُٹھا (نظیر)

رہا ہر بار سے دوباں میں فیضِ شاہی نظر سے نہ پنے مُژدۂ کمال کا ہاتھ اُٹھا (۰)

ہاتھ آنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) ہاتھ لگنا۔ ہاتھ میں آنا۔ قابو میں آنا۔ عاجز پڑ جانا۔ بس میں آنا + گرفت میں آنا۔ حاصل ہونا۔ ملنا۔ بہم پہنچنا۔ حصول ہونا۔ دستیاب ہونا۔ ہست ہونا + میسّر ہونا + چھوٹا جانا۔ کپڑا جانا۔ جیسے بھاگنے میں ہاتھ آنا + دسترس ہونا + فائدہ ہونا + فلاح کو پہنچنا + اشعار ذیل سے سب معنوں کی مثالیں ثابت ہیں + قبضہ ہونا۔ تغیر ہونا۔ جیسے رنگ ہاتھ آنا۔ ؎

باندھو عبث نہ قتل پہ بیمار کے کمر کیا ہاتھ آئے گا کہو عاشق کو مار کے + (میر)

بس غم تُو نے بہت ستایا سچ کہہ کیا تیرے ہاتھ آیا +++ (دسن)

ہاں آنکھوں سے اُسکے ہلاتا خوب فہمت یہ ہاتھ آئی ہے + + (مضمون)

وہ رنگ کب عمل نہیں آنے کا ہاتھ ضربِ دل عبث تم اپنے نہ کھا کھا کے مل جاؤ ہاتھ (جرأت)

بنی جو کچھ یہ خنجر سوا پنی جان پہ بنی پر اُن کے ہاتھ تو اک مُفت کا شکار آیا (جیا)

ہاتھ آوے تو اُسے مُنہ میں تا دو نکے ملے اُسکی صُورت میں مصوّر سے کھنچائی دو بار (ذوقی)

ہاتھ آیا نہ ہدوں کو نہ ابرو کماں میرا آخر کو چلے رہ گئے دو چار کھینچ کر (ذاکت)

تھا رات شبِ وصل میں کیا شور مچایا ہاتھ آئے تو کانوں میں گا مُرغِ سحر کا (ذاکت)

چاہتا ہے جی کہ ہو جائے مسخر وہ پری کوئی آجاوے عمل ایسا کسی حاصل سے ہاتھ (نظیر)

ہو جائے دسترس جو تیری زُلف تک مجھے میں جانوں آ گیا مرے مُلک تتار ہاتھ (۰)

مرا ولِ دیدہ ہو اکب کیسی کا صید فیصت سے آ گیا ہے ترے یہ شکار ہاتھ (۰)

ہم ناتوانیوں سے نہ آئے قفا کے ہاتھ + (نظیر)

ہاتھ اِدھر لا۔ ف۔ کلمۂ داد طلبی:۔ دیکھو (ہاتھ لانا) ہاتھ لانا۔ ف۔ جنگ کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ ؎ قدر اب پوچھنا کیا ہاتھ اِدھر لائیے تو (سید غلام حسین قدر بلگرامی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

مضمونِ اضطراب اُڑا لیگئے تُم سے تما صد کی گردنک بھی نہ آئی صبا کے ہاتھ (ظہیر)
جوڑا ہمجنس ہاتھ آیا محمودؔ کے گلے لگایا (دیا شنکر نسیم)
جفائیں کرتے ہیں تم تم کے اِس خیال نے وہ گیا تو پھر نہیں یہ میرے ہاتھ آنے کا (داغ)
باعثِ سوزِ جگر کوئی جو داغ آیا ہے ہاتھ وہ اندھیری گور کا اپنی چراغ آیا ہے ہاتھ (ظفر)
چشمِ نرگس زُلفِ سُنبل سرو قد رُخسارِ گُل یار کیا آیا ہے ہاتھ اپنے کہ باغ آیا ہے ہاتھ (ع)
جستجوئے مُدت سے تھی ہمکو دلِ گم گشتہ کی زُلف کے کُوچے میں اب سُراغ آیا ہے ہاتھ (ع)
کیا کہوں بیدولتی اور بےنصیبی اپنی میں جب مُہیا پر ہاتھ ڈالا ہے تو زاغ آیا ہے ہاتھ (ع)
عشق کی دولت سے کیونکر ہو نہ دِل اپنا غنی مُلکِ دہشت ہاتھ آیا نقدِ داغ آیا ہے ہاتھ (ع)
میرے حالِ بد کے مُنھ کو نہیں اُسکو داغ دِل بر اقسمت سے کیا نازک دماغ آیا ہے ہاتھ (ع)
ہاتھ دُنیا سے اُٹھایا ہے جنہوں نے ظفر رہتے ہیں وہ بافراغ اُن کو فراغ آیا ہے ہاتھ (ع)
نہ اُس کا بیدماری سے نہ بیماری سے ہاتھ آیا خدا آگاہ ہے دِل کی خبرداری سے ہاتھ آیا (ع)
ہُوا حق میں ہمارے کیوں ستمگار آسماں اتنا کوئی پُوچھے کہ ظالم کیا ستمگاری سے ہاتھ آیا (ع)
اگرچہ مالِ دُنیا ہاتھ بھی آیا حریصوں کے تو دیکھا ہمنے کس کس ذلّت و خواری سے ہاتھ آیا (ع)
بھرا ظالم دلِ آزاری جو دِل نسوُر ہے لینا کسی کا دِل جو ہاتھ آیا تو دلداری سے ہاتھ آیا (ع)
اگرچہ خاکساری کیمیا کا سہل نُسخہ ہے ولیکن ہاتھ آیا جس کے دشواری سے ہاتھ آیا (ع)
کوئی یہ وحشیِ رم دیدہ تیرے ہاتھ آ تھا پرائے صیاد حُسن دِل کی گرفتاری سے ہاتھ آیا (ع)
ظفر جو دہر میں گوہر مقصود تھا اپنا جنابِ فخر دیں کی وہ مددگاری سے ہاتھ آیا (ع)

(۲)۔ جاننا۔ معلوم ہونا۔ جیسے۔ سیّد خدا کی پناہ عبارت لکھنے کا ڈھنگ ہاتھ کیا آیا ہے کہ تم نے سارے جہان کو سر پر اُٹھایا ہے (اُردوئے معلّٰی غالب)

ہاتھ اوٹ لینا۔ ف فعل متعدی:۔ ہاتھوں کا سایہ کر لینا۔ ہاتھ سامنے کر لینا۔ ہاتھ روک لینا + ہاتھ سپر کر لینا۔ ہاتھوں کی ڈھال بنا لینا +

ہاتھ اوچھا پڑنا۔ ف فعل لازم:۔ پُورا ہاتھ نہ پڑنا۔ اُچٹتا ہوا ہاتھ پڑنا۔ پُورا وار نہ بیٹھنا + ہاتھ کی پُوری گرفت نہ ہونا۔ ہاتھ کی گرفت میں نہ آنا۔ ؎

خلوت میں زلیخا سے چُھٹا دامنِ یُوسف اُوچھا جو ذرا ہاتھ پڑا بختِ رسا کا (داغ)
شوق خانہ تمام بسمل کا ہاتھ اوچھا پڑا ہے قاتل کا + (انور)
ہاتھ تو اوچھا پڑا مگر پھر بھی ہم آپ سے دِل کو تو قتل کے بڑھانا کوئی ہمسے سیکھ جائے (ذوق)
نکالے تیغ ہاتھ اوچھا پڑے تو آپ مر جائیں نہ دیں گے ہم اہلِ وفا تخفیفِ قاتل کی (زکی)

ہاتھ اُونچا رہنا۔ ف فعل لازم:۔ دست بالا رہنا۔ دینے کے قابل اور سخی رہنا۔ دست بلند رہنا۔ پل بالا رہنا۔ جیسے سخی کا ہاتھ اُونچا رہتا ہے۔ داتا کا ہاتھ ہمیشہ اُونچا رہتا ہے۔ ولی محمد نظیر اکبر آبادی۔ ؎

ہات

دولت جو تیرے پاس ہے رکھ یاد تو یہ بات کھا تو بھی اور اللہ کی کر راہ میں خیرات
دینے سے بھی اِسکے ترا ہو نہ چار ہے گا ہاتھ اور یاں بھی تری گزرے گی سو عیش سے اوقات
اور واں بھی تجھے سیر یہ دکھلا دے گی بابا (نظیر)

ہاتھ اُونچا ہونا۔ ف فعل لازم:۔ (۱) دینے کے قابل ہونا۔ آسودہ حال ہونا۔ (۲) سخی ہونا۔ فیاض ہونا +

ہاتھ باندھنا۔ ف فعل لازم:۔ (۱) ہاتھ جکڑنا۔ دونوں ہاتھوں کو ملا کر کسنا۔ ہاتھوں کی بندش کرنا۔ ہتکڑی ڈالنا۔ جیسے مُجرم کے ہاتھ باندھنا۔ ؎

ہاتھ کیوں باندھے مرے چھلّا اگر چوری گیا یہ سراپا شوخیِ زنّار خانہ میں نہ تھا (ظفر)
باندھے تھے تیرے ہاتھ گلا کر جفا کبھی ہاتھ اپنے عمر بھر ترے آگے بندھا کئے (مرزا صابر)

(۲)۔ ہاتھ جوڑنا۔ دست بستہ ہونا یا رہنا + منّت۔ سماجت کرنا + دستِ ادب باندھنا۔ میں باندھتا ہوں ہاتھ یہ ہو وقت کہہ اُٹھو رکھوں گا تیرے پاؤں پہ سر دوڑ کہا تک (صابر)
فرمائے کچھ غلط کہ کہے دِلربا درست میں ہاتھ باندھ باندھ کہوں گا بجا درست (رند)
ہائے نبڑہ پہ سر اُس کا ہو کہ جس کے اوپر جبہ فرسا تھے سدا شاہ و گدا باندھ کے ہاتھ (نصیر)
جس گھڑی تا سیم نو خاہ چلا لڑنے کو گر پڑی پاؤں پہ اُسوقت خدا باندھ کے ہاتھ (ع)
اِس واسطے کہ یار کا چھلّا اُچرا کے دے ہم ہاتھ باندھتے میں سامنے دُزدِ حنا کے ہاتھ (ناسخ)
رنگت یہ اور ہی رکھتے ہے بخدا دُوں رنگِ حنا سے اُس کو نسبت سو کیا
رُتبہ دِل خُوں شدہ کا خُوباں میں ہے نیت جس کے حضُور ہاتھ باندھتے ہے حنا (ناسخ)

(۳) نماز یا تعظیم کے واسطے سینہ پر ہاتھ رکھنا +

ہاتھ باندھے کھڑے رہنا۔ ف فعل لازم:۔ دست بستہ موجود رہنا۔ ادب کے ساتھ حاضر رہنا + حکم کا مُنتظر رہنا۔ ؎

غمزوں کو کہاں پڑی ہے نیند عیش کے بندوں کو بڑی ہے نیند
نہیں مُحتاجِ خواب عبداللہ ہاتھ باندھے ہوئے کھڑی ہے نیند (میر حسن)

ہاتھ بٹانا۔ ف فعل لازم:۔ عہ۔ کام بٹانا۔ کسی کے کام میں شریک ہونا۔ آپس میں کام تقسیم کر لینا۔ مِلکر کام کرنا۔ شریک کار ہونا۔ جیسے ساس نند کو کام کرتے دیکھا جھٹ جا کے اُن کا ہاتھ بٹا لیا۔ (رنگھر سہلی) ؎

خاک اُڑانے میں بٹا دے کون آکر میرا ہاتھ سر بسر صحرائے وحشت بیکسیِ سر پٹخنے (عارف)

ہاتھ بڑھانا۔ ف فعل متعدی:۔ (۱) ہاتھ لمبا کرنا۔ ہاتھ آگے بڑھانا۔ ہاتھ آگے کرنا۔ جیسے ہاتھ بڑھا کر لے لو۔ (۲) اپنی حد سے تجاوز کرنا۔ معمول سے زیادہ لینا۔ زیادہ تانی کرنا۔ (۳) دخل بڑھانا۔ زیادہ مداخلت کرنا +

ہاتھ بکنا۔ ف فعل لازم:۔ کسی کے ہاتھ فروخت ہونا۔ کسی کا غلام بننا + ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

اُس کے ہاتھوں بکے میں جا کے مُفت اپنی قیمت کو دیکھتے ہیں ہم + (مؤلف)

(۲) تابع ہونا۔ مُطیع و فرماں بردار ہونا۔ نوکر ہونا +

ہاتھ بند ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) ہاتھ تنگ ہونا۔ تنگدست ہونا۔ مُفلس ہونا۔ روپیہ پیسہ پاس نہ ہونا۔ غریب ہونا۔ (۲) ہاتھ رُکا ہُوا ہونا کسی کام میں مصروف ہونا +

ہاتھ بہا ہاتھ۔ ا۔ تابع فعل۔ دست بدست۔ ہاتھوں ہاتھ۔ فوراً۔ جلدی جلدی

اگر وہ لے دلِ پر اضطراب ہاتھ بہاتھ تو ساتھ جان بھی دُوں میں شتاب ہاتھ بہاتھ (ظفر)

نصیب ہمکو نہ ہو وہ اور تیری لب تک ہمیں پہنچے یہ جامِ شتاب ہاتھ بہاتھ (ع)

صدا فرہیں تجھے قاصد کہ لایا لکھوا کر ہمارے خط کا تو اُن سے جواب ہاتھ بہاتھ (ع)

مزا تو جب ہو کہ یہ گرم گرم اے مے نوش دلِ برشتہ کے ٹکڑے کباب ہاتھ بہاتھ (ع)

جہاں میں ہیں وہ کہاں جو ہری کہ لے جائیں ہمارے اشک کا دُرِ خوش آب ہاتھ بہاتھ (ع)

نظر بہا ترے دیوں کا اک جہاں مشتاق ہزار کوس گئی یہ کتاب ہاتھ بہاتھ + + (ع)

ہاتھ بھر ہ۔ تابع فعل۔ بمقدارِ دست۔ یک انش۔ آدھ گز بیچ کی اُنگلی سے کہنی تک۔ ایک ہاتھ کی برابر۔ دو ہاتھ

ہاتھ بھر جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ہاتھ شل ہو جانا۔ ہاتھ ٹھک جانا۔ ہاتھ کے خُون کی حرکت کا رُک جانا۔ ہاتھ میں خُون اُتر آنا۔ ہاتھ بھاری ہو جانا۔ ہاتھ سُن ہو جانا۔ (۲) ہاتھ سن جانا۔ ہاتھ لقوہ جانا۔ دست آلودہ شدن کا ترجمہ +

ہاتھ بھر کا دِل ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ دل بڑھ جانا۔ ہمت بڑھ جانا + نہایت خُوشوقت اور مسرُور ہو جانا +

ہاتھ بھر کی زبان یا للّو ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ عو۔ زباں دراز ہونا۔ جواب میں گستاخ اور بے ادب ہونا۔ جیسے یہ ناں باوا کی لاڈلی ہیں اِنکی بھی ہاتھ بھر للّو ہو گی تو کس کی ہو گی۔ (مجالس النساء) +

ہاتھ بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ہاتھ جمنا۔ خُوب مشق ہونا۔ کسی کام پر ہاتھ کا مشاق ہو جانا۔ (۲) تلوار کا بھرپُور ہاتھ لگنا۔ کاری زخم لگنا۔ جمتوں ہاتھ لگنا +

ہاتھ بیچے ہیں کچھ ذات نہیں بیچی۔ ا۔ محاورہ ہ۔ (معمولہ خدمتگاراں)

نوکری کی ہے کچھ گالیاں سُننے کا ٹھیکہ نہیں لیا ہے۔ خدمت اور نوکری بجا لانے کو حاضر ہیں بُرا بھلا سُننے کو ہم نہیں ہیں +

ہاتھ پانی لینا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ہندو وغیرہ) آبدست کرنا۔ طہارت کرنا۔ پانی لینا +

ہاتھ پاؤں باندھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دست و پا بستن کا ترجمہ۔ ہاتھ پاؤں جکڑنا۔ شوخیاں کرنے میں چل نہ چلے ہو تم مرے سوا باندھیں گے ہندی گا کر ہم تمہارے ہاتھ پاؤں (شوق)

ہاتھ پاؤں بچا جانا۔ یا بچائے رکھنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کسی صدمہ یا ضرر سے اپنے ہاتھ پاؤں کو محفوظ رکھنا۔ کمال احتیاط اور ہوشیاری سے کوئی کام کرنا۔ محتاط رہنا۔ کسی اِلزام

ہات

بدنامی آلودگی اور چوٹ پھیٹ سے بچا رہنا۔ ہ

نفع کرنے میں بھی یا ہاں کرتے ہیں بھی بچائے رکھتے ہیں نہیں والے ہاتھ پاؤں (داغ)

ہاتھ پاؤں بچا کے۔ موذی کو مارنا کیسے۔ ا۔ کہاوت۔ حکمت عملی۔ یعنی ایسی سے کام لینا چاہیئے جس سے کچھ ضرر نہ پہنچے۔ (اگرچہ صحیح ٹھکانے مگرمچھ نہ مارنا بولتے ہیں)

ہاتھ پاؤں پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نہایت منّت سماجت کرنا۔ ہاتھوں کو چُومنا اور قدموں پر گرنا۔ دست و پا بوسی کا ترجمہ۔ پابوسی کرنا +

ہاں لے کہنا شرکا شب کی شبِ جہاں رہ برسے پڑتا ہے بصاحب تمہارے ہاتھ پاؤں (رشید)

یہ غضب گجرا تو آیا پھر دُرستی پر مزاج ہم پڑے تھے ہی اُس بیداد گر کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھ پاؤں پھُلا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ گھبرا دینا۔ بیحواس کر دینا جیسے تمہاری جلدی نے تو میرے ہاتھ پاؤں پھُلا دئے +

ہاتھ پاؤں پھُولنا یا پھُول جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) دست و پا کے اُوپر ورم آ جانا۔ ہاتھ پاؤں سُوج جانا۔ سُوجن کے باعث ہاتھ پاؤں کا کام نہ دے سکنا۔ ہاتھ پاؤں کا قابو میں نہ رہنا۔ چلنے پھرنے کی طاقت نہ رہنا۔ (۲) بدحواس ہونا۔ حواس باختہ ہونا۔ سٹ پٹا جانا۔ گھبرا جانا۔ ہوش اُڑ جانا۔ بےجوس ہو جانا۔ سراسیمہ ہو جانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ اِسقدر خوف یا رعب غالب ہو جانا کہ طاقتِ رفتار اور تابِ جنبشِ دست نہ رہنا۔ نقشِ دیوار بن جانا۔ بےجُوڈھو ہو جانا آپے میں نہ رہنا۔ دست و پا گم کردن کا ترجمہ ہ

گُل دیکھ کے ہاتھ پاؤں پھُولے بے خُود ہوئے یہ بہاریں ہم (قدر)

دیکھ لیتے ہیں جو ہم مُشکل کے پاؤں بےخودی سے پھُول جاتے ہیں ہمارے ہاتھ پاؤں (شوق)

صُورت کو دیکھتے ہی گئے ہاتھ پاؤں پھُول گھبرا گیا نہ اے دلِ ناکردہ کار حیف (میر سوز)

اسد خوشی سے مرے ہاتھ پاؤں پھُول گئے کہا جو اُس نے ذرا میرے پاؤں داب تو دے (غالب)

ہاہے غُنچہ دہن کو نسا بتاؤں رند رہے نہ آپ میں تم ہاتھ پاؤں پھُول چلے (رند)

آپ کو کھو تا ہُوں اُسے پا کر ہاتھ اور پاؤں پھُول جاتے ہیں + + (ع)

ہر اک مُشکل سے وہ صُورت دیکھی بےدُل کہ میرے ہاتھ پاؤں سب گئے پھُول (میر حسن)

جیسا کلی کو دیکھ گئے ہاتھ پاؤں پھُول بالے کی جھوک سب مرے اوسان لیگئی (ع)

مارے خوشی کے پھُول گئے میرے ہاتھ پاؤں گفتن میں اُنکو لگتے اُٹھا قدم نہیں (رشکن)

چُست و چالاک ایسے میں اُس فتنہ گر کے ہاتھ پاؤں پھُول جائیں سامنے جسکے بشر کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

نکلے تم اُصبا کی طرح جب چمن میں بےدُل غُنچوں میں دیکھ گُل کے گئے ہاتھ پاؤں پھُول (دابر)

تیرے آنیکی خبر دیتا ہے جب پیک صبا کیا ہی اے گل پھُول جاتے ہیں ہمارے ہاتھ پاؤں (داغ)

ہاتھ پاؤں پھیلانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (روپوب) کام کا بڑھانا۔ کام کو طول دینا +

ہاتھ پاؤں توڑ ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ دست و پا شکستن کا ترجمہ۔ ہاتھ پاؤں کو نکما کر دینا۔ ہاتھ پاؤں کو زخمی یا مجروح کر دینا۔ ہاتھ پاؤں کو کام کا نہ رکھنا۔ ہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ضُعف سے بیمار اُلفت کیا سنبھالے ہاتھ پاؤں اِس تپِ اعضاشکن نے توڑ ڈالے ہاتھ پاؤں (داغ)

ہاتھ پاؤں تھرّا جانا۔ ہ فعلِ لازم:- خوف یا دہشت کے باعث ہاتھ پاؤں کا کانپنے لگنا۔ لرزہ براندام اُفتادن کا ترجمہ۔ ڈر کے مارے کپکپا جانا۔ ؎

جا کے بولوں اُس سے کیا کر چیٹیٹیا بید مجنوں خوف سے تھرّا جائیں کیوں نظر کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھ پاؤں توڑنا۔ ہ فعلِ متعدی:- (۱) دست و پا شکستہ کرنا۔ ہاتھ پاؤں کو ضربِ شدید پہنچانا۔ ہاتھ پاؤں بیکار یا نکمّے کر دینا۔ لُولا لنگڑا بنا دینا۔ (۲) فعلِ لازم) جانکنی کے عالم میں ہونا۔ جانکندن میں ہونا۔ حالتِ نزع میں ہونا۔ ؎

ہاتھ پاؤں توڑتا ہوں نزع میں مشکل آساں ہو میری جلد آیئے + (رند)

(۳) خُوب کسرت یا ورزش کرنا۔ ڈنڈ پیلنا۔ بیٹھکیاں لگانا +

ہاتھ پاؤں تھکانا۔ ہ فعلِ متعدی:- (۱) دست و پا کو مُضمحل کرنا۔ ہاتھ پاؤں کی طاقت سلب کر دینا۔ ہاتھ پاؤں میں طاقت نہ رہنے دینا۔ ؎

دوڑنے دہ اپنی رہ میں پہنچنے دو مرے مجھے نیچ سے پہلے ہی یہ مُجرم تھکا لے ہانپ ہاؤں (داغ)

(۲) ناتواں کر دینا۔ چلنے پھرنے کے قابل نہ رکھنا۔ جیسے اُن کے بڑھاپے نے ہاتھ پاؤں تھکا دئے۔ اِس بیماری نے ہاتھ پاؤں تھکا دئے ورنہ اب بھی خاصہ مضبوط تھا +

ہاتھ پاؤں ٹھنک جانا۔ ہ فعلِ لازم:- دست و پا کا شل ہو جانا۔ ہاتھ پاؤں بھر جانا۔ ہاتھ پاؤں میں طاقت نہ رہنا۔ ہار جانا۔ دم نہ رہنا۔ طاقت نہ رہنا۔

آیا کنارہ ہاتھ نہ دریائے عشق کا اور تھک گئے شناور کامل کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھ پاؤں ٹوٹنا۔ ہ فعلِ لازم:- اعضا شکنی ہونا۔ ہڑبھجوٹن ہونا۔ جوڑوں میں رہ رہ کر درد ہونا۔ بخار سے پیشتر ہاتھ پاؤں میں درد سا ہونے لگنا۔ تپ و لرزہ کی آمد ہونا + خمار ہونا نشہ کا اُتار ہونا۔ ؎

مُحتسب نے میکدہ میں کیا کوئی توڑا ہے خُم تُو مُئے پیں آج کیوں ساقی ہمارے ہاتھ پاؤں (ناسخ)

ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونا۔ ہ فعلِ لازم:- ہاتھ پاؤں میں گرمی نہ رہنا۔ جسم کی گرمی کا جاتا رہنا + سنپات ہو جانا۔ غشی کا عالم طاری ہونا + بر و اطراف ہونا + مرنے کا وقت قریب ہونا۔ علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا +

ہاتھ پاؤں چلنا۔ ہ فعلِ لازم:- (۱) ہاتھ پاؤں کا کام دینا۔ دست و پا کا بحرکت ہونا۔ دست و پا کا قابلِ کار ہونا۔ ہاتھ پاؤں میں طاقت ہونا۔ کام کاج کے قابل ہونا۔ جیسے جب تک ہاتھ پاؤں چلتے ہیں کبھوں کسی کا احساں اُٹھایا۔ ؎

وُہی دشت اور وُہی گریباں چاک جب تک ہاتھ پاؤں چلتے ہیں + (مُصحفی)

نہ گریباں چھُٹے نہ دامن دست جب تک ہاتھ پاؤں چلتے ہیں + (سیر کُل عرش)

خط بھی لکھے گا آپ بھی آئے گا تیرے پاس چلتے ہیں جب تلک تیرے مائل کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

(۲) ہاتھ پاؤں کا نچلا نہ رہنا۔ نچلا نہ بیٹھنا۔ ایک نہ ایک چیز کو ہاتھ یا پاؤں سے چھیڑے جانا۔ جیسے اِتنا تو بتا دیا مگر ہاتھ پاؤں چلے ہی جاتے ہیں + (عو)

ہاتھ پاؤں چُومنا۔ ہ فعلِ متعدی:- دست و پا بوسیدن کا ترجمہ۔ نہایت تعظیم و تکریم کرنا۔ ہاتھوں اور پاؤں کو بوسہ دینا + نہایت سراہنا۔ ؎

کوچۂ جاناں سے لایا جا کے نامہ کا جواب کس طرح چُومیں نہ اپنے نامہ بر کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

کس کس مزے سے رات کو مستی میں دمبدم ہم چُومتے تھے ساقیٔ محفل کے ہاتھ پاؤں (ع)

ہاتھ پاؤں چھُٹا لینا یا چھُڑا لینا۔ ہ فعلِ متعدی:- دست و پا کو کسی کے قابو یا بس سے نکال لینا۔ ہاتھ پاؤں کو دُوسرے شخص سے چھُڑا لینا۔ ؎

صدقے اِسی قید کے قربان اِس زنجیر کے کہہ کے یہ مجھے جب جانیں چھُٹا لے ہاتھ پاؤں (داغ)

ہاتھ پاؤں دابنا۔ ہ فعلِ متعدی:- چمپی کرنا۔ ہاتھ پاؤں میں مُکیاں لگانا مُشتمالی کرنا۔ خدمت کرنا۔ ؎

فرہاد و قیس دابتے ہیں خادموں کی طرح منزل میں عاشقی کی مرے مل کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھ پاؤں دُھلوانا۔ ہ فعلِ متعدی:- ہاتھ پاؤں دُھلانے کی خدمت اختیار کرنا۔ خادمی قبول کرنا۔ خادم بننا۔ ؎

رُتبہ کہاں پری کو کہ دُھلوائے جُوں کنیز ہندی بھرے وہ حُور شمائل کے ہاتھ پاؤں (ظفر)

ہاتھ پاؤں ریجانا۔ ہ فعلِ لازم:- جھولا مار جانا۔ دست و پا کا سُن ہو جانا۔ ہاتھ پاؤں کا بیحس و حرکت ہو جانا۔ فالج ہو جانا۔ اُدھرنگ ہو جانا +

ہاتھ پاؤں سرد ہونا۔ ہ فعلِ لازم:- دیکھو (ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونا ؎

گر مجوشی غیر سے کرتا ہے جو وہ بیوفا سرد ہو جاتے ہیں غیرت سے ہمارے ہاتھ پاؤں (بسمل)

ہاتھ پاؤں سنبھالنا۔ ہ فعلِ متعدی:- (۱) ہاتھ پاؤں نکالنا۔ جوان اور تنومند ہونا۔ خوب موٹا تازہ اور قد آور ہونا + پر پُرزے نکالنا۔ ؎

نام خدا سنبھالے ہیں قاتل نے ہاتھ پاؤں آئیں گے زیرِ خنجر بُراں نئے نئے (داغ)

(۲) ہاتھ پاؤں روکنا۔ ہاتھ پاؤں قابو میں کرنا۔ ہاتھ پاؤں تھامنا۔ ہاتھ پاؤں روک تھام کرنا۔

ہاتھ پاؤں سنبھلنا۔ ہ فعلِ لازم:- ہاتھ پاؤں کی روک تھام ہونا۔ ہاتھ پاؤں کا قابو میں رہنا۔ ہاتھ پاؤں درست رہنا۔ ؎

کر دیا ہے چُور بکو نقشِ اُلفت نے داغ اب بھلا کوئی سنبھلتے ہیں سنبھالے ہاتھ پاؤں (داغ)

ہاتھ پاؤں سے چھُوٹنا۔ ہ فعلِ لازم:- (عو) جھنجٹ سے فراغت پانا۔ جنکر فارغ ہونا۔ تندرستی کے ساتھ جنکر نکھڑا ہونا۔ جھنجٹ کی تخفیف اور صدمہ سے نجات پانا۔

ہاتھ پاؤں کاٹنا۔ ہ فعلِ متعدی:- دست و پا جُرمانہ کا ترجمہ۔ ہاتھ اور پاؤں قلم کرنے کی سزا دینا۔ دست و پا قلم کردن +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات	ہات
پہلے دستور تھا کہ مجرم کا اوّل قصور میں ایک ہاتھ دُوسرے میں دُوسرا ہاتھ۔ مگر تیرے میں دونوں پاؤں بھی قلم کر دیتے تھے بیچ بیگہ کے وقت تک بھی یہ سزا جاری تھی چنانچہ اب تک اُس زمانہ کے ایسے سزا یافتہ پائے جاتے ہیں۔ ۵	ہم جرم کے مارے پہنچے نہ جا کنارے ماتے موج ہم نے گو ہاتھ پاؤں مارے (نکہت)
ہاتھ پاؤں توڑ کے کاٹھے واجب ہیں ایسے بے ہنر کے ہاتھ پاؤں (ظفر)	کتنے مٹے نے نکایا پار بیڑا سا فیا مرتوں دریائے غم میں ہم نے مارے ہاتھ پاؤں (ناسخ)
ہاتھ پاؤں کا مارنا۔ ہ فعل متعدی:۔ ہاتھ پاؤں کا تھکنا۔ دست و پا کا ضعف یا پیری کے سبب کام نہ دینا۔ ۵	تھی موت جن کی ڈوب گئے بحرِ عشق میں کچھ ہاتھ پاؤں مار کے میں تو نکل گیا (مظفر)
ہے ضعیفی میں بھی ہم کو نوجوانی کا خیال دِل نہیں مارا ہے اب تک گو کہ مارے ہاتھ پاؤں (آغا)	**ہاتھ پاؤں نکالنا۔** ہ فعل لازم۔ دست و پا کا بیکار ہونا۔ قدآور جوان ہونا۔ بیچ بتّا جوان نکلنا۔ لمبا تڑنگا ہو جانا۔ جوانی میں بھر جانا۔ جوان ہو جانا۔ جیسے اُس نے تو کسرت کر کے خوب ہاتھ پاؤں نکالے ہیں +
ہاتھ پاؤں کی کاہلی اور مُنہ میں مُوچھیں جائیں۔ ۱۔ کہاوت:۔ ایسے سُست اور کاہل وجود کی نسبت بولتے ہیں جسے اپنے ہونٹوں پر سے مُوچھوں کا ہٹانا بھی دشوار معلوم ہو۔ ایسی سُستی اور کاہلی جس سے اپنی ذات کو بھی نقصان پہنچے سُستی اور کاہلی سے کام بگڑنا ہے۔ پُورب میں کہتے ہیں۔ ہاتھ کی آسکتی مُنہ میں مُوچھ + (بعض لوگ کہتے ہیں یہ مثل اِس طرح ٹھیک ہے۔ ہاتھ پاؤں کے کاہلی نا آخر یعنی ہاتھ ہونے کے باوجود یہ کاہلی ہے) +	مچھلیاں بازو کی، کُہنیاں ساق پا نہیں نہیں خوب صاحب نے نکالے ہیں بازو بارے ہاتھ پاؤں (آغا)
ہاتھ پاؤں مارنا۔ ہ فعل لازم:۔ (۱) ہاتھ پاؤں چلانا۔ دست و پا کو تحرک کرنا۔ ہاتھ پاؤں ہلانا جلانا۔ جیسے دیکھو تو بچّہ اکیلا پڑا ہوا کس مزے سے ہاتھ پاؤں مار رہا ہے۔ (۲) پاؤں پٹخنا۔ تڑپنا۔ لوٹنا۔ تململانا۔ مُضطرب اور بیقرار ہونا۔ ۵	(۲) گُستاخ ہونا۔ بے ادب ہونا۔ سر چڑھنا۔ فرط بیتکلفی اور رفتہ رفتہ بیدھڑکی اختیار کرنا۔ ہاتھ اٹھایا داہل میں مُنہ پر چلائی لات بھی رفتہ رفتہ اب نکالے تُجھ بارے ہاتھ پاؤں (ناسخ)
وہ نگاہ دھونے جو دریا کے کنارے ہاتھ پاؤں مرچ ساں کیا ہنسے بیتابی سے مارے ہاتھ پاؤں (مخمور)	(۳) خودرفتہ ہونا۔ آپے سے باہر ہو جانا۔ بڑھ کر چلنا +
ہتکڑی ہاتھ کی ٹوٹی پاؤں کی زنجیر بھی اِس قدر جوشِ جنوں میں ہنسے مارے ہاتھ پاؤں (ہ)	یہ ہاتھ پاؤں نقشے سے میں نکالے دستار آفتاب کی بڑھ کر اُچھالے (رامانت)
دیکھ پائے گورے گورے جو تمہارے ہاتھ پاؤں زیست بھر اندیسل کیوں نہ مارے ہاتھ پاؤں (ناسخ)	یہ نکالے میری جاں تُجھ نے نرالے ہاتھ پاؤں (داغ)
کیوں اتا ہے سامنے قاتل کے ہاتھ پاؤں کٹوائے اِس گناہ نے بسمل کے ہاتھ پاؤں (ظفر)	ہاتھ اُلجھے جیب سے پھر پاؤں پھٹے خار سے ہنسہ نزدیک سے نکلے ہی نکالے ہاتھ پاؤں (ہ)
ہاتھا پائی میں بھی ہم چوکے نہ اپنے کام سے دِل کی شب یار نے کیا کیا نہ مارے ہاتھ پاؤں (آغا)	(۴) پرہیز سے نکالنا۔ خوبصورت جوان نکلنا +
(۳) جانکنی کے عالم میں ہونا۔ نزع میں ہونا۔ (۴) جانفشانی کرنا۔ خُون جگر کھانا۔ خوب محنت و مشقت کرنا۔ جان توڑ کر کوئی کام کرنا۔ (۵) کمال سعی کرنا۔ نہایت کوشش کرنا۔ دوڑ دھوپ کرنا۔ از حد جد و جہد کرنا۔ ۵	**ہاتھ پاؤں ہلانا۔** ہ فعل لازم:۔ (۱) ہاتھ پاؤں کو جنبش دینا۔ دست و پا کو حرکت دینا۔ ہاتھ پاؤں چلانا + سعی و کوشش کرنا۔ جد و جہد کرنا۔ ہاتھ پاؤں مارنا + جیسے نہ ہاتھ پاؤں ہلائو گے اور نہ کچھ کما کر لاؤ گے۔ بے ہاتھ پاؤں ہلائے کچھ نہیں ہوتا +
ہانی و مہراد نے تلکِ عدم کی راہ لی وہ کمر مُطلق نہ پائی لاکھ مارے ہاتھ پاؤں (آغا)	شور محشر چیخ اُٹھے نالۂ زنجیر سے (داغ)
(۶) تلاش و جُستجو کرنا۔ ۵	پہنچے تڑپ تڑپ کے بھی جلاد تک نہ ہم طاقت سے ہاتھ پاؤں زیادہ ہلا چکے۔ (آتش)
ناتوانی نے کیا اب تو نہیں سیدھا دِیا ہاتھ پاؤں مارتے تھے جب تلک تھے دست و پا (مصحفی)	(۷) محنت مزدوری کرنا +
بحرِ غم میں ایک آسرا کے لئے میں نے کیا ہاتھ پاؤں مارے ہیں (رند)	ہاتھ پاؤں کو ہلاتے ہیں تو پیٹ ہے پیٹ ایک کے واسطے ہیں چار کمانے والے (آغا)
(۷) تیرنا شناوری کرنا۔ ہیلنا۔ پیرنا۔ ۵	**ہاتھ تھپّر تلے دبنا یا آنا۔** ہ فعل لازم:۔ ایسی غرض کا متعلق ہونا جو انواع رنج و تعب کا باعث ہو۔ نہایت مشکل یا وقت میں پھنسنا۔ مجبور و ناچار ہونا۔ بے بس ہونا۔ بے بسی ہونا۔ ایسی سخت مُشکل میں گرفتار رہنا کہ جس سے نکلنا محال ہو مجبوری اور ناچاری کا عالم ہونا۔ ۵
کو بہ مقصود ہاتھ آیا نہ پایا آشنا بحرِ اُلفت میں دلا لاکھوں ہی مارے ہاتھ پاؤں (راسخ)	دست بردار ہوں کیونکر بُت سنگیں دِل سے آگیا اب تو مرا ہاتھ تلے پتھر کے (جرأت)
	عشق سے اُس سنگدل کے ہو بھائی کسطرح کیا کریں ہم دب گیا ہاتھ تو پتھر کے تلے (ہ)
	ان آپ کے لوگوں سے بگڑ ہم نہیں سکتے کیا کیجئے جو پتھر کے تلے ہاتھ دبا ہو (انشا)
	ہم تو نادانی سے آئے ان بتوں کے ہاتھ آہ سب کہیں جو کچھ کہ چاہیں ہاتھ ہے پتھر تلے (کمال)
	دِل دبستے بُت کا نہ پابند ہو یا رب دُشمن کا بھی دب جائے نہ پتھر کے تلے ہاتھ (آتش)

ہ ہاتھ پاؤں ہار جانا۔ ہ فعل لازم:۔ (۱) ہاتھ پاؤں [illegible] (۲) ہمت مار دینا۔ دل توڑ دینا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

دل کو تجھے سنگدل لیلوں تو کھاؤں مزا — دب رہا ہے ہاتھ ابھی میرا پتھر کے تلے (ذہیر)

فرہاد ہاتھ تیشہ پہ مُنگ رہ کے ڈالنا — پتھر تلے کا ہاتھ ہے اپنا نکالنا (ذہیر)

بعض شعرا نے زیرِ سنگ بھی استعمال کیا ہے مثلاً میر تقی وشاہ نصیر ؎

ستم فراق میں تیرے میں کچھ تو کر رہتا — پہ کیا کروں کہ مرا ہاتھ زیرِ سنگ ہے (میر)

عشق تباں سنگ دلاں جھوٹا نہیں — کیا کیجے آگیا ہے مرا زیرِ سنگ ہاتھ (نصیر)

ہاتھ پٹھے پر یا پٹھے پر ہاتھ نہ رکھنے دینا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ گھوڑے کا اپنے سوار کو پاس نہ آنے دینا ۔ پاس نہ پھٹکنے دینا ۔ کسی طرح قابو میں نہ آنا ۔ ہرگز قابو پر نہ چڑھنا ۔ کسی بات پر کسی طرح راضی نہ ہونا ۔ نہایت چست وچالاک اور شوخ وشنگ ہونا ۔ جیسے وہ تو پٹھے پر ہاتھ ہی نہیں رکھنے دیتا ۔ ؎

چشمِ نرگس کو نظر آتا نہیں جوں بوئے گل — بوئے گیرائی میں ہے گلگوں ترا شکیل ہما

طائرِ رنگِ پریدہ ہست وہ ہنگامِ خرام — ہاتھ پٹھے پر نہ رکھنے دے صبا کو باد پا (غالب)

ہاتھ پر دھرا ہوا ہونا یا رہنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ کسی چیز کا تیار اور موجود رہنا ۔ ہر وقت پاس ہونا ۔ ہر وقت موجود رہنا ۔ ؎

جا ہو جو چینو وسیت بتا بستہ سے دل — ایسا سودا دل کسی کا دھرا ہاتھ پر نہیں (مرزا جان طپش)

ہاتھ پر سرسوں جمانا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ہتیلی پر سرسوں جمانا ۔ کسی سخت اور دشوار تر کام کو نہایت جلد بکمال پایۂ تکمیل تک پہنچانا ۔ طلسم سازی اور شعبدہ بازی کر دکھانا ۔ ناممکن کام کو جادو کر کے خود دیکھنے والوں کو حیران ومشدر بنا دینا ۔ چونکہ شعبدہ باز اور جادوگر اکثر اپنی چالاکی سے فوراً ہتیلی پر سرسوں جما کر یا آم وغیرہ کا درخت لگا کر دکھا دیتے ہیں اس وجہ سے آدمی کو تعجب ہو جاتا ہے ۔ پس اس سبب سے ایسے کام پر اس محاورے کا اطلاق ہونے لگا جو جلدی ہو جانے کے سبب مُتعجب اور تحیر کرنے والا ہو ۔ ؎

نرگس چمن میں سرسوں جماتی ہے ہاتھ پر — ہے بھی اپنے کارِ طلسمات میں چھڑی (نصیر)

نہ بھیگ زردیٔ عاشق سے ہو دوچار بہت — جمائے ہاتھ پہ سرسوں اگر ہزار بہت + (رند)

ہاتھ پر سانپ کھلانا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ جان جوکھوں کا کام کرنا ۔ جان کو جوکھوں میں ڈالنا ۔ خطرناک کام کرنا ۔ جان کو خطرے میں ڈالنا ۔

کرتے ہیں زُلف یار میں شانہ — سانپ کو ہاتھ پر کھلاتے ہیں + (ذوق)

اے بتو بال بنا یا کمر و — سانپ ہاتھوں پہ کھلایا نہ کرو +

ہاتھ پر طوطا اُڑانا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ ہاتھوں پر زخم یا پھوڑے پھنسی کے ہو جانے سے کام کاج چھوڑ دینا ۔ ہاتھ کے زخم کے سبب الگ بیٹھا رہنا ۔ ہاتھ کے زخم یا پھوڑے کی تکلیف علاج مداوا نہ کرنے کے سبب پروان کرنا ۔ زخم

ہات

اچھا نہ ہونے دینا ۔ اپنا ہاتھ زخمی کر لینا ۔ زخم آلود بنانا ۔ زخم کھانا + دیا سنکر نسیم ؎

سبز رنگوں کے لئے گل تو نہیں کھائے نسیم — ہاتھ پر داغ ہیں کیا طوطے ہیں پالے تُو نے (نسیم)

ہاتھ پر قرآن دھرنا یا رکھنا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ کسی کے ہاتھ پر صحیف مجید وفرقان حمید رکھکر قسم کھانا ۔ یا خود کلام اللہ اپنے ہاتھ پر رکھ کر قسم کھانا ۔ قرآن کی قسم کھانا ۔ حلف اُٹھانا ۔ کلام اللہ اُٹھانا ۔ سخت قسم کھانا ۔ قرآن پر سے اُٹھانا بھی اسی معنی میں آتا ہے ۔ سید انشاء اللہ خاں ؎

واقعی صاحب نے دل میرا نہیں ہرگز لیا — ہاتھ تو رکھنے نہ دھو کر بھلا قرآن پر (انشا)

آیا ہے نظر مصحفِ رُو جب سے تمہارا — تم سامنے ہی رہتے ہو ہر آن ہمارے (انشا)

گر حرفِ غلط اس کو سمجھتے ہو تو اچھا — رکھ دیجے ابھی ہاتھ پہ قرآن ہمارے

ہو جھک آشنا کبھی کے نام کو بھی نم نہیں — چشم کس کی بدگماں بر یا کُنِ طوفان ہے

پنجۂ مژگاں پہ سے پارۂ دل مت سمجھ — ہاتھ پر مرہم کے ہے سب پارۂ قرآن ہے

یا دل اُس مُنحط رو نے میرا — اُٹھائوں میں اسے قرآن پر (میر تقی)

ہاتھ پر گنگا جلی رکھنا ۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو) ۔ گنگا جی کا پانی بھرا لوٹا ظرف ہاتھ پر رکھکر قسم کھلانا یا کھانا ۔ سخت قسم کھانا ۔ حلف اُٹھانا +

ہاتھ پر ہاتھ دھر کر یا رکھکر بیٹھنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) خالی اور بیکار محض بیٹھا رہنا ۔ بے شغل رہنا ۔ نکما بیٹھا رہنا ۔ کچھ کام آگے نہ ہونا ۔ خالی بیٹھے مکھیاں مارنا + دکان نہ چلنا ۔ پھٹ چکا جیب سے گریباں تب سے — ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں + + (محمد علی)

کر دیا صاف الگ دل نے ہمیں اُلفت میں — ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں بیگانے سے (داغ)

دُہی تم ہو وہی خنجر ہے پر انصاف کرو — ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہو کیا میرے بعد (ناظم)

یہ ہیر پھر نہ ہے زمانہ تیرے دستِ ظلم سے — ہاتھ پر ہاتھ اب دھرے بیٹھے ہیں سب دستار بند (؟)

چلتی تھی دُکان جن کی دن رات — بیٹھے تھے وہ ہاتھ پر دھرے ہاتھ (بر کار علی)

نہ چلتے ہیں واں کام کاریگروں کے — نہ برکت ہے پیشہ میں پیشہ وروں کے

بگڑنے لگے کھیل سوداگروں کے — ہوئے بند دروازے اکثر گھروں کے

کماتے تھے دولت جو دن رات بیٹھے
وہ ہیں اب دھرے ہاتھ پر ہاتھ بیٹھے (بندہ مسکین علی)

دو دن سے یاؤں جو نہیں ہونے ٹیڑھے — بیٹھے ہیں ہاتھ ہاتھ کے اُوپر دھرے ہوئے (دلگیر)

نہیں ہاتھ پر جم ہاتھ دھرے ہوئے تک — کہ لازم ہے بجا لائیں مقرر پنجگانہ ہم (غنا)

(۲) یوس اور نا اُمید ہو کر بیٹھنا ۔ ہاتھ اُٹھا کر بیٹھنا ۔ مایوس ہو کر بیٹھنا ۔ مغموم ہو کر بیٹھنا ۔ غم میں بیٹھنا ۔ قطعۂ نواب الٰہی بخش خاں معروف ؎

دست بوسی کر کے گل نے صبح یوں مجھ کو کہا — ہم نہ کہتے تھے کہ مت دو دل کسو بیرحم کے ہاتھ (تعلقہ مرزا جان طپش)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

آغوش سے دکھ ناخنوں ناخنہ وہ جاتا رہا — بیٹھ رہئے بندہ پرور ہاتھ پر اب دھر کے ہاتھ (مصرف)
پڑا رہا جو اس سپہر کے ہاتھ پہ ہاتھ — رقیب بیٹھ رہے غم میں دھر کے ہاتھ پہ ہاتھ (ظفر)

ہاتھ پر ہاتھ رکھنا۔ و فعل لازم:۔ (۱) ہاتھ سے ہاتھ کو مس کرنا۔ ؎
کچھ اس کے ہاتھ لگا کچھ ہمارے ہاتھ لگا — رکھا جو ہاتھ سے اس نے اتر کے ہاتھ پہ ہاتھ (ظفر)

(۲) قول دینا۔ بچن ہارنا۔ قول و قرار کرنا۔ وعدہ واثق کرنا۔ ؎
نا اعتبار ہے قول و قسم کا جس کے — دلا نہ رکھیو پھر ایسے بشر کے ہاتھ پہ ہاتھ (ظفر)

(۳) شرط لگانا۔ بازی بدنا۔ ہوڑ لگانا ؎
ہزار طور کے لوگوں کو پھر گمان ہوئے — نظر کے جبکہ رکھا نام برے ہاتھ پہ ہاتھ (ظفر)

ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ ۰ فعل لازم:۔ (۱) قول دینا۔ بچن ہارنا۔ عہد و پیمان کرنا۔ سخن مارنا۔ پکا عہد یا وعدہ کرنا۔ قول کرنا +
نہیں وہ قول کا سچا جو یہ قول دے کر — جو اس نے ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا تو کیا مارا (ذوق)
وعدۂ وصل زبانی ہے میں کیوں کر لاؤں — ہاتھ پر ہاتھ تو اس شوخ نے مارا ہی نہیں (مصحفی)
کھینچا ہی تھا جو گلہ دوستی سے میری ہاتھ — ہاتھ کیوں مار اٹھا کیجئے بے تامل ہاتھ پر (مصحفی)
کہیو پیام یہ کہ جو آتے نہیں ہو اب — پھر کیوں گئے۔ تم ہاتھ پہ تم ہاتھ مار کے (؟)
قول دینے میں کیا عذر نزاکت پہ ہروں — ہاتھ پر ہاتھ کبھی تم نے ہمارا جھٹ پٹ (واغ)
دیکھیں کہ اب کے وعدہ پہ آتے ہیں یا نہیں — رخصت ہوئے ہیں ہاتھ پہ وہ ہاتھ مار کے (امیر)
وعدۂ وصل کی شادی سے فقادم ہوگا — قتل کر ہاتھ پہ اپنے نہ صنم رات کے ہاتھ (آتش)
تب مار کر اس کے ہاتھ پر ہاتھ — بولا کہ ہے قول جان کے ساتھ (بندر کنور نسیم)

(۲) شرط لگانا۔ بازی لگانا۔ ہوڑ بدنا۔ جیسے ہاتھ پر ہاتھ مار کر ہوڑ ہو۔ ہاتھ پر ہاتھ مارو! جو تم نہ پہنچے تو کیا نام ہو گے +

ہاتھ پڑنا۔ ۰ فعل لازم:۔ (۱) نقش ہونا۔ ٹوٹ ہونا۔ لٹنا۔ غارتگری ہونا۔ جیسے ہیج بازار میں ہاتھ پڑ گیا۔ دو کانوں پر ہاتھ پڑ گیا + تاراج پر یا رات پر ہاتھ پڑ گیا وغیرہ۔
(۲) دست درازی ہونا۔ زبردستی ہونا۔ چھینا جھپٹی ہونا + توڑا مروڑی ہونا۔ ملاولی ہونا۔ دست مالی ہونا۔ جیسے عورتوں پر ہاتھ پڑنا۔ ؎
ہاتھ پڑ جائیں گے لاکھوں کے دم خنجر میں — پاک زخموں کی طرح دامن قاتل ہوگا (نسیم لکھنوی)

(۳) ہاتھ کی ضرب لگنا۔ ہاتھ بیٹھنا۔ ہاتھ لگنا۔ وار ہونا۔ جیسے گرانا ہتھ پڑنا۔ اچھا ہاتھ پڑنا۔ کوڑا ہاتھ پڑنا وغیرہ
یا ب کس وحشی کا پڑا ہو نا دھرا ہاتھ — کچھ تو ہے جو یوں چاک گریبان سحر ہے (نسلی)

(۵) قمار بازی داؤں پڑنا۔ داؤں آنا جیسے مراد یاسہ پڑنا۔ جیسے ابکا ہاتھ پڑ جائے تو دکھا دوں کہ اس طرح گوٹ مارتے ہیں۔ (۶) پالے پڑنا۔ بس میں آنا بس پڑنا۔ قابو چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ ہاتھ لگنا + حاصل ہونا۔ بہم پہنچنا +

ہات

ہاتھ پر ہاتھ دھرے دھر کے چلے آئے ساتھ — دیکھو طالع کی مدد آج مرے ہاتھ پڑے (ذوق)
پڑا ہائے کیسی کمبخت سے کے ہاتھ — کہ ہے نکلا ہوا دامن کسی کا + (داغ)
حوروں کے ہاتھ پڑ گئے جنت میں ہم غریب — کیا آدمی کا بس ہے جو اپنا مکاں نہ ہو (؟)

(۷) مٹھ پڑنا۔ مٹھی میں آنا۔ گرفت میں آنا ؎
یوں مل رہے ہے اس کے پنجۂ مژگاں میں جا بجا — مینا کا پڑے ہے کسی جانور پہ ہاتھ (ضمیر)

ہاتھ پسارنا۔ ۰ فعل لازم:۔ مانگنے کے واسطے ہاتھ پھیلانا۔ دست سوال دراز کرنا۔ مانگنا۔ گدائی کرنا۔ فارسی دست کشودن کا ترجمہ۔ ؎
بجھے نہ کیونکہ گوہر مقصود ابر فیض — بیٹھی ہے دونوں ہاتھ صدف اب پسار کے (مصحفی)
میں گدائے دیر حرم ہوں پکارے ہے ناقوس — کہکشاں سے دم شب ہاتھ پسارے ہے فلک (نکہت)
کسی کے آگے کوئی ہاتھ پسارے کیا دخل — مٹھی باندھے ہوئے آتا ہے تو لاکھ کوڑی (سودا)
تفکر دعا پر خدا و ندعالم — کہ ہم ہاتھ اپنے پسارے ہوئے ہیں + (آتش)

ہاتھ پسارے جانا۔ ۰ فعل لازم:۔ ہاتھ کھولے ہوئے جانا۔ خالی ہاتھ جانا۔ خالی خولی جانا۔ رہتا جانا ؎
کہا لنگ پت بھگت کا کرن گئے جھوڑ — ہاتھ پسارے وہ گئے جن کے لاکھ کروڑ (دوہا)
کہا لنگ۔ راجہ راون کا بھائی۔ کرن کمبھ کرن۔ راجہ راون

معرض۔ مال جنہوں نے جمع کیا وہ ہاتھ پسارے جاتے ہیں +

ہاتھ پکڑنا۔ ۰ فعل متعدی:۔ (۱) ہاتھ تھامنا۔ گرفتار کرنا۔ دست گیر فتن کا ترجمہ۔ (۲) دستگیری کرنا۔ مدد کرنا۔ سہارا دینا۔ سہائتا کرنا۔ پناہ دینا۔ سرن میں لینا۔ آڑے آنا۔ حمایت کرنا + حامی و مددگار ہونا۔ بچانا۔ ؎

خلیل اُس کا اور اُس کی عزت کا یارب — پکڑ بیڑا ہاتھ اُس کی اُمت کا یارب
یک ابا سبھی اپنی رحمت کا یارب — غبار اُس سے جو دھوئے ذلت کا یارب
کرامت کو ہے ننگ ہستی سے اُس کی — ہوا پست اسلام پستی سے اُس کی۔

(مسدس حالی)

عجب نا آشنا ہیں آشنا اس بحر ہستی کے — ڈبو دیتے ہیں اُس کو ہاتھ جس کا پکڑتے ہیں (آتش)

ہاتھ پکڑے دم نکلنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ ہاتھ لگائے جان نکلنا۔ نہایت نحیف و زار اور ناتوان ہونا۔ ناک پکڑے دم نکلنا بھی اسی معنی میں بولتے ہیں۔ کوئی کیا نبض دیکھے دستگیری کیا کرے تیرے بیمار کا ہاتھ پکڑے دم نکلتا ہے تو (داغ)

ہاتھ پکڑے لے جانا۔ و فعل تعدیہ:۔ گرفتار کر کے لے جانا۔ ہاتھ تھام کر لے جانا۔ ہانکے ڈھکے لے جانا۔ ہانکا ڈھکا لے جانا +

ہاتھ پورا پڑنا۔ ۰ فعل لازم:۔ بھرپور ہاتھ بیٹھنا۔ کاری ضرب پڑنا۔ جمتوں ہاتھ لگنا۔ زور کا ہاتھ بیٹھنا ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

دُوسرا پُورا پیرا قابلِ کا ہاتھ — سخت جانی کا مزا جانا رہا (داغ)

ہاتھ چھرنا ۔ ف فعل لازم :- ہاتھ مُڑنا ۔ ہاتھ کا بل کھانا ۔

ہاتھ چھلنا ۔ ف فعل لازم :- ہاتھوں میں آبلے یا پھپولے پڑنا ۔

مریضِ سوزِ محبت کی دیکھ کر نبض — تو پھر طبیب کے بھی آبلے پڑے ہاتھ (ذوق)

آگ اتنی گرم کو لگے جی کیا ہی جل گیا — آنسو جو اُس نے پونچھے تب اور ہاتھ چل گیا (مومن)

ہاتھ پہنچنا ۔ ف فعل لازم :- دسترس ہونا ۔ رسائی ہونا ۔ پہنچ ہونا ۔

کسی کے طُرّہ پُرپیچ تک نہ پہنچا ہاتھ — اِس آرزو میں رہے صَرفِ پیچ و تاب (مومن)

ہاتھ پھیرنا ۔ ف فعل متعدی :- (۱) دست مالیدن کا ترجمہ ۔ دست مالی کرنا ۔ چمکانا ۔ پچکارنا ۔ (۲) پیار کرنا ۔ (۳) لوٹنا ۔ ٹھگنا ۔ سر مونڈنا ۔ صفایا کرنا ۔ جھاڑو پھیرنا ۔ موسنا ۔ (۴) سماس کرنا ۔ بوس و کنار کرنا ۔ (۵) لپٹنا ۔ سینہ سے لگانا ۔ چھاتی سے چھاتی ملانا ۔

پہنچے ہے سب کو خواب میں کل مال زر پہ ہاتھ — پھیریں گے آج صبح کسی بے خبر پہ ہاتھ (واقف)

ہاتھ پھیلانا ۔ ف فعل متعدی :- دیکھو دست سوال دراز کرنا ۔

حق چاہے تو بندھی مٹھی چلا جاؤں سیر — مصلحت دیکھی نہ میں ہاتھ کے پھیلانے میں (میر)

گر چلیں رہ طلب میں توڑ ڈالوں اپنے پاؤں — بس کبھی ساقی کے آگے ہاتھ پھیلاتا ہوں میں (ناسخ)

نیم نان کے واسطے سب جُوں بادل — تیرے آگے ہاتھ پھیلاتے ہیں ہم (نصیر)

ہُوں دو پیالا اشک بھر کر اپنی آنکھوں میں ہُوں — ہاتھ پھیلاؤں نہیں آب بقا کے واسطے (وزیر)

باغ میں دیکھا نہ کوہِ حسن گر وہ لالہ رُو — برگ ہر گُل ہاتھ اُس کے سامنے پھیلائیگا (غافل)

تیرا جی چاہے تو پی لاوے کوئی جا میں شراب — ہاتھ پھیلانے کا بندہ نہیں عادی ساقی (رند)

ہاتھوں کو توڑ گنج قناعت میں بیٹھ رہ — روزی رساں ترا نہیں رکھنے کو رنگ ہاتھ

اہلِ دول کے سامنے وہ پیش کو نصیر — پھیلا نا احتیاج کی خاطر تنگ ہاتھ

ہاتھ پھیلانا ۔ ف فعل لازم :- دست سوال دراز ہونا ۔ ہاتھ پسارنا ۔ ہاتھ پھیلنا ۔

بیٹھے جو پاؤں کنجِ قناعت میں کاٹ کر — کیوں رو بہ کوئے کریم کے پھیلیں گدا کے ہاتھ (امیر)

ہاتھ پھینکنا ۔ ف فعل متعدی :- (۱) ہاتھ چلانا ۔ ہاتھوں کا وار کرنا ۔ بٹا کے ہاتھ لگانا ۔ سیف کے ہاتھ ہلانا ۔ بٹا کھینچنا ۔ ہاتھ گھمانا ۔ ہاتھوں کو گردش دینا ۔ چکر دینا ۔ (۲) لوٹنا ۔ موسنا ۔ ہاتھ مارنا ۔ غبن کرنا ۔ خورد بُرد کرنا ۔ (۳) لوٹے مارنا ۔ جلد جلد کھانا ۔ کھانے پر ہاتھ مارنا ۔

کب آگے بہرِ طبیب کے پھیلے گا اُسکا ہاتھ — چھوتے فلک پہ ہے ترے بیمار کا مزاج (قدر)

ہاتھ پیٹھ پر رکھنا ۔ ف فعل لازم :- پیٹھ ٹھونکنا ۔ شاباشی دینا ۔ پُشت پناہ ہونا ۔

ہاتھ پیلے کرنا ۔ ف فعل متعدی :- دھندوعہ عربوں کی طرح سیاہ کرنا ۔ دولہا اپنی گھر یا سنوار دینا ۔ صرف کسی کے پلّے باندھ دینا ۔

ہاتھ پکنا ۔ ف فعل لازم :- کسی کے ہاتھ کی طرف غور سے دیکھنا ۔ دست نگر ہونا ۔

ہات

ہاتھ دیکھنا کسی کا محتاج رہنا ۔ دوسرے کے سہارے رہنا ۔

ہاتھ ٹھٹھرنا ۔ ف فعل لازم :- ہاتھ چیخا ۔ ہاتھ کا چاہا ہوا ہونا ۔ ہاتھ سے ٹھیک انداز ہونا ۔ جیسے اُس کے ہاتھ تلے پڑے ہیں نونے کی کیا حاجت ہے ۔

ہاتھ تلنا ۔ ف فعل متعدی :- ہاتھ کو گرم یا کڑکڑاتے تیل میں ڈال کر جلانا جو چاہلیتی ایک قدیمی سنگین سزا تھی ۔

کوئی قاتل میں یہ پکوان ہے یکتا ہے — جھوٹنے دیکھے جگر ہاتھوں کو تلتے دیکھا (شکیب)

ہاتھ توڑنا ۔ ف فعل متعدی :- دست شکستہ کردن کا ترجمہ ۔ ہاتھ کی ہڈی توڑنا ۔ ہاتھ کو نکما اور بیکار کر دینا ۔ عضو معطل بنا دینا ۔

میری بیڑی کی طرح توڑ دے فولاد کے ہاتھ — اے جنوں تجھکو خدا نے دیئے فولاد کے ہاتھ (ناسخ)

ہاتھ تلے ۔ ف تابع فعل ہونا ۔ (۱) تحت ۔ نیابت میں ۔ نیچے ۔ (۲) قبضہ میں ۔ تابو میں ۔ جیسے کسی کے ہاتھ تلے دبنا یعنی اُس کے قبضہ میں ہونا یا مجبور ہونا ۔ (۳) قریب ۔ پاس ۔ نزدیک ۔ دھورے چنا نچہ دُکاندار کہتے ہیں کہ خرچ کی چیز ہاتھ تلے رکھا کرو ۔

ہاتھ تلے دبنا ۔ ف فعل لازم :- کسی کے بس میں ہونا ۔ مجبور ہونا ۔ جیسے یہ تو اُس کے ہاتھ تلے دبے ہوئے ہیں کیونکر خلاف کہہ سکتے ہیں ۔

ہاتھ تنگ ہونا ۔ ف فعل لازم :- روپیہ پیسہ پاس نہ ہونا ۔ تنگدست ہونا ۔ خرچ کے واسطے ہاتھ تلے کچھ نہ ہونا ۔ نادار ہونا ۔ مُفلس ہونا ۔ مُفلک ہونا ۔

ہاتھ توڑ توڑ کھانا ۔ ف فعل متعدی :- مزہ لے لے کر کھا کر ہاتھوں کو چاٹنا ۔ نہایت لذت اور لطف سے کھانے کی تعریف میں بولتے ہیں ۔ جیسے نیچہ فلانی بھی کیا کہتی ہے کہ آہا ہاتھ توڑ توڑ کھائے ۔

ہاتھ توڑ کر رکھ دینا ۔ ف فعل متعدی :- ہاتھ توڑ ڈالنا ۔ ہاتھ کو کام کا نہ رکھنا ۔

ہاتھ توڑنا ۔ ف فعل متعدی :- دست شکستن کا ترجمہ ۔ ہاتھوں پر ضرب لگانا ۔ اِس کے خوب ہاتھ توڑ جب سوئی پکڑتی آ ہیگی ۔ (دع) ۔

ہاتھ تھرکانا ۔ ف فعل متعدی :- ہاتھ نچانا ۔ ہاتھ مٹکانا ۔ زنانوں کی طرح ہاتھوں کو نچانا ۔ زینت کرنا ۔ بھاؤ بتانا ۔

ہاتھ ٹوٹیں ۔ ف دعائے بد ۔ (دع) ہاتھ کام کے نہ رہیں ۔ خدا کرے اِن ہاتھوں سے لُنجا اور لُولا ہو جائے جیسی آہی کرے جو ہیں ہاتھ لگائے اُس کے ہاتھ ٹوٹیں ۔

ہاتھ ٹوٹیں تیرے یہ تُو نے کیوں توڑے گُل — حیف کیا گلشن ہُوا بادِ تیرے ہاتھ سے (نظیر)

ہوں وہ لب جو کھلکھلا کے ہنسے وہ ہاتھ جاکے لے — وہ ہاتھ ٹوٹیں جو انھیں کبھی دعا کے لے (نسیم)

ہاتھ ٹھنڈا یا ٹھنڈا کرنا ۔ ف فعل لازم :- جاڑے کے مارے ہاتھ اکڑ جانا ۔ ہاتھوں کے خون کی حرکت باعثِ سردی کم ہو جانا ۔ ہاتھ سُن پڑ جانا ۔

ہاتھ جگر یا دل پر رکھنا ۔ ف فعل متعدی :- ہاتھ سے دل یا جگر کی بیقراری کو

ہ سازوسامان عیش کا افلاک سے چاہا نہ کرے — آگے کم ظرفوں کے اے دل ہاتھ پھیلا نہ کر (قدر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دبانا۔ نہایت اضطراب اور بیقراری کی علامت ظاہر کرنا۔ دل تھامنا۔ جگر تھامنا جگر یا دل پر ہاتھ رکھنا زیادہ تر بولتے ہیں۔ ؎

کھینچکر آہ جو میں ہاتھ جگر پر رکھا دامن اُس نے بھی اُٹھا دیدۂ تر پر رکھا (جرأت)

مال تجھ بن ہے یہ اے شیخ ستمگر اپنا کہ جو دم لیتے ہیں تو ہاتھ ہے دھر اپنا (؟)

ہاتھ جوڑ کر کہنا۔ ف فعل لازم:۔ نہایت عجز و انکسار سے عرض کرنا۔ منت و سماجت سے کہنا۔ گڑگڑا کر کہنا۔ نہایت ادب اور تعظیم سے گزارش کرنا۔ ؎

کیوں میں نے کی شکایت بچوں بجا دوست کہتا ہوں ہاتھ جوڑ کے جھوٹی خطا ہوئی (داغ)

ہاتھ جوڑنا۔ ف فعل متعدی:۔ (۱) دست ادب بستن کا ترجمہ۔ نہایت منت و سماجت کرنا۔ ہاتھ کھانا۔ عجز و انکسار کرنا۔ خوشامد درآمد کرنا۔ گڑگڑانا ؎

پاؤں اُنہیں تو اتنا کہوں ہاتھ جوڑ کر کیا ایل گیا تمہیں دلِ مُشتاق توڑ کر (مومن)

(۲) دست بستہ رہنا۔ نہایت تعظیم و ادب سے رہنا۔ کسی کے آگے ہاتھ باندھنا۔ (۳) توبہ کرنا۔ معافی مانگنا۔ عفو تقصیر چاہنا۔ (۴) دور سے سلام کرنا۔ پناہ مانگنا +

ہاتھ جھاڑ اُٹھے۔ ف محاورہ۔ (جواری) یعنی مُفلس اور تہیدست ہو گئے۔ جو کچھ تھا سو بوچ اُٹھے سب کچھ ہار مُور کر کھڑے ہو گئے۔ ؎

یوں تمار خیش ہم اُٹھ چلے ہاتھ اپنے جھاڑ گھر کو جاتے ہے جواری جن طرح ہارا ہوا (جرأت)

ہاتھ جھاڑ بیٹھنا۔ ف فعل لازم:۔ مُفلس و تہیدست ہو جانا۔ کُھک ہو جانا۔ بالکل ناوار ہو جانا۔ ہاتھ خالی کر بیٹھنا۔ ؎

پُوچھتے ہو حال کیا میرا تمار عشق میں جھاڑ بیٹھا ہاتھ میں نقدوں دیں ہار کے (ظفر)

ہاتھ جھاڑ کے جانا۔ ف فعل لازم:۔ خالی ہاتھ جانا + ہاتھ پسارے جانا ؎

کہہ دو غنچے سے بچھونے مُشتِ زر یہاں میں آخر جانا ہے یہاں سے ہاتھ کو جھاڑ کے (ظفر)

ہاتھ جھاڑ کے کھڑا ہو جانا یا اُٹھنا۔ ف فعل لازم:۔ تہیلی خالی کر کے فارغ ہو جانا۔ دے دلا کر فارغ ہو جانا۔ خالی ہاتھ کر کے کھڑا ہو جانا۔ جُوئے میں ہار کے کھڑا ہو جانا۔ جواریوں کی طرح خالی ہاتھ اُٹھنا۔ بالکل ہار جانا۔ جھولی خالی کر دینا۔ سارا روپیہ اُٹھا ڈالنا۔ کچھ باقی نہ رکھنا۔ خالی خولی اُٹھنا۔ خالی ہاتھ آنا +

مُٹھی میں دل نہ تھا جو مجھے ہاتھ جھاڑ کے اُٹھا ہوا ہے زلفِ شکن شکن میں کیا (داغ)

ہاتھ جھاڑنا۔ ف فعل متعدی:۔ ہاتھ جھٹکنا۔ ہاتھ کو جھٹکا دینا۔ دست افشاندن کا ترجمہ۔ (۲) ہاتھ خالی کرنا۔ ہاتھ صاف کرنا۔ تہیدست ہونا۔ (۳) ہاتھ مارنا۔ ہاتھ چلانا۔ ضرب لگانا۔ وار کرنا۔ تلوار یا نیزہ یا سیف کا ہاتھ رکھانا +

نندکی سے بہو میں بیٹھات مگر ہاتھ جھاڑ دیوت کر کھینچ کر تلوار مجھ پر ہاتھ جھاڑ (کرم)

(۴) دست بردار ہونا۔ چھوڑنا + مایوس ہونا + ہاتھ اُٹھانا۔ ہاتھ دھونا +

ہاتھ جھٹکنا۔ ف فعل لازم:۔ ہاتھ کو جھٹکا دینا۔ ہاتھ کو جھٹکا دینا کسی کے ہاتھ کو اپنے جسم سے جھٹکے کے ساتھ ہٹانا۔ ہاتھ چھڑانا۔ زور سے ہاتھ ہٹانا +

ہاتھ جھلانا۔ ف فعل متعدی:۔ چلتے میں ہاتھ ہلانا۔ حالت نقاہت میں ہاتھ کو ہلاتے ہوئے چلنا

ہاتھ جھلائی۔ ف اسم مؤنث:۔ (۱) وہ نقدی جو رہزن یا قطاع الطریق مسافروں یا قافلے والوں سے اپنی سرحد سے گزرنے کی بابت لے لیتے ہیں۔ (۲) وہ نقدی جو زمیندار یا ملازمانِ سرکار راہ میں مسافروں سے لیتے ہیں +

ہاتھ جھوٹا پڑنا۔ ف فعل لازم:۔ (۱) وار خالی جانا۔ نشانہ پر نہ بیٹھنا۔ ؎

دیکھ قتل عدو سے مرتا ہوں ہاتھ جھوٹا پڑا ہے قاتل کا (انور)

(۲) لین دین کا وعدہ وفا نہونا۔ حسب وعدہ چیز ادا نہ کرنا۔ ساکھ نہ رہنا۔ سچے اقبار اور وعدہ خلاف ہونا۔ ؎ جان لی لیکر نہ دی یوں ہاتھ جھوٹا کر گیا +

ہاتھ جھوٹا کرنا۔ ف فعل متعدی:۔ (۱) وعدہ وفا نہ کرنا۔ کسی قدر رکھانا منہ جھٹالنا +

ہاتھ جھوٹا ہو جانا۔ ف فعل لازم:۔ (۱) مارتے وقت جھٹکا آجانے سے ہاتھ کا بیکار اور نکما ہو جانا۔ ہاتھ کا زور نہ کھا سکنا۔ ہاتھ کا کام سے جاتا رہنا۔ ناوُف ہو جانا۔

نیچہ کی جھونک سے بیکل کلائی ہو گئی میں نے کھایا زخم اُس کا ہاتھ جھوٹا ہو گیا (بحر)

مجھکو قاتل کی نزاکت پر اچنبا ہو گیا تیغ میں نے کھائی اُس کا ہاتھ جھوٹا ہو گیا (ضاحی)

جوہر قاتل ہماری سخت جانی سے کھلے ہاتھ جھوٹا ہو گیا بسمل پہ تیغ تیز میں (صبا)

(۲) قرض کا وعدہ پُورا نکرنا۔ قرض لیکر حسب وعدہ نہ دینا۔ لینے کا مُنہ نہ رہنا۔ ساکھ نہ رہنا۔ جیسے جب ایک دفعہ ہاتھ جھوٹا ہو گیا پھر مانگنے کا مُنہ نہ رہا +

ہاتھ جھول پڑنا۔ ف فعل لازم:۔ ہاتھ لنک پڑنا۔ ہاتھ کا جوڑ سے جدا ہو کر لٹکنے لگنا۔ ہاتھ نکما ہو جانا۔ فالج یا ضرب کے سبب ہاتھ کا معطل ہو جانا +

ہاتھ چاٹنا۔ ف فعل متعدی:۔ دست لیسیدن کا ترجمہ۔ کوئی مزیدار چیز رکھا کر ہاتھ کو مزا لینا۔ ہونٹ چاٹنا۔ نہایت مزیدار چیز کی تعریف میں کہتے ہیں +

ہاتھ چالاک۔ ا۔ صفت:۔ (۱) چابکدست۔ تیز دست۔ پھُرتیلا۔ پھُرتی باز۔ جلدی جلدی کام کرنے والا۔ (۲) چور۔ اُچکا۔ وہ شخص جسے چوری کا لپکا ہو۔ ہاتھ مارنے والا۔ ہتھ چلا۔ ہاتھ پک +

ہاتھ چالاکی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ (۱) چابکدستی تیزدستی۔ پھُرتی۔ (۲) چوری۔ چوری کی عادت۔

ہاتھ چڑھنا۔ ف فعل لازم:۔ (۱) دستیاب ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ ہم پہنچنا۔ ملنا۔ کیا ہی گلدستہ کریں ہاتھ نہ گوبھی لگی کاکا کر ہاتھ چڑھ جائیں کہیں سر پر رکھ کے پھول (نکہت)

(۲) ہاتھ کا مشاق ہونا۔ ہاتھ کا خوب رواں ہونا۔ جیسے آج کل ان کا ہاتھ خوب چڑھا ہوا ہے۔ (۳) تاؤ پر چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ ٹھیک پر چڑھنا۔ بس میں آجانا۔ ہاتھ لگ جانا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہاتھ

ہاتھ چڑھ جانا محاورہ شیخ کسی کے بگڑی لونڈے سب تیرے خریدار میں بیخانے کے (میر)
میں تو گیا تھا سوئپ کے دکھوڑنے کے ہاتھ اے آہ چڑھ گیا یہ کہاں سے جنا کے ہاتھ (واقف)
چڑھ گیا جو سیکڑے میں محتسب نہ مدنگ کے ہاتھ خوب سانپ نکالا بنایا ہے اُس کو جھاڑ کر (انشا)
بن لئے ہوسے پانچ سات ایسے ہی کئی چھوڑوں ہوں چڑھ گئے ہوتم اپنے ہاتھ تاج بڑی تلاش سے (")
سمجھ گی بچہ جائے گی اپنے یہ کھوٹے ہاتھ ہوتی ہے تیرے پاس پیسے کو جنا گرم (نظیر)
میری اُن کی ہاتھا پائی دیکھ چڑھ گئے موقع پہ گروہ ایک ہاتھ (نظیر)

ہاتھ چلانا ۔ فعل متعدی :- (۱) مارنے یا پیٹنے کو ہاتھ بڑھانا۔ دست درازی کرنا۔ دست یا زد بدن کا ترجمہ۔ (۲) چوری کرنا۔ چرانا۔ (۳) ہاتھ کو تھمہ نہ رکھنا ہاتھ بڑھائے جانا۔ ہاتھ نچلا نہ رکھنا۔ ایک ایک چیز کو چھیڑے جانا (۴) ہاتھ گھسیڑنا۔ ہاتھ اندر کرنا (۵) ہاتھ سے جلدی جلدی کام کرنا۔ جیسے سینے یا لکھنے میں ہاتھ چلانا۔ (۶) ہاتھ ڈالنا۔ جیسے عورت کی چھاتی پر ہاتھ چلانا۔ (۷) نشیر نے ہاتھ چلانا بجائے ہاتھ چلوانا یعنی ہاتھ ڈلوانا بڑھا ہے۔ اُس زمانہ تک یہ بول چال تھی اب نہیں ہے +

جب آدمی کے پیٹ میں آتی ہیں روٹیاں پھولی نہیں بدن میں سماتی ہیں روٹیاں
آنکھیں پری رُخوں سے لڑاتی ہیں روٹیاں سینہ اُوپر بھی ہاتھ چلاتی ہیں روٹیاں
جتنے مزے ہیں سب یہ دکھاتی ہے روٹیاں (نظیر بنجارہ)

ہاتھ چلنا ۔ فعل لازم :- (۱) مقدرت ہونا۔ تونگری ہونا۔ خوشحالی ہونا۔ فراخ دستی ہونا۔ خاطر خواہ آمدنی ہونا۔ یافت ہونا۔ بیت ہے مکل اُنکا خوب ہاتھ چلتا ہے (۲) ہاتھ رواں ہونا۔ ہاتھ شاقی ہونا۔ ہاتھ کا خوب کام دینا۔ جلد جلد ہاتھوں سے کام ہونا جنوں کے جیب دری پر ہیں خوب چلتے ہاتھ سوک بیٹھ سے بھی کچھ تو کرو لے چلتے ہاتھ (دفوں) (۳) دست درازی ہونا۔ لات گھونسہ یا ہاتھ اُٹھنا۔ مارنے کو ہاتھ اُٹھنا۔ پیٹنا۔ جیسے کسی زبان چلے کسی کا ہاتھ چلے +

تم گالیاں جو دو تو میں چپکی بھی کیا نہ لوں پیارے کسی کا ہاتھ کسی کی زباں چلے (فراق)
گالی کے سوا ہاتھ بھی چلتا ہے اب اُن کا ہر روز نئی ہوتی ہے بیداد کی صورت (امانت)
سوالِ بوسہ پر واں میان سے خنجر نکلتا ہے زباں چلتی ہے گر اپنی تو اُس کا ہاتھ چلتا ہے (انور)

(۳) چوری کی عادت ہونا۔ چوری کا لپکا ہونا۔ (۵) ہاتھ پڑنا۔ ہاتھ ڈلنا۔ (۶) ہاتھ کا نچلا نہ رہنا۔ ہاتھ کا تھمہ نہ رہنا۔ ہاتھ چلے جانا +

ہاتھ چلے نہ پیاں بیٹھا دے گیاں ۔ کہاوت۔ خدا تعالیٰ اپاہجوں کو گھر بیٹھے روزی پہنچاتا ہے۔ کام کن ہو یا سونگر رزاق کچھ کام نہیں رکھتا اور گھر بیٹھے دیتا ہے

ہاتھ چمکانا ۔ فعل متعدی :- ہاتھ مٹکانا۔ عورتوں کا ناچ نچا کر بائیں کرنا۔ ہاتھوں کو اُٹھا اُٹھا کر مٹکانا۔ ہاتھ کا جادو دکھانا۔ ہاتھ کی لپک جھپک دکھانا۔ ہاتھ کی چمک دکھانا +

ہاتھ

کھول کر زلف کہا ژدر ہو سونے کیا ہے ہاتھ چمکا کے ۔ ہو سونے کا ہے (ذوق)

ہاتھ چھوٹنا ۔ فعل لازم :- دست بوس ہونا۔ قدموں کو ہاتھ لگانا۔ بہ کسی بزرگ کی طرف مضاف کریں گے تو وہاں نہایت تعظیم و تکریم سے ادا ہوگا اور جب کسی کاریگر کی طرف مضاف کریں گے تو وہاں اُس کے ہاتھوں کی کمال ہی تعریف مقصود ہوگی جب اپنے ہاتھ کی طرف منسوب کریں گے تو وہاں نازاں ہونے اپنی تحسین آفرین کرنے اور خود سرائی سے مراد ہوگی + ہاتھوں کی داد دینا۔ واہ واہ کرنا۔ ہاتھوں کی قدر کرنا۔ مقصد ہونا۔ خود کو مورد تحسین و آفرین کرنا۔ ہ

میں ہاتھ چوم لوں ترے گر اے خدنگ کش دے کھینچ مجھ پہ ان کے تو خاص کی شہید (ذوق)
کھینچ کر جا کہ پانی بیت بے پیر کے ہاتھ چھوتا تھا کبھی اپنے بھی تعویذ کے ہاتھ (نظم)
صورتگر ازل نے جو کھینچی تری شبیہ تب اپنے اُس پہ چوم لیے اے نگار ہاتھ (؟)
آئینہ بندِ رُتاں کیا بنائے صاف ہاتھ اُس کے چوم لے جب آئینہ ساز ہے (وزیر)
پڑی اُس کی خوبی کی ارباب کو دھوم لیا ہاتھ قدرت کا صانع نے چوم۔ (دردمند)
کٹے نہ کیونکہ وہ دل میں کہ معنی شب وصل میں خالی دیکھا وار اُس نے جو چلائی تیغ
میں ہاتھ چوم لئے دور کر کے قاتل کے جب اُس نے سر پہ مرے پیار سے لگائی تیغ
اِس شمشیر تری کچھ نہ کہو جاتی چوم لیتی لب شمشیر ہے جو فرہاد کے ہاتھ (مصحفی)

ہاتھ چھڑا لینا ۔ فعل متعدی :- ہاتھ گرفت یا قبضہ سے نکال لینا +

ہاتھ چھوڑنا ۔ فعل متعدی :- ضرب مارنا۔ لوہار لگانا۔ ہاتھ لگانا۔ وار کرنا۔ ہ

سر جھکا جاتا ہے اُٹھتے نہیں قدموں سے قدم ہاتھ مجھ پر بھی کوئی چھوڑ دے جب دیکھی (انات)
رشکِ قتل غیرت تن میں ہوکا تا ہے جوش ہاتھ مجھ پہ بھی کوئی اے مہرباں چھوڑ دے (مرزا رفیع)
تلوار ہو ستم سے بھی نہ پہلے نہ چھوڑو ہاتھ مجھ تشنہ جاں پر (صابر)

ہاتھ خالی جانا ۔ فعل لازم :- (۱) واپس جانا۔ ہاتھ نہ پڑنا۔ لوہار نہ لگنا۔ شانہ نہ بیٹھنا۔ (۲) چوسر میں چاروں گوٹیں ڈانے کے بعد ایک خالی ہاتھ بھی جانے دینا + یعنی ایسا نہ پھینکنا۔ تاش یا گنجفہ کی تقسیم کے وقت کوئی سر یا نقویر دار پتا نہ آنا۔ (۳) جب خالی ہاتھ جانا کہیں گے تو وہاں دنیا سے بے پتا جانے سے مراد ہوگی +

ہاتھ خالی ہونا ۔ فعل لازم :- ہاتھ رکا ہوا ہونا۔ ہاتھ میں کوئی کام ہونا۔ کام میں مشغول ہونا۔ ہاتھ کام میں لگا ہوا ہونا۔ کام میں ہاتھ ہونا۔ فرصت نہ ہونا +

ہاتھ دانتوں سے کاٹنا یا دانتوں سے ہاتھ کاٹنا ۔ فعل متعدی :- اپنی بیوقوفی کے غصے کو ہاتھ پر اُتارنا یا دکھائی ہوئی چیز پر رنج و غصہ ظاہر کرنا۔ نہایت افسوس کرنا۔ از حد پچھتانا۔ کوئی بات یا موقع کھو کر اُس کا رنج کرنا۔ ہ

دامن چھڑا کے جیب گیا ہے وہ بے وفا دانتوں سے کاٹتا ہوں میں بے اختیار ہاتھ (آتش)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

ہاتھ دراز کرنا ۔ و۔ فعل متعدی :۔ (۱) ہاتھ بڑھانا + ہاتھ نکالنا۔ ہاتھ آگے کرنا۔ پنجہ مہر بھی لے اُس کی بلائیں بچیند ہاتھ پر دے سے کرے گرچہ وہ مستودراز (نصیر)
(۲) ہاتھ پھیلانا۔ ہاتھ پسارنا۔ (۳) دست درازی کرنا۔ ہاتھ اُٹھانا۔ مارنا پیٹنا۔

ہاتھ دکھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) نبض دکھانا۔ نبض دکھانا۔ ۵
بیمار چارہ گر کو کرے تُو دکھا کے ہاتھ چلتے جُو بے مسیح بھی تجھے ملا کے ہاتھ (ذخیرہ)
(۲) نجومی کو ہاتھ دکھا کر اُس کی لکیروں کے موافق احوال پُوچھنا۔ پُوچھا تاچھی کرنا۔ سمدریک کے وسیلہ سے حال دریافت کرنا +
نکالے ہاتھ دیر دہ نشیں نہ بردے سے ہزاروں کے نجومی کہوں دکھا کے ہاتھ + (جرأت)

ہاتھ دوڑانا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ہاتھ بڑھانا۔ ہاتھ دراز کرنا۔ دُور تک ہاتھ لیجانا + دراز دستی کرنا۔ ہاتھ لیا کرنا + ۵
جنوں نے بجر کی شب ہاتھ دوڑایا ہے جیبنا نمایاں ہے چاک تا جیب سحر اپنے گریباں کا (تاخ)

ہاتھ دھرنا یا رکھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) کسی چیز پر ہاتھ ٹیکنا۔ (۲) کسی چیز کو تھامنا۔ روکنا۔ پکڑنا۔ گرفت کرنا۔ قابو کرنا + ۵
اے ذوق وقت نالے کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ ورنہ جگر کو روئے گا تُو عمر بھر کے سر پہ ہاتھ (ذوق)
(۳) کسی کی حمایت یا مدد کرنا (۴) اپنی کسی پیاری چیز کی قسم کھانا۔ جس چیز پر ہاتھ رکھنا اُس کی قسم کھانا۔ جیسے بیٹے کے سر پر ہاتھ دھرنا۔ قرآن پر ہاتھ دھرنا وغیرہ۔ (۵) نذر منظور کرنا۔ نذر کی چیز کو ہاتھ سے چھُو دینا۔ نذر دہندہ کو ہاتھ لگا کر واپس کر دینا (۶) ہاتھ سے بند کرنا۔ ہاتھ سے روکنا۔ ہاتھ کے ذریعے سے باز رکھنا + ۵
خط دیکھے دل میں سمجھا کہ زبانی بھی کچھ کہے پر اُس نے رکھ دیا دہن نامہ بر پہ ہاتھ (ذوق)

ہاتھ دُھلانا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ دست شو یا بندن کا ترجمہ۔ آقا یا کسی بزرگ کے ہاتھوں پر پانی ڈالنا + شادی کے روز بطریق رسم دُولہا یا دُلہن کے ہاتھ پر پانی ڈالنا +

ہاتھ دُھلائی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ہاتھ دُھلانے کا نیگ۔ ہاتھ دُھلائی کا انعام جو دُلہن کے گھر کی ماریت رسم کے بعد دُولہا کے ہاتھ دُھلا کر مانگی ہے اور دولہا اُس کی سلجھ میں جو کچھ سب جانتا ہے ڈالدیتا ہے +

ہاتھ دھو بیٹھنا یا دھو کے بیٹھنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ (۱) نا اُمید ہو جانا۔ مایوس ہو جانا + کھو بیٹھنا۔ چھوڑ بیٹھنا + نراس ہو جانا۔ آس توڑ دینا۔ اُمید منقطع کر دینا۔ توقع نہ رہنا۔ صبر کر بیٹھنا۔ ۵
عارف گریبانِ غم سے سُوئے میکدہ اب ہم بیٹھے ہیں ہاتھ دھو کے جب اسید و بیم سے (عارف)
بھلا میں ہاتھ دھو بیٹھوں نہ کیونکر جان سے اپنی کہ چلنے میں نہاتے ہیں بحر دریا کی روانی ہے (مصحفی)
نفوں سے اُسکی میں نے جیتن سے ہاتھ دھویا ابر سیاہ آکر تربت پہ میری رویا + (؟)

ہات

اشکِ خونی کا بھی جوش سے جرأت نہ بس آہ ہاتھ دامن ہی سے دھو بیٹھیں گے دھوتے دھوتے (جرأت)
گریہ بے وقت کا رونا ہے فرقت میں ضرور ہاتھ دھو بیٹھنگے آخر دیدۂ پُرآب سے (منفرد)
چمک گئے ہیں آج اک ساغر سے ہم ہاتھ دھو بیٹھے مئے کوثر سے ہم + (داغ)
جو ہاتھ پہلے ہی دھو بیٹھا آبرو سے نہیں نمازِ عشق ادا اُس سے کی وضو سے نہیں (ظفر)
کیا دکھا تم ہو ہمیں تم اپنی آب تیغ ناز ہاتھ دھو بیٹھے ہیں ہم دل لو جگر سے پیشتر (؟)
اثر گریہ سے تو ہاتھ ہی ہم دھو بیٹھے تو گرائے نالۂ دل رکھتا ہے تاثیر تو ہوں (؟)
ہوتے وحشت انداز خوانِ بیعت غم پر نہیں جان سے اپنی نہیں ہاتھ دھوتے عشق میں (؟)
تیری اُلفت میں ہوں وہ جہاں سے ہاتھ دھو بیٹھا تجھے دل دیکے میں اے کافرِ بے مہر کھو بیٹھا (؟)
دیکھی جو تیرے ہاتھ میں شمشیر آبدار دھو بیٹھا زندگی سے ترا جاں نثار ہاتھ (؟)
اب اپنی زیست سے کیونکر نہ ہاتھ دھو بیٹھوں کہ زخم خوردۂ شمشیر آبدار ہوں میں + (غافل)
آبِ حیات کیوں نہ خضر سکو آبِ تیغ دھو بیٹھے زندگی سے جو ہو کر بنگ ہاتھ (نثار نصیر)
ہاتھ دھو بیٹھا اثر سے گرچہ گریہ ہجر میں اُڑ گئی اے آہ تیری بھی مگر تاثیر کیا (عرفی)
گریہ بے وقت رونا ہے فرقت میں ضرور ہاتھ دھو بیٹھیں گے آخر دیدۂ پُرآب سے (مسرور)
دیکھکر دم توڑتے مجکو کنارے ہٹ گئے ہاتھ دھو بیٹھے وہ بحرِ عشق کے پیراک سے (عاشق)
ہمارے گریۂ سرخ نے تاثیر اچھی کی کہ اُس جانِ جہاں سے بنتے جی ہم ہاتھ دھو بیٹھے (شہیدی)
(۲) دست بردار ہو جانا۔ کچھ تعلق نہ رکھنا۔ قطع تعلق کر دینا۔ ۵
ہاتھ دُنیا و دیں سے دھو بیٹھے مَیں وہ عاشق کہ سب کو رو بیٹھے (مؤلف)

ہاتھ دھو چکنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ بالکل مایوس اور نا اُمید ہو چکنا۔ نراس ہو بیٹھنا۔ آس توڑ بیٹھنا۔ درگزرنا۔ اُمید چھوڑ بیٹھنا +
جس دن سے تم نے آنکھ لڑائی اشک چشم سے ہاتھ ہم تو اپنے دیدۂ و دامنسے دھو چکے (انشا)
اُس ستمگر سے جو ملا ہوگا جان سے ہاتھ دھو چکا ہوگا + + (بیدار)
دھو چکا ہوں میں اپنی جان سے ہاتھ آستیں وہ عبث چڑھاتے ہیں + + (رند)

ہاتھ دھو کر یا ہاتھ دھو کے پیچھے پڑ جانا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ نہایت سرگرم ہونا۔ سارے تعلقات کو چھوڑ کر ایک کام کے سر ہو جانا + در پے آزار ہو جانا۔ بالکل پیچھے پڑ جانا۔ سنو بالہ کر پیچھے پڑنا ۵
بھاگوں کس سمت کہ ٹوٹے ہوئے میں پائے گریز ہاتھ دھو کر مرے پیچھے ہیں طرحدار پڑے (رند)
بیڈھب پڑا ہے جان کے پیچھے یہ دھوکے ہاتھ عشقِ بتاں گلے کا مرے ہار ہو گیا (داغ)
بعد شستہ پٹ کے جو مہ لقا پیچھے پڑی ہاتھ دھو کر دل کے میرے ہے بلا پیچھے پڑی (لکھنؤ)
ڈوبنا چرخ کا کیا چشم تم پیچھے نہیں پڑتے کسی کے دھو کے اتنے ہاتھ ہم پیچھے نہیں پڑتے (ظفر)
اُسکے بھیگے ہوئے بالوں نے مرا دل پھیرا کہ برے پیچھے پڑی ہاتھ دھو کا کل دھو کے (؟)

۵ **ہاتھ دھروانا** ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ قسم کھلوانا۔ جس چیز پر ہاتھ رکھوانا۔ جس چیز پر ہاتھ دھروانا۔ جس چیز پر ہاتھ دھروانا۔ جس چیز پر ہاتھ دھرو

ہات

ہتوں میں آپ پڑے بان کے پیچھے اپنی ہاتھ اب عشق میں اُس آفت جاں کے دھو کے (نظیر)
بہت پیچھے پڑا تھا ہاتھ دھو کر اب آیا چین لے ظالم گیا دل ۔۔ (میر سوز)
پڑا تھا ہاتھ دھو کر اُس کے پیچھے اب آیا چین کیوں بدخو گیا دل ۔۔ "
اتھی ہاتھ نہ ٹوٹے ستم ٹھانوں کے کہا ہاتھ دھو کے پیچھے خاکسار و نکے (داغ)
وقت وضو جو دھوتا ہے ہاتھوں کو بار بار ناحق خدا کے پیچھے پڑا ہاتھ دھوئے ہے (ریاض)

ہاتھ دھونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) دست شستن کا ترجمہ۔ ہاتھ پانی سے صاف کرنا۔ (۲) گنوار پنہنو) آبدست لینا۔ طہارت کرنا۔ گانڑ دھونا۔ ہاتھ پانی لینا۔ (۳) درگزرنا۔ مایوس ہونا۔ نا اُمید ہونا۔ نراس ہونا۔ آس توڑنا۔ اُمید منقطع کرنا۔ صبر کرنا۔ ہاتھ جھوڑنا۔ ترک کرنا۔ کھونا۔

مجھے دے کے دل جان کھونا پڑا ہے غرض ہاتھ دونوں سے دھونا پڑا ہے (رند)
پاؤں رکھتا ہے جو آتش کوچۂ جاں میں زندگی سے ہاتھ دھو کر مرگ کا آمادہ ہو (آتش)
چمک کر میان سے نکلی جو تیغ آبدار اُس کی تو میں کیا خضر اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھا (معنی)
ہم زندگی سے اپنی پہلے ہی ہاتھ دھوئیں آخر تو دُو بنا ہے اک دن چو دن میں (۵)
کیا کہوں گریہ سے جو کچھ چشم پر آبلے بنی دیکھنے سے ہاتھ دھوئے یہ بُتی مشکل بنی (ظفر)
دونوں جہاں سے ہاتھ تمنا کو دھو گیا تنگ خدا شہید نہ یہ بے وضو ہوا ۔۔ (مومن)
کروں جو تکبیر تحریمہ نماز شام پڑھوں طمع سے ہاتھ جو دھوؤں وہی وضو ہو جائے (امیر)
ہاتھ دھو بیٹھے جبکہ دُنیا سے نہیں حاجت وضو ہوگی ۔۔ (لہنت)
کی شست شو بدن کی جبیں بہت سی لُٹے دھوتے ہیں ہاتھ دینے اُسی دن ہی اپنی جان سے (میر)
تک خوبی کا بھی جوش ہے تو بات کو بس آہ ہاتھ دامن ہی سے دھو بیٹھیں گے تم تو جانے کو (جرأت)
یہ وہی بت ہے بیکلی تو نے کہ دل ہی ہے ہی کل سے میں دھو کر زندگی سے ہاتھ پوچھوں تیرے آنچل سے (داغ)

ہاتھ دے دے مارنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ ہاتھ پٹک پٹک دینا غصے اضطراب رنج۔ خواہ حالت نزع میں ہاتھوں کو زمین یا چارپائی وغیرہ پر سر تو اتر پٹکنا۔

ہاتھ دے دے مانتا ہوں جو زمیں پر دست میں چھڑ رہے ہیں مار پاؤں کے برابر ہاتھ میں (ناسخ)

ہاتھ دیکھنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) نبض دیکھنا۔ نبض دیکھنا۔ نارسی دیکھنا۔ (۲) بحالت لازم دست نگر ہونا۔ ہاتھ تکنا۔ کسی کے روپے پیسے کا محتاج ہونا۔

باریکیاں مہندی خود ہوا اُس کی جب سرخی ہاتھ دیکھنے والی پنجے نگاریں کی ۔۔ (ناسخ)
(۳) کسی کی قسمت کا حال اُس کے ہاتھ کی لکیریں دیکھکر بتانا۔ سمدیک کے قاعدہ سے پنجہ کی بریکھاؤں کو دیکھنا۔ کسیکا ہاتھ دیکھکر اُس کا گزشتہ اور آئندہ حال بتانا۔

بکتے ہیں ہاتھ دیکھ کے اُس بُت کا برہمن تم عاشقوں کو قتل کرو گے حساب سے (انتش)

ہاتھ دینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہاتھ سے ہاتھ ملانا۔ دوسرے ہاتھ پر ہاتھ

ہات

رکھنا۔ واہ دینا۔ واہ مانگنا۔ تعریف چاہنا۔ ۵

دیکھ عفریتا ہمیں انگور کی سوجھی لاتا ہے دور کی سوجھی (نظیر)
پاؤں وہ کھینچے کہ بہزاد نے مانی سے کہا ہاتھ تو دیکھ ذرا تجھکو مرے سر کی قسم (معروف)

(۲) قول دینا۔ بچن لینا۔ اقرار مانگنا۔ قول قرار کرنا۔ زبان دینا۔

جو قول کے پُورے ہیں وہ کرتے ہیں تامل بیعانہ دیتے نہیں ارباب وفا ہاتھ (کفایت)

(۳) جوہری و پارکھ وغیرہ کسی چیز میں ہاتھ کر کے قیمت کا اشارہ کرنا۔ (۴) ہندو) سہارا دینا۔ مدد دینا۔ حفاظت کرنا۔ پُشتی کرنا۔ (۵) ہندو) جھاڑ پھونک کرنا۔ دم کرنا۔ بھوت پریت اُتارنا۔ جھاڑنا۔ (۶) ہندو) چیچک کا مرجھانا۔ داغ مٹنا۔ سیتلا کے آبلوں کا بیٹھنا۔ جیسے ماتا رانی ہاتھ دے گئی۔ (۷) ہندو) کسی کو ہاتھ لگا کر اُس کا آسیب یا جن وغیرہ معلوم کر لینا۔ (۸) قوال) ہاتھ پھیلانا۔ ہاتھ اُوپر نیچے کرنا۔ مثلاً گیہوں یا مرچیں وغیرہ دھوپ میں ڈالیں گے تو کہیں گے کہ ان کو ہاتھ دیتے رہو جو سب طرف سے سُوکھ جائیں۔ (۹) ہاتھ مارنا۔ ہاتھ لگانا جیسے میں نے بھی مُٹھی کر ایک ہی ہاتھ دیا۔ (۱۰) گل کرنا۔ بجھانا۔ ٹھنڈا کرنا۔ جیسے چراغ کو ہاتھ دینا۔

(۱۱) شرط لگانا۔ بازی بدنا۔ ہوڑ لگانا۔

ہاتھ ڈالنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی چیز کے اندر ہاتھ دینا۔ کسی چیز میں ہاتھ کرنا۔ (۲) ہاتھ گھسیڑنا۔ ہاتھ داخل کرنا۔ (۳) مداخلت کرنا۔ دخل دینا۔ کام میں پڑنا۔ دخیل ہونا۔ در آنا۔ کوئی کام اپنے ذمہ لینا۔

شاہبازوں کا ہے یہ کام نہ ڈالو یہاں ہاتھ دیکھو کہتا ہوں تمہیں ہے گمو جانے دو (میر سوز)

(۴) مداخلت بیجا کرنا۔ دست درازی کرنا۔ غیر عورت کو چھونا۔ دست اندازی کرنا۔ چھیڑنا۔ (۵) لُوٹنا۔ کھسوٹنا۔ غارتگری کرنا۔ (۶) ہاتھ لگانا۔ ہاتھ سے چھونا۔ مس کرنا۔ کھانے کو ہاتھ لگانا۔ جیسے خالکی جہانی ہاتھ ڈال بچا نی۔

وہ بے نصیب دہید دست ہوں نزل کا میں کہ زیر پا ہاتھ جوڑا لوں تو جائے بن نہ بنی (معروف)

(۷) کسی کام کو شروع کرنا۔ لگا لگانا۔ (۸) علاج ہونا۔ علاج شروع کرنا۔ علاج کو ہاتھ لگانا۔ (۹) پکڑنا۔ پکڑنے کا ارادہ کرنا۔ ہاتھ بڑھانا۔

بیل کے نیچ کرنے میں کیا فائدہ تجھے جیتا ڈوانا ہے جب مُٹھ پر پہ ہاتھ (نامعلوم)

ہاتھ رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہاتھ دھرنا۔ دست نہادن کا ترجمہ۔ (۲) ہاتھ سے کسی چیز کا مُنہ بند کرنا۔ روکنا۔ تھامنا۔ باز رکھنا۔

تا چند کرے گا رقم سویدا دل آتش ہکہ ہاتھ رکھتا ہے دُود دیدۂ سے (انتش)

(۳) قسم کھانا۔ کسی عزیز شے پر ہاتھ رکھکر اُس کی سوگند کھانا۔ جیسے قرآن پر ہاتھ رکھنا۔ سر پر ہاتھ رکھنا وغیرہ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جھوٹ بکتے ہو کروں ان تیری آنکھوں کا یقین — سچ ہے کیوں ہاتھ رکھوں کھا کے قسم آنکھوں پر (نصیر)

مذہم چھوڑو بگڑ جائیں جو آرے سر پر — ہاتھ میں رکھتا ہوں، اے جان تمہارے سر پر (عشقی)

(۴) مدد کرنا۔ سہارا دینا۔ (۵) ہاتھ سے چھونا۔ ہاتھ سے مس کرنا۔ ہاتھ لگانا۔ (۶) ایک مٹھی بھر نکالنا۔ مٹھی بھر نکالنا۔ لپ کا لپ بھرنا۔ (۷) بچانا۔ محافظت کرنا۔ + قدر کرنا۔ جیسے ایک ہاتھ چھوٹی ہے دوسری پر ہاتھ رکھتے ہیں۔ +

ہاتھ رنگنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) ہاتھ کو رنگین یا آلودہ کرنا۔ + ہاتھوں میں مہندی لگانا۔ (۲) مال مارنا۔ بقوت لینا۔ مٹھی گرم کرنا۔ جیسے اس نوکری میں ہاتھ خوب رنگتے ہیں۔ +

ہاتھ رنگین کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ ہاتھوں کو رنگنا۔ ہاتھوں میں سرخی لگانا۔ ہاتھوں میں مہندی لگانا۔ +

خونِ عاشق سے کرو رنگیں جو ہاتھ اے گنجو — پھر کبھی ہرگز نہ تم رنگ حنا کا نام لو + (ظفر)

کہو تو تل سے کہے ہاتھ بہو سے رنگین — نہیں مہندی سے مواخون شہد ہنگا (؟)

ہاتھ رواں کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ کسی کام کے ہاتھ سے مشق کرنا۔ ہاتھ صاف کرنا۔ ہاتھ بٹھانا۔ + مارنا۔ قتل کرنا۔ ٹک دینا۔ دھوکا دینا۔ دغا کرنا۔ +

ہاتھ رواں ہونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ کسی کام میں ہاتھ کا مشاق ہونا۔ خوب ہاتھ چلنا۔ ہاتھ میں صفائی آنا۔ ہاتھ صاف ہونا۔ جیسے یہ ہاتھ تو اب نہیں خوب رواں ہے تیس سے پونچھے بنتے ہوتے تھے سرے — ہاتھ یہ انگشت سے فاتل رواں ہو جائے گا (داغ)

ہاتھ روکنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) ہاتھ تھامنا۔ ہاتھ سکیڑنا۔ کفایت شعاری کرنا خرچ کم کرنا۔ (۲) باز رہنا۔ دست کش ہونا۔ (۳) وار روکنا۔ حربہ روکنا۔ + وار بچانا۔ +

ہاتھ رہجانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) ہاتھ پر فالج گرنا۔ + ہاتھ میں طاقت نہ رہنا۔ ہاتھ شل ہو جانا۔ ہاتھ شل ہو جانا۔ ہاتھ کا بیکار اور نکما ہو جانا۔ (۲) ہاتھ تھک جانا۔ جیسے کام کرتے کرتے ہاتھ رہ گئے۔ +

تجھ سخت جاں کو مار کے یہ جو رہ گیا — قاتل کو یہ گلہ کہ مرا ہاتھ رہ گیا + (داغ)

ہاتھ ساد ھنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہاتھ درست کرنا۔ ہاتھ جانچنا۔ ہاتھ تولنا۔ جیسے ہاتھ سادھ کر مارو۔ (۲) ہاتھ کو مشاق بنانا۔ ہاتھ صاف کرنا۔ + ہاتھ کو کسی کام کا خوگر بنانا۔ + ہاتھ جمانا۔ ہاتھ سورؤں کرنا۔ ہاتھ جانا۔ +

ہاتھ سانتنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ ہاتھ بھرنا۔ ہاتھ آلودہ کرنا۔ ہاتھ تھیڑنا۔ +

چھوٹے کی حنا تک نہ ہتھیلی لگی ہوئی — تم ہاتھ میرے خون میں کیوں سانتے نہیں (داغ)

ہاتھ سر پر دھر کے رونا یا سر پر ہاتھ رکھ کے رونا۔ ف۔ فعل لازم:۔ سر پکڑ کر رونا۔ نہایت افسوس کرنا۔ سر پیٹنا۔ +

اے دل وقت نالے کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ — ورنہ جگر کو روئے گا تو سر کے سر پہ ہاتھ (ذوق)

تاروں نے خاک چھان لیا مل کر پہ ہاتھ — رونا ہوا عدم کا گیا رکھ کے سر پہ ہاتھ + (آتش)

ہاتھ سر پر رکھنا ا فعل متعدی:۔ (۱) حمایت کرنا۔ مربی بننا۔ سرپرست بننا۔ حامی ہونا۔ مدد گار ہونا۔ دستگیر ہونا۔ پشت پناہ ہونا۔ حامی بننا۔ (۲) پیار کرنا۔ چمکارنا۔ (۳) کسی کے سر کی قسم کھانا۔ +

میں ہی تنک سے مرتا ہوں کہ کل غیر نے آ — ہاتھ ہنگام قسم کیوں ترے سر پر رکھا (مصحفی)

(۴) سلام کرنا۔ ماتھے پر ہاتھ رکھنا۔ +

ہاتھ سر سے اٹھانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ زندگی سے ہاتھ دھونا۔ سر سلامت رہنے کی امید نہ رکھنا۔ جان سے ہاتھ اٹھانا۔ +

جب تک سر سے نہ ہاتھ اپنے اٹھا دے کوئی — دشمن پاؤں تلے اس کے نہ پا دے کوئی (معروف)

ہاتھ سکیڑنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ دیکھو ہاتھ روکنا۔ +

ہاتھ سمیٹنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ ہاتھ سکیڑنا۔ ہاتھ بند کرنا۔ ہاتھ تھامنا۔ + دینے سے ہاتھ روکنا۔ دینا بند کرنا۔ +

ہاتھ سُن ہو جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ ہاتھ کا کام نہ دے سکنا۔ ہاتھ سو جانا۔ ہاتھ میں خون کا حرکت نہ کرنا۔ ہاتھ کا بیکار اور نکما ہو جانا۔ +

ہاتھ سو جانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ ہاتھ سُن ہو جانا۔ ہاتھ کا بیحرکت ہو جانا۔ ہاتھ کا خون بیحرکت ہو جانا۔ +

ہاتھ سے۔ ف۔ (یہ) فعل:۔ (۱) از دست۔ (۲) بمرفت۔ بذریعہ۔ جیسے ان کے ہاتھ سے روپیہ وصول پایا۔ (۳) سبب سے۔ کارن سے۔ جیسے میں ان کے ہاتھ سے تنگ ہوں۔ تیرے ہاتھ سے زہر کھا مروں گی + (ع)

ہاتھ سے تیرے مروں کچھ کھا کر — ہر گھڑی جی میں یہ آجاتی ہے + (رنگین)

(۴) ذات سے۔ دم سے۔ دم قدم سے۔ اپنے وجود سے +

غیروں ہی کے ہاتھوں میں ہے دستِ نگاریں — کب ہم نے ترے ہاتھ سے آزار نہ پایا (میر)

(۵) قابو سے۔ پنجہ سے۔ گرفت سے +

نہیں ملنے دیتی بات کوئی ہے — تیرے ہاتھ سے اب کدھر جائے آتو + (رنگین)

ہاتھ سے جاتا رہنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ ہاتھ سے کھویا جانا۔ قابو سے نکل جانا۔ قابو میں نہ رہنا۔ بس میں نہ رہنا۔ قبضہ تصرف سے باہر ہو جانا +

رائے خلوت تم عدالت میں بیاں کرنا ظفر — ہاتھ سے باقی رہیگی بات ہاتھ آئی ہوئی (ظفر)

تو ہی اپنے ہاتھ سے جب دل ترا جا تا رہا — دل کی بھی پروا نہیں جانا رہا جا تا رہا + (داغ)

یک تن میں ہوں اگر دل تو کچھ نہیں کام کا — یاں تو اپنے تائیں ہر یک دل کھا تا رہا

جی نکلتا ہے نگاہِ یار تک سے دل جل گیا — دل اگر اس کو دیا جی ہاتھ سے جاتا رہا +

(۶) خود رفتہ ہو جانا۔ آپے میں نہ رہنا۔ آپے سے باہر ہو جانا۔ بیخود و بے اختیار ہو جانا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

مصرع ہاتھ سے جاتا رہا دل دیکھ محبوباں کی چال + (سودا)

کیوں نہ دل دیکھے اُسے ہاتھ سے جاتے کا ہے (ایسے ہی تازہ سے ہاتھ اُٹھنے کمر پر رکھا ہے مصحفی)

(۳) مرجانا۔ گزر جانا۔ انتقال کر جانا +

ہاتھ سے جانا۔ ف فعل لازم:۔ (۱) کھویا جانا۔ جاتا رہنا + قابو سے نکلنا قابو سے جانا۔ بس میں نہ رہنا + اپنے سے باہر ہونا۔ خود رفتہ اور بے اختیار ہونا + اختیار سے جانا۔

گھبراتے ہیں کیوں بادہ کشی سے کہ جواں ہو ۔ زاہد ابھی کچھ ہاتھ سے جنت نہیں جاتی (انگ)

شوخیٔ روز فزوں تھی میرے گھبرانے سے ہاتھ سے جاتے تھے دل کے میرے ہاتھ پیر (دیوان)

کل اُٹھ گیا وہ ہاتھ چھڑا میرے ہاتھ سے آیا ہوا نکار گیا میرے ہاتھ سے + (مصحفی)

گر خبر لینی ہے تو لے جینا و ہاتھ سے بیکار جاتا ہے + + (یکرنگ)

وہ آئی گھٹا جھوم کے لہرانے کا دل ۔ وہ بھٹا کو بلاؤ کہ چلی ہاتھ سے توبہ (داغ)

(۲) مرجانا۔ گزر جانا۔ انتقال کر جانا +

کرنی ہے کچھ دوا میرے دل کی تو کر طبیب جاتا ہے ورنہ مفت یہ بیمار ہاتھ سے (مصحفی)

زہر کھاتے ہیں طلبگارِ شہادت قاتل ہاتھ سے تیرے ترے بے سر جاتے ہیں (آتش)

ہاتھ سے جانے دینا۔ ف فعل متعدی:۔ چھوڑ دینا۔ قابو سے نکلنے دینا + ۵

دام میں لاکے مجھے ہاتھ سے جانے دے گا جنساری کی یہ بانیں نہ میاں میں سب (انشا)

ہاتھ سے چھوڑنا۔ ف فعل متعدی:۔ ہاتھ کی گرفت میں نہ رکھنا + قابو سے نکالنا۔ ہاتھ سے جانے دینا۔ قابو سے نکال دینا +

گل تو گلشن میں تجھے بہتیرے ہیں توڑ آج غنچے بھی کہتے ہیں نہ مجھ توڑ + (بیخود)

شیشۂ توبۂ شراب کو تو توڑ دامنِ عیش کو نہ ہاتھ سے چھوڑ +

اے ظفر آمدِ بہار ہے جوش موسمِ توبہ نیست باد و نوش

ہاتھ سے دے بیٹھنا۔ ف فعل لازم:۔ کھو بیٹھنا۔ گنوا دینا۔ گنوا بیٹھنا۔ ضایع کر دینا۔ قابو میں نہ رکھنا۔ قبضہ چھوڑ بیٹھنا +

ہاتھ سے دینا۔ ف فعل متعدی:۔ (۱) بخشنا۔ دینا۔ عطا کرنا۔ (۲) چھوڑنا۔ ترک کرنا + قبضہ چھوڑنا۔ نہ لینا۔ جانے دینا۔ بیچنا۔ اِس وقت کو ہاتھ سے نہ دو آتا ہو تو ہاتھ سے نہ دیجے ۔ جاتا ہو تو اُس کا غم نہ کیجے + (گلزارِ نسیم)

مصحفی چھوڑو اُس کا تُو نے نہ دیا کیا ۔ ہاتھ سے دیتا ہے کوئی ایسی بھی سرکار (مصحفی)

(۲) کھونا۔ گنوانا۔ ضایع کرنا۔ اکارت کرنا +

دستِ قاتل کے نہ دیکھ ہر دم ابدل پھر ہاتھ سے تُو پانا صبر و قرار دیگا (انیس)

ہاتھ سے پیر ڈال دینا یا چھوڑ دینا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ ڈھال کو ہاتھ سے چھوڑ دینا۔ ناز مان جانا۔ شکست قبول کرنا۔ عاجزی اختیار کرنا۔ مغلوب

ہات

ہو جانا۔ عاجز ہو جانا۔ عجز قبول کرنا۔ مقابلہ کے قابل نہ رہنا۔ مقابل نہ ٹھہرنا +

بچیں ہاتھ سے کیونکر اجل کے ۔ مرے نے ہاتھ سے دی ڈال سر آخر روز (فراق)

ہاتھ سے کام نکالنا۔ ف فعل متعدی:۔ (۱) کسی کام کا تجربہ یا واقفیت حاصل کرنا۔ کوئی کام کر کے دیکھ لینا۔ (۲) کسی کے قبضہ سے کوئی کام بر آر کرنا +

ہاتھ سے کام نکلنا۔ ف فعل لازم:۔ (۱) کوئی کام ہاتھوں سے کیا جانا۔ کسی کام کا تجربہ ہونا۔ کسی کام کی واقفیت ہونا۔ کوئی کام کر کے دیکھ لینا۔ بالذات خاص کسی کام کو کرنا۔ فرہاد کو آتی نہ کبھی سینہ خراشی گر لاگ برس ہاتھ سے یہ کام نہ نکلا (داغ)

(۲) کسی کام کا قبضہ سے جانا۔ کوئی کام ہاتھ سے لیا جانا۔ مثلاً ٹھیک ہاتھ سے نکل جائے گا تو اسے بھی کہیں گے کہ فلاں کام اُن کے ہاتھ سے نکل گیا۔ (۳) کسی کے ذریعہ سے کوئی کام پورا ہونا۔ کسی وسیلہ سے کوئی کام بننا۔ جیسے یہ کام اُنہیں کے ہاتھ سے نکلے گا اور کسی کے بس کا نہیں ہے +

ہاتھ سے کھو دینا۔ ف فعل متعدی:۔ اپنے قابو کا نہ رکھنا + ضایع کر دینا + کسی سے بگاڑ لینا +۔ اپنے کام کا نہ رکھنا +

کھو دیا ہاتھ سے اُنہیں مجروح ۔ مُنہ نہیں ہر روز التجا کر کے + + (میر مجروح)

ہاتھ سے کھونا۔ ف فعل متعدی:۔ (۱) ضایع کرنا۔ گنوانا۔ چھوڑنا۔ قبضہ سے نکالنا۔ قبضہ میں نہ رکھنا۔ اپنے سے باہر کرنا +

آخر تم نے ہاتھ سے کھویا ظہیر کو ۔ خاک میں خاک اُڑتی ہے انسان کو گیا

مجھے ہاتھ سے کھو کے روتی ہے دنیا ۔ فلک نے بہت پھر کے پایا ہے مجھ کو

خاتمِ دستِ سلیماں سے ہوں قائم میں عزیز ۔ سخت پچتائے وہ جو ہاتھ سے کھوئے مجھ کو (قائم)

(۲) کام سے کھونا۔ کام کا نہ رکھنا۔ مطلب سے کھونا +

کھویا ہمارے ہاتھ سے آئینے نے اسے ۔ ایسا جو پاوے آبرو مغرور کیوں نہ ہو (میر)

ہاتھ سے نہ جانے دینا۔ ف فعل متعدی:۔ قابو سے باہر نہ دینا۔ قبضہ اور قابو میں رکھنا۔ تعلق نہ چھوڑنا۔ کسی چیز کو بن لئے نہ چھوڑنا +

دل قیدِ تعلق سے چھڑائے نہیں بنتے ۔ مجبور وہ مرے ہاتھ سے جانے نہیں بنتے (انور)

ہاتھ سے نہ دینا۔ ف فعل متعدی:۔ ہاتھ سے نہ چھوڑنا۔ ہاتھ سے نہ کھونا۔ بالائے طاق نہ کرنا

ایماں کو نہ دے ہاتھ سے غافل کہیں زنہار ۔ آئے گا نہیں کام ترے اس کے سوا ہیچ (ظفر)

ہاتھ سے ہاتھ ملانا۔ ف فعل متعدی:۔ (۱) مصافحہ کرنا۔ باہم ہاتھ میں ہاتھ دے کر ہاتھ ناپاک نہ کرنا۔ دست بوسی کرنا۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ (۲) کچھ نقد دے دینا۔ روپیہ دینا۔ کچھ دینا۔ جیسے اب تو نکو ہاتھ سے ہاتھ ملائے بہت دن ہوئے کب دو گے +

ہاتھ نہیں دل دیکھے تم یہ کیا لیگے ۔ ہاتھ سے ہاتھ ملا کر دیکھو + + (مرقطہ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

ہاتھ سے ہاتھ ملانا ۔ فعل لازم:۔ (۱) مصافحہ ہونا۔ (۲) کچھ نقد دینا۔ دینا۔ ہاتھ میں ہاتھ دینا

ہاتھ سے ہاتھ ملنا ۔ فعل لازم:۔ افسوس کرنا۔ نہایت ناسف کرنا۔ ابھر پڑنا۔

اُن کے احوال مرا ناصح مُشفق نے کہا ہاتھ سے ہاتھ ملے دیکھ سے سر پیٹ گوئے (دکھی)

ہاتھ صاف کرنا ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہاتھ کو شاق بنانا۔ ہاتھ کو رواں کرنا۔ ہاتھ سے کوئی کام نکالنا۔ خط درست کرنا۔ خط سنوارنا۔ خط دُرست کرنا۔ مشق کرنا۔

کرتا ہے ہاتھ صاف وہ قاتل جوانیوں ہر روز کاٹتے ہیں سے سب چار پانچ کے (ظفر)

(۲) ہاتھ دھونا۔ ہاتھ پاک کرنا۔ ہاتھ پونچھنا۔ (۳) ہاتھ کا وار کرنا۔ ہاتھ مارنا۔ ہاتھ لگانا۔ قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ ہلاک کرنا۔ حلال کرنا۔

چھوڑا نہ دل نے صبر نہ آرام نے شکیب تیرِ نگہ نے صاف کیا گھر کے گھر پہ ہاتھ (ذوق)

عجب کیا ہو وُہ ظالم پینا ہاتھ میں اُسکے ہمیشہ ہاتھ صاف اُسنے کئے ہیں اپنے مال پر (صابر)

بیٹھے ہو کیا دھرے ہوئے تیغ اور پہ ہاتھ بندہ نواز صاف کر میرے گلے پہ ہاتھ (آغا)

معلوم نہیں ہاتھ کرے گا وہ کدھر صاف تلوار چل جاتی ہے ہوتی ہے سپر صاف (راجہ)

ہم سے کبھی نہ تُو نے کہی کوئی بات صاف جب اُن کے کیا تو کیا ہمیں ہاتھ صاف (جعفر)

قاتل پہ بھی میری تیغ نے کیے ہاتھ اپنے صاف تھی مگر کچھ خواہش تیغ آزمائی رہ گئی (ظفر)

کیا ہاتھ صاف اُس نے پہلے مجھی پر ظفر اُس کی تیغ آزمائی کے تُو ہاں (ظفر)

(۴) غارت کرنا۔ لُوٹنا۔ ہاتھ رُکھنا۔ مال مارنا۔ غبن کرنا۔ تغلب کرنا۔ (۵) نرک دینا۔ وار کرنا۔ بُرائی کرنا۔ چال چلنا (۶) اُڑانا۔ خرچ کرنا۔ صرف میں لانا۔

قارُوں نے خاک صاف کیا مال و زر پہ ہاتھ روزِ اوّلِ عدم کو گیا رکھ کے سر پہ ہاتھ (آغا)

ہاتھ فیضے پر ڈالنا یا رکھنا ۔ فعل لازم:۔ دست بشمشیر ہونا۔ کاترجمہ تلوار کی مُوٹھ پر اُسے نکالنے کے واسطے ہاتھ ڈالنا۔ تلوار سُونتنا۔ تلوار کھینچنا۔ قتل کرنے کا ارادہ کرنا۔ آمادۂ قتل ہونا۔

ہاتھ قلم کرنا ۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ کاٹنا۔ ہاتھ تراشنا۔ ہاتھ اُڑانا۔ دست قطع مودن کا ترجمہ

سچ ہی سچ کہا ہے فاضل خایہ ہنے کا قلم جھوٹ ہو تو ہاتھ ابھی (ظفر)

آپ کچھ غیروں کو چھپ چھپ کے رقم کرتے ہیں یہ جو ہو جھوٹ تو ہم ہاتھ قلم کرتے ہیں (محبت)

اُن آنکھوں کو نرگس کہا تھا کہیں میرے ہاتھ دونوں قلم کر گیا (میر)

یہی لکھا نصیب کا تو خط نے لیکے خط قاصد ترے قلم ہی کئے بید رنگ ہاتھ (نصیر)

آپ چھپ چھپ کے جو غیروں کو رقم کرتے ہیں گر یہ ہو جھوٹ تو ہم ہاتھ قلم کرتے ہیں۔ (درد)

ہاتھ قلم ہو جانا یا ہونا ۔ فعل لازم:۔ ہاتھ کٹ جانا۔ ہاتھ قطع ہو جانا۔ ہاتھ کٹنا۔ ہاتھ تراشنا۔ ہاتھ اُڑنا۔

تیغ ابرُوئے صنم کی جو لگے کھنچے شبیہ ہو گئے صاف قلم پانی و بہزاد کے ہاتھ (ناسخ)

ہات

کسی کاتب نے نگرنامہ لکھا تھا اُسکو ہمیشہ روز قلم ہوتے ہیں دو چار کے ہاتھ (زلال)

ہاتھ کاٹ دینا ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہاتھ قلم کر دینا۔ دست بریدہ کر دینا۔ دست بریدہ کر دینا۔

ہاتھ کاٹ کاٹ کھانا ۔ فعل متعدی:۔ نہایت غصے ہونا۔ جھلانا۔ غصے میں تلملانا۔ حسرت یا افسوس کر کے ہاتھ کاٹنا۔

شب وصال میں دشمن سا کچھ جھجکو وہ شوخ کہے ہے دیکھو بس آگے نہ تم بڑھاؤ ہاتھ
تمہارے ہاتھ نہ آیا ہوں میں نہ آؤں گا میری بلا سے جو تم کاٹ کاٹ کھاؤ ہاتھ (انشاء)

ہاتھ کاٹ کر دے بیٹھنا ۔ فعل متعدی:۔ دستاویز لکھ دینا۔ سمجھ کر دینا۔ مچلکہ لکھ دینا۔ تحریری اقرار کر لینا۔

ہاتھ کاٹنا ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہاتھ قلم کرنا۔ ہاتھ تراشنا۔ (۲) افسوس کرنا۔ تاسف کرنا۔ ہاتھ ملنا۔ پچھتانا۔

نصیر آساں نہیں دنیا سے اُٹھ جانا قیامت ہے شناور ہاتھ اپنے دُور ہے ساحل سے کاہے (نصیر)

(۳) غصہ فرو کرنے کے واسطے ہاتھوں پہونچوں کو اُتارنا۔ ہاتھ کاٹ کر اپنے غصے کو دھیما کرنا۔ نہایت غصہ کی علامت ظاہر کرنا۔ کھائی ہوئی چیز پر رنج اور غصہ کرنا۔

گھر و بر و اُس کے تملا جاؤں میں اور آنکھوں میں اشک بُرج بھر لاؤں میں
تو بیچ کے دل میں اور کچھ کاٹ کے ہاتھ جھنجھلا کے کہے ہے تجھے کھاؤں میں (انشاء)

(۴) پانی پر ہاتھ مارنا۔ میرنا۔ پانی کاٹنا۔ جیسے تیراک شناور کیلئے ہاتھ کاٹنا سکھاتا ہے۔

ہاتھ کا جھوٹا ۔ صفت:۔ جو لیکر نہ دے سکے لوٹ۔ نادہندہ۔ بددیانت۔ خائن۔ بے اعتبار۔ جس کی ساکھ نہ ہو۔ بے ایمان۔ بدمعاملہ۔

ہاتھ کا دیا ۔ اسم مذکر:۔ دان۔ پُن۔ خیرات۔ ارپن۔ سخاوت۔ بخشش۔ جیسے ہاتھ کا دیا ساتھ چلے۔ ہاتھ کا دیا یہاں بھی کام آئے وہاں بھی۔

ہاتھ کا دیا آڑے آئے ۔ محاورہ بہ خیرات روبلا کرنی ہے۔ یعنی ہمیشہ ساتھ دیتی ہے یعنی خیرات۔ مصیبت کی روک تھام اور بہبودی کا انتظام کرتی ہے۔

ہاتھ کا دیا ساتھ کھانے لگا ۔ محاورہ بہ خادم برابری کا دعوے کرنے لگا۔ کمینوں کو بھی دن لگے۔ دست نگر برابری کا دم مارنے لگا۔

ہاتھ کا سچا ۔ صفت:۔ معاملہ کا کھرا۔ خوش معاملہ۔ دیانت دار۔ معتبر۔ ساکھ والا۔ امین۔ امانت دار۔ راست معاملہ۔ راست باز۔ صادق۔ ہاتھ کا صاف۔ یقین دین کا کھرا۔

تیرے دستِ حنائی میں بھی ہے چور کسی کو ہاتھ کا سچا نہ پایا۔ (داغ)

ہاتھ کا لکھا۔ ہاتھ کا پرزہ ۔ اسم مذکر:۔ ہاتھ کی تحریر۔ ہاتھ کی لکھی چٹھی و رقعہ۔

ہاتھ کام میں ہونا ۔ فعل لازم:۔ ہاتھ لگا ہوا ہونا۔ کسی کام میں ہاتھ لگا ہوا ہونا۔ ہاتھ خالی نہ ہونا۔ کسی کام میں مصروف ہونا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

ہاتھ کا میل ۔ ہ اسم مذکر ۔ اوّل معلوم ۔ دوم ادنےٰ چیز ۔ بے اصل چیز ۔ حقیر چیز ۔ ہیچ ۔ ناچیز ۔ ناقابل قدر ۔ بازاری روپیہ پیسہ زر و مال ۔ جسے نفرت یا حقارت سے ٹھیکری سے کم نہیں خیال کرتے ۔ جیسے روپیہ پیسہ ہاتھ کا میل ہے ۔

ہاتھ کانپنا ۔ ہ فعل لازم ۔ ہاتھ تھرتھرانا ۔ ہاتھ لرزنا ۔ ہاتھ میں رعشہ ہونا ۔ ڈر یا خوف سے ہاتھ قابو میں نہ رہنا ۔

ہاتھ کانوں پر یا کان پر رکھنا ۔ ہ فعل لازم ۔ (کانوں پر ہاتھ رکھنا زیادہ مستعمل ہے) (۱) بالکل انکار کرنا ۔ لاعلمی اور ناواقفی ظاہر کرنا ۔ ناآشنائی ظاہر کرنا ۔

وہ بھی دن یاد ہیں رہتا ہمارے ہاتھ صفیر جو کان لگے رکھتے ہو اب کان پہ ہاتھ (دہلت)

کس طرح اُسکے جی تک پہنچے پیغامِ حال کہتا ہوں جس سے ہاتھ کو رکھتا ہے کان پر (ہمت)

(۲) بادشاہ دہلی کے دربار کا سلام جس میں ماتھے یا سینہ کی بجائے کانوں پر ہاتھ رکھا کرتے تھے چنانچہ حضرت غالب نے بھی اس قطعہ میں اسی طرف اشارہ کیا ہے ۔

گو ایک بادشاہ کے سب خانہ زاد ہیں — دربار دار لوگ بہم آشنا نہیں
کانوں پہ ہاتھ دھرتے ہیں کرتے ہوئے سلام — ہیں سے ہے یہ مراد کہ ہم آشنا نہیں

ہاتھ کٹ جانا ۔ ہ فعل لازم ۔ (۱) ہاتھ میں زخم آجانا (۲) ہاتھ قلم ہو جانا ۔ (۳) کسی کی تحریری دستاویز کا دوسرے کے ہاتھ میں چلا جانا ۔ گم ہو جانا ۔ تحریر ہو جانا ۔ دستخط ہو جانا ۔ تمسک ہو جانا ۔ دستاویز ہو جانا ۔

ہاتھ کٹ چکے ہیں ۔ ہ محاورہ ۔ تحریر دے بیٹھے ہیں ۔ یہ بات تسلیم کرکے لکھ چکا ہوں ۔ تحریر دیدی ہے ۔

ہاتھ کٹواؤں یا ہاتھ کٹواتا ہوں ۔ ہ محاورہ ۔ دعوے سے شرط لگاتا ہوں اگر خلاف ہو تو ہاتھ قلم کروا تا ہوں یعنی اس کام کا وقوع میں آنا غیر ممکن خلاف قیاس اور بداہۃً ہے ۔ جیسے ہاتھ کٹوا تا ہوں جو آپ ایسا کر اس طرح اٹھالیں ۔

کب ایسی جانگنی فرہاد و خستہ کام تو دیکھے — میں اپنے ہاتھ کٹواؤں جو میرا کام تو دیکھے (ظفر)
طمانچے چاکِ گریباں تو ہے ہر بار لگا — ہاتھ کٹواؤں جنہاں جے رہے اک تار لگا (مومن)

ہاتھ کرنا یا دکھانا ۔ فعل متعدی ۔ وار کرنا ۔ حملہ کرنا ۔ حربہ کرنا ۔ بحث کرنا ۔ بجٹنا ۔

ہاتھ کشیدہ آسماں دیدہ ۔ ا ۔ محاورہ عورتوں کی چشمک کی نسبت بولتے ہیں جس کا ہاتھ کسی پر خیال و نظر کہیں ہو ۔

ہاتھ کمر پر رکھنا ا ۔ فعل لازم ۔ نہایت نزاکت ظاہر کرنا ۔ کمر کی لاغری اور اپنا نازکپن جتانا ۔ اظہار نزاکت کرنا ۔

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے ۔ ہ کہاوت ۔ جو ظاہر اور عیاں ہے اُسکا پوچھنا اور بیان کرنا فضول ہے ۔ جو چیز آنکھ کے سامنے موجود ہے اُسکو دریافت کرنیکی کیا حاجت ہے ۔

ہات

جسم لاغر کو دیکھ عاشق کے — پوچھا حالت نزار سی کیا ہے
بولا انکار سے ہے کیا حاصل — ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے

ہاتھ کوڑی نہ بازار لیکھا ۔ ا ۔ کہاوت ۔ مفلس کا کہیں اعتبار نہیں ۔ بازار نہ دربار کہیں کا ۔

ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہ دینا ۔ ہ محاورہ ۔ جس سے لیتے ہیں اُسی کو دیتے ہیں ۔ جس سے قرض یا کچھ مستعار لیا جاتا ہے اُسی کو دیا جاتا ہے ۔

ہاتھ کو ہاتھ نہیں سوجھتا ۔ ہ محاورہ ۔ نہایت اندھیرا گپ ہے ۔ بڑا اندھیرا ہے ۔

ہاتھ کھجلانا ۔ ہ فعل لازم ۔ (۱) ہاتھ میں کھل ہونا ۔ ہاتھ میں خارش ہونا ۔ (۲) ہاتھ کا نچلا نہ رہنا ۔ ہاتھوں پر مار کھانے کو جی چاہنا ۔ سزا کا طالب ہونا ۔ پٹنے کو جی چاہنا ۔ شامت آنا ۔ کھنچی آنا ۔ مار کھانیکی باتیں کرنا ۔ (جب کوئی بچہ کسی چیز کو پکڑنے جاتا ہے تو یہ فقرہ کہتے ہیں)

ہاتھ کھلنا یا کھل جانا ۔ ہ فعل لازم ۔ (۱) ہاتھ رواں ہو جانا ۔ ہاتھ چلنا ۔ ہاتھ کا حرکت کرنا ۔ ہاتھ کا کام دینے لگنا ۔

کرتے ہیں شقِ جامہ در بخیہ زندگی میں ہم — ہاں کچھ کھلیں گے ہاتھ جو آرے کفن کے ہاتھ (دانش)

(۲) تحکم سے دور ہونا ۔ تنگی نہ رہنا ۔ پیسہ ہاتھ میں آنا ۔ آمدنی ہونا ۔ تہیدستی دور ہونا ۔ کاروبار جاری ہونا ۔ (۳) مار بیٹھنے کی عادت پڑ جانا ۔ ہاتھ چھوٹ جانا ۔

ہاتھ کھولنا ۔ ہ فعل متعدی ۔ (۱) دست کشادن کا ترجمہ ۔ دست بستہ کو ۔ کرنا ۔ (۲) فضول خرچی کرنا ۔ اسراف کرنا ۔ (۳) سخاوت کرنا ۔ دان دینا ۔ دریا دلی کرنا ۔

ہاتھ کھینچنا ۔ ہ فعل لازم ۔ ہاتھ اٹھانا ۔ دستکش ہونا ۔ باز آنا ۔ کنارہ کش ہونا ۔ دست بردار ہونا ۔ ترک کرنا ۔ تیاگنا ۔ کچھ تعلق نہ رکھنا ۔ قبیلہ تعلق سے چھوٹنا ۔ دنیا کو چھوڑنا ۔

ہے سزاوارِ اہلِ دولت سے — نفروں کو ضرور ہاتھ کھینچ — (ناسخ)
کیوں تو نے ہاتھ کھینچ لیا ہاں اور بھی لگا اک — قاتل کھینچ اس دم جب ہاتھ اٹھے اہل پر (عاشق)
کہہ اک نہیں اور اب اس بحث میں غرض تو — کہنے سے ہاتھ اپنا کیوں سر سے کھینچ (شاہ نصیر)
جنوں نے ہاتھ کو تا چاک ہو کے کھینچ لیا — نظر کیا گریباں میں ایک تار آیا ۔ (عاجز)
ہاتھ کھینچ نہ قتل کرنے سے — زندگانی ہے سیری مرنے سے ۔ (مجروح)
ہاتھ آپ نے اب جسکی ملاقات سے کھینچا — کہتے ہو کہ شوق اُسکا نہیں دل میں پہ دلیل (دبیر)
خاک میں لیجا کیا کاش یا ریاں کی طمع — ہاتھ اپنا کاش سے اے غریب آزار کھینچ (ناسخ)
ہاتھ کیوں کھینچ لیا ایک ہی ساغر دیکر — وہ تو دو سو جو نہ وہ اس سے تو کم ایک نہ دو (داغ)
وفا کا کر کے تو اقرار رہے سے ہو گیا منکر — تیری الفت سے بنے ہاتھ اس انکار پہ کھینچا (ظفر)
پاؤں آرام سے پھیلائے اسی نے اپنے — ہاتھ دنیا سے ظفر جس نے یہاں کھینچ لیا (؟)
ستم سے ہاتھ دو کھینچے نظر یہ کیا اسکاں — نہ کھینچے جب تک اس پیمانہ کو لبریز نہ کریں ۔ (؟)
ہم جو امرِ محبت میں سمجھ لیں گے بھلا — اپنی انا سے تو ہاتھ اے فلک پیر کھینچ (مومن)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

ہاتھ کے دو بیر نہ کھانا ۔ ا۔ فعل لازم:۔ (عو) کسی سے نہایت نفرت کرنا ۔ کِھن کھانا ۔ متنفر ہونا ۔ بالکل خاطر میں نہ لانا ۔ نہایت بدصورت اور گھناؤنا خیال کرنا ۔ جیسے میں تو اُس کے ہاتھ سے دو بیر بھی نہ کھاؤں +

ہاتھ کی روٹی ۔ ۵۔ اسم مؤنث:۔ بیلن اتنوں کی ۔ روٹی کا نقیض ۔ ہاتھ کے تھاپے سے پکائی ہوئی ۔ روٹی ۔ ہاتھ سے بڑھائی ہوئی روٹی +

ہاتھ کے طوطے اُڑ جانا ۔ ا۔ فعل لازم:۔ بے سُدھ اور بیخبر ہو جانا ۔ اتنا ہوش نہ رہنا کہ ہاتھ کی چیز کی بھی خبر رہے ۔ حواس باختہ ہو جانا ۔ عقل سلب ہو جانا +

لوگ باغِ سبز دکھاتے تو ہیں پر ایکدن ہاتھ کے طوطے سے اُنکے اُڑ جائینگے (ظفر)

اُس بتِ مینا کی دیکھی جو شاخِ نگاہ مُرغِ دل کے اُڑ گئے یہ ہات طوطے ہاتھ کے (دکھنی)

پودنے نے یاں کے بنگلے میں جا ایک مینا سے کہا یہ ماجرا
پودنے سے سنتے ہی اِس بات کے اُڑ گئے مینا کے طوطے ہاتھ کے (سودا)

(ایک اُستاد نے اُڑ جانے کی بجائے اُڑا کر بھی باندھا ہے)

اُسکا خط دیکھتے ہیں جب میتاد طوطے ہاتھوں کے اُڑا کرتے ہیں (اُستاد)

ہاتھ کی لکیریں ۔ ۵۔ اسم مؤنث:۔ (۱) خطہائے کفِ دست ۔ ہتھیلی کے آڑے ترچھے نشان ۔ (۲) علاماتِ کف (ست جن سے نجومی آیندہ و گزشتہ باتیں بیان کرتے ہیں + کرم لکھے تقدیر کا لکھا ۔ (۳ مجازاً) سگارت ۔ خاندانی رشتہ ۔ قرابت ۔ (۴) پتھر کی لکیر ۔ امٹ ۔ لازوال ۔ جیسے بنگ کا بیاہ تو ہاتھ کی لکیریں ہیں +

ہاتھ کی لکیریں مٹنا ۔ ۵۔ فعل لازم:۔ (۱) قرابت یا رشتہ ٹوٹنا ۔ ممکن امر کا ناظور ہونا ۔ محبت کا وصال ہونا ۔ لاسعید ہونا ۔ محبت کا جاتا رہنا + (۲ مجازاً) سگارت ۔ خاندانی رشتہ ۔

لکیریں ہاتھ کی مٹتی ہیں یار ب کیا قیامت ہے جو جانی دوست تھے وہ دشمنِ جاں ہوتے جاتے ہیں (دکنی)

(۳) خویشاوندوں اور قرابت داروں کی حق پوشی ہونا ۔ حقداروں کا حق جانا +

ہاتھ کی لکیریں نہیں مٹتیں کہیں ہاتھ کی لکیریں مٹتی ہیں ۔ ۵۔ محاورہ:۔ قرابت کسی طرح نہیں چھوٹ سکتی ۔ اپنے کسی طرح غیر نہیں ہو سکتے ۔ ناخن سے گوشت جُدا نہیں ہوتا +

ہاتھ کے نیچے آجانا ۔ ۵۔ فعل لازم:۔ کسی کے بس یا قابو میں آجانا ۔ جتے چڑھے جانا ۔ قبضے میں آجانا ۔ داخلت ہو جانا ۔ قبضہ ہو جانا ۔ جیسے جو میرے ہاتھ کے نیچے آجائے تو بہت چھٹکی بھر نکالتا ہے +

ہاتھ گاڑی ۔ ۵۔ اسم مؤنث:۔ جن ۔ کرشنا ۔ پہاڑی بیگان جنہیں چھپانی لیکر چلتے ہیں +

ہاتھ گریبان تک جانا ۔ ا۔ فعل لازم:۔ گریبان پھاڑ ڈالنا ۔ گریبان چاک کرنا ۔ جوشِ سودا اور غلبۂ وحشت کا ظہور پکڑنا +

بس ہم جو تُمہارے گلستان تک گئے بے اختیار ہاتھ گریباں تک گئے + (دستان)

ہات

ہاتھ جانے لگا گریباں تک چاک کے پہنچے پانوں داماں تک (میر)

ہاتھ گھسانا ۔ ۵۔ فعل متعدی:۔ بیفائدہ محنت کرنا ۔ لاحاصل یا بے سُود کام کرنا +

ہاتھ گھسائی ۔ ۵۔ اسم مؤنث:۔ وہ دستی محنت جس سے کچھ فائدہ نہ ہو ۔ محنتِ بیفائدہ ۔ مشقتِ لاحاصل ۔ مُفت کی محنت ۔ جیسے آنہ پائی مُفت کی ہاتھ گھسائی +

ایک قتل ہُوا ہے کفِ افسوس کا لئنا ہر وقت کی یہ ہاتھ گھسائی نہیں جاتی + (صابر)

ہاتھ گھسنا ۔ فعل لازم:۔ بیفائدہ کام کرنا ۔ لاحاصل کام کرنا ۔ ایسا کام کرنا جس سے کچھ مطلب نہ نکلے ۔ ہاتھوں کو ناحق تکلیف دینا +

ہاتھ لایا ہاتھ لانا ۔ ۵۔ کلمۂ تعریف و مدح:۔ واہ واہ کیا کہنا ہے ۔ داد دینے کا کام کیا ہے ۔ آفریں ہے ۔ مرحبا ۔ شاباش ۔ اپنے کام کی داد مانگنے پر بھی یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ۔ جیسے اِسی بات پر ہاتھ تو لاؤ +

کیا ہاتھ لگایا ہے کہ دونگڑے ہُوا غیر قُربان صفائی پہ ترے ہاتھ کی لا ہاتھ (کنایت)

ہندی ملکہ ہے چوٹ مرجاں پر ہاتھ لانا نگاہ کیا کہنا + (صبا)

تُو بھی اے ناصح کبھی پر جان دے ہاتھ لا اُستاد کیوں کیسی کہی + (داغ)

ہاتھ لیک ۔ ۵۔ اسم مذکر:۔ دیکھو ہاتھ پالاک ۔ چور ۔ اچکا +

ہاتھ لگانا ۔ ۵۔ فعل متعدی:۔ (۱) چھونا ۔ مس کرنا ۔ ہاتھ پھیرنا ۔ دست مالی کرنا ۔ چھیڑے بڑی کے شاہ کو تیرا سوختہ جاں تو وہ کہے کہ لگا تُو نہ جلتے جلتے ہاتھ + (ذوق)

(۲) چھیڑنا ۔ دست درازی کرنا ۔ ہاتھ ڈالنا + مصطفےٰ خاں یکرنگ ۵

زبانِ تیکھا وہ ہے ہندی کا ہر بات کہ خوباں نے لگائے ہیں مجھے ہات (یکرنگ)

(۳) سہارا دینا ۔ مدد کرنا ۔ بھار اُٹھا دینا ۔ بوجھ اُٹھوانا + کندھا دینا ۔ جیسے کٹھری کو ہاتھ لگا دو ۔ ذرا چھپر کو ہاتھ لگانا +

تابوت یہ یار بخت کا ہے تیرے تُو بھی تو ذرا چلے جنازے کو لگا ہاتھ + (کنایت)

(۴) کام شروع کرنا ۔ بڈھا لگانا ۔ لگا لگانا ۔ جیسے اب تو ہمارے کام کو بھی ہاتھ لگا دو ۔ ہمارے کام کو کب سے ہاتھ لگاؤ گے +

(۵) تلوار کا وار کرنا ۔ تیغ یا خنجر مارنا ۔ ضرب لگانا ۔ ہاتھ مارنا ۔ ہاتھ جمانا ۔ ہاتھ چھوڑنا ۔ جیسے ایک ہی ہاتھ ایسا لگایا کہ دو ٹکڑے کر دئے +

مُمکن نہیں ہے قطع تعلق وصال پر تُم فیصلہ ہی کیوں نہ کرو اک لگا کے ہاتھ (ظہیر)

کیا ہاتھ لگایا کہ دو ٹکڑے ہُوا غیر قُربان صفائی پہ ترے ہاتھ کی لا ہاتھ + (کنایت)

قاتل نے قتل گاہ میں تُرکی تمام کی چھٹ بھرے غضب کے وار لگائے ہیں ہاتھ کے (ناسخ)

نیمچہ بسمل مجھے رکھنے نہیں کیا حاصل ایک ہاتھ اور بھی خنجر کا لگاتے جاتے + (دلگیر)

کچھ باقی ترے کشتہ میں باقی ہے تامل بسم اللہ کب ہاتھ تو لگا دیکھئے کیا ہو (ذوق)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سوائے تو جاتا رہے و دیدِ عاشق صندل کی عوض ہاتھ لگایا نہیں جاتا (برق)

(۶) شرط بدنا۔ بازی لگانا۔ ہوڑ بدنا۔ جیسے آؤ کتنے کتنے ہاتھ لگاتے ہو یعنی کس قدر نقد کی شرط بدتے ہو یا کتنے کتنے روپے کی شرط لگاتے ہو۔ (۷) قول دینا۔ بچن ہارنا۔ پکا اقرار کرنا۔ عہد و پیمان کرنا۔ (۸) تیر نا۔ ہاتھ مارنا۔ جیسے دو ہاتھ لگائے اور پرلے پار۔ + چار ہاتھ لگا کر مجھ دھار میں پہنچا۔ +

ہانتے موج مٹا گئے ہم بحرِ عشق میں پہنچے کسی طرح جو کنارے لگا کے ہاتھ (اسیر)

(۹ سو) مارنا۔ پیٹنا۔ دھول یا دھپ لگانا۔ تھپڑ مارنا۔ جانتا سہی کرنا جیسے نائی کے آگے کیا مجال جو کوئی اُسے ہاتھ لگا سکے اسیرے بچے تو ہاتھ لگایا تو مجھے سے برا کوئی نہیں (۱۰) کسی غیر عورت سے کام لینا۔ مباشرت کرنا۔ جیسے میاں نے لونڈی کو ہاتھ لگایا اور وہ سر پر چڑھی باندی کو ہاتھ لگایا اور کام کاج سے گئی +

دیکھا نہ بگیچن کو لگا کے مزا یہ ہاتھ اُسکی نظر میں خار ہوئے سبکے سب میلا (نامعلوم)

ہاتھ لگائے کملانا۔ ہ فعل لازم۔ نہایت نازکبدن ہونا چھوئی موئی کی طرح نازک ہونا (نزاکت کی تعریف میں یہ محاورہ بولا جاتا ہے) +

ہاتھ لگائے یا ہاتھ لگے میلا ہونا۔ ہ فعل لازم۔ نہایت ہی سفید اُجلا براق اور آبدار ہونا + نہایت لطیف صاف اور پاکیزہ تن ہونا +

تُو لگے کملائے جاتے ہو نزاکت ہائے ہاتھ لگتے میلے ہوتے ہو لطافت ہائے رے (میر)

اے یاسمن تو اُس کے مقابل نہ جو جس کا میلا ہو بدن ہاتھ لگائے سے کسی کے (خیال)

ہاتھ لگجانا۔ ہ فعل لازم۔ چھو جانا + دستیاب ہو جانا۔ بجانا + ہاتھ آجانا + تاؤ چڑھ جانا۔ بس میں آجانا۔ بس میں کرنا۔ انگلیوں سے تُو نہ بوند نکلنا ہاتھ لگ جائے تو دُھنیں نچکو چور کچھ نہ ہو (نظیر)

ہاتھ پاؤں کو لگانے وصل میں دیتے نہیں آپ کے بھی ہاتھ یہ اچھا ستانا لگ گیا۔ (حیرت)

ہاتھ لگنا۔ ہ فعل لازم۔ (۱) چھو جانا۔ مس ہونا + ہاتھ پھرنا۔ دست مالی ہونا۔ جیسے بعض چیز ہاتھ لگنے سے پھسکتی ہے۔ (۲) ملنا۔ حاصل ہونا۔ پانا۔ ہاتھ آنا۔ میسّر ہونا۔ دستیاب ہونا۔ بہم پہنچنا + وصول ہونا۔ جیسے اُن سے کیا ہاتھ لگا +

کیوں کر نہ اپنا ذہن بھی ہووے کہ اب ترا قسمت سے ہاتھ پڑے سیب و ذقن لگا (ظفر)

ہوس میں کشتہ مدّوس ہوا نہ کچھ حاصل بجز نصیب کبھی ہاتھ کیمیا نہ لگے + (رر)

کہاں سے روز دل و سینہ و جگر لاؤں تمہیں تو کھیل لگا ہاتھ تیغ رانی کا + (مومن)

جان جائے سے وہ عشق میں کچھ اور نہیں کیا لگا دیکھ تو مجنوں و فرہاد کے ہاتھ (جعفر)

فصلِ گل نے ہی دیوانوں کی بے کثرت ہاتھ لگتے نہیں زنجیر بنانے والے (آغا)

دنیا میں اگر ہو کو بلا تخت سلیماں + تابع رہے سب جنّ و پری آدم و حیواں

جب تن سے ہوا ہو گئی وہ پونجی سی جان پھر آگئی کب آن میں سب حشمت و سب شاں

سے شرق سے تا غرب لگا ہاتھ تو پھر کیا

(۱۲ سو۔ حساب) حاصل ہونا۔ جوڑنے میں دہائیوں کا حاصل ہونا۔ جیسے دس کا صفر۔ ہاتھ لگا ایک۔ چوبیس کے چار ہاتھ لگے دو۔ گیارہ کا ایک ہاتھ لگا ایک شمار (۱۳) قابو چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ ہتے چڑھنا۔ ڈھب پر چڑھنا۔ جیسے کبھی ہمارے بھی تو ہاتھ لگو گے + اب کے ہاتھ لگے تو مزا چکھا دوں گا +

خوش ہوا دل میں وہ شکار افگن کہ مرے ہاتھ ایک شکار لگا + (ظفر)

بچیں گے حضرتِ ناصح کہیں نہ پیٹے ہمارے ہاتھ لگے ہیں جناب برسوں میں (رونق)

بولی باتیں بنا نہ میرے ساتھ اب تو ہیں لگ گئی ہوں تیرے ہاتھ (شوق)

(۵) سہارا ملنا۔ مدد ملنا۔ (۶) کام شروع ہونا۔ لگا گانا۔ (۷) تلوار کا ہاتھ پڑنا۔ ضرب لگنا۔ (۸) شرط ہونا۔ بازی لگنا۔ بازی بدنا۔ جیسے دس دس روپیہ کا ہاتھ لگا ہے +

ہاتھ لیا کانسا تو بھیک کا کیا سانسا۔ ہ۔ کہاوت:۔ جب اگلی تیاری کی تو پھر مانگنے میں کیا احتیاط جب بھیک ہی مانگنی ٹھہری تو پھر اندیشہ ہی کس بات کا ہے +

ہاتھ مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہاتھ لگانا۔ ضرب لگانا۔ تلوار کا وار کرنا +

گورے ہاتھ اُسکے عجب رکھتے ہیں وہ تاب پہ ہاتھ مار بیٹھے ہیں غرض پنجۂ مہتاب پہ ہاتھ (نظیر)

کھینچا کجا عشق جانفشانے شمشیر جفا پہلے یک ہاتھ مجھی پر تھا زمیں میں مارا (ذوق)

میرے گلے میں ہے ابھی قسمہ لگا ہوا قاتل خدا کے واسطے اک اور مار ہاتھ (رند)

(۲) ٹھرے بڑے نوالے کھانا۔ بڑے بڑے لقمے لینا۔ جلد جلد اور خوب کھانا +

کھاتا ہے اس مزے سے غمِ عشق میرا دل جیسے گرسنہ مار سے کھوائے تر بہ ہاتھ (ذوق)

(۳ سو) چوری کرنا۔ غبن کرنا۔ مال اُڑانا۔ مال مارنا۔ خیانت کرنا۔ اُچک لینا جھپٹ لینا۔

اے شمع یک جو رہے بادی نسیم صبح مارے ہے کوئی دم میں ترے تاج زر پہ ہاتھ (ذوق)

(۴) کسی بات کے کرنے کا عہد کرنا۔ شرط ہونا۔ شرط بدنا +

کیوں یار سے بگڑ کے اٹھے ہاتھ مار کے آخر کو وہ ہی کرنا پڑا اب تو ٹار کے (نظم)

(۵) خوب رشوت لینا۔ دھڑا دھڑ رشوت کھانا۔ (۶) نبھ کر لینا۔ قابض ہو جانا۔ (۷) قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ ہاتھ صاف کرنا۔ گردن اُڑانا۔ (۸) قول دینا۔ اقرار کرنا۔ بچن ہارنا +

ہاتھ ماں نہ گات مال ہیں دھنونتی جات ماں۔ ہ۔ کہاوت:۔ یعنی نہ میرے ہاتھ میں ہی ہنر ہے نہ بدن میں ہی جوہر ہیں تو اپنی علّے ذات کے سبب ہیرنوں۔ جب کوئی بے لیاقت اپنی ذات پر گھمنڈ کرتا ہے تو طنزیہ کہاوت کہی جاتی ہے +

ہاتھ مروڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ کو بل دینا۔ وشت برافتن یا پیچیدن کا ترجمہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

ہاتھ پھیر دینا۔ ہاتھ موڑ دینا +

ہاتھ ملانا۔ ہ فعل متعدی: (۱) مصافحہ کرنا۔ ملاقات کے وقت ہاتھ سے ہاتھ مس کرنا۔ رخصت کے وقت مصافحہ کرنا۔ ہاتھ سے ہاتھ ملا کر جانا۔ دست بدست داد کا ترجمہ۔ سلام رخصت کرنا

پیر چارہ گر کو کرے تو دکھا کے ہاتھ چلتے ہوئے مسیح بھی تجھ سے ملا کے ہاتھ (ظہیر)

(۲) کشتی سے پیشتر بطور مصافحہ ہاتھ ملانا۔ کشتی میں داؤں شروع کرنے سے پہلے ہاتھ ملانا جیسے کہتے ہیں کہ اُستاد نے ہاتھ ملاتے ہی مارا (۳) پنجہ کشی کرنا۔ پنجہ کرنا۔ ہاتھ سے ہاتھ پکڑ کر زور کرنا (۴) کچھ نقدی دینا۔ کچھ دینا۔ بوہنی کرانا۔ جیسے صبح ہی صبح ہاتھ تو ملاؤ مال بھی لیجانا۔

دل سی چیز لے گئے پھر بھی ہاتھ تم نے نہیں ملایا حیف (مؤلف)

(۵) دان پن کرنا۔ خیر خیرات کرنا۔ بخشنا +

ہاتھ ملاؤ۔ ہ محاورہ: (۱) کچھ دو۔ نقدی عنایت کرو۔ دلواؤ۔ (۲) کشتی شروع کرو۔

ہاتھ ملتے پھرنا۔ ہ فعل لازم: کف افسوس ملتے پھرنا۔ افسوس کرتے پھرنا۔ پچتاتے پھرنا۔ کملاتے پھرنا۔ کلپتے پھرنا۔

چھوڑ کر یار ہمیں سب ہوئے چلتے پھرتے اپنی تنہائی پہ ہم ہاتھ ہیں ملتے پھرتے (ظفر)

ہاتھ ملتے رہنا یا رہ جانا۔ ہ فعل لازم: افسوس کرتے رہنا۔ ململاتے رہنا۔ پچتاتے رہنا۔ کلپتے رہنا +

گردہ نے میری اُڑ کر اُسکی آنکھیں پھوڑیں ہاتھ ملتا ہی مسافر کے لئے رہزن رہا (آتش)

جب لکھی حق نے تری تصویر اپنے ہاتھ سے ہاتھ ملتی رہگئی تقدیر اپنے ہاتھ سے (حسینی)

ہم ہاتھ ملتے رہگئے اُلفت کے تار کو توڑا جو اُس عدو نے وفا نے تراش سے (ظفر)

ہاتھ مل کر پاؤں مل کر رہ جانا۔ ہ فعل لازم: افسوس کر کے رہ جانا۔ پچتا کر رہ جانا۔ ململا تا رہنا۔ کلپتا رہنا +

مقتل قاتل کو میری سرفروشی نے کیا قتل کرتے تو کیا پر ہاتھ مل کر رہ گیا (قدر)

دست و پائے یار میں جب خیر نے مہندی ملی آگ سی دل میں لگی میں ہاتھ مل کر رہ گیا (اسیر)

خواب میں کل پاؤں اپنے دوست کے سہلاتا ہیں آنکھ دشمن کھل گئی سو ہاتھ مل کر رہ گیا۔ (میر)

خویش و بیگانہ کوئی جائے نہ ہاتھ یک بیک رہ جائے مَل مَل کے ہاتھ

سُننے میں سُو اجی آئے کہہ نہ سکی اک بات سودت بھی رہ دوت اُٹھی مل مل رہ گئی بات (دوولی)

ہاتھ مَلنا۔ ہ فعل لازم: دست از حسرت مالیدن کا ترجمہ۔ کف افسوس ملنا۔ حسرت سے ہاتھ کھسنا۔ حسرت میں رہنا۔ افسوس کرنا۔ تاسف ہونا۔ پچتانا۔ ململانا۔ کلپنا۔ پشیمان ہونا۔ کمال تاسف کرنا۔ بعض موقع پر تلملانا۔ مضطرب ہونا۔ تڑپنا بھی مفہوم ہوتا ہے جیسا کہ رباعی میر سوز سے ظاہر ہے +

اے سوز سنبھل یہ آہ و زاری کب تک آہ ہاتھ نہ مل یہ بے قراری کب تک

آپ ہی عاشق ہے اور آپ ہی معشوق پردے سے نکل یہ شعبدہ ساری کب تک

جو دیکھیں وہ انگیا جواہر نگار فرشتہ میں ہاتھ بے اختیار + (میر حسن)

دم آخر بھی کس مشکل سے میرا دم نکلتا ہے کہ دشمن تک مرے حالِ زبوں پر ہاتھ ملتا ہے (ظہیر)

تیری محرم میں کیا ملا کچھ ہے جتنے دیکھا سو ہاتھ ملتا ہے + (کمترین)

مُرغانِ باغ آتشِ گُل نے جلا دئے غفلت میں ہم نے عہدِ جوانی کو کھو دیا اب بیٹھے ہاتھ ملتے ہیں کھو کر متاعِ رات (۴)

یاد آتا ہے وہ قدِ کشیدہ جو چمن میں ملتا ہُوں میں جا جا کے صنوبر کے تلے ہاتھ (۴)

مہندی لگا کے قتل جو مجھکو نہیں کیا غیرت کے مارے ملتا ہے حسرت سے یار ہاتھ (۴)

اب تو آزردہ ہے تُو لیکن لے گا ہاتھ پھر جس گھڑی آتش نکل جاویگا پارے شہر سے (۴)

مچھلیاں بانڈوں کی دیکھے لے بھر کر مہم ہاتھ ملتا ہُوں تڑپتا ہے مرا دل کیا کیا (امانت)

گُل ہُوا کوئی چراغِ حسرتی اور بُلبل ہاتھ ملتی ہوئی پتوں سے صبا آتی ہے (ریاض خیرآبادی)

صاف ملنے سے ہمارے جو اٹھا بیٹھا ہاتھ ہاتھ اُسکے لئے ہم ملتے ہیں بہت جبت و جرأت

شبِ فرقت میں اُس بن کیا کہُوں بے خواب و بے پیر پڑا ملتا ہُوں ہاتھ آنکھیں کھلی ہیں لب پہ تالا ہے (۴)

دیکھکر نبض کو مری بیہیات ہاتھ ملنے لگا طبیب اپنے + (۴)

ہاتھ ملتے ہو مری نبض کو کیوں دیکھتے ہی بے طبیبو کہو کیا ہیگا یہ آزار مجھے + (۴)

برکتے کو جو صبا دنے چاہی مقراض ہاتھ ملتی تھی مرے حال پہ کیا ہی مقراض (ذوق)

لاجو خیر نے عطر اُسکو واں تو تنک سے یاں نکہریں مَسَ گئیں ہاتھ تنکی ملتے ملتے ہاتھ (۴)

حسرتیں لیگئے اِس بزم سے چلنے والے ہاتھ ملنے ہی اُٹھے عطر کے ملنے والے (داغ)

کس قدر اُنکو فراقِ غیر کا افسوس ہے ہاتھ ملتے ملتے سب رنگ حنا جاتا رہا (۴)

آہ بھی اس طرح نکلتا ہے جس نے دیکھا سو ہاتھ ملتا ہے (میر سوز)

پنجۂ مرجاں کہاں آغاز رنگیں کہاں ہو گئے یا مال، یہ ہاتھ ملکر سیکڑوں (آغا)

جو اس مقام پہ آیا ہے ہاتھ ملتا ہے ہتھیلیوں میں کسی آدمی کی بال نہیں (بحر)

خُبی دیکھ مرا لے بہت ہاتھ ہندی ہاتھوں میں شب لگا کر (داغ)

جس نے دیکھا اُسکا نقش ہاتھ مل کر یہ کہا ہائے اس تصویر کا بھی کیا غضب پرداز ہے (مصحفی)

تجھسے جبتک نہ ملی تھی مجھے کچھ دکھ ہی نہ تھا ہاتھ ملتی ہوں تری بات کو کیوں مان گئی (رنگین)

اِس طرح دل گیا کہ اب تک ہم ہاتھ ملتے ہیں + (میر)

رات دن ہاتھ ملتے رہتے ہیں دل کے جانیکا ہے بڑا افسوس + (۴)

انگلیاں گھس گئیں اِن ہاتھوں تک ملتے ملتے لیکن افسوس نوشتہ نہ مٹا قسمت کا (فراق)

پھندوں کو توڑ توڑ کے طائر نکل گئے صیاد ہاتھ مَل رہا ہے اپنے دام پر (رند)

قدر میری تجھے نہ تھی صیاد ہاتھ ملتا ہے کیوں رہا کر کے + (۴)

گلا میں کاٹ چکا جب تو ہاتھ ملتے ہو خبر یہ کی تھی تمہیں پیشتر کئی دن سے (۴)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سید کیا تو نے تو اول پیادہ ہونگے ہاتھ ہاتھ ملتے میں خرچ عیادتیے ہاتھ سے (نظیر)
ہاتھ ملنے کے سوا کچھ بھی نہ حاصل ہوگا اور چلی جائے گی یونہیں یہ بہار آخر کار
ہاتھ ملتا ہوں کہوں کیا میرا جانی کیا ہوا ہاتھ سے وہ قول کا چھلا نشانی کیا ہوا (نظیر)
ہاتھ کو ہاتھ پہ تو رکھ کے لگا جب چلئے ہاتھ ہم ملتے تھے دل تھا کہ ملا جاتا تھا (۲)
یہ حال ہے غم فرقت کے ہاتھ سے میرے کہ مل رہے ہیں ہتھیلیاں ہیں ہاتھ (۳)
اُدھر تو موت کی خواہش میں سیل ہاتھ مَلتا ہے اِدھر کو نیم بسمل چھوڑ قاتل ہاتھ ملتا ہے (۴)
ہاتھوں سے کے اب ہے یہ میرے سیر مال ملتے میں تجھکو دیکھ کے سب غُلّہ ہاتھ (۵)
اِک جھلک پہ گھے تم ہاتھ ہو ملتے ناصح ہو گا کیا حال جو دیکھو گے بھالو صورت کو (مؤلف)

ہاتھ ملنا ۔ ہ فعل لازم :۔ (۱) مصافحہ ہونا ۔ دستا بوسی ہونا ۔ دست بوسی ہونا +
تپاک کی ملاقات ہونا ۔ (۲) روپیہ ہاتھ لگنا ۔ نقد ہی ملنا + پونجی ہونا ۔ پکڑی ہونا ۔
(۳) پہلوانوں کا کشتی سے وقت داؤ کرنے سے پہلے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر گھیٹنا +
عشق پُرزور حسن زور شکن رہ گئے آج ہاتھ مل مل کے + (داغ)

ہاتھ ملوانا ۔ ہ فعل متعدی :۔ (۱) افسوس کرانا ۔ حسرت دلانا ۔ پچھتاوا دلانا +
شیخ جنتی ہے گھٹا رونے خوں کا نگ ہے ہاتھ ملوانا ہیں منظور ہے جلاد کا (آتش)
(۲) ہاتھ کی مالش کرانا ۔ ہاتھ پر تیل ملوا کر اُسے درست کرانا ۔

ہاتھ ملوانا ۔ ہ فعل متعدی :۔ (۱) مصافحہ کرانا ۔ دست بوسی کرانا ۔ (۲) کچھ نقد دینا ۔ لینا جیسے آج تو ہاتھ ملوائی

ہاتھ میں ۔ ہ تابع فعل :۔ (۱) قبضہ میں ۔ تصرف میں ۔ اختیار میں جیسے اب تو یہ بات تمہارے ہاتھ میں ہے (۲) دوست ۔ ہاتھ کے اندر مٹھی میں ۔
مال ہے اپنا جو یوسف آگیا بازار میں ہے نزاکت کم بہا میں ہاتھ میں سودا نہ آج (آتش)

ہاتھ میں آنا ۔ ہ فعل لازم :۔ (۱) حاصل ہونا ۔ ملنا ۔ ہاتھ لگنا ۔ جیسے غریب کو مار کر تمہارے ہاتھ میں کیا آیا ۔ (۲) قبضہ میں آنا ۔ قابو میں آنا ۔ قابو پر چڑھنا ۔ بس میں آنا +
وہ رشک گل نہیں آنیکا ہاتھ حضرت دل عبث تم اپنا نہ کھا کھا کے گل سجاؤ ہاتھ (جرأت)
ہمارے ہاتھ نہ آؤ گے ہاں نہ آؤ گے مری بلا سے جو تم کاٹ کاٹ کھاؤ ہاتھ (۷)
(۳) دستیاب ہونا ۔ بہم پہنچنا ۔ جیسے ہمارے ہاتھ میں روپیہ آجائے تو تمہیں دیں +

ہاتھ میں تلوار لئے پھرنا ۔ ہ فعل لازم :۔ مارنے کو پھرنا ۔ قتل کرنے کو پھرنا ۔ قتل کے درپے رہنا ۔ ذبح کرنے کی تلاش میں رہنا +
کر دیا کیا تری ابرو نے اشارہ ظالم کہ قضا ہاتھ میں تلوار لئے پھرتی ہے + (دفتر)

ہاتھ میں ٹھیکرا دینا ۔ ہ فعل متعدی :۔ (۱) بھیک منگوانا ۔ گدائی کرانا ۔ (۲) مفلس کر دینا ۔ محتاج بنا دینا ۔ بھیک منگوا دینا +

ہاتھ میں ٹھیکرا لینا ۔ ہ فعل لازم :۔ (۱) گدائی کرنا ۔ بھیک مانگنا ۔ (۲)

مفلس ہونا ۔ نادار ہونا ۔ غریب و محتاج ہونا +

ہاتھ میں ٹھیکرا ہونا ۔ ہ فعل لازم :۔ بھیک مانگنے کا کاسہ گدائی ہاتھ میں لینا ۔ بہت تنگدست فقیر ہونا ۔ لطیفہ ۔ مرزا اسد اللہ خاں غالب کو جاں نثار و دل جانی بھی شراب پینے کے لئے قدغن حد سے زیادہ حد سے نہایت تنگدست ہو گئے کئی مہینہ تک چلم بردار کو تنخواہ نہ دے سکے وہ جس وقت چلم بھر کے تمباکو کے پاس لیا تو آپ ہی آپ بڑبڑانے لگا جب چلم بھر کر لایا تو حضرت نے اُس سے پوچھا کہ میاں آج تم بھیا بے سے کیا باتیں کر رہے تھے اُس نے عرض کیا کہ حضور کچھ نہیں ۔ یہ کہہ رہا تھا کہ آج چار مہینے ہو گئے تنخواہ نہیں ملی دیکھئے کیونکر کام چلتا ہے میرزا نے پوچھا پھر بھی ٹھیکرے نے اس کا کیا جواب دیا چکا ۔ ایک تو وہ ایسے لائق کا ملازم دوسرے خود بھی طباع اور منکا تھا عرض کیا کہ حضرت اُس نے کہا میں تیرے ہاتھ میں ہوں گا اور تو گلی گلی کی سیر کرتا طرح طرح کے کھٹے میٹھے کھاتا پھرے گا ۔ مرزا صاحب کو یہ لطیفہ پسند آیا ایک دوست کے سامنے بیان فرما کر اُسکی تنخواہ دلوادی +

ہاتھ میں چڑھانا ۔ ہ فعل متعدی :۔ ہاتھ میں اُتارنا ۔ ہاتھ میں پہنانا ۔ ہاتھ میں داخل کرنا ۔ جیسے ہاتھ میں چوڑی چڑھانا +

ہاتھ میں چڑھنا ۔ ہ فعل لازم :۔ ہاتھ میں آنا ۔ ہاتھ میں اُترنا ۔ جیسے ہاتھ میں چوڑی چڑھنا ۔ آستین چڑھنا وغیرہ +

ہاتھ میں دل رکھنا ۔ ا فعل متعدی :۔ دلداری کرنا ۔ تازہ برداری کرنا ۔ دل میلا نہ ہونے دینا ۔ ہر ایک آرزو پوری کرنا ۔ ہر طرح سے راضی اور خوش رکھنا ۔ خاطر داری کرتے رہنا ۔ دلجوئی و دلدہی اور خاطر داری کرنا ۔ ہ
غیر پر جو لطف تھا گرچہ وہ ہم پر کچھ نہ تھا ہاتھ میں دل ہم بھی رکھتا پر اُس پیار نے (مؤلف)

ہاتھ میں دل لینا ۔ ا فعل لازم :۔ دل خوش رکھنا ۔ راضی رکھنا ۔ دلجوئی کرنا ۔ دلدہی کرنا ۔ دلداری کرنا ۔ خاطر داری کرنا +
دل ہاتھ میں اُس کا لیا پر ہے یہ خط حال جنبش میں رہے جیسے کہ مغز کے تئے ناخط (نظر)

ہاتھ میں دل ہونا ۔ ا فعل لازم :۔ دل قابو میں ہونا ۔ دل کا نہایت مضطرب اور بیقرار ہونا + دل دھڑکنا +
ہاتھ سے تیرے یہ احوال ہے دلبر اپنا دل نہیں ہاتھ میں اور ہاتھ ہے دلبر اپنا (مجنوں)

ہاتھ میں دے روٹی اور سر پر مارے جوتی ۔ ا کہاوت :۔ یعنی ایسا کمظرف ہے کہ اگر اپنا احسان کرتا ہے تو بار بار جتائے بغیر نہیں رہتا +

ہاتھ میں دینا ۔ ہ فعل متعدی :۔ (۱) ہاتھ میں پکڑانا + (۲) سپرد کرنا ۔ سونپنا +

ہاتھ میں رکھنا ۔ ہ فعل لازم :۔ (۱) قابو میں رکھنا ۔ بس میں رکھنا ۔ قبضہ میں رکھنا ۔ (۲) پاس رکھنا ۔ موجود رکھنا + مٹھی میں رکھنا +

ہاتھ میں سُرخی اور بغل میں کترنی ۔ ا کہاوت :۔ ظاہر میں پارسا باطن میں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

جیب کترا یعنی دغا باز ظاہر کچھ باطن کچھ +

ہاتھ میں سنیچر آنا ۔ ف لازم :- کمال تنگدستی کا زمانہ آنا ۔ نہایت افلاس پھندلہ نہایت خرچ ہونا ۔ ہاتھ میں پیسہ نہ ٹھہرنا ۔ (نجومیوں کے اعتقاد کے موافق جس کسی کے طالع میں زحل ستارہ آجاتا ہے اسپر برسے درجہ کی نحوست مفلسی اور سرگردانی طاری ہوجاتی ہے)

ہاتھ میں قلم لیکر یا پکڑ کر رہجانا ۔ ف لازم :- لکھتے یا تصویر بناتے وقت حیران اور متحیر رہجانا ۔ حیرت سے سوچ میں رہجانا ۔ لکھنے یا تصویر کھینچنے پر قادر نہ رہنا ۔ لکھ نہ سکنا ۔ قلم کاری نہ کرسکنا +

صفحہ نیاں تک کھنچا کہ صورتگر رہ گئے ہاتھ میں قلم لیکر + (میر)

اور تبدیل قوافی میں غزل لکھ اے ظفر ہاتھ میں اپنے قلم کو کیوں پکڑ کر رہ گیا (ظفر)

ہاتھ میں لاد پھر چاٹنا ۔ ف متعدی :- جو کچھ کمانا سو چوپٹ میں اڑا دینا ۔ نہایت چٹورا اور شریف ہونا +

ہاتھ میں لانا ۔ ف لازم :- (۱) بہم پہنچانا ۔ حاصل کرنا ۔ کمانا ۔ (۲) قابو میں لانا ۔ بس میں لانا ۔ (۳) قبضہ کرنا ۔ دخل بٹھانا +

ہاتھ میں لانا پات میں کھانا ۔ ف متعدی :- جو کمانا سو کھانا ۔ ایسا مفلس اور قلاش ہونا کہ گھر میں برتن تک نہ رہنا ۔ نہایت بدسلیقہ اور پھوہڑ ہونا + محنت سے پیدا کرنا اور غریبانہ طور پر پتل میں کھالینا خوب ہے +

ہاتھ میں لئے پھرنا ۔ ف لازم :- (۱) ہاتھ پر بٹھائے پھرنا ۔ ہاتھ میں دبائے پھرنا ۔ ہاتھ میں مٹھیائے یا دبوچے پھرنا ۔ جیسے شہر بلیل وغیرہ ہاتھ میں لئے پھرنا + (۲) بازاری) شہوت میں بیتاب پھرنا ۔ خواہش نفسانی کا نہایت زور ہونا +

ہاتھ میں ہاتھ پکڑنا ۔ ف متعدی :- دیکھو (ہاتھ میں ہاتھ دینا نمبر ۱ ۔ ۲) +

ہاتھ میں ہاتھ دینا ۔ ف متعدی :- (۱) ہاتھ میں ہاتھ پکڑانا ۔ کسی کے سپرد کرنا ۔ سونپنا ۔ کسی کی کفالت میں کسی کو دینا +

مٹی خراب ہو نہ ہمارے غبار کی رخصت کے وقت ہاتھ میں ہاتھ دیدیں جبا کے (ذوق)

سبق مہر و محبت یہ جو مائل دیکھا حضرت عشق نے مجنوں کے دیا ہاتھ میں ہاتھ (مؤلف)

(۲) عورت کا نکاح مرد سے کردینا ۔ نکاح باندھ دینا ۔ عقد پڑھا دینا ۔ کسی کے ساتھ شادی کردینا ۔ بیاہ دینا ۔ جیسے تمہارا باپ ایسا نادان نہیں کہ تمہارا ہاتھ ایک غیر قوم کے ہاتھ میں دیدے ۔ (۳) ہاتھ ملانا ۔ مصافحہ کرنا + ہاتھ سے ہاتھ ملانا ۔ ہاتھ ملاکر نہایت بیتکلف اور ارتباط ظاہر کرنا +

گرگوں میں کف افسوس تو ہنتا ہے وہ نوخ ہاتھ میں ہاتھ کسے شخص کو دیکر اپنا (جرأت)

ہاتھ میں ہاتھ رہنا ۔ ف لازم :- ساتھ ساتھ پھرنا ۔ نہایت محبت ارتباط اور الفت ہونا +

ہات

حیف ہے ہتھوتنا میں پھریں خاک بسر سرو قدوں کے بیں ہاتھ میں نشاں کے ہاتھ (جعفر)

ہاتھ میں ہنر ہونا ۔ ف لازم :- ہاتھ میں جوہر ہونا ۔ دستکاری یا کوئی کام معلوم ہونا ۔ کچھ ہنر آتا ہونا ۔ حرفت کاری یا لکھنے پڑھنے سے واقف ہونا ۔ ہنرمند یا صاحب کمال ہونا ۔ جیسے جس کے ہاتھ میں ہنر ہوگا وہ کیوں بھوکا مرتا رہے گا +

ہاتھ میں ہونا ۔ ف لازم :- (۱) قابو میں ہونا ۔ بس میں ہونا ۔ اختیار میں ہونا ۔ (۲) کوئی ہنر یاد ہونا ۔ کام آتا ہونا +

ہاتھ نہ اٹھانا ۔ ف لازم :- دست بردار نہ ہونا ۔ تعلق نہ چھوڑنا ۔ تعلق ہونا ۔ کچھ نہ کچھ کرتے رہنا ۔ اسے دل اٹھانا ۔ ہاتھ محبت سے ہجر میں دن جس طرح کٹیں یہ عبث اٹھنے کے ہاٹ (ظفر)

ہاتھ نہ آنا ۔ ف لازم :- (۱) پکڑا نہ جانا ۔ بھاگنے میں ہاتھ نہ لگنا + دور پہنچنا ۔ (۲) قابو میں نہ آنا ۔ قابو پر نہ چڑھنا ۔ ہاتھ نہ لگنا +

تمہارے ہاتھ نہ آیا ہوں میں نہ آؤں گا مری بلا سے جو تم کاٹ کاٹ کھاؤ ہاتھ (جرأت)

(۳) حاصل نہ ہونا ۔ میسر نہ ہونا ۔ دستیاب نہ ہونا ۔ کسی چیز کا نہ ملنا ۔

ہاتھ آیا نہ بوسہ لب شیریں کا تو ہم ہاتھ ملتے رہے مثل گس ارمان سے بیٹھے ۔ (ظفر)

پھر مجھ اللہ ہاتھ نہ آئے گا تمہارے مجھ کو نہ کر قتل کھانے سے کسی کے (غالب)

ہاتھ نہ رکھنے دینا ۔ ف لازم :- (۱) چھونے نہ دینا ۔ پاس نہ آنے دینا ۔ ہاتھ نہ لگانے دینا ۔ رکھنے دیتے نہیں ہو ہاتھ ہمیں جی ایسی بھی کیا کمر نازک + (قدر)

(۲) پروا نہ کرنا ۔ خاطر میں نہ لانا ۔ جیسے عید کا جو سر ہے تو کوئی بزاز ہاتھ نہیں رکھنے دیتا ۔ (۳) قابو میں نہ آنا + جمنے نہ دینا ۔ ٹھہرنے نہ دینا ۔ جیسے وہ ایسا منطقی ہے کہ اچھے اچھے قاضیوں کو ہاتھ نہیں رکھنے دیتا ۔ (۴) کسی طرح راضی نہ ہونا ۔ (۵) روکھا ہونا ۔ اکل کھرا ہونا ۔ غیر ملنسار ہونا + بدمزاج ہونا تحت لفظ

ہاتھ نہ لگے ناک میں پیاز کے ڈنکے ۔ ف کہاوت :- (۱) کنجوس اور ذرا سی چیز پر اترانے والی عورت کی نسبت بولتے ہیں پھوہڑوں نکما پر طنزی ہے

ہاتھ نہ لگانا ۔ ف متعدی :- (۱) ہاتھ سے نہ چھونا ۔ (۲) مارنے سے باز رہنا ۔ زدوکوب نہ کرنا ۔ (۳) بچے کو تنبیہ نہ کرنا ۔ بچے کو ڈانٹنے سے باز رہنا (۴) کسی چیز کو بے حقیقت ذلیل اور حقیر سمجھنا ۔ خاطر میں نہ لانا ۔ بات نہ پوچھنا ۔ دکھاؤں دیدہ تر کے اگر میں دیدہ خوں کو لگا دے ہاتھ بھی کوئی نہ پھر سیل بلا میں کو (جعفر)

ہاتھ نہ مٹھی ہلبلاتی اٹھی ۔ ف کہاوت :- پاس کوڑی نہیں حوصلہ دکھانے میں یہ کچھ گر مجوشی + پاس کچھ نہیں غصہ ناحق کا +

ہاتھ ہلاتے آنا ۔ ف لازم :- خالی ہاتھ آنا ۔ کچھ کما کر نہ لانا ۔ مفلس لیکر نہ آنا ۔ گھر کچھ لیکر نہ آنا ۔ پلا جھلاتے آنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

ہاتھ ہلائے جاؤ ۔ ہ۔ محاورہ :۔ کھاتے رہو۔ کھانے کا تسلسل جاری رکھو۔ ہٹنا نہ چاہئے جاؤ۔

ہاتھ ہونا ۔ ہ فعل لازم :۔ (۱) دیکھو (ہاتھ میں ہونا) (۲) منحصر ہونا۔ کسی پر کوئی بات موقوف ہونا۔ انحصار ہونا +

حقِ خدمت میں نہیں کوئی کمی کی ہنسنے جانفشانی کا اب انصاف ہے سرکار کے ہاتھ (آتش)

ہاتھا پائی یا ہاتا پائی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ دونوں ہاتھوں اور پاؤں کے ذریعہ سے لڑائی۔ مار کٹائی۔ گھوسم گھوسا۔ مکا مکی۔ پیا ڈکی۔ مشتا مشتی۔ دھینگا مشتی۔ دھول دھپا۔ دست درازی۔ مار دھاڑ۔ گشتم گشتا + چھینا جھپٹی۔ توڑ مروڑی۔ مار پیٹ۔ لڑائی بھڑائی۔ زد و کوب +

دیکھی جو ہاتھا پائی ترے ساتھ غیر کی ہوں کیوں نہ سرد عاشقِ بیدل کے ہاتھ میں (ظفر)

ہاتھا پائی کے لئے خوب مری بن آئی اے خدا باندھ دیئے تو نے جو اس یار کے ہاتھ (؟)

بیٹھا ہے مہندی لگا کر اپنے دست و پا میں تو آج ہے اے شیخ ہمسے ہاتھا پائی میں ضرار (؟)

بس چناؤ در آزمائی ہو چکی دلبروں سے ہاتھا پائی ہو چکی + (دمنون)

ہاتھا پائی سے جو یوسف ہیں انہیں نفرت ہے چاک دامن بھی ہوا دست و گریباں نہ ہوا (عاشق)

یہ ہاتھا پائی بھی کہیں دیکھی سنی نہیں لاتوں کے ساتھ آپکی چلتی ہیں کونیاں (ہلال)

ہاتھا پائی ہوئی کچھ ایسی کہ پھسر اُن کی انگلی کی چڑھ گئی چٹ نس + (انشا)

غیروں سے اس نے ہرگز جھوٹی نہ ہاتھا پائی جب تک اہل کاسہ دو چار تک نہ پہنچا (مومن)

خوب ہاتا پائی کا گر ہو تو میرے روبرو دست و پا میں اپنے تم مہندی لگا کر دیکھو (معروف)

ہاتا پائی میں ہانپنے جانا گرتی ہاتھوں سے ڈھانپتے جانا + (اثر)

شبِ وصال میں جو ہاتا پائی بھی ہم سے سک گئی ہے ہر اک جائے سے قبا انکی (ضوظلم)

دستِ وحشت وہاں اُلجھتا تھا تھا اگر شوقِ ہاتا پائی کا + + (ظہیر)

ہاتھ میرا جھٹک کے کہنے لگے ہاتا پائی کمال چڑھ ہے مری + + (خلش)

ہاتھا پائی کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ لات گھی چلانا۔ مار کٹائی کرنا۔ دھینگا مشتی کرنا۔ پیا ڈکی کرنا۔ دست درازی کرنا۔ گشتم گشتا کرنا +

ہاتا پائی نکر اے جاں دو گانا تجھ سے ڈر خدا سے تری نازک ہے کلائی ات گت (رنگین)

خدا جانے کہ ہاتا پائی کر کس سے لڑی کوکا کہ اُس نے چوڑیاں کیں اپنی کچا چوڑیلے میں (؟)

ہاتھوں نے خوب ہاتا پائی کی لشکرِ ہوش کی صفائی کی + + (سخن)

مہندی ملنے کی اجازت جو ملی جاتی خدا ہم بھی کرنے لگے اس شوخ سے ہاتھا پائی (اسیر)

خدا سے نہ تم ہاتھا پائی کرو یہ نازک کلائی اتر جائے گی + (ظہیر)

ہاتھا پائی کی لینا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ مار کٹائی اختیار کرنا۔ پیا ڈکی پر اتر پڑنا گشتم گشتا پر موجود ہو جانا۔ دھینگا مشتی پر آجانا +

ہات

دشت گردی کبھی کی جا سہ دری لی جو وحشت نے ہاتھا پائی کی + (دشاد)

ہاتھا پائی ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ دھینگا مشتی ہونا۔ مار کٹائی ہونا۔ دست درازی ہونا۔ پیا ڈکی ہونا۔ گشتم گشتا ہونا +

وصل کی شب ایک بوسہ پر لڑائی ہوتے ہوتے رہ گئی ہاں نہیں کرتے ہی کرتے ہاتھا پائی ہو گئی (سخن)

صلح میں بھی لڑائی ہوتی ہے پیار میں ہاتھا پائی ہوتی ہے + (دارشد)

نشہ میں میری اُسکی ہاتھا پائی ہو تو بہتر ہے بہ کیفیت گرائے ساقی لڑائی ہو تو بہتر ہے (نصیر)

بس چناؤ در آزمائی ہو چکی دلبروں سے ہاتھا پائی ہو چکی (دمنون)

ہاتھا چھانٹی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) بدمعاملگی۔ دغابازی + بددیانتی۔ امانت میں خیانت۔ (۲) خورد و برد۔ غبن۔ تصرفِ بیجا۔ ناجائز دست اندازی۔ چوری۔ تغلب +

ہاتھا چھانٹی کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) بدمعاملگی کرنا۔ امانت میں خیانت کرنا۔ دغا کرنا + بددیانتی کرنا۔ بیوفائی کرنا۔ (۲) خورد برد کرنا۔ غبن کرنا۔ تصرفِ بیجا کرنا۔ ناجائز دست اندازی کرنا۔ تغلب کرنا + بیچ میں رکھ لینا + مار لینا۔ دبا لینا۔ غصب کر لینا +

ہاتھا جوڑی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ ایک مشہور پودے کا نام +

ہاتھوں ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) ہاتھ کی جمع جو حروفِ مقیسہ کے آجانے سے واؤ مجہول اور نونِ غنہ سے بنائی جاتی ہے۔ (۲) سبب۔ باعث۔ کارن۔ جیسے غم کے ہاتھوں۔ دل کے ہاتھوں۔ عشق کے ہاتھوں۔ ظلم کے ہاتھوں وغیرہ +

اے دل و دیدہ بہت تنے ستایا مجکو میں ہوں اب جان سے بیزار تمہارے ہاتھوں (رستم)

دل کے ہاتھوں سے تمہیں حضرتِ ناصح ناچا ورنہ ہے یوں نہیں جو کچھ آپ نے ارشاد کیا (معروف)

مرتا نہیں ہوں کچھ میں اُس سخت دل کے ہاتھوں پستا ہوں آپ اپنے کم بخت دل کے ہاتھوں (درد)

نالاں نہیں ہے تنہا اس راہ میں جرس تو روتے گئے ہیں کتنے یک لخت دل کے ہاتھوں (؟)

میں اُس سرکش کے ہاتھوں آ کے جب آگ میں ڈالا کہا اے سوز تو نے ٹھیک دیکھو بہ دیکھا ہے (سوز)

اِس کے ہاتھوں اِک جہاں ویران ہے چشم بھی میری کوئی طوفان ہے + (خادم)

اِس طرح جاتے ہیں اُس بزم میں دل کے ہاتھوں کہ بندھے جیسے گنہگار چلے جاتے ہیں (داغ)

حسن و عشق کے ہاتھوں جاں کش کش میں ہے اِس معاملہ کا ہو دیکھیں تو فیصلہ کب تک (زکی)

(۳۔ تابع فعل) بدست۔ بدست مصحوب۔ جیسے اُسکے ہاتھوں اتنے روپے پہنچے۔ دم بھی تو لینے کی فرصت نہیں دم کے ہاتھوں پاؤں اک گھر میں ہے ایک یار کی دیوار کے پاس دحیا)

پیام وصل ہے کیوں اب رقیب کے ہاتھوں نکالنا تھا مجھے آپ نے نکال دیا + (داغ)

(۴۔ تابع فعل) ہاتھ سے۔ ہاتھوں سے۔ جیسے زندگی ہو گی تو اس بیتا کے ہاتھوں لوٹ پیٹ کے بچ جائے گا۔ (گھر پہیلی) +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

لاکھ باری مُروں ترے ہاتھوں لاکھ باری اگر جلائے خدا + (میر سوز)
جو کبھی ۔ وزہ اجی بچے ترے ہاتھوں تو پھر کبھی نہ ہوں عاشق میں عاشقی کی قسم + (؟)

(۵) تابعِ فعل، وسیلہ سے۔ ذریعہ سے۔ توسّل سے۔ توسّط سے +

ہمت رفیق ہو تو سے نوفتہ سلطنت ہے آہ ہے ہاتھ یعنی یاں تخت و لگے ہاتھ لگ (درد)
ترے ہاتھوں مزا چکھنے کو اُلفت وفا زندگی کا مزا لے گئی + (زکی)

ہاتھوں اُچھلنا ۔ ۵۔ فعل لازم:۔ نہایت تڑپنا۔ از حد مضطرب ہونا + ہاتھ ہاتھ بھر تڑپ جانا + نہایت کودنا۔ کثرت سے اُچھلنا +

تپِ فرقت نے مجھکو کر دیا ہے اسقدر لاغر اگر کروٹ بدلتا ہوں تو دل ہاتھوں اُچھلتا ہے (نامعلوم)
قاصد پیام لایا کہ آتے ہیں آج وہ مارے خوشی کے دل میرا ہاتھوں اُچھل گیا (رشک)

ہاتھوں چھاؤں رکھنا ۔ ۵۔ فعل متعدی:۔ (دعوٰی) نہایت حفاظت سے رکھنا۔ ہاتھوں کے سائے میں رکھنا۔ جیسے نہیں تو یہی اولاد جسکو تم اللہ بسم اللہ کرتی ہاتھوں چھاؤں رکھتی ہو تمہاری دشمن ہو جائے گی۔ (گنگھٹ سہیلی)

تم اپنا ہاتھوں چھاؤں رکھو حسن گلرخ! دیکھو یہ دستِ برد خزاں گلستاں ہو (نامعلوم)

ہاتھوں سے ۔ ۵۔ تابعِ فعل:۔ سبب۔ باعث۔ کارن + ذات سے۔ دم سے۔ سبب سے۔ باعث سے + جیسے غم کے ہاتھوں سے۔ بیماری کے ہاتھوں سے + فعلوں سے۔ کرتوتوں سے۔ ڈھنگوں سے۔ جیسے شریر بچے کے ہاتھوں سے تنگ

بانکے میں دل کے ہاتھوں سے مجبور ہو گیا جو جس نے کہہ دیا مجھے منظور ہو گیا + (حیا)
ترے ہاتھوں سے بال و پر کو اے دلِ ناشکار کھو بیٹھے + + (مؤمن)
سُنا ہوں شیخ عمر بھر سے خضاب و سبحہ رہتی ہے اُسکے ہاتھوں سے اُنگلی پر (مصحفی)
تباہی کو چمن کی دیکھنا کیونکر نہ ان آنکھوں سے ترے ہاتھوں سے گلچیں چھوڑ کر میں آشیاں نکلا (رند)
چھوڑ کر گھر ترے ہاتھوں سے نکل جائیں کہاں تنگ ہمسایوں کو اے ذوقی کر شیون سے (ذوق)
یہ کیسی لپٹی ہے اُن گورے گورے پاؤں کو حنا کے ہاتھوں سے ہاتھوں کو ہم تو لیتے ہیں (جرأت)
نہ سویا بندِ بیدل بنا میں سوز اس غم کے ہاتھوں سے عدم سے ساتھ اپنے میں عجب آرام لے آیا (میر سوز)
ہاتھوں سے دل کے ناک میں آیا ہے دم دیکھا جہاں حسین کوئی یہ مچل گیا (محمد شریف نالہ بسمل)

ہاتھوں سے دینا ۔ ۵۔ فعل متعدی:۔ (۱) قبضہ سے کھونا + گنوانا۔ ضائع کرنا۔ (۲) ادا۔ دینا۔ چکانا۔ دینا چکانا ہی ہونے دینا +

کریں گے سیکڑوں ہیں پر بھی ہاتھوں سے نظامِ گر جہاں میں جاہل نہ ہم دینگے وہ دینگے (ظفر)

ہاتھوں سے کھونا ۔ (۵) فعل متعدی:۔ (۱) ہاتھوں سے گنوانا۔ بگاڑ دینا۔ بنی نہ رکھنا

نخیر نہ کھو ہاتھوں سے اے دوست غنیمت ہیں یہ دم ایسے نہیں ہیں + (نخیر)

(۲) کسی چیز کی قدر جان کر نہ ادا کرنا۔ سب نہ لینا۔ سنا مال دیکھکر سامنے دینا جیسے

ہات

تم نے نکل کیا مال ہاتھوں سے کھویا ہے +

ہاتھوں سے نکل جانا ۔ ۵۔ فعل لازم:۔ (۱) قابو سے باہر ہو جانا۔ بس میں نہ رہنا۔ جیسے بچہ ہاتھوں سے نکل گیا۔ (۲) قبضہ و تصرف میں نہ رہنا۔ جیسے کسی زمین یا مُلک کا ہاتھوں سے نکل جانا۔ (۳) کسی جُرم کا پکڑے جانا یا قصور ثابت ہو جانا +

ہاتھوں سے نکلنا ۔ ۵۔ فعل لازم:۔ (۱) قابو سے باہر ہونا۔ قابو سے نکلنا۔ بے قابو ہونا۔ بس میں نہ آنا + آپے سے باہر ہونا +

جس طرح تو مری آغوش سے نکلا اے شوخ یونہیں ہاتھوں سے نکلتی ہے طبیعت میری (داغ)
آخر یہ عرضِ حال ہے دشنام تو نہیں ہاتھوں سے کیوں نکلنے لگا آپکا مزاج (؟)

(۲) قبضہ و تصرف میں نہ رہنا +

ہاتھوں کلیجا اُچھلنا ۔ ۵۔ فعل لازم:۔ نہایت دل دھڑکنا۔ از حد مضطر ہونا۔ دل کا دھک دھک ہونا۔ دل کا قابو میں نہ رہنا۔ بیتاب تاب ہونا +

ہاتھوں کے طوطے اُڑانا ۔ (۱) فعل متعدی:۔ حواس باختہ کرنا۔ آسان کھونا۔ بے اوسان کرنا + بیخود و اور آپے سے باہر کرنا +

سبزۂ خط کو دکھایا نہ کرو طوطے ہاتھوں کے اُڑ جائیں گے (رند)
وصافی بلبلکی وہ پھر کا کے چمن میں چڑیا طوطے عنقا کے ہاتھوں سے اُڑا دیتی ہیں (امانت)
وہ سبزۂ خط عالمِ وحشت میں دکھا کر طوطے مرے ہاتھوں کے اُڑا جاتے ہیں کیسے (وحشت)

ہاتھوں کے طوطے اُڑ جانا یا اُڑ جانا ۔ (۱) فعل لازم:۔ بدحواس ہونا۔ حواس ملتہ اور بے اوسان ہو جانا + قابو میں نہ رہنا۔ آپے سے باہر ہونا۔ بیخود ہونا +

اُسکا خط دیکھتے ہیں جب صیاد طوطے ہاتھوں کے اُڑ جاتے ہیں (وزیر)
باغ میں اُس شیخ سبز رنگ کے رکھا جو پاؤں اُڑ گئے ہاتھوں کے طوطے بلبلِ گلزار کے (امانت)

ہاتھوں کی لکیریں ۔ ۵۔ اسم مؤنث:۔ (۱) نشانِ دست۔ ہاتھوں کی ریکھیں۔ (۲) نقش کالحجر۔ وہ نشان یا نقش جو مٹائے نہ مٹے +

گو نہیں شکوۂ اغیار پہ مطلب ہے وہی اپنے ہاتھوں کی لکیروں کو مٹا بھی نہ سکوں (حیا)

(۳) عزیز۔ یگانے۔ قرابتِ قریبہ۔ جیسے ہاتھوں کی لکیریں نہیں مٹتی ہیں۔ یعنی عزیز نہیں چھوٹا کرتے ہیں +

ہاتھوں کی لکیریں مٹانا ۔ ۵۔ فعل متعدی:۔ خویشاوندوں اور قریبیوں کی حق پوشی کرنا۔ حقداروں کا حق مٹانا + قرابت توڑنا جو ناممکن امر ہے +

ہاتھوں کی لکیریں مٹنا ۔ ۵۔ فعل لازم:۔ دیکھو (ہاتھ کی لکیریں مٹنا)

ہاتھوں مہندی پاؤں مہندی اپنے لچھن اور روپ دیندی ۔ کہاوت۔ آپ تو مہندی کے بہانے سے صاف بچ جانا اور دوسرے کو عیب لگانا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ات

اپنا عیب دُوسروں کے سر تھوپنا + (چونکہ جب پیروں میں مہندی لگی ہوئی ہوتی ہے تو آدمی کہیں آجا نہیں سکتا پس آپ تو اس بہانے سے کہ ہمارے ہاتھ پیروں میں مہندی لگی ہوئی تھی کہیں جا ہی نہ سکے الگ ہو گئے دُوسرے پر عیب لگا دیا کہ یہ گیا ہوگا یا یوں کہو کہ آپ مہندی کا مُدّعا کہہ کے کام سے بچا اور دُوسرے کو کام سونپا) +

ہاتھوں میں رکھنا - ہ فعل متعدی:- آرام سے رکھنا - نہایت حفاظت سے رکھنا +

ہاتھوں میں سانپ یا ناگ کھلانا - ہ - فعل متعدی:- سانپ کو ہاتھوں میں رکھنا +، جان جوکھوں کا کام کرنا مشکل کام کرنا + نہایت احتیاط رکھنا - احتیاط کا کام کرنا - جیسے بچے کا رکھنا اور ہاتھوں میں سانپ کا کھلانا برابر ہے +

بدمزاج حاکم سے نباہنا اور ہاتھوں میں سانپ کھلانا برابر ہے +

کھلائے کون بحرِ شانہ اس کو ہاتھوں میں — بڑی بلا ہے دلا زُلفِ مہ جبیں کا سانپ (نصیر)

عاشق ہے وُہی جو مثلِ شانہ — ہاتھوں میں کھلائے ناگ کالے (مصحفی)

کاکل میں اُن کی دِل کو پھنسایا جائے گا — ہاتھوں میں سانپ ہے کھلایا جائے گا + (عبدالعلی)

ہاتھوں ہاتھ - ہ - تابع فعل:- (۱) دست بدست - دستا دست - یدًا بیدٍ - ایک ہاتھ سے دُوسرے ہاتھ میں - ہاتھ بہ ہاتھ + بالا ہی بالا - اُوپر ہی اُوپر +

دو کنکر اکر چلے ہیں یکدگر سے حضرتِ زاہد — بڑے مرشد ہیں ہاتھوں ہاتھ لانا یک بگو مگو ہیں (داغ)

میری دعا کے ساتھ دُعا کی رقیب نے — کل شب کو ہاتھوں ہاتھ دُعا تو نے بھی کیا (؎)

پیرِ صاحب نہ خفا ہو تو ابھی ہاتھوں ہاتھ — تا سرِ پیرِ مغاں آپ کی دستار چلے (ناسخ)

ہاتھ میں اُس کے ہاتھ تھا بیہاتھ — دِل مرا گم ہوا ہے ہاتھوں ہاتھ + (تاباں)

یہ غزل سودا کبھی ہے تُو نے اِس انداز کی — ہند سے پہنچی ہے ہاتھوں ہاتھ نیتا نوز تک (سودا)

لے چلو واعظ کو ہاتھوں ہاتھ اُٹھائے سکشو — یا ساباں چل کر بناؤ دفعۃً خُمّار کا + + (انور)

(۲) فوراً - تُرت - جلد - شتاب - جلد جلد - جلدستی سے - چابکدستی سے - دوڑ کر - جھٹ کر - لپک کر +

ابھی باندھے گا ہاتھوں ہاتھ وُہ شوخ — نہیں یہ شوخیاں اچھی حنا کی + + (میخور)

ہندی جو مل کے بزم میں آیا وہ شاہِ حُسن — دِل ہاتھوں ہاتھ لُوٹنے اُس کا ہوا نشانہ (امانت)

متاعِ حسن ہاتھوں ہاتھ لُوٹی — بندھی مُٹھی کھلی قسمت حنا کی + (شمس)

بٹ جائے ہاتھوں ہاتھ تبرک کی طرح سے — اُتری جو پُوئی جوباؤں کی تیرے حنا لے (رند)

لفظ دِل لیکے رواں اشک ہوا ہاتھوں ہاتھ — خط اُسے ڈاک میں پہنچے ہے مرا ہاتھوں ہاتھ (نصیر)

دُودھ کے نگ معانی جو کریں ہیں لے نصیر — وے ہے ہاتھوں ہاتھ بندھوالیے چور و نگو غا (؎)

تو پنجانہ نہیں کچھ اِن کے ساتھ — لہو پیتے ہیں یہ ہاتھوں ہاتھ + (انشا)

ہاتھوں ہاتھ اُٹھا کر لے جانا - ہ فعل متعدی:- دست بدست فوراً لیجانا - اُوپر ہی اُوپر لیجانا - بالا بالا لیجانا - جھٹ پٹ لے جانا +

لے چلو واعظ کو ہاتھوں ہاتھ اُٹھائے سکشو — پاساں چل کر بناؤ دفعۃً خُمّار کا + + (انور)

ہاتھوں ہاتھ اُڑا لینا - ہ فعل متعدی:- فوراً لیجانا - دست بدست بجلد تُرت لیجانا - اُڑا لینا ہے ہاتھوں ہاتھ وہ دزدِ حنا دل کو — چُرانا بھی ہے گر کوئی بصد مشکل چُرا تا ہے (نصر)

ہاتھوں ہاتھ اُڑ جانا یا بک جانا - ہ - فعل لازم:- جلد بک جانا - فوراً بک جانا - جھٹ پٹ فروخت ہو جانا + بہت جلد صرف ہو جانا - فوراً خرچ میں آجانا +

ہاتھوں ہاتھ سودا بننا - ا - فعل لازم:- تُرت سودا ہونا - جلد سودا ہونا - تُرت معاملہ پٹنا خرید و فروخت میں دیر نہ لگنا +

ننگِ دو عالم ہیز لعنت ہیچ کہتی ہے جِنا — اب تو ہاتھوں ہاتھ سودا تم سے جاتا بنگیا (نصیر)

ہاتھوں ہاتھ سودا ہونا - ا - فعل لازم:- فوراً معاملہ پٹنا - جلد سودا بننا - دست بدست خرید و فروخت ہو جانا +

دستگر داں یہ نہیں جنس گراں مایۂ دِل — اِس کا سودا کہیں کیونکر ہو بھلا ہاتھوں ہاتھ (نصیر)

گر عشق بازارِ دُختِ رز نہیں ہے اِس قدر — میکدہ میں کیوں نہ ہاتھوں ہاتھ ہو سودا مُدام (؎)

ہاتھوں ہاتھ لے جانا - ہ فعل متعدی:- فوراً لیجانا - دیر نہ کرنا - جلدی سے لے لینا + جھٹ لینا - اُچک لینا - لپک لینا + دست بدست لینا - کسی چیز کے لینے میں جلدی کرنا + نہایت قدر و منزلت سے لیجانا - زمین پر پاؤں نہ رکھنے دینا - دست بدست لیجانا +

مکن کیا تھا دل نے جو پہلوئے یار میں — سونا نہ ہاتھوں ہاتھ اُسے بیمات لے گیا (جرأت)

مرا دل گلبدا اپنے ساتھ لے گئے — خنا کی طرح ہاتھوں ہاتھ لگے گئے + (سید عبدالوہاب)

یک قضا نے لے ہی لیا بڑھکے ہاتھوں ہاتھ — کوچہ میں اُسکے بھول کے جو نکل گیا

ہاتھوں ہاتھ لینا - ہ - فعل لازم:- دست بدست لینا - فوراً لینا - جھٹ پٹ لے جانا - جلد لے جانا + زمین پر گرنے نہ دینا - اُوپر ہی اُوپر لینا +

ہاتھی - ہ - اسم مذکر:- (۱) فیل - پیل - ہستی - گج - ایک ہاتھ والا نہایت جسیم اور موٹا حیوان +، سُونڈ والا - جیسے ہاتھی اپنی بھلائی پر آجائے تو آدمی بھاگتا ہے - (۲) شطرنج کے ایک مُہرہ کا نام ہے جسے پیلہ بھی کہتے ہیں +

(یہ جانور ہند افریقہ سیلون برما سیام اور جزائر شرق الہند کا رہنے والا ہے سیلون میں ساحل کے سوا - میدان - پہاڑ بھائی - جونی - اور جنگل میں یکساں فراط کے ساتھ پایا جاتا ہے جلال الدین اکبر کے زمانہ میں ہندوستان کے اندر یا نوں - نرور - مندلیکھنڈ - صوبہ مالوہ - صوبہ الہ آباد - ہونگ آباد - صوبہ بنگالہ اور اُڑیسہ میں ہوتا تھا اب فقط پہلے اور آسام کے درمیانی پہاڑ میں - ہالیہ کی ترائی میں - بعض جنگلات شمال ویرہ دُون وغیرہ میں - کرگ - میسور - اور اُڑیسہ کے جنگلوں میں ملتا ہے -

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اِس کی ناک جسے سُونڈ کہتے ہیں زمین تک لٹکتی رہتی اور اُس کے اخیر میں ایک اُنگلی ہوتی ہے۔ ہاتھی سُونڈ کے وسیلہ سے ڈیڑھ سو من تک کا پتھر اُٹھا لیتا ہے بلکہ اُس ایک اُنگلی کے وسیلہ سے زمین پر پڑی ہوئی سُوئی تک نہیں چھوڑتا۔ اس ایک ہاتھ اور اُنگلی ہی کی وجہ سے اِس کا نام ہاتھی رکھا گیا۔ کیونکہ اس سے وہ آدمی کے ہاتھوں کا سا کام لے لیتا ہے۔ بدن پر پانی اُس سے ڈالتا ہے۔ چارہ اُٹھا اُٹھا کر اُس سے کھاتا ہے جس چیز کو چاہتا ہے اُس سے پکڑ لیتا اور اُچھال دیتا ہے غرض اُسکے جسم میں سُونڈ سے زیادہ کوئی اور عضو نہیں ہے۔

اِس کی زبان گول اور گرہ دار لٹھے کی مانند ہوتی ہے۔ کہتے ہیں کہ اگر ہاتھی کی زبان سیدھی اور چپٹی ہوتی تو وہ فاصا آدمی کی طرح بات چیت کرتا۔

سیلون میں ہاتھی کے بڑے دانت شاذ و نادر ہوتے ہیں ورنہ افریقہ اور ہندوستان کی طرح صرف دانتوں کے لالچ سے مار مار کر اِس کا نام باقی نہ رکھتے۔ کیونکہ ساڑھے بارہ ہزار من سالانہ ہاتھی دانت کا خرچ تو صرف انگلستان میں ہوتا ہے اگر ایک دانت کا وزن کم سے کم تیس سیر فرض کیا جائے تو گویا فقط انگلستان کی ضرورت کے واسطے ۳ ۳ ۳ ۸ ہاتھی مارے جاتے ہیں لیکن بیکل دانت تقریباً افریقہ سے اور کسی قدر ہندوستان سے جاتے ہیں۔

سیلون کا ہاتھی دانت پتلا خوبصورت اور خمدار ہوتا ہے۔ افریقہ کا ہاتھی دانت لمبا سیدھا اور بدنما لیکن سیلون کا ہاتھی دانت پچیس باتیں سیر سے زیادہ ہرگز نہیں ہوتا۔ افریقہ کا ہاتھی دانت وسواد و من کا عموماً اور چار من کا کمتر ہوتا ہے۔ یہ بات غلط ہے کہ ہاتھی کے دانت ہر سو سویں برس نئے نکلتے ہیں ہاں دودھ کے دانت ایک دفعہ تو ضرور گرتے اور پھر مستقل یعنی پکے دانت نکل آتے ہیں۔

ہاتھی کو کسی خاص جانور سے نفرت نہیں ہوتی لیکن یہ ضرور ہے کہ وہ نیا جانور دیکھکر ذرا گھبراتا ہے اور گھوڑا تو خود ہاتھی کی بو سے ڈر جاتا ہے۔ ہاتھی اپنے دانتوں سے بہت کام نہیں لیتا اور اُن کے بے ہوئے اُسے کچھ نقصان بھی نہیں پہنچ سکتا کیونکہ سُونڈ پاؤں۔ مسلک اُس کے واسطے کافی ہتیار ہے گویا ہاتھی کے دانت صرف دکھانے کے ہوتے ہیں۔ دشمن سے لڑنے، اپنا بچاؤ کرنے کیواسطے یہ خوفناک آلات اُس کے پاس کفنی ہیں۔ البتہ سدھایا ہوا ہاتھی دانتوں سے طرح طرح کا کام لینے لگ جاتا ہے بعض ہاتھی اپنے دانتوں پر ڈیڑھ ڈیڑھ سو من سے زیادہ وزن کا پتھر یا لکڑی کا شہتیر اُٹھا لیتا ہے۔ مخزن والے نے لکھا ہے کہ دانت کا طول تین ہاتھ سے چار ہاتھ تک ہوتا ہے بعض ہاتھی کے دانت نصف کے قریب اندر سے ٹھوتے اور مجوف ہوتے ہیں اور بعض کا سارا دانت ٹھوس اور یکدم ہوتا ہے ایک تو خوشنمائی کے واسطے دوسرے اِس لئے کہ کبھی صدمہ یا آفتاب کی تابش سے پھٹ نہ جائے زندہ ہاتھیوں کے دانتوں پر سونے یا پیتل کے حلقے چڑھا دیتے ہیں۔ کھانا چبانے کے دانت اندر ہوتے ہیں آٹھ اُوپر آٹھ نیچے گویا کل اندر باہر کے دانت ملا کر اٹھارہ ہوتے ہیں افریقہ اور سیلون کے ہاتھیوں میں مندرجۂ ذیل فرق پایا جاتا ہے۔

سیلون کے ہاتھیوں کے دانت عموماً چھوٹے ہوتے ہیں اور پیشانی نیچی سنک ابھری ہوئی اور

زیادہ اُونچی۔ کان چھوٹے چھوٹے بچائے کے دانت لوز کی شکل ہونے کی بجائے سلانیں سی ہونے ہیں۔ پچھلے پاؤں میں چار ناخن مگر افریقہ کے ہاتھی کے تین۔ بعض ہاتھیوں کے پیں لیکن عموماً اٹھارہ دیکھنے میں آئے ہیں۔

ہستی سلپ ایک نگھسانی زبان کی کتاب ہے اُس میں ہاتھی کے وصف حسب ذیل درج ہیں۔ کھال نرم ہو۔ مُنہ اور زبان کا رنگ سُرخ۔ پیشانی وسیع۔ اور اُس میں گڑھا ذرا گہرا ہو۔ کان بڑے بڑے تو ہوں مگر مدوّر اور گول ہوں، سُونڈ جڑ میں سے موٹی اور مُنہ کے قریب سفید دو حلقے ہوں آنکھیں۔ دُم اور رانیں موٹی ہوں۔ رخسارے بڑے بڑے اور گردن موٹی ہو۔ کمر سیدھی، سینہ مسطح اگلی ٹانگیں چھوٹی چھوٹی اور گھٹنے آگے نکلے ہوئے ہوں یعنی اُس جگہ آگے کی طرف گولائی ہو پچھلی ٹانگیں موٹی اور ہر ایک پاؤں میں پانچ ناخن ہوں ناخن صاف گول اور بچتے ہوئے ہوں۔" لیکن ایسا ہاتھی جو ان صفات سے موصوف ہو ہزار میں ایک بھی نہیں نکلتا۔ سیلون کے مندروں میں جو ہاتھی ہوتے ہیں وہ اکثر بے عیب اور خوبصورتی کا نمونہ ہوتے ہیں۔ ابوالفضل کی رائے میں اگر ہاتھی کا سر دو گیندوں کی مانند ہو۔ کان چھاج کی مثال ہوں آنکھ میں سُرخی سیاہی زردی وسفیدی ملی ہوئی ہو اور پیشانی ہموار ہو مگر نکلی ہوئی نہ ہو تو وہ ہاتھی سب سے عمدہ ہے۔

ہاتھی کا قدرتی رنگ سیاہی مائل بھورا اور میلا سا ہوتا ہے لیکن پلے ہوئے ہاتھی کا رنگ بالکل سیاہ بھنورا ہو جاتا ہے جس کا سبب یہ ہے کہ بار بار کے غسل اور تیل کے استعمال یا اکثر نایل خواہ پتھر سے رگڑنے کے سبب سیاہی بڑھ جاتی ہے۔

سُونڈ کے سرے کے کانوں پیشانی کے اُوپر سے بعض اوقات خون کے فساد سے بال نہ پیدا ہوتے اُنجاتی اور گوشت کا رنگ نکل آتا ہے۔ اِن دھبوں کو جو درحقیقت عیب ہوتا ہے ہندوستان اور سیلون کے باشندے وصف اور اُس کا جوہر سمجھتے ہیں۔ سفید ہاتھی جو مشہور ہے وہ بھی دراصل سفید نہیں ہوتا۔ اُس کا اصلی رنگ اُٹا مُٹا ہوتا ہے جسے دھو دھو کر ذرا اُجلا کر لیتے ہیں اِس رنگ کا ہاتھی بہت کم ہوتا ہے برہما میں اُس کی پرستش کرتے ہیں اور آسام والے اُسے باوشاہی کی علامت خیال کرتے ہیں **ہورس** ایسے وہی شاعر نے لکھا ہے کہ اُس کے زمانہ میں رومہ اکبری یعنی روم میں ایک سفید ہاتھی آیا تھا۔ ۳۳۲ء میں ٹیچ اپنے ٹنک میں ایک سفید ہاتھی لائے تھے۔ ابن بطوطہ نے لکھا ہے کہ کانڈیٹ کے راجہ کے پاس بھی ایک سفید ہاتھی تھا۔ ابن الاثیر نے تاریخ کامل میں نقل کیا ہے کہ شہاب الدین غوری کو پتھورا کی لڑائی کے بعد جو ہاتھی ہاتھ آئے اُن میں ایک سفید ہاتھی بھی تھا۔

ہاتھی کی اُونچائی کی بابت عموماً مبالغہ کیا جاتا ہے گو شتہ صدی کی کتابوں میں بھی اُس کی بلندی بیس فٹ لکھی ہے لیکن سیلون میں ہاتھی کی بلندی نو فیٹ سے زیادہ نہیں ہوتی، ہندوستان کے ہاتھی کی زیادہ سے زیادہ بلندی ہنٹر صاحب بارہ فیٹ لکھتے ہیں ابوالفضل آٹھ ہاتھ بلند نو ہاتھ لمبا دس ہاتھ پشت اور شکم کا دور اعلیٰ درجہ کے ہاتھی کا بیان کرتا ہے۔

ایک بات یہ بھی قدیم سے مشہور چلی آتی ہے کہ ہاتھی کی ٹانگوں میں جوڑ نہیں ہوتے اس سبب سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وہ درختوں کا سہارا لگا کر سوتا ہے تنکاری درخت کو سوتے میں درخت گر پڑتا ہے تو ہاتھی بھی اُس کے ساتھ نیچے آ رہتا اور پھر نہیں اُٹھ سکتا لیکن یہ بات صحیح نہیں ہے البتہ یہ درست ہے کہ ہاتھی اگر سہارا لگا کر اور کھڑا کھڑا سو جاتا ہے لیکن اس کا سبب یہ نہیں ہے کہ اُسکی ٹانگوں میں جوڑ نہیں بلکہ اپنے جُثّہ کے لحاظ سے پتلے اُس کو کھڑے کھڑے سونے میں زیادہ آرام ملتا ہے جب وُہ بیٹھتا ہے تو اور چوپایوں کی مانند پچھلی ٹانگوں کو اندر کی طرف نہیں بیٹھتا بلکہ آگے کی طرف پیچھے کی طرف موڑ کر بیٹھتا ہے جس سے اُسے اُٹھنے میں آسانی ہوتی ہے ورنہ ممکن نہیں تھا کہ اس ڈیل ڈول کا جانور گھوڑے کی طرح اُٹھ سکے کیونکہ گھوڑے کو اُٹھنے میں بڑی دقت ہوتی ہے حیات الحیوان کا مصنف لکھتا ہے کہ ہاتھی کی ٹانگوں میں جوڑ نہیں ہوتا اور اسی سبب سے اُسکی رات پانی میں کھڑے ہو کر بچہ دیتی ہے فخر دینی نے بھی یہی لکھا ہے کہ ہاتھی کے بازو گھٹنے اور ران کے سوا کہیں جوڑ نہیں ہوتا مخزن میں درج ہے کہ اس کی ٹانگوں میں جوڑ تو ہوتے ہیں لیکن ران کا جوڑ ایک ہاتھ نیچے ہوتا ہے اور گھٹنے والا جوڑ ناخن سے فقط ایک ہاتھ اُوپر ہوتا ہے اور اسی وجہ سے وہ بیٹھے ہوئے اپنی اگلی ٹانگوں کو موڑ نہیں سکتا اور سامنے رکھتا ہے +

ہاتھی کے معدہ کی ساخت اور چوپایوں کے معدہ سے مختلف ہوتی ہے یعنی لمبا زیادہ اور چوڑا کم ہوتا اور آگے کے سرے کی سطح اُٹھی ہوئی ہوتی ہے ہاتھی کا خاصہ ہے کہ وہ سُونڈ ڈال کر اپنے معدے میں سے پانی نکال لاتا ہے۔ ابوالفضل آئینِ اکبری میں لکھتا ہے "اب از دُور و نزدیک خرطوم کشیدہ بر خوانشاند و بوئے ناخوش نہ وہد گاہ خود مدارد و زیر دیگر پیزوں اور وہ دگرگوں نبود" ہاتھی کے معدہ میں سوا دو من کے قریب پانی آ سکتا ہے۔ ہاتھی کھانے میں جلدی یا حرص ظاہر نہیں کرتا بلکہ آہستگی اور وقار سے جنگل میں بھی چیز کو صاف کر کے کھاتا ہے جس کی سند حکیم علاء الدین صاحب کی یہ رائے ہے چونکہ ہاتھی کا ہاضمہ بہت ضعیف ہوتا ہے اس سے وہ چاہا کرتا ہے نہایت صفائی اور آہستگی سے کھاتا ہے اگر ایسا نہ کرے تو درد و تولنج پیدا ہونے کا بہت اندیشہ رہتا ہے +

یہ بات صحیح ہے کہ ہاتھی کی بابت جنگل یا بیابان کے سوا دوسری جگہ کچھ نہیں دیتی اگرچہ کبھی کبھی کسی حاملہ ہتنی نے قید کی حالت میں بچہ دیا ہے لیکن یہ حالت مجبوری ہے نہ اختیاری اور یہ بھی خلاف و نادر ہی ہوا ہے چنانچہ ابوالفضل نے لکھا ہے کہ ایک دفعہ اکبر نے فتحگی ہاتھی اور ہتنی سے بچہ نکلوایا ہتنی چار روز تک بچہ کو کمر پر رکھتی ہے ہاتھی دانتوں پر اُٹھائے رہتا ہے زمین پر نہیں رکھتا۔ پانچ سال تک دُودھ پیتا ہے +

ہاتھی کی عمر کی بابت عجیب عجیب کہانیاں مشہور ہیں۔ بعضے تین سو برس سے لیکر چار سو برس تک اُس کی عمر بتاتے ہیں چنانچہ ارسطو نے بھی چار ہی سو برس کی عمر لکھی ہے۔ فخر دینی نے زیادتی روایت کی ہے کہ میں نے خلیفہ منصور کے زمانہ میں ایک ہاتھی دیکھا کہتے تھے کہ وہ شاہ پور ذوالاکتاف کے وقت میں تھا شاہ پور اور منصور کے زمانے میں چار سو سال کا

فرق تھا۔ کرنل رابرٹس نے لکھا ہے کہ ۱۷۹۹ء میں جب سیلون کو سرکارِ انگریزی نے فتح کیا تو ایک ہاتھی تھا جو گورنمنٹ ڈچ کے پاس ۱۶۵۶ء میں بھی موجود تھا لیکن سیلون میں اندازہ کیا گیا ہے کہ اوسطِ عمر انسان کی عمر سے ستر برس اگرچہ بعض بعض ہاتھی ایک سو چالیس برس کی عمر کے بھی دیکھے گئے ہیں۔ یہ بات نہایت تعجب کی ہے کہ جنگلوں میں جہاں ہزارہا ہاتھی بستے ہیں کسی نے مرے ہوئے ہاتھی کی نعش پڑی ہوئی نہیں دیکھی اس سے لوگ یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ وحشی ہاتھی مفید بار سے نہیں مرتا لیکن کیا تعجب ہے کہ مکھو کر دبا دیتے ہوں۔ صاحب مخزن نے بھی عمر کی بابت یہی فیصلہ کیا ہے کہ ہاتھی کی عمر انسان کی عمر کے مساوی ہے۔ ابوالفضل نے بھی یہی لکھا ہے "گفتہ طبیعی او آدم آساصد و بیست سال است" مدت حمل عربی صفت پانچ اور سات سال کے درمیان لکھتے ہیں لیکن صاحب مخزن اور ابوالفضل نے اٹھارہ مہینے قرار دئے ہیں چونکہ ابوالفضل نے بیان کیا ہے کہ اکبر بادشاہ نے ایک بچہ پلے ہوئے ہاتھی اور ہتنی سے لیا تھا اس وجہ سے یہی مدت صحیح اور درست معلوم ہوتی ہے +

ابوالفضل لکھتا ہے کہ اس جانور میں تعلیم حاصل کرنے کی بہت قابلیت ہے موسیقی کی تال پر بعضا کو حرکت دیتا ہے۔ کمان کھینچ سکتا ہے۔ تیر چلا سکتا ہے۔ جو چیز رستہ میں پڑی ہوئی ملتی ہے اُسے اُٹھا کر فیلبان کو دیدیتا ہے اگر مہاوت اُس کے دانے میں سے چرانا چاہے تو ہاتھی سے کہدیتا ہے اور ہاتھی اُسی قدر دانہ اپنے مُنہ میں چھپا رکھتا ہے جب ناظر چلا جاتا ہے تو مہاوت کو اپنے حلق میں سے نکال کر دے دیتا ہے +

ہاتھی کی ذہانت اور ذکا کے متعلق بھی بہت سی حکایتیں زبانِ خلائق میں سرانجام نے نقش نے لکھا ہے کہ ایک شخص نے مجھسے سیلون میں ذکر کیا کہ ایک رات بجلی زور شور سے کوند رہی تھی میں نے دیکھا کہ ہاتھی جنگل سے نکل نکل کر میدانوں سے فاصلہ پر ایک کھلے میدان میں جمع ہو گئے اور جب تک بجلی چمکتی رہی وہ جنگل سے باہر رہے اس سے ظاہر ہے کہ وہ طبیعات کے اس مسئلہ سے بخوبی واقف ہیں کہ درختوں میں بجلی اخذ کرنے کا مادہ ہے ایسا نہ ہو کہ ان کے سبب سے ہم بھی لپیٹے میں آ جائیں۔ فخر دینی نے یہ حکایت بیان کی ہے کہ ایک مہاوت نے ہاتھی کے ساتھ کچھ بدسلوکی کی تھی ایک روز مہاوت ہاتھی سے ذرا فاصلہ پر پڑا سوتا تھا ہاتھی نے کیا کام کیا کہ درخت کی ایک ٹہنی توڑی اُسے سُونڈ میں پکڑا اور اُس کا سرا مہاوت کے بالوں پر لگا کر خوب الیٹ دی جب اُس کے بال بخوبی لپٹ گئے تو ایک ہی جھٹکے میں مہاوت کو اپنی طرف کھینچ کر پار ڈالا۔ ابوالفضل نے بھی اکبر کے وقت کی ایک یہ حکایت اور دُوسری اس طرح بیان کی ہے کہ ایک ہتنی نے مہاوت کو دھوکا دیا اور اس طرح دم سادہ کر پڑ گئی کہ گویا بالکل مر گئی ہم اُسے چھوڑ گئے دُوسرے روز اُس کا پتا بھی نہ لگا کہ زمین کھا گئی یا آسمان۔ آخر کار ثابت ہوا کہ یہ سب اُس کی دھوکا بازی تھی +

ہاتھی کو اپنے مہاوت کے ساتھ محبت ہو جاتی ہے اور اگر کوئی دُوسرا مہاوت بھی اسی قدر مہارت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

سے پیش آئے تو کچھ حرج نہیں لیکن ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ بادلوں میں ایک ہاتھی کا مہاوت مر گیا اُس نے تین دن تک دُوسرے مہاوت کو اپنے پاس نہیں پھٹکنے دیا آخر کار کسی نے بتایا کہ فلاں جگہ ایک بارہ تیرہ برس کا لڑکا ہے اُس کے ساتھ یہ ہاتھی بہت محبت کیا کرتا تھا جب اُس لڑکے کو لائے تو ہاتھی نے فوراً پہچان لیا اور اُس کے ہاتھ سے چارہ بھی کھا لیا پھر رفتہ رفتہ دُوسرے مہاوت سے ہل گیا۔

ہاتھیوں کا گلہ اُن کا ایک کُنبہ ہوتا ہے یعنی ایک ہی ہاتھی کی اولاد بیٹے پوتے بیٹیاں نواسے نواسیاں اُس میں شامل ہوتی ہیں یہ بیتا اِس طرح چلا کہ تمام گلہ کے خدّ و خال اور خاندانی خصوصیتیں یکساں ہوتی ہیں۔ گلہ کے ہاتھیوں کی تعداد نیس چالیس سے زیادہ نہیں ہوتی۔ اگرچہ کئی کئی گلّے ایک جگہ چرنے کے لئے جمع ہو جاتے ہیں لیکن کسی خوف یا اندیشہ کی حالت میں فوراً علٰحدہ علٰحدہ گلّے بن جاتے اور اپنے اپنے خاندان میں جا ملتے ہیں۔ ابو الفضل لکھتا ہے کہ ہاتھی کے گلّے کو سہن کہتے ہیں اور ایک گلہ میں بعض وقت ہزار ہاتھی ہوتے ہیں یہ غلط ہے کیونکہ ہر ایک گلہ میں ہاتھنیں نر کی نسبت زیادہ ہوتی ہیں جس کا باعث یہ ہے کہ نر زیادہ مارے اور پکڑے جاتے ہیں۔

اگر اتفاق سے کوئی ہاتھی اپنے گلّے سے بچھڑ جاتا ہے تو وہ گلّے اُس کو اپنے میں شامل نہیں کرتے ایسے ہاتھی گنڈے یعنی بے وارثے یا نگوڑے ٹاٹھے کہلاتے ہیں اِس قسم کے ہاتھیوں سے باغوں اور کھیتوں ہی کو نقصان نہیں پہنچتا بلکہ آدمی پر بھی چوٹ کرتے ہیں۔

گرمی یا جنگل کا ہونا ہاتھی کی بود و باش کے واسطے ضروری امر نہیں اگر پانی بکثرت ہو تو نہایت اُونچے اور ٹھنڈے پہاڑوں میں بھی رہتا ہے دُھوپ کو البتہ تاب کی چُھتائی اور نظر کی کمی کے سبب ناپسند کرتا ہے۔ رات کو اکثر باہر نکلتا اور باقی میں نہاتا ہے اُن بن کے درختوں کے سایہ میں جہاں روشنی کم اور ٹھنڈک ہو گھس جاتا ہے۔ تمام شکاری متفق ہیں کہ ہاتھی بہت دُور سے نہیں دیکھ سکتا لیکن اُس کی قوتِ شامّہ نظر کے نقص کو پورا کر دیتی ہے۔ سیدھی چڑھائی پر ایسی ہوشیاری اور پھرتی سے چڑھتا ہے کہ خچر یا بکری بھی وہاں جس پر پہنچ سکتی چنانچہ کوہِ آدم چوٹی سطح سمندر سے ۴۲۰۰ فیٹ بلند ہے اور جہاں آدمی بھی بمشکل اور زیتوں کے رستہ سے چڑھتا ہے ہاتھی کا لیدنڈ پڑا ہوا دیکھا گیا ہے۔

بعض ہاتھی جاڑے میں بعض گرمی میں اور بعض برسات میں مست ہو جاتے ہیں۔ مستی کی حالت میں ہاتھی دیوار کو گرا دیتا درخت کو اُکھاڑ ڈالتا اور سوار کو گھوڑے سمیت اِدھر اُدھر پٹخ دیتا ہے۔

ہاتھی پاؤں ۰۔ اِسم مذکر۔ فیل پا۔ ایک مرض کا نام جو اکثر مرطوب ٹکڑوں میں ہوتا اور اُس میں پاؤں نہایت موٹا ہو جاتا ہے۔

ہاتھی پھرے گاؤں گاؤں جس کا ہاتھی اُسکا ناؤں ۰۔ کہاوت:۔ جس کی چیز اُسی کا نام ہوتا ہے۔ اصل شے مالک ہی کی ہوا کرتی ہے۔

ہات

ہاتھی جھومتا ہے ۰۔ کہاوت:۔ (۱) یعنی گھر میں قابلِ شادی کوار لڑکی بیٹھی ہے۔ (۲) نہایت ثروت ہے۔ گھر پر ہاتھی بندھا رہتا ہے۔

ہاتھی چھوٹے گھوڑا چھوٹے ۰۔ محاورہ:۔ یعنی دیکھا چاہئے کیا خرابی اور آفت و پیش آئے ابھی سے حفظ ماتقدم کرنا فرصت کو غنیمت جاننا چاہئے کیونکہ دنیا محلِ اعتبار و اعتماد نہیں ہے

ہاتھی خانہ ۱۔ اِسم مذکر:۔ فیل خانہ۔ ہاتھی سارہ۔ ہاتھیوں کا طویلہ۔

ہاتھی دانت ۰۔ اِسم مذکر:۔ دندانِ فیل جس کی اکثر چیزیں بنائی جاتی ہیں۔ عاج۔ پیلنہ۔ مزاجاً دو درجہ میں بارد و یابس اور بعض کے نزدیک پہلے درجہ میں اِسکا بخور نافع بواسیر اور اُس کی کشتہ واقع وبا ہے۔

ہاتھی دانت کا چوڑا ۰۔ اِسم مذکر:۔ ہاتھی کے دانتوں کی بنی ہوئی چوڑیاں جو بھیگنے سے ملائم ہو جاتی ہیں۔ دستیارۂ عاج۔

ہاتھی سا ۰۔ صفت:۔ ہاتھی کی مانند بڑا اور جسیم۔ نہایت قوی اور مضبوط۔ کڑیل جوان۔ جیسے کیا ہاتھی سا جوان تھا۔

ہاتھی سے گنّے کھانا ۰۔ فعل متعدی:۔ زبردست سے مقابلہ و مجادلہ کرنا۔ زبردست فقیر یا بیمار سے زراہِ حکومت حصولِ مدّعا چاہنا۔

ہاتھی کا بوجھ ہاتھی ہی اُٹھاتا ہے
ہاتھی کا بوجھ ہاتھی ہی سنبھالے ۰۔ کہاوت:۔ بڑا کام بڑے ہی حوصلہ والا کرتا ہے۔ مالداری فکر مالداری ہی جھیلتا ہے۔ زبردست سے زبردست ہی برستا ہے۔

ہاتھی کا پاٹھا ۰۔ اِسم مذکر:۔ ہاتھی کا بچہ۔ جوان ہاتھی (چونکہ ہاتھی کی عمر بڑی ہوتی ہے اس وجہ سے ہاتھی ساٹھ برس تک جوان کہلاتا ہے چنانچہ اِس مثل سے بھی ظاہر ہے ساٹھا پاٹھا)۔

ہاتھی کا پیر انکس ۰۔ محاورہ:۔ ہاتھی کا اُستاد انکس ہے۔ بہتیارے زبردست بھی قابو میں آجاتا ہے۔ (بعض صاحبوں نے اِس فقرہ کو پیر یعنی پاؤں خیال فرما کر اسکے معنی یہ لئے ہیں کہ زور آور کا ہر ایک عضو مہتیارہے مگر ہم نے اس معنی میں نہیں سُنا)

ہاتھی کا جگ ساتھی، کیڑی پاہن پیڑی ۰۔ کہاوت:۔ یعنی زبردست کے سب ساتھی ہوتے ہیں اور چیونٹی کو ہر ایک پاؤں نیں مسلتا ہے۔ زور آور کے سب دشمن اور کمزور کے سب دوست اغیار ہوتے ہیں۔

ہاتھی کا دانت اور گھوڑے کی لات ۰۔ محاورہ:۔ یعنی نصیب اعدا۔

ہاتھی کو ہولنا ۰۔ فعل متعدی:۔ فیل کو سرگرم رفتار اور خراماں کرنا۔

آپس میں گتھ گئے بگوڑے باول نے بھی ہاتھی اپنے ہولے (انشا)

ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں ۰۔ کہاوت:۔ (۱) یعنی حاکمِ وقت کے سب مطیع و فرماں پذیر ہوتے ہیں اِس میں نوجوان ہوں یا پیر صغیر ہوں یا کبیر سب کو کچھ نہ کچھ علاقہ ہوتا ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہات

کون جاوے گردش گردون گردوں سے نکل — پاؤں میں ہاتھی کے سب کا پاؤں ہے پہیے کا مثل (شکت)

(۲) سخی کی کمائی میں سب کا ساجھا ہے۔ (۳) بڑے آدمیوں کے طفیل سے چھوٹے آدمیوں کا بھی گزارہ ہو جاتا ہے۔ امیروں سے غریبوں کو بھی فائدہ پہنچ رہتا ہے۔

ہاتھی کے دانت ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ دندانہائے فیل۔ خاصکر ہاتھی کے وہ دو بڑے دانت جو آگے کو نکلے ہوئے ہوتے ہیں۔

ہاتھی کے دانت بٹھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ناممکن بات کرنا۔ جو بات امکان سے باہر ہو اُس میں کوشش کرنا۔ یعنی بوڑھے طوطے کو پڑھانا جوان کو سدھانا۔ بگڑے کو سنوارنا دشوار ہے۔ آزاد کو مقید بنانا مشکل ہے۔

ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور ہیں کھانے کے اور ۔ ہ۔ کہاوت:۔ یعنی دُنیا کے لوگ ظاہر میں کچھ ہیں باطن میں کچھ۔ دکھانے کی چیز اور ہوتی ہے اور کام میں لانے کی اور۔ دکھاوا اور چیز ہے برتاؤ اور چیز۔

ہاتھی کی راہ ۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ اکاس گنگا۔ کہکشاں۔ سفید بدلی۔ اکاس بیل۔ (مدد کے لئے آنے والی)

ہاتھی کے ساتھ گنے چوسنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ زبردست سے مقابلہ کرنا۔ زبردست فقیر یا امیر سے از راہ حکومت حصول مدعا چاہنا۔

ہاتھی کے مُنہ میں لکڑی پکڑاتے ہیں ۔ ہ۔ محاورہ:۔ یعنی زبردست ہو کر زبردست کو مال و زر سونپنا کہ پھر پا نہ جائے۔ زور آور کو مال دیکر لینا چاہتے ہیں۔

ہاتھی کے نکلے ہوئے دانت بیٹھنے مشکل ہیں
ہاتھی کے نکلے ہوئے دانت بھی کہیں بیٹھے ہیں } ہ۔ کہاوت:۔ یعنی بگڑی ہوئی بات بھی کہیں بنی ہے۔ دُہوائی کے بعد نکناہی ہونی مشکل ہے۔ بگڑے ہوئے بھی کہیں سنورے ہیں۔ جیسے "ابھی کچھ نہیں گیا ہے کچی لکڑی ہے جس طرح موڑو مُڑ سکتی ہے پھر ہاتھی کے نکلے ہوئے دانت بیٹھنے مشکل ہیں" بھلا بُوا ہوش میں آؤ ہاتھی کے دانت نکلے بھی کہیں بیٹھے ہیں۔" (گنگھٹر سہیلی)

ہاتھی گرجا ۔ ہ۔ محاورہ:۔ یعنی ہاتھی چنگھاڑا۔ ہاتھی نے شور و غُل برپا کیا۔ پھر وقت صباح اُس کے سن بعد گرجا دہ فیل جس طرح رعد ۔ ۔ ۔ (رانشا)

ہاتھی گھوڑے بھاگ گئے گدھا پوچھے کتنا پانی ۔ ہ۔ کہاوت:۔ یعنی بڑے بڑوں کے توصیلے پست ہو گئے۔ اونے شخصوں کو بھی حوصلہ باقی ہے۔

ہاتھی نال ۔ ہ۔ اِسم مؤنث:۔ ایک قسم کی توپ جسے ہاتھی گھسیٹتے ہیں۔ فیل بادی۔

ہاتھی نکل گیا ہے دم اٹکی رہگئی ہے ۔ ا۔ محاورہ:۔ یعنی بہت سا مشکل کام سرانجام پذیر ہو چکا ہے تھوڑا آسان کام باقی رہگیا ہے۔ سارے جسم کی سوئیاں نکلکر صرف آنکھوں کی سوئیاں رہگئی ہیں۔ سارا کام ہو ہوا کر تھوڑا سا رہگیا اور یہ جیسے میں پھنس گئے

ہار

ضعیفی نے کی اُس کی فربہی گم — گیا ہاتھی نکل اور رہ گئی دُم (سودا)

ہاتھی وان ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) فیلبان۔ مہاوت۔ مہتا۔ ہاتھی چلانے والا۔ فوجدار۔

ہاتھی ہاتھی گنا دے ۔ ہ۔ (اطفال) جب لڑکے ہاتھی کو دیکھتے ہیں تو یہ فقرہ پکار پکار کر کہتے ہیں اگر اسوقت ہاتھی اپنا چارہ پا گئے ہوئے آتا ہی تو پھر اُنکی طرف بھنک بھی نہ دیتا۔

ہاتھی ہزار لٹے تو بھی سوا لاکھ کا ۔ ہ۔ کہاوت:۔ یعنی امیر کیسا ہی غریب ہو جائے جب بھی خلقت اُس کی قدر و منزلت اور توقیر و عزت کرتی ہے یا یوں کہو کہ امیر کیسا ہی ٹُٹ کھس جائے مگر پھر بھی دولت کی کُھرچن اُسکے پاس رہتی ہے۔

ہاتھی چک ۔ ا۔ صحیح انگلش Artichoke آرٹی چوک۔ اسم مذکر:۔ ایک خاردار پودا جسکی بھٹ کٹیلی جس کی جڑ کو پکا کر کھاتے ہیں۔

ہاٹ ۔ ہ۔ اِسم مؤنث:۔ (ہندو) (۱) دُکان۔ بھنڈ سار۔ لہین دین کی جگہ۔ سودا بیچنے کی جگہ۔ ہٹ۔ ہٹی جیسے علمی جاٹ کا تیل ہاٹ کا۔ دودھ کا دودھ دھوئے دُور کر بن دھوئے دن کاٹ — کتنے سودا کر گئے اِس پنساری کی ہاٹ (داؤد)

(۲) پیٹھ۔ روزبازار۔ (۳) بازار۔ سُوق۔ سودا بیچنے کی منڈی۔ (۴) کارخانہ۔

ہاٹ کھولنا یا کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندو) دُکان کرنا۔ جیسے زیبا جی نے کھوی ہاٹ لے گئے چور بھرت اور ہاٹ۔

ہاجِر ع۔ صفت (۱) ہجرت کرنے والا۔ اپنا مُلک چھوڑ کر دوسرے ملک میں جا بسنے والا۔ (۲) عرب کے ایک شہر کا نام جو اب تک موجود ہے (۳) مکے میں جا بسنے والا۔

ہاجِرہ ع۔ اِسم مؤنث:۔ (۱) ٹھیک دوپہر جس میں چیل انڈا چھوڑے۔ نہایت گرم دوپہر کا وقت۔ گرمی کی دوپہر۔ (۲) حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی والدہ ماجدہ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زوجۂ اطہر کا نام جو صحیح ہاجرہ ہے۔

ہاجی ع۔ اسم مذکر:۔ حج کرنے والا۔ مُنہ چڑانے والا۔ نقال۔ مذمت گو۔ بھٹی گر۔ نیوالا۔ بندر کی

ہادِم ع۔ صفت:۔ ڈھانے والا۔ عمارت گرانیوالا۔ اُجاڑو۔ اُجاڑنیوالا۔ تورنیوالا۔ بہدم کرنیوالا۔

ہادی ع۔ اِسم مذکر:۔ رہنما۔ پیشوا۔ ہدایت کرنیوالا۔ گھیا۔ پیشرو۔ اگوا۔ رہبر۔ راہ دکھلانیوالا۔ پیرو مرشد۔ لیڈر۔

ہار ہ۔ اِسم مؤنث:۔ (۱) شکست۔ جیت کا نقیض۔ پراجے۔ چھے۔ ہزیمت۔ مات۔ مغلوبیت۔ مات جیسے سن کے ہارے ہارے اور ہن کے جیتے جیت۔ (۲) تکان۔ ماندگی۔ راستہ کی تکان۔

ہار جانا یا ہار بیٹھنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) بازی دے بیٹھنا۔ مات ہو جانا۔ (۲) شکست کھا جانا۔ پیٹھ دکھانا۔ ہزیمت اختیار کرنا۔ مغلوب ہو جانا۔ عاجز ہو جانا۔ اوں کے خلاف بڑنے سے نقدی پوج بیٹھنا۔ جو کچھ لگا دے بیٹھنا۔ مولوی محمد حسین آزاد۔

قمار عشق میں اب کیا لگائیں گے آزاد — کہ نقد دل کو تو پہلے ہی ہار بیٹھے ہیں۔ (آزاد)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہار

(۳) تھک جانا۔ تنگ ہو جانا۔ تاب میں دم آجانا۔ مجبور ہو جانا +

آتے جاتے مری باتوں پہ تقنا ہار گئی — آئی سو بار شبِ وعدہ تو سو بار گئی ۔ (داغ)

صدمے سہنے کیلئے بھی ہے تو انائی شرط — اب طبیعت غمِ فرقت سے بہت ہار گئی + (۴)

وہ بچن میں نا جاؤں گی ڈگر چلت — موسے کہنی راز

لپک جھپک سو رے مانگے کی ملکی پھلواری — سگری چونہ بوری سنڈ پیاسے میں تو گئی لے ہار

ہار جانے دینا ۔ ف۔ فعل متعدی:۔ ہار لینے دینا۔ مات ہونے دینا۔ شکست کھانے دینا۔ مغلوب ہونے دینا +

کہہ تو رہے ہم مری بیدلی پر اے ناصح — قمارِ عشق میں جان اور ہار جائے دے (زکی)

ہار جیت ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ شکست و فتح ۔ نفع نقصان جیسے ہار جیت قسمت کی ہے +

کسی نے گھر کی ہوئی گرو رکھا ہاری — جو کچھ تھی جنس میسر بنا بنا ہاری

کسی نے چیز کسی کی چرا چھپا ہاری — کسی نے گٹھڑی پڑوسن کی اپنی لا ہاری

یہ ہار جیت کا چرچا پڑا دوالی میں

ہار جیت کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی:۔ جوا کھیلنا۔ داؤں پر لگانا۔ بازی ہارنا یا لینا۔ مات ہونا یا مات کرنا۔ در بانفس گانا +

ہار جیت ہونا ۔ ف۔ فعل لازم۔ شکست و فتح ہونا + نفع نقصان ہونا +

ہار دینا ۔ ف۔ فعل متعدی:۔ بازی پر لگا کر مات ہو جانا۔ بازی میں دیدینا + ف

آئی قمار خانۂ اُلفت سے یہ ندا — جو کچھ گرہ میں ہو وہ لے تو یہاں آ کے ہار دو (مارتن)

ہار کر یا ہار کے ۔ ف۔ تابع فعل۔ تھک کر۔ عاجز ہو کر۔ ناچار ہو کر۔ آخر کار۔ بے بس ہو کر۔ چکر کر۔ تنگ آ کر +

بچتی تھی دُھتِ رنگی نہ حرمت کسی طرح — یہ نیک بخت ہار کے قاضی کے سر ہوئی (داغ)

جو ہم نے دیکھا کہ دل ہار کے چلا ہمراہ — تو ہم بھی ہو لئے اُسی کے ہار کے ساتھ (نظیر)

مانگا جب اُس نے ہار تو دینا پڑا مگر — پتھر یہ ہم نے سینہ پہ رکھا ہے ہار کے (عاشق)

جب پیک اٹک جانہ سکا یار تک تو آہ — آخر گلے پڑا وہ ہمارے ہی ہار کر + (جرأت)

ہار ماننا ۔ ف۔ فعل لازم:۔ تھکنا۔ عاجز ہونا۔ مات ہونا۔ مغلوب ہونا۔ عجز اختیار کرنا

چیں بولنا۔ جیسے اُس سے تو شیطان نے بھی ہار مانی ہے +

ہار ۔ ف۔ علامتِ فاعل:۔ (۱) کرتا۔ کرنے والا۔ فاعل۔ جیسے کرن ہار۔ چلن ہار۔ دیکھن ہار۔

(۲۔ صفت) جوگ۔ لائق۔ قابل۔ جیسے جانہار۔ مرن ہار۔ وغیرہ +

ہار ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) پھولوں یا موتیوں کی مالا۔ رشتۂ مروارید۔ عقد۔ حمائل۔

اکبر بادشاہ نیز جہانگیر شاہ نے اِس کا نام پھولمال رکھا تھا کیونکہ انہوں نے ہار کے لفظ کو شگونِ بد بلحاظ معنے شکست خیال کیا تھا۔ مگر رواج نہ پایا +

وہ ہری تھیں اک پھولوں کی ہار پڑی ہوتی — ہار ہاسی نہ وہاں تم نے اُتارے پیارے (حضورِ آصف)

تم جائے جائے کس لئے پھر آئے خیر ہے — چمپا کلی کہ موتیوں کا ہار رہ گیا + (درد)

اِس عشق کی عزت ہی نرالی ہے جہاں میں — جو طوقِ ملامت ہے وہ ہے ہار محبت + (رئیس)

(۲) تشبیہ۔ تمرن۔ مالا۔ (۳) جواہرات کا گلوبند کہتے ہیں جسے ایک لڑی میں پرو کر ہار بناتے ہیں

ہار پہنانا ۔ ف۔ فعل متعدی:۔ مالا گلے میں ڈالنا۔ موتیوں یا پھولوں کا ہار زیبِ گلا کرنا۔

ہار ڈالنا ۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہار پہنانا۔ مالا گلے میں ڈالنا۔ (۲) کسی کو بر یا خاوند گردانا۔ خصم قرار دینا + (پہلے یہ دستور تھا کہ عورتیں جب شادی کرتی تھیں تو جس رئیس سے شادی کرتیں اُسی واسطے لوگ جمع ہوتے تھے اُن میں سے جس کو پسند کرتی تھیں اُسی کے گلے میں اکثر ہار ڈال دیتی تھیں اور وہی دولہا قرار پاتا تھا)

ہار گوندھنا یا گوتھنا ۔ ف۔ فعل متعدی:۔ پھول پرونا۔ پھولوں کی لڑی یا مالا بنانا +

ہارا ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱ ہندو) (۱) کرنے والا جیسے کھڑ ہارا۔ ناچن ہارا۔ (۲ صفت)

تھکا ہوا۔ تھکا ماندہ۔ (۳۔ صفت) بودا۔ لاٹا۔ ضعیف۔ بیدم۔ کمزور۔ ناتواں۔

(۴۔ صفت) ہارا ہوا۔ مات کھایا ہوا۔ شرط ہارا ہوا۔ جیسے ہارا جُواری پگڑی رکھے۔

(۵۔ صفت) عالم کے ہاں سے محروم رہا ہوا۔ مقدمہ ہارا ہوا جیسے ہارے کا نیاؤ کیا۔

ہارا جھک مارا سارا جنگل بُہارا ۔ ف۔ (فقرۂ اطفال) جب کوئی لڑکا کھیل میں ہار جاتا ہے تو اُس سے یہ فقرہ کہلواتے ہیں۔ یا کوئی لڑکا پہیلی کی بُوجھ نہ بتا سکے تو اُس سے بھی کہتے ہیں کہ اِس طرح کہو تو ہم بُوجھ بتا دیں +

ہار سنگار ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ایک درخت کا نام جسکے پھولوں کی ڈنڈیوں سے زرد اور نہری رنگ نکالتے ہیں + (چونکہ اِس کے خوشنما پھولوں کا ہار بنا کر عورتیں سنگار یعنی زینت کرتی ہیں اِس لئے یہ نام رکھا گیا) +

ہارنا ۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) (دربانفس کا ترجمہ۔ بازی میں دینا۔ داؤں میں یا شرط میں دینا۔

قمار میں نقصان اُٹھانا۔ جیتنے کا نقیض +

ناصح قمارِ عشق کو ہم چھوڑ دیں گے آپ — باقی ہے ایک جان خدا اس کو ہار لیں (زکی)

عشق آخر کو مسلط ہو گیا — دل مرا ہارا نہ مارے ذوق و شوق (داغ)

(۲) چوکنا۔ چوک کھانا۔ جیتے جانا۔ ناکام رہنا۔ کامیاب نہ ہونا +

پیار اخلاص کی باتوں میں یہ بخیل کبھی — شرط جو پیار کی تھی تم سے ہمارے پیارے (حضورِ آصف)

(۳) شکست پانا۔ ٹھوکر کھانا۔ نرمیت پانا۔ (۴) تھکنا۔ ماندہ ہونا۔ بے سکت ہونا۔

ظہیر تنگ سے دیکھیں گے جو دکھائے خدا — جلے بھنے ہوئے مارے ستائے بیٹے ہیں (ظہیر)

(۵) عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا۔ (۶) تنگ ہونا۔ حق ہونا۔ جی چھوڑنا۔ (۷) دینا کرنا

جیسے قول ہارنا۔ پچن ہارنا۔ زبان ہارنا وغیرہ +

ہاروت ع۔ اسم مذکر۔ اُن دو ملائکِ زہرہ فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کا نام جو چاہِ بابل میں اوندھے لٹکے ہوئے عذابِ الٰہی میں گرفتار ہیں اگر کوئی شخص عامل اُن سے جادو سیکھنے جاتا ہے تو یہ اُسے بجوشی سکھا دیتے ہیں۔ کہنے میں یہ لغت اگرچہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہار

عجمی ہے مگر فارسی یا عربی نہیں ہے۔ مفصل حال لفظ ہارُوت میں لکھا گیا ہے +

زہرہ کی جب آئی کف ہارُوت میں ۔۔۔ انگلی کی شبک نے تب دیدۂ ہارُوت میں انگلی (مصحفی)

دفعۃً گیا دونوں کی آنکھیں ہو جاناں ہو گئیں ۔۔۔ پستگے ہاروت و ہارُوت ایک آدم اوپر (قدر)

ہارُوت فن ع۔ اسم مذکر۔ ساحر۔ جادوگر۔ ٹونہایا +

ہار کے جھک مار کے ۔ ۵۔ تابع فعل۔ مجبوراً۔ مجبور ہو کے + آخر کار۔ بچتا بچاتا کے ہارے ہوئے +

ہارُون ع۔ اسم مذکر۔ (۱) سرکش گھوڑا۔ دنگی گھوڑا۔ شریر و نافرمان گھوڑا۔ (۲) سوداگر سالار قوم۔ سرخیل۔ (۳) ایک پیغمبر کا نام جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بڑے بھائی اور اُن کے نہایت رفیق تھے۔ جب حضرت موسیٰ کوہ طور پر گئے تھے تو ان کو بنی اسرائیل کی ہدایت کے واسطے چھوڑ گئے تھے مگر ان کے عہد میں اسرائیلی ہدایت پانے کی بجائے اس قدر گمراہ اور سرکش ہوئے کہ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سمجھائے بھی نہ سمجھے۔ (۴) بغداد کے ایک خلیفہ کا نام جسے ہارُون رشید بھی کہتے ہیں۔ یہ شخص نہایت صاحب مروت مشہور ہے۔ (۵) فارس والے سعائی ذیل پر اسکا اطلاق کرتے ہیں۔ قاصد۔ پیک + دُوت + نقیب۔ چوبدار۔ پاسبان۔ محافظ۔ نگہبان + پہرے دار۔ چوکیدار۔ سکندر نامہ کے اس شعر میں۔ ۵

جلاجل زناں گفت ہارُونِ شاہ ۔۔۔ کہ نبُوَد تا جور باد و دشمن تباہ + (نظامی)

ہارُون یعنی پیک ہی آیا ہے کیونکہ دستور ہے کہ پیکوں کی کمر پر گھنگرو اور گھنگرو دار جلاجل بندھے ہوئے ہوتے ہیں۔ محرم میں تعزیوں کے آگے جو حلقہ باندھکر اُچھلتے کودتے ہیں وہ اُنہیں کی نقل کرتے ہیں۔ اس شعر میں بھی جلاجل زناں اسی واسطے کہا گیا اور دعا دینی پیکوں کی رسم و قاعدۂ ایران میں داخل ہے +

ہارُونی ع + ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) قاصدی + پاسبانی۔ نگہبانی۔ محافظت۔ خدمت +

برآویخت بندوے چرخ انکر ۔۔۔ بہارُونیٔ شہ جرسہائے زر + + (نظامی)

یعنی بادشاہ کی خدمت اور پاسبانی کیواسطے جرخ آمادہ ہو گیا۔ جرسہائے زرتار سے +

(۲۔ و۔ ع) سرکش۔ نافرمان۔ ڈھیٹ۔ ہٹی۔ ہٹیلا۔ جیسے تُو ہارُونی کسی کی بھی تو نہیں سُنتا اپنے خدا کی سنوار ہو +

ہارے بھی ہراوے چیتے بھی ہراوے ۔ ۵۔ کہاوت:۔ ہر حال میں قائل کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں یعنی ہر طرح سے اپنی ہی بات ورکھتا ہے +

ہارے کو ہتیارا ۔ ۵۔ کہاوت:۔ یعنی جب آدمی ناچار ہو جاتا ہے اور کوئی محبت و سماجت باقی نہیں رہتی تو نوبت بہ قبضہ پہنچتی ہے۔ وقت ضرورت چونا گنبد پر دست بکیسہ و شمشیر تیز

ہارے کے درجہ یا ہارے درجے ۔ ۱۔ تابع فعل:۔ (۵و) مجبوراً مجبور ہو کر۔ ناچار ہو کر + آخر کار۔ تھک کر۔ ناچار ہو کر +

ہار

ہارُو ۔ ۵۔ اسم مذکر:۔ ہڈی۔ (۱) استخوان۔ جیسے مغلی ہارُو یعنی مغلوں کی سی مضبوط ہڈی۔ (۲) ڈھانچہ۔ پنجر۔ ٹھٹھری +

ہاڑ جوڑا ۔ ۵۔ اسم مذکر۔ (۱) ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو درست کرنے والا۔ استخوان شکستہ کو پیوستہ کرنے والا۔ (۲) ایک پودے کا نام +

ہاڑا[1] ۔ ۵۔ اسم مذکر:۔ راجپوتوں کی ایک قوم کا نام +

ہاڑنا ۔ ۵۔ فعل متعدی:۔ (۱) ایک بٹ سے دو سرا بٹ تول کر بنانا + (۲) وزن سے وزن برابر کرنا۔ وزن کا مقابلہ کرنا۔ دو بٹوں کو تولکر مقابلہ کرنا +

ہاضِم ع صفت:۔ ہضم کرنے والا + ہضم ہونے والا + پاچک۔ پاچن۔ پچاؤ۔ پچانے والا۔ تحلیل کرنے والا۔ تلیین کرنے والا مُلیّن +

ہاضِمہ ع۔ اسم مذکر۔ ہضم کرنیکی قوت + پچاؤ۔ نضج۔ تحلیل۔ جیسے انکا ہاضمہ درست نہیں +

ہال ۔ ۵۔ اسم مؤنث:۔ (۱) جنبش۔ حرکت + چکولا۔ جیسے ریل میں ہال نہیں لگتی۔ (۲) جھٹکا + چال۔ رفتار + گردش۔ (۳۔ اسم مذکر) وہ لوہے کا چکر جو پہیے کے گرداگرد چڑھایا جاتا ہے۔ دَھو۔ (۴۔ اسم مذکر) ہل۔ قلبہ۔ (۵) پتوار۔ سکان کشتی (۶۔ ا) عربی حال کا بگڑا ہوا بمعنی دربار۔ ابھی۔ ترت۔ فوراً۔ جیسے حال ہی آیا +

ہال۔ انگلش۔ (Hall) اسم مذکر:۔ گول کمرہ۔ بڑا کمرہ + بڑا دالان +

ہالا ۔ ۵۔ اسم مذکر:۔ (۱) وہ ٹیکس جو ہل پر لگایا جائے ہل کا ٹیکس۔ جیسے بھرا ہالا ہوا سُکھالا۔ (۲) شراب + انگوری شراب +

ہالا ڈولا یا ہالن ڈولن ۔ ۵۔ اسم مذکر:۔ (گنوار) بھونچال۔ زلزلہ۔ بھونڈیال + لرزہ۔ لرزش۔ جنبش +

ہالنا ۔ ۵۔ فعل لازم۔ (گنوار) ہلنا۔ جنبش کرنا۔ ڈولنا۔ جیسے مالنا۔ ہالنا۔ پالنا بیٹھے بٹھائے ہالنا +

ہالوں ۔ ۵۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کے دانوں کا نام جو اکثر دوا میں کام آتے اور سرسوں یا سانی کی مانند ہوتے ہیں۔ عربی میں حبّ الرشاد و حرف کہتے ہیں۔ مزاج تیسرے درجہ میں گرم و خشک +

ہالہ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) دائرہ۔ گول۔ گول۔ (۲) چاند کا منڈل۔ چاند کا گنڈل۔ وہ دائرہ جو بادل کے دنوں میں بباعث بخارات ارضی چاند کے گرد معلوم ہوتا ہے جو مبشر ہے خوش ہونے کا۔ خوشگوار ماہ۔ اسکو بارش کی علامت تصور کرتے ہیں +

نہ رُعب حُسن نے آنے دیا اُسے نزدیک ۔۔۔ قمر سے دُور نہ ہتا جو ہالہ کیا کرتا + + (مصحفی)

رہتی ہے جو گرد قمر نے رخ کے ۔۔۔ کیا ہالہ ماہ ہے تری زلف + (۵)

پروانوں میں چراغ ہو ہالہ میں ماہ ہو ۔۔۔ گھبرائے نہ عاشقوں کے ازدحام سے (صبا)

(۳) مطلق گرد۔ حلقہ۔ گنڈل۔ دائرہ +

[1] ہاڑ گھوڑ ۔ ۵۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہٹی گھڑیاں (۲) جب پیر پارا جہ ہاڑ گھوڑ چلے تو بھی انظام سید محمد بھاری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہوئی کہ ایک خاندان پر ایسا کے مُردہ بیٹے کو اُسکی بڑیوں سے زندہ کیا تھا۔

[2] جوڑی میں آپ کا انتقال ہوا۔ ۲۔ اسم مؤنث:۔ (۱) بڑی میں جب کہ آخری کے ساتھ ہی اور کوئی نہ ہو۔ (۲) فرد کے ساتھ جو ہی کہ بڑی دیکھا جاتا ہے تو وہ اُسے مرے کی ہاڑ گھوڑ کہا جاتا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہاں

ہر سمت عجب نُو عیاں ہے تماشا ۔ خلخال تری بن گئی ہالہ کفِ پا کا + (زکی)

ہال ۵۔ اسم مذکر:۔ بکریوں کا چلانا ۔ ہل ہل بانبیو الا ہل ہل ۔ ہڑبڑاہٹ ۔ غلبہ ۔ رس (د۔ ف) خفقانِ عربی ۔ ہاں ہروالی

ہامان س۔ اسم مذکر:۔ فرعون کے وزیر کا نام +

ہامُوں ع۔ اسم مذکر:۔ میدان ۔ بیابان ۔ جنگل ۔ صحرا + ۵

خُوب روئے آج ہم مُتشکّان ہامُوں دیکھکر ۔ یاد آیا ہمکو محنوں بیدِ مجنوں دیکھکر + (ذوق)

ہامُوں نَوَرد ع + ف ۔ اسم مذکر:۔ بادیہ پیما ۔ بیاباں نورد ۔ جنگلوں میں پھرنے والا + مسافر ۔ راہی ۔ صحرا نورد ۔ بیگانہ + سیّاح ۔ ابن السّبیل +

ہامی ۵۔ اسم مؤنث:۔ اصل میں ہانمی تھا ۔ ہاں ۔ ہجے + اقرار + بے آرے +

ہامی بھرنا ۵۔ فعل لازم:۔ ہاں کرنا ۔ اقرار کرنا ۔ زبان دینا ۔ وعدہ کرنا + وعدہ کرنا +

بھرے گا ہامی محبت کی کیا فلک ظالم ۔ یہ حوصلہ کوئی رکھے بجز بشر تو رکھے + (ذوق)

ہان س۔ اسم مؤنث:۔ اظہارِ اُون ۔ (ا) نقصان ۔ ٹوٹا ۔ خسارہ + ضرر ۔ زیان ۔ گزند ۔ (۲) مصیبت ۔ بپتا ۔ (۳) تعاقد ۔ کشت و خُون ۔ جدال و قتال ۔ خُونریزی +

ہاں ۵۔ تابع فعل:۔ (ا) کلمۂ ایجاب و ندا ۔ آرے ۔ بلے ۔ ہُوں ۔ ہجے ۔ آہو ۔ ہُو + اچھا ۔ بھلا ۔ بس ۔ ویری ویل + کلمۂ اقرار و اقبال نہیں کا نقیض ۔ جیسے کیا تم وہاں جگہ گئے تھے ؟ ہاں گیا تھا + شہزادہ مرزا غلام محمدی نامی ۵

مزا آتا ہے جب عاشق سے اِراں اِہاں میں ۔ نہیں میں جو مزا ہے وہ نہیں ہاں میں (نامی)

وعدۂ وصل سے انکار کرے ہے وہ ظفر ۔ مُنہ سے اُس بُت کے خدا جانے کہ ہاں ہو گی (ظفر)

میں ہُوں مخمور مجھے تاب کہاں ہاں ساقی ۔ صاف ہو دُور ہو جلدی سے جو لجائے تو لاؤ (مجروح)

(۲۔ف) کلمۂ تنبیہ خطاب ہے تو تنبیہ تاکید جو آگاہ و متنبہ کرنے جتانے اور ہوشیار رکھنے یا کرنے کے واسطے آتا ہے + خطاب بطور طنز ۔ بطور طعنہ خطاب + خبردار + خبردار رہ ۔ ہوشیار ۔ ہوشیار ہو جا ۔ چیت جا ۔ سنبھل بیٹھ ۔ دیکھ سُن + جیسے ہاں صاحب آپ کو بھی چلنا ہوگا + ہاں صاحب اب کو یہی لازم تھا + ہاں یہ بات تو میں بھول گیا تھا ۔ ہاں جاؤ اور خوش رہو جاؤ + ۵

مژدہ ہے یہ اسیروں کی عمرِ رفتہ کا ۔ ہاں اور دیجے زُلفِ گرہ گیر میں گرہ + (زکی)

ہاں تامل دمِ ناوک لگنی خُوب نہیں ۔ ابھی چھاتی مری تیروں سے چھنی خُوب نہیں (ذوق)

ہاں اے دلِ مشتاق نہ لمنے کبھی ہرگز ۔ ہاں اے نگہِ ناز کوئی تیر لگا اور (حضرتِ ظفر تخلص)

ہاں لطفِ گلخرامیِ غنچے ہوش رُبا اور ۔ دے جلد کہ بلبل ہے گلستاں کی ہوا اور (رقم اللہ تعالیٰ)

ہاں لے ہوس ہمت کہہ دستِ دُعا و ثنا سے دُور ۔ ہاں اے تپشِ جُرأت کہ ہوں اک جست میں منزل کے پار (ذوق)

ہاں ثابت ہیں دونوں اپنی صفت میں ۔ نہ نقش ہو پا کی وفا کو ہماری جفا کو تمہاری (ذوقؔ)

(۳۔ف) اصرار اور ضد کے موقع پر ۔ جیسے ہاں جھوٹ نہیں کریں گے ۔ ہاں ہاں ہم ہی لگے

ہاں

اپنا دل اپنے بُت پہ نا صبح کون ۔ جو رحم اُن کے ہاں اُٹھاتے ہیں + (زکی)

تم تنگ ہو کہ دو گے ہم کو تعزیر ۔ نہیں کی تو بھی ہاں ہم نے خطا کی نا (داغ)

کیوں کہے کوئی کہ تم نے کیا کیا ۔ کیوں نہیں کہتے کہ ہاں اچھا کیا (ناظم)

(۴۔ف) چشم نمائی اور کسی کام سے باز رکھنے کے واسطے جیسے ہاں یہ کام مت کرنا ۔ صرف ہاں !!! بھی کہدیتے ہیں مثلاً کوئی بچہ کوئی چیز لینا ہو تو اس کی طرف دیکھکر کہیں گے کہ ہاں اپنی اچھا سمجھیں گے ۔ (۵۔ف) کلمۂ استفہام ایما ۔ بے پروائی اور عدم توجہی کا کلمہ ۔ کلمۂ طنز + ۵

کہتے ہو اتحاد ہے ہم کو ۔ ہاں کہو اتحاد ہے ہمکو + + (میر)

(۶۔ف) بیشک بطور طنز ۔ ضرور ۔ بالضرور ۔ بالیقیں ۔ یقیناً ۔ البتہ + ۵

یقین ہے مجھے دل پھیر دیگے آپ مرا ۔ تمہارے کہنے کا ہاں مجکو اعتبار ہوا (زکی)

تھے چشم روزگار میں ناکام و بے ہنر ۔ ہاں دیدۂ حسد سے بچے اِس ہُنر سے ہم (ظفر)

لکھا خط میں تا مدعا اسلئے خطِ نکستہ میں ۔ کہ تا معلوم ہووے اُسکو ہاں یہ شکستہ ہے (ظفر)

ہاں خدا تو دیکھتا ہے لاکھ چھپکر روئیے ۔ وہ جگہ لاؤں کہاں سے میں جہاں کوئی نہ ہو (داغ)

اُنکو ہاں میری عیادت کو تو آنا معلوم ۔ ہاں مری موت تو لینے کو خبر آئی ہے (مجروح)

کون آتا ہے مجھ مریض کے پاس ۔ غش تو ہاں روز آتے جاتا ہے + + (۷)

قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں ۔ رنگ لائیگی ہماری فاقہ مستی ایک دن (غالب)

مجروح اور کسب کمال و ہنر غلط ۔ ہاں بے کمال ہونے میں صاحب کمال ہے (مجروح)

(۸۔ف) یہاں کا مخفف ۔ کلمۂ ظرف ۔ گھر ۔ جگہ ۔ مقام ۔ ٹھاؤں ۔ جیسے اُن کے ہاں ہمارے ہاں ۔ (۹) بجائے محاورہ ۔ بغرض مجبورانہ اقرار و تسلیم کے واسطے + + ۵

ہاں سرِ شوریدہ ہی ٹکرائیے ۔ دل ہے گھبرایا اور در و دیوار سے + (مجروح)

(۱۰) موقع عجز و التجا و انکسار کے واسطے ۔ ۵

سخت بے مہر و بیوفا ہے زکی ۔ ہاں ذرا پھر اُسی ادا سے کہو + (زکی)

(۱۱) کلمۂ شرط ۔ گو ۔ اگرچہ ۔ ہرچند + ۵

اے دستِ جنوں ہجر کی شب میں نہیں تھمتا ۔ ہاں دھجیاں اُڑ جائیں گریباں کی تو بھی (مجروح)

ہاں جی ۵۔ ندا:۔ (ظرافتاً) اقرار یا تردید کے موقع پر) جی ہاں ۔ بیشک ۔ بجا کہتے ہو ۔ ایسا ہی + بالکل ۔ پنٹ ۔ سرتاپا + ۵

ہر گھڑی وعدہ کر کے پھسلانا ۔ ہاں جی ایسا بھی میں گنوار نہیں (میر سوز)

ہاں جی کا نوکر ہونا ۵۔ فعل لازم:۔ ہاں میں ہاں ملانے سے غرض رکھنا ۔ سب بچن کا نوکر ہونا ۔ سست بچنی ہونا +

(اسکی نسبت ایک لطیفہ مشہور ہے کسی شخص کے آقا نے اپنے نوکر سے پوچھا کہ بینگن تو بڑے مہنگے

۵ ہاں مری طبعِ رسا خاک سے افلاک پہ چڑھ + ہاں مری فکرِ بلند آج پہنچ کر کسی پر + ہاں شوق تجھکے وہ اِدھر آئیں کسیطرح + ہاں نازکی پھر اُٹھنے نہ پائیں کسیطرح + (قدر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کہتے ہیں اُس نے کہا کہ حضور اِس سے بہتر تو کوئی سلوٹی اور مزیدار ترکاری ہی نہیں۔ یہ تو ترکاری ہے جو غریبوں اور امیروں کا یکساں ساتھ دیتی ہے۔ مُورت یعنی کنہیا کی مُورت۔ اُودی اُودی رنگت۔ سبز سبز ڈنڈیاں زمردیں آویزوں کی بہار دیتی ہیں۔ حسینِ اتفاقی رسمی بینگنوں سے تکلیف ہوئی تو اُنھوں نے کہا کہ اِس سے بہتر کوئی ترکاری ہی نہیں۔ نوکر نے جھٹ عرض کیا کہ حضور انہیں کھاتا ہی کون ہے۔ چوہوں کی سی تو ان کی مُورت ہے۔ اقتاس کی پھلی سا تند۔ خاصے کالے کلوٹے جبشی معلوم ہوتے ہیں۔ آقا نے کہا کہ اُس وقت تو تُو نے بڑی تعریف کی تھی۔ نوکر نے جواب دیا کہ حضور بندہ تو ہاں جی کہنے والا نوکر ہے کچھ بینگنوں کا نوکر نہیں ہے۔

ہاں جی ہاں جی کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہاں ہاں کرنا۔ ہاں ہاں کہنا +

ہاں میں ہاں ملانا جیسے اُونٹ بلیا لیکن تو ہاں جی کہیئے۔ (مثل)

ہاں کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔ منظور کرنا۔ ایجاب کرنا۔ قبول کرنا +

ہاں کہنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ منظور ہونا۔ بھلا کہنا۔ اچھا کہنا +

ہاں میں ہاں ملانا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہاں جی ہاں جی کرنا۔ بات کا ساتھ دینا۔ سب سچ کہنا۔ آمنا وصدقنا کہنا۔ ہمزبان ہونا۔ ہم پایہ۔ ہم رائے ہونا۔ بغیر سمجھے بُوجھے اقرار کر دینا۔ کسی بات کو تسلیم کر لینا +

وہ جھوٹ سے جو ہیں آسماں ملا دیتے ۔۔۔ تو پاس بیٹھے ہیں سب ہاں میں ہاں ملا دیتے (ظفر)

ملا دیتے ہو نہیں کچھ ہاں میں ہاں ہو ۔۔۔ یہاں ہو یہ خدا جانے کہاں ہو + (مجروح)

ہاں ناکرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ اقرار و انکار کرنا۔ ہامی بھرنا یا جواب دینا +

ٹال مٹول کرنا۔ آسے پاسے کرنا۔ چوں چرا کرنا۔ ہچکچانا۔ دُھکا کھٹکا تہ نہ کرنا۔ مذبذب ہونا +

ہاں ہاں ۔ ہ۔ کلمۂ تنبیہ و تاکید۔ امتناع۔ زجر۔ ایسا نہ کر۔ ہٹ۔ طنز۔ بجائے بیشک ضرور +

ہاں ہاں نہ وعدہ کا ایفا کرو گے تم ۔۔۔ بس بس قسم نہ کھاؤ مجھے اعتبار ہے (مطلب)

آزردہ ہو کہ خوش ہوں کیا ہوں میں اُن کا ۔۔۔ ہاں ہاں نہیں پسند تمہاری نہیں مجھے (رند)

بیگانوں کو سزا دیتے ہو اللہ اللہ ۔۔۔ بے خطا کہتے ہو ہاں ہاں کہ خطا تھے تو کبھی (داغ)

تم مُنہ سے کہے جاؤ کہ دیکھا ہے زمانہ ۔۔۔ آنکھیں تو یہ کہتی ہیں کہ ہاں ہم نے بھی دیکھا (؟)

ہاں ہاں تڑپ تڑپ کے گزاری تمہیں نے رات ۔۔۔ تم نے بھی انتظار کیا ہم نے کیا کیا[1] (؟)

ہاں ہاں کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) متواتر اقرار کرنا۔ برابر اقرار کرنا۔ (۲) آسے پاسے کرنا۔ ٹالنا۔ ٹال مٹول کرنا +

ہاں ہُوں ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہُوں ہاں۔ کلمۂ ایجاب۔ قبول +

حقیقت کیا کہوں اب جرأتِ بیمار کی تجھ سے ۔۔۔ بہت اُس کو پکارا میں نے مُنہ سے کچھ ہاں ہُوں (جرأت)

ہاں ہُوں کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہُوں ہاں کرنا + ہُوں ہاں کرنا۔ ہنکارا بھرنا۔ جیسے بچہ بھی اُن ہُوں کرنے لگا ہے یعنی ہاں اور ہُوں سمجھتا اور بولتا ہے +

ہاں

ہانپ جانا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ سانس چڑھ جانا + تھک جانا +۔ سانس پھول جانا +

ہانپنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ جلد جلد سانس لینا۔ ضعف و ناتوانی یا گرانئے بار و مشقت کے سبب بار بار سانس لینا + دم پھولنا۔ سانس اُکھڑنا۔ سانس بیٹھ جانا۔ دیوسیتن کا چڑھ جانا +

ہانڈا ۔ ہ۔ صفت:۔ (گنوار) پھرنے والا + آوارہ گرد۔ ہرزہ گرد۔ جیسے ہانڈے سے ڈانڈا بھلا یعنی خالی سے بیگار بھلی۔ (کہاوت)

ہانڈنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (گنوار) آوارہ پھرنا۔ سرگرداں پھرنا۔ بیکار پھرنا۔ آوارہ گرد ہونا +

ہانڈنی ۔ ہ۔ صفت:۔ (گنوار) پھرنے والی۔ ہرزہ گرد۔ آوارہ گرد +

ہانڈنی نار ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (گنوار) آوارہ عورت +

ہانڈی ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) آوند۔ کھانے پکانے کا ظرف گلی۔ ہنڈیا۔ دیگ کلی۔ جیسے جس ہانڈی میں کھائیں اُسی میں چھید کریں۔ (۲) ظرف آبگینہ جس میں شیشی کرتے ہیں شیشے کی ہانڈی (۳) بھاڑ۔ دال سالن وغیرہ۔ جیسے اِس نمک کی ہانڈی میں مزا نہیں +

ہانڈی اُبلنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ہانڈی کا جوش کھا کر پانی باہر نکل پڑنا۔ ہانڈی میں جو کچھ پک رہا ہو اُس کا اُبال آنے کے سبب باہر نکلنے لگنا۔ (۲) غرور یا نخوت سے آپے سے باہر ہو جانا۔ گنوار کے سبب سے ہانڈی کا جیسے سبھی میں سوا سیر پڑا اور ہنڈیا اُبلنے لگی +

ہانڈی پکنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) دال یا سالن پکنا + کھانا پکنا۔ ترکاری پکنا۔ (۲) کھچڑی پکنا۔ جاہو ہونا۔ چپکے چپکے صلاح و مشورہ ہونا۔ (۳) گپ شپ اُڑنا +

ہانڈی پھوڑنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (عوام) بھانڈا پھوڑنا۔ افشائے راز کرنا +

ہانڈی چڑھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ پکانے کیلئے ہانڈی کا چولھے پر رکھنا۔ دال یا سالن پکانے کو چولھے پر چڑھانا۔ جیسے تم ہانڈی چڑھاؤ میں آٹا گوندھتی ہوں (عو)

ہانڈی چڑھنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) دال یا سالن پکنا۔ جیسے آج کئی دن سے اُن کے ہاں ہانڈی نہیں چڑھی۔ (۲) ہانڈی گرم ہونا۔ کچھ ہاتھ لگنا۔ کچھ کے واسطے مفت کا سامان ہونا۔ رشوت ہاتھ آنا +

ہانڈی گرم کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ کھانے کا مفت میں سامان کرنا۔ رشوت میں کچھ کھانا۔ بالائی آمدنی سے روٹی پکانا +

ہانڈی گرم کرانا ۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ رشوت دِلانا۔ فائدہ کرانا مفت کے دام دلوانا +

ہانڈی گرم ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ مفت کا کھانا پکنا +۔ رشوت ہاتھ لگنا۔ بالائی آمدنی ہونا۔ بڑا ہاتھ آنا۔ جیسے اور کیا چاہتے ہو تمہاری ہانڈی تو گرم ہو گئی +

ہانڈی وال ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) کھانے کا شریک۔ ساجھی حصہ دار۔ تیسرا وہ شخص کھانے میں شریک ہوں وہ ایک دوسرے کے ہانڈی وال کہلاتے ہیں (۲) رقیب۔ سیان بھائی۔ ایک عورت کے پاس رہنے والے +

[1] وصل ہو جائے تو سمجھوں سچ ہے اے دندہ خلاف + ورنہ یہ ہوں ہوں نہ ظ ہاں ہاں۔ ناظ اچھا غلط + (قدر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہاں

ہانڈی میں ہوگا سو ڈوئی میں نکلے گا۔ ہ۔ محاورہ:۔ دل میں ہوگا سو زبان پر آئے گا + جو دل میں ہوتا ہے وہی مُنہ سے نکلتا ہے +

ہانس۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (گنوار) (۱) سینہ سے اُوپر، گردن کے نیچے کی ہڈی۔ ہنسلی کی ہڈی۔ عربی تَرقُوَہ۔ فارسی چنبہ گردن۔ (۲) طوقِ گردن۔ گلے میں پہننے کی ہنسلی۔ (۳) ہنس ایک قسم کا آبی پرند۔ ایک قسم کی بطک +

ہانسی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (گنوار) ہنسی۔ مذاق۔ مزاح۔ ٹھٹھول۔ دِل لگی جیسے ہانسی میں کھانسی نہ ہو جائے۔ یعنی خوشی میں رنج نہ ہو جائے + سب کو آتی ہانسی پھوٹھر کو آیا ہانسی (۲) اسم مذکر (ضلع حصار کے ایک شہر کا نام جہاں امیر واسع ایک شہر مصنف آباد ہے +

ہانک۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) آواز۔ پکار۔ جیسے اُسے ہانک دے۔ یعنی پکارو۔ (۲) للکار۔ چلاہٹ۔ چیخ۔ غُل شور۔ بانگ۔ دُہائی۔ (۳) ہانکنا مصدر سے امر کا صیغہ یعنی چلا۔ رواں کر۔ جیسے گاڑی ہانک۔ بیل ہانک (۴) پیچھا۔ ترغیب۔ تحریص +

ہانک پکار۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ شور شغب۔ غُل شور۔ غل غپاڑا۔ غلغلہ۔ آشوب۔ غوغا۔ ہنگامہ۔ دُہائی۔ جیسے ہانک پکار کے واسطے کوئی تو پاس رہے +

ہانک مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ پکارنا۔ آواز دینا۔ چیخ کر بُلانا۔ جیسے ذرا جاکر اُسے ہانک مار لا + بھائی کو بھی ہانک مار لے +

ہانکا ہانک۔ ہ۔ صفت:۔ متواتر ہنکانے یا بھگائے ہُوئے جیسے ہانکا ہانک لیگیا +

ہانکنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہنکانا۔ چلانا۔ رواں کرنا۔ دوڑانا۔ تیز رفتار کرنا۔ راندن کا ترجمہ۔ (۲) زبان سے نکالنا۔ مارنا۔ جیسے ڈینگ ہانکنا۔ بڑ ہانکنا۔ جھوٹی سچی ہانکنا۔ (۳) بڑھانا۔ آگے سرکانا۔ دھکا دینا۔ ریلنا۔ پیلنا (۴) چلانا۔ ہلانا۔ جیسے پنکھا ہانکنا +

ہانکے پکارے۔ ہ۔ تابع فعل:۔ علانیہ۔ سب کے رُوبرُو۔ بالشافہ۔ ڈنکے کی چوٹ۔ کھُلم کھُلا۔ نقارہ بجاکر۔ ڈونڈی پیٹ کر۔ ڈھنڈورا پیٹ کر۔ جیسے میں تو انکے پکارے کہتا ہوں کچھ چھپکر نہیں کہتا +

ہانگ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (گنوار) زور۔ طاقت۔ بل۔ توانائی۔ قوتِ جسمانی۔ جیسے اب تجھ میں وہ ہانگ نہیں رہا + یہ تو سارے ہانگ کے کام ہیں +

ہانگا چھوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (گنوار) طاقت نہ رہنا۔ جسمانی قوت میں فرق آجانا +

ہانگی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ میدہ چھاننے کی چھنی۔ کپڑے کی چھنی۔ باریک چھنی +

ہاؤ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ بواؤ معروف۔ (۱) ہُوکرنے والا یعنی گیدڑ کیونکہ سنسکرت میں ہُو گیدڑ کی آواز کو کہتے ہیں (۲) بچوں کو ڈرانے کی ایک مُہیب کاغذی شکل یا چہرہ مثلِ بھیجہ (۳) ہوّا۔ جن۔ بھوت۔ پریت۔ بھتنا۔ بچوں کے ڈرانے کا ایک فرضی نام

ہ

جیسے روؤ گے تو ہاؤ آجائے گا۔ دیکھ ہاؤ مانتا نہیں ماننا + وہاں ہاؤ بیٹھا ہے +

ہاون۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ ہانڈی + اوکھلی۔ دوائی کوٹنے کے ایک آہنی ظرف کا نام۔ کونڈی۔ کھرل +

ہاون دستہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ جسے عوام ہام دستہ کہتے ہیں۔ اوکھلی مع مُوسل دوا کوٹنے کا آہنی یا برنجی ظرف اور اُسکی موسلی۔ پنجابی چٹو +

ہاؤ ہاؤ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بواؤ مجہول۔ ع۔ ہائے ہائے کی تصغیر بالتحقیر۔ تراہ تراہ۔ ہائے پکار۔ واویلا + پکار۔ مانگ۔ طلب۔ تقاضا۔ ضرورت + کمی۔ توڑا + ہائے ہائے۔ یلوں یلوں۔ جیسے اُن کے ہاں تو آٹھ پہر پان زردے کی ہاؤ ہاؤ رہتی ہے + ہمیشہ خرچ کی ہاؤ ہاؤ رہتی ہے +

ہاؤ ہاؤ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (ع) واویلا مچنا۔ تراہ تراہ ہونا جیسے ابھی سے کیوں ہاؤ ہاؤ پڑ گئی ابھی تو خدا کا دیا سب کچھ ہے +

ہاؤ ہاؤ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ع) یلوں یلوں کرنا۔ مانگتے رہنا۔ کسی چیز کے نہ ملنے سے بلکتے رہنا +

ہاؤ ہُو۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہائے ہُو۔ آہ آہ۔ ہائے ہائے۔ درد اور کراہنے کی آواز۔ کبھی نالہ کبھی زاری کبھی ہے ہاؤ ہُو بہر ہُوا خلق کیا یہ خم اُٹھانے کو خدایا میں (مصحفی)

ہا ہا۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (گنوار) (۱) تملق۔ چاپلوسی۔ خوشامد درآمد۔ لَلو پتّو۔ (۲) عجز۔ انکسار۔ عاجزی۔ منت سماجت۔ بنتی۔ فارسی جگی جگی۔ (۳) عرض معروض۔ التجا۔ آرزو۔ استدعا۔ درخواست۔ (۴) ہی ہی۔ ٹھی ٹھی۔ ہنسی ٹھٹھے کی آواز ہُو ہُو۔ (۵) خداوندیہ آہ۔ افسوس۔ صد افسوس۔ حیف صد حیف۔ ہائے ہائے۔ اے ہے۔ اُف۔ ہیہات ہیہات۔ دریغا۔ واحسرتا۔ (۶) کلمۂ تاکید جو کسی کام سے روکنے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں۔ خبردار! جیسے ہا ہا اسی کو مت چھیڑنا +

ہا ہا ٹھی ٹھی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہر دو مترادف۔ ہنسی ٹھٹھا۔ ہُوا +

ہا ہا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (گنوار) منت سماجت کرنا۔ پیروں میں سر دینا۔ قدم کو ہاتھ لگانا۔ بنتی کرنا +

ہا ہا کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (گنوار) ہاڑے کھانا۔ تلووں کی خاک چاٹنا۔ پیروں پڑنا۔ بنتی کرنا۔ عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ خوشامد درآمد کرنا۔ جیسے ہا ہا کھائے بغیر ٹلتے نہیں بنتا ہے جاتے +

ہا ہا ہُو ہُو۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہی ہی ٹھی ٹھی۔ بیہودہ ہنسی اور مذاق ہنسی ٹھٹھا +

ہا ہا ہی ہی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ بیہودہ ہنسی۔ قہقہہ۔ ٹھٹھا +

ہا ہا ہی ہی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہنسی ٹھٹھا کرنا۔ ہنسنا۔ قہقہہ لگانا۔ بیہودہ ہنسنا۔

لہ ہانکیں بولنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ بولی بولنا۔ چھپا نامہ فرمہ پردازی کرنا۔ ترنم کرنا۔ جوش الحان جنون کا آواز لگانا۔ ہ ہزار بار اور ہزالہ پُراثر + کیا بھی ہانکیں بول رہا ہے ہزار دل (قدر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہا

ہاہاکار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ہندی) (ف) ہائے ہائے ۔ گھبراہٹ ۔ اضطراب + حیرانی ۔ سرگردانی ۔ دوڑ بھاگ ۔ ڈر ۔ خوف ۔ بھگدڑ ۔ ہیبت ۔ ہَول ۔ (۲) بے بے ۔ فتح ہے ۔ بے بے کار +

ہائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ حالت ۔ طور ۔ وضع ۔ ڈھنگ ۔ کیفیت ۔ گتی ۔ وِدھا ۔ جیسے دائی جانے اپنی ہائی + اپنی ہائی اور پرچھائی +

ہائی ۔ انگلش (High) صفت ۔ (۱) بلند ۔ اُونچا ۔ بالا ۔ مرتفع ۔ (۲) بڑا ۔ اعلےٰ اُونچے درجہ کا ۔ اعلےٰ درجہ کا +

ہائی سکول ۔ انگلش ۔ اسم مذکر ۔ بڑا مدرسہ + ضلع سکول ۔ اعلےٰ درجہ کا مدرسہ ۔

ہائی کورٹ ۔ انگلش ۔ (High Court) اسم مذکر ۔ چیف کورٹ ۔ عدالتِ صدر ۔ عدالتِ عالیہ ۔ وہ عدالت جہاں سب سے زیادہ اہل ہوتا ہے ۔ جیسے کلکتہ ہائی کورٹ ۔ الہ آباد ہائی کورٹ بمبئی ہائی کورٹ وغیرہ +

ہائے ۔ (۱) اسم مؤنث ۔ حرفِ صوت جو حالتِ نالہ گریہ آہ بکا اور درد و تاسف کے موقع پر آتا ہے ۔ (۲) برائے تاسف ۔ افسوس ۔ دریغ ۔ حیف ۔ صد حیف + غضب ۔ دریغا ۔ واویلا ۔ آہ ۔ جیسے ہائے سیہ ہائے میں نے کیوں کو سا جو وہ مر گیا + ہائے سے جوانی یعنی عیش و لطف گزشتہ کا افسوس + ہ

ہائے وہ وصل کی شب اپنی تمنا کا ہجوم ۔۔۔ اُن کا ناتجربہ کاری سے ہراساں ہونا (صابر)
کسی کا ہائے وہ کہنا وہ وصل ۔۔۔ سنا لے آج تیری بن پڑی ہے + (نسیم بھوپالی)
اُس ستمگر کی بھی حکایت ہے ۔۔۔ ہائے ملتا نہیں اتنا کوئی + + (زکی)
عہدِ پیری نے بھلایا دوڑ چلنا کُودنا ۔۔۔ ہائے طفلی کھیلنا کھانا اچھلنا کُودنا + (ذوق)
آغوشِ نیم بسمل کے کریں آہ و زاریاں ۔۔۔ تو ہائے گل پکاریں چلّاؤں ہائے دل (نامعلوم)
دِل چُرانا اور اُسپہ ہائے ستم ۔۔۔ آپ آنکھیں چرائے بیٹھے ہیں + (انور)
ہائے بیکار کی وحشت کہ رکھیں شغلہ کیا ۔۔۔ نہ تو دامان ہے ثابت نہ گریبان درست (ممنون)
رسائی مر کے خدا تک تو ہو گئی ارشد ۔۔۔ پہ جیتے جی نہ ہوئی یا رسائی ہائے (ارشد)
لُطف سے تجھ سے کیا کہوں زاہد ۔۔۔ ہائے کم بخت تُو نے پی ہی نہیں (داغ)
ہائے وہ دن کہ میسّر تھی ہمیں رات نئی ۔۔۔ روز معشوقِ نیا روز ملاقات نئی + (؟)
ہجر میں زندہ رہا داغ تو وہ کہتے ہیں ۔۔۔ ہائے بیکار ہوا بیدادِ ہماری یارب + (؟)
جب کہا میں نے ہائے ٹوٹ رہا ۔۔۔ دل پکارا کہ میرے یار کہے ۔۔۔ + (؟)
ہوئے مشاق نوازی کے وہ دل سے مصروف ۔۔۔ ہائے مقبول ہوئی میری دعا میرے بعد (شہیدی)
صبح پر وصلِ یار کی ٹھیری ۔۔۔ ہائے پھر انتظار کی ٹھیری + (واقف)
صلح کے بعد جو سوجا تو یہ بولا کافر ۔۔۔ ہائے مُنہ دیکھنے گا آکر وہ مسلماں میر (نسیم دہلوی)

ہائے

ہائے اِس پاسِ مروّت نے گرا رکھا ۔۔۔ پھر گلے آ کے پڑا میرے گریباں میر (نسیم دہلوی)
دامن تک اُس کے ہائے نہ پہنچا کبھی وہ ہاتھ ۔۔۔ جس ہاتھ نے کہ جیب کو دامن بنا دیا (شیفتہ)
ہمدم کی ہے تو بہ اور دُھوم مچاتی ہے بہار ۔۔۔ ہائے بس چلتا نہیں کیا مفت جاتی ہے بہار (مظہر)
ہائے کس حسرت سے شبنم نے سحر رو کر کہا ۔۔۔ خوش رہو اے ساکنانِ باغِ تو ہم چلے (میر)
ہائے کہنا یہ کسی کا شبِ وصلت مجھ سے ۔۔۔ وہ گھڑی آج تو سونے دو کہیں تم مجھ کو (محزون)
جب دیکھتا ہوں ہجر میں میں نخلِ ہائے دل ۔۔۔ بے اختیار کہتا ہوں حسرت سے ہائے دل (دماغ)
ہائے اُس شوخ کا رُوٹھ کے جانا معروف ۔۔۔ اور یہ کہنا کہ ہمیں اب نہ منائے کوئی (معروف)
مارا ہی کو ہمیں سے اپنے پہ تیغہ ہائے ۔۔۔ دل کو لگی ہو چوٹ تو کیا آدمی کرے (منتظر)
کیوں میرا لالہ زار کو اُس بن گیا میں آگ ۔۔۔ جا زار ہو گئے مرے داغِ کہن کئی + (؟)
اِسی حسرت میں دونوں خاک ہوئے ۔۔۔ ہائے بے بالِ شمع و پروانہ + + (زکی)
دُور چھوڑا ہمیں گلشن سے یہ روئی ہے جا ۔۔۔ کہ ہزار ہا پیری بھی نہ ہم ہائے ہوئے (جرأت)
ربط دو شخصوں میں سُنتے ہیں تو ہے ہائے ہائے ۔۔۔ مر کے بگڑا کے یہی کہتے ہیں جم ہائے نصیب (؟)
نہ تو دُنیا ہی میسّر ہے نہ دیں کے اسباب ۔۔۔ ہائے مجروح کہاں تیرا ٹھکانا ہوگا + (مجروح)

(۲) ہماری یا دُکھ کی حالت کے اظہار کے آواز ۔ کراہنے کی آواز ۔ آواز ۔ وہ کلمہ جو اظہارِ بیان درد سے
دل تھا ابھی بغل میں مری ہائے کیا ہوا ۔۔۔ کیا جانے کوئی اُس کو کہ پھر لے کے اُڑ گیا (نظیر)

(۳) کلمۂ اظہارِ درد و ندبہ ۔ ماتم ۔ بیانِ شدّتِ درد ۔ بیانِ صدمہ ۔ جیسے ہائے مجھے لُوٹ لیا ۔ ہائے میں کیا کروں ۔ ہائے اللہ ۔ ہائے ! ! ! ہ

لے یا مفت دل مرا تُو نے ۔۔۔ ہائے ظالم یہ کیا کیا تُو نے + (جرأت)
ہائے کس سوختہ کی نبض پہ رکھی انگشت ۔۔۔ کہ سبھا کو بہت ہاتھ جھٹکتے دیکھا + (ممنون)

(۴) سراپ ۔ بد دعا ۔ صبر جیسے غریب کی ہائے مت لو ۔ اُسکی ہائے پر گنی (وہ کلمۂ تعجب و مبالغۂ تعریف و تحسین ۔ واہ وا ۔ سبحان اللہ ۔ کلمۂ رشک و تحسد + ہ
میں تو اِس نوجوان پر غش ہوں ۔۔۔ ہائے عالم تری جوانی کا + + (احسان)
ہائے کیا محوِ جمالِ رخِ جاناں ہوں میں ۔۔۔ آپ ہی آئینہ ہوں آپ ہی حیراں ہوں میں (حیا)

(۵) برائے اظہارِ رشک و اظہارِ اداوانداز فریفتہ نما + ہ
پٹتے کب میں مارے اِس ادا کے ۔۔۔ وہ چلنا ہائے دامن کو اُٹھا کے + (مجروح)
جاں ستاں ہے حرفِ مطلب کا جواب ۔۔۔ ہائے اُس کا شرم سے کہنا کہ اچھا دیکھئے (زکی)

ہائے اللہ یا ہائے خدا ۔ (۱) کلمۂ درد و بکا و اندوہ ۔ (نحو) اے خدا ۔ یا اللہ اے میرے میاں ۔ جیسے ہائے اللہ میں کہاں آ گئی + ہائے اللہ میرے دکھ کو کون لیگا

دوست بھی ہو گئے مرے دشمن ۔۔۔ ہائے اللہ کیا زمانہ ہے + +
مجھکو اچھا دیا پیری نے دے ۔۔۔ کیا کیا تو نے مجھے اے خدا + + (میر حسن)

(۲) بعد مرنے کے ہوا قدر گنہوں کا یہ بوجھ + ہائے مر مر کے ۔ ہائے مرنے کے ۔ ہائے مرنے کے بعد + ہائے کیا کیا صعوبتیں ہیں جدائی + ہائے کیا کیا صعوبتیں ہیں جدائی + ہائے کیا کیا صعوبتیں ہیں جدائی

ہائے

ہائے ہائے یا ہائے وَیلا ۔ ہ۔ کلمۂ ندبہ تاسّف و درد۔ (ہندو وغیرہ) ہے رام ہے پرمیشور ہے پرماتما۔ ہائے اللہ ہائے خدا۔ اے میرے اللہ۔ (پُورب میں) ایسے موقع پر باپ رے باپ بولتے ہیں۔ جیسے ہائے ویلا نہ رہا باپ نہ رہی سیتا ۔ ہ

ہائے دئی کسی بھی بنجاہت کے تنگ دیدہ پکے بھائیوں نہیں چل جل مے چنگ (ذوق)

ہائے رے ۔ ا۔ (۱) کلمۂ تاسّف و درد ۔

ہائے رے سکیئی دامن و بے بائی جیب کہ مراد ست جنُوں بستۂ زنجیر ما ۔ (ممنون)

ہائے رے حسرتِ دیدارِ مری مائے کو بھی کھنچتے میں ہائے دوچشمی سے کتابت والے (ذوق)

چشم پُر ہے چشمِ شوخ اُس کی ہائے رے ہم سے ہے حجاب کی بات (میر)

کترا کے نکل جاتے ہیں رستہ میں ہی ملکر کیوں ہمسے ہُوا ہائے رے اظہارِ محبت (مؤلف)

(۲) کلمۂ تحسین و آفرین) کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ واہ۔ سبحان اللہ۔ واہ وا۔ بھینچنے ہی کے ہے قابل یار کی ترکیب میر واہ وا رے چشم و ابرو قد و قامت ہائے رے (میر)

(۳۔ اطفال) انکار۔ ونفی کا کلمہ جو بچے کسی چیز کے دینے میں استعمال کرتے ہیں مثلاً کسی بچے نے کسی بچے سے کوئی چیز مانگی اور اُسے دینی منظور نہ ہوئی تو کہیگا ہائے رے یعنی میں تو اسے کبھی بھی نہیں دُونگا ۔

ہائے رے ہائے ۔ ا۔ نہایت درد و افسوس کا کلمہ ۔ ہ

دل گیا خاک میں اُمید پہ ملنے کی غریب ہائے رے ہائے مرادِ دلِ شیدانہ ملی (مخمر)

ہائے رے ہائے ستم عشوہ گروں نے مارا جانکر سیدھا سا بیچارہ مسلماں ہکو (نامعلوم)

ہائے غضب ۔ ا۔ کلمۂ تاسّف :۔ ہائے افسوس۔ جیسے ہائے غضب یہ کیا ہوگیا ۔

در کو تکتا پھرا سی کے ہُوں کھڑا ہائے غضب گھر سے جس شوخ نے مجکو دیا سو بار نکال (جرأت)

ہائے قسمت یا ہائے نصیب ۔ ا۔ کلمۂ تاسّف :۔ واہ رے تقدیر۔ ہائے بدنصیبی ۔

ربط دو شخصوں میں سنتے ہیں تو لے جرأت سر کو ٹکرا کے یہی کہتے ہیں ہم ہائے نصیب (جرأت)

ہائے کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ آہ کرنا۔ گہرا سانس لینا ۔ افسوس کرنا۔ دل سونا۔ جیسے غریب ہائے کرکے رہگیا ۔

ہائے مارنا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ (دیکھو ہائے کرنا)

ہائے ہائے ۔ ا۔ (۱) کلمۂ ندبہ و تاسّف و درد وغیرہ۔ آہ آہ۔ متواتر کراہنے کی آواز۔ واویلا۔ آہ وزاری۔ آہ و نالہ۔ آواز ماتم و نوحہ بمصیبت زدہ او صدمہ رسیدہ لوگوں کی آواز۔ جیسے ہائے ہائے بچے تجھے کہاں پاؤں ! ! (عو)

خانہ خراب نالہ و زاری سے باز آ ہر دم کی ہائے ہائے میرے دل نہیں (وحشت)

نالاں فراقِ دل میں ہے اتم سرائے دل سینہ سے آرہی ہے صدا ہائے دل (وزیر)

زخمی تری نگاہ کے ہنسنے کو مر گئے کہہ کہہ کے ہائے ہائے جگر ہائے دل (توقیر)

ہمہ

اِک عمر سے ہے لب پہ مرے ہائے دل کوئی اگر سُنے تو کہوں ماجرائے دل (سالک)

۲۔ (اسم مؤنث) بکا۔ انگ۔ طلب۔ پاؤں۔ کمی۔ توڑا۔ ترہ تیراہ۔ جیسے اُن کے ناں صفحہ ذیل کی ہائے ہائے رہتی ہے (۳) رونا پیٹنا۔ چلانا۔ پیٹک پیٹا۔ جیسے دیکھئے تمہاری روز کی ہائے ہائے کیا دکھاتی ہے (۴) افسوس افسوس۔ افسوس صد افسوس

الوزدم گزرتیں احوال ہائے ہائے آئی ہے لب پہ جان نکل کر سخن کے ساتھ (انور)

ہائے ہائے پڑنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ ہ۔ (۱) ترہ تیراہ ہونا۔ پاؤں پاؤں ہونا۔ (۲) واویلا مچنا۔ (۳) نہایت تاسّف و رنج ہونا۔ درد یا غم و صدمہ سے بیتاب ہونا چیخ و دھاڑ پڑنا ۔

کیوں ہائے ہائے حضرت واعظ کو پڑ گئی ہوں تو بہ توڑتا کوئی دل توڑتا نہیں ۔ (انور)

ہائے ہائے کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ (۱) آہیں بھرنا۔ کراہنا۔ (۲) واویلا کرنا۔ غل مچانا۔ (۳) کسی کام میں جان مارنا۔ بڑی محنت کرنا۔ جیسے دن بھر ہائے ہائے کرکے نام کو چار پیسے لاتا ہے۔ (۴) پاؤں پاؤں کرنا۔ کسی چیز کے ہونے کی بیقرار تمنا کرنا ۔

ہائے ہُو ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ واویلا ۔ غل شور۔ توبہ دھاڑ۔ آہ و نالہ۔ آہ و فریاد ۔ غل مچانا ۔ چیخ دھاڑ۔ چیخم دھاڑ ۔

خدا رکھے مرے مجروح مست کو زندہ کہ بہتیرے ہیں ہے ہیں دم سے ہائے ہُو والے (مجروح)

ہائل ع۔ صفت :۔ (۱) ہولناک۔ دہشت ناک مہیب۔ ہیبت ناک۔ ڈراؤنا۔ بھیانک۔ دہشت ناک۔ (۲) سخت۔ شدید ۔

ہائیلہ ع۔ صفت :۔ خوفناک۔ ہولناک ۔

ہَبّا دَبّا ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ لڑکوں کی شدت کی کھانسی ۔ سان کی بیماری ۔

ہَبَڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (پُورب) دانتو۔ بڑے بڑے دانتوں والا ۔ بدشکل۔ کریہ منظر۔ بدصورت۔ بھدیس۔ بیڈول۔ بھدا۔ ناتراشیدہ۔ بدوضع ۔

ہَبُل ع۔ اسم مذکر :۔ ایک مشہور بُت کا نام جو ایامِ جاہلیت میں مکہ میں رکھا ہُوا تھا ۔

ہَبَنّقہ ع۔ صفت :۔ جھوٹے تذکا احمق۔ ہونق۔ میرا باؤلا۔ کودن۔ جاہل گھونگو۔ موہوم ناشنیدہ ۔

ہَبُوب ع۔ اسم مذکر :۔ ہوا کا چلنا۔ وزیدن باد کا ترجمہ ۔

ہُبُوط ع۔ اسم مذکر :۔ (۱) نیچے اُترنا۔ نیچے آنا۔ نازل ہونا۔ جیسے ہبوط آدم سے اب تک اتنا عرصہ ہوا۔ (۲) زمین نشیب ۔ (۳) پستی (۴) بیماری کی بڑھاوٹ (۵) نقصان (۶) ۔

ہِبَہ ع۔ اسم مذکر :۔ عطا۔ انعام بخشش۔ دان پُن۔ وقف۔ ارپن۔ خیرات۔ رحمت۔ عنایت۔ کرامت ۔ اپنا مال دُوسرے کو بخش دینا ۔

ہبہ کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ رحمت کرنا۔ عنایت فرمانا۔ بخشنا۔ عطا کرنا۔ دے ڈالنا۔ وقف کرنا ۔

ہبہ نامہ ع۔ ف۔ اسم مذکر :۔ وہ کاغذ یا دستاویز جس میں عطا کرنے یا رحمت فرمانے کا اقرار لکھا جائے۔ عطا نامہ ۔

لہ چشم یا بمعنی آبلۂ پا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہپ

ہپ ۔ ا ۔ اسم مؤنث :۔ نگلنے کی آواز ۔ ہڑپ ۔ جیسے بیٹھا بیٹھا ہپ ہپ کر گیا ۔ ہپ سے نگل گیا ۔

ہپ کر جانا ۔ ا فعل لازم :۔ (۱) کھا جانا ۔ نگل جانا ۔ گھٹ سے اُتار جانا ۔ لقمہ سا اُتار جانا ۔ (۲) کسی کا مال ہضم کر جانا ۔ غصب کر لینا ۔ دبا لینا ۔ مار لینا ۔

ہپ ہپ ۔ ا ۔ اسم مؤنث :۔ جلد جلد نگلنے کی آواز ۔ پوپلوں کے کھانے کی آواز ۔ پوپلوں کے بولنے کی آواز جیسے اِدھر سے بڑھیا ہپ ہپ کرتی ہوئی دوڑی کہ جانا کہاں ہے ۔ ہپ ہپ جپ جپ کھاتے ہاں ۔ دھندا کرتے تجے پران ۔

ہپ ہپ کرنا ۔ ا فعل متعدی :۔ پوپلوں کی طرح کھانا ۔ بڑھیوں کی طرح مُنہ سے آواز نکالنا ۔

ہپّا ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ (۱) پوپلوں کے کھانے کی چیز ۔ نگلنے کی چیز ۔ نرم چارہ ۔ کھچڑی ۔ بچوں کے کھانے کی ملائم کھچڑی ۔ بچوں کا کھانا ۔ بچے بھی کھچڑی کو ہپّا کہتے ہیں ۔ (۲) بیگماتِ قلعہ بچوں کا کھانا پکانے والی عورت ۔ جیسے تمہاری ہپّا کو تمہارے پاس بھیجو دو ۔ (گنگھٹر سہیلی) اَنّا ۔ دوا ۔ انی چھوچھو ہپّا لونڈی غلام سب دُلہن کے ساتھ ہوئے (چنبیلی) (۳) لقمہ ۔ نوالہ ۔ گراس ۔ گتا ۔ (۴) رشوت ۔ گھوس ۔

ہپّا دینا ۔ ا فعل متعدی :۔ (۱) کھانے کو دینا ۔ جیسے ہمیں چینا دے گا اُسی کی نوکری بجائیں گے ۔ (۲) رشوت دینا ۔

ہپّو ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ (برائے اطفال) افیون ۔ افیم ۔ ہاپو ۔ افیم کی گولی ۔ جیسے ماں بچے سے کہتی ہے نئے میاں ہپّو کھا لو پھر کھیلنے جانا ۔ (اصل میں فارسی ہپّون سے بنایا گیا ہے)

ہپّو ۔ ا ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) پوپلی عورت ۔ نہایت بڑھیا اور پوپلی عورت ۔ (۲) نگل جانے والی عورت ۔ ہڑپ کر جانے والی عورت ۔ (یہ لفظ بوڈھوں میں مُستعمل ہے)

ہپ ہپانا ۔ ا فعل لازم :۔ (عوام) ہانپنا ۔ ہونکنا ۔ لمبے لمبے سانس لینا ۔

ہٹ ۔ ا ۔ کلمۂ تنفر :۔ چل ۔ دُور ہو ۔ الگ ہو جا ۔ پرے ہٹ ۔ سرک ۔ ہوا ہو ۔ رفو چکر ہو ۔ سدھا رو ۔ چلتا ہو ۔ نکلو ۔ چلتا پھرتا نظر آ ۔ اپنا رستہ لے ۔ دفع ہو ۔ دُولی ہو ۔

دل رے دل یہ تُو نے کیسی کی ہٹ ترے دل کی ایسی تیسی کی ۔ (نامعلوم)

ہٹ تری یا ہٹ ترے کی ۔ ا ۔ ندا :۔ ہٹ تیری ایسی تیسی کا مخفف ۔ بجائے گالی تنفر و دھتکار کے ہراس کا استعمال ہوتا ہے ۔ خدا تیرا خانہ خراب کرے ۔ تُو دونوں جہان میں ذلیل و رسوا ہو ۔

اب اُسکے عشق نے کیا کام کیا ہٹ ترے کی ستایا تُو نے جو ہٹ تری جوانی کی (رنگین)

ہوا مُلک لے ہے اب جسم پر گرانی کی ہٹ ترے کی مجھے ہٹ تیری ناتوانی کی (نصیر)

زُلف و رُخسار میں مچھلی کیا ہٹ ترے کی ہمسے یہ پیچ ہٹ تمہاری کی (غازی)

غنچہ بھی جان مری آ کے ہائے افسوس سیک کی رہگئی ہٹ تیری ناتوانی کی (غالب)

ہٹ

ہمارے جو مجھسے آپ تو بولے یہ بولکر چوپڑ میں پاسے رکھدئے اِک نو تین کے ہٹ

ہٹ تیرے راجدل کی تُو اُجاڑے جی کرے خنگا سا کوئی سورہے رانی دمن کے ساتھ

(اس کا مضوم اکثر قریب بمشام ہوا کرتا ہے)

ہٹ تری ایسی تیسی کی ۔ ا ۔ محاورہ :۔ ہٹ ترا بُرا ہو ۔ خدا ترا خانہ خراب کرے ۔

ہٹ تری یوں توں کروں ۔

کیا کہوں دل نے مرے کوفت اُٹھائی کیسی ہٹ ترے تفرقہ پرداز کی ایسی تیسی (جرأت)

ہٹ ترے دل کا بُرا ہو ۔ ا ۔ محاورہ :۔ خدا تجھ دل کا ستیاناس کھوئے ۔

ہٹ ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ (۱) سچی دوستی ۔ پیار ۔ برادرانہ محبت ۔ اُلفت ۔ چاہ ۔ اخلاص ۔ ہیت ۔ پریت ۔ سنیہ ۔ نیہ ۔ نیہا ۔ (۲) اُکسار ۔ بھلائی ۔ اُچیت ۔

ہٹ کارا یا ہتکاری ۔ ا ۔ صفت :۔ بھلا کرنے والا ۔ ہیتر ۔ سجن ۔ داتا ۔ دیاوان ۔ اُپکاری ۔ دیالو ۔ سخی ۔ کریم ۔ مُحسن ۔ فیاض ۔ دھرمی ۔ دھرماتما ۔

ہتّا یا ہتّھا ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ صحیح ہتّھا ۔ (۱) دستہ ۔ مُوٹھ ۔ قبضہ ۔ گرفت ۔ جیسے چاقو کا ہتّا ۔ ہل کا ہتّا ۔ مثلاً پینے والیاں پیں جائیں گی ہتّھا تھوڑا ہی اُکھاڑ کے لے جائیں گی (۲) تاؤ ۔ داؤں ۔ جیسے ہتّے پر چڑھ گیا تو بتا دوں گا ۔ (۳) داؤں ۔ دکّ ۔ سوار جیسے ہمارے ہتّے پر نہ بولو ۔ (۴) قُربِ دست ۔ ہاتھ کے پاس ۔ ہاتھ کا قُرب جیسے کنکوا ہتّے سے اُکھڑ گیا ۔ (۵) ہتیار ۔ اسلحہ ۔ جیسے نہتّا ۔ یعنی غیر مسلح بے ہتیار ۔ (۶) خوشہ ۔ گُچھا ۔ گیل ۔ جیسے ایک ہتّھا کیلا بھی ساتھ لیتے آنا ۔

ہتّا جوڑی ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا ناچ جس میں ایک دُوسرے کا ہاتھ پکڑ کر ناچتے ہیں ۔

ہتّا مارنا یا ہتّھا مارنا ۔ ا فعل متعدی :۔ ہاتھ مارنا ۔ چوری کرنا ۔ چُرا لینا ۔ ہاں مارنا ۔

نقدِ دل لیکے ہنگیر کیا برق مجھے ہاتھ ملتے ہی ستمگار نے ہتّا مارا (برق)

ہتڑی یا ہتھڑی ۔ ا ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ہاتھ کی تصغیر یا تحقیر ۔ جیسے مار مُوئے مار تیری ہتڑی پر اے ۔ میری عادت ہی نہ جائے (۲) دستہ ۔ دستی ۔ مُوٹھ ۔

ہتک ع ۔ اسم مؤنث :۔ پردہ دری ۔ رُسوائی ۔ بیحرمتی ۔ بیعزتی ۔ گستاخی ۔ بے ادبی ۔

ہتّو ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ دوست ۔ محب ۔ ہوا خواہ ۔ بہی خواہ ۔ غیر خواہ ۔

جسودھا بار بار یہ بھاکے ہے کوئی بچ میں ہتّو ہمارو (گیت راجکی)

ہتّوڑا ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ لُہاروں کے ایک اوزار کا نام جس سے لوہا کُوٹتے ہیں ۔ ٹھونکنے کا اوزار ۔ لوہے کی مُوگری ۔ کُوٹنے کا اوزار ۔ تار دبکنے کا اوزار ۔ مارتول ۔ فارسی ۔ چکنک ۔ خائنک ۔

ہت تو یہ ۔ ا ۔ اسم مذکر :۔ ہائے تو یہ کا بگڑا ہوا لفظ ہے جو کسی بات کو ناپسند کرنے یا افسوس کی حالت میں زبان پر لاتے ہیں جیسے ہت تو یہ بھی قسمت کا لکھا ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہتھ

ہتھوٹی ۔۰۔ اسم مؤنث:۔ (۱) دستکاری۔ (۲) چالاکی۔ عیاری +

ہتوڑی ۔۰۔ اسم مؤنث: چھوٹا ہتوڑا۔ چھوٹی سی لوہے کی مگری جس سے سُنار کام کرتے ہیں

ہتھ ۔۰۔ اسم مذکر:۔ ہاتھ کا مخفف۔ کر۔ دست۔ ید۔ ہینڈ +

ہتھ اُدھار ۔۰۔ اسم مذکر:۔ دستگرداں قرض۔ وہ قرض جو کسی کے اعتبار پر گرو رکھے بغیر دیا جائے۔ قرضِ حسنہ +

ہتھ اُدھار دینا ۔۰۔ فعل متعدی:۔ دستگرداں قرض دینا۔ بغیر گرو رکھے روپیہ دینا +

ہتھ پھول ۔۰۔ اسم مذکر:۔ پھلجھڑی۔ ایک قسم کی آتشبازی جسے ہاتھ میں لیکر چھوڑتے اور اُس میں سے پھول سے نکلتے ہیں +

شوخیاں اُس منی آتشبازی کی گھر دیکھئے ہاتھ میں ہتھ پھول کا تب کا قلم ہو جائے گا (بحر)

ہتھ پھیری ۔۰۔ اسم مؤنث:۔ (۱) دستمالی۔ مساس۔ معشوق کے بدن پر ہاتھ پھیرنا +

صندل سی وہ کلائیاں اپنے گلے میں ہو ہتھ پھیریاں نصیب ہوں چندن سی رین پر (صبا)

(۲) فن۔ دستبرد۔ صفائی۔ صفایا۔ (۳) کھانے پر خوب ہاتھ مارنا۔ بہت سا کھانا۔ (۴) ہاتھ کی چالاکی سے تماشا کرنا۔ شعبدہ بازی۔ ہاتھ چالاکی جادوگری دھوکا دینا۔ چالاکی سے چیز غائب کر دینا

رندواں عمامہ نما پہ ہوں ہتھ پھیریاں کشتی مے کا اک اچھا باد باں ہو جائے گا (قدر)

ہتھ پھیری کرنا ۔۰۔ فعل متعدی:۔ (۱) دستمالی کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ مساس کرنا۔ ٹٹولنا۔ معشوق کے جسم کو ملنا دلنا + پیار کرنا۔ چمکانا۔ چمچکانا +

لڑائی آنکھ آپنے لے مستی نے لیا بوسہ اُدھر ہتھ پھیریاں شانے نے کیں اِدھر پیشانی کی (قدر)

(۲) مال مارنا۔ غبن کرنا۔ مونسا جھاڑو پھیرنا۔ صفائی کرنا۔ صفایا کرنا (۳) کھانے پر ہاتھ مارنا۔ خوب چٹ کرنا۔ ڈکنا۔ خوب نوالے مارنا۔ سڑپے لگانا۔ ٹھسے مارنا +

ہتھ چھٹ ۔۰۔ اسم مذکر:۔ (۱) وہ پھکیت جو ہکا و رخالی نہ جائے۔ دست چالاک۔ پھکیت۔ بڑا بھاری پھکیت +

وہ فانہ جنگ پھکیتوں میں ہے بڑا ہتھ چھٹ سر اُسکا دے ہی کیا جسکے کہ لگائی تیغ (مصحفی)

(۲) وہ شخص جسے مار بیٹھنے کی عادت ہو۔ دست دراز۔ ہر بات پر ہاتھ چھوڑ دینے والا۔ مارپیٹ کرنے والا

ہتھ رس ۔۰۔ اسم مؤنث:۔ جلق زنی۔ ٹھٹھولے بازی۔ ٹھٹھولے لگانا +

ہتھ کٹی ۔۰۔ اسم مؤنث:۔ وہ ضرب جو پھکیت حریف کے ہاتھ پر مارتا ہے +

ہتھ کڑی یا ہتکڑی ۔۰۔ اسم مؤنث:۔ زنجیر دست۔ بیڑی کا نقیض۔ وہ کڑا یا زنجیر جو مجرم کے ہاتھ میں ڈالی جاتی ہے۔ وہ حلقہ آہنی جو گنہگار کے ہاتھوں میں ڈالتے ہیں۔ پہلے زمانے میں سورخ اظہار ہتکڑی ہاتھ میں ڈالا کرتے تھے +

ہتکڑی ہاتھوں کی ٹوٹی پاؤں کی زنجیر بھی اس قدر جوشِ جنوں میں ہنے مارے ہاتھ پاؤں (مجنوں)

ہتکڑی ہاتھ میں تھی پاؤں میں تھیں زنجیریں تیرے دیوانے نے بھی پہنے ہوئے زیور نکلے (آتش)

ہتھ کل ۔۰۔ اسم مؤنث:۔ دستی۔ کھٹکا۔ کواڑ کی دستی یا مُوٹھ +

ہتھ کنڈا ۔۰۔ اسم مذکر:۔ ہاتھ کا کرتب۔ کرتب۔ ہاتھ کی چالاکی۔ شعبدہ۔ بازیگری۔ دستکاری

ہتھ

ہتھوٹی (۱) اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی چیز (۲) چال۔ فریب + چالاکی۔ عیاری۔ چلتر۔ اوچھا بولا وہ سُن یہ ہتھکنڈے چھوڑ + نقارہ در کو جب سے توڑ دنیم (۳) بان۔ عادت۔ جیسے کوئی کہنا ہی بھاؤ وہ کوئی اپنے ہتھکنڈے چھوڑتا ہے (۵) ڈھنگ۔ طور۔ طریق۔ طرز۔ انداز +

رشک آتا ہے کہ رُنبِ یار میں ہتھکنڈے بیرے کیوں خدا نہ چلا
جیت اُسکی تھی ہاتھ جو کچھ آتا اُسکا کوئی ہتھکنڈا نہ پاتا +

(۶) داؤں۔ پیچ۔ گھات + خدا کے فضل سے فنِ جفا میں اتو کامل ہو + ستم کے ہاتھ سے گیند ہے معشوق کو کھوا شب مل ہتھکنڈا خانہ کامل کا تجھے یاد دیتا + + (فضلی)

ہتھکنڈے ۔۰۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہتھکنڈا کی جمع کرتب۔ ہاتھ چالاکیاں۔ شعبدے۔ بازیگری۔ ہتوٹیاں + عیاریاں۔ چالاکیاں + چابکدستیاں۔ دھوکا بازیاں +

ہتھکنڈے غیر کے سُن کر مجھے ٹکراؤ گے پہلے دو چار گواہی کو بلاؤں تو کہوں + (داغ)

پاؤں ہر سر پہ یہ اِس طرح نہ پھیلاؤ ابھی ہتھکنڈے تم نے نہیں جان ہمارے دیکھے (رند)

(۷) داؤں۔ پیچ + انداز + ڈھنگ۔ طور۔ طریق +

مری زبان جلائے سے کیا جلے گا اثر کہ جانتے ہی نہیں ہتھکنڈے دعا کے تم (داغ)

دل ترا چین کر عدو کو دیا ہتھکنڈے ہیں یہ دست قدرت کے (ہ)

خشگی کا تم سے کیا شکوہ کہ یہ ہتھکنڈے ہیں چرخِ نیلی فام کے (غالب)

(۸) حرفِ مفیرہ کے آجانے سے الف کی یا ئے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

ہتھ لیوا ۔۰۔ اسم مذکر:۔ ہندوؤں کی ایک رسم جس میں داماد بہن کے ہاتھ ملا دیتے ہیں۔ بیاہ کی ایک ریت +

ہتھا ۔۰۔ اسم مذکر:۔ دیکھو دستا، یع مشتقات +

ہتھا مارنا ۔۰۔ فعل متعدی:۔ چوری کرنا۔ چوری سے لینا۔ اُڑا لینا۔ جھپٹا مارنا۔ لپک لینا۔

تردد لیکے بلگیر کیا برق مجھے ہاتھ لیتے ہی ستمگار نے ہتھا مارا[۵۲] (برق)

ہتھنال ۔۰۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی چھوٹی توپ جسے ہاتھی پر رکھکر لیجاتے ہیں فیل بردی +

ہتھنی ۔۰۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مادۂ فیل۔ ہاتھی کی مادہ۔ (۲) مجازاً موٹی حرامی عورت۔ ہتنی کتنی عورت + موٹی بھینس۔ بڑی اسی عورت +

ہتھوسنا ۔۰۔ فعل متعدی:۔ (کھنڈا) تلوار سونتنا۔ قبضہ پر ہاتھ ڈالنا۔ تلوار نکالنا۔ تلوار بانس سے لینا

ہتھوں یا ہتھوں ۔۰۔ اسم مذکر:۔ (ہتھا یا ہتا کی جمع) +

ہتھوں سے اکھڑنا ۔۰۔ فعل لازم:۔ (۱) پتنگ کی ڈور کا ہاتھ کے فریب سے ٹوٹنا۔ کنکوے کا ہاتھ سے ٹوٹ جانا + (۲) جڑ سے جانا۔ جڑ سے اکھڑنا۔ جڑوں سے جانا۔ (۳) بالکل ناکارہ ہو جانا۔ بالکل الگ ہو جانا۔ جانہ رہنا۔ اکھڑ جانا +

ہتھوں سے جانا ۔۰۔ فعل لازم:۔ دیکھو (ہتھوں سے اکھڑنا) +

---

[۵۱] چلے حال دلکو جو چھیڑے مری ہتکڑی چھنکتار دو + میں کلیجا ہاتھوں سے تھام لوں اسکے تار نہیں + (دقیر) [۵۲] ہست لینے کو میں اسکو نہ ہتھا مار کر + دو ٹکڑے خم دو ٹکڑے بھی ٹھیرے گی جانِ زار کب + (قدر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہتھ

ہتھنی ۔ ا۔ اسم مؤنث ۔ گھوڑا صاف کرنے کا برش ۔ ہتھنی پھیرنا ۔ ہتھیلی سے صفا جیسے ہاتھ کرتے ہیں ۔ ہتھنی کرنا ۔

ہتھے یا ہتھے ۔ ا۔ اسم مذکر ۔ (۱) (ہتھا یا ہتا کی جمع) (۲) حروفِ مفیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت ۔

ہتھے پر سے اکھڑنا ۔ ا۔ فعل لازم ۔ (۱) پتنگ کا ہاتھ کے قریب سے ٹوٹ جانا ۔ ککوے کا ہاتھ پر سے ٹوٹ جانا ۔ (۲) قریب آکر چلا جانا ۔ معاملہ بنکر بگڑ جانا ۔

ہتھے چڑھنا ۔ ا۔ فعل لازم ۔ (۱) قابو چڑھنا ۔ قابو میں کرنا ۔ بس میں پڑنا ۔ داؤں پر چڑھنا ۔ ہاتھ لگنا ۔ پالے پڑنا ۔

لوٹے کا منت و سماجت دیدار رہ رواں ہتھے چڑھے جو آپ کسی بدمعاش کے (رند)
ہم خاک بوسہ لیں کہ تری رہگذار میں ہتھے چڑھا حیا کے تن و توش نقش پا (داغ)
چل رہا ہے خنجرِ فولاد کیا اُس کے ہتھے چڑھ گئی میدان کیا (ؔ)
کسی کے نہ ہتھے چڑھا راہ جس رہے گھات میں راہزن کیسے کیسے (رند)

(۲) ہاتھ لگنا ۔ ہاتھ کو لگا ہوا ہونا ۔ وسعت آشنا ہونا ۔ ہاتھ لگا ہوا ہونا ۔

قبضہ ۔ ہاتھ رکھنے ہیں بات بات میں کیا نیچے ہے یار کے ہتھے چڑھا ہوا (بحر)

ہتھے سے اکھڑنا ۔ ا۔ فعل لازم ۔ (۱) پتنگ کا ہاتھ پر سے ٹوٹنا ۔ (۲) جڑ سے جانا ۔ جڑ مول سے جانا ۔ (۳) بالکل الگ ہو جانا ۔ بالکل بے تعلق ہو جانا ۔

ہتھے سے جانا ۔ ا۔ فعل لازم ۔ دیکھو (ہتھے سے اکھڑنا) ۔

ہتھے لگانا ۔ ا۔ فعل متعدی ۔ کنکوے یا پتنگ کی ڈور کو جلد جلد اپنی طرف گھسیٹنا ۔ ہاتھ مارنا ۔

ہتھیا ۔ ا۔ اسم مذکر ۔ پانچ کا تیرھواں گھر تیرھواں نچھتر برسات کی چند روز شدت بارش ۔ ہتھیا برتے تیں ہوت ہیں ۔ تگڑ شالی ۔ مالی ۔ ہتھیا برتے تین بات بیں ۔ تی ۔ کوہ ۔ دکھاس ۔ (کہاوت)

ہتھیار ۔ ا۔ اسم مذکر ۔ (۱) سلاح ۔ اوزار جنگ ۔ ساز جنگ ۔ اسلحہ ۔ آلۂ جنگ ۔ شستر ۔ (۲) راچہ ۔ اوزار کام کرنیکے آلات ۔ (۳) مجازاً ۔ عضو تناسل ۔ آلۂ تناسل ۔

ہتھیار باندھنا ۔ ا۔ فعل متعدی ۔ ہتیار لگانا ۔ مسلح ہونا ۔ کمر باندھنا ۔

ہتھیار بند ۔ ا۔ اسم مذکر ۔ مسلح ہتیار باندھے ہوئے ۔ ہتیار لگائے ہوئے ۔ سلحشور ۔

ہتھیار بندی ۔ ا۔ اسم مؤنث ۔ فوج کی کمر بندی ۔ فوج کا ہتیار لگانا ۔ سپاہ کا ہتیار سے آراستہ ہونا ۔

ہتھیار ٹھنڈے کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی ۔ سلاح جنگ کو جسم سے اتار کر رکھ چھوڑنا ۔

ہیں ابھی گرم میدان نہیں بسل ٹھنڈے تُو نے ہتیار کئے کیوں رے قاتل ٹھنڈے (نسخ)

ہتھیار چلانا ۔ ا۔ فعل متعدی ۔ ہتیار کا وار کرنا ۔ ہتیار کی ضرب لگانا ۔ جنگ کرنا ۔

ہتھیار چلنا ۔ ا۔ فعل لازم ۔ ہتیاروں سے لڑائی ہونا ۔ جنگ ہونا ۔

ہتھیار ڈال دینا ۔ ا۔ فعل متعدی ۔ اپنے کو دشمن کے حوالہ کر دینا ۔ ہتیار رکھ دینا ۔ مقابلہ موقوف کرنا ۔ ہار مانتا ۔ شکست تسلیم کرنا ۔ اطاعت قبول کرنا ۔

ہتی

ہتیار کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی ۔ ہتیار سے لڑنا ۔ ہتیار مارنا ۔ تیغ زنی کرنا ۔ حربہ کرنا ۔ وار کرنا ۔ شمشیر چلانا ۔ کشت و خون کرنا ۔

ہتیار گھر ۔ ا۔ اسم مذکر ۔ سلاح خانہ ۔ میگزین ۔ شستر استھان ۔

ہتیار لگانا ۔ ا۔ فعل متعدی ۔ مسلح ہونا ۔ ہتیار زیب تن کرنا ۔ ہتیار باندھنا ۔

ہتیار ہونا ۔ ا۔ فعل لازم ۔ لڑائی پیش آنا ۔ لڑائی ہونا ۔ جنگ ہونا ۔

ہتیا لینا ۔ ا۔ فعل متعدی ۔ مار لینا ۔ غصب کر لینا ۔ دبا بیٹھنا ۔ دبا لینا ۔ قبضہ کر لینا ۔ قبضہ کر بیٹھنا ۔ قابض ہو جانا ۔ مالک بن جانا ۔ دخیل ہو جانا ۔

دل کا سودا تری زلفوں سے بنا رکھا تھا کیا خبر تھی کہ گلے ہفت میں ہتیا لگی (داغ)

ہتیانا یا ہتیانا ۔ ا۔ فعل متعدی ۔ (۱) ہاتھ میں پکڑنا ۔ ہاتھ میں لے لینا ۔ (۲) قبضہ کرنا ۔ دبانا ۔ غصب کرنا ۔ دخل کرنا ۔ قابض ہونا ۔ مخصوص کرنا ۔ مار رکھنا ۔ کسی کی چیز پر قبضہ کر لینا جیسے پرایا مال ہتیا کر امیر بن گئے ۔ لُغات کا روپیہ مار کر ساہوکار بن بیٹھے ۔

ہتیلی ۔ ا۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (ہتھیلی) ۔

ہتے ۔ ا۔ ندا ۔ (امثال) (۱) بہت تیرے کی ۔ دُور ہو ۔ بھاگ جا ۔ جیسے ہتے پڑا ۔ ہتے کرے ۔ ہتے بھائی وغیرہ ۔ (۲) دیکھو (ہتھے) بمعنی ہاتھ ۔

ہتیا ۔ ا۔ اسم مؤنث ۔ (ہندو) قتل ۔ خون ۔ ہنسا ۔ بدھ ۔ قتل عمد ۔ (۲) پاپ ۔ ظلم ۔ گناہ ۔ جیسے چھوٹی سی بچھیا بڑی سی ہتیا ۔ (۳) ہتک ۔ عذاب ۔ جیسے اُدھار بڑی ہتیا ہے ۔ (۴) اوہ ہتیا ۔ مرنے کو بیٹھا ہوا ۔ نہایت ضعیف و ناتوان ۔ جیسے اِس ہتیا سے کیا لڑوں ۔

ہتیا پلے باندھنا یا مول لینا ۔ ا۔ فعل لازم ۔ عذاب مول لینا ۔ پاپ لینا ۔ جھگڑا پلے باندھنا ۔ تکلیف دہ چیز کو لینا ۔

ہتیا کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی ۔ (۱) قتل عمد کرنا ۔ جان لینا ۔ خون کرنا جیسا کرنا (۲) پاپ کرنا ۔

ہتیا لینا ۔ ا۔ فعل لازم ۔ خون لینا ۔ عذاب لینا ۔ پاپ لینا ۔

ہتیا ہونا ۔ ا۔ فعل لازم ۔ جیسا ہنسا ہونا ۔ قتل عمد ہونا ۔ خون ہونا ۔ پاپ سر ہونا ۔ عذاب سر ہونا ۔

ہتیار ۔ ا۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (ہتھیار) ۔

ہتیارا ۔ ا۔ اسم مذکر ۔ (۱) ہتیا کرنے والا ۔ خونی ۔ قاتل ۔ خونریز ۔ جیسا کہ بھائی جلاد ۔ سفاک ۔ (۲) پاپی ۔ پُرگناہ ۔ پُرمعصیت ۔ فاسق ۔ فاجر ۔ (۳) وہ شخص جسکی گردن پر کسیکا خون یا مطلقہ ہو ۔ (۴) ظالم ۔ آن دھائی ۔

ہتیاری ۔ ا۔ اسم مؤنث ۔ ہتیارا کی تانیث ۔

ہتیلی یا ہتھیلی ۔ ا۔ اسم مؤنث ۔ (۱) کفِ دست ۔ ہتک ۔ کفِ باطنِ دست ۔ ہاتھ کا اندرونی حصہ ۔ پنجہ کا اندرونی حصہ ۔ ہاتھ کا گڑھا ۔ جیسے ہتیلی پر زہر رکھنے سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہتی

نہیں مرا۔ ہتیلی سا میدان ہے جس صاف۔ (۲) تالی۔ ہاتھوں کی بجا نیکی آواز +

ہتیلی بجانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) تالی بجانا۔ تالی پیٹنا۔ زنانوں کی سی حرکتیں کرنا۔ مخنوں کا سا کام کرنا۔ (۲) رسوا کرنا۔ ڈونڈی پیٹنا +

ہتیلی پر رکھنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہاتھ پر رکھنا۔ ہاتھ میں موجود رکھنا۔ سامنے رکھنا۔ پاس رکھنا۔ لیس رکھنا۔ تیار رکھنا +

خدا جانے یہ کس رنگ قمر کی نذر کی خاطر — نکلتا ہر سحر ہے مہر رکھکر زر ہتیلی پر + (ظفر)

بلا سے گر نہیں رکھتے جنوں ہم ہتیلی پر — خدا کی راہ میں رکھتے ہیں اپنا سر ہتیلی پر (〃)

دل سوزاں کو میرے رکھ نہ تو لیکر ہتیلی پر — پھپولا پڑ نہ جائے تیری اے دلبر ہتیلی پر (〃)

کوئی اُس طفل سے ہنگام بازی خاک سر پر — قسم دے دھو لیا جو رکھ کے فاکستر ہتیلی پر (〃)

(۲) نہایت فاحشہ ہونا۔ چھنال ہونا۔ اُوھلا پھرنا + دکھلاتے پھرنا۔ اُچلے پھرنا۔

ہتیلی پر سر رکھ لینا۔ ا۔ فعل لازم:۔ مرنے کو آمادہ ہو جانا۔ سر سے کفن باندھ لینا۔ مستعد بمرگ ہو جانا۔ سر بکف ہو جانا۔ جان جوکھوں اختیار کر لینا +

قدم وہ عشق کے کوچے میں گاڑے اے ظفر اپنا — کہ جو سر اپنا رکھ لے پہلے سر ہتیلی پر + (ظفر)

سر ہتیلی پر نہ رکھے جب تک سر باز عشق — رکھ سکے کیونکر قدم اپنا وفا کی راہ پر (〃)

ہتیلی پر سر رکھنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ مرنے پر آمادہ ہونا۔ سر بکف ہونا۔ مرنا صاف لینا + سر کو میں رکھکر ہتیلی پر یہاں آیا ہوں آج — اے ستمگر دیکھ تو یہ وقت ہے انکار کا (تصویر)

ہیں یہی وہ کہ جو اُس فتنہ گر کو دیکھتے ہیں — کہ سر ہتیلی پر ہے اور نظر کو دیکھتے ہیں (〃)

ہتیلی پر سرسوں جانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (ہاتھ پر سرسوں جانا)

بھانتی کی طرح جھٹ ہتیلی پر سرسوں یا درخت جما دینا + کار سخت و دشوار تر کو بہت شتاب اور نہایت جلد بکمال چابکدستی انصرام کو پہنچانا۔ طلسم سازی و شعبدہ بازی سے کوئی کام جھٹ پٹ کر کے دکھا دینا۔ ایسی جلدی کوئی کام کرنا جس سے عقل حیران و ششدر رہ جائے۔ کسی کام کو نہایت پھرتی سے کر دینا۔ کمال عیاری اور چالاکی دکھانا +

کیا یوں ہنستے ہنستے زعفرانی عشق نے چہرا — جما دے جیسے سرسوں کوئی بازیگر ہتیلی پر (معروف)

مہندی کے لگانے میں چھپتی یہ نہیں لکھی — ظالم نے ہتیلی پر سرسوں سی جمالی ہے + (مصحفی)

لیا ساغر زریں کو کیا جلد دیتا۔ — ساقی نے تو سرسوں ہی ہتیلی پہ جمائی (ذوق)

اُس رشکِ گل کے ہاتھ تک کب پہنچ سکے — سرسوں ہتیلی پر نہ جما دے اگر بسنت (مومن)

نہ رے رشکِ پری آنکھیں دکھائے شیخ جی تو — ہتیلی پر اگر آگے ترے سرسوں جمائیں میر (میر)

کھینچ لائی ہے جن میں کیونکہ اُس مغرور کو — تُو نے یا سرسوں ہتیلی پر جمائی ہے بسنت (میر سوز)

ہتیلی پر سر لئے پھرنا یا سر رکھے پھرنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ مرنے کو بھرنا۔ جان دینے کو پھرنا۔ سر بکف پھرنا۔ سر سے کفن باندھے پھرنا۔ جان توڑنے آمادہ

ہٹ

لڑنے مرنے سے نڈر نا +

جو وہ قاتل نہ اپنے ہاتھ میں خنجر لئے پھرتا — تو یہ سر بانجھ کیوں سر ہتیلی پر لئے پھرتا (ظفر)

واں جو ہر دم وہ کٹے تیغ ستم پھرتے ہیں — یاں ہتیلی ہی پہ سر کو لئے ہم پھرتے ہیں (〃)

سر اپنا اُٹھاتے ہیں سر دینے میں لیکن — سر اپنا ہتیلی پر خلعت لئے پھرتی ہے (〃)

ہتیلی پر لئے پھرنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (بازاری) اُوھلا پھرنا۔ ستیا پھرنا۔ خواہش نفسانی میں اندھا بنا پھرنا۔ مغلوب شہوت ہو کر ازار کھولے پھرنا +

باندیاں آپ کی ستائی ہیں مرزا دونوں — ٹٹے پھرتی ہیں ہتیلی پہ پچ مچ اوندوں (جان صاحب)

ہتیلی پر سر ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ مرنے پر مستعد رہنا۔ مرنے کو تیار رہنا +

ہتیلی پر ہے سر اور پاؤں اُسکے کوچے میں رکھنا — خریدار محبت ہاتھ میں پیسا نہ رکھتے ہیں۔ (احسان)

ہتیلی ٹیک۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (بازاری) اوندھا۔ ہیلا۔ ماٹوں۔ بوبیلا۔ علتی +

ہتیلی ٹیکنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ فعل بدکرانے کو اوندھا پڑنا +

ہتیلی دینا یا لگانا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (بازاری) سہارا دینا۔ مدد دینا۔ سر پر ٹیکنا۔ بُرے کام کی تکلیف میں سہارا دینا۔ کمر تھامنا +

ہتیلی سا۔ ف۔ صفت:۔ صاف۔ سپاٹ۔ چٹیل + چھاٹا بُہارا +

ہتیلی سے ہتیلی ملنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ ہاتھ سے ہاتھ ملنا۔ افسوس کرنا پچھتانا۔ طبق ملنا کرنا +

بک رہی ہے جو کچھڑی سی بھوں میں جس سے — مُنہ کی اب تک نہ گلی دال نہ جانوں سُکھا +

ہاتھ آیا سو ہتیلی سے ہتیلی ملنا — چُولھے اور بھاڑ میں جاوے یہ نگوڑا چسکا (نظیر)

ہتیلی کا پھپولا۔ ف۔ اسم مذکر:۔ ہتیلی کا چھالا۔ آبلۂ کفِ دست + ایسا نازک جو ذرا سے صدمہ کا متحمل نہ ہو۔ ذرا سی ٹھیس سے ٹوٹ جانے والا + پکا پھوڑا + دُکھ کی بوٹ۔ باعث رنج و تکلیف +

بزم میں پاتا نہیں جو ساقیٔ گلنام کو — جانتا ہوں میں ہتیلی کا پھپولا جام کو (ناسخ)

بھر میں اگ نظر آئی شرابِ گلگوں — ساغر نے کو ہتیلی کا پھپولا سمجھا + (شمیم)

رکھ حفاظت سے اسے تو مست و غافل آدمی — ہے ہتیلی کا پھپولا شیشۂ دل ہاتھ میں (نکہت)

پھینک کر شیشۂ دل ہاتھ سے کہتا ہے بہت — کیا بنایا تھا ہتیلی کا پھپولا ہمکو + (ذوق)

آج کل جس نے ذرا چھیڑا مجھے میں رو دیا — غم کے ہاتھوں دل ہتیلی کا پھپولا ہو گیا (بحر)

ہتیلی کھجانا یا کھجلانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) ہتیلی میں کھجلی ہونا۔ ہتیلی میں سلسلاہٹ ہونا۔ (۲) روپیہ ہاتھ آنے کا شگون ہونا۔ روپیہ ہاتھ آنے کی علامت ظاہر ہونا +

ہتیلی میں چوریٹرا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (رع) مہندی کے رنگ میں سفید دھبا رہجانا۔ ہتیلی میں سفیدی رہجانا اور مہندی یکساں نہ لگنا +

ہٹ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ضد۔ اصرار۔ اڑ۔ سخن پروری + مخالفت۔ خود سری

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہٹ

سرکشی۔ انحراف۔ جہلِ مرکب۔ ٹھرائی۔ ۱۔ مچلائی ہٹ۔ ناز۔ ۲۔ برگشتگی۔ ضدِ اطفال و پادشاہ و زن۔ جیسے راج ہٹ۔ تریا ہٹ۔ بال ہٹ۔ ۳۔

ظلم جفا جور یہ اصرار اس قدر ہٹ دیکھ دیکھ تیری دل بنا بھی ہٹ گیا (میر)
ہٹ ہمکران کہاں نہیں ہے باقی ترے قربان نہیں وقت یہ بچائی کا (ضعیف)
ناسکیں گے نہ ہرگز مرے فرشتے بھی میں خوب جانتا ہوں تال آپکی ہٹ کا۔ (رضا)
کیوں کر پھر بیگانہ ظلم سے ترکِ خاک کا دل ہٹ عورتوں کی پائی جگر اس نے مرد کا (امیر)
ہٹ دیکھ کے تیری ہٹ گیا دل پھکا نہ لگا کہ پھٹ گیا دل ۔۔ (احسان)
گر تم سے اپنی ہٹ کو ہٹایا نہ جائے گا روٹھا ہوا یہ دل بھی منایا نہ جائے گا (مؤلف)

(۲) ہٹنا مصدر سے امر حاضر کا صیغہ۔ سرک۔ کھسک۔ پرے ہو۔ (۳) بجائے خرچ کے۔ نہ یہیں بے بن۔ بغیر۔ جیسے ہٹ دھرم بے انصاف۔

ہٹ پر آجانا۔ ۵۔ فعل لازم:۔ ضد پر آجانا۔ بھلائی پر آجانا۔ اپنی والی پر آجانا۔ اجانا۔ مرض غصے میں کبھی اہلِ وفا کی نہ سنے ہٹ پہ آجائے وہ کافر تو خدا کی نہ سنے ۔۔ (ناجی)

ہٹ دھرم۔ ۵۔ صفت:۔ (اکثر جاہل اور گنوار لوگ متحرک استعمال کرتے ہیں) احسان فراموش۔ حق ناشناس۔ نامنصف۔ بے ایمان۔ سخن پرور۔ ان بنائی۔ ظالم۔ بدمعاملہ۔

جہاں دو دل لگاوٹ سے ہوئے گرم تو اک آفت اٹھاتا ہے یہ ہٹ دھرم (انشا)
ہٹ دھرم سے ہیں کلام نہیں جو ہیں نا قابل اُنسے کام نہیں (قلق)
شیخ جی بھی ہے برہمن ہٹ دھرم کچھ کسی کی گفتگو اچھی نہیں ۔۔ (وسیا)

ہٹ دھرمی۔ ۵۔ اسم مؤنث:۔ بے انصافی۔ حق تلفی۔ احسان فراموشی۔ نامنصفی۔ بے ایمانی۔ سخن پروری۔ بدمعاملگی۔

فرق یار و غیر میں بھی اے بتو کچھ چاہیئے اتنی ہٹ دھرمی بھی کیا انصاف فرمایا کرو (میر)
ہم کہیں گے بوا خدا لگتی ہمکو آتی نہیں ہے ہٹ دھرمی (قلق)

ہٹ رکھنا۔ ۵۔ فعل متعدی:۔ اپنی ضد پوری کرنا۔ اپنا کہا کرنا۔

یاد جب آتا ہے یہ کہنا تو اُڑ جاتی ہے نیند اپنی ہٹ تو رکھ تجھکے لواب تو ہٹ کر سوئیے (جرأت)

ہٹ کرنا۔ ۵۔ فعل متعدی:۔ ضد کرنا۔ اصرار کرنا۔ مچلائی کرنا۔ سخن پروری کرنا۔ اڑنا۔

ہٹ اُس نے جو کی تو ہاتھ مارا شیشہ ہوا چور چور سارا ۔۔ (گلزار نسیم)

صبح سے تا شام ہٹ کرتے ہو لاکھوں بار تم اس قدر کثرت سے دل سونی کہاں سے لائیگا (نسیم دہلوی)
چاند تک دکھلا کے سمجھاؤں یہ کیا صورت کروں مانگتا ہے طفلِ دل ہٹ کر کے اسکی سی شبیہ (سید علی حیدر طباطبائی)

ہٹ ہونا۔ ۵۔ فعل لازم:۔ ضد ہونا۔ ہیچ ہونا۔ اصرار ہونا۔

نہیں جاتا مزاج کا بچپن اُسکو ہر بات پر وہی ہے ہٹ (مجروح)

ہٹا کٹا۔ ۵۔ صفت:۔ جوان و تندرست۔ موٹا تازہ۔ فربہ اندام۔ ٹھگا۔ تنا ور۔ مضبوط۔

ہٹن

تندرست و توانا۔ قوی ہیکل۔ ۵۔

ہٹ پڑھے کو ٹوپوں کے اوپر جانے کوئی پوچھتا انشا تو ہے ہٹا کٹا ہے یہ دوگانا بات کو ڈھب (انشا)

ہٹانا۔ ۵۔ فعل متعدی:۔ (۱) سرکانا۔ پرے کرنا۔ کھسکانا۔ پرے بٹھانا۔ (۲) پورب (واپس کرنا۔ لوٹانا۔ پھیرنا۔ (۳) ملتوی کرنا۔ روکنا۔ جیسے بیاہ ہٹانا۔ (۴) بس پاکر نا۔ شکست دینا۔ جیسے فوج کو ہٹانا۔

ہٹ پرے۔ ۵۔ ندا:۔ کلمہ تنفر یہ ناز۔ دور رہو۔ بچے۔ پرے سرک۔ چل بچے۔

ہٹتال یا ہڑتال۔ ۵۔ اسم مؤنث:۔ (آشتال) تمام دوکانوں کو بند کر دینا۔ (ربنداں۔ ہاٹ کو تالا لگا دینا۔ (دوکانوں کو قفل لگا دینا تاکہ خرید و فروخت کچھ نہ ہو اور یہ امر دوکانداروں وقتِ ظلم اور فریاد کیا کرتے ہیں یا بسی ریاستوں میں رئیس یا حاکمِ وقت کے ماتم پر) ۔

بیچیں کہاں دل سا مال یعقوبؑ کا ہے مقال جنسِ وفا کا ہے کال کنعان میں ہٹتال ہے (بحر)

ہٹتال کرنا۔ ۵۔ فعل متعدی:۔ دوکانوں کو قفل لگا دینا۔ بازار بند کر دینا۔ ظلم و فریاد یا ماتم کی علامت ظاہر کرنا۔

ہٹتال ہونا یا ہڑتال ہونا۔ ۵۔ فعل لازم:۔ دوکانیں بند ہونا۔ بازار بند ہونا۔ حاکم کے اظہارِ ظلم یا ماتم میں دوکانوں کا بند ہونا۔

ہٹ جانا۔ ۵۔ فعل لازم:۔ (۱) سرک جانا۔ پرے ہو جانا۔ کھسک جانا۔ (۲) متنفر ہو جانا۔ بیزار ہو جانا۔ اس معنی میں دل کے ساتھ آتا ہے۔

تم لگے غیروں سے ملنے دل ہمارا ہٹ گیا جو قدم اُٹھ کا آگے تھا سو پیچھے ہٹ گیا (متفرق)

(۳) بچے کا گزر جانا۔ بچہ اُتر جانا۔ بچہ مر جانا۔

ہٹڑی۔ ۵۔ اسم مؤنث:۔ لڑکیوں کے کھیلنے کا ایک مٹی کا کھلونا جس میں دالان اور کوٹھڑی بنی ہوئی ہوتی اور اُس میں گڑیاں رکھتی ہیں۔ بچوں کا گھروندا۔

ہٹ کے سڑو یا ہٹ کے لیدکرو۔ ۵۔ محاورہ:۔ (بازاری) نہایت اکراہ کے ساتھ ہٹانے اور انکار کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ الگ رہو۔ پرے ہٹو۔ پرے رہو۔ ہمسے دور رہو۔ بوست پھیلاؤ۔ لمبے بنو۔ چمٹ ہو۔ ڈولی ہو۔

ہٹنا۔ ۵۔ فعل لازم:۔ (۱) سرکنا۔ کھسکنا۔ جگہ خالی کرنا۔ پرے ہونا۔ ۵۔

ہم جب اُن کی بلائیں لیتے ہیں ہٹ پرے دور دور کہتے ہیں (نظیر)

(۲) پسپا ہونا۔ پیچھے دکھانا۔ پشت دکھانا۔ شکست کھانا۔ (۳) لوٹنا۔ واپس ہونا۔ اُلٹا پھرنا۔ ۴۔ واپس جانا۔ ۵۔ متنفر ہونا۔ پھرنا۔ (۶) ملتوی ہونا۔ رکنا۔ جیسے بیاہ ہٹنا۔ (۷) گائے یا بھینس وغیرہ کا بچے یا دودھ دینے سے رہجانا۔ بچنے سے رہجانا۔ دودھ سے رہجانا۔ (۸) انسان کے بچے کا مرنا۔ گزرنا۔ اُترنا۔ (۹) رجنا۔ بھرنا۔ سیر ہونا۔ جیسے کھانے سے جی ہٹنا۔ (۱۰) ہٹ کرنا۔ اصرار کرنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ضد کرنا۔ مچلانا۔ مچلائی کرنا + اب متروک ہے۔ ۵

زلفیں یوں بکھری ہوئی ہیں پر پیچ ہاتھوں میں دل — جس طرح یک کھلونے پہ ہٹیں دو بالک (سودا)

فاقہ کش دہ ہیں کہ جو ت ہٹ بھوک میں ہم — من و سلویٰ تو ہے کیا خلد سے کا سا اُترا (برق)

ہٹوا۔ ۵۔ اسم مذکر:۔ (پوربی) بوکا نذار۔ ہاٹ والا +

ہٹّی۔ ۵۔ اسم مؤنث:۔ (پوربی) (۱) ہاٹ۔ دُکان + بازار۔ (۲) ضدی ہٹیلا مچلا +

ہٹّی کٹّی۔ ۵۔ صفت:۔ ہٹا کٹا کی تانیث۔ موٹی تازی۔ خوب مضبوط اور تنومند +

ہٹیلا۔ ۵۔ صفت:۔ ضدی۔ مچلا۔ سخن پرور۔ اڑیل۔ بات کی پچ کرنیوالا + ۵

تُو وہ ہے ہٹیلا کہ ہر اک بات پہ تُو نے — اک بار جو ناں کی ہے تو سو بار نہیں کی (رنگین)

ہٹیلی۔ ۵۔ اسم مؤنث:۔ ہٹیلا کی تانیث۔ ضدن۔ مچلی +

ہجا ع۔ اسم مذکر:۔ حرُوف کا اعراب سے ظاہر کرنا۔ لیکن جب حرُوفِ ہجا کہیں گے تو وہاں الف بے تے سے مراد ہوگی +

ہجر ع۔ اسم مذکر:۔ جدائی۔ مفارقت۔ مہاجرت۔ بچھوپا۔ پرہ۔ تفرقہ علیحدگی +

کر چکے جلد میرا کام تمام — دیر کیوں ہجر پار کرتا ہے + (رند)

کام آتا ہے کسی کے کون وقتِ بیکسی — ہجر کی شب میں خیالِ دوست بھی بیگانہ ہے (احسان)

ہجر ہوا الم ہو مرنا ہے — کسی حیلہ کسی بہانہ سے

ہجر میں ہے امید وصل ہنوز — جان لے دردِ جانگداز کو تُو (زکی)

قربِ مرگ پہنچتا ہے ہجر میں عاشق — ہمیں کو دیکھ لو اے جان دُور کیوں جاؤ (مخمّر)

ہجراں ع + ف۔ اسم مذکر:۔ ہجر کا مزید علیہ۔ جُدائی۔ مفارقت +

دل کو فریب دیتے ہیں اُمیدِ وصل کا — ہجراں میں اُنکا کرتے ہیں ہم انتظار جھوٹ (زکی)

ہجراں نصیب۔ ا۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کی قسمت میں دوست سے جُدا رہنا لکھا ہو۔ فراق زدہ۔ پرہ کا مارا +

ہجرت ع۔ اسم مؤنث:۔ جدائی۔ مفارقت + وطن کو ہمیشہ کے واسطے چھوڑ دینا + گنبہ سے جدا ہونا + چھوڑنا۔ تیاگنا +

ہجری ع۔ اسم مؤنث:۔ منسوب بہ ہجرت۔ رسُولِ مقبول محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا مکّہ معظمہ کو چھوڑ کر مدینہ منوّرہ کو بحکمِ خدا تشریف لیجانا + وہ سنہ جو ہجرت کے زمانہ سے شروع کئے گئے ہیں + (کتبِ تواریخ میں لکھا ہے کہ آپ غرّہ ماہ ربیع الاوّل شب دوشنبہ کو نبوّت کے تیرھویں سال اور شبِ معراج کے اٹھارہ مہینے بعد کہ اس وقت آپ کا سنِ مبارک تریپن ۵۳ برس کا تھا کفارِ مکّہ کے حد سے ہجرت فرما گئے)

ہجو ع۔ اسم مؤنث:۔ مذمت۔ بُرائی۔ بدگوئی + غیبت + نظم میں بُرا کہنا +

ہجو کرنا۔ و۔ فعل متعدی:۔ مذمت کرنا۔ نندا کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ بُرائی کرنا۔ بھنڈی کرنا +

ہجوم ع۔ اسم مذکر:۔ لغوی معنی کسی پر دفعتہً ٹوٹ پڑنا۔ اصطلاحی بھیڑ بھاڑ۔ انبوہ تحشد۔ دھاڑ جگھٹ۔ جمگھٹا۔ ازدحام۔ مجمع + انبھا کثرت کیواسطے +

ساتھ اپنے ایک عبرت و غم کا ہجوم تھا — ہم کس نگر سے گورِ غریباں تلک گئے (عارف)

جس طرف نکلا ہجومِ عاشقاں ہو جائیگا — ساتھ اُس یوسف لقا کے کارواں ہو جائیگا (وزیر)

ہیں پیالے کے ہجومِ غم و حسرت ہمراہ — اور وہ خوش ہیں کہ بزم سے تنہا نکلا + (زکی)

ہجوم کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ بھیڑ کرنا۔ ازدحام کرنا + ہنگامہ کرنا۔ ٹوٹ پڑنا +

ہجّے ع۔ اسم مذکر:۔ (اصل ہجا) حرف کو حرف سے بوسیلۂ اعراب ملا کر لفظ بنانا۔ اچھروتی۔ سیلبل۔ اچھروں کا ملاؤ +

ہجّے کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) حرفوں کو جوڑنا۔ اچھروں کو ملانا۔ زیر زبر وغیرہ اعراب لفظ ادا کرنا۔ (۲) رُک رُک کر بات کرنا۔ رُک رُک کر بولنا + ہکلا کر باتیں کرنا +

ہجّے لگانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (لکھنؤ) دیکھو (ہجّے کرنا نمبر ۱)

ہجّے نکالنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہجّے کرنا۔ (۲) ہیں سیکھ نکالنا۔ عیب نکالنا۔ نقص نکالنا۔ نقم نکالنا۔ حُجّت کرنا +

ہچر مچر۔ ۵۔ اسم مؤنث:۔ پس و پیش۔ آگا پیچھا سوچنا۔ جھجک۔ تامّل۔ دُبدھا۔ دھکڑ پکڑ۔ ٹال مٹول +

ہچر مچر کرنا۔ ۵۔ فعل متعدی:۔ پس و پیش کرنا۔ دُبدھا کرنا۔ شش و پنج کرنا۔ جھجکنا۔ تامّل کرنا۔ ٹالم ٹول کرنا +

ہچر مچر لانا۔ ۵۔ فعل متعدی:۔ ٹالم ٹول کرنا۔ پس و پیش کرنا + تامّل کرنا۔ جیسے اور جو کسی دن پڑھنے سے جی چُرایا یا ذرا ہچر مچر لایا تو ڈرایا دھمکایا کھانے کو نہ دیا (نذیر احمد)

ہچکچانا۔ ۵۔ فعل متعدی:۔ شک کرنا۔ شُبہ کرنا + جھجکنا + وہم کرنا۔ دُبدھا کرنا۔ کچا ہونا۔ پس و پیش سوچنا۔ متردّد ہونا۔ آگا پیچھا سوچنا۔ کسی کام کے کرنے میں پس و پیش یا تردّد کرنا۔ دل کا آگا پیچھا کرنا۔ کسمسانا + سُستی کرنا۔ کاہلی کرنا۔ تامّل کرنا + ڈرنا خوف کرنا +

اے واہ ہچکچاتے ہو دولت عشق کی — دُنیا میں ہو نہیں تو بڑی آبرو پسند (داغ)

اگر دل آپکا دل سے ملا ہے جرأت کے — تو ہچکچاتے ہو کیوں لب سے لب ملانے کو (جرأت)

معلوم ہے کہ بچوں کو زیاں نہیں — قاصد نہ ہچکچائیو ہرگز بلاغ میں + (شیفتہ)

نہ گالی سے دشنام سے جی چُرائیں — نہ جُوتی سے بیزار ہے، ہچکچائیں +

جیالوں میں جائیں تو لُچپن دکھائیں — جو محفل میں بیٹھیں تو فتنے اُٹھائیں +

لرزتے ہیں اوباش ان کی ہنسی سے — گریزاں ہیں رندوں کی ہمسائگی سے

ہچکی باندھنا۔ ۵۔ فعل لازم:۔ (پوربی) کچکی باندھنا۔ وانت پینا +

ہچکچانا۔ ۵۔ فعل لازم:۔ جھجکنا۔ پس و پیش کرنا۔ متردّد ہونا۔ ہچر مچر کرنا۔ تذبذب میں ہونا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہچک

آگا پیچھا کرنا۔ ڈرنا۔ تامل کرنا۔ کسی کام کو کرتے ہوئے خوف کرنا۔ ڈرنا۔ دِل لگانا +

قتل کرنے کو کرتے ہیں پر ہچکتے ہیں — سُناتوں میں نہیں ہرگز اِس اُدا کار رواج (عاشق)

ہچکولا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ یکے خواہ گاڑی وغیرہ کا دھکا جو حالتِ رفتار میں معلوم ہوتا ہے۔ دھکا۔ جھٹکا۔ جنبش۔ جھٹکا + (بواؤ مجہول پڑھنا چاہیئے)

ہچکولا لگنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ دھکا لگنا۔ دھچکا لگنا۔ جھٹکا لگنا +

ہچکی ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ فارسی ہچکہ۔ ہچکہ۔ ہچکاک۔ عربی فُواق۔ وہ ہوا جو گلے سے رُک رُک کر نکلتی ہے اور بیمار کو حالت جو نزع اور جانکنی کے وقت پیش آتی ہے + (حجابِ حاجز بجگر یا معدہ کے فمِ اعلیٰ یا البلعوم یا حاجزِ حجاب حاجز کی سوزش یا گردہ کے امراض یا مرضِ فُواق میں آفت پہنچنے یا خراب بخار یا ہیضہ کے آخیر دور میں ہچکیاں آتی ہیں لیکن اکثر و بیشتر یا نفخِ معدہ میں تیزابی کیفیت زیادہ ہونے یا جلد جلد لقمہ نگلنے سے ہچکیاں آیا کرتی ہیں)

ہچکی آنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ فُواق آدن کا ترجمہ۔ یاد آوری کا ٹھکون ہونا۔ یاد کرنے کی علامت کا ظاہر ہونا + نزع اور جانکنی کا وقت ہونا۔ دم ٹوٹنا۔ سانس کا رُک رُک کر نکلنا

نزع میں ہم نے عجب طرح سے دل شاد کیا — آئی ہچکی تو کہا اُس نے ہمیں یاد کیا + (ہوس)

جنت میں جو حوروں کو مری یاد نہ آتی — ہچکی بھی نہ خنجرِ بیداد نہ آتی + (داغ)

کیونکہ جانوں کہ مجھے یاد کیا تھا تُو نے — کوئی ہچکی بھی تو اے غنچہ گرہ آئی نہیں (ظفر)

ایک ہچکی کبھی نہیں آتی — اپنے دل سے بھلا دیا کسنے (رند)

کسی کو یاد پسِ مرگ کون کرتا ہے — کبھی نہ مُردے کو ہچکی مزار میں آئی (اسیر)

(اہلِ ہند کا اعتقاد ہے کہ جب اپنا کوئی عزیز یاد کرتا ہے تو ہچکیاں آتی ہیں اور جہاں اُس کا نام لیا تو وہ بند ہو جاتی ہیں بس اِس وجہ سے یاد آوری کی علامت خیال کرنے لگے)

ہچکی بندھ جانا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کثرتِ گریہ سے دم کا رُک رُک کر آنا۔ زیادہ رونے سے سانس رُکنے لگنا۔ روتے روتے سانس اٹکنے لگنا + ہ

الغرض رد و بدل یار سے تا دیر رہی — کہ گلہ میں نے کیا اُس نے شکایت کبھی کی

وہ اُدھر روتا اِدھر بندھ گئی ہچکی میری — دیدۂ تر نے لگا دی مرے ساون کی جھڑی

دونوں جانب سے بخارِ دلِ پُرغم نکلا — اُنکو لے ساتھ دُھواں آہ تو ٹوٹا پیہم نکلا

ہچکی لگنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کثرتِ گریہ خواہ شدتِ زاری سے سانس رکنے لگنا۔ گریہ و گلو پھیدن یا گرہ شدن کا ترجمہ۔ دم ٹوٹنا۔ سانس اُکھڑنا۔ اخیر وقت ہونا۔ کثرتِ ہچکیاں آنا۔ نزع کا عالم ہونا۔ گھبرا لگنا۔ جیسے ہچکی لگ گئی ہے کوئی دم کا مہمان ہے +

کہوں کیا ہمرہاں احوال میں دردِ جدائی کا — ہچکی لگ گئی مجکو مجھے دم اُلٹتا ہے (ظفر)

کیا ہوا ہچکی لگی یار و ہٹو رو مت نیر ہے — ذکرِ خیر اِس کا ہوا ہوگا اِسی وقت آیا ہوگا (معروف)

بے یار بزم مے میں پھٹکتے ہیں اِنکے جام — ہچکی ہے بوتلوں کو برابر لگی ہوئی + (نامعلوم)

ہچک

یاد جس وقت تری آتی ہے — ہچکی چکی وہیں لگ جاتی ہے (خاں)

لازم ہے اب تو مجکو عیادت دمِ اخیر — ہچکی ترے مریض کو او بیوفا لگی + + (رند)

ہچکیاں ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ہچکی کی جمع +

ہچکیاں آنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کسی عزیز یا آشنا کا یاد کرنا + نزع کا وقت ہونا۔ دم ٹوٹنا۔ سانس اُکھڑنا۔ جیسے آج کس نے یاد کیا جو کھانا کھاتے میں ہچکیاں آئیں +

آنا یہ ہچکیوں کا مجھے بے سبب نہیں — بھولے سے اُس نے یاد کیا ہو عجب نہیں (فراق)

نہیں ہیں وہ ہم ہچکیاں آتی ہیں ظرافت میں — کسی محبوب کو تو اے امانت یاد کیا ہے + (امانت)

ہچکیاں بیوقت آتی ہیں اسیر — وقتِ مُردن ہیں کسے یاد آگیا۔ (سیّد بہال بنی اسیر)

آخر وقت کسی نے مجھے کیا یاد کیا — ہچکیاں آئیں دمِ نزع برابر دو چار

بیجا نہیں جو آتی ہیں غش غش کر ہچکیاں — شاید کہ یاد ہے کسی بادہ نوش کو

ہچکیاں بندھ جانا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کثرت سے ہچکیاں آنے لگنا۔ شدتِ گریہ خواہ عالمِ نزع میں ہچکیوں کا تار بندھ جانا +

ہچکیاں لگنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ فُواق کا تار بندھنا۔ ہچکیاں لگنا۔ گھبرا لگنا۔ نزع کا عالم ہونا۔ دم ٹوٹنا + زار زار رونا۔ زار قطار رونا +

ہچکیاں سب کو لگیں اُسکے سرہانے شاید — تیرے بیمار نے دم آج ستمگر توڑا (بیر محمد خاں)

ہچکیاں لے لیکر رونا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ نہایت شدت اور کثرت سے رونا۔ اس قدر رونا کہ روتے روتے سانس رُک کر آنے لگنا +

لے لے کے ہچکیاں دلِ روتا ہے نکل پڑا — دے جام مے سے اِسکو جلد خراب ساقی (ظفر)

تا کیفی جو اس دُنیا سے رُخصت یار ہوویگا — تو بیخ شیشہ سے ہچکیاں لے لیکے رویگا (سیّد)

ہچکیاں لینا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ فُواق گرفتن کا ترجمہ + کثرتِ گریہ خواہ شدتِ زاری سے سانس روک روک کر لینا + عالمِ نزع میں سانس اُکھڑنے لگنا + کسی کا یاد آنا۔ کسی کا یاد کرنا + ہچکیاں لینا +

کس نے اب یاد کیا مجکو نہیں کچھ معلوم — ہچکیاں آج جو وہ رنگ قمر لیتا ہے (انشا)

بزمِ عالم میں بہم شادی و غم ہیں دونوں — ایک ہنستا ہے ظفر ایک ہے یاں گر روتا

دیکھ لے آنکھ سے گر ساغرِ مے ہنستا ہے — ہچکیاں لے کے ہے شیشہ بھی مقرر دیکھا

اِک نازنیں کے زانو پہ لیتا ہُوں ہچکیاں — مجنوں کا دم نکلتا ہے لیلیٰ کے سامنے (انشا)

ہچکیاں لینے لگنا ۔ ہ۔ فعل لازم:۔ سانس اُکھڑنے لگنا۔ کثرتِ گریہ و زاری یا حالتِ نزع میں سانس کا رُک رُک کر آنے لگنا +

موت کو یاد کرتی ہے مرا جانے کو گور — یوں تڑپنا غم ہو ہچکیاں لینے لگا + (ذوق)

یاد کرنے تک الموت جو برابر لگا — ہچکیاں پھر دمِ نزع لینے لگا + (مسرور)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہدا

تجکو دیکھا جب نہ محفل میں تو قاتل کی طرح شیشۂ ساعت سے روتے۔ روتے ہچکیاں لینے لگا (شاد عظیم آبادی)

ہدایا ع۔ اسم مذکر۔ ہدیہ کی جمع۔ تحفے۔ تحفجات۔ نذریں۔ بھیٹ۔ پیشکش۔ نذرانے +

ہدایت ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) رہنمونی۔ رہنمائی۔ رہبری۔ راہ دکھانا۔ سیدھا راستہ بتانا + راہ راست۔ رشد + فہائش + راہِ نیک۔ سیدھی ڈگر + (۲) ہدایت اللہ خاں دہلوی کا تخلص جنہوں نے ۱۲۱۵ھ میں وفات پائی +

ہدایت پانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ راہِ راست حاصل کرنا + فہائش پانا +

ہدایت کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ رہنمائی کرنا + فہائش کرنا۔ سمجھانا + ڈگر بتانا + طریقہ بتانا۔ سکھانا۔ تعلیم کرنا +

ہدایت نامہ ع + ف۔ اسم مذکر:۔ دستور العمل۔ قانون۔ وہ رسالہ یا کتاب جسمیں کسی امر کی ہدایت تمام طریقے لکھے ہوئے ہوں۔ جیسے ہدایت نامۂ پٹواریاں وغیرہ +

ہدہڑا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (عو) دیکھو (ہیدڑا)

ہدف ع۔ اسم مذکر:۔ نشانہ + زد۔ مار + ہ

ناوک انداز مژگاں کو تری دیکھے آج | دل کی چھاتی پہ ہے ظالم ہدف تیر ترا + (ظفر)

ہدف مارنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ نشانہ لگانا۔ کوئی بڑا کام کرنا۔ بلا تیر مارنا (محاورہ)

تیر جو ایک اِس طرف مارا | تھے گویا بڑا ہدف مارا + + (نامعلوم)

ہدہد ع۔ اسم مذکر:۔ کٹھ پھوڑا۔ کھٹ بڑھئی۔ مرغِ سلیماں +

(ایک خوشرنگ پرند کا نام جس کے سر پر تاج یا چوٹی ہوتی ہے یہ جانور اکثر درختوں کو کھود کر اپنا گھر بناتا اور اُس میں رہتا ہے۔ اِسکی چونچ لمبی ہوتی ہے مصر والے اسے حضرت سلیمان کا بٹیا خیال کرتے ہیں اُنہیں کی ایک روایت ہے کہ پہلے اسکا تاج سچ مچ سونے کا تھا لالچ سے آگ اسے مارا کرتے تھے جب اِس نے حضرت سلیمان سے فریاد کی تو اُنہوں نے اس کے سونے کے تاج کو اسکی جان کا وبال خیال فرما کر دعا دی کہ اسکا پروں کا تاج ہو جائے چنانچہ جبسے اسکے سر پر پروں کا تاج ہو گیا)

ہدیہ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) تحفہ۔ پیشکش۔ نذرانہ۔ نذر۔ بھیٹ + انعام +

مجکو ہی جب گراں سرِ شوریدہ ہو گیا | میں اِس جُھکے ہوئے صرف ہدیۂ جلاّد کیا کروں (ذکی)

(۲) مجازاً قرآن شریف کے ختم کرنے کی تقریب و نیز وہ زر و لباس جو اُستاد کو بطریق نذر ختم قرآن پر دیں + (ہدیہ کی تقریب میں اوّل بچے کو نہلا دُھلا کر نکاف پوشاک پہناتے اور پھر کسی مسند پر بٹھا کر اُستاد کو اُس کی برابر بٹھا دیتے ہیں اِس کے بعد دکشنائیں ایک میں اُستاد کا جوڑا دوسری میں نذر یعنی نقدی علی قدرِ حیثیت اُستاد کے سامنے رکھتے ہیں۔ اُستاد نظامِ ایک دعا پڑھتا ہے اور مکتب کے لڑکے آمین کہتے جاتے ہیں۔ اس دعا کا نام بھی آمین ہے آمین کے بعد لڑکا کھڑا ہو کر اول اُستاد کو پھر سب حاضرین کو بہت سے جھک کر سلام کرتا اور دست بستہ وہ تمنا کہ اُستاد کے حضور میں پیش کرتا ہے اس وقت تمام حاضرین اُس کے بزرگوں کو مبارکباد دیتے

ہڈے

اور رشتہ دار لڑکے کو کچھ نقد پیش کرتے ہیں بعد میں شیرینی تقسیم ہو کر تقریب ختم ہو جاتی ہے)

(۳) قیمتِ قرآن۔ کلام اللہ کی قیمت۔ چونکہ اس کا فروخت کرنا شرعاً ممنوع اور باعتبارِ تعظیم یہ ایک بیش بہا چیز ہے اِس سبب سے اُس کے معاوضہ کو ہدیہ قرار دیا جیسے تم نے یہ قرآن شریف کتنے ہدیہ میں لیا تھا۔ اُنہوں نے اپنا کلام اللہ کتنے میں ہدیہ کیا +

ہدیہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ قرآن شریف فروخت کرنا۔ کلام اللہ بیچنا +

ہدیہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) قرآن شریف فروخت ہونا۔ (۲) ختمِ قرآن کی رسم ادا ہونا +

ہڈا ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) بڑی ہڈی۔ استخوانِ کلاں۔ (۲) گھوڑے کے پچھلے دونوں پاؤں میں خواہ ایک میں جو ہڈی بڑھ جائے اُسے ہڈا کہتے ہیں اصل میں پچھلے پاؤں کے گھٹنوں میں جوڑ کے پاس یہ ہڈی نکلی ہے شاذ و نادر چھٹی مگر اکثر نکلی ہوتی ہے کبھی ران کے جوڑ میں بھی ہو جاتی ہے جو دیکھنے اور دبانے سے محسوس ہوتی ہے اس سے گھوڑا لنگ کرنے لگتا ہے اور اگر اس مقام پر غدہ و سوجوڈہ میں ورم ہو جائے یا اور غدہ پیدا ہو جائے تو اُسے موتھ یا موترا کہتے ہیں +

ہڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) استخواں۔ استھی۔ عظم۔ (۲) گاجر کا ٹیڑا۔ گاجر کے اندر کی سخت چیز۔ (۳) عو) اصل۔ نسل۔ حسب۔ نسب۔ جیسے ہتھ ہڈی کو دیکھتے ہیں دولت نہیں دیکھتے + ہڈی اچھی ہو صورت شکل سے کام نہیں + تم اپنی دولت پر گھمنڈ کرتے ہو میں اپنی ہڈی پر مان کرتی ہوں +

ہڈی بٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ جگہ سے سرکی ہوئی ہڈی کو اسکی جگہ پر لانا۔ ہڈی چڑھانا +

ہڈی بولنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ (۱) ہڈی کا چٹخنا۔ ہڈی کا چرچرانا۔ ہڈی میں سے آواز آنا۔ (۲) ہڈی میں سے سُرسُراہٹ نکلنا۔ جیسے دُھوپ کی ہڈی بھی تو بولتی ہے + اسکی ہڈی ہڈی بولتی ہے

ہڈی پسلی توڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ خوب زدوکوب کرنا۔ ہاتھ پاؤں توڑنا +

ہڈی ٹوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ استخوان کا شکستہ ہونا۔ ہڈی میں ضرب لگنا +

ہڈی ہڈی توڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہر ایک اعضا توڑ ڈالنا۔ خوب مارنا۔ خوب زدوکوب کرنا + وعضو توڑنا۔ چکنا چور کرنا +

ہڈی ہڈی چور کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہر ایک ہڈی توڑنا۔ مار مار کر بھرکس نکال دینا۔ اتنا مارنا کہ کوئی اعضا ثابت نہ رہے۔ خوب زدوکوب کرنا۔ استخواں ریزہ ریزہ کرنا +

ہڈی ہڈی چور ہونا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہر ایک ہڈی کا ریزہ ریزہ ہو جانا۔ ہڈیاں ٹوٹ کر کرچیاں ہو جانا + نہایت تھکنا۔ تھک کر چور ہونا +

ہڈے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ہڈا کی جمع۔ استخوانہا۔ عظائم +

ہڈے گوڈے توڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ اصل (ہڈے۔ گوڈے) ہاتھ پاؤں توڑنا۔ ہڈی پسلی توڑنا۔ خوب زدوکوب کرنا۔ چلنے پھرنے کے کام کا نہ رکھنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہڈی

ہڈّے موتڑے یا ہڈّے موتھڑے نکل آنا ۔ ف ل لازم ۔ سوکھکر کانٹا ہوجانا ۔ سوکھکر لکڑی ہوجانا ۔ ہڈّی پسلی دکھائی دینا ۔ سوکھکر پنجر ہوجانا ۔ نہایت لاغر ہوجانا +

ہڈّیاں ۔ ۵ ۔ اسم مؤنث ۔ ہڈّی کی جمع ۔ عظام ۔ اُستخوانہائے جسم +

ہڈّیاں پیلنا ۔ ۵ ۔ فعل متعدی ۔ (دع) جسمانی محنت کرنا ۔ محنت مزدوری کرنا ۔ محنت اُٹھانا جیسے محنت میں کوئی ہڈّیاں نہیں پیلنا + غریب دن بھر ہڈّیاں پیلتے ہیں جب تمام کو چار پیسے کی صورت دیکھتے ہیں +

ہڈّیاں توڑنا ۔ ۵ ۔ فعل متعدی ۔ خوب پیٹنا ۔ خوب زدوکوب کرنا ۔ بھرکس نکالنا مارے مار کر کچومر کرنا +

ہڈیلا ۔ ۵ ۔ صفت ۔ ہڈّی دار ۔ اُستخوانی +

ہڈّیوں ۔ ۵ ۔ اسم مؤنث ۔ ہڈّی کی جمع جو حروف مغیرہ یا تاج مقیرہ کے آجانے سے داؤ مجہول اور نون غنہ سے بنائی جاتی ہے جیسے ہڈّیوں میں ۔ ہڈّیوں سے ۔ ہڈّیوں کا ۔ ہڈّیوں پر ۔ ہڈّیوں کو ۔ مثلاً ہڈّیوں کا گودا تک خشک ہوگیا ۔ ہڈّیوں کا کہنگی سے چُونہ نکلنا +

ہڈّیوں کی مالا ہوجانا ۔ ۵ ف ل لازم ۔ (لکھنؤ) سوکھکر پنجر نکل آنا ۔ فرمائے گشت نظر آنے لگنا ۔ سوکھکر نقاہت ہوجانا + ۵

جُدا کیا اپنے دم سے جبھی ہوا تن لاغر ۔ یہ مالا ہڈّیوں کا بھی گلے کا ہار ہوتا تھا (بحر)

ہذا ع ۔ اسم اشارہ ۔ (ا) یہ ۔ یہ جیسے لفافہ ہذا یعنی یہ لفافہ ۔ خطِ ہذا یعنی یہ خط +

ہذیان ع ۔ اسم مذکر ۔ مرض کی بیہودگی میں بیہودہ باتیں کرنا ۔ مرض میں بہکنا ۔ شدّتِ مرض میں بڑبڑانا + بڑ ۔ بیہودہ گوئی ۔ ہرزہ سرائی ۔ فضول گوئی +

ہر ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ (ا) شیو ۔ مہادیو ۔ (۲ ۔ ۵) بل ۔ قلبہ ۔ پوربی میں بولتے ہیں ۔ (۳) وشنو + کرشن + شیو ۔ مہادیو ۔ مجازاً خدا تعالیٰ ۔ پرمیشر ۔ بھگوان ۔ خالق ۔ بیاپک ۔ اس معنی میں یہ لفظ صحیح ہری ہے مگر کثرتِ استعمال سے ہر ہوگیا ۔ جیسے آپ اتنے سو ہر کو بھیجے ۔ ہر کو بھیجے سو ہر کا ہوئے + پھسل بڑے کی ہر گنگا + ہر ہر مہادیو + ہر کا مانے پر کانہ مانے + مصرع

ہر کا بھید نہ پایا ضامن ہر کا بھید نہ پایا + ۵

پتھر پُوجے ہر ملیں تو میں پُوجوں پہاڑ ۔ اس چکّی جو یہ کھائے سنسار (دوہا)

ہر سے تو ہم مریں نہیں ہری سے ڈرائے ۔ سانچے گرو کا بالکا مرے نہ مارا جائے (ز)

(۴ ۔ ۵) متقس ۔ شخص ۔ جیسے کلّو ہر کے ہاں سے آؤ ۔ کلّو ہر کے گھر گیا تھا +

ہر بھجن ۔ ۵ ۔ اسم مذکر ۔ وشنو کا بھجن ۔ وشنو کی عبادت +

ہر بھجنا ۔ ۵ ۔ فعل متعدی ۔ وشنو کا بھجن کرنا + خدا کا نام لینا ۔ الا بھجنا + ۵

سانس سانس پر ہر بھجو یہی تو ہے سانس مت کھو ۔ نا جانوں اس سانس کا پھر آون ہو نہ (دوہا)

ہرج

ہر بھگت ۔ ۵ ۔ اسم مذکر ۔ وشنو کی پرستش کرنیوالا +

ہر ہر ۔ ۵ ۔ اسم مذکر ۔ نعرۂ تکبیر جو ہندو بوقتِ جنگ زبان پر لاتے ہیں جسطرح مسلمان یا علی یا اللہ اکبر

ہر ۔ ف ۔ صفت ۔ (ا) ایک کلمہ ہے جو افادۂ معنی عموم کے واسطے آتا ہے کُل افراد تمام افراد میں شامل ۔ ایک ایک ۔ ہر ایک ۔ ہر کدام ۔ ہر کس + فی گیل ۔ پیچھے کبھی ۔ کوئی جن جن کو بات کرتا اسے معنی سکھایا ۔ ہر بات میں وہ میری اب بات کاٹتے ہیں (مصحفی)

لُطف رونے کا تو یہ ہے کہ ہو صدچاک جگر ۔ ساتھ ہر اشک کے اِک لخت جگر پیدا ہو

(۲) بجائے حرف شرط ۔ جیسے ہر کہ آمد عمارت نو ساخت +

ہر آن ۔ ا ۔ تابع فعل ۔ (عوام) ہر دفعہ ۔ ہر طرح ۔ ہر گاہ ۔ جیسے ہر آن مجھی کو بُرا کہتے ہیں +

ہر ایک ۔ ا ۔ تابع فعل ۔ ہر شخص علی العموم ۔ ہر نفر ۔ ایک ایک ۔ علی الاطلاق +

ہر آئینہ ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ البتہ ۔ ضرور + ناچار ۔ بیدعذر + ہر چند + ۵

وضع کے پابند ہیں اہل صفا ہر آئینہ ۔ رکھتا ہے پیوستہ اپنے جسم سے گھر آئینہ (صابر)

ہر بابو ۔ ہر بابی ۔ ا ۔ صفت ۔ (ا) ہر باب (عوام) ہر ایک علم و ہنر سے واقف ۔ ہر کام میں دخل رکھنے والا ۔ ہر فن سے واقف ۔ ہر کام کا مرد بچہ کار + نہایت چالاک ۔ ہونہار عیار ۔ چالو ۔ چترا +

روٹا دُبی ہے جو ہر بابی ہووے ۔ کچھ آساں نہیں ہے کہانا روٹا + (رنگین)

(۲) کماؤ ۔ ہر طرح سے روٹی پیدا کرنے والا ۔ کماؤ پُوت ۔ (۳) ہرجائی ۔ ہر ایک جگہ جانے اور ہر ایک کا گرویدہ و دوست ہونے والا + ۵

خاک در کی ہو اب بچھاتے پھرے ۔ قدر کیوں آنکھ اٹھاؤ کسی ہر بابی سے (قدر)

در بدر سو اؤ عاشق شاعر شاغل کامل میر ۔ گھر کعبہ میں دیر میں گاہ ہے کیا کافر ہر بابی ہے (میر)

ہر بار ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ ہر دفعہ ۔ ہر بار ۔ بار بار ۔ گھڑی گھڑی ۔ ہر وقت ۔ آئے دن ۔ سدا ۔ مدام +

ہر جائی ۔ ف ۔ صفت ۔ وہ چیز جو ایک جگہ قرار نہ پکڑے + وہ شخص جو آج اس کے پاس کل اُس کے پاس ہو ۔ ہر جگہ آنے جانے والا ۔ جس کا کہیں ٹھکانا نہ ہو ۔ ایک جگہ نہ بیٹھنے والا + آوارہ گرد ۔ کوچہ گرد ۔ خانہ بدوش + بیدیدہ ۔ بیوفا ۔ بے مروّت + ہرزہ گرد ۔ ہرزہ درا ۔ ہرزہ گو ۔ ہرزہ کار ۔ لاابالی ۔ مزاج ۔ لاؤبالی ۔ مذاق کا اُستاد + ۵

پتا اُس کا تجھے کیونکہ بتاؤں ۔ خدا جانے وہ ہرجائی کہاں ہو (نامعلوم)

دوستی کی ہے جو اکبر کسے ہرجائی سے ۔ ہوگیا دشمنِ جاں ایک زمانہ دلکا (اکبر)

اتنا بتلا مجھے ہرجائی ہوں میں یار کہ تو ۔ میں ہوں ایک شخص سے رکھتا ہوں سو کیا تو ہے (مجاہد)

تجھے کیونکر کہے ضدِ تن طامع ۔ وہ ہرجائی ہے اپنا بدگماں دل (مجروح)

ذرا دیکھے کوئی دیر و حرم کو ۔ مرا وہ یار ہرجائی کہاں ہے

تجھ سے ہرجائی پہ ہے دل ریجھا ۔ اب کہاں بات میں آبرو مجھکو + (تصویر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہرج

کہا اگر ہم نے ہرجائی تو کیوں تمنے بُرا مانا — پھرا کرتے ہو دن بھر کیا سبب کیا وجہ کیا باعث (داغ)

تُو مرے سر پہ کھڑی رہتی ہے ہر دم اے اجل — اور پھر مارا جہاں کہتا ہے ہرجائی تجھے (۰)

کچھ اعتماد اُن کے نہیں ارتباط کا — ہرجائیوں سے فائدہ کیا اختلاط کا ✦ (مصحفی)

تمہیں تو غیر سے اُلفت ہے تم ہو ہرجائی — تمہارے ساتھ ہمارا نباہ کیونکر ہو ✦ (۰)

مصحفی دل کوئی ہرجائی کو دیتا ہے بھلا — جان اور بُوجھ کے نادان ہے تو بھی بھلا (۰)

واہ قسمت ایک تو یہ کنجِ تنہائی ملا — دُوسرے جو یار تھا سو وہ بھی ہرجائی ملا (آفتاب)

کچھ لڑتی ہے کہیں پیغام جاتا ہے کہیں — تشبیہ فرماتے ہو مجکو تم تو ہرجائی سے ہو (جرأت)

اُس کا در چھوڑ کے ہمتو نہ کسی در پہ گئے — پر سمجھتا ہے اسے وہ بُت ہرجائی کیا ✦ (۰)

بتلا کہ ہُوں میں اُس بُت ہرجائی کا — جایا کیوں نہو شہرہ مری رُسوائی کا ✦ (صفت)

ہرجائی پنا یا ہرجائی پن ۔ا۔ اسم مذکّر ۔ عیّاری ۔ چالاکی ۔ ہوشیاری ✦ ہر زہ گردی ۔ کوچہ گردی ۔ خانہ بدوشی ✦ بھروتی ۔ بیوفائی ✦ ہر شخص سے ملنا جُلنا ۔ ہر ایک سے ملاقات رکھنا ۔ ایک کا نہ ہو رہنا ✦

بجھ ہنستے کل جو دیکھا اور سے — طیش کھایا پہلے تو اُس نے سر دُھنا ✦

پھر یہ فرمایا مجھے رنگیں تر — زہر لگتا ہے یہ ہرجائی پنا ✦ (نسیم)

ہر جگہ ۔ا۔ تابع فعل :۔ ہر کہیں ۔ سب جگہ ۔ سب ٹھاؤں ۔ سارے میں ✦ ہر موقع پر

ہر جیسے کو تیسا ۔ا۔ محاورہ :۔ سر کو سا سیر موجود ہے ۔ بدذات کے لئے بدذات شریر کے واسطے شریر پہل ہی جاتا ہے ۔ بدکو کوئی سزا دینے والا بھی مل جاتا ہے

ہر چند ۔ف ۔ تابع فعل :۔ جتنا کچھ ۔ جس قدر ۔ کتنا ہی ۔ کیسا ہی ✦ بہتیرا ۔ جیسے ہر چند سمجھایا پر نہ مانا ✦

ہر چند چاہتا ہُوں کہ بولُوں نہ یار سے — پر دل کو اپنے بس میں نہ پاؤں تو کیا کروں (امانت)

ہر چہ باداباد ۔ف ۔ کلمۂ استغنا :۔ کچھ ہی ہو ۔ جو کچھ ہو سو ہی ۔ کچھ پروا نہیں ۔ جیسے ہر چہ باداباد ما کشتی در آب انداختیم ✦

ہر حال میں ۔ا۔ تابع فعل :۔ ہر حالت میں ۔ ہر طرح ۔ بہر حال ۔ بہر نوع ۔ ہر صورت میں ✦ ہر چند ۔ بہر صورت ۔ بہر کیف ✦ حضورِ نظام تخلص بہ آصف ؎

زاہد سے قیامت میں بھی پینے کے نہیں ہم — اُس کے لئے ہر حال میں ہر آن مہیا ہیں (آصف)

ہر دفعہ ۔ف ✦ ع تابع فعل :۔ ہر بار ۔ ہر موقع پر ۔ ہمیشہ ۔ ہر وقت ✦

ہر دفعہ گُڑ بیٹھا ہی بیٹھا ۔ا۔ محاورہ :۔ یعنی ہر دفعہ کامیابی اور ہمیشہ فائدہ ہی فائدہ نہیں ہوتا کبھی اس کے برخلاف بھی ہو جاتا ہے ✦

ہر دلعزیز ۔ف ۔ صفت :۔ سب کا پیارا ۔ عام پسند ۔ محبوبِ زمانہ ۔ وہ شخص جسے ہر ایک آدمی عزیز رکھے ۔ مقبولِ خلائق ۔ مقبولِ خواص ✦

ہرن

کیونکر نہ چاہے اُسکو ہر ایک جان کیطرح — خواہش میں اُسکی سب میں وہ ہر دلعزیز ہے (میر حسن)

دیکھتا ہے جو تجھے کہتا ہے اے ہر دلعزیز — اہِ مصراجاز سے زندہ دوبارا ہو گیا ✦ (تاریخ)

ہر دم ۔ف ۔ تابع فعل :۔ ہر وقت ۔ ہر گھڑی ۔ ہر ساعت ۔ ہر لحظہ ۔ ہر آن ✦ ہر دفعہ

ہر دو ۔ف ۔ صفت :۔ دونوں ✦ دونوں کے دونوں ✦

ہر دو طرح ۔ف ✦ ع ۔ تابع فعل :۔ دونوں طرح سے ۔ دونوں دلیلوں سے ✦

ہر دیگی چمچہ ۔ا۔ صفت :۔ (۱) ہر جائی ۔ ہر ایک کے پاس آنے جانے والا ۔ (۲) طفیلی ۔ طعام تلاش ۔ مفت خورا ۔ لُقمہ جُو ۔ (۳) خوشامدی ۔ خوشامد خورا ۔ (۴) ہر کام اور ہر بات میں دخل دینے والا ✦

ہر روز ۔ف ۔ تابع فعل :۔ یومًا ۔ روز کے روز ۔ ہمیشہ ۔ سدا ۔ آٹھ دن روز بروز ✦ روز مرّہ ۔ ملانا غہ ✦ ہر ایک دن ✦

ہر روز دینا کو اکھوڈنیا پانی پینا ۔ا۔ محاورہ :۔ روز کمانا روز کھانا ✦

ہر سال ۔ف ۔ تابع فعل :۔ ہر برس ۔ برس کے برس ۔ سالانہ ۔ سال بسال سال کے سال ✦

ہر طرح ۔ف ✦ ع ۔ تابع فعل ۔ ہر نوع ✦ ہر ایک ڈھنگ سے ۔ بہر حال ۔ بہر صورت ۔ بہر طور

ہر طرف ۔ف ✦ ع ۔ تابع فعل :۔ سب طرف ۔ ہر سُو ۔ ہر جانب ۔ ہر سمت ✦

ہر فن مولا ۔ا۔ صفت :۔ ہر بابی ۔ ہر فن جاننے والا ۔ ہر ایک کام میں دَرک رکھنے والا ۔ جگت اُستاد ۔ ہر ایک کام میں طاق ✦

ہرکارہ ۔ف ۔ اسم مذکّر :۔ (۱) وہ شخص جو خط پہنچانے کے واسطے نوکر ہو ۔ نامہ بر ۔ قاصد ۔ دُوت ۔ چٹھی رساں ۔ ڈاکیا ۔ پیک ✦

دل وجاں نذر میں محصول کے بدلے دُونگا — دیگا ہرکارہ اگر یار کا نامہ مجکو ✦ (تجمّل)

یہ زمانے کی خبر ٹھیک نہیں دیتا ہے — طاق ہے اور بھی ہر کام میں ہرکارۂ دل (داغ)

(۲) ہرکارگی ۔ دستگی ✦ چپراسی ۔ (۳) ہر کام کا ۔ ہر ایک کام کرنے والا ✦ پیادہ ۔ اردلی ۔ (۴) جُزرسا ۔ جاسُوس ۔ گوینده ۔ خفیہ نویس ✦

ہر کس و ناکس ۔ف ۔ اسم مذکّر :۔ ہر ایک ادنے واعلے ۔ عوام الناس ۔ ہنر شریف و رذیل ۔ جیسے اِس بات سے ہر کس و ناکس خُوش ہے ۔ وہ ہر کس و ناکس سے ملتا ہے

ہر کسی سے ۔ا۔ تابع فعل :۔ ہر ایک سے ۔ ہر ایک آدمی سے ✦

ہر گاہ ۔ف ۔ تابع فعل :۔ جب ۔ جو وقت ۔ جس گھڑی جس حال میں ✦ چونکہ ✦

ہر نوالہ بسم اللہ ۔ا۔ محاورہ :۔ (۱) ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کھانے کی صلاح کے ساتھ بسم اللہ کر کے کھانے کو موجود ہو جائے ۔ کھانے میں جلدی ۔ بے غیرتی بے شرمی کرنے والا ۔ ہر نوالہ پر موجود ✦ (۲) ہر ایک نوالے پر بسم اللہ کہکر خدا کا شکر ادا کرنا ۔ (۳) امیروں کا خوشامدی جو اُن کے کھانا کھاتے وقت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہر

آپ بسم اللہ۔ بسم اللہ کہنا جائے۔ +

ہر وقت ۔ف۔ مع۔ تابع فعل:۔ ہر گھڑی۔ ہر موقع پر۔ اکثر + بارہا۔ اکثر اوقات۔

ہر ہَبُوب ۔ستارہ فعل:۔ خو۔ ہر طرح۔ ہر حال میں + ضرور۔ بلاشبہ جیسے ہر ہبوب یہ کسی کے کوٹھے میں۔ ہر ہبوب وہ آئے پر آئے +

ہَر ہَر ۔ف۔ تابع فعل:۔ ہر ایک۔ ہر یک + ہ

قدم اس ڈھب سے پھونک پھونک کر رکھنا کہ دل ہر ہر قدم پر لوٹ ہے گر وسلماں کا (مصحفی)

ہر ہمیش ۔ا۔ تابع فعل:۔ (عوام) ہمیشہ۔ نیت۔ سدا۔ مدام۔ دائم +

ہر یک ۔ف۔ تابع فعل:۔ دیکھو (ہر ایک)

ہُر ۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ پرندوں کے اڑنے کی آواز +

ہُر ہو جانا ۔ہ فعل لازم:۔ (۱) اڑ جانا۔ ہوا ہو جانا۔ کافور ہو جانا۔ (۲) غائب ہو جانا۔ چلتا بنا۔ (۳) اُف ہو جانا۔ کچھ باقی نہ رہنا۔ سارا روپیہ اڑ جانا +

ہُرّا ۔ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) فوج کا پھیلاوا۔ (۲) آواز +

ہُرّا ۔ا۔ انگلش Hurra or Hurrah, ہُرّہ (۱) اسم مذکر بمعنی خوشی کی آواز۔

ہَرا ۔ہ۔ صفت:۔ (۱) سبز۔ اخضر + سبز رنگ۔ دھانی۔ کائی۔ (۲) سرسبز۔ شاداب۔ تر و تازہ۔ (۳) کچا۔ آلا۔ جیسے ہرا پھل۔ ہرا زخم۔ (۴) اسم مذکر) ایک قسم کا سبزہ جو گیہوں میں پیدا ہو جاتا اور ڈھوروں کے کھانے کے کام میں آتا ہے۔ بھوسا وغیرہ۔ چری۔ چارہ۔ سبزی۔ سبزہ +

ہرا باغ دکھانا ۔ا فعل متعدی:۔ سبز باغ دکھانا۔ دھوکا دینا۔ چکنی چپڑی باتیں بنا کر فریب دینا۔ + (مفصل دیکھو سبز باغ دکھانا میں)

ہرا بھرا ۔ہ صفت:۔ (۱) سرسبز۔ شاداب۔ تر و تازہ + سبز و ثمردار۔ سیر حاصل۔ زرخیز۔ بارآور۔ زرریز۔ (۲) کامیاب۔ بامراد۔ اقبالمند۔ پھلتا پھولتا۔ پھلا پھولا۔ بخشاور۔ (۳۔ اسم مذکر) ایک بزرگ کا نام جن کا مزار مبارک دہلی میں زیر جامع مسجد واقع ہے +

ہرا بھرا رہنا ۔ہ فعل لازم:۔ سرسبز و شاداب اور تر و تازہ رہنا۔ پھلا پھولا رہنا۔

ہرا بھرا رہے اے باغباں ترا گلزار دماغ تازہ ہے تیری ہوا کی سے + (انیس)

ہرا ہو جانا ۔ہ فعل لازم:۔ (۱) سرسبز ہو جانا + سبز ہو جانا۔ (۲) زخم کا آلا ہو جانا۔ زخم تازہ ہو جانا۔ گھاؤ کا آلا ہونا +

ہرا

پھکے کان کے سنپرے سے لڑی تھی اپنی پھر ہرا ہو گیا زخم جگر اچھا ہو کر (بحر)

(۳) خوش ہو جانا۔ دم میں دم آ جانا۔ مگن ہو جانا۔ باغ باغ ہو جانا۔ جیسے باپ بچے کو دیکھ کر ہرا ہو گیا۔ (۴) تھکن اتر جانا۔ تکان اتر جانا۔ تازہ دم ہو جانا۔ (۵) انشراح ہونا۔ جیسے نہانے سے جی ہرا ہو گیا۔ (۶) پٹ جانا۔ وصول ہو جانا + وصولیت کی امید ہو جانا۔ جیسے اب تمہارے روپے ہرے ہو گئے +

ہرا ہونا ۔ہ فعل لازم:۔ (۱) سبز ہونا۔ (۲) سرسبز ہونا۔ شاداب ہونا۔ تر و تازہ ہونا۔

شجر خشک تو ہر سال ہرے ہوتے ہیں جا کر اے عمر جوانی نہیں تو آتی ہے (داغ)

(۳) زخم کا آلا ہونا۔ (۴) خوش ہونا۔ مگن ہونا۔ (۵) پٹنا۔ وصول ہونا +

(۶) کھرا ہونا۔ چوکھا ہونا۔ جیسے اب تمہارے دام ہرے ہو گئے کہ لالہ ساہوں نے آنے کر لئے۔ (۷) توانا ہونا۔ توانائی آنا + ہ

دو دن کی زندگی میں رہے ہم مرے ہوئے جوش جنوں نے زرد کیا جب ہرے ہوئے (آتش)

(۸) زخم کا تازہ ہونا۔ مثال دیکھو (ہرا ہو جانا نمبر ۲ شعر بحر)

ہراس ۔ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) خوف۔ ڈر۔ دہشت۔ بھے۔ ہول۔ بیم۔ باک۔ (۲۔ ا) ناامیدی۔ مایوسی۔ نراسی + (۳۔ ف) نراز ہراسیدن +

ہراس آنا ۔ا فعل لازم:۔ خوف آنا۔ ڈر لگنا۔ دہشت ہونا + ہ

بنا دیا غم فرقت نے منگل ایسا کہ موت سے نہیں آتی کبھی ہراس مجھ (داغ)

ہراساں ۔ف۔ صفت:۔ (۱) خوف زدہ۔ ڈرا ہوا۔ دہشت زدہ + ڈرپوک۔ خوفناک۔ (۲۔ ا) ناامید۔ مایوس۔ بے آس۔ نراس +

ہراساں ہونا ۔ا فعل لازم:۔ ڈرنا۔ خوف کھانا۔ دہشت زدہ ہونا۔ گھبرانا + ناامید ہونا۔ مایوس ہونا + جناب اعادی حافظ قطب الدین صاحب دہلوی مخلص بہ شیر

دن برے ہیں تو بھلے بھی کبھی آویں گے شیر دل کو خاطر میں کبھی رکھنا نہ ہراساں ہونا (شیر)

ہرانا ۔ہ فعل متعدی:۔ (۱) جتانا کا نقیض۔ بازی دینا۔ مات دینا۔ داؤ چیتنا۔ بازی لیجانا۔ سرکرنا (۲) شکست دینا۔ مغلوب کرنا (۳) تھکانا۔ مضمحل کرنا (۴۔ گیتوں میں) کھویا جانا۔ جا رہنا۔ گم ہو جانا۔ جیسے تم ہی

سرک بلموا موری ہندیا ہرانی

سگری سجریاں ڈھونڈت بوں بیت نہیں تمہیں چھپائی نہ بتاؤ ہو نظامی گنوری ہندیا ہرانی

ہرانند ۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ کچی ہلدی کی سی بو۔ بن بھنے مصالحہ لہسن پیاز کی خوشبو کچے مصالحہ کی بو +

ہرانی جتانی ۔ہ۔ اسم مؤنث:۔ کبھی ہرانا کبھی جتانا + حیران اور دق کرنا۔ ہیرا پھیری کرنا +

ہرانی جتانی کرنا ۔ہ فعل متعدی:۔ عوام:۔ (ہرانا۔ جتانا) حیران کرنا۔ دق کرنا۔ تانا۔ تنگ کرنا۔ عاجز کرنا + ہر ایک بات پر آزمانا + امتحان لینا۔ امتحان کرنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہرا

ہرا بھرا کرانا۔ جیسے الٰہ ہماری آبنگ کوئی کوڑی بگڑی ہو تو بتا دو دیتے دیتے جی اُکتا گیا ہے تو ویسی کہدو جو ایسی ہرا نیاں تمانیاں کرتے ہو۔ (شبھ بیلی)

ہَراوَل۔ ت۔ اسم مذکر۔ (۱) مقدمۃ الجیش۔ وہ تھوڑی فوج جو لشکر کے آگے آگے چلے۔ لشکر کا پیش خیمہ۔ فوج کا پہرا۔ پیش آہنگ لشکر۔ اُردو میں ہَروَل بولتے ہیں۔ (۲) آگے کی فوج کا سردار۔ فوج پیشیں کا کمانیر۔

ہَربَرنہ جاننا۔ فعل لازم۔ (لکھنؤ) دو چیزوں میں فرق کر سکنا۔ قوتِ میزہ سے عاجز ہونا۔ قوتِ تمیز سے بے بہرہ اور بے نصیب ہونا۔

ہرَبونگ۔ اسم مذکر۔ (معمّا گو) ہربونگ، ہربم، ادھم خلفشار۔ ہنگامہ غدر۔ بادشاہ گردی۔ بلوہ۔ بغاوت۔ نا پرساں حالی۔ سکّہ شاہی۔ مہ ہٹی۔ ہل چل۔ افراتفری۔ کھلبلی۔ (ہربونگ ہیں میں ایک نہایت بیوقوف راجہ کا نام تھا جس کی نسبت مشہور ہے کہ وہ قصبہ جھونسی نواح الٰہ آباد میں جسے ہربونگ پور بھی کہتے ہیں حکمرانی کرتا تھا اُس کے وقت کی ناپرساں حالی بدنظمی احمقانہ حرکتیں ضرب المثل ہو رہی ہیں اندھیر نگری چوپٹ راجا ہی کی شان میں کہا جاتا تھا چنانچہ وہ اپنی بیوقوفی اور بدانتظامی کے سبب یہاں تک زبانزدِ خاص و عام ہوا کہ لوگ طوائف الملوکی اور ہر درجہ کی بدنظمی کو ہربونگ کا راج کہنے لگے اور اُسی کے نام مبارک سے یہ محاورہ مشہور ہوا)

ہم طالبِ شہرت ہیں ہمیں ننگ سے کیا کام — بدنام اگر ہوں گے تو کیا نام نہ ہوگا۔ (نامعلوم)

ہربونگ کا راج ہے۔ محاورہ۔ یعنی حاکم ظالم اور بے انصاف ہے کس پر کس کا عالم حال بُرا اختلال۔ بازارِ جور و جفا گرم اور بڑی بھاری بدنظمی ہو رہی ہے۔

بہت دُھوم سُنا تھا یارا جہ میں ہربونگ کے لیکن — کہیں حضرت سلامت آپ کے انصاف کا بوڑا (انشا)

ہربونگ مچانا۔ فعل متعدی۔ (شور مچانا، ہو ہو کرنا، ہنگامہ برپا کرنا۔ اندھیر مچانا۔ غدر مچانا۔

ہرپھاری یوڑی۔ اسم مؤنث۔ (پوربی) ایک قسم کے ترش پھل کا نام جسے اکثر بچے کھایا کرتے ہیں۔ (دوآبہ میں ہمیں بھی کھانے کا اتفاق ہوا ہے)

ہرپھیرے یا ہرپھیر کر۔ تابع فعل۔ (۱) پھر پھرا کے۔ بار جھک مارنے۔ ناچار۔ آخر کار۔ آخر کو۔ مارے کے دبے۔ مجبور ہو کر۔ ناچار ہو کر۔

پھرتی دشمنِ جاں سے یہ ملا ہر پھیر کر — دل ہمارا کسی اور سے بہلا دیکھو۔ (رند)

ہر وقت کی اُٹھا کون کے رنجش بیجا — اس واسطے ہر پھیر کے غصّہ ہے ہمیں پر (لا، علم)

نہ بولے یا اُٹھا شے بار کرے جو چاہے جو بات — وہیں جا بیٹھا ہر پھیر کے ہاں وہ جہاں بیٹھے (جرأت)

کچھ تو دیکھا ہے کہ ہر پھیر کے یہیں آتی ہے — ہل گئی ہے مرے گھر میں شبِ فرقت کیسی (ذہیر)

جہاں کی تیرہ روزی نے مرا گھر تاک رکھا ہے — یہیں ہر پھیر کے منا ہے ٹھکانا شامِ ہجراں کا (؟)

(۲) بار بار۔ ہر گھڑی۔ ہر دفعہ۔

مجھی کو گردشیں دیتا ہے ہر پھیر زمانے میں — بنا ہے میری مٹی کے لئے کیا چاک گردُوں کا (بحر)

ہرا

کہے گئے مرینے گئے کر بلا گئے — جیسے گئے تھے ویسے ہی ہر پھیر آ گئے (ذوق)

ہرتال یا ہڑتال۔ اسم مؤنث۔ اصل سنسکرت हरिताल ہری تال) زرِ نخ۔ ایک قسم کی کانی دوا جو ہریلی اور از قسم سنگ یا دھات ہے یہ تین طرح کی ہوتی ہے سفید، سُرخ اور زرد۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک ہے۔ دہلی میں بکثرت ہوتا ہے اسکو ہڑتال رائے ہندی سے بولتے ہیں مگر صحیح ہرتال ہے چنانچہ پوربی میں اہلِ رائے فیصلہ سے ہی بولتے اور زبان پر لاتے ہیں۔

ہرتے پھرتے۔ تابع فعل۔ آتے جاتے۔ چلتے پھرتے۔ اِدھر سے اُدھر یا اُدھر سے اِدھر آتے اور جاتے وقت کبھی کبھی۔ کبھی کبھار۔ گاہے گاہے۔

رُوسوئے غیر تو ہنگامِ سخن رکھتے ہو — ہرتے پھرتے مری قسمت میں نہ لکھیں (مومن)

تا بجتے کہ ہوں بنبھنے چھتے جوڑ — تو بھی پالی میں ہرتے پھرتے چھوڑ۔ (انشا)

ہرتی پھرتی چھاؤں۔ اسم مؤنث۔ آتی جاتی چھاؤں۔ آنی جانی چیز۔ وہ چیز جسے قیام اور استقلال نہ ہو۔ ایک جگہ یا ایک کے پاس نہ رہنے والی چیز جیسے دولت ہرتی پھرتی چھاؤں ہے آج میرے پاس کل تمہارے پاس۔

ہرج ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ہنگامہ۔ شورش۔ بلوہ بکھیڑا۔ دنگا۔ فتنہ و آشوب۔ گڑبڑی۔ (۲) بفتحتین یعنی گناہ اور گرمی کی شدت سے اونٹ کی سرگشتگی و پریشان حالی۔ (۳) خلل۔ نقصان۔ خسارہ۔

ہرج مرج ع۔ اسم مذکر۔ فتنہ و آشوب۔ شورش و بلوہ۔ (ہرج بفتحتین یعنی آشفتگی۔ خراب و تباہی آیا ہے مگر جب لفظ مرج کے ساتھ آتا ہے تو بکونِ راے مہملہ پڑھتے بولتے لکھتے ہیں یعنی ہرج مرج دونوں لفظوں کو بسکونِ ثانی استعمال کرتے ہیں)

ہرجانا۔ فعل لازم۔ بازی میں چلا جانا۔ ہار میں جانا۔ باختہ شدن کا ترجمہ۔

ہم جان پر بھی کھیل کے جیتے نہ یار سے — ہم نے یہ داؤں بڑھ کے لگایا تھا ہرگیا۔ (بحر)

ہرجانہ۔ اسم مذکر۔ مذیر نقصان۔ کام بگڑنے کا معاوضہ۔

ہرجہ۔ اسم مذکر۔ (۱) نقصان۔ خسارہ۔ ٹوٹا۔ ہرج۔ (۲) زرِ نقصان۔ ہرجانہ۔

ہَردا۔ اسم مذکر۔ دل۔ سن۔ ہیا۔ قلب۔ خاطر۔ ضمیر۔ جیت۔ مجازاً جگہ کلیجہ۔ جیسے ہردے بسے سو پیئے دسے۔

ہَردا کھل جانا۔ فعل لازم۔ ہیا کھل جانا۔ روشن ضمیر ہو جانا۔ چشمِ باطن کا روشن ہو جانا۔ کشف و کرامات حاصل ہو جانا۔ بہار کھل جانا۔ غیب داں ہو جانا جیسے ہردے بسے سو پیئے دسے۔

ہَردا وَل۔ اسم مؤنث۔ گھوڑے کے اگلے پاؤں کے مقامِ اتصال کی بھونری جو منحوس خیال کی جاتی ہے یا یوں کہو کہ گھوڑے کے سینہ کی بچ کی بھونری یا ہاتھوں کے دھل کی جگہ جو بھونری ہوتی ہے بھی ہردا دل کہتے ہیں۔

ہربونگ مچانا۔ فعل لازم۔ ہڑبم مچانا۔ غل پھاڑنا ہونا۔ اندھیر مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ اندھیر مچانا۔ غدر مچانا۔ چھلے شیشے کی۔ اسی مؤنث سے اکبار کی محفل ہو طوفانی۔ (قدر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہرد

ہرد سے کرنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ (ہندو) گنٹھ کرنا ۔ حفظ کرنا ۔ ازبر کرنا ۔ یاد کرنا ۔ ہردلی کرنا +

ہرڑہ ۔ ف ۔ صفت :۔ بیہودہ ۔ لغو ۔ پوچ ۔ اوت پٹانگ ۔ نامعقول ۔ یاوہ +

ہرڑہ دُرائی ۔ ف ۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ پوچ گوئی ۔ یاوہ گوئی ۔ بیہودہ گوئی ۔ بکواس ۔ زٹل[1] +

ہرڑہ سرا ۔ ف ۔ صفت :۔ بیہودہ گو ۔ یاوہ گو ۔ ترازخا +

ہرڑہ سرائی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (ہرڑہ درائی)

ہرڑہ گرد ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ بیہودہ پھرنے والا ۔ آوارہ گرد +

ہرڑہ گردی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ آوارہ گردی ۔ بیہودہ پھرنا ۔ بیفائدہ پھرنا ۔ دیوانہ پھرنا ۔ وارفتہ پھرنا +

ہرڑہ گردی میں زیس وہ بُت ہرجائی ہے — آج اللہ نے صورت ہیں دکھلائی ہے (مجروح)

یہ ہرڑہ گردی اب آفاتیں نہیں زیبا — ضعیف ہوچکے کچھ موسم شباب نہیں (آقا)

خلد میں مجھے لائیں ہرڑہ گردیاں تیری — اے جنوں دکھا یکلخت کوئی دو پاکپٹ دن کی (ذکی)

ہرڑہ گو ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ بیہودہ گو ۔ یاوہ گو ۔ ترازخا +

ہرش ۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ ہل کی پھالی ۔ پھل ۔ ٹوٹا +

ہرسا ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ صندل گھسنے کا پتھر ۔ صندل رگڑنے کا پتھر +

ہرسٹے ۔ ا۔ تابع فعل :۔ ہر بار ۔ ہر دفعہ +

ہیں وہ کھلاڑی آپ کہ جن کی بساط میں — ہرسٹے ایک داؤں کی وہ ہی نرد ہے سو ہے (انشا)

ہرکھ ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ (ہندو) آنند ۔ مسرت ۔ پرسنتا ۔ خوشی ۔ خرمی ۔ خرسندی +

ہرکھنی ۔ ا۔ انگلش ۔ ہوا کھانے کا کمرہ ۔ اسم مؤنث :۔ ہوا خوری ۔ ہوا کھانا ۔ ہوا کھانے کا کمرہ +

ہرانی ۔ جنانہ ۔ ایک عزت کا خطاب جو مانگ یا اعلیٰ درجہ کی رنڈیوں کو دیتے تھے +

ہرگز ۔ ف ۔ تابع فعل :۔ زینہار ۔ کبھی ۔ کسی وقت + کبھی نہیں +

ہرگز ہرگز ۔ ف ۔ تابع فعل :۔ برائے نام ایک ۔ کبھی نہیں کبھی نہیں کسی طرح نہیں +

ہرمز ۔ اسم مذکر :۔ (ا) ہر شمسی مہینہ کے اول روز کا نام جس میں سفر کرنا بہت بُرا ہے ۔ پہننا یا رکھنا اور قرض دینا بُرا خیال کیا جاتا ہے ۔ ہر ایک فرشتہ کا نام جس سے یوم ہرمز کے کل امور خیر و شر متعلق ہیں اور ستارۂ مشتری بھی بر سبیل کا نام بھی ہرمز ہے ۔ (۲) بہمن بن اسفندیار اور نوشیروان عادل کے ایک بیٹے کا نام جو ۵۷۸ء میں موجود اور خسرو پرویز کا باپ تھا ۔ (۳) رب الارباب +

ہرمزی ع ۔ اسم مؤنث :۔ ہرمنجی ۔ ایک قسم کی سُرخ مٹی جس سے کواڑ اور دھوئیں وغیرہ رنگتے ہیں + ایک قسم کا گیرو +

ہرشٹا ۔ صفت :۔ (ہندو) بلی ۔ بلوان ۔ ہٹا کٹا ۔ قوی ۔ مضبوط ۔ زور آور ۔ رشٹ پشٹ ۔ شہزور ۔ تناور +

ہرن

ہرن ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ آہو ۔ مرگ ۔ مرگا ۔ چکارا ۔ کالپہر عربی ظبی +

کسی چشم سیہ کا جب ہوا ثابت میں دیوانہ — تو پھٹے مست ناچی کی طرح جنگل میں ہرن بگڑا (آتش)

ہرن کا چوکڑی بھرنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ ہرن کا چاروں ٹانگیں اٹھا کر کلانچ مارنا ۔ ہرن کا سا غند مارنا ۔ ہرن کا چاروں پاؤں جوڑ کر مچھلانگ مارنا ۔ گنبدی کودن ہونا کاترجمہ +

ہرن کا چوکڑی بھول جانا یا بھولنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ گھبرا جانے یا خوف کھانے کے سبب آہو کا اپنی معمولی رفتار اور چوکڑی کو بھول جانا ۔ ہرن کا گھبرا کر مادۂ قدرتی کے خلاف کرنے لگنا ۔ حواس باختہ ہو جانا ۔ بے اوسان ہونا ۔ سُدھ نہ رہنا +

شوخیٔ چشم کا دیکھا اُس کی بن تھرا میں — چوکڑی بھول گئے اپنی ہرن صحرا میں (نسیم)

واہ کیا ہوش رہا میں تری آنکھیں میتا — چوکڑی کیا کہ ہرن راہ خطا بھول گئے (شیخ)

سامنا تجھ سے جو ہو کر نگاہ موجانے کا — پوکڑی کو بھول کر تو وہ ہرن ہو جائے گا (آتش)

ہرن کا دھوپ میں کالا ہو جانا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ نہایت تشنگی کی دھوپ پڑنا ۔ جیسے بھادوں کی دھوپ میں ہرن کالے ہو جاتے ہیں +

ہرن کا کالا ہو جانا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ (کنایہ) شدتِ گرما یا حدت آفتاب سے ہرن کا سست پڑ جانا +

گرمیٔ رخسار سے یار ہو گی چشم یار — دھوپ کی شدت سے آہو کالا ہو جائیگا (شیخ)

ہرن ہو جانا یا ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ (ا) ہرن کی طرح جلد بھاگ جانا ۔ ہوا ہو جانا ۔ فرار ہو جانا ۔ جاتا رہنا ۔ زائل ہو جانا ۔ کافور ہو جانا ۔ بھاگ جانا ۔ چلا جانا ۔ رفو چکر ہو جانا ۔ جب نشے کی نسبت کہیں گے تو وہاں نشہ اُتر جانے سے مراد ہو گی جیسے نشہ ہرن ہو جانا ۔

پھر ہرن ہو گئی مری وحشت — پھر وہ رعنا غزال آ پہنچا + (شیخ)

دل سے ہرن ہوا تری چشم سیہ کا دھیان — غائب ہوا ہے چوکڑی بھر کر غزال کیا (نسیم)

(۲) وحشی بن جانا ۔ وحشیوں کی سی حرکت کرنے لگنا ۔ رمیدگی اختیار کرنا +

میں وہ وحشی ہوں کبھی سونگھا جو میرا استخواں — مارے وحشت کے سگ جاناں ہرن ہو جائیگا (شیخ)

ہرن ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ (ا) غصب ۔ زبردستی سے کسی کی چیز ہتھیا لینا ۔ (۲) لینا ۔ چھیننا + بس کرنا ۔ موہنا ۔ قابو کرنا ۔ جیسے من ہرن ۔ دُکھ ہرن وغیرہ

ہرنا ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ (ا) بارہ سنگا ۔ گوزن ۔ نر ہرن ۔ آہوئے نر ۔ اس معنی میں بکثرت بولتے ہیں بھی آیا ہے جیسے ؎ یہ تو بوجھے لال بجھکڑ بوجھے کوئے ؎ پیروں چلی باندھ کے ہرنا کو دا ہوئے

(۲) کپڑے دھونیکا پانی (۳) زمین کو ہموار کرنے کا اگلا اُٹھا ہوا حصہ ۔ کاٹھی کا اگلا اُبھرا ہوا حصہ +

ہرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ (ا) پکڑنا ۔ گھیرنا ۔ گرفت کرنا ۔ تھامنا + **ہولی** ؎

رسے ری جون تیرو ہوری میں کیسے بچے گو — ایک ڈرے ہوے داون کا سکھی ری جادن رنگ بچے گو

کے کہوں دشٹ پڑی گیل ہمارا کو کون ہرے گو — پر بھولال کہیں پائے پریم رس نا کوئی تنگ بچے گو ؎

[1] ہرڑ شیدن بمعنی آواز کردن ہے چنانچہ اسیوجہ سے جرس کو بھی درا کہتے ہیں ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہرن

(۶) چھیننا چرانا۔ زبردستی رکھوا لینا۔ (۳) (باختن کا ترجمہ قمار بازی یا جوئے کی شرط میں کسی چیز کا چلا جانا)۔ ۵

ہم جان پر بھی کھیل کے پیتے ہیں یار سے ہم نے یہ داؤں بڑھ کے لگایا تھا ہر گیا (بحر)

ہَرنوٹا ۔ ۵۔ اسم مذکر:۔ آہو بره۔ غزال۔ ہرن کا بچہ۔

ہَرنی ۔ ۵۔ اسم مؤنث:۔ (۱) مادۂ آہو۔ ہرن کی مادین۔ (۲) کوک شاستر کی تقسیم کے موافق عورتوں کی ایک صفت جنمیں مادۂ آہو کی خاصیتیں مع دیگر حالات بیان کیجاتی ہیں۔

ہَروتی ۔ ۵۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی بانس کی لکڑی جو نہایت وزنی عمدہ اور ٹھوس ہوتی ہے اس کی نسبت مشہور ہے کہ اگر کہیں سے اس میں چٹ پڑ جائے تو تیل لگانے سے اُسکا گڑھا بھر جاتا ہے یہ لکڑی پانی میں ڈوب جاتی ہے۔

ہَروَل ۔ ۱۔ اسم مذکر:۔ دیکھو (ہراول)

ہَروَل ۔ ۵۔ اسم مؤنث:۔ تقاوی جو ہل جوتنے والوں کو بلا سود دیجاتی ہے۔

ہری ۔ س۔ اسم مذکر:۔ (۱) وشنو کا ایک نام۔ کرشنا۔ (۲) مہادیو۔ شیو۔ (۳) خدا۔ پرمیشور۔ بھگوان۔ ایشور۔ (۴) اندر۔ سانپ۔ مینڈک۔ سنگھ۔ گھوڑا۔ سورج۔ چاند۔ طوطا۔ بندر۔ جمراج۔ ہوا۔ برھما۔ خضاب۔ مور۔ کوئل۔ کوکلا۔ ہنس۔ آگ۔

ہری بُلوانا ۔ ۵۔ فعل متعدی:۔ (بنگال) (۱) پرمیشر کا نام لوانا۔ خدا کا نام لوانا۔ (۲) کسی عدم کو پہنچانا۔ زبردستی مار ڈالنا۔ زندہ درگور کرنا۔ عدم آباد کا رستہ بتانا دنیا سے رخصت کرنا۔ (چونکہ بنگالی لوگ آدمی کا گھر میں مرنا اس وہم سے کہ وہ بھوت ہو کر ستائے پسند نہیں کرتے بلکہ پہلے تو عورت کا جنا بھی اپنے گھر میں ناپاکی کے خیال سے نہیں ہونے دیتے پھر ان لوگوں میں اس بات کا بیدردانہ اور بیرحمانہ دستور ہو گیا ہے کہ جب آدمی قریب مرگ ہوتا ہے تو اُسے گنگا کنارے لیجاتے اور زبردستی باتوں باتوں میں غوطے دے دے کر دم نکال دیتے یا ہاتھ پاؤں مروڑ مروڑ کر ایسی تکلیف دیتے ہیں کہ جس سے جلد اُس کے پران چھوٹ کر مکتی ہو جائے جس وقت یہ حرکت کرتے ہیں مرنے والے سے کہتے جاتے ہیں کہ ہری بولو ہا بولو ہا۔ جو زندہ کہتا ہے کہ ابھی ہمارے ہری بولنے کا وقت نہیں آیا مگر یہ بیدرد باز نہیں آتے اگر ایسی حالت میں یعنی گھر سے باہر لیجانے کے بعد وہ زندہ بھی رہجاتا ہے تو اُسے پھر گھر میں آنا بال بچوں سے ملنا نصیب نہیں ہوتا اُن کے نزدیک وہ مردوں یا بھوتوں میں داخل ہو چکا چنانچہ اس قسم کے سخت جانوں کی وہاں بستی ہی علیحدہ ہو گئی ہے۔ لیکن اب اب کر کے گورنمنٹ نے اس بیرحمی کا بھی انسدادی رسم کی مانند کر دیا ہے تو بیشک باہر لے جاتے ہیں مگر زبردستی اُسے مار نہیں سکتے)

ہری بولنا ۔ ۵۔ فعل لازم:۔ (۱) مرتے وقت پرمیشر کا نام لینا۔ خدا کا نام لینا۔

ہری

مرتے وقت اپنے مذہب کا کلمہ پڑھنا۔ (۲) زندہ درگور ہونا۔ مرنا۔ انتقال کرنا۔ (مفصل کیفیت ہری بُلوانا میں دیکھو)

ہری ۔ ۵۔ اسم مؤنث:۔ (۱) سبز رنگ۔ خضر۔ کاہی رنگ کی چیز جیسے زعفران کی پہلی ہری نکلی وہ ہری ہے + چولی پہنے زری کی اُٹھی سودا گر مول کر + سونا تو دوں گی تو کہا (پہیلی) (جن لوگوں نے اس ہری کے معنی پیارا خیال کر کے ایک علیحدہ لفظ قرار دیا ہے یہ اُنکی غلط فہمی ہے کہ وہ خدا کا پیارا اس پہیلی کے الفاظ سے سمجھے ہیں اس معنی میں یہ لفظ کسی ہندی لغات میں یا زبان پر نہیں آیا اس جگہ پہیلی بنانے والے نے ہری اور ہرے میں تناسب دکھایا ہے نہ کہ اُسکے معنی پیارے قرار دے لئے ہیں اس کے معنی یہی ہو سکتے ہیں کہ خدا نے اُسے اوّل سبز بنایا تھا پھر زرد بنایا) (۲) سرسبز۔ شاداب۔ تروتازہ۔ جیسے ہری کھیتی۔ ہری ڈال +

ہری بھری ۔ ۵۔ اسم مؤنث:۔ سبز و خرم۔ سرسبز و شاداب و پُرثمر۔ سرسبز و شاداب تروتازہ + بادولت دادا دادا بار ور۔ جیسے تیری گود ہری بھری رہے +

جھگڑے[1] کی لگ جائینگی کیا یاں ہری اور بھری ہونگی پھلواریاں (انشا)

خون جگر میں تیری سکیر سری بھری شاخ کماں رہے ترے تیراں ہری بھری (دلگیر)

ہری چُگ ۔ ۵۔ اسم مذکر:۔ خود غرض یعنی وہ شخص کہ جہاں طعام دیکھے وہاں لاکلام موجود ہو کر ریزہ چینی کرے۔ دولت کا ساجھی۔ نمی کا یار۔ وہی مثل ہے یا کوے درد مند یا کرے غرضمند ایسے نکھٹوؤں ہری چُگ سے کہیں کام نکلتا ہے۔ (دنگھٹ سہیلی) وہ گھر جس روزیہ گاؤں بھی بک بکا جائیں گے وہ جاں نثار جو آج پیسنے کی جائے بہتیرے ہیں وہ ہری چُگ جو دسترخوان کی مکھی بنے ہوئے ہیں ایسے اُڑ جائیں گے جیسے گدھے کے سر سے سینگ (چتر بہنیلی)

(یعنی معنی سبز کھیتی سے غرض رکھنے والا ڈھور تھے اصطلاحی معنی خود مطلبی اور خود غرض کے ہو گئے ہیں)

ہری کھیتی ۔ ۵۔ اسم مؤنث:۔ کچی کھیتی۔ وہ کھیتی جو ابھی تک پکی نہو + سبز کھیتی +

ہری کھیتی گیا بھن گائے مُنہ پڑے جب جانی جائے ۔ ۵۔ کہاوت:۔ یعنی جب کوئی کام انجام کو پہنچ جائے جب ہی خاطر جمع ہوتی ہے۔ جب ہری کھیتی پک نہ جائے گیا بھن گائے بچہ یا نہ لے تب تک بھروسا نہیں + جب مطلب حاصل ہوت ہی جانیئے +

ہَریا ۔ ۵۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہرا۔ سبز۔ (۲) سرسبز۔ شاداب + ہرا بھرا۔ (۳) شاہی جنگل کا نگہبان۔ (۴) ایک قسم کے پرندے جو اکثر کچی کھیتی پر پڑتے ہیں اور انہیں ہریا ہریا کہہ کے اُڑاتے ہیں + طوطے اُڑانے کی آواز۔ پرند اُڑانے کی آواز۔ (۵۔ صفت) جنگلی۔ وحشی۔ جیسے ہریا ہاتھی۔ (۶) وہ گائے یا بیل جو کھیت میں گھسکر کھانے کا عادی ہو جائے + ہری کھیتی میں جا پڑنے والا ڈھور +

ہریا ہاتھی۔ حاکم چور + دونوں کے بگڑے اور نہ چھوڑے ۔ ۵۔ کہاوت:۔ جنگلی

[1] سورج مکھی کے پھول کی طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے + اسکے بعد آئی ہے کسی ہری بھری + (قدر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہری

ماتھی اور بذیت حاکم کے بگڑ جانے سے کہیں ٹھکانا نہیں لگتا +

ہریالا ۔ ۵ ۔ صفت :۔ (۱) ہرسبز ۔ شاداب ۔ خوش و خرم ۔ تر و تازہ + نوجوان ہرا بھرا نوعمر + بھلا پھولا ۔ لہلہا ہوا ۔ شگفتہ ۔ جیسے ہریالا بنا دولھا کی تعریف میں آتا ہے ۔ (۲) اسم مذکر) ایک قسم کا سبز چھوٹا سا پرند جسے مکھی مار بھی کہتے ہیں +

ہریالا بنا ۔ ۵ ۔ اسم مذکر :۔ نوشہ شگفتہ ۔ خوش و خرم دولھا ۔ سرسبز ہونے والا دولھا ۔ پھلنے پھولنے والا نوشہ + خوبصورت دولھا + ۵

آیا ری لاڈو تیرا بنا بن آیا منہ کمنیا سہرا بڑا اچھی بنوکر لایا
سہرے والا ری بنا ہریالا ری بنا آیا ری لاڈو تیرا بنا بن آیا +

سہاگ

ہریالی ۔ ۵ ۔ اسم مؤنث :۔ (گنوار) ۱ ۔ سبزی ۔ ہریاول ۔ سبزہ + سرسبزی شادابی ۔ طراوت ۔ تر و تازگی + ۵

جنگل سب اپنے تن پر ہریالی سج رہے ہیں گل پھول جھاڑ بوٹے کرا رہے ہیں (نظیر)

(۲) دوب ۔ ایک قسم کی عمدہ اور باریک گھاس ۔ (۳) خوبصورت عورت ۔ سندر نار + ہری بھری دلہن ۔ خوش و خرم عروس ۔ عروس زیبا جیسے جھاڑی بوٹی کے ہیں بیر ہریالی نے توڑے ہیں بیر ۔ گھونگٹ والی نے توڑے ہیں بیر ۔ کھٹے میٹھے ہیں بیر (بیر فروش کی آواز) ۵

ہووے مبارک شادی ۔ جم جم نت نت آہی ۔ نت نئی ہریالی ہووے ہووے مبارک شادی (نظیر)

ہریانا ۔ ۵ ۔ فعل لازم :۔ (گنوار) ۱ ۔ سرسبز ہونا ۔ ہرا بھرا ہونا ۔ شگفتہ و شاداب ہونا ۔ تلسی پروا باغ کے بیچ بھی کملائیں رام بھروسے جو رہیں پربت ہی ہریائیں (دوہا) (دبنے)

(۲ ۔ اسم مذکر) بانگر ۔ اونچی زمین ۔ اونچا خلک ۔ جیسے ہریانے کا گھی بڑا طاقتور ہوتا ہے +

ہریاول ۔ ۵ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) سبزی ۔ سبزہ + طراوت ۔ تازگی ۔ شادابی ۔ (۲) مرغزار ۔ سبزہ زار ۔ چراگاہ ۔ وہ جگہ جہاں بکثرت سبزہ ہو +

ہریائی ۔ ۵ ۔ اسم مؤنث :۔ (پوربی) دیکھو (ہریاول)

ہرے پھرے ۔ ۵ ۔ تابع فعل :۔ (عو) ہر پھر کر ۔ پھر پھرا کر ۔ آخرکار ۔ جیسے اوکس کہوں سنوں ہرے پھرے اپنی آنکھوں ہی پہ بس چلتا ہے ۔ (شکھڑ سہیلی)

ہریسہ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) ہریس ۔ ایک قسم کی خوش جو گیہوں کے آٹے گوشت کی یخنی اور دودھ سے پکائی جاتی ہے ۔ جیسے کھول کیسہ کھا ہریسہ ۔ (۲ ۔) گھلا ملا ۔ نہایت گلا ہوا ۔ جیسے گوشت تو گل کر ہریسہ ہو گیا ۔

ہزل ۔ ۵ ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا نہایت خوش دانہ پرند جو فاختہ کی برابر ہوتا ہے ۔ ایک قسم کا ہرا کبوتر +

ہرے میں آنکھیں ہونا ۔ ۵ فعل لازم :۔ (گنوار) فضول خرچ اور نا عاقبت اندیش

ہڑب

ہونا + امیری کے سبب فضول خرچی کی عادت پڑی ہوئی ہونا +

(چونکہ جب جنگل ہرا ہوتا ہے تو ہر ایک جانور بے فکری سے خوب اچھا اچھا چارہ کھاتا باقی کو بیقیدی سے خراب کر دیتا ہے پس اسی سے یہ محاورہ ہو گیا ۔ جیسے تمہاری آنکھیں تو ابھی ہرے میں ہیں)

ہرپوا ۔ ۵ ۔ اسم مذکر :۔ ایک قسم کا طوطا ۔ سوآ + (یہ رائے کمنور دیا نے مجہول پڑھنا چاہیے)

ہڑ ۔ ۵ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ہلیلہ ۔ ایک قسم کے کسیلے پھل کا نام + بہیڑا ۔ آملہ بھی اسی کی ایک قسم میں ہے + (ہڑ دو طرح کی مشہور ہے ایک بڑی ہڑ جسے ہلیلہ زرد بھی کہتے ہیں یہ اول درجہ میں سرد دوم میں خشک ہے دوسری چھوٹی ہڑ جسے ہلیلہ سیاہ یا تنکی ہڑ اور کالی ہڑ بھی کہتے ہیں ۔ مزاجاً یہ بھی اول درجہ میں سرد دوسرے میں خشک ہے مگر بعض نے گرم بھی لکھا ہے)

(۲) ایک قسم کی لمبی گھنڈی جو ہڑ سے شاہ بنائی جاتی یا ازار بند میں گونتھی جاتی ہے جیسے ازار بند کی ہڑ ۔ کنٹھی کی ہڑ وغیرہ + ۵

تری بڑھی ہے پھلی پھولی ہوئی بیل کمبھج پھل زمرد کی ہڑیں ہیں پرب الاس کے پھول (رنگ)

(۳) ایک قسم کا زیور جو ہڑ سے شابہ ہوتا ہے ۔ (۴ ۔ کوہستانی) کاٹھ جس میں مجرم کو رات کے وقت ٹھونک دیتے ہیں +

ہڑ باندھنا ۔ ۵ فعل متعدی :۔ ہڑ بنانا ۔ کسی چیز میں سوت ، یا ریشم یا کلبتو سے گنڈا سا لگانا

ہڑ ۔ ۵ ۔ اسم مؤنث :۔ ہاڑ کا مخفف ۔ ہاڑ ۔ ہاڑی ۔ استخواں ۔ عظم ۔ استھی +

ہڑ پھوٹن ۔ ۵ ۔ اسم مؤنث :۔ ہڈیوں کا درد ۔ اعضا شکنی +

ہڑ واڑ ۔ ۵ ۔ اسم مؤنث :۔ وہ جگہ جہاں اپنے کنبہ کے لوگ دفن ہوتے ہیں خاندان کا مدفن +

ہڑ ۔ ۵ ۔ اسم مذکر :۔ ابلہ ۔ بیوقوف ۔ سودھو ۔ نادان ۔ سادہ لوح +

ہڑا ۔ ۵ ۔ اسم مذکر :۔ (پوربی) بان ۔ ہوائی ۔ تنگنا ۔ ایک قسم کی آتشبازی +

ہڑبڑا جانا ۔ ۵ فعل لازم :۔ گھبرا جانا ۔ سٹ پٹا جانا + بے حواس ہو جانا ۔ بے آواز ہو جانا ۔ لکھنؤ میں ہڑبڑا جانا بھی کہتے ہیں +

ہڑبڑانا ۔ ۵ فعل لازم :۔ گھبرانا ۔ بولانا ۔ بوکھلانا ۔ بیقرار اور بیحواس ہونا ۔ مضطرار اور مضطرب ہونا ۔ دست و پا گم کردن کا ترجمہ ۔ جیسے ہاتھ سے بھتی بیوی ہڑبڑا کے اٹھی + ہڑبڑا کر چونک پڑے +

ہڑبڑی ۔ ۵ ۔ اسم مؤنث :۔ اضطراب ۔ اضطرار + بے قراری ۔ کھلبلی ۔ بے تابی ۔ اضطرابی ۔ گھبراہٹ ۔ بھاگڑ + افراتفری ہلچل +

ہڑبڑی پڑنا ۔ ۵ فعل لازم :۔ کھلبلی پڑنا ۔ گھبراہٹ ہونا + ہنگامہ ہونا ۔ غوغا ہونا ۔ بھاگڑ مچنا + ہلچل ہونا +

ہڑبڑیا ۔ ۵ ۔ صفت :۔ (۱) مضطرب ۔ مضطر ۔ بیکل ۔ بیچین ۔ گھبرایا ہوا ۔ بوکھلایا ہوا ۔ بورانا ۔ ہونق ۔ (۲) ناولا ۔ جلد باز ۔ تعجیل کار +

لہ میاں ! ہریالے کی پھلت ہے + (بوٹ فروش کی آواز)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہڑپ

ہڑپ ۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ بغیر چبائے نگل جانا۔ ایک دفعہ ہی نوالہ اُتار جانا ۔ بغیر چبائے نگلنے کی آواز۔ جیسے کڑوا کڑوا گھُو گھُو پیتا بیٹھا ہڑپ ۔

ہڑپ کر جانا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ (۱) نگل جانا۔ اندر اُتار جانا۔ ہضم کر جانا۔ (۲) غبن کر لینا۔ کھا جانا ۔

ہڑپا ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ کسی چیز کا ایک دفعہ ہی مُنہ میں ڈالکر حلق سے اُتارجانا ۔

ہڑپا مارنا یا لگانا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ ایک دفعہ ہی نگلنا یا حلق سے اُتار جانا۔ ہضم کر جانا ۔

ہڑتال ۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ (۱) زرنیخ ایک قسم کی زہریلی دھات جسکا مفصل بیان ہڑتال میں لکھا گیا۔ (۲) ہڑتال حاکم کے ظلم سے تمام بازار بند کر دینا۔ ہاٹوں کو تالا لگا دینا۔ دربند ہاں۔ تختہ کردن دُکانا ۔ دکنی فیس بادشاہ کے ماتم پر بھی ہڑتال کرتے ہیں

ہڑتال کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ دُکانیں بند کر دینا۔ دُکانوں کو قُفل لگا دینا۔ ہاٹوں کو تالا مار دینا۔ دربند ہاں کردن یا تختہ کردن دُکانا کا ترجمہ ۔ حاکم کے ظلم یا ماتم کی علامت

ہڑتال ہونا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ حاکم کے ظلم و ستم یا ماتم کے سبب دُکانوں کا بند ہونا۔ بازار بند ہونا

جس دُردنداں پہ سم کھا کے مرینگے جوہری ایک دن ہڑتال ہوگی جوہری بازار میں (جوہر)

ہڑجوڑا ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ ایک سفید پودے کا نام جس سے ٹوٹی ہوئی ہڈی جُڑ جاتی ہے ۔

ہڑدنگا ۔ ا۔ صفت :۔ (۱) خوانخطا۔ بناول۔ بلا۔ پھوہڑ۔ بدسلیقہ۔ بے شعور۔ بوگا۔ جاہل۔ فارسی ہرتمنا۔ (۲) دنگئی۔ فسادی۔ شریر۔ مفسد۔ ہنگامہ پرداز۔ اگرچہ اہل لغات نے یہ معنی لکھے ہیں مگر اس معنی میں یہ لفظ بولا نہیں جاتا۔ (۳) لڑکوں کا اچھا کودنا ۔

ہڑدنگی ۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ (۱) لڑاکا۔ فتنہ پرداز۔ شریر۔ جھگڑالو۔ دنگئی۔ اس معنی میں بولتے نہیں۔ (۲) آوارہ۔ آوارہ گرد۔ ہرزہ گرد۔ بیہودہ۔ باؤ ڈنڈی ۔ وہ عورت جو گھڑی یہاں کھڑی ہو جائے گھڑی وہاں کھڑی ہو جائے ۔ پھوہڑ۔ بدسلیقہ۔ بلی۔ کھلّو باؤلی ۔ اِدھر اُدھر پھیرنے والی عورت۔ جیسے موئی ہڑدنگی چھوکری خدا جانے کہاں اپنی اوڑھنی پھینک آئی ۔

ہڑک ۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ ہرونگ جسے اکثر کہار بجاتے ہیں ۔

ہڑک ۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ (۱) لت۔ عادت۔ وحشت۔ (۲) باؤلے کیڑے یا کُتے کے کاٹے کی لہر۔ وہ کیفیت جو سگ گزیدہ کو پانی دیکھکر یا جلتی ہوئی آگ کے معائنہ سے وارد ہوتی ہے۔ ہڑک بائی۔ باؤلے کتے کا زہر یا اُس کا اثر ۔

(جب باؤلا کتا یا گیدڑ کاٹ کھاتا ہے تو تین چار ہفتہ سے لیکر کئی مہینے یا کئی برس تک تو کچھ تخلیف نہیں ہوتی مگر یکبارگی خاصہ خمیر درہم برہم ہو جاتا ہے اور بغیر اس کے مختلف مقامات میں درد ہونا۔ کھانا کھاتے۔ پینے میں بے چینی سی ظاہر ہونے لگتی۔ کسی چیز کے پینے میں دقت پیش آتی اور زور دار ہوا کے جھونکے یا آواز سے بھی خوف و تشنج ہونے لگتا۔ آنکھوں کا چندھیا جانا۔ روشنی کی برداشت

ہزا

نہ کرنا۔ تشنگی۔ خشکئی زبان۔ بھونکنا۔ لیسدار رطوبت تھوکنا۔ ہذیان۔ شدید تشنج اور دم بند ہو جانا۔ تب ہو کر آدمی مرجاتا ہے۔ اس کا علاج اس سے بہتر نہیں ہے کہ تینہ۔ دے کا جبڑا گیس گیس کر پلائیں خود بخود حلق سے اُتر جاتا اور آرام ہو جاتا ہے۔ تیندوا یا گلہبھگا ایک درندہ ہے جو کتوں کو کھا لاد اُٹھا کر لیجاتا اور وہ بگھیلا بھی کہلاتا ہے)

باؤلا دولت دنیا کی ہے خواہش میں جو بیں سگ دیوانہ سے یہ کوئی ہڑک جاتی ہے (ظفر)

(س) اُمنگ۔ شوق۔ ولولہ۔ اُچنگ ۔

ہڑک اُٹھنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ (۱) باؤلے کُتے کے زہر کا اثر نمایاں ہونا۔ کُتے کی سی بولی بولنا اور کاٹنے کو دوڑنا۔ باولے کُتے کی طرح بھونکنا۔ (۲) اُمنگ اُٹھنا۔ شوق چرّانا۔ ولولہ اُٹھنا ۔

ہڑک چڑھنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ باؤلے کُتے کے کاٹے کا زہر چڑھنا۔ سگ دیوانہ کے اثر زہر سے دیوانہ ہو جانا ۔

مری ہر بات کے جو کاٹنے کو دانت بکتا ہے ہڑک نکو چڑھی ہے یہ نصیب سگ صفت کیسی (لکھنؤ)

ہڑک لگنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ کسی بات کی ضد چڑھنا۔ وحشت ہونا۔ لت لگنا ۔

ہڑکا ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ غم جدائی جو بچوں کو لاحق ہوتا اور اُس سے وہ اکثر بیمار پڑ جاتے ہیں ۔ اثر محبت و یاس۔ وہ رنج و تاسف جو بچوں کو کسی چیز کی جدائی سے ہو جائے

ہڑکانا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ ترسانا۔ بھڑکانا ۔ کسی چیز کی جدائی سے رنج دینا۔ بیدل کرنا

ہڑکائی ۔ ا۔ صفت :۔ زن سگ گزیدہ۔ پگلی۔ دیوانی۔ باؤلی۔ بچا کھانے کو دوڑنے والی۔ جیسے وہ تو ہڑکائی کُتیا بن گئی ہے ۔

ہڑکائی کُتیا ۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ (۱) باؤلی کُتیا ۔ وہ کُتیا جو ہر ایک کو کاٹتی پھرے جیسے ساس بیچاری نے ذرا سے کام کو کہا اور ہڑکائی کُتیا کی طرح ٹانگ لی (گھر سنسار) (۲) مست عورت۔ کالنک کی کُتیا۔ (اس معنی میں ہمارے نئے محاورہ داں کی تحقیقات سے ہماری نہیں)

ہڑکانا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ بچوں کا کسی کو یاد کرنا ۔ کسی چیز کی جدائی میں بچہ کا نمود اور افسردہ ہونا

ہڑکنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ ترسنا۔ بھڑکنا۔ مشتاق و خواہشمند ہونا ۔

ہزار ا۔ ف۔ صفت :۔ (۱) الف۔ وہ صد سے سو کی مقدار۔ ۱۰۰۰ سہ ر (۲) ا۔ تابع فعل) ہر چند۔ جتنا کچھ۔ جس قدر۔ کسی قدر کیوں نہ کہنا ہو۔ جیسے ہزار سمجھایا نہ سمجھا ۔

ہزار صحبت نے بدوں سے نیکو نہ کیا ہے مطلب کہ تخمِ ریزش سے کب مزہ پاتا ہے انگبیں کا (نظر)

انجم تابانی سر چرخ بریں چمکیں ہزار پر نہ اپنے کفش پا کے تم شاروں میں گنو (نظر)

(س) ا۔ تابع فعل) بیشمار۔ لاتعد۔ لاکھوں۔ ہزاروں۔ بہتیرے۔ صدہا ۔

یہ زہد آپ کا اے داغ سے کھو غریب ہزار پھیرئیے تسبیح لاکھ دانوں کی ۔ (داغ)

داغ کا نذر سخن کے وہ بولے ایسے ایسے ہزار پھرتے ہیں ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہزار

(۴) بلبل ہزار داستاں۔ عندلیب ۔

بہار میں ہو خوشی کی سجا ہوا ہے جب — نہ چوکے موسم گل میں کبھی ہزار ہے جب (سید)

یہ رنگہائے مختلف اُس ایک گل کے ہیں — آئینہ دیکھنے کو چمن ہے ہزار کا ۔ (زکی)

(۵۔ ا۔ اظہار کثرت کے واسطے) نہایت۔ بہت سی۔ ازحد۔ بہتیری۔ جیسے ایک تندرستی ہزار نعمت ۔

تندرستی اگر خو سالک — تندرستی ہزار نعمت ہے ۔ (سالک)

کیا خاک اعتبار کروں جذب دل ترا — وہ ایک دن نہ آئے ہزار التجا ہوئی ۔ (زکی)

ہم اپنی بیدلی سے ہیں بے برگ و بینوا — ہو ایک دل تو عشق کے جھگڑے ہزار ہیں (۶)

ہزار آفتیں ہیں ایک دل لگانے میں۔ ا۔ محاورہ:۔ ایک عشق کیساتھ سیکڑوں مصیبتیں ہیں۔ ایک مروت کے ساتھ بہت سے نقصان اُٹھانے پڑتے ہیں

ہزار بار۔ ف۔ صفت:۔ اکثر۔ بارہا۔ ہزار دفعہ۔ بے انتہا ۔

نمود عالم کون و فساد ہے برباد — خراب دیکھے ہوئے ہیں ہزار بار کے پھول (زکی)

دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت درد سے بھر نہ آئے کیوں — روئیں گے ہم ہزار بار کوئی ہمیں ستائے کیوں (غالب)

ہزار پا۔ ف۔ اسم مذکر:۔ کنکھجورا۔ کنگوجرا۔ کنسلائی۔ کنجائی ۔

ہزار جان سے یا ہزار ہزار جان سے۔ ا۔ تابع فعل:۔ نہایت طیب خاطر اور کمال ہی شوق سے۔ ہزار جانوں سے۔ ہزار جانیں لیکر۔ جیسے ہزار جان سے قربان ہونا، جب طوطا پڑھ نکلتا ہے پیاری پیاری بولیاں بولتا ہے میٹھی میٹھی باتیں کرتا ہے کیسا جی خوش ہوتا ہے ہزار ہزار جان سے ہر ایک اُسکا خواہاں ہوتا ہے" (گلشن سہیل)

ہزار جان سے قربان۔ نثار یا صدقے ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ کسی کا نہایت ہی عاشق و فریفتہ اور دلدادہ ہونا۔ کسی کا ازحد شیفتہ اور والہ ہونا ۔

ہزار جوتیاں ماروں اور ایک نہ گنوں۔ ا۔ محاورہ:۔ نہایت بیزاری اور خفگی کے موقع پر بولتے ہیں یعنی اس قدر غصہ ہے کہ ہزار جوتیاں مار کر بھی یہی جی چاہتا ہے کہ ان کو بھلا کر بھیجنے سر سے لگاؤں اور یہی سلسلہ بندھا رہے۔ جتنا مارو اُتنا ہی تھوڑا ہے ۔

ہزار چشم۔ ف۔ اسم مذکر:۔ کرک۔ کینکڑا۔ سرطان۔ خرچنگ ۔

ہزار چشمہ۔ ف۔ اسم مذکر:۔ سرخانی دنبل یا پھوڑا جو پھوڑا پیٹے کا ٹھنک پھوڑا۔ خنجر بیگ ۔

ہزار حیف۔ ف ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ ہزار افسوس۔ نہایت افسوس حیف صد حیف ۔

ہزار حیف کہ بیتے تھے جن کو دیکھ کے ہم — وہی وہ لوگ اب اس کہنہ خاک داں میں نہیں (زکی)

ہزار دل سے۔ ا۔ تابع فعل:۔ دیکھو (ہزار جان سے) ازحد۔ نہایت ہی ۔

ہزار

کُمیل کی طرح رہوں گا ناں — عاشق ہوں تیرا ہزار دل سے ۔ (میر حسن)

ہزار داستاں۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (شعرائے عجم نے ہزار داستاں باندھا ہے) (۱) ایک قسم کا والیٔ بلبل جو ہزاروں بولیاں بولتا اور نہایت خوش الحان ہوتا ہے۔ (۲) ایک قسم کا گلدم۔ عندلیب۔ فارسی میں ہزار آوا بھی آیا ہے۔ (۰۔ ا۔ صفت) خوش گفتار۔ خوش الحان ۔ گویا۔ طلیق اللسان ۔ طرح طرح کی گفتگو اور حکایات و لطائف سے خوش کرنے والا ۔ خوش گپ۔ خوش بیان۔ وہ شخص جس کے منہ سے بات کرتے پھول جھڑیں

ہزار رنگ بدلنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ اپنے کو مختلف طور سے ظاہر کرنا۔ متلون ہونا ہزار رنگ برآمدن کا ترجمہ مختلف صورتیں اختیار کرنا۔ کایا پر کایا پلٹنا ۔ کسی بات پر قائم نہ رہنا ۔ ہر رو پیاپن دکھانا ۔

ہزار ستون۔ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) وہ محل جو سلطان ناصر الدین محمود نے رائے پتھورا کے قلعہ میں بنوانا شروع کیا تھا جسے غیاث الدین بلبن نے پورا کیا یہ سنگ خارا کا تھا۔ (۲) وہ عمارت جو سلطان محمد بن تغلق نے جہان پناہ میں لکڑی کی بنوائی تھی چنانچہ ابن بطوطہ نے بھی اپنے سفرنامہ میں اس کے چوبی ہونے کا ثبوت دیا ہے۔ مجد الدین چاچی نے اپنے قصائد میں اسی کی تعریف کی ہے ۔

نہ سقف بے ستوں کو بخشش روز شد تمام — در گوشۂ ہزار ستوں تو مضمر است ۔

اگر نہ خلد بریں است این ہزار ستوں — چرا فضائے درش عرصہ گاہ روز قیامت ۔

ہزار گائیدہ۔ ف۔ صفت:۔ نہایت فاحشہ۔ لنگر خلاص۔ ہزاروں کی جھیل ۔

ہزار گلا۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (لکھنؤ) گل صد برگ۔ گیندا ۔

ہزار لاٹھی ٹوٹے کی تو بھی گھر بار کے باسن فوٹنیکو بہت ہے۔ کہاوت:۔ خاوند ملاکھ دُبلا ہو مگر بیوی کے مارنے کو بہت ہے ۔ ہتیار ٹوٹا پھوٹا بھی کام کر ہی جاتا ہے ۔

ہزار منہ ہزار باتیں۔ ا۔ محاورہ:۔ جتنے منہ اتنی ہی باتیں۔ ہر ایک شخص اپنی سمجھ اور اپنی لیاقت کے موافق کہتا ہے ۔

مجال کسی ہے اے نگہ مناسے جو کچھ جا باتیں — بھلا کیا اعتبار تو نے ہزار منہ میں ہزار باتیں (داغ)

غنچے تیرے دہن کو کہیں لوگ تو کہیں — آفاق میں ہزار ہیں باتیں ہزار منہ (امیر)

ہزار نعمت اور ایک تندرستی۔ ا۔ کہاوت:۔ یعنی ایک تندرستی ہزار نعمت پر غالب ہے۔ تندرستی کے آگے نعمت کی کچھ حقیقت نہیں ۔

ہزار ہاتھ کا بنکر آئے۔ ا۔ محاورہ:۔ یعنی کیسا ہی اعلیٰ مرتبہ لیکر آئے۔ کیسا ہی بھاری بھرکم ذی عزت بنے۔ اگر کیسا ہی علوئے جاہ پر ہو کر آئے تو بھی محروم ہی رہے ۔

آوے ہزار ہاتھ کا بن کر اگر کوئی — بیحکم شرع رکھ نہ سکے زینہار پا ۔ (امیر حسن)

ہزار ہاتھ میں۔ ا۔ محاورہ:۔ بہتیرے ہاتھ نہیں۔ ستر ہاتھ میں سہنسرہاتھ ہیں۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہزارا

یعنی خدا تعالیٰ دینے پر آئے تو بہتیرے رہتے ہیں + ۵

موتوف ایک ہاتھ پہ اُس کا نہیں کرم دینے پہ آئے وہ تو نظر ہیں ہزار ہاتھ (نظیر)

ہزار ہا تھی لٹے گا تو بھی سوا لاکھ کے کا ۔ا۔ کہاوت:۔ جس طرح ماں کی

کیسا ہی دُبلا ہو جائے پھر بھی زیادہ ہی کو بکے اسی طرح امیر کیسا ہی مفلس

ہو جائے پھر بھی اُس کے پاس کچھ نہ کچھ کھُرچن رہ ہی جاتی ہے +

ہزارا یا ہزارہ ۔ا۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا گیندا اور بیزا ایک قسم کا لالہ جسکا پھول

بہت بڑا ہوتا ہے + گُلِ صد برگ +

داغ کھا کھا کر ہزاروں لبکے بلبلِ جان کی جو لالہ گُل میری تربت پہ ہزارا ہو گیا (امیر)

(۲) ایک قسم کا فوارہ یا پچکاری جسمیں بہت سے چھید ہونیکے سبب سیکڑوں پتلی پتلی دھاریں نکلتی ہیں +

خُون مژگاں سے نکلتا ہے ہزارے کی طرح چُھوٹتا ہے جو مرے سینہ میں فوارہ دل (داغ)

ہے تصوّر تو کِسی مژگاں کا جو ہر دم سامنے دیدۂ گریاں ہمارا اب ہزارا ہو گیا (ناسخ)

گریباں میں تو مرا دیدۂ تر حاضر ہے چھوٹے مژگاں کا ہزارہ ترے فوّارے پر (قدر)

ہزاروں ۔ا۔ اسم مذکر:۔ ہزار کی جمع جو حروفِ تہجی کے آجانے سے دون کیساتھ بنائی جاتی ہے۔ اُلُوف +

ہزاروں گھڑے پانی کے پڑ گئے ۔ا۔ محاورہ:۔ نہایت شرمندگی

اور خجالت حاصل ہوئی۔ شرم کے مارے پسینوں میں نہا گئے۔ شرم سے پسینے

پسینے ہو گئے۔ جیسے جس وقت اُسنے مجھے جھٹلایا ہزاروں گھڑے پانی کے پڑ گئے +

ہزاروں باتیں سُنانا ۔ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) بہت کچھ بُرا بھلا کہنا سیکڑوں

بھوگ سُنانا۔ (۲) بکثرت طعنے دینا۔ طعنے مہنے دینا۔ چھیڑنا۔ آوازے کسنا +

گل کو وہ چھیڑتے ہیں رخ میں آتے جاتے باتیں بلبل کو ہزاروں ہیں سناتے جاتے (صبا)

ہزاروں میں ۔ا۔ تابع فعل:۔ (۱) سیکڑوں میں۔ صدہا آدمیوں میں۔ لاکھوں

آدمیوں کے رُوبرو جیسے وہ ہزاروں میں بھی نہیں شمار ہے۔ (۲) لاکھوں

میں۔ ضرور۔ بالضرور۔ شرطیہ بلا مبالغہ جیسے وہ ہزاروں میں جیت کر رہے گا +

ہزارہ ۔ف۔ اسم مذکر:۔ (منسوب بہ ہزار) ا۔ دیکھو (ہزارا) ۲۔ ایک سرحدی

پہاڑی قوم کا نام جو ہندوستان کے شمال میں آباد اور مذہباً شیعہ و بہادر ہے

+ ایک پہاڑی کا نام جو ملکِ پنجاب کے سرحدی ملک میں واقع ہے +

ہزارہا ۔ف۔ اسم مذکر:۔ ہزار کی جمع۔ ہزاروں۔ اُلُوف +

ہزاری ۔ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ہزار سے نسبت رکھنے والا۔ منسوب بہ ہزار۔

(۲۔ اسم مذکر) ہزار آدمیوں کا افسر۔ یمین باشی۔ یمین باشی گری کا عہدہ +

وہ شاہی عہدہ جس میں ہزار آدمیوں پر اختیار ہو۔ (۳) ہزار آدمیوں کی پلٹن +

ہزاری بزاری ۔ا۔ صفت:۔ (نحو) ا۔ لغوی معنی ہزاروں قسم کے آدمیوں

ہژدہ

سے ملنے اور بازار میں بیچنے والا یعنی اونے اونے سے ملنے والا۔ شریف و

وضیع سے ربط رکھنے والا۔ امیر و غریب سے اتحاد رکھنے والا۔ (۲) سفلہ و کمینہ +

لُچّہ و شُہدہ + غیر مُعتبر۔ عوام کالانعام۔ جیسے ہزاری بزاری کی بات کا کیا اعتبار

(اس معنی میں لفظ ہزاری تابع مہمل بھی ہو سکتا ہے)

ہزاری روزہ ۔ف۔ اسم مذکر:۔ ماہ رجب کی ستائیسویں تاریخ کا روزہ جو نفلی

ہے مگر ہزار روزوں کی برابر اُس کا ثواب ہوتا ہے اِس روزے کو عورتیں

کثرت سے اور مرد بہت کم رکھتے ہیں + ۵

میں ترے صدقے نہ رکھے تو مری پیاری روزہ بندی رکھ لے گی ترے بدلے ہزاری روزہ (دانا)

دیکھ پنڈورے میں تاریخ بتا دے مجکو اسکے آگے کھولونگی میں ہزاری روزہ (رنگین)

بھابی گرمی کا نہ رکھ تو مری پیاری روزہ ہلکا رکھ لیجو جاڑے میں ہزاری روزہ (بیگم)

ہزاری عمر ہو ۔ا۔ کلمۂ دعا:۔ (نحو) یہ وہ کلمۂ دعائیہ ہے جو تسلیم یا بندگی یا آداب

کے جواب میں بڑی بوڑھیاں بطور دعا زبان پر لاتی ہیں یعنی ہزار سالہ عمر ہو۔

ہزاروں برس جیو۔ جیسے دادی اماں آداب! بیٹی ہزاری عمر +

ہزاؤنر ۔انگلش (HIS—HONOR) اسم مذکر:۔ حضور اعلےٰ۔ حضور اقدس +

خود بدولت۔ آپ رُوپ +

ہزایکسلنسی ۔انگلش (His Excellency) اسم مذکر:۔ عمدۃ الملک

حضورِ اقدس۔ حضورِ اعلےٰ۔ مہاراج۔ جناب مستطاب۔ نواب لفٹنٹ گورنر بہادر

یا اسی مرتبہ کے اعلےٰ حاکم خواہ رئیس یا افسر کے واسطے یہ لفظ آتا ہے +

ہزبر ع۔ اسم مذکر:۔ شیر درندہ۔ پھاڑ ڈالنے والا شیر۔ شیر ببر۔ کیہری۔ سنگھ +

ہزل ع۔ اسم مذکر:۔ بیہودہ باتیں۔ مسخرہ پن۔ مسخرگی + فحش باتیں۔ بیہودگی۔ مذاق

ٹھٹا۔ ٹھٹولی۔ مزاح۔ تمسخر + گالی گلوچ +

ہز ہائینس ۔انگلش (His Highness) اسم مذکر:۔ سری مہاراج حضور

انور۔ تقدس مآب۔ حضور والا۔ خداوند نعمت۔ جنابِ اقدس +

(یہ لفظ گورنر جنرل یا اسی مرتبہ اور عہدے کے رئیس و نواب کے واسطے مخصوص ہے)

ہزیمت ع۔ اسم مؤنث:۔ شکست + بھاگڑ۔ گریز۔ شکستگی لشکر۔ لشکر کا ٹوٹ جانا +

ہزیمت اُٹھانا ۔ا۔ فعل لازم:۔ شکست کھانا۔ بھاگنا۔ پسپا ہونا۔ پیٹھ دکھانا +

ہزیمت کھانا ۔ا۔ فعل لازم:۔ شکست کھانا۔ بھاگنا۔ پسپا ہونا۔ پیٹھ دکھانا +

ہژدہ یا ہژدہ ۔ف۔ صفت:۔ اٹھارہ۔ بیزدہ۔ دس اور آٹھ۔ دو کم بیس +

ہژدہ ہزار عالم ۔ف + ع۔ اسم مذکر:۔ اٹھارہ ہزار مخلوقِ خدا۔ اٹھارہ ہزار

طرح کی مخلوق۔ صاحبِ بصائر نے لکھا ہے کہ دنیا کے چاروں حصوں میں جنوب

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہست

شمال مشرق اور مغرب میں ساڑھے چار چار ہزار مخلوق ہے جس کا مجموعہ اٹھارہ ہزار ہوتا ہے سید علی ہمدانی کا قول ہے کہ تین سو ساٹھ ہزار مخلوق ہے مگر بعض نے ستر ہزار بھی لکھا ہے بعض لوگ صرف شمردہ عالم ہی لکھتے ہیں چنانچہ اُنکے نزدیک عقلیہ نوریہ روحیہ نفسیہ تبعیہ جسمیہ عنصریہ مثالیہ خیالیہ برزخیہ حشریہ جنانیہ جہنمیہ عراقیہ رویتیہ صوریہ جمالیہ کمالیہ یہ تمام عالم دو عالم ظاہر و باطن یعنی غیب و شہادت میں مندرج ہیں۔ بعض نے فرمایا ہے کہ عالم عقول و عالم ارواح اور عالم افلاک جو نُوں اور عالم عناصر چار ہیں نیز عالم موالید جو تین ہیں سب ملا کر اٹھارہ ہو جاتے ہیں +

ہشت - س (ہشت) اسم مذکر - (۱) ہاتھ - دست - ید - کر - (۲) ہاتھی کی سونڈ - خرطوم - (۳) کہنی سے لیکر بیچ کی اُنگلی تک کی لمبائی یا ناپ - (۴) تیرھواں ستارہ - تیرھواں پنچھتر - (۵) ہاتھی - سُونڈ والا فیل + (دست و ہست قریب قریب ہیں چنانچہ دست سے ہست ہست سے است ہوا الف آخر تین میں جو است ہے وہ اسی سے ہے اول اسی پھر آستی بعد ازاں آتی میں ہو گیا +

ہست پال - س - اسم مذکر - فیلبان - مہاوت + ہاتھی وان + فوجدار +

ہست دنت - س - اسم مذکر - ہاتھی دانت - عاج +

ہست - ف - سنسکرت است (اسم مؤنث) (۱) ہستی - بُود - قیام - برقراری - وجُود - ہونا - کائنات (۲) زندگی - حیات - زیست - جان +

ہست کرنا - (فعل متعدی) - وجُود کرنا - پیدا کرنا جیسے نیست سے ہست کرنا +

ہست و بُود - ف - اسم مؤنث - (ہست و ستاوف) قیام و وجُود - حیات و زندگی +

ہست و بُود کرنا - (فعل متعدی) - زندگی بسر کرنا - جینا - عمر کاٹنا - عمر کے دن پُورے کرنا +

دیکھی نہ سیر آ کے عدم سے وجُود کی ۔۔۔ دن ہوت کے پھر آگئے یوں ہست و بُود کی (رند)

ہست و مات - ف - ع - اسم مؤنث - جینا مرنا - موت زندگی - موت زیست +

ہست ہونا - (فعل لازم) - موجُود ہونا - پیدا ہونا - صُورت پکڑنا +

ہستناپُور - ہ - اسم مذکر - دہلی کا قدیم نام جس کے تاریخی واقعات مشہور ہیں + اندر پرست بھی اسی کو کہتے ہیں کسی زمانہ میں یہ شہر ایک بڑی سلطنت کا پایتخت تھا جس کی بابت کوروں اور پانڈوں میں بہت بڑی لڑائی ہوئی تھی +

ہستنی - س - اسم مؤنث - ہتنی - مادۂ فیل + (کوک شاستر کے موافق عورتوں کی چار قسموں یعنی پدمنی چترنی سنکھنی ہستنی میں سے اخیر قسم جس کی تعریف یہ ہے کہ نشہ حسن و جوش شہوت میں ہتنی کی طرح جھومتی جھومتی مرد سے لپٹ جاتی اور فربہ اندام و پُرشہوت ہوتی ہے اسکی

ہُش

پنڈلیاں بھری بھری رانیں پُر گوشت اُنگلیاں موٹی گردن پتلی اور سر کے بال نرم ہوتے ہیں ہستنی عورت کے انداز ایسے ہوئے شہوت آتی رہتی اور اُس میں نہایت بے شرمی بلکہ گائے کی سی خاصیت پائی جاتی ہے یہ اپنے حُسن کے غرور اور بدمستی کے سبب کسی کو ناظر میں نہیں لاتی)

ہستی - ف - اسم مؤنث - (۱) ہست - بود - زیست - وجُود - ہونا - ہوت - قیام - موجُودگی + نیستی کا نقیض + کائنات +

شکِ خوارہ کیا اُچھلتا ہے ظلم کیش ۔۔۔ ظالم ہے زندگی تری ہستی جباب کی + (مغفور)

بُرے کہاں میں فضل گل میں ستم جفائے ستیاد ۔۔۔ کہ ہیں وہ ہستی نہ رہیں گے ہم نہ تم تک (نسکی)

(۲) موجُودات - مخلُوقات - صُوفیہ کی اصطلاح میں موجُود یعنی صاحب وجود -

(۳) زیست - حیات - زندگی +

خاک میں وہ مری ہستی کو ملا دیتے ہیں ۔۔۔ جیتے جی دل کی کدورت میں دبا دیتے ہیں (ظہیر)

(۴) (ف) اصل - حقیقت - حیثیت - بساط - کائنات +

کیا بتاؤں کہ جزو کُل میں تماشا کیا ہے ۔۔۔ قطرہ کیا چیز ہے اور ہستی دریا کیا ہے (ظہیر)

(۵) (ف) پوتی + مجال - تاب و طاقت - جیسے اُس کے آگے تمہاری کیا ہستی ہے کہ بات بھی کر سکو +

ہو ہمیشہ رُخِ رنگیں کی بہار اے گلِ تر ۔۔۔ رُوکشی اُس سے کرے تُو تری کیا ہستی ہے (داغ)

(۶) (ف) دولت - ثروت - چنانچہ نیستی یعنی فقر اسی سبب سے آیا ہے - (۷) ذات -

ہست از شیخ رُخِ جاناں نمود ہستی ام ۔۔۔ عکس آئینہ است پنداری وجود ہستی ام (وحید)

ہستی جاوداں - ف - اسم مؤنث - حیاتِ جاوداں - عمرِ جاوداں - ہمیشہ کی زندگی - حیات ابدی +

ہستی دوروزہ موہوم - ف + ع - اسم مؤنث - چند روزہ زندگی - حیاتِ چند روزہ - حیاتِ فانی - دو دن کی زندگی - وہمی حیات - خیالی زندگی - ناپائیدار و بے اعتبار - و بے ثبات زندگی +

ہو گئی ہستی موہوم فراموش مجھے ۔۔۔ آنکھ سے جسکو نہ دیکھا ہو وہ کیا یاد رہے (نسکی)

ہستی - س - اسم مذکر - ہاتھی - فیل +

ہسیا - ہ - اسم مذکر - درانتی - نباتات کاٹنے یا تہ کاری بنانے کا اوزار جو اکثر گنواروں کے پاس ہوتا ہے ہنسوا - واسا - پرسیا +

ہُش - ف - ندا - (۱) چڑیوں یا پرندوں کے اُڑانے یعنی ہنکانے کی آواز - (۲) اونٹ کے بٹھانے کی آواز جسے ہُش ہُش بھی کہتے ہیں - (۳) کتے کو للکارنے کی آواز +

ہُش ہُش - ف - ندا - اونٹ کے بٹھانے کی آواز - جسے عربی میں اخ اخ کہتے ہیں -

(۲) بلانے کی آواز - (۳) جیسے بود و ہش کی کہانی میں کہتے ہیں ہُش ہُش سے کون ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہشتا

بہ ظاہر سطح ہے کہ ایک لڑکے نے پودنے کو پکڑ لیا۔ پودنے کو خبر ہوئی تو اُس نے دوسرے کھٹ پودنوں کی گاڑی بنائی دو مینڈک جوتے اور بیٹھ کے چلے تو آگے لی خالہ بلی کہا میاں پودنے کہاں جاتے ہو؟ اُس نے جواب دیا کہ دوسرے کھٹ پودنوں کی گاڑی بنائی اُس میں دو مینڈک جوتے جائیں راجہ ہماری پودنی تو ہیر بیاہن جائیں اُس نے کہا ہم بھی چلیں پودنے نے کہا ہُش ہُش میرے کان میں گھس" یعنی آ میرے کان میں بیٹھ جا۔

ہشاش ع۔ صفت:۔ نہایت خنداں۔ خنداں رُو۔ نہایت خوش۔ شادماں۔ بشاش و بشاش

ہشاش بشاش ع۔ صفت:۔ نہایت خوش و خرم۔ باغ باغ۔ ہنستا اور خوش ہوتا ہوا

ہشت ا۔ بالضم۔ ندا:۔ کتے بلی کے ہنکانے اور کمینہ و سفلہ آدمی کے دھتکارنے یا جھڑکنے کی آواز۔ دُدت دبک۔ پرے ہٹ۔ چل چلے۔ دُور ہو۔ دفع ہو۔

کسی بُری بات پر نفرت ظاہر کرنے کی آواز۔

کیفی ایسا ہے کہ اندازِ سخن میں جس کے — کسی کو ہشت کہہ اُٹھنا کسی کو دُدت دبک (سودا)

بات نکر سا تا ہے تو چل ہشت گول — ہووے گا ساغر سے کیا مول لے یکہشت گول (ظفر)

جب کہتا ہوں بچہ تم سے تو کہتے ہو کہ چل ہشت — ہر بات پہ کون آپکی چل ہشت اُٹھائے (" ")

اے دل تیری پس دیکھی رفاقت کہ ابھی سے — تُو نے تو قدم اتنے میں چل ہشت اُٹھائے (" ")

ہشت بڈّو یا ہشت گدّو کرنا پھرنا ا۔ فعل لازم:۔ (بچہ) دنگا کرتا پھرنا۔ واہی تباہی گندی کھیلتے پھرنا۔ خاک اُڑاتے پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔ جیسے بچہ ہے کہ خاک اُڑاتا مارا دن ہشت بڈّو کرتا پھرتا ہے۔ (گلکرسٹ سہیلی)

ہشت۔ کلمۂ تحضیر:۔ یہ کلمہ اکثر نفرت ظاہر کرنے کے واسطے آتا ہے اور نیز امتناعِ امر کے لئے جیسے ہشت کیا بکتا ہے یعنی ہرزہ گوئی نکر فحش کلام زبان پر مت لا۔

ہشت ف۔ صفت:۔ آٹھ۔ اٹھ۔ اشٹ۔ ثمن (سنسکرت اشٹن) (ہندی اٹھ)

ہشت، بہشت ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) آٹھوں بہشت۔ جیسے خُلد دارالسلام۔ دارالقرار۔ جنّتِ عدن جنّت الماوٰی جنّت النعیم علیین فردوس۔ (۲) حضرت امیر خسرو دہلوی کی ایک مشہور کتاب جو اُن کے خمسہ میں موجود ہے یہ وہی خمسہ ہے جو خمسۂ نظامی کے جواب میں لکھا گیا ہے۔

ہشت پہلو ف۔ صفت:۔ ثمن۔ آٹھ پہلو کا۔ اٹھ پہلو۔ اٹھوانسی۔ اٹھ کون۔ آٹھ کونا۔

ہشت صفات ف۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ علم بمعرفت۔ ہر حال میں مُنکر رضا بقضا۔ صبر در حالتِ بلا و کمی رزق۔ تعظیم حکم خدا۔ محبت و شفقت باخلق خدا۔ عفت و عصمت۔

ہشتاد ف۔ صفت:۔ سنسکرت اشیتی (अशीति) اسّی۔ ثمانین۔

ہشتم ف۔ صفت:۔ سنسکرت (اشٹم۔ अष्टम) آٹھواں۔ آٹھویں۔

ہشت مشت ف۔ اسم مؤنث:۔ کلمۂ ہشت کہنا اور دُھتکارنا۔ جنگ مشت

ہفت

وکلمہ۔ لات گھونسا۔ بات ڈپٹی۔ جوتی بیزار۔ مار گھتائی۔ گھونسم گھسا سا۔

ہشت مشت ہونا ا۔ فعل لازم:۔ بیزار ڈپٹی ہونا۔ جوتی بیزار ہونا۔ مار کھتائی ہونا۔

ہشتکارنا ا۔ فعل لازم:۔ (پوربی) کتے کو کسی کی طرف للکارنا۔ کتے کو بھگانے کی آواز۔ کتے کو ترغیب دینا۔

ہشیار ف۔ صفت:۔ ہوشیار کا مخفف۔ صاحبِ ہوش۔ باہوش۔ (۱) سیانا۔ چُست۔ تیز۔ عسکری نے لی جنوں میں خانۂ دلبر کی راہ — ایسی مطلب کی نہ سوجھے گی کسی ہشیار کو (عسکری)

اِدھر ندوں پہ چوٹیں ہیں اُدھر شیخ و برہمن پر — نگاہِ مست لڑتے وقت کیا ہشیار بنتی ہے (نظیر)

(۲) گیانی۔ بدھوان۔ عقلمند۔ دانشمند۔ خردمند۔ سجان۔ زیرک۔ ذی ہوش۔

(۳) خبردار۔ باخبر۔ متنبہ۔ آگاہ۔ چوکس۔ چوکنا۔

آہ لب پر مرے آئی تو قیامت آئی — وہ بھی ہشیار خبردار ہوئے ہیں کہ نہیں (داغ)

(۴) لائق۔ قابل۔ مستعد۔ لیئق۔ صاحبِ استعداد۔ (۵) بیدار۔ جاگتا ہوا۔

ہشیار کرنا ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) جگانا۔ آگاہ کرنا۔ متنبہ کرنا۔ خبردار کرنا۔ (۲) جگانا۔ بیدار کرنا۔ (۳) لائق بنانا۔ (۴) پال پوس کر جوان کرنا۔ بڑا کرنا۔

ہشیار ہونا ا۔ فعل لازم:۔ (۱) چیتنا۔ خبردار ہونا۔ متنبہ ہونا۔ (۲) جاگنا۔ بیدار ہونا۔ (۳) سیانا ہونا۔ ہوش سنبھالنا۔ بڑا ہونا۔ (۴) لائق ہونا۔ مستعد بننا۔ قابل ہونا۔

ہشیاری ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) چترائی۔ سیان پت۔ سُرت۔ ہوش۔ (۲) عقلمندی۔ دانائی۔ عاقبت اندیشی۔ پیش بینی۔ احتیاط۔ (۳) چوکسی۔ خبرداری۔ (۴) انا دگی۔ مستعدی۔ (۵) قابلیت۔ استعداد۔ لیاقت۔ (۶) بیداری۔

ہضم ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) ٹھکنگی۔ ٹھکنگے طعام در معدہ۔ (۲) پچاؤ۔ تنضیج۔ تحلیل پکاؤ۔ گوارا۔ معدے میں کھانا گلنا۔ (۳) غبن۔ چوری۔ دست بُرد۔ تصرف بیجا۔ تغلب۔ خیانت۔ جیسے فلاں کا مال ہضم کر لیا۔

ہضم صحیح ع۔ اسم مذکر:۔ عمدہ پچاؤ۔ کھانے کا اچھی طرح سے درجہ بدرجہ ہضم ہونا۔

ہضم کرنا ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) پچانا۔ تحلیل کرنا۔ معدے میں پچانا۔ بھسم کرنا۔ (۲) مال مارنا۔ تغلب کرنا۔ داب بیٹھنا۔ پچا جانا۔ ڈکار جانا۔

ہضم ہونا ا۔ فعل لازم:۔ (۱) گوارا ہونا۔ پچنا۔ تحلیل ہونا۔ گلنا۔ بھسم ہونا۔ (۲) قبضہ میں آجانا۔ تصرف میں آجانا۔

ہفت ف۔ سنسکرت سپت (सप्त) صفت:۔ سات۔ سبع۔ ۷۔ سپتن۔

ہفت اقلیم ف۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ سات ولایت۔ کُل دُنیا۔

دُنیا کی وہ تقسیم جو حکمائے سابق نے سات مشہور ستاروں یا اُن خطوط کی کی ہے جن سے ربعِ مسکون کا عرض معلوم کیا جاتا ہے کیونکہ اُنھوں نے ربعِ مسکون کے عرض کو خطِ استوا سے نوّے درجہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہفت

تخمینہ کیا ہے اور اِس میں سے تین درجے قطب شمالی کی سمت سے ناپ کر کے اقالیم سبکا ساٹھ درجے فرض رکھا ہے اور اِسی کے موافق زمین کے سات حصے کر دئے ہیں مگر جزیرہ نما کے پانچ اقلیموں پر تقسیم کی گئی ہے)

ہفت اِمام ف + ع۔ اسم مذکر۔ سلسلۂ ذیل سات ائمہ فقہ۔ امام (عظمہ امام شافعی امام مالک امام احمد ابن حنبل امام ابو یوسف امام محمد امام زفر)

ہفت اندام ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ماتوں جسم یعنی بحسب ظاہر سر سینہ پشت دونوں ہاتھ دونوں پاؤں اور بحسب باطن۔ دماغ دل جگر طحال پھیپھڑا پتا معدہ بعض نے بجائے معدہ گردہ لکھا ہے تفسیر حسینی کے موافق چشم و گوش زبان و بطن۔ فرج و دست و پا (۲) ایک رگ کا نام جسکی فصد سے سر سینہ پشت دست و پا کا خون کھلتا ہے

ہفت پُشت ف۔ اسم مؤنث:۔ سات پیڑھی۔ سات بنیاد جیسے اُسکی ہفت پشت پر لعنت ہے جو ہمارے بغیر رہے

ہفت خوانِ رستم ف۔ اسم مذکر:۔ (اُن ایران و توران کی درمیانی نہایت سخت کٹھن جانستاں اور خطرناک سات منزلوں کا نام جنہیں رستم دستاں طے کر کے کیکاؤس بادشاہ ایران کو قید اشکبوس سے چھڑا کر لایا تھا چنانچہ مشہور ہے کہ اِن منزلوں میں کوئی منزل ہاؤ ہو۔ کوئی شیروں سے کوئی اژدہاؤں سے۔ کوئی دیوزادوں سے۔ کوئی مختلف آفات و بلیات سے بھری ہوئی تھی ؎

کن منزلوں سے ٹوٹے ساتوں جو اساں نہ تھے ۔۔۔ اے تیرہ آہ یہ بھی رستم کے ہفت خواں تھے (قدر)

ہفت دوزخ ف + ع۔ اسم مذکر:۔ ساتوں دوزخ (کہتے ہیں دوزخ تو ایک ہی ہے مگر اُسکے طبقات میں جنہیں سے ہر ایک کا نام مقرر کر کے بتایا گیا ہے کہ کس کس قسم کے مجرم کس کس طبقہ میں رہتے ہیں)

ہفت زباں ف۔ اسم مذکر:۔ وہ شخص جسے۔ سات زبانوں پر عبور ہو۔ بہت سی زبانوں سے واقف۔ سات زبانیں جاننے والا ہو

ہفت قلم ف + ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) سات مشہور خط جیسے خطِ نسخ محقق توقیع ریحانی رقاع نستعلیق (۲) وہ شخص جو سات طرح کے خط جانتا ہو

ہفت کشور ف۔ اسم مؤنث:۔ ہفت اقلیم۔ ہفت ولایت۔ دُنیا کی سات بڑی سلطنتوں کا نام جیسے چین ترکستان ہند ایران توران روم شام (بعض نے ترکستان کی بجائے فرنگ لکھا ہے)

ہفت ہزاری ف۔ اسم مذکر:۔ سلاطین مانیہ کی طرف سے چار صدی ذات پانصدی ذات ہزاری ذات پنجہزاری ذات ہفت ہزاری ذات منصب مقرر تھے ہفت ہزاری یہ ہے کہ سات ہزار اسکی خواہ ہو سکے یا منصب تمام اور اس سے اپر کہ پھر اُسی کو بھی جاتی تھی صاحب خیال نے پنجہزاری ذات کی تنخواہ دو لاکھ روپے لکھی ہے تو اس حساب سے ساٹھ تین لاکھ روپے ماہوار کا تنخواہ دار ہوا جسے گویا جنرل کی برابر درجہ سے دار نائب السلطنت سمجھنا چاہئے جیسے باہر میاں ہفت ہزاری کہتے ہیں ہوسی فانوں کی اری ؎ ہے غریبوں کے گھر آگ کیا کیسے دولت جل گئی ۔۔۔ ساتوں فلک کے ناپے پگلی ہفت ہزاری (قدر)

ہفت

بالفرض اگر آپ ہوئے ہفت ہزاری ۔۔۔ یہ تمکل بھی مت سمجھو کہ راحت جاں ہے (سودا)

ہفتاد ف۔ سنسکرت (सप्तति) صفت:۔ سات دہائے۔ سبعین ستر +

ہفتاد پُشت ف۔ اسم مؤنث:۔ ستر پیڑھی۔ ستر نسل ستر بنیاد جیسے ایسے آدمی کی ہفتاد پُشت پر لعنت بھیجتا ہوں +

ہفتاد و دو ف۔ صفت:۔ بہتر۔ دو اوپر ستر + ؎

ہفتاد و دو فریق حسد کے عدو ہے ہیں ۔۔۔ اپنا ہے یہ طریق کہ باہر حسد سے ہیں (ذوق)

ہفتاد و دو ملّت ف + ع۔ اسم مؤنث:۔ اس کے معنی بہتر مذہب ہیں چونکہ اہلِ اسلام میں اسلامی مذہب کے بہتر فرقے مانے گئے ہیں جن میں سے ایک جسے سنت و جماعت کہتے ہیں ناجی اور باقی بہتر ناری خیال کئے گئے ہیں اس وجہ سے ہفتاد و دو ملت اُنہیں لوگوں سے مراد ہوتی ہے جو ۷۲ فرقوں میں شامل ہیں اصل میں چھے فرقے ہیں یعنی رافضیہ خارجیہ جبریہ قدریہ مرجیہ اور اِن چھے فرقوں میں سے ہر ایک کے بارہ بارہ فرقے ہیں جن کی مفصل کیفیت غیاث اللغات میں لکھی ہے باعث طوالت یہاں فروگزاشت کیجاتی ہے لیکن صحیح بات یہ ہے کہ کل ۷۲ فرقے ہیں انہیں میں سے ایک ناجی اور باقی ناری خیال کرنے چاہئیں کوئی فرقہ مخصوص نہیں ہے کہ وہ ناجی اور باقی ناری ہیں خدا جانے اُس کے نزدیک کون مقبول اور کون مردود ہے سو لوگ اِن میں سے اہل سُنّت و جماعت کو ناجی فرقہ خیال کرتے ہیں لیکن اِن کا کوئی ثبوت نہیں ہے جو اُس کے نزدیک ناجی ہوگا وہی ناجی ہے اور جو اُسکے نزدیک ناری ہوگا وہی ناری ہے ہمارے نزدیک تو سب اُسی کے بندے اور سب اُس کی مغفرت کے امیدوار ہیں +

ہفتم ف۔ سنسکرت (सप्तम) صفت:۔ ساتواں۔ سات سے نسبت رکھنیوالا

ہفتہ ف۔ اسم مذکر:۔ (۱) منسوب بہ ہفتہ یعنی سات سے نسبت رکھنیوالا (۲) اتوار۔ سات دن کا زمانہ۔ سات دن۔ (۳) سنیچر۔ بوھ۔ بہت۔ شنبہ جمعہ کے بعد کا اور اتوار کے پہلے کا دن جو رحمت تارے سے متعلق ہے طفل میں بھی شادی متوحش رہی ہے ۔۔۔ چھٹی نئی جمعہ کو بھی ہفتہ کے غم سے

(۴) ساتواں دن۔ (۵) آبادانوں کی ایک گرفت جس میں حریف کی بغل سے دونوں ہاتھ نکالکر گردن جکڑ لیتے اور پھر اُسے چت کر سکتے ہیں

ہفتہ دوست ف۔ صفت:۔ ہفتہ میں دو دوست۔ تھوڑے دن کی دوستی جو دو چار ہفتہ کسی کی دوستی اختیار کرے (۲) دو چار ہفتہ میں بدلنے والا دوست۔ ہر چار پہر

ہفتہ ہزار ہا کھ [illegible] +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہکلا

ہکلا کر بات کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ رک رک کر بولنا۔ اٹک سے بات کرنا۔ اٹک اٹک کر بولنا + ؎

کبھی عمداً جو ہکلا کر وہ مجھسے بات کرتا ہے ۔۔۔ مزا دیتا ہے اُس کا ہر سخن تتلیدِ مکرر کا (رشیدی)

ہکلانا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ لکنت کرنا۔ تتلانا۔ زبان کا رکھڑانا۔ زبان کا گرفتہ ہونا +

ہکلی ۔ ا۔ اسم مؤنث :۔ ہکلا کی تانیث + الکنہ +

ہگاس ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ ماجتِ براز۔ پخانہ کی حاجت۔ رفعِ ضرورت کی خواہش +

ہگاس لگنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ پخانہ لگنا۔ پخانہ کی ضرورت ہونا +

ہگاسی ۔ ہ۔ صفت :۔ پخانہ کا ضرورت مند۔ جیسے شکار کے وقت کہنا ہگاسی +

ہگاسی بطخ ۔ ا۔ صفت :۔ (بازاری) ڈریوک۔ ٹھڑدلا + پھین پھکل بے اگر آم ہگاسی بطخ (مثل)

ہگانا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ پخانہ پھرانا۔ بچے کو ٹٹی پر جھانا +

ہگ بھر نا ہگ مارنا۔ ہگ دینا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ خوف کے مارے پخانہ پھر دینا۔ خوف سے پخانہ نکل جانا۔ نہایت خائف اور ہیبت زدہ ہو جانا۔ کسی کے ڈر سے بے حواس ہو جانا۔ خوف چھا جانا۔ رُعب طاری ہو جانا۔ دہشت بیٹھ جانا۔ نہایت ڈر جانا۔ بہ شاوار یا بر پائچہ ریدن کا ترجمہ + ؎

گ (دیا) ڈر کے سوچ کر انجام زیر پا جب کوئی مزار آیا + ؎ +
مُنہ گر ستیم دستاں تو گدے ارے خطر کیے خوفِ ظاہر کے قابل نہیں ہم پر نہاں اپنا
شیخ نے خوف سے ۔۔۔ دل کے پھ گ گ مارا جبہ اگو دہ جا ۔۔۔ سے سے وشا رجا
گ ا (اے) جہان کے مرتد کو ہماری گزرا ہے جواب سمت سے رہوار نہالا

ہکتا پاوتا آنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ڈرنا اور خوف کھانا ہوا آنا۔ کان پکڑے ہوئے آنا۔ لرزاں و تپاں آنا + گرتے پڑتے آنا + بمشکل تمام آنا +

زور ناتوانی ہے بکہ ہجر کی شب میں ہگتی پاوتی لب تک اپنی آہ آئی ہے (شیخ ناصر علی)

مصرعہ ۔ تیر پھر دوڑا ہوا آتا ہے ہگتا پاوتا +

ہگتے پاوتے جانا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ڈر کے مارے بھاگے ہوئے اور بالاذر جانا۔ + بھوڑا خوشی خوشی جانا +

طلب بجاتے آنکی کر دیا مجبور یوں مکر پہلے جاتے ہیں ہگتے پاوتے جب آکرتے ہیں

ہگنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ براز کرنا۔ پخانہ پھرنا۔ ریدن کا ترجمہ +

ہگن مٹی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ کثرت سے براز کرنے کی نسبت بولتے ہیں + (یہ لفظ ہگن بھی ہگنے کے مخفف اور بہت مخففِ ہگانہ سے مرکب ہے مٹی میں مائے نسبت ہے چونکہ دکان میں اسباب کثرت سے ہوتا ہے اور براز کرنے میں بھی کثرت واقع ہوئی ہے گویا اس امر کی دکان لگائی ہے۔ دوسرے معنی براز گاہ یعنی ہگنے کی جگہ کے بھی ہو سکتے ہیں +

ہلاک

ہگوڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ بار بار ہگنے والا۔ بہت ہگنے والا۔ ہر وقت یا بات بات پر ہگ دینے والا + ؎ وہ بچہ جو رات کو سوتے میں ہگ دیتا ہے ۔۔۔ ؎

ہگوڑا کو نسا گزرا ادھر سے ۔۔۔ ہے رستہ مجروح کا (باقر علی)

ہگوڑی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ ہگوڑا کی تانیث +

ہگے دینا ہگے مارنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ ڈر سے جانا۔ خوف کے مارے بیخانہ خطا ہوئے جانا۔ نہایت ڈرنا اور خائف ہونا ؎

ہل ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ قلبہ۔ زمین جوتنے کا آلہ۔ سرنا نجلی۔ نین کھودیکھو نامہ فارسی آباد +

ہل جوتنا ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ قلبہ رال۔ ہل بانا۔ ہل چلانے والا +

ہل جوتنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ہل چلانا۔ قلبہ رانی کرنا۔ ہل بانا ۲۔ بازاری گالیوں کا ترجمہ +

ہل چلنا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ زمین کا جوتا جانا۔ قلبہ رانی ہونا +

ہل دار ۔ ا۔ اسم مذکر :۔ ہل کا ایک +

ہلّا یا ہلّہ ۔ ہ۔ اسم مذکر :۔ (۱) حریف کی سپاہ کا حریف کی سپاہ پر حملہ۔ یورش۔ دھاوا۔ چڑھائی۔ تاخت۔ حریف پر جھپٹ کر کے دفعتہً جا پڑنا۔ (۲۔ گنوار) غل۔ غمور۔ جیسے کیوں ہلا مچایا۔ (۳۔ عوام) حیلہ کا بگڑا ہوا جیسے کوئی ہلا کر دو چار پیسے مانگ آئیں کہ ہلا جو بھرے پلا ؎

ہلا کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ (۱) حملہ کرنا۔ دھاوا کرنا۔ تاخت کرنا۔ چڑھائی کرنا۔ حملہ آور ہونا۔ یورش کرنا ؎

ہلا چلی ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ ہچل۔ بھاگڑ +

ہلا دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ لرزاں کر دینا۔ متزلزل کر دینا۔ زلزلہ ڈال دینا۔ کنپا دینا + جھنجھوڑ دینا + سید مہدی حسین مجروح ؎

ہنسی ٹھٹا نہیں سید اتر پنا ہلا دوں گا زمین و آسماں کو ؎ (مجروح)

ہلاس ۔ ہ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) خوشی۔ شادی۔ شادمانی۔ آئند۔ بہجت۔ بہشاشت (۲) ناس نسوار۔ پسا ہوا سوکھا تمباکو جو ناک سے سونگھتے ہیں۔ سونگنی۔ روشن داغ +

ہلاس لینا ۔ ہ۔ فعل متعدی :۔ ناس سونگھنا۔ نسوار سونگھنا (۲) بولنا۔ جیسے اس اتنی سی چیز کی کیا ہلاس لو گے +

ہلاس ہو جانا ۔ ہ۔ فعل لازم :۔ جلد صرف میں آجانا۔ ہلاس کی طرح پتلی ہو جانا۔ جلد خرچ میں آجانا ؎

ہلاک ع۔ اسم مؤنث :۔ (۱) تلف۔ ضائع + نابود۔ ہلاکت۔ مرگ۔ موت (۲) تباہی۔ بربادی۔ پائمالی۔ خرابی (۳۔ ا) مضمحل سامانہ ؎

ہلاک خور ف۔ اسم مذکر :۔ مردار خوار۔ مفتر۔ جو ہزار حلال خور۔ بھنگی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہکلا

ہکلا کر بات کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی: رُک رُک کر بولنا۔ گفت سے بات کرنا۔ اٹک اٹک کر بولنا + ؎

کبھی عمداً بھی ہکلا کر وہ مجھسے بات کرتا ہے مزا دیتا ہے اُس کا ہر سخن تنہ مکرر کا (شہیدی)

ہکلانا ۔ ف۔ فعل لازم: گفت کرنا۔ تتلانا۔ زبان کا لڑکھڑانا۔ زبان کا گرفتہ ہونا +

ہکلی ۔ ا۔ اسم مؤنث: ہکلا کی تانیث + اٹکنہ +

ہگاس ۔ ا۔ اسم مؤنث: ماجتِ براز۔ پیخانہ کی حاجت۔ رفع ضرورت کی خواہش +

ہگاس لگنا ۔ ف۔ فعل لازم: پیخانہ لگنا۔ پیخانہ کی ضرورت ہونا +

ہگاسی ۔ ص۔ صفت: پیخانہ کا ضرورت مند۔ جیسے فسکار کے وقت کُتیا ہگاسی +

ہگاسی بطخ ۔ ا۔ صفت: (بازاری) ڈریوک۔ ٹھُڑدلا + چین بیکل بے آرام مضطر

ہگانا ۔ ف۔ فعل متعدی: پیخانہ پھرانا۔ بچے کو ٹٹی پر بٹھانا +

ہگ بھرنا۔ ہگ مارنا۔ ہگ دینا ۔ ف۔ فعل لازم: خوف کے مارے پیخانہ پھر دینا۔ خوف سے پیخانہ نکل جانا۔ نہایت خائف اور ہیبت زدہ ہو جانا۔ کسی کے ڈر سے بے حواس ہو جانا۔ خوف چھا جانا۔ رُعب طاری ہو جانا۔ دہشت بیٹھ جانا۔ نہایت ڈر جانا۔ بہ شادر یا بر پائچہ ریدن کا ترجمہ + ؎

گ ۔ دیا ڈر کے سوچ کر انجام زیر یا جب کوئی مزا آیا + ؎
مُنہ گر رستم دستاں تو گدے ارے خط کے خوف اظہار کے قابل نہیں ہر گز نہاں اپنا
شیخ نے خوف سے دل کے یہ بگ بگ مارا جبّہ آلودہ جدا ..... سے سے دستار جدا
بگ اڑا ہے ہیجان کے مرتد کو ہماری گزرا ہے جو اس سمت سے رہوار نہالا

ہگتا پادتا آنا ۔ ف۔ فعل لازم: ڈرنا اور خوف کھانا ہوا آنا۔ کان پکڑے ہوئے آنا۔ لرزاں وتپاں آنا + گرتے پڑتے آنا + بمشکل تمام آنا +

زور ناتوانی ہے بلکہ ہجر کی شب میں ہگتی پادتی لب تک پہنچی آہ آئی ہے (شیخ ظہور الحق)

مصرعہ ۔ تیر پھر دوڑا ہوا آتا ہے ہگتا پادتا +

ہگتے پادتے جانا ۔ ف۔ فعل لازم: ڈر کے مارے بھاگے ہوئے اور ہانپتے جانا۔ + بھیڑ کا خوشی خوشی جانا +

طلب جاتے انکی کر دیا مجبوریوں نے ہگتے پادتے جیسے لڑکتے ہیں (ناسخ)

ہگنا ۔ ف۔ فعل لازم: براز کرنا۔ پیخانہ پھرنا۔ ریدن کا ترجمہ +

ہگن مٹی ۔ ا۔ اسم مؤنث: کثرت سے براز کرنے کی نسبت بولتے ہیں + (یہ لفظ ہگن بھی ہگنے کے مخفف اور بہت مخففِ ہاگ سے مرکب ہے ہگ میں ہاگ نسبت ہے چونکہ دُکان میں اسباب کثرت سے ہوتا ہے اور براز کرنے میں بھی کثرت واقع ہوئی ہے کو یا اس امر کی دُکان لگائی ہے۔ دُوسرے معنی براز گاہ یعنی ہگنے کی جگہ کے بھی ہو سکتے ہیں +

ہلاک

ہگوڑا ۔ ص۔ اسم مذکر: بار بار ہگنے والا۔ بہت ہگنے والا۔ ہر وقت یا بات بات پر ہگ دینے والا + وہ بچہ جو رات کو سوتے میں ہگ دیتا ہے ؎

ہگوڑا کو سنا گزرا اِدھر سے ہُنا ہے ..... سے رستہ بھر ہوا کا (باقر علی)

ہگوڑی ۔ ص۔ اسم مؤنث: ہگوڑا کی تانیث +

ہگے دینا یا ہگے مارنا ۔ ف۔ فعل لازم: ڈر سے جانا۔ خوف کے مارے پیخانہ خطا ہوئے جانا۔ نہایت ڈر جانا اور خائف ہونا ؎

ہل ۔ ص۔ اسم مذکر: مُغلبہ۔ زمین جوتنے کا آلہ۔ سر تانگل۔ زمین کھودنے کا نامہ فارسی آلۂ +

ہل جوتنا ۔ ص۔ اسم مذکر: مغلبہ رساں۔ ہل چلانا۔ ہل جلانے والا +

ہل جوتنا ۔ ف۔ فعل متعدی: (۱) ہل چلانا۔ مُغلبہ رانی کرنا۔ ہل بانا (۲) بازاری گالی ہے ترجمہ +

ہل چلنا ۔ ف۔ فعل لازم: زمین کا جوتا جانا۔ مُغلبہ رانی ہونا +

ہل دار ۔ ا۔ اسم مذکر: ہل کا ایک +

ہلّا یا ہلّہ ۔ ص۔ اسم مذکر: (۱) حریف کی سیاہ کا حریف کی سیاہ پر حملہ۔ یورش۔ دھاوا۔ چڑھائی۔ تاخت۔ حریف پر ہجوم کر کے دفعۃً جا پڑنا۔ (۲) گنوار) غل۔ غور۔ جیسے کیوں ہلّا مچایا۔ (۳) عوام) حیلہ کا بگڑا ہوا جیسے کوئی ہلاگر و جوچار پیسے ہاتھ آئینہ کر ہلّا جو بھرے پلّا ؎

ہلّا کرنا ۔ ف۔ فعل متعدی: (۱) حملہ کرنا۔ دھاوا کرنا۔ تاخت کرنا۔ چڑھائی کرنا۔ حملہ آور ہونا۔ یورش کرنا ؎

ہلا چلی ۔ ص۔ اسم مؤنث: ہلچل۔ بھاگڑ +

ہلا دینا ۔ ف۔ فعل متعدی: لرزا دینا۔ متزلزل کر دینا۔ زلزلہ ڈال دینا۔ کنپا دینا + جھنجھوڑ دینا + سیر مہدی حسین مجروح ؎

ہنسی ٹھٹھا نہیں میرا تڑپنا ہلا دُوں گا زمین و آسماں کو + (مجروح)

ہلاس ۔ ص۔ اسم مؤنث: (۱) خوشی۔ لطف۔ شادمانی۔ آسودہ۔ بیفکر۔ بے فکر تا (۲) ناس یعنوار۔ پسا ہوا سوکھا تمباکو جو نک سے سونگھتے ہیں۔ سونگھنی۔ روشن دماغ +

ہلاس لینا ۔ ف۔ فعل متعدی: ناس سونگھنا۔ نسوار سونگھنا (۲) بولنا۔ جیسے اس اتنی سی چیز کی کیا ہلاس ہوگی +

ہلاس ہو جانا ۔ ف۔ فعل لازم: جلد صرف ہو جانا۔ ہلاس کی طرح چٹکی بجتی ہو جانا۔ جلد خرچ ہو جانا +

ہلاک ع۔ اسم مؤنث: (۱) تلف۔ ضائع + فنا۔ ہلاکت۔ مرگ۔ موت (۲) تباہی۔ بربادی۔ پامالی۔ خرابی (۳) (۱) مضمحل۔ ماندہ +

ہلاک خور ف۔ اسم مذکر: مردار خوار۔ مفتر۔ جو ہتر۔ حلال خور۔ بھنگی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہلا

(جلال الدین اکبر نے اسی لفظ کو اپنے اصطبلِ خاص میں شکر حلال خور تجویز کیا)

ہلاک کرنا ۔ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) مارنا + قتل کرنا ۔ ذبح کرنا ۔ حلال کرنا (۲) تباہ کرنا ۔ برباد کرنا (۳) تھکانا منحل کرنا +

ستم ہے اُن کا تغافل مگر دلِ مضطر مجھے ہلاک نہ کر بیقرار تو ہو کر + (زکی)

ہلاک ہونا ۔ا۔ فعل لازم:۔ (۱) مارا جانا ۔ قتل ہونا ۔ کشتہ ہونا ۔ مقتول ہونا + جشمِ سرمہ سا سے تری ہو گیا ہلاک ۔ چکی بھی اُس نے لے ستم ایجاد پھر لی (تصویر)

(۲) برباد ہونا ۔ تباہ ہونا (۳) تھکنا منحل ہونا +

ہلاکت ع ۔ا۔ اسم مؤنث:۔ (۱) لغوی معنی تلف کرنا ۔ موت ۔ کال ۔ اجل ۔ قضا (۲) تباہی بربادی +

ہلاکت کا باعث ہونا ۔ا۔ فعل لازم:۔ (قانون) موت کا سبب ہونا +

ہلاکو ۔ت ۔ اسم مذکر:۔ چنگیز خاں کے پوتے کا نام جس کی خونریزی زبان زدِ عالم ہے + (یہ اصل میں ہولاکو خاں تھا جو مولی خاں بن چنگیز خاں کا بیٹا اور بہت بڑا ظالم بادشاہ تھا اس شخص نے ۶۵۶ھ میں بغداد و دیگر امصار کو قتل بے چراغ کیا تھا ۔ اردو والے ہلاکو بولتے ہیں)

ہلاکو ۔ا۔ صفت:۔ ہلاک کرنے والا + ظالم ۔ جلاد ۔ خونریز ۔ سفاک ۔ ظالم اعظم +

ہلاکی ۔ا۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (ہلاکت) موت + تباہی +

ہلال ع ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ماہِ نو ۔ پہلی رات کا چاند ۔ دوج کا چاند + رُوم کا خانہ نشان یہ رنگ سینہ فراشی میں اب ہے داغ کا کہ جیسے سرخ شفق میں ہلال رہتا ہے + (ناسخ)

(۲) تشبیہاً ناخن دار بڑھے ہوئے معشوق + (بعض کے نزدیک پہلی تین راتوں تک کے چاند کو ہلال کہتے ہیں جو خرپزے کی پھانک یا ناخن کی شکل کا ہوتا ہے ۔ مجازاً نامکمل ۔ ناتمام ۔ ناقص جیسے ہر چیز کا کمال ہے تہستگی کے ساتھ ۔ آخر ہے جو کہ بدر وہ اوّل ہلال ہے + (مجروح)

ہلالی ع ۔ صفت:۔ (۱) منسوب بہ ہلال ۔ ہلال کی وضع کا ۔ قوسی ۔ ننھے چاند کی مانند ۔

(۲) ایک قسم کے تیر کا نام (۳) فارسی کا ایک مشہور شاعر +

ہلانا ۔ فعل متعدی:۔ (۱) حرکت دینا ۔ جنبش دینا ۔ چلانا ۔ ڈلانا + جھنجھوڑنا ۔ جیسے ہلاؤ نہ جلاؤ مجھے بیٹھے ہی کھلاؤ (۲) مانوس کرنا ۔ پرچانا ۔ ڈھب پر لانا ۔ سدھانا ۔ یار بنانا ۔ خوگر کرنا +

ہلاہل ۔ف ۔ اسم مذکر:۔ (۱) زہرِ قاتل جس کا علاج ہی نہ ہو سکے ۔ سم ۔ بس یکھ سنسکرت میں ہلاہل کلا کل آیا ہے جیسے ؎

اُمی ہلاہل ۔ بھرے سیت شام رنگ ۔ چیشٹ مرت جھک جھک پرت چند چنوت ایکبار (دوہا)

(۲) ۔ا۔ عو) نہایت تلخ ۔ نہایت کڑوا + (تحفۃ المومنین والے نے لکھا ہے کہ ہلاہل ہندوستان میں کے ایک پہاڑ کا نام ہے جہاں سے ایک بوٹی کی جڑ نکلتی ہے جو زہرِ قاتل ہے پس اس کا نام اُسی پہاڑ کی وجہ سے ہلاہل رکھا گیا ۔ ہم نے ضلع پرانیہ میں بوٹی کو دیکھا ہے جسے وہاں کے لوگ سانپ بوٹی کہتے ہیں اس کی جڑ شکیم سے مشابہ اور پتے سانپ کے پھن کی مانند اور شاخ پر کوڑیالے سانپ کی

ہلج

سی چٹیاں ہوتی ہیں اسکا پھل مجھنے کی گولی کی مانند دانہ دار رنج دانوں سے بھرا ہوا ہوتا ہے)

ہلا ہلا کے بھرنا ۔ فعل متعدی:۔ ظرف یا پیمانہ میں کسی چیز کو بھر کر خوب ہلانا تاکہ بہت سامان آجائے ٹھونک ٹھونک کر بھرنا ۔ گنجائش نکال نکال کر پُر کرنا +

ہلبلانا ۔ فعل لازم:۔ گھبرانا ۔ ہڑبڑانا + بولانا + بوکھلانا + جلدی کرنا ۔ شتابی کرنا ۔ جیسے ہاتھ نہ منھی ہلبلا اٹھی +

ہلبلاہٹ ۔ اسم مؤنث:۔ گھبراہٹ ۔ ہڑبڑی ۔ بوکھلاہٹ + کھلبلی + اضطرابی جلدی ۔ شتابی +

ہلبلی ۔ اسم مؤنث:۔ جلدی ۔ شتابی ۔ گھبراہٹ ۔ بوکھلاہٹ ۔ ہڑبڑی ؎

ہاتھوں سے تیرے میں تو کمبخت جاؤں آئی جو کام ہے بگڑا ترا سو ہلبلی کا + (انشا)

ہلیلہ یا ہلیلہ ۔ اسم مذکر:۔ (پورب) جھال ۔ لہر ۔ ہلکورا ۔ ترنگ ۔ موج دریا + رَو +

ہلیجان ۔ اسم مذکر:۔ عورتوں کی ایک مشہور رسم ہے جو عین ہنگامۂ عروسی میں برتی جاتی اور اُس میں حلوا پوری تقسیم کرتے ہیں مگر لکھنؤ میں یہ دستور ہے کہ شادی کے بعد سب عورتیں پیسے ملا کر حلوا پوری کچوری نکاتی اور ملکر کھاتی ہیں +

ہل جانا ۔ فعل لازم:۔ (۱) متحرک ہو جانا ۔ جنبش کھا جانا ۔ لرز جانا ۔ کانپ جانا ۔ تھرا جانا ۔ لرزہ آجانا ۔ مضطرب ہو کر جو مارا ہاتھ سر دیوار سے اے ظفر ہلنے تک بھی اُنکے گھر کی ہل گئی (ظفر)

(۲) پرچ جانا ۔ مانوس ہو جانا ۔ مربوط ہو جانا ۔ ربط بڑھا لینا + خوگر ہو جانا ۔ یار بن جانا ۔ ہماری جان ہمیشہ ہی جوتیر سے پاس یہ تجھ سے اے بت بے پیر ہل گئی تھی کیوں (ظفر) نعمتِ دنیا کو چھوڑے کسطرح جان حزیں ہے یہ تھی چاٹ پر شیر شکر کی ہل گئی (؟)

(۳) بتواری) کسی عورت پر اُچک جانا ۔ کسی غیر عورت سے صحبت کر لینا ۔ مجامعت کر ڈالنا +

ہل چل ۔ اسم مؤنث:۔ افراتفری ۔ بھاگڑ ۔ کھلبلی ۔ ہڑبڑی ۔ گریز ۔ گریز ۔ روا روی ۔ اضطراب ۔ بیقراری ۔ گھبراہٹ ۔ ہنگامہ ۔ شورش ۔ بلوہ ۔ بکھیڑا ۔ دنگا ۔ فساد ۔ ٹر ۔ خوف + زیر و زبر ۔ تہ و بالا ۔ وقوعِ خرابی ۔ تردد ۔ تزلزل ۔ درہم برہمی + چل چلاؤ +

اُس فتنہ گر کی چال سے ہل چل ہے اب تلک گمنا پتا زمیں کا نہیں آسمان تلک + (کاشف)

ایسی ہل چل میں کہیں کیوں دلِ دانا لگ گیا دل کے لگتے ہی جو واں تنکا کہا نا لگ گیا (جرأت)

نہ آئے داغ تو اچھا ہے ورنہ بڑی ہل چل تری محفل میں ہوگی + (داغ)

بیچ میں پڑ کے ہوا نے اُنہیں سنکایا ہے ایک اُٹھتا دھواں سا ڈالا ہے غضب کا ہل چل (قدر)

قدر ہاں ہاں کہیں غصہ نہ تمہیں آجائے آستینیں نہ چڑھاؤ کہ سو سب میں ہل چل (؟)

ہل چل پڑنا ۔ فعل لازم:۔ بھاگڑ مچنا ۔ افراتفری یا بوکھلاہٹ ہونا ۔ کھلبلی ہونا ۔ تزلزل ہونا ۔ ہڑبڑی پڑنا ۔ گھبراہٹ ہونا ۔ ہنگامہ برپا ہونا ۔ بلوہ ہونا ۔ بخلقہ کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بلاک

تہ و بالا اور زیر و زبر ہونا ۔ ۵ ۔ چلاؤ ہونا ۔ پریشان اور ابتر تتر بتر ہونا ۔ منتشر و ہونا ۔ اپنی اپنی پڑنا ۔ نفسا نفسی و اضطرار ہونا ۔ درہمی برہمی ہونا ۔ ۵

اُٹھ گئے محفل سے سارے یار اور ہل چل پڑی — اے خلل انداز گردوں اب تجھکو کل پڑی دو نیر)
بجلی گری کہ آہ پری رو دہ خوار کی — ہل چل پڑی ہوئی ہے عجب خانہ میں (داغ)
اک زمانے میں پڑ گئی ہل چل — کر دیا تم نے بے قرار کسے (ر)
بادل کے گرجنے سے شفق پڑ گئی ہل چل — ساون نے برسنے کی جھڑی زور لگائی (شفق)
مجھ بسمل مژگاں کو تیری جھگڑتا ہے جی — خیر اور ہل چل بڑی کیوں اس پہ میں اس قدر (ظفر)
کوئی تیغ ابرو سے مارا گیا ہے — پڑی ہے عجب اُسکے کوچے میں ہل چل (تجمل)
اُس کے اُٹھتے ہی یہ ہل چل پڑ گئی بس بزم میں — طور روز حشر سب کو طور محفل ہو گیا ۔ (شیفتہ)
ہل چل مرے رقیبوں سے زمانے میں پڑی ہے — جمائے ہیں نہ بھادوں کے نہ ساون کی جھڑی ہے (امانت)
درہمی آگئی کیا صنعِ اعدا میں — ایک دو ہاتھ کے چلنے میں پڑی یہ ہل چل (بہر)
تہ و بالا ہوا تمام محل — پڑ گئی ہر اندر اک ہل چل (خلق)
برگشتہ نصیبوں کو کہیں چین نہیں بحر — پردیس میں ہل چل ہے تنزل ہے وطن میں (بحر)

ادب میں پڑھی جان اُن کی زباں سے — جلا دین نے پائی اُن کے بیاں سے
سناں کے لئے کام اُنہوں نے لساں سے — زباں کے کچے تھے پڑھکر سناں سے
ہوئے اُن کے شعروں سے اخلاق صیقل
پڑی اُنکے خطبوں سے عالم میں ہل چل (نظم)

ہل چل ہونا ۔ ۵ ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (ہل چل پڑنا)
برگشتہ نصیبوں کو کہیں چین نہیں بحر — پردیس میں ہل چل ہے تنزل ہے وطن میں (بحر)
تیغ ابرو سے کوئی شاید وہاں مارا گیا — کیسی ہل چل ہے بسوئے کوچۂ جانانہ آج (تجمل)

ہلدی ۔ ۵ ۔ اسم مؤنث ۔ زرد چوب ۔ پیتر رس ۔ زرد چوبہ ۔ ایک قسم کی زرد جڑی گرہ جو سامان میں رنگت کے واسطے ڈالتے یا اُس سے زرد کپڑے رنگتے ہیں ۔ مزا جگا اوّل درجہ میں گرم و خشک ۔ (تونڈے کیواسطے آنکھ میں گھسکر لگانا مفید ہے)

ہلدی کی گرہ لیکے پنساری بن بیٹھنا ۔ ۵ ۔ فعل لازم ۔ پنساری کا ایک جزو لیکر پنسار ہونے کا دعوے کرنا ۔ دو پیسہ لگا کر باغ کی شیخی مارنا ۔ تھوڑے سے ہنر یا کمال خواہ سرمایہ پر نازاں ہونا ۔ ناقص ہونیکے باوجود اپنے آپکو کامل سمجھنا ۔

ہلدی لگا کے بیٹھنا ۔ ۵ ۔ فعل لازم ۔ چوٹ لگنے کا بہانہ کرکے چھپ رہنا ۔ کسی جگہ سے بیٹھ رہنا ۔ بہانہ کرنا ۔ بھگل گا بیٹھنا ۔

ہلدی لگا کے بیٹھو گے ۔ ۵ ۔ محاورہ ۔ بیٹھنے پھرو گے ۔ ہاتھ پاؤں تڑوا بیٹھو گے ۔ یعنی جانے دو نہیں تو ہاتھ کھاؤ گے ۔

ہلک

ہلدی لگی نہ پھٹکری پٹاخ بہو آن پڑی ۔ ۵ ۔ محاورہ ۔ بے مشقت اور بلا کوشش کسی مطلب کا حاصل ہو جانا ۔ بن خرچ کام بن جانا ۔ مفت میں کام بن جانا ۔

ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے ۔ ۵ ۔ کہاوت ۔ یعنی گرہ کو کچھ خرچ نہ ہو اور کام بن جائے ۔ مفت میں کام نکل آئے تو سہی ۔

ہلدیا ۔ ۵ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ایک قسم کا زہر ہے جو ہلدی سے مشابہ ہوتا ہے ۔ اکثر مٹھائی میں ملا ہوا نکلا کرتا ہے ۔

لیتے ہی بوسہ اُس لبِ شیریں کا مر گیا — اے بحر ہلدیے کی گرہ تھی مطب نہ تھا (بحر)

(۲) یرقان ۔ کنول بائے ۔ پنڈروگ ۔ پانڈو روگ ۔ جس میں تمام جسم زرد پڑ جاتا ہے ۔ (۳) سوداگروں کی ایک جماعت (۴ ۔ صفت) زرد ۔ پیلا ۔ صفر یعنی

ہلڑ ۔ ۵ ۔ اسم مذکر ۔ رولا ۔ شور و غلغلہ ۔ شور و غل ۔ شور و فغاں ۔ شور و غوغا ۔ شور و شغب ۔ دُہائی تہائی ۔ غل غپاڑا ۔ ہوّا ۔ ہنگامہ ۔ ۵

ہم سو رہے حشر میں چلکر سمجھ لینگے رسے — کون ہم سے ملتا ہے جب ہلڑ سوا ہو جائیگا (نامعلوم)

ہلڑ مچانا ۔ ۵ ۔ فعل متعدی ۔ شور و غل کرنا ۔ ہنگامہ برپا کرنا ۔

بیاہ تہ مچ گیا جو ہلڑ — چلا اُٹھے کروڑوں گیدڑ (انشا)

ہلڑ مچنا ۔ ۵ ۔ فعل لازم ۔ ہنگامہ ہونا ۔ غل شور ہونا ۔

ہلسا ۔ ۵ ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی مچھلی جو بنگال میں ہوتی ہے ۔

ہلسانا ۔ ۵ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) خوش کرنا ۔ دل بہلانا ۔ جی بہلانا ۔ پرسند کرنا ۔ (ہندو بولتے ہیں) (۲ ۔ عو) بہکانا ۔ اُکسانا ۔ بھڑکانا ۔ اشتعالک دینا ۔ جیسے خاوند کو ہلسا کر ساس سے لڑواتی ہے (۳) للچانا ۔ شوق دلانا ۔ شوق اُبھارنا ۔ جیسے ایک نے بیٹھے بیٹھے ہلسایا ۔ اہا ہا دیکھنا کیا ابر آیا ہے جی چاہتا ہے بھولا پڑے کڑاہی چڑھے دوسری نے اُکسایا چوہانے جوڑے بھی تو گلے میں ہوں جب بہار ہو (چتر نیلی)

ہلسائے میں آنا ۔ ۵ ۔ فعل لازم ۔ بہکائے میں آنا ۔ بھڑکانے میں آنا ۔ اشتعالک میں آنا ۔

ہلسنا ۔ ۵ ۔ فعل لازم ۔ (ہندو) خوش ہونا ۔ پرسند ہونا ۔ آنند ہونا ۔

ہلکا ۔ ۵ ۔ صفت ۔ (۱) سُبک ۔ خفیف ۔ ثقیل اور بوجھل کا نقیض ۔ لطیف ۔ کم وزن ۔ سبکبار ۔ جیسے ہلکا بخار ۔ ہلکا بوجھ ۔ ہلکا کھانا ۔

نہ لگا ہاتھ پہ ٹھوکر تو لگا جاظالم — کاش اُٹھ جائے جنازہ مرا ہلکا ہو کر (تعزیر)
قابل اُٹھنے کے ہوا بار یہ ہلکا ہو کر — دی غم عشق نے تسکین غم دنیا ہو کر (زکی)

(۲) اوچھا ۔ کم ظرف ۔ چھچھورا ۔ گمبھیر کا نقیض (۳) کم قیمت ۔ گھٹیا (۴) خفیف حقیر ذلیل ۔ جیسے سمدھیانے میں دوڑ دوڑ کے جانے سے دُنیا میں ناک کٹتی آدمی حقیر و ہلکا ہوتا ہے (مگھٹ سہیلی) (۵) تیز کا نقیض ۔ مُند کا نقیض ۔ جیسے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہلک

اب کا سرکہ ہلکا رنا۔ ہلکی شراب (۶) جلد اثر قبول کرنے والا۔ نہایت لطیف۔ جیسے ہلکا لوہ (۷) سنگ، ضع۔ (۸) پھیکا۔ شوخ کا نقیض۔ جیسے ہلکا رنگ +

ہلکا پن ۔ (اسم مذکر سبکی۔ خفت (۲) کمینگی۔ سفلگی۔ رذالپن کمینہ پن (۳) کمظرفی، اوچھاپن، چھچھورا پن + بے مغزی +

ہلکا پھلکا ۔ ۵۔ صفت۔ نہایت سکبار۔ نہایت کم وزن۔ پھول کی مانند ہلکا جو خاطر پر گراں نہ گزرے۔ نہایت سبک۔ نازک ۶۔ ناتواں دلاغر +

جان شیریں کیا بچے تیری طرح فرہاد آہ — کوہ عشق اگر گرے جب مجھے ہلکے پھلکے پر (نصیر)
ہلکے پھلکے جوئے دیر کے رڑے پتھر — چوم اور چاٹ کے میں کھب کے چھوڑے پھر (انشا)
جگر میں بسکہ تن زار ہے ہلکا پھلکا — جوں غزالوں تن بیمار ہے ہلکا پھلکا (سرور)
کیا یہ نازک دلدار ہے ہلکا پھلکا — ڈالے گردن میں تو بس ہار ہے ہلکا پھلکا (نکہت)
اس کے بوسے کے تصور میں ہے جیناجاری — پھول سا جو گل رخسار ہے ہلکا پھلکا (۷)

ہلکا جاننا ۔ ۵۔ فعل لازم۔ خفیف جاننا۔ سبک جاننا۔ حقیر سمجھنا +

مال کیا مفت ہوا مجھے جان و دل سے — ہلکا جانا تھا مجھے ایسا ہی تم نے صاحب (سید)

ہلکا جوڑا ۔ ۵۔ اسم مذکر۔ کم قیمت پوشاک۔ بھاری جوڑے کا نقیض ۱۰

ہلکا رنگ ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ پھیکا رنگ۔ شوخ رنگ کا نقیض +

ہلکا کرنا ۔ ۵۔ فعل متعدی۔ (۱) بوجھ کم کرنا۔ بوجھ اتارنا۔ دق گھٹانا۔ لاغر کرنا۔ دُبلا کرنا + (۲) ناری کا نقل کرنا یا کرانا (۳) خفیف یا ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ نادم اور شرمسار کرنا +

کیا ہی تپشوں میں جگر عشق نے ہلکا کیا — جلبش دامن مژگاں سے میں اکثر ڈرگیا (جگر)

ہلکا کھانا ۔ ۵۔ اسم مذکر۔ لطیف خوراک۔ زود ہضم کھانا۔ ثقیل کھانے کا نقیض +

ہلکا لہو ۔ ۵۔ اسم مذکر۔ صاف و شفاف اور لطیف خون۔ وہ لہو جس میں نظر بد جلد اثر کرے + پتلا لہو۔ جیسے اُسکا ہلکا لہو ہے کوئی ٹوک بیٹھا تو پھر پڑ جائیگی +

نگاہوں میں سبک ہوں اُسکی پی جاؤں کیوں غلط — لہو ہلکا ہوا ایسا مزا دیتا ہے پانی کا (نسیم دہلوی)
یہ چرچا محبت کا کیوں تو کہو ہے — الٰہی مرا کیسا ہلکا لہو ہے + (صابر)
جانے والے ہی اُس کے نکل جانے لگے — کس قدر ہلکا لہو ہے باوہ گلنار کا + (عارف)

ہلکا ہونا ۔ ۵۔ فعل لازم۔ (۱) سبک ہونا۔ بکبار ہونا۔ بوجھ اُترنا۔ وزن کم ہونا۔ (۲) خفیف ہونا۔ ذلیل ہونا۔ حقیر ہونا۔ شرمندہ ہونا (۳) تازہ دم ہونا۔ تکان اُترنا۔ جیسے نہا کر ہلکا ہونا (۴) کم ہونا۔ اُترنا۔ گھٹنا۔ رفع ہونا۔ جیسے بخار ہلکا ہونا +

ہلک

(۵۔ بازاری) گندا پانی نکالنا۔ مجامعت کرنا۔ کسل نکالنا۔ (۶) بیکار ہونا۔ بیکدر ہونا (۷) ستانا۔ آرام لینا (۸) رقیق ہونا۔ پتلا ہونا۔ پانی ہونا۔ پھیکا پڑنا۔

نگاہوں میں سبک ہوں اُسکی پی جاؤں کیوں غلط — لہو ہلکا ہوا ایسا مزا دیتا ہے پانی کا (نسیم دہلوی)

ہلکارنا ۔ ۵۔ فعل متعدی۔ (پوربی) کتے کو للکارنا۔ کتے کو شکار پر دوڑانا +

ہلکان ۔ ۱۔ صفت۔ (از ہلاک)۔ جو۔ ہلاک۔ مضمحل۔ نیم جاں۔ تھکا ماندہ۔ قریب بہ ہلاکت۔ کسلمند + حیران۔ پریشان + ۵

دونوں طرف جو لذت پیغام چھڑ رہا ہے — ہلکان اب ہمارے کیا کیا پیام بر ہیں (جرأت)

ہلکان کرنا ۔ ۱۔ فعل متعدی۔ ۱۔ مضمحل کرنا۔ تھکا مارنا۔ نیم جاں کر دینا۔ ہلاک کر دینا۔

یہ ناوں گھسٹ کر جلے ہی کیوں نہ کہیں گے کہ میرے — اور پوپلے منہ سے رطب اللسان کر دیتا ہے (نظیر)

ہلکان ہونا ۔ ۵۔ فعل لازم۔ (۱) تھکنا۔ مضمحل ہونا۔ قریب بہ ہلاکت ہونا۔ ہلاک ہونا + سخت حیران و عاجز و درماندہ ہونا۔ جیسے مصرعہ ہلکان ہو گئی اُسکی + ۵

تیر ہلکان ہو گیا تھا بہت — سو طلب ہی میں وہ ہلاک ہوا

ہلکم ۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ (ع) تھکہ۔ پھل اور دھم +

ہلکم ڈالنا ۔ ۱۔ فعل لازم۔ تھکہ ڈالنا۔ اور دھم مچانا۔ پھل ڈالنا۔ شور مچانا۔ ہلکا بہ ہلکا گرنا۔ شب کو لٹکا کی زمانی لے یا اور دھم ڈالی — ہاتھاپائیوں پہ گئے پھول یہ ہلکم ڈالی (رنگین)

ہلکورا ۔ ۵۔ اسم مذکر۔ (پوربی) لہر۔ موج۔ ترنگ۔ ہلسا۔ جھال +

ہلکورے لینا ۔ ۵۔ فعل لازم۔ (پوربی) لہورے لینا۔ لہریں مارنا۔ موجزن ہونا۔ ہرانا +

ہلوک ۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ ع۔ قے کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ منہ سے نکلے۔ جیسے دو ہلوکیں ڈال کر گیا دبا کا وہ حالم سے کنا دمی نے ہلوک ڈالی اور چل بسا +

ہلکی ۔ ۵۔ اسم مؤنث۔ (۱) ہلکا کی تانیث۔ سبک۔ کم وزن۔ ناچیز (۲) قیمتی +

ہلکی بات کہنا ۔ ۵۔ فعل لازم۔ اوچھی بات کہنا۔ بے وقعت کلام کرنا۔ بیہودہ جملہ سے کوئی بات منہ سے نکالنا۔ گھٹیا بات کہنا +

ہلکی پھلکی ۔ ۵۔ اسم مؤنث۔ ہلکا پھلکا کی تانیث۔ جیسے تو کی ہلکی پھلکی بات کی کرتی بھاتی ہے +

ہلکی چوٹ پڑنا ۔ ۵۔ فعل لازم۔ اوچھی چوٹ پڑنا۔ اوچھی ہوئی ضرب پڑنا۔ اوچھی چوٹ پڑنا +

ہلکے ۔ ۵۔ اسم مذکر۔ (۱) ہلکا کی جمع۔ جیسے ہلکے جوڑے۔ ہلکے جوتے (۲) حروف تہجی کے سبب اعراب کی یا تے مجہول سے بدلی ہوئی صورت۔ جیسے ہلکے سے اُٹھانا +

ہلکے بھاری ہونا ۔ ۵۔ فعل لازم۔ اوچھنڈی بُری بننا۔ بُرائی سر لینا۔ ناراضگی ظاہر کرنا۔ چڑنا سننا۔ جیسے دو روز کے لئے کیوں ہلکے بھاری ہوتے ہو +

ہلکے سے ۔ ۱۔ تابع فعل۔ ہولے سے۔ آہستگی سے۔ رسان سے۔ سہج سے ۵

ہلکے ہلکے ۔ ۵۔ تابع فعل۔ ہولے ہولے۔ آہستہ آہستہ۔ سہج سہج +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہلک

ہلکے لہو سے چل نکلے ہیں ۔ ۵۔ محاورہ ۵: یا وجودِ نزکت ابتدائی دل چلاتے ہیں + نہایت گستاخ بے ادب اور مغرور ہو گئے ہیں +

تجھکو ہمراہ دیکھ کر بولا — کھرے سے جب شوخ بے بل نکلا +
چل یہاں سے ہٹ ریت کہیں کی بھاری — تو جو ہلکے منہ سے چل نکلا + +

ہلکے یا ہلکر ۔ ۵۔ تابع فعل۔ ہلک کے۔ اُٹھے۔ اُٹھکر۔ جنبش کرکے +

ہلکے پانی نہ پی سکنا ۔ ۵۔ فعل لازم: نہایت ناتواں اور کمزور ہو جانا۔ صاحب فراش ہونا۔ ہلکے پانی نہیں پی سکتا ہوں کھانا کیسا — سلب کی طاقت بھوجنے طاقت کیسی (رند)

ہلکے پانی نہ ہلنا ۔ ۵۔ فعل لازم: ۱) نہایت اعدی اور سست ہونا۔ اندکاہل وجود ہونا + نہایت نست ہونا۔ اُٹھ نہ سکنا + ؎

پیوگے ہل کے نہ پانی بھی یار پیری میں — جو کیف حال تمہارا یہی شباب میں ہے (کیف)

(۲) اپنے ہاتھ سے کوئی کام نہ کرنا۔ خود کوئی کام نہ کرنا جیسے آج وہ بازار نہیں تک چھاتی پھرتی ہیں جو بچہ یاں کے پانی بھی نہ پیتی تھیں۔ (دلگداز سہیلی)

ہلکے پانی نہ ہلنگنا ۔ ۵۔ فعل لازم: خوگر ہو جانا۔ ذرا جنبش نہ کر سکنا۔ پانی ہلنگنے تک کو نہ ہل سکنا۔ بالکل نہ تڑپنا + ؎

وہ بھویں بند ہو جن سے دمِ شمشیر دم — اِک اشارے میں کریں قتل یہ دو عالم
کھائے جلاد فلک ان کی دم قہر قسم — اِنکے ہے قبضۂ قدرت میں اجل سے ہمدم
جنبش اِن کی ہے غضب قہر الٰہی ان کا
ہلکے پانی بھی نہیں ہلنگتا مارا اِن کا

(اشارہ ہے تلوار کی طرف جس کو ہلکے پانی نہ ہلنگنا کہا ہے)

ہلگانا ۔ ۵۔ فعل متعدی: ۔ (پوربی) لگانا۔ آویزاں کرنا۔ تعلق رکھنا +

ہلگت ۔ ۵۔ اسم مؤنث: ۔ عو۔ عادت۔ بھلاوٹ۔ بان۔ خو +

ہلگت پڑنا ۔ ۵۔ فعل لازم: ۔ (عو) عادت پڑنا۔ خوگر ہونا۔ بان پڑنا +

ہل گئے ہیں ۔ ۵۔ محاورہ ۵: ۔ عادی ہو گئے ہیں۔ مزا پڑ گیا ہے۔ چاٹ لگ گئی ہے + بہت یار بن گئے ہیں۔ اخلاص میں آ گئے ہیں + ؎

ہل مِل جانا ۔ ۵۔ فعل لازم: ۔ آپس میں مانوس ہو جانا۔ گھل مِل جانا۔ پرچ جانا + بچے یا وحشی جانور کا متبع ہو جانا۔ رَل مِل جانا۔ موافقت ہو جانا۔ میل جول ہو جانا +

ہل مِن مَزید ۔ ع۔ مقولۂ دوزخ: ۔ کچھ اور ہے + (قرآن شریف میں یہ جملہ دوزخ کی طرف بیان کیا گیا ہے یعنی قیامت کے روز جب سب دوزخی دوزخ میں جا چکیں گے تو دوزخ پکار پکار کر کہے گا کچھ اور بھی ہے تو ڈالو)

بھر جو صورت دوزخ بھی پیٹ زاہد کا — ڈکار نعرۂ ہل من مزید ہو جائے (قدر)

ہلنا ۔ ۵۔ فعل لازم: ۔ (۱) متحرک ہونا۔ ڈولنا۔ لرزنا۔ کانپنا۔ تھرتھرانا۔ جنبش کرنا + ابرو نے کیا ہو گا جو مست اُسے رسوا — وہ مُنصف زدہ ہرگز تڑپنا نہ ہلا ہو گا (لکھنؤ)

ہم

آپ ہلے اور دوجے ہلاوے — وا کا ہلنا مورے من بھاوے
بل ہلا کے بھیا۔ نسنکھیا — اے سکھی ساجن نا سکھی نچکھا (دکنی)

(۱) مانوس ہونا۔ پرچنا۔ اُنس ہونا + یا رہنا۔ بے تکلف آشنا ہونا + عادی ہونا۔ ایک شہر ہی۔ ہمارے دیوانوں میں اپنے — بزرگ سے ہے ہیں گر کچھ بھی ہم ہے ہیں (میر)

(۲) باتاری۔ مجامعت کرنا۔ صحبت کرنا۔ لگنا۔ جماع کرنا (۳) مزے میں آنا +

ہلنڈا ۔ ۵۔ صفت: ۔ (۱) مضبوط آدمی۔ قوی آدمی (۲) فتح اے ہ۔ صفت مؤنث عو۔ ہٹرنگی۔ وحشی طبع۔ وحشت آب۔ رسیدگی پسند۔ ہوائی دیدہ ۵ + کھلنڈری +

ہلوا ۔ ۵۔ اسم مذکر: ۔ (کنور) تلہ ران۔ ہل جوتا۔ ہالی +

ہلورا ۔ ۵۔ اسم مذکر: ۔ (پورب) دیکھو (ہلگورا) +

ہلورنا ۔ ۵۔ فعل متعدی: ۔ (پوربی) ہلونا۔ اکھاڑنا + (بضم لام و واو مجہول)

ہلّہ ۔ ا۔ اسم مذکر: ۔ دیکھو (ہلّا) بمعنی دھاوا۔ یلغار۔ چڑھائی۔ یورش +

ہلہل ۔ ۵۔ اسم مذکر: ۔ ایک پودے کا نام جس کے پھول میں نہایت ہی بدبو ہوتی ہے لیکن اُس کے پتوں میں بھی ایسی ہی بو آتی ہے یہ پودا اکثر برسات میں خود رو ہوا یا کرتا ہے۔ حکیم اس کے حق میں نہایت مفید بتاتے ہیں +

ہلہلا ۔ ا۔ اسم مذکر: ۔ (۱) اُشتلا۔ کوئی عجیب یا انوکھی بات۔ حیرت انگیز یا فتنہ انگیز بات۔ شگوفہ + (۲) شوق۔ اُشتلا (۳) بہتان۔ جھوٹی بات۔ بے سروپا بات +

ہلہلا اُٹھانا ۔ ا۔ فعل متعدی: ۔ (۱) اُشتلا اُٹھانا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ کوئی انوکھی یا عجیب بات مشہور کرنا + بہتان اُٹھانا + فتنہ اُٹھانا (۲) شوق دلانا طبیعت کو اُبھارنا +

ہلہلا اُٹھنا ۔ ا۔ فعل لازم: ۔ (۱) اُشتلا اُٹھنا۔ جگر۔ اکھڑا ہونا۔ فتنہ برپا ہونا۔ شگوفہ پھوٹنا۔ بہتان کھڑا ہونا (۲) شوق یا طبیعت کا کسی کام کے واسطے دفعتہً اُبھرنا۔ دل چاہنا۔ شوق چرانا جیسے آج سب کو ہلہلا اُٹھا کہ اپنے ہاتھ سے پکائیں دیکھیں کون اچھا پکاتا ہے۔ (دختر ہندلی)

ہلہلا کر بخار چڑھنا ۔ ۵۔ فعل لازم: ۔ ایک دفعہ ہی زور کر کے بخار چڑھنا۔ دفعتہً تپ زور کا پیش آنا۔ زور سے بخار ہونا +

ہلہلا کر پھینکنا ۔ ۵۔ فعل متعدی: ۔ جگہ سے اُکھاڑ کر پھینکنا۔ خوب جنبش دیکر اُکھاڑنا اور پھر پھینکنا۔ زور سے پھینکنا۔ خوب جھنجھوڑ کر پھینکنا + ؎

میری آہوں نے آسماں کو — پھینکا آخر کو ہلہلا کر + + (عاشق)

ہلہلانا ۔ ۵۔ فعل لازم: ۔ کپکپانا۔ کانپنا۔ تھرتھرانا۔ بخار کے زور سے بدن کا تھرانا۔ جیسے آج کئی دن سے پڑی بخار میں ہلہلا رہی ہوں (دلگداز سہیلی)

ہم ۔ س۔ اسم مذکر: ۔ (۱) ہند کی پانچویں رُت جو اگھن اور پوس میں ہوتی ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہم

شکیر اور ریوہ کی فعل (۲) برف۔ پالا یخ۔ چنانچہ جالہ پالا اسی وجہ سے اس نام سے موسوم ہوا کہ وہ برف کا گھر ہے یعنی ہمیشہ برف سے معمور رہتا ہے +

ہم۔ ض۔ ضمیر متکلم مع الغیر: (۱) جمع متکلم کا صیغہ۔ ما۔ نحن۔ انا۔ (۲) کلمۂ تعظیم جو اپنی ذات کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے ہم نے کہا تھا۔ ہم خود گئے تھے +

ہم پھسل پڑے ۔ ۵۔ محاورہ: مقصور والا کو چھوڑ کر ہم پر غصہ اُتارا۔ زبردست کو کچھ نہ کہا زیردست پر اُتر پڑے۔ یعنی جھنجھلائے ہوئے خفا اور غصہ ہوئے غیر کی جو تقصیر تھی اُسے کچھ نہ کہا اور اِدھر ہی ڈھل پڑے +

رپٹا جاؤں راہ میں جسے رُکا وہ دست مِنّہ پہ تو بس چلا نہیں ہم پھسل پڑے (موقوف)

ہم جانیں یا تم جانو۔ ۵۔ محاورہ:۔ ہم دونوں کے سوا دوسرے کو خبر نہ ہو +۔ ہمیں تم ہی لگ لیں (۱) ہمارے تمہارے۔ دوسرا واقف و آگاہ نہ ہو +

(۱) گلے سے لگ لو صاحب بندہ کا بھی کہنا لو گلہ ہے اکیلا کوئی نہیں ہے ہم جانیں تم جانو (کرم)

ہم چوں دیگرے بازار سکندر۔ ۵۔ کہاوت:۔ (طنزاً) اپنے آپ کو بڑا اور دوسرے کو حقیر یا چھوٹا سمجھنا۔ ہمارے آگے دوسرے کی حقیقت نہیں +

ہم سے ۵۔ تابع فعل:۔ (۱) از۔ ہم تمام لوگوں سے۔ ہم سب کی ذات سے۔ (۲) مجھ سے۔ میری ذات سے + (بجائے واحد بھی استعمال ہے)

ایسی ہم سے ہوئی خطا کیا رب جس کے باعث یہ کچھ عذاب بلا
مے کے بدلے بلا جو خونِ دل تو جلا کر جگر کباب ملا +

(نظیر)

ہم سے اُڑتے ہو۔ ۵۔ محاورہ:۔ ہمسے چلتے ہو۔ ہمیں فریب دیتے ہو۔ یعنی ہم واقف و آگاہ ہیں کبھی فریب میں نہیں آنے کے +

ہوائے غیر میں بے بال و پر ستم سے اُڑتے ہو اُڑا بیٹھے ہو نقدِ دل ہمارا ہم سے اُڑتے ہو
ہوائے سبز میں گاں بیش و کم سے اُڑتے ہو اُڑا ہے رنگِ رُو محنت بھلا کیوں ہم سے اُڑتے ہو

ہم سے کب چل سکتے ہو۔ ۵۔ محاورہ:۔ ہمیں کب فریب اور دانو دے سکتے ہو۔ ہم تمہارے فریب میں نہیں آ سکتے +

آپ سورو پ سے گو رُوپ بدل سکتے ہیں ایک کیا دخل ہے ہم سے کوئی چل سکتے ہیں (انشا)

ہم کو۔ ۵۔ ضمیر:۔ ہمیں۔ ما۔ سانو +

نہ دوزخ چاہئے ہم کو نہ جنت چاہئے اے غفور الذنبیں اک تیری رحمت چاہئے (غفور)

ہمکو پیٹے۔ ہمکو گاڑے۔ ہمکو ہے کرے۔ ۵۔ عو۔ قسم سخت: یعنی ہمارا ناس کرے۔ ہمیں دفن کرے۔ ہمیں روئے۔ ہمیں زندہ نہ دیکھے۔ وغیرہ +

پھر جو کچھ دھیان آگیا تو کہا ہمکو پیٹے اگر دوا نکرے + (۳ ہاں)

ہمکہ گاڑے ہماری بھتی کھائے بیج ہمکو کرے جو بیچ نہ بتائے (ذوق)

ہمکو پیٹے ہمارا حلوا کھائے ہمکو ہے ہے کرے جو ہم سے چھپائے (ذوق)

لگ کے چھاتی سے یوں لگی کہنے ہمکو ہے ہے کرے جو آگے سے جائے (ریختی)

ہمکم۔ ع۔ ہم مذکر (۱) غم آنوالی مصیبت کے خیال سے ہونیوالا غم۔ مصیبت موجودہ پر کیا جاتا ہے (۲) امر وقوع یا عدم وقوع کا اندیشہ۔ خطرہ۔ (۳) قصد خواہش۔ ارادہ (۴) بیماری کا بڑھنا۔ نہایت بڑھنا (۵) بچہ کو اوری دینا یا سلانا

ہم۔ ف۔ حرف عطف و تابع فعل:۔ (۱) نیز۔ بھی۔ بلکہ۔ اور اس کے علاوہ۔ ماسوا۔ نیز اور ہم میں یہ فرق ہے کہ ہم معطوف و معطوف علیہ دونوں کے واسطے جائز ہے جیسے ہم نماز کردم و ہم روزہ گو قسم برخلافِ نیز کہ تنہا معطوف آتا ہے مگر لفظ ہم مفردات میں آتا ہے جیسے کہ ہم زید را زدم ہم عمرو را نیز زدم (۲) برائے موافقت و اشتراک فی الامر ہیں آتا جیسے زید را زدم و عمرو را نیز زدم (۳) برائے موافقت و اشتراک فی الامر ہیں آتا ہے۔ آپس میں۔ باہمدیگر۔ ہمدگر۔ طرفین سے۔ دونوں طرف سے۔ + ساتھی۔ ساجھی۔ سنگھاتی۔ شریک۔ جیسے ہمراز۔ یعنی شریکِ راز۔ ہمدرد۔ جیسی کھ درد کا ساتھی۔ ہمراہ یعنی ہم سفر و ہم طریق۔ ہم خیال۔ ہم گماں + ۵

نہیں ہوا اور پھر کہنے کو یاں ہو حریفِ بدگماں کے ہم گماں ہو + (انور)

(سنسکرت میں اسی معنی میں ہم (सम) آیا ہے چونکہ سین (स) اور ہا (ह) کا باہم بدل ہے اسواسطے یہ دونوں ایک ہی طرح کے الفاظ ہیں)

ہم آغوش۔ مذ۔ صفت:۔ ہم بغل۔ بغلگیر۔ آنکو ز۔ بھکنار۔ باہم گلے سے ملنا۔ معانقہ جسمانی + ۵

جب ہم آغوش یار ہوتے ہیں سب مزے درکنار ہوتے ہیں + (سجاد)

ہم آغوش ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ بغلگیر ہونا۔ بھکنار ہونا۔ گلے لگنا۔ معانقہ کرنا + ملنے میں خاکسار گلے خاکسار سے ہوتا ہے قتل بارہی ہم آغوش نقشِ پا + (داغ)

ہم آغوشی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ بغلگیری۔ بھکناری۔ معانقہ جسمانی۔ ایکدوسرے کے گلے لگنا + یہاں جو لیجئے کچھ حسرتِ ہم آغوشی وہ کہتے ہیں متحمل نہیں فشارِ کمول (زکی)

ہم آواز یا ہم آہنگ۔ ف۔ صفت:۔ ہم قول + شریک الرائے + سُر یا راگ میں شریک۔ ایک سُر یا ایک راگ + شریک الاپ + ہمصفیر۔ ساتھی +

ہم آورد۔ ف۔ صفت:۔ ہم نبرد۔ سامنے کھڑا ہو کر لڑنے والا۔ مقابل۔ حریف۔ دشمن۔ دو حریف جو باہم لڑتے ہیں ہر ایک ایک دوسرے کا ہم آورد کہلاتا ہے +

ہم بستر۔ ف۔ صفت:۔ ایک بستر پر سونے والا۔ ساتھ سونے والا۔ شریکِ بستر +

ہم بستر ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ ساتھ سونا۔ اکٹھا سونا + صحبت کرنا۔ صحبت داری کرنا۔ مجامعت کرنا۔ خلوت کرنا + ۵

جو ہم بستر نہ ہمسے تو اُسکی کیا شکایت ہے نظر بھر کے ہمیں اک دیکھنا اُسکا کفایت ہے (صبا)

ہم پایہ۔ ف۔ صفت:۔ ہمقدم۔ ساتھی +

ہم پایہ۔ ف۔ صفت:۔ ہم رتبہ۔ ایک ہی مرتبہ کا۔ یکساں درجہ رکھنے والا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہم

ہم پایہ ف۔ صفت:۔ (۱) برابر کی ٹکر کا۔ برابر کی جوڑ۔ ہمسر۔ ہمتر۔ ؎
نسبت یہ اُس سے ہے ترے جسم لطیف کو ہم پایہ برگ گل سے ہے جیسے کہ شبنم شرخ (آتش)
(۲) برابر فاصلہ کا۔ دو میں برابر برابر کی مار کا۔ ایک توڑ کا۔ ہم نشانہ۔ ہم ہدف ؎
چلا تری کماں کا کھچا کس سے اے جواں ہم پایہ کس کا تیر ترے تیر سے ہوا ؎ (رند)

ہم پہلو ف۔ صفت:۔ پہلو میں پہلو۔ پہلو کے برابر۔ پہلو بہ پہلو۔ برابر۔ لگوں برابر برابر ؎ ساتھی۔ رفیق۔ طرفدار ؎ وابستہ۔ بندھا۔ لگا ؎ ہم صحبت ؎

ہم پیالہ ف۔ صفت:۔ (۱) شریک پیالہ۔ ایک پیالے میں کھانیوالا۔ دسترخوان کا شریک۔ ہم کاسہ۔ ہانڈی وال (۲) گہرا دوست۔ دانت کاٹی روٹی ؎

ہم پیالہ و ہم نوالہ ف۔ صفت:۔ (۱) دسترخوان کا شریک۔ ساتھ کھانے پینے والا۔ کھانے پینے میں شریک۔ ہم طعام (۲) گہرا دوست۔ دانت کاٹی روٹی کھانیوالا شیر و شکر ؎

ہم پیشہ ف۔ صفت:۔ حریف۔ ایک پیشہ و ایک ہی کام کرنے والا۔ جیسے ہم پیشہ کا ہم پیشہ دشمن ہوا کرتا ہے ؎ بود ہم پیشہ با ہم پیشہ دشمن ؎

ہم تا۔ ہمتا ف۔ صفت:۔ ہمزد۔ ہم جنس۔ برابر۔ مثل۔ مانند۔ نظیر۔ شریک۔ ہمسر ؎

ہم ترازو ف۔ صفت:۔ ہموزن۔ ہم پلہ ؎

ہم جلیس ف ع۔ صفت:۔ ہم صحبت۔ ہمنشیں۔ پاس بیٹھنے اُٹھنے والا۔ صاحب دلی دوست۔ ہمدم۔ رفیق۔ ساتھی۔ کارِ دلیا۔ ہمراز ؎

ہم چاشنی ف ع۔ صفت:۔ ہم ذوق۔ کلاس فیلو۔ جماعت کے یار۔ ہم مکتب ؎

ہم جنس ف ع۔ صفت:۔ ایک صنف اور ایک ہی قسم کا۔ ہم ذات۔ یکساں ایک سیل کا۔ ایک نمونہ کا۔ جیسے کند ہم جنس با ہم جنس پرواز۔ کبوتر با کبوتر باز با باز ؎

ہم جنب ف۔ صفت:۔ ہم پہلو ؎ دوست ؎

ہم جولی ا۔ صفت:۔ صحیح ف (ہمزولی)۔ ہم عمر جو ساتھ کھیلا بڑھا ہو۔ ہم سن و سال۔ ہم سن۔ ساتھ کا کھیلا۔ لنگوٹیا۔ برابر کا یار۔ بچپن کا یار۔ ہم شیر ؎ ہمجولہ ہم برابر والا ؎ وہ کمسن لڑکی جو دوسری خردسالی لڑکی سے ساتھ کھیلنے میں اکثر شریک رہے۔ ساتھ کی کھیلی وہ ہم سن و ہم عمر لڑکی جو ساتھ کھیل کر جوان ہوئی ہو ؎

یاد وہ باتیں نہیں ہیں اپنی کیا بھولی ہو تو حف نظر آخر دوگانا میری ہمجولی ہے تو (دلگیر)
کیوں جوانوں کو مرے خواہش ایسی تیز ہو نال دُنیا یعنی ہمجولی ہے جیسے پیر کی (نجمت)

دیکھ رنگیں مجھے مری گوٹیاں پاگئی میرے عشق کا جب اوج
اپنی ہمجولیوں سے کہنے لگی میری گوٹیاں سے آنکھ لگی فوج

دل میں کچھ کہتی نہیں دھڑکن سی پولی ہے ؎ وہ واہ خاطر کش بڑھاپے کی بھولی ہے تو (انشا)

ہم چشم ف۔ صفت:۔ ہمسر۔ برابر والا۔ ہمجولی۔ ہم رتبہ۔ ہم قد۔ برابر کا

ہم

ہمکار۔ امثال و اقران ؎

ہم چشمی ف۔ اسم مؤنث:۔ برابری۔ ہمسری ؎
زر و گل میں پر دعویٰ ہم چشمی ہے اُس سے آنکھوں کی ذرا نرگس بیمار خبر لے (عاشق)

ہم چشمی کرنا ا فعل متعدی:۔ برابری کرنا۔ برابری کا دعوے کرنا ؎

ہم خانہ ف۔ صفت:۔ ایک گھر میں رہنے والا۔ شریک خانہ۔ ساتھی ؎ جورو۔ جفت۔ جونہ۔ جوڑی ؎

ہم خوابہ ف۔ صفت:۔ ایک بستر پر سونے والے۔ ہم بستر ساتھ سونے والی یا والا۔ اس میں آخر کی ائے مزید زائد ہے ؎

ہم داستاں ف۔ صفت:۔ ہم کلام ؎ ہم صحبت ؎ ہمراز ؎

ہم درد ف۔ صفت:۔ دردمند۔ شریک درد۔ دکھ درد کا ساتھی۔ ہمدم۔ دردشریک غمخوار ؎

ہم دست ف۔ صفت:۔ (۱) ہاتھوں۔ ہمراہ۔ ساتھ ؎ معہ (۲) شریک۔ شفق۔ ہمنشہ۔ ہمراہ ؎

ہم دست ہونا ا فعل لازم:۔ روکن۔ ملنا۔ دستیاب ہونا۔ وصول ہونا۔ پانا ؎

ہم دگر ف۔ تابع فعل:۔ باہم۔ ایک دوسرے میں۔ خیامین۔ آپس میں۔ دونوں ؎

ہم دل ف۔ صفت:۔ وہ شخص جو اپنے موافق دل رکھتا ہو۔ ایکدل یکجہت متفق۔ الفت ؎

ہم دم ف۔ صفت:۔ دم کا ساتھی۔ ہر وقت ساتھ رہنے والا۔ رفیق۔ دوست۔ مخلص۔ جیسے مصرعہ ؎ ہمدم سے گئے ہمدم کے لئے ہمدم نما ہمدم کی قسم ؎

اے ذوق کسی ہمدم دیرینہ کا ملنا بہتر ہے ملاقاتِ مسیحا و خضر سے ؎ (ذوق)
فرحتِ دل کہاں کہ نالہ پر ہمدمو یار کا عتاب ہوا ؎ (زکی)

ہم دوش ف۔ صفت:۔ ہم قد۔ برابر۔ کندھے سے کندھا ملانا۔ ہمسر۔ ساتھ۔ برابر بڑھتا ہی گیا اُس کے تلطف کے برابر ہے شکر عدو ہمسر و ہم دوش محبت (زکی)

ہم دیوار ف۔ صفت:۔ پڑوسی۔ ہمسایہ ؎

ہم ذات ف ع۔ صفت:۔ ایک ذات کا۔ اپنی ذات کا ہمقوم ؎

ہم راز ف۔ صفت:۔ رازدار۔ بھیدوں سے واقف۔ وہ شخص جس سے دل کھلا ہو۔ بھیدی۔ بھیدیا۔ محرم اسرار۔ جو اپنا بھید جانتا ہو۔ محرم۔ دساں۔ ہمدم محرم کا جوڑ ؎
معنی یار تو سب دشمن جاں ہیں میرے رازِ دل کس سے کہوں کوئی ہے ہمراز کہاں (مصحفی)

ہم راہ ف۔ صفت:۔ (۱) ساتھی ساتھ چلنے والا۔ شریک۔ ہمرکاب (۲) ساتھ گیل۔ تنگ معیت۔
تم آؤ گر کیے تو ہے فرشِ راہِ دل ہمراہ ہے جو غیر تو آنکھیں بچھائے کون (سمید)
(۳) مجازاً) قافلہ۔ بدرقہ۔ رہنما ؎

ہم راہی ف۔ اسم مذکر:۔ ساتھی۔ ساتھ چلنے والا۔ ہمطریق۔ ہم شریک۔ ہمقفی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہم

یار۔ رفیق + مدد + برابری +

ہم رنگ ف۔ صفت :۔ ایک رنگ۔ ایکساں۔ ایک طرح کا۔ یکرنگ وہ چیز +

ہم رنگ کے دُولے ا۔ محاورہ :۔ یہ اصطلاح گچھہ بازوں کی ہے وہ تو ہے کہ جو وقت کھیلتے ہیں اور ہمرنگ بازی کا نقش جس کو آتا ہے تو وہ اپنے حریف سے ایک کے دو لیتا ہے پس اُسی سے یہ اصطلاح ہوگئی کہ ایک ساتھ کے ہمپیشہ دو رہتے ہیں + (اہل لکھنؤ اس موقع پر دُونے کی بجائے دُوں بولتے ہیں)

کیوں نہ وہ ہمرنگ کے دُولے کرے ہر آئیں ایک تو ہے سینہ رنگ اور تپ سہ کے کانپیں (جرأت)

ہم زاد ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) توام۔ وہ جو ساتھ پیدا ہوا ہو۔ جڑواں یا جڑواں بچہ۔ + ہم سن۔ ہم سال (۲) شیطان یا خبیث یا جن جو انسان کے ساتھ پیدا ہوتا اور ہمیشہ ساتھ رہتا ہے + وُوہا + (فرہنگ جانگیری میں لکھا ہے کہ دُنیا میں جو شخص داخل ہوا جو جو چیزیں ہوں وہ ایک ہمزاد جن اپنے ساتھ رکھتا ہے کبھی آدمی اس سے خالی نہیں رہتا)

کیا چھپے اللہ سے تسلیم باز نیک و بد ہر بشر کے ساتھ اک باز اس سے ہمزاد کا (تسلیم)

(۳) ہم سن۔ ہم سال (۴) ہم عمر۔ دوست۔ رفیق۔ ہم خیال۔ کیونکہ ہمزاد توشہ کو بھی کہتے ہیں +

ہم زانو ف۔ صفت :۔ ہم پہلو۔ پاس بیٹھنے والا۔ پہلو نشین۔ گھٹنے سے گھٹنا ملا کر بیٹھنے والا +

ہم زبان ف۔ صفت :۔ ہم کلام۔ متفق الرائے۔ متفق الکلام۔ ایک زبان بشریک قول۔ ہم قول۔ بات کا ساتھی۔ رائے کا ساتھی +

چلو واعظ کو بزم اُن کی دکھائیں کہ روز حشر بیڑا جھڑیاں ہو + (انور)

ہم زلف ف۔ اسم مذکر :۔ ساڈھو۔ ساڈھو۔ شوہر خواہر زن۔ سالی کا خاوند۔ ہمریش لو۔ ہم داماد بھی کہتے ہیں +

ہم ساز ف۔ صفت :۔ موافق۔ دوست۔ یار +

ہم سایہ ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) پڑوسی۔ پاس کے مکان میں رہنے والا۔ پڑوس کا رہنے والا۔ شفیع۔ شفعہ کا حق رکھنے والا (۲) پڑوس۔ پاس کا مکان + ؎

ہمسایہ تو کیا کبھی در تنگ نہیں آتے کیا تم بھی تنگ دل محزوں کی صدا ہو (نظیر)

ہم سائی ف۔ اسم مؤنث :۔ پڑوس۔ بگڑ پڑوس۔ ہمدیوار۔ ایک دیوار چھ رہنے والی عورتیں

ہمسائی آئی تھیں سب گھر میں بنی ٹھنی اِنکو تو دیکھو بات اُنہیں پر پھسل پڑے (نظیر)

ہمسائگی ف۔ اسم مؤنث :۔ پڑوس۔ شفعہ۔ ہمدیواری۔ قربت مکانی +

ہمسایہ ہونا ا۔ فعل لازم :۔ پڑوسی ہونا۔ پڑوس میں گھر رہنا۔ مکان کے قریب مکان لے کر رہنا +

ہمسائے خدا کو کہے دینے کو کیا ترک جس روز سے ہمارے ہمسائے بھوکے ہیں (ناسخ)

ہم سبق ف۔ اسم مذکر۔ ساتھ سبق پڑھنے والا۔ سبق کا شریک۔ ایک ساتھ سبق پڑھنے والا +

ہم

ہم سر ف۔ صفت :۔ (۱) برابر کا۔ برابر والا۔ ہمرتبہ۔ ہمچشم۔ رقیب (۲) جورو۔ منکوحہ بہت سا فرق تجھ میں اور اُن میں ہے نکلا دوئے یہ تو ہمسر ہے ناخن و بروئے جاناں کا (بسمل)

(۲) زوجیت۔ بیوی پن +

ہم سری کرنا ا۔ فعل متعدی :۔ برابری کرنا۔ مساوات کا دعوے کرنا +

ترے قدسے کی سرو نے ہمسری اُسے آج سیدھا جانیں گے ہم + (مجروح)

ہم سفر ف + ع۔ صفت :۔ ملکر سفر کرنے والا۔ سفر کا ساتھی۔ رفیق راہ +

ہم سِن ف + ع صفت :۔ ہم عمر۔ برابر کی عمر کا۔ ہمسال۔ ہمجولی +

ہم سِلک ف + ع اسم مذکر :۔ سمدی۔ بیٹی یا بیٹے والے باہم سمدی کہلاتے ہیں +

ہم سنگ ف۔ صفت :۔ ہموزن۔ برابر +

ہم شکل ف + ع۔ صفت :۔ ہم صورت۔ ایک شکل کا +

ہم شہری ف۔ صفت :۔ ایک شہر کا رہنے والا۔ ایک بستی کا +

ہم شیر یا ہمشیرہ ف۔ اسم مؤنث :۔ بہن۔ خواہر۔ جی جی۔ بی بی۔ بھگنی +

ہم شیرزاد یا ہمشیرہ زادہ ف۔ اسم مذکر :۔ بھانجا بہن کا بیٹا۔ بھگنا۔ خواہرزادہ +

ہم صُحبت ف + ع۔ صفت :۔ جلیس۔ ہمنشین۔ صحبت میں رہنے والا۔ ساتھی۔ مصاحب۔ پاس اُٹھنے بیٹھنے والا +

ہم صدا ف + ع۔ صفت :۔ ہم سُر۔ یکساں آواز اور سُر میں +

جگر فرہاد کیا قابل ہُوا ست و کہ صبر شکر یہ ہی سازنا موافق ہم صدا ہوتا نہیں (نسکی)

ہم صفیر ف + ع۔ صفت :۔ ہم آواز۔ ایک طرح کی بولی بولنے والا۔ وہ پرند جو ایک قسم کی بولی بولتے ہوں۔ مجانس۔ ہمدم۔ ہمرنگ +

ہم صفیر و چھوٹتا کیسا کہ آتے ہی بہار اور دُونا ظلم میری جان پر ہونے لگا (طرب)

ہم طالع ف + ع۔ صفت :۔ ہم نصیب۔ ایک سا قسمت والا +

ہم عصر ف + ع۔ صفت :۔ ہم عہد۔ ایک زمانہ کا۔ ایک وقت کا۔ ہمزمانہ +

ہم عُمر ف + ع۔ صفت :۔ ہمسن۔ برابر کی عمر کا۔ ہم سال +

ہم عنان ف + ع۔ صفت :۔ ہمراہ۔ برابر۔ ہمرکاب۔ ساتھی۔ رفیق +

ہم عہد ف + ع۔ صفت :۔ ایک زمانہ کا۔ ہمعصر۔ ہم زمانہ +

ہم قدم ف + ع۔ صفت :۔ ساتھی۔ رفیق۔ ہمراہ۔ ہم سفر +

ہم قوم ف + ع۔ صفت :۔ ایک قوم کا۔ ایک گوت کا۔ ایک ذات کا +

ہم کاسہ ف۔ صفت :۔ ساتھ کھانے والا۔ ہم نوالہ + ہانڈی وال +

ہم کفو ف + ع۔ صفت :۔ ایک ہی خاندان کا۔ ایک ہی کنبہ کا۔ اپنے خاندان کا۔ اپنی قوم کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہما

ہم کلام - ف + ع - صفت :- ہم سخن - یکساں بات کرنے والا +

ہم کلام ہونا - ا - فعل لازم :- کسی سے بات کرنا - بولنا +

ہم کلامی - ف + ع - اسم مؤنث :- گفتگو - باہم بات چیت کرنا - بول چال - مکالمہ +

ہم کنار - ف - صفت :- دیکھو (ہم آغوش) ؎

اب زکی آپ میں کہاں ہوگا آج پھر ہم کنار ہیں دونوں + (زکی)

ہم کون ہیں - ہ - محاورہ :- یعنی ہمکو اس میں کچھ دخل نہیں یا ہم اس لائق نہیں - مصرعہ ؎ ہم کون تھے جو آپ کو خاطر میں لائیں کیوں یاد کرو گے +

ہم مذہب - ف + ع - صفت :- ایک ملت اور ایک ہی مذہب کا ہم ملت - ایک پنتھ

ہم مرکز - ف + ع - صفت :- وہ دائرے جن کا ایک ہی مرکز ہو - ایک بیچ والا +

ہم مکتب - ف + ع - صفت :- ایک ہی مکتب کا پڑھا ہوا - ایک مکتب میں پڑھنے والا - ہم دبستان - اسکول فیلو + کلاس فیلو +

ہم نام - ف - صفت :- ہم اسم - ایک ہی نام کا +

شب بزم میں جو ڈھونڈتے تھے مجھکو خاطر بھی سیر جو کوئی مرا ہم نام نکلتا + (سودا)

ہم نشین - ف + ع - صفت :- ایک ہی نسل کا - ایک جنس کا + ہمخاندان +

ہم نشیں - ف - صفت :- مصاحب - جلیس - پاس کا اٹھنے بیٹھنے والا - مقرب - ہمصحبت +

مزاجی تو بھلا بہلے کوئی دم اُسی کا ذکر کر اے ہمنشیں کچھ + (مصحفی)

ہم نفس - ف + ع - صفت :- ہمدم - ساتھی - دم کا ساتھی - دوست - رفیق - یار - ہمنا

ہم نوالہ - ف - اسم مذکر :- ساتھ کھانے پینے والا - ہم کاسہ +

ہم وطن - ف + ع - اسم مذکر :- اپنے دیس کا - ایک دیس کا - ایک ملک کا - ایک شہر کا +

ہما - ف - اسم مذکر :- ایک مشہور پرند کا نام جو ہڈیاں کھاتا اور کسی کو نہیں ستاتا ہے - اس جانور کی نسبت ایشیائی لوگوں کا خیال ہے کہ جس کے سر پر یہ جانور بیٹھ جائے وہ بادشاہ ہو جائے یعنی دولت اور سلطنت پائے - چنانچہ اس پرند کو بہت بلند خیال کرکے شاہان ایران اپنے جھنڈوں پر اس کی تصویر بنایا کرتے تھے بعض لوگ اسی کو عنقا خیال کرتے اور سب پرندوں کا بادشاہ مانتے ہیں - ویزدہن بادشاہ کی بیٹی کا نام جو سیم زر دشت کے موافق اپنے باپ کے نکاح میں آئی اور اُس سے داراب پیدا ہوا + ؎

ہُوئے گم اوجِ پروازِ فنا میں ترے جانباز ہمبالِ ہُما ہیں (زکی)

ہو کے مایوس مگس یار پھرے گا جو وزیر اُستخواں میرے ہُما کا کے پشیماں ہوگا (وزیر)

طالع جو خوب تھے سو ہوا جاہ کچھ نصیب سر پر مرے کرے ہے بس اب تک ہُما پھرا (میر)

جستجو رہتی ہے دولت کا پتا ملتا نہیں سر پھرا کرتا ہے پر ظلِ ہُما ملتا نہیں + (اسیر)

کھاتا ہے زاغ گوشت فقط استخواں ہُما کیا منصفی ہے زاغ کہاں اور کہاں ہُما (ظفر)

ہما

واہ واشور بخت خوب ہی چھپڑا تک استخواں میرے ہُما کس کس سرے سے کھائے ہے (ظفر)

ہمارا - ضمیر منقول :- (۱) ہم سب کا - ہم سب لوگوں کا - تمام کا - سب کا - (۲) تعظیماً - برائے خود - میرا - میری ذات کا + ازمن - ازما +

ہمارا کیا ہے - ہ - محاورہ :- ہمارا کچھ نقصان نہیں - ہمارا کیا بگڑتا ہے - جب کوئی شخص کہا نہیں مانتا اور اپنا اُس پر بس نہیں چلتا تو یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں + ؎

تم رہو خیر سے تم کو مبارک عشرت ہم چلے جائیں گے محفل سے ہمارا کیا ہے (راقم)

ہمارا لہو پیئے یا ہمارا حلوا کھائے - ہ - محاورہ :- قسم خفت جو دوسرے کو دلائی جاتی ہے - ہمکو کھائے - ہمکو پیئے - ہمیں ہے ہے کرے - ہماری بھی کھائے - ہمیں پیئے - ہمارا مُردہ دیکھے (اس سے محبت کا ہونا ہمکو نہیں دلاتے ہیں)

تیری خُو اشنا یاں مشہور ہیں اے تیغ بند ایک قطرہ چھوڑے تو پیوے جا ہی لہو (درد)

لا نہ ہے تیغ اے ستم آرا لہو پیئے اس میں کمی کرے تو ہمارا لہو پیئے (مصحفی)

تو آج دو آوے تو لہو پیوے ہمارا تجھ بن نہیں کچھ سیر شب ماہ کی گولیاں (نظیر)

ہمکو پیئے ہمارا حلوا کھائے ہمکو ہے ہے کرے جو ہمسے چھپائے (قلق)

تقوے ہمارے آگے ہو جب آپ کا دُرست اور ہو نہیں آپ کے اس اجتناب کا

مے ہووے کنج باغ ہو ساقی ہو ماہ وش اور وہاں کوئی مخل نہ ہو باعثِ حجاب کا

گردن میں حمائل ڈال کے وہ شوخِ بے حیا دے ڈالے زباں سے دہن کے نقاب کا

اُسوقت ہم سلام کریں قبلہ آپ کو گر آپ خوف کیجیئے روزِ حساب کا +

منت سے یوں کہے کہ ہمارا لہو پیئے گر پی نہ جائے جلدیہ پیالہ شراب کا +

ہمارے - ہ - ضمیر :- (۱) ہمارا کی جمع (۲) حروفِ مفیدہ یا یائے مفیدہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

ہمارے بڑے پرائے بڑے آزاد کرتے تھے - ا - کہاوت :- بزرگوں نے خرچ کیا ہم نام چاہتے ہیں آپ تو کچھ نہیں مگر باپ دادا کے نام پر اتراتے ہیں +

ہمارے فرشتوں کو بھی خبر نہیں - ا - محاورہ :- ہم متعلق بے خبر ہیں - ہمیں ذرا سا علم نہیں ہم کیا ہمارے کراماً کاتبین بھی بے خبر ہیں +

ہمارے مُنہ میں بھی زبان ہے - ا - محاورہ :- ہم بھی طاقت گویائی رکھتے ہیں - ہمارا مُنہ بھی بند نہیں ہے - ہم بھی اس سوال کا جواب دے سکتے ہیں + ؎

کیا خُوب تم نے غیر کو بوسہ دیا نہیں بس چپ رہو ہمارے بھی مُنہ میں زبان ہے (غالب)

ہمارے ہاں سے آگ لائی نام کھا بلیسنڈرڈ - ہ - کہاوت :- ہماری ہی چیز اور ہمیں سے دریغ - برائے چیز پر اترانے والے کی نسبت بولتے ہیں +

ہماری - ہ - اسم مؤنث :- ہمارا کی تانیث - اپنی - ذاتی - نیج کی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہما

ہماری بلی ہمیں سے میاؤں ۔ ۵۔ کہاوت :۔ ہمارا ہی پروردہ اور ہم سے ہی اِترائے ۔ ہمارا کھائے اور ہمیں پر غُرائے +

ہماری بندگی پُہنچے ۔ ا۔ محاورہ :۔ ہمارا سلام پُہنچے ۔ ہم سلام کرتے ہیں + ہم باز آئے ۔ ہمیں معاف رکھیے ۔ ہمارا دور سے ہی سلام ہے + ؎

شفا ہو میرے گردوں نشیں سے ہماری بندگی پُہنچے یہیں سے + (داغ)

ہماری بھتّی کھائے ۔ ۵۔ (عوامِ سخت :۔ دیکھو (ہمارا حلوا کھائے) +

ہمکو گاڑے ہماری بھتّی کھائے ذبح ہمکو کرے جو بیچ نہ بتائے (قلق)

ہماری دادی نے گھی کھایا ہمارا ہاتھ سُونگو ۔ ۵۔ کہاوت :۔ کوئی کام کرے کوئی اِترائے ۔ کام کسی نے کیا داد کوئی مانگے +

ہماشُما ۔ ا۔ صفت :۔ ادنے واسطے ۔ چھوٹے بڑے ۔ ایرے غیرے ۔ اپنے بیگانے سب ۔ عام لوگ +

ہمالیہ یا ہمالہ ۔ ۵۔ اسم مذکر ۔ مرکب از (ہیم + آلہ) ہندوستان کے ایک مشہور شمالی پہاڑ کا نام جو دُنیا کے سب پہاڑوں سے اُونچا اور برف سے مستور ہے ۔ ہماچل ہمادری ۔ ہم گری + (چونکہ ہم سنسکرت میں برف کو کہتے ہیں اور آلہ مکان یا مقام سے تم گیرا)

ہماہمی ۔ ۵۔ اسم مؤنث :۔ (عو) ا۔ انانیت ۔ کبر ۔ خُود پسندی ۔ بڑا بول ۔ ناموس ۔ منی ۔ (۲) سرزوری ۔ سینہ زوری ۔ زبردستی ۔ زور آوری +

ہُمایُوں ۔ ف ۔ صفت :۔ مرکب از (ہما + یُوں) ا۔ مُبارک ۔ خجستہ ۔ مسعود ۔ بابرکت + کامیاب ۔ بہرہ مند +

یہ بخت خفتہ کو ہو ہمایُوں یہ چشمِ دشمن کو ہو مبارک
شبِ جدائی رہے سلامت کہ خواب ہم لیکے کیا کریں گے (ظہیر)

(۲) مغلیہ خاندان کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جو سلطان بابر کا بیٹا اور جلال الدین محمد اکبر کا باپ تھا ۔ اِس بادشاہ نے ۹۳۷ھ سے ۹۵۶ھ تک حکمرانی کی +

ہمّت ع ۔ اسم مؤنث :۔ (ا) ارادہ ۔ عزم ۔ قصد ۔ دل کا ارادہ (۲) ارادۂ بلند اُولوالعزمی ۔ حوصلۂ عالی (۳) جرأت ۔ ڈھارس + دلیری ۔ عالی حوصلگی ۔ (۴) شجاعت ۔ بہادری ۔ پرتائی ۔ سُورمائن ۔ طاقت ۔ (۵۔ ف) دُعا ۔ دعائے درویشاں ۔ د ۔ (۶۔ ا) توفیق ۔ سرو سامان + دسترس جیسے اپنی اپنی ہمت ہے چاہے سو دو +

ہمّت باندھنا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ جرأت کرنا ۔ مضبوط ارادہ کرنا ۔ ڈھارس باندھنا ۔ دِل کو جرأت دینا + حوصلہ کرنا ۔ دل کرنا +

ہمّت بندھنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ جرأت ہونا ۔ ڈھارس بندھنا ۔ حوصلہ پڑنا ۔ دِل ٹھکنا

ہمّت پڑنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ حوصلہ پڑنا ۔ جیاؤ یا جیاؤ پڑنا ۔ جُرات ہونا +

شوق کہتا ہے ابھی عرضِ تمنا کیجے دل یہ کہتا ہے کہ پڑتی نہیں ہمت میری (داغ)

ہمک

ہمّت کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ (۱) جُرأت کرنا ۔ دلیری کرنا + حوصلہ کرنا ۔ دِل پر لانا ۔ جی جلانا ۔ مردانگی دکھانا + ڈھارس باندھنا ۔ (۲) سخاوت کرنا +

ہمّت والا ۔ ا۔ صفت :۔ عالی ہمّت ۔ عالی حوصلہ + جری ۔ دلیر ۔ بہادر ۔ سُورما + سخی ۔ دل جلا +

ہمّت ہارنا ۔ ۵۔ فعل لازم :۔ جی چھوڑنا ۔ حوصلہ پست کرنا ۔ ڈھارس نہ رکھنا ۔ تھک جانا ۔ کسی کام سے عاجز ہو کر دست بردار ہونا + ؎

انشاء اللہ کے فضل پر رکھیئے نگاہ اور دن ہنس کے کاٹ ڈالیے ہمّت نہ ہاریئے (انشا)

جی تک قمار بازیٔ اُلفت میں ہار تو ہمّت نہ ہار یو پہ دلا زینہار تو + (سرور)

ملایا نہ ملنا تو ہے قسمت پہ موقوف لیکن طلب بوسہ سے ہمت تو نہ ہارو (عشرت لکھنوی)

ہمتا ۔ ف ۔ صفت :۔ ہمسر ۔ برابر + مانند ۔ نظیر ۔ مثل +

ہمزہ ع ۔ اسم مذکر :۔ (۱) وہ الف جو کھینچکر یعنی جھٹکے کے ساتھ پڑھا جائے ۔ وہ الف جو زبان کے غنچہ سے ادا ہو ۔ وہ الف جو کسی لفظ کے اول میں متحرک یا غیر میں ساکن واقع ہو اور زبان کے جھٹکے سے نکالا جائے ۔ چونکہ عربی میں ابتدا بہ ساکن محال ہے اِس لئے عربی والے الف کو ہمزہ ہی کہتے ہیں اور جو الف ہے اُسے لام کے ساتھ ملا کر لام الف پڑھتے ہیں کیونکہ وہ ساکن ہے + دُوسرے حرف سے ملے بغیر نہیں پڑھا جا سکتا ۔ اُردُو میں ہمزہ وہ مُخفی کلیر ہے جو لام الف کے بعد اِس صُورت کی (ء) آتی ہے یہ ہمزہ بعض جگہ یائے اضافت کے واسطے اور بعض جگہ اپنی خاص آواز کے واسطے جو الف سے علیحدہ ہے استعمال کیا جاتا ہے جیسے ثنائے محمدؐ ۔ یا آئیے جناب ۔ وغیرہ ۔ (۲) حساب جُمل میں اِسکا کوئی عدد نہیں مانا گیا

ہم کس شمار میں رہے ہو کر فقیر و پشت حرف ہمزہ وہ ہے کہ جسکا عدد نہیں (نامعلوم)

(بعض کے نزدیک ہمزہ اعداد میں حروفِ مُہملہ ہے جو لوگ اِس کے قائل نہیں ہیں وہ اِسکا عدد بھی نہیں لیتے اور جو اِسکو مانتے ہیں وہ اِس کی قیمت بھی ایک لگا لیتے ہیں چنانچہ مؤلفِ منتخب التواریخ تخلص بہ والہ محمد عادل عرف عدلی کے ذکر میں لکھتے ہیں کہ اضافت کے ہمزہ کا ایک عدد فرض کیا کرتے ہیں بلکہ اگر ہمزہ حروفِ ملّت کی صُورت میں ہو تو بھی جائز ہے غرض اُن کے نزدیک جس شکل میں ہو اُسکا دلیل گمراہی ۔ مزاسی بات پر اتفاق ہے کہ اِسکا کوئی عدد نہ دیا جائے +

ہُمکارا ۔ ۵۔ اسم مذکر :۔ (کھنڈی) مُنکارا ۔ ہُوں ۔ کسی بات کے اقرار و اقبال کی آواز ۔ ہاں

ہُمک کر ۔ ۵۔ تابع فعل :۔ عو ۔ مٹک کر ۔ گدک کر ۔ اُچھل کر ۔ سینہ کو مٹکا کر ۔ جیسے گئے تو ہمک کر تجھے کہ کام کر کے ہی لائیں گے مگر اپنا سا مُنہ لیکر رہ گئے +

ہُمکانا ۔ ۵۔ فعل متعدی :۔ (۱) چڑھائی کرنا ۔ حملہ کرنا ۔ دھاوا کرنا ۔ تاخت کرنا ۔ یورش کرنا ۔ (۲۔ فعل لازم :۔) بچے کا چلنے میں کوشش کرنا ۔ پھدکنا ۔ اُچکنا ۔ کُودنے کی کوشش کرنا ۔ بچے کا اپنی جگہ سے جست کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہمک

رسائی اُنگ دامن تک نہیں انگ مقدر میں یہ نعلِ لنگ کیوں آغوشِ مژگاں سے بھگتے ہیں (بحر)

کوستے ہوں اُن دوستوں کو جن پوستے پیون پی کو سکھائے +
کبھی نہ ہمک کے بیچ چڑھے اور کبھی نہ انگ سے انگ ملائے
کبھوں نہ کینی رس کی بتیاں کہوں نہ بیہیں کے کیس گھمائے
بیچ چڑھے پی ایسے لگیں جیسے سانس نیوتی نے آج ہی جائے

ہمک ہمک کے چلنا ۔ف۔ فعل لازم:۔ مٹک مٹک کے چلنا۔ ٹھمک ٹھمک کے چلنا۔ اُچک اُچک کر چلنا۔ اُچھل اُچھل کے چلنا +

ہے کُچھ نظیر اب تو میرے جی میں اُس صنم کی وہ اکڑ کے دیج دکھانا وہ ہمک ہمک کے چلنا (نظیر)
تھی اُن کی چال کی تو عجب یا۔ وہ چال ڈھال پاؤں میں گھنگرو باجتے سر پر چھنڈولے بال
چلتے ہمک ٹھمک کے جو وہ ڈگمگاتی چال تھا میں کبھی جھوا کبھی نندلیں سنبھال
ویسا تھا بانسری کے بجیا کا بالپن کیا کیا کہوں میں کشن کنہیا کا بالپن

ہمگی ۔ف۔ صفت:۔ تمامی + تمام۔ سب + سب کا سب +

ہمم ۔ع۔ اسم مؤنث:۔ ہمت کی جمع۔ جیسے عالی ہمم +

ہمموار ۔ف۔ صفت:۔ (۱) برابر۔ یکساں۔ چورس۔ ایک ڈھال۔ یک طریق۔ سادی (۲) مُدام۔ ہمیشہ۔ نت۔ سدا۔ دائم +

ہموارہ ۔ف۔ تابع فعل:۔ ہمیشہ۔ مُدام۔ سدا۔ دائم۔ نت۔ پیوستہ۔ لگاتار۔ علی الاتصال +

ہمہ ۔ف۔ صفت:۔ سب۔ کُل۔ سارا۔ مجملہ۔ سگرا۔ سکل۔ تمام +

ہمہ بازی ٹھما بازی پیروں سے بھی دغا بازی ۔ا۔ محاورہ:۔ سب سے تو دغا کرتے ہی ہو پیروں سے بھی چال چلنے لگے + اُستاد کے آگے دغا گری کی نہیں چلتی +

ہمہ تن ۔ف۔ تابع فعل:۔ بالکل سراپا۔ تمام سر بسر۔ سب کا سب جیسے ہمہ تن مصروفِ ہونا + ہمہ تن کام پر دل لگاؤ تو کیوں نہ آئے +

شوق ہے میں ہمہ تن رنگ اضطراب موجِ بہار کیوں نہ ہو بخیر پائے گل (وزکی)
مجھ کو شکوں نے ڈبویا ہمہ تن پانی میں صورتِ مردہ دیدہ ہے وطن پانی میں (؎)
عشق قاتل دیا تو کرنا تھا ہمہ تن یا خدا گلو مجھکو + + (تصویر)
اُسکو سیرت بنا دیا ہمہ تن جسکو جلوہ دکھا دیا تو نے + + (؎)
ساتھ عشاق کے یہ پھر بھی نہ کرتا نرمی آسماں گر ہمہ تن روئی کا کالا ہوتا + (داغ)
سیری لن ترانیاں تو نہ کرتا ہو مدعی کیا غور ہے کہ وہ ہمہ تن گوش ہو گئے (؎)

ہمہ داں ۔ف۔ صفت:۔ ہر ایک بات سے واقف۔ ہر ایک علم و ہنر کا جاننے والا۔ بہت اُستاد + سرب اگیانی۔ سرب گیانی +

ہمہ دانی ۔ف۔ اسم مؤنث:۔ سرب گیان۔ سرب اگیانتا۔ جگت اُستادی +

ہمی

ہمہ شما ۔ا۔ صفت:۔ دیکھو (ہما شما) آنے جانے والے۔ رذیل و نحریف۔ ہزاری بزاری +

ہمہ صفت موصوف ۔ف۔ ع۔ صفت:۔ سب گنوں پورا رتی ہونا سے بھرا ہونا۔ ہر قسم کی تعریف کے قابل +

ہمہ نعمت ۔ف۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (عو)۔ تمام نعمت۔ تمام عمدہ چیزیں۔ تمام عمدہ کھانے۔ ہر قسم کی عمدہ چیز۔ مال و دولت۔ ہمہ شے۔ جیسے خدا نے دنیا کی ہمہ نعمت دے رکھی ہے گھر کھانے والا نہیں + خدا جھی صحبت کا پھل رکھا کہ ایک دانا عورت نیک نیت پڑھی لکھی نام کو لڑکی عقل و شعور میں بڑی بوڑھی نے کس طرح سے پھر اُس خاک کے گھر کو لاکھ بنایا کہ بھرو ہی انگنت مال دولت سب شے ات گت اور ہمہ نعمت ہو گئی + (چترِ بہلی)

ہمہ نعمت موجود ہے ۔ا۔ محاورہ:۔ خدا نے سب کچھ دے رکھا ہے کسی چیز کی کسی بات کی کمی نہیں ہے۔ نہایت فراغبالی ہے اُنکے گھر میں خدا کی دی ہمہ نعمت موجود ہے +

ہمیانی ۔ا۔ اسم مؤنث:۔ (عربی ہمیان سے ہمیانی ہو گیا ہے) ہمیان۔ میولی۔ روپوں کی پتلی سی تھیلی جو کمر سے باندھ لیتے ہیں۔ کیسۂ زر بندھوہ +

ہمیشگی ۔ف۔ اسم مؤنث:۔ قدامت۔ دوام۔ دوامی + قیام۔ بقا۔ بے زوالی۔ جیسے ہمیشگی تو اُسی کی ذات کے واسطے ہے +

ہمیشہ ۔ف۔ تابع فعل:۔ دائم۔ مُدام۔ سدا۔ نت۔ آئے دن +

ہمیشہ روتے ہی جنم گزرا ۔ا۔ محاورہ۔ سدا مصیبت اور افلاس ہی سہتے ہمیشہ تنگدستی اور دکھ درد میں ہی مبتلا رہے ۔ جب میں نے کہا مجھ پر کیا کیا ستم گزرا + بولے اے سدا تیرا روتے ہی جنم گزرا (انا مسلوم)

ہمیں ۔ضمیر مفعول:۔ (۱) ہم سب کو۔ ہم تمام آدمیوں کو۔ مجھے کی جمع۔ (۲) (بغلطی) خطاب بذاتِ خود۔ مجھے۔ مجکو۔ میرے تئیں جیسے ہمیں اُس سے کچھ کام نہیں +

ہمیں پیٹے ۔ف۔ عو:۔ قسم کھانے جو کسی عزیز یا دوست کو دی جاتی ہے۔ ہمارا ماتم کرے۔ ہمیں رووے۔ ہمیں زندہ نہ دیکھے۔ ہمیں سے ہے کرے۔ ہمارا مُردہ دیکھے۔ ہمیں مرا ہوا دیکھے۔ ہمیں کھائے۔ ہماری قسم ہماری جان کی قسم

بولے گھبرا کر ہمیں پیٹے جو یہ جرأت کرے سامنے اُس کے گلے تک ہم چھری لیگئے (اختر)
میں کہا دل میں در و ہے میرے ہنس کے کہنے لگے خدا نہ کرے +
پھر جو کچھ دھیان آ گیا تو کہا ہمکو پیٹے اگر دوا نہ کرے + +

ہمیں کیا سمجھا ہے ۔ا۔ محاورہ:۔ ہمکو کیا خیال کیا۔ کیا کچھ ایسا ویسا آدمی جانا +

نے کے دل پوچھتے ہیں تو نے ہمیں کیا سمجھا ابھی آفت ہو اگر کہیئے کہ دلبر جانا + (زکی)

ہمیں ہے ہے کرے ۔ا۔ محاورہ:۔ ہمکو موت سے کرے۔ ۵۔ عو:۔ دیکھو ہمیں پیٹے

جب چلے گھر کو روٹھ ہم رنگیں ہو کے وہ بھرا روڑے آئے (قطعۂ رنگین)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہمی

لگ کے چھاتی سے یوں لگے کہنے ہم کو ہے ہے کرے جو آگے جائے (زنگیں)

ہمیں۔ ض۔ بیائے معروف۔ ہم ہی۔ یعنی ہم ہی ایک ایسے ہیں جو بدولت خود یا بنا بر تفوق و احسن کا دعوٰی کرتے ہیں۔ ہم تم آپ ہیں ہمہ ہم ہی دونوں۔ ہم ہی سب کچھ ہیں سب +

ہمیں پر کیا ہے۔ محاورہ۔ یعنی کچھ ہماری ہی ذات پر موقوف و منحصر نہیں ہے جس پر کیا موقوف ہے +

ہمیں پر کیا ہے دربار یہ کون ایسا تھا کہ جسے نقش دیوار نہ دیکھا ہم نے (مصحفی)

ہمیں ہیں جو یہ گمدر بھانتے ہیں۔ ض۔ محاورہ۔ یعنی یہ طاقت اور زور کا کام ہمت ہی ہو سکتا ہے جو ہر برابر جہان میں اور ہمسر نہیں ہے +

نہ سنبھلا آساں سے عشق کا بوجھ ہمیں ہیں جو گمدر بھانتے ہیں (سودا)

ہُن۔ ض۔ اسم مذکر و مؤنث۔ (۱) دکن کے ایک طلائی سکہ کا نام جو رائج الوقت دکن کے وقت میں سات تھا۔ یہ سکہ چالیس فلم سے لیکر ۴۰ فلم تک ہوا کرتا تھا جبکہ ایک فلم روپے کا بارھواں حصہ ہوتا ہے اس حساب سے ایک ہُن گر چالیس فلم کا مانا جائے تو تین روپے پانچ آنے چار پائی کا ہوا اور جو ۴۰ فلم کا مانیں تو پونے چار روپے کا ہوتا ہے + (دکنی) زبان میں جو ہندوستان کے سابق مغربی و جنوبی کے قلمرو کی بولی جاتی ہے ہُن یا ہُنو سونے کو کہتے ہیں جس کا ماخذ سنسکرت سُوورن یعنی خالص سونا معلوم ہوتا ہے ابتدا میں اسکی رائے حُلہ ساقط ہو کر صوتی ہوا پھر جب قاعدہ مبین حُلہ کا مانے ہوتے سے بدل ہو کر ہُون ہوا اور ہُون کا مخفف ہو کر ہُن رہ گیا لیکن شعور اور مطلع ۲ +

سونے کے مختلف سکے ہیں جو مدت تک بودہ مذہب کے بعد مالک دکن میں رائج رہے۔ اس سکے کا وزن مروجہ شرفی کے ایک ثمن کی برابر ہے چنانچہ ہمارے ایک کرمفرما کا بیان ہے کہ ہم نے سنا ہے تین اشرفی کا ہُن دیکھا ہے جس کے ایک طرف تین ہندوانی مورتیں اس طرح بنی ہوئی ہیں کہ بیچ میں تو ایک بڑی ہے اور آس پاس دو چھوٹی ہیں پشت کی جانب بالکل ایک دوسرے کے ساتھ سے اُبھرے ہوئے ہیں اس کا تصرف انگریزی دور تک سے کچھ کم ہے اور اسی طرف سے کسی قدر محدب یعنی اُبھرواں سطح ہے دوسرا رُخ ہُن کی نظر سے گزرا تو اس سے چھوٹا اور نقوش میں بھی مختلف ہے یعنی رُخ کی طرف پیل کا نقطہ بنا ہوا ہے جس کی چونچ اور دونوں پنکھیں بالکل ٹھیک بنی ہیں اور پشت کی طرف سنسکرت کے کچھ حروف ہیں جو ہر ایک اور اسکے بیچ سلطان ٹیپو کے نام میں بھی ہُن سکہ تھا۔ یہ بھی بہادری اور سلطانی ہُن کہا کرتے تھے حضرت قبلہ مرحوم دہلوی نے اسکو مؤنث باندھا ہے۔ مگر اور شعرائے دہلی و لکھنؤ نے مذکر چنانچہ حالی مسدس۔ تجھ کو غیر از غنا ہُن برسنا میں موجود ہیں بنے بھی مذکر ہیں ہُن برسنے ہے دکن میں یہ مثل ہے مشہور تُو نے برسائے گر فیض سے سدن سدن (داغ)

(۲) ریزۂ سنہ نیز وہ سونے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو کسی نالے میں دکن میں بہتے تھے بعض لوگ کہتے ہیں کہ بہت لوگوں کے پاس ہُن گڑا ہوا ٹکڑے موجود ہیں (اللہ اعلم بالصواب (۳۔ پنجاب) اب سابقی۔ (سیوقت) + فورا۔ جیسے ہُن آیا یعنی ابھی آیا +

ہند

ہُن برسنا۔ ض۔ فعل متعدی۔ کثرت اور افراط سے دولت ہونا۔ بہت پیدا ہونا۔ دولت بے انتہا آمدنی ہونا۔ دولت میں کھیلنا۔ جیسے اُن کے ہاں تو ہُن برستا ہے یعنی خوب آمدنی ہے +

روستا سوتی جو کرتا پشت کاری خیر کی ہُن برستا ہیں اگر بادل رحمت مانگنا (بحر)

رُونمائی دختر رز ہے گنج زر برسات میں ہُن برستا ہے سرکاتی کے گھر برسات میں (دیسیر)

ہُن برسنے ہے دکن میں یہ مثل ہے مشہور تُو نے برسائے گر فیض سے سدن سدن (داغ)

ہنر کیجہاں گرم بازار ہے اب جہاں عقل و دانش کا ہوا رہے اب

جہاں ابر رحمت کا گھر بار ہے اب جہاں ہُن برستا لگاتار ہے اب +

تمدن کا پیدا نہ بخاداں نشاں تک سمندر کی آئی نہ تھی بیچ واں تک

دیکھنا آج وہ ہُن برسے گا انشاء اللہ غربا ہند کے سونے کے اُٹھا بیٹھے گل (قدر)

لال ہو گے ساقیو آئے تو دورِ فصلِ بہار ہُن پہ ہُن برسے گا ہو گا خانۂ خمار سرنگوں (۷)

گردنِ شیشہ جھکا دے مرے پیمانے پر ہُن برستا رہے ساقی ترے میخانے پر (۷)

ہننا۔ ض۔ فعل متعدی۔ (ہندو) مارنا۔ قتل کر دینا۔ ہلاک کرنا۔ گردن اڑانا۔ ہنسا کرنا +

ہنٹر۔ انگلش۔ Hunter۔ اسم مذکر۔ اردو میں صرف چابک اور کوڑے کے معنی میں مستعمل ہے

ہنجار۔ ف۔ اسم مذکر۔ راہ۔ رات + نجاتا طرز۔ روش۔ قاعدہ ۱۲ جیسے ٹکا ہنجار کی گفتار +

ہند۔ س۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) کتب تواریخ میں لکھا ہے کہ کنعان کے بعد حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے تینوں بیٹوں یعنی سام حام یافث کو اطراف جہان میں بھیجا۔ حام کی اولاد کی آبادی اور کفالت کا حکم دیا چنانچہ ان میں سے ہر ایک نے ایک ایک سمت کی راہ لی اور انہیں کی اولاد یا اُن کے ناموں سے دُنیا کا ہر ایک ملک آباد ہوا۔ ان میں حام جنوب کی طرف چلا اور اسکی آبادی میں کوشش کی حام کے چھ بیٹے تھے جن میں سے سب سے بڑا بیٹا ہند نامی تھا جس نے اپنے نام پر اس ملک کو جہاں آکر آباد کیا۔ دوسرا سندھ جو ملک سندھ میں اگر ٹھہرا اور اپنے نام پر شہر ملک ملتان بسایا لیکن امر واقع یہ ہے کہ زبان سنسکرت میں سندھو دریائے کا نام ہے کہتے ہیں جب آریا قوم جس کی زبان سنسکرت سے ملتی جلتی یعنی قدیم پارسی ہے یہاں مغرب سے آئی تو سب سے پہلے دریائے سندھ اُسکی نظر سے گذرا جس کا نام اُس نے سندھو رکھ دیا اور اُسی کے نام سے ملک نواحی کے ملک سندھ کہلائے چونکہ سین اور ہ کا سنسکرت میں باہم بدل ہے اس وجہ سے سندھو سے ہندھ اور پھر ہند ہو گیا اور آخر کا سندھ کا نام بدستور رکھکر باقی ملک کو ہند کہنے لگے چونکہ باقی چار بھائیوں کے نام تھے جنگی، افریقی، ہرمزی، یونانی، پس پہلے سن ہند کے پوتے کے بڑے بیٹے اور نوح کے پوتے کا نام ہے یا سندھو سے ہند ہوا (۲) ہند وہاں بھارت کا آسیائی نام۔ یہ عمارت ایشیا کے سات ملکوں میں سے چودھویں ملک کا نام جو بین جنوب میں واقع ہے اسکا رقبہ ۱۵۰۰۰۰۰ مربع میل ہے اور آبادی ۲۰۰۰۰۰۰۰ ہے جو کسی ملک کی نسبت زیادہ ہے اس میں مختلف مذہب کے لوگ آباد ہیں سب سے زیادہ ہندو ان سے کم مسلمان اس کے بعد بدھی اور پھر تھوڑے سے [illegible]

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہند

کو ہالہ جنوب میں بحر ہند اس کی مشرقی بحر ہند اسلام مغرب میں کوہ سلیمان۔ ملک سندھ پنجاب کشمیر بلوچستان وغیرہ اس ملک کی آبادی ۱۹۰۱ء کی مردم شماری کے مطابق ۲۰۷۱۸۷۱۸۱ ہے تفصیل حاشیہ میں دیکھو۔

ہندسہ۔ مُعرب۔ اسم مذکر۔ اندازہ کا معرب۔ (۱) شکل۔ عدد۔ رقم۔ انک۔ (۲) اقلیدس۔ علم مجسمات۔ ریکھا گنت + (ہماری رائے میں لفظ اندازہ کا معرب نہیں ہے، بلکہ ہندسے یہ علم نکلا ہے اس سبب سے ہندسہ نام رکھا گیا)

ہندسہ دان۔ ف۔ اسم مذکر۔ مہندس۔ علم ہندسہ کا واقف + اقلیدس کا علم جاننے والا۔

ہندُو۔ ف۔ اسم مذکر۔ (منسوب بہ ہند) ۱۔ ہندوستان کا رہنے والا۔ ہند کا باشندہ۔ ہندوستانی۔ ہندی۔ (۲) ہندوستان کی وہ قوم جس میں بُت پرستی جائز ہے اور انکا طریق دیگر اقوام سے بالکل علیحدہ ہے۔ آریا و شمنو جینی ست وغیرہ کے لوگ + ہندوستان کے قدیم باشندے +

ہندُو میں بُت پرست مسلمان خدا پرست پُوجوں محبوں میں اُرسکو جو ہے اشنا پرست (سودا)

(۳) حبشی۔ زنگی۔ شہدی۔ سیاہ رنگ کا آدمی۔ کالا آدمی۔ یہ معنی صرف فارسی میں آتے ہیں۔ چنانچہ ہندوئے چرخ ہندوئے سپہر وغیرہ زحل ستارے کو صرف اسکے کالا ہونے کی وجہ سے کہتے ہیں (۴۔ ف) چور۔ دُزد۔ راہزن۔ راہمار۔ لٹیرا۔ (۵۔ ف) ظالم۔ بدزبان۔ چیلا۔ حلقہ بگوش۔ بندہ۔ داس۔ عبد +

ہندُو مسلمان کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ ۱۔ کہاوت۔ یعنی ہندو مسلمانوں میں قدیم سے اتحاد ہے ہندو مسلمان باہم لازم ملزوم ہیں +

ہندوستان۔ ف۔ اسم مذکر۔ ملک ہند۔ سہ آریاوت۔ بھارت کھنڈ۔ دیکھو (ہند)

ہندوستانی۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہندکا باشندہ۔ منسوب بہ ہندوستان۔ ہندوستان کا رہنے والا۔ تقریباً تمام ملک کی بول چال

ہندی۔ ف۔ صفت۔ (۱) ہند سے نسبت رکھنے والا۔ منسوب بہ ہند (۲) ہندوستانی۔ ہند کا رہنے والا (۳) ہندی کی تلوار۔ مطلق تلوار۔ (۴) ہندوستان کی وہ زبان جو سنسکرت سے نکلی ہے پراکرت۔ پالی برج وغیرہ (۵) وہ خط جس میں ہندو لوگ چھپی چپاٹی یا پنا حساب کتاب لکھتے ہیں جس کی نسبت مشہور ہے کہ ہندی گندی + دیوناگری۔ گرمکھی۔ کایتی وغیرہ (۶) ہندوستان کی چیز +

ہندی کی چندی۔ ۔ اسم مؤنث۔ (۱) معنی کے معنی۔ تفسیر کی تفسیر۔ شرح کی شرح یہ سمجھتے ہیں دُود کو ہندی تارلیتے ہیں ہندی کی چندی + (انشا)

(۲) بین سکھ۔ گفت چینی۔ چھان بین۔ بال کی کھال +

ہندی کی چندی کرنا۔ ۔ فعل متعدی۔ (۱) آسان کو زیادہ آسان کرنا۔ نہایت عام فہم بنانا۔ خوب سمجھانا۔ آسان ترجمہ کرنا۔ (۲) کھود کھود کر پوچھنا خوب چھان بین کرنا۔ گفت چینی کرنا۔ بچے کا نکالنا (۳) ٹھوک بلونا۔ بیفائدہ باتیں بنانا +

ہندی کی چندی نکالنا۔ ۔ فعل لازم۔ معنی کے معنی پوچھنا + گفت چینی کرنا۔ بال کی کھال کھینچنا۔ بین سکھ نکالنا۔ حجت نکالنا +

اگر میں فارسی بولوں تو وہ ہندی نکالے ہے بُت ہندوستان نا ہندی کی چندی نکالے (نکت)

ہندی گندی۔ ۔ کہاوت۔ یعنی ہندی خط یا تحریر خراب ہے کہ نہ یہ صاف نہیں پڑھی جاتی یہ شکل خاص اُس تحریر کی نسبت جو شاستری کے علاوہ عام جاہلوں میں رائج ہے اور جس میں ہمیرگے سوداگر آج مرگئے پڑھ لیتے ہیں زبان زد خلائق ہے

ہنڈا۔ ۔ اسم مذکر۔ (۱) بڑی ہانڈی۔ مٹی کا بڑا برتن جسے تولیا بھی کہتے ہیں۔ ہنڈا۔ تُم۔ تولا۔ کڑھا۔ بڑی مٹکا تولا۔ (۲) ایک قسم کی گھاس جو اکثر جھیل یا تالاب وغیرہ کے کنارے پر ہوتی ہے (۳) ہانڈنے والا۔ پھرنے والا +

ہنڈا بھاڑا۔ ۔ اسم مذکر۔ (پُوربی) واپسی کا کرایہ + مال بھیجنا کا سا۔ کرایہ تصفیہ

ہنڈا کرنا۔ ۔ فعل متعدی۔ (ہنڈی) ۱۔ کسی دیوتا پر مٹھائیوں کے ہنڈے چڑھانا۔ کونڈا کرنا۔ (۲) کسی جاتما سے واپس آکر برہمنوں کو یا ضیافت کرنا +

ہنڈار۔ ۔ اسم مذکر۔ (پُوربی) بھیڑیا۔ گرگ۔ ذیب +

ہنڈانا۔ ۔ فعل متعدی۔ (۱۔ گنوار) شہر بدر کرنا۔ نکالنا۔ جلاوطن کرنا۔ کھدیڑنا۔ ناڈ جمنا پار اُتارنا (۲) پھرانا۔ گھمانا۔ حیران کرنا + گدھے پر چڑھا کر شہر میں پھرانا۔ تشہیر کرنا

ہنڈاوَن۔ ۔ اسم مؤنث۔ ہنڈی بھیجنے کا کمیشن۔ ہنڈی کا محصول۔ ہنڈی کا بٹا۔ ہنڈی کرائے کا حق۔ ہنڈی کرائی +

ہنڈکُلیا۔ ۔ اسم مؤنث۔ بچوں کی ہانڈی جو کُلیا یا چھوٹے سے برتن میں پکاتے ہیں۔ بچوں کا کھانا پکانے کا کھیل +

ہنڈول۔ ۔ اسم مذکر۔ ہندی راگوں کا پانچواں۔ بعض کے نزدیک تیسرا راگ جو جیت بیساکھ مطابق راج اپریل میں اکثر شام کے وقت گایا جاتا ہے گوپیوں کا بیان ہے کہ بہت رات میں ہر وقت اور غیر موسم پھرنے کے اخیر وقت میں گانا چاہئے اس کی تصویر اس طرح پر ہے کہ ہنڈولا پڑا ہوا ہے اُس میں کرشن جی بیٹھے ہیں اور گوپیاں کھڑی جھلا رہی ہیں۔ کہتے ہیں کہ یہ راگ مہادیو جی کے اُس منہ سے نکلا ہے جو انکی طرف تھا بعض کا بیان ہے کہ برھما جی کے جسم یا اُن کی ناف سے نکلا ہے +(بضم دال ثقیلہ و واؤ مجہول)

ہنڈولا۔ ۔ اسم مذکر۔ (۱) پالنا۔ گہوارہ۔ پنگورا۔ جھولنا۔ مہد + بچوں کے جھلانے کا جھولا جس میں پیڑھا پڑا ہوا ہوتا ہے (۲) ایک بہت بڑا جھولا جس میں کھڑے ہوئے بڑے ہوئے اور میلوں میں تماشائیوں کے جھلانے کیواسطے کھڑا کیا جاتا ہے جسے دو آدمی جھونٹ دیتے ہیں۔ (دال ثقیل مضموم و واؤ مجہول) سکون

+ اگرچہ سنہ ۱۹۰۱ء کی مردم شماری ۲۹ کروڑ ۷۰ لاکھ ثابت ہوئی مگر اسکی وجہ یہ ہے کہ اس دس برس میں کئی عدد علاقے ہم منگا بلوچستان۔ کوہستان۔ جن سے کم۔ ۱ ستہائے شان۔ ۱ ل ہندوستان ہوگئے اور وہ بباعث قطع و برائے طاعون وغیرہ سخت تنزل ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہنڈ

(۲) فلک میں ہنڈے ہنڈوے کی چال ہے کس دن زمانہ بازی انقلاب سے (صفی)
جز اللہ بنایا تو نے جیتا جز ہنڈ ولا (" ")
روز و شب چرخ ہنڈولے کی طرح پھرتا ہے کس طرح سے نیچا زیر و بالا ہووے (آتش)
بانی پر چڑھا کر خلق کو ہنڈی ہو پتنی میں ہنڈولے سے سب تجھکو نہیں ہے آساں بانڈھا (نصیر)
ایک عالم تہ و بالا ہے فلک کے ہاتھ سے یہ ہنڈولا بھی کبھی زیر و زبر ہو جائے گا (نا معلوم)

(۲) برسات کا گیت جو جھولے پر گایا جاتا ہے +

ہنڈولا جھولنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ (دہندو) جھولا جھولنا ۔ ہنڈولے میں جھولنا +
ہنڈولا گوری جھولیں گی رنگ بھری ایک تو ہنڈولا گوری دوجے جھولا تیجے ہوئیں ناگ بھری
اے ہنڈولا گوری جھولیں گی رنگ بھری (گیت)

ہنڈوی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ کاغذِ زر ۔ چیک ۔ روپیہ کا رقعہ ۔ ٹیپ ۔ ہنڈوستانی مہاجن کا نوٹ ۔ ۲ ۔ رقعہ جو ساہوکار لوگ ایک دکان سے دوسرے دکان پر روپیہ دینے کے واسطے ہنڈاون لیکر کر دیتے ہیں +

ہنڈوی پٹنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ ہنڈوی کا روپیہ وصول ہونا +

ہنڈوی کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ کسی کے نام پہ ہنڈوی کے ذریعہ سے روپیہ بھیجنا + منی آرڈر روانہ کرنا +

ہنڈی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ دیکھو (ہنڈوی) ۔

ہنڈی بھیجنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ مہاجن کے ذریعہ سے روپیہ بھیجنا ۔ ساہوکار سے روپیہ کا پرچہ لیکر روانہ کرنا + منی آرڈر بھیجنا +

ہنڈی پٹنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ (دیکھو ہنڈوی پٹنا) ۔

ہنڈی سکارنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ روپیہ ادا کرنے کی نامی بھرنا ۔ ہنڈی کا روپیہ آیا کرنا +

ہنڈی کرنا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ منی آرڈر کرنا + ساہوکار کو روپیہ دینا تا کہ کسی دوسرے شہر میں وہ لے لیا جائے +

ہنڈیا ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ ہانڈی کی تصغیر (۱) مٹی کی دیگچی ۔ آوندِ گلی ۔ دیگ گلیں ۔ (۲) ترکاری ۔ دال ۔ سالن ۔ تیون ۔ لاون (۳) دکن کے ایک شہر کا نام جس میں ملا وجیہ وغیرہ کی قبر ہے +

ہنڈیا پکانا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ (۱) سالن پکانا ۔ ترکاری پکانا ۔ تیون پکانا ۔ (۲) چرچا کرنا ۔ کھچڑی پکانا +

ہنڈیا پکنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ (۱) سالن پکنا ۔ ترکاری پکنا ۔ تیون پکنا (۲) چرچا ہونا ۔ کھسر پھسر ہونا ۔ کھچڑی پکنا ۔ جیسے اُن کے ہاں اس بات کی ہنڈیا پک رہی ہے +

ہنڈیا چڑھانا ۔ ف ۔ فعل متعدی :۔ دیگچی کا چولہے پر رکھنا ۔ دال سالن یا ترکاری پکنے کو رکھنا +

ہنس

ہنڈیا چڑھنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ (۱) ہنڈیا کا پکنے کے واسطے چولہے پر رکھا جانا ۔ (۲) ہنڈیا کا گرم ہونا ۔ مفت کا کھانا پکنا ۔ رشوت ملنے آنا +

ہنڈیا یا ڈوئی یا ہنڈیا یا ڈلیا ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) کھانے پکانے کا سامان باورچی خانے کے برتن (۲) گھر کا اسباب ۔ اثاثہ ۔ بدھنا بوریہ ۔ انگر کھنگر +

ہنڈیاں ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ ہنڈی کی جمع +

ہنڈیاں بٹنا ۔ ف ۔ فعل لازم :۔ کثرت سے روپیہ تقسیم ہونا ۔ جیسے ایسی ہی وہاں ہنڈیاں بٹتی ہیں کہ کوئی جاتے ہی دیدے گا +

ہنر ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) فن ۔ گن ۔ کام ۔ کاریگری ۔ دستکاری ۔ حرفت + کمال ۔ جوہر + صنعت + وہ کاریگری جو ہاتھ سے ہو + کرتب ۔ وصف + خوبی +

دوست دشمن یار رکھتا خاطر اپنی کیا عزیز — عیبِ اُلفت کے سوا ہم میں ہنر کوئی نہ تھا (آتش)
دیکھ دُنیا میں ہزاروں جانور — عین بعثرت میں ہیں بے کسب ہنر (حسن)
نا دیدہ تو ہیں تو ہیں بخدا منظرِ کمال — لیتے ہیں دل نگہ میں ہنوں کے ہنر کو دیکھ (نسکی)
بنا کے آئینہ دیکھے ہے پہلے آئینہ گر — ہنر ور اپنے بھی عیب و ہنر کو دیکھتے ہیں (ذوق)
سوالِ جوہرِ آئینہ ہے بہ چشمِ پُر آب — کہ منہ پہ خاک ملے کیوں ہنر کو دیکھتے ہیں (" ")

(۲) انداز + سلیقہ + حکمت ۔ دانائی + ؎

بُلاتے ہیں محفل میں سننے کو وہ — مرا گر یہ آخر ہنر ہو گیا + + (نسکی)

ہنر کے افشاں جو جبیں پر نچوڑ زلفوں کو بعد اُس کے
دکھا دو عاشق کو اس ہنر سے فلک پہ بجلی زمیں پہ باراں
غضب سے چیں بر جبیں وہ کیا ہے بدن سے ٹپکے بھی ہے پسینا
عیاں ہے یارو نئے ہنر سے فلک پہ بجلی زمیں پہ باراں

ہنر کی پوٹ ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ جامع الکمالات آدمی ۔ بڑا ہنر مند آدمی +

ہنر مند ۔ ف ۔ صفت :۔ باہنر ۔ صاحب سلیقہ ۔ باکمال ۔ صنعت و حرفت سے واقف دستکار ۔ کاریگر ۔ صناع ۔ کسی قسم کا جوہر رکھنے والا ۔ گنی ۔ گنوان +

ہنر مندی ۔ ف ۔ اسم مؤنث :۔ سلیقہ ۔ سگھڑاپا ۔ اُستادی ۔ جوہر ۔ لیاقت ۔ قابلیت + کاریگری ۔ حکمت ۔ دانائی + وصف ۔ خوبی ۔ کمال ۔ صنعت و حرفت ۔ گن +

ہنرور ۔ ف ۔ صفت :۔ دیکھو (ہنر مند) ۔

ہنس ۔ ف ۔ اسم مذکر :۔ (۱) ایک قسم کے آبی پرند کا نام جسے راج ہنس بھی کہتے ہیں ۔ قاز ایک قسم کی بط ۔ اسکی نسبت مشہور ہے کہ یہ جانور موتی کھایا کرتا ہے (۲) گلے کے گرد اگرد کی ہڈی ۔ کھوے سے اوپر کی ہڈی + ہنسلی ۔ (۳) مجازاً) مرغ روح ۔ رُوح ۔ آتما ۔ جان ۔ جیو ۔ پران + (جب ہنس کہینگے تو محبوب سے مُراد ہوگی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہنس

ہنسا ۔ ا۔ اسم مذکر ۔ دیکھو ہنس (نمبر ۱) جیسے یا تو ہنسا موتی چگیں یا لنگھن ہی کر جائیں ۔ ہنسا مجھے سوار گئے کاگا بھئے دیواں جا یا من گھر آپنے یہ کس کے جھان (زود ہا)

بھیک مجھاری دے ماریاں چھین لیں موہ ۔ کاگا سے ہنسا کیو کرت نہ لاگی باڈ (شاہ بھیک)

ہنسا (دیہاتی) ۔ ا۔ اسم مؤنث ۔ (ہندی) ا۔ قتل ۔ ذبح ۔ خون ۔ مقاتلہ ۔ خونریزی ۔ کشت وخون (۲) ہتیا ۔ پاپ ۔ گناہ ۔ اپراد ھ +

ہنسا کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی ۔ (ہندی) مارنا ۔ قتل کرنا ۔ جیو ہتیا کرنا +

ہنسانا ۔ ہ۔ فعل متعدی ۔ (۱) خندہ دلانا ہنسی دلانا ۔ رُلانا کا نقیض (۲) خوش کرنا ۔ محظوظ کرنا ۔ خوشی دلانا +

فلک نے جو دم بھر ہنسایا ہے مجھکو تو برسوں مہینوں رُلایا ہے مجھکو (ذہیر)

ہنسائی ۔ ہ۔ اسم مؤنث ۔ بتصحیک ۔ ٹھٹھا ہنسی تحقیر آمیز مزاح ۔ جیسے جگ ہنسائی +

ہنستا پھول بستی کلی ۔ ہ۔ محاورہ عو ۔ نازک اور خوش مزاج آدمی جو اکثر مسکراتا اور ہنستا رہے + وہ نہایت نازک مزاج ہے ذرا سی بھی خلاف طبع بات گوارا نہ ہو ۔ نازک مزاج ۔ جیسے عصر کا وقت ہوا بچوں کو چھٹی ملی گھر میں آئے ماں جان اور سب بڑے بوڑھوں کو سلام کیا اماں جان دیکھتے ہی خوش ہو گئیں کہنے لگیں آئے تو ہنستی کلی کہتا پھول اندر کا تار اگھر کا اجالا

ہنکھو نکی نیتک بھیجے کی ٹھنڈک سو آتے ہی لگے گھٹنے اچھی حضرت ہیں تو ٹھوک لگی ہے ۔ نذیر

ہنستا چغل ۔ ا۔ اسم مذکر ۔ پردہ دشمنی میں دشمنی کرنے والا ۔ دشمن دوست نما ۔ وہ دشمن جو ہنس ہنس کر اپنا کام کرے اور دوسرے کو اپنی بُرائی ثابت ہونے دے ۔ ہ شخص جو سر منڈائے بھیجا کھائے + ہ

سراپا پُر فریب و پُر دغل ہے کہ چرخ پیر یہ ہنستا چغل ہے (حکمت)

ہنستی پیشانی ۔ ا۔ صفت ۔ خندہ پیشانی ۔ خندہ رُو ۔ شگفتہ جبیں ۔ خوشرو ہنس مکھ

دیکھ حالِ زار رونا چارہ گر کو آتے ہے چاکِ زخمِ دل ہے کیسی ہنستی پیشانی تری (حکمت)

وہ پیشانی تری ہنستی ہوئی اب یاد آتی ہے نہ کیوں منہ دیکھکر رو باکر ٹھیں صبح خندکی (برق)

عجب ہنستی ہنستی ہے پیشانی اُن کی نمایاں ہیں چہرے سے آثارِ الفت (قدر)

ہنستے ٹھاکر کھاتے چوران دونوں کا آیا اور ۔ ہ۔ کہاوت ۔ حاکم کی خوشامد (دیہاتی محاورہ) ہنسی ۔ چور کی کھانسی موجب ہلاکت اور انتہائے خرابی ہے +

ہنستے ہنستے ۔ ہ۔ تابع فعل ۔ (۱) ہنسی ہنسی میں ۔ مذاق میں ۔ ہنسنے کی حالت میں

لاکھوں کٹوا دئے سر آن میں ہنستے ہنستے مری جان کوئی تو تُو تا فا نکلا (ذاکر مع)

(۲) نہایت ہنسنے سے ۔ کثرتِ خندیدگی کے سبب جیسے ہنستے ہنستے بیتاب ہو گیا +

ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ جانا ۔ ہ۔ فعل لازم ۔ اس قدر ہنسنا کہ پیٹ

ہنس

دُکھنے لگنا ۔ نہایت ہنسنا ہنسی کے مارے لوٹ لوٹ جانا ۔ کثرتِ خندہ سے پیٹ میں بل پڑ جانا ۔ ہنستے ہنستے لوٹ جانا ۔ ہ۔ فعل لازم ۔ ہنسی کے مارے گر گر پڑنا ۔ ہنسی سے لوٹ لوٹ جانا ۔ بہت ہنسنا +

گل ہنستے ہنستے لوٹ گئے میری قبر پر یوں روئی شمع دیکھ کے میرے مزار کو (وزیر)

ہنستے ہی گھر بستے ہیں ۔ ہ۔ محاورہ ۔ ہنسی ہنسی میں کام بنجاتے ہیں ۔ ہنستے ہی ہنستے مراد الجھائی ہے ۔ باتوں باتوں میں مطلب نکل آیا کرتا ہے +

کہا کر وہ ہی مجھسے کہ یار آتا ہے گھر پھر مثل مشہور ہے ہدہد کہ گھر بستے ہی بستے ہیں (عبرت)

سینہ و دل پہ مرے زخم جگر ہنستے ہیں ہنسنے دو چارہ گرو ہنستے ہی گھر بستے ہیں (ذوق)

ہنس خلق ۔ ا۔ صفت ۔ (عو) خوش خلق ۔ خوش مزاج ہنس مکھ ۔ ملنسار جیسے ہمارا فرنڈ ایک بڑے گھرانے کی ہنس خلق ملنسار اور سادہ دل بیوی تھی ۔ (شرر بہیلی)

ہنسراج ۔ ہ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی گھاس ہے جس کی ڈنڈی سیاہ اور پتے نہایت سبز ہوتے ہیں یہ گھاس پانی کے کنارے یا برفانی پہاڑوں پر کثرت سے ہوتی اور دواؤں میں کام آتی ہے فارسی میں اسی کو پرسیاوشاں یا پرسیاوش کہتے ہیں جسکی نسبت مشہور ہے کہ سیاوش پسر کیکاؤس کے خون سے جسے افراسیاب نے ناحق قتل کیا تھا پیدا ہوئی ہے ۔ مزاجاً معتدل + ایک قسم کے عمدہ چاول +

ہنسلی ۔ ہ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ایک ہڈی کا نام جو گلے کے گرداگرد ہے ہنس + گلوئے کو دکان + استخوان چنبر گردن ۔ وہ ہڈی جو گردن کے نیچے اور سینہ کے اوپر ہے ۔ چنبر گردن ۔ عربی ترقوہ ۔ کواڑی کا جوڑ ۔ (۲) ایک قسم کا زیور جو گلے میں ہنس کی جگہ پہنتی ہیں ۔ طوقِ گلو +

ہنسلی اُتر جانا ۔ ہ۔ فعل لازم ۔ شیر خوار بچے کے گلے کی ہڈی کا دھچکے کے سبب جگہ سے بے جگہ ہو جانا ۔ کواڑ یکے جوڑ کا بکسک جانا یا نیچے اوپر ہو جانا +

ہنسلی ملوانا ۔ ہ۔ فعل متعدی ۔ بچے کے سینہ کی مالش کرانا تاکہ ہنسلی کی ہڈی اپنی جگہ پر آجائے

ہنس مکھ ۔ ہ۔ صفت ۔ خنداں ۔ خندہ رُو ۔ ضحوک ۔ ضحاک + خوش مزاج ۔ خوش طبع + خندہ پیشانی + شگفتہ رُو + ہ

ہیں ہنسکھ تو بہت کرتے ہیں پر کیا باعث کبھی گو یالبِ شوخا نہ دیکھا ہم نے + معوف

ہنسنا ۔ ہ۔ فعل لازم ۔ (۱) خندہ کرنا ۔ خندہ زن ہونا + کھلکھلانا ۔ کھلنا +

وہ ہنسے کاٹ کے مرے سر کو تھا دہن عقدہ حل ہوا سر سے (زکی)

خوشی میں بھی ہنسیں تو آنکھ سے آنسو ٹپکتے ہیں کچھ ایسا اگر یہ نے گھر کر لیا ہے دیدۂ تر میں (شاہی)

(۲) خوش ہونا ۔ مگن ہونا ۔ بشاش ہونا ۔ شاد ہونا ۔ پرسند ہونا (۳) مذاق کرنا ۔ کھلی کرنا ۔ دل لگی کرنا ۔ چھیڑ خانی کرنا ۔ مزاح کرنا ۔ تمسخر کرنا ۔ ٹھٹولی کرنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دو گلعذار جبکہ ہنسیں بیٹھ کر بہم وہ لُطف ہو کہ باغ میں جُوں گُل ہنسے گل (جرأت)

(۴) تضحیک کرنا۔ فضیحت کرنا۔ ہنسی اُڑانا۔ بنانا۔ استہزا کرنا۔ ریشخند مراد ہے +

خُود ہنستے ہو فیاض سے ہنسواتے ہو مجکو پر روز ہنسی ہے کہ رُلا جاتے ہو مجکو (ناسخ)

صنعم بے دہن ہنسی ہم کو یہی گویا خدا کی قدرت ہے + (ضیا)

(۵) زخم گُل جانا۔ زخم پھٹ جانا + ؎

زخم ہنستا ہے تیرے بسمل کا کہ تری تیغ کارگر نہ ہوئی + + (منشی)

ایسا نہو قاتل مرا آزردہ ہو پھر جائے کیوں زخمِ دلِ خستہ ہنسا دیکھئے کیا ہو + (دانش)

(۶) خوش اختلاطی کرنا۔ گرم اختلاطی کرنا۔ مزاح و مذاق کرنا + مولوی سید محمد مرحوم تخلص بہ ؎

سودا کیا سحر تک میں رشک سے عزیزو ہنستے سنا جو اُسکو غیروں سے انجمن میں (تعشق)

تم ہنسو بزم میں یوں غیروں سے گھر میں سودا کرے تنہا کوئی + + (زکی)

ہنسنا بولنا۔ ۰۔ فعل لازم:۔ کھلی مذاق کرنا۔ باہم خوش طبعی اور دل لگی کرنا۔ ظرافت سے دل بہلانا + ؎

گلزار میں مراد ہے تجمل سے گل ہنسے بُلبل نہ گل سے بولے بُلبل سے گل ہنسے (جرأت)

ہنسوا۔ ۰۔ اسم مذکر:۔ (پورب) دہانتی یکمیت کاٹنے کا اوزار۔ ہنسیا۔ دانتی +

ہنسوڑ۔ ۰۔ صفت:۔ ظریف۔ خوش طبع ہنسی باز۔ ٹھٹول مسخرہ۔ خوش سخرہ۔ زندہ دل خوش مزاج۔ شوخ طبع۔ بے چین طبیعت کا + لیلیٰ گو۔ نڈر۔ نیچ۔ مانج۔ ہر ایک سے کھلی اور مذاق کرنے والا +

کل وہ یہ بولا مجھ سے ہنس کر چاہ ہے یہ کچھ کمیل نہیں
میں ہُوں ہنسوڑ اور تُو ہے متلع میرا تیرا میل نہیں (دانش)

ہنس ہنس کھائے پچھوڑ کا مال۔ ا۔ کہاوت:۔ بیوقوف کی دولت اُسے سخرہ بنا کر کھانی چاہئے۔ یعنی بے وقوف کا مال کھانے میں کچھ شکر گزاری اور احسان ماننے کی ضرورت نہیں ہے +

ہنسی۔ ۰۔ اسم مؤنث:۔ (۱) خندہ + ٹھٹھا + قہقہہ + خندہ دندگی۔ (۲) مزاح۔ خوش طبعی مذاق۔ کھلی۔ دل لگی۔ ٹھٹول۔ ظرافت۔ سخر +

گریہ سے ہے ہنسی مری فراغ سے دل لگی مری کوئی نہ کوئی فضل ہوا ہو بھلا یا جھٹ (داغ)

یہ بھی کوئی ہنسی ہے کہ رخصت کا لیکے نام سو بار بیٹھے بیٹھے مجھے تم رُلا چکے + (تصویر)

(۳) تضحیک۔ سہل اڑانا + رسوائی۔ فضیحتی۔ (۴) کھیل۔ نہایت آسان کام دل لگی کا کام۔

تھمتے تھمتے تمہیں گے آنسو رونا ہے یہ کچھ ہنسی نہیں ہے (نامعلوم)

تھمتے ہی تھمیگا اشک ناصح رونا ہے یہ کچھ ہنسی نہیں ہے (لالہ بیتاب دہلوی)

کچھ کھیل ہے ہنسی ہے تماشا ہے آئینا اپنے تماشے میں ہمارے کے سامنے دھرا

ہنسی اُڑانا۔ ۰۔ فعل متعدی:۔ تضحیک کرنا۔ فضیحت کرنا۔ خاکہ اُڑانا۔ ٹھٹھا اُڑانا۔ احمق بنانا۔ مسخرہ بنانا + رُسوا کرنا۔ ذلیل کرنا۔ کھلی اُڑانا +

ہنسی اُڑوانا۔ ۰۔ فعل متعدی:۔ تضحیک کرانا۔ رُسوائی کرانا۔ فضیحتی کرانا +

ہنسی ٹھٹھا۔ ۰۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہنسی مذاق۔ کھلی مذاق۔ دل لگی (۲) ذراسی بات۔ کھیل تماشا۔ کوئی آسان بات یا کام۔ سہل کام + ؎

ہنسی ٹھٹھا نہیں ہے سر اٹھانا ملاؤں گا زمین و آسماں کو +
ہنسی ٹھٹھا نہیں ہے اسکا سُننا جگر چاہئے ہے میری داستاں سے

ہنسی خوشی۔ ا۔ تابع فعل:۔ (۱) برضا و رغبت۔ خوشی سے۔ خوش ہو کر۔ بلا حجت خوشی کے ساتھ۔ جیسے ہنسی خوشی مذسہ چلے جایا کرو + ؎

ہزار شکر کہ انشا کسی کی محفل میں جاتے آتے تھے پر ہم ہنسی خوشی نکلے (انشا)

پردیسیوں سے جو کی ہے نسبت اب کیجے ہنسی خوشی سے رخصت (گلزار نسیم)

(۲) راضی رضا + تندرست۔ خیریت کے ساتھ صحیح و سالم جیسے ہنسی خوشی ہیں +

جا کر گلی میں اُسکی پھر آیا ہنسی خوشی طاقت کا اپنی ہمنے کیا امتحان آج (مصحفی)

ہنسی کرنا۔ ۰۔ فعل متعدی:۔ (۱) مذاق کرنا۔ مزاح کرنا۔ ٹھٹھا کرنا۔ کھلی کرنا۔ دل لگی کرنا۔ (۲) رُسوائی کرنا۔ بدنامی کرنا۔ تضحیک کرنا فضیحتی کرنا + ؎

ہاری میت پہ تم جو آنا تو ہمارا تو گور کے جانا ذرا رہے پاس آبرو بھی کہیں ہماری ہنسی نہ کرنا (داغ)

ہنسی کروانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ دیکھو (ہنسی اُڑوانا)

ہنسی کھیل۔ ۰۔ تابع فعل:۔ ہنسی ٹھٹھا کا یا آسان۔ امر سہل۔ ذراسی بات +

لے لینا دل کسیکا ہنسی کھیل تو نہیں اُن سا ہر ایک کا خمِ زلف و اثر کہاں (مجروح)

ہنسی کے مارے پیٹ میں بل پڑ جانا۔ ۰۔ فعل لازم:۔ نہایت ہنسنا یعنے ہنستے ہنستے بیتاب ہو جانا۔ ہنسی کے مارے پیٹ دُکھنے لگنا۔ ہنسی سے آنسوؤں کا بہ جانا +

ہنسی کے مارے دم اُلٹنا۔ ۰۔ فعل لازم:۔ اس قدر ہنسی آنا کہ سانس اکھڑ جانا ہنسی کے سبب نفس کا جاتے رہنا ہو جانا۔ اس معنی میں صرف انشا نے باندھا ہے۔ صرف انشا ؎ ہنسی کے مارے مرا دم الٹ گیا ہوتا +

ہنسی میں۔ متابع فعل:۔ (۱) دل لگی میں۔ مذاق میں۔ ٹھٹھے میں + ظرافت میں خوش طبعی میں جیسے تم تو ہنسی میں بُرا مان گئے (ہنسنا مذکور) جیسے میں نے تو ہنسی میں کہا تھا +

ہنسی میں اُڑا دینا۔ ۰۔ فعل متعدی:۔ سماعت نہ کرنا۔ بات پر توجہ نہ دینا۔ بات نہ سُننا۔ خاطر میں نہ لانا۔ مذاق سمجھکر ٹال دینا۔ کسی بات کی ہنسی کر دینا +

گریباں چاک میں بخیہ نہ تھا میرا کہ ناصح ہنسی میں گل اُڑا دیتے ہیں بلبل تیرے شیون کو (ناسخ)

ہنسی میں بُرا کہنا۔ ۰۔ فعل لازم:۔ مذاق سے بُرا کہنا۔ چھیڑنے کو بُرا کہنا + ہنسی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہنک

کے بہانے سے دل کا بخار نکالنا۔ ستم ظریفی کرنا۔ خرافت کے پردے میں ظلم کرنا +
ہنسی میں کھسی ہو جانا ۔ہ فعل لازم۔ خوشطبعی میں رنجیدہ ہو جانا۔ ہنسی ہنسی میں بگڑ ہو جانا +
ہنسی میں لیجانا ۔ہ فعل لازم۔ (۱) کسی بات کو مذاق سمجھ لینا۔ سیدھی بات کو کھلی کی طرف لیجانا۔ (۲۔ بازاری) مذاق میں کھا جانا۔ ہنسی میں ٹرخ کر جانا +
ہنسی ہنسی میں ۔ہ تابع فعل۔ (۱) دل لگی میں۔ مذاق میں۔ مزاحاً۔ ظرافاً۔ از روئے خوش طبعی۔ دل خوش کن باتوں میں بطریق مزاح ۔ہ
اُمنڈنا کے ہنسی سے یکبارہ چلے آنسو ہنسی ہنسی میں جو ذکر وداع یار ہوا (حسن)
ہنسی ہنسی ہی میں دل لگیا وہ غنچہ دہن ہوا ہوں مفت میں بلبل نثار خندۂ گل (آفریں)
جو ہنسی ہنسی میں ہو گئے تھا تو لپٹ کے سینے سے رو دیا یہ نول کی شب کا ہے ماجرا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو (ظہیر)
(۲) بیوقتیں۔ بلاوجہ۔ بلاسبب۔ باتوں باتوں میں۔ دیکھو شعر آغا شاعر قزلباش نوٹ میں
اکثر ہنسی ہنسی میں تکرار ہو گئی ہے نادان کی محبت و شوار ہو گئی ہے (حضور آصف)
ہنسی ہونا ۔ہ فعل لازم۔ (۱) مذاق ہونا۔ کھلی ہونا۔ دل لگی ہونا۔ خوش طبعی ہونا۔ جیسے میری تمہاری ہنسی نہیں ہوتی ہے (۲) دیکھو ہنسی اڑانا۔ کھلی اڑانا۔ تضحیک ہونا +ہ
کہتا ہے کون میر کہ بے اختیار رو ایسا تو رو کہ رونے پہ تیرے ہنسی نہ ہو (میر)
ہنسی ہو گی ہم سے جو بھی بجائے گریہ عبث ابر کو گدگداتی ہے بجلی + (صبا)
ہُنکار ۔ہ اسم مؤنث۔ (۱) ہاں کی آواز۔ ہُوں۔ ہاں۔ حامی۔ اقرار و اقبال کے واسطے یہ کلمہ آتا ہے + پُشتی۔ حمایت (مثال ہنکارِ دل ہ
رہ کے چپ جان مری مت دل بیمار نکال کچھ تو اب منہ سے مری جان ہُنکارا نکال (جرأت)
ہُنکارا ۔ہ اسم مذکر۔ (۱) ہُوں۔ ہاں۔ ہنکار۔ وہ آواز جو قصہ یا افسانہ یا کہانی سُنتے وقت افسانہ گو یعنی داستان گو کی تسلی کے واسطے منہ سے نکالتے جائیں جس سے وہ جانے کہ افسانہ سن رہے ہیں سوتے نہیں ہیں۔ جیسے جب تک وہ ہنکارا بھرتے رہے میں کہانی کہتا رہا (۲) ہاں کرنیکی آواز۔ اقرار۔ اقبال +
ہُنکارا بھرنا ۔ہ فعل متعدی۔ حامی بھرنا۔ ہاں کرنا۔ ہُوں ہُوں کہنا۔ منہ سے ہوں کی آواز نکالنا۔ کہانی سنتے وقت ہوں ہوں کہتے جانا +
ہنکارنا ۔ہ فعل لازم۔ (۱) ہنکارا بھرنا۔ ہُوں کرنا (۲) ہنکارنا۔ ہنکانا۔ للکارنا کرنا +
ہنگ ۔ف۔ اسم مذکر۔ (۱) بھاری بھرکم پن۔ سنگینی۔ تمکین۔ وقار (۲) قصد۔ ارادہ۔ آہنگ (۳) زور۔ قوت۔ بل۔ قدرت۔ (۴) زبردست۔ داتا۔ صاحب ہوس۔ عاقل۔ ہوشمند + ہنگام۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) وقت۔ بیلا۔ زمان۔ گاہ۔ دوران۔ ایام۔ زمانہ۔ موقع ہ

ہنو

یہ حسن کو دیکھکر رہ رہکے دلمیں جوش آتا ہے خدا یاد آتا ہے تو پھر ہنگام نوشانوش آتا ہے (صبا)
(۲) رُت۔ موسم۔ فصل (۳) ہنگامہ۔ گڑبڑ۔ مجمع۔ ہجوم۔ انبوہ۔ بھیڑ۔ بھیڑ بھڑکہ + (ہنگام تعمیم ادوات کے واسطے آتا ہے اور ہنگامہ تخصیص حالات کے لئے)
ہنگامہ ۔ف۔ اسم مذکر۔ (۱) مجمع۔ انبوہ۔ ٹھٹ۔ انبوہ عام۔ بھیڑ۔ ہجوم + ہ
ہے گرمیٔ ہنگامہ تڑپنا مرے دل کا اک اک کو دکھاتے ہیں تماشے مرے دل کا (ظہیر)
چار پائی لیکے آئے یار ہنگامہ ہوا کیا کہوں میں پیچکر اس کو جو پیچھے کیونکر اٹھا (آتش)
(۲) بازیگروں۔ قصہ خوانوں وغیرہ کا معرکہ۔ میدان (۳) شورش۔ بلوہ۔ دنگہ فساد۔ گڑبڑ۔ ہلڑ۔ (۴) شور شغب۔ غوغا۔ ہائے ہو۔ خل خپاڑا۔ واویلا۔ چیخ و چلاہٹ۔ واویلا شور و شر ہے جو ترے کوچے میں دیوانوں کا عید کا ہو نہیں ہنگامے کہاں ہوتے ہیں (مصحفی)
بلا ہنگامہ تھا کل اُسکے در پر قیامت گم ہوئی اس شور و شر میں (میر)
(۵۔ صفت) زور شور۔ ریل پیل۔ افراط +
ہنگامہ آرا ۔ف۔ صفت۔ (۱) صف آرا۔ معرکہ آرا۔ جنگ برپا کرنے والا۔ (۲) فتنہ انگیز۔ فتنہ برپا کرنے والا +
ہنگامہ برپا ہونا ۔ا۔ فعل لازم۔ معرکہ برپا ہونا۔ جھگڑا کھڑا ہونا۔ لڑائی دنگہ ہونا۔ فساد ہونا۔ شور و شر مچنا +
ہنگامہ پرداز ۔ف۔ صفت۔ دیکھو (ہنگامہ آرا)
ہنگامہ پردازی ۔ف۔ اسم مؤنث۔ شورش۔ بلوہ۔ دنگہ۔ فساد۔ لڑائی جھگڑا +
ہنگامہ کرنا ۔ا۔ فعل متعدی۔ (۱) ہجوم کرنا۔ ازدحام کرنا (۲) بلوہ مچانا۔ شور و شر کرنا۔ فساد مچانا۔ اُودھم مچانا۔ غدر کرنا۔ کھل بلی ڈالنا۔ ہل چل مچانا +
ہنگامہ گرم ہونا ۔ا۔ فعل لازم۔ کثرت سے حادثات کا واقع ہونا۔ خوب شور و شر ہونا۔ اُودھم مچنا۔ کھل بلی پڑنا۔ افراتفری ہونا + ہ
کوئی تڑپے ہے ماہ چشم کا اور کوئی نامہ کا ترے کوچہ میں ہے گرم آج ہنگامہ قیامت کا (نشاط)
ہنگامۂ محشر یا قیامت ۔ف مرکب۔ اسم مذکر۔ بقیامت کے روز کا ہجوم و شور و شغب +
بہلتی تھی شب غم کہ ہجوم غم کو دلِ پُر مردہ نے ہنگامۂ محشر جانا + (زکی)
ہنگامہ ہونا ۔ا۔ فعل لازم۔ (۱) فساد ہونا۔ جھگڑا ہونا (۲) شور و غل شور و شغب ہونا۔ اُودھم مچنا (۳) زور شور ہونا۔ کسی کام کی گرم بازاری ہونا + ہ
در پہ یوسف غلمنے اب کوئی آتا نہیں چار دن ہنگامۂ حسن جوانی ہو گیا (اسیر)
ہندو ع۔ اسم مذکر۔ ہندو کی جمع۔ ہندوستانی آدمی۔ باشندگان ہند + ہندوستان کی قدیمی قوم + وہ لوگ جن کے مذہب میں بت پرستی جائز ہے اور جو دیوی دیوتا کو مانتے ہیں۔ برہمنوں کے پیرو۔ بدھ کے پیرو۔ جین مت کے پیرو۔ یہ سب ہندو کہلاتے

ہ وہ مسکرائے تھے تیوری بدل گئی کیسی + ہنسی ہنسی میں یہ تم نے کیا کیا گل ہے آہ و زاری کا + ہ اب پہلا سا ہنگامہ نہیں ہے پیر اریکا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہنو	ہنو
ہنوز ف۔ تا بہ محل۔ ابھی تک۔ ابتک۔ اِسوقت تک ابھی۔ اب تک انجھوں تا ایندھر مالی الآن ؎	کے حضور میں کہلا کر بھیجا کہ آپ میرے پہنچنے سے پہلے پہلے دہلی سے نکل جائیں اور اپنے مسکن خیاں پور
آیا نہ حیف مر گیا میں عہد گا میں ۔ وہ ترکِ تیر تا ست دا بُرو کماں ہنوز (نجمل)	سے جا رہیں اٹھائیں چونکہ حضرت ممدوح اس وقت ایک اور عالم میں بیٹھے تھے آپ کو یہ پیام نہایت ناگوار
گرچہ تو پردہ نشیں ہے بت بے پیر ہنوز ۔ پر مرے دل کھنچی ہے تری تصویر ہنوز (ظفر)	گزرا جس کے جواب میں صرف اتنا فرمایا کہ بابا ہنوز دلی دُور است یعنی ابھی وہ پہنچ تو جائے جب ہی
خاک اب آئینہ ہیں دیکھو نہیں صورت اپنی ۔ مری نظر دل میں پھرے ہے تری تصویر ہنوز (،)	یہ بنبوبے ظاہر کرے خدا کے گھر کی کیسکو خبر ہے اگرچہ پہلے آپ خود کئی مرتبہ اس جگہ کو چھو چکے تھے
خواب میں اُسکی جو لیں بوسے رُخ کی بلائیں بیٹھے ۔ موج کھاتی ہے پڑی زلفِ گرہ گیر ہنوز (،)	مگر اب کی دفعہ مطلق ارادہ نہیں کیا چنانچہ خود بادشاہ کو دہلی کے قریب پہنچکر اپنے شہر میں قدم رکھنا
پاؤں دھرنے دے اُسے فرقِ نیاز میں پر شوخی ۔ چال کا کشتہ ہے یہ دفن تہ خاک ہنوز (شہیدی)	نصیب نہیں ہوا اور قصرِ تغلق کے نیچے جو اُس کے بیٹے نے افغان پور میں باپ کے ٹھہرنے کے
ہجر میں تب امید وصل ہنوز ۔ جان ہے و دو جانگداکیوں کر (زکی)	واسطے بنوایا تھا دب کر مر گیا جس کی مختصر کیفیت تاریخ مذکور سے اس جگہ نقل کی جاتی ہے کہ جب
دست و بغل وا و تغافل ہیں ہمدگر ۔ مرتا ہوں اور وصل میسر نہیں ہنوز (،)	غیاث الدین تغلق تیرہت وغیرہ کو فتح کر کے دار السلطنت کی طرف چلا تو اس نے بلدہ پہنچنے کی
کیا، تقاضا ہے تغافل پر اُنہیں ۔ برہم ہیں اور ہاتھ میں خنجر نہیں ہنوز (،)	خوشی میں فوج کو راستہ ہی میں چھوڑ دیا اور آپ بھاگا بھاگ دار الخلافہ کی سُدھ باندھی جہاں اس کے
ہم ہو گئے امید تلافی میں رزقِ خاک ۔ غرہ ہندہ ظلم سے وہ ستمگر نہیں ہنوز (،)	بیٹے اُلغ خاں نے جب باپ کے اس مارا مار کر کے آنے کی خبر سُنی تو افغان پور کے قریب جو تغلق آباد
سمجھے ہیں مضمکہ خبرِ وصلِ غیر کو ۔ ہم جان سے گئے انہیں باور نہیں ہنوز (،)	سے تین کوس کے فاصلہ پر ہے تین روز کے عرصہ میں ایک عالیشان محل تیار کرایا جس کا بادشاہ رات کو
تھا زکی کو بادِ فا عاشق ۔ کوئی قائل میں ہے مزار ہنوز (،)	وہاں تمام فراکر صبح کو شاہی تزک و احتشام کے ساتھ جمیع امرائے عظام و ارکینِ عالی مقام جو استقبال
سینہ سے بھی لگا یا اُن کو ۔ اور دل کو نہیں قرار ہنوز (،)	کو بائیں کے داخلِ دار السلطنت ہوں اور اس عرصہ میں شہر کی آرائش بھی بخوبی ہو جائے اور فتح
دل تغافل سے نیم بسمل ہے ۔ مرنا تھا مگر کا وار ہنوز (،)	بنگالہ کے نقارے بجتے ہوئے آئیں چنانچہ بادشاہ رات کو وہیں فروکش ہوئے صبح کو خاصہ نوش
ہنوز دلی دُور ہے ۔ ا۔ ضرب المثل :۔ مقولۂ حضرت نظام الدین اولیا قدس	فرما کر سوار ہونے کو تھے کہ حسبِ اتفاق کوتک تغلق کی چھت آ رہی اور بادشاہ اپنے پانچ مصاحبوں
سترہ العزیز کا ترجمہ کیونکہ آپ نے ہنوز دہلی دُور است ایک مرتبہ سلطان غیاث الدین	سمیت ماہ ربیع الاول ۷۲۵ھ مطابق ۱۳۲۵ء میں صرف چار برس دو ماہ حکومت کر کے راہیِ
تغلق کے قاصد سے فرمایا تھا جس کا ذکر نوٹ کے طور پر مفصل اسی کے بیان	ملک بقا ہوئے بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اس کے بیٹے نے ہی اس تکمیب سے مارا تھا +
میں اخیر پر درج کیا جائے گا۔ صرف دلی دُور ہے بھی کہدیتے ہیں جیسے ؎	صاحب تاریخ فرشتہ لکھتے ہیں کہ ہندوستان میں ابھی تک پیشل شہور اور مروج چلی آتی ہے۔
اُس مقام کو تین پر دصول اور کہاں ۔ ہے کے منزل پر جہاں سُنیئے کہ دلی دُور ہے (انور)	عجائب الاسفار یعنی سفرنامہ شیخ ابی بطوطہ میں جو درج ہے اُس کا خلاصہ یہ ہے کہ حضرت سلطان نظام الدین
معانی ذیل پر اطلاق ہوتا ہے (۱) ابھی دیکھئے کیا ہوتا ہے (۲) کل کی کس کو	بدایونی دہلی میں رہتے تھے جونا خاں ابن غیاث الدین تغلق اپنے باپ کی مرضی کے برخلاف اُنکی
خبر ہے (۳) ابھی دیکھو تو پردۂ غیب سے کیا ظہور میں آتا ہے (۴) کل تک	خدمت میں حاضر ہوا کرتا اور اُن سے دعا کا خواستگار رہتا تھا ایک دفعہ اُس نے خدام درگاہ سے
کون جیتے کون مرے (۵) ابھی اس کام میں بہت عرصہ ہے۔ ابھی سے اس	کہا کہ جس وقت حضرت شیخ جذبہ اور وجد کی حالت میں ہوں ہمیں فوراً خبر دو چنانچہ ایسے موقع پر
مراد کو پہنچنا دشوار ہے ؎	خبر دی گئی وہ فوراً حاضر ہوا حضرت نے دیکھتے ہی فرمایا کہ ہم نے تجھے سلطنت بخشی اس خبر سے اُسکا
دیتا ہے روزِ حشر پہ بندوں کو دھمکیاں ۔ واعظ زبان روک ابھی دلی دُور ہے (قدر)	باپ اور بھی ناراض ہوا اور بنگالہ سے ہی پیام بھیجا کہ "شیخ آنجا باشد یا نہ" سلطان جی نے فرمایا
(۶) ابھی تک بہت سا کام پڑا ہے ابھی بہت کچھ مشقت باقی ہے وغیرہ وغیرہ (تاریخ فرشتہ میں	ہنوز دلی دُور است چنانچہ ۷۲۵ھ میں بادشاہ کے پہنچنے سے پہلے حضرت نے انتقال فرمایا۔
جو ۷۹۸ھ عہد جہانگیری سے بارہ برس پیشتر تالیف ہوئی حضرت نظام الدین اولیا محبوب الٰہی کے ذکر سبارک میں اخیر پر یہ بات	جونا خاں نے جنازہ کو کندھا دیا اور اسی سنہ میں بادشاہ افغان پور کے محل میں دب کر مر گیا اور
صاف لکھا ہے کہ غیاث الدین تغلق کو بظاہر سلطان المشائخ سے کچھ کہتا سُنتا نہ تھا مگر دل میں از حد کاوش اور	دلی میں صحیح سلامت داخل ہونا نصیب نہ ہوا + سیر المتاخرین اور تاریخ صدر جہاں بگرامی سے بھی یہی بات ہے
عداوت رکھتا تھا چنانچہ جب وہ بنگالہ سے واپس ہوا تو اس نے ایک قاصد کے ہاتھ سلطان المشائخ	ہیں اس مثل کی نسبت اس قدر طول کیفیت اس وجہ سے لکھنی پڑی کہ ہمارے دوست مولانا

ف۱ اس کاوش کا سبب یہ تھا کہ سلطان المشائخ دیگر خواجہ مشائخ وغیرہ کی طرح علانیہ غیاث الدین کے دربار میں باوجود اسقدر حاضر نہ ہوتے دوسرے اُس زمانہ کے علما نے اس بات سے بھی بادشاہ کو بدظن کرنا اور برابر پرخاش کرتے رہنا کہ آپ راگ کو مشروع فرماتے اور سُنتے ہیں چنانچہ اس امر پر بہت بڑا مباحثہ ہوا بلکہ ایک کتاب بھی لکھی گئی جس میں صوفیہ کے واسطے اس قسم کے راگ کی اباحت ثابت کی گئی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہنو

مولوی نجم الدین صاحب جامع ضرب الامثال کو اپنی کتاب نجم الامثال میں اس کی وجہ تسمیہ کھنے میں شاید زبانی روایات یا کسی غیر مستند کتاب کے سبب مغالطہ ہوا جس کے باعث انہوں نے وثوق کے ساتھ اپنی کتاب میں اس طرح لکھا کہ "ایک مرتبہ جہانگیر بادشاہ نے ایک قاصد صبا رفتار لاہور سے نورجہاں بیگم کے پاس کسی ضرورت خاص کے لئے دہلی روانہ کیا تھا اس نے لاہور سے ایک ہی دن میں دہلی پہنچ جانے اور دوسرے دن جواب لادینے کا وعدہ کیا تھا چنانچہ وہ ایک ہی روز میں دہلی کے قریب پہنچ گیا اور ایک بڑھیا سے پوچھا کہ دہلی یہاں سے کتنی دور ہے اس نے جواب دیا کہ دلی دور ہے یہ سمجھا کہ ہنوز دلی دور کہتی ہے وہ فوراً مرگیا اور بادشاہ نے دہلی سے پانچ کوس کے فاصلہ پر اسکا مقبرہ تیار کیا مقبرہ تیار ہے اب تک یہ جواب دیا جواب تک یہ مقبرہ کہلاتا ہے"

ان سنوں سے معلوم ہوتا ہے کہ جہانگیر نے اپنے مرنے سے ۹۷ برس بعد پھر نئے سرے سے جنم لیکر یہ مقبرہ بنوایا ممکن کہ جہانگیر کا انتقال ۱۰۳۷ ہجری میں ہوچکا تھا +

ہم نہایت متعجب ہیں کہ جو ضرب المثل عہد جہانگیری سے ہمارے حسابوں ۲۱۰ برس پیشتر اور ہمارے ہمعصر جامع ضرب الامثال کے ان سنوں کے موافق ۲۰۹ برس پہلے سے زبان زد خاص وعام ہے یہاں تک کہ تاریخ فرشتہ نے بھی جو عہد جہانگیری سے پیشتر تالیف ہوچکی تھی اور ابن البطوطہ جو محمد تغلق کے زمانہ میں یہاں موجود تھا اس امر کی تصدیق کی ہے کہ سلطان نظام الدین اولیا قدس سرہ العزیز کے زمانے سے اب تک پیش مشہور چلی آتی ہے پھر دوبارہ وہی مثل ایک دوسری اصل کے ساتھ ایک انوکھے پیرایہ میں کس طرح مشہور ہوگئی +

ہم نے مانا کہ ریل ایک دن ایک رات میں لاہور سے دہلی تک مسافت طے کرتی ہے اور وہ قاصد ریل سے بھی زیادہ تیز رفتار تھا جسے عقل سلیم تسلیم نہیں کرسکتی مگر اس کا جواب کیا ہے کہ اس زمانہ میں دارالخلافہ تو اگرہ ہوا اور بی نورجہاں دہلی میں رہیں جن کی جدائی بادشاہ کو ایک دم گوارا نہ تھی پھر کبھی بادشاہ ان کے بغیر کسی سفر میں نہیں گئے یہاں تک کہ جب مہابت خاں نے پکڑا تو اس وقت بھی اسکی جدائی گوارا نہ ہوئی اس کے علاوہ نوج کا لفظ جو خاص مسلمان اور بلی بالخصوص گھر کے اندر بھیجنے والی خاندانی عورتوں کا روزمرہ ہے باہر کی پھرنے والی عام گنواری عورت سے جو شہر کے باہر رہتی تھی اس طرح پر بالکل محل اور موقع سرزد ہو بلکہ اس زمانے کی زبان لفظ نوج اور ہنوز کے لفظ کو بھی جتا جاتی کرتا جاتا ہے۔ تاریخ فرشتہ کا مؤلف لکھتا ہے کہ میں نے اولیاء اللہ کے حالات زیادہ تر اُن کے زمانے کی تصنیف سے اخذ کئے ہیں پھر ہم کیونکر اُسے غلط مان لیں اگر بالفرض یہ امر تسلیم بھی نہ کیا جائے کہ لطان المشائخ کا یہ قول نہیں ہے تو بھی اس مثل کا عہد جہانگیری سے پیشتر مروج ہونا ثابت ہے اور یہ بات قابل لحاظ ہے کہ بڑھیا نے فوج کہا قاصد نے ہنوز سمجھا۔ مولوی صاحب معاف فرمائیں اس وقت قلم پر قابو نہیں رہا +

ہنومان ۔س۔ اسم مذکر۔ مرکب از (ہنو + مان) ا۔ فنوی معنی نیست و نابود کرنے والا (۲) بندروں کے ایک سردار کا نام جو انجنی کے بطن سے کیسری بھی ہوا کا بیٹا تھا + پون کا پوت۔ ہنومنت + مہابیر + رامچندر جی کے دوت یعنی جاسوس اور سیتا جی سالا کا نام۔ جب سیتا جی کو راون چرا کر لے گیا تو یہ سمندر کو عبور کرکے لنکا میں گیا اور وہاں سے سیتا جی کا پتا لگا کر لایا (۳) بندر۔ بیمنون۔ بوزنہ۔ بنچر۔ (۴) جنے جو دکن کے سفر سے ہنومان کی تحقیق بہم پہنچائی وہ یہ ہے کہ یہ شخص ورنگل کا باشندہ قوم کا کاڑی تھا رڈی تلنگانہ میں راجپوتوں کے جیسی ایک قوم ہے۔ یہ شخص بڑا بہادر جری اور نہایت قوی ہیکل تھا۔ رنگت سیاہ تھی چہرا لمبوترا اور نتھنوں تھا سکی قوم اور خاندان کے اور لوگ بھی جو ہنمکنڈہ کے میں رہتے ہیں اسی ہیئت کے ہیں راون اسی جگہ سے سیتا جی کو لے گیا تھا یہ اُس وقت کے راجہ کی طرف سے جس کا نام راجہ رُدر پرتاب تھا رامچندر جی کی فوج کا سپہ سالار بنا اور لنکا میں پہنچکر بڑی دلیر مردانگی دی۔ اس کا مکان ورنگل کے قلعہ کے پاس تاڑکے پتوں کا بنا ہوا تھا چنانچہ راجہ رُدر پرتاپ نے وہاں ایک مندر ہزار ستون کا سیاہ پتھروں سے بنوا دیا جو اب تک اُجاڑی کی حالت میں موجود ہے۔ اس کے دروازے کے سامنے سیاہ پتھر کی ایک نہایت خوشنما گائے بھی بنی ہوئی ہے جھت پتھروں سے پٹی ہوئی ہے۔ اسکے ستون اور اندر کے پتھر نہایت ہی چمکدار ہیں اُن کی پالش قدیم زمانہ کی صنعت ظاہر کرتی ہے۔ اس مقام کا نام ہنم کنڈہ یعنی ہنومان کی گودھی اسی سبب سے مشہور ہوا یہ تلنگی زبان کا لفظ ہے کہتے ہیں کہ جب راجہ رامچندر علاقہ ورنگل کے مقام چرکل میں پڑاؤ ڈالے تھے تو راون سیتا جی کو لے گیا تھا یہ پہاڑ اب بھی پہچانا جاتا ہے ہندو جاترا کو جاتے ہیں۔ یہاں شیر بہتوں کا جنگل اور تالابوں کی کثرت ہے۔ سیتا جی کو شیر بہت پسند تھے اور رامچندر جی کو آتا پھل چنانچہ اسی وجہ سے شیر بیلے کا نام سیتا پھل اور آتا کا نام رام پھل ہوا۔ واللہ اعلم بالصواب

ہنہنانا ۔ف۔ فعل لازم۔ گھوڑے کا بولنا صہیل ہشیہ ہشتنہ + نصرہ الفتاح پڑا ہنہناتا ہے بے گھاس گھوڑا +

ہنہناہٹ ۔ف۔ اسم مؤنث۔ آواز اسپ۔ صہیل ہشیہ صہیل الفرس + شنیہ + ہو ۔ف۔ بلانے کا ہوہو مضموم و واو مجہول مکسور (گنوار) بلانے کی آواز جیسے جھجو ہو +

ہُو ۔س۔ بواو معروف۔ (۱) حرف ندا و ندبہ (۲) گیدڑ کی آواز۔ ہُوہُو (۳) بعض جنگلی حیوانات کی آواز۔ ہُو بعضی ہوا اسی لفظ سے بنایا گیا ہے جیسے ہُو نے کاٹا ہے ہاں بچہ کو خوف دلانے کے واسطے کہتی ہے یہ ہُو ہے ہُو کی چیز نہ لینا یہ ہُو ہے اسے ہاتھ نہ لگانا (۴) کلمہ حقارت +

ہُو ۔ع۔ (۱) ضمیر مذکر غائب۔ (۲) اسم مذکر) اسم ذات باری تعالیٰ۔ خدا تعالیٰ کا اسم ذات + اللہ ہُو کا مخفف۔ یہ نام تیمناً تبرکاً کتب و صحائف کی پیشانی پر بھی اکثر لکھا جاتا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہو

کیا انکا سروکار بھلا جام و سبو سے وہ مست کہ ہو نعرۂ ہُو سے (انشا)

(۳) خوف - ڈر - بھے - وہشت - ہول - (۴) آہ - ہائے (۵) کنایتہً تنبیہ دآگاہی (۶) وہ آواز جو پہلوان کشتی پچھاڑنے کے وقت لگاتے یا کبوتر باز کبوتر اُڑاتے وقت زبان پر لاتے ہیں +

ہُوحق ع - اسم مؤنث :- زبان سے ہُوحق کہنا جو خدا تعالیٰ کا نام ہے - خدا کا نام لینا - خدا کی یاد بھجن - مناجات - تسبیح - سچہ خوانی + ہُوا - نعرہ زنی - نعرۂ مستانہ + وہ آواز جو حالتِ وجد میں صوفی لوگ زبان سے نکالتے ہیں +

اب کہاں وہ آبگینا مستہ نکاوہ ہُوحق کہاں ساقیا سو خوف جب سے مے کا پینا ہوگیا (رند)

سے وُہ حق بس نہ آہ کو صوفی جتا شیخ معلوم ہے حقیقتِ ہُوحق جناب کی

نکلے ہو میکدے سے ابھی مُنہ چھپا کے تم دابے ہوئے بغل میں صراحی شراب کی (نظیر)

ہُوحق کرنا - ا - فعل لازم :- (۱) خدا کا نام لینا - خدا کو جپنا - خدا کا نام رٹنا - اللہ اللہ کرنا (۲) لفظ ہُوحق کا نعرہ مارنا +

شیخ ہُوحق کر رہا ہے رات دن مسجد کے ساتھ ہے مجھ کو سیکدہ اللہ کے گھر کا جواب (داغ)

(۲) شور و غل مچانا - ہا ہُو کرنا + مزا اُڑانا - طمطراق کرنا - نعرۂ مستانہ مارنا - کرّ و فرّ دکھانا +

مدت العمر ہے اک چشم زدن کا وقفہ کرلیں ہُوحق یہ خرابات نشیں تھوڑی سی (آتش)

ہُوحق ہوجانا - ا - فعل لازم :- (۱) بالکل تباہ و برباد ہو جانا - نُف ہو جانا - خاک میں ملجانا - نیست و نابُود ہو جانا - کچھ باقی نہ رہنا (۲) فنافی اللہ ہو جانا - فنافی الذات ہو جانا (۳) فنا ہو جانا - معدوم ہو جانا - نابُود ہو جانا - مٹ جانا - ناپید ہو جانا - نام و نشان نہ رہنا +

یہ چرخ جو کھاتا ہے پڑا گنبدِ ارزق یہ چاند یہ سورج یہ ستارے ہیں معلق

لوح و قلم و عرش بریں ثابت و طاق سب ٹھاٹ یک آن میں ہو جائیگا ہُوحق

آغاز کسی شے کا نہ انجام رہے گا

آخر وُہی اللہ کا اک نام رہے گا

ہُو کا عالم - ا - اسم مذکر :- (۱) عالمِ لاہُوت + (۲) دشتِ ویران - اُجاڑ سُنسان - ویرانہ - ایسی حالت جس میں سوائے ذاتِ خدا کے دُوسرے کا تصوّر تک نہ ہو سکے + عالمِ وحشت - عالمِ تنہائی +

جسنے دیکھا ہے ترے رُوئے نکو کا عالم عالمِ حُسن پری لگتا ہے ہُو کا عالم + (نہکت)

میں نے دیکھا ہے کسی کے سرِ کُو کا عالم عالمِ شہر سے آگے مرے ہُو کا عالم (مغلوب)

شبِ فرقت میں جو اُٹھتی ہیں دِگر سے آہیں اک جہاں مجھکو نظر آتے ہے ہُو کا عالم (محب)

کیا کہیے میں ان لُو کا عالم بازاروں میں ہے ہُو کا عالم + (ارشد)

ہوا

چھپے رہتے تھے دنیات جاں یخیال اب وہاں مجھکو نظر آتا ہے عالم ہُو کا (غافل)

ہُو کا مقام یا مکان - ا - اسم مذکر :- ایسا مقام یا مکان جس میں کوئی آدمی نہ ہو اور اُس سے آبادی نہ ہونے کے سبب ایک وحشت پیدا ہو - سُنسان جگہ جہاں آدمی کو وہشت معلوم دے - جائے خوفناک و دہشت انگیز +

اللہ رے شوق دلکا اُس بت کی جستجو کا کعبہ بھی دیکھ آئے تھا اک مقام ہُو کا (کیف)

ہوّا ہ - اسم مذکر :- (۱) وہ مُہیب صُورت جس سے بچّوں کو ڈراتے ہیں - بیجا - لُو لُو - عربی میں ضبغطیٰ - فارسی میں کخ کہتے ہیں (۲) فرضی جن - بھوت پریت

خوف سے بھاگتے پھرتے گلی پر دُو جو ہیں این آدم میں نہ ٹھیرا کوئی ہوا ٹھیرا (اسیر)

خوف دوزخ کا دلاتے ہیں ہمیں ناصح اور طفلی میں ڈراتے تھے کہ ہوّا آیا (فغاں)

بچپن میں بھی ڈراتے ہیں چھپ چھپ کے آپسے جو خود ڈرائیں ہوّے سے اُنکو ڈرے کون (نامعلوم)

مرتی ہوا تو نہیں میں کہ ڈرے جلتے ہو پاس آؤ ذرا مٹھو مرے جانی دم بھر (نامعلوم)

(اصل میں یہ لفظ **ہُو** یعنی آواز شمال سے بصُورت تصغیر یا مبالغہ ہوّا بنایا گیا ہے کیونکہ زبان سنسکرت میں اس لفظ کے ایک یہ معنی بھی آتے ہیں چونکہ بچے گیدڑ کی آواز سے رات کو ڈرا کرتے ہیں اس وجہ سے اس کا بھی اخذ قرار دیا اور اس کے معنی ہوّے بکسرتِ ہ ہُو کرنے والا یا قابلِ نفرت ہُو کی آواز نکالنے والا - اوّل اوّل ہُو سے ہاؤ بنا پھر ہوّا ہوگیا جو لوگ اسے ہائے حتفی سے لکھکر اس کا اخذ خا بمعنی حضرتِ آدم کی بیوی ٹھہراتے ہیں وہ سخت غلطی کرتے ہیں اوّل تو وہ ہمیشہ ہُو ہے اور یہ اسمِ مذکر دُوسرے اُس کے لغوی معنی سے کوئی مناسبت ہے نہ اصطلاحی سے تیسرے جس عربی زبان کا وہ لفظ ہے وہاں اس معنی میں کبھی بیشتر اور نہ حال میں مستعمل ہُوا - غرض نہ تو لغۃً جائز ہے اور نہ اصلاً - اس کی مفصل بحث ہم اخبارِ چودھویں صدی مطبوعہ ۱۵ مئی ۱۹۰۹ء میں اس غلطی کے رفع کرنے کو چھاپ چکے ہیں - منالیں - جیسے حاکم ہے کوئی ہوّا تو نہیں + اپنے تئیں نہ تو ایسا ہوّا بنا ڈاکو ڈر کے مارے کوئی پاس نہ پھٹکے نہ تنہا کسی سے گھلو ملو ہو کہ اپنا وقر جائے - (زخیر ہنیلی)

ہوا ع - اسم مؤنث :- (۱) آرزوئے نفس - خواہشِ نفسانی - حرص ہوس - لالچ - شہوت - منی کام + آرزو - ارمان - اشتیاق - خواہش - تمنا - چاہنا - شوق + عشق کے سر کے ساتھ ہی سودائے کُوئے یار موجزن تھا وہ جسکو ہوائے جناں نہ تھی (آتش)

دل لگا کے زخموں میں کیوں نہ ہو تکلیف بھر گئی سینۂ مجروح میں ہوا اُن کی (حضورِ نظام)

ہوس باقی نہ رہجائے ہوائے کُوئے دلبر میں اُڑا لُوں خاک جتنی خاک اُڑانی ہے مقدر میں (نظیر)

(۲) کرۂ باد + وہ فضا جو آسمان اور زمین کے درمیان واقع ہے (ا-ف) باد - بادُ - پون - بیار - بیال - بائیو - وائیں - تباس - وایو +

بھوکے نہیں ہیں سیرگلستاں کے ہم ہوے کیونکر نہ کھائیے کہ ہوا ہے بہار کی (غالب)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہوا

(۴) پالی پلیگوز۔ باد۔ بادِ سموم۔ ریح (ا۔ ع) سانس۔ پھونک۔ نفس۔ دم۔ مجازاً روح (ع۔ ا۔) ہلکی چیز۔ لطیف چیز۔ سبک چیز۔ (ع۔ ا) سعادتِ بخت واقبال۔ موافقتِ زمانہ۔ بول بالا۔ دور دورا چلتی۔ بنی ہوئی ؎

پھرے وہ ہمسے تو سُنہ پھیر گیا زمانے کا رجوعِ خلقِ خدا خلق میں ہوا پہ ہے (برق)

(۸۔ ا) محبت۔ اُنسیت۔ اُلفت۔ موہ۔ پریم۔ عشق۔ پریت +

پھر تری ہوا کا دم بھرا تو جی ہی کو ہوا بتائیں گے ہم (مومن)

(۹۔ ف) خیر خواہی۔ بھلائی۔ بہتری۔ دوستی۔ جیسے ہوا خواہی (۱۰۔ ا) شہرت۔ چرچا۔ افواہ۔ جیسے ہوا اُڑنا (۱۱۔ ا) دھاک۔ رُعب۔ ہیبت (۱۲۔ ا) ساں۔ گمان کی کیفیت۔ ایک حالتِ خاص جو آدمی پر کسی وقت میں طاری ہو جاتی ہے۔

(۱۳۔ ا) موسم۔ رُت۔ بہار۔ جوبن۔ لُطف۔ مزہ +۔ موقع۔ وقت +

جُھوٹی تو ہے کیا شکلِ ہوست گھٹا ساقیا آج تو ہے تیغۂ ساغر کی ہوا (ظفر)

(۱۴۔ ا) عزت۔ ساکھ۔ اعتبار۔ پت۔ بھرم۔ جیسے ہوا اُکھڑنا (۱۵۔ ا) ظاہری رٹیپ ٹاپ۔ ظاہری بھڑک۔ لفافہ۔ طمع (۱۶۔ ا) رنگِ زمانہ۔ حال۔ حالت۔ رُخ۔ کیفیت۔ ڈھنگ۔ رفتارِ زمانہ۔ رفتار۔ ترنگ ڈھنگ +

ہنستا ہے پریشانیٔ عاشق پہ جو ہر دم اُس گُل نے زمانے کی ہوا کو نہیں دیکھا (مصحفی)

شب مہربانی تھی وہ کچھ اب صبح سے یہ ہے کل کی ہوا کچھ اور تھی آج کی کچھ اور ہے

دل لگانا تھا نہ انکی ہوا کو دیکھکر آشنا کو دیکھ کر نا آشنا کو دیکھکر (داغ)

میرے نفسِ سوختہ میں طنطنۂ اجاب سو قتِ زمانہ کی ہوا کو کوئی دیکھے (ع)

(۱۷۔ ا) الحان۔ ترنم (۱۸۔ ا) غرور۔ گھمنڈ۔ نخوت۔ زور۔ تعلّی۔ تفترّی +

ہوا جو باندھتے اس ظلمتِ فنا میں ہیں جباب وار وہ بے مغز کس ہوا میں ہیں (ظفر)

زندگی چند نفس اور ہوا میں سرشار اک جابِ لبِ دریا ہے بشر کچھ بھی نہیں (انور)

(۱۹۔ ا) رونق۔ آب وتاب۔ بہار۔ جوبن۔ مثال دیکھو (ہوا نہ رہنا میں)۔

(۲۰ صفت۔ ا) تیز رفتار۔ سریع الحرکت۔ (۲۱۔ ا۔ ع) وبا۔ ہیضہ۔ مری۔

بناوٹی۔ جیسے اُس کی لڑکی ہوا میں آگئی ہوا اُس شہر میں تو ہفتہ ہی ہوا رہتی ہے +

فلانے مُلک میں ہوا پھیل رہی ہے وغیرہ (۲۲۔ ا۔) تاؤ بھاؤ۔ جاب۔ سا بہت تھوڑا سا۔ یونہیں سا۔ ذرا سا۔ جیسے پان پر ہوا سا چونا لگانا (۲۳۔ ا) فنا۔ نیست معدوم

ایک دم پر ہوا نہ باندھ جباب دم کو دم بھر میں یاں ہوا دیکھا + (ظفر)

ہوا اُڑانا۔ فعل متعدی (۱) باد مارنا۔ گوز مارنا جیسے کسی اُڑانا (۲) خاکا اُڑانا۔ مذاق کرنا۔ ہنسی کرنا۔

ہوا اُڑ جانا۔ فعل لازم (۱) شہرت ہو جانا۔ شہرت پھیل جانا۔ افواہ ہو جانا۔ چرچا ہو جانا (۲) بات کھل جانا۔ بھرم ظاہر ہو جانا (۳) خاکہ اُڑ جانا۔

ہوا

ہوا اُڑانا۔ فعل لازم (۱) خبر پھیلانا۔ بھرم مشہور ہونا۔ شہرت ہونا۔ چرچا ہونا۔ افواہ ہونا۔ جیسے شکست کی ہوا اُڑتے ہی خاندوراں کے خیمے ڈیرے لٹ کر سب کارخانوں کی خاک اُڑ گئی (۲) بھرم کھلنا۔ بات بگڑنا +

ہوا باندھ کر جانا۔ فعل لازم۔ ہوا روک کر جانا +

ہوا باندھنا۔ فعل متعدی:۔ (۱) نمود باندھنا۔ نمود کرنا۔ شیخی بگھارنا۔ فرد کرنا۔ اِترانا۔ ڈینگ مارنا۔ ٹرنگ ماننا۔ گھمنڈ کرنا۔ شان وشوکت دکھانا +

محیطِ ہستیٔ فانی میں ایک دم کے لئے عبث جاتے ہو باندھنے ہوا ٹھہرا (نصیر)

ہستی کو بے ثبات سمجھتے ہیں جو یہاں جُوں گردباد باندھتے اپنی ہوا نہیں (ع)

ہوا باندھے ہے اپنی برق تو بجلی سکو ہاں تک سمندِ ناز کو کوڑا لگا گیسوئے پُرخم کا (ع)

دیکھو ہوا نہ باندھو اپنی کہ ایک دم میں اے غافلو فنا تم شکلِ جاب ہو گے (ظفر)

ہوا جو باندھتے اس ظلمتِ فنا میں ہیں جاب وار وہ بے مغز کس ہوا میں ہیں (ع)

(۲) آسمان زمین کے قلابے ملانا۔ بندش باندھنا۔ جھوٹی بات بنانا۔ جی سے بات گھڑنا۔ شعبدہ بازی اور مکاری کرنا +

فلک کی خبر کب ہے ان شاعروں کو یونہیں گھر میں بیٹھے ہوا باندھتے ہیں (مصحفی)

حضرتِ داغ تہ شاعر ہیں ہوا باندھتے ہیں نہ دعا کی کوئی صورت نہ عزا کی صورت (داغ)

(۳) بھرم باندھنا۔ بھرم بنانا۔ جھوٹ سچ کی مروت بنانا۔ مفت نام گھٹانا۔ غلط امر کو بصورت راستی فروغ کے واسطے شہرۂ آفاق کرنا۔ ٹیپ ٹاپ دکھانا + جھوٹا دعوے کرنا + اعتبار جانا ؎

دم کے فلک سے یہ عقدہ وا ہو شکلِ جاب ہستی موہوم نے باندھی ہوا تھی ہیں (بہادر)

کب اُس گل کی گلی تک جا سکے ہے ہوا باندھی ہے یاروں نے صبا کی

بنجا مگیں نمود تری دم میں لے جاب کیوں باندھتا ہے اپنی ہوا تو نمود سے (ظفر)

باندھے ہے اپنی ہستیٔ یک دم پہ تو ہوا قائل نہیں حیات تری ہم نمود کے (ع)

باندھا کیا کیا ہوا ہوں اپنی مانند جاب آگیا اس ہستیٔ یکدم کے ایسا دم میں ہو (ع)

اے ظفر لوگ محبت کی ہوا باندھتے ہیں پر نظر آتا نہیں کوئی ہوا خواہ تو کیک (ع)

جبکہ دیوانہ ترا خاک اُڑاتا اُٹھے پھر ہوا باندھے گا کیا اپنی بگولا اُٹھے (نصیر)

زمانہ بھر جہاں میں اُنہوں کا نام ونشاں جاب وار جنہیں باندھتے ہوا دیکھا (ع)

کون کہتا ہے دمِ عشق عدو بھرتے ہیں کہ ہوا باندھے ہے کو آہ کبھو بھرتے ہیں (مومن خاں)

نالۂ شب نے یہ ہوا باندھی ہو گیا گل چراغ بلبل کا + (ع)

آہ کا کس نے اثر دیکھا ہے ہم بھی اک ہوا باندھتے ہیں (غالب)

ہر شبِ الٰہی کچھ تو بگڑتا ہے اسکا نیل ہو جو باندھتا ہے نئی آسمان ہوا (دیا شنکر نسیم)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہوا

جانتے ہیں کہ نہیں ہستیٔ فانی کو ثبات — بعد مرنے کے کسیکا نہ پتا لگتا ہے
وائے غفلت کہ پھر اکدم کیلئے مثل حباب — ہر کوئی باندھنے یاں اپنی ہوا لگتا ہے

(۴) شہرت دینا۔ دھاک باندھنا۔ اعتبار بڑھانا۔ ناموری بخشنا مثلاً

یہی جودھوم رہی قدر سر اُٹھائے گا — ہوائیں باندھے گا پڑھ پڑھ کے شعر آ (قدر)
ترے تو سن کو صبا باندھتے ہیں — ہم بھی مضمون کی ہوا باندھتے ہیں (غالب)
دامن کے ترے دور سے کیا دور ہے ظالم — گر میری ہوا اپنی کفِ خاک سے باندھے (آفتاب)
سلیماں کی ہوا باندھی تھی جس نے — وہی رازق ہے مورِ دانہ چیں کا (معروف)
باندھو صوبک روی کی ہوا بلیغ و ہیں — گھوڑا اُڑاؤ تو سن بادِ بہار پر (انشا)

(۵) سا باندھنا۔ ہوا روکنا۔ ہوا بند کرنا +

جس نے اُس کے یہ ہوا باندھی — طُور پر گل چراغِ طور ہُوا + + (میر)
ہماری آہ سے بجلی کا گرم ہے بازار — ہماری آنکھ نے باندھی ہے ابر تر کی ہوا (؟)
نالۂ شب نے کیا ہوا باندھی — ہو گیا گل چراغ بلبل کا + (مومن خاں)

(۶) رعب جانا۔ نام پانا + ۵

تار نے نالۂ سوزوں کی ہوا یہ باندھی — دستِ مطرب سے مزامیر نے مُنہ پھیر لیا (؟ معلوم)
خاک کوئے یار نے جب دہر میں باندھی ہوا — شرم سے خاصیتِ اکسیر آدھی رہ گئی (انشا)
دخل پایا جو مقدر سے تو باندھی یہ ہوا — کہ ہوا کو بھی ترے کوچے میں چلنے نہ دیا (میر)

ہوا بتانا یا بتلانا۔ (فعل متعدی۔ ثالثہ) کسی کو نصیحت کرنا۔ ٹال دینا۔ بہانے سے چلتا کرنا۔ دھتا بتانا + ۵

سو اب ایک کو تو سے آتی ہوں میں — ہوا دوسرے کو بتاتی ہوں میں + + (میر حسن)
بلبل کے نغمہ اٹھنے لگی ہیں ہوائیاں — صیاد کو بتا کہیں اور باغباں ہوا (؟ انکسار نسیم)
خلوت میں فائدہ کچھ اغیار سب بہم ہیں — سب کو ہوا بتا دو بس تم ہوا و ہم ہیں (انشا)
رنگیں کرد لہو سے مرے اپنی انگلیاں — بتلا دو رنگِ فندقِ انگشت کو ہوا (ظفر)
پھر تری ہوا کا دم بھرا تو — جی ہی کو ہوا بتائیں گے ہم (مومن)
جان نکل جائے گی تن سے اے نسیم — گل کو بوئے گل ہوا بتلائے گی (دیا انکسار نسیم)

(؟) میں تعجب ہے کہ جاسے دوست۔ صاحب مخزن الغرائب نے آجکل کرنا سے اسے کیوں بدلا کیا ہے شاید وہ یہ نہ دیکھ سکے کہ ہوا بتانا کس قسم کا محاورہ ہے اُنہوں نے بے سوچے سمجھے بات وہی کرنے کے معنی سمجھ لئے خیال محاورات سے بھی اتفاق نہ ہوا سو کاش اُستادوں کے اشعار ہی نظر مبارک سے گزرتے تفتیش فاضلی نہ ہوتی افسوس کہ ہماری کتاب یہاں تک نہیں چھپ چکی تھی ورنہ یہاں بھی اس کی بدولت پوچھ ہو جاتی۔ ۵ پھٹتی نہیں ہے بات بناوٹ کی بال بھر + آخر کو کھل ہی جاتی ہے رنگت خضاب کی

ہوا بدلنا۔ ۵ فعل لازم:۔ (۱) ہوا کا اگر کوں ہونا۔ ہوا میں تغیر ہونا۔ ہوا میں انقلاب ہونا۔ ہوا میں تغیر و تبدل ہونا۔ آندھی ہوا چلنا۔ ہوا پھرنا + ۵

ہوا

گھر آیا ابر غم دیکھ خیالِ بادہ خواری میں — گھٹا اپنا لہو دم میں ہوا بدلی جو ساون کی (امانت)
آتی جاتی ہے جا بجا بدلی — سا قیا جلد آ ہوا بدلی + (ناسخ)

(۲) زمانہ کا رُخ بدلنا۔ زمانہ کا مخالف ہونا۔ حالت بدلنا۔ حالت پلٹنا۔ ڈھنگ بدلنا۔ زمانہ پلٹنا۔ کچھ کا کچھ ہونا۔ زمانہ کا پلٹی کھانا +

گنہگاروں سے کہدو اسکی رحمت نے ہوا بدلی — گلِ گلزارِ جنت بن گئے شعلے جہنم کے (اسیر)
بیٹھے بیٹھے وہ اُٹھا کیا باعث — یک بیک بدلی ہوا کیا باعث (عاشق)

(۳) تبدیل ہوا کے واسطے ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا (۴) زمانہ کا موافق ہونا۔ اقبال کا نئے سرے سے یاور ہونا (۵) رُت پھرنا۔ موسم پلٹنا + ہاں ساقیٔ گلفام مئے ہوش رُبا اور — دے جلد کہ بدلی ہے گلستاں کی ہوا (؟)

ہوا بگڑ جانا یا بگڑنا۔ (فعل لازم:۔ (۱) ہوا کا متعفن ہو جانا۔ ہوا میں خرابی آجانا۔ ہوا میں سمیت آجانا۔ ہوا میں فساد پیدا ہو جانا۔ ہوا کا صحت بخش نہ رہنا۔ ہوا کا زہریلا ہو جانا + ۵

واشد کچھ آگے آہ ہے ہوئی تھی دلکی تئیں — اقلیم ہاشمی کی ہوا اب بگڑ گئی + (میر)

(۲) زمانہ کا ناموافق ہو جانا۔ زمانہ کا مخالف ہو جانا۔ زمانہ کا رنگ بدل جانا۔ اقبال و دولت کا برگشتہ ہو جانا۔ زمانہ پھر جانا۔ رنگ بگڑنا۔ ناسازگاری ناموافقت اور پھوٹ ہونا۔ مخالفت پھیلنا + ۵

محبتِ گل ہے فقط بلبل سے کیا بگڑی ہوائی — آجکل سارے چمن کی ہے ہوا بگڑی ہوئی
دلشکستوں کا سخن ہووے نہ کیونکر نادرست — ساز بگڑے ہے تو نکلے ہے صدا بگڑی ہوئی (؟)
کیوں ہوا بگڑی ہے اپنی عالم میں — گل کھلایا یہ کہنے ایک دم میں (مومن)
رنگِ گل بن کے تجھسے کیا بگڑی — گلشن دہر کی ہوا بگڑی + (حسرت)

(۳) اعتبار اُٹھ جانا۔ ساکھ نہ رہنا۔ بات بگڑ جانا +

ہوا باندھ جانا۔ ۵ فعل لازم:۔ دھاک بندھ جانا۔ شہرت ہو جانا۔ نام ہو جانا۔ رعب جم جانا۔ ناموری و اعتبار ہو جانا۔ شہرہ ہو جانا ۵

ایسی بندھ جائے زمانے میں عجب رنگی ہوا — شمع سے بادِ صبا گل سے خزاں دور رہے (؟)
آہ بلبل کی گلستاں میں ہوا بندھ جائے — اے صبا آنچل گل سے نہ دھواں دور رہے
بندھ گئی تھی یہ ہوا گانے کی تیرے کرم — ساتھ ہر تان کے جی تھا کہ اُڑا جاتا تھا
نہیں دنیا میں ہوا خواہ کسی کا کوئی — کچھ نصیبوں ہی سے بندھتی ہے ہوا انساں کی (؟)
گلشن میں یہ ہوا دلِ بلبل کی بندھ گئی — آئی شکستِ رنگ چمن سے صدائے دل (وزیر)
بندھ گئی ہے ترے جوبن کی ہوا دنیا میں — گل ترے آگے چراغِ سرِ کفناں ہوگا (بحر)

ہوا بندھنا۔ ۵ فعل لازم:۔ (۱) ہوا بند ہونا + ہوا رکنا۔ ہوا مسدود ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہوا

شب اُسکے اُفتی گیسُو کا جو خانہ ہوا ہوا کچھ ایسی بند ہی گل چراغ خانہ ہوا (آتش)
گُل ہو گئی جو قبر پہ اجاب نائے شمع ایسی ہوا بندھی میرے بختِ سیاہ کی (قدر)

(۲) دھاک بندھنا۔ شہرہ ہو جانا۔ اعتبار جمنا۔ ساکھ ہونا۔ رُعب جمنا۔ سکہ بٹھانا۔

اپنی بھی بعد مجنوں یارہ ہوا بندھی ہے لے گرد باد خیمہ کب کُو بکُو نہ آیا (نصیر)
دشتِ جنوں میں کیونکہ میری ہوا نہ بندھے مانندِ گرد باد گریباں دریدہ ہوں (ہ)
ایسی ہوا بندھی نظر آئی بسنت کی بلبل چمن میں لے ہے دُہائی بسنت کی (عشق)
ہزاروں حُسن کی شہرت ہو گئے برباد بندھی ہوئی ہے زمانے میں کیا ہوا اُنکی (مصور)
بندھ گئی ہے ترے جوبن کی ہوا دُنیا میں گُل ترے آگے چراغِ سرِ کنعاں ہوگا (بحر)

ہوا بندی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ ہوا پر قلعہ بنانا۔ شعبدہ بازی کرنا۔ بے بنیاد بات اُڑانا۔ خیالی پلاؤ پکانا۔ بہتان لگانا۔ تہمت دھرنا۔

ہوا بھر جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) کسی چیز میں ہوا کا سما جانا۔ ہوا اٹ جانا۔ ہوا سے پھول جانا (۲) مغرور ہو جانا۔ خود نما ہو جانا۔ اِترا جانا۔ دماغ کے ساتھ بولتے ہیں (۳) موٹا ہو جانا۔ پھیپھڑا جانا (۴) پاگل ہو جانا۔ دیوانہ ہو جانا۔ دماغ کے ساتھ بولتے ہیں۔

ہوا بھی نہ دینا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ ذرا بھی نہ دکھانا۔ پاس تک نہ پھٹکنے دینا۔ بھاپ تک نہ لگنے دینا۔

ہوا بھی نہ لگے ہم دل کی بھول کر تمکو ماں سوکھ گئے ہیں نظر چُرانے کا (انور)

ہوا پر اُڑنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ مغرور ہونا۔ اِترانا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا۔ پرواز میں ہے نزاعِ گرہ گیر ہوا پر اُڑتی ہے سدا کافرِ بے پیر ہوا پر (فیض اللہ)

ہوا پر آنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ ہوا میں بھرنا۔ مغرور ہونا۔ شیخی میں آنا۔ دُون کی لینا۔ وہ بلا میں جو ہوا پر کبھی آجاتے ہیں کوچۂ زُلف کی بھی خاک اُڑا جاتے ہیں (برق)

ہوا پر چڑھنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ اِترانا۔ دماغ کرنا۔ فخر کرنا۔ محو حسن عسکری

طُرّہ یار کی خوشبو لے ہی آتی ہے جو ہواؤں پہ چڑھی باد صبا آتی ہے (عسکری)

ہوا پر دماغ ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ مغرور و متکبر ہونا۔ آسمان پر دماغ ہونا۔ اِترانا۔ نخوت کرنا۔ دماغ کرنا۔ کسی کو اپنا ہمسر نہ جاننا۔ کسی کو اپنے برابر نہ سمجھنا۔

جُوں کاغذ باد ہی ہے دماغ اپنا ہوا پر گوہر میں سبک دیدۂ انساں کے ہے قیمے (کرم)
صحرا میں جو ہے دام لئے موجِ رگِ ابر کیا آج ہوا پر ہے دماغ پرِ طاؤسِ (نصیر)
چشم کے دریا میں ہر دم اِبنوا نندِ حباب جوشِ گریہ سے ہوا پر ہے دماغ مردمک (نظر)

ہوا پرست۔ ف۔ صفت:۔ عیاش۔ بیہودہ۔ ظاہر پرست۔

ہوا پر سوار ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ جانے میں جلدی کرنا۔ شتاب کار ہونا۔ جلد باز ہونا۔ جلدی جانے پر آمادہ ہونا۔

ہوا

ہوا پر مزاج رہنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ دیکھو (ہوا پر دماغ ہونا)

نازک ہے بُوسے اُس ستم ایجاد کا مزاج جب تو ہوا پہ رہتا ہے صیاد کا مزاج (قدر)

ہوا پر ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) دُون پر ہونا۔ تعلّی کی لینا۔ اِترانا۔ فخر کرنا۔

وہ گل سیر چمن کا بُستلا ہے ہوا پر اج کل باد صبا ہے۔ (لائق)

(۲) تیزی پر ہونا۔ تُندی پر ہونا۔

ہماری خاک کی تہ نظر ہے بربادی مزاج یار بہت اِن دنوں ہوا پر ہے (برق)

(۳) ظاہری ٹیپ ٹاپ پر ہونا۔ اقبال کے زور پر ہونا۔

پھرے وہ ہمسے تو تُند پھر گیا زمانے کا رُجوعِ خلقِ خدا خلق میں ہوا پر ہے (برق)

ہوا پلٹ جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) زمانہ کا منقلب ہو جانا (۲) موسم بدل جانا۔ رُت دوسری ہونا (۳) اقبال برگشتہ ہو جانا۔

ہوا پھانک کر رہنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (مجازاً) صرف ہوا کھا کر رہنا۔ بن کھائے رہنا۔ بھوکا سُوکھا کر رہنا۔ ہوا کے سہارے جینا۔ بھوکا رہنا جیسے ہوا پھانک کر رہتے ہیں کوئی کھاتے نہیں دیکھا۔

ہوا پھانکنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ بیہودہ بکنا۔ ژاژخائی کرنا۔ ٹھوکنا۔ بکنا۔

ہوا پھر جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) زمانہ بوقلمون کے رنگ کا دگرگون ہو جانا۔ ہوا پلٹ جانا۔ زمانہ پلٹ جانا۔ زمانہ کا فی الف اور برعکس عادت ہو جانا جیسے کابر بتاتی ہے مبتلا ہو جانا۔

اگر صبا بھی کرے قصد مجھ تک آنے کا تو کیا عجب ہے چمن کی وُہیں ہوا پھر جائے
شبِ وصال میں کھینچوں نہ کس طرح دمِ سرد ہے ہے خوف کہ دم میں نہ یہ ہوا پھر جائے
مزاج سیر چمن سے جو یار کا پھر جائے گلو نکا دم ہی کچھ رنگ ہو ہوا پھر جائے
تمنے سے خزاں کے یہ ہوا پھر گئی کیسی ہر گُل کے جو چہرے سے ہوا آہ ہوا رنگ
ہوا ہے ابر ہے بھرا سا قیا گلابی سے نکہ و رنگ سبا وا کہ یہ ہوا پھر جائے (مصحفی)
ہوا پھر گئی چار دن ہیں چمن کی نہ اب گل میں رنگت نہ غنچے میں بُو ہے (درد)

(۲) زمانہ موافق کا موافق ہو جانا۔ بھلے دن آنا۔ اقبال کا یاور ہو جانا یعنیا سامنے ہو جانا۔ رتی چمک جانا۔

اگر میں رونے پہ آؤں برنگِ ابر بہار خزاں بہار ہو اس دم کی ہوا پھر جائے (مصحفی)

ہوا پھرنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) زمانہ پلٹنا۔ زمانہ کا رنگ بدلنا۔ زمانہ کا ناموافق ہونا۔

موسم پھرا زمانہ پھرا دہر ہوا پھری میکن نہ کُوئے یار سے باد صبا پھری (حشمت)
ہوا پھری یہ دمِ رخصتِ بہار سے کہ گلستاں کو عجب صدمہ خزاں پہنچا (جرأت)

(۲) نصیبا جاگنا۔ بھلے دن آنا۔ رتی چمکنا۔ اقبال یاور ہونا۔ پریشانی کا بحالت سے مبدل ہونا۔ زمانہ کا موافق ہونا۔

آمد گُل سے طرب ساز صبا پھرتی ہے بلبلو مژدہ کہ گلشن کی ہوا پھرتی ہے (عسکری)

۵ زمانہ کا کچھ سے کچھ ہو جانا۔ زمانہ کا رنگ بدل جانا۔ تحت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہوا

آنے کی اُسکے لیئے خراب جا بھری خوش ہو دلاکہ آج ہماری ہوا بھری

ہوا تنگ نہ دینا ۔ ا۔ فعل متعدی ۔ دیکھو (ہوا بھی نہ دینا)

ہوا چکی ۔ ا۔ اسم مؤنث ۔ پون چکی ۔ آسیائے باد +

ہوا چلنا ۔ ا۔ فعل لازم ۔ (۱) وزیدنِ باد کا ترجمہ ۔ ہوا لہرانا ۔ ہوا کا رواں ہونا ۔ پُورب میں ہوا بہنا بھی کہتے ہیں (۲) رواج ہونا ۔ رواج پانا ۔ رسم پڑنا ۔ رواج پڑنا ۔ دستور ہونا + ؎

ایسی ہوا چلی ہے تو بھی نہ پوچھے کوئی کوئل کا جاوے کوّا اگر مُنہ چڑا چمن میں (انشا)

ہوا خواہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ دوستدار ۔ ہوادار ۔ خیر خواہ ۔ محب ۔ بہی خواہ ۔ بھلائی چاہنے والا دوست ۔ خیر اندیش ۔ دوستخواہ + طرفدار + ؎

چلو جھوٹی سچی نہ باتیں بناؤ خبر تک نہ لی بس ہوا خواہ کی + (نظیر)

ہوا خواہی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ خیر خواہی ۔ دوستداری ۔ وفاداری ۔ خیر اندیشی ۔ بہی خواہی + عشق ۔ دوستی ۔ محبت ۔ اُلفت + ؎

گر ہوا خواہی میں اُسکی دم نہ ہوا تیرا ہُوا عقل کا تیری چراغ اے بیخرد گل کب ہوا (نظیر)

ہوادار ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) خواہشمند ۔ عاشق ۔ چاہنے والا ۔ طالب ۔ دوستدار ۔ ہوا خواہ ۔ (۲) کھلا ہوا ۔ دلکش ۔ ایسا مکان جس میں خوب ہوا آنے جائے ۔ (۳ ۔ اسم مذکر) تختِ رواں ۔ ایک قسم کی اسپراہ سواری جسے کہار اُٹھا کر چلتے ہیں ۔ تام جھام + چھپان +

نکلے جو ہوادار پہ وہ برقِ تجلی کیونکر نہ ہو عالم کو گماں تختِ پری کا (ناسخ)

حاجت نہیں سواری کی دشت میں کچھ مجھے جو گرد باد اُٹھا وہ ہوادار ہو گیا (غنی)

کُوچہ تنگ رکھتا ہے مطلب وہ پری کہ سلیماں کا ہوادار نہ آنے پائے (اسیر)

اے شمو سامانِ سواری پہ نہ پھولو اُڑ جائے گا اک روز ہوادار تمہارا (صبا)

ہواداری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ خواہشمندی + خیر خواہی + ہوا خواہی + دوستداری

کُوچۂ یار میں جا کر کبھی باندھی نہ ہوا ہو سکی آہ سے بھی کچھ نہ ہواداریٔ دل (مصحفی)

ہوا دیکھنا ۔ ا۔ فعل متعدی ۔ (۱) (ہوا سے شگون لینا جیسے پون پرچھا بھی کہتے ہیں ۔ زمینداروں کا دستور ہے کہ جب تردد جاری ہوتا ہے اساڑھ سدی پُورنماشی کو دن چھپتے وقت کسی اُونچے ٹیلے پر جمع ہو کر دو طرح ہوا کا امتحان کرتے ہیں ایک تو یہ کہ تھوڑی سی دھول لیکر ہوا کے سامنے اُڑاتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ کس طرف کی ہوا ہے دُوسرے یہ کہ دبلی ہوا میں تھوڑی سی رُوئی کھینچ کر مُٹھ میں باندھ کر ایک بانس میں لٹکا کر اُس کے ہلنے سے آٹھوں طرف کی ہوا کو پہچان کر اچھا بُرا نتیجہ نکالتے ہیں ۔ اسی تاریخ کو کشت کار ایک ایک دو دو تولہ ہر قسم کا اناج چھوٹے چھوٹے کورے سکوروں میں بھر کر فضل میں جا کر صاف اور اُونچی جگہ پر رکھ آتے ہیں اور دوسرے اصطباح جا کر اُس اناج کو تولتے ہیں اور اس

ہوا

اپنے پہلے وزن سے شب کی نمی کے سبب بڑھا ہوا تولے اُس جنس کی پیداوار اُس سال میں زیادہ خیال کرتے ہیں اور جو کم سنوم ہوتی ہے اُس کی پیداوار کم خیال کرتے ہیں (۲) اُفق ۔ افق ۔ موقع دیکھنا ۔ جیسے ساس نندیں بھی ہوا دیکھ کر ہی ۔ لڑکے کو بھیجا جاتا ہے ۔ کوئی نہ کوئی (ابن الوقت)

ہوا دینا ۔ ا۔ فعل متعدی ۔ (۱) ہوا میں رکھنا ۔ کسی چیز کو ہوا کھلانا یا ہوا میں سکھانا ۔ جیسے کپڑوں کو ہوا دینا ۔ ؎

بہت روئے ہمارے دیدۂ نمناک لیکن ۔ سماع آبدیدہ ہے کوئی اسکو ہوا دیوے (میر)

(۲) آگ کو بھڑکانا ۔ آگ پھونکنا ۔ آگ کو ہوا سے سلگانا ۔ بھبکنا ۔ مشتعل کرنا ۔ دھونکنا +

کون لب تک نفسِ سرد کو جاوے دیتا ۔ دوزخ لقمۂ کو مالک جو ہوا دیتا ہے (لطف)

(۳) اشتعال دینا ۔ بہکانا ۔ اکسانا ۔ اُکسانا ۔ لڑنے کے واسطے اُبھارنا ۔ فساد کرانا ۔ چلتے توے پر پانی ڈالنا (۴) کبوتروں کو اُڑانا ۔ کبوتروں کو اُڑا کر ہوا کھلانا ۔ اُڑان دینا +

ہوا رُدگی ۔ ا۔ اسم مؤنث ۔ (۱) زکام ۔ سردی ۔ برنش ۔ ہوا دیت کے سبب ناک کے رستہ سے دماغ کا پانی گرنا + نزلہ ۔ تھ ۔ ثقیل +

ہوا سا ۔ ا۔ صفت ۔ (۱) تاؤ بھاؤ ۔ ذرا سا ۔ خفیف سا ۔ یونہیں سا ۔ جیسے ۔ ہوا سا چُونہ لگانا نہیں تو مُنہ پھٹ جائے گا (۲) ہوا کی مانند ہلکا ۔ نہایت سُبک ۔ لطیف +

ہوا سے باتیں کرنا ۔ ا۔ فعل لازم ۔ عو ۔ (۱) جلدی اور سُرعت میں ہوا سے مقابلہ کرنا ۔ نہایت جلد باز ہونا ۔ نہایت پھُرتیلا ہونا ۔ جیسے وہ تو ہوا سے باتیں کرتی ہے ۔ (۲) کمال عیاری و چالاک ہونا + (ہمارے دوست نے فارسی داں بلکہ مجتہد زبان اور فلین صاحب نے ہوا سے باتیں کرنے کو آسمان سے باتیں کرنا سمجھکر یا اپنی نادانیت کے باعث نہایت بلندی کے معنے لکھ دیئے ہیں بلکہ مجتہد زبان نے تو غور کرنے کے معنی ایک اور بیجا دیئے ہیں شاید اُن کے خاندان میں یہ لفظ اس طرح بھی بولا جاتا ہو ۔ (۳) گھوڑے کا تیز رفتار ہونا +

ہوا سے بچکر چلنا ۔ ا۔ فعل لازم ۔ پرہیز ۔ پرچھائیں سے بچکر چلنا ۔ نہایت متنفر ہونا ۔ پاس نہ پھٹکنا ۔ پاس ہو کر نہ نکلنا ۔ دُور رہنا ۔ گریز کرنا ۔ کسی سے دُور بھاگنا +

کرے تاثیر کیا آہِ شرر ریز وہ بچکر چلتے ہیں میری ہوا سے (مجروح)

ہوا سے بچنا ۔ ا۔ فعل لازم ۔ نہایت پرہیز اور اجتناب کرنا ۔ پرچھائیں سے بھاگنا ۔ نہایت متنفر کرنا ۔ دُور رہنا + ؎

اللہ رے کیا فتنہ گری ہے دمِ رفتار بچتی ہے قیامت ترے دامن کی ہوا سے (ظفر)

ہوا سے لڑنا ۔ ا۔ فعل لازم ۔ (۱) نہایت لڑاکا عورت کی نسبت بولتے ہیں یعنی ایسی لڑاک ہے کہ ہوا جس سے کچھ سروکار نہیں اُس سے بھی لڑنے کو موجود

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہوا

ہو جاتی ہے۔ چلتی ہوا سے لڑنا بھی اِسی معنی میں آتا ہے۔ ہر ایک سے لڑنا۔ راہ پتوں سے لڑنا۔ خواہ مخواہ لڑنا۔ نہایت بدمزاج کُند خو اور غضبناک ہونا۔ کمال جنگجو ہونا ؛ ؎

ہر دم ہوا سے ہے طلبِ بوسۂ زُلفِ یار — لڑتے ہیں بات بات پہ ابتو ہوا سے ہم (حسرت)
زلف اُسکی ہوا سے ہے برہم — دیکھو کافر ہوا سے لڑتی ہے (ظفر)
کرتے ہیں گفتگو سحر اُٹھکر ہوا سے ہم — لڑنے لگے ہیں پھر میں اُسکے ہوا سے ہم (میر)
شعلہ بھڑکے نہ کیونکہ محفل میں — شمع تجھ بن ہوا سے لڑتی ہے (ذوق)
اور کچھ بولوں تو بگڑتی ہے — تو تو ما ہوا سے لڑتی ہے (شوق)
کیا وجہ بگڑنے کی مری آہ رسا سے — یہ خوب ہوئی آپ تو لڑتے ہیں ہوا سے (داغ)

(۲) ایسی چیز سے لڑائی باندھنا جسپر غالب آنا ناممکن ہو۔ بیفائدہ لڑنا۔ ناحق لڑنا ؛ ؎

مرے آہ و نالے سے رُکنا غضب ہے — کہ ہے یہ لڑائی ہوا سے تمہاری

ہوا کا تھپیڑا ا۔ اسم مذکر:۔ ہوا کا زور سے جھونکا۔ ہوا کا تمانچہ۔ ہوا کا جھکڑ ؛

ہوا کا رُخ بتانا ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) ٹالنا۔ چلتا کرنا۔ رُخصت کرنا۔ چمپت کرنا۔ ڈولی کرنا۔ دھتا بتانا۔ منہ نہ لگانا۔ (۲) کسی چیز کو اُٹھا کر پھینک دینا۔ ہوا میں اُڑا دینا ؛

ہوا کا رُخ دیکھنا ا۔ فعل لازم:۔ زمانہ سازی کرنا۔ زمانہ کے موافق کام کرنا جس کی چلتی دیکھنا اُسی کے ساتھ ہو جانا۔ ابن الوقت ہونا۔ زمانہ کی قدر نہ جاننا ؛

ہوا کا رنگ دیکھنا ا۔ فعل لازم:۔ (۱) دیکھو (ہوا کا رُخ دیکھنا)۔ (۲) ہوا کی کیفیت معلوم کرنا۔ ہوا کی تری و خشکی دیکھنا۔ ہوا کا مزاج معلوم کرنا ؛

سیاپو چھتا ہے ساقی اشارے سے چشم کے — لا جامِ بادہ رنگِ ہوا دیکھتا نہیں (شہیدی)

ہوا کرنا ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہوا دینا۔ پنکھا جھلنا۔ پنکھا کرنا ؛ دھونکنا۔ جھکنا۔ (۲) رُخصت کرنا۔ چلتا کرنا۔ چمپت بنانا ؛ چھوڑنا۔ تیاگنا۔ ترک کرنا۔ ؛ محمود الحق ؎

جو چشمِ حقیقت کو وا کیجئے گا — تو حرص و ہوا کو ہوا کیجئے گا (محمود)

ہوا کو گرہ میں باندھنا ا۔ فعل لازم:۔ (متروک) ہوا میں گرہ دینا: ناممکن بات کے حاصل کرنے کی کوشش کرنا ؛ نہایت مشکل اور محال کام کا ارادہ کرنا۔

ہوا کھانا ا۔ فعل لازم:۔ (۱) ٹہلنا۔ چہل قدمی کرنا۔ ہوا خوری کرنا۔ پھرنا۔ سیر کرنا۔ طبیعت تازہ کرنے کے واسطے ٹہلنے جانا۔ صبح و شام سیر کرنا۔ تفریح کے واسطے پھرنا۔ تفریحِ طبع کیلئے باغ سبزہ زار دریا وغیرہ یا ٹھنڈی سڑک پر جانا۔ گلگشت کرنا ؛

(انیس) آتش کے پرکالوں میں ہے بجلی کی جولانی — ہوا کھوتی نہیں ممکن ہے اُپر کب ہوا کھانی (قدر)
داغ گو اب کسی گلگشت سے ملاقات نہیں — ہمنے برسوں اِسی گلشن کی ہوا کھائی ہے (داغ)

ہوا

بجلیاں تُور کی تیار کرائے ہوئے ہیں — کہ ہوا کھانیکو نکلینگے جوانانِ چمن (انشا)
جب ہوئیں پریاں ہوا کھانیکو کھڑیاں باغ میں — جُوہی بجُو دیکھے لگیں غنچہ نکی گھڑیاں باغ میں (؟)
بُلبلِ بیمار کا رکھدو قفس گلزار میں — یعنی ہے یاں کا ہوا کھانا دوا کھانا طبیب (فاضل)

(۲) رُخصت ہونا۔ چمپت بننا۔ سدھارنا۔ ڈولی ہونا۔ اِس معنی میں تنفر اور بیزاری کی حالت میں یہ کلمہ زبان پر آتا ہے ؛

سیاسے ہیں جو گ چل کر گیا واں — کہا کھائے ہوا آنے نہ پائے (سیر)
چل ہوا کھا یاں سے تو ہو جائے گی در بدر تُو — باغِ دل ہم چلے بلبلوں کا ہے گلشن اے جا (جرأت)

(۳) رہنا۔ بسر کرنا۔ ٹھہرنا۔ قیام کرنا۔ بسنا۔ زندگی کاٹنا ؛ زندہ رہنا۔ دُنیا میں بسنا۔

کہ بارب[1] جب تلک پانی ہو فرش زیر قایم — زمیں پر جب تلک موج ہوا کو ہو ہوا کھانی (قدر)
کوئی دم دُنیا کی اِسکو اور کھانے دو ہوا — تیغ بسم اللہ کر لیں پہ کیوں کھینچیں ہیں آپ (نصیر)
نرگس نے آنکھ کھول کے دیکھا چمن میں کیا — دو دن ہوا یہاں کی یہ بیمار رکھا گئی (ظفر)
پھر وُہی کُنجِ قفس ہے وُہی حیتا و کا گھر — چار دن اور ہوا باغ کی کھا لے بلبل (رند)

ہوا کھاؤ یا ہوا کھایا کھائیے ا۔ محاورہ:۔ (کلمۂ تنفر) جاؤ۔ رُخصت ہو۔ چمپت بنو۔ ٹہلو۔ یہاں سے چلے جاؤ۔ دُور ہو۔ دال نے عین ہو۔ دفع ہو۔ اپنی راہ لو۔ دفان ہو۔ کافور ہو جاؤ۔ چھُچھُو ہو جاؤ۔ لمبے بنو۔ چلتے پھرتے نظر آؤ۔ چال کھاؤ ؛

جو اُس کے گال کو چھیڑا تو گالی دیکے یوں بولا — چلو بس اے ظفر مت گالیاں کھاؤ ہوا کھاؤ (ظفر)
چل ہوا کھا صبا اِس دلِ دلگیر کو چھیڑ — کیا مزہ پاویگی تو غنچۂ تصویر کو چھیڑ ؛ (نصیر)
دو گھڑی دن سے کہا مینے کہ کیا ارشاد ہے — ہنسکے بولا چل ہوا کھا بات تیری یاد ہے (انشا)
دیکھو دیکھو بہت نہ اِتراؤ — ٹھنڈی ٹھنڈی چلو ہوا کھاؤ (شوق)
گرم جوشی جو اُنسے کرتا ہوں — کہتے ہیں کھائیے ہوا صاحب (صابر)

ہوا کھلانا ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) چہل قدمی کرانا۔ تفریح کرانا (۲) سیر کرانا ؛

ہوا کھلاتا ہے گلشن کی کس محبت سے — غلام ہوں ترا بے دام بے درم صیاد (آغا)

ہوا کے رُخ جانا ا۔ فعل لازم:۔ (۱) جس طرف کی ہوا ہو اُس طرف جانا (۲) تیز رفتاری سے جانا۔ ہوا ہونا۔ ہوا پر اُڑنا۔ صفائی سے سپاٹا بھرنا ؛

ہوا کی رفتار ا۔ اسم مؤنث:۔ ہوا کی چال۔ ہوا کے چلنے کا اندازہ ؛

(بقیہ تجربۂ حال سے دریافت ہوا ہے کہ ہوا کی رفتار کم سے کم فی گھنٹہ ایک میل اور زیادہ سے زیادہ ۔۔۔ میل ہے جب فی گھنٹہ ۔۔۔ میل چلتی ہے تو ہم معلوم نہیں کر سکتے جب فی گھنٹہ ۔۔۔ میل چلتی ہے ۔۔۔ اشجار وغیرہ جو کچھ ۔۔۔ زمانے اکھاڑ دی جاتی ہے۔ فی گھنٹہ ۔۔۔ فی گھنٹہ سے زیادہ نہیں ہوتی جب ایک گھنٹہ میں دس میل چلتی ہے تو نسیم کہلاتی ہے جب تیس میل فی گھنٹہ توجھکڑ جب پچاس میل تو آندھی اور جب اسّی میل فی گھنٹہ قوت پہنچتی ہے تو اُسے طوفان سے تعبیر کرتے ہیں ۔۔۔

[1] شگفتہ ہو گل خورشید کی صورت رخ انور ؛ برنگ صبح صادق ہو ۔۔۔ خندہ زن ہو ۔۔۔ ہوا کھانی ۔۔۔ شل عمر خضر عمر اسکی ہو طولانی (قدر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہوا

ہوا کی روٹی ۔ا۔ اسم مؤنث :۔ نانِ ہوا تنکی۔ ایک قسم کی نہایت پتلی چپاتی +

ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا یا آنا ۔ا۔ فعل لازم :۔ نہایت تیز رفتار تند۔ دوچست وچالاک اور گرم مزاج ہونا + زود۔ رفتار و پُر اضطرار ہونا۔ جلد باز ہونا۔ پھری نتلے دم نہ لینا + نہایت شتاب زدگی کرنا۔ جلدی مچانا۔ تکبر اور مغرور ہونا۔ کسی کی نہ ماننا۔ جلد آنا۔ فوراً آنا۔ تُرت آنا۔ مثال دیکھو داغ کا اخیر شعر ؎

گاہے زمیں پہ گاہ فلک پر مدار ہے — گویا ہوا کے گھوڑے پہ گھوڑا سوار ہے (قدر)
مرکب پہ اپنے ہووے جو راکب وہ شعلہ خو — گویا ہوا کے گھوڑے پہ ہووے سوار برق (صوفی)
پہلے ہوا کے گھوڑے پہ کب تو سوار تھا — قاصد تجھے لگی ہے ہوا کونسے یار کی (مخیر)
کہاں تک نہ لکھے حال شہسوار و تنگا — ہوا کے گھوڑے پہ کب تک سوار قلم (رند)
پیادہ پا جو چمن میں بہار کو دیکھا — ہوا کے گھوڑے کے اُوپر خزاں سوار ہوئی (آتش)
کبھی جو دھوپ کی گرمی سے رنج اُٹھے — ہوا کے گھوڑے پر بیٹھ کر سوار آیا (داغ)

ہوا لگ جانا ۔ا۔ فعل متعدی :۔ (۱) ہوا کا اثر کرجانا۔ فالج یا لقوہ ہوجانا۔ زکام ہوجانا۔ ہوا دینا کی ہوجانا (۲) اثر جانا۔ غرور کا اثر ہوجانا۔ اترا جانا۔ اترا کر چلنا۔ پٹھا کر قدم رکھنا۔ بساط سے باہر ہوجانا ؎

اِسکو بھی لگ گئی ہے ہوا تو نے یار کی — گلشن سے آشیانہ اُٹھاتی ہے عندلیب (زکی)

ہوا لگنا یا لگ جانا ۔ا۔ فعل لازم :۔ (۱) ہوا کا محسوس ہونا۔ ہوا کا جسم سے چھو جانا۔ ہوا کا اثر ہونا۔ ہوا کا اثر پہنچنا۔ ذرا سا اثر پہنچنا + ؎

ترے عاشق کو تری تیغ ادا ہو نصیب — اسے تمنا رہے اُسکو نہ خنجر کی ہوا + (ظفر)

(۲) ہوا کا بُرا اثر ہونا۔ ہوا کے سبب سے ہاتھ پاؤں رہجانا۔ ہوا کے اثر سے جسم اکڑ جانا۔ مُنہ بھر بھرا جانا (۳) اترا چلنا۔ مغرور ہوجانا۔ نمود میں آنا۔ اُڑنے لگنا۔ بڑھ کر چلنا۔ بساط سے باہر قدم رکھنا۔ بڑوں کی ریس کرنے لگنا۔ مزاج کا تغیر ہوجانا۔ مزاج بہک جانا۔ دماغ چل جانا۔ نخوت و غرور یا تکبر کا پیدا ہوجانا

اُسے بھی لگ گئی شاید یہاں کی کچھ ہوا ساقی — جب آئی میکدے پر جھومتی آئی گھٹا ساقی (قدر)
اب دلکو آہ کرنی ہے صبح و مسا لگی — پژمردہ اِس کلی کے تئیں بھی ہوا لگی (رہبر)
ہردم سے عندلیب کا اب عزم نالہ ہے — فصلِ بہار آتی ہے اِسکو ہوا لگی + (وحدت)

(۴) مُطلق اثر ہونا۔ رنگ بدلنا۔ کسی صحبت کا اثر ہونا۔ پرتو پڑنا +

لگ چلنے کی طرح تجھی ہر یک سے پیش آوے — تجھکو بھی اب زمانے کی ہوا لگی (رہبر سوز)
گل جو اُس گلشنِ ہستی میں ہے اتنا ہنستا — کچھ ہوا ہی اِسے اے بادِ صبا اور لگی (ظفر)
خانۂ چشم میں اک لحظہ نہ ٹھیرا آنسو — لگ گئی جیسے کہ اِس محل کو باہر کی ہوا (؟)
ہیرے سوا کہ ایک ہی عالم میں کی بسر — ہر اک شجر کو باغ جہاں کی ہوا لگی + (رند)
گلوں کو دیکھکر تیری نزاکت سے چڑھتے ہو — کلی گلزار میں رہکر ہوا تجھکو زمانے کی (امانت)

ہوا

اُس گل کو سینہ چاکئے عاشق کا ہے خیال — اِس باغ کی لگی نہیں شاید ہوا ہنوز (مصحفی)
پھرتی ہے تیرے ساتھ نسیم و صبا لگی — تجکو بھی باغ و ہر کی گلگشت ہوا لگی + (ہدایت)
میں ہُوں چکّر میں لگی جسدن سے دُنیا کی ہوا — حال میرا ہے بعینہٖ آسیائے بادکا + (ذوق)

ہوا مُٹھی میں بند کرنا ۔ا۔ فعل متعدی :۔ محنتِ بیفائدہ اور مشقتِ لاحاصل کرنا۔ ایسا کام کرنا جو ناممکن اور قریب بہ محال ہو + ؎

قید سے دہر کی آزاد ہیں وارستہ مزاج — کرسکے کون بھلا بند ہوا مُٹھی میں + (مصحفی)

ہوا سنانا ۔ا۔ فعل متعدی :۔ مصروف بادہ نوشی و سیر باغ و راغ ہونا۔ داد عیش و عشرت دینا + موسمِ گرما کے لباس کو زیبِ آغوش کرنا۔ مزہ لوٹنا۔

جب وہ بُت مجھسے رُوٹھ جاتا ہے — غیر ہر اک ہوا سناتا ہے + (نکہت)
رہے ہے کوئی خرابات چھوڑ مسجد میں — ہوا سنائی اگر شیخ نے کرامت کی (رہبر)

ہوا میں آجانا یا آنا ۔ا۔ فعل لازم :۔ (۱) ہوا سے بد کے اثر میں مُبتلا ہوجانا۔ وبا میں آجانا۔ (۲) مغرور و متکبر ہوجانا۔ نخوت و پندار پیدا ہوجانا + جریبِ خیال +

نہ عزمِ سرکشی کر اے حباب اِس سرگرانی پر — ہوا میں آگیا کیوں ایکدم کی زندگانی پر (نکہت)

تکے ہوا میں سرکشی اتنی کرتے ہو کیوں بھلا — بحرِ فنا میں اک دو فلکِ جنبشِ ہوا تنے ہی ہو (ظفر)

ہوا میں بھرنا ۔ا۔ فعل لازم :۔ شیخی میں آنا۔ غرور و نخوت میں مست ہونا۔ آسمان پر چڑھنا۔ دُون میں بھرنا۔ نہایت مغرور اور متکبر ہونا۔ جیسے فضل خاں

ایک تو پہلے ہی ہوا میں بھرے ہُوئے تھے اب اور بھی چُوکے (قصص ہند)

بس اکدم کے لٹو سا ری نمایش ہے ہوا بھی — ہوا میں بھر کے یہ کنڈف بھی کتنا اُبھرتے ہیں

ہوا میں گرہ دینا ۔ا۔ فعل لازم :۔ کارِ محال کا ارادہ کرنا۔ ناممکن اور دشوار کام کرنا +

ہوا نکلنا ۔ا۔ فعل لازم :۔ (۱) غرور ڈھیلا ہونا۔ ہیا ہی نکلنا۔ دماغ جھڑنا۔ تُرکی تمام ہونا۔ (۲) دم نکلنا۔ چھوٹ نکلنا۔ سانس نکلنا (۳) گوزِ سرد ہونا +

ہوا نہ آنا یا ہوا تک نہ آنا ۔ا۔ فعل لازم :۔ مُطلق خبر نہ ہونا۔ بیخبری کا عالم رہنا۔

اِس کا گلہ نہیں کہ شبِ وعدہ وہ نہ آئے — اُس کُوچے کی ہوا بھی نہ آئی تمام شب (ظہیر)

ہوا نہ رہنا ۔ا۔ فعل لازم :۔ رونق نہ رہنا۔ وہ بات نہ رہنا۔ پہلی سی بات نہ رہنا۔ جون نہ رہنا۔ بہار نہ رہنا + داغ نہ رہنا + ؎

رنگِ رُخِ گُل و لالہ و گرگوں ہوگا — نہ رہے گی یہ گلستاں کبھی ہوا میرے بعد (آتش)

ہوا نہ لگنا ۔ا۔ فعل لازم :۔ ہوا تک کی رسائی نہ ہونا۔ بالکل محفوظ رہنا۔ ہر طرح سے بچا اور مصئون رہنا۔ چھپا رہنا + سات پردوں میں رہنا +

یار کو ایسا چھپائیں کہ ہوا بھی نہ لگے — شکلِ فانوس ہوا اُس شمع کو دامن اپنا (وزیر)

ہوا نہ لگنے دینا ۔ا۔ فعل متعدی :۔ نہایت بچائے اور چھپائے رکھنا۔ ہوا تک کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہوا

گزر نہ ہونے دینا۔ پاس نہ پھٹکنے دینا +

ہوا و ہوس ع۔ اسم مؤنث: حرص اور لالچ + عیاشی۔ شہوت پرستی لذائذ نفسانی کا غلبہ + عیش و نشاط +

ہوا ہو۔ ا۔ محاورہ: چمپت بن۔ لمبا ہو۔ اٹیکر و چھو ہو۔ کافور ہو۔ چلتا بن۔ رفع دفان ہو۔ چلدے + ؎

آہو نہیں دُودِ دل میں تھکاؤں تو وہ کہے — اے تفتہ جاں ہوا ہو یہاں سے وُہواں نکل (ذوق)
تُو جو اُس زُلف کی بُو لیتی ہے — چل ہوا ہو تُو صبا کیا باعث (عاشق)
چھیڑ نہ اُت کا کل کو اُسکی میرے آگے نہ ہار — چل ہوا ہو یہاں سے لے باد صبا تو کون ہے (؎)
راضی ہُوں خدا کی جو رضا ہو — ہوتی ہے سحر چلو ہوا ہو + (نسیم)

ہوا ہُوا۔ ا۔ محاورہ:۔ فوراً چلا گیا۔ بہت جلد چلا گیا۔ رفو چکر ہو گیا۔ غائب غلّہ ہو گیا۔ تیر ہو گیا۔ کافور ہو گیا +

کیا ہوا ہو امرے رونے کو دیکھکر — دامانِ ابر دیدۂ تر سے نکل گیا + (صبا)
دوڑا میں دیکھنے کو جو سوارئے یار کو — آنکھوں میں خاک ڈالکے گھوڑا ہوا ہوا (بحر)

ہوا ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) ہوا کے مانند تیز رفتار ہو جانا۔ ہوا سے مل جانا۔ ہوا کی سی حالت ہو جانا (۲) دھار کا نہایت تیز ہو جانا جیسے اُسترہ تو اب ہوا ہو گیا (۳) معدوم ہو جانا۔ فنا ہو جانا۔ دفعۃً غائب یا نابود ہو جانا۔ بہت جلد چلا جانا۔ نظر سے طرفۃ العین میں غائب ہو جانا۔ ناپدید ہو جانا +

کافور ہو جانا چمپت بننا چلدینا۔ رفو چکر ہو جانا + گزر جانا۔ چلا جانا + ؎

وہ آئے کسقدر ہم راستہ دیکھا کئے — اس ہوا میں ہو گیا عالم ہوا بہت کا (ہوا و ہوس)
آشنائی کی اُڑے خاک نہ کیوں کر صابر — ہو گئی دل سے ہوا اُنکے محبت میری (صابر)
ترے جاتے ہی ہوا رنگِ چمن ہو جائیگا — برگِ گُل جو ہے وہ برگِ یاسمن ہو جائیگا (ناسخ)
ہوائے خط میں ہوا ہو گئی ہے جان مگر — ہنوز پیکِ صبا کا ہے انتظار مجھے (؎)
بُوئے گل ہُوں ابھی جانُوں تو ہوا ہو جاؤں — باغِ عالم میں مرغوں کی مرے تنگ نہیں (؎)
خزاں دُور کے فوراً ہوا ہو گئی — چمن میں جو دلِ صبا ہو گیا (امانت)
چمن میں جو آیا وہ رنگِ بہار — تو رنگِ بغ گُل ہوا ہو گیا (؎)

ہوا ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) ہوا کی مانند تیز رفتار ہونا۔ تیزی میں ہوا سے ملنا۔ ہوا کی سی حالت ہونا۔ جلد رونما ہونا + ؎

جب کبھی آہ کا مضمون بھرا ہوتا ہے — نامہ برخط کے اُٹھانے کو ہوا ہوتا ہے (قدر)

(۲) دھار کا نہایت تیز ہو جانا (۳) معدوم ہونا۔ فنا ہونا۔ نابود ہونا۔ دفعۃً نظر سے غائب ہو جانا۔ ہوا ہو جانا + چمپت بننا۔ کافور ہونا۔ رفو چکر ہونا۔ اُڑ جانا۔ جاتا رہنا + راہی ملکِ بقا ہونا۔ رحلت کرنا۔

ہوا

جلوہ دکھا کے دیکھ لیا بزمِ ناز میں — وہ مرگیا وہ نزع جسکی ہوا بُتوں کی (داغ)
ٹھہر جا تُجھ سے بات کی ہے اے صبا — کوئی دم کو ہم بھی ہوتے ہیں ہوا (درد)
اب کس کے ہاتھ بھیجوں میں نامہ سے کہا ہے — سنتے ہی نام اُس کا کبوتر ہوا ہوا (جرأت)
اُڑائیں پون جاؤ گر بات ہم نہیں — پر اپنا دم ہوا ہوتا ہے اُس پیشم پُر فسوں سے (ذوق)
وہ مرغِ ناتواں صیاد کیا نالہ کرے جس کا — ہوا ہوتا ہے دم گرد م بھی زیرِ دام لیتا ہے (قطعہ)
چل ہُشت اِس ادا سے وہ کہتا ہے اِیطلر — ہوتی ہے جان سُنتے ہی چل ہُشت کو ہوا (؎)
باغ میں پھُول سے لب اُنکے جو وا ہوتے ہیں — اے صبا غنچوں کے کیا ہوش ہوا ہوتے ہیں (امانت)
کس زلیت پر مانہ چاب اتنی ہوس آج — ہونا ہے ہوا کل کو جو ہے تن میں نفس آج (وحشت)
دل ہُوا خُون جگر آب ہُوا جان ہوا — کچھ کا کچھ یاں تو ہوا تکو خبر کچھ بھی نہیں (انور)
قاصد کے ساتھ ساتھ مری جاں ہوا ہُوئی — کیا خاک راہ دیکھوں میں خط کے جواب کی (مقبول)

ہُوا چاہتا ہے۔ ا۔ محاورہ:۔ عنقریب ہونے والا ہے۔ کوئی دم کو ہوتا ہے۔ بس ہونے میں کچھ شبہ نہیں + ہونیوالا ہے عنقریب ہوگا بہت قریب ہے جلد ہوگا ضرور ہوگا کوئی دم میں ہوا چاہتا ہے +

بہت اسکو اپنا ہے پہلو میں میرے — یہ دل اب کسی کا ہوا چاہتا ہے + (صفدر)
دکھا کر وہ تلوار کہتے ہیں مجھ سے — خبر بھی نہیں کیا ہوا چاہتا ہے + (؎)
پھر اُردو دکا جوبن بڑھا چاہتا ہے — دکن اُسکا مسکن ہوا چاہتا ہے + (ڈسوقی)

ہُوا سو ہُوا۔ ا۔ محاورہ:۔ ماضی۔ گزشت آنچہ گزشت۔ جو کچھ ہو گیا اُسی پر قناعت کرو۔ جانے دو خیال نہ کرو + ؎

یہ ہم پہ گردشِ گردُوں سے جو ہوا سو ہوا — تو اپنے دل میں نہ آزردہ ہو ہُوا سو ہُوا (وحید)

ہُوا کریں۔ ف۔ محاورہ:۔ کلمہ بستقبال۔ کچھ پروا نہیں۔ بلا سے ہمیں کیا + ؎

کبھی ایک ہو ستم ہے یا کبھی تر مرتے مرتے بچا لیا — جو بچے لب میں ہوا کریں کہو کس مرض کی دوا ہے (قدر)

ہواؤ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہیبت و جرأت۔ ہمت۔ حوصلہ بچاتی (۲) بہادری۔ مردانگی۔ دلیری۔ دلاوری

ہوا و پڑنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ ہمت پڑنا۔ جرأت ہونا۔ حوصلہ پڑنا +

ہوائی۔ ف۔ صفت:۔ (۱) منسوب بہ ہوا + آسمانی۔ اکاشی۔ اُوپری۔ اُدھر۔ جیسے ہوائی جہاز یعنی اُدھر جہاز۔ ہوائی تیر یعنی آسمانی تیر (۲) بادی۔ ریحی۔ (۳) چالاک۔ تیز رفتار۔ تیز رو۔ جیسے فارسی میں ہوا رہوار یعنی تیز رفتار گھوڑا آتا ہے (۴)۔ ا۔ آوارہ۔ واہی۔ ڈانواں ڈول پھرنے والا +

دانے گا پٹا خانہ وہ دلدارِ ہوائی — چھوڑو نہ نگاہ جو میں ... کی یکبارہ ہوائی (باقر علی)

(۴)۔ ا۔ اسم مؤنث) ایک قسم کی آتش بازی جسے غنگا یا غنگ بھی کہتے ہیں تیر چرخ (۵)۔ ا۔ باریک کترا ہوا پتے اور بادام وغیرہ جو فند کے شربت پر اُوپر سے چھڑک دیتے ہیں بھجن پستہ اس معنی میں مرجع باقر علی لکھنوی تخلص بہ چرکین نے باندھا ہے ؎

ہوا

ہگتا ہے اگر سینگ لب یار کا بیمار پینے کی کھلاتے ہیں پرستار ہوائی (ناقر علی)

(۶۔ف) سخنانِ لغو جیسے اُردو میں باد ہوائی بات کہتے ہیں۔

ہوائی اُڑنا ۔ا۔فعل لازم:۔ صحیح (ہوائی اُڑنا) ا۔ بے سر و پا خبر اُڑنا۔ جھوٹی خبر شہور ہونا۔ شہرت ہو جانا۔ افواہ ہونا۔ جیسے پہلے جہانگیر خانے سے نادر شاہ کے مرنے کی ہوائی اُڑی تھی۔ (قصصِ ہند) ۲۔ رنگ فق ہونا۔ رنگ متغیر ہونا۔ منہ زرد اور لب خشک ہونا +

غازہ جو ملا اس گل شاداب کے منہ پر تو اُڑنے ہوائی لگی مہتاب کے منہ پر (نسخہ)

ہوائی آنکھ ۔ا۔صفت:۔ ہوائی دیدہ۔ وہ آنکھ جو ایک جگہ نہ ٹکے +

کب ہیں نرگس کی یہ شوخ ہوائی آنکھیں اُس نے تیری سی کہاں بائیں ہوائی آنکھیں (مصحفی)

ہوائی تیر ۔ا۔اسم مذکر۔ (۱) وہ تیر جو ہوا کے رُخ چلایا جائے اور اُس کا کوئی معین نشانہ نہو۔ آسمانی تیر۔ تیرِ بے ہدف۔ (۲) خدنگ۔ خدنگا۔ تیرِ چرخ۔ ایک قسم کی آتشبازی جو بانڈو دبھر کر آسمان کے رُخ چھوڑی جاتی ہے +

جو دم کہ اُلٹتا ہے وہ ہے تیرِ ہوائی جو سانس کہ پلٹے ہے سو پیچھی کی انی ہے (غزنیدہلوی)

ہوائی خبر ۔ا۔اسم مؤنث:۔ بازاری گپ۔ بے سر و پا خبر افواہ۔ گپ +

ہوائی چھوٹنا یا چھٹنا ۔ا۔فعل متعدی:۔ (۱) خدنگ یا تیرِ چرخ کا سر ہونا۔ تیر ہوائی چلنا +۔ ۵

اس آہ شعلہ بار کو یارب یہ کیا ہوا اک بار رہ گئی جو ہوائی سے چھوٹ کر (مصحفی)

(۲) رنگ اُڑنا۔ رنگ فق ہونا۔ رنگ متغیر ہونا۔ حواس ہونا + ۵

تیغِ مریخ پہ چھٹتی ہے ہوائی اب تک کہیں دیکھا تھا سرپل دمِ سُرخ ترا + (مصحفی)

مہتاب دو بدو جو ہوا کے پتنگ سے دیکھی ہوائی چھوٹتی چہرے کے رنگ سے (بحر)

ہوائی دیدہ ۔ا۔صفت:۔ عو۔ شوخ چشم۔ بے مروّت۔ بیدید۔ شوخ دیدہ۔ ہر جائی۔ جسے ایک جگہ پر آرام و قرار نہو۔ وہ جس کی طبیعت ایک جگہ نہ لگے ہنگ جانے والی + وہ آنکھ جو ایک طرف نہ ٹھہرے۔ جیسے نوح ایسا ہوائی دیدہ کسی دشمن کا بھی نہو کہ اِدھر اُدھر جائے بغیر۔ اہی نہیں جاتا +

لگنے دیتی نہیں اُس گل کی جدائی دیدہ ہو گیا باد صبا کا تو ہوائی دیدہ + (شاہ نصیر)

نکلتے ہی مرے سینہ سے گردوں پہ جا چکی کہ برقِ آہ کا بھی واہ کیا دیدہ ہوائی ہے (جرأت)

چھوٹ جاوے ترا کوا کو یہ ہوائی دیدہ آ کے موتی مری دُلڑی کے پرو (دلست رنگین)

چھوٹ جائے یہ کہیں تیرا ہوائی دیدہ آفتابے کو مرے ہاتھ سے لے ری باندی (ر)

ہوائیاں ۔ا۔اسم مؤنث:۔ ہوائی کی جمع۔ خدنگے۔ خدنگہائے آسمانی +

ہوائیاں مُنہ یا چہرے پر اُڑنا ۔ا۔فعل لازم:۔ اوّل معلوم دوم رنگ فق

ہوت

اور لب خشک ہونا۔ منہ فق ہونا۔ چہرے کا رنگ متغیر ہونا۔ ایک رنگ آنا ایک جانا۔ منہ سفید پڑ جانا۔ خوف و دہشت یا ہراس چھا جانا +

گیا نظر سے جو وہ گرم طفلِ آتشباز تو اپنے چہرے پہ اُڑتی ہوائیاں دیکھیں (سیر)

ہُو بہُو ۔ف۔ (حرفِ تشبیہ) بعینہٖ۔ ہُو بہُو۔ عین مین۔ جوں کا توں۔ من و عن۔ ہمشکل۔ ہم صورت کہ ذرا فرق و تجاوز نہو۔ ایسا مشابہ کہ جس میں سرِ مُو فرق نہو۔ ٹھیک ٹھیک۔ بجنسہٖ۔ مطابق۔ ایسی دو چیزیں جو مماثلت اور مشابہت تامّہ رکھتی ہوں۔ جیسے یہ تو ہُو بہُو وُہی کھڑا ہے +

کھنچی دیکھی جو کل تصویر مجنوں تو گویا بیٹھے ہیں بس ہُو بہُو ہم (لسوف)

کسو کو پھر وں اُس کھوند تا دشت تہ میں کھو دیکھ تو یکے آئینہ اپنے تئیں تُو ہُو بہُو (سودا)

نیاز و ناز اپنا اک طرف پر ادا اُس بُت کا بلا ہے قہر ہے ہُو بہُو آتش کا پرکالہ (ثروت)

جو تُو ہے سرو قد تو شکل قُمری کریں ہیں نعرۂ حق سرّہٗ ہم
اگر تو رشکِ لیلیٰ تو ہُو بہُو ہے تو ہیں مانندِ مجنوں ہُو بہُو ہم (نسخۂ حکمت)

گمانِ غم نے مرا حال کیا کہ مت پوچھ مشابہ اُس کے ہے تُو دیکھ ہُو بہُو پانی (عارف)

پھرتا ہوں تم بغیر میں ہو کے دوانہ ہُو بہُو شہر بشہر دہ بدہ خانہ بخانہ کُو بکُو (جرأت)

کروں وصف کیا شیخ کُوئے صنم کا سمجھ لیجئے بس ارم ہو بہُو ہے + (شاہی)

(عربی میں یہ لفظ ہُو بہُو تھا فارسی والوں نے تصرف کر کے ایک بے ڈھبا وی ہے +)

ہو بیٹھنا ۔ا۔فعل لازم:۔ (۱) ہو جانا۔ بن جانا۔ جیسے ایک مکیت لیکے گاؤں کے مالک ہو بیٹھے + چار کتابیں پڑھ کے فاضل ہو بیٹھے وغیرہ + ۵

دین و دنیا سے ہاتھ دھو بیٹھے ہم تو عاشق اُسی کے ہو بیٹھے + (مخبر)

(۲) ہندوؤں) حائض ہو جانا۔ میلے سر سے ہو جانا۔ کپڑوں سے ہو جانا +

ہوت ۔ ۵۔اسم مؤنث:۔ (۱) سامت۔ مقدور + دولت۔ سرمایہ۔ پونجی۔ مایہ + بس۔ سکت۔ پہنچ + موجودگی + فراغمالی۔ ثروت۔ جیثیت۔ جیسے وہ ہوت والے ہیں کچھ ہُوت کے ننگے نہیں ہیں یعنی صاحب مقدور ہیں۔ (۲) ۱۔ مداد صدا) پکارنے کا کلمہ۔ جب آدمی دل سے کسی کا نام فراموش کر دیتا ہے تو ایسی صورت میں میاں ہوت بھائی ہوت جانے والے ہوت کہکر پکارتا ہے جس کے معنی ہوتے ہیں اے فلاں شخص۔ جیسے گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں میاں گنٹے والے ہوت (۳) حرفِ ایجاب کی بجائے بھی مستعمل ہے۔ ہاں کیا کہتے ہو۔ کیوں پکارتے ہو۔ کیا ہے۔ بھلا۔ اچھا۔ آیا۔ جیسے کسی نے پکارا بھائی احمد ہوت تو وہ جواب میں کہے گا ہوت + میاں بھائی ہوت ! بھائی کہے گا ہوت۔ یا ہوت۔ ہاں ہوت۔ یعنی کیا کہتے ہو وغیرہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہوت

اُستاد سے اپنے میں ملاقات کی خاطر جا در پہ اُنہوں کے جو پکارا کہ بھا ہوت
آواز کو پہچان کے اُس حجرے سے باہر ایک آدھ گھڑی بعد پھر آئی یہ صدا ہوت

(۲) برتا۔ وسیلہ۔ ذریعہ (۵) لیاقت۔ قابلیت +

ہوت جوت والا ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (بیگمات) صاحبِ ثروت۔ صاحبِ مقدور۔ امیر کبیر۔ جیسے ہمارا فروز اگلے وقتوں کے ایک بڑے گھرانے کی ہوت جوت والی دل کی نرم ہاتھ کی قیاض لکھ لُٹ سادہ دل ہنس خُلق ملنسار بیوی تھی (چترِ ہتیلی) اللہ رکھے ہوت جوت والی اور پھر ایسی محتاج ایضاً

ہوت کا باپ اَن ہوت کی ماں ۔ ہ۔ کہاوت:۔ یعنی باپ روپیہ کا ساتھی ہے اور ماں مفلسی کی۔ باپ ہفت ہزاری سے ماں پنساری بھلی ہوتی ہے (صاحب مجمع الامثال نے اس کے معنی ہی میں غلطی نہیں کی بلکہ مثل کو بھی باپ کا لفظ لکھکر کچھ سے کچھ کر دیا ہے حالانکہ اس کا لفظ خود گواہی دیتا ہے کہ باپ ہونا چاہیئے اِس قسم کی بہت سی غلطیاں ہم نے اپنی کتاب میں درست کر دی ہیں +)

ہوت کو جوت ہے ۔ ہ۔ محاورہ:۔ روپیہ کے ساتھ ساری رونق ہے۔ روپیہ ہو تو جنگل میں منگل ہے +

ہوت کی جوت ہے ۔ ہ۔ محاورہ:۔ روپیے کی ساری رونق ہے۔ ساری رونق روپے سے ہے +

ہوت والا ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (عو) صاحبِ مقدور۔ صاحبِ ثروت۔ دولتمند۔ تونگر +

ہوتا۔س ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہوم کرنے والا۔ ہوتری (۲۔ ہ۔ صفت) رشتہ کا۔ قرابت دار۔ جیسے وہ تمہارا کیا ہوتا ہے + تمہارا کوئی بھی ہوتا سوتا ہے (۳۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پُورب) مقدور۔ دولت۔ ثروت (۴۔ ہ۔ صفت) ہونے والا + ہو گیا ہوا! +

ہوتا رہیگا ۔ ہ۔ محاورہ:۔ تو ہی ایسا ہوگا۔ تو ہی ہوگا۔ تجھ سے ہی یہ بات پڑے گی۔ گالی کے جواب میں یہ کلمہ زبان پر لایا کرتے ہیں۔ یعنی ہمیں بُرا کہے گا تو تُو ہی بُرا ہوگا۔ ہ

تو یوں گالیاں غیر کو شوق سے دے ہمیں کچھ کہیگا تو ہوتا رہیگا + + (رہبر)

ہوتا سوتا ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (عو) مُواجیتا۔ رشتہ ناتہ کا زندہ و مردہ۔ خویش و قوم زندہ و مُردہ + ولی خنگر۔ حامی + عزیز و اقارب۔ خویش و اقربا۔ خویش و یگانہ + (اِس جگہ لفظ سوتا تابعِ مُہمل ہے مگر بعض سوقیوں سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ سوتا سے مراد مُردہ اور ہوتا سے زندہ ہے۔ جیسے اپنے مُوئے جیتے ہوتے سوتوں کو گالیاں دوسرے مُنہ نہ لگو)

جو مجھے ٹوکے سو آلی کرے ہوتے سوتوں کو اپنے وہ کھاوے (انشا)

ہوت

کہا ہوتے سوتوں سے اپنے کہو فقیروں کو چھیڑو نہ بیٹھے رہو + + (میر حسن)

ہوتے ۔ ہ۔ تابع فعل:۔ (۱) ہوتے ہُوئے۔ موجُودگی میں۔ زندگی میں۔ سامنے جیتے جیسے اُن کے ہوتے ہم نہیں بول سکتے + ہمارے ہوتے تمہارے ہوتے مدد لے شوقِ شہادت کہیے شرم کی بات غیر کو بیچ کرے یار ہمارے ہوتے کس نے یوں پایا کس نے وفا سی کی کیوں کریں قتل کیسکو وہ ہمارے ہوتے (داغ)

(۲۔ اسم مذکر) ہونا کی جمع۔ رشتہ دار۔ خویش و اقارب۔ عزیز و اقارب (۳۔ صفت) ہوتے ہُوئے۔ جیسے مکان کے ہوتے وہاں کیوں ٹھہرے (۴۔ تابعِ فعل) قریب سے۔ پاس سے۔ جیسے فلاں مقام سے ہوتے +

ہوتے رہو ۔ ہ۔ ندا:۔ جیسے ہو دیے تمہیں ہو۔ آپ ہی ہنو۔ تمہیں ہو۔ تمہیں ہنو + ہ

کس کو منہ کر کہا آپ نے او بے لحاظ مجھسے نہ اتنی رہے ہوتے ہوبے لحاظ (انشا)

ہوتے رہوگے ۔ ہ۔ ندا:۔ ہوتا رہیگا کی جمع اور نیز بہ لحاظ تعظیم۔ یعنی تمہیں بُرا کہوگے تو تمہیں بُرے ہوگے ہم بُرے نہیں ہیں +

ہوتے سوتے ۔ ہ۔ تابع فعل:۔ ہوتے ہُوئے۔ موجُودگی میں۔ ہوت میں۔ بحالتِ موجُودگی۔ موجُود ہونے پر + ہ

صُورت سے ہم آئینے کی ہی ظاہر فقر نہیں کہتے ہوتے سوتے روٹی پانی اِس نے منہ سے لگائی خاک (رہبر)

ہوتے سوتے ۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ہوتا سوتا کی جمع۔ خویش و قوم یگانگان + ہوتے سوتوں کو اپنے کیجو پیار چل چلے ہو تجھے خدا کی سنوار (شوق)

(مفصل کیفیت مع نظائر ہوتا سوتا میں دیکھو)

ہوتے ہوتے ۔ ہ۔ تابع فعل:۔ رفتہ رفتہ۔ سہج سہج۔ آہستہ آہستہ + بتدریج + شدہ شدہ +

ہوتے ہی نہ مُوا جو کفن تھوڑا لگتا ۔ کہاوت:۔ شخصِ ظالم غریب آزار کے حق میں بولتے ہیں یعنی ایسے شخص کا تو پیدا ہوتے ہی مرجانا بہتر تھا جسے زیادہ کفن بھی نہ دینا پڑتا۔ یعنی سخت نفرت کے لائق ہے +

دل کا ہے کو بر میں پکا پھوڑا لگتا کیوں جنبشِ ہر شرہ سے کوڑا لگتا +
اے طفلِ سرشک نوجواں مرگ ہے تو ہوتے نہ مُوا کفن جو تھوڑا لگتا +

ہوتے ہی ہوگا ۔ ہ۔ محاورہ:۔ رفتہ رفتہ ہوگا۔ بتدریج ہوگا + ہ

ہوتے ہی ہوگا اثر اس نالۂ شبگیر کا راہ پر آنا کوئی آساں ہے جرخِ پیر کا (رہبر سوز)

ہوتی آئی ہے ۔ ہ۔ محاورہ:۔ قدیمی رسم ہے۔ پہلے سے چلی آئی ہے۔ آگے سے ہوتا آیا ہے۔ ہمیشہ کا یہی دستور ہے۔ ہمیشہ یہی دستور رہا ہے ہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہوٹ

کی وفا ہم سے تو غیر اسکو جفا کہتے ہیں ہوتی آئی ہے کہ اچھوں کو بُرا کہتے ہیں (غالب)

لبِ جاناں کو بچھائینگے مزاروں پر مرے ہوتی آئی ہے کہ جھوٹوں کو سزا دیتے ہیں رحمٰن (تمنا)

ہوٹے ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :- (لکھنؤ) ایک قسم کی چھوٹی دہانی کشادہ توپ جو قلعہ کے اندر ہوتی ہے + (بضمِ ہا ہوتے واؤ مجہول ساکن)

ہو جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :- (۱) کام بنجانا ۔ کسی کام کا پورا ہو جانا ۔ تکمیل کو پہنچ جانا ۔ جیسے وہ کام تو ہو گیا اب یہ بھی ہو جائے تو جانوں (۲) ہو کر چلا جانا ۔ آکر چلا جانا ۔ نکل کر چلا جانا ۔ چل جانا ۔ جیسے کل ذرا ہمارے پاس بھی ہو جانا ۔ (۳) عیاں دیکھتے ہی رہے یار ہو گیا موسیٰ کو جیسے طور پہ دیدار ہو گیا (مائل)

(۳) لڑائی ہو جانا ۔ کھٹ پٹی ہو جانا ۔ جیسے آج اُن دونوں کی بھی ہو گئی (۴) لائق ہونا ۔ قابل ہو جانا + سیکھ لینا ۔ کوئی کام جان جانا ۔ جیسے کرتا رہے گا تو ہو ہی جائے گا (۵) بجانا ۔ جیسے گاتے گاتے کلانوت ہو جاتا ہے (۶) طلوع ہو جانا ۔ اُدے ہو جانا ۔ نکل آنا ۔ دکھائی دے جانا ۔ جیسے کہو آج چاند ہو گیا (۷) ختم ہو جانا ۔ تمام ہو جانا ۔ بھر جانا ۔ جیسے مہینا ہو جانا (۸) گزر جانا ۔ بیت جانا ۔ مثلاً دو برس ہو گئے مگر اب تک دام نہیں ملے ۔

طاقت و صبر خرد سب چل بسے میں کیا کروں ایک نہ آنے سے تیرے جرأت یہ کیا کیا ہو گیا (جرأت)

(۹) بھوت پریت کا اثر ہو جانا ۔ بھیڑا ہو جانا ۔ نظر گزر ہو جانا ۔ آسیب کا خلل ہو جانا ۔ جیسے اس بچے کو تو کچھ ہو گیا ہے (۱۰) منزل ہو جانا ۔ انزال ہو جانا آجانا ۔ جھڑ جانا (۱۱) چڑھ جانا ۔ ذمہ ہو جانا ۔ جیسے اُن پر سو روپے ہو گئے ۔ (۱۲) جمع ہو جانا ۔ اکٹھے ہو جانا ۔ جُڑ جانا ۔ جیسے ہمارے پاس اب ہزار روپے ہو گئے (۱۳) صرف میں آجانا ۔ خرچ میں آجانا ۔ اُٹھ جانا ۔ ہو چکنا جیسے وہ روپے تو ہو گئے اب اور آئیں تو کام چلے +

ہو چکا ۔ ہ ۔ (بجائے استفہامِ انکاری و کلمۂ طنز) ۱ ۔ نہیں ہونے کا ۔ ہاتھ اُٹھاؤ ۔ ہاتھ دھو بیٹھو ۔ صبر کرو ۔

جینے کا بھی علاج کسی بار ہو چکا اچھا غمِ فراق کا بیمار ہو چکا + (ناظم)

قرآں اُٹھاتے ہیں طمع زر کے واسطے دینداری گر یہی ہے تو اسلام ہو چکا (رند)

بھی کو جاتے جاتے پھرے سونے دیر (امثالِ طنز) لوٹ حج کر آئے آپ اور احرام ہو چکا (۲) ہو چکنا کی ماضی) ہو لیا ۔ تمام ہو گیا ۔ بن لیا ۔ بن چکا + ختم ہو گیا + کیا جا چکا + نمٹ گیا + اُٹھ گیا ۔ صرف ہو گیا + نمودار ہو لیا + ہو گیا + گزر گیا ۔ مر گیا ۔ مر لیا ۔ دم دیدیا +

قاصد اگر اُس گلی میں جاوے کہنا کہ غلام ہو چکا اب (مصحفی)

ہو چکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :- (۱) ختم ہو جانا ۔ تمام ہو جانا + خاتمہ ہو جانا + انجام کو پہنچ جانا + پورا ہو جانا +

یارب جو کچھ نصیب میں ہونا ہے ہو چکے (رند)

شب چاندنی کا فرش لبِ بام ہو چکا (〃)

دورِ تمام ساقیٔ گلفام ہو چکا + (〃)

دُنیا میں دورِ گنبدِ دوّار ہو چکا + (ناظم)

اب سیر و شکار روک تر و تار ہو چکا (〃)

باقی رہا نہ دن ہی جب انظار ہو چکا (〃)

(۲) خرچ ہو جانا ۔ صرف ہو جانا ۔ اُٹھ جانا ۔ باقی نہ رہنا ۔ نبڑ جانا ۔ جیسے اناج ہو چکا ۔ روپیہ ہو چکا وغیرہ

یاں روغنِ چراغِ سرِ شام ہو چکا + (رند)

(۳) مر جانا ۔ راہیٔ مُلکِ بقا ہو جانا ۔ دُنیا سے گزر جانا ۔ دم نکل جانا + سرد ہو جانا ۔ ٹھنڈا ہو جانا ۔

تم وقت پر آپہنچے نہیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

آخر پھڑک کے تہ و دام ہو چکا (رند)

میں صبح ہو چکا کہ سرِ شام ہو چکا (〃)

کہنا کہ غلام ہو چکا اب ۔ (یعنی مرلیا) (مصحفی)

(۴) گزر لینا ۔ گزر چکنا ۔ گزر جانا ۔ بیت جانا + وارد ہو لینا ۔ صادر ہو لینا ۔

کھٹکا کہیں مٹے یہ قیامت بھی ہو چکے (رند)

اب گریباں نہ کیجے وہ ہنگام ہو چکا (〃)

جانا رہا وہ وقت وہ ہنگام ہو چکا (〃)

(۵) نمودار ہو جانا ۔ نکل آنا ۔ ظاہر ہو جانا ۔ پرگٹ ہو جانا ۔

اب ہم ہی مر چکیں کہیں یا صبح ہو چکے (رند)

(۶) ہونا ۔ جانا رہنا ۔

تسلی دم واپسیں ہو چکی نہیں ہو چکی جب نہیں ہو چکی (مومن)

بس ہو چکا تمت بالخیر و اسلام ہو چکا (رند)

(۷) بن جانا ۔ بن چکنا ۔ بن لینا ۔

جب تارِ سبحہ رشتۂ زُنّار ہو چکا (ناظم)

جب خوب میرا محرم اسرار ہو چکا (〃)

(۸) کھا جانا ۔ کر لینا ۔ کر چکنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہونا

لتاہے امتحانِ وفا میں مرا ہنوز ۔ ناظم اگرچہ صبر سو بار ہو چکا ✦ (ناظم)
جیسے کا بھی علاج کئی بار ہو چکا ۔ اچھا غمِ فراق کا بیمار ہو چکا ✦ (ے)

(۹) ہو جانا۔ ہونا ✦ بیتنا۔ ؎

ہمسائے میں مکان ملا بھی تو کیا حصول ۔ بند اُن کے گھر کا روزن دیوار ہو چکا (ناظم)
اب کیوں کمی کرے تجھے کس کا لحاظ ہے ۔ رونے کا نام مردۂ خونبار ہو چکا (ے)
مشہور رند خاص سے تا عام ہو چکا ۔ تقدیر میں جو لکھا تھا وہ نام ہو چکا (رند)
تقوے نے زہد سے نہ کہے گا کوئی فقیر ۔ مست شراب خوار مرا نام ہو چکا (ے)
قاصد کو باندھے باندھے کمر دن گزر گیا ۔ نامہ ہوا تمام نہ پیغام ہو چکا ✦ (ے)

(۱۰) پہنچ جانا۔ لگ بھگ ہو جانا۔ کنارے پہنچ جانا ✦

میں بھر میں مرنے کے قریں ہو ہی چکا تھا ۔ تم وقت پر آ پہنچے نہیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

ہَودَج ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) عماری۔ ہودہ (۲) اُونٹ کا کجاوہ جس میں عورتیں سوار ہوتی ہیں۔ محمل ✦

ہُودَہ۔ ف۔ صفت:۔ حق۔ درست۔ ٹھیک۔ بجا۔ راست۔ بیہودہ اسی سے بنایا گیا ہے

ہَودَہ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (حوضہ کا بگڑا ہوا لفظ) ۱۔ ایک قسم کی عماری جو اُوپر سے کھلی ہوئی ہوتی ہے (۲) چوبچہ ✦ چاہ بچہ۔ چھوٹا سا حوض ✦

ہو رہنا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) کہیں رہ پڑنا۔ چھاؤنی ڈال دینا۔ گھر نہ اپنا بن جانا۔ دیر و کعبہ یکساں ہے عاشقوں کو اے شیخ ۔ ہو رہے ہیں ہم جی لگا جہاں اپنا (مومن)
(۲) کسی کا ہو جانا۔ کسی کو ہمہ تن اپنے تئیں سونپ دینا۔ کسی کا بالکل مطیع اور فرماں بردار ہو جانا۔ ؎

فرخ یہ دو فرشتے ہیں اے دلدار کسکا ہو رہوں ۔ ہیں دو کا فر ایک میں دیندار کسکا ہو رہوں (نصیر)
مرا دشمن بظاہر چار دن کو دوست ہے تیرا ۔ کہیں کا ہو رہے یہ کسی سے ہو نہیں سکتا (داغ)
شرکت غم بھی نہیں چاہتی غیرت میری ۔ غیر کی ہو کے رہے یا شبِ فرقت میری (ے)
دوست اچھے ہو تو پورے دوستی کے ہو رہو ۔ یا کسی کو کر رکھو تم یا کسی کے ہو رہو (ظفر)

(۳) طرفدار ہو جانا۔ ساتھی ہو جانا ✦

جاتے ہو یار پر مگر ہو کر طرفدار اُسکے پاس ۔ پر کہیں ایسا نہ ہو تم بھی اُسی کے ہو رہو (ظفر)

(۴) ہو جانا۔ بن جانا۔ ؎

اِس چمن میں کیا کرو گے یکتو ہنس بولکر ۔ غنچہ ساں خاموش خونِ دل کو پیکے ہو رہو (ظفر)
ناصح دکھلا دے وہ جلوہ تو میری طرح ۔ تم بھی دیوانے سے اُس رشک پری کے ہو رہو (ے)
کرتے ہو بربادِ اپنی خاکساری کیوں ظفر ۔ اُسکی خاک و خار اُسکی گلی کے ہو رہو (ے)

(۵) کسی کام کا رفتہ رفتہ ہو جانا۔ پھر ہو جانا۔ کسی اور وقت پر موقوف رہنا۔

ہوس

جیسے جاری کیا ہے ہو رہے گا (۶) کسی قابل ہو جانا۔ کچھ لیاقت یا قابلیت بہم پہنچا لینا۔ کچھ سیکھ لینا۔ حاصل کر لینا۔ جیسے کئے جائے گا تو کچھ ہو رہے گا ✦

ہوری۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ (گیتوں میں) ہندوؤں کے ایک مشہور تہوار کا نام جو پھاگن بدی ۱ منایا جاتا ہے۔ اسکی مفصل کیفیت ہولی میں لکھی جائیگی۔ ✦ وہ عشقیہ اور شوقیہ گیت جو ہولی کے موسم میں کرشن جی کی طرف منسوب کر کے گائے جاتے ہیں۔ جیسے ہولی ؎

آج رنگ ہے پنج میں سب ہی چلو ری رنگیلے چھیل کھیلیں ہوری
دف بجائے کوئی مُرلی بجائے جھانج بجے جنکوری ✦ ✦ ✦
اپنے رسے سے نکسی کوئی سا نوری کوئی گوری ✦
آج رنگ ہے پنج میں سبھی چلو ری

ہوڑ۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ ہندو (۱) شرط۔ بازی۔ (۲) داؤں۔ پیچ ✦ گھات (۳) پن۔ قول۔ عہد۔ (۴) بحث۔ تکرار ✦ ضد (۵) رقابت ✦ برابری مقابلہ

ہوڑ باندھنا۔ بدنا۔ لگانا۔ ۱۔ فعل متعدی:۔ (۱) بازی بدنا۔ شرط لگانا ✦ (۲) دعوے کرنا۔ ہانکنا۔ لاف مارنا ✦

ہوڑا ہوڑی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (ہندو) ۱۔ ہٹا بچی۔ ضد۔ ضد بحث و تکرار ✦ حجت۔ (۲) مقابلہ برابری۔ سامنا۔ دعوی رقابت ✦ ؎

بیٹھا ہوں سیج پر برابر سے میں بھلا ۔ ہوڑا ہوڑی چھڑ رہا ہے مدام آنت بھلا (دولہا)

ہَوَس ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کا جنون۔ خبط۔ باؤلگی۔ دیوانگی۔ (۲۔ ف) آرزو۔ شوق۔ اشتیاق ۱۔ تمنا۔ خواہش۔ چاہ۔ چاؤ۔ ؎

کیجے مدد اسیر کی ہنگامِ نزع ہے ۔ یا مرتے مرتے آپ سے امداد کی ہوس (اسیر)
تجھے دیکھا ہے آئے پری بھی کیسے نظارے کی ۔ نہیں ہوس نہیں ہوس نہیں ہوس (شہیدی)
مضموں رقم کئے ہیں اُن آنکھوں کے لکھنے کی ۔ کیونکر نہ بیت بیت کو ہو صاد کی ہوس (اسیر)
عدم ہے زیرِ قدم لامکاں ہے پیشِ نظر ۔ ترے دہن کی ہوس ہے تری کمر کی ہوس (ے)
آشوبِ خستہ جاں کو پھرے ہوس ہے کس کی ۔ کل ہی تو اُڑ چکا ہے اُسکی گلی میں خاکا (ے)

(۳۔ ف) اُدھورا اور جھوٹا عشق ✦ عشقِ خام۔ عشق ناتمام۔ ناقص محبت ؎

خوابِ راحت کو ترستے ہیں شہیدی یہ خاک ۔ جیتے جی دل سے نکالا نہ گیا خارِ ہوس (شہیدی)

(۴۔ ا) ہوکا۔ ہوکھا۔ للچ۔ حرص۔ ہوَس ✦

گر ہوس دُور ہو سب کچھ ہو فنا دم میں ۔ گنجِ مقصود کے در پر سے اُٹھا مارِ ہوس (شہیدی)

(۵۔ ا) خواہشِ نفسانی۔ شہوت۔ نفسانی خواہش۔ ہوا کا متصرف۔ کام باہ ۵۔ حوصلہ جیسے تم بھی اپنی ہوس نکال لو (۷) ہر چیز کی جی چلنا ہر چیز کی فیشن ہونا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہوس

کیا کیا کہوں میں تجھسے دلِ زار کی ہوس مشہور ہے جہان میں یار کی ہوس (داغ)

ہوس آنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ ہوس ہونا حرص ہونا ہوس ہونا شوق ہونا خواہش ہونا۔ لالچ آنا۔ جی للچانا۔ جی چاہنا۔ شوق چرّانا + ؎

حور کے واسطے کرتا ہوں تمنائے بہشت آدمی مجھ کو ہوس روئے نکو آتی ہے (رند)

ہوس بجھنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ خواہش رفع ہونا + چل بسنا + ارمان نکلنا۔ چاؤ نکلنا۔ دل کی خواہش پوری ہونا +

ہوس پکانا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ دل ہی دل میں خواہش کرنا۔ بیفائدہ خواہش کرنا۔ خیالی پلاؤ پکانا +

ہوس نکالنا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ آرزو پوری کرنا۔ چاؤ نکالنا۔ ارمان نکالنا + حوصلہ نکالنا +

اب نکال اپنی تُو سے گردشِ افلاک ہوس ہوئگے جب خاک تو بھی نکلے گی کیا خاک ہوس (جرأت)

ہوس نکلنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ آرزو پوری ہونا۔ چاؤ نکلنا۔ ارمان نکلنا۔ دل کا حوصلہ نکلنا + ؎

بُلبُل کے دل سے اُڑ گئی فرہاد کی ہوس نکلی نہ نکلے خاطرِ صیاد کی ہوس + + (اسیر)

ہو سکنا ۔ ف۔ فعل لازم :۔ (۱) ممکن ہونا + موقع ملنا۔ موقع بننا۔ جیسے ہو سکا تو خرید لُوں گا۔ (۲) کر سکنا۔ امکان میں ہونا۔ جیسے تم سے سب کچھ ہو سکتا ہے +

ہوسناک ف۔ صفت :۔ پُرہوس۔ حرصی۔ لالچی۔ ہوس کا بھوکا ہوا۔ لوبھی + طالب۔ خواہاں + پُرشہوت۔ جیسے ہوسناک بڈھیا چٹائی کا لنگا + ؎

ہم ہوسناک میں ہمکو نہیں ممکن یہ نفع لبِ خاموش سے اپنے نہو اظہارِ ہوس (تسہیری)

ہوش ف۔ اسم مذکر :۔ (۱) فہم۔ بُدھ۔ سمجھ۔ عقل۔ فراست۔ دانش۔ دانائی۔ زیرکی۔ سُرت۔ گیان۔ تمیز۔ شعور + رائے۔ دانست۔ ادراک۔ ذہن + وجود + چیت + سُدھ (۲) خبر۔ واقفیت۔ آگاہی (۳) رُوح۔ جان۔ دل۔ قلب (۴) پہلوی زبان میں بمعنی مرگ و ہلاکت آیا ہے۔ (۵) حواس۔ قوتِ مدرکہ جس + حافظہ۔ یاد + (بضمِ ہائے ہوز دو واؤ مجہول ساکن)

ہوش اُڑا دینا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ (۱) بے اوسان کر دینا۔ عقل ٹھکانے نہ رکھنا۔ گھبرا دینا۔ سُدھ بُدھ بھلا دینا۔ حواس باختہ کر دینا + ؎

دیتا ہے ترا سبزۂ خط دم میں ہوش اُڑا اے سبزہ رنگ رکھتی نشاہے یہ بنگ تیز (ظفر)

(۲) بیخود کر دینا۔ متحیر کر دینا۔ از خود رفتہ کر دینا۔ حیرت میں ڈالدینا۔ ؎

اِس درجہ ہوش اُڑا دیئے جاتے نے یار کے اُٹھا جو بزم یار سے وہ جی سنبھال اُٹھا + (خلیل)

ہوش اُڑانا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ بے اوسان کرنا۔ عقل کھونا۔ گھبرانا + ؎

جب آتی ہے رنگیں کو وہ لے کے تب مرے ہوش اُڑاتی ہے دائی کی بات (رنگین)

ہوش

ہوش اُڑ جانا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ حواس باختہ ہو جانا۔ سُدھ نہ رہنا۔ گھبرا جانا۔ چھکے چھوٹ جانا۔ طوطے اُڑ جانا۔ کچھ سُرت نہ رہنا۔ سٹی گم ہو جانا۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا۔ سٹ پٹا جانا + دنگ ہو جانا۔ متحیر ہو جانا۔ حیرت میں آ جانا۔ اچنبھ میں آ جانا۔ بھچک رہ جانا + آپے میں نہ رہنا۔ بے آوسان ہو جانا + عبدالرحمن بیدل ؎

تُو نے کو تیرے حشر کا آنا سمجھ گیا بہ ہوش اُڑ گیا دلِ پُر اضطرار کا (بیدل)

ہوش اُڑ جائیں گے اے زُلفِ پریشاں تیری لب پر آیا جو مرے حالِ پریشانی کا (مصحفی)

مُنہ سے سر کی زُلف ہوش ما و انور اُڑ گیا گُل گئے ہنسنے میں دندانِ رنگِ اختر اُڑ گیا (وزیر)

اُڑ گئے ہوش کہ پیغامِ اجل ہے یہ جواب کبوتر پارسے رنجی جو کبوتر آیا + + (شیفتہ)

ہوش اُڑنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ آوسان جاتے رہنا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ بے سُدھ ہونا۔ کچھ خبر نہ رہنا۔ سُرت نہ رہنا۔ آپے میں نہ رہنا۔ گُودی میں نہ رہنا۔ سٹی گم ہونا۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا + گھبرانا۔ سٹ پٹانا + متحیر ہونا۔ بھچک ہونا۔ حیران رہنا۔ دنگ رہنا +

اپنے گلزارِ محبت میں صبا ہوش بُلبُل کے اُڑا کرتے ہیں (وزیر)

حال اپنا بیاں نکر مجروح ہوش اُڑتے ہیں اِس کہانی سے (مجروح)

بُلبُل کے تو ہوش اُڑتے ہیں یاں رو بہ دُوں کیا بوے گاطوطی شکر خوار کا پُٹھا + (نصیر)

ہوش اُڑتے ہیں دیکھکر اُن کو ایسے دیکھے پری لقا نہ سُنے + (داغ)

ہوش اُڑتے تھے شب وصل میں دیکھ آئینہ تب سے آواز نہ دی مرغِ سحر اور سُنی + (ظفر)

میں ہُوں وہ ہلاکِ وحشت میں کہ مری وقتِ فصد ہوش اُڑے فصاد کے بھی دیکھکر لہو کی جست (؎)

تیری محفل وہ چمن ہے جس میں اے رشکِ چمن عاشقوں کے ہوش اُڑتے ہیں بچائے عندلیب (ناسخ)

ہوش آنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ (۱) ہوشیار ہونا سنبھلنا۔ مدہوشی یا بیہوشی کا دُور ہونا + سُرت آنا (۲) عقل آنا۔ چیتنا۔ (۳) غشی سے افاقہ ہونا۔ آپے میں آنا۔ غشی کا رفع ہونا + ؎

نزع میں بھی ذوق کو تیرا ہی بس ہے انتظار جانبِ در دیکھ لے ہے جبکہ ہوش آ جائے ہے (ذوق)

کبھی جھکنا ہُوں شیشے پر کبھی گرتا ہُوں ساغر پر مری بیہوشیوں سے ہوش ساقی کے بکھرتے ہیں (داغ)

ہوش آئے ہُوئے یا ہوش آئے یا آئے ہوش جانا ۔ ا۔ فعل متعدی :۔ سٹی گم ہونا۔ سُدھ نہ رہنا۔ بے ہی عقل اور حواس جاتے رہنا۔ جو کچھ خرد یا دانش ایک مدت میں حاصل ہوئی تھی اسکا جاتا رہنا۔ مفتوں و بدہوش ہو جانا + ؎

وہ تن آپ کو ایسا ہیں کچھ بنائے ہُوئے کہ شکل دیکھ کے جاتے ہیں ہوش جائے ہُوئے (رند)

ہوش بجا نہ رہنا ۔ ا۔ فعل لازم :۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا۔ حواس درست نہ رہنا۔ ہوش و حواس رفتہ ہونا۔ اوسان خطا ہونا۔

سوال یاد ہو کریں کیا کہ دیکھ کر تجکو ہمارے ہوش ہی رہتے نہیں بجا ساقی (مجروح)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہ یلہ صہبائے حسن و عشق سے سرشار ہے جوش ہے کہ [illegible] (بال شیدا) ؎ یہ شعر ۷۵۳ صفحہ کا ہے جو کاتب کی لیاقت پر دال ہے

ہوش

ہوش پکھرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بے آسان ہونا۔ حواس ٹھکانے نہ رہنا۔ ہوش جانا۔ آسان گم ہونا۔ گھبرانا۔ + (مثال دیکھو صفحہ ۵۲، کالم ۲ سطر ۲۴ شعر ۲)

ہوش پکڑنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) وقوف پکڑنا۔ شعور پکڑنا۔ عقل حاصل کرنا۔ تمیز پکڑنا + چیتنا۔ ہوشیار ہونا۔ جیسے میری بُوا ہوش پکڑو نظر سے ڈرو یہ بچہا کھ اب اکارت کرتی ہو (سگھڑ سہیلی) (۲) سن تمیز کو پہنچنا۔ سیانا ہونا +

ہوش پکڑو۔ ا۔ محاورہ:۔ عقل کے ناخن لو۔ عقل سیکھو۔ ہوش میں آؤ + سنبھلو + چیتو + تمیز سیکھو۔ شعور سیکھو +

ہوش جانا یا جاتے رہنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ عقل گم ہونا۔ بیحواس اور از خود رفتہ ہونا۔ بے سُدھ ہونا۔ آسان گم ہونا۔ آسان جانا۔ بے آسان ہو جانا۔ حواس ٹھکانے نہ رہنا + حیران ہو جانا۔ ششدر ہو جانا۔ ہکا بکا رہ جانا + ؎

آنے کے ساتھ جانا لگا ہے جہان میں کیونکر نہ جائیں ہوش کسی پر جو آ کے چل (عاشق)
دیکھ جلوے تمہارے قامت کے ہوش جاتے رہے قیامت کے (مجروح)

ہوش سنبھالنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) بڑا ہونا۔ سیانا ہونا۔ سن تمیز کو پہنچنا۔ بالغ ہونا۔ ہوشیار ہونا + ؎

سنبھالا ہوش تو مرنے لگے حسینوں پر ہمیں تو موت ہی آئی شباب کے بدلے (ناسوم)
جس نے کچھ ہوش سنبھالا وہ جواں قتل ہوا عہد میں تیرے نہ تیرے عہد میں قاتل آیا (داغ)
بیہوش ہُوں میں دیکھ کے اُس ہوشربا کو جب سے کہ ابھی اُس نے سنبھالا ہوش سنبھالا (ظفر)

(۲) شعور پکڑنا۔ تمیز سیکھنا۔ عقل حاصل کرنا + ؎

ساغر بکف اے بُت مینوش سنبھالا تُو نے مگر اِس دور میں اب ہوش سنبھالا (ظفر)

ہوش کھونا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ حواس پراگندہ کرنا۔ از خود رفتہ ہونا۔ آسان کھونا۔ عقل ٹھکانے نہ رکھنا۔ بے آسان کرنا۔ آسان اُڑانا + ؎

مرے دل نے وہ نالہ پیدا کیا ہے جرس کے بھی جو ہوش کھوتا رہے گا (میر)

ہوش کی بنوانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ شعور پکڑنا۔ عقل پکڑنا۔ بیوقوفی سے باز آنا +

کیوں ناصحو کرتے ہو مجھ بادہ نوش کی صدقہ دو میں جو آپ کا بنواؤں ہوش کی (داغ)

ہوش کی بنواؤ۔ ا۔ محاورہ:۔ جب کوئی شخص بیوقوفی کی بات یا بے ضرورت سے زیادہ بات کرتا ہے تو اُس سے کہتے ہیں۔ یعنی ابھی تمیز سیکھو۔ شعور سیکھو آؤ۔ عقل پکڑو۔ عقل کے ناخن لو۔ پہلے اِس قابل ہو لو + جھوٹ نہ بولو۔ بیہودہ باتیں نہ کرو +

ہوش کی خبر لو۔ ا۔ محاورہ:۔ شعور سیکھو۔ وقوف پکڑو۔ تمیز حاصل کرو۔ عقل بنواؤ۔ بے تمیزی اور بے عقلی نہ کرو۔ دیوانے اور از خود رفتہ نہ ہو جاؤ۔ جیسے میاں

ہوش

بیٹھو ہوش کی خبر لو تمہارے جانے نہ جانے سے مجھے کیا علاقہ (اردو دے سلے)
ہوش کی اپنے خبر لو نکو رقعت کیا ہوا اُن کے جاتے ہی نہیں جوش فشاں لگے (رقعت)

ہوش کی دوا کرو۔ ا۔ محاورہ:۔ شعور سیکھو۔ تمیز پکڑو۔ عقل کا علاج کرو + ؎

اتنی تو خُو وہی کرے ذرا ہوش کی دوا کاغذ بہ خاک کیا تری صورت اُٹھائے گا دجّال)
کہتا ہُوں کیا ہے تم نے بیہوش فرماتے ہیں ہوش کی دوا کر + (قد)

ہوش کی لو۔ ا۔ محاورہ:۔ دیکھو (ہوش کی بنواؤ) +

ہوش کے ناخن لو۔ محاورہ:۔ عقل کے ناخن لو۔ ہوش سنبھالو۔ شعور سیکھو۔ وقوف حاصل کرو۔ تمیز سیکھو +

ہوش لے جانا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ بیہوش کر دینا۔ بے سُدھ کر دینا۔ سُدھ نہ رکھنا۔ آسان گم کر دینا۔ بے آسان کر دینا۔ آپے میں نہ رکھنا۔ متحیر کر دینا + ؎

کہاں میں کہاں کاروں اں رہ گیا مرے ہوش بالکل ہی رائے گئی (زکی)

ہوش مند۔ ف۔ صفت:۔ ہوش والا۔ عقلمند۔ شعور دار۔ خردمند +

ہوش مندی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ دانائی۔ ہوشیاری۔ عقلمندی۔ شعور۔ تمیز۔ وقوف +

ہوش میں آنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) عقل پکڑنا۔ شعور پکڑنا۔ وقوف حاصل کرنا۔ تمیز سیکھنا۔ (۲) آپے میں آنا۔ غشی یا بیخودی کا دُور ہونا۔ نظر سے سنبھلنا۔ (۳) چیتنا۔ ہوشیار ہونا۔ متنبہ ہونا + عبرت پکڑنا + سُرت میں آنا +

ہوش میں آؤ۔ ا۔ محاورہ:۔ عقل سے بات کرو۔ سمجھ کے بات کہو۔ شعور پکڑو۔ عقل سیکھو۔ تمیز حاصل کرو۔ وقوف پکڑو + آپا سنبھالو + بیخودی اور نشہ غفلت سے باز آؤ + چیتو۔ جیسے چلو بی ہوش میں آؤ میں نے کب تمہارا نام لیا تھا۔ (عو) + ؎

ڈر واللہ سے اے داغ دیکھو ہوش میں آؤ بُتو کی یاد میں غافل خدا سے بے خبر رہنا (داغ)
یاد ہے کچھ وہ کسی وقت کا ہوش میں آؤ تمہیں کیا ہو گیا (؎)
لیلا مستی میں بوسہ تو کہا ہوش میں آؤ یہ کیسا اختلاط (مخمور)

عرض مطلب پہ سناتے ہیں چلو ہوش میں آؤ مجھ کو جانا نہیں اتنا بھی کسی کا اخلاص (ظہیر)

ہوش نہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ سُدھ نہ ہونا۔ سُرت نہ ہونا۔ حواس درست نہ ہونا + عقل ٹھکانے نہ ہونا + غشی یا مستی و مدہوشی کا عالم ہونا + خبر نہ ہونا +

ہوش والا۔ ا۔ اسم مذکر:۔ سُدھ والا۔ باخبر۔ ہوشیار۔ تجربہ کار +

ہوش و حواس۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر:۔ ہوش و ادراک۔ عقل و تمیز +

ہوش و حواس باختہ جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ آسان جاتے رہنا۔ آسان نہ رہنا۔ حواس پراگندہ ہو جانا۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا۔ سُرت نہ رہنا۔ سُدھ نہ رہنا۔ بے سُدھ ہو جانا۔ جانے کی آج کیسے سُنی ہے خبر حسن پُرزے اُڑ گئے ہیں تیرے تو ہوش و حواس کے (حسن)

؎ ہے نقاب آپ ہوئے اور یہاں ہوش گئے + دشمن ہوش تھا وہ آپ کا دیدار نہ تھا (امیر مینائی سماسے کر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہوش

ہوش ہونا ۔ا۔ فعل لازم:۔ سُدھ ہونا۔ سُرت ہونا + خبر ہونا + وقوف ہونا۔ + شعور ہونا + عقل ہونا + حواس درست ہونا + ہشی یا ہسی کا عالم تہونا +

ہوشنگ ۔ ف ۔ اسم مذکر:۔ لُغوی معنی اصل اوّل و ہوش و آگاہی و عقل وغیرہ + (حضرت آدم علیہ السلام کے چوتھے پوتے کا نام جو پہلی دادیوں کا دُوسرا بادشاہ سیامک کا بیٹا کیومرث کا پوتا تھا کہتے ہیں آگ اور لوہا اُسی کے زمانہ میں بہم پہنچا۔ اُسی نے زراعت کے اوزار بنائے نہریں جاری کیں شہر بسائے عمارتیں بنوائیں۔ شیطانوں کو آدمیوں کی خلاف سے باز رکھا اور کیومرث کے بعد تخت نشین ہو کر چالیس برس تک حکمرانی کی اُس کے بعد تین سو برس تک دُنیا میں کوئی بادشاہ نہیں ہُوا لوگ خود انصاف اور محبت کے ساتھ باہم برتاؤ کرتے رہے اور کوئی کسی کا مزاحم و متعرض نہیں ہُوا بعض کا بیان ہے کہ ارفخشد بن سام وُہی ہے وہ اپنے زمانے کا پیغمبر تھا کتاب جاودانِ خرد جو جاوید کے نام سے مشہور ہے اُسی کی یادگار ہے پیش دیویں کے نزدیک اُس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ وہ ہمیشہ عدل و انصاف اور احسان کی باتیں بیان کیا کرتا اور خلق کو داد و دہش کی ترغیب دیا کرتا تھا اِسی وجہ سے اِس کا ہوشنگ نام ہوا۔ پیشدادبخش بھی کہتے ہیں + پستا نویسی ایک بادشاہ کا بھی یہی نام تھا +)

ہوشیار ۔ف ۔ صفت:۔ (۱) چیتُرا۔ سیانا۔ گیانی۔ عاقل۔ زیرک۔ فرزانہ۔ بُدھوان۔ سُجان۔ صاحبِ ادراک۔ ذی شعُور۔ خبردار۔ باخبر۔ وقوف دار۔ فہیم۔ دانا۔ عاقل۔ سُچیت۔ واقف۔ (۲) عیّار۔ چالاک۔ (۳) تجربہ کار۔ گرم و سرد دیدہ (۴) جاگتا۔ بیدار + چوکنا۔ چوکس۔ (۵) نشہ یا غشی سے سر ۳ +

ہوشیار رہنا ۔ا۔ فعل لازم:۔ باخبر رہنا۔ جاگتا رہنا۔ بیدار رہنا۔ چُیت رہنا۔ خبردار رہنا +

ہوشیار کرنا ۔ا۔ فعل متعدی:۔ (۱) آگاہ کرنا۔ جتانا۔ خبردار کرنا۔ چتانا۔ چوکس کرنا۔ سُنبہ کرنا۔ (۲) جگانا۔ بیدار کرنا۔ (۳) چھنجھوڑنا + غفلت سے ہوش میں لانا +

ہوشیار ہو جانا ۔ا۔ فعل لازم:۔ (۱) چیت جانا۔ سُدھ آجانا۔ سُرت آجانا (۲) جاگ جانا۔ بیدار ہو جانا (۳) چوکس ہو جانا (۴) عقلمند ہو جانا (۵) بڑا ہو جانا۔ سیانا ہو جانا۔ سنِ تمیز کو پہنچ جانا +

ہوشیاری ۔ف ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) دانائی۔ عقلمندی۔ خردمندی۔ دانشمندی (۲) خبرداری۔ چوکسی (۳) عاقبت اندیشی۔ پیش بینی۔ دُور اندیشی۔ (۴) عیاری۔ چترائی (۵) حزم۔ احتیاط (۶) غفلت اور سستی کا نقیض +

ہُوک ۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ (ع) ا۔ درد۔ وہ درد جو دل یا سینہ میں ٹھہر ٹھہر کے یا ایکا ایکی ہو۔ ہُول + چیر۔ پیڑا۔ الم۔ تکلیف۔ صدمہ (۲) ذات الریہ + ذات الجنب۔ پسلی کا درد۔ نمونیا + درد پہلو۔ درد دل و جگر۔ ایک قسم کا مُلک درد جو سینہ میں ہوتا ہے (۳) آواز۔ اُلّو کی آواز۔ جیسے ہوا کا سناٹا پانی کا شور۔

ہول

اُلّو کی ہُوک گیدڑوں کا بولنا اور کُتّوں کا رونا یہ ایسی وحشت ہے کہ پہلے ڈر بھی بھول جاتے ہیں (آبِ حیات) +

ہُوک اُٹھنا ۔ ا۔ فعل لازم:۔ درد ہونا۔ ایکا ایکی شدّت سے درد اُٹھنا۔ ٹھہر ٹھہر کے درد ہونا۔ ہُوکیں سی لگنا۔ پہلُو میں درد ہونا۔ دل و جگر میں درد ہونا +

کب درد جگر مجکو بیتاب نہیں کرتا — کب ہُوک کلیجے سے ہر بار نہیں اُٹھی (مصحفی)
گر حسرت کی ہر تار نفس میں پڑ گئی دیکھو — یہ کیسی ہُوک ہر دم اے دلِ پُر درد اُٹھتی ہے (انشا)
اُدھر ہے ہُوک پسلی میں اِدھر ہے بیکلی دلکو — دوگا نا تیرے کارن میں کِس کِس دُکھ کو چھپاؤں (رنگین)
اُٹھتی میری پسلی کے تلے ہُوک ہے دائی — یہ اب کے نہ جاوے تو ترے تھُوک ہے دائی (ــ ــ)
سانس لے سکتے نہیں ایسی اُٹھی ہے دل سے ہُوک — کچھ تو اے ظالم ہمارے درد کا درماں کر (جرأت)
پاؤں اُٹھا بھی تو جی بیٹھ گیا — دل میں اک ہُوک اُٹھی بیٹھ گیا (نامعلوم)

ہُوکا ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (گنوار) رُوکا۔ فریاد۔ دُہائی +

ہُوکا دینا ۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (گنوار) رُوکا دینا۔ پکار مچانا۔ دُہائی دینا۔ غُل غپاڑا کرنا +

عشق نے جس دم دیا دل میں آ ہُوکا دیا — نالۂ سوزاں نے سینہ میں مرے رُوکا دیا (ظفر)

ہَوکا یا ہَوکھا ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ خواہش۔ ہوس + ہوسِ بیجا + حرص طمع + لوبھ لالچ۔ + بُہت سا کھانے کی ہوس + غلبۂ اشتہاء فرط حرص و ہوا + اشتیاق۔ ذوق + چسکا +

بوسہ لبِ جو شکین دل زار نہ ہو — ایسا ہو کا بھی کسے شخص کو زنہار نہ ہو (نکہت)
اُس کے ملنے کا مرے دل کو بڑا ہے ہَوکا — یاد آج اُسکی مجھے اِس نے دلائی ہے گت (رنگین)
مجکو اُس بات کا نہیں ہوکا — بندی رکھتی ہے گاہ گاہ کا فوق (ــ ــ)

ہُوکا ہو جانا ۔ ا۔ فعل لازم:۔ لوبھ ہو جانا۔ لالچ پڑ جانا۔ حرص غالب ہو جانا +

ہو کر ۔ ا۔ تابع فعل:۔ (۱) دیکھو۔ ہو کے (۲) ضرور۔ ناگزیر۔ لابُد +

ہو کر رہنا ۔ ا۔ فعل لازم:۔ ضرور ہونا۔ لابُد ہونا۔ جیسے ہونے والی بات ہو کر رہتی ہے +

ہو کس ہوا میں ۔ا۔ محاورہ:۔ تمہارا خیال غلط ہے۔ تمہیں کیا خبر ہے۔ تم کس خیال میں ہو + کس بھروسے پر ہو۔ کس پر تے پر اترا تے ہو +

ہو کے ۔ ا۔ تابع فعل:۔ (۱) درمیان سے۔ پاس سے (۲) ہوتے ہوئے۔ گزرتے ہوئے (۳) ہو کر۔ ضرور۔ جیسے یہ کام ہو کے رہے گا +

ہوگا ۔ ا۔ کلمۂ اشتباہ:۔ شاید۔ شک کے مقام پر بولتے ہیں + ۵

چھوڑ بیگانہ وشی کو کہ کہاں تک ظالم — حال سُن سُن کے ہمارا تو کہے گا ہوگا (مرزا صابر)

ہُول ۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ (۱) دھکا۔ صدمہ۔ گھونچا۔ بھونک۔ تلوار یا نیزہ کی نوک کے گھسیڑنے کی حرکت (۲) انکس۔ نیزہ۔ بھالا۔ کرچ۔ سنگین وغیرہ جنکی نوک سے کام لیا جاتا ہے مثلاً سر میں ایسا وار ہوا جیسے کوئی ہُولیں مارتا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہول

ہُول دینا ۔ ف فعل متعدی:۔ انکس لگانا۔ کچوکا دینا۔ نوک چبھونا +

ہَول ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) خوف۔ ڈر۔ دہشت۔ ترس۔ بیم۔ ہیبت۔ جیسے خطرہ اندیشہ ازبسکہ ہی خوف بلائے شب فرقت سے مجھے ہنستیں ہَول نہیں ہول قیامت سے مجھے (نکہت) (۲۔ ا) تلاطی۔ اضطراب۔ اضطرار۔ گھبراہٹ + (بیگمات اس معنی میں مؤنث بولتی ہیں)

ہَول اُٹھنا ۔ ا۔ فعل لازم:۔ (عو) خوف پیدا ہونا۔ دہشت سے گھبراہٹ ہونا جیسے یہ بات سنتے ہی پیٹ میں ہول اُٹھا +

ہَول آنا ۔ ا۔ فعل لازم:۔ خوف معلوم دینا۔ ڈر لگنا۔ دہشت آنا + ۵

کھیاں اسکے یہ بڑھیں بے ڈول۔ کہ لگا ایک جی کو آنے ہول + (انشا)

میں اس عنق کا یہ نہ بھی تھی ڈول ترے غم سے آنے لگا مجکو ہول (میر حسن)

ہَول بیٹھ جانا ۔ ا فعل لازم:۔ ڈر بیٹھ جانا۔ دہشت سما جانا۔ خوف جم جانا۔ دہشت چھا جانا۔ رُعب چھا جانا۔ جی بیٹھ جانا +

ہَول پڑنا ۔ ا۔ فعل لازم:۔ (۱) خوف ہونا۔ دہشت ہونا (۲) تلاطی ہونا۔ اضطراب ہونا۔ گھبراہٹ ہونا جیسے انہیں کاہے کی ہول پڑی ہے اور کیا تلاطی لگی ہے + (پتر ہیلی) +

ہَول جَول ۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ (عو) گھبراہٹ۔ اضطرابی۔ تلاطی + جلدی۔ شتابی۔ اضطراب و تردد۔ جیسے اتنی ہول جول کیوں مچاتی ہے ذرا ٹھہری تب دے دلے۔ جب میکدہ کو گھر سے چلے ہول جول میں بھولے سے اپنا طاق پہ ایمان رہگیا (رشد)

ہَول دل ع + ف۔ اسم مذکر:۔ تپاکِ قلب۔ دھڑکن۔ اختلاجِ قلب۔ خفقان۔ دل کا دھک دھک کرنا + (نازک وضعیف مزاجوں کو غم یا غصہ یا خوف یا محنت یا بیخوابی یا اخراجِ خون کی زیادتی یا شرابخوری یا فاقہ کشی یا کثرتِ جماع وغیرہ سے یہ مرض ہو جاتا ہے اگر ذات قلب کی خرابی سے ہو تو حقیقت میں فرق پڑ جاتا ہے)

ہَول دل ہونا ۔ ا۔ فعل لازم:۔ دھڑکن ہونا۔ دل دھڑکنا۔ اختلاجِ قلب ہونا۔ خفقان ہونا + ۵

قامت وہ یاد آتے ہی یوں ہول دل ہوا ہو دلکو ہول جیسے قیامت کے نام سے (معروف)

جس دن سے عمل سپٹیلیو یہ دل ہُوا اُس دن سے ہولے ہولے مجھے ہول دل ہولا (؟)

ہَول دِلا ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ ڈرپوک۔ بزدل۔ نامرد۔ پاتگھبرا +

ہَول زدہ ع + ف۔ صفت:۔ خوف زدہ + ڈرپوک + دہشت کھایا ہُوا + گھبرایا ہُوا۔ مضطرب +

ہَول کھانا ۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (عو) کسی اندیشہ کے سبب آپ ہی آپ خوف کھانا۔ ڈرنا۔ دہشت میں رہنا۔ جیسے اُس کی ماں دو گھڑی سے ہول کھا رہی ہے کہ میرے بچے کو کون لے گیا +

ہَول ناک یا ہَولناک ع + ف۔ صفت:۔ خوفناک۔ خطرناک۔ ڈراؤنا۔ بھیانک۔ مُہیب۔ ہیبت ناک +

ہُولا ۔ اسم مذکر:۔ ہُول۔ برچھی یا بھالے وغیرہ کی نوک کا صدمہ۔ گھونچا۔ بھونک + انکس۔ کچک +

ہولا ۔ اسم مذکر:۔ بُھنے ہُوئے بونٹ۔ بُخود خام بریاں شدہ + ہوے کی پہلی ۵ لونڈی کے ہاتھ کالے بیوی کا مُنہ کالا۔ (جب ہرے چنوں کی ڈالیوں کو آگ میں رکھکر بھون لیتے ہیں یا مٹری پھلیوں کو بھون بھنا لیتے ہیں تو انہیں ہولوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ بعضے ہولا بھی بولتے ہیں)

ہَولا ۔ ۵ صفت:۔ پاتگھبرا۔ ہَولو جَولو۔ گھبرایا ہُوا۔ بوکھلایا ہوا +

ہَولا جَولی ۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ گھبراہٹ۔ اضطراب۔ تلاطی۔ بے تابی۔ تردد + افراتفری۔ بھاگڑ۔ جیسے ہولا جولی مگر مچھری تلے دم لے +

ہَولا جولی نکرا ۔ محاورہ:۔ گھبرا نہیں۔ تلاطی مت کر۔ جلدی نہ کر۔ اضطراب نکر +

ہولڑ یا ہولَر ۔ اسم مذکر:۔ بچہ نوزائیدہ۔ تُرت کا جنا ہُوا بچہ + پیٹ کا بچہ۔ منا۔ پُوب میں ہورل کہتے ہیں جسکی مثال اخیر پر موجود ہے (بضم اول و دوا و مجہول لکن)

بیرن بھیا میں تیری ماں کی جائی ہولڑ سُنکر بدھاوا لیکر آئی + (چہلگیری)

بیرن بھیا میں تیری ماں کی جائی

چھاتی دھلائی کٹوری دُودھ کی توٹ دُھلائی رُپّا پاؤں دُھلن کو چیری نونگی تو خصم پٹن کو گھوڑا (بیرن بھیا)

دیگر ہم تُم کہا کریا ہوں ہُوں ہُوں ہُوں (چہلگیری)

پلنگ اس جولا گاسر گھونسن لاگے جوں ہوں ہوں چوتھا اس جولا گا ہولر پھیرنے لاگا بوچ ہوں ہوں ہوں

سیاں جی ایک کہا میرا کیجو۔ اپنی اماں کو تُنے نہ بھیجو وہ تو ہولل ہورل دھوم مچاویں +

میری اماں بہت مجکو بھاویں۔ وہ تو اللہ ہی اللہ سناویں +

ہولکا ۔ س۔ اسم مؤنث:۔ صحیح ہولاکا (Sratim) (۱) ہولی کی دیوی جس کی ہولی کے تہوار پر پوجا ہوتی ہے (۲) ہرناکس کی بہن کا نام جو پہلاد کو جلانے کے واسطے سیتل چیر کے نام میں گود میں لیکر چتا میں بیٹھی تھی۔ کہتے ہیں یہ سیتل ایک قسم کا کپڑا ہے جس کے سبب آدمی کے جسم میں آگ اثر نہیں کرتی ہے شاید یہ کپڑا سمندر کیڑے کی پشم سے تیار کیا جاتا ہو۔ ۳۔ لغوی معنی ٹھنڈا کپڑا +

ہُولنا ۔ ۵۔ اسم مؤنث:۔ (۱) انکس لگانا + کُوچا لگانا۔ آر لگانا۔ پینا چبونا۔ (۲) ہاتھی کو چلانا + ہاتھی کو سرگرم رفتار و خراماں کرنا + ۵

یوں سست جھولے آتے ہیں مست جُوں ہاتھی ہولے آتے ہیں (نظیر)

آپس میں گتھ گئے بگولے بادل نے بھی ہاتھی اپنے ہولے (انشا)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہول

کرگجیک کا کب زباں کو شمول ۔ فیلِ سیہ ست معانی کو ہُول ۔ + (نکہت)

(۳) دکھلینا۔ دکھا دینا۔ ریلنا۔ ریلا دینا۔ پہاڑ میں ہُوجنا کہتے ہیں +

ہولُو ۔ ہ ۔ بعنت :۔ (ع) یاست گھا برا ساتاں مزاج +

ہولُو ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ بچھلے یا اُبلے ہُوئے چنے + جیسے کرارے ہولُو کے ۔ خوانچہ والے کی آواز + (بضمِ اوّل و واؤ مجہول ساکن)

ہولی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ہندوؤں کے ایک بہت بڑی خوشی کے تہوار کا نام (جس میں ایک دوسرے پر رنگ چھڑکتے اور پھاگن کے مہینے میں اُسے مناتے ہیں اِس تہوار کی دھوم سب سے زیادہ برج یعنی متھرا میں ہوتی ہے جو کرشن جی کی ولادت کا مقام اور اُن کی لیلا کا اکھاڑا ہے یہ تہوار گلزاروں اور ریشماروں میں بہتوں پہلے سے اپنا رنگ لانا شروع کر دیتا ہے وہ لوگ رات رات بھر جوڑ بجاتے ناچتے اور گاتے ہیں اکثر عورتیں بھی اُن کے ساتھ ناچ میں شریک ہو جاتی اور اُن کی خوب گت بناتی ہیں چونکہ یہ تہوار موسمِ بہار میں ہوتا ہے جس میں سردی سے مجمد ہوا خون روانی پاتا دلوں میں اُمنگ پیدا کرتا اور پنیارے ملنے سے یکجا ہو جانے کا زمانہ سامنے دکھاتا ہے اِس سبب سے ہندوستان کے عام لوگوں میں اور خاص الخصوص کسانوں اور اہیروں میں عموماً ایک ولولہ و جوش پیدا ہو جاتا ہے چنانچہ بعضے ایران کے مؤرخوں نے اِسی شوار کی نسبت اپنی تاریخوں میں لکھا ہے کہ ہندوستان میں ایک ایسا موسم آتا ہے جس میں سب کے سب پاگل اور دیوانے ہو جاتے ہیں یہ تہذیبی گولی گلوچ بیہودہ ہنسی ٹھٹھا ناجائز مذاق اِس شوار کا جو ہر خیال کیا جاتا ہے ۔ ہولی کا بھڑوا کہنے سے کوئی بُرا نہیں مانتا اور اِس گالی کو اپنا فخر سمجھتا ہے اِس تہوار کی وجہ تسمیہ اِس طرح مشہور ہے کہ سمات ہولا کا یا ہولکا راجہ ہرناکش کی ایک بیٹی تھی ہرناکش ایک کافر بادشاہ تھا جو اپنے کو خدا کہلواتا اور اپنی ہی پوجا و عبادت کرواتا تھا مگر اِس کے بیٹے پہلاد نے پرلاد نے ایک کہاری کی نصیحت پر عمل کر کے اُسکی جگہ اُسے خدا کا نام جپنا شروع کر دیا تھا ہرناکش نے خدا کا نام چھڑانے اپنا نام جپوانے کے واسطے بہتیرے جتن کئے مگر کوئی کارگر نہ ہوا باوجودیکہ طرح طرح کی اذیتیں پہنچائیں مگر وہ ہی خدا کا بندہ اپنے اعتقاد سے نہ پھرا اور اِس کی تدبیروں سے اُس کا ایک بال بھی بیکا نہ ہوا غضب ناک ہو کر اِسکی بہن ہولکا نے جس کے پاس بھیتل چیر خدا اِس بھروسے میں کہ میرے اُوپر آگ کچھ اثر نہیں کریگی اُسے گودی میں پکڑ کر آگ کی چتا میں بیٹھ جانا سکھایا تاکہ یہ جل جائے اور میں بچ جاؤں لیکن خدا تعالیٰ نے وہاں وہ آگ اُس کے واسطے ابراہیم کی آگ کی طرح گلزار کر دی یہ تو بچ گیا اور ہولکا جلکر بھسم ہو گئی ہرناکش کے رشتہ داروں نے اُس کے اتم میں خاک اُڑائی اور خدا کے طرفداروں نے ایک کافر کے نیچا دیکھنے کے سبب خوشی منائی بس تب سے یہ ہولی کی رسم جاری ہوئی ۔ ہرناکش نے جب دیکھا کہ پہلاد اِس طرح بھی نہیں مرا تو اُس نے لوہے کے ایک گرم تخت سے باندھا اور

ہول

بہا کہ اب تیری مدد کون کر سکتا ہے پس وہ تخت ہی پھٹ گیا اور اُس میں سے نرسنگھ اوتار نے نکل کر ہرناکش کا کام تمام کر دیا ۔ (۲) ایک قسم کے خاص گیت جو ہولی کے موسم میں گائے جاتے اور کرشن جی کی طرف منسوب کئے جاتے ہیں ۔ جیسے ؎

ایسے برج کے کیا تمہیں ہو ہولیارے دار

موپر رنگ چھرکت ہو بار بار کرموراپکرا کلائی موری مسکی +

انگیا کے کردیے تار تار ایسے برج کے کیا تمہیں ہو ہولیارے دار

(۳) انبار بیزم جسے ہولی کے روز جلاتے ہیں + (بضمِ اوّل و واؤ مجہول ساکن)

ہولی بنانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ ہولی کا گیت جوڑنا ۔ گانے کے واسطے ہولی کی کیفیت کا راگ بنانا +

ہولی جلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ ہولی کے روز لکڑیوں یا اُپلوں کے ڈھیر میں آگ لگانا اور اُس میں گیہوں یا جو کی بالیں بھُونتا +

ہولی کا بھڑوا ۔ ہ ۔ اسم مذکر :۔ ہولی کے دن کا مسخرہ ۔ وہ شخص جسپر ہولی کے دنوں میں رنگ وغیرہ ڈالکر اُسے مسخرہ بنائیں +

ہولی کھلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی :۔ رنگ پاشی میں شریک کرنا ۔ ہولی کا تہوار منانا + کھائے ہے کیا قسم کہ نہ کھیلینگے سے ہم خونِ رقیب سے ہیں ہولی کھلائے کون (مؤلف)

ہولی کھیلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ ہولی کے تہوار میں باہم ایک دوسرے پر عبیر و گلال چھڑکنا اور رنگ وغیرہ ڈالنا + ہ

طرفہ ہولی کھیلتا ہے باغ میں وہ رشکِ گل ہے گلال اُسکا اُڑا نا روئے گل سے رنگ کا (ناسخ)

آج میں پن ہوری کھیلے تو سے نجاؤں گی بنواری جو ہو سو ہو +

ساجنی جان کہت ہوں تو سے لاکھن بات بنا ناب سوے طرح نگی نہ ہاری

ساس لڑ یا نند یا جڑ بھاویں پاس پڑوسے بھی نام دھرو +

لکھ دیورانی جٹھانی دو دُو ہو ہے مار و یاد و گاری جو ہو سو ہو +

رنگ بھی ڈار کے نہ پنڈ چھاڑ دونگی ابیر گلال سے بھر پنڈوں گی

پیارے رس لے گھر جاؤں گی دُونگی نا پچکاری جو ہو سو ہو +

یا دو ڑ دھوپ اور چھین جھپٹ میں چیر پھٹو یا انگ دُکھو +

پھگوا میں لیکر جاؤں گی تو تئے لاج رہو یا نہ رہو +

تا ہی بجاؤں گی کہہ کے میں نکھ سے تین بار جو تو کہہ لے گا نکھ سے

اپنی سوج سے بھیو تیرو بھیو تیرو بھیو تیرو پیاری جو ہو سو ہو

ہولی گانا ۔ ہ ۔ فعل لازم :۔ ہولی کا گیت گانا جس میں کرشن کی لیلا تشبیق اور سامانِ عیش و نشاط کا ذکر ہوتا ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہولی منانا۔ ف۔ فعل لازم:۔ ہولی کا جشن کرنا۔ ہولی کا تہوار رچانا۔ رنگ رلیاں کرنا۔ رنگ پاشی کرنا۔

ہولی ہے۔ ف۔ محاورہ:۔ جس وقت کسی شخص پر رنگ ڈالتے اور گلال چھڑکتے یا اُسکی مٹی پلید کرتے ہیں تو یہ فقرہ زبان لاتے ہیں۔ ؎

ہَولے۔ ف۔ تابع فعل:۔ آہستہ۔ بتدریج۔ ہلکے۔ دھیمے پن سے۔ باہستگی۔ سہج سے۔

ہَولے ہَولے۔ ف۔ تابع فعل:۔ آہستہ آہستہ۔ ہلکے ہلکے۔ سہج سہج۔ رفتہ رفتہ۔ بتدریج۔ ضمناً ٹھہر ٹھہر کر:۔

ہولے ہولے پکارنے لگنا ڈھیلی ہاتھوں سے مارنے لگنا (درد)
چلو ہولے ہولے دھمک سے نہ بجتی گئی سب سک سیری چولی کہار (رُکمن)
عشق آدم میں نہیں بچے چھوڑتا ہولے ہولے کوئی کھا جاتا ہے جی (میر)
جس دن سے مائل اُسپہ طبیعت دل ہوا اُس دن سے ہولے ہولے مجھ پہ دل ہوا عدو (مُصحفی)
رشکِ اعدا کا گھن مرے دل کو ہولے ہی ہولے کھائے جاتا ہے (مجروح)

ہو لینا۔ ف۔ فعل لازم:۔ (۱) ہو رہنا۔ ہو جانا۔ جیسے یہ تو اُنہیں کے ہو لئے (۲) پورا ہو جانا۔ ہو چکنا۔ تمام ہو جانا۔ طاقت نہ رہنا۔ جیسے یہ تو اب ہو لئے یعنی طاقت نہیں رہی۔

ہولے ہو گئے۔ ف۔ محاورہ:۔ گرمی نے بھون دیا۔ گرمی کے مارے ہولوں کی طرح بھن گئے۔ جھلس گئے۔

ہوم۔ س۔ اسم مذکر:۔ ہَون۔ یگ۔ وید کے منتروں سے دیوتاؤں کو بلی دینے کے لئے گھی وغیرہ جلانا۔ اگاری۔ آگ کی پوجا۔ (ضم اول و واو مجہول اسکن)

ہوم (انگلش Home) اسم مذکر:۔ گھر۔ مکان۔ خانگی۔ گھر کا۔ ملکی۔ وطنی۔ اندرونی (ضم اول و مجہول اسکن)

ہوم ڈپارٹمنٹ۔ انگلش (Home Department) اسم مذکر:۔ وہ محکمہ یا دفتر جس میں ممالکِ مقبوضہ کے متعلق کاروبار ہوتا ہے۔ اندرونی معاملات کا محکمہ جس سے تعلیم پولس جڈیشل و اختراع و ایجاد کے معاملات متعلق ہیں۔

ہوم سکریٹری۔ انگلش (Home Secretary) اسم مذکر:۔ ہوم سکریٹر۔ ہوم محکمہ کا دیوان۔

ہُوں۔ ف۔ حرفِ ایجاب:۔ (۱) ہاں۔ بلے۔ آرے ہے۔ آہو۔ وہ کلمہ جو کسی کام کے اقرار و قبول یا اجازت کے واسطے زبان پر لاتے ہیں۔

کہو تم نے اے قدر بوسہ جو مانگا نہیں کہدیا اُٹھ پچھکے سے یا ہُوں (قدر)
اثر کریہ سے تو ماتھی ہم دھو بیٹھے تو گرنے نالہ دل رکھتا ہے تاثیر تو ہُوں (ظفر)

(۲) حرفِ تردید جیسے عربی میں کلا۔ مثلاً ہُوں کیا کرتا ہے یعنی نکر۔ اِس معنی میں ہمزہ کے ساتھ یا کھینچکر بولتے ہیں (۳) ضمیر متکلم زمانہ حال بہستم۔

کیا کہُوں میں کس نشے میں رات دن محو ہوں ایسی کیفیت میں ہُوں اپنی خودی سے دو ہوں (ظفر)
تم تک میں کیونکہ پہنچوں ہائے بیخود ہوں دل سے پر نزدیک ہُوں گرچہ بظاہر دُور ہوں (؎)
اسیرِ رنج و غم میں ہُوں مریضِ جاں بلب میں ہوں اور اُسپر اب تک جیتا ہُوں کوئی مجھ سا ہُوں (ذوق)
جو مانگوں موت در دیر سے مجکو نہیں زیبا کہ نام عشق لُوں اور اسقدر آسان طلب میں ہُوں (؎)

(۴) وہ کلمہ جو کہانی یا داستان سُنتے وقت اِس امر کے اظہار کے واسطے زبان سے نکالتے جاتے ہیں کہ جس سے داستان گو کو معلوم ہوتا رہے کہ جاگتے اور سُنتے ہیں اور نیز وہ کلمہ جو اُستاد سبق سُنتے وقت یا آگے پڑھنے کیواسطے زبان سے نکالتا ہے

ہُوں سے تُوں کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) ہاں سے نا کرنا۔ مرضی کے خلاف جواب دینا۔ انکار کرنا۔ جیسے کسُو کے چٹکی لے لی کسُو کے آگے سے رکابی کھینچ لی کیا مجال کوئی ہُوں سے تُوں کرے۔ جس بات کی ضد چڑھے پہروں پڑی ایڑیاں رگڑے (چترِ بہتیلی) (۲) بولنا۔ فعل دو معمولات دینا۔ کسی کی بات میں بولنا۔ جیسے سب کی فرماں برداری کرُوں گی اتو تو نوکری کی تقصیر معاف ہو ہاں اگر اب کسی سے ہُوں سے تُوں بھی کرُوں تو جو چور کا حال وہ میرا حال (گنگھٹ سہیلی)

ہُوں ہاں کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) آرے۔ بلے کرنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ ہاں ہاں کرکے ٹالنا۔ صاف جواب نہ دینا۔ جیسے جب بعض اجاب کہتے کہ یہ کتاب بدلو تو وہ ہُوں ہاں کرتے اور چُپکے ہو رہتے۔ (آبِ حیات) (۲) بچے کا بولنے لگنا۔ جیسے اللہ رکھے اتو ابھی کا بچہ ہُوں ہاں کرنے لگا ہوگا۔ (؎)

ہُوں ہُوں۔ ف۔ محاورہ:۔ (۱) ہم اقرار و ہم انکار۔ انکار بمنزلِ اقرار۔ یہ وُہ کلمہ ہے جو اقرار و انکار دونوں باتیں ثابت کرتا ہے۔

(صل ہو جائے تو بجھوں بیچ ہے آدھا خلاف ورنہ یہ ہُوں ہُوں غلط ہاں ہاں غلط اچھا غلط (قدر)
لیتے ہوئے بوسے کی ادا لگتی ہے پیاری مُنہ پھیر کے وہ شوخ جو کہتا ہے کہُوں ہُوں (منار)

(۲) کلمۂ تردید۔ کسی بات کو رد کرنے کا کلمہ جیسے ہُوں ہُوں کیا کرتے ہو؟ (۳) ہٹ اور ضد کا کلمہ۔ جیسے ہُوں ہُوں میں تو نہیں لُونگا۔ اِس معنی میں ہاں ہاں بھی آتا ہے۔ (۴) اسم مؤنث۔ بیگمات) غیض۔ بانکی پینس۔ چونچلہ کہا۔ چلتے وقت ہُوں ہُوں کرتے جاتے ہیں اِس سبب سے بچوں نے اُسکا یہ نام رکھدیا ہے۔ جیسے چلو بھنی کُھم کُھم میں بیٹھ کے اپنی بیوی کو بچی لے چلیں نہیں بھنی ہُوں ہُوں میں سوار کریں (چترِ بہتیلی) +

ہُوں ہُوں کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ ہاں ہاں کرنا مُنہ سے ہُوں ہُوں کی آواز نکالنا۔ +

؎ تُو تُو مُفیو بہار ہولی ہے + ہولی تو بکبل شہار ہولی ہے + ہم سے کھیلو مگھٹ نکر دُوں پیش ہولی ہو تو گلابی ہو تو گلال ہولی ہے + ہولی میں جب تک نہ یار شامل ہو جانی آنکھوں میں خار ہولی ہے (مؤلف) .....

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہون

بات پتے ڈھب کی کوئی کرے وہ تو کچھ ہوں ہاں ہوں ہوں کروں ہوں نہیں (میر)

(۲) کراہنا۔ درد کی آواز نکالنا۔ بیماری یا دکھ میں آہ آہ کرنا (۳) ٹالنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ لیت و لعل کرنا۔ ؎

ہونا۔ ۵۔ فعل لازم:۔ (۱) شدن بُودن ہستن کا ترجمہ ؎ ہست ہونا۔ پیدا ہونا۔ خلق ہونا۔ جنم لینا۔ وجود پکڑنا (۲) ظاہر ہونا۔ ظہور پکڑنا (۳) واقع ہونا۔ وارد ہونا۔ صادر ہونا ؎ برروئے کار آنا (۴) موجود ہونا۔ رہنا۔ ۵

جب خیال اُنکو ہُوا اِسکے ہم آنسو پونچھیں ۔۔۔ وائے تقدیر مری آنکھ میں آنسو نہ ہُوا (داغ)

(۵) کیا جانا۔ کردہ شدن کا ترجمہ جیسے نہونے سے ہونا بہتر ہے۔ ۵

بارِ خاطر جانتے ہو اپنا ہمکو بار بار ۔۔۔ اِسکے نکوسے بار ہا تُم سے نہوں تو کیسے ہوں (ظفر)

(۶) بچہ پیدا ہونا۔ تولّد ہونا۔ جیسے اُس کے ہاں کیا ہُوا بیٹا یا بیٹی (۷) اٹھنا کھڑا ہونا۔ نمودار ہونا۔ پیدا ہونا۔ ۵

یہ دردِ دل نہیں ہو کہ ہو چارہ ساز کوئی ۔۔۔ اگر ایک بار مٹتا تو ہزار بار ہوتا ؎ (داغ)

(۸) نوکر ملازم متعلق ہونا۔ جیسے کیا اب بھی یہ اُسی سرکار میں ہیں (۹) چھٹنا۔ نکلنا۔ انتقال ہونا۔ آنا (۱۰) تکمیل کو پہنچنا۔ پورا ہونا۔ تمام ہونا۔ انجام پانا۔ جیسے وہ کام ہوگیا۔ (۱۱) پیش آنا۔ بننا۔ جیسے مصیبت ہونا۔ (۱۲) حائض ہونا۔ حیض آنا۔ کپڑوں سے ہونا۔ ایام آنا۔ جیسے ابھی تو کچھ نہ کچھ بیماری ہے جو کھل کر نہیں ہوتی ؎ جب ہونے کے دن آتے ہیں تو وہ کسی چیز کو ہاتھ نہیں لگاتی (۱۳) چمٹنا۔ لگنا۔ لاحق ہونا۔ جیسے دکھ ہونا۔ بیماری ہونا۔ بخار ہونا (۱۴) آنا۔ پہنچنا (۱۵) ضمیرِ حاضر یا غائب کے ساتھ آکر وابستہ اور متعلق ہونے کے معنی دیتا ہے ؎ بننا ؎ ۵

نگاہوں میں اقرار سارے ہُوئے ہیں ۔۔۔ ہم اُنکے ہُوئے وہ ہمارے ہُوئے ہیں (آغا)

قفس سے چھوڑ دے تو اب تو ہمکو اے صیاد ۔۔۔ چمن میں کہتے ہیں پھر موسمِ بہار ہُوا (مصحفی)

(۱۶) بہم پہنچنا۔ حاصل ہونا۔ ملنا۔ آنا۔ ۵

جو تمہاری طرح تمسے کوئی جھوٹے وعدے کرتا ۔۔۔ تمہیں منصفی سے کہدو تمہیں اعتبار ہوتا (داغ)

یہ مزہ تھا دل لگی کا کہ برابر آگ لگتی ۔۔۔ نہ تُجھے قرار ہوتا نہ مُجھے قرار ہوتا ؎ (؎)

دُنیا میں مزہ عشق سے بہتر نہیں ہوتا ۔۔۔ یہ ذائقہ وہ ہے کہ میسّر نہیں ہوتا ؎ (؎)

(۱۷) معلوم دینا۔ گزرنا۔ لگنا۔ ۵

فلک نہ دیکھ سکا دیکھوں اپنے یار کو میں ۔۔۔ کہ دیکھنا بھی مرا اُس کو ناگوار ہُوا (مصحفی)

(۱۸) بننا۔ بن جانا۔ صُورت پکڑنا۔ ہیئت اختیار کرنا۔ ۵

جہاں کہ بیٹھ کے زُلفوں کو تُو نے شانہ کیا ۔۔۔ سب اُس زمین کا تختہ بنفشہ زار ہُوا (مصحفی)

ہون

دلگیر ہو کے غُنچہ بہارِ چمن ہُوا ۔۔۔ دِلتنگ بھی ہُوا تو نہ اُسکا دشمن ہُوا (داغ)

کیا غم سے بچ سکتا نہیں انسان چارہ گر ۔۔۔ جو اُستخواں گھلا دُہیں جُزوِ بدن ہُوا (؎)

اُس کماندار کے ہاتھوں نکے نہ کیوں ہوں قدر باں ۔۔۔ جو لگا تیر جگر میں سو وہ تصویر ہُوا ؎ (ظفر)

(۱۹) بننا۔ تیار ہونا۔ ۵

جو عاشقی میں خاک ہُوا کیمیا ہُوا ۔۔۔ کہتا تھا آج خاک میں کوئی ملا ہُوا (داغ)

کن بیکسوں کا پردہ یہ چرخِ کہن ہُوا ۔۔۔ جنکوں کا پیرہن نہ مروں کا کفن ہُوا (؎)

خاک کر دیگی تری برقِ تجلّی ایک دن ۔۔۔ طُور بینا ترے مُشتاق کا سینا ہوگا (؎)

کیسا ہی زمانہ ہو مگر دوست دِل اپنا ۔۔۔ ہوگا نہ ہُوا ہے کسی عنواں نہ ہُوا تھا (؎)

(۲۰) جم جانا۔ جم رہنا۔ ہو رہنا۔ ۵

ہم بھی گویا کہ نقشِ پا ہیں ضعیف ۔۔۔ جس جگہ بیٹھے پھر وہیں کے ہُوئے (ضعیف)

(۲۱) ٹھہرنا۔ قرار پانا ؎ تسلیم کیا جانا۔ مانا جانا۔ ۵

کیا شانِ وفا بھی اے ظالم ۔۔۔ دلِ گم گشتہ کا سُراغ ہُوا ؎ (داغ)

نہ مٹا نقشِ غیر جی سے ترے ۔۔۔ یہی میرے ہی دل کا داغ ہُوا (؎)

اے عشق رُخصت اے ہوسِ آرزو سلام ۔۔۔ اپنا مقام آج سے دار البقا ہُوا ؎ (؎)

تن تن کے دیکھتے ہیں مُجھے غیر بار بار ۔۔۔ میں انجمن میں آئینۂ انجمن ہُوا ؎ (؎)

ہے واسطے ہر کام کے اک روز مقرّر ۔۔۔ ہونا جو نہ انصاف تو محشر بھی نہ ہوتا (؎)

(۲۲) پانا۔ حاصل کرنا۔ جیسے ناموری ہونا۔ ۵

عُمرِ جاوید تو خضر کو ملی ۔۔۔ عیش جاوید سے فراغ ہوا (داغ)

(۲۳) پیش آنا۔ ۵

اے اہلِ بزم چشمِ مروّت کو کیا ہُوا ۔۔۔ کیوں دیکھتے نہیں مری صُورت کو کیا ہُوا (داغ)

(۲۴) جاتا رہنا۔ زائل ہو جانا۔ کھویا جانا۔ ۵

تلوار بے نگاں تو اُٹھاؤ نہ ہاتھ میں ۔۔۔ طاقت کہے گی ناز و نزاکت کو کیا ہُوا (داغ)

(۲۵) گزرنا۔ بیتنا۔ کٹنا۔ ۵

ترا دور و زکا وعدہ بھی نہیں حشر سے کم ۔۔۔ ایک اک دن مُجھے ایک ایک مہینا ہوگا (داغ)

(۲۶) مٹنا۔ جیسے دُھوم ہونا۔ (۲۷) چھوت چھٹنا۔ جن و پری یا آسیب وغیرہ کے پھیٹے میں آنا۔ چشمِ زخم پہنچنا۔ نظر لگنا۔ جیسے اسے تو کچھ ہوگیا (۲۸) لگنا۔ ٹھیرنا۔ جیسے کسی نے کیا کسی کا نام ہُوا۔ (۲۹) نبھنا۔ نباہ ہونا۔ جیسے اس سے گھر نہیں ہوگا ؎

ہونا نہ ہونا۔ ۵۔ اسم مذکر:۔ عدم وجود ہست و نیست۔ جیسے اُسکا تو ہونا نہ ہونا برابر ہے ؎

ہونا نہ ہوتا۔ ۱۔ فعل لازم:۔ بننا نہ بننا۔ وقوع میں آنا نہ آنا۔ جیسے ہونا نہ ہونا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہون

خدا کے ہاتھ ہے بیڑا ہماری کرنا ہمارا کام ہے +

ہونٹھ یا ہونٹ ۔ ہ ۔ سنسکرت اوشٹھ ۔ اسم مذکر ۔ لب ۔ ثفتہ ۔ منہ کے باہر کا اوپر نیچے کا بضہ ۔ کنارۂ دہن +

ہونٹھ اُودے پڑ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ سردی کے باعث لبوں کا نیلا پڑ جانا ۔ کبود شدن لب کنایہ از ترجمہ +

ہونٹھ پپڑانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ لبوں کا خشکی یا تشنگی کے سبب نہایت خشک ہو جانا ۔ پپڑی بندھنا ۔ پپڑی بندھ جانا +

ہونٹھ پھٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ سردی یا خشکی کے باعث ہونٹوں کا شق ہو جانا +

ہونٹھ تک نہ ہلنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ لبوں تک کا جنبش نکرنا ۔ منہ سے بات تک نہ نکلنا ۔ منہ سے اظہار تک نہ ہو سکنا یا بات تک نہ ہو سکنا +

آزردہ ہونٹھ تک نہ ہلے اُسکے روبرو مانا کہ آپ سا کوئی جادو بیاں نہیں (آزردہ)

ہونٹھ چاٹا کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کسی خوش ذائقہ چیز کا مزہ یاد کر کے ہونٹوں پر زبان پھیرا کرنا ۔ مزے کا مشتاق رہنا ۔ مزہ لیا کرنا ۔ محو لذت و لطف ہو جانا ۔ مزہ لیتے رہنا جیسے اگر آدمی ایک دن آنکے ہاتھ کا پکا کھائے تو عمر بھر ہونٹھ چاٹا کرے +

ہونٹھ اسے نظر ہو غیظ سے چاٹا کرے سہی وہ نکتہ لب اپنے دے گر چٹا نمک پر ذوق نظر ،

کیا کہوں تیغ ستم کی حلاوت اُسکی اب تلک زخم جگر ہونٹھ سے چاٹا کرنا (معروف)

ہونٹھ چاٹا کیا میں تا دم مرگ لب شیریں کی آرزو نہ گئی + (رند)

نمکنے بادہ ہے وہ آبکے دن لذت بخش ہونٹ چاٹا کرے اک گھونٹ جو پئے تشنہ داغ)

ہونٹھ چاٹتے رہ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ محو لذت ہو جانا ۔ لذت یاد کرتے رہ جانا ۔ چاٹا کرتے رہ جانا ۔ مزہ یاد کرتے رہنا ۔ ذائقہ نہ بھولنا ۔ ہونٹھ ہی چاٹتے رہ جاؤ گے گر چکھو لوگے تو شیخ صاحب سے بہت بادہ گلفام +

ہونٹھ چاٹ چاٹ کر کھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ محو لذت ہو ہو کر کھانا ۔ نہایت ذائقہ پانا +

ہونٹھ چاٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) ہونٹوں پر زبان پھیرنا ۔ کسی خوش ذائقہ چیز کا مزہ لیتے رہنا ۔ کسی چیز کا ذائقہ یاد کرنا ۔ کسی چیز کی یاد میں چٹخارے بھرنا ۔ نہایت لذت یاب ہونا ۔ محو لذت و لطف ہونا ۔ لذت لینا ۔ ذائقہ لینا ۔ مزہ لے کر یاد کرنا ۔ لذیذ و خوشگوار چیز کا ذائقہ یاد کرنا ۔ مزے کا مشتاق رہنا ۵

میں چاٹتا ہوں ہونٹ کو صبح شب فراق لذت ملی ہے تجھی کام و دہن میں کیا رند کی)

چاٹتا ہوں دہن بھر اپنے ہونٹھ بیداری میں شب کو وہ بوسہ جو کرتے ہیں حیات خواب میں (ذاسخ)

آب باقی ہے جو خنجر میں تو پھر سیراب کر چاٹتے ہیں ہونٹھ اے قاتل ترے قبل ہونے (رند)

خنجر ناز نے کیا چاٹ لگائی دل کو چاٹتا ہونٹھ ہے لیکے جراحت تیرے (ذوق)

یہ انا یا اب چاٹتا ہوں اپنے ہونٹھ دو لب شیریں سے پیارے ایک باری اور کچھ (جرأت)

لب شیریں جو تیرے خواب میں دیکھا چاٹے یاد کر ذائقہ ہونٹھ اپنے کمر چاٹے (ظفر)

سہون

دے چکا بوسہ لب شیریں کا وہ تجھکو ظفر ہونٹھ اپنے کر کے یاد اُس لعل لب دلبر کو چاٹ (ظفر)

ہونٹھ چاٹے اپنے نخوں کر ہوتے آشنا ۔ نک شوخ چوں تیغ عاشقی مرد الاوّل (")

رشک سے کیونکر نہ اپنے ہونٹھ چاٹیں متقی حق تعالےٰ نے دیا ہے وہ لب گلگوں تجھے (")

تمام عمر رہے ہونٹھ چاٹتے اپنے جو ہو سے خواب میں اک شب تمہارے کوئے (")

ہونٹھ چاٹیں اے ظفر کیونکر نہ یہ زخم جب علاوت سے لگائی آپ تیغ کیں کی چاٹ (")

لگی ہے وصف لب یار کی زباں پہ چاٹ رہا ہوں ہونٹھ جو میں لذت بیان پہ چاٹا (")

دانتوں پہ اُس کے رنگ ہو سارے جہان کا کہتے ہیں لوگ چاٹ کے ہونٹوں کو کھائے دانت (برق)

(۲) ہونٹھ چوسنا ۔ لب مکیدن کا ترجمہ ۔ ۵

کیا ذکر ہے ہونٹھ چاٹنے کا کچھ اور مزا ہی کھائیے گے ہم + (مومن)

ہونٹھ چبانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ لب از خشم گزیدن کا ترجمہ ۔ غصہ اتارنے افسوس ظاہر کرنے یا حسرت و رنج اظہار کرنے کے واسطے ہونٹوں کو دانتوں سے پیسنا

ہونٹھ کاٹنا ۔ دانت پیسنا + ۵

تُو نے منہ پھیرا سوال بوسہ پر مجھے جو ہار ہونٹھ میں غصے میں دانتوں سے چبا کر رہ گیا (آتش)

ہونٹھوں میں دابکر جو گلوری دی یار نے کھا دانت پیسے غیر نے کیا کیا جائے ہونٹھ (

کیوں شب و روز میں ہونٹھ اپنے چبا یا کروں سخت ارمان ہے اے ماہ تقابوسہ کا (

اے گل جو تُو نے پان چبا کر دکھا نہیں ہونٹ حسرت سے کیا ہی غنچہ گل نے چبائے ہونٹھ (")

اس غیرت قمر کے اگر دیکھ پائے ہونٹھ لعل یمن بھی رشک سے اپنے چبائے ہونٹھ (قلق)

دانت پیسا کرو عاشق پر جان یوں ہونٹھ چبا یا کرو (رند)

میں ہی تنہا نہیں کچھ ہونٹھ چبا تا اپنے حسرت بوسہ میں لب میں نہ دندان کتے (")

ہونٹھ اپنے ہم چباتے رہ چپکے دیر تک تُو نے جا کے بات جو والا ن میں کہی (ظفر)

کر نہ کہ حسرت سے نہیں ہونٹھ چباؤں اپنے غیر کو آئے مرے تئے دیا پان لگا + (")

(۲) غصہ دکھانا ۔ دانت پیسنا + سمجھ لینے یا مزا دینے کا اظہار کرنا ۔ ارادۂ تذلیل کرنا ۔

بال بنوانے لگے بیچ میں لانا سیکھے سُرمہ بھی دینے لگے آنکھ لڑانا سیکھے +

پان کھا کھا کے بہت ہونٹھ چبانا سیکھے اُڑ چلے ایسے کہ بے پر کی اُڑانا سیکھے

دبستان اسکا نہ ماتول قسم بھی کچھ ہیں +

ناسمجھ ہیں جو یہ سمجھے ہیں کہ ہم بھی کچھ ہیں

ہونٹھ چکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ شیرینی کے مارے لب بند ہونا ۔ نہایت شیریں چیز کی تعریف میں بولتے ہیں ۔ (سرنوشت کی تعریف) ۵

میٹھے اور سرد میں اتنے کہ ذرا نام لیتے ہونٹھ چپکے ہیں جدا دانت ہیں کڑکڑ بجتے (نظیر)

ہونٹھ چوسنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ لب مکیدن کا ترجمہ ۔ لبوں کو منہ سے چاٹنا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہونٹ

ہونٹ خشک ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ گرمی یا تشنگی یا خوف وندامت کے باعث لب خشک ہونا۔ مُنہ سوکھنا۔ مُنہ فق ہونا۔ مُنہ پر ہوائی اُڑنا۔ ؎

ہونٹ کیا خشک ندامت سے ہوئے ناصح کے — اُس گُل تر نے جو کل شکوہ کیا بوسے کا (ناسخ)

ہونٹ سی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ زبان سی دینا۔ مُنہ بند کر دینا۔ خاموش کر دینا۔ چُپ لگا دینا۔ مُنہ کیل دینا۔ ؎

اپنے جینے کی دُعا بھی تو نہیں کیجاتی — سی دئے ہونٹ خموشی نے سکایت کیسی (دلؔ)

ہونٹ کاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہونٹھ چبانا۔ غضب یا غُصّہ کے باعث دانت پیسنا۔ افسوس ظاہر کرنا۔ حسرت سے ہونٹھ چبانا۔ جلنا۔ رشک کرنا۔ حسد کرنا۔ کاٹتے ہیں ہونٹھ اِس حسرت سے ہم لب ادھر کبھی — لب بہ لب محفل میں تھے شاخِ گُل کیوں ہوا (ظفر)

کاٹیں ہونٹھ اپنے نہ کیوں ہم کہ لب ساقی — مُنہ کو مینوش ترے مائے سُتم جُوتے ہیں (؟)

ہونٹ کٹا۔ ہ۔ صفت:۔ گفتہ لب۔ کبیدہ لب۔ لب تراشیدہ۔ وہ شخص جسکا اُوپر یا نیچے کا ہونٹھ چرا ہُوا یا تراشا ہُوا یا ندار ہو۔ ؎

ہونٹ لگائے ٹوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ کسی چیز کا نہایت خستہ اور بھربھرا ہونا۔ ؎

ہونٹ ملنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ زباندرازی و بیہودہ گوئی کی سزا دینا۔ مُنہ ملنا۔ وہاں دریدہ ہونے کی سزا دینا۔ مُنہ پھٹ ہونے کی سزا دینا۔ ؎

یہ یاد رہے خُوب ترے ہونٹھ مَلُونگا — اگر اب کے کسی بات پہ اے یار نہیں کی (رنگین)

جو رشکِ گُل سے ہو گویا زبانِ غنچۂ گُل — مَلُونیں ہونٹھ ترے لے دہانِ غنچۂ گُل (نکہت)

چڑھا کر ساغرِ لبریز جس دم تو نکلتا ہے — نہ لا انداز ہنسنے کا گلہ تجکو ہونٹھ ملتا ہے (مُنشی)

کچھ بنا مجذوب تُجھے بھی کہ وقتِ کُوچ جمن — ہونٹھ مَل کر فوجِ خطِ یار نے خواہ مخواہ لی (مجذوب)

ہونٹھ مَلُوں تو دُودھ نکل پڑے ہ۔ مُحاورہ:۔ یعنی ابھی شیرخوار اور دُودھ پیتے بچے ہو ذرا زور کروں تو پیا ہوا دُودھ نکل آئے۔ ؎

ہونٹھ ہلانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ لب ہلانا۔ بات کرنا۔ بولنا۔ زبان سے بات نکالنا۔ بات کہنا۔ چرچا کرنا۔ چرچا نکالنا۔ ؎

مُنہ ہونٹھ ہلا دُوں تو یہ کہتا ہے نہ بولے — اور پاس جو بیٹھوں تو سُناتا ہے سرکے (نظیر)

ہونٹھ ہلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ لب کو جنبش ہونا۔ زبان یا مُنہ ہلنا۔ مُنہ سے کچھ نکلنا۔ ؎

گزرتے ہیں تجھے اظہارِ مدعا کے گماں — مرا جو ہونٹھ بھی اے بدگمان ہلتا ہے (ظفر)

ہونٹھل۔ ہ۔ صفت:۔ موٹے اور بڑے بڑے ہونٹھوں والا۔ عربی پُرطام و برطانی فارسی لفچن۔ ؎

ہونٹھوں۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ ہونٹھ کی جمع۔ لبوں۔ یہ وہ جمع ہے جو حروفِ تہجی کے اُجانے سے واؤ مجہول اور نونِ غُنّہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔ جیسے ہونٹھوں پر ہونٹھوں میں ہونٹھوں کو وغیرہ۔ ہ

وہ ناتواں ہُوں کہ میری صدا نہیں سُنتے — ہزار رکھتے ہیں اصحاب کان ہونٹھوں پر (اسیر)

سُنا ہے وہ لبِ شیریں تو مِل ہو خیال میاں — بجا ہے مُنہ میں مُسکری کا گمان ہونٹھوں پر (؟)

ہونٹھوں پر۔ ہ۔ تابع فعل:۔ برلب۔ لبوں پر۔ زبان پر۔ برزبان۔ مُنہ پر۔ سوائے گریہ نہیں مُجھکو کام صُورتِ زخم — ہنسی بھی ہے کوئی دم مہمان ہونٹھوں پر (اسیر)

ہونٹھوں پر پپڑی جمنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ تشنگی یا خُشکی کے باعث ہونٹھوں پر وَرق سے بننا بچھیرپی بندھنا۔ ؎

ہونٹھوں پر جان آنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ جاں بلب ہونا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ قریب بمرگ ہونا۔ نزع کا عالم ہونا۔ ؎

ہونٹھ کھلنے دے جان ہونٹھوں پر — آئی ہے میری جان ہونٹھوں پر (ناسخ)

ہونٹھوں پر زبان پھیرنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ تشنگی یا خُشکیٔ لب کے سبب زبان کا ہونٹھوں کو چاٹ چاٹ کر تر کرنا۔ ؎

پلا دو آب دمِ تیغ تشنہ کاموں کو — عطش سے پھر رہی ہے تہ زبان ہونٹھوں پر (اسیر)

ہونٹھوں پر زبان پھیرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ ہونٹھ چاٹنا۔ ہونٹھ چاٹ چاٹ کر کسی ذائقہ کو یاد کرنا۔ محظوظت و ذائقہ ہونا۔ زبان سے ہونٹھ چاٹنا۔ تشنگی کے سبب لُعابِ دہن سے لب تر کرنا۔ ؎

بوسۂ لب یہ ہُوئے شیریں — پھیرتا ہُوں زبان ہونٹھوں پر (ناسخ)

ہونٹھوں سے دُودھ کی بُو نہیں گئی۔ ا۔ محاورہ:۔ ابھی تک شیرخوار بچے ہو۔ ابھی دُودھ پیتے بچے اور نادان ہو۔ (طنزاً کہتے ہیں)

ہونٹھوں کا ہلنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ ہونٹھوں کو جنبش ہونا۔ زبان ہلنا۔ دہن میں حرکت ہونا۔ آہستگی سے بات ہونا۔ لبوں کا متحرک ہونا۔ ؎

کیا طمع میں جو دے سے چٹ دل کی اُڑا جانا — ہونٹھوں کا یہاں ہلنا واں بات کا پا جانا (ذوق)

ہونٹھوں کی مسی پوچھنا۔ ا۔ مُحاورہ:۔ سلیقہ سے بات کرو۔ بات کرنے کا سلیقہ سیکھو۔ زنانے مت بنو۔ عورتوں کی سی باتیں مت کرو۔ (یہ محاورہ دلی کے اُنکوں سے متعلق ہے جو جوانِ نوجوان سے مقابلہ کرتے دلت رکھتے ہیں)

ہونٹھوں میں کہنا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ آہستہ سے بات کہنا۔ چُپکے سے کہنا۔ مُنہ ہی مُنہ میں بولنا۔ ؎

کچھ فہمِ فرہت ہونٹھوں میں کہے ہے چُپ چُپ جو پُوچھو — تو دم میں کرتا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا (مون)

ہونٹھوں میں مُسکرانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ زیرلب تبسم کرنا۔ خندۂ زیرلب کرنا۔ تبسم کرنا۔ اِس طرح ہنسنا کہ دانت نہ کھُلیں اور ہونٹھ ہی پھڑک کر رہ جائیں۔ ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہوں

بمبئی تری گلشن میں یہ آتی ہے کلی جواب ہونٹوں میں مسکراتی ہے

ہونٹھی ۔ ۵ ۔ اسم مؤنث :۔ گھوڑے کا دانا ۔ دانہ کی زنجیر ۔ نہاری ۔

ہونس ۔ ا ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) لالچ ۔ لوبھ ۔ حرص ۔ طمع ۔ ہوس ۔ (۲) چونچ ۔ اُلنگ ۔ (۳) رشک ۔ ریس ۔ (یہ لفظ ہوس سے بگڑ کر ہونس بنا ہے)

ہونس کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی :۔ ریس کرنا ۔ لالچ کرنا ۔ طمع کرنا ۔ لوبھ کرنا ۔

ہونس ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم :۔ حرص ہونا ۔ طمع ہونا ۔ رشک ہونا ۔ ریس ہونا ۔

ہونس ۔ ۵ ۔ اسم مؤنث :۔ ٹوک ۔ نظر بد ۔ چشم زخم ۔ نظر ۔ رشک ۔ حسد جلن ۔ عداوت ۔ بیر ۔ ایر کھا ۔ بغض ۔ کینہ ۔ بدخواہی ۔

ہونس سے ریس بھلی ۔ ۵ ۔ محاورہ :۔ حسد سے رشک اچھا ۔ عداوت سے رشک بہتر ہے ۔

ہونس کرنا ۔ ۵ ۔ فعل متعدی :۔ حسد کرنا ۔ جلنا ۔ رشک کھانا ۔

ہونس کھا گئی ۔ ۵ ۔ محاورہ :۔ نظر بد نے اثر کر لیا ۔ ٹوک لگ گئی ۔ نظر نے مار ڈالا ۔ چشم زخم پہنچنے کی نسبت بولتے ہیں ۔ ۵

یہ کس کی ہونس دل کو اکبار کھا گئی بیمارئے فراق تجھے یار کھا گئی ۔ (ظفر)

ہونس لگ جانا ۔ ۵ ۔ فعل لازم :۔ ٹوک میں آجانا ۔ نظر لگ جانا ۔ آسیب چشم زخم رسیدن کا ترجمہ ۔

ہونسا سو مُوسا ۔ ۵ ۔ کہاوت :۔ جس نے حسد کیا اُس نے اپنا ہی نقصان کیا ۔ حاسد آپ ہی نقصان اُٹھاتا ہے ۔

ہونسنا ۔ ۵ ۔ فعل متعدی :۔ (۱) نظر لگانا ۔ ٹوکنا (۲) جلنا ۔ حسد کرنا ۔ کسی کی کثرتِ اولاد یا جاہ و مال کو دیکھ کر حسد کرنا ۔ رشک کرنا ۔ بُرائی چاہنا ۔ بداندیشی کرنا ۔ بدخواہی کرنا ۔

ہونکنا ۔ ۵ ۔ فعل لازم :۔ (۱) ہانپنا ۔ سانس پھولنا ۔ سانس نہ سمانا (۲) شیر کا بولنا ۔ شیر کا دہاڑنا ۔ دہاڑنا ۔ گاجنا ۔ گرجنا ۔ ۵

جس دشت میں بانگے دہل جم بر کا کبار بیسبت سے اُدھر آنکے ہونکے ہے کہ بھوخیر (سودا)

ہونکے پوت تو پوجیں گے بھوت ۔ ۵ ۔ محاورہ :۔ اولاد کی اُمید پر بھوت پریت کی پرستش بھی منظور ہے ۔ یعنی کچھ نفع ہو تو خدمت بھی کریں ورنہ کیا ضرور ۔ اپنی گوں کو سب کچھ کرتے ہیں ۔

ہونق ۔ ا ۔ صفت :۔ احمق ۔ بیوقوف ۔ کم فہم ۔ مودھو ۔ گاؤدی ۔ خولاخبطا ۔ بلا ۔ خیلا ۔ جانگلو ۔ وحشی (یہ لفظ عوج بن عوق سے عوج بن عوق ہوا اور پھر کثرتِ استعمال سے عوام الناس نے ہونق بنا دیا چونکہ عوج ایک طویل القامت شخص تھا جو حضرت آدم سے

ہوں

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وقت تک رہا پس گُلِ طویل العوق کے خیال سے بیوقوف بر اطلاق ہونے لگا جس طرح عوج بن عنق بیوقوف کے لئے مستعمل ہے اسی طرح ہونق بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ہبنق سے جو ایک بیوقوف کا نام تھا ہونق کر لیا ۔ واللہ اعلم بالصواب)

ہونہار ۔ ۵ ۔ صفت :۔ (۱) ہونے جوگ ۔ وہ لڑکا یا پودا جس میں رشید یا سرسبز ہونے کی علامتیں پائی جائیں ۔ وہ شخص جس کے چہرے سے لیاقت کے آثار نمایاں ہوں ۔ ہونے والا ۔ پروان چڑھنے اور بڑھنے کے قابل ۔ جیسے ہونہار بِروے کے چکنے چکنے پات (۲) نازل ہونے والا ۔ آنے والا ۔ قریب الوقوع شدنی امر ۔ وہ بات جس کا ہونا ازل میں لکھا گیا ۔ جیسے ہونہار ہو کر رہے گی ۔ (۳) نصیب ور ۔ صاحب اقبال ۔ اقبالمند ۔ صاحب نصیب ۔ لائق ۔ قابل ۔

ہونہار بِروے کے چکنے چکنے پات ۔ ۵ ۔ کہاوت :۔ صاحب نصیب اور صاحب اقبال اولاد کے آثار ہی اچھے ہوتے ہیں ۔ پوت کے پاؤں پالنے ہی میں معلوم ہو جاتے ہیں ۔ جیسے خدا دیکھا نہیں عقل سے پہچانا ہے ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات تمہارا لاڈیپیارا سکا کھو چڑا کھوئیگا (گنگھر پہیلی)

ہونہو ۔ ۵ ۔ تابع فعل :۔ غلط ہو یا صحیح ۔ بالضرور ۔ اَوش کر کے ۔ لاکھوں میں ۔ لابُد ۔ شرطی ۔ جیسے ہونہو وہی ہو ۔

ہونی ۔ ۵ ۔ اسم مؤنث :۔ (۱) ہونے والی ۔ پیش آنے والی ۔ قسمت یا نصیب کی بات ۔ شدنی ۔ جیسے ہونی بلوان ہے ۔ ہونی ہو کر رہے ۔ ٹلے پانیوالی فیصل ہونیوالی ۔

اِدھر میں ہوں اُدھر محشر میں تو ہو جو ہونی ہو خدا کے رُوبرُو ہو (حضرتِ نظام)

(۲) ممکن ۔ قابل الوقوع ۔

ہونی نہیں ۔ ۵ ۔ محاورہ :۔ کلمۂ ضد ۔ ممکن نہیں ۔ کیا مقدور ۔ کیا امکان ۔ جیسے اُسے یہی ضد پڑی ہے کہ ہونی نہیں جو میں سادہ اگر رکھا ہونہوں (گنگھر پہیلی)

ہونی ہو سو ہو ۔ ۵ ۔ محاورہ :۔ ہر چہ باداباد ۔ جو کچھ ہو سو ہو ۔ جان رہے یا جائے ۔ کچھ ہی ہو ۔ ۵

اٹکا جو ہونی ہووے سو ہووں کہے یوں تا چند ضبط آج تو اُس دلربا کو چھیڑ ۔
لیجا کے چپکے چپکے دو شالے کے نیچے ہاتھ ناخن گڑو کے کچلی نے انگشت پا کو چھیڑ ۔ (انشا)

ہونے ۔ ۵ ۔ ہونا کا مالہ :۔ مصدری الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت ۔

ہونے دو ۔ ۵ ۔ محاورہ :۔ (۱) ہو جانے دو ۔ ہو لینے دو ۔ سہاگ گھوڑی ۵

کھائے نہ جانے پنڈیاں لاڈو میری باندھے نہ جانے بدھنا ۔ بیانی ہونے دو
باوا سے کس دیا ؤ والا اماں ہوی جانے نہ دے ۔ بیانی ہونے دو

مری آنکھوں پہ مرے مُنہ پہ نہ تم رکھو ہاتھ حرفِ مطلب کسی صورت سے ادا ہونے دو (داغ)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہوو

(۲) لڑنے دو۔ لڑائی ہونے دو۔ ؎

آنکھ اپنی نظر سے نہ جدا ہونے دو کوئی دم اور بھی آپس میں ذرا ہونے دو (داغ)

(۳) مت روکو۔ منع نکرو۔ ؎

ہم بھی دیکھیں گے کہاں تک نہ توجہ ہوگی کوئی دن تذکرۂ اہلِ وفا ہونے دو (داغ)

(۴۔ کلمۂ استفہام) کچھ پروا نہیں۔ کیا پروا ہے۔ کیا ڈر ہے۔ ؎

جب سنا داغ کوئی دم میں فنا ہوتا ہے اُس ستمگر نے اشارے سے کہا ہونے دو (داغ)

(۵) آنے دو۔ ذرا آجائے۔ ؎

ہاتھ باندھے ہوئے اغیار کے ساتھ آؤ گے ہم دکھاویں گے مزا روز جزا ہونے دو (داغ)

ہونے دینا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (۱) لڑنے دینا۔ لڑائی سے نہ روکنا۔ آپس میں چلنے دینا (۲) کسی کام کو بند نہ کرنا۔ جاری رہنے دینا۔ (۳) آنے دینا جھڑنے دینا۔ منتقل ہونے دینا۔

ہونے کے دن آئے۔ ف۔ محاورۂ عو:۔ حیض آنے کے دن آئے۔ ایام حیض قریب پہنچے۔

ہونے والا۔ ف۔ صفت:۔ ہونہار۔ ہونے جوگ۔ شدنی پیش آنیوالا۔ ممکن۔ ممکن الوقوع۔

ہووے۔ ف۔ باشد یا شود کا ترجمہ:۔ اب سکی بجائے ہووے بولتے ہیں۔

ہُوہا۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ (۱) غُل شور۔ غوغا۔ غُل خپاڑا۔ ہائ ہُو پکار۔ رولا۔ چیخم دھاڑ (۲) ہنسی ٹھٹھے کی آواز۔ ہاہُو (۳) کبوتروں کے اڑانے کی آواز۔ (۴) ہنگامہ۔ فساد۔ آشوب (۵) اُلّو کی آواز۔ صدائے بوم (۶) دُھوم دھام۔

ہُوہا کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ غُل مچانا۔ شور مچانا۔ واہی تباہی بکنا۔ ٹھٹھا اُڑانا۔ قصہ لگانا۔ کبوتر اُڑانا۔ مسخرا پن کرنا جیسے امیروں کی صحبت میں ہُوہا کرنیوالے ہی خوش رہتے ہیں۔

ہُوبہُو۔ ع۔ صفت:۔ ہو بہو۔ جوں کا توں۔ من وعن۔ بعینہٖ۔

ہُوئی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو دیوالی سے آٹھ روز پیشتر منایا جاتا ہے۔

ہوے۔ ف۔ ندا:۔ (گنوار) وہ لفظ جو ندا کے وقت منادی کے نام پر بصوت کے واسطے زیادہ کر دیتے ہیں جس کا جواب بھی یہی ہوتا ہے۔ بہت مکان ہووے اجڑ گئے۔

ہوئے بے ظالم۔ ا۔ محاورہ:۔ کلمۂ رحم مشتمل بر نفرت۔ اہا کیا بات ہے۔ کہیں نظر لگ جائے۔ اوہو۔ واہ واہ۔ کیا کہنا ہے۔

ہُویدا۔ ف۔ صفت:۔ ظاہر۔ روشن۔ آشکارا۔ عیاں۔ پرگھٹ۔ کھلا ہُوا۔ واضح۔ صاف۔ پیدا۔ صریح۔

ہیا

ہُوئی ہے نہ ہوگی۔ ف۔ محاورۂ عو:۔ کلمۂ ضد۔ (۱) ممکن نہیں۔ کیا مجال کیا امکان ہرگز نہیں ہو سکتی۔ جیسے یہ بات تو ہُوئی ہے نہ ہوگی (۲) نہایت بے مروت اور ناآشنا ہے جیسے دُنیا کسی کی ہوئی ہے نہ ہوگی۔ رنڈی کسی کی ہوئی ہے نہ ہوگی۔

ہوئے ہیں نہ ہوں گے۔ ف۔ محاورہ:۔ ممکن نہیں۔ ناممکن ہے۔ محض بیمروت بیدرد اور ناآشنا ہیں۔ ؎

اے دل نہ تُم سے کہنے پہ جا کسی کے ہرگز ہُوئے نہ ہوں گے یہ آشنا کسی کے (شوکت)

ہی۔ ف۔ کلمۂ حصر:۔ (۱) فقط۔ صرف۔ اکیلا۔ تنہا۔ محض۔ نرا۔ جیسے یہاں میں ہی ہُوں یعنی میرے سوا کوئی نہیں (۲۔ برائے تاکید) بالکل۔ خوب۔ اندک۔ ؎

دل لگی اُن کی دل لگی ہی نہیں رنج بھی ہے فقط ہنسی ہی نہیں (داغ)

دل لگی دل لگی نہیں ناصح تیرے دل کو ابھی لگی ہی نہیں (۲)

اُڑ گئی یوں وفا زمانے سے کبھی گویا کسی میں تھی ہی نہیں (۳)

جان کیا دُوں کہ جانتا ہُوں میں تم سے یہ چیز لے کے دی ہی نہیں (۴)

ہم تری آرزُو پہ جیتے ہیں یہ نہیں ہے تو زندگی ہی نہیں (۵)

(۳) دِل۔ من۔ سِرہ (ہیا ہی سے بنا ہے)۔

ہَیئی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ حیرت۔ دُھوم۔ تہلکہ۔ دھاک۔ شور و غُلغلہ (ہنگامہ اور محلِ تعجب پر اس کا استعمال ہوتا ہے جس کی اصل ہائے ہے)

ہَیئی پڑنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ مقامِ حیرت اور محلِ تعجب کا واقع ہونا۔ شور و غلغلہ و ہنگامہ بلند ہونا۔ دُھوم مچنا۔ تہلکہ پڑنا۔ دھاک ہونا۔ ؎

میں تو دو گانا ہوں دوار سم ہے چاہی پڑے شہر میں اسکی دُھوم ہو خلق میں ایک ہَیئی پڑے (رنگین)

ہَیئی مچنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ دیکھو (ہَیئی پڑنا)

ہَے۔ ف۔ کلمۂ ایجاب:۔ (۱) ہست یا است کا ترجمہ۔ جیسے آیا ہے۔ گیا ہے۔ میرا ہے۔ تیرا ہے وغیرہ (۲۔ کلمۂ تعجب) جیسے ہے ابھی تو اچھا بھلا تھا ابھی مر گیا (۳۔ کلمۂ تاسف) افسوس۔ ہائے۔ جیسے ہے وہ بھی نہ بچا (۴۔ دم و سم یعنی ہائے کا مخفف)

ہے غضب۔ ہے ظالم۔ ا۔ محاورہ:۔ نہایت رنج و حسرت اور افسوس کا مقام ہے۔ خط کے لانے میں اگر پیک صبا نے دیر کی ہے غضب آنے میں کیوں پیک قضا نے دیر کی (ناسخ)

پھر سکی میرے گلے پر نہ چھری ہے ظالم ورنہ گردُوں سے ہُوے کار نمایاں کیا کیا (انشا)

ہے یوں ہیں۔ ف۔ محاورہ:۔ اسی طرح بجا ہے۔ آپ کا کہنا درست ہے۔ یہی ٹھیک ہے۔ اسی طرح ہے۔ واقع میں۔ درحقیقت۔ فی الحقیقت۔ ؎

دلکے ہاتھوں سے ہُوں اے حضرتِ ناصح ناچار ورنہ ہے یونہیں جو کچھ آپنے ارشاد کیا (معروف)

ہَیتا۔ ف۔ اسم مذکر۔ (گنوار) دیکھو (ہوّا) بچوں کے ڈرانے کا کلمہ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہیا

ہیا ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہمت ۔ دل ۔ من ۔ چت ۔ جگر ۔ کلیجہ ۔ قلب ۔ جیسے کوئی آنکھوں کا اندھا کوئی ہیئے کا اندھا ۔ (۲) جرأت ۔ دلیری ۔ چھاتی ۔ حوصلہ ۔

ہیا کھلنا ۔ ا۔ فعل لازم:۔ ہمت کھلنا ۔ چشم بصیرت کا وا ہونا ۔ دل کی آنکھ کھلنا ۔ غیب کی بات معلوم ہونے لگنا ۔ دل کھلنا ۔ جرأت مند ۔ حوصلہ ہونا ۔

ہیئات ع ۔ اسم مؤنث:۔ بنا یا جانا تیار ہونا ۔ ہیئۃ اسی سے ہے (۱) صورت ۔ شکل ۔ چہرہ مہرہ ۔ (۲) ڈول ۔ ساخت ۔ بناوٹ ۔ وضع (۳) ایک علم کا نام جس سے اشکالِ افلاک و مساحتِ کرۂ ارض معلوم کرتے ہیں ۔ اجرامِ فلکی کا بیان زمین کی گردش اور کشش وغیرہ سب علم ہیئت سے متعلق ہے ۔

ہیاؤ یا ہیاؤ ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (ہیا) ۱۔ ہیاؤ ۔ حوصلہ ۔ جرأت ۔ ہمت ۔ مردانگی ۔ دلیری ۔ چھاتی ۔ (۲) بہادری ۔ شجاعت ۔ دلاوری (۳) طاقت ۔ زور ۔ بل ۔

ہیاؤ پڑنا ۔ ا۔ فعل لازم:۔ جرأت ہونا ۔ حوصلہ ہونا ۔ ہمت پڑنا ۔

ہیاؤ کھلنا ۔ ا۔ فعل لازم:۔ ہیاؤ کھلنا ۔ جرأت ہونا ۔ دلیری ہونا ۔ دل کی دہشت یا ڈر نہ رہنا ۔ ڈر نکلنا ۔ جھجک مٹنا ۔ حوصلہ ہونا ۔

ہیبت ع ۔ اسم مؤنث:۔ خوف ۔ دہشت ۔ ہیبے ۔ ڈر ۔ رعب ۔ دھاک ۔ نظر کا

ہیبت زدہ ع ۔ ف صفت:۔ خوف زدہ ۔ خوف کا مارا ہوا ۔ ڈر ہوک ۔ دہشت کا مارا ہوا ۔ ڈرا ہوا ۔

ہیبت ناک ع ۔ ف صفت:۔ خوفناک ۔ دہشتناک ۔ پُرخطر ۔ بھیانک ۔ ڈراؤنا ۔ مہیب ۔

ہیئت ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (۱) سبب ۔ باعث ۔ کارن ۔ ارتھ (۲) لاگ ۔ لگن ۔ لو ۔ تعلق ۔ ربط ۔ عشق ۔ محبت (بکسرِ اوّل و یائے مجہول ساکن) ۔ ۵ دونا ۔

آگے کے دن پاچھے گئے ہر کو کیونہ ہیت ۔ اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت

ہیئت ع ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) دیکھو (ہیئات نمبر ۱۔ ۲۔ ۳) (۲۔ ۱) حال ۔ حالت ۔ کیفیت ۔ ڈھنگ ۔ طور ۔ طریق ۔

ہیٹ ۔ ا۔ تابع فعل:۔ (۱) نیچے ۔ تلے ۔ زیر ۔ تحت ۔ پست ۔ نیچا ۔ اوچھا ۔ اونا ۔ چھوٹا ۔ سفلہ ۔ کمینہ ۔ (۲) (پنجاب) پاس ۔ نزدیک ۔ قریب (بکسرِ اوّل و یائے مجہول ساکن)

ہیٹا ۔ ا۔ صفت:۔ چھوٹا ۔ کم ۔ گھاٹ ۔ ناقص ۔ گھٹیا ۔ زیر ۔ کمینہ ۔ سفلہ ۔ کم رتبہ ۔ کمتر ۔ ہینا ۔ پست ہمت ۔ نامرد ۔ عاجز ۔ کمزور ۔ بزدل ۔ ڈرپوک ۔ پووا ۔ اونے ۔ کم درجہ کا ۔ جیسے فصیبے کا ہیٹا ۔ وہ بڑا ہیٹا ہے (بکسرِ اوّل و یائے مجہول ساکن)

ہیٹاپن ۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (۱) کمینہ پن ۔ سفلہ پن ۔ کمینگی ۔ سفلگی ۔ اوچھاپن ۔ کنجوسی ۔ (۲) بزدلی ۔ نامردی ۔ کم ہمتی ۔ پست ہمتی ۔

ہیٹی ۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ سبکی ۔ خفت ۔ ذلت ۔ بدنامی ۔ رسوائی ۔ بیقدری ۔ بیوقری ۔ تحقیر ۔ پت بھنگ ۔ نرادر ۔ (بکسرِ اوّل و یائے مجہول ساکن)

ہیچ

ہیٹی کرنا ۔ ۵۔ فعل متعدی:۔ ذلت اٹھانا ۔ رسوائی کرنا ۔ تضحیک کرانا ۔ ہنسی اڑوانا ۔ دو کوڑی کی بات کرنا ۔ اپنے رتبہ سے کوئی کام کم کرنا ۔ لٹیا ڈبونا ۔

ہیٹی ہونا ۔ ۵۔ فعل لازم:۔ نک کٹی ہونا ۔ ذلت ہونا ۔ سبکی ہونا ۔ خفت ہونا ۔ بات بگڑنا ۔ ناک کٹنا ۔ تضحیک ہونا ۔ رسوائی ہونا ۵

تیری ہیٹی ہوئی اے گنبدِ گرداں کیا کیا ۔ اٹھ گئے خوانِ کرم سے ترے مہماں کیا کیا (آغا)

ہیجا ع ۔ اسم مؤنث:۔ جنگ ۔ لڑائی ۔ کارزار ۔ جدہ ۔ بھارت ۔ جدال قتال ۔ رزم محاربہ ۔

ہیجان ع ۔ اسم مذکر:۔ (۱) جوش ۔ برانگیختگی ۔ ابال ۔ اچھان ۔ کسی مادّہ کا ابھار ۔

تیرے کینوں میں نے دیکھے جوشِ سودا ہو گیا ۔ روئے آتش ناک سے ہیجانِ سودا ہو گیا (ناسخ)

(۲) تیزی ۔ شدت ۔ زور ۔ غلبہ ۔ چڑھاؤ ۔

ہیجڑا ا۔ اسم مذکر:۔ (از ہیز بمعنی مخنث) (۱) خصی ۔ اختہ ۔ فوطے نکالا ہوا ۔ وہ شخص جس کے خصیے اور عضو تناسل کاٹ ڈالا ہو ۔ عربی مجبوب (۲) مخنث ہیز ہونک ۔ خواجہ ۔ خواجہ سرا ۔ (۳) صفت) نامرد ۔ زنخہ ۔ زنانہ ۔ زن صفت ۔ مادہ رو ۔ بودا ۔ سست ۔ وہ شخص جو بہادر نہ ہو ۔

(اصل میں ہیز تھا اس میں رائے مقلہ جو ہندی میں علامت تصغیر و تحقیر ہے لگا کر ہیڑا کر دیا جس طرح قصاب کو عجمی قصابڑا ۔ نائی کو ناؤڑا ۔ میو کو میوڑا ۔ یعنی کو یکھڑا کہتے ہیں اسی طرح ہیز کو ہیزڑا کر دیا چونکہ ہیجڑے تازی اور زنانے سُجھ کا باہم بدل ہے اور اہلِ ہندوستان سُجھ کی جا بجائے جیم تازی ہی بولتے ہیں پس اس وجہ سے ہیزڑا کا ہیجڑا ہو گیا ۔

یہ مخنث بنانے کا قاعدہ ابتدا میں نمک خطا و ختن سے شروع ہوا اور وہیں اوّل میں ایسے خصیوں کا اعزازی نام خواجہ ۔ خواجہ سرا قرار پایا ۔ ایک زمانہ ایسا گزرا کہ ملک خطا و ختن میں خواجہ سراؤں کا خوب دور دورہ رہا ہو گیا جس کی وجہ سے مورخوں کو ان کا حال لکھنے کی ضرورت پیش آئی ۔ سالہا سے چار ہزار برس کے قریب عرصہ گزرا کہ ملک خطا میں زانی اور زانی کی یہ سزا تھی کہ اس کو ہیجڑا بنا کر شاہی دربار کی ذلیل خدمت پر مقرر کر دیا کرتے تھے اور یہی لوگ محلوں میں آنے جانے پاتے تھے ۔ رفتہ رفتہ ان لوگوں نے یہ رسوخ بڑھایا کہ بیگمات اور بادشاہوں کے مزاج میں دخیل ہو گئے یہاں تک کہ وزارت کے عہدے تک پہنچ گئے جس کی تفصیل کیفیت لفظ خواجہ سرا جلد دوم رقیم شدہ میں ہم نے درج کی ہے جب امرا نے یہ کیفیت دیکھی تو فخریہ اپنے بچوں کو خواجہ بنا کر بادشاہ اور اس کے محلوں کے سپرد کرنے لگے اور یہ ایک بے عیب رسم مانی جانے لگی ۔ ہمارے ہندوستان میں محمد شاہ رنگیلے کے وقت سے اس فرقہ نے رونق پکڑی کیونکہ بادشاہ مذکور نے محلوں میں آنے جانے کے واسطے قلماقنیوں ترکنوں جلونیوں یعنی بیاہ لیوں وغیرہ کی بجائے ایسے ہی لوگوں کو منتخب فرما کر ناظر اور خواجہ کے لقب سے ملقب کیا جیسے ناظر محبوب علی خاں وزیر بہادر شاہ ۔ ناظر بسنت علی خاں وزیر شاہ عالم ۔ ناظر بلال علی خاں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بیجھ

ناظر محفوظ علی خاں وغیرہ وغیرہ اب تک نام رکھے جاتے تھے۔ اسی عہد میں جب کثرت سے یہ لوگ ہو گئے اور دیکھا کہ محمد شاہ کو راگ رنگ سے بہت شوق ہے تو ان لوگوں نے ناچنا گانا اختیار کیا اور اپنا ایک علیحدہ ہی فرقہ مقرر کر کے میر بھوجی ایک خنثے کو جسے میر بھڑوی کہنے لگے اپنا پیر قرار دیا۔ وہ گرو بنے یہ چیلے کہلائے اور آگے کو گرو اور چیلے کا سلسلہ چلا۔ اور ان سب کا سردار بادشاہ کہلایا جس کی گدی یعنی تخت گاہ پہاڑ گنج واقع دہلی ہے۔ لاوارث بیجڑے کا مال یعنی جس کا کوئی گرو یا چیلا زندہ نہ ہو بادشاہ کے سپرد کیا جاتا اور ہر قسم کی آمدنی میں سے بادشاہ کو بطور خراج کچھ دیا جاتا ہے۔ شہر میں جہاں کہیں بیٹا ہوتا ہے وہاں اس ملاقہ یعنی پرت کے بیجڑے جا کر ناچتے گاتے اور اپنی بھائی لاتے ہیں۔ ہولی۔ دیوالی۔ دسہرہ میں مگر زیادہ تر صرف دیوالی میں یہ لوگ دکان دکان ڈھولک بجا کر ناچتے چھچھے گاتے اور مانگتے پھرتے ہیں۔ میر بھڑوی کی کڑائی ان کے ہاں ایک مشہور نیاز ہے جسکی کیفیت اسی نام میں لکھی گئی ہے۔ بیجڑے کا مُردہ کسی نے نہیں دیکھا بلکہ مثل مشہور ہے کہ کھتری کی برات اور بیجڑے کا مُردہ کسی نے نہیں دیکھا۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ مذہب اسلام میں ان کے مُردہ کی نماز جائز نہیں پس یہ لوگ اپنا مُردہ شُہدوں یا ٹلیوں کے سپرد کر کے دھوکہ سے نماز پڑھوا لیتے اور انہیں سے دفن کرا دیتے ہیں جدھر بیجڑے قبر پر جا کر روتے پیٹتے اور خوب ماتم کرتے ہیں + دہلی میں علی الصباح ہر ایک محلے میں ایک بیجڑا آتا اور یہ پکارتا ہوا پھیری لگا جاتا ہے۔ "ہوا بیٹا! کسی کے ہوا بیٹا! کونسا گھر جاگا بابا!" جس گھر میں لڑکا پیدا ہوتا ہے وہاں کی خبر لگا جاتا اور دوسرے روز اپنی ٹولی کو لیکر برت مانگنے آ کھڑا ہوتا ہے۔ اور جو کچھ قسمت کا ہوتا ہے سب ناچ گا کر بدھائی لے جاتے ہیں + ۵

بیٹا ہوا کسی کے جو سُن پاویں بیجڑے ۔۔۔ سُنتے ہی اُس کے گھر میں پھر آ جاویں بیجڑے
ناچیں بجا کے تالیاں اور گاویں بیجڑے ۔۔۔ لے لیکے بیل بھاؤ بھی بتلاویں بیجڑے +

(نظیر)

اُس کے بڑے نصیب جہاں آویں بیجڑے

بیجڑا بنانا ۔ا۔ فعل متعدی:۔ نامرد بنانا۔ زنخہ بنانا۔ پنسک بنانا۔ لڑکے کا عضو تناسل یہ خصیتین کاٹ کر مخنث بنانا + بیجڑوں کے پنتھ یا فرقہ میں داخل کرنا۔ بیجڑوں میں ملانا + (کہتے ہیں جب کسی کو بہکا کر یہ بیجڑا بنانا منظور ہوتا ہے تو اُسے ہر طرح سے پُچکار اور بھلا کر کے اوّل آٹھ روز تک ایک تانت کا پھندنا بنا کر اُس کے عضو کی جڑ میں باندھ دیتے اُوپر سے کھچی کی ایک گھوڑی چڑھا دیتے اور ایک کونہ میں علیحدہ بٹھا دیتے ہیں بلکہ ساتھ ہی اُسکا کھانا پینا بھی بند کر دیتے ہیں تاکہ بول و براز کی تکلیف نہ ہو۔ ہر روز ایک وقت مقرر کر کے اُس پھندے کو تھوڑا تھوڑا کستے اور کھینچتے رہتے ہیں جس سے قضیب کی جڑ پتلی اور مُردار ہو جاتی ہے اس کے بعد ایک روز برادری کو جمع کر کے خوب ڈھولک پیٹتے اور گاتے ہیں تاکہ اس وقت جو یہ شخص کاٹنے کی تکلیف سے غل مچائے تو کوئی اسکی آواز سُننے نہ پائے پس اس وقت گرو جی فوراً جڑ سے اُڑا دیتے

بیجھ

ہیں اور اس غریب کو ایک گڑھے میں جس میں کمر کا رانے کی راکھ پہلے سے بھر دیتے ہیں ڈال دیتے اور ملائم غذا بھی شروع کرا دیتے ہیں۔ تراشنے کا کام گرو جی کے سپرد ہوتا ہے۔ جب یہ کام کر چکتے ہیں اور وہ سخت جان زندہ رہتا ہے تو اُس کا نام بھی رکھا جاتا ہے اور بہت بڑی شادی تمام بیجڑوں کو جمع کر کے رچائی جاتی ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ ہماری گورنمنٹ کے عہد میں یہ رسم قانونی جُرم قرار پا کر بہت کچھ کم ہو گئی ہے جس کے سبب وہ چوری چھپی ریاستوں میں لے جا کر بیجڑا بنا لاتے ہیں۔ اگر یہ رسم بالکل مفقود ہو جاتی تو اب یہ جوان جوان بیجڑے تالیاں پیٹتے ہوئے نہ دکھائی دیتے)

بیجڑوں ۔ا۔ اسم مذکر:۔ (بیجڑوں) بیجڑا کی جمع جو حروفِ مفیرہ و تابع مفیرہ کے آ جانے سے واؤ نون کے ساتھ بنائی جاتی ہے۔ جیسے بیجڑوں میں۔ بیجڑوں کو بیجڑوں کا۔ بیجڑوں نے وغیرہ +

بیجڑوں نے گاؤ مارا دوڑ پور کے لنگڑو ۔ا۔ کہاوت:۔ جب کسی نامرد سے اُس کی بساط سے زیادہ کام بن پڑتا ہے تو یہ مثل زبان پر لاتے ہیں یعنی جیسے بہادر گاؤ مارنے والے ویسے ہی مددگار بھی ہونے چاہئیں +

بیجڑی ۔ا۔ اسم مؤنث:۔ بیجڑا کی تصغیر بالتحتیہ۔ مروزن صفت ادھورا +

بیجڑے ۔ا۔ اسم مذکر:۔ (۱) بیجڑا کی جمع۔ جیسے کتنے بیجڑے کھڑے ہیں (۲) الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جو حروفِ مفیرہ یا تابع مفیرہ کے سبب ظہور میں آتی ہے۔ جیسے بیجڑے کا یار مددگار۔ بیجڑے نے بھی سانپ مارا وغیرہ +

بیجڑے کے گھر بیٹا ہوا ۔ا۔ محاورہ:۔ نامرد مرد بنا۔ ناممکن بات کا وقوع ہوا۔ اچنبھے کی بات ہوئی +

بیچ ۔ف۔ صفت:۔ (۱) معدوم۔ برطرف۔ لاشے۔ کچھ نہیں (مرکب اوّل و یائے مجہول ساکن)

مانندِ حباب ایک نفس میں ہے خرابی ۔۔۔ اس منزلِ فانی میں ہے بنیادِ مکاں بیچ (ظفر)
خُوبانِ جہاں کا ہے تو کیا محو تماشا ۔۔۔ جنکی کہ کمر بیچ ہے جن کا کہ دہاں بیچ (۔۔۔)

(۲) اندک۔ کم۔ قلیل۔ کچھ۔ ذرا۔ ۵

جن نامہ وروں کے کہ جہاں زیر نگیں تھا ۔۔۔ اب ڈھونڈے سے تو اُنکا ہی کہیں نام و نشاں بیچ (ظفر)

(۳) پوچ کا مرادف۔ نکما۔ ناکارہ۔ لغو۔ بیہودہ۔ نالائق۔ ناقابل۔ ناکس۔ بیہنر فالتو +

(۴) قابلِ نفرت۔ زبوں۔ (۵۔ ا) فضول۔ بیکار۔ بے سود۔ خارج از مطلب

ہوتی ہے تنگ مایہ سستی کے نہ خواہاں ۔۔۔ ہے جنس یہ بازار یہ گوہر یہ دکاں بیچ (ظفر)
جب بیچ ہی ہم بُوجھ چکے وضع جہاں کو ۔۔۔ غم بیچ طرب بیچ ستم بیچ بقا بیچ + (میر سوز)

(۶) کوئی۔ کچھ + ۵

بیں سوز کے پہلو سے سرک جاؤ طبیبو ۔۔۔ عاشق کی نہیں مرگ سوا لور دوا بیچ (میر سوز)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہیچ

ہیچ کارہ یا ہیچکس۔ ف۔ صفت:۔ ناکس۔ نالائق۔ لایعنی۔ بیفائدہ۔ کچھ کام کا نہیں۔ نکمّا۔ ناکارہ + ہ

ہو بُرا اغری ترا تجھ سے ہم ہوئے ایسے ہیچکارے آج (عاشق)

ہیچ مداں۔ ف۔ صفت:۔ کچھ نہ جاننے والا۔ جاہلِ مطلق۔ اُمّی محض۔ نادان۔ بے علم۔ گیڈھ۔ بناواقف + ہ

سب کار جہاں ہیچ ہے سب کار جہاں ہیچ اِس ہیچ سے ایسا ہے اے ہیچ مداں ہیچ (ظفر)

ہیچ مدانی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ بیخبری۔ کچھ نہ جاننا۔ بے علم یا جاہلِ مطلق ہونا + بے کمالی۔ بے ہنری۔ بے جوہری۔ ناواقفیت + ہ

آسُودہ اپنی ہیچ مدانی سے ہُوں نرکی اندیشۂ فلک سے ستارے ہُنر کی + (نرکی)

ہیچ و پُوچ۔ ف۔ صفت:۔ سہل و بے مغز چیز + لغو و بیہُودہ +

ہیئت۔ ع۔ اسم مؤنث:۔ (عو) حال۔ درجہ۔ گت۔ حالت + ہیئت۔ صُورت۔ شکل + ہیلہ۔ (مفصّل دیکھو ہیڑا)

ہیئت جانا۔ ہ۔ فعل لازم:۔ حال بحال ہونا۔ لچھن پگڑنا + ہوش حواس ٹھکانے نہ رہنا۔ گت بے گت ہونا۔ جیسے اسکا تو ان دنوں کچھ ہیئت ہی جاتا رہا +

ہیئت اکھونا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ بُرا لکھا کرنا۔ بُرا درجہ کرنا۔ جیسے اس نے تو اپنا ہیئت ہی اپنے ہاتھوں بگھو رکھا ہے +

ہیئت۔ انگلش (Head) اسم مذکر:۔ (۱) سر۔ مُونڈ۔ بیس (۲) سرگروہ۔ پیشوا۔ سردار۔ ہیر۔ مُنڈ (۳) بڑا۔ اعلےٰ۔ صدر + (بکسرِ اوّل و یائے مجہول ساکن)

ہیئت آفس۔ انگلش (Head Office) اسم مذکر:۔ دفترِ اعلےٰ۔ بڑا دفتر۔ دفترِ صدر +

ہیئت کوارٹر۔ انگلش (Head Quarter) اسم مذکر:۔ صدر مقام۔ مرجع۔ صدر +

ہیئت ماسٹر۔ انگلش (Head Master) اسم مذکر:۔ افسرِ مدرسہ۔ اسکول کا اعلےٰ ماسٹر۔ سب سے بڑا اُستاد +

ہیئرس۔ اسم مؤنث:۔ (۱) لچھمی۔ لکشمی۔ مایہ۔ دولت (۲) جوہر۔ خلاصہ۔ تت۔ سَتّ۔ رس۔ مغز (۳۔ ہ) رانجھا کی معشوقہ کا نام جس کا افسانہ پنجاب بلکہ تمام ہند میں زبان زدِ خاص و عام ہے۔ ہ

سُن کے میری سرگزشت احباب یہ کہنے لگے جو کہ قصّہ بھی افسانہ ہے رانجھا ہیر کا (بحر)

(۴) سُول۔ جڑ۔ اصل۔ ہامیت۔ (۵) طاقت۔ زور۔ بل۔ شکتی۔ قوّت۔ مضبوطی۔ (۶) نفسِ مطلب۔ مغزِ سخن (۷) نرِیل۔ صاف۔ شفّاف + خالص +

ہیرا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا قیمتی سخت پتھر جسکی چمک مشہور اور اس کے کھانے سے آدمی مرجاتا ہے۔ اس۔ الماس۔ ہیرے کی نسبت ثابت کیا گیا ہے کہ یہ کانی کوئلے یعنی پتھر کے کوئلے سے بن جاتا ہے چنانچہ پتھر کے کوئلہ کی طرح یہ بھی توبرہ یعنی پرتدار ہوتا ہے لیکن اس کے پرت غیر محسوس اور باہم نہایت چسپاں ہوتے ہیں جن کو کاریگر جدا بھی کر سکتے ہیں۔ اس کے پرت کی مثال ابرک یا ورقی ہڑتال سے بھی ہو سکتی ہے + (اس میں کوئی شُبہ نہیں کہ ہیرا کانی کوئلہ سے بنتا اور پیدا ہوتا ہے اسکی شباہت بھی پرت اور اثر کے لحاظ سے اُس کے قریب قریب ہے۔ یہ جگر کو پارہ پارہ کر دیتا ہے۔ ہیرے سے ہر ایک قسم کے جواہر تراشی اور سُوراخ کئے جاتے ہیں یہاں تک کہ شیشہ کو بھی یہی تراشتا ہے مگر اس میں کوئی چیز سُوراخ نہیں کر سکتی ماں رانگ اور سیسہ اس کا گرُو ہے۔ ہیرا زنگ بیچ کا ہوتا ہے سفید زرد۔ سیاہ۔ سُرخ۔ نیلا۔ سفید بکثرت پایا جاتا ہے۔ مزاجاً چوتھے درجہ میں سرد و خشک مگر بعض کے نزدیک گرم۔ ہندوستان میں دکن یعنی حوالئے گولکنڈہ میں۔ بُندیلکھنڈ میں۔ ریاست پٹنا میں اور بعض جزائرِ مشرق میں نکلتا ہے۔ ملک برازیل واقع جنوبی امریکہ میں بھی افراط سے ملتا ہے لیکن جو خوبی دکنی ہیرے میں ہے وہ کہیں کے الماس میں نہیں کیوں نہ وہاں کا والئے حال بھی تو اپنی خداداد خوبیوں کے سبب ہیرا ہے (۲۔ صفت) ہُنر یا بعض جیسے آدمی اختر کوئی ہیرا کوئی کنکر۔ یعنی کوئی اچھا کوئی بُرا + ہیرا آدمی ہے۔ محاورہ۔ (ہندی) نہایت کم آدمی جامع کمالات اور قابلِ تعریف آدمی ہے جیسے ہیرا انسان آدمی ہے +

ہیرا امّن۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ طوطا۔ سُوا۔ بھٹو۔ عمدہ قسم کا طوطا +

ہیرا ہینگ۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ اوّل قسم کی ہینگ۔ عمدہ ہینگ +

ہیرا پھیری۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ کسی سودے کو لانا اور پھر پھیر نے جانا + آنا جانا۔ آرجار۔ آہر جاہر + حیرانی جتانی + آمد و رفت + (بکسرِ اوّل و یائے مجہول ساکن)

ہیر پھیر۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ (۱) گردش۔ دورہ۔ چکر۔ انقلاب۔ گھوم گھماؤ۔ ہ

ہم گئے واں تو یاں وہ آیا واہ خُوب قسمت نے ہیر پھیر رکھا + (جرأت)

جو گردشیں ہیں دکھائیں اُسکی آنکھوں نے یہ ہیر پھیر نہ لیل و نہار میں دیکھا + (بحر)

(۲) راہ کا خم و پیچ (۳) تذبذب اور واپس کرنا (۴) تصرّف کی کوتاہی جیسے عقل کا ہیر پھیر ہ

سائیں کے دربار میں بڑے بڑے ہیں ڈھیر اپنا دانا بین لے جس میں ہیر نہ پھیر (دوہا)

(۵) اینچ پینچ۔ دغا و فصل۔ مکر و فریب + (بکسرِ اوّل و یائے مجہول ساکن)

ہیر پھیر کی باتیں۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ مکر و فریب یا اینچ پینچ کی باتیں۔ دھوکا دھڑی۔ فند فریب کی باتیں +

ہیر پھیر کے تولنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ پلڑے بدل کر تولنا جتنی دفعہ ایک طرف کے پلڑے میں تولنا اُتنی ہی مرتبہ دُوسری طرف کے پلڑے میں تولنا تاکہ ہیر پھیر نہ ہو سکے

ہیرنا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ (ہندی) (۱) دیکھنا۔ مُشاہدہ کرنا۔ مُلاحظہ کرنا (۲) تلاش کرنا۔ ڈھونڈھنا۔ جُستجو کرنا (۳) اُستکار کرنا۔ اہیرنا (۴) رگیدنا۔ پیچھا کرنا۔ پیروی کرنا۔ تعاقب کرنا۔ کھدیڑنا (۵) پکڑنا۔ گرفت کرنا + مزاحمت کرنا + (بکسرِ اوّل و یائے مجہول ساکن)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہیر

ہیرو۔ انگلش (Hero) صفت:۔ (۱) بہادر۔ شجاع۔ غازی۔ سُورما۔ سُورہیرو۔ جانباز۔ سرباز۔ (۲) مشہور آدمی (۳) وہ شخص جس پر قصہ کا مدار ہو۔ قصہ میں سب سے بڑا شخص۔ قصے کی جان +

ہیرو کرنا۔ ف۔ فعل متعدی:۔ (عو) بچے کا کیسو یا دکرنا۔ ماں باپ یا جس سے بلا ہوا ہو اُسے یاد کرنا +

ہیرو نر۔ انگلش۔ اسم مذکر:۔ ہیرو کی جمع۔ مثل ہیرو +

ہیروئن یا ہیرو۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کے گیت جو گوالے دیوالی کے ایک روز بعد ڈھوروں کے آگے رات کو گاتے اور اُس سے یہ خیال کرتے ہیں کہ برس روز تک ڈھور بیمار نہیں ہوتے اُس گیت کے اخیر میں ہر جگہ لفظ ہیرو بھی آتا ہے +

ہیرے۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہیرا کی جمع۔ بہت سے ہیرے۔ بہت سے الماس۔ (۲) الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت جو حروفِ مغیرہ کے سبب واقع ہوئی جیسے ہیرے کی انگوٹھی۔ ہیرے کا ہار وغیرہ +

ہیرے کی پرکھ جوہری جانے۔ ا۔ کہاوت:۔ ہنر کی قدر ہنرمند ہی کرتا ہے۔ ہنر کو قدردان ہی پہچانتا ہے +

ہیرے کی کنی۔ ا۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ریزۂ الماس۔ ہیرے کی کرچ۔ ہیرے کی کرچی۔ خُردۂ الماس۔ ہ

جڑ کیوں ہو ترے ناوک کا پیکاں یہ ہیرے کی کنی دل میں جڑی ہے (زکی)

(۲) زہر قاتل۔ زہر ہلاہل۔ ہلاک کرنے والی چیز۔ چونکہ ہیرے کی کنی کھانے سے آدمی کا جگر کٹ جاتا اور اس سے آدمی بچتا نہیں کھانا تُرت مرجاتا ہے اس وجہ سے مجازاً یہ معنی ہو گئے +

چنانچہ مؤلف فرہنگ ہذا نے نہایت مایوسی کی حالت میں جبکہ اس کا روپیہ ایک کشمیری پنڈت دشمن دوست نما نے مار لیا تھا اور چوتھی جلد کے واسطے نہایت سرگردان و پریشان تھا تو سردار شیر محمد بہادر پرائیوٹ سکرٹری سری حضور والئے پٹیالہ کی خدمت میں عطائے خطاب سہ طبقہ یعنی (اعتماد الدولہ۔ افتخار الملک۔ سردار بہادر) کے موقع پر یہ قطعہ تاریخ جلد چہارم کی امداد کے واسطے لکھ کر بھیجا تھا اور اُس میں ہیرے کی کنی کو ایک خاص رعایت سے باندھا تھا بطور یادداشت اس جگہ لکھا جاتا ہے مفصل کیفیت رسالۂ علم اللسان مطبوعہ رفاہ عام پریس لاہور مصنفۂ بندہ میں دیکھنی چاہئے۔ لیکن افسوس کہ وعدہ ہی وعدہ رہا اور وہی مثل ہوئی کہ آؤ پیر گھر کا بھی لے جاؤ کچھ اپنا ہی بساط سے زیادہ خرچ ہو گیا باقی اللہ اللہ اور بس +

قطعۂ تاریخ

سردار پاک گوہر تم دل کے وہ غنی ہو ہو جائے پار بیڑا کیسی ہی گو بنی ہو

ہے اعتماد تم پر دولت کا دو جہاں میں تم افتخارِ ملک و فخرِ تہمتنی ہو

اوصاف ہیں تمہاری سب ذات سے نمایاں ہر علم سے ہوا ہر فن کی روشنی ہو

دیکھا نہیں جہاں میں کوئی خلیق ایسا جُوں جُوں بڑھے زیادہ اُسکی فروتنی ہو

یہ ہی دعا ہے اپنی تیرِ نظر جو نکلے کُل حاسدوں کے حق میں اچھی کی وہ انی ہو

مٹی سے رولتے ہیں در پر بہا کے موتی دشمن جو خاک چاٹے ہیرے کی کنی ہو

ہے التجا بس اتنی سرکار کی دعا سے چھپ جائے جلد جو تھی آساں پہ جانکنی ہو

سالِ خطاب عالی لکھے نہ کیونکر سید قسمت کے تم ہی ہو دانا ہو ہر فنی ہو

یہ فکر تھی کہ نکالے ساختہ دہن سے تلوار کے بہادر شیر کے دھنی ہو

۵۹ = ۱۸۲۹ + ۵۹ = ۱۹۰۸

(اس پر وعدے بھی بہتیرے ہوئے اور رخصتانہ کی رسم بھی ہوئی مگر پارٹی فیلنگ نے کوئی کام نہ بننے دیا)

ہیرے کی کنی کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ ہیرے کی کرچی کھا کر خود کشی کرنا۔ ریزۂ الماس کھا کر جان دینا +

تابِ دنداں نہ دکھا بزم میں تو ہنس ہنکر کوئی کھا جائے جو ہیرے کی کنی خوب نہیں (ذوق)

ہیرے پھیرے کرانا۔ ہ۔ فعل متعدی:۔ حیرانی جتانی کرنا۔ بار بار پھیرانا۔ آبے تو بڑے جا بے تو بڑے کرنا۔ تانا۔ دق کرنا۔ آمد و رفت کرانا +

ہیڑا۔ ہ۔ اسم مذکر:۔ (گنواں) گوشت۔ لحم۔ ماس۔ مٹی۔ نکار۔ ملیہ۔ سالن۔ ترکاری +

ہیڑو۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (ہیرو۔ ہ۔ اسم مؤنث)

ہیڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ شکاری۔ صیاد۔ ابٹیری پھیلیا (کبوتر دل دیا کبوتر ساکن) +

ہیزف۔ صفت:۔ (۱) مخنث۔ ہیجڑا۔ خواجہ سرا۔ ہنسک۔ زنخہ (۲) ہنسنہ (۳) بزدل۔ نامرد۔ بودا۔ ڈرپوک۔ کم ہمت۔ (جو لوگ حاء حطی سے لکھتے ہیں وہ غلطی کرتے ہیں)

ہیزم۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ سوکھی لکڑی۔ جلانے کی لکڑی۔ ایندھن +

ہیزم فروش۔ ف۔ اسم مذکر:۔ لکڑیاں بیچنے والا۔ لکڑہارا +

ہیژدہ۔ ف۔ صفت:۔ اٹھارہ۔ ہیزدہ۔ ۱۸ +

ہیضہ۔ ع۔ اسم مذکر:۔ ہنسنہ پیٹ چلنا ہنگی۔ ہلک۔ نتاواں ہنسنہ۔ بدہضمی۔ اجیرن۔ دست و قے کو لاہا۔ استفراغ۔ اُلٹی +

ہیضہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ استاباً بدہضمی کے سبب قے کرنا۔ ہلک ڈالنا۔ استفراغ کرنا۔ اُلٹی کرنا +

ہیضہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ ہنسنہ ہونا۔ بدہضمی ہونا +

ہیک۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی بُو جو ناگوار طبع ہوتی ہے مثلاً بکری کے دودھ اونٹنی کے دودھ یا مادے کے آم میں سے جس قسم کی بُو آتی ہے اُسے ہیک کہینگے +

ہیکڑ۔ ہ۔ صفت:۔ زبردست۔ زورآور۔ شہزور۔ بلی۔ بلوت +

ہیکڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث:۔ زبردستی۔ زورآوری۔ بلی۔ زور + خودسری۔ سرکشی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہیک

ہاہی۔ جیسے یہاں تمہاری ہیکڑی نہیں چلنے کی + ۵

ترے کوچے میں ہیں کنجے نہیں دیتا ہوں تجھ کو بناہیں ہیکڑی سے اپنی چوکیدار پھرتا ہوں (ذہین)

ہیکڑی سے ۔ ۵۔ تابع فعل:۔ زبردستی سے۔ جبراً۔ ہاہی سے۔ بزور +

ہیکڑی کرنا ۔ ۵۔ فعل متعدی:۔ زبردستی کرنا۔ ہاہی کرنا۔ زور دکھانا بل دکھانا۔ اینٹھنا بل کرنا

ہیکل ع۔ اسم مؤنث:۔ (۱) وہ لعبت یا صورت جو کسی سیارے کے نام پر بنائی جائے + مجازاً سیارے کا بُت استھان۔ ستارے کا مندر۔ جیسے ہیکلِ آفتاب۔ ہیکلِ ماہ وغیرہ (۲) جثہ۔ بزرگ + بڑے جسم کا گھوڑا (۳) بُتخانہ کا بڑا مکان + قومِ ترسا کا معبد (۴) عظمت۔ شکوہ۔ شان و شوکت (۵) تعویذ۔ حرز۔ جنتر۔ اسی سے وہ معنی لئے گئے ہیں جو ایک زیور گلے میں پہنا جاتا اور اُس میں تعویذ کیے گھر بنے ہوئے ہوتے ہیں۔

ہیئت جمیل (۶) صورت۔ شکل۔ نقشہ۔ نقش۔ شبیہ + ڈیل ڈول (۷) علامت۔ نشان (۸) عدد۔ ہندسہ (۹) پیکر۔ ہیئت۔ تصویر (۱۰) طرح۔ وضع۔ انداز۔ اسلوب۔ ڈول ڈال۔ تراش خراش۔ سج دھج۔ قطع وضع۔ رُوپ (۱۱) جسم۔ بدن۔ سریر۔ تن۔ اندام۔ قامت۔ قد +

ہیگا ۔ ۵۔ ماضی قریب:۔ (۱) موجود ہے۔ حاضر ہے۔ موجودگی کے اقرار کے واسطے ہے۔ (۲۔ تاکید) ضرور ہے۔ ضرور موجود ہے۔ بیشک ہے۔ بلاشبہ (۳۔ استفہام کے واسطے) کیا موجود ہے؟ کیا حاضر ہے؟ +

ہیل ۔ ۵۔ اسم مؤنث:۔ بیائے مجہول (گنوار) گوبر کی بھری ہوئی ٹوکری۔ بھری ٹوکری یا ٹوکرا۔ جیسے دو ہیل اُپلے یا گوبر ڈال جا + پھیرا۔ دفعہ۔ بار۔ ڈھونے پانی پینے کی پنچہ نالی +

ہیل ف۔ اسم مؤنث:۔ سفید الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ قاقلۂ صغار۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک

یہ لفظ مقامِ ہیلی کی وجہ سے ہیل بھی الائچی مشہور ہو گیا کیونکہ اسکی پیداوار زیادہ تر وہیں ہے اور عجب نہیں جو سب سے چھوٹی الائچی وہیں سے دستیاب ہوئی ہو چنانچہ عجائب الاسفار یعنی سفرنامہ ابنِ بطوطہ میں بھی اس کا ذکر موجود ہے اور ہم اُسی کے نوٹ میں سے عبارت ذیل نقل کرتے ہیں +

"ہیلی اب اس نام کا کوئی شہر نہیں ہے لیکن کنانور سے وایل شمال کی طرف ایک پہاڑ کا کنارہ سمندر میں نکلا ہوا ہے اسکو وہ ایلی کہتے ہیں۔ ابوالفدا نے لکھا ہے کہ ہیلی ایک پہاڑ ہے جو سمندر میں نکلا ہوا ہے اور اسکو اس ہیلی کہتے ہیں۔ رشید الدین لکھتا ہے کہ منجلور اور قندرینہ کے بیچ میں ہیلی کا ملک ہے۔ تحفۃ المجاہدین نے جو مالابار کے مسلمانوں کی تاریخ ہے اس شہر کو ہیلی مارادی لکھا ہے۔ مخزن میں لکھا ہے کہ چھوٹی الائچی کو ہیلی واقع مالابار میں پیدا ہوتی ہے۔ فارسی میں الائچی کو ہیل کہتے ہیں اور سنسکرت میں ایل ممکن ہے یا تو الائچی کا نام اس شہر سے مشتق ہو یا اس شہر کا الائچی سے۔ ہنٹر صاحب لکھتے ہیں کہ ہیلی زمانۂ حال کے گاؤں بائین گاڑی کے قریب واقع تھا۔" ابنِ بطوطہ نے اسکو ایک بڑا شہر لکھا ہے۔ ہماری رائے میں ہیل سے ایل ہوا۔ ایل سے ایلا اس کے بعد چی کلمۂ نسبت۔ شمل نشانچی خرانچی وغیرہ لگا کر فارسی کے کینڈے پر الائچی بنا لیا جیسے آبگل مڑ لچی۔ ڈنڈالچی وغیرہ میں نقلچی لگا دیا ہے جو تُرکی میں نسبت کا کلمہ ہے +

ہیں

ہیلا ۔ ۵۔ اسم مذکر:۔ (۱) ریلا۔ پیل۔ دھکیل۔ دھکا۔ ٹھیلا۔ ٹھیل۔ پیلا (۲) کام کاج (۳) وار۔ باری۔ بار۔ دفعہ۔ مرتبہ (۴) ٹوکرا۔ جھلی (۵) ہانک۔ آواز۔ رُوکا +

ہیلا دینا یا مارنا ۔ ۵۔ فعل متعدی:۔ (۱) دھکیلنا۔ ریلنا۔ پیلنا۔ ٹھیلنا۔ دھکا دینا۔ + پانی میں دھکیلنا (۲) ہانک مارنا۔ پکارنا +

ہیل میل ۔ ۵۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) ربط ضبط۔ میل جول۔ موافقت۔ ہل مل جانا۔ پیار اخلاص۔ ارتباط۔ (بکسرِ اوّل و یائے مجہول بکسور) +

ہیلانا ۔ ۵۔ فعل لازم:۔ (گنوار) تیرنا۔ شناوری کرنا۔ پیرنا + (بکسرِ اوّل و یائے مجہول بکسور)

ہیلے ۔ ۵۔ اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) بار۔ باری۔ دفعہ۔ جیسے ایک ہیلے بچہ اچھا ہو جائے تو جاؤں (۲) کام۔ کاج۔ جیسے ہیلے گیا ہے +

ہیمنت ۔ س۔ اسم مذکر:۔ بیائے معروف۔ بالا۔ برف۔ یخ۔ شیت۔ جیسے ہیماچل۔ ہیماگری یعنی برف کا پہاڑ جسے ہمالہ بھی کہتے ہیں +

ہیمنت ۔ س۔ اسم مؤنث:۔ (۱) ہندوستان کی پانچویں فصل جو اگھن اور پوس کے مہینے میں ہوتی ہے (۲) جاڑا۔ زمستان۔ جاڑے کا موسم (بکسرِ اوّل و یائے مجہول بکسور)

ہیمہ ۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ جلانے کی لکڑی۔ ہیزم۔ سوختنی (بکسرِ اوّل و یائے مجہول ساکن)

ہین ۔ س۔ صفت:۔ (۱) گھٹیل۔ گھٹا ہوا۔ قاصر۔ کم۔ کوتہ۔ چھوٹا۔ جیسے بُدھ ہین۔ یعنی کوتہ عقل (۲) ناقص۔ ناتمام۔ ادھورا۔ خام۔ کچا (۳) کھوٹا۔ کمت۔ ناسرہ۔ زرِ قلب (۴) خالی۔ تہی (۵) منسوخ۔ باطل (۶) بد۔ بُرا۔ لہیٹا۔ ہیٹی خراب۔ نکما +

سہنسر ڈبکی میں لیتی موتی لگا نہ ہاتھ ساگر کا کیا دوش ہے ہین ہمارے بھاگ (دولہا)

کرتا سے کچھ بس نہیں کرم ہمارے ہین اُن کے پوبارہ پڑیں ہمارے کاتے تین (ے)

ہیں ۔ ۵۔ کلمۂ حصر:۔ ہی کی جمع اور نیز تعظیم کی صورت۔ جیسے تمہیں چلے آؤ +

ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تُو کیا ہے تمہیں کہو کہ یہ انداز گفتگو کیا ہے (غالب)

خانہ آبادی کی صورت آنکھ سے دیکھی نہیں عمر گزری ہے ہمیں ناشاد میں برباد میں (رند)

ہیں ۔ ۵۔ ہے کی جمع و نیز کلمۂ تعظیم:۔ (۱) اندوہستند کا ترجمہ۔ ۵

غیر نے لاکھ جوڑ مارے ہیں پر ہم اُن کے ہیں وہ ہمارے ہیں (رند)

(۲) کلمۂ تنبیہ جو کسی کام کی ممانعت اور اُس کے روکنے کے واسطے آتا ہے۔

باز آ۔ خبردار۔ ہوش میں رہ۔ کیا بکتا ہے۔ حد سے رہ۔ اپنی قدر سے رہ + ۵

میرا تو منتوں سے وہ بوسہ کا مانگنا اور کہنا اُن کا ناز سے لب کو ہلا کے ہیں (آغا)

ہر بار میرے مُنہ پہ تو آتا ہے جوش سے ہیں طفلِ اشک خیر ہے یہ کون ڈھنگ ہے (میر سوز)

(۳) استفہام کے لئے۔ پوچھنے اور دریافت کرنے کے واسطے ۵

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہیں

نہالِ خام سے ہم پختہ مغزاں جوں سنبلیں بھلا نامع کسی سے ایسے بگڑے بھی سنورتے ہیں (ذوق)
گُم جاتے ہو دل لیکر یہ دلدار بھی کیا ہیں تمہاری تو وہ باتیں ہیں جو یار وں کی باتیں ہیں (داغ)
تجلی دیکھتے ہی حضرتِ موسےٰ کو غش آیا نہ نکلی بات بھی مُنہ سے یہ کچھ ہموار کی باتیں ہیں (ع)

(۲) برائے تعجب و استعجاب۔ جیسے ہیں ابھی سے چلے گئے۔ ؎

بولے غمزہ جتا کے وہ خوشخو ہیں کیا خوب ہوش میں آئے (نامعلوم)

ہیں ہیں۔ ؎ ہیں کی تاکیدی صورت:۔ (۱) نہایت تنبیہ ممانعت اور باز رکھنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ جیسے ہیں ہیں اسے مت چھیڑنا ہیں ہیں کیا کرتے ہو ؎

ہیں ہیں اجی اپنے ہوش میں ہو کچھ خبط ہوا ہے دشمنوں کو (نامعلوم)

(۲) کھیانی ہنسی کی آواز۔ شرمندگی یا خجالت کی ہنسی کی نقل +؎

جو لوگ چھوتے تجھے جفت کا نام لیکے ہمنے بھی استعانا اُن سے کہا کہ دیکھیں
پہلے تو دیکھا ہمکو پھر مُنہ کو اپنے لیکر کرتے ہوئے چلے گئے گھر تک وہ اپنے ہیں ہیں (نامعلوم)

ہینا۔ ؎ صفت:۔ (۱) دیکھو (ہین) (۲) ہیٹا۔ بیقدر۔ ذلیل +نکما۔ نالائق۔ ذلت و شرم +شرمندہ۔ خجل +حقیر۔ ہیچ +(بھجن نانک شاہ) ؎

تُو سمرن کرلے میری منا + دیو نین بن ربی چندربن و ہر سنگھ بنا جیسے پنڈت بیدبن بیٹھے
برائی ہر نام بنا + تُو سمرن کرلے میری منا + بچھی پگ پین ہست دنت بن ناری پرکھ بنا
بیوا پتر پتا بن ہینا۔ تیسے پرائے ہر نام بنا +کوپ نیرن دھن کھیرن مندر دیپ بنا
جیسے نر رچیل بن ہینا تیسے پرائی ہر نام بنا + تُو سمرن کرلے میری منا (نمبر) دیکھو ہیٹا

ہینتا۔ ؎ اسم مؤنث:۔ کمی۔ تخفیف۔ گھٹت۔ گھٹتی +

ہینسنا۔ ؎ فعل لازم:۔ گھوڑے کا ہنہنانا + گدھے کا رینکنا۔ ڈھینچوں ڈھینچوں کرنا۔ ہینچوں ہینچوں کرنا +

ہینگ۔ ؎ اسم مؤنث:۔ ایک درخت کا گوند جسے اکثر اُڑد کی دال میں خوشبو کے واسطے ڈالتے اور بادی کے واسطے مفید سمجھتے ہیں۔ انگدان۔ الجُذان۔ حلتیت۔ انگوزہ۔ مزاج اوّل درجہ کے چوتھے درجے میں خشک دوم میں گرم اور بقولِ ابنِ بیطار تیسرے درجہ میں گرم دوسرے میں خشک اضالاً مفتح۔ جالی۔ مقوّی معدہ و ہاضمہ۔ محلل۔ ملطف۔ مُحرّبا مفیدِ ذہن و حافظہ قابض۔ لقوہ استرخا وغیرہ ضاداً جاذبِ مواد طلاءً مفید بواسیر مقرّشاہ و لعوق

ہینگ کا درخت۔ ا۔ اسم مذکر:۔ ہینگ کا پیڑ جسے عربی میں الجُذان فارسی میں درختِ انگدان کہتے ہیں۔ اس کی شاخیں موٹی اور اندر سے تھوہر کے پتے مثل شلجم۔ پھول سوئے کے پھول سے شابہ یعنی چترار و سفید قدر متوسط

ہیو

پھل گول چکنی اور مگر نہایت خوشبودار گوند مصطگی سے ملتا ہوا ہوتا ہے جسے ہیرا ہینگ کہتے ہیں +

ہینگ لگا کر رکھو۔ ؎ محاورہ:۔ (طنزاً) سینت کر رکھو۔ ہوا نہ لگنے دو بچا کر رکھو۔ خوب حفاظت سے رکھو +

ہینگ لگانا۔ ؎ فعل متعدی:۔ (۱) کسی چیز کو ہینگ ملنا۔ ہینگ گھسکر ڈالنا۔ (۲) چونہ لگانا۔ زک دینا۔ ہرانا۔ نیچا دکھانا۔ ٹھوک لگانا۔ ذلیل کرنا (۳) حقیقتاً درست کرنا۔ سنوارنا۔ بنانا۔ جیسے وہ آکر جڑ ہی ہینگ لگائیں گے۔ (ہندو)

ہینگ لگنا۔ ؎ فعل لازم:۔ (۱) بچش کے مرض میں گرفتار ہونا (۲) سخت بیمار پڑنا۔ کھٹیا سینا۔ صاحبِ فراش ہونا۔ بیماری میں مبتلا ہونا۔ بیماری میں گھلنا۔ بیمار پڑا رہنا۔ پڑے پڑے گھلنا۔ نیت روگی رہنا۔ دائم المرض رہنا۔

مژدۂ وصل آئے جائے فراق ہینگ لگتے ہیں مبتلائے فراق (نامعلوم)
ہینگ لگتا ہوں شبِ فرقت میں تا ٹھونک ایک شب تو آ صنم بہر عیادت خواب میں
برسوں تپے بیمار نے کہتے ہیں لگی ہینگ تپ ٹوٹ گئی اب کوئی دو دن میں شفا ہے

(۳) نہایت کمزور و ناتواں ہونا +

ہینگ لگوانا۔ ؎ فعل متعدی:۔ سخت بیمار ڈالنا +؎

یقیں ہے کسی دن لگائے گی ہینگ ہمیں یار نامہرباں کی تلاش +۰ (باقر علی)

ہینگا۔ ؎ اسم مذکر:۔ (عو) بیائے معروف۔ لڑکے کا فرضی نام جو عورتیں رات کو اس خیال سے لیتی ہیں کہ کہیں اُلّو اس کا اصلی نام نہ سُن لے۔ عورتوں کا اعتقاد ہے کہ اگر رات کو بچہ کا نام لیں اور اُلّو سُن لے تو وہ اُس نام کو یاد کر لیتا اور ایک تنکا لیکر دریا پر جاتا لڑکے کا نام لیتا اور بار بار پانی میں غوطہ دیتا ہے جس سے لڑکا تنکا سا ہو کر مر جاتا ہے چونکہ ہینگ کی خوشبو پر جادو اثر ہے اسی مناسبت پر یہ نام تجویز کیا +

ہینگا۔ ؎ اسم مذکر:۔ (گنوار) بیائے مجہول۔ بیڑا۔ کھیت میں بھیرنے کا پٹڑا۔ سُہاگا۔ سٹی۔ پٹڑا +

ہینگو۔ ؎ اسم مؤنث:۔ (عو) ا۔ بلی۔ گربہ۔ بکٹی۔ چونکہ رات کو چلنے میں اُسکا نام لینا منحوس خیال کرتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا (۲) لڑکے کا نام اُسی وہم سے جس کا بیان لفظ ہینگا بیائے معروف میں دیا گیا ہے +

ہیو۔ ؎ ندا:۔ بواؤ مجہول۔ (گنوار) گائے یا ڈھور کے بلانے کی آواز۔ جیسے ہیو بھوری ہیو! +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہیولا یا ہیُولیٰ ع۔ اسم مذکر۔ مخفف (ہیئتِ اُولیٰ) ۱۔ ہر چیز کا مادّہ یا ہیئت اصل + اصل ہر شے + طینت۔ حکما کے نزدیک وہ جوہر جو صورتِ جسمی کا محل ہو + وہ مادّۂ عالم جو صُوَر و اشکال کی قابلیت رکھتا ہے نیز مادّۂ عالم کو اُس سے تشبیہ دینے کے معنی بھی ہیں + طبیعتِ کُل + اہل اللہ کے نزدیک، ایک اسم کا نام جس میں صُورتِ اسما کا ظہور ہوتا ہے جسے صُوفیہ اعیانِ ثانیہ اور حکما ماہیتِ اشیا کہتے ہیں۔ ؎

جلوہ کس کا ہے صُور کیا ہے ہیُولا کیا ہے — میں کوئی چیز ہُوں تُجھے سمجھا کیا ہے (ضمیر)
بن کے کس شان سے بیٹھا ہے ہیُولا تو بیکر — نخوت و عُجب ہیُولا ہے تو پیکر واعظ (زکی)

(۲) ڈھیر۔ تودہ۔ انبار۔ (۳) غیر مرتب شکل + لوتھڑا۔ مُضغہ + بیڈول جسم (۴) خاکہ۔ کچّا نقشہ کھینچنا۔ ڈول۔ ڈھانچ جسے بہ شبیہ (۵۔۱) ناشائستہ۔ اَنگھڑ۔ ناتراشیدہ۔ آدمیت سے خارج۔ غیر مہذب ہونا ؎

جنُوں سے میرے مجنُوں بھاگتا جیسے بگُولا ہے
کہ میں صُورت ہُوں وحشت کی وہ یُوں نہیں اک ہیُولا ہے
} ذوق

(۶) الاعز۔ ضعیف (۷) ایک حال یا ایک وضع پر قایم نہ رہنے والا۔ متلوّن مزاج۔ پاٹ گھابرا۔ ہولو +

(بعض نے جوہرِ اوّل کے معنی بھی لکھے ہیں صُوفیہ کرام کے ہاں اس کی دو قسمیں ہیں ایک رُوحانی جسے روحِ اعظم کہتے ہیں دوم جسمانی جسے طبیعتِ کُل کے نام سے موسُوم کرتے ہیں متکلمین اسی کو حقایق اشیا سے تعبیر کرتے ہیں) +

ہیُولائے اوّل ع۔ اسم مذکر۔ عبارت از جوہرِ اوّل۔ عقلِ اوّل + حضرت جبرائیل علیہ السّلام +

ہیہات ع۔ ندا ہ۔ (۱) لغوی معنی بعید ہوا۔ دُور ہوا (۲) کلمۂ تاسّف) افسوس دریغ ہائے ؎

ہاتھوں کو مَلا کہا کہ ہیہات — خاتم بھی بدل گیا ہے بدذات (گلزارِ نسیم)

واں دستِ غیر سینہ پہ ہیہات اور یہاں
ہو دے نہ ہاتھ بھی فلکِ پیر ہاتھ میں
} حیا

ہیہات یار تک نہ رسائی ہُوئی ہمیں — پاؤں بھی پیٹے دستِ تاسّف بھی مل چکے (مخیّر)
ہمسری کرنے لگی زُلف سے اُنکی ہیہات — شبِ غم روزِ قیامت کے برابر ہو کر (زکی)

(اصل میں یہ اسم فاعل ہے یعنی وہ اسم جو فعلِ ماضی کے معنی رکھتا ہے جب تاسّف کے موقع پر ہیہات کہتے ہیں تو اُس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ میں اپنے مقصود یا مُراد سے دُور ہو گیا چونکہ مقصود سے دُور ہونا تاسّف سے خالی نہیں ہے لہذا افسوس کے موقع پر استعمال کرنے لگے۔ فارسی والے تحیّر و تعجب کے معنی میں مستعمل کرتے ہیں) +

ہیہات ہیہات ع۔ کلمۂ تاسّف:۔ غضب ہوا غضب ہوا۔ افسوس افسوس دریغا دریغا۔ وائے وائے +

ہیے ہیے ا۔ ندا:۔ (عو) ہائے ہائے کا مخفف (۱۔ کلمۂ تاسّف و تحسّر) افسوس افسوس دریغ و دریغ۔ حیف صد حیف + ہائے۔ افسوس۔ وائے۔ دریغ + جیسے "ہے ہے مجھے غیر سمجھا یا سر اہوا جانا کہ میرے ہاں نہ آئے (اُردوئے مُعلّٰی) ایام گزشتہ یا عیشِ رفتہ وغیرہ کا افسوس ظاہر کرنے کے واسطے بھی یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ؎

ہے ہے وہ چھیڑ پھاڑ کی گرمی وہ اشتیاق — چہرہ بگڑ بگڑ کے بنانا مَلُول کا + (مراصاحب)
کھڑا نفش پہ ہو کے بولا کہ ہے ہے — یہ کشتہ تو کچھ جان پہچان نکلا + (میر سوز)
ہونے دیا نہ شادیِ دن پھر کہاں مجھے — ہے ہے تمہیں رقیب کے مرنے کا غم ہوا (ناظم)
ہر ولیں میں غبار بنا جس کے واسطے — ہے ہے وہ میری خاک سے دامن کشاں ہے (تصویر)
وصل میں یار سے گلہ ہے ہے — آپ دشمن ہُوں اپنے حاصل کا (زکی)
پروانہ کو جلا کے کیا ایک دم میں خاک — ہے ہے ستم اِس سوزِ محبت نے کیا کیا (ظفر)
ہَوا ہے ابر ہے ساقی ہے مَے ہے — پر اک تُو ہی نہیں افسوس ہے ہے (انیس)
ہے ہے خلط اندازیِ عیّارِ ستمگر — جس جا پہ مرا دھیان گیا واں وہ نہیں تھا (ایجاد)

خیال میں بھی کبھی نہ آتا تھا جس کا رونا چھاتی پہ ہے
سو آ کے صُورت زیادہ دکھانا اب اُسکو دشوار خواب میں ہے
} حسرت

اب طبیعت اُن کی سُنتا ہُوں کہیں آتی ہُوئی — یہ اگرچہ ہے تو ہے سخت رُوائی ہوئی (مصحفی)
شرم گنہ نہ بیم عقوبت نہ سنج ہے — ہے ہے اُٹھائی اُس نے اذیت عتاب میں (شیفتہ)
وہ ناز و ادا سے اُس کا آنا ہے — اور آ کے کسی کو چھیڑ جانا ہے ہے
نخوت کی پھڑک دکھا کے تیوری کو چڑھا — دانتوں تلے ہونٹھ کا دبانا ہے ہے
} (۲) کلمۂ ندبہ جو درد ماتم غم اور صدمہ کی حالت میں زبان پر لاتے ہیں، روتے پیٹتے اور نوحہ کرنے کی آواز۔ ہم درد، مذدہ کے اظہار کا کلمہ۔ ہائے ہائے۔ واویلا واویلا۔ جیسے ماں باپ کے مرنے پر بچّی کہتی ہے ہے ہے ابا مجھے کس پر چھوڑ چلے۔ ہے ہے اماں تمہیں کہاں سے لاؤں گی + ہے ہے میرا گھر لُوٹ لیا (عو) ؎

ہے ہے مرا پھُول لے گیا کون — ہے ہے مجھے خار دے گیا کون (گلزارِ نسیم)

مرزا فخرُ الملک رمز سابق ولیعہد دہلی ؎

ہاتھوں سے ترے بچا نہ وہ بھی — اک رمز تھا جانثار سے ہے (رمز)

(۳۔ کلمۂ استعجاب) جو حالتِ تعجب یا اچنبے کے موقع پر زبان سے نکل جاتا ہے غضب کیا۔ غضب ہوا۔ تعجب ہے۔ حیرت ہے۔ جیسے ہے ہے تجھے تیری ابھی سے اتنی زبان ہے۔ ہے ہے کیا ہو گیا (عو)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہیہ

اُس قیامت خرام نے ہے ہے پھر دوبارہ جلا دیا ہم کو + + (مجروح)

(ہم۔ کلمۂ استبعاد و اکراہ) دُوری چاہنے اور نفرت ظاہر کرنے کا کلمہ۔ خدا دُور رکھے۔ یا دُور کرے۔ خدا نہ دکھائے۔ خدا نہ کرے + دُور دُور۔ پرے پرے ؎

ظالم مرے گماں سے مجھے منفعل نہ چاہ ہے ہے خدا نہ کردہ تجھے ہو وفا کہوں (غالب)

آگ لگے اِس چاہت کو دل ابتو بہت گھبراتا ہے
ہے ہے ہجر کی راتوں کو دم ناک میں آ جاتا ہے (مسرور)

لگ جا گلے سے تاب الے ناز نہیں نہیں ہے ہے خدا کیواسطے مت کر نہیں نہیں (جرأت)

کہتی ہو جان جائے تری اور تمہیں ہو جان ہے ہے خدا نخواستہ یہ تم نے کیا کہا (صفیر)

(۵) کلمۂ بد دعا و عتاب جو حالت غضب یا غصّے میں کبھی دعائے بد کی بجائے زبان پر لاتے ہیں اور کبھی اظہارِ غیظ و غضب کے لئے جیسے ہے ہے اصغر بندہ مر گیا + ہے ہے اپنا سر پیٹ لونگی ؎

مجھ سے ہی پوچھتے ہیں در سے اُٹھا کہ ہے ہے کس تجاہُل سے کہ یاں کون رہا کرتا تھا (سالک)

ہے ہے تیری عقل کس نے کھوئی ناحق کو چاہتا ہے کوئی + + (گلزارِ نسیم)

میں نے تو کچھ کہا نہیں تم کہتے ہو کہا کیا پیٹوں اِس دروغ کو ہے ہے ستم دروغ (ظفر)

گونگی بہری کب تلک لوگو نہ بیٹھی رہوں تند کی باتیں سنوں ہے ہے کہیں دبو کی بات (راحت)

(۶) مصیبت زدہ اور صدمہ رسیدہ لوگوں کی آواز۔ اے ہائے ؎

کہتا ہوں تصوّر سے ترے میں یہی ہر شب
ہے ہے تو مرے پاس نہ آیں ترے صدقے (مصحفی)

(۷۔ اسم مؤنث) کل کل۔ جھک جھک۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ جیسے سب سونے جھونے میں لد گئے کسی کی ہے ہے نہ نکھے کھے ہے (گلشنِ سہیلی)

ہے ہے کر کے پیٹنا۔ ا۔ فعل لازم:۔ (بیگمات) نوحہ کر کے پیٹنا۔ ماتم کی طرح پیٹنا۔ ماتم کرنا + بُرا چاہنا۔ بُرا چیتنا + کسی کا مرنا چاہنا۔ کسی کے مرنے کی آرزو کرنا۔ جیسے اچھی ہمارا حلوا کھائے ہمیں کو ہے ہے کر کے پیٹے جو اِسی وقت نہ آئے۔ (گلشنِ سہیلی) تمہیں ہماری جان کی قسم ہمیں کو ہے ہے کر کے پیٹو ہمارا ہی حلوا کھاؤ جو ہمیں نہ بتاؤ (چترِ سہیلی)

ہے ہے کرنا۔ ا۔ فعل متعدی:۔ (عو) ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا۔ نوحہ کرنا + کسی کو مرا ہوا دیکھنا۔ مُردہ دیکھنا + جیسے ہمیں کو ہے ہے کرے جو یہاں سے جائے + ؎

مجھکو پیٹے سواری گر منگوا اے
ہم کو ہے ہے کرے جو گھر کو جائے (شوق)

ہیئے

جب چلی گھر کو رُوٹھ میں رنگیں ہو کے وہ بیقرار دوڑے آئے (قطعۂ رنگیں)
لگ کے چھاتی سے پھر لگے کہنے ہم کو ہے ہے کرے جو آگے جائے

میں جو رُوٹھی تو بس میاں رنگیں جی میں کچھ سوچ اپنے ہو کے کھڑے (ر)
کُد گُدی کر کے یوں لگے کہنے ہم کو ہے ہے کرے جو ہنس نہ پڑے

ہے ہے کرو یا ہے ہے کرے۔ ا۔ محاورہ:۔ (عو) قسم سخت جو کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کے واسطے اپنی جان کی بجائے دی جاتی ہے جسطرح ہمارا حلوا کھاؤ۔ ہماری بھتی کھاؤ۔ ہمیں پیٹو۔ ہمیں کاڑو۔ ہمارا جنازہ دیکھو وغیرہ مثال ہمیں ہے ہے کرو جو کھانا نہ کھاؤ۔ ہمیں ہے ہے کرے جو اِس وقت چلا نہ جائے +

ہے ہے نہ کھکے کھے۔ ا۔ محاورہ:۔ (عو) جھگڑا نہ ٹنٹا۔ جھک بھک نہ کل کل جیسے چار پیسے کا دھندا کیا چین سے پاؤں پسار کر پڑ رہے کسی کی ہے ہے نہ کھکے کھے + روز روز کی ہے ہے کھکے بھی آدمی کو زندگی سے بیزار کر دیتی ہے +

ہی ہی۔ ۵۔ اسم مؤنث:۔ ہنسنے کی آواز۔ بیہودہ ہنسی کی آواز جیسے یہ بھی کوئی انداز ہے کہ ہر بات پر ہی ہی ہر کلام پر ٹھی ٹھی +

ہی ہی ٹھی ٹھی۔ ۵۔ اسم مؤنث:۔ بے ہودہ ہنسی کی آواز۔ بیہودہ ہنسی۔ جیسے اِنہیں تو دن بھر ہی ہی ٹھی ٹھی سے کام ہے ؎

خیالِ اوقاتِ صبح و شام نہ تھا کچھ اُن کو نامعلوم
ہی ہی ٹھی ٹھی کے سوا کام نہ تھا کچھ اُن کو

ہی ہی ٹھی ٹھی کرنا۔ ۵۔ فعل متعدی:۔ بیہودہ پنے سے ہنسنا۔ خواہ مخواہ کھل کھل ہنسنا۔ بیہودہ ہنسی ہنسنا۔ جیسے تمہیں ہی ہی ٹھی ٹھی کرنے کے سوا کچھ اور بھی آتا ہے +

ہیئے۔ ۵۔ اسم مذکر:۔ (۱) ہیا کی جمع۔ دل۔ ہردے۔ (۲) حروفِ تہجّی کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت +

ہیئے کا اندھا۔ ۵۔ صفت:۔ (۱) کور باطن۔ چشمِ بصیرت سے نابینا۔ دل کی آنکھ سے اندھا۔ (۲) ناعاقبت اندیش۔ (۳) بُرے بھلے کی تمیز اور پرکھ نہ رکھنے والا۔ مُورکھ۔ کودن۔ گدھا + بیوقوف جیسے بھائی اِسے تو کوئی ہیئے کا اندھا ہی خریدے گا +

ہیئے کی پھوٹنا۔ فعل متعدی:۔ (۱) کور باطن ہونا۔ ناعاقبت اندیش ہونا۔ (۲) مُورکھ ہونا۔ بیوقوف ہونا۔ محض کودن ہونا + قوتِ ممیّزہ سے بے بہرہ ہونا۔ جیسے اِسکی تو ہیئے کی پھوٹ گئی ہیں یہ بُرا بھلا کیا جانے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ی

ی

ی ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) عربی کا اٹھائیسواں۔ فارسی کا بتیسواں۔ سنسکرت یا ہندی حروفِ صحیح کا چھبیسواں اور اُردو کا پینتیسواں حرف تہجی جسے یائے حطّی یا مثناۃ تحتانی بھی کہتے ہیں (۲) حساب جُمل میں اس حرف کے دس عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف ہندی۔ فارسی۔ عربی میں اپنے موقع پر کبھی اوّل کبھی وسط۔ کبھی اخیر میں حروفِ ذیل سے بدلتا ہے، ا ت ج د ر ل ن و ہ۔ (۴) یہ حرف کبھی زائد کبھی اظہارِ اضافت یا صفت یا اتمامِ کلمہ کے واسطے بھی آتا ہے۔ جیسے انگشتری سے انگشتری۔ پاسے پاسے۔ جاسے جائے وغیرہ بعض لوگ اس سے کی نسبت بیان کرتے ہیں کہ اصلی تھی مگر دوج میں حذف ہوگئی چنانچہ پائدار۔ پایہ۔ پایک۔ وغیرہ اس امر کی سند میں لاتے ہیں (۵) قواعد والوں نے دو قسم کی سے لکھی ہے اوّل معروف جس کے پہلے کسرۂ خالص ہو اور خوب ظاہر پڑھی جائے جیسے عید۔ دید۔ سیر وغیرہ میں ہے یائے معروف کبھی خطابی کبھی نسبتی کبھی مصدری کبھی لیاقتی شکلی فاعلی مفعولی تشبیہی و مبالغہ وغیرہ آتی ہے جس کی مثالیں کُتبِ متداولہ میں بہت سی ہیں تشریح موجود ہیں۔ سنسکرت میں بھی نسبتی یعنی پیدا کرتی ہے مثلاً گابی جسکے اوّل کسرۂ خالص نہ ہو اور خوب ظاہر بھی نہ پڑھی جائے جیسے دیر دلیر سیر وغیرہ ایران والے اس سے کا تلفظ بھی بطور یائے معروف ہی ادا کرتے ہیں۔ یہ یے کبھی وحدت کبھی توصیف کبھی تکثیر تخصیص شرط حرم تمنا استمرار اظہارِ اضافت تعظیم تحقیر زائد مقدار وقایہ اور جمع کے واسطے آتی ہے یائے مجہول کی مثالیں اور تفصیل بھی کُتبِ مطوّلہ میں بخوبی مرقوم ہیں۔

یا ع۔ حرفِ ندا۔ (۱) اے۔ رے۔ ہو۔ اجی۔ رے۔ جیسے یا اللہ یا رب یا خدا۔ یا حبیب یا حضرت یا شاہ اسی معنی میں کبھی مثناۃ کے اخیر بھی اُردو اور فارسی میں یہ حرف آتا ہے خاصکر لفظِ خدا کے ساتھ مثلاً ؎

خدایا جہاں بادشاہی ترا ست ۔۔۔ زما خدمت آید خدائی ترا ست (نظامی)

مُنہ نہیں کھولتے وُہ اور یہاں تاب نہیں ۔۔۔ آخر اِس شرم کا انجام خدایا کیا ہے (زکی)

اچنبھہ کا یہ خواب دیکھا جو واں ۔۔۔ لگا کہنے یارب میں آیا کہاں (میر حسن)

(۲) حرفِ عطف و تردید کے موقع پر۔ اور۔ خواہ۔ چاہو۔ بھاویں۔ جیسے یہ لوگے یا وُہ۔ یہ لو یا وُہ لو۔ تم آؤ یا انکو بھیجو ؎

یا مکُن با ہیلباناں دوستی ۔۔۔ یا بنا کُن خانۂ در خورد پیل (سعدی)

یا

پہلے گالی وہاں سے پیچھے بات ۔۔۔ اب سُنے اُس کو کوئی یا نہ سُنے (داغ)

(۳) اسمِ مؤنث۔ حروفِ تہجی کا اخیر حرف۔ مثناۃ تحتانی ؎

اسمِ اعظم کب نظر آیا مرے بختار کو ۔۔۔ جب الف کے ساتھ کاف آیا نوا آئی نظر (سالک)

(۴) برائے استفسار یا استفہام ؎

جنوں میں کھہ تو لُٹتا ہے زکی کا ۔۔۔ مگر حضرت گئے صحرا کو یا ہیں ؟ (زکی)

یا اُستاد ع + ف۔ ندا۔ یعنی یا اُستاد مدد۔ جب کوئی اہلِ ہُنر یا صاحبِ فن کوئی کام شروع کرتا ہے تو برکت کے واسطے تیمّناً و تبرّکاً اوّل زبان سے یا اُستاد کہتا ہے تاکہ کوئی کسر رہ نہ جائے اور کام بخوبی انجام پائے نیز پہلوانوں اور کُشتی گیروں پٹے بازوں کا بھی یہ دستور ہے کہ پہلے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ؎

میرے سنگِ مزار پر فرہاد ۔۔۔ رکھ کے تیشہ کہے ہے یا اُستاد (سودا)

یا اللہ ع۔ ندا۔ (۱) اے خدا۔ خدایا (۲) کسی کی تعظیم دینے کا کلمہ یا کلمۂ تعظیم +

دُرد و درویش ہُوں سری تعظیم ۔۔۔ لوگ کرتے ہیں کہکے یا اللہ (میر درد)

(دعا مانگنے یا خدا کو مصیبت میں یاد کرتے وقت یا اللہ اکثر کہتے ہیں) +

یا الٰہی ع۔ ندا۔ دعا کے وقت یا کسی سے تنگ آجانے کے موقع پر بولتے ہیں +

یا امام یا حُسین ع۔ ندا۔ جس وقت تعزیہ لے کر چلتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جس سے مُراد یہ ہوتی ہے کہ اے ہمارے امام اور اے ہمارے حُسین یہ تیرے نام کی یادگار ہے +

یا بے گوجر یا رہے اُوجڑ۔ ف۔ کہاوت۔ یعنی یا تو اس میں گوجر کی قوم آباد ہوگی یا ویران رہیگا +

(یہ مثل قلعۂ تلنگ آباد پر کہی گئی تھی جسکی وجہ یہ ہے کہ سلطان غیاث الدین تغلق حضرت نظام الدین اولیا قدس سرّہٗ العزیز سے دلی۔ داود عداوت رکھتا تھا جن دنوں میں حضرت کی باؤلی تیار ہو رہی تھی اُنہیں دنوں میں اُسکا قاصد بن راتھا ہیں بادشاہ نے تمام مزدوروں کو بلا کر اپنے ہاں لگا لیا اور حکم دیا کہ کوئی دوسری جگہ کام نہ کرنے پائے جب سلطان جی نے یہ کیفیت دیکھی تو راتوں کو باؤلی میں پانی بھرنے کی بجائے اُسی کا پانی بلا بلا کر پھینکتے تھے دن کو مزدور کام کرتے تھے رات کو آپ نے اُسکے قاصد کی نسبت یہ بددعا دی کہ بسے گوجر یا رہے اُوجڑ چنانچہ آجتک وہاں گوجروں کی قوم زیادہ تر آباد ہے جب سے یہ مثل مشہور ہوگئی اور ایسے موقع پر بولنے لگے کہ ہم اپنے سوا کسی کو نہیں بسنے دینگے یعنی یا تو ہمیں رہے ورنہ دوسرے کو بھی رہنا نصیب نہیں ہو سکتا۔) +

یا بھینسا بھینسوں میں یا قصائی کے کھونٹے۔ ف۔ کہاوت۔ اگر سیدھی طرح رہا تو خیر ورنہ اُسکی بھی خیر نہیں۔ معاملہ اِدھر یا اُدھر۔ کچھ ہی ہو یہ کام کرنا ضرور +

یا تو ہنسا موتی چگے یا لنگھن ہی کر جائے۔ ف۔ کہاوت۔ یعنی شریف آدمی اگر کمائے گا تو عزت ہی کی روٹی کھائے گا ورنہ بھوکا پڑا رہے گا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یا

(رسالہ امثالِ بے نشان وغیرہ کُتب ضرب الامثال میں اسکے معنی بالکل غلط اور بے لگا دیئے ہیں بلکہ اکثر ضرب الامثال میں ایسی ہی کثرت کی ہے جسکی تصحیح ستہ الامثال میں کی جائے گی +

یا جائے ہزاری یا جائے بزاری - اِ۔ محاورہ:- میلہ تماشا امیروں یا بچوں کا سا پیسے کی سیر پیر کرے یا فقیر جو دو مانگے کچھ لائے اور مفت میں کھا آئے +

یا خدا - ع + ف - ندا:- دیکھو (یا اللہ نمبر ۱)

یا خدا تو دے نہ میں دوں - اِ۔ محاورہ:- جو شخص نہایت حاسد اور بخیل ہوتا ہے اُس کی نسبت بولتے ہیں یعنی یہ شخص ایسا حاسد ہے کہ نہ تو خود ہی کچھ دیتا ہے اور نہ خدا ہی کا دینا گوارا کرتا ہے +

یا خدا خیر سچا ہاتھ اور پیر - اِ۔ محاورہ:- جب بزدل لوگ کوئی جان جوکھوں کا کام کرتے ہیں تو اُس وقت یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں +

یارب - ع - ندا:- اے پروردگار + فارسی میں دعا استجاب کے موقع پر بھی مستعمل ہے +

یا سودے جوگی آبدھوت یا سوئے راجا کا پوت - اِ۔ کہاوت:- یا فقیر بفکری سے گزارتا ہے یا امیر راحت فقیر کو ہے یا امیر کو +

یا علی مدد - ع۔ دُعا:- ایک کلمہ ہے جو تصرف اور مدد کیواسطے بروقتِ مشکل حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو خطاب کے طور پر پکارتے ہیں +

یا قسمت - ع - ندا:- (۱) رضا و تسلیم کے مقام پر کہتے ہیں یعنی جو کرے سو سو لے۔
یا نصیب - مرضیٔ مولےٰ از ہمہ اولےٰ + قسمت آزمائی کی جگہ بھی یہ لفظ زبان پر آتا ہے + توکل بخدا + ہر چہ باداباد۔ تن بتقدیر رضا بقضا۔ تقدیر کے حوالے۔ ہوتی ہو سو ہو۔ جو ہونا ہوگا سو ہو رہے گا + ○

ہماری آہ تیرا دل نہ زمانے تو یا قسمت — وگرنہ دیکھ آئینہ کہ پتھر ہو گئے پانی + (سودا)
عازم ہوا جو شب کو آتے ہی بخت — یا قسمت یا نصیب یا بخت (گلزارِ نسیم)
ہوا جو زور و ستم ہر گز نہ وصل دلربا قسمت — یہی تھا قسمت نا ساز میں مقسوم یا قسمت

(۲) جسوقت تقدیر کی شکایت کرتے ہیں تو اُس وقت بھی اُسے مخاطب بنا کر یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ اے تقدیر تجھے ہمارے ساتھ یہی سلوک کرنا تھا +

یوں گم ہو جذبِ عشق کی تاثیر یا نصیب — اتنی ہوا اُن کے آنے میں تاخیر یا نصیب
تقدیر کے لگاڑ کی تدبیر کیا کریں — بنتی نہیں ہے کوئی بھی تدبیر یا نصیب
اُس بیوفا نے قتل پہ باندھی مرے کمر — سمجھا مری وفا کو وہ تقصیر یا نصیب
اے شہسوارِ حسرتِ فتراک میں ترے — جی دے تڑپ تڑپ کے یہ نخچیر یا نصیب
کیوں کر کروں میں اُن کو برا وہ برے نہیں — کرتی برائی مجھ سے ہے تقدیر یا نصیب
ہم منہ کو دیکھ دیکھ کے رہ جائیں یا نصیب — لوٹے اگالدان سزا اُس سے اگال کا (وزیر)

یا کھائے گھوڑا یا کھائے روڑا - اِ۔ کہاوت:- مکان کے بنانے اور گھوڑے کے

یاج

رکھنے میں بڑا صرف ہوتا ہے - بڑا خرچ وہی جگہ ہے گھوڑے کے رکھنے میں یا مکان بنانے میں +

یا لڑے سُور یا لڑے آن بھول - اِ۔ محاورہ:- یا تو بہادر لڑنے سے نہیں ڈرتا یا بھولا۔ لڑائی کی گو تکے وہی آدمی ہیں یا شجاع یا بیوقوف +

یا - ہ - اشارۂ قریب:- (اگنوار) یہ - اِس - جیسے یا کی یا کیساتھ واو کی واو کیساتھ (۲) علامتِ صفت نسبت و فاعلیت جیسے بڑھیا۔ گھٹیا + تیلیا۔ مُونگیا۔ سینگیا۔ موتیا + چالیا۔ لوہیا۔ ٹوپیا۔ ڈبیا۔ ٹوپیا۔ ٹوہیا۔ سیا۔ وغیرہ (۳) جملہ کے صیغے کے آخر میں یہ لفظ آتا ہے تو وہ فعل ماضی کے معنی ہو جاتے ہیں جیسے لایا کھایا پایا دکھایا وغیرہ (۴) علامتِ تانیث و تصغیر جو اسما کے اخیر میں آتی ہے جیسے پڑیا گڑیا بٹیا انگیا ڈبیا۔ سُنڈھیا وغیرہ +

یاب - ف - (یافتن کا امر) یعنی پایا پائے کر کبات میں اسم کیساتھ ملکر اسم فاعل تکمیلی و اسم مفعول کے معنی دیتا ہے جیسے کیاب۔ بہرہ یاب فیضیاب وغیرہ +

یابندہ - ف - اسم فاعل:- پانے والا۔ حاصل کرنے والا + سُراغی۔ کھوجی سُراغ لگانیوالا جیسے جو بندہ یا بندہ +

یابس - ع - صفت:- خشک۔ سوکھا ہوا + خشکی کرنے والا +

یابو - ف - اسم مذکر:- لغوی معنی لدو ٹٹو اصطلاحی مطلق ٹٹو - ایک قسم کا گھوڑا۔ ٹانگن ٹاپو +

یاجوج - سُریانی - اسم مذکر:- فساد انگیز۔ فسادی + برادر ماجوج جو یافث ابن نوح کا بیٹا تھا اور نیز اُسکی قوم و اولاد جو طوفان نوح کے بعد کوہ الطائی کے شمال میں رہ پڑی تھی۔ اصل میں اُس وحشی برفانی خونخوار قوم کا نام ہے۔ جو سائبریا میں رہتی اور انگریزی میں اسکو سکو کہلاتی ہے اسکی مفصل اور تازہ تحقیقات لفظ ماجوج اور کچھ لفظ سکندر میں درج ہوئی ہے +

(مذہبی کتابوں اور ایشیائی تاریخوں میں اُن کا قد ایک سو میل بیس گز کا لکھا ہے اور کان اتنے بڑے بڑے بیان کئے ہیں کہ ایک کان کو اوڑھتے اور دوسرے کو بچھاتے ہیں مگر تاریخ جہاں میں جو اس قوم کی تصویر دی ہے اُس میں گھوڑے کے سے کھڑے ہوئے کان ہیں چنانچہ اسکے مصنف ... تاریخ مرزہ آفتاب نادرۃ الخیال وغیرہ سے نقل کی ہے کہ یاجوج و ماجوج انہیں منتشع ایک ایسی قوم ہے کہ اُس کا چہرہ حیوانات کا سا اور تمام بدن مثل آدم الاعم کے ہر بال بت ہوتے ہیں۔ یہ قوم ہر کثرت سے ہے کہ اس کا اندازہ و شمار باعث افراط نہایت و شوار ہے جب یہ قوم زمانہ قدیم میں اپنی قیام گاہ سے نکلکر آبادی و معمورۂ انسانی میں آتی تھی تو خلق اللہ کو بڑی تکلیف اور ایذا پہنچاتی تھی چنانچہ اُنکے بچوں کو کھا جاتی اور اُن کو مار ڈالتی تھی آخر کار سکندر ذوالقرنین اکبر نے رفع تکلیف کی نظر سے ایک مستحکم دیوار سیس اور آہن گلا کر بصلاح و صوابدید عقلا اُن دونوں پہاڑوں کے درمیان جسکی پرلی طرف یہ قوم آباد ہے بہت چوڑی اونچی اور لمبی بنوا دی اُس روز سے آجتک وہ قوم پھر آبادی انسان میں نہ آنکی سُنتے ہیں کہ اُس دیوار کے توڑنے میں یہ قوم تمام وقت معروف و مشغول رہتی ہے مگر قوت کاملی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یاجوج	یاد
سے پوری نہیں ٹوٹ سکتی جسقدر دن بھر میں توڑتی ہے رات کو پھر بنا لیتی ہے سدِ سکندر ایسی دیوار کا نام ہے اس قوم کی عمر اتنی بڑی لکھی ہے کہ ایک آدمی پانچ پانچ چھ چھ پشت تک برابر زندہ رہتا ہے قصص الانبیا میں لکھا ہے کہ حدِ مشرق میں بلندی پہاڑ میں۔ جنہیں زاہد اور عیسائی لوگ کثرت سے جا کر رہتے تھے ہنگ اور یاجوج ماجوج کے درمیان دو ہی پہاڑ آٹھ تھے لیکن گھاٹی کھلی ہوئی تھی جہاں سے یہ قوم آکر ان کو ستایا کرتی تھی سکندر نے جا کر وہاں ایک دیوار بنوا دی۔ انکا قد قامت اُس میں ایک گز کا اور بعض کے نزدیک بالشت بھر کا لکھا ہے باقی وہی باتیں ہیں جو ہم اُوپر لکھ آئے ہیں (واللہ اعلم بالصواب) اِس دیوار کی نسبت ہم نے لفظِ سدِ سکندر میں لکھا تھا کہ شاید دیوارِ چین سے مراد ہے اور کچھ بیان لفظِ سکندر میں بھی اُسکے بعد کی تحقیقات کے موافق درج کیا تھا لیکن اب جناب مولوی سر سید احمد خاں بہادر کی تازہ تحقیقات نے ہمارے اس شاید کے لکھنے کو بیجا اور غلط ثابت کر دیا۔ واللہ اعلم۔ العین عن قصۃ ذی القرنین میں فرماتے ہیں۔ کہ یہ اس میں کچھ شُبہ نہیں جس سد کا ذکر قرآن مجید میں ہے وہ وہی دیوار ہے جو چین اور تاتار یا ستھیا کی سرحد پر بنائی گئی ہے انگریزی ڈکشنری نفوذ مورخین نے درمیان ۲۲۰ و ۲۳۰ قبل مسیح میں بنایا تھا۔ یہ دیوار سونگ جو دریا کے غربی موڑ سے جو ایک پہاڑ کے قریب ۴۰ درجہ ۱۵ دقیقہ عرض بلد اور ۱۰۱ درجہ طول بلد پر واقع ہے بنانی شروع ہوئی اور پھر اُس دریا کے دوسرے موڑ کو قریباً ۳۹ درجہ عرض بلد اور ۱۱۱ درجہ طول بلد پر کاٹ کر اور خنجان پہاڑوں کے جنوبی سلسلہ کے نیچے ہو کر خلیج لیوتونگ کے کنارے پر ٹھیک چالیس درجہ عرض بلد اور ۱۲۰ درجہ طول بلد پر ختم ہوتی ہے۔ اِس دیوار کا طول بارہ سو سے پندرہ سو میل کا بیان ہوا ہے سر سید نے دلائل معقول اور تاریخی معلومات سے بخوبی ثابت کر دیا ہے کہ قرآن شریف میں ذی القرنین سے وہ انگلش کی طرف ہی اشارہ ہے اور سکندر کا نام جو مورخانِ اسلام نے تجویز کیا ہے یہ صرف اُن کی اُسوقت کی تاریخی معلومات کا قصور رہا ہے جب اُنہوں نے دیکھا کہ سکندر سب سے بڑا بادشاہ ہوا ہے تو اُسی کو ذی القرنین حسبِ ضرورت چند وجوہات نکالکر مان لیا۔ چنانچہ اِس بات یعلمون ان حوالی القرنین کی تفسیر وغیرہ میں سے اِس ذکر کو اقتباس کر کے لکھتے ہیں +

اس میں کچھ شک نہیں ہے کہ یہ دونوں لفظ بھی زبان کے ہیں توریت کتاب پیدائش باب دہم آیت دوم میں یافث کے ایک بیٹے کا نام یاجوج ہے۔ ماجوج عبری زبان میں فین کا لفظ اکثر کی آواز سے بدلتے ہے پس ماجوج بولا جاتا ہے ماگوگ عربی میں گاف کو جیم سے بدل لیتے ہیں۔ اِسلئے ماگوگ کا ماجوج ہو گیا۔ میل کا عربی ترجمہ جو پوپ کے حکم سے ہوا اور ۱۵۱۷ء میں چھپا اُس میں بھی ماجوج کو ماجوج عربی میں لکھا ہے۔ یورپ کی زبانوں میں واؤ کا تلفظ ایسی آواز سے ہوتا ہے جو آواز مابین آواز حرف الف اور حرف واؤ یا واؤ سے مقلب بہ الف ہو اِس وجہ سے جب توریت کا ترجمہ یونانی زبان میں ہوا تو ماجوج کا تلفظ ماگوگ لکھا گیا اور میگاگ کی نسل اپنی اُس قوم کا جو میگاگ سے نکلی گوگ یا گاگ نام ہوا۔ اور پھر اُس ملک پر بھی جہاں وہ آباد تھے گاگ کا استعمال ہونے لگا۔ مگر استعمال میں یہ دونوں لفظ ساتھ ساتھ بولے جاتے تھے

جیسے گوگ میگاگ اور ایک کا دوسرے لفظ پر بھی اطلاق ہوتا تھا۔ عربی زبان میں بجا۔ گاگ میگاگ کے یاجوج و ماجوج کا استعمال ہوا۔ پس یہ دونوں لفظ عجمہ ہیں اور اعلام و علم کے مُنقل ہوتے ہیں۔ اور اسی لئے شعرِ عربی زبان میں غیر منصرف مستعمل ہوتے ہیں کتاب جُرثقیل نبی باب ۳۸ درس ۲ میں گوگ کا لفظ قوم پر اور ماگوگ کا لفظ ملک پر بولا گیا ہے بعض مسلمان مؤرخوں نے لکھا ہے کہ یاجوج و ماجوج نہایت قلیل الجثہ اور صغیر الفامۃ ہیں یعنی صرف بالشت بھر کا اُن کا قد ہے۔ گویا بالشتیے سے ہیں اور بعضوں نے کہا نہایت قوی الجثہ وطویل الفامۃ ہیں اُن کے ناخن اور دانت ڈاڑھ درندہ جانوروں کے مانند ہیں۔ وہ آدمیوں کو مار کر اُن کا کچا گوشت کھا جاتے تھے۔ اور کھیتی پکنے کے موسم میں نکلکر تمام کھیتوں کو چٹ کر جاتے تھے۔ یہ بھی بیان ہوا ہے کہ اِن کے کان اتنے بڑے ہیں کہ ایک کو بچھا کر اور ایک کو اوڑھ کر سو رہتے ہیں + مگر یہ سب کہانیاں جھوٹ اور محض بے اصل ہیں۔ وہ لوگ "تاماری ترک" ہیں۔ ہمارے علمانے بھی لکھا ہے۔ اور تفسیر کبیر میں اِس قول کو نقل کیا ہے "قیل انھم من الترک" یہ قوم ابتک موجود ہے اور تمام ملک تاتار اور چینی تاتار میں آباد ہے مگر جب میں نے یہ بیان کیا ہے کہ یاجوج و ماجوج گاگ میگاگ سے معرب ہو گیا ہے۔ اور اِن میں سے ایک کو قوم کا اور ایک کو ملک کا نام بتایا ہے۔ تو یاجوج و ماجوج کو دو شخص سمجھنا جیسے کہ ہمارے مؤرخوں اور مفسروں نے سمجھا ہے صحیح نہیں ہوگا۔ بلکہ اِن سے وہ مطلب سمجھا جائے گا جو گوگ اور ماگوگ سے سمجھا جاتا ہے۔ جو ملک کہ اب بھی تبت کے شمال میں واقع ہے۔ اور جو قدیم زمانہ میں ستھیا اور تاتار کہلاتا تھا۔ اور حال کے نقشوں میں چینی ترکستان کے نام سے لکھا جاتا ہے۔ اِس قوم کے رہنے کی جگہ تھی اور تاتاری جنہیں کی نسل سے ہیں۔ بہت سے لوگوں نے تاتاریوں کو دیکھا ہوگا۔ وہ بیشک عام انسانوں کے ہیں اُن میں کوئی بھی عجیب بات نہیں ہے۔ (بقیہ نوٹ ۵ دیکھو نوٹ ۵)

یاد۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) دل۔ خاطر۔ ہردہ۔ قلب۔ (۲) چیتا۔ حافظہ۔ یادداشت۔ اسے زکی بھولو بتوں کو تم کرو ذکر خدا۔ کوئی دم ایسا بھی گزرا ہے تمہاری یاد میں (زکی) (۳) سمرتی۔ یادگاری۔ نام رشتا۔ سند۔ عہد۔ سرشت۔ (۴) صندوقِ فراموش۔ خیال (۵) ازبر۔ نوکِ زباں۔ حفظ۔ کنٹھ۔ برزبان +

یاد اللہ۔ ف مع۔ اسم مؤنث (مفرد) (۱) یادِ خدا۔ خدا کی یاد۔ عبادت۔ بندگی۔ جیسے وہ تو رات دن یاد اللہ میں رہتے ہیں (۲) سلام۔ بندگی۔ عشق اللہ + سلام علیک۔ بمعنی صاحب سلامت۔ یا نوافقیروں کا سلام ہے ۵۰

عشق کے بندے ہیں ڈھب سے ہے رسم و راہ کا طور کچھ اُس بُت سے بھی رہتا ہے یاد اللہ کا (نامعلوم)

(۵) روشناسی۔ جان پہچان۔ ملاقات۔ واقفیت۔ جیسے تمہاری انکی کب سے یاد اللہ ہے۔ ہماری اُن کی مدت سے یاد اللہ چلی آتی ہے +۵

---

۵ یاجوج ماجوج ع۔ اسم مذکر (۱) اول کی وہی معنی ہیں جو بالا لفظ اور انکے موقع پر لکھے گئے ہیں (۲) عوام الناس دہلی اور نواح کے صاحبان ہمیشہ چلتو فارسی کی شد بُد سے اُن دو لفظ فتنہ پرداز تو تم کرتے اے تفتی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یاد

ہے مرے نزدیک وُہ پیکر سراسر نُور کی جس بُت کا فرسے بیگی یاد اللہ دُور کی (سرور)

یاد آنا - اِ فعل لازم :- (۱) خیال آنا - خیال گزرنا - دل میں گزرنا + ذہن میں آنا - یاد داشت ہونا + ہڑک اُٹھنا + دِل پر سانپ سا لوٹنا + محبت کا جوش اُٹھنا -

صحرا میں دیکھتا ہوں جو شوخی غزال کی آتی ہے یاد اک صنمِ خُود سال کی (ناسخ)

(۲) چیتے پر چڑھنا - دھیان میں آنا - حافظہ میں مستحضر ہو جانا - بھُولی ہوئی بات یا چیز کا مستحضر ہونا - (۳) معلُوم دینا حقیقت کھُلنا - خبر پڑنا +

یاد آوری - ف - اسم مُؤنث :- یاد لانا - یاد کرنا - یاد دہانی + ترسیل نامہ پیام پیغام - اِستفسار جگونگی + مزاج پرسی خیریت طلبی +

یاد بُدنا - اِ فعل لازم :- یاد فراموش بُدنا - ہمعصر لڑکوں کی ایک شرط ہے جو آپس میں اسطرح کچھ مُدت کیواسطے بُدلی جاتی ہے کہ اگر ہم تم کو کوئی چیز دیں اور تم فوراً یاد سے نہ کہو اور ہم کہدیں کہ فراموش تو اسقدر اُن چیز اِس بھُول جانیکی عوض دینی ہوگی -

اِس تری یاد فراموش نے بے ہوش کیا غیر سے یاد بُدی ہم کو فراموش کیا (ظفر)
یاد اُس سے بُدی ہم نے بہت کی تو سے ماریں بھی تو کیسا فارمزیدار نکالی +

یاد پڑنا - اِ فعل لازم :- یاد آنا - یاد گزرنا - یاد ہونا - خیال میں آنا - ذہن میں آنا - دھیان میں آنا عِلاً مجھے تو ایسا یاد پڑتا ہے کہ سراجاں جاہ شملہ پر شنہ ۱۸۳۸ء میں تشریف لائے تھے +

یاد داشت - ف - اسم مُؤنث :- (۱) یاد رکھنے کا نشان + یاد + (۲) روزنامچہ وُہ بیاض جسمیں یاد رہنے کو کچھ لکھ لیں - نوٹ بک - (۳) حافظہ - چیتا جیسے میری یاد داشت میں فرق ہے - (۴) تاکیدی دُو سطری خط - یاد دہانی کا خط - چٹاوُنی +

یاد دِلانا - اِ فعل مُتعدی :- (۱) جتانا - چیتانا + (۲) آگاہ کرنا متنبہ کرنا +

یاد رب کی خیر سبکی - اِ اسم مُؤنث :- صدائے نفرین یعنی خدا کا نام لینے اور سبکا بھلا منانے میں کچھ ہے تو ایسے لوگوں کو بھی دلواؤ +

یاد رکھنا - اِ فعل مُتعدی :- (۱) خیال رکھنا - دھیان رکھنا - فراموش نکرنا بھول نہ جانا - دِل سے نہ بھُلانا - حافظہ میں رکھنا - دل سے محو اور سہو نہ کرنا + ؎

کہا یاد رکھنا تو بولے بگڑ کر چلو جاؤ لائے بڑا یاد رکھنا (قدر)
جنوں ہوگا اے قدر شق پری میں یہ اِسدم کا کہنا مرا یاد رکھنا

(۲) سمجھ بُوجھ رکھنا - بدلا لوُنگا - گت بناؤنگا - سزا دُونگا - جتا دیتا ہوں - بدلا لیکر چھوڑونگا +؎

یہ کہتے ہوئے پاس آتے ہیں میرے غضب ہے جو تنے چھُوا یاد رکھنا (قدر)
اُڑائے لئے پھرتی ہے خاک میری یہ اٹکھیلیاں اے صبا یاد رکھنا

یاد رہنا - اِ فعل لازم :- دھیان رہنا - خیال رہنا - دل سے نہ بھُولنا - فراموش نکرنا - حافظہ میں رہنا - ذہن میں رہنا - مستحضر رہنا - دل سے محو اور فراموش نہ ہونا - سہو نہ ہونا - چیتے نہ رہنا - بھول میں نہ پڑنا -

یاد

وُہ کسی حال میں غافل نہیں ہونے دیتے خواب میں شکل دکھا جاتے ہیں تا یاد رہے (زکی)
دو طرف ایک زمانہ میں توجہ ہے محال اے زکی بھُول خودی کو کہ خدا یاد رہے

یاد رہے - اِ محاورہ :- (۱) بھُول مت جانا - دِل سے محو و سہو اور خاطر سے فراموش نہ کرنا (۲) جتا دیتا ہوں اسکا بدلہ ایکدن چھوڑونگا - سمجھ لینا - سمجھ رہو نگا - آج کی بات کو کل نہ بھُلا جانا -

یہ بھُلانا ستم ایجاد بھلا یاد رہے نہ کیا ہم کو ذرا یاد بھلا یاد رہے (صففور)
غیر سے روز ملو ہم سے یہ بیداد رہے اور تو کیا کہیں ہم سے بھلا یاد رہے (مصحفی)
یہ بھُلانا ستم ایجاد بھلا یاد رہے نہ کیا مجھکو کبھی یاد بھلا یاد رہے (معروف)

(۳) ہماری اِس وقت کی نصیحت ذہن نشین رکھنا - ہمارا قول بھول مت جانا -

جسے کچھ بھی نہ بخشے عفو و عطا یاد رہے یہ گنہگار بھی دیوانِ قضا یاد رہے
دیتے میں شربتِ دیدار مریضِ غم کو کام آتے گی مسیحا یہ دوا یاد رہے (زکی)
حشر کو دیدۂ مُشتاق تو حیراں ہونگے دستِ فریاد وُہ دامانِ قضا یاد رہے
جس روز کسی اور پہ بیداد کرو گے یہ یاد رہے ہم کو بہت یاد کرو گے (سودا)

(۴) بیشک ضرور - بالیقین - یقیناً - شرطیہ شرطیہ - دعوے کے ساتھ - جوے سے ؎

ناتوانی سہی بے طاقتی و ضعف سہی لب تک آئے گی مری آہ سا یاد رہے (زکی)

یادش بخیر - ف ع - محاورہ :- ذکرش بخیر کا مرادف - جب کسی غائب دوست یا عزیز کا ذکر کرتے ہیں تو پہلے یہ کلمہ بجائے دعائے خیر زبان پر لاتے ہیں یعنی ہم اُس کا نام بھلائی کے ساتھ لیتے اور اُس کی بھلائی سے خیریت چاہتے ہیں نیز اگر کسی دوست کا ذکر ہو رہا ہو اور وُہ حسبِ اتفاق آنکلے تو بھی کہتے ہیں یادش بخیر آ ہی گئے -

کہاں کے دیکھوں یہ اس بن میں سیر نہ ہو پاس میرے وُہ یادش بخیر (میر حسن)
یادش بخیر شب میں مانندِ غنچہ بُوٹ دامن کا اپنے تار جو خاروں پہ تن گیا
مارا تھا کس لباس میں عُریانی نے مجھے جس سے تہ زمین بھی میں بے کفن گیا

نہیں معلُوم اک مدت سے فاصد حال کچھ اُن کا بھی اچھا نہ ہو یادش بخیر اُس نامہ جاں کا (داغ)
گلشن بھی ہے شراب بھی ہے بزم بھی ہے یادش بخیر یار کو لائیں کہاں سے ہم (مصبا)

یاد فراموش - اِ اسم مُؤنث :- ایک قسم کی بازی و شرط جو ہمعمر لڑکوں میں کچھ دن کے واسطے بُدی جاتی ہے جسکا دستور یہ ہے کہ آپس میں عہد و پیمان کر لیتے ہیں کہ اگر ہم تم کو کوئی چیز اِسوقت کا عہد بھُلا کر دیدیں اور ساتھ ہی فراموش بھی کہدیں تو تم کو اُس کے عوض اسقدر فلاں چیز دینی ہوگی اور جو تم نے کہدیا یاد ہے تو تم پر گی +

ہر ایک سے وُہ کیوں نہ بُدی یاد فراموش دِل ہاتھ سے گیا یاد فراموش میں آئے (ظفر)
تُو نے جو بُدی مجھے سیاں یاد فراموش ہوتی ہی نہیں دِل سے تری یاد فراموش (آتش)
یاد آتی ہے ہم کو وُہ تری یاد فراموش سب تُو نے کیا اے ستم ایجاد فراموش (رشک)

؎ گزر جائے گی شب لیک مانے میں + یا سوسو کی جگہ تو ار دہوا ہے یا معروف کو +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یاد

کبھی بھولے سے بھی اب یاد نہیں آتے ہم کیا قسم تم نے ہمیں یاد فراموش کہیں (ضیا)
اس نری یاد فراموش نے بے ہوش کیا غیر سے یاد بھی ہم کو فراموش کیا (جرأت)

یاد فرمانا - اِ۔ فعل متعدی:- یاد کرنا۔ بلانا۔ طلب کرنا۔ سرکار یا دربار کی طلب ہونا جیسے حضور والا نے یاد فرمایا ہے انگریزی فعل ایسے موقع پر سلام دیا ہے کہتے ہیں +

یاد کرنا - اِ۔ فعل متعدی:- (۱) رٹنا۔ جپنا۔ بار بار نام لینا جپنی کی طرح گننا +

تم ہمیں بھول گئے ہو صاحب ہم تمہیں یاد کیا کرتے ہیں (نامعلوم)

(۲) حافظہ میں لانا۔ خیال میں لانا۔ ذہن پر چڑھانا۔ دل میں لانا۔ ؎

تو چمن میں جو گزر غیرت شمشاد کرے خانۂ سرو کو بھولے سے نہ پھر یاد کرے (امانت)

(۳) حفظ کرنا۔ ازبر کرنا۔ نوک زبان کرنا کنٹھ کرنا۔ (۴) سوچنا۔ جیسے یاد کرو تو کہاں تک کہا (۵) ذہن نشین کرنا۔ جیسے سبق یاد کرنا (۶) بلانا۔ طلب کرنا + امیروں یا بادشاہوں کا اپنے ملازم کو دربار میں بلانا ؎

کہتا ہوں تصور میں محبان عدم سے ہم مرتے ہیں کس دن ہمیں تم یاد کرو گے (برق)

(۷) کسی کی رفاقت محبت وفاداری اور مفارقت کا خیال کرنا ؎

موت اُسکو یاد کرتی ہے خدا جانے کہ گور یوں ترا بیمار غم جو ہچکیاں لینے لگا (ذوق)

یاد کرو گے - اِ۔ محاورہ:- یاد رکھو گے کبھی نہ بھولو گے مثلاً ایسا مارو گے کہ یاد کرو گے دوستی یا وفاداری کو خیال کرکے افسوس کرو گے پچتاؤ گے۔ ہاتھ ملو گے ؎

جب اور یہ اس طرح کی بیداد کروگے جانباز کو تم اپنے بہت یاد کرو گے (برق)
اب کرکے فراموش تو ناشاد کرو گے پر ہم جو نہ ہوں گے تو بہت یاد کرو گے (بہیر)

یاد کرے - اِ۔ محاورہ:- یاد رکھے۔ کبھی نہ بھولے۔ جیسے ایسی سزا دوں کہ یاد کرے + ہمیشہ پچتائے۔ سدا افسوس کرے۔ وہ مزہ چکھاؤں کہ یاد کرے ؎

خود بخود مجھسے لگاوٹ ستم ایجاد کرے اس قدر دل سے بھلاؤں کہ بہت یاد کرے (امانت)

یادگار - ف۔ اسم مؤنث ومذکر:- (۱) مرکب از یاد + گار نشانی + علامت۔ آثار۔ (بہنہ) چیز۔ کوئی شے جو کسی کے نام کی یاد میں بنائی جائے نشان خیر۔ (۲) وہ تحفہ یا وہ چیز جو دوست کو اپنی نشانی کے طور پر دیں ؎

کیوں نہ دوں زخم کو جگہ دل میں کیا یہ قاتل کا یادگار نہیں ++ (رمز)

(۳) آثار القدماء۔ پرانی عمارتیں جیسے پرانا قلعہ۔ مکان۔ مقبرہ عمارت وغیرہ۔

(۴) فرزند۔ بیٹا۔ پسر۔ (۵) یادگاری کے لایق تحفہ۔ قابل یاد چیز۔ وہ چیز جسے دیکھ کر کوئی یاد آئے۔ (۶) واقعات سابقہ قابل عبرت۔ وقائع وغیرہ +

یادگار زمانہ - ف۔ اسم مذکر:- زمانہ میں یاد رہنے والی چیز۔ عجیب یاد چیز ؎

یادگار زمانہ ہیں دونوں یار کی دشمنی مرا اخلاص (مجروح)

یار

یادگار زمانہ ہیں ہم لوگ سن رکھو تم فسانہ ہیں ہم لوگ (نامعلوم)

یادگاری - ف۔ اسم مؤنث:- دیکھو یادگار از نمبر ۱ - ++

یاد گدگدانا - اِ۔ فعل لازم:- کسی چیز کا بار بار یاد کرکر یاد آنا۔ دل میں یاد اٹھنا +

یاد ہو کہ نہ یاد ہو - اِ۔ محاورہ:- شاید آجائے تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو کہ بھول گئے۔ معلوم نہیں یاد بھی ہے یا بالکل بھول گئے ؎

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہی یعنی وعدہ نباہ کا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہ نئے گلے وہ شکایتیں وہ مزے مزے کی حکایتیں
وہ ہر ایک بات پہ روٹھنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
کبھی ہم میں تم میں بھی چاہ تھی کبھی ہم سے تم سے بھی راہ تھی
کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہ بگڑنا وصل کی رات کا وہ نہ ماننا کسی بات کا
وہ نہیں نہیں کی ہر آن ادا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو (مومن)

یاد ہونا - اِ۔ فعل لازم:- (۱) ازبر ہونا حفظ ہونا۔ برزبان ہونا۔ نوک زبان ہونا + جیسا ہمیں ہونا حافظہ میں ہونا ؎

وہ جو لطف مجھ پہ تھے پیشتر وہ کرم کہ تھا مرے حال پر
مجھے سب ہے یاد ذرا ذرا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو (مومن)

(۲) ذہن نشین ہونا۔ ذہن پر چڑھنا جیسے سبق یاد ہونا (۳) دل میں آنا۔ دل میں گزرنا جیسے پر چڑھنا۔ (۴) بلایا جانا۔ بلاوا ہونا طلبی ہونا جیسے حضور میں تمہاری یاد ہوئی ہے +

آنکے آنے سے اجل پیشتر آئی افسوس کیا بُرے وقت ہوئی یاد ہماری یا رب (داغ)

یاد ہے - اِ۔ محاورہ:- (۱) فراموش کا جواب جو یاد فراموش کی شرط میں دیا جاتا ہے (۲) آتا ہے۔ خوب رواں ہے۔ ذہن پر چڑھا ہوا ہے۔ خوب جانتے ہیں بخوبی معلوم ہے ؎

اوسے بیدلوں کو بھولنا دل نازسے لیکر یہ انکو یاد ہے وہ اور ظلم ایجادیوں کرتے (زکی)

یار - ف۔ اسم مذکر:- (۱) مددگار۔ معاون۔ ساتھی۔ حمایتی۔ دستگیر۔ یاری دہندہ۔ مددگار۔ سہائی۔ حامی۔ ساتھ دینے والا۔ سہایتا کرنے والا ؎

جان تنہا بدن کو پھوڑ گئی کون دنیا میں ہے کسی کا یار + (مجروح)

(۲) دوست۔ آشنا۔ مصاحب۔ ہمدم۔ رفیق۔ محب مخلص۔ بہی خواہ۔ خیر اندیش۔ غمخوار ؎

ننگ اہل جہان کا یہ ہے کل ہی دشمن تھا جو کہ یار ہے آج + (مجروح)

(۳) معشوق۔ محبوب۔ پیارا۔ من موہن۔ من موہن۔ دلربا۔ دلبر۔ جانم ؎

مرے زخم دل دیکھ کر یار بولا کہ مجروح ہے عرض کیا کیجئے قابل مرہم نہیں زخم ایسا ہے اپنے ہی کھایا ہوا

بے ۔ روز عید شب غم سے کم نہیں جام شراب خون بہا تیغ سے کم نہیں (ذوق)
جاتا ہے یار تیغ بکف غیر کی طرف اے کشتۂ ستم تری غیرت کو کیا ہوا (میر)
یار سے چھیڑ چلی جائے اسد گر نہیں وصل تو حسرت ہی سہی (غالب)
عجب نہیں ہے ہمارے دم پر ہوا ہے یہ زندگانی کا بانی بگڑی کہ تو نکر یہ جاں ہماری ندال ہے بنانا بنانا (مرثیہ)
معرف ابتو دیکھتے ہو تم ہمیں غریب ہو نہ جب تک وصال اے معروف کوئی صورت سے وصل یار ابھی ++ (معروف)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یار

ہائے قسمت ہمیں خبر نہ ہوئی یار جانکا کیسا کواڑوں میں (مؤلف)
آسی یار کی صورت میں عذرائیل پیدا کرتا ہو جان دینے میں ہمیں لطف دلدار کا پیدا
تیغ نگاہ یار آچشتی لگی تھی پر ۔ ۔ برسوں گزر گئے مجھے آثار کھینچتے (ضمیر)

(ہ۔ ا) دھگڑ۔ دھگڑا۔ لگواڑ۔ آشنا۔ ؎

مل جاؤ گی میں بھی یار کے دیکھنا ایک دن رہو گھر سوت کے اچھا نہ جانا پھوڑ دم دانکا (راسخ)
ہاں ہو بھی کہیں کھلنڈرے دوسرے آگئے کیں سائیوں نال پیلیاں دریاواں نال ستھ بیں (دوا)
یار سے پکڑی گئی چھیڑوں میں نند وہ ئی بیلے میں چمیلا ہو گیا (زائچین)

(ہ۔ ا) بجائے خود۔ آپ اپنا۔ میں۔ ہم۔ جیسے اُسنے ہتیہ اسر مارا مگر یار نے بھی ایک نہ سُنی یار تو کہیں آئیں نہ جائیں۔ ؎

ناک میں دم ہے ترے ہاتھ سے کمبخت ظہیر یار آجائے کہیں موت بلا سے مجھکو (ظہیر)
کہدو رقیب سے کہ وہ باز آئے جنگ سے ہرگز نہیں ہے یار بھی کم اُس دبنگ سے (بیل)
تو تو کچھ اور ہو گیا مجروح دل تو اٹھا نہیں کہیں اے یار (مجروح)

(ہ) خدا تعالےٰ کی طرف اشارہ۔ رب۔ خدا۔ اللہ۔ بھگوان۔ رام ۔ ؎

دُوری شہیدی اپنی سمجھ کا قصور تھا ہے شہر گاؤں سے بھی بہاں یار مختصر ہے (شہیدی)

(سنسکرت میں ۱۔ ۱۱۱ عورت کے یار کو کہتے ہیں جسکی بنیاد دوستی جنت پر ہے)

یار باز۔ صفت ۔ (۱) دھگڑ باز۔ دھگڑ بائی۔ فاحشہ چھنال۔ قحبہ۔ ہاتر بازاری عورت۔ رنڈی کنچنی۔ کسبی (۲) بدچلن۔ بداطوار ۔

یار بازی۔ ا۔ اسم مؤنث ۔ چھنالا چھنالپن۔ دھگڑ بازی ۔ زناکاری۔ تماش بینی ۔ بدچلنی۔ بدکاری۔ فسق و فجور ۔

یار باش۔ صف ۔ صفت ۔ (۱) آشنا پرست۔ ملنسار۔ یاروں کا یار۔ دوستوں کا دوست۔ سبکا ساتھی۔ زندہ دل۔ خوش طبع۔ خوش مزاج۔ دل لگی باز (۲) ہر دلعزیز ۔ خوشامدی۔ تماش بین۔ عشق باز۔ عاشق مزاج۔ شاہد پرست۔ شاہد باز ۔ ؎

کیونکہ سمیں یہ ظلم و جور کہ تونگ ہو کا پکا ہو طلا غیرت عشق بھی کو ہے جلوہ آپ میں یار باش سے (جرأت)

یار بننا۔ ا فعل لازم ۔ (۱) دوست بننا۔ دوست ہونا ۔ ؎

وہ جو یوں دل کے خریدار بنے بیٹھے ہیں اپنے مطلب کے لئے یار بنے بیٹھے ہیں (ظہیر)

(۲) اخلاص میں آنا۔ لاڈ میں آنا۔ پیار میں آنا۔ جیسے اب ایسے یار بنے کہ لگے گستاخی کرنے۔ (۳) موافق ہونا ہمدم ہونا ۔ ؎

مٹے گی یار سے تکرار کیوں کر بنے گا دشمن جاں یار کیوں کر (آتش)

یار بنانا۔ ا فعل متعدی ۔ (۱) دوست بنانا۔ یار نہ گانٹھنا۔ دوستی کر لینا (۲) شیشے میں اُتارنا۔ ڈھب پر لانا۔ اپنے مطلب کا کر لینا ۔

یار

یار جانی۔ ف۔ اسم مذکر۔ نہایت پیارا اور دلی دوست۔ وہ یار جسپر جان قربان ہو اُسی کا ہے جلوہ جدھر دیکھتا ہوں نظر میں ہے کس یار جانی کی صورت (ظہیر)

یار عزیز۔ ا۔ کلمہ خطاب ۔ اے دوست۔ ارے میاں۔ یارجی۔ پیارے دوست جیسے یار عزیز جانے بھی دے۔ یار عزیز میں نے تجھے کیا کہا تھا جو تو خفا ہو گیا ۔

یار غار۔ ف ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) حضرت ابوبکر صدیق خلیفۂ اوّل کی مانند یار جنہوں نے پیغمبر خدا رسول مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا غار ثور کے اوپر واقع جبل ثور میں بوقت ہجرت ساتھ دیا تھا۔ (۲) اصحاب کہف۔ وہ ساتوں یار جو قیانوس پادشاہ ظالم و کافر کے خوف سے بھاگ کر ایک غار میں جا چھپے تھے (۳ صف) یار صادق۔ گہرا دوست۔ پکا دوست۔ بڑا بھاری دوست اور خیر خواہ۔ مصیبت کے وقت کا یار ۔ ہم پیالہ ہم نوالہ۔ دانت کاٹی روٹی ۔ پورا ساتھی۔ پکا ساتھی۔ رفیق دیرینہ ۔ ؎

قبر میں بھی جاؤنگا تو ساتھ جائیگی مرے حسرت واندوہ و حرماں میرے یار غار میں (رند)

گئے جو کوہ کو سو ہے کے نصف یار میں ہم تو دو ہیں مارسیہ تیکے یار غار سا (یا رنا ہیں)

یار فروشی۔ ف۔ اسم مؤنث ۔ خوشامد۔ مجازاً تعریف بیجا۔ سراہنا۔ یاروں کی بڑائی کرنا۔ یاروں کی ڈینگ ماننا ۔ یاروں کی تعریف میں اپنا فخر سمجھنا ۔

یار کرنا۔ ا۔ فعل متعدی ۔ (۱) دوست بنانا۔ یار بنانا۔ ڈھب پر لانا۔ موافق بنانا۔ (۲) آشنا کرنا۔ ڈھگڑ بنانا۔ آنکھ لگانا۔ آشنائی کرنا ۔ ؎

یار کرنے کی بو نہیں مجھ پہ تہمت یا ہی اس زمانے میں کسی کا بھی کوئی نا ہیں (زائچین)

یار کی یاری سے کام اُسکے فعلوں سے کیا کام۔ ا۔ کہاوت۔ دوست کی دوستی سے غرض ہے اُسکے افعال سے کیا مطلب جیسا کریگا ویسا بھریگا ۔ ؎

دلبر و تنے والکو مجھکو دل کی دلداری سے کام یار کے فعلوں تے کیا ہے یاری سے کام (نکہت)

یار لوگ۔ ا۔ محاورہ ۔ (۱) عیار دوست۔ چالاک یار دوست۔ آشنا (۲) بجائے ہم میں۔ ڈینگ۔ کر موقع پر بولتے ہیں ۔ ؎

کبھی سونکڑے اگر ہاسہ سے بھی اُس دہ سے نہ کرکے ہوتے یار لوگ (معروف)

یار مار۔ ا۔ صفت ۔ یار تک سے دغا بازی کرنے والا۔ دوست بنا کر دغا دینے والا۔ یار سے بیوفائی کرنے والا۔ نہایت دغا باز۔ دوست کش محسن کش۔ ستمگر و بیوفا۔ جالیا۔ دھوکے باز۔ ٹھگ۔ اڑی مار۔ دغل۔ فریبی عیار ۔

یار مار بنیا پہچان مارچور۔ ا۔ کہاوت ۔ بنیا دوست سے بھی نہیں چوکتا اور چور صرف مالدار کو پہچان کر لوٹتا ہے۔ یعنی بنیا چور سے بھی زیادہ دغا باز ہوتا ہے

یار ماری۔ ا۔ اسم مؤنث ۔ دوست کے ساتھ دغا بازی۔ دوست کشی محسن کشی ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یار

دغابازی۔ مکاری۔ دھوکا دہی۔ گھپلی۔ دغل فصل +

یار ماری کرنا۔ ایفعل متعدی:۔ دوست بنا کر مارنا یا بنا کر دغا دینا + دوستانہ میں دغا کرنا +

یارِ وفادار۔ ف۔ اسم مذکر:۔ دوستِ صادق۔ پکا اور سچا دوست۔ بات کا پورا اور نباہ دینے والا دوست۔ بامروت دوست +

جمعہ کی ٹھیرے اور نہ جمعرات کی ٹھیرے اے یارِ وفادار ملاقات کی ٹھیرے (نامعلوم)

یار ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم:۔ یار بنجانا۔ دوست ہو جانا۔ پرچ جانا۔ راہ پر آجانا۔ ڈھب پر لگ جانا۔ موافق ہو جانا +

یارا۔ ف۔ اسم مذکر:۔ تاب۔ مجال۔ قوت۔ توانائی۔ سامرت۔ تکتی۔ طاقت۔ پراکرم۔ مقدور۔ قدرت۔ زہرہ۔ دلیری۔ حوصلہ۔ جرأت +

مدعا کیجئے تو کیا کہئے کہ ہمکو ہم نفس — بات بھی کرنیکا اُسکے سامنے یارا نہیں (دیاور)

علاج درد دل ممکن ہے لیکن — زباں کو بھی جو یارا ہے بیاں ہو (مجروح)

اُنہیں بُلوا ہی سکتے ہیں نہ واں جانیکا یارا ہے — فقط جذبِ دلی کا ناتوانی میں سہارا ہے (آغا)

غیر کی کہنیوں کے کیوں نہ قرباں جایئے — اُن کے آگے گفتگو کا ہم کو یارا ہو گیا (ظہیر)

یاراں۔ ف۔ اسم مذکر:۔ یار کی جمع + دوستاں۔ محباں۔ احبا۔ احباب +

یاراں چوری نہ پیراں دغا بازی۔ ا۔ محاورہ:۔ کھرا اور صاف گو اپنی صفائی جتانے کے موقع پر کہتا ہے کہ ہم نہ تو یاروں سے کوئی معاملہ چھپاتے اور پردہ رکھتے ہیں اور نہ پیروں اور اپنے پیشواؤں سے ہی پھرتے ہیں۔ یعنی ہم کسی سے بھی دغا فصل نہیں کرتے سب سے الگ تھلگ اور صاف رہتے ہیں۔ یا یوں کہو کہ سب سے یکساں معاملہ رکھتے ہیں حق کی جانب ہوتے کسی سے بغض و کینہ نہیں رکھتے اس میں کوئی خوش ہو یا خفا اپنے مطلب سے مطلب اور اپنے کام سے کام رکھتے ہیں +

یارانہ۔ ف۔ تابع فعل:۔ (۱) آشنایانہ۔ محبانہ۔ دوستی کے طریق پر دوستی کے طور پر مخلصانہ (مثل یاراں (۲) اسم مذکر:۔) دوستی۔ پیار۔ اخلاص۔ محبت۔ ربط ضبط۔ آشنائی۔ اُلفت۔ ہیت۔ مترائی۔ اتحاد۔ سنیہہ۔ دوستانہ +

وہ یاد ہے اُسکی کہ بھلا دے دو جہاں کو — حالت کو کرے غیر وہ یارانہ ہے اُس کا (آتش)

کچھ اپنے ہی اعمال جو کام آئیں تو آئیں — چلتا نہیں بقچے میں ہے یارانہ کسیکا (سعید)

اب بھی بازار سے اگر غیر کے ملتے ہے وہ شوخ — وہی باتیں وہی چرچے وہی یارانے ہیں (غافل)

آگاہ نہیں قیصرِ منصور سے اے دل — وہ شخص جس زن و مرد وہ یارانہ ہے اُسکا (ابن یمین)

یارانہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم:۔ دوستی ہونا۔ پیار اخلاص ہونا۔ ربط ضبط ہونا۔ میل ملاپ ہونا۔ اتحاد ہونا۔ ارتباط ہونا۔ دوستانہ ہونا +

یار

وحشی کو کیا ہی مجھ وحشی سے یارانہ ہوا — شیر کا پنجہ برسے موئے سر شانہ ہوا + (ناسخ)

آج کل سے سلسلہ مہر و محبت کا نہیں — عالمِ ارواح میں میرے ترے یارانہ تھا (آتش)

زندگی کا تھا مزا یار سے یارانہ تھا — اُس پہ میں شیفتہ تھا وہ مرا دیوانہ تھا

شمعِ رُخسار پہ اُس شوخ کی پروانہ تھا — غیرتِ لیلیٰ و مجنوں مرا افسانہ تھا

کبھی غیروں کا جو محفل میں گزر ہوتا تھا — بیٹھنا اُس کا نہ منظورِ نظر ہوتا تھا (زینت دہلوی)

یارو۔ ا۔ اسم مذکر:۔ یار کی جمع جو حالتِ ندا میں آتی ہے۔ اُردو کا قاعدہ ہے کہ جب کوئی ہم جمع مُنادی ہوتا ہے تو وہاں سننے والوں کو گرا دیتے ہیں جیسے دوستو۔ محبو۔ ہمدمو۔ مولیٰو + ؎

میرے رونے کی حقیقت کو نہ پوچھو یارو — یار ہو جیکا جدا کیوں کہ وہ خرّم ہووے (جرأت)

یاروں۔ ا۔ اسم مذکر:۔ (۱) یار کی جمع۔ دوستوں۔ محبوں۔ آشناؤں (۲) کبھی بے تکلفی کی گفتگو میں یہ لفظ ضمیر متکلم کی بجائے بھی مستعمل ہوتا ہے + ہم میں + اپنا وغیرہ۔

نہ ہوا پر نہ ہوا میر کا انداز نصیب — ذوق یاروں نے بہت زور غزل میں مارا (ذوق)

کیا مذنظر تمکو ہے یاروں سے تو کہئے — گر منہ سے نہیں کہتے اشارے تو کہئے

یاروں کا۔ ا۔ صفت:۔ (۱) دوستوں کا۔ احباب کا۔ آشناؤں کا۔ دوستوں سے منسوب (۲) ہمارا + اپنا جیسے یاروں نے کیا کیا اُسنے خود ہی نقصان اُٹھایا +

طرز بیڑھی ہے سخن کی تری کس سے ہووا — ظرفِ انداز ہے یاروں کا تو سید حاسد (ظفر)

لایگا کعبے سے تو مفت ثواب اے زاہد — حصہ پہلے سے بٹھر جائے ہیں یاروں کا (داغ)

یاروں کا یار۔ ا۔ صفت:۔ ہر ایک کے موافق۔ ہر ایک کا ساتھی۔ دوستوں کا ساتھی۔ دوستوں کا دوست۔ سب کا ہمراز۔ بڑا یار باش۔ ملنسار۔ ملا جُلا شیر و شکر یاروں کی ہر بات میں شریک ہونے والا۔ شریک حال۔ ہر دل عزیز۔ غیر متکبر۔

تفصیل سے کہہ ظالم حالِ دلِ دیوانہ — ہم سے نہ چھپا ظالم ہم یار ہیں یاروں کے (حاسم)

محتسب گرچہ دل آزار ہے میخواروں کا — دیجے اِک جام تو ہے یار بھی یاروں کا (ذوق)

یوں سب کے دوستدار ہیں ہم — لیک یاروں کے یار ہیں ہم + (معروف)

یاروں کی۔ ا۔ صفت:۔ دوستوں سے منسوب۔ دوستوں کی آشناؤں کی۔ محبوں کی + ہم ہمیشہ لوگوں کی۔ حریفوں کی۔ ساتھیوں کی۔ ہماری۔ اپنی۔ ؎

غنی دیکھتی کو کمن سے دیدۂ بیرنج و تعب — کیا آگئی برادران یاروں کی محنت ائے ائے (میر)

جسپہ یاروں کی چال چلتی ہے — کہیں وہ خط کی دال گلتی ہے (مؤلف)

یاروں کے۔ ا۔ صفت:۔ دوستوں کے + اپنے۔ ہمارے۔ ہماری ذات کے۔ ؎

اِس ابر میں وہ ساقیٔ گلفام نہ آیا — کیا یار جو یاروں کے کبھی کام نہ آیا + (نثار)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یار

یاروں کے یار - ا صفت :- (یاروں کا یار کی جمع) - دوستوں کے دوست - دوستوں کے ساتھی - ہر دل عزیز - ہر ڈھنگ میں شریک غرض شریک ہم مشرب کرو حجاب نہ ہم سے الگ الگ بیٹھو ادھر بھی آؤ کہ یاروں کے یار بھی ہیں (تصویر)

یاری - ف - اسم مؤنث :- (۱) مدد گاری - معاونت - مدد - سہائتا - سہارا - دستگیری تائید - یاوری - کمک - اعانت - پشتی - تقویت - حمایت + ؎

کرے وقت مصیبت میں جو اپنے شہر کی یاری ہمی کہو اسے زیبا ہے دعوے شہریاری کا (اسیر)

(۲) دوستی - آشنائی - ہت - محبت - ربط ضبط - اتحاد - الفت - اخلاص - انس - میترتائی + ؎

عمر گزری ہے ہمیں گریہ و زاری کرتے کاش ہم اس بت کافر سے نہ یاری کرتے (مصحفی)

کیا بلا ہم کو تیری یاری میں رہے اب تلک امیدواری میں (انشا)

(۳) (ا) حصہ جو یار سے اسکے کھانے کی چیز میں سے مانگا جائے (اطفال)

یاری آوے - ا - محاورہ اطفال :- جو چیز کھا رہے ہو اس میں سے حصہ لے - ہمارا حصہ دو ہمکو بھی دوستانہ کا حق دو +

یاری بدنا - ا فعل متعدی :- (اطفال) (۱) باہم مساوات کا عہد و پیمان کرنا کہ جو چیز تم کھاؤ ہمیں بھی دینا - (۲) دوستانہ کرنا - دوستی کا عہد و پیمان کرنا جیسے "آؤ جی یاری بدتے ہو" - "ہاں" کوئیں میں چلی - ہماری تمہاری یاری پکی +

یاری جوڑنا - ا فعل متعدی :- دوستانہ کرنا - باہم دوستی کرنا - باہم آشنا بننا - یارانہ گانٹھنا + ہمدم و ہمراز بننا +

یاری دینا - ا فعل متعدی :- (۱) مدد دینا معاونت کرنا جیسے نصیب یاری دے تو سارے کام بنجائیں + بخت دے یاری تو کر گھوڑے اسواری بخت نہ دے یاری تو کر کھا چروی داری - (۲) (اطفال) جو چیز کھا رہے ہوں اس میں سے کچھ حصہ دینا - کھانے کی چیزیں سے حصہ بانٹ دینا +

یاری کٹ کرنا - ا فعل متعدی :- (اطفال) دوستانہ القط کرنا - دوستی چھوڑنا - ترک ملاقات کرنا - ترک آشنائی کرنا - مکتب کے لڑکوں میں اکثر بہت رواج ہے -

ابھی یاری کی اور ابھی کٹ کی ہت تری چاہ پر پڑے پھٹکی (نامعلوم)

لی چھپکے سے جبکہ میں نے اسکے چٹکی بولا کہ پڑے جان پہ تیری پٹکی
پھر دانت تلے کھٹک کے ناخن پہ کہا چل آج سے ہم نے تجھ سے یاری کٹکی

یاری کٹ ہونا - ا فعل لازم :- دوستی القط ہونا - دوستی قطع ہونا - دوستی چھوٹنا - ترک ملاقات ہونا +

یازدہ - ف - صفت :- گیارہ - دس اور ایک - ایک اور دس - اکادش +

یاس

یازدہم - ف - صفت :- گیارھواں + ؎ گیارھویں تاریخ - اکادشی +

یاس ع - اسم مؤنث :- (۱) ناامیدی - نراسی - نراس - حرماں - نا ہوسی + ؎

آس کہتے ہیں جسے آس نہیں یاس نہیں یاس سے بھی کسی حالت میں مجھے یاس نہیں (نامعلوم)

(۲) خوف - دھڑکا - اندیشہ - خطرہ - ٹوٹکا +

یاس کلی ع - اسم مؤنث :- کامل ناامیدی - پوری نراس - کامل حرماں نصیبی + ؎

یاس کلی میں لگا تو نہیں رہتا صاحب کبھی اقرار رہے اور کبھی انکار رہے (مجروح)

یاس ہو جانا - ا فعل لازم :- امید ٹوٹ جانا - ناامید ہو جانا - مایوس ہو جانا - دل شکستہ ہو جانا - ہمت ٹوٹ جانا - جی چھوٹ جانا + ؎

یاس اس درجہ ہو گئی ہے کہ اب وصل بھی آرزو فزا نہ ہوا + (مجروح)

یاسا - ت - اسم مذکر :- ماتم - عزا - سوگ - غم - خونریزی - گردن زدنی - گشت و خون - خانگیری (ملکیت)

یاسکھ نیند سو و یا لاجو - ا کہاوت :- آرام کرو یا تکلیف اٹھاؤ + دو کاموں میں سے ایک ہو سکتا ہے +

یاسمن - یاسمون - یاسمین - ف - اسم مذکر :- چنبیلی - ایک قسم کا نہایت خوشبودار پھول چنبیلی دو طرح کی ہوتی ہے - ایک زرد جس میں زیادہ خوشبو نہیں ہوتی - دوسری سفید جس میں نہایت خوشبو ہوتی ہے + ؎

ان غذروں کی جو ہاتی یہ صباحت آتش یاسمیں باغ میں پھولی نہ سمائی ہوتی (آتش)

دیکھنا شوخی وہ حیراں یاسمن کو دیکھکر کہتے ہیں یہ آئینہ کس کا چمن میں رہ گیا (زکی)

بتوں کی وہ صباحت اللہ اللہ رخ سادہ بہار یاسمن ہے

یاسمینہ - ف - اسم مؤنث :- (یاسمین دیکھو) نیز رسم خط درست ہے + لغوی معنی اے سید - یا سید البشر یعنی محمد صلے اللہ علیہ وسلم + قرآن شریف کی ایک مشہور سورت کا نام جسکی نسبت مقتل ابن یسار اور ام درداء سے روایت ہے کہ آنحضرت نے فرمایا تم اپنے مردوں پر یاسین پڑھو خدا تعالے انہیں موت کی سکرات شدت اور سختی سے نجات دے گا اور نزع آسان کرے گا پس اسی وجہ سے حالت نزع میں یہ سورت میت کو سنائی جاتی اور اسکی مشکل اسکی برکت سے آسان ہو جاتی ہے چونکہ حالت نزع میں اس سورت کے پڑھنے کا رواج ہو گیا ہے اسی وجہ سے عورتوں نے متوہم ہو کر اس کا نام ہی یٰسین یعنی نام نہ لینے کے قابل رکھدیا ہے +

سختی سے روز فرقت دی جان مصحفی نے یٰسین پڑھنے کوئی یہاں تک نہ پہنچا (مصحفی)

محیط المحیط - تفسیر نیشاپوری - جلالین - جمل حاشیہ جلالین وغیرہ کتب مستند عربی میں لکھا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یاف

کہ یہ لفظ عربی کے اور اِن مقررہ میں سے نہیں ہے بلکہ بزبانِ اہلِ بابل و قابل ہے البتہ بعض محقق اسے غیر متصرف اور بعض مبنی خیال کرتے ہیں بعض کا بیان ہے کہ یہ لفظ یاسین یعنی اے انسان ہے تفسیرِ ابنِ عباس میں لکھا ہے کہ یٰسین لغتِ سریانی یعنی یا انسان ہے۔ بعض نے اس کو مقطعات میں داخل کیا ہے جسکے معانی اور شمارہ خدا یا اُس کے رسُول کے سوا دُوسرا نہیں جانتا)

یاسین سُنانا۔ (فعل متعدی بحالتِ نزع والے کے سامنے سُورہ یٰسین پڑھنا تاکہ آسانی سے دم نکل جائے اور خدا کی طرف لو لگائے۔ رفعِ سکراتِ موت کا اہتمام کرنا + پیغامِ موت سُنانا + ؎

مژدۂ وصل کے بدلے مجھے شبِ ہجراں ۔۔۔ شام سے صُورۂ یاسین سُنا دیتے ہیں
دم ہے یا حسرتِ دل کا نکلنا ہی نہیں ۔۔۔ مجھ کو سو بار وُہ یٰسین سُنانے آئے (ظہیر)

یاسین کا وقت آنا۔ (فعل لازم۔ حالتِ نزع میں مشکل آسان ہونیکے واسطے سُورۂ یٰسین سُنانے کا وقت آنا۔ نزع کا وقت پہنچنا۔ اخیر وقت ہونا۔ دمِ واپسین ہونا + ؎

کُھلا قرآں تو وُہ سمجھے ہرے نکلو نکا دفتر ۔۔۔ اُٹھے شرما کے بالیں سے جب آیا وقتِ یٰسیں کا (نسیم دہلوی)

یافت۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ آمدنی۔ آمد۔ پیداوار۔ حاصل۔ دخل۔ پیداوار۔ کمائی۔ نفع۔ فائدہ۔ لابھ۔ مدخل منفعت + فتوح۔ بُرد + بالائی آمدنی چوتری کمیشن۔ بندھیج + رشوت۔ گھوس۔ گھوس پچّہ +

یافتنی۔ ف۔ اسم مؤنث:۔ لینا۔ لینے جوگ۔ قابلِ وصول۔ گرفتنی +

یاقوت۔ ع۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا جڑی جوہر جو اکثر سُرخ نیلا زرد اور سفید ہوتا ہے۔ ایک قسم کا عمدہ تمام جوہر سیاہی سے صاف اور بالکل شفاف ہوتا ہے۔ لاشری۔ مانک۔ چُنّی۔ مزاجاً معتدل + ؎

ظفر اُسکے لبِ رنگیں سے ہم تو کام کہتے ہیں ۔۔۔ کہاں لعلِ رمّانی ہے یاقوتِ یمن کیسا (ظفر)

صاحب قاموس نے اسے یاکند کا معرب رقم فرمایا۔ فارسی میں برہان اور بہرام کہتے ہیں۔ مجمع الفنون والے نے سیاہ رنگ کا بھی لکھا ہے اُس کا بیان ہے کہ جزیرۂ سراندیب اور حدودِ زنگبار میں کثرت سے پایا جاتا ہے سختی میں ہیرے سے دُوسرے درجہ پر ہے ہیرے کے سوا کوئی چیز اُس میں چھید نہیں کر سکتی سفید یاقوت بلور سے مُشابہ ہوتا ہے اور صرف وزن سے پہچانا جاتا ہے یاقوت آگ میں متغیر نہیں ہوتا اگر چہ فیہ معلوم دیتے لگتا ہے مگر جب باہر نکالتے ہیں تو پھر اصلی رنگ پر آجاتا ہے غلبۂ تشنگی کو دباتا دل کو تقویت بخشتا اور غُدد کو صاف کرتا ہے +

چونکہ یاقوت کا ذکر خالی از لُطف نہیں ہے اس وجہ سے ابنِ بطوطہ نیز اُسکے سفرنامہ کے ناقل اور قابلِ سترجم صاحب نے جو کچھ اُسکی کیفیت لکھی ہے وُہ بھی بطورِ خلاصہ درج کیجاتی ہے۔

یاق

ابنِ بطوطہ نے سیلون کے وارالخلافہ کو کنکار لکھا ہے جس سے اُس کی مُراد کم بولا ہے جس کا دُوسرا نام گنگاسری پُورا یا گنگالی تھا اور اُسوقت کے راجہ کا نام گنگا دیو لکھا ہے مگر دراصل اُس کا نام کُجھوان کا بھائی تھا اور یہ راجہ تامول لوگوں کے خوف سے کم بولا میں جا بسا تھا +

وُہ لکھتا ہے کہ کنکار سیلون کے سب سے بڑے راجہ کا وارالخلافہ ہے یہ پہاڑ ایک گھاٹی میں دو پہاڑوں کے درمیان ایک دریا کے کنارے جسے دریائے یاقوت کہتے ہیں واقع ہے کیوں کہ اس دریا میں سے یاقوت نکلا کرتا ہے اس شہر کے راجہ کو گنا رکہتے ہیں۔ اُسکے ہاں ایک سفید ہاتھی ہے یہ راجہ اُس پر تلوار کے دن سوار ہوتا ہے اور اُس کے سر پر بڑے بڑے یاقوتوں کا مقنع باندھتا ہے جسکی لڑیاں سہرے سے مُشابہ ہوتی ہیں وُہ یاقوت جسکو سہرمان کہتے ہیں اسی دریا میں پایا جاتا ہے۔ بعض یاقوت تو دریا سے نکلتے ہیں اور بعض کانوں سے کھود کر نکالے جاتے ہیں۔ جزیرۂ سیلون میں یاقوت سب جگہ نکلتا ہے۔ جو لوگ یاقوت نکالتے ہیں وُہ زمین کا ایک قطعہ خرید لیتے اور کسی میں ہر ایک طریقے سے تلاش کرتے ہیں دریائے یاقوت کا پتھر سفید شاہدار ہوتا اور اُسی کے اندر یاقوت رہتا ہے۔ اس پتھر کو سنگ تراشوں کے پاس بھیجتے ہیں وُہ اُسے تراشتے اور یاقوت اُسکے جگر کے اندر سے نکال لیتے ہیں۔ گو یا یاقوت اُس کا جگر ہوتا ہے۔ بعض یاقوت سُرخ بعض زرد بعض نیلا ہوتا ہے جسے نیلم بھی کہتے ہیں۔ یہاں دستور ہے کہ جو یاقوت مالیت میں سو فنم یعنی چھ طلائی دینار سے زیادہ ہو وُہ راجہ کا ہوتا اور راجہ اس کی قیمت دیکر خرید لیتا ہے اور اُس سے کم قیمت کا مالک یاقوت اپنے پاس رکھتا ہے۔ سیلون کی عورتیں رنگ برنگ کے یاقوتی ہار گلے میں ڈالے رہتی ہیں یہانتک کہ ہاتھوں میں اور کی چوٹیاں اور پاؤں میں اُسی کی پازیبیں پہنتی ہیں۔ راجہ کی لونڈی باندیاں حریری پیراہن یاقوتوں کی جالی (شبکہ) بنا کر سر پر رکھتی ہیں۔ سفید ہاتھی کے سر پر سات یاقوت مُرغی کے انڈے سے بھی بڑے بڑے ہیں۔ راجہ ایری شکروتی کے پاس میں نے ایک یاقوت کی ہوائی ہاتھی کی بیلی کے برابر دیکھی جس میں روغن خود رکھا ہوا تھا جب میں نے متعجب کیا تو اُس نے فرمایا ہمارے پاس اس سے بھی بڑے بڑے یاقوت ہیں +

یاقوت کی نسبت جو فاضل سترجم اور کامل محقق نے اپنا خاص نوٹ دیا ہے وہ سب اس جگہ درج کر دینے کے قابل ہے تاکہ مختلف محققوں کی رائے کا اندازہ ہو جائے چنانچہ وہ فرماتے ہیں کہ یاقوت ایک معدنی نہایت قیمتی اور کئی رنگ کا پتھر یعنی جواہر ہوتا ہے سُرخ کو لعل اور چُنی زرد و سفید کو پکھراج اور نیلے کو نیلم کہتے ہیں۔ اس میں جسکا رنگ انار کے دانے کی مانند چمک آگ کی سی ہے داغ بے جرم ہو وُہ سب سے اعلےٰ اور بہتر سمجھا جاتا ہے۔ سیلون۔ بدخشاں برہما۔ اور ملک برازیل واقع امریکا میں سب سے بہتر ہوتا ہے الماس کے سوا اور تمام جواہر سے یاقوت زیادہ سخت ہے۔ صاحب غیاث نے لکھا ہے کہ یاقوت گندک اور خالص پارہ کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یاق آمیزش و سردی کے اثر سے وجود پاتا ہے۔ ابوالفضل نے آئینِ اکبری میں ایک تولچہ یاقوت کی قیمت پچاس ہزار روپے قرار دی ہے۔ پہلے سیلون میں راجہ کے ملازموں اور خاص ٹھیکہ داروں کے سوا دوسرے شخص کو جواہرات تلاش کرنے کی اجازت نہ تھی۔ ہماری سرکار بد پائدار کے زمانہ میں کسی کی روک نہیں۔ جواہرات کی تلاش کا کام اکثر نگھاتی کیا کرتے ہیں۔ وہ دریاؤں کی تہ میں جاڑے کے موسم میں اُسکی تلاش شروع کرتے ہیں۔ اسکی تجارت زیادہ تر مسلمانوں کے ہاتھ میں ہے چنانچہ رتن پورہ کے میلے میں وہ ہی تمام جواہرات خرید لیتے بعد ازاں جلا کر اکثر بیچتے اور فائدہ اُٹھاتے رہتے ہیں۔ یاقوت کے حق میں یہ جزیرہ بہت مشہور ہے حتیٰ کہ نویں صدی میں عربی مصنفوں اور محققوں نے اُس کا نام ہی جزیرۂ یاقوت رکھ دیا تھا۔ مارکوپولو نے لکھا ہے کہ قوبلاقاآن نے ایک بڑے یاقوت کی تعریف سُنکر اپنا ایک سفیر جزیرۂ سیلون میں بھیجا اور راجہ سے وہ یاقوت سب سے زیادہ قیمت پر لینا چاہا بلکہ یہانتک اجازت دی کہ اُسے مُنہ مانگی قیمت دی جائے اور یہ یاقوت لے لیا جائے لیکن راجہ ہی اُس یاقوت کے دینے پر راضی نہ ہوا جو سفیر سرخرو ہو کر جاتا۔ مارکوپولو اس یاقوت کی مُٹائی بازو کے برابر اور لمبائی پونے دس انچ لکھتا اور کہتا ہے کہ دُنیا کے پردے پر کوئی یاقوت اتنا بڑا اب تک نہیں سُنا گیا نہ کبھی دیکھنے میں آیا ہو +

(۱) خلیفہ مُعتصم باللہ خلفائے عبّاسیہ کا غلام جو خوشنویسی میں بید طولےٰ رکھتا تھا (۲) صفت۔ نہایت لال۔ نہایت سُرخ مثلِ خونِ کبوتر یا ہیرِ بہتی +

یاقوت رقم خاں ع + ف۔ اسمِ مذکر۔ ایک مشہور خوشنویس کا نام جو خطِ نسخ کا بادشاہ۔ اورنگ زیب دہلی کا ایک ممتاز نکتہ خیار تھا +

یاقوتِ رُمّانی ع + ف۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کا نہایت سُرخ یاقوت جو رنگ میں انار کے دانہ سے مُشابہ ہے۔ عمدہ یاقوت +

یاقوت لب ع + ف۔ اسمِ مذکر۔ لعلِ لب۔ معشوق۔ محبوب۔ دلبر +

یاقوتی ع۔ صفت۔ (۱) یاقوت سے نسبت رکھنے والا یاقوت سے متعلق (۲) ایک قسم کی مُقوّی معجون جسکا جزوِ اعظم یاقوت ہے۔ نوشدارو (۳) ایک قسم کی عمدہ خورش جو نشاستے میں کھانڈ ملا کے زعفران ڈالکے کھیر کی مانند پکاتے اور خوانچوں میں جما کر اُوپر سے چاندی یا سونے کے ورق لگا دیتے ہیں +

یال ۔ ت۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) گردن۔ گلا۔ گلو۔ عُنق۔ ناڑ۔ (۲) گھوڑے کی گردن کے بڑے بڑے بال۔ ایال + جانور کی گردن کے بال +

یامنی ۔ س۔ اسمِ مذکر۔ ہندو (۱) مسلمان۔ محمدی۔ فرقہ اسلام کے آدمی جنہیں ہندو لوگ کافر خیال کرتے ہیں یلکش (۲) رات۔ شب۔ راتری۔ رجنی + (پہلے یونان یا یونیا کے رہنے والوں کو یَون کہتے تھے مگر اب مسلمان اور فرنگی وغیرہ سب

بتھ غیر فرنگ والوں کو یَون یا یمنی کہتے ہیں +

یامن بھاشا ہ۔ اسمِ مؤنث۔ عربی یا فارسی زبان +

یاں ۔ ہ۔ تابع فعل۔ یہاں کا مُخفف۔ اِس جگہ +

یانا ۔ ہ۔ صفت۔ صغیر سن۔ کم سن۔ چھوٹی عُمر کا خُردسال۔ نوعُمر۔ نوخیز نادان بچہ بچّی۔ سیانا کا نقیض جیسے تیرے یا دوسیانوں کی خیر سنا دے گوڈریا (صدائے فقیر)

یانصیب ع۔ ندا۔ دیکھو (یا قسمت یا نصیب)

یاور ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ مددگار۔ معاون۔ سہایک۔ سہائی۔ دستگیر۔ محمد جاتی جامیؔ بارکس کو ہے زکی اُسکے حریمِ ناز میں بخت یاور ہو اگر بابوسِ دربار کیجئے (زکی)

یاوری ۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ مدد۔ معاونت۔ دستگیری۔ حمایت۔ سہائتا۔ سہارا۔ امداد۔ اعانت۔ تائید۔ کمک +

یاوہ ۔ ف۔ صفت۔ بیہودہ۔ لغو۔ پوچ۔ ہرزہ + گم + ناپدید + بعید القیاس +۔ نامعقول۔ لچر۔ سبک۔ بے معنی خفیف +

یاوہ گو ۔ ف۔ صفت۔ بیہودہ گو فضول گو۔ واہی تباہی کہنے والا ہرزہ گو۔ لچر۔ نامعقول۔

یاوہ گوئی ۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ ہرزہ سرائی۔ بیہودہ گوئی۔ واہیات۔ زٹل قافیہ۔ لغویات۔ بکواس +

یاہُو ع۔ اسمِ مذکر۔ (۱) اے خدا تعالیٰ خدا تعالیٰ کا اسمِ ذات (۲۔ ف) ایک قسم کا کبوتر جسکی آواز سے لفظ یاہو سمجھ میں آتا ہے اور اسی سبب سے یہ نام رکھا گیا + یاہو کبوتر کی آواز یا ہو کبوتر کی بولی۔ وہ کبوتر جو یاہو کہتا ہے +۔ پندے سُود سے بہتر تھا کہ یاہو کہتے کاش انساں کی عوض بنتے کبوتر واعظ (زکی)

اِس کبوتر کا کوئی خاص رنگ نہیں ہے سفید بھی ہوتا ہے کالا بھی۔ یہ کبوتر بڑا بلبلاتا کھینچتا ہے یعنی گونجتا ہے اور اُسکی گونج میں خدا کے نام کی آواز پائی جاتی ہے اسیواسطے یہ نام رکھا گیا یہ کبوتر اُڑانے کے کام کا نہیں ہوتا اور نہ اُڑتا ہے +

یاہی ۔ ہ۔ ضمیر (گنوار) ہی۔ یہی + اِسی +

مورے ماتھے کی بندیا جات رہی یاہی سوچ میں ساری رات رہی (رگیت)

یائے معکوس ع۔ اسمِ مؤنث۔ الٹی ے۔ بڑی ے +

بیاب ع۔ صفت۔ ویران۔ غیر آباد۔ خرابہ۔ دشتِ ویراں۔ لق و دق میدان۔ وادی۔ خشک جنگل۔ ریتلا میدان جیسے بیابانِ سندھ۔ راجپوتانہ۔ افریقہ وغیرہ +

یبس ع۔ اسمِ مؤنث۔ خشکی۔ سوکھاپن۔ رُوکھاپن +

یبوست ع۔ اسمِ مؤنث۔ خشکی۔ سوکھاپن۔ رُوکھاپن۔ رُکھائی +

یتھا ۔ س۔ صفت۔ جیسا۔ تیسا۔ جیسا کہ جس پر کار سے۔ موافق مطابق جس طرح مثلاً۔ سا۔ سانند جس ریت سے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بٹھ

بٹھارتھ - س - صفت - ٹھیک - بیچ - درست ٹھیک ٹھیک جیسا چاہئے +

یتیم - ع - اسم مذکر - (۱) بے پدر - اناتھ - پدر مُردہ جس کا باپ مر گیا ہو بن باپ کا - (۲) وہ جانور یا حیوان جسکی ماں مر گئی ہو (۳) بن ماں باپ کا - مُردہ - یسیر - (۴) جواہرات میں بے نظیر اور بے مثل جواہر یکتا بیش قیمت جیسے دُرِ یتیم - وہ بڑا موتی جو صدف میں سے ایک ہی نکلتا ہے +

یتیم الطرفین - ع - اسم مذکر - بن ماں باپ کا - وہ شخص جسکے ماں باپ دونوں مر گئے ہوں - یسیر + نگوڑنا ٹھا +

یتیم ہونا - ا - فعل لازم - باپ مرنا - بن باپ کا ہونا - باپ کا سر سے اُٹھ جانا + لاوارث ہونا - بے پدر اور بے سر ہونا +

یتیمی - ع - اسم مؤنث - یتیم کی حالت - حالتِ بے پدری + عالمِ بے وارثی +

یثرب - ع - اسم مذکر - مدینہ منورہ کا نام - عرب کے ایک مُقدس شہر کا نام جس میں رسول مقبول آسودہ ہیں +

یجُر وید - س - اسم مذکر - چار ویدوں میں سے دُوسرا وید جس کی مُفصل کیفیت لفظِ وید میں لکھی گئی ہے +

یخ - ف - اسم مؤنث - (۱) جما ہوا پالا - برف - جمی ہوئی برف - وہ برف جو بالکل سخت ہو گئی ہو - آسمانی برف جبتک ملائم رہتی ہے اُسے یخ نہیں کہہ سکتے - (۲) صفت - نہایت سرد + جیسے پانی تو یخ ہے +

یخنی - ف - اسم مؤنث - شوربہ - آبِ گوشت - جوس - اُبلے ہوئے گوشت کا پانی - گوشت آبہ - وہ گوشت جو صرف اسلئے پکایا جائے کہ اُبال لیا جائے +

یخنی پلاؤ - ف - اسم مذکر - وہ پلاؤ جسمیں یخنی ڈالتے ہیں - شوربا پلاؤ کا مقابل - یدع - اسم مذکر - ہاتھ - دست - کر +

یدِ بیضا - ع - اسم مذکر - دستِ روشن چمکتا ہوا ہاتھ - سفید ہاتھ - نہایت گورا اچھا ہاتھ - از بسکہ ثبتِ نامہ ہے سوزنِ دروں قاصد کا ہاتھ ہے یدِ بیضا کلیم کا (مومن) حضرت موسےٰ علیہ السّلام کا وہ ہاتھ جو آگ پر ڈالنے سے جل گیا تھا اور خدا تعالیٰ نے اُس داغ سوختہ میں وہ نُور بطورِ مُعجزہ عطا فرمایا تھا کہ جب آپ اُس ہاتھ کو بغل میں لیجا کر باہر نکالتے تھے تو مثلِ آفتاب روشن ہو جاتا اور آنکھوں میں چکا چوند آنے لگتی تھی مجازاً کرامات و خرقِ عادت پر اسکا اطلاق ہونے لگا +

یدِ طُولےٰ - ع - اسم مذکر - بہت لمبا ہاتھ - دستِ طویل + بہت بڑی رسائی اور پہنچ + مہارتِ کامل - بڑا بھاری تلکہ نہایت دسترس جیسے وہ شخص لکھنے میں یدِ طُولےٰ رکھتا ہے +

یزق

یراق - ت - اسم مذکر - سامانِ جنگ - لڑائی کا سامان - ہتھیار - سلحہ +

یرغہ - ف - اسم مذکر - تیز گھوڑا - تیز رو گھوڑا - اسپ تیز رفتار - بمعنی یلغار بھی آیا ہے +

یرغمال - ف - اسم مذکر - اول کفیل - جب کسی بادشاہ کا بادشاہ سے عہد و پیمان ہو کر صفائی ہو جاتی ہے تو جو زبردست ہوتا ہے وہ اُسکے قریبی رشتہ دار یا اولاد میں سے کسی کو بطورِ ضمانت اپنے پاس رکھ لیتا ہے تا کہ شخص اسکے سبب سے خاطر جمع رہے +

یرقان - ع - اسم مذکر - ایک مرض کا نام ہے جسمیں تمام جسم عموماً اور دونوں آنکھیں اور چہرہ خصوصاً زرد ہو جاتا اور پیشاب تک زرد آتا ہے - کنوں بائی - پانڈو - پنڈ روگ - پنجابی پرنیہ - جب سودا یا صفرا بے عفونت جلد کی طرف خارج ہوتا ہے تو یہ مرض حادث ہو جاتا ہے اگر صفرا سے ہے تو اُسے یرقانِ اصفر کہتے ہیں اور جو سودا سے ہے تو اُسے یرقانِ اسود سے موسوم کرتے ہیں +

خاکپائے تو نہ اُس عیسےٰ نفس کی چھڑکی باغباں نرگس بیمار کا یرقاں نہ گیا (آتش)

ڈاکٹروں کے نزدیک کبھی تو صفرا کا راستہ بند ہونے سے کبھی جگر کا فعل ایسا سُست ہونے سے کہ خون سے صفرا کو جدا نہ کر سکے یا خون میں صفرا اس قدر جذب ہونے سے کہ اُس کے اجزا علیحدہ نہ ہو سکیں یرقان ہو جاتا ہے +

یرمالون - ع - اسم مذکر - یہ ایک لفظ ہے جو قاعدۂ قرأت کی یاد داشت کیواسطے چھے حرفوں کو جمع کر دیا ہے جہاں کہیں نونِ ساکن یا نونِ تنوین کے بعد ان حرفوں میں سے ایک حرف آجاتا ہے تو اُس نون کو اُسی جنس کا حرف بنا کر باہم اوغام کر دیتا ہے یا غُنہ مگر لام اور رے میں غُنہ نہیں کرتا +

یزد - ف - اسم مذکر - ایران کے ایک مشہور شہر کا نام جو اُسکے جانب شرق واقع اور کپڑے کے کارخانہ کے سبب جسے یزدی کہتے ہیں مشہور و معروف ہے +

یزداں - ف - اسم مذکر - خدا تعالےٰ کے ناموں میں سے ایک نام اور نیز وہ فرشتہ جسے پارسیوں نے فاعلِ خیر مان رکھا ہے اُن کے نزدیک اُس سے کبھی شر نہیں ہوتا بمقابلہ یہ گروہ کے لوگ آفرینندۂ خیر کو یزداں اور آفرینندۂ شر کو اہرمن یعنی شیطان کہتے ہیں اور اسیطرح آفرینندۂ نُور کو یزداں آفرینندۂ ظلمت کو اہرمن مانتے ہیں مگر فحاذ ائے اہل کو اور شعرا خدائے حق کو یزداں کہتے ہیں +

یزدانی - ف - صفت - (۱) ربّانی - خدائی - نورانی (۲) - اسم مذکر - پارسی لوگ جو ایک خیر کا اور دُوسرا شر کا خالق مانتے ہیں وہ لوگ جو کہ یزداں اور دُوسرے کو اہرمن کہتے ہیں +

اِدھر ہند میں ہر طرف تھا اندھیرا کہ تھا گیان و گن کا دیایں سے ڈھیرا
اُدھر تھا عجم کو جہالت نے گھیرا کہ دل سب نے کیش و منش سے تھا پھیرا (نظیری)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یزک

{نہ بھگوان کا دھیان تھا گیا بنوں میں / بندِ حالی / شیرداں پر مستی تھی یزدانیوں میں}

یَزَک - ت - اسم مذکر - طلایہ - طلیعہ - تلاوہ - محافظانِ لشکر و مقدمۂ لشکر جنہیں قراول بھی کہتے ہیں یہ سواروں کی ایک جماعت ہوتی ہے جو اپنے لشکر سے آگے جاتی ہے تاکہ دشمن کی فوج سے ہوشیار اور خبردار رہیں + جاسوس + روندگشت + مطلق لشکر کو بھی کہتے ہیں +

یزک دار - ت + ف - اسم مذکر - فوجِ طلایہ کا سردار - فوجِ محافظ کا افسر +

یَزید - ع - اسم مذکر - ایک مشہور ملعون کا نام جو معاویہ کا بیٹا تھا اور جس نے خلافت کا دعوے کر کے حضرت امام حسین علیہ السلام کو اُن کے کُنبہ سمیت بیدردی سے بلا میں نہایت تکلیفیں پہنچا کر شہر ذوالحجہ کے دسویں کے ہاتھ سے شہید کرایا تھا +

یَسار - ع - اسم مذکر - (۱) بایاں ہاتھ - دستِ چپ - اُلٹا ہاتھ - (۲) بائیں جانب - جانبِ چپ (۳) دولت - ثروت + تونگری + دولتمندی +

یَساوُل - ت - اسم مذکر - نقیب - چوبدار - اُردو والے اِسی کو چبوک کہتے ہیں + سیر تو زک + قاصد - ہرکارہ - پیغامبر - پیک - دُوت +

یَسیر - ع - صفت - (۱) سہل - آسان - (۲) تھوڑا - قلیل + چھوٹا - مُفرد - (۳) لاولد بن مانگا بے مادر - مادر مُردہ - (صاحب شمس اللغات نے عربی میں طفل بے مادر کے معنی بھی تسلیم کیے ہیں)

یٰسین - ع - اسم مؤنث - دیکھو (یٰسین) قرآن شریف کی ایک مشہور سورہ کا نام +

یٰسین پڑھوانا - اِ فعل متعدی - سورۂ یٰسین کو حالتِ نزع میں سنوانا تاکہ بیمار کی مشکل آسان ہو اور نزع کی تکلیف سے بچے +

یٰسین سُنوانا - اِ فعل متعدی - دیکھو (یٰسین پڑھوانا)

یٰسین کا وقت آنا - اِ فعل لازم - دیکھو (یاسیں کا وقت آنا)

یَشَب - ف - اسم مذکر - ایک قیمتی پتھر کا نام جو بادل پر سبزی ہوتا ہے بشم اسد کا مصرہے بعض نے سبز بادل بزردی لکھا ہے مزاجاً دوسرے درجہ میں بارد و یابس سر و خشک زرجد + صاحب مجمع الفنون نے لکھا ہے کہ اس کی کان ملک چین میں ہے مگر جو حسن نے کوہ انوس بیان کیا ہے مجمع الفنون ہی کا بیان ہے کہ اس کی دو قسمیں ہیں ایک سفید دوسری سیاہ اس پتھر کی انگوٹھیاں پیالے وغیرہ اس قسم کے ظروف بناتے ہیں کہتے ہیں جس کے پاس یشب ہوتا ہے اُس پر بجلی اثر نہیں کرتی - تقویت دل بعدہ اور دفع خفقان کے حق میں عجیب خاصیت رکھتا ہے چنانچہ ناولی اسی کی بچوں وغیرہ کے گلے میں ڈالتے ہیں +

یعسوب - ع - اسم مذکر - مہال کی مکھیوں کا بادشاہ + مہال کی مکھیوں کی رانی مکھیوں کی ملکہ - رانی مکھی - زنبور نر - شہد کی تمام مکھیوں اس مکھی کے تابع ہوتی

یقی

ہیں - جہاں یہ مکھی جاتی ہے وہیں سب چلی جاتی ہیں - کوہستانی لوگ اسے گوپھو کہتے ہیں +

یَعقُوب - عبرانی - اسم مذکر - (۱) ولد حضرت اسحاق ابن حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام انہیں کے بارہ لڑکوں سے یہودیوں کے بارہ فرقے بنام نبی اسرائیل ہوئے ہیں حضرت ربیعہ ان کی ماں اُن سے بہت اُلفت رکھتی تھیں اسی وجہ سے حضرت اسحاق علیہ السلام نے ان کو برکت دی چودہ برس اپنے ماموں کی خدمت میں رہے اسکے بعد کنعان میں بڑی دولت و حشمت سے واپس آئے یہاں اُن کا نام کسی فرشتہ نے اسرائیل رکھا، ۱۴۷ برس کی عمر میں بمقام گوشن ۱۶۸۹ برس قبل از حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے وفات پائی حضرت یوسف علیہ السلام جنکا قصہ اور حکومت مشہور ہے انہیں کے بیٹے تھے - (۲) امام ابو یوسف کا نام جو امام اعظم ابو حنیفہ کے شاگرد تھے اور مذہب نعمانی کے ایک مجتہد و امام کا نام +

یَعنی - ع - تابع فعل - جانو - ارتھات + مُراد - مطلب +

(اصل میں فعل مُضارع معلوم سے واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے جسکے لغوی معنی ہیں چاہتا ہے وقصد کرتا ہے یعنی چاہتا اور قصد کرتا ہے اسکا مصدر عنایت ہے جسکے معنی قصد کرنے کے آتے ہیں)

یَغما - ف - اسم مؤنث - (۱) لُوٹ - غارت - تاراج + مالِ غنیمت + رہزنی یا ڈاکے کا مال (۲) ترکستان کے ایک شہر کا نام جہاں کے آدمی اپنے حسن و جمال کے سبب لوگوں کا دل لُوٹ لیتے اور اُن کے ظاہر و باطن کو اپنا فریفتہ بنا لیتے ہیں +

یَغمائی - ت - اسم مذکر - (۱) لُٹیرا - غارتگر - پنڈارا - قزاق - (۲ صفت) تاراج کردہ شدہ - تاراج شدہ +

یَقین - ع - اسم مذکر - (۱) بے شبہ - بلاشک - ضرور - بالضرور - البتہ - ٹھیک - تحقیق (۲) پرتیت - پتیارا - اعتبار - اعتماد - نشچے - ؎

نہ چھوڑ گی چیتا مجھے چشمِ قاتل یقیں ہے یقیں بلکہ عین الیقیں ہے (ذوق)

محو ایسا چاہیے عاشق خیالِ دوست میں غیر اگر بولے یقیں ہو یار کی آواز کا + (ناسخ)

(۳) مرگ - موت - (۴) - مجازاً) گمان - ظن - ظنِ غالب - (۵ - ا) خاطر جمع - دل جمعی - اطمینان + بھروسا +

(یقین کے تین درجے ہیں اوّل علم الیقین یعنی کسی بات کا تفکرات کے اقوال یا طریق نظر کر جسمیں بالکل شک و شبہ نہ ہو جاننا دوم عین الیقین یعنی کسی چیز کو اپنی آنکھوں سے دیکھکر اُسکی ماہیت یا حقیقت پر یقین کرنا سوم حق الیقین یعنی کسی چیز کی ماہیت و کیفیت کو تمام حواس سے کر اسمیں شک معلوم کرنا یہ سب سے اعلےٰ درجہ کا یقین ہے)

یقین آنا - اِ فعل لازم - اعتبار آنا - پرتیت ہونا - نشچے ہونا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یقین

یقین جاننا - ا۔ فعل مُتعدّی :- سچ جاننا سچ ماننا - اعتبار کرنا - پرتیت کرنا +

یقین کرنا - ا۔ فعل مُتعدّی :- اعتبار کرنا - سچ ماننا ٹھیک اور دُرست خیال کرنا +

یقین کے بندے ہوگے تو سچ مانوگے - ا۔ محاورہ :- یعنی اگر تُم یقین کرنے والے بندے ہوگے اور تم کو سچ بات کی شناخت ہوگی تو ہماری اثبات میں شُبہ نکروگے - کمال صداقت جتانے کے موقع پر بولتے ہیں +

یقین لانا - ا۔ فعل متعدّی :- اعتبار کرنا - باور کرنا سچ جاننا سچ ماننا شک لانا +

یقین مانو - ا۔ ندا :- سچ جانو - دُرست سمجھو حق جانو میں سچ کہتا ہُوں +

یقین نہ کرنا - ا۔ فعل مُتعدّی :- اعتبار نہ لانا - پرتیت نہ کرنا - سچ نہ جاننا شک کرنا - بے اعتباری کرنا - اعتماد نہ کرنا - شُبہ کرنا +

یقین ہونا - ا۔ فعل لازم :- اعتبار آنا پرتیت ہونا + نشچے ہونا اطمینان ہونا +

یقیناً - ع۔ تابع فعل :- از رُوئے یقین - بالضرور - ضرور - آوشے - البتہ بیشک - بلاشُبہ +

یقینی - ا۔ اسم مؤنث :- یقین کیا ہوا - بالضرور - بلاشُبہ - بالتحقیق - البتہ - مسہود خطا یا گمان و شک سے مُبرّا جیسے قیامت کا آنا ایک یقینی امر ہے +

یک - ف + سنسکرت ایک ॥ صفت :- ایک - واحد + اکیلا - تنہا - فرد + جریدہ - فرد +

یک اسپہ - ف۔ اسم مذکر :- (۱) وُہ شخص جو ایک گھوڑا رکھتا ہو - ایک گھوڑے کا مالک (۲) اکیلا سوار (۳) مجازاً آفتاب عالمتاب +

یک انار صد بیمار - ف۔ ضرب المثل :- ایک چیز اور خواہاں ہزاروں + یعنی یک یوسف صد خریدار - یک لقمۂ آہو و صد سگ - یک انگور صد زنبور +

ایک دِل اور خواستگار ہزار کیا کرُوں یک انار صد بیمار (مجروح)

یک بار - ف۔ صفت :- ایک بار - ایک دفعہ +

یک بارگی - ف۔ تابع فعل :- دفعۃً - ایکا ایکی - ایک دفعہ ہی + اچانک - ان چتے میں - یکایک - یکجُست +

یک باگ - ا۔ اسم مذکر :- وُہ بھوڑی جو گھوڑے کی ایال کے نیچے ایک جانب واقع ہو جو منحوس خیال کی گئی ہے +

یک بر یک - ف۔ تابع فعل :- (۱) علی التواتر - پیہم - لوتار یکے بعد دیگرے + (۲) ا۔ ع) نہایت مجرّب - بار بار تجربہ میں آیا ہوا +

یک بک - ف۔ تابع فعل :- دیکھو (یکبارگی) جیسے ؎

ع یک بیک جو ہوا بلبل نہیں دل کو اپنے قرار ہے (نامعلوم)
کرُوں ظلم و ستم کا میں کیا بیاں میرا غم سے سینہ فگار ہے
نکلا جو خط تو خط کے نکلتے ہی یک بیک بل اُنکا مثل کاکل پیچاں نکل گیا (تصویر)

یک

یک پُشتہ - ف۔ صفت :- اِکرُخا چھپا ہوا کاغذ + ایک رُخا لکھا ہوا +

یک تارا - ا۔ اسم مذکر :- (۱) تنبُورا جسے اکثر فقیر بجاتے اور اُس کے آواز پر بھجن گاتے پھرتے ہیں - ایک تار کا ستار یا باجہ - (۲) ایک قسم کا باریک کپڑا جو ایک تار سے بُنا جاتا اور بہت ہلکا ہوتا ہے - ململ +

یک جا - ف۔ تابع فعل :- ایک جگہ - اکٹھے - ایک مکان میں - شیر و شکر - ملے جُلے +

یک جان - ا۔ صفت :- خُوب ملا ہوا - شیر و شکر - نہایت آمیختہ یکساں +

یک جان دو قالب - ف۔ ع۔ صفت :- دلی دوست - ہمراز - نہایت گہرے دوست - شیر و شکر - یک جہت مُتفق - پکّا یار +

تم اور عدُو دونوں یکجان دو قالب ہو میں تم سے اگر ملتا وہ کیونکہ جُدا ہوتا (سالک)
بظاہر گرچہ دُوری ہے عزیزو چشم عالم میں ولے ہم اور وُہ اپنا صنم یکجاں دو قالب ہیں
تمہارے ساتھ سایہ وار رہتا ہُوں سدا ہمدم جُدائی کس طرح ہو ایکدم یکجاں دو قالب ہیں
ظفر ہے ایک ان آنکھوں میں دو ہی نُور بینائی بعینہٖ یہ ترے سر کی قسم یکجاں دو قالب ہیں

یک جان دو قالب ہونا - ا۔ فعل مُتعدّی :- دانت کاٹی روٹی ہونا نہایت دوست ہونا - گہرا دوست ہونا - پکّا یار اور ہمراز ہونا +

یک جان ہونا - ا۔ فعل لازم :- نہایت آمیزہ ہونا - بالکل مِلجانا - یکساں ہو جانا +

یک جدّی - ف۔ ع۔ صفت :- ایک دادا کی اولاد - ایک خاندانکا + آبائی - اجدادی - موروثی - پَیوتی +

یک جہت - ف۔ صفت :- مُتفق - ہمدم - موافق - یکدل - ہمزبان مُتفق الرائے +

یک جہتی - ف۔ اسم مؤنث :- یکدلی - اتحاد - اتفاق - ہمدمی - دوستی +

یک چشم - ف۔ صفت :- (۱) ایک آنکھ کا کانا - واحد العین (۲) آفتاب - سُورج - خُورشید +

یک چشمی یا ایک چشمی - ف۔ ا۔ صفت :- یکرُخی تصویر ؎

دوست دشمن پر پڑی ایک اب اُسکی نظر ایک چشمی کھینچنا لازم نہ تھا تصویر کا (مرزا صابر)

یک چند - ف۔ صفت :- ذرا سی دیر - ذرا + کھڑے کھڑے +

یک چوبہ - ف۔ اسم مذکر :- ایک بلّی کا خیمہ - ایک چوب کا ڈیرہ +

یک در گیر محکم گیر - ف۔ ضرب المثل :- استقلال اور استحکام ضرور ہے - ایک کا ہو رہے +

ہم تو مے خانہ سے نہیں ہلتے سچ ہے یک در گیر و محکم گیر (مجروح)

یک دست - ف۔ صفت :- (۱) یکساں - ایک سا - ہموار - برابر - سُوجا - سارا - سنپُورن - ثابت - پُورا (۲) بے کم و کاست جوں کا توں - تمام - کُل +

وُہ چند چیزیں جو ایک وضع ایک بنس ایک طریق ایک وضع ایک نوع اور ایک شکل کی ہوں نیز وُہ ایک چیز کہ وُہ اپنے تمام سے ایک نسبت رکھتی ہو - ایک قسم کی پوشاک جو سر سے پاؤں تک ہو +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یک

یک دستی ـ ف ـ صفت :ـ ایک ہاتھ کا + کشتی کے ایک داؤں کا نام +

یک دگر ـ ف ـ تابع فعل :ـ یکدیگر ـ ایک دوسرا ـ دونوں ملکر باہم دیگر +

یک دل ـ ف ـ صفت :ـ ایک جگر یک جہت متفق ـ موئس ـ ہمدم ـ ہمزاد ـ ایک جان دو قالب ـ ہمرنگ ـ ہمزبان متفق الرائے +

یک دلی ـ ف ـ اسم مؤنث :ـ یکانگت ـ ہمدمی ـ اتحاد ـ اتفاق ـ یک جہتی +

یک رُخی ـ ف ـ صفت :ـ (۱) یکطرفہ ـ ایک طرفہ ـ (۲) دونوں طرف سے ایک ہی شکل کی +

یک رنگ ـ ف ـ صفت :ـ یکساں ـ اندر باہر سے ایکسا ـ ظاہر و باطن ایک + صاف دل ـ صادق ـ بے نفاق ـ بے ریا ـ یک جہت ـ یک دل صادق الاعتقاد ـ دورنگ کا نقیض ـ سینہ صاف ـ بے کپٹ ـ ایک طرحکا محب ـ دوست + ؎

ہوئے جو یکرنگ انکو زیبا نہیں جانفشی عنت صلا کو پایا گل نے ہے نام رعنا تو ہیں جن میں دو رنگ کر (ذوق)

وصلت پسند ہے تو زمانے سے کر گریز یک رنگ آشنا نہیں ہوتا دو رنگ کا (آتش)

یک رنگی ـ ف ـ اسم مؤنث :ـ ایک طرح کا ہونا ـ محبت ـ دوستی ـ اخلاصمندی ـ یکجہتی +

یک رُو ـ ف ـ صفت :ـ (۱) یکجہت ـ یکدل ـ یکزباں ـ (۲) ایکطرف لکھا ہوا +

یک زبان ـ ف ـ صفت :ـ ایک بات بولنے والا ـ راسخ القول ـ بات کا پکا ـ ثابت قدم ـ واثق القول + ؎

یہ ادا کرتا ہے پیغام شہادت سبت سبت یکزباں اپنی زباں میں کہتے ہیں خنجر کو ہم (زکی)

یک ساں ف صفت :ـ ایک سا + ہموار ـ برابر ـ چورس ـ مستوی + سمان ـ مانند ـ ملتا ہوا ـ ایک طرح کا ـ یکرنگ ـ ہمرنگ ـ ہمشکل ـ ہمصورت ـ مشابہ ـ صاف ـ چٹیل +

یک سَر ف صفت :ـ تمام ـ بالکل ـ سرتاسر ـ سراسر ـ سب یک لخت + دروبست ـ مکمل ـ پیٹ ـ محض ـ سارا + ؎

اٹک تم نے غیر کے پوچھے زکی نہ رکے روئے تو روئے جب وہ ان اپنا یکسر بھلایا (زکی)

ہم سے مدارات عدو سے خلاف + باتیں ہیں اُس شوخ کی یکسر فریب

یک سر ہزار سودا ـ ف ـ ضرب المثل :ـ ایک آدمی اور ہزار طرح کے لایعنی و لاطائل خیالات جب ایک آدمی بہت سے کاموں میں پھنسا ہوا ہو تو یا اُسکے متعلق بہت سے کام ہوتے ہیں تو وہ اس مثل کو اپنی بے فرصتی ظاہر کرنے کی نسبت زبان پر لاتا ہے +

یک سُو ـ ف صفت :ـ (۱) ایک طرف + ایک جانب (۲) قایم ـ ساکن ـ بغیر ہلا سدھیر ـ (۳) بالقطع ـ کوتہ ـ مختصر ـ (۴) اسم مذکر ٹھیراؤ ـ قیام ـ سکون ـ استقلال +

یک سُو کرنا ـ فعل متعدی :ـ یکطرفہ معاملہ کرنا ـ بالقطع کرنا ـ چکانا ـ فیصلہ کرنا +

یک سُوئی ـ ف ـ اسم مؤنث :ـ یکجہتی + قیام ـ استقلال + اطمینان + اجتماع حواس ـ یکجمعی + فرصت + خاطر جمع +

یک

یک شنبہ ف ـ اسم مذکر :ـ پہلا دن ـ اتوار + سورج کا دن + ہفتہ کے بعد کا اور پیر سے پہلے کا دن +

یک صدی ذات ـ ف مع ـ اسم مذکر :ـ شاہان مغلیہ کے زمانے میں ایک منصب تھا جسکے دو لاکھ دام مقرر تھے چونکہ ایک روپیہ کے چالیس دام ہوتے ہیں پس دو لاکھ کے پانچہزار روپے ہوتے گویا پانچہزار کا منصبدار +

یک طرف ـ ف مع ـ تابع فعل :ـ یک سو ـ ایک جانب + الگ ـ کنارے ـ جدا ـ ایک پاسے + کانت ـ علیحدہ ـ تنہا +

یک قلم ـ ف مع ـ صفت :ـ بالکل ـ تمام ـ سراسر ـ سب ـ دروبست ـ مجموع ـ سرتاسر ـ اول سے اخیر تک ـ یک لخت + ایک دفعہ ہی ـ ایک بارگی + یکساں + فوراً ـ فوراً ـ بالضرور + معاً ـ بلا توقف + ؎

سچ ہی سچ لکھا ہے قاصد خط پہ مت کہنے کہ قلم جھوٹ ہو تو ہاتھ ابھی اپنے قلم کرتے ہیں ہم

نہیں ہے اعتبار اُن کا وہ کہکر پھر جاتے نوشتہ اُنکی باتوں کے مظفر ہم قلم لے لو

تمہاری شکل ہی سے ہم تو اپنے خط کا جواب یقیں ہے نامہ بر وہ یک قلم سمجھ لینگے

شرح فراق کا اثر دیکھ کر خط میں نامہ بر کرتی قلم ہے یکقلم حرف رقم الگ الگ

ایک بھی پُرزے سے اب تک نہ کبھی یاد کیا یکقلم یوں وہ ہمیں دل سے بھلائے ہوئے (غافل)

بہت رو کا بہت تھا مادہ تحریر مگر تو نے نہ زنہار زبان خامہ سے بیساختہ سب یکقلم نکلے (ظہیر)

یک گز دو فاختہ ف ـ محاورہ :ـ ایک پنتھ دو کاج ـ ایک ہی میں دو شگون کا کام تمام +

یک لخت ـ ف صفت :ـ تمام ـ سنپورن ـ یکل ـ بالکل ـ پیٹ بھر سارا ـ سرتاپا ـ سرتاسر ـ سراسر ـ سارا ـ سب ـ تمام و کمال ـ یکقلم ـ دروبست + فوراً ـ معاً ـ بلا توقف ـ فرٹ +

یک لوتا ـ یکلوتا ـ ا صفت :ـ ایک سے نسبت رکھنے والا ـ یکا ـ فرد + اپنی ماں کا ایک ہی ـ ایک ہی بیٹی ـ وہ بچہ جو اپنے ماں باپ کا ایک ہی + صحیح اکلوتا +

یک مقہ پگاہی بہ از ہزار مرغ و ماہی ـ ف ـ ضرب المثل :ـ صبح سویرے اگر تھوڑا سا بھی کھانا مل جائے تو وہ عمدہ اور بہت سی غذا سے بہتر ہے +

یک مُشت ـ ف صفت :ـ ایک دفعہ ـ ایک دفعہ ہی + بلا توقف اور مجموع کل روپیہ کا ادا کرنا ـ لکھتا ـ مجموع جملہ کل ـ سب +

یک مُکّہ ـ ا ـ تابع فعل :ـ ایک زبان ـ متفق الکلمہ +

یک نہ شد دو شد ـ ف ـ کلمہ استعجاب :ـ ایک بلا تو تھی ہی دوسری اور پیچھے لگی + یہ اور گل کھلا ـ ایں گل دیگر شگفت + ایک کام تمام ہوا ہی نہ تھا کہ دوسرا اور سر پڑا ـ اُمید بستہ کے برخلاف ہونے پر بھی بولتے ہیں + اور نیز ایک عیب امر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یک

کے بعد دُوسرے عجیب امر کے واقع ہونے پر +۵

کاکل ہے دام زلف بلا ایک نہ شد دو شد — پھندے میں جب پھنسے تو دلا ایک نہ شد دو شد (عاشق)
آنسو گرے پر آہ نہ آیا وہ لعل لب — اُلٹے گئے گرہ سے گہر ایک نہ شد دو شد (قاسم)
دل یکے مانگتے ہیں یہ جاں یک نہ شد دو شد — کیا خوب سنت برہمناں یک نہ شد دو شد
دل سا رفیق جاں سا ترا دُکھ کا چارہ گر — ناصح تری ہے عقل کہاں یک نہ شد دو شد
دیتا تھا چھیڑ کیاں تو تجھے گالیاں بھی دیں — اُلجھی گلی ہے تیری زباں یک نہ شد دو شد
تیر نگاہ سے مجھے زخمی تو کر چکے + — پھر بھینچتے ہو تیغ سیاں یک نہ شد دو شد
جل ہی رہا تھا آتش اندوہ غم میں دل — اُٹھنے لگا جگر سے دھواں یک نہ شد دو شد
بیٹھے تھے خانقاہ میں ہم سبحہ بارسا — پھر یاد آیا دیر مغاں یک نہ شد دو شد
کی دوستی جو اُس بت کافر سے اے ظفر — دشمن ہوا ہے اپنا جہاں یک نہ شد دو شد

(ضرب المثل)

ایک نہ شد دو شد بھی بولتے ہیں چنانچہ جناب ماؤں سید حسن صاحب مرحوم و مغفور متخلص بہ حسن نے بھی باندھا ہے جو حافظ قطب الدین صاحب بشیر کے شاگرد رشید تھے +۵

زخم جگر دکھایا کہ رحم اُس کو آئے گا — قاتل نمک چھڑکنے لگا ایک نہ شد دو شد (حسن)

(وجہ تسمیہ) اس کی وجہ تسمیہ اس طرح مشہور ہے کہ کوئی شخص سیانے کا عامل تھا کہ مُردہ کو اپنے افسوں اور منتر کے وسیلے سے جگا کر اُسکے گھر کا تمام حال پوچھ کر اُسکے گھر والوں کو بتا دیا کرتا تھا یعنی جو بات اُسکے خاندان والوں کو اُس سے دریافت کرنی ہوا کرتی تھی یہ ہمزاد کے وسیلے سے پوچھ بتایا کرتا تھا جب یہ شخص مرنے لگا تو اُسنے اپنے ایک شاگرد کو یہ عمل بتا دیا اُس نے بطور آزمایش قبرستان میں جا کر ایک مُردے کو جگایا مگر پھر قبر میں داخل کر دینے کا منتر بھول گیا تب ناچار ہو کر اُس نے اپنے اُستاد کو جا کر جگایا کہ وہ اس کا اُتار بتائیں تو یہ بلا پیچھے سے چھوٹے مگر اُستاد بھی اس عالم میں کچھ نہ بتا سکا پہلے تو ایک ہی مُردہ ساتھ تھا اب دو دو ہو گئے اُسوقت اُسنے یہ کلمہ کہا کہ یک نہ شد دو شد یعنی ایک بلا تو ٹلی ہی نہ تھی کہ دُوسری اور گلے پڑی بعض لوگ اس طرح بیان کرتے ہیں کہ ایک ساحرہ بڑھیا کی اس پر معاش تھی کہ وہ قبرستان میں جا کر تین ماش پڑھکر جس قبر پر پھینک دیتی فوراً مُردہ کفن لیکر حاضر ہو جاتا یہ کفن تو لے لیتی اور پھر دُوسرا منتر پڑھکر اُس پر وُہ ماش مارتی تو وُہ سیدھا قبر میں چلا جاتا یہ جادُوگرنی بازار میں لاکر کفن کا کپڑا بیچ ڈالتی اور اسطرح اپنا کام چلایا کرتی اسکی یہ کیفیت دیکھکر ایک شخص کو لالچ آیا اُس نے مُدت تک اسکی خدمت کی مگر اسنے ہمیشہ یہ دل میں رکھا لیکن مرتے وقت وہ عمل بتا دیا سو مُردے کے قبر میں داخل ہو جانیکا منتر نہ بتایا تھا کہ اُسکی جان نکل گئی یہ شخص آزمایش کے طور پر قبرستان میں گیا اور وہاں جا کر اسی طرح تین ماش قبر پر پڑھکر پھینکے مُردہ جھٹ کفن لے کر حاضر ہوا مگر یہ اُسے دُوسرے منتر کے معلوم نہ ہونے کے سبب قبر میں داخل نہ کر سکا مُردہ اسکے پیچھے ہو لیا تب یہ اور بھی گھبرایا

یکا

اور اس نے مجبور ہو کر اُس ساحرہ کو قبر سے جا جگایا لیکن وُہ بھی ایسی صورت میں کچھ نہ بتا سکی بلکہ اسکے ساتھ ساتھ ہولی اُسوقت اسنے کہا کہ واہ ایک نہ شد دو شد کیا اور کیا نتیجہ ہوا۔ ہمارے نزدیک یہ سب گھڑت ہے +

یکا ۔ اُ صفت ۔ (۱) فرد ۔ تنہا ۔ واحد ۔ اکیلا ۔ (۲) بے نظیر ۔ بے مثل ۔ لاثانی ۔ انوکھا ۔ نرالا ۔ اکیلا ۔ (۳) اسم مذکر (۱) ایک قسم کی گاڑی جسمیں صرف ایک ہی گھوڑا جتا جاتا ہے جیسے کرے یکا کھائے دھکا ۔ (۲) ایک قسم کا فتیل سوز جسمیں ایک ہی بتی جلتی ہے (۵ ۔ ۷) اصطلاح ۔ ایک قسم کے سپاہی جنہیں گھوڑے وقت پر موقت کیلئے تنخواہ ملتی ہے (جلال الدین اکبر کی وقت سے یہ سپاہی مقرر ہوئے تھے کہ لڑائیوں میں اب بھی انہام کے سپاہی نوکر ہیں)

یکا یک ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ (۱) دفعۃً ۔ یکبارگی ۔ فوراً ۔ ایک دفعہ ہی ۔ اچانک ۔ یک بیک ۔ ناگاہ +۵

یاد وعدہ کوئی آیا کہ یکایک تم نے — عزم جانے کا کیا برزدہ داماں ہو کر (مجروح)

فصاحت کے دفتر تھے سب گاؤ خوردہ — بلاغت کے رستے تھے سب ناسپردہ
اُدھر آتش پاسی تھی مُردہ + — اُدھر سُدم کی شمع انشا تھی مُردہ

(ضرب المثل)

یکایک جو برق آ کے چمکی عرب کی
کھلی کی کھلی رہ گئی آنکھ سب کی

(۲) ایک ایک ۔ فرد فرد + یک یک

یکتا ۔ س ۔ صفت ۔ (۱) ملا ہوا ۔ جُڑا ہوا ۔ لگا ہوا ۔ سٹا ہوا ۔ لبتی ۔ ملصق ۔ چسپاں ۔ (۲) جوگ ۔ یوگ ۔ اُچت ۔ لایق ۔ ٹھیک ۔ دُرست +

یکتا ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) فرد ۔ واحد ۔ یکا ۔ وحید ۔ مُنفرد ۔ اکیلا ۔ یگانہ ۔ وحید العصر ۔ مفرد ۔ تنہا ۔ مجرد ۔ بے جُفت ۔ طاق +۵

عشق کو باعث ہنگامہ کثرت پایا — بیخودی ساتھ نہ ہوتی تو میں یکتا ہوتا (مجروح)

(۲) نرالا ۔ انوکھا + (۳) بے مثال ۔ بے نظیر ۔ بے مثل +

یکتائی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) توحید ۔ وحدانیت ۔ وحدت ۔ فردیت ۔ یگانگی ۔ (۲) ندرت ۔ انوکھا پن ۔ نرالا پن ۔ (۳) بے نظیری ۔ بے مثالی +

یکتارہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) طاس کا یک گنجفہ کا یک سیر سر +

یکتم ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ مہینے کی پہلی تاریخ ۔ اکیم ۔ پہلی +

یکتنگ ۔ صفت ۔ اکیلا ۔ تنہا ۔ مجرد ۔ تجرد پسند ۔ خلوت پسند ۔ تنہائی پسند کرنیوالا +

یکہ ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) ایک سے نسبت رکھنے والا ۔ اکیلا ۔ تنہا ۔ مجرد + بروزن ۔ بے نظیر ۔ بے مثل ۔ بے جفت + لاثانی (۳ ۔ ۱) ایک قسم کی ایک گھوڑے کی گاڑی +

یکہ تاز ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) وُہ جری اور بہادر جو اکیلا حریف کے مقابلہ پر نکل کر آئے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یک

فوج یا لشکر میں اکیلا گھس جانے والا۔ (۲) جو سوار گھوڑا دوڑانے میں بےمثل ہو۔

یکہ سوار ۔ف۔ صفت ۔ دیکھو (یکہ تاز) جنگی سوار۔ مگر کبھی بہادر اور سورما کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

یگ ۔س۔ اسم مذکر۔ (۱) جگ + قرن + سمے + (ہندو جو چار یگ مانتے ہیں جن کی تفصیل لفظ جگ میں لکھی گئی ہے) (۲) جفت ۔ جوڑا +

یگ ۔س۔ اسم مذکر۔ جگ ۔ بلی دان ۔ قربانی پوجا ۔ ہوم ۔ ہون ۔ یاگ +

یگاں ۔ف۔ تابع فعل ۔ یکاں ۔ اکیلا ۔ تنہا + یگانہ + نامعین اشخاص مرکب ذیل میں

یگاں یگاں ۔ف۔ تابع فعل ۔ بالانفراد ۔ ایک ایک ۔ فرداً فرداً ۔ ایک ایک کرکے +

یگانگت ۔ا۔ اسم مؤنث ۔ (۱) یگانگی ۔ قرابت ۔ سگارت ۔ پاس کی رشتہ داری ۔ (۲) ندرت ۔ انوکھاپن ۔ (۳) یکتائی ۔ توحید ۔ وحدانیت ۔ (۴) اتحاد ۔ اتفاق ۔

سیل ۔ (یہ لفظ غلط ہے یگانگی صحیح ہے)

یگانگی ۔ف۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (یگانگت)

یگانوں ۔ا۔ اسم مؤنث ۔ یگانہ کی جمع + اپنوں +

یگانہ ۔ف۔ صفت ۔ (۱) سگا ۔ اپنا ۔ صنہ یگانہ ۔ قرابتی ۔ قرابتدار ۔ رشتہ دار ۔ نانہ دار +

جگر ۔ ہم جدی ۔ ایک خاندان کا ۔ ایک گھرانے اور کنبہ کا +

یگانوں سے غرض اسکو نہ بیگانوں سے مطلب کسی درکا نہیں رکھتے وہ جب در پہ بلاتے ہیں (ظہیر)

(۲) یکتا ۔ اکیلا ۔ واحد ۔ بے جفت ۔ وحید العصر ۔ یکتائے زمانہ ۔ فرد +

زمانہ نے کچھ کھو کے پایا ہے تجکو سمجھکر یگانہ بنایا ہے مجکو + (ظہیر)

یگانہ دونوں وجود اپنی اپنی فکر میں بے بقا کے لئے تم تو میں وفا کے لئے (زکی)

(۳) بے نظیر ۔ بے مانند ۔ بے مثل ۔ لاثانی ۔ بے ہمتا ۔ (۴) موافق (۵) بہم (مذکر) بھائی بند ۔ بھائی ۔ (اصل میں یک گانہ تھا کافِ عربی کثرت استعمال سے گر پڑا)

(۶) ۔ا۔ اسم مؤنث) وہ عورت جس نے چھٹی لڑنے کا مصمم ارادہ کرلیا ہو اگر بھی تک لڑی نہ ہو ۔ دوگانہ کا نقیض ۔ (۷) ۔ا۔ اسم مذکر) دوست جانی دلی دوست پکا دوست +

یگانے ۔ا۔ اسم مذکر ۔ یگانہ کی جمع + ۵

بیگانہ سمجھتے ہیں یگانے تمکو اپنے کیوں جائیں وطن سے کہ یہیں بیٹھی ہے (عارف)

یل ۔ف۔ اسم مذکر ۔ (۱) پہلوان + شہزور + دلاور ۔ بہادر ۔ شجاع ۔ غازی ۔ سورما ۔ سورہیر ۔ رستم + آزاد مطلق العنان خود مختار (۲) صفت) فربہ موٹا جسیم تن و توش کا صحتمند ڈٹا ۔ سنڈ مسنڈ ۔ دھم دھوسر ۔ دم خم +

یل شل ۔ف۔ صفت ۔ خوب موٹا تازہ ۔ سنڈ مسنڈ ۔ سنڈا ۔ تنا ورتن و توش والا جسیم ۔ لحیم و شحیم ۔ فربہ اندام ۔ استھول ۔ دم خم ۔ دھم دھوسہ +

(شل یعنی ران سے مرکب ہے یعنی وہ شخص جسکی

یمن

یل ۔ا۔ ایک کلمہ ہے جو فاعلیت کا کام دیتا ہے اور نیز کبھی نسبت کے واسطے آتا ہے ۔ جیسے اڑیل ۔ سڑیل ۔ کڑیل ۔ چڑیل ۔ مریل ۔ چھریل ۔ ہریل وغیرہ +

یلدا ۔ف۔ اسم مؤنث ۔ شب تاریک و دراز اندھیری اور بڑی رات + ۵

گریہ سے فیض نہیں خانۂ تاریک کو حیف رخنہ ہوتا تو چراغ شب یلدا ہوتا (زکی)

یلغار ۔ت۔ اسم مؤنث ۔ حملہ ۔ تاخت ۔ دھاوا ۔ دشمن کی فوج پر دوڑ لیجانا + تیز رفتار گھوڑا +

یم ۔س۔ اسم مذکر ۔ (۱) جمراج ۔ موت کا فرشتہ ۔ قابض الارواح ۔ ملک الموت ۔ وہ فرشتہ جو جان نکالتا ہے ۔ عزرائیل ۔ جم دوت ۔ (۲) دکشن دشا کا دکپال ۔ دکن کا راجہ یعنی جمراج +

چونکہ ہندوؤں میں ہر ایک سمت کا فرشتہ یا راجہ مانا ہوا ہے اور اُسکے تفصیر ذیل نام ہیں پس اُنہیں میں سے یہ جانب جنوب کا راجہ جمراج خیال کیا گیا ہے ۔ مثلاً پورب کا اندر ۔ دکھن کا جمراج ۔ پچھم کا برون ۔ اُتر کا کوبیر ۔ ایشان کون کا مہادیو ۔ اُوپر کی دشا کا برہما ۔ نیچے کی دشا کا انت و بشنو ۔ اگنی کون کا اگنی ۔ نیرت کون کا نیرت ۔ بایو کون کا پون وغیرہ ۔ اسی طرح پورب کا دکپتی یعنی سورج اگنی کون کا شکر ۔ دکشن کا منگل ۔ نیرت کون کا راہو ۔ پچھم کا سنیچر ۔ بایو کون کا چاند ۔ اُتر کا بدھ ۔ ایشان کون کا برہسپت)

یم ۔ف۔ اسم مذکر ۔ دریا بحر ۔ ندی ۔ ساگر + ۵

یاد بحر حسن میں رونے کی جسدم آئی لہر موجزن ہر ایک تار اشک میں یم ہو گیا (آباد)

یمان ۔ع۔ صفت بمعنوب بہ یمن جو ہندوستان کے جنوب و مغرب کی طرف ملک عرب میں واقع ہے ۔ یمن کا جیسے برق یمان +

یمانی ۔ع + ف۔ صفت ۔ ملک یمن سے نسبت رکھنے والا ۔ منسوب بہ یمن + یمن کے باشندے ۔ ساکن یمن +

یمکن ۔ع۔ (صیغہ مضارع معروف) امکان رکھتا ہے ۔ ممکن ہے ۔ ہو سکتا ہے ۔ فارسی والے اپنے قاعدے کیموافق نون کو ساکن پڑھتے ہیں +

یمن ۔ع۔ اسم مذکر ۔ مبارک خجستہ ۔ اقبالمندی ۔ بختیاری ۔ سہاگ ۔ کامیابی ۔ طالعمندی ۔ سعادت ۔ برکت ۔ بہبودی + ۵

اُڑ گیا طائر بہار چمن + دیکھئے یمن آشیاں میرا (فلک)

یمن ۔ع۔ اسم مذکر ۔ عرب کے ایک مشہور ملک کا نام جو کعبہ سے جانب جنوب یعنی دست راست واقع ہے اور جسکی وجہ سے یہ نام رکھا گیا ہے کیونکہ اہل عرب نے کعبہ کو ایک شخص قرار دیا ہے جسکا منہ مشرق کی جانب ہے اور اُس کی پیٹھ مغرب کی طرف ۔ اس شہر کا عقیق اور لعل بہت مشہور ہے ۔ یمنی کپڑا ۔ یمنی چادریں اور چمڑا بھی نامی ہے ۔ سہیل ستارہ اسی جگہ نکلتا ہے ۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یمن

یمنی ع صفت:- ملک یمن سے نسبت رکھنے والا۔ یمن کا۔ یمانی + ۵

یمن ع- اسم مذکر:- (۱) کوئی دنیا میں عشق یعنی خوب نہیں (ذوق) تشنۂ دشتِ محبت کے لئے شبنم ہے

یمین ع- اسم مذکر:- (۱) دست راست۔ سیدھا ہاتھ۔ داہنا ہاتھ۔ داہنا ہاتھ۔ (۲) داہنے ہاتھ کی طرف۔ دائیں ہاتھ کی جانب (۳) قسم۔ سوگند۔ سوں۔ حلف (۴) توانائی۔ قوت + منزلتِ نیکو۔ چنانچہ یمین الدولہ جو اُمرا کو بارشاہی کی طرف سے خطاب ملتا ہے اُس سے یہی غرض ہوتی ہے کہ یہ سلطنت کی قوت یعنی ایک رکن ہے +

یمین و یسار ع- اسم مذکر:- (۱) دائیں بائیں + چپ و راست + ۵

کل نہیں مجھکو جبر باباں میں ہوں نہ تنہا پڑا یمین و یسار + (تجلی)

(۲) فوج کا داہنا اور بایاں بازو +

یو- ۵- اسم اشارہ:- (گنوار) یہ۔ ایں۔ ہنا +

یورپ- انگلش (Europe) اسم مذکر:- مغرب کا بڑا عظم۔ ممالک مغرب دنیا کے پانچ بڑے عظموں میں سے ایک بڑا عظم کا نام جو بڑا عظم ایشیا سے جانب غرب واقع ہے اسمیں ممالک مقصد ذیل شامل ہیں۔ برطانیہ فرانس ہسپانیہ۔ پرتگال اٹلی ترکی روس سوئیڈن نارو ے ہالینڈ بلجیم سوئٹزرلینڈ پرشیا آسٹریا جرمنی ڈنمارک یونان +

یورش- ت- اسم مؤنث:- (۱) حملہ۔ ہلہ۔ دھاوا۔ چڑھائی۔ تاخت۔ دشمن کی فوج پر چڑھنا۔ یلغار۔ دشمن پر دوڑ جانا + خروج + غلبہ۔ مداخلت (۲) بلوہ۔ فساد۔ ہنگامہ۔ غدر +

یوز- ف- اسم مذکر:- (۱) چیتا + پلنگ۔ تیندوا۔ لگڑ بھگا۔ بگھیلا (۲) صد سوار۔ چنانچہ یوزباشی سو سواروں یا سپاہیوں کے افسر کو کہتے ہیں۔ رسالدار + صوبہ دار +

یوسف- عبرانی- اسم مذکر:- (حضرت یعقوب علیہ السلام کے ایک بیٹے کا نام جو بی بی راحیل کے بطن سے اور نہایت خوبصورت تھے حضرت ممدوح ان کو بہت پیار کرتے تھے اس سبب سے اور نیز ایک خواب کی تعبیر کے باعث جو ان کی پیغمبری کی بشارت تھی سب بھائی یوسف سے حسد کرنے لگے تھے یہانتک کہ انکے رشک نے یوسف کے ہلاک کرنے پر آمادہ کیا مگر روبیل یعنی روبن نامی بھائی کے کہنے سے انھوں نے روبن کی غیبت میں یوسف کو ایک سوداگر کے ہاتھ فروخت کر دیا اور سوداگر نے انھیں وہاں سے لیجا کر عزیز مصر پوتی فار کے ہاتھ بیچا پوتی فار نے انہیں اپنے گھر کا داروغہ بنا دیا اسجگہ عزیز مصر کی بیوی زلیخا اُن پر عاشق ہو گئی مگر حضرت یوسف کو انکار و احتراز ہوا اسپر اُس نے انھیں الزام لگا کر قید کرا دیا قید خانہ میں اُنھوں نے فرعون بادشاہ کے خواب کی تعبیر بتائی جسکی صحت پر فرعون نے انہیں اپنا وزیر کر دیا جب بتعبیر خواب

یمن

مصر میں قحط پڑا تو ان کے سب بھائی مصر میں آئے حضرت یوسف نے اپنے باپ حضرت یعقوب کو بھی مصر میں بلا کر مقام گوشن میں رہنے کی جگہ دی حضرت یوسف نے اپنی وفات تک ملک مصر کی سلطنت نہایت عدل و انصاف سے کی اور ۱۱۰ برس کی عمر میں ۱۷۹۲ ابرس قبل از حضرت عیسےٰ علیہ السلام وفات پائی حضرت موسےٰ علیہ السلام نے اُن کی ہڈیاں مصر سے لیجا کر کنعان میں حضرت یعقوب کی قبر کے پاس دفن کی ہیں۔ باقی حالات مختلف تاریخوں میں مفصل درج ہیں باعث طوالت اُن سے حذر کیا گیا +

(۲) نہایت خوبصورت۔ نہایت صاحب جمال +

یوم ع- اسم مذکر:- (۱) دن۔ روز۔ نہار۔ بار۔ صبح سے شام تک (۲) تتمہ۔ تاریخ۔ گنتی۔ پرسٹ +

یوم الحساب ع- اسم مذکر:- حساب کا دن۔ وہ دن جسمیں لوگوں کے اعمال کا حساب کتاب ہوگا + روز قیامت۔ روز جزا۔ روز محشر +

یوم القیامت ع- اسم مذکر:- قبروں سے اُٹھ کھڑے ہونیکا دن۔ روز بعث و نشور

یومًا فیومًا ع- تابع فعل:- روز بروز۔ دن بدن +

یومیہ ع- اسم مذکر:- روزینہ۔ روز کی مزدوری۔ روزانہ خوراک + دن بھر کی اجرت۔ وظیفہ پیشہ + کفاف + دہاڑی۔ دھیاڑی + روزمرہ کا خرچ +

یومیہ دار ع ف- اسم مذکر:- روزینہ دار۔ وظیفہ دار۔ مزدور۔ روز اجرت پانیوالا +

یوں- ۵- تابع فعل:- (بواؤ معروف) (۱) اطلاع۔ بایں طور۔ بدیں طرز + ایسا + اس نہج سے۔ اس طرز سے۔ اس ڈھنگ سے + اشارۂ بیان + ۵

بیٹھے بادہ ہاتھ سے یوں میرے لگیا خوں محتسب کا آج تو پینا حلال ہے (جہان)

یوں نکلتا نہ اُن کی محفل سے ہائے میں اپنا مدعا نہ ہوا

میرے مرنے سے ہنسنے کیوں بولے یہ بلا سے کہیں نہ جائے پلٹ

کھینچ نہ سرے سینہ سے یوں تیر کو دیکھو بیدل نہ کرو وصل دلگیر کو دیکھو (زکی)

یوں دلِ مضطر گرفتِ بازیِ بسمل + کھیل ٹھیرا ہے کسی کے لئے

غنچۂ ناشگفتہ کو دور سے مت دکھا کہ یوں بوسہ کو پوچھتا ہوں میں منہ سے مجھے بتا کہ یوں

رات کیوقت مے پیے ساتھ رقیب کو لئے آئے وہ یاں خدا کرے پر کہ سے خدا کرے یوں

مینے کہا کہ بزم ناز چاہیے غیر سے تہی + سنکے ستم ظریف نے مجکو اُٹھا دیا کہ یوں (غالب)

مجھسے کہا جو یار نے جاتے ہیں ہوش کس طرح دیکھکے میری بیخودی چلنے لگی ہوا کہ یوں

جو یہ کہے کہ ریختہ کیونکہ ہو رشکِ فارسی گفتۂ غالب ایکبار پڑھکے اُسے سنا کہ یوں

(۲) مفت۔ بلا قیمت۔ بغیر دام اور زر لیے +

یوں بھی دیکھا دُوں بھی دیکھا ۵- محاورہ:- اسطرح اور ہر پہلو سے آزمایا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یوں

سب طرح سے امتحان کر لیا۔ دیکھنے میں کوئی دقیقہ باقی نہ چھوڑا + ؎

کیا کیا دیکھا نہ تنگ ہم نے اے ذوق یوں بھی دیکھا جہاں کو یوں بھی دیکھا (ذوق)

یوں بھی سہی ۔ اسم محاورہ ۔ اس طرح بھی منظور ہے ۔ ہم اس میں بھی خوش ہیں ۔ اسطرح بھی قبول ہے + ؎

گالیاں دینے کو اچھے ہو پیارے سو کو یہ نہ آیا دل میں بوسہ دیجے کہ یوں بھی سہی (میر سوز)

یوں بھی واہ وا اور یوں بھی واہ وا ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ ہر طرح سے خوش ۔ دونوں طرح کامیابی ۔ اسطرح بھی خوب اسطرح بھی خوب جیسے مصرع

یوں بھی صنم واہ وا اور یوں بھی صنم واہ وا

یوں تو ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ (۱) اس طرح تو ۔ اس ڈھنگ سے تو ۔ (۲) ورنہ ۔ وگرنہ +

اک نہیں ہے تو تسلی دلِ عاشق کیلئے یوں تو کیا کچھ مرے لب خند نہیں (ظہیر)

(۳) کہنے میں تو ۔ کہنے کو تو ۔ در اصل تو ۔ بظاہر تو ۔ حقیقت میں تو + ؎

یوں تو ہوتے ہیں محبت میں جنوں کے آثار اور کچھ لوگ بھی دیوانہ بنا دیتے ہیں (ظہیر)

لطف مرنے میں ہے باقی مزہ جینے میں کہاں یوں تو سینہ کے ہزاروں دونوں (زکی)

نام مرادی ہے یہ کہتا ہوں کہ دیکھا کیا ظلم دیکھنا یوں تو محبت سے بھی دیکھا کیا ہے

(۴) اس نہج سے ۔ اس طور سے جیسے یوں تو وہ نہیں آتے پر یوں تو ہم بھی جاتے ہیں +

سخن گو یوں تو اک عالم ہے مجروح مرے استاد کی پر کیا زباں ہے (مجروح)

(۵) مفت ۔ بلا اجرت ۔ بلا قیمت ۔ بلا عوض ۔ جیسے یوں تو کوئی کام سیکھ دیدیگا +

یوں توں کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) ایسی تیسی کرنا ۔ دشنام دینا ۔ گالی گلوچ کرنا ۔ اسطرح اس طرح کرنا ۔ (۲) کو ساکھائی کرنا ۔ سراپنا ۔ بد دعا دینا +

یوں دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) مفت دینا ۔ بلا قیمت دینا ۔ بغیر دام وزر لیے دینا ۔ بلا معاوضہ دینا

گئے کہ کیوں لیتے ہو تم دل کو؟ تو وہ مشوخ کس ناز سے کہتا ہے کہ یوں دیتے ہوا تو (مومن)

یوں نہ یوں ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ اسطرح نہ اسطرح ۔ اسبات پر نہ اسبات پر کسی طرح نہیں ۔ کسی پہلو نہیں ۔ کسی ڈھب نہیں +

یوں ہی ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ (۱) ہمیں ساں ۔ اسی طرح ۔ اسی طریقہ سے ۔ اسی ڈھنگ سے ۔ اسی انداز پر جیسے تمہیں یوں ہی چاہئے تھا ؟ ؎

کیا شکوہ جو غیروں کا تو بولے یوں ہی تم جلتے رہتے ہو سدا سے (مجروح)

(۲) مفت ۔ بلا قیمت ۔ بلا معاوضہ ۔ بلا اجرت ۔ جیسے یوں ہی دیتے ہو یا قیمتاً +

یوں ہی لے لو جو اسے کیوں ہو دل کو کسی کی کیا نہیں چوری پڑی ہے (مطلب)

(۳) بیفائدہ ۔ ناحق ۔ خواہ نخواہ ۔ بلا سبب ۔ بلا وجہ ۔ بیجا ۔ جیسے یوں ہی اپنا

روپیہ کھوئے دیتے ہو (۴) اتفاق سے حسب اتفاق ۔ اتفاقاً ۔ بلا ارادہ جیسے

یوں

یوں ہی دل میں آ گئی کہ وہاں چلیے ۔ میں بھی وہاں یوں ہی جا نکلا تھا (۵)

بلا واسطہ ۔ بلا سبب ۔ بلا وجہ ۔ بلا قصور ۔ بغیر جرم کے جیسے تم نے اس غریب

کو یوں ہی مارا ۔ (۶) بلا ضرورت ۔ بلا خواہش جیسے کیونکر آئے تھے ؟

یوں ہی ۔ (۸) نکما ۔ بیکار ۔ خالی ۔ جیسے یوں ہی پھرتا ہے (۹) آسانی سے ۔

بلا دقت ۔ بہولت + جلد ۔ جھٹ پٹ ۔ جیسے کام تو ہلدی لگی نہ پھٹکری یوں ہی

ہو گیا ۔ (باقی دیکھو یوں ہیں)

یوں ہی ٹرخا دیا ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ خالی خولی ٹال دینا ۔ ناکامیاب رخصت کیا +

یوں ہی سا ۔ ہ ۔ صفت ۔ ذرا سا ۔ تھوڑا سا ۔ تاؤ بھاؤ ۔ خفیف سا ۔ جیسے

اب تو یوں ہی سا درد رہ گیا ہے ۔ بیچاں میں یوں ہی سا چونہ لگانا +

یوں ہی سہی ۔ ا ۔ ندا ۔ (۱) اسطرح منظور ہے ۔ یہ بھی قبول ہے ۔ ایسی

بھی انکار نہیں ۔ ہم یوں بھی خوش ہیں (۲) اسی طرح ٹھیک ہے ۔ اسطرح درست ہے +

جو کہو گے تم کہینگے ہم بھی ہاں یوں ہی سہی آپکی یوں ہی خوشی ہے مہرباں یوں ہی سہی (ظفر)

یوں ہی ہو ۔ ہ ۔ دعا ۔ (۱) خدا اسی طرح کرے آمین جیسے خدا کرے آج یوں ہی ہو

(۲) کچھ کام کا نہیں ۔ نکمے ہو ۔ فضول ہو + بودے ہو ۔ نامرد ہو ۔ جیسے تم بھی

یوں ہی ہو ذرا سے بچے سے دب گئے +

یوں ہیں ۔ یوں نہیں ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ دیکھو ۔ (یوں ہی) (۱) اسی طرح ۔

اسی طور ۔ ایسا ہی ۔ اسطرح کا + اسی طرح سے ۔ اسی ڈھنگ سے + ؎

صلح کر لیتے ہیں کو وہ جب آتے ہیں لڑ جاتے ہیں کام اپنے یوں نہیں بن بنکے بگڑ جاتے ہیں (زکی)

اسنے کی فکر و غم اتنا بھی نہ رکھ دل میں کہ یہ دل عاشق ہیں یوں نہیں گا پکڑ جاتے ہیں

مرا تو حال ہونا انکی فرقت میں یوں نہیں تھا مجھے شکوہ نہیں تم سے مری قسمت میں یوں نہیں تھا

نہ بولے منہ سے کچھ غیر و میں ہم اچھا کیا ہنسے ہیں خاموش رہنا لازم اس صحبت میں یوں نہیں تھا

(۲) یہی + ؎

تم اچھے وقت آپہنچے مگر ہم تو مر جاتے ارادہ ہو چکا اپنا غم فرقت میں یوں نہیں تھا (ظفر)

(۳) ذرا سا قدرِ قلیل ۔ تاؤ بھاؤ ۔ کسی قدر ۔ ذرا سی ۔ خفیف سا ۔ تھوڑا سا ؎

دلِ بیمار سب ہم نے کہا تھا کر علاج اپنا کرا یا فرق کچھ تیری بھی طاقت یوں نہیں تھا (ظفر)

(۴) بے سوچے ۔ بے سمجھے + ؎

نہ تھی جائے گریزا ے دل اگر محجوبہ میں تو آیا تو رے دیوانے اس آفت میں یوں نہیں تھا (ظفر)

(۵) آپ سے ۔ از خود ۔ آپ ہی آپ ۔ خود بخود ہی + ؎

دکھا کر غیر کو صورت مجھے کیوں تو نے مارا کہ تیری مرحبا دیدار کی حسرت میں یوں نہیں تھا (ظفر)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یوں

(۲) فضول۔ خارج از بحث۔ بیکار + ۵

اُڑائی خاک خوب بھی جنونؔ کی کیا لطافت کرو تو آگیا اس وادیٔ وحشت میں کیا نہیں تھا (ظفر)

(۳) بیکار۔ فضول۔ رائگاں + بُری بھلی طرح۔ حالتِ موجودہ کے موافق جس طرح بنا جس طرح ممکن ہوا + ۵

یونہیں عمر اپنی بسر ہوگئی بڑی پُر سم تھی جو سر ہوگئی (مجروح)

یوں ہی رہنا ۵ فعل لازم ۱۔ نکما اور بیکار رہنا + ضایع جانا۔ کام نہ آنا + موقوف رہنا۔ اکارت جانا۔ بے سود رہنا + خالی رہنا +

دن پھرتے ہی نہیں کسی فرقت نصیب کے کیا اے سپہر دور ترا اب یوں ہی رہے (حسرت موہانی)

یوں ہی ہے ۵ ۱۔ محاورہ۔ (اب یہ طرح سے ہے) اسی طرح ہے +

آشنائی کا تری مجھ کو گماں یوں ہی ہے ہیں کچھ جھوٹ نہیں سچ ہے میاں یوں ہی ہے (رفیق)

(۲) قابلِ اعتبار نہیں۔ لائقِ وثوق نہیں۔ مثال دیکھو مصرعِ اوّل بہر لبک (۳) عبث ہے۔ بیفائدہ ہے۔ فضول ہے۔ بیکار ہے + ۵

یوں گوئی میں علیؔ کی نہ ہو سودا خاموش بات کے کام نہ آوے تو زباں کیا ہے (سودا)

یونؔ۔ س۔ اسم مذکر۔ انگلے زمانے میں یونان یا یونیا کے رہنے والوں کو یون کہتے تھے مگر اب مسلمانوں اور یورپینوں وغیرہ سب غیر ملک والوں کو یونؔ کہتے ہیں ملیچھ۔ ملیکش۔ میلی ذات کے لوگ۔ ناپاک آدمی۔ جنگلی۔ وحشی۔ غیر مہذب +

وہ لوگ جنکی بولی سنسکرت نہیں ہے اور نہ وہ ہندوؤں کے شاستر کو مانتے ہیں +

یونان۔ ع۔ اسم مذکر۔ (صحیح یہ فتح اوّل مگر مشہور بالضم) وہ ملک جسے یونان بن یافث بن نوحؑ علیہ السلام نے آباد کیا تھا۔ یورپ کے ایک مشہور و مردم خیز ملک کا نام جسکا دارالخلافہ شہر آئے تھنز یعنی مدینۃ الحکما ہے اس شہر کی شہرت اس سبب سے ہے کہ یہاں کی شاندار قدیم عمارتیں اب تک موجود ہیں۔ یونان کے بہت بڑے بڑے مشہور حکیم جیسے سقراط۔ بقراط۔ افلاطون ارسطو۔ وغیرہ اسی شہر میں ہوئے۔ زمانۂ سلف میں اس ملک نے جملہ علوم و فنون میں بڑی ترقی کی تھی ہومر جو بڑا نامی شاعر ہے اسی ملک کا تھا پہلے یہ ملک سلطانِ روم کے قبضے میں تھا مگر ۱۸۳۲ء سے خود مختار ہوگیا ہے اسکا حدود اربعہ یہ ہے کہ شمال میں ملک روم جنوب مشرق اور مغرب میں بحیرہ شام خلیج کانتھ اس ملک کو دو حصوں میں منقسم کرتی ہے چنانچہ حصہ شمالی کو یونانِ شمالی اور جنوبی کو جزیرہ نمائے مورٹیا کہتے ہیں اسکے علاوہ اور بہت سے جزائر یونان کی عملداری میں ہیں دس بارہ لاکھ آدمی کی آبادی ہے اس ملک والے شہر قسطنطنیہ سے تجارت کرکے بھرپور فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ یونانی سلطانِ روم خلد اللہ ملکہ کی حکومت میں بکثرت

یوں

آباد اور انکے زیرِ فرمان ہیں۔ (۲) شہر بعلبک کے ایک گانوں کا نام اور نیز وہ گاؤں جو ہرمدعہ و بیلعصان کے درمیان واقع ہے +

یونانی۔ ع صفت۔ ۱۔ یونان کا باشندہ۔ ساکنِ یونان (۲) یونان کا یونان کا بنا ہوا۔ (۳) اسم مؤنث۔ ملک یونان کی زبان۔ گریک (۴) دانشمند فیلسوف۔ نہایت عقلمند۔ حکیم۔ افلاطون۔ ارسطو۔

یونسؑ۔ عبرانی۔ اسم مذکر۔ (بعض فرہنگ نویسوں نے نون مکسور و مفتوح بھی جائز رکھا ہے) (۱) رکن۔ ستون۔ ستم۔ ستھونی + رکنِ دین۔ ستونِ دین (۲) ایک مشہور پیغمبر اسلام کا نام جو ہود کی اولاد اور قومِ بنی اسرائیل کے نبیوں میں سے تھے + (چونکہ اُس زمانہ میں شہر نینوا میں جو اب دمشق کے نام سے مشہور ہے بت پرستی۔ غارتگری۔ گمراہی اور نافرمانی حد سے گزر گئی تھی اس سبب سے اُس قوم کی ہدایت کے واسطے آپ مامور ہوئے تھے۔ جب وہ قوم کسی طرح سے راہ راست پر نہ آئی اور حضرت پر طرح طرح کے الزام بہتان لگانے گستاخانہ پیش آنے اور افترا پردازی کرنے لگی تو آپ نے اُن کے واسطے دعائے بد کی چنانچہ وہ دعا مقبول ہوئی اور آپ نے پھر ایک دفعہ عذاب نازل ہونے سے پیشتر ہدایت کی کہ دیکھو اب بھی باز آؤ ورنہ آج کے تیسرے روز عذاب سخت نازل ہوگا۔ قوم مذکور نے ان باتوں کو ہنسی میں اُڑا دیا اور کہا کہ بڑے میاں جاؤ اپنا کام کرو ناحق آپ اپنے اہل و عیال کو لیکر ایک پہاڑ کی چوٹی پر جا بیٹھے اور عرضِ تعالیٰ کی درگاہ سے جبرئیل کو حکم ہوا کہ ایک جو بھر آگ دوزخ میں سے لیکر اہلِ نینوا کی آبادی میں ڈال دے چنانچہ اس کی تعمیل ہوئی۔ ہر ایک گھر میں خود بخود آگ لگ جاتی اور کسی کے بجھائے نہ بجھتی تھی جتنا بجھاتے تھے اُسی قدر زیادہ بھڑکتی تھی اس وقت اس متمرد قوم کو یقین آیا اور حضرت یونسؑ کی تلاش میں سرگرداں پھری مگر کہیں پتا نہ لگا آخر کار اپنے ننھے ننھے بچوں اور حیوانات کے نوزادوں کو اُن کی ماں سے جدا کیا۔ ایک اونچے ٹیلے پر کانٹے بچھائے۔ اُن کانٹوں پر آپ بیٹھے اور انہیں بٹھایا اور جناب باری میں دعا مانگنی شروع کی چالیس روز تک اپنا یہی حال رکھا آخر کار دریائے رحمت جوش میں آیا ان بچوں کو کنارِ شفقت میں لیا اور بڑوں کو اس مصیبت سے آزاد کیا۔ اس مدت کے بعد حضرت یونس علیہ السلام پہاڑ سے نیچے اُترے کہ دیکھیں اب قوم کا کیا حال ہے جو وقت بستی کے قریب پہنچے تو ایک راہ گیر سے دریافت کیا کہ اُس نافرمان قوم کا کیا حال ہے اُس نے اوّل سے آخر تک سارا قصہ سُنایا حضرت یونسؑ کے دل میں بھی اس وقت جوش بھر آیا اور فرمایا کہ جب وہ نجات پا چکے تو اب مجھے کب پوچھینگے بلکہ جھوٹا اور مفتری جانینگے آپ اُٹھے پھرے یہ موقع تاک کر ابلیس نے بھی خوب ہی بھڑکایا۔ غرض آپنے واپس آکر اپنے بال بچوں کو وہاں سے اُٹھایا اور اپنے وطن کو چلے چلتے چلتے ایک دریا کے کنارے پر پہنچے کشتی کی راہ دیکھنے لگے اتنے میں ایک کشتی آئی آپ نے ملاحوں سے کہا کہ مجھے اور میرے بچوں کو ناؤ میں بٹھا کر پار اُتار دو۔ ملاحوں نے کہا کہ اس قدر تو گنجائش نہیں ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یوں

اں کچھ آدمی اِس کشتی میں بیٹھ جائیں کچھ دُوسری کشتی میں پیچھے آ ملیں گے آپ اِس بات پر راضی ہو گئے سب کو سوار کرا دیا مگر دو لڑکوں سمیت آپ رہ گئے اور یہ نہ جانا کہ ہم نے خدا کے حکم سے خلقی ظاہری کی ہے جاننا کہ اُس کی اِس قدر مخلوق کو دعا بد سے تکلیف پہنچے گی مگر اپنی بات کے آگے اُس مصیبت کی پروا نہ کی۔ ابھی تک دُوسری کشتی نہیں آئی تھی کہ آپ کا ایک لڑکا تھرتھرا کر دریا میں جا پڑا یہ اُسے لینے کو اُترے کہ دُوسرے کو بھیڑیا لے گیا۔ آپ اِدھر آئے تو اُدھر پہلا لڑکا ڈوب گیا۔ اِس وقت جانا کہ یُونُس پر غضبِ الٰہی نازل ہوا۔ صبر و تسلیم کو دم نہ مارنے کے اِس موقع پر دُوسری کشتی آئی آپ اُس میں بیٹھے جب منجدھار میں پہنچی تو کشتی وہاں جا کر رُک گئی ہر چند ملاحوں نے زور مارا مگر کشتی کو سرکنا تھا نہ سرکی۔ اِس وقت اُنہوں نے ملاحوں سے کہا تم جانتے ہو کشتی کِس وجہ سے مسکا نہیں کھاتی سبھے لاعلمی بیان کی آپ نے فرمایا کہ اِس میں ایک شخص غضب زدۂ الٰہی سوار ہے جب تک اُسے دریا کی نذر نہ کرو گے کشتی اپنی جگہ سے نہیں سرکے گی۔ ملاحوں نے پوچھا حضرت وُہ کون ہے آپ نے فرمایا کہ وُہ میں ہُوں مجھے دریا میں ڈال دو اور مزے سے کشتی نکال کر لے جاؤ۔ ملاح اِس پر راضی نہ ہوئے آخر کار یہ بات قرار پائی کہ قرعہ ڈالو جِس کے نام پر صدق نکلے اُسی کو ڈالا جائے اِس پر سب راضی ہو گئے تین دفعہ قرعہ ڈالا تینوں مرتبہ حضرت یُونُس ہی کا نام آیا۔ آپ نے فرمایا کیوں میں نہ کہتا تھا دیکھو میں ہی ڈبو دینے کے قابل ہُوں یا نہیں۔ اُن لوگوں نے ہر چند کہا کہ قُرعہ کی گردش راست و کذب پر محمُول اور گمان و وہم سے مرکب ہے لیکن حضرت نے نہ مانا۔ اِس موقع پر بعض مورخ تو لکھتے ہیں کہ اہلِ کشتی نے آپ کو دریا کے سپرد کر دیا اور بعض بیان کرتے ہیں کہ ایک بہت بڑی مچھلی کشتی کے سامنے آئی اور اُس نے مُنہ کھول کر مع کشتی سب کا لقمہ کرنا چاہا۔ تمام اہلِ کشتی اُس سے ڈر گئے اور اِس نے کشتی کے گرد چکر لگانا شروع کیا جب حضرت یُونُس کے مقابل آئی تو جھٹ آپ کو لُقمہ کر گئی اور کشتی فوراً مثلِ برقِ رواں ہو گئی۔ اُسی وقت مچھلی کو حکمِ الٰہی آیا کہ اے مچھلی یہ ودیعتِ الٰہی ہے اِسے دانت لگے نہ آنت ہضم کرنے پائے۔ حضرت یُونُس کو کچھ نہ معلوم ہوا کہ میں کہاں ہُوں اور یہ کیا وقت ہے ہاں ایک اندھیرا سا چھا گیا۔ آپ سرگرمِ تہلیل و تسبیح ہوئے چالیس روز اُس کے پیٹ میں بسر کئے۔ اِس وقت رحمِ الٰہی بھر جوش میں آیا اور مچھلی کو حکم دیا کہ اے مچھلی کنارہ پر جا کر ہماری امانت کو اُگل دے چنانچہ مچھلی نے اُسی مقام پر اِس نعلِ بے بہا کو اُگل دیا۔ آپ اُس کے پیٹ میں سے مثلِ جنین ایک جھلی کے بُرقع میں لپٹے ہوئے نکلے فوراً گدُو کی بیل نمایاں ہوئی جِس نے تمُوتِ آفتاب سے محفُوظ کیا اِسی وقت ایک ہرنی بھی آ گئی جِس نے آپ کو دُودھ پلایا جب آپ میں طاقت آ گئی تو خدا کے حکم سے آفتاب نے دیکھتے ہی بیل کو جلا دیا آپ اِس رفیق کے جل جانے سے زار و قطار رونے لگے اور کہا کہ اے بارِ خدا اِس نے تیرا کیا لیا تھا جو آفتاب نے جلا دیا جنابِ ایزدی سے ندا ہوئی کہ

یوہ

اے یُونس کیوں روتا ہے۔ تُو نے کونسا اُسے محنت مشقت سے پرورش کیا تھا کہ اُس کے جل جانے سے اِس قدر مَلُول ہوا جب تُو نے ہماری بالی پوسی مخلُوق کو اپنی دُعائے بد سے اِس قدر جلا دیا تو کیا ہمارا دل نہ کُڑھا ہو گا۔ آپ بہت شرمندہ ہوئے اور جب قوائے اصلی و حواسِ ظاہری سے چاق چوبند ہو گئے تو پھر اپنی قوم کی ہدایت کے واسطے مامُور ہوئے۔ خلاصہ یہ ہے اور شرح کُتبِ تواریخ میں دیکھو قطعہ

یُونس کو رکھا ہے شکمِ ماہی میں — مُوسےٰ کو ہوا رہنما پانی میں +
آتش سے بچایا ہے خلیل اللہ کو — وسعت ہے بڑی تربیتِ باری میں (نامعلوم)

(۳) ایک سیارہ کا نام کہ جِس وقت بُرجِ حُوت میں آجاتا ہے تو چوروں کے حق میں منحُوس اور شگُونِ بد مانا جاتا ہے چنانچہ ؎ قرصِ خُورشید در سیاہی مشو۔ یُونس اندر دہانِ ماہی شد + اِس شعر میں اِسی سیارہ کی طرف اشارہ ہے +

یُونیورسٹی۔ انگلش۔ University۔ اہم مُؤنث۔ مدرسۃ العلُوم۔ دارالعلُوم مدرسۂ اعظم مہاودیالہ۔ وُہ مدرسہ جس میں جملہ علُوم کا درس ہوتا ہو اور فضیلت کے خطاب دیئے جاتے ہوں۔ راج پاٹ شالا + بڑا مدرسہ۔ کالج +

یُوہا۔ ہ۔ اہم مُذکر۔ ایک قسم کا سانپ جِسکی نِسبت مشہُور ہے کہ جب وُہ ہزار برس کا یا اِس سے زیادہ کا ہو جاتا ہے تو اُسے یہ قُدرت حاصل ہو جاتی ہے کہ جِس شکل اور رُوپ کا چاہے بنجائے یعنی آدمی انسان حیوان بن سکتا ہے اِسکی بہت سی حکایتیں لوگوں میں مشہُور ہیں + ؎

مُوذی کو چاہتا ہے قوی آسمان دُوں — یُوہا بنایا کرتا ہے یہ بدشعار سانپ + (آتش)
کیونکر ہو سیر نعمتِ دُنیا سے آدمی — یُوہا بنی ہے دل میں بلائے ہوا و حرص (بحر)

یہ۔ ہ۔ اسم اشارہ (بہائے ہوز و مخفی ہر دو درست) (۱) ایک لفظ ہے جو اشارہ قریب کے واسطے آتا ہے۔ اِس۔ سامنے کا۔ حاضر موجُود۔ جیسے یہ مرد یہ عورت یہ بیل یہ کبُوتر وغیرہ (۲) نہایت قریب۔ بہت ہی پاس + سامنے اِسی جگہ۔ اِس جگہ۔ ؎

ٹھاک کے بیٹھے ہو در صومعہ پر کیا انور — دو قدم اور کہ یہ خانۂ خمار رہا + (انور)
دیدۂ خانہ یہ رہا مجرُوح — آپ جانے ہیں اِسے جناب کہاں (مجرُوح)

(۳) بے اظہار کثرت۔ بمبالغہ فراوانی و تعجب۔ اِس کثرت سے۔ اِس قدر۔ یہاں تک + ؎

یُوں کیوں کہ خموشی میں مزہ ہوتا نہیں — ہے یہ شیریں کہ کسی سے اب جُدا ہوتا نہیں (زکی)
مرتا ہے جہاں تجھ پہ اے قاتلِ عالم — اب زندہ بھی پھنسوئے پھرتے ہیں کفن کو (وزیر)

(۴) مجازاً۔ (ع) اِشارہ بطرفِ خانہ بجائے نام۔ میاں شوہر گھر والا۔ جیسے اُسوقت یہ بھی گھر میں بیٹھے تھے + یہ آجائیں تو کچھ لا کر دیں۔ (۵)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یہ

ایسا۔ ایسی۔ اِس طرح کا۔ اِس طرح کی + ؎

لڑکپن سے پتی گشتگی اپنے نصیبوں میں ہنڈولے میں تماشا دیکھتے تھے چرخ گردوں کا (نامعلوم)

یہ بات کہیں اور رہے۔ ۔ ہ۔ محاورہ۔ یعنی ہم سے گستاخی بے ادبی بے تکلفی نکرو۔ ہم اِس قابل نہیں ہیں یہ اخلاص کسی اور سے رہے ہم سے ایسا اخلاص نہ کرو + ؎

میں چاہا جو بوسہ تو لگے کہنے غضب سے سُنتا ہے محبت یہ رہے بات کہیں اور (محبت)

یہ بات وُہ بات ٹکاؤ دھر میرے ہاتھ۔ ہ۔ مُحاورہ:۔ جو شخص اِدھر اُدھر کی باتیں بنا کر اپنا مطلب نکالنا یا ہر طرح سے اپنا فائدہ تکنا چاہتا ہے تو اُسکی نسبت یہ فقرہ کہتے ہیں

یہ بات ہی کیا ہے۔ ۔ ہ۔ مُحاورہ۔ یعنی یہ کام کچھ دشوار نہیں ہے +

یہ باتیں ہیں۔ ۔ ہ۔ مُحاورہ:۔ یعنی محض سخن سازی و افترا پردازی ہے یُوں نہیں کہتے ہیں۔ سب بناوٹ ہے + ؎

کہتے تو ہیں میلانِ طبیعت ہے اِدھر بھی یہ باتیں ہیں اِدھر کو مزاج اُسکا کب آیا (بیمار)

یہ بھی دامِ غلاموں کھائے یہ بھی مُنگین کاٹ پکائے۔ اِ۔ محاورہ۔ یعنی ہمیں سب طرح کا تجربہ ہو گیا اور ہم تمہاری سب طرح کی چالاکیاں پہچان گئے +

یہ بھی کسی نے نہ پُوچھا کہ تیرے مُنہ میں کے دانت ہیں۔ ۔ ہ۔ محاورہ۔ جہاں چور چکار اور بدمعاشوں سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے عمدہ انتظام اور پُورا پُورا انصاف ہو وہاں کی تعریف میں یہ فقرہ کہتے ہیں یعنی ایسی خوش انتظامی ہے کہ سونا اُچھالتے چلے جاؤ کوئی کسی کا مزاحم نہیں ہوتا +

یہ بھی کلا نہ بدی۔ ہ۔ محاورہ:۔ یعنی جو تدبیر کی نہ بنی یا جو کام کیا انجام کو نہ پہنچا یا جو بات کی پسند نہ آئی اور کوئی حیلہ باعثِ وسیلہ نہ ہوا + ؎

تا مژہ پہ چڑھ کے نہ رُوم سے لا بدی اے مغلِ اشک تیری نہ یہ بھی کلا بدی (نکت)

(اِسجگہ کلا کے معنی حیلہ بہانہ چل فریب کے ہیں مجازاً تدبیر لے گئے ہیں اور منیر شکوہ کے مرتب کو بھی کلا کہتے ہیں +)

یہ بھی میرا وُہ بھی میرا۔ ہ۔ محاورہ:۔ جب کوئی زبردست ناانصافی سے ہر ایک چیز پر دعوے کرتا اور اپنا حق جتاتا ہے تو اُسکی نسبت کہتے ہیں یعنی کیا اچھا انصاف ہے +

یہ بھی نہ ہوا وُہ بھی نہ ہوا۔ اِ۔ مُحاورہ:۔ کوئی کام بھی نہ بنا۔ کوئی مُراد بھی حاصل نہ ہوئی جیسے مصرع نہ تو آئی اجل نہ وُہ یار آیا یہ بھی نہ ہوا وُہ بھی نہ ہوا +

یہ بیل مُنڈھے چڑھتی نظر نہیں آتی اِ۔ محاورہ:۔ یعنی اِس بات کا انجام **یہ بیل مُنڈھے نہیں چڑھنے کی** } اچھا نہیں اور یہ بات سرسبز ہوتی نہیں دکھائی دیتی۔ یہ کام پُورا ہوتا ہوا نہیں دکھائی دیتا۔ یہ مُراد حاصل ہوتی دشوار ہے +

یہ

یہ پتی نہیں پڑھی۔ ہ۔ مُحاورہ:۔ یہ سبق نہیں پڑھا۔ ہم اِس داؤں میں نہیں آئے۔ ہم نے ایسی بیوقوفی کا سبق نہیں پڑھا +

یہ پُوت نہ بنجے جائیں گیہُوں دیکر گاجر کھائیں۔ ہ۔ محاورہ جو یعنی ایسی چٹوری اور بیوقوف اولاد کا بنجھ ہونا دشوار ہے جس کا ابھی سے یہ حال ہے کہ گھر کا اناج بیچکر سودا کھائی ہے + بنجھ سے مراد بیاہا جانا ہے +

یہ تو کبیسے بھی کہلائے ہیں۔ ہ۔ مُحاورہ:۔ یعنی یہ بات تو مُسلّم اور سب بزرگوں کی تسلیم کی ہوئی ہے + اسنے تو عارف باللہ بھی مانتے ہیں +

یہ چاند کیسا نکلا۔ یہ کدھر کا چاند نکلا۔ ہ۔ محاورہ:۔ جب کوئی دوست مُدّت کے بعد آ نکلتا ہے تو بر وقتِ مُلاقات بطورِ شکوہ و اظہارِ اشتیاق یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں یعنی جسطرح عید کے چاند کا اشتیاق ہوتا ہے اسی طرح تمہارا اشتیاق تھا مگر افسوس کہ تم پروا نکرتے تھے +

یہ خدمت حمّام کی ٹنگی ہے۔ اِ۔ مُحاورہ:۔ یعنی نوکری اور ملازمت کا کچھ ٹھیکا نہیں جس منصب پر آج ہم ہیں اسی پر کل دُوسرا ہے۔ یا یُوں کہو کہ نوکری کسیکی میراث اور کسیکا حق نہیں ہے اسکا ہر شخص مُستحق ہو سکتا ہے + ؎

جو کہ ہے ناپاک طینت ہے اُسیکے کام کی خدمتِ شاہی دلا ٹنگی ہے یہ حمّام کی (مُصحفی)

یہ ہتھکھنڈا ہے۔ ہ۔ محاورہ:۔ نہایت سہل اور ہاتھ کا کام یا روزمرّہ کی چالاکیاں ہیں۔ بائیں ہاتھ کا داؤں ہے +

یہ دن دکھائے یا دکھلائے۔ ہ۔ محاورہ:۔ یہ مصیبت و خواری کے ایام پیش آئے۔ اِس دامِ بلا میں گرفتار کیا۔ یہ آفت ڈھائی۔ یہ پیتا ڈالی۔ یہ نوبت پہنچائی۔ یہ درجہ کیا۔ یہ گت بنائی + ؎

یہ دن دکھائے ہیں شبِ فرقت نے ہم کو اور وُہ رشکِ آفتاب نہیں مہرباں ہنوز (مومن)

تری عارض کی شباہت نے یہ دن دکھلایا ورنہ خورشید بھی ایک ستارا ہوتا (ناظم)

تغافل نے تیرے یہ کچھ دن دکھائے اِدھر تُو نے لیکن نہ دیکھا اُدھر تُو (درد)

وعدہ ہجر رات کے آنے کا رہا اے دن وُرنہ آئے شبِ فرقت نے یہ دکھلائے دن (نکت)

یہ زبان نکالی ہے۔ اِ۔ مُحاورہ:۔ اِس قدر زبان دراز ہو گیا ہے۔ ہر ایک کو گالیاں دیتا اور بُرا بھلا کہتا ہے + باقی دیکھو صفحہ ۷۹۲۔ کالم اوّل سطر ۱۰ دم میں جھڑکی ہے دم میں گالی ہے تُو نے یہ کیا زبان نکالی ہے + (منیر)

یہ سنسار کال کا کھاجا جیسا گدھا ویسا ہی راجا۔ ہ۔ کہاوت۔ یعنی یہ دُنیا موت کی خوراک ہے اور موت کے آگے امیر غریب گدھا گھوڑا سب برابر ہیں جسنے ماں کا پیٹ دیکھا ہے وُہ قبر کا مُنہ ضرور دیکھے گا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یہ

یہ شرط ہے ۔ا۔ محاورہ :۔ بشرطیکہ۔ اس شرط پر۔ اس اقرار پر +

یہ کس کا مُوت ہے ۔ ہ۔ محاورہ عو:۔ یعنی یہ کس کا نطفہ ہے۔ کس کا نطفہ بد ہے +

خدا جانے یہ کس کا ہے مُوت خوجا قیامت رگیلا[1] ہے یا قُوت خوجا (رنگین)

یہ کوّا پھنسانے کی چال ہے ۔ ہ۔ محاورہ :۔ یعنی ہوشیار اور سیانے کے دامِ فریب میں لانے کی یہی تدبیر ہے۔ چالاک آدمی اسی تدبیر سے بچا دیکھ سکتا ہے + عیّار کو اسی تدبیر سے ناچار اور گرفتار کر سکتے ہیں +

یہ کیا زبان نکالی ہے ۔ا۔ محاورہ :۔ یہ بدزبانی اور لام و کاف کس سے سیکھے ہو یعنی گالیاں دینی اور بُرا کہنا مناسب نہیں ہے + ؎

دم میں جھڑکی ہے دم میں گالی ہے یہ زباں تُم نے کیا نکالی ہے ++ (نعیم)

یہ کیا ہے ۔ ہ۔ کلمۂ تعجب :۔ (۱) آج یہ کیا نئی بات ہے۔ آج کیا دل میں آگئی۔ کیا جانی دُنیا دیکھی۔ یہ کیا بات ہے + ؎

یہ کیا ہے آج غیر و نے مری تعریف ہوئی ہے یہ کیا ہے خُو وہاں ہوتا ہے اپنے جو پنہاں کا (دغ)

(۲) خیر تو ہے۔ خیریت تو ہے۔ کوئی اندیشہ کی بات تو نہیں ہے +

یہ کے فاقوں سیکھے تھے ۔ا۔ محاورہ :۔ اوچھے اور کمظرف کی تعلّی کے جواب میں کہتے ہیں۔ یعنی کس مصیبت سے تُم نے یہ بات حاصل کی تھی جو آج اِس قدر اترائے اور فخر کرتے ہو +

یہ گوا اور یہی میدان ۔ا۔ محاورہ :۔ یعنی اگر دعوے ہے تو اسی جگہ سمجھ لو۔ اگر کچھ دم خم ہے تو گینڈ بھی موجود ہے اور میدان بھی۔ جب کوئی حیثیت سے بڑھکر دعوے کرتا ہے تو اُسے بچا دکھانے کیواسطے کہتے ہیں +

یہ مُنہ اور مسور کی دال ۔ ہ۔ محاورہ :۔ یہ مُنہ اِس کام اور منصب کے قابل نہیں ہے۔ اسی مُنہ سے کہتے ہو کہ ہم یُوں کرینگے +

(بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ شاید یہ مثل اس طرح تھی کہ یہ مُنہ اور منصور کی دار۔ یعنی تمہارا مُنہ اِس قابل نہیں ہے کہ تُم منصور حلّاج کی طرح ثابت قدم رہ کر جان دو)

یہ مُنہ پان جو گا ۔ ہ۔ محاورہ :۔ یعنی تمہیں تو سُرخرُو ہو گے؟ ۔ تمہارا مُنہ اِسبات کے قابل نہیں ہے +

یہ نتیجہ ملا ۔ا۔ محاورہ :۔ یہ ثمرہ حاصل ہوا۔ یہ پھل ملا۔ نیکی کے بدلے بدی ملی۔ نیکی کا بدلہ بدی + ؎

گر سمدم آئے وہ اور ہم سے یہاں باری تو یہ کہو کہ لو دیکھو نتیجہ یہ بلا صاحب کی یاری میں (رنگین)

یہ نہ وُہ ۔ ہ۔ محاورہ :۔ کوئی بھی نہیں۔ ایک بھی نہیں مل سکتا + اِدھر نہ اُدھر۔ دونوں نہیں +

یہا

یہ وُہ گُڑ نہیں جو مکھیاں کھائیں ۔ ہ۔ محاورہ :۔ یعنی ہمیں کوئی فریب دے نہیں سکتا۔ ہمارا مال کوئی نہیں ٹھگ سکتا۔ ہمارا مال کوئی نہیں کھا سکتا + ہم ایسے بھولے نہیں ہیں کہ ہر ایک گھول کر پی جائے بخیل کی نسبت بھی بولتے ہیں یعنی اِس کا پیسہ ایسا نہیں ہے کہ اُسے کوئی لے سکے۔ پتھر کو جونک نہیں لگتی +

یہی ۔ ہ۔ صفت :۔ ہیں۔ خاص اسی۔ ٹھیک یہ +

یہ یا وُہ ۔ا۔ ندا :۔ کوئی سا۔ ایک نہ ایک۔ دونوں میں سے ایک۔ کوئی نہ کوئی +

یہاں ۔ ہ۔ تابع فعل :۔ (۱) اِنجا۔ اِس جگہ۔ اِدھر۔ اِس مقام پر + اِس طرف۔ اِس جانب۔ اِس پاس۔ اِس رُخ۔ اِس کنارے + ؎

چال ہے مجھ ناتواں کی مُرغِ بسمل کی تڑپ ہر قدم پر ہے گماں یاں وہ گیا واں گیا (آتش)

(۲) اِس دُنیا میں۔ اِس جہان میں +

یہاں اُلٹی گنگا بہتی ہے ۔ ہ۔ محاورہ :۔ یعنی یہاں رسم و رواج کی پابندی نہیں ہے۔ خلافِ دستور بھی کام کیا جاتا ہے۔ معمول کے خلاف اور قاعدے کے برعکس ہونا اِن کے نزدیک کچھ بات نہیں ہے +

یہاں تک۔ یہاں تلک ۔ ہ۔ تابع فعل :۔ اِس جگہ تک + اب تک۔ اِس وقت تک۔ تا اِینجا۔ تا اِیندم۔ جھوں۔ اِس قدر۔ جیسے۔ یہاں تک اُسکی راہ دیکھی کہ آنکھیں پتھرا گئیں + سُنیں ذرا یہاں تک لے آؤ +

یہاں تمہارے ٹکے نہیں لگنے کے ۔ ہ۔ محاورہ :۔ یہاں تمہاری دال نہیں گلے گی۔ یہاں تمہاری بات نہیں چلیگی۔ یہاں تمہاری مُراد نہیں پُوری ہوگی +

یہاں تو ہم بھی حیران ہیں ۔ا۔ محاورہ :۔ اِس جگہ تو ہماری عقل بھی کام نہیں کرتی +

یہاں سب کان پکڑتے ہیں ۔ ہ۔ محاورہ :۔ یہاں سب کا سر تسلیم خم ہے۔ اِس جگہ کسی کی اُستادی نہیں چلتی۔ اِس جگہ سب کی گردن نیچی ہے۔ یہاں کوئی دعوے نہیں کر سکتا +

یہاں سے ۔ ہ۔ تابع فعل :۔ اِس جگہ سے اِس مقام سے + اِدھر سے اِس طرف سے۔ جیسے یہاں سے چلا جا + یہاں سے وہاں تک +

یہاں سے وہاں تک ۔ ہ۔ تابع فعل :۔ (۱) اِس جگہ سے اُس جگہ تک۔ از بنجا تا آنجا۔ اِس سرے سے اُس سرے تک (۲) غرافتاً جب کوئی نام پُوچھے اور بتانا منظور نہ ہو تو اُسکے جواب میں بھی کہتے ہیں۔ جیسے تمہارا نام کیا ہے؟ یہاں سے وہاں تک یعنی ہمارا نام سب جگہ ہے اور سب جانتے ہیں +

یہاں فرشتوں کے بھی پر جلتے ہیں ۔ا۔ محاورہ :۔ یہاں کوئی نہیں آسکتا۔ یہاں پرندہ پر نہیں مار سکتا۔ اِس جگہ کسی کی بھی رسائی اور پہنچ نہیں ہے

[1] رگیلا۔ بدذات۔ نہایت شریر + [2] دیکھو صفحہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یہاں

یہاں کوئی بات نہیں کر سکتا۔ جہاں نہایت احتیاط یا کمال جلال ہو وہاں یہ محاورہ بولا جاتا ہے +

یہاں کا باوا آدم ہی نرالا ہے۔ ا۔ محاورہ:۔ یعنی یہاں کی وہ بات ہے جو زمانے سے نئی اور انوکھی ہے۔ اِس جگہ کی رسم و آئین خدا کی خدائی سے جدا اور الگ ہے۔ یہاں کی ہر بات عجیب ہے +

یہاں کا یہیں۔ ۔ ۔ تابع فعل:۔ اِس جگہ کا اِسی جگہ + دُنیا کا دُنیا ہی میں۔ یہیں۔ اِسی جگہ یہیں پر۔ دُنیا ہی میں + ۵

چاہو جتنا گھوٹ لو لوگوں کا تم صاحب گلا ۔ ۔ ۔ خالی جاؤ گے یا نکالیں رہ جائے گا (ضمیر)

یہاں کچھ نال تو نہیں گڑا۔ ۔ ۔ محاورہ:۔ یعنی یہاں کچھ تم پیدا تو نہیں ہوئے جو اِسقدر روئے اور اِستحقاق جتاتے ہو +

یہود۔ عربانی۔ یہودی کی جمع:۔ یہود اں۔ حضرت موسے علیہ السّلام کی اُمّت۔ عبر کی اولاد۔ عبرانی ۔ موسائی +

یہودا۔ عبرانی۔ اِسم مذکر۔ حضرت یوسف علیہ السّلام کا سوتیلا بھائی حضرت یعقوب کا چوتھا بیٹا +

یہودی۔ عبرانی۔ اِسم مذکر۔ (۱) موسائی۔ عبر کی اولاد۔ حضرت موسے علیہ السّلام کی اُمّت۔ عبرانی۔ (۲) عبرانی زبان +

یہی۔ ۔ صفت:۔ (یہ ہی کا مخفف) خاص یہ۔ خصوصاً یہ ٹھیک یہ۔ اصل یہ +

یہی مار کھانے کے لچھن ہیں / **یہی مار کھانے کی نشانی ہے** ا۔ محاورہ:۔ اِنہیں باتوں پر پٹتے ہو نہیں کوتکوں سے مار کھاتے ہو +

(جب بچہ کچھ دنگا کرتا ہے تو اُسے سمجھانے کیواسطے یہ فقرہ کہتے ہیں +)

یہی ہیں۔ ۔ ۔ محاورہ:۔ خاص یہی ہیں۔ گویا ٹھیک وُہی ہیں +

یہیں

یہ ہیں جادہ پیمائے راہِ طریقت مقام اِن کا ہے ماورائے شریعت
اِنہیں پر ہے ختم آج کشف و کرامت اِنہیں کے ہے قبضہ میں بندوں کی قسمت
یہی ہیں مُراد اور یہی ہیں مرید اب
یہی ہیں جُنید اور یہی بایزید اب

یہیں۔ ۔ ۔ تابع فعل:۔ (۱) اِسی جگہ۔ اِسی مقام پر + (۲) اِدھر ہی + اِسی طرف۔ اِسی جانب۔

جو بے نیازی سے یاں نہ آیا تو شوقِ بیدار کھینچ لایا کہ صید جب کوئی بھی نہ پایا تو اُس نے رستہ لیا یہیں کا (انور)

(۳) اِسی دُنیا میں۔ اِسی جہان میں + ۵

جفا سے وہ خجل ہیں کون اب جاتا ہے مشک ہمارا فیصلہ یہیں ہو گیا انور یہیں کیا کیا (انور)

کچھ اور فتنے اُٹھانے ہوں تو اُٹھا لیجے ابھی سبھی جو قیامت ہو وہ یہیں ہو جائے (ظہیر)

یہیں کا چُن یہیں کا بُن۔ ۔ ۔ محاورہ:۔ جو کچھ ہے اِسی جگہ کا طفیل ہے چن چُن بمعنی آٹا اور بُن بمعنی پانی یعنی کھانا پینا لینا دینا سب اِسی جگہ کا ہے +

یہیں سے۔ ۔ ۔ تابع فعل:۔ (۱) اِسی جگہ سے۔ اِسی مقام سے + ۵

تُو نکی گلی چھوڑ کر کون جائے یہیں سے ہے کعبہ کو سجدہ ہمارا (دیانشکر نسیم)

(۲) اِسی موقع سے جیسے یہیں سے ثابت ہے کہ وہ مار گیا +

یہے۔ ۔ ۔ اِسم اشارہ:۔ یہ کی جمع۔ اِنہا۔ اِنہاں +

یہیلاق۔ ت۔ مرکب از (یہے + لاق) گرمی گزارنے کی جگہ۔ وہ سرد اور ہوادار مقام جہاں گرمی کے موسم میں جا کر رہیں۔ ضد قشلاق جو سرد موسم میں جا کر رہنے کی جگہ ہے ۵

گزرا مہر طبیعت ہو بہ جوشِ غضب نہ مہر پرور از پے آرام جہاں ہو یہیلاق (ذوق)

(جس طرح ہمارے ہندوستان میں موسم گرما گزارنے کیواسطے سرد پہاڑوں جیسے شملے منصوری ڈلہوزی۔ کوہ مری آبو وغیرہ پر چلے جاتے ہیں اِسی طرح ایران ترکستان میں بھی مقامات ہیں جہاں بادشاہ و امراء موسم گرما میں چلے جاتے ہیں چونکہ یہ لفظ اسکولوں کی تعلیمی کتابوں میں آیا ہے اِسوجہ سے لکھا گیا)

تمت بالخیر

چوتھی ۲۔ نومبر ۱۸۹۲ء مطابق ۱۰۔ جمادی الاوّل ۱۳۱۰ھ موافق ۱۰۔ اگہن ۱۹۴۹ بکرمی بروز یکشنبہ یعنی آفتاب عالمتاب کے دن اِس کتاب فیض نصاب نے تکمیل پائی لہذا حضرت آفتاب ۱۸۹۲ء تاریخ عیسوی۔ تسخیر دلہا ۱۳۱۰ تاریخ ہجری باغ و لپذیر تاریخ سمت نظم دیں آئی اور بلحاظ شہادت ہو جو سے کہ جلد چہارم یعنی خیر جلد تسعہ ۱۹ میں شایع ہوئی بلحاظ دلپذیر شیری مگر تاریخ ہجری اِسطرح نظم کر دیگی +

عمرِ سی سال رائتلف کردم زیرِ سپتس ایں کتاب ساختہ شد

قطعہ

بُود اندیشہ سن اتمام سالِ تاریخ عمر باختہ شد

فقط۔ بندہ سید احمد دہلوی والد حافظ مولوی سید عبد الرحمن صاحب مغفور و مبرور مصنف فرہنگ آصفیہ ساکن دہلی حویلی نواب مظفر خاں۔ قریب گذر یہ مکان دروازہ بیگم ۱۳ دسمبر ۱۹۰۰ء

قطعہ تاریخ طبع اوّل مؤلف۔ تھا طبع کی وقت جو فکر مجھ کو اجمال ہوا مشکل کشا غیب سے یہ ندا کان میں آئی کہ دو سال

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رموزِ لغات

ہدایاتِ قرأت

(۱) لُغات کے جملہ حرکاتی حُلیہ کی بجائے اعراب دیئے ہیں مگر مُشتقات میں اِس کی چنداں پابندی نہیں ہے +

(۲) لُغات کے اعراب میں جہاں زیر یا پیش یا جزم نہ ہو وہاں زبر سمجھنا چاہیئے +

(۳) یلواں یائے معروف کے قبل اصل لُغت میں بالالتزام زیر لکھا ہے بلکہ عبارت میں بھی حتی الوسع رعایت رکھی ہے جیسے نہیں - تین تیس وغیرہ +

(۴) خاص لُغت میں واو معروف کے ماقبل بالالتزام پیش لکھا ہے اور تا بہ امکان عبارت میں بھی نباہا ہے جیسے نُور - طُور خُوب وغیرہ +

(۵) پُوری یائے معروف گول اور مجہول آڑی لکھی ہے۔ جیسے حنفی +

(۶) ہائے مخلوط دو چشمی ہلواں نُونِ غُنّہ برائے جزم اور پُورے نُون غُنّہ میں نقطہ ندارد ہے۔ جیسے بھید - ننگ - کہیں +

(۷) جب کئی لُغت ایک ہی سطر میں مُختلف تلفظ یا مُختلف صُورتوں میں برابر برابر لکھے ہوں تو اوّل کو فصیح اور باقی کو علےٰ قدرِ مراتب خیال کرنا چاہیئے +

(۸) انگریزی الفاظ کے تلفظ کی صحت انگریزی حرُوف میں دیکھو +

(۹) پارٹ آف سپیچ (تقسیمِ کلمہ) میں انگریزی قواعد کی پیروی کی ہے +

(۱۰) اصل لُغت میں واو معدولہ کے نیچے ایک سیدھی لکیر کھینچ دی ہے +

(۱۱) جو لُغت کئی زبانوں میں یکساں پایا جاتا ہے وہاں اُن زبانوں کی علامتیں بہ برابر یا ڈیش دیکر لکھدی ہیں اور جن زبانوں کے الفاظ ہماری زبان میں کم شامل ہوئے ہیں اُن کا پُورا نام درج کر دیا ہے +

رموزِ لُغات

علاماتِ لُغت

ع - عربی جیسے مُعلّم - ع +

ف - فارسی جیسے مُشاک - ف +

ت - تُرکی جیسے اُردُو بمعنی لشکر ت +

ہ - ہندی جیسے منڈا - ہ +

س - سنسکرت جیسے مِنتر - س +

ا - اُردُو (یعنی وُہ صُورت جو غیر زبانوں سے بلکر پیدا ہوئی ہے جیسے دغا کرنا - ح ہونا - رفیقہ بنانا - قُرقی کرنا + چنے چابلو یا شنائی بجالو وغیرہ)

+ - دو زبانوں سے مرکّب لفظ + ف جیسے راحت بخش ع + ف - مکتب ع + ف وغیرہ +

+ - اگر معانی کے بیچ میں یہ پھُول آئے تو وہ اُنے معانی کا فرق خیال کیا جائے اور اخیر پر علامت ختم

عو - مسلمان عورتوں یا بیگموں کے مُحاورے +

ہندو عو - ہندنیوں کے مُحاورے +

بازاری - اَوباش وضع یا شُہدوں لچّوں کا محاورہ +

وطنی - امرو پرست +

لشکری - لشکر والوں کی ست بچھڑی زبان - ٹکسالی باہر زبان +

گنوار - دیہاتیوں کی زبان +

عوام - مراد عوام الناس جہلا +

قانون - وُہ اصطلاحیں جو قانون نے عدالتی کارروائی کیواسطے مقرر کی ہیں +

(اِسکے علاوہ اور باتیں پُوری پُوری لکھدی ہیں مثلاً پُوربی الفاظ کیواسطے (پُوربی) پنجابی کیواسطے (پنجاب) وغیرہ)

نقشۂ تعدادِ الفاظ حسبِ شمار سنہ ۱۸۹۲ء جسکی پرتال کا موقع نہیں ملا

نامِ زبان	تعدادِ الفاظ	کیفیت
ہندی مع پنجابی	۲۱۶۴۴	اِس میں پُورب اور پنجاب کے چند مخصُوص الفاظ بھی شامل ہیں +
اُردُو	۱۷۵۰۵	یعنی وُہ الفاظ جو غیر زبانوں سے ہندی میں مرکّب ہو کر بنے ہیں +
عربی مع معرّب	۷۵۸۴	
فارسی مع	۶۰۴۱	
سنسکرت مع	۵۵۴	
انگریزی مع	۵۰۰	
مختلف مع	۱۸۱	
	۵۴۰۰۹	

الفاظِ مختلفہ کی تفصیل مع تعدادِ الفاظ

نامِ زبان	تعدادِ الفاظ	نامِ زبان	تعدادِ الفاظ	نامِ زبان	تعدادِ الفاظ
تُرکی	۱۰۵	سُریانی	۷	برہما	۲
یُونانی	۲۹	رُومی	۴	مالاباری	۱
پُرتگالی	۱۶	فرنچ	۳	ہسپانیہ	۱
عبرانی	۱۱ / ۱۶۱	پالی +	۲ / ۱۶	+	۱۸۴

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خاتمہ

فرہنگِ آصفیہ کا خاتمہ اور اخیر کے معاونوں کا شکریہ

بلند اقبال ٹھکانے لگی محنت میری — طے ہوئی آج کی منزل میں مسافت میری

خدا تعالےٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آج آفتاب عالمتاب کے پہرے میں بمقام شملہ اس فرہنگِ آصفیہ یعنی مجموعۂ لغاتِ اُردو وار مُعانِ دہلی کے اخیر صفحے کی اخیر سطریں میری قلم سے نکلیں۔ کیا تماشے کی بات ہے کہ ایک طرف تو خوشی و انبساط اور بہار کباد کی دُھوم ہے۔ دُوسری جانب پچیس ۲۵ برس کے مُونس و مرغوب خاطر دلاسام کی جُدائی اور مفارقت کے غم و الم کا ہجوم ہے۔

اقرار و وصل خوگرِ ہجراں کو زہر تھا — مارا بھی اس طرح کہ شکایت نہیں رہی

اگرچہ ابتدا سے انتہا تک رنج و مصائب[1] کا ساتھ رہا مگر اس لختِ جگر کا سر اور اپنا ہاتھ رہا۔ بڑی بڑی مُوشگافیاں کیں۔ تاریخی واقعات جدید و قدیم متعلقۂ زبان کی تحقیقات سے نظیریں لیں۔ برسوں ایک ایک گلی اور کوچے کی وہ خاک چھانی کہ اچھے اچھے گوچہ گردوں نے ہار مانی۔ ٹک در ٹک مارا مارا پھرا۔ جہاں مطلب دیکھا وہیں جا گِرا ؎

پہنچی ہیں سر جھکا کے گنہگار کی طرح — مجھکو جہاں جہاں میری تقدیر لے گئی

جب کبھی سفر نے سفر کا مزا چکھایا تو دل کو اس طرح سمجھایا ؎

گر چاہتا ہے مثلِ مہ چاردہ فروغ — آ پھر کے شہر شہر میں کسبِ کمال کر

یہ ہمت ہی کا تصدق تھا کہ آج اس کو انجام پر پہنچایا۔ فراہمیٔ لغات کا دعوےٰ کرنے والوں اور جھوٹے سچے اشتہار دینے والوں کو نیچا دکھایا۔ چُونکہ ایک ایک لغت اور اُس کی تحقیق ایک ایک گوشۂ جگر و لختِ دل سے کم نہیں گو باچندِ ہزار نُورِ نظر کو غیروں کے ہاتھ میں چھوڑتا اور آپ دُنیا سے مُنہ موڑتا ہُوں اب ان سے رخصت ہونے اور الوداع کہنے کا وقت ہے۔

قلب رنجور مجبُور اُفسُردہ ہے ؎

رنجِ فرقت کو پہنچتی نہیں ایذا کوئی — دل میں بیٹھا ہوا ملتا ہے کلیجا کوئی +

[1] رنج و مصائب سے وہ تکلیف مُراد ہے جو حالتِ تالیف میں سگے بھائی۔ ماں۔ باپ۔ کم سن و جوان اولاد اور تین چار نوجوان ہم نشینوں کے مرنے ایک دشمنِ دوست ٹھگ پیسے کے لوبھی کی عنایت سے بڑے بھائی کا نقصانِ ٹھاکے مجلی بنا ایک دولت تاجر کتب کے خلافِ معاہدہ شرکت سے نکل کر بوجھ میں یکمشت روپیہ قرضی تصنیف جُملہ تصانیف تمام کتب مطبوعہ و غیر مطبوعہ و غیر منقولہ و غیرہ پر ڈگریاں ڈالنے۔ اس تعریر علاوہ آمد کرانے سے ازمنۂ خاذنا بالب بام از آبِ بن ؎ از بامِ خانہ تا بہ ثریا از آبِ تو ؎ دو بیس برس تک عدالت کے دروازے جھانکنے سے

[2] اس جگہ سے آتش زدگی کی طرف اشارہ ہے۔ جس نے ۲۰ دسمبر ۱۹۰۸ء میں شملہ کے ایڈورڈ بلڈنگ پنڈال کیسٹ کو جلا کر خاک سیاہ کر دیا تھا مگر مؤلف سارا اسباب تمام مکمل کا سرمایہ چھوڑ بچھا صرف فرہنگِ آصفیہ کا مسودہ بغل میں دبا بچ کر آتش اس قول پر عمل کر گھر سے نکل کھڑا ہوا تھا ؎ گئی دل کو بغل میں لگا کر چلے ہم

[3] سفر سے غرض سفرِ شرق تا بہ ثریم آباد۔ سفرِ مغرب تا بہ بمبئی و بھوپال۔ سفرِ جنوب تا بہ دکن۔ سفرِ شمال تا بہ پشاور ہے جس میں مصارفِ ذیل ہیں رہنے۔ ٹھہرنے اور قیام کے موقع ملا۔ تا بہ ثریم۔ کارہ۔ ٹھہراؤں مرزا پور۔ آگرہ۔ دہلی۔ لکھنؤ۔ فیض آباد۔ بنارس۔ الہ آباد۔ جبلپور۔ سوہدرہ۔ بریلی۔ اٹاوہ۔ اگر ٹھہرے گوالیار۔ علی گڈھ

خاتمہ

بحساب تالیف پچیس ۲۵ سال، اور مع زمانۂ طبع و نظرِ ثانی ۳۳ برس اس کام میں منہمک رہا مگر اس شوق کے آگے کوئی مصیبت سی مصیبت بھی بارح نہ ہو سکی ؎

ساقی تری طفیل سے ہم کو میسر آیا — معلوم ہی نہیں کہ صبر آیا کدھر گیا +

اپنی خبر تھی نہ دُوسرے کا ہوش۔ اگر کسی نے کھیت کی پُوچھی تو کھلیان کی کہی۔ چنانچہ دوستوں کا یہ فرمانا حسبِ حال ہو گیا تھا ؎

کُونہیں بہر بات پر کہہ اُٹھنے ہاں ہو — یہاں ہو پر خدا جانے کہاں ہو

غرض ؎ ہو گئے شوق کو کُو یارِ مرے خاک — یہ نہ دیکھا ہوا کدھر کی ہے +

اے میرے فرزندو اب تک آندھی میں بوکھے میں مصیبت میں آفت میں۔ تنگدستی میں فلاکت میں۔ آتش زدگی میں مسافرت میں۔ مینہہ میں بارش میں۔ تمہارا ساتھ نہ چھوٹا مگر اب میں تم سے اور تم مجھ سے جدا ہوتے ہو! دیکھو بندہ مسمّی رہنا۔ مجھ سے تو بچھڑتے ہو مگر اپنے قدر دانوں سے نہ بچھڑنا جس محنت اور مشقت سے میں نے تمہیں اِدھر اُدھر سے سمیٹ کر جمع کیا ہے اس کا پاس رکھنا۔ گو۔ تم ایک سرپرست سے جُدا ہو کر گھر سے باہر آتے ہو مگر ہزاروں سرپرستوں کی گودیوں میں جاتے ہو۔ وُہ تمہیں آنکھوں پر بٹھائینگے۔ ہاتھوں ہاتھ اُٹھائینگے۔ میں نے لڑکپن سے تمہاری خدمت کا کام شروع کیا۔ جوانی گزار کر بڑھاپے میں انجام دیا۔ برسوں آنکھوں کا تیل نکالا جب جا کر تمہیں پالا اور پوسا۔ چنانچہ آج یہ تمہارے ہی دم کا اُجالا ہے کہ بادشاہِ دکن حرسہا اللہ عن الآفاتِ والفتن سلطان ابن السلطان جناب نوّاب میر محبُوب علی خاں بہادُر بالقاب کے حضُور تک تمہاری رسائی ہوئی۔ میری محنت کی مُراد ملی، اور تمام جہان میں شناسائی ہوئی۔ کیا کروں محبت پڑ گئی ہے وہ جُدائی نہیں چاہتی مگر کب تک۔ آخر ایک روز مرنا اور دُنیا سے گزرنا ہے ؎

خدا کو یاد کر اور جام بھر کے لا ساقی — غمِ زمانہ فراموش ہو تو اچھا ہے

چُونکہ پچیس ۲۵ برس کے بعد آج یہ دن ہزاروں کو قسمت اُٹھا کر نصیب ہُوا تھا

خاتمہ

جو کسی مؤلف نے شاید ہی اُٹھائی ہوں کس لئے کہ اب تک کسی اُردو ڈکشنری کے مدوّن نہ ہونے کے باعث ایک تو زبان کے پریشان الفاظ و فقرات کا مختلف صحبتوں اور ہر قسم کے لوگوں کے مُنہ سے سُن سُن کر جمع کرنے اور دُوسرے میری تنہائی۔ میری بے زری۔ زمانے کے حسد۔ پبلک کی بیقدری اور تصنیف کے جوکھوں نے کئی مرتبہ میرا جی چھڑا دیا تھا وُہی مثل ہو رہی تھی ؎

نہ تو چھوڑے ہی بنے اور نہ نبھائے بنے ہم تو قابو میں بھی لاکر انہیں لاچار ہوئے

اگر اس سبب سے شادی مرگ ہو جاتا تو کچھ تعجب نہ تھا۔ کیونکہ ؎

سب پہ جس بوجھ نے گرانی کی اُس کو میں ناتواں اُٹھا لایا +

مگر شملے کی سردی اور اس اُداسی نے کہ آج میرا پُرانا انیس خاطر۔ دلی رفیق۔ غریبی و مُفلسی کا ہمدم غم غلط دوست کلبۂ احزاں سے باہر جانا بُرے بھلے ہر قسم کے لوگوں کے ہاتھ آتا ہے۔ ساری گرم جوشی اور قلبی راحت کو ایک دفعہ ہی بُجھا دیا۔ اگر شملے کا سا پر فضا مقام تفرّج گاہ و حُکّام ان دنوں میں میرا قیام گاہ نہ ہوتا تو یہ کٹھن کام بھی اختتام کو نہ پُہنچتا +

گو اس وقت تک مختلف اوقات میں ہندو و مسلمان ہندہ ستھوں نے عربی ہندی فارسی سنسکرت انگریزی اور ترکی وغیرہ ڈکشنریوں کے دیکھنے نیز ترتیب الفاظ میں حسبِ حیثیت مشاہروں پر کچھ کچھ دنوں میرا ہاتھ بٹایا مگر مجھے سب سے زیادہ ان چار صاحبوں نے مرہونِ احسان بنایا جن کا ذکرِ خیر میں انہیں سطور میں نہایت شکریہ کے ساتھ درج خامہ کرتا ہوں

ان صاحبوں میں سب سے زیادہ تحسین و آفرین کے مُستحق جوان ہمت جوانمرگ لالہ دھومامل عرف موتی رام صاحب جینی ساکن گرو کا بنڈالہ ضلع امرتسر ہیں۔ جنہوں نے کامل اخیر تین برس تک جان توڑ کر مدد دی۔ اور اسی اُمید میں کہ کب یہ لغات تمام ہو اور کب میرا نام معاونوں میں لکھا جائے۔ کتاب ختم ہونے سے پیشتر یعنی ۱۱۔ مارچ ۱۸۸۹ء کو خود ہی عین عالمِ شباب میں مرضِ دق کے ہاتھوں دق ہو کر تمام ہو گئے اور اپنی اس بیوقت مفارقت کا غم اپنے بوڑھے باپ جوان بھائی مُولا مل اور مجھ مؤلف کو دے گئے۔ ان کے غم اور ماتم میں کئی روز تک کام نہ ہو سکا اور سگے بھائی کے مرنے سے کم ان کے مرنے کا غم نہ ہوا کیونکہ میرا انیس برس کا پیارا بھائی سید حسین

خاتمہ

عرف مُنا بھی اسی لغات کے کام میں برابر سِل سِل گُل گُل کرتا سے کی طرح پیچھے لگا تھا۔ لیکن چونکہ اس کتاب کا انجام پہنچانا منظور تھا۔ اس سبب سے تین اور ان تھک نوجوان اس کام کے واسطے منتخب کئے جن میں سب سے اوّل نمبر پر بابو پنڈت بدری دت صاحب شرما ساکن شملہ ملازم دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل ہیں۔ جنہیں خدا تعالےٰ نے علمی لیاقت۔ ظاہری وجاہت اور کمال وفاداری کے ساتھ حُسنِ سیرت خُوش خُلقی اور ظرافتِ طبعی میں بھی اوّل ہی رکھا ہے۔ انہوں نے اخیر تک ساتھ دیا اور وہ محنت کی کہ کوئی کیا کرے گا اپنے سارے آرام اور تمام آسائش کو بالائے طاق رکھ کر اس کام کے سر ہوئے۔ ساتھ ہی بابو کشن سنگھ صاحب قوم گوڑھا جن کا حال میں انتقال ہوا ہے اور بابو دھرم داس صاحب بھی جو اہلیت اطاعت اور زحمت کشی میں اپنا سب ہی نظیر ہیں۔ اخیر دم یعنی ختمِ کتاب تک لپٹے رہے +

میں ان معاونوں کا شکریہ کسی طرح ادا نہیں کر سکتا۔ میں نے اپنی عمر میں ان چار آدمیوں سے زیادہ جفاکش محنت اور تکلیف پر غالب آنے والا شخص نہیں دیکھا۔ اب خدا تعالےٰ ان دونوں باقی ماندہ صاحبوں کی عمر میں برکت علم میں ترقی۔ ثروت میں افزائش۔ عزت میں افزونی عطا فرمائے۔ اور جب تک یہ لُغات صفحۂ روزگار پر یادگار رہے۔ ان کا نام نامی بھی داخلِ اذکار و حسنِ حالتِ طبع میں اس موقع پر لُغات کا روپیہ ہضم کر جانے والے پر پھٹکار۔ اور ہمارا اس قول پر مدار ہے ؎

لیجائے گر وہ زلفِ گرہ گیر لے گئی دل لیگئی تو کیا میری تقدیر لے گئی +

خیر جو ہوا سو ہوا اب تو تمام عمر کی محنت و جانکاہی کا صلہ اگر خدا شناس حضورِ نظام دام اقبالہٗ نے دوبارہ دستگیری نہ فرمائی تو یہی تصوّر کرنا چاہئے ؎

جُوں نگیں نام تو رہ جائے گا اپنا یارو گو نشاں صفحۂ دنیا سے ہمارا مٹ جائے +

لیکن دل بار بار یہی گواہی دیتا اور آپ ہی آپ یہ شعر پڑھ پڑھ کر مزے لیتا ہے ؎

در سخن پہ یہ لکھا ہے مصحفی مصرع کہ بے نصیب ہیں اس سے کوئی گذرا چھوٹے +

فقط بندہ سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگِ آصفیہ و ارمغانِ دہلی وغیرہ وغیرہ مقیم کوٹھی نمبر ۲۔ نور بخش طابق ۲۔ جمادی الاوّل ۱۳۱۰ھ مطابق ۲۔ نومبر ۱۸۹۲ء روز پنجشنبہ

ہم تو چلتے ہیں لو خدا حافظ بتکدہ کا بتو خدا حافظ

اگرچہ کتاب نومبر ۱۸۹۲ء میں ختم ہو گئی تھی اور خاتمہ بھی اس وقت ہی لکھا گیا تھا۔ مگر چھپتے وقت اس پر نظر ثانی کر کے بعض امور جب موقع پڑھائے اور گھٹائے گئے ہیں۔ فقط مؤلف۔

نسیم اب قدر دانی شیفتہ صاحبوں پر ہے دکھایا لُطف جسنے ہر طرح سے طبعِ رنگیں کا +

حاشیہ یہ صفحہ اوّل اور جیپور جیپور ٹھہا جیپور کو منصوری بانبالا جالندھر امرتسر لاہور ملتان بہاولپور ثلہ بیکانیر فخر البلاد حیدرآباد دکن ہراہ۔ امراوتی۔ ہنم گنڈہ وغیرہ ۱۲ سے یہاں اس کثیر بارش سے مراد ہے جو ۱۸۸۸ء میں ڈھاؤ صاحب کے نام سے مشہور ہوئی اور مصنف مسودہ لے کر پانیوں کے مقبرے پہنچا +

ریویو

تقاریظِ علما و فضلاءِ زمانہ

اگرچہ اِس اُردو لغات یعنی فرہنگِ آصفیہ پر انگریزی اور دیسی مُتعدّد اخباروں۔ مغربی و ایشیائی نامی گرامی عالموں مسلّم الثبوت زباندانوں اور اہلِ زبانوں کی کثرت رائیں۔ تقریظیں۔ ریمارک معرضِ تحریر میں آئے ہیں مثلاً یورپین فضلا میں۔ گاری سن ڈٹیسی فاضل فرانس۔ ایس ڈبلیو ڈاکٹر فلین جامع ہندوستانی انگریزی ڈکشنری۔ سی ایس کرک پیٹرک صاحب بہادر ہیڈ ماسٹر دہلی کالج۔ آربیکر صاحب بہادر ہیڈ ماسٹر ہائی سکول گجرات۔ رائے بہادر ماسٹر ساگر چند صاحب انسپکٹر مدارس حلقہ لاہور۔ لالہ بیج رام صاحب سکریٹری ہمالین یونینن کلب شملہ حال پروفیسر علم طبیعات لاہور گورنمنٹ کالج وغیرہم +

انگریزی اخبارات میں سول اینڈ ملٹری گزٹ۔ پنجاب پیٹریٹ۔ ٹریبیون۔ ویکن سٹینڈرڈ۔ ایوننگ میل۔ پنجاب آبزور وغیرہ +

گو ہم دو ایک مرتبہ جُداگانہ اوراق میں ان کو چھاپ چکے ہیں مگر سہ بارہ بوقتِ فرصت فرہنگ کی تطبیع کے مُوافق چھاپینگے اور اُن کے ساتھ ہی عُلیا حضرت والاشوکت ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند دام اقبالہا اور حضورِ پُرنُور نائب السلطنت لارڈ کرزن صاحب بہادر بالقابہ کی جانب سے جو موجب مخر اِس کتاب کی نسبت چٹھیاں آئیں ہیں اُنہیں بھی شایع کرینگے بلکہ بشرطِ مُہلت ترجمہ بھی +

بالفعل تو ہم جوہریانِ زباں کی جوہر نمائی اور مُبصرانِ محاورات و اصطلاحات کی توجہ فرمائی کے واسطے بیتا و تبرگا چند واجب التعظیم آفتابِ ہند کی جگمگاتی ہوئی کرنوں اور چمکتی ہوئی شعاعوں یعنی اُردو تقریظ نگاروں کی تقاریظ اور شمس العلما مولوی سیّد علی صاحب بلگرامی کی سرکاری رپورٹ سے اِس خاتمہ کو رونق بخشتے اور باقی تحریروں کو دُوسرے وقت پر موقوف رکھتے ہیں کیونکہ وقت بہت کم اور کام ابھی اٹم ہے +

اِس موقع پر ہمیں اُس دلی افسوس اور قلبی صدمہ کا اظہار کر دینا بھی مناسب ہے جو ہم کو اِس وقت اُن بزرگواروں کے عالمِ قُدس میں سِدھارنے سے لاحق ہوا جنہوں نے کمالِ فراست و کیاست دلسوزی جوہر شناسی اور اعلےٰ درجہ کی لیاقت سے اِس پر اپنی رائے رزیں ظاہر فرمائی تھی مگر افسوس صد افسوس کہ اُن رایوں کے چھپے ہوئے دیکھنے اور فرہنگِ آصفیہ کے خاتمہ سے پہلے ایسے سچے مُنصفوں کا خاتمہ بالخیر ہوا جن میں سے ایک تو ہمارے قدردان وجید العصر عالم مشہور و معروف جناب مولوی محمد عبدالرؤف صاحب وحید کلکتوی ممبر جرنل ایشیاٹک سوسائٹی

رپورٹ

گورنمنٹ ہند۔ دُوسرے فاضل اجل عالمِ متبحر۔ بے نظیر و بے بدل ناظرِ عدیم المثل ناظم مولوی محمد عبدالحلیم صاحب عاصم۔ ساکنِ کلکتہ ہیں۔ خدا تعالےٰ اِن صاحبوں کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے ۔ (کیا خوب آدمی تھے خدا مغفرت کرے)

رپورٹ[1] فرہنگِ آصفیہ

حسب الحکم مدار المہام سرکارِ عالی ریاستِ حیدرآباد دکن جہان امن الشرور والفتن وارد شملہ

پیش کرنا

فخرِ قوم افتخارِ ہند ماہرِ دوازدہ زباں شیریں بیاں جناب شمس العلما مولوی سیّد علی صاحب بلگرامی بی۔ اے۔ بی ایل۔ ایف جی۔ ایس۔ ایسوشیٹ رائل اسکول آف مائنس لندن ممبر آف دی فیڈریٹیڈ انسٹی ٹیوشن آف مائننگ انجنیرس ممبر ایشیاٹک سوسائٹی بنگال و بمبئی بی ایل گولڈ میڈلسٹ کلکتہ یونیورسٹی ممبر سنسکرت مدراس یونیورسٹی وغیرہ وغیرہ سابق ہوم سکریٹری گورنمنٹ عالی مقام حضور نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہٗ حال معتمد تعمیرات معدنیات و ڈائرکٹر نظام ریلوے وغیرہ

مرقومہ ۷ اگست ۱۹۰۳ء تفرج گاہ شملہ

Political and Financial Secretary's Office

HIS HIGHNESS THE NIZAM'S GOVERNMENT HYDERABAD-DECCAN

آصف جاہ نظام الملک بہادر مدار المہام سرکارِ عالی علاقہ مصروفِ قرمعتمد

اُن سب کتابوں میں جن کو منشی سیّد احمد صاحب دہلوی نے سرکار میں پیش کیا ہے سب سے زیادہ مفید اور عُمدہ قدر کے قابل کتاب لُغاتِ اُردو ہے جس کا نام منشی صاحب نے اِس لحاظ سے کہ حضرت ہندوستان کے سب سے بڑے اسلامی خطہ کے بادشاہ ہیں فرہنگِ آصفیہ رکھا ہے۔ یہ لُغت ۱۰۹۶ صفحہ تک چھپ چکی ہے جس میں ایک حصہ حرفِ سین کا ختم ہو چکا ہے اور حرفِ گاف تک کا مسودہ موجود ہے اور اخیر حصے حرفِ گاف کا لکھنا باقی ہے +

اس وقت تک اُردو زبان کی کوئی لُغت مثلِ فرہنگِ آصفیہ کے نہیں لکھی گئی ہے۔ چند سال ہوئے علیگڈھ انسٹیٹیوٹ نے ایک نمونہ چند لُغات کا

[1] چونکہ یہ رپورٹ بجائے خود ایک بڑی اور مفصل تقریظ ہے اس وجہ سے زُمرۂ تقاریظ میں شامل ہوئی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رپورٹ

چھاپا تھا لیکن پھر اُس سے زیادہ چھپنے کی نوبت نہیں آئی ڈاکٹر فالن نے جو لُغت اُردو کی لکھی ہے اُس میں البتہ بہت تحقیقات سے الفاظ لکھے گئے ہیں اور مختلف معانی کے واسطے شعرا کے کلام سے مثالیں جمع کی گئی ہیں لیکن یہ کتاب انگریزی میں ہے اور خاص اُردو دانوں کے واسطے بیکار ہے علاوہ اس کے وہ اس قدر مبسوط بھی نہیں جیسی فرہنگ آصفیہ۔ جتنا حصہ فرہنگ آصفیہ کا لکھا جا چکا ہے اُس میں پینتالیس ہزار الفاظ اور محاورات درج ہیں اور جتنا حصہ باقی ہے اُس میں بھی شاید اقلاً تیس ہزار الفاظ اور ہو جائیں گے پس ختم ہونے کے بعد اس سے بہتر اور مبسوط لُغت اُردو میں نہ ہوگی اس لُغت کی وسعت مذکورۂ ذیل الفاظ کے دیکھنے سے معلوم ہو سکتی ہے +

(۱) بات۔ اس لفظ کے ۳۰ معنی لکھے گئے ہیں اور یہی لفظ مرکب ہو کر ۹۰ طرح سے دکھایا گیا ہے +

(۲) گھر کے ۴۲ مفرد معنی ہیں ۵۸ مرکب محاورات لکھے گئے ہیں +

(۳) آنکھ کے ۱۲ مفرد معنی اور ۳۸ استعمال +

(۴) پاؤں کے ۷ معنی اور ۹۷ موقع استعمال +

(۵) کان کے چھ معنی اور ۱۰۱ استعمال دکھائے گئے ہیں جو تاریخی الفاظ ہیں اُن کے تحت میں واقعات لکھدیئے گئے ہیں جیسے سکندر۔ قاچار۔ قارون۔ فریدون + اسی طرح سے علمی اصطلاحات۔ امثال۔ کہانیاں توہمات ہر ایک کی تفصیل اور بوجھ کر دی گئی ہے غرض جس قدر تحقیقات ہر ایک لفظ کی ہو سکتی تھی کی گئی ہے وہ زبانیں جو بولی جاتی ہیں اُن سب کی یہ حالت ہے کہ اُن میں ہر روز تبدل اور تغیر پیدا ہوتا جاتا ہے لفظوں کے معنی بدلتے جاتے ہیں۔ پرانے محاورات متروک ہوتے جاتے ہیں نئے محاورات شریک زبان ہوتے جاتے ہیں اور یہاں تک تغیر پیدا ہو جاتا ہے کہ پرانے شعرا اور مصنفین کی زبان کا سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے ایسی ہی صورتوں میں لُغت سے کام لیا جاتا ہے لُغت سے غرض یہی ہے کہ زبان کے مختلف طبقات کی تدوین کرے۔ الفاظ اور محاورات کے تاریخی تغیرات کو اور اُن کے معانی کو بتا دے اور ان کے معانی کے تبدلات پر مختلف طبقات کے شعرا اور مصنفین کے کلام سے نظیر لاوے۔ اُردو زبان میں علی الخصوص اِس قسم کے لُغت کی بہت ہی ضرورت ہے کیونکہ اُردو زبان کے اختلافات فقط زبانی نہیں ہیں بلکہ مکانی بھی ہیں کشمیر سے سیلون تک اور کراچی سے لیکر برہما تک اُردو زبان کم و بیش ہر ایک جگہ بولی اور سمجھی جاتی ہے لیکن اِن محاورات میں باہم اس قدر اختلافات ہیں کہ اُن کے اُور مختلف

رپورٹ

زبانوں کا اطلاق ہو سکتا ہے اور اسی وجہ سے دہلی اور لکھنؤ کی زبان معیارِ فصاحت رکھی گئی ہے اور یہیں کے شعرا اور مصنفین کے کلام سند گنے جاتے ہیں۔ فرہنگ آصفیہ میں اِن سب باتوں کا لحاظ رکھا گیا ہے اور یہ اُردو زبان کی ایک عمدہ تاریخ ہے اگرچہ وہ حصہ اس کا جو شواہد سے متعلق ہے شاید اِس قدر کامل نہیں ہے جتنا ہونا چاہیئے تھا لیکن اُس کے ساتھ ہی یہ بھی یاد رہنا چاہیئے کہ اگر ہر ایک معنی اور ہر ایک محاورہ کے واسطے مثال اور نظیر لکھی جاتی تو کتاب کا حجم چوگنا ہو جاتا اور اُس کا تمام ہونا اور چھپنا بھی محال ہو جاتا +

زیادہ تر عجیب امر اس لُغت کے متعلق یہ ہے کہ مصنف نے باوجود کم بضاعتی اور مُفلسی کے اس کو نصف سے کسی قدر زیادہ چھپوا لیا باوجود اِس صعوبت کے مصنف نے اس کتاب کی تالیف اور طبع کے متعلق لکھکر سرکار کے ملاحظہ کے واسطے پیش کی ہے اُس سے بے انتہا ہمدردی پیدا ہوتی ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ اِس زمانہ میں علم و فضل کی بے قدری کس حد تک پہنچ گئی ہے۔ مختصر داستان اِس کتاب کی یہ ہے کہ ۱۸۶۸ء میں مصنف نے اِس کتاب کو شروع کیا اور پانچ سال تک دواوینِ شعرا اور نثر و نظم کی کتابوں کا کامل طور سے مطالعہ کیا اور ان کتابوں میں جو جو مقامات اور اشعار خاص خاص نظیروں کے لائق معلوم ہوئے اُن کا انتخاب کیا انہیں پانچ برسوں میں مصنف کے چھوٹے بھائی نے جو اس کام میں مدد دیتا تھا انتقال کیا تاہم مصنف نے اپنے کام کو نہ چھوڑا اور تنہا کمر باندھ کر مشغولِ تالیف رہا اس کے بعد ہر فرقہ اہلِ اسلام و ہنود میں جا جا کر اور اُن کے ساتھ میل جول کر اُن کی خاص بولی اور اصطلاحات کو جمع کیا۔ ہر فرقہ کی عورتوں کی زبان سیکھی اُن کے رسوم و عادات و توہمات اور ٹوٹکوں کو دیکھا بھالا اور جو کوئی امر لُغت میں درج کرنے کے قابل ہوا اُس کی یادداشت لکھی اسی طرح پر تین چار سال تک تقریباً روز کاغذ اور پنسل ہاتھ میں لے لیکر مصنف تجنسا کے کنارے پر جاتا اور عورتیں جن جن مقامات پر نہاتی تھیں وہاں جا کر اُن کی بولی کو لکھتا اور پھر گھر پر آکر ہر لفظ کی تحقیق کر کے لُغت کے واسطے مصالح تیار کرتا۔ ایک سال تک اسی طرح پر مصنف نے سودا بیچنے والوں خوانچہ والوں اور اسی قسم کے لوگوں کی آوازوں کو سُنا اور اُن کو درج یادداشت کیا۔ اسی طرح ٹھگوں اور چوروں اور قمار بازوں اور اسی طرح کی قوموں کی اصطلاحات کو اُن میں مل جل کر دریافت کیا اور علیحدہ لکھتا گیا۔ اپنے ہمعصر شعرا و مصنفین و علما و فضلا کے ہر طبقہ کے لوگوں سے ملا۔ مشاعروں میں جلسوں میں مجلسوں میں شریک ہوا اور لُغت کے واسطے مادہ جمع کیا۔ شاہزادوں کی زبان کو خاص طرح پر سیکھا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رپورٹ

اور اُس کی شُدہ مُہری حاصل کی علاوہ اِس ذاتی محنت کے کتابوں کے خریدنے اور بہم پہنچانے میں اپنا سارا سرمایہ صرف کر دیا جو کچھ کمایا اِس میں لگا یا جو کچھ اندوختہ تھا اُس کو بیچکر اِس کام کی نظر کیا۔ ہندی الفاظ کی تحقیقات کی غرض سے متھرا اور اَور شہروں میں اَور صوبۂ بہار تک پھرا اَور وہاں سے الفاظ کی اَصل دریافت کی بنارس مرزا پور فیض آباد جونپور آگرہ عظیم آباد اَور دُوسرے شہروں میں زبان کے اختلافات دریافت کرنے کے واسطے پھرا اَور وہاں مقیم رہا۔ غرض پُورب پچھم اُتر دکھن کے کُل بڑے بڑے شہروں میں زبان کی خاطر پھرا +

جب یہانتک مصنّف نے مصالح جمع کر لیا تو اِس وقت ڈاکٹر فیلن صاحب نے جو اُس زمانہ میں اپنی ڈکشنری لکھتے تھے مصنّف کا حال سُنا اَور مصنّف کو اپنے پاس نوکر رکھا۔ مصنّف سات سال تک فیلن صاحب کے ساتھ رہا اور اُن کی لُغت لکھنے میں اِمداد کی چنانچہ فیلن صاحب کی چِٹھی شاہدِ حال ہے اِس عرصِ مُدت میں مصنّف پر انواع و اقسام کی مُصیبتیں پڑیں والدین کا انتقال ہوا کئی بچے جاتے رہے لیکن مصنّف اپنے ارادہ پر مستقل رہا اِسی کتاب کے چھاپنے کے لئے سرمایہ جمع کرنے کے واسطے مصنّف نے چھوٹے چھوٹے رسالے لکھے اخبار نکالا اَور ہزاروں تدبیریں کیں لیکن اکثر چیزوں میں مصنّف کو نقصان ہوا اور بالآخر اپنے کو ساہُوکار کے ہاتھ میں دینا پڑا اور وعدہ یہ ہوا کہ وہ اپنے پاس سے کتاب کے چھاپنے کا سارا خرچ دیوے اَور۔ بعد چھپنے کے نِصف نفع اُس کو ملے لیکن ساہُوکار نے معاہدہ کے برخلاف کیا اور اب آٹھ مہینے سے اُس نے ایک پیسہ نہیں دِیا اور اُوپر سے اپنے روپیہ کا تقاضا کر رہا ہے اُس کے اِس وقت دو ڈھائی ہزار سے زیادہ ہو گئے ہیں اور تخمینہ یہ ہے کہ بقیہ حصّہ کے چھپنے میں دس پانچ ہزار روپیہ اَور صرف ہو گا۔ اگر سرکارِ آصفیہ کی طرف سے مصنّف کی امداد نہ ہو تو یہ کتاب جس کو مصنّف نے اکتیس ۳۱ برس کی محنت اور انواع و اقسام کی مُصیبتیں اُٹھا کر جمع کیا ہے اور تقریباً نِصف تک چھپوا یا ہے یُونہی ناتمام رہ جائے گی اور اُس کی ساری محنت اکارت جائیگی۔ میری رائے میں اِس کتاب کا ہر ایک مدرسۂ ممالکِ محروسۂ سرکارِ عالی کے واسطے جہاں اُردُو کی تعلیم ہوتی ہے لیا جانا ضرور ہے اور یہ بہترین طریقہ امداد کا ہو گا جس قدر جلدیں ان کی سرکار مدارس کے واسطے خرید فرمائیں اُن کی قیمت بعُنوانِ پیشگی مصنّف کو دے دی جائے تاکہ وہ قرضہ سے سُبکدوش ہو کر بقیہ حصّہ بھی جلد چھپوا ڈالیں اور علاوہ اِس کے ایسے ایک بڑے اور قومی کام کے واسطے ہماری سرکار سے مصنّف کو ایک رقم بطورِ انعام بھی ملنا ضرور ہے اور

رپورٹ

شاید بہتر ہو گا کہ ایک حصّہ انعام کا سردست مصنّف کو دیا جائے اور ایک حصّہ بعد اختتامِ کتاب +

اِس سرکار ابد قرار میں مصنّفین کے ساتھ ہمیشہ ایسا ہی برتاؤ رہا ہے جیسی میں نے رائے دی ہے چند نظائر اُس کے عرض کئے جاتے ہیں +

(۱) قانونِ آصفیہ کے تالیف کے صلہ میں شمس الدین صاحب کو سرکار نے تحصیلداری کی خدمت دی +

(۲) حیدر آباد انڈر سرسالار جنگ۔ کی تصنیف کے صلہ میں نواب اعظم یار جنگ بہادُر کو سرکار سے بہت بھاری انعام ملا +

(۳) جُغرافیۂ دکن۔ کی تصنیف کے صلہ میں محمد پناہ صاحب صدر مترجم دفترِ محاسبی کو سرکار نے انعام دیا اور پانسو نسخے خرید فرمائے +

مجموعۂ گشتیاتِ دیوانی کی تالیف کے صلہ میں مولوی محمد علی صاحب مُحرّرِ دکن کو سرکار سے مجموعۂ گشتیاتِ فوجداری انعام عطا ہوا اور بقدرِ ضرورت رسالے خرید کئے گئے +

مجموعۂ قوانینِ مال کی تالیف کے صلہ میں احمد عبد العزیز صاحب مددگار صدر محاسب خزینۂ حساب سرکار کو انعام ملا اور بقدرِ ضرورت رسالے خریدے گئے +

میں نے اپنی رائے حسبِ فرمایش نواب انتصار جنگ بہادُر ظاہر کر دی ہے آیندہ سرکار کو اختیار ہے فقط +

تحریر ۲۹- شہر یور ۱۲۹۷ف - ۲۸- ذیقعدہ ۱۳۰۵ھ - ۷- اگست ۱۸۸۸ع

(چنانچہ اِس رپورٹ پر چار سو جلدوں کی خریداری اور سردست پانچ سو روپے کا انعام منظور ہوا بلکہ جسوقت کتاب ختم ہو گئی موجب وعدہ پانچ ہزار روپے کا انعام مع رقوم دیگر اور مرحمت کیا گیا۔)

تقریظ

جناب افصح الفصحا بلغ البلغا خواجہ مولوی الطاف حُسین صاحب حالی مدظلہ العالی

یہ اُردو زبان کی سب سے پہلی اور جامع ڈکشنری (موسُوم بہ فرہنگِ آصفیہ) مولوی سیّد احمد صاحب دہلوی نے اہل وطن کے فائدہ کے لئے تیار کی ہے جس کی نسبت قوی اُمید ہے کہ چند مہینے میں ختم ہو کر اطرافِ ہندوستان میں شایع ہو جائے گی۔ اُردُو زبان کی ایسی ڈکشنریاں تو کئی لکھی جا چکی تھیں جن میں لُغات کی تفسیر انگریزی زبان میں کی گئی ہے مگر یہ ڈکشنریاں جیسا کہ ظاہر ہے عام ہندوستانیوں کے لئے کچھ مفید نہ تھیں اُن سے صرف وُہی معدُود ہندوستانی فائدہ اُٹھا سکتے تھے جو انگریزی زبان سے واقف ہیں۔ اِس کے علاوہ یہ تمام ڈکشنریاں جیسی کہ اُردُوئے مُعلّٰی کے تمام الفاظ پر حاوی نہ تھیں اِسی طرح اُردُو زبان کے فصیح اور غیر فصیح دونوں طرح کے الفاظ بلا امتیاز اُن میں جمع کر دئے گئے تھے۔ ہمارے

ملہ اِس جگہ شُدہ سے وہ مُہری مُراد ہے جو صاحب عالم و عالمیان مرزا محمد ہدایت افزا بہادُر عرف مرزا الٰہی بخش صاحب شہزادۂ دہلی مرحوم انجمن عربیہ کے لئے ۲۸- اپریل ۱۸۸۳ع کو خاص اپنی اور انجمن کی طرف سے فیلن صاحب کے پاس بھیجتے وقت بہ نسبتِ سہولیت و حفظ خود دہلی و قلعۂ معلّٰی کے محاورات سے بخوبی واقفیت ہونے کے بموجب میں دیا تھا جسکی کُل تخمینات آئندہ میں ہو گی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

ہموطنوں کو خوش ہونا چاہیئے اور مصنف کا تہِ دل سے ممنون ہونا چاہیئے کہ اُس نے اپنے آرام و راحت سے دست بردار ہو کر اور سالہا سال محنت و مشقت اُٹھا کر اُن کے فائدہ کے لئے ایک ایسی زبان کا ذخیرہ مُہیا کیا ہے جو باوجود اس کے کہ ہندوستان کی عام زبان سمجھی جاتی ہے اور مُلک کی عام تصنیف و تالیف و نثر و نظم اور دفاتر و اخبارات وغیرہ کی تحریرات کا مدار بالکل اسی پر ہے بایں ہمہ آجتک تمام ہندوستان میں اس کا شیوع جیسا چاہیئے نہیں ہوا۔ اطرافِ ہندوستان کے وُہ لوگ بھی جو فی الواقع ضروری تقریر و تحریر پر قُدرت رکھتے ہیں اگر میری رائے غلط نہیں تو اس ڈکشنری میں آدھے سے زیادہ ایسے الفاظ پائیں گے جن سے وہ پہلے واقف نہ تھے +

شیخ ابوالفیض فیضی نے جب تفسیر سواطع الالہام لکھنے کا ارادہ کیا تھا تو لُغتِ عرب پر عبُور حاصل کرنے کے لئے ہمیشہ عربی لُغات کی کتابیں خریدا کرتا تھا۔ ایک بار اُس نے کئی ہزار روپے کی کتابیں اسی غرض سے خریدیں اور جب اُن کو اوّل سے آخر تک دیکھ چُکا تو ایک روز مجلس میں کسی نے شیخ سے اُن کتابوں کا حال پُوچھا اُس نے کہا الحمدللہ جو حقیر رقم میں نے ان کتابوں کے خریدنے میں صرف کی تھی اُس سے مجھ کو بہت فائدہ ہوا۔ میں نے دو لُغت ان کتابوں میں ایسے پائے جو پہلے میری نظر سے نہ گزرے تھے۔ چونکہ اس ڈکشنری میں قطعاً اور یقیناً اُردو کے ہزاروں ٹکسالی اور مُستند الفاظ ایسے موجود ہیں جو اکثر ہندوستانیوں کے حق میں بالکل نئے اور اجنبی ہونگے اس لئے جو قدر فیضی نے اُن کتابوں کی کی تھی اُس سے بہت زیادہ ہم کو اس ڈکشنری کی قدر کرنی چاہیئے +

ہندوستان میں جب سے کہ اُردو تحریر کا زیادہ رواج ہوا ہے وقتاً فوقتاً اُردو ڈکشنری کی ترتیب کے لئے جابجا تدبیریں ہوتی رہی ہیں۔ ایک زمانہ میں سرسیّد مرحوم سوسائٹی علیگڈھ نے بھی ایک مونو اُردو ڈکشنری کا چھاپ کر شایع کیا جو فی الواقع بہت سلیقہ کے ساتھ لکھا گیا تھا۔ لیکن جس حد تک کہ مصنف نے اس کام کو پہنچایا ہے آجتک کسی نے نہیں پہنچایا +

اُردو ڈکشنری لکھنے کے لئے دو نہایت ضروری شرطیں تھیں ایک یہ کہ اُس کا لکھنے والا کسی ایسے شہر کا باشندہ ہو جہاں کی زبان تمام ہندوستان میں مُستند سمجھی جاتی ہو اور ایسے تمام ہندوستان میں صرف دو شہر مانے گئے ہیں دِلّی اور لکھنؤ۔ مگر میں دِلّی کو لکھنؤ پر ترجیح دیتا ہوں۔ اگرچہ اُردو زبان کا وہ حصہ جو لکھنؤ نے پیدا کیا وہ ترخواص میں تو دِلّی و لکھنؤ میں چنداں تفاوت نہیں رکھتا

تقاریظ

لیکن عوام کی زبان جس سے اہلِ حرفہ و اہلِ بازار کے مُحاورات و اصطلاحات مُراد ہیں اور جو زبان کا بہت بڑا حصّہ اور آجکل ڈکشنری کا جُزوِ اعظم ہے وہ دِلّی میں بہ نسبت لکھنؤ کے زیادہ مُستند سمجھے جانے کے لایق ہے۔ شاہانِ اودھ کے مُورثِ اعلےٰ کے ساتھ جو خاندانِ دِلّی سے بگڑ کر لکھنؤ گئے تھے وہ اکثر دِلّی کے اُمرا و شُرفا کے خاندان تھے جن کے اعقاب و اخلاف آصف الدّولہ بلکہ سعادت علی خاں کے زمانہ تک تمام دربار پر حاوی رہے اس لئے اعلےٰ طبقہ میں اُنہیں کی زبان جاری ہوئی لیکن دِلّی کے ادنےٰ طبقوں میں سے اگر کچھ لوگ وہاں گئے بھی ہوں تو اُن کی تعداد اس قدر ہرگز نہیں ہو سکتی کہ اُن کی زبان لکھنؤ کے تمام عوام الناس کی زبان پر غالب آجائے۔ اس لئے ضرور ہے کہ لکھنؤ کے ادنےٰ طبقوں کی زبان اُس زبان سے مُتغایر ہو جو دِلّی کے اُنہیں طبقوں میں متداول تھی۔ پس ہمارے نزدیک صرف دِلّی ہی کی زبان ایسی ہے جس پر اُردو ڈکشنری کی بنیاد رکھی جائے +

دُوسری شرط یہ تھی کہ ڈکشنری لکھنے والا شریف مُسلمان ہو کیونکہ خود دِلّی میں بھی فصیح اُردو صرف مُسلمانوں ہی کی زبان سمجھی جاتی ہے۔ ہندوؤں کی سوشل حالت اُردوئے معلّےٰ کو اُن کی مادری زبان نہیں ہونے دیتی کمال خوشی کی بات ہے کہ ہماری مُلکی زبان کی پہلی ڈکشنری جس پر تمام آئندہ ڈکشنریوں کی بنیاد رکھی جائے گی ایک ایسے شخص نے لکھی ہے جس میں دونوں ضروری شرطیں موجود ہیں +

جانسن نے ۱۷۵۵ء میں جب انگریزی زبان کی پہلی ڈکشنری لکھنے کا ارادہ کیا تھا تو اُس نے ایک دولتمند امیر کو اپنی ڈکشنری کا پیٹرن بنانا چاہا تھا تاکہ اُس کی مدد سے اپنی کتاب چھپوا سکے مگر اُس نے پیٹرن بننا منظور نہیں کیا۔ آخر محض اپنے دست و بازو پر بھروسا کر کے عام قبولیت کی اُمید پر اُس نے اپنا کام شروع کیا۔ اور نہایت استقلال کے ساتھ اُس کو انتہا تک پہنچایا اور تمام سے اپنی محنت کی داد لی گو اُس کے بعد ویبسٹر اور اوگلوی جیسی نہایت عمدہ عمدہ ڈکشنریاں لکھی گئیں جنسے جانسن کی ڈکشنری کو اب کچھ نسبت نہیں رہی لیکن جب تک انگلستان اور انگلستان کی زبان زمین کے پردہ پر موجود ہے ہمیشہ جانسن کا نام سب سے اوّل نہایت ادب اور تعظیم کے ساتھ لیا جائیگا۔

ہماری یہ آرزو ہے کہ اُردو ڈکشنری بھی ہندوستان میں وُہی وقعت حاصل کرے جو اوّل جانسن کی ڈکشنری نے انگلستان میں حاصل کی تھی۔ کیونکہ اُردو ڈکشنری کے جامع نے بھی ہمت، استقلال، محنت اور سلف ہلپ کے لحاظ سے بالکل ویسا ہی کام کیا ہے جیسا جانسن نے کیا تھا +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

اگرچہ ممکن ہے کہ اُردو ڈکشنری میں کچھ باتیں گرفت کے قابل نکلیں لیکن ایسی باتوں سے اونچے نکتہ چینوں کی طرح تمام کتاب کو موردِ طعن ٹھیرانا یا مصنف کا احسان نہ ماننا سخت بے انصافی ہوگی۔ آدمی بالقطع اپنی بزرگی اور فوقیت ثابت کرنے کا شایق ہوتا ہے اِس لئے وُہ کسی نہ کسی طرح اپنے دل کو تسکین دے لیتا ہے۔ جو لوگ کچھ کام نہیں کرتے یا نہیں کرسکتے وُہ اکثر اوروں کے کام میں عیب نکالا کرتے ہیں صرف لوگوں کی نظر میں اپنی فوقیت ظاہر کرتے ہیں بلکہ خود بھی اپنے تئیں اُن سے بہتر سمجھ لیتے ہیں مگر جو لوگ منصف مزاج ہیں اور تحقیقِ الفاظ کی مشکلات کا اندازہ کرسکتے ہیں وُہ اُمید ہے کہ ہرگز ایسا خیال نہ کرینگے۔ اکثر اوقات صرف ایک لفظ کی تحقیق میں لوگوں سے کئی کئی غلطیاں سرزد ہوجاتی ہیں پس ممکن نہیں کہ جو شخص ایک مستقل اور وسیع زبان کے تمام الفاظ کی تحقیقات کرے وہ لغزش اور خطا سے محفوظ رہ سکے۔ ہر کام جب اوّل ہی اوّل کیا جاتا ہے تو اُس میں بالضرور بہت سی باتیں فروگزاشت ہوجاتی ہیں۔ پھر وقتاً فوقتاً نامہ اُن کی اصلاح کرتا ہے۔ مگر پیشوائی کا منصب صرف اُسی کام کے لئے ہے جو سب سے اوّل کیا گیا ہے +

جوہری نے صحاح تیس برس میں مرتب کی تھی اور اُس کے بعد مجدالدین فیروزآبادی نے قاموس صرف تین برس میں لکھ لی۔ ایک منصف عالم کے سامنے صاحبِ قاموس کی نہایت تعریف کی گئی کہ اُس نے قاموس جیسی کتاب تین برس میں مرتب کرلی۔ اُس عالم نے کہا تین برس میں نہیں بلکہ ۳۰ برس میں لکھی ہے۔ ۷۰ برس جوہری کے بھی اِس پر اضافہ کرنے چاہئیں۔ ہم کو اُمید ہے کہ ہمارے ہموطن اِس ڈکشنری کے بعد اِس سے زیادہ جامع اور عمدہ ڈکشنریاں لکھنے کے لئے کوشش کرینگے اور شاید وُہ اپنی کوششوں میں کامیاب بھی ہوں۔ مگر اہلِ انصاف کے نزدیک تمام آئندہ ڈکشنریاں جو اُردو زبان کی تکمیل کے لئے لکھی جائینگی وہ سب اِس ڈکشنری کی تکمیلی ہونگی +

اگرچہ اِس میں شک نہیں کہ اُردو زبان کی متعدد ڈکشنریاں جو یورپین مصنفوں نے انگریزی زبان میں مرتب دی ہیں (جیسے ٹمکسپیئر فوربس اور فالن وغیرہ جن میں سے فالن ڈکشنری تو خاص اِسی مؤلف کے مصالح اور سات برس کی معاونت سے تیار ہوئی) ان سے اُردو ڈکشنری کے جامع کو ضرور کسی قدر مدد ملی ہوگی مگر اِس سے اُس کی وُہ فضیلت جو کسی کام میں تقدم کرنے والے کو حاصل ہوتی ہے زائل نہیں ہوسکتی اوّل تو جو دقتیں ایک اوّل اہلِ سکول کو انگریزی کتابوں سے مدد لینے میں برداشت کرنی پڑتی ہیں وُہ اُن مشکلات سے شاید کچھ ہی کم ہونگی جو کسی زبان کی پہلی ڈکشنری کے جامع کو پیش آتی ہیں۔ دُوسرے تمام مذکورۂ بالا انگریزی ڈکشنریوں کے ساتھ مقابلہ کرنے سے معلوم ہوسکتا ہے کہ مصنف نے اپنی کتاب کی بنا دو صرف انگریزی ڈکشنریوں ہی پر نہیں رکھی۔ بلکہ بہت کچھ زیادت

تقاریظ

ونقصان و تنقیح و تردید اور دخل و تصرف جیسا کہ اہلِ زبان کو شایاں ہے اپنے علم و رائے کے موافق کیا ہے اور اِسی لئے اُس کی ڈکشنری میں بمقابلہ انگریزی ڈکشنریوں کے وُہ تفاوت پایا جاتا ہے جو اہلِ زبان اور زباں دانوں کی تحقیقات میں ہونا ضروری اور ناگزیر ہے +

ہم کو اُمید ہے کہ ہمارے ہموطن اُردو ڈکشنری کی ایسی ہی قدر کرینگے جیسے کہ حق شناسوں کو اپنے محسن کے احسان کی قدر کرنی چاہئے۔ فقط۔ بندۂ الطاف حسین حالی از لاہور ۱۸ اپریل ۸۸ء

تقریظ

خان بہادر شمس العلماء منشی محمد ذکاء اللہ صاحب دہلوی پروفیسر علوم مشرقی یونیورسٹی الٰہ آباد

یہ اُردو لغات کی کتاب یعنی دفترِ فرہنگ آصفیہ منشی سید احمد صاحب کی پہلی ہی تصنیف نہیں ہے بلکہ وُہ اور کتابوں کی تصنیف میں بھی جو وضع طبع دکھاچکے ہیں اور عورتوں کی زبان میں ایک اخبار جاری کرکے شہرت پاچکے ہیں۔ جناب سر ولیم میور صاحب بہادر لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی کے عہدِ حکومت میں بعض کتابوں کی تصنیف پر اُن کو انعام بھی مل چکا ہے اگر یہ کتاب بھی جناب ممدوح کے عہد میں پوری ہوجاتی تو یقینی مصنف کو اپنی محنت کی پوری اُجرت اور لیاقت کی داد مل جاتی۔ اِس کتاب کی نسبت میں یہ تین باتیں بیان کرتا ہوں۔ اوّل تو یہ کہ مصنف کی بے نظیر عالی ہمتی اور بلند حوصلگی ہے کہ اُس نے اپنی زبان میں ایسی کتاب جامع لغات کے لکھنے کی ابتدا کی اور اُس کو چھاپ کر شایع کرنا چاہا۔ ٹمکسپیئر فوربس۔ فالن۔ پلیٹ نے ہندوستانی زبان کی ڈکشنریاں بہت بسط و تفصیل کے ساتھ لکھی ہیں جن میں لغات شاید اِس کتاب سے کم نہ ہونگی اُن کے معنی کی تفسیر انگریزی زبان میں خوب لکھی ہے۔ یہ زبان فرمانروا قوم کی زبان ہے اِس لئے ظاہر ہے کہ کس قدر اُمیدیں منعم شناسا نہ عنایت کی یہ مصنف کرسکتے تھے۔ گورنمنٹ نے اُن کو ایک دولتِ کثیر اِن تصنیفات کے عوض دیدی کہ سیکڑوں نسخے اُن کے اپنے دفتروں اور مدرسوں کے لئے خرید لے۔ اِن کتابوں کی قیمت بھی گراں چالیس پچاس روپیہ فی جلد سے کم نہ تھی۔ بعض اِن ڈکشنریوں کی فضل سے مصنف مالا مال ہوگئے اُن کو تصنیف سے پہلے ہی اِس بات کا یقین تھا کہ ہم جو اِن کتابوں کی تصنیف میں محنتِ شاقہ اُٹھائینگے تو اُس کی پوری اُجرت پائینگے اور ہماری کتابیں ہندوستان میں اِس سرے سے اُس سرے تک تمام افسرانِ گورنمنٹ کے کتب خانہ کی الماریوں میں رکھی جائینگی غرض ایک مستقل آمدنی کا صیغہ ہوجائے گا۔ اب اِس مفلس مصنف کی حالت کو دیکھنا چاہئے کہ چالیس پچاس روپیہ ماہوار سے زیادہ آمدنی نہیں۔ اوّل چھپوانے کے واسطے گرہ سے سرمایہ لگانے میں سو طرح کی تکلیفیں۔ پھر نہ اِس کی اُمید کہ گورنمنٹ مول لے یا کوئی امیر ہندوستانی رئیس اُس کی اعانت زر کرے گا۔ بلکہ اُس کے ساتھ یہ مخمصہ لگا ہوا کہ معلوم نہیں لاگت بھی وصول ہوگی یا نہیں ایسی صورتوں میں یہ ارادہ کرنا اِسی عالی ہمت کا کام تھا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

کہ اُس کی تصنیف میں محنت و مشقت کا اُٹھانا راحت و آرام کا اپنے اُوپر حرام کرنا برسوں تک اُسی کی اُدھیڑ بُن میں لگا رہنا پیٹ کاٹ کر روپیہ کا بچانا اُس کے سامان ورزمرہ کے اِخراجات اور چھپوانے میں لگانا یہ استقلال اور فیاضی اِس کا سخت مُصنف کو کرتی ہے کہ ہموطن تہِ دِل سے اُس کا شکریہ ادا کریں اور جہاں تک ہو سکے اِس کتاب کی قدر اور اِمدادِ زر کریں خود خریدیں اور اِس کے پھیلانے میں کوشش کریں۔ دوم مُصنف کو کیا کیا اسباب و سامان اِس کتاب کی تصنیف کے لئے بہم پہنچا کر جس کے سبب سے اُس کی کتاب مُستند اور مُعتبر سمجھی جائے یہ مُصنف کے لئے یہ قدرتی سامان جو ضروری ایسی کتاب کی تصنیف کے لئے ہیں جمع ہوئے ہیں قوم کا شریف مُسلمان ہونا دلی کالج مُدرسہ ہونا گورنمنٹ سکولوں میں تعلیم پانا عرب سرائے میں اُن شہزادوں اور شہزادیوں کی صحبت میں رہنا جو بعد غدر قلعہ سے اُجڑ کر وہاں بسے پھر سب سے زیادہ بڑھ کے یہ بات کہ ڈاکٹر فالن کی اُردو ڈکشنریوں کی تالیف میں ایک عرصۂ دراز یعنی اِختتام تک شریک رہنا ڈاکٹر صاحب کے ساتھ ہندوستان میں اکثر دکھن پورب پچھم میں پھرنا۔ خاص اہلِ زبان کے محاورات اور الفاظ کی تحقیق و تدقیق کے لئے اور اُن کے ساتھ ہر ہمیشہ ہر حرفہ ہر ہُنر ہر فن کے آدمیوں کے خاص خاص محاورات اور الفاظ کی تفتیش کرنی گورنمنٹ تک ڈپو میں مترجم رہنا وغیرہ جس کے سبب سے اِس خزانہ کے لئے ایک سرمایۂ کثیر حاصل ہو گیا پھر اِن سب باتوں پر مُصنف کی خود ذاتی قابلیت اور اِستعداد کا اضافہ یہ سب وجوہ اِس کتاب کے مُستند اور مُعتبر ہونے پر شہادت دیتے ہیں۔ سوم اِس کتاب میں خوبیاں کیا کیا ہیں۔ اوّل اُردو زبان میں جو الفاظ عربی فارسی ترکی انگریزی وغیرہ مُروج ہیں اُن سب پر یہ لُغات حاوی اور نذکیر و تانیث کا ٹھیک فیصلہ کرنے والی ہے۔ دوم مصدروں میں جو خاص محاورات مُستعمل ہیں اُن کا بیان۔ سوم فصیح اور غیر فصیح محاورات میں فرق بتلانا۔ چہارم بعض الفاظ کے اشتقاق کا دلچسپ بیان۔ پنجم الفاظ کی ترتیب حُروفِ تہجی کے مُوافق جس سے بے تکلف ہر لُغت دیکھا جا سکتا ہے۔ ششم الفاظ کے معانی کی یہ ترتیب کہ اوّل حقیقی معنی جو زیادہ تر مُستعمل ہوتے ہیں پھر مجازی اور معانی گو ہماری زبان روز بروز زیادہ مُروج ہوتی جاتی ہے مگر اب تک وہ ناقص اور ناتمام سمجھی جاتی ہے۔ کامل زبانوں کی مجلس میں اب تک کفش نشین ہے۔ نہ اِس میں علوم و فنون ہیں نہ اِسکا علم ادب وسیع اور عمدہ و عرض وہ سب طرح سے ناقص ہے۔ ایسی زبان کی ڈکشنری خواہ کیسی ہی کامل ہو پھر بھی اُسکا مقابلہ کرنا کامل زبانوں کی کتابوں سے خطا ہے۔ اِس ڈکشنری کو کامل اِس لحاظ سے سمجھنا چاہئے کہ وہ ہماری ناقص زبان کے لئے سب طرح سے کافی ہے مجھے اِس کتاب کے دیکھنے سے بڑی خوشی اِس لئے ہوئی ہے کہ جیسے شہرولی کی اُردو زبان تمام ہندوستان کے شہروں کی اُردو زبان کی

تقاریظ

ماں ہے ایسی ہی اِس کے ایک شریف باشندے کی یہ کتاب لُغاتِ اُمّدہ یعنی تمام کتب لُغاتِ اُردو کی ماں ہوگی اور ہمیشہ تعظیم و تکریم کے ساتھ اپنا قبلہ و کعبہ اُس کی اولاد شمار کیجھے گی۔ فقط۔ راقم۔ ذکاء اللہ۔ ۴۔ مئی ۱۸۸۷ء

تقریظ

شمس العلماء جناب مولوی محمد حسین صاحب آزاد دہلوی پروفیسر علوم مشرقی گورنمنٹ کالج لاہور

کوئی زبان علمی درباروں سے اِعتبار کی سند نہیں پا سکتی جب تک کہ قواعد صرف و نحو اور کُتب لُغت اور اصطلاح اور اصولِ معانی و بیان سے اُس کی بُنیادیں اُستوار نہ ہوں۔ بندۂ آزاد کو بھی اپنے مُلک کی زبان پر ابتدا سے غور کی نظر رہی ہے اُس کے قواعد صرف و نحو اکثر رسالوں میں مُنضبط ہوئے اور معانی و بیان میں بھی بعض اشخاص نے ہمت صرف کی ہے مگر لُغات و اصطلاحات کا میدان اب تک صاف نظر آتا ہے جب کسی لفظ کے باب میں گفتگو ہوتی ہے تو شکسپیر اور فورپس ڈکشنری کی طرف رجوع کرنی پڑتی ہے اور یہ بڑی کوتاہی اور سخت رُسوائی کی بات ہے +

اِن دنوں مولوی سید احمد صاحب کی اُردو ڈکشنری کے ۳۲ حصے میری نظر سے گزرے جسکا حال واقفیت کے ساتھ ظاہر کرنا قلم آزار اور قلم کا فرض ہے۔ اِس کتاب کے باب میں یہ کہنا اِیشیائی تعریفوں کا معمولی فقرہ نہیں کہ اِس سے زیادہ جامع کتاب ابتک زبانِ اُردو میں نہیں لکھی گئی مُصنف نے اپنی معلومات اور ذہن رسا کے علاوہ انگریزی ڈکشنریوں کے مطالب کو بھی قلم انداز نہیں کیا اور وضع تحریر و طرز ترتیب میں جو جو خوبیاں اہلِ یورپ نے نکالی ہیں اور اب تک ہماری کتابیں اُن سے محروم ہیں صاحب کمال مُصنف نے اُنہیں بھی نہیں چھوڑا +

اِس کتاب کی جامعیت کا سِوا اِس اِعتبار یہ امر ہے کہ مولوی صاحب خود جامع الاوصاف ہیں اور دہلی کے رہنے والے جو کہ اُردوئے مُعلّٰی کے لئے ٹکسال ہے یہی سبب ہے کہ ڈاکٹر فالن صاحب نے جو ڈکشنری لکھنے کا ارادہ کیا تو اُنہیں اپنی تصنیف میں اوّل سے آخر تک شامل رکھا۔ فصحائے اُردو کی قدیم اور جدید تصنیفیں اِن کی نظر غور سے گزری ہیں اور تحقیقِ زبان کی دشتوں میں پورب پچھم اُتر دکھن شہر شہر سفر کئے ہیں۔ بندۂ آزاد کا یہ دعویٰ نہیں کہ آئندہ اِس سے بہتر اور کتاب نہ ہوگی لیکن اِس فقرے کے لکھنے سے قلم نہیں رُکتا کہ مُصنف نے بڑی محنت اور بڑا کام کیا اور وہ کام کیا کہ اب تک کسی دیسی نے نہیں کیا جو کہ اِس وقت میں نہایت دشوار ہے۔ انگریزی مُصنفوں نے جو ہماری زبان کی ڈکشنریاں لکھیں تو اُن کی طبیعت کے جوش اور سعی کے بڑھانے کو اُمیدوں کے باغ سامنے لہلہاتے تھے اور ثمر اُن کے فوراً حاصل ہو گئے۔ اکثر مُصنفوں نے لاکھوں روپے کمائے۔ اِس غریب سید کے دِل میں اگر خیال دوڑتے ہیں تو یہ ہیں کہ دیکھئے لاگت بھی وصول

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

ہوتی ہے یا نہیں۔ اِس کتاب کے چند وصف ظاہر کرنے کے قابل ہیں +

(۱) یہ کتاب عربی فارسی ترکی ہندی انگریزی وغیرہ وجو جو الفاظ اُردو کے مُحاورے میں مستعمل ہیں سب کی تحقیق پر حاوی ہے اور اصطلاحات و مُحاورات کے لئے جامع (۲) تذکیر و تانیث کا امتیاز بتائی ہے (۳) زنانے مُحاورے اُلگ بھی لکھا ہے اور ہر جگہ توضیح کردی ہے تاکہ ناواقف مرد عورتوں کا مُحاورہ بولکر اہلِ زبان کے جلسے میں ندامت نہ اُٹھائیں (۴) فصیح اور غیر فصیح لفظ کا بھی اشارہ کردیا ہے (۵) جہاں موقع پایا ہے وہاں الفاظ کی اصلیت اور اشتقاق کو بھی کھول دیا ہے۔ (۶) تحریر بیعانی میں اوّل معنی حقیقی لکھتے ہیں اور پھر مجازی اور اصطلاحی (۷) اصطلاحات اور مُحاوراتِ اہلِ زبان کو فراہم کیا ہے اور جہاں ضرورت دیکھی ہے وہاں سند کے لئے اُستادوں کے شعر بھی لکھتے ہیں +

بندۂ آزاد کو خیال تھا کہ ایک ایسی کتاب لکھے لیکن ہمت نے رفاقت نہ کی اور اپنے سامان کو کافی نہ سمجھا سیّد موصوف کی ہمت کو ہزار آفریں کہ اِس مُہم کو سرانجام کردیا مجھے بھی فخر کافی ہے کہ میرے ہموطن نے یہ تمغا حاصل کیا +

وطن کے حق شناسوں پر فرض ہے کہ اِس محنت اور صرفِ زر اور قابلیت کی قدردانی کریں اور وہ فقط یہی ہے کہ ایک ایک جلد کے خریدنے میں کفایت شعاری نہ کریں۔ خُدا کے فضل سے ابھی ہندوستان رؤسا سے مالا مال ہے۔ جانیں تو سب کچھ کرسکتے ہیں ایسے شخص کو بارِ مصارف سے سبکدوش کردینا کیا بڑی بات ہے +

بندۂ محمد حسین آزاد عفی عنہ۔ لاہور ۶ جولائی ۱۸۸۸ء

تقریظ

عُلومِ قدیمہ و جدیدہ کے پُورے پُورے عالم مولوی عبدالحلیم صاحب عاصم ہر زبان سے لُغات کا جمع کرنا گویا اُس زبان کا زندہ رکھنا ہے چنانچہ ابتدائے آدمی دُنیا سے لیکر آجتک جتنی زبانیں بنی نوعِ انسانی کی زبان پر جاری ہیں اور جن سے صرف آپس میں بولنے چالنے بات چیت کرنے کے سوا لکھنے پڑھنے عُلوم دینی دُنیوی سیکھنے سکھانے کا کام بھی لیا جاتا ہے اُن کی ایک کتاب لُغات بھی ضرور موجود ہے اِس میں خواہ وہ مکمل ہو خواہ غیر مکمل۔ بہت سی زبانوں کو خُداوند زباں آفریں نے یہ مرتبہ بھی عطا فرمایا ہے کہ غیر زبانوں کے بولنے والے بھی اُن کے اُسی قدر مُشتاق و دلدادہ ہیں جس قدر اُس زبان کے مالک یا بولنے والے دِلدادہ ہیں چنانچہ یہی وجہ ہے کہ اکثر غیر زبانوں کے بولنے والوں نے کوششیں کی ہیں کہ وہ کسی مرغوب و مُفید زبان کے لُغت جمع کریں جس سے اُن کا نام ہونے محنت کام آنے کے سوا اُس زبان کی دنیوی زندگی بھی ہو جائے۔ قطع نظر اور زبانوں کے ایک ایسی اُردو زبان کو دیکھنا چاہیے

تقاریظ

جو تھوڑے زمانہ سے دارالخلافہ دہلی میں جاری ہوئی اور رفتہ رفتہ وہ ہر دل عزیز ہوتی گئی درجہ حاصل کیا کہ غیر زبان کے بولنے والے بھی اِس کی ترقی اِس کے قیام اِس کے استحکام اور زندہ رکھنے کی کوشش میں بدل مصروف ہوئے حتٰی کہ اکثر انگریزوں نے اُردو زبان کی ڈکشنریاں لکھیں اور چھاپیں جو ہنوز موجود ہیں اب تک جو اُردو زبان کا کوئی صاحب زبان لُغات و مُصطلحاتِ اُردو کے جمع کرنے کی طرف پُورا پُورا متوجہ نہیں ہوا تھا اِس کی وجہ صرف یہی تھی کہ ہر اہلِ زبان کا قاعدہ ہے کہ وُہ اہلِ زبان ہونے کے سبب اپنی زبان کی طرف پُوری توجہ نہیں کیا کرتا عربی فارسی جس سے اُردو زیادہ تر مُشتق ہے اپنی پُورن لُغات میں غیر اہلِ زبان کی ممنونِ احسان ہے اِسی طرح اُردو کا حال رہا۔ زبان سابق میں اگر کسی نے کچھ لکھا بھی تو مُقیّد بقیود و مصارف بقدرِ رفع ضرورتِ لاحقہ مُختلف وغیرہ اب ایک ایسا زمانہ آگیا ہے جس سے سخت خوف تھا کہ شاید اُردو کی خاص اور اصلی زبان بالکل مسخ ہو جائے اور نام ہی نام کے سوا کچھ بھی باقی نہ رہے پس ایسے وقت میں ایک ایسے شخص کی ضرورت تھی جو اِن صفتوں سے موصوف ہو اور وُہ اِس کام کے انجام دینے کا بیڑا اُٹھائے اپنی محنت و اقلیت و لیاقت سے زبان کو زندہ رکھنے اور اہلِ زبان کو نمونہ بنانے کی کوشش فرمائے۔ پہلی صفت یہ تھی کہ وُہ شخص اہلِ زبان ہو اور مُحاورات خواص و عوام کو بخُوبی جانتا ہو۔ دُوسری صفت یہ تھی کہ وُہ محض زباندان ہی نہیں بلکہ شریف قوم بھی ہو کیونکہ شریف ہوئے بغیر بازاری اور خاص مُحاوروں کا تمیز ہونا محال ہوتا ہے تیسری صفت یہ کہ ہندوستان کے مختلف مقامات کو دیکھ چکا ہو اِس کے علاوہ فنِ لُغت کے بخُوبی جاننے والوں سے مربُوط اور آشنا بھی ہو۔ چوتھی صفت یہ کہ ایسے کام میں ہاتھ ڈالنے کے واسطے مالدار اور بخُوبی خرچ کرنے والا بھی ہو +

اب میں نہایت مسرت کے ساتھ لکھنا چاہتا ہوں کہ میرے معزز دوست مولوی سیّد احمد صاحب دہلوی نے ایک مدت دراز سے اِس کام کو اپنے ذمہ لیا دن کو دن رات کو رات نہ سمجھ کے فریب الاختتام بھی پہنچا دیا۔ اوّل تین صفتوں سے تو وُہ یُوں موصوف ہیں کہ ایک تو دہلی کی پیدائش دہلی کے رہنے والے اور وہیں کے روڑے ہیں دُوسرے دہلی کے شاہزادگان و شرفا اور عوام سے ایسے مربُوط ہیں کہ اُن کی زبان کا کوئی دقیقہ اِن سے چھپا ہوا نہیں۔ دوم صفت یعنی شرافت اُسکا حال یہ ہے کہ جب سے سلاطینِ مُغلیہ کی سلطنت ہندوستان میں قایم ہوئی تو اِن کے بزرگ سب سے پہلے ہندوستان میں لائے گئے کہ وُہ اور اُن کی اولاد سلطنت کے ساتھ اربابِ خیر و برکت منصور ہوئے تھے۔ تیسری صفت یعنی ہندوستان کے مختلف مقامات کو دیکھنا اور فنِ لُغت کے جاننے والوں سے ربط رکھنا سو میرے دوست نے ہندوستان

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

کے اُن مقاموں کی سیر جہاں اِس زبان کے واسطے بڑی ضرورت تھی خوب اور کئی کئی بار کی ہے۔ فنِ لُغت کے جاننے والے ایس ڈبلیو ڈاکٹر فالن صاحب بہادر کے برابر سات برس تک مُعاون اور اسسٹنٹ رہے ہیں بلکہ اُن کی ڈکشنری کا سرمایہ قیمتی اور اُس کی جان انہیں کے قلم سے غالب جسامت میں پڑی ہے۔ رہی جو تھی صفت اِس سے میرے دوست مثل اور اہلِ کمال شریفوں کے بالکل عاری تھے بلکہ اِن کا حال بہت سے رسمی لوگوں سے بھی اِس صفت میں گھٹا ہوا تھا کیونکہ اکثر سرکاری اسکولوں میں علومِ مشرقی سکھانے پر مامور رہے ہیں اخیر میں ڈاکٹر فالن کی نوکری کر لی۔ مہاراجہ الور کا سفرنامہ لکھا یا چند سال گورنمنٹ بک ڈپو کی نائب مترجمی اور سپرنٹنڈنٹی کی مگر اب بچارے اُسی اِسی کام پر چھلو گورنمنٹ سکول میں آ گئے۔ اوّل تو سررشتۂ تعلیم کے مُلازموں کی تنخواہ ہی معلوم دُوسرے مشرقی زبان سکھانے والا کیتا ہی بڑا لائق ہو کسی حالت میں اپنے مایحتاج سے زیادہ نہیں پا سکتا ایسی صُورت میں کب ہو سکتا ہے کہ آدمی ایک ایسے بڑے کام میں ہاتھ ڈالے جس میں کسی بڑے رئیسِ اعظم کو اپنا بڑا سرمایہ صرف کرنا لازم ہے مگر واقعی آفریں ہے اِس اہلِ زبان شریف کی ہمت اور حوصلہ پر کہ اُس نے اِس اہم کام کو اپنی ترقیاں کھو کر اپنے عیال و اطفال کو تکلیفوں میں ڈالکر قرضہ میں سرتاسر مُبتلا ہو کر اپنے ذمہ لیا، اور بہت کچھ کر دکھایا اِس وقت تک ۵۰ ہزار لُغات و مُصطلحات اپنے قلم سے نکالکر بارہ ۱۲ صفحے کے قریب چھاپ کر شایع بھی کر چکا اور باقی پر ویسی ہی ہمت قایم اور اُسی سرگرمی سے رات دن کام ہو رہا ہے۔ میں خوب سمجھتا ہوں کہ یہ بغیر فرزاندِ دوست اپنی زبان کو مکمل بنانے میں ملک کو فائدہ پہنچانے اور اپنا نام اُن لوگوں کی فہرست میں درج کرانے کے سوا جنہوں نے احیائے علوم کے واسطے اپنے کو فانی کیا ہے اور کچھ مطلب نہیں رکھتا مگر ہمارے مُلک دوست۔ قوم پسند۔ علم خواہ حضرت کہاں ہیں اُنکی آنکھوں اِس دُرِ بے بہا کی جلد قدر نہیں کرتے جو اُن کے آگے ارمغان ہے اور کیوں اِس شخص کو قرض و سود وغیرہ کے بارِ عظیم سے سبکدوش فرما کر اِس لُغت کے پردے میں اپنا اِستھایہ قایم نہیں کر لیتے ہندوستان کے ہزاروں بلکہ لاکھوں دُکاندار ہندوستان کی گورنمنٹ شب و روز اِسی میں مصروف ہے کہ نام نیک کی یادگار بصرفِ کثیر عمارتوں کی شکل پر حرف خانوں کی صُورت میں لعبتوں وغیرہ کی اشکال میں قایم کرے پھر کیا اُس سرمایہ کا ایک چھوٹا سا حصّہ اِن ورقوں کے پیرایہ میں قایم رکھنے کے لئے نہیں چھوڑ سکتے کیوں نہیں ذرا اُن کو بخوبی خبر ہو جائے وُہ اِس کی دُھوم سُن لیں پھر ہمارا خیال غلط پر پیرا نہ ہو تو ہمارا ذمہ مجھے کامل اُمید ہے کہ میرے اہلِ مُلک ضرور میرے دوست کا حوصلہ بڑھائیں گے جس سے وُہ باقی مفید تصانیف متعلقہ زبان کے چھاپنے اور اِس لُغت کو جلد شایع کر دینے پر قادر ہو گا۔

تقاریظ

اب میں اِس لُغات کی نسبت دو فقرے لکھنے چاہتا ہوں وُہ یہ ہیں چونکہ مؤلف نے اِس کتاب کا جمع کرنا عنفوانِ شباب یعنی جب سے اُسے کسی قدر شاعری کا مذاق ہوا شروع کر دیا تھا چنانچہ اِسی امر نے زبان کی پرورش و تحقیق کا شوق اُس کے دل میں پیدا کیا تو اِس صُورت میں بے تامل سمجھنا چاہئے کہ یہ کتاب جو سالہا سال کے تجربے تیار ہوئی مثل اور کتابوں کے جو فنِ لُغات میں تالیف ہوئیں اور جن کے مؤلف میساتی یا انگلستانی یا ہندی دان ہنود ہیں نہیں ہے بلکہ اِس میں خاص اُردوئے مُعلّٰے کی بنا پڑی ہے اور وُہ نکسان محاورے جو دیگر مؤلفوں نے سُنے بھی نہیں اِس میں موجود ہیں یعنی جس سبب سے اِس زبان کا نام اُردو رکھا گیا اور جس کی وجہ سے یہ زبان ممیز ہوئی وُہ بات اگر ہے تو اِسی میں ہے نکتہ داں یہ نہیں دو فقروں سے اِس کی اصلی حالت کو سمجھ جائیں گے اور اِس سے زیادہ تشریح چاہیں گے تو اُن نامی مُصنفوں کی موجودہ فرہنگیں جو آجکل ہندوستان میں اپنا ثانی نہیں رکھتے رہا سہا شک رفع کر دینگی۔ غرض۔ **قطعہ**

اُردو دارد جسد ایشت دہانِ اُردو — اُردو دارد چو جانِ ایشت چو جانِ اُردو
ہر چہ از نکتۂ باریک دریں اُردو بود — ہمہ جمع ہست دریں ہشت نشانِ اُردو
ہر زبانے کہ دریں مُلک بدیں بُود بود — یعنی سرمایۂ ہر اہلِ زباں اُردو
ہمہ را یک بیک ار باز نہ بینی یابی — در ہمیں جزو کہ باشد بہ بیانِ اُردو
کرد تشریح لُغت تصنیفِ نیک و بدش — باچناں حُسن کہ آرد و شندہ جانِ اُردو
ہمتِ ستودہ کرد چناں کارِ عظیم — کہ شدہ عبرت فرد دسر کانِ اُردو

فقط بندۂ عبد الحلیم عاصیم۔ ۲۵۔ اپریل ۱۸۸۸ء

کلکتہ۔ ۱۱۔ اپریل ۱۸۸۸ء — بخدمت شریف جناب مُنشی سیّد احمد صاحب دہلوی سیّدی دام مجدہٗ

تسلیم عرض ست۔ دریں روز ہا اجزائے مطبوعۂ اُردو لُغات دیر و زیر رسید۔ باعثِ فرحناک معلوم نیست کہ چیست ؎

دیرے آرد و بشتاقاں نسیمِ پیرہن — قاصدے جانبکتر از بادِ صبا مے خواستم

دو قطعۂ تاریخ یکے بپارسی مُشتمل بر بحرِ تاریخ اختتام تصنیف ہندوستانی اُردو لُغات و دیگرے اُردو و مُتضمن بر تخمینی تاریخ اختتام طبع آں (ہر چند در خور رنجکش نیست بجہت اشاعت آنکہ بعین الرضا ملحوظ افتد ملطوف است ؎ گر قبول افتد زہے عز و شرف۔

ایں سُنکتہ بستہ را از وابستگانِ سلسلۂ نیازمندی تصور فرمودہ باب اقسام رقایم مرحمت شعائم مفتوح داشتہ شود۔ والسلام والاکرام ؎

فقیر خستہ دل تفتہ جگر محمد عبد الرؤف وحید غفر اللہ لہٗ بجاہ المصطفےٰ خیر البشر ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

تاریخ ہجری اختتامِ تدوینِ ہندوستانی اُردو لغات یعنی

(فرہنگِ آصفیہ)

از تصنیف وحید العصر ناظمِ یکتا نثرے بہتا۔ باہمہ اخلاق ستودہ موصوف جناب مولانا مولوی محمد عبد الرؤف صاحب وحید مترجم اوّل دفتر خانۂ بنجلیٹو کونسل گورنمنٹ ہند ساکن دار الخلافہ کلکتہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامداً و مصلیاً

اے آنکہ جائے دادہ دلِ والائے اُردو — در سر ہوائے اُردو و بر لب ثنائے اُردو
بنہادہ جان و دل را بر کفِ بہائے اُردو — صبر و سکوں نمودہ یکسر فدائے اُردو
خوش مژدہ ایست بشنو از گوشِ دل کہ دیروں — شد تا ابد بخشتہ طاقِ بنائے اُردو
کاں سیّد تحقق دانشورِ مدقق — کش نوکِ کلک باشد خوش نکتہ نائے اُردو
آں بختہ گوئے دانا نداں داں نکتہ جو سخن راں — کز وے فلک گرا شد چتر و لوائے اُردو
آں افصح خرد خو داں ابلغ ہنر جو — کز وے فزود و رنگو فرّ و بہائے اُردو
آں ذو فنونِ والا در علم و فضل یکتا — کز وے بلند آوا بانگِ درائے اُردو
آں نکتہ دانِ انعم واں خوش بیانِ اکرم — کز وے بہ عالمِ لطف و صفائے اُردو
آں شاد خوار معنی واں میگسارِ معنی — کش جرعہ جرعہ باشد نشہ فزائے اُردو
آں در خزینگانہ داں در بہر فسانہ — زو ہست خوش ترانہ نائے نوائے اُردو
آں مقبلِ موفر واں بخرد و ہنر در — کافزود نیرنگ و ہنگ و شنگ جلائے اُردو
لطفِ مجسّم جاں فزائے فکرِ عسیر سایش — صد نافہ نکہت الفشاں مشک خطائے اُردو
ریزِ مرام و دانش آراطلیعِ بینش افزا — ارکاں نمودہ بر پا بہرِ سرائے اُردو
ناقل بہ نثرِ پر وہش اکسیرِ ہر صناعت — بود و شگفت باشد گر کیمیائے اُردو
فکرِ مُہر پرور وہش اکسیرِ ہر صناعت — کلکِ سخن گزارش بالِ ہمائے اُردو
شاہانِ ملکِ معنی در ظلِّ فیضِ کلکش — در چار و ناگ گیتی دادہ صلائے اُردو
اُور است خوانِ فیضت از مطبخِ فصاحت — از خوانِ نعمتِ او زلہ ربائے اُردو
ہر جا کہ سیرِ چشمے بر سینۂ فضلِ سینی — بشنو صریرِ کلکش خوش نغمہ نائے اُردو
چنگ و دہانہ بشکن بے راز کف بیگن — کز وے شدہ گل افشاں نرگس نوائے اُردو
آں ترکِ نوازِ دوراں داں نغمہ سازِ خوبوں — از بوئے دل ربائے انفاسِ عنبر آئش
جیسے نفس نسیمے کش حرف حاذقانہ — عنبر فشاں نرو ماں باد صبائے اُردو
باد مسیح ثانی کو مید مدد بہر دم — از بہر دفعِ سُکمش باشد دوائے اُردو
صحت فزائے اُردو یا خود شفائے اُردو

تقاریظ

دستِ شفائے اُور اکاں ہیت دگرگونہ — دانی اگر تو باشی نبض آشنائے اُردو
گو قاتلانِ اُردو تا کلکِ عادلِ اُو — خواہد قصاص اُردو یا خوں بہائے اُردو
از یمنِ تربیت ہا خوش خوش فزودہ کلکش — حسن و بہائے اُردو آن دادلائے اُردو
طبعش عروس آرا پیرایہ بستہ اُو — معشوقِ خوش لقائے ہر دلربائے اُردو
تا محشر و سرائے اُو پیچد بشور و غوغا — ہر گوشنیدہ از وے صوتِ نوائے اُردو
گو سندہ عندلیبے کو راست برج گستر — در ہر چمن گیتِ دستاں سرائے اُردو
کر تاب خانہ ام را کش برج بر شمارند — القصہ نیست جز او کشورِ خدائے اُردو
ناست احمدؐ اُورا دہلی است زاد جائش — کانجاست او فتادہ طرحِ بنائے اُردو
نامی لغاتِ اُردو ہنوز گشت آں سخنور — کانجا است لغت کہ گنجے پُر از لطائے اُردو
نے گنجِ پُر زر است آں عمانِ گوہر ست آں — نے نے آں لغت کہ شمعے از معنی آفرینی
نے شرح بلکہ مہرے زیبِ سمائے اُردو — ہر صفحہ حرفِ حرفش معنی نمائے اُردو
بہ بہ کتاب اکمل حلِّ لغاتِ لاحل — این مست ساز و بر گے بہر نوائے اُردو
واہ واہ و دیدیم چوں سراپا گفتیم بارک اللہ — کو راست دل اسیرِ لطف و ثنائے اُردو
در فکرِ سالِ تدویں بودہ وحید سکیں — نفاس احمدیہ شوکت فزائے اُردو
موسیٰ طبع گفتا از راہِ طور فکرت — تا مہر و ماہ باشد پرتو فگن بعالم

۹ ۱۷ ۹۵

+ + + + + + + + +

اے کلکِ خوش ترانہ وے طرفہ بیگانہ — یک نغمہ جاودانہ نقشِ دعائے اُردو
تا مہر و ماہ باشد پرتو فگن بعالم — رخشندہ باد یارب بہرِ بقائے اُردو

ایضاً تاریخ عیسوی

ہیں جو عالم باعمل دانا دل دیکتائے دہر — ہیں جو فاضل باہنر دانشور و فرہنگ جاں
بے عدد جن کے فضائل لاانتہا جنکی ہمت — خوش سخن خوش خلق و خوش شکوہ خوش بیان شیریں زباں
جن کو انشا میں ہے حاصل بے ریب و گماں — اور جن کو ہے ادب میں دستگاہِ شایگاں
جن کو ہے علمِ بلاغت میں کمالِ بے زوال — ہے بجا کہیے انہیں گر سعدیِ ہندوستاں
ہے گلستاں در گلستاں جن کی نثرِ دلکشا — جنکا باغِ نظم بھی ہے بوستاں در بوستاں
جو لغت دانی میں ہیں بے مثل و بے شنید — جنکے الفاظ بیاں میں ہیں معانی جا بجا
جو صنایع اور بدایع میں بھی رکھتے ہیں کمال — جو عروض و قافیہ کہنے میں ہیں نکتہ داں
جنکی تصنیفات کا ہے ہر ورق باغ بہشت — جنکی تالیفات کا ہر صفحہ گلزارِ جناں
علم و حکمت میں جو ہیں مشہورِ شہر و دیار — جنکی مدحت سے ہے قاصر مدح خوانوں کی زباں
خدمتِ والا میں جنکی ہے مجھے حاصل نیاز — حال پر میرے بھی جو ہیں غائبانہ مہرباں
ہمتِ عالی کی جنکی برتری ہے تا فلک — شان کی جنکے بلندی تا باوجِ آسماں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

سیاحؔ نے وہ کی تصنیف اردو کی نعت — جس کی ثانی اب نہیں ہے اور نہ ہو گی بے گماں
جس سے ہیں اسناد اور دو جزو کل مستکشف — جو زباناں کے لئے ہے جزو بے چوں و چناں
عیسوی تاریخ کی تھی فکر دل کو اے وحید — جس سے سال اختتام طبع ہو جائے عیاں
حضرت عیسےٰ نے دی عیسےٰ کردہ سے یہ ندا — ہاں چھپی اب لغت یہ جامع اردو زباں

تقریظ

ریختۂ قلم جادو رقم نیر تابندۂ فلک نازک خیالی۔ ذکاء درخشندۂ سپہر دقیقہ سنجی و معقالی۔ علامہ تحریر پیشہ مسعد میر منشیٔ شریعت غرا۔ ہادیٔ طریقت بیضا۔ ادیب اریب۔ جناب مولانا مولوی منشی محمد عبداللہ صاحب عریک پروفیسر سینئر نٹنڈنٹ اورینٹل کالج لاہور۔ فیلو پنجاب یونیورسٹی ناظم مجلس ستارالعلماء صدر و پریذیڈنٹ انجمن حمایت اسلام لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اردو زبان کی شیرینی۔ دلچسپی۔ نزاکت اور لطافت کا اس سے زیادہ اور کیا ثبوت ہونا چاہئے کہ ہندوستان جیسے وسیع ملک میں جہاں دو چار نہیں بلکہ بیسیوں زبانیں صدہا قسم کے لہجوں میں بول یا استعمال کی جاتی ہیں صدود آسام کے مشرقی کناروں سے لے کر کشمیر و تبت کے مغربی گوشوں تک اور کوہ ہمالیہ کی شمالی چوٹیوں سے چلکر راس کماری کے جنوبی سمندروں تک ملک کے جس قطعہ میں چلے جاؤ اور آبادی کے جس مقام پر قدم رکھو اردو زبان سے اپنا مافی الضمیر ظاہر کر لوگے اور تم کو وہاں اپنے کسی نہ کسی ہم زبان سے دل بہلانے کا موقع ملے گا۔ باوجود اس زبان کے صغیر السن اور بچہ ہونے کے مذہبی۔ اخلاقی۔ علمی اور نظم و نثر وغیرہ وغیرہ کے مختلف شاخوں کی ہزاروں کتابوں اور بے شمار رسالوں کا اس زبان میں تالیف ہو جانا۔ ملک کے ہر ایک صوبہ اور ہر ایک ضلع کے اخباروں کا لوکل زبانوں پر اس زبان کو ترجیح دینا۔ یونیورسٹیوں کے امتحان میں اردو کا لازم و اہم عنصر سرکاری دفتروں میں اس کا رواج و شیوع روشن اور صاف لفظوں میں بتلاتا ہے کہ اس زبان کی عام پسند اور ہر دلعزیز طبیعت نے ملکی خیالات پر تسلط اور پبلک کے دلوں میں اپنا گھر کر لیا ہے جس سے یہ یقین ہو سکتا ہے اور ہے کہ عنقریب یہ زبان بھی دوسری علمی زبانوں کے ساتھ پہلو بہ پہلو چلنے لگی اور بہت جلد علمی زر و جواہر کے معدن و مخزن ہونے کا فخر حاصل کرے گی۔ اس صورت میں یہ قدرتی نتیجہ ہونا چاہئے تھا کہ دوسری علمی زبانوں کی طرح اردو زبان کی اصلاح اور درستی کی طرف بھی توجہ کی جائے۔ اس کی صرف و نحو۔ فصاحت

تقاریظ

و بلاغت۔ عروض و قوافی۔ انشا و املا وغیرہ وغیرہ کے قواعد کی کتابیں اور رسالے تالیف کئے جائیں۔ چنانچہ علم زبان کے فاضلوں اور خصوصاً اردو لٹریچر کے باکمالوں نے اس ضرورت کو قطعی طور پر محسوس ہی نہیں کیا بلکہ اس مشکل کو حل کرنے کی طرف عنان عزیمت کو پھیرا اور اس زبان کی ہر ایک شاخ سے متعلق اپنی ذہنی بینش بہا تالیفات سے پبلک کو مستفیض اور مستمتع کیا مگر یہ بات بالکل صاف اور بدیہی ہے کہ معمولی کوششوں اور سرسری توجہات سے اس عظیم الشان مہم کا سرانجام ہونا جتنا خیال کیا جاتا ہے اس سے زیادہ مشکل تھا اس لئے اس ضرورت کے پورا کرنے میں کوشش کرنے والے حضرات اگرچہ بہت کچھ شکریہ کے مستحق ہیں تاہم ان کی کامیابی کی نسبت شک کرنا کوئی غیر معمولی بدگمانی اور حد سے بڑھ کر بدظنی نہیں ہے۔ علاوہ بریں کسی خالص اور بسیط زبان کا بھی قواعد کے دائرہ میں انحصار اور انضباط نہیں ہو سکتا چہ جائیکہ اردو جو ایک لشکر کی زبان اور مختلف زبانوں سے مرکب ہے قواعد کے سلسلہ میں محدود اور قوانین کی چار دیواری میں محصور ہو سکے اسلئے بالخصوص اردو زبان دانی کے لئے یہ امر نہایت اہم اور ضروری تھا کہ اس کے مفردات مرکبات مصطلحات۔ محاورات۔ ضرب الامثال۔ کنایات وغیرہ وغیرہ کی ایک مکمل فرہنگ اور کمپلیٹ ڈکشنری مرتب ہو لیکن ؎

للہ الحمد ہر آں چیز کہ خاطر میخواست — آخر آمد زپس پردۂ تقدیر پدید +

کتاب فرہنگ آصفیہ نے جو اپنے مصنف باکمال میرے معزز دوست مکرم دوست جناب مولوی سید احمد دہلوی کی بیس اکیس برس کی سرگرم کوششوں کا فائدہ مند نتیجہ اور مسلسل عرق ریزیوں کا خوشگوار ثمرہ ہے اور جس کے ایک معتدبہ حصہ کو میں نے صرف شوق اور دلچسپی ہی سے نہیں بلکہ مکتبہ جنتی کے خیال سے بھی دیکھا اس ضرورت کو پورا کر دیا ہے اور اگر میری رائے غلط نہ ہو اور میں یقین کرنے میں کردہ غلط نہیں ہے تو اب عظیم الشان مہم سر ہو چکی ہے اس کے لائق مصنف نے جن کے وجود پر دلی کو خصوصاً اور تمام ہندوستان کو عموماً فخر و ناز کرنا کچھ بیجا نہیں ہے۔ اس مشہور قول (مشکلے نیست کہ آسان نشود + مرد باید کہ ہراساں نشود +) کی عملی تصویر کھینچی ہے اور راقم کے اس سچے مقولہ (اِنَّ الْعَزِیْمَۃَ تَسْتَوْلِی عَلَی الْمُمْتَنِعِ + وَصَارِمُ الصَّبْرِ لَا یَنْبُو عَنِ الْقَطْعِ) کا زندہ ثبوت دیا ہے۔ لائق مصنف نے حق العذور اردو زبان کے ہر ایک لفظ کو لیا ہے۔ اس کے استعمال کی مختلف حالتوں سے جو گوناگوں معانی پیدا ہوتے ہیں ان کی تفصیل شرح و بسط سے کی ہے اور عموماً ہر ایک صورت استعمال اور اس کے معنی کو دلکش اشعار لطیف محاورات

لہ ارادہ مصائب پر غالب آتا ہے + اور صبر کی تیز تلوار فتنوں سے نہیں اٹھتی +

لہ جیسے کہ کنایہ از آسمان چہارم +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

اور عام ضرب المثلوں کی خوبصورت شکل میں دکھایا ہے تاریخی واقعات۔ ملکی رسوم۔ اور مستند شدہ اکی مختصر لائف اور مختلف قسم کے اشارات کنایات وغیرہ وغیرہ کی تشریح و توضیح سے بھی مناسب اور ضروری موقعوں کو مرصع کیا ہے۔ تذکیر و تانیث کے (جس کا خصوصاً اردو میں کوئی قاعدہ نہیں ہے۔ اور جس کی بابت خود اہل زبان میں اختلاف ہونا ممکن ہے) اختلافات کا بھی حسب موقع اور ضرورت شافی دلیلوں سے جھگڑا چکایا ہے۔ یہ کتاب اگرچہ فرہنگ کے نام سے موسوم ہوئی ہے۔ لیکن میری رائے یہ ہے کہ اس میں اردو لٹریچر کی ہر ایک شاخ سے کچھ نہ کچھ بحث کی گئی ہے مثنوی۔ اشعار کے بیش بہا ذخیرہ پر شامل ہونے کے لحاظ سے اسے ایک چیدہ بیاض اور دلچسپ مجمع الاشعار کہہ سکتے ہیں۔ شعرا کے قیمتی حالات بیان ہونے کی حیثیت سے اس کو تذکرۃ الشعرا کہنا بھی نامناسب نہیں ہے۔ ضرب الامثال اور کہاوتوں کی مفصل تحقیقات کی رو سے خزینۃ الامثال یا مجمع الامثال اس کا نام ہونا بہت زیبا ہے وغیرہ وغیرہ

لائق مصنف نے اس نہایت بیش بہا تالیف سے صرف پبلک ہی کو اپنا ممنون احسان نہیں کیا ہے۔ بلکہ خود اردو لٹریچر کو بھی اس آب حیات سے ابدی زندگی بخشی ہے میں پبلک کو اس قابل قدر تالیف سے مستفید ہونے اور اس کی نورانی شعاعوں سے چشم بصیرت کو منور کرنے کی طرف توجہ دلانے میں صرف وجہ لیتا۔ لیکن مجھے نہیں ہے کہ یہ کتاب آپنے جذب مقناطیسی اور تسخیر قلوب کے عمل میں کسی تحریک اور سفارش کی محتاج نہیں ہے۔ وہ اپنی ہی برقی قوت سے دلوں پر اثر ڈالنے اور ذاتی کمربائی خاصیت سے ان کی خواہشوں کے جذب کرنے میں معمول سے زیادہ کامیاب ہوگی۔ اور امید سے بڑھ کر دلکشی کا ثبوت دے گی۔ ؎

مبصروں سے کہو دیکھیں ہمیں ابرو کے یار کہ جو ہر ایسے کہاں تیغ اصفہانی میں

اس سلسلہ میں یہ ذکر بھی مناسب اور مستحسن اور اس ناچیز تحریر کے لئے ایک خوشنما اور مبش بہا زیور ہے کہ اس کتاب اور اس کے لائق مصنف ہی کے لئے کیا بلکہ تمام ہندستان اور خود اردو زبان کے لئے اس سے بڑھکر سعادت حسن قبول اور بہرہ مند کیا ہو سکتی ہے کہ حضور پرنور اعلیٰ حضرت بندگان عالی متعالی سلطان ابن السلطان آصف جاہ مظفر الممالک۔ نظام الدولہ عالیجناب والاخطاب ناصر الدین والدولہ نواب میر محبوب علیخاں بہادر فتح جنگ۔ جی۔ سی۔ ایس۔ آئی آصف جاہ ششم نے اس کتاب پر اپنی مہر و عطوفت کا سایہ ڈالا اور اپنے نام نامی کی طرف منسوب ہونے سے اس کی عزت افزائی فرمائی سلاطین میں کیا نظیر ہو سکتا ہے کہ اس عظیم الشان کتاب

تقاریظ

کی اشاعت اور شہرت حضور قدس کی بیش بہا قدر دانی کا نتیجہ اور حضرت ممدوح ہی کی فیاض توجہ کا ثمرہ ہے لائق مصنف نے اگر اس تالیف منیف سے پبلک پر ایک درجہ کا احسان کیا تھا حضور والا نے اپنی آصف جاہی فیض گستری سے اسے صد چند بلکہ ہزار چند فزا دیا ہے حضور فیض گنجور کی اس توجہ اور قدر دانی سے لائق مصنف ہی کی حوصلہ افزائی نہیں ہوئی بلکہ عام مصنفوں کے پژمردہ دلوں میں اس سے نئی امنگیں پیدا ہو گئی ہیں۔ اور ان کی ہمت و جرأت کے خزاں رسیدہ باغوں میں ایک عجیب دلچسپ بہار کا سماں بندھ گیا ہے۔ اب یقین واثق اور کھلے بندوں اس کہنے کی جرأت ہے کہ اگر ہمارے مردہ علوم و فنون کے لئے کوئی مسیحا ہو سکتا ہے تو وہ حضور اقدس کی ذات عالی ہے۔ اور اگر ان کے نشو و نما۔ ترقی و سرپرستی کے واسطے کسی کی کفالت پر کافی اعتماد ہے تو وہ وہی دولت علیہ کا آستان بوسۂ نشان ہے

اشعار مدحیہ

شہنشاہ دکن محبوب علیخاں خسرو دوراں — زمین و آسماں ہیں جس کے عدل پر نازاں

کروں توصیف کیا میں اسکی درگاہ معلے کی — جہاں ہیں بہن و جمشید جیسے سیکڑوں دربان

سکندر کو اگر آئینہ داری اس کی منجانی — تو اس آئینہ پر ہوتا وہ سو سو جان سے قربان

جو کیکاؤس کو ہوتا سہارا اس کی نصرت کا — تو کیوں مازندراں میں جا کے ہوتا قیدی دیواں

اگر سرکے کو اس کی عدلت سے دوں کوئی نسبت — تو دوزخ میں بھی اسکی روح ہوتا رشک فردوساں

ہمسی کے عدل فاروقی کی تاثیر متین سے — سدا رہتے ہیں اسکی سلطنت میں روز و شب یکساں

چمک دیکھی نہیں اسکی اگر تیغ شجاعت کی — تو پورزال کیوں دڑکر ہوا زیر کفن پنہاں

اگر چھایا ہوا ہوتا نہ اس کا رعب عالم میں — تو ہوتے لڑکے طفلاں کیوں دشت جیل اڑاں

کہاں ہے حاتم طائی کہاں ہے معن شیبانی — ذرا دیکھیں تو آنکھیں کھول کر یہ جود بے پایاں

اسی کے فیض عالمگیر کے میں خوشہ چیں دونو — نہیں پر چرخ اعظم آسماں پر نیر تاباں

جہاں میں ہے ہر اک شاداب اسکے ابر رحمت سے — ملک میں کہ ہوں آفتاد مطمورہ ویراں

دعا پر ختم کر اے خستہ مجروح درد و غم — الٰہی تا ابد قائم رہے یہ سایۂ یزداں

جلال و شوکت و اقبال و جاہ و سطوت و فر — رہیں بقا اس کے تا بقائے مدت امکاں

زمین و آسمان شمس و قمر سے عرش و کرسی تک — سدا ہوں اسکے یاور اور ہمیشہ تابع فرماں

رہے یہ بندۂ عاجز دعا گو اس کی دولت کا — اور اسپر اسکی جانب سے ہو جود و بخشش و احساں

اَللّٰھُمَّ اَبِّدْ جَلَالَہٗ وَخَلِّدْ ظِلَالَہٗ عَلٰی مَفَارِقِ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَالَمِیْنَ

محمد عبد اللہ ٹونکی

۲۸۔ مارچ ۱۸۹۸ء

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

تقریظ

شاعرِ شیریں مقال ناظرِ عدیم المثال جناب میر[1] مہدی حسین صاحب المتخلص بہ مجروح شاگردِ رشید جناب مرزا اسد اللہ خاں غالب و مصنف دیباچۂ مروّجۂ مرحوم غالب علیہ الرحمۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

زباں در دہن از سخن نازہ دوست ۔۔۔ دہانِ خموشی پُر از گفتگوست

سخن ایک گوہرِ گنجینۂ راز ہے۔ ہر ایک رنگ میں اُس کا ایک نیا انداز ہے۔ کبھی کُن کے پردے میں رنگِ ہستی جماتا ہے۔ کبھی نقش کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَۃُ الْمَوْت دکھا کر ہر ذی حیات کو ڈراتا ہے۔ کبھی کلام آسمی بنکر پیامِ مرتبہ بڑھاتا ہے۔ کبھی اسمِ اعظم ہو کر اپنی شانِ عظیم دکھاتا ہے۔ کبھی معجزۂ مسیحائی۔ کبھی یہ استدراج کفار کی کارروائی کبھی آوازۂ منکیر۔ کبھی نعرۂ لبیک کبھی فتح نعلیک۔ کبھی اُنْذِرْ علیک۔ کبھی بند میں سود مند باتیں سکھاتا ہے۔ کبھی مسائلِ حکمیہ میں حقیقت انسان بتاتا ہے۔ کبھی یہ علمِ منطق میں سرمایۂ تقریر۔ کبھی صنایع و بدایع میں خوبیٔ تحریر۔ کبھی یہ دعائے زاہد ہو کر درِ قبول تک پہنچاتا ہے۔ کبھی نالۂ عاشقِ ناکام بنکر تاثیر کو ترساتا ہے۔ کبھی لبِ رنگینِ بتاں سے نوا ساز۔ کبھی نرگسِ سحر آفریں سے سخن پرداز۔ کبھی بلبلِ خوش نوا کا نغمۂ جانگداز۔ کبھی بُلبل کا شعلۂ آواز۔ کبھی دیوانگانِ محبت کا شور و فغاں کبھی دل دادگانِ عشق کا زمزمۂ الاماں۔ اسی سے دشمن دوست ہو جاتے ہیں۔ اسی سے دوستی میں سو رخنے پڑ جاتے ہیں۔ اسی سے ہائے ہوئے مستانہ۔ اسی سے تہذیب کا فسانہ۔ اسی سے نثر کا نیا انداز۔ اسی سے نظم نثر سے ممتاز۔ الغرض ہنگامِ آفرینش سے ہر وقت و ہر عہد میں اس نیرنگ نمانے نئے روپ میں اپنا جلوہ دکھایا ہے۔ زبانِ عبرانی میں اور ہی انداز سے۔ سُریانی میں اور ہی پرواز سے۔ یونانی میں اور ہی ڈھنگ سے۔ لاطینی میں اور ہی رنگ سے۔ فارسی زبان کی نگینی اور عربی زبان کی شیرینی ابتک زمانہ میں مشہور ہے۔ اور السنۂ افواہ پر مذکور۔ جب ممالکِ ستانِ عرب نے عجم پر تسلط پایا اور رنگِ سلطنت جمایا۔ اور ان دونوں زبانوں نے آپس میں میل جول دکھایا تب اس مجمع البحرین اور اتصالِ نیرین نے اور ہی طور دکھایا۔ گویا زیورِ طلائی مرصع نگار و حُسن سادہ ہر صفت سے آراستہ ہو کر دلکا ہوا

[1] یہ میر مہدی مجروح صاحب ہیں جن کی نسبت حضرت غالب نے اپنی اُردوئے معلّٰے کے ۵۲ صفحوں بجائے اکثر مقامات فیل خطوط کے اخیر میں لکھے ہیں (۱) آہا! میر پیارا میر مہدی آبادن آویاں سید زادے آزادے سوئی کے عاشق و دلدادے۔ دہلی کے اُردو بازار کے رہنے والے (۲) سید صاحب کی پناہ عبارت لکھنے کا ڈھنگ ہاتھ کیا آیا ہے کہ تم نے سارے جہان کو سر پر اُٹھایا ہے (۳) ابھی جان لکھنؤ (۴) سید صاحب (۵) جانِ غالب وغیرہ وغیرہ +

تقاریظ

چنانچہ اس امر کی صداقت فردوسی کی گفتارِ دُرِ بار و حضرتِ نظامی کی نظمِ گوہر نثار سے بخوبی ہوتی ہے۔ ہندوستان ہمیشہ سے زبانِ سنسکرت و ناگری گرانمایۂ علوم و فنون کا مخزن رہی اور اب تک بھی کچھ کچھ باقی ہے۔ جب مسلمانوں نے اِدھر بھی قدم بڑھایا اور اقتدارِ سلطنت پایا تب ہندوستان بھی اطراف مردماں دانا کناف عالم کا مرجع ہوا۔ السنۂ مختلفہ کے اختلاف نے ایک اور زبان کا جلوہ دکھایا جس نے اوّل ریختہ کا نام پایا۔ اور عہدِ شاہجہانی نے اُسے زبانِ جداگانہ ٹھیرا کر اُردوئے معلّٰی کے خطاب سے مخاطب کیا۔ اُس عہد سے تاعہدِ اکبر ثانی فصحا و شعرائے ہر دَور نے اُس کی آرائش و پیرائش میں نہایت سرگرمی رکھی۔ آخر میر مرزا قائم و درد نے تو اس دشت کو گلزار اور اس وادیٔ پُرخار کو سبزہ زار بنا دیا۔ اور وہ درخت اور پودے لگائے اور وہ برگ و بار و میوہ و اثمار لائے۔ کہ دیدہ نہ شنیدہ۔ بعد ان کے جناب میر نظام الدین ممنون و حضرتِ غالب و شیفتہ و خافانیٔ ہند شیخ ابراہیم ذوق و حکیم مومن خاں نے تو وہ گل کھلائے۔ اور وہ روش اور کیاری درست کی کہ کوئی شخص سبزۂ بیگانہ بھی نہ پائے۔ اور ان نخلہائے سر بفلک کشیدہ کو پیوندی کر کے اُن سے وہ میوۂ پُر ذائقہ نکالے جس سے کامِ جاں شیریں و لبِ آرزو حلاوت آگیں ہوا۔ چونکہ ہر کمال کے زوال درپے ہے۔ اب وہ وقت آیا۔ کہ فلکِ تفرقہ ساز نے سلطنت کے ساتھ اوّل صاحب کمالوں کا بھی خاتمہ کیا۔ اب نہ کوئی قدردان رہا۔ نہ مُصلحِ زبان لامحالہ اب یہ ضرورت پڑی کہ ایک مردِ سنجیدہ جو پشتہا پُشت سے دہلی کا رہنے والا اور زبان مادری رکھتا ہو۔ اور سرمایۂ علمی سے بہرہ ور ہو اور مذاقِ سخن سے بھی آشنا ہو۔ تا کلام فصحا و شعرا کو دیدۂ غور سے دیکھے۔ اور جو جو محاورات اور الفاظ جہاں جہاں انہوں نے برتے ہیں۔ اُنہیں قیدِ تحریر میں لائے اور تشریح محاورات میں سعیِ بلیغ فرمائے کہ کس واسطے کہ دہلی کے محاورات کئی طرح کے ہیں۔ ایک وہ جو عبارات کے روزمرّہ میں ہیں۔ وہ اُن کے محاورہ میں لطف دکھاتے ہیں۔ جیسے میر حسن صاحب۔ اپنی مثنوی میں فرماتے ہیں ؎ کسی نے کہا دیکھیو اے بُوا! یہ کھڑا ہے کوئی صاف یہ مردُوا! اس بیت میں اس محاورہ نے کیا لطف دکھایا ہے۔ اگر مردُوا کی جگہ مردوا کہے تو کس قدر بے معلوم ہو۔ اسی طرح بعض محاورے عوام الناس کے بولے جاتے ہیں فصحا اُنہیں اپنے کلام میں نہیں لاتے۔ بارے صد سنگر سخن سنجے آمد ترا زُدبدت + طلسم زر اندوز درائے نکست۔ یعنی مُنشی سید احمد صاحب کہ شریف زادگانِ دہلی سے ہیں اور نہایت فہمیدہ رسا اور فہم فراست آشنا و طبع دقیقہ سنج و اندیشہ رنگنہ زا رکھتے ہیں۔ اور صفات مذکورُ الصدر کے مصدر ہیں۔ انہوں نے اس دُرِ یتیم کی آب تاب گھٹتی ہوئی دیکھ کر اُس کے بچانے کی تدبیر نکالی اور کمرِ ہمت باندھی اور بہت سا حصہ

تقاریظ

اپنی عمر گرانمایہ کا محاورات کی تحقیقات میں بسر کیا اور مدتوں خواب و خورحرام اور اسی تحقیقات سے کام رکھا اور کلام شعرا و ماہرین فن سے استنباطِ محاورات کر کے ایک کتاب مبسوط مسمّٰی بہ ارمغانِ دہلی لکھی۔ کتاب مذکور کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ میر صاحب نے کسقدر خونِ جگر کھایا ہے۔ اور کہاں تک تحقیقات کو کام فرمایا ہے۔ سچ ہے۔ ؎ رسی نگر بدرون کہ چون + خامہ گیری و صفحہ نگاری اگرچہ وہ کتاب بھی ایک دریائے زخار و بحرِ ناپیدا کنار تھی اور اس میں بھی بہت کچھ مطالب تھے لیکن سیّد صاحب نے جب اُسے سلطانِ دکن خلد اللہ ملکہ کے نام نامی پر نامزد کیا تو رضوان کو فرہنگ آصفیہ کے نام متبرک سے زینت دیکر اور دوبارہ محنت کر کے اور بھی عمدہ نظایر و کارآمد ذخایر سے کسی قدر سیع مگر اوقوعی میں اختصار کیا اور اس خوبصورتی سے کیا کوئی بھی تاریخی موقعہ خالی نہ جانے دیا ہر ایک الفاظ محاورہ اور برتاؤ کا دکھاؤ طرزِ تحریر سے پیدا ہے۔ غرض بلحاظِ انتخاب بھی یہ لاجواب کتاب کیا ہے۔ اُس اختر فروزندہ کا بیچ اور اُس گوہر رخشندہ کا درج ہے فی الواقع سیّد صاحب نے طالبانِ زبان حال و استقبال و ماضی پر وہ احسان کیا ہے کہ مدت الدہر شکر گزار رہیں توجیہ ہے اور جس قدر اعتراف کریں وہ زیبا ہے جو طالب زبان دانی اس کتاب کو اپنا مشرق نما بنائیگا۔ وہ اس راہ وہ موار کی سکڑی گھاٹیوں میں نہ ٹھہریگا آئندہ جو ایسے مضمونکی کتاب لکھنے کو قلم اٹھائیگا گویا ٹھوکر کھائیگا اور جس سخنور کا شہپرِ فکر اس سیدھی شاہراہ کے اندر کا دے لگائیگا۔ اگر باہر جائیگا قصد کریگا تو ٹھوکر کھائیگا۔ اس ہیچمیرز مجروح کی تو اس کتاب لغاتِ اردو کے باب میں یہی رائے ہے آئندہ جو جس کا جی چاہے وہ فرمائے چونکہ علالتِ طبع کا باعث طوالتِ تقریر ہے اس لئے اس قطعۂ تاریخ پر خامہ تحریر ہے۔ قطعہ + + + + + + + + +

عجب منبع علم ہے یہ کتاب ہیں اردو کے اس میں لغاتِ کثیر
خرد نے کہا عیسوی سال میں سنِ طبع ہے نسخہ بے نظیر

۱۸۸۷ء

بندۂ میر مہدی حسین مجروح کوچہ پنڈت دہلی ۴ نومبر ۱۸۸۷ء

نقلِ خطوط

جناب والا القاب۔ نواب علاؤ الدین احمد خاں بہادر دہلوی علائی جنت آرامگاہ فرمانروائے ریاست لوہارو

دربارۂ حصّہ اوّل ارمغانِ دہلی حال معروف بہ فرہنگ آصفیہ

الحمد للہ علےٰ کلِّ حال

مستجمعِ خیالاتِ منیف صاحب تصانیف سیّد احمد صاحب مؤلف ارمغانِ دہلی کو از جانب اضعف العباد گوشہ نشین علاؤ الدین احمد خاں بعد سلام مدعا آنکہ آج کی ڈاک میں ایک کاپی آپ کی تالیفِ شریف سے کہ جس کا نام ارمغانِ دہلی عنایت مجھے ملی۔ سبحان اللہ آپ نے کیا داد تحقیق اردو الفاظ کی دی ہے اور بھی حصّے اس کتاب کے اگر زمانہ مساعدت کرے اور چھپ کر مرتب ہو جائیں تو اس گوشہ نشین کے

تقاریظ

پاس بھیج دیئے جائیں فقط زیادہ والسّلام مرقوم ۱۰ ستمبر ۱۸۸۶ء ۱۷ رمضان المبارک

از مقام لوہارو حررہ علاؤ الدین علائی +

جناب میر صاحب قدوۂ اہلِ کمال۔ آپکا مہربانی نامہ ۱۹ ستمبر کا آج کی ڈاک سے مجھے ملا۔ میں یہ نہ سمجھا تھا کہ جیسا اور لوگوں کو میری نسبت سوءِ ظن ہے ویسا ہی میری گراں جانی کا آپ کو بھی گمان ہے۔ میں اپنے کو اس قابل نہیں دیکھتا کہ کسی کتاب پر اپنی رائے لکھوں یا ریویو کے طور پر انشا و تقریظ کروں میرا یہ رنگ اصل ہے ؎ بیدلے خستہ رستم زدہ۔ اور نیز افکار شتے مجھے ایسے لپٹے ہوئے ہیں کہ دماغ جو محلِ عقل ہے معطل اور حافظہ بے آب و نم ایسی صورت میں کیا لکھا جا سکتا ہے مگر بوجہ اس کے کہ آپ اپنی خواہش میری ہی شہرت میں میری رسوائی سے چاہتے ہیں۔ میں کہتا ہوں وَالْحَیُّ یُؤْمَلُ۔ فی الواقع آپ نے فرہنگ نگاری میں غایت درجہ تلاش و جانکاہی کی ہے گویا صنعت استقاقی کا صرف فنِ لغت میں بطرزِ احسن کیا ہے اس کتاب پر رائے لکھنے سے کیا افتخار اپنا سمجھوں گا؟ کیا مسرت بھی نہ کہوں گا؟ کیا نازش بھی مجھکو نہ ہوگی؟ بس اب فیصد عقدہ یوں ہے کہ آپ براہِ مہربانی جس قدر کتاب چھپتی جائے مجھے بھیجتے جائیں مگر اپنی تنگ استعداد کو میں جانتا ہوں نہ ایجاد شناسا اور نہ جملِ صغیر و کبیر سے واقف اہا ہا ؎ عالم ہمہ افسانۂ مادرد و ما مسیح +

زیادہ والسّلام والاکرام۔ مرقوم ۲۲ ستمبر ۱۸۸۶ء حررہ المتکین علاؤ الدین لوہارو +

تقریظ

جناب فضیلت مآب نواب سعید الدین احمد خاں بہادر طالب دہلوی جاگیردار ریاست لوہارو

وبہ تحسین

کتاب اردو لغات مؤلفہ مولوی سیّد احمد صاحب دہلوی میں نے دیکھی مولوی صاحب موصوف نے نہایت ہی محنت اٹھائی ہے اور تکلیف گوارا فرمائی ہے جو ایسا عمدہ ایک مجموعہ محاورات و لغات کا اور ان کے محلِ استعمال کا ہمارے بچوں کے لئے تیار کر دیا ہے اور طالبعلموں کے لئے ایک دروازہ علومِ لغات کا کھولا ہے میں نے جستہ جستہ اس کتاب کو دیکھا ہے گو عیوب و اسقام سے پاک ہے مگر مؤلف کے بشریت بھی ہوئی کسی پنجابی زبان کے الفاظ کو ہندی لکھدیا ہے مثلاً پنہ اور بعض الفاظ کے تشریح معنی میں ذرا قوۂ اعتدال سے تجاوز کیا گیا ہے مثلاً ہنہ کرنا اور تبرائی اور چاپلوسی۔ فقط ۲۰ نومبر ۱۸۸۶ء سعید الدین احمد خاں

نظمِ گرامی

چکیدۂ قلم جادو رقم۔ نظیر نظیری۔ عنصرِ عنصری حضرت شیخ غلام قادر صاحب۔ گرامی شاعرِ خاص اعلیحضرت سلطانِ دکن خلد اللہ ملکہ ۱۔ ذیقعدہ ۱۳۰۳ھ مطابق ۱۳ اگست ۱۸۸۶ء

نمک خوانِ معانی است زبانِ اردو — یا معانی است نمک پرور خوانِ اردو

۱؎ افسوس کہ ایسے قدردان عالی نہم فیاض اہل نواب کی عمر نے وفا نہ کی ورنہ انکی تقریظ بھی دیکھنے کے قابل ہوتی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

شرق تا غرب ہمہ سکہ بنامش زدہ اند — اللہ اللہ چہ زبانست زبانِ اُردُو
زندگی یافت دگر از سخنانِ سیّد — جانِ معنی کہ قسم خوردہ بجانِ اُردُو
سیّد احمد کہ ز دستِ ہمہ دانش گرفت — عزّت و شان دگر عزّت و شانِ اُردُو
بیکرے طرفہ بر انگیخت ز امثال و لغات — پردہ برداشت ز اسرارِ نہانِ اُردُو
دامنِ دامن کہ قدم زد ز کجا تا بکجا — کلکِ جادُو رقم آں ہمہ دانِ اُردُو
سر بدہ خواہ قلم کرد چگونہ نخمند — تیز شد تیغ ز بانش ز فسانِ اُردو
چہ شناسد نظرِ کور دلاں دُرِ زخرف — کیست جُز اہلِ نظر مرتبہ دانِ اُردُو
مُرغِ فکرِ فلک آرا مگرِ سیّد ما — چہ خدنگیست کہ پرّ ز دز کمانِ اُردُو
رُوح در کالبدِ مردہ سخن باز دمید — مثلِ حالی نہ شدہ مرثیہ خوانِ اُردُو
زاں در آورد شہنشاہِ دکن در نظرش — کہ شہنشاہِ زبانہاست زبانِ اُردُو
آمد از قدر شناسیٔ وقار الامرا — گرم بازارئ کالائے دُکانِ اُردُو
چہرہ ام زرد شد از خوردنِ حلوائے عجم — خوردمے کاش نمک از سرِ خوانِ اُردُو
اے گرامی نکشا ہر زہ سرا یانہ زباں — نیستی واقفِ اسرارِ نہانِ اُردُو

تقریظ

نگاشتۂ قلمِ جواہر رقم ناظمِ بیمثال۔ ناثرِ باکمال جناب نواب خانخاناں حسین صاحب عارف دہلوی ساکن گرین کانپور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قاصد رسید و نیز ز بارِ مغاں رسید — ایں مژدہ گوشِ عزیزاں رسیدہ باد

اللہ اللہ یا ایّہا الناظرین آفریدگارِ عالم نے نطق کو کیسا سرمایۂ عنایت کیا ہے اور جوہرِ عقل کو کیا پایہ دیا ہے اُس پر اخبارِ پارینہ کی حکایت تو تواریخِ ماضیہ کی روایت طالبِ دلی کا اظہارِ خدا کی خدائی کا اقرار غرض ساری باتوں کا مدار ہے اِس سے قدیمہ خدا آشکارا ہے دیکھو دانشوری اِس کا نام ہے یہ ارمغانِ دہلی کا بزبانِ اُردُو تصنیف ہونا کچھ سہل کام ہے کیوں کر کہوں اور کس سے کہوں کہ اِس بزرگوار نے کیا کام کیا ہے اور کس کارِ دشوار گزار و امرِ اہم کو بایں خوش آئینی انجام دیا ہے چشمِ بد دُور جس کتاب کے مُصنّف میرے مکرّم عالیشان والا مناقب جناب مُنشی سیّد احمد صاحب ہوں پھر اُس کا کیا پُوچھنا ہے۔ توبہ توبہ میں یہ نہیں کہتا بلکہ خود مقرّ ہوں کہ یہ کوئی آسمانی کتاب نہیں پھر کیا باعث کہ اِس کا ثانی نہ ہیں جواب نہیں صاحبو! اگر میری طرح دیکھتے تو سمجھتے کہ یہ کس رُتبے کی کتاب ہے اور اِس طرح ہوئی ہے وہ اُن دفاترِ سابقہ کا خلاصہ و انتخاب ہے مگر با ایں ہمہ ہزار در ہزار الفاظ و معانی کا گنجینہ ہے کتاب کیا ہے بجائے خود جواہرِ مضامین کا خزینہ ہے بعد اختتامِ تصنیف میرا کچھ لکھنے کا ارادہ ہوا یعنی تقریظ نگاری پر آمادہ ہوا مگر حیران تھا کہ یارب اِس بحرِ زخّار و بیکراں کو یہ قوتِ گویائی

تقاریظ

کہاں کہ ایسے دفترِ عالی مرتبہ پر تقریظ نگاری کرے۔ خواہی نخواہی انشاپردازی کا دم بھرے بارے جناب مُنشی صاحب سابق الالقاب کے ارشاد سے کچھ حوصلہ پیدا ہوا دل بڑھا معہذا ہجومِ افکار گوناگوں سے فرصت نہیں جند کارائے مستعجال شکن ایسے پیش نہاد طبع ہیں جنکے انصرام سے فراغت نہیں بہرکیف یہ تحریرِ سادہ اور سرسری بروئے کار لایا یعنی جو کچھ فرمایا بسر و چشم بجا لایا خامۂ نگارش پر شیخ سعدی کا شعر لکھتا ہوں اور تقریظ تمام کرتا ہوں ؎

غرض نقشیست کز ما یاد ماند — کہ عالم را سخن بینم بقائے

والسّلام علےٰ من اتبع الہدیٰ ۶۔ مئی سنہ ۱۹۰۳ء روز چہارشنبہ عارف دہلوی۔

تقریظ

نگاشتۂ کلکِ جادُو رقم محقق اعظم صاحب علیم سلیم مولوی حمید الحکیم بیگ صاحب مدرسِ علُومِ مشرقی انجمن کالج بلی

(۱) یہ طویل الضخامت کثیر الفوائد کتاب اُن لُغات کا مجموعہ ہے جن پر اُردُو زبان مشتمل ہے بعض کم فہموں کا یہ خیال کہ یہ زبان ہماری ذاتی ہے ہم کو احتیاج اِسکی لُغات کی نہیں مُصنّف نے عبث یہ محنت اُٹھائی بالکل غلطی پر مبنی ہے۔ اوّل تو اِس میں قریباً کُل اُردُو زبان کے مروجہ لُغات جمع کر دیئے گئے ہیں۔ ہر فرد بشر بغیر مُطالعہ اِس کتاب کے کُل لُغات پر حاوی نہیں ہو سکتا۔ گو کیسا ہی لفّاظ شخص ہو پھر بھی صدہا لُغات ایسے نکلیں گے جن کو وہ نہ جانتا ہوگا یا یہ کہ جانتا بھی ہو تو بہت سے لغات کی اصالت اور اُن کے انصراف اور مادّوں میں ضرور غلطیاں کرتا ہوگا اور نہیں سے آگاہ ہوگا کہ کونسا لفظ کونسے لفظ سے رشتہ رکھتا ہے اور اُس کا ماخذ کیا ہے اور اصل میں کیا تھا اور بگڑ کر کیا صُورت اختیار کی۔ کونسا لفظ مُعرّب ہے اور کونسا مُفرس اور کونسا مُہنّد اور کونسا سنسکرت کا ہے اور کونسا انگلش اور کونسا پرتگالی ہے اور اُن زبانوں میں کس صُورت سے تھا اور اُردو میں کیا شکل اختیار کی اور مُستند لوگوں اور اساتذہ نے کس کس موقع پر استعمال کیا اور کونسا فصیح ہے اور کونسا غیر فصیح اور عام لوگوں نے کس کس موقع پر اُس کو برتا۔ کیا کیا اصطلاحیں تراشیں اور مُختلف فرقوں نے کن کن باتوں سے اُس کو تعبیر کیا +

(۲) صدہا گیتوں ضرب المثلوں اور اُن کے متعلقات قصّوں اور شرحوں اور اصلی معانی سے لاعلم ہوگا +

(۳) یہ نہ جانے گا کہ عورتوں کے خاص محاورے کیا ہیں اور اہلِ ہنود اور اہلِ اسلام و دیگر اقوام کے کیا اور مختلف حصص ہند کے کیا اور اہلِ حکومت اور اہلِ تجارت و اہلِ پیشہ و دیگر حرفت پیشہ لوگوں کے کیا ہیں غرض اہلِ زبان ہی صدہا اُمور سے غافل اور جاہل رہے گا اِن سب اُمور کے آگاہ ہونے کے لئے یہ کتاب کافی مصالحہ ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

یہ کتاب شعرا کی زبان کی محک اور فرہادِ درس ہے اور وقتِ نزاع حکم ہے کیونکہ مؤلف نے کوئی لفظ ایسے معنی میں نہیں دیا ہے جس کی کوئی نظیر شعرا کا مستند نہ ہو گوس کی اس کے پاس نہ ہو۔ یہ کتاب تذکیر و تانیث اور صحیح و غیر صحیح اور فصیح و غیر فصیح اور مواقع استعمال اور استعارات اور کنایات اور محاورات وغیرہ کے جھگڑوں کا فیصلہ کر دیتی ہے۔ شعرا کی محتاج الیہ یہ کتاب ہے اہلِ انشا کی مستغاث الیہ یہ کتاب ہے۔ اہلِ انشا کو شعرا سے بڑھکر اس کتاب کی احتیاج ہے کیونکہ مؤلف نے جس لفظ کے جتنے معنی لکھے ہیں قریباً کلّم معنی وہم مثل الفاظ ہر نمبر میں جمع کر دیئے ہیں اہلِ انشا کو اکثر موقعوں پر مرادف لفظ کی تلاش ہوتی ہے تاکہ اپنے کلام کو مختلف الفاظ متفق و متحد المعنی سے زینت دیں اس کتاب میں ہر ایک معنی کی متعدد الفاظ مجتمع ہیں اہلِ انشا بھی اس کتاب سے اپنے مقصد پر کامیاب ہو سکتے ہیں۔ چوروں۔ اچکوں۔ ٹھگوں جعلسازوں گوس کی پروہ در یہ کتاب ہے شاہبازوں اور باندریوں جو فروشانِ گندم نما در یوزہ بازوں کی شرمندہ کرنے والی یہ کتاب ہے کہ وہ اپنے اصطلاحات کے پردہ میں اپنے ہم پیشہ لوگوں سے دلی مقاصد ظاہر کرتے ہیں اور عام لوگ اس سے ناآشنا ہونے کے باعث آگاہ نہیں ہوتے +

یہ فوائد تو خاص اہلِ زبان سے متعلق ہیں۔ اب اُن لوگوں کا حال سُنیئے جو زبانِ اُردو مثل غیر زبان کے تعلیماً حاصل کرتے ہیں۔ اضلاعِ شمالی و مغرب کے سوا جو اقطاعِ ہند ہیں مثل پنجاب و وسطِ ہند بنگال۔ سندھ۔ گجرات۔ مارواڑ۔ مدراس وغیرہ وغیرہ یہاں کے باشندے زبانِ اُردو صرف تعلیم سے حاصل کرتے ہیں چونکہ زبانِ اُردو میں تدوین مختلف علوم معقول و منقول کی ہو گئی ہے اور روز بروز ہوتی جاتی ہے نیز قوانین سرکاری اسی میں مدوّن ہیں بسبب اقرب ہونے اس زبان کے نسبت زبانہائے دیگر اُنکو خاص اس زبان کے حاصل کرنے کی زیادہ ضرورت ہے پس اس حال میں اُنہیں ایک ایسی کتاب کی نہایت احتیاج ہے جو کل الفاظ اور مواقعِ استعمال پر حاوی و محیط ہو۔ لائق مؤلف نے اپنی سالہا سال کی شبانہ روز کی محنت سے یہ کافی وافی عمدہ کر دیا۔

بہایہ عالمِ محسنش دل وجاں تازہ میدارد — بزنگے اصحاب صورت را بہ کارِ باب معنی را

ہر زبان کی کتبِ لغات میں یہ اوصاف موجود نہیں ہیں مؤلف نے یہ ایک نیا کام کیا جو سلف کے خیال میں نہیں آیا یا آیا تو بسبب ایک طویل عظیم ہونیکے ہمت نہ باندھ سکے کون ہے مقدور و قدرت صرف کرتا ہے کون ذی ہمت جو اور تلاش کر سکتا ہے کہ یکو یہ سامان میسر آ سکتے ہیں جو مؤلف کو میسر تھے۔ لائق مصنف نے اُردو زبان کی وہ خدمت کی کہ دوسرے سے ہونی ناممکن ہے کیونکہ اپنی زبان کو مستند کر دکھایا اور اپنی بیبہا اوقات کر اپنے بزورانِ وطنی کے افادہ میں وقف کر دیا۔ یہی نہیں بلکہ اپنا زر صرف کر کے اُس کو طبع بھی کرا دیا اب ہم دیکھتے ہیں کہ ہر اور ان بطن لائق مؤلف کی محنت کی کیا قدر فرماتے اور کس قدر

تقاریظ

مشکور ہوتے اور کہاں تک عالی مظلہ العالی کے ان دو بندوں پر عمل کرتے ہیں +

بندِ حالی

کرو قدر اُن کی جو ہیں چن میں پاؤ — ترقی کی اور اُن کو رغبت دلاؤ
دِل اور حوصلے اُن کے بل کر بڑھاؤ — ستُوں اس کھنڈر گھر کے ایسے بناؤ
کوئی قوم کی جن سے خدمت بن آئے
بٹھائیں اُنہیں سر پہ اپنے پرائے

کرو گے اگر ایسے لوگوں کی عزت — تو پاؤ گے اپنے میں تم اک جماعت
بڑھائے گی جو قوم کی شان و شوکت — گھرانوں میں پھیلائے گی خیر و برکت
مدد جس قدر تم سے وہ آج لینگے
عوض تم کو کل اس کا وہ چند دینگے

فقط بندۂ مرزا عبدالحکیم بیگ عفی عنہ مدرس علوم مشرقی ہائی سکول دہلی + +

تقریظ

جناب بابو فقیر چند صاحب بی اے ایف ایس ڈپٹی انسپکٹر ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر سکرٹری انجمن پنجاب دہلی

(محررہ ۸- مارچ ۱۸۷۸ء)

میرے دوست منشی سید احمد صاحب نے اپنی کتاب ارمغانِ دہلی کے اسّی صفحے جو ابھی تک چھپکر تیار ہوئے ہیں مجھے دیکھنے کو دیئے۔ اس کتاب کو میر صاحب دس بارہ برس سے بنا رہے ہیں اور اسی عرصہ میں اکثر موقعوں پر مجھ سے گفتگو رہی ہے۔ اس کتاب کی تالیف میں جو جو محنتیں مصنف نے اُٹھائی ہیں اور جو جو دقتیں شوق سے اپنے اوپر گوارا کی ہیں انہیں میں اچھی طرح جانتا ہوں +

ہر ایک زبان کے استقلال و استحکام کے واسطے اس زبان کی کامل گرمر اور جامع ڈکشنری کا ہونا ضرور اور لابد ہے۔ ہندوستانی زبان کی گرمر ابھی تک کوئی ایسی نہیں ہے جسے ہم گرمر کہہ سکیں۔ رہی ڈکشنری سو اس فن میں ارمغانِ دہلی پہلی ہی کتاب ہے اگرچہ ایسی کتاب کی بہت دنوں سے ضرورت تھی مگر اب تک کسی صاحب نے توجہ نہیں کی +

اس کتاب کی نسبت اگرچہ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ نقص سے بالکل مبرا ہے یا چشم خرد بیں کے واسطے اس میں گنجایش نہیں ہے مگر ہم یقینی طور پر یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس میں وہ خوبیاں اور وہ نقوص جو طبیعت اپنی خاصیت کے موافق اور بعض موقعوں پر اپنی نازک خیالی اور باریک بینی کے سبب ظاہر کرے بمقابلہ اُن خوبیوں کے جو اس کتاب لغات میں موجود ہیں کچھ نسبت نہیں رکھتے۔ منصفِ مزاج جو وقت اس کتاب کو دیکھتا ہے کلکِ تحسین کو اپنی زبان سے روک نہیں سکتا۔ مصنف نے اوّل ہر ایک لفظ کا مادہ و صورتِ اشتقاق و لغوی معنی کماحقہ تحقیق کیا ہے مختلف ہر ایک زبانوں سے تلاش کر کے نکالے ہیں دیباچہ اوّل ہی قدم ہے جو اس راستہ پر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

ڈالا گیا ہے) بعدہٗ اصطلاحی معنی کمال شرح و بسط کے ساتھ لکھے ہیں اور ہر ایک معنی میں مختلف زبان کے مترادف لفظ جمع کئے ہیں اور ہر ایک معنی کے واسطے جُدا گانہ کئی کئی مثالیں سب طرح کے شاعروں اور نیز روزمرہ زبانی گفتگو سے دی ہیں اور ان سب مختلف معنوں کو التزام خیال کے لحاظ سے گرسی نشین کیا ہے۔ اِس کے بعد اُس لفظ کے تمام مرکب مجملے جو زبان دانی کا جزوِ اعظم ہیں مع معنی و موقع استعمال ترتیب وار دئے ہیں۔

اِس کتاب سے مصنف کی ذاتی لیاقت و علمی فضیلت کے سوا نہایت تجربہ اور واقفیت بھی معلوم ہوتی ہے۔ افسوس ہیں جو وقت ہم اہلِ ہند کو علم و ہُنر کی طرف کم مائل پاتے ہیں اور انکو کتابوں کا کم شایق دیکھتے ہیں تو ہم کو نہایت افسوس ہوتا ہے کہ ایسی عمدہ محنت کی داد جی دانی جب تک عام اہلِ ہند اور لوکل گورنمنٹ ایسے بڑے کام کی تکمیل میں دستگیری نہ کریں ہم نہیں اُمید کر سکتے کہ یہ بے نظیر کتاب جو ایک بڑی قوم کی زبان کی بنیاد ہمیشہ کے واسطے قایم کرتی ہے حسب دلخواہ انجام کو پہنچے ✦ دعوتوں کا نیاز مند فقیر محمد ۱۸۷۳ء

تقریظ

بابو جوگی لال صاحب اسسٹنٹ ڈکشنری ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر مؤلف عمدۃ المحاورات وغیرہ

محررہ ۱۱ اپریل ۱۸۷۳ء

میں نے منشی سید احمد صاحب کی لغاتِ اُردو کے حصہ اوّل کو کہیں کہیں سے دیکھا۔ سید صاحب نے ہر لفظ کے معنی تقریباً ٹھیک ٹھیک بیان کئے ہیں معنی کے ثبوت کیلئے مستند استادوں کے اشعار ہندی کے دوہرے گیت اور مثلیں وغیرہ بہت لکھی ہیں ہر لفظ کے ساتھ اُس کی زبان لکھنے کے علاوہ اُس لفظ کا مادہ بھی جو ایک مشکل کام ہے دیا ہے۔ کہیں کہیں کسی لفظ کے ساتھ کئی زبانوں کے ملتے ہوئے الفاظ لکھکر اُن کو اصلاً ایک ثابت کر دیا ہے اِس کتاب میں کتابی ہی الفاظ نہیں ہیں بلکہ ہر فرقے ہر گروہ ہر صحبت کے محاورے اور روزمرے موجود ہیں مصنف نے جس لفظ کو لکھا ہے اُسکے متعلق جس قدر محاورے عوام و خواص بولتے ہیں تقریباً سب ہی تو لکھ ڈالے ہیں۔ ایک نقطہ آنکھ کے متعلق ساٹھ یا ستر یا زیادہ محاورے دیئے اور پھر ہر محاورے کے کئی کئی معنی مع مثال لفظ آنکھ کے چھپن معنی بیان کئے ہیں اور اُن میں ایک ایسا باریک فرق نکالا جس کا سمجھنا آسان نہیں ہے چونکہ یہ کتاب اُردو زبان میں پہلی ڈکشنری ہے اور اس کے لغات اور اُس کے متعلق محاورات وغیرہ کا التزام انگریزی کے موافق حروفِ تہجی کی ترتیب پر (جو فارسی اور عربی لغات میں نہیں پایا جاتا) کیا گیا ہے اور اُن کے معنی فلسفہ کے موافق ترتیب وار لکھے گئے ہیں اِسواسطے سید صاحب کو ہندوستان کا جو شکر کہنا غیر واجب نہیں ہے ✦ فی الواقع ایسی کتاب کی مدرسوں کے لئے بہت بڑی ضرورت تھی (جسکو ہمارے سید صاحب نے پہلے سے انعام مقرر کرنے اور امداد دینے بغیر رفع کر دیا) ہماری زبان میں ابتک کوئی کتاب

تقاریظ

ایسی نہ تھی جو ہمیں ایک وقت غیر زبان سے ترجمہ کرنے میں ٹھیک ٹھیک الفاظ بتاتی۔ شکر ہے کہ زبان کی بہت بڑی دقتوں کے رفع کرنے کا ایک مشکل کام سید صاحب نے اپنے ذمہ لیا مگر اب اِس کام کو پورا کرانا ہمارے اہلِ ملک اور گورنمنٹ پر منحصر ہے ہندوستان کی تمام گورنمنٹوں کو اور خصوصاً پنجاب گورنمنٹ کو (جسکے عہدِ حکومت میں مصنف نے بلا امداد گورنمنٹ ایسی کتاب لکھی ہے) ضرور مدد کرنی چاہیئے تاکہ اور لوگوں کو بھی گورنمنٹ کی قدردانی سے ایسی مفید کتابیں لکھنے کا حوصلہ پیدا ہو فقط

تنبیہ

چونکہ شمس العلما مولوی سید علی صاحب بلگرامی نے اپنی رپورٹ میں محاورات قلعہ دہلی کی بخوبی واقفیت کے باب میں مہری سند حاصل کرنے کا ذکر کیا ہے جس سے مراد مرزا ہدایت افزا بہادر شہزادہ دہلی کا وہ سرٹیفکیٹ ہے جو صاحب ممدوح نے دانا پور جاتے وقت بیس ڈالر ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر کے دکھانے کے لئے بطور سند دیا تھا لہٰذا بکمہ امر مذکورہ کی تصدیق اور وثوق رائے کی غرض سے درج کیا جاتا ہے۔ وھو ہٰذا ✦

نقل سرٹیفکیٹ

حلیہ صاحب عالم و عالمیان مرزا محمد ہدایت افزا بہادر عرف مرزا الٰہی بخش صاحب دام اقبالہ شہزادہ دہلی

پنشنر انجمن عرسہ رائے دہلی ۱۴ اپریل ۱۸۴۳ء



دستخط

مرزا الٰہی بخش عفی عنہٗ

میں اس بات کی واقعی تصدیق کرتا ہوں کہ منشی سید احمد صاحب مدرس دوم مدرسۂ عربی کے ایک مستعد شریف خاندانی نیک وضع آدمی ہیں اور حسب طلب ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر انسپکٹر مقیم پہاڑ سانا سے روپے ماہوار پر ڈکشنری کے واسطے جاتے ہیں گو یہ سنا ہوا کی لیاقت سے نسبت نہیں رکھتا مگر مجھے امید ہے کہ بملاحظہ کارروائی ان کی خاطر خواہ ترقی ہو جائے گی دہلی اور نیز قلعہ معلّٰے کے محاورات سے بخوبی واقف ہیں انہوں نے اپنی لیاقت علمی کے باعث دو مرتبہ تصنیف کتب کے صلہ میں گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی سے دو سو اور ڈیڑھ سو روپیہ کا انعام پایا اب یہ اہلِ دہلی کی مصطلحات کو تین چار سال کے عرصہ سے کمال تحقیق کے ساتھ لکھ رہے ہیں اور اساتذہ کے اشعار سے اُس کا ثبوت پہنچاتے جاتے ہیں اس کتاب کے دیکھنے سے مجھے اُن کی طرف سے کامل اطمینان ہوتا ہے چونکہ یہ شخص یہاں کا باشندہ ہے اور اکثر شہزادوں کی صحبت سے بہرہ یاب ہوتا رہا ہے اور ان ہی لوگوں پر یہاں کی زبان کا دارومدار ہے۔ اِس سبب سے میں یقین کرتا ہوں کہ شاید اِس سے بہتر کوئی شخص اِس بازی کو نہ لے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

اس انجمن کے جلسوں میں بھی انھوں نے عمدہ عمدہ بامحاورہ مشوق انگیز مضامین پڑھے اور مورد تحسین و آفریں ہوئے اگر کسی صاحب کو میری اس تحریر پر تامل ہو تو وہ ان کی تصانیف اور مضامین کے ملاحظے سے اپنی خاطر جمع کر لیں انشاء اللہ تعالیٰ اس لکھنے سے زیادہ پائیں گے۔ سہ گر زباں در کشم ار وصف زبانِ تو بجاست ✦ حاجتِ گفتنِ من نیست متاعت گویاست فقط بقلم فیض الدین بخشی پنشنی صاحب عالم بہادر دام حشمتہ، ۲۹ ستمبر ۱۹۰۱ء

تقاریظِ اخبارات اُردو مع آرائے نامہ نگاراں

(از ۱۸۷۰ء لغایت ۱۸۹۵ء)

گواریمغانِ دہلی۔ ہندوستانی اُردو لغات۔ فرہنگِ آصفیہ کی نسبت شیوع اشتہارات۔ نمونہ لغات حصہ اوّل ارمغان کے مرقع نامی گرامی اُردو اخبارات میں۔ تینکڑوں تقریظیں۔ پبلک کے خیالات اور علما کی رائیں لکھی گئیں۔ چنانچہ اُن میں سے کچھ ارمغانِ دہلی کے حصہ اوّل میں درج بھی ہوئیں۔ لیکن ایسی صورت میں کہ زمانہ برسرِ امتحان ہے اُن تقاریظ و تحاریر کا جس قدر کہ اب تک محفوظ رہ سکیں مع آرائے تازہ جو ان کے بعد معرضِ اشاعت میں آئیں یا لکھی گئیں۔ درج خاتمہ کرنا خلافِ مصلحت نہیں۔ تاکہ ناظرینِ فرہنگ کو بغیر دسر گردانی و سراغ رسانی ہی ایک طرح کا گھر بیٹھے اطمینان اور پبلک کی رائے کا بخوبی اسی جگہ اندازہ و امتحان ہو جائے ✦ وہو ہذا ✦

اخبارِ انجمنِ پنجاب لاہور

۱۱۔ جولائی ۱۸۷۶ء

یہ نو تالیف کتاب لغات جس میں لغات مروجہ زبانِ اردو بیان کئے گئے ہیں اپنی خاص خوبی کی جہت سے ایک عمدہ نمونہ لیاقت اور محنت و جانکاہی مؤلف کا ہے اور بہت سے ایجاد قاعدوں پر مشتمل ہے۔ مؤلف نے ایک ایسی دلکش طرز اس کتاب کی تالیف میں اختیار کی ہے کہ اگر ہم یہ کہیں کہ ایسی شخص کا یہ حوصلہ تھا کہ ایسے بڑے مشکل کام کو اس نے انجام دیا اور ایسی لائق مصنف کا یہ حصہ تھا جو اس کے واسطے خالقِ عالم نے رکھا تھا تو مبالغہ نہ ہوگا کیونکہ جو کتابیں اس قسم کی تالیف کی گئیں وہ بمقابلہ اس کتاب۔ کے غیر مکمل اور ناقص ہیں۔ فی الحقیقت اگر مؤلف کو موجدِ فنِ لغات، اور مصلحِ قدمارِ ماسبق کہیں تو بجا ہے ✦

کتبِ لغاتِ سابقہ میں اُن کے مؤلفوں نے صرف لغات کے معانی بیان کر دینے سے سبک رکھتی ہے اور لغات کا بھی تمام و کمال احاطہ نہیں کیا بخلاف اس کتاب کے کہ اس میں معانیِ لغات کمال تحقیق سے بیان کرنے کے سوا ہر ایک لفظ کا تلفظ اور مادّہ اِنصراف و اشتقاق اور مواقع استعمال اور اسی لفظ کو خفت یا شدت یا تبدیل لہجہ سے استعمال کرنے میں جو جو معانی پیدا ہوتے ہیں اُن کی تشریح و تصریح نہایت بسط کے ساتھ لکھی ہے اور محاورات روزمرہ اور مصطلحاتِ اہلِ زبان اس وسعت سے بیان کئے گئے ہیں کہ ہندی و اُردو زبان کا کوئی

اختبارات

لغت یا محاورہ ایسا نہ ہوگا جو اس کتاب میں نہ پایا جائے۔ واقعی مؤلف کی محنت قابلِ لائق ہے کہ اگر تمام اہلِ ہند اس کی شکر گزاری کے لئے رطب اللسان اور غرب البیان ہوں تو حق بجانب ہے۔ چونکہ بہت سے علوم دینی و دنیوی اُردو زبان میں جمع ہو گئے ہیں اور تمام اضلاعِ ہند میں مطالبِ علوم مختلفہ اسی زبان کے ذریعہ سے سکھائے جاتے ہیں اور اب یہ زبان محتاجِ ایرجمنٹ طلبائے اہلِ ہند نہ رہی ہے لیکن اس کی تعلیم کا اسباب جیسا چاہئے موجود نہ تھا خصوص جزوِ گل علم زبان کا مختصر ایسی ہی کتاب کی موجودگی پر ہے۔ پس جب مصنف نے اپنی محنت شعار روزی سے یہ اسباب تسہیل و تعلیم زبان کا اپنے برادرانِ وطن کے لئے مہیا کر دیا تو وہ نہ صرف مستوجب تعریف اہلِ زبان کا اس باعث سے ہوا کہ اس نے اُن کی زبان کو استحکام اور رونق دی بلکہ بحیثیت اہلِ ہند کی تحصیل علوم دینی و دنیوی میں مددگار ہونے کے باعث مستحق ہزار ہزار تحسین و آفرین کا ہے ✦

جو کتابیں لغات کی پہلے مؤلفوں نے تالیف کیں اُن میں ضروری اور جزوی الفاظ کے بیان کرنے کے سوا سند کسی لفظ کی شعراء کے کلام سے نہیں لی یہ عمدہ کام خاص اسی مؤلف نے کیا ہے کہ اپنے وقت عزیز و محنت بیش بہا کو وقف افادہ برادرانِ وطن کر کے کتاب کو ایک مجموعہ سند اساتذہ کا بنا دیا ہے۔ الحق سہ ایں کار از تو آید و مرداں چنیں کنند ✦ بچ بے نوا گفتہ اور علم ایسے ہی شخص کا مبارک ہے جو اپنے برادروں اور ہموطنوں کو نفع علمی پہنچائے جو محنتیں اس کتاب کی تالیف میں مؤلف نے کیں ہیں ہم اپنی تحریر و تقریر میں اس قدر وسعت نہیں دیکھتے کہ پوری پوری تعریف ایک حقیر کی بھی منجملہ تمام خوبیوں کے اپنے احاطہ میں لا سکیں ✦

کتبِ سابقہ میں جو لغات درج کئے گئے وہ محض ایک محدود حصہ ہند کے ہی لغات مروجہ ہیں بخلاف اس کتاب کے کہ اس میں جملہ اقطاع و اضلاعِ ہند کے لغات تحقیق کر کے لکھے گئے ہیں۔ پس اس صفت کے باعث یہ کتاب اگر طالبِ علم کی مونس بن جائے اور عام خلائق میں مرتبہ ہر دلعزیزی پیدا کرے تو کچھ تعجب کی بات نہ ہوگی ✦

پہلے مؤلفوں نے جو لغات فصیح دیکھے وہی اکثر اپنی کتابوں میں درج کئے اور ادائے الفاظ کو اُن کی رکاکت کے باعث اُن کو نظرِ حقارت سے دیکھتے تھے قلم انداز کر گئے ظاہر ہے کہ یہ بات خلافِ ادبِ مؤلفانِ لغات ہے اور اس میں ایک جزو زبان کا مجہول و غیر معلوم رہ جاتا ہے۔ اس کتاب میں اُن مؤلفوں کی تقلید نہیں کی گئی بلکہ ادائے الفاظ سے لے کر اعلےٰ تک اپنے اپنے موقع پر بیان کر دیئے گئے ہیں ✦

علاوہ اِن تمام خوبیوں کے جہاں جہاں عبارت مؤلف نے بتعلیق تحقیقاتِ الفاظ و غیرہ لکھی ہے وہ ایسی سلیس و لطیف ہے جس کا ہر فقرہ پڑھنے سے حلاوتِ بے انداز حاصل ہوتی ہے۔ طرزِ بیانیہ ادائے مطالب اور سیدھے سادے و بلا تکلف الفاظ نے کتاب کے حسن کو دوبالا کر دیا اور مقبولِ طبایعِ خاص و عام بنا دیا۔ مؤلف نے کلماتِ مستعملہ فرسے جو عبارتیں بسط

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

نہ کھا دیں، اور اپنی سختی کے باعث تقریریں نہ کھٹھیں پر بیٹھ کیا ہے کیوں نہ ہو کہ اہلِ دہلی کی زبان اپنی سلاست اور بے تکلفی ہی کے باعث اعلےٰ مرتبہ فوقیت کا رکھتی ہے اور اُسکی سماعت سامعہ کو ایک سرور اور اُسکا مطالعہ باصرہ کو ایک نور بخشتا ہے اہلِ تکلف و تصنع کی تحریر و تقریر تکلفانہ تراش و خراش و استعمالِ الفاظ غیر محاورہ کے باعث اس مرتبہ سے منزلوں دُور رہتی ہے۔ مؤلف اپنے دعوے میں صادق ہے یعنی جو سرپرستی اس نے زبانِ اختیار کی ہے تو اُس کی ربوبیت کا اثر اُسنے "واعلا الفاظ پر یکساں ہے +

سوائے اس کے اور کئی کتابیں خاص مؤلف زبان دانی کی مؤلف ممدوح کی تالیف سے ہیں۔ اُن کے اسمائے مبارکہ یہ ہیں۔ تزئین الکلام تکمیل الکلام لغات النساء تحقیق الکلام۔ رسم خط ان کا مفید ہونا بھی اس کتاب سے کچھ کم نہیں ہے اور بعد میں ہم ان کی اشاعت کے وقت پر اُن کی نسبت رائے لکھینگے۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ یہ کتاب ارمغانِ دہلی اپنی عام پسندی اور مشتاق الیہ ہونا روز افزوں دکھائیگی اور اُس ترقی پر جو ہمارے دل میں مکنون ہے بہت جلد پہنچ جائے گی اور اپنی خوبیوں کے سبب اور تحکام سررشتۂ تعلیم کی قدرشناسی کے باعث جملہ مدارسِ تحصیلی و دیہاتی میں بجائے کتبِ استعمالی کے موجود رہکر عام نفع رسانی میں ایک نمایاں اثر ظاہر کرے گی +

آخر میں ہم دُعا کرتے ہیں کہ مؤلف کو ایسی ایسی مفید عام و مفید تعلیم کتابوں کی تالیف کرنے کا شوق اور صحت و فرصت زیادہ ہو اور برادرانِ وطن اُسکے علم اور محنت سے فیضیاب ہوں + آمین۔

اکمل الاخبار دہلی

(۳۰۔ دسمبر ۱۸۷۷ء)

اس الجواب کتاب ارمغانِ دہلی پر انشاء اللہ ہم اپنی رائے تو پھر لکھینگے مگر اسوقت صرف یہ گزارش کرتے ہیں کہ جو کچھ اشتہار سطورہ بالا میں درج ہے اس میں ایک ذرا بھی مبالغہ نہیں ہے اُردو زبان کی تحقیقات کو منشی سید احمد صاحب نے کمال کے درجہ تک پہنچا دیا ہے۔ بیشک بہت سے فارسی زبان کی تحقیق کو جلا دی اور منشی صاحب نے اُردو کے محاورات و اصطلاحات کو جو غیر محدود ہونے کی وجہ سے باطل متروک تھے بالا دیا ہے۔ ایک لفظ جتنے معنوں پر مشتمل ہے اُس کا ماخذ اور ہر ایک معنی کی مثالی اور اخذ کے کلام سے دی ہے اور کما حقہٗ تحقیقات کی ہے حق یہ ہے کہ علم زبان کو جس سے اہلِ ہندوستان جہلا واقف نہ تھے آنریبل سرمایہ کے طفیل سے جسکی کینڈے پر اس کتاب کے ذریعہ سے شایع کیا ہے اور ظرفِ پر بھی ہونہار کی بول چال اور اردو کے محاورات کا کہیں رنگ نہیں بدلا ہے ہم کو اُمید ہے کہ سب سے زیادہ گورنمنٹ انگلشیہ کتاب اور مؤلف کتاب کی قدردانی فرمائے گی اور یہ کتاب جسقدر بھی ہے ہاتھوں ہاتھ بکجائے گی خلاصہ یہ ہے کہ جسقدر اہلِ یورپ کو جناب ڈاکٹر فالن صاحب سنسان کو تعلیم کر دکھایا ہے اُسی قدر اہلِ ہند کو

اخبارات

منشی سید احمد صاحب کا احسانمند ہونا چاہئے کہ انہوں نے علم زبان اردو کی تکمیل کا جزو اعظم بیکار تصویر رکھایا ہے +

کوہِ نور لاہور

(۵۔ جنوری ۱۸۷۸ء)

ہمارے نزدیک بے شبہ مؤلفِ ارمغانِ دہلی کی محنت اہلِ ملک کی قدر کے قابل ہے نہایت افسوس کی بات ہے کہ جو کام ہمیں اپنی قوم و ملک کے لئے کرنا ضرور ہے وہ بھی غیر ملک کے لوگ کرتے ہیں چنانچہ اُردو زبان کے لغات اب تک انگریزوں نے تو کئی دفعہ لکھے بھی لئے چھپ بھی چکے اور عمدہ عمدہ تیار ہو رہے ہیں اہلِ ملک کی اس طرف توجہ ہی نہیں ہوئی کیا یہ صرف یہی وجہ ہے کہ اہلِ ملک کی توجہ ایسی چیزوں کی قدر کی طرف پوری پوری مائل نہیں ورنہ کیا انگریز بہ نسبت اہلِ ملک کے ہماری زبان سے زیادہ واقف ہیں ہرگز نہیں ہم بہ نسبت اہلِ ملک سے درخواست کرتے ہیں کہ ادھر بھی اپنی عنانِ توجہ منعطف فرماویں تاکہ محنت کرنے والوں کے حوصلے بڑھیں اور اہلِ ہندوستان کسی لائق ہوں +

قیصر الاخبار الہ آباد

(۶۔ جنوری ۱۸۷۸ء)

حقیقت میں ارمغانِ دہلی کتابِ لاجواب کی ضرورت بے نہایت تھی ہمنے اشتہار بالا کے ذیل میں چند سطریں اس کتاب کی لکھیں جو بطور مشتے نمونہ از خروارے شایع کی گئی ہیں واقعی فوائد جدید اور منافع ازید اس سے ناظرین کو حاصل ہوں گے +

رہبرِ ہند لاہور

(۲۹۔ جنوری ۱۸۷۸ء)

ارمغانِ دہلی حال معروف بہ فرہنگِ آصفیہ

ہمارے پاس کچھ عرصہ سے اس کتاب کا اشتہار مع دو ورقہ کتاب کے پہنچا ہے جسکی بابت ہم آج بعد غور کچھ تحریر کرتے ہیں۔ ہم نے اوّل اشتہار کو پڑھا اور پھر دو ورقہ نمونہ عمدہ کو جانچ کر ہم ظاہر کرسکے ہیں ہم نے اشتہار کے دعووں اور کتاب کے طریقوں کو یکساں پایا ہے یہ کتاب اُردو کی ایک جامع لغات ہے اور منشی سید احمد صاحب سابق دہلی اس کے مؤلف ہیں جنہوں نے (جیسا پڑھا ہے) فلین صاحب کے ساتھ اُردو انگریزی کی ایک بڑی ڈکشنری کے بنانے میں بہت کچھ کام کیا ہے منشی سید احمد صاحب کا صاحب زبان اور تجربہ کار ہونا ارمغانِ دہلی کی عمدگی کی بابت ایک اچھا خیال پیدا کرتا ہے منشی نے اس کتاب کے چار حصے کئے ہیں اور پہلا حصہ دہلی میں ۲۰۰ کاغذ سری رامپوری کے آٹھویں حصہ پر چھپ رہا ہے اور اس حصہ کے دو سو صفحے ہونگے اور قیمت دو روپیہ محصول ڈاک ہے۔ اس کتاب میں ایک ایک لفظ کی تحقیق کی ہے۔ تمام لغوی اور اصطلاحی خواہ مرادی معنی اور اُس کی اصل اور یہ کہ وہ کس زبان کا ہے مع مثال لکھے ہیں۔ مؤلف اشتہار میں لکھتا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

گیارہ برس ہوئے یہ کتاب تیار ہوئی ہے اور بڑی محنت پڑی ہے۔ یہ اظہار کتاب کی ضخامت اور خوبی اور تحقیقات کے لحاظ سے لائقِ تسلیم معلوم ہوتا ہے اور اہلِ مُلک کو مُناسب ہے کہ ایسی کتاب کی پُوری پُوری قدر و منزلت کریں۔ یورپ میں بوجہ ترقی تعلیم کتابوں کی ایسی قدر ہے کہ ادنےٰ ادنےٰ کتابیں اپنی پہلی اشاعت میں ہزاروں تک بکجاتی ہیں اور یہی سبب ہے کہ وہاں مُصنفین اور تصنیفات کی کثرت ہے اگر ہمارے مُلک والے بھی کُتب کی ایسی قدر کریں۔ تو کوئی قابلیت نہیں ہے جو ہم میں نہیں اور کوئی لیاقت نہیں جو ہم پیدا نہیں کر سکتے۔ ہمارے ایک مُہذب دوست کا قول ہے کہ اگر کئی کتابیں بکثرت تصنیف ہوں تو ایک شوق کے ساتھ مُطالعہ جاری رہ سکتا ہے اور مُطالعۂ کُتب کے سبب جدتِ خیالات میں حرکت رہ سکتی ہے۔ یہ نہایت درست ہے۔ مگر نا وقتیکہ خریدار نہ ہوں کتابیں تصنیف نہیں ہو سکتیں۔ بہرحال ہم چاہتے ہیں کہ ارکانِ دہلی کی سررشتۂ تعلیم اور ریاستیں اور دیگر رئیس اور شریف لوگ قدر کریں تاکہ ایسی عمدہ اور مُفید کتابوں کے تیار کرنے کا اہلِ فضل کو شوق اور جرأت ہو جاوے۔ ابھی اس کتاب کا پہلا حصّہ چھپ رہا ہے۔ اور اُس کے فروخت ہو جانے پر باقی حصّے طبع ہونگے پس زیرِ طبع جلد بکنا چاہیئے تاکہ باقی حصّے طبع ہو کر کتاب پُوری ہو جائے۔ پنجاب کا سررشتۂ تعلیم ایسے ڈھنگ پر چلا ہے کہ مُلک کے مُصنفین کو اس سے بہت کم فائدہ پُہنچا ہے۔ سررشتۂ تعلیم پنجاب میں چند آدمی تصنیف و تالیف اور ترجمہ کے لئے مُلازم ہیں اور اس مد کا سب روپیہ انہیں پر خرچ ہو جاتا ہے۔ یہ طریق بھی بنسبت عُہدہ انتخاب کے بُرا نہیں ہے۔ مگر اس میں یہ نقص ہے کہ مُلک میں عام بہ اشتغال تصنیف و تالیف کا پیدا نہیں ہو سکتا۔ ہم اپنے صُوبہ کے سررشتۂ تعلیم کو بیدار کرتے ہیں کہ وُہ ارکانِ دہلی کی بابت اپنا پہلو بدلے ؎

اخبار انجمنِ پنجاب لاہور

(۱۵۔ مارچ ۱۸۷۳ء)

کھانے کے دانت اور دکھانے کے دانت اور اُردُو اخبارات

(اخبار کے مُدیر نگار صاحب نے اس پہلو کو لیکر اُردُو لُغات پر بحث کی ہے اسوجہ سے درج تقاریظ ہوا)

انسان بسا اوقات جس شدّ و مدّ اور لب و لہجہ سے مصنوعی فلسفے کی آمیزش اور جعلی دلایل کے قایم کرنے سے مُختلف دعووں کا مُدعی ہوتا ہے کاش اگر ان کے واقعی اور نفس الامری اثبات نتایج میں بھی کامیابی حاصل کرے تو کیسا اپنے طولِ امل شکایتوں سے دفتروں کے سیاہ کرنے یا زبان کو لوث شکایت سے آلودہ کرنے کا مرتکب موقع نہ ملے۔ جب کہ قدرت نے کوئی امر خیر و شر کے کُلیہ سے مُستثنےٰ نہیں کیا اور بُرائی کے ساتھ بھلائی ہمیشہ لگی رہتی ہے پس اب اس امر کا ظاہر کرانا فضول معلوم ہوتا ہے کہ دُنیا میں اس صفت کے آدمی موجود نہیں جو اپنے دعووں کو پایۂ ثبوت تک پُہنچا سکیں۔ ہاں مناذونادر ہونے میں بیشک بحث ہو سکتی ہے اور ان دُر کالمعدوم کا نتیجہ بھی برآمد ہو سکتا ہے اگر تمام جہان کے دعوے ایسے ہی لاطایل ہوا کریں

اخبارات

تو طرزِ معاشرت اور طریقِ تمدّن کا قطعی انسداد ہو جاوے اور تمام جہان کے کاروبار کا چلنا بوجہ ناکامی کے گرداب میں چکر انے لگے۔ اگرچہ اس امر کا الزام ہر ایک انسان کے لئے ایسا ہی ضرور ہے جیسا کہ کسی مُہذّب آدمی کے لئے ستہ ضروریہ کا پابند ہونا۔ مگر اخباروں کے حق میں اسوجہ سے زیادہ تر ضرور ہے کہ وہ قوم کے اتالیق ہیں اور اُس کے مُہذّب بنانیکا دعوےٰ کرتے ہیں۔ اخباروں کی وضع اور اُن کی آزادی کا یہی مقتضا ہے کہ قوم کی حکایت شکایت اور اُس کے دُکھ سُکھ کے حالات وقتاً فوقتاً اُن میں درج ہوتے رہیں تاکہ اس ذریعہ سے برائیوں کی اصلاح اور مخلوق کو عبرت و موعظت حاصل ہو۔ اور جبکہ مانند اور پہلے اخباروں ہی سے ایسی نامُلایمیوں کا سبق لوگوں کو حاصل نہ ہو تو اُن کی اصلاح اور تہذیب کا خدا حافظ ؎

حق بھی جو طلب فدا رہا حشر میں ترا پھر کس سے مستغیث تیری فریاد کریں گے

اگرچہ اخباروں سے حاکم اور محکوم دونوں کو بہت سے فایدے حاصل ہوتے ہیں مگر فی زمانہ اخباروں سے جس فایدے کے حاصل ہونے کی ضرورت ہے وُہ علم انشاء اور مُلکی زبان کا دُرست ہونا ہے اگر غور سے دیکھا جاوے تو اس نعمتِ غیر مترقبہ کا حاصل ہونا اخباروں کی ہمت پر موقوف ہے بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ اخبار جس قدر اسبات کے حاصل ہونے میں زور لگائیں گے اُسی قدر اُن کو ترقی حاصل ہوگی کیوں کہ اخباروں کا فروغ اسی بات پر موقوف ہے کہ اُن میں مُختلف طبایع اور استعداد کے آدمیوں کے مضامین اور خیالات درج ہوتے رہیں اور پھر یہی مثل صادق آئے کہ وہاں دھووے بائیں کو اور یہاں دھووے داہنے کو اور جب کہ خود قوم ہی انشا پردازی اور علم ادب سے بے بہرہ ہے تو اخباروں کو کیونکر ترقی نصیب ہو سکتی ہے۔ کسی اخبار کا اڈیٹر خواہ کیسا ہی ادیب جامع کمالات آتش کا ہر کمال ہو مگر وُہ اپنی ذاتِ واحد سے اپنے منصب کا پُورا پُورا فرض ہرگز ادا نہیں کر سکتا یہی سبب ہے کہ جب ہم یہاں سے وہاں تک اُردُو اخباروں پر اجمالی اور تفصیلی نظر ڈالتے ہیں تو کوئی پرچہ ہم کو ایسا نظر نہیں آتا کہ فصاحت و بلاغت۔ زبانداني اور شُستہ اور مُحاورات شُستہ اور رفتہ رفتہ حال۔ عبارت کی سلاست اور متانت میں خاص عام کا زبانزد اور ضرب المثل ہو عمدہ خیالات کا پیدا ہونا مُشکل نہیں مگر اُن کو عُمدگی سے ادا کرنا البتہ سو مُشکلوں کی ایک مُشکل ہے۔ جو شخص عُمدہ اور دلکش پیرایہ میں اپنے خیالات ظاہر نہیں کر سکتا۔ اُس کو اُن حیوانات سے تشبیہ دینا کچھ بیجا نہ ہوگا جو بسا اوقات اپنی طبعی حرکات اور آثار سے اپنے اسادوں کا ظاہر کرنا چاہتے ہیں مگر قوتِ ناطقہ کے نہ ہونے سے جو صرف انسان کی ماہیت میں داخل ہے مجبور ہیں۔ پس انسان کے لئے عرقِ انفعال میں غرق ہونے کے بے اس سے بڑھکر کوئی عمدہ موقع نہیں کہ وہ اپنے خیالات اور مافی الضمیر ادا کرنے کی تحریری قوت نہ رکھتا ہو۔ ہاں اسبات کا نظر انداز کرنا بھی بڑی ناانصافی بلکہ بڑے درجے کی ناحق کوشی ہوگی کہ اخبار والوں نے ہمارے مُلک کی انشاپردازی کو کیسا کچھ فایدہ پُہنچایا ہے مگر اُن کو اس امر کا تذکرہ کرنا کہ ہم نے ساری قوم کی تمام کردی نادانی کے خطرے سے خالی نہیں کیونکہ ابھی اُن کو بہت کچھ کرنا باقی ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

اگر ترقی اُمور نسبی اور اضافیات کے قبیل سے نہ ہوتی اور کمال کے لئے کوئی خاص اعلےٰ درجہ مقرر نہ ہوتا تو ہم یہ بات کہہ سکتے تھے کہ زبانِ اُردو نے بڑی ترقی کی ہے اور پچھلے زمانے کی مخلوط زبان۔ گنواری بول چال۔ بھدّے الفاظ۔ اجنبی محاورات۔ بھک بندی۔ ضلع اور پھکڑ۔ گل و گلشن سنبل و نسترن کا جو ربط ظاہری تپ ٹاپ وغیرہ کی درستی میں زمین و آسمان کا تفاوت ہے۔ اب اُردو زبان کے وہ الفاظ جن میں گویا قدرت نے معنی ہی نہیں پہنائے وہ معانی جو بالمعنی فی بطن الشاعر صاف صاف صادق آتا ہوا اخباروں میں بہت کم نظر آتے ہیں لیکن زبانِ اُردو اعلےٰ درجے کی ترقی اور پورا پورا کمال ہمارے مُلک کو ابھی تک حاصل نہیں ہوا یہ ہے اُردو اخبارات جنہیں عوام کو نہیں خواص کو یہ بہروسا ہے کہ ان کے بدولت ہماری مادری زبان خم و پیچ اور طرح طرح کے نقصوں سے آزاد ہو کر سیدھی راہ پر آجائے گی ایسے موجود ہیں کہ جن کو ابتک یہ بھی خبر نہیں کہ اعلےٰ درجے کی انشا پردازی کس شے کا نام ہے اور اُسکے استحصال کے واسطے کیا کیا اسباب درکار ہیں اور اُردو زبان کی اصلی ہیئت کیا ہے اور اُس میں کون کونسی زبانیں آجتک شامل ہو چکی ہیں۔ اگر سادہ لوحی اور سستی نے ہمارے مُلک پر قبضہ نہ کیا ہوتا اور ناواقفی نے چاروں طرف سے اس کو نہ گھیرا ہوتا تو بہت سے کاموں کا جاننا سخت دشوار تھا۔ جبکہ عالمِ بالا کی سخن فہمی کا یہ حال ہے پھر عالمِ سفلی کا کیا ٹھکانہ ان ساری خرابیوں کی یہی وجہ یہی ہے کہ ہمارے مُلک کو زبانِ اُردو کی تحریر تصنیف و تالیف کتب کا شوق ابھی تک حاصل نہیں ہوا وہ نہیں جانتے کہ اُردو زبان کیسا دلکش ہفت رنگی چینی مُرقّع ہے اور اُس میں مانی قدرت نے رنگ برنگ کے کیسے کیسے لاثانی نقش و نگار اپنے خانۂ معجز نگار سے نکالے ہیں۔ بالفرض اگر کسی اہلِ کمال کو اسطرف توجہ بھی ہوئی اور اُس نے قوم کی صلاح و فلاح کی غرض سے سالہا سال تک اپنی قوت دماغی کو شبانہ روز صرف کر کے کوئی کام کیا تو ہمارا مُلک اُس کی قدر نہیں کرتا وجہ یہی ہے کہ اُسکو ایسی بے پہچاننے کی چشمِ بصیرت اور ایسے گوہر نایاب کی شناخت کا ملکہ نصیب نہیں ورنہ کوئی مُبصر اور عقلمند آدمی ایسی مُفید شے کو جسکی خاص و عام کو اشد ضرورت ہو ہرگز اک گوشہ گمنامی اور لاپروائی میں نہیں ڈال سکتا۔ نمونہ کتاب سیّد اللغات معروف بہ فرہنگ آصفیہ (یعنی) فرہنگِ آصفیہ مُصنفہ مولوی سیّد احمد صاحب دہلوی جس میں اُردو زبان کی تحقیق اور موشگافی کا کوئی درجہ باقی نہیں رہا اکثر اخباروں میں سیری نظر سے گزرا ایسی لاثانی اور مبسوط ڈکشنری ہے جس پر ہمارے مُلک کو ناز کرنا چاہیئے اور اُن کی لیاقت ہمدانی بلند نظری کی قسم کھانی چاہیئے حق یہ ہے کہ مُصنف نے وہ کام کیا ہے جو آجتک کسی سے نہیں ہو سکا بہت سے لوگوں نے اناولاغیری کے دعوے کر کے چند چند اوراق کے بہت سے رسالے جنکے زعم بہت ہی بڑھے ہوئے ہیں شایع کئے مگر راست یہ ہے کہ وہ سب کے سب اس ڈکشنری سے وہی نسبت رکھتے ہیں جو قطرے کو دریا سے اور ذرّے کو صحرا سے ہے۔ اس کتاب کے فوائد

اخبارات

اور اس کی مُفصّل خوبیاں کسی اور وقت پر بیان کی جائیں گی بالفعل اقلّ و دلّ یہ امر ہے کہ آجتک اس پایہ کی کتاب نہ ہندوستان میں تصنیف ہوئی اور نہ آئندہ اُمید ہے اگر کوئی خدا کا بندہ جرأت بھی کرے گا تو اسی کے حواشی اور خوشہ چینوں میں شمار کیا جائے گا کیونکہ مُصنف نے کوئی احتمال کوئی دقیقہ کوئی عُنوان کوئی محاورہ کوئی لُغت کوئی لفظ جو اُردو زبان میں مُستعمل ہے تھے الوسع باقی نہیں چھوڑا۔ اُردو زبان روز بروز ایک نیا رنگ پکڑتی جاتی ہے اُس کی تحقیق اور اُسپر کماحقہٗ عبور کرنے کے لئے بہت سے اسباب اور سامان درکار ہیں مُصنف نے اپنی کتاب میں اُن زبانوں کی طرف اشارہ کیا ہے جنسے اُردو زبان میں الفاظ ماخوذ ہوئے ہیں پس حق یہ ہے کہ ایسی ہمہ دانی۔ جگر کاوی موشگافی تحقیق و غیرہ کیلئے ایسا ہی جامع خون اور ہفت زبان آدمی درکار تھا جیسا کہ اس کتاب کا مؤلف ہے۔ بہت سے اُردو اخباروں میں اس کتاب کا اشتہار اور بعض میں براہ نشر و حُبِّ قوم نمونہ بھی درج ہو کر شایع ہوا غالباً بعض اُن اخباروں کے سوا جو اپنے فروغ کے زعم میں ہموطن ہیں اور بلند نظری اور رفاہ قوم اُنکے پاس ہو کر بھی نہیں گزری غرضکہ (اُونچی دُکان اور پھیکا پکوان ہیں) کوئی پرچہ ایسا باقی رہا ہو گا جس میں اس کتاب کا اشتہار درج نہ ہوا ہو۔ نہایت افسوس کی بات ہے کہ ایسے مواقع پر بھی ہمارا مُلک بوجہ طبع نفسی یا کسی اور غرض کے اغماض اور بے مروّتی کو جائز سمجھتا ہے ایسے لوگ یا تو قوت ممیزہ نہیں رکھتے کہ اس قسم کی بے بہا چیزوں کی قدر کریں یا انکی آنکھوں پر اغراض نفسانی کا پردہ پڑ گیا ہے کہ ایسے گوہر نایاب کے پہچاننے اور اسکی چمک دمک کے دیکھنے سے معذور ہیں۔ اخباروں کا تو یہ کام تھا کہ وہ ایسے مواقع کو مُغتنمات سے سمجھ کر نہایت آب و تاب اور بڑی خوشی کے ساتھ اس قسم کے اشتہارات کو شایع کرتے اور مکرر سہ کرر اپنی رائیں ظاہر کرتے تا کہ مُصنف کا دل بڑھتا اور کتاب کے سقم و دقت پر اُس کو آگاہی ہو کر آئندہ اور بھی زور لگا جاتا اگرچہ جن مہذب اور عالی نظیر اخباروں نے اس کتاب کا اشتہار برائے قدردانی و رفاہ قوم درج کیا ہے اُن سے آئندہ یہ دیکھنے اور اُس کو زیادہ تر فروغ دینے کی بھی اُمید ہے اور اس قدر اخباروں میں اس کتاب کا شایع ہونا خاص و عام کی آگاہی اور خریداروں کی اطلاع کے لئے کافی ہے مگر جن اخباروں نے ایسے وقت پر بہو بچی کرنا مناسب سمجھا ہے اُن کی شائستگی اور تہذیب کی کیفیت معلوم ہو گئی۔ ہاں یہ اعتراض ہو سکتا ہے کہ کیا مُصنف کو اس کتاب کی قیمت خریداروں سے وصول نہ ہو گی جسطرح اُس کو اپنے فائدے پر نظر ہے یہی حال اخباروں کا بھی ہے کیونکہ وہ اس کام کے ہوا کسی قسم کی کمیتی یا بہرا نہیں کرتے صحیح ہے لیکن مُصنف نے اس کتاب کے طبع کرانے میں بالفعل اپنا کسی قسم کا ذاتی فائدہ مدنظر نہیں رکھا اور وہ اپنے اشتہار میں اسبات کا معترف ہے کہ میں صرف لاگت وصول کرنی چاہتا ہوں اور فی الحال مجھکو نفع پر نظر نہیں پس ان باتوں پر لحاظ کر کے مُصنف پر کسی قسم کے استحصال کا دباؤ ڈالنا اور وقت اُسکے اشتہار کا درج نہ کرنا بڑی ہٹ دھرمی ہے جس طرح مُلک پر ایسے شخص کی جانکاہی اور محنت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

اور تلاش کی شکر گزاری واجب ہے اُسی طرح اُن نیک نیت اخباروں کا شکریہ ادا کرنا بھی اُسی طرح لازم ہے جنھوں نے بدُون کسی طلب اور غرض کے ایسی لاجواب کتاب کے اشتہار کو شایع کیا اور مہردی اور رفاہِ قوم کی داد دی اور جن اخباروں نے اِن سب امور کی طرف توجہ نہیں کی اُن کے حال پر میں نہایت افسوس کے ساتھ یہ شعر ؎

گر جاں طلبی مضائقہ نیست ۔۔۔ زرے طلبی سخن دریں ہست

بڑھکر اپنی سامعہ خراشی کو ختم کرتا ہوں فقط۔ راقم اخباروں کا دیکھنے والا +

نصرت الاخبار دہلی

(۱۱ اپریل ۱۸۷۳ء)

کتابِ ارمغانِ دہلی حال معروف بفرہنگِ آصفیہ

سُبحان اللہ یہ دہلیٔ ویران اب تک کیسے کیسے گنجِ شائگاں رائگاں دیتی ہے اور کیا کیا خزائن نہاں ہندوستان کو ارمغان دیتی ہے باوصف بربادی کے ہر گوشہ میں اِس کے کیا کیا کچھ عیاں نہیں اور باوجود ویرانی کے اِس خرابہ میں کونسا خزانہ ہے کہ نہاں نہیں اِس کی خاک وُہی آدم خیز ہے اور اِس کی زمین ویسی ہی گہربیز ہے کیوں نہ یہ شہر تختہ بہرِ نشیمنہائے بخت رہا ہے کہ ہر راجہ اور بادشاہ کا پائے تخت رہا ہے خاص مقام تھا مرجعِ عام تھا صدہا نامین نامدار اور ہزارہا وُزرا و اُمرائے عالی وقار اِس کی خاک میں آرام فرماتے ہیں کبھی روئے زمین بسایا تھا اب زیرِ زمین بسائے ہیں ہر طرح کے اہلِ کمال نے اِسی شہر سے کام پایا کام کیا کہیں سے نام پایا کیسے کیسے مُنشی اپنی والا منشی سے یہاں آئے کہ جن کی نثر جہان میں پھیلی ہر یک ملک و کشور کے شاعر اِس کو تشریف لائے کہ اُن کی نظم ہندوستان میں پھیلی جو عالم یہاں آیا علم میں الم ہوا جو کاتب یہاں پہنچا جواہر رقم ہوا ہر فن کے کامل ہر علم کے عامل ہر ہُنر کے ماہر ہر پیشہ کے قادر اطراف واکناف سے چلے آتے تھے اپنے کمال دکھاتے تھے انعام لیتے تھے آرام پاتے تھے بقول میر تقی مغفور ؎

دلی کا ہر ایک کوچہ اوراقِ مصوّر تھا ۔۔۔ جو شکل نظر آئی تصویر نظر آئی

بھلا یہ تو پہلا حال ہے اب بھی اِس اُجڑے دیار کا ایسا اقبال ہے کہ اگرچہ سرکارِ دولتمدار انگلشیہ نے کلکتہ کو دارالامارۃ ٹھیرایا ہے مگر جناب ملکۂ معظمہ نے اِسی شہر سے قیصرۂ ہند کا خطاب پایا ہے وُہ جناب ویسرائے بہادر کا مقام ہے ہمارا شہر خود جناب ملکۂ آفاق کی بنائے نام ہے یہ وُہی دارالخلافت ہے اِسکی وُہی شرافت ہے پس جب شہر چہ پہر ایسا شہرۂ آفاق ہو پھر کیونکر نہ ہر چیز میں طاق ہو جہاں شاہِ جہان ہو وہیں سارا جہان ہو جو چیز یہاں کی ہے سو چیدہ ہے جو آدمی ہے وُہ سنجیدہ ہے یہاں کی گفتگو بھی ایسی ہی ہے کہ کہیں نہ ویسی ہے چنانچہ اُنہیں سنجیدہ اور سپندیدہ آدمیوں نے یہ اُردو زبان نکالی اور ایسی گفتار بنا ڈالی کہ جس سے یہ بات تا قیامت قائم رہے اور تا انقراضِ عالم دائم

اخبارات

رہے کہ یہ شہر کبھی مرجعِ عالم تھا اور مجمعِ اصنافِ بنی آدم تھا یہاں کے لڑکوں کے ذہن کی جدت اور طبایع کی جودت پر یہ زبان دلیل ہے کہ ہر زبان میں قال و قیل ہے پھر جس کمینے یہ زبان جہاں پائی ہے یہاں سے پائی ہے جس کسی کو کچھ بول چال آئی ہے وُہ یہیں سے آئی ہے لکھنؤ کے جتنے بڑے بڑے خاندان ہیں وہ سب مُتفق اللسان ہیں کہ ہم دہلی سے آئے ہیں اور یہ زبانِ آبائی وہیں سے لائے ہیں اگر کوئی ناانصاف اِسکے خلاف کہے اور اپنی ایجادی زبان کو شُستہ اور صاف کہے بیفایدہ کی دست بُرد ہے اور ناحق کی آورد ہے حق بجانب اُن کے ہے جن موجدوں نے اِس زبان کو نکالا اور بجا کا میں ہم رنگ ڈالا یہ اُنہیں کی ریختہ بُنیاد ہے جنکا پہلا ایجاد ہے اب جو کوئی اِس زبان کی گنجائش سے بڑے بڑے الفاظ سے آرایش کرتا ہے بیفایدہ کی افزایش کرتا ہے ورنہ بقول سعدیؒ ؎

حاجتِ مشاطہ نیست رُوئے دلارام را ۔۔۔ تلامذہ اور ذُو معنی اور تخیلس اور ترصیع وغیرہ جو جو صنایع لفظی یا معنوی ہیں محض انشا پردازی ہے اور فقط طبع آزمائی اور سخن سازی ہے حُسن بیاختہ خُدا ہے اور پرداختہ بندۂ زبان دُھ ہے جو جاری ہو بتکلف سے عاری ہو محاورہ وُہ ہے کہ جو روزمرہ بولا جائے۔ روزمرّہ وُہ ہے جو سب کی سمجھ میں آئے یہ بات اِسی ویرانہ کی زبان کو حاصل ہے اِس فن میں یہیں کا آدمی کامل ہے دربار اور بازار کی ایک زبان ہے محض ادب اور بے ادبی کا فرق درمیان ہے مختصر جو ہے وہ سہل و آسان نہ ثقیل و گراں آئندہ اپنی اپنی طبیعت ہے اور جُدا جُدا خلقت بدزبانی سے اصل زبان کا کچھ قصور نہیں الکن کی زبان خود ناقص ہے لفظ میں فتور نہیں اے قلم یہ روانی تا کجا اور اِس قدر لن ترانی تا کجا اگر ہوس ہے تو تماشا ہی میں ہے کہ اِس شہر سے اُردو کی ہدایت ہے اور یہ شہر اِس زبان کی ولایت ہے بالفرض اگر کوئی لفظ فصیح نہ ہو تو یہ ضرور نہیں کہ صحیح نہ ہو جب زبان کی صحت ہمیں سے ہمارے بیان پر ہے تو پھر کس کا طعنہ ہماری زبان پر ہے ہم جو کچھ کہیں لوگ اُس کی سند ہیں المختصر اگرچہ مشہور اور نام آور لوگ مرگئے اور اچھے اچھے سخنور گزر گئے نہ شیفتہ ہے نہ غالب ہے نہ کوئی کسی کا طالب ہے ویسا اب کوئی صاحب کمال نہیں جو پہلے حال تھا وہ فی الحال نہیں مگر پھر بھی زمانہ کسی اہلِ کمال سے خالی نہیں ایسا وقت نہیں کہ کوئی طبعِ عالی نہیں پروردگار سے کمال اور کامل کی پھر صورت دکھائی ہم عرض کی تکمین فرمائی یعنی ہمارے اور ہماری زبان کے قدردان محقق کامل زبانداں صاحب کمال مُستند یعنی جناب سید احمد سلمہ اللہ الاحد سے یہ کتاب نایاب اُردو زبان میں اور خاص دہلی کے محاورات کے بیان میں ایسی تالیف فرمائی کہ ایسی کتاب کبھی سلف میں بھی نظر نہ آئی صحت میں صحیح ہے صراحت میں صریح ہے جامعیت میں قاموس ہے اُردو کی عزت اور ناموس ہے ایک جسم گویا ہے چار عناصر سے بنا ہے یعنی چار حصوں پر منقسم کیا ہے۔ اگرچہ نواب سعادت علیخاں مرحوم والیٔ لکھنؤ کے عہد میں انشاء اللہ خاں اور مرزا قتیل

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

نے اُردو کے قواعد لکھنے کی بنا ڈالی اور ایک کتاب فارسی زبان میں اُردو کے بیان میں بنا ڈالی مگر یہ بات کہاں اور یہ نکاتہ کہاں اور اسیطرح اِس زمانہ میں بھی چھوٹے چھوٹے رسالے اِس قواعد میں لوگوں نے لکھ ڈالے مگر وُہ اِس کتاب کے آگے ایسے ہیں جیسے عربی میں ہنیزان ہے یا فارسی میں اَحمد نامہ اور دستور الصبیاں ہے خدا گواہ ہے وَکَفٰی بِاللّٰہِ شَہِیدًا کہ ابن سید صاحب نے ایسا کچھ لکھا ہے کہ کسینے سُنا بھی نہیں اور جب سُنا بھی نہیں تو واقع میں کچھ لکھا بھی نہیں **ارمغانِ دہلی** اِس کتاب کا نام رکھا ہے واقعی ہم یا مسمّےٰ ہے عمدہ سوغات ہے تحفہ مُدارات ہے حکّامِ والا مقام کی نذر کے لائق رُوسا و اُمرا کے پیشکش کے موافق طلبا کی تعلیم کے قابل فُضلا کے مطالعہ میں داخل ہم کہاں کہ کیسی ہے خُود بتا دے گی جیسی ہے مُشک وُہ ہی کہ خُود خوشبو ظاہر کرے نہ کہ عطّار مُنہ سے کہا پھیرے اِتنا جانتے ہیں کہ اگر کوئی ایکبار دیکھ لے ممکن نہیں کہ پھیر دے یقین ہے کہ ہمارے زمانہ کے قدردان یعنی صاحبانِ عالیشان خصُوصًا ڈائرکٹر صاحبانِ ممالک مغربی و شمالی اور پنجاب اور اِسی طرح سے نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کہ جنکی بدولت اُردُو زبان کو وُہ رواج ہے کہ کبھی نہ تھا جو آج ہے جس وقت اِس کتابِ لاجواب کو کہ اُن کے اقبال سے ترتیب پائی ہے ملاحظہ فرمائینگے تو ضرور اِس کی قدر و منزلت بڑھائینگے قبول کرینگے اور رواج دینگے اور اِسی طرح اور ہندوستانی رؤسا اور اُمرا بھی جنکو خُداداد سخن کا مزا ہے اور اُن کی طبع والا رسا ہے خُود بھی سخنور ہیں اور سخنور پرور ہیں اِس اعجُوبۂ روزگار کو پسند کرکے مُؤلّف کو عزت بخشینگے اور کتاب کو حُسنِ قبولیت عطا کرینگے۔ اب اِس بندۂ درگاہ سراپا گناہ سیّد نصرت علی ابن جناب سیّد ابو المنصور امام فن مناظرہ اہل کتاب کی اِس کتاب کے لئے یہ دُعا ہے اور بصدقِ دل التجا ہے کہ آلہی جب تک زبان کو گویائی اور اُردُو کو روائی ہو یہ کتاب نایاب کُلغات اُردُو جامع ہے اور اَوصحت الفاظ کے واسطے بُرہان قاطع ہے تمام جہان کو ایسی پسند آئے کہ رُتبہ جہانگیری پائے دیکھنے والوں کی آنکھوں میں نُور دے خریدارونکے دلکو سُرور دے۔

پنجابی اخبار لاہور

(۱۱ مئی ۱۸۷۸ء)

ارمغانِ دہلی حال معروف بہ فرہنگِ آصفیہ

مُؤلفہ منشی سیّد احمد صاحب دہلوی مُصنّف کنز الفوائد و قوانین و تاریخ اثار دہلی الثنار وغیرہ وغیرہ

نظم

ہُنجا ہمیں ارمغانِ دہلی ماشاء اللہ زبانِ دہلی
سچ کہتا ہُوں میں اِس اُرمغاں سے دوچند ہوئی ہے شانِ دہلی
ہے تیغِ سخن کی بن گئی برق جادُو ہے کوئی فسانِ دہلی
سیّد احمد یہ کہہ رہے ہیں دہلی ہے تن اور میں جانِ دہلی
ہر فقرہ میں دِل رُبائیاں ہیں کُھب جاتی ہے دِل میں آنِ دہلی

اخبارات

ارمغانِ دہلی میں کیا کیا ہے؟

اِس سوال کا جواب اِس سے بہتر نہیں ہو سکتا جو خُود مُصنّف نے دیا ہے اور وُہ یہ ہے:-

"تذکیر و تانیث کی تمیز اہلِ دہلی اور لکھنؤ کے مُوافق اِس میں موجُود ہے۔ زبانوں کا فرق اور اُن کی اصلیت کا پتہ اِس سے ملتا ہے۔ عام مُحاورے اِس میں درج ہیں خاص خاص مُحاورے اِس میں داخل ہیں۔ فقیروں کی صدائیں اِس میں سُنلو۔ سودے ڈالوں کی آوازیں اِس میں دیکھ لو۔ دِل لگی اِس میں ہے۔ ظرافت اِس میں ہے۔ بعض بعض موقعوں پر جُوارِیوں۔ ٹھگوں۔ دلّالوں۔ چانگسواروں۔ بدمعاشوں مُختلف ہیئت و روپ کے وُہ بولتے جُلتے روزمرّے جنکے نہ جاننے سے اکثر انسان دھوکا کھا جاتا ہے۔ بہ ترتیب حرُوف اِس کتاب میں بھی شامل کر دیئے ہیں۔ جو لفظ جس درجہ کے آدمیوں میں مروج ہے وُہ اُنہیں کے نام سے لکھا گیا ہے۔ عورتوں کی بولی اِس میں نہیں چھوڑی۔ جاہلوں کی باتوں سے اِس میں پرہیز نہیں کیا۔ ہاں اگر چھوڑا ہے تو مُغلطات اور فحش کو چھوڑا ہے۔ اِس کتاب سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ سابق کے فُصحا نے کن کن مُحاوروں کو پسند کیا تھا اور اب کے فُصحا کونسے مُحاورے پسند فرماتے اور کون سے ترک کرتے جاتے ہیں۔ عوام النّاس کونسے مُحاوروں کا استعمال کرتے ہیں اور خاص آدمی کون کون سے لفظوں سے بچتے اور کون کون سے لفظوں کو داخلِ روزمرّہ کرتے جاتے ہیں۔ پنڈت جی مہاراج کن شبدوں کو سُنکر آنند ہوتے ہیں اور مُنشی جی صاحب و مولوی صاحب قبلہ کن لفظوں پر فخر کرتے ہیں ہندی کے کبیشر اپنے دوہوں۔ گیتوں۔ ٹھمریوں کبتوں وغیرہ میں کون سے الفاظ برتتے ہیں۔ اُردُو کے شاعر کونسے کہانیوں پہیلیوں کہا دتوں میں کس قسم کے الفاظ زیادہ لاتے ہیں۔ اور حال کی بول چال میں کس قسم کے۔ کون کون سے الفاظ متروک ہو گئے اور کون کون سے اِن کی جگہ قایم ہوئے۔ اِس زمانہ میں کس قسم کے الفاظ داخلِ زبان کئے جاتے ہیں اور کس قسم کے خارج +

ہندی لُغتوں کے مادّے کی تحقیق اکثر سنسکرت پالی پراکرت سے لیکر پُرانی فارسی تک جہاں سے اِن دونوں کا ایک ہونا ثابت ہے کی گئی ہے۔ اور اگر ہندوستانی قدیمی زبان کا کوئی لفظ آیا ہے تو اُس کو بھی جتا دیا ہے کہ یہ سنسکرت کے روج سے پہلے کی نشانی ہے۔ فلولجی یعنی علم زبان کے ذریعہ سے جن الفاظ کا ایک ہونا ثابت ہوا ہے اُنکو بالتفصیل مع دلایل لکھدیا ہے۔ اِسی طرح فارسی الفاظ کا زبانِ ژند پاژند اور دساتیر تک سے پتا لگایا ہے۔ جن تُرکی لفظوں نے ہندوستان میں رہ کر دُوسرا لباس پہن لیا تھا اور اپنی اصل سے بالکل مُغایرت پیدا کر لی تھی اُنکا سراغ بھی لگا دیا ہے +

غرض عربی الفاظ کے ساتھ عربی مادّے۔ ہندی کے ساتھ ہندی تُرکی کے ساتھ تُرکی انگریزی کے ساتھ انگریزی لکھے گئے ہیں اور جانتک ہماری عقل ہمارے تجربے ہماری

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

واقفیت نے کام دیا ہے وہاں بیک ہم نے اکثر مصطلاحوں کی وجہ تسمیہ اور اکثر لغات کے مخرج اور ہر ایک فعل کے اشتقاق کو ناحق سے نہیں جانے دیا ہے" +

جو کچھ مصنف نے اس جواب میں دعوی کیا ہے بیشک اُسکی تصدیق کتاب سے ہوتی ہے جس مدعا کو آغاز کیا ہے نہایت ہی خوبی سے انجام کو پہنچایا ہے۔ ایسی کتاب نہ پہلے کبھی دیکھی نہ سنی۔ ہم نہیں کہسکتے کہ ہندوستانیوں کو اسبات کا خیال نہ تھا کہ وہ اپنی زبانکی تکمیل کے واسطے ڈکشنری بنائیں یا مصطلحات لکھیں البتہ چند مصنفوں نے اس فن میں قلم اُٹھایا ہے اور خوب ہی خونِ جگر کھایا ہے مگر یہ دولتِ خداداد صرف منشی سید احمد صاحب دہلوی کو ہی نصیب ہوئی کہ ایسی بے نظیر کتاب اُس کی طبیعت وقلم سے نکلی بیشک مصنف نے اپنے ہموطنوں پر بڑا احسان کیا کہ اُن کی ایک بڑی بھاری ضرورت کو رفع کیا۔ جو لفظ عوام بلکہ خواص کے نزدیک بھی مُہمل سمجھے جاتے تھے مصنف نے اُن کے ایسے معنی بتائے ہیں کہ عقلِ سلیم اُن کو تسلیم ہی کرتی ہے مثلاً آنا ہر ایک شخص ہی جانتا ہے کہ آنا مصدر ہے جسکا ترجمہ فارسی میں آمدن ہے۔ اس سے زیادہ کوئی نہیں جانتا اس صاحب کمال نے ۵۵ نمبروں میں اس کے معنی دیئے ہیں اور ہر ایک نمبر میں کچھ سات سات مرادف لفظ بیان کئے ہیں اور کسی نمبر میں غیر مرادف یعنی مختلف معانی بیان کئے ہیں گویا کسی سو مواقع استعمال کے ایک اونے لفظ کے لئے بنا دیئے سبحان اللہ کیا تلاش ہے اور یہ اور بھی غضب کیا ہے کہ تمام کتاب میں جس لفظ کے معنی دیئے ہیں ہر ایک کی سند کلامِ اساتذہ سے ضرور دی ہے استناداً جس قدر اشعار اس میں لکھے گئے ہیں اگر اُن کو ایک جا جمع کیا جاوے تو وہ بھی بجائے خود کلامِ اساتذہ کا ایک مجموعہ ہے یا سفینۂ اشعار پہلے لغات جمع کرنا پھر اُن کے معنی دینا اور ان معنوں کی سند کے واسطے اساتذہ کے اشعار تلاش کرنا اور شعر بھی ایک نہیں آٹھ آٹھ نو نو دس دس بیشک بڑے ہی عالی دماغ آدمی کا کام ہے +

اگر یہ لائق مصنف ایک شعر بھی سند میں نہ لکھتا تو محلِ اعتراض نہ تھا کیونکہ وہ خود اہلِ زبان ہے اُسکا قول مستند ہے پھر بھی اُس نے تحقیق کا مرتبہ آسمان پر پہنچا دیا اور ناظمین کو ممنون کر دکھایا بقول شخصے مشہور یا غیر مشہور دیوان ہیں گویا سب اُس کو نوکِ زبان میں بلکہ یہاں تک کہ زمانۂ حال کی تصنیفات پر بھی اُس کو نظر ہے چنانچہ اُردو کی پہلی کتاب کے نقرے بھی نقل کئے ہیں۔ پنجابی اخبار میں منشی غلام محمد اسسٹنٹ کی ایک غزل چھپی تھی اُس کا ایک شعر لے آئے جا کر اُسے پرستاں سے آدمی کیا ہیں ایک بلا ہیں ہم

لکھا ہے۔ پچھلے دنوں جو انجمن پنجاب میں قدرتی مضامین پر سب الایا ہے صاحب ڈائرکٹر بہادر سررشتہ تعلیم پنجاب مشاعرہ ہوا کرتا تھا اُس کے اشعار بھی موجود ہیں۔ آفریں ہے مصنف کی تلاش پر کہ اُس نے کوئی دقیقہ نہیں چھوڑا۔ ایسی کتاب دس بارہ برس سے کم میں کیا بنی ہو گی +

اخبارات

اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ کام ایسے شخصوں کا ہے جنکے قوائے جسمانی اور دل ودماغ نہایت ہی قوی ہوں۔ اور اس میں بھی شک نہیں کہ اگر ایسے شخص کی اور اُس کی محنت وعرقریزی کی داد نہ دیجاوے اور اُس کی قدر نہ کیجاوے تو عجب نہیں کہ اُس کے دماغ میں خلل آجائے۔ مدعا یہ کہ لغاتِ اُردو (اُردو زباندانی کا سلسلہ) کے چھے حصے ہیں۔ پہلا اُن میں سے ارمغانِ دہلی ہے یہ بھی چار حصوں میں ہے ان میں سے پہلا حصہ چھپ گیا ہے باقی حصوں کا چھپنا خریداروں کی توجہ پر منحصر ہے۔ اگر خریداروں نے توجہ نہ کی تو بڑا ہی افسوس ہے ایسے وقت میں سر ولیم میور صاحب یاد آتے ہیں اگر وہ ہوتے تو مصنف سرٹیفکیٹ چھاپنے کا وعدہ نہ کرتا۔ کتاب کی خوبی کے لحاظ سے ہم کو اب بھی اُمید ہے کہ سررشتہ تعلیم پنجاب وممالک مغربی وشمالی واودھ اسکی ضرور قدر کرے گا۔ یہ حصہ کاغذ ۲۰ + ۲۰ + ۲۰ کے آٹھویں حصہ کی تقطیع پر (۱۵۶) صفحہ میں ختم ہوا ہے اور قیمت اس کی عہ ہے +

ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ ملاحظہ ناظرین کے واسطے کسی قدر عبارت اس کتاب کی نقل کریں۔ اور بہتر تو یوں ہے کہ آنا ہی کی بحث ہو + + + آنا + + + (۲۱ نمبر سے ۷۶ نمبر تک) یہ مشتے نمونہ از خروارے ہے +

ہم مصنف صاحب کی عنایت کے شکریہ پر اپنے ریویو کو ختم کرتے ہیں کہ انہوں نے ہمیں اپنی بیش بہا کتاب کا نسخہ عنایت فرمایا۔ اور یہ بھی التماس کرتے ہیں کہ لغات پر اعراب دینے میں فدوی زیادہ تکلیف اُٹھائیں اگرچہ اہلِ زبان کے لئے اسی قدر کافی ہے مگر غیر زبان والوں کے حق میں اعراب بہت مفید ہیں +

اخبارِ انجمنِ پنجاب لاہور

۱۷ مئی ۱۸۷۳ء

ارمغانِ دہلی حال معروف بہ فرہنگِ آصفیہ

بارہا جس کتاب کا ذکر ہم نے لکھا جسکے اشتہار لکھے اور جسکے نمونے تحریص وترغیب ناظرین کے لئے اور افادہ شائقینِ زبان کی غرض سے شایع کرتے ہیں اُسکا پہلا حصہ بارے اب چھپ کر شایع ہوا۔ بس دلبر جاں نواز اور نگارِ رنگیں ادا کے جمال کا مدتوں سے شوق دامنگیر تھا وہ اب جلوہ افروز ہوا۔ شائقانِ دیدار کی منتظر آنکھوں کو اُس کے دیکھنے سے نور اور دل کو سرور حاصل ہوا۔ اللہ اللہ کتاب کیا ہے ایک چمنستانِ سخن یا ایک سرتاپا معطر گلزار ہمیشہ بہار معنی ہے جسکی خوش آیند لپٹ اور روح افزا مہک سے دماغ دل وجاں معطر ہوا جاتا ہے سید احمد صاحب نے بیشک کام کیا ہے۔ کام بھی وہ کام جو آجتک کسی سے نہ ہوا تھا۔ بہتیرے محقق عالم فاضل۔ زباندان ہندوستان میں گزرے کسی نے کامل تو بڑے زبانِ اُردو کی خاص وعام بول چال کے منضبط کرنے اور بصطلحات اُردو کے یکجا فراہم کرنے اور اُن کے متعلق مواقع استعمال کی تشریح کی طرف منتظر نہیں کی تھی۔ یہ کام سید احمد

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

صاحب نے بہترین طرح سے کرکے دکھایا اور نہ صرف اپنے اہلِ وطن کے سرپر وہ احسان کیا جس سے وہ کبھی سبکدوش نہیں ہوسکتے بلکہ آئندہ نسلوں کے لئے بھی ایک ایسا خزینۂ معنی چھوڑا جسکی قدر لاکھ خزائنِ نمرود جواہر سے زیادہ انہیں کرنی چاہیئے کیونکہ اگر ریزۂ سنگ و معدن ہیں تو وہ پارۂ دماغ و لختِ جگر ہیں اور ان کا فائدہ اگر ظاہری ہے تو انکا اصلی اور دماغی +

اُردو زبان میں ایک روشنضمیر گورنمنٹ کے سایۂ مرحمت میں دن بدن ترقی ہوتی جاتی ہے آج سے پندرہ بیس برس پیشتر کی حالت دیکھو اور اب کی دیکھو تب سے اب تک زمین و آسمان کا تفاوت پاؤگے۔ زبانِ اُردو میں بوجہ کثرتِ تعلقات اور کثرتِ میل جول و آمدرفتِ باشندگانِ مختلف اقطاع و اکنافِ طبقاتِ ہندوستان کے مختلف زبانوں کے بولے جانے اور مختلف زبان والوں کے ایک دوسرے کے مقابل آنے اور باہم ملنے سے بیشمار تبدیلیاں ہوتی جاتی ہیں اور اس کثرت سے اس میں طرح طرح کے خیالات کا گزر ہوگیا ہے کہ کثرت اُن خیالات کی باندازۂ وسعتِ ملک و کثرتِ میل جول باہمی اشخاصِ مختلف مقاماتِ ہند ہے۔ یہ بات ہندوستان سے زائل نہیں ہوسکتی بلکہ جوں جوں شائستگی بڑھتی جاوے گی تعلقات لوگوں کے زیادہ ہوتے جائینگے ربط و ضبط مختلف ملک ہندوستان کے لوگوں کا بڑھتا جاوے گا اور انہیں زیادہ زیادہ موقع باہم ملنے کا حاصل ہوگا ہماری زبان میں بیشمار تبدیلیاں ہوتی جائینگی اور نئے نئے خیالات کے الفاظ نئے نئے محاورات نئے نئے مصطلحات ہماری زبان میں بھرتی ہوتے جائینگے اصلی متوطنانِ انگلینڈ کی زبان ولب ولہجہ پر جو فاتحانِ رومن نے اثر کیا۔ عرب کے اولوالعزموں نے جو فارس کی زبان پر کیا اور فارس نے جو ہندوستان پر کیا مقابلہ میں اُس سے بہت زیادہ اثر متوطنانِ ممالکِ مخالفہ کے میل جول اور لوگوں کی کثرتِ آمدورفت و تعلقاتِ مقاماتِ مختلفہ سے ہندوستان کی عام زبان پر جو بلاشبہ زبانِ اُردو ہے ہوا۔ غرض اُردو چار حرفوں کا ایک لفظ اپنے معنی میں ایسا وسیع ہوگیا ہے کہ اُس زبان میں خیالات کی وسعت کا کچھ ٹھکانہ نہیں رہا۔ جیسے ہندوستان میں مذہبوں۔ عقیدوں۔ قوموں۔ ذاتوں۔ عادتوں۔ رسموں رواجوں کا کچھ ٹھکانہ نہیں۔ ویسے ہی یہ خیالات ماسوا دو اور دو بے ٹھکانہ ہیں۔ اسی پر وسعتِ زبانِ اُردو کا اندازہ کرلینا چاہیئے +

زبانِ اُردو اب سودا و میر کے زمانہ کی زبان نہیں رہی نہ درد و انشا کے زمانہ کی زبان رہی ہے نہ ہم یہ کہتے ہیں کہ ذوق و مومن و غالب کا زمانہ اُس کے لئے ایک سدِ سکندری اور حدِ فاصل باندھ گیا کہ اُس کے آگے یہ زبان ترقی کرے اور وسعت اختیار کرنے پاوے گو مانا کہ یہ پچھلا زمانہ اُس کے لئے عروج کا زمانہ تھا۔ زبانِ اُردو تغیر پذیر رہی اور رہے گی اور باندازۂ اُس کے تغیر کے اُسکی ترقی سمجھنی چاہیئے +

اخبارات

یہ خال مُلک کے لئے ہم کسیطرح بُری نہیں کہسکتے کیونکہ زبان بلاشبہ وُہی وسیع ہے اور اُس میں ہر ایک طرح کی ترقی علمی ہوسکتی ہے جسکی کتابِ لُغات میں سب ہی کچھ پایا جائے اور ہر ایک خیال ہر ایک ادا ہر ایک شق ہر ایک مضمون کا لفظ اُس میں ملے اور اُس لفظ کی تشریح و تاویں کے سمجھنے کے لئے غیر مُلک کے کُتبِ لُغات کے دیکھنے کی ضرورت نہ رہے جہانتک کہ الفاظ مروّجہ و مُصطلحاتِ زبانزد باشندگانِ مُلک کا تعلق ہے +

اب ناظرِ قیاس کرسکتے ہیں کہ ایسی جامع زبان کی جیسی کہ زبانِ اُردو ہے کتابِ لُغات تصنیف کرنا کس قدر مُشکل کام ہے اور اُسی دعوے کو ثابت کردکھانا جو عُنوانِ کتاب پر درج ہے کہ اُس میں ہندوستانی خاص و عام بول چال کے عربی فارسی۔ ترکی۔ ہندی لُغت اور اُن کے مادّے۔ طبیعات و فلسفہ کے ضروری مسئلے۔ علمِ زبان یعنی فلالوجی کے نکتے۔ اُردو صرف و نحو کے قاعدے مروجہ سبھی مع امثلہ نظم و نثر درج ہیں کچھ سہل کام نہیں مُصنفینِ نفایس اللُغات۔ دریائے لطافت مخزن الفوائد۔ لُغاتِ صبہائی وغیرہ کو کیا دقتیں پیش آئی ہونگی جو مُصنفِ ارمغانِ دہلی کو بے شبہ واقع ہوئی ہونگی کیونکہ اُس زمانہ میں اور اب کے زمانہ میں زمین و آسمان کا فرق ہے اور باوصف اسکے بھی تو ہم دیکھتے ہیں کہ وُہ کتابیں سب کی سب ناکامل ہیں اور باتوں میں غلطیاں موجود ہیں جو دیکھنے سے صاف معلوم ہوتی ہیں باتحقیقات کا وُہ پایہ اُنہیں حاصل نہیں جو ہونا چاہیئے تھا۔ اُن کتابوں کی بے ترتیبی اور بے ڈھنگے پن کو قطع نظر رکھئے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اگلے زمانہ کے صاحبِ تصنیف نتیجہ سیر و سفر و سیاحت و تجربہ چشم دید اکناف و اطراف عالم نہ سمجھتے تھے بلکہ زیادہ تر ایک گوشہ میں حصار باندھ کر بیٹھے رہنے اور دس پانچ کتابوں میں کمی بیشی کرکے اور اُس میں اپنا مصالحہ لگاکر کوئی بات لکھدینے کو تصنیف سمجھتے تھے۔ پس ترقی وُہ خاک کرتے نتیجہ یہ ہے کہ معدودے چند کُتبِ لُغات جو اُردو میں ہیں بہت کچھ باہم مطابق ہیں اور ایک مُنصف آدمی جسکی نظر تحقیق پر ہو مُشکل یہ بات کہسکے گا کہ ایک کتاب نے دُوسری پر ترقی کی +

انگریزی مُصنفینِ کُتبِ لُغات اُردو کے حق میں ہم کچھ بہت بہتر نہیں کہسکتے یہی کچھ حال اُن کا بھی ہے گو اُن کے اُصولِ تحقیق بلاشبہ زیادہ تر قابلِ توصیف و قابلِ اعتبار ہیں۔ فارس۔ شیکسپیر۔ ہنٹر وغیرہ سب سے زیادہ تر کام مُترجمی کیا ہے تصنیف کا حق ادا نہیں کیا۔ تازہ تازہ تحقیقاتِ مقامی بنسبتِ الفاظ اُنہیں کب میسّر ہوئی۔ وہ اپنی کتابوں کے لئے جا بجا مولویوں دو چار پنڈتوں کچہری کے مُنشیوں بنیاں چیتیی پر ہم ساگر باغ و بہار آرائشِ محفل وغیرہ کے مشکور ہیں اس گفتگو سے اسبات کا سمجھا جانا ہمارا مقصود نہیں کہ ہم قطعی منکرِ ان تصنیفات کے نفع کے یہ حقیقتِ کُتبِ لُغات ہیں۔ نہیں ہم خوب جانتے ہیں اور اسبات کو مانتے ہیں کہ وہ کتابیں جس مطلب کے لئے بنی ہیں یعنی انگریزوں اور غیر باشندگانِ ہندوستان کے کام آنے کے لئے غرض اُس زمانہ میں جس میں وُہ بنائی گئیں اُس سے بہتر طور سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

حاصل نہ ہو سکتی تھی جو اُنہوں نے کی۔ لیکن یہ امر اور ہے۔ ضرورتِ زبانِ اُردو اُن سے رفع نہیں ہوتیں +

پس جب اُردو کُتبِ لُغات کا یہ حال تھا اور انگریزی کُتبِ لُغاتِ اُردو کی یہ صورت تھی تو وقت تھا کہ کوئی مُلک کا دوست اِسطرف توجہ کرتا اور اپنی مُلکی زبان کی آراستگی و انضباط اور اُسکے اِستحکام کی غرض سے ایک ایسی کتابِ لُغات بناتا جو ہادیٔ کُل الفاظ مُحاورات مسائل و نکات کی ہو مُتعلق اُن الفاظ و مُحاورات سے ہوں۔ اُردو زبان اِس وقت ایک بُتِ عُریان کی مثال تھی جسے مُصنّفِ کتاب نے زیورات مُرصّع و مکلّل سے آراستہ اور لباسِ نفیس و دلکش سے پیراستہ کیا اور اُس بُت کی دلربائی اور بےغوبی کو اِس طرح ترقی دی۔ بیشک یہ سہل کام نہیں ہے اور ہر کسی سے اِسکا ہونا ممکن نہیں +

مُصنّف کا اصلی منشا جو اِس کُتاب کی تصنیف سے تھا اُسکے مُطابق کتاب چھے سات ہزار صفحہ پر جا کر پھیلتی تھی جسکے دو ہزار صفحات تقطیع کلاں کے ہونے پر مُصنّف نے اُس پر یہ شرط لگائی کہ چار سو خریداروں کی درخواست آنے پر اِس ضخیم کتاب کو چھاپ دے۔ کئی مہینے تک اشتہار دلاتے رہے چنانچہ ہم نے بھی بنظرِ تشویق اہلِ علم و فضل اُس کے مطالب مُفید کو بمراتب شایع کیا لیکن اہلِ مُلک کی قدردانی دیکھئے کہ ایسی محنت و لگاؤ پر بصرف تین درخواستیں تمام ہندوستان میں سے مُصنّف کے پاس پہنچیں۔ خیال کرنا چاہئے کہ جو شخص خونِ جگر کھا کر مُلک کے لئے ایک عُمدہ کام کرے اور اہلِ مُلک اُس کی یہ قدردانی کریں تو اُس کی ہمت اور حوصلہ کو کیا خاک تقویت پہنچے گی۔ لیکن آفرین ہے مُصنّف پر کہ اُس نے اپنا شوق کم نہ کیا اور کمر ہمت چُست باندھے رہا۔ اصل کتاب کو بنظرِ تخفیف مصارف۔ بجزو پر لا کر چار حصّوں میں مُنقسم کر دیا اور اُسکا پہلا حصّہ اب شایع ہوا ہے جس کا ریویو ہم لکھتے ہیں +

پہلے حصّہ میں تقریباً دو ہزار لُغت اور مُحاورے لکھے گئے ہیں اور اُن کے ثبوت میں سوا دو سو شعرائے مُستند اُردو کے اشعار اور ڈیڑھ سو گیت۔ دوہے۔ کھاوتیں پہیلیاں۔ بجھن وغیرہ مثیلاً درج کئے گئے ہیں۔ لکھا ہے کہ ہر ایک حصّہ بشرطِ فراہمیٔ خریداراں چھے مہینے شایع ہوگا۔ ارمغانِ دہلی میں جو کچھ موجود ہے اُسکی کیفیت کتاب سے ذیل میں درج کیجاتی ہے۔ تذکیر و تانیث کی تمیز اہلِ دہلی اور لکھنؤ کے مُوافق اِس میں موجود ہے۔ زبانوں کا فرق اور اُن کی اصلیت کا پتا اِس سے لگتا ہے۔ عام مُحاورے اِس میں درج ہیں۔ خاص مُحاورے اِس میں داخل ہیں۔ فقیروں کی صدائیں اِس میں سُنلو۔ سودے والوں کی آوازیں اِس میں دیکھ لو۔ دل لگی اِس میں ہے۔ ظرافت اِس میں ہے۔ بعض بعض موقعوں پر جو آپ ہنسو گے۔ دلاؤ گے۔ جانکسواروں۔ بہ معاشوں مُختلف پیشہ وروں کے وہ ملتے جلتے روز مرّے جسکے نہ جاننے سے اکثر انسان دھوکا کھا جاتا ہے بہ ترتیبِ حروف اِس کتاب میں شامل کر دیئے ہیں۔ جو لفظ جس درجہ کے آدمیوں میں مروج ہے وہ اُنہیں کے نام

اخبارات

سے لکھا گیا ہے۔ عورتوں کی بولی اِس میں نہیں چھوڑی۔ جاہلوں کی باتوں سے اُنہیں بہرہ نہیں کیا ہاں اگر چھوڑا ہے تو مُغلظات اور فُحش کو چھوڑا ہے۔ اِس کتاب سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ سابق کے فُصحا نے کن کن مُحاوروں کو پسند کیا تھا اور اب کے فُصحا کونسے مُحاورے پسند کرتے اور کونسے متروک سمجھے جاتے ہیں۔ عوام الناس اِن سے مُحاوروں کا اِستعمال کرتے ہیں اور خاص آدمی کون کون سے لفظوں سے بچتے اور کون کون سے لفظوں کو داخلِ روزمرّہ کرتے جاتے ہیں۔ پنڈت جی مہاراج کہیں گے واہ شنکر آنند ہوتے ہیں اور مُنشی جی صاحب و مولوی صاحب قبلہ کن لفظوں پر فخر کرتے ہیں۔ ہندی کے کبیشر اپنے دوہوں۔ گیتوں۔ کھمریوں۔ کہتوں وغیرہ میں کون سے الفاظ برتتے ہیں۔ اُردو کے شاعروں سی کہانیوں۔ پہیلیوں۔ کھاوتوں میں کس قسم کے الفاظ زیادہ لاتے ہیں اور حال کی بول چال میں کس قسم کے۔ کون کون سے الفاظ متروک ہو گئے اور کون کون سے اُن کی جگہ قایم ہوئے۔ اِس زمانہ میں کس قسم کے الفاظ داخلِ زبان کئے جاتے ہیں اور کس قسم کے خارج +

ہندی لُغتوں کے مادّے کی تحقیق اکثر سنسکرت پر ہے لیکر پُرانی فارسی تک پہنچتے ہیں ان دونوں کا ایک ہونا ثابت ہے کی گئی ہے اور اگر ہند و ستانی قدیمی زبان کا کوئی اقتباس آیا ہے تو اُس کو بھی جتایا ہے کہ یہ سنسکرت کے رواج سے پہلے کی نشانی ہے۔ غلو بھی یعنی علم زبان کے ذریعہ سے جن الفاظ کا ایک ہونا ثابت ہوا ہے اُن کو بالتفصیل مع دلایل لکھدیا ہے۔ اِسی طرح فارسی الفاظ کا زبانِ ژند و پاژند اور دساتیر تک سُراغ لگایا ہے جن تُرکی لفظوں نے ہندوستان میں رہ کر دوسرا لباس پہن لیا تھا اور اپنی اصل سے بالکل مُغایرت پیدا کر لی تھی اُنکا سُراغ بھی لگا دیا ہے غرض عربی الفاظ کیساتھ عربی لاحقے ہندی کے ساتھ ہندی۔ تُرکی کے ساتھ تُرکی۔ انگریزی کے ساتھ انگریزی لکھے گئے ہیں اور جہانتک ہماری عقل ہمارے تجربے ہماری واقفیت نے کام دیا ہے۔ وہاں تک ہم نے اکثر اصطلاحوں کی وجہ تسمیہ اور اکثر لُغت کے مخرج اور ہر ایک فعل کے اشتقاق کو ہاتھ سے نہیں جانے دیا ہے۔ کہیں تاریخ سے کام لیا ہے تو کہیں رسم و رواج اور خیالات ہند سے اِسکے سوا جو حروف ہندی زبان میں باہم بدلتے ہیں یا فارسی اور ہندی میں اُن کا یکساں بدل پایا جاتا ہے اُنہیں بعض ایسی مُشکلات حل کرنیکے واسطے جنسے صرف خواہ مخواہ لوگ چونکینگے حروفِ تہجی کے حرفوں کے ساتھ لکھدیا ہے ہر ایک مُحاورے کی سند حتےالوسع کلامِ شعراء ضرب الامثال۔ روزمرّہ۔ گفتگو۔ گیت۔ کہتوں دوہے۔ پہیلی۔ مکری۔ بجھن وغیرہ سے دی ہے اگر کسی مثال میں موقع آگیا ہے تو پھبتیوں اور ذو معنیوں سے بھی قلم کو نہیں روکا ہے۔ بچوں کے کھیل چھوڑے ہیں زور۔ ٹونکے کو سنے اور دعائیں جو مخالف کسی اور زبان سے ترجمہ ہو کر اُردو میں رواج پا گئے ہیں اُنکو بھی جتا دیا ہے۔ اِس کتاب کی ترتیب

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

میں ناظرین کے واسطے بہت سہولت دی گئی ہے اور انگریزی ڈکشنریوں کی طرح لغت اور اُسکے مشتقات کے ساتھ تہجّی حرفوں کا لحاظ رکھا گیا ہے جو مجھے جس لغت کے متعلق ہیں وُہ اُسی کے ساتھ درج کئے گئے ہیں۔ اصل لغت عربی خط میں اُسکے مشتقات فارسی خط میں اور اُسکے معنی اور مثالیں قلموں اور شروع سطر کے فرق سے معرضِ تحریر میں آئی ہیں اُن رسموں اور لغتوں پر زیادہ غور کی گئی ہے جو عام عورتوں میں بالفعل رائج ہیں اور جہاں تک ممکن ہوا ہے اُن کی رسموں کے رواج کا زمانہ اور باعث بھی لکھا گیا ہے جو ضرب المثل کسی محاورے سے متعلق ہے وُہ محاورے ہیں اور جو کسی لفظ کی مثال سے تعلق رکھتی ہے وہ مثال میں دی گئی ہے ہر ایک محاورے کی مثالیں اُنہیں لوگوں کی بول چال میں دی گئی ہیں جنسے وُہ متعلق ہے بچّوں کے کھلانے کے فقرے۔ لوریاں کھیل وغیرہ بھی کہیں مثال میں کہیں ترتیب میں جہاں جیسا مناسب ہوا ہے لکھے گئے ہیں عورتوں کے بھینے بھی مع وجہ تسمیہ اور وقتِ رواج داخل کئے گئے ہیں۔ بھنگڑ اس میں دوسرے ہیں۔ شرابی اس میں بنکار رہے ہیں۔ ضلع۔ جگت۔ چھن۔ مسخری۔ بارے۔ اُلجھاؤ دوسخنے کہہ مکرنیاں۔ جو کچھ جا ہوا اس میں نکال سکتے ہو صرف فلولجی ہی نہیں بلکہ فلاسفی سے بھی ہمیں بہت کچھ مدد لی گئی ہے اور جو محاورے آئندہ رواج پانیکے قابل ہیں اُنپر بھی لحاظ کیا گیا ہے۔

جہانتک کہ ہمنے اس کتاب کو دیکھا جو دعوے مصنّف کتاب نے کئے ہیں اُن کو اپنے امکان کے مطابق بخوبی ثابت کر دکھایا ہے ایک صرف مصدر آتا ہے جسکے وہ مختلف مواقع استعمال بتائے گئے ہیں۔ سب جانتے ہیں کہ آنا ایک مصدر ہے لیکن اُس کے ہر ڈھنگ اور ہر پہلو کے مواقع بہت کم جانتے ہیں۔ اِس بسیط کتاب میں ہر ایک موقع اور جائے استعمال کی تفصیل بہ سند کلامِ اساتذہ سے دی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ کہاں کہاں کیونکر اور کس طرح یہ لفظ محاورے اور بول چال میں کام میں لایا جاتا ہے۔ ایک اِسی لفظ پر کیا منحصر ہے جس لفظ کا پیچھا پکڑا ہے اُسکی جملہ باریکیاں اور تمام مواقع استعمال اچھی طرح سے بتائے اور ذہن نشین کئے ہیں۔ آنکھوں کے متعلق چالیس صفحے لکھتے ہیں۔ یہی بجائے خود ایک رسالہ ہے۔ آنکھ لگنا۔ آنکھ چرانا۔ آنکھیں بدلنا۔ آنکھیں دکھانا۔ آنکھیں بھر آنا۔ آنکھ تلے رکھنا۔ آنکھوں میں خاک ڈالنا۔ آنکھوں میں رات کاٹنا۔ آنکھوں میں خار گڑنا۔ آنکھوں میں ٹھنڈک پڑنا۔ آنکھ بچا کر۔ آنکھوں پر چربی چڑھانا۔ آنکھوں سے آنکھیں ملانا۔ آنکھ میں پھرنا۔ آنکھ پر پٹی باندھنا۔ آنکھوں کا تیل نکالنا۔ آنکھوں کا کاجل چرانا۔ آنکھوں تلے تارے جھٹنا سب ہی کچھ لکھ ڈالا ہے۔ اسی کو اگر گنئے تو بیس صفحہ تمام ہو جاوے اور آنکھوں کا قضیہ تمام نہ ہو۔ اور پھر لطف یہ ہے کہ صرف گنتی ہی نہیں گنائی۔ ہر ایک موقع استعمال کے لئے شعرائے مستند کی سندیں اور مصنّفین سلیم الطبع کے کلام نثر میں لکھتے ہیں۔ اِس امر کا کہنا ناممکن ہے کہ اِس کتاب میں غلطیاں نہ ہونگی اور مصنّف نے کہیں نہ کہیں چوک نہ کھائی ہوگی لیکن خیال کرنا

اخبارات

چاہئے کہ اُس نے کیسا بڑا کام اپنے ذمہ لیا اور کر کے دکھایا ہے۔ زبان کی تحقیق خصوصاً اُردو کی موجودہ حالت میں زبانِ اردو کی تحقیق نہایت مشکل کام ہے۔ مصنّفِ کتاب نے کوئی تھوڑا کام نہیں کیا کہ کتاب لغات اِس زبان کی ایسے ساز و سامان سے لکھی اُس سے جو کچھ ہو سکتا تھا اُس نے کیا اور وہ اپنی محنت اپنی جانکاہی اپنی تحقیقات کے لئے مورد بڑی بھاری تحسین و آفریں کا ہے۔ اب یہ کام مُلک کے لائق لوگوں کا ہے کہ دیکھیں کہ آیا اُس سے بہتر وہ اِسکام کو کر سکتے ہیں یا اِس میں کوئی ترقی دیکر اُس میں کوئی اور بات پیدا کر سکتے ہیں۔ مصنّف نے اپنے حیطۂ امکان کے مطابق ایک کام کیا اوروں کا ہاتھ اُسنے اِس طور کا کام کرنے سے نہیں روکا نہ وہ منع کر سکتا ہے کہ لوگ ایک دُوسری کتاب لکھکر اُس کے سارے کلام کو کاٹ نہ دیں اور اپنی ایک نئی کتاب اُس کی جگہ مشتہر نہ کریں۔

یہ فقرات ہم اُن صاحبوں کی غور کے لئے لکھتے ہیں جو سیّد احمد صاحب کی کتاب پر کوئی اعتراض رکھتے ہوں۔ اور اُس کے سبب سے جو نکتہ نامی مصنّف نے حاصل کی ہے اُس میں فرق لانا چاہتے ہوں۔ ہمارا دعوے سہاب میں یہ ہے کہ سیّد احمد صاحب نے ایک بہت بڑا کام کیا اور نہایت مفید کام کیا جس سے زبانِ اُردو کو ایک تقویتِ تازہ پہنچی۔ وہ اہلِ زبان صاحب تحقیق ہیں اُن کی کتاب بحیثیت مجموعی نہایت مفید۔ نہایت عمدہ۔ نہایت مرغوب ہے۔ سیّد احمد صاحب کوئی بڑے آدمی بلحاظِ دولت و مال نہیں اُن کی ہمت پر ہزار ہزار آفریں ہے کہ اُنہوں نے بدُون کسی کی امداد کے اور باوصف اُس قدر ذاتی اہل و عیال کے جس کا ذکر ہم پیشتر لکھ چکے ہیں (کہ سارے ہندوستان سے کئی برسوں تک جب زور لگتا رہا تو تین درخواستیں کتاب کی آئیں) اِس کتاب کے چھاپنے کا اہتمام اپنے اُوپر لیا اور نہ صرف دماغی محنت اپنے اُوپر گوارا کی بلکہ زر بھی ایک ایسی اُمید پر صرف کیا جو بلحاظِ منفعتِ مالی کچھ بہت ہونہار معلوم نہیں ہوتی +

مصنّف نے کتاب کے آخر میں اُن کتابوں کا حوالہ بھی دیا ہے جنسے اعانت اُنہیں اِس کتاب کی تصنیف میں حاصل ہوئی +

ہمیں یاد پڑتا ہے کہ اُردو اخبارات کے فخر منشی جمال الدین صاحب ہیجر مالک لارنس گزٹ کے صحیفے کے ساتھ بھی مولوی حکیم غلام مولی صاحب قلق شاگرد رشید حکیم مومن خانصاحب مومن نے اِسی قسم کے لغات کا ضمیمہ جنہ عرصہ تک چھپوایا تھا لیکن وُہ کام بھی ناتمام رہا۔ رہبر ہند لاہور میں بھی ایسا ہی کام شروع ہوا تھا وہ بھی کسی سبب سے ناتمام رہا۔ غرض بڑی خوشی کی بات ہے کہ جو کام ابتک ناتمام رہا تھا جسپر لوگوں نے ہاتھ ڈالے لیکن جو تکمیل کو نہ پہنچا تھا اب سیّد احمد صاحب نے اپنی ذاتی اولوالعزمی سے اُس کام کا انصرام کیا۔ چونکہ ارمغانِ دہلی کا پہلا حصہ مشتہر ہو لیا اسلئے ہم بصد انصاف سمجھتے ہیں کہ مصنّف بالکمال کے حق میں کوئی سفارش نہ کریں۔ ہمارے نزدیک مُلک اور گورنمنٹ دونوں کا فرض

+ اسے عربی خط میں نہیں لکھا کیونکہ اور قومیں نہیں پڑھ سکتیں تھیں ×

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

ہے کہ اس اولوالعزم مصنف کی نہایت قدر کی جائے۔ ملکی سوسائٹیوں سے ہمیں امید ہے کہ وہ اس بات کو سوچیں گی کہ ایک شخص نے جو کچھ ایسا مالدار نہیں صرف اپنی ذات پر تکلیف اٹھا کر اہل ملک کے فائدہ کے لئے ایک ایسا بارگراں دماغی محنت اور صرف زر کا اختیار کیا اور علم انشائے اردو کو ایک جان تازہ پہنچائی پس کیا صلہ اسکی شاق محنت کا ملک اُسے دے سکتا ہے ؛

گورنمنٹ کا فرض لحاظ نفع رعیت و رعایا اور اس لحاظ سے کہ وہ اعلےٰ سرپرست ملک کی تعلیم کی ہے اور علم کی ترویج و تشیع کی بڑی بھاری معاون ہے یہ ہے کہ مصنف کے نفع فانی اور ملک کے عام فائدہ دونوں کو مدنظر رکھے۔ مصنف کا صلہ و انعام معقول سے حوصلہ و جرأت بڑھا دے اور اُسے اسکے ہم چشموں اور ابنائے وطن میں نشان اعزاز کا بطور مناسب دیوے اور ملک کے عام فایدہ کی تکمیل اسطرح کرے کہ اس کتاب کو سپرد بیدار مغز افسران و متعلقین سررشتۂ تعلیم کے بغرض معائنہ حسن و قبح کتاب کرے اور جب اچھی طرح اسکا معائنہ ایسے لوگ کر لیں جنکی لیاقت اور قابلیت زبانداني تمام ملک تسلیم کئے ہوئے ہے تو اس کے بعد نگرانی کاملہ مکرر چھاپنے کی درخواست مصنف سے کرے۔ ایک ملک کی مشکل اور پیچیدہ زبان کو حل کرنا ایک انسان کا کام نہیں ہے۔ طاقت بشری سے بالکل بعید ہے کہ ایک فرد بشر سارے جہان کا بوجھ اپنے اوپر لے اور اس سے من کل الوجوہ عہدہ برا ہو سکے۔ ہیبیٹر مصنف انگریزی لارج ڈکشنری جو کارنمایاں ملک کے لئے کر گیا ہے وہ تنہا اسکا کام نہیں۔ اسکے بعد لوگوں نے بیشمار ترمیمیں اسکی تصنیف میں کیں۔ اسی طرح جانسٹن کی ڈکشنریاں اور اور بہت سی کتب لغات موجود ہیں جو مختلف فضلا کی وقتاً فوقتاً محنتوں اور جانکاہیوں کا نتیجہ ہیں گو نام اصل مصنف کا چلا جاتا ہے۔ کیا عجب ہے کہ سید احمد صاحب ہمارے ملکی زبان کے ویبسٹر ہوں اور اب کہ کوئی دوسرا شخص اب تک ان کے مقابلہ میں پیدا نہیں ہوا وہ کسی طرح مستوجب کم تعریف کے ویبسٹر کی نسبت نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے ایک بڑا بھاری بوجھ اپنی گردن پر اٹھایا اور اس سے اپنی ہمت و حوصلہ کے موجب اچھی طرح سے سبکدوش ہوئے اسکے معاوضہ میں ملک اور گورنمنٹ کو انکی اور ان کے کلام کی اس طور سے جو ہم نے بیان کیا قدر کرنی چاہیے تاکہ مؤلفین و مصنفین کا حوصلہ بڑھے اور علم و فضل کا عام رواج ہندوستان میں ہو۔

ہمارا ملک اپنی حالت موجودہ میں بہت کچھ محتاج تعویت گورنمنٹ ان امور میں ہے جو ملک کی ترقی دماغی اور ترقی آسودگی دولت سے متعلق ہیں جہانتک دماغی ترقی کا تعلق ہے معلوم ہوتا ہے کہ پچھلی گورنمنٹوں نے بھی مصنفین کی قدر نہیں کی۔ افسوس ہے کہ ہمارے ملک کے شاعروں کو صرف شاعری کرنی آئی (کہ یہ بھی ایک بڑا جوہر ہے اور اس میں بہت سے واقعی اہل کمال ہمارے ملک میں ہو گزرے ہیں) تصنیف کی طرف مطلق

اخبارات

انہوں نے توجہ کی یہ کام جو آج ہم کر رہے ہیں ذوق مومن غالب یا ایسی لیاقتوں کے متخصصوں کے کرنیکا کام تھا اگر وہ اس کام کو کرتے تو کیا ہی خوب کرتے حضرت صہبائی نے جو اسی زمانہ کے ایک برگزیدہ فاضل شخص تھے یہ کام کیا لیکن ناتمام متقدمین صاحب کمال صاحب تصنیف ہوتے تو کیا بات تھی۔ انہوں نے جو کام اپنے کرنے کا تھا آئندہ نسلوں پر چھوڑا۔ ہم شکر کرتے ہیں کہ ایسے زمانہ میں ہوئے جو کوشش کرتا ہے کہ اپنے کرنے کا کام آئندہ نسل پر نہ چھوڑے۔ لیکن اسکی یہ قابل تعریف کوشش کبھی سرسبز اور بارآور اسوقت تک نہیں ہو سکتی جبتک کہ ملک اور گورنمنٹ ملک کے ان لوگوں کی قدر نہ کرے جو فخر ملک ہیں اور چونکہ اپنے ذوجون سید احمد صاحب کو بھی ہم اسی قسم کے لوگوں میں سے سمجھتے ہیں اسلئے ہم مکرر دونوں کی توجہ ان کے نہایت مفید کارنامہ کی طرف دلا کر ان سے داد اس محنت کی چاہتے ہیں۔ گورنمنٹ کیطرف ہمارا خاص خطاب ہے کہ اسباب میں پچھلی گورنمنٹوں کی نظیر اختیار نہ کرے اور وسعت حوصلہ کو کام میں لاکر مصنفوں اور مؤلفوں کے حوصلہ کو بڑھاوے جس سے ملک کا عام فایدہ ہو فقط

اخبار انجمن پنجاب لاہور

(۲۴- مئی ۱۸۷۸ء)

ارمغان دہلی حال معروف بفرہنگ آصفیہ

جس کتاب کا ہم نے ریویو پچھلے اخبار میں لکھا تھا اس ہفتہ اسکے بعض مقامات کو بطور انتخاب ہم ہدیۂ ناظرین اخبار کرتے ہیں جس سے اس کتاب لاجواب کی خوبی ناظرین کو بخوبی معلوم ہو گی اور ہمارے قول مندرجہ مضمون سابقہ کی تصدیق ہو گی اس تحریر کو ایک جزو مضمون سابقہ تصور کرنا چاہیے ؛

+ + + +

تقاریظ

کیوں کم ہونے میں نہیں آتے باوجودیکہ زمانہ ترقی پر ہے تو بھی ایسی نفرتی اور بود و تصنیفات ہو ہی ہیں کہ جنکے مطالعہ سے محض اوقات ضایع جاتے ہیں بلکہ مزید برآں خیال میں فتور واقع ہوتا ہے۔ ہمارے ملک میں جب تک اِن حشرات الارض مصنفوں کے واسطے سہیل عدت کچھ لوگ نہ پیدا ہوں گے تب تک یہ لوگ اپنی گندہ تصنیفات سے ہندوستان کو زیادہ تر پلید کرنے سے باز نہ رہ سکیں گے +

حال میں کتاب ارمغانِ دہلی یعنی **فرہنگ آصفیہ** دہلی کے ایک لیاقتمند شخص نے تالیف کی ہے۔ ہم نے اُس کا مطالعہ شروع کر دیا ہے اور نوٹ کر رہے ہیں۔ لیکن اسی تصنیف پر ہمارے دو ذی علم اور اہل دانش لاہوری ہمعصروں نے بھی رائیں دی ہیں ایک اُن میں سے مُنشی محمد لطیف صاحب مترجم محکمۂ عالیہ پنجاب چیف کورٹ و اڈیٹر اخبار انجمن پنجاب ہیں اور دوسرے **صاحب اڈیٹر پنجابی اخبار لاہور**۔ صاحب مقدّم الذکر نے اِس نادر کتاب کی نسبت ایک ایسا دو سیع مضمون لکھا ہے کہ جسکے دیکھنے سے آنکھیں کھلتی ہیں اور یہ بات بھی ثابت ہوتی ہے کہ ریویو لکھنا اِس کو کہتے ہیں۔ یہ صاحب جس معاملہ میں لکھتے ہیں جادو طرازی کرتے ہیں۔ اور چونکہ تعلیم یافتہ اور باخبر آدمی ہیں اِس جہت سے جو کچھ لکھتے ہیں ممکن نہیں کہ ذرا بھی حقیقت اور واقعی امر کے برخلاف ہو۔ صاحب مؤخر الذکر نے اِس بارے میں ایک مختصر ریویو لکھا ہے لیکن ایسا دلچسپ اور دلاویز ہے کہ آبِ زر سے لکھنے کے قابل ہے۔ اِس وقت ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ پہلے صاحب اڈیٹر پنجابی اخبار لاہور کی نادر رائے جو ایک تعلیم یافتہ انگریزی داں ہونے کے باعث سے کم بخت ایشیائی مبالغہ سے پاک اور وقعت اور قدر کے لائق ہے ذیل میں درج کریں اور بعد اُس کے مُنشی محمد لطیف صاحب کا مضمون بجنسہٖ نقل کریں اور جب یہ نذرِ ناظرین ہو لیں تب ہم اپنی چیز رائے لکھیں۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ ہمارے باذوق ناظرین اِس امر کو سمجھ کر کہ آج اُردو زبان گویا چرخ پر چڑھی ہوئی ہے اور اعلےٰ درجہ کے جوبن پر ہے اور کیسی وسیع ہوتی جاتی ہے اِن مضمونوں کو دیکھکر کتاب ارمغان دہلی میں جو حقیقت میں اعلےٰ درجہ کی فصیح اور بلیغ اُردو زبان دانی کا پہلا سلسلہ ہے غور فرمائیں گے +

+ + + +

تقاریظ

المختصر اس کتاب کی خوبی اسکے دیکھنے پر موقوف ہے لیکن نہایت افسوس کا مقام ہے کہ ایسے شخص کی امداد جس نے اُردو زبان کی بنیاد قایم کردی اور اپنے ہموطنوں کی بہبودی کے لئے گرانمایہ اوقات اس محنت کے ساتھ صرف کئے اب تک کسی ذی مقدرت شخص نے نہیں کی ہم اپنے ملک کے سرچشم اور آسودہ حال لوگوں سے درخواست کرتے ہیں کہ بہت جلد اس نیک نیت مصنف کی محنتوں کی بذریعۂ امداد و زر دستگیری فرما کر داد دیں تاکہ ایسی نفیس کتاب بہت جلد چھپکر مطبوعِ خاص و عام ہو جائے اور مصنف کے علاوہ معاونین کا نام نیک اس ناپایدار دنیا میں پائدار رہے +

مفید ہند دہلی

(۸ جولائی ۱۸۷۵ء)

ارمغانِ دہلی حال معروف بہ فرہنگِ آصفیہ

شکر صد شکر کہ جو بات ہمیں تھی مطلوب ۔۔۔ درج ہے خوب طرح اس میں بطرزِ خوب

نادرِ روزگار یدہ بیاں کج مج زباں اس کتاب لاجواب کی خوبیاں کیا کیا بیان کرے ملا ہد کے انجمن اخبار اور پنجابی اخبار وغیرہ نے اس کی توصیف میں صفحے کے صفحے بھر رکھے ہیں ہاں دہلی اور امرتسر وغیرہ کے اخبار بھی کالم کے کالم لکھ چکے ہیں در اصل یہ بات ہے ۔ (مشک آنست کہ خود ببوید) فی الحقیقت یہ کتاب ایسی ہی جوڈ اور بکار آمد تیار ہوئی ہے کہ اسکی تعریف جس قدر کیجائے تھوڑی ہے جو ذی علم بے تعصب اس کو دیکھتا ہے مؤلف کو احسنت و مرحبا ہی کہتا ہے ۔ اس فن میں آجتک اُردوئے معلّٰی کی کوئی کتاب اس رنگ ڈھنگ کی نظر سے نہیں گزری ۔ گویا ہندوستانیوں کا اپنی زبان کی ترقی میں یہ پہلا ہی قدم ہے اب انشاء اللہ تعالےٰ یہ زبان روز بروز ترقی پکڑتی جائے گی ۔ کیونکہ جب تک لغت اور محاورے اور اصطلاحیں اُس کی منضبط نہیں ہوتیں کوئی زبان کامل نہیں سمجھی جاتی ۔ اب گویا منشی سید احمد صاحب دہلوی نے اس زبان کی تکمیل کا بیڑا اُٹھایا ہے خدا کرے کہ یہ سلسلہ بہت جلد پورا ہو جب کہ فیض بخش خاص و عام ہو ۔ ع

پھر دیکھئے بہار کہ کیسی بہار ہو ۔ اب ہم منصفانِ انصاف پسند کے ملاحظہ کے واسطے اس کتاب کی کچھ عبارت نقل کرتے ہیں جس کے معائنہ سے مؤلف کی محنت و جانکاہی تحقیق اور تفحص کا حال معلوم ہو ۔ اور اس کتاب کی خوبی ظاہر ہو جائے (دیکھو اصل کتاب کے صفحہ اشتی کالم دو کے سطر ۱۸ کو) آتا ۔ ۵ ۔ فعل لازم ۔ س (آگمن ۔ آ + گمن ۔ ف الآمد پرانی ہندی (آمنا) گنوار (آؤنا)

پہلے الگن میں سے حرفِ کاف اسطرح گرایا گیا جسطرح جگنا میں سے گر کے جتا اور آمنا بجائے آنا اب تک بولتے ہیں چونکہ میم اور واؤ کا باہم بدل ہے اور اس کی مثالیں بہت سی موجود ہیں ۔ جیسے بھگمان اور بھگوان ۔ جیمنا اور جیونا ۔ سیمنا اور سیونا

پس اس یہ لفظ جیسی صورت بدلکر آونا ہو گیا پھر کثرتِ استعمال سے جسطرح سرو ۱ سے واو گر کے سدا جھونا سے گر کے جھنا رہ گیا ۔ اسی طرح آونا کا آنا ہو گیا ہمنے بعض بعض موقع پر اسطرح کے ثبوت اسواسطے دیئے ہیں کہ لوگ صرف حوالوں کو دیکھکر حروف کے تغیرات و تبدلات کو سرسری نظر سے نہ دیکھیں بلکہ ان کا ثبوت اپنے اوپر واجب جانیں اور طبیعت پر زور ڈالکر یا اس کتاب سے مدد لیکر اپنی کوشش میں کامیاب ہوں فقط ۔ اسی کو نمبر وار بجنسہٖ طرح پر اس کا استعمال مختلف معنوں میں لکھا ہے اور ہر ایک موقع کو اُستادوں کے شعروں سے ثابت کر دکھایا ہے ۔ صفحہ چھیاسی کالم دو سطر پچیس تک تو یہ بیان ختم ہوا پھر اسکے متعلقات لکھتے ہیں آنا ۔ ۵ ۔ اسم مذکر آدن آمد پہنچ پیدائش ۔ آفرینش + آنا جانا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ پورب (آواجائی) آرجار آمد رفت (۲) میل ملاپ میل جول ۔ ربط ضبط + آنا جانا یا آنی جانی ۔ ۵ ۔ صفت ۔ بے ثبات ناپایدار فانی + آنا کانی ۔ ۵ ۔ اسم مؤنث ۔ س ۔ ان + آکرن) ہندی (آنا + کانی) (۱) اغماض ۔ مگر اپن ۔ سنی ان سنی ۔ چشم پوشی ۔ ٹال ٹول ۔ (۲) بے مروتی ۔ سرد مہری ۔ کھٹور پن + آنا کانی دینا ۔ باکرنا ۔ فعل متعدی ۔ کان میں بول مارنا ۔ اغماض کرنا ۔ جانکر انجان بننا ۔ ٹال جانا چشم پوشی کرنا ۔ کسی بات سے درگذر کرنا + میں نے بظاہر طولات مثالوں کے شعر مثلوں فقروں ۔ پہیلیوں ۔ گیتوں ۔ دوہروں وغیرہ کو یک قلم چھوڑ دیا ہے ۔ مناسب اصل کتاب کو ملاحظہ فرمائیں جسکی قیمت صرف ایک روپیہ ۱۲ ہے + اسیطرح (آنکھ) کے لفظ کی تحقیق لکھکر اسکے چودہ معنی بیان کئے پھر اس کی تین قسمیں بنا کر پانچ محاورے نابت کئے ہیں ۔ اور ہر محاورہ کئی کئی معنی میں لکھا ہے + اسی تحقیق کے ساتھ لفظ (آگ) کے اکیس معنی درج کر کے ۷ محاورے دیئے ہیں اور بعض بعض محاورے کا استعمال مثل اسواسطے بتایا ہے اسی طریق سے (آسمان) کو سینتیس محاوروں میں باندھا ہے ۔ اور خوبی یہ ہے کہ ہر ایک موقع کو مثالوں سے آئینہ کر دکھایا ہے + الحاصل یہ کتاب سبز یعنی (۱۰) صفحے کے کاغذ (۲۰ + ۲۰) سری رام پوری پر بڑی تقطیع کی نہایت عمدہ چھپی ہے جن صاحبوں کو شعر گوئی یا شعر فہمی کا شوق ہو اُن کو اس کتاب سے بہت ہی مدد مل سکتی ہے ۔ اگر کوئی صاحب اس زعم میں ہوں کہ ہم اہل زبان ہیں ہم کو ایسی کتاب کی کیا حاجت ہے ۔ تو ان کو لازم بلکہ لازم ہے کہ پہلے اس کتاب کو بنظرِ غور ملاحظہ فرمائیں پھر خود ہی انصاف کریں کہ جو جو رموز و نکات اس میں درج ہوئے ہیں وہ کبھی اُن کے خواب و خیال میں بھی گزرے تھے ویوں تو بعہد سرکار انگلشیہ کی بدولت اُردو زبان نے وہ رونق پائی ہے کہ دہلی ۔ لکھنؤ ۔ آگرہ ۔ وغیرہ پر کیا منحصر ہے ۔ پنجاب ۔ راجپوتانہ ۔ پورب کو ہستان ۔ دکن وغیرہ کے باشندے بھی اپنے تئیں اس زبان کا اہل زبان سمجھیں تو بجا ہے ۔ کیونکہ جابجا مدارس سرکار میں اس زبان کے ذریعہ سے تعلیم ہوتی ہے ۔ مگر حق یہ ہے کہ یہ زبان شاہجہاں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

بادشاہ کے زمانہ سے خاص دہلی میں مُروّج ہوئی تھی۔ پس اصلی منبع دہلی اس کا یہ شہر ہے اور اس کتاب کا مؤلف اسی شہر کی پیداوش ہیں کا پروردہ فاتحہ اسی خاندان کا تعلیم یافتہ ہے اور متواطراف ہندوستان کی سیر۔ جناب ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر مصنف اردو ڈکشنری کی ملاقاتیں نیز بطور خود اکرتا پھرا ہے۔ اور نیز جوشاں صاحب مرحوم کی ڈکشنری کا جمع ہوا تھا وہ سب خزانہ اسکے ہاتھ میں رہا۔ پس۔ چپڑی اور دو دو کا معاملہ ہوا۔ اب یہ کتاب کیونکر لاجواب نہ ہو + فارسی زبان کی کُتب لُغت پر جو بعض عالموں کا یہ اعتراض ہے کہ وہ کسی اہل زبان کی تحریر نہیں ہے جو سند مانی جائے۔ بلکہ ہندیوں نے جو پُورے پُورے اور مُستند شاعر بھی نہ تھے اپنی اپنی من سمجھوتی جوچاہا سو لکھ لیا + یہ کتاب اس اعتراض سے بھی بری و پاک ہے مؤلف اس کا خاص دہلوی ہے۔ تمام باشندگانِ والانبار کا حلیف و انیس ہے۔ ایک بڑے زبردست یورپین محقق کا اسسٹنٹ ہے۔ وہ اس کام میں اس کا بہت بڑا مُربّی و سرپرست ہے پھر ماشاء اللہ چشم بد دور خاصا عمر بھی ہے۔ اکثر جگہ مثال میں اپنے شعر لاتا ہے۔ ناظر بھی ایسا عمدہ کہ خود گورنمنٹ سے دو ایک دفعہ اپنی تصنیفات کا صلہ پا چکا ہے مگر افسوس ہے کہ ہندوستانی روسا ایسے شخص کی قدردانی نہیں فرماتے۔ ہاں اگر بوستانِ خیال کا سا ترجمہ ہوتا یا پرستان کا جھگڑا شیطان کی سی آنت سو پچاس جزو کا لکھا جاتا۔ تو دیکھتے کہ کس کس اُمنگ سے نواب اور راجہ لوگ خلعتیں اور انعام مرحمت فرماتے ہزاروں روپیہ نقد پیشگی بھجوا تے سینکڑوں جلدیں خرید فرماتے اور عجب نہیں کہ کہیں کہیں سے تاحین حیات کسی قدر وظیفہ بھی مقرر ہو جاتا۔ یا جاگیر مرحمت ہوجاتی + لیکن ہاں اگر غور و خوض کریں اور بنظرِ انصاف ملاحظہ فرمائیں تو یہ ارمغان گویا اُن کتابوں کی بھی اصل اصُول ہے۔ کیا معنی کہ جب تک خاص خاص مُحاوروں کا موقع استعمال ٹھیک ٹھیک معلوم نہ ہو تو عبارت آسانی بھی نہ ہو سکے۔ اب تو اس کی قدر کرنی ہر فرد بشر کو لازم بلکہ الزم ہوگئی۔ سب سے زیادہ ہم اپنی عادل و منصف قدردانِ علم و ہنر گورنمنٹ انگلشیہ سے اُمید رکھتے ہیں کہ وہ اس جوہرِ بے بہا کی قدردانی فرمائے۔ جیسے جناب فضیلت مآب علوم پناہ فنون دستگاہ پروفیسر ماسٹر رامچندر صاحب کو ایک کتاب علم ریاضی کے صلہ میں خاص اعزاز بخشا گیا تھا اس مؤلف کو بھی کہ اُردو زبان میں مثل دلائی ہے ممتاز فرمائے۔ اب ختمِ کلام اس بات پر ہے کہ خدائے کریم منشی سید احمد صاحب دہلوی مؤلف ارمغان دہلی کو اپنے دلی مقصد پر کامیاب فرمائے۔ اور اس کی دلی تمنا بر لائے۔ اس کتاب لاجواب کو قبولیت کا درجہ عطا فرمائے۔ مؤلف کو اسکا اجرِ عظیم دلوائے۔ طالبانِ علم کو اسکے مطالعہ سے فیض پہنچائے آمین ثم آمین +

راقم متعصب وطرفداری کی قید سے آزاد و درگا پرشاد کھتری دہلوی ہڈ اگزیمنر اجوکیشنل پریس لاہور۔

اخبارات

اخبارِ انجمنِ پنجاب لاہور

(۴۔ اکتوبر ۱۸۷۳ء)

نحمدہٗ تعالیٰ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مخدوم و مکرم معظم و محتشم بندہ جناب منشی سید احمد صاحب تسلیم مع التعظیم والتکریم کے بعد مدعا نگار ہوں کہ آپ کی تینوں کتابیں جنکے واسطے میں نے درخواست بھیجی تھی میرے پاس پہنچیں اور اُن کو میں نے تاریخ رسیدہ سے اس وقت تک کہ ڈھائی مہینے کا زمانہ ہوتا ہے اچھی طرح پر دیکھا اور اُن کے مطالب اور مقاصد کو بہ نظرِ غور معائنہ کیا اور جانتک کہ میں مختلف کتابوں اور لغتوں سے اُن کو ملا سکا و جانچ میں نے یہ لاں بھی کیا حقیقت میں یہ کتابیں جو اس وقت میرے پیشِ نظر ہیں بہ نسبت اور اُردو کی کتابوں کے زیادہ تر مفید اور مطبع طبایعِ خاص و عام ہیں اور باعتبار اُن کی فصاحت و سلامت اور بلاغت اور اکثر نئی باتوں کے ایجاد اور کامل تحقیق کے میں کہ سکتا ہوں کہ یہ کتابیں اس قسم کی اکثر کتابوں سے بہتر اور برتر ہیں اور میں اُردو زبان میں اس علم کی کتابوں میں سے کوئی کتاب ایسی نہیں پاتا ہوں جس کو عبارتاً ان پر ترجیح دوں یا بمقابلہ ایسی ہی اور کتابوں کے ان کو کسی بات میں کمتر تصور کروں ہر چند کہ میں نے آپکی تصنیفات و تالیفات میں سے باقی کتابوں کا صرف نام ہی نام سُنا اور فہرستہا میں لکھا ہوا دیکھا ہے مگر میں ان کتابوں کی خوبیاں دیکھنے سے ایسا قیاس کرتا ہوں کہ آپ کی تصنیفات میں سے باقی ماندہ کتابیں بھی ایک سے ایک عمدہ اور فائدہ مند ہیں +

یہ عبارت جو میں نے اُوپر تحریر کی اس سے ہر ایک کتاب کا علیحدہ علیحدہ حال نہیں معلوم ہوتا اور نہ یہ پایا جاتا ہے کہ اس میں کون کتاب کس سے کمتر اور کون کس سے برتر تصور کی گئی لہٰذا نام بنام لکھتا ہوں۔ **انشائے ہادی النساء** یہ نثار فی تحقیقت بیگمات کے روزمرہ اور اصطلاحات کا ایک اچھا نمونہ ہے اور اس کا ہر ایک خلاصہ فصیح و سلیس ریختی کو ظاہر کرتا ہے جو فی زمانا اعلےٰ خاندان کی عورتوں کی زبان ہے پس باعتبار اسکی عمدگی اور سلاست کے میں کیا بلکہ ہر معقول پسند کہہ سکتا ہے کہ یہ نثار کتاب مرآۃ العروس سے فائق ہے ہاں اتنا فرق ہے کہ وہ کتاب تمام اُمورِ خانہ داری کے بندوبست اور جملہ معاملات کے برتاؤ کا سلیقہ اور ڈھنگ سکھاتی ہے اور عورتوں کو رات دن کے جھگڑے اور فساد سے ایک عمدہ طور سے باز رکھتی ہے اور اُن کے پست خیالات کی اصلاح اور اُن کے توہمات اور تخیلاتِ ماندہ کو دُور کرتی ہے اور یہ انشا بیگمات کی زبان کی لطافت ظاہر کرتی ہے اور عورتوں کو اس کے بدل پڑھنے اور فنِ انشا کے سیکھنے اور سکھانے پر راغب کرتی ہے تو ایک امرِ خاص میں اس کا بھی مُفید ہونا اُس سے کچھ کم نہیں ہے + +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

اِس میں کچھ شک نہیں کہ اگر یہ دفتر مدارسِ نسواں میں بجائے دیگر کتبِ مروجہ کے پڑھائی جائے گی تو عورتوں کے حق میں بہت مفید ہوگی +

میں ڈاکٹر فالن صاحب بہادر کی اُس سائے سے جو اُنہوں نے اِس انشا کی نسبت منصفانہ لکھی ہے بوجوہ اتفاق کرتا ہوں +

کنز الفوائد یہ رسالہ طلبا مدارس اور بھی طالبعلموں کے حق میں بہت مفید اور اردو معلی کا ایک عمدہ مرقع ہے اگر اس کو حکمت آمیز حکایتوں اور فائدہ مند باتوں کا مجموعہ کہیں تو کچھ بجا نہ ہوگا اور سب سے بڑی خوبی اسکی یہ ہے کہ جس بات کے واسطے یہ رسالہ لکھا گیا اور جو فائدہ اِس سے خیال کیا گیا ہے وہ بہت اچھی طرح نکلتا ہے۔ اِس رسالہ میں اوّل سے اخیر تک وہ فصاحت اور سلاست ٹپکتی ہے جو خاص اہلِ دہلی کی زبان میں ہے بخلاف اور کتابوں کے جنمیں سخت اور درشت الفاظ پڑھنے میں ایک طرح کا تکلف ہوتا ہے بھرے ہوئے ہیں۔

ارمغانِ دہلی یعنی فرہنگِ آصفیہ گو کہ اِس کتاب کا ابھی پہلا حصہ کہ وہ بھی الف ممدودہ ہی تک دیکھنے میں آیا ہے۔ لیکن میں اسکی طرز اور روش کو دیکھ کر لکھتا ہوں اور یقین ہے کہ ہر منصف مزاج بعد معائنہ کتاب کے میری اِس تحریر کے مخالف نہ ہوگا کہ اِس بے نظیر لغات کی جانکنک تعریف اور جس قدر توصیف کیجائے تھوڑی ہے میں اپنے بیان میں اِس قدر وسعت نہیں پاتا ہوں کہ اِس کی تمام خوبیوں میں سے جو آفتابِ نصف النہار کی طرح روشن ہیں ایک عشرِ عشیر بھی بیان کر سکوں میری نگاہ میں تو دنیا میں اردو لغات بہت ہیں مگر اُن پر اِس کو فضیلت اِس وجہ سے ہے کہ الفاظ کے معنی کے بعد وہ بات لکھی ہے جو لغاتِ موجودہ میں سے کبھی کسی میں نہیں پائی جاتی یعنی ہر ہندی لفظ کی سنسکرت۔ عربی فارسی۔ ژند پاژند۔ بلکہ اکثر الفاظ کے مادّے اور اُنکی پال۔ پراکرت گڈھوال۔ انگریزی۔ لاطینی وغیرہ بھی لکھی گئی ہے ہر ایک لغت کو بخوبی وجہ تحقیق کر کے انتہا کو پہنچایا ہے اور ہر ایک لفظ کے موقع استعمال سے بھی جو کسی نے لکھا ہی نہیں آگاہ کر دیا ہے پس بسبب اِن اوصاف کے اور بھی اُن خوبیوں کے جلکا ذکر میری اِس تحریر میں نہیں ہے اور اُس میں ہزار در ہزار موجود ہیں اگر اور لغات سے یہ افضل و اعلےٰ سمجھی گئی تو کچھ مبالغہ نہ ہوا سچ تو یہ ہے کہ آپ ہی کا کام تھا کہ اتنی بڑی لغات کو جسکے سامنے اور لغات محض نامکمل معلوم ہوتی ہیں کمال تحقیق اور تدقیق اور بڑی فصاحت اور بلاغت کے ساتھ اتنی تھوڑی مدت میں تمام کر دیا اگر دوسرا آدمی اِس سے دوچند مدت تک محنت کرتا تو بھی اِس لطف و خوبی کے ساتھ انجام نہ ہوتی +

میں یہ نہیں کہتا کہ یہ آپ کی کتاب غلطی سے مبرا ہے یا اِس میں کہیں سہو و خطا نہیں ہے بلکہ یہ مطلب ہے کہ اگر شاذ و نادر کہیں کوئی سقم پایا بھی جاتا ہے تو وہ بمقتضائے بشریت اور از روئے اِس دلیل کے لائق احتجاج اور اسناد الی کے نہیں ہے کہ یہ کتاب بعد تالیف

اخبارات

ہونے کے آپ کے پیش نظر بہت ہی کم رہی اور بہت کم وقت اِسکی اصلاح اور درستی کے واسطے آپ کو ملا اور یہ ظاہر ہے کہ جب تک مصنف اپنی کتاب کو بعد تصنیف کے ایک مدت غیر معینہ تک اپنے پیش نظر نہ رکھے اور اوقات مختلفہ میں اُس کی عبارت پر غور کر کے موقع مناسب پر اُس کو ترمیم نہ کرتا رہے اُس وقت تک قابلِ اطمینان نہیں ہوتی اور لوگوں کی نگاہوں میں نہیں آتی اور ایسا ہونے کے بعد جب وہ کتاب شائع ہوتی ہے تو بسبب اپنے بے نقص ہونے کے مسلم ہو جاتی ہے اور پھر اُس سے کسی کو مجال انکار کی نہیں ہوتی چہ جائے کہ اعتراض کی۔ یہ کتاب آپ کی علمی لیاقت کے علاوہ آپ کے کامل تجربہ اور سیاحی اور جانگردی کو بخوبی ظاہر کرتی ہے پس اِس بنا پر ایسا کہا جاتا ہے کہ جو شخص عام اِس سے کہ اہلِ ہند یا اہلِ یورپ اِن جمیع اوصاف سے موصوف نہ ہو اور ہماری اِس زبان کی کوئی لغات لکھنے ڈالے تو وہ لغات محض ناتمام اور ناقص کہی جائیگی۔ میں اِس کتاب کے دیکھنے اور اِس سے اپنی زبان میں بڑی امداد ملنے کے سبب آپکا شکریہ نہ دل سے ادا کرتا ہوں اور غالب ہے کہ اور لوگ بھی جنہوں نے اِس کتاب کو دیکھ کر فائدہ اُٹھایا ہے آپ کے بہت ممنون ہونگے اور بسبب کاہلی کے افسوس کرتا ہوں کہ میں اپنی کم مایگی کے سبب اِسکے اطباع میں کسی قسم کی امداد کرنے سے معذور ہوں ورنہ کبھی دریغ نہ کرتا +

میں نے ہر چند کوشش کی کہ اِس ضلع کے آدمی بھی اِس سے فیضیاب ہوں مگر چونکہ یہاں کے لوگ ایسے پست حوصلہ اور کم ہمت ہیں کہ مطلق علم کی طرف میل نہیں کرتے اور جن کو اِس کی خواہش ہے تو وہ اُس عمدہ اسباب سے جو زمانہ حال کے محققین کی بدولت مہیا ہوتا جاتا ہے متنفر ہوتے بلکہ دور بھاگتے ہیں اِس باعث سے وہ میری کوشش کارگر نہ ہوئی اگر آئندہ کسی کو میری ترغیب سے اِس کی خواہش ہوگی تو منگوا لیجائے گی۔ جس قدر اشتیاق کہ اسکے باقی حصوں کے دیکھنے کا تھا اُس سے اضعاف اُن کتابوں کا ہو گیا جو ہنوز معرض طبع میں نہیں آئی ہیں۔ دیکھئے وہ کتب شایع ہو کر ہم تک پہنچتی ہیں حضرت میں تو شب و روز یہی دعا مانگتا ہوں کہ خدا کرے غیب سے کوئی سامان ایسا ہو جائے کہ جس سے سارا سلسلہ یکبارگی طبع ہو کر شایع ہو جائے اور عام لوگ اُس سے فائدہ اُٹھائیں۔ کتب مذکورہ کی تصنیف و تالیف میں جس قدر محنت و جانفشانی آپ نے کی اور آئندہ اِن کی اصلاح اور درستی میں ہوگی اُس کا حق آپ کو کسی سے نہیں ملا اور نہ آئندہ بسبب ناقدردانی حکام و رؤسا کے اُمید ہے کسی زمانہ میں اِسکی ایسی قدر تھی کہ اگر کوئی شخص ایک چھوٹی سی کتاب بھی تصنیف کیا کرتا تھا تو اُس کے صلہ میں خلعت اور جاگیریں پاتا تھا تو اب اِس زمانہ میں کوئی کیا لکھنے کا حوصلہ کرے کہ قطع نظر اور عطیات کے کسی سے اتنی امید نہیں کہ لفظ تحسن بھی زبان پر لاوے البتہ یہ بہت بڑا فائدہ ہے کہ عوام الناس کو بلکہ خاص خاص لوگوں کو بھی بذریعہ اِن کتابوں کے بہت نامعلوم باتیں دریافت ہو جائیں گی اور اکثر مسائل مختلفہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

واقفیت ہو جائے گی اور ہر شخص اُردو زبان میں اِن کو مستند قرار دیکر ہر جگہ تحریر و تقریر میں سنداً پیش کرے گا اور بلحاظ زباندانی کے پیشک قابلِ ہونگے۔ فقط +

راقم مکتر بن مجمل حسین عفی اللہ عنہ از مقام اودھ علاقہ لکھنؤ اودھ تحریر یکم ۱۸۷۸ء

از اخبار انجمنِ پنجاب مطبوعہ ۴۔ اکتوبر ۱۸۷۸ء +

مُشیرِ ہند لکھنؤ

(۲۴۔ نومبر ۱۸۷۸ء)

ارمغانِ دہلی حال معروف بفرہنگِ آصفیہ

کتابِ موصوف تصانیف جدیدہ سے ایک عمدہ کتاب ہے جس میں ہندوستانی خاص و عوام کی بول چال کے اُردو فارسی۔ عربی۔ ترکی۔ ہندی لُغت۔ اور اُن کے مادے اور ضیعات وفلسفہ کے ضروری مسئلے علم۔ ان یعنی محاورہ کے نکتے۔ اُردو صرف ونحو کے قاعدے۔ مُروّجہ رسمیں۔ مع امثلہ نظم ونثر مندرج ہیں +

اِس کتاب کے مؤلف ہمارے ہموطن اور قدیم دوست منشی سید احمد صاحب دہلوی ہیں۔ جو کنز الفوائد۔ وقایع دُرّ بائیہ۔ انشاء ہادی النثار۔ وغیرہ کُتب کے مُصنّف ہیں +

کتاب مذکورہ کا اشتہار قوہندوستان کے نامی اخبارات میں پہلے ہی چھپ چکا تھا۔ ہمارے اب اُس کا حصہ اوّل بھی نظر فروز ہوا +

مؤلف صاحب نے ایک کام کیا ہے کہ زبانی جمع خرچ کو ایک علمی کتاب بنا دیا ہے۔ تذکیر وتانیث کی تمیز اہل دہلی۔ اور لکھنؤ کے موافق اِس میں موجود ہے۔ زبانوں کا فرق اور اُن کی اصلیت کا پتہ اِس سے ملتا ہے + + + + + + + + + + + + + +

(اِس سے آگے وہی عبارت نقل کی ہے جو ارمغان میں درج ہے کہ ہمیں کیا کہا ہیں ہادی النثار ہیں)

الغرض منشی صاحب نے طالبانِ زبان پر ایک بہت بڑا احسان کیا ہے جو بیان نہیں ہو سکتا۔ جو لوگ ملاحظہ فرمائیں گے خود ہی لُطف اُٹھائیں گے + غلام محمد خاں تپش +

اخبارِ عام لاہور

۲۳۔ اگست ۱۸۸۰ء

ہم اِس خبر کو نہایت مسرت کے ساتھ درج اخبار کرتے ہیں کہ نواب سر آسمان جاہ بہادر نے منشی سید احمد صاحب دہلوی مُصنّف فرہنگِ آصفیہ یعنی لُغاتِ اُردو کی اکیس سالہ سخت جانفشانی وتحقیقاتِ قابلِ آفریں پر توجہ فرما کر ازراہِ قدردانی حضورِ نظام کی جانب سے بالفعل پانسو روپے کا انعام اور ساڑھے چار ہزار روپے کی امداد بطور خریداری منظور فرما کر مرحمت فرمائی صاحب موصوف کو تین ہزار چھ سو روپیہ مرحمت فرمایا کہتے ہیں کہ یہ امداد اُن کی محنت اور اخراجات سے کچھ مناسبت نہیں رکھتی تاہم ایسی قدردان ریاست سے اُمید رکھتے ہیں کہ وہ اِسکے پورے گزشتہ آئندہ اخراجات کے کفیل ہو کر ہمیشہ کے واسطے اس یادگار کے مستحق ہونگے +

اخبارات

اب تک مؤلف کا اِس پر ساڑھے چار ہزار روپیہ خرچ ہو چکا ہے جس میں آدھی کتاب چھپی ہے +

رفیقِ ہند لاہور

(۲۵۔ اگست ۱۸۸۰ء)

نواب سر آسمان جاہ بہادر کی قدردانی

کریم سائلِ خود را غنی کند یکبار — دوبارہ لب بحکایت صدف زر بر بار

دُنیا میں ہزاروں قسم کی یادگاریں اور لاکھوں طرح کی فیاضیاں ہیں۔ مگر جو دیرپا دیرپا یادگار اور قابلِ ذکر سخاوت ہے وہ مُصنّفوں کی امداد اور تصنیف سے زیادہ نہیں ہے۔ اگرچہ بظاہر مُصنّف اور اُسکے سرپرست کا قیام نام کے واسطے ایک ہی درجہ ہے۔ مگر ذرا غور سے دیکھا جائے تو مددگار کچھ بڑھا ہوا ہے۔ مُصنّف ایک ایسا شخص ہے کہ اُس نے کوئی بات خونِ جگر کھا کر نکالی اور اُسے لکھکر ایک کونے میں ڈال دیا جس سے کوئی فیض نہیں اُٹھا سکتا۔ سرپرست اور تصنیف کا مددگار ایک ایسا شخص ہے کہ وہ اُس کو اندھیرے کونے سے نکال کر تمام عالم میں پھیلاتا ہے اور مُصنّف کی قدر کراتا اور اُس کی تصنیف سے فائدہ پہنچواتا ہے گویا مُصنّف سے زیادہ اُس کا سرپرست ہے +

ہم مدتوں سے سُن رہے تھے کہ منشی سید احمد صاحب دہلوی اکیس برس سے ایک مکمل جامع اُردو لُغات بیع مُصطلحات لکھ رہے ہیں اور اُنہوں نے اپنی تحقیقات سے ثابت کر دیا ہے کہ فی زمانہ ہماری زبان کا ہر ایک لُغت اپنے لُغوی اور اصلی معنی سے ترقی کر کے خود اصطلاح بنگیا ہے۔ اگر یہ بات نہ ہوتی تو ایک ایک مُفرد لُغت کے چالیس چالیس پچاس پچاس اور سو سو معانی کی نوبت نہ پہنچتی۔ پس لُغات ہی بجائے مُصطلحات ہے تو ممکن ہے کہ مُصطلحات علیحدہ اور لُغات علیحدہ جلد میں جمع نہ کیجائے۔ کیونکہ ایسی صورت میں ایک بہت بڑا نقص زبان میں رہ جاتا اور آئندہ کی ترقی وتحقیق میں بھی ہرج ہوتا۔ اِس عالی ہمت مُصنّف نے طرح طرح کی مُصیبتیں تکلیفیں اُٹھا کر اور برابر اپنی ذات سے اکیس برس تک صرف برداشت کر کے اِس لُغات کو ۹۶۰ صفحے تک رسالہ وار چھاپ کر شایع کیا اور حرف گاف تک مسودہ کر لیا تھا کہ وہ بہت سے موانعات پیش آنے نہایت مجبور مفروض اور دل برداشتہ ہو گیا۔ غریب نے ماہوار رسالے کا کام چلنے اور امدادِ اخراجات ہونے کی غرض سے شایع کرنے شروع کئے لوگوں نے اُس کی کیا قدر دانی تیا محنت دیکھکر ذرا سے اُلٹ پھیر سے خود چھاپنا اور اپنا نام کرنا بلکہ فائدہ اُٹھانا چاہا۔ گو بہت سی فروگزاشتیں بے احتیاطیاں اور غلط بیانیاں ہوئیں لیکن بالفعل تو کامیابی ہوئی اور مُصنّف کو صدمہ پر صدمہ پہنچا اِس کے علاوہ جس ساہوکار کا روپیہ لگا تھا سُود وصول نہ ہونے کے سبب اُس نے بھی اخراجات سے ہاتھ کھینچا اور آٹھ مہینے سے کام بند کر دیا تھا۔ مؤلف کتاب برابر لکھتا اور تیار کرتا رہا۔ مگر اُس کا چھاپنا بمشکل

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

التوا میں پڑ گیا۔ ایسی ایسی صورتوں سے وہ نہایت حیران اور متفکر تھا کہ خدائے مسبب الاسباب نے جو کسی کی محنت کو ضایع نہیں کرتا ایک ایسا سبب نکال دیا کہ **ہز اسکلنسی نواب سر آسمان جاہ بہادر وزیرِ اعظم ریاستِ حیدرآباد دکن** جو ایک خیر اور بے کاموں کے بہت بڑے قدردان ہیں۔ شملہ پر تشریف لائے مصنف اپنا چھپا ہوا اور بلا طبع مسودہ لیکر حاضرِ خدمت ہوا ساری مصیبت اور تمام کہانی حضور میں سنائی نفات پر رپورٹ کرنے کا حکم ہوا جس سے اس کی واقعی لیاقت محنت اور ضرورت ظاہر کرنے کا پورا پورا موقع ملا۔ اور ثابت ہو گیا کہ درحقیقت مؤلف کا کام جس نے اپنی ساری محنت حضور نظام کے نام پر کر دی اور سنِ جلوس سے اسی ارادہ سے یہ کتاب لکھتی تھی کہ ایک ہی دفعہ پوری کر کے بلا طلبِ امداد حضور میں نذر گزرانونگا قابلِ قدر اور امداد ہے چنانچہ سررشتہ سے ساڑھے آٹھ ہزار روپیہ اس کام سے بخشش ہو جانے کی بابت رپورٹ ہوئی۔ اور ساتھ ہی یہ بھی جتایا گیا۔ کہ اس رقم کا سر دست بھجانا مصنف کے حق میں نہایت مفید ہے تاکہ کتاب پر بار بار نہ پڑے اور جلدِ ان باقی چھ حرفوں کو پورا کر کے کامل کتاب چھاپ لے لیکن چونکہ حضور ممدوح اس وقت سفر میں تھے اور بہت کچھ اس قسم کی سخاوتیں فرما چکے تھے۔ اس باعث سے بالفعل پانچسو روپیہ کا انعام مصنف کو محل تصانیف پیش کرنے کی بابت ازراہِ قدردانی مرحمت فرمایا۔ اور ساڑھے چار ہزار کی کتابیں خرید لینے کا بطورِ امداد حکم دیا جس میں تین ہزار ایک سو روپیہ جس وقت مؤلف ۱۰۹۶ صفحے جو چھپ چکے ہیں داخل کر دے فوراً لے لے۔ چنانچہ اتنا حکم بھی اس کے لئے ایسا ہو گیا ہے کہ جیسے سوکھے دھانوں پانی پڑا۔ یعنی اس سے بھی اس کے کسی قدر آنسو پونچھے گئے۔ آئندہ کے واسطے مصنف کو بہت کچھ تسلی دی۔ اور بشرطِ ضرورت عجب نہیں کہ درمیان میں بھی مدد ملتی رہے۔ ہم اس قدردانی سے کمال خوش ہوئے ہیں بلکہ تمام ہندوستان جسکی آنکھیں اس کتاب کی طرف لگی ہوئی تھیں حضور ممدوح کا شکر گزار ہوا۔ اگر پوری پوری امداد ملجاتی تو کیا کہنا تھا۔ سارے کام بہت جلد بنجاتے۔ اگر سفر کا ابتدائی زمانہ ہوتا تو یقین ہے کہ مؤلف اپنی مراد کو پہنچتا۔ اور اب بھی انشاء اللہ تعالےٰ اس کا کام پورا پورا بنجائے گا۔ صرف تحریک کی دیر ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ سرکارِ نظام ضرور اس طرف توجہ فرمائیگی۔ اور دیکھے گی کہ اس قسم کے پورے تین مصنفوں کو ایک ایک اور دو دو لاکھ کی امداد قبل از اختتام کس سہولیت سے ان کی قوم نے دی ہے۔ اگر سرکارِ نظام بھی اسطرح پر مدد فرمائے تو کیا بڑی بات ہے کیونکہ ایسے امور میں ہمیشہ فیاضی کا دروازہ کھلا ہوا ہے +

کوہِ نور لاہور

(۲۸۔ اگست ۱۸۸۸ء)

اخبارات

دائمی سخاوت

سب سے بڑی فیاضی جو سر آسمان جاہ صاحب بہادر کے۔ سی۔ ایس۔ آئی نے بتقاضا شملہ عام ہندوستان کے واسطے فرمائی ہے وہ نہایت ہی قابلِ قدر اور لائقِ صد ہزار آفریں ہے۔ کیونکہ نہ اور کوئی اس قدر ہمت کرتا اور نہ اس کام کے انجام پہنچنے کی امید ہوتی ہندوستان کا کوئی شہر کوئی گانوں۔ کوئی سوسائٹی۔ کوئی ریاست۔ کوئی اخبار کوئی رسالہ۔ کوئی دفتر۔ کوئی محکمہ بات سے بیخبر نہ ہوگا کہ ایک شخص منشی سید احمد صاحب نامی ہیں بائیس برس سے ہندوستانی اردو زبان کی ڈکشنری جس کا نام فرہنگِ آصفیہ ہے لکھ رہے ہیں اسکی تمام جمع پونجی اندوختہ سرمایا اور عمر کا ایک بہت بڑا حصہ اسی کتاب کے پیچھے صرف ہو کر ہزاروں کا قرضدار ہو گیا ہے اب وہ اسکے اختتام کے قریب پہنچا تو سب طرف سے اسکی آمدنی کے دروازے بند ہو گئے۔ نہ اسسٹنٹوں کے دینے کے لئے پاس رہا چھپوانے کے لائق گرہ میں رہا اسکے علاوہ ہر طرف سے قرضخواہوں کے تقاضے شروع ہو گئے تھے لیکن آفریں ہے اس شخص کی ہمت پر کہ اس نے ایسی مایوسی اور مصیبت کی حالت میں بھی حرف س تک ۱۰۹۶ صفحے چھاپ کر شایع کر دیئے گاف تک مسودہ تیار کر لیا۔ صرف چھ حرف باقی تھے کہ زمانہ نے اس کا دل چھوڑانے کے ڈھنگ ڈال دیئے اور ایسی نوبت پہنچا دی کہ اب وہ اس کام کو چھوڑ کر بیٹھ جاتا کہ دفعتاً مؤلف کی کیا بلکہ ہمارے ملک کی خوش نصیبی سے جناب نواب سر آسمان جاہ صاحب بہادر کے شملہ پر تشریف لانے کی خبر اسکے کانوں تک پہنچی اور اس نے توکل بخدا حضور ممدوح کے حضور میں بدرجہ غایت حاضر ہو کر اپنے اس کام کے دکھانے کی درخواست کی جسے وہ ۲۰ و ۲۱ سال سے بمصیبتیں اٹھا اٹھا کر تمام ملک پر احسان کرنے کی خاطر کر رہا تھا چنانچہ مؤلف کی وہ درخواست بدرجہ قدردانی معرضِ قبول میں آئی اور جو کچھ کام آجتک کیا گیا تھا خواہ مطبوعہ خواہ مسودہ سب ملاحظہ عالی سے گزرا سررشتہ سے رپورٹ طلب ہوئی بالفعل حضور نے سرکار نظام کی طرف سے پانچسو روپیہ کا انعام بطورِ خلعت اور ساڑھے چار ہزار روپیے کی امداد اسکے انجام و اختتام کے واسطے بطورِ خریداری کتب منظور فرمائی جس سے اس دل شکستہ کی یاس مبدل بامید ہو کر کچھ آنسو پونچھے گئے۔ مگر جہانتک ہمیں علم ہے ہم خوب جانتے ہیں کہ اس امداد سے دو چند سہ چند محنت کے علاوہ مؤلفِ مذکور اسپر صرف بھی کر چکا ہے اور یہ رقم اس کے پورے پورے ادائے قرضہ کے واسطے بھی کفایت نہیں ہے کیونکہ بالفعل کم از کم آٹھ نو ہزار روپیے کے بغیر اس کا پورے طور پر کامل چھپنا اور بقیہ حروف کے اخراجات کا نکل آنا دشوار اور بسا دشوار ہے کیا اچھا ہوتا جو ریاستِ نظام جسکی نظیر ایسے امور میں بہت کم ریاستیں ہیں مؤلف کو انجام تک امداد سے سبکدوش کر دیتی اور تمام محکموں اور مدارس وغیرہ کے لئے سر دست آٹھ دس ہزار کی کتابیں خرید لینے کا وعدہ فرما کر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

مؤلف کو یکمشت یہ روپیہ دیدیتی جس سے مؤلف کو کاغذ کے بلکہ خرید لینے چھپائی کا انتظام کر لینے اور اسسٹنٹوں کے مستقل طور پر بہم پہنچانے میں بہت بڑی مدد ملتی۔ ہمیں معتبر ذریعہ سے خبر ملی ہے کہ آجتک اس ڈکشنری کے ۴۰ ہزار لغات و محاورات قلمبند ہو چکے ہیں اور شاید اسی کے قریب قریب اور بھی ہوں اس کام کے واسطے اگر وافر مدد ملتی تو بھی کچھ بہت خیال نہ کیجاتی۔ ڈاکٹر فیلن کو جسکی ڈکشنری اسکے آگے چنداں طوالت و وقعت نہیں رکھتی ایک لاکھ روپے کے قریب تمام احاطوں کی گورنمنٹوں سے مدد ملگئی تھی لیکن اس غریب مؤلف کو کہیں سے دس ہزار کی امداد بھی نہ مل سکی ہم سرکار نظام کی اس فیاضی کو بڑی وقعت اور قدر کی نظروں سے دیکھکر تمام ملک کیطرف سے اُن کے حضور میں دست بستہ مع شکریہ سفارش کرتے ہیں کہ جس طرح ممکن ہو اس کتاب کو اپنے اخراجات سے پورا پورا مؤلف کے حسب دلخواہ چھپوا دے جس سے اُردو زبان کو ایک استحکام ہو جائے۔ کیونکہ بار بار ایسے محقق و عالی ہمت وجاں نثار ملک مصنف کا پیدا ہونا اس قسم کے سامانوں کا بہم پہنچنا ایک محال امر ہوا کرتا ہے۔ اور نام کیواسطے سینکڑوں روپیے یادگاروں کے بنوانے میں لگا دیتے ہیں مگر وہ ٹوٹ پھوٹ کر خاک میں ملجاتی ہیں۔ لیکن تصنیف ایک ایسی یادگار ہے جو ہمیشہ قایم رہسکتی ہے اور جس سے ملک کو بہت بڑا فائدہ پہنچتا ہے۔ ہمارے ملک کے واسطے بڑی خوش نصیبی اور فخر کا وہ دن ہوگا جب ہم یہ سنینگے کہ سرکار نظام نے ازراہ قدردانی و فیاضی و سخاوت ہمارے التماس کو منظور فرماکر ہمارے غریب مصنف کی سب آرزوئیں پوری فرمائیں اور اُسپر مرحمت خسروانہ کی اور اُس کی محنت کا پورا صلہ اُس کو عطا فرمایا۔ اور اُردو زبان کی کشتی کو گرداب فنا سے نکالکر کنارہ پر جا لگایا۔ کیونکہ کسی خضر عصر کی دستگیری کے بغیر ایسے تلاطم کے زمانہ میں اس شکستہ کشتی کا خدا ہی نگہبان ہے۔ ہمیں اُمید ہے کہ ہماری یہ عرضداشت ضرور قبول ہوگی ✦ آمین ✦

اخبار عالم میرٹھ

(۲۹ اگست ۱۸۸۰ء)

(فیاضی)

قابل قدر فیاضی جو نواب سر آسمان جاہ بہادر نے سی۔ آئی۔ ایس۔ وزیر حیدر آباد دکن نے شعلہ پر اپنے ہموطنوں کے واسطے فرمائی وہ نہایت ہی لائق تعریف ہے کیونکہ بغیر کسی ایسے عالی ہمت کے اسکام کا انجام پہنچنا امر محدود شمار تھا۔ شاید ہمارے ناظرین بیانات سے بخبر ہوں گے کہ ایک شخص مولوی سید احمد نامی دہلوی عرصہ دراز تک پانچ سال سے اُردو زبان کی ایک ڈکشنری مسمی بفرہنگ آصفیہ لکھ رہا ہے جس نے اپنا تمام مال و متاع و آمدنی و عمر کا بہت بڑا حصہ اپنے ہموطنوں کی خاطر اسی کتاب پر

اخبارات

صرف کر دیا بلکہ اسی کے پیچھے ہزاروں روپے کا قرضدار بھی ہو گیا۔ اب جسوقت کہ یہ کام قریب باختتام پہنچا تو صرف آمدنی ہی بند نہ ہوئی بلکہ قرضخواہوں کے تقاضوں نے اور بھی اس کو مجبور کر دیا مگر آفریں ہے اس محسن ملک کی ہمت پر کہ ایسی بلائوسی و مصیبت کی حالت میں بھی وہ اپنے کام کو برابر کرتا رہا اور حرف سین تک ۹۰۰ صفحے چھاپ کر شایع کر دیئے اور علاوہ ازیں حرف گاف تک مسودہ بھی تیار کر لیا اب صرف پنجے حرف باقی تھے کہ زمانے نے جو ہمیشہ سے لائق آدمیوں کا دشمن جاں رہا ہے اس غریب مصنف کا دل ہر طرح سے پژمردہ کر دیا اور اب وہ وقت قریب تھا کہ وہ تنگ ہو کر اس کام کو چھوڑ کر بیٹھ رہتا کہ یکایک ہمارے ملک کی خوش نصیبی سے جناب نواب صاحب ممدوح کی شمار پر تشریف آوری کی خبر مشہور ہوئی اور شدہ شدہ مصنف کے کانوں تک بھی پہنچی پھر اس بیچارہ کو یہ فکر ہوئی کہ کس ذریعہ سے ان کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنا حال عرض کرے مگر آپ جانتے ہیں کہ آدمی کا جوہر خود آدمی کی قدر کا باعث ہو جاتا ہے اور وہی اُس کی قدر کراتا ہے چنانچہ جب اس کو کوئی ذریعہ سفارش کا نہ ملا تو خود ہی توکل بخدا بذریعہ عرضداشت حاضر ہو کر اپنے اس کام کے دکھلانے کی درخواست کی جو اس نے اس عرصہ دراز میں مصیبتیں اُٹھا اُٹھا کر تیار کیا تھا ہمارے ملک کی خوش قسمتی سے وہ درخواست معرض قبول میں آئی مؤلف نے اپنا تمام کام خواہ مطبوعہ خواہ مسودہ سب ملاحظہ عالی سے گزرانا جسپر سررشتہ سے پرورش طلب ہوئی اور ازراہ قدردانی بالفعل سرکار نظام کی طرف سے پانسو روپے کا انعام بطور خلعت اور ساڑھے چار ہزار روپیہ اختتام کتاب کے واسطے بطور خریداری کتب منظور فرمائے جس سے اس دل شکستہ کی ڈھارس بندھی اور باس مبدل باس ہوئی مگر اس معاملہ میں جس قدر ہم کو علم ہے ہم کہسکتے ہیں کہ اس امداد سے دو چند سر چند محنت کے علاوہ اس پر وہ صرف بھی ہو چکا ہے اور یہ رقم اس کے ادائے قرضہ کے واسطے بھی کافی معلوم نہیں ہوتی ہے ہم جانتے ہیں کہ بغیر آٹھ دس ہزار روپیے کے اس کا کامل طور پر پورا پورا چھپنا اور باقی حرفوں کا لکھا جانا مشکل کیا بلکہ قریب ناممکن کے ہے کیا خوشی کی بات ہوتی کہ سرکار نظام اسکی دستگیری فرماکر اس کو انجام کتاب تک امداد سے سرفراز فرماتی اور اپنے تمام مدارس اور سب محکموں کے لئے آٹھ دس ہزار روپے کی کتابیں خرید فرماکر مصنف کو فی الحال یکمشت روپیہ دیدیتی جس سے اسکو ہر طرح کی آسانی و کفایت اپنے کام میں ہو جاتی اور ہمیں یہ بھی ایک معتبر ذریعہ سے خبر ملی ہے کہ آجتک اس نادر ڈکشنری کے ۴۰ ہزار لغات و محاورات تحریر میں آچکے ہیں اور شاید اسی کے قریب قریب اور بھی ہوں اگر اس کام کیلئے اس سے زیادہ مدد ملتی تو بھی وہ تھوڑی تھی۔ مگر ہم سرکار نظام کی اس فیاضی کو بھی بڑی وقعت و قدر کی نگاہوں سے دیکھکر تمام ملک

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

کی طرف سے اُن کے حضور میں دست بستہ مع شکریہ سفارش کرتے ہیں کہ وہ عالی سرکار اِس کتاب کو کہ جس کا سررشتہ سوا حضور کے اور کوئی نظر نہیں آتا پورا پورا اپنے اخراجات سے چھپوا یا دگار مؤلف کے حسبِ دلخواہ چھپوا دے جس سے اُردو زبان کو استحکام ہو جائے کیونکہ بار بار ایسے محقق و عالی ہمت و جاں نثارِ ملک کا پیدا ہونا اور ایسے سامانوں کا بہم پہنچنا محالات سے ہوا کرتا ہے ہمارے ملک کے واسطے بڑی خوشی کا وہ دن ہوگا جب ہم یہ سنینگے کہ اُس عالی سرکار بادفا زادہ قدردانی ہماری عرضداشت کو قبول فرما کر اور کشتیٔ اُردو زبان کو گرداب فنا سے نکال کر کنارہ پر چلا گیا کیونکہ اِس تلاطم کے زمانہ میں بغیر دستگیری کسی خضر وقت کے ایسی شکستہ کشتی کا کنارہ پر پہنچنا دشوار بلکہ بسا دشوار معلوم ہوتا ہے ہمیں اُمید ہے کہ ہماری یہ عرضداشت جو ہموطنی ملک کے واسطے ہے ضرور قبول ہوگی +

+ سرمور گزٹ ناہین

(۳۰- ستمبر ۱۸۸۵ء)

گورنمنٹ نظام اور فرہنگِ آصفیہ

فرخندہ بنیاد حیدرآباد اور اُن لوگوں کو جو اِس اسلامی سلطنت کے مبارک مرد و زن ہیں۔ جو شغف اور ہمدردی علوم و فنون کے ساتھ ہے اور جس کی قابل نظیر اور بیشمار مثالیں ہر رتبہ ہماری آنکھوں کے سامنے آتی ہیں اُنہیں میں سے ایک واقعہ فرہنگِ آصفیہ کا ہے +

فرہنگِ آصفیہ اُس ہندوستانی اُردو لغات کا نام ہے جسے ہمارے مخدوم مکرم جناب منشی سید احمد صاحب دہلوی حضور نظام کی تخت نشینی کے زمانے یعنی تقریباً بائیس برس کے عرصہ سے ہمارے آصف جاہِ سادس حضرت نواب میر محبوب علیخاں بہادر بالقابہ خلد اللہ ملکہم و سلطنتہم کی دہی یادگار اور ڈیڈیکیشن کی نظر سے تیار کر رہے ہیں۔ ہم کو اِس مشہور کتاب کے ساتھ جو بلاشبہ ہماری اُردو زبان کی تواریخ میں ایک عظیم الشان انقلاب پیدا کرنے کے سامان جمع کر رہی ہے۔ ابتدا سے ایک خاص دلچسپی تھی اور اِس کے حالات کے معلوم کرنے کے ہم ہمیشہ مشتاق رہتے تھے۔ آج ہمارا ارادہ ہے کہ نظام گورنمنٹ تک اپنی ایک عرض پہنچائیں اور اپنے ناظرین کو چند سطور میں کتاب کے بعض حالات سے آگاہ کریں جو دلچسپی سے خالی نہ ہوں گے +

فرہنگِ آصفیہ اور اُسکے مصنف کے واقعات کو ہم نے معمولی واقعات کی نظر سے کبھی نہیں دیکھا وہ ہمیں کئی ایک مصنفوں کے حالات یاد دلاتے ہیں جنکی ثابت قدمی استقلال محنت اور اپنے کام کی مضبوط دھن نے تمام اندرونی اور بیرونی مصائب اور تکالیف سے اُنکو بے پروا کر دیا ہے اور اُنکی کامیابی دنیا کے لئے ایک سبق آموز اور قابلِ نظیر واقعہ ہوا ہے۔ لائن مصنف ابھی بہت دور نہ جا چکا تھا کہ طبعِ کتاب کے مصارف سے اُس کو فرصت کر دیا۔ اور اِس وقت تک گل ایک ہزار صفحے پریس سے نکل چکے تھے۔

اخبارات

اُس کا ارادہ تھا کہ جب فرہنگ ہمہ وجوہ مکمل اور تیار ہو جائے تو مجموعہ لیکر حاضر دربار ہو۔ مگر حالات نے اُس کو اجازت نہ دی اور تھوڑی دور جا کر ٹھہر جانا پڑا۔ ہم کو لائن مصنف کی سال گزشتہ کی وہ عرضداشت جو بہ عنوان "لغات اُردو کا وصال" اور ہمارا عرض حال شائع ہوئی تھی نہیں بھولی مصنف کی تکالیف اور دقتوں کا وہ ایک دردناک مرقع تھا جس نے اگر زیادہ نہیں تو مصنف کے بہت سے دوستوں کو اُس کی پریشانی اور اضطراب کا شریک بنا دیا تھا۔ لیکن ناموافق دن بہت عرصہ تک نہ رہنے پائے اور مصنف کی خوش قسمتی اُسکو ایام مسعود کے قریب لے گئی وہ وہ ایام تھے جب کہ نواب سر آسمان جاہ بہادر شملہ پر تشریف فرما ہوئے اُن کے مجلے دربارے مصنف کو اُس خیر مقدم نواب کے حضور میں بے روک حاضر ہونے کا موقع دیا اور سب سے پہلے جن جوہر شناس آدمیوں سے اُس کو سابقہ پڑا وہ ہمارے علم دوست اور تمام قسم کی تصانیف کے مشہور قدردان جناب نواب انتصار جنگ بہادر مولوی محمد مشتاق حسین خاں صاحب اور شمس العلما جناب مولوی سید علی صاحب بلگرامی تھے جو اپنی عجوبہ صفی لیاقت میں آج اپنا نظیر نہیں رکھتے یورپ اور ایشیا کی متعدد زبانوں سے بخوبی ماہر ہیں اور شاید مسلمانوں میں یہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے ایشیائی زبانوں میں سنسکرت میں اسقدر مہارت حاصل کی ہے کہ اتھورن ویدکا ترجمہ کر رہے ہیں مولوی صاحب موصوف بالاستیعاب تمام فرہنگ کو ایام قیام شملہ میں ملاحظہ فرمایا اور اُن کی قدردانی نے جو معاونت مصنف کے لئے تجویز کی تھی وہ بیشک اُس کو صرف گزشتہ مصارف کی طرف سے شکر جوش کرنے کیلئے ہی کافی نہ تھی بلکہ آئندہ کے لئے بہت کچھ ہمت بندھانے والی تھی یعنی آٹھ ہزار روپیہ سے بالفعل اُس کی معاونت کی جائے اور اسی قدر روپیہ کا بعد میں مال خریدا جائے بر نفس نفیس حضور نواب سر آسمان جاہ بہادر نے بھی کچھ کم تلطف اور مراحم سے مصنف کی محنتوں کی داد نہیں دی تھی۔ ایک دلچسپ واقعہ اُس وقت کا یہ ہے کہ جب کتاب کو ملاحظہ فرماتے ہوئے حضور کی نظر اِس شعر پر پڑی کہ ؎

وادیٔ عشق کی راہیں کوئی ہم سے پوچھے — خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے

قوبت متبسم ہوئے +

لیکن آخر کار جو فیصلہ نسبت معاونتِ مصنف قرار پایا وہ یہ تھا کہ سررشتہ مصنف کو پانسو روپیہ بطور انعام کے عطا ہوں اور ساٹھ سے چار ہزار کی کتابیں بہ تخفیف قیمت اِس شرط پر اُس سے خریدی جائیں کہ اجزائے طبع شدہ تا حال کی چار سو جلدیں دہلی میں مولوی عنایت الرحمن خاں صاحب کے پاس داخل کر دی جائیں جو بروقت ادخال مصنف کو اکتیس ۳۱ سو روپیہ دیدینگے۔ اور باقی چودہ سو روپیہ اُس وقت دیئے جائیں گے جبکہ بقیہ اجزا حضور نظام میں پہنچ جائیں۔ اِس بارہ میں جو حکم صادر ہوا تھا اُس کا تذکرہ

† اخبار عام لاہور (۲۹ جون ۱۸۸۶ء) پر چہ شعلے سے اسباب آنے میں کہیں ادھر اُدھر ہو گیا خانہ پری جیسے ۶- جولائی ۱۸۸۶ء کو انڈیکٹر صاحب کی خدمت میں مرزا [illegible] چیپا اُسکی نقل بھیجدی گئی سطے لکھا گیا جواب

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

بارہا اخبارات میں ہو چکا ہے اور اس کی صحت میں ہم کو کچھ شُبہ نہیں ہے۔ مُؤلف نے مُطابق اِس حکم کے اجزائے مطبوعہ مولوی عنایت الرحمٰن خاں صاحب کی خدمت میں پُہنچا دیئے۔ اور تعمیلِ حکم سے فارغ ہو گیا +

مگر ہم نے نہایت افسوس سے سُنا ہے کہ معاونتِ مجوّزہ اب تک مُصنّف کو نہیں عطا کی گئی جس کا باعث کچھ تو نواب ہتھارِ جنگ بہادر کے دشمنوں کی علالتِ طبع ہے اور کچھ مُؤلف اور مُلک کی قسمتی مگر مُؤلف اپنے کام اور فرض کی طرف سے غافل نہیں رہا۔ اگرچہ چھپنے کا کام بند ہو گیا لیکن جو فصل اُس کا اختیاری تھا یعنی تصنیف و تالیف کا وہ جاری رکھا اور اس عرصہ میں نہایت اِستقلال اور ثابت قدمی اور سرگرمی سے اُس کو قریب باختتام پہنچا دیا ہے جس کی مُفصّل کیفیت ہم خاتمہ پر مُشتہر کر دیں گے +

اب جبکہ تکمیل پانا اور تیار ہو کر اپنی اصلی غرض کو پُہنچنا کتاب کا نظامِ گورنمنٹ کی توجّہ پر منحصر ہے اور جبکہ ہماری عرضداشت نواب اِنتصار جنگ بہادر اور فاضل مولوی سیّد علی صاحب بلگرامی کے کانوں تک پُہنچنے کے لئے ہے تو ہم کو اُمید کرنا چاہئے اور قوی اُمید کہ اِس سے زیادہ تردّد میں گرفتار ہونے کا ہم کو کوئی موقع نہ ملے گا اور یہ نام درکام نہایت عُمدگی اور اطمینان سے انجام کو پُہنچے گا +

اِس وقت تک پچاس ہزار سے کچھ اُوپر لُغات اور مُحاورات مُؤلف کے قلم سے نکل چکے ہیں۔ حرفِ نُون کے ختم ہو جانے میں شاید اب کچھ دیر نہ رہی ہو تو اِس اندازہ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ مُصنّف اپنے کام سے تین چار ماہ تک سبکدوش ہو جائیگا +

ہندی۔ اُردُو۔ فارسی۔ عربی و عرب۔ سنسکرت۔ انگریزی مُختلف بولی ترکی و یُونانی وغیرہ کُل ۵۰،۱۱۰ + اِس کے تیار شدہ صفحے جو ایک ہزار سے اُوپر ہیں ہماری نظر سے بالتمام گزر چکے ہیں وُہ جس علم و فضل کے مظہر ہیں وہ تھوڑے ہی دنوں میں مُلک کا حصّہ ہو جائیں گے اور اِسکام کی بخیر و خوبی انجام ہو جانے پر ہم کو فاضل مُصنّف کے علمی ذخایر سے صدہا قسم کی اُمیدیں ہیں جو خدا کرے کہ بر آئیں آمین +

اخبارِ عام لاہور

(۱۹۔ اکتوبر سنہ ۱۸۹۹ء)

گورنمنٹِ نظام اور فرہنگِ آصفیہ

عنوان بالا پر ایک برجستہ پُر لُطف اور دلچسپ سفارش اُردُو لُغات سوسُوم بفرہنگِ آصفیہ کی نسبت ۳۰ ستمبر کے سرمور گزٹ میں ہماری نظر سے گزری + اخبار مذکور کے لائق اڈیٹر نے جس ہمدردی خُوبی اور مذاق کے ساتھ ایفائے وعدہ پر توجّہ دلائی ہے وہ اِس قابل ہے کہ ہم بھی اپنے مُلک اور ذاتی خاص کی طرف سے اُسکی تائید کریں + ہمارے ناظرینِ اخبار کو یاد ہو گا کہ ہم نے شملہ کی سیر سے واپس آکر ۲۹ جون سنہ ۱۸۹۸ء کے پرچہ میں

اخبارات

فرہنگِ مذکور کی نسبت اپنی چشمدید کیفیت تفصیل وار لکھکر اسادِ موعودہ کی نسبت کچھ شائبہ کیا تھا جس سے قوی اُمید تھی کہ اِس پر توجہ ہو کر بہت جلد لُغات مذکور کے مکمل چھپ جانے کا اِنتظام ہو جائے گا۔ مگر افسوس کہ ابھی تک مُصنّف کی محنت نے کچھ اثر نہیں کیا + جس وقت تک ہم نے اِس لُغات کو دیکھا تھا ۱۵،۰۰۰ لُغات اور مُحاورات لکھے جا چکے تھے مگر اب معلوم ہوا کہ پچاس ہزار ایک سو دس تک نوبت پُہنچ چکی ہے۔ گویا سات مہینے کے عرصہ میں ۳۵۰۰ لُغات اور مُحاورات زیادہ کئے گئے۔ جس سے مُؤلف کی سرگرمی کا بخُوبی اندازہ ہو سکتا ہے اور ہم یقین کر سکتے ہیں کہ اگر اُسے جلد امادِ موعودہ مِل گئی تو اِسی سال میں یہ کام ختم ہو جائے گا۔ کیونکہ اب صرف تین چھوٹے چھوٹے حرف باقی رہ گئے ہیں + جسقدر مُشکلیں تھیں سب طے ہو گئیں۔ یعنی ہاضمی نکل گیا اور دُم باقی رہ گئی ہے سب سے زیادہ دستگیری کا یہی موقع ہے۔ ایسے وقت میں توجّہ نہ کرنا ہمارے مُلک کے واسطے کمال ہی بدنصیبی کا سا سمانا ہے + ہمارے ناظرین ابھی تک اسبات کو بھُولے نہ ہونگے کہ جسنے لفظِ منہ کی نسبت ۷۰ نمبر کے اخبار عام میں لکھا تھا کہ وُہ بہت کچھ لاؤ لشکر اپنے ساتھ لے کر مُؤلف کے قلم سے نکلنے والا ہے۔ چنانچہ تازہ خبر سے ہمیں معلوم ہوا کہ یہ لفظ ۲۵ مُفرد معانی کے علاوہ تین سو انتیس ۳۲۹ مرکب محاورات کے ساتھ ظہور پذیر ہوا ہے + اسی طرح لفظ ناک کے ۶۳ اور نام کے انتیس مُحاورے تاریخی واقعات کے علاوہ لکھے گئے ہیں + ہم اُمید کرتے ہیں کہ اب حضُور سر آسمان جاہ بہادر اور گورنمنٹ نظام ضرور اِس طرف توجہ فرما کر اِس سال بھر کے اخراجات کی طرف بھی رعایت ملحوظ رکھیں گے جس سے وہ ثقل صادق نہ آئے کہ آدھا گھر کا بھی لے جاؤ + مُؤلف نے اُس تحریری حکم کے بھر سے ہر جا سے روپیہ بھجانے کی بابت مرحمت ہوا تھا۔ بہت کچھ اس کام پر خرچ کر کے جلد پُورا کر دینے میں کوشش کی تھی جس کے باعث وُہ اور بھی زیادہ زیر بار ہو گیا۔ بلکہ منافع کی بجائے اور اُس کو گھر سے دینا پڑ گیا۔ کیونکہ سوا برس کا عرصہ کچھ کم نہیں ہوتا۔ اور سُود کے گھوڑے کی رفتار سب کو معلوم ہے ہم مُؤلف کو اطمینان دلاتے ہیں کہ اب اُس کی محنت وصُول ہونے کا وقت بہت قریب آگیا + یہ اُسی کے ہموطنوں کی عنایت تھی جو اِس قدر عرصہ تک اُسے پریشانی اُٹھانی پڑی

سفیرِ دکن حیدرآباد

(۲۵۔ و ۲۹۔ جنوری سنہ ۱۸۹۹ء)

۲۱۔ جنوری روز سہ شنبہ کو مُنشی سیّد احمد صاحب دہلوی مُصنّفِ فرہنگِ آصفیہ اور حیدرآباد کو نواب مدار المہام صاحب سر آسمان جاہ بہادر بالقابہ نے ۳ بجے یاد فرمایا چنانچہ مُصنّف موصوف حاضر ہوئے نذر گزرانی جو کمال خُوشی سے منظور ہوئی نواب صاحب ممدوح ایسے اخلاق اور خندہ پیشانی سے پیش آئے کہ بیان سے باہر ہے درحقیقت اہلِ کمال کی جو یہاں قدردانی اور عزت ہے کسی دُوسری جگہ نہ ہو گی مُدت کے ختم ہو جانے سے خُوشنودی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

ظاہر فرمائی اور ارشاد کیا کہ حضور میں پیش کرنے کے واسطے بھی دو تین نکالوں گا بقیہ کتاب کب تک چھپ جائے گی مصنف نے عرض کیا کہ اب تمام توجہ اسی طرف مصروف ہوگی۔ اور انشاء اللہ تعالےٰ بہت جلد شایع ہو جائے گی چونکہ سرکار نظام سے معقول انعام کے علاوہ خریداری کُتب سے کافی امداد مرحمت ہوئی ہے اسی سبب سے ہم اُمید کرتے ہیں کہ اب عنقریب لُغاتِ مذکور کو کامل طور سے چھپا ہوا دیکھیں گے +

ہم اپنے ۲۵ جنوری کے پرچے میں مولوی سید احمد صاحب دہلوی مصنف فرہنگِ آصفیہ اور جناب نواب سر آسمان جاہ بہادر مدار المہام ریاست آصفیہ کی ملاقات کا ایک مختصر ذکر چھاپ چکے ہیں جس سے ہمیں اُمید ہے کہ وہ عنقریب باریاب بندگانِ عالی ہونگے۔ سُنا ہے کہ مصنف صاحب موصوف نے حضور میں سُنانے کے واسطے کچھ عرضِ حال بطور یادگار لکھا ہے جو دلچسپی سے خالی نہ ہوگا عابد مدار اگر ریاست نے نہایت قدردانی اور اخلاق سے اُن کی ملاقات منظور فرمائی بعض صاحبوں سے کئی کئی مرتبہ ملنے کی نوبت آئی۔ ہمارے فخرِ دکن نواب نصار جنگ بہادر معتمد مالگزاری مدار المہام سرکار عالی نے اپنے یہاں مہمان رکھا اور خود اپنے ساتھ لیجا کر نواب عماد الدولہ بہادر پرائیویٹ سکرٹری حضور بندگانِ عالی اور نیز جناب مولوی مہدی حسن صاحب (فخر نواز جنگ بہادر) سے آپ کی ملاقات کرائی بلکہ نواب محسن الدولہ محسن الملک سید محمد مہدی علی خاں صاحب بہادر معتمد پولیٹیکل و فنانشل کے دولت خانے پر بھی لے کر گئے لیکن محسن الملک بہادر اُس وقت خانے پر تھے اور مولوی صاحب موصوف کو بمقدار فرصت نہ تھی کہ زیادہ قیام فرما سکتے ہاں بعد میں اُن سے بھی ملاقات ہوئی اور بہت دیر تک قسم کا ذکر نہ کرنا بلکہ نواب صاحب موصوف نے اِس قدر اخلاق کو کام فرمایا کہ مصنف کے پاس خود تشریف لانے کا وعدہ کیا جس سے مصنف نے بمشکل نواب صاحب موصوف کو باز رکھا نواب اعظم یار جنگ بہادر اور جناب نواب ظفر الدین خاں بہادر نواب رفعت جنگ بہادر سے بھی ملاقات ہوئی اور اسوقت امیر اللغات کا بھی تذکرہ آیا جسکی حقیقت بخوبی معلوم ہو گئی شمس العلماء مولوی سید علی صاحب بلگرامی مصنف صاحب ممدوح سے جس ہمدردی سے پیش آئے وہ بھی قابلِ ہزار آفریں ہے مگر ہم افسوس کرتے ہیں کہ مولوی صاحب موصوف یہاں سے بہت جلد واپسی کا ارادہ رکھتے ہیں۔ باوجودیکہ کوئی اُنہیں اِسقدر جلد جانے کی صلاح نہیں دیتا ہے لیکن چونکہ مولوی صاحب موصوف کا تعلق گورنمنٹ انگریزی سے بطریقِ ملازمت ہے اِسواسطے سب اُنکو یہاں ٹھیرا نہیں سکتے دوسرے اُن کی رخصت کی مدت بھی قریب الاختتام ہے +

ہم مصنفِ فرہنگ سے دو ایک بار ملے ہیں اِسکی کیفیت کسی موقع پر ہدیۂ ناظرین ہوگی۔ اب خداوند تعالےٰ سے ہماری یہ دعا ہے کہ مولوی صاحب موصوف کو یہاں سے

اخبارات

اِس کامیابی کے ساتھ واپس لے جائے کہ وہ اپنی لُغت بلکہ دیگر تصنیفات کو بھی چھاپ دینے پر پورے پورے قادر ہو جائیں +

چونکہ ریاستِ حیدرآباد ایک ایسی ہنرپرور ریاست ہے کہ جسکا نظیر فی زمانہ ہندوستان میں نہیں ہے کوئی حاجتمند یا صاحب کمال اِس ریاست سے خالی نہیں جاتا +

اِس سبب سے ہم یقیناً کہتے ہیں کہ صاحب صحیفۂ قدسی کو اپنا یہ شعر جو مولوی سید احمد صاحب کی نسبت اپنی رائے میں لکھا ہے واپس لینا پڑے گا ؎

یوں پھریں اہلِ کمال آشفتہ حال افسوس ہے ۔۔۔ اے کمال افسوس ہے تجھ پر کمال افسوس ہے

ہماری گورنمنٹ کوئی شگدل گورنمنٹ نہیں ہے اُسکی امداد بقولِ صاحب صحیفۂ قدسی مُنہ میں زیرہ نہیں ہو سکتی بلکہ ہو اور وہ بھی پیٹ بھر کے مصنفِ فرہنگِ آصفیہ کو جو کچھ امداد مل چکی ہے وہ آپ ہی کے نزدیک قابلِ شکریہ نہیں بلکہ مصنف خود بھی اُس کے شکریہ میں رطب اللسان اور مرہونِ احسان ہے چنانچہ اُس کا بیان ہے کہ اگر وہ امداد نہ ملتی تو میرا اور لُغات کا خاتمہ ہو لیا تھا۔ صاحب صحیفۂ قدسی نے جسبات پر از راہِ ہمدردی توجہ دلائی ہے یہاں پیشتری سے اُسپر توجہ ہو رہی ہے ہم اور آپ دونوں اِس دعا میں شریک ہیں انشاء اللہ تعالےٰ مصنف صاحب دکن سے بھر پور ہی جائینگے آمین ثم آمین +

(افسوس کہ ۳۰ جنوری کا پرچہ یعنی نامنام مضمون کا پورا صفحہ تو ہمارے پاس رہ گیا مگر اُس سے اگلے کئی پرچے گم ہو گئے جو سلسلہ وار طبع ہو رہے تھے اِسوجہ سے ہم اِسجگہ درج کرنے سے معذور رہے۔

سر مور گرٹ ناہن

(۱۴ دسمبر سنہ ۹۱ء)

فرہنگِ آصفیہ اور امیر اللغات

مُنشی امیر احمد صاحب امیر مینائی نے جو اِس زمانہ کے نہایت مشہور و معروف شاعر ہیں اور نواب صاحب مرحوم رام پور کے اُستاد تھے ایک نہایت بزرگ کام شروع کیا ہے یعنی اُردو زبان کی ایک لُغات لکھنی شروع کی ہے۔ اُسکا ہمارا پارہ چھپکر شایع ہو گیا ہے +

فرہنگِ آصفیہ یا رُمغانِ دہلی یا سید اللُغات کی نسبت تو عموماً ہمارے دوست جانتے ہیں کہ وہ ایک ہمارے بزرگ عالم کی بے نظیر محنتوں کا نتیجہ ہے یعنی مولوی سید احمد صاحب دہلوی کی لُغات جو ایک زمانہ دراز کی محنتوں کے بعد ختم ہوئی ہے اور تمام و کمال تیار ہو چکی ہے اگرچہ اُس کا ایک بہت بڑا حصہ چھپنے کو باقی ہے۔ بلاشبہ اُس کتاب کی خوبیوں اور ایک لمبے زمانے کی اِن تھک محنتوں نے اُس کے مصنف کو دُنیا کے بڑے آدمیوں میں جگہ دیئے جانے کا مستحق ٹھیرا دیا ہے۔ بیس بائیس برس کا زمانہ اگرچہ کہنے کو ایک بات ہے مگر ہر ایک انسان کی زندگی کا اصلی اور سب سے قیمتی حصہ ہے۔ ایسے استقلال اور ثابت قدمی کے ساتھ ایک کام کو لگاتار اتنے لمبے زمانہ تک کئے جانا بجائے خود عجائباتِ دُنیا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

میں سے ہے۔ کون شخص ہے جو ایسے بیتکلف رسالے اور محنت کی تعریف نہ کرے گا۔
مگر ہم کو اس کے بیان کرنے سے نہایت افسوس ہے کہ سید اللغات اور امیر اللغات کے درمیان ایک مخالفانہ بحث شروع ہو گئی اور دلی اور لکھنؤ کی پرانی چپقلش کو تازہ کر کے اس مباحثہ میں شریک کر دی گئی۔ سید اللغات کا معاون اکمل الاخبار دلی بنا جو درحقیقت دلی میں ایک ہی عمدہ اخبار ہے اور دلی اور لکھنؤ کے مقابلے میں اپنے اس پرانے سکوں کی طرف سے جو ابد ہی کرنا اسی کا کام تھا۔ اکمل الاخبار کو اس وجہ سے بھی زیادہ کام کرنا پڑا کہ امیر اللغات کی حمایت میں لکھنؤ کے متعدد اخبارات مثلاً آزاد اور مہذب اور ریاض الاخبار گورکھپور وغیرہ جو کام سب کرتے تھے وہ ادھر کے لیے اکمل الاخبار کو کرنا پڑتا تھا۔ اب کر نا پڑتا ہے۔ اگر اس مباحثہ پر ہم کہا کہ کیا جائے تو جس خوبی اور استقلال اور متانت اور محنت سے اکمل الاخبار نے کام کیا ہے وہ اس کے مخالفین سے نہیں ہو سکا۔ اور اگر کوئی [illegible] ہے تو ہم تو ہر سے ایسی بحث کے سخت مخالف ہیں اور اس سے بالکل بیہودہ اور بے فائدہ جانتے ہیں۔ امیر اللغات کے معاونین کو زیادہ انصاف سے کام لے کر خاموش ہو جانا چاہیے تھا درحقیقت ان کو یہ منصب نہیں حاصل ہوا تھا کہ سید اللغات کے ساتھ مقابلہ اور بحث شروع کریں۔

اس سے ہمارا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم امیر اللغات کے بزرگ مصنف کی محنت اور عمدہ کوششوں کی قدر نہیں کرتے۔ ہم تو ہر ایک ایسے کام کو جو قوم یا ملک کی بہتری یا علمی ترقی وغیرہ کے واسطے کیا جائے دل سے قدر اور منزلت کرتے ہیں اور امیر اللغات کے مصنف کو ہزار تحسین و آفرین کا مستحق جانتے ہیں۔ مگر بلحاظ اس بحث کے جو سید اللغات میں کی گئی ہے امیر اللغات کو کوئی نسبت اس سے مقابلہ کی نہیں ہے۔ امیر اللغات جس روز اس قدر محنت ظاہر کر سکے گا تو ہر طرح سے مقابلہ کا مستحق ہو گا۔ ورنہ ایک شخص جو ایک مدرسہ کے قائم کرنے یا مکان بنانے کے واسطے جزوی سامان بہم پہنچانے لگا ہے اگر کسی عظیم الشان کالج یا محل کے بانی کے ساتھ مقابلہ کرے تو یہ کس قدر ناموزوں ہو گا۔

علاوہ اس بزرگی کے سید اللغات کو امیر اللغات پر تقدیم کا حق حاصل ہے۔ اور گو امیر اللغات نے سید اللغات سے کچھ مدد نہ لی ہو یا بہت کم مدد لی ہو مگر متقدم اور مؤخر ہونے میں جو فضیلت رتبہ میں ایک کو دوسرے پر ہے اس سے انکار نہیں ہو سکتا۔ اور اس صورت میں کہ مؤخر قابلیتوں میں متقدم کے برابر یا اس سے زیادہ ہو اس کے کام کا ترقی یافتہ ہونا بھی ضروری ہے۔ مگر سید اللغات کے مصنف میں جو سنسکرت اور ہندی کے جاننے کا بہت بڑا ملکہ ہے وہ بجائے خود ایک عجائبہ بڑھی ہوئی قابلیت ہے اور عام قابلیت اور خصوصاً قوت بیانیہ اور تشریح جو درحقیقت ایسے کام کے کرنے کی جزو اعظم اور اسکام کے اختیار کرنے کی قدرتی محرک ہوئی ہے مولوی سید احمد صاحب دہلوی میں ایک غیر معمولی خداداد وضعت کی مانند ہے اور اس سے انکار کرنا بڑی بے انصافی کی بات ہے اگر ان امور اور دوسرے ایسے

اخبارات

امور پر جو بیان کئے جا سکتے ہیں غور کیا جاتا تو ایسی مخالفانہ بحث کی ضرورت ہی نہ تھی۔

ہم تو ہر حال میں اس بحث کے مخالف ہیں اور اپنے دوست اکمل الاخبار سے بھی نہایت ادب کے ساتھ کہتے ہیں کہ وہ اس بحث سے ہاتھ اٹھا لیں۔ اور مضمون کو منصف پسند لوگوں کے انصاف اور مقابلہ کو مبصرین کی حق شناسی کے واسطے چھوڑ دیں۔ ہم کو یقین ہے کہ ہیں حال میں ہم اس بحث کو چھوڑ دینے کے واسطے درخواست کرتے ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ ان کی عنایت پر بھروسہ کر کے ضرور چھڑانا چاہتے ہیں اس مباحثہ کو وہ ترک کر دیں گے اور اپنے دوسرے قومی مضامین کی طرف متوجہ ہوں گے۔

چودھویں صدی راولپنڈی

(۱۵۔ نومبر ۱۹۰۰ء)

نواب وقار الامراء بہادر کی فیاضی

(علم اور علما کی قدردانی)

یہ صحیح ہے کہ زمانہ تبدیل ہو گیا ہے اور اس کی ہر ایک چیز کی ترقی کے اصول بھی بدل گئے ہیں بغداد اور قرطبہ کا نام کوئی بھول تو نہیں سکتا مگر یہ کہا جاتا ہے کہ شخصی حکومت کی طرح شخصی قدردانی اور سرپرستی علوم کے آثار اور نتائج پائدار نہیں ہوتے یہ خیال ہماری ہم کی ہیں اور قوم ہی ان کو احسن طریق سے انجام دے سکتی ہے لیکن اس تبدیل شدہ اصول کو اپنا رہنما بنانے اور اس سے فائدہ اٹھانے کیواسطے اس امر کی ضرورت ہے کہ قوام پورپ کی طبائع کی طرح مسلمانوں کی طبائع بھی تبدیل ہو جائیں اور اس انقلاب کو جو زمانہ میں ہوا ہے قبول کر لیں۔ جبتک مسلمانوں کی طبائع میں یہ تغیر نہیں واقع ہوتا ان پرانی طبیعتوں کے واسطے ہمیں بغداد اور قرطبہ کی ضرورت ہے اور خدا کے فضل سے ہمارے ملک کے مسلمان حیدرآباد پر اور خصوصاً اس زمانہ میں فخر کر سکتے ہیں سر سالار جنگ مرحوم کی علم اور علما کی قدردانی اور مردم شناسی ضرب المثل ہو چکی ہے۔ نواب وقار الامراء بہادر کے زمانہ وزارت کو خدا وند کریم دراز کرے وہ ہر ایک سے گوئے سبقت لیجائے گی۔

حیدرآباد کا سررشتہ تعلیم خود توجہ کا محتاج تھا یعنی سررشتہ تعلیم کو ہمیشہ سے شکایت تھی کہ ان کو بہت کم روپیہ دیا جاتا ہے جو ضروریات تعلیم کے واسطے کافی نہیں ہے جناب نواب مدار المہام بہادر نے اس شکایت پر توجہ فرمانے میں کچھ بھی تاخیر نہیں کی اور جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں (۷۹۳۰۴۵) روپیہ کا اضافہ منظور فرمایا ہے یعنی سابقہ رقم کو دوچند فرما دیا ہے۔ اسی طرح سے حیدرآباد کے مستحقین کو ترقی تعلیم کے واسطے امداد اور وظائف عطا فرمائے ہیں اور سرکاری وظائف سے ولایت میں تعلیم حاصل کرنے والے بھی جناب ممدوح کی توجہ سے محروم نہیں رہے ہیں اور اس عمدہ طریقہ کو ترقی دینے اور ولایت سے تعلیم حاصل کر کے آئی ہوئی جماعت کی حیدرآباد میں کافی تعداد مہیا کرنے کیواسطے سال حال

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ

کے بجٹ میں ایک لاکھ روپیہ منظور فرمایا گیا ہے۔ سیّد سراج الحسن صاحب جو نواب محسن الملک بہادر کے عزیز ہیں اور حیدرآباد سے ولایت میں تعلیم حاصل کرنے کے واسطے منتخب کرکے بھیجے گئے تھے اور اب نہایت تعریف کے ساتھ امتحانِ بیرسٹری میں کامیاب ہوکر واپس تشریف لائے ہیں اور اُن کی عمدہ لیاقت اور اوصافِ حمیدہ کے سبب سے جابجا خوشیاں ہو رہی ہیں اُن کو آور دو سال تک ولایت میں جاکر تکمیلِ تعلیم قانون کرنے اور سب سے اعلےٰ درجہ کا قانونی ڈپلوما حاصل کرنیکے واسطے مکرّر ولایت بھیجنے کی سفارش کی گئی ہے۔ یہ اور اس قسم کی تمام سفارشیں نواب وقار الامرا بہادر کی علم کی تائید اور قدردانی کا اظہار کرتی ہیں اور خود اپنے فرزندوں کی تعلیم کے بارہ میں جو انتظام اُنہوں نے فرمایا ہے اور جو نہایت اعلےٰ درجہ کا مذاق اور فہم اُن کی تعلیم اور ترتیب کے واسطے عمل میں لایا گیا ہے اُن کی روشن دماغی اور تعلیم و ترتیب کے مسئلہ کو کماحقہٗ سمجھنے کی ایک بے نظیر مثال ہے ایسا مدبّر سرشتہ حیدرآباد کو ہمیشہ کے واسطے مبارک رہے +

علم اور علما کی قدردانی کی مثالوں میں مصنّفِ فرہنگ آصفیہ کی قدردانی جو جناب ممدوح الشان نے فرمائی ہے ایک تاریخی یادگار ہوگی۔ فرہنگ آصفیہ کے مصنّف کا رتبہ علما میں بڑا ممتاز ہے۔ مگر اس قابلِ عزت نشست پر بیٹھنے کی اجازت اِن کو اُس وقت ملیگی جب وُہ اپنے دماغ کے اِس بے نظیر نتیجہ کو تمام و کمال پبلک کے سامنے رکھدینگے تاہم مولوی سیّد احمد صاحب کا نام ہر ایک اُردو زبان کا پڑھنے والا جانتا ہے۔ دہلی کی اُردو زبان پر احسان کرنے سے اُنہوں نے تمام ملک کو فیض پہنچایا ہے لڑکیوں اور لڑکوں کی تعلیم کے واسطے اِن کے سلسلۂ تعلیم کی کُتب سے بہتر کتابیں اِس وقت تک نہیں لکھی گئیں۔ اِن کی متفرق تصانیف بھی ایسی ہی قابلِ قدر ہیں لیکن فرہنگ آصفیہ کی تصنیف جسکی کمی کے سبب سے بیچاری اُردو زبان کو دُنیا کی مکمل اور ترقی یافتہ زبانوں کے سامنے آنکھیں نیچی کرلینی پڑتی تھیں ایک دیووں کے کرنے کا کام تھا جو بیس برس کی شاقہ محنت سے انجام پایا ہے۔ مولوی سیّد احمد صاحب کی قدر کرنے والوں کا دل اِن کے اِس عظیم الشان کام پر لگا کرتے وقت رحم سے بھر آئے گا جبکہ وُہ خیال کرینگے کہ اِس ایک زندگی بھر کے زمانہ کا کام کرتے ہوئے اُنکے وسائل نہایت محدود تھے تندرستی بوصیت اور تکلیفوں کی بہت تھوڑی تکلیں تھیں۔ جو اُن کے سامنے اور اُن کے گرد و پیش نہ تھیں۔ نظام گورنمنٹ نے بارہا اِن کے حال پر توجہ کی مگر وُہ ایک دفعہ بھی اِسکے مرض کا علاج نہ ثابت ہوئی۔ نہ اِس سست نفسی سے جو ایک حقیر آمدنی کے واسطے اِن کو کرنی پڑتی تھی اور اپنے نہایت قیمتی وقت کا سب سے بہتر حصّہ دینا پڑتا تھا اُن کو نجات ملی نہ وُہ کتاب چھپوا سکے لیکن اِن کی اِن مصائب کا وقت آخر کار ختم ہونے کو آیا اور وہ سوائے اِسکے دُوسرا وقت نہ تھا

اخبارات

جبکہ نواب وقار الامرا بہادر شملہ کو تشریف لائے جناب شمس العلما مولوی سیّد علی صاحب بلگرامی کا جو ابتدا سے درحقیقت وُہی اِس قیمتی کام کے قدرشناس ہیں حالی جناب نواب صاحب بہادر کے ہمراہ ہونا مولوی سیّد احمد صاحب کی خوش قسمتی کی ضمانت تھی۔ مولوی صاحب شمس العلما صاحب کی وساطت سے جناب نواب صاحب بہادر کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنا دُکھڑا کہہ سُنایا سب سے بڑی امداد جو مولوی صاحب کی کرسکتی تھی وہ یہی تھی کہ اُن کو ایسی بڑی ملازمت سے جو بجائے خود اُن کو کرنی پڑتی ہے سبکدوش کیا جاوے چنانچہ جناب نواب صاحب بہادر کی فیاضی اور علمی قدردانی نے چند ہی منٹ میں اِس سب سے بڑی مشکل کو حل کردیا اور اُن کے گزارہ کے واسطے کافی وظیفہ مقرر فرما دینے کا حکم صادر کیا مولوی صاحب نے نہایت شکرگزاری سے فرہنگ آصفیہ کے کام کو بہت جلد ختم کرنے کے علاوہ یہ وعدہ کیا کہ وُہ ہر حال میں متعدد مفید تصانیف شایع کرتے رہیں گے اور اس وجہ سے اُردو زبان کے ہر ایک شایق کو نواب صاحب بہادر کا مشکور اور شکرگزار ہونا چاہیے۔ مولوی صاحب نے اُن تین ہزار روپیہ کے ملنے کی بھی اسند عالی جس کے واسطے عرصہ سے حکم ہو چکا ہوا ہے لیکن مولوی چراغ علی صاحب مرحوم کے انتقال کی وجہ سے وہ روپیہ نہیں ملا۔ نواب مدار المہام بہادر نے شمس العلما صاحب کو حکم دیا کہ حیدرآباد پہنچکر یہ روپیہ میں صرف خرچ دکن بذریعہ تار بھجوادیں ہم کو یقین ہے کہ مولوی صاحب کے حال پر یقیناً توجہ بہت جلد مبذول فرمائی جاوے گی کیونکہ بغیر روپیہ کے وُہ کام کو شروع نہیں کرسکتے اور بغیر وظیفہ کے وُہ کام کر ہی نہیں سکتے۔ درحقیقت نظام گورنمنٹ دنیا میں اپنی فیاضی کی اِس قسم کی نئی مثال قایم کرے گی اگر ایک ایسے بزرگ مصنّف کو اپنی کتاب کا مسودہ سرانے دھرا ہوا دیکھتے دیکھتے دُنیا سے چل بسنے سے بچالے گی ہم نے سُنا ہے کہ مولوی سیّد احمد صاحب نے ایک سال کی فرلو کی درخواست کی ہے اگر ملگئی تو اُسکے اختتام پر ورنہ ابھی سے ملازمت ترک کرکے اِس بزرگ کام کے انجام دینے میں مصروف ہوں گے۔ اِس صورت میں فیاض نظام گورنمنٹ کو جتنی جلدی ممکن ہو اُنکے حال پر توجہ کرنی لازم ہے +

نواب وقار الامرا بہادر کی ذاتی فیاضی کا تو کوئی اندازہ ہی نہیں کرسکتا محض اِس داد و دہش کی وجہ سے وہ مقروض رہ رہے ہیں۔ یہ آج ہی کل کا واقعہ ہے کہ ہمارے مخدوم شیخ غلام قادر صاحب گرامی شاعر خاص اعلاحضرت حضور پُرنور خلد اللہ ملکہ کو فلک نما کی تعریف میں ایک قصیدہ لکھنے کا صلہ چار ہزار روپیہ عطا فرمایا ہمارے مکرم دوست مولوی عبدالحلیم صاحب شرر عرصہ سے حیدرآباد میں تھے وُہ علمی تحقیقات اور سندھ کی تاریخ لکھنے میں مصروف تھے اور اِس کام کو وہ صرف نواب مدار المہام بہادر کی فیاضی سے شروع کرسکے تھے جنہوں نے دو سو روپیہ ماہوار اِن کو عطا کرنا منظور فرمایا تھا۔ مولوی صاحب کو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ترجمۂ تحاریر

اب جناب ممدوح نے اپنے فرزندوں کے ساتھ جو ولایت میں تعلیم پاتے ہیں دینی اور اُردو زبان کی تعلیم دینے کے واسطے ساتھ بھیجا ہے۔ کیونکہ بچوں کو ولایت میں تعلیم دینے کے سب سے عمدہ اصول کی پیروی میں تو اب صاحب بہادر نے اپنے فرزند کو بہت ہی چھوٹی عمر میں ولایت روانہ کر دیا تھا۔ اور اس وجہ سے وہ اُردو زبان بھی عمدہ طور سے نہیں بول سکتے تھے۔ مولوی صاحب کی سابقہ تنخواہ اُن کے کُنبہ کی پرورش کے واسطے بحال رکھی گئی ہے اور ولایت میں رہنے کے واسطے معقول تنخواہ عطا کی گئی ہے +

یہ تو جناب وقار الامرا بہادر کی فیاضی کی جزوی اور ادنے نشانیاں ہیں۔ الکاشفہ فلک ناما جو ہندوستان میں اس زمانہ کی ایک بے نظیر اور قابل دید عمارت ہے اور جس کی تیاری میں چالیس لاکھ روپیہ سے کم صرف نہیں ہوئے ہیں ان کے دست فیاض کے عمل سے نہیں بچی۔ اس نامی عمارت کو اُنہوں نے اپنے آقا حضور پُرنور نظام کی نذر کر دیا ہے۔ بعض اخبار میں یہ غلط مشہور کیا گیا ہے کہ یہ عمارت بیچی گئی ہے یا یہ کہ اعلےٰ حضرت نے اس کو خرید لیا ہے تو اب صاحب بہادر کی طرف سے یہ بطور نذر کے پیش کی گئی ہے۔ اعلےٰ حضرت نے بدل فرمائی ہے۔ حضور نظام کا جناب ممدوح کو کوئی لقب وغیرہ عطا کرنے کا خیال جو مشتہر کیا گیا ہے یہ اُن کی بنا بادۂ فیاضی کی مثال ہوگی نہ کہ فلک ناما کی قیمت۔ ایسی ہی باتیں ہیں جنہوں نے جناب وقار الامرا بہادر کا نام اُن کے بے بزرگ اوصاف کے سبب سے عزیز اور پیارا بنا دیا ہے + شعر

وہ سلامت رہیں ہزار برس ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار

بعض انگریزی چٹھیوں اور انگلش اخباروں کے ریویوز کا ترجمہ

دیئے جاتے ہیں آج کچھ لکھکے تم کو
اسے وقتِ فرصت مگر دیکھ لینا

اگرچہ ہمیں ضرور تھا کہ ہم ان کا ترجمہ بھی داخلِ فرہنگ کریں کیونکہ یہ مضامین تین مرتبہ بصورت پمفلٹ مختلف سنوں میں طبع ہو کر حسبِ ضرورت وقت شایع ہو چکے ہیں اور اب چوتھی مرتبہ بالتفصیل بچہر چھاپے جاتے ہیں لیکن چونکہ ہمارے اکثر ہموطن زبان انگریزی سے ناآشنا ہیں اور انکو معلوم نہیں ہے کہ کسی وقت اس لغات کے متعلق قومی ہمدردی کے لحاظ سے یہ بدگمانی بھی بعض افسرانِ سررشتۂ تعلیم میں پیدا ہوئی تھی کہ سید احمد جو دُوڈکشنری چھاپ رہا ہے یہ ایس ڈبلیو ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر کی کتاب سے ناجائز فائدہ اُٹھا رہا ہے + ؎ رقیب بھی تو اُسے کان رکھتے سنتے ہیں + جب ملزم کا مزاج یہ ہو پھر فسانے ہیں + خدا لگائے کا لاکھ انکار ہے کہ صاحبِ ممدوح کی زندگی اور قیامِ دفتر کے زمانہ میں اوّل ہی جلد کی اشاعت پر یہ معاملہ پیش آیا چونکہ جلد اوّل صاحب بہادر

انگریزی

ہماری ہر ایک بات سے بخوبی واقف تھے اور ہم کو اس شرط پر دہلی سے دانا پور لے گئے تھے کہ ہم تمہاری لغات کے کام میں حارج نہ ہونگے بلکہ تم ہمارے مصالح سے کام لینا ہم تمہارے سامان سے مدد لینگے ؎ اُمید وارِ رحمتِ باری ہوں اسقدر ہوتا ہوں میں شریک پرائے گناہ میں + +

پس اُنہوں نے اس خط و کتابت کا ایسا معقول جواب دیا کہ وہ سب قومی خیر خواہ اپنا سا مُنہ لیکر رہ گئے۔ بعض نے فوراً خبر داری منظور فرمائی بعض نے اختتام کتاب پر زور دیا کسی نے

تنگی دیکھ ہمیں چشمِ حقارت سے نہ دیکھ کل ہمارا تھا جو ہے آج زمانہ تیرا

ہمارا اوّل پمفلٹ فیلن صاحب بہادر کے سُوبرو ۱۸۷۸ء میں دہلی پریس واقع کلاں مسجد سے چھپکر شایع ہوا۔ دُوسرا بہ ترقی مضامین ۱۸۸۹ء میں تیسرا ۱۸۹۳ء میں بمقام شملہ چھاپا گیا اور یہ جو الہ آباد میں طبع ہو کر اعلےٰ قسم کی جلدوں میں شامل کیا گیا +

ہم اس ترجمہ میں ۴۴ چٹھیوں میں سے صرف دس چٹھیاں۔ ساٹھ ریویوز میں سے صرف دو ریویو اور ڈاکٹر فیلن صاحب کی دو خط و کتابت جو ممالک مغربی و ممالک پنجاب وغیرہ کے ڈائرکٹر صاحب بہادر سے ہوئی ان سے نوچھاپتے ہیں +

انگریزی اخباروں میں سے سول اینڈ ملیٹری گزٹ۔ پنجاب پیٹریٹ۔ ایوننگ میل۔ ٹریبیون۔ دکن سٹینڈرڈ۔ پنجاب آبزرور نے ہماری کتاب کی طرف (کسی نے کار سپانڈنٹوں سے سُنکر کسی نے نوٹ پڑھ کر کسی نے کسی حصہ دیکھ کر) توجہ فرمائی ہے ؎ یہ کان تک آ بیٹھی رہی ہو کہ جلی ہو چپ جا بیٹھی کیا تیری طبع میری خبر بھی + کامل کتاب اب سب صاحبوں کی نظر سے گزرے گی ان تمام اخباروں میں سے ہم صرف دو اخباروں کا ترجمہ چھاپتے ہیں ایک تو دکن سٹینڈرڈ کا اس لحاظ سے کہ اُس کا اڈیٹر آنگریز ہے جس نے ہماری کتاب ہم سے لیکر پڑھی اور بغور ملاحظہ فرما کر اپنی رائے قایم کی یہ تمام کتاب کا گویا معترف ہے۔ دُوسرا پنجاب آبزرور جو ہندوستانیوں کے ہاتھ میں ہے اور جسکے لائق اڈیٹر نے فرہنگ آصفیہ کی جلد سوم مطبوعہ ۱۸۸۷ء کو بالاستیعاب مطالعہ فرما کر اپنی تازہ واقفیت کے موافق لکھا ہے اس سے زیادہ ترجمہ چھاپنا فضول اور طومار کا بھرنا ہے۔ ہمارا ارادہ تھا کہ ہم تمام تقاریظ کا خلاصہ کر کے صرف دو دو چار چار سطریں ہر ایک میں سے لیکر چھاپ دیتے مگر ہمارے احباب اس پر راضی نہ ہوئے۔ اور اُنہوں نے فرمایا کہ آپ ابھی تک ہندوستانیوں کی طبایع سے واقف نہیں ہوئے یہ طولات پسند ہیں جس کتاب کی نسبت بہت کچھ تقریظیں تاریخیں لکھتی ہوئی دیکھتے ہیں اُسی کو قابلِ وقعت سمجھتے ہیں یہ نہیں جانتے ؎ کیوں دغ دہلوی کی زبان نہ ہو + پیدا کیا خدا نے اُسے تخت گاہ میں۔ مگر ہم نے اس پر بھی بہت سے اخبار کو دیئے بہت سے چھوڑ دیئے۔ لیکن جب بھی کئی جزو میں جا کر یہ مضامین ختم پر آئے ؎

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ترجمۂ تحاریر

بیخودی میں ہے کہ ہوش کہاں ہے قاصد کدھر آیا نہیں معلوم کہاں جائے گا
ہمارا دوہرا دوہرا صرف ہوا۔ ناظرینِ لغات کی سمع خراشی بڑھی لیکن کیا کیا جائے۔
الامر فوق الادب والرسم تقدم علی الحد۔ ادھر اُن کا فرمانا اُدھر ہماری
ہوئی رسم کا مٹانا اپنے بس کا نہیں ؎
دل سنے کی ہے جو خطا اپنے کہے کو پائے گا ایسے مجرم کی شفاعت میں کروں تو کیا کروں

فقط۔ سید احمد۔ ۲۷۔ جولائی ۱۹ء

ہمارے فخر و مباہات کی نشانی یعنی ہماری مادرِ مہربان قیصرۂ ہند دام اقبالہا کی مہربانی و قدردانی

یہ اُس چٹھی کا ترجمہ ہے جو خان بہادر حافظ عبد الکریم صاحب۔ سی۔ آئی۔ ای حضور ملکۂ معظمۂ قیصرۂ ہند کے انڈین سکرٹری نے ۶۔ دسمبر ۹۸ء کو قصر ونڈسر (انگلستان) سے حضور ممدوحہ کی جانب سے اِس خاکسار فرہنگِ آصفیہ کے مؤلف کو بھیجی کہ اقران و امثال میں افتخار بخشنا مستحسن و تبرکات سب سے اوّل چھاپی جاتی ہے۔ وھو ہذا ؎

۶۔ دسمبر ۹۸ء WINDSOR CASTLE بنام ایم۔ سید احمد دہلوی

جنابِ من۔ ہز مجسٹی مجھے ارشاد فرماتی ہیں کہ میں تمہارے مہربانی کے ایڈریس اور نفیس کتابوں کا اُن کی طرف سے شکریہ ادا کروں اور یہ بھی جتاؤں کہ وہ تمہارے اظہارِ وفاداری و اطاعت کی بہت قدر فرماتی ہیں فقط۔ آپکا خیر خواہ (دستخط) عبد الکریم انڈین سکرٹری

عکسی حضرت قیصرۂ ہند دام اقبالہا ؎

ترجمۂ چٹھی ہز ایکسیلنسی رائٹ آنریبل لارڈ جارج نتھینیل کرزن آف کیڈلسٹن بہادر جی۔ ایم۔ ایس۔ آئی سی۔ ایم۔ آئی۔ ای وائسرائے و گورنر جنرل بہادر کشورِ ہند

۲۷۔ جولائی ۹۹ء بنام ایم سید احمد مؤلف فرہنگ آصفیہ

واسطے لائق سلسلہ

جنابِ من۔ آپ کی ۲۷۔ ماہ حال کی چٹھی موصول ہوئی ہز ایکسلنسی کی طرف سے ارشاد ہوا ہے کہ آپ کی اُردو ڈکشنری جلد سوم معروف بہ فرہنگ آصفیہ کا جو آپ نے حضور ممدوح کی قبولیت کے واسطے بھیجی ہے شکریہ ادا کروں۔ فقط۔ آپ کا وفادار (دستخط) ڈبلیو لارنس پرائیوٹ سکرٹری گورنر جنرل بہادر کشورِ ہند ؎

(مسٹر فگاری سن ڈی ٹیسی جنکی چٹھی آگے لکھی جاتی ہے بہت سی زبانوں سے واقف بہت بڑے مصنف اور پانبد وضع فاضل ہیں۔ جل مجھے شعرِ ہند کا تذکرہ آپ نے ہی سب سے اوّل لکھا تھا جس کا ترجمہ ڈاکٹر فیلن صاحب نے فرنچ زبان سے اُردو میں بامداد مولوی کریم الدین طبقات الشعرا کے نام سے شہرت کرایا ؎

انگریزی

ترجمۂ چٹھی

فاضلِ یگانہ جناب مسٹر گاری سن ڈی ٹیسی صاحب بہادر صدر انجمن علمی موسائٹی فرنچ مقامِ پیرس ؎ ۱۴ مئی ۱۸۷۰ء

جنابِ من۔ میں آپ کی خدمت میں بزبانِ اُردو چٹھی نہ لکھنے کی معافی مانگتا ہوں کیونکہ مجھے خوف ہے کہ میں اپنا مطلب اچھی طرح سے ادا نہیں کر سکوں گا لیکن میں اسبات سے نہیں رُک سکتا کہ میں آپ کی اِس مہربانی اور نہایت توجہ کا خاص طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں جو آپ نے اپنی قابلِ تعریف ہندوستانی لغات کا حصہ اوّل یعنی پہلا مجموعہ مجھے بھیجا۔ میں اپنے دوست ڈاکٹر فیلن کی رائے سے متفق ہوں اور اپنے ریویو کے آئندہ پرچہ میں آپ کے ارمغان کا ذکر کرتے ہوئے جیسا کہ میں آپ کی اثنائے ہادی النشار کی بابت ابھی لکھ چکا ہوں صاحب موصوف کے الفاظ استعمال کرونگا۔ میں آپ کے دو اور عطیتوں کا بھی تہ دل سے کمال شکریہ ادا کرتا ہوں اور افسوس کرتا ہوں کہ آپ کی جناب میں ریویو کی دو جلدوں کے سوا جو میں نے تھوڑا عرصہ ہوا کہ آپ کو بھیجی تھیں اور کتابیں عدم موجود کے سبب نہیں بھیج سکا۔ اب میں ہدیہ کرتا ہوں کہ آپ مجھے ہمیشہ کے واسطے اپنا سچا محب اور صادق دوست تصور فرمائیں۔ فقط۔ (دستخط) میں ہوں آپکا وفادار دوست گاری سن ڈی ٹیسی ؎

ترجمۂ تقریظ

(جناب ایس۔ ڈبلیو ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر جو ارمغان کے اوّل حصہ میں چھاپی گئی تھی) منشی سید احمد کی کتاب عمدہ طور پر اُس چیز کو مہیا کرے گی جس کی ایک عرصہ دراز سے ہند حضورت تھی فی الحقیقت یہ کتاب ایک جامع اور نہایت صحیح اُردو یا ہندوستانی ڈکشنری ہے جس میں ہر ایک لفظ کی مختلف صورتوں مختلف مادّوں مختلف تبدیلیوں کے لغوی اور اصطلاحی معانی تمام و کمال سلسلہ وار نہایت تشریح اور ترتیب کے ساتھ مندرج ہیں۔ اور اُن کے ثبوت میں گزشتہ و موجودہ شعرا کی نظیریں سندیں اور مثالیں پیش کی گئی ہیں غرض اس قسم کی کوئی کتاب ہر گز پیشتر کبھی شہر میں نہیں چھپی یہ حصہ کلاں تقطیع کے ۱۴۶ صفحوں پر طبع ہوا ہے۔ اس میں مصنف نے مختلف شعرا کی دو ہزار سندیں پیش کی ہیں جو عموماً اوسط سے زیادہ ہیں۔ علاوہ ازیں ۵۹۰ بول چال کی مثالیں ۶۴ اکھاوتیں گیت پہیلیاں وغیرہ بھی اس حصہ میں ہیں ؎

باقی تین حصوں میں ہندی الفاظ اور محاورات بھی زیادہ ہونگے اور مثالیں بھی بکثرت پائی جائینگی اِس کتاب کے مکمل اور جامع ہونے کی دلیل میں مثالاً یہ کہا جا سکتا ہے کہ مصنف نے فقط آنا کے ۵۰ لغوی و اصطلاحی معنی دیئے ہیں۔ اور انگریزی کے بائیس ۲۲ صفحوں میں لکھے ہیں۔ باقی حصوں کی لکھائی ایسی گنجان نہیں ہوگی جیسی اس پہلے حصہ کی ہے بلکہ اس

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ترجمۂ تقریظ

ٹونک پر ہوگی جو حصہ اوّل کے اخیر حاشیوں کے ملاحظہ سے ظاہر ہے۔ فقط۔
(دستخط) ایس۔ ڈبلیو فیلن یکم اپریل ۱۸۷۸ء

ترجمۂ تقریظ

(سی۔ ایس کرک پیٹرک صاحب بہادر ماسٹر دہلی کالج ۲۰ اپریل ۱۸۷۸ء)
میں نے منشی سید احمد صاحب دہلوی کی نئی اردو لغات ارمغان دہلی کے پہلے حصہ کا مطالعہ کیا ہے۔ یہ لغات اردو میں اس قسم کی پہلی ہی کتاب ہے۔ گو بظاہر ڈاکٹر فیلن صاحب کی بڑی انگریزی ڈکشنری کی طرز اور بنا پر لکھی گئی ہے اور مقابلۃً بہت سی مثالیں دونوں میں ایک ہی ہیں لیکن مقابلہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ارمغان دہلی میں اصطلاحیں اور محاورے زیادہ ہیں۔

پہلا حصہ میں نے کئی ایک ہندوستانی فاضلوں کو بھی دکھایا ہے وہ سب متفق اللفظ ہو کر اس کی نہایت ہی تعریف کرتے ہیں۔

میں اس خیال سے کہ پنجابی طلبا اور معلموں کو چونکہ اردو زبان ان کے لئے ایک اجنبی زبان سے کم مشکل نہیں ہے یقیناً کہہ سکتا ہوں کہ یہ کتاب بہت مدد دیگی یہ کتاب پنجاب کے ہزاروں طلبا کے حق میں اردو شعرا کے اشعار و محاورات ایسے ہی ہیں جیسے یونانی و لاطینی کی پس میری رائے میں بالیقین وہ اس لغات کو ایک تحفۂ نفیسہ یعنی نعمت غیر مترقبہ سمجھکر خیر مقدم کہیں گے۔ فقط (دستخط) سی آر کرک پیٹرک۔ دہلی کالج ۲۰ اپریل ۱۸۷۸ء

ترجمۂ چٹھی

جناب ایس ڈبلیو ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر آنجہانی مصنف ہندوستانی انگلش ڈکشنری لغاتی اردو و انگلش ڈکشنری وغیرہ وغیرہ سابق انسپکٹر مدارس صوبہ بہار۔ ملک بنگال
(جو کام کے ختم پر مرحمت ہوئی)

مولوی سید احمد جو کامل سات برس تک میری ہندوستانی انگریزی لغات کے تصنیف میں میرے مددگار اور معاون رہے۔ ہندوستانی نیز فارسی زبان کے فاضل۔ اور نہایت رسا طبیعت کے فہمین آدمی ہیں۔ مولوی صاحب کو علمی باتوں کا بہت شوق ہے۔ ان کا تمام وقت اور تقریباً سب کا سب روپیہ کتابوں کی خرید اور علمی تحقیق و تفحص میں صرف ہو جاتا ہے۔ میں ان کی طبیعت۔ لیاقت اور وقعت کی بہت تعریف کرتا ہوں۔ فقط (دستخط) ایس ڈبلیو فیلن۔ دہلی۔ ۲۱۔ مارچ ۱۸۷۸ء

ترجمۂ تقریظ

(رائے بہادر جناب ماسٹر سانگر چند صاحب بی۔ اے انسپکٹر مدارس حلقۂ لاہور)
(حلقۂ مغربی گورنمنٹ کالج لاہور)

مولوی سید احمد مدرس اسپوینس سکول متعلم کو بار بار دینی چاہئے کہ انہوں نے اپنی اردو لغات کو

انگریزی

تکمیل پہنچا دیا ہے۔

یہ لغات صرف ایک مبسوط اور نہایت مکمل جامع الفاظ ہی نہیں ہے بلکہ اس میں یہ خوبی اور بھی ہے کہ الفاظ کے معانی نہایت سادہ سلیس اور عام فہم زبان میں بیان کئے گئے ہیں جسکے ثبوت میں اردو کے مسلّمہ مشہور و معروف مصنفوں اور شعرا کی تصانیف سے بکثرت نظیریں اور مثالیں پیش کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ تمام ضروری الفاظ کی مختلف تبدیلیاں اور مختلف صورتیں بھی دکھائی ہیں مجھے اس میں ذرا شبہ نہیں کہ پبلک اس کی بہت قدر کرے گی فقط۔ (دستخط) سانگر چند۔ ۲۰۔ مارچ ۱۸۷۸ء

ترجمۂ چٹھی

(آنریری سکرٹری لائبریری سب کمیٹی ہمالین پوئٹن کلب شملہ)

بخدمت مولوی سید احمد صاحب مصنف اردو ڈکشنری۔ مورخہ ۴۔ دسمبر ۱۸۷۶ء

مقام شملہ

جناب من مجھے ارشاد ہوا ہے کہ میں نہایت شکریہ کے ساتھ آپکی اردو ڈکشنری کی اس جلد کی جو انجمن ہذا میں آپکی مہربانی سے بطور عطیہ موصول ہوئی ہے اطلاعی رسید بھیجوں۔ آپ کی اردو لغات جو فی زمانہ اپنا ثانی نہیں رکھتی اور سب سے پہلی ڈکشنری ہے کیونکہ آجتک اس خوبی و خوش اسلوبی کے ساتھ دوسری تصنیف نہیں ہوئی نہایت مکمل۔ نہایت جامع اور برسوں کی ضرورت کو رفع کرنے والی ہے۔

یہ کتاب ہمالین پوئٹن کلب کے اکثر ممبران کے واسطے از بس مفید اور لوگوں پر نعمت ہوگی درحقیقت اس قسم کے اکثر کتب خانوں کو اس سے خالی نہیں رہنا چاہئے۔

اس انجمن کے ممبر آپکو مبارکباد کرتے ہیں کہ جو محنت اور جانکاہی محنت آپ نے اس ضخیم و طویل کتاب کی تصنیف میں سالہا سال اٹھائی ہے لوگ اس کی بہت قدر کرینگے اور آپکی لغات کا نہایت تپاک سے خیر مقدم کہیں گے۔ فقط۔ خادم ہوں آپ کا فدوی (دستخط) رمپی رام ساہنی۔ ایم۔ اے آنریری سکرٹری سب کمیٹی ہمالین پوئٹن کلب شملہ

(آجکل ہمارے دوست لاہور کالج کے پروفیسر علم طبیعات ہیں)

ترجمۂ چٹھی

(آر سیکر صاحب بہادر سابق ہیڈ ماسٹر بالی سکول دہلی حال شملہ)

میں منشی سید احمد دہلوی کو دو برس سے جانتا ہوں۔ میں انکے عمدہ طریقہ تعلیم سے جسکے موافق انہوں نے مدرسہ میں اپنا فرض منصبی ادا کیا نہایت خوش ہوں۔

ان کے اردو زبان کے فاضل محقق ہونے کی شہرت ان کی نسبت رائے قایم کرنے کے لئے ہر ایک یعنی یعنی خبر دلایت والے پر ایسی ہی روشن ہے جیسی خود مجھ پر یہ شخص ایک ایسا آدمی ہے جو کام سے کبھی نہیں تھکتا۔ نہایت ہی فیض رساں اور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ترجمۂ تقاریظ

فاضل مصنف نے جس گورنمنٹ سے بھی اس کی تصانیف پر وقتاً فوقتاً انعام حاصل کیا ہے سب حال میں ایک اخبار مؤسومہ سراج الاخبار[1] پبلک ہدایت میں شائع کرنے والا ہے۔ ہر ایک حق پسند کو اس بات کا مقر ہونا چاہیئے کہ اس کی کوشش مدد کی مستحق ہے۔ میں اسکے فرائض منصبی اور علمی کوششوں میں ہر طرح سے کامیاب ہونے کا خواہشمند ہوں فقط

(دستخط) آر بیکر ہیڈ ماسٹر مائی سکول دہلی مورخہ ۲۵۔ مارچ ۱۸۸۳ء

ترجمۂ شکریہ

جناب ڈبلیو آر۔ ایم ہالرائڈ صاحب بہادر سابق ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب جو انہوں نے (اپنی انگریزی کی پہلی کتاب کے دیباچہ میں لکھا)

میں مولوی سید احمد دہلوی کا جو اردو فارسی کے ایک نائب، ہوشیار۔ اور مشہور مصنف ہیں نہایت احسانمند اور شکر گزار ہوں کہ انہوں نے میری انگریزی کی پہلی کتاب کے دوسرے حصے کی اردو کو درست اور بہت کچھ اصلاح دے کر صحیح کیا ہے +

ایضاً

(اس چٹھی کا ترجمہ ہوپٹن کب صاحب بہادر پنشنر مدرس نارمل سکول ہائے تقاضا پر انگریزی سے اردو میں کیا گیا)

مشن ہائی سکول

۲۸۔ اگست ۱۸۹۳ء

مائی ڈیر کوپ!

مولوی سید احمد مدرس اول فارسی ایم۔ بی سکول شملہ آپ سے تعارف کرانے کیواسطے مجھے چٹھی طلب کرتے ہیں چنانچہ میں ان کی نسبت لکھتا ہوں کہ یہ اس محکمہ میں عرصہ دراز سے ملازم ہیں اور کامیاب چلن نہایت عمدہ ہے اہل اسلام کی سوسائٹی میں بڑے عزت دار اور فوی آدمی ہیں ان کی تصانیف نہایت مشہور ہے۔ یہ میرے پاس یہاں ہر ایک اتوار اور چھٹی میں میری کتاب کے ترجمہ کو درست کرنے اور بامحاورہ بنانے کیواسطے آتے تھے میں نے ان کو بہت ہوشیار اور لیاقتمند پایا میں زور کے ساتھ تصدیق اور سفارش کرتا ہوں کہ یہ اردو اور فارسی زبان دانی کے لئے ایک نہایت قابل اور فاضل آدمی ہیں فقط

آپکا وفادار (دستخط) ڈبلیو آر۔ ایم ہالرائڈ +

ترجمۂ چٹھی

(جناب مسٹر جیمس جنرل برون صاحب بہادر چیف کمشنر و ایجنٹ گورنر جنرل بلوچستان وارد شملہ)

مقام شملہ

یکم ستمبر ۱۸۹۲ء

مولوی سید احمد۔ فارسی۔ اردو و ہندی میں ایک نہایت ہوشیار اور تجربہ کار آدمی ہیں میں ان کی نسبت زور کے ساتھ سفارش کرتا ہوں کہ اگر اردو کی زبانوں میں سے

[1] یہ اخبار النسار کی طرف اشارہ ہے جو اسی زمانہ میں جاری ہوا اور کئی سال جاری رہکر ڈیپریشن یعنی ہندی کی تبدیلی کے سبب مہتمم مطبع کی بے انتظامی سے بند کیا گیا +

انگریزی

کسی زبان کے حاصل کرنے کی ضرورت ہو تو وہ اردو وغیرہ کے محاورات کا استعمال اور ان کی تحقیق اچھی طرح سے جانتے ہیں فقط +

(دستخط) جیمس برون چیف کمشنر و ایجنٹ گورنر جنرل بلوچستان +

(صاحب موصوف القدر کے ایک چٹھی کرنل مکنزی صاحب بہادر قائم مقام رزیڈنٹ حیدرآباد دکن کے نام بھی ہے جو انگریزی ہفتہ میں چھاپی گئی ہے +

ترجمۂ اخبار

دکن سنڈنڈرڈ مطبوعہ ۱۰ جنوری ۱۸۹۰ء

(ایک ہندوستانی مصنف لغات)

سب سے بہتر اردو لغات کے عالم مصنف مولوی سید احمد صاحب دہلوی اسکول وارد حیدرآباد ہیں انہیں اسبات کے دیکھنے سے نہایت خوشی حاصل ہوئی کہ یہ عالم مولوی اکتیس برس کی سخت محنت اور دل بٹھا دینے والی مشکلیوں کے بعد آخر کار اپنی قابل یاد گار لغات کو تمام کر چکے یہ ایک نہایت ہی دلچسپ نظارہ اور قابل دید سماں ہے کہ مولوی سید احمد جیسا محدود معاش لیکن وسیع معلومات اور فراخ ہمت کا شخص مخالف قسمت کے پر زور جھونکے اکتیس برس کے طویل اور دراز مدت تک برداشت کرتا رہا اگرچہ اسے جرأت دلانے کیواسطے اسکے بعض شوقین اور ذی فہم ناظرین کا ہمدردی آمیز تبسم موجود تھا۔ گو مصنف سے ایک بے پروا گورنمنٹ نے عاطفانہ تساہل و تغافل کیا لیکن اس پر بھی اس پختہ ہمت شخص نے اپنی معقول کوششوں کو برابر جاری رکھا اور اخیر کیا اپنی ذاتی حوصلہ مندی سے منزل مقصود تک پہنچنے میں کامیاب ہوا +

مولوی سید احمد بھی اپنے انگریزی ہم داستاں ڈاکٹر جونسن کی طرح ایک مدرس ہے اور دنیاوی معاش کے لحاظ سے اپنے پدرمہت پیشے کی طرح دیگر ارکین سے بالکل ہی پچھلی حالت میں ہے۔ اگر ہندوستان کے موجودہ علم ادب کی تاریخ لکھی جائے تو زیادہ تر اسی کی ہوگی جیسی کہ انگریزی علم ادب کی اٹھارھویں صدی کے پچھلے حصہ کی تاریخ ہے +

ہندوستان ہی ابھی تک اپنے شاعروں۔ فلاسفروں یا مؤرخوں مضمون نگاروں لغت نویسوں پر ناز کر سکتا ہے لیکن چونکہ ایک قدردان پبلک موجود نہیں ہے اس سبب سے وہ جو صرف چند ہی منتخب لوگوں کے کانوں تک رسائی پیدا کر سکتے ہیں اسکے علاوہ ہندوستان میں دنیا کے اور ملکوں کی طرح دولت کی ترقی دماغی ترقی سے متعلق بھی نہیں ہے پس ہندوستانی مصنفوں کو چونکہ یہ لوگ انعام اکرام نہیں دیتے جسکے فائدے کیواسطے وہ ہمتی سے اپنا فرض جانکر محنت کرتے ہیں ناچار وہ معاش کے اور اور ذرایع تلاش کرنے میں پڑ جاتے ہیں۔ مولوی سید احمد کی تصنیف کا زمانہ ہمارے قول کی ایک عمدہ نظیر اور نمونہ ہے جسپر ہم زور دے رہے ہیں اگر وہ مدرسی کے پیشہ کو اختیار نہ کرتے تو ہم مکمل سے یقین کر سکتے ہیں کہ ان کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تبصرہ نگاریہ

تصانیف کی جانکاہی جس سے انہیں اس قدر محبت ہے مشکل ہی سے اُن کی رُوح کو قالب عنصری میں برقرار رکھ سکتی ہے۔ اُن کی تنگی معاش کی وجہ سے ہی ہم یہ دیکھتے ہیں کہ گو یہ دیسائی مشرقی علوم کے عالموں اور استادوں جیسے کہ ڈاکٹر فیلن اور مسٹر گارساں ڈی ٹیسی نے اُنکے علم کو تسلیم کیا ہے لیکن پھر بھی نہ تو انگریزی گورنمنٹ اور نہ کسی ہندوستانی یونیورسٹی نے مساعی کو گوارا فرمایا کہ اُنکی لیاقت کو تسلیم کرے ہم یقیناً اور دعوے کے ساتھ کہتے ہیں کہ اگر ہمارے مدار المہام سر آسمان جاہ بہادر عین تنخواہ پر قاضی کر کے چار جلدوں کی قیمت کا ایک بڑا حصہ بطور امداد دان کر دیتے تو اُنکا یہ عظیم الشان کام یعنی ایک مکمل لغات اُردو کا اختتام جو بے انتہا علم پر مبنی جانکاہی محنت سعی اور عالمیت کا نمونہ ہے ہرگز ہرگز نہ ہو سکتا +

یہ لغات اُردو یا ہندوستانی ڈکشنری اپنی وضع کی پہلی اور نرالی کتاب ہے اور اسی وجہ سے کہ اسوقت تک ۵۰۰۰۰ (پچاس ہزار) کہنا چاہیے الفاظ محاورے مصطلحات کہاوتیں۔ روزمرّے۔ بول چال کے فقرے وغیرہ اسمیں جمع کئے ہیں۔ نہایت تعریف کے قابل ہے +

اُردو جسکو انگریزی ایک مرکب زبان ہے وہ کوئی خود مختار زبان نہیں بلکہ وہ مختلف زبانوں کے لفظوں کا جو اُن زبانوں سے لیے گئے ہیں ایک مجموعہ یا ذخیرہ ہے۔ اُردو کا اصل ڈھانچا ہندی ہے لیکن مختلف اوقات میں مختلف زبانوں کے بوجھ اور طرح طرح کی شاخیں بلحاظ متداول زمانہ ہیں لگائی گئی ہیں اب اسصورت میں اگر اسکے لغات کی تحلیل کی جائے تو تاریخی وقت ہیں زبانیں پائی جائینگی وہ دوسری زبانوں سے مکمل سے لگی ہوئی اس موجودہ کتاب میں اسوقت (۱۴۱۴۱) ہندی کے لفظ ہیں جسسے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ ملکی زبان ابھی تک اُن لفظوں کے مقابلہ میں جو اور ڈٹی ہوئی ہے جو دوسری زبانوں سے لئے گئے ہیں اسکے بعد اُردو کے (۱۷۳۱۵) لفظ ہیں جو زبانکی دوہری قدرت کو اس طرح سے ظاہر کرتے ہیں کہ دوسری زبانکے الفاظ کو کسطرح اپنے طور پر بنا لیا یا تبدیل کر لیا ہے۔ اُردو کے بعد عربی اور فارسی الفاظ ہیں جنمیں (۷۵۶۴) اور (۱۰۰۱) لفظ ہیں اور یہ الفاظ ہندوستان کے فاتح مسلمانوں کی یادگار ہیں سنسکرت جیسی مردہ زبانکے بھی ابھی تک (۵۸۴) لفظ ہیں سلطنت انگریزی نے ہوتے تک (۴۸۰) الفاظ اور لغات اضافہ کئے ہیں۔ اسکے ساتھ ہی ہم اُن آثار کو بھی پاتے ہیں جن سے پرتگال کے قسمت آزما ترکستان کے نوکری پیشہ۔ اسپین و ڈچ کے تجار کا پتا ہندوستان میں لگتا ہے۔ ان سب نے (۱۸۸) الفاظ بطور میراث ہندوستان کے لئے چھوڑے ہیں اُردو کی طبیعی وسعت اور جانکاہی تلاش ہمارے مصنف کی اس مثال سے معلوم ہو سکتی ہے کہ ایک لفظ آنچ کے مولوی سید احمد صاحب نے بارہ مجازی معنی اور ۳۸۶ محاورے اسکے متعلق لکھے ہیں اور لفظ دل کے ساتھ مجازی معنی اور ۸۸ محاورے اسکے متعلق درج کئے ہیں علی ہذا القیاس +

ہم پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ یہ پہلی ہی اُردو ڈکشنری ہے جو زبان اُردو میں ہندوستانیوں کے استعمال کیواسطے مرتب کیگئی ہے لیکن یہ کتاب اُن عہدہ داروں اور دیگر یورپین لوگوں کے لئے بھی جو اُردو میں اعلیٰ درجہ کا امتحان دینے کیواسطے تیار ہونا چاہتے ہیں ایک بیش قیمت معدن ہے + +

انگریزی

ترجمہ ریویو پنجاب آبزرور لاہور مطبوعہ ۱۲۔ نومبر ۱۸۹۹ء

فرہنگ آصفیہ جلد سوم

المؤلفہ مولوی سید احمد صاحب دہلوی مصنف ارمغان دہلی نمائش وغیرہ وغیرہ

اُردو زبان اسکے محاورات۔ اسکے لغات۔ اسکی اصطلاحات وغیرہ الامثال وغیرہ کی مکمل و جامع ڈکشنری کی یہ تیسری جلد ہے جو فاضل مصنف کی ایک اور کاوش کا نتیجہ ہے جسکی شہادت مصنف کی نادری اور تبدیستی کی سند اوسے نکلکر گورنمنٹ حال مقام حیدرآباد نظام کی فیاضانہ امداد سے ممکن اور وقوع پذیر ہوئی ہے۔ اسبات کے معلوم کرنے سے نہایت مسرت اور خوشی ہوتی ہے کہ یہ ضخیم و طویل لغات اب عنقریب اختتام کو پہنچے والی ہے کیونکہ اسکی چوتھی یا اخیر جلد جو زیر طبع ہے وہ بھی بہت کچھ چھپ چکی ہے۔ یہ تیسری جلد جسکا ہم ریویو لکھ رہے ہیں حرف سین جملہ سے شروع ہو کر کافِ تازی پر ختم ہوتی ہے۔ بڑی تقطیع کے ۴۰۰ صفحوں میں جو اس جلد سے متعلق ہیں صرف گیارہ حروف آئے ہیں پہلی دو جلدوں میں حساب اوسط ہیں سے بھی زیادہ صفحے تھے اسلئے کہ الف بے کے جو ابتدائی حروف ہیں انکے الفاظ کی تعداد اوس سے زیادہ تھی +

اس کتاب کی طرز روش۔ ترتیب نہایت دلچسپ اور دل آویز ہے باوجودیکہ یہ لغات و الفاظ دیکھنے کی ایک رُوکھی پھیکی اور خشک کتاب خیال میں آسکتی ہے مگر نہیں اُردو زبان کے طالب کیواسطے نہایت دل لگی اور دلچسپی کا ذخیرہ ہے۔ کیونکہ تقریباً ہر ایک محاورے کی تشریح اُردو نظم کی مستند کتابوں دیوانوں گیتوں دوہوں وغیرہ سے کیگئی ہے جس سے ہر ایک محاورے کا ٹھیک ٹھیک موقع استعمال صاف طور پر نظر آجاتا ہے اسکے علاوہ مختلف اشعار و امثال سے لفظوں کے معانی کا فرق اور اسکا فرق کھلجاتا ہے جو اشعار سند میں لائے گئے ہیں انکے ساتھ میر سودا مصحفی درد انشا جرأت آتش ناسخ معروف ذوق غالب انور سالک حاذق وغیرہ وغیرہ کا نام اکثر آیا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ مؤلف نہ صرف پرانے شعرا کی تصانیف و اشعار پر قدرت رکھتا ہے بلکہ اساتذہ حال کے کلام پر بھی اُسے پورا پورا عبور ہے +

اسکے ماسوا سندوں نظیروں مثالوں میں اُردو زبان کے زندہ مشہور و نامی شعرا مثلاً فصیح الملک حضرت داغ سعدی ہند خواجہ حالی۔ شمس العلما آزاد حضرت نظیر حضرت جرأت وغیرہ کے اشعار بھی بکثرت موجود ہیں بعض بعض موقع پر جسپر ضرورت وقت یا مقتضائے محل مؤلف نے نظیراً اپنے اشعار بھی درج کر دیئے ہیں جس سے غالباً اُس کی یہ غرض ہے کہ اگر کہیں کسی مستند شاعر کا شعر یاد نہ آئے یا کسی کے کلام میں وہ لفظ نہ پایا جائے (کیونکہ زبان کے تمام لغات تو نظم میں آہی نہیں سکتے تو کہیں مثال سے بھی وہ لفظ یا محاورہ خالی نہ جائے مگر یاد رہے کہ یہ اشعار بھی کچھ کم رتبے یا درجے کے نہیں ہیں انمیں سے اکثر ایسے ہیں کہ سینہ یادگار اور زبان آشنا رہینگے۔ ان سب سے بڑھکر بات یہ ہے کہ مؤلف نے نہایت دلچسپ۔ دلربا۔ دلکش نظیریں۔ جہانتک اُسے دستیاب ہو سکیں اپنے مربی "سر سید" سے لی ہیں۔ واجب التعظیم

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ترجمہ نگاریہ

ہر شناس اصفا بلِ تعریف قدر دان حضور نظام تخلص بہ آصف کے کام پر بھی
سے بھی درج لغات فرہنگ سے کلام الملوک ملوک الکلام کی تصدیق سے مُزین اور مُرتب
کیا ہے۔ شاید لوگوں کو معمولاً یہ بات معلوم نہیں ہے کہ عالیجناب شاہ دکن حضور نظام
کو علمی قدر دانی ہی کا چسکہ نہیں ہے بلکہ وہ بذاتِ خود بھی علم کے دھنی اور شاعر بے بدل
ہیں جسکے اکثر اشعار دقیقہ نزاکت۔ لطافت اور فصاحت سے بھرے ہوئے ہیں چنانچہ
اسی لحاظ سے مؤلف نے ان اشعارِ آبدار میں سے بھی جس قدر جواہر ہاتھ لگے اُنے
اپنی کتاب کو زینت دینے سے خالی نہیں رکھا۔ اس امر میں اُس نے بھی قابلیت اور
انتخاب کا ملکہ دکھایا ہے تاکہ اُردو زبان میں اس لغات کے پیرایہ میں ان اشعار کو
دوام و قیام کا موقع حاصل رہے +

چونکہ حضور نظام ضاد اور سوزدگی طبع کے لحاظ سے ایک شوقیہ شاعر ہیں اور انہیں اس
فن خاص میں شہرت حاصل کرنیکی کچھ ضرورت نہیں ہے۔ اس وجہ سے اگر اُن کا کلام کسی ایسی
کتاب میں جگہ نہ پاتا تو انہیں کچھ پرواہ نہ ہوتی لیکن ہمارے نزدیک اگر یہ صورت ہوتی
تو اُن کے بہت بیش قیمت اشعار اُردو زبان کے احاطہ سے نکل جاتے مگر اب وہ اس
فرہنگِ آصفیہ میں جسکے سارے حضور آصفجاہ سادس کا نام جریدہ کو وابستہ ہے تا قیامِ زبان تابندہ رہینگے
مصنف نظام گورنمنٹ سے اوّل اوّل ۱۸۸۸ء میں امداد کا خواستگار ہوا۔ اُس وقت
نواب سر آسمان جاہ بہادر کے۔ سی۔ ایس۔ آئی نے چار سو جلدیں خرید لینے کا وعدہ
فرمایا اور سر دست پانچ سو روپیہ کا انعام دیا۔ ۱۸۹۰ء یعنی سرور قار الامرا بہادر کے
صدر وزارت میں (جو علمی قدر دانی کے حق میں مشہور ہے) آنریبل مولوی یعنی جناب ممدوح
نے پانچ سو روپیہ کا انعام پچاس روپیہ ماہوار کا وظیفہ مع اضافہ قیمت منظور فرمایا
تاکہ یہ کتاب تکمیل کو پہنچ جائے چنانچہ ایسا ہی ہوا +

یہ ڈکشنری بڑی تحقیقات۔ جانکاہی اور تفتیش کا نتیجہ ہے اس نے اُس احتیاج اور ضرورت
کو جو مدت سے چلی آتی تھی رفع کر دیا۔ اگرچہ اس میں بعض سقم بھی ہیں اور ایسی بڑی کتاب
میں جسے ایک ہی شخص تالیف و تصنیف کرے ایک لازمی امر ہے مگر پھر بھی یہ قابل یادگار
تصنیف ہے اور جسوقت پوری چھپ کر شایع ہوگی تو فاضل مصنف کے لئے حقیقی فخر کا
موجب اور اسوقت تک دستگیری کرنیوالوں کے حق میں ایک دائمی یادگار کا باعث ہوگی چنانچہ
نظام گورنمنٹ نے جو امداد فرمائی ہے وہ ایک نہایت ہندوستانی علوم کی ترقی
کیواسطے روشن یادگار ہے۔ اس تیسری جلد کی دو قسمتیں ہیں ڈاکٹی کا قدیمہ روپے
دیسی پر دسترس مصنف کے پاس سے دفتر فرہنگ آصفیہ دہلی میں درخواست
بھیجنے سے بھیجی جا سکتی ہے۔ فقط +

محصول ڈاک بذمہ خریدار

انگریزی

ترجمہ خط و کتابت

(ممالک مغربی و شمالی اور ممالک پنجاب کے ڈائرکٹران سررشتہ تعلیم صاحبان دہلی کی بابت ڈکشنری ہذا کی)

محمد حسینی

از جناب ڈائرکٹر صاحب بہادر سررشتہ تعلیم ممالک مغربی و شمالی و اودھ مقام الہ آباد ۲۳ فروری ۱۸۸۸ء	بخدمت میس ٹامپسن ڈائرکٹر فینانس صاحب بہادر سررشتہ تعلیم دہلی

نمبر جی
۱۵۸۸

(عرضی سید احمد دہلوی مورخہ ۱۵۔ جنوری ۱۸۸۸ء)

صاحب من۔ مذکورۂ بالا عرضی آپ کی خدمت میں بھیجی ہے دریافت کرتا ہوں کہ آیا سائل
وہی آدمی تو نہیں ہے جو آپکی ملازمت میں ہے اگر وہی شخص ہے تو معلوم نہیں کہ وہ جائز
طور پر فائدہ اُٹھا رہا ہے یا ناجائز طریقے پر۔ فقط۔ آپ کا وفادار دوست۔

(دستخط) ایم کیمسن ڈائرکٹر پبلک انسٹرکشن ممالک مغربی و شمالی و اودھ +

جواب

از جناب ڈاکٹر ایس۔ ڈبلیو فلین مقام دہلی مورخہ ۲۳ اپریل ۱۸۸۸ء	بخدمت انسپکٹر جنرل صاحب تعلیم ممالک مغربی و شمالی و اودھ

صاحب من۔ ملفوفہ عرضی جو آپنے نہایت دور اندیشی سے میرے پاس بھیجی تھی واپس کرکے عرض رساں
ہوں۔ کہ سید احمد مصنف ارمغان دہلی گزشتہ پانچ سال سے میری نئی ہندوستانی انگریزی
ڈکشنری کے عمل میں ملازم ہے۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ اسکی مصنفہ کتاب جدہ طور پر اس چیز کو
مہیا کرنے کی جسکی ایک عرصہ دراز سے اشد ضرورت تھی۔ فی الحقیقت یہ کتاب ایک جامع
اور نہایت صحیح اُردو یا ہندوستانی ڈکشنری ہے جس میں ہر ایک لفظ کی مختلف
صورتوں مختلف مادّوں مختلف تبدیلیوں کے نحوی و اصطلاحی معانی تمام
و کمال سلسلہ وار نہایت تشریح اور ترتیب کے ساتھ مندرج ہیں۔ اور اُن کے ثبوت میں گزشتہ و
موجودہ شعرا کی تحریریں سندیں اور مثالیں دی گئی ہیں بغرض اس قسم کی کوئی کتاب اس سے
پیشتر کبھی شہر نہیں ہوئی بیشک مصنف ہر طرح کی امداد کا مستحق ہے کیونکہ جہاں ایک سچے
ہندوستانی علم دوست اشخاص سے سابقہ پڑا ہے میں نے نہایت آدمی بہت کم پائے ہیں جو
سید احمد کی طرح اپنا تمام روپیہ جسقدر کہ وہ ضروری اخراجات سے بچا سکیں کتابوں
کے خریدنے میں صرف کریں اور جسکا فرصت کا وقت علمی تحقیقات میں صرف ہو +

اس میں شک نہیں کہ میری ہندوستانی انگریزی ڈکشنری کے بہت سے فقرے اور مثالیں مولوی سید احمد
کی اُردو ڈکشنری میں پائی جائینگی۔ دونوں تصنیفوں کے مقاصد میرے نزدیک ایک دوسرے
سے بالکل مختلف ہیں۔ اسکے علاوہ وہ تجربہ علم۔ لیاقت۔ واقفیت۔ مادہ۔ اور ملکہ
جو اُسنے میری ڈکشنری کے متعلق کام کرنے میں بہم پہنچایا ہے مجھے اس امر میں بہت کچھ مدد دیگا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ترجمہ تقاریر انگریزی

جس سے وہ اپنی ڈکشنری کو ایسا مکمل بنائے جیسا کہ چاہئے +

وہ وسیع واقفیت اور گہری تفتیش و تحقیق جو اس کتاب کے لئے جسے وہ مدت سے تالیف کر رہا ہے ایک ضروری امر ہے مجھے یقین ہے کہ اسے اس قابل بنا دیگی جس سے وہ ہماری ڈکشنری کو نہایت مفید اضافہ خوض میں نہایت خوش ہوں کہ وہ ایک ایسی کتاب کی اشاعت میں مصروف ہے جو اسکے لئے بڑی شہرت اور عزت کا باعث ہی نہیں بلکہ پبلک کے لئے نہایت مفید کارآمد ثابت ہوگی +

میں انسپکٹر جنرل مدارس کے ملاحظہ کے لئے مصنف کی ڈکشنری کا اوّل حصہ کی ایک جلد جسے اس نے ابھی شائع کیا ہے نمونہ کے طور پر بھیجتا ہوں۔ یہ حصہ کلاں تقطیع کے ۱۴۴۰ صفحوں پر طبع ہوا ہے۔ اسمیں مصنف نے مختلف شعرا کی دو ہزار سندیں پیش کی ہیں جو ۱۴۰۰ سے زیادہ ہیں۔ علاوہ ازیں ۵۹۳ بول چال کی مثالیں ۱۶۴۲ کہاوتیں ۳۴۴ پہیلیاں وغیرہ صرف اس حصہ میں ہیں +

باقی تین حصوں میں ہندی الفاظ و محاورات بھی زیادہ ہونگے اور مثالیں بھی بکثرت پائی جائینگی اس کتاب کے مکمل اور جامع ہونے کی دلیل میں مثلاً یہ کہا جا سکتا ہے کہ مصنف نے لفظ آنا کے ۵۲ لغوی و اصطلاحی معنی دیئے ہیں اور آنکھ کے بیانیں ۴۷ اصطلاحیں ہیں۔ باقی حصوں کی کلیائی ایسی گنجان نہیں ہوگی جیسی اس پہلے حصہ کی ہے بلکہ اس نمونہ پر ہوگی جو حصہ اوّل کے اخیر جلد حرف نکے ملاحظہ سے ظاہر ہے فقط۔ سالم میں ہوں آپکا فرمانبردار عالم (دستخط) ایس ڈبلیو فیلن +

از طرف بجر ڈبلیو۔ آر۔ ہال صاحب بہادر ڈائرکٹر — بخدمت ایس ڈبلیو ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر

سررشتہ تعلیم پنجاب مورخہ ۱۴ اکتوبر ۱۸۷۳ء — مقام لاہور

جناب من۔ میں آپ کو اطلاع دیتا ہوں کہ گورنمنٹ نے منشی سید احمد کی مرتبہ اردو لغات کی ۳۵ جلدیں خریدنی منظور فرمائی ہیں بشرطیکہ وہ کتاب کسی طرح سے آپ کے حقوق میں مانع نہ ہو اس میں پوچھتا ہوں آیا اس کتاب کی اشاعت سے آپکے حق تالیف میں کوئی فرق نہیں آیا۔ فقط میں ہوں آپکا فرمانبردار (دستخط) ڈبلیو آر ہال ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب

از جناب ڈاکٹر ایس ڈبلیو ڈاکٹر فیلن صاحب بہادر — بخدمت صاحب ڈائرکٹر صاحب بہادر

مقام منصوری مورخہ ۱۷ اکتوبر ۱۸۷۳ء — سررشتہ تعلیم پنجاب

جناب من۔ یہ سنکر مجھے نہایت خوشی ہوئی کہ گورنمنٹ نے سید احمد کی مرتبہ اردو لغات کی ۳۵ جلدیں خریدنی منظور فرمائی ہیں۔ میں گزارش کرتا ہوں کہ اس کتاب کی اشاعت سے میرے حق تالیف میں کسی طرح کا فرق نہیں آیا میں ہوں آپکا فرمانبردار۔ (دستخط) ایس ڈبلیو فیلن +

ترجمہ عربی

ہے ڈبلیو ووٹرز صاحب بہادر ہیڈ ماسٹر ہائی سکول گجرات سابق ہیڈ ماسٹر شملہ ہائی سکول

(یہ چٹھی بطور سرٹیفکیٹ حال میں صاحب موصوف نے بھیجی ہے جو سب سے نیچے درج کیجاتی ہے)

مولوی سید احمد پرنسپل ہائی سکول شملہ کے فارسی اوّل مدرس کئی سال تک میرے ماتحت

تقاریظ حال مع قطعات تاریخ

رہے انہوں نے ۱۸۶۷ء سے ۱۸۷۰ء تک نہایت ہوشیاری اور محنت سے اپنا کام سرانجام دیا۔ یہ فارسی اور عربی میں بہت ہوشیار آدمی ہیں۔ انہوں نے اردو کی ایک ڈکشنری بھی تالیف کی ہے جس سے حقیقت میں علوم مشرقی کے طلبا کو بہت بڑی مدد ملی ہے میری رائے میں یہ اوّل درجہ کے ہوشیار اور محنت سے کام کرنے والے آدمی ہیں جنھے ۱۸۷۰ء کو اس وقت تک بہت بڑی مدد ملتی رہی نیز ایک معزز خاندانی ہیں۔

یہ ۱۸۷۰ء میں پنشن پر گئے اور جب تک رہے اپنا کام بڑی محنت اور جانفشانی سے کرتے رہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ ان کی ڈکشنری ضرور قابل قدر ہوگی فقط

جے ڈبلیو ووٹرز ہیڈ ماسٹر گجرات ہائی سکول۔ ۲۶۔ اگست سنہ ۱۹۰۰ء

مزید ارتقریظ مع قطعات تاریخ طبع

نگارشہ قلم جادو رقم سلطان الشعرا شاعر عرب شہزادۂ دہلی جناب مرزا محمد عزیز بیگ صاحب گورگانی متخلص بہ ارشد نبیرۂ حضرت مجاہد الدین محمد احمد شاہ بادشاہ دہلی نور اللہ مرقدہ نبیرۂ حضرت ابو المظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ بادشاہ سابق انار اللہ برہانہ شاگرد رشید بلکہ مسترشد جناب شہزادہ مرزا محمد فاد بخش صاحب صاحبزادہ مرحوم +

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سبحنک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم

برٹش گورنمنٹ کے عہد حکومت میں جو جو فوائد اہل ہند کو حاصل ہوئے ان میں سے ایک فائدہ مترقی تعلیم بھی ہے جو لوگ کلی یا جزوی خواہ کا اہل خطاب پا چکے ہیں انہوں نے انصاف بتا دیا ہے کہ جب تک رعایا کے سامنے تعلیم کا دفعہ روشن نہ کیا جائے ناممکن ہے کہ خیالات فاسد کی تاریکی کا دفعہ ملک سے دور ہو سکے اور جب تک رعایا کے خیالات اپنی اور اپنی گورنمنٹ کی نسبت صاف نہ ہوں نہ وہ حکومت کی برکات کو طور سے دیکھ سکتی ہے۔ نہ اپنے حالات و خیالات کو پرکھ سکتی ہے۔ بے علم رعایا کو اندھے سے تشبیہ دینی بھی کامل تشبیہ نہیں بلکہ ناقص ہے جس انسان کو اپنی اور دوسرے کی حالت سے بخبری ہے وہ اندھے سے بھی بدتر ہے اندھا صرف بصارت کی معذوریت کے سبب وہ چیزیں نہیں دیکھ سکتا۔ جو آنکھوں والا دیکھتا ہے لیکن اپنی کیفیت وجدانی کا ادراک اسے ویسا ہی ہے جیسا آنکھوں والے کو۔ بے علم اندھی رعایا نہ ظاہری بصارت سے کام لے سکتی ہے نہ باطنی بینائی سے نہ اسے یہ خبر کہ گورنمنٹ کے فرایض رعایا پر کیا ہیں۔ نہ یہ علم کہ رعایا کے حقوق گورنمنٹ پر کیا کیا۔ اس سے ثابت ہوا کہ تعلیم ہی وہ آلہ ہے جسکی روشنی دماغوں میں سے میل کچیل نکھو دیتی ہے تعلیم ہی وہ دوا ہے جس کی ہر ایک نیز نگہ سے گرد و غبار کہ وہم خیال سے دھو دیتی ہے اہل معرفت کا یہ خیال واجب الاستدلال ہے کہ جس طرح انسان کو سب

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ آمدہ حال

پہلے اپنا عرفان ضروری ہے اُسکے بعد اپنے رب کا اِسی طرح رعایا کو پہلے اپنی حقیقت شناسی لازم ہے پھر گورنمنٹ کی خیر خواہی - یہ عرفان علم کے بغیر نہیں ہوسکتا شاید کوئی جھگڑالو یہ اعتراض کرے کہ بعض جاہل لوگ عالموں کے کان کترتے ہیں اور کم سے کم آتا تو ضرور ہے کہ وہ اپنے مصالح کو پہچانا کرتے ہیں - بُرائی کے اسباب جمع کرنے سے ڈھلتے ہیں جب یہ مادّہ طبیعتِ انسانی میں موجود ہے تو نفیس تعلیم یا امجد خوانی کی شرط غیر ضروری اور معمولی رہی ہم اسکا مختصر یہ جواب دیتے ہیں کہ راحت و مضرت عامّہ کا سمجھنا بھی بغیر علم محال ہے چہ جائے کہ مضار و منافع خاصّہ سمجھنے میں عالم اور جاہل برابر ہوسکیں اس کی دلیل یہ ہے کہ جانوروں کو قدرت نے یا بچہ نے جو کچھ کام بتادیا ہے وہ تو ان کا طبیعی فعل ہے اس سے زیادہ وُہ نہیں کرسکتے - کمہاری بھی فن کا خاص گھر بناتی ہے جو معمارِ قدرت نے اُسے سکھا دیا ہے بندر اکثر نقلیں کرسکتا ہے خاص بولی کی نقل نہیں اُتار سکتا حالانکہ سُننا بھی ہے اور زبان بھی - یہی حال جاہل کا ہے کہ اسکے پاس تمام آلات موجود ہیں مگر صرف علم نہونے کے سبب اس کا رُتبہ عالم سے کم ہے ادنیٰ تحقیق وہ عالم جیسے اجوبہ کام کرسکتا ہے نہیں سکتا - خلاصہ یہ ہے کہ تعلیمی قوّت دل - دماغ عقل و وہم و خیال میں اپنا اثر کرتی ہے اور ان سب کے افعالِ منفردہ سے جو مرکب اثر حاصل ہوتا ہے وُہی جاہل اور عالم میں مابہ الامتیاز ہے - اب دیکھنا یہ ہے کہ تحصیلِ علم کا بڑا عمدہ اور چلتا ہوا آلہ کیا ہے - زبان ہے زبان کے ہی ذریعے انسان اپنے خیالات ایک دُوسرے سے بدلتا ہے - اظہارِ خیالات کے لئے لُغات - اصطلاحات - مُحاورات - تمثیلات - اشارات - کنایات - وغیرہ کا ہونا لازم ہے +

عوف عام میں جسے بولی کہتے ہیں اور خاص آدمی کی زبان - وہ انہیں مذکورہ اجزا سے ملکر بنتی ہے - بولی کی حالت ایسی نازک ہے کہ ایک محلّہ کی بولی کا مقابلہ دُوسرے محلّہ کی بولی سے اگر غور کے ساتھ کیا جائے تو ضرور کچھ نہ کچھ فرق نکلے گا اور ایک شہر سے دُوسرے شہر تک تو کوسوں کا فاصلہ ہوتا ہے جس قدر مسافتِ راہ میں تفاوت ہے اسی قدر بولی میں مغائرت +

اُردُو زبان جو آجکل قریباً تمام ہند کی بولی سمجھی جاتی ہے اپنی قدیمی بنا وٹ کے لحاظ سے شاہجہانی نہیں رہی تاہم نئی اشاعت اور سیاحت کے سبب جہانگیری مزاج اور عالمگیری توفر رکھتی ہے - لیکن وُہی تفاوت ساتھ لئے ہُوئے ہے جسکا ذکر ہوچکا ہے جہاں یہ کہا جاسکتا ہے کہ اُردُو ترقی کرکے ہزاروں کو کیا لاکھوں کو آگئی ہے وہاں یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ لاکھوں کو کیا ہزاروں کو بھی نہیں آئی ؎

آنچہ پرہستیم و یدم کہ بسیار است دنیست نیست جُز اُردُو دریں عالم کہ بسیار است دنیست

مع قطعاتِ تاریخ طبع

یہی سبب ہے کہ اُردُو کے اقسام - اُردُو کا رنگ ایسا بدل گیا ہے کہ اب شاہجہانی ریختہ - بُنیاد از پارینہ ہو گیا +

زبان حال کی اُردُو کے اقسام کا جمع کرنا محال ہے صرف ہم اپنی رائے میں بطور فرض محال بارہ قسمیں مقرر کرتے ہیں جنمیں لطیفہ یہ ہے کہ جس طرح برس کے دن بارہ ہوتے ہیں بالتقسیم اسی طرح اُردو کی ترقی و تنزل کا سلسلہ ہر دور اور ہر ماہ بارہ طرح سے ہوسکتا ہے چونکہ اُردُو کا خزن و مخزن شاہ جہان آباد ہے اسلئے دہلی ہی ان تقسیموں کی بُنیاد ہے +

اقسامِ زبان اُردُو

(۱) وہ اُردُو جو دہلی کے شرفا کی زبان ہے اہلِ زبان نے اسے وفورِ فصاحت اور نُورِ سلاست سے مجلّٰی کیا ہے اس لئے اس کا نام اُردُوئے معلّٰے ہے +

(۲) وہ اُردُو جو لکھنؤ کے عابد و مغفور بولتے ہیں چونکہ زیادتی تکلّف نے اس میں کچھ تنگ دیا ہے اور سلاست سے معرّا کیا ہے اس لئے اس کا نام اُردوئے مُطلّا ہے ان دونوں قسموں کی نسبت ہے جو آفتابِ فصاحت آفتابانِ ہند میں - یا باب اصناف میں +

(۳) وہ اُردُو جو عالم و فاضل لائق و کامل بولتے ہیں اس میں لُغت کی بوچھاڑ بڑے بڑے الفاظ کے پہاڑ ہیں اور اس کے واسطے لُغت و فرہنگ کی سخت ضرورت ہے اس لئے اس کا نام فرہنگی اُردُو ہے +

(۴) وہ اُردُو ہے جسپر انشا کی حکمرانی ہے اس اُردُو میں اڈیٹوریل نوٹس کا رنگ جُدا ہے اور کارسپانڈنٹوں کا ڈھنگ جُدا - اسلئے اس کا نام خودرنگی اُردُو ہے +

(۵) وہ اُردُو ہے جو پنچ اخباروں کا رفتہ ہے اس کی طرز عبارت بشوخی و ہنرمندی ظرافت بسیاری ہزل کثرتِ خرافت کے سب مخلوط زبان آدمی سے نرالا ہے اسکا نام ہجو دلگی اُردُو ہے

(۶) وہ اُردُو جو صاحبانِ انگریز بولتے ہیں اور انکی دیکھا دیکھی ہندی پیسا پیوں نے چھاؤنیوں کے سوداگروں نے - انگریزوں کے کم رُتبہ نوکروں نے - اس کی مشق بہم پہنچائی ہے اس کا نام فرنگی اُردُو ہے +

(۷) وہ اُردُو جو لکھنؤ اور دہلی کے آکا بھائی لوگ کے شائق باندے بازی میں فائق - علم سے دُور خوش طبعی سے معمور باہم بولتے ہیں اس میں ضلع جگت پھبتی - دشنام وغیرہ شامل ہیں اسکا نام تفننی اُردُو ہے +

(۸) وُہ اُردُو جو بیل کے باؤ انگریزی داں بولتے ہیں اس میں زیادہ تر انگریزی لفظوں کی ہے اور پٹ اُردو کی ہے اسکا نام بے ڈھنگی اُردُو ہے +

(۹) وہ اُردُو جو ناول نویس ڈراما لکھنے والوں نے اختیار کی ہے اسکا نام خود آشنا اُردُو ہے

(۱۰) وہ اُردُو جو ان پڑھ فقیر بھنگیں بیکچرس کا دم لگا کر کبھی عالم لاہوت پر جھونپڑی لگاتے ہیں اور کبھی عالم ناسوت پر بدھیا گاتے ہیں اور اپنے خیر خیالات

ف ۱ وہ عورت جو آزادی سے ہر جا پھرتی رہے ۲ جسمیں لچا پن ہو ۳ عطر سازی کی اصطلاح ہے ۴ اپنے خیال کے مطابق ۱۲

تقاریظِ آمدہ حال

میں معرفت الٰہی کا دم بھرتے ہیں نشے کی غایت اور کمالِ ذوق وشوق کی حالت میں کچھ اَن گھڑ فقرے کچھ بیڈول اشعار بناتے اور سُناتے ہیں اِسکا نام سہرنگی[1] اُردو ہے +

(۱۱) وہ اُردو جو مناظرہ کرنے والے کسی کی ہجو لکھنے والے کام میں لانے ہیں ہیں ایسے دو پہلو الفاظ بولتے ہیں جنکی آبیں وہ لائبل کیس سے بری ہو جائیں اور فی الحقیقت مخاطب کی آبرو جاتی رہے اِس کا نام چتونگی اُردو ہے +

(۱۲) یہ اُردو بڑی قیامت خیز فتنہ انگیز اُردو ہے ع ہارہ خواہد شد ازیں دست گریباں چند۔ اِس اُردو کی ایسی مثال ہے جیسے پُرب میں اِدھر بھادوں کا مہینا آیا اُدھر شوقینوں کو کنہیاجی کے جنم کی خوشی نے گرمایا ولادت سے پہلے کُرتہ۔ ٹوپی تہمل۔ کڑے۔ تیار ہو گئے۔ اگرچہ یہ اُردو ابھی پیدا نہیں ہوئی مگر اسکا خیمہ ڈیرا پُرب میں آگیا ہے۔ لکھنے کے حروف بڑی شدومد سے تراشے جا رہے ہیں وہ زمانہ قریب ہے کہ خود بدولت براجیں چونکہ بھاشا اور سنسکرت کے الفاظ گھسیٹ گھسیٹ کر اسمیں ڈالے جائیں گے۔ اور دیگر زبانوں کے لُغت کھینچ کھینچ کر باہر نکالے جائیں گے۔ قدیمی اُردو داں اِس تازہ اُردو کو پورا نہ لکھ سکیں گے نہ بول سکیں گے ناچار سر نیچا ڈالے پڑے گی اِسواسطے قبل از ظہور بطور تفاؤل اِس کا نام سہرچتونگی اُردو ہے +

خلاصہ یہ ہے کہ اُردو کے اقسام جہانتک بنائے جائیں قیامت تک بنے جائینگے اور آخرکار کسرِ متوالیہ کی طرح کسر ہی رہے گی۔ اب ضرور ہوا کہ ایک ایسی کتاب تیار کی جاتی جس میں آجتک کے ہر طرح کے لُغات آجائیں اور اُن کے استعمال معلوم ہو جائیں پس ہمارے دوست منشی سید احمد صاحب دہلوی نے لغاتِ آصفیہ بنا کر ہمارے نزدیک اِن ضرورتوں کے پُورا کرنے میں بڑی کوشش کی ہم یہ نہیں کہتے کہ اُردو لُغات کے دُور تک پھیلے ہوئے میدان کے گرد اگرد کوئی پختہ چہاردیواری یا شہر پناہ قایم کر دیا گیا تاہم ریختہ کی بُنیاد قایم و پائدار رہی بڑی خوبی یہ رکھتی کہ اُردو کے معنے کی فضیلت اور اُردو کے مطالب کی زینت سب میں نمودار ہی سید کی محنت کا اندازہ سب سے اچھا اور سب سے زیادہ ہے +

ہمارے ساتھ مصنف کی قدیمی یعنی لڑکپن سے دوستی ہے ہم نہایت ایمانداری سے شہادت دیتے ہیں کہ سید احمد نے اپنی عمر گرامی کو اِس ایک کتاب کے پیچھے کھو دیا۔ عنفوان شباب سے اِس شخص کو لُغت سازی کی لت لگی اور اب بھی بڑھاپے تک موجود ہے ملکوں ملکوں کے سفر کئے طرح طرح کے لوگوں سے ملا تاکہ محاورات کتاب میں درج کرے چماروں سے کُمہاروں سے مُنداوں سے نقالوں سے ہر مذہب وملت کی عورتوں سے۔ رنگ رنگ کے فرقوں سے رسم آشنائی پیدا کی تاکہ جو کچھ اصطلاحی و الفاظی سرمایہ حاصل ہو کتاب کی نذر کیا جائے سینکڑوں

[1] لاہور۔ دانہ دانہ جب بغیر [2] چانٹا چپت۔ دھول۔ دھپا +

مع قطعاتِ تاریخ اُردو

دیوان صدہا بیاضیں بیسیوں مجلدیں دیکھ ڈالے ہزاروں اشعار منتخب کئے لکھنؤ شرکی کتابیں چھان ماریں تاکہ کوئی محاورہ کوئی مثال کوئی خیال۔ کوئی فقرہ مطلب کے مطابق نکل آئے آخرکار قطرہ قطرہ سیلے اور اندک اندک خیلے کا مضمون پُورا ہو گیا اگرچہ مدت مدید گزری مگر کتاب بنا کر چھپڑی آفاتِ ارضی وسماوی سے ڈرا نہیں کسی روک سے رُکا نہیں۔ اِن حضرت کی عمرِ عزیز کا سرمایہ آٹھ بچوں میں سے صرف دو لڑکیاں تھیں۔ جنکے ساتھ اِن کو کمال اُنسیت تھی ادنیٰ اتفاق مجھے یاد ہے کہ ایک دن اِن کی چھے یا سات برس کی چھوٹی[1] لڑکی جو طوطا مینا کی سی باتیں کرتی تھی سخت علیل ہوئی یہ لُغات کا کوئی نمبر لکھ رہے تھے کیونکہ اُن دنوں میں ماہواری رسالہ نکالتے تھے یہ شاید ۱۸۸۳ء کا ذکر ہے میں بھی اِن کے پاس موجود تھا گھر سے کئی بار ماما نے آکر کہا کہ میاں چلو لڑکی کی حالت خراب ہے ڈاکٹر کو بلاؤ یا حکیم کو لاؤ یہاں وہاں سے اُٹھ گھر تک نہ گئے کہ مضمون کا ہرج ہوگا اور آخر دق ہو کر ماما سے کہا تو یہ کہا کہ تم خود کوئی اور اسے حکیم پاس لیجاؤ یا بلا لاؤ اسوقت مجھے یہ حالت دیکھکر یقین ہو گیا تھا کہ اِس شخص کی محنت کا صلہ کم سے کم ناموری ضرور ہوگا جب وہ چاہتی لڑکی اُسی روز سُرپُر واجل ہوئی تو لوگوں نے جانا کہ سید اب کتاب ناتمام چھوڑے گا بلکہ کیا عجب ہے کہ خود بھی معنی کی طرح گور کے لُغت میں غائب ہو جائے مگر واہ رے ہمت واستقلال اسقدر صدمہ اُٹھا کر بھی نہ گھبرایا اور جس کام کا بیڑا اُٹھایا تھا اُس سے غافل نہوا ہاں اُس رسالہ کی پشت پر چند سطریں ایسی ضرور لکھدیں کہ وہ پتھر کے دل کو بھی موم کر کے بہا دیتی ہیں اِسکے بعد دوسری[2] اکلوتی۔ بال بچوں والی ماں باپ کی حاشتی بیٹی تھی مرضِ دِق سے دِق ہو کر ۱۸۹۵ء میں چل بسی ہر چند اِس صدمہ سے بٹھانا چاہا مگر یہی شخص پاؤں توڑ کر نہ بیٹھا یعنی جب ہمارے سید کی بڑی لڑکی نے قضا کی اور اُسکے بال بچے بے مادر ہو گئے تو سید صاحب کے نیلی دشمنوں نے سمجھا کہ یہ صدمہ ایسا کمزور نہیں جس سے سید ڈھیر نہ ہو جائیں مگر یہ صُورت فنا ہونے والی یہ مُورت مٹنے والی نہ تھی اِس قدر غم واندوہ سہکر بھی سید دُنیا کے استحان پر ایسے آسن جما کے بیٹھے کہ ٹس سے مس نہ ہوئے سچ ہے +

زنِ جنبدہ نہ جنبد گُل محمد۔ اِنہوں نے بیٹیوں کی جگہ اپنے فرزندانِ معنوی یعنی طبعزاد مضامین کو آغوشِ محبت میں پرورش کیا اور مرحومہ نیک جلد کے کئی بچوں میں سے ایک بچے ہوئے بچے سید حمید کی گود اُٹھا لے اُسے علم وعمر نصیب کرے علیہ وعلیٰ کل مشتاق کریم

[1] یہ میرے دوست کاسمیری چھوٹی بیٹی محمودی بیگم کی طرف اشارہ ہے جو ساڑھے پانچ برس کی عمر میں ۱۷ اکتوبر ۱۸۹۳ء کو دفعۃً فوت ہوئی اِس وقت بندہ میرٹھ میں آئی نمبر لکھ رہا تھا غائبانہ راحت یہی جانہار کی یادگار میں لکھا تھا +

[2] یہ میری بڑی لڑکی سید بیگم کہ اللہ خدا بخشے جو ۲۲ سال کی عمر میں ۲۷ دسمبر ۱۸۹۵ء کو ملاقیانِ اکلوتے ساس نفقہ ۲ تف

تقاریظِ احمد و مآل

اس لٹیری دُنیا میں اگر ایسے دُھن کے پکّے ارادے کے مضبوط مزاج کے مُستقل مکتی آدمی آجائیں تو بہت جلد یہ عالمِ سفلی عالمِ علوی سے بلند ہو سکتا ہے مگر ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ۔ یہ حال دیکھکر اُن یاروں کے چھکے چھُٹ گئے جو دانوں لگائے بیٹھے تھے کہ کب سیّد بطلی قبر کے ہم بغل ہو اور کب ہم کتاب کو بغل میں دبا کر رفو چکر بنیں +

جب سیّد صاحب کی اس دُوسری اکلوتی بیٹی یہاں تک کہ اُس کی بھی نہایت پیاری جاتی بیٹی نے انتقال کیا اور سیّد صاحب صرف ایک نواسے کے نانا۔ اور ایک نیم جاں بیوی کے خاوند رہ گئے تو پھر یاروں کی اُمید بندھی کہ اب ضرور مُصنّفِ آصف اللُّغات عالمِ فانی سے مُنہ موڑ لینگے قدیمی انیس کا ساتھ نہ چھوڑینگے مگر اِن کی ضد سے یہ ضدی اور ہٹیلے سیّد پھر بھی زندہ ہی رہے اور جان سے زیادہ پیاری کتاب کو سیّد کا تھان نہ بننے دیا +

یہ تو محنت کا حال ہے اب یہ دیکھنا ہے کہ دولت کتاب پر کتنی خرچ کی میں نے خُود دیکھا ہے کہ مسٹر فالن بہادر کے ہاں انہیں علاوہ بھتّے کے ساٹھ روپیہ ماہوار ملتے تھے اور خواجہ تاش تو نوکر ہوں کر کے امیر بنگئے مگر یہ فقیر ہی ہوتے گئے وجہ یہ کہ دُھنی ایک سنسکرت داں ہمیشہ سیّد کی جان کو سایہ کی طرح لپٹا ہی رہا منشیوں کی تنخواہ سے کتابوں کی خریداری سے جو کچھ بچا وہ نذر خانہ داری کیا۔ یہ بات ظاہر میں معمولی ہے مگر غور سے دیکھیے کہ انسان نوکری اِس لئے کرتا ہے کہ راحت ملے فراغبالی حاصل ہو روپیہ جمع کر کے زردار بنے مگر سیّد نے نہ راحت پائی نہ تونگری خریدی۔ رسُول مقبول صلے اللہ علیہ وسلّم کا ارشاد ہے الفقر فخری یہ اہلِ بیت ہو کر اُس سے کیونکر حصّہ نہ لیتے حضرت علی مرتضےٰ کا قول ہے

رضینا قسمۃ الجبار فینا ۔۔۔ لنا علمٌ وللجہال مالُ

جس چیز پر انسان فقط محنت خرچ کرے وُہ تو اُسے عزیز ہوتی ہی ہے مگر جس پر دولت خرچ کی جائے وہ یقینی عزیز تر ہے جب یہ کتاب سیّد کی تمام عُمر کی دولت کھا گئی کسی طاقت تھی کہ اِسکے خیالات کی ریل گاڑی کو روک سکتا اِسکے ارادوں میں روڑا اٹکاتا +

بعض بعض جلاتن۔ حاسد سیّد پر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ اِن کی کتاب کا ماخذ فالن ڈکشنری ہے لیکن ایمان سے کہا جاتا ہے کہ یہ خیال خیال ہی ہے اور خیال بھی محال + مجھے بھی فالن صاحب بہادر کی ڈکشنری میں چند روز شرکت کا موقع ملا ہے میں تحقیق کے ساتھ کہتا ہوں کہ فالن صاحب کی ڈکشنری کو اگر سیّد کی لغات کا ماخذ کہیں تو بجا ہے۔ نہ کہ سیّد کی لُغات کو فالن صاحب کی ڈکشنری کا۔ اب اِس عام خیال کو ایک ڈوم کا خیال سمجھنا چاہیئے کہ ابھی کانوں میں بھرا دل کو خوش کیا اور بہلا ہو گیا۔

مع قطعاتِ تاریخ طبع

سیّد کی کتاب کا بہت سا عکس بہت سا مضمون فالن ڈکشنری میں تو ضرور پایا جاتا ہے مگر فرہنگِ آصفیہ فالن ڈکشنری سے علیحدہ چیز ہے۔ اِس دعوے کی دلیل اِس سے بڑھکر اور کیا ہو سکتی ہے کہ سیّد احمد ابھی طالبعلم ہی تھے جب سے انہوں نے اِس کتاب کی بنا ڈالی تھی۔ علیگڑھ میں جو دہلی سے تین میل حضرت نظام الدین اولیا کی درگاہ کے مشرق کی طرف واقع ہے اِن کے مکان میں مشاعرہ ہوتا تھا اور چونکہ غدر ۱۸۵۷ء کے بعد اکثر تیموری شاہزادے یا شاہزادے نظام الدین اور علیگڑھ میں رہتے تھے اسلیئے مجھے بھی اپنے رشتہ داروں میں جانے کا موقع ملتا تھا اور سیّد کے مشاعروں میں شرکت کا بھی اتفاق ہوتا تھا سیّد صاحب اُن غزلوں میں سے محاورات چھانٹتے تھے اور چونکہ اُسوقت تک یہ بات سب نے تسلیم کر رکھی تھی کہ اصلی اُردو شاہزادگانِ تیموریہ کی ہی زبان ہے اور لال قلعہ ہی اِس زبان کی ٹکسال ہے اِس لئے سیّد خاص ہمیں اور ہمارے چند اور عزیز شاہزادوں کو بُلاتے تھے عام سے غرض نہ تھی۔ میرے خیال میں فالن ڈکشنری کی بُنیاد اِس واقعہ سے دس پندرہ برس بعد ڈالی گئی ہوگی اِس سے ثابت ہوا کہ سیّد کا سرمایہ فالن ڈکشنری کی بھیٹ چڑھا۔ نہ کہ فالن کا +

ابتدا میں جب اِس کتاب کو سیّد نے رسالہ کی صُورت میں شایع کرنا شروع کیا تو چند لوگوں نے اُن لُغات کو بدل بدلا کر گئی ڈکشنریاں تیار کر لیں۔ اَنگ لغات ڈھنگ لُغات غرض بہت سی لغات ہی لُغات بننی شروع ہو گئیں۔ کسی نے لُغت اُردو میں معنی لُغت فارسی میں رکھے۔ کسی نے اُردو سے اُردو میں۔ کسی نے کوئی اور طرح بدلی ؎

بہر رنگے کہ خواہی جامہ می پوشی ۔۔۔ من انداز قدت را می شناسم

یہ لوگ بجائے خُود صاحبِ لُغت ہو گئے مگر سیّد کے مقابلہ میں آنکھیں نیچی ہی کرنی پڑیں نہ جب کسی کو فروغ نصیب ہوا نہ اب۔ ایسے بے بھاگو مُصنّفوں اور سیّد کے حال پر ایک حکایت یاد آئی ہے حکایت کسی گیدڑ کو راستہ میں ایک کاغذ پڑا پایا اُسنے اُٹھا لیا اور اپنی قوم میں ڈینگیں ہانکنے لگا کہ اب مجھے ایسا پروانہ مل گیا ہے کہ جو دیکھے وہ ضرور میرا تابع ہو جائے گا چند روز تک تو گھر کے پیروں کو تیل کا ملیدہ آخر کار رفتہ رفتہ بہت سے گیدڑ اُسکے مطیع ہو گئے اور سمجھے کہ ضرور پروانہ ایسا ہی ہے ایکدن یہ گیدڑ اپنی ٹولی کے ساتھ ایک گنّے کے کھیت میں گھُسا ہوا تھا اتنے میں گنے توڑ رہا تھا اتفاقاً ایک شیر اُدھر آنکلا شیر کو دیکھتے ہی گیدڑوں کے سردار کی جان نکل گئی سٹی گم ہو گئی کہ اب کیا کروں آخر نوک دُم بھاگا اِسکے تابعین نے کہا کہ حضرت وُہ پروانہ جو حضور پاس ہے کیوں نہیں دکھاتے گیدڑ نے جواب دیا کہ شیر جاہل جانور ہے پروانہ دکھانے سے بہتر یہ ہے کہ اِس سے جان بچا کر کہیں کھسک چلو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ آمدہ حال

ایک اُردو لُغات گر سے میں نے ایک دن پُوچھا کہ آپ کی کتاب میں فلاں لُغت کی تشریح غلط ہے وہ پہلے تو مجھ پر اس طرح زور و شور سے بھبکا جیسے ناظرین سمجھ لیں پھر مجبور ہو کر کہنے لگا سید احمد نے اپنی لُغت میں یہی معنی لکھے ہیں اپنی طرف سے نہیں کرتے مجھ بیچارے کے سر ہو گئے۔ مجھے معلوم ہوا کہ انہوں نے توپ رائے برتے پر شکر پالا ہے ایسی تالیفات کا نام مفعُولِ مالم یسم فاعلہٗ ہو سکتا ہے اور بس +

اس بیان سے میری غرض یہ ہے کہ بہت سے **مخزن المحاورات** کا مخزن یہی کتاب ہے سید کے فیضِ ہمت و اثرِ محنت نے اہلِ تصنیف کو بہت کچھ فائدہ پہنچایا بلکہ کتنوں کو خواہ مخواہ مُصنّف بنا دیا +

اگرچہ مسٹر سید احمد کو اپنی محنت کے اس طرح ضایع ہونے اور چلتے ہوئے پرزوں کے روپیہ مار لینے کا رنج کیوں نہ ہوتا مگر ہم ان کی تسلی کے لئے فارسی کے یہ چند اشعار فقرات لکھے دیتا ہوں +

فرد

بوریا باف گرچہ بافندہ است — نہ بر ندش بکارگاہِ حریر

قطعہ

ابو سُہیلہ گر دعوے نبوت کرد — مُجزایں چہ سُود کہ خواند نہ خلق کذّابش
گر فتم آنکہ بشب کرکے ہمی نا بد + — چہ حاصل اسکہ برابر کنی بہ مہتابش

خمسہ

راستا دسرو۔ کاں قدِ دلجو شود۔ نشد — سُنبل و نسرید و خوست کر گیسو شود نشد
بود آرزوئے خُلد کہ آں کو شود نشد — شد مہ تمام تا چو رخِ او شود۔ نشد
کاہید بازنا خمِ ابرو شود۔ نشد

فقرات

ہر شہ را صولتِ پہل نیست — و ہر قطرہ را دولتِ نیل نے۔ ہر کہ سُرخ است لعل رمانی نہ بود۔ و ہر سفیدے دُرِ نجفانی نشود۔ نہ ہر سنگلے فصیح است نہ ہر مُعلّے مسیح۔ سحبان را با بافل چہ نسبت۔ و فاضل را با عاقل چہ مناسبت۔ ہر شبانے را کلیم نداند۔ و ہر معمارے را ابراہیم نخواند۔ نہ ہر ہیزمے بوئے عُود دارد۔ نہ ہر نے لحن داؤد + مصنّفِ فرہنگِ آصفیہ ان اشعار کو دیکھیں اور خوش ہوں کہ انہوں نے کسی کا مال نہیں کیا ڈاکوؤں نے اچکوں نے اُٹھائی گیروں نے آپ کا ہی سرمایہ لیا جو لکِ عالی ظرف و بلند حوصلہ میں اُنہوں نے چوروں کی رہبری کر کے اپنا گھر بتا دیا اور خود ان کے شریک ہو کر اپنا مال چُروا دیا۔ پھر غُل مچا دیا کہ چور چور کنچ کو بچاؤ دیکھو (بوستاں باب چہارم حکایت زاہد تبریزو دُزد جنگی پہلوان شعر ہے ۵

عزیزے در افتادے تبریز بدست — کہ ہموارہ بیدار شبخیز بود

مع قطعاتِ تاریخ طبع

کیا ڈر ہے اگر کسی نے آپ سے کتاب چھاپنے کا وعدہ کیا اور پورا نہ کیا بلکہ نقصان پہنچایا۔ اور کیا خوف ہے اگر کسی نے آخر میں کہہ دیا کہ حقِ تصنیف میرا ہے۔ یہی بڑی مہربانی ہے کہ خود مصنّف ہونے کا دعوے نہ دائر کر دیا۔ روپیہ جانے کیواسطے ہے اور آدمی کمانے کے لئے۔ یہ کس کے پاس رہا ہے اور رہ جائے گا مگر آپ کے نام نے تا قیام زبان زوال پایا ہے نہ پائے گا۔

غرض اسی قسم کی مصیبتیں سہ سہ کر۔ انہیں جھمیلوں میں رہ رہ کر آخر کار سید کو یہ دن نصیب ہوا کہ حضورِ فیضِ گنجور خسرو مُلک و کن صانہ اللہ عن الشر والفتن نے اپنا فیضِ سخاوت دکھایا اور سید مظلوم پر مرحمت کا مینہ برسایا۔ بارے اب کتاب چھپکر تیار ہو گئی اور پہلے اڈیشن کے لحاظ سے اچھی ہو گئی۔ اب میں اس طُول بیانی کو چند قطعاتِ تاریخ لکھکر مختصر کرتا ہوں اور ڈرتا ہوں کہ یار فروشی کا الزام یار لوگ مجھ پر نہ لگا دیں اور خوشامدی کا خطاب زبردستی نہ چپکا دیں۔ الٰہی مُصنّف کی ہمت میں برکت دے۔ کتاب سے عام و خاص کو منفعت دے۔ شاہ و وزیر قدردان کی دولت و صولت مزید ہو۔ اقبال و اجلال برمزید ہو۔ آمین + مرزا اشد تیموری دہلوی

(۲۶ اگست) **قطعۂ تاریخ** سنہ ۱۹۰۰ء

جب سید احمد دہلوی میرے قدیمی مہرباں — اس ارمغاں کو لکھ چکے اور صرف کی محنت بہت
ہنگامِ شب۔ وقتِ سحر۔ دن۔ رات ہو دم عمر بھر — مسکیں نے سب کچھ دیدیا کہتا تھا جو کچھ مقدرت
کاغذ کے کتنے پہلواں اُٹھے۔ کر کیجے کُشتیاں — کچھ پیران میں کچھ جواں ہر ایک کو کُشتی کی لت
تھے بے کمال و بے ہُنر ہیچ آتے تھے دنگل پر — بے کمالوں سے مگر سید کی کر دی خوب گت
کوئی تو دھوبی پاٹ پر کرنے لگا ان کو ادھر — ڈھٹر پر چڑھا کر اس طرح ڈھٹر سے گرایا جیسے چت
کوئی پکڑ لایا اُسے ہفتے کسی نے جڑ لئے + — لے پہ وہ لے دے چھوڑا ناس مسکیں میں ست
سب ان کے زندہ ارمغاں مُردوں کی سمجھے ہڈیاں — کہتا تھا کوئی لا الٰہ اور کوئی رامی نام ست
ان کے اکھاڑے دیکھکر سید کی سستی گم ہوئی — باؤ سیاں بڑھنے لگیں جاتا رہا بالکل تکلّف
اب فیض سے آئی خدا اے وردِ دم کے مُبتلا — تجھکو نہیں معلوم کیا العافیۃ بالعافیۃ
لے اُٹھکر کو باندھ کر اُسطرف قصدِ سفر — ہو گی جہاں سے سر بسر تجھکو نہایت مُنفعت
ہمت کو دے افزائشیں اور عقل کو آسائشیں — مل جائینگی آسانیاں جاتی رہے گی مُشقت
سُوئے دکن جلدی چلا۔ حاکر نہ پھر اپنا دکھا — کہہ اپنے دل کا مدعا سچ سچ۔ نہ کچھ من گھڑت
یہ تیار حال پر تعب شاہِ دکن سُن لیگا جب — فرمائے گا تجھکو طلب۔ تجھپر کرے گا مکرمت
سُنکر یہ مژدہ جانفزا سید دکن کو چل پڑا — واللہ اچھے وقت پر کچھ آگئی اس کو سُرخ

۱؎ مثلِ جنگِ زرگری پہلوانوں کی اصطلاح ہے ۲؎ کشتی میں نیچے بیٹھے ہوئے کے برابر بیٹھکر ہاتھ سے سر پر گھیٹے دینے کو لبا کہتے ہیں +

۱؎ ایک مشہور رسیلے کا نام ہے ۲؎ ایک مشہور و معروف بہو لُغت کا نام +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ آمد بحال

یہ ماہرِ علمِ زباں۔ کامل مُصنّف بے نظیر جاں — شہرِ دکن ساقدرداں کہ ہو نکوہش عبث ہجا کہت

سررشتۂ تعلیم نے تصنیف پر ڈالی نظر — پائیں بہت سی خوبیاں ہر قسم کی دیکھی صفت

جو افسرِ تعلیم تھا وہ بھی سفارش کو اُٹھا — جو چاہیے تھا بلگیارہ کھلی مرے سیّد کی بہت

لیکن یہ سارا مدّعا کس کی بدولت حل ہوا — ہے جس کے رُوئے پاک پر زیبندۂ تاجِ مملکت

وہ خسرو دالا جاہ وہ پادشاہِ ذی کرم — سلطانِ باجاہ حشمت خاقانِ عالی مرتبت

وہ قدر افزائے ہنر وہ نکتہ داں۔ وہ نکتہ بر — صاحب نظر۔ والا گہر۔ فرخندہ فرّخی آئینت

شاہِ دکن زیبِ زمن دشمن فگن شیر افگن — ماہِ سُنیرِ مملکت مہرِ مُبینِ سلطنت

وہ شہریار باسخا وہ معدنِ جُود و عطا — وہ مالکِ تاج و لوا وہ افتخارِ سوبہت

وہ آمرِ امرِ خدا۔ حامیٔ دینِ مُصطفےٰ — محبوبِ حضرت مرتضےٰ سلطان والا دولت

جو ہو جہاں نسل رسالی نسب والا حسب — ارشد بھلا ہوتی ہے کب ایسے کی تجھ سے بہت

جلدی سے کر حق سے دُعا لے خالقِ ہر دو سرا — افزوں ہو ہر صبح و مسا شاہِ دکن کی سلطنت

اب چھوڑ دے یہ گفتگو تاریخ کی کر جستجو — جلدی سنا دے سب کو تو سیدھی مگر ہے تیری مت

خوب ایر پنجاں اک مادہ خوشخبر ہے ہاتھ آگیا — پھر دوسرا ہم نے کہا۔ سرمایۂ نقد و نفت ۱۹

ایضاً دیگر

ہوئی جب یہ فرہنگ تیار چھپ کر — جو آخر کسی روز تھی چھپنے والی

زمانہ میں شہرہ ہوا اس کا ہر سُو — سوائے ہمارے خبر سب نے پالی

کسی نے نہیں بھی یہ آکر سُنایا — کہ لیجے خبر ایک سُنیئے نرالی

کوئی شخص ایسا دکن میں ہے آیا — جسے فنِّ جادُو میں ہے باکمالی

ہے اُس پاس طرفہ کتاب ایک ایسی — کہ اب تک کسی نے نہ دیکھی نہ بھالی

اسے باغ کہتے ہیں گل ہائے رنگا رنگ — ہمارا اس گلستاں کی ہے خوش نمائی

گل اس باغ کے کیا ہیں مضمونِ رنگیں — لڑی اور پھندی جنے ہے ڈالی ڈالی

گلوں میں بھری ہے معانی کی رنگت — نہیں صرف یہ رنگت بھی شوخی سے خالی

مضامیں میں ہے اس قدر سحر سازی — کہ ہاروت بابل کا جادُو ہے لالی

نسیم و شمیم اس کی شہرت ہے جس سے — زمانے میں پھیلی ہے فرخندہ فالی

وہ آتی ہیں خوشبو کی لپٹیں کی لپٹیں — معطّر ہوا مغزِ نازک خیالی

کوئی اُن میں پرُدا کوئی اُن میں پھوا — کوئی اُن میں دلکش کوئی ہے نرالی

بھرا اس میں ہے بنگال و بابل کا جادُو — سُنا ہے کہ ولّی کا ہے اس کا مالی

روشِ باغ کی کیا انوکھی رکھی ہے — کہ کاٹی ہے چوگرد نفلوں کی جالی

سطور اس میں ہیں یا کہ خطِ ریاحین — نئی شاخ یہ بافیاں نے نکالی

نقاطِ اس میں گلوں کے ہیں پھول اُن کے مچھے — ہر اک شاخ نے بھر کے پہنی ہے بالی

مع قطعاتِ تاریخ طبع

اُبھرتا ہوا وہ چنبیلی کا جوبن — اِدھر موتیا نے جوانی نکالی

کہیں جائی جوئی کسی جائے شبّو — لپٹ بھینی بھینی ادا بھولی بھالی

ابھی کوئی جھونکا ہوا کا جو آیا + تو جھٹ اپنی لالہ نے پگڑی سنبھالی

اِدھر سوسن وہ زباں کہہ رہی ہے — کہ اُٹھ فرگس اسے میری لاڈو تکی پالی

یہ جگنو نہیں یا ہیں خیالات روشن — سیاہی کے ہیں حرف یا مات کالی

چمکتی ہیں بُلبلیں اس کے اندر — ہر اک نے ہے نغموں سے اک دھوم ڈالی

کہیں میر و سودا کی چوٹیں غضب کی — انہوں نے تو ڈھالیں اُنہوں نے سنبھالی

کہیں ذوق و غالب کی پھبتی پر تیکھی — بھری یاں سے آئی گئی دانے خالی

وہ صابر و مومن کی گوہر فشانی — یہ سلکِ جواہر وہ عقدِ لآلی

ظفر کی کہیں یا دلِ شاہی وہ اُردو — کہیں شعرِ داغ اور کہیں نظمِ حالی

وہ سالک وہ انور کی روشن بیانی — ظہیر اور مجروح کی زر فشانی ++

کہیں لکھنوی طوطیوں کے ترانے — کہیں سے ٹپکتی لہو کی بانکسالی

اِدھر خواجہ آتش کی شعلہ فشانی — اُدھر شیخ ناسخ کی نازک خیالی

امیر و جلال ایسے خوش فکر گویا — کہ یہ ہیں جالی تو وہ ہیں جلالی

غرض باغ میں ہر طرف چھپے ہیں — فقط مرزا ارشد کی ہے جائے خالی

یہ سُنکر کہا میرے شوقین دل نے — چلو دُور ہی سے رہے دیکھا بھالی

گیا میں تو میں نے حقیقت میں دیکھا — نہیں یہ خبر کچھ حقیقت سے خالی

وہ ساحر تو ہیں سیّد احمد ہمارے — جنہوں نے کتاب اک انوکھی بنالی

یہ جادُو نہیں اور پھر بھی ہے جادُو — نئی طرز سے ہے بنا اس کی ڈالی

غنیمت ہے ہاتوفیقِ ربیت ہے پختہ — اگر سحر ہے تو ہے سحرِ حلالی

لغت اس میں اُردو ہر اک قسم کے ہیں — زباں ہند کی خوب سانچے میں ڈھالی

غرض مینے لوگوں کو سچا بجھا کر + حقیقت جو تھی واقعی کہہ کہا۔ لی

سُنی میری آواز یاروں نے جس دم — ہوئے جمع گرد آ کے بالی موالی

کہا سب نے اے ارشد گورگانی — ہیں اُردو کے حضرت سلامت ہی والی

یہ اُردو ہے شاہِ جہاں کی نشانی — نہ ہے چہرہ شاہی یہ سکہ نہ جالی

کتاب اس میں لکھی گئی ہے جب ایسی — کہ ہے جس نے نقل ہنديں دھوم ڈالی

خدا کے لئے اس کی تاریخ کہہ دو — غرض سب نے ہلکر مری جان کھالی

کسی میں نے تاریخ یوں بے تجاشا — یاض مضامین مالوف و عالی

۱۲۷۸ - ۲۱۰ = ۱۰۶۸ھ

ایضاً دیگر

فرہنگِ آصفیہ ہے اک گلشنِ لغت — اے اہلِ شوق آیئے اور سیر کیجئے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقریظِ فارسی بامرِ ارشد

سیمے نے کیسا باغِ گل افشاں کھلا دیا — اس کا ریاض دیکھیے اور داد دیجیے

معنی و لفظ ہیں گل و شبنم کی طرح سے — ہو دل میں ذوق و شوق تو جلد ہی دیکھیے

افسردہ اور مُردہ دلی کا اگر ہو عُذر — ترکیب ہم بتائیں یہ دونوں ابھی رہیے

شبنم کو بادہ جانیے اور گل کو جام سے — ہاں ڈگڈگا کے بادۂ تحقیق پیجیے

بلبل کا ہاتھ آئے جو تارِ نگاہِ شوق — مستی میں گل کا چاک گریباں سیجیے

ہو فکرِ سالِ طبع تو ارشد کے حکم سے — گلدستۂ نُغات سے گل توڑ لیجیے

۱۹۵۰ — ۵۰ — ۱۹۰۰ء

ایضاً دیگر

فرہنگِ آصفیہ سکا اچھا ہے رنگ ڈھنگ — اُردو لغت کی اس سے نکلتی ہے بات بات

اُردو کے سیکھنے کا جنہیں ذوق شوق ہے — اُن لوگوں کیلئے ہے یہ حلال مشکلات

جنکی زبان اُردو ہے وہ چار پشت سے — وہ یہ نہ سمجھیں اسکی نہیں کچھ بھی کائنات

یہ وہ ہے جسمیں ہند کی اُردو ہے رنگ رنگ — آتے ہیں ہر اک شہر کے ہم کو محاورات

القصہ اس سے فائدہ ہر آدمی کو ہے — ذاتِ شریف ہو کوئی یا ہو شریف فات

ارشد کو سالِ طبع میں اتنے ہی بیدئے — خاطر نہیں ہے ایسی مخزن لغات

۱۳۲۸ھ — ۸۱۰ — ۱۸ — ۱۳م

ایضاً دیگر

فرہنگِ آصفیہ بھی اور بھی خوب — اور و تا کو سب نصیب جو ستیں ہیں باتیں

محنت میں اپنے ساری جوانی تمام کی — پیری میں اسکے پاس یہی کائنات ہے

دُنیا کی بیوفائی پہ سیدہ نہ جائیو — اے دوست بیوفائی تو عورت کی ذات ہے

ہاں خوش رہو خدا کو جو منظور تھا ہوا — گذرے ہوئے کا دھیان بُرا واہیات ہے

لو ہم تمہیں سُناتے ہیں تاریخ خوش تو ہو — سالِ طبع ہے کتاب اللغات ہے

۱۹۰۰ء

رباعی

جسوقت ہوئی جہاں میں حیرت افزا — اُردو کی لُغات یہ مسرت افزا

سالِ اتمام اس کا ارشد نے لکھا — فرہنگِ آصفیہ راحت افزا

۱۳

تقریظِ فارسی مع قطعاتِ تاریخ از طبعزاد مُطوطیٔ ہند شہزادہ موصوف الصمد سلمہ اللہ تعالےٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ لِقَائِکَ وَافْتَحْ لِسَانِیْ بِحَمْدِکَ وَثَنَائِکَ

رباعی لمولفہ

آنی کہ بہر اوا، نوائے یابند — آنی کہ بہر رنگ کجائے یابند

آنی کہ ز بیچوناں جدائی نکنی — آنی کہ ز خود جدا خدائے یابند

سپاس بے قیاس مر ذرورے را سزد کہ زبان در دہاں آفریدہ اوست و بیان بر زباں

مع قطعاتِ تاریخ طبع

آوریدہ اوست۔ دل کہ گنجینۂ گفتار است و خزینۂ اسرار۔ کلیدش بدستِ خوشنودی دارد۔ تا ہر کہ را خواہد در سعادت بروئے بکشاید۔ و اگر نخواہد بند فرماید۔ طمطراقِ زباں آوراں دریں عقدۂ لاینحل جز بشتے لاف و گزاف بیش نیست۔ و فرقِ سخنوراں بریں جادۂ باریک جز بے راہ روی گامے پیش نے۔ عنقائے خیال گرچہ بلند پرواز باشد۔ جز بمکمش بر بلندی رسیدن محال۔ و حوصلۂ مقال گرچہ کوہ باشد۔ جز بامرش نور دیدن چہ مجال۔ ارشد نداند چہ فرقِ آنست کہ ہر چہ گفتنی است گوید۔ و ہر چہ جستنی است جوید۔ گیرم کہ کوہ کہ مضامین و معانی پیش نظر است۔ و بیاباں بیاباں رنگ شیوہ بیانی بدل اندر۔ اما کہ تواند کہ کوہ را باشکوہش بر زباں بردارد۔ و صحرا را با ذرۂ اش بنشارد +

قطعہ لمولفہ

کند فکر کے تا بآسماں نرسید — کہ زورِ لطفِ خدائش دستگیر نشد

ہزار دام بگسترد صید گیرِ خیال — بہ بانتا چہ رسد پشہ ہم اسیر نشد

ہزار خامۂ مشکیں بہ لوحِ سادہ برند — ورق کہ دیدِ ناداں خرد۔ دبیر نشد

چہ مایہ گلگہ چینی نمود در دستی + — نہ ساخت ساغرِ کے تا گلش نخیر نشد

چہ شاخہا کہ سمی قد شد نہ نازک و درست — بجز خدنگ کیے زاں خیاں چو تیر نشد

ہزار گنجِ زر و سیم داشت قارونے — ابر گشت مگر دالیے سریر نشد

چہ سرکشاں کہ گرانِ غنودی نزدند — من و خدا کہ یکے حرف و لبیر نشد

بہ ویژہ آنکہ خداتانہ حکم فرماید — کسے بکارِ جہاں قادر و قدیر نشد

ناگزیر ازیں راہ و شوار گزار بچشں گرفتم۔ و ازیں چار سوئے حیرت خیز بدر رفتم۔ اکنوں ہموں فکر بمیدانِ مانی التصویر تاختم و ہر چہ ناگفتنی است ازاں پرداختم۔ فرہنگِ آصفیہ کہ امیت پرآب و تاب کہ فرمانش بآفتاب تاباں ہمتاب۔ شوخیٔ مضامینش رنگی بخوش خرامان ام داده و خوبیٔ معانی نرنگیش خوش رنگی بہ گل اندامان ارمغاں فرستاده +

مِنْ کُلِّ لَفْظٍ کَنَظْمِ الدُّرِّ مُخْتَرَعٌ — وَکُلُّ مَعْنًی کَنَوْرِ الصُّبْحِ مُنْتَشِرٌ

ہم مخزنِ بلاغت است و ہم معدنِ فصاحت۔ سلاستِ عبارتش کلیدِ ابوابِ مشکلاتِ لغات و نفاستِ خیالاتش چراغِ بزمِ نکات۔ در بیاں۔ بر تریں پایہ دارد و در زباں بزرگ سرمایہ۔ در دیدنِ فروزندہ تر از بصر است و در شنیدن توانندہ تر از گوش کر است۔ در دستوں بندیٔ محاورات نگارنگ اعجاز مسیحائی بکار آوردہ۔ و در فراہمیٔ اشاراتِ شوخ و شنگ انداز ہ دانائی بکار کردہ۔ و در ایجازِ کلام تازہ کاری شیوۂ خود ساختہ۔ و در اطنابِ مرام بہ حرفگاری پرداختہ۔ شنگرفیٔ امثال چمن چمن گلزار۔ و در خیال دامنہ و ظرفیٔ خیال دمن دمن بہار۔ و در امثال رسانیدہ نظمش با معانیٔ شاداب تنگ برگ گل تنگستہ و نرگس بآب قاب۔ نقابِ ابرو بر روئے دریستہ +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ احمدہ حال

لہ المنۃ للہ وَالْمَنُّ مِثْلُ اِبْتِسَامِ الرَّوْضِ عَنْ زَهْرٍ وَالنَّظْمُ يُحْكِي جُمَانَ الْبَحْرِ اَوْ دُرَرٍ +

گر صورتِ نکتہ خیالش را نظم نہ یابد کہ شاید ان گفتار در جلوہ گری نظارگیاں را فریبے فریبند و اگر پری خانۂ جانش خوانم رواست کہ گروہ پرستارہ دلیری از پری وشاں تکیہ بر بند نکتہ نکتہ اش چناں بہم پیوستہ کہ نکتہ چیناں را جائے انگشت نہادن نماندہ۔ و حرف حرف چناں در ہم بستہ کہ حرف گیراں را تابِ چشم کشادن نہ ماندہ۔ حیرتیانِ جمالِ مضمونش آئینہ تمثال پیش رُو دارند تا ہنگامِ تماشا بسر آید و شمار سند و خود را فراموش کنند۔ و حسرتیانِ کمالِ سینہ ہا از ہم کشایند تا وقت نقاش تیرِ او بر دل خورند و خود را بیہوش کنند۔ در شیوۂ فصاحت بحرِ رواں باید ش گفت۔ و در روشِ بلاغت دُرجِ درواں باید خواند عباراتِ درانش از حلیۂ آسان بیانی آراستہ تا گوشِ آسان نیوش را گرانی نزد۔ و اشاراتِ پُر اعجازش بزبورِ خوش بیانی پیراستہ تا نافہم کم ہوش را حیرانی نبخشد۔ طرفہ مثالش در ہر مثال بے مثال۔ و نادرہ بیانش بصد نیرنگی واجب الاذعان۔ من ویزدانکہ شہرستانِ اُردو آباد داشتہ ہنوز نامہ بدیں خوش ادائی مشہور عام نشدہ۔ قتا و بیانہ لغت نویسی بانیاد شد کتابے بدیں عام پسندی بلند نام نشد +

لہ كِتَابٌ لَوْ اَنَّ اللَّيْلَ يَرْمِي بِمِثْلِهٖ لَقُلْتُ هٰذَا اِفْكٌ عَنْ بِهٖ زُكَاءُ

نکتہ دانانِ راز ترف حرفش باب صد حکمت گشادہ و کتاب صد گنجینہ اش نہادہ۔ نادانِ نہم بزمِ افروزِ فہم و ادراک است کہ زبانش صاف و بیانش پاک است نگارندہ اش را سپاسم کہ بعضی نژاد است و نگارندہ بدہ را ستایم کہ بر زبرین ایجاد است۔ زبانش زبدۂ لغت کہ منسوب بدل است لاجرم بدل محبوب الحق کہ مستجمع جمیع صفاتِ علمی است و محمود در ہمگی برکاتِ معنی۔ نویسندہ اش لغت نویسانِ اُردو را رہبرِ کامل و بدرقہ قابل۔ نمایندہ نگارِ نظر زارِ اُردو دست و کشایندۂ اسرارِ تو بر تو ہم اوست۔ روزگارے بسر آمد تا بہ اتمامش پرداخت و زمانے بر آمد تا بہ انجامش درساخت۔ چہ مایہ دل خون شدہ باشد تا ایں لعلِ نمکاب و گوہرِ خوشاب از معدنِ خیال بہ نظر در آمدہ باشد۔ مہمات مہمات کہ دریں زماں۔ رونقِ بازارِ ہنر شکستہ شد۔ و ابوابِ قدر دانی بروے قدر دناں بستہ ہر کہ ہنر است نرش نداوند و ہر کہ سازِ داد ہنر نبخشید ند + وَلِلّٰهِ دَرُّ مَنْ قَالَ +

لہ اِذَا هَجَرَتْ الشِّعْرَ قُلْتُ ضَرُوْرَةٌ بَابُ الدَّوَاعِيْ وَالْبَوَاعِثِ مُغْلَقٌ

بچارہ مصنف سا دریں سودائے خام چہ بلا کہ نزد۔ و چہ آفتا کہ روے نداد بلائے مرد و اندوہ و غم نماند۔ و زمانے ہدفِ تیرِ ستم۔ و پیشگانِ متاعش را بدزدی بر دند۔

مع قطعاتِ تاریخ طبع

و جا بجا دستی بکار آوردند۔ تیمارش نکشیدند و بیمارش کردند دلش نہادند و جانش بشاندند۔ یارب اینچہ شیوۂ ناہنجار بود و کردارِ ناہموار کہ سرمایکے را بیغما رُبایند۔ و صاحبِ خانہ را دُزد فرمایند۔ جفا پیشہ کردن و وفا اندیشہ کردن آخر چیست غنودن و جوشیدن ندانند کہ ہر چہ کاشتہ اند باید دُرود و ہر چہ کردہ اند مکافات آں باید بُود لوکید گاں را بپائے دیگراں بلند شدن یعنی چہ۔ و مُردہ طبعاں را بجاں نوازیے کساں زندہ شدن یعنی چہ۔ آنکہ دود و چراغ خورد باشد و شبہا را بروز آوردہ چشمانش بریں تماشا چرا نرفتہ و چگونہ دلش خیزد۔ آں پدر کجا ست کہ پسرش را بر دارد کند و بچارہ را دُعا دو اندہنا دش نبرکیہ و آں ہنر ور کیست کہ طبعِ زادگانش را ہمسیر ہر ند و مسکیں بہ نوحہ و زاری نگرایند سید احمد مرد یست کہ حوصلۂ بزرگ و ظرفِ عالی دارد تا بایں لکد کوبیے نااہلاں زبانِ شکایت از دہن بیروں نکرد۔ و باد و جود روۂ زبانی چوں غنچۂ سوسن سخنے بزبان نیاورد۔ آرے بلاکشانِ محنت را اگر کار بر سر رود ہمانا تن زنند۔ و خاتم داراں راحت را اگر سناں بدل اندرود آہے نکشند

لہ زَعَانِي الدَّهْرُ بَاكًا ذَا عِيَالٍ حَتّٰى فَادِنِي فِي غَفَاءٍ مِنْ بَنَالِ +
فَصِرْتُ اِذَا اَصَابَتْنِي سِهَامٌ تَكَسَّرَتِ النِّصَالُ عَلَى النِّصَالِ +

از بجاست کہ دعائے مظلوماں مستجاب گردد و دُرود بر آید کہ فتح باب گردد بچارہ دریں حالت بُود کہ یا دشاہے را چشم رحمت بروے افتاد پُرسیدہ چگونہ۔ دادِ گدائی ہمہ پرسش فرستہ بُود باز شنود

لہ وَقَالُوْا كَيْفَ مَالُكَ قُلْتُ خَيْرٌ تَقَضِّيْ حَاجَتِيْ وَتَفُوْتُ حَاجُ

ملکِ فرمود تا خلعت و نعمت و اوند و بر بساطِ کامرانی بنشانند کہ بے از احیان و دولت را کہ سید علی بلگرامی نامند۔ بَلْ گرامی دانند اشارتے رفت تا فرہنگِ آصفیہ از گنجینۂ گمنامی بیروں آرد و از تنگِ گرانی بطبع بدر کشد۔ من بندہ را کہ ہشتی دیم بالکا رندہ اش دارم ایں مژدۂ جانفزا و نویدِ دلگشا انبساط بر انبساط افزود و نشاط بر نشاط فرمود۔ تا ایں دراز نفسی ہا مرا شعارِ خود ساختم و بہ تقریظ نویسی پرداختم و رنہ حرف از حرف گشودن و گل از گل نشاختہ لاف پارسی بافی و سپلوی دانی چگونہ زند۔ پلاسِ پارسی بافندہ خود را بہ لباسِ ایرانی زندہ چگونہ ہم پہلو کند۔ ایرنگ از بالغ نظراں امید آں دارم کہ مرا سادہ دلی ہائے من بہ بخشایند و دیدۂ ہنر وری بکشایند و ہر چہ از ناصواب بر زند باہم رفتہ باشد معذور فرمایند الٰہی تا سلسلۂ سخن دراز است عمر ابد پیوند ملکِ شاہ و کن از طول اہل دراز تر باد و تا راہ ہنر نوازی کشودہ است مصنفِ فرہنگِ آصفیہ را ممتاز گردانا بحرمۃ النبی و آلہ الامجاد۔ نگارندہ مرزا ارشد گورگانی۔ دہلوی۔ ۲۶۔ اگست سنہ ۹۲ء

لہ نظر اس طبع کو بھی کلیوں سے ہمن۔ اور نظم دریا اور سوتی کی دھسان یا دولائی ہے یعنی دیسی ہی ہے ۱۲

لہ یہ بھی کتاب ہے اگر رات اسے کہے گھر میں رکھنے سے نہیں کتا ہوں اس گھر میں اجالا ہو جائے یا بتا کھیے نہ کتا کیسے گھر میں چاندنی ہو جائے گھر منور ہو جائے ۱۲ لوگ پوچھتے ہیں کہ کیوں چھپے ہیں جانی میں کیا کہیں کہ تجھ سے خجالت ہے ۱۲

لہ مجھے نہ لے نے بسا تھ رہتے ہمارے کہ میرا دل تیروں کے چھلوں کا چھلنی گیا۔ یعنی چھ ہو گئے ۱۲

لہ اب میں ایسا ہو گیا ہوں کہ اگر تجھ پر ستم آئے تو میں دل کو ٹٹول جاتے ہیں یعنی مصیبت کا عادی ہو گیا ہوں ۱۲

لہ انہوں نے مجھے پوچھا کیسے ہو میں نے کہا خیریت ہے کوئی حاجت باقی ہے کوئی مرجاتی ہے ۱۲

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

قطعاتِ تاریخ طبع فارسی

قطعہ تاریخ فارسی

تعالی اللہ چہ فرخندہ کتابے ہست — کہ گوئی چشمۂ باآب و تابیست
برآں کہ بر، را نوشتہ آذریں باد — دراہم و از خدا ہم ایں چنیں باد
مضامیں را فغوفی دادہ پیوند + — غلط کردم کہ آہو شد نظر بند
بیاباں بر بیاباں صد چمن رُست — بیاباں در بیاباں صد دمن رُست
سعائی بلندش را چہ گویم — ہما شد صید من فتراکش چہ جویم +
نظر خود دادہ شد بر خطِ پاکش — بہ خطِ نو خطاں خطِ خطا کش
بہ تن جاں است و اندر جاں بلیت — ہمل تاب و بہ تاب اندر رواں ہست
بر فخر مصنف انہر صفات است — ز گوئی مخزنِ اُردو لغات است
نہ فرہنگے کہ فرہنگیست در وے — نہ خوش رنگے کہ بے رنگیست در وے
نظر بر دہ شاہِ زمن شد — ازاں مسطور و محبوبِ دکن شد
خوشا آں ذرۂ خاک او فتادہ — کہ مہر انور اورا نور دادہ + +
درخشاں آں گہر کز دود از تنگے ہے — کہ بود و نیست چیزے در تاج شاہے
فروغِ لعل از جوہر شناس است — وگرنہ شیشہ را ہر دے سہاس ہست
زمصحف ہر حرفے آید نہ نیکو ست — گہر از قدر داناں ارزش اوست
زغن بازیغ ہا باشد تماشش — نہ شہ بر دست سلطاناں مقاشش
اگر از لطفِ شاں پُر مایہ بُودے — زغن از زاغ عالی پایہ بُودے
نہ ایں پیغامیہ بر شاہاں گرفتم — بیا اے مُنشی ہر جا کر فتم
بہ چشم خود بنگر تا توانی + — بگو ری کیست ایں رسانہ من ندانی
کہ ہر کس را ہنر باشد بہ گوہر — بہ او جنس مے رسانند اہل جوہر
اگر کس بے ہنر باشد چہ باشد — نباشد ایں اگر باشد چہ باشد
چو بحر آں کس کہ در خود آب دارد — بسا گنج دُر نایاب دارد
مگر تا گوہرے ناید بہ بازار + — نگردد دیدہ ور او را خریدار
بہ آب و رنگِ خود سودش نباشد — دگر از غیرش سودے خود نباشد
بہ بطنِ خویش آہو ناف دارد — کجا از وے خبر آں یافہ دارد
نداد و دش مشامِ نافہ بُوئی — از و خوبی در شتیش چہ جوئی
چہ سرگین و چہ نافہ در بر او — کہ ہست او ناشناسِ جوہر او
ز عنبر گر نبودے کس خبردار — بہ خوشبوئے نہ گشتے نام بردار
بہ مسکیں گر نہ بخشد مردِ دانا — کجا بر دست خود گردد توانا +
کس او را نتادہ در اوستے نگیرد — چرا بیچارہ از سختی نہ میرد

از شہزادۂ دہلی مرزا رشد

اگر از آسماں رحمت نبارد — زمیں از مایۂ خود ناچہ آرد
چو سلطانِ دکن خاقانِ عالم — فروغِ تاجِ شاہی شانِ عالم
کرم بر حالتِ سید نہ کردے — زبوں ماندے مصنف ہیچ گردے
بلے شاہے کہ خود باشد ہنر ور — بود نیکی پسند و عقل پرور +
ہنر بینی ز کوراں مے نیاید — سلیمانی ز موراں مے نیاید
بسا پر مایگاں را مے شناسم — ہنر چو نیستند اندر شمارم
ز دولت سفلگاں را مے فزایند — ندا و خویشتن بر خویش نازند
بہ پاکوباں زر و گوہر فشانند — گہے از حالِ بے پایاں ندانند
چو عیارے بہ پیشِ دستِ صرافاں — گرفت آں دست و زد بر خویش بنہاند
ہر آنکو دست خود کوتاہ دارد — بجانش جز ضرارت کم آرد +
خدا پاشید بر شاں ایں نپاشید — اگر باشند ایشاں گر نباشند
الا اے ارشدِ کم مایہ ناداں — الا اے بر تراشیدہ خویش شاداں
الا اے سرد و گرم گردہ را سے — پناہ از شوخیے طبعت پناہے
نہ بینی کجا بودی کجائی — ازاں جائے کہ رفتی باز آئی
کنوں فکرِ سنِ طبعش بکن یاد — بسید ارمغاں باید فرستاد
وگفتِ خبر دل بید اگوید — طرازِ سالِ طبعش در نظر دید
بسالے بکر می فرسودہ گفتم — بر منساں گوہرانِ فرد سفتم

(۱۳۱۳) پسند خاطرِ شاہِ دکن باد (ست بکری)
(۶۴۴) محیط اوج مجمع انجمن باد (۱۸۵۶ء)

ایضاً دیگر

چاپ گردید جواہر نامۂ لغز — در دلم گشت مسرت بیحد
در شش پنج شب و روز گذشت — کہ چہ تاریخ رقم بایندہ
ناگہ از دور مصنف دیدم + — کہ ز بس شوق بمن مے آید
بے سر و پا شدہ در گوشم گفت — گشت مطبوع کتاب احمد
من کہ ایں مژدۂ نو بشنیدم دیگر — ہمچو گل خندہ زدم اے ارشد
در ہمیں وقت بگفتم ناچار — مخزنِ محنتِ سید احمد
ناگہاں آمدہ آواز از غیب — گفتگو با بہ دو یاراں نہ سزد
پیش یک سال ملک گفتند — ثمرۂ ہمتِ سید احمد

ایضاً دیگر

جاپ شد چوں ایں لغت با آب و تاب فائق — بود ایں معشوق و معشوقی وفا آمیختہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ بر آمدۂ حال

ہر کسے در شوقِ دیدارش چناں شد بیقرار — کاندہ سوزش طمع از مال و زر بگسیختہ
یوسف بازارِ حسن است ایں کہ خلقے شد چو شمع — چوں زلیخا دست اندر دامنش آویختہ
گر بہ یک اُفتاد صد بر صد ہزاراں ریختند — ہر بکے بر دیگرے از رشک تیغ آہیختہ
من ہم از شوقِ تماشائش شدم بے خویشتن — می ندانم شد چہ خونِ بے گناہاں ریختہ
اندراں بے تابی و وحشت کہ ہوش از سر پرید — گوئی بر جان و دلِ من حشر شد انگیختہ
باندہ اقبال عفو فرمایند از ارشاد کمند — تُرشحے ہندی بہ قندِ پارسی آمیختہ
مصرعِ تاریخِ اتمامش چو بخرد سر زدم — واہ کیا اچھا کھلا ہے گلستاں ریختہ

تقریظ بشیر مع تاریخ و تذییل

رقم زدۂ عالی طبع - بالغ نظر - واقف العلم - کامل الفن جناب بابو بنیادالدین صاحب بشیر دہلوی سابق اڈیٹر و پروپرائٹر بشیر الاخبار و میونسپل اینڈ ڈسٹرکٹ بورڈ گزٹ دہلی -
حال ممبر منشی محکمۂ تعمیرات سرکاری دہلی

اگرچہ عموماً تقریظوں میں مصنف و تصنیف کی تعریف میں مبالغہ سے حد سے زیادہ کام لینا رسمِ فرسودۂ روزگار کہن ہے تاہم مجھ کو ایسی رسوم کے ادا کرنے میں سخن ہے میری کیا شامت آئی ہے کہ میں قطرہ کو دریا - ذرہ کو آفتاب اور رائی کو پربت کہکر اپنے جوہرِ سخن کو ملیامیٹ کروں - مجھے اس کہنے میں بھی کلام ہے کہ مولوی سید احمد صاحب نے دریا کو کوزہ میں یا سمندر کو کُلہ مٹکے میں بھر دیا ہے - بایں کہ مولوی صاحب موصوف نے تمام علم کی خوبی و خوش اسلوبی اپنی اسی ایک کتاب میں ٹھونس ٹھونس کر بھر دی ہے مگر یہ تو یوں کر جب دیدۂ مشوق کسی اچھی صورت سے جا بھڑتا ہے تو سبحان اللہ کہنا ہی پڑتا ہے اور پیاسا جب کسی سایہ دار درخت کے نیچے ٹھنڈا پانی پی لیتا ہے تو اُسکے مُنہ سے الحمد للہ نکل ہی جاتا ہے - اسی طرح گو میں اس کتاب کی تعریف نہ بھی کروں تاہم اسکے مطالعہ اور ملاحظہ سے جو خوبی کہ ذہن نشیں ہوتی ہے وہ مجھے حکومتاً یہ کہوا رہی ہے کہ حقیقت میں فرہنگ آصفیہ جیسی جامع اور مستند لغاتِ زبانِ اُردو اور اُس کے بولنے والوں کی سات پشتوں کو بھی نہ نصیب ہوئی ہوگی یا یہ کہ آئندہ بھی ایسی یا اس سے عمدہ کتاب ہوگی - اس کے بارہ میں یہ ہے کہ اگر فضلنا بعضکم علی بعض کو بھول جاؤں تو کہوں کہ نہیں ہونے کی نہیں ممکن ہے کہ ہو اور ضرور ہو - چونکہ اب مولوی صاحب موصوف نے ایک مشرک ہفتہ بنا دی ہے اب تو سینکڑوں رہگیر ہو ہی جائیں گے مگر کام تو یہ تھا کہ کوئی مالی کا پوت سبقت کرتا - جو فخر کہیں خوشی کے ساتھ ہاتھ کے بگھارے ڈنکے کی چوٹ کہتا ہوں کہ مولوی صاحب ہی کی ذات تک موجود ہے - میں کیا تمام عالم اس کہنے سے باز نہیں رہ سکتا کہ اُردو کی ایسی بسیط مکمل اور مستند لغات لکھنے میں مولوی صاحب ہندوستان کے مسٹر جونسن ہیں بلکہ یہ کہنا بیجا نہ ہو کہ مسٹر جونسن صاحب کی

مع قطعاتِ تاریخ طبع

قلم سے پہلے ہی پہل انگریزی کی ایسی ڈکشنری نہیں نکلی جو جامع ہوتی اس لحاظ سے میرے خیال میں مولوی صاحب کے ناصیۂ نازک کو مسٹر جونسن کے ناصیۂ ناز سے فخر کے چار چاند زیادہ لگنے چاہئیں +

میں اس موقع پر اسبات کے بیان سے بھی اپنے تئیں نہیں روک سکتا کہ ڈاکٹر فیلن صاحب نے جو اُردو کی ڈکشنری انگریزی میں لکھی ہے وہ بھی ہمارے مولوی صاحب ہی کا طفیل ہے - ورنہ میں انصافاً کہتا ہوں کہ اگر مولوی صاحب اُن کے مددگار نہ ہوتے تو کہنا اگرچہ بہت مشکل ہے کہ ڈاکٹر فالن صاحب کی ڈکشنری اُدھوری رہ جاتی مگر ہاں یہ ضرور ہے کہ وہ ایسی عمدہ جیسی کہ اب ہے نہ ہوتی اور نہ اتنی جلدی ہی تیار ہوتی اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اس ڈکشنری میں بھی مولوی صاحب مددگار تھے اور مددگار بھی کیسے مددگارِ غالب - یہ سب کچھ مگر پھر بھی وہ فرہنگ آصفیہ سے ضخامت اور الفاظ کے لحاظ سے نصف ہے چنانچہ فرہنگ آصفیہ میں اسوقت تقریباً چودہ ہزار الفاظ موجود ہیں جن میں سے بعض کے معانی - اس میں کوئی شک نہیں مصنف نے خبر نہیں کس تلاش اور جانفشانی سے بہم پہنچائے ہونگے + +

خالی از دلچسپی نہ ہوگا اگر کوئی دو چار سطریں کتاب کے حالات کے لئے وقف کر دیجائینگی - چونکہ میں نے کتاب کو بہت دنوں تک زیرِ مطالعہ رکھا ہے - میں کہہ سکتا ہوں کہ حقیقت میں مصنف نے کتاب کے مفید اور جامع بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی - اس کتاب میں لفظ ہاتھ کے مفرد معنی ۲۵ دیئے ہیں - اور مرکب تخمیناً پانچ سو - اسی طرح لفظ منہ کے مفرد معنی پچیس ہیں اور مرکب تقریباً پانچ سو جنکا ثبوت شعرا کے کلام سے دیا گیا ہے - مثلاً منہ کے دو مختلف معنوں کے ثبوت میں تسلی اور اسیر کے یہ اشعار ہیں کہ میں

کیا منہ جو کوئی آئے تیرے تیر کے منہ پر — یہ ہم ہیں کہ منہ دھرتے ہیں شمشیر کے منہ پر (تسلی)
اسی منہ پہ تمہیں دعوے ہے یکتائی کا — اپنے بیجا کا احوال تو چل کر دیکھو (اسیر)

اسی طرح جہاں کہیں کوئی مشہور لفظ آگیا ہے خواہ وہ کسی زبان کا کیوں نہ ہو مگر اُردو میں بھی بولا جاتا ہے تو وہ ضرور اس کتاب میں ملیگا اور ساتھ ہی اُس کی مختصر تاریخ بھی - مثلاً منطق بستعلیق - مجنوں اور نانک وغیرہ کے الفاظ کے معانی میں آپ ان کی ساری تاریخ بھی پائیں گے - یعنی یہ کہ منطق کس زبان کا لفظ ہے - کون شخص اس علم کا موجد گزرا ہے اور کون اس کا ترقی دینے والا - کس کس زمانہ اور ملک میں اس کا رواج ہوا - کون کون سی مشہور کتابیں اب بھی اس کی ملتی ہیں - یا یہ کہ بستعلیق کے معنی میں اس کی وجہ تسمیہ کیا ہے - یہ خط کب سے جاری ہوا اور کس طرح؟ اسکا موجد کون تھا کہاں تھا اور کب تھا - ہندوستان میں یہ خط کس نے اور کس سنہ میں جاری کیا - اسی طرح مجنوں اور نانک کے الفاظ کے معانی میں اُن کے مختصر حالات کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

(بقیہ صفحہ ۵۷)

تقاریظ آمدہ حال	مع قطعاتِ تاریخ طبع

کون تھے۔ کہاں تھے۔ اور کب تھے۔ بلکہ اُن کی مجمل تاریخ زندگی وغیرہ وغیرہ بھی درج ہے اِس کے علاوہ سینکڑوں شعلیں جس لفظ سے کہ وہ شروع ہوتی ہیں اُسکے تحت میں مع اُن کی وجہ تسمیہ درج کی گئی ہیں جنکا بیان حقیقت میں بڑا ہی دلچسپ ہے۔ غرض مجھے اِس کہنے میں ذرا بھی تامل نہیں کہ فرہنگِ آصفیہ ہر پہلو اور ہر لحاظ سے اُردو کی اِن سائیکلوپیڈیا ہے کہا جاتا ہے کہ یہ کتاب پچیس برس میں اور مع تقریظ ثانی ۳۳ برس میں ختم ہوئی ہے۔ غور کرنے کا مقام ہے کہ ۳۳ سال کہنے کو ایک بات اور دو الفاظ ہیں مگر خیال تو فرمائیے کہ اِس دراز عرصہ میں زمانہ کے زبردست **ہاتھوں** فارغ البال سے فارغ البال اور خوش قسمت سے خوش قسمت شخص کو کیا کیا مصیبتیں نہ پیش آنے کا سوچ ہے اور ہمارے مولوی صاحب بیچارے تو فارغ البالی اور خوش قسمتی سے بعد المشرقین رکھتے ہیں پھر اِن کا حال تو کیا پوچھنا۔ کو نسا صدمہ تھا جو اِن کو نہ پہنچا کیا جسمی کیا مالی۔ باپ مرا۔ ماں مری۔ جوان بھائی مرا۔ نوخیز اکلوتی بیاہی بیاہی جوان بچوں والی بیٹی مری۔ بعض گندم نما جو فروش **خائن** دوستوں کے ہاتھوں مدتوں عدالت کے جھگڑے جھیلے نصیب ہوئے۔ اور اِن پر سب سے زیادہ بے بضاعتی اور کم مائگی نے ایک لمحہ کے لئے ساتھ نہ چھوڑا۔ مگر واہ رے سیّد کیا کہنے ہیں۔ خوب خلافِ اُمتید۔ اپنے نانا رسُول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرح صبر و استقلال سے کام لیا۔ اور یہ اسی کا نتیجہ ہے کہ اِسوقت سعدی کی روح لگے اپنے ہی شعر

یا نکُن با پیلبانان دوستی یا بنا کن خانہ ہم پائے پیل

سے بہت کچھ پیچ و تاب کھا رہی ہے کیونکہ مولوی صاحب موصوف نے اِس شعر کو اور اُسکے مطالب کو کچھ نکما سا سمجھا دیا۔ کیں لئے کہ اِس قدر عظیم الشان کتاب کا لکھنا محنت اور دماغ سوزی کے علاوہ صرف لاگت ہی کے خیال سے ایک ہاتھی کیا بلکہ دو ہاتھیوں کے خرچ کے برابر تھا۔ تاہم مولوی صاحب نے باوجود اپنی اِس قدر بے بضاعتی کے کتاب کو پورا کیا اور کیا ہمت اِسی کا نام ہے استقلال اِسیکو کہتے ہیں۔ ایک دہلی کیا بلکہ سارے ہندوستان میں کتنے مصنف نکلینگے جنہوں نے اپنی عمر کے ۳۳ سال متواتر ایک ہی تصنیف میں لگائے ہوں گے مشکل سے ایک یا دو اور اِس سے زیادہ معلوم۔ ہاں یہ سچ ہے کہ بہت سارے اشخاص کی عمریں تصنیف ہی میں گزریں مگر مختلف تصانیف میں صرف ایک میں ہرگز نہیں ایک ہی کتاب اجیرن ہو جاتی ہے۔ لکھتے لکھتے آنکھ آجاتی ہے۔ ہمت جواب دے دیتی ہے۔ اِسکے علاوہ کمزوریاتِ زمانہ تصنیف کے ابتدائی شوق اور اُمنگوں کو ملیامیٹ کر دیتے ہیں۔ دماغ کی طاقت۔ آنکھوں کی جوت۔ اور بدن کا بُوتا سب باری باری سے چشم نمائی کرتے معلوم ہوتے ہیں۔ میرے خیال میں مولوی صاحب بھی کوئی

فرشتہ تو تھے نہیں جو اِن باتوں سے مستثنےٰ رہتے۔ ضرور اِن کو بھی یہ باتیں پیش آئی ہونگی۔ تاہم آفریں ہے اور صد آفریں کہ خوب عالی ہمتی اور صبر و استقلال کی مثال قائم کی۔ اے اُردو بولنے والی دُنیا! کیا تو کبھی تمام عمر بھی مولوی سید احمد صاحب کے احسان کے بوجھ سے سر اُٹھا سکتی ہے؟ نہیں ہرگز نہیں۔ یہ احسان کوئی ایسا ویسا احسان تھوڑا ہی ہے جسکا عوض تیرے اختیار میں ہو۔ ہاں کوئی **سلطنت** ہی اِس کا معاوضہ دے دے تو دے +

اب ہم اِس شش و پنج میں ہیں کہ آیا ہم کو فرہنگِ آصفیہ کے بارہ میں کیا مشکور ہونا چاہیے۔ مصنف کا یا اُس شخص کا جسنے اِسکے ڈگمگاتے قدموں کو سنبھالا دیکر تو یوں ہے کہ ایک زمانہ میں مصنف کی کمر ہمت بالکل ٹوٹ چکی تھی اور اِس طرح کتاب کی تکمیت کا فیصلہ ہو چکا تھا۔ اگر اِس وقت میں **سرکارِ نظام** کی طرف سے **فتوحِ غیبی** کے معنی سمجھ کر سہارا نہ دیا جاتا تو یہ بالکل ٹھیک بات ہے کہ مصنف کو اپنی اِس کتاب کا اختتام کو پہنچانا ہرگز نصیب نہ ہوتا۔ لہذا قاعدہ کے موافق ہم کو سب سے پہلے اور سب سے زیادہ حضورِ سرکارِ **نظام** کا مشکور ہونا چاہیے کہ جنکی طرف سے روپیہ پیسے کی کمیتقدر ہی ہو پہنچی کہ مصنف کے ٹوٹے دھاگوں میں پانی پڑ گیا۔ یا یہ کہ کتاب کے قالب میں جو مصنف کی بے بضاعتی کی وجہ سے بیجان ہو چکا تھا دوبارہ روح پھونکی گئی سو اسکے بعد ہم کو مصنف کا مشکور ہونا چاہیے کہ جسکی ۳۳ سال کی شبانہ روز محنت سے یہ کتاب لاجواب اختتام کو پہنچی۔ خدا کرے کہ حضورِ سرکارِ **نظام** اِس کی قدردانی فرما کر مصنف کی ۳۳ سال کی محنت کو ایک ایسا انعام دیکر بے لگائیں جو کتاب کے ساتھ حضورِ سرکارِ نظام کا نام بھی تمام عمر صفحۂ ہستی پر قایم رکھے۔ آمین ثم آمین۔ فقط البشیر الدین حسن دہلی ۲۸-۸-۱۹۰۰

قطعۂ تاریخ تمت

دل نے یہ وقتِ طبع کہا جیسے ہیں لغات ایسی ہی اِن کی چاہیے تاریخ بھی اثیر
میں اپنے دل میں سوچ رہا تھا کہ ناگہاں آواز آئی جیب سے **الفاظِ دلپذیر**
۱۹۰۰ء

قطعاتِ تاریخ طبع مع تقریظ

از نتیجۂ طبعِ عالی مرکزِ روشن خیالی جناب شاہزادہ مرزا محمد مجاہد الدین صاحب گورگانی المتخلص بہ شاہی خلف سلطان مرزا محمد ظہیر الدین عرف مرزا مغل بہادر مرحوم خلف الصدق حضرت ابوظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ بادشاہ سابق دہلی نور اللہ مرقدہٗ شاگرد رشید جناب مرزا احمد قادر بخش صاحب صابر مرحوم شہزادۂ دہلی +

حمد خداوند لاشریک رقم کرنے میں قلم شکستہ قدم ہے۔ اور نعت سرورِ کائنات کے بیان میں خامہ بے زبان شعر اگر ہر مو۔ کے تن اپنا زبان ہو۔ نہیں ممکن کہ اک شمہ بیان ہو

کسی نے خوب فرمایا ہے شعر محمد ست پوچھو خدا کی + خدا سے پوچھیے شانِ محمد۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ آمدہ حال

خالق بے چوں و چگوں نے دُنیا کو ایک ایسا تختہ گلزار بنایا ہے جس میں طرح طرح کے پھول کھلے ہوئے ہیں۔ بقولِ حضرت نظیر ؎ گُل جو چمن میں ہیں ہزار دیکھ ظفر سے کیا بہار سب کا ہے رنگ جُدا جُدا سب کی ہے بُو الگ الگ + باعتبارِ ہیئت انسان گُل خوشنما و ہیں اور زبانیں خوشبو طرح طرح کے پھولوں کو ملا کر طرح طرح کے بناتے ہیں اور اُس کی خوشبو نرالی ہوتی ہے۔ اِسی طرح اُردو زبان نے نئے لُغت کے سبب اونکی ہے محصولوں نے اِس کی ابتدا اور اِس کی ترقی کی کیفیت کا حقہ بیان کردی ہے۔ وقتاً فوقتاً اِس میں فصاحت و بلاغت بڑھتی رہی ہے جناب میر تقی صاحب نے جو آج جہان معنی میں خدائے سخن کہلاتے ہیں اِس میں سب سے زیادہ حصہ لیا ہے اُنکے بعد اُستاد ذوق و حضرت غالب و مومن خانصاحب و نواب شیفتہ بہادر اِسکے اعیان دار کان مانے گئے فی الحال حضرت داغ و میرزا ارشد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ نے اِس کا چراغ روشن کر رکھا ہے۔ میری رائے میں اگر زبان کو محل سمجھا جائے تو اِن اُستادوں کے کلام حفاظت کے لئے دیوارِ محکم حصارِ مستحکم ہیں قواعدِ صرفی و نحوی گویا خندق ہیں جس سے محل ہر طرح خوبصورت و خوشنما بچے جا سکتے ہیں اب کیا رہا صرف مزید استحکام کے لئے چند بُرج بنالے اِن پر ہمارے دوست منشی سید احمد صاحب نے تیار کئے ہیں جس کی ازحد ضرورت تھی اور واقعی یہ اِنہیں کا حصہ تھا مصنف کی محنت کی شاہد خود کتاب ہے حالت کا اندازہ اِس سے ہو سکتا ہے۔ کوئی سرمایہ ایسا نہیں معلوم ہوتا جو دنیوی اغراض کی طرف سے معطل ہو کر اِسی کام کے ہو رہتے یا نہ ہم مرجا ہو اک اللہ دست ہمت نے دامنِ استقلال کو نہ چھوڑا عمر کا عمدہ حصہ صرف کر کے منزلِ مقصود پر پہنچ کر ہی رہے۔ اِس میں شبہ نہیں زمانہ کی ناسازگاری کے باعث بہت سی آرزوئیں ابھی دل ہی میں چکر کھا رہی ہونگی مگر جو کچھ کر لیا یہ کیا ہے بہت بڑا کام کیا؟ دُنیا میں صرف ہمت سے ایسا کام کرنے والے تھوڑے ہی گزرے ہیں۔ آئندہ۔ عروض کی طرح میدانِ زبان تنگ نہیں ہے اور جس جس کا جتنا حصہ ہے وہ پائے گا لیکن اِس فن کا موجد خانہ ہی کہلائے گا یہ بھی غلط نہیں ہے بشر کا کوئی کام سہو و خطا سے پاک صاف نہیں ہو سکتا دوسرے بیعتوں کے اختلاف و علم کی وسعت کے سبب سے کوئی منصف ایسا ہو ہی نہیں سکتا۔ چنانچہ ہم نے ہوش سنبھال کر یہی سنا کہ ہمارے ملک والوں کی خصوصاً بنگالہ کی زبان مستند مانی گئی ہے مگر سی بحث کے فیصلہ میں اِسکا عمل نہیں دیکھا۔ آمدورفت میں سب خوبیاں ہیں منشی ذکاء اللہ صاحب کی تاریخ ہند کا ایک حصہ نظر سے گزرا ہے اُس میں کئی جگہ طبیعت رُکی۔ اُن لفظوں کی اُس طرح کی صدا سے کان آشنا نہیں مگر زبان کھولیں تو کیونکر مصرع اپنی عادت نہیں بُرائی کی۔ نیز انہیں شمس العلماء کا خطاب ہمارے پاس نہ علمِ عربی کی سند نہ فارسی کی ناگفتہ بہ

مع قطعاتِ تاریخ طبع

کا سارا شیفتگی نہ ریاضی پر مجبور نہ فلسفہ میں دخل صرف اپنی اُردو دانی کی طرح بغل میں لئے ہوئے ہیں اُسپر یہ مصیبت کہ بے سر و پا جس سے انسانوں کے شمار میں نہیں رہے ذی رُوحوں کی قطار میں گنے جاتے ہیں سُننے والا بے ہر کہہ اُٹھے گا شعر

میں اُس تند خُو سے یہ گستاخیاں تمھیں تم کو مجھ پر رحم کیا ہو گیا

چھوٹا مُنہ بڑی بات۔ خیر بُھنگی داد منصف مزاجوں سے ملتی ہے وہ بُرائی کو نہیت کے جامہ میں ڈھانک کر خوبی بیان کر دیتے ہیں بقول عزیزی مرزا ارشد رسا ؎

لوگ کہتے ہیں بُری بھلی جو سُن لیتا ہوں دو کانوں سے میں لطفِ سخن لیتا ہوں

چن لیتے ہیں عیب میں ہُنر کے عیب اور عیبوں سے میں ہُنر کو چن لیتا ہوں

ایک روز اُستاد ذوق مرحوم کی غزل دمرُدہ خار و شت پھر نو امراد کھلائے ہے پڑھ رہے تھے کہ میں اُستاد مرزا اقادر بخش صاحب صابر مغفور کے پاس لے گیا تھا اُنہوں نے فرمایا کہ اُستادِ مرحوم پر تو اعتراض عاید نہیں ہوتا مگر دیکھا جائے (وغیرہ) اب متروک ہے۔ داغ صاحب و مرزا ارشد گورگانی سے کبھی کسی زندہ شاعر کی بھی جو نہیں سُنی ہوائی الطاف حسین صاحب حالی نے اِس کتاب کی تقریظ نہایت مختصر لکھی ہے کوئی خوبی قلم انداز نہیں کی مبالغہ کو جگہ نہیں دی اور کوئی بات اُٹھا بھی نہیں رکھی عیب جُو بدنفس ہٹ دھرموں نے مُردہ بادشاہوں کو پرکے کاموں سے یاد کیا ہے ایسے بدطینت کے عروج کی یہ مثال ٹھیک ہے ایک تو کرے اوکر یلا دُوسرے چڑھا کڑوے نیم۔ ذہن سے آدھ ہو گیا خلل دماغ چوتھے آسمان پر پہنچا نیچے دیکھے تو اپنی حقیقت سوجھائی دے مگر دُنیا گلشن جب ہی ہے کہ گلاب اور سیتا سی وغیرہ سب قسم کے پھول ہوں نیک نیت و بد باطن سب طرح کے آدمی بھی ہیں اور رہینگے۔ غلاصہ یہ ہے کہ مصنف کی جانفشانی و محنت فی الحقیقت قابلِ قدر ہے ہم تو بجز دُعا و عرضِ اثر کسی مدد کے لائق نہیں اللہ تعالیٰ شاہِ دکن دام اقبالہٗ کی سلطنت کو دایم قایم رکھے جسکی دستگیری نے مصنف کے پائے استقلال کو لغزش نہ ہونے دی اہل ملک بھی ضرور ساتھ دینگے ہاتھوں ہاتھ لینگے۔ تقریظ کا نام لینا تو لائق و فائقوں کا منہ چڑانا ہے تاریخ کے۔ دو چار قطعے لکھکر بقول کے لہو لگا کر شہیدوں میں ملتا ہوں۔ قطعہ

فرہنگِ آصفیہ کے ہوں کیا دام و مغا ہر لفظ اِسکا صاف مفصل ہر اِک بات

سیہ کی محنتوں نے غصب جان ڈالی اُردو زباں کی ہوگئی وہ چنداں حیات

اب مثلِ آئینہ ہے وہ پیشِ نظر تمام اٹکے نہ جو زبان پہ اٹکے نہ جو دوات

تم تا رہے وہ اپنی طبیعت کا دوستو کوئی اگر جو سمجھے کہ جائے ذکوات

شاہی نے اِس کتاب کو دیکھا جو غور سے آئے بہت پسند اُسے یہ عجائبات

بے انتہا جو سبزہ[1] کو اِس میں ملا دیا تو ہو گا سال طبع ہرا گلشنِ لُغات

[1] لفظ سبزہ کے اعداد جمع کرنے سے تاریخ ہوتی ہے ۱۹۱۷ کا جو یہ ہے یعنی لفظ سبزہ کی ترکیب ہے ۱۲

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تقاریظ آمدہ حال

شاہی لغت یہ اُردو میں کچھ فارسی میں دیگر یکوں نکر سالِ طبع میں حیراں ہر سطر

بے تخرجہ و تعصبِ ہجری کے سن میں یہ — اُردو مُحاورات کا گنجینہ بصر

اُردو کے لفظ جن کو اب ہم لُغت کہیئے (دیگر) شاہی اسکے کرنا آسان تو نہیں تھا

محنت کی ہے ضرورت اِس کام میں ولیک — ہیچ ہے بغیر محنت کچھ بھی نہیں ہے ہوتا

اک دانہ گیہوں کا لو اور دل میں اپنے سوچو — دہقان نے اسے تھا کن وِقنوں نے بویا

تیار ہو کے جب یہ آیا ہمارے مُنہ میں — کس کس کو اِس پہ محنت کرنی پڑی تھی دیکھا

شاباش ہے مصنف تیری جفاکشی پر — کیسی ریاضتوں سے یہ باغ تُو نے سینچا

اہلِ وطن نہ کیونکر سیدؔ ترے قدم لیں — ہے لاجواب نسخہ فرہنگِ آصفیہ

چھپا جب اُردو لُغت کا نسخہ تو اُن کے ماننے والوں نے اسکو ہر اک لُغت میں دیکھا (دیگر) ہر اک لُغت ہیں دیکھا ہے مصنف ہمیں ریاضِ بیحد

ریاض اِسکے بسنِ خاطر ہوئے جانمیں تو ہے شاہی — سنینِ ہجری لکھے ہیں اِسکے ریاضِ مسعود و سیّد احمد

فرہنگِ آصفیہ ہم نے دیکھی — ہر اک اِس میں ہے کیا پُر تاب لُغت

ہر لفظ کے اِس میں ہیں مفصّل معنی — گویا ہے بیاں کے وقت اک باب لُغت

شاہی نے زباں۔ روک کے تاریخ لکھی — اُردو ہے معلّے کے ہیں نایاب لُغت

یہ کہد و شاہی جنابِ عالی کے دماغ و آزاد و حالی (دیگر) ہمارے ارشد میں اِسکے مالی بس اُنسے سُنئے بیانِ اُردو

اگر شاہِ جہاں تھے بانیِ طرفہ بھی تھی دلی — گورنروں کی تھی یا سبائی کہ چکی اسطرح شانِ اُردو

حضورِ عالی گہر سے تو یہاں تھے جتنے فرزانہ آدمی شاں — سبھی نے اِسکو کہا کہاں ہاں زباں ہے اپنی زبانِ اُردو

اگرچہ اُسمیں نہیں رہا دم فقط زباں پر ہے اِسکا نام — وہ قافلہ کہتا تھا جسکو عالم کہ ہند میں ہے یہ کانِ اُردو

مجھے ہے اِس طرح شعلہ نے پالا کہ تیز ہردم ہے بول بالا — سدا رہیگا بلند و بالا جہان میں تُو نشانِ اُردو

اب حصرِ اِس ملک ہی پہ کیا ہے یا باسکی تعلیم جا بجا ہے — جہاں میں ڈنکا بج رہا ہے پڑھی گئی ہے کہاں اُردو

اگرچہ ہو نیکو تو زبانیں ہزاروں ہیں لیک ہند میں — مگر مقابل میں ملک کے دیکھیں نظر جب آئے شانِ اُردو

بلاغتِ اِسکی کہیں دیکھی فصاحت اِسکی کہیں نہ پائی — بتائے کوئی زبان ایسی کہ گزرے جسپہ گمانِ اُردو

بسکے بزور و تپ و دشمن جاں اور حاکمِ کنگ تھے فرنگی — خدا ہی تیرا ہے بس نگہباں ہماری پیاری زبانِ اُردو

زبانِ شاہی کا گو جلن ہے اور ہندی برہمنی سے جلن ہے — پر اسپہ ہر شہ دکن ہے نہ ہوگا ہرگز زبانِ اُردو

اب اِسکو دشمن کا کیا خطر ہے کہ شاہِ صاحبقراں کے گھر سے — بفضلِ ایزد نصیب ور ہے مٹے گا کیونکر نشانِ اُردو

بہت حفاظت تھی نظم سے بھی مگر لُغت کی کمر تھی باقی — وہ سیّد احمد نے پوری کر دی بنا یا گویا مکانِ اُردو

وہ بیمن ضربُ المثل کو دیکھو یہ کیسے ٹھونڈو محاورے کو — عرض جو چاہو وہ تم کے لیلو کھلی ہے تحفہ دکانِ اُردو

بسنت کچھ اِسکا نام ہو گا تو سب سے قائم ہو گا — بجا ہے فرہنگِ آصفیہ کہیں اگر تجکو جانِ اُردو

جو سنہ میں تاریخِ طبع چاہی تری۔ تو طبع جی میں آئی — کہ شیخ کا دل بڑھا کے شاہی کہو ہے فرہنگِ خوان اُردو

بڑھا جب اِسطرح فکر بیحد کسی سے دلمیں سے رہ تھی کہ

دعا یہ مینے جنابِ اکبر بلغاتِ نادر زبانِ اُردو

مع قطعاتِ تاریخ طبع

قطعاتِ تاریخ

از فرنچہ فکر عالی بلبلِ گلستانِ خوش مقالی یارِ گرامی جناب شہزادہ مرزا محمد اورنگ بخت عُرف مرزا غلام محمدی صاحب متخلص بہ نامی خلفِ شہزادہ مرزا محمد حسین بخش صاحب مرحوم اولادِ حضرت عزیز الدین عالمگیر ثانی نور اللہ مرقدہ شاگرد شاہزادہ مرزا محمد قادر بخش صاحب صابر مرحوم

فرہنگِ آصفیہ کی نامی نے سیر کی — سُنے تو اِسمیں لکھتے ہیں بے نہایت لُغات

بے انتہا لُغات ہیں ہے اِکمالِ طبع — یہ وصف کا تو وصف ہے اور بات کی ہے بات

چھپ چکی فرہنگِ سیّد جس گھڑی (دیگر) اے مصنف آفرین و مرحبا

ہنسے بھی اکدن زیارت اِس کی کی — جسکا سابق تھا ہر اک چھوٹا بڑا

جسقدر اُردو میں باتیں تھیں ضرور — اِس کے اندر آگئی ہیں ایک جا

ناپی ناموننے گویا کُل زمیں — بحر کو کوزے میں گویا بھر دیا

خاتمہ کا سن دلِ الحمد سے — مخزنِ اُردو ہوئی شایع کہا

قطعاتِ تاریخ

شہزادۂ والا قدر والا جاہ۔ مرزا محمد سکندر شاہ صاحب المتخلص بہ جودت خلف الرشید شہزادۂ والا تبار مرزا محمد شاہرخ بہادر مرحوم خلفِ حضرت ابو ظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ بادشاہ سابق دہلی تور اللہ مرقدہ شاگرد جناب شہزادہ مرزا قادر بخش صاحب صابر دہلوی مرحوم و مغفور

اِس فرہنگ کے چھپنے کی جب دُھوم ہوئی کُل عالم میں — اُردو لُغت کی اور کتابیں اِسکے آگے کہاں زیبا

اِس کا مصنف دلّی والا اِسکی زباں گھسالی ہے — اِسکی عبارت صاف اور عُمدہ اور تمام بیاں زیبا

ایسی صفائی معنی میں اِسکی جیسے روشن آئینہ — ایسی روانی لفظوں میں اِسکے جیسے بحرِ رواں زیبا

فکرِ سالِ بحری میں کیوں سرگردانی اتنی ہے (دیگر) جودت سالِ طبع لکھ دو چشمۂ فیضِ زباں نیسا

نظارہ ہوا ہم کو فرہنگ کا — یہ فرہنگِ فرہنگ کی ہے دلیل

ہر اک لفظ ہے اِسمیں اک دانہ پھول — ہر اک سطر ہے اِس کی یا سلسبیل

جو اُردو میں لازم ہے سب اِسمیں ہے — نہایت مزیدار ہے قال و قیل

مجھے طبع کے سال کی فکر تھی — رسا ذہن شوخی سے کرتا تھا ڈھیل

ندا آئی یوں ہاتفِ غیب سے — کہو جودت اُردو کا باغ جمیل

قطعہ تاریخ

از فرنچہ فکر شاعرِ شیریں زباں۔ رشکِ عنادل بابو محمد عبد الرحیم صاحب بسمل کرانوی کلکٹر کمشنر آف وارڈس ضلع فیروز پور تلمیذ حضرت شہزادہ مرزا محمد عبد الغنی صاحب ارشد گورگانی دہلوی سلمہ اللہ

صبح مجکو نسیم نے یہ کہا — بیندۂ بسمل ہے کیا تمہیں بھاری

دیکھو اُٹھ کر یہ اک کتاب نئی — جسمیں اُردو زبان ہے ساری

سیّد احمد مصنف اِس کے ہیں۔ حق نے دی جن کو شیخ گفتاری

---

۱۵ شاہ عالم بادشاہ دہلی ۱۶ لال قلعہ دہلی ۱۷ انگریزی زبان ۱۲

قطعاتِ تاریخ طبع

کوئی فقرہ نہیں خلافِ زباں — اہلِ دہلی کی ہے زباں ساری
بولتی ہے کتاب بھی اِن کی — کیا زباں کی ہے گرم بازاری
آپ اُردو زباں کے سیّد ہیں — آپ کو ہی ملی یہ سرداری
الغرض کی ہے اِس میں سیّد نے — پاک لفظوں کی کیا گہر باری
ایسا گلشن کھلایا ابنِ رمضاں — جس کی سرسبز ہے ہر اک کیاری
تھی یہ اُردو زبان لشکر کی — اِس میں اُردو ہی کی ہے سرداری
بڑھ گئے آپ نثر لکھنے میں — کِس کو طاقت کرے جو ہمسری
اب نہ قصرِ سخن گرے گا کبھی — آپ نے اِس کی کی ہے معماری
فقرے فقرے پہ ذہن و دل داتا — سخت مُشکل تھی یہ گرفتاری
اِس قدر ہیں محاورے اِس میں — جیسے نیکی کا پلّہ ہو بھاری
جِسکو اُردو کے سیکھنے کا ہو شوق — اِس کی جلدی کرے خریداری
ایسی اچھی کتاب سے یارب — کوئی خالی رہے نہ الماری
اِس کی تاریخ بھی کہو بسمل — ہم بھی دیکھیں تو نغز گفتاری
فکرِ تاریخ تھا مجھے کہ وُہیں — میری ہاتف نے کی مدد گاری
کہا اے بسمل ایسی بیتابی — لو سنو مادّہ ہو ہُشیاری
کہ عجیب و غریب ہے۔ تاریخ — آؤ لوگو کرو خریداری

قطعاتِ تاریخ

از نتیجۂ طبع رسا زبدۃ الحکما جناب حکیم انوار احمد صاحب المتخلص بہ انور رئیس دہلی شاگردِ رشید جناب نواب فصیح الملک بہادر داغ دہلوی سلمہ اللہ تعالیٰ

سیّد احمد نے جو لکھی ہے لُغت — کل جہاں میں اِس کا انور حال کہہ
اور کوئی پُوچھے جو سنِ خاتمہ — کیسیۂ الفاظِ اُردو سال کہہ

جب یہ فرہنگ چھپ چکی انور — لغتِ کِشی کی مشہور ہو گئی ہر بات
اِس میں دیکھے محاوراتِ زباں — اِس میں پائیں تمام تشبیہات
میں نے اِس کی لکھی کہی تاریخ — جِسکو خوش ہو گئے سبھی ثقات
سالِ اتمام کا جو فکر کیا — نکلا نام اِسکا بوستانِ لُغات

۱۹۵۰ + ۲۰ + ۷ + ۵ + ۱۰۰ = ۱۹۸۲ء

آیا لوکِ زباں پہ جب یہ نام — بکرمی سال کے جہاں تھے نکات
جڑ زباں کی نہ جب لگی اِس پر — عیسوی سال کے جہاں تھے صفات

۱۹۵۰ + ۵۰ + ۱۰۰ = ۱۹۰۰ء

قطعۂ تاریخ

از نتیجۂ فکر منشی سیّد عبد الرشید صاحب اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ

ایں کتاب لُغت چو شد مطبوع — خاطرم زیں خیال گلشن گشت

مرثیۂ اُردو مع تاریخ طبع

سالِ ایں پردہ دار لعبتِ فکر — از رُخِ نُو عروسِ سخن روشن گشت

مرثیۂ پریشان

در بیانِ فرقتِ اُردو زباں — از تصنیفاتِ دردناک
مصیبت نگار ارشد — مع تاریخ محبوبِ ملک — فرہنگِ آصفیہ

الٰہی وہ دن دکھا ہمکو کہ ہے چھوٹے زبانِ اُردو — ہمیں ہیں اُردو کی شان یا سب ہمیں سے باقی ہے شانِ اُردو
حضور شاہِ جہانگیر دولت و ظفری دھری کہ لُٹ بچائے — جانکا جبتک ہے نام باقی ہمیں ہوں ثنا خوانِ اُردو
بی نوچندہ و آبا کا ورثہ جہاں میں لے دیکے جتنے پایا — بی بزرگوں کی ہے نشانی کہ ہم ہیں گویا نشانِ اُردو
ہمیں ہیں اُردو زبانکے گوہر ہمیں جواہر شناس بھی ہیں — ہمارے کانوں میں ہیں یہ جو ہر زباں ہے جاسچ کانِ اُردو
حصارِ شاہجہاں نجیب سے سجائی تن پر تھی لال مُدی — بہت ہی خُوبی سے رات دن کی کمائی نے کمانِ اُردو
فصیلیں شہر کی ٹوٹی ہوئی ہیں ہمنہ پہ سُنی جگہیں روزن — یہ غیظ میں ہیں کہ کُرسیاں ہیں کہ کوئی نکتہ دانِ اُردو
جمن کے دریا کی موجیں دیکھو تڑپتی دن رات کیسی ہیں آج — لبِ تشنہ ساحل کے سُن لیا کیا بیانِ قلبِ تپانِ اُردو
کوئی جہانگی دیکھے حالت کہ چھوٹ کر کیسے رو رہے ہیں — انہیں یہ غم ہے رہا تھا جنہاں سے بحرِ بیانِ اُردو
کتابیں جتنی ہیں آسمانی زبانیں عمدہ وہیں بسی ہیں لیکن — خدا نے ہر گز نہ کی عنایت کہ بیکسوں میں زبانِ اُردو
جناب صاحبقراں پہ نازل فقط یہ نعمت خدا کی تھی — نہیں کی اولاد انکی وارث ہوئی ہیں پیغمبرانِ اُردو
وہ دن کہاں ہیں کہ لفظ تازی لُغات تُرکی تھا لے گئے — سکے بے ہے کے ابتو کچھ بھی نہیں رہا ہے میانِ اُردو
کبھی تھا دن تھے کہ اس زباں کے بھی وارث ہیں تخت حاکم — اور اب گدائی ہے گنجہ و دل شکستہ و لیکر فغانِ اُردو
یہ سودے والے نے کوئی سمجھا کہ خواہ سودا کوئی نہ مُفت بیچو — تمہاری سوداگری سے ہرگز نہیں ہے زرہ زیانِ اُردو
زبانِ اُردو کے ہم ہیں مالک یہیں ہیں ہم چاہیں ہیں باقی — یکیں نہیں ہم تو دیکھ لینا رہیگا ویسں میں سکانِ اُردو
الٰہی کیا ہم گنہگار ہیں فلک نے ہم پر کہ کس سے کیجئے — سنا ہے کتنے فرشتہ صورت نکالنے کو ہیں جانِ اُردو
قلم ہوئے ہاتھ ہیں ہمارے کہ زبانی کچھ یاں نہ تیز رہیں — مشابہ لے مشاہ ہے ہیں جہاں سے باطل نشانِ اُردو
فلک کی مانند ہے کے سر پر تنا ہوا تھا اسی کا سایہ — زمیں کی مانند ہند میں تھا بچھا ہر اک گھر خوانِ اُردو
ملاؤ دنیا کی کُل زبانیں تو اِس کے ہتے نہیں ہیں ہرگز — ملی جُلی ہے زبانِ اُردو الگ الگ ہے زبانِ اُردو
بہت ہیں گندہ دہن فی الف زباں ملا نا نے فحش بکو — اسی پہ ہاتھے چاہتے ہیں اُٹھیں الف زبانِ اُردو
جو کوئی اُردو پہ نکتہ گیری کرے تو کہدو ترے کو مسلّ — نہیں ہے نکتہ میانِ اُردو یہ نکتہ میانِ اُردو

ناظرین نقوشِ پریشان کو ادب درکار ہے کا یہ مقدمہ شروع ہوتا ہے جس کے لئے لکھا ہے جو اس تصویر شیشہ قلم میں واقع ہوئی ہیں ملاحظہ ہو۔ فرقت۔ درد ناک۔ مصیبت سے مُراد یہی ہے کہ ایسی حالت میں اگر سمو۔ ملاحظہ ہو گی ہو تو قابلِ ستائی ہے۔ ارشد۔ نگار سے مُراد گلاں گلچیں ناموافق الفاظ ہے۔

خان آرزو نے زبانوں کا مقابلہ اور بحث دونوں لطف میں ۱۲ جو کچھ آرزو مشکل ہی بولی ہے۔ اور بالکل الگ ہیں ہے کہ ضلع اُردو کے مؤلف لکھنے میں الگ الگ ہیں ۱۲

ہیں کو مسل و لفظ بے لفظ ہے۔ اسے مسل کہتے ہیں۔ اُردو میں کوئی نکتہ نہیں ہے سب حرف خالی ہیں دوسرے نکتہ کے معنی۔ اعتراض۔ تیسرے معنی باریکی +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مرثیہ اُردو مع تاریخ طبع

کوئی جو زیر و بم سے ہو وہ مشت زن ہو کر پہلواں ہو
ہزار لفظوں کو تہ کرے نہ سمجھ سکے کی کہ زبان اُردو

زبان تُرکی کو کون ناداں بھلا بتائے گا بیرحم بھاشا
زبان ہندی پہ کون جاہل بھلا کریگا گمان اُردو

حروف ہندی میں اسکا لکھنا نہیں ہے موزوں نہ ہے یہ زیبا
پہن کے سلوکے لال لہنگے کو کوئی مرد و زن اُردو

جو ہیں زبردہ نہ زیر ہونگے کسی سے لگا مت ہوں لاکھوں
حضور قیصر کی مہربانی ضرور ہوگی زبان اُردو

یہی ہے تدبیر عرض کیجے حضور کرزن کی بارگہ میں
جناب عالی جناب اقدس خدیو فرخ فرزان اُردو

حضور دیکھیں یہ وہ زباں ہے کہ ہند میں آکر تمام جاری
ہے لاٹھوں نے ولیسرائے کی ہے توقیر شان اُردو

جناب شاہ جہاں سے لیکر تا ظفر تک یہ چاہتے تھے
کہ کُل قلمرو میں ہند کی ہو یہی زبان شان اُردو

یہ وہ زباں ہے کہ اکبری نے اسکو رکھا تھا وہ فرخ فرخ
وہ جانتے تھے ہیں اسکے عادی تمام خرد و دلان اُردو

یہ وہ زباں ہے تمام قانون اسکے اندر ہیں آج داخل
مقدموں میں عدالتوں میں ہے ہوتا اکثر بیان اُردو

یہ وہ زباں ہے کہ مدرسوں میں ہے پڑھنا پڑھانا لازم
اسیکو لیتے ہیں انتحانوں میں سارے اہل زبان اُردو

یہ وہ زباں ہے حضور قیصر نے ملک السنہ میں اسکو لکھا
سُنا ہے ہنسنے بڑا ہیں رکھتی حضور شوق زبان اُردو

زبان پارس زبان بنگلہ زبان تازی زبان ہنگش
کبھی بھی پوری نہیں ہے آتی مذاق جب تک بیان اُردو

حضور دانا ہیں غور کرلیں رعایا کی بہتری میں
چھپا نہیں ہے مزاج والا پہ کوئی رازِ نہان اُردو

رعایا راضی ہو جسکے اندر حضور حاکم ہیں وہ بھی کیجے
کرم ہے حضرت کا نوشدارو دوا سے تلخی چشان اُردو

ہمیشہ سرکار عدل نے مثل رعایا کی زار نالی
حضور باشرف کے پاس حاضر ہیں کل کہان و مان اُردو

ہماری عرضی پہ حکم دیجے کہ ہم نے پڑھ لی تمہاری عرضی
اُمید وار و نہ ہو پریشاں ذاب شیکتہ نشان اُردو

جو لوگ آئے ہیں عرض کرنے نہیں ہے ممکن بلا تامل ارشد
کہ اساعت حضور کرلیں جو کچھ ہے شور و فغان اُردو

مرحوم بزرگوں سے عرضداشت

ولی کہ دکھنی میں کوئی دکن کی انہیں ولایت سے لاؤ جلدی
کہو کہ تم ہو ولی ولایت سے سجو راز نہان اُردو

کہ دھر ہوا ہے میر معنی چلو کہ میری سمجھتی تمہاری
تمہارے مرنے سے میر صاحب پڑی ہے تڑپی جہان اُردو

جناب سودا سے کوئی کہدو کہ اپنا سودا اُٹھا لیں
کہ جنہ سودا زدہ ہیں کہتے پڑھا تھا ہم نے دکان اُردو

کہ دھر سدا رنگیلے ہیں میر و شاہ جنوں کے نشانیں دیکھو ذرا
کریں کوئی نظر آج انشا سا ہیں دردو فغان اُردو

کراں ہیں جرأت دکھائیں جرأت کہ آئی اُردو پہ کیا ہے نوبت
اُٹھائیں آنکھیں کہ اپنی آکر جو کچھ ہے بار گران اُردو

زبان اُردو کا تھا جو قرآں تو مصحفی اُسکے مصحفی تھے
خلیق لفظوں سے متنوں سے بھری ہے وہی زبان اُردو

جسے ہے میر امام دیدہ کہ کوئی نظم حسن تو دیکھو
مگر ہوں الفاظ دیدہ سے سا کہیں نہ لفظ نہ شان اُردو

کہ دھر کہتے ہیں مرد و گوگن کبھی تو اُٹھیں بھی صورت دیو
صدائے مردوں سے جاکے پوچھیں ملے ہے دردِ نہان اُردو

جناب احسان آپ حافظ رہے ہیں اُردو زبان کے چلتے
بڑی ہے جان ہو تم پہ حضرت جو آج ہو جاوِ ان اُردو

جناب ممنوں کہے ہم ہیں ممنوں اگر دکھا جا ہیں مَیں
کہ تم تو ملے ہیں اپنے ممنوں کہاں ہے مردہ نہان اُردو

نصیب نصرت کا وقت آیا کہ فوج غم نے شکست کھائی
نہ دیں سے سخت لگے کہ آؤ نشان نصرت نشان اُردو

از شہزادہ دہلی مرزا ارشد

یہ عرض کرتے ہیں چچا غالب ہم اس غزل کے ہیں اب مخاطب
مگر ہوں انداز فارسی کے اور اُسکے اندر بیان اُردو

ہمیں ہیں ذوق سخن نہایت جناب اُستاد ذوق مَیں
محاوروں کا مزہ لکھائیں سمجھائیں محفل میں خوان اُردو

جناب مومن خیال نازک کو عشق و اُلفت میں نہ کرکے
کہ دھر کو غالب ہوئے بزرگوں بلا رہے ہیں بتان اُردو

اُٹھا کے اپنا نشان شاہی دکھائیں تم فقیر شان اُردو
حضور شاہ ظفر کہ دھر ہیں جو خاتم مہر تیموری تھے

خوش ہیں آپ اپنے مرقد میں ہم ہیں نوحہ کنان اُردو
کہیں بنارس میں جا گزیں ہیں ہے آستانہ مرزا صابر

چلو نشاروں سے ہے بلاتا کوئی نگار جوان اُردو
جناب نواب شیفتہ تم زباں پہ عاشق رہے ہمیشہ

کہ سارے عالم کی کُل زبانیں بھی ہوں نہ مکر بیان اُردو
جناب ناسخ مثال تشبیہ کوئی ایسی نئی نکالو

لگائیں تن من میں آگ اتنے کہ چاہتے ہیں زبان اُردو
کہ دھر ہیں حسامہ مزاج آتش دکھائیں گرمی نہ سخن کی

خیال کیسا یہ تم کو آیا بنے نہ تم پاسبان اُردو
عدم کو آباد کر دکھایا اُجاڑی آباد تم نے بستی

ہزار پوچھے کوئی تو چپ ہیں کسی کو دیدی زبان اُردو
خموش گویا ہو بے ہیں ایسے زبان سنہ میں ہے گویا

دکھاؤ انداز لکھنؤ میں کوئی تو مضمون جان اُردو
وزیر یہ ملک اودھ سے کردو کہ تم خدیو سخنوری ہو

اگر نہ ہست جائے گی جملگی تمام شان نہان اُردو
انیس مونس نہیں ہے کوئی زبان اُردو کا جاں فزا دو

تمہارے لفظ نظر کو لوگ کہتے ہیں جان معنی روان اُردو
دبیر یک سخن کہ دھر ہو دکھا کو زور قلم ہمیں بھی

وہ نظم انور کوئی سنا دو کہ پھر ہو روشن بیان اُردو
جناب انور کہ دھر چھپے ہو تمہیں تو دلی کے انوری تھے

بھٹکتا پھرتا ہے گمرہی سے ہر اک طرف کارروان اُردو
جناب سالک ہو راہ سیر تم بتاؤ مقصد کا کوئی رستہ

تمہارے سوز الم سے ہر دم پیا ہے شور و فغان اُردو
نہ اشنی اے شور بختی تو دیکھ ہمارے جانور کو کہ دھر

کہ دھر کرائے دوست خوش کردی زبان گوہر فشان اُردو
ادیب مضمون کی وہ سجاوٹ نشاط بخشی کی اب ہے صنعت

تمہارے غم میں تڑپ رہا ہے یہ دل کھو طپش تپان اُردو
کہاں ہیں شاداں ہمارا چاہا یار کہ تیرے مَیں طاب

مدد کو آئیں بنا کر انکے پڑا ہے ویراں مکان اُردو
بیان ریختہ کو اسے نکلو دکھاؤ زور بیان اپنا

جناب وبیراں کہ علم و فن کے تھے پورے پنڈت ماہر سخن کے
ہمارے سوز الم سے ہر دم پیا ہے شور و فغان اُردو

مسیر مہدی تم فلک پہ اُردو زبان کے مہ تھے
ارواح اللہ حیران شاہ ہوا ہے بجز تمہارے جان اُردو

زندہ سخنوروں سے التجا

جلال صاحب جلال تیکھیں تھے تیور تیور دکھائیں
وہ دیکھو رونگے بازو پھڑکتی ہوئی ہے کمان اُردو

امیر ملک سخن سے کہدو کہ لائیں مینائے لطف مضمون
پلائیں اُسمیں سے ایک چلو کہ چمک اٹھے زبان اُردو

ملہ دہلی کے بادشاہ اکبر شاہ ثانی کے ولیعہد تھے۔ ۱۲ ملہ مرزا صاحب اودھ کے بادشاہ واجد علی شاہ کے وزیر تھے۔ ۱۲ ملہ مرزا صاحب دہلی کے بادشاہ اکبر شاہ ثانی کے وزیر تھے۔ ۱۲ ملہ نواب صاحب رامپور کے رئیس تھے۔ ۱۲ ملہ مولوی امام بخش صاحبائی صاحب دہلی کے صدر مدرس تھے۔ ۱۲ ملہ مولوی صدر الدین خاں صاحب آزردہ دہلی کے صدر مدرس تھے۔ ۱۲ ملہ مولوی صاحب موصوف نے اپنا تخلص آزردہ اسی لئے اختیار کیا تھا کہ ایک قصیدہ میں بہت کوسی ہیں۔ ۱۲ ملہ نواب صاحب رامپور کے رئیس تھے۔ ۱۲ ملہ مولوی صدر الدین خاں صاحب آزردہ دہلی کے صدر مدرس تھے۔ ۱۲ ملہ مولوی صاحب موصوف نے اپنا تخلص آزردہ اسی لئے اختیار کیا تھا کہ ایک قصیدہ میں بہت کوسی ہیں۔ ۱۲ ملہ سید الحق نام خاں شاہ عبدالحق محدث دہلوی کی اولاد میں سے تھے۔ شاہ صاحب جیل تھے۔ صوفی لفظ پر بہت لطف تھا۔ ۱۲ ملہ مولوی امام بخش صاحبائی صاحب دہلی کے صدر مدرس تھے۔ ۱۲ ملہ مولوی صدر الدین خاں صاحب آزردہ دہلی کے صدر مدرس تھے۔ ۱۲ ملہ مولوی صاحب موصوف نے اپنا تخلص آزردہ اسی لئے اختیار کیا تھا کہ ایک قصیدہ میں بہت کوسی ہیں۔ ۱۲ ملہ سید الحق نام خاں شاہ عبدالحق محدث دہلوی کی اولاد میں سے تھے۔ شاہ صاحب جیل تھے۔ صوفی لفظ پر بہت لطف تھا۔ ۱۲ ملہ اس مصرعہ سے اشارہ ہے کہ شاہ نصیر صاحب کے شاگرد تھے۔ ۱۲ ملہ نواب صاحب رامپور کے رئیس تھے۔ ۱۲ ملہ مولوی صدر الدین خاں صاحب آزردہ دہلی کے صدر مدرس تھے۔ ۱۲ ملہ مولوی صاحب موصوف نے اپنا تخلص آزردہ اسی لئے اختیار کیا تھا کہ ایک قصیدہ میں بہت کوسی ہیں۔ ۱۲ ملہ سید الحق نام خاں شاہ عبدالحق محدث دہلوی کی اولاد میں سے تھے۔ شاہ صاحب جیل تھے۔ صوفی لفظ پر بہت لطف تھا۔ ۱۲ ملہ اس مصرعہ سے اشارہ ہے کہ شاہ نصیر صاحب کے شاگرد تھے۔ ۱۲ ملہ نواب صاحب رامپور کے رئیس تھے۔ ۱۲ ملہ مولوی صدر الدین خاں صاحب آزردہ دہلی کے صدر مدرس تھے۔ ۱۲ ملہ مولوی صاحب موصوف نے اپنا تخلص آزردہ اسی لئے اختیار کیا تھا کہ ایک قصیدہ میں بہت کوسی ہیں۔ ۱۲ ملہ سید الحق نام خاں شاہ عبدالحق محدث دہلوی کی اولاد میں سے تھے۔ شاہ صاحب جیل تھے۔ صوفی لفظ پر بہت لطف تھا۔ ۱۲ ملہ اس مصرعہ سے اشارہ ہے کہ شاہ نصیر صاحب کے شاگرد تھے۔ ۱۲

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مرثیۂ اُردو مع تاریخ طبع

فغاں تو اے فلکِ اوج مضمون دیکھا پھرے سخن ترے جس جا تھک گئے کہیں جو سے طبیعت اپنی مثالِ بحرِ روانِ اُردو

نفیس کوئی نفیس مضمون سُنا دو سوغات شریں کا آج سلسلے زمیں پہ تم ہی ہو دہر میں رفعت نشانِ اُردو

ظہیر کہ نظیر بیشہ نہ آج ملکِ دکن میں دیکھو کہ نام اُردو میں خود ہے دارد و دو آشفتہ دلانِ اُردو

جنابِ مجروح کیوں ہو غمگیں ہے دشمنو پر کوئی مصیبت لگی کلیجے پہ آپکے کیا بتایئے تو سنانِ اُردو

جنابِ حالی یہ بے خیالی کہ تم نہ تھے زبانکے والی اور اب ہے محفل میں جائے خالی لکھا و تقریر شانِ اُردو

جنابِ آزاد و فیضِ صحبت سخن میں ہوتی ہے جو نمایاں وہ دیکھیں شیریں کی طرح لیلیٰ بھی کر رہی ہے فغانِ اُردو

کہ دھرے والے دلی تم چمک گئے ہیں زبان کی کرتا ناز کرتے ہیں تم سے دونوں زبانِ اُردو بیانِ اُردو

جنابِ طالب خموش کیوں ہیں تم اعلیٰ الب ہیں فدا جہاں کو دکھا تو دیجے خیال غالب میں شانِ اُردو

وحید بلکہ دکن میں بیٹھے بجا ہے ہو زباں کا سکہ خبر نہیں ہے کہ آج سکہ نیا ہے جاری میانِ اُردو

جنابِ راسخ رہو تو دلی میں اسپہ غفلت ہے سُست کی کہ تم ملاتے نہیں زباں کو جہاں ہے فرقہ کنان اُردو

ہمارے پیارے عزیز سائل ضرور جلدی گہر فشاں ہو کرو مقصد سے اپنا دامن بھر یں کہاں وہاں اُردو

جنابِ شوکت دکھاؤ شوکت لکھو مضمون کو لوگ کہدیں کہ آج سارے جہاں میں یہ ہے بیانِ شوکت نشانِ اُردو

ریاض چھوڑو نہ تم ریاضت ریاضِ اُردو پہ آئی آفت فسردگی سے تمہاری حضرت جہاں ہو وقت خزاں اُردو

جنابِ بیدل سے ہے تمنا کہ چھیڑیں اب نئے بیدلی کو کوئی نہ پتا سا آج تو سُنیں گے خستہ دلانِ اُردو

جنابِ ناظم خفا ہیں تو کیا ضرور مانیں گے میر کہنا لکھیں گے انداز لکھنؤ میں کوئی تو مضمون جانِ اُردو

بڑے ہی نامی بڑے گرامی دکن کے جامی نہیں نظامی سُنائیں وہ نظم فارسی میں کہ گوش ہوں سب نظامیانِ اُردو

جنابِ شاہی سے عجب کیا یہ ذوق اللہ میں کر جگہ پا کہ مرزا ارشد ہیں آج یکتا انہیں سے سیکھو زبانِ اُردو

سپیکروں سے التماس

ہمارے سپیکر ہمارے حامی ہمارے سردار سید احمد نہیں ہیں محفل میں مانے جب سے نہیں ہے تابِ توانِ اُردو

جنابِ حافظ نذیر احمد عروسِ معنی کو دیں جو زینت کہ اُنکے زورِ بیاں سے باقی ہے جانِ تازہ روانِ اُردو

جنابِ مہدی اُٹھو کہ آخر زمانہ آیا دہاں کا دیکھو تمہارے آنے کے منتظر ہیں تمام اہلِ زبانِ اُردو

تمام اہلِ فن سے درخواست

جتنے اُردو زبان کے ماہر ہیں اُن سے کرتا ہے عرض مرشد نشانِ اُردو ہے مٹنے والا سنبھالو نشانِ اُردو

اڈیٹروں سے یہ ہے تمنا کہ عرض کر لیں قبول میری ہر ایک پرچے میں درج کر دیں بیانِ شوق و فغانِ اُردو

۱؎ سید نواب مرزا نام الاسد کے بڑے بھائی شاعر غزل گو ہیں۔ نظیر کے معنی رنجی دل بھی ہیں تاکہ ہم قافیہ ہو جائے

۲؎ شیریں کا عاشق کوہکن اپنی معشوق کے سامنے مرا تھا اُس کا وہ قابلِ تعجب نہیں ہے مگر

۳؎ لیلیٰ جسکا عاشق اپنی محبوبہ کے بعد فوت ہوا وہ کیوں روتی ہے۔ وہ اُردو پر روتی ہے شاعر خیال

۴؎ نواب صراج الدین احمد خان بہادر خلف نواب شہاب الدین احمد خاں صاحب مغفور

خلف نواب ضیاء الدین احمد خان بہادر نبیرہ مغفور

۵؎ نظامی سے مراد۔ ریاست نظام جہاں زبان سے منسوب ہے

از شہزادہ دہلی سرزا ارشد

اگر زبان کو بڑھانا چاہو خرید دفترِ گنجِ آصفیہ یہ دیکھو دُنیا میں کیسے کیسے میں اب بھی محنت کشانِ اُردو

ہیں سید احمد مصنف ایسے کہ جو دہلوی بھی ہیں لغت بنا کے اُنہوں نے جامع بڑھائی شانِ زبانِ اُردو

تمہیں مبارک ہو میر صاحب کتاب لکھنی کتاب چھپنی تمہاری محنت نے کُل جہاں میں بڑھائی توقیر و شانِ اُردو

لغاتِ اُردو بنا کے ہاں ہاں کیا ہے اہلِ وطن پہ احساں تمہیں بھی ہر دم ہوں اسکی خوشیاں کہ تم ہو تابانِ اُردو

کسی نے تم پر اگر خفا کی تو سمجھو حکمت تھی یہ خدا کی ۔ نہ ہوتا شاکی نہ رہتا باقی اُسے تھا لکھنا نشانِ اُردو

تمہارا سرمایہ لوگ لیکر بنینگے ہر گز نہ اہلِ جوہر ۔ کیا ریوں سے ذرا نہیں ڈر جو کھول لیں بھی دکانِ اُردو

کسی نے دریا سے چند قطرے لیے تو لیکے گہر بنینگے نہیں تمہارا کچھ اس میں نقصان کہ تم ہو بحرِ زبانِ اُردو

جو جھوٹے موتی جڑے ناداں کے کہ میں ہے جوہری نہ شناس زبان لفظوں کی شکل بدلے نہ اُسپہ ہوگا گمانِ اُردو

غرض کسی نے تمہاری دولت اگر جُرا لی ہے بے مشقت تم اپنے دل میں ہو خوش نہایت ہوا نہ کچھ بھی زیانِ اُردو

اُٹھا کے پرچہ اگر لگائے تو کون عاقل یقین لائے کوئی یہ جرأت کہانسے پائے کہ فرق کرے جہانِ اُردو

تمہاری محنت کا یہ صلہ ہے وکن سے جو کچھ نہیں ملا تمہیں سے کیا شکوہ کیا گلہ ہے وکن ہے جب قدردانِ اُردو

کتاب تم نے جو یہ بنائی ہے اس میں وہ خوبی صفائی لے خریدینگے پیارے بھائی کہ شانِ اُردو ہے مہربانِ اُردو

فصاحت اسمیں بلاغت اس میں لطافت اسمیں ظرافت اسمیں اشارت اسمیں قناعت اسمیں روا ہے بحرِ روانِ اُردو

کتاب طبعی طبع ہوتے جو آج مطبع میں کچھ مجھے نے نو تکلف پکارا دل نے زبانِ اُردو زبانِ اُردو

لکھا یہ ناگاہ طبع ارشد نے سالِ ہجری میں ایک مصرع
محاورہ ہی سے ہے نمایاں جمالِ شانِ زبانِ اُردو

نوٹ متعلق شعرا۔ جن شعرا کے نام نامی رہ گئے ہیں وہ مہربانی سے ہمارے حافظ کا قصور خیال فرمائیں۔ اور نام کی ترتیب۔ مرتبہ کے اظہار میں کوئی فروگزاشت ہو گئی ہو تو بھی معذور فرمائیں ۔

نوٹ متعلق سپیکر و اڈیٹرانِ اخبار۔ خدا کا شکر ہے کہ مسلمانوں میں بہت سے اور عمدہ عمدہ سپیکر بہت سے اڈیٹر ہیں اُن سب کے نام نامی کچھ تو خوف سے کچھ جلدی اور گھبراہٹ کے سبب رہ گئے۔ معاف فرمائیں۔ مرزا ارشد گورگانی

قطعۂ تاریخ

از نتیجۂ طبعِ سلیم لالہ سرب رام صاحب نسیم۔ جامع تذکرۂ الشعرائے اُردو زمانۂ حال و قدیم

مرے مہرباں سید احمد نے جو بنائی ہے اُردو لغت کی کتاب
لغت کی کتابیں بہت سی چھپیں یہ فرہنگ سب میں ہے انتخاب
سُنو بیٹھ کے جسدم خبر لے نسیم کہ چھپنے کو ہیں وہ لغت اشتہاب
مجھے بھی ہوا فکر تاریخ کا نہ تو دے سکے تھا دل کو اک پیچ و تاب
ندا آئی چاروں طرف سے چھپی یہ کہدو کتاب لغت لاجواب
۱۹۰۰ء ۱۳۱۸ھ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پیکرِ خیال

پیکرِ خیال بطورِ عرضِ حال

نمُودے نہ رفیقے نہ ہمدمے دارم حدیثِ دل بکہ گویم عجب غمے دارم

جب ۱۸۸۶ء میں سر آسمان جاہ بہادر بغرضِ آرامگاہ کے دم قدم کی برکت سے بمقام شملہ سر دست پانچسو روپے کا انعام موعت ہوا اور چار سو جلد میں بطورِ امداد خرید لینے کی امکانِ حضوری کو اجازت ملی تو اُسکے ساتھ ہی یہ رعایت بھی فرمائی گئی کہ طبع شدہ اجزا فوراً سرکارِ عالی میں داخل کرکے اکتیس سو روپیہ اخراجاتِ آئندہ کیواسطے دیدیا جائے لیکن بعض اسباب ایسے پیش آئے کہ اوّل تو وہ روپیہ ادخالِ کتب پر بھی ۱۸۹۰ء کے آغاز تک اٹکا رہا اور اسکے بعد ملا تو اس طرح ملا کہ جن صاحب کی معرفت طلب ہوا تھا اُنہوں نے اپنے دوست کی خاطر کو ملحوظ رکھکر نواب انتصار جنگ بہادر اپنے گھر سے یا رسے اجازت منگا بھیجے اسکے کہ کتاب طبع کرا دیتے میرے مہاجن شریکِ منافع کے سپرد کر دیا جو نہ اصل مع منافع ملجانے سے اس کام سے دستکش ہو۔ اور بقیہ ایک ہزار کتابیں جو اُسکے قبضہ میں خلافِ معاہدہ تھیں دباچین سے ہو بیٹھا ؎

جو چلا تیرِ ستم دل سے وہ گزرا اے چرخ تہرا خالی نہ گیا کوئی نشانہ ہرگز

ہمیں اوّل تو اتنی فرصت اور لیاقت کہاں کہ کارِ تصنیف کو آدھا میں چھوڑ کر مقدمہ بازی کے سر ہوں دوسرے اگر یہ کام کیا بھی جائے تو روپیہ کدھر سے آئے بہرحال خاموشی اختیار کر اُمیدِ آئندہ کی چاٹ پر ادھر تو تمام کتاب پر زور دیا اُدھر از سرِ نو بشوق طرحِ کاسبانی ابتدائی جزو کی ترجمہ کا مستقل ارادہ کر لیا ؎

ہزار آفریں تیری جرأت کو دل پریشاں ہے جتنا پشیماں نہیں

غرض جو کچھ جمع پونجی تھی وہ سب خرچ کر اوّل تو ہیئت اولے میں ۱۳۰۲ھ - نومبر ۱۸۸۴ء مطابق ۱۹ ربیع الاول ۱۳۰۲ھ ۱۱ انگن سدی ۱۹۴۶ بکرمی روز یکشنبہ کو تین اسٹنٹوں کی مدد سے رات دن محنت کرکے ختم کر ڈالا اسکے بعد ۱۸۹۲ء میں دوسری طرز پر پورا کر دیا ؎

جو وقت شملہ کی سرکاری اسکول میں سرمائی تعطیل ہوئی اوّل مسودہ بغل میں دبا فرخندہ بنیاد حیدرآباد کا ارادہ کر لیا ؎

شوق ایسا کہ تری راہ میں مر کر بھی چلوں ضعف ایسا کہ نہیں جان سے جایا جاتا ؎

چنانچہ یکم جنوری ۱۸۹۰ء کو بارادۂ دکن ہلی سے بمبئی روانہ ہوا ؎

قطعہ

عنانِ عزم دستِ شوق میں ہے کہوں میں کیا کہ جاؤں گا کہاں کو

مرے کس کام کا ہے بخت خفتہ اسے رشوت میں دونگا پاسباں کو

دو چار روز بمبئی میں ٹھہر کر راہ کو حیدرآباد پہنچ گیا۔ یہاں اسٹیشن پر جناب سیادت مآب

بطورِ عرضِ حال

مولوی سید حمید الحمید صاحب ہادی الخانہ جناب نواب انتصار جنگ بہادر و پیر قریبی و دست مولوی محمد ہدایت اللہ خاں صاحب عزّ عہدہ دولتِ ریاست بمع کثیر منتظرین موجود تھے تو یہ ہے ؎

جانکر نامہ محبوب کیا استقبال جب کسی شخص کا پرچہ کوئی آیا لیکر

نواب انتصار جنگ بہادر کی مہمان نوازی۔ خوش اخلاقی بہر پوری نے ظاہری آؤ بھگت میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں فرمایا۔ جس وقت لے نہایت انکسار سے ارشاد کیا کہ میں خود اسٹیشن پر حاضر ہوتا مگر مجبور رہا کہ آج ہی سرکار کی تھی کا دن تھا اکثر رؤسا کو میری ملاقات سے خود ہمراہ لیجا کر دلوایا ۱۲ جنوری کو تین بجے عالی جناب نواب مدار المہام سر آسمان جاہ بہادر کی خدمتِ بابرکت میں باریابی حاصل ہوئی۔ اس عالی جاہ خلق مجسم و وزیرِ باتدبیر نے کمال خندہ پیشانی سے خیر و خیریت کا استفسار فرمانے کے بعد حضور پرنور نظام خلد اللہ ملکہ کے خادمانِ دولت کی جناب فلک انتساب میں سلام کرا دینے کی اُمید بندھائی لیکن یہاں نندو دیے کیواسطے وہی مثل تھی کہ ؎ خاکساری کے سوا بندہ کے گھر خاک نہیں ؎

چنانچہ اُس موہوم موقع کے واسطے جسنے زخمِ دل تازہ کر دیا تھا ایک عرضِ حال موہوم "پیکرِ خیال" تیار کیا جسکا ذکر سفر دکن ۱۸۹۲ء و ۱۸۹۳ء جلد دوم میں بھی نظر سے گزرا ؎

کیا سبب شاد ہے بتاش ہے جی آپ ہی آپ چلی آتی ہے مجھے آج ہنسی آپ سے آپ

تصانیف موجودہ کی مار مار کر کے جلدیں بندھوائیں۔ اور روز صبح اٹھکر دعائیں مانگنی شروع کیں کہ الٰہی وہ دن جلد نصیب ہو اور میرے تعطیل کے خاتمہ سے پہلے نصیب ہو اس عرصہ میں ۲۶ جنوری کا منحوس دن تو وارد ہوا ؎

نیست در قانونِ حکمت ضعفِ قسمت را علاج پشتِ فکر بوعلی اینجا ز بامِ افتادہ است

جس میں جناب شجاع الدولہ خیر خواہ جنگ نواب منیر الملک میر سعادت علی خاں بہادر خلفِ سر سالار جنگ اوّل و برادر حقیقی نواب لائق علی خاں بہادر سالار جنگ ثانی نے جو اپنے بڑے بھائی سے سات مہینے چھوٹے تھے سات ہی مہینے کے بعد وہم جگہیں مبتلا ہو کر ۲۸ سال کی عمر میں انتقال فرمایا جس سے تمام حیدرآباد میں ایک گہرام مچگیا کافوس سر سالار جنگ مرحوم کا اخیر چراغ بھی گل ہو گیا حضور نظام عالیمقام نے یکدم کیواسطے تمام دفاتر بند کرا دیئے اور از حد افسوس ظاہر فرمایا ؎

ڈاکٹر رستم جی۔ و ڈاکٹر ٹولاری صاحب۔ ڈاکٹر رابرٹسن صاحب بہادر و غیرہ نے ہر چند علاج میں کوشش کی مگر دھرکی ٹوٹی کی جڑی ہے نہ ٹوٹی کون جوڑ سکتا تھا کچھ بھی نہ ہوا ؎

ملک الموت کو کہہ رہے ہیں سر لیکے ٹوٹوں سر بسجدہ ہے مسیحا کہ مری بات رہے

کہتے ہیں جس وقت اس خبر خواہ ریاست نے بہر عیادت حضور کے تشریف لانے کی خبر سُنی تو اس حالت میں بھی تا تشریف آوری حضور لیٹا لیٹا اُٹھ بیٹھا اور جب تک حضور کے انوار مبارک سے فیضیاب نہ ہو لیا اسی طرح بیٹھا رہا گویا حضور کے اس شرین پیام کا منتظر تھا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پیکرِ خیال

یہ صدا آپکی میری قبر سے بھی بعد مرگ + وہ رہیں زندہ سلامت میں بلا سے مرگیا +
چونکہ چھپورکی آب و ہوا۔ حیدرآباد کی برسوں مشہور ہے وہیں بیٹھے بیٹھے تعطیل کا خاتمہ ہوگیا وہ مبارک موقع نکلنا تھا نہ نکلا۔ ؎ کہوں کیا طالع واژوں کی تاثیر گرا ہوں میں پہنچ کر آسماں تک + مجبور ہوکر وہ کتابیں اور یہ پیکرِ خیال جسے اس جگہ درج کیا جاتا ہے نواب انتظار جنگ بہادر کی صلاح سے جناب مولوی ابوالحسن صاحب عرض بیگی کے سپرد کر ۳ر فروری کو بجانبِ دہلی اُس نورِ قدرت ظہور کا دل ہی دل میں اقتباس کرتا ہوا روانہ اور واپس ہوا ؎ پا برہنہ دشت ویراں دور منزل راہ سخت + تو بتا اے شامِ غربت میں کروں تو کیا کروں + اگرچہ چند روز بعد محکمۂ حضوری میں پہنچا دینے کی حسبِ استفسار اطلاع آئی مگر قسمت کی رسائی یہاں بھی ادھیڑ ہی رہی خدا جانے کسی نے یہ عرضی سُنائی یا نہ سُنائی اور اگر سُنائی بھی تو وہ بات کہاں جو ہمارے سُنانے میں ہوتی ؎ ہم سُناتے جو کوئی درد ہمارا سُنتا + دل دکھاتے جو کوئی دیکھنے والا ہوتا + چونکہ یہ پیکرِ خیال صرف عرضِ حال ہی نہیں بلکہ ایک دردانگیز واقعۂ دہلی اور زبانِ دہلی سے متعلق ہے اس وجہ سے اور نیز اس خیال سے کہ اب بھی اگر بندگانِ عالی متعالی کی نظرِ اقدس سے گزر گیا تو بیڑا پار ہے اس جگہ درج کردینا مناسب جانا ؎ جو ہو آغاز بہتر وہ خوشی ہے بدتر + جس کا انجام ہو اچھا وہ مصیبت اچھی + تاکہ اس کتاب کے وسیلہ سے یہ پیکرِ خیال بھی مصئون و محفوظ بلکہ یادگار زمانہ رہے ؎ دل کو وہ خوگرِ آزار بنا رکھا ہے + درد کا نام محبت نے مزا رکھا ہے + لیکن اس کا کیا علاج میری بدطالعی نے تو وہ کر باندھ رکھی ہے کہ جلدِ سوم کے سرورق پر جو گزارش اور اپنی آپ سفارش لکھی تھی وہ بھی گوشِ مبارک تک نہ پہنچنے دی بقولِ جناب نواب فصیح الملک بہادر ؎ خدا جانے فلک کو داغ مجھ سے کیوں عداوت ہے +
کسی فن میں نہ لائق ہوں نہ فائق ہوں نہ کامل ہوں + خیر ؎ رات دن گردش میں ہیں سات آسماں + ہو رہیگا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا + اب تو میرے دوست اس پیکرِ خیال کو ملاحظہ فرما کر اپنا لطف اٹھائیں اور اس چراغِ سحری کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں مفصل کیفیت کسی اور موقع پر موقوف رکھ کر اس شعر پر دہلی کے حال کو ختم کرتا ہوں ؎ ذکر بربادیٔ دہلی کا سُنا کر ہمدم + نیشتر زخمِ کہن پر نہ لگانا ہرگز +

(۱۶ر ستمبر سنہ ۱۹۰۶ء)

پیکرِ خیال کا آغاز

قصّوں میں یا کہانیوں میں ہر کسی طرح
احوال اپنا اُن کو سُناہی تو دیجئے ہم

غدر کے بعد جب دِلّی لُٹی۔ اور دِلّی والوں پر تباہی آئی۔ تو میں جامع مسجد کے

پیکرِ خیال

شرقی دروازے کے پاس خاص بازار کے سرے پر کھڑا ہوا قلعۂ معلّٰے کو عبرت کی نگاہوں سے دیکھ رہا تھا کہ ایک پیارا پیارا بھولا بھالا نانکا پالا سول کے گھر کا اُجالا بچہ قلعہ کی طرف سے گھبرا کر نکلا۔ وہ کیا نکلا گویا ابر سے تارا نکلا ؎

تذکرہ دہلیٔ مرحوم کا اے یار نہ چھیڑ
نہ سُنا جائیگا ہم سے یہ فسانہ ہرگز

عمر تو زیادہ نہ تھی شاید آٹھ برس[1] کی ہو۔ مگر ماشاء اللہ اُٹھان اچھی تھی۔ پتلے پتلے ہونٹھ تھے۔ بڑی بڑی آنکھیں۔ چھوٹے چھوٹے پاؤں تھے۔ ننّے ننّے ہاتھ چاند سی صورت۔ موہنی مورت۔ لباس کی وضع انوکھی۔ چال کی قطع نرالی۔ کوئی جیسی بھی دیکھتا تو بول اُٹھتا کہ ہونہ ہو کسی بڑے گھرانے کا چراغ ہو۔ چہرے سے سوہنا ری کے آثار نمایاں تھے جو دیکھتا تھا یہی کہتا تھا اچھے ہاتھ پاؤں نکالیگا پروان چڑھیگا۔ شام کا وقت تھا دونوں وقت ملتے تھے میں اُسے دیکھ کر حیرت میں رہ گیا۔ یہ وہ دن ہیں کہ جہاں پناہ قلعہ کو چھوڑ اپنے دادا کے مقبرے[2] میں چلے گئے ہیں۔ قلعہ کے محل جنگل بیابان کی طرح نہ سُنسان بلکہ ہُو کا مکان بنے کھڑے ہیں۔

بستے تھے وہ جو لوگ یہاں کوئی بھی نہیں
خالی پڑے ہیں اُنکے مکاں کوئی بھی نہیں

میں سمجھا کہ اس بچے کے ماں باپ بھاگڑ کی جلدی میں اسے تنہا بے پناہ چھوڑ گئے ہیں۔ یا شاید یہ خود ہی کھیلتا کھیلتا یہاں آنکلا ہے۔ کالے اور گوروں نے تو نیچے کی زمین اُوپر کر رکھی تھی۔ میرا کلیجا یہ حال نہ رہ سکا۔ کہ اس آنکھوں کے تارے کو اکیلا چھوڑ دوں۔ یہ سوچ کر آگے بڑھا۔ دس یا پچاس ساٹھ قدم میں اُس معصوم تک پہنچ گیا۔ دل میں کہا کہ اس بچے کو کس نام سے پکاروں۔ ایسا نہ ہو کہ مرشد زادہ ہو۔ میرے بیباکانہ ٹوکنے سے اس کا نتاسا دل میلا ہوجائے۔ گو ساتھ ہی یہ بھی خیال آیا کہ ایسی چھوٹی عمر میں اس بات کا کیا دھیان ہوگا۔ مگر دل نے کہا کہ پاسِ ادب ضرور ہے کوئی چھوٹا ہو یا بڑا + اس فکر سے چھٹکارا نہ ملا تھا کہ اُس اللہ آمین کے بچے کی گردن پر اور وہاں سے پھسل کر سینہ پر نظر پڑی۔ دیکھتا کیا ہوں کہ بہت سے گنڈے تعویذ گلے میں پڑے ہوئے ہیں۔ بازوؤں پر یکے اور جوشن کے علاوہ کچھ گول گول ایک سبز دھجی میں بندھا ہوا ہے جو ہُو بہُو امام ضامن کا پیسا معلوم ہوتا ہے۔ کپڑے بھی نرالی طرح کے ہیں۔ سر پر انگریزی وضع کی ٹوپی ہے۔ جس کے گرد اگرد پرتگال اور فرانس کے بوٹ پاریوں کی لائی ہوئی لیس ٹکی ہوئی ہے۔ گلے میں مکّے کی بانات کی انگرکھی ہے۔ جس خالص ترکستان اور ایران کی بُنت کا کام ہے۔ پائجامہ ہندوستان کے ریشم اور سن کی بُنی ہوئی ٹسر کا ہے پاؤں میں سلیم شاہی بچکانہ ہے۔ اس سج دھج کو دیکھ کر اور تحیر ہو

[1] آٹھویں برس میں [2] مقبرۂ نصیر الدین محمد ہمایوں بادشاہ دہلی جو تین میل کے فاصلے پر عرسہ کے قریب واقع ہے +

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اخیر شکریہ

کیا جانے کس کے دم سے ہے آباد میکدہ ✦ ساقی وظیفہ بند نہ کر یاد خوار کا ✦
اگر اس شعر کا بطلان ہے تو وہ حضور ہی کی زندہ قیامتی کا پتا ہوا نشان ہے ✦
وائے قسمت اہل دنیا ہوتے ہیں مُردہ پسند ✦ اُٹھ گئے جب ہم تو اپنا قدرداں پیدا ہوا ✦

فدوی سید احمد دہلوی مصنف فرہنگ آصفیہ۔ ۳۱ جنوری ۱۸۹۵ء۔ حیدرآباد دکن

مطبع رفاہ عام لاہور اور اسلامیہ پریس کا

اخیر شکریہ

جب بید رد بیوفا۔ خود غرض۔ یار مار۔ باج کار لوگوں نے اپنی چالاکیوں عیاریوں سے ہمیں نقصان پہنچا پہنچا کر مصائب میں ڈالا کسی نے ہماری جمع پونجی پر ہاتھ مارا۔ کوئی حق تصنیف پر جھپٹا۔ کوئی مطبوعہ جلدوں پر لپکا کسی نے ہماری بربادی میں اپنی خانہ آبادی سمجھی۔ اور یہانتک نوبت پہنچی کہ اسلامیہ پریس لاہور کے بامروت مالک نے بھی جسنے ابتدا میں اس کام کو پبلک کا کام اور اپنا نام سمجھکر ہمت توجہ فرمائی تھی ہمیں گھبرا کر یا کسی اپنے نو دولت ہم پیشہ کے چلتے ہوئے منتر سے متوثر ہوکر آنکھ چرائی اور کاغذ کا عذر نکال کر جلد چہارم کی ۲ ہزار کاپی لکھائی کاپیاں تک واپس کر دیں تو ہم نہایت مایوس ہوئے کیونکہ یہ دفعتہً ایک بھاری رقم کا نکمشت دیا جانا ہماری قدر سے باہر تھا

✦ غرض کس کو کرے ماتم ہمارا ✦ مبارک ہو ہمیں کو غم ہمارا ✦ اسوقت ہماری ہمت اور استقلال کے پانوں بھی ڈگمگانے اور عقل و شعور کے قدم لڑکھڑانے لگے ✦ مفلس کے ہوش کیا میں اُسکی تو عقل کو ✦ اے خرچ تو نے باعث افلاس کھو دیا ✦ لیکن واہ رے مطبع رفاہ عام خدا کرے تیرا اور تیرے مالک کا نام تا قیام دُنیا باقی رہے تو نے وہ سلوک کیا کہ اس ڈوبتی ہوئی ناؤ کو سنبھالنے کے واسطے اخراجات کے دریائے ناپیدا کنار میں قدم گودپڑا خود ہی کاغذ گلانے اور چھاپ لینے کا ذمہ وار ہو گیا البتہ کتابت کا طرح میں سخت الفرار اپنی گرہ سے اُٹھایا لیکن اُس نے اپنی ذات سے اس کام کی رفاقت اور معاونت میں کمی نہ کی۔ اگر یہ ممتاز علی سا علم دوست۔ رفاہ پرست اِس وقت میں آگے نہ آتا یا ایفائے معاہدہ و اُمید آیندہ کا خیال اُس نہ بندھاتا تو یقیناً مؤلف اپنی دل شکستگی اور پریشانی میں مسودہ کو برباد اور اپنے آپ کو ہلاک کر دیتا ✦

فی الواقع یہ ممتاز علی صاحب کی دارالاشاعت نے اِس بات کا پورا پورا ثبوت دے دیا کہ انجمانا نامی مطبع۔ انکی دلی نیت اور خداداد ہمت اشاعت علوم و ترویج کتب فنون کے لئے مستقل طور پر وقف ہے یہ کچھ کم عالی ہمتی کا کام نہیں کہ لاکھ روپیہ کا ذاتی سرمایہ جسکی بندھی آمدنی جھکڑی کے ساتھ اُسکے گزارہ کو وافی و کافی تھی سب کی سب پبلک کی رفاہ کے واسطے میدان میں کوڑیوں کی طرح صرف کر دیا اور اُسی دھن میں صرف کثیر سے اُردو زبان کی اُم اللسان فرہنگ آصفیہ کو انجام پر پہنچوا دیا ✦ بے صرفہ نہ ہاتھ میں زر ہے نہ دل میں ہنر ✦ گو ہیں فقیر دل ہے مگر بادشاہ کا ✦ صرف مؤلف ہی کو نہیں بلکہ پبلک اور

اخیر شکریہ

خاصکر گورنمنٹ کو بھی اس امر کا ممنون ہونا چاہیئے کہ جس شان کے الفاظ لکھے ہوئے منونوں کی طرح کونوں کھدروں نہ کہیں کے کہیں پڑے تھے اور بعض اوقات محکمات عدالت میں طاق نسیان و مخزن مصطلحات کے بھیجنے سے وقت پیدا کرتے اور یہ اس علمی زبان کی تکمیل کی گرمی ہر نہیں بھیجنے دیتے تھے اب اس جامع و مبسوط لغات نے اُسے مکمل بانوں کے دربار میں گرمی نشینی کا مرتبہ بخش دیا۔ اس مطبع نے ایک ہی نہیں جسنے فائدہ ہوا ہے اور بہت سی جدید چیدہ کتابیں تصنیف کرکے یا تالیف و ترجمہ کرا کے چھاپیں تعلیم مشورہ اسکے وسطے اپنی سگھڑ دست و قلم ہوی کی اوپیڑی سے عجیب نسوں اختبار جاری کیا اور صدہا قابل دید کتابوں کا اشاعت کے لئے گھان ڈال دیا جس سے وہ سرکاری خطاب پانے کے بوجہ احسن سرکار کی طرف سے اور تمغہ بننے کے بالضرور پبلک کی جانب سے مستحق ہیں ✦ فخر کیا اسکا کسی یاں جو زر پیدا کرایا ✦ آدمی وہ ہے کہ جس نے کچھ ہنر پیدا کیا ✦ یہ ساری خوبیاں اسکے خاندانی اور اعلےٰ درجہ کے تعلیم یافتہ ہونے کا نتیجہ ہیں کیوں نہ موجب شعفر ہے علوم عربیہ فارسی کی تحصیل مدرسہ عربیہ دیوبند میں کی ہو اور جسے مولانا مولوی محمد قاسم مرحوم سے تلمذ رہا ہو پھر اُسنے بی اے تک علوم جدیدہ میں دستگاہ حاصل کی ہو کیا کیا کچھ علمی و اخلاقی خوبیاں ایسے شخص کی ذات میں جمع نہ ہونگی اس قابلیت کا آدمی خواہ اس شعبہ میں بھی ملنا محال ہے جو لیاقت آج اِن کو حاصل ہے شاذ و نادر ہی کسی اہل مطبع کو ہوگی اگر اس مطبع کو مالک مطبع کی عمر میں خدا تعالےٰ نے برکت دی اور آسمے حاسدوں کی بدنظروں سے بچائے رکھا تو ہم دکھا دینگے کہ یہ بے غرض شخص اپنے ملک۔ اپنی قوم۔ پبلک اور گورنمنٹ عالیہ کو کس قدر فائدہ پہنچاتا ہے اگر ایسے لائق آدمی کی قابلیت سے گورنمنٹ سررشتہ تعلیم کے کام میں مدد لے تو نہایت ہی افسوس اور تعجب کا مقام ہے چونکہ جوہری ہی جوہر کو خوب پرکھتا ہے اور عالم ہی علوم کے نیک و بد سے خوب واقف ہوتا ہے لہذا یہ کام ایسے ہی لوگوں کو ملنا چاہیئے کہ دولت کے خواہشمندوں اور نیکات علوم سے بہرہ و ناواقفوں کو ✦

ہماری فی الحال آرزو ہے کہ خدا تعالےٰ اس مطبع اور اسکے فاضل اہل روشن خیال صلح پسند رفاہ جو مالک مطبع رفاہ عام کو اسکی نیک نیتی کے سبب خواص و عوام میں اور عالی ہمتی کے باعث تمام روسائے ہند و حکام میں ہر وقت اور ہر عرف رکھے بلکہ اسکے ساتھ اسکی منکسر المزاجی حلیم الطبعی اور خوش اخلاقی کو انتظامی چاشنی دیکر دن دونی رات چوگنی ترقی بخشے ✦

ساتھ ہی ہمکو مولوی کریم بخش صاحب مالک اسلامیہ پریس لاہور کا بھی ممنون ہونا چاہیئے کہ انہوں نے جلد سوم کے اجرا میں نہایت کوشش فرمائی بلکہ بقیہ روپیہ کے واسطے جسکا بلنا اختتام لغات پر موقوف تھا ایک عرصہ تک صبر فرمایا جو انکی عالی ظرفی مروت اور انسانی ہمدردی کا ایک اعلےٰ ثبوت ہے۔ خدا تعالےٰ انکے مطبع کو پہلے سے بھی زیادہ رونق اور ناموری عطا فرمائے اور انکی عام و خاص ہنر چھاپائی کو چمکائے ✦ فقط ✦ سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ ✦

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وفاتِ حسرت آیات حضور ملکۂ معظمہ قیصرۂ ہند

اللہ تو ہی ہے!

تیری ہی ذات کو بقا اور سب کو فنا ہے۔ اِس میں اِنسان ہو یا حیوان پیمبر ہو یا بادشاہ۔ فقیر ہو یا امیر حکیم ہو یا فلاسفر طبیب ہو یا ڈاکٹر حجر ہو یا شجر۔ زمین ہو یا آسماں۔ ستارے ہوں یا خورشیدِ رخشاں۔ حاکم ہو یا محکوم۔ موت سب کے لئے مقسوم ہے ؎

✸ موت نے کر دیا ناچار وگرنہ اِنساں ہے وہ خود بیں کہ خدا کا بھی نہ قائل ہوتا ✸

کل کا ذکر ہے کہ ہم اِسی خاتمہ لغات میں جنابۂ مغفورہ و مرحومہ قیصرۂ ہند کی خسروانہ عنایت شاہانہ قدردانی اور مرحمت سے بھری ہوئی چشمی مؤرخہ ۱۷ دسمبر ۱۸۹۸ء آمدہ قصر وِنڈسر زینتِ خاتمہ کرنے سے پھولے نہیں سماتے تھے یا آج ہم کو اِسی خاتمہ کے اخیر میں حضورِ ممدوح کے خاتمہ بالخیر ہونے کا تعزیت نامہ کہو یا دلی درد اور صدمہ کے عقدِ تمنا نہ اظہار کا مرثیہ درج کرکے دلِ دردمند کو زمین پر لٹا اور دُنیا سے ناپائدار کی فانی خوشیوں کو مٹا رہے ہیں عبرت گزیں دیکھیں اور کل مستدرکِ شیں سُنیں!

ADDRESS OF CONDOLENCE

H. M. The Queen Empress Of India.

تعزیت نامہ

ہائے! ہائے!! ہائے!!!

ہماری ملکۂ معظمہ ہائے ہماری قیصرہ ہائے۔ ہماری سلطانہ ہائے

۲ فروری سنہ ۱۹۰۱ء کے یوم الدفن ہائے

ہو مہدِ علیا زیرِ زمیں اے فلک دریغ گردوں نشیں ہو خاک نشیں اے فلک دریغ

یہ نالہائے شعلہ فشاں و زبانہ زن پھوکیں گے تا بعرشِ بریں اے فلک دریغ

ہائے ہماری مادرِ مہربان قیصرۂ ہند ملکۂ انگلستان آپ کہاں تھیں کہاں سما گئیں۔ ایک ہندوستان اور انگلستان کیا کہ تمام جہان کو ہمیشہ کے لئے ماتم کدہ بنا گئیں۔ سچ ہے ؎

کیا اعتبار دہر کا عبرت کی جا ہے یہ عشرت سرا کبھی کبھی ماتم سرا ہے یہ

اگر ہم لوگ وبائے طاعون میں گھر کر بے خانماں کبھی بے پدر کبھی بے دراں ہوتے تو آپ ہمارے لئے کلیجا پکڑے دِل سوے پھرتی تھیں اور جو ہمارے اُوپر بلائے قحط نازل ہوتی تو آپ اِس خیال سے کہ بھوکوں کی سار بھوکا ہی جانتا ہے کھانا چھوڑ دیتی تھیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دار جنگ میں زلزلہ آیا۔ آپ کا دلِ دردمند انگلستان میں تھرّایا۔ ہمدردی کے تاروں نے تار باندھ دیا۔ اور وُہ دلاسے پر دلاسا دیا۔ کہ روتوں اور بلکتوں کو دین دُنیا کا سہارا ہوگیا۔ اگر شمالی سرحد پر لڑائی ہوتی یا ٹرنسوال خواہ چین پر چڑھائی ہوتی اور اچانک وہاں ذرا سی آپکی جاں نثار سپاہ کی اُنگلی کٹتی تو یہاں بیکل ہوکر آپ کا دل کٹتا۔ یتیموں کے ساتھ بلکر آپ روتیں۔ کیونکہ خُود بھی چھوٹی سی عمر میں یتیم بلکہ دُرِّ یتیم ہوگئی تھیں۔ بیوؤں کے ساتھ آپ سر جوڑتیں۔ کس لئے کہ عالمِ شباب میں خُود بھی بیوہ ہوچکی تھیں۔ اِدھر امیروں کی پناہ یا ہفت ہزاری باپ بنی ہوئی تھیں تو اُدھر غریبوں کی دردمند پنہاری ماں سے کم نہ تھیں۔ بیوارثوں کی وارث تھیں مُفلسوں کی ضرُورتوں کا ذخیرہ۔ گو آپ کا بہت بڑا مرتبہ اور اعلےٰ پایہ تھا۔ مگر رعایا پر یکساں اور برابر ایک ابرِ رحمت کا سایہ تھا۔ مخدومہ ریاستوں اور مقبوضہ ممالک کے دلوں پر آپ کا قبضہ تھا۔ مسکینوں کو جاڑے میں جڑاول۔ محتاجوں کو گرمی میں مُنڈرس آپ کے توشہ خانہ سے ملتی تھی۔ اپنی دستکاری سے آپ ہی اُن لوگوں کی مدد فرماتی تھیں جنھیں کچھ بھی میسّر نہ ہوتا تھا۔ بھوکوں کی بھوک۔ پیاسوں کی پیاس آپ کی زیارت سے بھرتی اور بجھتی تھی۔ یہ آپ ہی کے اخلاقِ حسنہ کا سکّہ تھا جس نے ہندوستانیوں کے دلوں کو موم بناکر اُنکے مُنہ پر شکوہ و شکایت کی روشن مُہر لگادی تھی۔ آپ جس طرح رحمدلی اور خُدا ترسی کی پوٹ تھیں اسی طرح سخاوت اور عدالت بھی آپ میں کُوٹ کُوٹ کر بھری تھی۔ باوجُودیکہ آپ کے اور ہمارے مذاہب میں کوسوں کا بل تھا مگر نہیں سب مذہب آپ کے اور آپ سب مذہبوں کی حامی و مددگار تھیں۔ ہر فرقہ آپ کو اپنا سرتاج۔ اور آپ کے راج کو دیوی دیوتا کا راج سمجھتا تھا۔ مُسلمانوں کے واسطے آپ زُبیدہ خاتُون اور ہندوؤں کے لئے امن و امان کی قابلِ پرستش دیوی تھیں۔ اب ایسی رانی مہارانی کہاں جو من مانی مُرادیں برلائے۔ رعیّت کے ہر ایک دُکھ درد میں دَوڑ کر شریک ہوجائے +

خُدا تعالیٰ نے عُلومِ ادبیّہ کا آپ کو معمُول بنایا۔ اور یہاں تک سدھایا تھا کہ جسوقت آپ تختِ سلطنت پر جلوہ افروز ہوئیں اور آپ کے چھوٹے چچا جان نے دوزانو جُھک کر حسبِ دستُورِ شاہی آداب بجایا۔ اور عام رعیّت کی طرح فرمانبرداری کا سر جُھکایا تو آپکا ایسا دِل بھر آیا کہ آپ اُسی وقت زار و قطار رو پڑیں۔ اور بیتابانہ فرمایا کہ "اے چچا! میرے آگے اس طرح کیوں جُھکتے ہو؟ مَیں تو تمہاری گود یوں کی کھلائی وہی وکٹوریہ بھتیجی ہُوں" عُلومِ ادبیّہ ہی پر کیا موقُوف ہے جرمنی۔ فرانسیسی۔ لاطینی اور اب اخیر وقت میں ہندوستانی زبان آپ کی مادری زبان بنگئی تھی۔ ستّر برس کی عُمر میں اس طرف توجّہ فرمائی اور گیارہ برس تک اپنے ہندوستانی رؤسا واردانِ انگلستان سے بات چیت کرنے میں اُن کی عزّت افزائی فرماتی رہیں +

۲۴ مئی سنہ ۱۸۱۹ء کی وہ سُبھ گھڑی سب کو یاد ہوگی جس میں جنم لینے کے شادیانوں کی دھوم مچ رہی تھی۔ شاہی محلوں میں بدھائیوں اور مُبارکبادیوں کی گہما گہمی ہو رہی تھی۔ سنہ ۱۸۴۰ء کی دوطرفہ اُمنگ اور راؤ چاؤ سے بھری ہوئی ساعت کو بھی کوئی نہ بھولا ہوگا جبکہ آپ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خراماں خراماں شاداں و فرحاں بھولی بھولی دُلہن بنکر گرجا میں گئی ہوگی۔ ساتھ ہی وہ زمانہ بھی یاد آگیا ہوگا جسوقت کہ آپنے ۱۸۶۱ء میں رنڈسالہ پہنا تھا۔ جس کا غم اخیر دم تک ہمدم رہا۔ ۱۸۷۷ء کے قیصری خطاب کی عالمگیر خوشی بھی ابھی تک دلوں سے دُور نہ ہوئی ہوگی۔ رُپہلی۔ سُنہری۔ ڈائمنڈ جیوبلیاں بھی دلوں سے محو نہوئی ہونگی۔ کہ دفعتہً ۱۹، ۲۰، ۲۱ جنوری ۱۹۰۱ء کو وہ چمکتا ہوا چودھویں رات کا چاند ماند پڑا۔ اور ۲۲ کو سب سے بلند آسمان پر چڑھ گیا۔ آج ۲ فروری کو اُسکے ہمیشہ کے واسطے غروب ہوجانے کا دن ہے جسکے سبب تمام ہندوستان اور انگلستان وغیرہ میں اندھیرا چھا رہا ہے۔ ماتم کی گھٹا۔ غم کا بادل۔ چاروں طرف سے اُمنڈ اُمنڈ کر چلا آتا اور اِدھر سے اُدھر تک آنسوؤں کی جھڑی لگاتا چلا جاتا ہے +

اے آپکی صُورت دیر میرت کے بھوکو! آؤ اِس ماہِ کامل کے اخیر دیدار کو دیکھ لو۔ پھر یہ صُورت موہنی مُورت کہاں۔ اب اسکی بجائے تمہارا دل داغ جُدائی کی منزل ہوگا۔ اگر تم پاتال میں جاکر بھی ڈھونڈو گے تو اِس ڈوبے ہوئے چاند کا پتا نہ پاؤ گے۔ اِسی طرح روتے پیٹتے سر پر خاک ڈالکر گھر چلے آؤ گے۔ اے دکشوریا کو گودیوں میں کھلانے والو! اے اُسکی آغوشِ محبت میں پلنے والو! آج تم کس دل سے نرم نرم اور گرم بستر سے اُٹھا کر ٹھنڈی ٹھنڈی زمین اور خاکستر میں سُلاتے ہو؟ کیا تمہارا دل ایسے رحمدل کے واسطے نہیں کڑھتا؟ ہائے کیا کرو مجبور ہو معذور ہو۔ بقول شخصے ؎ کیا اُس ترے بیمار کو اُمید شفا ہو + جس کو کہ اثر ہو نہ دُعا کا نہ دوا کا + افسوس صد افسوس ؎ واہ اِس صُورت کدے میں دیکھتے ہی دیکھتے + صُورتیں کیا کیا نظر سے اپنی پنہاں ہوگئیں +

ہائے آج انگلستانی زمینداروں کے جھونپڑوں میں جاجا کر خبر گیری کرنے والا۔ اُنکے گھر کا اُجالا چاند کہاں چھپ گیا۔ غریب مریضوں کو تشفی دے دیکر اچھا کر دینے والا مسیحا کدھر چلا گیا۔ دیہاتیوں کے چھوٹے چھوٹے بچوں کو کھلونے لا دینے اور اُنکا مان رکھنے والا باپ کہاں جا سویا۔ اپنے ہاتھوں کا بنایا ہوا کام محتاجوں پر نثار کر دینے والا حاتم صفت سخی کس نیند سو رہا کہ جاگنے کا نام ہی نہیں لیتا جس کی مدح سرائی میں ۶۳ برس سے زبانِ مقال لال تھی۔ اُسکا مرثیہ کیوں نہ باعثِ ملال و اضمحلال ہو +

وہ اُمورِ خانہ داری کی ملکہ۔ وہ ذاتی کفایت شعاری کی قیصرہ۔ وہ خوش مُعاملگی کی دیوی۔ وہ دیا اور دھرم کی رانی۔ وہ عصمت و عفت کی شہزادی وہ صبر و تحمل کی دِل دادہ۔ وہ نیک نیت نیک طینت۔ صاحبِ قبال۔ صاحبِ کمال ؎ خداوندِ کمنت خداوندِ جاہ + عزیزے برایا شفیقِ سپاہ + سیتا ستی پتی برتا سُلطانہ۔ وہ وفاداری کی جان ہائے آج کیوں بے نام و نشان ہوتی ہے۔ جسکی حکومت کا سورج کبھی نہیں چھپتا۔ آج وہ ہماری نظروں سے چھپی جاتی ہے۔ نہیں نہیں وہ اپنے خاوندِ حقیقی کی دُلہن بنکر سدھارتی اور ہم سب کو اپنی محبت میں تڑپتا ہوا چھوڑے جاتی ہے۔ ماں کا گزرنا جو کچھ مُصیبت لاتا ہے اُسے کون نہیں جانتا کہ کیا کیا دُکھ دِکھاتا اور کیسا کیسا ستاتا ہے +

ہائے ہماری مادرِ مہربان ملکہ انگلستان آپ آج ایسی سُکھ نیند سوئی ہیں کہ اپنے پیارے دُلارے بچوں کے جگانے سے بھی نہیں اُٹھتیں

مشہور قولیہ ہے ؎ جہاں میں جن کو حکومت ہے اُنکو نیند کہاں ؎ کہ لگنے دیتی نہیں فکرِ بندوبست کی آنکھ ؎ مگر آج آپ کی وُہ فکروُہ ہمدردی وُہ دردمندی و دلسوزی کہاں ہے کہ ہم ہلکتے ہیں اور آپ پروا نہیں کرتیں۔ دیکھو تو! آپکے لاڈلے ساتویں ایڈورڈ آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسو بہا رہے اور کھڑی بچیاں کھا رہے ہیں۔ سنو تو! آپکے سب بیٹے بیٹیاں۔ پوتے پوتیاں۔ نواسے نواسیاں۔ کنوسے کنواسیاں کن حسرت بھری نگاہوں سے مایوسانہ و مجبورانہ آپکے چہرۂ مبارک کو تک رہی ہیں۔ آج ہماری مامتا اور ہمارا خیال کہاں گیا۔ اچھی! کیا محبت کا بالکل وصال ہوگیا۔ اِدھر آپ خاموش ہیں اُدھر ہم سب سکتے کے عالم میں مدہوش۔ تن کی خبر ہے نہ بدن کا ہوش۔ جو سر ہے وبالِ دوش ہو رہا ہے۔ جو نظارہ ہے ہوش کھو رہا ہے۔ ایک طرف آپکا انڈین سکریٹری زار و نزار ہاتھ باندھے کھڑا ہے۔ دُوسری طرف اُسکی پاکدامن بیوی آٹھ آٹھ آنسو رو رہی ہے۔ مگر آپ ایک کی بھی نہیں سُنتیں۔ اِدھر یہ آپکے ہندوستانی دو نوخدمتگار حکمِ سلطانی کا انتظار کر رہے ہیں۔ اُدھر یہ آپ کا مرثیہ نگار جسکے ایڈرس اور تصنیف کی رسید میں آپنے زبانِ فیض بیان سے یہ قابلِ فخر فقرے لکھوائے تھے کہ :۔ "مابدولت تمہارے ایڈرس۔ تمہاری کتابوں۔ تمہاری اطاعتِ قلبی اور اظہارِ وفاداری کی قدر فرماتی ہیں" دھاروں رو رہا ہے۔ اور اُسی عالم میں یہ چند سطریں اور تاریخِ وفات لکھکر دل کا بخار نکال رہا ہے ؎ رہے جہاں میں نہ باقی سفید ایک ورق ؎ جو میرا قصۂ غم ہو کتاب میں داخل ؎

قطعۂ تاریخ عیسوی

شنگارِ ہوش رُبا انتقالِ جاں گزا۔ خُلد نشین جنت آشیاں حضرت قیصرۂ ہند و ملکۂ برٹن کلاں۔ نور اللہ مرقدہا

ہائے قیصر گئیں جہاں سے حیف — تھا نہ جنکو کسی بشر سے بیر
اُنکو یکساں تھا کعبہ اور گرجا — ایک سی مسجد اُنکو تھی اور دَیر
وُہ سمجھتی تھیں سب ہی کو اپنا — تھا نہ دُنیا میں کوئی اُنکا غیر
تھی دلوں پر حکومتِ اخلاق — تھی نہ حاجت کریں کسی پر فیر
کی غریبوں کی دِلدہی از بس — گر برآمد ہوئیں برائے سیر
آج اُنکا یہ سوگ ہے گھر گھر — آج تک جنکی مانگتے تھے خیر

فکرِ تاریخ تھا کہ آئی ندا — سیّدا! خاتمہ ہوا بالخیر ۱۹۰۱

چونکہ ہمیں ہماری دلی عقیدت اور قلبی ارادت اجازت نہیں دیتی کہ ہمارا یہ دردمندانہ ماتم اور دلسوزانہ الم صرف چند ہی روز رہکر اُنکے احسانات کو دِل سے بھلا دے لہذا ہم نے اسکو اپنی ضخیم و بسیط ہندوستانی لغات موسومۂ فرہنگِ آصفیہ میں بھی ہر حالت اور ہر زمانے میں برقرار رہنے والی یادگار رہنا کر بطور ضمیمہ شاملِ خاتمہ کر دیا ؎

اب اخیر پر ہماری دلی دعا ہے کہ وُہ شہنشاہ زمین و آسماں ہماری مادرِ مہربان قیصرۂ ہند ملکۂ انگلستان کی جملہ آل و اولاد و نیز تمام وابستوں کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ اور ہمارے جدید قیصرِ ہند ساتویں ایڈورڈ سپریم لارڈ آف ٹرنیسوال کو وُہ دور دورا نصیب کرے کہ ہمارے دم کا ساتھی یہ غم ہی غلط نہو۔ بلکہ حضورِ معظم ایدہ اللہ کے دورِ سلطنت کو اِس سے بھی زیادہ اور اعلیٰ مراتب پر پہنچتا ہوا دیکھیں فقط ؎ ؎ ؎

المُلتمس۔ ماتم زدہ و پریشاں سید احمد دہلوی مؤلفِ ہندوستانی ڈکشنری معروف بہ فرہنگِ آصفیہ وغیرہ۔ از دہلی حویلی نواب مظفر خاں۔ ۲۰ فروری سنہ ۱۹۰۱ء شنبہ یوم دفن حضور قیصر

(مطبوعہ مطبع افتخار دہلی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فہرستِ اغلاطِ فرہنگِ آصفیہ جلد چہارم مطبوعۂ رفاہِ عام پریس لاہور مع ۲۰ اغلاطِ جلدِ سوم

بقیۂ جلدِ سوم

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۰	۲	وہ کلاوہ جیہیں	وہ گرہ جو
″	۲۵	تاریخ میں گرہ لگتے جاتے	تاریخ کو کلاوہ میں لگاتے
۳۲۵	۵	مُصحفی	غالب

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲	۵	حزر	جزر
″	۱۱	جزثم	جُرثم
۳	۲۵	بھدڑا	لَبنڈا
۴	۸	وزہیں	وَرہیں
۷	۱۴	مول	مول
۸	۷	بے اُوساں	بے اَوساں
″	۱۷	خصیئے سیلانا	خصیئے سہلانا
۹	۱۲	″	″
۹	۲۴	بڑھاما	بڑھانا
۱۰	۲۸	میں گھس جانا	میں گھُس جانا
″	۲۷	ننگا دھڑنگا	ننگا دھڑنگا
″	۳	ہنیدھنا	ہنیڈھنا
″	۲۵	جیسے وہ	جیسے دو
۱۱	۱۰	مائل	مائِل
″	۲۵	جان کے	جان کی
۱۲	۱	جوں کل	جُوں گُل
۱۴	۲	مکنر	بکنر
″	۱۵	سیاہ رنگ	سیاہ مُنگ
۱۳	۱۱	اعصا	عصا
″	۱۵	ہُنڈو	ہِنڈو
۱۴	۱	دَسا	دِشا
″	۳	لُسار	لُہار
″	۵	تدبیر	تدبِیر
″	۸	ایسے مُزن	ایسے مَزن
″	۲۷	اُڑائے	اُڑائے
۱۵	۲۵	نکلنی ہے	نکلتی ہے
۱۶	۲۹	روٹی ملاکر	رُوئی ملاکر
۱۷	۲۰	تقرس	نِقرِس
″	۲۲	گربجے	کربجنے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۸	۱	گوجری	گُوجری
″	″	گجبجی	گجبجی
″	۲	اندزونی	اندرُونی
″	″	مخنی	مخفی
″	۵	گھتی	گھتی
″	۲۹	نہایت خورد بچاں سی	نہایت خُرد بچاں سی
۱۹	۲	چگوگے	چکوگے
۲۰	۲	کیکسوں	کیاکہوں
″	″	گدگداتی	گدگُداتی
۲۱	۱	تیرہ	تیرہ
″	″	منقض	مُنقَض
۲۳	۱	سیر گدھیا	سیر گدھیا
″	۲	جبوں	جبُوں
۲۴	۲	کہتاسے	کہتا ہے
″	″	جزاب انگریزی	جزاب انگریزی
۲۵	۱	چھوٹا قلعہ	چھوٹا قلعہ
″	″	معجّن	مُعجّن
″	۲	بادشاہ کرک کرتے	بادشاہ گرکہا کرتے
۲۶	۱	متبذل	مبتذل
″	″	ذلیلِ	ذلیل
″	″	پھروں	پھڑوں
۲۷	۲	گرت	گرپ
۲۸	۱	دو کلاکو	دوگاناکو
″	″	کیا اُسنے	کہا اُس نے
″	″	کیا میں نے	کہا میں نے
۳۰	۱	تصریف	تصریف
″	″	شریف	شریف
″	″	قرآن کو	قرآن کو
″	۲	یاسانی	یاسمانی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۰	۲	خیال کرنے	خیال کرتے
۳۱	۱	گردن پر	گردن پر
″	۲	کردن پکڑ	گردن پکڑ
۳۳	۳	گردن ہلاوے	گردن ہلاوے
″	″	ہلنے لگنا	ہلنے لگنا
۳۵	۱	بھیڑیئے	بھیڑیئے
″	″	ذیب	ذیب
۳۶	۱	خلط ملا	خلط ملا
″	۳	ہتنگے	ہتنگے
۳۷	۲	گرنایہ	گرنایہ
۳۸	۱	وغیرہ	وغیرہ
۴۱	۱	سیر گدھیا گرفتہ شد کو فتند سیر گدھیا گرفتہ شد کو فتند	
″	″	دُوسرے	دوسرے
۴۱	۱	پیر و مرشد	پیر و مُرشد
۴۲	۲	قلا کھانا	قلابازی کھانا
۴۳	۱	فارسی کی گرہ کا	فارسی کی گرہ کا
۴۴	۲	اپنا حیب	اپنا حیب
″	″	مُتعرف ہونا	مُتعرِف ہونا
۴۵	۲	بقچی کو کو	بقچی کو
۴۵	۲	واگذاشت کرنا	واگذاشت کرنا
۵۰	۱	ہوجانا	ہوجانا
۵۱	۱	رستہ سے کزرنا	رستہ سے گزرنا
″	۲	پینے والا	پینے والا
″	″	ذالقہ	ذائقہ
۵۲	۱	گزک کو کہتے	گزک کہتے
″	″	اُنگی گری	اُنگی گری
″	″	کریاس	گرپاس
″	۲	گوڈیں	گنوڈیں
۵۳	۱	اپنی ہی	اپنی ہی

صفحہ نمبر ۱۰ سطر ۲۵ غلط صحیح
صفحہ نمبر ۱۰ سطر ۲۵ غلط صحیح

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۵۴	۲	۱۹	پڑے بیٹے کا	بڑے بیٹے کا
۵۵	۱	۱۰	سول بھدر	سون بھدر
۵۶	۲	۲۵	زیب و زینت	زیب و زینت
"	"	۲۹	بدگوئی کرنا	بدگوئی کرنا
۵۷	۲	۸	مانے والا	مارنے والا
۵۸	۱	۱۷	گرم گرکے	گرم کرکے
"	۲	۲	صنت	صفت
۶۰	۲	۲۹	ایک کھلا	ایک کھلا
۶۱	۱	۱	با امر غریب	یا امر غریب
"	۲	۲۰	ے مصرع حالی ے گل والا	مصرع حالی ے گل والا
"	"	۲۶	ما گھر	ہما ما گھر
۶۲	۲	۲۸	محاورہ واں	محاورہ واں
۶۴	۱	۳۰	الہ کا ذکر	اس کا ذکر
"	۲	۲۸	نے	لے
"	"	۳۰	گریبان	گریبان
۶۵	۱	۱۲	کئے ٹھے	کئے تھے
"	"	۱۵	روبیہ کا	روپیہ کا
"	"	۱۸	کرو	گرو
"	"	۲۰	برخلاف	برخلاف
"	۲	۱۹	گلا بیٹھنا	گلا بیٹھنا
"	"	۲۱	(معاف)	(نامعلوم)
"	"	۲۳	بھیجنا	بھیجنا
"	"	۲۸	کرتے ہیں	کرتے ہیں
۶۶	۱	۱۰	یہ ہے	یہ ہے
"	۲	۸	مثل گل گلاب	مثلِ گل گلاب
۶۷	۱	۴	شعر	شعر
"	"	"	صاحب کے بھی	صاحب کی بھی
"	"	۱۲	سرہانے گل	سرہانے گل
"	"	۱۴	چیر بھنبلی	چیر بھنبلی
"	"	۲۲	آنگینہ	آبگینہ
"	۲	۱۸	صمت	صفت
"	"	۲۷	جیسے	یہ جیسی
"	"	۲۹	پہاڑ	بھاڑ
"	"	۳۰	یہ گلخن اور	یہ گل بمعنی
۶۸	۱	۴	غُضَیل کتا	غُضَیل کتا
"	"	۶	غُضَیل	غُضَیل
۶۸	۲	۱	غُضَیل	غُضَیل
"	"	۲	مُضرت	مَضرت
"	"	۵	بھنڈارا	بھنڈارا
"	"	۲۴	اور ڈنڈوں پر	اور ڈنڈوں پر
۸۲	۱	۱۳	پابندی سے	پابندی سے
"	"	۲۵	چوٹڑوں کو ٹکرانا	چوٹڑوں کو ٹکرانا
"	۲	۲۷	فریب	فریب
۸۳	۱	۹	ملت	تمگت
"	"	"	بھیڑ کٹیاں	بھیڑ کٹیاں
۸۶	۱	۲۹	تقدیر لیکھی	تقدیر لیکھی
"	۲	۷	جو بیزار ہوا	جو بیزار ہوا
۸۸	۲	۲	ماہیے مراتب	ماہی مراتب
"	"	۱۴	اس کو گو	اس کو گو
۸۹	۱	۲۸	اہلیتا پر	اہلیتا پر
"	۲	۱	زمین پر گئے	زمین پر گئے
"	"	۲	میشان کوسن	میشان کوش
"	"	۵	رہنے سنے لگے	رہنے سنے لگے
۹۱	۲	۴	سالت میں	حالت میں
"	"	۱۲	سوزن زدہ گی	سوزن زدہ گی
"	"	"	اوذار کا نام	اوذار کا نام
۹۲	۱	۲۳	گوڈوں میں	گوڈوں میں
۹۳	۱	۲۸	کنار گور کے	کنارے گور کے
"	"	"	حس کو	جس کو
"	"	"	بحر الفت	بحر الفت
"	"	۳۰	جالگنا	جالگنا
"	۲	۷	چپ رہئے	چپ رہئے
"	"	۱۵	گور گڑھا	گور گڑھا
"	"	۱۷	کرنا	کرنا
"	"	۲۹	ہم تو	ہم تو
"	"	۳۰	قبر ہونا	قبر ہونا
۹۵	۱	۱۸	نہ کر	مذکر
"	۲	۱۶	چور ہو جانا	چور ہو جانا
۹۶	۲	۲۴	اندازی	اندازی
"	۲	۱۷	گوشہ نشیں	گوشہ نشیں
۹۷	"	۱۹	گوشہ نشینی	گوشہ نشینی
"	"	۲۰	علیحدہ گی	علیحدگی
"	"	۲۱	گائیوں کا ریوڑ	گائیوں کا ریوڑ
"	"	۲۳	دمدوں	دمدوں
۹۸	۱	۲	تبیر پا	تدبیر پا
"	۲	۱۷	ستے	ستے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صفحہ	س	ک	غلط	صحیح
۹۸	۲	۳۷	سوتا پاکر	سوتا پاکر
۹۹	۱	۸	راجہ بھوج	راجہ بھوج
"	"	۱۲	راس کی	اِس کے
"	"	۵	بکثرت خاندہتے ہیں	بکثرت حاضر ہوتے ہیں
۱۰۰	۱	۱۵	اعدسناوری کے	اور بناوٹ کے
"	۲	۳۰	فہیرہ وغیرہ	پنیر وغیرہ
۱۰۱	۲	۱۴	گولی لی جمع	گولی کی جمع
۱۰۲	۱	۸	کبھی جو	کہیے جو
۱۰۳	۱	۱۸	کہہ تونے	کہہ تو نے
"	"	"	مجھے	مجھے
۱۰۴	۱	۱۳	سہرا گوندھنا	سہرا گوندھنا
۱۰۶	۱	۱۰	نوزائیدہ	نوزائیدہ
۱۰۸	۲	۱۸	یا چاکی میں	یا چالاکی میں
۱۰۹	۱	۱	یا بہے	یا بہے
۱۱۲	۲	۱۸	سہرا بڑانا	سہرا بڑانا
۱۱۳	۱	۵	یوہام پہ	یوہام پہ
۱۱۴	۱	۲۰	پاکھیے	پاکھیے
۱۱۵	۱	۱۷	ڈھلتے ہیں	ڈھلتے ہیں
"	۲	۱۰	نوزائیدہ	نوزائیدہ
۱۱۸	۱	۱۷	رخو اکرنا	رخو اکرنا
۱۱۹	۲	۱۹	اٹلے ٹلے	اٹلے ٹلے
"	"	۲۸	اخیر تک پہنچانا	اخیر تک پہنچانا
۱۲۲	۱	۲۳	نسبت	نسبت
۱۲۴	۱	۱۴	خداوندا	خداوندا
"	"	۲۶	گھر کی پونجی	گھر کی پونجی
"	۲	۲۶	گھر کی کھانڈ	گھر کی کھانڈ
۱۲۶	۲	۳۰	از سہ پھول جانا	از صہ پھول جانا
۱۳۰	۲	۴	بھولی سی سے	بھولی سی سے
۱۳۶	۱	۵	پرندہ دیا	پرندہ دیا
"	"	۷	گھسنہ پہنہ	گھسنہ پہنہ
"	"	۲۹	کہ اپنے	کہ اپنے
"	۲	۲۰	اُمنڈنا	اُمنڈنا
۱۳۹	۱	۲۰	زنگولہ	زنگولہ
۱۴۱	۱	۱۵	مُردوا	مُردوا
"	"	۱۷	نظر بہ سے	نظر بہ سے
۱۴۲	۱	۱۹	آنکھ مچولی	آنکھ مچولی
۱۴۲	۲	۲۶	ٹنگا ٹنگی	ٹنگا ٹنگی
"	"	"	لپاڈگی	لپاڈگی
۱۴۳	۱	۸	پانی میں ڈالکر	پانی میں ڈالکر
"	۲	۱۰	یا پانی کی	یا پانی کی
۱۴۴	۲	۲	چھوٹا سا	چھوٹا سا
۱۴۶	۱	۱۴	کچ دشمن	کچ تو دشمن
"	۲	۵	کرل گھیا	گول گھیا
۱۴۸	۱	۷	کرمت	کرمت
"	"	۹	ناچیز	ناچیز
"	"	"	حقیر	حقیر
"	"	"	بے توقیر	بے توقیر
"	"	۱۱	راہ میں	راہ میں
۱۴۹	۱	۶	گدڑی	گدڑی
"	"	۲۲	خصم کی کمائی کھائے	خصم کی کمائی کھائے
۱۵۰	۱	۱	نوازوں	نوازوں
"	"	۲۴	بڑا حرجہ	بڑا حرجہ
۱۵۱	۱	۳	بولے	بولے
۱۵۲	۱	۱۱	پہ چہ پایہ	پہ چہ پایہ
"	"	۲۹	آرہار	اوہار
۱۵۳	۲	۲۶	جو جھش	چو جھش
۱۵۶	۱	۱۰	کرا دھرجانا	کرا دھرجانا
"	۲	۵	زمانہ تلش	زمانہ آتش
"	"	۹	نوآب	نوآب
"	"	۱۷	کماندر پنجیف	کماندر پنجیف
۱۵۷	۲	پہلا	لاج	لاج
۱۶۱	۱	۴	جم غفیر	جم غفیر
"	"	۲۶	باریک باریک	باریک باریک
"	"	۵	ہونٹھے کی	سونٹھے کی
"	"	۲۹	اور ہونٹوں پہ	اور برتنوں پہ
۱۶۲	۱	۸	بستی کی دھڑی	بستی کی دھڑی
"	"	۱۳	میہے	مینے
"	۲	۵	آنکھ اس بچے سے بھی ہوں	آنکھ اس بچے سے بھی ہوں
"	"	۷	جاتا ہے آب	جاتا ہے لاگ
"	"	۱۳	مہروشوں سے	مہروشوں کی
"	"	۳۰	لاگ رکھکر	لاگ رکھکر
۱۶۳	۱	۷	جادو	جادو

صفحہ	س	ک	غلط	صحیح
۱۶۳	۱	۱۹	کہارکے دو	کہارکے دو
"	"	۲۱	سند اور	ضد اور
۱۶۴	۲	۳۰	نیہال	نڈھال
۱۶۵	۱	۱۴	مشہور ہے کہ کہ	مشہور ہے کہ
"	"	۲۲	ٹھم کی کولے	ٹھم کی کولی
"	"	۲۴	ہاتھ نہیں کہ نکلتا	ہاتھ نہیں نکلتا
۱۶۸	۲	۲۱	لام	لام
"	"	۱	دل لگتی ہے	دل لگتی ہے
۱۶۹	۱	۲۱	مجوٹو	جوٹو
۱۷۱	۲	۲۹	گور کے گنارے	گور کے کنارے
۱۷۳	۲	۱۴	ضلاً جیسا یہ ماما	مثلاً جیسا یہ ماما
"	"	۱۶	لیچنی	لیچنی
"	"	۱۷	ہیں لیچنی خاص ریچ ہوتی ہے	
۱۷۴	۱	۱۵	نہصارت	بصارت
"	"	۲۵	اسے ظفر	اسے ظفر
۱۷۵	"	۲۹	وہ گول	وہ گول
۱۷۶	۱	۲۸	اسے جوش وجنوں	اسے جوش وجنوں
"	"	۳۰	لترا (۵)	لترا (۵)
۱۷۷	۱	۲۵	بٹارلٹ	جٹا۔لٹ
۱۷۸	۱	۹	تیسے لٹ پٹی	تیسے لٹ پٹی
"	"	۱۸	لوٹ گھسوٹ	لوٹ گھسوٹ
۱۷۹	۱	۱۳	ہم اپنے تئیں	اپنے تئیں
"	۲	۲	عربی دُوا سہ	عربی دُوا سہ
"	"	۳	اسے بنگی کہتے ہیں	اسے بنگی کہتے ہیں
"	"	۱۵	بوا کو بھول	بوا و بھول
۱۸۰	۱	۱۰	کڑے کے	کڑی کے
"	۲	۲۳	بجو نتی	بجو نتی
"	"	"	چھولی موئی	چھوئی موئی
۱۸۱	۱	۶	بے تنگ نام	بے ننگ و نام
"	"	۸	بچپن	بچپن
۱۸۳	۲	۲۲	گورد	گورد
۱۸۴	۲	۳۰	لوگوں کو شیرینی	لوگوں کو شیرینی
۱۸۵	۲	۱۰	کپکپاہٹ	کپکپاہٹ
"	"	۱۴	بہاسنا	بہاسنا
۱۸۶	۲	۳	ہیرہ باندھنا	ہیرہ باندھنا
"	"	۱۱	جدھ کرنا	جدھ کرنا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۸۷	۲ ۵	دکہ بھرے کوئی	دُکھ بھرے کوئی
〃	〃 ۹	مُتبنّے بنانا	متبنّٰے بنانا
〃	〃 〃	بینا بنانا	بیٹا بنانا
۱۸۸	۱ ۴	پاوؤں	پاؤں
〃	〃 ۸	فتنہ کرکے	فتنہ گر کے
〃	〃 ۱۱	کرلڑکھڑائینگے	لڑکھڑا ئینگے
〃	۲ ۱	آن پہچی	آن پہنچی
۱۸۹	۱ ۱۰	مارکر	مارکر
〃	〃 ۱۷	لرھک رہو	لڑھک رہو
〃	〃 ۲۱	قوم	تھوم
۱۹۰	۲ ۱۰	بلاواسطہ پہنچیں	بلاواسطہ پہنچیں
۱۹۲	۱ ۱۳	دبنہ اسپ	دہنہ اسپ
〃	〃 ۱۵	چکے وسیلے سے	چکے وسیلے سے
〃	〃 ۲۶	چپتاں	چپتاں
〃	۲ ۱۷	ناحق کی نالش ہو	تہنگ کی نالش ہو
۱۹۳	۲ ۲۷	اور دُم پر	اور دُم پر
۱۹۴	۲ ۲۵	دیا کھیاں	دیا کھیاں
۱۹۶	۱ ۱۳	فعل لازم	فعل لازم
۱۹۷	۲ ۱۳	کسی پر پٹنا	کسی پر پٹنا
۱۹۸	۱ ۳۳	پہ پہ جی مت لگائیو	پہ جی مت لگائیو
۱۹۹	۲ ۱۲	تاڑتوڑ	تابڑتوڑ
〃	〃 ۲۰	ساتھ نہ چھوڑنا	ساتھ نہ چھوڑنا
۲۰۰	۱ ۱	اج	آج
〃	〃 ۸	اُڑاتے ہیں	اُڑاتے ہیں
۲۰۱	۲ ۱۷	طبیعت بادل	طبیعت یادل
〃	〃 ۲۳	حلانا	جلانا
۲۰۳	۱ ۸	نجم صبحا	نجم صبحا
〃	〃 ۹	ہرایک	ہرایک
〃	〃 ۲۱	وعیرہ	وغیرہ
۲۰۶	۱ ۳	وشی کرنا	وشے کرنا
۲۰۷	۱ ۱۷	ناؤکے بلی	ناؤکی بلی
۲۰۸	۱ ۲۹	اس کم تو کرلو	اس کم کو کرلو
〃	۲ ۲۰	دل کا بے اختیار	دل کا بے اختیار
۲۰۹	۱ ۸	کب رعد کی	کب رعد کے
〃	۲ ۱۲	اللہ کھو	بلّہ کھو
۲۱۰	۱ ۳	لم چھوئی سے	لم چھوئی سی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۱۰	۱ ۱۳	لم کھنا	لم رکھنا
〃	〃 ۱۵	〃	〃
〃	۲ ۳۰	یہ فرض ہوگی	یہ غرض ہوگی
۲۱۱	۲ ۲۶	دلِ آتش کو	دلِ آتش کو
۲۱۲	۲ ۲۶	ہندو فقیر	ہندو فقیر
۲۱۵	۲ ۱۵	دیکھو (لنگوٹ باندھنا)	دیکھو (لنگوٹ باندھنا)
۲۱۶	۲ ۲	اپنے اُستادسے	اپنے اُستادسے
۲۱۷	۲ ۱۷	اُسکے جواب میں	اُسکے جواب میں
۲۱۸	۱ ۳۰	اشتیاق سونا	اشتیاق ہونا
۲۱۹	۲ ۲۴	دہ شے	دہ شے
۲۲۰	۱ ۲۳	فعل متعدی	فعلِ متعدی
۲۲۱	۲ ۲۷	اب جوان	اب جوان
۲۲۴	۱ ۳	سے دیولوگ	جے دیولوگ
〃	۲ ۲۴	لمبا	لمبا
۲۲۵	۱ ۱۵	دل گو دُیو گوش	دل کو دُیو گوش
〃	۲ ۴	قیار	قیار
〃	〃 ۷	تھوڑسا	تھوڑا سا
۲۲۶	۱ ۲۷	حوبن	جوبن
〃	۲ ۱۸	(لونڈی بچہ)	لونڈی بچّہ
〃	〃 ۲۵	صبیہ	صبیّہ
۲۲۷	۲ ۲۷	میرے زنجیر کا	میری زنجیر کا
۲۲۸	۱ ۲۸	انگیزوگے	انگیزوگی
〃	۲ ۶	سویرے	سویرے
〃	〃 ۷	رُٹھے	اُٹھے
۲۲۹	۱ ۲۴	اُمنگ اُٹھنا	اُمنگ اُٹھنا
〃	〃 ۲۷	آبائے	آجائے
〃	۲ ۱۷	اُجار	اُجاڑ
۲۳۰	شیشہ کا کارخانہ ۲۳۰		
۲۳۰	۱ ۶	تڑاتڑ	تڑاتڑ
〃	۲ ۳	خوش طبع	خوش طبع
〃	〃 〃	رنگیں طبع	رنگیں طبع
۲۳۱	۱ ۱۰	سبزہ رو	سبزہ رو
〃	۲ ۱	جوش مارنا	جوش مارنا
۲۳۲	۲ ۱	آنسک	آنسک
〃	〃 ۱۲	رفیق ہوجانا	رفیق ہوجانا
〃	〃 ۲۹	(۳۔غو)	(۳۔غو)

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۳۲	۲ ۲۹	غصّہ کرنا	غصّہ کرنا
۲۳۴	۱ ۸	راج روگ	راج روگ
۲۳۶	۱ ۱۲	لنگ نہ لگنا	انگ نہ لگنا
〃	۲ ۶	عادت ڈالنا	عادت ڈالنا
۲۳۷	۱ ۱۴	ترتیب سے	ترتیب سے
۲۳۸	۱ ۲۵	دام مار رکھنے	دام مار رکھنے
〃	۲ ۱۷	اُس شہیدہ ناز کی	شہیدہ ناز کی
〃	〃 ۲۵	بُھتان	بہتان
۲۳۹	۱ ۲۰	مستہنیۃ	مستہنیۃ
۲۴۰	۱ ۶	اوپر کرکے	اوپر کرکے
۲۴۱	۱ ۴	پیچک	پیچک
〃	۲ ۱۲	روپہ بے باق کرنا	روپیہ بے باق کرنا
۲۴۲	۱ ۱۴	اُسکے لام کی	اُسکے نام کی
〃	〃 ۲۴	نگل گئی	نکل گئی
〃	۲ ۲۹	پری تمثال	پری تمثال
۲۴۳	۲ ۲۴	دوخیمہ	دوخیمہ
۲۴۴	۱ ۴	ستانڈن کا ترجمہ	ستانمن کا ترجمہ
۲۴۵	۱ ۱۱	مجصور کرنا	محصور کرنا
〃	〃 〃	واپس کرنا	واپس کرنا
〃	۲ ۱۰	لینا نہ دینا	لینا نہ دینا
〃	〃 ۲۹	چپ گیا تھا	چھپ گیا تھا
۲۴۷	۲ ۱۱	یہ کلمہ زباں پر	یہ کلمہ زباں پر
〃	〃 ۲۵	نہایت مشکل	نہایت مشکل
〃	〃 ۲۹	دہ شے	دہ شے
۲۴۸	۱ ۵	حلوان کی بخنی	حلوان کی بخنی
〃	〃 ۳۰	سنگی بہن	سگی بہن
〃	۲ ۱۲	وافق	موافق
〃	〃 ۲۱	گمراہی ماہی کہتا جائیگا	گمراہی کہتا جائیگا۔
۲۴۹	۱ ۲۶	کھاتا	کھانا
〃	۲ ۴	نشے میں چور	نشے میں چُور
〃	〃 ۶	ذی عزت رسیندار	ذی عزت رسیندار
〃	〃 ۲۵	صل متعدی	فعل متعدی
〃	〃 ۲۹	سیایا	سیایا
۲۵۰	۱ ۲	آہ و ماتم کرنا	آہ و بکا کرنا
〃	〃 ۲۵	میرا تھا جبھی	میرا تھا جبھی
۲۵۱	۲ ۱۰	تتاری	تاتاری

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۵۲	۱۳	اخذ کرنے	اخذ کرنے
//	۲ ۳۰	راہ	ساد
۲۵۳	۲ ۳	روئی کپڑے	روئی کپڑے
//	۲ ۱۲	جو ماباپ	جو ماباپ
//	۲ ۲۱	مارہے	مارہے
۲۵۴	۱ ۱۸	کڑائی جھگڑا	لڑائی جھگڑا
//	// ۱۹	کہاوت	کہاوت
۲۵۵	۱ ۲۳	پٹڑا کردیا	پٹڑا کردیا
//	// ۱۷	کروں ہوں	کروں ہوں
//	۲ ۱	مالک بنجانا	مالک بنجانا
//	// ۸	وہ مارمارروں	وہ مارمارروں
۲۵۶	۱ ۲۹	مُفت میں بسانہ سو	مُفت میں ایسانہ ہو
۲۵۷	۲ ۱	ڈکیانا	ڈکیانا
//	// ۱۵	اُنے ہے کچھ مت پُوچھ	اُنے جو ہے مت پُوچھ
۲۵۸	۱ ۱۵	میت کا میرے	میت کا میری
//	۲ ۱۹	وہانا	دَہانا
۲۶۰	۲ ۱۲	پھُوس	پوس
//	// ۲۵	تو زہر ہونے	تو زہر ہونے
۲۶۱	۱ ۱۹	خدائی خوار	خدائی خوار
//	// ۲۰	صعیبت مارے	مُصیبت مارے
//	۲ ۱۶	حب القیلت	حبُ القِلّت
//	// ۲۶	پیٹتے ہیں	پیٹتے ہیں
۲۶۲	۱ ۳	چوتی	چوتی
//	// ۸	رنگ برنگی	رنگ برنگی
//	// ۳۰	جودودو	جودودو
//	۲ ۱۲	مدح خوانی کرتے	مدح خوانی کرتے
//	// ۱۶	گھتا	گھتا
//	// ۲۴	قطرہ	قطرہ
۲۶۴	۲ ۱۹	فُرق شدہ مال	فُرق شدہ مال
۲۶۵	۲ ۲۸	بشکل مرجان	بشکلِ مرجان
۲۶۸	۱ ۴	اگیا دیا گیا	آگیا دیا گیا
//	۲ ۱۰	ماں کا پان	ماں کا پان
۲۶۹	۲ ۹	چتوں کو	چتوں کو
۲۷۰	۱ ۳۰	اکھری	اکھری
//	۲ ۲۶	بُت مغرور	بُتِ مغرور
//	// //	بھاڑ کر جھاتی	بھاڑ کر جھاتی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۷۱	۱ ۱۰	منگیتر لڑکی	منگیتر لڑکی
//	۲ ۲۱	پینک پینا	پینک پینا
۲۷۶	۱ ۹	غلطان پیچان	غلطان پیچاں
۲۷۷	۲ ۴	قبُول	قبُول
۲۷۸	۱ ۱۶	جُنبان	جُنباں
۲۷۹	۲ ۲	جُڑوان	جُڑواں
//	// //	بھڑوان	بھڑواں
۲۸۱	۱ ۲۵	متعلق	مُتعلق
۲۸۴	۱ ۷	بہاؤ بتانا	بھاؤ بتانا
//	// ۲۲	نیوان ناس گیا	نیواں ناس گیا
//	۲ ۱۶	بسین	بسیں
۲۸۵	۱ ۱	ڈنڑوں	ڈنڑوں
//	۲ ۱۳	بند ہاتھ کے بقدار	بند ہاتھ کے مقدار
۲۸۷	۱ ۵	بھر بھر کر کے	بھر بھر کر کے
//	۲ ۲۳	کہا کہیں	کیا کہیں
۲۹۰	۲ ۳	پرکونیا	تر کونیا
۲۹۱	۲ ۴	ابرُو	ابرُو
//	// ۷	گیدوے مبتدا	گیدوے یا مبتدا
۲۹۸	۱ پیتاں	بجن	مجن
۲۹۹	۲ ۱	عزبی فذرہ	عربی فذرہ
//	// ۵	عزبی رف	عربی رف
۳۰۱	۲ ۲	ہالے کی مچھلی	ہالے کی مچھلی
۳۰۲	۱ ۱۲	اُنے	اُس نے
۳۰۴	۱ ۲۰	سرالعزیز	سرہ العزیز
۳۰۶	۱ ۹	نامراد نا اُمید	نامراد۔ نا اُمید
//	۲ ۳۶	معاملہ کی کہوں	معاملہ کی کہُوں
۳۰۷	۱ ۱۳	پیارے لال	پیارے لال
۳۰۹	۱ ۱۴	مُخافت	مُخافَت
//	۱ ۲۶	غبلی	خبطی
//	۱ ۲۹	گانشتہ	گماشتہ
۳۰۹	۲ ۱۲	ایجاد	ایجاد
۳۱۰	۲ ۴	اُپتی	اُپتی
۳۱۱	۱ ۱۲	شاگرد ذوق	شاگرد ذوق
//	۲ ۲۳	بنت العنب	بنتُ العنب
۳۱۳	۱ ۱۶	ناچے کودے	ناچے کُودے
۳۱۵	۱ ۴	بدھیاہ	بدھیاہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۱۷	۱ ۱	مُدبُوج	مُدبُوج
//	۲ ۴	مراتب	مَراتب
۳۱۸	۲ ۸	ہم جلیسی۔ یاری	ہم جلیسی۔ یاری
//	// ۱۵	چارزانو	چارزانو
۳۲۲	حاشیہ بقیہ	۲۳۲	۳۲۲
۳۲۴	۱ ۳۱	آرام ہے	آرام ہو
//	۲ ۵	ملعوں	ملعُون
//	// ۱۷	مُردوے	مَردُوئے
۳۲۵	۲ ۱۰	بدنی ہوئی	بدلی ہوئی
۳۳۰	۲ ۳	تمہاری کوچے	تمہارے کُوچے
۳۳۴	۱ ۲	غصے کی حالت	غُصّے کی حالت
//	۲ ۲۸	کفن کاٹوٹا	کفن کا ٹوٹا
۳۳۶	۱ ۳۳	مُفٹ کی	مُفت کی
//	۲ ۲	پیچ کھانا	پیچ کھانا
۳۳۷	۱ ۸	مرہم لگانا	مرہم لگانا
۳۳۸	۱ ۳	جیسے اپنی مشرک	جیسے اپنی مشرک
//	// ۸	بُھٹ جائے	اُٹھ جائے
۳۴۰	۲ ۱۷	پچھاڑی کی رستی	پچھاڑی کی رستی
۳۴۱	۲ ۱۹	پاذاش	پاداش
//	// ۳۳	کُریز	کُریز
۳۴۱	۱ ۱۱	شیر ہونا	تیر ہونا
۳۴۵	۱ ۱۰	وہ قوت نما	دو قوت نما
۳۴۶	۱ ۱۱	مشابہ ہوں	مشابہ ہوں
۳۴۸	۱ ۳۳	حیوانات	حیوانات
۳۵۱	۱ ۳۰	تشل ڈالنا	تشل ڈالنا
۳۵۲	۱ ۲	دونج	دونج
۳۶۰	۲ ۲۸	راج سنتری	راج سنتری
۳۶۴	۱ ۳	مؤلف	نامعلوم
//	// ۱۰	چھیلانا	چھیلنا
//	// //	کشت	کشت
۳۶۶	۱ ۲۰	چھاپہ خانہ	چھاپہ خانہ
//	۲ ۳۳	فعل متعدی	فعل متعدی
۳۶۷	۱ ۱۳	نہ ہوتا	نہ ہونا
//	۲ ۱۰	اسم مؤنث	اسم مُؤنث
۳۶۸	۱ ۱۰	دکھانے کا کاچھوترہ	دکھانے کا چبوترہ
//	// ۱۵	الحاصل	الحاصل

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صفحہ	س	ع	غلط	صحیح
۳۶۹	۱	۴	شفا کدہ	شفا خانہ
۳۷۰	۱	۱	تفنا	تفنا
۳۷۲	۱	۲	تجلیات	تجلیات
〃	〃	۴	علوے جاہ	علوی جاہ
〃	〃	۱۰	مرتیب	مرتب
〃	〃	〃	پیل کو	پیل کو
۳۷۳	۱	۲۳	شہو	شہور
۳۷۵	۱	۴	دمز	دمز
۳۷۶	۲	۲۳	جیسے	جیسے
۳۸۰	۱	۱۷	لفزوں	افزوں
۳۸۳	۱	۹	اُنا	اُنا
〃	〃	۱۵	ترتیب	ترتیب
〃	۲	۱۹	دونوں جیڑوں	دونوں جھڑوں
۳۸۴	۱	۶	تقدیمہ	تقدیمہ
۳۸۵	۲	۱۳	مکاں قریب	مکاں قریب
۳۹۰	۲	۵	کھڑی	کھڑی
۳۹۲	۱	۱۰	گانون خاطر	گانون خاطر
۳۹۳	۱	۱۷	اس نالواں	اس نالواں
۳۹۵	۲	۱۱	سمجھادینا	سمجھادینا
〃	〃	۱۹	شست زن	شست زن
۳۹۹	۲	۲۲	ملادیتے ہیں	ملادیتے ہیں
۴۰۰	۲	۲۳	لوکے	لوکے
۴۰۴	۲	۲۲	متحد ہونا	متحد ہونا
〃	〃	۳۰	بہ آہ	بہ آہ
۴۰۶	۱	۲۹	سنگلاخ	سنگلاخ
〃	۲	۴	بھیٹ	بھیٹ
〃	〃	۹	مکو	تلو
۴۰۷	۲	۵	دانتوں میں	دانتوں میں
〃	〃	۲۸	ہرن	ہرن
۴۰۸	۲	۱۳	یہاں	یہاں
〃	〃	۲۰	نہ کرنے والا	نہ کرنے والا
〃	〃	۲۳	پہدا	پہدا
۴۰۹	۱	۷	زرخریدہ	زرخریدہ
۴۱۰	۱	۲	جیسے	جیسے
〃	۲	۲	جوایسا	جوایسا
〃	〃	۱۳	آبا	آبا

صفحہ	س	ع	غلط	صحیح
۴۱۱	۲	۲۶	من ساوے	من ساوے
〃	〃	۲۹	〃	〃
۴۱۲	۲	۲۳	گیٹے	گیٹے
۴۱۳	۱	۶	زبانی نلقیں	زبانی تلقیں
۴۱۴	۲	۱۴	ناحایز	ناجایز
۴۱۵	۲	۱	بھیٹ	بھیٹ
〃	〃	۱۹	مقررہ	مقررہ
۴۱۷	۱	۱۱	بہ بسوا	بہ بسوا
۴۱۸	۱	۲۶	پینل کی	پیتل کی
۴۱۹	۱	۸	سوہرگے کے	سوہرگے کے
۴۲۰	۱	۲۵	وہ جگہ	وہ جگہ
۴۲۱	۱	۶	(کوؤں کو دا سا کی)	(کوؤں کو دا سا کی)
۴۲۲	۱	۱۳	(۱)	(۸)
〃	۲	۱۴	وہر لگانا	دیر لگانا
۴۲۴	۲	۳۱	منجانب اللہ	منجانب اللہ
۴۲۶	۲	۳	نظرگاہ	نظرگاہ
۴۲۹	۱	۱۴	فقیر	فقیر
〃	〃	۱۵	گنگلا	سنگلا
۴۳۰	۲	۳	مُنتوں	مُنتوں
۴۳۲	۲	۶	پردۂ حایل	پردۂ حایل
۴۳۳	۲	۹	اٹوائے کھٹوائی	ابٹوائی کھٹوائی
۴۳۴	۲	۸	تیوڑی	تیوری
۴۳۶	۲	۲۷	خط نمودار ہوا	خط نمودار ہوا
〃	۲	۲۷	جسکا	جنکا
۴۴۱	۱	۱۵	تابع فعل	تابع فعل
۴۴۱	۲	۲۶	مُول بڑھانا	مول بڑھانا
۴۴۳	۱	۹	جیسے	جیسے
۴۴۵	۱	۶	نجاوان	نجاوان
۴۴۶	۱	۱۲	ظرف	ظرف
۴۴۸	۲	۱۲	(۲- مرغباز)	(۲- مرغباز)
۴۵۵	۱	۳	سنج	فنج
۴۵۶	۱	۱۱	گھونگھٹ	گھونگھٹ
〃	۱	۱۹	بتلانے	بتلانے
۴۵۹	۱	۴	بکتا ہے	بکتا ہے
۴۶۰	۱	۱۴	چھوڑیو	چھوڑیو
۴۶۶	۱	۱۶	موڑنی	موڑتی

صفحہ	س	ع	غلط	صحیح
۴۶۰	۲	۱۰	برگردیدں	برگردیدن
۴۶۱	۱	۱۱	میرے	میری
۴۶۱	۱	۳۰	بچہ کی مُنہ	بچہ کے مُنہ
۴۶۱	۲	۱۲	ہرزہ سرائی	ہرزہ سرائی
۴۶۲	۱	۱۸	گرمی افغاں	گرمئ فغاں
۴۶۵	۱	۶	بتاکر	بناکر
۴۶۵	۱	۲۷	ستوں	ستگوں
۴۶۵	۲	۴	دماڑ	دماڑ
۴۶۵	۲	۵	اے پرے	اے پری
۴۶۶	۱	۱۴	مہشاق	میشاق
۴۶۷	۱	۷	گاڈوی پن	گاڈوی پن
۴۶۷	۱	۹	بیونوفوں	بیونوفوں
۴۶۹	۱	۶	ازخود نمودار	ازخود نمودار
۴۶۹	۱	۸	فقفس	قفقس
۴۸۱	۱	۲۴	محول لیکر	مول لیکر
۴۸۳	۱	۱	دیاوان	دیاوان
۴۸۶	۱	۱۶	خوجا	خوجا
〃	〃	〃	〃	〃
۴۸۴	۲	۱۶	پیچے	پچے
۴۸۶	۱	۲۹	پھیٹ	پھیٹ
۴۸۹	۱	۱۴	جُدام	جُذام
۴۹۲	۲	۱۵	خرمُہرہ	خرمُہرہ
۴۹۶	۲	۲۰	تصہیر	تصفیر
۴۹۹	۱	۷	جلے جس	چلے جس
۴۹۹	۱	۹	لپسی	لپسی
۴۹۹	۱	۱۹	سب	بہت
۴۹۹	۱	۲۹	بلحاظ وہم	بلحاظ وہم
۵۰۰	۲	۳۰	میٹھی باٹھ پر ہونا	میٹھی باٹھ پر ہونا
۵۰۴	۲	۱۹	میرے للا کی لٹی پریت	میرے للا کی لٹی پریت
۵۰۹	۱	۲۳	بخشتیاری	بختیاری
۵۰۹	۲	۴	میرے بھرے سقہ	میرے بھرے سقہ
۵۴۷	۱	۷	پھوٹی	چھوٹی
۶۳۵	۱	۱۲	دیکنا	دکھنا
۶۵۹	۲	۶	شامگ شاستر	سانکھ شاستر
۶۹۸	۱	۹	کتراکے	کترا کے
۶۹۹	۲	۲۲	ہتڑی چرائے	ہتڑی پر آئے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

Courtesy www.pdfbooksfree.pk



PDFBOOKSFREE.PK

اردو سائنس بورڈ

وفاقی وزارت تعلیم - حکومت پاکستان

299-اپر مال، لاہور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk